

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
آسان لفظی اور عام فہم ترجمہ

المعراج

فَإِقْبَلِ الْبَيَانَ فِي مَعَانِي كَلِمَاتِ الْقُلُوبِ

پارہ 1 تا 30

پاکستان
1- اردو پبلشرز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّذَكِّرٍ ۝

وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْآنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ	مُّذَكِّرٍ
اور	البتہ تحقیق	آسان کیا ہم نے	قرآن کو	واسطے نصیحت کے	پس کیا ہے	کوئی	نصیحت پکڑنے والا ۝
اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ ۝							

آسان لفظی اور عام فہم ترجمہ

الْعَزِيزُ

فَإِنَّ الْبَيَانَ فِي مَعَانِي كَلِمَاتِ الْقُرْآنِ

لفظی ترجمہ: مولانا شاہ رفیع الدین دہلوی

بامعاورہ سلیس ترجمہ: مولانا فتح محمد خان جالندھری

پاکستان
اردو بازار لاہور

سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ ٥

رکوع ۱

آیتھا ۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَلِکِ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعَالَمِیْنَ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ	مَلِکِ
سب تعریفیں	واسطے اللہ کے	پروردگار	عالموں کا	بہت مہربان	نہایت رحم والا	مالک

سب طرح کی تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے ۝ بڑا مہربان نہایت رحم والا ۝ انصاف کے

یَوْمَ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا

یَوْمَ	الدِّیْنِ	اِیَّاكَ	نَعْبُدُ	وَ	اِیَّاكَ	نَسْتَعِیْنُ	اِهْدِنَا
روز	جزا کا	تجہ ہی کو	عبادت کرتے ہیں ہم	اور	تجہ ہی سے	مدد چاہتے ہیں ہم	دکھا ہم کو

دن کا حاکم ۝ اے پروردگار ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں ۝ ہم کو

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۝

الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِیْمَ	صِرَاطَ	الَّذِیْنَ	اَنْعَمْتَ	عَلَیْهِمْ
راہ	سیدھی	راہ	اُن لوگوں کی کہ	انعام کی ہے تو نے	اوپر ان کے

سیدھے رستے چلا ۝ ان لوگوں کے رستے جن پر تو اپنا فضل و کرم کرتا رہا

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّالِّیْنَ ۝

غَیْرِ	الْمَغْضُوْبِ	عَلِیْهِمْ	وَ	لَا	الضَّالِّیْنَ
سوا ان کے	جو غصہ کیا گیا ہے	اوپر ان کے	اور	نہ	گمراہوں کی

نہ اُن کے جن پر غصہ ہوتا رہا اور نہ گمراہوں کے ۝

۲ سُورَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ ۸۷

رکوعاتها ۲۰

آیتها ۲۸۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْم ۱ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۚ فِيْهِ ۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۲

الْم	ذٰلِكَ	الْكِتٰبُ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	هُدًى	لِّلْمُتَّقِيْنَ
الْم	یہ	کتاب	نہیں	شک	بچ اس کے	راہ دکھاتی ہے	وہ سچے پرہیزگاروں کے

الْم ۱ یہ کتاب (قرآن مجید) اس میں کچھ شک نہیں (کہ کلام اللہ ہے، اللہ سے) ڈرنے والوں کی رہنما ہے ۝۲

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْغَيْبِ	و	يُقِيمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	و	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ
وہ جو	ایمان لاتے ہیں	ساتھ غیب کے	اور	قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور	اس چیز سے کہ	دی ہے ہم نے انکو

جو غیب پر ایمان لاتے اور آداب کے ساتھ نماز پڑھتے اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے

يُنْفِقُوْنَ ۝۳ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَا اُنْزِلَ

يُنْفِقُوْنَ	و	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِمَا	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	و	مَا	اُنْزِلَ
خرچ کرتے ہیں	اور	جو لوگ کہ	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری گئی ہے	طرف تیری	اور	جو کچھ	اتاری گئی ہے

خرچ کرتے ہیں ۝۳ جو کتاب (اے محمد ﷺ) تم پر نازل ہوئی اور جو کتابیں تم سے پہلے (پیغمبروں) پر نازل ہوئیں

مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُوْنَ ۝۴

مِنْ	قَبْلِكَ	و	بِالْآخِرَةِ	هُمْ	يُوقِنُوْنَ
سے	پہلے تجھ	اور	ساتھ آخرت کے	وہ	یقین رکھتے ہیں

سب پر ایمان لاتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں ۝۴

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفٰلِحُونَ ﴿٥﴾ إِنَّ

أُولَٰئِكَ	عَلَىٰ	هُدًى	مِّن رَّبِّهِمْ	وَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْفٰلِحُونَ	إِنَّ
یہ لوگ	اوپر	ہدایت کے ہیں	اپنے پروردگار سے	اور یہ لوگ	وہی ہیں	چھٹکار پانے والے	بے شک

یہی لوگ اپنے پروردگار (کی طرف) سے ہدایت پر ہیں اور یہی نجات پانے والے ہیں ﴿۵﴾ جو

الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ

الَّذِينَ	كَفَرُوا	سَوَاءٌ	عَلَيْهِمْ	ءَأَنذَرْتَهُمْ	أَمْ	لَمْ	تُنذِرْهُمْ
جو لوگ کہ	کافر ہوئے	برابر ہے	اوپر ان کے	کیا ڈرایا تو نے ان کو	یا	نہ	ڈرایا تو نے ان کو

لوگ کافر ہیں انہیں تم نصیحت کرو یا نہ کرو ان کے لیے برابر ہے

لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰ

لَا يُؤْمِنُونَ	خَتَمَ	اللَّهُ	عَلَىٰ	قُلُوبِهِمْ	وَعَلَىٰ	سَمْعِهِمْ	وَعَلَىٰ
نہیں ایمان لائیں گے	مہر لگادی	اللہ نے	اوپر	ان کے دلوں کے	اور	ان کے کانوں کے	اور

وہ ایمان نہیں لانے کے ﴿۶﴾ اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا رکھی ہے۔ اور ان کی آنکھوں پر

أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٧﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَن

أَبْصَارِهِمْ	غِشَاوَةٌ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيمٌ	وَمِنَ	النَّاسِ	مَن
ان کی آنکھوں کے	پردہ ہے	اور واسطے ان کے	عذاب ہے	بڑا	اور	بعض	لوگوں میں سے وہ ہیں جو

پردہ (پڑا ہوا) ہے اور ان کے لیے بڑا عذاب (تیار) ہے ﴿۷﴾ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو

يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾ يُخَدِّعُونَ

يَقُولُ	آمَنَّا	بِاللَّهِ	وَبِالْيَوْمِ	الْآخِرِ	وَمَا	هُمُ	بِمُؤْمِنِينَ
کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	ساتھ اللہ کے	اور	آخرت کے	اور	نہیں	وہ ایمان لانے والے

کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ ایمان نہیں رکھتے ﴿۸﴾ یہ (اپنے پندار میں)

اللَّهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا ۚ وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا

اللَّهُ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَمَا	يَخْدَعُونَ	إِلَّا	أَنفُسَهُمْ	وَمَا
اللہ کو	اور	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور	نہیں	فریب دیتے	مگر جانوں اپنی کو

اللہ کو اور مومنوں کو چکا دیتے ہیں مگر (حقیقت میں) اپنے سوا کسی کو چکا نہیں دیتے اور اس سے

يَشْعُرُونَ ۙ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ ۖ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ

يَشْعُرُونَ	فِي	قُلُوبِهِمْ	مَرَضٌ	فَزَادَهُمُ	اللَّهُ	مَرَضًا	و	لَهُمْ
سمجھتے	بچ	ان کے دلوں کے	بیماری ہے	پس بڑھائی ان کی	اللہ نے	بیماری	اور	واسطے ان کے

بے خبر ہیں ۙ ان کے دلوں میں (کفر کا) مرض تھا اللہ نے ان کا مرض اور زیادہ کر دیا اور ان کے

عَذَابُ أَلِيمٌ ۚ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ۚ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي

عَذَابُ	أَلِيمٌ	بِمَا	كَانُوا	يَكْذِبُونَ	وَ	إِذَا	قِيلَ	لَهُمْ	لَا تُفْسِدُوا	فِي
عذاب ہے	درد دینے والا	بسبب اسکے کہ	تھے	جھوٹ بولتے	اور	جب	کہا جاتا ہے	واسطے ان کے	مت فساد کرو	بچ

جھوٹ بولنے کے سبب ان کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا ۙ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ ڈالو

الْأَرْضِ ۚ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۚ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ

الْأَرْضِ	قَالُوا	إِنَّمَا	نَحْنُ	مُصْلِحُونَ	أَلَا	إِنَّهُمْ	هُمْ
زمین کے	کہتے ہیں	سوائے اسکے نہیں کہ	ہم	سنواریتے ہیں	خبردار ہو	بے شک وہ	وہی ہیں

تو کہتے ہیں ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں ۙ دیکھو یہ بلاشبہ مفسد ہیں

الْمُفْسِدُونَ وَلَكِنْ لَا يَشْعُرُونَ ۚ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ امْنُوا كَمَا امْنِ

الْمُفْسِدُونَ	وَ	لَكِنْ	لَا	يَشْعُرُونَ	وَ	إِذَا	قِيلَ	لَهُمْ	امْنُوا	كَمَا	امْنِ
فساد کرنے والے	اور	لیکن	نہیں	سمجھتے	اور	جب	کہا جاتا ہے	ان کو	ایمان لاؤ	جیسا	ایمان لائے

لیکن خبر نہیں رکھتے ۙ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح اور لوگ ایمان لے آئے تم بھی ایمان

النَّاسِ قَالُوا أَنْتُمْ مِمَّنْ السُّفَهَاءُ ۚ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ

النَّاسِ	قَالُوا	أَنْتُمْ	مِمَّنْ	السُّفَهَاءُ	أَلَا	إِنَّهُمْ	هُمْ	السُّفَهَاءُ
لوگ	کہتے ہیں	کیا ایمان لاویں ہم	جیسا	ایمان لائے ہیں	بے وقوف	خبردار ہو	بے شک وہ	وہی ہیں

لے آؤ تو کہتے ہیں بھلا جس طرح بیوقوف ایمان لے آئے ہیں اسی طرح ہم بھی ایمان لے آئیں؟ سن لو کہ یہی بیوقوف ہیں

وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ۚ وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا ۚ وَإِذَا

وَ	لَكِنْ	لَا	يَعْلَمُونَ	وَ	إِذَا	لَقُوا	الَّذِينَ	آمَنُوا	قَالُوا	آمَنَّا	وَ	إِذَا
اور	لیکن	نہیں	جانتے	اور	جب	ملتے ہیں	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے ہیں	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	اور	جب

لیکن نہیں جانتے ۙ اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب

خَلَوْا إِلَىٰ شَيْطَانِهِمْ ۖ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ ۖ إِنَّمَا نَحْنُ

خَلَوْا	إِلَىٰ	شَيْطَانِهِمْ	قَالُوا	إِنَّا	مَعَكُمْ	إِنَّمَا	نَحْنُ
اکیلے ہوتے ہیں	طرف	اپنے سرداروں کی	کہتے ہیں	بے شک ہم	تمہارے ساتھ ہیں	سوائے اسکے نہیں کہ	ہم

اپنے شیطانوں میں جاتے ہیں تو (اُن سے) کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں اور (پیر و ان محمد ﷺ سے) تو ہم ہنسی

مُسْتَهْزِءُونَ ۚ اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ

مُسْتَهْزِءُونَ	اللَّهُ	يَسْتَهْزِئُ	بِهِمْ	وَيَمُدُّهُمْ	فِي	طُغْيَانِهِمْ
ٹھٹھا کرتے ہیں	اللہ	ٹھٹھا کرتا ہے	ان سے	اور	کھینچتا ہے ان کو	ان کی سرکشی کے

کیا کرتے ہیں ۛ ان (منافقوں) سے اللہ ہنسی کرتا ہے اور انہیں مہلت دے جاتا ہے کہ شرارت و سرکشی میں پڑے بہک

يَعْمَهُونَ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ ۖ فَمَا

يَعْمَهُونَ	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ	اشْتَرُوا	الضَّلَالَةَ	بِالْهُدَىٰ	فَمَا
بھٹکتے ہیں	یہی لوگ ہیں	جنہوں نے	مولیٰ	گمراہی	بدلے ہدایت کے	پس نہ

رہے ہیں ۛ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی خریدی تو نہ تو ان کی تجارت

رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۚ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي

رَبِحَتْ	تِّجَارَتُهُمْ	وَمَا كَانُوا	مُهْتَدِينَ	مَثَلُهُمْ	كَمَثَلِ الَّذِي
فائدہ پایا	سوداگری ان کی نے	اور نہ ہوئے وہ	ہدایت پانے والے	مثال ان کی	جیسے مثال اس شخص کی سبجو

ہی نے کچھ نفع دیا اور نہ وہ ہدایت یاب ہی ہوئے ۛ اُن کی مثال اُس شخص کی سی ہے

اسْتَوْقَدْنَا رَآءَ فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ

اسْتَوْقَدْنَا	رَآءَ	فَلَمَّا	أَضَاءَتْ	مَا	حَوْلَهُ	ذَهَبَ	اللَّهُ	بِنُورِهِمْ
جلاوے	آگ	پس جب	روشن کیا	جو کچھ	گرد اس کے تھا	لے گیا	اللہ	روشنی ان کی

جس نے (شب تاریک میں) آگ جلائی۔ جب آگ نے اس کے ارد گرد کی چیزیں روشن کیں تو اللہ نے ان لوگوں کی روشنی راہل کر دی

وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمٍ لَا يُبْصِرُونَ ۚ صُمُّوا بِكُمْ عَمًى فَهُمْ

وَتَرَكَهُمْ	فِي	ظُلُمٍ	لَا يُبْصِرُونَ	صُمُّوا	بِكُمْ	عَمًى	فَهُمْ
اور	چھوڑ دیا اُن کو	تج	اندھیروں کے	نہیں دیکھتے	بہرے ہیں	گوٹے ہیں	اندھے ہیں

اور ان کو اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ کچھ نہیں دیکھتے ۛ (یہ) بہرے ہیں گوٹے ہیں اندھے ہیں کہ (کسی طرح

لَا يَرْجِعُونَ ﴿١٨﴾ أَوْ كَصَيْبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمٌ وَرَعْدٌ

لَا يَرْجِعُونَ	أَوْ	كَصَيْبٍ	مِّنَ	السَّمَاءِ	فِيهِ	ظُلُمٌ	وَّ	رَعْدٌ
نہیں پھر آتے	یا	مانند مین کی	سے	آسمان	بچ اس کے	اندھیرے ہیں	اور	گرج ہے

سیدھے رستے کی طرف) لوٹ ہی نہیں سکتے ﴿۱۸﴾ یا ان کی مثال مین کی سی ہے کہ آسمان سے (برس رہا ہوا اور) اُس میں اندھیرے

وَبَرْقٌ يَّجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ

وَبَرْقٌ	يَّجْعَلُونَ	أَصَابِعَهُمْ	فِي	آذَانِهِمْ	مِّنَ	الصَّوَاعِقِ	حَذَرَ
اور بجلی	کرتے ہیں	انگلیاں اپنی	بچ	اپنے کانوں کے	سے	کڑک	ڈر

پر اندھیرا (چھار ہا) ہوا اور (بادل) گرج (رہا) ہوا اور بجلی (کو ندر ہی) ہو تو یہ کڑک سے (ڈر کر) موت کے خوف سے کانوں

الْمَوْتِ ۖ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿١٩﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ

الْمَوْتِ	وَاللَّهُ	مُحِيطٌ	بِالْكَافِرِينَ	يَكَادُ	الْبَرْقُ	يَخْطَفُ
موت کے سے	اور اللہ	گھیرنے والا ہے	کافروں کو	نزدیک ہے	بجلی	اچک لے جائے

میں انگلیاں دے لیں اور اللہ کافروں کو (ہر طرف سے) گھیرے ہوئے ہے ﴿۱۹﴾ قریب ہے کہ بجلی (کی چمک) ان کی آنکھوں

أَبْصَارَهُمْ ۖ كُلًّا أَضَاءَ لَهُمْ مَّشَوا فِيهِ ۖ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ

أَبْصَارَهُمْ	كُلًّا	أَضَاءَ لَهُمْ	مَّشَوا	فِيهِ	وَ	إِذَا	أَظْلَمَ	عَلَيْهِمْ
ان کی آنکھیں	جب	روشنی دیتی ہے ان کو	چلتے ہیں	بچ اس کے	اور	جب	اندھیرا کرتی ہے	اور ان کے

(کی بصارت) کو اچک لے جائے جب بجلی (چمکتی اور) اُن پر روشنی ڈالتی ہے تو اس میں چل پڑتے ہیں اور جب اندھیرا ہو جاتا ہے

قَامُوا ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ

قَامُوا	وَلَوْ	شَاءَ	اللَّهُ	لَذَهَبَ	بِسَمْعِهِمْ	وَأَبْصَارِهِمْ	إِنَّ	اللَّهُ
کھڑے ہو جاتے ہیں	اور اگر	چاہے	اللہ	لے جاوے	ان کے کان	اور ان کی آنکھیں	بے شک	اللہ

تو کھڑے کے کھڑے رہ جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو ان کے کانوں (کی شنوائی) اور آنکھوں (کی بینائی دونوں) کو زائل کر دیتا۔ بلاشبہ اللہ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٠﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي

عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	يَا أَيُّهَا النَّاسُ	اعْبُدُوا	رَبَّكُمُ	الَّذِي
اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	اے لوگو	عبادت کرو	اپنے پروردگار کی	جس نے

ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۰﴾ لوگو! اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو اور تم سے

خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۲۱﴾ الَّذِي جَعَلَ

خَلَقَكُمْ	وَالَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُونَ	الَّذِي	جَعَلَ
پیدا کیا تم کو	اور ان کو جو	سے	تھے پہلے تم	تا کہ تم	بچو	جس نے	کیا

پہلے لوگوں کو پیدا کیا تا کہ تم (اُس کے عذاب سے) بچو ﴿۲۱﴾ جس نے تمہارے لیے

لَكُمْ الْأَرْضَ فَرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً ۖ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

لَكُمْ	الْأَرْضَ	فَرَاشًا	وَالسَّمَاءَ	بِنَاءً	وَأَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَاءِ	مَاءً
واسطے تمہارے	زمین کو	بچھونا	اور آسمان کو	چھت	اور اتارا	سے	آسمان	پانی

زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے مینہ برسا کر

فَاَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۖ فَلَا تَجْعَلُوا لِلّٰهِ اُنْدَادًا وَاَنْتُمْ

فَاَخْرَجَ	بِهِ	مِنَ	الثَّمَرَاتِ	رِزْقًا	لَّكُمْ	فَلَا تَجْعَلُوا	لِلّٰهِ	اُنْدَادًا	وَاَنْتُمْ
پس نکالا	ساتھ اس کے	سے	پھلوں	رزق	واسطے تمہارے	پس مت مقرر کرو	واسطے اللہ کے	شریک	اور تم

تمہارے کھانے کے لیے انواع و اقسام کے میوے پیدا کیے۔ پس کسی کو اللہ کا ہمسر نہ بناؤ اور تم

تَعْلَمُونَ ﴿۲۲﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا فَأْتُوا

تَعْلَمُونَ	وَ	اِنْ	كُنْتُمْ	فِي	رَيْبٍ	مِّمَّا	نَزَّلْنَا	عَلٰی	عَبْدِنَا	فَأْتُوا
جانتے ہو	اور	اگر	ہو تم	بچ	شک کے	اس چیز سے	کہ اتاری ہے ہم نے	اوپر	بندے اپنے کے	پس لے آؤ

جانتے تو ہو ﴿۲۲﴾ اور اگر تم کو اس (کتاب) میں جو ہم نے اپنے بندے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل فرمائی ہے کچھ شک ہو تو

بِسُورَةٍ مِّنْ مِّثْلِهِ ۚ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِّنْ دُونِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ

بِسُورَةٍ	مِّنْ	مِّثْلِهِ	وَادْعُوا	شُهَدَاءَكُمْ	مِّنْ دُونِ	اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ
ایک سورت	مانند اس کی	اور پکارو	شاہدوں اپنوں کو	سوائے	اللہ کے	اگر	ہو تم	

اسی طرح کی ایک سورت تم بھی بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جو تمہارے مددگار ہوں اُن کو بھی بلاؤ اگر تم

صٰدِقٰیۡنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاْتَقُوا النَّارَ الَّتِیْ وَقُوْدُهَا

صٰدِقٰیۡنَ	فَاِنْ	لَّمْ	تَفْعَلُوْا	وَلَنْ	تَفْعَلُوْا	فَاْتَقُوا	النَّارَ	الَّتِیْ	وَقُوْدُهَا
سچے	پس اگر	نہ	کرو گے تم	اور ہرگز نہ	کرو گے تم	پس ڈرو	آگ سے	جو	ایندھن اس کا

سچے ہو ﴿۲۳﴾ لیکن اگر (ایسا) نہ کر سکو اور ہرگز نہیں کر سکو گے تو اُس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن

النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ﴿۲۳﴾ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا

النَّاسُ	وَالْحِجَارَةُ	أُعِدَّتْ	لِلْكَافِرِينَ	وَ	بَشِّرِ	الَّذِينَ	آمَنُوا
آدمی ہیں	اور پتھر	تیار کی گئی ہے	واسطے کافروں کے	اور	خوشخبری دو	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے

آدمی اور پتھر ہوں گے (اور جو) کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے ﴿۲۳﴾ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ

وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	أَنَّ	لَهُمْ	جَنَّاتٍ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ
اور کام کیے	اچھے	یہ کہ	واسطے ان کے	بہشتیں ہیں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں

اور نیک عمل کرتے رہے ان کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لیے (نعت کے) باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔

كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقًا قَالُوا هَذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ

كُلَّمَا	رُزِقُوا	مِنْهَا	مِنْ	ثَمَرَةٍ	رِزْقًا	قَالُوا	هَذَا	الَّذِي	رُزِقْنَا	مِنْ
جب	دینے جاویں گے	اس میں سے	سے	میدوں	رزق	کہیں گے	یہ تو وہی ہے	جو	دینے گئے تھے ہم	اس سے

جب انہیں ان میں سے کسی قسم کا میوہ کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم کو پہلے دیا گیا

قَبْلُ ۖ وَأُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا ۖ وَلَهُمْ فِيهَا أَنْوَاعٌ مُطَهَّرَةٌ ۖ وَهُمْ

قَبْلُ	وَأُتُوا	بِهِ	مُتَشَابِهًا	وَلَهُمْ	فِيهَا	أَنْوَاعٌ	مُطَهَّرَةٌ	وَهُمْ
پہلے	اور لائے جاویں گے	ساتھ	ایک دوسرے کے مشابہ	اور واسطے ان کے	بچا اسکے	بی بیاں ہیں	ستھری	اور وہ

تھا اور ان کو ایک دوسرے کے ہم شکل میوے دیے جائیں گے اور وہاں ان کے لیے پاک بیویاں ہوں گی اور وہ بہشتوں

فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۴﴾ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَّا

فِيهَا	خَالِدُونَ	إِنَّ	اللَّهَ	لَا	يَسْتَحْيِي	أَنْ	يَضْرِبَ	مَثَلًا	مَّا
بچان کے	بیش رہنے والے	بے شک	اللہ	نہیں	شرماتا	یہ کہ	بیان کرے	مثال	کوئی سی

میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۴﴾ اللہ اس بات سے عار نہیں کرتا کہ مجھ یا اس سے بڑھ کر کسی

بِعُوضَةٍ فَمَا فَوْقَهَا ۖ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ

بِعُوضَةٍ	فَمَا	فَوْقَهَا	فَأَمَّا	الَّذِينَ	آمَنُوا	فَيَعْلَمُونَ	أَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ
مجھ کی	پھر جو	اوپر اس کے ہے	پس	جو لوگ کہ	ایمان لائے	پس جانتے ہیں	یہ کہ وہ	سچ ہے	طرف سے

چیز (مثلاً کبھی کمزری وغیرہ) کی مثال بیان فرمائے۔ جو مومن ہیں وہ یقین کرتے ہیں کہ وہ ان کے پروردگار کی

رَّبِّهِمْ ۚ وَآمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا ۖ

رَّبِّهِمْ	وَ	آمَّا	الَّذِينَ	كَفَرُوا	فَيَقُولُونَ	مَاذَا	أَرَادَ	اللَّهُ	بِهَذَا	مَثَلًا
انکے پروردگار کی	اور	جو	لوگ کہ	کافر ہوئے	پس کہتے ہیں	کیا	چاہا	اللہ نے	ساتھ اس کے	مثال لانا

طرف سے سچ ہے اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس مثال سے اللہ کی مراد ہی کیا ہے؟

يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا ۖ وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا ۚ وَ مَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا

يُضِلُّ	بِهِ	كَثِيرًا	وَّ	يَهْدِي	بِهِ	كَثِيرًا	وَّ	مَا	يُضِلُّ	بِهِ	إِلَّا
گمراہ کرتا ہے	ساتھ اس کے	بہتوں کو	اور	راہ دکھاتا ہے	ساتھ اس کے	بہتوں کو	اور	نہیں	گمراہ کرتا	ساتھ اس کے	مگر

اس سے (اللہ) بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو ہدایت بخشتا ہے اور گمراہ بھی کرتا ہے تو

الْفٰسِقِيْنَ ۚ) الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ ۚ

الْفٰسِقِيْنَ	الَّذِينَ	يَنْقُضُونَ	عَهْدَ	اللَّهُ	مِنْ بَعْدِ	مِيثَاقِهِ
فاسقوں کو	جو لوگ کہ	توڑتے ہیں	قول	اللہ کا	پیچھے	اس کے مضبوطی کے

نافرانوں ہی کو (۲۱) جو اللہ کے اقرار کو مضبوط کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں

وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي

وَيَقْطَعُونَ	مَا	أَمَرَ	اللَّهُ	بِهِ	أَنْ	يُوصَلَ	وَيُفْسِدُونَ	فِي
اور کاٹتے ہیں	جو	حکم کیا	اللہ نے	ساتھ اس کے	یہ کہ	ملا یا جائے	اور بگاڑ کرتے ہیں	بج

اور جس چیز (یعنی رشتہ قربت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اس کو قطع کیے ڈالتے ہیں اور زمین میں خرابی

الْأَرْضِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ۚ) كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ

الْأَرْضِ	أُولَٰئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُونَ	كَيْفَ	تَكْفُرُونَ	بِاللَّهِ
زمین کے	یہ لوگ	وہی ہیں	ٹوٹا پانے والے	کیوں کر	کفر کرتے ہو تم	ساتھ اللہ کے

کرتے ہیں۔ یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں (۲۲) (کافرو) تم اللہ سے کیونکر منکر ہو سکتے ہو

وَكُنْتُمْ أَمْوَآتًا فَآخِيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُبَيِّتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ

وَكُنْتُمْ	أَمْوَآتًا	فَآخِيَاكُمْ	ثُمَّ	يُبَيِّتُكُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيكُمْ	ثُمَّ	إِلَيْهِ
اور تھے تم	مردے	پس جلا یا تم کو	پھر	مردہ کرے گا تم کو	پھر	جلا دے گا تم کو	پھر	طرف اسی کے

جس حال میں کہ تم بے جان تھے تو اس نے تم کو جان بخشی پھر وہی تم کو مارتا ہے پھر وہی تم کو زندہ کرے گا پھر تم اسی کی طرف

تُرْجَعُونَ ﴿٢٨﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ

تُرْجَعُونَ	هُوَ	الَّذِي	خَلَقَ	لَكُمْ	مَّا	فِي	الْأَرْضِ	جَمِيعًا	ثُمَّ
پھیرے جاؤ گے تم	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا	واسطے تمہارے	جو کچھ	بچ	زمین کے ہے	سارا	پھر

لوٹ کر جاؤ گے ﴿٢٨﴾ وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں تمہارے لیے پیدا کیں پھر

اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اسْتَوَىٰ	إِلَى	السَّمَاءِ	فَسَوَّاهُنَّ	سَبْعَ	سَمَوَاتٍ	وَ	هُوَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ
تصد کیا	طرف	آسمان کے	پس درست کیا ان کو	سات	آسمان	اور	وہ	سب	چیزوں کو

آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا تو ان کو ٹھیک سات آسمان بنادیا۔ اور وہ ہر چیز سے

عَلِيمٌ ﴿٢٩﴾ وَ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ

عَلِيمٌ	وَ	اِذْ	قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّیْ	جَاعِلٌ	فِی	الْاَرْضِ
جلنے والا ہے	اور	جب	کہا	پروردگار تیرے نے	واسطے فرشتوں کے	بیشک میں	بنانے والا ہوں	بچ	زمین کے

خبردار ہے ﴿٢٩﴾ اور (وہ وقت یاد کرنے کے قابل ہے) جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں

خَلِیْفَةٌ ۖ قَالُوْۤا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ

خَلِیْفَةٌ	قَالُوْۤا	اَتَجْعَلُ	فِیْهَا	مَنْ	یُّفْسِدُ	فِیْهَا	وَیَسْفِكُ
نائب	کہا انہوں نے	کیا بناتا ہے تو	بچ اس کے	اس شخص کو کہ	فساد کرے	بچ اس کے	اور ڈالے گا

(اپنا) نائب بنانے والا ہوں۔ انہوں نے کہا کیا تو اس میں ایسے شخص کو نائب بنانا چاہتا ہے جو خرابیاں کرے اور کشت و خون

الدِّمَآءِ ۖ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۖ قَالَ اِنِّیْ

الدِّمَآءِ	وَنَحْنُ	نُسَبِّحُ	بِحَمْدِكَ	وَنُقَدِّسُ	لَكَ	قَالَ	اِنِّیْ
لہو	اور ہم	پاکی بیان کرتے ہیں	ساتھ تیری تعریف کے	اور پاکی بیان کرتے ہیں	واسطے تیرے	کہا	بیشک میں

کرتا پھرے اور ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح و تقدیس کرتے رہتے ہیں۔ (اللہ نے) فرمایا

اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ

اَعْلَمُ	مَا لَا تَعْلَمُوْنَ	وَعَلَّمَ	اٰدَمَ	الْاَسْمَآءَ	كُلَّهَا	ثُمَّ	عَرَضَهُمْ
جانتا ہوں	جو تم نہیں جانتے	اور سکھائے	آدم کو	نام	سارے	پھر	سامنے کیا ان کو

میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿٣٠﴾ اور اس نے آدم کو سب (چیزوں کے) نام سکھائے پھر ان کو

عَلَى الْمَلَكَةِ ۖ فَقَالَ أَتُبُونِي بِأَسْمَاءِ هَؤُلَاءِ إِنْ كُنْتُمْ

عَلَى	الْمَلَكَةِ	فَقَالَ	أَتُبُونِي	بِأَسْمَاءِ	هَؤُلَاءِ	إِنْ	كُنْتُمْ
اوپر	فرشتوں کے	پھر کہا	بتاؤ مجھ کو	نام	ان کے	اگر	ہو تم

فرشتوں کے سامنے کیا اور فرمایا کہ اگر سچے ہو تو مجھے ان کے نام

صَدِيقِينَ ۖ قَالُوا سُبْحَنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۖ إِنَّكَ

صَدِيقِينَ	قَالُوا	سُبْحَنَكَ	لَا عِلْمَ	لَنَا	إِلَّا	مَا	عَلَّمْتَنَا	إِنَّكَ
سچے	کہا انہوں نے	پاک ہے تو	نہیں ہے علم	ہم کو	مگر	جو	سکھایا تو نے ہم کو	بیشک تو ہے

بتاؤ ۳۱) انہوں نے کہا تو پاک ہے جتنا علم تو نے ہمیں بخشا ہے اس کے سوا ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ بیشک تو

أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۖ قَالَ يَادُمُ أَتُبُهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ ۖ فَلَبَّآ

أَنْتَ	الْعَلِيمُ	الْحَكِيمُ	قَالَ	يَادُمُ	أَتُبُهُمْ	بِأَسْمَائِهِمْ	فَلَبَّآ
تو	جاننے والا	حکمت والا	کہا	اے آدم	بتادے ان کو	نام ان کے	پس جب

دانا (اور) حکمت والا ہے ۳۲) (جب) اللہ نے (آدم کو) حکم دیا کہ آدم! تم ان کو ان (چیزوں) کے نام بتاؤ جب

أَتُبَاهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ ۖ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبِ السَّمَوَاتِ

أَتُبَاهُمْ	بِأَسْمَائِهِمْ	قَالَ	أَلَمْ	أَقُلْ	لَّكُمْ	إِنِّي	أَعْلَمُ	غَيْبِ	السَّمَوَاتِ
بتا دیے ان کو	نام ان کے	کہا	کیا نہیں	کہا تھا میں نے	تم کو	بیشک میں	جانتا ہوں	چھپی چیزیں	آسمانوں

انہوں نے ان کو ان کے نام بتائے تو (فرشتوں سے) فرمایا کیوں میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں

وَالْأَرْضِ ۖ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ۖ وَإِذْ قُلْنَا

وَالْأَرْضِ	وَأَعْلَمُ	مَا تُبْدُونَ	وَمَا	كُنْتُمْ	تَكْتُمُونَ	وَإِذْ	قُلْنَا
اور زمین کی	اور جانتا ہوں	جو تم ظاہر کرتے ہو	اور	جو تم تھے چھپاتے	اور جب	کہا ہم نے	

اور زمین کی (سب) پوشیدہ باتیں جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو (سب) مجھ کو معلوم ہے ۳۳) اور جب ہم

لِلْمَلَكَةِ اسْجُدْ وَإِلَّا دَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَى وَاسْتَكْبَرَ ۖ

لِلْمَلَكَةِ	اسْجُدُوا	إِلَّا	دَمَ	فَسَجَدُوا	إِلَّا	إِبْلِيسَ	أَبَى	وَاسْتَكْبَرَ
واسطے فرشتوں کے	سجدہ کرو	آدم کو	پس سجدہ کیا انہوں نے	مگر	شیطان نے	انکار کیا	اور تکبر کیا اس نے	

نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو وہ سب سجدے میں گر پڑے مگر شیطان نے انکار کیا اور غرور

وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝ وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ

وَكَانَ	مِنْ	الْكَافِرِينَ	وَ	قُلْنَا	يَا آدَمُ	اسْكُنْ	أَنْتَ	وَزَوْجُكَ
اور تھا	سے	کافروں	اور	کہا ہم نے	اے آدم	رہ تو	تو	اور جوڑو تیری

میں آکر کافر بن گیا ۝ اور ہم نے کہا کہ اے آدم تم اور تمہاری بیوی بہشت

الْجَنَّةِ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۝ وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ

الْجَنَّةِ	وَكُلَا	مِنْهَا	رَغَدًا	حَيْثُ	شِئْتُمَا	وَلَا تَقْرَبَا	هَذِهِ	الشَّجَرَةَ
بہشت میں	اور کھاؤ تم دونوں	اس میں سے	بافرغت	جہاں	چاہو تم دونوں	اور مت جاؤ نزدیک	اس	درخت کے

میں رہو اور جہاں سے چاہو بے روک ٹوک کھاؤ (بیو) لیکن اس درخت کے پاس نہ جانا

فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا

فَتَكُونَا	مِنْ	الظَّالِمِينَ	فَأَزَلَّهُمَا	الشَّيْطَانُ	عَنْهَا	فَأَخْرَجَهُمَا
پس بن جاؤ گے تم دونوں	سے	ظالموں	پس ڈگر گایاں کو	شیطان نے	اس سے	پس نکال دیا ان دونوں کو

نہیں تو تم ظالموں میں (داخل) ہو جاؤ گے ۝ پھر شیطان نے دونوں کو وہاں سے پھسلا دیا اور جس (عیش و نشاط) میں تھے

مِمَّا كَانَا فِيهِ ۝ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي

مِمَّا	كَانَا	فِيهِ	وَقُلْنَا	اهْبِطُوا	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	وَلَكُمْ فِي
اس جہے سے کہ	تھے	تج اس کے	اور کہا ہم نے	اترو	بعضے تمہارے	واسطے بعض کے	دشمن ہیں	اور تمہارے لیے

اس سے ان کو نکلوا دیا۔ تب ہم نے حکم دیا کہ (بہشت بریں سے) چلے جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لیے

الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ۝ فَتَلَقَىٰ آدَمُ مِنْ رَبِّهِ

الْأَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَمَتَاعٌ	إِلَىٰ	حِينٍ	فَتَلَقَىٰ	آدَمُ	مِنْ رَبِّهِ
زمین کے	ٹھکانا ہے	اور فائدہ ہے	تک	ایک وقت	پس سیکھ لیں	آدم نے	پروردگار اپنے سے

زمین میں ایک وقت تک ٹھکانا اور معاش (مقرر کر دیا گیا) ہے ۝ پھر آدم نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات

كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝ قُلْنَا اهْبِطُوا

كَلِمَاتٍ	فَتَابَ	عَلَيْهِ	إِنَّهُ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيمُ	قُلْنَا	اهْبِطُوا
چند باتیں	پس پھر آیا	اوپر اس کے	پیشک وہی ہے	وہ	پھر آنے والا	مہربان	کہا ہم نے	اترو

سیکھے (اور معافی مانگی) تو اس نے ان کا قصور معاف کر دیا۔ پیشک وہ معاف کرنے والا (اور) صاحب رحم ہے ۝ ہم نے فرمایا

مِنْهَا جَمِيعًا فَاِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِّنِّي هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ

مِنْهَا	جَمِيعًا	فَاِمَّا	يَأْتِيَنَّكُمْ	مِّنِّي	هُدًى	فَمَنْ	تَبِعَ	هُدَايَ
اس سے	سب	پس جو	آئے تمہارے پاس	میری طرف سے	ہدایت	پس جو کوئی	پیروی کرے	میری ہدایت کی

کہ تم سب یہاں سے اتر جاؤ جب تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو (اس کی پیروی کرنا کہ) جنہوں نے میری طرف سے ہدایت کی پیروی کی

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا

فَلَا خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُونَ	وَالَّذِينَ	كَفَرُوا	وَكَذَّبُوا
پس نہیں ہے خوف	اوپر ان کے	اور نہ	وہ	غم کھائیں گے	اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے اور جھٹلایا

تو ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۳۸﴾ اور جنہوں نے (اس کو) قبول نہ کیا اور ہماری

بَايِتَنَا أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۳۹﴾ يُبْنَىٰ

بَايِتَنَا	أُولَئِكَ	أَصْحَابُ النَّارِ	هُمْ	فِيهَا	خَالِدُونَ	يُبْنَىٰ
نشانیوں ہماری کو	یہ لوگ	رہنے والے آگ کے ہیں	وہ	بچ اس کے	بمیش رہیں گے	اے بیٹو

آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخ میں جانے والے ہیں (اور) وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے ﴿۳۹﴾ اے

إِسْرَءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِي

إِسْرَءِيلَ	اذْكُرُوا	نِعْمَتِيَ	الَّتِي	أَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَأَوْفُوا	بِعَهْدِي
یعقوب کے	تم یاد کرو	نعمت میری	جو	انعام کی میں نے	اوپر تمہارے	اور پورا کرو	عہد میرا

آل یعقوب! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کیے تھے اور اس اقرار کو پورا کرو جو تم نے مجھ سے کیا تھا

أَوْفِ بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ﴿۴۰﴾ وَأَمْنُوا بِمَا أَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا

أَوْفِ	بِعَهْدِكُمْ	وَإِيَّايَ	فَارْهَبُونِ	وَأَمْنُوا	بِمَا	أَنْزَلْتُ	مُصَدِّقًا
پورا کرو گے	عہد تمہارے کو	اور مجھ سے	پس ڈرو	اور	ایمان لاؤ	ساتھ اس پیغمبر کے	آمنی میں نے سچا کرتی ہوئی ہے

میں اس اقرار کو پورا کرو گے جو میں نے تم سے کیا تھا اور مجھی سے ڈرتے رہو ﴿۴۰﴾ اور جو کتاب میں نے (اپنے رسول محمد ﷺ پر) نازل کی ہے جو تمہاری

لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ ۖ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ

لِّمَا	مَعَكُمْ	وَلَا تَكُونُوا	أَوَّلَ	كَافِرٍ	بِهِ	وَلَا تَشْتَرُوا	بِآيَاتِي	ثَمَنًا	قَلِيلًا
اس چیز کو	جو ساتھ تمہارے ہے	اور مت ہو	پہلے	کافر	ساتھ اس کے	اور مت مول لو	میرے آیتوں کے	مول	تھوڑا

کتاب (تورات) کو سچا کہتی ہے اس پر ایمان لاؤ اور اس سے منکر اول نہ بنو اور میری آیتوں میں (تخریف کر کے) ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت

وَإِيَّاي فَاتَّقُونِ ﴿٣١﴾ وَلَا تَلْسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ

وَإِيَّاي	فَاتَّقُونِ	وَلَا	تَلْسُوا	الْحَقَّ	بِالْبَاطِلِ	وَتَكْتُمُوا	الْحَقَّ
اور مجھ سے	پس ڈرو	اور مت	ملاؤ	سچ کو	ساتھ جھوٹ کے	مت چھپاؤ	حق کو

(یعنی دنیاوی منفعت) نہ حاصل کرو اور مجھی سے خوف رکھو ﴿۳۱﴾ اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور سچی بات کو

وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٣٢﴾ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْكَعُوا مَعَ

وَأَنْتُمْ	تَعْلَمُونَ	وَأَقِيمُوا	الصَّلَاةَ	وَآتُوا	الزَّكَاةَ	وَارْكَعُوا	مَعَ
اور	تم	جانتے ہو	اور	قائم کرو	نماز کو	اور رکوع کرو	ساتھ

جان بوجھ کر نہ چھپاؤ ﴿۳۲﴾ اور نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور (اللہ کے آگے) جھکنے والوں کے

الرَّكِعِينَ ﴿٣٣﴾ أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ

الرَّكِعِينَ	أَتَأْمُرُونَ	النَّاسَ	بِالْبِرِّ	وَتَنْسَوْنَ	أَنْفُسَكُمْ	وَأَنْتُمْ
رکوع کرنے والوں کے	کیا حکم کرتے ہو تم	لوگوں کو	ساتھ بھلائی کے	اور	بھولے جاتے ہو	جانوں اپنی کو

ساتھ جھکا کرو ﴿۳۳﴾ (یہ) کیا (عقل کی بات ہے کہ) تم لوگوں کو نیکی کرنے کو کہتے ہو اور اپنے نہیں فراموش کیے دیتے ہو حالانکہ

تَتْلُونَ الْكِتَابَ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٣٤﴾ وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ط

تَتْلُونَ	الْكِتَابَ	أَفَلَا	تَعْقِلُونَ	وَاسْتَعِينُوا	بِالصَّبْرِ	وَالصَّلَاةِ
پڑھتے ہو	کتاب	کیا پس نہیں	سمجھتے	اور مدد چاہو تم	ساتھ صبر کے	اور نماز کے

تم کتاب (اللہ) بھی پڑھتے ہو۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿۳۴﴾ اور (رج و تکلیف میں) صبر اور نماز سے مدد لیا کرو

وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ ﴿٣٥﴾ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلْقُوا

وَإِنَّهَا	لَكَبِيرَةٌ	إِلَّا	عَلَى	الْخَاشِعِينَ	الَّذِينَ	يَظُنُّونَ	أَنَّهُمْ	مُلْقُوا
اور	بیشک وہ	البتہ بڑی ہے	مگر	اوپر	عاجزی کرینوالوں کے	وہ لوگ کہ	جانتے ہیں	یہ کہ وہ

اور بیشک نماز گراں ہے مگر ان لوگوں پر (گراں نہیں) جو عجز کرنے والے ہیں ﴿۳۵﴾ جو یقین کیے ہوئے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار

رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿٣٦﴾ يُبْنَىٰ إِسْرَءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِي

رَبِّهِمْ	وَأَنَّهُمْ	إِلَيْهِ	رَاجِعُونَ	يُبْنَىٰ	إِسْرَءِيلَ	اذْكُرُوا	نِعْمَتِي
پروردگار اپنے سے	اور یہ کہ وہ	طرف اس کی	پھر جانے والے ہیں	اسے بنی	اسرائیل	یاد کرو	نعمت میری

سے ملنے والے ہیں اور اس کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿۳۶﴾ اے یعقوب کی اولاد! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں

الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۳۷﴾ وَاتَّقُوا

الَّتِي	أَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَأَنِّي	فَضَّلْتُكُمْ	عَلَى	الْعَالَمِينَ	وَ	اتَّقُوا
وہ جو	انعام کی میں نے	اوپر تمہارے	اور یہ کہ	میں نے فضیلت دی تم کو	اوپر	عالموں کے	اور	ڈرو

نے تم پر کیے تھے اور یہ کہ میں نے تم کو جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی ﴿۳۷﴾ اور اس

يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ

يَوْمًا	لَا	تَجْزِي	نَفْسٌ	عَنْ	نَفْسٍ	شَيْئًا	وَلَا	يُقْبَلُ	مِنْهَا	شَفَاعَةٌ
اس دن سے	کہ نہ	کفایت کرے	کوئی جی	کسی جی سے	کچھ	اور	نہ	قبول کی جائے گی	اس سے	سفارش

دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ کسی کی سفارش منظور کی جائے اور نہ کسی سے کسی طرح کا بدلہ قبول

وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿۳۸﴾ وَإِذْ نَجَّيْنَكُمْ مِنَ آلِ

وَلَا	يُؤْخَذُ	مِنْهَا	عَدْلٌ	وَلَا	هُمْ	يُنْصَرُونَ	وَ	إِذْ	نَجَّيْنَكُمْ	مِنْ	آلِ
اور نہ	لیا جائے گا	اس سے	بدلہ	اور	نہ	وہ مدد دیے جاویں گے	اور	جب	چھٹایا ہم نے تم کو	سے	قوم

کیا جائے اور نہ لوگ (کسی اور طرح) مدد حاصل کر سکیں ﴿۳۸﴾ اور (ہمارے ان احسانات کو یاد کرو) جب ہم نے تم کو قوم فرعون سے

فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُدَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ

فِرْعَوْنَ	يَسُومُونَكُمْ	سُوءَ	الْعَذَابِ	يُدَبِّحُونَ	أَبْنَاءَكُمْ
فرعون کی	پہنچاتے تھے تم کو	برا	عذاب	ذبح کرتے تھے	بیٹوں تمہاروں کو

مخلصی بخشی وہ (لوگ) تم کو بڑا دکھ دیتے تھے تمہارے بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے تھے

وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۖ وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿۳۹﴾ وَإِذْ

وَيَسْتَحْيُونَ	نِسَاءَكُمْ	وَ	فِي	ذَلِكُمْ	بَلَاءٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	عَظِيمٌ	وَ	إِذْ
اور جیتا رکھتے تھے	بیٹیوں تمہاری کو	اور	بیچ	اس کے	آزمائش تھی	سے	تمہارے پروردگار	بڑی	اور	جب

اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی (سخت) آزمائش تھی ﴿۳۹﴾ اور

فَرَقْنَا بَيْنَكُمُ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنَاكُمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَأَنْتُمْ

فَرَقْنَا	بَيْنَكُمُ	الْبَحْرَ	فَأَنْجَيْنَاكُمْ	وَأَغْرَقْنَا	آلَ	فِرْعَوْنَ	وَأَنْتُمْ		
پھاڑا ہم نے	واسطے تمہارے	دریا کو	پس چھٹا دیا ہم نے تم کو	اور	ڈبو دیا ہم نے	لوگوں	فرعون کے کو	اور	تم

جب ہم نے تمہارے لیے دریا کو پھاڑ دیا تو تم کو نجات دی اور فرعون کی قوم کو غرق کر دیا اور تم دیکھ ہی

تَنْظُرُونَ ﴿٥٠﴾ وَإِذْ وَعَدْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ

تَنْظُرُونَ	و	إِذْ	وَعَدْنَا	مُوسَىٰ	أَرْبَعِينَ	لَيْلَةً	ثُمَّ	اتَّخَذْتُمُ
دیکھتے تھے	اور	جب	وعدہ دیا ہم نے	موسیٰ کو	چالیس	رات کا	پھر	کچھ کرنے

تو رہے تھے ﴿٥٠﴾ اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا تو تم نے ان کے پیچھے بچھڑے کو (معبود)

الْعِجْلِ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ

الْعِجْلِ	مِنْ بَعْدِهِ	وَأَنْتُمْ	ظَالِمُونَ	ثُمَّ	عَفَوْنَا	عَنْكُمْ	مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ
گائے کا بچہ	پیچھے اس کے	اور تم	ظالم تھے	پھر	معاف کیا ہم نے	تم سے	پیچھے اس کے

مقرر کر لیا اور تم ظلم کر رہے تھے ﴿٥١﴾ پھر اس کے بعد ہم نے تم کو

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٥٢﴾ وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَىٰ الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ

لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ	و	إِذْ	آتَيْنَا	مُوسَىٰ	الْكِتَابَ	وَالْفُرْقَانَ
تا کہ تم	شکرو کرو	اور	جب	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	اور معجزہ

معاف کر دیا تا کہ تم شکر کرو ﴿٥٢﴾ اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور معجزے عنایت کیے

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿٥٣﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِكُمْ

لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُونَ	و	إِذْ	قَالَ	مُوسَىٰ	لِقَوْمِهِ	لِقَوْمِهِ	إِنَّكُمْ	ظَالِمٌ
تا کہ تم	راہ پاؤ	اور	جس وقت	کہا	موسیٰ نے	واسطے قوم اپنی کے	اے میری قوم	بیشک تم نے	ظلم کیا

تا کہ تم ہدایت حاصل کرو ﴿٥٣﴾ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ بھائیو تم نے بچھڑے کو

أَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوبُوا إِلَىٰ بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوا

أَنْفُسَكُمْ	بِاتِّخَاذِكُمُ	الْعِجْلَ	فَتُوبُوا	إِلَىٰ	بَارِئِكُمْ	فَاقْتُلُوا
جانوں اپنی کو	ساتھ پکڑنے تمہارے کے	بچھڑے کو	پس توبہ کرو	طرف	پیدا کرنے والے اپنے کے	پس مارو

(معبود) ٹھیرانے میں (بڑا) ظلم کیا ہے تو اپنے پیدا کرنے والے کے آگے توبہ کرو اور اپنے تمہیں ہلاک کر

أَنْفُسَكُمْ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ إِنَّهُ هُوَ

أَنْفُسَكُمْ	ذَلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	عِنْدَ	بَارِئِكُمْ	فَتَابَ	عَلَيْكُمْ	إِنَّهُ هُوَ
جانوں اپنی کو	یہ	بہتر ہے	تم کو	نزدیک	پیدا کرنے والے اپنے کے	پس پھر آیا	اور پر تمہارے	بیشک وہ ہے

ڈالو۔ تمہارے خالق کے نزدیک تمہارے حق میں یہی بہتر ہے۔ پھر اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا۔ وہ بیشک

التَّوَابُ الرَّحِيمُ ﴿۵۴﴾ وَإِذْ قُلْتُمْ يٰمُوسٰى لَنْ تُؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرٰى

التَّوَابُ	الرَّحِيمُ	وَإِذْ	قُلْتُمْ	يٰمُوسٰى	لَنْ تُؤْمِنَ	لَكَ	حَتّٰى	نَرٰى
پھر آنے والا	مہربان	اور جب	کہا تم نے	اے موسیٰ	ہرگز نہ ایمان لادیں گے ہم	واسطے تیرے	یہاں تک کہ	دیکھیں ہم

معاف کرنے والا (اور) صاحب رحم ہے ﴿۵۴﴾ اور جب تم نے (موسیٰ سے) کہا کہ موسیٰ جب تک ہم اللہ کو سامنے نہ دیکھ

اللّٰہَ جَهْرَةً فَآخَذَتْكُمْ الصُّعْقَةُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿۵۵﴾ ثُمَّ بَعَثْنَاكُمْ

اللّٰہَ	جَهْرَةً	فَآخَذَتْكُمْ	الصُّعْقَةُ	وَأَنْتُمْ	تَنْظُرُونَ	ثُمَّ	بَعَثْنَاكُمْ
اللہ کو	ظاہر	پس پکڑا تم کو	بجلی نے	اور	تم	دیکھتے تھے	پھر

لیں گے تم پر ایمان نہیں لائیں گے تو تم کو بجلی نے آگھیرا اور تم دیکھ رہے تھے ﴿۵۵﴾ پھر موت آ جانے

مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۵۶﴾ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ

مِّنْ بَعْدِ	مَوْتِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ	وَ	ظَلَّلْنَا	عَلَيْكُمْ	الْغَمَامَ
پیچھے	موت تمہاری کے	تا کہ تم	شکر کرو	اور	ساتھان کیا ہم نے	اوپر تمہارے	بادل کو

کے بعد ہم نے تم کو از سر نو زندہ کر دیا تا کہ احسان مانو ﴿۵۶﴾ اور بادل کا تم پر سایہ کیے رکھا اور تمہارے

وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّٰنَ وَالسَّلٰوٰى ط كُلُوا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا

وَأَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمْ	الْمَنَّٰنَ	وَالسَّلٰوٰى	ط	كُلُوا	مِنْ	طَيِّبٰتِ	مَا
اور اتارا ہم نے	اوپر تمہارے	من	اور سلوی		کھاؤ	سے	اس پاکیزہ چیز	جو کہ

لیے من و سلوی اتارتے رہے کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمہیں عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ (بیو)۔ (مگر تمہارے بزرگوں

رَزَقْنٰكُمْ ط وَمَا ظَلَمُونَا وَلٰكِنْ كَانُوا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَإِذْ

رَزَقْنٰكُمْ	ط	وَمَا	ظَلَمُونَا	وَلٰكِنْ	كَانُوا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	وَ	إِذْ
دیا ہے ہم نے تم کو	اور	نہ	ظلم کیا انہوں نے ہم کو	اور	لیکن	تھے وہ	جانوں اپنی کو	ظلم کرتے	اور جب

نے ان نعمتوں کی کچھ قدر نہ جانی) اور وہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑتے تھے بلکہ اپنا ہی نقصان کرتے تھے ﴿۵۷﴾ اور جب

قُلْنَا اَدْخُلُواْ هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُواْ مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا

قُلْنَا	اَدْخُلُواْ	هٰذِهِ	الْقَرْيَةَ	فَكُلُواْ	مِنْهَا	حَيْثُ	شِئْتُمْ	رَغَدًا
کہا ہم نے	داخل ہو	اس	گاؤں میں	پس کھاؤ	اس سے	جہاں	چاہو تم	بافراغت

ہم نے (اُن سے) کہا کہ اس گاؤں میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے چاہو خوب کھاؤ (بیو)

وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّةً نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ ط

وَادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا	وَقُولُوا	حِطَّةً	نَّغْفِرْ	لَكُمْ	خَطِيئَتَكُمْ
اور داخل ہو جاؤ	دروازے میں	سجدہ کرتے ہوئے	اور کہو	بخشش مانگتے ہیں	ہم بخش دیں گے	واسطے تمہارے	خطائیں تمہاری
اور (دیکھنا) دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا اور حِطَّةً کہنا ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے							

وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٨﴾ فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي

وَسَنَزِيدُ	الْمُحْسِنِينَ	فَبَدَّلَ	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	قَوْلًا	غَيْرَ	الَّذِي
اور	البتہ زیادہ دیں گے ہم	پس بدل ڈالا	ان لوگوں نے جنہوں نے	ظلم کیا تھا	بات کو	سوائے اس کے	جو
اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے ﴿٥٨﴾ تو جو ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا ان کو حکم دیا تھا بدل							

قِيلَ لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا

قِيلَ	لَهُمْ	فَأَنْزَلْنَا	عَلَى	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	رِجْزًا	مِّنَ	السَّمَاءِ	بِمَا	كَانُوا
کہی گئی تھی	واسطے انکے	پس اتارا ہم نے	اوپر	ان لوگوں کے کہ	ظلم کرتے تھے	عذاب	سے	آسمان	بسبب اسکے کہ	تھے وہ
کر اس کی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا پس ہم نے (ان) ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا کیونکہ نافرمانیاں										

يَفْسُقُونَ ﴿٥٩﴾ وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ

يَفْسُقُونَ	وَإِذِ	اسْتَسْقَىٰ	مُوسَىٰ	لِقَوْمِهِ	فَقُلْنَا	اضْرِبْ
فسق کرتے	اور جب	پانی مانگا	موسیٰ نے	واسطے اپنی قوم کے	پس کہا ہم نے	مارو
کیے جاتے تھے ﴿٥٩﴾ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے (اللہ سے) پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنی لاٹھی						

بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ط فَاَنْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ط قَدْ عَلِمَ

بِعَصَاكَ	الْحَجَرَ	فَاَنْفَجَرَتْ	مِنْهُ	اثْنَتَا عَشْرَةَ	عَيْنًا	قَدْ	عَلِمَ
اپنے عصا کیساتھ	پتھر کو	پس پھٹ نکلے	اس میں سے	بارہ	چشمے	تحقیق	جانا
چتر پر مارو (انہوں نے لاٹھی ماری) تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور تمام لوگوں نے اپنا پنا							

كُلُّ أَنَاسٍ مَّشْرَبُهُمْ ط كُلُّوا وَاشْرَبُوا مِّن رَّرْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْتَوْا فِي

كُلُّ	أَنَاسٍ	مَّشْرَبُهُمْ	كُلُّوا	وَاشْرَبُوا	مِّن رَّرْقِ اللَّهِ	وَلَا	تَعْتَوْا	فِي
ہر	آدمی نے	گھاٹ اپنا	کھاؤ	اور پیو	اللہ کے رزق سے	اور	مت	پھرو
گھاٹ معلوم کر (کے پانی پی) لیا (ہم نے حکم دیا کہ) اللہ کی (عطا فرمائی ہوئی) روزی کھاؤ اور پیو								
گمراہ زمین میں								

الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٦٠﴾ وَإِذْ قُلْتُمْ يَهُوسَىٰ لَنْ نُّصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامِ

الْأَرْضِ	مُفْسِدِينَ	وَ	إِذْ	قُلْتُمْ	يَهُوسَىٰ	لَنْ نُّصْبِرَ	عَلَىٰ	طَعَامِ
زمین کے	فساد کرتے ہوئے	اور	جب	کہا تم نے	اے موسیٰ	ہرگز نہ صبر کریں گے ہم	اوپر	کھانے

فساد نہ کرتے پھرنا ﴿۶۰﴾ اور جب تم نے کہا کہ موسیٰ! ہم سے ایک (بی) کھانے پر

وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا ثَبَّتِ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا

وَاحِدٍ	فَادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُخْرِجْ	لَنَا	مِمَّا	ثَبَّتِ	الْأَرْضُ	مِنْ بَقْلِهَا
ایک کے	پس مانگ	واسطے ہمارے	پروردگار اپنے سے	نکالے	واسطے ہمارے	اس چیز سے	کہ لگاتی ہے	زمین	اسکے سے ساگ

صبر نہیں ہو سکتا تو اپنے پروردگار سے دعا کیجیے کہ ترکاری اور گلڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز (وغیرہ) جو

وَقَتَّآيَهَا وَفُومَهَا وَعَدْسُهَا وَبَصْلُهَا ۖ قَالَ اتَّسْتَبِدُّونَ الَّذِي

وَقَتَّآيَهَا	وَفُومَهَا	وَعَدْسُهَا	وَبَصْلُهَا	قَالَ	اَتَّسْتَبِدُّونَ	الَّذِي			
اور	گلڑی اس کی سے	اور	گیہوں اسکے سے	اور	مسور اس کے سے	اور پیاز اسکے سے	کہا	بدلتے ہو تم	وہ چیز جو

نباتات زمین سے آگتی ہیں ہمارے لیے پیدا کر دے۔ انہوں نے کہا کہ بھلا عمدہ چیزیں چھوڑ

هُوَ أَدْنَىٰ بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ ۖ اهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُمْ مَّا سَأَلْتُمْ ۖ

هُوَ	أَدْنَىٰ	بِالَّذِي	هُوَ	خَيْرٌ	اهْبِطُوا	مِصْرًا	فَإِنَّ	لَكُمْ	مَّا	سَأَلْتُمْ
وہ	ناقص ہے	بدلے اس چیز کے جو	وہ	بہتر ہے	اترو	کسی شہر میں	پس بیشک	واسطے تمہارے	وہ جو	مانگنا تم نے

کران کے بدلے ناقص چیزیں کیوں چاہتے ہو (اگر یہی چیزیں مطلوب ہیں) تو کسی شہر میں جاؤ تو وہاں جو مانگتے ہو مل جائے گا

وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۖ وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ ۖ

وَضُرِبَتْ	عَلَيْهِمُ	الذِّلَّةُ	وَالْمَسْكَنَةُ	وَ	بَاءُوا	بِغَضَبٍ	مِّنَ	اللَّهِ
اور	ماری گئی	اور پران کے	ذلت	اور فقیری	اور پھر آئے	ساتھ غصے کے	سے	اللہ

اور (آخر کار) ذلت (ورسوئی) اور محتاجی (و بے نوائی) اُن سے چٹا دی گئی اور وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گئے۔

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيَّاتِ بِغَيْرِ

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَانُوا	يَكْفُرُوْنَ	بِآيٰتِ	اللّٰهِ	وَ	يَقْتُلُوْنَ	النَّبِيِّنَ	بِغَيْرِ
یہ	اس واسطے ہے کہ	تھے	کفر کرتے	ساتھ نشانیوں	اللہ کے	اور	مار ڈالتے تھے	پیغمبروں کو	بغیر

یہ اس لیے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور (اس کے) نبیوں کو ناحق قتل کر دیتے تھے (یعنی)

الْحَقُّ ٥ ذَلِكْ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ٦ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

الْحَقُّ	ذَلِكْ بِمَا	عَصَوْا	وَكَانُوا	يَعْتَدُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا
حق کے	یہ اس واسطے کہ	نافرمانی کی انہوں نے	اور تھے وہ	حد سے نکل جاتے	بے شک	جو لوگ کہ	ایمان لائے

یہ اس لیے کہ نافرمانی کیے جاتے اور حد سے بڑھ جاتے تھے ٦ جو لوگ مسلمان ہیں یا

وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصْرَى وَالصَّبِیْنِ مَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

وَالَّذِينَ	هَادُوا	وَالنَّصْرَى	وَالصَّبِیْنِ	مَنْ	آمَنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ
اور	وہ لوگ کہ	یہودی ہوئے	اور عیسائی	اور	بے دین	جو کوئی	ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور دن

یہودی یا عیسائی یا ستارہ پرست (یعنی کوئی شخص کسی قوم و مذہب کا ہو) جو اللہ اور روز قیامت پر ایمان لائے

الْآخِرِ وَعَمِلْ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ

الْآخِرِ	وَعَمِلْ	صَالِحًا	فَلَهُمْ	أَجْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَلَا خَوْفٌ
پچھلے کے	اور کام کرے	اچھے	پس واسطے ان کے	اجر ہے ان کا	نزدیک	ان کے رب کے	اور نہیں ڈر

گا اور عمل نیک کرے گا تو ایسے لوگوں کو ان (کے اعمال) کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) ان کو نہ کسی

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ٧ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا

عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُونَ	وَإِذْ	أَخَذْنَا	مِيثَاقَكُمْ	وَرَفَعْنَا
اوپر ان کے	اور نہ	وہ	غم کھاویں گے	اور جب	لیا ہم نے	عہد تمہارا	اور اٹھایا ہم نے

طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ٧ اور جب ہم نے تم سے عہد (کر) لیا اور کوہ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا

فَوْقَكُمْ الطُّورَ ٨ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ

فَوْقَكُمْ	الطُّورَ	خُذُوا	مَا	آتَيْنَاكُمْ	بِقُوَّةٍ	وَ	اذْكُرُوا	مَا	فِيهِ	لَعَلَّكُمْ
اوپر تمہارے	پہاڑ کو	پکڑو	جو کچھ	دیا ہے ہم نے تم کو	زور سے	اور	یاد کرو	جو کچھ	بیچ اسکے ہے	تاکہ تم

(اور حکم دیا) کہ جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے اس کو زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں (لکھا) ہے اسے یاد رکھو تاکہ (عذاب

تَتَّقُونَ ٩ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

تَتَّقُونَ	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ	مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ	فَلَوْلَا	فَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
بچو	پھر	پھر گئے تم	پیچھے اس کے	پس اگر	نہ ہوتا فضل	اللہ کا	اوپر تمہارے

(سے) محفوظ رہو ٩ تو تم اس کے بعد (عہد سے) پھر گئے اور اگر تم پر اللہ کا فضل

وَرَحْمَتُهُ لَكُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٢٣﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدُوا

وَرَحْمَتُهُ	لَكُمْ	مِنَ الْخَاسِرِينَ	وَلَقَدْ	عَلِمْتُمْ	الَّذِينَ	اعْتَدُوا
اور رحمت اس کی	البتہ ہو جاتے تم	زیاں پانے والوں میں سے	اور البتہ تحقیق	جانتے ہو تم	ان لوگوں کو کہ	حد سے نکل گئے

اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو تم خسارے میں پڑ گئے ہوتے ﴿۲۳﴾ اور تم ان لوگوں کو خوب جانتے ہو جو تم میں سے ہفتے

مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُفُّوا أَقْرَدَٰهُ حُسَيْنِ ﴿٢٤﴾ فَجَعَلْنَاهَا

مِنْكُمْ	فِي	السَّبْتِ	فَقُلْنَا	لَهُمْ	كُفُّوا	أَقْرَدَٰهُ	حُسَيْنِ	فَجَعَلْنَاهَا
تم میں سے	ہفتے کے دن	پس کہا ہم نے	ان کو	ہو جاؤ	بندر	ذلیل	پس کیا گئے اس قصے کو	

کے دن (مچھلی کا شکار کرنے) میں حد سے تجاوز کر گئے تھے تو ہم نے ان سے کہا کہ ذلیل و خوار بندر ہو جاؤ ﴿۲۴﴾ پس اس قصے کو

نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٢٥﴾ وَإِذْ قَالَ

نَكَالًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهَا	وَمَا	خَلْفَهَا	وَمَوْعِظَةً	لِّلْمُتَّقِينَ	وَ	إِذْ	قَالَ
بندش	واسطے انکے جو	آگے ان کے تھے	اور جو	ان کے پیچھے تھے	اور نصیحت	واسطے پرہیزگاروں کے	اور	جب	کہا

اس وقت کے لوگوں کے لیے اور جو ان کے بعد آنے والے تھے عبرت اور پرہیزگاروں کے لیے نصیحت بنا دیا ﴿۲۵﴾ اور جب

مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً ۖ قَالُوا

مُوسَىٰ	لِقَوْمِهِ	إِنَّ	اللَّهَ	يَأْمُرُكُمْ	أَنْ	تَذْبَحُوا	بَقَرَةً	قَالُوا
موسیٰ نے	واسطے قوم اپنی کے	کہ بیشک	اللہ	حکم کرتا ہے تم کو	یہ کہ	تم ذبح کرو	ایک بیل	کہا انہوں نے

موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ ایک بیل ذبح کرو۔ وہ بولے کیا تم

أَتَتَّخِذُنَا هُزُؤًا ۖ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٢٦﴾

أَتَتَّخِذُنَا	هُزُؤًا	قَالَ	أَعُوذُ	بِاللَّهِ	أَنْ	أَكُونَ	مِنَ الْجَاهِلِينَ
کیا پکڑتا ہے تو ہم کو	ٹھٹھا	کہا	پناہ پکڑتا ہوں	ساتھ اللہ کے	یہ کہ	ہوں میں	جاہلوں سے

ہم سے ہنسی کرتے ہو؟ (موسیٰ نے) کہا کہ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ نادان نہوں ﴿۲۶﴾

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ ۖ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ

قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَنَا	مَا هِيَ	قَالَ	إِنَّهُ	يَقُولُ	إِنَّهَا	بَقَرَةٌ
کہا انہوں نے	دعا کر	واسطے ہمارے	اپنے رب سے	بیان کرے	واسطے ہمارے	کیا ہے وہ بیل	کہا	بے شک وہ	وہ کہتا ہے	بیشک وہ	بیل

انہوں نے کہا کہ اپنے پروردگار سے التجا کیجیے کہ وہ ہمیں یہ بتائے کہ وہ بیل کس طرح کا ہو۔ (موسیٰ نے) کہا پروردگار فرماتا ہے

لَا فَارِضٌ وَلَا بَكْرٌ عَوَانٌ بَيْنَ ذَلِكَ ۖ فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ ﴿٦٨﴾

لَا	فَارِضٌ	وَلَا	بَكْرٌ	عَوَانٌ	بَيْنَ	ذَلِكَ	فَافْعَلُوا	مَا	تُؤْمَرُونَ
نہ	بوڑھا ہے	اور نہ	بچہ جوان ہے	ہے درمیان	میں	اس کے	پس کرو	جو کچھ	حکم کیے جاتے ہو

کہ وہ بیل نہ تو بوڑھا ہو اور نہ بچھڑا بلکہ ان کے درمیان (یعنی جوان) ہو سو جیسا تم کو حکم دیا گیا ہے ویسا کرو ﴿٦٨﴾

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا لَوْهَآ ۖ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ

قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَنَا	مَا	لَوْهَآ	قَالَ	إِنَّهُ يَقُولُ	إِنَّهَا	بَقَرَةٌ
کہا انہوں نے	دعا کر	واسطے ہمارے	رب اپنے	بیان کرے	واسطے ہمارے	کیا ہے	رنگ اس کا	کہا	بیشک وہ کہتا ہے	وہ	تیل ہے

انہوں نے کہا اپنے پروردگار سے درخواست کیجیے کہ ہم کو یہ بھی بتا دے کہ اس کا رنگ کیسا ہو۔ موسیٰ نے کہا پروردگار فرماتا ہے کہ

صَفْرَاءُ ۚ فَاقْعُ لَوْهَآ تَسْرُ الطُّغْرَيْنِ ۖ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ

صَفْرَاءُ	فَاقْعُ	لَوْهَآ	تَسْرُ	الطُّغْرَيْنِ	قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ
زرد	ڈبڈبا ہے	رنگ اس کا	خوش کرتا ہے	دیکھنے والوں کو	کہا انہوں نے	دعا کر	واسطے ہمارے	رب اپنے سے	بیان کرنے

اس کا رنگ گہرا زرد ہو کہ دیکھنے والوں (کے دل) کو خوش کر دیتا ہو ﴿٦٩﴾ انہوں نے کہا (اب کے) پروردگار سے پھر درخواست کیجیے

لَنَا مَا هِيَ ۚ إِنَّ الْبَقَرَ تَشَبَهَ عَلَيْنَا ۚ وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ

لَنَا	مَا	هِيَ	إِنَّ	الْبَقَرَ	تَشَبَهَ	عَلَيْنَا	وَإِنَّا	إِن شَاءَ	اللَّهُ
واسطے ہمارے	کیا ہے	وہ	بیشک	وہ بیل	مل گیا	اوپر ہمارے	اور بیشک ہم	اگر	چاہا

کہ ہم کو بتا دے کہ وہ اور کس کس طرح کا ہو کیونکہ بہت سے بیل ہمیں ایک دوسرے کے مشابہ معلوم ہوتے ہیں۔ (پھر) اللہ نے چاہا

لَهُمْ تَدُونٌ ۖ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ ۖ لَا ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ

لَهُمْ تَدُونٌ	قَالَ	إِنَّهُ	يَقُولُ	إِنَّهَا	بَقَرَةٌ	لَا	ذَلُولٌ	تُثِيرُ	الْأَرْضَ
البتہ راہ پائولے ہیں	کہا	بیشک وہ	وہ کہتا ہے	بیشک وہ	تیل ہے	نہ	جوتا ہوا	کہ پھاڑے	زمین کو

تو ہمیں ٹھیک بات معلوم ہو جائے گی ﴿٧٠﴾ موسیٰ نے کہا کہ اللہ فرماتا ہے کہ وہ بیل کام میں لگا ہوا نہ ہو، نہ تو زمین جوتا ہو

وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةً ۖ لَا شَيْءَ فِيهَا ۖ قَالُوا لَئِنْ جِئْتَ

وَلَا	تَسْقِي	الْحَرْثَ	مُسَلَّمَةً	لَا	شَيْءَ	فِيهَا	قَالُوا	لَئِنْ	جِئْتَ
اور نہ	پانی پلاتا ہے	کھیتی کو	تندرست ہے	نہیں	داغ	بچ اس کے	کہا انہوں نے	اب	لایا تو

اور نہ کھیتی کو پانی دیتا ہو اس میں کسی طرح کا داغ نہ ہو۔ کہنے لگے اب تم نے سب باتیں درست بتا دیں غرض (بڑی مشکل سے)

بِالْحَقِّ ۖ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ﴿٤١﴾ وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا

بِالْحَقِّ	فَذَبَحُوهَا	وَمَا	كَادُوا	يَفْعَلُونَ	وَإِذْ	قَتَلْتُمْ	نَفْسًا
سچ	پس ذبح کیا انہوں نے اس کو	اور	نہ	نزدیک تھے کہ	کریں	اور جب	مار ڈالا تم نے ایک جان کو

انہوں نے اس بیل کو ذبح کیا اور وہ ایسا کرنے والے تھے نہیں ﴿٤١﴾ اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا

فَادْرَأْتُمْ فِيهَا ۖ وَاللَّهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿٤٢﴾ فَقُلْنَا

فَادْرَأْتُمْ	فِيهَا	وَاللَّهُ	مُخْرِجٌ	مَّا	كُنْتُمْ	تَكْتُمُونَ	فَقُلْنَا
پس تم نے اختلاف کیا	بچ اس کے	اور	اللہ	نکلانے والا ہے	جو	تھے	چھپاتے

تو اس میں باہم جھگڑنے لگے لیکن جو بات تم چھپا رہے تھے اللہ اس کو ظاہر کرنے والا تھا ﴿٤٢﴾ تو ہم نے

اَضْرَبُوهُ بِبَعْضِهَا ۖ كَذَلِكَ يُخَيِّ اللَّهُ الْمَوْتَى ۚ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ

اَضْرَبُوهُ	بِبَعْضِهَا	كَذَلِكَ	يُخَيِّ	اللَّهُ	الْمَوْتَى	وَيُرِيكُمْ	آيَاتِهِ	لَعَلَّكُمْ
ماروا اس کو	ساتھ اس کے ایک ٹکڑے کے	اسی طرح	زندہ کرتا ہے	اللہ	مردوں کو	اور دکھاتا ہے تم کو	نشانیوں اپنی	تا کہ تم

کہا کہ اس بیل کا کوئی سا کھڑا مقتول کو مارو۔ اسی طرح اللہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور تم کو اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ

تَعْقِلُونَ ﴿٤٣﴾ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ

تَعْقِلُونَ	ثُمَّ	قَسَتْ	قُلُوبُكُمْ	مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ	فَهِيَ	كَالْحِجَارَةِ
سمجھو	پھر	سخت ہو گئے	تمہارے دل	بیچھے اس کے	پس وہ	مانند پتھروں کے ہیں

تم سمجھو ﴿٤٣﴾ پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے گویا وہ پتھر ہیں

أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً ۖ وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ ۖ

أَوْ	أَشَدُّ	قَسْوَةً	وَإِنَّ	مِنَ	الْحِجَارَةِ	لَمَا	يَتَفَجَّرُ	مِنْهُ	الْأَنْهَارُ
یا	زیادہ	سخت	اور بیشک	بعض	پتھروں میں سے	وہ ہے کہ	پھوٹ نکلتی ہیں	ان میں سے	نہریں

یا ان سے بھی زیادہ سخت۔ اور پتھر تو بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں سے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں

وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقُّ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ ۖ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ

وَإِنَّ	مِنْهَا	لَمَا	يَشَّقُّ	فَيَخْرُجُ	مِنْهُ	الْمَاءُ	وَ	إِنَّ	مِنْهَا	لَمَا	يَهْبِطُ
اور بیشک	ان میں سے	البتہ وہ ہے کہ	پھٹ جاتا ہے	پس نکلتا ہے	اس سے	پانی	اور	بیشک	ان میں سے	وہ ہے کہ	گر پڑتا ہے

اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں اور ان میں سے پانی نکلنے لگتا ہے اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ اللہ کے خوف

مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۖ وَمَا لِلَّهِ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۳۷﴾ أَفَتَطْمَعُونَ

مِنْ	خَشْيَةِ	اللَّهِ	وَ	مَا	لِلَّهِ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُونَ	أَفَتَطْمَعُونَ
سے	خوف	اللہ کے	اور	نہیں	اللہ	بے خبر	اس چیز سے کہ	تم کرتے ہو	پس کیا تم رکھتے ہو تم

سے گر پڑتے ہیں۔ اور اللہ تمہارے عملوں سے بے خبر نہیں ﴿۳۷﴾ (مومنو) کیا تم امید

أَنْ يُؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ

أَنْ	يُؤْمِنُوا	لَكُمْ	وَ	قَدْ	كَانَ	فَرِيقٌ	مِّنْهُمْ	يَسْمَعُونَ	كَلِمَ	اللَّهِ	ثُمَّ
یہ کہ	ایمان لائیں	واسطے تمہارے	اور	تحقیق	تھا	ایک گروہ	ان میں سے	سنتا	کلام	اللہ کا	پھر

رکھتے ہو کہ یہ لوگ تمہارے (دین کے) قائل ہو جائیں گے (حالانکہ) ان میں سے کچھ لوگ کلام اللہ (یعنی تورات) کو سنتے پھر

يُحَرِّفُونَهُ مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۳۸﴾ وَإِذَا قُلُوا الَّذِينَ

يُحَرِّفُونَهُ	مِنْ	بَعْدِ	مَا	عَقَلُوهُ	وَ	هُمْ	يَعْلَمُونَ	وَ	إِذَا	قُلُوا	الَّذِينَ
بدل ڈالتے تھے اس کو	پیچھے اس سے کہ	سمجھ لیا تھا اس کو	اور	وہ	جانتے تھے	اور	جب	ملتے ہیں	ان لوگوں سے جو		

اس کے سمجھ لینے کے بعد اس کو جان بوجھ کر بدل دیتے رہے ہیں ﴿۳۸﴾ اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے

أَمَّنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَا بِبَعْضِهِمْ إِلَى بَعْضٍ قَالُوا اتَّخَذَ ثَوْنَهُمْ

أَمَّنُوا	قَالُوا	آمَنَّا	وَ	إِذَا	خَلَا	بِبَعْضِهِمْ	إِلَى	بَعْضٍ	قَالُوا	اتَّخَذَ	ثَوْنَهُمْ
ایمان لائے	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	اور	جب	اکیلے ہوتے ہیں	بعض ان کے	طرف بعض کے	کہتے ہیں	کیا کہہ دیتے ہو تم ان سے		

میں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں۔ اور جس وقت آپس میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں جو بات اللہ نے تم پر

بِهَافَتْحِ اللَّهِ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۖ أَفَلَا

بِہَا	فَتَحَ	اللہ	عَلَيْكُمْ	لِيُحَاجُّوكُمْ	بِہَ	عِنْدَ	رَبِّكُمْ	أَفَلَا
جو	کھولا ہے	اللہ نے	اوپر تمہارے	تاکہ جھگڑیں تم سے	ساتھ اس کے	نزدیک	رب تمہارے کے	کیا پس نہیں

ظاہر فرمائی ہے وہ تم ان کو اس لیے بتائے دیتے ہو کہ (قیامت کے دن) اسی کے حوالے سے تمہارے پروردگار کے سامنے تم کو الزام دیں۔ کیا

تَعْقِلُونَ ﴿۳۹﴾ أَوْ لَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا

تَعْقِلُونَ	أَوْ لَا يَعْلَمُونَ	أَنَّ	اللَّهُ	يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّونَ	وَ	مَا
سمجھتے	کیا نہیں جانتے	یہ کہ	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	چھپاتے ہیں	اور	جو کچھ

تم سمجھتے نہیں؟ ﴿۳۹﴾ کیا یہ لوگ یہ نہیں جانتے کہ جو کچھ یہ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں اللہ کو (سب)

يُعْلِنُونَ ﴿٤٧﴾ وَمِنْهُمْ أُمِّيُونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيَّ وَإِنْ

يُعْلِنُونَ	وَمِنْهُمْ	أُمِّيُونَ	لَا	يَعْلَمُونَ	الْكِتَابَ	إِلَّا	أَمَانِيَّ	وَ	إِنْ
ظاہر کرتے ہیں	اور بعض ان میں سے	ان پڑھ ہیں	نہیں	جانتے	کتاب کو	مگر	آرزوئیں	اور	نہیں

معلوم ہے ﴿۴۷﴾ اور بعض ان میں ان پڑھ ہیں کہ اپنے خیالات باطن کے سوا (اللہ کی) کتاب سے واقف ہی نہیں اور وہ

هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿٤٨﴾ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ

هُمْ	إِلَّا	يَظُنُّونَ	فَوَيْلٌ	لِلَّذِينَ	يَكْتُبُونَ	الْكِتَابَ	بِأَيْدِيهِمْ	ثُمَّ
وہ	مگر	گمان کرتے ہیں	پس خرابی ہے	ان لوگوں کے واسطے کہ	لکھتے ہیں	کتاب	اپنے ہاتھوں سے	پھر

صرف ظن سے کام لیتے ہیں ﴿۴۸﴾ تو ان لوگوں پر افسوس ہے جو اپنے ہاتھ سے تو کتاب لکھتے ہیں اور کہتے یہ ہیں کہ یہ اللہ

يَقُولُونَ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لَيْسَ تَرْوَاهُ ثَمَنًا قَلِيلًا ط فَوَيْلٌ لَهُمْ

يَقُولُونَ	هَذَا	مِنْ	عِنْدِ	اللَّهِ	لَيْسَ تَرْوَاهُ	بِهِ	ثَمَنًا	قَلِيلًا	فَوَيْلٌ	لَهُمْ
کہتے ہیں	یہ ہے	سے	نزدیک	اللہ کے	تاکہ کیوں	بدلے اسکے	مول	تھوڑا	پس خرابی ہے	واسطے ان کے

کے پاس سے (آئی) ہے تاکہ اس کے عوض تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیوی منفعت) حاصل کریں۔ ان پر افسوس ہے اس لیے

مِمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا يَكْسِبُونَ ﴿٤٩﴾ وَقَالُوا لَنْ تَمْسَسَنَا

مِمَّا	كَتَبَتْ	أَيْدِيهِمْ	وَ	وَيْلٌ	لَهُمْ	مِمَّا	يَكْسِبُونَ	وَ	قَالُوا	لَنْ تَمْسَسَنَا
کدام سے	لکھتے ہیں	ہاتھ ان کے	اور	خرابی ہے	ان کو	اس چیز سے کہ	کما تے ہیں	اور	کہتے ہیں	ہرگز نہ لگی ہم کو

کہ (بے اصل باتیں) اپنے ہاتھ سے لکھتے ہیں اور (پھر) ان پر افسوس ہے اس لیے کہ ایسے کام کرتے ہیں ﴿۴۹﴾ اور کہتے ہیں کہ

النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَعْدُودَةً ط قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَنْ

النَّارُ	إِلَّا	أَيَّامًا	مَعْدُودَةً	قُلْ	أَتَّخَذْتُمْ	عِنْدَ	اللَّهِ	عَهْدًا	فَلَنْ
آگ	مگر	دن	چند	کہہ	کیا یا ہے تم نے	نزدیک	اللہ کے	قول	پس ہرگز نہ

(دوزخ کی) آگ ہمیں چند روز کے سوا چھوٹی نہیں سکے گی۔ ان سے پوچھو کیا تم نے اللہ سے اقرار لے رکھا ہے کہ اللہ اپنے

يُخْلَفُ اللَّهُ عَهْدَكَ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٥٠﴾ بَلَى

يُخْلَفُ	اللَّهُ	عَهْدَكَ	أَمْ	تَقُولُونَ	عَلَى	اللَّهُ	مَا	لَا تَعْلَمُونَ	بَلَى
خلاف کرے گا	اللہ	عہد اپنے کو	یا	تم کہتے ہو	اوپر	اللہ کے	جو	تم نہیں جانتے	ہاں

اقرار کے خلاف نہیں کرے گا (نہیں) بلکہ تم اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہتے ہو جن کا تمہیں مطلق علم نہیں ﴿۵۰﴾ ہاں جو برے

مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

مَنْ	كَسَبَ	سَيِّئَةً	وَأَحَاطَتْ	بِهِ	خَطِيئَتُهُ	فَأُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ
جو کوئی	کمائے	برائی	اور گھیرے	اس کو	خطا اس کی	پس یہ لوگ	رہنے والے ہیں

کام کرے اور اس کے گناہ (ہر طرف سے) اس کو گھیر لیں تو ایسے لوگ دوزخ (میں جانے) والے ہیں (اور) وہ

النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٨١﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

النَّارِ	هُمْ	فِيهَا	خَالِدُونَ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ
آگ کے	وہ	بچ اس کے	بمیش رہنے والے ہیں	اور	جو لوگ	ایمان لائے	اور کام کیے

ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے ﴿۸۱﴾ اور جو ایمان لائیں اور نیک کام کریں

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٨٢﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا

أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ	الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيهَا	خَالِدُونَ	وَإِذْ	أَخَذْنَا
یہ لوگ	رہنے والے ہیں	بہشت کے	وہ	بچ اس کے	بمیش رہنے والے ہیں	اور جب	لیا ہم نے

وہ جنت کے مالک ہوں گے (اور) ہمیشہ اس میں (عیش کرتے) رہیں گے ﴿۸۲﴾ اور جب ہم نے

مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ

مِيثَاقَ	بَنِي	إِسْرَءِيلَ	لَا	تَعْبُدُونَ	إِلَّا	اللَّهَ	وَبِالْوَالِدَيْنِ
قول	بنی	اسرائیل کا	نہ	عبادت کرو تم	مگر	اللہ کی	اور ساتھ ماں باپ کے

بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ

إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ

إِحْسَانًا	وَ	ذِي الْقُرْبَىٰ	وَالْيَتَامَىٰ	وَالْمَسْكِينِ	وَقُولُوا	لِلنَّاسِ
احسان کرنا	اور	قرابت والوں سے	اور یتیموں سے	اور فقیروں سے	اور کہو	واسطے لوگوں کے

اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا اور لوگوں سے اچھی

حُسْنًا وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ۖ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ

حُسْنًا	وَأَقِيمُوا	الصَّلَاةَ	وَآتُوا	الزَّكَاةَ	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ	إِلَّا قَلِيلًا	مِّنْكُمْ
بھلائی	اور قائم رکھو	نماز کو	اور دو	زکوٰۃ	پھر	پھر گئے تم	مگر	تھوڑے

باتیں کہنا اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا۔ تو چند شخصوں کے سوا تم سب (اس عہد سے)

وَأَنْتُمْ مُعْرِضُونَ ﴿۸۲﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ

وَأَنْتُمْ	مُعْرِضُونَ	وَ	إِذْ	أَخَذْنَا	مِيثَاقَكُمْ	لَا	تَسْفِكُونَ	دِمَاءَكُمْ
اور	تم	منہ پھیرنے والے ہو	اور	جب	لیا ہم نے	عہد تمہارا	نہ	ذالوتم

منہ پھیر بیٹھے ﴿۸۲﴾ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں کشت و خون نہ کرنا

وَلَا تَخْرُجُونَ أَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ

وَلَا	تَخْرُجُونَ	أَنْفُسَكُمْ	مِّنْ	دِيَارِكُمْ	ثُمَّ	أَقْرَرْتُمْ	وَأَنْتُمْ
اور	نہ	نکال دو تم	کسی آپس اپنے کو	سے	گھروں اپنے	پھر	اقرار کیا تم نے

اور اپنوں کو ان کے وطن سے نہ نکالنا تو تم نے اقرار کر لیا اور تم (اس بات) کے

تَشْهَدُونَ ﴿۸۳﴾ ثُمَّ أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ

تَشْهَدُونَ	ثُمَّ	أَنْتُمْ	هَؤُلَاءِ	تَقْتُلُونَ	أَنْفُسَكُمْ	وَتُخْرِجُونَ
شاہد	پھر	تم ہو	وہ لوگ کہ	مار ڈالتے ہو	آپس اپنے کو	اور نکال دیتے ہو

گواہ ہو ﴿۸۳﴾ پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو قتل بھی کر دیتے ہو اور اپنوں میں

فَرِيقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظْهَرُونَ عَلَيْهِم بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ط

فَرِيقًا	مِّنْكُمْ	مِّنْ	دِيَارِهِمْ	تَظْهَرُونَ	عَلَيْهِمْ	بِالْإِثْمِ	وَالْعُدْوَانِ
ایک فرقے کو	اپنے میں سے	سے	گھروں ان کے	مددگاری کرتے ہو تم	اوپر ان کے	ساتھ گناہ	اور تعدی کے

سے بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم سے چڑھائی کر کے انہیں وطن سے نکال بھی دیتے ہو

وَإِنْ يَأْتِوكُمُ أُسْرَىٰ تَفْدُوهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ

وَإِنْ	يَأْتِوكُمُ	أُسْرَىٰ	تَفْدُوهُمْ	وَهُوَ	مُحَرَّمٌ	عَلَيْكُمْ
اور اگر	آتے ہیں تمہارے پاس	قیدی ہو کر	بدلے دے چھٹاتے ہو انکو	اور وہ	حرام ہے	اوپر تمہارے

اور اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر آئیں تو بدلہ دے کر ان کو چھڑا بھی لیتے ہو حالانکہ ان کا نکال دینا ہی تم

إِخْرَاجُهُمْ ط أَفْتَوْمُنُونِ بَعْضُ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضِ ج

إِخْرَاجُهُمْ	أَفْتَوْمُنُونِ	بَعْضِ	الْكِتَابِ	وَ	تَكْفُرُونَ	بِبَعْضِ
نکال دینا ان کا	کیا پس ایمان لاتے ہو تم	ساتھ بعضی	کتاب کے	اور	کفر کرتے ہو	ساتھ بعضی کے

کو حرام تھا۔ (یہ) کیا (بات ہے کہ) تم کتاب (اللہ) کے بعض احکام کو تو مانتے ہو اور بعض سے انکار کیے دیتے ہو

فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

فَمَا	جَزَاءُ	مَنْ	يَفْعَلْ	ذَلِكَ	مِنْكُمْ	إِلَّا	خِزْيٌ	فِي	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا
پس کیا	سزا ہے	اس شخص کی کہ	کرے	یہ کام	تم میں سے	مگر	رسوائی	بچ	زندگانی	دنیا کے

تو جو تم میں سے ایسی حرکت کریں ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رسوائی ہو

وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَى أَشَدِّ الْعَذَابِ ۖ وَمَا لِلَّهِ بِغَافِلٍ عَمَّا

وَيَوْمَ	الْقِيَامَةِ	يُرَدُّونَ	إِلَى	أَشَدِّ	الْعَذَابِ	وَمَا	لِلَّهِ	بِغَافِلٍ	عَمَّا
اور دن	قیامت کے	پھیرے گا	واپس	سخت	عذاب کے	اور	اللہ	غافل	اس چیز سے جو

اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دیے جائیں اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان سے

تَعْمَلُونَ ﴿٨٥﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۖ فَلَا

تَعْمَلُونَ	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ	اشْتَرَوْا	الْحَيَاةَ	الدُّنْيَا	بِالْآخِرَةِ	فَلَا
تم کرتے ہو	یہ لوگ	وہ ہیں کہ	مول لیا انہوں نے	زندگانی	دنیا کی	بدلے آخرت کے	پس نہ

غافل نہیں ﴿۸۵﴾ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خریدی۔ سونہ تو ان

يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٨٦﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ

يُخَفَّفُ	عَنْهُمْ	الْعَذَابُ	وَلَا	هُمْ	يُنْصَرُونَ	وَلَقَدْ	آتَيْنَا	مُوسَىٰ
ہلکا کیا جائے گا	ان سے	عذاب	اور نہ	وہ	مدد دیے جائیں گے	اور	البتہ تخفیف دی ہم نے	موسیٰ کو

سے عذاب ہی ہلکا کیا جائے گا اور نہ ان کو (اور طرح کی) مدد ملے گی ﴿۸۶﴾ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب

الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ ۖ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ

الْكِتَابَ	وَقَفَّيْنَا	مِنْ	بَعْدِهِ	بِالرُّسُلِ	وَاتَيْنَا	عِيسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ
کتاب	اور بچھاڑی لائے ہم	پچھے اس کے	پیغمبر	اور دیئے ہم نے	عیسیٰ	بیٹے	مریم کے	کو

عنایت کی اور ان کے پیچھے کیے بعد دیگرے پیغمبر بھیجتے رہے اور عیسیٰ ابن مریم کو کلمے

الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۖ أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا

الْبَيِّنَاتِ	وَأَيَّدْنَاهُ	بِرُوحِ	الْقُدُسِ	أَفَكُلَّمَا	جَاءَكُمْ	رَسُولٌ	بِمَا
معجزے ظاہر	اور اسکو قوت دی ہم نے	ساتھ روح	پاک کے	کیا پس جب	آتا تمہارے پاس	پیغمبر	ساتھ اس جتنے کہ

نشانات بخشنے اور روح القدس (یعنی جبریل) سے ان کو مدد دی۔ تو جب کوئی پیغمبر تمہارے پاس ایسی باتیں لے کر آئے

لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُكُمْ اسْتَكْبَرْتُمْ ۖ فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ ۖ وَفَرِيقًا

لَا	تَهْوَىٰ	أَنْفُسُكُمْ	اسْتَكْبَرْتُمْ	فَفَرِيقًا	كَذَّبْتُمْ	وَفَرِيقًا
نہیں	چاہتے	جی تمہارے	تکبر کیا تم نے	پس ایک فرقے کو	جھٹلایا تم نے	اور ایک فرقے کو

جن کو تمہارا جی نہیں چاہتا تھا تو تم سرکش ہو جاتے رہے اور ایک گروہ (انبیاء) کو تو تم جھٹلاتے رہے اور ایک گروہ کو قتل

تَقْتُلُونَ ﴿۸۷﴾ وَقَالُوا أَفَلَوْبُنَا غُلْفٌ ۚ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا

تَقْتُلُونَ	وَقَالُوا	أَفَلَوْبُنَا	غُلْفٌ	بَلْ	لَّعَنَهُمُ	اللَّهُ	بِكُفْرِهِمْ	فَقَلِيلًا
مار ڈالتے ہو	اور	کہا انہوں نے	دل ہمارے	غلاف میں ہیں	بلکہ	لعنت کی انکو	اللہ نے	بسبب انکے کفر کے

کرتے رہے ﴿۸۷﴾ اور کہتے ہیں ہمارے دل پردے میں ہیں (نہیں) بلکہ اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے

مَا يُؤْمِنُونَ ﴿۸۸﴾ وَلَهَا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا

مَا يُؤْمِنُونَ	وَلَهَا	جَاءَهُمْ	كِتَابٌ	مِّنْ	عِنْدِ	اللَّهُ	مُصَدِّقٌ	لِّمَا
جو ایمان لاتے ہیں	اور	جب	آئی ان کے پاس	کتاب	سے	نزدیک	اللہ کے	سچا کر نیوالی

پس یہ تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں ﴿۸۸﴾ اور جب اللہ کے ہاں سے ان کے پاس کتاب آئی جو ان کی (آسمانی)

مَعَهُمْ ۚ وَكَانُوا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ فَلَمَّا

مَعَهُمْ	وَكَانُوا	مِنْ قَبْلُ	يَسْتَفْتِحُونَ	عَلَى	الَّذِينَ	كَفَرُوا	فَلَمَّا
ساتھ انکے ہے	اور تھے وہ	پہلے اس سے	خج مانگتے	اوپر	ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	پس جب

کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے اور وہ پہلے (ہمیشہ) کافروں پر فتح مانگا کرتے تھے۔ تو جس چیز کو

جَاءَهُمْ مَا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ ۚ فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿۸۹﴾

جَاءَهُمْ	مَا	عَرَفُوا	كَفَرُوا	بِهِ	فَلَعْنَةُ	اللَّهُ	عَلَى	الْكَافِرِينَ
آیا ان کے پاس	جو کچھ	پہچانتا تھا	کافر ہوئے	ساتھ اس کے	پس لعنت ہے	اللہ کی	اوپر	کافروں کے

وہ خوب پہچانتے تھے جب ان کے پاس آ پہنچی تو اس سے کافر ہو گئے پس کافروں پر اللہ کی لعنت ﴿۸۹﴾

بِسْمِ الشَّارِبِ أَنْفُسَهُمْ أَنْ يَكْفُرُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ بَعِيًّا أَنْ يُنْزَلَ

بِسْمِ	الشَّارِبِ	أَنْفُسَهُمْ	أَنْ	يَكْفُرُوا	بِمَا	أَنْزَلَ	اللَّهُ	بَعِيًّا	أَنْ	يُنْزَلَ
برائے	جو کچھ بچا ہے	بلے اسکے	جانوں اپنی کو	یہ کہ	کفر کریں	اس چیز کیساتھ کہ	اتاری	اللہ نے	سرکش سے	اس پر کہ

جس چیز کے بدلے انہوں نے اپنے تئیں بیچ ڈالا وہ بہت بری ہے یعنی اس جلن سے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا

اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ فَبَاءُ وَبِغَضَبٍ عَلَى

اللّٰهُ	مِنْ	فَضْلِهِ	عَلَى	مَنْ	يَّشَاءُ	مِنْ	عِبَادِهِ	فَبَاءُوْ	بِغَضَبٍ	عَلَى
اللہ	سے	اپنے فضل	اوپر	جس کسی کے	چاہے	سے	بندوں اپنے	پس پھر آئے	ساتھ غصے کے	اوپر

ہے اپنی مہربانی سے نازل فرماتا ہے اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب سے کفر کرنے لگے تو وہ (اس کے) غضب بالائے غضب میں

غَضَبٌ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٩٠﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ امْنُوا بَمَا

عَصَبٌ	وَالْكَافِرِينَ	عَذَابٌ	مُّهِينٌ	وَإِذَا	قِيلَ	لَهُمْ	اٰمِنُوْا	بِمَا
غصے کے	اور واسطے کافروں کے	عذاب ہے	رسوا کرنے والا	اور جب	کہا جاتا ہے	ان کو	ایمان لاؤ	اس چیز پر جو

مبتلا ہو گئے۔ اور کافروں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے (۹) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے

أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا تِلْكَ نَارُ الْبَاقِرِ

اَنْزَلَ	اللّٰهُ	قَالُوا	نُؤْمِنُ	بِهَا	اُنْزِلْ	عَلَيْنَا	وَيَكْفُرُوْنَ	بِهَا	وَرَاءُكَ	وَهُوَ
اُتارا ہے	اللہ نے	کہتے ہیں	ایمان لاتے ہیں ہم	اس چیز کے ساتھ کہ	نازل کی گئی	اوپر ہمارے	اور کفر کرتے ہیں	اس چیز کے ساتھ کہ	سوائے اسکے ہے	اور وہ

(اب) نازل فرمائی ہے اس کو مانو تو کہتے ہیں کہ جو کتاب ہم پر (پہلے) نازل ہو چکی ہے ہم تو اسی کو مانتے ہیں (یعنی) یہ اس کے سوا اور (کتاب) کو

الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۖ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنْبِيَاءَ اللَّهِ مِنْ قَبْلُ

الْحَقُّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	مَعَهُمْ	قُلْ	فَكَيْفَ	تَقْتُلُونَ	أَنْبِيَاءَ	اللَّهِ	مِنْ قَبْلُ
سچ ہے	سچا کرنے والا	اس کو	جو ساتھ رکھے ہے	کہہ	پس کیوں	مار ڈالتے تھے	پیغمبروں کو	اللہ کے	اس سے پہلے

نہیں مانتے حالانکہ وہ (سراسر) سچی ہے اور جو ان کی (آسمانی) کتاب ہے اس کی بھی تصدیق کرتی ہے۔ (ان سے) کہہ دو کہ اگر تم صاحبِ ایمان

إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٩١﴾ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مُوسَى بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ

إِنْ	كُنْتُمْ	مُؤْمِنِينَ	وَلَقَدْ	جَاءَكُمْ	مُوسَىٰ	بِالْبَيِّنَاتِ	ثُمَّ
اگر	ہو تم	ایمان والے	اور البتہ تحقیق	آیا تمہارے پاس	موسیٰ	ساتھ دلیلوں کے	پھر

ہوتے تو اللہ کے پیغمبروں کو پہلے ہی کیوں قتل کیا کرتے (۹۱) اور موٹی تمہارے پاس کھلے ہوئے معجزات لے کر آئے

اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهَا وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ﴿٩٢﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا

اَتَّخَذْتُمْ	الْعِجْلَ	مِنْ بَعْدِهِ	وَ	اَنْتُمْ	ظٰلِمُوْنَ	وَ	اِذْ	اَخَذْنَا
پکڑا تم نے	پتھر کے کو معبود	بیچھے اس کے	اور	تم	ظلم کرنے والے ہو	اور	جب	لیا ہم نے

تو تم ان کے (کوہ طور پر جانے کے) بعد پچھڑے کو معبود بنا بیٹھے اور تم (اپنے ہی حق میں) ظلم کرتے تھے (۹۶) اور جب ہم نے تم

مِثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمْ الطُّورَ ۖ خُذُوا مَا آتَيْنَكُمْ بِقُوَّةٍ

مِثَاقَكُمْ	وَرَفَعْنَا	فَوْقَكُمْ	الطُّورَ	خُذُوا	مَا	آتَيْنَكُمْ	بِقُوَّةٍ
عہد تمہارا	اور اٹھایا ہم نے	اوپر تمہارے	پہاڑ کو	پکڑو	جو کچھ	دیا ہے ہم نے تم کو	زور سے

(لوگوں) سے عہد واثق لیا اور کوہ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا۔ (اور حکم دیا کہ) جو (کتاب) ہم نے تم کو دی ہے اس کو زور سے پکڑو اور (جو)

وَأَسْمِعُوا ۖ قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأَشْرَبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ

وَأَسْمِعُوا	قَالُوا	سَمِعْنَا	وَعَصَيْنَا	وَأَشْرَبُوا	فِي	قُلُوبِهِمُ	الْعِجْلَ
اور سنو	کہا انہوں نے	سنا ہم نے	اور	نہ مانا ہم نے	اور	پلائی گئی	بچ

تمہیں حکم ہوتا ہے اس کو) سنو وہ (جو تمہارے بڑے تھے) کہنے لگے کہ ہم نے سن تو لیا لیکن ماننے نہیں اور ان کے کفر کے سبب بچھڑا

بِكُفْرِهِمْ ۖ قُلْ بِسْمَايَا مُرْكُمُ بِهِ إِيَّانُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٩٣﴾

بِكُفْرِهِمْ	قُلْ	بِسْمَايَا	مُرْكُمُ	بِهِ	إِيَّانُكُمْ	إِنْ	كُنْتُمْ	مُؤْمِنِينَ
بسبب ان کے کفر کے	کہہ	برائے	جو حکم کرتا ہے تم کو	ساتھ اسکے	ایمان تمہارا	اگر	ہو تم	ایمان والے

گویا) ان کے دلوں میں رچ گیا تھا۔ (اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ اگر تم مومن ہو تو تمہارا ایمان تم کو بری بات بتاتا ہے ﴿۹۳﴾

قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمْ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةً مِّنْ دُونِ

قُلْ	إِنْ	كَانَتْ	لَكُمْ	الدَّارُ	الْآخِرَةُ	عِنْدَ	اللَّهِ	خَالِصَةً	مِّنْ دُونِ
کہہ	اگر	ہے	واسطے تمہارے	گھر	آخرت کا	زودیک	اللہ کے	خالص	سوائے

کہہ دو کہ اگر آخرت کا گھر اور لوگوں (یعنی مسلمانوں) کے لیے نہیں اور اللہ کے نزدیک تمہارے ہی

النَّاسِ فَتَمَتُّوا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٩٤﴾ وَلَنْ يَّتَمَتُّوا أَبَدًا

النَّاسِ	فَتَمَتُّوا	الْمَوْتَ	إِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	وَلَنْ	يَّتَمَتُّوا	أَبَدًا
لوگوں کے	پس آرزو کرو تم	موت کی	اگر	ہو تم	سچے	اور	برگز نہیں	تمنا کریں گے اسکی کبھی

لیے مخصوص ہے تو اگر سچے ہو تو موت کی آرزو تو کرو ﴿۹۴﴾ لیکن ان اعمال کی وجہ سے جو ان

بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيَهُمْ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٩٥﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ

بِمَا	قَدَّمْتُمْ	أَيْدِيَهُمْ	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	بِالظَّالِمِينَ	وَلَتَجِدَنَّهُمْ
بسبب اسکے کہ	آگے بھیجا	ہاتھوں نے ان کے	اور اللہ	جانتا ہے	ظالموں کو	اور البتہ پائے گا تو ان کو

کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں یہ بھی اس کی آرزو نہیں کریں گے اور اللہ ظالموں سے (خوب) واقف ہے ﴿۹۵﴾ بلکہ ان کو تم اور

أَحْرَضَ النَّاسَ عَلَى حَيَوَةٍ ۖ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا يَوَدُّ

أَحْرَضَ	النَّاسَ	عَلَى	حَيَوَةٍ	وَمِنَ	الَّذِينَ	أَشْرَكُوا	يَوَدُّ
بہت حرص کرنے والا	لوگوں سے	اوپر	زندگی کے	اور	ان لوگوں کے	شریک لائے ہیں	آرزو کرتا ہے

لوگوں سے زندگی کے کہیں زیادہ حریص دیکھو گے یہاں تک کہ مشرکوں سے بھی۔ ان میں سے ہر ایک یہی

أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ ۖ وَمَا هُوَ بِهَزْ حَرْجِهِ مِّنْ

أَحَدُهُمْ	لَوْ	يُعَمَّرُ	أَلْفَ	سَنَةٍ	وَمَا	هُوَ	بِهَزْ	حَرْجِهِ	مِّنْ
ہر ایک ان کا	کاش کہ	عمر دی جائے	ہزار	برس کی	اور	نہیں	وہ	چھٹانے والا ہے اس کو	سے

خواہش کرتا ہے کہ کاش وہ ہزار برس جیتا رہے مگر اتنی لمبی عمر اس کو مل بھی جائے تو اسے عذاب سے

الْعَذَابِ أَنْ يُعَمَّرَ ۖ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ۙ قُلْ مَنْ كَانَ

الْعَذَابِ	أَنْ	يُعَمَّرَ	وَاللَّهُ	بَصِيرٌ	بِمَا	يَعْمَلُونَ	قُلْ	مَنْ	كَانَ
عذاب	یہ کہ	عمر دی جائے	اور	اللہ	دیکھتا ہے	جو کچھ	وہ کرتے ہیں	کہہ	جو کوئی

تو نہیں چھڑا سکتی۔ اور جو کام یہ کرتے ہیں اللہ ان کو دیکھ رہا ہے ﴿۹۶﴾ کہہ دو کہ جو شخص

عَدُوًّا لِلْجَبْرِئِيلِ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

عَدُوًّا	لِلْجَبْرِئِيلِ	فَإِنَّهُ	نَزَّلَهُ	عَلَى	قَلْبِكَ	بِإِذْنِ	اللَّهِ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ	يَدَيْهِ
دشمن	جبریل کا	پس بیشک اس نے	اتارا ہے اس کو	اوپر	تیرے دل کے	ساتھ حکم	اللہ کے	سچا کرینوا	الہی	اس چیز کو	کہ آگے اسکے ہے

جبریل کا دشمن ہو (اُس کو غصے میں مرجانا چاہیے) اس نے تو (یہ کتاب) اللہ کے حکم سے تمہارے دل پر نازل کی ہے جو پہلی

وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ۙ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ

وَهُدًى	وَبُشْرَى	لِلْمُؤْمِنِينَ	مَنْ	كَانَ	عَدُوًّا	لِلَّهِ
اور	ہدایت ہے	اور خوشخبری ہے	واسطے ایمان والوں کے	جو کوئی ہے	دشمن	اللہ کا

کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہے ﴿۹۷﴾ جو شخص اللہ کا اور اس

وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِئِيلُ وَمِيكَلُ فَإِنَّ اللَّهَ

وَمَلَائِكَتِهِ	وَرُسُلِهِ	وَجِبْرِئِيلُ	وَمِيكَلُ	فَإِنَّ	اللَّهَ
اور اس کے فرشتوں کا	اور اس کے رسولوں کا	اور جبریل کا	اور میکائیل کا	پس بے شک	اللہ تعالیٰ

کے فرشتوں کا اور اس کے پیغمبروں کا اور جبریل اور میکائیل کا دشمن ہو تو ایسے کافروں کا اللہ

عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ ۙ وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا

عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ ۙ وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا
دشمن ہے کافروں کا اور البتہ تحقیق اتاری ہم نے تیری طرف نشانیاں ظاہر اور نہیں کفر کرتے ساتھ اس کے

دشمن ہے (۹۸) اور ہم نے تمہارے پاس سبھی ہوئی آیتیں ارسال فرمائی ہیں اور ان سے انکار وہی کرتے ہیں جو

إِلَّا الْفَاسِقُونَ ۙ أَوْ كَلِمَاتٍ عَاهَدُوا عَاهِدًا نَبَذَ أَلْفَرِيقُ مِنْهُمْ ۖ بَلْ

إِلَّا الْفَاسِقُونَ ۙ أَوْ كَلِمَاتٍ عَاهَدُوا عَاهِدًا نَبَذَ أَلْفَرِيقُ مِنْهُمْ ۖ بَلْ
مگر بدکار آیا جب باندھا انہوں نے عہد اسکو پھینک دیتا ہے ایک فرقہ ان میں سے بلکہ

بدکردار ہیں (۹۹) اُن لوگوں نے جب جب (اللہ سے) عہد واثق کیا تو ان میں سے ایک فریق نے اس کو (کسی چیز کی طرح)

أَكْثَرَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۚ وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ

أَكْثَرَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۚ وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ
اکثر ان کے نہیں ایمان لاتے اور جب آیا ان کے پاس پیغمبر سے نزدیک اللہ کے

پھینک دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر بے ایمان ہیں (۱۰۰) اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے پیغمبر (آخر الزماں)

مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ الْكِتَابَ

مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ الْكِتَابَ
سچا کر نبوالا واسطے ان کے جو ساتھ اس کے پھینک دی ایک جماعت نے سے ان لوگوں میں جو دیئے گئے ہیں کتاب کتاب

آئے اور وہ اُن کی (آسمانی) کتاب کی تصدیق بھی کرتے ہیں تو جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی ان میں سے

اللَّهُ وَرَأَى ظُهُورَهُمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۚ وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا

اللَّهُ وَرَأَى ظُهُورَهُمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۚ وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا
اللہ کو کو پیچھے اپنی پیٹھوں کے گویا کہ وہ نہیں جانتے اور پیروی کرتے ہیں اس چیز کی کہ پڑھتے تھے

ایک جماعت نے اللہ کی کتاب کو پیٹھ پیچھے پھینک دیا گویا وہ جانتے ہی نہیں (۱۰۱) اور ان (ہزلیات) کے پیچھے

الشَّيْطَانِ عَلَىٰ مُلْكٍ سُلَيْمٍ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٌ وَلَكِنَّ

الشَّيْطَانِ عَلَىٰ مُلْكٍ سُلَيْمٍ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٌ وَلَكِنَّ
شیطان بیچ وقت بادشاہت سلیمان کے اور نہیں کفر کیا تھا سلیمان نے اور لیکن

لگ گئے جو سلیمان کے عہد سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے اور سلیمان نے مطلق کفر کی بات نہیں کی

الشَّيْطَانُ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى

الشَّيْطَانُ	كَفَرُوا	يُعَلِّمُونَ	النَّاسَ	السِّحْرَ	وَمَا	أُنْزِلَ	عَلَى
شیطانوں نے	کفر کیا تھا	سکھاتے تھے	لوگوں کو	جادو	اور پیروی کی تھی اس چیز کی کہ	اتاری گئی	اوپر

بلکہ شیطان ہی کفر کرتے تھے کہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور ان باتوں کے بھی (پیچھے لگ گئے)

الْمَلَائِكُ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يُعَلِّمُونَ مِنْ أَحَدٍ

الْمَلَائِكُ	بِبَابِلَ	هَارُوتَ	وَمَارُوتَ	وَمَا	يُعَلِّمُونَ	مِنْ أَحَدٍ
دو فرشتوں کے	بچ شہر بابل کے	ہاروت	اور ماروت	اور	نہیں سکھاتے وہ دونوں	کسی ایک کو

جو شہر بابل میں دو فرشتوں (یعنی ہاروت اور ماروت پر اتری تھیں) اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سکھاتے تھے

حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا

حَتَّى	يَقُولَا	إِنَّمَا	نَحْنُ	فِتْنَةٌ	فَلَا	تَكْفُرْ	فَيَتَعَلَّمُونَ	مِنْهُمَا	مَا
یہاں تک کہ	کہتے وہ دونوں	سوائے اسکے نہیں کہ	ہم	آزمائش ہیں پس مت	کافر ہو تم	پس سیکھتے ہیں	ان دونوں سے	وہ چیز جو	

جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو (ذریعہ) آزمائش ہیں تم کفر میں نہ پڑو۔ غرض لوگ ان سے ایسا (جادو) سیکھتے

يُفَرِّقُونَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُمْ بِضَارِّينَ بِهِ

يُفَرِّقُونَ	بَيْنَ	الْمَرْءِ	وَزَوْجِهِ	وَمَا	هُمْ	بِضَارِّينَ	بِهِ
جدائی ڈالتی ہے	ساتھ اسکے	درمیان	مرد	اور اسکی بیوی کے	اور	نہیں وہ	ضرر پہنچانے والے ساتھ اسکے

جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دیں۔ اور اللہ کے حکم کے سوا وہ اس (جادو) سے کسی کا کچھ

مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ

مِنْ أَحَدٍ	إِلَّا	بِإِذْنِ	اللَّهِ	وَيَتَعَلَّمُونَ	مَا	يَضُرُّهُمْ	وَلَا	يَنْفَعُهُمْ
کسی ایک کو	مگر	ساتھ حکم	اللہ کے	اور سیکھتے ہیں	وہ چیز کہ	ضرر دیتی ہے ان کو	اور نہ	نفع دیتی ہے انکو

بھی بگاڑ نہیں سکتے تھے۔ اور کچھ ایسے (منتر) سیکھتے جو ان کو نقصان ہی پہنچاتے اور فائدہ کچھ نہ دیتے۔

وَلَقَدْ عَلِمُوا الْمَنَ اشْتَرَاهُ مَالَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلْقٍ وَلَبِئْسَ

وَلَقَدْ	عَلِمُوا	الْمَنَ	اشْتَرَاهُ	مَالَهُ	فِي	الْآخِرَةِ	مِنْ	خَلْقٍ	وَلَبِئْسَ
اور تحقیق	جانتے ہیں وہ	جو کوئی	مول لیوے اسکو	نہیں ہے واسطے اسکے	بچ	آخرت کے	کچھ	حصہ	اور البتہ برا ہے

اور وہ جانتے تھے کہ جو شخص ایسی چیزوں (یعنی سحر اور منتر وغیرہ) کا خریدار ہوگا اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں اور جس چیز کے

مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ ط لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَاتَّقَوْا

مَا	شَرَوْا	بِهِ	أَنْفُسَهُمْ	لَوْ	كَانُوا	يَعْلَمُونَ	وَلَوْ	أَنَّهُمْ	آمَنُوا	وَاتَّقَوْا
جو کچھ	بیچا ہے	بدلے اسکے	جانوں اپنی کو	اگر	ہوتے	جانتے	اور اگر	پیشک وہ	ایمان لاتے	اور پرہیز گاری کرتے

عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا وہ بری تھی۔ کاش وہ (اس بات کو) جانتے (۱۰۲) اور اگر وہ ایمان لاتے اور

لَيَكُتُوبَهُ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ خَيْرٌ ط لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۳﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

لَيَكُتُوبَهُ	مِّنْ	عِنْدِ	اللَّهِ	خَيْرٌ	لَوْ	كَانُوا	يَعْلَمُونَ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ
البتہ ثواب تھا	سے	نزدیک	اللہ کے	بہتر	اگر	ہوتے	جانتے	اے لوگو	جو

پرہیز گاری کرتے تو اللہ کے ہاں سے بہت اچھا صلہ ملتا۔ اے کاش وہ اس سے واقف ہوتے (۱۰۳) اے اہل ایمان (گفتگو

آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَقُولُوا انْظُرْنَا وَاسْمِعُوا ط وَلِلْكَافِرِينَ

آمَنُوا	لَا	تَقُولُوا	رَاعِنَا	وَقُولُوا	انْظُرْنَا	وَ	اسْمِعُوا	وَلِلْكَافِرِينَ
ایمان لائے ہو	مت	کہو تم	راعنا	اور کہو تم	انظرنا	اور	سنو	اور واسطے کافروں کے

کے وقت پیغمبر اللہ سے) راعنا نہ کہا کرو۔ انظرنا کہا کرو۔ اور خوب سن رکھو۔ اور کافروں کے لیے دکھ

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۰۴﴾ مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ

عَذَابٌ	أَلِيمٌ	مَا	يَوَدُّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ	أَهْلِ	الْكِتَابِ
عذاب ہے	دردناک	نہیں	دوست رکھتے	وہ لوگ جو	کافر ہیں	سے	اہل	کتاب

دینے والا عذاب ہے (۱۰۴) جو لوگ کافر ہیں اہل کتاب یا مشرک وہ اس بات کو پسند نہیں

وَلَا الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَبِّكُمْ ط وَاللَّهُ

وَلَا	الْمُشْرِكِينَ	أَنْ	يُنَزَّلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ	خَيْرٍ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَاللَّهُ
اور نہ	مشرکوں سے	یہ کہ	اتاری جائے	اوپر تمہارے	کچھ	بھلائی	سے	پروردگار تمہارے	اور اللہ

کرتے کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے خیر (وبرکت) نازل ہو اور اللہ تو

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ ط وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۱۰۵﴾ مَا

يَخْتَصُّ	بِرَحْمَتِهِ	مَن	يَشَاءُ	وَاللَّهُ	ذُو	الْفَضْلِ	الْعَظِيمِ	مَا
خاص کرتا ہے	ساتھ رحمت اپنی کے	جس کو	چاہتا ہے	اور	اللہ تعالیٰ	صاحب فضل	بڑے کا ہے	جو کچھ

جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے (۱۰۵) ہم جس

نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا أَوْ مِثْلَهَا ۗ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ

نَنْسَخْ	مِنْ	آيَةٍ	أَوْ نُنْسِهَا	نَأْتِ	بِخَيْرٍ مِّنْهَا	أَوْ مِثْلَهَا	أَلَمْ	تَعْلَمْ	أَنَّ
موقوف کرتے ہیں ہم	سے	آیتوں	یا بھلا دیتے ہیں اسکو	ہم لاتے ہیں	بہتر اس سے	یا مانند اس کے	کیا نہیں	جانتا تو نے	یہ کہ

آیت کو منسوخ کر دیتے یا اسے فراموش کرا دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا ویسی ہی اور آیت بھیج دیتے ہیں کیا تم نہیں جانتے کہ

اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٠٦﴾ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ

اللَّهُ	عَلَى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	أَلَمْ	تَعْلَمْ	أَنَّ	اللَّهُ	لَهُ	مُلْكُ	السَّمَوَاتِ
اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	کیا نہیں	جانتا تو نے	یہ کہ	اللہ	واسطے اسکے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی

اللہ ہر بات پر قادر ہے ﴿۱۰۶﴾ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ آسمانوں

وَالْأَرْضِ ۖ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿١٠٧﴾ أَمْ

وَالْأَرْضِ	وَمَا	لَكُمْ	مِّنْ دُونِ	اللَّهُ	مِنْ	وَلِيٍّ	وَلَا	نَصِيرٍ	أَمْ
اور زمین کی	اور	نہیں	واسطے تمہارے	سوائے	اللہ کے سے	کوئی	دوست	اور نہ	مددگار

اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے۔ اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ﴿۱۰۷﴾ کیا تم

تُرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سَأَلَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۖ وَمَنْ

تُرِيدُونَ	أَنْ	تَسْأَلُوا	رَسُولَكُمْ	كَمَا	سَأَلَ	مُوسَىٰ	مِنْ قَبْلُ	وَمَنْ
ارادہ کرتے ہو تم	یہ کہ	سوال کرو	پیغمبر اپنے سے	جیسا	سوال کیا گیا	موسیٰ سے	اس سے پہلے	اور جو کوئی

یہ چاہتے ہو کہ اپنے پیغمبر سے اسی طرح کے سوال کرو جس طرح کے سوال پہلے موسیٰ سے کیے گئے تھے اور جس شخص

يَتَّبَدِّلُ الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿١٠٨﴾ وَذَكَرْنَا

يَتَّبَدِّلُ	الْكُفْرَ	بِالْإِيمَانِ	فَقَدْ	ضَلَّ	سَوَاءَ	السَّبِيلِ	وَذَكَرْنَا
بدل ڈالے	کفر کو	بدلے ایمان کے	پس تحقیق	گمراہ ہوا	سیدھی	راہ سے	دوست رکھتے ہیں

نے ایمان (چھوڑ کر اس) کے بدلے کفر لیا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا ﴿۱۰۸﴾ بہت سے

مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُّوْكُمْ مِّنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا ۖ حَسَدًا

مِّنْ	أَهْلِ	الْكِتَابِ	لَوْ	يَرُّوْكُمْ	مِّنْ بَعْدِ	إِيمَانِكُمْ	كُفَّارًا	حَسَدًا
میں سے	اہل	کتاب کے	کاش کہ	پھیر دیوں تم کو	پیچھے	ایمان تمہارے کے	کافر	حسد سے

اہل کتاب اپنے دل کی جلن سے یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لا کھنے کے بعد تم کو پھر کافر بنا دیں۔

مَنْ عِنْدَ أَنْفُسِهِمْ مَنْ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْفُوا

مَنْ	عِنْدَ	أَنْفُسِهِمْ	مَنْ بَعْدَ	مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الْحَقُّ	فَاعْفُوا
سے	نزدیک	جی اپنے کے	پیچھے اس کے	جو	ظاہر ہوا	واسطے ان کے	حق	پس معاف کرو

حالانکہ ان پر حق ظاہر ہو چکا ہے تو تم معاف کر دو

وَاصْفَحُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۰۹﴾

وَاصْفَحُوا	حَتَّى	يَأْتِيَ	اللَّهُ	بِأَمْرِهِ	إِنَّ	اللَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ
اور درگزر کرو	یہاں تک کہ	لائے	اللہ	حکم اپنا	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے

اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا (دوسرا) حکم بھیجے۔ بیشک اللہ ہر بات پر قادر ہے ﴿۱۰۹﴾

وَاقِمُْوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ

وَ	اقِمُْوا	الصَّلَاةَ	وَ	آتُوا	الزَّكَاةَ	وَمَا	تُقَدِّمُوا	لِأَنْفُسِكُمْ	مِنْ
اور	قائم رکھو	نماز	اور	ادا کرو	زکوٰۃ	اور جو کچھ	آگے بھیجو گے	واسطے اپنی جانوں کے	سے

اور نماز ادا کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ اور جو بھلائی اپنے لیے آگے بھیج رکھو گے اس کو اللہ

خَيْرٌ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۱۱۰﴾ وَقَالُوا لَنْ

خَيْرٌ	تَجِدُوهُ	عِنْدَ	اللَّهِ	إِنَّ	اللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	بَصِيرٌ	وَقَالُوا	لَنْ
بھلائی	تم پاؤ گے	نزدیک	اللہ کے	بیشک	اللہ	اس چیز کے ساتھ کہ	کرتے ہو تم	دیکھنے والا ہے	اور	کہا انہوں نے ہرگز نہ

کے ہاں پالو گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۱۰﴾ اور (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں

يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَلَا مَنْ كَانَ هُوَ دَا أَوْ نَصْرِي ۚ تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ ۚ

يَدْخُلُ	الْجَنَّةَ	إِلَّا	مَنْ	كَانَ	هُوَ دَا	أَوْ	نَصْرِي	تِلْكَ	أَمَانِيُّهُمْ
داخل ہوگا	جنت میں	مگر	جو کوئی	ہوگا	یہودی	یا	عیسائی	یہ ہیں	آرزوئیں ان کی

کہ یہودیوں اور عیسائیوں کے سوا کوئی بہشت میں نہیں جائے گا۔ یہ ان لوگوں کے خیالات باطل ہیں۔

قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۱۱﴾ بَلَىٰ ۚ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ

قُلْ	هَاتُوا	بُرْهَانَكُمْ	إِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	بَلَىٰ	مَنْ	أَسْلَمَ	وَجْهَهُ
کہہ	لاؤ تم	دلیل اپنی	اگر	ہو تم	سچے	بلکہ	جو شخص	سو نہ دے	منہ اپنا

(اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو دلیل پیش کرو ﴿۱۱۱﴾ ہاں جو شخص اللہ کے آگے گردن جھکا دے

لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

لِلّٰهِ	وَهُوَ	مُحْسِنٌ	فَلَهُ	أَجْرُهُ	عِنْدَ	رَبِّهِ	وَلَا خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ
واسطے اللہ کے	اور وہ	نیکی کرنے والا ہو	پس واسطے اسکے	ثواب اسکا	نزدیک	اس کے پروردگار کے	اور نہیں ڈر ہے	اوپر ان کے

(یعنی ایمان لے آئے) اور وہ نیکو کار بھی ہو تو اس کا صلہ اس کے پروردگار کے پاس ہے اور ایسے لوگوں کو (قیامت کے دن) نہ کسی

وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١١٢﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصْرَىٰ عَلَىٰ شَيْءٍ ۖ

وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُونَ	وَقَالَتِ	الْيَهُودُ	لَيْسَتِ	النَّصْرَىٰ	عَلَىٰ	شَيْءٍ
اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے	اور کہا	یہودیوں نے	نہیں ہیں	عیسائی	اوپر کسی چیز کے

طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۱۱۲﴾ اور یہودی کہتے ہیں کہ عیسائی رستے پر نہیں

وَقَالَتِ النَّصْرَىٰ لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَىٰ شَيْءٍ ۖ وَهُمْ يَتْلُونَ

وَقَالَتِ	النَّصْرَىٰ	لَيْسَتِ	الْيَهُودُ	عَلَىٰ	شَيْءٍ	وَهُمْ	يَتْلُونَ
اور	کہا	عیسائیوں نے	نہیں ہیں	یہودی	اوپر کسی چیز کے	اور وہ	پڑھتے ہیں

اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودی رستے پر نہیں۔ حالانکہ وہ کتاب (الہی)

الْكِتَابِ ۖ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ قَالَ اللّٰهُ

الْكِتَابِ	كَذٰلِكَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	مِثْلَ	قَوْلِهِمْ	قَالَ اللّٰهُ
کتاب	اسی طرح	کہا	ان لوگوں نے جو	نہیں	جانتے	مانند	ان کی بات کے	پس اللہ

پڑھتے ہیں۔ اسی طرح بالکل انہیں کی سی بات وہ لوگ کہتے ہیں جو (کچھ) نہیں جانتے (یعنی مشرک) تو جس بات

يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيَمَّا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١١٣﴾ وَمَنْ

يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فَيَمَّا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	وَمَنْ
حکم کرے گا	درمیان ان کے	دن	قیامت کے	بچ اس چیز کے کہ	تھے	بچ اس کے	اختلاف کرتے	اور کون ہے

میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں اللہ قیامت کے دن اس کا ان میں فیصلہ کر دے گا ﴿۱۱۳﴾ اور اس

أَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسْجِدَ اللّٰهِ أَنْ يُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي

أَظْلَمُ	مِمَّنْ	مَّنَعَ	مَسْجِدَ	اللّٰهِ	أَنْ	يُذْكَرَ	فِيْهَا	اسْمُهُ	وَسَعَىٰ	فِي
بہت ظالم	اس شخص سے	کہ منع کرتا ہے	مسجدوں	اللہ کی	سے	یہ کہ	ذکر کیا جاوے	بچ اس کے	نام اس کا	اور کوشش کرتا ہے

سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی مسجدوں میں اللہ کے نام کا ذکر کیے جانے کو منع کرے اور ان کی

خَرَابِهَا ۖ أُولَٰئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ ۖ لَهُمْ

خَرَابِهَا	أُولَٰئِكَ	مَا	كَانَ	لَهُمْ	أَنْ	يَدْخُلُوهَا	إِلَّا	خَائِفِينَ	لَهُمْ
اس کی خرابی کے	یہ لوگ	نہیں	تھا	واسطے ان کے	یہ کہ	داخل ہوں اس میں	مگر	ڈرتے ہوئے	واسطے ان کے

ویرانی میں سماعی ہو۔ اُن لوگوں کو کچھ حق نہیں کہ اُن میں داخل ہوں مگر ڈرتے ہوئے۔ ان کے لیے

فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝۱۱۳ وَلِلَّهِ

فِي	الدُّنْيَا	خِزْيٌ	وَلَهُمْ	فِي	الْآخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِيمٌ	وَلِلَّهِ
بچ	دنیا کے	رسوائی ہے	اور واسطے ان کے	بچ	آخرت کے	عذاب ہے	بڑا	اور واسطے اللہ کے ہے

دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں بڑا عذاب ۝۱۱۳ اور

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ۚ فَأَيْنَمَا تُولُوْا فَنُفِثَ وَجْهُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ

الْمَشْرِقِ	وَالْمَغْرِبِ	فَأَيْنَمَا	تُولُوْا	فَنُفِثَ	وَجْهُهُ	اللَّهُ	إِنَّ	اللَّهُ	وَاسِعٌ
مشرق	اور مغرب	پس جہرہ کو	منہ کرو	پس وپیں ہے	وَجْهُهُ	اللہ کا	بے شک	اللہ	سامی والا

مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے۔ تو جہرہ تم رخ کرو ادھر اللہ کی ذات ہے۔ بیشک اللہ صاحب وسعت

عَلَيْهِمْ ۝۱۱۵ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۚ سُبْحَنَهُ ۖ بَلْ لَّهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

عَلَيْهِمْ	وَقَالُوا	اتَّخَذَ	اللَّهُ	وَلَدًا	سُبْحَنَهُ	بَلْ	لَّهُ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ
جاننے والا ہے	اور کہا انہوں نے	پکڑی	اللہ نے	اولاد	پاکی ہے اس کو	بلکہ	واسطے اسکے ہے	جو کچھ	بچ	آسمانوں کے ہے

اور باخبر ہے ۝۱۱۵ اور یہ لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے (نہیں) وہ پاک ہے۔ بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین

وَالْأَرْضِ ۖ كُلٌّ لَّهُ قَنُتُونَ ۝۱۱۶ بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَإِذَا

وَالْأَرْضِ	كُلٌّ	لَّهُ	قَنُتُونَ	بَدِيعُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضِ	وَ	إِذَا
اور زمین کے	ہر ایک	واسطے اسکے	فرمانبردار ہے	پیدا کرنے والا	آسمانوں کا	اور زمین کا	اور	جب

میں ہے سب اسی کا ہے اور سب اُس کے فرمانبردار ہیں ۝۱۱۶ (وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ جب کوئی کام

قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝۱۱۷ وَقَالَ الَّذِينَ

قَضَىٰ	أَمْرًا	فَإِنَّمَا	يَقُولُ	لَهُ	كُنْ	فَيَكُونُ	وَقَالَ	الَّذِينَ
مقرر کر لیتا ہے	کوئی کام	پس اسکے سوا نہیں کہ	کہتا ہے	واسطے اسکے کہ	ہو جا	پس ہو جاتا ہے	اور	کہا

کرنا چاہتا ہے تو اس کو ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے ۝۱۱۷ اور جو لوگ (کچھ) نہیں جانتے (یعنی مشرک)

لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللَّهُ أَوْ تَنْذِرُنَا آيَةً ۖ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ

لَا	يَعْلَمُونَ	لَوْلَا	يُكَلِّمُنَا	اللَّهُ	أَوْ تَنْذِرُنَا	آيَةً	كَذَلِكَ	قَالَ	الَّذِينَ
نہیں	جانتے ہیں	کیوں	نہیں	کلام کرتا ہم سے	اللہ	یا کیوں نہیں آتی ہمارے پاس	نشانی	اسی طرح	کہا

وہ کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے

مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ۖ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ قَدْ بَيَّنَّا الْآيَاتِ

مِنْ	قَبْلِهِمْ	مِثْلَ	قَوْلِهِمْ	تَشَابَهَتْ	قُلُوبُهُمْ	قَدْ بَيَّنَّا	الْآيَاتِ
سے	تھے پہلے ان	مانند	ان کی بات کے	یکساں ہوئے	دل ان کے	تحقیق بیان کیں ہم نے	نشانیوں

وہ بھی انہی کی سی باتیں کیا کرتے تھے۔ ان لوگوں کے دل آپس میں ملتے جلتے ہیں۔ جو لوگ صاحب یقین ہیں ان کے (سمجھانے کے)

لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۖ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ وَلَا تُسْئَلُ

لِقَوْمٍ	يُوقِنُونَ	إِنَّا	أَرْسَلْنَاكَ	بِالْحَقِّ	بَشِيرًا	وَنَذِيرًا	وَلَا	تُسْئَلُ
واسطے اس قوم کے کہ	یقین کرتے ہیں	بیشک	بھیجا ہم نے تجھ کو	ساتھ حق کے	خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	اور نہیں	پوچھا جائیگا

لیے ہم نے نشانیاں بیان کر دی ہیں (۱۱۸) (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو سچائی کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور

عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ ۖ وَلَنْ تَرْضَى عَنْكَ الْيَهُودُ

عَنْ	أَصْحَابِ	الْجَحِيمِ	وَلَنْ	تَرْضَى	عَنْكَ	الْيَهُودُ
سے	رہنے والوں	دوزخ کے	اور	ہرگز نہیں	راضی ہوں گے	تجھ سے

اہل دوزخ کے بارے میں تم سے کچھ پرسش نہیں ہوگی (۱۱۹) اور تم سے نہ تو یہودی کبھی خوش ہوں گے

وَلَا النَّصْرَى حَتَّى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۖ قُلْ إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ

وَلَا	النَّصْرَى	حَتَّى	تَتَّبِعَ	مِلَّتَهُمْ	قُلْ	إِنَّ	هُدَى	اللَّهُ	هُوَ
اور	نہ	عیسائی	یہاں تک کہ	پیروی کرے تو	انکے دین کی	کہہ	بے شک	ہدایت	اللہ کی

اور نہ عیسائی یہاں تک کہ ان کے مذہب کی پیروی اختیار کر لو۔ (ان سے) کہہ دو کہ اللہ کی ہدایت (یعنی دین اسلام)

الْهُدَى ۖ وَلَئِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ

الْهُدَى	وَلَئِنْ	اتَّبَعْتَ	أَهْوَاءَهُمْ	بَعْدَ	الَّذِي	جَاءَكَ	مِنْ
ہدایت	اور اگر	پیروی کرے گا تو	ان کی خواہشوں کی	پچھے	اس چیز سے کہ	آئی تیرے پاس	سے

ہی ہدایت ہے۔ اور (اے پیغمبر) اگر تم اپنے پاس علم (یعنی وحی الہی) کے آ جانے پر بھی ان کی خواہشوں پر

الْعِلْمُ مَالِكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيِّ وَلَا نَصِيرٍ ۝۱۲۰ الَّذِينَ اتَّيْنَهُمْ

الْعِلْمُ	مَالِكَ	مِنْ	اللَّهِ	مِنْ	وَلِيِّ	وَلَا	نَصِيرٍ	الَّذِينَ	اتَّيْنَهُمْ
علم	نہیں ہے واسطے تیرے	سے	اللہ	کوئی	کارساز	اور نہ ہی	کوئی مددگار	جو لوگ کہ	دی ہم نے انکو

چلو گئے تو تم کو (عذاب) اللہ سے (بچانے والا) نہ کوئی دوست ہوگا نہ کوئی مددگار ۝۱۲۰ جن لوگوں کو ہم نے کتاب عنایت

الْكِتَابَ يَشْكُرُونَ حَقَّ تِلَاوَتِهِ ۝ أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۝ وَمَنْ يَكْفُرْ

الْكِتَابَ	يَشْكُرُونَ	حَقَّ	تِلَاوَتِهِ	أُولَٰئِكَ	يُؤْمِنُونَ	بِهِ	وَمَنْ	يَكْفُرْ
کتاب	پڑھتے ہیں اس کو	حق	اس کے پڑھنے کا	یہ لوگ	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اس کے	اور جو کوئی	کفر کرے

کی ہے وہ اس کو (ایسا) پڑھتے ہیں جیسا اس کے پڑھنے کا حق ہے۔ یہی لوگ اس پر ایمان رکھنے والے ہیں۔ اور جو اس کو نہیں

بِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝ يَبْنِي إِسْرَءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ

بِهِ	فَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْخَاسِرُونَ	يَبْنِي	إِسْرَءِيلَ	اذْكُرُوا	نِعْمَتِيَ
ساتھ اسکے	پس یہ لوگ	وہ ہیں	نقصان پانے والے	اے بنی اسرائیل	یاد کرو	نعمت میری	

مانتے وہ خسارہ پانے والے ہیں ۝۱۲۱ اے بنی اسرائیل میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم

الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝ وَاتَّقُوا

الَّتِي	أَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَأَنِّي	فَضَّلْتُكُمْ	عَلَى	الْعَالَمِينَ	وَاتَّقُوا
جو	انعام کی میں نے	اد پر تمہارے	اور	یہ کہ	فضیلت دی تم کو	اد پر	جہانوں کے

پریکے اور یہ کہ میں نے تم کو اہل عالم پر فضیلت بخشی ۝۱۲۲ اور اس دن

يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ

يَوْمًا	لَا	تَجْزِي	نَفْسٌ	عَنْ	نَفْسٍ	شَيْئًا	وَلَا	يُقْبَلُ	مِنْهَا	عَدْلٌ
اس دن سے	کہ نہ	کفایت کرے گا	کوئی جی	سے	کسی جی	کچھ	اور	نہ	قبول کیا جائے گا	اس سے

بدلہ سے ڈرو جب کوئی شخص کسی شخص کے کچھ کام نہ آئے اور نہ اس سے بدلہ قبول کیا جائے

وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ۝ وَإِذْ ابْتَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ

وَلَا	تَنْفَعُهَا	شَفَاعَةٌ	وَلَا	هُمْ	يُنْصَرُونَ	وَإِذْ	ابْتَلَىٰ	إِبْرَاهِيمَ	رَبُّهُ
اور نہ	فائدہ دیگی اس کو	سفارش	اور نہ	وہ	مدد دیئے جائیں گے	اور جب آزمایا	ابراہیم کو	اسکے پروردگار نے	

اور نہ اس کو کسی کی سفارش کچھ فائدہ دے اور نہ لوگوں کو (کسی اور طرح کی) مدد مل سکے ۝۱۲۳ اور جب پروردگار نے چند باتوں میں ابراہیم کی

بِكَلْبَةٍ فَأَتَتْهُنَّ ۖ قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا ۖ قَالَ وَمِنْ

بِكَلْبَتِ فَأَتَتْهُنَّ قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا قَالَ وَمِنْ
ساتھی باتوں کے پس پورا کیا اس نے انکو کہا بیشک میں کرنیوالا ہوں تجھ کو واسطے لوگوں کے امام کہا اور سے

آزمائش کی تو وہ ان میں پورے اترے۔ اللہ نے کہا کہ میں تم کو لوگوں کا پیشوا بناؤں گا۔ انہوں نے کہا کہ (پروردگار) میری

ذُرِّيَّتِي ۖ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ ۖ وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ

ذُرِّيَّتِي ۖ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ ۖ وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ
میری اولاد کہا نہیں پہنچے گا میرا عہد ظالموں کو اور جب کیا ہم نے کعبہ کو

اولاد میں سے بھی (پیشوا بنائیو)۔ اللہ نے فرمایا کہ ہمارا اقرار ظالموں کے لیے نہیں ہوا کرتا ۱۳۲ اور جب ہم نے خانہ کعبہ کو

مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا ۖ وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى ۖ

مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا ۖ وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى ۖ
جائے ثواب اور امن والوں کے اور امن والوں کے اور تم پکڑو مقام ابراہیم کو جائے نماز

لوگوں کے لیے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ مقرر کیا اور (حکم دیا کہ) جس مقام پر ابراہیم کھڑے ہوئے تھے اس کو نماز کی جگہ بنا لو

وَعَهْدًا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَاسْمِعِيلَ ۚ إِنَّ طَهَرَ بَيْتِي لِلطَّائِفِينَ

وَعَهْدًا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَاسْمِعِيلَ ۚ إِنَّ طَهَرَ بَيْتِي لِلطَّائِفِينَ
اور عہد کیا ہم نے طرف ابراہیم کے اور اسماعیل کے یہ کہ پاک کریں میرا گھر واسطے طواف کرنیوالوں کے

اور ابراہیم اور اسماعیل کو کہا کہ طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں

وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ۖ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا

وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ۖ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا
اور اعتکاف کرنیوالوں کے اور رکوع کرنیوالوں کے سجدہ کرنیوالوں کے اور جب کہا ابراہیم نے اے پروردگار مجھے کردے اس

اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لیے میرے گھر کو پاک صاف رکھا کرو ۱۳۵ اور جب ابراہیم نے دعا کی کہ اے پروردگار اس

بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
شہر کو امن والا اور رزق دے اسکے رہنے والوں کو سے میووں جو کوئی ایمان لائے ان میں سے اللہ پر اور دن

جگہ کو امن کا شہر بنا اور اس کے رہنے والوں میں سے جو اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان لائیں ان کے کھانے کو میوے عطا فرما۔

الْآخِرُ ۖ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ عَذَابِ

الْآخِرُ	قَالَ	وَمَنْ	كَفَرَ	فَأُمَتِّعُهُ	قَلِيلًا	ثُمَّ	أَضْطَرُّهُ	إِلَىٰ	عَذَابِ
آخرت پر	کہا	اور جو کوئی	کفر کرے	پس فائدہ دے گا اسکو	تھوڑا	پھر	بے بس کر دوں گا اسکو	طرف	عذاب

تو اللہ نے فرمایا کہ جو کافر ہوگا میں اس کو بھی کسی قدر متمتع کروں گا (مگر) پھر اس کو (عذاب) دوزخ کے (بجھکنے کے) لیے

النَّارِ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝۱۳۶ ۖ وَإِذِ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ

النَّارِ	وَبِئْسَ	الْمَصِيرُ	وَ	إِذْ	يَرْفَعُ	إِبْرَاهِيمُ	الْقَوَاعِدَ	مِنَ	الْبَيْتِ
آگ کے	اور بری ہے	پھر جانے کی جگہ	اور	جب	اٹھاتا تھا	ابراہیم	بنیادیں	گھر کی	

ناچار کر دوں گا۔ اور وہ بُری جگہ ہے ۝۱۳۶ اور جب ابراہیم اور اسماعیل بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کر رہے

وَإِسْمَاعِيلُ ۖ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ

وَ	إِسْمَاعِيلُ	رَبَّنَا	تَقَبَّلْ	مِنَّا	إِنَّكَ	أَنْتَ	السَّمِيعُ
اور	اسماعیل	اے رب ہمارے	قبول کر	ہم سے	بیشک تو ہی ہے	تو	سننے والا

تھے (تو دعا کیے جاتے تھے کہ) اے ہمارے پروردگار ہم سے یہ خدمت قبول فرما۔ بیشک تو سننے والا (اور)

الْعَلِيمُ ۝۱۳۷ ۖ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً

الْعَلِيمُ	رَبَّنَا	وَ	اجْعَلْنَا	مُسْلِمَيْنِ	لَكَ	وَمِنْ	ذُرِّيَّتِنَا	أُمَّةً
جاننے والا	اے ہمارے رب	اور	کر دے ہم کو	اطاعت گزار	واسطے تیرے	اور سے	اولاد ہماری	ایک جماعت

جاننے والا ہے ۝۱۳۷ اے پروردگار ہم کو اپنا فرمانبردار بنائے رکھیو۔ اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ کو اپنا

مُسْلِمَةً لَّكَ ۖ وَارِنَا مَنَّاسِکْنَا وَثُبْ عَلَيْنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ

مُسْلِمَةً	لَّكَ	وَ	ارِنَا	مَنَّاسِکْنَا	وَ	ثُبْ	عَلَيْنَا	إِنَّكَ	أَنْتَ
فرمانبردار	واسطے تیرے	اور	دکھا ہم کو	طرح عبادت ہماری کی	اور	پھر آ	اد پر ہمارے	بے شک تو ہے	تو

مطیع بناتے رہیو اور (پروردگار) ہمیں ہمارے طریق عبادت بتا اور ہمارے حال پر (رحم کے ساتھ) توجہ فرما۔ بیشک تو توجہ

التَّوَابُ الرَّحِيمُ ۝۱۳۸ ۖ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا

التَّوَابُ	الرَّحِيمُ	رَبَّنَا	وَابْعَثْ	فِيهِمْ	رَسُولًا	مِّنْهُمْ	يَتْلُوا
پھر آنے والا	مہربان	اے رب ہمارے	اور بھیج	سچ ان کے	پیغمبر	ان ہی میں سے	پڑھے

فرمانے والا مہربان ہے ۝۱۳۸ اے پروردگار ان (لوگوں) میں انہیں میں سے ایک پیغمبر مبعوث کیجو جو ان کو

عَلَيْهِمْ أَيْتُكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ

عَلَيْهِمْ أَيْتُكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ

اور ان کے آیتیں تیری اور سکھائے ان کو کتاب اور حکمت اور پاک کرے ان کو بیشک تو ہی ہے تو

تیری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کرے اور کتاب اور دانائی سکھایا کرے اور ان (کے دلوں) کو پاک صاف کیا کرے۔ بیشک تو

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ (۱۳۹) وَمَنْ يَرْغَبْ عَنْ مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مَنْ سَفِهَ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ (۱۳۹) وَمَنْ يَرْغَبْ عَنْ مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مَنْ سَفِهَ

غالب حکمت والا اور کون ہے جو پھر جاتا ہے سے دین ابراہیم کے مگر وہی کہ جس نے حق بنایا

غالب (اور) صاحب حکمت ہے (۱۳۹) اور ابراہیم کے دین سے کون روگردانی کر سکتا ہے بجز اس کے جو نہایت

نَفْسَهُ ۚ وَلَقَدْ أَصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا ۖ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ

نَفْسَهُ ۚ وَلَقَدْ أَصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا ۖ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ

اپنے آپ کو اور تحقیق ہم نے ان کو منتخب کیا بچ دنیا کے اور بے شک وہ بچ آخرت کے

نادان ہو۔ ہم نے ان کو دنیا میں بھی منتخب کیا تھا۔ اور آخرت میں بھی وہ (زمرہ)

لِمَنِ الصَّالِحِينَ ۝ (۱۴۰) إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمُ ۚ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ

لِمَنِ الصَّالِحِينَ ۝ (۱۴۰) إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمُ ۚ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ

البتہ صالحوں میں سے ہیں جب کہا اس کو اس کے رب نے کہ مطیع ہو جا کہا میں مطیع ہوا واسطے پروردگار

صلحاء میں ہوں گے (۱۴۰) جب ان سے ان کے پروردگار نے فرمایا کہ اسلام لے آؤ تو انہوں نے عرض کی کہ میں رب العالمین

الْعَلَمِينَ ۝ (۱۴۱) وَوَصَّىٰ بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ ۚ يٰبَنِيَّ إِنَّ اللَّهَ

الْعَلَمِينَ ۝ (۱۴۱) وَوَصَّىٰ بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ ۚ يٰبَنِيَّ إِنَّ اللَّهَ

جہانوں کے اور نصیحت کی ساتھ اس کے ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو اور یعقوب نے اے میرے بیٹو بے شک اللہ نے

کے آگے سر اطاعت خم کرتا ہوں (۱۴۱) اور ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو اسی بات کی وصیت کی اور یعقوب نے بھی (اپنے فرزندوں سے یہی کہا)

أَصْطَفَىٰ لَكُمْ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۝ (۱۴۲) أَمْ كُنْتُمْ

أَصْطَفَىٰ لَكُمْ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۝ (۱۴۲) أَمْ كُنْتُمْ

منتخب کیا ہے واسطے تمہارے دین پس نہ مروت مگر اور مروت اطاعت گزار کیا تھے تم

کہ بیٹا اللہ نے تمہارے لیے یہی دین پسند فرمایا ہے تو مرنا تو مسلمان ہی مرنا (۱۴۲) بھلا جس

شَهِدَ آءٌ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ ۚ اِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ

شَهِدَ آءٌ	اِذْ	حَضَرَ	يَعْقُوبَ	الْمَوْتُ	اِذْ	قَالَ	لِبَنِيهِ	مَا تَعْبُدُونَ
حاضر	جب	آئی	یعقوب کو	موت	جب	کہا	اپنے بیٹوں کے واسطے	کس چیز کی عبادت کرو گے

وقت یعقوب وفات پانے لگے تو تم اس وقت موجود تھے جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میرے

مِنْ بَعْدِي ۖ قَالُوا نَعْبُدُ إِلَهَكَ وَالِاهُ أَبَاكَ ابْرَاهِمَ وَإِسْمَاعِيلَ

مِنْ	بَعْدِي	قَالُوا	نَعْبُدُ	إِلَهَكَ	وَالِاهُ	أَبَاكَ	ابْرَاهِمَ	وَإِسْمَاعِيلَ
سے	پیچھے میرے	کہا انہوں نے	عبادت کریں گے ہم	معبود تیرے کی	اور معبود	آباء تیرے کی	ابراہیم	اور اسماعیل

بعد تم کس کی عبادت کرو گے۔ تو انہوں نے کہا کہ آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا ابراہیم اور اسماعیل

وَإِسْحَاقَ إِلَهًا وَاحِدًا ۖ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۱۳﴾ تِلْكَ أُمَمٌ قَدْ

وَإِسْحَاقَ	إِلَهًا	وَاحِدًا	وَّ	نَحْنُ	لَهُ	مُسْلِمُونَ	تِلْكَ	أُمَمٌ	قَدْ
اور اسحاق کے	معبود کی	ایک ہی کی	اور	ہم	واسطے اسکے	مطیع ہیں	یہ تھی	ایک امت	تحقیق

اور اسحاق کے معبود کی عبادت کریں گے جو معبود یکتا ہے اور ہم اسی کے حکم بردار ہیں ﴿۱۳﴾ یہ جماعت گزر چکی ان

خَلَّتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۖ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا

خَلَّتْ	لَهَا	مَا	كَسَبَتْ	وَلَكُمْ	مَّا	كَسَبْتُمْ	وَلَا تُسْأَلُونَ	عَمَّا	كَانُوا
گزر گئی	واسطے اسکے تھا	جو کچھ	کمایا انہوں نے	اور واسطے تمہارے	جو کچھ	کماؤ گے تم	اور نہ پوچھا جائے گا تم کو	اس چیز سے	کہ تھے وہ

کو ان کے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا) اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پرسش تم سے

يَعْبَلُونَ ﴿۱۴﴾ وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصْرَى تَهْتَدُوا ۖ قُلْ بَلْ مِلَّةَ

يَعْبَلُونَ	وَقَالُوا	كُونُوا	هُودًا	أَوْ نَصْرَى	تَهْتَدُوا	قُلْ	بَلْ	مِلَّةَ
کرتے	اور کہا انہوں نے	ہو جاؤ	یہودی	یا عیسائی	راہ پاؤ گے	کہہ	بلکہ یہودی کہتے ہیں ہم	دین

نہیں۔ وگ ﴿۱۴﴾ اور وہ (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی ہو جاؤ تو سیدھے رہے پر لگ جاؤ۔ (اے پیغمبران سے) کہہ دو (نہیں) بلکہ

ابْرَاهِمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۵﴾ قُولُوا أَمَّا بِاللّٰهِ

ابْرَاهِمَ	حَنِيفًا	وَمَا	كَانَ	مِنَ	الْمُشْرِكِينَ	قُولُوا	أَمَّا	بِاللّٰهِ
ابراہیم کی	جو ایک طرف کا تھا	اور نہ	تھا وہ	سے	مشرکوں	کہو	ایمان لائے ہم	ساتھ اللہ کے

(ہم) دین ابراہیم (اختیار کیے ہوئے ہیں) جو ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے ﴿۱۵﴾ (مسلمانو!) کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے

وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ

وَمَا	أُنْزِلَ	إِلَيْنَا	وَمَا	أُنْزِلَ	إِلَىٰ	إِبْرَاهِيمَ	وَ	إِسْمَاعِيلَ	وَإِسْحَاقَ
اور	جو کچھ	اتارا گیا	طرف ہمارے	اور جو کچھ	اتارا گیا	طرف	ابراہیم کے	اور	اسماعیل کے
									اور اسحاق کے

اور جو (کتاب) ہم پر اتری اُس پر اور جو (صحیفے) ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق

وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ

وَيَعْقُوبَ	وَالْأَسْبَاطَ	وَمَا	أُوتِيَ	مُوسَىٰ	وَعِيسَىٰ	وَمَا	أُوتِيَ	النَّبِيُّونَ
اور یعقوب کے	اور ان کی اولاد کے	اور جو کچھ	دیا گیا	موسیٰ کو	اور عیسیٰ کو	اور جو کچھ	دیا گیا	پیغمبروں کو

اور یعقوب اور ان کی اولاد پر نازل ہوئے ان پر اور جو (کتابیں) موسیٰ اور عیسیٰ کو عطا ہوئیں اُن پر اور جو اور پیغمبروں کو ان کے

مِنْ رَبِّهِمْ لَا نَفَرَقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿٣٦﴾ فَإِنْ

مِنْ	رَبِّهِمْ	لَا	نَفَرَقُ	بَيْنَ	أَحَدٍ	مِنْهُمْ	وَنَحْنُ	لَهُ	مُسْلِمُونَ	فَإِنْ
سے	پروردگار اپنے	نہیں	جدا کر دیتے ہیں	درمیان	کسی ایک کے	ان میں سے	اور ہم	واسطے اسکے	مطیع ہیں	پس اگر

پروردگار کی طرف سے میں ان پر (سب پر ایمان لائے) ہم اُن پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اُن (خدا کے واحد) کے فرمانبردار ہیں ﴿۳۶﴾

أَمِنُوا بِشِئْلِ مَا أَمَنْتُمْ بِهِ فَقَدْ اهْتَدَوْا ۖ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي

أَمِنُوا	بِشِئْلِ	مَا أَمَنْتُمْ	بِهِ	فَقَدْ	اهْتَدَوْا	وَإِنْ	تَوَلَّوْا	فَإِنَّمَا	هُمْ	فِي
ایمان لائیں	ساتھ اس چیز کے	جو کہ ایمان لائے ہو	ساتھ اسکے	پس تحقیق	راہ پائی	اور اگر	پھر جائیں	مواضع اسکے نہیں کہ	وہ	بچ

تو اگر یہ لوگ بھی اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لے آئے ہو تو ہدایت یاب ہو جائیں۔ اور اگر منہ پھیر لیں (اور نہ مانیں)

شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٣٧﴾ صِبْغَةَ اللَّهِ ۚ

شِقَاقٍ	فَسَيَكْفِيكَهُمُ	اللَّهُ	وَهُوَ	السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ	صِبْغَةَ	اللَّهُ
خلاف کے ہیں	پس بہت جلد کفایت کرے گا تم کو	اللہ	اور	سننے والا	جاننے والا ہے	رنگ دیا ہے	اللہ نے

تو وہ (تمہارے) مخالف ہیں۔ اور اُن کے مقابلے میں تمہیں اللہ کافی ہے اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿۳۷﴾ (کہہ دو کہ ہم نے) اللہ کا رنگ

وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً ۖ وَنَحْنُ لَهُ عِبْدُونَ ﴿٣٨﴾ قُلْ

وَمَنْ	أَحْسَنُ	مِنْ	اللّٰهِ	صِبْغَةً	وَ	نَحْنُ	لَهُ	عِبْدُونَ	قُلْ
اور کون ہے	بہتر	سے	اللہ	رنگ میں	اور	ہم	واسطے اسکے	عبادت کرنے والے ہیں	کہہ

(اختیار کر لیا ہے) اور اللہ سے بہتر رنگ کس کا ہو سکتا ہے اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں ﴿۳۸﴾ (ان سے) کہو

أَتَحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۚ

اَتَحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ

کیا بھڑکتے ہو تم ہم سے اللہ کے اور وہ پروردگار ہے ہمارا اور پروردگار ہے تمہارا اور ہمارے لیے ہیں اعمال ہمارے اور تمہارے لیے ہیں اعمال تمہارے

کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے بھڑکتے ہو حالانکہ وہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے اور ہم کو ہمارے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا)

وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ﴿١٣٩﴾ أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ

وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ۖ أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ

اور ہم واسطے اس کے اخلاص کرنے والے ہیں کیا کہتے ہو تم بیشک ابراہیم اور اسماعیل

اور ہم خاص اسی کی عبادت کرنے والے ہیں ﴿۱۳۹﴾ (اے یہود و نصاریٰ) کیا تم اس بات کے قائل ہو کہ ابراہیم اور اسماعیل

وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ ۖ قُلْ ءَأَنْتُمْ

وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ ۖ قُلْ ءَأَنْتُمْ

اور اسحق اور یعقوب اور اولاد اس کی تھے یہودی یا عیسائی کہو کیا تم

اور اسحق اور یعقوب اور ان کی اولاد یہودی یا عیسائی تھے (اے محمد ﷺ ان سے) کہو کہ بھلا تم

أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ ۖ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَمَا

أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ ۖ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَمَا

بہت جاننے والے ہو یا اللہ اور کون بہت ظالم ہے اس شخص سے کہ چھپاتا ہے گواہی جو پاس اس کے ہے طرف سے اللہ کی اور نہیں ہے

زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ کی شہادت کو جو اس کے پاس (کتاب میں موجود) ہے چھپائے اور

اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٤٠﴾ تِلْكَ أُمَمٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا

اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٤٠﴾ تِلْكَ أُمَمٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا

اللہ بے خبر اس چیز سے کہ تم کرتے ہو یہ ایک امت تھی تحقیق گزر گئی واسطے ان کے تھا جو

جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو اللہ اس سے غافل نہیں ﴿۱۴۰﴾ یہ جماعت گزر چکی۔ ان کو وہ (ملے گا) جو انہوں

كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تَسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤١﴾

كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تَسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤١﴾

کمایا انہوں نے اور واسطے تمہارے ہے جو کمایا تم نے اور نہ پوچھا جائے گا تم سے اس چیز کا کہ تھے وہ کرتے

نے کیا اور تم کو وہ جو تم نے کیا اور جو مل وہ کرتے تھے ان کی بد سش تم سے نہیں ہوگی ﴿۱۴۱﴾

سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّهُمْ عَنْ قِبَلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا

سَيَقُولُ	السُّفَهَاءُ	مِنَ النَّاسِ	مَا	وَلَّهُمْ	عَنْ	قِبَلَتِهِمْ	الَّتِي	كَانُوا
اب کہیں گے	بے وقوف	لوگ	کہ کس چیز نے	پھیر دیا ان کو	سے	ان کے قبلے	جو	تھے وہ

احق لوگ کہیں گے کہ مسلمان جس قبلے پر (پہلے سے چلے آتے) تھے (اب) اس سے کیوں منہ پھیر

عَلَيْهَا قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۖ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى

عَلَيْهَا	قُلْ	لِلَّهِ	الْمَشْرِقُ	وَالْمَغْرِبُ	يَهْدِي	مَنْ	يَشَاءُ	إِلَى
اوپر اس کے	کہہ	واسطے اللہ کے ہے	مشرق	اور	مغرب	راہ دکھاتا ہے	جس کو	چاہتا ہے

بیٹھے۔ تم کہہ دو کہ مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے۔ وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے رستے

صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۚ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا

صِرَاطٍ	مُسْتَقِيمٍ	وَ	كَذَلِكَ	جَعَلْنَاكُمْ	أُمَّةً	وَسَطًا	لِتَكُونُوا
راہ	سیدھی کے	اور	اسی طرح	کیا ہم نے تم کو	امت	بیچ کی	تاکہ ہو تم

پر چلاتا ہے (۱۳۲) اور اسی طرح ہم نے تم کو امت معتدل بنایا ہے تاکہ تم لوگوں

شُهِدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ۖ وَمَا

شُهِدَاءَ	عَلَى	النَّاسِ	وَ	يَكُونَ	الرَّسُولُ	عَلَيْكُمْ	شَهِيدًا	وَ	مَا
گواہ	اوپر	لوگوں کے	اور	ہو	پیغمبر	اوپر تمہارے	گواہ	اور	نہیں

پر گواہ بنو اور پیغمبر (آخر الزماں) تم پر گواہ بنیں۔ اور جس قبلے پر تم (پہلے)

جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ

جَعَلْنَا	الْقِبْلَةَ	الَّتِي	كُنْتَ	عَلَيْهَا	إِلَّا	لِنَعْلَمَ	مَنْ	يَتَّبِعُ	الرَّسُولَ
کیا تھا ہم نے	قبلہ	جو	تھا تو	اوپر اس کے	مگر	تاکہ جانیں ہم	اس کو جو	پیروی کرتا ہے	پیغمبر کی

تھے اس کو ہم نے اس لیے مقرر کیا تھا کہ معلوم کریں کہ کون (ہمارے) پیغمبر کا تابع

مِمَّنْ يَنْقَلِبُ عَلَى عَقْبَيْهِ ۖ وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ

مِمَّنْ	يَنْقَلِبُ	عَلَى	عَقْبَيْهِ	وَ	إِنْ	كَانَتْ	لَكَبِيرَةً	إِلَّا	عَلَى	الَّذِينَ
اس شخص سے جو	پھر جاتا ہے	اوپر	ایڑیوں اپنی کے	اور	یہ	ہے بات	البتہ بڑی	مگر	اوپر	ان لوگوں کے کہ

رہتا ہے اور کون اُلٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔ اور یہ بات (یعنی تحویل قبلہ لوگوں کو) گراں معلوم ہوئی مگر جن کو اللہ نے

هَدَى اللَّهُ ط وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ إِيَّانَكُمْ ط إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ

هَدَى	اللَّهُ	وَ	مَا	كَانَ	اللَّهُ	لِيُضِلَّ	إِيَّانَكُمْ	إِنَّ	اللَّهُ	بِالنَّاسِ
راہ دکھائی	اللہ نے	اور	نہیں	ہے	اللہ	کہ ضائع کرے	ایمان تمہارا	بیشک	اللہ	ساتھ لوگوں کے

ہدایت بخشی ہے (وہ اسے گراں نہیں سمجھتے) اور اللہ ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو یونہی کھو دے۔ اللہ تو لوگوں پر بڑا مہربان

لَرَوْوْفٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۳۳﴾ قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ ج

لَرَوْوْفٌ	رَّحِيمٌ	قَدْ	نَرَى	تَقَلُّبَ	وَجْهِكَ	فِي	السَّمَاءِ
البتہ شفقت کرے گا	مہربان ہے	تحقیق	دیکھتے ہیں ہم	پھرنا	منہ تیرے کا	بج	آسمان کے

(اور) صاحب رحمت ہے ﴿۱۳۳﴾ (اے محمد ﷺ) ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا دیکھ رہے ہیں

فَلَنُؤَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا ۖ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ

فَلَنُؤَلِّيَنَّكَ	قِبْلَةً	تَرْضَاهَا	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ
پس البتہ پھیریں گے ہم تجھ کو	اس قبلہ کی طرف	کہ پسند کرے تو اس کو	پس پھیر	منہ اپنے کو	طرف	مسجد

سو ہم تم کو اسی قبلہ کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو منہ کرنے کا حکم دیں گے تو اپنا منہ مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ) کی طرف پھیر

الْحَرَامِ ط وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ط وَإِن

الْحَرَامِ	وَ	حَيْثُ	مَا	كُنْتُمْ	فَوَلُّوا	وُجُوهَكُمْ	شَطْرَهُ	وَ	إِن
حرام کے	اور	جہاں کہیں	کہ	ہوتم	پس پھیر لو	منہ اپنے کو	طرف اس کے	اور بے شک	

لو۔ اور تم لوگ جہاں ہو اکرو (نماز پڑھنے کے وقت) اُسی مسجد کی طرف منہ کر لیا کرو اور جن

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لِيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ط وَمَا اللَّهُ

الَّذِينَ	أُوتُوا	الْكِتَابَ	لِيَعْلَمُونَ	أَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَبِّهِمْ	وَ	مَا	اللَّهُ
وہ لوگ کہ	دیئے گئے ہیں	کتاب	البتہ جانتے ہیں	یہ کہ وہ	حق ہے	پروردگار ان کے سے	اور	نہیں	اللہ

لوگوں کو کتاب دی گئی ہے وہ خوب جانتے ہیں کہ (نیا قبلہ) اُن کے پروردگار کی طرف سے حق ہے اور جو کام یہ لوگ

بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۴﴾ وَلَئِنْ آتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ

بِغَافِلٍ	عَمَّا	يَعْمَلُونَ	وَ	لَئِنْ	آتَيْتَ	الَّذِينَ	أُوتُوا	الْكِتَابَ	بِكُلِّ	آيَةٍ
بے خبر	اس چیز سے	کہ کرتے ہیں وہ	اور	اگر	لائے تو	ان لوگوں کو کہ	دیئے گئے ہیں	کتاب	ساتھ ساری	نشانیوں کے

کرتے ہیں اللہ اُن سے بے خبر نہیں ﴿۱۳۴﴾ اور اگر تم ان اہل کتاب کے پاس تمام نشانیاں بھی لے کر آؤ

مَا تَتَّبِعُوا قَبْلَكَ ۚ وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قَبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ

مَا	تَتَّبِعُوا	قَبْلَكَ	وَمَا	أَنْتَ	بِتَابِعٍ	قَبْلَتَهُمْ	وَمَا	بَعْضُهُمْ	بِتَابِعٍ
نہیں	پیروی کرینگے	قبلے تیرے کی	اور	نہیں	تو	پیروی کریں والا	اگلے قبلے کی	اور	بعضے اگلے

تو بھی یہ تمہارے قبلے کی پیروی نہ کریں۔ اور تم بھی ان کے قبلے کی پیروی کرنے والے نہیں ہو۔ اور ان میں سے بھی بعض،

قِبْلَةٌ بَعْضٌ ۖ وَلَئِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ

قِبْلَةٌ	بَعْضٌ	وَلَئِنْ	اتَّبَعْتَ	أَهْوَاءَهُمْ	مِّنْ	بَعْدِ	مَا	جَاءَكَ	مِّنْ
قبلے	بعضے کی	اور البتہ اگر	پیروی کرے گا تو	ان کی خواہشوں کے	پیچھے	اس چیز کے جو کہ	آئی تیرے پاس	سے	بعض کے قبلے

بعض کے قبلے کے پیرو نہیں۔ اور اگر تم باوجود اس کے کہ تمہارے پاس دانش (یعنی وحی اللہ) آچکی ہے ان کی

الْعِلْمِ إِنَّكَ إِذَا لَّمِنَ الظَّالِمِينَ ۖ الَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابُ

الْعِلْمِ	إِنَّكَ	إِذَا	لَّمِنَ	الظَّالِمِينَ	الَّذِينَ	اتَّيْنَهُمُ	الْكِتَابُ
علم	بے شک تو	اس وقت	البتہ ہے	ظالموں سے	جو لوگ کہ	دی ہم نے ان کو	کتاب

خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو ظالموں میں (داخل) ہو جاؤ گے (۱۳۵) جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ان

يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ آبْنَاءَهُمْ ۖ وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ

يَعْرِفُونَهُ	كَمَا	يَعْرِفُونَ	أَبْنَاءَهُمْ	وَإِنَّ	فَرِيقًا	مِّنْهُمْ	لَيَكْتُمُونَ
پہچانتے ہیں اس کو	جیسے	پہچانتے ہیں	بیٹوں اپنوں کو	اور بیشک	ایک فرقہ	ان میں سے	البتہ چھپاتے ہیں

(پیغمبر آخرا الزماں) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتا کرتے ہیں مگر ایک فریق ان میں سے

الْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۖ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ

الْحَقِّ	وَهُمْ	يَعْلَمُونَ	الْحَقُّ	مِنْ	رَبِّكَ	فَلَا	تَكُونَنَّ	مِنْ
حق کو	اور	وہ	جانتے ہیں	حق ہے	سے	پروردگار تیرے	پس مت	ہوتم

کچی بات کو جان بوجھ کر چھپا رہا ہے (۱۳۶) (اے پیغمبر یہ نیا قبلہ) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں

الْمُتَرِّينَ ۚ وَلِكُلِّ وَجْهَةٍ هُوَ مَوْلِيُّهَا فَاستَقُوا الْخَيْرَاتِ ۖ

الْمُتَرِّينَ	وَلِكُلِّ	وَجْهَةٍ	هُوَ	مَوْلِيُّهَا	فَاستَقُوا	الْخَيْرَاتِ
شک کریں والوں میں	اور	واسطے ہر کسی کے	ایک طرف ہے	وہ	منہ پھیرتا ہے ادھر	پس دوڑو

نہ ہونا (۱۳۷) اور ہر ایک (فرقے) کے لیے ایک سمت (مقرر) ہے جدھر وہ (عبادت کے وقت) منہ کیا کرتے ہیں تو تم نیکیوں میں سبقت حاصل کرو۔

أَيِّنَ مَا تَكُونُوا يَاتِ بِكُمْ اللَّهُ جَمِيعًا ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

أَيِّنَ	مَا	تَكُونُوا	يَاتِ	بِكُمْ	اللَّهُ	جَمِيعًا	إِنَّ	اللَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ
جہاں	کہیں	ہوتم	لے آئے گا	تم کو	اللہ	سب کو	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے

تم جہاں ہو گے اللہ تم سب کو جمع کرے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز پر

قَدِيرٌ ۚ (۱۳۸) وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ

قَدِيرٌ	وَ	مِنْ	حَيْثُ	خَرَجْتَ	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ
قادر ہے	اور	تم جہاں سے	نکلے تو	پس پھیرے لے	منہ اپنے کو	طرف	مسجد	

قادر ہے (۱۳۸) اور تم جہاں سے نکلو (نماز میں) اپنا منہ مسجد محترم کی طرف کر لیا

الْحَرَامِ ۖ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ ۖ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

الْحَرَامِ	وَإِنَّهُ	لَلْحَقُّ	مِنْ	رَبِّكَ	وَ	مَا	اللَّهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا
حرام کے	اور بیشک وہ	البتہ حق ہے	طرف سے	تیرے پروردگار کی	اور	نہیں	اللہ	بے خبر	اس چیز سے کہ

کرو۔ بے شبہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے اور تم لوگ جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے

تَعْمَلُونَ ۚ (۱۳۹) وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ

تَعْمَلُونَ	وَ	مِنْ	حَيْثُ	خَرَجْتَ	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ
کرتے ہوتم	اور جہاں سے	نکلے تو	پس پھیر	منہ اپنے کو	طرف		

بے خبر نہیں (۱۳۹) اور تم جہاں سے نکلو مسجد محترم کی طرف منہ (کر کے) نماز

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهُكُمْ شَطْرَهُ ۚ

الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	وَ	حَيْثُ	مَا	كُنْتُمْ	فَوَلُّوْا	وُجُوْهُكُمْ	شَطْرَهُ
مسجد	حرام کے	اور جہاں کہیں	ہوتم	پس پھیر لو	منہ اپنے کو	طرف اس کے		

پڑھا) کرو۔ اور مسلمانو تم جہاں ہو کرو اسی (مسجد) کی طرف رخ کیا کرو

لِيَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۖ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ ۚ فَلَا

لِيَلَّا	يَكُونَ	لِلنَّاسِ	عَلَيْكُمْ	حُجَّةٌ	إِلَّا	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	مِنْهُمْ	فَلَا
تا کہ نہ	ہو	واسطے لوگوں کے	اوپر تمہارے	حجت	مگر	جنہوں نے	ظلم کیا	ان میں سے	پس مت

(یہ تاکید) اس لیے (کی گئی ہے) کہ لوگ تم کو کسی طرح کا الزام نہ دے سکیں۔ مگر ان میں سے جو ظالم ہیں (وہ الزام دیں تو دیں) سو

تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي ۚ وَ لَاتِمَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ

تَخْشَوْهُمْ	وَ اَخْشَوْنِي	وَ	لَا تِمَّ	نِعْمَتِي	عَلَيْكُمْ	وَلَعَلَّكُمْ
ڈروان سے	اور ڈرو مجھ سے	اور	تاکہ پوری کروں میں	نعمت اپنی	اوپر تمہارے	اور تاکہ تم

ان سے مت ڈرنا اور مجھ سے ڈرتے رہنا۔ اور یہ بھی مقصود ہے کہ میں تم کو اپنی تمام نعمتیں بخشوں اور یہ بھی کہ تم راہ

تَهْتَدُونَ ﴿١٥٠﴾ كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِّنْكُمْ يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا

تَهْتَدُونَ	كَمَا	أَرْسَلْنَا	فِيكُمْ	رَسُولًا	مِّنْكُمْ	يَتْلُوا	عَلَيْكُمْ	آيَاتِنَا
راہ پاؤ	جیسا کہ	بھیجا ہم نے	آپ تمہارے	پیغمبر	تم میں سے	پڑھتا ہے	اوپر تمہارے	آیتیں ہماری

راست پر چلو ﴿۱۵۰﴾ جس طرح (مثلاً اور نعمتوں کے) ہم نے تم میں تمہیں میں سے ایک رسول بھیجے ہیں جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کے سناتے

وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ تَكُونُوْا

وَيُزَكِّيْكُمْ	وَيُعَلِّمُكُمُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَيُعَلِّمُكُمُ	مَّا	لَمْ تَكُونُوْا
اور پاک کرتا ہے تم کو	اور سکھاتا ہے تم کو	کتاب	اور	حکمت	اور سکھاتا ہے تم کو	جو کچھ کہ	نہیں تھے تم

اور تمہیں پاک بناتے اور کتاب (یعنی قرآن) اور دانائی سکھاتے ہیں اور ایسی باتیں بتاتے ہیں جو تم پہلے نہیں

تَعْلَمُونَ ﴿١٥١﴾ فَادْكُرُوْنِيْ اَدْكُرْكُمْ وَاَشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنَ ﴿١٥٢﴾

تَعْلَمُونَ	فَادْكُرُوْنِيْ	اَدْكُرْكُمْ	وَاَشْكُرُوْا	لِيْ	وَ	لَا	تَكْفُرُوْنَ
جانتے	پس یاد کرو تم مجھ کو	یاد کروں گا میں تم کو	اور شکر کرو	واسطے میرے	اور	مت	تم کفر کرو

جانتے تھے ﴿۱۵۱﴾ سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد کیا کروں گا اور میرا احسان مانتے رہنا اور ناشکری نہ کرنا ﴿۱۵۲﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اسْتَعِيْنُوْا	بِالصَّبْرِ	وَالصَّلٰوةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	مدد چاہو	ساتھ صبر کے	اور نماز کے	بیشک	اللہ	ساتھ ہے

اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد لیا کرو۔ بیشک اللہ صبر کرنے والوں

الصَّبِرِيْنَ ﴿١٥٣﴾ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۚ بَلْ

الصَّبِرِيْنَ	وَ	لَا	تَقُولُوا	لِمَنْ	يُقْتَلُ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهَ	اَمْوَاتٌ	بَلْ
صبر کرنے والوں کے	اور	مت	کہو	واسطے ان لوگوں کے	جو قتل کیے گئے	آپ	راہ	اللہ کے	مردے ہیں	بلکہ

کے ساتھ ہے ﴿۱۵۳﴾ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں اُن کی نسبت یہ نہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں (وہ مردہ نہیں) بلکہ

أَحْيَاءٌ وَلَكِنْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿١٥٣﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ

أَحْيَاءٌ	وَّ	لَكِنْ	لَا	تَشْعُرُونَ	وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ	بِشَيْءٍ	مِّنَ الْخَوْفِ
زندہ ہیں	اور	لیکن	نہیں	تم سمجھ رکھتے	اور البتہ آزمائیں گے ہم تم کو	ساتھ ایک چیز کے	ڈر سے

زندہ ہیں لیکن تم نہیں جانتے ﴿۱۵۳﴾ اور ہم کسی قدر خوف

وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ ۖ وَبَشِّرِ

وَالْجُوعِ	وَّ	نَقْصٍ	مِّنَ	الْأَمْوَالِ	وَّ	الْأَنْفُسِ	وَالثَّمَرَاتِ	وَّ	بَشِّرِ
اور بھوک سے	اور	کمی	سے	مالوں کی	اور	جان کی	اور پھلوں کی	اور	خوش خبری دے

اور بھوک اور مال اور جانوں اور میوؤں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے۔ تو صبر کرنے والوں کو (اللہ کی خوشنودی کی)

الصَّبِرِينَ ﴿١٥٤﴾ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمُ مُّصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا

الصَّبِرِينَ	الَّذِينَ	إِذَا	أَصَابَتْهُمُ	مُّصِيبَةٌ	قَالُوا	إِنَّا	لِلَّهِ	وَإِنَّا
صبر کرنے والوں کو	وہ لوگ کہ	جب	پہنچتی ہے ان کو	مصیبت	کہتے ہیں	ہم	واسطے اللہ کے ہیں	اور بیشک ہم

بشارت سناؤ ﴿۱۵۴﴾ ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کا مال ہیں اور اُسی کی

إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿١٥٥﴾ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ

إِلَيْهِ	رَاجِعُونَ	أُولَٰئِكَ	عَلَيْهِمْ	صَلَوَاتٌ	مِّن	رَّبِّهِمْ	وَرَحْمَةٌ
طرف اسکے	پھر جانے والے ہیں	یہ لوگ	اوپر ان کے ہیں	عنایتیں	طرف سے	ان کے پروردگار کی	اور رحمت ہے

طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿۱۵۵﴾ یہی لوگ ہیں جن پر ان کے پروردگار کی مہربانی اور رحمت ہے،

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ ﴿١٥٦﴾ إِنَّ الصَّافِيَ وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ ۚ

وَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْمُهْتَدُونَ	إِنَّ	الصَّافِيَ	وَالْمَرْوَةَ	مِنْ	شَعَائِرِ	اللَّهِ
اور	یہ لوگ	وہی ہیں	راہ پانے والے	بے شک	صفا	اور مروہ ہیں	سے	نشانوں میں اللہ کی

اور یہی سیدھے رستے پر ہیں ﴿۱۵۶﴾ بیشک (کوہ) صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔

فَمَنْ حَاجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا ۖ

فَمَنْ	حَاجَّ	الْبَيْتَ	أَوْ اعْتَمَرَ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِ	أَنْ	يَطَّوَّفَ	بِهِمَا
پس جو کوئی	حج کرے	بیت اللہ کا	یا عمرہ کرے	پس نہیں	گناہ	اوپر اس کے	یہ کہ	طواف کرے	ان دونوں کا

تو جو شخص خانہ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے اُس پر کچھ گناہ نہیں کہ دونوں کا طواف کرے (بلکہ طواف ایک قسم کا نیک کام ہے)

وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ﴿۱۵۸﴾ إِنَّ الَّذِينَ

وَمَنْ	تَطَوَّعَ	خَيْرًا	فَإِنَّ	اللَّهَ	شَاكِرٌ	عَلِيمٌ	إِنَّ	الَّذِينَ
اور	جو کوئی	خوشی سے	بھلائی کرے	پس بیشک	اللہ	قدر دان ہے	جاننے والا ہے	بیشک

اور جو کوئی نیک کام کرے تو اللہ قدر شناس اور دانا ہے ﴿۱۵۸﴾ جو لوگ ہمارے حکموں اور

يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ

يَكْتُمُونَ	مَا	أَنْزَلْنَا	مِنَ	الْبَيِّنَاتِ	وَالْهُدَىٰ	مِنْ بَعْدِ	مَا	بَيَّنَّاهُ
چھپاتے ہیں	جو کچھ	اتارا ہم نے	سے	دلیلوں	اور ہدایت	پیچھے	اسکے کہ	بیان کیا ہم نے اسکو

ہدایتوں کو جو ہم نے نازل کی ہیں (کسی غرض فاسد سے) چھپاتے ہیں باوجودیکہ ہم نے ان لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے

لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ ۚ أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّعْنُونَ ﴿۱۵۹﴾ إِلَّا

لِلنَّاسِ	فِي	الْكِتَابِ	أُولَٰئِكَ	يَلْعَنُهُمُ	اللَّهُ	وَيَلْعَنُهُمُ	الْلَّعْنُونَ	إِلَّا
واسطے لوگوں کے	بیچ	کتاب کے	یہ لوگ	لعنت کرتا ہے ان پر	اللہ	اور لعنت کرتے ہیں انکو	لعنت کر نیوالے	مگر

اپنی کتاب میں کھول کھول کر بیان کر دیا ہے ایسوں پر اللہ اور تمام لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں ﴿۱۵۹﴾ ہاں جو توبہ

الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَبَيَّنُّوا فَأُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۖ وَأَنَا

الَّذِينَ	تَابُوا	وَأَصْلَحُوا	وَبَيَّنُّوا	فَأُولَٰئِكَ	أَتُوبُ	عَلَيْهِمْ	وَأَنَا
جنہوں نے	توبہ کی	اور نیکی کی	اور	بیان کیا	پس یہ لوگ ہیں	کہ پھر آتا ہوں میں	اور پر ان کے

کرتے ہیں اور اپنی حالت درست کر لیتے اور (احکام الہی کو) صاف صاف بیان کر دیتے ہیں تو میں ان کے قصور معاف کر دیتا ہوں

التَّوَابُ الرَّحِيمُ ﴿۱۶۰﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَآمَنُوا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَٰئِكَ

التَّوَابُ	الرَّحِيمُ	إِنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَآمَنُوا	وَهُمْ	كُفَّارٌ	أُولَٰئِكَ
پھر آنے والا	مہربان	بیشک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	اور مر گئے	اور وہ	کافر رہے	یہ لوگ

اور میں بڑا معاف کرنے والا ہوں (اور) رحم والا ہوں ﴿۱۶۰﴾ جو لوگ کافر ہوئے اور کافر ہی مرے ایسوں

عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۱۶۱﴾ خُلْدَيْنِ

عَلَيْهِمْ	لَعْنَةُ	اللَّهُ	وَالْمَلَائِكَةِ	وَالنَّاسِ	أَجْمَعِينَ	خُلْدَيْنِ
پر ان کے ہے	لعنت	اللہ کی	اور فرشتوں کی	اور لوگوں کی	سب کی	ہمیشہ رہیں گے

پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور لوگوں کی سب کی لعنت ﴿۱۶۱﴾ وہ ہمیشہ اسی (لعنت) میں (گرفتار)

فِيهَا لَا يَخَفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿١٢٢﴾ وَالْهَكْمُ إِلَهُ

فِيهَا	لَا	يَخَفُ	عَنْهُمْ	الْعَذَابُ	وَلَا	هُمْ	يُنْظَرُونَ	وَالْهَكْمُ	إِلَهُ
نہیں	ہکا	کيا جائے گا	ان سے	عذاب	اور نہ	وہ	ڈھیل دیئے جائیں گے	اور معبود تمہارا	معبود

رہیں گے ان سے نہ تو عذاب ہکا ہی کیا جائے گا اور نہ انہیں (کچھ) مہلت ملے گی ﴿۱۲۲﴾ اور (لوگو) تمہارا معبود

وَّاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٣﴾ إِنَّ فِي خَلْقِ

وَّاحِدٌ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	الرَّحْمَنُ	الرَّحِيمُ	إِنَّ	فِي	خَلْقِ
ایک ہے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ ہے	بخشنش کرنے والا	مہربان	بیشک	بچ	پیدائش

اللہ واحد ہے اُس بڑے مہربان (اور) رحم والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ﴿۱۲۳﴾ بیشک آسمانوں

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلُكِ الَّتِي

السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَ	اخْتِلَافِ	اللَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	وَالْفُلُكِ	الَّتِي
آسمانوں کے	اور زمین کے	اور	آنے جانے	رات کے	اور دن کے	اور کشتیوں کے	جو

اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور کشتیوں (اور جہازوں)

تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ

تَجْرِي	فِي	الْبَحْرِ	بِمَا	يَنْفَعُ	النَّاسَ	وَمَا	أَنْزَلَ	اللَّهُ	مِنَ السَّمَاءِ
چلتی ہیں	بچ	دریا کے	ساتھ اس چیز کے کہ	نفع دیتی ہے	لوگوں کو	اور	جو کچھ	اتارا	اللہ نے آسمان سے

میں جو دریا میں لوگوں کے فائدے کے لیے رواں ہیں اور مینہ میں جس کو اللہ آسمان سے برساتا اور اس سے

مِنْ مَّاءٍ فَأَحْيَاهُ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ

مِنْ مَّاءٍ	فَأَحْيَاهُ	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	وَبَثَّ	فِيهَا	مِنْ	كُلِّ	دَابَّةٍ
پانی سے	پس جلایا	ساتھ اس کے	زمین کو	پیچھے	موت اس کے	اور	بکھیرے	بچ اس کے	سے	ہر جانور

زمین کو مرنے کے بعد زندہ (یعنی خشک ہوئے پیچھے سرسبز) کر دیتا ہے اور زمین پر ہر قسم کے جانور پھیلانے میں

وَتَصْرِيفِ الرِّيحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ

وَتَصْرِيفِ	الرِّيحِ	وَالسَّحَابِ	الْمُسَخَّرِ	بَيْنَ	السَّمَاءِ	وَالْاَرْضِ
اور پھیرنے	ہواؤں کے	اور بادلوں کے	جو حکم کے باندھے ہیں	درمیان	آسمان کے	اور زمین کے

اور ہواؤں کے چلانے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں

لَا يَتَّخِذُ لِقَوْمٍ يُعْقِلُونَ (۱۶۶) وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِن دُونِ اللَّهِ

لَا يَتَّخِذُ لِقَوْمٍ يُعْقِلُونَ (۱۶۶) وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِن دُونِ اللَّهِ
البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ عقل مند ہیں اور بعض لوگوں میں سے وہ ہے جو کہ پکڑتا ہے سے سوائے اللہ کے

عقل مندوں کے لیے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں (۱۶۶) اور بعض لوگ ایسے ہیں جو غیر اللہ کو شریک (اللہ) بناتے اور ان

أَنذَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ ط

أَنذَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ ط
شریک محبت کرتے ہیں ان سے جیسا کہ محبت اللہ کی اور جو لوگ کہ ایمان لائے زیادہ ہیں محبت میں اللہ کی

سے اللہ کی سی محبت کرتے ہیں۔ لیکن جو ایمان والے ہیں وہ تو اللہ ہی کے سب سے زیادہ دوست دار ہیں۔

وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرُونَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا لَا

وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرُونَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا لَا
اور کاش کہ جانیں وہ لوگ کہ ظالم ہیں جب دیکھیں گے عذاب یہ کہ قوت واسطے اللہ کے ہے ساری

اور اسے کاش ظالم لوگ جو بات عذاب کے وقت دیکھیں گے اب دیکھ لیتے کہ سب طرح کی طاقت اللہ ہی کو ہے

وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ (۱۶۷) إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا مِنَ الَّذِينَ

وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ (۱۶۷) إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا مِنَ الَّذِينَ
اور یہ کہ اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے (۱۶۷) اُس دن (کفر کے) پیٹھوا اپنے پیروں سے بیزاری ظاہر

اور یہ کہ اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے (۱۶۷) اُس دن (کفر کے) پیٹھوا اپنے پیروں سے بیزاری ظاہر

اتَّبَعُوا وَرَأَوْا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ (۱۶۸) وَقَالَ

اتَّبَعُوا وَرَأَوْا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ (۱۶۸) وَقَالَ
پیروی کرتے تھے انکی اور دیکھیں گے عذاب کو اور کٹ جائیں گے ان کے علاقے اور کہیں گے

کریں گے اور (دونوں) عذاب (الہی) دیکھ لیں گے اور ان کے آپس کے تعلقات منقطع ہو جائیں گے (۱۶۸) (یہ حال دیکھ کر)

الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا

الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا
وہ لوگ کہ پیروی کرتے تھے کاش کہ واسطے ہمارے ہو پھر جان طرف دنیا کے پس بیزاری کریں ہم ان سے جیسا بیزار ہوئے وہ

پیروی کرنے والے (حسرت سے) کہیں گے کہ اے کاش ہمیں پھر دنیا میں جانا نصیب ہوتا کہ جس طرح یہ ہم سے بیزار ہو رہے ہیں اسی طرح

مِنَّا ۖ كَذٰلِكَ يُرِيهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَا هُمْ

مِنَّا	كَذٰلِكَ	يُرِيهِمُ	اللّٰهُ	اَعْمَالَهُمْ	حَسَرٰتٍ	عَلَيْهِمْ	وَمَا	هُمْ
ہم سے	اسی طرح	دکھائے ان کو	اللہ	عمل ان کے	واسطے افسوس کے	اوپر ان کے	اور	نہیں وہ

ہم بھی ان سے بیزار ہوں۔ اس طرح اللہ اُن کے اعمال حسرت بنا کر دکھائے گا۔ اور وہ

بِخُرُجَيْنَ مِنَ النَّارِ ۚ يَأْتِيهَا النَّاسُ كُلُّهُمْ مِمَّا فِي الْاَرْضِ

بِخُرُجَيْنَ	مِنَ	النَّارِ	يَأْتِيهَا	النَّاسُ	كُلُّهُمْ	مِمَّا	فِي	الْاَرْضِ
نکلنے والے	سے	آگ	اے	لوگو	تم کھاؤ	اس چیز سے کہ	بچ	زمین کے ہے

دوزخ سے نکل نہیں سکیں گے (۱۶۷)

حَلٰلًا طَيِّبًا ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَلَا	تَتَّبِعُوا	خُطُوٰتِ	الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ
حلال	پاکیزہ	اور مت	پیروی کرو	قدموں	شیطان کی	بے شک وہ	واسطے تمہارے	دشمن ہے

حلال طیب ہیں وہ کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ وہ تمہارا کھلا دشمن

مُبَيِّنٌ ۚ اِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوْءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلٰی اللّٰهِ

مُبَيِّنٌ	اِنَّمَا	يَأْمُرُكُمْ	بِالسُّوْءِ	وَالْفَحْشَآءِ	وَاَنْ	تَقُوْلُوْا	عَلٰی	اللّٰهِ
ظاہر	سوائے اسکے نہیں کہ	حکم کرتا ہے تم کو	برائی کا	اور بے حیائی کا	اور	یہ کہ	کہو تم	اوپر اللہ کے

ہے (۱۶۸) وہ تو تم کو برائی اور بے حیائی ہی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور یہ بھی کہ اللہ کی نسبت ایسی باتیں کہو

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۚ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اتَّبِعُوا مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ

مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	اَتَّبِعُوا	مَا	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	قَالُوْا	بَلْ	نَتَّبِعُ
جو کچھ	نہیں	جانتے تم	اور	جب	کہا جاتا ہے	واسطے ان کے	پیروی کرو	اس چیز کی کہ	اتارا	اللہ نے	کہتے ہیں	بلکہ پیروی کریں گے ہم

جن کا تمہیں (کچھ بھی) علم نہیں (۱۶۹) اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں

مَا اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اَبَآءَنَا ۚ اَوْ لَوْ كَانَ اَبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا

مَا	اَلْفَيْنَا	عَلَيْهِ	اَبَآءَنَا	اَوْ لَوْ	كَانَ	اَبَاؤُهُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ	شَيْئًا
اس چیز کی جو کہ	پایا ہم نے	اوپر اس کے	اپنے باپوں کو	کیا اگرچہ	ہوں	باپ ان کے	نہ سمجھتے	کچھ	کچھ

(نہیں) بلکہ ہم تو اسی چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ سمجھتے

وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿١٤﴾ وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الَّذِي يَنْعُقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ

وَلَا	يَهْتَدُونَ	وَمَثَلُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	كَمَثَلِ	الَّذِي	يَنْعُقُ	بِمَا	لَا يَسْمَعُ
اور نہ	راہ پاتے	اور مثال	ان لوگوں کی جو	کافر ہوئے	مانند مثال	اس شخص کے کہ	چلاتا ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	نہیں سنتا

ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی انہیں کی تقلید کیے جائیں گے) جو لوگ کافر ہیں ان کی مثال اس شخص کی ہے جو کسی ایسی چیز کو آواز دے

إِلَّا دُعَاءً وَنِدَاءً ۖ صُمُّ بَكْمٌ عُمَىٰ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿١٥﴾ يَا أَيُّهَا

إِلَّا	دُعَاءً	وَنِدَاءً	صُمُّ	بَكْمٌ	عُمَىٰ	فَهُمْ	لَا	يَعْقِلُونَ	يَا أَيُّهَا
مگر	بلانا	اور پکارنا	بہرے ہیں	گونگے ہیں	اندھے ہیں	پس وہ	نہیں	سمجھتے	اے

جو پکار اور آواز کے سوا کچھ سن نہ سکے۔ (یہ) بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ (کچھ) سمجھ ہی نہیں سکتے ﴿۱۵﴾ اے

الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا لِلَّهِ إِنَّ

الَّذِينَ	آمَنُوا	كُلُوا	مِن	طَيِّبَاتِ	مَا	رَزَقْنَاكُمْ	وَ	اشْكُرُوا	لِلَّهِ	إِنَّ
لوگو جو	ایمان لائے ہو	کھاؤ	سے	پاکیزہ	جو کہ	دیا ہم نے تم کو	اور	شکر کرو	واسطے اللہ کے	اگر

اہل ایمان جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ اور اگر اللہ ہی کے بندے ہو تو (اس کی

كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿١٦﴾ إِنَّهَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ

كُنْتُمْ	إِيَّاهُ	تَعْبُدُونَ	إِنَّهَا	حَرَّمَ	عَلَيْكُمْ	الْمَيْتَةَ	وَ	الدَّمَ	وَ	لَحْمَ
ہو تم	اسی کی	عبادت کرتے	نہیں سوائے اسکے کہ	حرام کیا ہے	اوپر تمہارے	مردار	اور	خون	اور	گوشت

نعمتوں کا) شکر بھی ادا کرو ﴿۱۶﴾ اُس نے تم پر مہر اہوا جانور اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا

الْخَنِزِيرَ وَمَا أُهْلَ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ ۖ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ

الْخَنِزِيرَ	وَمَا	أُهْلَ	بِهِ	لِغَيْرِ	اللَّهِ	فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَيْرَ	بَاغٍ	وَلَا	عَادٍ
سور کا	اور جو کچھ	پکارا جائے	اوپر اسکے	واسطے غیر اللہ کے	پس جو کوئی	بے بس ہو	نہ	حد نکل جائیو	اور نہ	زیادتی کریو	الا

کسی اور کا نام پکارا جائے حرام کر دیا ہے۔ ہاں جو ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) اللہ کی نافرمانی نہ کرے اور حد (ضرورت) سے باہر نہ نکل جائے

فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٧﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ

فَلَا	إِثْمَ	عَلَيْهِ	إِنَّ	اللَّهَ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	إِنَّ	الَّذِينَ	يَكْتُمُونَ
پس نہیں	گناہ	اوپر اس کے	بے شک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	بیشک	وہ لوگ کہ	چھپاتے ہیں

اُس پر کچھ گناہ نہیں۔ بیشک اللہ بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے ﴿۱۷﴾ جو لوگ (اللہ کی) کتاب سے

مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ أُولَٰئِكَ مَا

مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ أُولَٰئِكَ مَا
جو کچھ اتارا ہے اللہ نے سے کتاب اور مول لیتے ہیں وہ بدلے اسکے مول تھوڑا یہ لوگ نہیں

اُن (آئیوں اور ہدایتوں) کو جو اُس نے نازل فرمائی ہیں چھپاتے اور ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیاوی منفعت) حاصل کرتے ہیں

يَا كُلُّونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

يَا كُلُّونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
کھاتے بیچ اپنے پیٹوں کے مگر آگ اور نہ بات کرے گا ان سے اللہ دن قیامت کے

وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں ایسے لوگوں سے اللہ قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ ان کو (گناہوں

وَلَا يُزَكِّيهِمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلٰلَةَ

وَلَا يُزَكِّيهِمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلٰلَةَ
اور نہ پاک کرے گا ان کو اور واسطے انکے عذاب ہے دردناک یہ لوگ وہ ہیں جنہوں نے مول لیا گمراہی کو

(سے) پاک کرے گا اور اُن کے لیے دکھ دینے والا عذاب ہے ﴿۱۴۶﴾ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر

بِالْهُدٰى وَالْعَذَابِ بِالْمَغْفِرَةِ ۖ فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۴۷﴾

بِالْهُدٰى وَالْعَذَابِ بِالْمَغْفِرَةِ ۖ فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۴۷﴾
بدلے ہدایت کے اور عذاب کو بدلے بخشش کے پس کیا صبر کرتے ہیں وہ اوپر آگ کے

گمراہی اور بخشش چھوڑ کر عذاب خرید۔ یہ آتش (جہنم) کی کیسی برداشت کرنے والے ہیں ﴿۱۴۷﴾

ذٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ ۖ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي

ذٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ ۖ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي
یہ اس واسطے کہ اللہ نے اتارا کتاب کو ساتھ حق کے اور بے شک جنہوں نے اختلاف کیا بیچ

یہ اس لیے کہ اللہ نے کتاب سچائی کے ساتھ نازل فرمائی۔ اور جن لوگوں نے اس کتاب میں اختلاف کیا وہ ضد میں

الْكِتَابِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۚ لَيْسَ الْبِرُّ أَنْ تُولُوا وُجُوهَكُمْ قَبَلَ

الْكِتَابِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۚ لَيْسَ الْبِرُّ أَنْ تُولُوا وُجُوهَكُمْ قَبَلَ
کتاب کے البتہ بیچ خلاف دور کے ہیں نہیں ہے بھلائی یہ کہ پھیر تم منہ اپنے کو طرف

(آخر نیکل سے) دور (ہو گئے) ہیں ﴿۱۴۸﴾ نیکی یہی نہیں کہ تم

۲۱
ج ۵

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

الْمَشْرِقِ	وَالْمَغْرِبِ	وَلَكِنَّ	الْبِرَّ	مَنْ	آمَنَ	بِاللَّهِ	وَالْيَوْمِ	الْآخِرِ
مشرق کے	اور مغرب کے	اور لیکن	بھلائی	اس کو ہے جو	ایمان لایا	ساتھ اللہ کے	اور دن	آخرت کے

مشرق و مغرب (کو قبلہ سمجھ کر ان) کی طرف منہ کر لو بلکہ سچی یہ ہے کہ لوگ اللہ پر اور یوم آخرت پر

وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّنَ ۚ وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ

وَالْمَلَائِكَةِ	وَالْكِتَابِ	وَالنَّبِيِّنَ	وَ	آتَى	الْمَالَ	عَلَى	حُبِّهِ	ذَوِي الْقُرْبَىٰ
اور فرشتوں کے	اور کتاب کے	اور پیغمبروں کے	اور	دیا	مال	اوپر	محبت اس کی کے	قرباء والوں کو

اور فرشتوں پر اور (اللہ کی) کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں۔ اور مال باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں

وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنَ السَّبِيلِ ۚ وَالسَّائِلِينَ ۖ وَفِي الرِّقَابِ ۚ

وَالْيَتَامَىٰ	وَالْمَسْكِينِ	وَ	ابْنَ السَّبِيلِ	وَالسَّائِلِينَ	وَ	فِي	الرِّقَابِ
اور یتیموں کو	اور محتاجوں کو	اور	مسافروں کو	اور سوال کرنے والوں کو	اور	بیچ	چھڑانے گردنوں کے

اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں (کے چھڑانے) میں (خرچ کریں)

وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ ۚ وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا ۚ

وَأَقَامَ	الصَّلَاةَ	وَآتَى	الزَّكَاةَ	وَ	الْمُوفُونَ	بِعَهْدِهِمْ	إِذَا	عَاهَدُوا
اور قائم کیا	نماز کو	اور دیا	زکوٰۃ کو	اور	پورا کرنے والے	ساتھ عہد اپنے کے	جب	عہد کریں وہ

اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور جب عہد کریں تو اس کو پورا کریں

وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ وَالصَّرَآءِ ۚ وَحِينَ الْبَأْسِ ۗ أُولَٰئِكَ

وَالصَّابِرِينَ	فِي	الْبَأْسَاءِ	وَالصَّرَآءِ	وَ	حِينَ	الْبَأْسِ	أُولَٰئِكَ
اور صبر کرنے والے	بیچ	فقر کے	اور بیماری کے	اور	وقت	لڑائی کے	یہ لوگ ہیں

اور سختی اور تکلیف میں اور (معرکہ) کا رزار کے وقت ثابت قدم رہیں۔ یہی لوگ ہیں جو

الَّذِينَ صَدَقُوا ۗ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ﴿٤٤﴾ يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا

الَّذِينَ	صَدَقُوا	وَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْمُتَّقُونَ	يَأْتِيهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا
جنہوں نے	سچ کہا	اور یہ لوگ	وہ ہیں	پرہیزگار	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو

(ایمان میں) سچے ہیں اور یہی ہیں جو (اللہ سے) ڈرنے والے ہیں ﴿٤٤﴾ مومنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ ط الْحَرْبُ بِالْحَرْبِ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ

كُتِبَ	عَلَيْكُمْ	الْقِصَاصُ	فِي	الْقَتْلِ	الْحَرْبُ	بِالْحَرْبِ	وَالْعَبْدُ	بِالْعَبْدِ
لکھا گیا ہے	اوپر تمہارے	برابری کرنا	بچ	مارے گیوں کے	آزاد	بدلے آزاد کے	اور	غلام

قصاص (یعنی خون کے بدلے خون) کا حکم دیا جاتا ہے (اس طرح پر کہ) آزاد کے بدلے آزاد (مارا جائے) اور غلام کے بدلے غلام

وَالْأُنْثَى بِالْأُنْثَى ط فَمَنْ عَفَى لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ

وَالْأُنْثَى	بِالْأُنْثَى	فَمَنْ	عَفَى	لَهُ	مِنْ	أَخِيهِ	شَيْءٌ	فَاتِّبَاعٌ
اور عورت	بدلے عورت کے	پس جو کوئی	معاف کیا جائے	واسطے اسکے	بھائی اس کے	سے	کچھ	پس پیروی کرنا ہے

اور عورت کے بدلے عورت۔ اور اگر قاتل کو اس کے (مقتول) بھائی کے قصاص میں سے کچھ معاف کر دیا جائے تو (وارث مقتول کو)

بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاؤُ إِلَىٰ بِإِحْسَانٍ ط ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُم

بِالْمَعْرُوفِ	وَأَدَاؤُ	إِلَىٰ	بِإِحْسَانٍ	ط	ذَلِكَ	تَخْفِيفٌ	مِّن	رَّبِّكُم
ساتھ اچھی طرح کے	اور	ادا کرنا	طرف اس کے	ساتھ احسان کے	یہ	آسانی ہے	طرف سے	تمہارے پروردگار کی

پسندیدہ طریق سے (قرارداد کی) پیروی (یعنی مطالبہ خون بہا) کرنا اور (قاتل کو) خوش خوئی کے ساتھ ادا کرنا چاہیے۔ یہ پروردگار کی طرف

وَرَحْمَةٌ ط فَمَنْ اَعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٤٨﴾ وَلَكُمْ فِي

وَرَحْمَةٌ	ط	فَمَنْ	اَعْتَدَىٰ	بَعْدَ	ذَلِكَ	فَلَهُ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ	﴿١٤٨﴾	وَلَكُمْ فِي
اور	رحمت ہے	پس جو کوئی	زیادتی کرے	پیچھے	اس کے	پس واسطے اسکے	عذاب ہے	درد دینے والا	اور	واسطے تمہارے

سے تمہارے لیے آسانی اور مہربانی ہے۔ جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لیے دکھ کا عذاب ہے ﴿١٤٨﴾ اور اے اہل عقل

الْقِصَاصِ حَيَوةً يَّأُولِی الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٤٩﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمُ

الْقِصَاصِ	حَيَوةً	يَّأُولِی الْأَلْبَابِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُونَ	﴿١٤٩﴾	كُتِبَ	عَلَيْكُمْ
برابری کے	زندگی ہے	اے عقل والو	تاکہ تم	بچو		لکھا گیا ہے	اوپر تمہارے

(حکم) قصاص میں (تمہاری) زندگانی ہے کہ تم (قتل و خون ریزی سے) بچو ﴿١٤٩﴾ تم پر فرض کیا جاتا ہے

إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا ط الْوَصِيَّةُ

إِذَا	حَضَرَ	أَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	إِنْ	تَرَكَ	خَيْرًا	ط	الْوَصِيَّةُ
جس وقت	حاضر ہو	تمہارے کسی ایک کی	موت	اگر	چھوڑ جائے	مال		وصیت کرنا

کہ جب تم میں سے کسی کو موت کا وقت آجائے تو اگر وہ کچھ مال چھوڑ جائے والا ہو تو

لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿١٨٠﴾ فَمَنْ

لِلْوَالِدَيْنِ	وَالْأَقْرَبِينَ	بِالْمَعْرُوفِ	حَقًّا	عَلَى	الْمُتَّقِينَ	فَمَنْ
واسطے ماں باپ کے	اور	قربت والوں کے	ساتھ اچھی طرح کے	حق ہوا	اوپر	پس جو کوئی

ماں باپ اور رشتہ داروں کے لیے دستور کے مطابق وصیت کر جائے۔ (اللہ سے) ڈرنے والوں پر یہ ایک حق ہے ﴿۱۸۰﴾ جو شخص

بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ فَأَنَّى إِيَّاهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ

بَدَّلَهُ	بَعْدَ	مَا	سَمِعَهُ	فَأَنَّى	إِيَّاهُ	عَلَى	الَّذِينَ	يُبَدِّلُونَهُ	إِنَّ	اللَّهَ
بدل ڈالے اسکو	پچھے	اس کے کہ	سنا اس کو	پس ہوائے اس کے نہیں کہ	گناہ اس کا	اوپر	ان لوگوں کے جو	بدل ڈالتے ہیں	بیشک	اللہ

وصیت کو سننے کے بعد بدل ڈالے تو اُس (کے بدلنے) کا گناہ انہیں لوگوں پر ہے جو اس کو بدلیں۔ بیشک اللہ

سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٨١﴾ فَمَنْ خَافَ مِنْ مَوْصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا فَاصْلَحَ

سَمِيعٌ	عَلِيمٌ	فَمَنْ	خَافَ	مِنْ	مَوْصٍ	جَنَفًا	أَوْ	إِثْمًا	فَاصْلَحَ
سننے والا	جاننے والا ہے	پس جو کوئی	ڈرے	سے	وصیت کرنے والے	کجی کو	یا	گناہ کو	پس اصلاح کر دے

سننا جانتا ہے ﴿۱۸۱﴾ اگر کسی کو وصیت کرنے والے کی طرف سے (کسی وارث کی) طرفداری یا حق تلفی کا اندیشہ ہو تو اگر وہ (وصیت کو بدل کر)

بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٨٢﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

بَيْنَهُمْ	فَلَا	إِثْمَ	عَلَيْهِ	إِنَّ	اللَّهَ	غَفُورٌ	رَحِيمٌ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ
درمیان ان کے	پس نہیں	گناہ	اوپر اس کے	بے شک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اے	لوگو جو

وارثوں میں صلح کرا دے تو اُس پر کچھ گناہ نہیں۔ بیشک اللہ بخشنے والا (اور) رحم والا ہے ﴿۱۸۲﴾ مومنو! تم

أَمِنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ

أَمِنُوا	كُتِبَ	عَلَيْكُمْ	الصِّيَامُ	كَمَا	كُتِبَ	عَلَى	الَّذِينَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
ایمان لائے ہو	لکھا گیا	اوپر تمہارے	روزہ	جیسا	لکھا گیا	اوپر	ان لوگوں کے جو	پہلے تم سے تھے

پر روزے فرض کیے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٨٣﴾ أَيَّامًا مَعْدُودَاتٍ ۖ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا

لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُونَ	أَيَّامًا	مَعْدُودَاتٍ	فَمَنْ	كَانَ	مِنْكُمْ	مَرِيضًا
تاکہ تم	پرہیز گاری کرو	دن	گنتی کے	پس جو کوئی	ہو	تم میں سے	بیمار

تاکہ تم پرہیزگار بنو ﴿۱۸۳﴾ (روزوں کے دن) گنتی کے چند روز ہیں تو جو شخص تم میں سے بیمار ہو

أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۖ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ

أَوْ	عَلَى	سَفَرٍ	فَعِدَّةٌ	مِّنْ	أَيَّامٍ	أُخَرَ	وَعَلَى	الَّذِينَ	يُطِيقُونَهُ
یا	اوپر	سفر کے	پس گنتی ہے	سے	دنوں	اور	اور اوپر	ان لوگوں کے	جو طاقت رکھتے ہیں انکی

یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزوں کا شمار پورا کر لے اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھیں (لیکن

فَدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ ۖ فَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ ۖ وَأَن

فَدْيَةٌ	طَعَامُ	مِسْكِينٍ	فَمَن	تَطَوَّعَ	خَيْرًا	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّهُ	وَأَن
بدلہ ہے	کھانا	ایک مسکین کا	پس جو کوئی	کرے نیکی زیادہ	پس وہ	بہتر ہے	واسطے اس کے	اور	یہ کہ

رکھیں نہیں) وہ روزے کے بدلے محتاج کو کھانا کھلا دیں اور جو کوئی شوق سے نیکی کرے تو اس کے حق میں زیادہ اچھا ہے

تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۸۳﴾ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي

تَصُومُوا	خَيْرٌ	لَّكُمْ	إِن	كُنتُمْ	تَعْلَمُونَ	شَهْرُ	رَمَضَانَ	الَّذِي
روزہ رکھو	بہتر ہے	واسطے تمہارے	اگر	ہو تم	جانتے	مہینہ	رمضان کا	جو

اور اگر سمجھو تو روزہ رکھنا ہی تمہارے حق میں بہتر ہے ﴿۱۸۳﴾ (روزوں کا مہینہ) رمضان کا مہینہ (ہے)

أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ

أُنزِلَ	فِيهِ	الْقُرْآنُ	هُدًى	لِّلنَّاسِ	وَبَيِّنَاتٍ	مِّنَ	الْهُدَىٰ
اتارا گیا ہے	بچ اس کے	قرآن کریم	ہدایت ہے	واسطے لوگوں کے	اور	دلیلیں ہیں	سے

جس میں قرآن (اول اول) نازل ہوا جو لوگوں کا رہنما ہے اور (جس میں) ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور (جو حق و باطل کو)

وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَن شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۖ وَمَن كَانَ

وَالْفُرْقَانِ	فَمَن	شَهِدَ	مِنْكُمُ	الشَّهْرَ	فَلْيَصُمْهُ	وَمَن	كَانَ
اور معجزے	پس جو کوئی	حاضر ہو	تم میں سے	اس مہینے میں	پس چاہیے کہ روزہ رکھے اس کو	اور	جو کوئی

الگ الگ کرنے والا ہے۔ تو جو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود ہو چاہیے کہ پورے مہینے کے روزے رکھے اور جو

مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۖ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ

مَرِيضًا	أَوْ	عَلَى	سَفَرٍ	فَعِدَّةٌ	مِّنْ	أَيَّامٍ	أُخَرَ	يُرِيدُ	اللَّهُ	بِكُمُ	الْيُسْرَ
مریض	یا	اوپر	سفر کے	پس گنتی ہے	سے	دنوں	اور	چاہتا ہے	اللہ	ساتھ تمہارے	آسانی

بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں (رکھ کر) ان کا شمار پورا کر لے۔ اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے

وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۚ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا

وَلَا	يُرِيدُ	بِكُمُ	الْعُسْرَ	وَلِتُكْمِلُوا	الْعِدَّةَ	وَلِتُكَبِّرُوا	اللَّهَ	عَلَىٰ	مَا	
اور	نہیں	چاہتا	ساتھ تمہارے	دشواری	اور	تاکہ پورا کرو تم	گنتی کو	تاکہ بڑائی کرو	اللہ کی	اوپر اس کے

اور تمہیں نہیں چاہتا اور (یہ آسانی کا حکم) اس لیے (دیا گیا ہے) کہ تم روزوں کا شمار پورا کرو اور اس احسان کے بدلے کہ اللہ نے تم کو

هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۱۸۵ وَاِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَاِنِّ

هَدٰىكُمْ	وَلَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَ	اِذَا	سَأَلَكَ	عِبَادِي	عَنِّي	فَاِنِّ	
ہدایت دی تم کو	اور	تاکہ تم	شکر کرو	اور	جب	سوال کریں تجھ کو	بندے میرے	مجھ سے	بیشک میں

ہدایت بخشی ہے تم اس کو بزرگی سے یاد کرو اور اس کا شکر کرو (۱۸۵) اور (اے پیغمبر) جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو

قَرِيْبٌ ۖ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَا ۚ فَلْيَسْتَجِیْبُوْا لِيْ

قَرِيْبٌ	اُجِيْبُ	دَعْوَةَ	الدَّاعِ	اِذَا	دَعَا	فَلْيَسْتَجِیْبُوْا	لِيْ
نزدیک ہوں	جواب دیتا ہوں	پکارنے کا	پکارنے والے کو	جب	پکارتا ہے مجھ کو	پس چاہیے کہ قبول کریں	میرے حکم کو

(کہہ دو کہ) میں تو (تمہارے) پاس ہوں۔ جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں تو ان کو چاہیے کہ میرے حکموں کو مانیں

وَلْيُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ۝۱۸۶ اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ

وَلْيُؤْمِنُوْا	بِيْ	لَعَلَّهُمْ	يَرْشُدُوْنَ	اُحِلَّ	لَكُمْ	لَيْلَةَ	الصِّيَامِ	الرَّفَثُ
اور ایمان لائیں	ساتھ میرے	تاکہ وہ	بھلائی پائیں	حلال کی گئی	واسطے تمہارے	رات	روزے کی	رغبت کرنا

اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ نیک رستہ پائیں (۱۸۶) روزوں کی راتوں میں تمہارے لیے اپنی

اِلٰی نِسَائِكُمْ ۚ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهِنَّ ۚ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ

اِلٰی	نِسَائِكُمْ	هُنَّ	لِبَاسٌ	لَّكُمْ	وَ	اَنْتُمْ	لِبَاسٌ	لَّهِنَّ	عَلِمَ	اللّٰهُ	اَنَّكُمْ
طرف	بیبیوں اپنی کے	وہ	پردہ ہیں	واسطے تمہارے	اور	تم ہو	پردہ	واسطے ان کے	جان لیا	اللہ نے	یہ کہ تم

عورتوں کے پاس جانا جائز کر دیا گیا ہے۔ وہ تمہاری پوشاک ہیں اور تم ان کی پوشاک ہو۔ اللہ کو معلوم ہے کہ

كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْٰنَ

كُنْتُمْ	تَخْتَانُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	فَتَابَ	عَلَيْكُمْ	وَعَفَا	عَنْكُمْ	فَالْٰنَ
تھے	خیانت کرتے	جانوں اپنی کو	پس پھر آیا	اور تمہارے	اور معاف کیا	تم سے	پس اب

تم (ان کے پاس جانے سے) اپنے حق میں خیانت کرتے تھے سو اس نے تم پر مہربانی کی اور تمہاری حرکات سے درگزر فرمائی۔ اب

بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ ۖ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ

بَاشِرُوهُنَّ	وَابْتَغُوا	مَا	كَتَبَ	اللَّهُ	لَكُمْ	وَ	كُلُوا	وَ	اشْرَبُوا	حَتَّىٰ
ملا کرو ان سے	اور تلاش کرو	جو	لکھ دیا ہے	اللہ نے	واسطے تمہارے	اور کھاؤ	اور	پیو	یہاں تک کہ	

(تم کو اختیار ہے کہ ان سے مباشرت کرو اور اللہ نے جو چیز تمہارے لیے لکھ رکھی ہے (یعنی اولاد) اس کو (اللہ سے) طلب کرو اور کھاؤ اور پیو

يَتَبَيَّنَ لَكُمْ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۖ

يَتَبَيَّنَ	لَكُمْ	الْخَيْطُ	الْأَبْيَضُ	مِنَ	الْخَيْطِ	الْأَسْوَدِ	مِنَ	الْفَجْرِ
ظاہر ہو	واسطے تمہارے	تاگا	سفید	سے	تاگے	کالے	سے	فجر

یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے

ثُمَّ أَتَتْهُمُ الصِّيَامُ إِلَى الْيَلِّ ۚ وَلَا تَبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ ۚ فِي

ثُمَّ	أَتَتْهُمُ	الصِّيَامُ	إِلَى	الْيَلِّ	وَلَا	تَبَاشِرُوهُنَّ	وَأَنْتُمْ	عَاكِفُونَ	فِي
پھر	پورا کرو	روزہ	تک	رات	اور	مت	ملوان سے	اور	تم

پھر روزہ (رکھ کر) رات تک پورا کرو۔ اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھے ہو تو ان سے

الْمَسْجِدِ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا ۚ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ

الْمَسْجِدِ	تِلْكَ	حُدُودُ	اللَّهُ	فَلَا	تَقْرَبُوهَا	كَذَلِكَ	يُبَيِّنُ	اللَّهُ
مسجدوں کے	یہ ہیں	حدیں	اللہ کی	پس مت	نزدیک جاؤ ان کے	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ

مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں اُن کے پاس نہ جانا۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے کھول

آيَتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١٨٥﴾ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

آيَتِهِ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُونَ	وَلَا	تَأْكُلُوا	أَمْوَالَكُمْ	بَيْنَكُمْ
نشانیوں اپنی	واسطے لوگوں کے	تاکہ وہ	بچیں	اور	مت	کھاؤ	مال اپنے

کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار بنیں ﴿۱۸۵﴾ اور ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ

بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَآ إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ

بِالْبَاطِلِ	وَتُدْلُوا بِهَآ	إِلَى	الْحُكَّامِ	لِتَأْكُلُوا	فَرِيقًا	مِّنْ	أَمْوَالِ
ساتھ ناحق کے	اور مت بھیجے لے جاؤ ان کو	طرف	حاکموں کے	تاکہ کھاؤ	ایک ایک ٹکڑا	سے	مال

اور نہ اس کو (رشوۃ) حاکموں کے پاس پہنچاؤ تاکہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ ناجائز طور پر

النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۸۸﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْاهْلَةِ ۖ قُلْ هِيَ

النَّاسِ	بِالْإِثْمِ	وَأَنْتُمْ	تَعْلَمُونَ	يَسْأَلُونَكَ	عَنِ	الْاهْلَةِ	قُلْ	هِيَ
لوگوں	ساتھ گناہ کے	اور	تم	جانتے ہو	پوچھتے ہیں تمھ کو	سے	چاندوں	کہہ کہ وہ

کھا جاؤ اور (اسے) تم جانتے بھی ہو ﴿۱۸۸﴾ (اے محمد ﷺ) لوگ تم سے نئے چاند کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ گھٹتا بڑھتا کیوں ہے) کہہ دو کہ

مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ۖ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ

مَوَاقِيتُ	لِلنَّاسِ	وَالْحَجِّ	وَلَيْسَ	الْبِرُّ	بِأَنْ	تَأْتُوا	الْبُيُوتَ	مِنْ
وقت ہیں	واسطے لوگوں کے	اور حج کے	اور	نہیں	نیکی	بچ اس کے کہ	آؤ تم	گھروں میں سے

وہ لوگوں کے (کاموں کی میعادیں) اور حج کے وقت معلوم ہونے کا ذریعہ ہے۔ اور نیکی اس بات میں نہیں کہ (احرام کی حالت میں) گھروں میں

ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اتَّقَى ۚ وَاتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا ۚ

ظُهُورِهَا	وَلَكِنَّ	الْبِرَّ	مَنْ	اتَّقَى	وَاتُوا	الْبُيُوتَ	مِنْ	أَبْوَابِهَا
پچھواڑے اُنکے	اور	لیکن	نیکی	واسطے اس شخص کے جو	پرہیز گاری کئے	اور آؤ	گھروں میں سے	دروازوں اُنکے

ان کے پچھواڑے کی طرف سے آؤ بلکہ نیکو کار وہ ہے جو پرہیز گار ہو اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آیا کرو

وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۱۸۹﴾ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ

وَاتَّقُوا	اللَّهَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُونَ	وَقَاتِلُوا	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	الَّذِينَ
اور ڈرو	اللہ سے	تاکہ تم	فلاح پاؤ	اور	لڑو	بچ	راہ	اللہ کے جو

اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ نجات پاؤ ﴿۱۸۹﴾ اور جو لوگ تم سے لڑتے ہیں تم بھی

يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿۱۹۰﴾

يُقَاتِلُونَكُمْ	وَلَا	تَعْتَدُوا	إِنَّ	اللَّهَ	لَا	يُحِبُّ	الْمُعْتَدِينَ
لڑتے ہیں تم سے	اور	مت	زیادتی کرو	بے شک	اللہ	نہیں	دوست رکھتا

اللہ کی راہ میں ان سے لڑو مگر زیادتی نہ کرنا۔ کہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۱۹۰﴾

وَأَقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُمْ مِّنْ حَيْثُ

وَأَقْتُلُوهُمْ	حَيْثُ	ثَقِفْتُمُوهُمْ	وَأَخْرِجُوهُمْ	مِّنْ	حَيْثُ
اور مار ڈالو تم	جہاں	پاؤ ان کو	اور نکال دو ان کو	سے	جہاں

اور ان کو جہاں پاؤ قتل کرو اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے (یعنی کسے سے) وہاں سے تم بھی

أَخْرَجُوكُمْ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ عِنْدَ

أَخْرَجُوكُمْ	وَالْفِتْنَةُ	أَشَدُّ	مِنَ	الْقَتْلِ	وَ	لَا	تُقَاتِلُوهُمْ	عِنْدَ
نکال تم کو	اور کفر	سخت تر ہے	سے	قتل	اور	مت	لڑو ان سے	نزدیک

اُن کو نکال دو اور (دین سے گمراہ کرنے کا) فساد قتل و خون ریزی سے کہیں بڑھ کر ہے۔ اور جب تک وہ تم سے

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّى يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ ۚ فَإِنْ قَاتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ ۖ ط

الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	حَتَّى	يُقَاتِلُوكُمْ	فِيهِ	فَإِنْ	قَاتَلُوكُمْ	فَاقْتُلُوهُمْ
مسجد	حرام کے	یہاں تک کہ	لڑیں وہ تم سے	بچ اس کے	پس اگر	وہ لڑیں تم سے	پس مارو ان کو

مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کے پاس نہ لڑیں تم بھی وہاں اُن سے نہ لڑنا۔ ہاں اگر وہ تم سے لڑیں تو تم ان کو قتل کر ڈالو۔

كَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ۖ (۱۹۱) فَإِنْ أَنْتَهُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

كَذَلِكَ	جَزَاءُ	الْكَافِرِينَ	فَإِنْ	أَنْتَهُوا	فَإِنَّ	اللَّهَ	غَفُورٌ
اسی طرح ہے	سزا	کافروں کی	پس اگر	وہ باز رہیں	پس بیشک	اللہ	بخشنے والا

کافروں کی یہی سزا ہے (۱۹۱) اور اگر وہ باز آ جائیں تو اللہ بخشنے والا (اور)

رَّحِيمٌ ۖ (۱۹۲) وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِلَّهِ ط

رَّحِيمٌ	وَ	قَاتِلُوهُمْ	حَتَّى	لَا	تَكُونَ	فِتْنَةٌ	وَيَكُونَ	الدِّينُ	لِلَّهِ
مہربان ہے	اور	لڑو ان سے	یہاں تک کہ	نہ	رہے	کفر	اور ہووے	دین	واسطے اللہ کے

رحم کرنے والا ہے (۱۹۲) اور اُن سے اُس وقت تک لڑتے رہنا کہ فساد ناہود ہو جائے اور (ملک میں) اللہ ہی کا دین ہو جائے۔

فَإِنْ أَنْتَهُوا فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ ۖ (۱۹۳) الشَّهْرُ الْحَرَامُ

فَإِنْ	أَنْتَهُوا	فَلَا	عُدْوَانَ	إِلَّا	عَلَى	الظَّالِمِينَ	الشَّهْرُ	الْحَرَامُ
پس اگر	باز رہیں	پس نہیں	زیادتی کرنا	مگر	اوپر	ظالموں کے	مہینہ	حرمت والا

اور اگر وہ (فساد سے) باز آ جائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہیں (کرنی چاہیے) (۱۹۳) ادب کا مہینہ

بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمَتُ قِصَاصٌ ۖ فَمَنْ اعْتَدَى عَلَيْكُمْ

بِالشَّهْرِ	الْحَرَامِ	وَالْحُرُمَتُ	قِصَاصٌ	فَمَنْ	اعْتَدَى	عَلَيْكُمْ
بدلے مہینہ	حرمت والے کے ہے	اور حرمتوں کا	بدلہ ہے	پس جو کوئی	زیادتی کرے	اوپر تمہارے

ادب کے مہینے کے مقابل ہے اور ادب کی چیزیں ایک دوسرے کا بدلہ ہیں پس اگر کوئی تم پر زیادتی کرے

فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَى عَلَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا

فَاعْتَدُوا	عَلَيْهِ	بِمِثْلِ	مَا	اعْتَدَى	عَلَيْكُمْ	وَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَ	اعْلَمُوا
پس زیادتی کرو تم	اور اس کے	ماندا اسکے	کہ جو	زیادتی کی	اور تمہارے	اور ڈرو	اللہ سے	اور	جان لو

تو جیسی زیادتی وہ تم پر کرے ویسی ہی تم اس پر کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ

أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۝ وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ

أَنَّ	اللَّهَ	مَعَ	الْمُتَّقِينَ	وَأَنْفِقُوا	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	وَلَا	تُلْقُوا	بِأَيْدِيكُمْ
یہ کہ	اللہ	ساتھ ہے	پرہیزگاروں کے	اور	خرچ کرو	بیچ	راہ	اللہ کے	اور	مت ڈالو

اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے (۹۶) اور اللہ کی راہ میں (مال) خرچ کرو اور اپنے آپ کو ہلاکت

إِلَى التَّهْلُكَةِ ۖ وَاحْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝ وَأَتُوا

إِلَى	التَّهْلُكَةِ	وَاحْسِنُوا	إِنَّ	اللَّهَ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِينَ	وَأَتُوا
طرف	ہلاکت کے	اور نیکی کرو	بے شک	اللہ	دوست رکھتا ہے	نیکی کرنے والوں کو	اور پورا کرو

میں نہ ڈالو اور نیکی کرو۔ بیشک اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے (۹۷) اور اللہ کی

الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ ۖ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ

الْحَجَّ	وَالْعُمْرَةَ	لِلَّهِ	فَإِنْ	أُحْصِرْتُمْ	فَمَا	اسْتَيْسَرَ	مِنَ	الْهَدْيِ
حج کو	اور	عمرہ کو	واسطے اللہ کے	پس اگر	گھیرے جاؤ تم	پس جو کچھ	میسر ہو	سے قربانی

خوشنودی کے لیے حج اور عمرے کو پورا کرو۔ اور اگر (رستے میں) روک لیے جاؤ تو جیسی قربانی میسر ہو (کر دو)

وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحَلَّهُ ۖ فَمَنْ كَانَ

وَلَا	تَحْلِقُوا	رُءُوسَكُمْ	حَتَّىٰ	يَبْلُغَ	الْهَدْيُ	مَحَلَّهُ	فَمَنْ	كَانَ
اور	مت	منڈاؤ	سرہاں اپنوں کو	یہاں تک کہ	پہنچے	قربانی	اپنے حلال ہو نیکی جگہ	پس جو کوئی ہو

اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے سر نہ منڈاؤ۔ اور اگر کوئی تم

مِنْكُمْ مَّرِيضًا أَوْ بِهٖ أَدَىٰ مِّنْ رَّأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ

مِنْكُمْ	مَّرِيضًا	أَوْ	بِهٖ	أَدَىٰ	مِّنْ	رَّأْسِهِ	فَفِدْيَةٌ	مِّنْ	صِيَامٍ
تم میں سے	مریض	یا	اس کو	ایذا ہو	سے	سر اس کے	پس بدلہ ہے	سے	روزوں

میں بیمار ہو یا اس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو تو اگر وہ سر منڈا لے تو اس کے بدلے روزے رکھے

أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسْكِ ۚ فَإِذَا أَمِنْتُمْ ۖ فَمِنْ تَتَبَعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ

أَوْ	صَدَقَةٍ	أَوْ	نُسْكِ	فَإِذَا	أَمِنْتُمْ	فَمِنْ	تَتَبَعَ	بِالْعُمْرَةِ	إِلَى	الْحَجِّ
یا	خیرات سے	یا	ذبح سے	پس جب	امن میں ہوتم	پس جو کوئی	فائدہ اٹھائے	عمرہ سے	ساتھ	حج کے

یا صدقہ دے یا قربانی کرے۔ پھر جب (تکلیف دور ہو کر) تم مطمئن ہو جاؤ تو جو (تم میں) حج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے

فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي

فَمَا	اسْتَيْسَرَ	مِنْ	الْهَدْيِ	فَمَنْ	لَّمْ	يَجِدْ	فَصِيَامُ	ثَلَاثَةِ	أَيَّامٍ	فِي
پس جو کچھ	میسر ہو	سے	قربانی	پس جو کوئی	نہ	پائے	پس روزے ہیں	تین	دن کے	بچے

وہ جیسی قربانی میسر ہو کرے اور جس کو (قربانی) نہ ملے وہ تین روزے ایام حج میں رکھے

الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ ۖ تِلْكَ عَشْرَةٌ كَامِلَةٌ ۚ ذَلِكَ لِمَنْ لَّمْ

الْحَجِّ	وَسَبْعَةٍ	إِذَا	رَجَعْتُمْ	تِلْكَ	عَشْرَةٌ	كَامِلَةٌ	ذَلِكَ	لِمَنْ	لَّمْ
حج کے	اور سات روزے	جب	لوٹ جاؤ تم	یہ	دس ہوئے	پورے	یہ	واسطے اسکے جسکے	نہ

اور سات کے جب واپس ہو۔ یہ پورے دن ہوئے۔ یہ حکم اُس شخص کے لیے

يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ

يَكُنْ	أَهْلُهُ	حَاضِرِي	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	وَ	اتَّقُوا	اللَّهَ	وَ	اعْلَمُوا	أَنَّ
ہوں	اہل اس کے	رہنے والے	مسجد	حرام کے	اور	ڈرو	اللہ سے	اور	جانو	بی شک

ہے جس کے اہل و عیال مکہ میں نہ رہتے ہوں اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ

اللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۖ (۱۹۶) الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَةٌ ۚ فَمِنْ فَرَضَ

اللَّهُ	شَدِيدُ	الْعِقَابِ	الْحَجُّ	أَشْهُرٌ	مَعْلُومَةٌ	فَمِنْ	فَرَضَ
اللہ	سخت	عذاب والا ہے	حج کے	مہینے	معلوم ہیں	پس جو کوئی	مقرر کرے

سخت عذاب دینے والا ہے (۱۹۶) حج کے مہینے (معین ہیں جو) معلوم ہیں تو جو شخص ان مہینوں میں

فِيهِنَّ الْحَجُّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ ۖ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۚ وَمَا

فِيهِنَّ	الْحَجُّ	فَلَا	رَفَثَ	وَلَا	فُسُوقَ	وَلَا	جِدَالَ	فِي	الْحَجِّ	وَمَا
بچان کے	حج	پس نہ	رغبت کرنا	اور نہ	گناہ کرنا	اور نہ	جھگڑنا	بچے	حج کے	اور جو

حج کی نیت کر لے تو حج (کے دنوں) میں نہ عورتوں سے اختلاط کرے نہ کوئی بُرا کام کرے اور نہ کسی سے جھگڑے۔ اور جو

تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمُهُ اللَّهُ ۖ وَتَزُودُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ

تَفْعَلُوا	مِنْ	خَيْرٍ	يَعْلَمُهُ	اللَّهُ	وَتَزُودُوا	فَإِنَّ	خَيْرَ الزَّادِ
کرو گے تم	سے	بھلائی	جانتا ہے اس کو	اللہ	اور خرچ راہ لیا کرو	پس بیشک	بہتر فائدہ زاد راہ کا

نیک کام تم کرو گے وہ اللہ کو معلوم ہو جائے گا۔ اور زاد راہ (یعنی رستے کا خرچ) ساتھ لے جاؤ کیونکہ بہتر (فائدہ)

التَّقْوَىٰ ۖ وَاتَّقُونِ يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ ۝ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ

التَّقْوَىٰ	وَ	اتَّقُونِ	يَا أُولِيَ	الْأَلْبَابِ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	أَنْ
بچنا ہے	اور	ڈرو مجھ سے	اے صاحبو	عقل کے	نہیں	اوپر تمہارے	گناہ	یہ کہ

زاد راہ (کا) پرہیز گاری ہے اور اے اہل عقل مجھ سے ڈرتے رہو (۱۹۷) اس کا تمہیں کچھ گناہ نہیں کہ

تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ ۖ فَإِذَا أَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفَتٍ فَأَذْكُرُوا اللَّهَ

تَبْتَغُوا	فَضْلًا	مِّن رَّبِّكُمْ	فَإِذَا	أَفَضْتُمْ	مِّنْ	عَرَفَتٍ	فَأَذْكُرُوا	اللَّهَ
ڈھونڈو	فضل	پروردگار اپنے سے	پس جب	پھرتم	سے	عرفات	پس یاد کرو	اللہ کو

(حج کے دنوں میں بذریعہ تجارت) اپنے پروردگار سے روزی طلب کرو اور جب عرفات سے واپس ہونے لگو

عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۖ وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَيْتُمْ ۚ وَ إِنْ كُنْتُمْ

عِنْدَ	الْمَشْعَرِ	الْحَرَامِ	وَ	اذْكُرُوهُ	كَمَا	هَدَيْتُمْ	وَ	إِنْ كُنْتُمْ
نزدیک	مشعر	حرام کے	اور	یاد کرو اس کو	جیسا کہ	ہدایت کیا تم کو	اور	تحقیق تھے تم

تو مشعر حرام (یعنی مزدلفہ) میں اللہ کا ذکر کرو اور اس طرح ذکر کرو جس طرح اس نے تم کو سکھایا اور اس سے بیشتر تم لوگ

مِّن قَبْلِهِ لَمَنِ الصَّالِينَ ۝ ثُمَّ أَفِيضُوا مِّنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ

مِّن قَبْلِهِ	لَمَنِ	الصَّالِينَ	ثُمَّ	أَفِيضُوا	مِّنْ	حَيْثُ	أَفَاضَ	النَّاسُ
اس سے پہلے	البتہ	گمراہوں سے	پھر	پھرو	سے	جہاں	پھرتے ہیں	لوگ

(ان طریقوں سے محض) ناواقف تھے (۱۹۸) پھر جہاں سے اور لوگ واپس ہوں وہیں سے تم بھی واپس ہو

وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ فَإِذَا قُضِيَّتُمْ

وَ	اسْتَغْفِرُوا	اللَّهَ	إِنَّ	اللَّهَ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	فَإِذَا	قُضِيَّتُمْ
اور	بخشش مانگو	اللہ سے	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	پس جب	کر چکومت

اور اللہ سے بخشش مانگو۔ بیشک اللہ بخشنے والا (اور) رحمت کرنے والا ہے (۱۹۹) پھر جب حج کے تمام

مَنَّا سِکْمُ فَادْکُرُوا اللّٰهَ کَذِکْرِکُمْ اِبَاءَکُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِکْرًا ۖ فَمِنَ النَّاسِ

مَنَّا سِکْمُ	فَادْکُرُوا	اللّٰهَ	کَذِکْرِکُمْ	اِبَاءَکُمْ	اَوْ	اَشَدَّ	ذِکْرًا	فَمِنَ النَّاسِ
عبادتیں اپنی	پس یاد کرو	اللہ کو	جیسا کہ یاد کرتے تھے	اپنے باپوں کو	یا	زیادہ تر	یاد کرنا	پس بعض لوگوں میں وہ شخص جس کو

ارکان پر رہے کر چلو تو (منی میں) اللہ کو یاد کرو جس طرح اپنے باپ دادا کو یاد کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں

مَنْ یَّقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنْیَا وَ مَا لَہٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ

مَنْ	یَّقُولُ	رَبَّنَا	آتِنَا	فِی	الدُّنْیَا	وَ	مَا	لَہٗ	فِی	الْاٰخِرَةِ	مِنْ
جو	کہتا ہے	اے رب ہمارے	دے ہم کو	بچ	دنیا کے	اور	نہیں ہے	واسطے اسکے	بچ	آخرت کے	کچھ

جو (اللہ سے) التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو (جو دیتا ہے) دنیا ہی میں عنایت کر ایسے لوگوں کا آخرت میں

خَلٰقٍ ۚ وَ مِنْهُمْ مَنْ یَّقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَ فِی

خَلٰقٍ	وَ	مِنْهُمْ	مَنْ	یَّقُولُ	رَبَّنَا	آتِنَا	فِی	الدُّنْیَا	حَسَنَةً	وَ	فِی
حصہ	اور	بعض ان میں سے	وہ شخص ہے جو	کہتا ہے	اے رب ہمارے	دے ہم کو	بچ	دنیا کے	نیکی	اور	بچ

کچھ حصہ نہیں ۛ اور بعض ایسے ہیں کہ دعا کرتے ہیں کہ پروردگار ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت

الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۚ اُولٰٓئِکَ لَهُمْ نَصِیْبٌ مِّمَّا

الْاٰخِرَةِ	حَسَنَةً	وَ	قِنَا	عَذَابَ	النَّارِ	اُولٰٓئِکَ	لَهُمْ	نَصِیْبٌ	مِّمَّا
آخرت کے	نیکی	اور	بچاؤ ہم کو	عذاب	آگ سے	یہ لوگ	واسطے ان کے	حصہ ہے	اس چیز جو

میں بھی نعمت بخشیں اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیں ۛ یہی لوگ ہیں جن کے لیے ان کے کاموں کا حصہ

کَسَبُوْا ۖ وَاللّٰهُ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ۚ وَادْکُرُوا اللّٰهَ فِیْ اَیَّامِ

کَسَبُوْا	وَ	اللّٰهُ	سَرِیْعُ	الْحِسَابِ	وَادْکُرُوا	اللّٰهُ	فِیْ	اَیَّامِ
کمایا انہوں نے	اور	اللہ	جلد لینے والا ہے	حساب کا	اور یاد کرو	اللہ کو	بچ	دنوں

(یعنی اجر نیک تیار) ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا (اور جلد اجر دینے والا) ہے ۛ اور (قیام منی کے) دنوں میں (جو) گنتی کے

مَّعْدُوْدٰتٍ ۚ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِیْ یَوْمَیْنِ فَلَا اِثْمَ عَلَیْہٖ ۚ وَ مَنْ

مَّعْدُوْدٰتٍ	فَمَنْ	تَعَجَّلَ	فِیْ	یَوْمَیْنِ	فَلَا	اِثْمَ	عَلَیْہٖ	وَ	مَنْ
گنے ہوئے کے	پس جو کوئی	جلدی کرے	بچ	دو دن کے	پس نہیں	گناہ	اوپر اس کے	اور	جو کوئی

(دن ہیں) اللہ کو یاد کرو۔ اگر کوئی جلدی کرے (اور) دو ہی دن میں (چل دے) تو اس پر بھی کچھ گناہ نہیں اور جو

تَاَخَّرَ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ لِمَنِ اتَّقَىٰ وَ اتَّقُوا اللَّهَ وَاَعْلَمُوا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ

تَاَخَّرَ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ لِمَنِ اتَّقَىٰ وَ اتَّقُوا اللَّهَ وَاَعْلَمُوا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ
پچھے رہے پس نہیں گناہ اوپر اس کے واسطے اسکے جو پرہیزگاری کرے اور ڈرو اللہ سے اور جانو یہ کہ تم طرف اس کے

بعد تک ٹھہرا ہے اُس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ یہ باتیں اُس شخص کے لیے ہیں جو (اللہ سے) ڈرے۔ اور تم لوگ اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تم

تُحْشَرُونَ ۚ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُعْجِبُ قَوْلُهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

تُحْشَرُونَ ۚ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُعْجِبُ قَوْلُهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
اُکھٹے کیے جاؤ گے اور بعض لوگوں میں سے وہ شخص ہے کہ خوش لگتی ہے تمھ کو بات اس کی بیچ زندگی دنیائی کے

سب اس کے پاس جمع کیے جاؤ گے (۲۱) اور کوئی شخص تو ایسا ہے جس کی گفتگو دنیا کی زندگی میں تم کو دلکش معلوم ہوتی ہے

وَيُشْهَدُ اللَّهُ عَلَى مَا فِي قَلْبِهِ ۚ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ ۚ وَإِذَا تَوَلَّىٰ

وَيُشْهَدُ اللَّهُ عَلَى مَا فِي قَلْبِهِ ۚ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ ۚ وَإِذَا تَوَلَّىٰ
اور گواہ کرتا ہے اللہ کو اوپر اس چیز کے کہ اسکے دل میں ہے اور وہ بہت جھگڑالو ہے اور جب ہٹتا ہے

اور وہ اپنے مافی الضمیر پر اللہ کو گواہ بناتا ہے حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے (۲۲) اور جب پیٹھ پھیر کر

سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۚ

سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۚ
کوشش کرتا ہے بیچ زمین کے تاکہ فساد کرے بیچ اس کے اور ہلاک کرے کھیتی کو اور جانوروں کو

چلا جاتا ہے تو زمین میں دوڑتا پھرتا ہے تاکہ اُس میں فتنہ انگیزی کرے اور کھیتی کو (بر باد) اور (انسانوں اور حیوانوں کی) نسل کو نابود کر دے۔

وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفُسَادَ ۚ وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ

وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفُسَادَ ۚ وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ
اور اللہ نہیں دوست رکھتا فساد کرنا اور جب کہا جاتا ہے اس کو ڈر اللہ سے پکڑتی ہے اس کو عزت

اور اللہ فتنہ انگیزی کو پسند نہیں کرتا (۲۳) اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے خوف کرو تو غرور اس کو گناہ

بِالْإِثْمِ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ ۚ وَلَبِئْسَ الْبِهَادُ ۚ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ

بِالْإِثْمِ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ ۚ وَلَبِئْسَ الْبِهَادُ ۚ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ
ساتھ گناہ کے پس کافی ہے اس کو دوزخ اور البتہ برا ہے بچھونا اور بعض لوگوں میں سے وہ ہے جو

میں پھنسا دیتا ہے سو ایسے کو جہنم سزاوار ہے۔ اور وہ بہت بڑا ٹھکانا ہے (۲۴) اور کوئی شخص ایسا ہے کہ اللہ کی

يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ﴿۲۷﴾

يَشْرِي	نَفْسَهُ	ابْتِغَاءَ	مَرْضَاتِ	اللَّهُ	وَاللَّهُ	رَءُوفٌ	بِالْعِبَادِ
بیچتا ہے	جان اپنی کو	چاہنے	رضامندی	اللہ کے	اور	اللہ	شفقت کرنیوالا ہے ساتھ بندوں کے

خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے اور اللہ بندوں پر بہت مہربان ہے ﴿۲۷﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوتِ

يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	ادْخُلُوا	فِي	السِّلْمِ	كَآفَّةً	وَلَا	تَتَّبِعُوا	خُطُوتِ
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	داخل ہو	بیچ	اسلام کے	سارے	اور	مت	پیروی کرو

مومنو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے

الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿۲۸﴾ فَإِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا

الشَّيْطَانِ	إِنَّهُ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِينٌ	فَإِنْ	زَلَلْتُمْ	مِّنْ بَعْدِ	مَا
شیطان کی	بیشک وہ	آپسے تمہارے	دشمن ہے	ظاہر	پس اگر	ڈگ جاؤ تم	پہچے	اسکے کہ

پیچھے نہ چلو۔ وہ تو تمہارا صریح دشمن ہے ﴿۲۸﴾ پھر اگر تم احکام روشن پہنچ جانے کے

جَاءَتْكُمُ الْبَيِّنَاتُ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۲۹﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ

جَاءَتْكُمُ	الْبَيِّنَاتُ	فَاعْلَمُوا	أَنَّ	اللَّهَ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ	هَلْ	يَنْظُرُونَ
آویں تمہارے پاس	دلیلیں	پس جان لو	یہ کہ	اللہ	غالب ہے	حکمت والا ہے	نہیں	انتظار کرتے

بعد لڑکھڑا جاؤ تو جان رکھو کہ اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے ﴿۲۹﴾ کیا یہ لوگ اسی بات کے منتظر ہیں

إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلَائِكَةُ وَقُضِيَ

إِلَّا	أَنْ	يَأْتِيَهُمُ	اللَّهُ	فِي	ظُلَلٍ	مِّنَ	الْغَمَامِ	وَالْمَلَائِكَةُ	وَقُضِيَ
مگر	یہ کہ	آئے ان کے پاس	اللہ	بیچ	سایوں کے	سے	بادلوں	اور فرشتے	اور تمام کیا جائے

کہ ان پر اللہ (کا عذاب) بادل کے سائبانوں میں آنازل ہو اور فرشتے بھی (اُتر آئیں) اور کام تمام کر دیا

الْأَمْرُ ۖ وَالِإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿۳۰﴾ سَلْ بَنِي إِسْرَءِيلَ كَمْ

الْأَمْرُ	وَإِلَى	اللَّهُ	تُرْجَعُ	الْأُمُورُ	سَلْ	بَنِي	إِسْرَءِيلَ	كَمْ
کام	اور طرف	اللہ کے	پھیرے جاتے ہیں	سب کام	سوال کر	بنی	اسرائیل سے	کتنی

جائے۔ اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے ﴿۳۰﴾ (اے محمد ﷺ) بنی اسرائیل سے پوچھو کہ ہم

اَتَيْنَهُمْ مِنْ آيَةِ بَيِّنَةٍ ۖ وَمَنْ يُبَدِّلْ نِعْمَةَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ

اَتَيْنَهُمْ	مِنْ آيَةٍ	بَيِّنَةٍ	وَ	مَنْ	يُبَدِّلُ	نِعْمَةَ	اللَّهِ	مِنْ بَعْدِ	مَا	جَاءَتْهُ
دیں ہم نے انکو	نشانیاں	ظاہر	اور	جو کوئی	بدل ڈالے	نعت	اللہ کی	پچھے اس کے	کہ	آئی اسکے پاس

نے اُن کو کتنی کھلی نشانیاں دیں اور جو شخص اللہ کی نعمت کو اپنے پاس آنے کے بعد بدل دے

فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ زُرِينَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَالْحَيَاةُ الدُّنْيَا

فَإِنَّ	اللَّهَ	شَدِيدُ	الْعِقَابِ	زُرِينَ	لِلَّذِينَ	كَفَرُوا	الْحَيَاةُ	الدُّنْيَا
پس بیشک	اللہ	سخت	عذاب والا ہے	زینت دی گئی	واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	زندگانی	دنیا کی

تو اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ۝ زینت دی گئی واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے

وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ

وَيَسْخَرُونَ	مِنَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَالَّذِينَ	اتَّقَوْا	فَوْقَهُمْ	يَوْمَ
اور	ٹٹھکھکرتے ہیں	سے	ان لوگوں جو	ایمان لائے	اور جو لوگ کہ	پرہیزگار ہیں	اور پران کے ہیں

اور وہ مومنوں سے تمسخر کرتے ہیں۔ لیکن جو پرہیزگار ہیں وہ قیامت کے دن اُن پر

الْقِيَامَةِ ۖ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ كَانَ النَّاسُ

الْقِيَامَةِ	وَ	اللَّهُ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَشَاءُ	بِغَيْرِ	حِسَابٍ	كَانَ	النَّاسُ
قیامت کے	اور	اللہ	رزق دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	بے	شمار	تھے	لوگ

غالب ہوں گے۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے ۝ پہلے تو سب لوگوں

أُمَّةٌ وَاحِدَةٌ ۖ فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّنَ مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ ۖ

أُمَّةٌ	وَاحِدَةٌ	فَبَعَثَ	اللَّهُ	النَّبِيِّنَ	مُبَشِّرِينَ	وَمُنْذِرِينَ
امت	ایک	پس بھیجا	اللہ نے	پیغمبروں کو	خوش خبری دینے والے	اور ڈرانے والے

کا ایک ہی مذہب تھا (لیکن وہ آپس میں اختلاف کرنے لگے) تو اللہ نے (اُن کی طرف) بشارت دینے والے اور ڈرسانے والے پیغمبر بھیجے

وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِي مَا اخْتَلَفُوا

وَأَنْزَلَ	مَعَهُمُ	الْكِتَابَ	بِالْحَقِّ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَ	النَّاسِ	فِي مَا	اخْتَلَفُوا
اور	اتاری	ساتھ ان کے	کتاب	ساتھ حق کے	تاکہ حکم کریں	درمیان	لوگوں کے	بچ اس چیز کے کہ اختلاف کرتے ہیں

اور اُن پر سچائی کے ساتھ کتابیں نازل کیں تاکہ جن امور میں لوگ اختلاف کرتے تھے

فِيهِ ۖ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَ تَهُمْ

فِيهِ	وَمَا	اِخْتَلَفَ	فِيهِ	إِلَّا	الَّذِينَ	أُوتُوهُ	مِنْ بَعْدِ	مَا	جَاءَ تَهُمْ
بچ اس کے	اور نہیں	اختلاف کیا	بچ اس کے	مگر	ان لوگوں نے جو	دیئے گئے تھے	پیچھے	اسکے جو	آئیں انکے پاس

ان کا ان میں فیصلہ کر دے۔ اور اس میں اختلاف بھی انہیں لوگوں نے کیا جن کو کتاب دی گئی تھی باوجودیکہ ان کے

الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا لَهَا اخْتَلَفُوا فِيهِ

الْبَيِّنَاتُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ	فَهَدَى	اللَّهُ	الَّذِينَ	آمَنُوا	لَهَا	اِخْتَلَفُوا	فِيهِ
دلیلیں	سرکش سے	درمیان اپنے	پس ہدایت دی	اللہ نے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	واسطے اس چیز کے کہ	اختلاف کیا انہوں نے	بچ اسکے

پاس کھلے ہوئے احکام آچکے تھے (اور یہ اختلاف انہوں نے صرف) آپس کی ضد سے (کیا) تو جس امر حق میں وہ اختلاف کرتے تھے

مِنَ الْحَقِّ بِآذِنِهِ ۖ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ

مِنَ	الْحَقِّ	بِآذِنِهِ	وَاللَّهُ	يَهْدِي	مَنْ	يَشَاءُ	إِلَى	صِرَاطٍ
سے	حق	ساتھ حکم اپنے کے	اور	اللہ	ہدایت دیتا ہے	جس کو	چاہے	طرف

اللہ نے اپنی مہربانی سے مومنوں کو اس کی راہ دکھا دی اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھا

مُسْتَقِيمٍ ۚ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُدْخِلُوا الْجَنَّةَ وَلَهَيَا تَنْتُمْ مَثَلُ

مُسْتَقِيمٍ	أَمْ	حَسِبْتُمْ	أَنْ	تُدْخِلُوا	الْجَنَّةَ	وَلَهَيَا	تَنْتُمْ	مَثَلُ
سیدھی کے	کیا	گمان کیا تم نے	یہ کہ	تم داخل ہو	بہشت میں	اور	ابھی نہیں	آئی تم کو

رستہ دکھا دیتا ہے ۛ کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ (یوں ہی) بہشت میں داخل ہو جاؤ گے اور ابھی تم کو پہلے

الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۖ مَسْتَهْمُ الْبِاسَاءِ وَالصَّرَآءُ وَزُلْزُلُوا

الَّذِينَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلِكُمْ	مَسْتَهْمُ	الْبِاسَاءِ	وَالصَّرَآءُ	وَزُلْزُلُوا
ان لوگوں کی جو	گزرے	پہلے تم سے	لگی ان کو	فقیری	اور	بیماری

لوگوں کی سی (مشکلین) تو پیش آئی ہی نہیں۔ ان کو (بڑی بڑی) سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں اور وہ (مصبوتوں میں) ہلا ہلا دیے گئے

حَتَّى يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَى نَصْرُ اللَّهِ ۖ آلَا

حَتَّى	يَقُولَ	الرَّسُولُ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	مَعَهُ	مَتَى	نَصْرُ	اللَّهِ	آلَا
یہاں تک کہ	کہا	پیغمبر نے	اور جو لوگ	ایمان لائے	ساتھ اس کے	کب ہوگی	مدد	اللہ کی	خبردار ہو

یہاں تک کہ پیغمبر اور مومن لوگ جو ان کے ساتھ تھے سب پکار اٹھے کہ کب اللہ کی مدد آئے گی۔ دیکھو اللہ کی مدد

إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ ۝ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۖ قُلْ مَا أَنْفَقْتُ

إِنَّ	نَصْرَ	اللَّهِ	قَرِيبٌ	يَسْأَلُونَكَ	مَاذَا	يُنْفِقُونَ	قُلْ	مَا	أَنْفَقْتُ
بیشک	مدد	اللہ کی	قریب ہے	سوال کرتے ہیں تجھ کو	کیا	خرچ کریں	کہہ	جو کچھ	خرچ کرو تم

(عن) قریب (آیا چاہتی) ہے (۲۱۳) (اے محمد ﷺ) لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کس طرح کا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ

مَنْ خَيْرٌ فَلِلَّوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ

مَنْ	خَيْرٌ	فَلِلَّوَالِدَيْنِ	وَالْأَقْرَبِينَ	وَالْيَتَامَىٰ	وَالْمَسْكِينِ
سے	مال	پس واسطے ماں باپ کے	اور	قرابت والوں کے	اور یتیموں کے

(جو چاہو خرچ کرو لیکن) جو مال خرچ کرنا چاہو وہ (درجہ بدرجہ اہل استحقاق یعنی) ماں باپ کو اور قریب کے رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو

وَابْنِ السَّبِيلِ ۖ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۝ كُتِبَ

وَابْنِ	السَّبِيلِ	وَمَا	تَفْعَلُوا	مِنْ	خَيْرٍ	فَإِنَّ	اللَّهَ	بِهِ	عَلِيمٌ	كُتِبَ
اور مسافروں کے	اور	جو کچھ	کرو گے تم	سے	بھلائی	پس بیشک	اللہ	ساتھ اس کے	جاننے والا ہے	لکھا گیا

اور مسافروں کو (سب کو دو) اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اُس کو جانتا ہے (۲۱۵) (مسلمانو)

عَلَيْكُمْ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۖ وَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ

عَلَيْكُمْ	الْقِتَالُ	وَهُوَ	كُرْهٌ	لَّكُمْ	وَعَسَىٰ	أَنْ	تَكْرَهُوا	شَيْئًا	وَهُوَ
اوپر تمہارے	لڑنا	اور	وہ	مکروہ ہے	واسطے تمہارے	اور شاید	یکہ	مکروہ سمجھو تم	ایک چیز کو

تم پر (اللہ کے رستے میں) لڑنا فرض کر دیا گیا ہے وہ تمہیں ناگوار تو ہوگا مگر عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بُری لگے اور وہ

خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ وَعَسَىٰ أَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَعَسَىٰ	أَنْ	تُحِبُّوا	شَيْئًا	وَهُوَ	شَرٌّ	لَّكُمْ	وَاللَّهُ	يَعْلَمُ
بہتر ہو	واسطے تمہارے	اور	شاید	یکہ	دوست رکھو تم	ایک چیز کو	اور	وہ	بری ہو	واسطے تمہارے

تمہارے حق میں بھلی ہو۔ اور عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بھلی لگے اور وہ تمہارے لیے مضر ہو اور (ان باتوں کو) اللہ ہی بہتر جانتا ہے

وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ ۖ قُلْ

وَأَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُونَ	يَسْأَلُونَكَ	عَنِ	الشَّهْرِ	الْحَرَامِ	قِتَالٍ	فِيهِ	قُلْ
اور	تم	نہیں	جاننے	سوال کرتے ہیں تجھ کو	سے	مہینے	حرمت والے	لڑنا	بچ اس کے

اور تم نہیں جانتے (۲۱۶) (اے محمد ﷺ) لوگ تم سے عزت والے مہینوں میں لڑائی کرنے کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو

قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ ۖ وَصَدُّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ

قِتَالٌ	فِيهِ	كَبِيرٌ	وَ	صَدُّ	عَنْ	سَبِيلِ	اللَّهِ	وَ	كُفْرٌ	بِهِ	وَالْمَسْجِدِ
لڑنا	بچ اس کے	بڑا گناہ ہے	اور	بند کرنا	سے	راہ	اللہ کی	اور	کفر کرنا	ساتھ اس کے	اور بند کرنا مسجد

کہ ان میں لڑنا بڑا (گناہ) ہے۔ اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اس سے کفر کرنا اور مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ میں جانے) سے (بند کرنا)

الْحَرَامِ ۚ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ

الْحَرَامِ	وَ	إِخْرَاجُ	أَهْلِهِ	مِنْهُ	أَكْبَرُ	عِنْدَ	اللَّهِ	وَ	الْفِتْنَةُ	أَكْبَرُ	مِنَ
حرام سے	اور	نکال دینا	اس کے لوگوں کا	اس سے	بہت بڑا گناہ ہے	نزدیک	اللہ کے	اور	کفر	بہت بڑا گناہ ہے	سے

اور اہل مسجد کو اس میں سے نکال دینا (جو یہ کفار کرتے ہیں) اللہ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ (گناہ) ہے۔ اور فتنہ انگیزی

الْقَتْلِ ۖ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّى يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ إِنِ

الْقَتْلِ	وَ	لَا	يَزَالُ	الَّذِينَ	يُقَاتِلُونَكُمْ	حَتَّى	يَرُدُّوكُمْ	عَنْ	دِينِكُمْ	إِنِ
قتل	اور	نہ	تلیں گے	لڑتے ہی رہیں گے تم سے	یہاں تک کہ	پھیر دیں تم کو	سے	دین تمہارے	اگر	

خوں ریزی سے بھی بڑھ کر ہے۔ اور یہ لوگ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ اگر

اسْتَطَاعُوا ۚ وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَيَبْئُتْ وَهُوَ كَافِرٌ

اسْتَطَاعُوا	وَ	مَنْ	يَرْتَدِدْ	مِنْكُمْ	عَنْ	دِينِهِ	فَيَبْئُتْ	وَ	هُوَ	كَافِرٌ
کر سکیں	اور	جو کوئی	پھر جائے	تم میں سے	سے	دین اپنے	پس مرجائے	اور	وہ	کافر ہو

مقدور رکھیں تو تم کو تمہارے دین سے پھیر دیں۔ اور جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر (کر کافر ہو) جائے گا اور کافر ہی مرے گا

فَأُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَأُولَٰئِكَ

فَأُولَٰئِكَ	حَبِطَتْ	أَعْمَالُهُمْ	فِي	الدُّنْيَا	وَ	الْآخِرَةِ	وَأُولَٰئِكَ
پس یہ لوگ	کھوئے گئے	عمل ان کے	بچ	دنیا کے	اور	آخرت کے	اور یہ لوگ ہیں

تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہو جائیں گے اور یہی

أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۱۵﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

أَصْحَابُ	النَّارِ	هُمْ	فِيهَا	خَالِدُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا
رہنے والے	آگ کے	وہ	بچ اس کے	ہمیشہ رہنے والے ہیں	بیشک	جو لوگ	ایمان لائے

لوگ دوزخ (میں جانے) والے ہیں جس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۱۵﴾ جو لوگ ایمان لائے

تُخَاِطُوهُمْ فَاحْوَائِكُمْ ۖ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْفٰسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۖ وَلَوْ

تُخَاِطُوهُمْ	فَاحْوَائِكُمْ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	الْفٰسِدَ	مِنَ	الْمُصْلِحِ	وَ	لَوْ
ملا لوقم ان کو	پس بھائی ہیں تمہارے	اور اللہ	جانتا ہے	بگاڑنے والے کو	سے	سنوارنے والے	اور	اگر

ان سے مل کر رہنا (یعنی خرچ اٹھا رکھنا) چاہو تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے کہ خرابی کرنے والا کون ہے اور اصلاح کرنے والا کون

شَاءَ اللّٰهُ لَا عُنْتَكُمْ ۖ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيْمٌ ۝۲۰ وَلَا تَنْكِحُوا

شَاءَ	اللّٰهُ	لَا عُنْتَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيزٌ	حَكِيْمٌ	وَ	لَا	تَنْكِحُوا
چاہتا	اللہ	البتہ محنت دیتا تم کو	بیشک	اللہ	غالب ہے	حکمت والا	اور	مت	نکاح کرو

اور اگر اللہ چاہتا تو تم کو تکلیف میں ڈال دیتا۔ بیشک اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے (۲۰) اور (مومنو)

الْمُشْرِكِ حَتّٰی يَوْمٍ ۖ وَلَا مَؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَلَا

الْمُشْرِكِ	حَتّٰی	يَوْمٍ	وَلَا مَؤْمِنَةٌ	خَيْرٌ	مِّنْ	مُّشْرِكَةٍ	وَ	لَوْ
شُرک کرنے والوں کو	یہاں تک کہ	وہ ایمان لائیں	اور البتہ لونڈی	ایمان والی	بہتر ہے	سے	شُرک کرنے والی	اور اگرچہ

مشرک عورتوں سے جب تک ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرنا۔ کیونکہ مشرک عورت خواہ تم کو کیسی ہی بھلی لگے اُس سے مومن

اَعْجَبْتُمْ ۚ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰی يَوْمُؤْمُوْا ۖ وَلَعَبْدٌ

اَعْجَبْتُمْ	وَ	لَا	تَنْكِحُوا	الْمُشْرِكِيْنَ	حَتّٰی	يَوْمُؤْمُوْا	وَ	لَعَبْدٌ
اچھی لگے تم کو	اور	مت	نکاح کرو	شُرک کرنے والوں کو	یہاں تک کہ	وہ ایمان لائیں	اور	البتہ غلام

لونڈی بہتر ہے۔ اور (اسی طرح) مشرک مرد جب تک ایمان نہ لائیں مومن عورتوں کو ان کی زوجیت میں نہ دینا۔

مُّؤْمِنٍ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَلَوْ اَعْجَبَكُمْ ۚ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلٰی

مُّؤْمِنٍ	خَيْرٌ	مِّنْ	مُّشْرِكٍ	وَ	لَوْ	اَعْجَبَكُمْ	اُولٰٓئِكَ	يَدْعُوْنَ	اِلٰی
ایمان والا	بہتر ہے	سے	شُرک کرنے والے	اور	اگرچہ	اچھا لگے تم کو	یہ لوگ	بلاتے ہیں	طرف

کیونکہ مشرک (مرد) سے خواہ وہ تم کو کیسا ہی بھلا لگے مومن غلام بہتر ہے۔ (یہ) مشرک، لوگوں کو (دوزخ کی طرف بلاتے

النَّارِ ۚ وَاللّٰهُ يَدْعُوْا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاٰذِنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ

النَّارِ	وَ	اللّٰهُ	يَدْعُوْا	اِلَى	الْجَنَّةِ	وَ	الْمَغْفِرَةِ	بِاٰذِنِهٖ	وَ	يُبَيِّنُ	اٰيٰتِهٖ
آگ کے	اور	اللہ	بلاتا ہے	طرف	جنت کے	اور	بخشش کے	ساتھ حکم اپنے سے	اور	بیان کرتا ہے	نشانیوں اپنی

ہیں اور اللہ اپنی مہربانی سے بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے۔ اور اپنے حکم لوگوں سے

۲۵۱

لِّلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ ۖ قُلْ هُوَ

لِّلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُونَ	و	يَسْأَلُونَكَ	عَنِ	الْمَحِيضِ	قُلْ	هُوَ
واسطہ لوگوں کے	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	اور	سوال کرتے ہیں تجھ کو	سے	حیض	کہہ	وہ

کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ نصیحت حاصل کریں (۲۲) اور تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو وہ تو

أَذَى ۚ فَاعْتَرِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ ۖ وَلَا تَقْرُبُوهُنَّ حَتَّىٰ

أَذَى	فَاعْتَرِلُوا	النِّسَاءَ	فِي	الْمَحِيضِ	و	لَا	تَقْرُبُوهُنَّ	حَتَّىٰ
ناپاک ہے	پس کنارہ کرو	عورتوں سے	بچ	حیض کے	اور	مت	نزدیک جاؤ ان کے	یہاں تک کہ

نجاست ہے۔ سو ایام حیض میں عورتوں سے کنارہ کش رہو اور جب تک پاک نہ ہو جائیں ان سے

يَطْهَرْنَ ۚ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّ

يَطْهَرْنَ	فَإِذَا	تَطَهَّرْنَ	فَأْتُوهُنَّ	مِنْ	حَيْثُ	أَمَرَكُمُ	اللَّهُ	إِنَّ
وہ پاک ہوں	پس جب	نہا لیں	پس جاؤ ان کے پاس	سے	اس جگہ	کہ حکم کیا تم کو	اللہ نے	بیشک

مقاربت نہ کرو۔ ہاں جب پاک ہو جائیں تو جس طریق سے اللہ نے تمہیں ارشاد فرمایا ہے ان کے پاس جاؤ۔ کچھ شک نہیں

اللَّهُ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ۝ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ

اللَّهُ	يُحِبُّ	التَّوَّابِينَ	و	يُحِبُّ	الْمُتَطَهِّرِينَ	نِسَاؤُكُمْ	حَرْثٌ
اللہ	دوست رکھتا ہے	توبہ کرنے والوں کو	اور	دوست رکھتا ہے	پاک کرنے والوں کو	بیبیاں تمہاری	کھیتیاں ہیں

کہ اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے (۲۳) تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں

لَّكُمْ ۚ فَاتُوا حَرْثَكُمْ أَلَيْ شَيْئٌ ۚ وَقَدْ مَوَّالَ أَنْفُسِكُمْ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ

لَّكُمْ	فَاتُوا	حَرْثَكُمْ	أَلَيْ	شَيْئٌ	و	قَدْ مَوَّالَ	أَنْفُسِكُمْ	و	اتَّقُوا	اللَّهُ
واسطہ تمہارے	پس جاؤ	کھیت اپنے میں	جس طرح	چاہو تم	اور	آگے بھیجو	واسطہ اپنی جانوں کے	اور	ڈرو	اللہ سے

تو اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو جاؤ۔ اور اپنے لیے (نیک عمل) آگے بھیجو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو

وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ مُّلَقَوْنَ ۖ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ

وَ	اعْلَمُوا	أَنَّكُمْ	مُّلَقَوْنَ	وَبَشِّرِ	الْمُؤْمِنِينَ	و	لَا تَجْعَلُوا	اللَّهُ
اور	جانو	یہ کہ تم	ملنے والے ہو اس سے	اور خوشخبری دے	مومنوں کو	اور	مت کرو	اللہ کو

اور جان رکھو کہ (ایک دن) تمہیں اس کے روبرو حاضر ہونا ہے۔ اور (اے پیغمبر) ایمان والوں کو بشارت سنادو (۲۴) اور اللہ (کے نام) کو اس بات کا حیلہ نہ بنانا

عُرْضَةً لِّأَيِّبَانِكُمْ أَنْ تَبَرُّوا وَاتَّقُوا وَتُصْلِحُوا بَيْنَ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ

عُرْضَةً لِّأَيِّبَانِكُمْ أَنْ تَبَرُّوا وَ اتَّقُوا وَ تُصْلِحُوا بَيْنَ النَّاسِ وَ اللَّهُ

نشانہ واسطے قسموں اپنی کے یہ کہ بھلائی نہ کرو اور پرہیزگاری اور صلح کرو درمیان لوگوں کے اور اللہ

کہ (اس کی) قسمیں کھا کر سلوک کرنے اور پرہیزگاری کرنے اور لوگوں میں صلح و سازگاری کرانے سے رک جاؤ۔ اور اللہ

سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۚ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْبَانِكُمْ وَلَكِنْ

سَمِيعٌ عَلِيمٌ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْبَانِكُمْ وَ لَكِنْ

سننے والا جاننے والا ہے نہیں پکڑتا تم کو اللہ بے قصد کے بیچ قسموں تمہاری کے اور لیکن

سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے (۲۲۳) اللہ تمہاری غفعموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن جو قسمیں

يُؤَاخِذُكُم بِهَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۚ لِلَّذِينَ

يُؤَاخِذُكُم بِهَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ وَ اللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ لِلَّذِينَ

پکڑتا ہے تم کو ساتھ اس چیز کے کہ کھاتے ہیں دل تمہارے اور اللہ بخشنے والا ہے تحمل والا واسطے ان لوگوں کے جو

تم قصد دلی سے کھاؤ گے اُن پر مواخذہ کرے گا اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے (۲۲۴) جو لوگ

يُولُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ ۚ فَإِنْ فَاءُوا فَإِنَّ اللَّهَ

يُولُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَإِنْ فَاءُوا فَإِنَّ اللَّهَ

تم کھاتے ہیں سے عورتوں اپنی انتظار کرنا ہے چار مہینے پس اگر پھر آئیں پس بیشک اللہ

اپنی عورتوں کے پاس جانے کی قسم کھالیں اُن کو چار مہینے انتظار کرنا چاہیے اگر (اس عرصے میں قسم سے) رجوع کر لیں تو اللہ

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۚ وَإِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۚ

غَفُورٌ رَّحِيمٌ وَ إِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

بخشنے والا مہربان ہے اور اگر قصد کریں طلاق کا اللہ سننے والا جاننے والا ہے

بخشنے والا مہربان ہے (۲۲۵) اور اگر طلاق کا ارادہ کر لیں تو بھی اللہ سنتا (اور) جانتا ہے (۲۲۶)

وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ ۖ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ

وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ وَ لَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ

اور طلاق والیاں انتظار کریں ساتھ اپنی جانوں کے تین حیض تک اور نہیں حلال واسطے ان کے یہ کہ

اور طلاق والی عورتیں تین حیض تک اپنے تئیں روکے رہیں۔ اور اگر وہ اللہ اور روز قیامت پر

يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِمْ إِنَّ كُنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

يَكْتُمْنَ	مَا	خَلَقَ	اللَّهُ	فِي	أَرْحَامِهِمْ	إِنَّ	كُنْ	يُؤْمِنُ	بِاللَّهِ	وَالْيَوْمِ
چھپائیں	جو کچھ	پیدا کیا	اللہ نے	بچ	ان کی رحموں کے	اگر	ہیں	ایمان لائی	ساتھ اللہ کے	اور دن

ایمان رکھتی ہیں تو ان کو جائز نہیں کہ اللہ نے جو کچھ ان کے شکم میں پیدا کیا ہے اُس کو

الْآخِرِ ۖ وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا

الْآخِرِ	وَبُعُولَتُهُنَّ	أَحَقُّ	بِرَدِّهِنَّ	فِي	ذَلِكَ	إِنْ	أَرَادُوا
آخرت کے	اور خاوندان کے	بہت حقدار ہیں	ان کے پھیر لینے کے	بچ	اس کے	اگر	چاہیں

چھپائیں اور ان کے خاوند اگر پھر موافقت چاہیں تو اس (مدت) میں وہ ان کو اپنی زوجیت میں لے لینے کے

إِصْلَاحًا ۖ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ وَلِلرِّجَالِ

إِصْلَاحًا	وَلَهُنَّ	مِثْلُ	الَّذِي	عَلَيْهِنَّ	بِالْمَعْرُوفِ	وَلِلرِّجَالِ
صلح کرنا	اور	واسطے ان کے	مانند	اس کے جو	اوپر ان کے ہے	ساتھ اچھی طرح

زیادہ حقدار ہیں اور عورتوں کا حق (مردوں پر) ویسا ہی ہے جیسے دستور کے مطابق (مردوں کا حق) عورتوں پر ہے۔ البتہ مردوں کو

عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۖ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۚ (۲۲۸) الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ ۖ

عَلَيْهِنَّ	دَرَجَةٌ	وَاللَّهُ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ	الطَّلَاقُ	مَرَّتَيْنِ
اوپر ان کے	درجہ ہے	اور	اللہ	غالب ہے	حکمت والا	یہ طلاق

عورتوں پر فضیلت ہے اور اللہ غالب (اور) صاحب حکمت ہے (۲۲۸) طلاق (صرف) دوبارہ ہے (یعنی جب دودفعہ طلاق دے دی جائے تو)

فَإِمْسَاكِ بِمَعْرِوفٍ أَوْ تَسْرِيفٍ بِإِحْسَانٍ ۖ وَلَا يَحِلُّ لَكُمُ أَنْ

فَإِمْسَاكِ	بِمَعْرِوفٍ	أَوْ	تَسْرِيفٍ	بِإِحْسَانٍ	وَلَا	يَحِلُّ	لَكُمُ	أَنْ
پس بند رکھنا ہے	ساتھ اچھی طرح کے	یا	نکال دینا ہے	اچھی طرح کے	اور نہیں	حلال	واسطے تمہارے	یہ کہ

پھر (عورتوں کو) یا تو بطریق شائستہ (نکاح میں) رہنے دینا ہے یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دینا۔ اور یہ جائز نہیں کہ

تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا يُقَيِّمَا حُدُودَ

تَأْخُذُوا	مِمَّا	آتَيْتُمُوهُنَّ	شَيْئًا	إِلَّا	أَنْ	يَخَافَا	أَلَّا	يُقَيِّمَا	حُدُودَ
لے لو	اس چیز سے کہ	دیا تم نے ان کو	کچھ	مگر	یہ کہ	ڈریں دونوں	نہ	قائم رکھیں گے	حدیں

جو مہر تم ان کو دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لے لو مگر اس صورت میں کہ دونوں کو اندیشہ ہو کہ وہ اللہ کی حدوں کو

اللَّهُ ۖ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا حَدُودَ اللَّهِ ۖ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيهَا

اللہ	فَإِنْ	خِفْتُمْ	أَلَّا	يُقِيمَا	حُدُودَ	اللہ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا	فِيهَا
اللہ کی	پس اگر	ڈرو تم	یہ کہ نہ	قائم رکھیں گے	حدیں	اللہ کی	پس نہیں	گناہ	اوپر ان دونوں کے	بیچ اس جگہ کے کہ

قائم نہیں رکھ سکیں گے۔ ہاں اگر زن و شوہر کو خوف ہو کہ وہ اللہ کی حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو اگر عورت (خاوند کے ہاتھ سے) رہائی پانے کے

اُفْتَدَتْ بِهِ ۖ تِلْكَ حَدُودُ اللَّهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا ۚ وَمَنْ يَتَعَدَّ

اُفْتَدَتْ	بِهِ	تِلْكَ	حُدُودُ	اللہ	فَلَا	تَعْتَدُوهَا	وَ	مَنْ	يَتَعَدَّ
بدلہ دے عورت	ساتھ اس کے	یہ ہیں	حدیں	اللہ کی	پس مت	گزر و ان سے	اور	جو کوئی	گزر جائے

بدلے میں کچھ دے ڈالے تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں۔ یہ اللہ کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں اُن سے باہر نہ نکلنا۔ اور جو لوگ

حُدُودَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۲۲۹﴾ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ

حُدُودَ	اللہ	فَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الظَّالِمُونَ	فَإِنْ	طَلَّقَهَا	فَلَا تَحِلُّ	لَهٗ
حدوں	اللہ کی سے	پس یہ لوگ	وہ ہیں	ظالم	پس اگر	طلاق دی	پس نہیں حلال ہوگی	واسطے اسکے

اللہ کی حدوں سے باہر نکل جائیں گے وہ گنہگار ہوں گے ﴿۲۲۹﴾ پھر اگر شوہر (دو طلاقوں کے بعد تیسری) طلاق عورت کو دے دے تو اسکے بعد

مِنْ بَعْدُ حَتَّىٰ تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ ۖ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ

مِنْ بَعْدُ حَتَّىٰ	تَنْكِحَ	زَوْجًا	غَيْرَهُ	فَإِنْ	طَلَّقَهَا	فَلَا	جُنَاحَ
یہاں تک کہ	نکاح کرے	شوہر	اس کے سوا سے	پس اگر	طلاق دے اس کو	پس نہیں	گناہ

جب تک عورت کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کر لے اس (پہلے شوہر) پر حلال نہ ہوگی۔ ہاں اگر دوسرا خاوند بھی طلاق دے دے

عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا إِنْ ظَنَّا أَنْ يُقِيمَا حَدُودَ اللَّهِ ۖ وَتِلْكَ

عَلَيْهِمَا	أَنْ	يَتَرَاجَعَا	إِنْ	ظَنَّا	أَنْ	يُقِيمَا	حُدُودَ	اللہ	وَتِلْكَ
اوپر ان دونوں کے	یہ کہ	پھر آویں آپس میں	اگر	جائیں	یہ کہ	قائم رکھیں گے	حدیں	اللہ کی	اور یہ ہیں

اور عورت اور پہلا خاوند پھر ایک دوسرے کی طرف رجوع کر لیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ دونوں یقین کریں کہ اللہ کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے

حُدُودَ اللَّهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۲۳۰﴾ وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ

حُدُودَ	اللہ	يُبَيِّنُهَا	لِقَوْمٍ	يَعْلَمُونَ	وَ	إِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَاءَ	فَبَلَغْنَ
حدیں	اللہ کی	بیان کرتا ہے انکو	واسطے اس قوا کے کہ	جانتے ہیں	اور	جب	طلاق دو تم	عورتوں کو	پس پہنچیں

اور یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کو وہ ان لوگوں کے لیے بیان فرماتا ہے جو دانش رکھتے ہیں ﴿۲۳۰﴾ اور جب تم عورتوں کو (دورفع) طلاق دے چکو

أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ ۝

أَجَلَهُنَّ	فَأَمْسِكُوهُنَّ	بِمَعْرُوفٍ	أَوْ	سَرِّحُوهُنَّ	بِمَعْرُوفٍ
وقت اپنے کو	پس بند رکھوان کو	ساتھ اچھی طرح کے	یا	نکال دوان کو	ساتھ اچھی طرح کے

اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو انہیں یا تو حسن سلوک سے نکاح میں رہنے دو یا بطریق شائستہ رخصت کر دو

وَلَا تُهْسِكُوهُنَّ ضَرَارًا لِتَعْتَدُوا ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ

وَلَا	تُهْسِكُوهُنَّ	ضَرَارًا	لِتَعْتَدُوا	وَ	مَنْ	يَفْعَلْ	ذَلِكَ	فَقَدْ	ظَلَمَ
اور	مت	بندر کھوان کو	ایذا دینے کو	تا کہ زیادتی کرو	اور	جو کوئی	کرے گا	یہ	ظلم کیا اس نے

اور اس نیت سے ان کو نکاح میں نہ رہنے دینا چاہیے کہ انہیں تکلیف دو اور ان پر زیادتی کرو۔ اور جو ایسا کرے گا

نَفْسَهُ ۚ وَلَا تَتَّخِذُوا آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا ۚ وَادْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ

نَفْسَهُ	وَلَا	تَتَّخِذُوا	آيَاتِ	اللَّهِ	هُزُوًا	وَلَا	ادْكُرُوا	نِعْمَتَ	اللَّهِ	
اپنی جان کو	اور	مت	پکڑو	آیتوں	اللہ کی کو	ٹھٹھا	اور	یا د کرو	نعمت	اللہ کی

وہ اپنا ہی نقصان کرے گا اور اللہ کے احکام کو ہنسی (اور کھیل) نہ بناؤ اور اللہ نے تم کو جو نعمتیں بخشی ہیں ۔

عَلَيْكُمْ وَمَا أَنزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُم بِهِ ۚ

عَلَيْكُمْ	وَمَا	أَنزَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ	الْكِتَابِ	وَالْحِكْمَةِ	يَعِظُكُمْ	بِهِ	
اوپر تمہارے	اور	جو کچھ	اتارا ہے	اوپر تمہارے	سے	کتاب	اور	حکمت سے نصیحت کرتا ہے تم کو	ساتھ اس کے

اور تم پر جو کتاب اور دانائی کی باتیں نازل کی ہیں جن سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے اُن کو یاد کرو۔

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۚ (۲۳۱) وَإِذَا طَلَّقْتُمُ

وَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَاعْلَمُوا	أَنَّ	اللَّهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيمٌ	وَإِذَا	طَلَّقْتُمُ
اور ڈرو	اللہ سے	اور	جان لو	یہ کہ	اللہ	ہر	چیز	جاننے والا ہے	اور جب
									طلاق دو تم

اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے (۲۳۱) اور جب تم عورتوں کو طلاق

النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ

النِّسَاءَ	فَبَلَغْنَ	أَجَلَهُنَّ	فَلَا	تَعْضُلُوهُنَّ	أَنْ	يَنْكِحْنَ	أَزْوَاجَهُنَّ
عورتوں کو	پس پہنچ جائیں	اپنی عدت کو	پس مت	منع کرو ان کو	یہ کہ	نکاح کریں	خاندنوں اپنے سے

دے چکو اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو اُن کو دوسرے شوہروں کے ساتھ جب وہ آپس میں

إِذَا تَرَاصُوا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ ۖ ذَٰلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ

إِذَا	تَرَاصُوا	بَيْنَهُمْ	بِالْمَعْرُوفِ	ذَٰلِكَ	يُوعَظُ	بِهِ	مَنْ	كَانَ	مِنْكُمْ
جب	راضی ہوں	آپس میں	ساتھ اچھی طرح کے	یہ	نصیحت کیا جاتا ہے	ساتھ اسکے	جو کوئی	ہو	تم میں سے
جانز طور پر راضی ہو جائیں نکاح کرنے سے مت روکو۔ اس (حکم) سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں									

يَوْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ ذَٰلِكُمْ أَزْكَىٰ لَكُمْ وَأَظْهَرُ ۖ وَاللَّهُ

يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْآخِرِ	ذٰلِكُمْ	اَزْكٰى	لَكُمْ	وَ	اَظْهَرُ	وَاللّٰهُ
ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور	دن	آخرت کے	یہ	بہت پاکیزہ ہے	واسطے تمہارے	اور	بہت پاک	اور اللہ
اللہ اور روزِ آخرت پر یقین رکھتا ہے۔ یہ تمہارے لیے نہایت خوب اور بہت پاکیزگی کی بات ہے۔ اور اللہ										

يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢٣٢﴾ وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ

يَعْلَمُ	وَأَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُونَ	وَالْوَالِدَاتُ	يُرْضِعْنَ	أَوْلَادَهُنَّ
جانتا ہے	اور	تم	نہیں	جانتے	اور	بچے والیاں
دودھ پلائیں						
اور تم نہیں جانتے ﴿۲۳۲﴾ اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں						

حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ ۖ وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ

حَوْلَيْنِ	كَامِلَيْنِ	لِمَنْ	أَرَادَ	أَنْ	يُتِمَّ	الرَّضَاعَةَ	وَعَلَى	الْمَوْلُودِ	لَهُ
دو برس	پورے	واسطے اسکے جو	ارادہ کرے	یہ کہ	پورا کرے	دودھ پلانا	اور	اوپر اس کے کہ لڑکا ہے	اس کا
یہ (حکم) اس شخص کے لیے ہے جو پوری مدت تک دودھ پلوانا چاہے اور دودھ پلانے والی									

رِزْقُھنَّ وَكِسْوَتُھنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۖ لَا تَكْلَفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا ۚ

رِزْقُھنَّ	وَ	كِسْوَتُھنَّ	بِالْمَعْرُوفِ	لَا	تَكْلَفُ	نَفْسٌ	إِلَّا	وُسْعَهَا
کھانا نان کا	اور	پہنانا نان کا	ساتھ اچھی طرح کے	نہیں	تکلیف دیا جاتا	کوئی جی	مگر	طاقت اپنی پر
ماؤں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق باپ کے ذمے ہوگا۔ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی								

لَا تَضَارُّ وَالِدَا بَوْلِدِھَا وَلَا مَوْلُودٌ لَّهٗ بَوْلِدِھٖ ۖ وَعَلَى الْوَارِثِ

لَا	تَضَارُّ	وَالِدَا	بَوْلِدِھَا	وَلَا	مَوْلُودٌ	لَّهٗ	بَوْلِدِھٖ	وَعَلَى	الْوَارِثِ
نہیں	ضرر دی جائے	ماں	ساتھ بچے اپنے کے	اور نہ	بچے والا	ساتھ بچے اپنے کے	اور	اوپر	وارث کے ہے
(تویادر کھوکھ) نہ تو ماں کو اس کے بچے کے سبب نقصان پہنچایا جائے اور نہ باپ کو اس کی اولاد کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے۔ اور اسی طرح									

مِثْلُ ذَلِكَ فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا

مِثْلُ	ذَلِكَ	فَإِنْ	أَرَادَا	فِصَالًا	عَنْ	تَرَاضٍ	مِنْهُمَا	وَتَشَاوُرٍ	فَلَا
مانند	اس کے	پس اگر	ارادہ کریں	دودھ چھڑانے کا	سے	رضامندی	آپس میں	اور مصلحت سے	پس نہیں

(نان نفقہ) بچے کے وارث کے ذمے ہے۔ اور اگر دونوں (یعنی ماں باپ) آپس کی رضامندی اور صلاح سے بچے کا دودھ چھڑانا چاہیں

جُنَاحَ عَلَيْهِمَا وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُوْا أَوْلَادَكُمْ فَلَا

جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا	وَ	إِنْ	أَرَدْتُمْ	أَنْ	تَسْتَرْضِعُوْا	أَوْلَادَكُمْ	فَلَا
گناہ	اوپر ان دونوں کے	اور	اگر	ارادہ کرو تم	یہ کہ	دودھ پلوالو تم	اولاد اپنی کو	پس نہیں

تو ان پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اگر تم اپنی اولاد کو دودھ پلوانا چاہو تو تم

جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَا آتَيْتُم بِالْمَعْرُوفِ وَاتَّقُوا اللَّهَ

جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	إِذَا	سَلَّمْتُمْ	مَا	آتَيْتُمْ	بِالْمَعْرُوفِ	وَ	اتَّقُوا	اللَّهَ
گناہ	اوپر تمہارے	جب	سونپ دو تم	جو کچھ	دینا کیا ہے	ساتھ اچھی طرح کے	اور	ڈرو	اللہ سے

پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ تم دودھ پلانے والیوں کو دستور کے مطابق ان کا حق جو تم نے دینا کیا تھا دے دو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو

وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝۳۳ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ

وَأَعْلَمُوا	أَنَّ	اللَّهَ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	بَصِيرٌ	وَالَّذِينَ	يُتَوَفَّوْنَ	مِنْكُمْ
اور	جان لو	یہ کہ	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم	دیکھنے والا ہے	اور	جو لوگ کہ

مر جاتے ہیں تم میں سے اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے ۳۳ اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں

وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ۝۳۴

وَيَذَرُونَ	أَزْوَاجًا	يَتَرَبَّصْنَ	بِأَنْفُسِهِنَّ	أَرْبَعَةَ	أَشْهُرٍ	وَعَشْرًا
اور چھوڑ جاتے ہیں	بیویاں	وہ انتظار کریں	جان اپنی کو	چار	مہینے	اور دس دن کا

اور عورتیں چھوڑ جائیں تو عورتیں چار مہینے اور دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں

فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ

فَإِذَا	بَلَغْنَ	أَجَلَهُنَّ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيمَا	فَعَلْنَ	فِي	أَنْفُسِهِنَّ
پس جب	پہنچیں	وعدے اپنے کو	پس نہیں	گناہ	اوپر تمہارے	بچہ اس چیز کے کہ	کرتی ہیں	بچہ	جانوں اپنی کے

اور جب (یہ) عدت پوری کر چکیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام (یعنی نکاح) کر لیں تو تم پر کچھ

بِالْمَعْرُوفِ ۝ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا

بِالْمَعْرُوفِ ۝ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا
ساتھ اچھی طرح کے اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ تم کرتے ہو خبردار ہے اور نہیں گناہ اوپر تمہارے بیچ اس چیز کے

گناہ نہیں۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے (۲۳۳) اگر تم کنائے کی باتوں میں

عَرَضْتُمْ بِهِ مِنْ خُطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنُتُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ ۝ عَلِمَ

عَرَضْتُمْ بِهِ مِنْ خُطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنُتُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ ۝ عَلِمَ
پردہ کیا تم نے ساتھ اس کے سے معنی عورتوں کے یا چھپا رکھا تم نے بیچ اپنی جانوں کے جانتا ہے

عورتوں کو نکاح کا پیغام بھیج دیا (نکاح کی خواہش کو) اپنے دلوں میں مخفی رکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اللہ کو

اللَّهُ أَنْتُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَكِنْ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا أَنْ

اللَّهُ أَنْتُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَكِنْ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا أَنْ
اللہ یہ کہ تم البتہ ذکر کرو گے ان کا اور لیکن مت وعدہ دواں کو چھپے ہوئے مگر یہ کہ

معلوم ہے کہ تم ان سے (نکاح کا) ذکر کرو گے مگر (ایام عدت میں) اسکے سوا کہ دستور کے مطابق کوئی بات

تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا ۝ وَلَا تَعْرِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّى يَبْلُغَ

تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا ۝ وَلَا تَعْرِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّى يَبْلُغَ
کہو تم ان کو بات اچھی اور مت محکم کرو گرہ نکاح کی یہاں تک کہ پہنچے

کہہ دو پوشیدہ طور پر ان سے قول و قرار نہ کرنا اور جب تک عدت پوری نہ ہو لے نکاح

الْكِتَابِ أَجَلَهُ ۝ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ

الْكِتَابِ أَجَلَهُ ۝ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ
لکھا ہوا وقت اپنے کو اور جانو یہ کہ بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ بیچ جی تمہارے کے ہے

کا پختہ ارادہ نہ کرنا۔ اور جان رکھو کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے

فَا حْذَرُوهُ ۝ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

فَا حْذَرُوهُ ۝ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
پس ڈرو اس سے اور جانو یہ کہ بیشک اللہ بخشنے والا ہے تحمل والا نہیں گناہ اوپر تمہارے

تو اس سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا (اور) حلم والا ہے (۲۳۵) اور اگر تم عورتوں کو

إِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمْسُوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً ۖ

إِنْ	طَلَّقْتُمُ	النِّسَاءَ	مَا	لَمْ تَمْسُوهُنَّ	أَوْ	تَفْرِضُوا	لَهُنَّ	فَرِيضَةً
یہ کہ	تم طلاق دو	عورتوں کو	جب تک کہ	نہ ہاتھ لگایا ان کو	یا	نہیں مقرر کیا	واسطے ان کے	مقرر کرنا

ان کے پاس جانے یا ان کا مہر مقرر کرنے سے پہلے طلاق دے دو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔

وَمَتَّعُوهُنَّ عَلَى الْمَوْسِعِ قَدَرَهُ وَعَلَى الْمُقْتَرِ قَدَرَهُ مَتَاعًا

وَمَتَّعُوهُنَّ	عَلَى	الْمَوْسِعِ	قَدَرَهُ	وَعَلَى	الْمُقْتَرِ	قَدَرَهُ	مَتَاعًا
اور	فائدہ دوان کو	اوپر	کشفائش والے کے ہے	اور	اوپر	تنگی والے کے ہے	قدر اس کی

ہاں ان کو دستور کے مطابق کچھ خرچ ضرور دو (یعنی) مقدور والا اپنے مقدور کے مطابق دے اور تنگ دست اپنی

بِالْمَعْرُوفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ ۝۳۶ وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ

بِالْمَعْرُوفِ	حَقًّا	عَلَى	الْمُحْسِنِينَ	وَإِنْ	طَلَّقْتُمُوهُنَّ	مِنْ
ساتھ اچھی طرح کے	حق ہوا	اوپر	نیکی کرنے والوں کے	اور اگر	طلاق دو ان کو	اس سے

حیثیت کے مطابق۔ نیک لوگوں پر یہ ایک طرح کا حق ہے (۳۶) اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس

قَبْلَ أَنْ تَمْسُوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا

قَبْلَ	أَنْ	تَمْسُوهُنَّ	وَقَدْ	فَرَضْتُمْ	لَهُنَّ	فَرِيضَةً	فَنِصْفُ	مَا
پہلے	یہ کہ	ہاتھ لگاؤ ان کو	اور	تحقیق	مقرر کر لیا ہے	واسطے ان کے	مقرر کرنا	پس آدھا

جانے سے پہلے طلاق دے دو لیکن مہر مقرر کر چکے ہو تو آدھا مہر دینا ہو گا۔

فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوا الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۚ وَأَنْ

فَرَضْتُمْ	إِلَّا	أَنْ	يَعْفُونَ	أَوْ	يَعْفُوا	الَّذِي	بِيَدِهِ	عُقْدَةُ	النِّكَاحِ	وَأَنْ
مقرر کیا ہے تم نے	مگر	یہ کہ	معاف کر دیں وہ	یا	معاف کرے	وہ شخص کہ	بچہ ہاتھ اسکے ہے	گرہ	نکاح کی	اور یہ کہ

ہاں اگر عورتیں مہر بخش دیں یا مرد جن کے ہاتھ میں عقد نکاح ہے (اپنا حق) چھوڑ دیں (اور پورا مہر دے دیں تو ان کو اختیار ہے) اور اگر

تَعَفَّوْا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى ۖ وَلَا تَنْسُوا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِمَا

تَعَفَّوْا	أَقْرَبُ	لِلتَّقْوَى	وَلَا	تَنْسُوا	الْفَضْلَ	بَيْنَكُمْ	إِنَّ	اللَّهَ	بِمَا
معاف کرو تم	نزدیک تر ہے	واسطے بیزگاری کے	اور	مت	بھولو	فضل	درمیان اپنے	بیشک	اللہ

تم مرد لوگ ہی اپنا حق چھوڑ دو تو یہ پرہیزگاری کی بات ہے اور آپس میں بھلائی کرنے کو فراموش نہ کرنا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ

تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ﴿۲۳۷﴾ حِفْظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ

تَعْمَلُونَ	بَصِيرًا	حِفْظُوا	عَلَى	الصَّلَوَاتِ	وَالصَّلَاةِ
کرتے ہو تم	دیکھنے والا ہے	محافظت کرو	اوپر	سب نمازوں کے	اور نماز

تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿۲۳۷﴾ (مسلمانو! سب نمازیں خصوصاً بیچ کی نماز (یعنی نماز عصر) پورے التزام کے

الْوَسْطَىٰ ۖ وَ قَوْمُوا لِلَّهِ قَتِيْنَيْنِ ﴿۲۳۸﴾ فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ

الْوَسْطَىٰ	و	قَوْمُوا	لِلَّهِ	قَتِيْنَيْنِ	فَإِنْ	خِفْتُمْ	فَرِجَالًا	أَوْ
بیچ والی کے	اور	کھڑے ہو	اللہ کے لیے	چپکے	پس اگر	ڈرو تم	پس پیادہ	یا

ساتھ ادا کرتے رہو اور اللہ کے آگے ادب سے کھڑے رہا کرو ﴿۲۳۸﴾ اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیادے یا سوار

رُكْبَانًا فَإِذَا آمَنْتُمْ فَادْكُرُوا اللَّهَ كَمَا عَلَّمَكُم مَّا لَمْ

رُكْبَانًا	فَإِذَا	آمَنْتُمْ	فَادْكُرُوا	اللَّهَ	كَمَا	عَلَّمَكُم	مَّا لَمْ
سوار	پس جب	امن میں آؤ	پس تم یاد کرو	اللہ کو	جیسا	سکھایا تم کو	جو

(جس حال میں ہو نماز پڑھ لو) پھر جب امن (واطمینان) ہو جائے تو جس طریق سے اللہ نے تم کو سکھایا ہے

تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿۲۳۹﴾ وَالَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ

تَكُونُوا	تَعْلَمُونَ	وَالَّذِينَ	يَتَّقُونَ	مِنْكُمْ	وَيَذَرُونَ
نہیں تھے تم	جانتے	اور	وہ لوگ جو کہ	مر جاتے ہیں	تم میں سے اور چھوڑ جاتے ہیں

جو تم پہلے نہیں جانتے تھے اللہ کو یاد کرو ﴿۲۳۹﴾ اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں

أَزْوَاجًا ۖ وَصِيَّةٌ لِأَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ

أَزْوَاجًا	وَصِيَّةٌ	لِأَزْوَاجِهِمْ	مَّتَاعًا	إِلَى	الْحَوْلِ	غَيْرَ
بیویاں	وصیت کر جائیں	واسطے بیویوں اپنی کے	فائدہ دینا	تک	ایک برس	نہ

وہ اپنی عورتوں کے حق میں وصیت کر جائیں کہ ان کو ایک سال تک خرچ دیا جائے اور گھر سے نہ

إِخْرَاجٍ ۚ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ

إِخْرَاجٍ	فَإِنْ	خَرَجْنَ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِي	مَا	فَعَلْنَ
نکال دینا	پس اگر	نکل جائیں	پس نہیں	گناہ	اوپر تمہارے	بیچ	اس چیز کے کہ	کیا انہوں نے

نکالی جائیں۔ ہاں اگر وہ خود گھر سے چلی جائیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام

فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوفٍ ۖ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (۲۳۰)

فِي	أَنْفُسِهِنَّ	مِنْ	مَّعْرُوفٍ	و	اللَّهُ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ
بچ	اپنی جانوں کے	سے	اچھی طرح	اور	اللہ	غالب ہے	حکمت والا

(یعنی نکاح) کر لیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور اللہ زبردست، حکمت والا ہے (۲۳۰)

وَاللَّهُ طَلَّقَ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ (۲۳۱)

وَاللَّهُ طَلَّقَ	مَتَاعًا	بِالْمَعْرُوفِ	حَقًّا	عَلَى	الْمُتَّقِينَ
اور واسطے طلاق والیوں کے	فائدہ دینا ہے	ساتھ اچھی طرح کے	لازم ہوا	اوپر	پرہیزگاروں کے

اور مطلقہ عورتوں کو بھی دستور کے مطابق نان و نفقہ دینا چاہیے۔ پرہیزگاروں پر (یہ بھی) حق ہے (۲۳۱)

كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۚ أَلَمْ تَرَ

كَذَلِكَ	يُبَيِّنُ	اللَّهُ	لَكُمْ	آيَاتِهِ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُونَ	أَلَمْ تَرَ
اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	آپ کے	نشانیاں اپنی	تاکہ تم	سمجھو	کیا نہ دیکھا تو نے

اسی طرح اللہ اپنے احکام تمہارے لیے بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو (۲۳۲) بھلا تم نے

إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ

إِلَى	الَّذِينَ	خَرَجُوا	مِنْ	دِيَارِهِمْ	و	هُمْ	أُلُوفٌ	حَذَرَ
طرف	ان لوگوں کے جو	نکلے	سے	گھروں اپنے	اور	وہ تھے	ہزاروں	ڈر

ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو (شمار میں) ہزاروں ہی تھے اور موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل

الْمَوْتِ ۖ فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُوا ۖ ثُمَّ أَحْيَاهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ

الْمَوْتِ	فَقَالَ	لَهُمُ	اللَّهُ	مُوتُوا	ثُمَّ	أَحْيَاهُمْ	إِنَّ	اللَّهُ
موت کے سے	پس کہا	ان کے	اللہ نے	مر جاؤ	پھر	زندہ کیا ان کو	بیشک	اللہ

بھاگے تھے تو اللہ نے ان کو حکم دیا کہ مر جاؤ۔ پھر ان کو زندہ بھی کر دیا۔ کچھ شک نہیں

لَهُدًى وَفَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ (۲۳۳)

لَهُدًى وَفَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ	و	لَكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَشْكُرُونَ
البتہ صاحب فضل ہے	اوپر	لوگوں کے	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	شکر کرتے

کہ اللہ لوگوں پر مہربانی رکھتا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے (۲۳۳)

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۳۲﴾

وَقَاتِلُوا	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	وَ	اعْلَمُوا	أَنَّ	اللَّهَ	سَمِيعٌ	عَلِيمٌ
اور	لڑو	بیچ	راہ	اللہ کے	اور	جان لو	یہ کہ	اللہ	سننے والا ہے

اور (مسلمانو!) اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور جان رکھو کہ اللہ (سب کچھ) سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے ﴿۲۳۲﴾

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضِعُّهُ لَهُ

مَنْ	ذَا	الَّذِي	يُقْرِضُ	اللَّهَ	قَرْضًا	حَسَنًا	فَيُضِعُّهُ	لَهُ
کون شخص ہے وہ	جو	قرض دے	اللہ کو	قرض	اچھا	پس دوگنا کرے اسکو	واسطے اسکے	

کوئی ہے کہ اللہ کو قرض حسنہ دے کہ وہ اس کے بدلے اس کو

أَضْعَافًا كَثِيرَةً ۖ وَاللَّهُ يَقْبِضُ وَيَبْضُطُ ۚ وَإِلَيْهِ

أَضْعَافًا	كَثِيرَةً	وَاللَّهُ	يَقْبِضُ	وَيَبْضُطُ	وَ	إِلَيْهِ
دوگنا	بہت	اور	اللہ	بند کرتا ہے	اور	کشاہد کرتا ہے

کئی حصے زیادہ دے گا۔ اور اللہ ہی روزی کو تنگ کرتا اور (وہی اسے) کشادہ کرتا ہے اور تم اسی کی طرف

تُرْجَعُونَ ﴿۲۳۳﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ مِثْقَالَيْ ذَرَّةٍ يَسْأَلُونَ

تُرْجَعُونَ	أَلَمْ تَرَ	إِلَى	الْمَلَائِكَةِ	مِثْقَالَيْ	ذَرَّةٍ	يَسْأَلُونَ
تم لوٹائے جاؤ گے	کیا نہیں دیکھا تونے	طرف	سرداروں کے	سے	بنی	اسرائیل

لوٹ کر جاؤ گے ﴿۲۳۳﴾ بھلا تم نے بنی اسرائیل کی ایک جماعت کو نہیں دیکھا جس نے موسیٰ کے بعد

مُوسَىٰ إِذْ قَالُوا لِنَبِيِّنَا ائْتِنَا مِنْ مَلَكٍ مُّقَاتِلٍ ۖ

مُوسَىٰ	إِذْ	قَالُوا	لِنَبِيِّنَا	ائْتِنَا	مِنْ	مَلَكٍ	مُّقَاتِلٍ
موسٰی کے	جب	کہا انہوں نے	واسطے نبی اپنے کے	مقرر کر	ہمارے لیے	بادشاہ	کہ لڑیں ہم

اپنے پیغمبر سے کہا کہ آپ ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرر کر دیں تاکہ ہم اللہ کی راہ میں

سَبِيلِ اللَّهِ ۖ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلَّا

سَبِيلِ	اللَّهِ	قَالَ	هَلْ	عَسَيْتُمْ	إِنْ	كُتِبَ	عَلَيْكُمْ	الْقِتَالُ	أَلَّا
راہ	اللہ کے	کہا	کیا	نزدیک ہو تم	اگر	لکھا جائے	اور تمہارے	لڑنا	یہ کہ نہ

جہاد کریں۔ پیغمبر نے کہا کہ اگر تم کو جہاد کا حکم دیا جائے تو عجب نہیں کہ لڑنے سے

تُفَاتِلُوا قَالُوا وَمَا لَنَا أَلَّا نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ قَدْ

تُفَاتِلُوا	قَالُوا	و	مَا لَنَا	أَلَّا	نُقَاتِلَ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهُ	و	قَدْ
لڑو تم	کہا انہوں نے	اور	کیا ہے ہم کو	یہ کہ نہ	لڑیں ہم	بچ	راہ	اللہ کے	اور	تحقیق

پہلو تھی کرو۔ وہ کہنے لگے کہ ہم راہ اللہ میں کیوں نہ لڑیں گے جب کہ ہم

أُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَ أَبْنَانِنَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ

أُخْرِجْنَا	مِنْ	دِيَارِنَا	و	أَبْنَانِنَا	فَلَمَّا	كُتِبَ	عَلَيْهِمُ
نکلے گئے ہم	سے	گھروں اپنے	اور	اپنے بیٹوں سے	پس جب	لکھا گیا	اوپر ان کے

وطن سے (خارج) اور بال بچوں سے جدا کر دیے گئے۔ لیکن جب اُن کو جہاد کا حکم دیا گیا

الْقِتَالُ تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿۲۳۶﴾

الْقِتَالُ	تَوَلَّوْا	إِلَّا	قَلِيلًا	مِّنْهُمْ	و	اللَّهُ	عَلِيمٌ	بِالظَّالِمِينَ
لڑنا	پھر گئے وہ	مگر	تھوڑے	ان میں سے	اور	اللہ	جاننے والا ہے	ظالموں کو

تو چند اشخاص کے سوا سب پھر گئے۔ اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے ﴿۲۳۶﴾

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا ط

وَقَالَ	لَهُمْ	نَبِيُّهُمْ	إِنَّ	اللَّهُ	قَدْ	بَعَثَ	لَكُمْ	طَالُوتَ	مَلِكًا
اور	کہا	واسطے انکے	نبی ان کے نے	بے شک	اللہ نے	مقرر کیا ہے	واسطے تمہارے	طالوت کو	بادشاہ

اور پیغمبر نے ان سے (یہ بھی) کہا کہ اللہ نے تم پر طالوت کو بادشاہ مقرر فرمایا ہے۔

قَالُوا أَتَىٰ يَكُونُ لَهُ الْهَلْكَ عَيْنًا وَ نَحْنُ أَحَقُّ بِالْمَلِكِ

قَالُوا	أَتَىٰ	يَكُونُ	لَهُ	الْهَلْكَ	عَيْنًا	و	نَحْنُ	أَحَقُّ	بِالْمَلِكِ
کہا انہوں نے	کیوں کر	ہوگی	واسطے اس کے	بادشاہی	اوپر ہمارے	اور	ہم	بہت حقدار ہیں	بادشاہی کے

وہ بولے کہ اسے ہم پر بادشاہی کا حق کیونکر ہو سکتا ہے بادشاہی کے مستحق تو ہم ہیں

مِنْهُ وَ لَمْ يُؤْتِ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ط قَالَ إِنَّ اللَّهَ

مِنْهُ	و	لَمْ	يُؤْتِ	سَعَةً	مِّنَ	الْمَالِ	ط	قَالَ	إِنَّ	اللَّهُ
اس سے	اور	نہ	دیا گیادہ	کشانش	سے	مال		کہا	بے شک	اللہ نے

اور اس کے پاس تو بہت سی دولت بھی نہیں۔ پیغمبر نے کہا کہ اللہ نے

اصْطَفٰهُ عَلَيْكُمْ وَ زَادَا بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ط

اصْطَفٰهُ	عَلَيْكُمْ	وَ	زَادَا	بَسْطَةً	فِي	الْعِلْمِ	وَالْجِسْمِ
پسند کیا اس کو	اور تمہارے	اور	زیادہ دی اس کو	کشادگی	بچ	علم کے	اور جسم کے

اس کو تم پر (فضیلت دی ہے اور بادشاہی کے لیے) منتخب فرمایا ہے اور اس نے اسے علم بھی بہت سا بخشا ہے اور تن و قوت بھی (بڑا عطا کیا ہے)

وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهُ مَن يَّشَاءُ ط وَاللّٰهُ وَّاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٣٤﴾ وَقَالَ

وَاللّٰهُ	يُؤْتِيْ	مُلْكَهُ	مَن	يَّشَاءُ	وَ	اللّٰهُ	وَّاسِعٌ	عَلِيْمٌ	وَقَالَ
اور اللہ	دیتا ہے	ملک اپنا	جس کو	چاہتا ہے	اور	اللہ	کشاکش والا	جاننے والا ہے	اور کہا

اور اللہ (کو اختیار ہے) جسے چاہے بادشاہی بخشے۔ وہ بڑا کشاکش والا (اور) دانا ہے ﴿۲۳۴﴾ اور پیغمبر

لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰیةَ مُلْكِهِ اَنْ يَّاتِيَكُمْ التَّابُوتُ فِيْهِ

لَهُمْ	نَبِيُّهُمْ	اِنَّ	اٰیةَ	مُلْكِهِ	اَنْ	يَّاتِيَكُمْ	التَّابُوتُ	فِيْهِ
واسطے ان کے	نبی ان کے نے	بیشک	نشانی	اس کی بادشاہی کی	یہ کہ	آئے تمہارے پاس	صندوق	بچ اسکے

نے اُن سے کہا کہ اُس کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس ایک صندوق آئے گا جس کو فرشتے اُٹھائے ہوئے ہوں گے

سَكِيْنَةً مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ بَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ

سَكِيْنَةً	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَ	بَقِيَّةٌ	مِّمَّا	تَرَكَ	اٰلُ	مُوْسٰى	وَاٰلُ
تسکین ہے	سے	پروردگار تمہارے	اور	باقی ہے	اس چیز سے کہ	چھوڑ گئی	قوم	موسیٰ کی	اور قوم

اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تسلی (بخشنے والی چیز) ہوگی اور کچھ اور چیزیں بھی ہوں گی جو موسیٰ

هٰرُوْنَ تَحْمِلُهَا الْمَلٰٓئِكَةُ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰیةٌ لَّكُمْ اِنْ

هٰرُوْنَ	تَحْمِلُهَا	الْمَلٰٓئِكَةُ	ط	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰیةٌ	لَّكُمْ	اِنْ
ہارون کی	اٹھالائیں گے	فرشتے		بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے تمہارے	اگر

اور ہارون چھوڑ گئے تھے۔ اگر تم ایمان رکھتے ہو تو یہ تمہارے لیے ایک بڑی

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ؕ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُوْدِ ۚ قَالَ

كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	فَلَمَّا	فَصَلَ	طَالُوتُ	بِالْجُنُوْدِ	قَالَ
ہوتم	ایمان والے	پس جب	جدا ہوا	طالوت	ساتھ لشکر کے	کہا

نشانی ہے ﴿۲۳۵﴾ غرض جب طالوت فوجیں لے کر روانہ ہوا تو اس نے (اُن سے) کہا

إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِيكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي ۚ

إِنَّ	اللَّهَ	مُتَبَلِّئُكُمْ	بِنَهَرٍ	فَمَنْ	شَرِبَ	مِنْهُ	فَلَيْسَ	مِنِّي
بیشک	اللہ	آزمائے والا ہے تم کو	ساتھ نہر کے	پس جو کوئی	پینے	اس میں سے	پس نہیں ہے	مجھ سے

کہ اللہ ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے۔ جو شخص اس میں سے پانی پی لے گا (اس کی نسبت تصور کیا جائے گا کہ) وہ میرا نہیں۔

وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي إِلَّا مَنِ اعْتَرَفَ غُرْفَةً ۚ

وَمَنْ	لَّمْ	يَطْعَمْهُ	فَإِنَّهُ	مِنِّي	إِلَّا	مَنِ	اعْتَرَفَ	غُرْفَةً
اور	جو کوئی	نہیں	چکھے گا اس کو	پس بیشک وہ	مجھ سے ہے	مگر	جو کوئی	بھر لے

اور جو نہ پئے گا وہ (سمجھا جائے گا کہ) میرا ہے ہاں اگر کوئی ہاتھ سے

بِيَدِهِ ۚ فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۖ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ

بِيَدِهِ	فَشَرِبُوا	مِنْهُ	إِلَّا	قَلِيلًا	مِّنْهُمْ	فَلَمَّا	جَاوَزَهُ	هُوَ
ساتھ ہاتھ لپٹنے کے	پس پی گئے	اس میں سے	مگر	تھوڑے	ان میں سے	پس جب	پار اتر اس سے	وہ

چلو بھر پانی لے لے (تو خیر جب وہ لوگ نہر پر پہنچے) تو چند شخصوں کے سوا سب نے پانی پی لیا۔ پھر جب طاوت

وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ ۖ قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ

وَالَّذِينَ	آمَنُوا	مَعَهُ	قَالُوا	لَا	طَاقَةَ	لَنَا	الْيَوْمَ	بِجَالُوتَ
اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	ساتھ اس کے	کہنے لگے	نہیں	طاقت	ہم کو	آج کے دن

اور مومن لوگ جو اس کے ساتھ تھے نہر کے پار ہو گئے تو کہنے لگے کہ آج ہم میں جالوت اور اس کے لشکر سے

وَجُنُودِهِ ۖ قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُّلَاقُوا اللَّهَ ۖ كَمْ مِّنْ

وَجُنُودِهِ	قَالَ	الَّذِينَ	يَظُنُّونَ	أَنَّهُمْ	مُلَاقُوا	اللَّهِ	كَمْ مِّنْ
اور	اس کے لشکر کے	کہا	ان لوگوں نے جو	جانتے تھے	یہ کہ وہ	ملنے والے ہیں	اللہ سے

مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں۔ جو لوگ یقین رکھتے تھے کہ ان کو اللہ کے روبرو حاضر ہونا ہے وہ کہنے لگے

فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ مَعَ

فِئَةٍ	قَلِيلَةٍ	غَلَبَتْ	فِئَةً	كَثِيرَةً	بِإِذْنِ	اللَّهِ	وَاللَّهُ	مَعَ
جماعت	تھوڑی	غالب آئی ہے	جماعت	بہت پر	ساتھ حکم	اللہ کے	اور	اللہ

کہ بسا اوقات تھوڑی سی جماعت نے اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر فتح حاصل کی ہے۔ اور اللہ استقلال رکھنے

الصَّابِرِينَ ﴿۲۳۹﴾ وَلَبَّأْ بَرَزُوا لِبِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا

الصَّابِرِينَ	وَلَبَّأْ	بَرَزُوا	لِبِجَالُوتَ	وَجُنُودِهِ	قَالُوا	رَبَّنَا
صبر کرنے والوں کے	اور جب	ظاہر ہوئے	واسطے جالوت کے	اور اس کے لشکر کے	کہا انہوں نے	اے پروردگار ہمارے

والوں کے ساتھ ہے ﴿۲۳۹﴾ اور جب وہ لوگ جالوت اور اس کے لشکر کے مقابل میں آئے تو (اللہ سے) دعا کی کہ اے پروردگار

أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّثْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿۲۴۰﴾

أَفْرِغْ	عَلَيْنَا	صَبْرًا	وَوَثِّبْ	أَقْدَامَنَا	وَانْصُرْنَا	عَلَى	الْقَوْمِ	الْكَافِرِينَ
ڈال	اوپر ہمارے	صبر	اور ثابت رکھ	قدم ہمارے	اور مدد دے ہم کو	اوپر	قوم	کافروں کے

ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں (لڑائی میں) ثابت قدم رکھ اور (لشکر) کفار پر فتح یاب کر ﴿۲۴۰﴾

فَهَزَمُوهُمْ بِإِذْنِ اللَّهِ وَقَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ وَاتَّهَ اللَّهُ الْمَلِكَ

فَهَزَمُوهُمْ	بِإِذْنِ	اللَّهِ	وَقَتَلَ	دَاوُدُ	جَالُوتَ	وَ	اتَّهَ	اللَّهُ	الْمَلِكَ
پس شکست دی ان کو	ساتھ حکم	اللہ کے	اور قتل کیا	داؤد نے	جالوت کو	اور	دی اس کو	اللہ نے	بادشاہی

تو طاقت کی فوج نے اللہ کے حکم سے ان کو ہزیمت دی اور داؤد نے جالوت کو قتل کر ڈالا اور اللہ نے ان کو بادشاہی

وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مَبَآئِشَآءَ ۖ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ

وَالْحِكْمَةَ	وَ	عَلَّمَهُ	مَبَآئِشَآءَ	وَ	لَوْلَا	دَفْعُ	اللَّهِ	النَّاسَ	بَعْضَهُمْ
اور حکمت	اور	سکھایا اس کو	جو کچھ	چاہا	اور	اگر نہ ہوتا	دفع کرنا	اللہ کا	لوگوں کو

اور دانائی بخشی اور جو کچھ چاہا سکھایا۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے (پر چڑھائی

بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۲۴۱﴾

بِبَعْضٍ	لَّفَسَدَتِ	الْأَرْضُ	وَلَٰكِنَّ	اللَّهَ	ذُو	فَضْلٍ	عَلَى	الْعَالَمِينَ
ساتھ بعض کے	البتہ بگڑ جاتی	زمین	اور لیکن	اللہ	صاحب	فضل ہے	اوپر	جہانوں کے

اور حملہ کرنے) سے نہ ہٹا تا رہتا تو ملک تباہ ہو جاتا لیکن اللہ اہل عالم پر بڑا مہربان ہے ﴿۲۴۱﴾

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۖ وَ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۲۴۲﴾

تِلْكَ	آيَاتُ	اللَّهِ	نَتْلُوهَا	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ	وَ	إِنَّكَ	لَمِنَ	الْمُرْسَلِينَ
یہ	نشانیوں ہیں	اللہ کی	ہم پڑھتے ہیں	اوپر تیرے	ساتھ حق کے	اور	بے شک تو	البتہ ہے	پیغمبروں میں سے

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں۔ اور (اے محمد ﷺ) تم بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہو ﴿۲۴۲﴾

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَنْ كَلَّمَ اللَّهُ

تِلْكَ	الرُّسُلُ	فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلَى	بَعْضٍ	مِنْهُمْ	مَنْ	كَلَّمَ	اللَّهُ
یہ	پیغمبر	بزرگی دی ہم نے	بعض ان کے کو	اوپر	بعض کے	ان میں سے	وہ ہیں کہ	باتیں کیں	اللہ نے

یہ پیغمبر (جو ہم وقتاً فوقتاً بھیجتے رہے ہیں) ان میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ بعض ایسے ہیں جن سے اللہ نے گفتگو کی

وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ ۖ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ

وَرَفَعَ	بَعْضَهُمْ	دَرَجَاتٍ	وَآتَيْنَا	عِيسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ	الْبَيِّنَاتِ
اور بلند کیا	بعض ان کے کو	درجوں میں	اور دی ہم نے	عیسیٰ	بیٹے	مریم کے کو	دلیلیں ظاہر

اور بعض کے (دوسرے امور میں) مرتبے بلند کیے۔ اور عیسیٰ ابن مریم کو ہم نے کھلی ہوئی نشانیاں عطا کیں

وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِينَ مَنِ

وَأَيَّدْنَاهُ	بِرُوحِ	الْقُدُسِ	وَلَوْ	شَاءَ	اللَّهُ	مَا	اقْتَتَلَ	الَّذِينَ	مَنِ
اور قوت دئی ہم نے اس کو	ساتھ جان	پاک کے	اور اگر	چاہتا	اللہ	نہ	لڑتے	وہ لوگ کہ	پیچھے ان کے تھے

اور روح القدس سے اُن کو مدد دی۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان سے پچھلے لوگ اپنے پاس کھلی نشانیاں

بَعْدِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ وَلَكِنْ اخْتَلَفُوا فِينَهُمْ

مِّنْ بَعْدِ	مَا	جَاءَتْهُمْ	الْبَيِّنَاتُ	وَلَكِنْ	اخْتَلَفُوا	فِينَهُمْ
پیچھے اس کے	کہ	آئیں ان کے پاس	دلیلیں ظاہر	اور لیکن	اختلاف کیا انہوں نے	پس بعض ان میں سے

آنے کے بعد آپس میں نہ لڑتے لیکن انہوں نے اختلاف کیا تو اُن میں سے بعض

مِّنْ أَمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلُوا وَلَكِنَّ

مِّنْ	أَمَنَ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	كَفَرَ	وَلَوْ	شَاءَ	اللَّهُ	مَا	اقْتَتَلُوا	وَلَكِنَّ
وہ شخص ہے جو	ایمان لایا	اور بعض ان میں سے	وہ ہے کہ	کافر ہوا	اور اگر	چاہتا	اللہ	نہ	لڑتے	اور لیکن

تو ایمان لے آئے اور بعض کافر ہی رہے اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ باہم جنگ و قتال نہ کرتے لیکن

اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ۖ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا انْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ

اللَّهُ	يَفْعَلُ	مَا	يُرِيدُ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	انْفِقُوا	مِمَّا	رَزَقْنَاكُمْ
اللہ	کرتا ہے	جو کچھ کہ	چاہتا ہے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	خرچ کرو	اس تجھے کے	دیا ہے ہم نے تم کو

اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ۝۵۴ اے ایمان والو! جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس دن

مَنْ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا يَبْعُ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ ط

مَنْ قَبْلَ	أَنْ	يَأْتِيَ	يَوْمٌ	لَا	يَبْعُ	فِيهِ	وَلَا	خُلَّةٌ	وَلَا	شَفَاعَةٌ
پہلے اس سے	کہ	آئے	وہ دن کہ	نہیں	بیچنا	بچ اس کے	اور نہ	دوستی	اور نہ	سفارش

کے آنے سے پہلے پہلے خرچ کر لو جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہو اور نہ دوستی اور سفارش ہو سکے۔

وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۲۵۴﴾ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ؕ

وَالْكَافِرُونَ	هُمُ	الظَّالِمُونَ	اللَّهُ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	الْحَيُّ	الْقَيُّومُ
اور کافر	وہی	ظالم ہیں	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	زندہ ہے	سب کا تھانے والا

اور کفر کرنے والے لوگ ظالم ہیں ﴿۲۵۴﴾ اللہ (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ زندہ، ہمیشہ رہنے والا۔

لَا تَأْخُذُكَ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ ط لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط

لَا تَأْخُذُكَ	سِنَّةٌ	وَلَا	نَوْمٌ	لَهُ	مَا	فِي	السَّمَوَاتِ	وَمَا	فِي	الْأَرْضِ
نہیں	پکڑتی اس کو	اوگھ	اور نہ	نیند	واسطے اسکے	جو کچھ	آسمانوں کے	اور جو کچھ	بچ	زمین کے ہے

اسے نہ اوگھ آتی ہے نہ نیند۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

مَنْ ذَا الَّذِي	يَشْفَعُ	عِنْدَهُ	إِلَّا	بِإِذْنِهِ	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ	أَيْدِيهِمْ
کون ہے وہ جو	سفارش کرے	نزدیک اس کے	مگر	ساتھ اس کے حکم کے	جانتا ہے	جو کچھ	آگے ان کے ہے	

کون ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کر سکے۔ جو کچھ لوگوں کے رو برو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے

وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ؕ

وَمَا	خَلْفَهُمْ	وَلَا	يُحِيطُونَ	بِشَيْءٍ	مِّنْ	عِلْمِهِ	إِلَّا	بِمَا	شَاءَ
اور جو کچھ	پیچھے ان کے ہے	اور نہیں	گھیرتے	ساتھ کسی چیز کے	سے	علم اس کے	مگر	ساتھ اس چیز کے کہ	چاہے

اسے سب معلوم ہے اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسزس حاصل نہیں کر سکتے ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے (اسی قدر معلوم کرا دیتا ہے)۔

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ؕ وَهُوَ

وَسِعَ	كُرْسِيُّهُ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضَ	وَلَا	يَئُودُهُ	حِفْظُهُمَا	وَهُوَ
سہلایا ہے	کرسی اس کی نے	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور نہیں	تھکاتی اس کو	نگہبانی ان دونوں کی	اور وہ ہے

اس کی بادشاہی (اور علم) آسمانوں اور زمین سب پر حاوی ہے۔ اور اسے ان کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں۔ وہ

الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿۲۵۵﴾ لَا اِكْرَاةَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ

الْعَلِيُّ	الْعَظِيمُ	لَا	اِكْرَاةَ	فِي	الدِّينِ	قَدْ تَبَيَّنَ	الرُّشْدُ	مِنْ
بلند مرتبہ	بڑا	نہیں	زبردستی	بچ	دین کے	تحقیق ظاہر ہو گیا ہے	راہ پانا	سے

بڑا اعلیٰ رتبہ (اور) جلیل القدر ہے ﴿۲۵۵﴾ دین (اسلام) میں زبردستی نہیں ہے۔ ہدایت (صاف طور پر ظاہر اور) گمراہی

النَّعْيِ ۚ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

النَّعْيِ	فَمَنْ	يَكْفُرْ	بِالطَّاغُوتِ	وَيُؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	فَقَدِ	اسْتَمْسَكَ
گمراہی	پس جو کوئی	کفر کرے	ساتھ شیطان کے	اور ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	پس تحقیق	پکڑ رکھا اس نے

سے الگ ہو چکی ہے۔ تو جو شخص بتوں سے اعتقاد نہ رکھے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے ایسی مضبوط رسی

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۚ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ

بِالْعُرْوَةِ	الْوُثْقٰى	لَا	انْفِصَامَ	لَهَا	وَاللّٰهُ	سَمِيعٌ	عَلِيمٌ	اَللّٰهُ
کڑا	مضبوط	نہیں	ٹوٹنا	واسطے اس کے	اور اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	اللہ

ہاتھ میں پکڑ لی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں اور اللہ (سب کچھ) سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے ﴿۲۵۶﴾ جو لوگ

وَالَّذِينَ آمَنُوا لَا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۗ وَالَّذِينَ

وَالَّذِينَ	آمَنُوا	يُخْرِجُهُم	مِّنَ	الظُّلُمَاتِ	إِلَى	النُّورِ	وَالَّذِينَ	
دوستدار ہے	ان لوگوں کا جو	ایمان لائے	نکالتا ہے ان کو	سے	اندھیروں	طرف	روشنی کے	اور جو لوگ کہ

ایمان لائے ہیں ان کا دوست اللہ ہے کہ اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے اور جو

كَفَرُوا ۖ اُولٰٓئِكَمُ الطَّاغُوتُ لَا يُخْرِجُوْنَهُم مِّنَ النُّوْرِ اِلٰى

كَفَرُوا	اُولٰٓئِكَمُ	الطَّاغُوتُ	لَا يُخْرِجُوْنَهُم	مِّنَ	النُّوْرِ	اِلٰى
کافر ہوئے	دوست ان کے	شیطان ہیں	نکالتے ہیں ان کو	سے	روشنی	طرف

کافر ہیں ان کے دوست شیطان ہیں کہ ان کو روشنی سے نکال کر اندھیرے میں لے

الظُّلُمٰتِ ۗ اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾ اَلَمْ تَرَ

الظُّلُمٰتِ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحَابُ	النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	اَلَمْ تَرَ
اندھیروں کے	یہ لوگ ہیں	رہنے والے	آگ کے	وہ	بچ اسکے	ہمیشہ رہنے والے ہیں	کیا نہیں دیکھا تو نے

جاتے ہیں یہی لوگ اہل دوزخ ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۵۷﴾ بھلا تم نے اس شخص کو نہیں دیکھا

إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهِ أَنْ آتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ ۖ إِذْ قَالَ

إِلَى	الَّذِي	حَاجَّ	إِبْرَاهِيمَ	فِي	رَبِّهِ	أَنْ	آتَاهُ	اللَّهُ	الْمُلْكَ	إِذْ	قَالَ
طرف	اس شخص کی کہ	جھگڑا	ابراہیم سے	بچ	اسکے پروردگار کے	کہ	دی اس کو	اللہ نے	بادشاہی	جب	کہا

جو اس (غور کے) سبب سے کہ اللہ نے اس کو سلطنت بخشی تھی ابراہیم سے پروردگار کے بارے میں جھگڑنے لگا۔ جب ابراہیم نے کہا

إِبْرَاهِيمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ قَالَ أَنَا أُحْيِي وَأُمِيتُ ۚ قَالَ

إِبْرَاهِيمُ	رَبِّيَ	الَّذِي	يُحْيِي	وَيُمِيتُ	قَالَ	أَنَا	أُحْيِي	وَأُمِيتُ	قَالَ
ابراہیم نے	پروردگار میرا	وہ ہے جو	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	کہا	میں	زندہ کرتا ہوں	اور مارتا ہوں	کہا

میرا پروردگار تو وہ ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے وہ بولا کہ جلا اور مار تو میں بھی سکتا ہوں۔

إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنْ

إِبْرَاهِيمُ	فَإِنَّ	اللَّهَ	يَأْتِي	بِالشَّمْسِ	مِنَ	الْمَشْرِقِ	فَأْتِ	بِهَا	مِنْ
ابراہیم نے	پس بے شک	اللہ	لاتا ہے	سورج کو	سے	مشرق	پس لے آ تو	اس کو	سے

ابراہیم نے کہا کہ اللہ تو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے آپ اسے مغرب سے نکال دیجیے۔

الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۲۵۸﴾

الْمَغْرِبِ	فَبُهِتَ	الَّذِي	كَفَرَ	وَاللَّهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظَّالِمِينَ
مغرب	پس حیران رہ گیا	وہ جو	کافر تھا	اور اللہ	نہیں	راہ دکھاتا	قوم	ظالموں کو

(یہ سن کر) کافر حیران رہ گیا۔ اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿۲۵۸﴾

أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَى قَرْبَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا ۚ قَالَ أَنَّى

أَوْ	كَالَّذِي	مَرَّ	عَلَى	قَرْبَةٍ	وَهِيَ	خَاوِيَةٌ	عَلَى	عُرُوشِهَا	قَالَ	أَنَّى
یا	مانند اس شخص کے کہ	گزرنا	اوپر	ایک گاؤں کے	اور	وہ	گرہوا تھا	اوپر	چھتوں اپنی کے	کہا

یا اسی طرح اس شخص کو (نہیں دیکھا) جسے ایک گاؤں میں جو اپنی چھتوں پر گرہوا تھا اتفاق کر رہا تھا اس نے کہا کہ اللہ اس کے

يُحْيِي هَذِهِ اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ ۚ قَالَ

يُحْيِي	هَذِهِ	اللَّهُ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	فَأَمَاتَهُ	اللَّهُ	مِائَةَ	عَامٍ	ثُمَّ	بَعَثَهُ	قَالَ
زندہ کریگا	اس کو	اللہ	پیچھے	موت اسکی کے	پس مار ڈالا اسکو	اللہ نے	سو	برس	پھر	زندہ اٹھایا اسکو	کہا

باشندوں کو مرنے کے بعد کیونکر زندہ کرے گا۔ تو اللہ نے اس کی روح قبض کر لی (اور) سو برس تک (اس کو مردہ رکھا) پھر اس کو جلا اٹھایا۔ اور پوچھا

كَمْ لَبِثْتَ ۖ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۖ قَالَ بَلْ لَبِثْتَ مِائَةً

كَمْ	لَبِثْتَ	قَالَ	لَبِثْتُ	يَوْمًا	أَوْ	بَعْضَ	يَوْمٍ	قَالَ	بَلْ	لَبِثْتَ	مِائَةً
کتنی	دیر رہا تو	کہا	رہا میں	ایک دن	یا	تھوڑا	دن سے	کہا	بلکہ	رہا تو	سو

تم کتنا عرصہ (مرے) رہے ہو۔ اُس نے جواب دیا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ اللہ نے فرمایا (نہیں) بلکہ سو

عَامٍ فَإِنَّا نَظُرُ إِلَىٰ طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهٖ ۚ وَانْظُرْ إِلَىٰ

عَامٍ	فَإِنَّا	نَظُرُ	إِلَىٰ	طَعَامِكَ	وَشَرَابِكَ	لَمْ	يَتَسَنَّهٖ	ۚ	وَانْظُرْ	إِلَىٰ
برس	پس دیکھ	طرف	الہی	کھانے اپنے کے	اور پینے اپنے کے	کہ نہیں	سزا		اور دیکھ	طرف

برس (مرے) رہے ہو اور اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ (آنی مدت میں مطلق سزا) مئی نہیں اور اپنے گدھے کو بھی دیکھو (جو مرا پڑا ہے)

حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ إِلَىٰ الْعِظَامِ كَيْفَ

حِمَارِكَ	وَلِنَجْعَلَكَ	آيَةً	لِّلنَّاسِ	وَانْظُرْ	إِلَىٰ	الْعِظَامِ	كَيْفَ
گدھے اپنے کے	اور تاکہ کریں ہم تجھ کو	نشانی	واسطے لوگوں کے	اور دیکھ	طرف	ہڈیوں کے	کہ کیوں کر

غرض (ان باتوں سے) یہ ہے کہ ہم تم کو لوگوں کے لیے (اپنی قدرت کی) نشانی بنائیں اور (ہاں گدھے کی) ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم ان کو کیونکر

نُنَشِّرُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا ۖ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ ۚ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ

نُنَشِّرُهَا	ثُمَّ	نَكْسُوهَا	لَحْمًا	ۖ	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ	لَهُ	ۚ	قَالَ	أَعْلَمُ	أَنَّ	اللَّهَ	عَلَىٰ
چڑھاتے ہیں	پھر	پہناتے ہیں ان کو	گوشت		جب	ظاہر ہوا	واسطے اسکے		کہا	میں جانتا ہوں	بیشک	اللہ	اوپر

جوڑے دیتے اور ان پر (کس طرح) گوشت پوست چڑھائے دیتے ہیں جب یہ واقعات اُس کے مشاہدے میں آئے تو بول اٹھا کہ میں یقین کرتا

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ ۝۲۵۹ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ ارْنِي كَيْفَ تُحْيِي

كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	ۚ	۝۲۵۹	وَإِذْ	قَالَ	إِبْرَاهِيمُ	رَبِّ	ارْنِي	كَيْفَ	تُحْيِي
ہر	چیز کے	قادر ہے			اور جب	کہا	ابراہیم نے	اے رب میرے	دکھا دے مجھ کو	کس طرح	زندہ کرتا ہے تو

ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۝۲۵۹ اور جب ابراہیم نے (اللہ سے) کہا کہ اے پروردگار مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کیونکر زندہ کرے گا

الْمَوْتَىٰ ۖ قَالَ أَوْ لَمْ تُؤْمِنْ ۖ قَالَ بَلَىٰ وَلَٰكِن لِّيَظْمَنَ قَلْبِي ۖ

الْمَوْتَىٰ	ۖ	قَالَ	أَوْ لَمْ	تُؤْمِنْ	ۖ	قَالَ	بَلَىٰ	وَلَٰكِن	لِّيَظْمَنَ	قَلْبِي	ۖ
مردوں کو		کہا	کیا نہیں	ایمان لایا تو		کہا	بلکہ لایا ہوں	اور لیکن	تا کہ اطمینان پکڑے	دل میرا	

اللہ نے فرمایا کیا تم نے (اس بات کو) باور نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کیوں نہیں لیکن (میں دیکھتا) اس لیے (چاہتا ہوں) کہ میرا دل اطمینان کا مل حاصل کر لے۔

قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَى كُلِّ

قَالَ	فَخُذْ	أَرْبَعَةً	مِّنَ	الطَّيْرِ	فَصُرْهُنَّ	إِلَيْكَ	ثُمَّ	اجْعَلْ	عَلَى	كُلِّ
کہا	پس لے	چار	سے	جانوروں	پس صورت پہچان رکھ	طرف اپنے	پھر	کردے	اوپر	ہر

اللہ نے فرمایا کہ چار جانور پکڑ کر اپنے پاس منگا لو (اور ٹکڑے ٹکڑے کرادو) پھر ان کا ایک ایک ٹکڑا

جَبَلٍ مِّنْهُمْ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِيَنَّكَ سَعْيًا ۖ وَاعْلَمَنَّ أَنَّهُ

جَبَلٍ	مِّنْهُمْ	جُزْءًا	ثُمَّ	ادْعُهُنَّ	يَأْتِيَنَّكَ	سَعْيًا	وَاعْلَمَنَّ	أَنَّ	اللَّهُ
پہاڑ کے	ان میں سے	ایک ٹکڑا	پھر	بلا ان کو	چلا آئیگی تیرے پاس	دوڑ کر	اور جان لے	یہ کہ	اللہ

ہر ایک پہاڑ پر رکھ دو پھر ان کو بلاؤ تو وہ تمہارے پاس دوڑتے چلے آئیں گے۔ اور جان رکھو کہ اللہ

عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٦٠﴾ مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

عَزِيزٌ	حَكِيمٌ	مَثَلُ	الَّذِينَ	يُنْفِقُونَ	أَمْوَالَهُمْ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهُ
غالب ہے	حکمت والا	مثال	ان لوگوں کی کہ	خرچ کرتے ہیں	مال اپنے	بیچ	راہ	اللہ کے

غالب (اور) صاحب حکمت ہے ﴿۲۶۰﴾ جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں

كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلٍ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ط

كَمَثَلِ	حَبَّةٍ	أَتَتْ	سَبْعَ	سَنَابِلٍ	فِي	كُلِّ	سُنبُلَةٍ	مِّائَةُ	حَبَّةٍ
جیسے مثال	ایک دانہ کی کہ	اگاوے	سات	بالیں	بیچ	ہر	بالی کے	سو	دانے

ان (کے مال) کی مثال اس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں آئیں اور ہر ایک بال میں سو دانے ہوں۔

وَاللَّهُ يُضِعُّ لِمَنْ يُشَاءُ ۖ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٦١﴾ الَّذِينَ

وَاللَّهُ	يُضِعُّ	لِمَنْ	يُشَاءُ	وَاللَّهُ	وَاسِعٌ	عَلِيمٌ	الَّذِينَ
اور اللہ	دونا کرتا ہے	واسطے جس کے	چاہے	اور اللہ	کشائش والا	جاننے والا ہے	وہ لوگ جو

اور اللہ جس (کے مال) کو چاہتا ہے زیادہ کرتا ہے۔ اور اللہ بڑی کشائش والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۲۶۱﴾ جو لوگ

يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يَتَذَكَّرُونَ ۖ أَمْوَالُهُمْ

يُنْفِقُونَ	أَمْوَالَهُمْ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهُ	ثُمَّ	لَا	يَتَذَكَّرُونَ	أَمْوَالُهُمْ
خرچ کرتے ہیں	مال اپنے	بیچ	راہ	اللہ کے	پھر	نہیں	لاتے پیچھے	اس چیز کے کہ

اپنا مال اللہ کے رستے میں صرف کرتے ہیں پھر اس کے بعد نہ اس خرچ کا (کسی پر) احسان رکھتے ہیں

وَلَا أَدَىٰ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

وَلَا	أَدَىٰ	لَهُمْ	أَجْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ
اور نہ	ایذا	واسطے انکے ہے	ثواب ان کا	نزدیک	انکے رب کے	اور نہ	خوف ہے	اوپر ان کے	اور نہ	وہ

اور نہ (کسی کو) تکلیف دیتے ہیں۔ ان کا صلہ ان کے پروردگار کے پاس (تیار) ہے اور (قیامت کے روز) نہ ان کو کچھ خوف ہوگا اور نہ

يَحْزَنُونَ ﴿٢٣٢﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَتَّبِعُهَا

يَحْزَنُونَ	قَوْلٌ	مَّعْرُوفٌ	وَّ	مَغْفِرَةٌ	خَيْرٌ	مِّنْ	صَدَقَةٍ	يَتَّبِعُهَا
غمگین ہوں گے	بات	اچھی	اور	بخش دینا	بہتر ہے	سے	اس خیرات	کہ پیچھے اسکے ہو

وہ غمگین ہوں گے ﴿۲۳۲﴾ جس خیرات دینے کے بعد (لینے والے کو) ایذا دی جائے اس سے تو نرم بات کہہ دینی اور (اس کی بے ادبی سے) درگزر کرنا

أَدَىٰ ۖ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ ﴿٢٣٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَبْطُلُوا

أَدَىٰ	وَاللَّهُ	غَنِيٌّ	حَلِيمٌ	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تَبْطُلُوا
ایذا	اور اللہ	بے پروا ہے	تحمل والا	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	باطل کرو

بہتر ہے اور اللہ بے پروا (اور) بردبار ہے ﴿۲۳۳﴾ مومنو! اپنے صدقات (و خیرات) احسان رکھنے اور ایذا

صَدَقْتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَدَىٰ ۖ كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِثَاءَ النَّاسِ

صَدَقْتِكُمْ	بِالْمَنِّ	وَالْأَدَىٰ	كَالَّذِي	يُنْفِقُ	مَالَهُ	رِثَاءَ	النَّاسِ
خیرات اپنی	ساتھ احسان	اور ایذا کے	مانند اس شخص کے جو	خرچ کرتا ہے	مال اپنے کو	واسطے دکھلانے	لوگوں کے

دینے سے اُس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا جو لوگوں کو دکھاوے کے لیے مال خرچ کرتا ہے

وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ فَمَثَلُ كَمَثَلِ صَفْوَانَ عَلَيْهِ تُرَابٌ

وَلَا	يُؤْمِنُ	بِاللَّهِ	وَالْيَوْمِ	الْآخِرِ	فَمَثَلُ	كَمَثَلِ	صَفْوَانَ	عَلَيْهِ	تُرَابٌ
اور نہیں	ایمان لاتا	ساتھ اللہ کے	اور دن	آخرت کے	پس مثال اسکی	جیسے مثال	صاف پتھر کی	اوپر اس کے	مٹی ہو

اور اللہ اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتا۔ تو اُس (کے مال) کی مثال اُس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی

فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا ۖ لَا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّمَّا

فَأَصَابَهُ	وَابِلٌ	فَتَرَكَهُ	صَلْدًا	لَا	يَقْدِرُونَ	عَلَىٰ	شَيْءٍ	مِّمَّا
پس پہنچے اس کو	مینہ	پس چھوڑ دے اس کو	صاف	نہیں	قدرت پاتے	اوپر	کسی چیز کے	اس جتنے جو

مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کرے صاف کر ڈالے۔ (اسی طرح) یہ (ریاکار) لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی

كَسَبُوا ۖ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿۲۶۳﴾ وَمَثَلُ الَّذِينَ

كَسَبُوا	وَاللَّهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْكَافِرِينَ	وَمَثَلُ	الَّذِينَ
کمایا انہوں نے	اور اللہ	نہیں	راہ دکھاتا	قوم	کافروں کو	اور مثال	ان لوگوں کی کہ

صلہ حاصل نہیں کر سکیں گے۔ اور اللہ ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿۲۶۳﴾ اور جو لوگ

يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَتَثْبِيتًا مِّنْ أَنْفُسِهِمْ

يُنْفِقُونَ	أَمْوَالَهُمْ	ابْتِغَاءَ	مَرْضَاتِ	اللَّهِ	وَتَثْبِيتًا	مِّنْ أَنْفُسِهِمْ
خرچ کرتے ہیں	مال اپنے	واسطے چاہنے	رضامندی	اللہ کی	اور ثابت کرنے کے	جانوں اپنی سے

اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اور خلوص نیت سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں

كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَآتَتْ أُكُلَهَا ضَعْفَيْنِ ۖ فَإِن لَّمْ

كَمَثَلِ	جَنَّةٍ	بِرَبْوَةٍ	أَصَابَهَا	وَابِلٌ	فَآتَتْ	أُكُلَهَا	ضَعْفَيْنِ	فَإِن لَّمْ
جیسے مثال	ایک باغ کی	بلندی پر ہو	پہنچا اس کو	مینہ	پس لایا	میوہ اپنا	دو گنا	پس اگر نہ

اُن کی مثال ایک باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو (جب اس پر مینہ پڑے تو دو گنا پھل لائے اور اگر مینہ نہ

يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطُلٌّ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۲۶۴﴾ أَيَوَدُّ أَحَدُكُمْ

يُصِبْهَا	وَابِلٌ	فَطُلٌّ	وَاللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	بَصِيرٌ	أَيَوَدُّ	أَحَدُكُمْ
پہنچے اس کو	مینہ	پس شبنم کافی ہے	اور اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم	دیکھنے والا ہے	کیا چاہتا ہے	کوئی تم میں سے

بھی پڑے تو خیر پھواری سی ہے اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿۲۶۴﴾ بھلا تم میں کوئی

أَنْ تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

أَنْ	تَكُونَ	لَهُ	جَنَّةٌ	مِّنْ	نَّخِيلٍ	وَأَعْنَابٍ	تَجْرِي	مِنْ تَحْتِهَا
یہ کہ	ہو	واسطے اسکے	باغ	سے	کھجوروں	اور انگوروں سے	چلتی ہیں	نیچے اسکے سے

یہ چاہتا ہے کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس میں نہریں بہ رہی ہوں

الْأَنْهَارُ ۖ لَهُ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۖ وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ

الْأَنْهَارُ	لَهُ	فِيهَا	مِنْ	كُلِّ	الثَّمَرَاتِ	وَأَصَابَهُ	الْكِبَرُ	وَلَهُ	ذُرِّيَّةٌ
نہریں	واسطے اسکے ہے	بچا اسکے	سے	سب	میووں	اور پہنچے اس کو	بڑھاپا	اور واسطے اسکے	اولاد ہے

اور اس میں اس کے لیے ہر قسم کے میوے موجود ہوں اور اسے بڑھاپا آ پڑے اور اُس کے ننھے ننھے بچے بھی ہوں تو (ناگہاں)

صُعَفَاءٌ ۖ فَاصَابَهَا اِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۚ كَذَلِكَ

صُعَفَاءٌ	فَاصَابَهَا	اِعْصَارٌ	فِيهِ	نَارٌ	فَاحْتَرَقَتْ	كَذَلِكَ
نا توان	پس پہنچا اس کو	گولا	بچ اس کے	آگ تھی	پس جل گیا	اسی طرح

اُس بارغ پر آگ کا بھرا ہوا گولا چلے اور وہ جل (کر راکھ کا ڈھیر ہو) جائے۔ اس طرح اللہ تم سے

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ۚ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

يُبَيِّنُ	اللَّهُ	لَكُمْ	الْآيَاتِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَفَكَّرُونَ	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیوں	تا کہ تم	فکر کرو	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو

اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تا کہ تم سوچو (اور سمجھو) ۳۱۱

اَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنْ

اَنْفِقُوا	مِنْ	طَيِّبَاتِ	مَا	كَسَبْتُمْ	وَمِمَّا	اَخْرَجْنَا	لَكُمْ	مِنْ
خرچ کرو	سے	پاکیزہ	جو کچھ	کمایا تم نے	اور اس چیز سے جو کہ	نکالا ہم نے	واسطے تمہارے	سے

کماتے ہو اور جو چیزیں ہم تمہارے لیے زمین سے نکالتے ہیں ان میں سے (راہ اللہ میں)

الْاَرْضِ ۚ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِاِخْذِيْهِ

الْاَرْضِ	وَلَا	تَيَمَّمُوا	الْخَبِيثَ	مِنْهُ	تُنْفِقُونَ	وَلَسْتُمْ	بِاِخْذِيْهِ
زمین	اور نہ	قصد کرو	خبیث کا	اس میں	کہ خرچ کرو	اور نہیں ہو تم	لینے والے اس کے

خرچ کرو۔ اور بری اور ناپاک چیزیں دینے کا قصد نہ کرنا کہ (اگر وہ چیزیں تمہیں دی جائیں تو) بجز اس

اِلَّا اَنْ تُغْضُوْا فِيْهِ ۚ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۳۱۲

اِلَّا	اَنْ	تُغْضُوْا	فِيْهِ	وَاعْلَمُوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ	حَمِيْدٌ
مگر	یہ کہ	آنکھ بھینچ لو	بچ اس کے	اور جان لو	یہ کہ	اللہ	بے پروا ہے	تعریف کیا گیا

کے کہ (لینے وقت) آنکھیں بند کر لو اُن کو کبھی نہ لو۔ اور جان رکھو کہ اللہ بے پروا (اور) قابل ستائش ہے ۳۱۲

الشَّيْطٰنُ يَّعِدُّكُمْ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَّعِدُّكُمْ

الشَّيْطٰنُ	يَّعِدُّكُمْ	الْفَقْرَ	وَيَأْمُرُكُمْ	بِالْفَحْشَآءِ	وَاللّٰهُ	يَّعِدُّكُمْ
شیطان	وعدہ دیتا ہے تم کو	فقر کا	اور حکم دیتا ہے تم کو	ساتھ بے حیائی کے	اور اللہ	وعدہ دیتا ہے تم کو

(اور دیکھنا) شیطان (کا کہنا نہ ماننا وہ) تمہیں تنگدستی کا خوف دلاتا اور بے حیائی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور اللہ تم سے اپنی

مَغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۖ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۶۸﴾ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَن يَشَاءُ ۚ وَمَن يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ

مَغْفِرَةً	مِّنْهُ	وَفَضْلًا	وَاللَّهُ	وَاسِعٌ	عَلِيمٌ	يُؤْتِي	الْحِكْمَةَ	مَن
بخشش کا	اپنی طرف سے	اور فضل کا	اور اللہ	کشائش والا	جاننے والا ہے	دیتا ہے	حکمت	جس کو

بخشش اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے۔ اور اللہ بڑی کشائش والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۲۶۸﴾ وہ جس کو چاہتا ہے

يَشَاءُ ۚ وَمَن يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ

يَشَاءُ	وَمَن	يُؤْتَ	الْحِكْمَةَ	فَقَدْ	أُوتِيَ	خَيْرًا	كَثِيرًا	وَمَا	يَذَّكَّرُ
چاہتا ہے	اور جو کوئی	دیا گیا	حکمت	پس تحقیق	دیا گیا	بھلائی	بہت	اور نہیں	نصیحت پکڑتے

دانا کی بخشش ہے اور جس کو دانا ملی بے شک اس کو بڑی نعمت ملی۔ اور نصیحت تو وہی

إِلَّا أُولَ الْأَلْبَابِ ﴿۲۶۹﴾ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ

إِلَّا	أُولَ	الْأَلْبَابِ	وَمَا	أَنْفَقْتُمْ	مِّنْ	نَّفَقَةٍ	أَوْ	نَذَرْتُمْ	مِّنْ
مگر	صاحب	عقل کے	اور جو	خرچ کرو تم	کچھ خرچ کرنا	یا	منت مانو	کچھ	

لوگ قبول کرتے ہیں جو عقلمند ہیں ﴿۲۶۹﴾ اور تم (اللہ کی راہ میں) جس طرح کا خرچ کرو یا کوئی نذر مانو

تَذَرُوا فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهَا ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿۲۷۰﴾ إِنْ تَبَدُّوا

تَذَرُوا	فَإِنَّ	اللَّهُ	يَعْلَمُهَا	وَمَا	لِلظَّالِمِينَ	مِنْ	أَنْصَارٍ	إِنْ	تَبَدُّوا
منت سے	پس بے شک	اللہ	جانتا ہے	اور نہیں ہے	واسطے ظالموں کے	کوئی	مدد دینے والا	اگر	ظاہر کرو تم

اللہ اس کو جانتا ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿۲۷۰﴾ اگر تم خیرات

الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَإِنْ تُخْفُوهَا وَتُوتُوهَا الْفُقَرَاءَ فَهِيَ

الصَّدَقَاتِ	فَنِعِمَّا	هِيَ	وَإِنْ	تُخْفُوهَا	وَتُوتُوهَا	الْفُقَرَاءَ	فَهِيَ
خیرات کو	پس اچھا ہے	وہ	اور اگر	چھپاؤ تم اس کو	اور دو اس کو	فقیروں کو	پس وہ

ظاہر دو تو وہ بھی خوب ہے اور اگر پوشیدہ دو اور دو بھی اہل حاجت کو

خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ وَيُكَفِّرُ عَنْكُم مِّنْ سَيِّئَاتِكُمْ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَيُكَفِّرُ	عَنْكُم	مِّنْ	سَيِّئَاتِكُمْ	وَاللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ
بہتر ہے	واسطے تمہارے	اور دور کرے گا	تم سے	برائیاں تمہاری	اور اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم	

تو وہ خوب تر ہے اور (اس طرح کا دینا) تمہارے گناہوں کو بھی دور کر دے گا۔ اور اللہ کو تمہارے سب کاموں

خَيْرٌ ۚ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ط

خَيْرٌ	لَيْسَ	عَلَيْكَ	هُدَاهُمْ	وَلَكِنَّ	اللَّهَ	يَهْدِي	مَنْ	يَشَاءُ
خبردار ہے	نہیں	اوپر تیرے	ہدایت کرنا ان کا	اور لیکن	اللہ	ہدایت کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے

کی خبر ہے (۲۷) (اے محمد ﷺ) تم ان لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں ہو بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے۔

وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَا نُفْسِكُمْ ط وَمَا تُنْفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ

وَمَا	تُنْفِقُوا	مِنْ	خَيْرٍ	فَلَا نُفْسِكُمْ	وَمَا	تُنْفِقُونَ	إِلَّا	ابْتِغَاءَ
اور جو کچھ	خرچ کرو تم	سے	مال	پس واسطے جان تمہاری کے ہے	اور تم	خرچ کرو تم	مگر	واسطے چاہنے

اور (مومنو!) تم جو مال خرچ کرو گے تو اس کا فائدہ تمہیں کو ہے۔ اور تم جو خرچ کرو گے اللہ کی

وَجْهِ اللَّهِ ط وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُؤَفِّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ

وَجْهِ	اللَّهِ	وَمَا	تُنْفِقُوا	مِنْ	خَيْرٍ	يُؤَفِّ	إِلَيْكُمْ	وَأَنْتُمْ
رضامندی	اللہ کے	اور جو کچھ	خرچ کرو تم	سے	بھلائی	پورا پہنچا دیا جائے گا	طرف تمہارے	اور تم

خوشنودی کے لیے کرو گے۔ اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا پورا دے دیا جائے گا اور تمہارا کچھ

لَا تَظْلِمُونَ ۚ لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

لَا	تَظْلِمُونَ	لِلْفُقَرَاءِ	الَّذِينَ	أُحْصِرُوا	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ
نہیں	ظلم کیے جاؤ گے	واسطے ان فقیروں کے ہے	جو	بند کیے گئے ہیں	بیچ	راہ	اللہ کے

نقصان نہیں کیا جائے گا (۲۸) (اور ہاں تم جو خرچ کرو گے تو) اُن حاجت مندوں کے لیے جو اللہ کی راہ میں رکے بیٹھے ہیں

لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ

لَا	يَسْتَطِيعُونَ	ضَرْبًا	فِي	الْأَرْضِ	يَحْسَبُهُمُ	الْجَاهِلُ	أَغْنِيَاءَ
نہیں	سکتے	چلنا	بیچ	زمین کے	جانتا ہے ان کو	جاہل	دولت مند

اور ملک میں کسی طرف جانے کی طاقت نہیں رکھتے (اور مانگنے سے عار رکھتے ہیں) یہاں تک کہ نہ مانگنے کی وجہ سے ناواقف

مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسَيِّئِهِمْ ۚ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا ط

مِنْ	التَّعَفُّفِ	تَعْرِفُهُمْ	بِسَيِّئِهِمْ	لَا	يَسْأَلُونَ	النَّاسَ	إِلْحَافًا
سے	بے سوالی	تو جانتا ہے ان کو	ساتھ ان کے چہرے کے	نہیں	مانگتے	لوگوں سے	پٹ کر

شخص اُن کو بھی خیال کرتا ہے اور تم قیافے سے انکو صاف پہچان لو (کہ حاجت مند ہیں اور شرم کے سبب لوگوں سے مزہ بھڑ کر اور) پٹ کر نہیں مانگ سکتے

وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿۲۴۳﴾ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ

وَمَا	تُنْفِقُوا	مِنْ	خَيْرٍ	فَإِنَّ	اللَّهَ	بِهِ	عَلِيمٌ	الَّذِينَ	يُنْفِقُونَ
اور جو کچھ	خرچ کر دم	سے	مال	پس بیشک	اللہ	ساتھ اس کے	جاننے والا ہے	جو لوگ	خرچ کرتے ہیں

اور تم جو مال خرچ کرو گے کچھ شک نہیں کہ اللہ اُس کو جانتا ہے ﴿۲۴۳﴾ جو لوگ اپنا مال رات

أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ

أَمْوَالَهُمْ	بِاللَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	سِرًّا	وَعَلَانِيَةً	فَلَهُمْ	أَجْرُهُمْ	عِنْدَ
مال اپنے	رات کو	اور دن کو	چھپے	اور ظاہر	پس واسطے ان کے ہے	ثواب ان کا	نزدیک

اور دن اور پوشیدہ اور ظاہر (راہ اللہ میں) خرچ کرتے رہتے ہیں ان کا صلہ پروردگار کے پاس

رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۲۴۴﴾ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ

رَبِّهِمْ	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُونَ	الَّذِينَ	يَأْكُلُونَ
ان کے پروردگار کے	اور نہ	خوف	اوپر ان کے	اور نہ	وہ	غمگین ہوں گے	جو لوگ	کھاتے ہیں

ہے اور ان کو (قیامت کے دن) نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ غم ﴿۲۴۴﴾ جو لوگ سو کھاتے ہیں وہ

الرِّبَا أَلَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ

الرِّبَا	أَلَا	يَقُومُونَ	إِلَّا	كَمَا	يَقُومُ	الَّذِي	يَتَخَبَّطُهُ	الشَّيْطَانُ	مِنَ
سود	نہیں	کھڑے ہوں گے	مگر	جیسا	کھڑا ہوتا ہے	وہ شخص	کہ باؤلا کرتا ہے اس کو	شیطان	سے

(قبروں سے) اس طرح (حواس باختہ) اُنھیں گے جیسے کسی کو جن نے لپٹ کر دیوانہ

الْمَسِّ ۖ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّا الْبَائِعُ مِثْلُ الرِّبَا ۚ وَأَحَلَّ اللَّهُ

الْمَسِّ	ذَلِكَ	بِأَنَّهُمْ	قَالُوا	إِنَّا	الْبَائِعُ	مِثْلُ	الرِّبَا	وَأَحَلَّ	اللَّهُ
آسیب	یہ	اس واسطے ہے کہ	کہا انہوں نے	سوئے اسکے نہیں کہ	بیچنا ہے	مانند	سود کے	اور حلال کیا	اللہ نے

بنادیا ہو۔ یہ اس لیے کہ وہ کہتے ہیں کہ سود اچھا بھی تو (نفع کے لحاظ سے) ویسا ہی ہے جیسے سود (لینا)۔ حالانکہ

الْبَيْعِ وَحَرَّمَ الرِّبَا ۚ فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَانْتَهَى فَلَهُ

الْبَيْعِ	وَحَرَّمَ	الرِّبَا	فَمَنْ	جَاءَهُ	مَوْعِظَةٌ	مِّنْ رَبِّهِ	فَانْتَهَى	فَلَهُ
بیچنا	اور حرام کیا	سود کو	پس جو کوئی	آئے اسکے پاس	نصیحت	اس کے رب سے	پس باز رہا	پس واسطے اسکے ہے

سودے کو اللہ نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام۔ تو جس شخص کے پاس اللہ کی نصیحت پہنچی اور وہ (سود لینے سے) باز آ گیا

۲۴۳

وقف منزل

وقف لازم

مَا سَلَفَ ۖ وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَمَنْ عَادَ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

مَا	سَلَفَ	وَأَمْرُهُ	إِلَى	اللَّهُ	وَمَنْ	عَادَ	فَأُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ
جو کچھ	پہلے ہو چکا	اور حکم اس کا	طرف	اللہ کے	اور جو کوئی	پھر کرے	پس وہی ہیں	رہنے والے

تو جو پہلے ہو چکا وہ اس کا۔ اور (قیامت میں) اس کا معاملہ اللہ کے سپرد۔ اور جو پھر لینے لگا تو ایسے لوگ

النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۷۵﴾ يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُرْبِي

النَّارِ	هُمْ	فِيهَا	خَالِدُونَ	يَمْحَقُ	اللَّهُ	الرِّبَا	وَيُرْبِي
آگ کے	وہ	بچ اس کے	بیش رہنے والے ہیں	مٹاتا ہے	اللہ	سود کو	اور بڑھاتا ہے

دوزخی ہیں کہ ہمیشہ دوزخ میں (جلتے) رہیں گے ﴿۲۷۵﴾ اللہ سود کو نابود (یعنی بے برکت) کرتا اور خیرات (کی

الصَّدَقَاتِ ۖ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ ﴿۲۷۶﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

الصَّدَقَاتِ	وَاللَّهُ	لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	كَفَّارٍ	أَثِيمٍ	إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا
خیرات کو	اور اللہ	نہیں	دوست رکھتا	ہر ایک	کفر کرنے والے	گناہ گار کو	پیشک	جو لوگ	ایمان لائے

برکت) کو بڑھاتا ہے۔ اور اللہ کسی ناشکرے گناہگار کو دوست نہیں رکھتا ﴿۲۷۶﴾ جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ

وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	وَأَقَامُوا	الصَّلَاةَ	وَآتَوُا	الزَّكَاةَ	لَهُمْ	أَجْرُهُمْ
اور کام کیے	اچھے	اور قائم رکھا	نماز کو	اور دیا	زکوٰۃ کو	واسطے ان کے ہے	ثواب ان کا

اور نیک عمل کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہے ان کو ان کے کاموں کا صلہ اللہ کے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۲۷۷﴾

عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُونَ
نزدیک	ان کے پروردگار کے	اور نہیں	ڈر	اوپر ان کے	اور	نہ	وہ غمگین ہوں گے

ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) اُن کو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۲۷۷﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنتُمْ

يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	اتَّقُوا	اللَّهُ	وَذَرُوا	مَا	بَقِيَ	مِنَ	الرِّبَا	إِن كُنتُمْ
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اللہ سے	اور چھوڑ دو	جو	باقی رہا ہے	سے	سود	اگر	ہو تم

مومنو! اللہ سے ڈرو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو جتنا سود باقی رہ گیا ہے اس کو

مُؤْمِنِينَ ﴿٢٤٨﴾ فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ

مُؤْمِنِينَ	فَإِنْ	لَّمْ	تَفْعَلُوا	فَأْذَنُوا	بِحَرْبٍ	مِّنَ	اللَّهِ	وَرَسُولِهِ
ایمان والے	پس اگر	نہ	کرو تم	پس خبردار ہو جاؤ	ساتھ لڑائی کے	سے	اللہ	اور اس کے رسول سے

چھوڑ دو ﴿٢٤٨﴾ اگر ایسا نہ کرو گے تو خبردار ہو جاؤ (کہ تم) اللہ اور رسول سے جنگ کرنے کے لیے (تیار ہوتے ہو)

وَأِنْ تَبْتَغُوا فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ ۖ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ ﴿٢٤٩﴾

وَأِنْ	تَبْتَغُوا	فَلَكُمْ	رُءُوسُ	أَمْوَالِكُمْ	لَا	تَظْلِمُونَ	وَلَا	تُظْلَمُونَ
اور اگر	تو بہ کرو تم	پس واسطے تمہارے ہیں	اصل	مال تمہارے	نہ	ظلم کرو تم	اور نہ	ظلم کیے جاؤ تم

اور اگر تو بہ کر لو گے (اور سود چھوڑ دو گے) تو تم کو اپنی اصلی رقم لینے کا حق ہے جس میں نہ اوروں کا نقصان اور نہ تمہارا نقصان ﴿٢٤٩﴾

وَأِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ ۖ وَأَنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ

وَأِنْ	كَانَ	ذُو عُسْرَةٍ	فَنَظِرَةٌ	إِلَىٰ	مَيْسَرَةٍ	وَأَنْ	تَصَدَّقُوا	خَيْرٌ
اور اگر	ہو	تنگی والا	پس ڈھیل دینا ہے	تک	فراغت	اور یہ کہ	خیرات کرو	بہتر ہے

اور اگر قرض لینے والا تنگ دست ہو تو (اُسے) کشائش (کے حاصل ہونے) تک مہلت (دو)۔ اور اگر (زیر قرض) بخش دو

لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٥٠﴾ وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ

لَكُمْ	إِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ	وَاتَّقُوا	يَوْمًا	تُرْجَعُونَ	فِيهِ	إِلَى اللَّهِ
و اسطے تمہارے	اگر	ہو تم	جانتے	اور ڈرو	اس دن سے کہ	پھیرے جاؤ گے تم	بچ اس کے	طرف اللہ کے

تو وہ تمہارے لیے زیادہ اچھا ہے بشرطیکہ سمجھو ﴿٢٥٠﴾ اور اُس دن سے ڈرو جبکہ تم اللہ کے حضور میں لوٹ کر جاؤ گے

ثُمَّ تَوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٥١﴾ يَا أَيُّهَا

ثُمَّ	تَوَفَّىٰ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	وَهُمْ	لَا	يُظْلَمُونَ	يَا أَيُّهَا
پھر	پورا دیا جائے گا	ہر	جی کو	جو کچھ	کمایا ہے	اور وہ	نہیں	ظلم کیے جائیں گے	اے لوگو

اور ہر شخص اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا اور کسی کو کچھ نقصان نہ ہوگا ﴿٢٥١﴾ مومنو! جب

الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَيْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ ط

الَّذِينَ	آمَنُوا	إِذَا	تَدَايَيْتُمْ	بِدَيْنٍ	إِلَىٰ	أَجَلٍ	مُّسَمًّى	فَاكْتُبُوهُ
جو	ایمان لائے ہو	جب	تم معاملت کرو	ساتھ قرض کے	تک	وقت	مقرر	پس لکھ رکھو اس کو

تم آپس میں کسی میعاد معین کے لیے قرض کا معاملہ کرنے لگو تو اُس کو لکھ لیا کرو۔

وَلْيَكْتُبْ بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا

وَلْيَكْتُبْ	بَيْنَكُمْ	كَاتِبٌ	بِالْعَدْلِ	وَلَا	يَأْبَ	كَاتِبٌ	أَنْ	يَكْتُبَ	كَمَا
اور چاہیے کہ لکھے	درمیان تمہارے	لکھنے والا	ساتھ انصاف کے	اور نہ	انکار کرے	لکھنے والا	یہ کہ	لکھے	جیسا کہ

اور لکھنے والا تم میں کسی کا نقصان نہ کرے بلکہ انصاف سے لکھے نیز لکھنے والا جیسا اللہ نے اُسے سکھایا ہے لکھنے

عَلَيْهِ اللَّهُ فَلْيَكْتُبْ وَلِيْمَلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلِيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ

عَلَيْهِ	اللَّهُ	فَلْيَكْتُبْ	وَلِيْمَلِ	الَّذِي	عَلَيْهِ	الْحَقُّ	وَلِيَتَّقِ	اللَّهُ	رَبَّهُ
سکھایا اسکو	اللہ نے	پس چاہیے کہ لکھ دے	اور مطلب کہ	وہ شخص جو کہ	اوپر اس کے ہے	حق	اور ڈرے اللہ سے	جو اس کا رب ہے	

سے انکار بھی نہ کرے اور دستاویز لکھ دے۔ اور جو شخص قرض لے وہی (دستاویز کا) مضمون بول کر لکھوائے اور اللہ سے کہ اس کا مالک ہے خوف کرے

وَلَا يَبْخَسُ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنْ كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا

وَلَا	يَبْخَسُ	مِنْهُ	شَيْئًا	فَإِنْ	كَانَ	الَّذِي	عَلَيْهِ	الْحَقُّ	سَفِيهًا
اور نہ	کم کرے	اس سے	کچھ	پس اگر	ہو	وہ شخص کہ	اوپر اس کے ہے	حق	بے وقوف

اور زیر قرض میں سے کچھ کم نہ لکھوائے اور اگر قرض لینے والا بے عقل

أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمَلِّسَ هُوَ فَلْيُمَلِّسْ وَلِيَّهُ بِالْعَدْلِ ط

أَوْ	ضَعِيفًا	أَوْ	لَا	يَسْتَطِيعُ	أَنْ	يُمَلِّسَ	هُوَ	فَلْيُمَلِّسْ	وَلِيَّهُ	بِالْعَدْلِ
یا	نا توان	یا	نہیں	سکتا	یہ کہ	مطلب کہ	وہ	پس چاہیے کہ مطلب کہ	والی اس کا	ساتھ انصاف کے

یا ضعیف ہو یا مضمون لکھوانے کی قابلیت نہ رکھتا ہو تو جو اس کا ولی ہو وہ انصاف کے ساتھ مضمون لکھوائے۔

وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رَجَالِكُمْ فَإِنْ لَمْ يَكُونَا

وَاسْتَشْهِدُوا	شَهِيدَيْنِ	مِنْ	رَجَالِكُمْ	فَإِنْ	لَمْ	يَكُونَا
اور شاہد کرلو	دو شاہدوں کو	سے	مردوں میں	پس اگر	نہ	ہوں

اور اپنے میں سے دو مردوں کو (ایسے معاملے کے) گواہ کر لیا کرو۔ اور اگر دو مرد نہ ہوں تو

رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتْنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ

رَجُلَيْنِ	فَرَجُلٌ	وَامْرَأَتْنِ	مِمَّنْ	تَرْضَوْنَ	مِنْ	الشُّهَدَاءِ	أَنْ
دو مرد	پس ایک مرد	اور دو عورتیں	ان میں سے کہ	پسند کرتے ہو تم	سے	شاہدوں میں	اگر یہ کہ

ایک مرد اور دو عورتیں جن کو تم گواہ پسند کرو (کافی ہیں) کہ اگر ان میں سے ایک بھول

تَضَلَّ أَحَدُهُمَا فَتَذَكَّرَ أَحَدُهُمَا الْأُخْرَىٰ ۖ وَلَا يَأْبَ

تَضَلَّ	أَحَدُهُمَا	فَتَذَكَّرَ	أَحَدُهُمَا	الْأُخْرَىٰ	وَلَا	يَأْبَ
بھول جائے	ایک ان میں سے	پس یاد دلا دے	ایک ان دو میں سے	دوسری	اور نہ	انکار کریں

جائے گی تو دوسری اسے یاد دلا دے گی۔ اور جب گواہ (گواہی کے لیے) طلب کیے

الشَّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا ۖ وَلَا تَسْمَعُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا

الشَّهَدَاءُ	إِذَا	مَا دُعُوا	وَلَا	تَسْمَعُوا	أَنْ	تَكْتُبُوهُ	صَغِيرًا	أَوْ	كَبِيرًا
شاہد	جب	بلائے جائیں	اور نہ	کاہلی کرو	یہ کہ	لکھو اس کو	چھوٹا	یا	بڑا

جائیں تو انکار نہ کریں۔ اور قرض تھوڑا ہو یا بہت اس (کی دستاویز) کے لکھنے لکھانے میں

إِلَىٰ أَجَلِهِ ۖ ذَلِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَىٰ

إِلَىٰ	أَجَلِهِ	ذَلِكُمْ	أَقْسَطُ	عِنْدَ	اللَّهِ	وَأَقْوَمُ	لِلشَّهَادَةِ	وَأَدْنَىٰ
تک	وقت اس کے	یہ	بہت انصاف ہے	نزدیک	اللہ کے	اور سیدھا کر نیوالا	واسطے شہادت کے	اور بہت نزدیک ہے

کاہلی نہ کرنا۔ یہ بات اللہ کے نزدیک نہایت قرین انصاف ہے اور شہادت کے لیے بھی یہ بہت درست طریقہ ہے اس

أَلَّا تَرْتَابُوا إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُ وَنَهَايُنْكُمْ فَكَيْسَ

أَلَّا	تَرْتَابُوا	إِلَّا	أَنْ	تَكُونَ	تِجَارَةً	حَاضِرَةً	تُدِيرُ	وَنَهَايُنْكُمْ	فَكَيْسَ
اس سحر نہ	ٹنک میں پڑو	مگر	یہ کہ	ہو	سوداگری	ہاتھوں ہاتھ	پھراتے ہیں اس کو	درمیان اپنے	پس نہیں

سے تم کو کسی طرح کا ٹنک و شبہ بھی نہیں پڑے گا ہاں اگر سودا دست بدست ہو جو تم آپس میں لیتے دیتے ہو تو اگر (ایسے معاملے

عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهُمَا ۖ وَ أَشْهَدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ ۖ وَلَا يُضَارَّ

عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	أَلَّا	تَكْتُبُوهُمَا	وَ أَشْهَدُوا	إِذَا	تَبَايَعْتُمْ	وَلَا	يُضَارَّ
اوپر تمہارے	گناہ	اگر نہ	لکھو اس کو	اور شاہد کرلو	جب	سودا کرو تم	اور نہ	ایذا پہنچایا جائے

(کی) دستاویز نہ لکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور جب خرید و فروخت کیا کرو تو بھی گواہ کر لیا کرو۔ اور کا تب دستاویز اور گواہ (معاملہ

كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ ۖ وَإِنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ ۖ وَ اتَّقُوا اللَّهَ

كَاتِبٌ	وَلَا	شَهِيدٌ	وَإِنْ	تَفْعَلُوا	فَإِنَّهُ	فُسُوقٌ	بِكُمْ	وَ اتَّقُوا	اللَّهَ
لکھنے والا	اور	نہ	گواہ	اور اگر	کرو تم	پس بیشک وہ	گنہگاری ہے	ساتھ تمہارے	اللہ سے

کرنے والوں کا) کسی طرح کا نقصان نہ کریں۔ اگر تم (لوگ) ایسا کرو تو یہ تمہارے لیے گناہ کی بات ہے اور اللہ سے ڈرو

وَيَعْلَمُ اللَّهُ^ط وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ^(۲۸۲) وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَى سَفَرٍ

وَيَعْلَمُ	اللَّهُ	وَاللَّهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيمٌ	وَإِنْ	كُنْتُمْ	عَلَى	سَفَرٍ
اور دیکھتا ہے تم کو	اللہ	اور اللہ	ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا ہے	اور اگر	ہو تم	اوپر	سفر کے

اور دیکھو کہ وہ تم کو (کیسی مفید باتیں) سکھاتا ہے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے (۲۸۲) اور اگر تم سفر پر ہو اور (دستاویز)

وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهْنَ مَقْبُوضَةً^ط فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُم بَعْضًا

وَلَمْ	تَجِدُوا	كَاتِبًا	فَرِهْنَ	مَقْبُوضَةً	فَإِنْ	أَمِنَ	بَعْضُكُم	بَعْضًا
اور نہ	پاؤ تم	لکھنے والا	پس گرو ہے	قبضہ کی ہوئی	پس اگر	امین جانے	بعض تمہارے	بعض کو

لکھنے والا نمل سکے تو (کوئی چیز) رہن با قبضہ رکھ کر (قرض لے لو)۔ اور اگر کوئی کسی کو امین سمجھے (یعنی رہن کے

فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اُؤْتِنَ اَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ^ط وَلَا تَكْتُمُوا

فَلْيُؤَدِّ	الَّذِي	اُؤْتِنَ	اَمَانَتَهُ	وَلْيَتَّقِ	اللَّهُ	رَبَّهُ	وَلَا	تَكْتُمُوا
پس چاہیے کہ ادا کرے	وہ شخص کہ	امین جانا گیا ہے	امانت اس کی کو	اور ڈرے اللہ سے	جو اس کا رب ہے	اور مت	چھپاؤ	

بغیر قرض دے دے) تو امانت دار کو چاہیے کہ صاحب امانت کی امانت ادا کر دے اور اللہ سے جو اس کا پروردگار ہے ڈرے۔

الشَّهَادَةَ^ط وَمَنْ يَكْتُمْهَا فَاِنَّهٗ اِثْمٌ قَلْبُهُ^ط وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

الشَّهَادَةَ	وَمَنْ	يَكْتُمْهَا	فَاِنَّهٗ	اِثْمٌ	قَلْبُهُ	وَاللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ
گواہی کو	اور جو کوئی	چھپائے گا اس کو	پس بیشک وہ	گنہگار ہے	دل اس کا	اور اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو

اور (دیکھنا) شہادت کو مت چھپانا جو اس کو چھپائے گا وہ دل کا گنہگار ہو گا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے

عَلِيمٌ^(۲۸۳) لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ^ط وَإِنْ تُبْدُوا مَا

عَلِيمٌ	لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي	الْاَرْضِ	وَإِنْ	تُبْدُوا	مَا
جاننے والا ہے	واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے	اور جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	اور اگر	ظاہر کرو	جو کچھ

واقف ہے (۲۸۳) جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ تم اپنے دلوں کی بات کو

فِيْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تَخْفَوْهُ يَحْسِبْكُمۡ بِهٖ اللّٰهُ^ط فَيَغْفِرۡ لِمَنۡ يَّشَآءُ

فِيْ	اَنْفُسِكُمْ	اَوْ	تَخْفَوْهُ	يَحْسِبْكُمۡ	بِهٖ	اللّٰهُ	فَيَغْفِرۡ	لِمَنۡ	يَّشَآءُ
بیچ	تمہارے دلوں کے ہے	یا	چھپاؤ اس کو	حساب لے گا تم سے	ساتھ اسکے	اللہ	پس بخشے گا	جس کو	چاہے

ظاہر کرو گے تو اور چھپاؤ گے تو اللہ تم سے اس کا حساب لے گا۔ پھر وہ جسے چاہے مغفرت کرے

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۸۳﴾ اَمَنْ

وَيُعَذِّبُ	مَنْ	يَشَاءُ	وَاللَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	اَمَنْ
اور عذاب کرے گا	جس کو	چاہے	اور اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	ایمان لایا

اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۸۳﴾ رسول اس

الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ۖ كُلٌّ آمِنٌ بِاللَّهِ

الرَّسُولُ	بِمَا	أُنْزِلَ	إِلَيْهِ	مِنْ	رَبِّهِ	وَالْمُؤْمِنُونَ	كُلٌّ	آمِنٌ	بِاللَّهِ
پیغمبر	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری گئی ہے	اس کے	طرف	سے	پروردگار اس کے	اور مومن	ہر ایک	ایمان لایا ساتھ اللہ کے

کتاب پر جو ان کے پروردگار کی طرف سے اُن پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور مومن بھی۔ سب اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی

وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ ۚ لَا تَفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهِ ۚ قَف

وَمَلَائِكَتِهِ	وَكُتُبِهِ	وَرُسُلِهِ	لَا	تَفَرِّقُ	بَيْنَ	أَحَدٍ	مِّنْ	رُّسُلِهِ
اور اس کے فرشتوں کے	اور اس کی کتابوں کے	اور اس کے پیغمبروں کے	نہیں	ہم جدا کر ڈالتے	درمیان	کسی ایک کے	سے	اس کے پیغمبروں

کتابوں پر اور اُس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ ہم اُس کے پیغمبروں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور وہ (اللہ

وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ غُفْرَانِكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿۲۸۵﴾

وَقَالُوا	سَمِعْنَا	وَأَطَعْنَا	و	غُفْرَانِكَ	رَبَّنَا	وَإِلَيْكَ	الْمَصِيرُ
اور کہا انہوں نے	سنا ہم نے	اور	مانا ہم نے	ہم بخشش مانگتے ہیں تیری	اے رب ہمارے	اور تیری طرف	پھر آنا ہے

(سے) عرض کرتے ہیں کہ ہم نے (تیرا حکم) سنا اور قبول کیا۔ اے پروردگار ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۲۸۵﴾

لَا يَكْلِفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۖ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا

لَا	يَكْلِفُ	اللَّهُ	نَفْسًا	إِلَّا	وُسْعَهَا	لَهَا	مَا	كَسَبَتْ	وَعَلَيْهَا	مَا
نہیں	تکلیف دیتا ہے	اللہ	کسی جی کو	مگر	طاقت اس کی پر	واسطے اس کے ہے	جو	کمایا اس نے	اور اوپر اس کے ہے	جو

اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ اگر اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا بُرے کرے گا

اَكْتَسَبَتْ ۖ رَبَّنَا لَا تَأْخُذْنَا إِن تَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا

اَكْتَسَبَتْ	رَبَّنَا	لَا	تَأْخُذْنَا	إِن	تَسِينَا	أَوْ	أَخْطَأْنَا	رَبَّنَا
کمایا اس نے	اے رب ہمارے	مت	پکڑ ہم کو	اگر	بھول گئے ہم	یا	خطا کی ہم نے	اے رب ہمارے

تو اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چوک ہو گئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کیجیو۔ اے پروردگار

وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْكَ إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

وَلَا	تَحْمِلْ	عَلَيْكَ	إِصْرًا	كَمَا	حَمَلْتَهُ	عَلَى	الَّذِينَ	مِنْ قَبْلِكَ
اور مت	رکھ	اوپر ہمارے	بوجھ	جیسا کہ	رکھا تو نے	اوپر	ان لوگوں کے کہ	پہلے ہم سے تھے

ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۖ وَاعْفِرْ لَنَا ۖ وَقِفْهُ

رَبَّنَا	وَلَا	تَحْمِلْنَا	مَا	لَا	طَاقَةَ	لَنَا	بِهِ	وَاعْفُ	عَنَّا	وَاعْفِرْ لَنَا
اے رب ہمارے	اور مت	اٹھوا ہم سے	وہ چیز کہ	نہیں	طاقت	واسطے ہمارے	ساتھ اسکے	اور معاف کر	ہم سے	اور بخش ہم کو

اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اُتتا ہمارے سر پر نہ رکھو۔ اور (اے پروردگار) ہمارے گناہوں سے درگزر کر۔ اور ہمیں بخش دے

وَارْحَمْنَا ۚ أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۚ

وَارْحَمْنَا	أَنْتَ	مَوْلَانَا	فَانصُرْنَا	عَلَى	الْقَوْمِ	الْكَافِرِينَ
اور رحم کر ہم پر	تو ہے	دوستدار ہمارا	پس مدد دے ہم کو	اوپر	قوم	کافروں کے

اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مالک ہے، اور ہم کو کافروں پر غالب کر (۲۸۶)

رکوعاتها ۲۰

۳ سُورَةُ آلِ عَمْرٍ مَدَنِيَّةٌ ۸۹

آیتها ۲۰۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ

الْحَمْدُ	لِلَّهِ	لَا إِلَهَ	إِلَّا هُوَ	الْحَيُّ	الْقَيُّومُ	نَزَّلَ	عَلَيْكَ	الْكِتَابَ
الف۔ لام۔ میم	اللہ	لا	إلہ	ہو	زندہ ہے	سب کا تھانے والا	اتاری	اوپر تیرے

الْحَمْدُ (۱) اللہ (جو معبود برحق ہے) اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ، ہمیشہ رہنے والا (۲) اُس نے (۱) اے محمد ﷺ تم

بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنْزَلَ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ۚ

بِالْحَقِّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَأَنْزَلَ	التَّوْرَةَ	وَالْإِنْجِيلَ
ساتھ حق کے	سچا کرنے والی	واسطے اس چیز کے کہ	آگے اس کے ہے	اور اتاری	توریت	اور انجیل

پر سچی کتاب نازل کی جو پہلی آسمانی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اُسی نے تورات اور انجیل نازل کی (۳)

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَأَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۖ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

مِنْ	قَبْلُ	هُدًى	لِّلنَّاسِ	وَأَنْزَلَ	الْفُرْقَانَ	إِنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
اس سے	پہلے	راہ دکھانے والی	واسطے لوگوں کے	اور اتارے	مبجڑے	بیشک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے

(یعنی) لوگوں کی ہدایت کے لیے (تورات اور انجیل اتاری) اور (پھر قرآن جو حق اور باطل کو) الگ الگ کر دینے والا ہے نازل کیا۔ جو لوگ

بَايَتَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ۝ إِنَّ

بَايَتَ	اللَّهُ	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيدٌ	وَاللَّهُ	عَزِيزٌ	ذُو انتِقَامٍ	إِنَّ
ساتھ نشانیوں	اللہ کے	واسطے ان کے	عذاب ہے	سخت	اور اللہ	غالب ہے	بدلہ لینے والا	بیشک

اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں اُن کو سخت عذاب ہو گا۔ اور اللہ زبردست (اور) بدلہ لینے والا ہے ۝ اللہ (ایسا

اللَّهُ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۝ هُوَ الَّذِي

اللَّهُ	لَا	يَخْفَى	عَلَيْهِ	شَيْءٌ	فِي	الْأَرْضِ	وَلَا	فِي	السَّمَاءِ	هُوَ	الَّذِي
اللہ	نہیں	چھپی	اوپر اس کے	کوئی چیز	بچ	زمین کے	اور نہ	بچ	آسمان کے	وہی ہے	جو

خبر و بصیر ہے کہ) کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں نہ زمین میں اور نہ آسمان میں ۝ وہی تو ہے جو (ماں

يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۖ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ

يُصَوِّرُكُمْ	فِي	الْأَرْحَامِ	كَيْفَ	يَشَاءُ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	الْعَزِيزُ
صورتیں بناتے تمہاری	بچ	رحموں کے	جیسی	چاہے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	غالب ہے

کے) پیٹ میں جیسی چاہتا ہے تمہاری صورتیں بناتا ہے۔ اُس غالب حکمت والے کے سوا کوئی عبادت

الْحَكِيمُ ۝ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ

الْحَكِيمُ	هُوَ	الَّذِي	أَنْزَلَ	عَلَيْكَ	الْكِتَابَ	مِنْهُ	آيَاتٌ	مُحْكَمَاتٌ
حکمت والا	وہی ہے	جس نے	اتاری	اوپر تیرے	کتاب	اس کی بعض	آیتیں	محکم ہیں

کے لائق نہیں ۝ وہی تو ہے جس نے تم پر کتاب نازل کی جس کی بعض آیتیں محکم ہیں (اور)

هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَبِهَاتٌ ۖ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ

هُنَّ	أُمُّ	الْكِتَابِ	وَأُخَرُ	مُتَشَبِهَاتٌ	فَأَمَّا	الَّذِينَ	فِي	قُلُوبِهِمْ	زَيْغٌ
وہ	جز ہیں	کتاب کی	اور اور ہیں	متشابه	پس	وہ لوگ کہ	بچ	ان کے دلوں کے	کجی ہے

وہی اصل کتاب ہیں اور بعض متشابہ ہیں، تو جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے

فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا

فَيَتَّبِعُونَ	مَا	تَشَابَهَ	مِنْهُ	ابْتِغَاءَ	الْفِتْنَةِ	وَابْتِغَاءَ	تَأْوِيلِهِ	وَمَا
پس پیروی کرتے ہیں	اس چیز کی	شبہ ڈالتی ہے	اس میں سے	واسطے چاہنے	گمراہی کے	اور واسطے چاہنے	اس کی حقیقت کے	اور نہیں

وہ متشابہات کا اتباع کرتے ہیں تاکہ فتنہ پیا کریں اور مُرَادِ اَصْلِی کا پتہ لگائیں حالانکہ مُرَادِ اَصْلِی

يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ اِلَّا اللَّهُ وَالرَّسُخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ اَمَّا بِهِ لَا

يَعْلَمُ	تَأْوِيلَهُ	اِلَّا	اللَّهُ	وَالرَّسُخُونَ	فِي	الْعِلْمِ	يَقُولُونَ	اَمَّا	بِهِ
جانتا	حقیقت اس کی	مگر	اللہ	اور مضبوط لوگ	بیچ	علم کے	کہتے ہیں	ایمان لانے ہم	ساتھ اسکے

اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو لوگ علم میں دستگاہ کامل رکھتے ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے

كُلُّ مَنْ عِنْدَ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّا اُولُوا الْاَلْبَابِ رَبَّنَا

كُلُّ	مَنْ	عِنْدَ	رَبِّنَا	وَمَا	يَذَّكَّرُ	اِلَّا	اُولُوا	الْاَلْبَابِ	رَبَّنَا
ہر ایک	سے	نزدیک	رب ہمارے کے	اور نہیں	نصیحت پکڑتے	مگر	صاحب	عقل کے	اے رب ہمارے

یہ سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہیں۔ اور نصیحت تو عقلمند ہی قبول کرتے ہیں ۵ اے پروردگار

لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً ۖ

لَا	تُزِغْ	قُلُوبَنَا	بَعْدَ	اِذْ	هَدَيْتَنَا	وَهَبْ	لَنَا	مِنْ	لَدُنْكَ	رَحْمَةً
نہ	کج کر	ہمارے دلوں کو	پچھلے اسکے کہ	جب	راہ دکھائی تو نے ہم کو	اور دے	ہم کو	سے	پاس اپنے	رحمت

جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اس کے بعد ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کر دیجیو اور ہمیں اپنے ہاں سے نعمت

اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ

اِنَّكَ	اَنْتَ	الْوَهَّابُ	رَبَّنَا	اِنَّكَ	جَامِعُ	النَّاسِ	لِيَوْمٍ	لَا	رَيْبَ
بیشک تو	تو ہی ہے	دے ڈالنے والا	اے رب ہمارے	بیشک تو	اکٹھا کرے گا	لوگوں کو	اس دن کہ	نہیں	شک

عطا فرما تو تو بڑا عطا فرمانے والا ہے ۶ اے پروردگار تو اس روز جس (کے آنے) میں کچھ بھی شک نہیں سب لوگوں کو (اپنے حضور میں) جمع

فِيهِ ۖ اِنَّ اللَّهَ لَا يَخْلِفُ الْوَعْدَ ۚ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ

فِيهِ	اِنَّ	اللَّهَ	لَا	يَخْلِفُ	الْوَعْدَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	لَنْ	تُغْنِيَ
بیچ اسکے	بے شک	اللہ	نہیں	خلاف کرتا	وعدہ کو	بے شک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	ہرگز نہ	کفایت کریں گے

کر لے گا۔ بیشک اللہ خلاف وعدہ نہیں کرتا ۷ جو لوگ کافر ہوئے (اُس دن) نہ تو ان کا مال ہی

عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَا اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ۖ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

عَنْهُمْ	اَمْوَالُهُمْ	وَلَا	اَوْلَادُهُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	شَيْئًا	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
ان سے	مال ان کے	اور نہ	اولاد ان کی	سے	اللہ	کچھ	اور یہ لوگ	وہی ہیں

اللہ (کے عذاب) سے اُن کو بچا سکے گا اور نہ ان کی اولاد بھی (کچھ کام آئے گی)۔ اور یہ لوگ آتش (جہنم) کا

وَقُوْدُ النَّارِ ۚ كَذٰبٌ اِلٰی فِرْعَوْنَ ۚ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط

وَقُوْدُ	النَّارِ	كَذٰبٌ	اِلٰی	فِرْعَوْنَ	وَالَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ
ایندھن	آگ کے	جیسی عادت	لوگوں	فرعون کی	اور جو لوگ کہ	سے	تھے پہلے ان

ایندھن ہوں گے ۱۰) اُن کا حال بھی فرعونوں اور اُن سے پہلے لوگوں کا سا ہوگا

كَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا ۚ فَآخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ط وَاللّٰهُ شَدِيْدُ

كَذَّبُوْا	بِآيٰتِنَا	فَآخَذَهُمُ	اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ	وَاللّٰهُ	شَدِيْدُ
جھٹلایا انہوں نے	ہماری نشانیوں کو	پس پکڑا ان کو	اللہ نے	ساتھ ان کے گناہوں کے	اور اللہ	تخت

جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی تھی تو اللہ نے اُن کو اُن کے گناہوں کے سبب (عذاب میں) پکڑ لیا تھا اور اللہ سخت عذاب

الْعِقَابِ ۙ قُلْ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰی

الْعِقَابِ	قُلْ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	سَتُغْلَبُوْنَ	وَتُحْشَرُوْنَ	اِلٰی
عذاب کرنے والا ہے	کہہ	واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	جلد ہی مغلوب ہو گئے تم	اور اکٹھے کیے جاؤ گے	طرف

کرنے والا ہے ۱۱) (اے پیغمبر) کافروں سے کہہ دو کہ تم (دنیا میں بھی) عنقریب مغلوب ہو جاؤ گے اور (آخرت میں) جہنم کی طرف

جَهَنَّمَ ط وَبِئْسَ الْبِهَادُ ۙ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰیَةٌ فِیْ فِتْنَةِ النَّصٰتِ ط

جَهَنَّمَ	وَبِئْسَ	الْبِهَادُ	قَدْ	كَانَ	لَكُمْ	اٰیَةٌ	فِیْ	فِتْنَةِ	النَّصٰتِ
دوزخ کے	اور برا ہے	بچھونا	تحقیق	ہے	واسطے تمہارے	نشانی	بیچ	دو جماعت کے	کہ آپس میں ملیں

ہائے جاؤ گے۔ اور وہ بری جگہ ہے ۱۲) تمہارے لیے دو گروہوں میں جو (جنگ بدر کے دن) آپس میں بھڑکے (قدرت اللہ کی عظیم الشان) نشانی تھی۔

فِئْتَتٰی تُقَاتِلُ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاٰخَرٰی کَافِرًا یَّرَوْنَهُمْ مِّثْلِهِمْ رَاٰی

فِئْتَتٰی	تُقَاتِلُ	فِیْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَاٰخَرٰی	کَافِرًا	یَّرَوْنَهُمْ	مِّثْلِهِمْ	رَاٰی
ایک جماعت	لڑتی ہے	بیچ	راہ	اللہ کے	اور دوسری	کافر تھی	دیکھتے تھے وہ کافر ان کو	دو برابر اپنے کے	دیکھنا

ایک گروہ (مسلمانوں کا تھا وہ) اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا۔ اور دوسرا گروہ (کافروں کا تھا وہ) ان کو اپنی آنکھوں سے اپنے سے دو گنا

اَلْعَيْنُ ۳ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصَرِهِۦ مَنْ يَّشَاءُ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً

اَلْعَيْنُ	وَاللّٰهُ	يُؤَيِّدُ	بِنَصَرِهِۦ	مَنْ	يَّشَاءُ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً
آنکھ کا	اور اللہ	قوت دیتا ہے	ساتھ مدد دہنی کے	جس کو	چاہے	بیشک	بچ	اس کے	البتہ نصیحت ہے

مشاہدہ کر رہا تھا اور اللہ اپنی نصرت سے جس کو چاہتا ہے مدد دیتا ہے۔ جو اہل بصارت ہیں ان کے لیے

لِاُولٰٓئِی الْاَبْصَارِ ۚ زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنٰیۡنِ

لِاُولٰٓئِی الْاَبْصَارِ	زُیِّنَ	لِلنَّاسِ	حُبُّ	الشَّهَوٰتِ	مِنْ	النِّسَآءِ	وَالْبَنٰیۡنِ
واسطے آنکھوں والے کے	زینت دی گئی	واسطے لوگوں کے	محبت	خواہشوں کی	سے	عورتوں	اور بیٹوں

اس (واقعے) میں بڑی عبرت ہے (۱۳) لوگوں کو ان کی خواہشوں کی چیزیں یعنی عورتیں اور بیٹے

وَالْقَنَاطِیْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِیْضَةِ وَالْخَیْلِ الْمُسَوَّمَةِ

وَالْقَنَاطِیْرِ	الْمُقَنْطَرَةِ	مِنْ	الذَّهَبِ	وَالْفِیْضَةِ	وَالْخَیْلِ	الْمُسَوَّمَةِ
اور خزانے	اکٹھے کیے ہوئے	سے	سونے	اور چاندی	اور گھوڑے	نشان کیے ہوئے

اور سونے اور چاندی کے بڑے بڑے ڈھیر اور نشان لگے ہوئے گھوڑے

وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۚ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَیٰوَةِ الدُّنْیَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَہٗ

وَالْاَنْعَامِ	وَالْحَرْثِ	ذٰلِكَ	مَتَاعُ	الْحَیٰوَةِ	الدُّنْیَا	وَاللّٰهُ	عِنْدَہٗ
اور چارپائے	اور کھیتی	یہ	فائدہ ہے	زندگی	دنیا کا	اور اللہ	نزدیک اسکے ہے

اور مویشی اور کھیتی بڑی زینت دار معلوم ہوتی ہے۔ (مگر) یہ سب دنیا ہی کی زندگی کے سامان ہیں۔ اور اللہ کے پاس بہت اچھا

حُسْنُ الْمَاۡبِ ۚ قُلْ اَوْ نَبِّئُکُمْ بِخَیْرِ مِّنْ ذٰلِکُمْ ۚ لِلَّذِیۡنَ اتَّقَوْا

حُسْنُ	الْمَاۡبِ	قُلْ	اَوْ نَبِّئُکُمْ	بِخَیْرِ	مِّنْ	ذٰلِکُمْ	لِلَّذِیۡنَ	اتَّقَوْا
اچھی	جگہ بھر جانے کی	کہہ	کیا خبر دوں میں تم کو	ساتھ بہتر کے	سے	اس	واسطے ان لوگوں کے کہ	پر تیر نگاری کرتے ہیں

ٹھکانا ہے (۱۴) (اے پیغمبران سے) کہو کہ بھلا میں تم کو ایسی چیز بتاؤں جو ان چیزوں سے کہیں اچھی ہو۔ (سنو) جو لوگ پر تیر نگار ہیں ان کے لیے

عِنْدَ رَبِّہُمْ جَنَّتٌ تَجْرٰی مِنْ تَحْتِہَا الْاَنْہٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیْہَا

عِنْدَ	رَبِّہُمْ	جَنَّتٌ	تَجْرٰی	مِنْ تَحْتِہَا	الْاَنْہٰرُ	خٰلِدِیۡنَ	فِیْہَا
نزدیک	ان کے رب کے	جنتیں ہیں	چلتی ہیں	نیچے جن کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	بچ ان کے

اللہ کے ہاں باغات (بہشت) ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے

وَأَرْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ ^ط وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ^ج (۱۵)

وَأَرْوَاجٌ	مُطَهَّرَةٌ	وَرِضْوَانٌ	مِّنَ	اللَّهِ	وَاللَّهُ	بَصِيرٌ	بِالْعِبَادِ
اور پھیاں ہیں	پاک کی ہوئیں	اور رضامندی	طرف سے	اللہ کی	اور اللہ	دیکھنے والا ہے	ساتھ بندوں کے

اور پاکیزہ عورتیں ہیں اور (سب سے بڑھ کر) اللہ کی خوشنودی۔ اور اللہ (اپنے نیک) بندوں کو دیکھ رہا ہے (۱۵)

الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا أَمَتٌ فَأَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ

الَّذِينَ	يَقُولُونَ	رَبَّنَا	إِنَّنَا	أَمَتٌ	فَأَغْفِرْ لَنَا	ذُنُوبَنَا	وَقِنَا	عَذَابَ
وہ لوگ جو	کہتے ہیں	اے رب ہمارے	ہم	ایمان لائے	پس بخش واسطے ہمارے	گناہ ہمارے	اور بچا ہم کو	عذاب

جو اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو ہم کو ہمارے گناہ معاف فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب

النَّارِ ^ج الصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالْقَنِتَّةِينَ وَالْمُتَّقِينَ

النَّارِ	الصَّابِرِينَ	الصَّادِقِينَ	وَالْقَنِتَّةِينَ	وَالْمُتَّقِينَ
آگ کے سے	وہ جو صبر کرنے والے ہیں	اور سچے	اور فرما بخیر داری کرنے والے	اور خرچ کرنے والے

سے محفوظ رکھ (۱۶) یہ وہ لوگ ہیں جو (مشکلات میں) صبر کرتے اور سچ بولتے اور عبادت میں لگے رہتے اور (راہ اللہ میں) خرچ کرتے

وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ ^ج شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

وَالْمُسْتَغْفِرِينَ	بِالْأَسْحَارِ	شَهِدَ	اللَّهُ	أَنَّهُ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ
اور بخشش مانگنے والے	بچ بچلی رات کے	گواہی دی	اللہ نے	یہ کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ

اور اوقات سحر میں گناہوں کی معافی مانگا کرتے ہیں (۱۷) اللہ تو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں

وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ ^ط لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ

وَالْمَلَائِكَةُ	وَأُولُو الْعِلْمِ	قَائِمًا	بِالْقِسْطِ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	الْعَزِيزُ
اور گواہی دی فرشتوں نے	اور اہل علم نے	حاکم ہے	ساتھ انصاف کے	نہیں ہے	کوئی معبود	مگر	وہ	غالب ہے

اور فرشتے اور علم والے لوگ جو انصاف پر قائم ہیں وہ بھی (گواہی دیتے ہیں کہ) اُس غالب حکمت والے کے سوا

الْحَكِيمُ ^ط إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ ^ق وَمَا اخْتَلَفَ

الْحَكِيمُ	إِنَّ	الدِّينَ	عِنْدَ	اللَّهِ	الْإِسْلَامُ	وَمَا	اِخْتَلَفَ
حکمت والا	ہم	دین	نزدیک	اللہ کے	اسلام ہے	اور نہیں	اختلاف کیا

کوئی لائق عبادت نہیں (۱۸) دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہے۔ اور اہل کتاب نے جو (اس

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ الْأَمِنْ بَعْدَ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ط

الَّذِينَ	أُوتُوا	الْكِتَابَ	إِلَّا	مِنْ بَعْدِ	مَا	جَاءَهُمْ	الْعِلْمُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ
ان لوگوں نے کہ	دیئے گئے	کتاب	مگر	پچھے	اس کے کہ	آیا ان کے پاس	علم	سرکشی سے	درمیان اپنے

دین سے) اختلاف کیا تو علم حاصل ہونے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔

وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۱۹ فَإِنْ

وَمَنْ	يَكْفُرْ	بِآيَاتِ	اللَّهِ	فَإِنَّ	اللَّهَ	سَرِيعُ	الْحِسَابِ	فَإِنْ
اور جو کوئی	کفر کرے	ساتھ نشانیں	اللہ کے	پس بیشک	اللہ	جلد لینے والا ہے	حساب	پس اگر

اور جو شخص اللہ کی آیتوں کو نہ مانے تو اللہ جلد حساب لینے والا (اور سزا دینے والا) ہے ۱۹ (اے پیغمبر)

حَاجُّوكَ فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلَّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ط وَقُلْ

حَاجُّوكَ	فَقُلْ	أَسْلَمْتُ	وَجْهِيَ	لِلَّهِ	وَمَنِ	اتَّبَعَنِ	وَقُلْ
جھڑیں تجھ سے	پس کہہ	مطیع کیا میں نے	منہ اپنا	واسطے اللہ کے	اور جو کوئی	پیروی کرے میری	اور کہہ

اگر یہ لوگ تم سے جھگڑنے لگیں تو کہنا کہ میں اور میرے پیرو تو اللہ کے فرمانبردار ہو چکے۔ اور اہل کتاب اور ان پڑھ

لِلَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْأُمِّيِّينَ ءَ أَسْلَمْتُمْ ط فَإِنْ أَسْلَمُوا فَقَدِ

لِلَّذِينَ	أُوتُوا	الْكِتَابَ	وَالْأُمِّيِّينَ	ءَ	أَسْلَمْتُمْ	ط	فَإِنْ	أَسْلَمُوا	فَقَدِ
واسطے ان لوگوں کے کہ	دی گئی انکو	کتاب	اور	ان پڑھوں کو	کیا تم نے بھی مطیع کیا	پس اگر	مطیع کریں	پس تحقیق	

لوگوں سے کہو کہ کیا تم بھی (اللہ کے فرمانبردار بنتے اور) اسلام لاتے ہو؟ اگر یہ لوگ اسلام لے آئیں تو بیشک

اهْتَدَوْا ۚ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاءُ ط وَاللَّهُ بِصِيرٍ بِالْعِبَادِ ۲۰

اهْتَدَوْا	وَإِنْ	تَوَلَّوْا	فَإِنَّمَا	عَلَيْكَ	الْبَلَاءُ	ط	وَاللَّهُ	بَصِيرٌ	بِالْعِبَادِ
راہ پاویں	اور اگر	پھر جائیں	پس سوائے اسکے نہیں کہ	اوپر تیرے	پہنچا دینا ہے	اور اللہ	دیکھنے والا ہے	ساتھ بندوں کے	

ہدایت پالیں اور اگر (تمہارا کہا) نہ مانیں تو تمہارا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے اور اللہ (اپنے) بندوں کو دیکھ رہا ہے ۲۰

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيَّ بِغَيْرِ حَقٍّ ۱

إِنَّ	الَّذِينَ	يَكْفُرُونَ	بِآيَاتِ	اللَّهِ	وَيَقْتُلُونَ	النَّبِيَّ	بِغَيْرِ حَقٍّ
بیشک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	ساتھ نشانیں	اللہ کے	اور مار ڈالتے ہیں	پیغمبروں کو	ناحق

جو لوگ اللہ کی آیتوں کو نہیں مانتے اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے رہے ہیں

وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۖ فَبِشْرِهِمْ

وَيَقْتُلُونَ	الَّذِينَ	يَأْمُرُونَ	بِالْقِسْطِ	مِنَ	النَّاسِ	فَبِشْرِهِمْ
اور مار ڈالتے ہیں	ان لوگوں کو جو	حکم کرتے ہیں	ساتھ انصاف کے	سے	لوگوں میں	پس خبر دے ان کو

اور جو انصاف (کرنے) کا حکم دیتے ہیں انہیں بھی مار ڈالتے ہیں اُن کو دکھ دینے والے عذاب کی

بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا

بِعَذَابٍ	أَلِيمٍ	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ	حَبِطَتْ	أَعْمَالُهُمْ	فِي	الدُّنْيَا
ساتھ عذاب	درد دینے والے کے	یہ لوگ	وہ ہیں کہ	ناپید ہوئے	اعمال ان کے	بچ	دنیا کے

خوشخبری سنا دو ۳۱) یہ ایسے لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں

وَالْآخِرَةِ ۖ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نَّصِيرٍ ۚ ۚ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا

وَالْآخِرَةِ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنْ	نَّصِيرٍ	أَلَمْ تَرَ	إِلَى	الَّذِينَ	أُوتُوا
اور آخرت کے	اور نہیں ہے	واسطے ان کے	کوئی	مدد دینے والا	کیا نہیں دیکھا تو نے	طرف	ان لوگوں کے کہ	دیے گئے ہیں

برباد ہیں اور ان کا کوئی مددگار نہیں (ہوگا) ۳۲) بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب

نَصِيًّا مِّنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَىٰ كِتَابِ اللَّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ

نَصِيًّا	مِّنَ	الْكِتَابِ	يُدْعَوْنَ	إِلَىٰ	كِتَابِ	اللَّهِ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	ثُمَّ
ایک حصہ	سے	کتاب	بلائے جاتے ہیں	طرف	کتاب	اللہ کے	تاکہ حکم کریں	درمیان ان کے	پھر

اللہ (یعنی تورات) سے بہرہ دیا گیا اور وہ (اس) کتاب اللہ کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ (ان کے تنازعات کا) اُن میں فیصلہ کر دے تو

يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ۚ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَن

يَتَوَلَّىٰ	فَرِيقٌ	مِّنْهُمْ	وَهُمْ	مُعْرِضُونَ	ذَٰلِكَ	بِأَنَّهُمْ	قَالُوا	لَن
پھر جاتا ہے	ایک فرقہ	ان میں سے	اور وہ	منہ پھیرنے والے ہیں	یہ	اس واسطے ہے کہ	کہا انہوں نے	ہرگز

ایک فریق اُن میں سے کج ادائی کے ساتھ منہ پھیر لیتا ہے ۳۳) یہ اس لیے کہ یہ اس بات کے قائل ہیں

تَهَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ۖ وَغَرَّهُمْ فِي دِينِهِمْ مَا

تَهَسَّنَا	النَّارُ	إِلَّا	أَيَّامًا	مَّعْدُودَاتٍ	وَعَرَّاهُمْ	فِي	دِينِهِمْ	مَا
نہ لگے گی ہم کو	آگ	مگر	دن	گئے ہوئے	اور فریب دیا ہے ان کو	بچ	ان کے دین کے	کہ جو

کہ (دوزخ کی) آگ ہمیں چند روز کے سوا چھوٹی نہیں سکے گی۔ اور جو کچھ یہ دین کے بارے میں بہتان باندھتے رہے ہیں اس

كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۲۳﴾ فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ قَف

كَانُوا	يَفْتَرُونَ	فَكَيْفَ	إِذَا	جَمَعْنَاهُمْ	لِيَوْمٍ	لَا	رَيْبَ	فِيهِ
تھے	باندھ لیتے	پس کیوں کر ہوگا	جب	اکٹھا کریں گے ہم ان کو	اس دن کہ	نہیں	شک	بچ اس کے
نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ﴿۲۳﴾ تو اس وقت کیا حال ہوگا جب ہم ان کو جمع کریں گے (یعنی) اُس روز جس (کے آنے) میں کچھ بھی شک نہیں۔								

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۲۴﴾ قُلِ اللَّهُمَّ

وَوُفِّيَتْ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	وَهُمْ	لَا	يُظْلَمُونَ	قُلِ اللَّهُمَّ
اور پورا دیا جائیگا	ہر	جی کو	جو کچھ	کمایا ہے	اور وہ	نہ	ظلم کیے جائیں گے	کہہ
اور ہر نفس اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿۲۴﴾ کہو کہ اے اللہ								

مَلِكِ الْمَلِكِ تُؤْتِي الْمَلِكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمَلِكَ مِمَّنْ تَشَاءُ ز

مَلِكِ	الْمَلِكِ	تُؤْتِي	الْمَلِكَ	مَنْ	تَشَاءُ	وَتَنْزِعُ	الْمَلِكَ	مِمَّنْ	تَشَاءُ
مالک	ملک کے	دیتا ہے تو	ملک	جس کو	چاہے	اور چھین لیتا ہے	ملک	جس سے	چاہے
(اے) بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے									

وَتُعْزِّزُ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط إِنَّكَ عَلَى

وَتُعْزِّزُ	مَنْ	تَشَاءُ	وَتُذِلُّ	مَنْ	تَشَاءُ	بِيَدِكَ	الْخَيْرُ	إِنَّكَ	عَلَى
اور عزت دیتا ہے	جس کو	چاہے	اور ذلت دیتا ہے	جس کو	چاہے	بچ ہاتھ تیرے کے ہے	خیر	بیشک تو	اوپر
اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے۔ ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے۔ بے شک									

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۵﴾ تَوَلِّجُ اللَّيْلِ فِي النَّهَارِ وَتَوَلِّجُ النَّهَارِ فِي اللَّيْلِ ز

كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	تَوَلِّجُ	اللَّيْلِ	فِي	النَّهَارِ	وَتَوَلِّجُ	النَّهَارِ	فِي	اللَّيْلِ
ہر	چیز کے	قادر ہے	داخل کرتا ہے تو	رات کو	بچ	دن کے	اور داخل کرتا ہے	دن کو	بچ	رات کے
تو ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۵﴾ تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے										

وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ن وَتَرْزُقُ

وَتُخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ	الْمَيِّتِ	وَتُخْرِجُ	الْمَيِّتَ	مِنَ	الْحَيِّ	وَتَرْزُقُ
اور نکالتا ہے تو	زندہ کو	سے	مردہ	اور نکالتا ہے تو	مردہ کو	سے	زندہ	اور رزق دیتا ہے تو
اور تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی								

مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۚ لَا يَتَّخِذُ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ

مَنْ	تَشَاءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ	لَا	يَتَّخِذُ	الْمُؤْمِنُونَ	الْكَافِرِينَ
جس کو	چاہے	بے شمار	نہ	پکڑیں	مسلمان	کافروں کو

جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق بخشتا ہے ۛۛۛ
مومنوں کو چاہیے کہ مومنوں کے سوا کافروں

أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ

أَوْلِيَاءَ	مِنْ دُونِ	الْمُؤْمِنِينَ	وَمَنْ	يَفْعَلْ	ذَلِكَ	فَلَيْسَ	مِنْ
دوست	سوائے	مسلمانوں کے	اور جو کوئی	کرے	یہ	پس نہیں	ہے

کودوست نہ بنائیں۔
اور جو ایسا کرے گا اُس سے اللہ کا کچھ (عہد) نہیں۔

اللَّهُ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَةً ۚ وَيَحْذَرُكُمْ اللَّهُ

اللَّهُ	فِي	شَيْءٍ	إِلَّا	أَنْ	تَتَّقُوا	مِنْهُمْ	تُقَةً	وَيَحْذَرُكُمْ	اللَّهُ
اللہ	بچ	کسی چیز کے	مگر	یہ کہ	بچو تم	ان سے	بچنے کر	اور ڈراتا ہے تم کو	اللہ

ہاں اگر اس طریق سے تم ان (کے شر) سے بچاؤ کی صورت پیدا کرو (تو مضاقتہ نہیں)۔ اور اللہ تم کو اپنے (غضب) سے

نَفْسَهُ ۚ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ۚ قُلْ إِنْ تَخْضَعُوا فِي صُدُورِكُمْ

نَفْسَهُ	وَإِلَى	اللَّهُ	الْمَصِيرُ	قُلْ	إِنْ	تَخْضَعُوا	مَا	فِي	صُدُورِكُمْ
ذات اپنی سے	اور طرف	اللہ کے ہے	پھر جانا	کہہ	اگر	چھپاؤ تم	جو کچھ	بچ	تمہارے سینوں کے ہے

ڈراتا ہے۔ اور اللہ ہی کی طرف (تم کو) لوٹ کر جانا ہے ۛۛۛ (اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ کوئی بات تم اپنے دلوں میں مخفی رکھو

أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمُهُ اللَّهُ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ

أَوْ	تُبْدُوهُ	يَعْلَمُهُ	اللَّهُ	وَيَعْلَمُ	مَا	فِي	السَّمَوَاتِ	وَمَا	فِي	الْأَرْضِ
یا	ظاہر کرو اس کو	جانتا ہے اس کو	اللہ	اور جانتا ہے	جو کچھ	بچ	آسمانوں کے	اور جو کچھ	بچ	زمین کے ہے

یا اُسے ظاہر کرو اللہ اُس کو جانتا ہے اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اس کو سب کی خبر ہے

وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ

وَاللَّهُ	عَلَى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	يَوْمَ	تَجِدُ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	عَمِلَتْ
اور اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	جس دن کہ	پائے گا	ہر	جی	جو کچھ	کیا ہے

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۛۛۛ
جس دن ہر شخص اپنے اعمال کی نیکی کو موجود

مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۖ وَ مَا عَمِلْتُ مِنْ سُوءٍ ۖ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا

مِنْ	خَيْرٍ	مُحْضَرًا	وَ	مَا	عَمِلْتُ	مِنْ	سُوءٍ	تَوَدُّ	لَوْ	اَنَّ	بَيْنَهَا
سے	بھلائی	حاضر کیا ہوا	اور	جو کچھ	کیا ہے	سے	برائی	چاہے گا	کاش	یہ کہ	درمیان اس شخص کے

پالے گا اور ان کی برائی کو بھی (دیکھ لے گا) تو آرزو کرے گا کہ اے کاش اس میں

وَبَيْنَهُ اَمَدًا بَعِيدًا ۖ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهُ ۖ وَاللّٰهُ رَءُوفٌ

وَبَيْنَهُ	اَمَدًا	بَعِيدًا	وَيُحَذِّرُكُمُ	اللّٰهُ	نَفْسَهُ	وَاللّٰهُ	رَءُوفٌ
اور درمیان انکی برائی کے	ہو مسافت	دور کی	اور ڈراتا ہے تم کو	اللہ	ذات اپنی سے	اور اللہ	شفقت کرنے والا ہے

اور اس برائی میں دور کی مسافت ہو جاتی۔ اور اللہ تم کو اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں پر نہایت

بِالْعِبَادِ ۚ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

بِالْعِبَادِ	قُلْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تُحِبُّونَ	اللّٰهُ	فَاتَّبِعُونِي	يُحْبِبْكُمُ	اللّٰهُ
ساتھ بندوں کے	کہہ	اگر	ہو تم	چاہتے	اللہ کو	پیروی کرو میری	چاہے تم کو	اللہ

مہربان ہے (۳۰) (اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ بھی تمہیں دوست رکھے گا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۚ قُلْ اطِيعُوا اللّٰهَ

وَيَغْفِرْ لَكُمْ	ذُنُوبَكُمْ	وَاللّٰهُ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	قُلْ	اطِيعُوا	اللّٰهُ
اور بخشنے واسطے تمہارے	گناہ تمہارے	اور اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	کہہ	اطاعت کرو	اللہ کی

اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۳۱) کہہ دو کہ اللہ

وَالرَّسُولَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ

وَالرَّسُولَ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّ	اللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ	الْكَافِرِينَ	اِنَّ	اللّٰهُ
اور رسول کی	پس اگر	پھر جاؤ	پس بیشک	اللہ	نہیں	دوست رکھتا	کافروں کو	بیشک	اللہ نے

اور اس کے رسول کا حکم مانو۔ اگر نہ مانیں تو اللہ بھی کافروں کو دوست نہیں رکھتا (۳۲) اللہ نے

اصْطَفٰى اٰدَمَ وَنُوحًا وَ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَ اٰلَ عِمْرٰنَ عَلٰى

اصْطَفٰى	اٰدَمَ	وَنُوحًا	وَ	اٰلَ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ اٰلَ	عِمْرٰنَ	عَلٰى
برگزیدہ کیا	آدم کو	اور نوح کو	اور	کنبہ	ابراہیم کے کو	اور کنبہ	عمران کے کو	اوپر

آدم اور نوح اور خاندان ابراہیم اور خاندان عمران کو تمام جہان کے لوگوں

الْعَمْرَنُ ۳۳ ذُرِّيَّتَهُ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ ۖ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۚ اِذْ

الْعَمْرَنُ	ذُرِّيَّتَهُ	بَعْضُهَا	مِنْ	بَعْضٍ	وَاللَّهُ	سَمِيعٌ	عَلِيمٌ	اِذْ
جہانوں کے	اولاد تھے	بعض ان کے	سے	بعضوں	اور اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	جس وقت

میں منتخب فرمایا تھا (۳۳) ان میں سے بعض، بعض کی اولاد تھے۔ اور اللہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے (۳۴) (وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے) جب

قَالَتْ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ

قَالَتْ	امْرَأَتُ	عِمْرَانَ	رَبِّ	اِنِّیْ	نَذَرْتُ	لَكَ	مَا	فِیْ	بَطْنِیْ
کہا	بی بی	عمران کی نے	اے پروردگار میرے	میں نے	نذر کیا	واسطے تیرے	جو کچھ	بیچ	پیٹ میں کے ہے

عمران کی بیوی نے کہا کہ اے پروردگار جو (بچہ) میرے پیٹ میں ہے میں اس کو تیری نذر کرتی ہوں

مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۚ فَلَمَّا

مُحَرَّرًا	فَتَقَبَّلْ	مِنِّیْ	اِنَّكَ	اَنْتَ	السَّمِیْعُ	الْعَلِیْمُ	فَلَمَّا
آزاد کیا ہوا	پس قبول کر	مجھ سے	بیشک تو ہے	تو ہی	سننے والا	جاننے والا	پس جب

اسے دنیا کے کاموں سے آزاد رکھوں گی تو (اُسے) میری طرف سے قبول فرما۔ تو تو سننے والا (اور) جاننے والا ہے (۳۵) جب ان

وَضَعْتُهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَا اُنْثٰی ۖ وَاللَّهُ اَعْلَمُ بِمَا

وَضَعْتُهَا	قَالَتْ	رَبِّ	اِنِّیْ	وَضَعْتُهَا	اُنْثٰی	وَاللَّهُ	اَعْلَمُ	بِمَا
جنا اس کو	کہا	اے رب میرے	بیشک میں نے	جنا اس کو	لڑکی	اور اللہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ

کے ہاں بچہ پیدا ہوا اور جو کچھ ان کے ہاں پیدا ہوا تھا اللہ کو خوب معلوم تھا۔ تو کہنے لگیں کہ پروردگار! میرے تو لڑکی

وَضَعْتُ ۖ وَلَیْسَ الذَّكَرُ کَاْلَاُنْثٰی ۚ وَاِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ ۚ وَاِنِّیْ

وَضَعْتُ	وَلَیْسَ	الذَّكَرُ	کَاْلَاُنْثٰی	وَاِنِّیْ	سَمَّیْتُهَا	مَرْیَمَ	وَاِنِّیْ
جنا	اور نہیں	مرد	مانند عورت کے	اور بیشک میں نے	نام رکھا اس کا	مریم	اور بیشک میں نے

ہوئی ہے اور (نذر کے لیے) لڑکا (موزوں تھا کہ وہ) لڑکی کی طرح (ناتواں) نہیں ہوتا اور میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے اور

اُعِیْذُهَا بِكَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۚ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا

اُعِیْذُهَا بِكَ	وَذُرِّیَّتَهَا	مِنَ	الشَّیْطٰنِ	الرَّجِیْمِ	فَتَقَبَّلَهَا	رَبُّهَا
پناہ دی اس کو ساتھ تیرے	اور اولاد اس کی کو	سے	شیطان	راندے ہوئے	پس قبول کیا اس کو	رب اس کے نے

اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں (۳۶) تو پروردگار نے اس کو

بِقَبُولِ حَسَنِ وَأَنْتَبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۚ وَكَفَّلَهَا زَكْرِيَّا ۖ كُلَّمَا دَخَلَ

بِقَبُولِ	حَسَنِ	وَأَنْتَبَتَهَا	نَبَاتًا	حَسَنًا	وَّ	كَفَّلَهَا	زَكْرِيَّا	كُلَّمَا	دَخَلَ
ساتھ قبول	اچھے کے	اور اگایا اس کو	اگانا	اچھا	اور	سونپ دی وہ	زکریا کو	جب	جاتا

پسندیدگی کے ساتھ قبول فرمایا اور اسے اچھی طرح پرورش کیا اور زکریا کو اس کا متکفل بنایا۔ زکریا جب کبھی عبادت گاہ

عَلَيْهَا زَكْرِيَّا الْمِحْرَابَ ۚ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يَرِيْمُ أُنْثَىٰ

عَلَيْهَا	زَكْرِيَّا	الْمِحْرَابَ	وَجَدَ	عِنْدَهَا	رِزْقًا	قَالَ	يَرِيْمُ	أُنْثَىٰ
اوپر اس کے	زکریا	محراب میں	پاتا	نزدیک اس کے	رزق	کہا	اے مریم	کہاں سے آیا

میں اس کے پاس جاتے تو اس کے پاس کھانا پاتے۔ (یہ کیفیت دیکھ کر ایک دن مریم سے) پوچھنے لگے کہ مریم

لَكَ هَذَا ۖ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ

لَكَ	هَذَا	قَالَتْ	هُوَ	مِنْ	عِنْدِ	اللَّهِ	إِنَّ	اللَّهَ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَشَاءُ
واسطے تیرے	یہ	کہتی	وہ	سے	نزدیک	اللہ کے	بے شک	اللہ	رزق دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے

یہ کھانا تمہارے پاس کہاں سے آتا ہے۔ وہ بولیں اللہ کے ہاں سے (آتا ہے)۔ بیشک اللہ جسے چاہتا ہے بیشمار

بِغَيْرِ حِسَابٍ ۚ هُنَالِكَ دَعَا زَكْرِيَّا رَبَّهُ ۖ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ

بِغَيْرِ	حِسَابٍ	هُنَالِكَ	دَعَا	زَكْرِيَّا	رَبَّهُ	قَالَ	رَبِّ	هَبْ	لِي	مِنْ
بے شمار	اس جگہ	پکارا	زکریا نے	رب اپنے کو	کہا	اے رب میرے	دے ڈال	واسطے میرے	سے	رزق دیتا ہے

اُس وقت زکریا نے اپنے پروردگار سے دعا کی (اور) کہا کہ پروردگار مجھے اپنی جناب

لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ۚ فَنَادَتْهُ الْمَلِكَةُ

لَدُنْكَ	ذُرِّيَّةً	طَيِّبَةً	إِنَّكَ	سَمِيعُ	الدُّعَاءِ	فَنَادَتْهُ	الْمَلِكَةُ
نزدیک اپنے	اولاد	پاکیزہ	بیشک تو	سننے والا ہے	دعا کا	پس پکارا اس کو	فرشتوں نے

سے اولاد صالح عطا فرما۔ تو بیشک دعا سننے (اور قبول کرنے) والا ہے (۳۶) وہ ابھی عبادت گاہ میں کھڑے

وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ ۚ أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَىٰ

وَهُوَ	قَائِمٌ	يُصَلِّي	فِي	الْمِحْرَابِ	أَنَّ	اللَّهَ	يُبَشِّرُكَ	بِيَحْيَىٰ
اور وہ	کھڑا	نماز پڑھتا تھا	بچ	محراب کے	بیشک	اللہ	بشارت دیتا ہے تجھ کو	ساتھ یحییٰ کے

نمازی پڑھ رہے تھے کہ فرشتوں نے آواز دی کہ (زکریا) اللہ تمہیں یحییٰ کی بشارت دیتا ہے جو اللہ کے فیض (یعنی عیسیٰ)

مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِّنَ

مُصَدِّقًا	بِكَلِمَةٍ	مِّنَ	اللَّهِ	وَسَيِّدًا	وَّحَصُورًا	وَّ	نَبِيًّا	مِّنَ
ماننے والا ہے	ایک بات کو	سے	اللہ	اور سردار ہے	اور بند ہے عورتوں سے	اور	نبی ہے	سے

کی تصدیق کریں گے اور سردار ہوں گے اور عورتوں سے رغبت نہ رکھنے والے اور (اللہ کے) پیغمبر (یعنی) نیکوکاروں

الصَّالِحِينَ ﴿۳۹﴾ قَالَ رَبِّ اَنِّیْ یَکُوْنُ لِیْ عِلْمٌ وَّ قَدْ بَلَغَنِی الْکِبَرُ

الصَّالِحِينَ	قَالَ	رَبِّ	اَنِّیْ	یَکُوْنُ	لِیْ	عِلْمٌ	وَّ	قَدْ	بَلَغَنِیْ	الْکِبَرُ
صالحوں	کہا	اے رب میرے	کیوں کر	ہوگا	واسطے میرے	لڑکا	اور	تحقیق	پہنچا ہے مجھ کو	بڑھاپا

میں ہوں گے ﴿۳۹﴾ زکریا نے کہا اے پروردگار میرے ہاں لڑکا کیونکر پیدا ہوگا کہ میں تو بڑھا ہوا گیا ہوں

وَاَمْرًا تِیْ عَاقِرٌ ط قَالَ کَذٰلِکَ اللّٰهُ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ ﴿۴۰﴾ قَالَ رَبِّ

وَاَمْرًا	تِیْ	عَاقِرٌ	ط	قَالَ	کَذٰلِکَ	اللّٰهُ	یَفْعَلُ	مَا	یَشَآءُ	﴿۴۰﴾	قَالَ	رَبِّ
اور بی بی میری	بائجھ ہے	کہا	اسی طرح	اللہ	کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	کہا	اے رب میرے			

اور میری بیوی بائجھ ہے۔ اللہ نے فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿۴۰﴾ زکریا نے کہا کہ پروردگار

اَجْعَلْ لِیْ اٰیَةً ط قَالَ اٰیَتُکَ الْاَنۡتَکُمُ النَّاسُ ثَلَاثَةَ اَیَّامٍ اِلَّا رَمَزًا ط

اَجْعَلْ	لِیْ	اٰیَةً	ط	قَالَ	اٰیَتُکَ	الْاَنۡتَکُمُ	النَّاسُ	ثَلَاثَةَ	اَیَّامٍ	اِلَّا	رَمَزًا	ط
مقرر کر	واسطے میرے	نشانی	کہا	نشانی تیری	یہ ہے کہ نہ	بول سکے	لوگوں سے	تین	دن	مگر	اشاروں سے	

میرے لیے کوئی نشانی مقرر فرما۔ اللہ نے فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم لوگوں سے تین دن اشارے کے سوا بات نہ کر سکو گے۔

وَ اذۡکُرْ رَبَّکَ کَثِیْرًا وَّ سَبِّحْ بِالْعَشِیِّ وَالْاَبْکَارِ ﴿۴۱﴾ وَاِذۡ قَالَتْ

وَ اذۡکُرْ	رَبَّکَ	کَثِیْرًا	وَّ سَبِّحْ	بِالْعَشِیِّ	وَالْاَبْکَارِ	﴿۴۱﴾	وَاِذۡ	قَالَتْ
اور یاد کر	رب اپنے کو	بہت	اور تسبیح کر	صبح کو	اور شام کو		اور جس وقت	کہا

تو (ان دنوں میں) اپنے پروردگار کی کثرت سے یاد اور صبح و شام اس کی تسبیح کرنا ﴿۴۱﴾ اور جب فرشتوں

الْمَلٰٓئِکَةُ یٰۤرِیْمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰکَ وَطَهَّرَکَ وَاَصْطَفٰکَ

الْمَلٰٓئِکَةُ	یٰۤرِیْمُ	اِنَّ	اللّٰهَ	اصْطَفٰکَ	وَطَهَّرَکَ	وَاَصْطَفٰکَ
فرشتوں نے	اے مریم	بیشک	اللہ نے	برگزیدہ کیا تجھ کو	اور پاک کیا تجھ کو	اور برگزیدہ کیا تجھ کو

نے (مریم سے) کہا کہ مریم! اللہ نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور پاک بنایا ہے اور جہان کی

عَلَى نِسَاءِ الْعَالَمِينَ ﴿۲۲﴾ يَمْرِيْمُ اقْتَتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي

عَلَى	نِسَاءِ	الْعَالَمِينَ	يَمْرِيْمُ	اقْتَتِي	لِرَبِّكِ	وَاسْجُدِي
اوپر	عورتوں	جہانوں کے	اے مریم	فرمانبرداری کر	واسطے اپنے رب کے	اور سجدہ کیا کر

عورتوں میں منتخب کیا ہے ﴿۲۲﴾ مریم اپنے پروردگار کی فرمانبرداری کرنا اور سجدہ کرنا

وَارْكَعِي مَعَ الرُّكَّعِينَ ﴿۲۳﴾ ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ

وَارْكَعِي	مَعَ	الرُّكَّعِينَ	ذَلِكَ	مِنْ	أَنْبَاءِ	الْغَيْبِ	نُوحِيهِ
اور رکوع کیا کر	ساتھ	رکوع کرنے والوں کے	یہ ہے	سے	خبروں	غیب کی	وحی کہتے ہیں ہم اسکو

اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرنا ﴿۲۳﴾ (اے محمد ﷺ) یہ باتیں اخبارِ غیب میں سے ہیں جو ہم تمہارے پاس

إِلَيْكَ ۖ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَقُولُونَ أَقْلَامَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ

إِلَيْكَ	وَمَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	إِذْ	يَقُولُونَ	أَقْلَامَهُمْ	أَيُّهُمْ	يَكْفُلُ
طرف تیری	اور نہ	تھا تو	پاس ان کے	جس وقت	ڈالتے تھے	قلم اپنے	کون ان میں سے	پالے

بھیجتے ہیں۔ اور جب وہ لوگ اپنے قلم (بطور قراءہ) ڈال رہے تھے کہ مریم کا متکفل کون بنے تو تم ان کے پاس

مَرِيْمَ ۖ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿۲۴﴾ إِذْ قَالَتِ الْمَلِكَةُ

مَرِيْمَ	وَمَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	إِذْ	يَخْتَصِمُونَ	إِذْ	قَالَتِ	الْمَلِكَةُ
مریم کو	اور نہ	تھا تو	پاس ان کے	جب	دو جھگڑتے تھے	جس وقت	کہا	فرشتوں نے

نہیں تھے۔ اور نہ اس وقت ہی ان کے پاس تھے جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے ﴿۲۴﴾ (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب فرشتوں نے (مریم سے کہا)

يَمْرِيْمُ إِنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيسَى

يَمْرِيْمُ	إِنَّ	اللَّهَ	يُبَشِّرُكِ	بِكَلِمَةٍ	مِّنْهُ	اسْمُهُ	الْمَسِيْحُ	عِيسَى
اے مریم	بیشک	اللہ	خوشخبری دیتا ہے تجھ کو	ساتھ ایک بات کے	اپنی طرف سے	نام اس کا ہے	مسح	عیسیٰ

کہ مریم اللہ تم کو اپنی طرف سے ایک فیض کی بشارت دیتا ہے جس کا نام مسح (اور مشہور)

ابْنُ مَرِيْمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿۲۵﴾ وَيُكَلِّمُ

ابْنُ	مَرِيْمَ	وَجِيْهًا	فِي	الدُّنْيَا	وَالْآخِرَةِ	وَمِنَ	الْمُقَرَّبِينَ	وَيُكَلِّمُ
بیٹا	مریم کا	آبرو والا	بچ	دنیا کے	اور آخرت کے	اور سے	نزدیک کیے گیوں	اور باتیں کریگا

عیسیٰ ابن مریم ہوگا (اور جو) دنیا اور آخرت میں با آبرو اور (اللہ کے) خاصوں میں سے ہوگا ﴿۲۵﴾ اور ماں کی گود

النَّاسِ فِي الْهَدَىٰ وَكَهْلًا ۖ وَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٣٦﴾ قَالَتْ رَبِّ اِنِّی

النَّاسِ	فِي	الْهَدَىٰ	وَكَهْلًا	وَمِنَ	الصَّالِحِينَ	قَالَتْ	رَبِّ	اِنِّی
لوگوں سے	بچ	جھولے کے	اور ادھیڑ	اور	سے ہے	صالحوں	کہا اس نے	اے رب میرے کیوں کر

میں اور بڑی عمر کا ہو کر (دونوں حالتوں میں) لوگوں سے (یکساں) گفتگو کرے گا اور نیکوکاروں میں ہوگا ﴿۳۶﴾ مریم نے کہا۔ پروردگار!

يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ ۖ قَالَ كَذَلِكِ اللَّهُ يَخْلُقُ مَا

يَكُونُ	لِي	وَلَدٌ	وَلَمْ	يَمْسَسْنِي	بَشَرٌ	قَالَ	كَذَلِكِ	اللَّهُ	يَخْلُقُ	مَا
ہوگا	واسطے میرے	بچہ	اور	نہیں	ہاتھ لگایا مجھ کو	کسی آدمی نے	کہا	اسی طرح	اللہ	پیدا کرتا ہے

میرے ہاں بچہ کیونکر ہوگا کہ کسی انسان نے مجھے ہاتھ تک تو لگایا نہیں۔ فرمایا کہ اللہ اسی طرح جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔

يَشَاءُ ۖ اِذَا قَضَىٰ اَمْرًا فَاِنَّهَا يَقُوْلُ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٣٧﴾ وَيُعَلِّمُهُ

يَشَاءُ	اِذَا	قَضَىٰ	اَمْرًا	فَاِنَّهَا	يَقُوْلُ	لَهُ	كُنْ	فَيَكُوْنُ	وَيُعَلِّمُهُ
چاہتا ہے	جب	مقرر کرتا ہے	کچھ کام	پس سوائے اسکے نہیں کہ	کہتا ہے	اس کو	ہو جا	پس ہو جاتا ہے	اور سکھادینا سکھو

جب وہ کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے ﴿۳۷﴾ اور وہ انہیں

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿٣٨﴾ وَرَسُوْلًا اِلَىٰ بَنِي

الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ	وَالْتَّوْرَةَ	وَالْاِنْجِيْلَ	وَرَسُوْلًا	اِلَىٰ	بَنِي
کتاب	اور حکمت	اور توریت	اور انجیل	اور رسول	طرف	بنی

لکھنا (پڑھنا) اور داناائی اور تورات اور انجیل سکھائے گا ﴿۳۸﴾ اور (عیسیٰ) بنی اسرائیل کی

اِسْرَآءِيْلَ ۚ اِنِّیْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰیَةٍ مِّنْ رَبِّكُمْ ۚ اِنِّیْ اَخْلَقْتُ لَكُمْ

اِسْرَآءِيْلَ	اِنِّیْ	قَدْ	جِئْتُكُمْ	بِاٰیَةٍ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	اِنِّیْ	اَخْلَقْتُ	لَكُمْ
اسرائیل کے	یہ کہ میں	تحقیق	آیا ہوں تمہارے پاس	ساتھ ایک نشانی کے	سے	پروردگار تمہارے	یہ کہ	بناتا ہوں میں	واسطے تمہارے

طرف پیغمبر (ہو کر جائیں گے اور کہیں گے) کہ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں وہ یہ کہ تمہارے سامنے

مِّنَ الطَّيْنِ كَهَيِّئَةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخْ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ

مِّنَ	الطَّيْنِ	كَهَيِّئَةِ	الطَّيْرِ	فَاَنْفُخْ	فِيْهِ	فَيَكُوْنُ	طَيْرًا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ
سے	مٹی	مانند صورت	جانور کے	پس پھونکتا ہوں	بچ اسکے	پس ہو جاتا ہے	جانور	ساتھ حکم	اللہ کے

مٹی کی صورت بشکل پرند بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے (بچ بچ) جانور ہو جاتا ہے۔

وَأُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَأُخِي الْمَوْتَى بِإِذْنِ اللَّهِ وَأُنَبِّئُكُمْ

وَأُبْرِئُ	الْأَكْمَهَ	وَالْأَبْرَصَ	وَأُخِي	الْمَوْتَى	بِإِذْنِ	اللَّهِ	وَأُنَبِّئُكُمْ
اور چنگا کرتا ہوں	ماورزا ادا نہ دے کو	اور کوڑھی کو	اور چلا تا ہوں	مردے کو	ساتھ حکم	اللہ کے	اور خبر دیتا ہوں تم کو

اور اندھے اور ابرص کو تندرست کر دیتا ہوں۔ اور اللہ کے حکم سے مردے میں جان ڈال دیتا ہوں اور جو کچھ تم کھا کر

بِمَاتَا تَكُلُونَ وَمَاتَدَّ خُرُونٌ^ط فِي بُيُوتِكُمْ^ط إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ

بِمَا	تَكُلُونَ	وَمَا	تَدَّخُرُونَ	فِي	بُيُوتِكُمْ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَةً	لَّكُمْ
ساتھ اس چیز کے	کھاتے ہو تم	اور جو کچھ	ذخیرہ کرتے ہو تم	بچ	اپنے گھروں کے	بے شک	بچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے تمہارے

آتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو سب تم کو بتا دیتا ہوں۔ اگر تم صاحب ایمان ہو تو ان باتوں میں

إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ^{۳۹} وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَةِ

إِنْ	كُنْتُمْ	مُؤْمِنِينَ	وَمُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيَّ	مِنَ	التَّوْرَةِ
اگر	ہو تم	ایمان والے	اور سچا کرنے والا	اس چیز کو کہ	آگے میرے ہے	سے	توریت

تمہارے لیے (قدرت اللہ کی) نشانی ہے^{۳۹} اور مجھ سے پہلے جو تورات (نازل ہوئی) تھی اس کی تصدیق بھی کرتا ہوں

وَلَا حِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِّنْ

وَلَا حِلَّ	لَكُمْ	بَعْضَ	الَّذِي	حُرِّمَ	عَلَيْكُمْ	وَجِئْتُكُمْ	بِآيَةٍ	مِّنْ
اور تاکہ حلال کروں	واسطے تمہارے	بعض	وہ چیز کہ	حرام کی گئی ہے	اور پر تمہارے	اور میں لایا ہوں پاس تمہارے	نشانی	سے

اور (میں) اس لیے بھی (آیا ہوں) کہ بعض چیزیں جو تم پر حرام تھیں ان کو تمہارے لیے حلال کر دوں اور میں تو تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر

رَبِّكُمْ^{قف} فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا^{۴۰} إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ

رَبِّكُمْ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَأَطِيعُوا	إِنَّ	اللَّهَ	رَبِّي	وَرَبُّكُمْ
رب تمہارے	پس ڈرو	اللہ سے	اور کہا مانو میرا	بے شک	اللہ	رب ہے میرا	اور رب ہے تمہارا

آیا ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو^{۴۰} کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے۔

فَاعْبُدُوهُ^ط هَذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ^{۴۱} فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَى

فَاعْبُدُوهُ	هَذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيمٌ	فَلَمَّا	أَحَسَّ	عِيسَى
پس عبادت کرو اس کی	یہ ہے	راہ	سیدھی	پس جب	دیکھا	عیسیٰ نے

تو اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا رستہ ہے^{۴۱} جب عیسیٰ نے ان کی طرف سے نافرمانی

مِنْهُمْ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ ۖ قَالَ الْخَوَارِيُّونَ

مِنْهُمْ	الْكُفْرَ	قَالَ	مَنْ	أَنْصَارِي	إِلَى	اللَّهِ	قَالَ	الْخَوَارِيُّونَ
ان سے	کفر	کہا	کون ہیں	مدد دینے والے مجھ کو	طرف	اللہ کے	کہا	خواریوں نے

(اور بیت قتل) دیکھی تو کہنے لگے کہ کوئی ہے جو اللہ کا طرف دار اور میرا مددگار ہو۔ خواری بولے

نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ ۖ أَمَّا بِاللَّهِ ۖ وَأَشْهَدُ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿٥٢﴾ رَبَّنَا

نَحْنُ	أَنْصَارُ	اللَّهِ	أَمَّا	بِاللَّهِ	وَأَشْهَدُ	بِأَنَّا	مُسْلِمُونَ	رَبَّنَا
ہم ہیں	مدد دینے والے	اللہ کے	ایمان لائے ہم	ساتھ اللہ کے	اور تو گواہ رہ	ساتھ اس کے کہ ہم	مطیع ہیں	اے رب ہمارے

کہ ہم اللہ کے (طرف دار اور آپ کے) مددگار ہیں۔ ہم اللہ پر ایمان لائے اور آپ گواہ رہیں کہ ہم فرمانبردار ہیں ﴿۵۲﴾ اے پروردگار

أَمَّا بِهَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿٥٣﴾

أَمَّا	بِهَا	أَنْزَلْتَ	وَاتَّبَعْنَا	الرَّسُولَ	فَاكْتُبْنَا	مَعَ	الشَّاهِدِينَ
ہم ایمان لائے	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری تو نے	اور پیروی کی ہم نے	رسول کی	پس لکھ دے ہم کو	ساتھ	شاہدوں کے

جو (کتاب) تو نے نازل فرمائی ہے ہم اس پر ایمان لے آئے اور (تیرے) پیغمبر کے تتبع ہو چکے تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ رکھ ﴿۵۳﴾

وَمَكْرُؤًا وَمَكَرَ اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَكْرِيْنَ ﴿٥٤﴾ إِذْ قَالَ اللَّهُ

وَمَكْرُؤًا	وَمَكَرَ	اللَّهُ	وَاللَّهُ	خَيْرُ	الْمَكْرِيْنَ	إِذْ	قَالَ	اللَّهُ
اور مکر کیا انہوں نے	اور مکر کیا	اللہ نے	اور	اللہ	بہتر ہے	مکر کرنے والوں کا	جس وقت	کہا اللہ نے

اور وہ (یعنی یہوذا بن علی کے بارے میں ایک) چال چلے اور اللہ بھی (علی کو بچانے کیلئے) چال چلا اور اللہ خوب چال چلنے والا ہے ﴿۵۴﴾ اس وقت اللہ

لِيعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَرَافِعَكَ إِلَىٰ وَمُطَهَّرَكَ مِنَ الَّذِينَ

لِيعِيسَى	ابْنِ	مَرْيَمَ	وَرَافِعَكَ	إِلَىٰ	وَمُطَهَّرَكَ	مِنَ	الَّذِينَ
اے عیسیٰ	بیٹک میں	پینے والا ہوں تجھ کو	اور اٹھانے والا ہوں تجھ کو	طرف اپنی	اور پاک کر نیوالا ہوں تجھ کو	سے	لوگوں جو

نے فرمایا کہ عیسیٰ! میں تمہاری دنیا میں رہنے کی مدت پوری کر کے تم کو اپنی طرف اٹھالوں گا اور تمہیں کافروں (کی صحبت) سے پاک

كَفَرُوا وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ يَوْمِ

كَفَرُوا	وَجَاعِلُ	الَّذِينَ	اتَّبَعُوكَ	فَوْقَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	إِلَىٰ	يَوْمِ
کافر ہوئے	اور کرنے والا ہوں	ان لوگوں کو کہ	پیروی کرینگے تیری	اوپر	ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	تک	دن

کر دوں گا۔ اور جو لوگ تمہاری پیروی کریں گے ان کو کافروں پر قیامت تک فائق

الَّتِي

الْقِيَةِ ثُمَّ إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ

الْقِيَةِ	ثُمَّ	إِلَىٰ	مَرْجِعِكُمْ	فَأَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	فِيمَا	كُنْتُمْ	فِيهِ
قیامت کے	پھر	طرف میری	پھر آنا ہے تمہارا	پھر حکم کروں گا	درمیان تمہارے	بچ اس چیز کے کہ	تھے تم	بچ اس کے

(و غالب) رکھوں گا۔ پھر تم سب میرے پاس لوٹ کر آؤ گے تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے اس دن تم میں ان کا

تَخْتَلِفُونَ ﴿٥٥﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَأَعَذُّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِي

تَخْتَلِفُونَ	فَأَمَّا	الَّذِينَ	كَفَرُوا	فَأَعَذُّبُهُمْ	عَذَابًا	شَدِيدًا	فِي
اختلاف کرتے	پس	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	پس عذاب کروں گا ان کو	عذاب	سخت	بچ

فیصلہ کروں گا ﴿٥٥﴾ یعنی جو کافر ہوئے ان کو دنیا اور آخرت (دونوں) میں سخت

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نَّصِيرِينَ ﴿٥٦﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا

الدُّنْيَا	وَالْآخِرَةِ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنْ	نَّصِيرِينَ	وَأَمَّا	الَّذِينَ	آمَنُوا
دنیا کے	اور آخرت کے	اور نہیں	واسطے ان کے	کوئی	مددگار	اور جو	لوگ کہ	ایمان لائے

عذاب دوں گا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا ﴿٥٦﴾ اور جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ ۖ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ

وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	فَيُوَفِّيهِمْ	أُجُورَهُمْ	وَاللَّهُ	لَا	يُحِبُّ
اور کام کیے	نیک	پس پورا دے گا ان کو	ثواب ان کا	اور اللہ	نہیں	دوست رکھتا

اور عمل نیک کرتے رہے ان کو اللہ پورا پورا صلہ دے گا۔ اور اللہ ظالموں کو دوست

الظَّالِمِينَ ﴿٥٧﴾ ذَلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ﴿٥٨﴾

الظَّالِمِينَ	ذَلِكَ	نَتْلُوهُ	عَلَيْكَ	مِنَ	الْآيَاتِ	وَالذِّكْرِ	الْحَكِيمِ
ظالموں کو	یہ	پڑھتے ہیں ہم اس کو	اوپر تیرے	سے	آیتوں	اور نصیحت	حکمت والی سے

نہیں رکھتا ﴿٥٧﴾ (اے محمد ﷺ) یہ ہم تم کو (اللہ کی) آیتیں اور حکمت بھری نصیحتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں ﴿٥٨﴾

إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ ۖ خَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ

إِنَّ	مَثَلَ	عِيسَىٰ	عِنْدَ	اللَّهِ	كَمَثَلِ	آدَمَ	خَلَقَهُ	مِنْ	تُرَابٍ	ثُمَّ	قَالَ
بے شک	مثال	عیسیٰ کی	نزدیک	اللہ کے	مانند مثال	آدم کے ہے	پیدا کیا اس کو	سے	مٹی	پھر	کہا

عیسیٰ کا حال اللہ کے نزدیک آدم کا سا ہے کہ اس نے (پہلے) مٹی سے ان کا قالب بنایا پھر فرمایا

لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٥٩﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿٦٠﴾

لَهُ	كُنْ	فَيَكُونُ	اَلْحَقُّ	مِنْ	رَبِّكَ	فَلَا	تَكُنْ	مِنْ	اَلْمُمْتَرِينَ
اس کو	ہو جا	پس وہ ہو گیا	حق	سے ہے	پروردگار تیرے	پس مت	ہو تو	سے	شک لانے والوں میں

کہ (انسان) ہو جا تو وہ (انسان) ہو گئے ﴿۵۹﴾ (یہ بات) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا ﴿۶۰﴾

فَمِنْ حَاجَّتِكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا

فَمِنْ	حَاجَّتِكَ	فِيهِ	مِنْ بَعْدِ	مَا	جَاءَكَ	مِنْ	اَلْعِلْمِ	فَقُلْ	تَعَالَوْا
پس جو کوئی	بھگڑے تجھ سے	بچ اسکے	پیچھے اس کے	کہ	آیات تیرے پاس	سے	علم	پس کہہ	آؤ

پھر اگر یہ لوگ عیسیٰ کے بارے میں تم سے جھگڑا کریں اور تم کو حقیقت الحال تو معلوم ہو ہی چلی ہے تو ان سے کہنا کہ آؤ

نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَابْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ قَفْ

نَدْعُ	أَبْنَاءَنَا	وَابْنَاءَكُمْ	وَنِسَاءَنَا	وَنِسَاءَكُمْ	وَأَنْفُسَنَا	وَأَنْفُسَكُمْ
ہم بلائیں	بیٹوں اپنوں کو	اور بیٹوں تمہارے کو	اور بیٹیوں اپنی کو	اور بیٹیوں تمہاری کو	اور جانوں اپنی کو	اور جانوں تمہاری کو

ہم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلائیں تم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلاؤ اور ہم خود بھی آئیں اور تم خود بھی آؤ۔

ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ ﴿٦١﴾ إِنَّ هَذَا هُوَ

ثُمَّ	نَبْتَهِلْ	فَنَجْعَلْ	لَعْنَتَ	اللَّهِ	عَلَى	اَلْكََاذِبِينَ	إِنَّ	هَذَا	هُوَ
پھر	التجا کریں	پس کریں ہم	لعنت	اللہ کی	اوپر	جھوٹوں کے	بے شک	یہ	البتہ وہ ہے

پھر دونوں فریق (اللہ سے) دعا و التجا کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں ﴿۶۱﴾ یہ تمام

اَلْقَصَصُ الْحَقُّ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ ط وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ

اَلْقَصَصُ	اَلْحَقُّ	وَمَا	مِنْ	إِلَٰهٍ	إِلَّا	اللَّهُ	وَإِنَّ	اللَّهُ	لَهُوَ	اَلْعَزِيزُ
بیان	سچا	اور نہیں	کوئی	معبود	نہ	اللہ	اور بیشک	اللہ	البتہ وہی ہے	غالب

بیانات صحیح ہیں۔ اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور بیشک اللہ غالب (اور)

اَلْحَكِيمُ ﴿٦٢﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَلَيْهِم بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٦٣﴾ قُلْ يَا أَهْلَ

اَلْحَكِيمُ	فَإِنْ	تَوَلَّوْا	فَإِنَّ	اللَّهُ	عَلَيْهِمْ	بِاَلْمُفْسِدِينَ	قُلْ	يَا أَهْلَ
حکمت والا	پس اگر	پھر جاویں	پس بے شک	اللہ	جاننے والا ہے	ساتھ مفسدوں کے	کہہ	اے اہل

صاحب حکمت ہے ﴿۶۲﴾ تو اگر یہ لوگ پھر جائیں تو اللہ مفسدوں کو خوب جانتا ہے ﴿۶۳﴾ کہہ دو کہ اے

الْكِتَابِ تَعَالَوْا اِلَىٰ كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ

الْكِتَابِ	تَعَالَوْا	اِلَىٰ	كَلِمَةٍ	سَوَاءٍ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَكُمْ	اَلَّا	نَعْبُدَ	اِلَّا	اللّٰهَ
کتاب	آؤ	طرف	ایک بات کے کہ	برابر ہے	درمیان ہمارے	اور درمیان تمہارے	یہ کہ نہ	عبادت کریں ہم	مگر	اللہ کی

اہل کتاب جو بات ہمارے اور تمہارے دونوں کے درمیان یکساں (تسلیم کی گئی) ہے اس کی طرف آؤ، وہ یہ کہ اللہ کے سوا ہم کسی کی عبادت نہ کریں

وَلَا نُشْرِكْ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُونِ اللّٰهِ ط

وَلَا	نُشْرِكْ	بِهِ	شَيْئًا	وَّ	لَا	يَتَّخِذَ	بَعْضُنَا	بَعْضًا	اَرْبَابًا	مِّنْ دُونِ	اللّٰهِ
اور نہ	ہم شریک کریں	ساتھ اسکے	کچھ	اور	نہ	پڑے	بعض ہمارا	بعض کو	پروردگار	سوائے	اللہ کے

اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں اور ہم میں کوئی کسی کو اللہ کے سوا اپنا کارساز نہ سمجھے

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَمَوْلَا الشُّهَدَا وَاَبَانًا مُّسْلِمُونَ ﴿٦٣﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ

فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَمَوْلَا	الشُّهَدَا	وَاَبَانًا	مُّسْلِمُونَ	يٰۤاَهْلَ	الْكِتَابِ	لِمَ
پس اگر	پھر جائیں	پس کہو	گواہ رہو تم	ساتھ اس کے کہ	ہم فرمانبردار ہیں	اے اہل	کتاب	کیوں

اگر یہ لوگ (اس بات کو) نہ مانیں تو (اُن سے) کہہ دو کہ تم گواہ رہو کہ ہم (اللہ کے) فرمانبردار ہیں ﴿٦٣﴾ اے اہل کتاب

تُحَاجُّوْنَ فِيْ اِبْرٰهِيْمَ وَمَا اُنْزِلَتِ التَّوْرَةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْ بَعْدِهِ ط

تُحَاجُّوْنَ	فِيْ	اِبْرٰهِيْمَ	وَمَا	اُنْزِلَتِ	التَّوْرَةُ	وَالْاِنْجِيْلُ	اِلَّا	مِنْ بَعْدِهِ
جھگڑتے ہو	بچ	ابراہیم کے	اور نہ	اتاری گئی	توریت	اور انجیل	مگر	پیچھے اس کے

تم ابراہیم کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو حالانکہ تورات اور انجیل ان کے بعد اتری ہیں (اور وہ پہلے ہو چکے)

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٤﴾ هَآنَتُمْ هَآؤِلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهِ

اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	هَآنَتُمْ	هَآؤِلَآءِ	حَاجَجْتُمْ	فِيْمَا	لَكُمْ	بِهِ
کیا پس نہیں	سمجھتے	ہاں تم	وہ لوگ ہو کہ	جھگڑے تم	بچ اس چیز کے کہ	تمہارا واسطہ تمہارے	ساتھ اسکے

تو کیا تم عقل نہیں رکھتے ﴿٦٤﴾ دیکھو ایسی بات میں تو تم نے جھگڑا کیا تھا جس کا تمہیں

عِلْمٌ فَلِمَ تُحَاجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ ط وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ

عِلْمٌ	فَلِمَ	تُحَاجُّوْنَ	فِيْمَا	لَيْسَ	لَكُمْ	بِهِ	عِلْمٌ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَاَنْتُمْ
علم	پس کیوں	جھگڑتے ہو تم	بچ اسکے کہ	نہیں	واسطہ تمہارے	ساتھ اسکے	علم	اور اللہ	جانتا ہے	اور تم

کچھ علم تھا بھی۔ مگر ایسی بات میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا تم کو کچھ بھی علم نہیں۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم

لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾ مَا كَانَ اِبْرَاهِيْمُ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلَكِنْ كَانَ

لَا	تَعْلَمُونَ	مَا	كَانَ	اِبْرَاهِيْمُ	يَهُودِيًّا	وَّ	لَا	نَصْرَانِيًّا	وَلَكِنْ	كَانَ
نہیں	جانتے	نہ	تھا	ابراہیم	یہودی	اور	نہ	نصرانی	اور لیکن	تھا وہ

نہیں جانتے ﴿٢٦﴾ ابراہیم نہ تو یہودی تھے اور نہ عیسائی بلکہ سب سے بے تعلق ہو کر ایک (اللہ)

حَنِيفًا مُّسْلِمًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٢٧﴾ اِنَّ اَوَّلَى النَّاسِ

حَنِيفًا	مُّسْلِمًا	وَمَا	كَانَ	مِنْ	الْمُشْرِكِيْنَ	اِنَّ	اَوَّلَى	النَّاسِ
حنیف	فرمانبردار	اور نہ	تھا وہ	سے	مشرکوں	بے شک	نزدیک تر	لوگوں کے

کے ہو رہے تھے اور اسی کے فرمانبردار تھے اور مشرکوں میں نہ تھے ﴿٢٧﴾ ابراہیم سے قرب رکھنے

بِاِبْرَاهِيْمَ لِّلَّذِيْنَ اَتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۗ وَاللّٰهُ وَلِيُّ

بِاِبْرَاهِيْمَ	لِّلَّذِيْنَ	اَتَّبَعُوْهُ	وَهٰذَا	النَّبِيُّ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَاللّٰهُ	وَلِيُّ
ساتھ ابراہیم کے	البتہ وہ لوگ ہیں کہ	پیروی کرتے ہیں انکی	اور یہ	نبی	اور وہ لوگ کہ	ایمان لائے	اور اللہ	دوست ہے

والے تو وہ لوگ ہیں جو ان کی پیروی کرتے ہیں اور یہ پیغمبر (آخرا زمان) اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں۔ اور اللہ مومنوں

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٨﴾ وَذٰتِ طَآئِفَةٍ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَضِلُّوْنَكُمْ

الْمُؤْمِنِيْنَ	وَذٰتِ	طَآئِفَةٍ	مِّنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	لَوْ	يَضِلُّوْنَكُمْ
مومنوں کا	دوست رکھتی ہے	ایک جماعت	سے	اہل	کتاب	کاش کہ	گمراہ کریں تم کو

کا کارساز ہے ﴿٢٨﴾ (اے اہل اسلام) بعضے اہل کتاب اس بات کی خواہش رکھتے ہیں کہ تم کو گمراہ کر دیں۔

وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّا اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٩﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ

وَمَا	يُضِلُّوْنَ	اِلَّا	اَنْفُسَهُمْ	وَمَا	يَشْعُرُوْنَ	يٰٓاَهْلَ	الْكِتٰبِ	لِمَ
اور نہیں	گمراہ کرتے	مگر	جانوں اپنی کو	اور نہیں	سمجھتے	اے اہل	کتاب کے	کیوں

گمراہ (تم کو کیا گمراہ کریں گے) اپنے آپ کو ہی گمراہ کر رہے ہیں اور نہیں جانتے ﴿٢٩﴾ اے اہل کتاب تم

تَكْفُرُوْنَ بِآيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿٣٠﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ

تَكْفُرُوْنَ	بِآيٰتِ	اللّٰهِ	وَاَنْتُمْ	تَشْهَدُوْنَ	يٰٓاَهْلَ	الْكِتٰبِ	لِمَ
کفر کرتے ہو تم	ساتھ نشانہوں	اللہ کے	اور تم	گواہ ہو	اے اہل	کتاب	کیوں

اللہ کی آیتوں سے کیوں انکار کرتے ہو اور تم (تورات کو) مانتے تو ہو ﴿٣٠﴾ اے اہل کتاب تم سچ کو جھوٹ

تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾

تَلْبِسُونَ	الْحَقَّ	بِالْبَاطِلِ	وَتَكْتُمُونَ	الْحَقَّ	وَأَنْتُمْ	تَعْلَمُونَ
ملا تے ہو	سچ کو	ساتھ جھوٹ کے	اور چھپاتے ہو	حق کو	اور تم	جانتے ہو

کے ساتھ غلط غلط کیوں کرتے ہو اور حق کو کیوں چھپاتے ہو اور تم جانتے بھی ہو ﴿۴۱﴾

وَقَالَتْ طَآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمِنُوا بِالَّذِي أُنْزِلَ عَلَى الَّذِينَ

وَقَالَتْ	طَآئِفَةٌ	مِّنْ	أَهْلِ	الْكِتَابِ	آمِنُوا	بِالَّذِي	أُنْزِلَ	عَلَى	الَّذِينَ
اور کہا	ایک جماعت نے	سے	اہل	کتاب	ایمان لاؤ	ساتھ اس پیغمبر کے	اتاری گئی ہے	اوپر	ان لوگوں کے کہ

اور اہل کتاب ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ جو (کتاب) مومنوں پر نازل ہوئی ہے اس پر دن کے شروع

آمِنُوا وَجْهَ النَّهَارِ وَاکْفُرُوا آخِرَهُ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٤٢﴾

آمِنُوا	وَجْهَ	النَّهَارِ	وَاکْفُرُوا	آخِرَهُ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُونَ
ایمان والے ہیں	اول	دن کے	اور کافر ہو جاؤ	آخر دن کے	شاید کہ وہی	پھر جائیں

میں تو ایمان لے آیا کرو اور اس کے آخر میں انکار کر دیا کرو تا کہ وہ (اسلام سے) برگشتہ ہو جائیں ﴿۴۲﴾

وَلَا تُؤْمِنُوا إِلَّا لِمَن تَبِعَ دِينَكُمْ قُلْ إِنَّ الْهُدَى هُدَى اللَّهِ لَا أَنْ

وَلَا	تُؤْمِنُوا	إِلَّا	لِمَن	تَبِعَ	دِينَكُمْ	قُلْ	إِنَّ	الْهُدَى	هُدَى	اللَّهِ	أَنْ
اور مت	مانو	مگر	واسطے اس شخص کے کہ	پیروی کئے	دین تمہارے کی	کہہ	بیشک	ہدایت	ہدایت	اللہ کی ہے	یہ کہ

اور اپنے دین کے پیرو کے سوا کسی اور کے قائل نہ ہونا۔ (اے پیغمبر) کہہ دو کہ ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے (وہ یہ بھی

يُؤْتِي أَحَدٌ مِّثْلَ مَا أُوتِيْتُمْ أَوْ يُحَاجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ قُلْ

يُؤْتِي	أَحَدٌ	مِّثْلَ	مَا	أُوتِيْتُمْ	أَوْ	يُحَاجُّوْكُمْ	عِنْدَ	رَبِّكُمْ	قُلْ
دیا جائے	کوئی شخص	جیسا	جو کہ	دیے گئے تھے	یا یہ کہ	بھگڑا کریں تم سے	نزدیک	تمہارے رب کے	کہہ

کہتے ہیں) یہ بھی (نما نا) کہ جو چیز تم کو ملی ہے ویسی کسی اور کو ملے گی یا وہ تمہیں اللہ کے روبرو قائل معقول کر سکیں گے۔ یہ بھی کہہ دو کہ

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٤٣﴾

إِنَّ	الْفَضْلَ	بِيَدِ	اللَّهِ	يُؤْتِيهِ	مَن	يَشَاءُ	وَاللَّهُ	وَاسِعٌ	عَلِيمٌ
بیشک	فضل	سچا ہاتھ	اللہ کے ہے	دیتا ہے وہ	جس کو	چاہے	اور اللہ	کشفائش والا	جانتے والا ہے

بزرگی اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ اور اللہ کشفائش والا (اور) علم والا ہے ﴿۴۳﴾

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۴۳﴾

يَخْتَصُّ	بِرَحْمَتِهِ	مَنْ	يَشَاءُ	وَاللَّهُ	ذُو	الْفَضْلِ	الْعَظِيمِ
خاص کرتا ہے	ساتھ رحمت اپنی کے	جس کو	چاہے	اور اللہ	صاحب	فضل	بڑے کا ہے

وہ اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے خاص کر لیتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ﴿۴۳﴾

وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِنْ تَأْمَنَّهُ بِقِنطَارٍ يُودِّعَ

وَمِنْ	أَهْلِ	الْكِتَابِ	مَنْ	إِنْ	تَأْمَنَّهُ	بِقِنطَارٍ	يُودِّعَ
اور بعض	اہل	کتاب	وہ ہے جو کہ	اگر	امانت دے اسکو	خزانہ	ادا کر دے اس کو

اور اہل کتاب میں سے کوئی تو ایسا ہے کہ اگر تم اس کے پاس (روپوں کا) ڈھیر امانت

إِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَنْ إِنْ تَأْمَنَّهُ بِدِينَارٍ لَا يُودِّعَ إِلَيْكَ

إِلَيْكَ	وَمِنْهُمْ	مَنْ	إِنْ	تَأْمَنَّهُ	بِدِينَارٍ	لَا	يُودِّعَ	إِلَيْكَ
طرف تیری	اور بعض ان میں سے	وہ ہے جو کہ	اگر	امانت دے اس کو	ایک دینار	نہ	ادا کرے اس کو	طرف تیری

رکھ دو تو تم کو (نوراً) واپس دے دے اور کوئی اس طرح کا ہے کہ اگر اس کے پاس ایک دینار بھی امانت

إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا ۖ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا

إِلَّا	مَا دُمْتَ	عَلَيْهِ	قَائِمًا	ذَٰلِكَ	بِأَنَّهُمْ	قَالُوا	لَيْسَ	عَلَيْنَا
مگر	جب تک کہ رہے تو	اوپر اس کے	کھڑا	یہ	اس واسطے کہ	کہا انہوں نے	نہیں	اوپر ہمارے

رکھو تو جب تک اس کے سر پر ہر وقت کھڑے نہ رہو نہیں دے ہی نہیں۔ یہ اس لیے کہ وہ کہتے ہیں کہ اُمیوں کے

فِي الْأَمِينِ سَبِيلٌ ۚ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ

فِي	الْأَمِينِ	سَبِيلٌ	وَيَقُولُونَ	عَلَى	اللَّهِ	الْكَذِبَ	وَهُمْ
بیچ	اُن پرہوں کے	کچھ راہ	اور کہتے ہیں	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور وہ

بارے میں ہم سے مواخذہ نہیں ہو گا۔ یہ اللہ پر محض جھوٹ بولتے ہیں اور (اس بات کو) جانتے

يَعْلَمُونَ ﴿۴۵﴾ بَلَىٰ مَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ وَاتَّقَىٰ فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ

يَعْلَمُونَ	بَلَىٰ	مَنْ	أَوْفَىٰ	بِعَهْدِهِ	وَاتَّقَىٰ	فَإِنَّ	اللَّهَ	يُحِبُّ
جانتے ہیں	نہ بلکہ	جو کوئی	پورا کرے	عہد اپنے کو	اور پرہیزگاری کرے	پس بیشک	اللہ	دوست رکھتا ہے

بھی ہیں ﴿۴۵﴾ ہاں جو شخص اپنے اقرار کو پورا کرے اور (اللہ سے) ڈرے تو اللہ ڈرنے والوں کو دوست

الْمُتَّقِينَ ﴿٤٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ

الْمُتَّقِينَ	إِنَّ	الَّذِينَ	يَشْتَرُونَ	بِعَهْدِ	اللَّهِ	وَأَيْمَانِهِمْ
پرہیزگاروں کو	بے شک	جو لوگ کہ	مول لیتے ہیں	بدلے عہد	اللہ کے	اپنی قسموں کے

رکھتا ہے ﴿٤٦﴾ جو لوگ اللہ کے اقراروں اور اپنی قسموں (کو بیچ ڈالتے ہیں اور اُن) کے

ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ

ثَمَنًا	قَلِيلًا	أُولَٰئِكَ	لَا	خَلَاقَ	لَهُمْ	فِي	الْآخِرَةِ	وَلَا	يُكَلِّمُهُمُ
مول	تھوڑا	یہ لوگ	نہیں	حصہ	واسطے ان کے	بیچ	آخرت کے	اور نہ	بولے گا ان سے

غرض تھوڑی سی قیمت حاصل کرتے ہیں اُن کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ اُن سے اللہ نہ

اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ ۖ وَلَهُمْ

اللَّهُ	وَلَا	يَنْظُرُ	إِلَيْهِمْ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	وَلَا	يُزَكِّيهِمْ	وَلَهُمْ
اللہ	اور نہ	دیکھے گا	ان کی طرف	دن	قیامت کے	اور نہ	پاک کرے گا ان کو	اور واسطے ان کے

تو کلام کرے گا اور نہ قیامت کے روز ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کو دکھ

عَذَابٌ أَلِيمٌ ۖ وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلُونِ أَلْسِنَتَهُمُ

عَذَابٌ	أَلِيمٌ	وَإِنَّ	مِنْهُمْ	لَفَرِيقًا	يَلُونِ	أَلْسِنَتَهُمُ
عذاب ہے	درد دینے والا	اور بے شک	ان میں سے	ایک فرقہ ہے کہ	موزتے ہیں	زبانوں اپنی کو

دینے والا عذاب ہو گا ﴿٤٧﴾ اور ان (اہل کتاب) میں بعض ایسے ہیں کہ کتاب (تورات) کو زبان

بِالْكِتَابِ لِيَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ ۚ

بِالْكِتَابِ	لِيَحْسَبُوهُ	مِنَ	الْكِتَابِ	وَمَا	هُوَ	مِنَ	الْكِتَابِ
ساتھ کتاب کے	تاکہ جانو تم اس کو	سے	کتاب	اور نہیں	وہ	سے	کتاب

مرد و مرد زکر پڑھتے ہیں تاکہ تم سمجھو کہ جو کچھ وہ پڑھتے ہیں کتاب میں سے ہے حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہوتا

وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۚ

وَيَقُولُونَ	هُوَ	مِنْ	عِنْدِ	اللَّهِ	وَمَا	هُوَ	مِنْ	عِنْدِ	اللَّهِ
اور کہتے ہیں	وہ	سے ہے	نزدیک	اللہ کے	اور نہیں	وہ	سے	نزدیک	اللہ کے

اور کہتے ہیں کہ وہ اللہ کی طرف سے (نازل ہوا) ہے حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہوتا

وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۸۸﴾ مَا كَانَ

وَيَقُولُونَ	عَلَى	اللَّهُ	الْكَذِبَ	وَهُمْ	يَعْلَمُونَ	مَا	كَانَ
اور کہتے ہیں	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور وہ	جانتے ہیں	نہیں	ہے

اور اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں اور (یہ بات) جانتے بھی ہیں ﴿۸۸﴾ کسی آدمی کو

لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ

لِبَشَرٍ	أَنْ	يُؤْتِيَهُ	اللَّهُ	الْكِتَابَ	وَالْحُكْمَ	وَالنُّبُوَّةَ	ثُمَّ	يَقُولَ
لائق واسطے کسی بشر کے	یہ کہ	دیوے اس کو	اللہ	کتاب	اور حکمت	اور پیغمبری	پھر	کہے

شایاں نہیں کہ اللہ تو اسے کتاب اور حکومت اور نبوت عطا فرمائے اور وہ لوگوں سے

لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِّي مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ كُونُوا

لِلنَّاسِ	كُونُوا	عِبَادًا	لِّي	مِنْ دُونِ	اللَّهُ	وَلَكِنْ	كُونُوا
واسطے لوگوں کے	ہو جاؤ تم	بندے	واسطے میرے	سوائے	اللہ کے	اور لیکن	ہو جاؤ تم

کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ۔ بلکہ (اس کو یہ کہنا سزاوار ہے کہ اے اہل کتاب) تم (علمائے) ربانی

رَبَّنِينَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا كُنْتُمْ

رَبَّنِينَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ	الْكِتَابَ	وَبِمَا	كُنْتُمْ
اللہ کے لوگ	اس واسطے کہ	ہو تم	سکھاتے	کتاب	اور اس واسطے کہ	ہو تم

ہو جاؤ کیونکہ تم کتاب (اللہ) پڑھتے پڑھاتے

تَذَرُسُونَ ﴿۸۹﴾ وَلَا يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْهَلِكَةَ

تَذَرُسُونَ	وَلَا	يَأْمُرُكُمْ	أَنْ	تَتَّخِذُوا	الْهَلِكَةَ
پڑھتے	اور نہیں لائق کہ	حکم کرے تم کو	یہ کہ	پکڑو تم	فرشتوں کو

رہتے ہو ﴿۸۹﴾ اور اس کو یہ بھی نہیں کہنا چاہیے کہ تم فرشتوں

وَالنَّبِيِّنَ أَرْبَابًا ۖ أَيَأْمُرُكُمْ بِالْكَفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ

وَالنَّبِيِّنَ	أَرْبَابًا	أَيَأْمُرُكُمْ	بِالْكَفْرِ	بَعْدَ	إِذْ	أَنْتُمْ
اور پیغمبروں کو	پروردگار	کیا حکم کرے گا تم کو	ساتھ کفر کے	پیچھے اس کے کہ	جب کہ	ہو تم

اور پیغمبروں کو رب بنا لو بھلا جب تم مسلمان ہو چکے تو کیا اسے زیبا ہے کہ تمہیں کافر ہونے

مُسْلِمُونَ ﴿۸۰﴾ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّنَ لَبَّآ أَتَيْتُكُمْ

مُسْلِمُونَ	وَإِذْ	أَخَذَ	اللَّهُ	مِيثَاقَ	النَّبِيِّنَ	لَبَّآ	أَتَيْتُكُمْ
مسلمان	اور جس وقت	لیا	اللہ نے	عہد	پیغمبروں کا	البتہ جو کچھ	میں دوں تم کو

کو کہے ﴿۸۰﴾ اور جب اللہ نے پیغمبروں سے عہد لیا کہ جب میں تم کو

مِّنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا

مِّنْ	كِتَابٍ	وَ	حِكْمَةٍ	ثُمَّ	جَاءَكُمْ	رَسُولٌ	مُّصَدِّقٌ	لِّمَا
سے	کتاب	اور	حکمت	پھر	آئے تمہارے پاس	پیغمبر	سچا کرنے والا	اس چیز کو کہ

کتاب اور دانائی عطا کروں پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے

مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ ۖ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ

مَعَكُمْ	لَتُؤْمِنُنَّ	بِهِ	وَلَتَنْصُرُنَّهُ	قَالَ	أَقْرَرْتُمْ
ساتھ تمہارے ہے	البتہ ایمان لانا ہو	ساتھ اسکے	اور البتہ مدد دینا اس کو	کہا	کیا اقرار کیا تم نے

تو تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا ہوگا اور ضرور اس کی مدد کرنی ہوگی۔ اور (عہد لینے کے بعد) پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا

وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذٰلِكُمْ اٰصْرِي ۖ قَالُوْا اَقْرَرْنَا ۚ قَالَ

وَأَخَذْتُمْ	عَلَىٰ	ذٰلِكُمْ	اٰصْرِي	قَالُوْا	اَقْرَرْنَا	قَالَ
اور لیا تم نے	اوپر	اس کے	بھاری عہد میرا	کہا انہوں نے	اقرار کیا ہم نے	کہا

اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا (یعنی مجھے ضامن ٹھہرایا)۔ انہوں نے کہا (ہاں) ہم نے اقرار کیا۔ (اللہ نے) فرمایا کہ تم (اس عہد و بیان کے)

فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشَّاهِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ فَمِنْ تَوَلٰى بَعْدَ

فَاشْهَدُوْا	وَاَنَا	مَعَكُمْ	مِّنَ	الشَّاهِدِيْنَ	فَمِنْ	تَوَلٰى	بَعْدَ
پس شاہد رہو	اور میں ہوں	ساتھ تمہارے	میں سے	شاہدوں	پس جو کوئی	پھر جائے	پیچھے

گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں ﴿۸۱﴾ تو جو اس کے بعد پھر جائیں

ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ اَفَعَيَّرَ دِيْنَ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ

ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	اَفَعَيَّرَ	دِيْنَ	اللّٰهِ	يَبْغُوْنَ
اس کے	پس یہ لوگ	وہی ہیں	بدکار	کیا پس غیر	دین	اللہ کا	وہ چاہتے ہیں

وہ بدکردار ہیں ﴿۸۲﴾ کیا یہ (کافر) اللہ کے دین کے سوا کسی

وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا

وَلَهُ	أَسْلَمَ	مَنْ	فِي	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	طَوْعًا	وَّ	كَرْهًا
اور واسطے اسکے	مطیع ہوئے ہیں	جو کوئی	بچ	آسمانوں کے	اور زمین کے ہے	خوشی سے	اور	ناخوشی سے

اور دین کے طالب ہیں حالانکہ اہل آسمان و زمین خوشی یا زبردستی سے اللہ کے فرمانبردار ہیں

وَالِيهِ يُرْجَعُونَ ﴿٨٣﴾ قُلْ أَمَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَا

وَالِيهِ	يُرْجَعُونَ	قُلْ	أَمَّا	بِاللَّهِ	وَمَا	أُنْزِلَ	عَلَيْنَا	وَمَا
اور طرف اسی کے	پھیرے جائیں گے	کہہ	ایمان لائے ہم	ساتھ اللہ کے	اور اس چیز کے کہ	اتاری گئی	اوپر ہمارے	اور وہ جو کہ

اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿۸۳﴾ کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی اور جو

أُنْزِلَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ

أُنْزِلَ	عَلَىٰ	إِبْرَاهِيمَ	وَإِسْمَاعِيلَ	وَإِسْحَاقَ	وَيَعْقُوبَ
اتارا گیا	اوپر	ابراہیم کے	اور اسماعیل کے	اور اسحاق کے	اور یعقوب کے

صحیفہ ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب

وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَالنَّبِيُّونَ مِنْ

وَالْأَسْبَاطِ	وَمَا	أُوتِيَ	مُوسَىٰ	وَعِيسَىٰ	وَالنَّبِيُّونَ	مِنْ
اور اس کی اولاد کے	اور جو	دی گئی	موسیٰ کو	اور عیسیٰ کو	اور نبیوں کو	سے

اور ان کی اولاد پر اترے اور جو کتابیں موسیٰ اور عیسیٰ اور دوسرے انبیاء کو پروردگار کی طرف سے

رَبِّهِمْ ۚ لَا تَفَرِّقْ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهُ

رَبِّهِمْ	لَا	تَفَرِّقْ	بَيْنَ	أَحَدٍ	مِنْهُمْ	وَنَحْنُ	لَهُ
پروردگار کے	نہیں	جدا کر دیتے ہیں	درمیان	کسی کے	ان میں سے	اور ہم	واسطے اسکے

میں سب پر ایمان لائے۔ ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے۔ اور ہم اُسی (اللہ واحد)

مُسْلِمُونَ ﴿٨٤﴾ وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ

مُسْلِمُونَ	وَمَنْ	يَبْتَغِ	غَيْرَ	الْإِسْلَامِ	دِينًا	فَلَنْ	يُقْبَلَ
فرمانبردار ہیں	اور جو کوئی	چاہے	سوائے	اسلام کے	دین	پس ہرگز نہ	قبول کیا جائے گا

کے فرمانبردار ہیں ﴿۸۴﴾ اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہو گا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا

مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَسِرِينَ ﴿۸۵﴾ كَيْفَ يَهْدِي

مِنْهُ	وَهُوَ	فِي	الْآخِرَةِ	مِنْ	الْخَسِرِينَ	كَيْفَ	يَهْدِي
اس سے	اور وہ	بچ	آخرت کے	سے ہے	ٹوٹا پانے والوں میں	کیوں کر	ہدایت کرے

جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا ﴿۸۵﴾ اللہ ایسے لوگوں کو کیونکر

اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوا أَنَّ الرُّسُولَ

اللَّهُ	قَوْمًا	كَفَرُوا	بَعْدَ	إِيْمَانِهِمْ	وَشَهِدُوا	أَنَّ	الرُّسُولَ
اللہ	اس قوم کو کہ	کافر ہوئی	پیچھے	ایمان اپنے کے	اور گواہی دی	یہ کہ	رسول

ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے اور (پہلے) اس بات کی گواہی دے چکے کہ یہ پیغمبر

حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۖ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

حَقٌّ	وَّ	جَاءَهُمُ	الْبَيِّنَاتُ	وَاللَّهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ
سچ ہے	اور	آئیں ان کے پاس	دلیلیں	اور اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم

برحق ہے اور ان کے پاس دلائل بھی آ گئے اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت

الظَّالِمِينَ ﴿۸۶﴾ أُولَئِكَ جَزَاءُ هُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ

الظَّالِمِينَ	أُولَئِكَ	جَزَاءُ هُمْ	أَنَّ	عَلَيْهِمْ	لَعْنَةَ
ظالموں کو	یہ لوگ	سزا ان کی	یہ ہے کہ	اوپر ان کے	لعت ہے

نہیں دیتا ﴿۸۶﴾ ان لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ کی

اللَّهُ وَالْمَلَائِكَةُ وَالنَّاسُ أَجْمَعِينَ ﴿۸۷﴾ خُلْدَيْنِ فِيهَا ۚ

اللَّهُ	وَالْمَلَائِكَةُ	وَالنَّاسُ	أَجْمَعِينَ	خُلْدَيْنِ	فِيهَا
اللہ کی	اور فرشتوں کی	اور لوگوں کی	سب کی	ہمیشہ رہیں گے	بچ اس کے

اور فرشتوں کی اور انسانوں کی سب کی لعت ہو ﴿۸۷﴾ ہمیشہ اس لعت میں (گرفتار) رہیں گے

لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿۸۸﴾ إِلَّا

لَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمْ	الْعَذَابُ	وَلَا	هُمْ	يُنْظَرُونَ	إِلَّا
نہ	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	عذاب	اور نہ	وہ	ڈھیل دیے جائیں گے	مگر

ان سے نہ تو عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی ﴿۸۸﴾ ہاں

الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا ۖ فَإِنَّ اللَّهَ

الَّذِينَ	تَابُوا	مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ	وَأَصْلَحُوا	فَإِنَّ	اللَّهُ
وہ لوگ جنہوں نے	توبہ کی	پچھے اس سے	اور نیکی کی	پس بیشک	اللہ

جنہوں نے اس کے بعد توبہ کی اور اپنی حالت درست کر لی تو اللہ بخشنے والا

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۹﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ

غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	إِنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	بَعْدَ	إِيمَانِهِمْ	ثُمَّ
بخشنے والا	مہربان ہے	بے شک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	پچھے	ایمان اپنے کے	پھر

مہربان ہے ﴿۱۹﴾ جو لوگ ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے پھر

أَزْدَادُوا كُفْرًا لَّنْ تَقْبَلَ تَوْبَتَهُمْ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

أَزْدَادُوا	كُفْرًا	لَّنْ	تَقْبَلَ	تَوْبَتَهُمْ	وَأُولَٰئِكَ	هُمُ
زیادہ ہوئے	کفر میں	ہرگز نہ	قبول کی جائے گی	توبہ ان کی	اور یہ لوگ	وہی ہیں

کفر میں بڑھتے گئے ایسوں کی توبہ ہرگز قبول نہیں ہو گی اور یہ لوگ

الصَّالُّونَ ﴿۲۰﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ

الصَّالُّونَ	إِنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَمَاتُوا	وَهُمْ	كُفَّارٌ	فَلَنْ
گمراہ	بے شک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	اور مر گئے	اور وہ	کافر رہے	پس ہرگز نہ

گمراہ ہیں ﴿۲۰﴾ جو لوگ کافر ہوئے اور کفر ہی کی حالت میں مر گئے وہ اگر

يُقْبَلُ مِنْ أَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوْ افْتَدَىٰ

يُقْبَلُ	مِنْ	أَحَدِهِمْ	مِّلْءُ	الْأَرْضِ	ذَهَبًا	وَلَوْ	افْتَدَىٰ
قبول کیا جائیگا	سے	کسی ان میں	بھر کر	زمین	سونا	اور	اگرچہ بدلے دے

(نجات حاصل کرنی چاہیں اور) بدلے میں زمین بھر کر سونا دیں تو ہرگز قبول نہیں کیا جائے

بِهِ ۖ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۖ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَّاصِرِينَ ﴿۲۱﴾

بِهِ	أُولَٰئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ	وَمَا	لَهُمْ	مِنْ	نَّاصِرِينَ
ساتھ اس کے	یہ لوگ	واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا	اور نہیں	واسطے ان کے	کوئی	مدد دینے والا

گا۔ ان لوگوں کو دکھ دینے والا عذاب ہو گا اور ان کی کوئی مدد نہیں کرے گا ﴿۲۱﴾

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ۚ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ

لَنْ	تَنَالُوا	الْبِرَّ	حَتَّى	تُنْفِقُوا	مِمَّا	تُحِبُّونَ	وَمَا	تُنْفِقُوا	مِنْ	شَيْءٍ
ہرگز نہ	پہنچو گے تم	نیکی کو	یہاں تک کہ	خرچ کرو تم	اس چیز سے کہ	دوست رکھتے ہو تم	اور جو کچھ	خرچ کرو تم	سے	کسی چیز

(مومنو!) جب تک تم ان چیزوں میں سے جو تمہیں عزیز ہیں (راہ اللہ میں) صرف نہ کرو گے کبھی نیکی حاصل نہ کر سکو گے اور جو چیز تم صرف کرو گے

فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلالًا لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ

فَإِنَّ	اللَّهَ	بِهِ	عَلِيمٌ	كُلُّ	الطَّعَامِ	كَانَ	حِلالًا	لِّبَنِي	إِسْرَءِيلَ
پس بیشک	اللہ	ساتھ اسکے	جاننے والا ہے	تمام	کھانا	تھا	حلال	واسطے بنی	اسرائیل کے

اللہ اس کو جانتا ہے ﴿۹۲﴾ بنی اسرائیل کے لیے تورات کے نازل ہونے سے پہلے کھانے کی تمام چیزیں حلال تھیں

إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَءِيلُ عَلَى نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرَةُ ۚ

إِلَّا	مَا	حَرَّمَ	إِسْرَءِيلُ	عَلَى	نَفْسِهِ	مِنْ	قَبْلِ	أَنْ	تُنَزَّلَ	التَّوْرَةُ
مگر	جو	حرام کیا تھا	یعقوب نے	اوپر	جان اپنی کے	اس سے	پہلے	کہ	اتاری جائے	توریت

بجز ان کے جو یعقوب نے خود اپنے اوپر حرام کر لی تھیں۔

قُلْ فَاتَّبِعُوا التَّوْرَةَ فَاتَّبِعُوا هَٰذَا إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۹۳﴾ فَمِنْ افْتَرَىٰ

قُلْ	فَاتَّبِعُوا	بِالتَّوْرَةِ	فَاتَّبِعُوا هَٰذَا	إِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	فَمِنْ	افْتَرَىٰ
کہہ	پس لاؤ تم	توریت کو	پس پڑھو اس کو	اگر	ہو تم	سچے	پس جو کوئی	باندھ لیوے

کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تورات لاؤ اور اسے پڑھو (یعنی دلیل پیش کرو) ﴿۹۳﴾ جو اس کے

عَلَى اللَّهِ الْكَذِبُ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۹۴﴾ قُلْ

عَلَى	اللَّهِ	الْكَذِبُ	مِنْ بَعْدِ	ذٰلِكَ	فَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الظَّالِمُونَ	قُلْ
اوپر	اللہ کے	جھوٹ	پیچھے	اس کے	پس یہ لوگ	وہی ہیں	ظالم	کہہ

بعد بھی اللہ پر جھوٹے افترا کریں تو ایسے لوگ ہی بے انصاف ہیں ﴿۹۴﴾ کہہ دو کہ

صَدَقَ اللَّهُ ۖ فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرٰهٖمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنْ

صَدَقَ	اللَّهُ	فَاتَّبِعُوا	مِلَّةَ	إِبْرٰهٖمَ	حَنِيفًا	وَمَا	كَانَ	مِنْ
سچ کہا	اللہ نے	پس پیروی کرو	دین	ابراہیم	حنیف کی	اور نہ	تھا	سے

اللہ نے سچ فرمادیا۔ پس دین ابراہیم کی پیروی کرو جو سب سے بے تعلق ہو کر ایک (اللہ) کے ہو رہے تھے اور

الْمُشْرِكِينَ ۹۵ اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا

الْمُشْرِكِينَ	اِنَّ	اَوَّلَ	بَيْتٍ	وُضِعَ	لِلنَّاسِ	لَلَّذِي	بِبَكَّةَ	مُبَارَكًا
مشرکوں	بے شک	پہلا	گھر	مقرر کیا گیا	واسطہ لوگوں کے	وہ ہے جو	بچہ مکہ کے ہے	برکت والا

مشرکوں سے نہ تھے ۹۵ پہلا گھر جو لوگوں (کے عبادت کرنے) کے لیے مقرر کیا گیا تھا وہی ہے جو مکہ میں ہے۔ بابرکت

وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ ۹۶ فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ

وَهْدًى	لِّلْعَالَمِينَ	فِيهِ	آيَاتٌ	بَيِّنَاتٌ	مَّقَامُ	اِبْرٰهِيْمَ	وَمَنْ
اور	ہدایت ہے	واسطہ عالموں کے	نشانیاں ہیں	ظاہر	مقام	ابراہیم کا	اور جو کوئی

اور جہان کیلئے موجب ہدایت ۹۶ اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں جن میں سے ایک ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے۔ جو شخص

دَخَلَهُ كَانَ اٰمِنًا ۙ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ

دَخَلَهُ	كَانَ	اٰمِنًا	وَلِلّٰهِ	عَلَى	النَّاسِ	حِجُّ	الْبَيْتِ	مَنِ	اسْتَطَاعَ
داخل ہوا اس میں	ہوتا ہے	امن میں	اور واسطہ اللہ کے	اوپر	لوگوں کے	حج کرنا	اس گھر کا	جو کوئی	پاسکے

اس (مبارک) گھر میں داخل ہوا اس نے امن پالیا۔ اور لوگوں پر اللہ کا حق (یعنی فرض) ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا

اِلَيْهِ سَبِيلًا ۙ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ۹۷ قُلْ

اِلَيْهِ	سَبِيلًا	وَمَنْ	كَفَرَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ	عَنِ	الْعَالَمِينَ	قُلْ
طرف اسکے	راہ	اور جو کوئی	کافر ہو	پس بے شک	اللہ	بے پرواہ ہے	سے	جہانوں	کہہ

مقدور رکھے وہ اس کا حج کرے۔ اور جو اس حکم کی تعمیل نہ کرے گا تو اللہ بھی اہل عالم سے بے نیاز ہے ۹۷ کہو

يَا اَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِآيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا

يَا اَهْلَ	الْكِتٰبِ	لِمَ	تَكْفُرُوْنَ	بِآيٰتِ	اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	شَهِيدٌ	عَلَىٰ	مَا
اے اہل	کتاب	کیوں	تم کفر کرتے ہو	ساتھ نشانیاں	اللہ کے	اور اللہ	گواہ ہے	اوپر	اس چیز کے کہ

کہ اے اہل کتاب! تم اللہ کی آیتوں سے کیوں کفر کرتے ہو اور اللہ تمہارے سب اعمال سے

تَعْمَلُوْنَ ۙ قُلْ يَا اَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنِ سَبِيلِ اللّٰهِ مَنْ

تَعْمَلُوْنَ	قُلْ	يَا اَهْلَ	الْكِتٰبِ	لِمَ	تَصُدُّوْنَ	عَنِ	سَبِيلِ	اللّٰهِ	مَنْ
کرتے ہو تم	کہہ	اے اہل	کتاب	کیوں	بند کرتے ہو	سے	راہ	اللہ کی	اس شخص کو کہ

باخبر ہے ۹۸ کہو کہ اے اہل کتاب تم مومنوں کو اللہ کے رستے سے کیوں روکتے

أَمِنْ تَبْغُوثَهَا عَوْجًا وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ ط وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

أَمِنْ	تَبْغُوثَهَا	عَوْجًا	وَأَنْتُمْ	شُهَدَاءُ	وَمَا	اللَّهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا
ایمان لایا	چاہتے ہو واسطے اسکے	کجی	اور	تم	گواہ ہو	اور نہیں	اللہ	غافل

ہو اور باوجودیکہ تم اس سے واقف ہو اس میں کجی نکالتے ہو اور اللہ تمہارے کاموں سے

تَعْمَلُونَ ۹۹ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنْ تَطِيعُوْا فَرِيقًا مِّنَ الَّذِيْنَ

تَعْمَلُونَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِنْ	تَطِيعُوْا	فَرِيقًا	مِّنَ	الَّذِيْنَ
کرتے ہو تم	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	اگر	تم اطاعت کرو	ایک فرقے کی	سے	ان لوگوں میں جو

بے خبر نہیں ۹۹ مومنو! اگر تم اہل کتاب کے کسی فریق کا کہا مان لو گے

اَوْ تَوَالِ الْكُتُبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كَفْرَيْنِ ۱۰۰ وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ

اَوْ تَوَالِ	الْكُتُبَ	يَرُدُّوْكُمْ	بَعْدَ	اِيْمَانِكُمْ	كَفْرَيْنِ	وَكَيْفَ	تَكْفُرُوْنَ
دینے گئے ہیں	کتاب	پھر دیں گے تم کو	پیچھے	ایمان تمہارے کے	کافر	اور کیوں کر	کفر کرو گے تم

تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد کافر بنا دیں گے ۱۰۰ اور تم کیونکر کفر کرو گے

وَأَنْتُمْ تُثَلِّیْ عَلَیْكُمْ اٰیٰتِ اللّٰهِ وَفِیْكُمْ رَسُوْلُهُ ط وَمَنْ یَّعْتَصِم

وَأَنْتُمْ	تُثَلِّیْ	عَلَیْكُمْ	اٰیٰتِ	اللّٰهِ	وَفِیْكُمْ	رَسُوْلُهُ	وَمَنْ	یَّعْتَصِم
اور حالانکہ	پڑھی جاتی ہے	اور تمہارے	نشانیاں	اللہ کی	اور سچ تمہارے ہے	پیغمبر اس کا	اور جو کوئی	محکم پکڑے

جبکہ تم کو اللہ کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور تم میں اس کے پیغمبر موجود ہیں۔ اور جس نے اللہ (کی ہدایت کی رسی) کو

بِاللّٰهِ فَقَدْ هَدٰی اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۱۰۱ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

بِاللّٰهِ	فَقَدْ	هَدٰی	اِلٰی	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِیْمٍ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اللہ کو	پس تحقیق	راہ دکھایا گیا	طرف	راہ	سیدھی کے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو

مضبوط پکڑ لیا وہ سیدھے رستے لگ گیا ۱۰۱ مومنو!

اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَأَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۱۰۲

اتَّقُوا	اللّٰهَ	حَقَّ	تُقَاتِهِ	وَلَا	تَمُوْتُنَّ	اِلَّا	وَأَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ
ڈرو	اللہ سے	حق	ڈرنے اس کے کا	اور نہ	مرو تم	مگر	اور ہو تم	مسلمان

اللہ سے ڈرو جیسا کہ اُس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا ۱۰۲

وَاَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ۚ وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ

وَاَعْتَصِمُوا	بِحَبْلِ	اللَّهُ	جَمِيعًا	وَّ	لَا	تَفَرَّقُوا	وَاذْكُرُوا	نِعْمَتَ	اللَّهُ
اور محکم پکڑو	ساتھ رسی	اللہ کے	اکٹھے	اور	مت	متفرق ہو	اور یاد کرو	نعمت	اللہ کی

اور سب مل کر اللہ کی (ہدایت کی) رسی کو مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا۔ اور اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو

عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَاءً فَالْفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَاصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ

عَلَيْكُمْ	اِذْ	كُنْتُمْ	اَعْدَاءً	فَالْفَ	بَيْنَ	قُلُوبِكُمْ	فَاصْبَحْتُمْ	بِنِعْمَتِهِ
اور تمہارے	جس وقت	تھے تم	دشمن	پس الفت ڈال دی	درمیان	تمہارے دلوں کے	پس ہو گئے تم	ساتھ اسکی نعمت کے

جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے

اِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۖ

اِخْوَانًا	وَكُنْتُمْ	عَلَى	شَفَا	حُفْرَةٍ	مِّنَ	النَّارِ	فَاَنْقَذَكُمْ	مِّنْهَا
بھائی	اور تھے تم	اوپر	کنارے	گڑھے کے	سے	آگ	پس چھڑایا تم کو	اس سے

بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو اللہ نے تم کو اس سے بچالیا۔

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝۱۲۳ وَلَتَكُنْ مِّنْكُمْ

كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهِ	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ	وَلَتَكُنْ	مِّنْكُمْ
اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیوں اپنی	تا کہ تم	راہ پاؤ	اور چاہئے کہ ہو	تم میں سے

اس طرح اللہ تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سناتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ ۱۲۳ اور تم میں

اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ

اُمَّةٌ	يَّدْعُوْنَ	اِلَى	الْخَيْرِ	وَيَأْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوفِ	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ
ایک جماعت کہ	بلائیں	طرف	بھلائی کے	اور حکم کریں	ساتھ اچھی چیز کے	اور منع کریں	سے

ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں

الْمُنْكَرِ ۖ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝۱۲۴ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا

الْمُنْكَرِ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُونَ	وَلَا	تَكُونُوا	كَالَّذِينَ	تَفَرَّقُوا
برائی	اور یہ لوگ	وہی ہیں	چھٹکارا پانے والے	اور نہ	ہوؤ	مانندان لوگوں کے کہ	متفرق ہو گئے

سے منع کرے۔ یہی لوگ ہیں جو نجات پانے والے ہیں ۱۲۴ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جو متفرق ہو گئے

وَ اخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۖ وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

وَ اخْتَلَفُوا	مِنْ	بَعْدِ	مَا	جَاءَهُمْ	الْبَيِّنَاتُ	وَأُولَٰئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
اور اختلاف کرنے لگے	اس سے	پیچھے	کہ	آئیں ان کے پاس	دلیلیں	اور یہ لوگ	واسطے ان کے	عذاب ہے

اور احکام بننے آنے کے بعد ایک دوسرے سے (خلاف و) اختلاف کرنے لگے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو (قیامت کے دن)

عَظِيمٌ ۝۱۰۵ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ

عَظِيمٌ	يَوْمَ	تَبْيَضُّ	وُجُوهٌ	وَتَسْوَدُّ	وُجُوهٌ	فَأَمَّا	الَّذِينَ
بڑا	اس دن کہ	سفید ہوں گے	منہ کھٹے	اور	سیاہ ہوں گے	منہ کھٹے	پس

بڑا عذاب ہوگا ۝۱۰۵ جس دن بہت سے منہ سفید ہوں گے اور بہت سے سیاہ۔ تو جن لوگوں کے منہ

اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكْفَرْتُمْ بَعْدَٰ اِيْمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ

اسْوَدَّتْ	وُجُوهُهُمْ	اَكْفَرْتُمْ	بَعْدَ	اِيْمَانِكُمْ	فَذُوقُوا	الْعَذَابَ
سیاہ ہوئے	منہ ان کے	کیا کافر ہوئے تم	پیچھے	ایمان اپنے کے	پس چکھو	عذاب

سیاہ ہوں گے (ان سے اللہ فرمائے گا) کیا تم ایمان لا کر کافر ہو گئے تھے؟ سو (اب) اس کفر کے بدلے

بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝۱۰۶ وَأَمَّا الَّذِينَ اَبْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي

بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْفُرُونَ	وَأَمَّا	الَّذِينَ	اَبْيَضَّتْ	وُجُوهُهُمْ	فَفِي
بہت	تھے تم	کفر کرتے	اور یہ کہ	جو لوگ کہ	سفید ہوئے	منہ ان کے	پس بچ

عذاب (کے مزے) چکھو ۝۱۰۶ اور جن لوگوں کے منہ سفید ہوں گے وہ اللہ کی رحمت (کے باغوں) میں

رَحْمَةِ اللَّهِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝۱۰۷ تِلْكَ اٰيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوَهَا عَلَيْكَ

رَحْمَةِ	اللَّهِ	هُمْ	فِيهَا	خَالِدُونَ	تِلْكَ	اٰيَاتُ	اللَّهِ	نَتْلُوَهَا	عَلَيْكَ
رحمت	اللہ کے ہیں	وہ	بچ اس کے	ہمیشہ رہنے والے ہیں	یہ ہیں	نشانیاں	اللہ کی	پڑھتے ہیں ہم ان کو	اور پر تیرے

ہوں گے۔ اور ان میں ہمیشہ رہیں گے ۝۱۰۷ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو رحمت کے ساتھ پڑھ

بِالْحَقِّ ۖ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰۸ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

بِالْحَقِّ	وَمَا	اللَّهُ	يُرِيدُ	ظُلْمًا	لِّلْعٰلَمِيْنَ	وَلِلَّهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ
ساتھ حق کے	اور نہیں	اللہ	ارادہ کرتا	ظلم کا	واسطے جہانوں کے	اور واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	بچ	آسمانوں کے ہے

کر سکتے ہیں۔ اور اللہ اہل عالم پر ظلم نہیں کرنا چاہتا ۝۱۰۸ اور جو کچھ آسمانوں میں

وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَالِىَ اللَّهُ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۚ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ

وَمَا	فِي	الْأَرْضِ	وَالِىَ	اللَّهُ	تُرْجَعُ	الْأُمُورُ	كُنْتُمْ	خَيْرَ	أُمَّةٍ
اور جو کچھ	بچ	زمین کے ہے	اور طرف	اللہ کے	پھیرے جاتے ہیں	سب کام	ہو تم	بہتر	امت جو

اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور سب کاموں کا رجوع (اور انجام) اللہ ہی کی طرف ہے (۱۹) (مومنو!) جتنی

أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

أُخْرِجَتْ	لِلنَّاسِ	تَأْمُرُونَ	بِالْمَعْرُوفِ	وَتَنْهَوْنَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ
نکالی گئی ہے	واسطے لوگوں کے	حکم کرتے ہو	ساتھ بھلائی کے	اور منع کرتے ہو	سے	برائی

اُمّتیں (یعنی قومیں) لوگوں میں پیدا ہوئیں تم ان سب سے بہتر ہو کہ نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور برے کاموں سے

وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ۖ وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ۖ

وَتُؤْمِنُونَ	بِاللَّهِ	وَلَوْ	آمَنَ	أَهْلُ	الْكِتَابِ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ
اور ایمان لاتے ہو	ساتھ اللہ کے	اور اگر	ایمان لاتے	اہل	کتاب	البتہ ہوتا	بہتر	واسطے ان کے

منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو ان کے لیے بہت اچھا ہوتا۔

مِنْهُمْ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ ۚ لَنْ يَضُرُّكُمْ إِلَّا

مِنْهُمْ	الْمُؤْمِنُونَ	وَأَكْثَرُهُمُ	الْفَاسِقُونَ	لَنْ	يَضُرُّكُمْ	إِلَّا
بعض ان میں سے	ایمان والے ہیں	اور اکثر ان کے	فاسق ہیں	ہرگز نہ	ضرر پہنچائیں گے تم کو	مگر

ان میں ایمان لانے والے بھی ہیں (لیکن تھوڑے) اور اکثر نافرمان ہیں (۲۰) اور یہ تمہیں خفیف سی تکلیف کے سوا کچھ

أَذَى ۖ وَإِنْ يُقَاتِلْكُمْ يَوْلُوكُمُ الْآدِبَارَ ۖ ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ ۚ

أَذَى	وَإِنْ	يُقَاتِلْكُمْ	يَوْلُوكُمُ	الْآدِبَارَ	ثُمَّ	لَا	يُنْصَرُونَ
ایذا تھوڑی	اور اگر	لڑائی کریں گے تم سے	پھیر دیں گے تم کو	پہنچے	پھر	نہیں	مدد دیے جائیں گے

نقصان نہیں پہنچائیں گے اور اگر تم سے لڑیں گے تو پیچھے ہٹ کر بھاگ جائیں گے۔ پھر ان کو مدد بھی (کہیں سے) نہیں ملے گی (۲۱)

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ أَيْنَ مَا ثُقِفُوا إِلَّا بِحَبْلٍ

ضُرِبَتْ	عَلَيْهِمْ	الذِّلَّةُ	أَيْنَ مَا	ثُقِفُوا	إِلَّا	بِحَبْلٍ
ماری گئی	اوپر ان کے	ذلت	جہاں	پائے جائیں	مگر	ساتھ پناہ

یہ جہاں نظر آئیں گے ذلت (کو دیکھو گے کہ) ان سے چٹ رنی ہے

مِّنَ اللَّهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَاءٌ وَبِغْضٍ مِّنَ اللَّهِ وَضُرِبَتْ

مِّنَ اللَّهِ	وَحَبْلٍ	مِّنَ	النَّاسِ	وَبَاءٌ	وَبِغْضٍ	مِّنَ	اللَّهُ	وَضُرِبَتْ
اللہ کے	اور پناہ	سے	لوگوں کے	اور پھر آئے	ساتھ غصہ کے	سے	اللہ	اور ماری گئی

بجز اس کے کہ یہ اللہ اور (مسلمان) لوگوں کی پناہ میں آجائیں اور یہ لوگ اللہ کے غضب میں گرفتار ہیں اور ناداری

عَلَيْهِمُ الْهُسْكَنَةُ ط ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ

عَلَيْهِمُ	الْهُسْكَنَةُ	ذَلِكَ	بِأَنَّهُمْ	كَانُوا	يَكْفُرُونَ	بِآيَاتِ	اللَّهُ
اوپر ان کے	فقیری	یہ	اس واسطے کہ	تھے وہ	کفر کرتے	ساتھ نشانوں	اللہ کے

ان سے لپٹ رہی ہے۔ یہ اس لیے کہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے

وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقِّ ط ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا

وَيَقْتُلُونَ	الْأَنْبِيَاءَ	بِغَيْرِ حَقِّ	ذَلِكَ	بِمَا	عَصَوْا	وَكَانُوا
اور مار ڈالتے تھے	پیغمبروں کو	ناحق	یہ	بسبب اسکے ہے کہ	نافرمانی کی انہوں نے اور	تھے

اور (اس کے) پیغمبروں کو ناحق قتل کر دیتے تھے۔ یہ اس لیے کہ یہ نافرمانی کیے جاتے اور حد سے

يَعْتَدُونَ ق لَيْسُوا سَوَاءً ط مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَائِمَةٌ يَتْلُونَ

يَعْتَدُونَ	لَيْسُوا	سَوَاءً	مِنْ	أَهْلِ	الْكِتَابِ	أُمَّةٌ	قَائِمَةٌ	يَتْلُونَ
حد سے نکل جاتے	نہیں وہ سب	برابر	سے	اہل	کتاب	ایک جماعت ہے	قائم ہے دین پر	پڑھتے ہیں

بڑھے جاتے تھے ۱۱۲ یہ بھی سب ایک جیسے نہیں ہیں ان اہل کتاب میں کچھ لوگ (حکم اللہ پر) قائم بھی ہیں۔ جو

آيَاتِ اللَّهِ أَنْاءَ اللَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُونَ ۱۱۳ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

آيَاتِ	اللَّهُ	أَنْاءَ	اللَّيْلِ	وَهُمْ	يَسْجُدُونَ	يُؤْمِنُونَ	بِاللَّهِ	وَالْيَوْمِ
آیتوں	اللہ کی	اوقات	رات کے میں	اور وہ	سجدہ کرتے ہیں	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اللہ کے	اور دن

رات کے وقت اللہ کی آیتیں پڑھتے اور (اس کے آگے) سجدے کرتے ہیں ۱۱۳ (اور) اللہ پر اور روز آخرت

الْآخِرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُونَ

الْآخِرِ	وَيَأْمُرُونَ	بِالْمَعْرُوفِ	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَيُسَارِعُونَ
آخرت کے	اور حکم کرتے ہیں	ساتھ بھلائی کے	اور منع کرتے ہیں	سے	برائی	اور جلدی کرتے ہیں

پر ایمان رکھتے اور اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے

فِي الْخَيْرَاتِ ۖ وَأُولَٰئِكَ مِنَ الصَّٰلِحِينَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ

فِي	الْخَيْرَاتِ	وَأُولَٰئِكَ	مِنْ	الصَّٰلِحِينَ	وَمَا	يَفْعَلُوا	مِنْ	خَيْرٍ
بچ	بھلائیوں کے	اور یہ لوگ ہیں	سے	صالحوں	اور جو کچھ	کریں گے	سے	بھلائی

اور نیکیوں پر پکتے ہیں۔ اور یہی لوگ نیکوکار ہیں ﴿۱۱۳﴾ اور یہ جس طرح کی نیکی کریں گے

فَلَنْ يُّكْفَرُوا ۖ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ﴿۱۱۴﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ

فَلَنْ يُّكْفَرُوا ۖ	وَاللّٰهُ	عَلِيمٌ	بِالْمُتَّقِينَ	إِنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لَنْ
پس ہرگز نہ کی جائیگی نافرمانی اسکی	اور اللہ	جانتے والا ہے	پرہیزگاروں کو	بیشک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	ہرگز نہ

اس کی نافرمانی نہیں کی جائے گی۔ اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے ﴿۱۱۴﴾ جو لوگ کافر ہیں

تُغْنِي عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ وَأُولَٰئِكَ

تُغْنِي	عَنْهُمْ	أَمْوَالُهُمْ	وَلَا	أَوْلَادُهُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	شَيْئًا	وَأُولَٰئِكَ
کفایت کریں گے	ان سے	مال ان کے	اور نہ	اولاد ان کی	سے	اللہ	کچھ	اور یہ لوگ

اُن کے مال اور اولاد اللہ کے عذاب کو ہرگز نہیں مال سکیں گے۔ اور یہ لوگ

أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۱۱۵﴾ مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ فِي

أَصْحَابُ	النَّارِ	هُمْ	فِيهَا	خَالِدُونَ	مَثَلُ	مَا	يُنْفِقُونَ	فِي
رہنے والے ہیں	آگ کے	وہ ہیں	بچ اس کے	ہمیشہ رہنے والے	مثال	اس کی جو	خرچ کرتے ہیں	بچ

اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے ﴿۱۱۵﴾ یہ جو مال دنیا کی زندگی

هَذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ فِيْهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ

هَذِهِ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	كَمَثَلِ	رِيحٍ	فِيْهَا	صِرٌّ	أَصَابَتْ	حَرْثَ	قَوْمٍ
اس	زندگانی	دنیا کی	مانند مثال	ایک ہوا کے ہے	بچ اس کے	پالا	پھٹی	کھیتی کو	ایک قوم کی

میں خرچ کرتے ہیں اس کی مثال ہوا کی سی ہے جس میں سخت سردی ہو اور وہ ایسے لوگوں کی کھیتی پر جو

ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَاهْلَكَتْهُمْ ۖ وَاللّٰهُ لَكِنْ أَنْفُسَهُمْ

ظَلَمُوا	أَنْفُسَهُمْ	فَاهْلَكَتْهُمْ	وَمَا	ظَلَمَهُمْ	اللّٰهُ	وَلَكِنْ	أَنْفُسَهُمْ
ظلم کیا تھا انہوں نے	اپنی جانوں پر	پس ہلاک کیا اس کو	اور نہیں	ظلم کیا ان کو	اللہ نے	اور لیکن	وہ جانوں اپنی کو

اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے چلے اور اسے تباہ کر دے۔ اور اللہ نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ یہ خود اپنے اوپر

يُظْلِمُونَ ﴿١١٤﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً مِّن دُونِكُمْ

يُظْلِمُونَ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تَتَّخِذُوا	بِطَانَةً	مِّن دُونِكُمْ
ظلم کرتے تھے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	مت	پکڑو	دوست دلی	سوائے اپنے سے

ظلم کر رہے ہیں ﴿۱۱۴﴾ مومنو! کسی غیر (مذہب کے آدمی) کو اپنا رازدار نہ بنانا یہ لوگ تمہاری خرابی (اور فتنہ انگیزی

لَا يَأْلُو لَكُمْ خَبَالًا ۖ وَذُؤًا مَّا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ

لَا	يَأْلُو لَكُمْ	خَبَالًا	وَذُؤًا	مَّا	عَنِتُّمْ	قَدْ	بَدَتِ	الْبَغْضَاءُ	مِنْ
نہیں	کمی کرتے تم سے	تباہ کرنے میں	دوست رکھتے ہیں	یہ کہ	ایذا میں پڑو تم	تحقیق	ظاہر ہوئی	ناخوشی	سے

کرنے) میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ (جس طرح ہو) تمہیں تکلیف پہنچے۔ ان کی زبانوں سے تو

أَفْوَاهِهِمْ ۚ وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ ۖ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ

أَفْوَاهِهِمْ	وَمَا	تُخْفِي	صُدُورُهُمْ	أَكْبَرُ	قَدْ	بَيَّنَّا	لَكُمُ	الْآيَاتِ
منہ ان کے	اور جو کچھ	چھپاتے ہیں	سینے ان کے	بہت بڑا ہے	تحقیق	بیان کیا ہم نے	واسطے تمہارے	نشانیوں کو

دشمنی ظاہر ہو۔ یہی چکی ہے اور جو (کینے) ان کے سینوں میں مخفی ہیں وہ کہیں زیادہ ہیں۔ اگر تم عقل رکھتے ہو تو ہم نے تم کو

إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١١٥﴾ هَآئِنْتُمْ أُولَآءِ تُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ

إِنْ	كُنْتُمْ	تَعْقِلُونَ	هَآئِنْتُمْ	أُولَآءِ	تُحِبُّونَهُمْ	وَلَا	يُحِبُّونَكُمْ
اگر	ہو تم	سمجھتے	خبردار ہو تم	وہ لوگ کہ	دوست رکھتے ہو تم ان کو	اور نہیں	دوست رکھتے وہ تم کو

اپنی آیتیں کھول کھول کر سنائی ہیں ﴿۱۱۵﴾ دیکھو تم ایسے (صاف دل) لوگ ہو کہ ان لوگوں سے دوستی رکھتے ہو حالانکہ وہ تم سے دوستی نہیں رکھتے

وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ ۚ وَإِذَا الْقُؤُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا ۚ وَإِذَا خَلَوْا

وَتُؤْمِنُونَ	بِالْكِتَابِ	كُلِّهِ	وَإِذَا	لِقُؤُوكُمْ	قَالُوا	آمَنَّا	وَإِذَا	خَلَوْا
اور ایمان لاتے ہو تم	ساتھ کتاب	ساری کے	اور جب	ملاقات کرتے ہیں تم سے	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	اور جب	کیلے ہوتے ہیں

اور تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو (اور وہ تمہاری کتاب کو نہیں مانتے) اور جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب

عَصُوا عَلَيْكُمُ الْآنَا مَلٍ مِنَ الْغَيْظِ ۖ قُلْ مُوتُوا بِغَيْظِكُمْ ۖ

عَصُوا	عَلَيْكُمْ	الْآنَا مَلٍ	مِنَ	الْغَيْظِ	قُلْ	مُوتُوا	بِغَيْظِكُمْ
کائٹے ہیں	اوپر تمہارے	انگلیاں	سے	غصے	کہہ	مر جاؤ	غصے اپنے سے

الگ ہوتے ہیں تو غصے کے سب انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں۔ (اُن سے) کہہ دو کہ (بد بختو) غصے میں مر جاؤ۔

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝۱۱۹ إِنَّ تَسْسُكُمُ حَسَنَةً

إِنَّ	اللَّهُ	عَلِيمٌ	بِذَاتِ الصُّدُورِ	إِنَّ	تَسْسُكُمُ	حَسَنَةً
بیشک	اللہ	جانتا ہے	سینے والی بات کو	اگر	گتہ تم کو	بھلائی

اللہ تمہارے دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے ۝۱۱۹ اگر تمہیں آسودگی حاصل ہو

تَسُوهُمْ ۚ وَإِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا ۖ وَإِنْ تُصِرُوا

تَسُوهُمْ	وَإِنْ	تُصِبْكُمْ	سَيِّئَةٌ	يَفْرَحُوا	بِهَا	وَإِنْ	تُصِرُوا
ناخوش کرتی ہے انکو	اور اگر	پہنچے تم کو	برائی	خوش ہوتے ہیں	ساتھ اس کے	اور اگر	صبر کرو تم

تو ان کو بری لگتی ہے اور اگر رنج پہنچے تو خوش ہوتے ہیں اور اگر تم تکلیفوں کی برداشت اور (ان سے)

وَتَتَّقُوا لِأَيْضُرْكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا ۖ إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۝۱۲۰

وَتَتَّقُوا	لَا	يَضُرُّكُمْ	كَيْدُهُمْ	شَيْئًا	إِنَّ	اللَّهُ	بِمَا يَعْمَلُونَ	مُحِيطٌ
اور پرہیزگاری کرو	نہ	ضرر کرے گا تم کو	مکران کا	کچھ	بے شک	اللہ	ساتھ اس نچھکے کے	وہ کرتے ہیں گھیرنے والا ہے

کنارہ کشی کرتے رہو گے تو ان کا فریب تمہیں کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس پر احاطہ کیے ہوئے ہے ۝۱۲۰

وَإِذْ عَدُوَّتُ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۖ

وَإِذْ	عَدُوَّتُ	مِنْ	أَهْلِكَ	تُبَوِّئُ	الْمُؤْمِنِينَ	مَقَاعِدَ	لِلْقِتَالِ
اور جب	صبح کو نکلا تو	سے	لوگوں اپنے	جگہ دیتا ہے	مسلمانوں کو	بیٹھنے کی	واسطے لڑائی کے

اور (اُس وقت کو یاد کرو) جب تم صبح کو اپنے گھر سے روانہ ہو کر ایمان والوں کو لڑائی کے لیے مورچوں پر (موقع بموقع) متعین کرنے لگے۔

وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝۱۲۱ إِذْ هَبَّتْ طَائِفَتٌ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا ۖ

وَاللَّهُ	سَمِيعٌ	عَلِيمٌ	إِذْ	هَبَّتْ	طَائِفَتٌ	مِنْكُمْ	أَنْ	تَفْشَلَا
اور اللہ	سننے والا	جانتے والا ہے	جب	قصہ کیا تھا	دو فرقوں نے	تم میں سے	یکہ	نامردی کریں

اور اللہ سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے ۝۱۲۱ اُس وقت تم میں سے دو جماعتوں نے جی چھوڑ دینا چاہا۔ مگر

وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا ۖ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝۱۲۲ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ

وَاللَّهُ	وَلِيُّهُمَا	وَعَلَى	اللَّهُ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُونَ	وَلَقَدْ	نَصَرَكُمُ
اور اللہ	دوستدار تھا ان کا	اور	اللہ کے	پس چاہئے کہ توکل کریں	ایمان والے	اور الٰہیہ تحقیق	مدد دی تم کو

اللہ اُن کا مددگار تھا۔ اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے ۝۱۲۲ اور اللہ نے جنگ بدر میں

اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُشْكُرُونَ ﴿۱۲۲﴾ اذْ تَقُولُ

اللَّهُ	بِبَدْرٍ	وَأَنْتُمْ	أَذِلَّةٌ	فَاتَّقُوا	اللَّهُ	لَعَلَّكُمْ	تُشْكُرُونَ	اِذْ	تَقُولُ
اللہ نے	بچ بدر کے	اور	تم تھے	بہت کمزور	پس ڈرو	اللہ سے	تاکہ تم	شکر کرو	جس وقت کہتا تھا تو

بھی تمہاری مدد کی تھی اور اُس وقت بھی تم بے سروسامان تھے۔ پس اللہ سے ڈرو (اور ان احسانوں کو یاد کرو) تاکہ شکر کرو ﴿۱۲۲﴾ جب تم

لِلْمُؤْمِنِينَ اَلَنْ يَكْفِيَكُمْ اَنْ يُبَدِّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ اَلْفٍ مِّنْ

لِلْمُؤْمِنِينَ	اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ	اَنْ	يُبَدِّكُمْ	رَبُّكُمْ	بِثَلَاثَةِ	اَلْفٍ	مِّنْ
واسطے مومنوں کے	کیا نہیں کفایت کرے گا تم کو	یہ کہ	مدد کرے تم کو	رب تمہارا	ساتھ تین	ہزار کے	سے

مومنوں سے یہ کہہ (کر ان کے دل بڑھا) رہے تھے کہ کیا یہ کافی نہیں کہ پروردگار تین ہزار

اَلْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِينَ ۖ بَلٰٓى ۚ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوا وَيَأْتُوكُم مِّنْ

اَلْمَلٰٓئِكَةِ	مُنْزَلِيْنَ	بَلٰى	اِنْ	تَصْبِرُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	وَيَاْتُوْكُمْ	مِّنْ
فرشتوں	اتارے ہوئے	بلکہ	اگر	صبر کرو تم	اور	پرہیز گاری کرو	اور آئے تم پر	سے

فرشتے نازل کر کے تمہیں مدد دے ﴿۱۲۳﴾ ہاں اگر تم دل کو مضبوط رکھو اور (اللہ سے) ڈرتے رہو

فَوَرَّهْمُ هٰذَا يُبَدِّدُكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اَلْفٍ مِّنْ اَلْمَلٰٓئِكَةِ

فَوَرَّهْمُ	هٰذَا	يُبَدِّدُكُمْ	رَبُّكُمْ	بِخَمْسَةِ	اَلْفٍ	مِّنْ	اَلْمَلٰٓئِكَةِ
جوش اپنے	یہ ہے کہ	مدد کرے گاتم کو	پروردگار تمہارا	ساتھ پانچ	ہزار	سے	فرشتوں

اور کا فر تم پر جوش کے ساتھ دفعۃً حملہ کر دیں تو پروردگار پانچ ہزار فرشتے جن پر نشان ہوں گے تمہاری

مُسَوِّمِينَ ۚ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَیْنَنَّ قُلُوْبُكُمْ

مُسَوِّمِينَ	وَ	مَا	جَعَلَهُ	اللَّهُ	إِلَّا	بُشْرَى	لَكُمْ	وَلِتَطْمَئِنَّ	قُلُوبُكُمْ
نشان زدہ گھوڑوں پر	اور	نہیں	کیا اس کو	اللہ نے	مگر	خوشخبری	واسطے تمہارے	اور تاکہ آرام پکڑیں	دل تمہارے

مدد کو بھیجے گا ﴿۱۲۴﴾ اور اس مدد کو تو اللہ نے تمہارے لیے (ذریعہ) بشارت بنایا یعنی اس لیے کہ تمہارے دلوں کو

بِهٖ ۖ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيْمِ ۚ لِيَقْطَعَ

بِهٖ	وَ	مَا	النَّصْرُ	إِلَّا	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	الْعَزِيزِ	الْحَكِيمِ	لِيَقْطَعَ
ساتھ اس کے	اور	نہیں	مدد	مگر	سے	نزدیک	اللہ	غالب	حکمت والے کے	تاکہ کاٹ ڈالے

اس سے تسلی حاصل ہو۔ ورنہ مدد تو اللہ ہی کی ہے جو غالب (اور) حکمت والا ہے ﴿۱۲۵﴾ (یہ اللہ نے) اس لیے (کیا)

طَرَفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ يَكْتُمُهُمْ فَيَنْقَلِبُوا خَاطِبِينَ ﴿١٢٤﴾ لَيْسَ

طَرَفًا	مِّنَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	أَوْ	يَكْتُمُهُمْ	فَيَنْقَلِبُوا	خَاطِبِينَ	لَيْسَ
ایک ٹکڑا	بعض	ان لوگوں کا کہ	کفر کیا انہوں نے	یا	ذلیل کرے ان کو	پس پھر جائیں	نامراد	نہیں

کہ کافروں کی ایک جماعت کو ہلاک یا انہیں ذلیل و مغلوب کر دے کہ (جیسے آئے تھے ویسے ہی) ناکام واپس جائیں ﴿۱۲۴﴾ (اے

لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبُهُمْ فَلَهُمْ

لَكَ	مِنَ	الْأَمْرِ	شَيْءٌ	أَوْ	يَتُوبَ	عَلَيْهِمْ	أَوْ	يُعَذِّبُهُمْ	فَلَهُمْ
واسطے تیرے	سے	کام	کچھ	یا	پھر آئے	اور پران کے	یا	عذاب کرے ان کو	پس بیشک وہ

پیغمبر) اس کام میں تمہارا کچھ اختیار نہیں (اب دو صورتیں ہیں) یا اللہ ان کے حال پر مہربانی کرے یا انہیں عذاب دے کہ یہ

ظَلُمُونَ ﴿١٢٥﴾ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ يَغْفِرُ لِمَن

ظَلُمُونَ	وَ	لِلَّهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْأَرْضِ	يَغْفِرُ	لِمَن
ظالم ہیں	اور	واسطے اللہ ہے	جو کچھ	بچ	آسمانوں کے	اور	جو کچھ	بچ	زمین کے ہے	بخشتا ہے	جس کو

ظالم لوگ ہیں ﴿۱۲۵﴾ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ وہ جسے چاہے بخش

يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

يَشَاءُ	وَ	يُعَذِّبُ	مَن	يَشَاءُ	وَاللَّهُ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ
چاہے	اور	عذاب دیتا ہے	جس کو	چاہے	اور اللہ	بخشتے والا	مہربان ہے	اے لوگو	جو

دے اور جسے چاہے عذاب کرے۔ اور اللہ بخشتے والا مہربان ہے ﴿۱۲۶﴾ اے ایمان والو!

أَمْنُوا لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا أَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ

أَمْنُوا	لَا	تَأْكُلُوا	الرِّبَا	أَضْعَافًا	مُّضَاعَفَةً	وَاتَّقُوا	اللَّهَ	لَعَلَّكُمْ
ایمان لائے ہو	مت	کھاؤ تم	سود کو	دونا	دو گنا کیے ہوئے	اور ڈرو	اللہ سے	تا کہ تم

دُگنا چو گنا سود نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو تا کہ

تُفْلِحُونَ ﴿١٢٧﴾ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ﴿١٢٨﴾ وَأَطِيعُوا

تُفْلِحُونَ	وَاتَّقُوا	النَّارَ	الَّتِي	أُعِدَّتْ	لِلْكَافِرِينَ	وَأَطِيعُوا
چمکا رہاؤ	اور ڈرو	اس آگ سے	جو کہ	تیار کی گئی ہے	واسطے کافروں کے	اور فرمانبرداری کرو

نجات حاصل کرو ﴿۱۲۷﴾ اور (دوزخ کی) آگ سے بچو جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے ﴿۱۲۸﴾ اور اللہ اور اس

اللَّهُ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۳۲﴾ وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّنْ

اللَّهُ	وَالرَّسُولَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُونَ	وَسَارِعُوا	إِلَىٰ	مَغْفِرَةٍ	مِّنْ
اللہ کی	اور پیغمبر کی	تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	اور جلدی کرو	طرف	بخشش کے	سے

کے رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحمت کی جائے ﴿۳۲﴾ اور اپنے پروردگار کی بخشش اور بہشت کی

رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ ۖ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۳۳﴾

رَبِّكُمْ	وَ	جَنَّةٍ	عَرْضُهَا	السَّمَاوَاتُ	وَالْأَرْضُ	أُعِدَّتْ	لِلْمُتَّقِينَ
رب اپنے	اور	جنت کے	کہ چوڑائی اس کی	آسمانوں	اور زمین جتنی ہے	تیار کی گئی ہے	واسطے پر ایمان والوں کے

طرف لیکو جس کا عرض آسمانوں اور زمین کے برابر ہے اور جو (اللہ سے) ڈرنے والوں کے لیے تیار کی گئی ہے ﴿۳۳﴾

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالصَّرَّاءِ وَالْكُظَّيْنِ الْغَيْظِ

الَّذِينَ	يُنْفِقُونَ	فِي	السَّرَّاءِ	وَالصَّرَّاءِ	وَالْكُظَّيْنِ	الْغَيْظِ
جو لوگ کہ	خرچ کرتے ہیں	بچ	خوشی کے	اور سختی کے	اور دبا لینے والے ہیں	غصہ کو

جو آسودگی اور تنگی میں (اپنا مال اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور غصے کو روکتے

وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿۳۴﴾ وَالَّذِينَ

وَالْعَافِينَ	عَنِ	النَّاسِ	وَاللَّهُ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِينَ	وَالَّذِينَ
اور معاف کرنے والے	سے	لوگوں	اور اللہ	دوست رکھتا ہے	احسان کرنے والوں کو	اور وہ لوگ کہ

اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں اور اللہ نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے ﴿۳۴﴾ اور وہ

إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا

إِذَا	فَعَلُوا	فَاحِشَةً	أَوْ	ظَلَمُوا	أَنْفُسَهُمْ	ذَكَرُوا	اللَّهَ	فَاسْتَغْفَرُوا
جب	کریں	بے حیائی	یا	ظلم کریں	اپنی جانوں کو	یاد کریں	اللہ کو	پس بخشش مانگیں

کہ جب کوئی کھلا گناہ یا اپنے حق میں کوئی اور برائی کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے اور اپنے گناہوں کی

لِذُنُوبِهِمْ ۚ وَمَنْ يَغْفِرِ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلَىٰ مَا

لِذُنُوبِهِمْ	وَمَنْ	يَغْفِرُ	الذُّنُوبَ	إِلَّا	اللَّهُ	وَلَمْ	يُصِرُّوْا	عَلَىٰ	مَا
واسطے اپنے گناہوں کے	اور کون	بخشتا ہے	گناہوں کو	مگر	اللہ	اور نہ	اُڑتے ہیں	اوپر	اس چیز کے کہ

بخشش مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہ بخش بھی کون سکتا ہے؟ اور جان بوجھ کر اپنے

فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۱۲۵﴾ أُولَٰئِكَ جَزَاءُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ

فَعَلُوا	وَهُمْ	يَعْلَمُونَ	أُولَٰئِكَ	جَزَاءُهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	مِّن	رَّبِّهِمْ
کیا انہوں نے	اور	وہ	جانتے ہیں	یہ لوگ	بدلہ ان کا	بخشش ہے	ان کے رب سے

افعال پر اڑے نہیں رہتے ﴿۱۲۵﴾ ایسے ہی لوگوں کا صلہ پروردگار کی طرف سے بخشش

وَجَدْتُمْ تَجْرِي مِّنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَنِعْمَ أَجْرُ

وَجَدْتُمْ	تَجْرِي	مِّنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خَالِدِينَ	فِيهَا	وَنِعْمَ	أَجْرُ
اور جنتیں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	بچ اس کے	اور اچھا ہے	ثواب

اور بارغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) وہ اُن میں ہمیشہ بستے رہیں گے۔ اور (اچھے) کام کرنے والوں کا بدلہ

الْعَمِلِينَ ﴿۱۲۶﴾ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

الْعَمِلِينَ	قَدْ	خَلَتْ	مِّنْ	قَبْلِكُمْ	سُنَنٌ	فَسِيرُوا	فِي	الْأَرْضِ
عمل کرنے والوں کا	تحقیق	گزری	سے	پہلے تم	راہیں	پس سیر کرو	بچ	زمین کے

بہت اچھا ہے ﴿۱۲۶﴾ تم لوگوں سے پہلے بھی بہت سے واقعات گزر چکے ہیں تو تم زمین میں سیر کر کے دیکھ لو

فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿۱۲۷﴾ هَٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ

فَانْظُرُوا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِينَ	هَٰذَا	بَيَانٌ	لِّلنَّاسِ
پس دیکھو	کیوں کر	ہوا	آخر کام	جھٹلانے والوں کا	یہ	بیان ہے	واسطے لوگوں کے

کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا ﴿۱۲۷﴾ یہ (قرآن) لوگوں کے لیے بیان صریح

وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۱۲۸﴾ وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمْ

وَهُدًى	وَمَوْعِظَةٌ	لِّلْمُتَّقِينَ	وَلَا	تَهِنُوا	وَلَا	تَحْزَنُوا	وَأَنْتُمْ
اور ہدایت ہے	اور نصیحت ہے	واسطے پرہیزگاروں کے	اور مت	سستی کرو	اور مت	غم کھاؤ	اور تم ہی

اور اہل تقویٰ کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے ﴿۱۲۸﴾ اور (دیکھو) بیدل نہ ہونا اور نہ کسی طرح کا غم کرنا اگر

الْأَعْلُونَ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿۱۲۹﴾ إِنْ يَّسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَّسَّ

الْأَعْلُونَ	إِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِينَ	إِنْ	يَّسَسْكُمْ	قَرْحٌ	فَقَدْ	مَّسَّ
بلند ہو	اگر	ہو تم	ایمان والے	اگر	لگے تم کو	زخم	پس تحقیق	لگا ہے

تم مومن (صادق) ہو تو تم ہی غالب رہو گے ﴿۱۲۹﴾ اگر تمہیں زخم (نکست) لگا ہے تو ان لوگوں کو

الْقَوْمَ قَرْحَ مِثْلُهُ ۖ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ

الْقَوْمَ	قَرْحَ	مِثْلُهُ	وَ	تِلْكَ	الْأَيَّامُ	نُدَاوِلُهَا	بَيْنَ	النَّاسِ	وَلِيَعْلَمَ
اس قوم کو بھی	زخم	مانند اس کے	اور	یہ	دن	پھیرتے ہیں ہم ان کو	درمیان	لوگوں کے	اور تاکہ ظاہر کرے

بھی ایسا زخم لگ چکا ہے اور یہ دن ہیں (کہ ہم) ان کو لوگوں میں بدلتے رہتے ہیں۔ اور اس سے

اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ ۖ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ

اللَّهُ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	يَتَّخِذَ	مِنْكُمْ	شُهَدَاءَ	وَاللَّهُ	لَا	يُحِبُّ
اللہ	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے ہیں	اور	پکڑے	تم میں سے	گواہ	اور اللہ	نہیں	دوست رکھتا

یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ ایمان والوں کو تمیز کر دے اور تم میں سے گواہ بنائے اور اللہ بے انصافوں کو

الظَّالِمِينَ ۚ وَلِيُخَيِّصَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَمْحَقَ

الظَّالِمِينَ	وَ	لِيُخَيِّصَ	اللَّهُ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَيَمْحَقَ
ظالموں کو	اور	تاکہ خالص کرے	اللہ	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور مٹا دالے

پسند نہیں کرتا (۱۳۰) اور یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ ایمان والوں کو خالص (مومن) بنادے اور کافروں کو نابود

الْكُفْرَيْنِ ۚ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ

الْكُفْرَيْنِ	أَمْ	حَسِبْتُمْ	أَنْ	تَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	وَلَمَّا	يَعْلَمِ	اللَّهُ
کافروں کو	کیا	گمان کیا تم نے	یہ کہ	داخل ہو	جنت میں	اور	ابھی نہیں	ظاہر کیا اللہ نے

کر دے (۱۳۱) کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ (بے آزمائش) بہشت میں جا داخل ہو گے (حالانکہ) ابھی اللہ نے تم میں سے جہاد

الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّابِرِينَ ۚ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ

الَّذِينَ	جَاهَدُوا	مِنْكُمْ	وَ	يَعْلَمَ	الصَّابِرِينَ	وَ	لَقَدْ	كُنْتُمْ	تَمَنَّوْنَ
ان لوگوں کو کہ	جہاد کرتے ہیں	تم میں سے	اور	ابھی ظاہر نہیں کیا	صبر کرنے والوں کو	اور	البتہ تحقیق کہ	تھے تم	آرزو کرتے

کرنے والوں کو تو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں اور (یہ بھی مقصود ہے کہ) وہ ثابت قدم رہنے والوں کو معلوم کرے (۱۳۲) اور تم موت

الْمَوْتِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَلْقَوْهُ ۖ فَقَدْ رَأَيْتُمُوهُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ۚ

الْمَوْتِ	مِنْ	قَبْلِ	أَنْ	تَلْقَوْهُ	فَقَدْ	رَأَيْتُمُوهُ	وَأَنْتُمْ	تَنْظُرُونَ
موت کی	اس سے	پہلے	یہ کہ	ملاقات کرو اس سے	پس تحقیق	دیکھ لیا تم نے اس کو	اور تم	دیکھتے تھے

(شہادت) کے آنے سے پہلے اس کی تمنا کیا کرتے تھے سو تم نے اُس کو آنکھوں سے دیکھ لیا (۱۳۳)

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ

وَمَا	مُحَمَّدٌ	إِلَّا	رَسُولٌ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِهِ	الرُّسُلُ	أَفَإِنْ
اور نہیں	محمد	مگر	پیغمبر	تحقیق	گزرے	سے	پہلے اس	پیغمبر	آپاس اگر

اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تو صرف (اللہ کے) پیغمبر ہیں ان سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر ہو گزرے ہیں۔

مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ ۖ وَمَنْ يُّقَلِّبْ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ

مَاتَ	أَوْ	قُتِلَ	انْقَلَبْتُمْ	عَلَىٰ	أَعْقَابِكُمْ	وَمَنْ	يُّقَلِّبْ	عَلَىٰ	عَقِبَيْهِ
مر جائے	یا	مارا جائے	کیا پھر جاؤ گے تم	اوپر	ایڑیوں اپنی کے	اور	جو کوئی	پھر جائے	اوپر

بھلا اگر یہ مر جائیں یا مارے جائیں تو تم اٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ (یعنی مرتد ہو جاؤ گے؟) اور جو اٹے پاؤں پھر جائے

فَلَنْ يُّضُرَّ اللَّهُ شَيْئًا ۖ وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ ۝۱۳۴ وَمَا كَانَ

فَلَنْ	يُّضُرَّ	اللَّهُ	شَيْئًا	وَسَيَجْزِي	اللَّهُ	الشَّاكِرِينَ	وَمَا	كَانَ
پس ہرگز نہ	ضرر دے گا	اللہ کو	کچھ	اور	البتہ جزا دے گا	اللہ	شکر کرنے والوں کو	اور نہیں

گا تو اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکے گا اور اللہ شکر گزاروں کو (بڑا) ثواب دے گا ۝۱۳۴ اور کسی شخص میں

لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ كِتَابًا مُّوجَّلًا ۖ وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ

لِنَفْسٍ	أَنْ	تَمُوتَ	إِلَّا	بِإِذْنِ	اللَّهُ	كِتَابًا	مُّوجَّلًا	وَمَنْ	يُرِدْ	ثَوَابَ
واسطے کسی جان کے	یہ کہ	مر جائے	مگر	ساتھ حکم	اللہ کے	لکھ رکھا ہے	وقت مقرر کر کر	اور	جو کوئی	چاہے

طاقت نہیں کہ اللہ کے حکم کے بغیر مر جائے (اُس نے موت کا) وقت مقرر کر کے لکھ رکھا ہے۔ اور جو شخص دنیا میں (اپنے اعمال

الدُّنْيَا نُتُوتَ مِنْهَا ۖ وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُتُوتَ مِنْهَا ۖ

الدُّنْيَا	نُتُوتَ	مِنْهَا	وَمَنْ	يُرِدْ	ثَوَابَ	الْآخِرَةِ	نُتُوتَ	مِنْهَا
دنیا کا	دیں گے ہم اس کو	اس میں سے	اور جو کوئی	چاہے	ثواب	آخرت کا	دیں گے ہم اس کو	اس میں سے

کا) بدلہ چاہے اس کو ہم یہیں بدلہ دے دیں گے اور جو آخرت میں طالب ثواب ہو اُس کو وہاں اجر عطا کریں گے۔

وَسَنَجْزِي الشَّاكِرِينَ ۝۱۳۵ وَكَأَيُّنْ مِنْ نَبِيِّ قُتِلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ

وَسَنَجْزِي	الشَّاكِرِينَ	وَكأَيُّنْ	مِنْ	نَبِيِّ	قُتِلَ	مَعَهُ	رِبِّيُّونَ
اور جلد جزا دیں گے ہم	شکر کرنے والوں کو	اور	بہت نبی تھے	سے کہ	نبیوں میں	لڑے	ساتھ اس کے ہو کر

اور ہم شکر گزاروں کو عنقریب (بہت اچھا) صلہ دیں گے ۝۱۳۵ اور بہت سے نبی ہوئے ہیں جن کے ساتھ ہو کر اکثر اہل اللہ (اللہ کے

كَثِيرٌ فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا

كَثِيرٌ	فَمَا	وَهَنُوا	لِمَا	أَصَابَهُمْ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	وَمَا	ضَعُفُوا	وَمَا
بہت	پس نہ	ست ہوئے	واسطے اسکے کہ	پہنچا ان کو	بچ	راہ	اللہ کے	اور نہ	ناتوانی کی	اور نہ

دشمنوں سے) لڑے ہیں تو جو مصیبتیں اُن پر راہ اللہ میں واقع ہوئیں ان کے سبب انہوں نے نہ تو ہمت ہاری اور نہ بزدلی کی نہ

اسْتَكْنُوا ۖ وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ ﴿۱۳۶﴾ وَمَا كَانَ قَوْلُهُمْ إِلَّا أَنْ

اسْتَكْنُوا	وَاللَّهُ	يُحِبُّ	الصَّابِرِينَ	وَمَا	كَانَ	قَوْلُهُمْ	إِلَّا	أَنْ
گڑ گزائے	اور	اللہ	دوست رکھتا ہے	صبر کرنے والوں کو	اور نہ	تھی	بات ان کی	مگر یہ کہ

(کافروں سے) دبے۔ اور اللہ استقلال رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿۱۳۶﴾ اور (اس حالت میں) اُن کے منہ

قَالُوا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبَّتْ

قَالُوا	رَبَّنَا	اغْفِرْ لَنَا	ذُنُوبَنَا	وَإِسْرَافَنَا	فِي	أَمْرِنَا	وَوَثَبَّتْ
کہا انہوں نے	اے رب ہمارے	بخش واسطے ہمارے	گناہ ہمارے	اور زیادتی ہماری	بچ	کام ہمارے کے	اور ثابت رکھ

سے کوئی بات نکلتی تو یہی کہ اے پروردگار ہمارے گناہ اور زیادتیاں جو ہم اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں معاف فرما اور ہم کو

أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿۱۳۷﴾ فَاتَّهَمُ اللَّهُ ثَوَابَ

أَقْدَامَنَا	وَانصُرْنَا	عَلَى	الْقَوْمِ	الْكَافِرِينَ	فَاتَّهَمُ	اللَّهُ	ثَوَابَ
قدم ہمارے	اور مدد دے ہم کو	اوپر	قوم	کافروں کے	پس دیا ان کو	اللہ نے	ثواب

ثابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت کر ﴿۱۳۷﴾ تو اللہ نے ان کو دنیا میں بھی

الدُّنْيَا وَحَسَنَ ثَوَابِ الْآخِرَةِ ۖ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۳۸﴾

الدُّنْيَا	وَحَسَنَ	ثَوَابِ	الْآخِرَةِ	وَاللَّهُ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِينَ
دنیا کا	اور	خوبی	ثواب	آخرت کی	اور اللہ	دوست رکھتا ہے

بدلہ دیا اور آخرت میں بھی بہت اچھا بدلہ (دے گا)۔ اور اللہ نیکو کاروں کو دوست رکھتا ہے ﴿۱۳۸﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا يُرْدُّوكُمْ عَلَىٰ

يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	إِن	تَطِيعُوا	الَّذِينَ	كَفَرُوا	يُرْدُّوكُمْ	عَلَىٰ
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	اگر	کہا مانو گے	ان لوگوں کا جو	کافر ہوئے	پھیر دیں گے تم کو	اوپر	

مومنو! اگر تم کافروں کا کہا مان لو گے تو وہ تم کو اُلٹے پاؤں پھیر (کر مرتد کر) دیں گے

أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَسِرِينَ ﴿۱۴۹﴾ بَلِ اللَّهُ مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ خَيْرُ

أَعْقَابِكُمْ	فَتَنْقَلِبُوا	خَسِرِينَ	بَلِ	اللَّهُ	مَوْلَاكُمْ	وَ	هُوَ	خَيْرُ
ایڑیوں تمہاری کے	پس ہو جاؤ گے تم	زیاں پانے والے	بلکہ	اللہ	کارساز ہے تمہارا	اور	وہ	بہتر ہے

پھر تم بڑے خسارے میں پڑ جاؤ گے ﴿۱۴۹﴾ (یہ تمہارے مددگار نہیں ہیں) بلکہ اللہ تمہارا مددگار ہے اور

النَّصِرِينَ ﴿۱۵۰﴾ سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ ۖ بِمَا

النَّصِرِينَ	سَنُلْقِي	فِي	قُلُوبِ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	الرُّعْبَ	بِمَا
مدد دینے والا	جلدی ہم ڈالیں گے	بچ	دلوں	ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	رعب	بببب اسکے کہ

وہ سب سے بہتر مددگار ہے ﴿۱۵۰﴾ ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں تمہارا رعب بٹھادیں گے کیونکہ یہ اللہ کے ساتھ

أَشْرَكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ سُلْطَانٌ ۖ وَمَا لَهُمُ النَّارُ ۖ وَبِئْسَ

أَشْرَكُوا	بِاللَّهِ	مَا	لَمْ	يُنَزَّلْ	بِهِ	سُلْطَانٌ	وَمَا	لَهُمُ	النَّارُ	وَبِئْسَ
شریک لائے ہیں	ساتھ اللہ کے	وہ چیز کہ	نہ	اتاری	ساتھ اسکے	دلیل	اور جگہ ان کی	آگ ہے	اور بری ہے	

شرک کرتے ہیں جس کی اس نے کوئی بھی دلیل نازل نہیں کی۔ اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ ظالموں کا

مَثْوَى الظَّالِمِينَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللَّهُ وَعْدًا ۖ إِذْ تَحْسُونَهُمْ

مَثْوَى	الظَّالِمِينَ	وَلَقَدْ	صَدَقَكُمُ	اللَّهُ	وَعْدًا	إِذْ	تَحْسُونَهُمْ
جگہ رہنے	ظالموں کی	اور	البتہ تحقیق	سچا کیا ہے تم سے	اللہ نے	وعدہ اپنا	جس وقت

بہت برا ٹھکانا ہے ﴿۱۵۱﴾ اور اللہ نے اپنا وعدہ سچا کر دیا (یعنی) اُس وقت جبکہ تم کافروں کو اس کے حکم

بِأَذْنِهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا فُشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِمَّنْ بَعْدَ

بِأَذْنِهِ	حَتَّىٰ	إِذَا	فُشِلْتُمْ	وَتَنَازَعْتُمْ	فِي	الْأَمْرِ	وَعَصَيْتُمْ	مِمَّنْ	بَعْدَ
ساتھ حکم اسکے کے	یہاں تک کہ	جب	نامردی کی تم نے	اور جھگڑا کیا تم نے	بچ	کام کے	اور نافرمانی کی تم نے	پیچھے اس سے کہ	

سے قتل کر رہے تھے یہاں تک کہ جو تم چاہتے تھے اللہ نے تم کو دکھا دیا۔ اس کے بعد تم نے ہمت ہار دی اور حکم

مَا أَرَاكُمْ مَا تُحِبُّونَ ۖ مِنْكُمْ مَّنْ يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ

مَا	أَرَاكُمْ	مَا	تُحِبُّونَ	مِنْكُمْ	مَّنْ	يُرِيدُ	الدُّنْيَا	وَمِنْكُمْ	مَّنْ
جو	دکھایا تم کو	جو	چاہتے تھے تم	بعض تم میں سے	وہ تھا جو کہ	ارادہ کرتا تھا	دنیا کا	اور	بعض تم میں سے

(پیغمبر) میں جھگڑا کرنے لگے اور اس کی نافرمانی کی۔ بعض تو تم میں سے دنیا کے خواستگار تھے اور بعض

يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا

يُرِيدُ	الْآخِرَةَ	ثُمَّ	صَرَفَكُمْ	عَنْهُمْ	لِيَبْتَلِيَكُمْ	وَلَقَدْ	عَفَا
ارادہ کرتا تھا	آخرت کا	پھر	پھیر دیا تم کو	ان سے	تا کہ آزمائے تم کو	اور	البتہ تحقیق معاف کیا

آخرت کے طالب۔ اس وقت اللہ نے تم کو ان (کے مقابلے) سے پھیر (کر بھگا) دیا تا کہ تمہاری آزمائش کرے اور اس نے تمہارا قصور

عَنْكُمْ ۖ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٥٢﴾ اِذْ تُصْعِدُونَ

عَنْكُمْ	وَاللَّهُ	ذُو فَضْلٍ	عَلَى	الْمُؤْمِنِينَ	اِذْ	تُصْعِدُونَ
تم سے	اور اللہ	صاحب فضل کا ہے	اوپر	ایمان والوں کے	جس وقت	چڑھ جاتے تھے تم

معاف کر دیا۔ اور اللہ مومنوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے ﴿۱۵۲﴾ (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب تم لوگ دور بھاگے جاتے تھے

وَلَا تَلُونَ عَلَى أَحَدٍ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِي أُخْرٰىكُمْ فَأَتَابَكُمْ عَمَّا

وَلَا	تَلُونَ	عَلَى	أَحَدٍ	وَالرَّسُولُ	يَدْعُوكُمْ	فِي	أُخْرٰىكُمْ	فَأَتَابَكُمْ	عَمَّا
اور	نہ	مڑکھٹے	ہوتے تھے	اوپر	کسی کے	اور	پیغمبر	پکارتا تھا تم کو	بچھڑاؤ تمہاری کے پس دوبارہ دیا تم کو غم

اور کسی کو پیچھے پھر کر نہیں دیکھتے تھے اور رسول اللہ تم کو تمہارے پیچھے کھڑے بلا رہے تھے تو اللہ نے تم کو غم پر

بِعَمٍّ لِّكَيْلًا تَحْزَنُوا عَلَى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَا أَصَابَكُمْ ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ

بِعَمٍّ	لِّكَيْلًا	تَحْزَنُوا	عَلَى	مَا	فَاتَكُمْ	وَلَا	مَا	أَصَابَكُمْ	وَاللَّهُ	خَبِيرٌ
ساتھ غم کے	تا کہ نہ	غم کھاؤ تم	اوپر	اس چیز کے کہ	چوک گئی تم سے	اور جو	نہ	پہنچی تم کو	اور اللہ	خبردار ہے

غم پہنچایا تا کہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی یا جو مصیبت تم پر واقع ہوئی ہے اس سے تم اندوہناک نہ ہو۔ اور اللہ تمہارے

بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٥٣﴾ ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُّعَاسًا

بِمَا	تَعْمَلُونَ	ثُمَّ	أَنْزَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ بَعْدِ	الْغَمِّ	أَمَنَةً	نُّعَاسًا
ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم	پھر	اتارا	اوپر تمہارے	پیچھے	غم کے	امن	جو ادھرتھی

سب اعمال سے خبردار ہے ﴿۱۵۳﴾ پھر اللہ نے غم و رنج کے بعد تم پر تسلی نازل فرمائی (یعنی) نیند

يَغْشَى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۚ وَطَآئِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ

يَغْشَى	طَآئِفَةً	مِّنْكُمْ	وَلَا	طَآئِفَةٌ	قَدْ	أَهَمَّتْهُمْ	أَنفُسُهُمْ	يَظُنُّونَ
ڈھانکتی تھی	ایک جماعت کو	تم میں سے	اور	ایک جماعت تھی	کہ تحقیق	فکر میں ڈالنا تھا ان کو	جانوں ان کی نے	گمان کرتے تھے

کہ تم میں سے ایک جماعت پر طاری ہو گئی اور کچھ لوگ جن کو جان کے لالے پڑ رہے تھے اللہ کے بارے میں

بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةُ ۖ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ

بِاللّٰهِ	غَيْرَ	الْحَقِّ	ظَنَّ	الْجَاهِلِيَّةُ	يَقُولُونَ	هَلْ	لَنَا	مِنَ	الْأَمْرِ
ساتھ اللہ کے	سوائے	حق کے	گمان	جاہلیت کا	کہتے تھے	کیا ہے	ہمارے واسطے	سے	اختیار

ناحق (ایام) کفر کے سے گمان کرتے تھے اور کہتے تھے بھلا ہمارے اختیار کی کچھ بات ہے؟ تم کہہ دو

مِنْ شَيْءٍ ۖ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلّٰهِ ۖ يُخْفُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَّا

مِنْ شَيْءٍ	قُلْ	إِنَّ	الْأَمْرَ	كُلَّهُ	لِلّٰهِ	يُخْفُونَ	فِي	أَنْفُسِهِمْ	مَّا
کچھ چیز	کہہ	بیشک	اختیار	سب اس کا	واسطے اللہ کے ہے	چھپاتے ہیں	بچ	اپنے نفسوں کے	وہ چیز کہ

کہ بے شک سب باتیں اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔ یہ لوگ (بہت سی باتیں) دلوں میں مخفی رکھتے ہیں

لَا يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قَتَلْنَا

لَا	يُبْدُونَ	لَكَ	يَقُولُونَ	لَوْ	كَانَ	لَنَا	مِنَ	الْأَمْرِ	شَيْءٌ	مَّا	قَتَلْنَا
نہیں	ظاہر کرتے	واسطے تیرے	کہتے ہیں	اگر	ہوتا	ہماری	سے	اختیار	کچھ	نہ	ماتے جاتے ہم

جو تم پر ظاہر نہیں کرتے تھے۔ کہتے تھے کہ ہمارے بس کی بات ہوتی تو ہم یہاں قتل ہی نہ کیے جاتے۔

هٰهٰنَا ۖ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ

هٰهٰنَا	قُلْ	لَوْ	كُنْتُمْ	فِي	بُيُوتِكُمْ	لَبَرَزَ	الَّذِينَ	كُتِبَ	عَلَيْهِمُ	الْقَتْلُ	إِلَىٰ
یہاں	کہہ	اگر	ہوتے تم	بچ	گھروں اپنے کے	البتہ نکل کھڑے	وہ لوگ کہ	لکھا گیا	اوپر ان کے	مارا جانا	طرف

کہہ دو کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کی تقدیر میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنی اپنی قتل گاہوں کی طرف

مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحَّصَ مَا

مَضَاجِعِهِمْ	وَلِيَبْتَلِيَ	اللّٰهُ	مَا	فِي	صُدُورِكُمْ	وَلِيُمَحَّصَ	مَا
جگہ پڑنے اپنے کے	اور تاکہ آزمائے	اللہ	اس چیز کو کہ	بچ	تمہارے سینوں کے ہے	اور	تاکہ خالص کرے

ضرور نکل آتے۔ اس سے غرض یہ تھی کہ اللہ تمہارے سینوں کی باتوں کو آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اس کو

فِي قُلُوبِكُمْ ۖ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝۱۵۴ ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا

فِي	قُلُوبِكُمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيمٌ	بِذَاتِ	الصُّدُورِ	إِنَّ	الَّذِينَ	تَوَلَّوْا
بچ	تمہارے دلوں کے ہے	اور	اللہ	جاننے والا ہے	سینے والی بات کو	بے شک	جو لوگ کہ	پہنچے پھیر گئے

خاص اور صاف کر دے۔ اور اللہ دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے (۱۵۴) جو لوگ تم میں سے (أحد کے دن)

مِنْكُمْ يَوْمَ التَّقَىٰ الْجَمْعِ ۚ إِنَّهَا اسْتَرَلَهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا

مِنْكُمْ	يَوْمَ	التَّقَىٰ	الْجَمْعِ	إِنَّهَا	اسْتَرَلَهُمُ	الشَّيْطَانُ	بِبَعْضِ	مَا
تم میں سے	اس دن کہ	میں	دو جمعیتیں	سوئے اسکے نہیں کہ	بہکا دیا ان کو	شیطان نے	بعض	اس چیز سے کہ

جبکہ (مومنوں اور کافروں کی) دو جماعتیں ایک دوسرے سے گٹھ گٹس (جنگ سے) بھاگ گئے تو ان کے بعض افعال کے سبب شیطان نے

كَسَبُوا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللَّهُ عَنْهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝۱۵۵ يَأَيُّهَا

كَسَبُوا	وَلَقَدْ	عَفَا	اللَّهُ	عَنْهُمْ	إِنَّ	اللَّهُ	غَفُورٌ	حَلِيمٌ	يَأَيُّهَا
کمایا انہوں نے	اور	البتہ تحقیق	معاف کیا	اللہ نے	ان سے	بے شک	اللہ	بخشنے والا	خدا ہے

اُن کو پھسلا دیا۔ مگر اللہ نے ان کا قصور معاف کر دیا۔ بیشک اللہ بخشنے والا (اور) بردبار ہے ۱۵۵ مومنو! اُن

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ إِذَا

الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تَكُونُوا	كَالَّذِينَ	كَفَرُوا	وَقَالُوا	لِإِخْوَانِهِمْ	إِذَا
لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	ہو	مانند ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	اور	کہنے لگے	اپنے بھائیوں کو

لوگوں جیسے نہ ہونا جو کفر کرتے ہیں اور ان کے (مسلمان) بھائی جب (اللہ کی راہ میں) سفر کریں (اور مرجائیں)

ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ أَوْ كَانُوا غُرًى لَّوْ كَانُوا عِنْدَنَا مَا مَاتُوا

ضَرَبُوا	فِي	الْأَرْضِ	أَوْ	كَانُوا	غُرًى	لَّوْ	كَانُوا	عِنْدَنَا	مَا	مَاتُوا
چلتے	بچ	زمین کے	یا	ہوئے	لڑنے والے	اگر	ہوتے	ہمارے پاس	نہ	مرتے

یا جہاد کو نکلیں (اور مارے جائیں) تو ان کی نسبت کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے

وَمَا قَتَلُوا لِيَجْعَلَ اللَّهُ ذَٰلِكَ حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ ۚ وَاللَّهُ يُحْيِي

وَمَا	قَتَلُوا	لِيَجْعَلَ	اللَّهُ	ذَٰلِكَ	حَسْرَةً	فِي	قُلُوبِهِمْ	وَاللَّهُ	يُحْيِي
اور نہ	قتل کیے جاتے	تاکہ کرے	اللہ	یہ	پچھتاوا	بچ	ان کے دلوں کے	اور	اللہ زندگی دیتا ہے

اور نہ مارے جاتے۔ ان باتوں سے مقصود یہ ہے کہ اللہ اُن لوگوں کے دلوں میں افسوس پیدا کر دے۔ اور زندگی

وَيُمِيتُ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝۱۵۶ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

وَيُمِيتُ	وَاللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	بَصِيرٌ	وَلَئِنْ	قُتِلْتُمْ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهُ
اور	ماتا ہے	اور اللہ	اس چیز کو کہ	تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	اور	اگر	مارے جاؤ	بچ

اور موت تو اللہ ہی دیتا ہے۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ۱۵۶ اور اگر تم اللہ کے رستے میں مارے جاؤ

أَوْ مُتُّم لِمَغْفِرَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَحْمَةٍ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿۱۵۷﴾ وَلَئِن

أَوْ	مُتُّم	لِمَغْفِرَةٍ	مِّنَ	اللَّهِ	وَرَحْمَةٍ	خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُونَ	وَلَئِن
یا	مراجاؤ تم	البتہ بخشش	طرف	اللہ کے سے	اور	رحمت	بہتر ہے	اس چیز سے کہ جمع کرتے ہیں	اور اگر

یا مرجاؤ تو جو (مال و متاع) لوگ جمع کرتے ہیں اس سے اللہ کی بخشش اور رحمت کہیں بہتر ہے ﴿۱۵۷﴾ اور اگر

مُتُّم أَوْ قُتِلْتُمْ لَإِلَى اللَّهِ تُحْشَرُونَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ

مُتُّم	أَوْ	قُتِلْتُمْ	لَإِلَى	اللَّهِ	تُحْشَرُونَ	فَبِمَا	رَحْمَةٍ	مِّنَ	اللَّهِ
مراجاؤ تم	یا	مارے جاؤ تم	البتہ طرف	اللہ کے	اکٹھے کیے جاؤ گے	پس ساتھ	رحمت کے	سے	اللہ کی

تم مرجاؤ یا مارے جاؤ اللہ کے حضور میں ضرور اکٹھے کیے جاؤ گے ﴿۱۵۸﴾ (اے محمد ﷺ) اللہ کی مہربانی سے تمہاری

لَئِن لَّهُمْ ۖ وَلَوْ كُنْتَ فَظًا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ ۚ

لَئِن	لَّهُمْ	وَلَوْ	كُنْتَ	فَظًا	غَلِيظَ	الْقَلْبِ	لَانْفَضُّوا	مِنْ	حَوْلِكَ
نرم ہوا تو	ان کے	اور	اگر	ہوتا تو	سخت خو	سخت	دل	البتہ بھاگ جاتے	سے گرد تیرے

اُفتاد مزاج اُن لوگوں کے لیے نرم واقع ہوئی ہے اور اگر تم بد خو اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے۔

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ ۚ فَإِذَا

فَاعْفُ	عَنْهُمْ	وَ	اسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	وَ	شَاوِرْهُمْ	فِي	الْأَمْرِ	فَإِذَا
پس معاف کر	ان سے	اور	بخشش مانگ واسطے ان کے	اور	مشورہ کر ان سے	بیچ	کام کے	پس جب	

تو اُن کو معاف کر دو اور ان کے لیے (اللہ سے) مغفرت مانگو اور اپنے کاموں میں اُن سے مشورت لیا کرو۔ اور جب

عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ﴿۱۵۹﴾ إِنَّ

عَزَمْتَ	فَتَوَكَّلْ	عَلَى	اللَّهِ	إِنَّ	اللَّهِ	يُحِبُّ	الْمُتَوَكِّلِينَ	إِنَّ
قصد کرے	پس بھروسہ کر	اوپر	اللہ کے	بے شک	اللہ	دوست رکھتا ہے	توکل کرنے والوں کو	اگر

(کسی کام کا) عزم مصمم کر لو تو اللہ پر بھروسہ رکھو۔ بیشک اللہ بھروسہ رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿۱۵۹﴾ اگر

يَنْصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَإِنْ يَخْذَلْكُمْ فَمَن ذَا الَّذِي

يَنْصُرْكُمُ	اللَّهُ	فَلَا	غَالِبَ	لَكُمْ	وَإِنْ	يَخْذَلْكُمْ	فَمَن	ذَا الَّذِي
مدد کرے تمہاری	اللہ	پس نہیں	غالب کوئی	واسطے تمہارے	اور اگر	چھوڑ دے تم کو	پس کون ہے	وہ جو

اللہ تمہارا مددگار ہے تو تم پر کوئی غالب نہیں آ سکتا اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون ہے

يُضْرِكُمْ مِنْ بَعْدِهِ ۖ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٦٠﴾ وَمَا

يُضْرِكُمْ	مِنْ بَعْدِهِ	وَعَلَى	اللَّهُ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُونَ	وَ	مَا
مدد کرے تمہاری	پیچھے اس کے	اور اوپر	اللہ کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	ایمان والے	اور	نہیں لائق

کہ تمہاری مدد کرے۔ اور مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں ﴿۱۶۰﴾ اور کبھی

كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يَغْلَ ۖ وَمَنْ يَغْلُ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ ثُمَّ

كَانَ	لِنَبِيِّ	أَنْ يَغْلَ	وَمَنْ	يَغْلُ	يَأْتِ	بِمَا	غَلَّ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	ثُمَّ
ہے	کسی نبی کو	یہ کہ	خیانت کرے	اور	جو کوئی	خیانت کریگا	لے آئیگا	اس چیز کو کہ	خیانت کی ہے	دن قیامت کے

نہیں ہو سکتا کہ پیغمبر (اللہ) خیانت کریں۔ اور خیانت کرنے والوں کو قیامت کے دن خیانت کی ہوئی چیز (اللہ کے روبرو) لا حاضر کرنی ہوگی۔ پھر

تُوفَى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٦١﴾ أَفَمِنْ اتَّبَعَ

تُوفَى	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	وَهُمْ	لَا	يُظْلَمُونَ	أَفَمِنْ	اتَّبَعَ
پورا دیا جائیگا	ہر	جی کو	جو	کمایا ہے اس نے	اور	وہ	نہیں ظلم کیے جائیں گے	کیا پس جس نے	پیروی کی

ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور بے انصافی نہیں کی جائے گی ﴿۱۶۱﴾ بھلا جو شخص

رِضْوَانِ اللَّهِ كَمَنْ بَاءَ بِسَخَطٍ مِنَ اللَّهِ وَمَا لَهُ جَهَنَّمَ ۖ

رِضْوَانِ	اللَّهُ	كَمَنْ	بَاءَ	بِسَخَطٍ	مِنَ	اللَّهُ	وَمَا	لَهُ	جَهَنَّمَ
رضامندی	اللہ کی	ہوگا مانند اس شخص کے کہ	پھر آیا	ساتھ غصے کے	سے	اللہ	اور	جگہ اس کی	دوزخ ہے

اللہ کی خوشنودی کا تابع ہو وہ اس شخص کی طرح (مرتب خیانت) ہو سکتا ہے جو اللہ کی ناخوشی میں گرفتار ہوا اور جس کا ٹھکانا دوزخ ہے

وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٦٢﴾ هُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ بِصِيرٍ بِمَا

وَبِئْسَ	الْمَصِيرُ	هُمْ	دَرَجَاتٌ	عِنْدَ	اللَّهُ	وَاللَّهُ	بِصِيرٍ	بِمَا
اور	بری ہے	جگہ پھر جانے کی	یہ لوگ	درجوں پر ہیں	نزدیک	اللہ کے	اور اللہ	دیکھنے والا ہے

اور وہ برا ٹھکانا ہے ﴿۱۶۲﴾ ان لوگوں کے اللہ کے ہاں (مختلف اور متفاوت) درجے ہیں اور اللہ اُن کے سب

يَعْمَلُونَ ﴿١٦٣﴾ لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا

يَعْمَلُونَ	لَقَدْ	مَنَّ	اللَّهُ	عَلَى	الْمُؤْمِنِينَ	إِذْ	بَعَثَ	فِيهِمْ	رَسُولًا
کرتے ہیں	البتہ تحقیق	احسان کیا	اللہ نے	اوپر	ایمان والوں کے	جس وقت	بھیجا	سچ ان کے	پیغمبر

اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۶۳﴾ اللہ نے مومنوں پر بڑا احسان کیا ہے کہ ان میں انہیں میں سے

مِّنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ

مِّنْ	أَنْفُسِهِمْ	يَتْلُوا	عَلَيْهِمْ	آيَاتِهِ	وَيُزَكِّيهِمْ	وَيُعَلِّمُهُمُ	الْكِتَابَ
-------	--------------	----------	------------	----------	----------------	-----------------	------------

سے آپس میں ان کے پڑھتا ہے اور ان کے آیتیں اس کی اور پاک کرتا ہے ان کو اور سکھاتا ہے ان کو کتاب

ایک پیغمبر بھیجے جو ان کو اللہ کی آیتیں پڑھ کر سناتے اور ان کو پاک کرتے اور (اللہ کی) کتاب

وَالْحِكْمَةَ ۚ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿١٦٣﴾ أُولَٰئِكَ

وَالْحِكْمَةَ	وَ	إِنْ	كَانُوا	مِنْ	قَبْلُ	لَفِي	ضَلَالٍ	مُّبِينٍ	أُولَٰئِكَ
---------------	----	------	---------	------	--------	-------	---------	----------	------------

اور حکمت اور تحقیق اور تھے وہ اس سے پہلے البتہ بچ گمراہی ظاہر کے کیا جس وقت

اور دانائی سکھاتے ہیں اور پہلے تو یہ لوگ مرتع گمراہی میں تھے ﴿۱۶۳﴾ (بھلائی) کیا (بات ہے کہ) جب (اُحد کے دن کفار کے ہاتھ سے)

أَصَابَتْكُمْ مُّصِيبَةٌ قَدْ أَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا قُلْتُمْ أَنَّىٰ هَٰذَا قُلْ هُوَ

أَصَابَتْكُمْ	مُّصِيبَةٌ	قَدْ	أَصَبْتُمْ	مِّثْلَيْهَا	قُلْتُمْ	أَنَّىٰ	هَٰذَا	قُلْ	هُوَ
---------------	------------	------	------------	--------------	----------	---------	--------	------	------

پہنچی تم کو مصیبت تحقیق پہنچایا تھا تم نے دو برابر اس کے کہا تم نے کہاں سے ہوا یہ کہہ کہہ

تم پر مصیبت واقع ہوئی حالانکہ (جنگ بدر میں) اس سے دو چندان مصیبت تمہارے ہاتھ سے ان پر بڑ چلی ہے تو تم جھٹلا گئے کہ (ہائے) آفت (ہم پر)

مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٦٤﴾ وَمَا

مِنْ	عِنْدِ	أَنْفُسِكُمْ	إِنَّ	اللَّهَ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	وَمَا
------	--------	--------------	-------	---------	--------	-------	--------	---------	-------

سے نزدیک جانوں تمہاری بے شک اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے اور جو کچھ

کہاں سے آ پڑی۔ کہہ دو کہ یہ تمہاری ہی شامت افعال ہے (کہ تم نے پیغمبر کے حکم کے خلاف کیا)۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۶۴﴾ اور جو مصیبت تم پر

أَصَابَتْكُمْ يَوْمَ التَّقِي الْجَمْعِ فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٦٥﴾

أَصَابَتْكُمْ	يَوْمَ	التَّقِي	الْجَمْعِ	فَبِإِذْنِ	اللَّهُ	وَلِيَعْلَمَ	الْمُؤْمِنِينَ
---------------	--------	----------	-----------	------------	---------	--------------	----------------

پہنچی تم کو اس دن کہ ملیں دو جماعتیں پس ساتھ حکم اللہ کے تھا اور تاکہ ظاہر کرے ایمان والوں کو

دونوں جماعتوں کے مقابلے کے دن واقع ہوئی سو اللہ کے حکم سے (واقع ہوئی) اور (اس سے) یہ مقصود تھا کہ اللہ یمنوں کو اچھی طرح معلوم کر لے ﴿۱۶۵﴾

وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا ۖ وَقِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

وَلِيَعْلَمَ	الَّذِينَ	نَافَقُوا	وَقِيلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	قَاتِلُوا	فِي	سَبِيلِ	اللَّهُ
--------------	-----------	-----------	---------	--------	------------	-----------	-----	---------	---------

اور تاکہ ظاہر کرے ان لوگوں کو جو کہ منافق ہوئے اور کہا گیا واسطے ان کے آؤ لڑو بیچ راہ اللہ کے

اور منافقوں کو بھی معلوم کر لے اور (جب) ان سے کہا گیا کہ آؤ اللہ کے رستے میں جنگ کرو یا

وَقِيلَ

اَوَادْفَعُوا ط قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَا اتَّبَعْنَكُمْ ط هُمْ لِكُفْرِيَوْمٍ

اَوَادْفَعُوا	قَالُوا	لَوْ	نَعْلَمُ	قِتَالًا	لَا اتَّبَعْنَكُمْ	هُمْ	لِكُفْرِيَوْمٍ
یا	دفاع کرو	کہنے لگے	اگر	جانتے ہم	لڑائی	البتہ ساتھ چلتے تمہارے	یہ لوگ طرف کفر کے

(کافروں کے) حملوں کو روکو۔ تو کہنے لگے کہ اگر ہم کو لڑائی کی خبر ہوتی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ رہتے۔ یہ اس دن

اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ يَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِمْ مَا لَيْسَ فِي

اَقْرَبُ	مِنْهُمْ	لِلْإِيمَانِ	يَقُولُونَ	بِأَفْوَاهِهِمْ	مَا	لَيْسَ	فِي
بہت نزدیک تھے	ان سے	طرف ایمان کی	کہتے ہیں	ساتھ اپنے مونہوں کے	جو کچھ کہ	نہیں	بیچ

ایمان کی نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے۔ منہ سے وہ باتیں کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں

قُلُوبِهِمْ ط وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ﴿۱۶۷﴾ الَّذِينَ قَالُوا لَا خُورَانِهِمْ

قُلُوبِهِمْ	وَاللَّهُ	أَعْلَمُ	بِمَا	يَكْتُمُونَ	الَّذِينَ	قَالُوا	لَا خُورَانِهِمْ
ان کے دلوں کے	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ کہ	چھپاتے ہیں	جن لوگوں نے	کہا واسطے اپنے بھائیوں کے

ہیں۔ اور جو کچھ یہ چھپاتے ہیں اللہ اُس سے خوب واقف ہے ﴿۱۶۷﴾ یہ خود تو (جنگ سے بچ کر) بیٹھ ہی رہے تھے مگر

وَقَعَدُوا لَوْ أَطَاعُونَا مَا قَتَلُوا قُلْ فَادْرَءُوا عَنْ أَنْفُسِكُمْ

وَقَعَدُوا	لَوْ	أَطَاعُونَا	مَا	قَتَلُوا	قُلْ	فَادْرَءُوا	عَنْ أَنْفُسِكُمْ
اور	آپ بیٹھ رہے	اگر	کہا مانتے ہمارا	نہ	مارے جاتے	کہہ	پس ہٹا دو تم سے

(جنہوں نے راہ اللہ میں جانیں قربان کر دیں) اپنے (اُن) بھائیوں کے بارے میں بھی کہتے ہیں کہ اگر ہمارا کہا مانتے تو قتل نہ ہوتے۔ کہہ دو کہ

الْمَوْتُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۶۸﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قَتَلُوا فِي

الْمَوْتُ	إِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	وَلَا	تَحْسَبَنَّ	الَّذِينَ	قَتَلُوا فِي
موت کو	اگر	ہو تم	سچے	اور	مت	گمان کر	ان لوگوں کو کہ

اگر سچے ہو تو اپنے اوپر سے موت کو ٹال دینا ﴿۱۶۸﴾ جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے

سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا ط بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ﴿۱۶۹﴾

سَبِيلِ	اللَّهِ	أَمْوَاتًا	بَلْ	أَحْيَاءٌ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	يُرْزَقُونَ
راہ	اللہ کے	مردے	بلکہ	زندہ ہیں	نزدیک	اپنے رب کے	رزق دینے جاتے ہیں

ان کو مرے ہوئے نہ سمجھنا (وہ مرے ہوئے نہیں ہیں)۔ بلکہ اللہ کے نزدیک زندہ ہیں اور اُن کو رزق مل رہا ہے ﴿۱۶۹﴾

فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ

فَرِحِينَ	بِمَا	آتَاهُمُ	اللَّهُ	مِنْ	فَضْلِهِ	وَ	يَسْتَبْشِرُونَ	بِالَّذِينَ	لَمْ
خوش ہیں	ساتھ اس چیز کے کہ	دی ہے انکو	اللہ نے	سے	فضل اپنے	اور	خوش خبری لیتے ہیں	ساتھ ان لوگوں کے کہ	نہیں

جو کچھ اللہ نے ان کو اپنے فضل سے بخش رکھا ہے اس میں خوش ہیں اور جو لوگ ان کے پیچھے رہ گئے اور (شہید ہو کر) ان

يَلْحَقُوا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۚ أَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٤٠﴾

يَلْحَقُوا	بِهِمْ	مِّنْ	خَلْفِهِمْ	أَلَّا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُونَ
ملے وہ	ساتھ ان کے	سے	پیچھے ان کے	یہ کہ نہیں	ڈر	اوپر ان کے	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے

میں شامل نہیں ہو سکے ان کی نسبت خوشیاں منا رہے ہیں کہ (قیامت کے دن) اُن کو بھی نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۱۴۰﴾

يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةِ اللَّهِ وَفَضْلٍ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ

يَسْتَبْشِرُونَ	بِنِعْمَةِ	لِلَّهِ	وَفَضْلٍ	وَأَنَّ	اللَّهِ	لَا	يُضِيعُ
خوش خبری لیتے ہیں	ساتھ نعمت کے	طرف سے	اللہ کی	اور	فضل کے	اور بیشک	اللہ نہیں ضائع کرتا

اور اللہ کے انعامات اور فضل سے خوش ہو رہے ہیں اور اس سے کہ اللہ مومنوں کا اجر

أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ

أَجْرَ	الْمُؤْمِنِينَ	الَّذِينَ	اسْتَجَابُوا	لِلَّهِ	وَالرَّسُولِ	مِنْ بَعْدِ
ثواب	ایمان والوں کا	جن لوگوں نے	قبول کیا	واسطے اللہ کے	رسول کے	پیچھے اس کے

ضائع نہیں کرتا ﴿۱۴۱﴾ جنہوں نے باوجود رجم کھانے کے اللہ اور رسول (کے حکم)

مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقُوا أَجْرٌ

مَا	أَصَابَهُمُ	الْقَرْحُ	لِلَّذِينَ	أَحْسَنُوا	مِنْهُمْ	وَ	اتَّقُوا	أَجْرٌ
کہ	پہنچے ان کو	زخم	واسطے ان لوگوں کے کہ	نیکی کرتے ہیں	ان میں سے	اور	پرہیز گاری کرتے ہیں	ثواب

کو قبول کیا۔ جو لوگ ان میں نیکو کار اور پرہیز گار ہیں اُن کے لیے

عَظِيمٌ ۚ الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ

عَظِيمٌ	الَّذِينَ	قَالَ	لَهُمُ	النَّاسُ	إِنَّ	النَّاسَ	قَدْ جَمَعُوا	لَكُمْ
بڑا	وہ لوگ کہ	کہا	واسطے ان کے	لوگوں نے	بیشک	لوگ	جمع ہو گئے ہیں	واسطے تمہارے

بڑا ثواب ہے ﴿۱۴۲﴾ (جب) اُن سے لوگوں نے آ کر بیان کیا کہ کفار نے تمہارے (مقابلے کے) لیے

فَاخْشَوْهُمْ فَرَادَهُمْ اِيْمَانًا ۙ وَ قَالُوا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ

فَاخْشَوْهُمْ	فَرَادَهُمْ	اِيْمَانًا	وَ	قَالُوا	حَسْبُنَا	اللّٰهُ	وَنِعْمَ
پس ڈرو تم ان سے	پس زیادہ کیا ان کو	ایمان	اور	کہا انہوں نے	کافی ہے ہم کو	اللہ	اور اچھا

(الشکر کثیر) جمع کیا ہے تو ان سے ڈرو تو ان کا ایمان اور زیادہ ہو گیا اور کہنے لگے ہم کو اللہ کافی ہے اور وہ بہت اچھا

الْوَكِيلُ ۝ فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةِ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمَسَّسْهُمْ

الْوَكِيلُ	فَانْقَلَبُوا	بِنِعْمَةٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	فَضْلٍ	لَّمْ	يَمَسَّسْهُمْ
کارساز ہے	پس پھر آئے	ساتھ نعت کے	طرف سے	اللہ کی	اور	فضل کے	نہ	لگی ان کو

کارساز ہے (۱۷۲) پھر وہ اللہ کی نعمتوں اور اس کے فضل کے ساتھ (خوش و خرم) واپس آئے ان کو کسی طرح کا

سُوءٌ ۙ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللّٰهِ ط وَ اللّٰهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ۝ اِنَّمَا

سُوءٌ	وَ	اتَّبَعُوا	رِضْوَانَ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	ذُو	فَضْلٍ	عَظِيمٍ	اِنَّمَا
برائی	اور	پیروی کی	رضامندی	اللہ کی	اور	اللہ	صاحب	فضل	بڑے کا ہے	سوائے اسکے نہیں کہ

ضرر نہ پہنچا اور وہ اللہ کی خوشنودی کے تابع رہے۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے (۱۷۳) یہ (خوف

ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهُ ۚ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَ خَافُوْنَ اِنْ

ذٰلِكُمُ	الشَّيْطٰنُ	يُخَوِّفُ	اَوْلِيَآءَهُ	فَلَا	تَخَافُوهُمْ	وَ	خَافُوْنَ	اِنْ
یہ جو ہے	شیطان ہے	کہ ڈراتا ہے	اپنے دوستوں سے	سو نہ	ڈرو تم ان سے	اور	ڈرو مجھ سے	اگر

دلانے والا) تو شیطان ہے جو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے تو اگر تم مومن ہو تو ان سے مت ڈرنا اور مجھی سے

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَلَا يَحْزَنُكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ

كُنْتُمْ	مُؤْمِنِيْنَ	وَ	لَا	يَحْزَنُكَ	الَّذِيْنَ	يُسَارِعُوْنَ	فِي	الْكُفْرِ
ہو تم	ایمان والے	اور	نہ	غمگین کریں تم کو	وہ لوگ کہ	جلدی کرتے ہیں	بچ	کفر کے

ڈرتے رہنا (۱۷۴) اور جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں ان (کی وجہ) سے غمگین نہ ہونا۔

اِنَّهُمْ لَن يُّضْرُوْا اللّٰهَ شَيْئًا ط يُّرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي

اِنَّهُمْ	لَن	يُّضْرُوْا	اللّٰهَ	شَيْئًا	يُّرِيْدُ	اللّٰهُ	اَلَّا	يَجْعَلَ	لَهُمْ	حَظًّا	فِي
بیشک وہ	ہرگز نہ	ضرر کریں گے	اللہ کا	کچھ	ارادہ کرتا ہے	اللہ	یہ کہ نہ	کرے	واسطے ان کے	کچھ حصہ	بچ

یہ اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکتے۔ اللہ چاہتا ہے کہ آخرت میں ان کو کچھ حصہ نہ

الْآخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۷۱﴾ إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْكُفْرَ

الْآخِرَةِ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيمٌ	إِنَّ	الَّذِينَ	اشْتَرُوا	الْكُفْرَ
آخرت کے	اور	واسطان کے	عذاب ہے	بڑا	بیشک	جن لوگوں نے	مول لیا کفر کو

دے اور اُن کے لیے بڑا عذاب (تیار) ہے ﴿۱۷۱﴾ جن لوگوں نے ایمان کے بدلے

بِالْإِيمَانِ لَنْ يَصُورُوا اللَّهَ شَيْئًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۷۲﴾

بِالْإِيمَانِ	لَنْ	يَصُورُوا	اللَّهَ	شَيْئًا	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ
بدلے ایمان کے	ہرگز نہ	ضرر کریں گے	اللہ کو	کچھ	اور	واسطان کے	عذاب ہے درد دینے والا

کفر خریدا وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا ﴿۱۷۲﴾

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ تَبَايَعَهُمْ خَيْرٌ لِّأَنفُسِهِمْ ۚ إِنَّهُمْ

وَلَا	يَحْسَبَنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	أَنَّ	تَبَايَعَهُمْ	خَيْرٌ	لِّأَنفُسِهِمْ	إِنَّهُمْ
اور	نہ	گمان کریں	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	یہ کہ جو	ڈھیل دیتے ہیں	ان کو	بہتر ہے واسطی جانوں کے نہیں ملے اس کے

اور کافر لوگ یہ نہ خیال کریں کہ ہم جو اُن کو مہلت دیے جاتے ہیں تو یہ اُن کے حق میں اچھا ہے۔ (نہیں بلکہ)

نُمَلِّئِهِمْ لِيَزَادُوا إِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۱۷۳﴾ مَا كَانَ اللَّهُ

نُمَلِّئِهِمْ	لِيَزَادُوا	إِثْمًا	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِينٌ	مَا	كَانَ	اللَّهُ
ڈھیل دیتے ہیں	ان کو	تاکہ زیادہ ہو جائیں	گناہوں میں	اور واسطی ان کے	عذاب ہے	ذلیل کرنے والا	نہیں	ہے اللہ

ہم ان کو اس لیے مہلت دیتے ہیں کہ اور گناہ کر لیں۔ آخر کار اُن کو ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا ﴿۱۷۳﴾ (لوگو) جب تک اللہ

لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتَّىٰ يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ

لِيَذَرَ	الْمُؤْمِنِينَ	عَلَىٰ	مَا	أَنْتُمْ	عَلَيْهِ	حَتَّىٰ	يَمِيزَ	الْخَبِيثَ	مِنَ
کہ چھوڑ دے	ایمان والوں کو	اوپر	اس حالت کے	ہو تم	اوپر اس کے	یہاں تک کہ	جد کر دے	ناپاک کو	سے

ناپاک کو پاک سے الگ نہ کر دے گا مومنوں کو اس حال میں جس میں تم ہو ہرگز نہیں رہنے

الطَّيِّبِ ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِي

الطَّيِّبِ	وَمَا	كَانَ	اللَّهُ	لِيُطْلِعَكُمْ	عَلَى	الْغَيْبِ	وَلَكِنَّ	اللَّهُ	يَجْتَبِي
پاک	اور نہیں	ہے	اللہ	کہ خبردار کر دے تم کو	اوپر	غیب کے	اور لیکن	اللہ	پسند کرتا ہے

دے گا۔ اور اللہ تم کو غیب کی باتوں سے بھی مطلع نہیں کرے گا۔ البتہ اللہ اپنے پیغمبروں میں سے

مَنْ رُسُلِهِ مَنْ يَشَاءُ ۖ فَأَمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ وَإِنْ تَوَمَّنُوا

مَنْ	رُسُلِهِ	مَنْ	يَشَاءُ	فَأَمِنُوا	بِاللَّهِ	وَرُسُلِهِ	وَإِنْ	تَوَمَّنُوا
سے	اپنے رسولوں میں	جس کو	چاہے	پس ایمان لاؤ	ساتھ اللہ کے	اور اس کے رسولوں کے	اور اگر	ایمان لاؤ تم

جسے چاہتا ہے انتخاب کر لیتا ہے تو تم اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اور اگر ایمان لاؤ گے

وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝۱۷۹ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ بِمَا

وَتَتَّقُوا	فَلَكُمْ	أَجْرٌ	عَظِيمٌ	وَلَا	يَحْسَبَنَّ	الَّذِينَ	يَبْخُلُونَ	بِمَا
اور	پر ہیز گاری کرو	پس واسطے تمہارے	ثواب ہے	بڑا	اور نہ	گمان کریں	وہ لوگ کہ	بخیلی کرتے ہیں

اور پر ہیز گاری کرو گے تو تم کو اجر عظیم ملے گا ۱۷۹ جو لوگ مال میں جو اللہ نے اپنے فضل سے ان کو عطا

أَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرٌ لَّهُمْ ۖ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۖ

أَتَاهُمُ	اللَّهُ	مِنْ	فَضْلِهِ	هُوَ	خَيْرٌ	لَّهُمْ	بَلْ	هُوَ	شَرٌّ	لَّهُمْ
دیا ہے ان کو	اللہ نے	سے	فضل اپنے	وہ	بہتر ہے	واسطے ان کے	بلکہ	وہ	برا ہے	واسطے ان کے

فرمایا ہے بخل کرتے ہیں وہ اس بخل کو اپنے حق میں اچھا نہ سمجھیں۔ (وہ اچھا نہیں) بلکہ ان کے لیے برا ہے۔

سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخَلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمٰوٰتِ

سَيُطَوَّقُونَ	مَا	بَخَلُوا	بِهِ	يَوْمَ	الْقِيَمَةِ	وَلِلَّهِ	مِيرَاثُ	السَّمٰوٰتِ
البتہ طوق پہنائے جائیں گے وہ	وہ چیز کہ	بخیلی کی ہے	ساتھ اس کے	دن	قیامت کے	اور واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ چھوڑ گئے	آسمانوں والے

وہ جس مال میں بخل کرتے ہیں قیامت کے دن اس کا طوق بنا کر ان کی گردنوں میں ڈالا جائے گا۔ اور آسمانوں

وَالْأَرْضِ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝۱۸۰ لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ

وَالْأَرْضِ	وَاللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	خَبِيرٌ	لَقَدْ	سَمِعَ	اللَّهُ	قَوْلَ
اور زمین والے	اور اللہ	جو کچھ	تم کرتے ہو	خبردار ہے	البتہ تحقیق	سنا	اللہ نے	کہنا

اور زمین کا وارث اللہ ہی ہے۔ اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو معلوم ہے ۱۸۰ اللہ نے ان لوگوں کا قول سن لیا ہے

الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ ۖ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا

الَّذِينَ	قَالُوا	إِنَّ	اللَّهَ	فَقِيرٌ	وَنَحْنُ	أَغْنِيَاءُ	سَنَكْتُبُ	مَا	قَالُوا
ان لوگوں کا جو	کہتے ہیں	بے شک	اللہ	فقیر ہے	اور ہم	دولت مند ہیں	اب لکھتے ہیں ہم	جو کچھ کہ	کہا انہوں نے

جو کہتے ہیں کہ اللہ فقیر ہے اور ہم امیر ہیں۔ یہ جو کچھ کہتے ہیں ہم اس کو لکھ لیں گے

وَقَتْلُهُمُ الْاَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۚ وَنَقُولُ ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿۱۸۱﴾

وَقَتْلُهُمُ	الْاَنْبِيَاءَ	بِغَيْرِ حَقٍّ	وَّ	نَقُولُ	ذُوقُوا	عَذَابَ	الْحَرِيقِ
اور مار ڈالنا ان کا	پیغمبروں کو	ناحق	اور	کہیں گے ہم	چکھو	عذاب	جلن کا

اور پیغمبروں کو جو یہ ناحق قتل کرتے رہے ہیں اسکو بھی (قلمبند کر رکھیں گے) اور (قیامت کے روز) کہیں گے کہ عذاب (آتش) سوزاں کے مزے چکھتے رہو ﴿۱۸۱﴾

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ اَيْدِيَكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلّٰمٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿۱۸۲﴾

ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمْتُمْ	اَيْدِيَكُمْ	وَّ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَيْسَ	بِظَلّٰمٍ	لِّلْعَبِيدِ
یہ ہے	بدلہ اس چیز کا کہ	آگے بھیجا	تمہارے ہاتھوں نے	اور	یہ کہ	اللہ	نہیں	ظلم کر نیوالا	واسطے بندوں کے

یہ اُن کاموں کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھ آگے بھیجتے رہے ہیں اور اللہ تو بندوں پر مطلق ظلم نہیں کرتا ﴿۱۸۲﴾

الَّذِينَ قَالُوْا اِنَّ اللّٰهَ عٰهَدَ اِلَيْنَا اَلَا نُوْمِنُ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى

الَّذِينَ	قَالُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	عٰهَدَ	اِلَيْنَا	اَلَا	نُوْمِنُ	لِرَسُوْلٍ	حَتّٰى
جن لوگوں نے	کہا	بے شک	اللہ نے	عہد کیا ہے	طرف ہمارے	یہ کہ نہ	ایمان لاویں ہم	واسطے کسی رسول کے	یہاں تک کہ

جو لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں حکم بھیجا کہ جب تک کوئی پیغمبر ہمارے پاس ایسی نیاز لے کر نہ آئے جس کو آگ (آ کر)

يٰۤاَيُّهَا بَقْرَبٰنٍ تَاْكُلُوْهُ النَّارُ ۖ قُلْ قَدْ جَاءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ

يٰۤاَيُّهَا	بِقُرْبَانٍ	تَاْكُلُوْهُ	النَّارُ	ۖ	قُلْ	قَدْ	جَاءَكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْ	قَبْلِيْ
لائے ہمارے پاس	قربانی	کہ کھائے اس کو	آگ	کہہ	تحقیق	آئے تھے تمہارے پاس	رسول	سے	پہلے مجھ	

کھا جائے تب تک ہم اس پر ایمان نہ لائیں گے۔ (اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ مجھ سے پہلے کئی پیغمبر تمہارے پاس کھلی ہوئی

بِالْبَيِّنٰتِ وَّبِالْاٰذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾

بِالْبَيِّنٰتِ	وَّ	بِالْاٰذِيْ	قُلْتُمْ	فَلِمَ	قَتَلْتُمُوْهُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ
ساتھ دلیلوں کے	اور	ساتھ اس چیز کے کہ	کہا تم نے	پس کیوں	مار ڈالا تم نے ان کو	اگر	ہو تم	سچے

نشانیوں لے کر آئے اور وہ (معجزہ) بھی لائے جو تم کہتے ہو تو اگر سچے ہو تو تم نے اُن کو قتل کیوں کیا؟ ﴿۱۸۳﴾

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَاءُوْا بِالْبَيِّنٰتِ

فَاِنْ	كَذَّبُوْكَ	فَقَدْ	كَذَّبَ	رُسُلٌ	مِّنْ	قَبْلِكَ	جَاءُوْا	بِالْبَيِّنٰتِ
پس اگر	جھٹلا کر تم کو	پس تحقیق	کہ جھٹلائے گئے ہیں	پیغمبر	سے	پہلے تجھ	آئے تھے	ساتھ دلیلوں کے

پھر اگر یہ لوگ تم کو سچا نہ سمجھیں تو تم سے پہلے بہت سے پیغمبر کھلی ہوئی نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آچکے ہیں

وَالْزُّبُرِ وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ۝ كُلُّ نَفْسٍ ذَاقَةُ الْمَوْتِ ۖ وَإِنَّمَا

وَالْزُّبُرِ	وَالْكِتَابِ	الْمُنِيرِ	كُلُّ	نَفْسٍ	ذَاقَةُ	الْمَوْتِ	وَ	إِنَّمَا
اور ساتھ چھوٹی کتابوں کے	اور کتاب	روشن کے	ہر	جان	چکھنے والی ہے	موت	اور	سوائے اسکے نہیں کہ

اور لوگوں نے اُن کو بھی سچا نہیں سمجھا ۱۸۴) ہر تنفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور تم کو

تُوفُونَ أَجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ

تُوفُونَ	أَجُورَكُمْ	يَوْمَ	الْقِيَمَةِ	فَمَنْ	زُحْزِحَ	عَنِ	النَّارِ	وَأُدْخِلَ
پورے دیئے جاؤ گے تم	بدلے اپنے	دن	قیامت کے	پس جو کوئی	دور کیا گیا	سے	آگ	اور داخل کیا گیا

قیامت کے دن تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ تو جو شخص آتش جہنم سے دور رکھا گیا اور بہشت

الْجَنَّةِ فَقَدْ فَازَ ۖ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ۝

الْجَنَّةِ	فَقَدْ	فَازَ	وَ	مَا	الْحَيَاةُ	الدُّنْيَا	إِلَّا	مَتَاعُ	الْغُرُورِ
جنت میں	پس تحقیق	مرا دکھ بچھا	اور	نہیں	زندگانی	دنیا کی	مگر	فائدہ اٹھانا	فریب کا

میں داخل کیا گیا وہ مرا دکھ بچھ گیا اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے ۱۸۵)

تَتَّبَلُونَ فِيْٓ أَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ۖ وَلَتَسْمَعَنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا

تَتَّبَلُونَ	فِيْٓ	أَمْوَالِكُمْ	وَ	أَنْفُسِكُمْ	وَلَتَسْمَعَنَّ	مِنَ	الَّذِينَ	أُوتُوا
البتہ آزمائے جاؤ گے	بچ	اپنے مالوں کے	اور	اپنی جانوں کے	اور البتہ سناؤ گے	سے	ان لوگوں	کو دیئے گئے ہیں

(اے اہل ایمان) تمہارے مال و جان میں تمہاری آزمائش کی جائے گی اور تم اہل کتاب

الْكِتَابِ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا أَذًى كَثِيرًا ۖ وَإِنْ

الْكِتَابِ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	وَ	مِنَ	الَّذِينَ	أَشْرَكُوا	أَذًى	كَثِيرًا	وَ	إِنْ
کتاب	سے	پہلے تم	اور	سے جو	ان لوگوں	شریک کرتے ہیں	ایذا	بہت	اور	اگر

سے اور ان لوگوں سے جو مشرک ہیں بہت سی ایذا کی باتیں سنو گے۔ تو اگر

تَصْبِرُوا وَاتَّقُوا فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ۝ وَإِذَا أَخَذَ اللَّهُ

تَصْبِرُوا	وَ	اتَّقُوا	فَإِنَّ	ذَلِكَ	مِنْ	عَزْمِ	الْأُمُورِ	وَ	إِذَا	أَخَذَ	اللَّهُ
صبر کرو تم	اور	پرہیزگاری کرو تم	پس بیشک	یہ	سے ہے	ہمت کے	کاموں میں	اور	جب	لیا	اللہ نے

صبر اور پرہیزگاری کرتے رہو گے تو یہ بڑی ہمت کے کام ہیں ۱۸۶) اور جب اللہ نے

مِثْقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُيَسِّنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ ۚ

مِثْقَ	الَّذِينَ	أُوتُوا	الْكِتَابَ	لَتُيَسِّنَّهٗ	لِلنَّاسِ	وَ	لَا	تَكْتُمُونَهُ
عہد	ان لوگوں کا کہ	دیئے گئے ہیں	کتاب	البتہ بیان کرو گے تم اسکو واسطے لوگوں کے	اور	نہ	چھپاؤ گے اس کو	

ان لوگوں سے جن کو کتاب عنایت کی گئی تھی اقرار لیا کہ (اس میں جو کچھ لکھا ہے) سے صاف صاف بیان کرتے رہنا اور اس (کی کسی بات) کو نہ چھپانا

فَبَذَلُوهُ وَرَأَىٰ ظُهُورَهُمْ وَاشْتَرَوْا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ فَبُئْسَ مَا

فَبَذَلُوهُ	وَرَأَىٰ	ظُهُورَهُمْ	وَ	اشْتَرَوْا	بِهِ	ثَمَنًا	قَلِيلًا	فَبُئْسَ	مَا
پس پھینک دیا اسکو	پہچھے	اپنی پیٹھوں کے	اور	مول لیا	بدلے اس کے	مول	تھوڑا	پس برا ہے	جو

تو انہوں نے اس کو پس پشت پھینک دیا اور اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت حاصل کی۔ یہ جو کچھ

يَشْتَرُونَ ﴿١٨٥﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوْا وَيُحِبُّونَ

يَشْتَرُونَ	لَا	تَحْسَبَنَّ	الَّذِينَ	يَفْرَحُونَ	بِمَا	أَتَوْا	وَيُحِبُّونَ
مول لیتے ہیں	مت	گمان کر	ان لوگوں کو جو	خوش ہوتے ہیں	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہیں	چاہتے ہیں

حاصل کرتے ہیں برا ہے ﴿۱۸۵﴾ جو لوگ اپنے (نا پسند) کاموں سے خوش ہوتے ہیں

أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنْ

أَنْ	يُحْمَدُوا	بِمَا	لَمْ	يَفْعَلُوا	فَلَا	تَحْسَبَنَّهُمْ	بِمَفَازَةٍ	مِّنْ
یہ کہ	تعریف کیے جائیں	ساتھ اس چیز کے کہ	نہیں	کی	پس ہرگز مت	گمان کر ان کو	بچے خلاص کے	سے

اور (پسندیدہ کام) جو کرتے نہیں ان کے لیے چاہتے ہیں کہ ان کی تعریف کی جائے ان کی نسبت خیال نہ کرنا کہ وہ عذاب

الْعَذَابِ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٨٦﴾ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

الْعَذَابِ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ	وَلِلَّهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ
عذاب	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا	اور	واسطے اللہ کے ہے

سے رُسنگار ہو جائیں گے۔ اور انہیں درد دینے والا عذاب ہوگا ﴿۱۸۶﴾ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ

وَالْأَرْضِ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٨٧﴾ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ

وَالْأَرْضِ	وَاللَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	إِنَّ	فِي	خَلْقِ	السَّمٰوٰتِ
اور	زمین کا	اور	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	بے شک	بچ

ہی کو ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۸۷﴾ بیشک آسمانوں

وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ ۝۱۹

وَالْأَرْضِ	وَاخْتِلَافِ	اللَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
اور زمین کے	اور آنے جانے	رات کے	اور دن کے	البتہ نشانیاں ہیں واسطے عقل والوں کے

اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں ۱۹

الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَمًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ

الَّذِينَ	يَذْكُرُونَ	اللَّهَ	قِيَمًا	وَقُعُودًا	وَعَلَىٰ	جُنُوبِهِمْ	وَيَتَفَكَّرُونَ
وہ لوگ جو	یاد کرتے ہیں	اللہ کو	کھڑے	اور بیٹھے	اور اوپر	اپنی کروٹوں کے	اور فکر کرتے ہیں

جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے اور

فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا

فِي	خَلْقِ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	رَبَّنَا	مَا	خَلَقْتَ	هَذَا	بَاطِلًا
بچ	پیدائش	آسمانوں کے	اور زمین کے	اے پروردگار ہمارے	نہیں	پیدا کیا تو نے	یہ	بے فائدہ

آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے (اور کہتے) ہیں کہ اے پروردگار تو نے اس (مخلوق) کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا۔

سُبْحَنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝۲۰ رَبَّنَا إِنَّكَ مَن تَدْخِلِ النَّارَ

سُبْحَنَكَ	فَقِنَا	عَذَابَ	النَّارِ	رَبَّنَا	إِنَّكَ	مَن	تَدْخِلِ	النَّارَ
پاک ہے تجھ کو	پس بچالے ہم کو	عذاب	آگ سے	اے رب ہمارے	بے شک تو	جس کو	داخل کرے	آگ میں

تو پاک ہے تو (قیامت کے دن) ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائو ۲۰

فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ ۝۲۱ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝۲۲ رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا

فَقَدْ	أَخْزَيْتَهُ	وَمَا	لِلظَّالِمِينَ	مِنْ	أَنْصَارٍ	رَبَّنَا	إِنَّا	سَمِعْنَا
پس تحقیق	رسوا کیا تو نے اس کو	اور	نہیں	واسطے ظالموں کے	کوئی	مددگار	اے رب ہمارے	بے شک سنا ہم نے

اسے رسوا کیا۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ۲۱

مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا ۝۲۳ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

مُنَادِيًا	يُنَادِي	لِلْإِيمَانِ	أَنْ	آمِنُوا	بِرَبِّكُمْ	فَآمَنَّا	رَبَّنَا	فَاغْفِرْ لَنَا
پکارنے والا	پکارتا ہے	طرف ایمان کے	یہ کہ	ایمان لاؤ	ساتھ اپنے رب کے	پس ایمان لائے	اے رب ہمارے	پس بخش ہم کو

ایک ندا کرنے والے کو سنا کہ ایمان کے لیے پکار رہا تھا (یعنی) اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے۔ اے پروردگار ہمارے گناہ

ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ۝ ۱۹۳ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا

ذُنُوبَنَا	وَ	كَفِّرْ عَنَّا	سَيِّئَاتِنَا	وَ	تَوَقَّنَا	مَعَ	الْأَبْرَارِ	رَبَّنَا	وَآتِنَا	مَا
گناہ ہمارے	اور	دور کر ہم سے	برائیاں ہماری	اور	مار ہم کو	ساتھ	نیک بندوں کے	اے رب ہمارے	اور دے ہم کو	جو کچھ

معاف فرما اور ہماری برائیوں کو ہم سے محو کر اور ہم کو دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اٹھا (۱۹۳) اے پروردگار تو نے جن

وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

وَعَدْتَنَا	عَلَىٰ	رُسُلِكَ	وَ	لَا	تُخْزِنَا	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	إِنَّكَ	لَا	تُخْلِفُ
وعدہ کیا تو نے ہم سے	اوپر	پیغمبروں اپنے کے	اور	مت	رسوا کر ہم کو	دن	قیامت کے	بے شک تو	نہیں	خلاف کرتا

جن چیزوں کے ہم سے اپنے پیغمبروں کے ذریعے سے وعدے کیے ہیں وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کیجو۔ کچھ شک نہیں کہ تو خلاف

الْبُعَادِ ۝ ۱۹۴ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَلَّا يَصْبِيحُ عَمَلٌ

الْبُعَادِ	فَاسْتَجَابَ	لَهُمْ	رَبُّهُمْ	أَلَّا	يَصْبِيحُ	عَمَلٌ	عَمَلٌ
وعدہ کو	پس قبول کیا	واسطے ان کے	ان کے رب نے	یکہ	نہیں	ضائع کروں گا میں	عمل کسی عمل کرنے والے کا

وعدہ نہیں کرتا (۱۹۴) تو ان کے پروردگار نے اُن کی دعا قبول کر لی۔ (اور فرمایا) کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل

مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ ۖ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِينَ

مِّنْكُمْ	مِّنْ	ذَكَرٍ	أَوْ	أُنْثَىٰ	بَعْضُكُمْ	مِّنْ	بَعْضٍ	فَالَّذِينَ
تم میں سے	سے	مرد	یا	عورت سے	بعض تمہارے	سے	بعض	پس جن لوگوں نے

کو مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا۔ تم ایک دوسرے کی جنس ہو۔

هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُوذُوا فِي سَبِيلِي وَقَتَلُوا

هَاجَرُوا	وَأُخْرِجُوا	مِنْ	دِيَارِهِمْ	وَأُوذُوا	فِي	سَبِيلِي	وَقَتَلُوا
وطن چھوڑا	اور نکالے گئے	سے	گھروں اپنے	اور ایذا دیئے گئے	بیچ	راہ میری کے	اور لڑے

تو جو لوگ میرے لیے وطن چھوڑ گئے اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ستائے گئے

وَقَتَلُوا لَا كُفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَا دُخِلَتْهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي

وَقَتَلُوا	لَا كُفِّرَنَّ	عَنْهُمْ	سَيِّئَاتِهِمْ	وَ	لَا دُخِلَتْهُمْ	جَنَّاتٍ	تَجْرِي
اور مارے گئے	البتہ دور کروں گا	ان سے	برائیاں ان کی	اور	البتہ داخل کروں گا ان کو	جنتوں میں	چلتی ہیں

اور لڑے اور قتل کیے گئے میں اُن کے گناہ دور کر دوں گا اور اُن کو بہشتوں میں داخل کروں گا

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ

مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	ثَوَابًا	مِّنْ	عِنْدِ	اللَّهُ	وَ	اللَّهُ	عِنْدَهُ	حُسْنُ
----------------	--------------	----------	-------	--------	---------	----	---------	----------	--------

ان کے نیچے سے نہریں ثواب سے نزدیک اللہ کے اور اللہ نزدیک اسکے ہے اچھا

جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ (یہ) اللہ کے ہاں سے بدلہ ہے اور اللہ کے ہاں

الثَّوَابِ ۙ لَا يَغُرُّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ۖ مَتَاعٌ

الثَّوَابِ	لَا	يَغُرُّكَ	تَقَلُّبُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	فِي	الْبِلَادِ	مَتَاعٌ
------------	-----	-----------	-----------	-----------	----------	-----	------------	---------

ثواب نہ فریب میں ڈالے تجھ کو پھرنا ان لوگوں کا کہ کافر ہوئے بچ شہروں کے یہ فائدہ ہے

اچھا بدلہ ہے (۱۹۵) (اے پیغمبر) کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکا نہ دے (۱۹۶) (یہ دنیا کا)

قَلِيلٌ ثُمَّ مَا لَهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْيَهَادُ ۚ لَكِنَّ الَّذِينَ

قَلِيلٌ	ثُمَّ	مَا لَهُمْ	جَهَنَّمُ	وَ	بِئْسَ	الْيَهَادُ	لَكِنَّ	الَّذِينَ
---------	-------	------------	-----------	----	--------	------------	---------	-----------

تھوڑا پھر ان کے رہنے کی جگہ دوزخ ہے اور برا ہے بچھنا لیکن وہ لوگ کہ

تھوڑا سا فائدہ ہے۔ پھر (آخرت میں) تو ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے (۱۹۷) لیکن جو لوگ

اتَّقُوا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

اتَّقُوا	رَبَّهُمْ	لَهُمْ	جَنَّاتٌ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خَالِدِينَ
----------	-----------	--------	----------	---------	------	-----------	--------------	------------

ڈرتے ہیں اپنے رب سے واسطہ ان کے جنتیں ہیں چلتی ہیں سے ان کے نیچے نہریں ہمیشہ رہنے والے

اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے ان کے لیے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) ان میں ہمیشہ رہیں گے (یہ) اللہ

فِيهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِّلْأَبْرَارِ ۚ وَإِنَّ

فِيهَا	نُزُلًا	مِّنْ	عِنْدِ	اللَّهُ	وَمَا	عِنْدَ	اللَّهُ	خَيْرٌ	لِّلْأَبْرَارِ	وَإِنَّ
--------	---------	-------	--------	---------	-------	--------	---------	--------	----------------	---------

بچ اس کے مہمانی سے نزدیک اللہ کے اور جو کچھ نزدیک اللہ کے ہے بہتر ہے واسطہ نیکی کرنے والوں کے اور بیشک

کے ہاں سے (ان کی) مہمانی ہے۔ اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ نیکی کاروں کے لیے بہت اچھا ہے (۱۹۸) اور بعض

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَن يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا

مِنْ	أَهْلِ	الْكِتَابِ	لَمَن	يُؤْمِنُ	بِاللَّهِ	وَمَا	أُنْزِلَ	إِلَيْكُمْ	وَمَا
------	--------	------------	-------	----------	-----------	-------	----------	------------	-------

بعض اہل کتاب سے وہ شخص ہے جو ایمان لاتا ہے ساتھ اللہ کے اور ساتھ اس چیز کے کہ اتاری گئی ہے طرف تمہارے اور جو چیز

اہل کتاب ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور اس (کتاب) پر جو تم پر نازل ہوئی اور اس پر جو ان پر

أَنْزَلَ إِلَيْهِمْ خَشَعِينَ لِلَّهِ لَا يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا

أَنْزَلَ	إِلَيْهِمْ	خَشَعِينَ	لِلَّهِ	لَا	يَشْتَرُونَ	بِآيَاتِ	اللَّهِ	ثَمَنًا
اتاری گئی	طرف ان کے	عاجزی کرنے والے	طرف اللہ کے	نہیں	مول لیتے ہیں	بدلے نشانیوں	اللہ کے	مول

نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کے آگے عاجزی کرتے ہیں اور اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت

قَلِيلًا ۱۹۹ أُولَٰئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ

قَلِيلًا	أُولَٰئِكَ	لَهُمْ	أَجْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	إِنَّ	اللَّهِ	سَرِيعُ
تھوڑا	یہ لوگ	واسطے ان کے ہے	ثواب ان کا	نزدیک	ان کے رب کے	بے شک	اللہ	جلد لینے والا ہے

نہیں لیتے۔ یہی لوگ ہیں جن کا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں (تیار) ہے۔ اور اللہ جلد حساب

الْحِسَابِ ۖ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا

الْحِسَابِ	يَأَيُّهَا الَّذِينَ	آمَنُوا	اصْبِرُوا	وَصَابِرُوا
حساب کا	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	صبر کرو	اور قہم رکھو ایک دوسرے کو

لینے والا ہے ۱۹۹ اے اہل ایمان (کفار کے مقابلے میں) ثابت قدم رہو اور استقامت رکھو اور (مورچوں

وَرَابِطُوا ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

وَرَابِطُوا	وَاتَّقُوا	اللَّهَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُونَ
اور لگے رہو	اور ڈرو	اللہ سے	تاکہ تم	چھٹکارا پاؤ

پر) جے رہو۔ اور اللہ سے ڈرو تاکہ مراد حاصل کرو ۱۰۰

آیتھا ۱۷۲ ۴ سُورَةُ النَّسَاءِ مَدَنِيَّةٌ ۹۲ رُكُوعَاتُهَا ۲۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَأَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ

يَأَيُّهَا النَّاسُ	اتَّقُوا	رَبَّكُمُ	الَّذِي	خَلَقَكُمْ	مِنْ	نَفْسٍ	وَاحِدَةٍ
اے لوگو	ڈرو	اپنے پروردگار سے	جس نے	پیدا کیا تم کو	سے	جان	ایک

لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا (یعنی اول) اور اس سے اس کا جوڑا بنایا۔ پھر ان

وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا

و	خَلَقَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا	و	بَثَّ	مِنْهُمَا	رِجَالًا	كَثِيرًا	و	نِسَاءً	و	اتَّقُوا
اور	پیدا کیا	اس سے	جوڑا اس کا	اور	پھیلانے	ان دونوں سے	مرد	بہت	اور	عورتیں	اور	ڈرو

دونوں سے کثرت سے مرد و عورت (پیدا کر کے روئے زمین پر) پھیلا دیے۔ اور اللہ سے جس کے نام کو

اللَّهُ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ

اللَّهُ	الَّذِي	تَسَاءَلُونَ	بِهِ	و	الْأَرْحَامَ	إِنَّ	اللَّهُ	كَانَ	عَلَيْكُمْ
اللہ سے	جس کے نام سے	تم سوال کرتے ہو	آپس میں	اور	ڈر و قربات سے	بے شک	اللہ	ہے	اوپر تمہارے

تم اپنی حاجت براری کا ذریعہ بناتے ہو ڈرو اور (قطع مودت) ارحام سے (بچو)۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہیں

رَقِيبًا ۝۱ وَاتُوا الْيَتَامَىٰ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا الْخَيْثَ بِالْطَّيِّبِ ۝۲

رَقِيبًا	و	اتُوا	الْيَتَامَىٰ	أَمْوَالَهُمْ	و	لَا	تَتَّبِعُوا	الْخَيْثَ	بِالْطَّيِّبِ
نگہبان	اور	دو	یتیموں کو	مال ان کے	اور	مت	بدل ڈالو	نا پاک کو	بدلے پاک کے

دیکھ رہا ہے ۱ اور یتیموں کا مال (جو تمہاری تحویل میں ہو) ان کے حوالے کر دو اور ان کے پاکیزہ (اور عمدہ) مال کو (اپنے ناقص اور) برے مال سے نہ بدلو

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ ۚ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا ۝۳ وَإِنْ

و	لَا	تَأْكُلُوا	أَمْوَالَهُمْ	إِلَىٰ	أَمْوَالِكُمْ	إِنَّهُ	كَانَ	حُوبًا	كَبِيرًا	و	إِنْ
اور	مت	کھاؤ	مال ان کے	طرف	مال اپنے کے	بے شک وہ	ہے	گناہ	بڑا	اور	اگر

اور نہ ان کا مال اپنے مال میں ملا کر کھاؤ۔ یہ بڑا سخت گناہ ہے ۳ اور اگر تم

خِفْتُمْ إِلَّا تَقْسِطُوا فِي الْيَتَامَىٰ فَانْكَحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنْ

خِفْتُمْ	إِلَّا	تَقْسِطُوا	فِي	الْيَتَامَىٰ	فَانْكَحُوا	مَا	طَابَ	لَكُمْ	مِّنْ
ڈرو تم	یہ کہ نہ	انصاف کرو گے تم	بچ	یتیم عورتوں کے	پس نکاح کرو	جو	خوش لگے	واسطے تمہارے	سوائے ان کے

کو اس بات کا خوف ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے تو ان کے سوا جو عورتیں تم کو پسند ہوں

النِّسَاءِ مَثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبْعَ ۚ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً

النِّسَاءِ	مَثْنَىٰ	و	ثُلَاثَ	و	رُبْعَ	فَإِنْ	خِفْتُمْ	أَلَّا	تَعْدِلُوا	فَوَاحِدَةً
عورتوں سے	دو دو	اور	تین تین	اور	چار چار	پس اگر	ڈرو تم	کہ نہ	عدل کرو تم	پس ایک ہے

دو دو یا تین تین یا چار چار ان سے نکاح کر لو۔ اور اگر اس بات کا اندیشہ ہو کہ (سب عورتوں سے) یکساں سلوک نہ کر سکو گے تو ایک عورت (کافی ہے)

أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۖ ذَلِكَ أَدْنَىٰ ۖ أَلَّا تَعُولُوا ۚ وَأَشْوَا النِّسَاءِ

أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۖ ذَلِكَ أَدْنَىٰ ۖ أَلَّا تَعُولُوا ۚ وَأَشْوَا النِّسَاءِ

یا جس کے مالک ہوئے اپنے ہاتھ تہارے یہ بہت نزدیک ہے اس سکنہ بے انصافی کرو تم اور دو عورتوں کو

یا لونڈی جس کے تم مالک ہو۔ اس سے تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے (۳) اور عورتوں کو اُن کے

صَدَقْتِهِنَّ نِحْلَةً ۖ فَإِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ

صَدَقْتِهِنَّ نِحْلَةً ۖ فَإِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ

مہران کے خوشی سے پس اگر خوش سیویں واسطے تمہارے سے کچھ چیز اس میں سے جی سے پس کھاؤ اسکو

مہر خوشی سے دے دیا کرو۔ ہاں اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے کچھ تم کو چھوڑ دیں تو اسے ذوق شوق

هٰذَا مَرِيًّا ۚ وَلَا تَتُوشُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ

هٰذَا مَرِيًّا ۚ وَلَا تَتُوشُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ

سہتا مریّا و لا توشوا السفہاء اموالکم الّتی جعل اللہ

سے کھاؤ (۴) اور بے عقلوں کو اُن کا مال جسے اللہ نے تم لوگوں کے لیے سبب معیشت

لَكُمْ قِيًّا وَارْزُقُوهُمْ فِيهَا وَاكْسُوهُمْ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا

لَكُمْ قِيًّا وَارْزُقُوهُمْ فِيهَا وَاكْسُوهُمْ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا

و اسطے تمہارے معیشت اور کھلاؤ ان کو اس میں سے اور پہناؤ ان کو اور کہو واسطے ان کے بات

بنایا ہے مت دو (ہاں) اس میں سے اُن کو کھلاتے اور پہناتے رہو اور اُن سے معقول باتیں

مَعْرُوفًا ۚ وَابْتَلُوا الْيَتَامَىٰ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُمْ

مَعْرُوفًا ۚ وَابْتَلُوا الْيَتَامَىٰ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُمْ

اچھی اور آزمایا کرو یتیموں کو یہاں تک کہ جب پہنچیں نکاح کو پس اگر پاؤ تم

کہتے رہو (۵) اور یتیموں کو بالغ ہونے تک کام کاج میں مصروف رکھو پھر (بالغ ہونے پر) اگر اُن میں عقل کی چنگلی

مِّنْهُمْ رُّشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا

مِّنْهُمْ رُّشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا

ان میں ہوشیاری پس حوالے کرو طرف ان کے مال ان کے اور مت کھاؤ ان کو زیادتی سے

دیکھو تو ان کا مال ان کے حوالے کر دو۔ اور اس خوف سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے (یعنی بڑے ہو کر تم سے اپنا مال واپس

وَبَدَارًا أَنْ يَكْبَرُوا ۖ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ

وَبَدَارًا	أَنْ	يَكْبَرُوا	وَمَنْ	كَانَ	غَنِيًّا	فَلْيَسْتَعْفِفْ	وَمَنْ	كَانَ
اور	جلدی سے	اس سے کہ	بڑے ہو جائیں	اور جو کوئی	ہو	بے احتیاج	پس چاہیے کہ بچے	اور

لے لیں گے) اس کو فضول خرچی اور جلدی میں نہ اڑا دینا۔ اور جو شخص آسودہ حال ہو اس کو (ایسے مال سے قطع طور پر) پرہیز رکھنا چاہیے اور جو

فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ

فَقِيرًا	فَلْيَأْكُلْ	بِالْمَعْرُوفِ	فَإِذَا	دَفَعْتُمْ	إِلَيْهِمْ	أَمْوَالَهُمْ
فقیر	پس کھائے	ساتھ انصاف کے	پس جب	حوالے کرو	طرف ان کے	مال ان کے

بے مقدور ہو وہ مناسب طور پر (یعنی بقدر خدمت) کچھ لے لے۔ اور جب ان کا مال ان کے حوالے کرنے لگو

فَاشْهَدُوا عَلَيْهِمْ ۚ وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا ۚ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا

فَاشْهَدُوا	عَلَيْهِمْ	وَكَفَى	بِاللَّهِ	حَسِيبًا	لِلرِّجَالِ	نَصِيبٌ	مِّمَّا
پس گواہ پکڑو	اوپر ان کے	اور کافی ہے	اللہ	حساب لینے والا	واسطے مردوں کے	حصہ ہے	اس چیز سے کہ

تو گواہ کر لیا کرو۔ اور حقیقت میں تو اللہ ہی (گواہ اور) حساب لینے والا کافی ہے ۛ جو مال

تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ ۚ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ

تَرَكَ	الْوَالِدَانِ	وَالْأَقْرَبُونَ	وَالنِّسَاءِ	نَصِيبٌ	مِّمَّا	تَرَكَ
چھوڑ گئے	مال باپ	اور	قراہتی	اور	حصہ ہے	اس چیز سے کہ

چھوڑ گئے) چھوڑ مریں تھوڑا ہو یا بہت اس میں مردوں کا بھی

الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ ۚ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ۚ

الْوَالِدَانِ	وَالْأَقْرَبُونَ	مِمَّا	قَلَّ	مِنْهُ	أَوْ كَثُرَ	نَصِيبًا	مَّفْرُوضًا
مال باپ	اور	قراہتی	اس میں سے جو کہ	تھوڑا ہو	اس سے	یا زیادہ	مقرر کیا ہوا

حصہ ہے اور عورتوں کا بھی۔ یہ حصے (اللہ کے) مقرر کیے ہوئے ہیں ۛ

وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينُ

وَإِذَا	حَضَرَ	الْقِسْمَةَ	أُولُو الْقُرْبَىٰ	وَالْيَتَامَىٰ	وَالْمَسْكِينُ
اور	جب	حاضر ہوں	بائٹے میں	قربت والے	اور یتیم

اور جب میراث کی تقسیم کے وقت (غیر وارث) رشتہ دار اور یتیم اور محتاج آجائیں

فَارْزُقُوهُمْ مِنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ۝ وَلِيَحْشَ الَّذِينَ لَوْ

فَارْزُقُوهُمْ	مِنْهُ	وَقُولُوا	لَهُمْ	قَوْلًا	مَعْرُوفًا	وَلِيَحْشَ	الَّذِينَ	لَوْ
پس دواں کو	اس میں سے	اور	کہو	ان کو	بات	اچھی	اور	چاہیے کہ ڈریں

تو ان کو بھی اس میں سے کچھ دے دیا کرو اور شیریں کلامی سے پیش آیا کرو ۵ اور ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہیے جو (ایسی حالت میں ہوں کہ)

تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعْفًا خَافُوا عَلَيْهِمْ ۝ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ

تَرَكُوا	مِنْ خَلْفِهِمْ	ذُرِّيَّةً	ضِعْفًا	خَافُوا	عَلَيْهِمْ	فَلْيَتَّقُوا	اللَّهَ
چھوڑ جائیں	پیچھے اپنے	اولاد	ناقوان	ڈریں	اوپر ان کے	پس چاہیے کہ ڈریں	اللہ سے

اپنے بعد نچے نچے بچے چھوڑ جائیں اور ان کو ان کی نسبت خوف ہو (کہ ان کے مرنے کے بعد ان بے چاروں کا کیا حال ہوگا) پس چاہیے کہ یہ لوگ

وَلْيَقُولُوا اقْوَالًا سَدِيدًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَى

وَلْيَقُولُوا	اقْوَالًا	سَدِيدًا	إِنَّ	الَّذِينَ	يَأْكُلُونَ	أَمْوَالَ	الْيَتَامَى
اور چاہیے کہ کہیں	بات	محکم	بے شک	وہ لوگ جو	کھاتے ہیں	مال	قیموں کے

اللہ سے ڈریں اور معقول بات کہیں ۶ جو لوگ قیموں کا مال ناجائز طور پر کھاتے

ظُلُمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا ۖ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا ۝

ظُلُمًا	إِنَّمَا	يَأْكُلُونَ	فِي	بُطُونِهِمْ	نَارًا	وَسَيَصْلَوْنَ	سَعِيرًا
ظلم سے	سوائے اسکے نہیں کہ	کھاتے ہیں	بچ	اپنے پیٹوں کے	آگ	اور البتہ جائیں گے	آگ میں

ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں۔ اور وہ دوزخ میں ڈالے جائیں گے ۷

يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلَّذِي كَرِهْتُمْ ۖ لِلَّذِي كَرِهْتُمْ ۖ لِلَّذِي كَرِهْتُمْ ۖ لِلَّذِي كَرِهْتُمْ ۖ

يُوصِيكُمُ	اللَّهُ	فِي	أَوْلَادِكُمْ	لِلَّذِي	كَرِهْتُمْ	لِلَّذِي	كَرِهْتُمْ	لِلَّذِي	كَرِهْتُمْ
وصیت کرتا ہے تم کو	اللہ	بچ	اولاد تمہاری کے	واسطے مرد کے ہے	مانند	حصہ	دو عورتوں کے	پس اگر	

اللہ تمہاری اولاد کے بارے میں تم کو ارشاد فرماتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے اور اگر اولاد

كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۖ وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً

كُنَّ	نِسَاءً	فَوْقَ	اثْنَتَيْنِ	فَلَهُنَّ	ثُلُثَا	مَا	تَرَكَ	وَ	إِنْ	كَانَتْ	وَاحِدَةً
ہوویں	عورتیں	زیادہ	دو سے	پس واسطے لڑکیاں	دو تہائی	اس چیز کی کہ	چھوڑ گیا	اور	اگر	ہو عورت	ایک ہی

میت صرف لڑکیاں ہی ہوں (یعنی دو یا) دو سے زیادہ تو کل ترکے میں ان کا دو تہائی۔ اور اگر صرف ایک لڑکی ہو

فَلَهَا النِّصْفُ ۖ وَلَا بَوِيهٖ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ

فَلَهَا	النِّصْفُ	وَلَا	بَوِيهٖ	لِكُلِّ	وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا	السُّدُسُ	مِمَّا	تَرَكَ
پس واسطے اسکے ہے	آدھا	اور	واسطے اسکے والدین کے	ہر	ایک کو	ان دونوں میں سے	چھٹا حصہ	اس چھٹے سے کہ	چھوڑ گیا ہے

تو اس کا حصہ نصف۔ اور میت کے ماں باپ کا یعنی دونوں میں سے ہر ایک کا ترکے میں چھٹا حصہ

إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ وَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ

إِنْ	كَانَ	لَهُ	وَلَدٌ	فَإِنْ	لَّمْ	يَكُنْ	لَهُ	وَلَدٌ	وَوَرِثَهُ	أَبَوَاهُ	فَلِأُمِّهِ
اگر	ہو	واسطے اسکے	اولاد	پس اگر	نہ	ہو	واسطے اسکے	اولاد	اور وارث ہوئے	ماں باپ اسکے	پس انکی ماں کے واسطے

بشرطیکہ میت کے اولاد ہو اور اگر اولاد نہ ہو اور صرف ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں تو ایک تہائی

الثُّلُثُ فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةِ

الثُّلُثُ	فَإِنْ	كَانَ	لَهُ	إِخْوَةٌ	فَلِأُمِّهِ	السُّدُسُ	مِنْ	بَعْدِ	وَصِيَّةِ
تیسرا حصہ	پس اگر	ہو	واسطے اسکے	بھائی	پس انکی ماں کے واسطے	چھٹا حصہ	پیچھے	وصیت کے	

ماں کا حصہ۔ اور اگر میت کے بھائی بھی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ (اور یہ تقسیم ترکہ میت کی) وصیت (کی تعمیل) کے بعد

يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۖ أَبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ

يُوصِي	بِهَا	أَوْ	دَيْنٍ	أَبَاؤُكُمْ	وَأَبْنَاؤُكُمْ	لَا	تَدْرُونَ	أَيُّهُمْ	أَقْرَبُ
کہ وصیت کر جائے	ساتھ اسکے	یا قرض کے	باپ تمہارے	اور	بیٹے تمہارے	نہیں	جانتے تم	کون ان میں سے	بہت نزدیک ہے

جو اس نے کی ہو یا قرض کے (اداہونے کے بعد جو ای کے ذمے ہوئے میں آئے گی)۔ تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے باپ دادوں اور بیٹوں پوتوں میں

لَكُمْ نَفْعًا ۖ فَرِيضَةٌ مِّنَ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝

لَكُمْ	نَفْعًا	فَرِيضَةٌ	مِّنَ	اللَّهِ	إِنَّ	اللَّهِ	كَانَ	عَلِيمًا	حَكِيمًا
واسطے تمہارے	نفع میں	مقرر کیا ہوا ہے	طرف سے	اللہ کی	بے شک	اللہ	ہے	جاننے والا	حکمت والا

سے فائدے کے لحاظ سے کون تم سے زیادہ قریب ہے۔ یہ جسے اللہ کے مقرر کیے ہوئے ہیں۔ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ۝

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهِنَّ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ

وَلَكُمْ	نِصْفُ	مَا	تَرَكَ	أَزْوَاجُكُمْ	إِنْ	لَّمْ	يَكُنْ	لَّهِنَّ	وَلَدٌ	فَإِنْ	كَانَ
اور	واسطے تمہارے	آدھا	اس چیز کا کہ	چھوڑ گئی ہیں	بیویاں تمہاری	اگر	نہ	ہو	واسطے انکے	اولاد	پس اگر

اور جو مال تمہاری عورتیں چھوڑ مریں۔ اگر ان کے اولاد نہ ہو تو اس میں نصف حصہ تمہارا۔ اور اگر اولاد ہو

لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمْ الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ

لَهُنَّ	وَلَدٌ	فَلَكُمْ	الرُّبْعُ	مِمَّا	تَرَكْنَ	مِنْ بَعْدِ	وَصِيَّةٍ
واسطے ان کے	اولاد	پس واسطے تمہارے	چوتھائی	اس چیز کی کہ	چھوڑ گئی ہیں	پیچھے	وصیت کے کہ

تو تر کے میں تمہارا حصہ چوتھائی۔ (لیکن یہ تقسیم) وصیت (کی تعمیل) کے بعد

يُوصِيْنَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۖ وَلَهُنَّ الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِنْ

يُوصِيْنَ	بِهَا	أَوْ دَيْنٍ	و	لَهُنَّ	الرُّبْعُ	مِمَّا	تَرَكْتُمْ	إِنْ
وصیت کر جائیں	ساتھ اس کے	یا قرض کے	اور	واسطے ان کے	چوتھائی ہے	اس چیز کی کہ	چھوڑ جاؤ تم	اگر

جوانہوں نے کی ہو یا قرض کے (ادا ہونے کے بعد جو ان کے ذمے ہو، کی جائے گی)۔ اور جو مال تم (مرد) چھوڑ مرو۔ اگر تمہارے

لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ

لَمْ	يَكُنْ	لَكُمْ	وَلَدٌ	فَإِنْ	كَانَ	لَكُمْ	وَلَدٌ	فَلَهُنَّ	الثُّمُنُ
نہ	ہو	واسطے تمہارے	اولاد	پس اگر	ہو	واسطے تمہارے	اولاد	پس واسطے ان کے	آٹھواں حصہ ہے

اولاد نہ ہو تو تمہاری عورتوں کا ان میں چوتھا حصہ اگر اولاد ہو تو ان کا آٹھواں حصہ (یہ حصے)

مِمَّا تَرَكْتُمْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۖ

مِمَّا	تَرَكْتُمْ	مِنْ بَعْدِ	وَصِيَّةٍ	تُوصُونَ	بِهَا	أَوْ دَيْنٍ
اس چیز کا کہ	چھوڑ جاؤ تم	پیچھے	وصیت کے	وصیت کر جاؤ تم	ساتھ اس کے	یا قرض کے

تمہاری وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو تم نے کی ہو اور (ادائے) قرض کے (بعد تقسیم کیے جائیں گے)۔

وَ إِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً أَوْ امْرَأَةً وَلَهُ أَخٌ أَوْ

وَ	إِنْ	كَانَ	رَجُلٌ	يُورَثُ	كَلَالَةً	أَوْ	امْرَأَةً	وَلَهُ	أَخٌ	أَوْ
اور	اگر	ہو	وہ مرد کہ	میراث لی جاتی ہے اکی	کالائے	یا	وہ عورت ہو	اور	واسطے اسکے	ہے ایک بھائی یا

اور اگر ایسے مرد یا عورت کی میراث ہو جس کے نہ باپ ہو نہ بیٹا مگر اس کے بھائی

أُخْتُ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۖ فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ

أُخْتُ	فَلِكُلِّ	وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا	السُّدُسُ	فَإِنْ	كَانُوا	أَكْثَرَ
ایک بہن ہے	پس واسطے	ہر ایک کے	ان دونوں میں سے	چھٹا حصہ ہے	پس اگر	ہوں	زیادہ

یا بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ اور اگر ایک سے زیادہ ہوں

مِنْ ذَلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةِ

مِنْ ذَلِكَ	فَهُمْ	شُرَكَاءُ	فِي	الثُّلُثِ	مِنْ بَعْدِ	وَصِيَّةِ
اس سے	پس وہ	سا بھی برابر ہیں	بچ	تہائی کے	پیچھے	وصیت کے کہ

تو سب ایک تہائی میں شریک ہوں گے (یہ حصے بھی) بعد ادائے وصیت و قرض

يُؤْطَى بِهَا أَوْ دَيْنٌ غَيْرَ مُضَارٍّ وَصِيَّةٌ مِّنَ اللَّهِ ط

يُؤْطَى	بِهَا	أَوْ دَيْنٌ	غَيْرَ	مُضَارٍّ	وَصِيَّةٌ	مِّنَ اللَّهِ
وصیت کی جاتی ہے	ساتھ اس کے	یا قرض کے	نہیں	ضرر پہنچانے والا کسی کو	مقرر کیا گیا	طرف سے اللہ کی

بشرطیکہ ان سے میت نے کسی کا نقصان نہ کیا ہو (تقسیم کیے جائیں گے)۔ یہ اللہ کا فرمان ہے

وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿١٢﴾ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ط وَ مَن يُطِيعِ

وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	حَلِيمٌ	تِلْكَ	حُدُودُ	اللَّهُ	وَ	مَن	يُطِيعِ
اور اللہ	جاننے والا ہے	تحمل والا ہے	یہ ہیں	حدیں	اللہ کی	اور	جو کوئی	کہا مانے

اور اللہ نہایت علم والا (اور) نہایت حلم والا ہے ﴿۱۲﴾ یہ (تمام احکام) اللہ کی حدیں ہیں۔ اور جو شخص اللہ اور

اللَّهُ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

اللَّهُ	وَرَسُولَهُ	يُدْخِلْهُ	جَنَّاتٍ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ
اللہ کا	اور اس کے رسول کا	داخل کرے گا اس کو	جنتوں میں	چلتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں

اس کے پیغمبر کی فرمانبرداری کرے گا اللہ اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں،

خَالِدِينَ فِيهَا ط وَ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٣﴾ وَ مَن يُعْصِ

خَالِدِينَ	فِيهَا	وَ	ذَلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ	وَ	مَن	يُعْصِ
بمیشر رہیں	بچ اس کے	اور	یہ	مرا دپانا ہے	بڑا	اور	جو کوئی	نافرمانی کرے

وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ بڑی کامیابی ہے ﴿۱۳﴾ اور جو اللہ اور اس کے رسول

اللَّهُ وَرَسُولَهُ وَ يَتَعَدَّ حُدُودَكَ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا

اللَّهُ	وَ	رَسُولَهُ	وَ	يَتَعَدَّ	حُدُودَكَ	يُدْخِلْهُ	نَارًا	خَالِدًا
اللہ کی	اور	اس کے پیغمبر کی	اور	گزر جائے	حدوں سے اس کی	داخل کرے گا اس کو	آگ میں	بمیشر رہنے والے

کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدوں سے نکل جائے گا اُس کو اللہ دوزخ میں ڈالے گا جہاں وہ

فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝۱۳ وَ الَّتِي يَأْتِيَنَّ الْفَاحِشَةَ

فِيهَا	وَلَهُ	عَذَابٌ	مُّهِينٌ	وَ	الَّتِي	يَأْتِيَنَّ	الْفَاحِشَةَ
نہج اس کے	اور واسطے اس کے	عذاب ہے	ذلیل کرنے والا	اور	وہ عورتیں کہ	آتی ہیں	بے حیائی کو

ہمیشہ رہے گا اور اس کو ذلت کا عذاب ہو گا ۱۳ مسلمانو! تمہاری عورتوں میں جو بدکاری

مِنْ نِّسَائِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةٌ مِّنْكُمْ ۚ فَإِنْ

مِنْ	نِّسَائِكُمْ	فَاسْتَشْهِدُوا	عَلَيْهِنَّ	أَرْبَعَةٌ	مِّنْكُمْ	فَإِنْ
سے	عورتوں تمہاری	پس گواہ مانگو	اوپر ان کے	چار	تم میں سے	پس اگر

کا ارتکاب کر بیٹھیں ان پر اپنے لوگوں میں سے چار شخصوں کی شہادت لو۔ اگر وہ

شَهِدُوا فَاْمُسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ حَتَّىٰ يَتَوَفَّهِنَّ

شَهِدُوا	فَاْمُسِكُوهُنَّ	فِي	الْبُيُوتِ	حَتَّىٰ	يَتَوَفَّهِنَّ
گواہی دیں	پس بند رکھو ان کو	بچ	گھروں کے	یہاں تک کہ	اٹھالے ان کو

(ان کی بدکاری کی) گواہی دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ موت اُن کا کام

الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا ۝۱۵ وَ الَّذِي يَأْتِيَنَّهَا

الْمَوْتُ	أَوْ	يَجْعَلَ	اللَّهُ	لَهُنَّ	سَبِيلًا	وَ	الَّذِي	يَأْتِيَنَّهَا
موت	یا	کرے	اللہ	واسطے ان کے	راہ	اور	جو دو مرد	آویں اس بے حیائی کو

تمام کر دے یا اللہ اُن کے لیے کوئی اور سبیل (پیدا) کرے ۱۵ اور جو دو مرد تم میں سے

مِّنْكُمْ فَاذْوَهْمَا ۚ فَإِنْ تَابَا وَ أَصْلَحَا فَاَعْرِضُوا

مِّنْكُمْ	فَاذْوَهْمَا	فَإِنْ	تَابَا	وَ	أَصْلَحَا	فَاَعْرِضُوا
تم میں سے	پس ایذا دو ان کو	پس اگر	توبہ کریں	اور	نیکی پر آئیں	پس منہ پھیر لو

بدکاری کریں تو اُن کو ایذا دو۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نیکو کار ہو جائیں تو اُن کا پیچھا چھوڑ

عَنْهُمَا ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ۝۱۶ إِنَّمَا التَّوْبَةُ

عَنْهُمَا	إِنَّ	اللَّهُ	كَانَ	تَوَّابًا	رَّحِيمًا	إِنَّمَا	التَّوْبَةُ
ان سے	بے شک	اللہ	ہے	پھر آنے والا	مہربان	سوائے اس کے نہیں کہ	توبہ قبول کرنا

دو۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا (اور) مہربان ہے ۱۶ اللہ انہیں لوگوں کی

عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ

عَلَى	اللَّهُ	لِلَّذِينَ	يَعْمَلُونَ	السُّوءَ	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	يَتُوبُونَ
اوپر	اللہ کے	واسطے ان لوگوں کے ہے کہ	کرتے ہیں	برائی	ساتھ نادانی کے	پھر	توبہ کرتے ہیں

توبہ قبول فرماتا ہے جو نادانی سے بری حرکت کر بیٹھتے ہیں پھر جلد توبہ

مِنْ قَرِيبٍ فَأُولَٰئِكَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ

مِنْ	قَرِيبٍ	فَأُولَٰئِكَ	يَتُوبُ	اللَّهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	كَانَ	اللَّهُ
سے	جلدی	پس یہ لوگ ہیں کہ	رجوع کرتا ہے	اللہ	اوپر ان کے	اور	ہے	اللہ

کر لیتے ہیں پس ایسے لوگوں پر اللہ مہربانی کرتا ہے۔ اور وہ سب کچھ جانتا

عَلِيًّا حَكِيمًا ۝ لَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ

عَلِيًّا	حَكِيمًا	وَ	لَيْسَتِ	التَّوْبَةُ	لِلَّذِينَ	يَعْمَلُونَ
جانبے والا	حکمت والا	اور	نہیں	توبہ	واسطے ان لوگوں کہ	کرتے ہیں

(اور) حکمت والا ہے (۱۷) اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو (ساری عمر) برے کام

السَّيِّئَاتِ ۚ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ

السَّيِّئَاتِ	حَتَّىٰ	إِذَا	حَضَرَ	أَحَدَهُمُ	الْمَوْتُ	قَالَ
برائیاں	یہاں تک کہ	جب	حاضر ہوتی ہے	ان کے ایک کو	موت	کہتا ہے

کرتے رہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت آ موجود ہو تو اُس وقت کہنے لگے

إِنِّي تَبْتُ الظَّنَّ وَ لَا الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَ هُمْ كُفَّارٌ ۖ

إِنِّي	تَبْتُ	الظَّنَّ	وَ	لَا	الَّذِينَ	يَمُوتُونَ	وَ	هُمْ	كُفَّارٌ
بیشک	توبہ کی میں نے	اب	اور	نہ	واسطے ان لوگوں کے جو	مر جاتے ہیں	اور	وہ	کافر ہیں

کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور نہ ان کی (توبہ قبول ہوتی ہے) جو کفر کی حالت میں مرے۔

أُولَٰئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ يَأَيُّهَا الَّذِينَ

أُولَٰئِكَ	أَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابًا	أَلِيمًا	يَأَيُّهَا	الَّذِينَ
یہ لوگ	تیار کیا ہے ہم نے	واسطے ان کے	عذاب	درد دینے والا	اے لوگو جو	

ایسے لوگوں کے لیے ہم نے عذاب الیم تیار کر رکھا ہے (۱۸) مومنو! تم کو جائز نہیں

أَمْنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرْهًا وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ

أَمْنُوا	لَا	يَحِلُّ	لَكُمْ	أَنْ	تَرِثُوا	النِّسَاءَ	كَرْهًا	وَلَا	تَعْضُلُوهُنَّ
ایمان لائے ہو	نہیں	حلال	واسطے تمہارے	یہ کہ	وارث ہو جاؤ	عورتوں کے	زبردستی	اور	مت

کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ۔ اور (دیکھنا) اس نیت سے کہ جو کچھ تم نے اُن کو دیا ہے

لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ

لِتَذْهَبُوا	بِبَعْضِ	مَا	آتَيْتُمُوهُنَّ	إِلَّا	أَنْ	يَأْتِيَنَّ
تاکہ لے لو	بعضے	وہ چیز کہ	دی ہے تم نے ان کو	مگر	یہ کہ	لا دیں

اُس میں سے کچھ لے لو انہیں (گھروں میں) مت روک رکھنا۔ ہاں اگر وہ کھلے طور پر بدکاری

بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ فَإِنْ

بِفَاحِشَةٍ	مُبِينَةٍ	وَعَاشِرُوهُنَّ	بِالْمَعْرُوفِ	فَإِنْ
بے حیائی	ظاہر	اور صحبت رکھنا ان سے	ساتھ اچھی طرح کے	پس اگر

کی مرتکب ہوں (تو روکنا نامناسب نہیں) اور اُن کے ساتھ اچھی طرح سے رہو سہو۔ اگر وہ تم

كِرْهَتُمُوهُنَّ فَعَسَى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ

كِرْهَتُمُوهُنَّ	فَعَسَى	أَنْ	تَكْرَهُوا	شَيْئًا	وَيَجْعَلَ	اللَّهُ	فِيهِ
ناپسند رکھنا ان کو	پس شاید	کہ	مکر وہ رکھو تم	کچھ چیز کو	اور	کرے	اللہ

کو ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اس میں بہت سی

خَيْرًا كَثِيرًا ۱۹) وَإِنْ أَرَدْتُمْ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ

خَيْرًا	كَثِيرًا	وَ	إِنْ	أَرَدْتُمْ	اسْتِبْدَالَ	زَوْجٍ	مَّكَانَ
بھلائی	بہت	اور	اگر	چاہو تم	بدل لینا	ایک جو روکا	جگہ

بھلائی پیدا کر دے ۱۹) اور اگر تم ایک عورت کو چھوڑ کر دوسری عورت کرنی

زَوْجٍ ۲۰) وَآتَيْتُمْ إِحْدَاهُنَّ قِطَارًا فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ

زَوْجٍ	وَآتَيْتُمْ	إِحْدَاهُنَّ	قِطَارًا	فَلَا	تَأْخُذُوا	مِنْهُ
ایک جو روکے	اور دیا ہے تم نے	ایک کو ان میں سے	خزانہ	پس مت	لو	اس میں سے

چاہو اور پہلی عورت کو بہت سا مال دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ مت

شَيْئًا ۶ اَتَاخُذُوْنَهُ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ۷ وَ كَيْفَ

شَيْئًا	اَتَاخُذُوْنَهُ	بُهْتَانًا	وَّ اِثْمًا	مُّبِيْنًا	وَ	كَيْفَ
کچھ	کیا لو گے تم اس کو	بہتان کر	اور گناہ	ظاہر	اور	کیوں کر

لینا۔ بھلا تم ناجائز طور پر اور صریح ظلم سے اپنا مال اس سے واپس لو گے؟ ۷ اور تم دیا ہوا

تَاخُذُوْنَهُ وَقَدْ اَفْضٰی بَعْضُكُمْ اِلٰی بَعْضٍ وَّ اَخَذْنَ

تَاخُذُوْنَهُ	وَقَدْ	اَفْضٰی	بَعْضُكُمْ	اِلٰی	بَعْضٍ	وَ	اَخَذْنَ
لو گے تم اس کو	اور تحقیق	طے ہیں	بعض تمہارے	طرف	بعض کے	اور	لیا ہے انہوں نے

مال کیونکر واپس لے سکتے ہو جبکہ تم ایک دوسرے کے ساتھ صحبت کر چکے ہو اور وہ تم سے

مِنْكُمْ مِّیثَاقًا غَلِيْظًا ۲۱ وَاَلَّا تَتَّكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَاؤُكُمْ مِّنْ

مِنْكُمْ	مِّیثَاقًا	غَلِيْظًا	وَ	لَا	تَتَّكِحُوْا	مَا	نَكَحَ	اٰبَاؤُكُمْ	مِّنْ
تم سے	عہد	گاڑھا	اور	مت	نکاح کرو	اس کو جو	نکاح کیا ہے	تمہارے باپوں نے	سے

عہد واثق بھی لے چکی ہیں ۲۱ اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو

النِّسَاءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۲۲ اِنَّهٗ كَانَ فَاَحِشَةً وَّ مَقْتًا ۲۳

النِّسَاءِ	اِلَّا	مَا	قَدْ	سَلَفَ	اِنَّهٗ	كَانَ	فَاَحِشَةً	وَ	مَقْتًا
عورتوں	مگر	جو	گزرا	پیشک یہ	ہے	بے حیائی	اور	ناخوشی اللہ کی	

ان سے نکاح نہ کرنا مگر (جاہلیت میں) جو ہو چکا (سو ہو چکا)۔ یہ نہایت بے حیائی اور (اللہ کی) ناخوشی کی بات تھی۔

وَسَاءَ سَبِيْلًا ۲۴ حُرِّمَتْ عَلَیْكُمْ اُمَّهَاتُكُمْ وَ بَنٰتُكُمْ

وَسَاءَ	سَبِيْلًا	حُرِّمَتْ	عَلَیْكُمْ	اُمَّهَاتُكُمْ	وَ	بَنٰتُكُمْ
اور بری	راہ ہے	حرام کی گئیں	اوپر تمہارے	مائیں تمہاری	اور	بیٹیاں تمہاری

اور بہت برا دستور تھا ۲۴ تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں

وَ اَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَ خَالَاتُكُمْ وَ بَنٰتُ الْاَخِ وَ بَنٰتُ

وَ	اَخَوَاتُكُمْ	وَعَمَّاتُكُمْ	وَ	خَالَاتُكُمْ	وَ بَنٰتُ	الْاَخِ	وَ بَنٰتُ
اور	بہنیں تمہاری	اور پھوپھیاں تمہاری	اور	خالائیں تمہاری	اور بیٹیاں	بھائیوں کی	اور بیٹیاں

اور بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں

الْأُخْتِ وَأُمَّهُتُكُمُ الَّتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوْتُكُم مِّن

الْأُخْتِ	وَأُمَّهُتُكُمُ	الَّتِي	أَرْضَعْنَكُمْ	وَأَخَوْتُكُم	مِّن
بہنوں کی	اور مائیں تمہاری	جنہوں نے	دودھ پلایا تم کو	اور بہنیں تمہاری	سے

اور وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو، اور رضاعی بہنیں

الرَّضَاعَةِ وَأُمَّهُتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَائِبُكُمُ الَّتِي فِي

الرَّضَاعَةِ	وَأُمَّهُتُ	نِسَائِكُمْ	وَرَبَائِبُكُمُ	الَّتِي	فِي
دودھ	اور مائیں	تمہاری بیبیوں کی	اور	اولاد جو روؤں کی تمہاری	جو بیچ

اور سائیں حرام کر دی گئی ہیں اور جن عورتوں سے تم مباشرت کر چکے ہو

حُجُورِكُمْ مِّن نِّسَائِكُمُ الَّتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَإِنْ لَّمْ

حُجُورِكُمْ	مِّن	نِّسَائِكُمُ	الَّتِي	دَخَلْتُمْ	بِهِنَّ	فَإِنْ	لَّمْ
گودوں تمہاری کے ہیں	سے	بیبیوں تمہاری سے	جو	صحبت کی ہے تم نے	ساتھ ان کے	پس اگر	نہیں

ان کی لڑکیاں جنہیں تم پرورش کرتے ہو (وہ بھی تم پر حرام ہیں) ہاں اگر تم نے

تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَائِلُ

تَكُونُوا	دَخَلْتُمْ	بِهِنَّ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	وَ	حَلَائِلُ
کی تم نے	صحبت	ان سے	پس نہیں	گناہ	تم پر	اور	جو روئیں

ان کے ساتھ مباشرت نہ کی ہو تو (ان کی لڑکیوں کے ساتھ نکاح کر لینے میں) تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور

أَبْنَاؤُكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ وَأَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ

أَبْنَاؤُكُمُ	الَّذِينَ	مِنْ	أَصْلَابِكُمْ	وَأَنْ	تَجْمَعُوا	بَيْنَ
تمہارے بیٹوں کی	جو	سے ہے	تمہاری صلب	اور	یہ کہ اکٹھا کرو تم	درمیان

تمہارے صلبی بیٹوں کی عورتیں بھی۔ اور دو بہنوں کا اکٹھا کرنا بھی (حرام)

الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝۳۳

الْأُخْتَيْنِ	إِلَّا	مَا	قَدْ سَلَفَ	إِنَّ	اللَّهَ	كَانَ	غَفُورًا	رَّحِيمًا
دو بہنوں کے	مگر	جو	گزرا	بے شک	اللہ	ہے	بخشنے والا	مہربان

ہے) مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا)۔ بے شک اللہ بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے ۝۳۳

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ كِتَابَ اللَّهِ

وَالْمُحْصَنَاتُ	مِنَ	النِّسَاءِ	إِلَّا	مَا	مَلَكَتْ	أَيْمَانُكُمْ	كِتَابَ	اللَّهِ
اور	بیابھی ہوئی	میں سے	عورتوں	مگر	جن کے	مالک ہوئے	داہنے ہاتھ تمہارے	لکھ دیا

اور شوہر والی عورتیں بھی (تم پر حرام ہیں) مگر وہ جو (اسیر ہو کر لونڈیوں کے طور پر) تمہارے قبضے میں آ جائیں (یہ حکم) اللہ نے تم کو

عَلَيْكُمْ وَأُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَاءَ ذَلِكُمْ أَنْ تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ

عَلَيْكُمْ	وَأُحِلَّ	لَكُمْ	مَّا	وَرَاءَ	ذَلِكُمْ	أَنْ	تَبْتَغُوا	بِأَمْوَالِكُمْ
اوپر تمہارے	اور	حلال کیا گیا	واسطے تمہارے	جو کچھ	سوائے	اس کے ہے	یہ کہ	طلب کرو

لکھ دیا ہے۔ اور ان (محرمت) کے سوا اور عورتیں تم کو حلال ہیں اس طرح سے کہ مال خرچ کر کے ان

مُحْصِنِينَ غَيْرِ مُسْفِحِينَ ۖ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ مِنْهُنَّ فَآتُوهُنَّ

مُحْصِنِينَ	غَيْرِ	مُسْفِحِينَ	فَمَا	اسْتَمْتَعْتُمْ	بِهِ	مِنْهُنَّ	فَآتُوهُنَّ
قید میں رکھنے والے	نہ	پانی ڈالنے والے	پس جو مال کہ	فائدہ اٹھایا ہے تم نے	بدلے اس کے	ان میں سے	پس دو ان کو

سے نکاح کر لو بشرطیکہ (نکاح سے) مقصود عفت قائم رکھنا ہو نہ شہوت رانی۔ تو جن عورتوں سے تم فائدہ حاصل کرو ان

أَجُورَهُنَّ فَرِيضَةً ۖ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا تَرْضَيْتُمْ بِهِ

أَجُورَهُنَّ	فَرِيضَةً	وَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيمَا	تَرْضَيْتُمْ	بِهِ
جو مقرر کیا ہے	واسطے ان کے	موافق مقرر کے	اور	نہیں	گناہ	اوپر تمہارے	بچ اس چیز کے کہ

کا مہر جو مقرر کیا ہو ادا کر دو۔ اور اگر مقرر کرنے کے بعد آپس کی رضامندی سے مہر میں کمی بیشی کر لو تو تم پر

مِنْ بَعْدِ الْفَرِيضَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝۲۳ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ

مِنْ بَعْدِ	الْفَرِيضَةِ	إِنَّ	اللَّهَ	كَانَ	عَلِيمًا	حَكِيمًا	وَمَنْ	لَّمْ	يَسْتَطِعْ
بچھے	مقرر کرنے کے	بیشک	اللہ	ہے	جاننے والا	حکمت والا	اور	جو کوئی	نہ

کچھ گناہ نہیں۔ بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے (۲۳) اور جو شخص تم

مِنْكُمْ طَوْلًا أَنْ يَنْكَحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ

مِنْكُمْ	طَوْلًا	أَنْ	يَنْكَحَ	الْمُحْصَنَاتِ	الْمُؤْمِنَاتِ	فَمِنْ	مَّا	مَلَكَتْ
تم میں سے	مقدور	یہ کہ	نکاح کرے	بیبیوں	ایمان والیوں سے	پس اس چیز سے	کہ	مالک ہوئے ہیں

سے مومن آزاد عورتوں (یعنی بیبیوں) سے نکاح کرنے کا مقدور نہ رکھے تو مومن لونڈیوں ہی سے

أَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتْيَتِكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ۖ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَيْمَانِكُمْ ۖ

أَيْمَانُكُمْ	مِّنْ	فَتْيَتِكُمُ	الْمُؤْمِنَاتِ	وَاللَّهُ	أَعْلَمُ	بِأَيْمَانِكُمْ
دائے ہاتھ تمہارے	سے	لوٹدیوں تمہاری	ایمان والیوں سے	اور	اللہ	خوب جانتا ہے
جو تمہارے قبضے میں آگئی ہوں (نکاح کر لے)۔ اور اللہ تمہارے ایمان کو اچھی طرح جانتا ہے۔						

بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَإِنْ كُنْتُمْ هُنَّ بِأَذْنِ أَهْلِهِنَّ

بَعْضُكُمْ	مِّنْ	بَعْضٍ	فَإِنْ كُنْتُمْ هُنَّ	بِأَذْنِ	أَهْلِهِنَّ
بعض تمہارے	سے ہیں	بعض	پس نکاح کر لو ان سے	ساتھ حکم	ان کے مالکوں کے
تم آہل میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو۔ تو ان لونڈیوں کے ساتھ ان کے مالکوں سے اجازت حاصل کر کے نکاح کر لو					

وَأَتَوْهُنَّ أَجُورَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ مُحْصَنَاتٍ غَيْرَ مُسْفَحَاتٍ

وَأَتَوْهُنَّ	أَجُورَهُنَّ	بِالْمَعْرُوفِ	مُحْصَنَاتٍ	غَيْرَ	مُسْفَحَاتٍ
اور	دواں کو	مقرر ان کا	ساتھ اچھی طرح کے	نہ	بدکاری کرنے والیاں
اور دستور کے مطابق ان کا مہر بھی ادا کرو بشرطیکہ عقیقہ ہوں نہ ایسی کہ کھلم کھلا بدکاری کریں					

وَلَا مُتَّخِذَاتٍ أَخْدَانٍ ۚ فَإِذَا أُحْصِنَ فَإِنَّ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ

وَلَا	مُتَّخِذَاتٍ	أَخْدَانٍ	فَإِذَا	أُحْصِنَ	فَإِنَّ	أَتَيْنَ	بِفَاحِشَةٍ
اور	نہ	پکڑنے والیاں	چھپے یار	پس جب	نکاح میں آویں	پس اگر	کریں بے حیائی
اور نہ درپردہ دوستی کرنا چاہیں۔ پھر اگر نکاح میں آکر بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں							

فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ ۖ ذَٰلِكَ لِمَنْ

فَعَلَيْهِنَّ	نِصْفُ	مَا	عَلَى	الْمُحْصَنَاتِ	مِنْ	الْعَذَابِ	ذَٰلِكَ	لِمَنْ
پس اوپر ان کے ہے	آدھا	اس چیز کا کہ	اوپر	بی بیوں کے ہے	سے	عذاب	یہ	واسطے اس شخص کے ہے کہ
تو جو سزا آزاد عورتوں (یعنی بیبیوں) کے لیے ہے اس کی آدھی ان کو (دی جائے)۔ یہ (لونڈی کے ساتھ نکاح کرنے کی) اجازت اس								

خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ۖ وَأَنْ تَصْبِرُوا خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ

خَشِيَ	الْعَنَتَ	مِنْكُمْ	وَأَنْ	تَصْبِرُوا	خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَاللَّهُ	غَفُورٌ
ڈرے	بدکاری سے	تم میں سے	اور	یہ کہ	صبر کرو تم	بہتر ہے	واسطے تمہارے	اور
اللہ بخشنے والا شخص کو ہے جسے گناہ کر بیٹھنے کا اندیشہ ہو۔ اور اگر صبر کرو تو یہ تمہارے لیے بہت اچھا ہے۔ اور اللہ بخشنے والا								

رَّحِيمٌ ۲۵) يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذَيِّبَنَّ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنْنَ الَّذِينَ مِنْ

رَّحِيمٌ	يُرِيدُ	اللَّهُ	لِيُذَيِّبَنَّ	لَكُمْ	وَيَهْدِيَكُمْ	سُنْنَ	الَّذِينَ	مِنْ
مہربان ہے	ارادہ کرتا ہے	اللہ	تاکہ بیان کرے	واسطے تمہارے	اور	ہدایت کرے تم کو	راہیں	ان لوگوں کی جو

مہربان ہے (۲۵) اللہ چاہتا ہے کہ (اپنی آیتیں) تم سے کھول کھول کر بیان فرمائے اور تم کو اگلے لوگوں

قَبْلَكُمْ وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ ۲۶) وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۲۷) وَاللَّهُ يُرِيدُ أَنْ

قَبْلَكُمْ	وَيَتُوبَ	عَلَيْكُمْ	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ	وَاللَّهُ	يُرِيدُ	أَنْ
پہلے تم	اور	پھر آئے	اور	پرتہارے	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	اور

کے طریقے بتائے اور تم پر مہربانی کرے۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے (۲۶) اور اللہ تو چاہتا ہے

يَتُوبَ عَلَيْكُمْ ۲۷) وَيُرِيدُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ أَنْ تَمِيلُوا

يَتُوبَ	عَلَيْكُمْ	وَاللَّهُ	يُرِيدُ	الَّذِينَ	يَتَّبِعُونَ	الشَّهَوَاتِ	أَنْ	تَمِيلُوا
پھر آئے	اور	پرتہارے	اور	ارادہ کرتے ہیں	وہ لوگ کہ	پیروی کرتے ہیں	خواہشوں کی	یہ کہ

کہ تم پر مہربانی کرے۔ اور جو لوگ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھے رستے سے

مَيْلًا عَظِيمًا ۲۸) يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ ۲۹) وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ

مَيْلًا	عَظِيمًا	يُرِيدُ	اللَّهُ	أَنْ	يُخَفِّفَ	عَنْكُمْ	وَاللَّهُ	خُلِقَ
جھک جانا	بڑا	ارادہ کرتا ہے	اللہ	یہ کہ	ہلکا کرے	تم سے	اور	پیدا کیا گیا ہے

بھٹک کر دور جا پڑو (۲۸) اللہ چاہتا ہے کہ تم پر سے بوجھ ہلکا کرے اور انسان (طبعاً) کمزور پیدا

ضَعِيفًا ۳۰) يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

ضَعِيفًا	يَأْتِيهَا الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تَأْكُلُوا	أَمْوَالَكُمْ	بَيْنَكُمْ
ضعیف	اے لوگو جو کہ	ایمان لائے ہو	مت	کھاؤ	مال اپنے	آپس میں

ہوا ہے (۳۰) مومنو! ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ ہاں

بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۳۱) وَلَا تَقْتُلُوا

بِالْبَاطِلِ	إِلَّا	أَنْ	تَكُونَ	تِجَارَةً	عَنْ تَرَاضٍ	مِّنْكُمْ	وَاللَّهُ	تَقْتُلُوا
ساتھ ناحق کے	مگر	یہ کہ	ہو دے	سوداگری	رضامندی	تمہاری سے	اور	قتل کرو

اگر آپس کی رضامندی سے تجارت کا لین دین ہو (اور اس سے مالی فائدہ حاصل ہو جائے تو وہ جائز ہے)۔ اور اپنے آپ کو

أَنْفُسَكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ۖ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ عُدْوَانًا

أَنْفُسَكُمْ	إِنَّ	اللَّهَ	كَانَ	بِكُمْ	رَحِيمًا	وَمَنْ	يَفْعَلْ	ذَلِكَ	عُدْوَانًا
آپس اپنے کو	بے شک	اللہ	ہے	ساتھ تمہارے	مہربان	اور	جو کوئی	کرے	یہ

ہلاک نہ کرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تم پر مہربان ہے (۱۹) اور جو تعدی اور ظلم سے ایسا کرے گا

وَأُظْلِمَ فُسُوفُ نُصْلِيهِ نَارًا ۖ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۖ إِنَّ

وَأُظْلِمَ	فُسُوفُ	نُصْلِيهِ	نَارًا	وَمَنْ	يَفْعَلْ	ذَلِكَ	عَلَى	اللَّهِ	يَسِيرًا	إِنَّ
اور	ظلم	پس البتہ	داخل کریں گے ہم اسکو	آگ میں	اور	ہے	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان

ہم اس کو عنقریب جہنم میں داخل کریں گے۔ اور یہ اللہ کو آسان ہے (۲۰) اگر تم بڑے

تَجْتَنِبُوا كِبَارَ مَا تُتْهَمُونَ عَنْهُ مُكْفَرٌ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْ خِلْمُ

تَجْتَنِبُوا	كِبَارَ	مَا	تُتْهَمُونَ	عَنْهُ	نُكْفَرُ	عَنْكُمْ	سَيِّئَاتِكُمْ	وَنُدْخِلْكُمْ
بچو گے تم	بڑے گناہوں سے	جو	منع کیے جاتے ہو تم	اس سے	دور کریں گے ہم	تم سے	برائیاں تمہاری	اور داخل کریں گے ہم تم کو

بڑے گناہوں سے جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے اعتنا نہ رکھو گے تو ہم تمہارے (چھوٹے چھوٹے) گناہ معاف کر دیں گے اور تمہیں عزت کے

مُدْخَلًا كَرِيمًا ۖ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَى

مُدْخَلًا	كَرِيمًا	وَلَا	تَتَمَنَّوْا	مَا	فَضَّلَ	اللَّهُ	بِهِ	بَعْضَكُمْ	عَلَى
جگہ	عزت کی میں	اور	مت	آرزو کرو تم	اس چیز کی کہ	بزرگی دی ہے	اللہ نے	ساتھ اس کے	بعض تمہارے کو

مکانوں میں داخل کریں گے (۲۱) اور جس چیز میں اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے

بَعْضٌ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوا ۖ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا

بَعْضٌ	لِلرِّجَالِ	نَصِيبٌ	مِّمَّا	اَكْتَسَبُوا	وَلِلنِّسَاءِ	نَصِيبٌ	مِّمَّا
بعض کے	واسطے مردوں کے	حصہ ہے	اس چیز سے کہ	کما تے ہیں	اور	واسطے عورتوں کے	حصہ ہے

اس کی ہوس مت کرو۔ مردوں کو ان کاموں کا ثواب جو انہوں نے کیے۔ اور عورتوں کو ان کاموں کا ثواب

اَكْتَسَبْنَ ۖ وَسْأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اَكْتَسَبْنَ	وَسْأَلُوا	اللَّهَ	مِنْ	فَضْلِهِ	إِنَّ	اللَّهَ	كَانَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ
کما تے ہیں	اور سوال کرو	اللہ	سے	فضل اس کا	بے شک	اللہ	ہے	ہر	چیز کا

ہے جو انہوں نے کیے۔ اور اللہ سے اس کا فضل (و کرم) مانگتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے

عَلَيْهَا ۳۲) وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ ط

عَلَيْهَا	وَ	لِكُلِّ	جَعَلْنَا	مَوَالِيَ	مِمَّا	تَرَكَ	الْوَالِدَيْنِ	وَ	الْأَقْرَبُونَ	
جاننے والا	اور	واسطے ہر شخص کے	مقرر کیے ہیں	گنے	وارث	اس چیز سے کہ	چھوڑ گئے	ماں باپ	اور	قربانی

واقف ہے (۳۲) اور جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ میں تو (حق داروں میں تقسیم کر دو کہ) ہم نے ہر ایک کے حقدار مقرر کر دیے ہیں

وَالَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ فَآتُوهُمْ نَصِيْبَهُمْ ط إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى

وَالَّذِينَ	عَقَدَتْ	أَيْمَانُكُمْ	فَآتُوهُمْ	نَصِيْبَهُمْ	ط	إِنَّ	اللَّهَ	كَانَ	عَلَى
اور	جن کو کہ	گرہ باندھی	داہنے ہاتھ تھامے نے	پس دو تم ان کو	حصہ ان کا	بے شک	اللہ	ہے	اوپر

اور جن لوگوں سے تم عہد کر چکے ہو ان کو بھی ان کا حصہ دو۔ بیشک ہر چیز اللہ

كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ۳۳) الرِّجَالُ قَوْمُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ

كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيدًا	الرِّجَالُ	قَوْمُونَ	عَلَى	النِّسَاءِ	بِمَا	فَضَّلَ
ہر	چیز کے	گواہ	مرد	قائم رہنے والے ہیں	اوپر	عورتوں کے	بسبب اسکے کہ	بزرگی دی

کے سامنے ہے (۳۳) مرد عورتوں پر مسلط و حاکم ہیں اس لیے کہ اللہ نے بعض کو

اللَّهُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَبِمَا أَنْفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ ط

اللَّهُ	بَعْضُهُمْ	عَلَى	بَعْضٍ	وَ	بِمَا	أَنْفَقُوا	مِنْ	أَمْوَالِهِمْ
اللہ نے	بعض ان کے کو	اوپر	بعض کے	اور	بسبب اس کے کہ	خرچ کرتے ہیں	سے	مالوں اپنے

بعض سے افضل بنایا ہے اور اس لیے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔

فَالصَّالِحَاتُ قَنِيَّتٌ حِفْظٌ لِلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللَّهُ ط وَالتِّي

فَالصَّالِحَاتُ	قَنِيَّتٌ	حِفْظٌ	لِلْغَيْبِ	بِمَا	حَفِظَ	اللَّهُ	ط	وَالَّتِي
پس نیک بخت عورتیں	فرما نہ دار ہیں	نگہبانی کرنے والی ہیں	بچ غائب کے	ساتھ	محافظت	اللہ کے	اور	جو عورتیں کہ

تو جو نیک بیہیاں ہیں وہ مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور ان کے پیٹھ پیچھے اللہ کی حفاظت میں (مال و آبرو کی) خبر داری کرتی ہیں۔ اور جن عورتوں کی

تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْهَضَاجِ

تَخَافُونَ	نُشُوزَهُنَّ	فَعِظُوهُنَّ	وَاهْجُرُوهُنَّ	فِي	الْهَضَاجِ
ڈرتے ہو تم	ان کی چڑھائی سے	پس نصیحت کرو ان کو	اور چھوڑ دو ان کو	بچ	خوابگاہ کے

نسبت تمہیں معلوم ہو کہ سرکشی (اور بد خوئی) کرنے لگی ہیں تو (پہلے) ان کو (زبانی) سمجھاؤ (اگر نہ سمجھیں تو) پھر ان کے ساتھ سونا تارک کر دو

وَاضْرِبُوهُنَّ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا ۖ إِنَّ اللَّهَ

وَ	اضْرِبُوهُنَّ	فَإِنْ	أَطَعْنَكُمْ	فَلَا	تَبْغُوا	عَلَيْهِنَّ	سَبِيلًا	إِنَّ	اللَّهَ
اور	ماروا ان کو	پس اگر	کہا مانیں تمہارا	پس مت	ڈھونڈو	اوپر ان کے	راہ	بے شک	اللہ

اگر اس پر بھی باز نہ آئیں تو زد و کوب کرو۔ اور اگر فرمانبردار ہو جائیں تو پھر ان کو ایذا دینے کا کوئی بہانہ مت ڈھونڈو۔ بیشک اللہ

كَانَ عَلَيَّا كَبِيرًا ۖ وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِّنْ

كَانَ	عَلَيَّا	كَبِيرًا	وَ	إِنْ	خِفْتُمْ	شِقَاقَ	بَيْنِهِمَا	فَابْعَثُوا	حَكَمًا	مِّنْ
ہے	بلند تر	بڑا	اور	اگر	ڈرتم	خلاف سے	درمیان ان دونوں کے	پس مقرر کرو	ایک منصف	سے

سب سے اعلیٰ (اور) جلیل القدر ہے (۳۴) اور اگر تم کو معلوم ہو کہ میاں بیوی میں ان بن ہے تو ایک منصف مرد کے خاندان میں

أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِّنْ أَهْلِهِا ۖ إِنْ يُرِيدَ آصْلًا حَاقِبًا يُّوَفِّقُ اللَّهُ

أَهْلِهِ	وَ	حَكَمًا	مِّنْ	أَهْلِهِا	إِنْ	يُرِيدَ	آصْلًا	حَاقِبًا	يُّوَفِّقُ	اللَّهُ
مڑے لوگوں میں	اور	ایک منصف	سے	عورت کے لوگوں میں	اگر	ارادہ کریں	صلح کروانا	توفیق دے گا	اللہ	

سے اور ایک منصف عورت کے خاندان میں سے مقرر کرو۔ وہ اگر صلح کر دینی چاہیں گے تو اللہ ان میں موافقت پیدا کر

بَيْنَهُمَا ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا خَبِيرًا ۖ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا

بَيْنَهُمَا	إِنَّ	اللَّهَ	كَانَ	عَلِيمًا	خَبِيرًا	وَ	اعْبُدُوا	اللَّهَ	وَ	لَا	تُشْرِكُوا
درمیان ان دونوں کے	بیشک	اللہ	ہے	جاننے والا	خبردار	اور	عبادت کرو تم	اللہ کی	اور	مت	شریک لاؤ

دے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ سب کچھ جانتا اور سب باتوں سے خبردار ہے (۳۵) اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو

بِهِ شَيْئًا ۖ وَالْأَلَدَيْنِ إِحْسَانًا ۖ وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ

بِهِ شَيْئًا	وَ	الْأَلَدَيْنِ	إِحْسَانًا	وَ	بِذِي الْقُرْبَىٰ	وَ	الْيَتَامَىٰ
ساتھ اس کے کسی چیز کو	اور	ساتھ ماں باپ کے	احسان کرنا	اور	ساتھ قرابت والوں کے	اور	یتیموں کے

شریک نہ بناؤ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں

وَالْمَسْكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ

وَالْمَسْكِينِ	وَ	الْجَارِ	ذِي الْقُرْبَىٰ	وَالْجَارِ	الْجُنُبِ	وَ	الصَّاحِبِ	
اور	فقیروں کے	اور	ہمسائے	قرابت والے کے	اور ہمسائے	اجنبی کے	اور	صحبت رکھنے والے کے

اور محتاجوں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور رفقاء پہلو (یعنی پاس بیٹھنے والوں)

بِالْجَنبِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ

بِالْجَنبِ	وَ	ابْنِ السَّبِيلِ	وَمَا	مَلَكَتْ	أَيْمَانُكُمْ	إِنَّ	اللَّهُ	لَا	يُحِبُّ
کروٹ پر	اور	مسافر کے	اور جن کے	مالک ہوئے	داہنے ہاتھ تمہارے	بے شک	اللہ	نہیں	دوست رکھتا

اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں سب کیساتھ احسان کرو کہ اللہ (احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور) تکبر کرنے

مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا ۚ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ

مَنْ	كَانَ	مُخْتَالًا	فَخُورًا	الَّذِينَ	يَبْخُلُونَ	وَ	يَأْمُرُونَ	النَّاسَ
اس شخص کو کہ	ہے	تکبر کرنے والا	شچی کرنے والا	وہ لوگ جو	بخلی کرتے ہیں	اور	حکم دیتے ہیں	لوگوں کو

والے بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا ۛ جو خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی

بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَاعْتَدْنَا

بِالْبُخْلِ	وَ	يَكْتُمُونَ	مَا	آتَاهُمُ	اللَّهُ	مِنْ	فَضْلِهِ	وَ	اعْتَدْنَا
بخلی کا	اور	چھپاتے ہیں	وہ چیز کہ	دی ہے ان کو	اللہ نے	سے	فضل اپنے	اور	تیار کیا ہے ہم نے

بخل سکھائیں اور جو (مال) اللہ نے ان کو اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے اسے چھپا چھپا کے رکھیں۔ اور ہم نے ناشکروں

لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا ۚ وَالَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ

لِلْكَافِرِينَ	عَذَابًا	مُهِينًا	وَ	الَّذِينَ	يُنْفِقُونَ	أَمْوَالَهُمْ	رِئَاءَ
واسطے کافروں کے	عذاب	ذلیل کرنے والا	اور	وہ لوگ جو کہ	خرچ کرتے ہیں	مال اپنا	دکھانے کو

کے لیے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے ۛ اور خرچ بھی کریں تو (اللہ کے لیے نہیں بلکہ) لوگوں کے

النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَمَنْ يَكُنْ

النَّاسِ	وَ	لَا	يُؤْمِنُونَ	بِاللَّهِ	وَ	لَا	بِالْيَوْمِ	الْآخِرِ	وَ	مَنْ	يَكُنْ
لوگوں کے	اور	نہیں	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اللہ کے	اور	نہ	ساتھ دن	آخرت کے	اور	جو کوئی	ہووے

دکھانے کو۔ اور ایمان نہ اللہ پر لائیں نہ روزِ آخرت پر۔ (ایسے لوگوں کا ساتھی شیطان ہے) اور جس کا ساتھی

الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا ۚ وَمَا ذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُوا بِاللَّهِ

الشَّيْطَانُ	لَهُ	قَرِينًا	فَسَاءَ	قَرِينًا	وَمَا ذَا	عَلَيْهِمْ	لَوْ	آمَنُوا	بِاللَّهِ
شیطان	واسطے اسکے	ہم نشیں	پس برا ہے	ہم نشیں	اور کیا ہے	اوپر ان کے	اگر	ایمان لائیں	ساتھ اللہ کے

شیطان ہوا تو (کچھ شک نہیں کہ) وہ برا ساتھی ہے ۛ اور اگر یہ لوگ اللہ پر اور روزِ قیامت پر ایمان

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللَّهُ وَكَانَ اللَّهُ بِهِمْ عَلِيمًا ۝۳۹

وَالْيَوْمِ	الْآخِرِ	وَأَنْفَقُوا	مِمَّا	رَزَقَهُمُ	اللَّهُ	وَ	كَانَ	اللَّهُ	بِهِمْ	عَلِيمًا
اور دن	آخرت کے	اور خرچ کریں	اس جیسے کہ	دیا ان کو	اللہ نے	اور ہے	اللہ	ساتھ ان کے	جاننے والا	

لاتے اور جو کچھ اللہ نے ان کو دیا تھا اس میں سے خرچ کرتے تو ان کا کیا نقصان ہوتا اور اللہ ان کو خوب جانتا ہے ۝۳۹

إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۖ وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضَعِفْهَا

إِنَّ	اللَّهَ	لَا	يَظْلِمُ	مِثْقَالَ	ذَرَّةٍ	وَ	إِنْ	تَكُ	حَسَنَةً	يُضَعِفْهَا
بے شک	اللہ	نہیں	ظلم کرتا	ایک تھکے کے برابر	اور اگر	ہووے	نیکی	دوگنا کرے گا	اس کو	

اللہ کسی کی ذرا بھی حق تلفی نہیں کرتا اور اگر نیکی (کی) ہوگی تو اس کو دو چند کر دے گا

وَيُؤْتِ مَنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا ۖ فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ

وَيُؤْتِ	مَنْ	لَدُنْهُ	أَجْرًا	عَظِيمًا	فَكَيْفَ	إِذَا	جِئْنَا	مِنْ	كُلِّ	أُمَّةٍ
اور دے گا	سے	اپنے پاس	ثواب	بڑا	پس کیوں کر ہوگا	جب	لائیں گے ہم	سے	ہر	امت

اور اپنے ہاں سے اجر عظیم بخشے گا ۝۴۰ بھلا اس دن کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت میں سے احوال

بَشِيرٍ وَجُنَّابِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا ۖ يَوْمَئِذٍ يُوذُّ الَّذِينَ

بَشِيرٍ	وَجُنَّابِكَ	عَلَى	هَؤُلَاءِ	شَهِيدًا	يَوْمَئِذٍ	يُوذُّ	الَّذِينَ
ایک گواہی دینے والا	اور لائیں گے ہم	تجھ کو	اوپر	ان کے	گواہ	اس دن	آرزو کریں گے وہ لوگ کہ

بتانے والے کو بلا لائیں گے اور تم کو ان لوگوں کا (حال بتانے کو) گواہ طلب کریں گے ۝۴۱ اس روز کا فر اور پیغمبر کے

كَفَرُوا وَعَصَوُا الرَّسُولَ لَوْ تُسَوَّى بِهِمُ الْأَرْضُ وَلَا يَكْتُمُونَ

كَفَرُوا	وَعَصَوُا	الرَّسُولَ	لَوْ	تُسَوَّى	بِهِمُ	الْأَرْضُ	وَلَا	يَكْتُمُونَ
کافر ہوئے	اور نافرمانی کی	رسول کی	کاش کہ	برابر کی جائے	ساتھ ان کے	زمین	اور نہ	چھپاویں گے

نافرمان آرزو کریں گے کہ کاش ان کو زمین میں مدفون کر کے مٹی برابر کر دی جاتی۔ اور اللہ سے کوئی بات

اللَّهُ حَدِيثًا ۖ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ

اللَّهُ	حَدِيثًا	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا تَقْرَبُوا	الصَّلَاةَ	وَأَنْتُمْ
اللہ سے	کچھ بات	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت قریب جاؤ	نماز کے	اور	ہوتم

چھپا نہیں سکیں گے ۝۴۲ مومنو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو جب تک (ان الفاظ کو) جو منہ سے کہو سمجھنے

وَالَّذِينَ

۴۲

سُكْرَى حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنْبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ

سُكْرَى	حَتَّى	تَعْلَمُوا	مَا	تَقُولُونَ	وَلَا	جُنْبًا	إِلَّا	عَابِرِي	سَبِيلٍ
نشے میں مست	یہاں تک کہ	جانو تم	کہ کیا	کہتے ہو تم	اور	نہ جنابت سے	مگر	گزرنے والے ہو	راہ کے

(نہ) لگو نماز کے پاس نہ جاؤ اور جنابت کی حالت میں بھی (نماز کے پاس نہ جاؤ) جب تک غسل (نہ) کر لو۔

حَتَّى تَغْتَسِلُوا ۖ وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ

حَتَّى	تَغْتَسِلُوا	وَ	إِنْ	كُنْتُمْ	مَرْضَىٰ	أَوْ	عَلَىٰ	سَفَرٍ	أَوْ جَاءَ	أَحَدٌ
یہاں تک کہ	نہالو	اور	اگر	ہو تم	بیمار	یا	اوپر	سفر کے	یا آئے	کوئی ایک

ہاں اگر بحالت سفر سے طے جا رہے ہو (اور پانی نہ ملنے کے سبب غسل نہ کر سکو تو تیمم کر کے نماز پڑھ لو) اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے

مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَمْ تُسْتَمِ الْنِسَاءُ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا

مِنْكُمْ	مِنَ	الْغَائِطِ	أَوْ	لَمْ	تُسْتَمِ	الْنِسَاءُ	فَلَمْ	تَجِدُوا	مَاءً	فَتَيَمَّمُوا
تم میں سے	سے	جائے ضرور	یا	صحبت کر دو تم	عورتوں سے	پس نہ	پاؤ تم	پانی	پس قصد کر دو تم	

کوئی بیت الخلاء سے ہو کر آیا ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو

صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوْهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

صَعِيدًا	طَيِّبًا	فَامْسَحُوا	بِوُجُوْهِكُمْ	وَأَيْدِيكُمْ	إِنَّ	اللَّهَ	كَانَ
مٹی	پاک کا	پس پونچھ لو	ساتھ اپنے منہ کے	اور ہاتھوں اپنے کے	بیشک	اللہ	ہے

پاک مٹی لو اور منہ اور ہاتھوں کا مسح (کر کے تیمم) کر لو۔ بیشک اللہ

عَفُوًّا غَفُورًا ۖ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ

عَفُوًّا	غَفُورًا	أَلَمْ تَرَ	إِلَى	الَّذِينَ	أُوتُوا	نَصِيبًا	مِّنَ	الْكِتَابِ
معاف کرنے والا	بخشنے والا	کیا نہیں دیکھا تو نے	طرف	ان لوگوں کے کہ	دیئے گئے	ایک حصہ	سے	کتاب

معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے (۳۲) بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے حصہ دیا گیا تھا

يَشْتَرُونَ الصَّلَاةَ وَيُرِيدُونَ أَنْ تَضِلُّوا السَّبِيلَ ۖ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

يَشْتَرُونَ	الصَّلَاةَ	وَيُرِيدُونَ	أَنْ	تَضِلُّوا	السَّبِيلَ	وَلَا	اللَّهُ	أَعْلَمُ
خریدتے ہیں	گمراہی کو	اور ارادہ کرتے ہیں	یہ کہ	بہک جاؤ تم	راہ سے	اور	اللہ	خوب جانتا ہے

کہ وہ گمراہی کو خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی رستے سے بھٹک جاؤ (۳۳) اور اللہ تمہارے

بِأَعْدَائِكُمْ ۖ وَكَفَى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۚ وَكَفَى بِاللّٰهِ نَصِيرًا ﴿۳۵﴾ مِنَ الَّذِينَ

بِأَعْدَائِكُمْ	و	كَفَى	بِاللّٰهِ	وَلِيًّا	وَّ	كَفَى	بِاللّٰهِ	نَصِيرًا	مِّنَ الَّذِينَ
تمہارے دشمنوں کو	اور	کافی ہے	اللہ	دوست	اور	کافی ہے	اللہ	مدد دینے والا	بعضے
دشمنوں سے خوب واقف ہے۔ اور اللہ ہی کافی کارساز اور کافی مددگار ہے ﴿۳۵﴾ اور یہ جو یہودی ہیں ان									

هَادُوا وَيَحْرِفُونَ الْقِلْمَ عَنْ مَّوَاضِعِهِ وَيَقُولُونَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا

هَادُوا	يُحَرِّفُونَ	الْقِلْمَ	عَنْ	مَّوَاضِعِهِ	و	يَقُولُونَ	سَمِعْنَا	و	عَصَيْنَا
یہودی ہیں	بدل ڈالتے ہیں	باتوں کو	سے	جگہ اس کی	اور	کہتے ہیں	سنا ہم نے	اور	نمانا ہم نے

میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ کلمات کو ان کے مقامات سے بدل دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور نہیں مانا

وَأَسْمِعْ غَيْرَ مُسْمِعٍ وَرَاعِنَا لَيْتَ بِالْأَسْنَتِهِمْ وَطَعْنَا فِي الدِّينِ ۖ

وَأَسْمِعْ	غَيْرَ	مُسْمِعٍ	وَّ	رَاعِنَا	لَيْتَ	بِالْأَسْنَتِهِمْ	و	طَعْنَا	فِي	الدِّينِ
اور سن	نہ	سنایا جائیو	اور	راعنا	بیچ دیکر	زبانوں اپنی کو	اور	طعن کر کر	بیچ	دین کے

اور سننے نہ سنوائے جاؤ اور زبان کو مروڑ کر اور دین میں طعن کی راہ سے (تم سے گفتگو کے وقت) راعنا کہتے ہیں

وَلَوْ أَنَّهُمْ قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَأَسْمِعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ

وَلَوْ	أَنَّهُمْ	قَالُوا	سَمِعْنَا	و	أَطَعْنَا	وَأَسْمِعْ	و	انْظُرْنَا	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ
اور	اگر	بیٹھ وہ	کہتے	سننا ہم نے	اور	مانا ہم نے	اور سن	اور	نظر کر ہم پر	البتہ ہوتا	بہتر

اور اگر (یوں) کہتے کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا اور (صرف) اِسمِعْ اور (راعنا کی جگہ) انْظُرْنَا (کہتے) تو ان کے حق میں بہتر ہوتا اور بات بھی بہتر

وَأَقْوَمَ ۚ وَلَكِنْ لَّعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۳۶﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

وَأَقْوَمَ	و	لَكِنْ	لَّعَنَهُمُ	اللَّهُ	بِكُفْرِهِمْ	فَلَا	يُؤْمِنُونَ	إِلَّا	قَلِيلًا	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
اور	بہت سیدھا	اور	لعن کی ہے انکو	اللہ نے	سبب کفر کے	پس نہیں	ایمان لائیں گے	مگر	تھوڑے	اے لوگو جو

درست ہوتی لیکن اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے تو یہ کچھ تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں ﴿۳۶﴾ اے

أُولَئِكَ الْكِتَابُ آمَنُوا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّن قَبْلِ

أُولَئِكَ	الْكِتَابُ	آمَنُوا	بِمَا	نَزَّلْنَا	مُصَدِّقًا	لِّمَا	مَعَكُمْ	مِّن قَبْلِ
وہ	کتاب	ایمان لاؤ	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری ہم نے	سچا کرنے والی	واسطے اس چیز کے کہ	ساتھ تمہارے ہے	پہلے اس سے

کتاب والو! قبل اس کے کہ ہم لوگوں کے مونہوں کو بگاڑ کر ان کی پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا ان پر اس طرح

أَنْ تَطْمِسَ وُجُوهًا فَنَرُدَّهَا عَلَى أَدْبَارِهَا أَوْ تَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا

أَنْ	تَطْمِسَ	وُجُوهًا	فَنَرُدَّهَا	عَلَى	أَدْبَارِهَا	أَوْ تَلْعَنَهُمْ	كَمَا	لَعَنَّا
کہ	ہم مٹا ڈالیں	مونہوں کو	پس پھیر دیں انکو	اوپر	ان کی پیٹھ کے	یا لعنت کریں ان کو	جیسا کہ	لعنت کیا کہ

لعنت کریں جس طرح ہفتے والوں پر کی تھی، ہماری نازل فرمائی ہوئی کتاب پر جو تمہاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی

أَصْحَابِ السَّبِّتِ ۖ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ

أَصْحَابِ السَّبِّتِ	وَ	كَانَ	أَمْرُ	اللَّهِ	مَفْعُولًا	إِنَّ	اللَّهِ	لَا	يَغْفِرُ
ہفتے والوں کو	اور	ہے	کام	اللہ کا	کیا گیا	بے شک	اللہ	نہیں	بخشتا

ہے ایمان لے آؤ۔ اور اللہ نے جو حکم فرمایا سو (سمجھ لو کہ) ہو چکا (۳۷) اللہ اس گناہ کو نہیں بخشتا گا

أَنْ يُشْرِكَ بِهِ وَيَغْفِرَ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُشْرِكْ

أَنْ	يُشْرِكَ	بِهِ	وَ	يَغْفِرُ	مَا دُونَ	ذَلِكَ	لِمَنْ	يَشَاءُ	وَ	مَنْ	يُشْرِكْ
یہ کہ	شریک لایا جائے	ساتھ اس کے	اور	بخشتا ہے	سوائے	اس کے	جس کو	چاہتا ہے	اور	جو کوئی	شریک لائے

کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے معاف کر دے اور جس نے اللہ کا

بِاللَّهِ فَقَدْ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا ۖ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْكُونَ

بِاللَّهِ	فَقَدْ	افْتَرَىٰ	إِثْمًا	عَظِيمًا	أَلَمْ تَرَ	إِلَى	الَّذِينَ	يَزْكُونَ
ساتھ اللہ کے	پس تحقیق	باندھ لیا اس نے	گناہ	بڑا	کیا نہیں دیکھا تو نے	طرف	ان لوگوں کی کہ	پاک کہتے ہیں

شریک مقرر کیا اس نے بڑا بہتان باندھا (۳۸) کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے تئیں پاکیزہ

أَنْفُسَهُمْ ۖ بَلِ اللَّهُ يُزَيِّجُ مَنْ يَشَاءُ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۖ أَنْظُرْ

أَنْفُسَهُمْ	بَلِ	اللَّهُ	يُزَيِّجُ	مَنْ	يَشَاءُ	وَلَا	يُظْلَمُونَ	فَتِيلًا	أَنْظُرْ
جانوں اپنی کو	بلکہ	اللہ	پاک کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور نہ	ظلم کیے جائیں گے	ایک تاگے برابر	دیکھ

کہتے ہیں۔ (نہیں) بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے پاکیزہ کرتا ہے اور ان پر دھائے برابر بھی ظلم نہیں ہوگا (۳۹) دیکھو

كَيْفَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۖ وَكَفَىٰ بِهِ إِثْمًا مُّبِينًا ۖ أَلَمْ

كَيْفَ	يَفْتَرُونَ	عَلَى	اللَّهِ	الْكَذِبَ	وَ	كَفَىٰ	بِهِ	إِثْمًا	مُّبِينًا	أَلَمْ
کیوں کر	باندھتے ہیں	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور	کافی ہے	اس کو	یہی گناہ	ظاہر	کیا نہیں

یہ اللہ پر کیسا جھوٹ (طوفان) باندھتے ہیں۔ اور یہی گناہ صریح کافی ہے (۴۰) بھلا تم

تَر إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْجِبْتِ

تَر	إِلَى	الَّذِينَ	أُوتُوا	نَصِيبًا	مِّنَ	الْكِتَابِ	يُؤْمِنُونَ	بِالْجِبْتِ
دیکھا تو نے	طرف	ان لوگوں کے کہ	دیئے گئے ہیں	ایک حصہ	سے	کتاب	یقین لاتے ہیں	ساتھ بتوں کے

نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے حصہ دیا گیا ہے کہ بتوں

وَالطَّاغُوتِ وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا هَؤُلَاءِ أَهْدَىٰ مِنَ الَّذِينَ

وَالطَّاغُوتِ	وَيَقُولُونَ	لِلَّذِينَ	كَفَرُوا	هَؤُلَاءِ	أَهْدَىٰ	مِنَ	الَّذِينَ
اور شیطان کے	اور کہتے ہیں	واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	یہ لوگ	پہنچے ہوئے ہیں	سے	راہ ان لوگوں کی کہ

اور شیطان کو مانتے ہیں اور کفار کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ لوگ مومنوں کی نسبت سیدھے

أَمَنُوا سَبِيلًا ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ ۖ وَمَن يَلْعَنِ اللَّهُ فَلَن

أَمَنُوا	سَبِيلًا	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ	لَعَنَهُمُ	اللَّهُ	وَمَن	يَلْعَنِ	اللَّهُ	فَلَن
ایمان لائے	راہ کر	یہ لوگ	وہ ہیں کہ	لعنت کی ان کو	اللہ نے	اور	جس کو	لعنت کی	اللہ نے پس ہرگز نہ

رستے پر ہیں ﴿۵۱﴾ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے۔ اور جس پر اللہ لعنت کرے تو تم اس کا

تَجِدَلَهُ نَصِيرًا ۚ أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَإِذَا لَا يُؤْتُونَ

تَجِدَلَهُ	نَصِيرًا	أَمْ	لَهُمْ	نَصِيبٌ	مِّنَ	الْمُلْكِ	فَإِذَا	لَا	يُؤْتُونَ
پائے گا تو واسطے اسکے	مددگار	کیا	واسطے ان کے	حصہ ہے	سے	بادشاہی	پس جب نہ	دیں گے وہ	

کسی کو مددگار نہ پاؤ گے ﴿۵۲﴾ کیا ان کے پاس بادشاہی کا کچھ حصہ ہے (تو) لوگوں کو تیل برابر بھی

النَّاسِ نَقِيرًا ۚ أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ

النَّاسِ	نَقِيرًا	أَمْ	يَحْسُدُونَ	النَّاسَ	عَلَىٰ	مَا	آتَاهُمُ	اللَّهُ	مِنْ
لوگوں کو	کھجور کے خشک برابر	یا	حسد کرتے ہیں	لوگوں سے	اوپر	اس چھتے کے کہ	دیا ہے ان کو	اللہ نے	سے

نہ دیں گے ﴿۵۳﴾ یا جو اللہ نے لوگوں کو اپنے فضل سے دے رکھا ہے اس کا حسد

فَضْلِهِ ۚ فَقَدْ أَتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُمْ مُلْكًا

فَضْلِهِ	فَقَدْ	أَتَيْنَا	آلَ	إِبْرَاهِيمَ	الْكِتَابَ	وَالْحِكْمَةَ	وَآتَيْنَاهُمْ	مُلْكًا
فضل اپنے	پس تحقیق	دی ہم نے	اولاد	ابراہیم کو	کتاب	اور حکمت	اور دی ہم نے ان کو	بادشاہی

کرتے ہیں۔ تو ہم نے خاندان ابراہیم کو کتاب اور دانائی عنایت فرمائی تھی اور سلطنت عظیم

عَظِيمًا ۵۴) فَيُنْهَمُ مَنِ امْنَبِهٍ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ۖ وَكَفَىٰ

عَظِيمًا	فَيُنْهَمُ	مَنِ	امْنَبِهٍ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	صَدَّ	عَنْهُ	وَكَفَىٰ
بڑی	پس بعض ان میں سے	وہ شخص ہے کہ	ایمان لایا	ساتھ اس کے	اور بعض ان میں سے	وہ ہے کہ	باز رہا	اس سے	اور کافی ہے

بھی بخشی تھی ۵۴) پھر لوگوں میں سے کسی نے تو اس کتاب کو مانا اور کوئی اس سے رکا (اور ہٹا) رہا تو ان نہ ماننے والوں (کے جلانے)

بِجَهَنَّمَ سَعِيرًا ۵۵) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا ۖ

بِجَهَنَّمَ	سَعِيرًا	إِنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	بِآيَاتِنَا	سَوْفَ	نُصْلِيهِمْ	نَارًا
دوزخ	جلانے والی	بے شک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	ساتھ نشانیوں ہماری کے	البتہ	داخل کریں گے ہم انکو	آگ میں

کو دوزخ کی جلتی ہوئی آگ کافی ہے ۵۵) جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے کفر کیا ان کو ہم عنقریب آگ میں داخل کریں گے۔

كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا

كُلَّمَا	نَضِجَتْ	جُلُودُهُمْ	بَدَّلْنَاهُمْ	جُلُودًا	غَيْرَهَا	لِيَذُوقُوا
جب	گل جائیں گے	چڑے ان کے	بدل دیں گے ہم ان کے	چڑے	سوائے اس کے	تاکہ چکھیں

جب ان کی کھالیں گل (اور جل) جائیں گی تو ہم اور کھالیں بدل دیں گے تاکہ (ہمیشہ)

الْعَذَابِ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا ۵۶) وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

الْعَذَابِ	إِنَّ	اللَّهَ	كَانَ	عَزِيزًا	حَكِيمًا	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا
عذاب	بیشک	اللہ	ہے	غالب	حکمت والا	اور	وہ لوگ کہ	ایمان لائے اور کام کیے

عذاب (کا مزہ) چکھتے رہیں۔ بیشک اللہ غالب، حکمت والا ہے ۵۶) اور جو ایمان لائے اور عمل نیک

الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

الصَّالِحَاتِ	سَنُدْخِلُهُمْ	جَنَّاتٍ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ
اتھمے	البتہ داخل کریں گے ہم ان کو	بہشتوں میں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں

کرتے رہے ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ لَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا شُرَٰكٌ كَاثِرٌ ۖ

خَالِدِينَ	فِيهَا	أَبَدًا	لَهُمْ	فِيهَا	أَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ	وَهُمْ	فِيهَا	شُرَٰكٌ	كَاثِرٌ
بیش رہنے والے	بچ اس کے	ہمیشہ	واسطے ان کے	بچ اس کے	بی بیاں ہیں	پاک کی ہوئیں	اور	داخل کریں گے ہم ان کو	بیشمار	ہوئے

وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں ان کے لیے پاک بیبیاں ہیں اور ان کو ہم گھنہ سائے

ظَلًّا ظَلِيلًا ۵۷) اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمْنَتِ اِلَىٰ اَهْلِهَا ۱

ظَلًّا	ظَلِيلًا	اِنَّ	اللّٰهَ	يَأْمُرُكُمْ	اَنْ	تُؤَدُّوا	الْاَمْنَتِ	اِلَىٰ	اَهْلِهَا
چھاؤں	سایہ دار میں	بے شک	اللہ	حکم کرتا ہے تم کو	یہ کہ	پہنچا دو	امانتیں	طرف	انکے صاحبوں کے

میں داخل کریں گے ۵۷) اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے حوالے کر دیا کرو

وَ اِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۱ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا

وَ	اِذَا	حَكَمْتُمْ	بَيْنَ	النَّاسِ	اَنْ	تَحْكُمُوا	بِالْعَدْلِ	اِنَّ	اللّٰهَ	نِعِمَّا
اور	جب	حکم کرو تم	درمیان	لوگوں کے	یہ کہ	حکم کرو	ساتھ انصاف کے	بے شک	اللہ	خوب ہے

اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کیا کرو۔ اللہ تمہیں بہت خوب نصیحت

يُعْظُمُ بِهِ ۱ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ۵۸) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

يُعْظُمُ	بِهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	سَمِيعًا	بَصِيرًا	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
وہ جو نصیحت کرتا ہے تم کو	ساتھ اسکے	بے شک	اللہ	ہے	سننے والا	دیکھنے والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

کرتا ہے۔ بیشک اللہ سنتا (اور) دیکھتا ہے ۵۸) مومنو! اللہ اور اس کے

اَطِيعُوا اللّٰهَ وَاَطِيعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۲ فَاِنْ

اَطِيعُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيعُوا	الرَّسُوْلَ	وَ	اُولِی	الْاَمْرِ	مِنْكُمْ	فَاِنْ
فرمانبرداری کرو	اللہ کی	اور	فرمانبرداری کرو	رسول کی	اور	صاحبوں	حکم کے کی	تم میں سے	پس اگر

رسول کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں ان کی بھی۔ اور اگر

تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ

تَنَازَعْتُمْ	فِيْ	شَيْءٍ	فَرُدُّوْهُ	اِلَى	اللّٰهِ	وَ	الرَّسُوْلِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تُؤْمِنُوْنَ
جھگڑو تم	بچ	کسی چیز کے	پس پھیر دو	اس کو طرف	اللہ کے	اور	رسول کے	اگر	ہو تم	ایمان لاتے

کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں اللہ اور اس کے رسول (کے حکم) کی

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۳ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۵۹) اَلَمْ تَرَ اِلَىٰ

بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	وَ اَحْسَنُ	تَاْوِيْلًا	اَلَمْ	تَرَ	اِلَىٰ
ساتھ اللہ کے	اور	دن	آخرت کے	یہ	بہتر ہے	اور اچھا	جزائیں	کیا نہیں	دیکھا تو نے	طرف

طرف رجوع کرو۔ یہ بہت اچھی بات اور اس کا مآل بھی اچھا ہے ۵۹) کیا تم نے ان لوگوں کو

الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ

الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ
ان لوگوں کی کہ دعویٰ کرتے ہیں یہ کہ وہ ایمان لاتے ہیں ساتھ اس جہنم کے کہ اتاری گئی ہے طرف تیرے اور جو کچھ کہ اتاری گئی ہے سے

نہیں دیکھا جو دعویٰ تو یہ کرتے ہیں کہ جو (کتاب) تم پر نازل ہوئی اور جو (کتابیں) تم سے پہلے نازل ہوئیں

قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ يَتَحَاكَمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا أَنْ

قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ يَتَحَاكَمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا أَنْ
پہلے تھے ارادہ کرتے ہیں یہ کہ حکم لے جائیں طرف سرکش کے اور تحقیق حکم کیے گئے ہیں یہ کہ

اُن سب پر ایمان رکھتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اپنا مقدمہ ایک سرکش کے پاس لے جا کر فیصلہ کرائیں حالانکہ ان کو حکم دیا گیا تھا

يَكْفُرُوا بِهِ ۖ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا ۖ وَإِذَا

يَكْفُرُوا بِهِ ۖ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا ۖ وَإِذَا
کفر کریں ساتھ اس کے اور ارادہ کرتا ہے شیطان یہ کہ گمراہ کرے ان کو گمراہی دور کی اور جب

کہ اُس سے اعتقاد نہ رکھیں۔ اور شیطان (تو یہ) چاہتا ہے کہ ان کو بہکا کر رستے سے دور ڈال دے ۖ اور جب

قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنَ الرُّسُولِ وَرَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ

قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنَ الرُّسُولِ وَرَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ
کہا جاتا ہے واسطے ان کے آؤ طرف اس جہنم کے کہ اتاری ہے اللہ نے اور طرف رسول کی دیکھتا ہے تو منافقوں کو

ان سے کہا جاتا ہے کہ جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اس کی طرف (رجوع کرو) اور پیغمبر کی طرف آؤ تو تم منافقوں کو دیکھتے ہو

يَصُدُّونَ عَنْكَ صُدُودًا ۖ فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ بِمَا

يَصُدُّونَ عَنْكَ صُدُودًا ۖ فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ بِمَا
ہٹ رہتے ہیں تجھ سے ہٹ رہنے کر پس کیوں کر جب پہنچے ان کو مصیبت بسبب اس کے جو

کہ تم سے اعراض کرتے اور رکے جاتے ہیں ۖ تو کیسی (ندامت) کی بات ہے کہ جب ان کے اعمال (کی شامت)

قَدَّ مَثَ آيِدِيهِمْ ثُمَّ جَاءُوكَ يَحْلِفُونَ ۚ بِاللَّهِ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا

قَدَّ مَثَ آيِدِيهِمْ ثُمَّ جَاءُوكَ يَحْلِفُونَ ۚ بِاللَّهِ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا
آگے بھیجا ان کے ہاتھوں نے پھر آتے ہیں تیرے پاس قسمیں کھاتے ہیں ساتھ اللہ کے کہ نہ چاہتا ہم نے مگر

سے اُن پر کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو تمہارے پاس بھاگے آتے ہیں اور قسمیں کھاتے ہیں کہ واللہ ہمارا مقصود

اِحْسَانًا وَتَوْفِيقًا ۶۲ اُولَٰئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۝

اِحْسَانًا	وَتَوْفِيقًا	اُولَٰئِكَ	الَّذِيْنَ	يَعْلَمُ	اللّٰهُ	مَا	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ
احسان	اور موافقت کرنی	یہ	لوگ ہیں کہ	جانتا ہے	اللہ	جو کچھ کہ	بچ	انکے دلوں کے ہے

تو بھلائی اور موافقت تھا ۶۲ ان لوگوں کے دلوں میں جو کچھ ہے اللہ اس کو (خوب) جانتا ہے،

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَهُمْ فِيْ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيْغًا ۶۳

فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَ	عِظْهُمْ	وَ	قُلْ	لَهُمْ	فِيْ	اَنْفُسِهِمْ	قَوْلًا	بَلِيْغًا
پس منہ پھیر لے	ان سے	اور	نصیحت کران کو	اور	کہہ	واسطے انکے	بچ	ان کے دلوں کے	بات	اثر کر نیوالی

تم ان (کی باتوں) کا کچھ خیال نہ کرو اور انہیں نصیحت کرو اور ان سے ایسی باتیں کہو جو ان کے دلوں میں اثر کر جائیں ۶۳

وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَلَوْ اَنْتَهُمْ اِذْ

وَمَا	اَرْسَلْنَا	مِنْ	رَّسُوْلٍ	اِلَّا	لِيُطَاعَ	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَ	لَوْ	اَنْتَهُمْ	اِذْ
اور نہیں	بھیجا ہم نے	کوئی	پیغمبر	مگر	واسطے اسکے فرمانبرداری کی جائے	ساتھ حکم	اللہ کے	اور	اگر	یہ لوگ	جب

اور ہم نے جو پیغمبر بھیجا ہے اس لیے بھیجا ہے کہ اللہ کے فرمان کے مطابق اس کا حکم مانا جائے۔ اور یہ لوگ

ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ جَاۤءُوكَ فَاسْتَغْفِرْ وَاَللّٰهُ وَاسْتَغْفِرَ لَهُمْ ۝

ظَلَمُوْا	اَنْفُسَهُمْ	جَاۤءُوكَ	فَاسْتَغْفِرْ	وَاَللّٰهُ	وَاسْتَغْفِرَ	لَهُمْ
ظلم کریں	جانوں اپنی کو	آئیں تیرے پاس	پس بخشش مانگیں	اللہ سے	اور بخشش مانگیں	واسطے ان کے

جب اپنے حق میں ظلم کر بیٹھے تھے اگر تمہارے پاس آتے اور اللہ سے بخشش مانگتے اور رسول اللہ بھی ان کے لیے

الرَّسُوْلُ لَوْ جَدَّوَاللّٰهُ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۶۴ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

الرَّسُوْلُ	لَوْ جَدَّوَاللّٰهُ	تَوَّابًا	رَّحِيْمًا	فَلَا وَرَبِّكَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
رسول	البتہ پائیں گے	اللہ کو	پھر آنے والا	مہربان	پس قسم ہے تیرے رب کی	نہیں ایمان لائیں گے

بخشش طلب کرتے تو اللہ کو معاف کرنے والا (اور) مہربان پاتے ۶۴ تمہارے پروردگار کی قسم یہ لوگ جب

حَتّٰی يُحْكِمُوْكَ فَيَمَّا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْ اَنْفُسِهِمْ

حَتّٰی	يُحْكِمُوْكَ	فَيَمَّا	شَجَرَ	بَيْنَهُمْ	ثُمَّ	لَا	يَجِدُوْا	فِيْ	اَنْفُسِهِمْ
یہاں تک کہ	منصف جائیں تجھی کو	بچ اس چیز کے کہ	جھگڑا پڑے	درمیان ان کے	پھر	نہ	پائیں	بچ	اپنے نفسوں کے

تک اپنے تنازعات میں تمہیں منصف نہ بنائیں اور جو فیصلہ تم کر دو اس سے اپنے دل میں تنگ نہ ہوں

حَرَ جَامِمًا قَضَيْتَ وَيُسَلِّهُو اتَّسَلِيًّا ۝۶۵ وَلَوْ أَتَا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنْ

حَرَ جًا	مِمَّا	قَضَيْتَ	و	يُسَلِّهُوْا	تَسْلِيًّا	و	لَوْ	أَتَا	كَتَبْنَا	عَلَيْهِمْ	أَنْ
تنگی	پہچاس چیز کے کہ	حکم کرے تو	اور	مان لیں	مان لینے کے	اور	اگر	ہم	لکھ دیتے	اور ان کے	یہ کہ

بلکہ اس کو خوشی سے مان لیں تب تک مومن نہیں ہوں گے ۝۶۵ اور اگر ہم انہیں حکم دیتے

اَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ أَوْ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِكُمْ مَا فَعَلُوا إِلَّا قَلِيلٌ

اَقْتُلُوا	أَنْفُسَكُمْ	أَوْ	اُخْرِجُوا	مِنْ	دِيَارِكُمْ	مَا	فَعَلُوا	إِلَّا	قَلِيلٌ
مار ڈالو	جانوں اپنی کو	یا	نکل جاؤ	سے	گھروں اپنے	نہیں	کرتے اس کو	مگر	تھوڑے

کہ اپنے آپ کو قتل کر ڈالو یا اپنے گھر چھوڑ کر نکل جاؤ تو ان میں سے تھوڑے ہی ایسا

مِنْهُمْ ۝ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ

مِنْهُمْ	وَلَوْ	أَنَّهُمْ	فَعَلُوا	مَا	يُوعَظُونَ	بِهِ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ
ان میں سے	اور	اگر	یہ وہ	کریں	جو کچھ نصیحت دیئے جاتے ہیں	ساتھ اسکے	البتہ ہوتا	بہتر	واسطے اسکے

کرتے۔ اور اگر یہ نصیحت پر کار بند ہوتے جو ان کو کی جاتی ہے تو ان کے حق میں بہتر اور (دین میں) زیادہ

وَأَشَدُّ ثَبَاتًا ۝ وَإِذَا لَأَتَيْنَهُمْ مِنْ لَدُنَّا أَجْرًا عَظِيمًا ۝۶۷

وَأَشَدُّ	تَثْبِيثًا	وَ	إِذَا	لَأَتَيْنَهُمْ	مِّنْ	لَّدُنَّا	أَجْرًا	عَظِيمًا
اور	زیادہ تر ہوتا	ثابت رکھنے میں	اور	اس وقت	البتہ دیتے ہم ان کو	سے	اپنے پاس	ثواب بڑا

ثابت قدمی کا موجب ہوتا ۝۶۷ اور ہم ان کو اپنے ہاں سے اجر عظیم بھی عطا فرماتے ۝۶۷

وَلَهَدَيْنَهُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝۶۸ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ

وَلَهَدَيْنَهُمْ	صِرَاطًا	مُسْتَقِيمًا	وَمَنْ	يُطِيعِ	اللَّهَ	وَالرَّسُولَ
اور البتہ دکھاتے ہم انکو	راہ	سیدھی	اور	جو کوئی فرمانبرداری کرے	اللہ کی	اور رسول کی

اور سیدھا رستہ بھی دکھاتے ۝۶۸ اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں

فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ

فَأُولَٰئِكَ	مَعَ	الَّذِينَ	أَنْعَمَ	اللَّهُ	عَلَيْهِمْ	مِنَ	النَّبِيِّينَ	وَالصِّدِّيقِينَ
پس یہ لوگ	ساتھ	ان لوگوں کے ہیں کہ	نعمت کی ہے	اللہ نے	اور ان کے	سے	پیغمبروں میں	اور صدیقوں سے

وہ (قیامت کے روز) ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے بڑا فضل کیا یعنی انبیاء اور صدیق

وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ ۚ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ رَفِيقًا ﴿٦٩﴾ ذَٰلِكَ

وَالشُّهَدَاءِ	وَالصَّالِحِينَ	وَحَسُنَ	أُولَٰئِكَ	رَفِيقًا	ذَٰلِكَ
اور شہیدوں سے	اور صالحوں سے	اور	اچھے ہیں	رفیق	یہ

اور شہید اور نیک لوگ اور ان لوگوں کی رفاقت بہت ہی خوب ہے ﴿۶۹﴾ یہ

الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ ۖ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ عَلِيمًا ﴿٧٠﴾ يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

الْفَضْلُ	مِنَ اللَّهِ	وَكَفَىٰ	بِاللَّهِ	عَلِيمًا	يَٰٓأَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا
فضل ہے	طرف سے	اللہ کی	اور	کافی ہے	اللہ	جاننے والا	اے

اللہ کا فضل ہے۔ اور اللہ جاننے والا کافی ہے ﴿۷۰﴾ مومنو! (جہاد کے لیے) ہتھیار

خُذُوا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوا ثُبَاتٍ أَوْ تَنْفِرُوا جَمِيعًا ﴿٧١﴾ وَإِن مِّنْكُمْ

خُذُوا	حِذْرَكُمْ	فَانْفِرُوا	ثُبَاتٍ	أَوْ	تَنْفِرُوا	جَمِيعًا	وَ	إِن مِّنْكُمْ
لو	بچاؤ اپنا	پس نکلو	متفرق	یا	نکلو	اکٹھے	اور	بے شک تم میں سے

لے لیا کرو پھر یا تو جماعت جماعت ہو کر نکلا کرو یا سب اکٹھے کوچ کیا کرو ﴿۷۱﴾ اور تم میں کوئی ایسا بھی

لَمَن لَّيَبْطِئَنَّ فَإِنْ أَصَابَكُمْ مُّصِيبَةٌ قَالُوا قَدْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْنَا إِذْ

لَمَن	لَّيَبْطِئَنَّ	فَإِنْ	أَصَابَكُمْ	مُّصِيبَةٌ	قَالُوا	قَدْ	أَنْعَمَ	اللَّهُ	عَلَيْنَا	إِذْ
البتہ جو شخص ہے	کہ یہ کہتے ہیں	پس اگر	پہنچ جاتی ہے تم کو	مصیبت	کہتا ہے	تحقیق	انعام کیا	اللہ نے	اوپر میرے	جس وقت کہ

ہے کہ (عمداً) دیر لگاتا ہے پھر اگر تم پر کوئی مصیبت پڑ جائے تو کہتا ہے کہ اللہ نے مجھ پر بڑی مہربانی کی کہ

لَمْ أَكُنْ مَعَهُمْ شَهِيدًا ﴿٧٢﴾ وَلَٰئِنْ أَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللَّهِ لَيَقُولَنَّ

لَمْ	أَكُنْ	مَعَهُمْ	شَهِيدًا	وَلَٰئِنْ	أَصَابَكُمْ	فَضْلٌ	مِّنَ اللَّهِ	لَيَقُولَنَّ
نہ	ہو میں	ساتھ ان کے	موجود	اور	اگر	پہنچ جاتا ہے تم کو	فضل	طرف سے

میں ان میں موجود نہ تھا ﴿۷۲﴾ اور اگر اللہ تم پر فضل کرے تو اس طرح سے کہ گویا

كَانَ لَمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ مَوَدَّةٌ يَّلِيَّتَنِي كُنْتُ مَعَهُمْ فَأَفُوزَ فَوْزًا

كَانَ	لَمْ	تَكُنْ	بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهُ	مَوَدَّةٌ	يَّلِيَّتَنِي	كُنْتُ	مَعَهُمْ	فَأَفُوزَ	فَوْزًا
گویا کہ	نہ	تھی	درمیان تمہارے	اور	درمیان اسکے	دوستی	لے کاش	ہوتا میں	ساتھ ان کے	پس کامیابی

تم میں اس میں دوستی تھی ہی نہیں (افسوس کرتا اور) کہتا ہے کہ کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو مقصد عظیم

عَظِيمًا ۴۳) فَيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا

عَظِيمًا	فَيُقَاتِلْ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	الَّذِينَ	يَشْرُونَ	الْحَيَاةَ	الدُّنْيَا
بڑی	پس چاہیے کہ لڑیں	بچ	راہ	اللہ کے	وہ لوگ کہ	بیچتے ہیں	زندگانی	دنیا کو

حاصل ہوتا ہے ۴۳) تو جو لوگ آخرت (کو خریدتے اور اس) کے بدلے دنیا کی زندگی کو بیچنا چاہتے ہیں ان کو

بِالْآخِرَةِ ۴۴) وَمَنْ يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلْ أَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ

بِالْآخِرَةِ	وَمَنْ	يُقَاتِلْ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	فَيُقْتَلْ	أَوْ	يَغْلِبْ	فَسَوْفَ
بدلے آخرت کے	اور جو کوئی	لڑے	بچ	راہ	اللہ کے	پس مارا جائے	یا	غالب آئے	پس البتہ

چاہیے کہ اللہ کی راہ میں جنگ کریں اور جو شخص اللہ کی راہ میں جنگ کرے پھر شہید ہو جائے یا غلبہ پائے ہم عنقریب

نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۴۵) وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

نُؤْتِيهِ	أَجْرًا	عَظِيمًا	وَ	مَا	لَكُمْ	لَا	تُقَاتِلُونَ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ
دیں گے ہم اسکو	ثواب	بڑا	اور	کیا ہے	تم کو کہ	نہ	لڑو	بچ	راہ	اللہ کے

اس کو بڑا ثواب دیں گے ۴۵) اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کی راہ میں

وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ

وَالْمُسْتَضْعَفِينَ	مِنَ	الرِّجَالِ	وَالنِّسَاءِ	وَالْوِلْدَانِ	الَّذِينَ	يَقُولُونَ
اور	واسطے ناتوانوں کے	سے	مردوں میں	اور عورتوں سے	اور لڑکوں سے	وہ جو کہتے ہیں

اور ان بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے جو دعائیں کیا کرتے ہیں

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ

رَبَّنَا	أَخْرِجْنَا	مِنْ	هَذِهِ	الْقَرْيَةِ	الظَّالِمِ	أَهْلُهَا	وَ	اجْعَلْ	لَنَا	مِنْ
اے رب ہمارے	نکال ہم کو	سے	اس	شہر	ظلم کرنے والے ہیں	رہنے والے اسکے	اور	کر	واسطے ہمارے	سے

کہ اے پروردگار ہم کو اس شہر سے جس کے رہنے والے ظالم ہیں نکال کر کہیں اور لے جا۔ اور اپنی طرف سے کسی کو

لَدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا ۴۶) الَّذِينَ آمَنُوا

لَدُنْكَ	وَلِيًّا	وَ	اجْعَلْ	لَنَا	مِنْ	لَدُنْكَ	نَصِيرًا	الَّذِينَ	آمَنُوا
نزدیک اپنے	دوست	اور	کر	واسطے ہمارے	سے	نزدیک اپنے	مددگار	جو لوگ کہ	ایمان لائے ہیں

ہمارا حامی بنا اور اپنی ہی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار مقرر فرما ۴۶) جو مومن ہیں

يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ

يُقَاتِلُونَ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	وَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	يُقَاتِلُونَ	فِي	سَبِيلِ
لڑتے ہیں	بچ	راہ	اللہ کے	اور	وہ لوگ جو کہ	کافر ہوئے	لڑتے ہیں	بچ	راہ

وہ تو اللہ کے لیے لڑتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ بتوں کے لیے لڑتے ہیں

الطَّاعُونَ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ

الطَّاعُونَ	فَقَاتِلُوا	أَوْلِيَاءَ	الشَّيْطَانِ	إِنَّ	كَيْدَ	الشَّيْطَانِ	كَانَ
بتوں کے	پس لڑو	دوستوں	شیطان کے سے	بیشک	مکر	شیطان کا	ہے

سو تم شیطان کے مددگاروں سے لڑو (اور ڈرو مت) کیونکہ شیطان کا دائرہ بودا

ضَعِيفًا ۚ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا

ضَعِيفًا	أَلَمْ	تَرَ	إِلَى	الَّذِينَ	قِيلَ	لَهُمْ	كُفُّوا	أَيْدِيَكُمْ	وَأَقِيمُوا
بودا	کیا نہیں	دیکھا تو نے	طرف	ان لوگوں کے کہ	کہا گیا	واسطے ان کے	بند رکھو	ہاتھوں ایمنوں کو	قائم رکھو

ہوتا ہے ۵۱ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو (پہلے یہ) حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو (جنگ سے) روکے رہو اور نماز

الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ

الصَّلَاةَ	وَآتُوا	الزَّكَاةَ	فَلَمَّا	كُتِبَ	عَلَيْهِمْ	الْقِتَالُ	إِذَا	فَرِيقٌ	مِّنْهُمْ
نماز کو	اور دو	زکوٰۃ	پس جب	لکھا گیا	اوپر ان کے	لڑنا	ناگہاں	ایک فرقہ	ان میں سے

پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ پھر جب ان پر جہاد فرض کر دیا گیا تو بعض لوگ ان میں سے

يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ

يَخْشَوْنَ	النَّاسَ	كَخَشْيَةِ	اللَّهِ	أَوْ	أَشَدَّ	خَشْيَةً	وَقَالُوا	رَبَّنَا	لِمَ
ڈرتے ہیں	لوگوں سے	جیسا ڈرنا چاہئے	اللہ سے	یا	زیادہ	ڈرنا	اور کہتے ہیں	اے رب ہمارے	کیوں

لوگوں سے یوں ڈرنے لگے جیسے اللہ سے ڈرا کرتے ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ اور بڑھانے لگے کہ اے اللہ تو نے

كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۖ قُلْ مَتَاعُ

كَتَبْتَ	عَلَيْنَا	الْقِتَالَ	لَوْلَا	أَخَّرْتَنَا	إِلَىٰ	أَجَلٍ	قَرِيبٍ	قُلْ	مَتَاعُ
لکھ دیا تو نے	اوپر ہمارے	لڑنا	کیوں	نہ	ڈھیل دی ہم کو	تک	ایک وقت	قریب کے	کہہ

ہم پر جہاد (جلد) کیوں فرض کر دیا۔ تھوڑی مدت اور ہمیں کیوں مہلت نہ دی۔ (اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ دنیا کا

الدُّنْيَا قَلِيلٌ ۚ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَىٰ ۚ وَلَا تُظْهِمُونَ

الدُّنْيَا	قَلِيلٌ	وَالْآخِرَةُ	خَيْرٌ	لِّمَنِ	اتَّقَىٰ	وَ	لَا	تُظْهِمُونَ
دنیا کا	تھوڑا ہے	اور آخرت	بہتر ہے	واسطے اس کے جو کہ	پرہیزگاری کرتا ہے	اور	نہ	ظلم کیے جاؤ گے تم

فائدہ بہت تھوڑا ہے۔ اور بہت اچھی چیز تو پرہیزگار کے لیے (نجات) آخرت ہے اور تم پر دھاگے برابر بھی

فَتِيلاً ۝ آيْنَ مَا تَكُونُوا يَدْرِكُكُمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ

فَتِيلاً	آيْنَ مَا	تَكُونُوا	يُدْرِكُكُمُ	الْمَوْتُ	وَ	لَوْ	كُنْتُمْ	فِي	بُرُوجٍ
تاگے برابر	جہاں کہیں	ہوتم	پالے گی تم کو	موت	اور	اگرچہ	ہوتم	بچ	برجوں

ظلم نہیں کیا جائے گا (۱) (اے جہاد سے ڈرنے والو) تم کہیں رہو موت تو تمہیں آ کر رہے گی خواہ بڑے بڑے

مُشِيدَةً ۖ وَإِنْ تَصِبُّهُمْ حَسَنَةً يَقُولُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ

مُشِيدَةً	وَإِنْ	تَصِبُّهُمْ	حَسَنَةً	يَقُولُوا	هَذِهِ	مِنْ	عِنْدِ	اللَّهِ
بلند کے	اور اگر	پہنچتی ہے ان کو	بھلائی	کہتے ہیں	یہ ہے	سے	نزدیک	اللہ کے

محلوں میں رہو۔ اور ان لوگوں کو اگر کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے

وَإِنْ تَصِبُّهُمْ سَيِّئَةً يَقُولُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِكَ ۖ قُلْ كُلُّ مِّنْ عِنْدِ

وَ	إِنْ	تَصِبُّهُمْ	سَيِّئَةً	يَقُولُوا	هَذِهِ	مِنْ	عِنْدِكَ	قُلْ	كُلُّ مِّنْ	عِنْدِ
اور	اگر	پہنچتی ہیں ان کو	برائی	کہتے ہیں	یہ ہے	سے	نزدیک تیرے	کہہ	ہر ایک ہے	سے

اور اگر کوئی گزند پہنچتا ہے تو (اے محمد ﷺ تم سے) کہتے ہیں کہ یہ (گزند) آپ کی وجہ سے (ہمیں پہنچا) ہے کہہ دو کہ (رنج و راحت) سب اللہ

اللَّهُ ۖ فَمَا لِهَؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا ۝ مَا

اللَّهُ	فَمَا لِهَؤُلَاءِ	الْقَوْمِ	لَا	يَكَادُونَ	يَفْقَهُونَ	حَدِيثًا	مَا
اللہ کے	پس کیا ہے واسطے	اس	قوم کے کہ	نہیں	نزدیک	کہ سمجھیں	بات

ہی کی طرف سے ہے۔ ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ بات بھی نہیں سمجھ سکتے (۱) (اے آدم زاد)

أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۖ وَمَا أَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ

أَصَابَكَ	مِنْ	حَسَنَةٍ	فَمِنَ	اللَّهِ	وَ	مَا	أَصَابَكَ	مِنْ	سَيِّئَةٍ
پہنچتی ہے تجھ کو	سے	بھلائی	پس طرف سے	اللہ کے ہے	اور	جو	پہنچتی ہے تجھ کو	سے	برائی

تجھ کو جو فائدہ پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو نقصان پہنچے وہ تیری ہی (شامت اعمال کی)

فَمِنْ نَفْسِكَ ۖ وَ أَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولًا ۖ وَ كَفَىٰ بِاللّٰهِ

فَمِنْ	نَفْسِكَ	وَ	أَرْسَلْنَاكَ	لِلنَّاسِ	رَسُولًا	وَ	كَفَىٰ	بِاللّٰهِ
پس طرف	جان تیری سے	اور	بھیجا ہم نے تجھ کو	واسطے لوگوں کے	پیغمبر	اور	کافی ہے	اللہ

وجہ سے ہے۔ اور (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو لوگوں (کی ہدایت) کے لیے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے۔ اور اس بات کا اللہ ہی

شَهِيدًا ۙ مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ۚ وَمَنْ تَوَلَّىٰ فَمَا

شَهِيدًا	مَنْ	يُطِيعِ	الرَّسُولَ	فَقَدْ	أَطَاعَ	اللَّهَ	وَ	مَنْ	تَوَلَّىٰ	فَمَا
گواہی دینے والا	جو کوئی	کہا مانے	رسول کا	پس تحقیق	کہا مانا اس نے	اللہ کا	اور	جو کوئی	پھر جائے	پس نہیں

گواہ کافی ہے (۹) جو شخص رسول کی فرمانبرداری کرے گا تو بیشک اس نے اللہ کی فرمانبرداری کی اور جو نافرمانی کرے تو

أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۙ وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ فَإِذَا بَرَزُوا مِنْ

أَرْسَلْنَاكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيظًا	وَ	يَقُولُونَ	طَاعَةٌ	فَإِذَا	بَرَزُوا	مِنْ
بھیجا ہم نے تجھ کو	اوپر ان کے	نائبان	اور	کہتے ہیں	فرمانبردار ہیں	پس جب	باہر نکلتے ہیں	سے

اے پیغمبر تمہیں ہم نے ان کا نگہبان بنا کر نہیں بھیجا (۱۰) اور یہ لوگ منہ سے کہتے ہیں کہ (آپ کی) فرمانبرداری (دل سے منظور) ہے لیکن جب

عِنْدَكَ بَيَّتَ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ ۖ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا

عِنْدَكَ	بَيَّتَ	طَائِفَةٌ	مِّنْهُمْ	غَيْرَ	الَّذِي	تَقُولُ	وَاللّٰهُ	يَكْتُبُ	مَا
تیرے پاس	مصلحت کرتی ہے	ایک جماعت	ان میں سے	سوائے	اس چیز کے کہ	کہتے ہیں	اور اللہ	لکھتا ہے	جو

تمہارے پاس سے چلے جاتے ہیں تو ان میں سے بعض لوگ رات کو تمہاری باتوں کے خلاف مشورے کرتے ہیں۔ اور جو مشورے یہ کرتے

يُبَيِّتُونَ ۚ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ وَ كَفَىٰ بِاللّٰهِ

يُبَيِّتُونَ	فَأَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	وَ	كَفَىٰ	بِاللّٰهِ
مصلحت کرتے ہیں	پس پھیر لے منہ	ان سے	اور	بھروسہ کر	اوپر	اللہ کے	اور	کافی ہے	اللہ

ہیں اللہ ان کو لکھ لیتا ہے۔ تو ان کا کچھ خیال نہ کرو اور اللہ پر بھروسہ رکھو اور اللہ ہی

وَ كَيْلًا ۙ أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ ۚ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ

وَ كَيْلًا	أَفَلَا	يَتَذَكَّرُونَ	الْقُرْآنَ	وَ	لَوْ	كَانَ	مِنْ	عِنْدِ	غَيْرِ	اللّٰهِ
کام بنانے والا	کیا پس نہیں	سمجھتے	قرآن کو	اور	اگر	ہوتا	سے	نزدیک	غیر	اللہ کے

کافی کارساز ہے (۱۱) بھلا یہ قرآن میں غور کیوں نہیں کرتے۔ اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کا (کلام) ہوتا

لَوْ جَدُّوْا فِيْهِ اِخْتِلَافًا كَثِيْرًا ۝۸۲ وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ

لَوْ جَدُّوْا	فِيْهِ	اِخْتِلَافًا	كَثِيْرًا	وَ	اِذَا	جَآءَهُمْ	اَمْرٌ	مِّنَ	الْاَمْنِ
البتہ پاتے	بچ اس کے	اختلاف	بہت	اور	جب	آتی ہے ان کے پاس	بات	کوئی	امن کی

تو اس میں بہت سا اختلاف پاتے ۝۸۲ اور جب ان کے پاس امن یا خوف کی

اَوِ الْخَوْفِ اِذَا عُوْا بِهٖ ۝ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلَى اُولٰٓئِ اَوَّلٰى الْاَمْرِ

اَوِ	الْخَوْفِ	اِذَا عُوْا	بِهٖ	وَ	لَوْ	رَدُّوْهُ	اِلَى	الرَّسُوْلِ	وَ	اِلَى	اَوَّلٰى	الْاَمْرِ
یا	ڈر کی	پھیلاتے ہیں	اس کو	اور	اگر	پھیرتے اسکو	طرف	رسول کے	اور	طرف	صحابوں	حکم کے کی

کوئی خبر پہنچتی ہے تو اسے مشہور کر دیتے ہیں۔ اور اگر اس کو پیغمبر اور اپنے سرداروں کے پاس پہنچاتے

مِنْهُمْ لَعَلَّهٗ الَّذِيْنَ يَسْتَنْبِطُوْنَہٗ مِنْهُمْ ۝ وَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰہِ

مِنْهُمْ	لَعَلَّهٗ	الَّذِيْنَ	يَسْتَنْبِطُوْنَہٗ	مِنْهُمْ	وَلَوْ	لَا	فَضْلُ	اللّٰہِ
ان میں سے	البتہ جان لیتے اسکو	وہ لوگ کہ	تحقیق کرتے ہیں اس کو	ان میں سے	اور اگر	نہ ہوتا	فضل	اللہ کا

تو تحقیق کرنے والے اس کی تحقیق کر لیتے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُہٗ لَا تَبْعَثُمْ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۸۳ فَقَاتِلْ فِیْ

عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُہٗ	لَا تَبْعَثُمْ	الشَّيْطٰنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	فَقَاتِلْ	فِیْ
اوپر تمہارے	اور رحمت اس کی	البتہ بیرونی کرتے تم	شیطان کی	مگر	تھوڑے	پس لڑ	بچ

نہ ہوتی تو چند اشخاص کے سوا شیطاں کے بیروہو جاتے ۝۸۳ (اے محمد ﷺ)

سَبِيْلَ اللّٰہِ لَا تُكَلِّفُ اِلَّا نَفْسَکَ وَحَرِيْضَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ عَسٰی

سَبِيْلَ	اللّٰہِ	لَا	تُكَلِّفُ	اِلَّا	نَفْسَکَ	وَ	حَرِيْضَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَسٰی
راہ	اللہ کے	نہیں	تکلیف دی جاتی تھو	مگر	جان تیری میں	اور	رغبت دلا	ایمان والوں کو	نزدیک ہے

تم اللہ کی راہ میں لڑو تم اپنے سوا کسی کے ذمہ دار نہیں ہو اور مومنوں کو بھی ترغیب دو۔ قریب ہے

اللّٰہُ اَنْ يَّكْفَ بِاَسِّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۝ وَاللّٰہُ اَشَدُّ بَاسًا وَّ اَشَدُّ

اللّٰہُ	اَنْ	يَّكْفَ	بَاسًا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	اللّٰہُ	اَشَدُّ	بَاسًا	وَ	اَشَدُّ
اللہ	یہ کہ	بند کرے	لڑائی	ان لوگوں کی کہ	کافر ہوئے	اور	اللہ	بہت سخت ہے	لڑائی میں	اور	بہت سخت ہے

کہ اللہ کافروں کی لڑائی کو بند کر دے۔ اور اللہ لڑائی کے اعتبار سے بہت سخت ہے اور سزا کے لحاظ

تَنْكِيلًا ۱۴) مَنْ يَشْفَعُ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِّنْهَا ۚ

تَنْكِيلًا	مَنْ	يَشْفَعُ	شَفَاعَةً	حَسَنَةً	يَّكُنْ	لَهُ	نَصِيبٌ	مِّنْهَا
بند کرنے میں	جو کوئی	سفا ر ش کرے	سفا ر ش	اچھی	ہوگا	واسطے اس کے	حصہ	اس میں سے

سے بہت نخت ہے ۱۴) جو شخص نیک بات کی سفا ر ش کرے تو اس کو اس (کے ثواب) میں سے حصہ ملے گا۔

وَمَنْ يَشْفَعُ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِّنْهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ

وَمَنْ	يَشْفَعُ	شَفَاعَةً	سَيِّئَةً	يَّكُنْ	لَهُ	كِفْلٌ	مِّنْهَا	وَ	كَانَ	اللَّهُ
اور	جو کوئی	سفا ر ش کرے	سفا ر ش	بری	ہوگا	واسطے اسکے	حصہ	اس میں سے	اور	ہے

اور جو بری بات کی سفا ر ش کرے اس کو اس (کے عذاب) میں سے حصہ ملے گا اور اللہ ہر چیز

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيتٌ ۝۱۵) وَإِذَا حُيِّيتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ

عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	مُّقِيتٌ	وَ	إِذَا	حُيِّيتُمْ	بِتَحِيَّةٍ	فَحَيُّوا	بِأَحْسَنَ
اوپر	ہر	چیز کے	تکبہان	اور	جب	دعا دیئے جاؤ	ساتھ دعا کے	پس دعا دو	تم ساتھ بہتر کے

پر قدرت رکھتا ہے ۱۵) اور جب تم کو کوئی دعا دے تو (جواب میں) تم اس سے بہتر (کلمے)

مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا ۝۱۶) اللَّهُ

مِنْهَا	أَوْ	رُدُّوهَا	إِنَّ	اللَّهَ	كَانَ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	حَسِيبًا	اللَّهُ
اس سے	یا	پھیر دو اس کو	بے شک	اللہ	ہے	اوپر	ہر	چیز کے	حساب لینے والا	اللہ

سے (اسے) دعا دو یا انہیں لفظوں سے دعا دو۔ بیشک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے ۱۶) اللہ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ لِيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ وَمَنْ

لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	لِيَجْمَعَنَّكُمْ	إِلَىٰ	يَوْمِ	الْقِيَامَةِ	لَا	رَيْبَ	فِيهِ	وَمَنْ
نہیں ہے	کوئی معبود	مگر	وہ	البتہ اکٹھا کرے گا تم کو	طرف	دن	قیامت کے	نہیں	شک	ہج اسکے	اور کون شخص

(وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ قیامت کے دن جس میں کوئی شک نہیں تم سب کو ضرور جمع کرے گا

أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ۝۱۷) فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِتْنَةً وَاللَّهُ

أَصْدَقُ	مِنَ	اللَّهِ	حَدِيثًا	فَمَا	لَكُمْ	فِي	الْمُنَافِقِينَ	فِتْنَتَيْنِ	وَاللَّهُ
بہت سچا ہے	سے	اللہ	بات میں	پس کیا ہے	واسطے تمہارے	ہج	منافقوں کے	دو فرقے ہو رہے ہیں	اور اللہ نے

اور اللہ سے بڑھ کر بات کا سچا کون ہے؟ ۱۷) تو کیا سبب ہے کہ تم منافقوں کے بارے میں دو گروہ ہو رہے ہو حالانکہ اللہ نے

تَفْصِيلٌ

۱۱

أَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوا ۖ أَتُرِيدُونَ أَنْ تَهْدُوا مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ ۚ وَمَنْ

أَرْكَسَهُمْ	بِمَا	كَسَبُوا	أَتُرِيدُونَ	أَنْ	تَهْدُوا	مَنْ	أَضَلَّ	اللَّهُ	وَمَنْ
الناکمالان کو	بسبب اس چیز کے کہ	کمایا انہوں نے	کیا ارادہ کرتے ہو تم	یہ کہ	راہ پر لاؤ	جس کو	گمراہ کیا	اللہ نے	اور جس کو

ان کو ان کے کرتوتوں کے سبب اوندھا کر دیا ہے۔ کیا تم چاہتے ہو کہ جس شخص کو اللہ نے گمراہ کر دیا ہے اس کو راستے پر لے آؤ۔ اور جس شخص کو

يُضِلُّ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ۝۸۸ وَذُوالْوَتَكْفُرُونَ كَمَا كَفَرُوا

يُضِلُّ	اللَّهُ	فَلَنْ	تَجِدَ لَهُ	سَبِيلًا	وَذُوالْوَتَكْفُرُونَ	كَمَا	كَفَرُوا
گمراہ کرے	اللہ	پس ہرگز نہ	پائے گا تو واسطے اسکے	راہ	دوست رکھتے ہیں	کاش کہ تم	کافر ہو جاؤ

اللہ گمراہ کر دے تم اس کے لیے کبھی بھی رستہ نہیں پاؤ گے ۝۸۸ وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ خود کافر ہیں (اسی طرح) تم بھی کافر ہو

فَتَكُونُونَ سَوَاءً فَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا فِي

فَتَكُونُونَ	سَوَاءً	فَلَا	تَتَّخِذُوا	مِنْهُمْ	أَوْلِيَاءَ	حَتَّىٰ	يُهَاجِرُوا	فِي
پس ہو جاؤ تم سب	برابر	پس نہ	پکڑو	ان میں سے	دوست	یہاں تک کہ	وطن چھوڑ آئیں	بچ

کر (سب) برابر ہو جاؤ تو جب تک وہ اللہ کی راہ میں وطن نہ

سَبِيلِ اللَّهِ ۖ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ

سَبِيلِ	اللَّهُ	فَإِنْ	تَوَلَّوْا	فَخُذُوهُمْ	وَ	اقْتُلُوهُمْ	حَيْثُ
راہ	اللہ کے	پس اگر	پھر جائیں	پس پکڑو ان کو	اور	مار ڈالو ان کو	جہاں

چھوڑ جائیں ان میں سے کسی کو دوست نہ بنانا۔ اگر (ترک وطن کو) قبول نہ کریں تو ان کو پکڑ لو اور جہاں پاؤ

وَجَدْتُمُوهُمْ ۚ وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝۸۹ إِلَّا

وَجَدْتُمُوهُمْ	وَلَا	تَتَّخِذُوا	مِنْهُمْ	وَلِيًّا	وَلَا	نَصِيرًا	إِلَّا
پاؤ تم ان کو	اور	نہ	پکڑو	ان میں سے	دوست	اور	نہ

قتل کرو اور ان میں سے کسی کو اپنا رفیق اور مددگار نہ بناؤ ۝۸۹ مگر

الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيثَاقٌ أَوْ جَاءُوكُمْ

الَّذِينَ	يَصِلُونَ	إِلَىٰ	قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهُمْ	مِّيثَاقٌ	أَوْ	جَاءُوكُمْ
وہ لوگ کہ	جائیں	طرف	اس قوم کے کہ	درمیان تمہارے	اور درمیان ان کے	عہد ہے	یا	آئیں تمہارے پاس

جو لوگ ایسے لوگوں سے جا ملے ہوں جن میں اور تم میں (صلح کا) عہد ہو یا اس حال میں

حَصَرْتُ صُدُورَهُمْ أَنْ يُقَاتِلُوكُمْ أَوْ يُقَاتِلُوا قَوْمَهُمْ ۖ وَلَوْ

حَصَرْتُ	صُدُورَهُمْ	أَنْ	يُقَاتِلُوكُمْ	أَوْ	يُقَاتِلُوا	قَوْمَهُمْ	وَلَوْ
رک گئے ہیں	سننے ان کے	اس سے کہ	لڑیں تم سے	یا	لڑیں	قوم اپنی سے	اور اگر

کہ ان کے دل تمہارے ساتھ یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے رک گئے ہوں تمہارے پاس آجائیں (تو احتراز ضروری نہیں)۔ اگر

شَاءَ اللَّهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقَاتِلُوكُمْ ۚ فَإِنْ اعْتَزَلُوكُمْ فَلَمْ

شَاءَ	اللَّهُ	لَسَلَّطَهُمْ	عَلَيْكُمْ	فَلَقَاتِلُوكُمْ	فَإِنْ	اعْتَزَلُوكُمْ	فَلَمْ
چاہا	اللہ نے	البتہ مسلط کرتا ہے	اوپر تمہارے	پس البتہ لڑتے تم سے	پس اگر	ایک طرف ہو جائیں تم سے	پس نہ

اللہ چاہتا تو ان کو تم پر غالب کر دیتا تو وہ تم سے ضرور لڑتے۔ پھر اگر وہ تم سے (جنگ کرنے سے) کنارہ کشی کریں اور

يُقَاتِلُوكُمْ وَالْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلَامَ ۖ فَمَا جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ

يُقَاتِلُوكُمْ	وَالْقُوا	إِلَيْكُمُ	السَّلَامَ	فَمَا	جَعَلَ	اللَّهُ	لَكُمْ	عَلَيْهِمْ
لڑیں تم سے	اور ڈالیں	طرف تمہارے	صلح	پس نہیں	کی	اللہ نے	واسطے تمہارے	اوپر ان کے

لڑیں نہیں اور تمہاری طرف صلح (کا پیغام) بھیجیں تو اللہ نے تمہارے لیے اُن پر (زبردستی کرنے کی) کوئی سبیل

سَبِيلًا ۚ سَتَجِدُونَ أَخْرَيْنَ يُرِيدُونَ أَنْ يَأْمَنُوكُمْ وَيَأْمَنُوا

سَبِيلًا	سَتَجِدُونَ	أَخْرَيْنَ	يُرِيدُونَ	أَنْ	يَأْمَنُوكُمْ	وَأَنْ	يَأْمَنُوا
راہ	البتہ پاؤ گے تم	اور دیگر لوگ	ارادہ کرتے ہیں	یہ کہ	امن میں رہیں تم سے	اور	امن میں رہیں

مقرر نہیں کی ۹۱) تم کچھ اور لوگ ایسے بھی پاؤ گے جو یہ چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے

قَوْمَهُمْ ۚ كُلُّهَا رُدُّوْا إِلَى الْفِتْنَةِ أُرْكِسُوا فِيهَا ۚ فَإِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوكُمْ

قَوْمَهُمْ	كُلُّهَا	رُدُّوْا	إِلَى	الْفِتْنَةِ	أُرْكِسُوا	فِيهَا	فَإِنْ	لَّمْ	يَعْتَزِلُوكُمْ
قوم اپنی سے	جب کبھی	بھیجے جاتے ہیں	طرف	لڑائی کے	الٹے کیے جاتے ہیں	بچ اسکے	پس اگر	نہ	ایک گوشہ ہوجائیں تم سے

بھی امن میں رہیں لیکن جب فتنہ انگیزی کو بلائے جائیں تو اس میں او نہ ہمنہ گر پڑیں تو ایسے لوگ اگر تم سے (لڑنے سے) نہ کنارہ کشی کریں

وَيُلْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلَامَ وَيَكْفُرُوا أَيْدِيَهُمْ فخذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ

وَيُلْقُوا	إِلَيْكُمُ	السَّلَامَ	وَيَكْفُرُوا	أَيْدِيَهُمْ	فخذُوهُمْ	وَ	اقتُلُوهُمْ
اور	نہ ڈالیں	طرف تمہاری	صلح	اور نہ بند کریں	ہاتھوں اپنیوں کو	پس پکڑو ان کو	اور مار ڈالو ان کو

اور نہ تمہاری طرف (پیغام) صلح بھیجیں۔ اور نہ اپنے ہاتھوں کو روکیں تو ان کو پکڑ لو اور جہاں

حَيْثُ تَقِفْتُمُوهُمْ^ط وَأُولَئِكَ جَعَلْنَاكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا مُبِينًا^ع (۹۱)

حَيْثُ	تَقِفْتُمُوهُمْ	و	أُولَئِكَ	جَعَلْنَاكُمْ	لَكُمْ	عَلَيْهِمْ	سُلْطَانًا	مُبِينًا
جہاں	پاؤ تم ان کو	اور	یہ لوگ	کیا ہے ہم نے	واسطے تمہارے	اوپر ان کے	غلبہ	ظاہر

پاؤ قتل کر دو۔ ان لوگوں کے مقابلے میں ہم نے تمہارے لیے سند صریح مقرر کر دی ہے (۹۱)

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَاً وَمَنْ قَتَلَ

وَمَا	كَانَ	لِمُؤْمِنٍ	أَنْ	يَقْتُلَ	مُؤْمِنًا	إِلَّا	خَطَاً	وَمَنْ	قَتَلَ
اور	نہیں	ہے	واسطے مومن کے	یہ کہ	قتل کرے	کسی مومن کو	مگر	انجانی سے	اور جو کوئی مار ڈالے

اور کسی مومن کو شایاں نہیں کہ مومن کو مار ڈالے مگر بھول کر۔ اور جو بھول کر بھی

مُؤْمِنًا خَطَاً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ

مُؤْمِنًا	خَطَاً	فَتَحْرِيرُ	رَقَبَةٍ	مُؤْمِنَةٍ	و	دِيَةٌ	مُسَلَّمَةٌ	إِلَى	أَهْلِهِ
مسلمان کو	انجانی سے	پس آزاد کرنا ہے	ایک گردن	مسلمان	اور	خون بہا	سوچنی ہوئی	طرف	اسکے لوگوں کی

مومن کو مار ڈالے تو (ایک تو) ایک مسلمان غلام آزاد کر دے اور (دوسرے) مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے۔

إِلَّا أَنْ يَصَّدَّقُوا فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوِّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

إِلَّا	أَنْ	يَصَّدَّقُوا	فَإِنْ	كَانَ	مِنْ	قَوْمٍ	عَدُوِّكُمْ	وَهُوَ	مُؤْمِنٌ
مگر	یہ کہ	خیرات کر دیں	پس اگر	ہووے	سے	اس قوم کہ	دشمن ہیں واسطے تمہارے	اور وہ	مومن ہے

ہاں اگر وہ معاف کر دیں (تو ان کو اختیار ہے)۔ اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو

فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ

فَتَحْرِيرُ	رَقَبَةٍ	مُؤْمِنَةٍ	و	إِنْ	كَانَ	مِنْ	قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهُمْ
پس آزاد کرنا ہے	ایک گردن	مسلمان کا	اور	اگر	ہووے	سے	اس قوم کہ	درمیان تمہارے	اور درمیان ان کے

تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیے اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں

مِيثَاقٌ فِدْيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ فَمَنْ لَمْ

مِيثَاقٌ	فِدْيَةٌ	مُسَلَّمَةٌ	إِلَى	أَهْلِهِ	و	تَحْرِيرُ	رَقَبَةٍ	مُؤْمِنَةٍ	فَمَنْ لَمْ
عہد ہے	پس خون بہا	سوچنی ہوئی	طرف	اسکے لوگوں کے	اور آزاد کرنا ہے	ایک گردن	مسلمان کا	پس جو کوئی	نہ

صلح کا عہد ہو تو وارثان مقتول کو خون بہا دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیے اور جس کو یہ میسر نہ ہو

يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ

يَجِدْ	فَصِيَامُ	شَهْرَيْنِ	مُتَتَابِعَيْنِ	تَوْبَةً	مِّنَ	اللَّهِ	وَ	كَانَ	اللَّهُ
پائے	پس روزے ہیں	دو مہینے کے	پے در پے	توبہ	طرف سے	اللہ کی	اور	ہے	اللہ

وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے۔ یہ (کفارہ) اللہ کی طرف سے (قبول) توبہ (کے لیے) ہے۔ اور اللہ سب کچھ جانتا

عَلِيًّا حَكِيمًا ۙ وَمَن يَّقْتُلْ مُّؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاءُ لَهُ جَهَنَّمُ

عَلِيًّا	حَكِيمًا	وَ	مَن	يَّقْتُلْ	مُؤْمِنًا	مُتَعَمِّدًا	فَجَزَاءُ لَهُ	جَهَنَّمُ
جاننے والا	حکمت والا	اور	جو کوئی	مار ڈالے	مسلمان کو	جان کر	پس سزا اس کی	دوزخ ہے

(اور) بڑی حکمت والا ہے (۹۲) اور جو شخص مسلمان کو قصداً مار ڈالے گا تو اس کی سزا دوزخ ہے

خُلِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا ۙ

خُلِدًا	فِيهَا	وَ	غَضِبَ	اللَّهُ	عَلَيْهِ	وَلَعَنَهُ	وَ	أَعَدَّ	لَهُ	عَذَابًا	عَظِيمًا
بہمیش رہنے والا	پہنچ اس کے	اور	غضب	اللہ کا	اوپر اس کے	لعنت کی اسکو	اور	تیار کر رکھائے	اور واسطے اسکے	عذاب	بڑا

جس میں وہ ہمیشہ (جلا) رہے گا اور اللہ اس پر غضب ناک ہوگا اور اس پر لعنت کرے گا اور ایسے شخص کیلئے اس نے بڑا (سخت) عذاب تیار کر رکھا ہے (۹۳)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا

يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	إِذَا	ضَرَبْتُمْ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهُ	فَتَبَيَّنُوا	وَ	لَا	تَقُولُوا
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	جس وقت	چلو تم	پہنچ	راہ	اللہ کے	پس تحقیق کرلو	اور	مت	کہو

مومنو! جب تم اللہ کی راہ میں باہر نکلا کرو تو تحقیق سے کام لیا کرو اور جو شخص تم سے

لِمَن أُلْقِيَ إِلَيْكُمُ السَّلَامُ لَسْتُ مُؤْمِنًا تَبْتَغُونَ عَرَضَ الْحَيَاةِ

لِمَن	أُلْقِيَ	إِلَيْكُمُ	السَّلَامُ	لَسْتُ	مُؤْمِنًا	تَبْتَغُونَ	عَرَضَ	الْحَيَاةِ
واسطے اسکے	ڈالے	طرف تمہاری	سلام علیکم	نہیں ہے تو	مسلمان	چاہتے ہو تم	اسباب	زندگانی

سلام علیک کرے اس سے یہ نہ کہو کہ تم مومن نہیں ہو۔ اور اس سے تمہاری غرض یہ ہے کہ دنیا کی زندگی کا فائدہ حاصل

الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ مَغَانِمُ كَثِيرَةٌ ۖ كَذَلِكَ كُنْتُم مِّن قَبْلُ فَمِنَ

الدُّنْيَا	فَعِنْدَ	اللَّهُ	مَغَانِمُ	كَثِيرَةٌ	كَذَلِكَ	كُنْتُم	مِّن	قَبْلُ	فَمِنَ
دنیا کا	پس نزدیک	اللہ کے	غنیمتیں	بہت ہیں	اسی طرح	تھے تم	اس سے	پہلے	پس احسان کیا

کرو۔ سو اللہ کے نزدیک بہت سی غنیمتیں ہیں۔ تم بھی تو پہلے ایسے ہی تھے پھر اللہ نے تم

اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَيَّبُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿۹۳﴾

اللَّهُ	عَلَيْكُمْ	فَتَيَّبُوا	إِنَّ	اللَّهُ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	خَبِيرًا
اللہ نے	اوپر تمہارے	پس تحقیق کرلو	بے شک	اللہ	ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم	خبردار

پرا حسان کیا تو (آئندہ) تحقیق کر لیا کرو۔ اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو سب کی خبر ہے ﴿۹۳﴾

لَا يَسْتَوِي الْقُعْدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ

لَا	يَسْتَوِي	الْقُعْدُونَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِينَ	غَيْرُ	أُولِي	الضَّرَرِ
نہیں	برابر ہوتے	بیٹھ رہنے والے	سے	مسلمانوں	سوائے	صاحبان	ضرر کے

جو مسلمان (گھروں میں) بیٹھ رہتے (اور لڑنے سے جی چراتے) ہیں اور کوئی عذر نہیں رکھتے وہ

وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فَضَّلَ اللَّهُ

وَالْمُجَاهِدُونَ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهُ	بِأَمْوَالِهِمْ	وَأَنْفُسِهِمْ	فَضَّلَ	اللَّهُ
اور	جہاد کرنے والوں کو	بیچ	راہ	اللہ کے	ساتھ اپنے مالوں کے	اور اپنی جانوں کے	بزرگی دی

اور جو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑتے ہیں وہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ مال اور جان

الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقُعْدِينَ دَرَجَةً ۖ وَكَلَّا

الْمُجَاهِدِينَ	بِأَمْوَالِهِمْ	وَأَنْفُسِهِمْ	عَلَى	الْقُعْدِينَ	دَرَجَةً	وَ	كَلَّا
جہاد کرنے والوں کو	ساتھ اپنے مالوں کے	اور	اپنی جانوں کے	اوپر	بیٹھ رہنے والوں کے	درجے میں	اور ہر ایک کو

سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر اللہ نے درجے میں فضیلت بخشی ہے۔ اور (گو)

وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَى ۖ وَفَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقُعْدِينَ

وَعَدَ	اللَّهُ	الْحُسْنَى	وَفَضَّلَ	اللَّهُ	الْمُجَاهِدِينَ	عَلَى	الْقُعْدِينَ
وعدہ دیا	اللہ نے	اچھا	اور بزرگی دی	اللہ نے	جہاد کرنے والوں کو	اوپر	بیٹھ رہنے والوں کے

نیک وعدہ سب سے ہے۔ لیکن اجر عظیم کے لحاظ سے اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر کہیں

أَجْرًا عَظِيمًا ۚ دَرَجَاتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً ۖ وَكَانَ اللَّهُ

أَجْرًا	عَظِيمًا	دَرَجَاتٍ	مِّنْهُ	وَمَغْفِرَةً	وَرَحْمَةً	وَ	كَانَ	اللَّهُ
ثواب	بڑا	درجے	اپنی طرف سے	اور	بخشش	اور	مہربانی	ہے

فضیلت بخشی ہے ﴿۹۵﴾ (یعنی) اللہ کی طرف سے درجات میں اور بخشش میں اور رحمت میں۔ اور اللہ بڑا بخشنے والا

غَفُورًا رَحِيمًا ۹۶ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفَّيْتُهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِيْۤىۡۤ اَنْفُسِهِمْ

غَفُورًا	رَحِيمًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَوَفَّيْتُهُمُ	الْمَلَائِكَةُ	ظَالِمِيْۤىۡۤ	اَنْفُسِهِمْ
بخشنے والا	مہربان	بے شک	جو لوگ کہ	قبض کر لیتے ہیں ان کو	فرشتے	کہ وہ ظلم کر نیوالے ہیں	جانوں اپنی کو

(اور) مہربان ہے ۹۶ جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں جب فرشتے ان کی جان قبض کرنے لگتے ہیں

قَالُوْا فَيَمَّ كُنْتُمْ ۖ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعِفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۖ قَالُوْا اَلَمْ

قَالُوْا	فَيَمَّ	كُنْتُمْ	قَالُوْا	كُنَّا	مُسْتَضْعِفِيْنَ	فِي	الْاَرْضِ	قَالُوْا	اَلَمْ
کہتے ہیں	بچ کس دین کے	تھے تم	کہتے ہیں	تھے ہم	ناتواں	بچ	اس زمین کے	کہتے ہیں	فرشتے

تو ان سے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم ملک میں عاجز و ناتواں تھے۔

تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاِسْعَةً فَتُهَاجَرُوْا فِيْهَا ۖ فَاُولٰٓئِكَ مَأْوُهُمْ

تَكُنْ	اَرْضُ	اللّٰهِ	وَاِسْعَةً	فَتُهَاجَرُوْا	فِيْهَا	فَاُولٰٓئِكَ	مَأْوُهُمْ
تھی	زمین	اللہ کی	کشادہ	پس وطن چھوڑ کر جاتے	بچ اس کے	پس یہ لوگ	رہنے کی جگہ ان کی

فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ کا ملک فراخ نہیں تھا کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانا

جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيْرًا ۙ اِلَّا الْمُسْتَضْعِفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ

جَهَنَّمَ	وَسَاءَتْ	مَصِيْرًا	اِلَّا	الْمُسْتَضْعِفِيْنَ	مِنَ	الرِّجَالِ
دوزخ ہے	اور بری ہے جگہ	پھر جانے کی	مگر	ناتواں	سے	مردوں

دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے ۹۷ ہاں جو مرد اور عورتیں

وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيعُوْنَ حِيْلَةً وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ

وَالنِّسَاءِ	وَالْوِلْدَانِ	لَا	يَسْتَطِيعُوْنَ	حِيْلَةً	وَّ	لَا	يَهْتَدُوْنَ
اور عورتوں سے	اور	لڑکوں سے	نہیں	کر سکتے	بہانہ	اور	نہیں

اور بچے بے بس ہیں کہ نہ تو کوئی چارہ کر سکتے ہیں اور نہ رستہ

سَبِيْلًا ۙ فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُو عَنْهُمْ ۖ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا

سَبِيْلًا	فَاُولٰٓئِكَ	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّعْفُو	عَنْهُمْ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَفُوًّا
راہ	پس یہ لوگ	بہت جلد	اللہ	یہ کہ	معاف کرے	ان سے	اور ہے	اللہ	معاف کر نیوالا

جاننے ہیں ۹۸ قریب ہے کہ اللہ ایسوں کو معاف کر دے۔ اور اللہ معاف کرنے والا

غَفُورًا ۹۹) وَ مَنْ يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدْ فِي الْأَرْضِ

غَفُورًا	وَ	مَنْ	يُهَاجِرْ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهُ	يَجِدْ	فِي	الْأَرْضِ
بخشنے والا	اور	جو کوئی	وطن چھوڑ کر جائے	بچ	راہ	اللہ کے	پائے گا	بچ	زمین کے

(اور) بخشنے والا ہے ۹۹) اور جو شخص اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑ جائے وہ زمین میں بہت سی

مُرْعَمًا كَثِيرًا وَسَعَةً ط وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ

مُرْعَمًا	كَثِيرًا	وَسَعَةً	وَ	مَنْ	يَخْرُجْ	مِنْ	بَيْتِهِ	مُهَاجِرًا	إِلَى	اللَّهُ
جگہ	بہت	اور کشادگی	اور	جو کوئی	نکلے	سے	گھر اپنے	وطن چھوڑ کر	طرف	اللہ کی

جگہ اور کشائش پائے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت

وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكُهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ط وَكَانَ اللَّهُ

وَ	رَسُولِهِ	ثُمَّ	يُدْرِكُهُ	الْمَوْتُ	فَقَدْ	وَقَعَ	أَجْرُهُ	عَلَى	اللَّهُ	وَ	كَانَ	اللَّهُ
اور	اسکے رسول کے	پھر	پایوے اس کو	موت	پس تحقیق	پڑا	ثواب اس کا	ادھر	اللہ کے	اور	ہے	اللہ

کر کے گھر سے نکل جائے پھر اس کو موت آ پکڑے تو اس کا ثواب اللہ کے ذمے ہو چکا۔ اور اللہ

غَفُورًا رَحِيمًا ۱۰۰) وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ

غَفُورًا	رَحِيمًا	وَ	إِذَا	ضَرَبْتُمْ	فِي	الْأَرْضِ	فَلَيْسَ	عَلَيْكُمْ
بخشنے والا	مہربان	اور	جس وقت	چلو تم	بچ	زمین کے	پس نہیں	اوپر تمہارے

بخشنے والا مہربان ہے ۱۰۰) اور جب تم سفر کو جاؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں

جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ ط إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمْ

جُنَاحٌ	أَنْ	تَقْصُرُوا	مِنْ	الصَّلَاةِ	إِنْ	خِفْتُمْ	أَنْ	يَفْتِنَكُمْ
گناہ	یہ کہ	قصر کرو تم	سے	نماز میں	اگر	ڈرو تم	یہ کہ	فتنہ میں ڈالیں تم کو

کہ نماز کو کم کر کے پڑھو۔ بشرطیکہ تم کو خوف ہو کہ کافر لوگ تم کو ایذا

الَّذِينَ كَفَرُوا ط إِنَّ الْكَافِرِينَ كَانُوا أَلَكُمُ عَدُوًّا مُبِينًا ۱۰۱) وَإِذَا كُنْتَ

الَّذِينَ	كَفَرُوا	إِنَّ	الْكَافِرِينَ	كَانُوا	لَكُمْ	عَدُوًّا	مُبِينًا	وَ	إِذَا	كُنْتَ
وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	بے شک	کافر	ہیں	واستے تمہارے	دشمن	ظاہر	اور	جس وقت	ہوئے تو

دیں گے۔ بے شک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں ۱۰۱) اور (اے پیغمبر) جب

فِيهِمْ فَاقْبَتْ لَهُمُ الصَّلَاةَ فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَكَ

فِيهِمْ	فَاقْبَتْ	لَهُمُ	الصَّلَاةَ	فَلْتَقُمْ	طَائِفَةٌ	مِنْهُمْ	مَعَكَ
بیچان کے	پس قائم کرے	واسطے ان کے	نماز	پس چاہیے کہ ٹھہری ہو	ایک جماعت	ان میں سے	ساتھ تیرے

تم اُن (مجاہدین کے لشکر) میں ہو اور اُن کو نماز پڑھانے لگو تو چاہیے کہ اُن کی ایک

وَلْيَاخُذُوا اسْلِحَتَهُمْ ۖ فَاِذَا سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِنْ وَّرَائِكُمْ ۚ

وَلْيَاخُذُوا	اسْلِحَتَهُمْ	فَاِذَا	سَجَدُوا	فَلْيَكُونُوا	مِنْ وَّرَائِكُمْ
اور چاہئے کہ لے لیں	تھیں اپنے	پس جب	سجدہ کر لیں	پس چاہیے کہ ہو جائیں	پیچھے تمہارے

جماعت تمہارے ساتھ مسلح ہو کر کھڑی رہے۔ جب وہ سجدہ کر چکیں تو پرے ہو جائیں

وَلْتَأْتِ طَائِفَةٌ أُخْرَى لَمْ يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا

وَلْتَأْتِ	طَائِفَةٌ	أُخْرَى	لَمْ	يُصَلُّوا	فَلْيُصَلُّوا	مَعَكَ	وَلْيَأْخُذُوا
اور چاہئے کہ آئے	ایک جماعت	اور	کہ نہیں	نماز پڑھی انہوں نے	پس وہ نماز پڑھیں	ساتھ تمہارے	اور چاہیے کہ لے لیں

پھر دوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی (اُن کی جگہ) آئے اور ہوشیار اور مسلح ہو کر

حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَذَٰلَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ

حِذْرَهُمْ	وَأَسْلِحَتَهُمْ	وَذَٰلَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لَوْ	تَغْفُلُونَ	عَنْ
بچاؤ اپنا	اور	تھیں اپنے	دوست رکھتے ہیں	جو کہ	کافر ہیں	کاش کہ	غافل ہوتے

تمہارے ساتھ نماز ادا کرے۔ کافر اس گھات میں ہیں

أَسْلِحَتَكُمْ وَأَمْتَعَتَكُمْ فَيُمْبِلُونَ عَلَيْكُمْ مِّمْلَةً وَاحِدَةً ۖ

أَسْلِحَتَكُمْ	وَأَمْتَعَتَكُمْ	فَيُمْبِلُونَ	عَلَيْكُمْ	مِّمْلَةً	وَاحِدَةً
تھیں اپنے	اور	اسباب اپنے سے	پس جھک آویں	اوپر تمہارے	جھک آنا

کہ تم ذرا اپنے ہتھیاروں اور سامان سے غافل ہو جاؤ کہ تم پر یکبارگی حملہ کر دیں۔

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذًى مِّنْ مَّطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ مَّرْضَىٰ أَوْ

وَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	إِنْ	كَانَ	بِكُمْ	أَذًى	مِّنْ	مَّطَرٍ	أَوْ	كُنْتُمْ	مَّرْضَىٰ	أَوْ	
اور	نہیں	گناہ	اوپر تمہارے	اگر	ہو	تم کو	ایذا	سے	مینہ	یا	ہوتم	بیمار	یکہ

اگر تم بارش کے سبب تکلیف میں ہو یا بیمار ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں

تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ ۖ وَخُذُوا حِذْرَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ

تَضَعُوا	أَسْلِحَتَكُمْ	وَ	خُذُوا	حِذْرَكُمْ	إِنَّ	اللَّهَ	أَعَدَّ	لِلْكَافِرِينَ
رکھ دو تم	ہتھیار اپنے	اور	کر لو	بچاؤ اپنا	بے شک	اللہ نے	تیار کیا ہے	واسطے کافروں کے

کہ ہتھیار اتار رکھو مگر ہوشیار ضرور رہنا۔ اللہ نے کافروں کے لیے ذلت کا عذاب

عَذَابًا مُّهِينًا ۚ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَادْكُرُوا اللَّهَ قِيًّا وَتَعَوُّدًا

عَذَابًا	مُّهِينًا	فَإِذَا	قُضِيَتِ	الصَّلَاةُ	فَادْكُرُوا	اللَّهَ	قِيًّا	وَتَعَوُّدًا
عذاب	رسوا کرنے والا	پس جب	پوری کر چکو	نماز	پس یاد کرو	اللہ کو	کھڑے	اور بیٹھے

تیار کر رکھا ہے ۱۰۲) پھر جب تم نماز تمام کر چکو تو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حالت میں) اللہ کو یاد

وَعَلَىٰ جُنُوبِكُمْ ۚ فَإِذَا اطْمَأْنَنْتُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ ۚ إِنَّ الصَّلَاةَ

وَعَلَىٰ	جُنُوبِكُمْ	فَإِذَا	اطْمَأْنَنْتُمْ	فَأَقِيمُوا	الصَّلَاةَ	إِنَّ	الصَّلَاةَ
اور	اوپر	کروٹوں اپنی کے	پس جب	آرام پاؤ تم	پس قائم کر لو	نماز کو	بیشک

کرو۔ پھر جب خوف جاتا رہے تو (اس طرح سے) نماز پڑھو (جس طرح امن کی حالت میں پڑھتے ہو) بیشک نماز کا

كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا ۚ وَلَا تَهْنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ ۚ

كَانَتْ	عَلَى	الْمُؤْمِنِينَ	كِتَابًا	مَّوْقُوتًا	وَلَا	تَهْنُوا	فِي	ابْتِغَاءِ	الْقَوْمِ
ہے	اوپر	مومنوں کے	لکھی ہوئی	وقت مقرر کی ہوئی	اور	نہ	سستی کرو	بیچ	ڈھونڈنے

مومنوں پر اوقات (مقررہ) میں ادا کرنا فرض ہے ۱۰۳) اور کفار کے پیچھا کرنے میں سستی نہ کرنا۔

إِنْ تَكُونُوا تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ كَمَا تَأْلَمُونَ ۚ وَتَرْجُونَ مِنَ

إِنْ	تَكُونُوا	تَأْلَمُونَ	فَإِنَّهُمْ	يَأْلَمُونَ	كَمَا	تَأْلَمُونَ	وَلَا	تَرْجُونَ	مِنَ
اگر	ہو تم	درد کھینچتے	پس بے شک وہ بھی	درد کھینچتے ہیں	جیسا کہ	درد کھینچتے ہو تم	اور	امید رکھتے ہو تم	سے

اگر تم بے آرام ہوتے ہو تو جس طرح تم بے آرام ہوتے ہو اسی طرح وہ بھی بے آرام ہوتے ہیں اور تم اللہ سے ایسی ایسی

اللَّهُ مَا لَا يَرْجُونَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۚ إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ

اللَّهُ	مَا	لَا	يَرْجُونَ	وَ	كَانَ	اللَّهُ	عَلِيمًا	حَكِيمًا	إِنَّا	أَنْزَلْنَا	إِلَيْكَ
اللہ	جو کچھ کہ	نہ	امید رکھتے وہ	اور	ہے	اللہ	جاننے والا	حکمت والا	بیشک	نازل کی ہم نے	طرف تیری

امیدیں رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھ سکتے۔ اور اللہ سب کچھ جانتا (اور) بڑی حکمت والا ہے ۱۰۴) (اے پیغمبر) ہم نے تم پر

الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ اللَّهُ ۖ وَلَا تَكُنْ

الْكِتَابَ	بِالْحَقِّ	لِتَحْكُمَ	بَيْنَ	النَّاسِ	بِمَا	أَرَاكَ	اللَّهُ	وَلَا	تَكُنْ
کتاب	ساتھ حق کے	تاکہ حکم کرے تو	درمیان	لوگوں کے	ساتھ اس چیز کے کہ	دکھلاتا ہے تجھ کو	اللہ	اور	مت ہو

جی کتاب نازل کی ہے تاکہ اللہ کی ہدایات کے مطابق لوگوں کے مقدمات فیصل کرو اور (دیکھو) دغا بازوں

لِلْخَائِنِينَ خَصِيًّا ۝۱۵ وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا

لِلْخَائِنِينَ	خَصِيًّا	وَأَسْتَغْفِرُ	اللَّهُ	إِنَّ	اللَّهُ	كَانَ	غَفُورًا
خیانت کرنے والوں کی طرف سے	جھگڑنے والا	اور بخشش مانگ	اللہ سے	بے شک	اللہ	ہے	بخشنے والا

کی حمایت میں کبھی بحث نہ کرنا ۱۵) اور اللہ سے بخشش مانگنا۔ بے شک اللہ بخشنے والا

رَّحِيمًا ۝۱۶ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ يَخْتَانُونَ أَنْفُسَهُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ

رَّحِيمًا	وَلَا	تُجَادِلْ	عَنِ	الَّذِينَ	يَخْتَانُونَ	أَنْفُسَهُمْ	إِنَّ	اللَّهُ
مہربان	اور	مت	جھگڑ تو	طرف سے	ان لوگوں کے کہ	خیانت کرتے ہیں	جانوں اپنی کو	بے شک

مہربان ہے ۱۶) اور جو لوگ اپنے ہم جنسوں کی خیانت کرتے ہیں ان کی طرف سے بحث نہ کرنا کیونکہ اللہ

لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا أَثِيمًا ۝۱۷ يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ

لَا	يُحِبُّ	مَنْ	كَانَ	خَوَّانًا	أَثِيمًا	يَسْتَخْفُونَ	مِنَ	النَّاسِ
نہیں	دوست رکھتا	اس شخص کو جو	ہے	خیانت کرنے والا	گنہگار	چھپتے ہیں	سے	لوگوں

خائن اور مرتکب جرائم کو دوست نہیں رکھتا ۱۷) یہ لوگوں سے تو چھپتے ہیں اور اللہ سے نہیں

وَلَا يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللَّهِ وَهُمْ مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّتُونَ مَا لَا يَرْضَىٰ مِنَ

وَلَا	يَسْتَخْفُونَ	مِنَ	اللَّهُ	وَهُمْ	مَعَهُمْ	إِذْ	يُبَيِّتُونَ	مَا	لَا	يَرْضَىٰ	مِنَ
اور	نہیں	چھپ سکتے	سے	اللہ	اور	وہ	ساتھ ان کے ہے	جس وقت	مصلحت کرتے ہیں	وہ چیز کہ	نہیں پسند کرتا

چھپتے حالانکہ جب وہ راتوں کو ایسی باتوں کے مشورے کیا کرتے ہیں جن کو وہ پسند نہیں کرتا تو وہ ان کے ساتھ ہوا

الْقَوْلِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطًا ۝۱۸ هَآنَتْكُمْ هَؤُلَاءِ جَدَلْتُمْ

الْقَوْلِ	وَلَا	كَانَ	اللَّهُ	بِمَا	يَعْمَلُونَ	مُحِيطًا	هَآنَتْكُمْ	هَؤُلَاءِ	جَدَلْتُمْ
بات	اور	ہے	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہیں وہ	گھیرنے والا	ہاں تم	وہ لوگ ہو کہ	جھگڑے کیے تم نے

کرتا ہے۔ اور اللہ ان کے (تمام) کاموں پر احاطہ کیے ہوئے ہے ۱۸) بھلا تم لوگ دنیا کی زندگی میں

عَنْهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ فَمَنْ يُجَادِلِ اللَّهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَمْ

عَنْهُمْ	فِي	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	فَمَنْ	يُجَادِلُ	اللَّهُ	عَنْهُمْ	يَوْمَ	الْقِيَمَةِ	أَمْ
انکی طرف سے	بچ	زندگانی	دنیا کے	پس کون	جھگڑے گا	اللہ سے	انکی طرف سے	دن	قیامت کے	یا

تو ان کی طرف سے بحث کر لیتے ہو۔ قیامت کو ان کی طرف سے اللہ کے ساتھ کون جھگڑے گا

مَنْ يَكُونُ عَلَيْهِمْ وَكَيْلًا ۚ وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ

مَنْ	يَكُونُ	عَلَيْهِمْ	وَكَيْلًا	وَمَنْ	يَعْمَلْ	سُوءًا	أَوْ	يَظْلِمْ	نَفْسَهُ
کون	ہوگا	اوپر ان کے	کارساز اور	جو کوئی	کام کرے	برا	یا	ظلم کرے	جان اپنی کو

اور کون اُن کا وکیل بنے گا (۱۰۹) اور جو شخص کوئی برا کام کر بیٹھے یا اپنے حق میں ظلم کر لے پھر اللہ

ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهُ يَجِدِ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۚ وَمَنْ يَكْسِبْ إِثْمًا

ثُمَّ	يَسْتَغْفِرِ	اللَّهُ	يَجِدِ	اللَّهُ	غَفُورًا	رَحِيمًا	وَمَنْ	يَكْسِبْ	إِثْمًا
پھر	بخشتا مانگے	اللہ سے	پائے گا	اللہ کو	بخشنے والا	مہربان اور	جو کوئی	کمائے	گناہ

سے بخشش مانگے تو اللہ کو بخشنے والا (اور) مہربان پائے گا (۱۱۰) اور جو کوئی گناہ کرتا ہے

فَإِنَّمَا يَكْسِبُهُ عَلَى نَفْسِهِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۚ وَمَنْ

فَإِنَّمَا	يَكْسِبُهُ	عَلَى	نَفْسِهِ	وَكَانَ	اللَّهُ	عَلِيمًا	حَكِيمًا	وَمَنْ
پس سوائے اسکے نہیں کہ	کمائا ہے اس کو	اوپر	اپنی جان کے	اور ہے	اللہ	جاننے والا	حکمت والا	اور جو کوئی

تو اس کا وبال اسی پر ہے۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے (۱۱۱) اور جو

يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهِ بَرِيئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا

يَكْسِبْ	خَطِيئَةً	أَوْ	إِثْمًا	ثُمَّ	يَرْمِ	بِهِ	بَرِيئًا	فَقَدِ	احْتَمَلَ	بُهْتَانًا
کمائے	کچھ خطا	یا	گناہ	پھر	تہمت لگائے	ساتھ اسکے	بے گناہ کو	پس تحقیق	اٹھالیا اس نے	بہتان

شخص کوئی قصور یا گناہ تو خود کرے لیکن اس سے کسی بے گناہ کو متهم کر دے تو اس نے بہتان اور صریح گناہ کا

وَإِنَّمَا مُبِينًا ۚ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ لَهَمَّتْ طَائِفَةٌ

وَ	إِنَّمَا	مُبِينًا	وَلَوْلَا	فَضْلُ	اللَّهُ	عَلَيْكَ	وَرَحْمَتُهُ	لَهَمَّتْ	طَائِفَةٌ
اور	گناہ	ظاہر اور	اگر نہ	ہوتا فضل	اللہ کا	اوپر تمہارے	اور رحمت اس کی	البتہ قصد کیا تھا	ایک جماعت نے

بوجھ اپنے سر پر رکھا (۱۱۲) اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور مہربانی نہ ہوتی تو اُن میں سے ایک جماعت

مِنْهُمْ أَنْ يُضِلُّوكَ ۖ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوكَ

مِنْهُمْ	أَنْ	يُضِلُّوكَ	وَمَا	يُضِلُّونَ	إِلَّا	أَنْفُسَهُمْ	وَمَا	يَضُرُّوكَ
ان میں سے	کہ	بہکا دیں تھو کو	اور	نہ	بہکا دیں	مگر	جانوں اپنی کو	اور نہیں ضرر پہنچاویں تھو کو

تم کو بہکانے کا قصد کر ہی چکی تھی۔ اور یہ اپنے سوا (کسی کو) بہکا نہیں سکتے اور نہ تمہارا کچھ

مِنْ شَيْءٍ ۖ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ

مِنْ شَيْءٍ	وَأَنْزَلَ	اللَّهُ	عَلَيْكَ	الْكِتَابَ	وَالْحِكْمَةَ	وَعَلَّمَكَ	مَا	لَمْ
کچھ چیز سے	اور	اتاری	اللہ نے	اوپر تمہارے	کتاب	اور حکمت	اور سکھایا تھو کو	جو کچھ نہ

بگاڑ سکتے ہیں۔ اور اللہ نے تم پر کتاب اور دانائی نازل فرمائی ہے اور تمہیں وہ باتیں سکھائی

تَكُنْ تَعْلَمُ ۖ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا ۝۱۱۳ لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ

تَكُنْ	تَعْلَمُ	وَكَانَ	فَضْلُ	اللَّهِ	عَلَيْكَ	عَظِيمًا	لَا	خَيْرَ	فِي	كَثِيرٍ
تھا تو	جانتا	اور	ہے	فضل	اللہ کا	اوپر تیرے	بڑا	نہیں ہے	بھلائی	بچ

ہیں جو تم جانتے نہیں تھے۔ اور تم پر اللہ کا بڑا فضل ہے ۝۱۱۳ ان لوگوں کی بہت

مِنْ نَجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ

مِنْ	نَجْوَاهُمْ	إِلَّا	مَنْ	أَمَرَ	بِصَدَقَةٍ	أَوْ	مَعْرُوفٍ	أَوْ	إِصْلَاحٍ	بَيْنَ
سے	مشورے ان کے	مگر	جو کوئی کہ	حکم کرے	ساتھ خیرات کے	یا	اچھی بات کے	یا	صلح کرا دینے کے	درمیان

سی مشورتیں اچھی نہیں ہاں (اس شخص کی مشورت اچھی ہو سکتی ہے) جو خیرات یا نیک بات یا لوگوں

النَّاسِ ۖ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ

النَّاسِ	وَمَنْ	يَفْعَلْ	ذَلِكَ	ابْتِغَاءَ	مَرْضَاتِ	اللَّهِ	فَسَوْفَ	نُؤْتِيهِ
لوگوں کے	اور	جو کوئی کرے	یہ	واسطے چاہنے	رضامندی	اللہ کے	پس البتہ	دیں گے ہم اسکو

میں صلح کرنے کو کہے۔ اور جو ایسے کام اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے کرے گا تو ہم اس کو بڑا

أَجْرًا عَظِيمًا ۝۱۱۴ وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ

أَجْرًا	عَظِيمًا	وَمَنْ	يُشَاقِقِ	الرَّسُولَ	مِنْ بَعْدِ	مَا تَبَيَّنَ	لَهُ
ثواب	بڑا	اور	جو کوئی مخالفت کرے	رسول کی	بعد اس کے کہ	ظاہر ہوئی	واسطے اس کے

ثواب دیں گے ۝۱۱۴ اور جو شخص سیدھا رستہ معلوم ہونے کے بعد پیغمبر کی مخالفت کرے

الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّىٰ وَنُصْلِهِ

الْهُدَىٰ	وَيَتَّبِعْ	غَيْرَ	سَبِيلِ	الْمُؤْمِنِينَ	نُوَلِّهِ	مَا تَوَلَّىٰ	وَنُصْلِهِ
ہدایت	اور	پیروی کرے	سوا	راہ	مسلمانوں کے	متوجہ کریں گے ہم اسکو	اور داخل کریں گے ہم اسکو

اور مومنوں کے رستے کے سوا اور رستے پر چلے تو جدھر وہ چلتا ہے ہم اسے ادھر ہی چلنے دیں گے اور (قیامت کے دن)

جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝۱۱۵ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُشْرَكَ بِهِ

جَهَنَّمَ	وَسَاءَتْ	مَصِيرًا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَغْفِرُ	اَنْ	يُشْرَكَ	بِهِ
دوزخ میں	اور	بری ہے	جگہ پھر جانے کی	بے شک	اللہ	نہیں	بخشتا	یہ کہ	شریک لایا جائے

جہنم میں داخل کریں گے۔ اور وہ بری جگہ ہے ۱۱۵) اللہ اس گناہ کو نہیں بخشتا گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے

وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۖ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ

وَيَغْفِرُ	مَا دُونَ	ذَلِكَ	لِمَنْ	يَشَاءُ	وَمَنْ	يُشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَقَدْ	ضَلَّ
اور	بخش دیتا ہے	سوائے	اس کے	واسطے جسکے	چاہے	اور	جو کوئی	شریک لائے	ساتھ اللہ کے

اور اس کے سوا (اور گناہ) جس کو چاہے گا بخش دے گا۔ اور جس نے اللہ کے ساتھ شریک بنایا

ضَلَّالًا بَعِيدًا ۝۱۱۶ اِنْ يَدْعُونَ مِنْ دُونِہٖ اِلَّا اِنْتَا وَ اِنْ يَدْعُونَ

ضَلَّالًا	بَعِيدًا	اِنْ	يَدْعُونَ	مِنْ دُونِہٖ	اِلَّا	اِنْتَا	وَ	اِنْ	يَدْعُونَ
گمراہی	دور کی	نہیں	پکارتے	سوائے اس کے	مگر	عورتوں کو	اور	نہیں	پکارتے

وہ رستے سے دور جا پڑا ۱۱۶) یہ جو اللہ کے سوا جو پرستش کرتے ہیں تو عورتوں ہی کی۔ اور پکارتے ہیں تو

اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ۝۱۱۷ لَعْنَةُ اللّٰهِ ۖ وَقَالَ لَا تَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ

اِلَّا	شَيْطٰنًا	مَّرِيْدًا	لَعْنَةُ	اللّٰهِ	وَقَالَ	لَا تَتَّخِذَنَّ	مِنْ	عِبَادِكَ
مگر	شیطان	سرکش کو	لعنت کی ہے اس کو	اللہ نے	اور	کہا اس نے	البتہ لوں گا میں	سے

شیطان سرکش ہی کو ۱۱۷) جس پر اللہ نے لعنت کی ہے۔ (جو اللہ سے) کہنے لگا میں تیرے بندوں سے (غیر اللہ کی نذر دلوں کر مال کا)

نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝۱۱۸ وَلَا ضَلٰلَہُمْ وَلَا مَنِيْبَہُمْ وَلَا مَرْتَبَہُمْ

نَصِيْبًا	مَّفْرُوْضًا	وَلَا	ضَلٰلَہُمْ	وَلَا	مَنِيْبَہُمْ	وَلَا	مَرْتَبَہُمْ
ایک حصہ	مقرر	اور	البتہ گمراہ کروں گا میں ان کو	اور	آرزوئیں دلاؤں گا ان کو	اور	حکم دوں گا ان کو

ایک مقرر حصہ لے لیا کروں گا ۱۱۸) اور ان کو گمراہ کرتا اور امیدیں دلاتا رہوں گا اور یہ سکھاتا رہوں گا

فَلْيَبْتَكَنْ اِذَا نَ الْاَنْعَامِ وَلَا اْمُرْتَهُمْ فَلْيَغْيِرْنَ خَلْقَ اللّٰهِ ط وَمَنْ

فَلْيَبْتَكَنْ	اِذَا نَ	الْاَنْعَامِ	وَاْمُرْتَهُمْ	فَلْيَغْيِرْنَ	خَلْقَ	اللّٰهِ	وَمَنْ
پس البتہ کاٹیں گے	کان	جانوروں کے	اور	البتہ حکم کروں گا ان کو	پس پھیر ڈالیں گے	صورتیں بنائی ہوئی	اللہ کی کو

کہ جانوروں کے کان چیرتے رہیں اور (یہ بھی) کہتا رہوں گا کہ وہ اللہ کی بنی ہوئی صورتوں کو بدلتے رہیں۔ اور

يَتَّخِذِ الشَّيْطٰنُ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرًا مُّبِيْنًا ط

يَتَّخِذِ	الشَّيْطٰنُ	وَلِيًّا	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	فَقَدْ	خَسِرَ	خُسْرًا	مُبِيْنًا
پکڑے	شیطان کو	دوست	سوائے	اللہ کے	پس تحقیق	پایا ٹوٹا	ٹوٹا	ظاہر

جس شخص نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنایا وہ صریح نقصان میں پڑ گیا (۱۱۹)

يَعِدُّهُمْ وَيُبَيِّنُهُمْ ط وَمَا يَعِدُّهُمْ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ۝۱۲۰ اُولٰٓئِكَ

يَعِدُّهُمْ	وَيُبَيِّنُهُمْ	ط	وَمَا	يَعِدُّهُمْ	الشَّيْطٰنُ	اِلَّا	غُرُوْرًا	اُولٰٓئِكَ
وعدہ دیتا ہے ان کو	اور	آرزوئیں دلاتا ہے	اور	نہیں	وعدہ دیتا ان کو	شیطان	مگر	فریب کا

وہ ان کو وعدے دیتا ہے اور امیدیں دلاتا ہے۔ اور جو کچھ شیطان انہیں وعدے دیتا ہے وہ دھوکا ہی دھوکا ہے (۱۲۰) ایسے

مَاۤ اُولٰٓئِكَ جَهَنَّمَ نۚ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ۝۱۲۱ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

مَاۤ اُولٰٓئِكَ	جَهَنَّمَ	وَا	لَا	يَجِدُوْنَ	عَنْهَا	مَحِيْصًا	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ٹھکانا ان کا	دوزخ ہے	اور	نہیں	پائیں گے	اس سے	بھاگنا	اور	جو لوگ ایمان لائے

لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ وہاں سے مخلصی نہیں پاسکیں گے (۱۲۱) اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّٰتٍ تَجْرٰی مِنْ تَحْتِهَا

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	سَنُدْخِلُهُمْ	جَنَّٰتٍ	تَجْرٰی	مِنْ	تَحْتِهَا
اور	کام کیے	اچھے	البتہ داخل کریں گے ہم ان کو	بہشتوں میں	چلتی ہیں	سے

اور نیک کام کرتے رہے ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔

الْاَنْهَرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا ط وَعَدَ اللّٰهُ حَقًّا ط وَمَنْ اٰصْدَقُ

الْاَنْهَرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	اَبَدًا	ط	وَعَدَ	اللّٰهُ	حَقًّا	ط	وَمَنْ	اٰصْدَقُ
نہریں	بمیش رہنے والے	بچ اس کے	بمیشہ	وعدہ کیا	اللہ نے	سچا	اور	کون ہے	سچا	

ابداً آباد ان میں رہیں گے۔ یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے۔ اور اللہ سے زیادہ بات کا سچا

مِنْ اللَّهِ قِيلًا ۱۲۲) لَيْسَ بِأَمَانِيكُمْ وَلَا أَمَانِي أَهْلِ الْكِتَابِ ۖ مَنْ

مِنْ	اللَّهُ	قِيلًا	لَيْسَ	بِأَمَانِيكُمْ	وَلَا	أَمَانِي	أَهْلِ	الْكِتَابِ	مَنْ
سے	اللہ	بات میں	نہیں	موافقی آرزو تمہاری کے	اور	نہ موافقی	آرزو	اہل	کتاب کے

کون ہو سکتا ہے (۱۲۲) (نجات) نہ تو تمہاری آرزوؤں پر ہے اور نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پر۔ جو شخص

يَعْمَلُ سُوءًا يُجْزَ بِهِ ۖ وَلَا يَجِدْ لَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا

يَعْمَلُ	سُوءًا	يُجْزَ	بِهِ	وَلَا	يَجِدْ	لَهُ	مِنْ	دُونِ	اللَّهُ	وَلِيًّا
عمل کرے	برا	بدلہ دیا جائے گا	ساتھ اسکے	اور	نہ	پائے گا واسطے اپنے	سوائے	اللہ کے	دوست	

برے عمل کرے گا اُسے اُسی (طرح) کا بدلہ دیا جائے گا اور وہ اللہ کے سوا نہ کسی کو حمایتی پائے گا

وَلَا نَصِيرًا ۱۲۳) وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ

وَلَا	نَصِيرًا	وَمَنْ	يَعْمَلْ	مِنَ	الصَّالِحَاتِ	مِنْ	ذَكَرٍ	أَوْ	أُنْثَىٰ	وَهُوَ
اور	نہ	مددگار	اور	جو کوئی	عمل کرے	سے	اچھے	سے	مرد ہو	یا عورت ہو

اور نہ مددگار (۱۲۳) اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ

مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا ۱۲۴) وَمَنْ

مُؤْمِنٌ	فَأُولَٰئِكَ	يَدْخُلُونَ	الْجَنَّةَ	وَلَا	يُظْلَمُونَ	نَقِيرًا	وَمَنْ
ایمان والا ہو	پس یہ لوگ	داخل ہوں گے	بہشت میں	اور	نہ	ظلم کیے جائیں گے	کھجور کے شگاف برابر

صاحب ایمان بھی ہوگا تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور ان کی تل برابر بھی حق تلفی نہ کی جائے گی (۱۲۴) اور اس

أَحْسَنُ دِينًا مِّمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ

أَحْسَنُ	دِينًا	مِّمَّنْ	أَسْلَمَ	وَجْهَهُ	لِلَّهِ	وَهُوَ	مُحْسِنٌ	وَ	اتَّبَعَ	مِلَّةَ
بہتر	دین میں	اس شخص سے کہ	مطیع کرے	منہ اپنا	واسطے اللہ کے	وہ	نیکی کرنی والا ہو	اور	بیرودی کرے	دین

شخص سے کس کا دین اچھا ہو سکتا ہے جس نے عہد اللہ کو قبول کیا اور وہ نیوکار بھی ہے اور

إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ۱۲۵) وَلِلَّهِ مَا فِي

إِبْرَاهِيمَ	حَنِيفًا	وَ	اتَّخَذَ	اللَّهُ	إِبْرَاهِيمَ	خَلِيلًا	وَلِلَّهِ	مَا	فِي
ابراہیم	حنیف کی	اور پکڑا	اللہ نے	ابراہیم کو	دوست	اور	واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	بیچ

ابراہیم کے دین کا پیرو ہے جو یکسو (مسلمان) تھے۔ اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا دوست بنایا تھا (۱۲۵) اور آسمانوں

السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطًا ۝

السَّمَوَاتِ	وَمَا	فِي	الْأَرْضِ	وَ	كَانَ	اللَّهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	مُّحِيطًا
آسمانوں کے	اور جو کچھ	بچ	زمین کے ہے	اور	ہے	اللہ	ساتھ ہر	چیز کے	گھیرنے والا

اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہے (۱۲۱)

وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ ۖ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ ۚ وَمَا يُثَلِّي

وَيَسْتَفْتُونَكَ	فِي	النِّسَاءِ	قُلِ	اللَّهُ	يُفْتِيكُمْ	فِيهِنَّ	وَمَا	يُثَلِّي
اور فتویٰ پوچھتے ہیں تجھ سے	بچ	عورتوں کے	کہہ	اللہ	فتویٰ دیتا ہے تم کو	بچ ان کے	اور جو چیز کہ	پر بھی جاتی ہے

(اے پیغمبر) لوگ تم سے (یتیم) عورتوں کے بارے میں فتویٰ طلب کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ اللہ تم کو ان کے (ساتھ نکاح کرنے کے) معاملے

عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتْلِي النِّسَاءِ الَّتِي لَا تُوْتُوهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ

عَلَيْكُمْ	فِي	الْكِتَابِ	فِي	يَتْلِي	النِّسَاءِ	الَّتِي	لَا	تُوْتُوهُنَّ	مَا	كُتِبَ	لَهُنَّ
اوپر تمہارے	بچ	کتاب کے	بچ	حق یتیم	عورتوں کے	جن کو	نہیں	دیتے تم ان کو	جو کچھ	لکھا گیا ہے	واسطے ان کے

میں اجازت دیتا ہے اور جو حکم اس کتاب میں پہلے دیا گیا ہے وہ ان یتیم عورتوں کے بارے میں ہے جن کو تم ان کا حق تو دیتے نہیں

وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۖ وَأَنْ

وَتَرْغَبُونَ	أَنْ	تَنْكِحُوهُنَّ	وَالْمُسْتَضْعَفِينَ	مِنَ	الْوِلْدَانِ	وَأَنْ
اور رغبت کرتے ہو	یہ کہ	نکاح کر لو ان کو	اور بچ ناتوانوں کے	سے	لڑکوں	اور یہ کہ

اور خواہش رکھتے ہو کہ ان کے ساتھ نکاح کر لو اور (نیز) بے چارے بے کس بچوں کے بارے میں۔ اور

تَقُومُوا لِلْيَتَامَى بِالْقِسْطِ ۖ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِهِ

تَقُومُوا	لِلْيَتَامَى	بِالْقِسْطِ	وَمَا	تَفْعَلُوا	مِنْ	خَيْرٍ	فَإِنَّ	اللَّهَ	كَانَ	بِهِ
تم قائم رہو	واسطے یتیموں کے	ساتھ انصاف کے	اور جو کچھ	کر دو تم	سے	بھلائی	پس بیشک	اللہ	ہے	ساتھ اس کے

یہ (بھی حکم دیتا ہے) کہ یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو۔ اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اس کو

عَلِيمًا ۝ وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُورًا أَوْ إِعْرَاصًا فَلَا

عَلِيمًا	وَ	إِنْ	امْرَأَةٌ	خَافَتْ	مِنْ	بَعْلِهَا	نُشُورًا	أَوْ	إِعْرَاصًا	فَلَا
جاننے والا	اور	اگر	ایک عورت	ڈرے	سے	خاوند اپنے	لڑنا	یا	منہ پھیرنا	پس نہیں

جاننا ہے (۱۲۲) اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو

جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ط

جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا	أَنْ	يُصْلِحَا	بَيْنَهُمَا	صُلْحًا	وَالصُّلْحُ	خَيْرٌ
گناہ	اوپر ان دونوں کے	یہ کہ	صلح کر لیں	درمیان اپنے	صلح	اور صلح	بہتر ہے

تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں کسی قرارداد پر صلح کر لیں۔ اور صلح خوب (چیز) ہے۔

وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ ط وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ

وَأُحْضِرَتِ	الْأَنْفُسُ	الشُّحَّ	وَ	إِنْ	تُحْسِنُوا	وَتَتَّقُوا	فَإِنَّ	اللَّهَ
اور	حاضر کی گئی	جانیں	بخیلی پر	اور	اگر	احسان کرو	اور	پرہیز گاری کرو پس بیشک اللہ

اور طبیعتیں تو بخل کی طرف مائل ہوتی ہیں۔ اور اگر تم نیکو کاری اور پرہیز گاری کرو گے تو اللہ تمہارے

كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝ (۱۲۸) وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ

كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	خَبِيرًا	وَلَنْ	تَسْتَطِيعُوا	أَنْ	تَعْدِلُوا	بَيْنَ
ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم	خبردار	اور ہرگز نہ	کر سکو گے تم	یہ کہ	عدل کرو	درمیان

سب کاموں سے واقف ہے (۱۲۸) اور تم خواہ کتنا ہی چاہو عورتوں میں ہرگز برابری نہیں

النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيلُوا أَكْلَ الْمَيْلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمِغْلَقَةِ ط

النِّسَاءِ	وَلَوْ	حَرَصْتُمْ	فَلَا	تَمِيلُوا	أَكْلَ	الْمَيْلِ	فَتَذَرُوهَا	كَالْمِغْلَقَةِ
عورتوں کے	اور	اگرچہ	حرص کرو تم	جھک جاؤ تم	تمام	جھک جانا	پس چھوڑ دو ان کو	جیسے لگی ہوئی

کر سکو گے تو ایسا بھی نہ کرنا کہ ایک ہی طرف ڈھل جاؤ اور دوسری کو (ایسی حالت میں) چھوڑ دو کہ گویا ادھر میں

وَإِنْ تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ (۱۲۹) وَإِنْ

وَ	إِنْ	تُصْلِحُوا	وَتَتَّقُوا	فَإِنَّ	اللَّهَ	كَانَ	غَفُورًا	رَحِيمًا	وَإِنْ
اور	اگر	صلح کر لو تم	اور	ڈرو	پس بیشک اللہ	ہے	بخشنے والا	مہربان	اور اگر

لنک رہی ہے۔ اور اگر آپس میں موافقت کر لو اور پرہیز گاری کرو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۱۲۹) اور اگر میاں بیوی (میں موافقت نہ ہو سکے)

يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللَّهُ كَلًّا مِنْ سَعَتِهِ ط وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا ۝ (۱۳۰)

يَتَفَرَّقَا	يُغْنِ	اللَّهُ	كَلًّا	مِنْ	سَعَتِهِ	وَكَانَ	اللَّهُ	وَاسِعًا	حَكِيمًا
جدا آجائیں دونوں	بے پروا کر دے گا	اللہ	ہر ایک کو	سے	کشائش اپنی	اور ہے	اللہ	کشائش والا	حکمت والا

اور ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو اپنی دولت سے غنی کر دے گا اور اللہ بڑی کشائش والا (اور) حکمت والا ہے (۱۳۰)

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۖ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا

وَلِلّٰهِ	مَا فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَا فِي	الْاَرْضِ	وَلَقَدْ	وَصَّيْنَا
اور واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	آسمانوں کے ہے	اور جو کچھ	پہنچ	زمین کے ہے	اور البتہ تحقیق وصیت کی گئی

اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ اور جن لوگوں کو تم سے

الَّذِينَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اِنْ اتَّقَوْا

الَّذِينَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	وَاِيَّاكُمْ	اِنْ	اتَّقَوْا
ان لوگوں کو کہ	دیے گئے	کتاب	سے	پہلے تم	اور تم کو	یہ کہ	پرہیز گاری کرو

پہلے کتاب دی گئی تھی اُن کو بھی اور (اے محمد ﷺ) تم کو بھی ہم نے حکم تاکید کی کیا ہے کہ اللہ سے

اللّٰهُ ۖ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

اللّٰهُ	وَاِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	لِلّٰهِ	مَا فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَا فِي
اللہ کی	اور اگر	کفر کرو	پس بیشک	واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	پہنچ	آسمانوں کے ہے

ڈرتے رہو۔ اور اگر کفر کرو گے تو (سمجھ رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ

الْاَرْضِ ۖ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ۝۱۳۱ وَ لِلّٰهِ مَا فِي

الْاَرْضِ	وَكَانَ	اللّٰهُ	غَنِيًّا	حَمِيْدًا	وَلِلّٰهِ	مَا فِي
زمین کے ہے	اور ہے	اللہ	بے پروا	تعریف کیا گیا	اور واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ

زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ بے پروا اور سزاوار حمد و ثناء ہے ۝۱۳۱ اور (پھر سن رکھو کہ) جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۖ وَكَفٰی بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ۝۱۳۲ اِنْ

السَّمٰوٰتِ	وَمَا فِي	الْاَرْضِ	وَكَفٰی	بِاللّٰهِ	وَكِیْلًا	اِنْ
آسمانوں کے ہے	اور جو کچھ	پہنچ	زمین کے ہے	اور کافی ہے	اللہ کام بنانے والا	اگر

آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔ ۝۱۳۲ لوگو

يَسْأَلُكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاۤتِ بِاٰخِرِيْنَ ۖ وَكَانَ اللّٰهُ

يَسْأَلُكُمْ	اَيُّهَا النَّاسُ	وَيَاۤتِ	بِاٰخِرِيْنَ	وَكَانَ	اللّٰهُ
چاہے	اے لوگو	اور لے آئے	اوروں کو	اور ہے	اللہ

اگر وہ چاہے تو تم کو فنا کر دے اور (تمہاری جگہ) اور لوگوں کو پیدا کر دے۔ اور اللہ اس بات

عَلَىٰ ذَٰلِكَ قَدِيرًا ﴿۱۳۳﴾ مَنْ كَانَ يَرْيِدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا

عَلَىٰ	ذَٰلِكَ	قَدِيرًا	مَنْ	كَانَ	يَرْيِدُ	ثَوَابَ	الدُّنْيَا
اوپر	اس کے	قادر	جو کوئی	ہے	چاہتا	ثواب -	دنیا کا

پر قادر ہے ﴿۱۳۳﴾ جو شخص دنیا (میں عملوں) کی جزا کا طالب ہو تو اللہ کے پاس دنیا

فَعِنْدَ اللَّهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا

فَعِنْدَ	اللَّهِ	ثَوَابُ	الدُّنْيَا	وَالْآخِرَةِ	وَ	كَانَ	اللَّهُ	سَمِيعًا
پس نزدیک	اللہ کے ہے	ثواب	دنیا کا	اور آخرت کا	اور	ہے	اللہ	سننے والا

اور آخرت (دونوں) کے لیے اجر (موجود) ہیں۔ اور اللہ سنتا

بَصِيرًا ﴿۱۳۴﴾ يَٰۤأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوِّمِينَ بِالْقِسْطِ

بَصِيرًا	يَٰۤأَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	كُونُوا	قَوِّمِينَ	بِالْقِسْطِ
دیکھنے والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	ہو جاؤ تم	قائم رہنے والے	ساتھ انصاف کے

دیکھتا ہے ﴿۱۳۴﴾ اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہو اور اللہ کے لیے سچی

شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدِينَ

شُهَدَاءَ	لِلَّهِ	وَلَوْ	عَلَىٰ	أَنْفُسِكُمْ	أَوِ	الْوَالِدِينَ
گواہی دینے والے	واسطے اللہ کے	اور اگرچہ	اوپر	جانوں اپنی کے ہو	یا	اوپر ماں باپ کے

گواہی دو خواہ (اس میں) تمہارا یا تمہارے ماں باپ

وَالْأَقْرَبِينَ ۚ إِنْ يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا فَاللَّهُ أَوْلَىٰ بِهِمَا ۖ

وَالْأَقْرَبِينَ	إِنْ	يَكُنْ	غَنِيًّا	أَوْ	فَقِيرًا	فَاللَّهُ	أَوْلَىٰ	بِهِمَا
اور قرابت والوں کے	اگر	ہو وہ	دولت مند	یا	فقیر	پس اللہ	بہت مہربان ہے	ساتھ ان کے

اور رشتہ داروں کا نقصان ہی ہو۔ اگر کوئی امیر ہے یا فقیر تو اللہ اُن کا خیر خواہ ہے۔

فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ أَنْ تَعْدِلُوا ۚ وَإِنْ تَلَوْا أَوْ نَعَزُّوا

فَلَا	تَتَّبِعُوا	الْهَوَىٰ	أَنْ تَعْدِلُوا	وَ	إِنْ تَلَوْا	أَوْ	نَعَزُّوا
پس مت	پیروی کرو	خواہش کی	انصاف کرنے میں	اور	اگر	بیچ دو	اعراض کرو

تو تم خواہش نفس کے پیچھے چل کر عدل کو نہ چھوڑ دینا۔ اگر تم بیچ وارشادات دو گے یا (شہادت سے) بچنا چاہو گے

فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿۱۳۵﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

فَإِنَّ	اللَّهُ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	خَبِيرًا	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ
پس بے شک	اللہ	ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	خبردار	اے	الذین

تو (جان رکھو) اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ﴿۱۳۵﴾ مومنو! اللہ پر

أَمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ عَلَى

أَمِنُوا	أَمِنُوا	بِاللَّهِ	وَرَسُولِهِ	وَ	الْكِتَابِ	الَّذِي	نَزَّلَ	عَلَى
ایمان لائے ہو	ایمان لاؤ	ساتھ اللہ کے	اور اس کے رسول کے	اور	کتاب کے	جو	اتاری ہے	اوپر

اور اُس کے رسول پر اور جو کتاب اس نے اپنے پیغمبر (آخرا لڑماں ﷺ) پر نازل کی ہے

رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي أَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ۖ وَ مَنْ يَكْفُرْ

رَسُولِهِ	وَ	الْكِتَابِ	الَّذِي	أَنْزَلَ	مِنْ	قَبْلُ	وَ	مَنْ	يَكْفُرْ
رسول اپنے کے	اور	کتاب کے	جو کہ	اتاری ہے	سے	پہلے اس	اور	جو کوئی	کفر کرے

اور جو کتابیں اس سے پہلے نازل کی تھیں سب پر ایمان لاؤ۔ اور جو شخص اللہ

بِاللَّهِ وَ مَلَائِكَتِهِ وَ كُتُبِهِ وَ رُسُلِهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ فَقَدْ

بِاللَّهِ	وَ	مَلَائِكَتِهِ	وَ كُتُبِهِ	وَ	رُسُلِهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْآخِرِ	فَقَدْ
ساتھ اللہ کے	اور	اس کے فرشتوں کے	اور اس کی کتابوں کے	اور	اس کے رسولوں کے	اور	دن	آخرت کے	پس تحقیق

اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے پیغمبروں اور روز قیامت سے انکار کرے

ضَلَّ ضَلًّا بَعِيدًا ﴿۱۳۶﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ

ضَلَّ	ضَلًّا	بَعِيدًا	إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا	ثُمَّ	كَفَرُوا	ثُمَّ
وہ گمراہ ہوا	گراہی	دور کی	بیشک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	پھر	کافر ہو گئے	پھر

وہ رستے سے بھٹک کر دور جا پڑا ﴿۱۳۶﴾ جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے۔ پھر

آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ أَرَادُوا كُفْرًا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ

آمَنُوا	ثُمَّ	كَفَرُوا	ثُمَّ	أَرَادُوا	كُفْرًا	لَمْ	يَكُنِ	اللَّهُ	لِيَغْفِرَ
ایمان لائے	پھر	کافر ہو گئے	پھر	زیادہ ہوئے	کفر میں	ہرگز نہیں	ہے	اللہ	کہ بخشے

ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے ان کو اللہ نہ تو بخشے گا

لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلًا ﴿۱۴۷﴾ بَشِّرِ الْمُنَافِقِينَ بِأَنَّ لَهُمْ

لَهُمْ	وَلَا	لِيَهْدِيَهُمْ	سَبِيلًا	بَشِّرِ	الْمُنَافِقِينَ	بِأَنَّ	لَهُمْ
ان کو	اور	نہ یہ کہ دکھا دے ان کو	راہ	خوش خبری دے	منافقوں کو	ساتھ اس کے کہ	واسطے ان کے

اور نہ سیدھا رستہ دکھائے گا ﴿۱۴۷﴾ (اے پیغمبر) منافقوں (یعنی دوزخے لوگوں) کو بشارت سنا دو کہ ان کے لیے

عَذَابًا أَلِيمًا ﴿۱۴۸﴾ الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ

عَذَابًا	أَلِيمًا	الَّذِينَ	يَتَّخِذُونَ	الْكَافِرِينَ	أَوْلِيَاءَ
عذاب ہے	درد دینے والا	وہ لوگ جو	پکڑتے ہیں	کافروں کو	دوست

دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے ﴿۱۴۸﴾ جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو

مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ أَيْبَتُّونَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ

مِنْ دُونِ	الْمُؤْمِنِينَ	أَيْبَتُّونَ	عِنْدَهُمُ	الْعِزَّةَ	فَإِنَّ
سوائے	مومنوں کے	کیا ڈھونڈتے ہیں	پاس ان کے	عزت	پس بیشک

دوست بناتے ہیں۔ کیا یہ اُن کے ہاں عزت حاصل کرنی چاہتے ہیں تو عزت

الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ﴿۱۴۹﴾ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا

الْعِزَّةَ	لِلَّهِ	جَمِيعًا	وَقَدْ	نَزَّلَ	عَلَيْكُمْ	فِي	الْكِتَابِ	أَنْ	إِذَا
عزت	واسطے اللہ کے ہے	سب	اور	تحقیق	اتارا	اوپر تمہارے	بچ	کتاب کے	یہ کہ جب

تو سب اللہ ہی کی ہے ﴿۱۴۹﴾ اور اللہ نے تم (مومنوں) پر اپنی کتاب میں (یہ حکم) نازل فرمایا ہے کہ جب

سَمِعْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ يَكْفُرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا

سَمِعْتُمْ	آيَاتِ	اللَّهِ	يَكْفُرُ	بِهَا	وَيُسْتَهْزَأُ	بِهَا	فَلَا	تَقْعُدُوا
سنو تم	آیتیں	اللہ کی	جھٹلایا جاتا ہے	اس کو	اور	ٹھٹھا کیا جاتا ہے	اس کا	پس مت بیٹھو

تم (کہیں) سنو کہ اللہ کی آیتوں سے انکار ہو رہا ہے اور ان کی ہنسی اڑائی جاتی ہے

مَعَهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ إِنَّكُمْ إِذَا

مَعَهُمْ	حَتَّىٰ	يَخُوضُوا	فِي	حَدِيثٍ	غَيْرِهِ	إِنَّكُمْ	إِذَا
ساتھ ان کے	یہاں تک کہ	بحث کریں	بچ	بات کے	سوائے اس کے	بے شک تم	اس وقت

تو جب تک وہ لوگ اور باتیں (نہ) کرنے لگیں ان کے پاس مت بیٹھو ورنہ تم بھی انہیں جیسے ہو جاؤ گے۔

مَثَلُهُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي

مَثَلُهُمْ	إِنَّ	اللَّهُ	جَامِعُ	الْمُنَافِقِينَ	وَالْكَافِرِينَ	فِي
مانندان کے ہو	بے شک	اللہ	جمع کرنے والا ہے	منافقوں کو	اور کافروں کو	بچ

کچھ شک نہیں کہ اللہ منافقوں اور کافروں سب کو دوزخ میں

جَهَنَّمَ جَمِيعًا ۚ الَّذِينَ يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ ۚ فَإِنْ كَانَ

جَهَنَّمَ	جَمِيعًا	الَّذِينَ	يَتَرَبَّصُونَ	بِكُمْ	فَإِنْ	كَانَ
دوزخ کے	سب کو	وہ لوگ کہ	انتظار کرتے ہیں	ساتھ تمہارے	پس اگر	ہوئی

اٹکھا کرنے والا ہے (۱۳۰) جو تم کو دیکھتے رہتے ہیں۔ اگر اللہ کی طرف سے تم کو فتح

لَكُمْ فَتَحَ مِنَ اللَّهِ قَالُوا أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ ۚ وَإِنْ كَانَ

لَكُمْ	فَتَحَ	مِّنَ	اللَّهِ	قَالُوا	أَلَمْ	نَكُنْ	مَعَكُمْ	وَ	إِنْ	كَانَ
واسطے تمہارے	فتح	طرف سے	اللہ کی	کہتے ہیں	کیانہ	تھے ہم	ساتھ تمہارے	اور	اگر	ہو

ملے تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے اور اگر کافروں کو (فتح)

لِلْكَافِرِينَ نَصِيبٌ ۚ قَالُوا أَلَمْ نُسْتَحِذْ عَلَيْكُمْ وَنَبْنِعْكُمْ

لِلْكَافِرِينَ	نَصِيبٌ	قَالُوا	أَلَمْ	نُسْتَحِذْ	عَلَيْكُمْ	وَ	نَبْنِعْكُمْ
واسطے کافروں کے	کچھ حصہ	کہتے ہیں	کیانہ	غالب آئے تھے	اوپر تمہارے	اور	نہ منع کیا تھا ہم نے تم کو

نصیب ہو تو (ان سے) کہتے ہیں کہ کیا ہم تم پر غالب نہیں تھے اور تم کو

مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۖ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ

مِّنَ	الْمُؤْمِنِينَ	فَاللَّهُ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	يَوْمَ	الْقِيَمَةِ
سے	مسلمانوں	پس اللہ	فیصلہ کرے گا	درمیان تمہارے	دن	قیامت کے

مسلمانوں (کے ہاتھ) سے بچایا نہیں۔ تو اللہ تم میں قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا۔

وَلَنْ يَّجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا ۚ

وَلَنْ	يَّجْعَلَ	اللَّهُ	لِلْكَافِرِينَ	عَلَى	الْمُؤْمِنِينَ	سَبِيلًا
اور	ہرگز نہ	اللہ	واسطے کافروں کے	اوپر	مسلمانوں کے	راہ

اور اللہ کافروں کو مومنوں پر ہرگز غلبہ نہیں دے گا (۱۳۱)

ع
۱۴

إِنَّ الْمُنْفِقِينَ يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَإِذَا

إِنَّ	الْمُنْفِقِينَ	يُخَادِعُونَ	اللَّهَ	وَ	هُوَ	خَادِعُهُمْ	وَ	إِذَا
بے شک	منافقین	دھوکا دیتے ہیں	اللہ کو	اور	وہ	فریب دینے والا ہے ان کو	اور	جب

منافق (ان چالوں سے اپنے نزدیک) اللہ کو دھوکا دیتے ہیں (یہ اس کو کیا دھوکا دیں گے) وہ انہیں کو دھوکے میں ڈالنے والا ہے

قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كَسَالَى ۖ يُرَآءُونَ النَّاسَ

قَامُوا	إِلَى	الصَّلَاةِ	قَامُوا	كَسَالَى	يُرَآءُونَ	النَّاسَ
کھڑے ہوتے ہیں	طرف	نماز کے	کھڑے ہوتے ہیں	کالی سے	دکھلاتے ہیں	لوگوں کو

اور جب یہ نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو سست اور کمال ہو کر (صرف) لوگوں کے دکھانے کو

وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا ۚ مُذَبِّذِينَ بَيْنَ ذَلِكَ

وَلَا	يَذْكُرُونَ	اللَّهَ	إِلَّا	قَلِيلًا	مُذَبِّذِينَ	بَيْنَ	ذَلِكَ
اور	نہیں	یاد کرتے	اللہ کو	مگر	تھوڑے	آدھریں لٹکتے ہیں	درمیان اس کے

اور اللہ کی یاد ہی نہیں کرتے مگر بہت کم (۱۳۶) بیچ میں پڑے لٹک رہے ہیں

لَا إِلَى هَوَاهُ وَلَا إِلَى هَوَاهُ ۚ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَلَنْ

لَا	إِلَى	هَوَاهُ	وَلَا	إِلَى	هَوَاهُ	وَمَنْ	يُضِلِلِ	اللَّهُ	فَلَنْ
نہ	طرف	ان کی	اور	نہ	طرف	ان کی	اور جس کو	گمراہ کرے	اللہ پس ہرگز نہ

نہ اُن کی طرف (ہوتے ہیں) نہ ان کی طرف۔ اور جس کو اللہ بھٹکائے تو تم اس کے لیے

تَجِدَلَهُ سَبِيلًا ۚ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا

تَجِدَلَهُ	سَبِيلًا	يَأَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تَتَّخِذُوا
پائے گا تو	واسطے اس کے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	پکڑو

کبھی بھی رستہ نہ پاؤ گے (۱۳۷) اے اہل ایمان! مومنوں کے سوا

الْكُفْرَيْنِ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ أُرِيدُونَ

الْكُفْرَيْنِ	أَوْلِيَاءَ	مِنْ دُونِ	الْمُؤْمِنِينَ	أُرِيدُونَ
کافروں کو	دوست	سوائے	مسلمانوں کے	کیا چاہتے ہو تم

کافروں کو دوست نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ

أَنْ تَجْعَلُوا لِلَّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُّبِينًا ۝۱۳۳ إِنَّ الْمُنْفِقِينَ

أَنْ	تَجْعَلُوا	لِلَّهِ	عَلَيْكُمْ	سُلْطَانًا	مُبِينًا	إِنَّ	الْمُنْفِقِينَ
یہ کہ	کرو	واسطے اللہ کے	اوپر تمہارے	غلبہ	ظاہر	بے شک	منافق

اپنے اوپر اللہ کا صریح الزام لو ۝۱۳۳ کچھ شک نہیں کہ منافق لوگ

فِي الدَّرَكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَهُمْ نَصِيرًا ۝۱۳۴

فِي	الدَّرَكِ	الْأَسْفَلِ	مِنَ	النَّارِ	وَ	لَنْ	تَجِدَهُمْ	نَصِيرًا
بچ	درجے	نیچے کے	سے	آگ	اور	ہرگز نہ	پائے گا تو	واسطے ان کے مددگار

دوزخ کے سب سے نیچے درجے میں ہوں گے اور تم ان کا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے ۝۱۳۴

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا

إِلَّا	الَّذِينَ	تَابُوا	وَأَصْلَحُوا	وَ	اعْتَصَمُوا	بِاللَّهِ	وَ	أَخْلَصُوا
مگر	جن لوگوں نے	توبہ کی	اور اپنی اصلاح کی	اور	مضبوط پکڑا	اللہ کو	اور	خالص کیا

ہاں جنہوں نے توبہ کی اور اپنی حالت کو درست کیا اور اللہ (کی رسی) کو مضبوط پکڑا اور خاص اللہ کے

دِينَهُمْ لِلَّهِ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَسَوْفَ يُؤْتِ

دِينَهُمْ	لِلَّهِ	فَأُولَٰئِكَ	مَعَ	الْمُؤْمِنِينَ	وَ	سَوْفَ	يُؤْتِ
اپنے دین کو	واسطے اللہ کے	پس یہ لوگ	ساتھ	مسلمانوں کے ہیں	اور	جلد	دے گا

حکم بردار ہو گئے تو ایسے لوگ مومنوں کے زمرے میں ہوں گے۔ اور اللہ عنقریب

اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ۝۱۳۵ مَا يَفْعَلُ اللَّهُ بِعَذَابِكُمْ

اللَّهُ	الْمُؤْمِنِينَ	أَجْرًا	عَظِيمًا	مَا	يَفْعَلُ	اللَّهُ	بِعَذَابِكُمْ
اللہ	ایمان والوں کو	ثواب	بڑا	کیا	کرے گا	اللہ	عذاب کر کر تم کو

مومنوں کو بڑا ثواب دے گا ۝۱۳۵ اگر تم (اللہ کے) شکر گزار ہو اور (اس پر) ایمان لے آؤ

إِنْ شَكَرْتُمْ وَآمَنْتُمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ شَاكِرًا عَلِيمًا ۝۱۳۶

إِنْ	شَكَرْتُمْ	وَ	آمَنْتُمْ	وَ	كَانَ	اللَّهُ	شَاكِرًا	عَلِيمًا
اگر	شکر کرو گے تم	اور	ایمان لاؤ گے تم	اور	ہے	اللہ	قدردان	جاننے والا

تو اللہ تم کو عذاب دے کر کیا کرے گا۔ اور اللہ تو قدر شناس (اور) دانا ہے ۝۱۳۶

لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوِّ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ وَكَانَ اللَّهُ

لَا	يُحِبُّ	اللَّهُ	الْجَهْرَ	بِالسُّوِّ	مِنَ الْقَوْلِ	إِلَّا	مَنْ	ظَلَمَ	وَكَانَ	اللَّهُ
نہیں	دوست رکھتا	اللہ	پکار کر کہنا	بری	بات کو	مگر	جو	ظلم کیا گیا ہو	اور ہے	اللہ

اللہ اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ کوئی کسی کو علانیہ برا کہے مگر وہ جو مظلوم ہو۔ اور اللہ (سب کچھ)

سَمِيعًا عَلِيمًا ۱۳۸) إِنْ تَبَدُّوا خَيْرًا أَوْ تُخَفُّوهُ أَوْ تَعْفُوا عَنْ سُوءٍ

سَمِيعًا	عَلِيمًا	إِنْ	تَبَدُّوا	خَيْرًا	أَوْ	تُخَفُّوهُ	أَوْ	تَعْفُوا	عَنْ	سُوءٍ
سننے والا	جاننے والا	اگر	ظاہر کرو تم	بھلائی کو	یا	چھپاؤ اس کو	یا	درگزر کرو	سے	برائی

سنتا (اور) جانتا ہے ۱۳۸) اگر تم لوگ بھلائی کھلم کھلا کرو گے یا چھپا کر، یا برائی سے درگزر کرو گے

فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيرًا ۱۳۹) إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ

فَإِنَّ	اللَّهَ	كَانَ	عَفُوًّا	قَدِيرًا	إِنَّ	الَّذِينَ	يَكْفُرُونَ	بِاللَّهِ	وَ	رُسُلِهِ
پس بیشک	اللہ	ہے	بخشنے والا	قدرت والا	بے شک	جو لوگ	کفر کرتے ہیں	ساتھ اللہ کے	اور	انکے رسول کے

تو اللہ بھی معاف کرنے والا (اور) صاحب قدرت ہے ۱۳۹) جو لوگ اللہ سے اور اس کے پیغمبروں سے کفر کرتے ہیں

وَيُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ

وَيُرِيدُونَ	أَنْ	يُفَرِّقُوا	بَيْنَ	اللَّهِ	وَ	رُسُلِهِ	وَ	يَقُولُونَ	نُؤْمِنُ
اور	ارادہ کرتے ہیں	یہ کہ	جدائی ڈالیں	درمیان	اللہ کے	اور	اس کے رسول کے	اور	کہتے ہیں

اور اللہ اور اس کے پیغمبروں میں فرق کرنا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض کو

بَعْضٍ وَكَفَرُ بَعْضٍ ۱۴۰) وَيُرِيدُونَ أَنْ يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذَلِكَ

بَعْضٍ	وَ	كَفَرُ	بَعْضٍ	وَيُرِيدُونَ	أَنْ	يَتَّخِذُوا	بَيْنَ	ذَلِكَ
ساتھ بعض کے	اور	کفر کرتے ہیں ہم	ساتھ بعض کے	اور چاہتے ہیں	یہ کہ	پکڑیں	درمیان	اس کے

مانتے ہیں اور بعض کو نہیں مانتے اور ایمان اور کفر کے بیچ میں ایک راہ نکالنی

سَبِيلًا ۱۴۱) أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ حَقًّا ۱۴۲) وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ

سَبِيلًا	أُولَٰئِكَ	هُمُ	الْكَافِرُونَ	حَقًّا	وَ	أَعْتَدْنَا	لِلْكَافِرِينَ
راہ	یہ لوگ	وہ ہیں	کافر	اصل	اور	تیار کیا ہم نے	واسطے کافروں کے

چاہتے ہیں ۱۴۱) بلا اشتباہ کافر ہیں۔ اور کافروں کے لیے ہم نے ذلت کا

عَذَابًا مُّهِينًا ۱۵۱ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَلَمْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ

عَذَابًا	مُهِينًا	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	بِاللَّهِ	وَرُسُلِهِ	وَلَمْ	يُفَرِّقُوا	بَيْنَ
عذاب	رسوا کرنے والا	اور جو لوگ	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور اس کے رسول کے	اور نہ	جدا کر ڈالیں	درمیان

عذاب تیار کر رکھا ہے ۱۵۱ اور جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی

أَحَدٍ مِنْهُمْ أُولَئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ أَجُورَهُمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ

أَحَدٍ	مِنْهُمْ	أُولَئِكَ	سَوْفَ	يُؤْتِيهِمْ	أَجُورَهُمْ	وَ	كَانَ	اللَّهُ
کسی کے	ان میں سے	یہ لوگ	البتہ	دے گا ان کو	ثواب ان کا	اور	ہے	اللہ

میں فرق نہ کیا (یعنی سب کو مانا) ایسے لوگوں کو وہ عنقریب ان (کی نیکیوں) کے صلے عطا فرمائے گا۔ اور اللہ

غَفُورًا رَحِيمًا ۱۵۲ يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَنْ تَنزِلَ عَلَيْهِمْ كِتَابًا مِّنْ

غَفُورًا	رَحِيمًا	يَسْأَلُكَ	أَهْلُ	الْكِتَابِ	أَنْ	تَنزِلَ	عَلَيْهِمْ	كِتَابًا	مِّنْ
بخشنے والا	مہربان	پوچھتے ہیں تجھے	اہل	کتاب کے	یہ کہ	اتار دے	اوپر ان کے	ایک کتاب	سے

بخشنے والا مہربان ہے ۱۵۲ (انے محمد ﷺ) اہل کتاب تم سے درخواست کرتے ہیں کہ تم ان پر ایک (لکھی ہوئی) کتاب آسمان

السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُوا مُوسَىٰ أَكْبَرَ مِنْ ذَلِكَ فَقَالُوا أَرِنَا اللَّهَ

السَّمَاءِ	فَقَدْ	سَأَلُوا	مُوسَىٰ	أَكْبَرَ	مِنْ	ذَلِكَ	فَقَالُوا	أَرِنَا	اللَّهُ
آسمان	پس تحقیق	سوال کیا تھا	موسیٰ سے	بڑا	سے	اس	پھر کہنے لگے	دکھا دے ہم کو	اللہ

سے اتار لاؤ تو یہ موسیٰ سے اس سے بھی بڑی بڑی درخواستیں کر چکے ہیں، (ان سے) کہتے تھے ہمیں اللہ کو ظاہر (یعنی آنکھوں سے)

جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ الصَّعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۖ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِن بَعْدِ

جَهْرَةً	فَأَخَذَتْهُمُ	الصَّعِقَةُ	بِظُلْمِهِمْ	ثُمَّ	اتَّخَذُوا	الْعِجْلَ	مِنْ بَعْدِ
ظاہر	پس پڑا ان کو	بجلی نے	بسبب ان کے ظلم کے	پھر	پکڑا تھا	گائے کا بچہ	پیچھے اس کے

دکھا دو سو ان کے گناہ کی وجہ سے ان کو بجلی نے آ پکڑا۔ پھر کھلی نشانیاں آئے پیچھے

مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذَلِكَ ۖ وَآتَيْنَا مُوسَىٰ

مَا	جَاءَتْهُمْ	الْبَيِّنَاتُ	فَعَفَوْنَا	عَنْ	ذَلِكَ	وَآتَيْنَا	مُوسَىٰ
کہ	آئیں تھیں ان کے پاس	دلیلیں	پس معاف کیا ہم نے	سے	اس	اور دیا ہم نے	موسیٰ کو

پھڑے کو (معبود) بنا بیٹھے تو اس سے بھی ہم نے درگزر کی۔ اور موسیٰ کو صریح

سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝۱۵۲ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِثْقَالِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمْ

سُلْطٰنًا	مُبِيْنًا	وَ	رَفَعْنَا	فَوْقَهُمُ	الطُّوْرَ	بِمِثْقَالِهِمْ	وَ	قُلْنَا	لَهُمْ
غلبہ	ظاہر	اور	اٹھایا ہم نے	اوپر ان کے	پہاڑ	واسطے قول لینے کے ان سے	اور	کہا ہم نے	ان کو

غلبہ دیا ۱۵۲ اور ان سے عہد لینے کو ہم نے ان پر کوہ طور اٹھا کھڑا کیا اور انہیں حکم دیا کہ (شہر کے) دروازے میں

ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا ۝۱۵۳ اَوْ قُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ ۝۱۵۴ وَاحْذَرُوا

ادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا	وَ	قُلْنَا	لَهُمْ	لَا	تَعْدُوا	فِي	السَّبْتِ	وَ	احْذَرُوا
داخل ہو	دروازے میں	سجدہ کرتے ہوئے	اور	کہا ہم نے	ان کو	مت	تعدی کرو	بیچ	ہفتے کے	اور	لیا ہم نے

(داخل ہونا تو) سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا اور یہ بھی حکم دیا کہ ہفتے کے دن (مچھلیاں پکڑنے میں) تجاوز (یعنی حکم کے خلاف) نہ کرنا

مِنْهُمْ مِّمَّنْ قَا غَلِيْظًا ۝۱۵۴ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّثْقَالَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِآيٰتِ

مِنْهُمْ	مِّثْقَاً	عَذِیْبًا	فَبِمَا	نَقَضَهُمْ	مِّثْقَالَهُمْ	وَ	كُفْرِهِمْ	بِآيَاتِ
ان سے	قول	گاڑھا	پس بسبب	توڑ ڈالنے ان کے	قول اپنے کو	اور	بسبب ان کے کفر کے	ساتھ نشانہوں

غرض ہم نے ان سے مضبوط عہد لیا ۱۵۴ (لیکن انہوں نے عہد کو توڑ ڈالا) تو ان کے عہد توڑ دینے اور اللہ کی آیتوں سے کفر کرنے

اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۝۱۵۵ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۝۱۵۶ بَلْ طَبَعَ

اللّٰهِ	وَقَتْلِهِمُ	الْاَنْبِيَاءَ	بِغَيْرِ حَقٍّ	۝۱۵۵	وَقَوْلِهِمْ	قُلُوبُنَا	غُلْفٌ	۝۱۵۶	بَلْ طَبَعَ
اللہ کے	اور	بسبب ان کے مارنے کے	بیغیر ہر کو	ناحق	اور	بسبب ان کے کہنے کے	کہ دلوں ہمارے پر	پردے ہیں	بلکہ مہر لگا دی ہے

اور انبیاء کو ناحق مار ڈالنے اور یہ کہنے کے سبب کہ ہمارے دلوں پر پردے (پڑے ہوئے) ہیں (اللہ نے ان کو مرنے سے روک دیا اور ان کے دلوں پر

اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۱۵۷ وَبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ

اللَّهُ	عَلَيْهَا	بِكُفْرِهِمْ	فَلَا	يُؤْمِنُونَ	إِلَّا	قَلِيلًا	وَبِكُفْرِهِمْ	وَقَوْلِهِمْ
اللہ نے	اوپر ان کے	بسبب ان کے کفر کے	پس نہیں	ایمان لاتے	مگر	تھوڑے	اور بسبب ان کے کفر کے	اور ان کے کہنے کے

پردے نہیں ہیں) بلکہ ان کے کفر کے سبب اللہ نے ان پر مہر کر دی ہے تو یہ بھی ایمان لاتے ہیں ۱۵۷ اور ان کے کفر کے سبب

عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتٰنًا عَظِيْمًا ۝۱۵۸ وَقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيسٰى

عَلٰى	مَرْيَمَ	بُهْتٰنًا	عَظِيْمًا	۝۱۵۸	وَقَوْلِهِمْ	اِنَّا	قَتَلْنَا	الْمَسِيْحَ	عِيسٰى
اوپر	مریم کے	بہتان	بڑا	اور	بسبب ان کے کہنے کے	کہ بیشک	قتل کیا ہم نے	مسیح	عیسیٰ

اور مریم پر ایک بہتان عظیم باندھنے کے سبب ۱۵۸ اور یہ کہنے کے سبب کہ ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ مسیح کو

ابْنِ مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ ۚ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَٰكِنْ شُبِّهَ

ابْنِ	مَرْيَمَ	رَسُولَ	اللّٰهِ	وَ	مَا	قَتَلُوهُ	وَ	مَا	صَلَبُوهُ	وَ	لَكِنْ	شُبِّهَ
بیٹے	مریم کے کو	پیغمبر	اللہ کا	اور	نہیں	مارا اس کو	اور	نہیں	صلی وی اس کو	اور	لیکن	شبہ الا لگیا

جو اللہ کے پیغمبر (کہلاتے) تھے قتل کر دیا ہے (اللہ نے ان کو ملعون کر دیا) اور انہوں نے عیسیٰ کو قتل نہیں کیا اور نہ انہیں سولی پر چڑھایا

لَهُمْ ۖ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ ۚ مَا لَهُمْ بِهِ

لَهُمْ	وَ	إِنَّ	الَّذِينَ	اخْتَلَفُوا	فِيهِ	لَفِي	شَكٍّ	مِّنْهُ	مَا	لَهُمْ	بِهِ
واسطے ان کے	اور	بے شک	جو لوگ کہ	اختلاف کیا انہوں نے	بچا اسکے	البتہ بچ	شک کے ہیں	اس سے	نہیں	واسطے ان کے	ساتھ اسکے

بلکہ اُن کو اُن کی سی صورت معلوم ہوئی۔ اور جو لوگ اسکے بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ ان کے حال سے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ۖ بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ

مِنْ	عِلْمٍ	إِلَّا	اتِّبَاعَ	الظَّنِّ	وَ	مَا	قَتَلُوهُ	يَقِينًا	بَلْ	رَفَعَهُ	اللَّهُ
کچھ	علم	مگر	پیروی کرنا	گمان کا	اور	نہ	مارا اس کو	یہ یقین	بلکہ	اٹھالیا اس کو	اللہ نے

پیروی ظن کے سوا ان کو اس کا مطلق علم نہیں۔ اور انہوں نے عیسیٰ کو یقیناً قتل نہیں کیا (۱۵۷) بلکہ اللہ نے ان کو اپنی طرف اٹھالیا۔

إِلَيْهِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۖ وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا

إِلَيْهِ	وَ	كَانَ	اللَّهُ	عَزِيزًا	حَكِيمًا	وَ	إِنْ	مِّنْ	أَهْلِ	الْكِتَابِ	إِلَّا
طرف اپنی	اور	ہے	اللہ	غالب	حکمت والا	اور	نہیں	سے کوئی	اہل کتاب	مگر	

اور اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے (۱۵۸) اور کوئی اہل کتاب نہیں ہو گا

لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ۖ

لَيُؤْمِنَنَّ	بِهِ	قَبْلَ	مَوْتِهِ	وَ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	يَكُونُ	عَلَيْهِمْ	شَهِيدًا
البتہ ایمان لائیگا	ساتھ اسکے	پہلے	اس کی موت کے	اور	دن	قیامت کے	ہوگا	اوپر ان کے	گواہ

مگر ان کی موت سے پہلے ان پر ایمان لے آئے گا اور وہ قیامت کے دن اُن پر گواہ ہوں گے (۱۵۹)

فَيُظْلَمُ مِّنَ الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ أُحِلَّتْ لَهُمْ

فَيُظْلَمُ	مِّنَ	الَّذِينَ	هَادُوا	حَرَّمْنَا	عَلَيْهِمْ	طَيِّبَاتٍ	أُحِلَّتْ	لَهُمْ
پس بسبب ظلم کے	سے	ان لوگوں کہ	یہودی ہوئے	حرام کی ہم نے	اوپر ان کے	پاکیزہ چیزیں	جو حلال کی گئی تھیں	واسطے ان کے

تو ہم نے یہودیوں کے ظلموں کے سبب (بہت سی) پاکیزہ چیزیں جو اُن کو حلال تھیں حرام کر دیں۔ اور اس سبب سے بھی کہ

وَبَصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ كَثِيرًا ۝ وَأَخَذَهُمُ الرِّبَا وَقَدْ نُهُوا

وَبَصَدِّهِمْ	عَنْ	سَبِيلِ	اللّٰهِ	كَثِيْرًا	وَ	اَخَذَهُمْ	الرِّبَا	وَ	قَدْ	نُهَوُا
اور	بسبب انکے بند کرنے کے	سے	راہ	اللہ کے	اور	بسبب لینے ان کے	سود کو	اور	تحقیق	منع کیے گئے

وہ اکثر اللہ کے رستے سے (لوگوں کو) روکتے تھے ۝ اور اس سبب سے بھی کہ باوجود منع کیے جانے کے

عَنْهُ وَأَكْلِهِمْ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۝ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ

عَنْهُ	وَ	أَكْلِهِمْ	أَمْوَالَ	النَّاسِ	بِالْبَاطِلِ	وَ	أَعْتَدْنَا	لِلْكَافِرِينَ
اس سے	اور	بسبب انکے کھانے کے	مال	لوگوں کے	ساتھ جھوٹ کے	اور	تیار کیا ہم نے	واسطے کافروں کے

سود لیتے تھے اور اس سبب سے بھی کہ لوگوں کا مال ناحق کھاتے تھے۔ اور ان میں سے جو کافر ہیں ان کے لیے ہم

مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ لَكِنَّ الرُّسُخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ

مِنْهُمْ	عَذَابًا	أَلِيمًا	لَكِنَّ	الرُّسُخُونَ	فِي	الْعِلْمِ	مِنْهُمْ
ان میں سے	عذاب	درد دینے والا	لیکن	مضبوط لوگ	بیچ	علم کے	ان میں سے

نے درد دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ۝ مگر جو لوگ ان میں سے علم میں کچے ہیں

وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

وَالْمُؤْمِنُونَ	يُؤْمِنُونَ	بِمَا	أُنْزِلَ	إِلَيْكَ	وَمَا	أُنْزِلَ	مِنْ	قَبْلِكَ
اور مسلمان	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری گئی ہے	طرف تیری	اور	جو	اتاری گئی ہے	سے پہلے تجھ

اور جو مومن ہیں وہ اس (کتاب) پر جو تم پر نازل ہوئی اور جو (کتابیں) تم سے پہلے نازل ہوئیں (سب پر) ایمان رکھتے ہیں

وَالْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ وَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

وَالْمُقِيمِينَ	الصَّلَاةَ	وَالْمُؤْتُونَ	الزَّكَاةَ	وَالْمُؤْمِنُونَ	بِاللَّهِ	وَالْيَوْمِ
اور قائم کر نیوالے	نماز کو	اور دینے والے	زکوٰۃ کے	اور ایمان لانے والے	ساتھ اللہ کے	اور دن

اور نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور روزِ آخرت کو

الْآخِرِ ۝ أُولَٰئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ

الْآخِرِ	أُولَٰئِكَ	سَنُؤْتِيهِمْ	أَجْرًا	عَظِيمًا	إِنَّا	أَوْحَيْنَا	إِلَيْكَ
آخرت کے	یہ لوگ	البتہ دیں گے ہم ان کو	ثواب	بڑا	بیشک ہم نے	وحی بھیجی	طرف تیری

مانتے ہیں۔ ان کو ہم عنقریب اجرِ عظیم دیں گے ۝ (اے محمد ﷺ) ہم نے تمہاری طرف اسی

كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَىٰ نُوحٍ وَ النَّبِيِّينَ مِنْ بَعْدِهِ ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ

کَمَا	اَوْحَيْنَا	اِلَىٰ	نُوحٍ	وَ	النَّبِيِّينَ	مِنْ بَعْدِهِ	وَ	اَوْحَيْنَا	اِلَىٰ
جیسا کہ	وحی بھیجی ہم نے	طرف	نوح کی	اور	پیغمبروں کی	پیچھے اس کے	اور	وحی کی ہم نے	طرف

طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوح اور ان سے پچھلے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی اور

إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْمَاعِيلَ ۚ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۚ وَالْأَسْبَاطَ ۚ وَعِيسَىٰ

إِبْرَاهِيمَ	وَ إِسْمَاعِيلَ	وَ	إِسْحَاقَ	وَ	يَعْقُوبَ	وَ	الْأَسْبَاطَ	وَ	عِيسَىٰ
ابراہیم کے	اور اسماعیل کے	اور	اسحاق کے	اور	یعقوب کے	اور	اس کی اولاد کے	اور	عیسیٰ کے

ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اولاد یعقوب اور عیسیٰ

وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَ هَارُونَ وَ سُلَيْمَانَ ۚ وَآتَيْنَا دَاوُدَ زَبُورًا ۚ

وَأَيُّوبَ	وَ	يُونُسَ	وَ	هَارُونَ	وَ	سُلَيْمَانَ	وَ	آتَيْنَا	دَاوُدَ	زَبُورًا
اور ایوب کے	اور	یونس کے	اور	ہارون کے	اور	سلیمان کے	اور	دی ہم نے	داؤد کو	زبور

اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان کی طرف بھی ہم نے وحی بھیجی تھی اور داؤد کو ہم نے زبور بھی عنایت کی تھی ﴿۱۲۳﴾

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۖ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ

وَ	رُسُلًا	قَدْ	قَصَصْنَاهُمْ	عَلَيْكَ	مِنْ	قَبْلُ	وَرُسُلًا	لَّمْ	نَقْصُصْهُمْ
اور	بھیجے ایسے رسول کہ	تحقیق	بیان کیا ہم نے ان کو	اوپر تیرے	اس سے	پہلے	اور پیغمبر	کہ نہ	بیان کیا ہم نے

اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات ہم تم سے پیشتر بیان کر چکے ہیں اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات تم سے بیان

عَلَيْكَ ۖ وَ كَلَّمَ اللَّهُ مُوسَىٰ تَكْلِيمًا ۚ وَرُسُلًا مُّبَشِّرِينَ

عَلَيْكَ	وَ	كَلَّمَ	اللَّهُ	مُوسَىٰ	تَكْلِيمًا	وَرُسُلًا	مُبَشِّرِينَ
اوپر تیرے	اور	باتیں کیں	اللہ نے	موسیٰ سے	باتیں کرنا	بھیجے پیغمبر	خوش خبری دینے والے

نہیں کیے۔ اور موسیٰ سے تو اللہ نے باتیں بھی کیں ﴿۱۲۴﴾ (سب) پیغمبروں کو (اللہ نے) خوشخبری سنانے والے

وَمُنْذِرِينَ لِّئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ ۚ

وَمُنْذِرِينَ	لِّئَلَّا	يَكُونَ	لِلنَّاسِ	عَلَى	اللَّهُ	حُجَّةٌ	بَعْدَ	الرُّسُلِ
اور	ڈرانے والے	تاکہ نہ	ہو	واسطے لوگوں کے	اوپر	اللہ کے	حجت	پیغمبروں کے

اور ڈرانے والے (بنا کر بھیجا تھا) تاکہ پیغمبروں کے آنے کے بعد لوگوں کو اللہ پر الزام کا موقع نہ رہے

وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٦٥﴾ لَكِنَّ اللَّهَ يُشْهَدُ بِهَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ

و	كَانَ	اللَّهُ	عَزِيزًا	حَكِيمًا	لَكِنَّ	اللَّهُ	يُشْهَدُ	بِهَا	أَنْزَلَ	إِلَيْكَ
اور	ہے	اللہ	غالب	حکمت والا	لیکن	اللہ	گواہی دیتا ہے	ساتھ اس چیز کے	اتاری	طرف تیری

اور اللہ غالب حکمت والا ہے ﴿۱۶۵﴾ لیکن اللہ نے جو (کتاب) تم پر نازل کی ہے اس کی نسبت اللہ گواہی دیتا ہے

أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ ۚ وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُونَ ۖ وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا ﴿١٦٦﴾

أَنْزَلَهُ	بِعِلْمِهِ	و	الْمَلَائِكَةُ	يَشْهَدُونَ	و	كَفَى	بِاللَّهِ	شَهِيدًا
اتارا اس کو	ساتھ علم اپنے کے	اور	فرشتے	گواہی دیتے ہیں	اور	کانی ہے	اللہ	گواہی دینے والا

کہ اس نے اپنے علم سے نازل کی ہے۔ اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں۔ اور گواہ تو اللہ ہی کافی ہے ﴿۱۶۶﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا ضَلًّا

إِنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَصَدُّوا	عَنْ	سَبِيلِ	اللَّهِ	قَدْ	ضَلُّوا	ضَلًّا
بے شک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	اور	بند کیا انہوں نے	سے	راہ	اللہ کی	تحقیق	گمراہ ہوئے

جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکا وہ رستے سے بھٹک کر دور جا

بَعِيدًا ﴿١٦٧﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيُغْفِرَ لَهُمْ

بَعِيدًا	إِنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	و	ظَلَمُوا	لَمْ	يَكُنِ	اللَّهُ	لِيُغْفِرَ	لَهُمْ
دور	بے شک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	اور	ظلم کیا	نہیں	ہے	اللہ	کہ بخشے	ان کو

پڑے ﴿۱۶۷﴾ جو لوگ کافر ہوئے اور ظلم کرتے رہے اللہ ان کو بخشے والا نہیں

وَلَا يَهْدِيهِمْ طَرِيقًا ﴿١٦٨﴾ إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ

وَلَا	يَهْدِيهِمْ	طَرِيقًا	إِلَّا	طَرِيقَ	جَهَنَّمَ	خَالِدِينَ	فِيهَا	أَبَدًا
اور	نہ	دکھائے گا ان کو	مگر	راہ	دوزخ کی	بمیش رہیں گے	اس میں	ہمیشہ

اور نہ انہیں رستہ ہی دکھائے گا ﴿۱۶۸﴾ ہاں دوزخ کا رستہ جس میں وہ ہمیشہ (جلتے) رہیں گے

وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿١٦٩﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ

و	كَانَ	ذَلِكَ	عَلَى	اللَّهُ	يَسِيرًا	يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ	جَاءَكُمْ
اور	ہے	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان	اے	لوگو	تحقیق	آیات ہمارے پاس

اور یہ (بات) اللہ کو آسان ہے ﴿۱۶۹﴾ لوگو! اللہ کے پیغمبر

الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ فَأَمِنُوا خَيْرًا لَّكُمْ ۖ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ

الرَّسُولُ	بِالْحَقِّ	مِنْ	رَبِّكُمْ	فَأَمِنُوا	خَيْرًا	لَّكُمْ	وَ	إِنْ	تَكْفُرُوا	فَإِنَّ
پیغمبر	ساتھ حق کے	سے	رب تمہارے	پس ایمان لاؤ	بہتر ہوگا	واسطے تمہارے	اور	اگر	کفر کرو گے	پس بیشک

تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے حق بات لے کر آئے ہیں تو (ان پر) ایمان لاؤ (یہی) تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور اگر کفر کرو گے

لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷۰﴾

لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا
واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	بچ	آسمانوں کے	اور	زمین کے ہے	اور	ہے	اللہ	جاننے والا	حکمت والا

تو (جان رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ کا ہے۔ اور اللہ (سب کچھ) جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ﴿۱۷۰﴾

يَا اَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُولُوا عَلٰى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۖ

يَا اَهْلَ	الْكِتٰبِ	لَا	تَغْلُوا	فِيْ	دِيْنِكُمْ	وَ	لَا	تَقُولُوا	عَلٰى	اللّٰهِ	اِلَّا	الْحَقَّ
اے اہل	کتاب	مت	زیادتی کرو	بچ	دین اپنے کے	اور	مت	کہو	اوپر	اللہ کے	مگر	بچ

اے اہل کتاب اپنے دین (کی بات) میں حد سے نہ بڑھو اور اللہ کے بارے میں حق کے سوا کچھ نہ کہو۔

اِنَّمَّا الْمَسِيْحُ عِيسٰى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهُ ۙ اَلْقِيَتْهَا

اِنَّمَّا	الْمَسِيْحُ	عِيسٰى	ابْنُ	مَرْيَمَ	رَسُوْلُ	اللّٰهِ	وَ	كَلِمَتُهُ	اَلْقِيَتْهَا
سوائے اسکے نہیں کہ	مسیح	عیسیٰ	بیٹے	مریم کے	پیغمبر	اللہ کا ہے	اور کلام ہے اسکا	ڈال دیا اس کو	

مسیح (یعنی) مریم کے بیٹے عیسیٰ (نہ خدا تھے نہ اللہ کے بیٹے بلکہ) اللہ کے رسول اور اس کا کلمہ (بشارت) تھے جو اس نے

اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ۚ فَاَمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ ۖ وَلَا تَقُولُوا

اِلٰى	مَرْيَمَ	وَ	رُوْحٌ	مِّنْهُ	فَاَمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهِ	وَلَا	تَقُولُوا
طرف	مریم کے	اور	روح ہے	اسکی طرف سے	پس ایمان لاؤ	ساتھ اللہ کے	اور	اس کے رسول کے	اور	مت کہو

مریم کی طرف بھیجا تھا اور اس کی طرف سے ایک روح تھی۔ تو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اور (یہ) نہ کہو

ثَلٰثَةً ۖ اِنَّهُمْ اَخِيْرًا لَّكُمْ ۖ اِنَّمَّا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۖ سُبْحٰنَهُ اَنْ

ثَلٰثَةً	اِنَّهُمْ	اَخِيْرًا	لَّكُمْ	اِنَّمَّا	اللّٰهُ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	سُبْحٰنَهُ	اَنْ
تین ہیں	باز رہو	بہتر ہوگا	واسطے تمہارے	سوائے اسکے نہیں کہ	اللہ	معبود اکیلا ہے	پاکی ہے اس کو	اس سے کہ	

(کہ خدا) تین (ہیں اس اعتقاد سے) باز آؤ کہ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اللہ ہی معبود واحد ہے اور اس سے پاک ہے کہ

يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَكَفَى

يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَكَفَى
ہو واسطے اسکے اولاد واسطے اسکے ہے جو کچھ بچ آسمانوں اور جو کچھ بچ زمین کے ہے اور کافی ہے

اس کے اولاد ہو۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور اللہ ہی

بِاللَّهِ وَكِيلًا ۚ لَنْ يَسْتَنْكَفَ الْمَسِيحُ أَنْ يَكُونَ عَبْدًا لِلَّهِ

بِاللَّهِ	وَكِيلًا	لَنْ	يَسْتَنْكَفَ	الْمَسِيحُ	أَنْ	يَكُونَ	عَبْدًا	لِلَّهِ
اللہ	کار ساز	ہرگز نہ	انکار کرے گا	مسیح	یہ کہ	ہو	بندہ	واسطے اللہ کے

کار ساز کافی ہے (۱۴۱) مسیح اس بات سے عار نہیں رکھتے کہ اللہ کے بندے ہوں

وَلَا الْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ ۖ وَمَنْ يَسْتَنْكَفْ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ

وَلَا	الْمَلَائِكَةُ	الْمُقَرَّبُونَ	وَمَنْ	يَسْتَنْكَفُ	عَنْ	عِبَادَتِهِ	وَيَسْتَكْبِرُ
اور نہ	فرشتے	مقرب	اور	جو کوئی	انکار کرے گا	سے	بندگی اس کی
اور						اور	تکبر کرے گا

اور نہ مقرب فرشتے (عار رکھتے ہیں)۔ اور جو شخص اللہ کا بندہ ہونے کو موجب عار سمجھے اور سرکشی کرے

فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيْهِ جَمِيعًا ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

فَسَيَحْشُرُهُمْ	إِلَيْهِ	جَمِيعًا	فَأَمَّا	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا
پس اکٹھا کرے گا ان کو	طرف اپنی	ساروں کو	پس پھر	جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کیے

تو اللہ سب کو اپنے پاس جمع کر لے گا (۱۴۲) تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام

الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَأَمَّا

الصَّالِحَاتِ	فَيُوَفِّيهِمْ	أُجُورَهُمْ	وَيَزِيدُهُمْ	مِنْ	فَضْلِهِ	وَأَمَّا		
اچھے	پس پورا دے گا ان کو	ثواب ان کا	اور	زیادہ دے گا ان کو	سے	فضل اپنے	اور	جن

کرتے رہے وہ ان کو ان کا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے (کچھ) زیادہ بھی عنایت کرے گا۔ اور جنہوں

الَّذِينَ اسْتَكْفَرُوا وَاسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۚ

الَّذِينَ	اسْتَكْفَرُوا	وَ	اسْتَكْبَرُوا	فَيُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا	أَلِيمًا
لوگوں نے	انکار کیا	اور	تکبر کیا	پس عذاب کرے گا ان کو	عذاب	درد دینے والا

نے (بندہ ہونے سے) عار و انکار اور تکبر کیا ان کو وہ تکلیف دینے والا عذاب دے گا

وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿٤٣﴾ يَأْتِيهَا النَّاسُ قَدْ

وَلَا	يَجِدُونَ	لَهُمْ	مِّنْ دُونِ	اللَّهِ	وَلِيًّا	وَلَا	نَصِيرًا	يَأْتِيهَا	النَّاسُ	قَدْ
اور نہ	پائیں گے	واسطے اپنے	سوائے	اللہ کے	دوست	اور نہ	مددگار	اے	لوگو	تحقیق

اور وہ اللہ کے سوا اپنا حامی اور مددگار نہ پائیں گے ﴿۴۳﴾ لوگو! تمہارے پروردگار کی طرف سے

جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا ﴿٤٤﴾ فَأَمَّا

جَاءَكُمْ	بُرْهَانٌ	مِّن	رَّبِّكُمْ	وَأَنزَلْنَا	إِلَيْكُمْ	نُورًا	مُّبِينًا	فَأَمَّا
آئی تمہارے پاس	دلیل	سے	پروردگار تمہارے	اور	اتاری ہم نے	طرف تمہارے	روشنی	ظاہر

تمہارے پاس دلیل (روشن) آچکی ہے اور ہم نے (کفر اور ضلالت کا اندھیرا دور کرنے کو) تمہاری طرف چمکتا ہوا نور بھیج دیا ہے ﴿۴۴﴾ پس جو

الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةِ مِّنْهُ

الَّذِينَ	آمَنُوا	بِاللَّهِ	وَاعْتَصَمُوا	بِهِ	فَسَيُدْخِلُهُمْ	فِي	رَحْمَةٍ	مِّنْهُ
لوگ کہ	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور	محکم پکڑا	اس کو	پس البتہ داخل کرے گا ان کو	بچ	رحمت کے اپنی طرف سے

لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس (کے دین کی رستی) کو مضبوط پکڑے رہے ان کو وہ اپنی رحمت اور فضل (کی بخششوں)

وَفَضْلٍ ۚ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٤٥﴾ يَسْتَفْتُونَكَ

وَفَضْلٍ	وَيَهْدِيهِمْ	إِلَى	صِرَاطٍ	مُسْتَقِيمٍ	يَسْتَفْتُونَكَ
اور فضل کے	اور	دکھائے گا ان کو	طرف اپنی	راہ	سیدھی

میں داخل کرے گا اور اپنی طرف (بچنے کا) سیدھا راستہ دکھائے گا ﴿۴۵﴾ (اے پیغمبر) لوگ تم سے (کلامہ کے

قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ ۚ إِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ

قُلِ	اللَّهُ	يُفْتِيكُمْ	فِي	الْكَلَالَةِ	إِنِ	امْرُؤٌ	هَلَكَ	لَيْسَ	لَهُ	وَلَدٌ	وَلَهُ
کہہ	اللہ	فتویٰ دیتا ہے تم کو	بچ	کلامہ کے	اگر	کوئی مرد	ہلاک ہو جائے	نہیں ہو	واسطے اسکے	اولاد	اور واسطے اسکے

بارے میں) حکم (اللہ) دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ اللہ کلامہ کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی ایسا مرد مر جائے جس کے اولاد نہ ہو

أُخْتُ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَا إِن لَّمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ ۚ

أُخْتُ	فَلَهَا	نِصْفُ	مَا	تَرَكَ	وَهُوَ	يَرِثُهَا	إِن لَّمْ	يَكُنْ	لَهَا	وَلَدٌ
ایک بہن	پس واسطے اسکے	آدھا	جو	چھوڑ گیا	اور	وہ	وارث ہوتا ہے اس کا	اگر	نہ	ہو

(اور نہ ماں باپ) اور اس کے بہن ہو تو اس کو بھائی کے ترکے میں سے آدھا حصہ ملے گا اور اگر بہن مر جائے اور اس کے اولاد نہ ہو تو اس کے تمام

فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الشُّلْشُ مِمَّا تَرَكَ ۖ وَإِنْ كَانُوا إِخْوَةً

فَإِنْ	كَانَتَا	اِثْنَتَيْنِ	فَلَهُمَا	الشُّلْشُ	مِمَّا	تَرَكَ	وَ	إِنْ	كَانُوا	إِخْوَةً
پس اگر	ہوں	دو بہنیں	پس واسطے ان دونوں کے	دو تہائی	اس چھتے سے کہ	چھوڑ گیا	اور	اگر	ہوں وہ وارث	کئی

مال کا وارث بھائی ہو گا اور اگر (مرنے والے بھائی کی) دو بہنیں ہوں تو دونوں کو بھائی کے ترکے میں

رِّجَالًا وَنِسَاءً فَلِلَّذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ۖ يُبَيِّنُ اللَّهُ

رِّجَالًا	وَ	نِسَاءً	فَلِلَّذَّكَرِ	مِثْلُ	حَظِّ	الْأُنثَيَيْنِ	يُبَيِّنُ	اللَّهُ
مرد	اور	عورتیں	پس واسطے مرد کے	برابر	حصے	دو عورتوں کے	بیان کرتا ہے	اللہ

دو تہائی۔ اور اگر بھائی اور بہن یعنی مرد اور عورتیں ملے جملے وارث ہوں تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصہ کے برابر ہے۔ (یہ احکام)

لَكُمْ أَنْ تَصْلُوا ۖ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

لَكُمْ	أَنْ	تَصْلُوا	وَ	اللَّهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيمٌ
واسطے تمہارے	یہ نہ ہو کہ	گمراہ ہو جاؤ	اور	اللہ	ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا ہے

اللہ تم سے اس لیے بیان فرماتا ہے کہ بھٹکتے نہ پھرو۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ۝

رکوعاتها ۱۲

۵ سُورَةُ الْهَادِيَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۲

آیاتها ۱۲۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ ۖ أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ

يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	أَوْفُوا	بِالْعُقُودِ	أُحِلَّتْ	لَكُمْ	بَهِيمَةُ	الْأَنْعَامِ
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	پورا کرو	ساتھ عہدوں کے	حلال کیے گئے	واسطے تمہارے	چوپائے	مویشی

اے ایمان والو اپنے اقراءوں کو پورا کرو۔ تمہارے لیے چار پائے جانور (جو چرنے والے ہیں) حلال کر دیے گئے ہیں

إِلَّا مَا يَثْلَىٰ عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ ۖ إِنَّ اللَّهَ

إِلَّا	مَا	يَثْلَىٰ	عَلَيْكُمْ	غَيْرَ	مُحِلِّي	الصَّيْدِ	وَأَنْتُمْ	حُرْمٌ	إِنَّ	اللَّهُ
مگر	جو	پڑھی جاتی ہیں	اوپر تمہارے	نہ	حلال جاننے والے	شکار کو	اور تم	احرام باندھے ہو	بے شک	اللہ

بجز ان کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں مگر احرام (ج) میں شکار کو حلال نہ جانا۔ اللہ

يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ① يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْلُوا شَعَائِرَ اللَّهِ

يَحْكُمُ	مَا	يُرِيدُ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تَحْلُوا	شَعَائِرَ	اللَّهِ
حکم کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	بے حرمت کرو	نشانیوں	اللہ کی کو

جیسا چاہتا ہے حکم دیتا ہے ① مومنو! اللہ کے نام کی چیزوں کی بے حرمتی نہ کرنا اور نہ ادب کے معنی کی اور نہ قربانی کے جانوروں کی

وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ وَلَا آمِينَ الْبَيْتِ

وَالشَّهْرَ	الْحَرَامَ	وَلَا	الْهَدْيَ	وَلَا الْقَلَائِدَ	وَلَا آمِينَ	الْبَيْتِ
اور نہ	مینے	حرام کو	اور نہ	اس جانور کو کہ نیاز کعبہ کی ہو	اور نہ جنگے گلے میں ڈال کر لے جائیں کعبہ کو	اور نہ قصد کریں والوں گھر

اور نہ اُن جانوروں کی (جو اللہ کی نذر کر دیے گئے ہوں اور) جن کے گلوں میں بچے بندھے ہوں اور نہ اُن لوگوں کی جو عزت کے گھر (یعنی بیت اللہ)

الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّن رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ② وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا ③

الْحَرَامَ	يَبْتَغُونَ	فَضْلًا	مِّن رَّبِّهِمْ	وَرِضْوَانًا	وَ	إِذَا	حَلَلْتُمْ	فَاصْطَادُوا	
حرمت والے کہ	چاہتے ہیں	فضل	سے	رب اپنے	اور	رضا مندی	اور جب	حلال ہو تم	پس شکار کرو

کو جا رہے ہوں (اور) اپنے پروردگار کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلب گار ہوں اور جب احرام اُتار دو تو (پھر اختیار ہے کہ) شکار کرو۔

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَا نُ قَوْمٍ أَنْ صَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

وَلَا	يَجْرِمَنَّكُمْ	شَنَا نُ	قَوْمٍ	أَنْ	صَدُّوكُمْ	عَنِ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ
اور نہ	باعت ہو تم کو	دشمنی	کسی قوم کی	اس واسطے کہ	بند کیا تم کو	سے	مسجد	حرام

اور لوگوں کی دشمنی اس وجہ سے کہ انہوں نے تم کو عزت والی مسجد سے روکا تھا تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے

أَنْ تَعْتَدُوا ④ وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى ⑤ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى

أَنْ	تَعْتَدُوا	وَتَعَاوَنُوا	عَلَى	الْبِرِّ	وَ	التَّقْوَى	وَلَا	تَعَاوَنُوا	عَلَى
یہ کہ	حد سے نکل جاؤ	اور مددگاری کرو	اوپر	بھلائی کے	اور	پرہیزگاری کے	اور مت	مدد کرو	اوپر

کہ تم اُن پر زیادتی کرنے لگو۔ اور (دیکھو) نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ

الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ⑥ وَاتَّقُوا اللَّهَ ⑦ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ⑧

الْإِثْمِ	وَالْعُدْوَانِ	وَالْتَّقْوَى	اللَّهُ	إِنَّ	اللَّهُ	شَدِيدُ	الْعِقَابِ
گناہ کے	اور	تعدی کے	اور	ڈرو	اللہ سے	بے شک	اللہ سخت
عذاب کریں والا ہے							

اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کا عذاب سخت ہے ⑧

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْهَيْتَةُ وَالْدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أَهْلُ لَغَيْرِ

حُرِّمَتْ	عَلَيْكُمْ	الْهَيْتَةُ	وَالْدَّمُ	وَلَحْمُ	الْخِنْزِيرِ	وَمَا	أَهْلُ	لَغَيْرِ
حرام کیا گیا	اور تمہارے	مردار	اور خون	اور گوشت	سورکا	اور	جو کچھ	پکارا جائے سوائے

تم پر مرا ہوا جانور اور (بہتا) لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا

اللَّهُ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالطَّيْحَةُ وَمَا أَكَلَ

اللَّهُ	بِهِ	وَالْمُنْخَنِقَةُ	وَالْمَوْقُوذَةُ	وَالْمُتَرَدِّيَةُ	وَالطَّيْحَةُ	وَمَا	أَكَلَ
اللہ کے ساتھ اسکے	اور گلا گھونٹی	اور لاٹھی ماری	اور	اوپر سے گر پڑی	اور	سینگ ماری	اور جو کھا گیا ہو

جائے اور جو جانور گلا گھٹ کر مر جائے اور جو چوٹ لگ کر مر جائے اور جو گر کر مر جائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے یہ سب حرام ہیں اور وہ جانور بھی

السَّبْعِ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النَّصَبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا

السَّبْعِ	إِلَّا	مَا	ذَكَّيْتُمْ	وَمَا	ذُبِحَ	عَلَى	النَّصَبِ	وَأَنْ	تَسْتَقْسِمُوا
درندہ	مگر	جو کہ	ذبح کر لو تم	اور	جو کہ	ذبح کیا جائے	اوپر	کسی تھان کے	اور یہ کہ

جس کو درندے پھاڑ کھائیں مگر جس کو تم (مرنے سے پہلے) ذبح کر لو۔ اور وہ جانور بھی جو تھان پر ذبح کیا جائے اور یہ بھی کہ پانسوں

بِالْأَزْلَامِ ۖ ذَلِكُمْ فَسْقٌ ۖ الْيَوْمَ يَبْسُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ

بِالْأَزْلَامِ	ذَلِكُمْ	فَسْقٌ	الْيَوْمَ	يَبْسُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ	دِينِكُمْ
ساتھ تیروں کے	یہ	فسق ہے	آج کے دن	نا امید ہوئے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	سے	تمہارے دین

سے قسمت معلوم کرو۔ یہ سب گناہ کے (کام) ہیں۔ آج کافر تمہارے دین سے نا امید ہو گئے ہیں

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنَ ۖ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ

فَلَا	تَخْشَوْهُمْ	وَاخْشَوْنَ	الْيَوْمَ	أَكْمَلْتُ	لَكُمْ	دِينَكُمْ	وَأَتْمَمْتُ
پس مت	ڈرو ان سے	اور	ڈرو مجھ سے	آج کے دن	پورا کیا میں نے	واسطے تمہارے	تمہارے دین کو اور پوری کی میں نے

تو اُن سے مت ڈرو اور مجھی سے ڈرتے رہو۔ (اور) آج ہم نے تمہارے لیے تمہارا دین کامل کر دیا

عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ۖ فَمَنِ اضْطُرَّ فِي

عَلَيْكُمْ	نِعْمَتِي	وَرَضِيتُ	لَكُمْ	الْإِسْلَامَ	دِينًا	فَمَنِ	اضْطُرَّ	فِي
اوپر تمہارے	نعمت اپنی	اور	پسند کیا میں نے	واسطے تمہارے	اسلام کو	دین	پس جو کوئی	بے بس ہوا

اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لیے اسلام کو دین پسند کیا۔ ہاں جو شخص بھوک میں

مَخْصَصَةٌ غَيْرُ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ ۚ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۳﴾

مَخْصَصَةٌ	غَيْرُ	مُتَجَانِفٍ	لِإِثْمٍ	فَإِنَّ	اللَّهَ	غَفُورٌ	رَحِيمٌ
بھوک کے	نہ	جھکنے والا	طرف گناہ کے	پس بے شک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے

ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) گناہ کی طرف مائل نہ ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۳﴾

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أَحَلَّ لَهُمْ ۖ قُلْ أُحِلَّ لَكُمْ الصَّيِّتُ ۚ وَمَا عَلَيْكُمْ

يَسْأَلُونَكَ	مَاذَا	أَحَلَّ	لَهُمْ	قُلْ	أُحِلَّ	لَكُمْ	الصَّيِّتُ	وَمَا	عَلَيْكُمْ
پوچھتے ہیں تمھ سے	کیا	حلال کیا گیا ہے	واسطے ان کے	کہہ	حلال کی گئی ہے	واسطے تمھارے	پاکیزہ چیزیں	اور	جو

تم سے پوچھتے ہیں کہ کون کون سی چیزیں ان کے لیے حلال ہیں۔ (ان سے) کہہ دو کہ سب پاکیزہ چیزیں تم کو حلال ہیں اور وہ (شکار) بھی حلال ہے

مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّبُونَهُنَّ مِمَّا عَلَيْكُمْ اللَّهُ ۚ فَكُلُوا مِمَّا

مِّنَ الْجَوَارِحِ	مُكَلِّبِينَ	تُعَلِّبُونَهُنَّ	مِمَّا	عَلَيْكُمْ	اللَّهُ	فَكُلُوا	مِمَّا
رغم دینے والوں کو	شکار کرنے والوں کو	سکھلاتے ہو تم ان کو	اس چیز سے کہ	سکھایا ہے تم کو	اللہ نے	پس کھاؤ	اس چیز سے کہ

جو تمھارے لیے ان شکاری جانوروں نے پکڑا ہو جن کو تم نے سدھا رکھا ہو اور جس (طریق) سے اللہ نے تمھیں (شکار کرنا) سکھایا ہے (اسی طریق سے)

أَمْسِكْنَ عَلَيْكُمْ وَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ

أَمْسِكْنَ	عَلَيْكُمْ	وَ	ادْكُرُوا	اسْمَ	اللَّهِ	عَلَيْهِ	وَ	اتَّقُوا	اللَّهَ	إِنَّ	اللَّهَ
پکڑ رکھیں	اپر تمھارے	اور	یاد کرو	نام	اللہ کا	ادھر اس کے	اور	ڈرو	اللہ سے	بے شک	اللہ

تم نے ان کو سکھایا ہو تو جو شکار وہ تمھارے لیے پکڑ رکھیں اس کو کھالیا کرو (اور شکاری جانوروں کے چھوڑتے وقت) اللہ کا نام لے لیا کرو اور اللہ

سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿۴﴾ الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمْ الصَّيِّتُ ۚ وَطَعَامُ الَّذِينَ

سَرِيعُ	الْحِسَابِ	الْيَوْمَ	أُحِلَّ	لَكُمْ	الصَّيِّتُ	وَطَعَامُ	الَّذِينَ
جلد لینے والا ہے	حساب کا	آج کے دن	حلال ہے	واسطے تمھارے	پاکیزہ چیزیں	اور کھانا	ان لوگوں کا کہ

سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿۴﴾ آج تمھارے لیے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں اور اہل کتاب کا

أَوْتُوا الْكِتَابَ حَلًّا ۚ لَكُمْ ۚ وَطَعَامُكُمْ حَلًّا ۚ لَهُمْ ۚ وَالْمُحْصَنَاتُ

أَوْتُوا	الْكِتَابَ	حَلًّا	لَكُمْ	وَ	طَعَامُكُمْ	حَلًّا	لَهُمْ	وَ	الْمُحْصَنَاتُ
دینے گئے ہیں	کتاب	حلال ہے	واسطے تمھارے	اور	کھانا تمھارا	حلال ہے	واسطے ان کے	اور	پاکدامنیں

کھانا بھی تم کو حلال ہے اور تمھارا کھانا ان کو حلال ہے

مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتِ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ

مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ

میں سے مسلمانوں اور پاکدامن عورتیں میں سے کہ ان لوگوں دیئے گئے ہیں کتاب سے

اور پاک دامن مومن عورتیں اور پاک دامن اہل کتاب عورتیں

قَبْلَكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسْفِحِينَ

قَبْلَكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسْفِحِينَ

پہلے تم جب دو تم ان کو مہران کے نکاح میں لانے والے نہ بدکاری کرنے والے

بھی (حلال ہیں) جبکہ ان کا مہر دے دو۔ اور ان سے عفت قائم رکھنی مقصود ہو نہ کھلی بدکاری کرنی

وَلَا مُتَّخِذِيْ أَخْدَانٍ ۖ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ

وَلَا مُتَّخِذِيْ أَخْدَانٍ ۖ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ

اور نہ پکڑنے والے چھپے آشنا اور جو کوئی کفر کرے ساتھ ایمان کے پس تحقیق کھوئے گئے

اور نہ چھپی دوستی کرنی۔ اور جو شخص ایمان کا منکر ہوا اُس کے عمل ضائع

عَمَلُهُ ۚ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَسِرِينَ ۝ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

عَمَلُهُ ۚ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَسِرِينَ ۝ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

عمل اس کے اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہو گا ۝ اے ایمان لائے ہو

ہو گئے۔ اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہو گا ۝ مومنو!

إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى

إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى

جب تم کھڑے ہو تم واسطے نماز کے پس دھو اپنے مونہوں کو اور اپنے ہاتھوں کو تک

جب تم نماز پڑھنے کا قصد کیا کرو تو منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھو لیا

الْمَرَافِقَ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلُكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۖ وَإِنْ

الْمَرَافِقَ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلُكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۖ وَإِنْ

کہنیوں اور مسح کرو اپنے سروں کا اور دھو اپنے پاؤں کو تک ٹخنوں اور اگر

کرو اور سر کا مسح کر لیا کرو اور ٹخنوں تک پاؤں (دھو لیا کرو) اور اگر

كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطْهَرُوا ۖ وَ اِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ اَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ

كُنْتُمْ	جُنُبًا	فَاطْهَرُوا	وَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مَرْضَىٰ	اَوْ	عَلَىٰ	سَفَرٍ
ہوتم	نا پاک	پس نہالو	اور	اگر	ہوتم	بیمار	یا	اوپر	سفر کے

نہانے کی حاجت ہو تو (نہا کر) پاک ہو جایا کرو اور اگر بیمار ہو یا سفر میں ہو

اَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنْكُم مِّنَ الْغَايَةِ اَوَلَمْ تُسْتَمِ الْبَسَاءُ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً

اَوْ	جَاءَ	أَحَدٌ	مِّنْكُمْ	مِّنَ	الْغَايَةِ	اَوَلَمْ	تُسْتَمِ	الْبَسَاءُ	فَلَمْ	تَجِدُوا	مَاءً
یا	آئے	کوئی	تم میں سے	سے	مکان ضرور	یا صحبت کرو تم	عورتوں سے	پس نہ	پاؤ تم	پانی	

یا تم میں سے کوئی بیت الخلا سے ہو کر آیا ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ مل سکے

فَتَيَسَّوْا صَعِيدًا طَيِّبًا فَاَمْسَحُوا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ۖ مَا

فَتَيَسَّوْا	صَعِيدًا	طَيِّبًا	فَاَمْسَحُوا	بِوُجُوْهِكُمْ	وَ	اَيْدِيْكُمْ	مِّنْهُ	مَا
پس تیم کرو	مٹی	پاک سے	پس ملو تم	اپنے مونہوں کو	اور	اپنے ہاتھوں کو	اس سے	نہیں

تو پاک مٹی لو اور اس سے منہ اور ہاتھوں کا مسح (یعنی تیمم) کر لو۔ اللہ تم

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ

يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيَجْعَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ	حَرَجٍ	وَ	لٰكِنْ	يُرِيْدُ	لِيُطَهِّرَكُمْ
ارادہ کرتا	اللہ	تاکہ کرے	اوپر تمہارے	کچھ	تنگی	اور	لیکن	ارادہ کرتا ہے	تاکہ پاک کرے تم کو

پر کسی طرح کی تنگی نہیں کرنا چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے

وَلِيَّتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۷ وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ

وَ	لِيَّتِمَّ	نِعْمَتَهُ	عَلَيْكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَ	اَذْكُرُوا	نِعْمَةَ	اللّٰهِ
اور	تاکہ پوری کرے	نعمت اپنی	اوپر تمہارے	تاکہ تم	شکر کرو	اور	یاد کرو	نعمت	اللہ کی

اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کرے تاکہ تم شکر کرو ۝۷ اور اللہ نے جو تم پر احسان کیے ہیں ان کو یاد

عَلَيْكُمْ وَمِثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُمْ بِهِ ۚ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا

عَلَيْكُمْ	وَ	مِثَاقَهُ	الَّذِي	وَاثَقَكُمْ	بِهِ	اِذْ	قُلْتُمْ	سَمِعْنَا	وَ	اَطَعْنَا
اوپر تمہارے	اور	عہد اس کا	جو کہ	قول لیا ہے تم سے	ساتھ اس کے	جب	کہا تم نے	سنا ہم نے	اور	مانا ہم نے

کرو اور اس عہد کو بھی جس کا تم سے قول لیا تھا (یعنی) جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے (اللہ کا حکم) سن لیا اور قبول کیا۔

وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۷﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

وَاتَّقُوا	اللہ	إِنَّ	اللہ	عَلِيمٌ	بِذَاتِ الصُّدُورِ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا
اور	ڈرو	اللہ سے	بیشک	اللہ	جاننے والا ہے	سننے والی بات کو	اے	لوگو جو ایمان لائے ہیں

اور اللہ سے ڈرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ دلوں کی باتوں (تک) سے واقف ہے ﴿۷﴾ اے ایمان والو!

كُونُوا قَوْمِ اللَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ ۚ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ

كُونُوا	قَوْمِ اللَّهِ	شُهَدَاءَ	بِالْقِسْطِ	وَلَا	يَجْرِمَنَّكُمْ	شَنَاٰنُ
ہو جاؤ تم	قائم رہنے والے	واسطے اللہ کے	گواہی دینے والے	ساتھ انصاف کے	اور نہ	باعث ہو تم کو دشمنی

اللہ کے لیے انصاف کی گواہی دینے کے لیے کھڑے ہو جایا کرو۔ اور لوگوں کی دشمنی تم کو اس بات پر آمادہ

قَوْمٍ عَلَىٰٓ أَلَّا تَعْدِلُوا ۖ اْعْدِلُوا ۖ هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ

قَوْمٍ	عَلَىٰ	أَلَّا	تَعْدِلُوا	اْعْدِلُوا	هُوَ	أَقْرَبُ	لِلتَّقْوَىٰ	وَاتَّقُوا	اللَّهَ
کسی قوم کی	اوپر	اس بات کے کہ نہ	عدل کرو	عدل کرو	وہ	بہت نزدیک ہے	پرہیزگاری کے	اور ڈرو	اللہ سے

نہ کرے کہ انصاف چھوڑ دو۔ انصاف کیا کرو کہ یہی پرہیزگاری کی بات ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔

إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۸﴾ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

إِنَّ	اللَّهَ	خَبِيرٌ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	وَعَدَ	اللَّهُ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا
بے شک	اللہ	خبردار ہے	اس چیز سے کہ	کرتے ہو تم	وعدہ کیا	اللہ نے	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	اور کام کیے

کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ﴿۸﴾ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان

الصَّلٰحٰتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۖ وَ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۹﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

الصَّلٰحٰتِ	لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ	وَأَجْرٌ	عَظِيمٌ	وَالَّذِينَ	كَفَرُوا
اتھم	واسطے ان کے	بخشش ہے	اور	ثواب	بڑا	اور جو لوگ کہ کافر ہوئے

سے اللہ نے وعدہ فرمایا ہے کہ ان کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے ﴿۹﴾ اور جنہوں نے کفر کیا

وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿۱۰﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

وَكَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ	الْجَحِيمِ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا
اور جھٹلایا	نشانوں ہماری کو	یہ لوگ	رہنے والے ہیں	دوزخ کے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں ﴿۱۰﴾ اے ایمان والو!

اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ هُمْ قَوْمٌ يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ

اذْكُرُوا	نِعْمَتَ	اللَّهُ	عَلَيْكُمْ	إِذْ	هُمْ	قَوْمٌ	أَنْ	يَبْسُطُوا	إِلَيْكُمْ
یاد کرو	نعمت	اللہ کی	اوپر تمہارے	جب	قصدا	ایک قوم نے	یہ کہ	دراز کریں	طرف تمہاری

اللہ نے جو تم پر احسان کیا ہے اس کو یاد کرو جب ایک جماعت نے ارادہ کیا کہ تم پر دست درازی

أَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ ط وَ عَلَى

أَيْدِيَهُمْ	فَكَفَّ	أَيْدِيَهُمْ	عَنْكُمْ	وَ اتَّقُوا	اللَّهُ	وَ	عَلَى
اپنے ہاتھوں کو	پس بند کیے	ہاتھ ان کے	تم سے	اور ڈرو	اللہ سے	اور	اوپر

کریں تو اُس نے ان کے ہاتھ تم سے روک دیے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور مومنوں کو اللہ

اللَّهُ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝ وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ

اللَّهُ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُونَ	وَلَقَدْ	أَخَذَ	اللَّهُ	مِيثَاقَ
اللہ کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	ایمان والے	اور البتہ تحقیق	لیا	اللہ نے	عہد

ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے ۝ اور اللہ نے بنی اسرائیل سے

بَنِي إِسْرَءِيلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا ط وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي

بَنِي	إِسْرَءِيلَ	وَ	بَعَثْنَا	مِنْهُمْ	إِثْنَيْ عَشَرَ	نَقِيبًا	وَ	قَالَ	اللَّهُ	إِنِّي
بنی	اسرائیل سے	اور	کھڑے کیے ہم نے	ان میں سے	بارہ	سردار	اور	کہا	اللہ نے	یشک میں

اقرار لیا اور ان میں ہم نے بارہ ۱۲ سردار مقرر کیے۔ پھر اللہ نے فرمایا کہ میں

مَعَكُمْ ط لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنْتُمْ بِرُسُلِي

مَعَكُمْ	لَئِنْ	أَقَمْتُمُ	الصَّلَاةَ	وَ	آتَيْتُمُ	الزَّكَاةَ	وَ	آمَنْتُمْ	بِرُسُلِي
ساتھ تمہارے ہوں	اگر	قائم رکھو تم	نماز کو	اور	دو تم	زکوٰۃ کو	اور	ایمان لاؤ تم	ساتھ میرے پیغمبروں کے

تمہارے ساتھ ہوں۔ اگر تم نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو گے اور میرے پیغمبروں پر ایمان لاؤ گے

وَعَزَّزْتُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّا كُفْرَانَ عَنْكُمْ

وَعَزَّزْتُوهُمْ	وَ	أَقْرَضْتُمُ	اللَّهُ	قَرْضًا	حَسَنًا	لَّا كُفْرَانَ	عَنْكُمْ
اور قوت دواں کو	اور	قرض دو تم	اللہ کو	قرض	اچھا	البتہ دور کروں گا	تم سے

اور ان کی مدد کرو گے اور اللہ کو قرض حسنہ دو گے تو میں تم سے تمہارے گناہ دور

سَيَاتِكُمْ وَلَا دُخِلَتْكُمْ جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ فَمَنْ

سَيَاتِكُمْ	و	لَا دُخِلَتْكُمْ	جَنَّتِ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	فَمَنْ
برائیاں تمہاری	اور	البتہ داخل کروں گا تم کو	بہشتوں میں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	پس جو کوئی

کردوں گا اور تم کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ پھر جس

كَفَرَبَعْدَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝۱۲ فِيمَا نَقُضُهُمْ

كَفَرَبَعْدَ	ذَلِكَ	مِنْكُمْ	فَقَدْ	ضَلَّ	سَوَاءَ	السَّبِيلِ	فِيمَا	نَقُضُهُمْ
کافر ہوا	پیچھے	اس کے	تم میں سے	پس تحقیق	گمراہ ہوا	سیدھی	راہ سے	پس بسبب ان کے توڑنے کے

نے اس کے بعد تم میں سے کفر کیا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا ۝۱۲ تو ان لوگوں کے

مِيثَاقَهُمْ لَعَنَّاهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ

مِيثَاقَهُمْ	لَعَنَّاهُمْ	و	جَعَلْنَا	قُلُوبَهُمْ	قَاسِيَةً	يُحَرِّفُونَ	الْكَلِمَ	عَنْ
عہد اپنے کو	لعنت کیا ہم نے انکو	اور	کر دیا ہم نے	ان کے دلوں کو	سخت	بدل ڈالتے ہیں	کلام کو	سے

عہد توڑ دینے کے سبب ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا۔ یہ لوگ کلمات (کتاب) کو اپنے مقامات سے

مَوَاضِعِهِ ۚ وَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلَى

مَوَاضِعِهِ	و	نَسُوا	حَظًّا	مِمَّا	ذُكِّرُوا	بِهِ	وَلَا تَزَالُ	تَطَّلِعُ	عَلَى
جگہ ان کی	اور	بھول گئے	حصہ	اس چیز سے کہ	نہایت کیے گئے تھے	ساتھ اس کے	اور ہمیشہ رہے گا تو	خبردار ہوتا	اوپر

بدل دیتے ہیں اور جن باتوں کی ان کو نصیحت کی گئی تھی ان کا بھی ایک حصہ فراموش کر بیٹھے اور تھوڑے آدمیوں کے سوا

خَائِنَةٍ مِنْهُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۚ إِنَّ

خَائِنَةٍ	مِنْهُمْ	إِلَّا	قَلِيلًا	مِّنْهُمْ	فَاعْفُ	عَنْهُمْ	وَ	اصْفَحْ	إِنَّ
خیانت کے	ان سے	مگر	تھوڑے	ان میں سے	پس معاف کر	ان سے	اور	درگزر کرو	بے شک

ہمیشہ تم ان کی (ایک نہ ایک) خیانت کی خبر پاتے رہتے ہو تو ان کی خطائیں معاف کر دو اور (ان سے) درگزر کرو۔ بے شک

اللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝۱۳ وَمِنَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرَى

اللَّهُ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِينَ	و	مِنَ	الَّذِينَ	قَالُوا	إِنَّا	نَصْرَى
اللہ	دوست رکھتا ہے	احسان کرنے والوں کو	اور	سے کہ	ان لوگوں	کہتے ہیں	بے شک ہم	انصاری ہیں

اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ۝۱۳ اور جو لوگ (اپنے تئیں) کہتے ہیں کہ ہم انصاری ہیں

أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ

أَخَذْنَا	مِيثَاقَهُمْ	فَنَسُوا	حَظًّا	مِمَّا	ذُكِّرُوا	بِهِ	فَأَغْرَيْنَا	بَيْنَهُمْ
-----------	--------------	----------	--------	--------	-----------	------	---------------	------------

ہم نے ان سے بھی عہد لیا تھا مگر انہوں نے بھی اس نصیحت کا جو ان کو کی گئی تھی ایک حصہ فراموش کر دیا تو ہم نے ان کے باہم

الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۖ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا

الْعَدَاوَةَ	وَالْبَغْضَاءَ	إِلَى	يَوْمِ	الْقِيَامَةِ	وَسَوْفَ	يُنَبِّئُهُمُ	اللَّهُ	بِمَا
--------------	----------------	-------	--------	--------------	----------	---------------	---------	-------

دشمنی اور بغض تک کے لیے دشمنی اور کینہ ڈال دیا۔ اور جو کچھ وہ کرتے رہے اللہ عنقریب ان کو

كَانُوا يُصْنَعُونَ ۚ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ

كَانُوا	يُصْنَعُونَ	يَا أَهْلَ	الْكِتَابِ	قَدْ	جَاءَكُمْ	رَسُولُنَا	يُبَيِّنُ	لَكُمْ
---------	-------------	------------	------------	------	-----------	------------	-----------	--------

تھے وہ کرتے اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے پیغمبر (آخر الزماں) آ گئے ہیں کہ جو کچھ تم کتاب

كَثِيرًا مِمَّا كُنْتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ ۖ قَدْ

كَثِيرًا	مِمَّا	كُنْتُمْ	تُخْفُونَ	مِنَ	الْكِتَابِ	وَيَعْفُوا	عَنْ	كَثِيرٍ	قَدْ
----------	--------	----------	-----------	------	------------	------------	------	---------	------

بہت اس چیز سے کہ تم چھپاتے تھے وہ اس میں سے بہت کچھ تمہیں کھول کھول کر بتا دیتے ہیں اور تمہارے بہت سے قصور معاف کر دیتے

جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ ۚ يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ

جَاءَكُمْ	مِنَ	اللَّهُ	نُورٌ	وَكِتَابٌ	مُبِينٌ	يَهْدِي	بِهِ	اللَّهُ	مَنِ
-----------	------	---------	-------	-----------	---------	---------	------	---------	------

آئی تمہارے پاس طرف سے اللہ کی روشنی اور کتاب اور روشن کتاب آ چکی ہے ۝ جس سے اللہ اپنی رضا پر چلنے والوں کو

اتَّبِعْ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ

اتَّبِعْ	رِضْوَانَهُ	سُبُلَ	السَّلَامِ	وَيُخْرِجُهُم	مِّنَ	الظُّلُمَاتِ	إِلَى	النُّورِ
----------	-------------	--------	------------	---------------	-------	--------------	-------	----------

پیروی کرتا ہے اسکی رضامندی کی راہیں سلامتی کی اور نکالتا ہے ان کو سے تاریکیوں طرف روشنی کی طرف

يَاذُنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٦٦﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ

يَاذُنِهِ	وَ	يَهْدِيهِمْ	إِلَى	صِرَاطٍ	مُسْتَقِيمٍ	لَقَدْ	كَفَرَ	الَّذِينَ
ساتھ حکم اپنے کے	اور	ہدایت دیتا ہے ان کو	طرف	راہ	سیدھی کے	البتہ تحقیق	کافر ہوئے	وہ لوگ جو

لے جاتا اور ان کو سیدھے رستے پر چلاتا ہے ﴿٦٦﴾ جو لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ عیسیٰ ابن مریم اللہ ہیں

قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ

قَالُوا	إِنَّ	اللَّهَ	هُوَ	الْمَسِيحُ	ابْنُ	مَرْيَمَ	قُلْ	فَمَنْ	يَمْلِكُ	مِنَ	اللَّهِ
کہتے ہیں	بے شک	اللہ	وہی ہے	مسیح	بیٹا	مریم کا	کہہ	پس کون	اختیار رکھتا ہے	سے	کام اللہ کے

وہ بیشک کافر ہیں۔ (اُن سے) کہہ دو کہ اگر اللہ عیسیٰ ابن مریم کو

شَيْءًا إِنْ أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَنْ فِي

شَيْءًا	إِنْ	أَرَادَ	أَنْ	يُهْلِكَ	الْمَسِيحَ	ابْنَ	مَرْيَمَ	وَ	أُمَّهُ	وَ	مَنْ	فِي
کچھ	اگر	چاہے	یہ کہ	ہلاک کر ڈالے	مسیح	بیٹے	مریم کے کو	اور	انکی ماں کو	اور	جو کوئی ہے	سچ

اور ان کی والدہ کو اور جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کو ہلاک کرنا چاہے تو اس کے آگے کسی کی پیش چل

الْأَرْضِ جَمِيعًا وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ط

الْأَرْضِ	جَمِيعًا	وَ	لِلَّهِ	مُلْكُ	السَّمَاوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا
زمین کے	سارے	اور	واسطے اللہ کے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	جو کچھ	درمیان دونوں کے ہے

سکتی ہے؟ اور آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب پر اللہ کی بادشاہی ہے۔

يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٦٧﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ

يَخْلُقُ	مَا	يَشَاءُ	وَ	اللَّهُ	عَلَى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	وَ	قَالَتِ	الْيَهُودُ
پیدا کرتا ہے	جو کچھ	چاہتا ہے	اور	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	اور	کہا	یہود نے

وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿٦٧﴾ اور یہود

وَالنَّصَارَى نَحْنُ أَبْنَاءُ اللَّهِ وَأَحِبَّاؤُهُ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ ط

وَالنَّصَارَى	نَحْنُ	أَبْنَاءُ	اللَّهِ	وَ	أَحِبَّاؤُهُ	قُلْ	فَلِمَ	يُعَذِّبُكُمْ	بِذُنُوبِكُمْ
اور	نصاری نے	ہم	بیٹے ہیں	اللہ کے	اور پیارے ہیں اس کے	کہہ	پس کیوں	عذاب کرتا ہے تمکو	ساتھ تمہارے گناہوں کے

اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں کہو کہ پھر وہ تمہاری بد اعمالیوں کے سبب تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے

بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ۖ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۖ ط

بَلْ	أَنْتُمْ	بَشَرٌ	مِّمَّنْ	خَلَقَ	يَغْفِرُ	لِمَن	يَشَاءُ	و	يُعَذِّبُ	مَن	يَشَاءُ
بلکہ	ہو تم	آدمی	اس چیز سے کہ	پیدا کیا ہے	بخشتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	عذاب کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے

(نہیں) بلکہ تم اس کی مخلوقات میں (دوسروں کی طرح کے) انسان ہو۔ وہ جسے چاہے بخشتے اور جسے چاہے عذاب دے۔

وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَإِلَيْهِ

وَاللَّهُ	مُلْكُ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	وَإِلَيْهِ
اور واسطے اللہ ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی	اور جو کچھ	درمیان دونوں کے ہے	اور طرف اسی کی ہے

اور آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب پر اللہ ہی کی حکومت ہے اور (سب کو) اسی کی طرف لوٹ

الْمَصِيرُ ۝ (۱۸) يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَى

الْمَصِيرُ	يَا أَهْلَ	الْكِتَابِ	قَدْ	جَاءَكُمْ	رَسُولُنَا	يُبَيِّنُ	لَكُمْ	عَلَى
پھر جانا	اے اہل	کتاب	تحقیق	آیا تمہارے پاس	پیغمبر ہمارا	بیان کرتا ہے	واسطے تمہارے	اوپر

کر جانا ہے (۱۸) اے اہل کتاب پیغمبروں کے آنے کا سلسلہ جو (ایک عرصہ تک) منقطع رہا تو (اب) تمہارے

فَتَرَى مِنَ الرُّسُلِ أَنْ تَقُولُوا مَا جَاءَنَا مِنْ بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ ۚ

فَتَرَى	مِنَ	الرُّسُلِ	أَنْ	تَقُولُوا	مَا	جَاءَنَا	مِنْ	بَشِيرٍ	وَلَا	نَذِيرٍ
پہچھ	موقوف ہو جائے	کے	سے	پیغمبروں	ایسا نہ ہو کہ	کہو تم	نہیں	آیا ہمارے پاس	کوئی	خوشخبری دینے والا اور نہ ڈرانے والا

پاس ہمارے پیغمبر آ گئے ہیں جو تم سے (ہمارے احکام) بیان کرتے ہیں تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری یا ڈرسانے والا نہیں آیا۔

فَقَدْ جَاءَكُمْ بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ (۱۹) وَإِذْ

فَقَدْ	جَاءَكُمْ	بَشِيرٌ	وَنَذِيرٌ	وَاللَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	وَإِذْ	
پس تحقیق	آیا تمہارے پاس	خوشخبری دینے والا اور	ڈرانے والا	اور	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	اور جب

سو (اب) تمہارے پاس خوشخبری اور ڈرسانے والے آ گئے ہیں۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۱۹) اور جب

قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ لِقَوْمِهِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ

قَالَ	مُوسَىٰ	لِقَوْمِهِ	لِقَوْمِهِ	اِذْكُرُوا	نِعْمَةَ	اللَّهُ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	جَعَلَ
کہا	موسیٰ نے	واسطے اپنی قوم کے	اے قوم میری	یاد کرو	نعمت	اللہ کی	اوپر تمہارے	جب	کیا اس نے

موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو تم پر اللہ نے جو احسان کیے ہیں ان کو یاد کرو کہ اس

فِيكُمْ أَنْبِيَاءٌ وَجَعَلَكُمْ مُلُوكًا ۖ وَآتَاكُمْ مَا لَمْ يُؤْتِ أَحَدًا مِّنْ

فِيكُمْ	أَنْبِيَاءٌ	وَجَعَلَكُمْ	مُلُوكًا	وَ	آتَاكُمْ	مَا لَمْ	يُؤْتِ	أَحَدًا	مِّنْ
پیغمبر	اور کیا تم کو	بادشاہ	اور	دیا تم کو	جو کچھ کہ نہ	دیا	کسی کو	سے	نہ

نے تم میں پیغمبر پیدا کیے اور تمہیں بادشاہ بنایا اور تم کو اتنا کچھ عنایت کیا کہ اہل عالم میں سے کسی کو

الْعَالَمِينَ ۚ يَقُومِ ادْخُلُوا الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ

الْعَالَمِينَ	يَقُومِ	ادْخُلُوا	الْأَرْضَ	الْمُقَدَّسَةَ	الَّتِي	كَتَبَ	اللَّهُ
سارے جہاں	اے قوم میری	داخل ہو	زمین	پاک میں	جو کہ	لکھی ہے	اللہ نے

نہیں دیا ۛ تو بھائیو تم ارض مقدس (یعنی ملک شام) میں جسے اللہ نے تمہارے لیے لکھ رکھا ہے چل

لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَسِرِينَ ۚ قَالُوا

لَكُمْ	وَلَا	تَرْتَدُّوا	عَلَىٰ	أَدْبَارِكُمْ	فَتَنْقَلِبُوا	خَسِرِينَ	قَالُوا
اے تمہارے	اور	مت	پھر جاؤ	اوپر	پیچھا پنی کے	پس پلٹ جاؤ	ٹوٹا پانے والے

داخل ہو اور (دیکھنا مقابلے کے وقت) پیچھے نہ پھیر دینا ورنہ نقصان میں پڑ جاؤ گے ۛ وہ کہنے لگے

يُوسَىٰ إِنَّ فِيهَا قَوْمًا جَبَّارِينَ ۚ وَإِنَّا لَنُذْخِلُهَا حَتَّىٰ

يُوسَىٰ	إِنَّ	فِيهَا	قَوْمًا	جَبَّارِينَ	وَإِنَّا	لَنُذْخِلُهَا	حَتَّىٰ
اے موسیٰ	بیشک	پیغمبر اس کے	قوم ہے	سرکش	اور بے شک ہم	داخل ہونگے اس میں	یہاں تک کہ

کہ موسیٰ وہاں تو بڑے زبردست لوگ (رہتے) ہیں۔ اور جب تک وہ اس سرزمین سے نکل نہ جائیں

يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِن يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّا دَاخِلُونَ ۚ قَالَ رَجُلُنِ

يَخْرُجُوا	مِنْهَا	فَإِن	يَخْرُجُوا	مِنْهَا	فَإِنَّا	دَاخِلُونَ	قَالَ	رَجُلُنِ
وہ نکل جائیں	اس میں سے	پس اگر	نکل جائیں	اس میں سے	پس بیشک ہم	داخل ہونے والے ہیں	کہا	دو مردوں نے

ہم وہاں جائیں سکتے۔ ہاں اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تو ہم جا داخل ہوں گے ۛ (جو لوگ (اللہ سے)

مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ

مِنَ	الَّذِينَ	يَخَافُونَ	أَنْعَمَ	اللَّهُ	عَلَيْهِمَا	ادْخُلُوا	عَلَيْهِمُ	الْبَابَ
سے	ان لوگوں جو	ڈرتے تھے	انعام کیا تھا	اللہ نے	اوپر ان کے	داخل ہو تم	اوپر ان کے	دروازے سے

ڈرتے تھے ان میں سے دو شخص جن پر اللہ کی عنایت تھی کہ ان لوگوں پر دروازے کے رستے سے حملہ کر دو

فَاِذَا دَخَلْتُمُْوهُ فَاِنَّكُمْ عَلَيْهِ مُّغْلِبُونَ ۚ وَ عَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْا اِنْ كُنْتُمْ

فَاِذَا	دَخَلْتُمُْوهُ	فَاِنَّكُمْ	عَلَيْهِمْ	و	عَلَى	اللّٰهِ	فَتَوَكَّلُوْا	اِنْ	كُنْتُمْ
پس جب	داخل ہو گئے تم	پس بے شک تم	غالب ہو	اور	اوپر	اللہ کے	پس توکل کرو تم	اگر	ہو تم

جب تم دروازے میں داخل ہو گئے تو فتح تمہاری ہے۔ اور اللہ ہی پر بھروسہ رکھو بشرطیکہ

مُّؤْمِنِيْنَ ۝۳۱ قَالُوْا يٰيُوسَىٰ اِنَّآ لَن نُّدْخِلْهَا اَبَدًا اَمَّا دَاۡمُوْا۟ فِيْهَا

مُّؤْمِنِيْنَ	قَالُوْا	يٰيُوسَىٰ	اِنَّآ	لَن	نُّدْخِلْهَا	اَبَدًا	اَمَّا دَاۡمُوْا۟	فِيْهَا
ایمان والے	کہا انہوں نے	اے موسیٰ	بیشک ہم	نہرگز نہ	داخل ہوں گے اس میں	کبھی بھی	جب تک وہ رہیں گے	اس میں

صاحب ایمان ہو ۝۳۱ وہ بولے کہ موسیٰ جب تک وہ لوگ وہاں ہیں ہم کبھی وہاں نہیں جاسکتے

فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا اِنَّا هُمْنَا قٰعِدُوْنَ ۝۳۲ قَالَ رَبِّ

فَاذْهَبْ	اَنْتَ	و	رَبُّكَ	فَقَاتِلَا	اِنَّا	هُمْنَا	قٰعِدُوْنَ	قَالَ	رَبِّ
پس جا	تو	اور	پروردگار تیرا	پس لڑو تم دونوں	بے شک	ہم یہیں	بیٹھے ہیں	کہا	اے رب میرے

(اگر لڑنا ہی ضرور ہے) تو تم اور تمہارا اللہ جاؤ اور لڑو، ہم یہیں بیٹھے رہیں گے ۝۳۲ موسیٰ نے (اللہ سے) التجا کی کہ پروردگار

اِنِّیْ لَا اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِیْ وَ اَخِیْ فَاَفْرِقْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ الْقَوْمِ

اِنِّیْ	لَا	اَمْلِكُ	اِلَّا	نَفْسِیْ	وَ	اَخِیْ	فَاَفْرِقْ	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَ	الْقَوْمِ
بیشک میں	نہیں	مالک	مگر	جان اپنی کا	اور	بھائی اپنے کا	پس جدا کی ڈال	درمیان ہمارے	اور	درمیان	قوم

میں اپنے اور اپنے بھائی کے سوا اور کسی پر اختیار نہیں رکھتا تو ہم میں اور اُن نافرمان

الْفٰسِقِیْنَ ۝۳۵ قَالَ فَاِنَّهَا مُّحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِیْنَ سَنَةً ۚ

الْفٰسِقِیْنَ	قَالَ	فَاِنَّهَا	مُّحَرَّمَةٌ	عَلَيْهِمْ	اَرْبَعِیْنَ	سَنَةً
فاسقوں کے	کہا	پس بیشک	وہ زمین حرام کی گئی ہے	اوپر ان کے	چالیس	سال

لوگوں میں جدا کی کر دے ۝۳۵ اللہ نے فرمایا کہ وہ ملک اُن پر چالیس برس تک کے لیے حرام کر دیا گیا (کہ وہاں جانے نہ

يَتِيَهُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ ۝۳۶ وَ اٰتٰلُ

يَتِيَهُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ	فَلَا	تَأْسَ	عَلَى	الْقَوْمِ	الْفٰسِقِیْنَ	وَ اٰتٰلُ
سرگرداں پھریں گے	بچ	زمین کے	پس مت	غم کھا	اوپر	قوم	فاسقوں کے	اور پڑھ

پائیں گے اور جنگل کی) زمین میں سرگرداں پھرتے رہیں گے۔ تو ان نافرمان لوگوں کے حال پر افسوس نہ کرو ۝۳۶ اور (اے

عَلَيْهِمْ نَبَأُ ابْنِي آدَمَ بِالْحَقِّ ۖ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقْبِلَ

عَلَيْهِمْ	نَبَأُ ابْنِي	آدَمَ	بِالْحَقِّ	إِذْ	قَرَّبَا	قُرْبَانًا	فَتُقْبِلَ
اوپر ان کے	خبر دو بیٹوں	آدم کی	ساتھ حق کے	جب	نیاز لائے دونوں	کچھ نیاز	پس قبول کی گئی

محمد ﷺ) اُن کو آدم کے دو بیٹوں (ہابیل اور قابیل) کے حالات (جو بالکل) سچے (ہیں) پڑھ کر سنا دو۔ جب ان دونوں نے (اللہ کی جناب میں)

مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ ۚ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ ۚ قَالَ إِنَّمَا

مِنْ أَحَدِهِمَا	وَلَمْ	يُتَقَبَّلْ	مِنَ	الْآخَرِ	قَالَ	لَأَقْتُلَنَّكَ	قَالَ	إِنَّمَا
ان دونوں میں سے ایک کی	اور نہ	قبول کی گئی	سے	دوسرے	کہا اس نے	البتہ قتل کروں گا میں تجھ کو	کہا اس نے	نہیں سوائے اسکے

کچھ نیازیں پڑھائیں تو ایک کی نیاز تو قبول ہو گئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی۔ (تب قابیل ہابیل سے) کہنے لگا کہ میں تجھے قتل کروں گا اُس نے کہا

يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ۚ لَئِنْ بَسَطْتَ إِلَىٰ يَدِكَ لِتَقْتُلَنِي مَا

يَتَقَبَّلُ	اللَّهُ	مِنَ	الْمُتَّقِينَ	لَئِنْ	بَسَطْتَ	إِلَىٰ	يَدِكَ	لِتَقْتُلَنِي	مَا
قبول کرتا ہے	اللہ	سے	پرہیزگاروں	البتہ اگر	دراز کرے گا تو	طرف میری	ہاتھ اپنا	تا کہ قتل کر دے مجھ کو	نہیں

کہ اللہ پرہیزگاروں ہی کی (نیاز) قبول فرمایا کرتا ہے ۳۷ اور اگر تو مجھے قتل کرنے کے لیے مجھ پر ہاتھ چلائے گا

أَنَا بِبَاسِطِ يَدِي إِلَيْكَ لِأَقْتُلَنَّكَ ۚ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ

أَنَا	بِبَاسِطِ	يَدِي	إِلَيْكَ	لَأَقْتُلَنَّكَ	إِنِّي	أَخَافُ	اللَّهُ	رَبَّ
میں	دراز کرنے والا ہوں	ہاتھ اپنا	طرف تیری	تا کہ مار ڈالوں میں تجھ کو	بے شک میں	ڈرتا ہوں	اللہ	پروردگار

تو میں تجھ کو قتل کرنے کے لیے تجھ پر ہاتھ نہیں چلاؤں گا۔ مجھے تو اللہ رب العالمین سے

الْعَالَمِينَ ۚ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبُوءَ بِإِثْمِي وَإِثْمُكَ فَتَكُونَ مِنْ

الْعَالَمِينَ	إِنِّي	أُرِيدُ	أَنْ	تَبُوءَ	بِإِثْمِي	وَ	إِثْمُكَ	فَتَكُونَ	مِنْ
عالموں کے سے	بیشک میں	ارادہ کرتا ہوں	یہ کہ	پھر جائے تو	ساتھ گناہ مجھے کے	اور	گناہ اپنے کے	پس ہو جائے تو	سے

ڈر لگتا ہے ۳۸ میں چاہتا ہوں کہ تم میرے گناہ میں بھی ماخوذ ہو اور اپنے گناہ میں بھی۔ پھر (زمرہ) اہل دوزخ

أَصْحَابِ النَّارِ ۚ وَذَلِكَ جَزَاُ الظَّالِمِينَ ۚ فَطَوَّعَتْ لَهُ

أَصْحَابِ	النَّارِ	وَ	ذَلِكَ	جَزَاُ	الظَّالِمِينَ	فَطَوَّعَتْ	لَهُ
رہنے والے	آگ کے	اور	یہ	بدلہ ہے	ظالموں کا	پس رغبت دلائی	اس کو

میں ہو۔ اور ظالموں کی یہی سزا ہے ۳۹ مگر اس کے نفس نے

نَفْسُهُ قَتَلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَسِرِينَ ﴿۳۰﴾ فَبَعَثَ

نَفْسُهُ	قَتَلَ	أَخِيهِ	فَقَتَلَهُ	فَأَصْبَحَ	مِنَ	الْخَسِرِينَ	فَبَعَثَ
نفس اس کے	مار ڈالنا	بھائی اپنے کا	پس مار ڈالا اس کو	پس ہو گیا	سے	ٹوٹا پانے والوں میں	پس بھیجا

اس کو بھائی کے قتل ہی کی ترغیب دی تو اُس نے اسے قتل کر دیا اور خسارہ اٹھانے والوں میں ہو گیا ﴿۳۰﴾ اب اللہ نے

اللَّهُ غَرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِثُ سَوْءَةً

اللَّهُ	غَرَابًا	يَبْحَثُ	فِي	الْأَرْضِ	لِيُرِيَهُ	كَيْفَ	يُوَارِثُ	سَوْءَةً
اللہ نے	ایک کوا	کریدتا تھا	بچ	زمین کے	تاکہ دکھائے اس کو	کیوں کر	ڈھانک دے	لاش

ایک کوا بھیجا جو زمین کریدنے لگا تاکہ اسے دکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کیونکر

أَخِيهِ ۖ قَالَ يُوَيْلَتِي أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَذَا الْغُرَابِ

أَخِيهِ	قَالَ	يُوَيْلَتِي	أَعَجَزْتُ	أَنْ	أَكُونَ	مِثْلَ	هَذَا	الْغُرَابِ
بھائی اپنے کے	کہا	اے وائے مجھ کو	کیا نہ ہوا مجھ سے	یہ کہ	ہوں میں	مانند	اس	کوتے کے

چھپائے۔ کہنے لگا اے ہے مجھ سے اتنا بھی نہ ہو سکا کہ اس کوتے کے برابر ہوتا

فَأُوَارِثُ سَوْءَةً أَخِي ۖ فَأَصْبَحَ مِنَ الْثَّامِيَيْنِ ﴿۳۱﴾ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ ۖ

فَأُوَارِثُ	سَوْءَةً	أَخِي	فَأَصْبَحَ	مِنَ	الْثَّامِيَيْنِ	مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ
پس ڈھانک دوں میں	لاش	اپنے بھائی کی	پس ہو گیا	سے	پشیمانوں میں	اسی واسطے

کہ اپنے بھائی کی لاش چھپا دیتا۔ پھر وہ پشیمان ہوا ﴿۳۱﴾ اس (قتل) کی وجہ سے

كَتَبْنَا عَلَى بَنِي إِسْرَءِيلَ أَنَّهُ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ

كَتَبْنَا	عَلَى	بَنِي	إِسْرَءِيلَ	أَنَّهُ	مَنْ	قَتَلَ	نَفْسًا	بِغَيْرِ
لکھا ہم نے	اوپر	بنی	اسرائیل کے	یہ کہ	جو کوئی	مار ڈالے	کسی جی کو	بغیر بدلے

ہم نے بنی اسرائیل پر یہ حکم نازل کیا کہ جو شخص کسی کو (ناحق) قتل کرے گا (یعنی) بغیر اس کے کہ

نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا ۖ وَمَنْ

نَفْسٍ	أَوْ	فَسَادٍ	فِي	الْأَرْضِ	فَكَأَنَّمَا	قَتَلَ	النَّاسَ	جَمِيعًا	وَمَنْ
جی کے	یا	بغیر فساد کے	بچ	زمین کے	پس گویا کہ	مار ڈالا	لوگوں کو	سب کو	اور جس نے

جان کا بدلہ لیا جائے یا ملک میں خرابی کرنے کی سزا دی جائے اس نے گویا تمام لوگوں کو قتل کیا اور جو

مَعَالِمُ
الْحَدِيثِ

أَحْيَاهَا فَكَانَتْ أَحْيَا النَّاسِ جَمِيعًا ۖ وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا

أَحْيَاهَا	فَكَانَتْ	أَحْيَا	النَّاسِ	جَمِيعًا	وَلَقَدْ	جَاءَتْهُمْ	رُسُلُنَا
جلا دیا اس کو	پس گویا کہ	جلا دیا اس نے	لوگوں کو	سب کو	اور	البتہ تحقیق	آئے ہیں ان کے پاس پیغمبر ہمارے

اس کی زندگانی کا موجب ہوا تو گویا تمام لوگوں کی زندگانی کا موجب ہوا۔ اور ان لوگوں

بِالْبَيِّنَاتِ ۖ ثُمَّ إِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذَلِكَ فِي الْأَرْضِ

بِالْبَيِّنَاتِ	ثُمَّ	إِنَّ	كَثِيرًا	مِّنْهُمْ	بَعْدَ	ذَلِكَ	فِي	الْأَرْضِ
ساتھ ظاہر دلیلوں کے	پھر	بیشک	بہت	ان میں سے	پیچھے ہیں	اس کے	بچ	زمین کے

کے پاس ہمارے پیغمبر روشن دلیلیں لا چکے ہیں۔ پھر اس کے بعد بھی ان میں بہت سے لوگ ملک میں حدا اعتدال سے

لَمُسْرِفُونَ ۚ إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

لَمُسْرِفُونَ	إِنَّمَا	جَزَاءُ	الَّذِينَ	يُحَارِبُونَ	اللَّهَ	وَرَسُولَهُ
البتہ حد سے نکل جانے والے	نہیں سوائے اسکے کہ	بدلہ	ان لوگوں کا جو	لڑتے ہیں	اللہ سے	اور اس کے رسول سے

نکل جاتے ہیں ۳۲ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے لڑائی کریں اور ملک میں فساد کرنے کو

وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ

وَيَسْعَوْنَ	فِي	الْأَرْضِ	فَسَادًا	أَنْ	يُقَتَّلُوا	أَوْ	يُصَلَّبُوا	أَوْ	تُقَطَّعَ
اور دوڑتے ہیں	بچ	زمین کے	فساد کو	یہ کہ	قتل کیے جائیں	یا	سولی دیئے جائیں	یا	کاٹے جائیں

دوڑتے پھریں ان کی یہی سزا ہے کہ قتل کر دیے جائیں یا سولی چڑھا دیے جائیں یا ان کے ایک ایک طرف

أَيُّدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ۚ ذَٰلِكَ

أَيُّدِيهِمْ	وَأَرْجُلُهُمْ	مِّنْ	خِلَافٍ	أَوْ	يُنْفَوْا	مِّنْ	الْأَرْضِ	ذَٰلِكَ
ہاتھ ان کے	اور پاؤں ان کے	طرف سے	مخالف	یا	دور کر دیئے جائیں	سے	اس زمین	یہ

کے ہاتھ اور ایک ایک طرف کے پاؤں کاٹ دیے جائیں یا ملک سے نکال دیے جائیں۔ یہ تو دنیا

لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۚ إِلَّا

لَهُمْ	خِزْيٌ	فِي	الدُّنْيَا	وَلَهُمْ	فِي	الْآخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِيمٌ	إِلَّا
واسطے ان کے	رسوائی ہے	بچ	دنیا کے	اور واسطے ان کے	بچ	آخرت کے	عذاب ہے	بڑا	مگر

میں ان کی رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لیے بڑا (بھاری) عذاب (تیار) ہے ۳۳ ہاں جن

الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ ۖ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

الَّذِينَ	تَابُوا	مِنْ	قَبْلِ	أَنْ	تَقْدِرُوا	عَلَيْهِمْ	فَاعْلَمُوا	أَنَّ	اللَّهَ
جن لوگوں نے	توبہ کی	اس سے	پہلے	کہ	تم قدرت پاؤ	اوپر ان کے	پس جانو	کہ بیشک	اللہ

لوگوں نے اس سے پیشتر کہ تمہارے قابو آجائیں توبہ کر لی تو جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا

غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۳۳﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ

غَفُورٌ	رَحِيمٌ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	اتَّقُوا	اللَّهَ	وَ	ابْتَغُوا	إِلَيْهِ
بخشنے والا	مہربان ہے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اللہ سے	اور	ڈھونڈو	طرف اسکے

مہربان ہے ﴿۳۳﴾ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کا قرب حاصل کرنے کا

الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۳۴﴾ إِنَّ الَّذِينَ

الْوَسِيلَةَ	وَ	جَاهِدُوا	فِي	سَبِيلِهِ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ
وسیلہ	اور	مخت کرو	بچ	اس کی راہ کے	تاکہ تم	فلاح پاؤ	بے شک	جو لوگ

ذریعہ تلاش کرتے رہو اور اس کے رستے میں جہاد کرو تاکہ رستگاری پاؤ ﴿۳۴﴾ جو لوگ کافر ہیں

كَفَرُوا وَالْوَأَنَّهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لِيَفْتَدُوا

كَفَرُوا	لَوْ	أَنَّ	لَهُمْ	مَا	فِي	الْأَرْضِ	جَمِيعًا	وَمِثْلَهُ	مَعَهُ	لِيَفْتَدُوا
کافر ہوئے	اگر	ہو	واسطے ان کے	جو کچھ	بچ	زمین کے ہے	سب	اور مانند اس کی	ساتھ اسکے	تاکہ بدلہ دیں

اگر ان کے پاس روئے زمین (کے تمام خزانے اور اس) کا سب مال و متاع ہو اور اس کے ساتھ اسی قدر اور بھی ہوتا کہ

بِهِ مِنْ عَذَابٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا تُقْبَلُ مِنْهُمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ

بِهِ	مِنْ	عَذَابٍ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	مَا	تُقْبَلُ	مِنْهُمْ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
ساتھ اسکے	سے	عذاب	دن	قیامت کے	نہ	قبول کیا جائے	ان سے	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے

قیامت کے روز عذاب (سے رستگاری حاصل کرنے) کا بدلہ دیں تو ان سے قبول نہیں کیا جائے گا اور ان کو درد دینے والا

أَلِيمٌ ﴿۳۵﴾ يُرِيدُونَ أَنْ يُخْرِجُوكَ مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ

أَلِيمٌ	يُرِيدُونَ	أَنْ	يُخْرِجُوكَ	مِنَ	النَّارِ	وَ	مَا	هُمْ	بِخَارِجِينَ
درد دینے والا	ارادہ کریں گے	یہ کہ	نکل جائیں	سے	آگ	اور	نہیں	وہ	نکل جانے والے

عذاب ہو گا ﴿۳۵﴾ (ہر چند) چاہیں گے کہ آگ سے نکل جائیں مگر اس سے نہیں نکل سکیں

مِنْهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿۳۷﴾ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا

مِنْهَا	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّقِيمٌ	وَ	السَّارِقُ	وَ	السَّارِقَةُ	فَاقْطَعُوا
اس سے	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	نیمیش کا	اور	چور	اور	چورنی	پس کاٹو

گے اور ان کے لیے ہمیشہ کا عذاب ہے ﴿۳۷﴾ اور جو چوری کرے مرد ہو یا عورت ان کے ہاتھ کاٹ

أَيُّدِيهِمَا جَزَاءُ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۳۸﴾

أَيُّدِيهِمَا	جَزَاءُ	بِمَا	كَسَبَا	نَكَالًا	مِّنَ	اللَّهِ	وَ	اللَّهُ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ
ہاتھ ان دونوں کے	بلے اس چیز کے	کہ جو	کمایا انہوں نے	عبرت	طرف سے	اللہ کی	اور	اللہ	غالب	حکمت والا ہے

ڈالو۔ یہ اُن کے فعلوں کی سزا اور اللہ کی طرف سے عبرت ہے اور اللہ زبردست (اور) صاحب حکمت ہے ﴿۳۸﴾

فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ إِنَّ

فَمَنْ	تَابَ	مِّنْ	بَعْدِ	ظُلْمِهِ	وَ	أَصْلَحَ	فَإِنَّ	اللَّهَ	يَتُوبُ	عَلَيْهِ	إِنَّ
پس جو کوئی	توبہ کرے	پچھے	ظلم اپنے کے	اور	نیکی کرے	پس بے شک	اللہ	پھر آتا ہے	اور پر اس کے	پیش	

پس جو شخص گناہ کے بعد توبہ کر لے اور نیکوکار ہو جائے تو اللہ اس کو معاف کر دے گا۔ کچھ شک نہیں

اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۳۹﴾ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ

اللَّهُ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	أَلَمْ	تَعْلَمْ	أَنَّ	اللَّهَ	لَهُ	مُلْكُ	السَّمَوَاتِ
اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	کیا نہ	جانا تو نے	یہ کہ	اللہ	واسطے اسکے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی

کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۳۹﴾ کیا تم کو معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں اللہ ہی

وَالْأَرْضِ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ

وَ	الْأَرْضِ	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَشَاءُ	وَيَغْفِرُ	لِمَنْ	يَشَاءُ	وَ	اللَّهُ	عَلَى	كُلِّ
اور	زمین کی	عذاب کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور بخشتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	اللہ	اوپر	ہر

کی سلطنت ہے۔ جس کو چاہے عذاب کرے اور جسے چاہے بخش دے۔ اور اللہ ہر چیز

شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۴۰﴾ يَا أَيُّهَا الرُّسُولُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي

شَيْءٍ	قَدِيرٌ	يَا أَيُّهَا	الرُّسُولُ	لَا	يَحْزُنْكَ	الَّذِينَ	يُسَارِعُونَ	فِي
چیز کے	قادر ہے	اے	رسول	نہ	غمگین کریں تجھ کو	وہ لوگ کہ	جلدی کرتے ہیں	بچ

پر قادر ہے ﴿۴۰﴾ اے پیغمبر جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں (کچھ تو) ان میں سے (ہیں) جو منہ سے

الْكَفَرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوبُهُمْ ۝

الْكَفَرِ	مِنَ	الَّذِينَ	قَالُوا	آمَنَّا	بِأَفْوَاهِهِمْ	وَلَمْ	تُؤْمِنْ	قُلُوبُهُمْ
کفر کے	سے	ان لوگوں میں کہ	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	ساتھ اپنے مونہوں کے	اور	نہ	ایمان لائے دل ان کے

کہتے ہیں کہ ہم مومن ہیں لیکن ان کے دل مومن نہیں ہیں

وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا ۝ سَمِعُونَ لِلْكَذِبِ سَمْعُونَ لِقَوْمٍ

وَمِنَ الَّذِينَ	هَادُوا	سَمِعُونَ	لِلْكَذِبِ	سَمِعُونَ	لِقَوْمٍ
اور ان لوگوں میں سے کہ	یہودی ہوئے	سننے والے ہیں	واسطے جھوٹ کے	سننے والے ہیں	واسطے قوم

اور (کچھ) ان میں سے جو یہودی ہیں ان کی وجہ سے غمناک نہ ہونا یہ غلط باتیں بنانے کے لیے جاسوسی کرتے پھرتے ہیں اور ایسے لوگوں (کے)

آخَرِينَ ۝ لَمْ يَأْتُوكَ ۝ يَحْرِفُونَ الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهِ ۝

آخَرِينَ	لَمْ	يَأْتُوكَ	يَحْرِفُونَ	الْكَلِمَ	مِنْ بَعْدِ	مَوَاضِعِهِ
دوسری کے کہ	نہ	آئی تیرے پاس	بدل ڈالتے ہیں	باتوں کو	پیچھے	جگہ ان کی سے

بہکانے کے لیے جاسوس بنے ہیں جو ابھی تمہارے پاس نہیں آئے۔ (صحیح) باتوں کو ان کے مقامات (میں ثابت ہونے) کے بعد بدل دیتے ہیں

يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هَذَا فَخُذُوا وَإِنْ لَمْ تُوتَوْا فَاحْذَرُوا ۝

يَقُولُونَ	إِنْ	أُوتِيتُمْ	هَذَا	فَخُذُوا	وَ	إِنْ	لَمْ	تُوتَوْا	فَاحْذَرُوا
کہتے ہیں	اگر	دیئے جاؤ تم	یہ	پس لے لو اس کو	اور	اگر	نہ	دیئے جاؤ تم وہ	پس بچو

اور (لوگوں سے) کہتے ہیں کہ اگر تم کو یہی (حکم) ملے تو اسے قبول کر لینا اور اگر نہ ملے تو (اس سے) احتراز کرنا۔

وَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ فِتْنَتَهُ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۝ أُولَٰئِكَ

وَمَنْ	يُرِدِ	اللَّهُ	فِتْنَتَهُ	فَلَنْ	تَمْلِكَ	لَهُ	مِنَ	اللَّهُ	شَيْئًا	أُولَٰئِكَ
اور	جو شخص کہ	ارادہ کرے	اللہ	گمراہ کرنا اس کا	پس ہرگز نہیں	ماک ہوگا تو	واسطے اس کے	اللہ کی	کچھ	یہ وہ لوگ ہیں

اور اگر کسی کو اللہ گمراہ کرنا چاہے تو اس کے لیے تم کچھ بھی اللہ سے (ہدایت کا) اختیار نہیں رکھتے۔

الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يُطَهِّرَ قُلُوبَهُمْ ۝ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۝

الَّذِينَ	لَمْ	يُرِدِ	اللَّهُ	أَنْ	يُطَهِّرَ	قُلُوبَهُمْ	لَهُمْ	فِي	الدُّنْيَا	خِزْيٌ
جو کہ	نہ	ارادہ کیا	اللہ نے	یہ کہ	پاک کرے	ان کے دلوں کو	واسطے ان کے لیے	دنیا کے	رسوائی	

یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پاک کرنا نہیں چاہا۔ ان کے لیے دنیا میں بھی ذلت ہے

وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۳۱﴾ سَمِعُونَ لِلْكَذِبِ أَكْثُونَ

وَلَهُمْ	فِي	الْآخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِيمٌ	سَمِعُونَ	لِلْكَذِبِ	أَكْثُونَ
اور	واسطے ان کے	بیچ	آخرت کے	عذاب ہے	بڑا	سننے والے ہیں	جھوٹ کو بہت کھا نیوالے ہیں

اور آخرت میں بھی بڑا عذاب ہے ﴿۳۱﴾ (یہ) جھوٹی باتیں بنانے کے لیے جاسوسی کرنے والے اور رشوت کا حرام مال

لِلشُّحِ ط فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُم بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ ج

لِلشُّحِ	ط	فَإِنْ	جَاءُوكَ	فَاحْكُم	بَيْنَهُمْ	أَوْ	أَعْرِضْ	عَنْهُمْ
حرام کو		پس اگر	آئیں تیرے پاس	پس حکم کر	درمیان ان کے	یا	منہ پھیر لے	ان سے

کھانے والے ہیں۔ اگر یہ تمہارے پاس (کوئی مقدمہ فیصلہ کرانے کو) آئیں تو تم ان میں فیصلہ کر دینا یا اعراض کرنا۔

وَإِنْ تَعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَضُرُّوكَ شَيْئًا ط وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُم

وَ	إِنْ	تَعْرِضْ	عَنْهُمْ	فَلَنْ	يَضُرُّوكَ	شَيْئًا	وَ	إِنْ	حَكَمْتَ	فَاحْكُم
اور	اگر	منہ پھیر لے تو	ان سے	پس ہرگز نہ	پہنچائیں گے تجھ کو ضرر	کچھ	اور	اگر	حکم کرے تو	پس حکم کر

اور اگر ان سے اعراض کرو گے تو وہ تمہارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے اور اگر فیصلہ

بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ط إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿۳۲﴾ وَكَيْفَ

بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	إِنَّ	اللَّهَ	يُحِبُّ	الْمُقْسِطِينَ	وَ	كَيْفَ
درمیان ان کے	ساتھ انصاف کے	بے شک	اللہ	دوست رکھتا ہے	انصاف کرنے والوں کو	اور	کیوں کر

کرنا چاہو تو انصاف کا فیصلہ کرنا۔ بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿۳۲﴾ اور یہ تم سے

يُحْكَمُونَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرَةُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ

يُحْكَمُونَكَ	وَ	عِنْدَهُمُ	التَّوْرَةُ	فِيهَا	حُكْمُ	اللَّهِ	ثُمَّ	يَتَوَلَّوْنَ
حکم کریں تجھ کو	اور	نزدیک	ان کے	توریت ہے	بیچ اس کے	حکم ہے	اللہ کا	پھر پھر جاتے ہیں

(اپنے مقدمات) کیونکہ فیصلہ کرائیں گے جبکہ خود ان کے پاس تورات (موجود) ہے جس میں اللہ کا حکم (لکھا ہوا) ہے (یہ اسے جانتے ہیں)

مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ ط وَمَا أُولَئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ع إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ فِيهَا

مِنْ بَعْدِ	ذَلِكَ	وَ	مَا	أُولَئِكَ	بِالْمُؤْمِنِينَ	إِنَّا	أَنْزَلْنَا	التَّوْرَةَ	فِيهَا
پچھے	اس کے	اور	نہیں	یہ لوگ	ایمان لانے والے	بیشک	اتاری ہم نے	توریت	بیچ اسکے

پھر اس کے بعد اس سے پھر جاتے ہیں اور یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے ﴿۳۳﴾ بیشک ہم نے تورات نازل فرمائی جس میں

هُدًى وَ نُورٌ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا الَّذِينَ هَادُوا

هُدًى	وَ	نُورٌ	يَحْكُمُ	بِهَا	النَّبِيُّونَ	الَّذِينَ	أَسْلَمُوا	الَّذِينَ	هَادُوا
ہدایت ہے	اور	روشنی ہے	حکم کرتے تھے	ساتھ اس کے	پیغمبر	وہ جو	مطیع تھے	واسطے ان لوگوں کے کہ	یہودی ہوئے

ہدایت اور روشنی ہے۔ اسی کے مطابق انبیاء جو (اللہ کے) فرمانبردار تھے یہودیوں کو حکم دیتے رہے ہیں

وَالرَّبِّیُّونَ وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ وَ كَانُوا

وَالرَّبِّیُّونَ	وَالْأَحْبَارُ	بِمَا	اسْتُحْفِظُوا	مِنْ	كِتَابِ	اللَّهِ	وَ	كَانُوا
اور اللہ کے لوگ	اور عالم لوگ	ساتھ اس چیز کے کہ	یاد رکھوائے گئے تھے	سے	کتاب	اللہ کی	اور	تھے

اور مشائخ اور علماء بھی کیونکہ وہ کتاب اللہ کے نگہبان مقرر کیے گئے تھے اور اس پر

عَلَيْهِ شَهَادَةٌ فَلَا تَخْشَوُ النَّاسَ وَ اخْشَوْنَ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَتِي

عَلَيْهِ	شَهَادَةٌ	فَلَا	تَخْشَوُ	النَّاسَ	وَ	اخْشَوْنَ	وَ	لَا	تَشْتَرُوا	بِآيَتِي
اوپر اس کے	گواہ	پس مت	ڈرو	لوگوں سے	اور	ڈرو مجھ سے	اور	مت	مول بوٹلے	نشانوں میری کے

گواہ تھے (یعنی حکم الہی کا یقین رکھتے تھے) تو تم لوگوں سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا اور میری آیتوں کے بدلے

ثَمَنًا قَلِيلًا وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ

ثَمَنًا	قَلِيلًا	وَ	مَنْ	لَّمْ	يَحْكَمْ	بِمَا	أَنْزَلَ	اللَّهُ	فَأُولَئِكَ	هُمُ
مول	تھوڑا	اور	جو کوئی	نہ	حکم کرے	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری ہے	اللہ نے	پس یہ لوگ	وہ ہیں

تھوڑی سی قیمت نہ لینا۔ اور جو اللہ کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی

الْكُفْرُونَ ۝ وَكُتِبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۝ وَالْعَيْنَ

الْكُفْرُونَ	وَ	كُتِبْنَا	عَلَيْهِمْ	فِيهَا	أَنَّ	النَّفْسَ	بِالنَّفْسِ	وَ	الْعَيْنَ
کافر	اور	لکھا ہم نے	اوپر ان کے	یہاں کے	یہ کہ	جان بدلے	جان کے	اور	آنکھ

لوگ کافر ہیں ۝ اور ہم نے ان لوگوں کے لیے تورات میں یہ حکم لکھ دیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ

بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفِ بِالْأَنْفِ وَالْأُذُنُ بِالْأُذُنِ وَالسِّنُّ بِالسِّنِّ ۝

بِالْعَيْنِ	وَ	الْأَنْفِ	بِالْأَنْفِ	وَ	الْأُذُنُ	بِالْأُذُنِ	وَالسِّنُّ	بِالسِّنِّ
بدلے آنکھ کے	اور	ناک	بدلے ناک کے	اور	کان	بدلے کان کے	اور دانت	بدلے دانت کے

کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت

وَالْجُرُوحُ قِصَاصٌ ۖ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهُ ۖ وَمَنْ لَّمْ

وَالْجُرُوحُ	قِصَاصٌ	فَمَنْ	تَصَدَّقَ	بِهِ	فَهُوَ	كَفَّارَةٌ	لَّهُ	وَمَنْ	لَّمْ
اور زخموں کا	بدلہ ہے	پس جو کوئی	خیرات کر ڈالے	ساتھ اسکے	پس وہ	کفارہ ہے	واسطے اسکے	اور	جو کوئی

اور سب زخموں کا اسی طرح بدلہ ہے۔ لیکن جو شخص بدلہ معاف کر دے وہ اس کے لیے کفارہ ہوگا۔ اور جو اللہ

يَحْكُمُ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۵۸﴾ وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ

يَحْكُمُ	بِمَا	أَنزَلَ	اللَّهُ	فَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الظَّالِمُونَ	وَقَفَّيْنَا	عَلَىٰ
حکم کرے	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری ہے	اللہ نے	پس یہ لوگ	وہ ہیں	ظالم	اور پچھڑی	بھجائے

کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ بے انصاف ہیں ﴿۵۸﴾ اور ان پیغمبروں کے بعد انہیں کے

أَثَارِهِمْ بَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ ۚ

أَثَارِهِمْ	بَعِيسَى	ابْنِ	مَرْيَمَ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ	يَدَيْهِ	مِنَ	التَّوْرَةِ
انکے پیروں کے	عیسیٰ	بیٹے	مریم کے کو	سچا کرنے والا	اس چیز کو کہ	آگے	اس کے تھی	سے	توریت

قدموں پر ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی تصدیق کرتے تھے

وَأَتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ فِيهِ هُدًى وَنُورٌ ۚ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

وَأَتَيْنَاهُ	الْإِنجِيلَ	فِيهِ	هُدًى	وَنُورٌ	وَمُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ	يَدَيْهِ
اور دی ہم نے	انجیل	بچ اس کے	ہدایت ہے	اور روشنی ہے	اور	سچا کرنے والی	اس چیز کو کہ	آگے

اور اُن کو انجیل عنایت کی جس میں ہدایت اور نور ہے اور تورات کی جو اس سے پہلی (کتاب) ہے

مِنَ التَّوْرَةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۵۹﴾ وَلِيَحْكُمَ أَهْلُ

مِنَ	التَّوْرَةِ	وَهُدًى	وَمَوْعِظَةٌ	لِّلْمُتَّقِينَ	وَلِيَحْكُمَ	أَهْلُ
سے	توریت	اور	ہدایت	اور موعظت ہے	واسطے پرہیزگاروں کے	اور چاہیے کہ حکم کریں

تصدیق کرتی ہے اور پرہیزگاروں کو راہ بتاتی اور نصیحت کرتی ہے ﴿۵۹﴾ اور اہل انجیل کو چاہیے

الْإِنجِيلِ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فِيهِ ۖ وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ

الْإِنجِيلِ	بِمَا	أَنزَلَ	اللَّهُ	فِيهِ	وَمَنْ	لَّمْ	يَحْكَمْ	بِمَا	أَنزَلَ	اللَّهُ
انجیل	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری ہے	اللہ نے	بچ اس کے	اور	جو کوئی	نہ	حکم کرے	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری ہے

کہ جو احکام اللہ نے اس میں نازل فرمائے ہیں اس کے مطابق حکم دیا کریں۔ اور جو اللہ کے نازل کیے ہوئے احکام کے مطابق

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿۴۷﴾ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا

فَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْفَاسِقُونَ	وَ	أَنزَلْنَا	إِلَيْكَ	الْكِتَابَ	بِالْحَقِّ	مُصَدِّقًا
پس یہ لوگ	وہی ہیں	فاسق	اور	اتاری ہم نے	طرف تیری	کتاب	ساتھ حق کے	سچا کرنے والی

حکم نہ دے گا تو ایسے لوگ نافرمان ہیں ﴿۴۷﴾ اور (اے پیغمبر) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلی

لِّمَآبَيْنِ يَدِيهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهِيمًا عَلَيْهِ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِمَا

لِّمَآ	بَيْنِ	يَدِيهِ	مِنَ	الْكِتَابِ	وَ	مُهِيمًا	عَلَيْهِ	فَاحْكُم	بَيْنَهُم	بِمَا
اس چیز کو کہ	آگے	اس کے ہے	سے	کتاب	اور	نگہبان	اوپر اس کے	پس حکم کر	درمیان انکے	ساتھ اس چیز کے کہ

کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان (سب) پر شامل ہے تو جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اس کے مطابق ان کا

أَنزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ لِكُلِّ

أَنزَلَ	اللَّهُ	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	أَهْوَاءَهُمْ	عَمَّا	جَاءَكَ	مِنَ	الْحَقِّ	لِكُلِّ
اتاری	اللہ نے	اور	مت	پیروی کر	ان کے خواہشات کی	مگر اس چیز کے کہ	آئی ہے تمہارے پاس	سے	حق	واسطے ہر ایک کے

فیصلہ کرنا اور حق جو تمہارے پاس آچکا ہے اس کو چھوڑ کر ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ ہم نے تم

جَعَلْنَا مِنْكُمْ شُرْعَةً وَمِنْهَا جَا ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً

جَعَلْنَا	مِنْكُمْ	شُرْعَةً	وَ	مِنْهَا جَا ۖ	وَلَوْ	شَاءَ	اللَّهُ	لَجَعَلَكُمْ	أُمَّةً
کیا ہم نے	تم میں سے	گھات	اور	راہ	اور	اگر	چاہتا	اللہ	البتہ کرتا تم کو امت

میں سے ہر ایک (فرقے) کے لیے ایک دستور اور طریقہ مقرر کیا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی شریعت پر

وَّاحِدَةً وَلَٰكِن لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۖ إِلَىٰ

وَّاحِدَةً	وَلَٰكِن	لِّيَبْلُوَكُمْ	فِي	مَا	آتَاكُمْ	فَاسْتَبِقُوا	الْخَيْرَاتِ	إِلَىٰ
ایک	اور	لیکن	تاکہ آزمائے تم کو	بچ	اس چیز کے کہ	پس دوڑ کر لو	بھلائیوں کو	طرف

کردیتا مگر جو حکم اس نے تم کو دیے ہیں ان میں وہ تمہاری آزمائش کرنی چاہتا ہے سو نیک کاموں میں جلدی کرو۔ تم

اللَّهُ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۖ وَأَن

اللَّهُ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيعًا	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	فِيهِ	تَخْتَلِفُونَ	وَ	أَن
اللہ کی ہے	پھر جانا تمہارا	سب کا	پس خبر دے گا تم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے تم	بچ اس کے	اختلاف کرتے	اور	یہ کہ

سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ تم کو بتا دے گا ﴿۴۸﴾ اور (ہم پھر تاکید کرتے ہیں کہ) جو

أَحْكُمُ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَنْ

أَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	بِمَا	أَنزَلَ	اللَّهُ	وَلَا	تَتَّبِعْ	أَهْوَاءَهُمْ	وَ	أَحْذَرْهُمْ	أَنْ
حکم کر	درمیان انکے	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری	اللہ نے	اور	مت	پیروی کر	ان کی خواہشوں کی	اور	بچتا رہنا ان سے

(حکم) اللہ نے نازل فرمایا ہے اُسی کے مطابق ان میں فیصلہ کرنا اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا اور ان سے بچتے رہنا کہ

يَقْتِنُوكَ عَنْ بَعْضِ مَا أَنزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ ۖ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَاَعْلَمُ أَنَّمَا

يَقْتِنُوكَ	عَنْ	بَعْضِ	مَا	أَنزَلَ	اللَّهُ	إِلَيْكَ	فَإِنْ	تَوَلَّوْا	فَاعْلَمُ	أَنَّمَا
بہکائیں تجھ کو	اس چیز سے	بعض	جو کہ	اتاری ہے	اللہ نے	طرف تیری	پس اگر	پھر جائیں	پس جان تو	سوائے اسکے نہیں کہ

کسی حکم سے جو اللہ نے تم پر نازل فرمایا ہے یہ کہیں تم کو بہکا نہ دیں۔ اگر یہ نہ مانیں تو جان لو کہ

يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُصِيبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ ۖ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ

يُرِيدُ	اللَّهُ	أَنْ	يُصِيبَهُمْ	بِبَعْضِ	ذُنُوبِهِمْ	وَ	إِنَّ	كَثِيرًا	مِّنَ
ارادہ کرتا ہے	اللہ	یہ کہ	پہنچائے ان کو سزا	بعضے	ان کے گناہوں کی	اور	بے شک	بہت	سے

اللہ چاہتا ہے کہ ان کے بعض گناہوں کے سبب اُن پر مصیبت نازل کرے۔ اور اکثر لوگ

النَّاسِ لَفَسِقُونَ ۖ أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ ۚ وَمَنْ أَحْسَنُ

النَّاسِ	لَفَسِقُونَ	أَفَحُكْمَ	الْجَاهِلِيَّةِ	يَبْغُونَ	وَ	مَنْ	أَحْسَنُ
لوگوں میں	البتہ فاسق ہیں	کیا پس حکم	جاہلیت کا	چاہتے ہیں	اور	کون شخص	بہتر ہے

تو نافرمان ہیں (۳۹) کیا یہ زمانہ جاہلیت کے حکم کے خواہش مند ہیں۔ اور جو یقین رکھتے

مِنَ اللَّهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۖ يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا

مِنَ	اللَّهُ	حُكْمًا	لِّقَوْمٍ	يُوقِنُونَ	يَأْتِيهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا
سے	اللہ	حکم میں	واسطے اس قوم کے کہ	یقین لاتے ہیں	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

ہیں ان کے لیے اللہ سے اچھا حکم کس کا ہے (۴۰) اے ایمان والو!

لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ ۚ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ

لَا	تَتَّخِذُوا	الْيَهُودَ	وَالنَّصَارَىٰ	أَوْلِيَاءَ	بَعْضُهُمْ	أَوْلِيَاءُ	بَعْضٍ
مت	پکڑو	یہود کو	اور نصاریٰ کو	دوست	بعضے ان کے	دوست ہیں	بعض کے

یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ۔ یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں

وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

وَمَنْ	يَتَوَلَّهُمْ	مِّنْكُمْ	فَإِنَّهُ	مِنْهُمْ	إِنَّ	اللَّهَ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	
اور	جو کوئی	دوست پکڑے ان کو	تم میں سے	پس بیشک وہ	انہیں میں سے ہے	بے شک	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم

اور جو شخص تم میں سے اُن کو دوست بنائے گا وہ بھی انہیں میں سے ہوگا۔ بیشک اللہ ظالم لوگوں کو

الظَّالِمِينَ ﴿۵۱﴾ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ يُسَارِعُونَ

الظَّالِمِينَ	فَتَرَى	الَّذِينَ	فِي	قُلُوبِهِمْ	مَّرَضٌ	يُسَارِعُونَ
ظالموں کو	پس دیکھتے ہیں تو	ان لوگوں کو کہ	بچ	ان کے دلوں کے	بیماری ہے	جلدی کرتے ہیں

ہدایت نہیں دیتا ﴿۵۱﴾ تو جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تم اُن کو دیکھو گے کہ اُن میں دوڑ دوڑ کے

فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَىٰ أَنْ تُصِيبَنَا دَآئِرَةٌ ۖ فَعَسَىٰ اللَّهُ أَنْ

فِيهِمْ	يَقُولُونَ	نَخْشَىٰ	أَنْ	تُصِيبَنَا	دَآئِرَةٌ	فَعَسَىٰ	اللَّهُ	أَنْ
ان کے	کہتے ہیں	ڈرتے ہیں ہم	یہ کہ	پہنچ جائے ہم کو	گردش زمانے کی	پس جلدی	اللہ	یہ کہ

ملے جاتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ کہیں ہم پر زمانے کی گردش نہ آجائے۔ سو قریب ہے

يَأْتِي بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهِ فَيُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا أَسْرَوْا فِي

يَأْتِي	بِالْفَتْحِ	أَوْ	أَمْرٍ	مِّنْ	عِنْدِهِ	فَيُصْبِحُوا	عَلَىٰ	مَا	أَسْرَوْا	فِي
لے آوے	فتح	یا	کچھ بات	سے	نزدیک اپنے	پس ہو جائیں	اوپر	اس چیز کے کہ	چھپاتے تھے	بچ

کہ اللہ فتح بھیجے یا اپنے ہاں سے کوئی اور امر (نازل فرمائے) پھر یہ اپنے دل کی باتوں پر جو چھپایا کرتے تھے

أَنْفُسُهُمْ زِدْمِينَ ﴿۵۲﴾ وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا أَهْلُآءِ الَّذِينَ

أَنْفُسُهُمْ	زِدْمِينَ	وَيَقُولُ	الَّذِينَ	آمَنُوا	أَهْلُآءِ	الَّذِينَ
اپنے دلوں کے	پشیمان	اور کہیں گے	وہ لوگ جو کہ	ایمان لائے ہیں	کیا یہی ہیں وہ لوگ	جو کہ

پشیمان ہو کر رہ جائیں گے ﴿۵۲﴾ اور (اُس وقت) مسلمان (تعجب سے) کہیں گے کہ کیا یہ وہی ہیں

أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ ۖ إِنَّهُمْ لَبَعْلُمْ ۖ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ

أَقْسَمُوا	بِاللَّهِ	جَهْدَ	أَيْمَانِهِمْ	إِنَّهُمْ	لَبَعْلُمْ	حَبِطَتْ	أَعْمَالُهُمْ
قسم کھاتے تھے	ساتھ اللہ کے	سخت	قسمیں اپنی	بے شک وہ	البتہ ساتھ تمہارے ہیں	ناپید ہوئے	عمل ان کے

جو اللہ کی سخت سخت قسمیں کھایا کرتے تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ اُن کے عمل اکارت گئے اور

فَاصْبَحُوا خَسِرِينَ ﴿۵۴﴾ يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ

فَاصْبَحُوا	خَسِرِينَ	يَأْتِيهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	مَنْ	يَرْتَدَّ	مِنْكُمْ
پس ہو گئے	ٹوٹا پانے والے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	جو کوئی	پھر جائے گا	تم میں سے

وہ خسارے میں پڑ گئے ﴿۵۴﴾ اے ایمان والو اگر کوئی تم میں سے اپنے دین سے

عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٌ عَلَى

عَنْ	دِينِهِ	فَسَوْفَ	يَأْتِي	اللَّهُ	بِقَوْمٍ	يُحِبُّهُمْ	وَيُحِبُّونَهُ	أَذِلَّةٌ	عَلَى
سے	دین اپنے	پس البتہ	لائے گا	اللہ	ایک قوم کو کہ	پیارا کرتا ہے ان کو	اور پیارا کرتے ہیں وہ اسکو	زہنی کرینوالے ہیں	اوپر

پھر جائے گا تو اللہ ایسے لوگ پیدا کر دے گا جن کو وہ دوست رکھے اور وہ اسے دوست رکھیں اور جو مومنوں کے

الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

الْمُؤْمِنِينَ	أَعِزَّةٌ	عَلَى	الْكَافِرِينَ	يُجَاهِدُونَ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهُ
مسلمانوں کے	تختی کرنے والے ہیں	اوپر	کافروں کے	جہاد کریں گے	بچ	راہ	اللہ کے

حق میں زہنی کریں اور کافروں سے سختی سے پیش آئیں، اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور کسی ملامت کرنے والے

وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ۚ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ

وَلَا	يَخَافُونَ	لَوْمَةَ	لَائِمٍ	ذَٰلِكَ	فَضْلُ	اللَّهُ	يُؤْتِيهِ	مَنْ	يَشَاءُ
اور	نہیں	ڈریں گے	ملامت	کسی ملامت کرینوالے کی	یہ	بڑائی	اللہ کی ہے	دیتا ہے اس کو	جس کو چاہتا ہے

کی ملامت سے نہ ڈریں۔ یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔

وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۵۵﴾ إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا

وَاللَّهُ	وَاسِعٌ	عَلِيمٌ	إِنَّمَا	وَلِيُّكُمُ	اللَّهُ	وَرَسُولُهُ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا
اور	اللہ	کشفش والا ہے	جاننے والا سوائے اسکے نہیں کہ	دوست تمہارا	اللہ ہے	اور رسول اس کا	اور	جو لوگ ایمان لائے

اور اللہ بڑی کشائش والا (اور) جاننے والا ہے ﴿۵۵﴾ تمہارے دوست تو اللہ اور اس کے پیغمبر اور مومن لوگ ہی ہیں

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ ﴿۵۶﴾

الَّذِينَ	يُقِيمُونَ	الصَّلَاةَ	وَيُؤْتُونَ	الزَّكَاةَ	وَهُمْ	رَاكِعُونَ
وہ لوگ	قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور	ادا کرتے ہیں	زکوٰۃ کو	اور وہ رکوع کرینوالے ہیں

جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور (اللہ کے آگے) جھکتے ہیں ﴿۵۶﴾

وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ

وَمَنْ	يَتَوَلَّ	اللَّهَ	وَ	رَسُولَهُ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	فَإِنَّ	حِزْبَ	اللَّهِ	هُمُ
اور	کوئی	دوست رکھے	اللہ کو	اور اس کے رسول کو	اور ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	پس بیشک	گروہ	اللہ کے	وہی ہیں

اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر اور مومنوں سے دوستی کرے گا تو (وہ اللہ کی جماعت میں داخل ہوگا اور) اللہ کی جماعت غالب

الْغَالِبُونَ ﴿٥٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا

الْغَالِبُونَ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تَتَّخِذُوا	الَّذِينَ	اتَّخَذُوا
غالب	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	پکڑو	ان لوگوں کو جو	پکڑتے ہیں

پانے والی ہے ﴿۵۶﴾ اے ایمان والو جن لوگوں کو تم سے پہلے کتابیں دی

دِينَكُمْ هُزُؤًا وَلِعِبًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ

دِينَكُمْ	هُزُؤًا	وَلِعِبًا	مِّنَ	الَّذِينَ	أُوتُوا	الْكِتَابَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	وَالْكُفَّارَ
دین تمہارے کو	ٹھٹھا	اور کھیل	سے	ان لوگوں میں کہ	دیئے گئے ہیں	کتاب	سے	پہلے تم	اور نہ کافروں کو

گئی تھیں ان کو اور کافروں کو جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے دوست

أَوْلِيَاءَ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ كُنتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾ وَإِذَا نَادَيْتُمُ إِلَى

أَوْلِيَاءَ	وَاتَّقُوا	اللَّهَ	إِنَّ	كُنتُمْ	مُّؤْمِنِينَ	وَ	إِذَا	نَادَيْتُمُ	إِلَى
دوست	اور ڈرو	اللہ سے	اگر	ہو تم	ایمان والے	اور جب	پکارتے ہو تم	طرف	

نہ بناؤ اور مومن ہو تو اللہ سے ڈرتے رہو ﴿۵۷﴾ اور جب تم لوگ

الصَّلَاةِ اتَّخَذُوا هَاهُنَا وَلِعِبًا ۖ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٥٨﴾

الصَّلَاةِ	اتَّخَذُوا	هَاهُنَا	وَلِعِبًا	ۖ	ذَلِكَ	بِأَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا	يَعْقِلُونَ
نماز کی	پکڑتے ہیں اس کو	ٹھٹھا	اور کھیل	یہ	بسبب اسکے ہے کہ	وہ ایک قوم ہیں	نہیں سمجھتے		

نماز کے لیے اذان دیتے ہو تو یہ اسے بھی ہنسی اور کھیل بناتے ہیں یہ اس لیے کہ سمجھ نہیں رکھتے۔ ﴿۵۸﴾

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَتَّقُونَ مِمَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ

قُلْ	يَا أَهْلَ	الْكِتَابِ	هَلْ	تَتَّقُونَ	مِمَّا	إِلَّا	أَنْ	آمَنَّا	بِاللَّهِ	وَمَا	أُنْزِلَ
کہو	اے اہل کتاب	کتاب	نہیں	پکڑتے عیب تم	ہم سے	مگر یہ کہ	ایمان لائے ہم	ساتھ اللہ کے	اور اس چیز کے کہ	اتاری گئی ہے	

کہو کہ اے اہل کتاب تم ہم میں برائی ہی کیا دیکھتے ہو سو اس کے کہ ہم اللہ پر اور جو (کتاب) ہم پر نازل ہوئی اس پر

إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فَاسِقُونَ ﴿۵۹﴾ قُلْ هَلْ

إِلَيْنَا	وَمَا	أُنْزِلَ	مِنْ	قَبْلُ	وَأَنَّ	أَكْثَرَكُمْ	فَاسِقُونَ	قُلْ	هَلْ
طرف ہماری	اور	جو	اتاری گئی ہے	اس سے	پہلے	اور	بہت تمہارے	فاسق ہیں	کہہ

اور جو (کتابیں) پہلے نازل ہوئیں ان پر ایمان لائے ہیں اور تم میں اکثر بدکردار ہیں ﴿۵۹﴾ کہو کہ میں

أُنَبِّئُكُمْ بِشَرِّ مِمَّنْ ذَلِكَ مَثُوبَةٌ عِنْدَ اللَّهِ ۖ مَنْ لَعَنَهُ اللَّهُ

أُنَبِّئُكُمْ	بِشَرِّ	مِمَّنْ	ذَلِكَ	مَثُوبَةٌ	عِنْدَ	اللَّهِ	مَنْ	لَعَنَهُ	اللَّهُ
خبر دوں	میں تمکو	ساتھ بدتر کے	نئے	اس	جزائیں	نزدیک	اللہ کے	وہ شخص ہے کہ	لعنت کی

تمہیں بتاؤں کہ اللہ کے ہاں اس سے بھی بدتر جزا پانے والے کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی

وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمْ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ وَعَبَدَ

وَغَضِبَ	عَلَيْهِ	وَجَعَلَ	مِنْهُمْ	الْقِرَدَةَ	وَالْخَنَازِيرَ	وَعَبَدَ
اور	غصہ ہوا	اور پران کے	اور	کیے	ان میں سے	بندر

اور جن پر وہ غضب ناک ہوا اور (جن کو) ان میں سے بندر اور سور بنا دیا اور جنہوں نے

الطَّاغُوتِ ۖ أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿۶۰﴾

الطَّاغُوتِ	أُولَٰئِكَ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَأَضَلُّ	عَنْ	سَوَاءِ	السَّبِيلِ
شیطان کی	یہ لوگ	بدتر ہیں	جگہ میں	اور	بہت ہی نیچے ہوئے ہیں	سے	راہ

شیطان کی پرستش کی ایسے لوگوں کا برا ٹھکانا ہے اور وہ سیدھے رستے سے بہت دور ہیں ﴿۶۰﴾

وَإِذَا جَاءُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَقَدْ دَخَلُوا بِالْكَفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوا

وَإِذَا	جَاءُوكُمْ	قَالُوا	آمَنَّا	وَقَدْ	دَخَلُوا	بِالْكَفْرِ	وَهُمْ	قَدْ	خَرَجُوا
اور	جب	آتے ہیں	تیرے پاس	کہتے ہیں	ایمان لائے	اور	تحقیق	داخل ہوئے ہیں	ساتھ کفر کے

اور جب یہ لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے حالانکہ کفر لے کر آتے ہیں اور اسی کو لے کر

بِهِ ۖ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَكْتُمُونَ ﴿۶۱﴾ وَتَرَى كَثِيرًا مِنْهُمْ

بِهِ	وَاللَّهُ	أَعْلَمُ	بِمَا	كَانُوا	يَكْتُمُونَ	وَتَرَى	كَثِيرًا	مِنْهُمْ
ساتھ اسکے	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	اس چیز کو کہ	تھے وہ	چھپاتے	اور	دیکھتا ہے تو

جاتے ہیں۔ اور جن باتوں کو یہ مخفی رکھتے ہیں اللہ ان کو خوب جانتا ہے ﴿۶۱﴾ اور تم دیکھو گے کہ ان میں

يُسَارِعُونَ فِي الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۖ لَبِئْسَ مَا

يُسَارِعُونَ	فِي	الْإِثْمِ	وَالْعُدْوَانِ	وَأَكْلِهِمُ	السُّحْتَ	لَبِئْسَ	مَا
جلدی کرتے ہیں	بچ	گناہ کے	اور	تعدی کے	اور انکے کھانے کے	حرام کو	البتہ برا ہے جو کچھ کہ

اکثر گناہ اور زیادتی میں جلدی کر رہے ہیں۔ بیشک یہ جو کچھ کرتے ہیں

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٢﴾ لَوْلَا يُنْهَاهُمُ الرَّبُّنُّونَ وَالْأَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمْ

كَانُوا	يَعْمَلُونَ	لَوْ	لَا	يُنْهَاهُمُ	الرَّبُّنُّونَ	وَالْأَحْبَارُ	عَنْ	قَوْلِهِمْ
وہ تھے	کرتے	کیوں	نہیں	منع کیا ان کو	درویشوں نے	اور	عالموں نے	سے بولنے ان کے

برا کرتے ہیں ﴿۲۲﴾ بھلا ان کے مشائخ اور علماء انہیں گناہ کی باتوں اور حرام

الْإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۖ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿٢٣﴾ وَقَالَتْ

الْإِثْمَ	وَأَكْلِهِمُ	السُّحْتَ	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوا	يَصْنَعُونَ	وَقَالَتْ
جھوٹ کو	اور ان کے کھانے کے	حرام کو	البتہ برا ہے	جو کچھ کہ	تھے وہ	کرتے	اور کہا

کھانے سے منع کیوں نہیں کرتے؟ بلاشبہ وہ بھی برا کرتے ہیں ﴿۲۳﴾ اور یہود

الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ ۖ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا ۖ بَلْ

الْيَهُودُ	يَدُ	اللَّهِ	مَغْلُولَةٌ	غُلَّتْ	أَيْدِيهِمْ	وَلُعِنُوا	بِمَا	قَالُوا	بَلْ
یہود نے	ہاتھ	اللہ کے	بند ہیں	بند کیے گئے ہیں	ہاتھ ان کے	اور لعنت کی گئی	بسبب اس چیز کے کہ	کہا انہوں نے	بلکہ

کہتے ہیں کہ اللہ کا ہاتھ (گردن سے) بندھا ہوا ہے (یعنی اللہ تعالیٰ ہے)۔ انہیں کے ہاتھ باندھے جائیں اور ایسا کہنے کے سبب ان پر لعنت ہو

يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ ۖ يُنفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ ۖ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُم مَّا

يَدَاهُ	مَبْسُوطَتَانِ	يُنْفِقُ	كَيْفَ	يَشَاءُ	وَلَيَزِيدَنَّ	كَثِيرًا	مِّنْهُم	مَّا
دونوں ہاتھ اسکے	کشادہ ہیں	خرچ کرتا ہے	جس طرح	چاہتا ہے	اور	البتہ زیادہ کرے گا	بہت کو	ان میں سے جو

بلکہ اس کے دونوں ہاتھ کھلے ہیں، وہ جس طرح (اور جتنا) چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور (اے محمد ﷺ) یہ (کتاب) جو تمہارے پروردگار کی

أَنْزَلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۖ وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ

أَنْزَلَ	إِلَيْكَ	مِنْ	رَبِّكَ	طُغْيَانًا	وَكُفْرًا	وَالْقَيْنَا	بَيْنَهُمُ	الْعَدَاوَةَ
اتارا گیا ہے	طرف تیری	سے	پروردگار تیرے	سرکشی	اور	کفر	اور	ذال دی گئے درمیان انکے عداوت

طرف سے تم پر نازل ہوئی اس سے ان میں سے اکثر کی شرارت اور انکار اور بڑھے گا۔ اور ہم نے ان کے باہم عداوت

وَالْبَغْضَاءِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ ۖ كُلَّمَا أَوقَدُوا نَارًا لِلْحَرْبِ

وَالْبَغْضَاءِ	إِلَى	يَوْمِ	الْقِيَمَةِ	كُلَّمَا	أَوْقَدُوا	نَارًا	لِلْحَرْبِ
اور بغض	تک	دن	قیامت کے	جس وقت	جلاتے ہیں	آگ	لڑائی کی

اور بغض قیامت تک کے لیے ڈال دیا ہے۔ یہ جب لڑائی کے لیے آگ جلاتے ہیں

أَطْفَاهَا اللَّهُ ۖ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا ۖ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ

أَطْفَاهَا	اللَّهُ	وَيَسْعَوْنَ	فِي	الْأَرْضِ	فَسَادًا	وَاللَّهُ	لَا	يُحِبُّ
بجھا دیتا ہے اس کو	اللہ	اور دوڑتے ہیں	بچ	زمین کے	فساد کو	اور اللہ	نہیں	دوست رکھتا

تو اللہ اُس کو بجھا دیتا ہے اور یہ ملک میں فساد کے لیے دوڑتے پھرتے ہیں۔ اور اللہ فساد کرنے والوں کو

الْمُفْسِدِينَ ۚ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَكَفَرْنَا

الْمُفْسِدِينَ	وَلَوْ أَنَّ	أَهْلَ	الْكِتَابِ	آمَنُوا	وَاتَّقَوْا	لَكَفَرْنَا
فساد کرنے والوں کو	اور اگر	اہل	کتاب	ایمان لاتے	اور پرہیزگاری کرتے	البتہ دور کرتے ہم

دوست نہیں رکھتا (۳۴) اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو ہم ان سے

عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَآ دُخْلُھُمْ جَنَّۃِ النَّعِيمِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا

عَنْهُمْ	سَيِّئَاتِهِمْ	وَلَآ دُخْلُھُمْ	جَنَّۃِ	النَّعِيمِ	وَلَوْ أَنَّهُمْ	أَقَامُوا
ان سے	برائیاں ان کی	اور البتہ داخل کرتے ان کو	بیشوئوں میں	نعمت کے	اور اگر وہ	قائم رکھتے

اُن کے گناہ جو کر دیتے اور اُن کو نعمت کے باغوں میں داخل کرتے (۳۵) اور اگر وہ

التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْھُمْ مِنْ رَبِّھُمْ لَآ کُلُوا مِنْ

التَّوْرَةِ	وَالْإِنْجِيلِ	وَمَا أُنْزِلَ	إِلَيْھُمْ	مِنْ رَبِّھُمْ	لَآ کُلُوا مِنْ
توریت کو	اور انجیل کو	اور جو کچھ اتارا گیا ہے	طرف ان کی	سے پروردگار ان کے	البتہ کھاتے سے

تورات اور انجیل کو اور جو (اور کتابیں) اُن کے پروردگار کی طرف سے اُن پر نازل ہوئیں اُن کو قائم رکھتے تو (اُن پر رزق مین کی طرح برستا کہ)

فَوْقِھُمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِھُمْ ۖ مِنْھُمْ أُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ۖ وَكَثِيرٌ

فَوْقِھُمْ	وَمِنْ تَحْتِ	أَرْجُلِھُمْ	مِنْھُمْ	أُمَّةٌ	مُّقْتَصِدَةٌ	وَكَثِيرٌ
اوپر اپنے	اور سے	نیچے اپنے پاؤں کے	ان میں سے	ایک جماعت ہے	بچ کی راہ کی	اور بہت

اپنے اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے کھاتے۔ ان میں کچھ میانہ رو ہیں۔ اور

مِنْهُمْ سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ ﴿۶۶﴾ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا

مِنْهُمْ	سَاءَ	مَا	يَعْمَلُونَ	يَا أَيُّهَا	الرَّسُولُ	بَلِّغْ	مَا
ان میں سے	برا ہے	جو کچھ	کرتے ہیں	اے	رسول	پہنچا دے	جو کچھ

بہت سے ایسے ہیں جن کے اعمال برے ہیں ﴿۶۶﴾ اے پیغمبر جو ارشادات اللہ کی طرف سے

أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۖ وَإِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَغْتَ

أُنْزِلَ	إِلَيْكَ	مِنْ	رَبِّكَ	وَ	إِنْ	لَّمْ	تَفْعَلْ	فَمَا	بَلَغْتَ
اتارا گیا ہے	طرف تیری	سے	تیرے رب	اور	اگر	نہ	کرے تو	پس نہ	پہنچایا تو نے

تم پر نازل ہوئے ہیں سب لوگوں کو پہنچا دو۔ اور اگر ایسا نہ کیا تو تم اللہ کے پیغام پہنچانے میں قاصر رہے

رِسَالَتَهُ ۖ وَاللَّهُ يَعْصِيكَ مِنَ النَّاسِ ۖ إِنَّ اللَّهَ

رِسَالَتَهُ	وَ	اللَّهُ	يَعْصِيكَ	مِنْ	النَّاسِ	إِنَّ	اللَّهُ
پیغام اس کا	اور	اللہ	بچائے گا تجھ کو	سے	لوگوں	بیشک	اللہ

(یعنی پیغمبری کا فرض ادا نہ کیا)۔ اور اللہ تم کو لوگوں سے بچائے رکھے گا۔ بیشک اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿۶۷﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ

لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْكَافِرِينَ	قُلْ	يَا أَهْلَ	الْكِتَابِ	لَسْتُمْ
نہیں	ہدایت کرتا	قوم	کافروں کو	کہہ	اے اہل	کتاب	نہیں تم

مفکروں کو ہدایت نہیں کرتا ﴿۶۷﴾ کہو کہ اے اہل کتاب

عَلَى شَيْءٍ حَتَّى تُقِيمُوا التَّوْرَةَ وَ الْإِنْجِيلَ وَ مَا

عَلَى	شَيْءٍ	حَتَّى	تُقِيمُوا	التَّوْرَةَ	وَ	الْإِنْجِيلَ	وَ	مَا
اوپر	کسی چیز کے	یہاں تک کہ	قائم کرو تم	توریت کو	اور	انجیل کو	اور	جو کچھ

جب تک تم تورات اور انجیل کو اور جو (اور کتابیں) تمہارے

أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ وَلِيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا

أُنْزِلَ	إِلَيْكُمْ	مِنْ	رَبِّكُمْ	وَ	لِيَزِيدَنَّ	كَثِيرًا	مِنْهُمْ	مَا
اتارا جاتا ہے	طرف تمہاری	سے	پروردگار تمہارے	اور	البتہ زیادہ کرے گا	بہتوں کو	ان میں سے	جو

پروردگار کی طرف سے تم لوگوں پر نازل ہوئیں ان کو قائم نہ رکھو گے کچھ بھی راہ پر نہیں ہو سکتے۔ اور (یہ قرآن) جو تمہارے

أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۖ فَلَا تَأْسَ عَلَى

أُنْزِلَ	إِلَيْكَ	مِنْ	رَبِّكَ	طُغْيَانًا	وَ	كُفْرًا	فَلَا	تَأْسَ	عَلَى
اتارا گیا	طرف تیری	سے	رب تیرے	سرکشی	اور	کفر	پس مت	غم کھا	اوپر

پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے اس سے اُن میں سے اکثر کی سرکشی اور کفر اور بڑھے گا تو تم

الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٨﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا

الْقَوْمِ	الْكَافِرِينَ	إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَالَّذِينَ	هَادُوا
قوم	کافروں کے	بی شک	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	جو لوگ کہ

قوم کفار پر افسوس نہ کرو ﴿۲۸﴾ جو لوگ اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان لائیں گے

وَالصَّبِیُّونَ وَالتَّصْرَىٰ مَنْ أَمِنَ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ

وَالصَّبِیُّونَ	وَالْتَّصْرَىٰ	مَنْ	أَمِنَ	بِاللَّهِ	وَالْيَوْمِ	الْآخِرِ
اور بے دین	اور	نصاری	جو کوئی	ایمان لایا	ساتھ اللہ کے	اور دن آخرت کے

اور عمل نیک کریں گے خواہ وہ مسلمان ہوں یا یہودی یا ستارہ پرست یا عیسائی

وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٩﴾

وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُونَ
اور کام کرے	ایچھے	پس نہیں	خوف	اوپر ان کے	اور	نہ	وہ غمگین ہوں گے

اُن کو (قیامت کے دن) نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۲۹﴾

لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَآءِیْلَ وَ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ

لَقَدْ	أَخَذْنَا	مِيثَاقَ	بَنِي	إِسْرَآءِیْلَ	وَأَرْسَلْنَا	إِلَيْهِمُ
البتہ تحقیق	لیا ہم نے	عہد	بنی	اسرائیل کا	اور بھیجے ہم نے	طرف ان کی

ہم نے بنی اسرائیل سے عہد بھی لیا اور ان کی طرف پیغمبر بھی بھیجے۔

رُسُلًا ۖ كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُهُمْ ۖ

رُسُلًا	كُلَّمَا	جَاءَهُمْ	رَسُولٌ	بِمَا	لَا	تَهْوَىٰ	أَنْفُسُهُمْ
پیغمبر	جس وقت	آیا ان کے پاس	رسول	ساتھ اس چیز کے کہ	نہیں	چاہتے تھے	جی ان کے

(لیکن) جب کوئی پیغمبر ان کے پاس ایسی باتیں لے کر آتا جن کو ان کے دل نہیں چاہتے تھے

فَرِيقًا كَذَّبُوا وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ ﴿٦﴾ وَحَسِبُوا أَلَّا تَكُونَ

فَرِيقًا	كَذَّبُوا	وَ	فَرِيقًا	يَقْتُلُونَ	وَحَسِبُوا	أَلَّا	تَكُونَ
ایک فرقے کو	جھٹلادیا	اور	ایک فرقے کو	مار ڈالتے ہیں	اور گمان کیا انہوں نے	یہ کہ نہ	ہوگا

تو وہ (انبیاء کی) ایک جماعت کو تو جھٹلادیتے اور ایک جماعت کو قتل کر دیتے تھے ﴿۶﴾ اور یہ خیال کرتے تھے کہ (اس سے ان پر)

فِتْنَةٌ فَعَمُوا وَصَمُوا ثُمَّ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا

فِتْنَةٌ	فَعَمُوا	وَصَمُوا	ثُمَّ	تَابَ	اللَّهُ	عَلَيْهِمْ	ثُمَّ	عَمُوا
فتنہ	پس اندھے ہوئے	اور بہرے ہوئے	پھر	ساتھ رحمت کے پھرا	اللہ	اوپر ان کے	پھر	اندھے ہوئے

کوئی آفت نہیں آنے کی تو وہ اندھے اور بہرے ہو گئے پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی (لیکن) پھر ان میں

وَصَمُوا كَثِيرٌ مِنْهُمْ ۖ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿٧﴾ لَقَدْ

وَصَمُوا	كَثِيرٌ	مِنْهُمْ	وَ	اللَّهُ	بَصِيرٌ	بِمَا	يَعْمَلُونَ	لَقَدْ
اور	بہرے ہوئے	بہت	ان میں سے	اور	اللہ	دیکھنے والا ہے	ساتھ اس چیز کے	کرتے ہیں

سے بہت سے اندھے اور بہرے ہو گئے۔ اور اللہ اُن کے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿۷﴾ وہ لوگ

كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۖ

كَفَرَ	الَّذِينَ	قَالُوا	إِنَّ	اللَّهُ	هُوَ	الْمَسِيحُ	ابْنُ	مَرْيَمَ
کافر ہوئے	وہ لوگ کہ	کہتے ہیں	بے شک	اللہ	وہی ہے	مسیح	بیٹا	مریم کا

بے شبہ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ مریم کے بیٹے (عیسیٰ) مسیح اللہ ہیں۔

وَقَالَ الْمَسِيحُ يَبْنَىٰ إِسْرَءِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي

وَقَالَ	الْمَسِيحُ	يَبْنَىٰ	إِسْرَءِيلَ	اعْبُدُوا	اللَّهُ	رَبِّي
اور	کہا	مسیح نے	اسرائیل	عبادت کرو	اللہ کی	پروردگار میرا ہے

حالانکہ مسیح (یہود سے) یہ کہا کرتے تھے کہ اے بنی اسرائیل اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا بھی پروردگار ہے

وَرَبِّكُمْ ۖ إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ

وَرَبِّكُمْ	إِنَّهُ	مَنْ	يُشْرِكْ	بِاللَّهِ	فَقَدْ	حَرَّمَ	اللَّهُ	عَلَيْهِ
اور	پروردگار تمہارا	میشک بات یہ ہے کہ	جو کوئی	شرک کرے گا	ساتھ اللہ کے	حرام کر دے گا	اللہ	اوپر اس کے

اور تمہارا بھی۔ (اور جان رکھو کہ) جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرے گا تو اللہ اُس پر بہشت کو حرام

الْجَنَّةَ وَ مَاؤُهُ النَّارُ ۖ وَ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿۴۲﴾

الْجَنَّةَ	وَ	مَاؤُهُ	النَّارُ	وَ	مَا	لِلظَّالِمِينَ	مِنْ	أَنْصَارٍ
جنت	اور	ٹھکانا اس کا	دوزخ ہے	اور	نہیں ہے	ظالموں کا	کوئی	مددگار

کر دے گا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿۴۲﴾

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ ۖ وَ مَا

لَقَدْ	كَفَرَ	الَّذِينَ	قَالُوا	إِنَّ	اللَّهَ	ثَالِثُ	ثَلَاثَةٍ	وَ	مَا
البتہ تحقیق	کافر ہوئے	وہ لوگ کہ	کہتے ہیں	بیشک	اللہ	تیسرا ہے	تین میں کا	اور	نہیں

وہ لوگ (بھی) کافر ہیں جو اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ تین میں کا تیسرا ہے۔

مِنْ إِلَهٍ إِلَّا إِلَهُ وَاحِدٌ ۖ وَ إِنْ لَّمْ يَنْتَهُوا عَمَّا

مِنْ	إِلَهٍ	إِلَّا	إِلَهُ	وَاحِدٌ	وَ	إِنْ	لَّمْ	يَنْتَهُوا	عَمَّا
کوئی	معبود	مگر	معبود	ایک	اور	اگر	نہیں	بازر ہیں گے	اس جہت سے کہ

حالانکہ اُس معبود کیسا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اگر یہ لوگ ایسے اقوال (و عقائد) سے باز

يَقُولُونَ لَيْسَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۴۳﴾

يَقُولُونَ	لَيْسَ	لِلَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ
کہتے ہیں	البتہ لگے گا	ان لوگوں کو جو	کافر ہوئے	ان میں سے	عذاب ہے	درد دینے والا

نہیں آئیں گے تو اُن میں جو کافر ہوئے ہیں وہ تکلیف دینے والا عذاب پائیں گے ﴿۴۳﴾

أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ

أَفَلَا	يَتُوبُونَ	إِلَى	اللَّهِ	وَيَسْتَغْفِرُونَ	وَاللَّهُ	غَفُورٌ
کیا نہیں	توبہ کرتے	طرف	اللہ کی	اور نہیں بخشش مانگتے اس سے	اور اللہ	بخشنے والا

تو یہ کیوں اللہ کے آگے توبہ نہیں کرتے اور اس سے گناہوں کی معافی نہیں مانگتے۔ اور اللہ تو بخشنے والا

رَّحِيمٌ ﴿۴۴﴾ مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ

رَّحِيمٌ	مَا	الْمَسِيحُ	ابْنُ	مَرْيَمَ	إِلَّا	رَسُولٌ	قَدْ
مہربان ہے	نہیں	مسح	بیٹا	مریم کا	مگر	پیغمبر	تحقیق

مہربان ہے ﴿۴۴﴾ مسیح ابن مریم تو صرف (اللہ کے) پیغمبر تھے۔ ان سے پہلے بھی

خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۖ وَ أُمُّهُ صِدِّيقَةٌ ۖ كَانَا

خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِهِ	الرُّسُلُ	وَ	أُمُّهُ	صِدِّيقَةٌ	كَانَا
گزرے ہیں	سے	پہلے اس	پیغمبر	اور	ماں اس کی	صدیقہ تھی	تھے وہ دونوں

بہت سے رسول گزر چکے تھے۔ اور ان کی والدہ (مریم اللہ کی) ولی (اور سچی فرمانبردار) تھیں۔ دونوں (انسان تھے اور)

يَا كُلُّنِ الطَّعَامِ ۖ أَنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْآيَاتِ ثُمَّ أَنْظُرْ

يَا كُلُّنِ	الطَّعَامِ	أَنْظُرْ	كَيْفَ	نُبَيِّنُ	لَهُمُ	الْآيَاتِ	ثُمَّ	أَنْظُرْ
کھاتے	کھانا	دیکھ	کیوں کر	بیان کرتے ہیں ہم	واسطے ان کے	نشانیوں	پھر	دیکھو

کھانا کھاتے تھے۔ دیکھو ہم ان لوگوں کے لیے اپنی آیتیں کس طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں پھر (یہ) دیکھو

أَنِّي يُؤْفَكُونَ ﴿٤٥﴾ قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا

أَنِّي	يُؤْفَكُونَ	قُلْ	أَتَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ	اللَّهِ	مَا لَا
کہاں سے	پلٹائے جاتے ہیں	کہہ	کیا عبادت کرتے ہو تم	سوائے	اللہ کے	اس چیز کی کہ نہیں

کہ یہ کدھر اٹلے جا رہے ہیں ﴿۴۵﴾ کہو کہ تم اللہ کے سوا ایسی چیز کی کیوں پرستش کرتے ہو جس کو

يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَ لَا نَفْعًا ۖ وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٤٦﴾

يَمْلِكُ	لَكُمْ	ضَرًّا	وَ لَا	نَفْعًا	وَاللَّهُ	هُوَ	السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ
اختیار رکھتے	واسطے تمہارے	ضرر	اور	نہ	نفع	اور اللہ	وہی ہے	سننے والا جاننے والا

تمہارے نفع اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں اور اللہ ہی (سب کچھ) سنتا جانتا ہے ﴿۴۶﴾

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا

قُلْ	يَا أَهْلَ	الْكِتَابِ	لَا	تَغْلُوا	فِي	دِينِكُمْ	غَيْرَ	الْحَقِّ	وَ لَا	تَتَّبِعُوا
کہہ	اے اہل	کتاب	مت	زیادتی کرو	بیچ	دین اپنے کے	سوائے	حق کے	اور	مت پیروی کرو

کہو کہ اے اہل کتاب اپنے دین (کی بات) میں نائق مبالغہ نہ کرو اور ایسے لوگوں کی خواہشوں کے

أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَ ضَلُّوا

أَهْوَاءَ	قَوْمٍ	قَدْ	ضَلُّوا	مِنْ	قَبْلُ	وَأَضَلُّوا	كَثِيرًا	وَ	ضَلُّوا
خواہشوں	اس قوم کی	تحقیق	گمراہ ہوئے	اس سے	پہلے	اور گمراہ کیا	بہتوں کو	اور	بہک گئے

پیچھے نہ چلو جو (خود بھی) پہلے گمراہ ہوئے اور اور بھی اکثروں کو گمراہ کر گئے

عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿٤٧﴾ لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي

عَنْ	سَوَاءِ	السَّبِيلِ	لُعِنَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ	بَنِي
سے	راہ	سیدھی	لغت کیے گئے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	سے	بنی

اور سیدھے رستے سے بھٹک گئے ﴿۴۷﴾ جو لوگ بنی اسرائیل میں کافر ہوئے

إِسْرَءِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۖ ذَٰلِكَ

إِسْرَءِيلَ	عَلَى	لِسَانِ	دَاوُدَ	وَعِيسَى	ابْنِ	مَرْيَمَ	ذَٰلِكَ
اسرائیل	اوپر	زبان	داؤد کے	اور عیسیٰ	بیٹے	مریم کے	یہ

اُن پر داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی۔ یہ اس لیے کہ

بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿٤٨﴾ كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ

بِمَا	عَصَوْا	وَكَانُوا	يَعْتَدُونَ	كَانُوا	لَا	يَتَنَاهَوْنَ	عَنْ
بہا	نافرمانی کرتے تھے	اور تھے	حد سے نکل جاتے	کرتے تھے	نہ	ایک دوسرے کو منع	سے

نافرمانی کرتے تھے اور حد سے تجاوز کیے جاتے تھے ﴿۴۸﴾ (اور) برے کاموں سے جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے

مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ ۖ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٤٩﴾ تَرَىٰ كَثِيرًا

مُنْكَرٍ	فَعَلُوهُ	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوا	يَفْعَلُونَ	تَرَىٰ	كَثِيرًا
برے کام	کہہ کرتے تھے اسکو	البتہ برا تھا	جو کچھ کہ	تھے	وہ کرتے	دیکھتا ہے تو	بہت کو

کو روکتے نہیں تھے۔ بلاشبہ وہ برا کرتے تھے ﴿۴۹﴾ تم ان میں سے

مِنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ

مِنْهُمْ	يَتَوَلَّوْنَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لَبِئْسَ	مَا	قَدَّمَتْ	لَهُمْ
ان میں سے	دوستی کرتے ہیں	ان لوگوں کی کہ	کافر ہوئے	البتہ برا ہے	جو کچھ کہ	آگے بھیجا ہے	واسطے ان کے

بہتوں کو دیکھو گے کہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں۔ انہوں نے جو کچھ آگے بھیجا ہے

أَنْفُسَهُمْ أَنْ سَخِطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ

أَنْفُسَهُمْ	أَنْ	سَخِطَ	اللَّهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	فِي	الْعَذَابِ	هُمْ
جانوں ان کی نے	یہ کہ	ناخوش ہوا	اللہ	اوپر ان کے	اور	بچ	عذاب کے	وہ

برا ہے (وہ یہ) کہ اللہ ان سے ناخوش ہوا اور وہ ہمیشہ عذاب میں

خُلِدُونَ ﴿۱۰﴾ وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَا أُنْزِلَ

خُلِدُونَ	وَلَوْ	كَانُوا	يُؤْمِنُونَ	بِاللّٰهِ	وَالنَّبِيِّ	وَمَا	أُنْزِلَ
بیش رینے والے ہیں	اور	اگر	ہوتے	ایمان لاتے	ساتھ اللہ کے	اور	جو کچھ اتاری گئی ہے

(بتلا) رہیں گے ﴿۱۰﴾ اور اگر وہ اللہ پر اور پیغمبر پر اور جو کتاب ان پر نازل ہوئی تھی

إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَاءَ وَلَكِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ

إِلَيْهِ	مَا	اتَّخَذُوهُمْ	أَوْلِيَاءَ	وَلَكِنَّ	كَثِيرًا	مِّنْهُمْ
طرف اس کی	نہ	پکڑتے ان کو	دوست	اور	لیکن	بہت

اس پر یقین رکھتے تو ان لوگوں کو دوست نہ بناتے لیکن ان میں اکثر بدکردار

فَاسْقُونَ ﴿۱۱﴾ لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا

فَاسْقُونَ	لَتَجِدَنَّ	أَشَدَّ	النَّاسِ	عَدَاوَةً	لِّلَّذِينَ	آمَنُوا
فاسق ہیں	اور البتہ تو پائے گا	زیادہ	سب لوگوں سے	عداوت میں	واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے ہیں

ہیں ﴿۱۱﴾ (اے پیغمبر) تم دیکھو گے کہ مومنوں کے ساتھ سب سے زیادہ دشمنی کرنے

الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۚ وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُم مَّوَدَّةً

الْيَهُودَ	وَالَّذِينَ	أَشْرَكُوا	وَلَتَجِدَنَّ	أَقْرَبَهُم	مَّوَدَّةً
یہود کو	اور ان لوگوں کو کہ	شریک کرتے ہیں	اور	البتہ پائے گا تو	نزدیک ان کا

والے یہودی اور مشرک ہیں اور دوستی کے لحاظ سے مومنوں سے قریب تر

لِّلَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرِي ۖ ذَلِكَ بِأَنَّ

لِّلَّذِينَ	آمَنُوا	الَّذِينَ	قَالُوا	إِنَّا	نَصْرِي	ذَلِكَ	بِأَنَّ
واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے ہیں	ان لوگوں کو کہ	کہتے ہیں	بیشک ہم	نصاری ہیں	یہ	اس واسطے ہے کہ

ان لوگوں کو پاؤ گے جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں۔ یہ اس لیے کہ ان

مِنْهُمْ قَسِيصِينَ وَرُهَبَانًا وَأَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿۱۲﴾

مِنْهُمْ	قَسِيصِينَ	وَرُهَبَانًا	وَأَنَّهُمْ	لَا	يَسْتَكْبِرُونَ
بعض ان میں سے	عالم میں	اور عبادت کرنے والے ہیں	اور یہ کہ وہ	نہیں	تکبر کرتے

میں عالم بھی ہیں اور مشائخ بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے ﴿۱۲﴾

وَإِذَا سَبِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَىٰ أَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ

و	إِذَا	سَبِعُوا	مَا	أُنْزِلَ	إِلَى	الرَّسُولِ	تَرَىٰ	أَعْيُنُهُمْ	تَفِيضُ	مِنَ
اور	جب	سنتے ہیں	جو کچھ	اتارا گیا ہے	طرف	رسول کی	دیکھتا ہے تو	ان کی آنکھوں کو	بہتی ہیں	سے

اور جب اس (کتاب) کو سنتے ہیں جو (سب سے پچھلے) پیغمبر (محمد ﷺ) پر نازل ہوئی تو تم دیکھتے ہو کہ ان کی آنکھوں سے آنسو جاری

الدَّمْعُ مَبَاعِرْفُوا مِنَ الْحَقِّ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ

الدَّمْعُ	مَبَا	عَرَفُوا	مِنَ	الْحَقِّ	يَقُولُونَ	رَبَّنَا	آمَنَّا	فَاكْتُبْنَا	مَعَ
آنسوؤں	اس چیز سے کہ	پہچانا ہے انہوں نے	سے	حق	کہتے ہیں	اے رب ہمارے	ایمان لائے ہم	پس لکھ ہم کو	ساتھ

ہو جاتے ہیں اس لیے کہ انہوں نے حق بات پہچان لی۔ اور وہ (اللہ کی جناب میں) عرض کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے تو ہم کو

الشَّاهِدِينَ ﴿٣٣﴾ وَمَالَنَا لَأَنُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ

الشَّاهِدِينَ	و	مَا	لَنَا	لَا	نُؤْمِنُ	بِاللَّهِ	وَمَا	جَاءَنَا	مِنَ	الْحَقِّ
شاہدوں کے	اور	کیا ہے	ہم کو کہ	نہ	ایمان لائیں	ساتھ اللہ کے	اور ساتھ اس پیغمبر کے	آئی ہمارے پاس	سے	حق

ماننے والوں میں لکھ لے ﴿۳۳﴾ اور ہمیں کیا ہوا ہے کہ اللہ پر اور حق بات پر جو ہمارے پاس آئی ہے ایمان نہ لائیں۔

وَنُظْمِعُ أَنْ يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ﴿٣٤﴾ فَأَنَّا بِهِمُ اللَّهُ بِمَا

و	نُظْمِعُ	أَنْ	يُدْخِلَنَا	رَبُّنَا	مَعَ	الْقَوْمِ	الصَّالِحِينَ	فَأَنَّا	بِهِمُ	اللَّهُ	بِمَا
اور	طمع رکھتے ہیں ہم	یکہ	داخل کرے ہم کو	رب ہمارا	ساتھ	قوم	صالحوں کے	پس ثواب دیا ان کو	اللہ نے	بیشک	اسکے

اور ہم امید رکھتے ہیں کہ پروردگار ہم کو نیک بندوں کے ساتھ (بہشت میں) داخل کرے ﴿۳۴﴾ تو اللہ نے

قَالُوا اجْنُبْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خُلِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَلِكَ جَزَاءُ

قَالُوا	اجْنُبْ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خُلِدِينَ	فِيهَا	و	ذَلِكَ	جَزَاءُ
جو کہہ رہے تھے	بہشتیں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	بیشک رہنے والے	بچ اس کے	اور	یہ ہے	بدلہ

ان کو اس کہنے کے عوض (بہشت کے) باغ عطا فرمائے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اور

الْمُحْسِنِينَ ﴿٣٥﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

الْمُحْسِنِينَ	و	الَّذِينَ	كَفَرُوا	و	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ
نیکی کرنے والوں کا	اور	وہ لوگ جو کہ	کافر ہوئے	اور	جھٹلایا	نشانیں ہماری کو	یہ لوگ	رہنے والے

نیکی کاروں کا یہی صلہ ہے ﴿۳۵﴾ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ

الْبَحِيمُ ﴿۱۶۱﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْرِمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ

الْبَحِيمُ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تَحْرِمُوا	طَيِّبَاتِ	مَا	أَحَلَّ	اللَّهُ
دوزخ کے ہیں	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	حرام کرو	پاکیزہ	اس چیز کو کہ	حلال کیا	اللہ نے

جہنمی ہیں ﴿۱۶۱﴾ مومنو! جو پاکیزہ چیزیں اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں اُن کو حرام نہ کرو اور حد سے

لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿۱۶۲﴾ وَكُلُوا مِمَّا

لَكُمْ	وَلَا	تَعْتَدُوا	إِنَّ	اللَّهُ	لَا	يُحِبُّ	الْمُعْتَدِينَ	وَكُلُوا	مِمَّا
واسطے تمہارے	اور	مت	نکل جاؤ حد سے	یشک	اللہ	نہیں	دوست رکھتا	حد سے نکل جانے والوں کو	اور کھاؤ

بے شک اللہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۱۶۲﴾ اور جو حلال

رَزَقَكُمْ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿۱۶۳﴾

رَزَقَكُمْ	اللَّهُ	حَلَالًا	طَيِّبًا	وَاتَّقُوا	اللَّهُ	الَّذِي	أَنْتُمْ	بِهِ	مُؤْمِنُونَ
دیا تم کو	اللہ نے	حلال	پاکیزہ	اور ڈرو	اللہ سے	وہ جو	تم	ساتھ اس کے	ایمان لانے والے ہو

طیب روزی اللہ نے تم کو دی ہے اسے کھاؤ اور اللہ سے جس پر ایمان رکھتے ہو ڈرتے رہو ﴿۱۶۳﴾

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْبَانِكُمْ وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُمْ

لَا	يُؤَاخِذُكُمُ	اللَّهُ	بِاللَّغْوِ	فِي	أَيْبَانِكُمْ	وَلَكِنْ	يُؤَاخِذُكُمْ	بِمَا	عَقَّدْتُمْ
نہیں	پکڑے گا تم کو	اللہ	ساتھ بے قصد کے	بیچ	قسموں تمہاری کے	اور لیکن	پکڑے گا تم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	گرہ باندھی تم نے

اللہ تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن پختہ قسموں پر (جن کے خلاف کرو گے) مواخذہ

الْأَيْبَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشْرَةِ مَسْكِينٍ مِنْ أَوْسَطِ مَا

الْأَيْبَانَ	فَكَفَّارَتُهُ	إِطْعَامُ	عَشْرَةِ	مَسْكِينٍ	مِنْ	أَوْسَطِ	مَا
قسموں کی	پس کفارہ اس کا	کھلا دینا	دس	فقیروں کا	سے	درمیان	اس چیز کے کہ

کرے گا، تو اس کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل و عیال کو

تُطْعَمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۖ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ

تُطْعَمُونَ	أَهْلِيكُمْ	أَوْ	كِسْوَتُهُمْ	أَوْ	تَحْرِيرُ	رَقَبَةٍ	فَمَنْ	لَّمْ	يَجِدْ
کھلاتے ہو تم	اپنے لوگوں کو	یا	پہنانا ان کو	یا	آزاد کرنا	ایک گردن کا	پس جو کوئی	نہ	پائے

کھلاتے ہو یا ان کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا۔ اور جس کو یہ میسر نہ ہو

فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۖ ذَلِكَ كَفَّارَةٌ لِّإِيمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ ۖ وَاحْفَظُوا

فَصِيَامُ	ثَلَاثَةِ	أَيَّامٍ	ذَلِكَ	كَفَّارَةٌ	إِيمَانِكُمْ	إِذَا	حَلَفْتُمْ	وَاحْفَظُوا
پس روزے	تین	دن کے	یہ ہے	کفارہ	قسموں تمہاری کا	جب	قسم کھاؤ تم	اور حفاظت کرو

وہ تین روزے رکھے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھاؤ (اور اسے توڑ دو) اور (تم کو) چاہیے کہ اپنی قسموں

إِيمَانَكُمْ ۖ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٨٩﴾ يَا أَيُّهَا

إِيمَانَكُمْ	كَذَلِكَ	يُبَيِّنُ	اللَّهُ	لَكُمْ	آيَتِهِ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ	يَا أَيُّهَا
قسموں اپنی کی	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیاں اپنی	تاکہ تم	شکر کرو	اے

کی حفاظت کرو۔ اس طرح اللہ تمہارے (سمجھانے کے) لیے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر کرو ﴿۸۹﴾ اے

الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ

الَّذِينَ	آمَنُوا	إِنَّمَا	الْخَمْرُ	وَالْمَيْسِرُ	وَالْأَنْصَابُ	وَالْأَزْلَامُ	رِجْسٌ
لوگو جو	ایمان لائے ہو	سوائے اسکے نہیں کہ	شراب	اور جوا	اور	تھان بتوں کے	اور تیرفال کے ناپاک ہیں

ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پانسے (یہ سب) ناپاک کام

مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٩٠﴾ إِنَّمَا يُرِيدُ

مِّنْ	عَمَلِ	الشَّيْطَانِ	فَاجْتَنِبُوهُ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُونَ	إِنَّمَا	يُرِيدُ
سے	کام	شیطان کے	پس بچو اس سے	تاکہ تم	فلاح پاؤ	نہیں سوائے اسکے	ارادہ کرتا ہے

اعمال شیطان سے ہیں سو ان سے بچتے رہنا تاکہ نجات پاؤ ﴿۹۰﴾ شیطان تو یہ

الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ

الشَّيْطَانُ	أَنْ	يُوقِعَ	بَيْنَكُمُ	الْعَدَاوَةَ	وَالْبَغْضَاءَ	فِي	الْخَمْرِ	وَالْمَيْسِرِ
شیطان	یہ کہ	ڈالے	درمیان تمہارے	عداوت	اور بغض	بیچ	شراب کے	اور جوئے کے

چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوا دے

وَيَصَّدِّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ ۚ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ﴿٩١﴾

وَيَصَّدِّكُمْ	عَنْ	ذِكْرِ	اللَّهِ	وَعَنِ	الصَّلَاةِ	فَهَلْ	أَنْتُمْ	مُنْتَهُونَ
اور بند کرے تم کو	سے	یاد	اللہ کی	اور	سے	نماز	پس کیا	ہو تم

اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو تم کو (ان کاموں سے) باز رہنا چاہیے ﴿۹۱﴾

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَبُوا

وَاطِيعُوا	اللَّهَ	وَاطِيعُوا	الرَّسُولَ	وَ	احْذَرُوا	فَإِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَأَعْلَبُوا
اور فرمانبرداری کرو	اللہ کی	اور کہا مانو	رسول کا	اور	بچو	پس اگر	پھر جاؤ تم	پس جان لو

اور اللہ کی فرمانبرداری اور رسول (اللہ) کی اطاعت کرتے رہو اور ڈرتے رہو۔ اگر منہ پھیرو گے تو جان رکھو

أَتَمَّا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلْعُ الْمُبِينُ ۝۹۲ كَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

أَتَمَّا	عَلَى	رَسُولِنَا	الْبَلْعُ	الْمُبِينُ	كَيْسَ	عَلَى	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا
یکہ	اوپر	پیغمبر ہمارے کے	پہنچانا ہے	ظاہر	نہیں	اوپر	ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے	اور کام کیے

کہ ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کھول کر پہنچا دینا ہے ۝۹۲ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے

الصَّلَاحِ جُنَاحٌ فِيهَا طَعْمُوا إِذَا مَا اتَّقُوا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا

الصَّلَاحِ	جُنَاحٌ	فِيهَا	طَعْمُوا	إِذَا	مَا	اتَّقُوا	وَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا
اچھے	گناہ	بچ اس جگہ کہ	کھایا نہوں	جس وقت	کہ	پرہیز گاری کریں	اور	ایمان لائیں	اور کام کریں

رہے ان پر ان چیزوں کا کچھ گناہ نہیں جو وہ کھا چکے جب کہ انہوں نے پرہیز کیا اور ایمان لائے اور

الصَّلَاحِ ثُمَّ اتَّقُوا وَآمَنُوا ثُمَّ اتَّقُوا وَاحْسِنُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ

الصَّلَاحِ	ثُمَّ	اتَّقُوا	وَ	آمَنُوا	ثُمَّ	اتَّقُوا	وَ	احْسِنُوا	وَاللَّهُ يُحِبُّ
اچھے	پھر	پرہیز گاری کریں	اور	ایمان لائیں	پھر	پرہیز گاری کریں	اور	اور احسان کریں	اللہ دوست رکھتا ہے

نیک کام کیے پھر پرہیز کیا اور ایمان لائے پھر پرہیز کیا اور نیکو کاری کی۔ اور اللہ نیکو کاروں کو دوست

الْمُحْسِنِينَ ۝۹۳ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيُؤَنِّكُمْ اللَّهُ بِشَيْءٍ مِّنَ

الْمُحْسِنِينَ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	لِيُؤَنِّكُمْ	اللَّهُ	بِشَيْءٍ	مِّنَ
احسان کرنے والوں کو	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	البتہ آزمائے گا تم کو	اللہ	ساتھ چیز کے	سے

رکھتا ہے ۝۹۳ مومنو! کسی قدر شکار سے جن کو تم ہاتھوں اور نیزوں سے پکڑ سکو اللہ تمہاری آزمائش

الصَّيْدِ تَنَالَهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَخَافُهُ بِالْغَيْبِ ۝

الصَّيْدِ	تَنَالَهُ	أَيْدِيكُمْ	وَرِمَاحُكُمْ	لِيَعْلَمَ	اللَّهُ	مَن	يَخَافُهُ	بِالْغَيْبِ
شکار	کہ پہنچے ہیں اسکو	ہاتھ تمہارے	اور نیزے تمہارے	تاکہ جانے	اللہ	اس شخص کو جو	ڈرتا ہے اس سے	بن دیکھے

کرے گا (یعنی حالت احرام میں شکار کی ممانعت ہے) تاکہ معلوم کرے کہ اس سے غائبانہ کون ڈرتا ہے

فَمِنْ اَعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۳﴾ يَأْتِيهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

فَمِنْ	اَعْتَدَىٰ	بَعْدَ	ذَلِكَ	فَلَهُ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	يَأْتِيهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
پس جو کوئی	حد سے نکل جائے	پیچھے	اس کے	پس واسطے اسکے	عذاب ہے	درد دینے والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

تو جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لیے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے ﴿۹۳﴾

مومنو! جب

لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرْمٌ ط وَمَنْ قَتَلَهُ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاءٌ

لَا	تَقْتُلُوا	الصَّيْدَ	وَاَنْتُمْ	حُرْمٌ	وَمَنْ	قَتَلَهُ	مِنْكُمْ	مُّتَعَمِّدًا	فَجَزَاءٌ
مت	مار ڈالو	شکار کو	اور ہوتم	احرام میں	اور	جو کوئی	مار ڈالے اس کو	تم میں سے	جان کر

تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار نہ مارنا۔ اور ہوتم میں سے جان بوجھ کر اسے مارے تو (یا تو اس کا بدلہ) دے (اور وہ یہ ہے کہ)

مِثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النِّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا بِلِغٍ

مِثْلُ	مَا	قَتَلَ	مِنَ	النِّعَمِ	يَحْكُمُ	بِهِ	ذَوَا	عَدْلٍ	مِّنْكُمْ	هَدْيًا	بِلِغٍ
مانند	انکی کہ جو	مارے جان کے	سے	موشیوں میں	حکم کریں	ساتھ اسکے	دو صاحب عدل اسکے	تم میں سے	قربانی	پہنچنے والی	

اسی طرح کا چار پایہ جسے تم میں سے دو معتبر شخص مقرر کر دیں قربانی (کرے اور یہ قربانی) کعبہ پہنچائی جائے

الْكُفَّةِ اَوْ كَفَّارَةً طَطَاعَمُ مَسْكِيْنٍ اَوْ عَدْلُ ذَلِكَ صِيَامًا لِّیَذُوْقَ

الْكُفَّةِ	اَوْ	كَفَّارَةً	طَطَاعَمُ	مَسْكِيْنٍ	اَوْ	عَدْلُ	ذَلِكَ	صِيَامًا	لِّیَذُوْقَ
کعبہ کی	یا	کفارہ ہے	کھانا	مسکینوں کا	یا	برابر	اس کے	روزے	تاکہ چکھے

یا کفارہ (دے اور وہ) مسکینوں کو کھانا کھانا (ہے) یا اس کے برابر روزے رکھے تاکہ اپنے کام کی سزا (کا مزہ)

وَبَالَ اَمْرِہٖ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ط وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْہٗ ط

وَبَالَ	اَمْرِہٖ	عَفَا	اللّٰهُ	عَمَّا	سَلَفَ	وَمَنْ	عَادَ	فَيَنْتَقِمُ	اللّٰهُ	مِنْہٗ
دباں	کام اپنے کا	معاف کیا	اللہ نے	اس چیز سے کہ	گزر ا	اور	جو کوئی	پھرے گا	پس بدلہ لے گا	اللہ اس سے

چکھے۔ (اور) جو پہلے ہو چکا وہ اللہ نے معاف کر دیا۔ اور جو پھر (ایسا کام) کرے گا تو اللہ اس سے انتقام لے گا۔

وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ ذُو انتِقَامٍ ﴿۹۵﴾ اَحْلَلْ لَّكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُہٗ مَتَاعًا

وَاللّٰهُ	عَزِیْزٌ	ذُو انتِقَامٍ	اَحْلَلْ	لَّكُمْ	صَيْدُ	الْبَحْرِ	وَ	طَعَامُہٗ	مَتَاعًا
اور اللہ	غالب ہے	بدلہ لینے والا	حلال کیا گویا	واسطے تمہارے	شکار کرنا	دریا کا	اور	کھانا اس کا	فائدہ

اور اللہ غالب (اور) انتقام لینے والا ہے ﴿۹۵﴾ تمہارے لیے دریا (کی چیزوں) کا شکار اور اُن کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے

لَكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا وَاتَّقُوا

لَكُمْ	وَالسَّيَّارَةِ	وَحُرِّمَ	عَلَيْكُمْ	صَيْدُ	الْبَرِّ	مَا	دُمْتُمْ	حُرُمًا	وَ	اتَّقُوا
اوسطے تمہارے	اور واسطے مسافروں کے	اور حرام کیا گیا	اور تمہارے	شکار کرنا	جنگل کا	جب تک کہ	تم رہو	احرام میں	اور	ڈرو

(یعنی) تمہارے اور مسافروں کے فائدے کیلئے اور جنگل (کی چیزوں) کا شکار جب تک تم احرام کی حالت میں ہو تم پر حرام ہے۔ اور اللہ سے کیا

اللَّهُ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٩٦﴾ جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ

اللَّهُ	الَّذِي	إِلَيْهِ	تُحْشَرُونَ	جَعَلَ	اللَّهُ	الْكَعْبَةَ	الْبَيْتَ	الْحَرَامَ
اللہ سے	وہ جو	طرف اس کی	اکٹھے کیے جاؤ گے تم	کیا	اللہ نے	کعبہ کو	اس گھر	حرمت والے کو

جس کے پاس تم (سب) جمع کیے جاؤ گے ڈرتے رہو ﴿۹۶﴾ اللہ نے عزت کے گھر (یعنی) کعبہ کو لوگوں کے لیے موجب امن مقرر

قِيَمًا لِلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَائِدَ ۚ ذَٰلِكُمْ لِتَعْلَمُوا أَنَّ

قِيَمًا	لِلنَّاسِ	وَالشَّهْرَ	الْحَرَامَ	وَالْهَدْيَ	وَالْقَلَائِدَ	ذَٰلِكُمْ	لِتَعْلَمُوا	أَنَّ
باعث قائم رہنے کا	واسطے لوگوں کے	اور مہینوں	حرمت والوں کو	اور	قربانیاں	اور گلے میں پٹے والیاں	یہ	کہ تم جان لو

فرمایا ہے اور عزت کے مہینوں کو اور قربانی کو اور ان جانوروں کو جن کے گلے میں پٹے بندھے ہوں۔ یہ اس لیے کہ تم جان لو کہ

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اللَّهُ	يَعْلَمُ	مَا	فِي	السَّمَوَاتِ	وَمَا	فِي	الْأَرْضِ	وَأَنَّ	اللَّهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	
اللہ	جانتا ہے	جو کچھ کہ	بچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو کچھ	بچ	زمین کے ہے	اور	یہ کہ	اللہ	ساتھ ہر چیز کے

جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ سب کو جانتا ہے۔ اور یہ کہ اللہ کو ہر چیز

عَلِيمٌ ﴿٩٧﴾ اَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَأَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٩٨﴾

عَلِيمٌ	إِعْلَمُوا	أَنَّ	اللَّهَ	شَدِيدُ	الْعِقَابِ	وَ	أَنَّ	اللَّهَ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ
دانا ہے	جانو تم	یہ کہ	اللہ	سخت	عذاب والا ہے	اور	یہ کہ	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے

کا علم ہے ﴿۹۷﴾ جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے اور یہ کہ اللہ بخشنے والا مہربان بھی ہے ﴿۹۸﴾

مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا

مَا	عَلَى	الرَّسُولِ	إِلَّا	الْبَلَاغُ	وَاللَّهُ	يَعْلَمُ	مَا	تُبْدُونَ	وَ	مَا
نہیں	اوپر	رسول کے	مگر	پہنچا دینا	اور اللہ	جانتا ہے	جو	ظاہر کرتے ہو تم	اور	جو

پیغمبر کے ذمے تو صرف (پیغام اللہ کا) پہنچا دینا ہے۔ اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ مخفی کرتے ہو اللہ کو

تَكْتُمُونَ ﴿۹۹﴾ قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ

تَكْتُمُونَ	قُلْ	لَا	يَسْتَوِي	الْخَبِيثُ	وَالطَّيِّبُ	وَلَوْ	أَعْجَبَكَ	كَثْرَةُ
چھپاتے ہو تم	کہہ	نہیں	برابر	نا پاک	اور پاک	اور	اگرچہ	خوش لگے تھ کو بہتات

سب معلوم ہے ﴿۹۹﴾ کہہ دو کہ نا پاک چیزیں اور پاک چیزیں برابر نہیں ہوتیں گونا پاک چیزوں کی کثرت

الْخَبِيثُ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۱۰۰﴾ يَا أَيُّهَا

الْخَبِيثُ	فَاتَّقُوا	اللَّهُ	يَا أُولِيَ	الْأَلْبَابِ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُونَ	يَا أَيُّهَا
نا پاک کی	پس ڈرو	اللہ سے	اے صاحبو	عقل کے	تا کہ تم	فلاح پاؤ	اے

تمہیں خوش ہی لگے۔ تو عقل والو اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ رستگاری حاصل کرو ﴿۱۰۰﴾ مومنو!

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبَدِّلَكُمْ تَسْأَلُكُمْ ۚ وَإِنْ تَسْأَلُوا

الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تَسْأَلُوا	عَنْ	أَشْيَاءَ	إِنْ	تُبَدِّلَكُمْ	تَسْأَلُكُمْ	وَإِنْ	تَسْأَلُوا
لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	پوچھا کرو	سے	ان چیزوں	اگر	ظاہر کی جائیں تم پر	ناخوش لگے تم کو	اور اگر	سوال کرو گے

ایسی چیزوں کے بارے میں مت سوال کرو کہ اگر (ان کی حقیقتیں) تم پر ظاہر کردی جائیں تو تمہیں بری لگیں۔ اور اگر قرآن کے نازل ہونے کے

عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ تُبَدِّلُكُمْ عَفَا اللَّهُ عَنْهَا ۖ وَاللَّهُ عَفْوٌ

عَنْهَا	حِينَ	يُنَزَّلُ	الْقُرْآنُ	تُبَدِّلُكُمْ	عَفَا	اللَّهُ	عَنْهَا	وَاللَّهُ	عَفْوٌ
ان سے	جب کہ	اتارا جاتا ہے	قرآن	ظاہر کیا جائے گا تم پر	معاف کیا	اللہ نے	ان سے	اور اللہ	بخشنے والا

ایام میں ایسی باتیں پوچھو گے تو تم پر ظاہر بھی کردی جائیں گی (اب تو) اللہ نے ایسی باتوں (کے پوچھنے) سے درگزر فرمایا ہے اور اللہ بخشنے والا

حَلِيمٌ ﴿۱۰۱﴾ قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا كَافِرِينَ ﴿۱۰۲﴾

حَلِيمٌ	قَدْ	سَأَلَهَا	قَوْمٌ	مِّنْ	قَبْلِكُمْ	ثُمَّ	أَصْبَحُوا	بِهَا	كَافِرِينَ
تحمل والا ہے	تحقیق	پوچھا ان کو	ایک قوم نے	سے	پہلے تم	پھر	ہو گئے	ساتھ اس کے	کافر

بردار ہے ﴿۱۰۱﴾ اس طرح کی باتیں تم سے پہلے لوگوں نے بھی پوچھی تھیں (مگر جب بتائی گئیں تو) پھر ان سے منکر ہو گئے ﴿۱۰۲﴾

مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ وَلَا وَصِيلَةٍ وَلَا حَامٍ ۚ

مَا	جَعَلَ	اللَّهُ	مِنْ	بَحِيرَةٍ	وَلَا	سَائِبَةٍ	وَلَا	وَصِيلَةٍ	وَلَا	حَامٍ
نہیں	حرام مقرر کئے	اللہ نے	سے	کان پھنے	اور نہ	سانڈھ	اور نہ	اٹوٹی سے اٹوٹی طنز وال	اور نہ	دس بچے جنہ والا اونٹ

اللہ نے نہ تو بحیرہ کچھ چیز بنایا ہے اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حام

وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۖ وَكَثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۱۰۳﴾

اور	لیکن	الَّذِينَ	كَفَرُوا	يَفْتَرُونَ	عَلَى	اللَّهِ	الْكَذِبَ	وَ	كَثَرُهُمْ	لَا	يَعْقِلُونَ
اور	لیکن	وہ لوگ کہ	کافر ہیں	باندھ لیتے ہیں	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور	بہت ان کے	نہیں	سمجھتے

بلکہ کافر اللہ پر جھوٹ افتر کرتے ہیں ﴿۱۰۳﴾ اور یہ اکثر عقل نہیں رکھتے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُوا حَسْبُنَا

وَ	إِذَا	قِيلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	إِلَى	مَا	أَنْزَلَ	اللَّهُ	وَإِلَى	الرَّسُولِ	قَالُوا	حَسْبُنَا
اور	جب	کہا جاتا ہے	اُنکو	آؤ	طرف	اس چیز کے کہ	اتارا ہے	اللہ نے	اور طرف	رسول کے	کہتے ہیں	کافی ہے ہم کو

اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی اور رسول اللہ کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں

مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۖ أَوْ لَوْ كَانِ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا

مَا	وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	آبَاءَنَا	أَوْ	لَوْ	كَانَ	آبَاؤُهُمْ	لَا	يَعْلَمُونَ	شَيْئًا
جو کچھ	پایا ہم نے	اوپر اس کے	اپنے باپوں کو	کیا	اگرچہ	تھے	باپ ان کے	نہ	جانتے	کچھ

کہ جس طریق پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے وہی ہمیں کافی ہے۔ بھلا اگر ان کے باپ دادا نہ تو کچھ جانتے ہوں اور نہ سیدھے

وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿۱۰۴﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَن

وَلَا	يَهْتَدُونَ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	عَلَيْكُمْ	أَنْفُسَكُمْ	لَا	يَضُرُّكُمْ	مَنْ
اور نہ	راہ پاتے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	اپنے فہم پر لو	جانوں اپنیوں کے کو	نہ	ضرر کرے گا تم کو	جو کوئی

رستے پر ہوں (تب بھی؟) ﴿۱۰۴﴾ اے ایمان والو! اپنی جانوں کی حفاظت کرو جب تم ہدایت پر ہو تو کوئی گمراہ تمہارا

ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۖ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ

ضَلَّ	إِذَا	اهْتَدَيْتُمْ	إِلَى	اللَّهِ	مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنتُمْ
گمراہ ہو جائے	جب	راہ پاؤ تم	طرف	اللہ کی	ہے تمہارے سب کا پھر جانا	پس خبر دے گا تم کو	ساتھ اس کے جو	تھے

کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتا۔ تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے اُس وقت وہ تم کو تمہارے سب کاموں سے جو (دنیا میں) کیے تھے آگاہ کرے

تَعْمَلُونَ ﴿۱۰۵﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَشْهَادَةٌ بَيْنَكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدُكُمْ

تَعْمَلُونَ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	شَهَادَةٌ	بَيْنَكُمْ	إِذَا	حَضَرَ	أَحَدُكُمْ
تم کرتے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	گواہی	درمیان تمہارے	جب	حاضر ہو	ایک کسی کو تم میں سے

گا (اور ان کا بدلہ دے گا) ﴿۱۰۵﴾ مومنو! جب تم میں سے کسی کی موت آ موجود ہو تو شہادت (کا نصاب) یہ ہے

الْبُوتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنَيْنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ أَوْ آخَرَانِ مِّنْ

الْبُوتُ	حِينَ	الْوَصِيَّةِ	اثْنَيْنِ	ذَوَا	عَدْلٍ	مِّنْكُمْ	أَوْ	آخَرَانِ	مِّنْ
موت	وقت	وصیت کے	دو شخص ہیں	صاحب	اعتبار	تم میں سے	یا	اور دو	سے

کہ وصیت کے وقت تم (مسلمانوں) میں سے دو مرد عادل (یعنی صاحب اعتبار) گواہ ہوں یا اگر (مسلمان نہ ملیں اور) تم

غَيْرِكُمْ إِنْ أَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَأَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةُ الْبُوتِ

غَيْرِكُمْ	إِنْ	أَنْتُمْ	ضَرَبْتُمْ	فِي	الْأَرْضِ	فَأَصَابَتْكُمْ	مُصِيبَةُ	الْبُوتِ
تمہارے سوا	اگر	تم	چلتے ہو	بچ	زمین کے	پس پہنچے تم کو	مصیبت	موت کی

سفر کر رہے ہو اور (اس وقت) تم پر موت کی مصیبت واقع ہو تو کسی دوسرے مذہب کے دو (شخصوں کو) گواہ (کرو)۔

تَحِسُونَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ فَيُقْسِمْنَ بِاللَّهِ إِنْ أَرْتَبْتُمْ

تَحِسُونَهُمَا	مِنْ بَعْدِ	الصَّلَاةِ	فَيُقْسِمْنَ	بِاللَّهِ	إِنْ	أَرْتَبْتُمْ
بندر کھوان دونوں کو	پہنچے	نماز کے	پس قسم کھائیں	اللہ کی	اگر	شک میں پڑو

اگر تم وہاں گواہوں کی نسبت کچھ شک ہو تو ان کو (عصر کی) نماز کے بعد کھڑا کرو اور وہ دونوں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہم

لَا شَرَّيْ بَيْنَنَا وَلَا كُنَّا ذَا قُرْبَىٰ وَلَا أَنْتُمْ شَهَادَةُ اللَّهِ إِنَّا

لَا شَرَّيْ	بَيْنَنَا	وَلَا	كُنَّا	ذَا	قُرْبَىٰ	وَلَا	أَنْتُمْ	شَهَادَةُ	اللَّهِ	إِنَّا
نہ مول لیویں گے ہم	ساتھ اس کے	کچھ مول	اور	اگرچہ	ہو	صاحب قربابت	اور نہ	چھپائیں گے ہم	گواہی	اللہ کی

شہادت کا کچھ عوض نہیں لیں گے گو ہمارا رشتہ دار ہی ہو اور نہ ہم اللہ کی شہادت کو چھپائیں گے اگر ایسا

إِذَا لَمِنَ الْأَثَمِينَ ۖ فَإِنْ عَثَرَ عَلَىٰ أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا إِثْمًا فَأَخْرَجَ يَوْمَئِذٍ

إِذَا	لَمِنَ الْأَثَمِينَ	فَإِنْ	عَثَرَ	عَلَىٰ	أَنَّهُمَا	اسْتَحَقَّا	إِثْمًا	فَأَخْرَجَ	يَوْمَئِذٍ
اس وقت	البتہ گناہگاروں سے ہیں	پس اگر	خبر ہوئی	اوپر	اس بات کے ان دونوں	حق ثابت کیلئے	گناہ سے	پس اور وہ شخص	کھڑے ہوں

کریں گے تو گناہگاروں کے ۛ پھر اگر معلوم ہو جائے کہ ان دونوں نے (جھوٹ بول کر) گناہ حاصل کیا ہے تو جن لوگوں کا

مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأَوَّلِينَ ۖ فَيُقْسِمْنَ بِاللَّهِ

مَقَامَهُمَا	مِنْ	الَّذِينَ	اسْتَحَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْأَوَّلِينَ	فَيُقْسِمْنَ	بِاللَّهِ
جگہ ان کی	سے	ان لوگوں میں	کہ حق ثابت کیا ہے	اوپر ان کے انہوں	جو نزدیک اسکے تھے	پس قسمیں کھائیں	ساتھ اللہ کے

انہوں نے حق مارنا چاہا تھا ان میں سے ان کی جگہ اور وہ گناہگار ہوں جو (میت سے) قربابت قریب رکھتے ہوں پھر وہ اللہ کی قسمیں کھائیں

لَشَهَادَتُنَا أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتَيْهَا وَمَا اعْتَدَيْنَا إِلَّا إِذَا

لَشَهَادَتُنَا	أَحَقُّ	مِنْ	شَهَادَتَيْهَا	وَمَا	اعْتَدَيْنَا	إِلَّا	إِذَا
البتہ گواہی ہماری	بہت سچی ہے	سے	گواہی ان دونوں کی	اور	نہیں	حد سے نکل گئے ہم	بیشک ہم اس وقت

کہ ہماری شہادت ان کی شہادت سے بہت سچی ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی۔ ایسا کیا ہو تو ہم

لِّمَنِ الظُّلُمِينَ ﴿۱۰۸﴾ ذَلِكَ أَذْنَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ عَلَىٰ وَجْهِهَا أَوْ

لِّمَنِ الظُّلُمِينَ	ذَلِكَ	أَذْنَىٰ	أَنْ	يَأْتُوا	بِالشَّهَادَةِ	عَلَىٰ	وَجْهِهَا	أَوْ
البتہ ظالموں سے ہیں	یہ	بہت نزدیک ہے	اس سے کہ	لے آئیں	گواہی	اوپر	اس کی طرح کے	یا

بے انصاف ہیں ﴿۱۰۸﴾ اس طریق سے بہت قریب ہے کہ یہ لوگ صحیح صحیح شہادت دیں یا

يَخَافُوا أَنْ تَرُدَّ آيْمَانُ بَعْدَ آيْمَانِهِمْ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاسْمِعُوا ۖ وَاللَّهُ

يَخَافُوا	أَنْ	تَرُدَّ	آيْمَانُ	بَعْدَ	آيْمَانِهِمْ	وَ	اتَّقُوا	اللَّهَ	وَاسْمِعُوا	وَاللَّهُ
ڈریں	یہ کہ	پھیری جائیگی	قسمیں	پیچھے	ان کی قسموں کے	اور	ڈرو	اللہ سے	اور سنو	اور اللہ

اس بات سے خوف کریں کہ (ہماری) قسمیں ان کی قسموں کے بعد رد کر دی جائیں گی۔ اور اللہ سے ڈرو اور (اس کے حکموں کو گوش ہوش سے) سنو۔ اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿۱۰۹﴾ يَوْمَ يَجْمَعُ اللَّهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ

لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْفَاسِقِينَ	يَوْمَ	يَجْمَعُ	اللَّهُ	الرُّسُلَ	فَيَقُولُ
نہیں	ہدایت کرتا	قوم	فاسقوں کو	جس دن	اکٹھا کرے گا	اللہ	رسولوں کو	پس کہے گا

نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۱۰۹﴾ (وہ دن یاد رکھنے کے لائق ہے) جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع کرے گا پھر ان سے پوچھے گا

مَاذَا أُجِبْتُمْ ۖ قَالُوا لَا عِلْمَ لَنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿۱۰۹﴾ إِذْ قَالَ

مَاذَا	أُجِبْتُمْ	قَالُوا	لَا	عِلْمَ	لَنَا	إِنَّكَ	أَنْتَ	عَلَّامُ	الْغُيُوبِ	إِذْ	قَالَ
کیا	جواب دیے گئے تھے تم	کہیں گے	نہیں	علم	واسطے ہمارے	بیشک	قوی ہے	جاننے والا	غیبوں کا	جس وقت کہ	کہے گا

کہ تمہیں کیا جواب ملا تھا۔ وہ عرض کریں گے کہ ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ توی غیب کی باتوں سے واقف ہے ﴿۱۰۹﴾ جب اللہ (عیسیٰ سے) فرمائے گا

اللَّهُ يُعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَىٰ وَالِدَتِكَ ۖ إِذْ

اللَّهُ	يُعِيسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ	اذْكُرْ	نِعْمَتِي	عَلَيْكَ	وَعَلَىٰ	وَالِدَتِكَ	إِذْ
اللہ	اے عیسیٰ	بیٹے	مریم کے	یاد کر	نعمت میری	اوپر اپنے	اور	ماں اپنی کے	جس وقت

کہ اے عیسیٰ ابن مریم! میرے ان احسانوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری والدہ پر کیے۔

أَيَّدْتُكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۖ تَكَلَّمُ النَّاسُ فِي الْمَهْدِ وَكَهَلًا ۚ وَإِذْ

أَيَّدْتُكَ	بِرُوحِ	الْقُدُسِ	تَكَلَّمُ	النَّاسُ	فِي	الْمَهْدِ	وَ	كَهَلًا	وَ	إِذْ
میں نے توت دی تھی کہ	ساتھ جان	پاک کے	باتیں کرتا تھا تو	لوگوں سے	بچ	جھولے کے	اور	ادھیڑ	اور	جس وقت کہ

جب میں نے روح القدس (یعنی جبرئیل) سے تمہاری مدد کی۔ تم جھولے میں اور جوان ہو کر (ایک ہی نسق پر) لوگوں سے گفتگو کرتے تھے اور جب

عَلَّمْتُكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ۚ وَإِذْ تَخْلُقُ مِنْ

عَلَّمْتُكَ	الْكِتَابَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَالْتَّوْرَةَ	وَالْإِنْجِيلَ	وَإِذْ	تَخْلُقُ	مِنْ
سکھائی تھی کہ	کتاب	اور	حکمت	اور تورات	اور انجیل	اور جس وقت	بناتا تھا تو	سے

میں نے تم کو کتاب اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائی اور جب تم میرے حکم

الطَّيْرِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِإِذْنِي فَتَنْفُخُ فِيهَا فَتَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِي

الطَّيْنِ	كَهَيْئَةِ	الطَّيْرِ	بِإِذْنِي	فَتَنْفُخُ	فِيهَا	فَتَكُونُ	طَيْرًا	بِإِذْنِي
مٹی	جیسے صورت	جانور کی	ساتھ حکم میرے کے	پس پھونکتا تھا	بچ اس کے	پس ہو جاتا تھا	پرنده	ساتھ حکم میرے کے

سے مٹی کا جانور بنا کر اس میں پھونک مار دیتے تھے تو وہ میرے حکم سے اڑنے لگتا تھا

وَتُبْرِئُ الْأَكْمَةَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِي ۚ وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِي ۚ

وَتُبْرِئُ	الْأَكْمَةَ	وَالْأَبْرَصَ	بِإِذْنِي	وَ	إِذْ	تُخْرِجُ	الْمَوْتَىٰ	بِإِذْنِي
اور چنگا کرتا تھا	مادرزادہ کو	اور سفید داغ والوں کو	ساتھ میرے حکم کے	اور	جس وقت	نکالتا تھا	مرد کو	ساتھ میرے حکم کے

اور مادرزادہ اور سفید داغ والے کو میرے حکم سے چنگا کر دیتے تھے اور مردے کو (زندہ کر کے قبر سے) نکال کھڑا کرتے تھے

وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَءِيلَ عَنْكَ إِذْ جِئْتَهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ الَّذِينَ

وَ	إِذْ	كَفَفْتُ	بَنِي	إِسْرَءِيلَ	عَنْكَ	إِذْ	جِئْتَهُم	بِالْبَيِّنَاتِ	فَقَالَ	الَّذِينَ
اور جس وقت کہ	بند کیا میں نے	بنی	اسرائیل کو	تجھ سے	جب	تو لایا تھا انکے پاس	دلیلیں	پس کہا	ان لوگوں نے	جو

اور جب میں نے بنی اسرائیل (کے ہاتھوں) کو تم سے روک دیا جب تم ان کے پاس کھلے ہوئے نشان لے کر آئے

كَفَرُوا مِنْهُمْ إِنْ هَذَا إِلَّا أَسْحَرُ قُبَيْنٌ ۖ وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَىٰ

كَفَرُوا	مِنْهُمْ	إِنْ	هَذَا	إِلَّا	أَسْحَرُ	قُبَيْنٌ	وَ	إِذْ	أَوْحَيْتُ	إِلَىٰ
کافر تھے	ان میں سے	نہیں	یہ	مگر	جادو	ظاہر	اور	جس وقت	وحی بھیجی میں نے	طرف

تو جو ان میں سے کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے ﴿۱۱﴾ اور جب میں نے حواریوں کی

الْحَوَارِیْنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِیْ وَبِرَسُوْلِیْ ۚ قَالُوْا اٰمَنَّا وَاَشْهَدُ بِاَنَّ

الْحَوَارِیْنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِیْ وَبِرَسُوْلِیْ ۚ قَالُوْا اٰمَنَّا وَاَشْهَدُ بِاَنَّ

حواریوں کے یہ کہ ایمان لاؤ ساتھ میرے اور ساتھ رسول میرے کہ کیا انہوں نے ایمان لے لیا اور شاہد ہو تو ساتھ اس کے کہ

طرف ہم بھیجا کہ مجھ پر اور میرے پیغمبر پر ایمان لاؤ۔ وہ کہنے لگے کہ (پروہدگار) ہم ایمان لائے تو شاہد رہیں کہ ہم

مُسْلِمُوْنَ ۝ اِذْ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ لِعِیْسٰی ابْنَ مَرْیَمَ هَلْ یَسْتَطِیْعُ

مُسْلِمُوْنَ ۝ اِذْ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ لِعِیْسٰی ابْنَ مَرْیَمَ هَلْ یَسْتَطِیْعُ

مسلمان ہیں جس وقت کہا حواریوں نے اے عیسیٰ بن مریم کہ کیا

فرمانبردار ہیں (وہ قصہ بھی یاد کرو) جب حواریوں نے کہا کہ اے عیسیٰ بن مریم! کیا تمہارا پروہدگار

رَبُّكَ اَنْ یُنْزِلَ عَلَیْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ ۚ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ

رَبُّكَ اَنْ یُنْزِلَ عَلَیْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ ۚ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ

پروہدگار تیرا یہ کہ اتارے اوپر ہمارے خوان سے آسمان کہا آرو اللہ سے اگر ہو تم

ایسا کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے (طعام کا) خوان نازل کرے؟ انہوں نے کہا کہ اگر ایمان رکھتے ہو تو

مُؤْمِنِیْنَ ۝ قَالُوْا اِنْرِیْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمِیْنُ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ

مُؤْمِنِیْنَ ۝ قَالُوْا اِنْرِیْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمِیْنُ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ

ایمان والے کہا انہوں نے ارادہ کرتے ہیں یہ کہ کھائیں اس میں سے اور آرام پکریں دل ہمارے اور جانیں ہم یہ کہ

اللہ سے ڈرو (وہ بولے کہ ہماری یہ خواہش ہے کہ ہم اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل تسلی پائیں اور ہم جان لیں

قَدْ صَدَقْتُنَا وَنَكُوْنَ عَلَیْهَا مِنَ الشَّهِدِیْنَ ۝ قَالَ عِیْسٰی ابْنُ

قَدْ صَدَقْتُنَا وَنَكُوْنَ عَلَیْهَا مِنَ الشَّاهِدِیْنَ ۝ قَالَ عِیْسٰی ابْنُ

تحقیق (چہا کہ تم نے ہم کو اور ہم اس کے سے گواہوں میں کہا عیسیٰ بن مریم

کہ تم نے ہم سے سچ کہا ہے اور ہم اس (خوان کے نزول) پر گواہ ہیں (تب) عیسیٰ بن مریم نے دعا کی

مَرْیَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ تَكُوْنُ لَنَا عِیْدًا

مَرْیَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ تَكُوْنُ لَنَا عِیْدًا

مریم کے اے اللہ پروہدگار ہمارے اتار اوپر ہمارے خوان سے آسمان ہو جائے اس کے عید

کہ اے ہمارے پروہدگار ہم پر آسمان سے خوان نازل فرما کہ ہمارے لیے (وہ دن) عید قرار پائے

لَاؤَلَيْنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝ قَالَ

لَاؤَلَيْنَا	وَآخِرِنَا	وَ	آيَةً	مِنْكَ	وَارْزُقْنَا	وَ	أَنْتَ	خَيْرُ	الرَّازِقِينَ	قَالَ
ہمارے اول کو	اور آخر ہمارے کو	اور	نشانی	تیری طرف سے	اور رزق دے ہم کو	اور	تو	بہتر	رزق دینے والا ہے	کہا

یعنی ہمارے اگلوں اور پچھلوں (سب) کے لیے اور وہ تیری طرف سے نشانی جو اور ہمیں رزق دے تو بہتر رزق دینے والا ہے (۱۱۴) اللہ نے

اللَّهُ إِنِّي مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَإِنِّي أُعَذِّبُهُ عَذَابًا

اللَّهُ	إِنِّي	مُنَزِّلُهَا	عَلَيْكُمْ	فَمَنْ	يَكْفُرْ	بَعْدُ	مِنْكُمْ	فَإِنِّي	أُعَذِّبُهُ	عَذَابًا
اللہ نے	بیشک میں	اتارنے والا ہوں	اپر تمہارے	پس جو کوئی	کفر کرے	پچھے	تم میں سے	پس بیشک میں	عذاب کروں گا	وہ عذاب

فرمایا میں تم پر ضرور خوان نازل فرماؤں گا لیکن جو اس کے بعد تم میں سے کفر کرے گا اسے ایسا عذاب دوں گا

لَا أُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ ۝ وَإِذْ قَالَ اللَّهُ لِيَعْقِصِي ابْنَ مَرْيَمَ

لَا	أُعَذِّبُهُ	أَحَدًا	مِنَ	الْعَالَمِينَ	وَ	إِذْ	قَالَ	اللَّهُ	لِيَعْقِصِي	ابْنَ	مَرْيَمَ
نہ	میں عذاب کروں گا وہ	کسی کو	سے	عالموں	اور	جب	کہے گا	اللہ	اے عیسیٰ	بیٹے	مریم کے

کہ اہل عالم میں کسی کو ایسا عذاب نہ دوں گا (۱۱۵) اور (اُس وقت کو بھی یاد رکھو) جب اللہ فرمائے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریم!

أَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمِّيَ إِلَهَيْنِ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ قَالَ

أَنْتَ	قُلْتَ	لِلنَّاسِ	اتَّخِذُونِي	وَ	أُمِّيَ	إِلَهَيْنِ	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	قَالَ
کیا تو نے	کہا تھا	لوگوں کو	پکڑو مجھ کو	اور	میری ماں کو	دو معبود	سوائے	اللہ کے	کہے گا	

کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کے سوا مجھے اور میری والدہ کو معبود مقرر کرو؟ وہ کہیں گے

سُبْحَنَكَ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ ۖ إِن كُنْتُ قُلْتُهُ

سُبْحَنَكَ	مَا	يَكُونُ	لِي	أَنْ	أَقُولَ	مَا	لَيْسَ	لِي	بِحَقٍّ	إِنْ	كُنْتُ	قُلْتُهُ
پاک ہے تجھ کو	نہیں	ہے	واسطے میرے	یہ کہ	کہوں میں	وہ چیز کہ	نہیں	واسطے میرے	حق	اگر	میں نے کہا ہوگا یہ	انکو

کہ تو پاک ہے مجھے کب شایاں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا مجھے کچھ حق نہیں۔ اگر میں نے ایسا کہا ہوگا

فَقَدْ عَلِمْتَهُ ۖ تَعَلَّمَ مَا فِي نَفْسِي ۖ وَلَا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ ۖ

فَقَدْ	عَلِمْتَهُ	تَعَلَّمَ	مَا	فِي	نَفْسِي	وَ	لَا	أَعْلَمُ	مَا	فِي	نَفْسِكَ
پس تحقیق	جانتا ہوگا تو اس کو	جانتا ہے تو	جو کچھ	بچ	میرے جی کے ہے	اور	نہیں	جانتا میں	جو کچھ	بچ	تیرے جی کے ہے

تو تجھ کو معلوم ہوگا (کیونکہ) جو بات میرے دل میں ہے تو اسے جانتا ہے اور جو تیرے ضمیر میں ہے اسے میں نہیں جانتا۔

إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿۱۱۶﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَا أَمَرْتَنِي بِهِ أَنْ

إِنَّكَ	أَنْتَ	عَلَّامُ	الْغُيُوبِ	مَا	قُلْتُ	لَهُمْ	إِلَّا	مَا	أَمَرْتَنِي	بِهِ	أَنْ
بیشک تو	تو ہی	جاننے والا ہے	غیبوں کا	نہیں	کہا میں نے	واسطے ان کے	مگر	جو کچھ	علم دیا تو نے مجھ کو	ساتھ اسکے	یکہ

بے شک تو علام الغیوب ہے ﴿۱۱۶﴾ میں نے ان سے کچھ نہیں کہا بجز اس کے جس کا تو نے مجھے علم دیا ہے وہ یہ کہ

اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَّا دُمْتُ فِيهِمْ ۚ

اعْبُدُوا	اللَّهَ	رَبِّي	وَ	رَبَّكُمْ	وَ	كُنْتُ	عَلَيْهِمْ	شَهِيدًا	مَا	دُمْتُ	فِيهِمْ
عبادت کرو	اللہ کی	رب میرے کو	اور	رب تمہارے کو	اور	تھامیں	اوپر ان کے	شاہد	جب تک	رہا میں	ان کے

تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا سب کا پروردگار ہے۔ اور جب تک میں ان میں رہا ان (کے حالات) کی خبر رکھتا رہا۔

فَلَمَّا تَوْفَّيْتَنِي كُنْتُ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنْتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

فَلَمَّا	تَوْفَّيْتَنِي	كُنْتُ	أَنْتَ	الرَّقِيبَ	عَلَيْهِمْ	وَأَنْتَ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ
پس جب	قبض کیا تو نے مجھ کو	تھا تو	تو ہی	نگہبان	اوپر ان کے	اور تو	اوپر	ہر	چیز کے

جب تو نے مجھے دنیا سے اٹھا لیا تو تو ان کا نگراں تھا۔ اور تو ہر چیز سے

شَهِيدٌ ۚ إِنَّ تَعَذِّبُهُمْ فَلَهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَإِنْ تَغْفِرَ لَهُمْ فَاِنَّكَ أَنْتَ

شَهِيدٌ	إِنَّ	تَعَذِّبُهُمْ	فَلَهُمْ	عِبَادُكَ	وَ	إِنْ	تَغْفِرَ لَهُمْ	فَاِنَّكَ	أَنْتَ
گواہ ہے	اگر	عذاب کرے گا تو ان کو	پس وہ ہیں	بندے تیرے	اور	اگر	بخش دے تو ان کو	پس بیشک	تو ہی

خبردار ہے ﴿۱۱۷﴾ اگر تو ان کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں۔ اور اگر بخش دے تو (تیری مہربانی ہے) بے شک تو

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۚ قَالَ اللَّهُ هَذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ ۚ

الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	قَالَ	اللَّهُ	هَذَا	يَوْمُ	يَنْفَعُ	الصَّادِقِينَ	صِدْقُهُمْ
غالب ہے	حکمت والا	کہے گا	اللہ	یہ	دن ہے	فائدہ دے گا	پہنوں کو	ان کا

غالب (اور) حکمت والا ہے ﴿۱۱۸﴾ اللہ فرمائے گا کہ آج وہ دن ہے کہ راست بازوں کو ان کی سچائی ہی فائدہ دے گی۔

لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ رَضِيَ

لَهُمْ	جَنَّاتٌ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خَالِدِينَ	فِيهَا	أَبَدًا	رَضِيَ
واسطے ان کے	بہشتیں ہیں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	بیشک رہیں گے	ان کے	بیشک	راضی ہوا

ان کے لیے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ابدالآباد ان میں رہتے رہیں گے۔ اللہ

اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۖ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١١٩﴾ ۚ اللَّهُ مُلْكُ

اللَّهُ	عَنْهُمْ	وَرَضُوا	عَنْهُ	ذَٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ	لِلَّهِ	مُلْكُ
اللہ	ان سے	اور راضی ہوئے وہ	اس سے	یہی ہے	مراد پانا	بڑا	واسطے اللہ کے ہے	بادشاہی

ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں۔ یہ بڑی کامیابی ہے ﴿۱۱۹﴾ آسمانوں

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٢٠﴾

السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَمَا	فِيهِنَّ	وَهُوَ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ
آسمانوں کی	اور زمین کی	اور	جو کچھ	بچان کے ہے	اور	وہ	اوپر	ہر چیز کے

اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۲۰﴾

رکوعاتها ۲۰

۶ سُورَةُ الْاِنْعَامِ مَكِّيَّةٌ ۵۵

آیتها ۱۶۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ

أَلْحَمْدُ	لِلَّهِ	الَّذِي	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضَ	وَجَعَلَ	الظُّلُمَاتِ
سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور

ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرا اور روشنی

وَالنُّورَ ۖ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِّنْ

وَالنُّورَ	ثُمَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	بِرَبِّهِمْ	يَعْدِلُونَ	هُوَ	الَّذِي	خَلَقَكُمْ	مِّنْ
اور	اجالا	پھر	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	ساتھ اپنے پروردگار کے	کسی کو برابر کہتے ہیں	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا تم کو

بنائی۔ پھر بھی کافر (اور چیزوں کو) اللہ کے برابر ٹھہراتے ہیں ﴿۱﴾ وہی تو ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا

طِينٍ ثُمَّ قَضَىٰ أَجَلًا ۖ وَأَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَ اللَّهِ أَنْتُمْ تَعْتَرُونَ ﴿٢﴾

طِينٍ	ثُمَّ	قَضَىٰ	أَجَلًا	وَأَجَلٌ	مُّسَمًّى	عِنْدَ اللَّهِ	ثُمَّ	أَنْتُمْ	تَعْتَرُونَ
مٹی	پھر	مقرر کی	اجل	اور	ایک اجل	مقرر کی ہوئی ہے	نزدیک اسکے	پھر	تم

کیا پھر (مرنے کا) ایک وقت مقرر کر دیا۔ اور ایک مدت اس کے ہاں اور مقرر ہے۔ پھر بھی تم (اے کافر! اللہ کے بارے میں) شک کرتے ہو ﴿۲﴾

وَهُوَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَفِي الْأَرْضِ ۖ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ

وَهُوَ	اللَّهُ	فِي	السَّمَوَاتِ	وَفِي	الْأَرْضِ	يَعْلَمُ	سِرَّكُمْ	وَجَهْرَكُمْ	وَيَعْلَمُ	
اور	وہی ہے	اللہ	بچ	آسمانوں کے	اور	بچ	زمین کے	پوشیدہ بولتا تمہارا	اور پکار کر بولتا تمہارا	اور جانتا ہے

اور آسمانوں اور زمین میں وہی (ایک) اللہ ہے۔ تمہاری پوشیدہ اور ظاہر سب باتیں جانتا ہے اور تم جو عمل کرتے ہو سب

مَا تَكْسِبُونَ ۚ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا

مَا	تَكْسِبُونَ	وَمَا	تَأْتِيهِمْ	مِّنْ	آيَةٍ	مِّنْ	آيَاتِ	رَبِّهِمْ	إِلَّا	كَانُوا	عَنْهَا
جو کچھ	کماتے ہو تم	اور	نہیں	آتی انکے پاس	کوئی	نشانی	سے	نشانیں	پروردگار انکے	مگر	ہوتے ہیں اس سے

سے واقف ہے ۛ اور اللہ کی نشانیں میں سے کوئی نشانی ان لوگوں کے پاس نہیں آتی مگر یہ اس سے

مُعْرِضِينَ ۚ فَقَدْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ ۖ فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ

مُعْرِضِينَ	فَقَدْ	كَذَّبُوا	بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَاءَهُمْ	فَسَوْفَ	يَأْتِيهِمْ
منہ پھیرنے والے	پس تحقیق	جھٹلایا انہوں نے	حق کو	جب	آیا ان کے پاس	پس البتہ	آئیں گی انکے پاس

منہ پھیر لیتے ہیں ۛ جب ان کے پاس حق آیا تو اس کو بھی جھٹلا دیا۔ سو ان کو ان چیزوں کا جن سے یہ استہزاء

أَنْبَأُوا مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۚ أَلَمْ يَرَوْا كَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ

أَنْبَأُوا	مَا	كَانُوا	بِهِ	يَسْتَهْزِءُونَ	أَلَمْ	يَرَوْا	كَمَا	أَهْلَكْنَا	مِنْ	قَبْلِهِمْ
خبریں	اس چیز کی کہ	تھے وہ	ساتھ انکے	ٹھٹھا کرتے	کیا نہ	دیکھا انہوں نے	کتنے	ہلاک کیے ہیں گئے	سے	پہلے ان

کرتے ہیں عنقریب انجام معلوم ہو جائے گا ۛ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی امتوں کو

مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ

مِّنْ	قَرْنٍ	مَّكَّنَّاهُمْ	فِي	الْأَرْضِ	مَا	لَمْ	نُمَكِّنْ	لَّكُمْ	وَأَرْسَلْنَا	السَّمَاءَ
سے	قرونوں	مقدور دیا تھا انکو	بچ	زمین کے	جو کچھ کہ	نہ	مقدور دیا تھا	تم کو	اور	بھجوا ہم نے آسمان سے

ہلاک کر دیا جن کے پاؤں ملک میں ایسے جمادیے تھے کہ تمہارے پاؤں بھی ایسے نہیں جمائے اور ان پر آسمان سے

عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۚ وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ

عَلَيْهِمْ	مِذْرَارًا	وَّ	جَعَلْنَا	الْأَنْهَارَ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهِمْ	فَأَهْلَكْنَاهُمْ
اور ان کے	برسنے والا	اور	کیں ہم نے	نہریں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	پس ہلاک کیا ہم نے ان کو

لگاتار مینہ برسایا اور نہریں بنا دیں جو ان کے (مکانوں کے) نیچے بہ رہی تھیں پھر ان کو ان کے

يَذُنُّوْهُمْ وَاَنْشَانَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝۶ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَیْكَ

يَذُنُّوْهُمْ	وَاَنْشَانَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	قَرْنًا	اٰخَرِيْنَ	وَ	لَوْ	نَزَّلْنَا	عَلَیْكَ
ساتھ اگنا ہوں گے	اور پیدا کیے ہم نے	پیچھے ان کے	قرن	دیگر	اور	اگر	اتارتے ہم	اوپر تیرے

گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور ان کے بعد اور امتیں پیدا کر دیں ۶ اور اگر ہم تم پر کاغذوں

كِتٰبًا فِیْ قِرْطَاسٍ فَلَمْ يَسُوْهُ بِاَيِّدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا اِنْ هٰذَا

كِتٰبًا	فِیْ	قِرْطَاسٍ	فَلَمْ يَسُوْهُ	بِاَيِّدِيْهِمْ	لَقَالَ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	اِنْ	هٰذَا
کتاب	بچ	کاغذ کے	پس ٹٹلتے اس کو	ساتھ اپنے ہاتھوں کے	البتہ کہتے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	نہیں	یہ

پر لکھی ہوئی کتاب نازل کرتے اور یہ اسے اپنے ہاتھوں سے ٹٹول بھی لیتے تو جو کافر ہیں وہ یہی کہہ دیتے کہ یہ تو (صاف اور)

اَلْاَسْحَرُ مُبِیْنٌ ۝۷ وَقَالُوْا لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَیْهِ مَلَكٌ ۭ ط وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا

اَلْاَسْحَرُ	مُبِیْنٌ	وَقَالُوْا	لَوْلَاۤ	اُنْزِلَ	عَلَیْهِ	مَلَكٌ	وَ	لَوْ	اَنْزَلْنَا	مَلَكًا
مگر	جادو	ظاہر	اور	کہا انہوں نے	کیوں نہ	اتارا گیا	اوپر اس کے	فرشتہ	اگر	اتارتے ہم

صریح جادو ہے ۷ اور کہتے ہیں کہ ان (پیغمبر) پر فرشتہ کیوں نازل نہ ہوا (جو ان کی تصدیق کرتا)۔ اگر ہم فرشتہ نازل کرتے

لَلْقَضٰی اَلْاَمْرُ ثُمَّ لَا یَنْظُرُوْنَ ۝۸ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا

لَلْقَضٰی	اَلْاَمْرُ	ثُمَّ	لَا	یَنْظُرُوْنَ	وَ	لَوْ	جَعَلْنٰهُ	مَلَكًا	لَّجَعَلْنٰهُ	رَجُلًا
البتہ فیصل کیا جاتا	کام	پھر	نہیں	ڈھیل دیئے جاتے	اور	اگر	کرتے ہم اس کو	فرشتہ	البتہ کرتے ہم اس کو	بصورت مرد کے

تو کام ہی فیصل ہو جاتا پھر انہیں (مطلق) مہلت نہ دی جاتی ۸ نیز اگر ہم کسی فرشتے کو بھیجتے تو اسے مرد کی صورت میں بھیجتے

وَلَلْبَسْنَا عَلَیْهِمْ مَّا یَلْبَسُوْنَ ۝۹ وَلَقَدْ اَسْتَهْزِیْ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ

وَلَلْبَسْنَا	عَلَیْهِمْ	مَّا	یَلْبَسُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَسْتَهْزِیْ	بِرُسُلٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ
اور البتہ شبہ ڈالتے ہم	اوپر ان کے	جو	شبہ کرتے ہیں اب	اور	البتہ تھقین	ٹھٹھا کیا گیا	ساتھ پیغمبروں کے	سے	پہلے تم

اور جو شبہ (اب) کرتے ہیں اسی شبہ میں پھر انہیں ڈال دیتے ۹ اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ تمسخر ہوتے رہے ہیں

فَحَاقَ بِالَّذِیْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهِ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۱۰ قُلْ

فَحَاقَ	بِالَّذِیْنَ	سَخِرُوْا	مِنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهِ	یَسْتَهْزِءُوْنَ	قُلْ
پس گھیر لیا	ان لوگوں کو کہ	ٹھٹھا کرتے تھے	ان میں سے	اس چیز نے کہ	تھے	ساتھ اس کے	ٹھٹھا کرتے	کہہ

سو جو لوگ ان میں سے تمسخر کیا کرتے تھے ان کو تمسخر کی سزا نے آ گھیرا ۱۰ کہو کہ

سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿١١﴾ قُلْ

سِيرُوا	فِي	الْأَرْضِ	ثُمَّ	انظُرُوا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِينَ	قُلْ
سیر کرو	بچ	زمین کے	پھر	دیکھو	کیوں کر	ہوا	آخر کام	جھٹلانے والوں کا	کہہ

(اے منکرین رسالت) ملک میں چلو پھرو، پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا ﴿۱۱﴾ (ان سے) پوچھو

لِمَنْ مَّا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلْ لِلَّهِ كُتِبَ عَلَى نَفْسِهِ

لِمَنْ	مَّا	فِي	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	قُلْ	لِلَّهِ	كُتِبَ	عَلَى	نَفْسِهِ
واسطے کس کے	جو کچھ	بچ	آسمانوں کے	اور	زمین کے	کہہ	واسطے اللہ کے ہے	لکھی ہے اس نے	اپنے ذات اپنی کے

کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے کس کا ہے۔ کہہ دو اللہ کا۔ اس نے اپنی ذات (پاک) پر

الرَّحْمَةِ لِيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ الَّذِينَ خَسِرُوا

الرَّحْمَةِ	لِيَجْمَعَنَّكُمْ	إِلَى	يَوْمِ	الْقِيَامَةِ	لَا	رَيْبَ	فِيهِ	الَّذِينَ	خَسِرُوا
رحمت	البتہ اکٹھا کرے گا تم کو	طرف	دن	قیامت کے	نہیں	شک	بچ اس کے	جنہوں نے	ٹوٹا دیا

رحمت کو لازم کر لیا ہے۔ وہ تم سب کو قیامت کے دن جس میں کچھ بھی شک نہیں ضرور جمع کرے گا۔ جن لوگوں نے اپنے تئیں

أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٢﴾ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الْآلِ وَالنَّهَارِ ۚ وَهُوَ

أَنفُسَهُمْ	فَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُونَ	وَلَهُ	مَا	سَكَنَ	فِي	الْآلِ	وَالنَّهَارِ	وَهُوَ
اپنی جانوں کو	پس وہ	نہیں	ایمان لاتے	اور	واسطے اسکے ہے	جو کچھ	بتا ہے	بچ رات کے	اور دن کے	اور وہ ہے

نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے ﴿۱۲﴾ اور جو مخلوق رات اور دن میں بہتی ہے۔ سب اسی کی ہے۔ اور وہ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٣﴾ قُلْ أَغْيَرَ اللَّهُ اتَّخَذَ وَلِيًّا فَاطِرَ السَّمَوَاتِ

السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ	قُلْ	أَغْيَرَ	اللَّهُ	اتَّخَذَ	وَلِيًّا	فَاطِرَ	السَّمَوَاتِ
سننے والا	جاننے والا	کہہ	کیا سوائے	اللہ کے	پکڑوں میں	دوست	وہ جو پیدا کرنے والا	آسمانوں کا

سنتا جانتا ہے ﴿۱۳﴾ کہو کیا میں اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو مددگار بناؤں کہ (وہی) تو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے

وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُهُمْ وَلَا يُطْعَمُ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ

وَالْأَرْضِ	وَهُوَ	يُطْعِمُهُمْ	وَلَا	يُطْعَمُ	قُلْ	إِنِّي	أُمِرْتُ	أَنْ	أَكُونَ	أَوَّلَ	مَنْ
اور زمین کا ہے	اور	وہی	کھلاتا ہے	اور	نہیں	کھلایا جاتا	کہہ	پیشک میں	حکم کیا گیا ہوں	یہ کہ	ہوں میں

والا ہے اور وہی (سب کو) کھانا دیتا ہے اور خود کسی سے کھانا نہیں لیتا۔ (یہ بھی) کہہ دو کہ مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے

أَسْلَمَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْبَشَرِ كَيْنٍ ۝ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ

أَسْلَمَ	وَلَا تَكُونَنَّ	مِنَ الْبَشَرِ كَيْنٍ	قُلْ	إِنِّي	أَخَافُ	إِنْ	عَصَيْتُ
مسلمان ہوا ہے	اور	ہرگز مت ہو تو	سے	شریک لانے والوں	کہہ	بیشک میں	میں ڈرتا ہوں

اسلام لانے والا ہوں اور یہ کہ تم (اے پیغمبر) مشرکوں میں نہ ہونا ۱۳ (یہ بھی) کہہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی

رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ مَنْ يُصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ

رَبِّي	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيمٍ	مَنْ	يُصْرَفْ	عَنْهُ	يَوْمَئِذٍ	فَقَدْ
اپنے پروردگار کی	عذاب	دن	بڑے کے سے	جو شخص کہ	پھیرا جاوے	اس سے عذاب	اس دن	پس تحقیق

کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے ۱۵ جس شخص سے اس روز عذاب نال دیا گیا اُس پر اللہ نے (بڑی)

رَحْمَةً ۖ وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ۝ وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا

رَحْمَةً	وَلَا	ذَلِكَ	الْفَوْزُ	الْمُبِينُ	وَ	إِنْ	يَمْسَسْكَ	اللَّهُ	بِضُرٍّ	فَلَا
مہربانی کی اس پر	اور	یہ ہے	مراد پانا	ظاہر	اور	اگر	لگا دے تجھ کو	اللہ	ضرر	پس نہیں

مہربانی فرمائی۔ اور یہ کھلی کامیابی ہے ۱۶ اور اگر اللہ تم کو کوئی سختی پہنچائے تو اس کے سوا

كَاشَفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۖ وَإِنْ يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

كَاشَفَ	لَهُ	إِلَّا	هُوَ	وَ	إِنْ	يَمْسَسْكَ	بِخَيْرٍ	فَهُوَ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ
کھولنے والا	اس کو	مگر	وہی	اور	اگر	لگا دے تجھ کو	بھلائی	پس وہ	اوپر	ہر	چیز کے

اس کو کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر نعمت (وراحت) عطا کرے تو (کوئی اس کو روکنے والا نہیں) وہ ہر چیز پر

قَدِيرٌ ۝ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ۖ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۝ قُلْ أَيْ

قَدِيرٌ	وَ	هُوَ	الْقَاهِرُ	فَوْقَ	عِبَادِهِ	وَ	هُوَ	الْحَكِيمُ	الْخَبِيرُ	قُلْ	أَيْ
قادر ہے	اور	وہ	غالب ہے	اوپر	اپنے بندوں کے	اور	وہ ہے	حکمت والا	خبردار	کہہ	کون

قادر ہے ۱۷ اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہ دانا (اور) خبردار ہے ۱۸ ان سے پوچھو کہ سب سے بڑھ کر

شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً ۖ قُلِ اللَّهُ شَهِيدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۖ وَأُوحِيَ إِلَيَّ

شَيْءٍ	أَكْبَرُ	شَهَادَةً	قُلِ	اللَّهُ	شَهِيدٌ	بَيْنِي	وَ	بَيْنَكُمْ	وَأُوحِيَ	إِلَيَّ
چیز ہے	بڑی	گواہی میں	کہہ	اللہ	گواہ ہے	درمیان میرے	اور	درمیان تیرے	وحی کیا گیا ہے	طرف میری

(قرین انصاف) کس کی شہادت ہے۔ کہہ دو کہ اللہ ہی مجھ میں اور تم میں گواہ ہے۔ اور یہ قرآن مجھ پر اس

هَذَا الْقُرْآنُ لِأَنْذِرْكُمْ بِهِ وَمَنْ بَلَغَ ۖ أَيْبُكُمْ لَتَشْهَدُونَ أَنَّ مَعَ اللَّهِ

هَذَا	الْقُرْآنُ	لِأَنْذِرْكُمْ	بِهِ	وَمَنْ	بَلَغَ	أَيْبُكُمْ	لَتَشْهَدُونَ	أَنَّ	مَعَ	اللَّهِ
یہ	قرآن	تاکہ ڈراؤں میں تم کو	ساتھ اسکے	اور	جس کو	پہنچے	کیا تم	گواہی دیتے ہو	یہ کہ	ساتھ اللہ کے

لیے اتارا گیا ہے کہ اس کے ذریعے سے تم کو اور جس شخص تک وہ پہنچ سکے آگاہ کر دوں۔ کیا تم لوگ اس بات کی شہادت دیتے ہو کہ اللہ

الِهَةٌ أُخْرَى ۖ قُلْ لَا أَشْهَدُ ۚ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَهُ وَاحِدٌ وَإِنِّي بَرِيءٌ

الِهَةٌ	أُخْرَى	قُلْ	لَا	أَشْهَدُ	قُلْ	إِنَّمَا	هُوَ	إِلَهُ	وَاحِدٌ	وَ	إِنِّي	بَرِيءٌ
معبود	اور ہیں	کہہ	نہیں	گواہی دیتا میں	کہہ	سوائے اسکے نہیں	وہ	معبود	اکیلا ہے	اور	بیشک میں	بیزار ہوں

کے ساتھ اور بھی معبود ہیں۔ (اے محمد ﷺ) کہہ دو کہ میں تو (ایسی) شہادت نہیں دیتا۔ کہہ دو کہ وہی ایک معبود ہے اور جن کو تم لوگ شریک

مِمَّا تَشْرِكُونَ ۚ الَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابُ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ

مِمَّا	تَشْرِكُونَ	الَّذِينَ	اتَّيْنَهُمُ	الْكِتَابُ	يَعْرِفُونَهُ	كَمَا	يَعْرِفُونَ
اس چیز سے کہ	شریک لاتے ہیں	وہ جن کو	دی ہے ہم نے ان کو	کتاب	پہچانتے ہیں اس کو	جیسا	پہچانتے ہیں

بناتے ہو میں اُن سے بیزار ہوں ۱۹ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ان (ہمارے پیغمبر) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس

أَبْنَاءَهُمْ ۚ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۚ وَمَنْ

أَبْنَاءَهُمْ	الَّذِينَ	خَسِرُوا	أَنْفُسَهُمْ	فَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُونَ	وَمَنْ
اپنے بیٹوں کو	وہ جنہوں نے	ٹوٹا دیا	اپنی جانوں کو	پس وہی	نہیں	ایمان لاتے	اور کون ہے

طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے تئیں نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے ۲۰ اور اس شخص

أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ

أَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرَى	عَلَى	اللَّهِ	كَذِبًا	أَوْ	كَذَّبَ	بِآيَاتِهِ	إِنَّهُ	لَا	يُفْلِحُ
بہت ظالم	اس شخص سے	کہ باندھے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	یا	جھٹلائے	نشانوں اسکی کو	بیشک	نہیں	چھوڑا رہا

سے زیادہ کون ظالم ہے جس نے اللہ پر جھوٹ افتر کیا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا۔ کچھ شک نہیں کہ ظالم لوگ نجات

الظَّالِمُونَ ۚ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا

الظَّالِمُونَ	وَمَنْ	يَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ	جَمِيعًا	ثُمَّ	نَقُولُ	لِلَّذِينَ	أَشْرَكُوا
ظالموں کو	اور	جس دن	اکٹھا کریں گے ہم	ان سب کو	پھر	کہیں گے ہم	واسطے ان لوگوں کے	جو شریک لاتے تھے

نہیں پائیں گے ۲۱ اور جس دن ہم سب لوگوں کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے پوچھیں گے کہ (آج)

أَيْنَ شُرَكَائِكُمُ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ فَتَنْتَهُمْ إِلَّا أَنْ

اَيْنَ	شُرَكَائِكُمُ	الَّذِينَ	كُنْتُمْ	تَزْعُمُونَ	ثُمَّ	لَمْ	يَكُنْ	فَتَنْتَهُمْ	إِلَّا	أَنْ
کہاں ہیں	شریک تمہارے	جن کو	تھے تم	دعویٰ کرتے	پھر	نہیں	ہوگا	بہانہ ان کا	مگر	یہ کہ

وہ تمہارے شریک کہاں ہیں جن کا تمہیں دعویٰ تھا؟ ﴿۲۲﴾ تو ان سے کچھ عذر نہ بن پڑے گا (اور) بجز اسکے (کچھ چارہ نہ ہوگا) کہ

قَالُوا وَاللَّهِ رَبَّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ﴿۲۳﴾ أَنْظِرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ

قَالُوا	وَاللَّهِ	رَبَّنَا	مَا	كُنَّا	مُشْرِكِينَ	أَنْظِرْ	كَيْفَ	كَذَبُوا	عَلَىٰ	أَنْفُسِهِمْ
کہیں گے	قسم ہے اللہ	تمہارے پروردگار کی	نہ	تھے ہم	شریک لانے والے	دیکھ	کیوں کر	جھوٹ بولا انہیں نے	اوپر	جانوں اپنی کے

کہیں اللہ کی قسم جو ہمارا پروردگار ہے ہم نہیں بناتے تھے ﴿۲۳﴾ دیکھو انہوں نے اپنے اوپر کیا جھوٹ بولا

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَسْتَعِزُّ بِالْيَدِ

وَضَلَّ	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوا	يَفْتَرُونَ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَسْتَعِزُّ	بِالْيَدِ
اور	کھو یا گیا	ان سے	جو	تھے	باندھ لیے جھوٹ	اور	بعض ان میں سے	وہ ہے جو

اور جو کچھ یہ افترا کیا کرتے تھے سب اُن سے جاتا رہا ﴿۲۴﴾ اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری (باتوں کی) طرف کان رکھتے ہیں

وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ وَإِنْ يَرَوْا

وَجَعَلْنَا	عَلَىٰ	قُلُوبِهِمْ	أَكِنَّةً	أَنْ	يَفْقَهُوهُ	وَفِي	آذَانِهِمْ	وَقْرًا	وَإِنْ	يَرَوْا
اور	کئے ہیں	ان کے	دلوں کے	اوپر	پر دے	اس سے کہ	سمجھیں اسکو	اور	بچ	انکے کانوں کے

اور ہم نے ان کے دلوں پر تو پر دے ڈال دیے ہیں کہ ان کو سمجھ نہ سکیں اور کانوں میں قفل پیدا کر دیا ہے (کہ سن نہ سکیں)۔ اور اگر یہ تمام نشانیاں بھی

كُلِّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ

كُلِّ	آيَةٍ	لَا	يُؤْمِنُوا	بِهَا	حَتَّىٰ	إِذَا	جَاءُوكَ	يُجَادِلُونَكَ	يَقُولُ	الَّذِينَ
سب	نشانیاں	نہ	الائیں ایمان	ساتھ انکے	یہاں تک کہ	جب	آئیں تیرے پاس	جھگڑتے تھے سے	کہتے ہیں	وہ لوگ جو

دیکھ لیں تب بھی تو ان پر ایمان نہ لا میں یہاں تک کہ جب تمہارے پاس تم سے بحث کرنے کو آتے ہیں تو جو کافر ہیں کہتے ہیں

كَفَرُوا وَإِنْ هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿۲۵﴾ وَهُمْ يَهْتَوْنَ عَنْهُ وَيَنْتَوْنَ

كَفَرُوا	وَإِنْ	هَذَا	إِلَّا	آسَاطِيرُ	الْأَوَّلِينَ	وَهُمْ	يَهْتَوْنَ	عَنْهُ	وَيَنْتَوْنَ
کافر ہوئے	نہیں	یہ	مگر	کہانیاں	پہلوں کی	اور وہ	منع کرتے ہیں	اس سے	اور دور رہتے ہیں

یہ (قرآن) اور کچھ بھی نہیں صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ﴿۲۵﴾ وہ اس سے (اوروں کو بھی) روکتے ہیں

عَنْهُ ۚ وَإِنْ يُهْلِكُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ

عَنْهُ	وَ	إِنْ	يُهْلِكُونَ	إِلَّا	أَنْفُسَهُمْ	وَ	مَا	يَشْعُرُونَ	وَ	لَوْ	تَرَىٰ	إِذْ
اس سے	اور	نہیں	ہلاک کرتے	مگر	جانوں اپنی کو	اور	نہیں	سمجھتے	اور	کاش کہ	تو دیکھے	جس وقت

اور خود بھی پرے رہتے ہیں۔ مگر (ان باتوں سے) اپنے آپ ہی کو ہلاک کرتے ہیں اور (اس سے) بے خبر ہیں ﴿۲۶﴾ کاش تم (ان کو اس وقت)

وَقِفُّوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا أَلَيْسَتْ نَارُ دُولَا فَنَكُذِّبُ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونُ

وَقِفُّوا	عَلَى	النَّارِ	فَقَالُوا	أَلَيْسَتْ	نَارُ	دُولَا	فَنَكُذِّبُ	بِآيَاتِ	رَبِّنَا	وَنَكُونُ
کھڑے کیے جائیں گے	اوپر	آگ کے	پس کہیں گے	اے کاش ہم	پھرے جائیں	اور نہ	جھٹلائیں	نشانیاں	رب اپنے کی کو	اور ہوں ہم

دیکھو جب یہ دوزخ کے کنارے کھڑے کیے جائیں گے اور کہیں گے کہ اے کاش ہم پھر (دنیا میں) لوٹا دیے جائیں تاکہ اپنے پروردگار کی آیتوں کی

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٧﴾ بَلْ بَدَأَهُم مَّا كَانُوا يُخْفُونَ مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَوْ رُدُّوا

مِنَ	الْمُؤْمِنِينَ	بَلْ	بَدَأَهُم	مَّا	كَانُوا	يُخْفُونَ	مِنْ	قَبْلُ	وَ	لَوْ	رُدُّوا
سے	ایمان والوں	بلکہ	ظاہر ہو گیا واسطے اگلے	جو کچھ کہ	تھے	چھپاتے	اس سے	پہلے	اور	اگر	پھرے جائیں

تکذیب نہ کریں اور مؤمن ہو جائیں ﴿۲۷﴾ ہاں یہ جو کچھ پہلے چھپایا کرتے تھے (آج) ان پر ظاہر ہو گیا ہے اور اگر یہ (دنیا میں) لوٹائے بھی جائیں

لَعَادُوا وَالْبَاطِلُ عَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٢٨﴾ وَقَالُوا إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا

لَعَادُوا	وَالْبَاطِلُ	عَنْهُ	وَإِنَّهُمْ	لَكَاذِبُونَ	وَ	قَالُوا	إِنْ	هِيَ	إِلَّا	حَيَاتُنَا
البتہ پھر جائیں	طرف اس چیز کی کہ منع کیے گئے ہیں	اس سے	اور بیشک وہ	البتہ جھوٹے ہیں	اور	کہا انہوں نے	نہیں	یہ	مگر	زندگانی ہماری

تو جن (کاموں) سے ان کو منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگیں اور کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں ﴿۲۸﴾ اور کہتے ہیں کہ ہماری جو دنیا کی زندگی ہے

الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِبَعُوثِينَ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وَقَفُّوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۖ قَالَ

الدُّنْيَا	وَ	مَا	نَحْنُ	بِبَعُوثِينَ	وَ	لَوْ	تَرَىٰ	إِذْ	وَقَفُّوا	عَلَىٰ	رَبِّهِمْ	قَالَ
دنیا کی	اور	نہیں	ہم	اٹھائے جانو لے	اور	کاش کہ	تو دیکھے	جس وقت	کھڑے کھجائیں گے	اوپر	رب اپنے کے	کہے گا

بس یہی (زندگی) ہے اور ہم (مرنے کے بعد) پھر زندہ نہیں کیے جائیں گے ﴿۲۹﴾ اور کاش تم (ان کو اس وقت) دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے

أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ ۖ قَالُوا بَلَىٰ ۖ وَرَبِّنَا ۚ قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ

أَلَيْسَ	هَذَا	بِالْحَقِّ	قَالُوا	بَلَىٰ	وَرَبِّنَا	قَالَ	فَذُوقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ
کیا نہیں	یہ	حق	کہیں گے	البتہ ہے	قسم ہے پروردگار ہمارے کی	کہے گا	پس پکھو	عذاب	اس چیز کا کہ	تھے تم

سمانے کھڑے کیے جائیں گے۔ اور وہ فرمائے گا کیا یہ (دوبارہ زندہ ہونا) برحق نہیں۔ تو کہیں گے کیوں نہیں پروردگار کی قسم (بالکل برحق

تَكْفُرُونَ ۳۰ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِإِيقَاءِ اللَّهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ

تَكْفُرُونَ	قَدْ	خَسِرَ	الَّذِينَ	كَذَّبُوا	بِإِيقَاءِ	اللَّهِ	حَتَّىٰ	إِذَا	جَاءَتْهُمْ
کفر کرتے	تحقیق	ٹوٹا پایا	ان لوگوں نے کہ	جھٹلایا	ملاقات	اللہ کی کو	یہاں تک کہ	جب	آئے گی انکے پاس

ہے) اللہ فرمائے گا اب کفر کے بدلے (جو دنیا میں کرتے تھے) عذاب کے مزے چکھو ۳۰ جن لوگوں نے اللہ کے روبرو کھڑے ہونے کو جھوٹ

السَّاعَةِ بُعِثَتْ قَالُوا يَا حَسْرَتَنَا عَلَىٰ مَا فَرَّطْنَا فِيهَا ۚ وَهُمْ يَحْمِلُونَ

السَّاعَةُ	بُعِثَتْ	قَالُوا	يَا حَسْرَتَنَا	عَلَىٰ	مَا	فَرَّطْنَا	فِيهَا	وَهُمْ	يَحْمِلُونَ
قیامت	ناگہاں	کہیں گے	اے افسوس ہم کو	اوپر	اس کے کہ	کو تا ہی کنی گئے	بیچ اس کے	اور وہ	اٹھائیں گے

سمجھاؤ گھائے میں آ گئے۔ یہاں تک کہ جب ان پر قیامت ناگہاں آ موجود ہوگی تو بول انھیں گے کہ (ہائے) اُس تقصیر پر افسوس ہے جو ہم نے قیامت

أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ ۖ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ۚ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

أَوْزَارَهُمْ	عَلَىٰ	ظُهُورِهِمْ	أَلَا	سَاءَ	مَا	يَزِرُونَ	وَمَا	الْحَيَاةُ	الدُّنْيَا
بوجھ اپنے	اوپر	اپنی پیٹھوں کے	خبردار ہو	برائے	جو کچھ	بوجھ وہ اٹھاتے ہیں	اور	نہیں	زندگانی

کے بارے میں کی اور وہ اپنے (اعمال کے) بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائے ہوئے ہوں گے دیکھو جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں بہت برا ہے ۳۱ اور دنیا کی

إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ ۖ وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۖ أَفَلَا

إِلَّا	لَعِبٌ	وَلَهْوٌ	وَلَلْآخِرَةُ	خَيْرٌ	لِّلَّذِينَ	يَتَّقُونَ	أَفَلَا
مگر	کھیل	اور جی کا بہلانا	اور	البتہ گھر	آخرت کا	بہتر ہے	واسطے ان لوگوں کے جو

زندگی تو ایک کھیل اور مشغلہ ہے۔ اور بہت اچھا گھر تو آخرت کا گھر ہے (یعنی) ان کے لیے جو (اللہ سے) ڈرتے ہیں کیا تم

تَعْقِلُونَ ۳۲ قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزَنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ فَإِنَّهُمْ

تَعْقِلُونَ	قَدْ	نَعْلَمُ	إِنَّهُ	لَيَحْزَنُكَ	الَّذِي	يَقُولُونَ	فَإِنَّهُمْ
سمجھتے ہو تم	تحقیق	ہم جانتے ہیں	بے شک وہ	البتہ وہ غمگین کرتا ہے تجھ کو	جو کچھ کہ	کہتے ہیں	پس بیشک وہ

سمجھتے نہیں ۳۲ ہم کو معلوم ہے کہ ان (کافروں) کی باتیں تمہیں رنج پہنچاتی ہیں (مگر) یہ تمہاری تکذیب نہیں کرتے

لَا يَكْذِبُونَكَ وَلَكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ۚ وَلَقَدْ كَذَّبْتَ

لَا	يَكْذِبُونَكَ	وَلَكِنَّ	الظَّالِمِينَ	بِآيَاتِ	اللَّهِ	يَجْحَدُونَ	وَلَقَدْ	كَذَّبْتَ
نہیں	جھٹلاتے تجھ کو	اور	لیکن	ظالم	نشانوں	اللہ کی کو	انکار کرتے ہیں	اور

بلکہ ظالم اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں ۳۳ اور تم سے پہلے بھی پیغمبر

رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبِرُواْ عَلَىٰ مَا كُذِّبُواْ ۖ اُوْذُواْ حَتّٰى اَتٰهُمْ

رُسُلٌ	مِّنْ	قَبْلِكَ	فَصَبِرُواْ	عَلٰى	مَا	كُذِّبُواْ	وَ	اُوْذُواْ	حَتّٰى	اَتٰهُمْ
پیغمبر	سے	پہلے	پس صبر کیا انہوں نے	اوپر	اس کے	جھٹلائے گئے	اور	ایذا دیئے گئے	یہاں تک کہ	آئی ان کے پاس

جھٹلائے جاتے رہے تو وہ تکذیب اور ایذا پر صبر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد پہنچتی رہی۔

نَصْرُنَا ۚ وَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللّٰهِ ۚ وَ لَقَدْ جَاۤءَكَ مِنْ نَّبٰى

نَصْرُنَا	وَ	لَا	مُبَدِّلَ	لِكَلِمَاتِ	اللّٰهِ	وَ	لَقَدْ	جَاۤءَكَ	مِنْ	نَّبٰى
مدد ہماری	اور	نہیں کوئی	بدلنے والا	باتوں	اللہ کی کو	اور	البتہ تحقیق	آئی ہیں تیرے پاس	بعض	خبریں

اور اللہ کی باتوں کو کوئی بھی بدلنے والا نہیں۔ اور تم کو پیغمبروں (کے احوال) کی خبریں پہنچ

الْمُرْسَلِينَ ۚ ۝۳۳ وَ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنْ اسْتَطَعْتَ اَنْ

الْمُرْسَلِينَ	وَ	اِنْ	كَانَ	كَبُرَ	عَلَيْكَ	اِعْرَاضُهُمْ	فَاِنْ	اسْتَطَعْتَ	اَنْ
پیغمبروں کی	اور	اگر	ہوا	گراں	اوپر تیرے	منہ پھیرنا ان کا	پس اگر	ہو سکے تو	یہ کہ

چکی ہیں (تو تم بھی صبر سے کام لو) ۳۳ اور اگر ان کی روگردانی تم پر شاق گزرتی ہے تو اگر طاقت

تَبْتَغِيْ نَفَقًا فِى الْاَرْضِ اَوْ سُلٰمًا فِى السَّمَآءِ فَتَاتِيَهُمْ بِآيَةٍ ۖ وَلَوْ شَاءَ

تَبْتَغِيْ	نَفَقًا	فِى	الْاَرْضِ	اَوْ	سُلٰمًا	فِى	السَّمَآءِ	فَتَاتِيَهُمْ	بِآيَةٍ	وَلَوْ	شَاءَ
ڈھونڈے	سرنگ	بچ	زمین کے	یا	سیڑھی	بچ	آسمان کے	پس لے آئے تو ان کے پاس	نشانى	اور	اگر چاہتا

ہو تو زمین میں کوئی سرنگ ڈھونڈھ نکالو یا آسمان میں سیڑھی (تلاش کرو) پھر ان کے پاس کوئی معجزہ لاؤ۔ اور اگر

اللّٰهُ لَجَمَعَهُمۡ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۚ ۝۳۴ اِنَّمَا

اللّٰهُ	لَجَمَعَهُمۡ	عَلٰى	الْهُدٰى	فَلَا	تَكُوْنَنَّ	مِنْ	الْجٰهِلِيْنَ	اِنَّمَا
اللہ	البتہ اکٹھا کرتا	اوپر	ہدایت کے	پس مت	ہو ہرگز	سے	جاہلوں	سوائے اسکے نہیں کہ

اللہ چاہتا تو سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا، پس تم ہرگز نادانوں میں نہ ہونا ۳۴ بات یہ

يَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ یَسْمَعُوْنَ ۖ وَ الْمَوْتٰی یُعْثِمُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَیْهِ

يَسْتَجِیْبُ	الَّذِیْنَ	یَسْمَعُوْنَ	وَ	الْمَوْتٰی	یُعْثِمُهُمُ	اللّٰهُ	ثُمَّ	اِلَیْهِ
قبول کرتے ہیں	وہ لوگ جو	سننے ہیں	اور	مردے	جلائے گا ان کو	اللہ	پھر	طرف اسکی

ہے کہ (حق کو) قبول وہی کرتے ہیں جو سنتے بھی ہیں۔ اور مَرْدُوں کو تو اللہ (قیامت ہی کو) اٹھائے گا پھر اسی کی طرف لوٹ

يُرْجَعُونَ ﴿٣٦﴾ وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ قُلْ إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ

يُرْجَعُونَ وَ قَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ قُلْ إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ
پھرے جائیگے اور کہا انہوں نے کیوں نہیں اتاری جاتی اوپر انکے نشانی اس کے رب سے کہہ بے شک اللہ قادر ہے

کر جائیں گے ﴿۳۶﴾ اور کہتے ہیں کہ اُن پر اُن کے پروردگار کے پاس سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ کہہ دو کہ اللہ نشانی

عَلَى أَنْ يُنْزِلَ آيَةً وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٧﴾ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي

عَلَى أَنْ يُنْزِلَ آيَةً وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي
اوپر اسکے کہ اتارے نشانی اور لیکن اکثر ان کے نہیں جانتے اور نہیں کوئی چلنے والا بیج

اُتارنے پر قادر ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۳۷﴾ اور زمین میں جو چلنے پھرنے

الْأَرْضِ وَلَا طَيْرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَلُكُمْ مَا فَرَّطْنَا

الْأَرْضِ وَلَا طَيْرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَلُكُمْ مَا فَرَّطْنَا
زمین کے اور نہ پرندہ کہ اڑے ساتھ اپنے دو بازو کے مگر امتیں ہیں مانند تمہاری نہیں کم کیا ہم نے

والا (حیوان) یاد دہانوں سے اُڑنے والا جانور ہے ان کی بھی تم لوگوں کی طرح جماعتیں ہیں۔ ہم نے کتاب (یعنی لوح

فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا

فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا
بیج کتاب کے کچھ چیز پھر طرف اپنے پروردگار کے اکٹھے کیے جائیں گے اور جن لوگوں نے جھٹلایا

محفوظ) میں کسی چیز (کے لکھنے) میں کوتاہی کی نہیں پھر سب اپنے پروردگار کی طرف جمع کیے جائیں گے ﴿۳۸﴾ اور جن لوگوں

بِأَيِّتِنَا صُمُّوا وَبُكْمٌ فِي الظُّلُمَاتِ مَنْ يَشَأِ اللَّهُ يُضِلَّهُ وَمَنْ يَشَأِ

بِأَيِّتِنَا صُمُّوا وَبُكْمٌ فِي الظُّلُمَاتِ مَنْ يَشَأِ اللَّهُ يُضِلَّهُ وَمَنْ يَشَأِ
نشانیوں ہماری کو بہرے ہیں اور گونگے ہیں بیج اندھیروں کے جس کو چاہتا ہے اللہ گمراہ کرتا ہے اسکو اور جس کو چاہتا ہے

نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں (اس کے علاوہ) اندھیرے میں (پڑے ہوئے)۔ جس کو اللہ چاہے گمراہ کر دے اور جسے چاہے

يَجْعَلُهُ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٣٩﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابٌ

يَجْعَلُهُ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابٌ
کر دیتا ہے اس کو اوپر راہ سیدھی کے کہہ کیا دیکھا تم نے اپنے تئیں اگر آئے تمہارے پاس عذاب

سیدھے رستے پر چلا دے ﴿۳۹﴾ کہو (کافرو) بھلا دیکھو تو اگر تم پر اللہ کا عذاب

اللَّهُ أَوْ أَتَعْلَمُ السَّاعَةَ أَغَيَّرَ اللَّهُ تَدْعُونَ ۚ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ بَلْ

اللَّهُ	أَوْ	أَتَعْلَمُ	السَّاعَةَ	أَغَيَّرَ	اللَّهُ	تَدْعُونَ	إِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	بَلْ
اللہ کا	یا	آئے تم کو	قیامت	کیا غیر	اللہ کو	پکارو گے تم	اگر	ہو تم	سچے	بلکہ

آجائے یا قیامت آ موجود ہو تو کیا تم (ایسی حالت میں) اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ اگر سچے ہو (تو بتاؤ) ۝ (نہیں) بلکہ

إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَتَسَوْنَ مَا

إِيَّاهُ	تَدْعُونَ	فَيَكْشِفُ	مَا	تَدْعُونَ	إِلَيْهِ	إِنْ	شَاءَ	وَ	تَتَسَوْنَ	مَا
اسی کو	پکارو گے تم	پس کھول دے گا	جو کچھ کہ	بلاتے ہو تم	طرف اس کی	اگر	چاہے	اور	بھول جاؤ گے تم	جو کچھ

(مصیبت کے وقت تم) اسی کو پکارتے ہو تو جس دکھ کے لیے اسے پکارتے ہو وہ اگر چاہتا ہے تو اس کو دور کر دیتا ہے اور جن کو تم شریک بناتے ہو

تُشْرِكُونَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَآخَذْنَاهُمْ بِالْبَأْسَاءِ

تُشْرِكُونَ	وَ	لَقَدْ	أَرْسَلْنَا	إِلَىٰ	أُمَمٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ	فَآخَذْنَاهُمْ	بِالْبَأْسَاءِ
شریک مقرر کرتے تھے	اور	البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	طرف	امتوں کی	سے	پہلے تجھ	پس پکڑا ہم نے ان کو	ساتھ فقر کے

(اس وقت) (انہیں بھول جاتے ہو ۝) اور ہم نے تم سے پہلے بہت سی امتوں کی طرف پیغمبر بھیجے، پھر (ان کی نافرمانیوں کے سبب) ہم انہیں غیبتوں

وَالصَّرَآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ۝ فَلَوْ لَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا

وَالصَّرَآءِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَضَرَّعُونَ	فَلَوْ	لَا	إِذْ	جَاءَهُمْ	بَأْسُنَا	تَضَرَّعُوا
اور	مرض کے	تاکہ وہ	عاجزی کریں	پس کیوں	نہ	جس وقت	آیا ان کے پاس	عذاب ہمارا

اور تکلیفوں میں پکڑتے رہے تاکہ عاجزی کریں ۝) تو جب ان پر ہمارا عذاب آتا رہا کیوں نہیں عاجزی کرتے رہے،

وَلَكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ فَلَمَّا

وَلَكِنْ	قَسَتْ	قُلُوبُهُمْ	وَزَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطَانُ	مَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	فَلَمَّا
اور	لیکن	سخت ہو گئے	دل ان کے	اور	زینت دی	واسطے انکے	شیطان نے	جو کچھ	تھے

مگر ان کے تو دل ہی سخت ہو گئے تھے اور جو کام وہ کرتے تھے شیطان ان کو (ان کی نظروں میں) آراستہ کر دکھاتا تھا ۝) (۳۳)

نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ۖ حَتَّىٰ إِذَا

نَسُوا	مَا	ذُكِّرُوا	بِهِ	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	أَبْوَابَ	كُلِّ	شَيْءٍ	حَتَّىٰ	إِذَا
بھول گئے	جو کچھ	نہیحت کیے گئے تھے	ساتھ اس کے	کھول دیے ہم نے	اوپر ان کے	دروازے	ہر	چیز کے	یہاں تک کہ	جب

پھر جب انہوں نے اس نصیحت کو جو ان کو کی گئی تھی فراموش کر دیا تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیے۔ یہاں تک

فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ ۝۴۳ فَقُطِعَ دَابِرُ

فَرِحُوا	بِمَا	أُوتُوا	أَخَذْنَاهُمْ	بَغْتَةً	فَإِذَا	هُمْ	مُبْلِسُونَ	فَقُطِعَ	دَابِرُ
خوش ہوئے	ساتھ اس کے	جو دیئے گئے ہیں	پکڑا ہم نے ان کو	اچانک	پس ناگہاں	وہ	مایوس ہو گئے	پس کاٹی گئی	جڑ

کہ جب ان چیزوں سے جو ان کو دی گئی تھیں خوب خوش ہو گئے تو ہم نے ان کو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ اس وقت مایوس ہو کر رہ گئے ۴۳ غرض خاتم

الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝۴۴ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ

الْقَوْمِ	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	وَالْحَمْدُ	لِلَّهِ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ	قُلْ	أَرَأَيْتُمْ	إِنْ
اس قوم کی	جو کہ	ظلم کرتے تھے	اور	سب تعریف	واسطے اللہ کے	پروردگار ہے	کہہ	کیا دیکھا تم نے	اگر

لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی اور سب تعریف اللہ رب العالمین ہی کو (سزاوار) ہے ۴۴ (ان کافروں سے) کہہ کہ بھلا دیکھو تو اگر

أَخَذَ اللَّهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلَى قُلُوبِكُمْ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ

أَخَذَ	اللَّهُ	سَمْعَكُمْ	وَأَبْصَارَكُمْ	وَخَتَمَ	عَلَى	قُلُوبِكُمْ	مَنْ	إِلَهٌ	غَيْرُ اللَّهِ
لے	اللہ	شنوائی تمہاری	اور	بینائی تمہاری	اور مہر کر دے	اوپر	تمہارے دلوں کے	کون سا	معبود ہے سوائے اللہ کے کہ

اللہ تمہارے کان اور آنکھیں چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کون سا معبود ہے جو

يَأْتِيَكُمْ بِهِ ۝ أَنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُونَ ۝۴۵ قُلْ

يَأْتِيَكُمْ	بِهِ	أَنْظُرْ	كَيْفَ	نُصَرِّفُ	الْآيَاتِ	ثُمَّ	هُمْ	يَصْدِفُونَ	قُلْ
لا دیوے تم کو	ساتھ اس کے	دیکھ	کیوں کر	طرح طرح سے بیان کرتے ہیں ہم	نشانیوں	پھر	وہ	پھرتے ہیں	کہہ

تمہیں یہ نعمتیں پھر بخشے؟ دیکھو ہم کس کس طرح اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں۔ پھر بھی یہ لوگ روگردانی کیے جاتے ہیں ۴۵ کہو

أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمَ

أَرَأَيْتُمْ	إِنْ	أَتَاكُمْ	عَذَابُ	اللَّهِ	بَغْتَةً	أَوْ	جَهْرَةً	هَلْ	يُهْلِكُ	إِلَّا	الْقَوْمَ
کیا دیکھا تم نے	اگر	آئے تم کو	عذاب	اللہ کا	کیباہرگی	یا	آشکارا	کیا	ہلاک کئے جائیگے	مگر	قوم

کہ بھلا بتاؤ تو اگر تم پر اللہ کا عذاب بے خبری میں یا خبر آنے کے بعد آئے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا کوئی اور بھی

الظَّالِمُونَ ۝ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ ۝۴۶

الظَّالِمُونَ	وَمَا	نُرْسِلُ	الْمُرْسَلِينَ	إِلَّا	مُبَشِّرِينَ	وَمُنْذِرِينَ
ظالموں کی	اور نہیں	بھیجتے ہم	پیغمبروں کو	مگر	بشارت دینے والے	اور ڈرانے والے

ہلاک ہو گا؟ ۴۶ اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجتے رہے ہیں تو خوشخبری سنانے اور ڈرانے کو۔

فَمِنْ أَمْنٍ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِينَ

فَمِنْ	أَمْنٍ	وَأَصْلَحَ	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُونَ	وَالَّذِينَ
پس جو کوئی	ایمان لائے	اور اصلاح کرے	پس نہیں	ڈر	اوپر اسکے	اور نہ	وہ	غم کھائیں گے	اور جن لوگوں نے

پھر جو شخص ایمان لائے اور نیکو کار ہو جائے تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ اندوہناک ہوں گے ﴿۳۸﴾ اور جنہوں نے

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يَسْهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا يُفْسِقُونَ ﴿۳۹﴾ قُلْ لَا أَقُولُ

كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	يَسْهُمُ	الْعَذَابُ	بِمَا	كَانُوا	يُفْسِقُونَ	قُلْ	لَا	أَقُولُ
جھٹلایا	نشانہوں ہماری کو	لگے گا ان کو	عذاب	بہ سبب اسکے کہ	تھے	فسق کرتے	کہہ	نہیں	کہتا ہوں میں

ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کی نافرمانیوں کے سبب انہیں عذاب ہوگا ﴿۳۹﴾ کہہ دو کہ میں تم سے یہ نہیں

لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي

لَكُمْ	عِنْدِي	خَزَائِنُ	اللَّهِ	وَلَا	أَعْلَمُ	الْغَيْبَ	وَلَا	أَقُولُ	لَكُمْ	إِنِّي
تم سے کہ	نزدیک میرے	خزانے ہیں	اللہ کے	اور نہ	جانتا ہوں میں	غیب کو	اور نہ	کہتا ہوں میں	تم کو کہ	میں

کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ (یہ کہ) میں غیب جانتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں

مَلِكٌ ۚ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ ۖ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ

مَلِكٌ	إِنْ	أَتَّبِعُ	إِلَّا	مَا	يُوحَىٰ	إِلَيَّ	قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِي	الْأَعْمَىٰ
فرشتہ ہوں	نہیں	پیروی کرتا میں	مگر	جو چیز کہ	وحی کی گئی	طرف میری	کہہ	کیا	برابر ہوتا ہے	اندھا

فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اس حکم پر چلتا ہوں جو مجھے (اللہ کی طرف سے) آتا ہے۔ کہہ دو کہ بھلا اندھا اور آنکھ والا

وَالْبَصِيرُ ۚ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ﴿۴۰﴾ وَأَنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ

وَالْبَصِيرُ	أَفَلَا	تَتَفَكَّرُونَ	وَأَنْذِرْ	بِهِ	الَّذِينَ	يَخَافُونَ	أَنْ
اور آنکھوں والا	کیا پس نہیں	فکر کرتے	اور	ڈرا	ساتھ اس کے	ان لوگوں کو کہ	ڈرتے ہیں

اس سے کہ برابر ہوتے ہیں؟ تو پھر تم غور (کیوں) نہیں کرتے؟ ﴿۴۰﴾ اور جو لوگ خوف رکھتے ہیں کہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر کیے

يُحْشَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِنْ دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَّعَلَّهُمْ

يُحْشَرُوا	إِلَىٰ	رَبِّهِمْ	لَيْسَ	لَهُمْ	مِنْ دُونِهِ	وَلِيٌّ	وَلَا	شَفِيعٌ	لَّعَلَّهُمْ
اکٹھے کیے جائیں گے	طرف	رب اپنے کی	نہیں	واسطے ان کے	سوائے اس کے	دوست	اور نہ	شفاعت کریں والا	تا کہ وہ

جائیں گے (اور جانتے ہیں کہ) اس کے سوا نہ تو ان کا کوئی دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا، اُن کو اس (قرآن) کے ذریعے سے

يَتَّقُونَ ﴿٥١﴾ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ

يَتَّقُونَ	و	لَا	تَطْرُدِ	الَّذِينَ	يَدْعُونَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَدَاةِ	و	الْعَشِيِّ
بچیں	اور	مت	دور کر	ان لوگوں کو کہ	پکارتے ہیں	اپنے رب کو	صبح	اور	شام

نصیحت کرو تاکہ پرہیزگار نہیں ﴿۵۱﴾ اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار سے دعا کرتے ہیں (اور) اس کی ذات

يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۖ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَمَا

يُرِيدُونَ	وَجْهَهُ	مَا	عَلَيْكَ	مِنْ	حِسَابِهِمْ	مِنْ شَيْءٍ	و	مَا
چاہتے ہیں	رضامندی اس کی	نہیں	اد پر تیرے	سے	ان کے حساب	کچھ	اور	نہ

کے طالب ہیں ان کو (اپنے پاس سے) مت نکالو۔ ان کے حساب (اعمال) کی جواب دہی تم پر کچھ نہیں اور

مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٢﴾

مِنْ حِسَابِكَ	عَلَيْهِمْ	مِنْ شَيْءٍ	فَتَطْرُدَهُمْ	فَتَكُونَ	مِنَ الظَّالِمِينَ
تیرے حساب سے	اد پر ان کے	کچھ	کہ تو ان کو دور کرنے لگے	پس تو ہو جائے گا	بے انصافوں میں سے

تمہارے حساب کی جواب دہی ان پر کچھ نہیں۔ (پس ایسا نہ کرنا) اگر ان کو نکالو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے ﴿۵۲﴾

وَكَذَلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لِّيَقُولُوا أَهَؤُلَاءِ مَنَّ اللَّهُ

وَكَذَلِكَ	فَتَنَّا	بَعْضَهُم	بِبَعْضٍ	لِّيَقُولُوا	أَهَؤُلَاءِ	مَنَّ	اللَّهُ
اور	اسی طرح	آزمایا ہے ہم نے	بعض ان کے کو	ساتھ بعض کے	تاکہ کہیں	کیا یہی ہیں کہ	احسان کیا ہے اللہ نے

اور اسی طرح ہم نے بعض لوگوں کی بعض سے آزمائش کی ہے کہ (جو دولت مند ہیں وہ غریبوں کی نسبت) کہتے ہیں کیا یہی لوگ ہیں جن پر

عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِنَا ۖ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ ﴿٥٣﴾ وَإِذَا جَاءَكَ

عَلَيْهِمْ	مِنْ بَيْنِنَا	أَلَيْسَ	اللَّهُ	بِأَعْلَمَ	بِالشَّاكِرِينَ	وَ	إِذَا	جَاءَكَ
اد پر ان کے	ہم میں سے	کیا نہیں	اللہ	جاننے والا	شکر کرنے والوں کو	اور	جب	آئیں تیرے پاس

اللہ نے ہم میں سے فضل کیا ہے۔ (اللہ نے فرمایا) بھلا اللہ شکر کرنے والوں سے واقف نہیں؟ ﴿۵۳﴾ اور جب تمہارے پاس ایسے لوگ آیا کریں

الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْإِيتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ

الَّذِينَ	يُؤْمِنُونَ	بِالْإِيتِنَا	فَقُلْ	سَلَامٌ	عَلَيْكُمْ	كَتَبَ	رَبُّكُمْ	عَلَى	نَفْسِهِ
وہ لوگ کہ	ایمان لاتے ہیں	ساتھ ہماری نشانہوں کے	پس کہہ	سلامتی ہے	اد پر تمہارے	لکھی ہے	رب تمہارے	اد پر	ذات اپنی کے

جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو (ان سے) سلام علیکم کہا کرو اللہ نے اپنی ذات (پاک) پر

الرَّحْمَةُ ۚ إِنَّهُ مَنِ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًاۙ اِبْجَهَالَةً ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهِ

الرَّحْمَةُ إِنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًاۙ اِبْجَهَالَةً ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهِ
مہربانی یہ کہ جو کوئی عمل کرے تم میں سے برا ساتھ نادانی کے پھر توبہ کرے پیچھے اس کے

رحمت کو لازم کر لیا ہے کہ جو کوئی تم میں سے نادانی سے کوئی بری حرکت کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کر لے

وَأَصْلَحَ فَإِنَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٥٣﴾ وَكَذَلِكَ نَقُصُّ الْأَيَّاتِ

وَأَصْلَحَ فَإِنَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ وَ كَذَلِكَ نَقُصُّ الْأَيَّاتِ
اور نیکیاں کرے پس بے شک وہ بخشنے والا مہربان ہے اور اسی طرح ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں

اور نیکیاں کرے تو وہ بخشنے والا مہربان ہے (۵۳) اور اسی طرح ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں

وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلَ الْمُجْرِمِينَ ﴿٥٤﴾ قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ

وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلَ الْمُجْرِمِينَ قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ
اور تاکہ ظاہر ہو جائے راہ گنہگاروں کی کہہ بیشک میں منع کیا گیا ہوں کہ عبادت کروں ان کی کہ

(تاکہ تم لوگ ان پر عمل کرو) اور اس لیے کہ گنہگاروں کا راستہ ظاہر ہو جائے (۵۴) (اے پیغمبر کفار سے) کہہ دو کہ جن کو تم اللہ کے سوا

تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ قُلْ لَا آتِيْعُ أَهْوَاءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ إِذَا

تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ قُلْ لَا آتِيْعُ أَهْوَاءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ إِذَا
پکارتے ہو تم سے دوائے اللہ کے کہہ نہیں پیروی کرتا میں تمہاری خواہشوں کی تحقیق گمراہ ہو جاؤں میں اس وقت

پکارتے ہو مجھے ان کی عبادت سے منع کیا گیا ہے۔ (یہ بھی) کہہ دو کہ میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کروں گا ایسا کروں تو

وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿٥٥﴾ قُلْ إِنِّي عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّي وَكَذَّبْتُمْ

وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ قُلْ إِنِّي عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّي وَكَذَّبْتُمْ
اور نہ ہوں میں سے راہ پانے والوں کہہ بیشک میں اوپر دلیل روشن کے ہوں سے پروردگار اپنے کی طرف اور جھٹایا تم نے

گمراہ ہو جاؤں اور ہدایت یافتہ لوگوں میں نہ رہوں (۵۵) کہہ دو کہ میں تو اپنے پروردگار کی دلیل روشن پر ہوں اور تم اس کی تکذیب کرتے ہو۔

بِهِ ۚ مَا عِنْدِي مَّا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ ۚ إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ يَقُصُّ الْحَقَّ

بِهِ ۚ مَا عِنْدِي مَّا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ ۚ إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ يَقُصُّ الْحَقَّ
اسکو نہیں میرے پاس وہ جو جلدی کرتے ہو تم ساتھ اس کے نہیں حکم مگر واسطے اللہ کے بیان کرتا ہے حق کو

جس چیز (یعنی عذاب) کے لیے تم جلدی کر رہے ہو وہ میرے پاس نہیں ہے۔ (ایسا) حکم اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ وہ جی جاتی بیان فرماتا ہے

وَهُوَ خَيْرُ الْفَصْلَيْنِ ﴿٥٤﴾ قُلْ لَوْ أَنَّ عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ

وَهُوَ	خَيْرُ	الْفَصْلَيْنِ	قُلْ	لَوْ	أَنَّ	عِنْدِي	مَا	تَسْتَعْجِلُونَ	بِهِ
اور	وہ	بہتر	فیصلہ کرنے والا ہے	کہہ	اگر	بیشک	میرے پاس ہوتی	وہ چیز جو کہ	جلدی مانگتے ہیں

اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۵۴﴾ کہہ دو کہ جس چیز کے لیے تم جلدی کر رہے ہو اگر وہ میرے اختیار میں ہوتی

لَقُضِيَ الْأَمْرُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۖ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ ﴿٥٥﴾ وَعِنْدَكَ

لَقُضِيَ	الْأَمْرُ	بَيْنِي	وَبَيْنَكُمْ	وَاللَّهُ	أَعْلَمُ	بِالظَّالِمِينَ	وَعِنْدَكَ
البتہ فیصل کیا جاتا	کام	درمیان میرے	اور درمیان تمہارے	اللہ	خوب جانتا ہے	ظالموں کو	نزدیک اسکے ہیں

تو مجھ میں اور تم میں فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے ﴿۵۵﴾ اور اسی کے

مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ ۖ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۖ وَمَا

مَفَاتِيحُ	الْغَيْبِ	لَا	يَعْلَمُهَا	إِلَّا	هُوَ	وَيَعْلَمُ	مَا	فِي	الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	وَمَا
کنجیاں	غیب کی	نہیں	جانتا ان کو	مگر	وہ	اور	جانتا ہے	جو کچھ	بچ	جنگل کے ہے	اور دریا کے ہے

پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور اسے جنگلوں اور دریاؤں کی سب چیزوں کا علم ہے۔

تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ

تَسْقُطُ	مِنْ	وَرَقَةٍ	إِلَّا	يَعْلَمُهَا	وَلَا	حَبَّةٍ	فِي	ظُلُمَاتِ	الْأَرْضِ
گرتا ہے	کوئی	پتا	مگر	جانتا ہے اس کو	اور	نہیں	گرتا کوئی دانہ	بچ	اندھیروں

اور کوئی پتا نہیں جھڑتا مگر وہ اس کو جانتا ہے اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ

وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿٥٦﴾ وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ بِاللَّيْلِ

وَلَا	رَطْبٍ	وَلَا	يَابِسٍ	إِلَّا	فِي	كِتَابٍ	مُبِينٍ	وَهُوَ	الَّذِي	يَتَوَفَّاكُمْ	بِاللَّيْلِ
اور	نہ	کوئی تر	اور	نہ	کوئی خشک	مگر	بچ	کتاب	بیان کنیوالی کہے	اور وہی ہے	جو

اور کوئی ہری یا سوکھی چیز نہیں ہے مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے ﴿۵۶﴾ اور وہی تو ہے جو رات کو (سوئے کی حالت میں) تمہاری روح قبض کر لیتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ

وَيَعْلَمُ	مَا	جَرَحْتُمْ	بِالنَّهَارِ	ثُمَّ	يَبْعَثُكُمْ	فِيهِ	لِيُقْضَىٰ	أَجَلٌ	مُّسَمًّى
اور	جانتا ہے	جو کچھ کہ	کھاتے ہو تم	دن میں	پھر	اٹھاتا ہے تم کو	بچ اس کے	تاکہ پورا کیا جائے	وقت

اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اس سے خبر رکھتا ہے پھر تمہیں دن کو اٹھا دیتا ہے تاکہ (یہی سلسلہ جاری رکھ کر زندگی کی) مدت معین پوری کر دی جائے

ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٦٠﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ

ثُمَّ	إِلَيْهِ	مَرْجِعُكُمْ	ثُمَّ	يُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنتُمْ	تَعْمَلُونَ	وَ	هُوَ	الْقَاهِرُ
پھر	طرف اس کی	پھر جانا ہے	پھر	خبر دے گا تم کو	ساتھ اس چیز کے	تھے تم	کرتے	اور	وہی ہے	غالب

پھر تم (سب) کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (اس روز) وہ تم کو تمہارے عمل جو تم کرتے رہتے ہو (ایک ایک کر کے) بتائے گا ﴿۶۰﴾ اور وہ اپنے

فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ

فَوْقَ	عِبَادِهِ	وَ	يُرْسِلُ	عَلَيْكُمْ	حَفَظَةً	حَتَّىٰ	إِذَا	جَاءَ	أَحَدَكُمْ
اوپر	اپنے بندوں کے	اور	بھیجتا ہے	اوپر تمہارے	نگہبان	یہاں تک کہ	جب	آتی ہے	ایک کو تم میں سے

بندوں پر غالب ہے اور تم پر نگہبان مقرر کیے رکھتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے

الْمَوْتُ تَوْفِقُهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ﴿٦١﴾ ثُمَّ رُدُّوْا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمْ

الْمَوْتُ	تَوْفِقُهُ	رُسُلُنَا	وَ	هُمْ	لَا	يُفَرِّطُونَ	ثُمَّ	رُدُّوْا	إِلَى اللَّهِ	مَوْلَاهُمْ
موت	قبض کرتے ہیں اسکو	بھیجے ہوئے ہمارے	اور	وہ	نہیں	کمی کرتے	پھر	پھیرے جاتے ہیں	طرف اللہ کی	جو کا راز انکے

تو ہمارے فرشتے اس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے ﴿۶۱﴾ پھر (قیامت کے دن تمام) لوگ اپنے مالک برحق اللہ تعالیٰ

الْحَقِّ ۖ آلَاةُ الْحُكْمِ ۖ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحُسْبَيْنِ ﴿٦٢﴾ قُلْ مَنْ يُنَجِّيكُمْ

الْحَقِّ	آلَا	لَهُ	الْحُكْمِ	وَ	هُوَ	أَسْرَعُ	الْحُسْبَيْنِ	قُلْ	مَنْ	يُنَجِّيكُمْ
حق	خبردار ہو	واسطے اس کے ہے	حکم	اور	وہ	جلد	حساب لینے والا ہے	کہہ	کون	نجات دیتا ہے تم کو

کے پاس واپس بلائے جائیں گے۔ سن لو کہ حکم اسی کا ہے اور وہ نہایت جلد حساب لینے والا ہے ﴿۶۲﴾ کہو بھلا تم کو جنجیوں

مِّنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ لَّيِّنٌ أُنْجِنَا مِنْ

مِّنْ	ظُلُمَاتِ	الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	تَدْعُونَهُ	تَضَرُّعًا	وَ	خُفْيَةً	لَّيِّنٌ	أُنْجِنَا	مِنْ
سے	اندھیروں	جنگل کے	اور دریا کے	پکارتے ہو تم اس کو	عاجزی سے	اور	چھپا کر	اگر	نجات دے گا ہم کو	سے

اور دریاؤں کے اندھیروں سے کون نخلص دیتا ہے (جب) کہ تم اسے عاجزی اور نیاز پہنائی سے پکارتے ہو (اور کہتے ہو) اگر اللہ ہم کو اس

هَذِهِ لَنُكَوِّنَنَّ مِنَ الشُّكْرِ يَوْمَ ۚ قُلْ اللَّهُ يُنَجِّيكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ

هَذِهِ	لَنُكَوِّنَنَّ	مِنَ الشُّكْرِ	يَوْمَ ۚ	قُلْ	اللَّهُ	يُنَجِّيكُمْ	مِّنْهَا	وَ	مِنْ كُلِّ
اس آفت	البتہ ہونگے ہم	سے	شکر کرنے والوں	کہہ	اللہ	نجات دیتا ہے تم کو	اس سے	اور	سے ہر

(شکل) سے نجات بخشے تو ہم اس کے بہت شکر گزار ہوں ﴿۶۳﴾ کہو کہ اللہ ہی تم کو اس (شکل) سے اور ہر سختی

كَرِبَ ثُمَّ أَنْتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿٦٣﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ

کَرِبَ	ثُمَّ	أَنْتُمْ	تُشْرِكُونَ	قُلْ	هُوَ	الْقَادِرُ	عَلَى	أَنْ	يَبْعَثَ	عَلَيْكُمْ
خفتی	پھر	تم	شریک کرتے ہو	کہہ	وہ	قادر ہے	اوپر	اس کے کہ	بھیجے	تم پر

سے نجات بخشتا ہے پھر (تم) اس کے ساتھ شرک کرتے ہو ﴿۶۳﴾ کہہ دو کہ وہ (اس پر بھی) قدرت رکھتا ہے کہ تم پر

عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتَ آرْجُلِكُمْ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ

عَذَابًا	مِّنْ	فَوْقِكُمْ	أَوْ	مِنْ	تَحْتَ	آرْجُلِكُمْ	أَوْ	يَلْبِسَكُمْ	شِيَعًا	وَيُذِيقَ
عذاب	سے	اوپر تمہارے	یا	سے	نیچے	تمہارے پاؤں کے	یا	ملا دیوے تم کو	گروہیں مختلف کر کر	اور چکھادے

اوپر کی طرف سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تمہیں فرقہ فرقہ کر دے اور ایک

بَعْضُكُم بِأَسْبَعْ ط أَنْظُرْ كَيْفَ نَصَرَفُ الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ

بَعْضُكُم	بِأَسْبَعْ	ط	أَنْظُرْ	كَيْفَ	نَصَرَفُ	الْآيَاتِ	لَعَلَّهُمْ
بعض تمہارے کو	لڑائی		دیکھ	کیوں کر	طرح طرح سے بیان کرتے ہیں	نشانیاں	تاکہ وہ

کو دوسرے (سے لڑا کر آپس) کی لڑائی کا مزا چکھا دے۔ دیکھو ہم اپنی آیتوں کو کس طرح بیان کرتے ہیں تاکہ یہ

يَفْقَهُونَ ﴿٦٥﴾ وَكَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ط قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ

يَفْقَهُونَ	وَ	كَذَّبَ	بِهِ	قَوْمُكَ	وَ	هُوَ	الْحَقُّ	ط	قُلْ	لَّسْتُ	عَلَيْكُمْ
سمجھیں	اور	جھٹلایا	اس کو	قوم تیری نے	اور	وہ	سچ ہے		کہہ	نہیں میں	اوپر تمہارے

لوگ سمجھیں ﴿۶۵﴾ اور اس (قرآن) کو تمہاری قوم نے جھٹلایا حالانکہ وہ سراسر حق ہے۔ کہہ دو کہ میں تمہارا داروغہ

بِوَكِيلٍ ﴿٦٦﴾ لِكُلِّ نَبَأٍ مُّسْتَقَرٌّ ۖ وَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٦٧﴾ وَإِذَا رَأَيْتَ

بِوَكِيلٍ	لِكُلِّ	نَبَأٍ	مُّسْتَقَرٌّ	وَسَوْفَ	تَعْلَمُونَ	وَ	إِذَا	رَأَيْتَ
داروغہ	واسطے ہر	خبر کے وقت ہے	قرار پکڑنے کا	اور البتہ	جان لو گے تم	اور	جب	دیکھتو

نہیں ہوں ﴿۶۶﴾ ہر خبر کے لیے ایک وقت مقرر ہے اور تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا ﴿۶۷﴾ اور جب تم ایسے

الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي الْإِيتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي

الَّذِينَ	يَخُوضُونَ	فِي	الْإِيتِنَا	فَأَعْرِضْ	عَنْهُمْ	حَتَّىٰ	يَخُوضُوا	فِي
ان لوگوں کو کہ	جھگڑتے ہیں	بچ	نشانوں ہمارے	پس منہ پھیر لے	ان سے	یہاں تک کہ	بحث کریں	بچ

لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں کے بارے میں بیہودہ بکواس کر رہے ہیں تو ان سے الگ ہو جاؤ یہاں تک کہ اور باتوں میں

حَدِيثٌ غَيْرُهُ ۖ وَامَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرِى

حَدِيثٌ	غَيْرُهُ	وَ	امَّا	يُنْسِيَنَّكَ	الشَّيْطَانُ	فَلَا	تَقْعُدْ	بَعْدَ	الذِّكْرِى
بات کے	سوا اس کے	اور	اگر	بھلا دے تجھ کو	شیطان	پس مت	بیٹھ	پیچھے	یاد آنے کے

مصرف ہو جائیں۔ اور اگر (یہ بات) شیطان تمہیں بھلا دے تو یاد آنے پر ظالم

مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۖ وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ حِسَابِهِمْ

مَعَ	الْقَوْمِ	الظَّالِمِينَ	وَ	مَا	عَلَى	الَّذِينَ	يَتَّقُونَ	مِنْ	حِسَابِهِمْ
ساتھ	قوم	ظالموں کے	اور	نہیں	اوپر	ان لوگوں کے کہ	پرہیزگاری کرتے ہیں	سے	حساب ان کے

لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو ۖ اور پرہیزگاروں پر ان لوگوں کے حساب کی کچھ بھی جواب دہی

مِنْ شَيْءٍ وَلَٰكِنْ ذِكْرَىٰ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۖ وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ

مِنْ شَيْءٍ	وَ	لَٰكِنْ	ذِكْرَىٰ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُونَ	وَ	ذَرِ	الَّذِينَ	اتَّخَذُوا	دِينَهُمْ
کچھ	اور	لیکن	نصیحت کرنا ہے	تاکہ وہ	بچیں	اور چھوڑ دے	ان لوگوں کو کہ	پکڑتے ہیں	دین اپنے کو	

نہیں ہاں نصیحت تاکہ وہ بھی پرہیزگار ہوں ۖ اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور

لِعِبَادٍ لَهُمْ ۖ وَأَغْرَثُهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكْرٌ بِهٖ ۖ أَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا

لِعِبَادٍ	لَهُمْ	وَأَغْرَثُهُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	وَ	ذَكْرٌ	بِهٖ	أَنْ	تُبْسَلَ	نَفْسٌ	بِمَا
کھیل	اور	تماشا	اور غریب دیا ہے انکو	زندگانی	دنیا کی	نصیحت کر	ساتھ اسکے	یہ کہ	گرفتار نہ بجائے	کوئی جی	بہاں جہنم کے

دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان سے کچھ کام نہ رکھو۔ ہاں اس (قرآن کے) ذریعے سے نصیحت کرتے رہو تاکہ (قیامت کے

كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ ۖ وَإِنْ تَعْدِلْ كُلُّ

كَسَبَتْ	لَيْسَ	لَهَا	مِنْ دُونِ	اللَّهِ	وَلِيٌّ	وَ	لَا	شَفِيعٌ	وَ	إِنْ	تَعْدِلْ	كُلُّ
کمایا ہے	نہ ہو	واسطے اسکے	سوائے	اللہ کے	دوست	اور	نہ	شفاعت کرنے والا	اور	اگر	بیلے میں دے	سلے

دن) کوئی اپنے اعمال کی سزائیں ہلاکت میں نہ ڈال جائے۔ (اس روز) اللہ کے سوائے تو کوئی اس کا دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا اور اگر وہ ہر

عَدْلٍ ۖ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا ۖ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أُبْسِلُوا بِمَا كَسَبُوا ۖ لَهُمْ

عَدْلٍ	لَا	يُؤْخَذُ	مِنْهَا	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ	أُبْسِلُوا	بِمَا	كَسَبُوا	لَهُمْ
بدلے	نہ	لیا جائے گا	اس سے	یہی لوگ ہیں	جو کہ	گرفتار ہوئے	بہاں اسکے جو	کمایا ہے	واسطے انکے

(بیز جورے زمین پر ہے بطور) معاوضہ دینا چاہے تو وہ اس سے قبول نہ ہو۔ یہی لوگ ہیں کہ اپنے اعمال کے وبال میں ہلاکت میں ڈالے گئے۔

شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٤٠﴾ قُلْ أَدْعُوا

شَرَابٌ	مِّنْ	حَمِيمٍ	وَعَذَابٌ	أَلِيمٌ	بِمَا	كَانُوا	يَكْفُرُونَ	قُلْ	أَدْعُوا
پینا ہے	سے	گرم پانی	اور عذاب ہے	درد دینے والا	بسبب اسکے	تھے وہ	کفر کرتے	کہہ	کیا پکاریں ہم

ان کے لیے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور دکھ دینے والا عذاب ہے اس لیے کہ کفر کرتے تھے ﴿۴۰﴾ کہو کیا

مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلَىٰ أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ

مِن دُونِ	اللَّهِ	مَا	لَا	يَنْفَعُنَا	وَلَا	يَضُرُّنَا	وَنُرَدُّ	عَلَىٰ	أَعْقَابِنَا	بَعْدَ	إِذْ
سوائے	اللہ کے	اس چیز کو	نہ	نفع دے ہم کو	اور	نہ	ضرر دے ہم کو	اور	پھیرے جائیں ہم	اوپر	ایزیوں اپنی کے

ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکاریں جو نہ ہمارا بھلا کر سکے نہ برا اور جب ہم کو اللہ نے سیدھا راستہ دکھا دیا تو (کیا)

هَدَانَا اللَّهُ كَأَلْذَى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِينُ فِي الْأَرْضِ حَيْرَانٌ لَّهٗ

هَدَانَا	اللَّهُ	كَأَلْذَى	اسْتَهْوَتْهُ	الشَّيَاطِينُ	فِي	الْأَرْضِ	حَيْرَانٌ	لَّهٗ
ہدایت کی	ہم کو	اللہ نے	مانند اس شخص کے	کہ ڈال دیا ہے اس کو	شیطان نے	بچ	زمین کے	سراسیمہ

ہم اُلٹے پاؤں پھر جائیں؟ (پھر ہماری ایسی مثال ہو) جیسے کسی کو جنات نے جنگل میں بھلا دیا ہو (اور وہ) حیران (ہو رہا ہو)

أَصْحَبٌ يَّدْعُونَهُ إِلَى الْهُدَى انْتِنَا قُلْ إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ

أَصْحَبٌ	يَدْعُونَهُ	إِلَى	الْهُدَى	انْتِنَا	قُلْ	إِنَّ	هُدَى	اللَّهُ	هُوَ
رفیق ہیں	پکارتے ہیں اس کو	طرف	ہدایت کی کہ	چلا آہماریے پاس	کہہ	بے شک	ہدایت	اللہ کی	وہی ہے

اور اس کے کچھ رفیق ہوں جو اس کو راستے کی طرف بلائیں کہ ہمارے پاس چلا آ کہہ دو کہ رستہ تو وہی ہے جو اللہ نے بتایا

الْهُدَى ۖ وَأَمْرُنَا لِلْإِسْلَامِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤١﴾ وَأَنْ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ

الْهُدَى	وَأَمْرُنَا	لِلْإِسْلَامِ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ	وَأَنْ	أَقِيمُوا	الصَّلَاةَ
ہدایت	اور حکم کیے گئے ہیں ہم	یہ کہ مطیع ہو جائیں	واسطے رب	جہانوں کے	اور	یہ کہ	قائم رکھو

ہے اور ہمیں تو یہ حکم ملا ہے کہ ہم اللہ رب العالمین کے فرمانبردار ہوں ﴿۴۱﴾ اور یہ (بھی) کہ نماز پڑھتے رہو

وَاتَّقُوهُ ۖ وَهُوَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٤٢﴾ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ

وَاتَّقُوهُ	وَهُوَ	الَّذِي	إِلَيْهِ	تُحْشَرُونَ	وَهُوَ	الَّذِي	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ
اور ڈرو اس سے	وہی ہے	وہ جو کہ	طرف اس کی	تم اکٹھے کیے جاؤ گے	اور	وہ	ذات کہ جس نے	پیدا کیا

اور اس سے ڈرتے رہو۔ اور وہی تو ہے جس کے پاس تم جمع کیے جاؤ گے ﴿۴۲﴾ اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر

وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ وَيَوْمَ يَقُولُ كُنْ فَيَكُونُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۖ وَلَهُ

وَالْأَرْضَ	بِالْحَقِّ	وَيَوْمَ	يَقُولُ	كُنْ	فَيَكُونُ	قَوْلُهُ	الْحَقُّ	وَلَهُ
اور زمین کو	ساتھ حق کے	اور	جس دن	کہتا ہے	ہو جا	پس ہو جاتا ہے	بات اسی کی	سچ ہے اور واسطے اسی کے ہے

سے پیدا کیا ہے۔ اور جس دن وہ فرمائے گا کہ ہو جا تو (حشر برپا) ہو جائے گا۔ اُس کا ارشاد برحق ہے اور جس دن صور پھونکا

الْمَلِكُ يَوْمَ يَنْفُخُ فِي الصُّورِ ۚ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ

الْمَلِكُ	يَوْمَ	يَنْفُخُ	فِي	الصُّورِ	عِلْمُ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	وَهُوَ	الْحَكِيمُ
بادشاہی	جس دن	پھونکا جائیگا	بج	صور کے	جاننے والا ہے	غیب کا	اور	ظاہر کا	اور وہی ہے حکمت والا

جائے گا۔ (اس دن) اسی کی بادشاہت ہوگی۔ وہی پوشیدہ اور ظاہر (سب) کا جاننے والا ہے۔ اور وہی دانا (اور)

الْخَبِيرُ ۚ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ إِذْ رَأَىٰ تَتَّخِذُ أَصْنَامًا لِلَّهِ ۖ إِنِّي

الْخَبِيرُ	وَإِذْ	قَالَ	إِبْرَاهِيمُ	لِأَبِيهِ	إِذْ رَأَىٰ	تَتَّخِذُ	أَصْنَامًا	لِلَّهِ	إِنِّي
خبردار	اور جب	کہا	ابراہیم نے	واسطے باپ اپنے	آزر کے	کیا پکڑتا ہے تو	بتوں کو	معبود	بیشک میں

خبردار ہے (۴۵) اور (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا تم کیا بتوں کو معبود بناتے ہو۔ میں

أَرَبُكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ۚ وَكَذٰلِكَ نُرِيْ اِبْرٰهِيْمَ مَلٰكُوْت

أَرَبُكَ	وَقَوْمَكَ	فِي	ضَلٰلٍ	مُّبِينٍ	وَ	كَذٰلِكَ	نُرِيْ	اِبْرٰهِيْمَ	مَلٰكُوْت
دیکھتا ہوں تجھ کو	اور	تیری قوم کو	بج	گمراہی	ظاہر کے	اور	اسی طرح دکھاتے تھے ہم	ابراہیم کو	بادشاہی

دیکھتا ہوں کہ تم اور تمہاری قوم صریح گمراہی میں ہو (۴۶) اور ہم اس طرح ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيْكُوْنَ مِنَ الْمُؤَقِنِيْنَ ۚ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَلِيْكُوْنَ	مِنَ	الْمُؤَقِنِيْنَ	فَلَمَّا	جَنَّ	عَلَيْهِ
آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور تاکہ ہووے	سے	یقین لانے والوں میں	پس جب	ڈھانپ لیا

عجاہت دکھانے لگے تاکہ وہ خوب یقین کرنے والوں میں ہو جائیں (۴۷) (یعنی) جب رات نے اُن کو (پردہ تاریکی سے) ڈھانپ لیا تو

الْبَيْلُ رَاكُوْبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ۚ

الْبَيْلُ	رَاكُوْبًا	قَالَ	هٰذَا	رَبِّيْ	فَلَمَّا	أَفَلَ	قَالَ	لَا	أُحِبُّ	الْاٰفِلِيْنَ
رات نے	دیکھا	ایک تارے کو	کہا	یہ ہے	رب میرا	پس جب	چھپ گیا وہ	کہا	نہیں	دوست رکھتا میں

(آسمان میں) ایک ستارہ نظر پڑا۔ کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے۔ جب وہ غائب ہو گیا تو کہنے لگے کہ مجھے غائب ہو جانے والے تو پسند نہیں (۴۸)

فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِعًا قَالَ هَذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِي

فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِعًا قَالَ هَذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِي
پس جب دیکھا چاند کو روشن کہا یہی ہے پروردگار میرا پس جب چھپ گیا کہا اگر نہ ہدایت کریگا مجھ کو

پھر جب چاند کو دیکھا کہ چمک رہا ہے تو کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے۔ لیکن جب وہ بھی چھپ گیا تو بول اٹھے کہ اگر میرا پروردگار مجھے سیدھا سست نہیں

رَبِّي لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ ﴿۷۸﴾ فَلَمَّا رَأَى الشَّمْسُ بَازِعَةً قَالَ هَذَا

رَبِّي لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ ﴿۷۸﴾ فَلَمَّا رَأَى الشَّمْسُ بَازِعَةً قَالَ هَذَا
پس جب چاند کو دیکھا کہ چمک رہا ہے تو کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے۔ لیکن جب وہ بھی چھپ گیا تو بول اٹھے کہ اگر میرا پروردگار مجھے سیدھا سست نہیں

دکھائے گا تو میں ان لوگوں میں ہو جاؤں گا جو بھٹک رہے ہیں ﴿۷۸﴾ پھر جب سورج کو دیکھا کہ جگمگا رہا ہے تو کہنے لگے میرا پروردگار

رَبِّي هَذَا أَكْبَرُ فَلَمَّا أَفَلَتْ قَالَ يَقَوْمِ إِنِّي بَرِيءٌ مِمَّا تُشْرِكُونَ ﴿۷۹﴾

رَبِّي هَذَا أَكْبَرُ فَلَمَّا أَفَلَتْ قَالَ يَقَوْمِ إِنِّي بَرِيءٌ مِمَّا تُشْرِكُونَ ﴿۷۹﴾
رب میرا یہ ہے سب سے بڑا کہا اسے قوم میری بیشک میں بے زار ہوں اس چیز سے کہ شریک کرتے ہو تم

یہ ہے یہ سب سے بڑا ہے۔ مگر جب وہ بھی غروب ہو گیا تو کہنے لگے لوگو جن چیزوں کو تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں ﴿۷۹﴾

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا
بیشک میں نے متوجہ کیا منہ میرا واسطے اس ذات کے کہ پیدا کیا ہے آسمانوں کو اور زمین کو توحید کرنے والا ہو کر اور نہیں

میں نے سب سے یکسو ہو کر اپنے تئیں اسی ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے

أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۸۰﴾ وَحَاجَّهُ قَوْمُهُ ﴿۸۱﴾ قَالَ أَتَحَاجُّونِي فِي اللَّهِ

أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۸۰﴾ وَحَاجَّهُ قَوْمُهُ ﴿۸۱﴾ قَالَ أَتَحَاجُّونِي فِي اللَّهِ
میں سے شریک لانے والوں میں اور جھگڑا کیا اس سے قوم اس کی نے کہا جھگڑتے ہو تم مجھ سے بیچ اللہ کے

اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں ﴿۸۰﴾ اور اکیلی قوم ان سے بحث کرنے لگی تو انہوں نے کہا کہ تم مجھ سے اللہ کے بارے میں (کیا) بحث کرتے ہو،

وَقَدْ هَدَيْنَ ﴿۸۲﴾ وَلَا آخَافُ مَا تُشْرِكُونَ بِهِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبِّي شَيْئًا ﴿۸۳﴾

وَقَدْ هَدَيْنَ ﴿۸۲﴾ وَلَا آخَافُ مَا تُشْرِكُونَ بِهِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبِّي شَيْئًا ﴿۸۳﴾
اور تحقیق راہ دکھائی مجھے اور نہیں ڈرتا میں اس چیز سے کہ شریک لاتے ہو ساتھ اس کے مگر یہ کہ چاہے رب میرا کچھ

اس نے تو مجھے سیدھا سست دکھایا ہے۔ اور جن چیزوں کو تم اس کا شریک بناتے ہو میں ان سے نہیں ڈرتا۔ ہاں جو میرا پروردگار کچھ چاہے۔

وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۖ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿۸۰﴾ وَكَيْفَ أَخَافُ مَا

وَسِعَ	رَبِّي	كُلَّ	شَيْءٍ	عِلْمًا	أَفَلَا	تَتَذَكَّرُونَ	وَ	كَيْفَ	أَخَافُ	مَا
سایا	رب میرے	نے	ہر	چیز کو	علم میں	کیا پس نہیں	پکڑتے ہو تم نصیحت	اور	کیوں کر	ڈروں میں

میرا پروردگار اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔ کیا تم خیال نہیں کرتے؟ ﴿۸۰﴾ بھلا میں اُن چیزوں سے جن کو تم

أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُمْ بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ

أَشْرَكْتُمْ	وَلَا	تَخَافُونَ	أَنَّكُمْ	أَشْرَكْتُمْ	بِاللَّهِ	مَا	لَمْ	يُنَزِّلْ	بِهِ
شریک لاتے ہو تم	اور	نہیں	ڈرتے ہو تم	یہ کہ بیشک تم	شریک مقرر کرتے ہو تم	ساتھ اللہ کے	اس جیہ کو کہ	نہیں	اتاری اللہ نے

(اللہ کا) شریک بناتے ہو کیونکہ ڈروں جبکہ تم اس سے نہیں ڈرتے کہ اللہ کے ساتھ شریک بناتے ہو، جس کی اس نے کوئی سند

عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا ۖ فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالْأَمْنِ ۚ إِنَّ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۸۱﴾

عَلَيْكُمْ	سُلْطَانًا	فَأَيُّ	الْفَرِيقَيْنِ	أَحَقُّ	بِالْأَمْنِ	إِنَّ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ
اوپر تمہارے	دلیل	پس کون سا	دونوں فرقوں میں سے	بہت لائق ہے	ساتھ اس کے	اگر	ہو تم	جانتے

نازل نہیں کی۔ اب دونوں فریق میں سے کون سا فریق امن (اور جمعیت خاطر) کا مستحق ہے اگر سمجھ رکھتے ہو (تو بتاؤ) ﴿۸۱﴾

الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ

الَّذِينَ	آمَنُوا	وَلَمْ	يَلْبِسُوا	إِيمَانَهُمْ	بِظُلْمٍ	أُولَٰئِكَ	لَهُمُ	الْأَمْنُ	وَهُمْ
وہ لوگ جو کہ	ایمان لائے	اور	نہیں	ملایا	ایمان اپنے کو	ساتھ ظلم کے	یہ لوگ	واسطے ان کے ہے	امن

جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو (شرک کے) ظلم سے مخلوط نہیں کیا اُن کے لیے امن (اور جمعیت خاطر) ہے اور وہی

مُّهْتَدُونَ ﴿۸۲﴾ وَتِلْكَ حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَىٰ قَوْمِهِ ۖ نَرْفَعُ

مُّهْتَدُونَ	وَتِلْكَ	حُجَّتُنَا	آتَيْنَاهَا	إِبْرَاهِيمَ	عَلَىٰ	قَوْمِهِ	نَرْفَعُ
راہ پائے ہوئے ہیں	اور	یہ	دلیل ہماری ہے	دی تھی ہم نے اس کو	ابراہیم کو	اوپر	قوم اس کی کے

ہدایت پانے والے ہیں ﴿۸۲﴾ اور یہ ہماری دلیل تھی جو ہم نے ابراہیم کو ان کی قوم کے مقابلے میں عطا کی تھی۔ ہم جس کے چاہتے ہیں

دَرَجَاتٍ مِّنْ نَّشَاءٍ ۚ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿۸۳﴾ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ

دَرَجَاتٍ	مِّنْ	نَّشَاءٍ	إِنَّ	رَبَّكَ	حَكِيمٌ	عَلِيمٌ	وَهَبْنَا	لَهُ	إِسْحَاقَ
درجوں میں	جس کو	چاہیں	بے شک	رب تیرا	حکمت والا	علم والا ہے	اور	دیے ہم نے	واسطے اس کے

درجے بلند کر دیتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار دانا (اور) خبردار ہے ﴿۸۳﴾ اور ہم نے ان کو اسحاق

تَفْصِيلًا

ع ۱۵

وَيَعْقُوبَ ۖ كَلَّا هَدَيْنَا ۖ وَنُوحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ

وَيَعْقُوبَ	كَلَّا	هَدَيْنَا	وَنُوحًا	هَدَيْنَا	مِنْ	قَبْلُ	وَمِنْ	ذُرِّيَّتِهِ	دَاوُدَ
اور	یعقوب	ہر ایک کو	ہدایت دی ہم نے	اور نوح کو	ہدایت دی ہم نے	سے	پہلے اس	اور	اولاد اس کی سے

اور یعقوب بخشے (اور) سب کو ہدایت دی اور پہلے نوح کو بھی ہدایت دی تھی اور ان کی اولاد میں سے داؤد

وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَى وَهَارُونَ ۖ وَكَذَلِكَ نَجْزِي

وَسُلَيْمَانَ	وَأَيُّوبَ	وَيُوسُفَ	وَمُوسَى	وَهَارُونَ	وَكَذَلِكَ	نَجْزِي
اور سلیمان	اور ایوب کو	اور یوسف کو	اور موسیٰ کو	اور ہارون کو	اسی طرح	جزایہ ہیں

اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو بھی۔ اور ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی

الْمُحْسِنِينَ ۖ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَىٰ وَعِيسَىٰ وَإِلْيَاسَ ۖ كُلٌّ مِّنَ

الْمُحْسِنِينَ	وَزَكَرِيَّا	وَيَحْيَىٰ	وَعِيسَىٰ	وَإِلْيَاسَ	كُلٌّ	مِّنَ
احسان کرنے والوں کو	اور زکریا کو	اور یحییٰ کو	اور عیسیٰ کو	اور الیاس کو	ہر ایک ہے	سے

بدلہ دیا کرتے ہیں (۳۶) اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس کو بھی۔ یہ سب

الصَّالِحِينَ ۖ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيُوشَعَ وَلُوطًا ۖ وَكَلَّا فَضَّلْنَا

الصَّالِحِينَ	وَإِسْمَاعِيلَ	وَإِسْحَاقَ	وَيُوشَعَ	وَلُوطًا	وَكَلَّا	فَضَّلْنَا
صالحوں میں	اور اسماعیل کو	اور اسحاق کو	اور یوشع کو	اور لوط کو	ہر ایک کو	بزرگی دی

نیکو کار تھے (۳۷) اور اسماعیل اور اسحاق اور یوشع اور لوط کو بھی۔ اور ان سب کو جہان کے لوگوں

عَلَى الْعَالَمِينَ ۖ وَمِنْ آبَائِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ وَاجْتَبَيْنَاهُمْ

عَلَى	الْعَالَمِينَ	وَمِنْ	آبَائِهِمْ	وَذُرِّيَّاتِهِمْ	وَإِخْوَانِهِمْ	وَاجْتَبَيْنَاهُمْ
اوپر	جہانوں کے	اور	ان کے باپوں	اور ان کی اولاد سے	اور ان کے بھائیوں سے	اور پسند کیا ہم نے ان کو

پر فضیلت بخشی تھی (۳۸) اور بعض بعض کو ان کے باپ دادا اور اولاد اور بھائیوں میں سے بھی۔ اور ان کو برگزیدہ بھی کیا تھا

وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۖ ذَٰلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ

وَهَدَيْنَاهُمْ	إِلَىٰ	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيمٍ	ذَٰلِكَ	هُدَى	اللَّهِ	يَهْدِي	بِهِ
اور ہدایت کی ہم نے ان کو	طرف	راہ	سیدھی کے	یہ ہے	ہدایت	اللہ کی	راہ دکھاتا ہے	ساتھ اس کے

اور سیدھا رستہ بھی دکھایا تھا (۳۹) یہ اللہ کی ہدایت ہے اس پر اپنے

مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا

مَنْ	يَشَاءُ	مِنْ	عِبَادِهِ	وَ	لَوْ	أَشْرَكُوا	لَحِطَ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوا
جس کو	چاہے	سے	اپنے بندوں	اور	اگر	شریک کرتے	البتہ کھوئے جاتے	ان سے	جو کچھ	تھے وہ

بندوں میں سے جسے چاہے چلائے۔ اور اگر وہ لوگ شرک کرتے تو جو عمل وہ کرتے تھے سب ضائع

يَعْمَلُونَ ﴿٨٨﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابُ وَالْحُكْمُ وَالنُّبُوَّةُ ۚ فَإِنْ

يَعْمَلُونَ	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ	اتَّيْنَهُمُ	الْكِتَابُ	وَ	الْحُكْمُ	وَ	النُّبُوَّةُ	فَإِنْ
عمل کرتے	یہ لوگ ہیں	وہ جو کہ	دی ہم نے ان کو	کتاب	اور	حکم	اور	نبوت	پس اگر

ہو جاتے ﴿۸۸﴾ یہ وہ لوگ تھے جن کو ہم نے کتاب اور حکم (شریعت) اور نبوت عطا فرمائی تھی۔ اگر یہ (کفار) ان باتوں سے

يَكْفُرُ بِهَا هُمُؤَلَاءٍ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوا بِهَا بِكَافِرِينَ ﴿٨٩﴾ أُولَٰئِكَ

يَكْفُرُ بِهَا	هُمُؤَلَاءٍ	فَقَدْ	وَكَّلْنَا	بِهَا	قَوْمًا	لَّيْسُوا	بِهَا	بِكَافِرِينَ	أُولَٰئِكَ
کفر کریں ساتھ اس کے	یہ لوگ	پس تحقیق	مقرر کیا ہے کہ	ساتھ اس کے	اس قوم کو کہ	نہیں ہیں	ساتھ اس کے	کفر کرنے والے	یہ لوگ ہیں

انکار کریں تو ہم نے اُن پر (ایمان لانے کے لیے) ایسے لوگ مقرر کر دیے ہیں کہ وہ ان سے کبھی انکار کرنے والے نہیں ﴿۸۹﴾ یہ وہ

الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهِدَاهُمْ أَقْتَدَهُ ۖ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ

الَّذِينَ	هَدَى	اللَّهُ	فَبِهِدَاهُمْ	أَقْتَدَهُ	قُلْ	لَا	أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	أَجْرًا
جن کو	ہدایت دی	اللہ نے	پس ساتھ انکی ہدایت کے	پیروی کرو تو	کہہ	نہیں	سوال کرتا میں تم سے	اوپر اس کے	بدلہ

لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی تھی تو تم انہیں کی ہدایت کی پیروی کرو۔ کہہ دو کہ میں تم سے اس (قرآن) کا صلہ نہیں مانگتا۔

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿٩٠﴾ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِذْ قَالُوا مَا

إِنْ	هُوَ	إِلَّا	ذِكْرٌ	لِلْعَالَمِينَ	وَ	مَا	قَدَرُوا	اللَّهُ	حَقَّ	قَدْرِهِ	إِذْ	قَالُوا	مَا
نہیں	یہ	مگر	نصیحت	واسطے جہانوں کے	اور	نہ	قدر کی	اللہ کی	حق	قدر اس کی	کا	جس وقت	کہا انہوں نے

یہ تو جہان کے لوگوں کے لیے محض نصیحت ہے ﴿۹۰﴾ اور ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسے جانتی چاہیے تھی نہ جانی۔ جب انہوں نے کہا کہ

أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ۖ قُلْ مَنْ أَنْزَلَ الْكِتَابَ الَّذِي جَاءَ بِهِ

أَنْزَلَ	اللَّهُ	عَلَىٰ	بَشَرٍ	مِّنْ شَيْءٍ	قُلْ	مَنْ	أَنْزَلَ	الْكِتَابَ	الَّذِي	جَاءَ	بِهِ
اتارا	اللہ نے	اوپر	کسی آدمی کے	کچھ	کہہ	کس نے	اتارا	کتاب کو	وہ جو	لایا تھا	اس کو

اللہ نے انسان پر (وہی اور کتاب وغیرہ) کچھ بھی نازل نہیں کیا۔ کہو کہ جو کتاب مولیٰ نے لے کر آئے تھے اسے کس نے

مُوسَىٰ نُورًا وَهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ تُبْدُونَهَا

مُوسَىٰ	نُورًا	وَ	هُدًى	لِّلنَّاسِ	تَجْعَلُونَهُ	قَرَاطِيسَ	تُبْدُونَهَا
موسیٰ	روشنی	اور	ہدایت	واسطے لوگوں کے	کرتے ہو تم اس کو	ورق ورق	ظاہر کرتے ہو تم اس کو

نازل کیا تھا؟ جو لوگوں کے لیے نور اور ہدایت تھی اور جسے تم نے علیحدہ علیحدہ اور اق (پر نقل) کر رکھا ہے۔ ان (کے کچھ حصے) کو تو ظاہر کرتے ہو

وَتُخْفُونَ كَثِيرًا وَعِلْمُكُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ قُلِ اللَّهُ ثُمَّ

وَتُخْفُونَ	كَثِيرًا	وَعَلَيْكُمْ	مَا لَمْ	تَعْلَمُوا	أَنْتُمْ	وَلَا	آبَاؤُكُمْ	قُلِ	اللَّهُ	ثُمَّ			
اور چھپاتے ہو تم	بہت	اور	سکھائے گئے ہو	وہ جو کہ	نہ	جانتے تھے	تم	اور	نہ	باپ تمہارے	کہہ	اللہ نے	پھر

اور اکثر کو چھپاتے ہو اور تم کو وہ باتیں سکھائی گئیں جن کو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا۔ کہہ دو (اس کتاب کو) اللہ ہی نے (نازل کیا تھا) پھر

ذَرَّهُمْ فِي خُوضِهِمْ يَلْعَبُونَ ۙ وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبْرَكٌ

ذَرَّهُمْ	فِي	خُوضِهِمْ	يَلْعَبُونَ	وَهَذَا	كِتَابٌ	أَنْزَلْنَاهُ	مُبْرَكٌ
چھوڑ دے ان کو	بچ	بحث اپنی کے	کھیلتے	اور	یہ ہے	کتاب	اتارا ہے ہم نے اس کو برکت والی

ان کو چھوڑ دو کہ اپنی بیہودہ کمزوری میں کھیلتے رہیں ۙ (وہی ہی) یہ کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے، با برکت

مُصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا

مُصَدِّقُ	الَّذِي	بَيْنَ	يَدَيْهِ	وَ	لِتُنْذِرَ	أُمَّ الْقُرَىٰ	وَ	مَنْ	حَوْلَهَا
سچا کرنے والی	اس چیز کو کہ	آگے	اس کے ہے	اور	تاکہ ڈرائے تو	مکہ والوں کو	اور	اس کو جو	گرد اس کے ہیں

جو اپنے سے پہلی (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے اور (جو اس لیے نازل کی گئی ہے) کہ تم کے اور اس کے آس پاس کے لوگوں کو آگاہ کر دو۔

وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَهُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ

وَالَّذِينَ	يُؤْمِنُونَ	بِالْآخِرَةِ	يُؤْمِنُونَ	بِهِ	وَهُمْ	عَلَىٰ	صَلَاتِهِمْ
اور جو لوگ کہ	ایمان لائے ہیں	ساتھ آخرت کے	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اس کے	اور	وہ	اوپر نماز اپنی کے

اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی (پوری)

يُحَافِظُونَ ۙ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ قَالَ

يُحَافِظُونَ	وَمَنْ	أَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرَىٰ	عَلَىٰ	اللَّهُ	كَذِبًا	أَوْ	قَالَ
محافظت کرتے ہیں	اور کون ہے	بہت ظالم	اس شخص سے کہ	باندھ لیتا ہے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	یا	کہتا ہے

خبر رکھتے ہیں ۙ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے یا یہ کہے

أَوْحَىٰ إِلَىٰ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ شَيْءٌ وَمَنْ قَالَ سَأُنْزِلُ مِثْلَ

أَوْحَىٰ	إِلَىٰ	وَلَمْ	يُوحَ	إِلَيْهِ	شَيْءٌ	وَمَنْ	قَالَ	سَأُنْزِلُ	مِثْلَ
وحی کی گئی	طرف میری	اور	نہ	وحی کی گئی	طرف اس کی	کچھ	اور	جو	کہتا ہے
مانند									

کہ مجھ پر وحی آئی ہے حالانکہ اس پر کچھ بھی وحی نہ آئی ہو۔ اور جو یہ کہے کہ جس طرح کی کتاب اللہ نے نازل کی ہے اس طرح

مَا أَنْزَلَ اللَّهُ ۖ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ

مَا	أَنْزَلَ	اللَّهُ	وَلَوْ	تَرَىٰ	إِذِ	الظَّالِمُونَ	فِي	غَمَرَاتِ	الْمَوْتِ
اس چیز کے کہ	نازل کی ہے	اللہ نے	اور	کاش کہ	دیکھتو	جس وقت کہ	ظالم	بچ	شدتوں
موت کے ہوں									

کی میں بھی بنا لیتا ہوں۔ اور کاش تم ان ظالم (یعنی مشرک) لوگوں کو اس وقت دیکھو جب موت کی سختیوں میں (بتلا) ہوں

وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُو أَيْدِيهِمْ ۖ أَخْرِجُوا أَنْفُسَكُمُ ۖ الْيَوْمَ

وَالْمَلَائِكَةُ	بَاسِطُو	أَيْدِيهِمْ	أَخْرِجُوا	أَنْفُسَكُمُ	الْيَوْمَ
اور	فرشتے	کھول رہے ہوں	ہاتھ اپنے	نکالو	اپنی جانوں کو
آج کے دن					

اور فرشتے (ان کی طرف عذاب کے لیے) ہاتھ بڑھا رہے ہوں کہ نکالو اپنی جانیں۔ آج

تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ

تُجْزَوْنَ	عَذَابَ	الْهُونِ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَقُولُونَ	عَلَى	اللَّهُ	غَيْرَ
بدلہ دیئے جاؤ گے تم	عذاب	رسوائی کا	بسبب اس کے کہ	تھے تم	کہتے	اوپر	اللہ کے	سوائے

تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی اس لیے کہ تم اللہ پر جھوٹ بولا

الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٩٣﴾ وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا

الْحَقِّ	وَكُنْتُمْ	عَنْ	آيَاتِهِ	تَسْتَكْبِرُونَ	وَلَقَدْ	جِئْتُمُونَا
حق کے	اور تھے تم	سے	نشانوں اس کی	تکبر کرتے	اور	البتہ تحقیق آئے تم ہمارے پاس

کرتے تھے اور اس کی آیتوں سے سرکشی کرتے تھے ﴿۹۳﴾ اور جیسا ہم نے تم کو پہلی دفعہ

فُرَادَىٰ كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ وَتَرْكُمُ مَا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ

فُرَادَىٰ	كَمَا	خَلَقْنَاكُمْ	أَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَتَرْكُمُ	مَا	خَوَّلْنَاكُمْ	وَرَاءَ
اکیلے	جیسا	پیدا کیا ہم نے تم کو	پہلی	بار	اور	چھوڑ دیا تم نے	جو	دیا تھا ہم نے تم کو
پیچھے								

پیدا کیا تھا ایسا ہی آج اکیلے اکیلے ہمارے پاس آئے۔ اور جو (مال و متاع) ہم نے تمہیں عطا فرمایا تھا وہ سب اپنی پیچھے

ظُهُورِكُمْ ۚ وَمَا نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ رَعِمْتُمْ

ظُهُورِكُمْ	وَ	مَا	نَرَىٰ	مَعَكُمْ	شُفَعَاءَكُمُ	الَّذِينَ	رَعِمْتُمْ
پیٹھ اپنی کے	اور	نہیں	دیکھتے ہم	ساتھ تمہارے	شفاعت کرنے والے تمہارے	جن کو	دعویٰ کرتے تھے تم

پیچھے چھوڑ آئے اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے سفارشچیوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کی نسبت تم خیال کرتے تھے

أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ ۖ لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ

أَنَّهُمْ	فِيكُمْ	شُرَكَاءُ	لَقَدْ	تَقَطَّعَ	بَيْنَكُمْ	وَ	ضَلَّ	عَنْكُمْ
یہ کہ وہ	بچ تمہارے	شریک ہیں	البتہ تحقیق	کٹ گیا	علاقہ تمہارا	اور	کھو گیا	تم سے

کہ وہ تمہارے (شفیع اور ہمارے) شریک ہیں۔ (آج) تمہارے آپس کے سب تعلقات منقطع ہو گئے

مَا كُنْتُمْ تَرْعَمُونَ ۚ إِنَّ اللَّهَ فَأَلَقَ الْحَبَّ وَالنَّوَىٰ ۖ

مَا	كُنْتُمْ	تَرْعَمُونَ	إِنَّ	اللَّهَ	فَأَلَقَ	الْحَبَّ	وَ	النَّوَىٰ
جو کچھ کہ	تھے تم	دعویٰ کرتے	بے شک	اللہ	پھاڑنے والا ہے	دانوں کا	اور	گٹھلیوں کا

اور جو دعویٰ تم کیا کرتے تھے سب جاتے رہے (۹۶) بیشک اللہ ہی دانے اور گٹھلی کو پھاڑ (کران سے درخت وغیرہ) اُگاتا ہے۔

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۚ ذَلِكُمْ

يُخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ	الْمَيِّتِ	وَ	مُخْرِجُ	الْمَيِّتِ	مِنَ	الْحَيِّ	ذَلِكُمْ
نکالتا ہے	زندہ کو	سے	مردے	اور	نکالتے والا ہے	مردے کو	سے	زندہ	یہی ہے

وہی جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور وہی بے جان کا جاندار سے نکالتے والا ہے۔ یہی تو اللہ ہے

اللَّهُ فَآلِي تَوْفُكُونَ ۚ فَالِقُ الْإِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا

اللَّهُ	فَآلِي	تَوْفُكُونَ	فَالِقُ	الْإِصْبَاحِ	وَ	جَعَلَ	الَّيْلَ	سَكَنًا
اللہ	پس کہاں سے	پھیرے جاتے ہو تم	پھاڑنے والا ہے	صبح کا	اور	کیا ہے	رات کو	آرام

پھر تم کہاں بہکے پھرتے ہو؟ (۹۷) وہی (رات کے اندھیرے سے) صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا ہے اور اسی نے رات کو (موجب) آرام (ٹھیرایا)

وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ حُسْبَانًا ۚ ذَلِكُمْ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۚ

وَالشَّمْسُ	وَالْقَمَرُ	حُسْبَانًا	ذَلِكَ	تَقْدِيرُ	الْعَزِيزِ	الْعَلِيمِ
اور سورج کو	اور	چاند کو	گر دپھرنے والا	یہ ہے	حکم	غالب
جاننے والے کا						

اور سورج اور چاند کو (ذرائع) شمار بنایا ہے۔ یہ اللہ کے (مقرر کیے ہوئے) اندازے ہیں جو غالب (اور) علم والا ہے (۹۸)

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ

وَهُوَ	الَّذِي	جَعَلَ	لَكُمُ	النُّجُومَ	لِتَهْتَدُوا	بِهَا	فِي	ظُلُمَاتِ
اور وہ	جو کہ	کیا ہے اس نے	واسطے تمہارے	تاروں کو	تاکہ راہ پاؤ	ساتھ ان کے	بیچ	اندھیروں

اور وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے ستارے بنائے تاکہ جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں میں

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۖ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٩٤﴾ وَهُوَ

الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	قَدْ	فَصَّلْنَا	الْآيَاتِ	لِقَوْمٍ	يَعْلَمُونَ	وَ	هُوَ
جنگل کے	اور دریا کے	تحقیق	مفصل بیان کیں ہم نے	نشانیوں	واسطے اس قوم کے کہ	جانتے ہیں	اور	وہی ہے

اُن سے رستے معلوم کرو۔ عقل والوں کے لیے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ﴿۹۴﴾ اور وہی تو ہے

الَّذِي أَنْشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ ۖ

الَّذِي	أَنْشَأَكُمْ	مِنْ	نَفْسٍ	وَاحِدَةٍ	فَمُسْتَقَرٌّ	وَ	مُسْتَوْدَعٌ
جس نے	پیدا کیا تم کو	سے	جان	ایک	پس جگہ رہنے کی ہے	اور	جگہ سونپنے کی ہے

جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر (تمہارے لیے) ایک ٹھیرنے کی جگہ ہے اور ایک سپرد ہونے کی۔

قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُفْقَهُونَ ﴿٩٥﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ

قَدْ	فَصَّلْنَا	الْآيَاتِ	لِقَوْمٍ	يُفْقَهُونَ	وَ	هُوَ	الَّذِي	أَنْزَلَ
تحقیق	بیان کیں ہم نے	نشانیوں	واسطے اس قوم کے کہ	سمجھتے ہیں	اور	وہی ہے	جس نے	اتارا

سمجھنے والوں کے لیے ہم نے (اپنی) آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ﴿۹۵﴾ اور وہی تو ہے

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ فَآخُرَجْنَا بِهِ نَبَاتٍ كُلِّ شَيْءٍ

مِنَ	السَّمَاءِ	مَاءً	فَآخُرَجْنَا	بِهِ	نَبَاتٍ	كُلِّ	شَيْءٍ
سے	آسمان	پانی	پس نکالیں ہم نے	ساتھ اس کے	بوٹیاں	ہر	چیز کی

جو آسمان سے مینہ برساتا ہے۔ پھر ہم ہی (جو مینہ برساتے ہیں) اُس سے ہر طرح کی روئیدگی اُگاتے ہیں۔

فَآخُرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا ۖ وَمِنْ

فَآخُرَجْنَا	مِنْهُ	خَضِرًا	نُخْرِجُ	مِنْهُ	حَبًّا	مُتَرَاكِبًا	وَ	مِنْ
پس نکالا ہم نے	اس سے	سبزہ	نکالتے ہیں ہم	اس میں سے	دانے	ایک پر ایک چڑھا ہوا	اور	سے

پھر اُس میں سے سبز سبز کونپلیں نکالتے ہیں اور ان کونپلیوں میں سے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں۔ اور

النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنَّاتٍ مِنْ أَعْنَابٍ

النَّخْلِ	مِنْ	طَلْعِهَا	قِنْوَانٌ	دَانِيَةٌ	وَّ	جَنَّاتٍ	مِنْ	أَعْنَابٍ
کھجور	سے	گاہے اس کے	خوشے ہیں	جھکے ہوئے	اور	باغات	سے	انگوروں کے

کھجور کے گاہے میں سے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور

وَالزَّيْتُونِ وَالرُّمَّانِ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ انْظُرُوا

وَالزَّيْتُونِ	وَالرُّمَّانِ	مُشْتَبِهًا	وَّ	غَيْرَ	مُتَشَابِهٍ	انْظُرُوا
اور زیتون	اور انار	یکساں	اور	غیر	یکساں	دیکھو

زیتون اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور نہیں بھی ملتے۔ یہ چیزیں جب پھلتی ہیں تو ان

إِلَى ثَمَرَةٍ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

إِلَى	ثَمَرَةٍ	إِذَا	أَثْمَرَ	وَّ	يَنْعِهِ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّقَوْمٍ
طرف	اسکے پھل کی	جب	پھل لائے	اور	طرف اسکے پکنے کی	یشک	بچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے کہ

کے پھلوں پر اور (جب پکتی ہیں تو) ان کے پکنے پر نظر کرو۔ ان میں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں (قدرت اللہ کی بہت

يُؤْمِنُونَ ۙ وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوا

يُؤْمِنُونَ	وَّ	جَعَلُوا	لِلَّهِ	شُرَكَاءَ	الْجِنَّ	وَّ	خَلَقَهُمْ	وَخَرَقُوا
ایمان لاتے ہیں	اور	مقرر کرتے ہیں	واسطے اللہ کے	شریک	جنوں کو	اور	حالانکہ پیدا کیا ہے انکو	اور بانڈھ لے ہیں

(سی) نشانیاں ہیں (۹۹) اور اُن لوگوں نے جنوں کو اللہ کا شریک ٹھیرایا حالانکہ ان کو اسی نے پیدا کیا اور بے سمجھے (جھوٹ بہتان)

لَهُ بَنِينَ وَبَنَاتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُصِفُونَ ۚ

لَهُ	بَنِينَ	وَّ	بَنَاتٍ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	وَّ	تَعَالَى	عَمَّا	يُصِفُونَ
واسطے اسکے	بیٹے	اور	بیٹیاں	بغیر	علم کے	اور	بلند ہے	اس چیز سے کہ	صفت بیان کرتے ہیں

اس کے لیے بیٹے اور بیٹیاں بنا کھڑی کیں۔ وہ ان باتوں سے جو اس کی نسبت بیان کرتے ہیں پاک ہے اور (اس کی شان ان سے) بلند ہے (۱۰۰)

بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ اَنۡیۤیۡ یَّکُوۡنُ لَہٗ وَلَدٌ ۚ وَلَمۡ یَّکُنۡ

بَدِيعُ	السَّمٰوٰتِ	وَّ	الْاَرْضِ	اَنۡیۤیۡ	یَّکُوۡنُ	لَہٗ	وَلَدٌ	وَّ	لَمۡ	یَّکُنۡ
پیدا کرنے والا	آسمانوں کا	اور	زمین کا	کیوں کر	ہو	واسطے اسکے	اولاد	اور	نہیں	ہے

(وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (ہے)۔ اس کے اولاد کہاں سے ہو جب کہ اس کی

لَهُ صَاحِبَةٌ ۖ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۱۰۱﴾

لَهُ	صَاحِبَةٌ	وَ	خَلَقَ	كُلَّ	شَيْءٍ	وَ	هُوَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيمٌ
واسطے اسکے	جو رو	اور	پیدا کیا	ہر	چیز کو	اور	وہ	ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا ہے

بیوی ہی نہیں۔ اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے ﴿۱۰۱﴾

ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

ذَٰلِكُمُ	اللَّهُ	رَبُّكُمْ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	خَالِقُ	كُلِّ	شَيْءٍ
یہی ہے	اللہ	پروردگار تمہارا	نہیں ہے کوئی	معبود	مگر	وہ	پیدا کرنے والا	ہر	چیز کا

یہی (اوصاف رکھنے والا) اللہ تمہارا پروردگار ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (وہی) ہر چیز کا پیدا کرنے والا (ہے)

فَاعْبُدُوهُ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿۱۰۲﴾ لَا تَدْرِكُهُ

فَاعْبُدُوهُ	وَ	هُوَ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	وَكِيلٌ	لَا	تَدْرِكُهُ
پس عبادت کرو اس کی	اور	وہ	اوپر	ہر	چیز کے	کارساز ہے	نہیں	پاتیں اس کو

تو اس کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا نگران ہے ﴿۱۰۲﴾ (وہ ایسا ہے کہ) نگاہیں

الْأَبْصَارُ ۚ وَهُوَ يُدْرِكُ الْآبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿۱۰۳﴾

الْأَبْصَارُ	وَ	هُوَ	يُدْرِكُ	الْآبْصَارَ	وَ	هُوَ	اللَّطِيفُ	الْخَبِيرُ
نظرین	اور	وہ	پاتا ہے	سب نظروں کو	اور	وہی ہے	باریک دیکھنے والا	خبردار

اس کا ادراک نہیں کر سکتیں اور وہ نگاہوں کا ادراک کر سکتا ہے اور وہ بھید جاننے والا خبردار ہے ﴿۱۰۳﴾

قَدْ جَاءَكُمْ بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ ۚ فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ ۚ

قَدْ	جَاءَكُمْ	بَصَائِرُ	مِنْ	رَبِّكُمْ	فَمَنْ	أَبْصَرَ	فَلِنَفْسِهِ
تحقیق	آئی ہیں تمہارے پاس	دلیلیں	طرف سے	پروردگار تمہارے کی	پس جس نے	دیکھ لیا	پس واسطے جان اپنی کے

(اے محمد ﷺ ان سے کہہ دو کہ) تمہارے (پاس) پروردگار کی طرف سے (روشن) دلیلیں پہنچ چکی ہیں تو جس نے (ان کو) کھکھول کر)

وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ﴿۱۰۴﴾ وَكَذَٰلِكَ

وَمَنْ	عَمِيَ	فَعَلَيْهَا	وَمَا	أَنَا	عَلَيْكُمْ	بِحَفِيظٍ	وَكَذَٰلِكَ
اور	جو کوئی	اندھا ہوا	پس واسطے جان اس کی کے	اور نہیں	میں	اوپر تمہارے	نگہبان اور اسی طرح

دیکھا اس نے اپنا بھلا کیا۔ اور جو اندھا بنا رہا اس نے اپنے حق میں برا کیا۔ اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں ﴿۱۰۴﴾ اور ہم اسی طرح

نُصِرْفُ الْآيَاتِ وَلِيَقُولُوا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهُ لِقَوْمٍ

نُصِرْفُ	الْآيَاتِ	وَلِيَقُولُوا	دَرَسْتَ	وَلِنُبَيِّنَهُ	لِقَوْمٍ
بیان کرتے ہیں ہم	نشانیاں	اور تاکہ کہیں وہ کہ	پڑھا ہے تو نے کسی سے	اور تاکہ بیان کریں ہم اسکو	واسطے اس قوم کے کہ

اپنی آیتیں پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ کافر یہ نہ کہیں کہ تم (یہ باتیں اہل کتاب سے) سیکھے ہوئے ہو اور تاکہ سمجھنے والے لوگوں

يَعْلَمُونَ ﴿١٠٥﴾ اَتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ لَا إِلَهَ

يَعْلَمُونَ	اَتَّبِعْ	مَا	أُوحِيَ	إِلَيْكَ	مِنْ	رَبِّكَ	لَا	إِلَهَ
جانتے ہیں	پیروی کر	اس چیز کی کہ	وحی کی گئی ہے	طرف تیری	سے	رب تیرے	نہیں	کوئی معبود

کے لیے تشریح کر دیں ﴿۱۰۵﴾ اور جو حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس آتا ہے اسی کی پیروی کرو۔ اُس (پروردگار)

إِلَّا هُوَ ۚ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٦﴾ وَ لَوْ شَاءَ اللَّهُ

إِلَّا	هُوَ	وَأَعْرِضْ	عَنِ	الْمُشْرِكِينَ	وَ	لَوْ	شَاءَ	اللَّهُ
مگر	وہ	اور منہ پھیر لے	سے	شرک کرنے والوں	اور	اگر	چاہتا	اللہ

کے سوا کوئی معبود نہیں اور مشرکوں سے کنارہ کر لو ﴿۱۰۶﴾ اور اگر اللہ چاہتا

مَا أَشْرَكُوا ۖ وَمَا جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِیْظًا ۚ وَمَا

مَا	أَشْرَكُوا	وَ	مَا	جَعَلْنَاكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِیْظًا	وَ	مَا
نہ	شرک کرتے	اور	نہیں	کیا ہم نے تجھ کو	اوپر ان کے	نگہبان	اور	نہیں ہے

تو یہ لوگ شرک نہ کرتے۔ اور (اے پیغمبر) ہم نے تم کو اُن پر نگہبان مقرر نہیں کیا۔ اور نہ تم

أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿١٠٧﴾ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ

أَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِيلٍ	وَ	لَا	تَسُبُّوا	الَّذِينَ	يَدْعُونَ
تو	اوپر ان کے	داروغہ	اور	مت	برا کہو	ان لوگوں کو کہ	پکارتے ہیں

اُن کے داروغہ ہو ﴿۱۰۷﴾ اور جن لوگوں کو یہ مشرک اللہ کے سوا پکارتے ہیں اُن کو برا نہ کہنا

مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدُوًّا بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ كَذَلِكَ زَيَّنَّا

مِنْ دُونِ	اللَّهِ	فَيَسُبُّوا	اللَّهَ	عَدُوًّا	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	كَذَلِكَ	زَيَّنَّا
سوائے	اللہ کے	پس برا کہنے لگیں گے	اللہ کو	زیادتی سے	بغیر	علم کے	اسی طرح	زینت دی ہم نے

کہ یہ بھی کہیں اللہ کو بے ادبی سے بے سمجھے برا (نہ) کہہ بیٹھیں۔ اسی طرح ہم نے

لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلُهُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ مَرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُم

لِكُلِّ	أُمَّةٍ	عَمَلُهُمْ	ثُمَّ	إِلَىٰ	رَبِّهِمْ	مَرْجِعُهُمْ	فَيُنَبِّئُهُم
واسطے ہر	فرقے کے	ان کے عمل کو	پھر	طرف	انکے پروردگار کی ہے	پھر جانا ان کا	پس خبر دے گا ان کو

ہر ایک فرقے کے اعمال (اُن کی نظروں میں) اچھے کر دکھائے ہیں۔ پھر اُن کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تب وہ

بَيِّنَاتٍ كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٠٨﴾ وَ أَقْسَمُوا بِاللّٰهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ

بَيِّنَاتٍ	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	وَ	أَقْسَمُوا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ	أَيْمَانِهِمْ
ساتھ اس جتنے کہ	تھے	عمل کرتے	اور	قسم کھائی تھی انہوں نے	اللہ کی	سخت	قسموں اپنی کی

اُن کو بتائے گا کہ وہ کیا کیا کرتے تھے ﴿۱۰۸﴾ اور یہ لوگ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ

لَئِنْ جَاءَتْهُمْ آيَةٌ لِّيُؤْمِنُوا بِهَا قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ

لَئِنْ	جَاءَتْهُمْ	آيَةٌ	لِّيُؤْمِنُوا	بِهَا	قُلْ	إِنَّمَا	الْآيَاتُ
البتہ اگر	آئے گی ان کے پاس	کوئی نشانی	البتہ ایمان لائیں گے	ساتھ اس کے	کہہ	سوائے اس کے نہیں کہ	نشانیاں

اگر اُن کے پاس کوئی نشانی آئے تو وہ اس پر ضرور ایمان لے آئیں۔ کہہ دو کہ نشانیاں تو سب اللہ ہی کے

عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۚ إِنَّهَا إِذَا جَاءَتْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠٩﴾

عِنْدَ	اللّٰهِ	وَمَا	يُشْعِرُكُمْ	إِنَّهَا	إِذَا	جَاءَتْ	لَا	يُؤْمِنُونَ
نزدیک	اللہ کے ہیں	اور کیا چیز	معلوم کرواتی ہے تم کو	یہ کہ	جب	آئے گی	نہیں	ایمان لائیں گے

پاس ہیں اور (مومنو!) تمہیں کیا معلوم ہے (یہ تو ایسے بد بخت ہیں) کہ اُن کے پاس نشانیاں آجھی جائیں تب بھی ایمان نہ لائیں ﴿۱۰۹﴾

وَنَقَلْبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا

وَنَقَلْبُ	أَفْئِدَتَهُمْ	وَأَبْصَارُهُمْ	كَمَا	لَمْ	يُؤْمِنُوا
اور پھیر دیں گے ہم	ان کے دلوں کو	اور ان کی نظروں کو	جیسا کہ	نہ	ایمان لائے

اور ہم ان کے دلوں اور آنکھوں کو اُلٹ دیں گے (تو) جیسے یہ اس

بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَ نَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١١٠﴾

بِهِ	أَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَ	نَذَرُهُمْ	فِي	طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُونَ
ساتھ اس کے	پہلی	بار	اور	چھوڑ دیں گے ہم ان کو	بچ	ان کی سرکشی کے	بھٹکتے

(قرآن) پر پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے (ویسے پھر نہ لائیں گے) اور ان کو چھوڑ دیں گے کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں ﴿۱۱۰﴾

وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلَكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتَى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ

وَلَوْ	أَنَّنَا	نَزَّلْنَا	إِلَيْهِمُ	الْمَلَكَةَ	وَكَلَّمَهُمُ	الْمَوْتَى	وَحَشَرْنَا	عَلَيْهِمْ
اور	اگر	ہم	اتارتے	طرف ان کی	فرشتے	اور بولتے ان سے	مردے	اور اکٹھا کرتے ہم

اور اگر ہم اُن پر فرشتے بھی اتار دیتے اور مردے بھی اُن سے گفتگو کرنے لگتے اور ہم سب چیزوں کو

كُلِّ شَيْءٍ قَبْلًا مَّا كَانُوا يَوْمِنُوا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَلَكِنْ

كُلِّ	شَيْءٍ	قَبْلًا	مَّا	كَانُوا	يَوْمِنُوا	إِلَّا	أَنْ	يَشَاءَ	اللَّهُ	وَلَكِنْ
ہر	چیز کو	مقابل	نہ	ہوتا	کہ ایمان لائیں	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	اور لیکن

اُن کے سامنے لا موجود بھی کر دیتے تو بھی یہ ایمان لانے والے نہ تھے۔ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ۔ بات یہ ہے کہ

أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ ۝ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيْطَانِ

أَكْثَرَهُمْ	يَجْهَلُونَ	وَ	كَذَلِكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ	نَبِيٍّ	عَدُوًّا	شَيْطَانِ
اکثر ان کے	جاہل ہیں	اور	اسی طرح سے	کئے ہم نے	واسطے ہر ایک	نبی کے	دشمن	شیطان

یہ اکثر نادان ہیں ۝ اور اسی طرح ہم نے شیطان (سیرت) انسانوں اور جنوں کو ہر پیغمبر

الْإِنْسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ

الْإِنْسِ	وَالْجِنِّ	يُوحِي	بَعْضُهُمْ	إِلَى	بَعْضٍ	زُخْرُفَ	الْقَوْلِ
آدمیوں کے	اور جنوں کے	جی میں ڈالتے ہیں	بعض ان کے	طرف	بعض کے	لمع کی ہوئی	بات

کا دشمن بنا دیا تھا۔ وہ دھوکا دینے کے لیے ایک دوسرے کے دل میں ملمع کی باتیں ڈالتے رہتے

عُرُورًا ۖ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ۝

عُرُورًا	وَلَوْ	شَاءَ	رَبُّكَ	مَا	فَعَلُوهُ	فَذَرْهُمْ	وَمَا	يَفْتَرُونَ
فریب دینے کو	اور اگر	چاہتا	پروردگار تیرا	نہ	کرتے وہ اس کو	پس چھوڑ دے ان کو	اور جو کچھ	بانڈھ لیتے ہیں

تھے اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے تو اُن کو اور جو کچھ یہ افتراء کرتے ہیں اسے چھوڑ دو ۝

وَلِتَصْغَى إِلَيْهِ أَفْئِدَةُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَلِيَرِّضُوهُ

وَلِتَصْغَى	إِلَيْهِ	أَفْئِدَةُ	الَّذِينَ	لَا	يُؤْمِنُونَ	بِالْآخِرَةِ	وَلِيَرِّضُوهُ
اور تاکہ جھکیں	طرف اس کی	دل	ان لوگوں کے کہ	نہ	ایمان لائے	ساتھ آخرت کے	اور تاکہ پسند کریں اس کو

اور (وہ ایسے کام) اس لیے بھی (کرتے تھے) کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل ان کی باتوں پر مائل ہوں اور وہ انہیں پسند کریں

وَلَيَقْتَرِفُوا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُونَ ﴿۱۱۳﴾ أَفَعَيِّرَ اللَّهُ أَبْتَغَىٰ حَكْمًا وَهُوَ

وَلَيَقْتَرِفُوا	مَا	هُمْ	مُّقْتَرِفُونَ	أَفَعَيِّرَ	اللَّهُ	أَبْتَغَىٰ	حَكْمًا	وَ	هُوَ
اور تاکر لیں وہ	جو کچھ کہ	وہ	کرنے والے ہیں	کیا پس غیر	اللہ کے	چاہوں	حکم کرنے والا	اور	وہ ہے

اور جو کام وہ کرتے تھے وہی کرنے لگیں ﴿۱۱۳﴾ (کہو) کیا میں اللہ کے سوا اور منصف تلاش کروں حالانکہ

الَّذِي أَنْزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلًا ۖ وَالَّذِينَ آتَيْنَهُمُ الْكِتَابَ

الَّذِي	أَنْزَلَ	إِلَيْكُمُ	الْكِتَابَ	مُفَصَّلًا	وَالَّذِينَ	آتَيْنَهُمُ	الْكِتَابَ
جس نے	اتاری ہے	طرف تمہاری	کتاب	مفصل	اور جو لوگ کہ	دی ہم نے ان کو	کتاب

اس نے تمہاری طرف واضح المطالب کتاب بھیجی ہے۔ اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب (تورات) دی ہے

يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنْزَلٌ مِّن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُونَنَّ مِّن

يَعْلَمُونَ	أَنَّهُ	مُنْزَلٌ	مِّن	رَّبِّكَ	بِالْحَقِّ	فَلَا	تَكُونَنَّ	مِّن
جانتے ہیں	یہ کہ وہ	اتاری ہوئی ہے	طرف سے	تیرے رب کی	ساتھ حق کے	پس مت	ہو	میں سے

وہ جانتے ہیں کہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق نازل ہوئی ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں

الْمُتَرَيْنِ ﴿۱۱۴﴾ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدًا ۖ لَا مُبَدِّلَ

الْمُتَرَيْنِ	وَ	تَمَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	صِدْقًا	وَعَدًا	لَا	مُبَدِّلَ
شک لانے والوں	اور	پوری ہوئی	بات	تیرے رب کی	راستی میں	انصاف میں	نہیں	کوئی بدلنے والا

میں نہ ہونا ﴿۱۱۴﴾ اور تمہارے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں پوری ہیں اس کی باتوں کو کوئی

لِكَلِمَتِهِ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۱۱۵﴾ وَإِنْ تَطِعْ أَكْثَرُ مَنْ فِي

لِكَلِمَتِهِ	وَ	هُوَ	السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ	وَ	إِنْ	تَطِعْ	أَكْثَرُ	مَنْ	فِي
بات اس کی کو	اور	وہ ہے	سننے والا	جاننے والا	اور	اگر	کہا مانے گا تو	اکثر	ان کا جو	بچ

بدلنے والا نہیں۔ اور وہ سنتا جانتا ہے ﴿۱۱۵﴾ اور اکثر لوگ جو زمین پر آباد ہیں (گمراہ ہیں)۔

الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ إِنَّ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ

الْأَرْضِ	يُضِلُّوكَ	عَنْ	سَبِيلِ	اللَّهُ	إِنْ	يَتَّبِعُونَ	إِلَّا	الظَّنَّ	وَ	إِنْ
زمین کے ہیں	گمراہ کر دیں گے تجھ کو	سے	راہ	اللہ کی	نہیں	پیروی کرتے ہیں وہ	مگر	گمان کی	اور	نہیں

اگر تم ان کا کہا مان لو گے تو وہ تمہیں اللہ کا رستہ بھلا دیں گے۔ یہ محض خیال کے پیچھے چلتے اور نہ

هُمُ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿١١٢﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَنْ يَضِلُّ عَنْ

هُمُ	إِلَّا	يَخْرُصُونَ	إِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	أَعْلَمُ	مَنْ	يَضِلُّ	عَنْ
وہ	مگر	اُٹکل کرتے	بیشک	پروردگار تیرا	وہی ہے	خوب جانتا ہے	اس کو جو کہ	گمراہ ہو رہا ہے	سے

اُٹکل کے تیر چلاتے ہیں ﴿۱۱۲﴾ تمہارا پروردگار ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹکے

سَبِيلِهِ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١١٣﴾ فَكُلُوا مِمَّا ذُكِّرَ اسْمُ اللَّهِ

سَبِيلِهِ	وَ	هُوَ	أَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِينَ	فَكُلُوا	مِمَّا	ذُكِّرَ اسْمُ	اللَّهِ
راہ اس کی	اور	وہی	خوب جانتا ہے	راہ پانے والوں کو	پس کھاؤ	اس چیز سے کہ	یاد کیا گیا ہے نام	اللہ کا

ہوئے ہیں اور ان سے بھی خوب واقف ہے جو رستے پر چل رہے ہیں ﴿۱۱۳﴾ تو جس چیز پر (ذبح کے وقت) اللہ کا نام لیا

عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿١١٤﴾ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا

عَلَيْهِ	إِنْ	كُنْتُمْ	بِآيَاتِهِ	مُؤْمِنِينَ	وَ	مَا	لَكُمْ	أَلَّا	تَأْكُلُوا	مِمَّا
اوپر اس کے	اگر	ہو تم	ساتھ نشانیں اُکی کے	ایمان لاتے	اور	کیا ہے	واسطے تمہارے	یہ کہ نہ	کھاؤ	اس چیز سے کہ

جائے اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو اسے کھالیا کرو ﴿۱۱۴﴾ اور سبب کیا ہے کہ جس چیز پر اللہ کا نام لیا

ذُكِّرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا

ذُكِّرَ اسْمُ	اللَّهِ	عَلَيْهِ	وَ	قَدْ	فَصَّلَ	لَكُمْ	مَا	حَرَّمَ	عَلَيْكُمْ	إِلَّا	مَا
یاد کیا گیا ہے نام	اللہ کا	اوپر اس کے	اور	تحقیق	مفصل بیان کیا گیا ہے	واسطے تمہارے	جو کچھ	حرام کیا ہے	اوپر تمہارے	مگر	جو

جائے تم اسے نہ کھاؤ حالانکہ جو چیزیں اس نے تمہارے لیے حرام ٹھہرا دی ہیں وہ ایک ایک کر کے بیان کر دی ہیں (بیشک ان کو نہیں کھانا چاہیے)

اضْطَرُّرْتُمْ إِلَيْهِ ۖ وَإِنْ كَثِيرًا لَيُضِلُّونَ بِأَهْوَاءِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ

اضْطَرُّرْتُمْ	إِلَيْهِ	وَ	إِنْ	كَثِيرًا	لَيُضِلُّونَ	بِأَهْوَاءِهِمْ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ
ناچار ہو تم	طرف اس کی	اور	بیشک	بہت لوگ	البتہ گمراہ کرتے ہیں	ساتھ خواہشوں اپنی کے	بغیر	علم کے

مگر اس صورت میں کہ ان کے (کھانے کے) لیے ناچار ہو جاؤ اور بہت سے لوگ بے سمجھے ہو مجھے اپنے نفس کی خواہشوں سے لوگوں کو بہکا

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ﴿١١٥﴾ وَذُرُوا ظَاهِرَ الْأَثَمِ وَبَاطِنَهُ ۖ

إِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	أَعْلَمُ	بِالْمُعْتَدِينَ	وَ	ذُرُوا	ظَاهِرَ	الْأَثَمِ	وَ	بَاطِنَهُ
بے شک	پروردگار تیرا	وہی	خوب جانتا ہے	حد سے نکل جانے والوں کو	اور	چھوڑ دو	ظاہر	گناہ کا	اور	باطن اس کا

رہے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ایسے لوگوں کو جو (اللہ کی مقرر کی ہوئی) حد سے باہر نکل جاتے ہیں تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے ﴿۱۱۵﴾ اور ظاہری اور پوشیدہ

إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ﴿١٢٠﴾

إِنَّ	الَّذِينَ	يَكْسِبُونَ	الْإِثْمَ	سَيُجْزَوْنَ	بِمَا	كَانُوا	يَقْتَرِفُونَ
بے شک	وہ لوگ کہ	کما تے ہیں	گناہ	البتہ جزا دیے جائیں گے	ساتھ اس جہنم کے	تھے	کرتے

(ہر طرح کا) گناہ ترک کر دو۔ جو لوگ گناہ کرتے ہیں وہ غفریب اپنے کیے کی سزا پائیں گے ﴿۱۲۰﴾

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ يَدُكُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ ۖ وَإِنَّ الشَّيْطَانَ

وَلَا	تَأْكُلُوا	أَمْوَالَكُمْ	يَدُكُمُ	اللَّهُ	عَلَيْهِ	وَإِنَّهُ	لَفِسْقٌ	وَ	إِنَّ	الشَّيْطَانَ
اور	مت	کھاؤ	اس جہنم کے	نہیں	یا دیکھا گیا نام	اللہ کا	اور اس کے	اور بیشک وہ	البتہ فسق ہے	اور بے شک شیطان

اور جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے مت کھاؤ کہ اس کا کھانا گناہ ہے۔ اور شیطان (لوگ) اپنے رفیقوں

لِيُؤْخَوْنَ إِلَىٰ أَوْلِيَٰهِمْ لِيُجَادِلُوهُمْ ۖ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ

لِيُؤْخَوْنَ	إِلَىٰ	أَوْلِيَٰهِمْ	لِيُجَادِلُوهُمْ	وَ	إِنْ	أَطَعْتُمُوهُمْ	إِنَّكُمْ
البتہ وسوسہ ڈالتے ہیں	طرف	اپنے دوستوں کی	تا کہ جھگڑیں تم سے	اور	اگر	تم نے کہا مانا ان کا	بے شک تم ہی

کے دلوں میں یہ بات ڈالتے ہیں کہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم لوگ ان کے کہے پر چلے تو بیشک تم بھی

لَمُشْرِكُونَ ﴿١٢١﴾ أَوْ مَنْ كَانَ مِثْلًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَاهُ نُورًا ۖ يَمْشِي

لَمُشْرِكُونَ	أَوْ	مَنْ	كَانَ	مِثْلًا	فَأَحْيَيْنَاهُ	وَ	جَعَلْنَاهُ	لَهُ	نُورًا	يَمْشِي
البتہ مشرک ہو	کیا	جو شخص کہ	تھا	مردہ	پس جلا یا اس کو	اور	کی ہم نے	واسطے اسکے	روشنی	چلتا ہے

مشرک ہوئے ﴿۱۲۱﴾ بھلا جو پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس کے لیے روشنی کر دی جس کے ذریعے سے وہ

بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ۖ

بِهِ	فِي	النَّاسِ	كَمَنْ	مَّثَلُهُ	فِي	الظُّلُمَاتِ	لَيْسَ	بِخَارِجٍ	مِّنْهَا
ساتھ اسکے	بچ	لوگوں کے	مانند اس شخص کی کہ	صفت اس کی	بچ	اندھروں کے	نہیں	نکلنے والا	اس سے

لوگوں میں چلتا پھرتا ہے کہیں اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو اندھیرے میں پڑا ہوا ہو اور اس سے نکل ہی نہ سکے۔

كَذَلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢٢﴾ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا فِي

كَذَلِكَ	زُيِّنَ	لِلْكَافِرِينَ	مَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	وَ	كَذَلِكَ	جَعَلْنَا	فِي
اسی طرح سے	زینت دیا گیا ہے	واسطے کافروں کے	جو کچھ کہ	تھے وہ	کرتے	اور	اسی طرح	کئے ہم نے	بچ

اسی طرح کافر جو عمل کر رہے ہیں وہ انہیں اچھے معلوم ہوتے ہیں ﴿۱۲۲﴾ اور اسی طرح ہم نے ہر بستی

كُلِّ قَرْيَةٍ اَكْبَرُ مُجْرِمِيهَا لِيَكْرُوا فِيهَا وَمَا يَمْكُرُونَ

كُلِّ	قَرْيَةٍ	اَكْبَرُ	مُجْرِمِيهَا	لِيَكْرُوا	فِيهَا	وَمَا	يَمْكُرُونَ
ہر	بستی کے	بڑے	گنہگار ان کے	تاکہ مکر کریں	بچ اس کے	اور نہیں	مکر کرتے

میں بڑے بڑے مجرم پیدا کیے کہ ان میں مکاریاں کرتے رہیں۔ اور جو مکاریاں یہ کرتے ہیں اُن

اِلَّا بِأَنفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ

اِلَّا	بِأَنفُسِهِمْ	وَمَا	يَشْعُرُونَ	وَ	اِذَا	جَاءَتْهُمْ	آيَةٌ	قَالُوا	لَنْ	نُؤْمِنَ
مگر	ساتھ جانوں اپنی کے	اور	نہیں	سمجھتے	اور	جب	آتی ہے اسکے پاس	کوئی نشانی	کہتے ہیں	ہرگز نہ ایمان لائیں گے

کا نقصان انہیں کو ہے اور وہ (اس سے) بے خبر ہیں ﴿۱۲۳﴾ اور جب ان کے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ جس طرح کی رسالت اللہ کے

حَتَّىٰ نُوْتِيَ مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ ۖ اللَّهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ

حَتَّىٰ	نُوْتِيَ	مِثْلَ	مَا	أُوتِيَ	رُسُلُ	اللَّهِ	اللَّهُ	اَعْلَمُ	حَيْثُ	يَجْعَلُ
یہاں تک کہ	دیئے جائیں ہم	مانند اس کی	جو	دیئے گئے ہیں	پیغمبر	اللہ کے	اللہ	خوب جانتا ہے	کہ کس جگہ	رکھے

پیغمبروں کو ملی ہے جب تک اسی طرح کی رسالت ہم کو نہ ملے ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے۔ اس کو اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ (رسالت کا کون سا مل ہے اور)

رِسَالَتَهُ ۚ سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعَذَابٌ

رِسَالَتَهُ	سَيُصِيبُ	الَّذِينَ	أَجْرَمُوا	صَغَارٌ	عِنْدَ	اللَّهِ	وَعَذَابٌ
پیغمبری اپنی کو	البتہ پہنچے گی	ان لوگوں کو کہ	گناہ کرتے ہیں	ذلت	نزدیک	اللہ کے سے	عذاب

وہ اپنی پیغمبری کے عنایت فرمائے۔ جو لوگ جرم کرتے ہیں ان کو اللہ کے

شَدِيدٌ بِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ ﴿۱۲۴﴾ فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ

شَدِيدٌ	بِمَا	كَانُوا	يَمْكُرُونَ	فَمَنْ	يُرِدِ	اللَّهُ	أَنْ	يَهْدِيَهُ	يَشْرَحْ
تخت	بہت	اسکے کہ	تھے وہ	مکر کرتے	پس جس کو	ارادہ کرتا ہے	اللہ	یہ کہ	ہدایت کرے اسکو کھول دیتا ہے

ہاں ذلت اور عذاب شدید ہوگا اس لیے کہ مکاریاں کرتے تھے ﴿۱۲۴﴾ تو جس شخص کو اللہ چاہتا ہے کہ ہدایت بخشے اس کا سینہ

صَدْرَهُ لِلسَّلَامِ ۚ وَمَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا

صَدْرَهُ	لِلسَّلَامِ	وَمَنْ	يُرِدْ	أَنْ	يُضِلَّهُ	يَجْعَلْ	صَدْرَهُ	ضَيِّقًا
سینہ اس کا	واسطے مسلمان کے	اور	جس کو	ارادہ کرتا ہے	یہ کہ	گمراہ کرے اس کو	کرتا ہے	سینہ اس کا تنگ

اسلام کے لیے کھول دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کہ گمراہ کرے اس کا سینہ تنگ اور گھٹا ہوا

حَرَجًا كَانْتَبَا يَصْعَدُ فِي السَّمَاءِ ط كَذَلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ

حَرَجًا	كَانْتَبَا	يَصْعَدُ	فِي	السَّمَاءِ	كَذَلِكَ	يَجْعَلُ	اللَّهُ	الرِّجْسَ
بند	گویا کہ	زور سے چڑھتا ہے	بچ	آسمان کے	اسی طرح	کرتا ہے	اللہ	ناپاکی

کر دیتا ہے گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے۔ اس طرح اللہ اُن لوگوں پر جو ایمان

عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٢٥﴾ وَهَذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا ط قَدْ

عَلَى	الَّذِينَ	لَا	يُؤْمِنُونَ	وَ	هَذَا	صِرَاطُ	رَبِّكَ	مُسْتَقِيمًا	قَدْ
اوپر	ان لوگوں کے کہ	نہیں	ایمان لاتے	اور	یہ ہے	راہ	پروردگار تیرے کی	سیدھی	تحقیق

نہیں لاتے عذاب بھیجتا ہے ﴿۱۲۵﴾ اور یہی تمہارے پروردگار کا سیدھا راستہ ہے۔ جو لوگ غور کرنے والے

فَصَلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٢٦﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ

فَصَلْنَا	الْآيَاتِ	لِقَوْمٍ	يَذَّكَّرُونَ	لَهُمْ	دَارُ السَّلَامِ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَهُوَ
مفصل بیان کیں گے	نشانیاں	واسطے اس قوم کے کہ	نصیحت پڑھتے ہیں	واسطے ان کے ہے	گھر سلامتی کا	نزدیک	ان کے رب کے	اور وہ

ہیں ان کے لیے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ﴿۱۲۶﴾ ان کے لیے ان کے اعمال کے صلے میں پروردگار کے ہاں سلامتی کا گھر ہے اور

وَلِيَهُمْ بِهَا كَأَنُؤَا يَعْمَلُونَ ﴿١٢٧﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ جَمِيعًا لِّعَشَرِ

وَلِيَهُمْ	بِهَا	كَأَنُؤَا	يَعْمَلُونَ	وَ	يَوْمَ	يُحْشَرُهُمْ	جَمِيعًا	لِّعَشَرِ
دوست ہے ان کا	بسبب ان کے کہ	تھو وہ	کرتے	اور	جس دن	اکٹھا کرے گا ان کو	سب کو	اے جماعت

وہی ان کا دوستدار ہے ﴿۱۲۷﴾ اور جس دن وہ سب (جن و انس) کو جمع کرے گا (اور فرمائے گا کہ) اے گروہ جنات

الْجِنَّ قَدْ اسْتَكْثَرْتُمْ مِنَ الْإِنْسِ ط وَقَالَ أَوْلِيُوهُمْ مِنَ الْإِنْسِ

الْجِنَّ	قَدْ	اسْتَكْثَرْتُمْ	مِنَ الْإِنْسِ	وَ	قَالَ	أَوْلِيُوهُمْ	مِنَ الْإِنْسِ
جنوں کی	تحقیق	بہت لے لیے ہیں تم نے	میں سے	انسانوں	اور	کہا	ان کے دوستوں نے

تم نے انسانوں سے بہت (فائدے) حاصل کیے۔ تو جو انسانوں میں اُن کے دوستدار ہوں گے وہ کہیں گے کہ

رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَبَلَغْنَا أَجَلَنَا الَّذِي أَجَلْتَ لَنَا ط

رَبَّنَا	اسْتَمْتَعَ	بَعْضُنَا	بِبَعْضٍ	وَبَلَغْنَا	أَجَلَنَا	الَّذِي	أَجَلْتَ	لَنَا
اے پروردگار ہمارے	فائدہ اٹھایا	بعض ہمارے نے	بعضوں کے سے	اور پہنچے ہم	وعدے اپنے کو	جو	مقرر کیا تو نے	واسطے ہمارے

پروردگار ہم ایک دوسرے سے فائدہ حاصل کرتے رہے اور (آخر) اس وقت کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لیے مقرر کیا تھا۔

قَالَ النَّارُ مَثْوَاكُمْ خُلْدَيْنِ فِيهَا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ إِنَّ رَبَّكَ

قَالَ	النَّارُ	مَثْوَاكُمْ	خُلْدَيْنِ	فِيهَا	إِلَّا	مَا	شَاءَ	اللَّهُ	إِنَّ	رَبَّكَ
کہہ گا	آگ ہے	ٹھکانا تمہارا	ہمیش رہو گے	ہیچ اس کے	مگر	جو	چاہا	اللہ نے	بے شک	تیرا رب

اللہ فرمائے گا (اب) تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے ہمیشہ اس میں (جلتے) رہو گے مگر جو اللہ چاہے۔ بیشک تمہارا پروردگار

حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۱۲۸ وَكَذَلِكَ نُؤَيِّ بِعُضِّ الظَّالِمِينَ بَعْضًا بِمَا كَانُوا

حَكِيمٌ	عَلِيمٌ	وَ	كَذَلِكَ	نُؤَيِّ	بِعُضِّ	الظَّالِمِينَ	بَعْضًا	بِمَا	كَانُوا
حکمت والا	جاننے والا ہے	اور	اسی طرح	دوست کر دیتے ہیں ہم	بعض	ظالموں کو	بعض کا	بسیب اس کے	تھے

دانا (اور) خبردار ہے (۱۲۸) اور اسی طرح ہم ظالموں کو ان کے اعمال کے سبب جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے پر

يَكْسِبُونَ ۱۲۹ يَعْشَرَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ

يَكْسِبُونَ	يَعْشَرَ	الْجِنَّ	وَ	الْإِنْسِ	أَلَمْ	يَأْتِكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ
کما تے	اے جماعت	جنوں کی	اور	آدمیوں کی	کیا نہ	آئے تھے تمہارے پاس	پیغمبر	تم میں سے

مسلط کر دیتے ہیں (۱۲۹) اے جنوں اور انسانوں کی جماعت کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آتے رہے

يَقْضُونَ عَلَيْكُمْ آيَتِي وَيُنْذِرُوكُمْ لِقَاءِ يَوْمِكُمْ هَذَا قَالُوا

يَقْضُونَ	عَلَيْكُمْ	آيَتِي	وَيُنْذِرُوكُمْ	لِقَاءِ	يَوْمِكُمْ	هَذَا	قَالُوا
بیان کرتے تھے	اوپر تمہارے	نشانیاں میری	اور ڈراتے تھے تم کو	ملاقات	اس دن تمہارے کے	یہ	کہا انہوں نے

جو میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سناتے اور اس دن کے سامنے آ موجود ہونے سے ڈراتے تھے۔ وہ کہیں گے کہ

شَهِدْنَا عَلَىٰ أَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوا عَلَىٰ

شَهِدْنَا	عَلَىٰ	أَنْفُسِنَا	وَ	غَرَّتْهُمْ	الْحَيَاةُ	الدُّنْيَا	وَ	شَهِدُوا	عَلَىٰ
گواہی دی ہم نے	اوپر	جانوں اپنی کے	اور	فریب دیا تھا ان کو	زندگانی	دنیا کی نے	اور	گواہی دی انہوں نے	اوپر

(پروردگار) ہمیں اپنے گناہوں کا اقرار ہے اور ان لوگوں کو دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا اور (اب) خود

أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ۱۳۰ ذَلِكِ أَنْ لَّمْ يَكُنْ رَبُّكَ مُهْلِكَ

أَنْفُسِهِمْ	أَنَّهُمْ	كَانُوا	كَافِرِينَ	ذَلِكِ	أَنْ	لَّمْ	يَكُنْ	رَبُّكَ	مُهْلِكَ
جانوں اپنی کے	یہ کہ	تھے وہ	کافر	یہ	اس واسطے کہ	نہیں	ہے	رب تیرا	ہلاک کر نیوالا

اپنے اوپر گواہی دی کہ کفر کرتے تھے (۱۳۰) اے محمد ﷺ (یہ) جو پیغمبر آتے رہے اور کتابیں نازل ہوتی رہیں تو اس لیے کہ تمہارا پروردگار ایسا نہیں کہ

الْقُرَىٰ يُظْلَمُونَ ۖ وَأَهْلُهَا غُلْفُونَ ۚ وَلِكُلِّ دَرَجَةٍ مِّمَّا عَمِلُوا ۖ

الْقُرَىٰ	يُظْلَمُونَ	وَأَهْلُهَا	غُلْفُونَ	وَلِكُلِّ	دَرَجَةٍ	مِّمَّا	عَمِلُوا
بستیوں کا	ساتھ ظلم کے	اور	لوگ اس کے	غافل ہوں	اور	واسطے ہر ایک کے	درجے ہیں

بستیوں کو ظلم سے ہلاک کر دے اور وہاں کے رہنے والوں کو (کچھ بھی) خبر نہ ہو (۱۳۱) اور سب لوگوں کے بلحاظ اعمال درجے (مقرر) ہیں۔

وَمَارَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ۚ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۚ إِنَّ

وَمَارَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	يَعْمَلُونَ	وَرَبُّكَ	الْغَنِيُّ	ذُو الرَّحْمَةِ	إِنَّ
اور	نہیں	پروردگار تیرا	غافل	اس چہ سے کہ	کرتے ہیں	اور	رب تیرا

اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان سے بے خبر نہیں (۱۳۲) اور تمہارا پروردگار بے پروا (اور) صاحب رحمت ہے۔ اگر

يَشَاءُ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْ بَعْدِكُمْ مَا يَشَاءُ كَمَا أَنْشَأَكُمْ مِنْ

يَشَاءُ	يُذْهِبْكُمْ	وَيَسْتَخْلِفْ	مِنْ بَعْدِكُمْ	مَا يَشَاءُ	كَمَا	أَنْشَأَكُمْ	مِنْ
چاہے	لے جائے تم کو	اور	جگہ پر بٹھا دے	پیچھے تمہارے	جو کچھ	چاہے	جیسا کہ

چاہے (تو اے بندو) تمہیں نابود کر دے اور تمہارے بعد جن لوگوں کو چاہے تمہارا جانشین بنا دے جیسا تم کو بھی

ذُرِّيَّةٍ قَوْمٍ آخَرِينَ ۚ إِنَّ مَا تُوْعَدُونَ لَأَتِ ۖ وَمَا أَنْتُمْ

ذُرِّيَّةٍ	قَوْمٍ	آخَرِينَ	إِنَّ	مَا تُوْعَدُونَ	لَأَتِ	وَمَا أَنْتُمْ
اولاد	قوم	اوروں کی	بے شک	جو کچھ	وعدہ دیئے جاتے ہو	البتہ آئیوا لا ہے

دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا کیا ہے (۱۳۳) کچھ شک نہیں کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ (قوع میں) آنے والا ہے اور تم (اللہ کو)

بِعُجْزِينَ ۚ قُلْ يَقَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۚ

بِعُجْزِينَ	قُلْ	يَقَوْمِ	اعْمَلُوا	عَلَىٰ	مَكَانَتِكُمْ	إِنِّي	عَامِلٌ
عاجز کرنے والے	کہہ	اے قوم میری	عمل کرو	اوپر	اپنی جگہ کے	بے شک میں	عمل کر رہا ہوں

مغلوب نہیں کر سکتے (۱۳۴) کہہ دو کہ لوگو! تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل کیے جاتا ہوں۔

فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ مَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ

فَسَوْفَ	تَعْلَمُونَ	مَنْ	تَكُونُ	لَهُ	عَاقِبَةُ	الدَّارِ	إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ
پس البتہ	جانو گے تم	کون شخص ہے کہ	ہوگا	واسطے اسکے	آخر	اس گھر کا	بیشک وہ نہیں

عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ آخرت میں (بہشت) کس کا گھر ہوگا۔ کچھ شک نہیں کہ مشرک نجات

الظَّالِمُونَ ﴿۱۳۵﴾ وَجَعَلُوا لِلَّهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا

الظَّالِمُونَ	وَ	جَعَلُوا	لِلَّهِ	مِمَّا	ذَرَأَ	مِنْ	الْحَرْثِ	وَ	الْأَنْعَامِ	نَصِيبًا
ظالم	اور	کیا انہوں نے	واسطے اللہ کے	میں	پیدا کیا ہے	سے	کھیتوں	اور	جانوروں سے	ایک حصہ

نہیں پانے کے (۱۳۵) اور (یہ لوگ) اللہ ہی کی پیدا کی ہوئی چیزوں یعنی بھیتی اور چوپالیوں میں اللہ کا بھی ایک حصہ مقرر کرتے ہیں

فَقَالُوا هَذَا إِلَهُ بَرْعِهِمْ وَهَذَا الشِّرْكَائِنَا فَمَا كَانَ لَشِرْكَائِهِمْ فَلَا

فَقَالُوا	هَذَا	إِلَهُ	بَرْعِهِمْ	وَهَذَا	لِشِرْكَائِنَا	فَمَا	كَانَ	لِشِرْكَائِهِمْ	فَلَا
پس کہا انہوں نے	یہ ہے	واسطے اللہ کے	ساتھ کمان اپنے کے	اور یہ	واسطے ہمارے شریکوں کے	پس جو کچھ	ہو	واسطے شریکوں کے	پس نہیں

اور اپنے خیال (باطل) سے کہتے ہیں کہ یہ (حصہ) تو اللہ کا اور یہ ہمارے شریکوں (یعنی بتوں) کا۔ تو جو حصہ ان کے شریکوں کا ہوتا ہے

يَصِلُ إِلَى اللَّهِ وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلَى شِرْكَائِهِمْ سَاءَ مَا

يَصِلُ	إِلَى	اللَّهِ	وَ	مَا	كَانَ	لِلَّهِ	فَهُوَ	يَصِلُ	إِلَى	شِرْكَائِهِمْ	سَاءَ مَا
پہنچتا	طرف	اللہ کی	اور	جو کچھ	ہو	واسطے اللہ کے	پس وہ	پہنچتا ہے	طرف	ان کے شریکوں کے	برا ہے جو کچھ

وہ تو اللہ کی طرف نہیں جا سکتا۔ اور جو حصہ اللہ کا ہوتا ہے وہ ان کے شریکوں کی طرف جا سکتا ہے۔ یہ کیسا برا

يَحْكُمُونَ ﴿۱۳۶﴾ وَكَذَلِكَ زَيْنَ لِكَثِيرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَتَلَ

يَحْكُمُونَ	وَ	كَذَلِكَ	زَيْنَ	لِكَثِيرٍ	مِّنَ	الْمُشْرِكِينَ	قَتَلَ
حکم کرتے ہیں	اور	اسی طرح	زینت دی ہے	واسطے بہتوں کے	سے	مشرکوں	مار ڈالنا

الانصاف ہے (۱۳۶) اور اسی طرح بہت سے مشرکوں کو ان کے شریکوں نے ان کے بچوں کو جان سے

أَوْلَادِهِمْ شُرَكَائِهِمْ لِيَرُدُّوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ وَلَوْ

أَوْلَادِهِمْ	شُرَكَائِهِمْ	لِيَرُدُّوهُمْ	وَ	لِيَلْبِسُوا	عَلَيْهِمْ	دِينَهُمْ	وَلَوْ
ان کی اولاد کا	ان کے شریکوں نے	تاکہ ہلاک کریں ان کو	اور	تاکہ ملا دیں	اوپر ان کے	دین ان کا	اگر

مار ڈالنا اچھا کر دکھایا ہے تاکہ انہیں ہلاکت میں ڈال دیں اور ان کے دین کو ان پر خلط ملط کر دیں اور اگر

شَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوا فَذَرَهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ﴿۱۳۷﴾ وَقَالُوا هَذِهِ أَنْعَامٌ

شَاءَ	اللَّهُ	مَا	فَعَلُوا	فَذَرَهُمْ	وَمَا	يَفْتَرُونَ	وَ	قَالُوا	هَذِهِ	أَنْعَامٌ
چاہتا	اللہ	نہ	کرتے یہ	پس چھوڑ دے ان کو	اور جو کچھ	باندھ لیتے ہیں	اور	کہا انہوں نے	یہ	جانور ہیں

اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے تو ان کو چھوڑ دو کہ وہ جانیں اور ان کا جھوٹ (۱۳۷) اور اپنے خیال سے یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ چار پائے

وَحَرِّثُ حِجْرٌ ۖ لَا يَطْعَمُهَا إِلَّا مَنْ نَّشَاءُ بِزَعْمِهِمْ وَأَنْعَامٌ

وَحَرِّثُ	حِجْرٌ	لَّا	يَطْعَمُهَا	إِلَّا	مَنْ	نَّشَاءُ	بِزَعْمِهِمْ	وَأَنْعَامٌ	
اور	کھیتی	اچھوتی	نہیں	کھاتا اس کو	مگر	جس کو	ہم چاہیں	ساتھ گمان اپنے کے	اور جانور ہیں

اور کھیتی منع ہے۔ اسے اس شخص کے سوا جسے ہم چاہیں کوئی نہ کھائے اور (بعض) مویشی ایسے ہیں کہ

حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا وَأَنْعَامٌ لَا يَذْكُرُونَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا افْتِرَاءٌ

حُرِّمَتْ	ظُهُورُهَا	وَأَنْعَامٌ	لَا	يَذْكُرُونَ	اسْمَ	اللَّهِ	عَلَيْهَا	افْتِرَاءٌ
کرام کی گئی ہیں	پٹھیں ان کی	اور	جانور ہیں کہ	نہیں	یاد کرتے	نام	اللہ کا	اوپر اس کے جھوٹ باندھ کر

ان کی پیٹھ پر چڑھنا منع کر دیا گیا ہے۔ اور بعض مویشی ایسے ہیں جن پر (ذبح کرتے وقت) اللہ کا نام نہیں لیتے۔

عَلَيْهِ سَيُجْزِيهِمْ بِهَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۱۳۸﴾ وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ

عَلَيْهِ	سَيُجْزِيهِمْ	بِهَا	كَانُوا	يَفْتَرُونَ	وَقَالُوا	مَا	فِي	بُطُونِ
اوپر اس کے	البتہ بدلہ دے گا ان کو	بدلے اس چیز کے کہ	تھے	باندھ لیتے	اور کہا انہوں نے	جو کچھ	بیچ	پیڑوں

سب اللہ پر جھوٹ ہے۔ وہ عن قریب اُن کو اُن کے جھوٹ کا بدلہ دے گا ﴿۱۳۸﴾ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جو بچہ ان چار پایوں

هَذِهِ الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلَىٰ أَزْوَاجِنَا وَإِنْ

هَذِهِ	الْأَنْعَامِ	خَالِصَةٌ	لِّذُكُورِنَا	وَمُحَرَّمٌ	عَلَىٰ	أَزْوَاجِنَا	وَ	إِنْ
ان	جانوروں کے ہے	خالص ہے	واسطے ہمارے مردوں کے	اور حرام ہے	اوپر	ہماری بیبیوں کے	اور	اگر

کے پیٹ میں ہے وہ خاص ہمارے مردوں کے لیے ہے اور ہماری عورتوں کو (اس کا کھانا) حرام ہے اور اگر وہ بچہ مرا ہوا ہو تو

يَكُنْ مَيْتَةً فَهُمْ فِيهِ شُرَكَاءُ ۖ سَيُجْزِيهِمْ وَصْفُهُمْ ۖ إِنَّهُ

يَكُنْ	مَيْتَةً	فَهُمْ	فِيهِ	شُرَكَاءُ	سَيُجْزِيهِمْ	وَصْفُهُمْ	إِنَّهُ
ہو	مردہ	پس وہ	بیچ اس کے	شریک ہیں	البتہ جزا دے گا ان کو	ان کے کہنے کی	بیشک وہ ہے

سب اس میں شریک ہیں (یعنی اسے مرد اور عورتیں سب کھائیں)۔ عن قریب اللہ ان کو ان کے ڈھکوسلوں کی سزا دے گا۔ بیشک وہ

حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿۱۳۹﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ

حَكِيمٌ	عَلِيمٌ	قَدْ	خَسِرَ	الَّذِينَ	قَتَلُوا	أَوْلَادَهُمْ	سَفَهًا	بِغَيْرِ	عِلْمٍ
حکمت والا	جانتے والا	تحقیق	ٹوٹا پایا	ان لوگوں نے کہ	قتل کیا	اپنی اولاد کو	بیوقوفی سے	بغیر	علم کے

حکمت والا خبردار ہے ﴿۱۳۹﴾ جن لوگوں نے اپنی اولاد کو بیوقوفی سے بے سمجھی سے قتل کیا اور اللہ پر افترا کر کے

وَحَرَّمَ مَوَاصِرَ زَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَاءً عَلَى اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا

وَحَرَّمُوا	مَا	رَزَقَهُمُ	اللَّهُ	افْتِرَاءً	عَلَى	اللَّهِ	قَدْ	ضَلُّوا	وَمَا	كَانُوا
اور حرام کیا	اس چیز کو کہ	دیا تھا ان کو	اللہ نے	جھوٹ باندھ کر	اوپر	اللہ کے	تحقیق	گمراہ ہوئے	اور نہ	ہوئے

اس کی عطا فرمائی ہوئی روزی کو حرام ٹھہرایا وہ گھائے میں پڑ گئے۔ وہ بے شبہ گمراہ ہیں اور ہدایت یافتہ

مُهْتَدِينَ ۱۴۰ وَ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنَّاتٍ مَعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ

مُهْتَدِينَ	وَ	هُوَ	الَّذِي	أَنْشَأَ	جَنَّاتٍ	مَعْرُوشَاتٍ	وَ	غَيْرَ
راہ پانے والے	اور	وہی ہے	جس نے	پیدا کئے	باغات	ٹہپوں پر چڑھائے گئے	اور	بغیر

نہیں ہیں ۱۴۱ اور اللہ ہی تو ہے جس نے باغ پیدا کیے چھتریوں پر چڑھائے ہوئے بھی اور جو چھتریوں پر نہیں

مَعْرُوشَاتٍ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أَكْلُهُ وَالزَّيْتُونَ

مَعْرُوشَاتٍ	وَ	النَّخْلَ	وَ	الزَّرْعَ	مُخْتَلِفًا	أَكْلُهُ	وَ	الزَّيْتُونَ
چڑھائے ہوئے	اور	کھجوریں	اور	کھیتیں	مختلف ہیں	کھانے کی چیزیں ان میں کی	اور	زیتون

چڑھائے ہوئے وہ بھی اور کھجور اور کھیتی جن کے طرح طرح کے پھل ہوتے ہیں اور زیتون

وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۖ كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا

وَالرُّمَّانَ	مُتَشَابِهًا	وَ	غَيْرَ	مُتَشَابِهٍ	كُلُوا	مِنْ	ثَمَرِهِ	إِذَا	أَثْمَرَ	وَ	آتُوا
اور انار	یکساں	اور	غیر	یکساں	کھاؤ	سے	پھل اسکے	جبکہ	پھل لائے	اور	دو

اور انار جو (بعض باتوں میں) ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور (بعض باتوں میں) نہیں ملتے۔ جب یہ چیزیں پھلیں تو ان کے پھل کھاؤ اور

حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ ۚ وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ۱۴۱

حَقَّهُ	يَوْمَ	حَصَادِهِ	وَ	لَا	تُسْرِفُوا	إِنَّهُ	لَا	يُحِبُّ	الْمُسْرِفِينَ
حق اس کا	دن	اس کے کاٹنے کے	اور	مت	بیجا خرچ کرو	بیشک وہ	نہیں	دوست رکھتا	بیجا خرچ کرنے والوں کو

جس دن (پھل توڑو اور کھیتی) کا تو اللہ کا حق بھی اس میں سے ادا کرو۔ اور بیجانہ اڑانا کہ اللہ بیجا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا ۱۴۱

وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً وَفَرْشًا ۚ كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا

وَمِنَ الْأَنْعَامِ	حَمُولَةً	وَ	فَرْشًا	كُلُوا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللَّهُ	وَلَا	تَتَّبِعُوا
اور پیدا کیے جانوروں میں سے	بوجھ اٹھانے والے	اور	زمین کو لگے ہوئے	کھاؤ	اس چیز سے کہ	رزق دیا ہے تم کو	اللہ نے	اور مت	پیروی کرو

اور چار پائیوں میں بوجھ اٹھانے والے (یعنی بڑے بڑے) بھی پیدا کیے اور زمین سے لگے ہوئے (یعنی چھوٹے چھوٹے) بھی۔ (پس) اللہ کا لایا

خُطُوبِ الشَّيْطَانِ ۝ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝ تَنْبِيْةٌ أَرْوَاجُ ۝

خُطُوبِ	الشَّيْطَانِ	إِنَّهُ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِينٌ	تَنْبِيْةٌ	أَرْوَاجُ
قدموں	شیطان کی	بے شک وہ	واسطے تمہارے	دشمن ہے	ظاہر	آٹھ	جوزے

ہوا رزق کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ وہ تمہارا صریح دشمن ہے (۱۳۶) یہ بڑے چھوٹے چار پائے (آٹھ قسم کے) ہیں

مِّنَ الصَّانِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْرِ اثْنَيْنِ ۝ قُلْ آلَذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَم

مِّنَ	الصَّانِ	اثْنَيْنِ	وَمِنَ	الْمَعْرِ	اثْنَيْنِ	قُلْ	آلَذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	أَم
سے	بھیر میں	دو	اور	سے	بکری میں	دو	کیا دونوں کو	حرام کیا ہے	یا

دو (دو) بھیروں میں سے اور دو (دو) بکریوں میں سے (یعنی) ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ)۔ (اے پیغمبر ان سے) پوچھو کہ (اللہ نے) دونوں

الْأُنثَيَيْنِ أَمْ أَشْتَمَلْتُ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثَيَيْنِ ۝ نَبِّؤُنِي بِعِلْمِ

الْأُنثَيَيْنِ	أَمْ	أَشْتَمَلْتُ	عَلَيْهِ	أَرْحَامُ	الْأُنثَيَيْنِ	نَبِّؤُنِي	بِعِلْمِ
دو مادہ کو	جو	گھیر لیا ہے	اوپر اس کے	بچے دان	ان دو مادہ کے	خبر دو مجھ کو	ساتھ علم کے

(کے) نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں (کی) مادیوں کو یا جو بچہ مادیوں کے پیٹ میں لپٹ رہا ہوا ہے۔ اگر سچے ہو

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۝ قُلْ

إِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	وَمِنَ	الْإِبِلِ	اثْنَيْنِ	وَمِنَ	الْبَقَرِ	اثْنَيْنِ	قُلْ
اگر	ہو تم	سچے	اور	سے	اونٹ میں	دو	اور	سے	گائے

تو مجھے سند سے بتاؤ (۱۳۷) اور دو (دو) اونٹوں میں سے اور دو (دو) گایوں میں سے۔ (ان کے بارے میں بھی ان سے) پوچھو

آلَذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمْ الْأُنثَيَيْنِ أَمْ أَشْتَمَلْتُ عَلَيْهِ أَرْحَامُ

آلَذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	أَمْ	الْأُنثَيَيْنِ	أَمْ	أَشْتَمَلْتُ	عَلَيْهِ	أَرْحَامُ
کیا دونوں کو	حرام کیا ہے	یا	دو مادہ کو	یا جس کو	گھیر لیا ہے	اوپر اس کے	بچے دان

کہ (اللہ نے) دونوں (کے) نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں (کی) مادیوں کو یا جو بچہ مادیوں کے پیٹ میں

الْأُنثَيَيْنِ ۝ أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ وَصَّيْكُمُ اللَّهُ بِهَذَا ۚ فَمِنْ أَظْلَمُ

الْأُنثَيَيْنِ	أَمْ	كُنْتُمْ	شُهَدَاءَ	إِذْ	وَصَّيْكُمُ	اللَّهُ	بِهَذَا	فَمِنْ	أَظْلَمُ
ان دو مادہ کے	کیا	تھے تم	گواہ	جس وقت	حکم کیا تم کو	اللہ نے	ساتھ اس کے	پس کون	بہت ظالم ہے

لپٹ رہا ہو اس کو۔ بھلا جس وقت اللہ نے تم کو اس کا حکم دیا تھا تم اس وقت موجود تھے؟ تو اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے

مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ

مِمَّنِ	افْتَرَىٰ	عَلَى	اللَّهُ	كَذِبًا	لِّيُضِلَّ	النَّاسَ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	إِنَّ	اللَّهُ
اس شخص کو	باندھ لے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	تاکہ گمراہ کرے	لوگوں کو	بغیر	علم کے	بے شک	اللہ

جو اللہ پر جھوٹ افتراء کرے تاکہ ازراہ بے دانشی لوگوں کو گمراہ کرے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۱۳۲﴾ قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ

لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظَّالِمِينَ	قُلْ	لَا	أَجِدُ	فِي	مَا	أُوحِيَ	إِلَيَّ
نہیں	راہ دکھاتا	قوم	ظالم کو	کہہ	نہیں	پاتا میں	بچ	اس چیز کے کہ	وحی کی گئی	طرف میری

ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۱۳۲﴾ کہو کہ جو احکام مجھ پر نازل ہوئے ہیں میں ان میں کوئی چیز

مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا

مُحَرَّمًا	عَلَى	طَاعِمٍ	يَطْعَمُهُ	إِلَّا	أَنْ	يَكُونَ	مَيْتَةً	أَوْ	دَمًا
حرام کیا گیا ہے	اوپر	کسی کھانے والے کے کہ	کھائے اس کو	مگر	یہ کہ	ہو	مردار	یا لہو	

جسے کھانے والا کھائے حرام نہیں پاتا بجز اس کے کہ وہ مرا ہوا جانور ہو یا بہتا

مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهْلًا لِغَيْرِ اللَّهِ

مَسْفُوحًا	أَوْ	لَحْمَ	خِنزِيرٍ	فَإِنَّهُ	رِجْسٌ	أَوْ	فِسْقًا	أُهْلًا	لِغَيْرِ	اللَّهُ
ڈالا ہوا رگوں میں سے	یا	گوشت	سور کا	پس بیشک وہ	نا پاک ہے	یا	فسق ہے	کہ نا الیا گیا ہے	واسطے	غیر اللہ کے

لہو یا سور کا گوشت کہ یہ سب ناپاک ہیں یا کوئی گناہ کی چیز ہو کہ اس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو

بِهِ ۚ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ عَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۳۵﴾

بِهِ	فَمَنْ	اضْطُرَّ	غَيْرَ	بَاغٍ	وَلَا	عَادٍ	فَإِنَّ	رَبَّكَ	عَفُورٌ	رَّحِيمٌ
ساتھ اسکے	پس جو کوئی	بے بس ہو	نہ	جھپٹنے والا	اور	نہ	زیادہ حاجت کے کھانے والا	پس بیشک	تیرا رب	بخشنے والا

اور اگر کوئی مجبور ہو جائے لیکن نہ تو نافرمانی کرے اور نہ حد سے باہر نکل جائے تو تمہارا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۳۵﴾

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفْرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ

وَعَلَى	الَّذِينَ	هَادُوا	حَرَّمْنَا	كُلَّ	ذِي	ظُفْرٍ	وَمِنَ	الْبَقَرِ	وَالْغَنَمِ
اور	اوپر	ان لوگوں کے کہ	یہودی ہوئے	حرام کیا ہم نے	ہر	ناخن والا	اور سے	گائے	اور بھیڑ بکری

اور یہودیوں پر ہم نے سب ناخن والے جانور حرام کر دیے تھے اور گایوں اور بکریوں

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا

حَرَّمْنَا	عَلَيْهِمْ	شُحُومَهُمَا	إِلَّا	مَا	حَمَلَتْ	ظُهُورُهُمَا
حرام کیا ہم نے	اوپر ان کے	چربیوں ان کی	مگر	جو	اٹھاتی ہو	پیٹھ ان کی

سے ان کی چربی حرام کر دی تھی سوا اس کے جو ان کی پیٹھ پر لگی ہو

أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۚ ذَٰلِكَ جَزَيْنَهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَإِنَّا

أَوِ	الْحَوَايَا	أَوْ	مَا	اخْتَلَطَ	بِعَظْمٍ	ذَٰلِكَ	جَزَيْنَهُمْ	بِبَغْيِهِمْ	وَ	إِنَّا
یا	انٹریاں	یا	جو	پلٹ رہا ہو	ساتھ ہڈی کے	یہ ہے	بدلہ دیا ہم نے انکو	ببغی انکی کشتی کے	اور	بیشک ہم

یا اوجھڑی میں یا ہڈی میں ملی ہو۔ یہ سزا ہم نے اُن کو اُن کی شرارت کے سبب دی تھی اور ہم تو

لَصِدِّقُونَ ۖ فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ رَبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ ۚ

لَصِدِّقُونَ	فَإِنْ	كَذَّبُوكَ	فَقُلْ	رَبُّكُمْ	ذُو	رَحْمَةٍ	وَاسِعَةٍ
البتہ سچے ہیں	پس اگر	جھٹلائیں تجھ کو	پس کہہ	پروردگار تمہارا	صاحب	رحمت	کشادہ کا ہے

سچ کہنے والے ہیں ﴿۱۳۶﴾ اور اگر یہ لوگ تمہاری تکذیب کریں تو کہہ دو تمہارا پروردگار صاحب رحمت وسیع ہے

وَلَا يَرُدُّ بَأْسَهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ۚ سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا

وَلَا	يَرُدُّ	بَأْسَهُ	عَنِ	الْقَوْمِ	الْمُجْرِمِينَ	سَيَقُولُ	الَّذِينَ	أَشْرَكُوا
اور	نہیں	پھیرا جاتا	عذاب اس کا	سے	قوم	گنہگاروں	البتہ کہیں گے	وہ لوگ جو

مگر اس کا عذاب گنہگار لوگوں سے نہیں ملے گا ﴿۱۳۷﴾ جو لوگ شرک کرتے ہیں وہ کہیں گے

لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۖ

لَوْ	شَاءَ	اللَّهُ	مَا	أَشْرَكْنَا	وَلَا	آبَاؤُنَا	وَلَا	حَرَّمْنَا	مِنْ شَيْءٍ
اگر	چاہتا	اللہ	نہ	شریک کرتے ہم	اور	باپ ہمارے	اور	نہ	حرام کرتے ہم

کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ (شرک کرتے) اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ٹھہراتے۔

كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتَّىٰ ذَاقُوا بَأْسَنَا ۖ قُلْ هَلْ

كَذَٰلِكَ	كَذَّبَ	الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	حَتَّىٰ	ذَاقُوا	بَأْسَنَا	قُلْ	هَلْ
اسی طرح	جھٹلایا	ان لوگوں نے	سے	پہلے ان	یہاں تک کہ	چکھا انہوں نے	عذاب ہمارا	کہہ	کیا ہے

اسی طرح ان لوگوں نے تکذیب کی تھی جو اُن سے پہلے تھے یہاں تک کہ ہمارے عذاب کا مزہ چکھ کر رہے۔ کہہ دو کیا

عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا ۖ اِنْ تَتَّبِعُونَ اِلَّا الظَّنَّ وَ اِنْ

عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا ۖ اِنْ تَتَّبِعُونَ اِلَّا الظَّنَّ وَ اِنْ
تمہارے پاس کچھ علم پس نکالو گے تم اس کو واسطے ہمارے نہیں پیروی کرتے تم مگر گمان کی اور نہیں

تمہارے پاس کوئی سند ہے (اگر ہے) تو اسے ہمارے سامنے نکالو۔ تم محض خیال کے پیچھے چلتے اور

اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُونَ ﴿۱۳۸﴾ قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۖ فَلَوْ شَاءَ

اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُونَ ﴿۱۳۸﴾ قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۖ فَلَوْ شَاءَ
تم مگر اٹکل کرتے کہہ پس واسطے اللہ کے ہے دلیل پہنچی ہوئی پس اگر چاہتا

اٹکل کے تیر چلاتے ہو ﴿۱۳۸﴾ کہہ دو کہ اللہ ہی کی حجت غالب ہے۔ اگر وہ چاہتا

لَهْدِكُمْ اَجْمَعِينَ ﴿۱۳۹﴾ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَاءَكُمْ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ

لَهْدِكُمْ اَجْمَعِينَ ﴿۱۳۹﴾ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَاءَكُمْ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ
البتہ ہدایت کرتا تم کو سب کو کہہ لے آؤ گواہوں اپنوں کو وہ جو گواہی دیتے ہیں یہ کہ

تو تم سب کو ہدایت دے دیتا ﴿۱۳۹﴾ کہو کہ اپنے گواہوں کو لاؤ جو بتائیں کہ اللہ نے یہ چیزیں

اللّٰهُ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدُوْا مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاءَ

اللّٰهُ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدُوْا مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاءَ
اللہ نے حرام کیا ہے یہ پس اگر گواہی دیں پس مت گواہی دے تو ساتھ ان کے اور مت پیروی کر خواہشوں

حرام کی ہیں۔ پھر اگر وہ (آ کر) گواہی دیں تو تم ان کے ساتھ گواہی نہ دینا اور نہ ان کی خواہشوں کی پیروی کرنا

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ يَرْبُّوْهُمْ

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ يَرْبُّوْهُمْ
ان لوگوں کی کہ جھٹلادیا نشانیں ہماری کو اور ان کی کہ نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے اور وہ ساتھ اپنے پروردگار کے

جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور (بتوں کو) اپنے پروردگار کے برابر

يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾ قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَا تُشْرِكُوْا بِهِ

يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾ قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَا تُشْرِكُوْا بِهِ
شریک لاتے ہیں کہہ آؤ پڑھوں میں وہ جو کہ حرام کیا رب تمہارے نے اوپر تمہارے یہ کہ نہ شریک لاؤ ساتھ اس کے

ٹھہراتے ہیں ﴿۱۴۰﴾ کہہ کہ (لوگو) آؤ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کر دی ہیں۔ (ان کی نسبت اس نے اس طرح

شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۖ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ مِمَّنْ إِمْلَاقٍ ط

شَيْئًا	وَ	بِالْوَالِدَيْنِ	إِحْسَانًا	وَ	لَا	تَقْتُلُوا	أَوْلَادَكُمْ	مِمَّنْ	إِمْلَاقٍ
کچھ	اور	ساتھ ماں باپ کے	احسان کرنا	اور	مت	مار ڈالو	اولاد اپنی کو	سے	افلاس کے ڈر

ارشاد فرمایا ہے کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہ بنانا اور ماں باپ سے (بدسلوکی نہ کرنا بلکہ) سلوک کرتے رہنا اور ناداری (کے اندیشے) سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا۔

نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ ۖ وَلَا تَقْرُبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا

نَحْنُ	نَرْزُقُكُمْ	وَ	إِيَّاهُمْ	وَ	لَا	تَقْرُبُوا	الْفَوَاحِشَ	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا
ہم	روزی دیتے ہیں تم کو	اور ان کو	اور ان کو	اور	مت	قریب جاؤ	بے حیائیوں کے	جو کچھ	ظاہر ہے	اس میں سے

کیونکہ تم کو اور ان کو ہم ہی رزق دیتے ہیں اور بے حیالی کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ

وَمَا بَاطِنَ ۖ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ط ذِكُّكُمْ

وَ	مَا	بَاطِنَ	وَ	لَا	تَقْتُلُوا	النَّفْسَ	الَّتِي	حَرَّمَ	اللَّهُ	إِلَّا	بِالْحَقِّ	ذِكُّكُمْ
اور	جو کچھ	چھپا ہے	اور	مت	مار ڈالو	اس جی کو	کہ جس کو	حرام کیا ہے	اللہ نے	مگر	ساتھ حق کے	یہ بات

ان کے پاس نہ پھٹکانا۔ اور کسی جان (والے) کو جس کے قتل کو اللہ نے حرام کر دیا ہے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر (یعنی جس کا شریعت حکم دے)۔ ان

وَصُكُّكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٥١﴾ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي

وَصُكُّكُمْ	بِهِ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُونَ	وَ	لَا	تَقْرَبُوا	مَالَ	الْيَتِيمِ	إِلَّا	بِالَّتِي
نصیحت کرتا ہے تمکو	ساتھ اس کے	تاکہ تم	سمجھو	اور	مت	نزدیک جاؤ	مال	یتیم کے	مگر	ساتھ اس طرح کے

باتوں کی وہ تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم سمجھو ﴿۱۵۱﴾ اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسے طریق سے

هِيَ أَحْسَنُ حَتَّى يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۖ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ

هِيَ	أَحْسَنُ	حَتَّى	يَبْلُغَ	أَشُدَّهُ	وَ	أَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَالْمِيزَانَ
وہ	بہت اچھی ہے	یہاں تک کہ	پہنچے	جوانی اپنی کو	اور	پورا تولو	ماپ کو	اور تول

کہ بہت ہی پسندیدہ ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔ اور ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری

بِالْقِسْطِ ۖ لَا تَكْغِفْ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۖ وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ

بِالْقِسْطِ	لَا	تَكْغِفْ	نَفْسًا	إِلَّا	وُسْعَهَا	وَ	إِذَا	قُلْتُمْ	فَاعْدِلُوا	وَلَوْ	كَانَ
ساتھ انصاف کے	نہیں	تکلیف دیتے ہم	کسی جی کو	مگر	مواظقت رکھی کے	اور	جب	بات کہو	پس انصاف کرو	اور	اگرچہ ہو

کیا کرو۔ ہم کسی کو تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی طاقت کے مطابق۔ اور جب (کسی کی نسبت) کوئی بات کہو

ذَا قُرْبَىٰ وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ۖ ذَلِكُمْ وَصَّيْتُ بِهِ لَعَلَّكُمْ

ذَا	قُرْبَىٰ	وَبِعَهْدِ	اللَّهُ	أَوْفُوا	ذَلِكُمْ	وَصَّيْتُ	بِهِ	لَعَلَّكُمْ
صاحب	قربیت	اور ساتھ عہد	اللہ کے	وفا کرو	یہ بات	نصیحت کرتا ہے تم کو	ساتھ اسکے	تا کہ تم

تو انصاف سے کہو گو وہ (تمہارا) رشتہ دار ہی ہو اور اللہ کے عہد کو پورا کرو۔ ان باتوں کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے

تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٢﴾ وَأَنَّ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ فَاتَّبِعُوهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا

تَذَكَّرُونَ	وَأَنَّ	هَذَا	صِرَاطٌ	مُسْتَقِيمٌ	فَاتَّبِعُوهُ	وَلَا	تَتَّبِعُوا
نصیحت پکڑو	اور	یہ	راہ میری	سیدھی ہے	پس پیروی کرو اسکی	اور مت	پیروی کرو

تا کہ تم نصیحت قبول کرو ﴿۱۵۲﴾ اور یہ کہ میرا سیدھا رستہ یہی ہے تو تم اسی پر چلنا اور اور رستوں پر نہ چلنا

السَّبِيلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ۖ ذَلِكُمْ وَصَّيْتُ بِهِ لَعَلَّكُمْ

السَّبِيلَ	فَتَفَرَّقَ	بِكُمْ	عَنْ	سَبِيلِهِ	ذَلِكُمْ	وَصَّيْتُ	بِهِ	لَعَلَّكُمْ
اور راہوں کی	پس متفرق کر دیگے	تم کو	سے	راہ اس کی	یہ بات	نصیحت کرتا ہے تم کو	ساتھ اسکے	تا کہ تم

کہ (ان پر چل کر) اللہ کے رستے سے الگ ہو جاؤ گے۔ ان باتوں کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تا کہ

تَتَّقُونَ ﴿١٥٣﴾ ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى الَّذِي أَحْسَنَ

تَتَّقُونَ	ثُمَّ	آتَيْنَا	مُوسَى	الْكِتَابَ	تَمَامًا	عَلَى	الَّذِي	أَحْسَنَ
بچو	پھر	دی تھی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	پورا کرنا نعمت کا	اوپر	اس شخص کے کہ	نیکی کرتا ہے

تم پر ہیز گار بنو ﴿۱۵۳﴾ (ہاں) پھر (سن لو کہ) ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی تھی تا کہ ان لوگوں پر جو نیکو کار ہیں نعمت پوری کر دیں

وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ

وَتَفْصِيلًا	لِّكُلِّ	شَيْءٍ	وَّ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً	لَّعَلَّهُمْ	بِلِقَاءِ	رَبِّهِمْ
اور تفصیل کرنا	واسطے ہر	چیز کے	اور	ہدایت	اور	رحمت	تا کہ وہ	ساتھ ملاقات	اپنے رب کے

اور (اس میں) ہر چیز کا بیان (ہے) اور ہدایت (ہے) اور رحمت ہے تا کہ (ان کی امت کے) لوگ اپنے پروردگار کے درود حاضر ہونے کا

يَوْمَئِذٍ ﴿١٥٤﴾ وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ

يَوْمَئِذٍ	وَهَذَا	كِتَابٌ	أَنْزَلْنَاهُ	مُبَارَكٌ	فَاتَّبِعُوهُ	وَاتَّقُوا	لَعَلَّكُمْ
ایمان لائیں	اور یہ	کتاب ہے	اتاری ہے اسکو ہم نے	برکت والی	پس پیروی کرو اس کی	اور	پرہیز گاری کرو

یقین کریں ﴿۱۵۴﴾ اور (اے کفر کرنے والو) یہ کتاب بھی ہمیں نے اتاری ہے برکت والی تو اس کی پیروی کرو اور (اللہ سے) ڈرو تا کہ تم پر

تُرْحَمُونَ ﴿۱۵۵﴾ اَنْ تَقُولُوا اِنَّمَا اُنْزِلَ الْكِتَابُ عَلٰی طَافِتَيْنِ مِنْ

تُرْحَمُونَ	اَنْ	تَقُولُوا	اِنَّمَا	اُنْزِلَ	الْكِتَابُ	عَلٰی	طَافِتَيْنِ	مِنْ
رحم کئے جاؤ	ایسا نہ ہو کہ	کہو تم	سوائے اسکے نہیں کہ	اتاری گئی تھی	کتاب	اوپر	دو جماعت کے	سے

مہربانی کی جائے ﴿۱۵۵﴾ (اور اس لیے اتاری ہے) کہ (تم یوں نہ) کہو کہ ہم سے پہلے دو ہی گروہوں پر کتابیں

قَبِلْنَا ۚ وَ اِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغَفِلِينَ ﴿۱۵۶﴾ اَوْ تَقُولُوا لَوْ اَنَّ اُنْزِلَ

قَبِلْنَا	وَ	اِنْ	كُنَّا	عَنْ	دِرَاسَتِهِمْ	لَغَفِلِينَ	اَوْ	تَقُولُوا	لَوْ	اَنَّ	اُنْزِلَ
پہلے ہم	اور	تحقیق	تھے ہم	سے	اس کے پڑھنے	البتہ غافل	یا	کہو تم	اگر	اتاری جاتی	

اُتری ہیں اور ہم اُن کے پڑھنے سے (معذور اور) بے خبر تھے ﴿۱۵۶﴾ یا (یہ نہ) کہو کہ اگر ہم پر بھی

عَلَيْنَا الْكِتَابُ لَكُنَّا اَهْدٰی مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ

عَلَيْنَا	الْكِتَابُ	لَكُنَّا	اَهْدٰی	مِنْهُمْ	فَقَدْ	جَاءَكُمْ	بَيِّنَةٌ	مِّن	رَّبِّكُمْ
اوپر ہمارے	کتاب	البتہ ہوتے ہم	راہ پانے والے	اس سے	پس تحقیق	آئی ہے تمہارے پاس	دلیل	سے	پروردگار تمہارے

کتاب نازل ہوتی تو ہم ان لوگوں کی نسبت کہیں سیدھے رہتے۔ سو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل

وَهْدٰی وَ رَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ بِآيٰتِ اللّٰهِ وَ صَدَفَ

وَهْدٰی	وَ	رَحْمَةٌ	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	كَذَبَ	بِآيٰتِ	اللّٰهِ	وَ صَدَفَ
اور ہدایت	اور	مہربانی	پس کون ہے	بہت ظالم	اس شخص سے کہ	جھٹلائے	نشانوں	اللہ کی کو	اور پھر ہے

اور ہدایت اور رحمت آگئی ہے۔ تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرے اور ان

عَنْهَا سَنَجْزِي الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوءَ الْعَذَابِ بِمَا

عَنْهَا	سَنَجْزِي	الَّذِيْنَ	يَصْدِفُوْنَ	عَنْ	اٰيٰتِنَا	سُوءَ	الْعَذَابِ	بِمَا
ان سے	البتہ جزا دیں گے ہم	ان لوگوں کو جو	پھرتے ہیں	سے	ہماری نشانوں	برا	عذاب	بجسب اسکے کہ

سے (لوگوں کو) پھیرے۔ جو لوگ ہماری آیتوں سے پھرتے ہیں اس پھیرنے کے سبب ہم ان کو برے

كَانُوا يَصْدِفُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

كَانُوا	يَصْدِفُوْنَ	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	اَنْ	تَاْتِيَهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ
تھے وہ	پھرتے	نہیں	انتظار کرتے	مگر	یہ کہ	آویں ان کے پاس	فرشتے

عذاب کی سزا دیں گے ﴿۱۵۷﴾ یہ اس کے سوا اور کس بات کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں

اَوْ يَاتِي رَبُّكَ اَوْ يَاتِي بَعْضُ اَيَّتِ رَبِّكَ ۖ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ اَيَّتِ

اَوْ	يَاتِي	رَبُّكَ	اَوْ	يَاتِي	بَعْضُ	اَيَّتِ	رَبِّكَ	يَوْمَ	يَأْتِي	بَعْضُ	اَيَّتِ
یا	آئے	علم	پروردگار	تیرے	کا	یا	آویں	بعض	نشانیاں	تیرے	رب کی

یا خود تمہارا پروردگار آئے یا تمہارے پروردگار کی کچھ نشانیاں آئیں مگر جس روز تمہارے پروردگار کی نشانیاں

رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ

رَبِّكَ	لَا	يَنْفَعُ	نَفْسًا	اِيْمَانُهَا	لَمْ	تَكُنْ	اٰمَنَتْ	مِنْ	قَبْلُ	اَوْ	كَسَبَتْ
رب تیرے کی	نہ	نفع دے گا	کسی جی کو	ایمان اس کا کہ	نہ	تھا	ایمان لایا	سے	پہلے اس	یا	نہ کیا تھا

آجائیں گی تو جو شخص پہلے ایمان نہیں لایا ہوگا اُس وقت اسے ایمان لانا کچھ فائدہ نہیں دے گا یا اپنے ایمان (کی حالت) میں نیک عمل نہیں کیے ہوں

فِي اِيْمَانِهَا خَيْرًا ۖ قُلِ اَنْتَظِرُوْا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۝۱۵۸ اِنَّ الَّذِيْنَ

فِي	اِيْمَانِهَا	خَيْرًا	قُلِ	اَنْتَظِرُوْا	اِنَّا	مُنْتَظِرُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
بچ	ایمان اپنے کے	بھلائی کو	کہہ	منتظر ہو	بیشک ہم بھی	منتظر ہیں	بیشک	جن لوگوں نے

گے (تو گناہوں سے تو بہ کرنا مفید نہ ہوگا اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں ۝۱۵۸ جن لوگوں

فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيْعًا لَّسْتُ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ۖ اِنَّمَا اَمْرُهُمْ

فَرَّقُوْا	دِيْنَهُمْ	وَ	كَانُوْا	شِيْعًا	لَّسْتُ	مِنْهُمْ	فِيْ	شَيْءٍ	اِنَّمَا	اَمْرُهُمْ
ٹکڑے ٹکڑے کر دیا	دین اپنے کو	اور	ہو گئے	گروہ گروہ	نہیں تو	ان میں سے	بچ	کسی چیز کے	نہیں ہوئے اسکے کہ	حکم ان کا

نے اپنے دین میں بہت سے رستے نکالے اور کئی کئی فرتے ہو گئے اُن سے تم کو کچھ کام نہیں۔ ان کا کام

اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يَنْبِئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝۱۵۹ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ

اِلَى	اللّٰهِ	ثُمَّ	يَنْبِئُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ	مَنْ	جَاءَ	بِالْحَسَنَةِ	فَلَهُ
طرف اللہ کے ہے	پھر	خبر دے گا ان کو	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے	کرتے	جو کوئی	لاوے	بھلائی	پس واسطے اسکے ہے	

اللہ کے حوالے پھر جو جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں وہ ان کو (سب) بتائے گا ۝۱۵۹ جو کوئی (اللہ کے حضور) نیکی لے کر آئے گا اس کو

عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ

عَشْرُ	اَمْثَالِهَا	وَ	مَنْ	جَاءَ	بِالسَّيِّئَةِ	فَلَا	يُجْزٰى	اِلَّا	مِثْلَهَا	وَ	هُمْ
دس	برابر اس کے	اور	جو کوئی	لاوے	برائی	پس نہیں	بدلہ دیا جائے گا	مگر	مانند اس کے	اور	وہ

دس دس نیکیاں ملیں گی۔ اور جو برائی لائے گا اسے سزا ویسی ہی ملے گی اور ان پر

لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٦٠﴾ قُلْ إِنِّي هَدَيْتُ رَبِّي إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۚ

لَا	يُظْلَمُونَ	قُلْ	إِنِّي	هَدَيْتُ	رَبِّي	إِلَى	صِرَاطٍ	مُسْتَقِيمٍ
نہیں	ظلم کیے جائیں گے	کہہ	بیشک مجھ کو	ہدایت کی	میرے رب نے	طرف	راہ	سیدھی کے

ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿۱۶۰﴾ کہہ دو کہ مجھے میرے پروردگار نے سیدھا رستہ دکھادیا ہے

دِينًا قِيمًا مِّلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْبُشْرِكِينَ ﴿١٦١﴾ قُلْ

دِينًا	قِيمًا	مِّلَّةَ	إِبْرَاهِيمَ	حَنِيفًا	وَمَا	كَانَ	مِنَ	الْبُشْرِكِينَ	قُلْ
دین	استوار	دین	ابراہیم	حنیف کا	اور	نہ	تھا وہ	مشرکوں میں	کہہ

(یعنی دین صحیح) مذہب ابراہیم کا جو ایک (اللہ) ہی کی طرف کے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے ﴿۱۶۱﴾ (یہ بھی) کہہ دو

إِنِّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٢﴾

إِنَّ	صَلَاتِي	وَأَنُكِّنِي	وَأَحْيَايَ	وَأَمَاتِي	لِلَّهِ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ	
بیشک	نماز میری	اور	قربانی میری	اور	زندگی میری	اور	موت میری	واسطے اللہ پروردگار جہانوں کے ہے

کہ میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ رب العالمین ہی کے لیے ہے ﴿۱۶۲﴾

لَا شَرِيكَ لَهُ ۚ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٦٣﴾ قُلْ أَغْيَرُ

لَا	شَرِيكَ	لَهُ	وَبِذَلِكَ	أُمِرْتُ	وَأَنَا	أَوَّلُ	الْمُسْلِمِينَ	قُلْ	أَغْيَرُ
نہیں ہے	شریک	اس کا	اور	ساتھ اسی کے	حکم کیا گیا ہوں	اور	میں	اول	مسلمانوں کا ہوں

جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم ملا ہے اور میں سب سے اول فرمانبردار ہوں ﴿۱۶۳﴾ کہہ دو کیا میں اللہ

اللَّهُ أَبْغَىٰ رَبًّا ۚ وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ

اللَّهُ	أَبْغَىٰ	رَبًّا	وَهُوَ	رَبُّ	كُلِّ	شَيْءٍ	وَلَا	تَكْسِبُ	كُلُّ	نَفْسٍ
اللہ کے	ڈھونڈوں میں	پروردگار اور	وہ	پروردگار	ہر	چیز کا ہے	اور	نہیں	کماتا	کوئی جی

کے سوا اور پروردگار تلاش کروں اور وہی تو ہر چیز کا مالک ہے۔ اور جو کوئی (برا) کام کرتا ہے تو اس کا ضرر اسی

إِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ

إِلَّا	عَلَيْهَا	وَلَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِزْرَ	أُخْرَىٰ	ثُمَّ	إِلَىٰ	رَبِّكُم	مَرْجِعُكُمْ
مگر	اوپر اپنے	اور	نہیں	بوجھ اٹھاتا	کوئی بوجھ اٹھائیوا	بوجھ دوسرے کا	پھر	طرف	تمہارے رب کے	پھر جانا

کو ہوتا ہے اور کوئی شخص کسی (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا پھر تم (سب) کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تو

فَيَنْبِئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿۱۲۳﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ

فَيَنْبِئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	فِيهِ	تَخْتَلِفُونَ	وَ	هُوَ	الَّذِي	جَعَلَكُمْ	خَلَائِفَ
پس خبر دے گا	تم کو	جو	تھے	میں	اور	وہ	جس نے	کیا	تم کو

جن جن باتوں میں تم اختلاف کیا کرتے تھے وہ تم کو بتائے گا ﴿۱۲۳﴾ اور وہی تو ہے جس نے زمین میں تم کو اپنا نائب

الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا

الْأَرْضِ	وَ	رَفَعَ	بَعْضَكُمْ	فَوْقَ	بَعْضٍ	دَرَجَاتٍ	لِّيَبْلُوَكُمْ	فِي	مَا
زمین کا	اور	بلند کیا	بعض تمہارے کو	اوپر	بعض کے	درجے میں	تاکہ آزمائے تم کو	بچ	اس چیز کے کہ

بنایا اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کیے تاکہ جو کچھ اُس نے تمہیں بخشا ہے اس میں تمہاری

اَتُكْمُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ ۖ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۲۴﴾

اَتُكْمُ	إِنَّ	رَبَّكَ	سَرِيعُ	الْعِقَابِ	وَ	إِنَّهُ	لَغَفُورٌ	رَّحِيمٌ
دیا ہے تم کو	بیشک	رب تیرا	جلد	عذاب کرنے والا ہے	اور	بیشک وہ	البتہ بخشنے والا	مہربان ہے

آزمائش کرے۔ بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب دینے والا ہے اور بیشک وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے ﴿۱۲۴﴾

۲۲ رکوعا تھا

۷ سُورَةُ الْأَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ ۳۹

۲۰۲ آیاتھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْبَصِّ ۚ كِتَابٌ أَنْزَلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ

الْبَصِّ	كِتَابٌ	أَنْزَلَ	إِلَيْكَ	فَلَا	يَكُنْ	فِي	صَدْرِكَ	حَرَجٌ	مِّنْهُ
المص	کتاب ہے	اتاری گئی ہے	طرف تیری	پس نہ	ہو	بچ	سینے تیرے کے	تنگی	اس سے

الْبَصِّ ﴿۱﴾ (اے محمد ﷺ) کتاب (جو) تم پر نازل ہوئی ہے اس سے تمہیں غم نہ ہو ناچاہیے (یہ نازل) اس لیے (ہوئی)

لِتُنذِرَ بِهِ وَذِكْرَىٰ لِمُؤْمِنِينَ ۖ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ إِلَيْكُمْ مِّنْ

لِتُنذِرَ	بِهِ	وَ	ذِكْرَىٰ	لِمُؤْمِنِينَ	اتَّبِعُوا	مَا	أَنْزَلَ	إِلَيْكُمْ	مِّنْ
تاکہ تو ڈرائے	ساتھ اسکے	اور	نصیحت	واسطے ایمان والوں کے	پیروی کرو	اس چیز کی جو	اتاری گئی ہے	طرف تمہاری	سے

ہے (کہ تم اس کے ذریعے سے (لوگوں کو) ڈرناؤ اور (یہ) ایمان والوں کے لیے نصیحت ہے ﴿۱﴾ (لوگو) جو (کتاب) تم پر تمہارے پروردگار کے

رَبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿۳﴾ وَكَمْ

رَبِّكُمْ	وَلَا	تَتَّبِعُوا	مِنْ دُونِهِ	أَوْلِيَاءَ	قَلِيلًا	مَا	تَذَكَّرُونَ	وَكَمْ
رب تمہارے	اور	مت	پیروی کرو	سوائے اس کے	دوستوں کی	تھوڑی سی نصیحت	جو	تم یاد کرتے ہو

ہاں سے نازل ہوئی ہے اس کی پیروی کرو اور اس کے سوا اور رفیقوں کی پیروی نہ کرو۔ (اور) تم کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو ﴿۳﴾ اور کتنی ہی بستیوں میں کہ

مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا بَأْسُنَا بَيَاتًا أَوْ هُمْ قَائِلُونَ ﴿۴﴾ فَمَا

مِنْ قَرْيَةٍ	أَهْلَكْنَاهَا	فَجَاءَهَا	بَأْسُنَا	بَيَاتًا	أَوْ	هُمْ	قَائِلُونَ	فَمَا
بستیاں میں کہ	ہلاک کیا ہم نے ان کو	پس آیا ان کے پاس	عذاب ہمارا	رات کو سوتے	یا	وہ	دوپہر کو سوتے تھے	پس نہ

ہم نے تباہ کر ڈالیں جن پر ہمارا عذاب (یا تو رات کو) آتا تھا جب کہ وہ سوتے تھے یا (دن کو) جب وہ قیلولہ (یعنی دوپہر کو آرام) کرتے تھے ﴿۴﴾

كَانَ دَعْوُهُمْ إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا إِلَّا أَنْ قَالُوا إِنَّا كُنَّا

كَانَ	دَعْوُهُمْ	إِذْ	جَاءَهُمْ	بَأْسُنَا	إِلَّا	أَنْ	قَالُوا	إِنَّا كُنَّا
تھا	پکارنا ان کا	جب	آیا ان کے پاس	عذاب ہمارا	مگر	یہ کہ	کہنے لگے	پیشک ہم تھے ہی

تو جس وقت اُن پر عذاب آتا تھا ان کے منہ سے یہی نکلتا تھا کہ (ہائے) ہم (اپنے اوپر) ظلم

ظَلَمِينَ ۝ فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَلَنَسْأَلَنَّ

ظَلَمِينَ	فَلَنَسْأَلَنَّ	الَّذِينَ	أُرْسِلَ	إِلَيْهِمْ	وَلَنَسْأَلَنَّ
ظالم	پس البتہ سوال کریں گے ہم	ان لوگوں سے کہ	بھیجا گیا ہے	طرف ان کی	اور

کرتے رہے ﴿۵﴾ تو جن لوگوں کی طرف پیغمبر بھیجے گئے ہم اُن سے بھی پرسش کریں گے اور پیغمبروں سے

الْمُرْسَلِينَ ۖ فَلَنَقْصُصَ عَلَيْهِمْ بَعْلِهِمْ وَمَا كُنَّا غَائِبِينَ ﴿۶﴾

الْمُرْسَلِينَ	فَلَنَقْصُصَ	عَلَيْهِمْ	بَعْلِهِمْ	وَمَا	كُنَّا	غَائِبِينَ
بھیجے گئے	پس البتہ بیان کریں گے ہم	اوپر ان کے	ساتھ علم کے	اور	نہ	تھے ہم

بھی پوچھیں گے ﴿۶﴾ پھر اپنے علم سے اُن کے حالات بیان کریں گے اور ہم کہیں غائب تو نہیں تھے ﴿۶﴾

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ ۖ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

وَالْوَزْنُ	يَوْمَئِذٍ	الْحَقُّ	فَمَنْ	ثَقُلَتْ	مَوَازِينُهُ	فَأُولَٰئِكَ	هُمُ
اور	تو لونا	حق ہے	پس جو کوئی	بھاری ہوئی	تول اس کی	پس یہ لوگ	وہ ہیں

اور اُس روز (اعمال کا) ثننا برحق ہے۔ تو جن لوگوں کے (عملوں کے) وزن بھاری ہوں گے وہ تو نجات

الْمُفْلِحُونَ ﴿٨﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا

الْمُفْلِحُونَ	و	مَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِينُهُ	فَأُولَٰئِكَ	الَّذِينَ	خَسِرُوا
فلاح پانے والے	اور	جو کوئی کہ	ہلکی ہوئی	تول اس کی	پس یہ لوگ ہیں	جنہوں نے	ٹوٹا دیا

پانے والے ہیں ﴿۸﴾ اور جن کے وزن ہلکے ہوں گے تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں

أَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَظْلِمُونَ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ

أَنْفُسَهُمْ	بِمَا	كَانُوا	بِآيَاتِنَا	يَظْلِمُونَ	وَلَقَدْ	مَكَّنَّاكُمْ	فِي	الْأَرْضِ
جانوں اپنی کو	بسبب اسکے کہ	تھے	ساتھ ہماری نشانیوں کے	ظلم کرتے	اور	تحقیق	قدرت دینی کہ تم کو	بچ

ڈالا اس لیے کہ ہماری آیتوں کے بارے میں بے انصافی کرتے تھے ﴿۹﴾ اور ہم ہی نے زمین میں تمہارا ٹھکانا بنایا

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿١٠﴾ وَلَقَدْ

وَجَعَلْنَا	لَكُمْ	فِيهَا	مَعَايِشَ	قَلِيلًا	مَّا تَشْكُرُونَ	وَلَقَدْ
اور	کیں ہم نے	واسطے تمہارے	بچ اس کے	معیشتیں	تم شکر نہ ہو	اور البتہ

اور اس میں تمہارے لیے سامان معیشت پیدا کیے۔ (مگر) تم کم ہی شکر کرتے ہو ﴿۱۰﴾ اور ہم ہی

خَلَقْنَكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ

خَلَقْنَكُمْ	ثُمَّ	صَوَّرْنَاكُمْ	ثُمَّ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوا	لِآدَمَ
پیدا کیا ہم نے تم کو	پھر	صورتیں بنائیں ہم نے تمہاری	پھر	کہا ہم نے	فرشتوں کو	سجدہ کرو	آدم کو

نے تم کو (ابتدا میں مٹی سے) پیدا کیا پھر تمہاری شکل صورت بنائی پھر فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو۔

فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ لَمْ يَكُنْ مِنَ السَّٰجِدِينَ ﴿١١﴾ قَالَ مَا

فَسَجَدُوا	إِلَّا	إِبْلِيسَ	لَمْ	يَكُنْ	مِّنَ	السَّٰجِدِينَ	قَالَ	مَا
پس سجدہ کیا انہوں نے	مگر	ابلیس	نہیں	ہوا	سے	سجدہ کرنے والوں	کہا	کس چیز نے

تو (سب نے) سجدہ کیا لیکن ابلیس۔ کہ وہ سجدہ کرنے والوں میں (شامل) نہ ہوا ﴿۱۱﴾ (اللہ نے) فرمایا

مَنْعَكَ إِلَّا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ ۖ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ خَلَقْتَنِي

مَنْعَكَ	إِلَّا	تَسْجُدَ	إِذْ	أَمَرْتُكَ	قَالَ	أَنَا	خَيْرٌ	مِنْهُ	خَلَقْتَنِي
منع کیا تجھ کو	کہ نہ	سجدہ کیا تو نے	جب	حکم دیا میں نے تجھ کو	کہا	میں	بہتر ہوں	اس سے	پیدا کیا تو نے مجھ کو

جب میں نے تجھ کو حکم دیا تو کس چیز نے تجھے سجدہ کرنے سے باز رکھا۔ اس نے کہا کہ میں اس سے افضل ہوں مجھے تو نے

مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ﴿۱۲﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ

مِنْ	نَّارٍ	وَ	خَلَقْتَهُ	مِنْ	طِينٍ	قَالَ	فَاهْبِطْ	مِنْهَا	فَمَا	يَكُونُ
سے	آگ	اور	پیدا کیا اس کو	مٹی سے	کہا	پس اتر جا	اس سے	پس نہیں	لائی ہے	

آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے بنایا ہے ﴿۱۲﴾ فرمایا تو (بہشت سے) اتر جا تجھے شایاں نہیں

لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّغِيرِينَ ﴿۱۳﴾ قَالَ

لَكَ	أَنْ	تَتَكَبَّرَ	فِيهَا	فَاخْرُجْ	إِنَّكَ	مِنْ	الصَّغِيرِينَ	قَالَ
واسطے تیرے	یہ کہ	تکبر کرے تو	بچ اس کے	پس نکل جا	تو بیشک	سے ہے	ذیلیوں میں	کہا

کہ یہاں غرور کرے، پس نکل جا، تو ذلیل ہے ﴿۱۳﴾ اُس نے کہا کہ مجھے

أَنْظُرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿۱۴﴾ قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿۱۵﴾ قَالَ

أَنْظُرْنِي	إِلَى	يَوْمِ	يُبْعَثُونَ	قَالَ	إِنَّكَ	مِنْ	الْمُنْظَرِينَ	قَالَ
ڈھیل دے مجھ کو	تک کہ	اس دن	قبروں سے اٹھائے جائیں	کہا	بے شک تو	سے ہے	ڈھیل دیے گیوں میں	کہا

اُس دن تک مہلت عطا فرما جس دن لوگ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے ﴿۱۴﴾ فرمایا (اچھا) تجھ کو مہلت دی جاتی ہے ﴿۱۵﴾ (پھر) شیطان نے کہا

فِيمَا أَغْوَيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ

فِيمَا	أَغْوَيْتَنِي	لَأَقْعُدَنَّ	لَهُمْ	صِرَاطَكَ	الْمُسْتَقِيمَ	ثُمَّ
پس قسم ہے اُنکی کہ	گمراہ کیا تو نے مجھ کو	البتہ بیٹھوں گا میں	واسطے ان کے	راہ تیری	سیدھی پر	پھر

کہ مجھے تو تو نے ملعون کیا ہی ہے۔ میں بھی تیرے سیدھے رستے پر اُن (کو گمراہ کرنے) کے لیے بیٹھوں گا ﴿۱۶﴾ پھر

لَا تَتَّبِعُهُمْ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ

لَا تَتَّبِعُهُمْ	مِنْ	بَيْنِ	أَيْدِيهِمْ	وَمِنْ	خَلْفِهِمْ	وَعَنْ	أَيْمَانِهِمْ	وَعَنْ
البتہ آؤں گا پاس انکے	سے	آگے انکے	اور	سے	پیچھے ان کے	اور	دائیں ان کے	اور

اُن کے آگے سے اور پیچھے سے اور دائیں اور بائیں سے (غرض ہر طرف سے) آؤں گا (اور ان کی راہ

شِمَائِلِهِمْ ۖ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ ﴿۱۷﴾ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا

شِمَائِلِهِمْ	و	لَا	تَجِدُ	أَكْثَرَهُمْ	شَاكِرِينَ	قَالَ	اخرُجْ	مِنْهَا
بائیں ان کے	اور	نہیں	پائے گا تو	اکثر ان کو	شکر کرنے والا	کہا	نکل	اس سے

ماروں گا)۔ اور تو ان میں اکثر کو شکر گزار نہیں پائے گا ﴿۱۷﴾ (اللہ نے) فرمایا نکل جا یہاں

مَذُوءٌ وَمَا مَذْحُورًا ۖ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَا مُلْكَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ

مَذُوءٌ وَمَا	مَذْحُورًا	لَمَنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	لَا مُلْكَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنْكُمْ
برے حال سے	رانده ہوا	البتہ جو کوئی	پیروی کریگا تیری	ان میں سے	البتہ بھردوں گا میں	دوزخ کو	تم سے

سے پاچی، مردود۔ جو لوگ ان میں سے تیری پیروی کریں گے میں (ان کو اور تجھ کو جہنم میں ڈال کر) تم سب

أَجْمَعِينَ ۝ وَيَا أَدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ

أَجْمَعِينَ	وَيَا أَدَمُ	اسْكُنْ	أَنْتَ	وَ	زَوْجُكَ	الْجَنَّةَ	فَكُلَا	مِنْ
سب	اور اے آدم	رہ	تو	اور	جوورتیری	بہشت میں	پس کھاؤ	سے

سے جہنم کو بھر دوں گا ۝ اور (ہم نے) آدم (سے کہا کہ) تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو سہو اور جہاں

حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ۝

حَيْثُ	شِئْتُمَا	وَلَا	تَقْرَبَا	هَذِهِ	الشَّجَرَةَ	فَتَكُونَا	مِنْ	الظَّالِمِينَ
جہاں	چاہو تم	اور	مت	نزدیک جاؤ	اس	درخت کے	پس ہو جاؤ گے	سے ظالموں

سے چاہو (اور جو چاہو) نوش جان کرو مگر اس درخت کے پاس نہ جانا ورنہ گنہگار ہو جاؤ گے ۝

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وُورِيَ عَنْهُمَا مِنْ

فَوَسْوَسَ	لَهُمَا	الشَّيْطَانُ	لِيُبْدِيَ	لَهُمَا	مَا وُورِيَ	عَنْهُمَا	مِنْ
پس وسوسہ دیا	ان دونوں کو	شیطان نے	تاکہ ظاہر کر دے	واسطے دونوں کے	جو کچھ کہ چھپایا گیا تھا	ان سے	سے

تو شیطان دونوں کو بہکانے لگا تاکہ ان کے ستر کی چیزیں جو ان سے پوشیدہ تھیں

سَوَاتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهَاكُمَا عَنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّا أَنْ

سَوَاتِهِمَا	وَقَالَ	مَا	نَهَاكُمَا	عَنْ	هَذِهِ	الشَّجَرَةَ	إِلَّا	أَنْ
شرمگاہوں ان کی	اور	کہا	منع کیا تھا تم کو	پروردگار تمہارے	سے	اس	درخت	مگر اس خطرہ سے کہ

کھول دے اور کہنے لگا کہ تم کو تمہارے پروردگار نے اس درخت سے صرف اس لیے منع کیا ہے

تَكُونَا مَلَكَائِنَ أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَالِدِينَ ۝ وَقَاسَمَهُمَا إِنِّي لَكُمَا

تَكُونَا	مَلَكَائِنَ	أَوْ	تَكُونَا	مِنْ	الْخَالِدِينَ	وَقَاسَمَهُمَا	إِنِّي	لَكُمَا
ہو جاؤ تم دونوں	فرشتے	یا	ہو جاؤ	سے	بمیش رہنے والوں	اور قسم کھائی ان دونوں کے آگے کہ	بیٹھیں	تم دونوں کا

کہ تم فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ جیتے نہ رہو ۝ اور ان سے قسم کھا کر کہا کہ میں تو تمہارا

لَمِنَ النَّاصِحِينَ ﴿۲۱﴾ فَذَلُّهُمَا بَعْرُورٌ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ

لَمِنَ	النَّاصِحِينَ	فَذَلُّهُمَا	بَعْرُورٌ	فَلَمَّا	ذَاقَا	الشَّجَرَةَ	بَدَتْ
البتہ	خیر خواہوں سے ہوں	پس کھینچ لیا ان کو	ساتھ غرور کے	پس جب	پکھا ان دونوں نے	اس درخت سے	ظاہر ہو گئیں

خیر خواہ ہوں ﴿۲۱﴾ غرض (مردود نے) دھوکا دے کر ان کو (معصیت کی طرف) کھینچ ہی لیا۔ جب انہوں نے اس درخت (کے پھل) کو کھا لیا

لَهُمَا سَوْآتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفْنَ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ط

لَهُمَا	سَوْآتُهُمَا	وَ	طَفِقَا	يَخْصِفْنَ	عَلَيْهِمَا	مِنْ	وَّرَقِ	الْجَنَّةِ
واسطے ان دونوں کی	شرمگاہیں انکی	اور	شرع کیا ان دونوں نے	ٹانکتے تھے	اوپر اپنے	سے	پتوں	بہشت کے

تو ان کے ستر کی چیزیں کھل گئیں اور وہ بہشت کے (درختوں کے) پتے (توڑ توڑ کر) اپنے اوپر چپکانے (اور ستر چھپانے) لگے۔

وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَا أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكَ الشَّجَرَةِ وَأَقُلْ لَّكُمَا إِنَّ

وَنَادَاهُمَا	رَبُّهُمَا	أَلَمْ	أَنْهَكُمَا	عَنْ	تِلْكَ	الشَّجَرَةِ	وَأَقُلْ	لَّكُمَا	إِنَّ
اور	پکارا ان کو	انکے رب نے	کیا نہیں	منع کیا تھا تمکو	سے	اس	درخت	اور	کہا تھا میں نے

تب اُن کے پروردگار نے ان کو پکارا کہ کیا میں نے تم کو اس درخت (کے پاس جانے) سے منع نہیں کیا تھا اور جتنا میں دیا تھا کہ

الشَّيْطَانُ لَكُمْ آعَدُوْكُمْ مِّبِئِن ۖ ﴿۲۲﴾ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا ۖ وَإِنْ

الشَّيْطَانُ	لَكُمْ	آعَدُوْكُمْ	مِّبِئِن ۖ	قَالَا	رَبَّنَا	ظَلَمْنَا	أَنْفُسَنَا ۖ	وَ	إِنْ
شیطان	واسطے تمہارے	دشمن ہے	ظاہر	کہا ان دونوں نے	اے رب ہمارے	ظلم کیا ہم نے	جانوں اپنی کو	اور	اگر

شیطان تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے؟ ﴿۲۲﴾ دونوں عرض کرنے لگے کہ پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر

لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۲۳﴾ قَالَ اهْبِطُوا

لَمْ	تَغْفِرْ لَنَا	وَ	تَرْحَمْنَا	لَنَكُونَنَّ	مِنَ	الْخَاسِرِينَ	قَالَ	اهْبِطُوا
نہ	بخشے تو ہم کو	اور	نہ رحم کرے گا تو ہم کو	البتہ ہو جائیگے ہم	سے	گھٹانا پانے والوں میں	کہا	اتر تو تم

تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم تباہ ہو جائیں گے ﴿۲۳﴾ (اللہ نے) فرمایا (تم سب بہشت سے) اتر جاؤ

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ

بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	وَلَكُمْ	فِي	الْأَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَمَتَاعٌ	إِلَىٰ
بعض تمہارے	واسطے بعض کے	دشمن ہیں	اور	واسطے تمہارے	بچ	زمین کے	ٹھکانا ہے	اور

(اب سے) تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لیے ایک وقت (خاص) تک زمین پر ٹھکانا اور (زندگی کا) سامان

حِينَ قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ ﴿٢٥﴾

حِينَ	قَالَ	فِيهَا	تَحْيَوْنَ	وَ	فِيهَا	تَمُوتُونَ	وَ	مِنْهَا	تُخْرَجُونَ
ایک مدت	کہا	بچاس کے	جیو گے تم	اور	بچاس کے	مرو گے تم	اور	اسی سے	تم نکالے جاؤ گے

(کر دیا گیا) ہے ﴿۲۵﴾ (یعنی) کہا کہ اسی میں تمہارا جینا ہوگا اور اسی میں مرنا اور اسی میں سے (قیامت کو زندہ کر کے) نکالے جاؤ گے ﴿۲۵﴾

يَبْنَىٰ آدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُورِي سَوَاتِكُمْ وَرِيشًا ۖ

يٰۤاَيُّهَا اٰدَمُ	قَدْ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمْ	لِبَاسًا	يُورِي	سَوَاتِكُمْ	وَ	رِيشًا
اے بنی آدم	بے شک	اتارا ہم نے	اوپر تمہارے	پہناوا	کہ ڈھانکتا ہے	شرمگاہ تمہاری کو	اور	اتارا پہناوا زینت کا

اے بنی آدم ہم نے تم پر پوشاک اتاری کہ تمہارا ستر ڈھانکے اور (تمہارے بدن کو) زینت (دے)۔

وَلِبَاسُ التَّقْوَىٰ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ ۖ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَعَلَّكُمْ

وَلِبَاسُ	التَّقْوَىٰ	ذَٰلِكَ	خَيْرٌ	ذَٰلِكَ	مِنْ	آيَاتِ	اللَّهِ	لَعَلَّكُمْ
اور	پہناوا	بچاؤ کا	یہ	بہتر ہے	یہ	سے ہے	نشانوں	اللہ کی تاک وہ

اور (جو) پرہیزگاری کا لباس (ہے) وہ سب سے اچھا ہے۔ یہ اللہ کی نشانیاں ہیں تاکہ لوگ

يَذْكُرُونَ ﴿٢٦﴾ يَبْنَىٰ آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُمُ

يَذْكُرُونَ	يَبْنَىٰ آدَمَ	لَا	يَفْتِنَنَّكُمُ	الشَّيْطَانُ	كَمَا	أَخْرَجَ	أَبَوَيْكُمُ
نہایت پکڑیں	اے بیٹو آدم کے	نہ	بہکاوے تم کو	شیطان	جیسے	نکال دیا	ماں باپ تمہارے کو

نہایت پکڑیں ﴿۲۶﴾ اے بنی آدم (دیکھنا کہیں) شیطان تمہیں بہکا نہ دے جس طرح تمہارے ماں باپ (کو بہکا کر)

مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسًا لِّئَلَّا يَبْهَتَا ۚ إِنَّهُ يَرُكُمْ

مِّنَ	الْجَنَّةِ	يَنْزِعُ	عَنْهُمَا	لِبَاسًا	لِّئَلَّا	يَبْهَتَا	إِنَّهُ	يَرُكُمْ
سے	بہشت	اتار لیتا تھا	ان سے	لباس ان کا	تاکہ دکھلاوے ان کو	شرمگاہیں ان کی	بیشک وہ	دیکھتا ہے تم کو

بہشت سے نکلوادیا اور اُن سے اُن کے کپڑے اُتروادے تاکہ ان کے ستر ان کو کھول کر دکھا دے۔ وہ اور اس کے

هُوَ وَ قَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْهُمْ ۖ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ

هُوَ	وَ	قَبِيلُهُ	مِنْ	حَيْثُ	لَا	تَرَوْهُمْ	إِنَّا	جَعَلْنَا	الشَّيَاطِينَ	أَوْلِيَاءَ
وہ	اور	کنہ اس کا	سے	جہاں	نہیں	دیکھتے تم ان کو	بیشک	کیا ہم نے	شیطان کو	دوست

بھائی تم کو ایسی جگہ سے دیکھتے رہتے ہیں جہاں سے تم ان کو نہیں دیکھ سکتے۔ ہم نے شیطانوں کو انہی لوگوں کا رفیق

لِّلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٧﴾ وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا

لِّلَّذِينَ	لَا يُؤْمِنُونَ	وَ	إِذَا	فَعَلُوا	فَاحِشَةً	قَالُوا	وَجَدْنَا	عَلَيْهَا
واسطے ان لوگوں کے کہ	نہیں ایمان لاتے	اور	جب	کرتے ہیں وہ	بے حیائی	کہتے ہیں	پایا ہم نے	اوپر اس کے

بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے ہیں ﴿۲۷﴾ اور جب کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے بزرگوں کو اسی طرح کرتے

أَبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا ۖ قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ ۖ

أَبَاءَنَا	وَاللَّهُ	أَمَرَنَا	بِهَا	قُلْ	إِنَّ	اللَّهَ	لَا	يَأْمُرُ	بِالْفَحْشَاءِ	
اپنے باپوں کو	اور	اللہ نے	حکم دیا ہم کو	ساتھ اس کے	کہہ	بیشک	اللہ	نہیں	حکم دیتا	ساتھ بے حیائی کے

دیکھا ہے اور اللہ نے بھی ہم کو یہی حکم دیا ہے۔ کہہ دو کہ اللہ بے حیائی کے کام کرنے کا ہرگز حکم نہیں دیتا۔

أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾ قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ ۚ

أَتَقُولُونَ	عَلَى	اللَّهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُونَ	قُلْ	أَمَرَ	رَبِّي	بِالْقِسْطِ
کیا کہتے ہو	اوپر	اللہ کے	جو کچھ	نہیں	جانتے	کہہ	حکم دیتا ہے	میرا رب	ساتھ انصاف کے

بھلا تم اللہ کی نسبت ایسی بات کیوں کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں ﴿۲۸﴾ کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو انصاف کرنے کا حکم دیا ہے

وَاقْبُوا وَجُوهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ

وَ	اقْبُوا	وَجُوهَكُمْ	عِنْدَ	كُلِّ	مَسْجِدٍ	وَادْعُوهُ	مُخْلِصِينَ	لَهُ
اور	سیدھا کرو	منہ اپنے کو	نزدیک	ہر	نماز کے	اور پکارو اس کو	خالص کر کر	واسطے اسکے

اور یہ کہ ہر نماز کے وقت سیدھا (قبلہ کی طرف) رخ کیا کرو اور خاص اسی کی عبادت کرو اور اُسی کو پکارو۔

الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ﴿٢٩﴾ فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ

الَّذِينَ	كَفَرُوا	كَمَا	بَدَأَكُمْ	تَعُودُونَ	فَرِيقًا	هَدَىٰ	وَ	فَرِيقًا	حَقَّ
عبادت	جیسے	پہلے پیدا کیا تم کو	پھر آؤ گے	ایک فرقہ کو	ہدایت کی	اور	ایک فرقہ کہ	ثابت ہوئی	

اُس نے جس طرح تم کو ابتدا میں پیدا کیا تھا اسی طرح تم پھر پیدا ہو گے ﴿۲۹﴾ ایک فریق کو تو اس نے ہدایت دی اور ایک فریق

عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ ۖ إِنَّهُمْ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

عَلَيْهِمُ	الضَّلَالَةُ	إِنَّهُمْ	اتَّخَذُوا	الشَّيَاطِينَ	أَوْلِيَاءَ	مِنْ دُونِ	اللَّهِ
اوپر ان کے	گمراہی	بیشک انہوں نے	پکڑا	شیطان کو	دوست	سوائے	اللہ کے

پر گمراہی ثابت ہو چکی۔ اُن لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو رفیق بنا لیا

وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿۳۰﴾ يُبْنِي آدَمُ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِندَ

وَيَحْسَبُونَ	أَنَّهُمْ	مُّهْتَدُونَ	يُبْنِي آدَمُ	خُذُوا	زِينَتَكُمْ	عِندَ
اور گمان کرتے ہیں کہ	وہ	راہ پانے والے ہیں	اے آدم کے بیٹو	لو	زینت اپنی	نزدیک

اور سمجھتے (یہ) ہیں کہ ہدایت یاب ہیں ﴿۳۰﴾ اے بنی آدم! ہر نماز کے وقت اپنے تئیں

كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ

كُلِّ	مَسْجِدٍ	وَ	كُلُوا	وَ	اشْرَبُوا	وَ	لَا	تُسْرِفُوا	إِنَّهُ	لَا	يُحِبُّ
ہر	نماز کے	اور	کھاؤ	اور	پیو	اور	مت	حد سے نکل جاؤ	بیٹک وہ	نہیں	دوست رکھتا

مزیں کیا کرو اور کھاؤ اور پیو اور بے جا نہ اڑاؤ کہ اللہ بے جا اڑانے والوں کو دوست

الْمُسْرِفِينَ ﴿۳۱﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ

الْمُسْرِفِينَ	قُلْ	مَنْ	حَرَّمَ	زِينَةَ	اللَّهُ	الَّتِي	أَخْرَجَ	لِعِبَادِهِ
حد سے نکل جانے والوں کو	کہہ	کس نے	حرام کی ہے	زینت	اللہ کی	جو	نکالی ہے	واسطے اپنے بندوں کے

نہیں رکھتا ﴿۳۱﴾ پوچھو تو کہ جو زینت (و آرائش) اور کھانے (پینے) کی پاکیزہ چیزیں اللہ نے اپنے بندوں

وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

وَالطَّيِّبَاتِ	مِنَ	الرِّزْقِ	قُلْ	هِيَ	لِلَّذِينَ	آمَنُوا	فِي	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا
اور پاکیزہ چیزیں	سے	رزق	کہہ	وہ	واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے	بچ	زندگانی	دنیا کے

کے لیے پیدا کی ہیں اُن کو حرام کس نے کیا ہے؟ کہہ دو کہ یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں ایمان والوں کے لیے ہیں

خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۳۲﴾

خَالِصَةً	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	كَذَلِكَ	نُفَصِّلُ	الْآيَاتِ	لِقَوْمٍ	يَعْلَمُونَ
خالص ہیں	دن	قیامت کے	اسی طرح	مفصل بیان کرتے ہیں ہم	نشانیوں	واسطے اس قوم کے کہ	جانتے ہیں

اور قیامت کے دن خاص انہی کا حصہ ہوں گی۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں سمجھنے والوں کے لیے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے ﴿۳۲﴾

قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَّنَ

قُلْ	إِنَّمَا	حَرَّمَ	رَبِّيَ	الْفَوَاحِشَ	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا	وَمَا	بَطَّنَ
کہہ	سوائے ان کے نہیں کہ	حرام کی ہے	میرے رب نے	بے حیائیاں	جو	ظاہر ہیں	ان میں سے	اور	چھپی ہیں

کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو بے حیائی کی باتوں کو ظاہر ہوں یا پوشیدہ اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو

وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنْ تُشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنْزَلْ بِهِ سُلْطَانًا

وَالْإِثْمَ	وَالْبَغْيَ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَأَنْ تُشْرِكُوا	بِاللَّهِ	مَا لَمْ يُنْزَلْ	بِهِ	سُلْطَانًا		
اور گناہ	اور سرکشی	ساتھ ناحق کے	اور یہ کہ	شریک لاؤ	ساتھ اللہ کے	وہ چیز کہ	نہ اتاری	ساتھ	دلیل کے

حرام کیا ہے اور اس کو بھی کہ تم کسی کو اللہ کا شریک بناؤ جس کی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی

وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝۳۲ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ فَإِذَا

وَأَنْ	تَقُولُوا	عَلَى	اللَّهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُونَ	وَ	لِكُلِّ	أُمَّةٍ	أَجَلٌ	فَإِذَا
اور یہ کہ	کہو	اوپر	اللہ کے	جو کچھ کہ	نہیں	جانتے	اور	واسطے ہر	امت کے	ایک وقت مقرر	پس جب

اور اس کو بھی کہ اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں کچھ علم نہیں ۳۲ اور ہر ایک فرقے کے لیے (موت کا) ایک وقت مقرر ہے جب

جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ۝۳۳ يُبْنَىٰ آدَمَ

جَاءَ	أَجَلُهُمْ	لَا	يَسْتَأْخِرُونَ	سَاعَةً	وَلَا	يَسْتَقْدِمُونَ	يُبْنَىٰ آدَمَ
آتا ہے	وقت ان کا	نہیں	پیچھے رہ جاتے	ایک ساعت	اور نہ	آگے نکل جاتے ہیں	اے بیٹا آدم کے

وہ آ جاتا ہے تو نہ تو ایک گھڑی دیر کر سکتے ہیں نہ جلدی ۳۳ اے بنی آدم

إِنَّمَا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي ۚ فَمَنِ

إِنَّمَا	يَأْتِيَنَّكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ	يَقُصُّونَ	عَلَيْكُمْ	الَّتِي	فَمَنِ
اگر	آئیں تمہارے پاس	رسول	تم میں سے	بیان کریں	اوپر تمہارے	نشانیاں میری	پس جو کوئی

(ہم تم کو یہ نصیحت ہمیشہ کرتے رہے ہیں کہ) جب ہمارے پیغمبر تمہارے پاس آیا کریں اور ہماری آیتیں تم کو سنایا کریں (تو ان پر ایمان لایا کرو کہ)

اتَّقُوا اللَّهَ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝۳۵ وَالَّذِينَ

اتَّقُوا	وَصَلَحَ	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُونَ	وَالَّذِينَ
پرہیزگاری کرے	اور اصلاح کرے	پس نہیں	ڈر	اور ان کے	اور نہ	وہ	غمگین ہوں گے	اور جن لوگوں نے

جو شخص (اُن پر ایمان لا کر اللہ سے) ڈرتا رہے گا اور اپنی حالت درست رکھے گا تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ۳۵ اور

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ

كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	وَاسْتَكْبَرُوا	عَنْهَا	أُولَئِكَ	أَصْحَابُ	النَّارِ	هُمْ
جھٹلایا	نشانیاں ہماری کو	اور تکبر کیا	ان سے	یہ لوگ	رہنے والے ہیں	دوزخ کے	وہ

جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی وہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں

فِيهَا خِلْدُونَ ﴿٣٦﴾ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا

فِيهَا	خِلْدُونَ	فَمَنْ	أَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرَىٰ	عَلَى	اللَّهِ	كَذِبًا
بچ اس کے	بیش رہنے والے ہیں	پس کون ہے	بہت ظالم	اس شخص سے کہ	باندھ لیوے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ

(جلتے) رہیں گے ﴿۳۶﴾ تو اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں

أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۖ أُولَٰئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُم مِّنَ الْكِتَابِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا

أَوْ	كَذَّبَ	بِآيَاتِهِ	أُولَٰئِكَ	يَنَالُهُمْ	نَصِيبُهُمْ	مِّنَ	الْكِتَابِ	حَتَّىٰ	إِذَا
یا	جھٹلائے	نشانیوں اس کی کو	یہ لوگ	پہنچے گا ان کو	حصہ ان کا	سے	لکھے میں	یہاں تک کہ	جب

ان کو ان کے نصیب کا لکھا ملتا ہی رہے گا۔ یہاں تک

جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۖ قَالُوا أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُونَ

جَاءَتْهُمْ	رُسُلُنَا	يَتَوَفَّوْنَهُمْ	قَالُوا	أَيْنَ	مَا كُنْتُمْ	تَدْعُونَ
آئیے ان کے پاس	بھیجے ہوئے ہمارے	قبض کرتے ہوئے انکو	کہیں گے	کہاں ہیں	جن کو	پکارتے تھے

کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) جان نکالنے آئیں گے تو کہیں گے کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارا

مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا

مِنْ دُونِ	اللَّهِ	قَالُوا	ضَلُّوا	عَنَّا	وَشَهِدُوا	عَلَىٰ	أَنْفُسِهِمْ	أَنَّهُمْ	كَانُوا
سوائے	اللہ کے	کہیں گے	کھو گئے	ہم سے	اور گواہی دیں گے	اوپر	جانوں اپنی کے	یہ کہ	وہ تھے

کرتے تھے وہ (اب) کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے (معلوم نہیں) کہ وہ ہم سے (کہاں) غائب ہو گئے اور اقرار کریں گے کہ

كَفَرِينَ ﴿٣٧﴾ قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّن

كَفَرِينَ	قَالَ	ادْخُلُوا	فِي	أُمَمٍ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	مِّن
کافر	کہے گا	داخل ہو جاؤ	بچ	جماعتوں کے کہ	تحقیق	گزری ہیں	سے	پہلے تم	سے

بیشک وہ کافر تھے ﴿۳۷﴾ تو اللہ فرمائے گا کہ جنوں اور انسانوں کی جو جماعتیں تم سے پہلے ہو گزری ہیں ان ہی کے ساتھ

الْجِنَّ وَالْإِنْسِ فِي النَّارِ ۖ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَّعْنَتْ أُخْتَهَا ۖ

الْجِنَّ	وَ	الْإِنْسِ	فِي	النَّارِ	كُلَّمَا	دَخَلَتْ	أُمَّةٌ	لَّعْنَتْ	أُخْتَهَا
جنوں	اور	انسانوں سے	بچ	آگ کے	جب	داخل ہوگی	جماعت	لعنت کرے گی	بہن اپنی کو

تم بھی داخل جہنم ہو جاؤ۔ جب ایک جماعت (وہاں) جا داخل ہوگی تو اپنی (نہی) بہن (یعنی اپنے جیسی دوسری جماعت) پر لعنت کرے گی۔

حَتَّىٰ إِذَا دَارَ كُوفِیْهَا جَمِیْعًا ۖ قَالَتْ أُخْرِیْهِمْ لَا أُولِیْهِمْ رَبَّنَا

حَتَّىٰ	إِذَا	دَارَ كُوفَا	فِیْهَا	جَمِیْعًا	قَالَتْ	أُخْرِیْهِمْ	لَا أُولِیْهِمْ	رَبَّنَا
یہاں تک کہ	جب	مل جائیں گے	پہچ اس کے	سب	کہیں گے	پچھلے ان کے	واسطے انگوں کے	اے رب ہمارے

یہاں تک کہ جب سب اس میں داخل ہو جائیں گے تو پچھلی جماعت پہلی کی نسبت کہے گی کہ اے پروردگار

هَؤُلَاءِ أَضَلُّونَا فَاتِیْهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۚ قَالَ لِكُلِّ

هَؤُلَاءِ	أَضَلُّونَا	فَاتِیْهِمْ	عَذَابًا	ضِعْفًا	مِّنَ	النَّارِ	قَالَ	لِكُلِّ
انہوں نے	گمراہ کیا تھا ہم کو	پس دے ان کو	عذاب	دوگنا	سے	آگ	کہے گا	واسطے ہر ایک کے

ان ہی لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا تو ان کو آتش جہنم کا دوگنا عذاب دے۔ اللہ فرمائے گا کہ (تم) سب کو

ضِعْفٌ وَلَٰكِنْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۳۸﴾ وَقَالَتْ أُولِیْهِمْ لِأُخْرِیْهِمْ فَمَا كَانَ

ضِعْفٌ	وَلَٰكِنْ	لَا	تَعْلَمُونَ	وَقَالَتْ	أُولِیْهِمْ	لِأُخْرِیْهِمْ	فَمَا كَانَ
دوگنا ہے	اور	لیکن	نہیں جانتے	اور	کہا	انگوں نے ان کے	واسطے پچھلوں کے

دوگنا (عذاب دیا جائے گا) مگر تم نہیں جانتے ﴿۳۸﴾ اور پہلی جماعت پچھلی سے کہے گی کہ تم کو ہم پر کچھ بھی

لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿۳۹﴾

لَكُمْ	عَلَيْنَا	مِنْ	فَضْلٍ	فَذُوقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْسِبُونَ
واسطے تمہارے	اوپر ہمارے	کچھ	زیادتی	پس چکھو	عذاب	بسیب اس کے	تھے تم	کراتے

فضیلت نہ ہوئی تو جو (عمل) تم کیا کرتے تھے اس کے بدلے میں عذاب کے مزے چکھو ﴿۳۹﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ

إِنَّ	الَّذِينَ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	وَاسْتَكْبَرُوا	عَنْهَا	لَا	تُفَتَّحُ	لَهُمْ	أَبْوَابُ
بے شک	جن لوگوں نے	جھٹلایا	نشانہوں ہماری کو	اور تکبر کیا	ان سے	نہ	کھولے جائیگے	واسطے ان کے	دروازے

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اُن سے سرتابی کی اُن کے لیے نہ آسمان کے دروازے کھولے

السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ

السَّمَاءِ	وَلَا	يَدْخُلُونَ	الْجَنَّةَ	حَتَّىٰ	يَلِجَ	الْجَمَلُ	فِي	سَمِّ
آسمان کے	اور	نہ	داخل ہوں گے	بہشت میں	یہاں تک کہ	داخل ہو جائے	اونٹ	بیچ

جائیں گے اور نہ وہ بہشت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے

الْخِيَاطُ ۖ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْهَاجِرِينَ ﴿٣١﴾ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ

الْخِيَاطُ	وَكَذَلِكَ	نَجْزِي	الْهَاجِرِينَ	لَهُمْ	مِّنْ	جَهَنَّمَ
سوئی کے	اور اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم	گنہگاروں کو	واسطے ان کے	سے	دوزخ

نہ نکل جائے۔ اور گنہگاروں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں ﴿۳۱﴾ ایسے لوگوں کے

مِهَادٌ وَمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۖ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿٣٢﴾

مِهَادٌ	وَمِنْ	فَوْقِهِمْ	غَوَاشٍ	وَكَذَلِكَ	نَجْزِي	الظَّالِمِينَ
پچھونا ہے	اور	سے	اوپر ان	بالا پوش ہیں	اور	ظالموں کو

لیے (نیچے) پچھونا بھی (آتش) جہنم کا ہوگا اور اوپر سے اوڑھنا بھی (اسی کا)۔ اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں ﴿۳۲﴾

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ

وَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	لَا	نُكَلِّفُ	نَفْسًا	إِلَّا	وُسْعَهَا
اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے	نہیں	تکلیف دیتے ہم	کسی کو

اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے (اور) ہم (عملوں کے لیے) کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تو تکلیف دیتے ہی نہیں۔

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٣٣﴾ وَتَرَعْنَاهُمْ فِي

أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ	الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيهَا	خَالِدُونَ	وَتَرَعْنَاهُمْ	فِي
یہ لوگ	رہنے والے ہیں	بہشت کے	وہ	وہاں اس کے	ہمیش رہنے والے ہیں	اور	کھینچ لیا ہم نے

ایسے ہی لوگ اہل بہشت ہیں (کہ) اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۳۳﴾ اور جو کہیں اُن

صُدُّوهُمْ مِّنْ غَلٍّ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ

صُدُّوهُمْ	مِّنْ	غَلٍّ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهِمُ	الْأَنْهَارُ	وَقَالُوا	الْحَمْدُ
انکے سینوں کے تھا	سے	ناخوشی	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	اور	کہا انہوں نے

سینوں میں ہوں گے ہم سب نکال ڈالیں گے۔ ان کے (محلوں کے) نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی اور کہیں گے کہ اللہ

لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا ۖ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنَّ هَدَانَا اللَّهُ ۚ

لِلَّهِ	الَّذِي	هَدَانَا	لِهَذَا	وَمَا	كُنَّا	لِنَهْتَدِيَ	لَوْلَا	أَنَّ	هَدَانَا	اللَّهُ
واسطے اللہ ہے	جس نے	ہدایت دی ہم کو	طرف اُسی	اور	نہ	تھے ہم	کہ راہ پائیں	اگر	نہ	راہ دکھاتا ہم کو

کا شکر ہے جس نے ہم کو یہاں کا رستہ دکھایا۔ اور اگر اللہ ہم کو رستہ نہ دکھاتا تو ہم رستہ نہ پا سکتے۔

لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلٌ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۖ وَنُودُوا أَنْ تَتْلُمُوا الْجَنَّةَ

لَقَدْ	جَاءَتْ	رُسُلٌ	رَبِّنَا	بِالْحَقِّ	وَ	نُودُوا	أَنْ	تَتْلُمُوا	الْجَنَّةَ
البدیہ تحقیق	آئے تھے	پیغمبر	ہمارے رب سے	ساتھ حق کے	اور	پکارے جائینگے	کہ	یہ ہے	بہشت

بیشک ہمارے پروردگار کے رسول حق بات لے کر آئے تھے۔ اور (اس روز) منادی کردی جائے گی کہ تم ان اعمال کے صلے میں جو (دنیا میں)

أُورِثْتُمْوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۳۳﴾ وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ

أُورِثْتُمْوهَا	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	وَ	نَادَىٰ	أَصْحَابُ	الْجَنَّةِ
وارث کیے گئے ہوئے اس کے	بسبب اس کے	تھے تم	کرتے	اور	پکاریں گے	رہنے والے	بہشت کے

کرتے تھے اس بہشت کے مالک بنا دیے گئے ہو ﴿۳۳﴾ اور اہل بہشت دوزخیوں سے پکار کر

أَصْحَابُ النَّارِ أَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ

أَصْحَابُ	النَّارِ	أَنْ	قَدْ	وَجَدْنَا	مَا	وَعَدَنَا	رَبُّنَا	حَقًّا	فَهَلْ
رہنے والوں	دوزخ کے کو	یہ کہ	تحقیق	پایا ہم نے	جو کچھ	وعدہ دیا تھا ہم کو	رب ہمارے نے	سچ	پس کیا

کہیں گے کہ جو وعدہ ہمارے پروردگار نے ہم سے کیا تھا ہم نے تو اسے سچا پا لیا۔ بھلا جو

وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۖ قَالُوا نَعَمْ ۖ فَاذِّنْ مُؤَدِّنَ بَيْنَهُمْ

وَجَدْتُمْ	مَا	وَعَدَ	رَبُّكُمْ	حَقًّا	قَالُوا	نَعَمْ	فَاذِّنْ	مُؤَدِّنَ	بَيْنَهُمْ
پایا تم نے	جو کچھ	وعدہ دیا تھا	رب تمہارے نے	سچ	کہیں گے	ہاں	پس پکارے گا	ایک پکارنے والا	درمیان ان کے

وعدہ تمہارے پروردگار نے تم سے کیا تھا تم نے بھی اُسے سچا پایا؟ وہ کہیں گے ہاں۔ تو (اُس وقت) اُن میں ایک پکارنے والا پکار دے گا

أَنْ لَّعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿۳۴﴾ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ

أَنْ	لَّعْنَةُ	اللَّهِ	عَلَى	الظَّالِمِينَ	الَّذِينَ	يَصُدُّونَ	عَنْ	سَبِيلِ
یہ کہ	لعت	اللہ کی	اوپر	ظالموں کے	جو لوگ کہ	بند کرتے ہیں	سے	راہ

کہ بے انصافوں پر اللہ کی لعنت ﴿۳۴﴾ جو اللہ کی راہ سے روکتے

اللَّهُ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۖ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ كَفِرُونَ ﴿۳۵﴾ وَبَيْنَهُمَا

اللَّهُ	وَ	يَبْغُونَهَا	عِوَجًا	وَ	هُمْ	بِالْآخِرَةِ	كَفِرُونَ	وَبَيْنَهُمَا
اللہ کی	اور	چاہتے ہیں واسطے اس کے	کجی	اور	وہ	ساتھ آخرت کے	کافر ہیں	اور ان دونوں کے درمیان

اور اس میں کجی ڈھونڈتے اور آخرت سے انکار کرتے تھے ﴿۳۵﴾ ان دونوں (یعنی بہشت اور دوزخ)

الثلاث

الثلاث

حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيئِهِمْ ۚ

حِجَابٌ	وَ	عَلَى	الْأَعْرَافِ	رِجَالٌ	يَعْرِفُونَ	كُلًّا	بِسِيئِهِمْ
پردہ ہے	اور	اوپر	اعراف کے	مردہوں کے	پہچانتے ہیں	ہر ایک کو	ان کے چرے سے

کے درمیان (اعراف نام) ایک دیوار ہوگی اور اعراف پر کچھ آدمی ہوں گے جو سب کو ان کی صورتوں سے پہچان لیں گے

وَنَادُوا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلِّمُوا عَلَيْكُمْ ۚ لَمَّا يَدْخُلُوا هَا وَهَمُ

وَنَادُوا	أَصْحَابَ	الْجَنَّةِ	أَنْ	سَلِّمُوا	عَلَيْكُمْ	لَمَّا	يَدْخُلُوا	هَا وَهَمُ
اور پکاریں گے	رہنے والے	بہشت کے کو	کہ	سلامتی ہے	اوپر تمہارے	نہ	داخل کیے گئے بہشت میں	اور وہ

تو وہ اہل بہشت کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو۔ یہ لوگ (ابھی) بہشت میں داخل تو نہیں

يَطْمَعُونَ ۚ وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ أَصْحَابِ النَّارِ

يَطْمَعُونَ	وَ	إِذَا	صُرِفَتْ	أَبْصَارُهُمْ	تِلْقَاءَ	أَصْحَابِ	النَّارِ
امید رکھتے ہیں	اور	جب	پھیری جاتی ہیں	نظریں ان کی	طرف	رہنے والوں	آگ کے

ہوئے ہوں گے مگر امید رکھتے ہوں گے (۳۶) اور جب ان کی نگاہیں پلٹ کر اہل دوزخ کی طرف جائیں گی

قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۚ وَنَادَى أَصْحَابُ

قَالُوا	رَبَّنَا	لَا	تَجْعَلْنَا	مَعَ	الْقَوْمِ	الظَّالِمِينَ	وَ	نَادَى	أَصْحَابُ
کہتے ہیں	اے رب ہمارے	مت	کر ہم کو	ساتھ	قوم	ظالموں کے	اور	پکاریں گے	رہنے والے

تو عرض کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ساتھ (شامل) نہ کیجو (۳۷) اور اہل اعراف (کافر) لوگوں کو

الْأَعْرَافِ رِجَالًا يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيئِهِمْ قَالُوا مَا أَغْنَىٰ عَنْكُمْ

الْأَعْرَافِ	رِجَالًا	يَعْرِفُونَهُمْ	بِسِيئِهِمْ	قَالُوا	مَا	أَغْنَىٰ	عَنْكُمْ
اعراف کے	مردوں کو	پہچانتے ہیں ان کو	ساتھ ان کے چروں کے	کہیں گے	نہ	کفایت کیا	تم سے

جنہیں ان کی صورتوں سے شناخت کرتے ہوں گے پکاریں گے اور کہیں گے (کہ آج) نہ تو تمہاری

جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تُسْتَكْبِرُونَ ۚ أَهْلُوا الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ

جَمْعُكُمْ	وَ	مَا	كُنْتُمْ	تُسْتَكْبِرُونَ	أَهْلُوا	الَّذِينَ	أَقْسَمْتُمْ
جمع تمہاری نے	اور	یہ کہ	تھے تم	تکبر کرتے	کیا یہ لوگ ہیں	جن پر	قسم کھاتے تھے تم

جماعت ہی تمہارے کچھ کام آئی اور نہ تمہارا تکبر (ہی سودمند ہوا) (۳۸) (پھر مومنوں کی طرف اشارہ کر کے کہیں گے) کیا یہ وہی لوگ ہیں جن کے

لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ ۖ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا اَنْتُمْ

لَا	يَنَالُهُمُ	اللَّهُ	بِرَحْمَةٍ	اُدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْكُمْ	وَاَنْتُمْ
کہ نہ	پہنچائے گا انکو	اللہ	رحمت	داخل ہو جاؤ	بہشت میں	نہیں	ڈر	اوپر تمہارے	اور نہ تم

بارے میں تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ اللہ اپنی رحمت سے ان کی دنگیری نہ کرے گا۔ (تو مومنو) تم بہشت میں داخل ہو جاؤ تمہیں کچھ خوف

تَحْزَنُونَ ﴿۳۹﴾ وَ نَادَىٰ اَصْحَبُ النَّارِ اَصْحَبَ الْجَنَّةِ اَنْ

تَحْزَنُونَ	وَ	نَادَىٰ	اَصْحَبُ	النَّارِ	اَصْحَبَ	الْجَنَّةِ	اَنْ
غمگین ہو گے	اور	پکاریں گے	رہنے والے	دوزخ کے	رہنے والوں	بہشت کے کو	یہ کہ

نہیں اور نہ تم کو کچھ رنج و اندوہ ہو گا ﴿۳۹﴾ اور دوزخی بہشتیوں سے (گڑ گڑا کر) کہیں گے

اَفِيْضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۖ قَالُوْا اِنَّ اللّٰهَ

اَفِيْضُوا	عَلَيْنَا	مِنَ	الْمَاءِ	اَوْ	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	قَالُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ
ڈالو	اوپر ہمارے	سے	پانی	یا	اس چیز سے کہ	روزی دی تم کو	اللہ نے	کہیں گے	بیشک	اللہ نے

کہ کسی قدر ہم پر پانی بہاؤ یا جو رزق اللہ نے تمہیں عنایت فرمایا ہے ان میں سے (کچھ ہمیں بھی دو)۔ وہ جواب دیں گے کہ اللہ نے

حَرَمَهُمَا عَلَى الْكَافِرِيْنَ ﴿۴۰﴾ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لِهٖوَا وَّلَعِبًا

حَرَمَهُمَا	عَلَى	الْكَافِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	دِيْنَهُمْ	لِهٖوَا	وَّلَعِبًا
حرام کیا ہے اس کو	اوپر	کافروں کے	جنہوں نے	پکڑا	دین اپنے کو	تماشا	اور کھیل

بہشت کا پانی اور رزق کافروں پر حرام کر دیا ہے ﴿۴۰﴾ جنہوں نے اپنے دین کو تماشا اور کھیل بنا رکھا تھا

وَعَرَّتْهُمْ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنسِفُهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَاءَ يَوْمِهِمْ

وَعَرَّتْهُمْ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	فَالْيَوْمَ	نَنسِفُهُمْ	كَمَا	نَسُوْا	لِقَاءَ	يَوْمِهِمْ
اور فریب دیا انکو	زندگانی	دنیا کی نے	پس آج	بھول جائیگے ہم	جیسا کہ	وہ بھول گئے تھے	ملاقات	دن اپنے کی کو

اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ تو جس طرح یہ لوگ اس دن کے آنے کو بھولے ہوئے اور ہماری

هٰذَا ۚ وَمَا كَانُوْا بِاٰيَاتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلَقَدْ جِئْنَاهُمْ بِكِتٰبٍ

هٰذَا	وَ	مَا	كَانُوْا	بِاٰيَاتِنَا	يَجْحَدُوْنَ	وَلَقَدْ	جِئْنَاهُمْ	بِكِتٰبٍ
یہ ہے	اور	جیسا کہ	تھے وہ	نشانیوں ہماری کا	انکار کرتے	اور البتہ تحقیق	لاتے ہیں انکے پاس	کتاب کہ

آیتوں سے منکر ہو رہے تھے اسی طرح آج ہم بھی انہیں بھلا دیں گے ﴿۴۱﴾ اور ہم نے ان کے پاس کتاب پہنچادی ہے

فَصَلُّنْهُ عَلَىٰ عِلْمٍ هُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۵۲﴾ هَلْ

فَصَلُّنْهُ	عَلَىٰ	عِلْمٍ	هُدًى	وَ	رَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُؤْمِنُونَ	هَلْ
-------------	--------	--------	-------	----	----------	-----------	-------------	------

منفصل بیان کیا ہے ہم نے اسکو اوپر علم کے واسطے ہدایت کے اور رحمت کے واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں نہیں

جس کو علم و دانش کے ساتھ کھول کھول کر بیان کر دیا ہے (اور) وہ مومن لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ﴿۵۲﴾ کیا یہ

يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلَهُ يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ مِنْ

يَنْظُرُونَ	إِلَّا	تَأْوِيلَهُ	يَوْمَ	يَأْتِي	تَأْوِيلَهُ	يَقُولُ	الَّذِينَ	نَسُوهُ	مِنْ
-------------	--------	-------------	--------	---------	-------------	---------	-----------	---------	------

انتظار کرتے مگر ظاہر ہونے اسکی حقیقت کے جس دن آئے گی حقیقت اسکی کہیں گے وہ لوگ جو کہ بھول گئے تھے اسکو سے

لوگ اس کے وقوع کے منتظر ہیں۔ جس دن وہ واقع ہو جائے گا تو جو لوگ اس کو پہلے سے بھولے ہوئے ہوں گے وہ بول اٹھیں

قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَاءَ

قَبْلُ	قَدْ	جَاءَتْ	رُسُلُ	رَبِّنَا	بِالْحَقِّ	فَهَلْ	لَّنَا	مِنْ	شُفَعَاءَ
--------	------	---------	--------	----------	------------	--------	--------	------	-----------

پہلے اس تحقیق آئے تھے بھیجے ہوئے رب ہمارے کے ساتھ حق کے پس کیا ہیں واسطے ہمارے کوئی سفارش کرنیوالے

گے کہ بیشک ہمارے پروردگار کے رسول حق لے کر آئے تھے۔ بھلا (آج) ہمارے کوئی سفارشی ہیں کہ ہماری سفارش کریں یا

فَيَشْفَعُوا لَنَا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلْ غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ قَدْ خَسِرُوا

فَيَشْفَعُوا	لَنَا	أَوْ	نُرَدُّ	فَنَعْمَلْ	غَيْرَ	الَّذِي	كُنَّا	نَعْمَلُ	قَدْ	خَسِرُوا
--------------	-------	------	---------	------------	--------	---------	--------	----------	------	----------

پس شفاعت کریں واسطے ہمارے یا پھیریں جائیں ہم پس عمل کریں سوائے اسکے جو تھے ہم عمل کرتے تحقیق ٹوٹا دیا انہوں نے

ہم (دنیا میں) پھر لوٹا دیے جائیں کہ جو عمل (بد) ہم (پہلے) کرتے تھے (وہ نہ کریں بلکہ) ان کے سوا اور (نیک) عمل کریں۔ بیشک ان لوگوں نے

أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۵۳﴾ إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ

أَنفُسَهُمْ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوا	يَفْتَرُونَ	إِنَّ	رَبَّكُمْ	اللَّهُ
-------------	----	-------	----------	-----	---------	-------------	-------	-----------	---------

جانوں اپنی کو اور کھویا گیا ان سے جو کچھ تھے باندھ لیتے بیشک رب تمہارا اللہ ہے

اپنا نقصان کیا اور جو کچھ یہ افتراء کیا کرتے تھے اُن سے سب جاتا رہا ﴿۵۳﴾ کچھ شک نہیں کہ تمہارا

الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَىٰ

الَّذِي	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضَ	فِي	سِتَّةِ	أَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوَىٰ	عَلَىٰ
---------	--------	--------------	----	-----------	-----	---------	----------	-------	-----------	--------

جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو بیچ چھ دن کے پھر قرار پڑا اوپر

پروردگار اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا۔

الْعَرْشِ يُغْشَى اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا ۖ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

الْعَرْشِ	يُغْشَى	الَّيْلَ	النَّهَارَ	يَطْلُبُهُ	حَثِيثًا	وَالشَّمْسُ	وَالْقَمَرُ
-----------	---------	----------	------------	------------	----------	-------------	-------------

عرش کے ڈھانک دیتا ہے رات کو دن پر ڈھونڈتا ہے اس کو تیزی سے اور سورج کو اور چاند کو

وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اس کے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا سب اس کے

وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۚ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۚ تَبَارَكَ اللَّهُ

وَالنُّجُومُ	مُسَخَّرَاتٌ	بِأَمْرِهِ	أَلَا	لَهُ	الْخَلْقُ	وَالْأَمْرُ	تَبَارَكَ	اللَّهُ
--------------	--------------	------------	-------	------	-----------	-------------	-----------	---------

اور تاروں کو مسخر کیے ہوئے ساتھ اس کے حکم کے خبردار ہو واسطے اسکے ہے پیدا کرنا اور حکم کرنا بہت برکت والی ہے اللہ

حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں۔ دیکھو سب مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی (اسی کا ہے)۔ یہ اللہ رب العالمین

رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٥٦﴾ اُدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ

رَبُّ	الْعَالَمِينَ	اُدْعُوا	رَبَّكُمْ	تَضَرُّعًا	وَ	خُفْيَةً	إِنَّهُ	لَا	يُحِبُّ
-------	---------------	----------	-----------	------------	----	----------	---------	-----	---------

پروردگار جہانوں کا پکارو پروردگار اپنے کو عاجزی سے اور چھپا کر بیشک وہ نہیں دوست رکھتا

بڑی برکت والا ہے ﴿۵۷﴾ (لوگو) اپنے پروردگار سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعائیں مانگا کرو وہ حد سے بڑھنے

الْمُعْتَدِينَ ﴿٥٨﴾ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا

الْمُعْتَدِينَ	وَلَا	تُفْسِدُوا	فِي	الْأَرْضِ	بَعْدَ	إِصْلَاحِهَا
----------------	-------	------------	-----	-----------	--------	--------------

حد سے نکل جانے والوں کو اور مت فساد کرو بیچ زمین کے پیچھے اس کی درستگی کے

والوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۵۹﴾ اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا اور اللہ سے خوف کرتے ہوئے

وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنْ

وَادْعُوهُ	خَوْفًا	وَ	طَمَعًا	إِنَّ	رَحْمَتَ	اللَّهِ	قَرِيبٌ	مِّنْ
------------	---------	----	---------	-------	----------	---------	---------	-------

اور پکارو اس کو ڈر اور طمع سے بیشک رحمت اللہ کی نزدیک ہے سے

اور امید رکھ کر دعائیں مانگتے رہنا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں

الْمُحْسِنِينَ ﴿٦٠﴾ وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ

الْمُحْسِنِينَ	وَ	هُوَ	الَّذِي	يُرْسِلُ	الرِّيحَ	بُشْرًا	بَيْنَ	يَدَيْ
----------------	----	------	---------	----------	----------	---------	--------	--------

نیکی کرنے والوں اور وہ ہے جو بھیجتا ہے ہوا کو خوش خبری دینے والی آگے

سے قریب ہے ﴿۶۱﴾ اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت (یعنی مینہ) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری (بنا کر) بھیجتا ہے۔

رَحْمَتِهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ

رَحْمَتِهِ	حَتَّىٰ	إِذَا	أَقَلَّتْ	سَحَابًا	ثِقَالًا	سُقْنَاهُ	لِبَلَدٍ	مَّيِّتٍ
رحمت اہلکی کے	یہاں تک کہ	جب	اٹھاتی ہیں	بادل	ہلکے بھاری کو	ہانک لے جاتے ہیں ہم اسکو	طرف شہر	مردہ کی

یہاں تک کہ جب وہ بھاری بھاری بادلوں کو اٹھالاتی ہیں تو ہم اُن کو ایک مری ہوئی بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں۔ پھر

فَأَنْزَلْنَاهُ الْبَاءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ كَذَلِكَ

فَأَنْزَلْنَاهُ	بِهِ	الْبَاءَ	فَأَخْرَجْنَا	بِهِ	مِنْ	كُلِّ	الثَّمَرَاتِ	كَذَلِكَ
پس اتارتے ہیں ہم	ساتھ اسکے	پانی	پس نکالتے ہیں ہم	اس سے	سے	ہر طرح کے	میوؤں کو	اسی طرح

بادل سے مینہ برساتے ہیں پھر مینہ سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں۔ اسی طرح ہم مردوں کو (زمین سے) زندہ کر کے

نُخْرِجُ الْبَاقِيَ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٥٥﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرِجُ نَبَاتَهُ

نُخْرِجُ	الْبَاقِيَ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُونَ	وَ	الْبَلَدُ	الطَّيِّبُ	يَخْرِجُ	نَبَاتَهُ
نکالیں گے ہم	مردوں کو	تا کہ تم	نصیحت پکڑو	اور	شہر	پاکیزہ	نکلتی ہے	کھیتی اس کی

باہر نکالیں گے (یہ آیات اس لیے بیان کی جاتی ہیں) تا کہ تم نصیحت پکڑو ﴿۵۵﴾ (جو) زمین پاکیزہ (ہے) اس میں سے ہرگز بھی

بِإِذْنِ رَبِّهِ ۚ وَالَّذِي خَبَتْ لَا يَخْرُجُ إِلَّا نَكِدًا ۚ كَذَلِكَ نَصْرِفُ

بِإِذْنِ	رَبِّهِ	وَ	الَّذِي	خَبَتْ	لَا	يَخْرُجُ	إِلَّا	نَكِدًا	كَذَلِكَ	نَصْرِفُ
ساتھ حکم	رب اپنے کے	اور	جو	خبیث ہے	نہیں	نکلتی	مگر	تھوڑی	اسی طرح	بیان کرتے ہیں ہم

پروردگار کے حکم سے (نفس ہی) نکلتا ہے اور جو خراب ہے اُس میں سے جو کچھ نکلتا ہے ناقص ہوتا ہے۔ اسی طرح ہم آیتوں کو

الْأَيَاتِ لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ ﴿٥٦﴾ لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ

الْأَيَاتِ	لِقَوْمٍ	يَشْكُرُونَ	لَقَدْ	أَرْسَلْنَا	نُوحًا	إِلَىٰ	قَوْمِهِ	فَقَالَ
نشانیوں	واسطے اس قوم کے کہ	شکر کرتے ہیں	البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	نوح کو	طرف	قوم اس کی کے	پس کہا

شکر گزار لوگوں کے لیے پھر پھر کر بیان کرتے ہیں ﴿۵۶﴾ ہم نے نوح کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے (ان سے) کہا

يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ ۚ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ

يَقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللَّهَ	مَا	لَكُمْ	مِنْ	إِلَٰهٍ	غَيْرُهُ	إِنِّي	أَخَافُ	عَلَيْكُمْ
اے قوم میری	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	واسطے تمہارے	کوئی	معبود	سوائے اسکے	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اور تمہارے

اے میری برادری کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۵۹﴾ قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي ضَلٰلٍ

عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيمٍ	قَالَ	الْمَلَأُ	مِنْ	قَوْمِهِ	إِنَّا	لَنَرَاكَ	فِي	ضَلٰلٍ
عذاب	دن	بڑے کے	کہا	سرداروں نے	سے	اس کی قوم میں	بی شک ہم	البتہ دیکھتے ہیں تجھ کو	بچ	گمراہی

عذاب کا (بہت ہی) ڈر ہے ﴿۵۹﴾ تو جو ان کی قوم میں سردار تھے وہ کہنے لگے کہ ہم تمہیں صریح گمراہی میں (بتلا)

مُبِينٍ ﴿۶۰﴾ قَالَ يَقَوْمِ لَيْسَ بِي ضَلَالٌ وَلَكِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ

مُبِينٍ	قَالَ	يَقَوْمِ	لَيْسَ	بِي	ضَلَالٌ	وَّ	لَكِنِّي	رَسُولٌ	مِّن	رَّبِّ
ظاہر کے	کہا	اے قوم میری	نہیں	مجھ کو	گمراہی	اور	لیکن میں	بھیجا ہوا ہوں	سے	پروردگار

دیکھتے ہیں ﴿۶۰﴾ انہوں نے کہا اے قوم مجھ میں کسی طرح کی گمراہی نہیں ہے بلکہ میں پروردگارِ عالم کا

الْعَلَمِينَ ﴿۶۱﴾ أٰبَلَّغَكُمْ رِسَالَتِيْ وَاٰنْصَحْ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ

الْعَلَمِينَ	أٰبَلَّغَكُمْ	رِسَالَتِيْ	وَّ	اٰنْصَحْ	لَكُمْ	وَاَعْلَمُ	مِّن	اللّٰهِ
عالموں کی طرف	پہنچاتا ہوں تم کو	پیغام	میرے رب کا	اور	خیر خواہی کرتا ہوں	واسطے تمہارے	اور جانتا ہوں	طرف سے اللہ کی

پیغمبر ہوں ﴿۶۱﴾ تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور مجھ کو اللہ کی طرف سے ایسی باتیں معلوم ہیں

مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۶۲﴾ اَوْ عَجِبْتُمْ اَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَلٰی

مَا	لَا	تَعْلَمُونَ	اَوْ	عَجِبْتُمْ	اَنْ	جَاءَكُمْ	ذِكْرٌ	مِّن	رَّبِّكُمْ	عَلٰی
وہ جو کہ	نہیں	جانتے تم	کیا	تعجب کرتے ہو تم	یہ کہ	آئی تمہارے پاس	نصیحت	سے	تمہارے رب کی طرف	اوپر

جن سے تم نے خبر ہو ﴿۶۲﴾ کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے

رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوا وَاَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۶۳﴾ فَكَذَّبُوْهُ

رَجُلٍ	مِّنْكُمْ	لِيُنْذِرَكُمْ	وَّ	لِتَتَّقُوا	وَّ	اَلَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُونَ	فَكَذَّبُوْهُ
ایک مرد کے	تم میں سے	تاکہ ڈرائے تم کو	اور	تاکہ بچو تم	اور	تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	پس جھٹلایا اس کو

پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تم کو ڈرائے اور تاکہ تم پر ہیزگار بنو اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۶۳﴾ مگر ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی

فَاَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَاَعْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا ط

فَاَنْجَيْنَاهُ	وَالَّذِيْنَ	مَعَهُ	فِي	الْفُلْكِ	وَّ	اَعْرَقْنَا	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِآيٰتِنَا
پس نجات دی تم کو	اور	ان لوگوں کو کہ	ساتھ اسکے تھے	بچ	کشتی کے	اور	غرق کر دیا ہم نے	ان لوگوں کو کہ	جھٹلاتے تھے

تو ہم نے نوح کو اور جو ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے ان کو تو بچا لیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انہیں غرق کر دیا۔

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ ﴿٢٣﴾ وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۖ قَالَ يَقَوْمِ

إِنَّهُمْ	كَانُوا	قَوْمًا	عَمِينَ	وَ	إِلَىٰ	عَادٍ	أَخَاهُمْ	هُودًا	قَالَ	يَقَوْمِ
-----------	---------	---------	---------	----	--------	-------	-----------	--------	-------	----------

بے شک وہ تھے قوم اندھے (۲۳) اور (اسی طرح) قوم عاد کی طرف اُن کے بھائی ہود کو

اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٢٤﴾ قَالَ الْمَلَأُ

اعْبُدُوا	اللَّهَ	مَا	لَكُمْ	مِنْ	إِلَٰهٍ	غَيْرُهُ	أَفَلَا	تَتَّقُونَ	قَالَ	الْمَلَأُ
-----------	---------	-----	--------	------	---------	----------	---------	------------	-------	-----------

عبادت کرو اللہ کی نہیں ہے واسطے تمہارے کوئی معبود سوائے اسکے کیا پس نہیں ڈرتے کہا سرداروں نے

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ ۚ إِنَّكَ لَتَرِكٌ فِي سَفَاهَةٍ ۚ وَإِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ

الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ	قَوْمِهِ	إِنَّا	لَتَرِكٌ	فِي	سَفَاهَةٍ	وَ	إِنَّا	لَنَظُنُّكَ	مِنْ
-----------	----------	------	----------	--------	----------	-----	-----------	----	--------	-------------	------

جو کافر تھے اس کی قوم میں بیشک ہم البتہ دیکھتے ہیں تجھ کو بے وقوفی کے اور ہم البتہ مانگتے ہیں تجھ کو سے

الْكَاذِبِينَ ﴿٢٥﴾ قَالَ يَقَوْمِ لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ وَلَكِنِّي رَسُولٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٦﴾

الْكَاذِبِينَ	قَالَ	يَقَوْمِ	لَيْسَ	بِي	سَفَاهَةٌ	وَ	لَكِنِّي	رَسُولٌ	مِنْ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ
---------------	-------	----------	--------	-----	-----------	----	----------	---------	------	-------	---------------

جھوٹوں کہا اے میری قوم نہیں مجھ کو بے وقوفی اور لیکن میں رسول ہوں رب العالمین کی طرف سے

أَبْلَغُكُمْ رَسُولَ رَبِّي ۚ وَأَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِينٌ ﴿٢٨﴾ أَوْ عَجِبْتُمْ

أَبْلَغُكُمْ	رَسُولَ	رَبِّي	وَ	أَنَا	لَكُمْ	نَاصِحٌ	أَمِينٌ	أَوْ	عَجِبْتُمْ
--------------	---------	--------	----	-------	--------	---------	---------	------	------------

پہنچاتا ہوں میں تم کو پیغام اپنے رب کا اور میں واسطے تمہارے خیر خواہ ہوں امانت والا کیا تعجب کیا تم نے

أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِنْكُمْ

أَنْ	جَاءَكُمْ	ذِكْرٌ	مِنْ	رَبِّكُمْ	عَلَىٰ	رَجُلٍ	مِنْكُمْ
------	-----------	--------	------	-----------	--------	--------	----------

یہ کہ آئی تمہارے پاس نصیحت طرف سے رب تمہارے کی اوپر ایک مرد کے تم میں سے

کہ تم میں سے ایک شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی

لِيُنْذِرَكُمْ ۖ وَادْكُرُوا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ قَوْمِ

لِيُنْذِرَكُمْ	وَ	ادْكُرُوا	اِذْ	جَعَلَكُمْ	خُلَفَاءَ	مِنْ بَعْدِ	قَوْمِ
تاکہ ڈرائے تم کو	اور	یاد کرو	جس وقت	کیا تم کو	جانشین	پیچھے	قوم

تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور یاد تو کرو جب اس نے تم کو قوم نوح کے بعد سردار

نُوحٍ وَ زَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصۜطَةً ۚ فَادْكُرُوا الْآءَ اللّٰهِ

نُوحٍ	وَ	زَادَكُمْ	فِي	الْخَلْقِ	بَصۜطَةً	فَادْكُرُوا	الْآءَ	اللّٰهِ
نوح کی	اور	زیادہ کیا تم کو	بچ	پیدائش کے	پھیلاؤ	پس یاد کرو	نعمتیں	اللہ کی

بنایا اور تم کو پھیلاؤ زیادہ دیا۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾ قَالُوا اَجِئْنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهُ

لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُونَ	قَالُوا	اَجِئْنَا	لِنَعْبُدَ	اللّٰهَ	وَحْدَهُ
تاکہ تم	فلاح پاؤ	کہا انہوں نے	کیا آیا ہے تو ہمارے پاس	تاکہ عبادت کریں ہم	اللہ	اکیلے کی

تاکہ نجات حاصل کرو ﴿۶۹﴾ وہ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہم اکیلے اللہ ہی کی عبادت کریں

وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاؤُنَا ۚ فَاتِنَا بِمَا تَعِدُنَا اِنْ كُنْتَ مِنْ

وَنَذَرَ	مَا	كَانَ	يَعْبُدُ	اٰبَاؤُنَا	فَاتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَا	اِنْ	كُنْتَ	مِنْ
اور	چھوڑ دیں ہم	جو کچھ کہ	تھے	عبادت کرتے	باپ ہمارے	پس لے آئے ہمارے پاس	اس چیز کو کہ	وعدہ دیتا ہے تو	اگر	ہے تو

اور جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں ان کو چھوڑ دیں؟ تو اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو

الصّٰدِقِيْنَ ﴿٧٠﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَّبِّكُمْ رَجْسٌ

الصّٰدِقِيْنَ	قَالَ	قَدْ	وَقَعَ	عَلَيْكُمْ	مِنْ	رَّبِّكُمْ	رَجْسٌ
سچوں میں	کہا	تھیں	واقع ہوا	اوپر تمہارے	سے	رب تمہارے	عذاب

اسے لے آؤ ﴿۷۰﴾ انہوں (ہود) نے کہا کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب (کا نازل ہونا)

وَّ غَضَبٌ ۖ اَتُجَادِلُونَنِي فِيْ اَسْمَاءِ سَمِيَّتُوهَا اَنْتُمْ

وَّ	غَضَبٌ	اَتُجَادِلُونَنِي	فِيْ	اَسْمَاءِ	سَمِيَّتُوهَا	اَنْتُمْ
اور	غضب	کیا جھگڑتے ہو تم مجھ سے	بچ	ناموں کے کہ	رکھ لیے ہیں وہ نام	تم نے

مقرر ہو چکا ہے۔ کیا تم مجھ سے ایسے ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے

وَابَاؤُكُمْ مَا نَزَّلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۖ فَانْتَظِرُوا اِنِّیْ

وَابَاؤُكُمْ	مَا	نَزَّلَ	اللَّهُ	بِهَا	مِنْ	سُلْطٰنٍ	فَانْتَظِرُوا	اِنِّیْ
اور تمہارے باپوں نے	نہیں	اتاری	اللہ نے	واسطے ان کے	کچھ	دلیل	پس منتظر ہو	بیشک میں بھی

اور تمہارے باپ دادا نے (اپنی طرف سے) رکھ لیے ہیں جن کی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ تو تم بھی انتظار کرو میں بھی

مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِينَ ۚ فَانْجِيْنُهُ ۚ وَ الَّذِیْنَ مَعَهُ

مَعَكُمْ	مِّنَ	الْمُنْتَظِرِينَ	فَانْجِيْنُهُ	وَ	الَّذِیْنَ	مَعَهُ
ہوں ساتھ تمہارے	سے	منتظر رہنے والوں میں	پس نجات دی ہم نے اس کو	اور	ان لوگوں کو کہ	ساتھ اسکے تھے

تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ۛ) پھر ہم نے ہود کو اور جو لوگ ان کے ساتھ تھے

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِیْنَ كَذَّبُوا بِالْیَتِّا وَمَا كَانُوا

بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَ	قَطَعْنَا	دَابِرَ	الَّذِیْنَ	كَذَّبُوا	بِالْیَتِّا	وَ	مَا	كَانُوا
ساتھ رحمت کے	اپنی طرف سے	اور	کاٹ ڈالی ہم نے	جز	ان لوگوں کی کہ	جھٹلایا تھا	انشائیوں ہماری کو	اور	نہیں	تھے وہ

ان کو نجات بخشی اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کی جزا کاٹ دی اور وہ ایمان لانے والے

مُؤْمِنِیْنَ ۚ وَ اِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۚ قَالَ یَقُوْمُ

مُؤْمِنِیْنَ	وَ	اِلٰی	ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	قَالَ	یَقُوْمُ
ایمان والوں سے	اور	طرف	ثمود کی	بھائی ان کے	صالح کو	کہا	اے قوم میری

تھے ہی نہیں ۛ) اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ (تو) صالح نے کہا کہ اے قوم!

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرِہٗ ۚ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَیِّنَةٌ

اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَیْرِہٗ	قَدْ	جَآءَتْكُمْ	بَیِّنَةٌ
عبادت کرو	اللہ کی	نہیں ہے	واسطے تمہارے	کوئی	معبود	سوائے اس کے	تحقیق	آئی تمہارے پاس	دلیل

اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّكُمْ ۚ ھٰذِہٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰیَةٌ فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ

مِّنْ	رَّبِّكُمْ	ھٰذِہٖ	نَاقَةُ	اللّٰهِ	لَكُمْ	اٰیَةٌ	فَذَرُوْهَا	تَاْكُلْ
سے	رب تمہارے	یہ ہے	اونٹنی	اللہ کی	واسطے تمہارے	نشانی	پس چھوڑ دو اس کو	کھائے

ایک معجزہ آ چکا ہے۔ (یعنی) یہی اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے معجزہ ہے تو اسے (آزاد) چھوڑ دو

فِي أَرْضِ اللَّهِ وَ لَا تَمْسُوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ

فِي	أَرْضِ	اللَّهُ	وَ	لَا	تَمْسُوهَا	بِسُوءٍ	فَيَأْخُذَكُمْ	عَذَابٌ
بچ	زمین	اللہ کے	اور	مت	ہاتھ لگانا اس کو	ساتھ برائی کے	پس پکڑے گا تم کو	عذاب

کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے اور تم اسے بری نیت سے ہاتھ بھی نہ لگانا ورنہ عذاب

أَلِيمٌ ﴿٤٣﴾ وَ اذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ عَادٍ

أَلِيمٌ	وَ	اذْكُرُوا	إِذْ	جَعَلَكُمْ	خُلَفَاءَ	مِنْ بَعْدِ	عَادٍ
درد دینے والا	اور	یاد کرو	جس وقت	کیا تم کو	جانشین	بیچھے	عاد کے

الیم تمہیں پکڑ لے گا ﴿۴۳﴾ اور یاد تو کرو جب اُس نے تم کو قوم عاد کے بعد سردار بنایا

وَبَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ تَتَّخِذُونَ مِنْ سُهُولِهَا قُصُورًا

وَ	بَوَّأَكُمْ	فِي	الْأَرْضِ	تَتَّخِذُونَ	مِنْ	سُهُولِهَا	قُصُورًا
اور	جگہ دی تم کو	بچ	زمین کے	بنالیتے ہو	سے	نرم زمین اس کی	محل

اور زمین پر آباد کیا کہ نرم زمین سے (مٹی لے لے کر) محل تعمیر کرتے ہو

وَتَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بُيُوتًا فَادْكُرُوا الْآءَ اللَّهِ وَ لَا تَعْتُوا فِي

وَ	تَنْحِتُونَ	الْجِبَالَ	بُيُوتًا	فَادْكُرُوا	الْآءَ	اللَّهُ	وَ	لَا	تَعْتُوا	فِي
اور	تراش لیتے ہو	پہاڑوں کو	گھر	پس یاد کرو	نعمتیں	اللہ کی	اور	مت	پھرو	بچ

اور پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے ہو۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں

الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٤٤﴾ قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ

الْأَرْضِ	مُفْسِدِينَ	قَالَ	الْمَلَأُ	الَّذِينَ	اسْتَكْبَرُوا	مِنْ
زمین کے	فساد کرتے ہوئے	کہا	سرداروں نے	جو	تکبر کرتے تھے	سے

فساد نہ کرتے پھرو ﴿۴۴﴾ تو اُن کی قوم میں سردار لوگ جو غرور رکھتے تھے

قَوْمِهِ لِلَّذِينَ اسْتَضَعِفُوا لِمَنْ آمَنَ مِنْهُمْ أَتَعْلَمُونَ

قَوْمِهِ	لِلَّذِينَ	اسْتَضَعِفُوا	لِمَنْ	آمَنَ	مِنْهُمْ	أَتَعْلَمُونَ
قوم اس کی	واسطے ان لوگوں کے کہ	ناتواں گئے جاتے تھے	واسطے ان کے جو	ایمان لائے تھے	ان میں سے	کیا تمہیں یقین ہے

غریب لوگوں سے جو اُن میں سے ایمان لے آئے تھے کہنے لگے بھلا تم یقین کرتے ہو کہ

أَنَّ صَاحِبًا مُّرْسَلٌ مِّن رَّبِّهِ ۖ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ بِهِ

اَنَّ	صَاحِبًا	مُرْسَلٌ	مِّن رَّبِّهِ	قَالُوا	إِنَّا	بِمَا	أُرْسِلَ	بِهِ
یہ کہ	صاح	بھیجا ہوا ہے	رب اپنے کی طرف سے	کہا انہوں نے	بیشک ہم	ساتھ اس دین کے کہ	بھیجا گیا ہے	ساتھ اس کے

صاح اپنے پروردگار کی طرف سے بھیجے گئے ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں جو چیز دے کر وہ بھیجے گئے ہیں ہم اس پر بلاشبہ

مُؤْمِنُونَ ﴿۵۵﴾ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِالَّذِي آمَنْتُمْ بِهِ

مُؤْمِنُونَ	قَالَ	الَّذِينَ	اسْتَكْبَرُوا	إِنَّا	بِالَّذِي	آمَنْتُمْ	بِهِ
ایمان لانیوالے ہیں	کہا	ان لوگوں نے کہ	تکبر کیا تھا	بے شک ہم	ساتھ اس چیز کے کہ	تم ایمان لائے ہو	ساتھ اس کے

ایمان رکھتے ہیں ﴿۵۵﴾ تو (سرداران) مغرور کہنے لگے کہ جس چیز پر تم ایمان لائے ہو ہم تو اُس کو

كُفْرُونَ ﴿۵۶﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوا

كُفْرُونَ	فَعَقَرُوا	النَّاقَةَ	وَعَتَوْا	عَنْ	أَمْرِ	رَبِّهِمْ	وَقَالُوا
کفر کرتے ہیں	پس پاؤں کاٹے	اونٹنی کے	اور سرکشی کی	سے	حکم	اپنے رب کے	اور کہا انہوں نے

نہیں مانتے ﴿۵۶﴾ آخر انہوں نے اونٹنی (کی کوچوں) کو کاٹ ڈالا اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی اور کہنے لگے کہ

يُصْلِحْ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۵۷﴾

يُصْلِحْ	اِئْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَا	إِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الْمُرْسَلِينَ
اے صاح	لے آہمارے پاس	جو	وعدہ دیتا ہے تو ہم کو	اگر	ہے تو	سے	پیغمبروں میں

صاح جس چیز سے تم ہمیں ڈراتے تھے اگر تم (اللہ کے) پیغمبر ہو تو اُسے ہم پر لے آؤ ﴿۵۷﴾

فَاخَذَتْهُمْ الرِّجْفَةُ فَاصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَثِيئِينَ ﴿۵۸﴾

فَاخَذَتْهُمْ	الرِّجْفَةُ	فَاصْبَحُوا	فِي	دَارِهِمْ	جَثِيئِينَ
پس پکڑا ان کو	زلزلے نے	پس فجر اٹھے	بچ	گھروں اپنے کے	زانو پر گرے ہوئے

تو ان کو بھونچال نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿۵۸﴾

فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَاقَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّي

فَتَوَلَّى	عَنْهُمْ	وَقَالَ	يَاقَوْمِ	لَقَدْ	أَبْلَغْتُكُمْ	رِسَالَةَ	رَبِّي
پس منہ پھیرا	ان سے	اور	کہا	اے قوم میری	البتہ تحقیق	پہنچا دیا تھا میں نے تم کو	پیغام اپنے رب کا

پھر صاح اُن سے (ناامید ہو کر) پھرے اور کہا کہ میری قوم! میں نے تم کو اللہ کا پیغام پہنچا دیا اور تمہاری

وَصَحَّتْ لَكُمْ وَلَكِنْ لَا تُحِبُّونَ الصَّحِيْنِ ﴿۹﴾ وَ لَوْ كَا

وَصَحَّتْ	لَكُمْ	وَلَكِنْ	لَا	تُحِبُّونَ	الصَّحِيْنِ	وَلَوْ	كََا
اور	خیر خواہی کی میں نے	اور	لیکن	دوست رکھتے تم	خیر خواہی کرنے والوں کو	اور	لو ط کو

خیر خواہی کی مگر تم (ایسے ہو کہ) خیر خواہوں کو دوست ہی نہیں رکھتے ﴿۹﴾ اور (اسی طرح جب ہم نے) لو ط کو (پیغمبر بنا کر بھیجا تو)

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا

اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهِ	اَتَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ	مَا	سَبَقَكُمْ	بِهَا
جب	کہا اس نے	واسطے قوم اپنی کے	کیا کرتے ہو تم	بے حیائی	کہ نہیں	کیا پہلے تم سے	اس کو

اُس وقت انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کیوں کرتے ہو کہ تم سے پہلے اہل عالم میں سے

مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ

مِنْ	اَحَدٍ	مِّنَ	الْعٰلَمِيْنَ	اِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ
کسی	ایک نے	سے	جہانوں میں	بے شک تم	البتہ آتے ہو	مردوں کے پاس

کسی نے اس طرح کا کام نہیں کیا ﴿۱۰﴾ یعنی خواہشِ نفسانی پورا کرنے کے لیے

شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَاءِ ۖ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۱﴾

شَهْوَةً	مِّنْ دُونِ	النِّسَاءِ	بَلْ	أَنْتُمْ	قَوْمٌ	مُّسْرِفُونَ
شہوت سے	سوائے	عورتوں کے	بلکہ	تم	قوم ہو	حد سے نکل جانے والے

عورتوں کو چھوڑ کر لونڈوں پر گرتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ حد سے نکل جانے والے ہو ﴿۱۱﴾

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِۦ اِلَّا اَنْ قَالُوْا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ

وَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهِۦ	اِلَّا	اَنْ	قَالُوْا	اَخْرِجُوْهُمْ	مِّنْ
اور	نہ	تھا	جواب	اس کی قوم کا	مگر	یہ کہ	کہتے تھے	نکال دو ان کو

تو اُن سے اس کا جواب کچھ نہ بن پڑا اور بولے تو یہ بولے کہ ان لوگوں (یعنی لو ط اور اس کے گھر والوں کو)

قَرِيْبَتَكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۱۲﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهُۥ اِلَّا

قَرِيْبَتَكُمْ	اِنَّهُمْ	اُنَاسٌ	يَّتَطَهَّرُوْنَ	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَاَهْلَهُۥ	اِلَّا
بستی اپنی	بیشک وہی	ایک لوگ ہیں	پاک رکھتے ہیں بہت اپنے کو	پس نجات دی ہم نے اس کو	لوگوں اس کے کو	مگر

اپنے گاؤں سے نکال دو (کہ) یہ لوگ پاک بننا چاہتے ہیں ﴿۱۲﴾ تو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو بچا لیا مگر

أَمْرَاتُهُ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغَيْرِينَ ﴿۸۳﴾ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ

أَمْرَاتُهُ	كَانَتْ	مِنَ	الْغَيْرِينَ	وَأَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ
عورت اس کی کوکہ	تھی	سے	پیچھے رہ جانے والوں میں	اور برسایا ہم نے	اوپر ان کے

ان کی بی بی (نہ بچی) کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں تھی ﴿۸۳﴾ اور ہم نے اُن پر

مَطَرًا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ۚ وَ إِلَىٰ

مَطَرًا	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُجْرِمِينَ	وَ	إِلَىٰ
مینہ پتھروں کا	پس دیکھ	کیوں کر	ہوا	انجام	گنہگاروں کا	اور	طرف

(پتھروں کا) مینہ برسایا۔ سو دیکھ لو کہ گنہگاروں کا کیسا انجام ہوا ﴿۸۴﴾ اور مدین کی

مَدِينَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۖ قَالَ يَوْمَ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ

مَدِينَ	أَخَاهُمْ	شُعَيْبًا	قَالَ	يَوْمَ	اعْبُدُوا	اللَّهَ	مَا	لَكُمْ
مدین کے	بھائی ان کے	شعیب کو	کہا	اے قوم میری	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں ہے	واسطے تمہارے

طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ (تو) انہوں نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو

مِّنْ إِلَهِ غَيْرُهُ ۖ قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَبِّكُمْ فَاتَّقُوا

مِّنْ	إِلَهِ	غَيْرُهُ	قَدْ	جَاءَتْكُمْ	بَيِّنَةٌ	مِّنْ	رَبِّكُمْ	فَاتَّقُوا
کوئی	معبود	سوائے اس کے	تحقیق	آئی ہے تمہارے پاس	دلیل	سے	رب تمہارے	پس پورا کرو

اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی آ چکی ہے

الْكَيْلِ وَالْمِيزَانِ ۚ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا

الْكَيْلِ	وَالْمِيزَانَ	وَلَا	تَبْخَسُوا	النَّاسَ	أَشْيَاءَهُمْ	وَلَا			
ماپ	اور	تول	اور	مت	کم دو	لوگوں کو	چیزیں ان کی	اور	مت

تو تم ماپ اور تول پوری کیا کرو اور لوگوں کو چیزیں کم نہ دیا کرو اور

تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ۚ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

تُفْسِدُوا	فِي	الْأَرْضِ	بَعْدَ	إِصْلَاحِهَا	ذَلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ
فساد کرو	بچ	زمین کے	بعد	اس کی درستی کے	یہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے

زمین میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرو۔ اگر تم صاحبِ ایمان ہو تو سمجھ لو کہ یہ بات

إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٨٥﴾ وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوعِدُونَ

إِنْ	كُنْتُمْ	مُؤْمِنِينَ	وَلَا	تَقْعُدُوا	بِكُلِّ	صِرَاطٍ	تُوعِدُونَ
اگر	ہوتم	ایمان والے	اور	مت	بیٹھا کرو	ہر	راہ میں کہ

تمہارے حق میں بہتر ہے ﴿۸۵﴾ اور ہر رستے پر مت بیٹھا کرو کہ جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے

وَتَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ أَمَنَ بِهِ وَتَبْغُونَهَا

وَتَصُدُّونَ	عَنْ	سَبِيلِ	اللَّهِ	مَنْ	أَمَنَ	بِهِ	وَتَبْغُونَهَا
اور	بند کرتے ہو	سے	راہ	جو	ایمان لایا ہے	ساتھ اس کے	اور چاہتے ہو واسطے اسکے

اسے تم ڈراتے اور راہ اللہ سے روکتے اور اس میں کجی ڈھونڈتے

عَوَجًا ۚ وَادْكُرُوا إِذْ كُنْتُمْ قَلِيلًا فَكَثَرَكُمْ ۚ وَانْظُرُوا

عَوَجًا	وَ	ادْكُرُوا	إِذْ	كُنْتُمْ	قَلِيلًا	فَكَثَرَكُمْ	وَ	انْظُرُوا
کجی	اور	یاد کرو	جس وقت	تھے تم	تھوڑے	پس بہت کیا تم کو	اور	دیکھو

ہو۔ اور (اس وقت کو) یاد کرو جب تم تھوڑے سے تھے تو اللہ نے تم کو جماعت کثیر کر دیا اور دیکھ لو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿٨٦﴾ وَإِنْ كَانَ طَائِفَةٌ

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِينَ	وَ	إِنْ	كَانَ	طَائِفَةٌ
کیوں کر	ہوا	آخر کام	فساد کرنے والوں کا	اور	اگر	ہے	ایک جماعت

کہ خرابی کرنے والوں کا انجام کیا ہوا ﴿۸۶﴾ اور اگر تم میں سے ایک جماعت

مِّنْكُمْ آمَنُوا بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ وَطَائِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوا

مِّنْكُمْ	آمَنُوا	بِالَّذِي	أُرْسِلْتُ	بِهِ	وَ	طَائِفَةٌ	لَّمْ	يُؤْمِنُوا
تم میں سے	ایمان لائی	ساتھ اس چیز کے کہ	بھیجا گیا ہوں	ساتھ اس کے	اور	ایک جماعت	نہیں	ایمان لائی

میری رسالت پر ایمان لے آئی ہے اور ایک جماعت ایمان نہیں لائی

فَاصْبِرُوا حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿٨٧﴾

فَاصْبِرُوا	حَتَّىٰ	يَحْكُمَ	اللَّهُ	بَيْنَنَا	وَ	هُوَ	خَيْرُ	الْحَاكِمِينَ
پس صبر کرو	یہاں تک کہ	حکم کرے	اللہ	درمیان ہمارے	اور	وہ	بہتر	حکم کرنے والوں کا ہے

تو صبر کیے رہو یہاں تک کہ اللہ ہمارے تمہارے درمیان فیصلہ کر دے۔ اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۸۷﴾

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ يَشْعَبُ

قَالَ	الْمَلَأُ	الَّذِينَ	اسْتَكْبَرُوا	مِنْ	قَوْمِهِ	لَنُخْرِجَنَّكَ	يَشْعَبُ
کہا	سرداروں نے	جو	تکبر کرتے تھے	سے	قوم اس کی	البتہ نکال دیں گے ہم تجھ کو	اے شعیب

(تو) اُن کی قوم میں جو لوگ سردار اور بڑے آدمی تھے وہ کہنے لگے کہ شعیب (یا تو) ہم تم کو اور جو لوگ تمہارے ساتھ ایمان

وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَا أَوْلَعْتُمْ فِي مِلَّتِنَا قَالَ أَوَلَوْ

وَالَّذِينَ	آمَنُوا	مَعَكَ	مِنْ	قَرْيَتِنَا	أَوَلَعْتُمْ	فِي	مِلَّتِنَا	قَالَ	أَوَلَوْ
اور	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	تیرے ساتھ	سے	بستی اپنی	یا	پھراؤ گے تم	بچ	دین ہمارے کے

لائے ہیں اُن کو اپنے شہر سے نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں آ جاؤ۔ انہوں نے کہا خواہ ہم (تمہارے دین سے)

كُنَّا كَرِهِينَ ۙ قَدْ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا إِنْ عُدْنَا فِي مِلَّتِكُمْ بَعْدَ

كُنَّا	كَرِهِينَ	قَدْ	افْتَرَيْنَا	عَلَى	اللَّهِ	كَذِبًا	إِنْ	عُدْنَا	فِي	مِلَّتِكُمْ	بَعْدَ
ہوں ہم	ناخوش بننے والے	تحقیق	باندھ لیا ہم نے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اگر	پھر آئیں ہم	بچ	دین تمہارے کے	پچھے اس کے

بیزاری ہوں (تو بھی)؟ اگر ہم اس کے بعد کہ اللہ ہمیں اس سے نجات بخش چکا ہے تمہارے مذہب میں لوٹ جائیں تو

إِذْ نَجَّيْنَا اللَّهُ مِنْهَا وَمَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَعُودَ فِيهَا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ

إِذْ	نَجَّيْنَا	اللَّهُ	مِنْهَا	وَمَا يَكُونُ	لَنَا	أَنْ	نَعُودَ	فِيهَا	إِلَّا	أَنْ	يَشَاءَ
کہ	نجات دی ہم کو	اللہ نے	اس سے	اور نہیں لائق	ہم کو	یہ کہ	پھر آئیں ہم	بچ اس کے	مگر	جو	چاہے

بیٹک ہم نے اللہ پر جھوٹ (افتراء) باندھا۔ اور ہمیں شایاں نہیں کہ ہم اس میں لوٹ جائیں ہاں اللہ جو ہمارا پروردگار ہے وہ

اللَّهُ رَبُّنَا وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبُّنَا

اللَّهُ	رَبُّنَا	وَسِعَ	رَبُّنَا	كُلَّ	شَيْءٍ	عِلْمًا	عَلَى	اللَّهُ	تَوَكَّلْنَا	رَبُّنَا
اللہ	پروردگار ہمارا	سما لیا ہے	رب ہمارے نے	ہر	چیز کو	علم میں	اوپر	اللہ کے	توکل کیا ہم نے	لے پروردگار ہمارے

چاہے تو (ہم مجبور ہیں)۔ ہمارے پروردگار کا علم ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔ ہمارا اللہ ہی پر بھروسہ ہے۔ اے پروردگار ہم

افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ۙ وَقَالَ

اَفْتَحْ	وَبَيْنَنَا	وَبَيْنَ	قَوْمِنَا	بِالْحَقِّ	وَأَنْتَ	خَيْرُ	الْفَاتِحِينَ	وَقَالَ			
علم کر	درمیان ہمارے	اور	درمیان	قوم ہماری کے	ساتھ حق کے	اور	تو	بہتر	علم کرنے والا ہے	اور	کہا

میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے (۱۹) اور ان کی

الْمَلَأَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لِيَنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا إِنَّكُمْ إِذَا

الْمَلَأَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ	قَوْمِهِ	لِيَنِ	اتَّبَعْتُمْ	شُعَيْبًا	إِنَّكُمْ	إِذَا
سرداروں نے	جو	کافر ہوئے تھے	سے	قوم اس کی	اگر	پیروی کرو گے تم	شعیب کی	بیشک تم	اس وقت

قوم میں سے سردار لوگ جو کافر تھے کہنے لگے کہ (بھائیو) اگر تم نے شعیب کی پیروی کی تو بیشک تم خسارے

لَخُسْرُونٌ ۙ فَآخَذْتَهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ

لَخُسْرُونٌ	فَآخَذْتَهُمُ	الرَّجْفَةُ	فَأَصْبَحُوا	فِي	دَارِهِمْ
البتہ ٹوٹا پانے والوں سے ہو	پس پکڑا ان کو	زلزلے نے	پس فجر اٹھے	بچ	گھروں اپنے کے

میں پڑ گئے ۹۱) تو ان کو بھونچال نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے

جُثِمِينَ ۙ الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۚ الَّذِينَ

جُثِمِينَ	الَّذِينَ	كَذَّبُوا	شُعَيْبًا	كَانُوا	لَمْ	يَغْنَوْا	فِيهَا	الَّذِينَ
زانوں پر گئے ہوئے	جنہوں نے	جھٹلایا	شعیب کو	گویا کہ	نہ	بستے تھے	بچ اس کے	جنہوں نے

پڑے گئے ۹۲) (یہ لوگ) جنہوں نے شعیب کی تلمذ کی تھی ایسے برباد ہوئے تھے کہ گویا وہ ان میں کبھی آبادی نہیں ہوئے تھے (غرض) جنہوں نے

كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا هُمُ الْخُسْرَيْنِ ۙ فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَاقَوْمِ

كَذَّبُوا	شُعَيْبًا	كَانُوا	هُمُ	الْخُسْرَيْنِ	فَتَوَلَّى	عَنْهُمْ	وَقَالَ	يَاقَوْمِ
جھٹلایا	شعیب کو	ہوئے	وہی	ٹوٹا پانے والے	پس منہ پھیرا	ان سے	اور	کہا لے قوم میری

شعیب کو جھٹلایا وہ خسارے پڑ گئے ۹۳) تو شعیب ان میں سے نکل آئے اور کہا کہ

لَقَدْ أَرْسَلْتُ رُسُلًا بِرَبِّي وَنُصَحْتُ لَكُمْ فَكَيْفَ أَمْسَى عَلَى

لَقَدْ	أَرْسَلْتُ	رُسُلًا	بِرَبِّي	وَنُصَحْتُ	لَكُمْ	فَكَيْفَ	أَمْسَى	عَلَى
تحقیق	پہنچائے میں نے تم کو	پیغام	رب میرے کے	اور	خیر خواہی کی	واسطے تمہارے	پس کیوں کر	غم کھاؤں میں

بھائیو میں نے تم کو اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیے ہیں اور تمہاری خیر خواہی کی تھی تو میں کافروں پر (عذاب نازل ہونے

قَوْمِ كَافِرِينَ ۙ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّبِيٍّ إِلَّا أَخَذْنَا

قَوْمِ	كَافِرِينَ	وَمَا	أَرْسَلْنَا	فِي	قَرْيَةٍ	مِّن	نَّبِيٍّ	إِلَّا	أَخَذْنَا
قوم	کافروں کے	اور	بھیجا ہم نے	بچ	کسی ہستی کے	کوئی	نبی	مگر	پکڑا ہم نے

(سے) رنج و غم کیوں کروں ۹۴) اور ہم نے کسی شہر میں کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر وہاں کے رہنے والوں کو

أَهْلَهَا بِالنَّبَسَاءِ وَالصَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَصَّرُّوْنَ ۖ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ

أَهْلَهَا	بِالنَّبَسَاءِ	وَالصَّرَّاءِ	لَعَلَّهُمْ	يَصَّرُّوْنَ	ثُمَّ	بَدَّلْنَا	مَكَانَ
لوگوں اسکو	ساتھ فقر کے	اور	مرض کے	تاکہ وہ	عاجزی کریں	پھر	بدل ڈالی ہم نے

(جو ایمان نہ لائے) دکھوں اور مصیبتوں میں مبتلا کیا تاکہ وہ عاجزی اور زاری کریں (۹۳) پھر ہم نے تکلیف

السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتَّى عَفَوْا وَقَالُوا قَدْ مَسَّ آبَاءَنَا الضَّرَّاءُ

السَّيِّئَةِ	الْحَسَنَةَ	حَتَّى	عَفَوْا	وَقَالُوا	قَدْ	مَسَّ	آبَاءَنَا	الضَّرَّاءُ
برائی کے	بھلائی	یہاں تک کہ	زیادہ ہوئے	اور	کہنے لگے	تحقیق	گئی تھی	ہمارے باپوں کو

ختمی کو آسودگی سے بدل دیا یہاں تک کہ (مال و اولاد میں) زیادہ ہو گئے تو کہنے لگے کہ اسی طرح کارِ نفع و راحت ہمارے بڑوں کو

وَالسَّرَّاءُ فَأَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۖ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ

وَالسَّرَّاءُ	فَأَخَذْنَاهُمْ	بَغْتَةً	وَهُمْ	لَا	يَشْعُرُونَ	وَلَوْ أَنَّ	أَهْلَ
اور راحت	پس پکڑا ہم نے ان کو	ناگہاں	اور	وہ	نہیں	جانتے تھے	اور اگر

بھی پہنچتا رہا ہے تو ہم نے ان کو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ (اپنے حال میں) بے خبر تھے (۹۵) اگر ان بستیوں

الْقُرَى آمَنُوا وَاتَّقُوا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ

الْقُرَى	آمَنُوا	وَ	اتَّقُوا	لَفَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَرَكَاتٍ	مِّنَ	السَّمَاءِ
ان بستیوں کے	ایمان لاتے	اور	پرہیزگاری کرتے	البتہ کھولتے ہم	اوپر ان کے	برکتیں	سے	آسمانوں

کے لوگ ایمان لے آتے اور پرہیزگار ہو جاتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکات (کے دروازے) کھول

وَالْأَرْضِ وَلَٰكِن كَذَّبُوا فَأَخَذْنَاهُم بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۖ أَفَأَمِّنَ

وَالْأَرْضِ	وَلَٰكِن	كَذَّبُوا	فَأَخَذْنَاهُمْ	بِمَا	كَانُوا	يَكْسِبُونَ	أَفَأَمِّنَ
اور زمین سے	لیکن	جھٹلایا انہوں نے	پس پکڑا ہم نے ان کو	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے وہ	کماتے	کیا پس نڈر ہو گئے ہیں

دیتے مگر انہوں نے تو تکذیب کی سوان کے اعمال کی سزا میں ہم نے ان کو پکڑ لیا (۹۶) کیا بستیوں

أَهْلُ الْقُرَى أَن يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا بَيَاتًا وَهُمْ نَائِمُونَ ۖ وَأَمِّنَ

أَهْلُ	الْقُرَى	أَن	يَأْتِيَهُمْ	بَأْسُنَا	بَيَاتًا	وَهُمْ	نَائِمُونَ	وَأَمِّنَ
رہنے والے	بستیوں کے	یہ کہ	آئے ان کے پاس	عذاب ہمارا	رات کو	اور	وہ	سوتے ہوں

کے رہنے والے اس سے بے خوف ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب رات کو واقع ہو اور وہ (بے خبر) سو رہے ہوں (۹۷) اور کیا اہل شہر

أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا ضُحًى وَهُمْ يُلْعَبُونَ ﴿٩٨﴾ أَفَأَمِنُوا

أَهْلُ	الْقُرَىٰ	أَنْ	يَأْتِيَهُمْ	بَأْسُنَا	ضُحًى	وَّ	هُمْ	يُلْعَبُونَ	أَفَأَمِنُوا
رہنے والے	بستیوں کے	یہ کہ	آئے ان کے پاس	عذاب ہمارا	دن چڑھے	اور	وہ	کھیلتے ہوں	کیا پس نڈر ہو گئے ہیں

اس سے نڈر ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آنازل ہو اور وہ کھیل رہے ہوں ﴿۹۸﴾ کیا یہ لوگ اللہ کے

مَكَرَ اللَّهُ ۚ فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٩٩﴾ أَوْ لَمْ يَهْدِ

مَكَرَ	اللَّهُ	فَلَا	يَأْمَنُ	مَكْرَ	اللَّهُ	إِلَّا	الْقَوْمُ	الْخَاسِرُونَ	أَوْ	لَمْ	يَهْدِ
مکر	اللہ کے سے	پس نہیں	نڈر ہوتے	مکر	اللہ کے سے	مگر	قوم	ٹوٹا پانے والے	کیا	نہیں	راہ دکھائی

داؤل کا ڈر نہیں رکھتے (سن لو کہ) اللہ کے داؤں سے وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں ﴿۹۹﴾ کیا ان لوگوں کو

لِلَّذِينَ يَرِثُونَ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ أَهْلِهَا أَنْ لَوْ نَشَاءُ أَصْبَنَهُمُ

لِلَّذِينَ	يَرِثُونَ	الْأَرْضَ	مِنْ	بَعْدِ	أَهْلِهَا	أَنْ	لَوْ	نَشَاءُ	أَصْبَنَهُمُ
وہ	اسطفاں لوگوں کے کہ	وارث ہوئے	زمین کے	پیچھے	انکے رہنے والوں کے	یہ کہ	اگر	چاہیں ہم	پکڑیں ہم ان کو

جو اہل زمین کے (مرنے کے) بعد زمین کے مالک ہوتے ہیں یہ امر موجب ہدایت نہیں ہوا کہ اگر ہم چاہیں تو ان

بِذُنُوبِهِمْ ۚ وَنُطْبِعُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿١٠٠﴾ تِلْكَ

بِذُنُوبِهِمْ	وَ	نُطْبِعُ	عَلَىٰ	قُلُوبِهِمْ	فَهُمْ	لَا	يَسْمَعُونَ	تِلْكَ
ساتھ انکے گناہوں کے	اور	مہر رکھیں	اوپر	ان کے دلوں کے	پس وہ	نہیں	سننے	یہ

کے گناہوں کے سبب ان پر مصیبت ڈال دیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دیں کہ کچھ سن ہی نہ سکیں ﴿۱۰۰﴾ یہ

الْقُرَىٰ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِهَا ۚ وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

الْقُرَىٰ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ	أَنْبَاءِهَا	وَ	لَقَدْ	جَاءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ
بستیاں	بیان کرتے ہیں ہم	اوپر تیرے	کچھ	خبریں ان کی	اور	البتہ	آئے تھے ان کے پاس	پیغمبران کے

بستیاں ہیں جن کے کچھ حالات ہم تم کو سناتے ہیں اور ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں لے کر

بِالْبَيِّنَاتِ ۚ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِهَا كَذَّبُوا مِنْ قَبْلُ ۖ كَذَلِكَ يَطْبَعُ

بِالْبَيِّنَاتِ	فَمَا	كَانُوا	لِيُؤْمِنُوا	بِهَا	كَذَّبُوا	مِنْ	قَبْلُ	كَذَلِكَ	يَطْبَعُ
ساتھ دلیلوں کے	پس نہ	تھے	کہ ایمان لائیں	ساتھ اس چیز کے کہ	جھٹلایا	سے	پہلے اس	اسی طرح	مہر رکھتا ہے

مگر وہ ایسے نہیں تھے کہ جس چیز کو پہلے جھٹلا چکے ہوں اُسے مان لیں۔ اسی طرح اللہ

اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الْكَافِرِينَ ۝ وَمَا وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۝

اللَّهُ	عَلَى	قُلُوبِ	الْكَافِرِينَ	وَمَا	وَجَدْنَا	لِأَكْثَرِهِمْ	مِّنْ	عَهْدٍ
اللہ	اوپر	دلوں	کافروں کے	اور	نہیں	پایا ہم نے	واسطے بہتوں کے ان	سے قائم رہنا اوپر عہد کے

کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے ۝ اور ہم نے ان میں سے اکثروں میں عہد (کا نباہ) نہیں دیکھا

وَإِنْ وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ لَفَاسِقِينَ ۝ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ

وَ	إِنْ	وَجَدْنَا	أَكْثَرَهُمْ	لَفَاسِقِينَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْ	بَعْدِهِمْ
اور	تحقیق	پایا ہم نے	بہتوں ان کے کو	البتہ فاسق	پھر	بھیجا ہم نے	سے	پیچھے ان کے

اور ان میں اکثروں کو (دیکھا تو) بدکار ہی دیکھا ۝ پھر ان (پیغمبروں) کے بعد ہم

مُوسَىٰ بِأَيَّتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَظَلَمُوا بِهَا ۚ فَانظُرْ كَيْفَ

مُوسَىٰ	بِأَيَّتِنَا	إِلَىٰ	فِرْعَوْنَ	وَمَا	مَلَئِهِ	فَظَلَمُوا	بِهَا	فَانظُرْ	كَيْفَ
موسیٰ کو	ساتھ نشانیں اپنی کے	طرف	فرعون کی	اور	اسکے سرداروں کی	پس ظلم کیا	ساتھ اس کے	پس دیکھ	کیوں کر

نے موسیٰ کو نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے اعیان سلطنت کے پاس بھیجا تو انہوں نے ان کے ساتھ کفر کیا۔ سو دیکھ لو کہ

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَقَالَ مُوسَىٰ يُفْرِعُونَ إِلَيَّ رَسُولٌ

كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِينَ	وَمَا	قَالَ	مُوسَىٰ	يُفْرِعُونَ	إِلَيَّ	رَسُولٌ
ہوا	آخر کام	مفسدوں کا	اور	کہا	موسیٰ نے	اے فرعون	پیشک میں	بھیجا ہوا ہوں

خرابی کرنے والوں کا انجام کیا ہوا ۝ اور موسیٰ نے کہا کہ اے فرعون میں

مِّنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ حَقِيقٌ عَلَىٰ أَنْ لَا أَقُولَ عَلَى اللَّهِ

مِّنْ	رَّبِّ	الْعَالَمِينَ	حَقِيقٌ	عَلَىٰ	أَنْ	لَّا	أَقُولَ	عَلَى اللَّهِ
طرف سے	پروردگار	عالموں کی	ثابت ہوں	اوپر	اس بات کے کہ	نہیں	کہتا میں	اوپر اللہ کے

رب العالمین کا پیغمبر ہوں ۝ مجھ پر واجب ہے کہ اللہ کی طرف سے جو کچھ کہوں سچ ہی

إِلَّا الْحَقُّ ۖ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّكُمْ فَأَرْسِلْ مَعِيَ

إِلَّا	الْحَقُّ	قَدْ	جِئْتُكُمْ	بِبَيِّنَةٍ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	فَأَرْسِلْ	مَعِيَ
مگر	سچ	تحقیق	آیا ہوں میں تمہارے پاس	ساتھ دلیل کے	سے	رب تمہارے	پس بھیج	ساتھ میرے

کہوں۔ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں سو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے

بَنِي إِسْرَءِيلَ ۖ قَالَ إِنْ كُنْتُمْ جِئْتُمْ بِآيَةٍ فَاتِّبِعُونِي إِنْ كُنْتُمْ

بَنِي	إِسْرَءِيلَ	قَالَ	إِنْ	كُنْتُمْ	جِئْتُمْ	بِآيَةٍ	فَاتِّبِعُونِي	إِنْ	كُنْتُمْ
بنی	اسرائیل کو	کہا	اگر	ہے تو	آیا	ساتھ نشانی کے	پس لے آ	اگر	تو ہے

کی رخصت دے دیجئے (۱۵) فرعون نے کہا اگر تم نشانی لے کر آئے ہو تو اگر سچے ہو

مِنَ الصُّدِّيقِينَ ۖ فَالْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ۖ

مِنَ	الصُّدِّيقِينَ	فَالْقَىٰ	عَصَاهُ	فَإِذَا	هِيَ	ثُعْبَانٌ	مُّبِينٌ
سے	بچوں میں	پس ڈال دیا	عصا اپنا	پس ناگہاں	وہ	اڑو دھاتھا	ظاہر

تو لاؤ (دکھاؤ) (۱۶) موسیٰ نے اپنی لٹھی (زمین پر) ڈال دی تو وہ اسی وقت صریح اُڑ دھا (ہو گیا) (۱۷)

وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بِيْضَاءُ لِلنُّظُرِينَ ۖ قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ

وَنَزَعَ	يَدَهُ	فَإِذَا	هِيَ	بِيْضَاءُ	لِلنُّظُرِينَ	قَالَ	الْمَلَأُ	مِنْ	قَوْمِ
اور نکال لیا	ہاتھ اپنا	پس ناگہاں	وہ	سفید تھا	واسطے دیکھنے والوں کے	کہا	سرداروں نے	سے	قوم

اور اپنا ہاتھ باہر نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کی نگاہوں میں سفید براق (تھا) (۱۸) تو قوم فرعون میں جو سردار تھے

فِرْعَوْنُ إِنَّ هَٰذَا سِحْرٌ عَلِيمٌ ۖ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِّنْ

فِرْعَوْنُ	إِنَّ	هَٰذَا	سِحْرٌ	عَلِيمٌ	يُرِيدُ	أَنْ	يُخْرِجَكُمْ	مِّنْ
فرعون کی	بیشک	یہ	البتہ جادوگر ہے	بڑا دانہ	چاہتا ہے	یہ کہ	نکال دے تم کو	سے

وہ کہنے لگے کہ یہ بڑا علامہ جادوگر ہے (۱۹) اس کا ارادہ یہ ہے کہ تم کو تمہارے ملک

أَرْضَكُمْ فَمَاذَاتُمْرُونَ ۖ قَالُوا أَرْجَاهُ وَأَخَاهُ وَأَرْسِلْ فِي

أَرْضَكُمْ	فَمَاذَا	تَأْمُرُونَ	قَالُوا	أَرْجَاهُ	وَأَخَاهُ	وَأَرْسِلْ	فِي
تمہاری زمین	پس کیا	حکم کرتے ہو تم	کہا انہوں نے	ڈھیل دے اس کو	اسکے بھائی کو	اور بھیج	بج

سے نکال دے۔ بھلا تمہاری کیا صلاح ہے؟ (۲۰) انہوں نے (فرعون سے) کہا کہ فی الحال موسیٰ اور اس کے بھائی کے معاملے کو موقوف رکھیے اور شہروں

الْمَدَائِنِ حُشِرِينَ ۖ يَأْتُوكَ بِكُلِّ سِحْرِ عَلِيمٍ ۖ وَجَاءَ

الْمَدَائِنِ	حُشِرِينَ	يَأْتُوكَ	بِكُلِّ	سِحْرِ	عَلِيمٍ	وَجَاءَ
شہروں کے	اکٹھا کرنے والے	تاکے آئیں تیرے پاس	ہر	جادوگر	دانہ کو	اور آئے

میں نقیب روانہ کر دیجئے (۲۱) کہ تمام ماہر جادوگروں کو آپ کے پاس لے آئیں (۲۲) (چنانچہ ایسا ہی کیا گیا) اور جادوگر

السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوا إِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِن كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ﴿١١٣﴾

السَّحَرَةُ	فِرْعَوْنَ	قَالُوا	إِنَّ	لَنَا	لَأَجْرًا	إِن	كُنَّا	نَحْنُ	الْغَالِبِينَ
جادوگر	فرعون کے پاس	کہا انہوں نے	بے شک	واسطے ہمارے	کچھ بدلہ ہے	اگر	ہوں	ہم	غالب

فرعون کے پاس آ پہنچے (اور) کہنے لگے کہ اگر ہم جیت گئے تو ہمیں صلہ عطا کیا جائے ﴿۱۱۳﴾

قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿١١٤﴾ قَالُوا يَمُوسَىٰ أَمَّا أَنْ تُلْقَىٰ

قَالَ	نَعَمْ	وَ	إِنَّكُمْ	لَمِنَ	الْمُقَرَّبِينَ	قَالُوا	يَمُوسَىٰ	أَمَّا	أَنْ تُلْقَىٰ
کہا	ہاں	اور	بیشک تم	البتہ سے	مقربوں ہو گے	کہا انہوں نے	اے موسیٰ	یا	تو ڈال دے

(فرعون نے) کہا ہاں (ضرور) اور (اس کے علاوہ) تم مقربوں میں داخل کر لیے جاؤ گے ﴿۱۱۴﴾ (جب فریقین روزِ مقررہ پر جمع ہوئے تو) جادوگروں

وَأَمَّا أَنْ تَكُونَ نَحْنُ الْمُلْقِينَ ﴿١١٥﴾ قَالَ أَلْقُوا فَلَمَّا أَلْقَوْا سَحَرُوا

وَ	أَمَّا	أَنْ تَكُونَ	نَحْنُ	الْمُلْقِينَ	قَالَ	أَلْقُوا	فَلَمَّا	أَلْقَوْا	سَحَرُوا
اور	یا	ہم ہوں گے	ہم	ڈالنے والے	کہا	تم ہی ڈالو	پس جب	ڈالا انہوں نے	جادو کر دیا

نے کہا کہ موسیٰ یا تو تم (جادو کی چیز) ڈالو یا ہم ڈالتے ہیں ﴿۱۱۵﴾ (موسیٰ نے) کہا تم ہی ڈالو۔ جب انہوں نے (جادو کی چیزیں) ڈالیں تو

أَعْيَنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءُوا بِسِحْرِ عَظِيمٍ ﴿١١٦﴾

أَعْيَنَ	النَّاسِ	وَ	اسْتَرْهَبُوهُمْ	وَجَاءُوا	بِسِحْرِ	عَظِيمٍ
آنکھوں پر	لوگوں کی	اور	ڈرایا ان کو	اور لائے	جادو	بڑا

لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا (یعنی نظر بند کر دی) اور (لاٹھیوں اور رسیوں کے سانپ بنائیں کر) انہیں ڈرا دیا اور بہت بڑا جادو دکھایا ﴿۱۱۶﴾

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا

وَأَوْحَيْنَا	إِلَىٰ	مُوسَىٰ	أَنْ	أَلْقِ	عَصَاكَ	فَإِذَا	هِيَ	تَلْقَفُ	مَا
اور وحی کی ہم نے	طرف	موسیٰ کی	یہ کہ	ڈال دے	عصا اپنا	پس ناگہاں	وہ	نگل جاتا ہے	جو کچھ

اور (اس وقت) ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ تم بھی اپنی لاٹھی ڈال دو۔ وہ فوراً (سانپ بن کر) جادوگروں کے بنائے ہوئے سانپوں کو

يَا فِكُون ۚ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۚ فَغْلِبُوا

يَا فِكُون	فَوَقَعَ	الْحَقُّ	وَ	بَطَلَ	مَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	فَغْلِبُوا
باندھ لیتے تھے	پس واقع ہوا	حق	اور	باطل ہوا	جو کچھ کہ	تھے وہ	کرتے	پس مغلوب ہو گئے وہ

(ایک ایک کر کے) نگل جائے گی ﴿۱۱۷﴾ (پھر) تو حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ فرعونی کرتے تھے باطل ہو گیا ﴿۱۱۸﴾ اور وہ مغلوب ہو گئے

هٰذَاكَ وَانْقَلَبُوا صَغِيرِينَ ﴿١١٩﴾ وَٱلْقَى السَّحَرَةُ سَجْدِينَ ﴿١٢٠﴾

هٰذَاكَ	وَانْقَلَبُوا	صَغِيرِينَ	وَ	ٱلْقَى	السَّحَرَةُ	سَجْدِينَ
اس جگہ	اور پھر گئے	ذلیل	اور	ڈالے گئے	جادوگر	سجدے میں

اور ذلیل ہو کر رہ گئے ﴿۱۱۹﴾ اور (یہ کیفیت دیکھ کر) جادوگر سجدے میں گر پڑے ﴿۱۲۰﴾

قَالُوا أَمَّا بِرَبِّ ٱلْعٰلَمِينَ ﴿١٢١﴾ رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ ﴿١٢٢﴾ قَالَ

قَالُوا	أَمَّا	بِرَبِّ	ٱلْعٰلَمِينَ	رَبِّ	مُوسَى	وَ	هَارُونَ	قَالَ
کہا انہوں نے	ایمان لائے ہم	ساتھ رب	عالموں کے	ساتھ پروردگار	موسیٰ کے	اور	ہارون کے	کہا

(اور) کہنے لگے کہ ہم جہان کے پروردگار پر ایمان لائے ﴿۱۲۱﴾ (یعنی) موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر ﴿۱۲۲﴾ فرعون

فِرْعَوْنُ أَمْنُكُمْ بِهِ قَبْلَ أَنْ أَدْنَ لَكُمْ ۚ إِنَّ هَٰذَا ٱلْبَكْرُ مَكْرَتُهُۥ فِی

فِرْعَوْنُ	أَمْنُكُمْ	بِهِ	قَبْلَ	أَنْ	أَدْنَ	لَكُمْ	إِنَّ	هَٰذَا	ٱلْبَكْرُ	مَكْرَتُهُۥ	فِی
فرعون نے	ایمان لے آئے تم	ساتھ اسکے	پہلے	اس سے کہ	تھم کروں میں	تم کو	تحقیق	یہ	کچھ کمر ہے	مکر کیا تم نے	بیچ

نے کہا کہ پیشتر اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے؟ بے شک یہ فریب ہے جو تم نے مل کر شہر میں

ٱلْمَدِیْنَةِ لِتُخْرِجُوا مِنْهَا أَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿١٢٣﴾ لَا قُطْعَنَ

ٱلْمَدِیْنَةِ	لِتُخْرِجُوا	مِنْهَا	أَهْلَهَا	فَسَوْفَ	تَعْلَمُونَ	لَا قُطْعَنَ
شہر کے	تاکہ نکال دو	اس سے	لوگوں اس کے کو	پس البتہ	جانو گے تم	البتہ کاٹوں گا میں

کیا ہے تاکہ اہل شہر کو یہاں سے نکال دو۔ سو عنقریب (اس کا نتیجہ) معلوم کر لو گے ﴿۱۲۳﴾ میں (پہلے تو) تمہارے

أَیْدِیْكُمْ وَأَرْجُلُكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَا صَلْبَتْكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿١٢٤﴾

أَیْدِیْكُمْ	وَأَرْجُلُكُمْ	مِّنْ	خِلَافٍ	ثُمَّ	لَا صَلْبَتْكُمْ	أَجْمَعِينَ
ہاتھ تمہارے	اور پاؤں تمہارے	طرف سے	مخالف	پھر	سولی دوں گا میں تم کو	سب کو

ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹ دوں گا پھر تم سب کو سولی چڑھا دوں گا ﴿۱۲۴﴾

قَالُوا إِنَّا إِلَى رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ﴿١٢٥﴾ وَمَا نُنْقِمُ مِنْآ إِلَّا أَنْ أَمَّا

قَالُوا	إِنَّا	إِلَى	رَبِّنَا	مُنْقَلِبُونَ	وَ	مَا	نُنْقِمُ	مِنْآ	إِلَّا	أَنْ	أَمَّا
کہا انہوں نے	بیشک	ہم طرف	پروردگار اپنے کے	پھر جانے والے ہیں	اور	نہیں	عیب پکڑتا تو	ہم سے	مگر	یہ کہ	ایمان لائے ہم

دوبولے کہ ہم تو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿۱۲۵﴾ اور اس کے سوا تجھ کو ہماری کون سی بات بری لگی ہے کہ جب ہمارے پروردگار کی

بَايَتْ رَبَّنَا لَهَا جَاءَتْنَا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَقَّنَا

بَايَتْ	رَبَّنَا	لَهَا	جَاءَتْنَا	رَبَّنَا	أَفْرِغْ	عَلَيْنَا	صَبْرًا	وَتَوَقَّنَا
ساتھ نشانیں	اپنے رب کی	جب	آئیں ہمارے پاس	اے رب ہمارے	ڈال دے	اوپر ہمارے	صبر	اور مار ہم کو

نشانیاں ہمارے پاس آگئیں تو ہم ان پر ایمان لے آئے۔ اے پروردگار ہم پر صبر و استقامت کے دہانے کھول دے اور ہمیں (مار یو تو)

مُسْلِمِينَ ۱۲۶ وَ قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ أَتَذَرُ مُوسَى

مُسْلِمِينَ	وَ	قَالَ	الْمَلَأُ	مِنْ	قَوْمِ	فِرْعَوْنَ	أَتَذَرُ	مُوسَى
مسلمان کر کر	اور	کہا	سرداروں نے	سے	قوم	فرعون کی	کیا چھوڑ دیتا ہے تو	موسیٰ کو

مسلمان ہی مار یو ۱۲۶ اور قوم فرعون میں جو سردار تھے کہنے لگے کہ کیا آپ موسیٰ اور اس کی قوم کو چھوڑ

وَقَوْمَهُ لِيُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَيَذَرَكَ وَالْهَتَكَ ۖ قَالَ سَنَقْتُلُ

وَقَوْمَهُ	لِيُفْسِدُوا	فِي	الْأَرْضِ	وَيَذَرَكَ	وَالْهَتَكَ	قَالَ	سَنَقْتُلُ
اور	قوم اس کی کو	تاکہ فساد کریں	بچ	زمین کے	اور	چھوڑ دے تجھ کو	اور معبودوں تیرے کو
						کہا	البتہ قتل کریں گے ہم

دیتے گا کہ ملک میں خرابی کریں اور آپ سے اور آپ کے معبودوں سے دست کش ہو جائیں۔ وہ بولا کہ ہم ان کے لڑکوں کو

أَبْنَاءَهُمْ وَنَسْتَحْيِ نِسَاءَهُمْ ۚ وَإِنَّا فَوْقَهُمْ قَاهِرُونَ ۚ قَالَ

أَبْنَاءَهُمْ	وَ	نَسْتَحْيِ	نِسَاءَهُمْ	وَ	إِنَّا	فَوْقَهُمْ	قَاهِرُونَ	قَالَ
ان کے بیٹوں کو	اور	جیتا رکھیں گے	ان کی بیٹیوں کو	اور	بیشک ہم	اوپر ان کے	غالب ہیں	کہا

تو قتل کر ڈالیں گے اور لڑکیوں کو زندہ رہنے دیں گے اور بے شبہ ہم ان پر غالب ہیں ۱۲۷ موسیٰ نے

مُوسَى لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ وَاصْبِرُوا ۚ إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ ۖ

مُوسَى	لِقَوْمِهِ	اسْتَعِينُوا	بِاللَّهِ	وَ	اصْبِرُوا	إِنَّ	الْأَرْضَ	لِلَّهِ
موسیٰ نے	واسطے قوم اپنی کے	مدد چاہو	ساتھ اللہ کے	اور	صبر کرو	بیشک	زمین	واسطے اللہ کے ہے

اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو۔ زمین تو اللہ کی ہے

يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ۚ قَالُوا

يُورِثُهَا	مَنْ	يَشَاءُ	مِنْ	عِبَادِهِ	وَ	الْعَاقِبَةُ	لِلْمُتَّقِينَ	قَالُوا
وارث کرتا ہے اس کا	جس کو	چاہتا ہے	سے	اپنے بندوں	اور	آخر کا کام	واسطے پرہیزگاروں کے ہے	کہا انہوں نے

وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا مالک بناتا ہے۔ اور آخر بھلا تو ڈرنے والوں کا ہے ۱۲۸ وہ بولے

أَوْذَيْنَا مِنْ قَبْلُ أَنْ تَأْتِيَنَا وَ مِنْ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا قَالَ عَسَىٰ

أَوْذَيْنَا	مِنْ	قَبْلُ	أَنْ	تَأْتِيَنَا	وَ	مِنْ	بَعْدِ	مَا	جِئْتَنَا	قَالَ	عَسَىٰ
ایڈینے لگے ہیں	سے	پہلے اس	کہ	آئے ہمارے پاس تو	اور	سے	پیچھے اس	کہ	آیا تو ہمارے پاس	کہا	قریب ہے کہ

کہ تمہارے آنے سے پہلے بھی ہم کو اذیتیں پہنچتی رہیں اور آنے کے بعد بھی۔ موبی نے کہا کہ قریب ہے کہ

رَبُّكُمْ أَنْ يُهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرَ

رَبُّكُمْ	أَنْ	يُهْلِكَ	عَدُوَّكُمْ	وَ	يَسْتَخْلِفَكُمْ	فِي	الْأَرْضِ	فَيَنْظُرَ
رب تمہارا	یہ کہ	ہلاک کر دے	دشمن تمہارے کو	اور	خلیفہ کرے تم کو	بچ	زمین کے	پس دیکھے

تمہارا پروردگار تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور اس کی جگہ تمہیں زمین میں خلیفہ بنائے پھر دیکھے

كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِينَ وَنَقْصِ

كَيْفَ	تَعْمَلُونَ	وَ	لَقَدْ	أَخَذْنَا	آلَ	فِرْعَوْنَ	بِالسِّنِينَ	وَ	نَقْصِ
کیوں کر	عمل کرتے ہو تم	اور	البتہ تحقیق	پکڑا ہم نے	قوم	فرعون کی کو	ساتھ قحط کے	اور	کمی

کہ تم کیسے عمل کرتے ہو ﴿۳۹﴾ اور ہم نے فرعونوں کو قحطوں اور میوؤں کے

مِّنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَذْكُرُونَ ﴿٤٠﴾ فَإِذَا جَاءَتْهُمْ الْحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا

مِّنَ	الثَّمَرَاتِ	لَعَلَّهُمْ	يَذْكُرُونَ	فَإِذَا	جَاءَتْهُمْ	الْحَسَنَةُ	قَالُوا	لَنَا
سے	میوؤں کی	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	پس جب	آئی ان کو	نیکی	کہتے	وانسطے ہمارے ہے

نقصان میں پکڑا تاکہ نصیحت حاصل کریں ﴿۴۰﴾ تو جب ان کو آسائش حاصل ہوئی تو کہتے کہ ہم اس کے

هَذِهِ ۚ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّتَظَيَّرُوا بِمُوسَىٰ وَمَنْ مَّعَهُ ۖ أَلَا

هَذِهِ	وَإِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	يَّتَظَيَّرُوا	بِمُوسَىٰ	وَ	مَنْ	مَّعَهُ	أَلَا
یہ	اور اگر	پہنچتی ان کو	برائی	شوم پکڑتے	ساتھ موسیٰ کے	اور	جو	ساتھ اس کے تھے	خبردار ہو

مستحق ہیں اور اگر حتیٰ پہنچتی تو موبی اور ان کے رفیقوں کی بدشگونی بتاتے۔ دیکھو

إِنَّمَا ظَنَرُوهُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾ وَقَالُوا

إِنَّمَا	ظَنَرُوهُمْ	عِنْدَ	اللَّهِ	وَ	لَكِنَّ	أَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُونَ	وَقَالُوا
ملائے اس کے نہیں کہ	شوم ان کا	نزدیک	اللہ کے ہے	اور	لیکن	بہت ان کے	نہیں	جانتے	اور کہا انہوں نے

ان کی بدشگونی اللہ کے ہاں (مقدر) ہے لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے ﴿۴۱﴾ اور کہنے لگے

مَهْمَا تَأْتِيَا بِهِ مِنْ آيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا فَمَا نَحْنُ لَكَ

مَهْمَا	تَأْتِيَا	بِهِ	مِنْ	آيَةٍ	لِّتَسْحَرَنَا	بِهَا	فَمَا	نَحْنُ	لَكَ
جو کچھ	لانے گا تو ہمارے پاس	اس کو	سے	نشانیوں	تاکہ جادو کرے ہم کو	ساتھ اس کے	پس نہیں	ہم	واسطے تیرے

کہ تم ہمارے پاس (خواہ) کوئی ہی نشانی لاؤ تاکہ اس سے ہم پر جادو کرو مگر ہم تم پر ایمان لانے والے

بِئُؤْمِنِينَ ﴿٣٢﴾ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ

بِئُؤْمِنِينَ	فَأَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	الطُّوفَانَ	وَالْجَرَادَ	وَالْقُمَّلَ
ماننے والے	پس بھیجا ہم نے	اوپر ان کے	طوفان مینڈکا	اور ٹڈیاں	اور چمڑیاں

نہیں ہیں ﴿۳۲﴾ تو ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈیاں اور جوئیں

وَالضَّفَادِعَ وَالْدَّمَائِثِ مُفْصَلَتٍ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا

وَالضَّفَادِعَ	وَالْدَّمَائِثِ	مُفْصَلَتٍ	فَاسْتَكْبَرُوا	وَكَانُوا	قَوْمًا
اور مینڈک	اور لہو	نشانیاں	جدا جدا	پس تکبر کیا انہوں نے	اور تھے وہ قوم

اور مینڈک اور خون کتنی کھلی ہوئی نشانیاں بھیجیں۔ مگر وہ تکبر ہی کرتے رہے اور وہ لوگ تھے

مُجْرِمِينَ ﴿٣٣﴾ وَلَبَّاءُ وَقَعَّ عَلَيْهِمُ الرَّجْزُ قَالُوا يَهُوسَى اذْعُ لَنَا

مُجْرِمِينَ	وَلَبَّاءُ	وَقَعَّ	عَلَيْهِمْ	الرَّجْزُ	قَالُوا	يَهُوسَى	اذْعُ	لَنَا
گنہگار	اور	جب	پڑتا	اوپر ان کے	عذاب	کہتے	اے موسیٰ	دعا کر واسطے ہمارے

ہی گنہگار ﴿۳۳﴾ اور جب اُن پر عذاب واقع ہوتا تو کہتے کہ موسیٰ ہمارے لیے اپنے پروردگار سے دعا کرو

رَبِّكَ بِمَا عٰهَدَ عِنْدَكَ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرَّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ

رَبِّكَ	بِمَا	عٰهَدَ	عِنْدَكَ	لَئِنْ	كَشَفْتَ	عَنَّا	الرَّجْزَ	لَنُؤْمِنَنَّ	لَكَ
رب اپنے سے	ساتھ اس چیز کے کہ	اقرار کر رکھا ہے	نزدیک تیرے	اگر	کھول دے گا تو	ہم سے	عذاب	البتہ ایمان لاویں گے	واسطے تیرے

جیسا اس نے تم سے عہد کر رکھا ہے۔ اگر تم ہم سے عذاب کو نال دو گے تو ہم تم پر ایمان بھی لے آئیں گے اور بنی اسرائیل

وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿٣٤﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الرَّجْزَ

وَلَنُرْسِلَنَّ	مَعَكَ	بَنِي	إِسْرَءِيلَ	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُمْ	الرَّجْزَ
اور البتہ بھیج دیں گے ہم	ساتھ تیرے	بنی	اسرائیل کو	پس جب	کھول دیا ہم نے	ان سے	عذاب

کو بھی تمہارے ساتھ جانے (کی اجازت) دیں گے ﴿۳۴﴾ پھر جب ہم ایک مدت کے لیے جس تک ان کو پہنچنا تھا

إِلَىٰ أَجَلٍ هُمْ بَلِغُوهُ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ﴿١٣٥﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ

إِلَىٰ	أَجَلٍ	هُمْ	بَلِغُوهُ	إِذَا هُمْ	يَنْكُثُونَ	فَانْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ
تک	ایک مدت کہ	وہ	پہنچنے والے تھے اسکو	ناگہاں وہ	عہد توڑ ڈالتے تھے	پس بدلہ لیا ہم نے	ان سے

ان سے عذاب دور کر دیتے تو وہ عہد کو توڑ ڈالتے (۱۳۵) تو ہم نے اُن سے بدلہ لے کر ہی چھوڑا

فَاغْرَقْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ ﴿١٣٦﴾

فَاغْرَقْنَاهُمْ	فِي	الْيَمِّ	بِأَنَّهُمْ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	وَ	كَانُوا	عَنْهَا	غَافِلِينَ
پس ڈبو دیا ہم نے ان کو	بیچ	دریا کے	بسبب اس کے کہ	وہ جھٹلاتے تھے	نشانیوں ہماری کو	اور	تھے وہ	ان سے	غافل

کہ ان کو دریا میں ڈبو دیا اس لیے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے اور ان سے بے پروائی کرتے تھے (۱۳۶)

وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضَعُونَ مَشَارِقَ الْأَرْضِ

وَأَوْرَثْنَا	الْقَوْمَ	الَّذِينَ	كَانُوا	يُسْتَضَعُونَ	مَشَارِقَ	الْأَرْضِ
اور وارث کیا ہم نے	اس قوم کو کہ	وہ	تھے	نا تو ان گئے جاتے	مشرقوں	زمین کو

اور جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے ان کو زمین (شام) کے مشرق و مغرب کا جس میں ہم نے

وَمَعَارِبَهَا الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا ۖ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَىٰ عَلَىٰ

وَمَعَارِبَهَا	الَّتِي	بَرَكْنَا	فِيهَا	وَتَمَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	الْحُسْنَىٰ	عَلَىٰ
اور مغربوں اس کے کو	وہ جو	برکت رکھی ہے ہم نے	بیچ اس کے	اور پوری ہوئی	بات	تیرے رب کی	اچھی	اوپر

برکت دی تھی وارث کر دیا۔ اور بنی اسرائیل کے بارے میں ان کے صبر کی وجہ سے تمہارے پروردگار

بَنَىٰ إِسْرَءِيلَ ۖ بِمَا صَبَرُوا ۖ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ

بَنَىٰ	إِسْرَءِيلَ	بِمَا	صَبَرُوا	وَدَمَّرْنَا	مَا	كَانَ	يَصْنَعُ	فِرْعَوْنُ
بنی	اسرائیل کے	بسبب اس کے کہ	صبر کیا انہوں نے	اور	خراب کیا ہم نے	جو کچھ کہ	تھے بناتے	فرعون

کا وعدہ نیک پورا ہوا۔ اور فرعون اور قوم فرعون جو (محل) بناتے اور (انگور کے باغ) جو چھتریوں پر

وَقَوْمَهُ وَمَا كَانَ يُعْرِشُونَ ﴿١٣٧﴾ وَجُوزُنَا بِبَنِي إِسْرَءِيلَ الْبَحْرَ

وَقَوْمَهُ	وَمَا	كَانَ	يُعْرِشُونَ	وَجُوزُنَا	بِبَنِي	إِسْرَءِيلَ	الْبَحْرَ
اور قوم اس کی	اور	جو کچھ کہ	تھے چڑھاتے	اور	پاراتا دیا ہم نے	بنی اسرائیل کو	دریا سے

چڑھاتے تھے سب کو ہم نے تباہ کر دیا (۱۳۷) اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا کے پار اتارا

فَاتُوا عَلَى قَوْمٍ يَعْكُفُونَ عَلَى أَصْنَامٍ لَهُمْ ۖ قَالُوا وَيُوسَىٰ اجْعَلْ

فَاتُوا	عَلَى	قَوْمٍ	يَعْكُفُونَ	عَلَى	أَصْنَامٍ	لَهُمْ	قَالُوا	يُوسَىٰ	اجْعَلْ
پس آئے	اد پر	ایک قوم کے کہ	بیٹھ رہتے تھے	اد پر	بتوں	اپنے کے	کہنے لگے	اے موسیٰ	بنادے

تو وہ ایسے لوگوں کے پاس جا پہنچے جو اپنے بتوں (کی عبادت) کے لیے بیٹھ رہتے تھے۔ (بنی اسرائیل) کہنے لگے کہ موسیٰ جیسے ان لوگوں

لَنَا إِلَهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ ۚ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿١٣٨﴾ إِنَّ هَؤُلَاءِ

لَنَا	إِلَهًا	كَمَا	لَهُمْ	آلِهَةٌ	قَالَ	إِنَّكُمْ	قَوْمٌ	تَجْهَلُونَ	إِنَّ هَؤُلَاءِ
ہماری	معبود	جیسا	وہ	معبود	کہا	بیشک تم	قوم ہو	جاہل	یہ لوگ

کے معبود ہیں ہمارے لیے بھی ایک معبود بنادو۔ موسیٰ نے کہا کہ تم بڑے ہی جاہل لوگ ہو ﴿۱۳۸﴾ یہ لوگ جس (شغل)

مُتَّبِعُونَ مَا هُمْ فِيهِ وَبِطُلٌ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٩﴾ قَالَ أَغَيَّرَ اللَّهُ

مُتَّبِعُونَ	مَا هُمْ فِيهِ	و	بِطُلٌ	مَا كَانُوا	يَعْمَلُونَ	قَالَ	أَغَيَّرَ	اللَّهُ
باطل ہیں دین میں	کہ سچ اس کے ہیں	اور	باطل ہیں	جو کچھ کہ	تھے کرتے	کہا	کیا سوائے	اللہ کے

میں (پھنسے ہوئے) ہیں وہ برباد ہونے والا ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں سب بیہودہ ہیں ﴿۱۳۹﴾ (اور یہ بھی) کہا کہ بھلا میں اللہ کے سوا

أَبْغَيْكُمْ إِلَهًا وَهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿١٤٠﴾ وَإِذْ أَنْجَيْنَاكَ مِنْ

أَبْغَيْكُمْ	إِلَهًا	و	هُوَ	فَضَّلَكُمْ	عَلَى الْعَالَمِينَ	وَ	إِذْ	أَنْجَيْنَاكَ	مِنْ
جاہل میں	معبود	اور	اسی نے	بزرگی دی تم کو	اد پر جہانوں کے	اور	جب	نجات دی ہم نے تم کو	سے

تمہارے لیے کوئی اور معبود تلاش کروں حالانکہ اس نے تم کو تمام اہل عالم پر فضیلت بخشی ہے ﴿۱۴۰﴾ اور (ہمارے ان احسانوں کو یاد کرو) جب ہم نے

إِلَٰهٍ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ۖ يُقْتَلُونَ أَبْنَاءَكُمْ

إِلَٰهٍ	فِرْعَوْنَ	يَسُومُونَكُمْ	سُوءَ	الْعَذَابِ	يُقْتَلُونَ	أَبْنَاءَكُمْ
لوگوں	فرعون کے	پہنچاتے تھے تم کو	برا	عذاب	مار ڈالتے تھے	بیٹوں تمہارے کو

تم کو فرعونوں (کے ہاتھ) سے نجات بخشی وہ لوگ تم کو بڑا دکھ دیتے تھے۔ تمہارے بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے تھے

وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۖ وَفِي ذُلِّكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿١٤١﴾

وَيَسْتَحْيُونَ	نِسَاءَكُمْ	وَفِي	ذُلِّكُمْ	بَلَاءٌ	مِّنْ	رَبِّكُمْ	عَظِيمٌ
اور	بیٹیوں تمہاری کو	اور سچ	اس کے تھی	آزمائش	طرف سے	رب تمہارے کی	بڑی

اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے سخت آزمائش تھی ﴿۱۴۱﴾

وَوَعَدْنَا مُوسَى ثَلَاثِينَ لَيْلَةً وَأَتَمْنَاهَا بِعَشْرِ فِتْنَةٍ مِيقَاتِ رَبِّهِ

وَوَعَدْنَا	مُوسَى	ثَلَاثِينَ	لَيْلَةً	وَأَتَمْنَاهَا	بِعَشْرِ	فِتْنَةٍ	مِيقَاتِ	رَبِّهِ
اور وعدہ دیا ہم نے	موسیٰ کو	تیس	رات کا	پورا کیا اس کو	ساتھ دس کے	پس پورا ہوا	وعدہ	پروردگار اسکے کا

اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کی میعاد مقرر کی اور دس (راتیں) اور ملا کر اسے پورا (چلہ) کر دیا تو اس کے پروردگار کی چالیس

أَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَقَالَ مُوسَى لِأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي

أَرْبَعِينَ	لَيْلَةً	وَقَالَ	مُوسَى	لِأَخِيهِ	هَارُونَ	اخْلُفْنِي	فِي	قَوْمِي
چالیس	رات	اور	کہا	موسیٰ نے	واسطے اپنے بھائی	ہارون کے	خلیفہ ہو میرا	بچ قوم میری کے

رات کی میعاد پوری ہوگئی۔ اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میرے (کوہ طور پر جانے کے) بعد تم میری قوم میں

وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ۝۱۳۲ وَلَهَا جَاءَ مُوسَى

وَأَصْلِحْ	وَلَا	تَتَّبِعْ	سَبِيلَ	الْمُفْسِدِينَ	وَلَهَا	جَاءَ	مُوسَى
اور سنوار یو کام کو	اور	مت	پیروی کرنا	مفسدوں کی	اور جب	آیا	موسیٰ

میرے چاشین ہو۔ (ان کی) اصلاح کرتے رہنا اور شریروں کے رستے نہ چلنا ۝۱۳۲ اور جب موسیٰ ہمارے مقرر کیے ہوئے وقت

لِمِيقَاتِنَا وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ ۚ قَالَ رَبِّ أَرِنِي أَنْظُرْ إِلَيْكَ ۖ قَالَ لَنْ تَرَانِي

لِمِيقَاتِنَا	وَ	كَلَّمَهُ	رَبُّهُ	قَالَ	رَبِّ	أَرِنِي	أَنْظُرْ	إِلَيْكَ	قَالَ	لَنْ تَرَانِي
واسطے وعدے ہمارے کے	اور	کلام کیا اس سے	رب اسکے نے	کہا موسیٰ نے	اے رب مجھے	دکھا اے تو مجھ کو	دیکھوں میں	طرف تیری	کہا اللہ نے	ہرگز نہ دیکھ سکے گا تو مجھ کو

پر (کوہ طور پر) پہنچے اور ان کے پروردگار نے ان سے کلام کیا تو کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے (جلوہ) دکھا کہ میں تیرا دیدار (بھی) کروں۔ پروردگار نے

وَلَكِنْ أَنْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرَانِي ۚ فَلَمَّا

وَلَكِنْ	أَنْظُرْ	إِلَى	الْجَبَلِ	فَإِنِ	اسْتَقَرَّ	مَكَانَهُ	فَسَوْفَ	تَرَانِي	فَلَمَّا
اور لیکن	نظر کر	طرف	پہاڑ کے	پس اگر	قائم رہے	جگہ اپنی پر	پس البتہ	دیکھ سکے تو مجھ کو	پس جب

کہا کہ تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکو گے ہاں پہاڑ کی طرف دیکھتے رہو اگر یہ اپنی جگہ قائم رہا تو تم مجھ کو دیکھ سکو گے۔ جب

تَجَلَّى رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَخَرَّ مُوسَى صَعِقًا ۖ فَلَمَّا

تَجَلَّى	رَبُّهُ	لِلْجَبَلِ	جَعَلَهُ	دَكًّا	وَوَخَرَّ	مُوسَى	صَعِقًا	فَلَمَّا
تجلی کی	رب اسکے نے	طرف پہاڑ کی	کیا اس کو	ریزہ ریزہ	اور گر پڑا	موسیٰ	بے ہوش	پس جب

ان کا پروردگار پہاڑ پر نمودار ہوا تو (تجلی انوار بانی نے) اس کو ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ بیہوش ہو کر گر پڑے۔ جب ہوش میں آئے تو کہنے

أَفَاقَ قَالَ سُبْحَنَكَ ثُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ۝ قَالَ

أَفَاقَ	قَالَ	سُبْحَنَكَ	ثُبْتُ	إِلَيْكَ	وَ	أَنَا	أَوَّلُ	الْمُؤْمِنِينَ	قَالَ
ہوش میں آیا	کہا	پاکی ہے تجھ کو	توبہ کی میں نے	طرف تیری	اور	میں	اول	ایمان لانے والا ہوں	کہا

لگے کہ تیری ذات پاک ہے اور میں تیرے حضور میں توبہ کرتا ہوں اور جو ایمان لانے والے ہیں ان میں سب سے اول ہوں (۱۳۲) (اللہ نے) فرمایا

يُؤْسَىٰ إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَتِي وَبِكَلَامِي ۝

يُؤْسَىٰ	إِنِّي	اصْطَفَيْتُكَ	عَلَى	النَّاسِ	بِرِسَالَتِي	وَبِكَلَامِي
اے موسیٰ	بیشک میں نے	برگزیدہ کیا تجھ کو	اوپر	لوگوں کے	ساتھ اپنے پیغاموں کے	اور ساتھ اپنے کلام کے

موسیٰ میں نے تم کو اپنے پیغام اور اپنے کلام سے لوگوں سے ممتاز کیا ہے

فَخُذْ مَا آتَيْتُكَ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ۝ وَكُتِبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَابِ

فَخُذْ	مَا	آتَيْتُكَ	وَكُنْ	مِنَ	الشَّاكِرِينَ	وَ	كُتِبْنَا	لَهُ	فِي	الْأَلْوَابِ
پس پکڑ	جو کچھ	دیا میں نے تجھ کو	اور ہو	سے	شکر کرنے والوں	اور	لکھا ہم نے	واسطے اسکے	بچ	تختیوں کے

تو جو میں نے تم کو عطا کیا ہے اسے پکڑ رکھو اور (میرا) شکر بجا لاؤ (۱۳۳) اور ہم نے (تورات کی) تختیوں میں ان کے لیے

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۝ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ

مِنْ	كُلِّ	شَيْءٍ	مَّوْعِظَةً	وَ	تَفْصِيلًا	لِّكُلِّ	شَيْءٍ	فَخُذْهَا	بِقُوَّةٍ
سے	ہر	چیز	نصیحت	اور	تفصیل	واسطے ہر	چیز کے	پس پکڑ اس کو	ساتھ قوت کے

ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی۔ پھر (ارشاد فرمایا کہ) اسے زور سے پکڑے رہو

وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا ۖ سَأُورِيكُمْ دَارَ الْفَاسِقِينَ ۝

وَأْمُرْ	قَوْمَكَ	يَأْخُذُوا	بِأَحْسَنِهَا	سَأُورِيكُمْ	دَارَ	الْفَاسِقِينَ
اور حکم کر	قوم اپنی کو کہ	عمل کریں	ساتھ اس کے بہتر کے	عنقریب دکھاؤں گا تم کو	گھر	فاسقوں کا

اور اپنی قوم سے بھی کہہ دو کہ ان باتوں کو جو اس میں (مندرج ہیں اور) بہت بہتر ہیں پکڑے رہیں۔ میں عنقریب تم کو نافرمان لوگوں کا گھر دکھاؤں (۱۳۴)

سَاَصْرِفُ عَنْ آيَتِيَ الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۝

سَاَصْرِفُ	عَنْ	آيَتِيَ	الَّذِينَ	يَتَكَبَّرُونَ	فِي	الْأَرْضِ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ
البتہ پھیر دوں گا میں	سے	نشانیں اپنی	ان لوگوں کو کہ	تکبر کرتے ہیں	بچ	زمین کے	بغیر	حق کے

جو لوگ زمین میں ناحق غرور کرتے ہیں ان کو اپنی آیتوں سے پھیر دوں گا۔

وَإِنْ يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الرُّشْدِ

و	اِنْ	يَرَوْا	كُلَّ	آيَةٍ	لَا	يُؤْمِنُوا	بِهَا	وَ	اِنْ	يَرَوْا	سَبِيلَ	الرُّشْدِ
اور	اگر	دیکھیں	سب	نشانیوں	نہ	ایمان لائیں	ساتھ اس کے	اور	اگر	دیکھیں	راہ	بھلائی کی

اگر یہ سب نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں اور اگر راستی کا رستہ دیکھیں تو

لَا يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ط

لَا	يَتَّخِذُوهُ	سَبِيلًا	وَ	اِنْ	يَرَوْا	سَبِيلَ	الْغَيِّ	يَتَّخِذُوهُ	سَبِيلًا
نہ	پکڑیں اس کو	راہ	اور	اگر	دیکھیں	راہ	گمراہی کی	پکڑیں اس کو	راہ

اسے (اپنا) رستہ نہ بنائیں اور اگر گمراہی کی راہ دیکھیں تو اُسے رستہ بنا لیں۔

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ ﴿١٣٦﴾ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا

ذَلِكَ	بِأَنَّهُمْ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	وَ	كَانُوا	عَنْهَا	غَافِلِينَ	وَ	الَّذِينَ	كَذَّبُوا
یہ	بسب اس کے	جھٹلایا انہوں نے	نشانیوں ہماری کو	اور	تھوہ	اس سے	غافل	اور	جنہوں نے	جھٹلایا

یہ اس لیے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے غفلت کرتے رہے ﴿۱۳۶﴾ اور جن لوگوں نے

بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ط هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا

بِآيَاتِنَا	وَ	لِقَاءِ	الْآخِرَةِ	حَبِطَتْ	أَعْمَالُهُمْ	هَلْ	يُجْزَوْنَ	إِلَّا	مَا
نشانیوں ہماری کو	اور	ملاقات	آخرت کی کو	ناپید ہوئے	عمل ان کے	نہ	جزا دیئے جائیں گے	مگر	جو کچھ کہ

ہماری آیتوں اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا ان کے اعمال ضائع ہو جائیں گے۔ یہ جیسے عمل کرتے ہیں وہی

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٧﴾ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَى مِنْ بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ

كَانُوا	يَعْمَلُونَ	وَ	اتَّخَذَ	قَوْمُ	مُوسَى	مِنْ	بَعْدِهِ	مِنْ	حُلِيِّهِمْ
تھوہ	عمل کرتے	اور	پکڑا	قوم	موسیٰ کی نے	پیچھے اس کے سے	سے	گہنے ان کے	

ان کو بدلہ ملے گا ﴿۱۳۷﴾ اور قوم موسیٰ نے موسیٰ کے بعد اپنے زیور کا ایک ٹھنڈا بنالیا۔ (وہ) ایک جسم

عِجْلًا جَسَدًا لَهُ خُورٌ ط أَلَمْ يَرَوْا أَنَّهُ لَا يُكَلِّمُهُمْ

عِجْلًا	جَسَدًا	لَهُ	خُورٌ	أَلَمْ	يَرَوْا	أَنَّهُ	لَا	يُكَلِّمُهُمْ
ٹھنڈا گائے کا	بدن تھا کہ	واسطے اس کے	آواز دی گائے کی	کیا نہ	دیکھا تھا انہوں نے	کہ وہ	نہ	بولتا ہے ان سے

(تھا) جس میں سے بیل کی آواز نکلتی تھی۔ ان لوگوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ نہ ان سے بات کر سکتا ہے

وَلَا يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا ۚ اتَّخَذُوا لَهُ وَكَانُوا ظَالِمِينَ ﴿١٣٨﴾ وَلَهُمَا سُقُطٌ

وَلَا	يَهْدِيهِمْ	سَبِيلًا	اتَّخَذُوا	وَلَهُ	وَلَهُمَا	سُقُطٌ
اور نہ	دکھاتا ہے ان کو	راہ	پکڑ لیا اس کو	اور	تھے وہ	ظالم اور جب پشیمان ہوئے

اور نہ ان کو راستہ دکھا سکتا ہے۔ اُس کو انہوں نے (معبود) بنالیا اور (اپنے حق میں) ظلم کیا ﴿۱۳۸﴾ اور جب وہ نادب ہوئے

فِي أَيِّدِيهِمْ وَرَأَوْا أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوا ۚ قَالُوا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا

فِي	أَيِّدِيهِمْ	وَرَأَوْا	أَنَّهُمْ	قَدْ	ضَلُّوا	قَالُوا	لَئِنْ	لَّمْ	يَرْحَمْنَا	رَبُّنَا
بچ	ہاتھوں اپنے کے	اور	دیکھا انہوں نے	یہ کہ وہ	تحقیق	گمراہ ہوئے	کہا انہوں نے	اگر نہ	رحم کرے گا ہم کو	رب ہمارا

اور دیکھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار ہم پر رحم نہیں کرے گا

وَيَغْفِرَ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿١٣٩﴾ وَلَهُمَا رَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ

وَيَغْفِرُ	لَنَا	لَنَكُونَنَّ	مِنَ	الْخَاسِرِينَ	وَلَهُمَا	رَجَعَ	مُوسَىٰ	إِلَىٰ
اور ہم کو	بخشتے گا ہم کو	البتہ ہو جائیں گے ہم	سے	ٹوٹا پانے والوں	اور جب	پھرا آیا	موسیٰ	طرف

اور ہم کو معاف نہیں فرمائے گا تو ہم برباد ہو جائیں گے ﴿۱۳۹﴾ اور جب موسیٰ اپنی قوم میں نہایت غصے

قَوْمِهِ غَضَبَانَ أَسِفًا ۚ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي مِنْ بَعْدِي ۚ

قَوْمِهِ	غَضَبَانَ	أَسِفًا	قَالَ	بِئْسَمَا	خَلَفْتُمُونِي	مِنْ	بَعْدِي ۚ
قوم اپنی کے	غصے سے	پچھتا تا ہوا	کہا	براے جو کچھ	جانشین کی تم نے	سے	میرے پیچھے

اور افسوس کی حالت میں واپس آئے تو کہنے لگے کہ تم نے میرے بعد بہت ہی بد اطواری کی۔

أَعَجَلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَالْقَىٰ الْأَلْوَاخَ ۚ وَآخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ

أَعَجَلْتُمْ	أَمْرَ	رَبِّكُمْ ۚ	وَالْقَىٰ	الْأَلْوَاخَ ۚ	وَآخَذَ	بِرَأْسِ	أَخِيهِ
کیا تم نے	حکم	رب اپنے سے	اور	ڈال دی	تختیاں	اور	پکڑا سر

کیا تم نے اپنے پروردگار کا حکم (یعنی میرا اپنے پاس آنا) جلد چاہا (یہ کہا) اور (شدت غضب سے تورات کی) تختیاں ڈال دیں اور اپنے بھائی کے سر

يَجْرُكُهُ إِلَيْهِ ۚ قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضَعُّونِي وَكَادُوا

يَجْرُكُهُ	إِلَيْهِ ۚ	قَالَ	ابْنَ	أُمَّ	إِنَّ	الْقَوْمَ	اسْتَضَعُّونِي	وَكَادُوا
کھینچتا تھا اس کو	طرف اپنی	کہا	اے بیٹے	ماں میری کے	بیشک	اس قوم نے	نا تو ان سمجھا مجھ کو	اور نزدیک تھے کہ

(کے بالوں) کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے۔ انہوں نے کہا کہ بھائی جان لوگ تو مجھے کمزور سمجھتے تھے اور قریب تھا

يَقْتُلُونَنِي ۖ فَلَا تُشْمِتُ بِيَ الْأَعْدَاءَ وَلَا تَجْعَلَنِي مَعَ الْقَوْمِ

يَقْتُلُونَنِي	فَلَا	تُشْمِتُ	بِيَ	الْأَعْدَاءَ	وَلَا	تَجْعَلَنِي	مَعَ	الْقَوْمِ
مارڈالیں مجھ کو	پس مت	خوش کر	ساتھ میرے	دشمنوں میرے کو	اور	مت	کر مجھ کو	ساتھ

کہ قتل کر دیں۔ تو ایسا کام نہ کیجئے کہ دشمن مجھ پر نہیں اور مجھے ظالم لوگوں

الْظَّالِمِينَ ۝ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِإِخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۖ

الْظَّالِمِينَ	قَالَ	رَبِّ	اغْفِرْ لِي	وَلِإِخِي	وَأَدْخِلْنَا	فِي	رَحْمَتِكَ
ظالموں کے	کہا	اے پروردگار میرے	بخش مجھ کو	اور میرے بھائی کو	اور	داخل کر ہم کو	تج

میں مت ملائیے ۝ تب انہوں نے دعا کی اے میرے پروردگار مجھے اور میرے بھائی کو معاف کر دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر

وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعُجْلَ

وَأَنْتَ	أَرْحَمُ	الرَّحِيمِينَ	إِنَّ	الَّذِينَ	اتَّخَذُوا	الْعُجْلَ
اور	تو	بہت رحم کرنے والا ہے	سب رحم کرنے والوں سے	بے شک	جنہوں نے	پکڑا

تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ۝ (اللہ نے فرمایا کہ) جن لوگوں نے پھڑے کو (معبود) بنا لیا تھا

سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَذَلَّةٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَكَذَلِكَ

سَيَنَالُهُمْ	غَضَبٌ	مِّن	رَّبِّهِمْ	وَ	ذَلَّةٌ	فِي	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَ	كَذَلِكَ
البتہ پہنچے گا ان کو	غصہ	سے	پروردگار ان کے	اور	ذلت	تج	زندگانی	دنیا کے	اور	اسی طرح

اُن پر پروردگار کا غضب واقع ہوگا اور دنیا کی زندگی میں ذلت (نصیب ہوگی)۔ اور ہم افزا پر دازوں کو

نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ ۝ وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِن

نَجْزِي	الْمُفْتَرِينَ	وَالَّذِينَ	عَمِلُوا	السَّيِّئَاتِ	ثُمَّ	تَابُوا	مِن
جزا دیتے ہیں ہم	جھوٹ باندھنے والوں کو	اور	جنہوں نے	عمل کیے	برے	پھر	توبہ کر لی

ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ۝ اور جنہوں نے برے کام کیے پھر اس کے بعد توبہ کر لی

بَعْدَهَا وَأَمْنُوا ۖ إِنَّ رَبَّكَ مِنَ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَلَهَا

بَعْدَهَا	وَأَمْنُوا	إِنَّ	رَبَّكَ	مِن	بَعْدِهَا	لَغَفُورٌ	رَّحِيمٌ	وَلَهَا
بعد اس کے	اور	ایمان لائے	بیشک	رب تیرا	سے	پچھے اس کے	البتہ بخشنے والا	مہربان ہے

اور ایمان لے آئے تو کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اس کے بعد (بخش دے گا کہ وہ) بخشنے والا مہربان ہے ۝ اور

سَكَتَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ الْأَلْوَاخَ ۖ وَفِي نُسْخَتِهَا

سَكَتَ	عَنْ	مُوسَى	الْغَضَبُ	أَخَذَ	الْأَلْوَاخَ	وَ	فِي	نُسْخَتِهَا
چپکا ہوا	سے	موسیٰ	غصہ	لیں	تختیاں	اور	چ	ان کے لکھے کے

جب موسیٰ کا غصہ فرو ہوا تو (تورات کی) تختیاں اٹھالیں۔ اور جو کچھ اُن میں لکھا تھا

هُدًى وَرَحْمَةً لِّلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ﴿١٥٣﴾ وَاخْتَارَ مُوسَى

هُدًى	وَ	رَحْمَةً	لِّلَّذِينَ	هُمْ	لِرَبِّهِمْ	يَرْهَبُونَ	وَ	اخْتَارَ	مُوسَى
ہدایت تھی	اور	رحمت تھی	واسطے ان لوگوں کے کہ	وہ	پروردگار اپنے سے	ڈرتے ہیں	اور	چن لیے	موسیٰ نے

وہ ان لوگوں کے لیے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ہدایت اور رحمت تھی ﴿۱۵۳﴾ اور موسیٰ نے اس معاد پر جو ہم نے مقرر کی تھی

قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا لِّمِيقَاتِنَا ۖ فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ

قَوْمَهُ	سَبْعِينَ	رَجُلًا	لِّمِيقَاتِنَا	فَلَمَّا	أَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	قَالَ
قوم اپنی سے	ستر	آدمی	واسطے وعدے ہمارے کے	پس جب	پکڑا ان کو	زلزلے نے	کہا موسیٰ نے

اپنی قوم کے ستر آدمی منتخب (کر کے کوہ طور پر حاضر) کیے۔ جب ان کو زلزلے نے پکڑا تو موسیٰ نے کہا کہ

رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُم مِّن قَبْلُ وَإِيَّاي ۖ أَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ

رَبِّ	لَوْ	شِئْتَ	أَهْلَكْتَهُم	مِّن	قَبْلُ	وَ	إِيَّاي	أَتُهْلِكُنَا	بِمَا	فَعَلَ
اے رب میرے	اگر	چاہتا تو	ہلاک کرتا تو ان کو	سے	پہلے اس	اور	مجھ کو بھی	کیا ہلاک کرتا تو ہم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	کیا

اے پروردگار اگر تو چاہتا تو ان کو اور مجھ کو پہلے ہی سے ہلاک کر دیتا۔ کیا تو اس فعل کی سزا میں جو ہم

السُّفَهَاءُ مِنَّا ۚ إِنَّ هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ ۖ تُضِلُّ بِهَا مَن تَشَاءُ

السُّفَهَاءُ	مِنَّا	إِنَّ	هِيَ	إِلَّا	فِتْنَتُكَ	تُضِلُّ	بِهَا	مَن	تَشَاءُ
بے وقوفوں نے	ہم میں سے	نہیں	یہ	مگر	آزمائش تیری	گمراہ کرتا ہے	ساتھ اس کے	جس کو	چاہتا ہے

میں سے بے عقل لوگوں نے کیا ہے ہمیں ہلاک کر دے گا۔ یہ تو تیری آزمائش ہے۔ اس سے تو جس کو چاہے گمراہ کرے

وَتَهْدِي مَنْ تَشَاءُ ۖ أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۖ وَأَنْتَ خَيْرُ

وَتَهْدِي	مَنْ	تَشَاءُ	أَنْتَ	وَلِيُّنَا	فَاغْفِرْ	لَنَا	وَ	ارْحَمْنَا	وَأَنْتَ	خَيْرُ
اور راہ دکھاتا ہے	جس کو چاہتا ہے	تو ہے	دوست ہمارا	پس بخش ہم کو	اور	رحم کر ہم کو	اور تو	بہتر		

اور جسے چاہے ہدایت بخشے۔ تو ہی ہمارا کارساز ہے تو ہمیں (ہمارے گناہ) بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب

الْغَفِيرِينَ ۝۱۵۵ وَ اكْتُبْ لَنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ إِنَّا

الْغَفِيرِينَ	وَ	اكْتُبْ	لَنَا	فِي	هَذِهِ	الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَ	فِي	الْآخِرَةِ	إِنَّا
بخشنے والا ہے	اور	لکھ	واسطے ہمارے	بچ	اس	دنیا کے	نیکی	اور	بچ	آخرت کے	ہم

سے بہتر بخشنے والا ہے ۱۵۵ اور ہمارے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی۔

هُدًى نَا إِلَيْكَ ۖ قَالَ عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءُ ۚ وَ رَحْمَتِي

هُدًى	نَا	إِلَيْكَ	قَالَ	عَذَابِي	أُصِيبُ	بِهِ	مَنْ	أَشَاءُ	وَ	رَحْمَتِي
توہدگی ہم نے		طرف تیری	کہا	عذاب میرا	پہنچاتا ہوں میں	اس کو	جس کو	چاہوں	اور	میری رحمت نے

ہم تیری طرف رجوع ہو چکے۔ فرمایا کہ جو میرا عذاب ہے اسے تو جس پر چاہتا ہوں نازل کرتا ہوں اور جو میری رحمت ہے

وَسَعَتْ كُلُّ شَيْءٍ ۖ فَسَاكُنْهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَ يُؤْتُونَ

وَسَعَتْ	كُلُّ	شَيْءٍ	فَسَاكُنْهَا	لِلَّذِينَ	يَتَّقُونَ	وَ	يُؤْتُونَ
تمالیا ہے	ہر	چیز کو	پس البتہ لکھوں گا میں اس کو	واسطے ان لوگوں کے کہ	پرہیزگاری کرتے ہیں	اور	دیتے ہیں

وہ ہر چیز کو شامل ہے۔ میں اس کو ان لوگوں کے لیے لکھ دوں گا جو پرہیزگاری کرتے اور زکوٰۃ

الزَّكَاةَ وَ الَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ ۝۱۵۶ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ

الزَّكَاةَ	وَ	الَّذِينَ	هُمْ	بِآيَاتِنَا	يُؤْمِنُونَ	الَّذِينَ	يَتَّبِعُونَ	الرَّسُولَ
زکوٰۃ	اور	جو لوگ کہ	وہ	ساتھ نشانہوں ہمارے	ایمان لاتے ہیں	وہ لوگ جو	پیروی کرتے ہیں	رسول کی

دیتے اور ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں ۱۵۶ وہ جو (محمد ﷺ) رسول (اللہ) کی

النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَةِ

النَّبِيِّ	الْأُمِّيِّ	الَّذِي	يُجِدُونَهُ	مَكْتُوبًا	عِنْدَهُمْ	فِي	التَّوْرَةِ
جو نبی ہے	ان پڑھا	وہ جو	پاتے ہیں اس کو	لکھا ہوا	نزدیک ان کے	بچ	توریت کے

جو نبی اُمی ہیں پیروی کرتے ہیں جن (کے اوصاف) کو وہ اپنے ہاں تورات

وَ الْإِنْجِيلِ يُأْمَرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُحِلُّ

وَ الْإِنْجِيلِ	يُأْمَرُهُمْ	بِالْمَعْرُوفِ	وَ	يَنْهَاهُمْ	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَ	يُحِلُّ
اور انجیل کے	حکم کرتا ہے	ان کو ساتھ بھلائی کے	اور	منع کرتا ہے ان کو	سے	نامعقول چیز	اور	حلال کرتا ہے

اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور برے کام سے روکتے ہیں اور پاک

لَهُمُ الطَّيِّبَاتُ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبِيثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ

لَهُمُ	الطَّيِّبَاتُ	وَ	يُحَرِّمُ	عَلَيْهِمْ	الْخَبِيثَ	وَيَضَعُ	عَنْهُمْ	إِصْرَهُمْ
واسطے انکے	پاکیزہ چیزیں	اور	حرام کرتا ہے	اوپر ان کے	ناپاک چیزیں	اور اتار رکھتا ہے	ان سے	بوجھ ان کے

چیزوں کو ان کے لیے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھیراتے ہیں اور ان پر سے بوجھ

وَالْأَغْلَالُ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۖ فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ

وَالْأَغْلَالُ	الَّتِي	كَانَتْ	عَلَيْهِمْ	فَالَّذِينَ	آمَنُوا	بِهِ	وَعَزَّرُوهُ	وَنَصَرُوهُ
اور	طوق	جو	تھے	اوپر ان کے	پس جو لوگ کہ	ایمان لائے	ساتھ اسکے	اور قوت دی اسکو اور مدد کی اس کی

اور طوق جو ان (کے سر) پر (اور گلے میں) تھے اتارتے ہیں۔ تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی

وَاتَّبَعُوا النَّوْرَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥٥﴾ قُلْ

وَاتَّبَعُوا	النُّورَ	الَّذِي	أُنْزِلَ	مَعَهُ	أُولَٰئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُونَ	قُلْ
اور	پیروی کی	اس نور کی	جو کہ	اتارا گیا ہے	ساتھ اس کے	یہ لوگ	وہ ہیں	فلاح پانے والے
								کہہ

اور جو نور ان کے ساتھ نازل ہوا ہے اس کی پیروی کی، وہی مراد پانے والے ہیں ﴿۵۵﴾ (اے محمد ﷺ) کہہ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا ۚ الَّذِي لَهُ مُلْكُ

يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	إِنِّي	رَسُولُ	اللَّهِ	إِلَيْكُمْ	جَمِيعًا	الَّذِي	لَهُ	مُلْكُ
اے	لوگو	بیشک میں	پیغمبر ہوں	اللہ کا	طرف تمہاری	سب کی	وہ جو	واسطے اسکے ہے	بادشاہی

دو کہ لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا بھیجا ہوا ہوں (یعنی اس کا رسول ہوں) (وہ) جو آسمانوں

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ فَآمِنُوا بِاللَّهِ

السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	يُحْيِي	وَيُمِيتُ	فَآمِنُوا	بِاللَّهِ
آسمانوں کی	اور	زمین کی	نہیں ہے	کوئی معبود	مگر	وہ	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	پس ایمان لاؤ	ساتھ اللہ کے

اور زمین کا بادشاہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگانی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ تو اللہ

وَرَسُولِهِ النَّبِيُّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَتِهِ ۚ وَاتَّبِعُوا لِعَلَّكُمْ

وَرَسُولِهِ	النَّبِيُّ	الْأُمِّيَّ	الَّذِي	يُؤْمِنُ	بِاللَّهِ	وَكَلِمَتِهِ	وَ	اتَّبِعُوا	لَعَلَّكُمْ
اور اسکے رسول کے	جو نبی ہے	ان پڑھا	وہ جو	ایمان لاتا ہے	ساتھ اللہ کے	اور باتوں اسکی کے	اور پیروی کرو اسکی	تاکہ تم	

پر اور اس کے رسول پیغمبر اُمی پر جو اللہ پر اور اس کے تمام کلام پر ایمان رکھتے ہیں ایمان لاؤ اور ان کی پیروی کرو

تَهْتَدُونَ ﴿١٥٨﴾ وَمِنْ قَوْمِ مُوسَى أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ

تَهْتَدُونَ	و	مِنْ	قَوْمِ	مُوسَى	أُمَّةٌ	يَهْدُونَ	بِالْحَقِّ	و	بِهِ
راہ پاؤ	اور	سے	قوم	موسیٰ کی	ایک جماعت ہے کہ	ہدایت کرتی ہے	ساتھ حق کے	اور	ساتھ اسکے

تاکہ ہدایت پاؤ ﴿١٥٨﴾ اور قوم موسیٰ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق کا رستہ بتاتے اور اسی کے ساتھ انصاف

يَعْدِلُونَ ﴿١٥٩﴾ وَقَطَّعْنَهُمْ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا ۚ وَأَوْحَيْنَا

يَعْدِلُونَ	و	قَطَّعْنَهُمْ	اثْنَتَيْ عَشْرَةَ	أَسْبَاطًا	أُمَمًا	و	أَوْحَيْنَا
عدل کرتے ہیں	اور	کٹے ہم نے ان میں سے	بارہ	قبیلے	بڑی بڑی جماعتیں	اور	وحی کی ہم نے

کرتے ہیں ﴿١٥٩﴾ اور ہم نے ان کو (یعنی بنی اسرائیل کو) الگ الگ کر کے بارہ قبیلے (اور) بڑی بڑی جماعتیں بنا دیا۔

إِلَىٰ مُوسَىٰ إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنْ اَضْرِبَ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ

إِلَىٰ	مُوسَىٰ	إِذِ	اسْتَسْقَاهُ	قَوْمُهُ	أَنْ	اَضْرِبَ	بِعَصَاكَ	الْحَجَرَ
طرف	موسیٰ کی	جب	پانی مانگا اس سے	قوم اس کی نے	یہ کہ	مار	ساتھ اپنے عصا کے	پتھر کو

اور جب موسیٰ سے ان کی قوم نے پانی طلب کیا تو ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاشمی پتھر پر مار دو۔

فَاتَّبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ

فَاتَّبَجَسَتْ	مِنْهُ	اثْنَتَا عَشْرَةَ	عَيْنًا	قَدْ	عَلِمَ	كُلُّ	أُنَاسٍ
پس پھونے	اس میں سے	بارہ	چشمے	تحقیق	جان لیا	ہر	شخص نے

تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ اور سب لوگوں نے اپنا اپنا

مَشْرَبَهُمْ ۖ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ ۚ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّٰ

مَشْرَبَهُمْ	و	ظَلَّلْنَا	عَلَيْهِمْ	الْغَمَامَ	و	أَنْزَلْنَا	عَلَيْهِمْ	الْمَنَّٰ
گھاٹ اپنا	اور	ساتھ کیا ہم نے	اوپر ان کے	بادل	اور	اتار انہیں نے	اوپر ان کے	من

گھاٹ معلوم کر لیا۔ اور ہم نے ان (کے سروں) پر بادل کو ساتھان بنائے رکھا اور ان پر من و

وَالسَّلٰوٰی ۚ كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ۚ وَمَا ظَلَمُونَا وَلٰكِنْ

وَالسَّلٰوٰی	كُلُوا	مِنْ	طَيِّبَاتِ	مَا	رَزَقْنَاكُمْ	و	مَا	ظَلَمُونَا	وَلٰكِنْ
اور سلوی	کھاؤ	سے	پاکیزہ چیز	جو	دیا ہے ہم نے تم کو	اور	نہ	ظلم کیا انہوں نے ہم پر	لیکن

سلوی اتارتے رہے۔ (اور ان سے کہا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم تمہیں دیتے ہیں انہیں کھاؤ۔ اور ان لوگوں نے ہمارا کچھ نقصان

كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١٦٠﴾ وَإِذْ قِيلَ لَهُمُ اسْكُنُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ

كَانُوا	أَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُونَ	وَ	إِذْ	قِيلَ	لَهُمْ	اسْكُنُوا	هَذِهِ	الْقَرْيَةَ
تھے وہ	جانوں اپنی کو	ظلم کرتے	اور	جب	کہا گیا	واسطے ان کے	رہو تم	اس	بستی میں

نہیں کیا بلکہ (جو) نقصان (کیا) اپنا ہی کیا ﴿۱۶۰﴾ اور (یا کرو) جب اُن سے کہا گیا کہ اس شہر میں سکونت اختیار کر لو

وَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُوا حِطَّةٌ وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

وَكُلُوا	مِنْهَا	حَيْثُ	شِئْتُمْ	وَقُولُوا	حِطَّةٌ	وَ	ادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا
اور	کھاؤ	اس میں سے	جہاں	چاہو تم	اور کہو	جہاڑ تو گناہ ہمارے	اور	داخل ہو	دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے

اور اس میں جہاں سے جی چاہے کھانا (پینا) اور (ہاں شہر میں جانا تو) حِطَّةً کہنا اور دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا۔

تُغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ ۖ سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٦١﴾ فَبَدَّلَ الَّذِينَ

تُغْفِرْ لَكُمْ	خَطِيئَتَكُمْ	سَنَزِيدُ	الْمُحْسِنِينَ	فَبَدَّلَ	الَّذِينَ
بخش دیں گے ہم	خطائیں تمہاری	البتہ زیادہ دیں گے ہم	احسان کرنے والوں کو	پس بدل ڈالا	جنہوں نے

ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے۔ (اور) نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے ﴿۱۶۱﴾ مگر جو اُن میں

ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا

ظَلَمُوا	مِنْهُمْ	قَوْلًا	غَيْرَ	الَّذِي	قِيلَ	لَهُمْ	فَأَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِجْزًا
ظلم کیا تھا	ان میں سے	بات کو	سوائے اس کے کہ	جو	کہی گئی تھی	واسطے ان کے	پس بھیجا ہم نے	اوپر ان کے	عذاب

ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا اُن کو حکم دیا گیا تھا بدل کر اس کی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا تو ہم نے ان پر

مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿١٦٢﴾ وَسَأَلَهُمُ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي

مِّنَ	السَّمَاءِ	بِمَا	كَانُوا	يَظْلِمُونَ	وَسَأَلَهُمُ	عَنِ	الْقَرْيَةِ	الَّتِي
سے	آسمان	بسبب اس چیز کے کہ	تھے وہ	ظلم کرتے	اور سوال کر ان کو	سے	بستی	جو کہ

آسمان سے عذاب بھیجا اس لیے کہ ظلم کرتے تھے ﴿۱۶۲﴾ اور ان سے اس گاؤں کا حال تو پوچھو

كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۖ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ

كَانَتْ	حَاضِرَةَ	الْبَحْرِ	إِذْ	يَعْدُونَ	فِي	السَّبْتِ	إِذْ	تَأْتِيهِمْ
تھے	اوپر کنارے	دریا کے	جب	تعدی کرتے تھے	بچ	سبت کے	جب	آتی تھیں لگے پاس

جولب دریا واقع تھا۔ جب یہ لوگ ہفتے کے دن کے بارے میں حد سے تجاوز کرنے لگے (یعنی) اس وقت کہ ان

حِثَّانَهُمْ يَوْمَ سَبِّتَهُمْ شُرْعًا وَيَوْمَ لَا يَسْتُونُ لَا تَأْتِيهِمْ

حِثَّانَهُمْ	يَوْمَ	سَبِّتَهُمْ	شُرْعًا	وَّ	يَوْمَ	لَا	يَسْتُونُ	لَا	تَأْتِيهِمْ
مچھلیاں ان کی	جس دن	ہفتہ کرتے تھے	ظاہر	اور	جس دن	نہ	ہفتہ کرتے تھے	نہ	آتی تھیں ان کے پاس

کے ہفتے کے دن مچھلیاں ان کے سامنے پانی کے اوپر آتیں اور جب ہفتے کا دن نہ ہوتا تو نہ آتیں۔

كَذَلِكَ نَبَلَّوْهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۝۱۲۳ وَ اِذْ قَالَتْ اُمَمَةٌ مِّنْهُمْ

كَذَلِكَ	نَبَلَّوْهُمْ	بِمَا	كَانُوا	يَفْسُقُونَ	وَ	اِذْ	قَالَتْ	اُمَمَةٌ	مِّنْهُمْ
اسی طرح	آزمائش کرتے تھے ہم ان کی	بسبب اسکے کہ	تھے وہ	فسق کرتے	اور	جب	کہا	ایک جماعت نے	ان میں سے

اسی طرح ہم ان لوگوں کو ان کی نافرمانیوں کے سبب آزمائش میں ڈالنے لگے ۱۲۳ اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ

لَمَّا تَعْطُونَ قَوْمًا ۙ اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۙ

لَمَّا	تَعْطُونَ	قَوْمًا	اللَّهُ	مُهْلِكُهُمْ	أَوْ	مُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا	شَدِيدًا
کہ کیوں	نصیحت کرتے ہو	اس قوم کو کہ	اللہ	ہلاک کر دے گا ان کو	یا	عذاب کرے گا ان کو	عذاب	سخت

تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو اللہ ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب دینے والا ہے

قَالُوا مَعذِرَةٌ اِلَىٰ رَبِّكُمُ وَلَعَلَّهُمُ يَتَّقُونَ ۝۱۲۴ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا

قَالُوا	مَعذِرَةٌ	اِلَىٰ	رَبِّكُمُ	وَ	لَعَلَّهُمُ	يَتَّقُونَ	فَلَمَّا	نَسُوا	مَا	ذُكِّرُوا
کہا انہوں نے	واسطے عذر کرنے کے	طرف	رب اپنے کے	اور	شاید کہ	وہ بچیں	پس جب	بھول گئے	جو کچھ	نصیحت کیے گئے تھے

تو انہوں نے کہا اس لیے کہ تمہارے پروردگار کے سامنے معذرت کر سکیں اور غیب نہیں کہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں ۱۲۴ جب انہوں نے ان باتوں کو

بِهَۥۙ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَهْوُونَ عَنِ السُّوْءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

بِهَۥۙ	اَنْجَيْنَا	الَّذِيْنَ	يَهْوُونَ	عَنِ	السُّوْءِ	وَ	اَخَذْنَا	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
ساتھ اسکے	نجات دی ہم نے	ان لوگوں کو کہ	منع کرتے تھے	سے	برائی	اور	پکڑا ہم نے	ان کو	جو ظلم کرتے تھے

فراموش کر دیا جن کی ان کو نصیحت کی گئی تھی تو جو لوگ برائی سے منع کرتے تھے ان کو ہم نے نجات دی اور جو ظلم کرتے تھے

بِعَذَابٍۭ بَّيْسٍۭ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۝۱۲۵ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَا نُهُوا

بِعَذَابٍۭ	بَّيْسٍۭ	بِمَا	كَانُوا	يَفْسُقُونَ	فَلَمَّا	عَتَوْا	عَنْ	مَا	نُهُوا
ساتھ عذاب	برے کے	بسبب اسکے کہ	تھے وہ	فسق کرتے	پس جب	سرکشی کی	اس چیز سے کہ جس سے	منع کیے گئے تھے	

ان کو برے عذاب میں پکڑ لیا کہ نافرمانی کیے جاتے تھے ۱۲۵ غرض جن اعمال (بد) سے ان کو منع کیا گیا تھا جب وہ ان (پراصرار اور ہمارے حکم)

عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ ﴿١٦٦﴾ وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ

عَنْهُ	قُلْنَا	لَهُمْ	كُونُوا	قِرَدَةً	خَاسِئِينَ	وَ	إِذْ	تَأَذَّنَ	رَبُّكَ
اس سے	کہا ہم نے	ان کو	ہو جاؤ	بندر	ذلیل	اور	جب	پکار دیا	پروردگار تیرے نے

سے گردن کشی کرنے لگے تو ہم نے ان کو حکم دیا کہ ذلیل بندر ہو جاؤ ﴿۱۶۶﴾ اور (اس وقت کو یاد کرو) جب تمہارے پروردگار نے (یہود کو) آگاہ کر دیا تھا

لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ط

لَيَبْعَثَنَّ	عَلَيْهِمْ	إِلَى	يَوْمِ	الْقِيَامَةِ	مَنْ	يَسُومُهُمْ	سُوءَ	الْعَذَابِ
البتہ بھیجے گا	اوپر ان کے	تا	روز	قیامت	وہ شخص کہ	پہنچا دے ان کو	برا	عذاب

کہ وہ اُن پر قیامت تک ایسے شخص کو مسلط رکھے گا جو ان کو بری بری تکلیفیں دیتا رہے۔

إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ ط وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٦٧﴾

إِنَّ	رَبَّكَ	لَسَرِيعُ	الْعِقَابِ	وَ	إِنَّهُ	لَغَفُورٌ	رَحِيمٌ
بے شک	رب تیرا	البتہ جلد	عذاب کرنے والا ہے	اور	بیشک وہ	البتہ بخشنے والا	مہربان ہے

بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب کرنے والا ہے اور وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے ﴿۱۶۷﴾

وَقَطَّعْنَهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَمًا مِنْهُمْ الصَّالِحُونَ وَمِنْهُمْ دُونَ

وَقَطَّعْنَهُمْ	فِي	الْأَرْضِ	أُمَمًا	مِنْهُمْ	الصَّالِحُونَ	وَمِنْهُمْ	دُونَ
اوپر نکلنے والے ان کو	بچ	زمین کے	جماعتیں بڑی	بعض ان میں سے	نیکوکار ہیں	اور بعض ان میں سے	سوائے

اور ہم نے ان کو جماعت جماعت کر کے ملک میں منتشر کر دیا۔ بعض ان میں سے نیکوکار ہیں اور بعض اور طرح کے (یعنی

ذَلِكَ وَبَكُونُهُمْ بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٦٨﴾

ذَلِكَ	وَ	بَكُونُهُمْ	بِالْحَسَنَاتِ	وَ	السَّيِّئَاتِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُونَ
اس کے	اور	آزما ہوں ان کو	ساتھ بھلائیوں کے	اور	برائیوں کے	تاکہ وہ	پھر آئیں

بدکار) اور ہم آسانوں اور تکلیفوں (دونوں) سے اُن کی آزمائش کرتے رہے تاکہ (ہماری طرف) رجوع کریں ﴿۱۶۸﴾

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرِثُوا الْكِتَابَ يَأْخُذُونَ عَرَصَ

فَخَلَفَ	مِنْ بَعْدِهِمْ	خَلْفٌ	وَرِثُوا	الْكِتَابَ	يَأْخُذُونَ	عَرَصَ
پھر جگہ پر بیٹھے	ان کے پیچھے	برے جانشین کہ	وارث ہوئے	کتاب کے	لے لیتے ہیں	اسباب

پھر ان کے بعد ان خلف ان کے قائم مقام ہوئے جو کتاب کے وارث بنے یہ (بے تامل) اس دنیائے ذلی کامال و متاع

هَذَا الْآدْنَىٰ وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَإِنْ يَأْتِهِمْ عَرْصٌ مِّثْلُهُ

هَذَا	الْآدْنَىٰ	و	يَقُولُونَ	سَيُغْفَرُ لَنَا	و	إِنْ	يَأْتِهِمْ	عَرْصٌ	مِّثْلُهُ
اس	ادنیٰ زندگانی کا	اور	کہتے ہیں	البتہ بخشا جائیگا واسطے ہمارے	اور	اگر	آئے ان کے پاس	اسباب	مانند اس کے

لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بخش دیے جائیں گے اور (لوگ ایسوں پر طعن کرتے ہیں) اگر ان کے سامنے بھی ویسا ہی مال آ جاتا ہے

يَا خُذُوهُ ۖ أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِيثَاقُ الْكِتَابِ أَنْ لَا يَقُولُوا عَلَىٰ

يَا خُذُوهُ	أَلَمْ	يُؤْخَذْ	عَلَيْهِمْ	مِيثَاقُ	الْكِتَابِ	أَنْ	لَا	يَقُولُوا	عَلَىٰ
اے لیں اس کو	کیا نہیں	لیا گیا	اوپر ان کے	عہد	کتاب میں	یہ کہ	نہ	بولیں	اوپر

تو وہ بھی اسے لے لیتے ہیں۔ کیا ان سے کتاب کی نسبت عہد نہیں لیا گیا کہ اللہ پر سچ کے سوا

اللَّهُ إِلَّا الْحَقُّ وَدَرَسُوا مَا فِيهِ ۖ وَالْدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ

اللَّهُ	إِلَّا	الْحَقُّ	و	دَرَسُوا	مَا	فِيهِ	و	الْدَّارُ	الْآخِرَةُ	خَيْرٌ	لِّلَّذِينَ
اللہ کے	مگر	سچ	اور	پڑھا انہوں نے	جو کچھ کہ	سچ اسکے ہے	اور	گھر	آخرت کا	بہتر ہے	واسطے ان لوگوں کے کہ

اور کچھ نہیں کہیں گے اور جو کچھ اس (کتاب) میں ہے اس کو انہوں نے پڑھ بھی لیا ہے۔ اور آخرت کا گھر پرہیزگاروں

يَتَّقُونَ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٦٩﴾ وَالَّذِينَ يُسَيِّئُونَ بِالْكِتَابِ وَآقَامُوا

يَتَّقُونَ	أَفَلَا	تَعْقِلُونَ	وَالَّذِينَ	يُسَيِّئُونَ	بِالْكِتَابِ	و	آقَامُوا
پرہیز گاری کرتے ہیں	کیا پس نہیں	سمجھتے تم	اور جو لوگ	مخلم پکڑتے ہیں	کتاب کو	اور	قائم رکھتے ہیں

کے لیے بہتر ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں ﴿۱۶۹﴾ اور جو لوگ کتاب کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں اور نماز کا التزام

الصَّلَاةِ ۖ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ﴿١٧٠﴾ وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ

الصَّلَاةِ	إِنَّا	لَا	نُضِيعُ	أَجْرَ	الْمُصْلِحِينَ	و	إِذْ	نَتَقْنَا	الْجَبَلَ
نماز کو	بیشک ہم	نہیں	ضائع کرتے	ثواب	نیکی کرنے والوں کا	اور	جب	اٹھایا ہم نے	پہاڑ کو

رکھتے ہیں (ان کو ہم اجر دیں گے کہ) ہم نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے ﴿۱۷۰﴾ اور جب ہم نے ان (کے سروں) پر پہاڑ

فَوَقَّعْنَاهُمُ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَظَنُّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ ۚ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ

فَوَقَّعْنَاهُمُ	كَأَنَّهُ	ظُلَّةٌ	وَظَنُّوا	أَنَّهُ	وَاقِعٌ	بِهِمْ	خُذُوا	مَا	آتَيْنَاكُمْ	بِقُوَّةٍ
اوپر ان کے	گویا کہ وہ	سائبان ہے	اور جانا انہوں نے	یہ کہ	وہ گر پڑے گا	ان پر	کہا ہم نے پکڑو	جو کچھ	دیا ہم نے تم کو	ساتھ قوت کے

اٹھا کھڑا کیا گویا وہ سائبان تھا اور انہوں نے خیال کیا کہ وہ ان پر گرتا ہے۔ تو (ہم نے کہا کہ) جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے زور سے پکڑے رہو

وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٤١﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِنْ بُنَىٰ آدَمَ

وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ وَ إِذْ أَخَذْنَا مِنْ بُنَىٰ آدَمَ
اور یاد کرو جو اس میں لکھا ہے اس پر عمل کرو تاکہ بچ جاؤ اور جب تمہارے پروردگار نے بنی آدم کے

اور جو اس میں لکھا ہے اس پر عمل کرو تاکہ بچ جاؤ اور جب تمہارے پروردگار نے بنی آدم سے

مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ ۖ أَلَسْتُ

مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ ۖ أَلَسْتُ
مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ ۖ أَلَسْتُ
سے ان کی پیٹھوں ان کی اولاد ان کی گواہ کیا ان کو اور ان پر جانوں ان کی کیا نہیں ہوں میں

یعنی اُن کی پیٹھوں سے اُن کی اولاد نکالی تو اُن سے خود اُن کے مقابلے میں اقرار کرایا (یعنی اُن سے پوچھا کہ) کیا میں تمہارا

بِرَبِّكُمْ ۖ قَالُوا بَلَىٰ ۖ شَهِدْنَا ۚ أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَذَا

بِرَبِّكُمْ ۖ قَالُوا بَلَىٰ ۖ شَهِدْنَا ۚ أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَذَا
بِرَبِّكُمْ ۖ قَالُوا بَلَىٰ ۖ شَهِدْنَا ۚ أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَذَا
رب تمہارا کہا انہوں نے البتہ تو ہے شاہد ہوئے ہم ایسا نہ ہو کہ کہو تم دن قیامت کے بیشک تھے ہم سے اس

پروردگار نہیں ہوں۔ وہ کہنے لگے کیوں نہیں ہم گواہ ہیں (کہ تو ہمارا پروردگار ہے)۔ (یہ اقرار اس لیے کرایا تھا) کہ قیامت کے دن (کہیں یوں نہ)

غٰفِلِينَ ﴿٤٢﴾ أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً

غٰفِلِينَ ﴿٤٢﴾ أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً
غٰفِلِينَ ﴿٤٢﴾ أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً
غافل یا کہو سوائے اسکے نہیں کہ شریک کیا تھا باپوں ہمارے نے اس سے پہلے اور تھے ہم اولاد

کہنے لگو کہ ہم کو تو اس کی خبر ہی نہ تھی (یا یہ) نہ کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا اور ہم تو ان کی اولاد تھے

مِّنْ بَعْدِهِمْ ۖ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ ﴿٤٣﴾ وَكَذٰلِكَ

مِّنْ بَعْدِهِمْ ۖ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ ﴿٤٣﴾ وَكَذٰلِكَ
مِّنْ بَعْدِهِمْ ۖ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ ﴿٤٣﴾ وَكَذٰلِكَ
سے پیچھے ان کے کیا پس ہلاک کرتا ہے ہم کو ساتھ اس چیز کے کہ کیا جہنوں نے اور اسی طرح

(جو) ان کے بعد (پیدا ہوئے) تو کیا جو کام اہل باطل کرتے رہے اس کے بدلے تو ہمیں ہلاک کرتا ہے؟ اور اسی طرح

نُفِصِّلُ الْآيَاتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٤٤﴾ وَاثُلْ عَلَيْهِمُ نَبَأَ الَّذِي

نُفِصِّلُ الْآيَاتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٤٤﴾ وَاثُلْ عَلَيْهِمُ نَبَأَ الَّذِي
نُفِصِّلُ الْآيَاتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٤٤﴾ وَاثُلْ عَلَيْهِمُ نَبَأَ الَّذِي
مفصل بیان کرتے ہیں ہم اور تاکہ وہ لوٹ آئیں اور پڑھ اوپر ان کے قصہ اس شخص کا کہ

ہم (اپنی) آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ یہ رجوع کریں اور ان کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنا دو جس کو

اَتَيْنَهُ اَيَّتِنَا فَاَنسَلَخَ مِنْهَا فَاتَّبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ

اَتَيْنَهُ	اَيَّتِنَا	فَاَنسَلَخَ	مِنْهَا	فَاتَّبَعَهُ	الشَّيْطٰنُ	فَكَانَ	مِنَ
دیں ہم نے اس کو	نشانیاں اپنی	پس نکل گیا	ان میں سے	پیچھے لگایا اس کو	شیطان نے	پس ہو گیا	سے

ہم نے اپنی آیتیں عطا فرمائیں (اور ہفت پارچہ علم شراک سے مزین کیا) تو اس نے ان کو اتار دیا پھر شیطان اس کے پیچھے لگا تو وہ گمراہوں

الْغٰوِيْنَ ۝۷۵ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَكِنَّهُ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ

الْغٰوِيْنَ	وَ	لَوْ	شِئْنَا	لَرَفَعْنَاهُ	بِهَا	وَ	لَكِنَّهُ	اَخْلَدَ	اِلَى	الْاَرْضِ
گمراہوں	اور	اگر	چاہتے ہم	البتہ بلند کرتے ہم اس کو	ساتھ ان کے	اور	لیکن	لگ گیا	طرف	زمین کی

میں ہو گیا ۷۵ اور اگر ہم چاہتے تو ان (آیتوں) سے اس (کے درجے) کو بلند کر دیتے مگر وہ تو پستی کی طرف مائل ہو گیا

وَاتَّبَعَ هَوٰىهٖ فَمِثْلُهٗ كَمِثْلِ الْكَلْبِ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثُ

وَاتَّبَعَ	هَوٰىهٖ	فَمِثْلُهٗ	كَمِثْلِ	الْكَلْبِ	اِنْ	تَحْمِلْ	عَلَيْهِ	يَلْهَثُ
اور پیروی کی	خواہش اپنی کی	پس مثال اس کی	مانند مثال	کتے کی ہے	اگر	بو جھڑکھے تو	اوپر اس کے	زبان لٹکا دے

اور اپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا تو اس کی مثال کتے کی سی ہو گئی کہ اگر سختی کرو تو زبان نکالے رہے

اَوْ تَتُرْكُهٗ يَلْهَثُ ۚ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاَيِّنَا ۚ

اَوْ	تَتُرْكُهٗ	يَلْهَثُ	ذٰلِكَ	مَثَلُ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاَيِّنَا
یا	چھوڑ دے اس کو	زبان لٹکا دے	یہ ہے	مثال	اس قوم کی	کہ جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری نشانیاں کو

اور یوں ہی چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے رہے۔ یہی مثال اُن لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

فَاَقْصِصْ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝۷۶ سَآءَ مَثَلًا الْقَوْمُ

فَاَقْصِصْ	الْقَصَصَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُوْنَ	سَآءَ	مَثَلًا	الْقَوْمُ
پس بیان کر	قصے	تاکہ وہ	فکر کریں	بری ہے	مثال	اس قوم کی

تو (اُن سے) یہ قصہ بیان کر دو تاکہ وہ فکر کریں ۷۶ جن لوگوں نے ہماری آیتوں کی

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاَيِّنَا وَاَنْفُسُهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ۝۷۷ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاَيِّنَا	وَاَنْفُسُهُمْ	كَانُوْا	يَظْلِمُوْنَ	مَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ
جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری نشانیاں کو	اور جانوں اپنی کو	تھے	وہ ظلم کرتے	جس کو	راہ دکھا دے	اللہ

تمذیب کی اُن کی مثال بری ہے اور انہوں نے نقصان (کیا تو) اپنا ہی کیا ۷۷ جس کو اللہ ہدایت

فَهُوَ الْمُهْتَدِىٌّ وَمَنْ يُضِلُّ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَسِرُونَ ﴿١٤٨﴾ وَلَقَدْ

فَهُوَ	الْمُهْتَدِىٌّ	وَ	مَنْ	يُضِلُّ	فَأُولَئِكَ	هُمُ	الْخَسِرُونَ	وَلَقَدْ
پس وہی	راہ پانے والا	اور	جس کو	گمراہ کرے	پس یہ لوگ	وہی ہیں	ٹوٹا پانے والے	اور البتہ تحقیق

دے وہی راہ یاب ہے اور جس کو گمراہ کرے تو ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿۱۴۸﴾ اور ہم

ذَرَأْنَا الْجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ

ذَرَأْنَا	لِجَهَنَّمَ	كَثِيرًا	مِّنَ	الْجِنِّ	وَ	الْإِنسِ	لَهُمْ	قُلُوبٌ	لَّا	يَفْقَهُونَ
پیدا کئے ہم نے	واسطے دوزخ کے	بہت	سے	جنوں	اور	آدمیوں	واسطے ان کے	دل ہیں کہ	نہیں	سمجھتے

نے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لیے پیدا کیے ہیں۔ ان کے دل ہیں لیکن ان سے سمجھتے

بِهَاءُ وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُونَ بِهَاءُ وَلَهُمْ أُذُنٌ لَا يَسْمَعُونَ بِهَاءُ

بِهَا	وَلَهُمْ	أَعْيُنٌ	لَّا	يُبْصِرُونَ	بِهَا	وَلَهُمْ	أُذُنٌ	لَّا	يَسْمَعُونَ	بِهَا		
ساتھ لائے	اور	واسطے ان کے	آنکھیں ہیں	نہیں	دیکھتے	ساتھ ان کے	اور	واسطے ان کے	کان ہیں	نہیں	سننے	ساتھ لائے

نہیں اور ان کی آنکھیں ہیں مگر ان سے دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں پر ان سے سنتے نہیں۔

أُولَئِكَ كَانُوا لَنَا نَعَامٍ بَلْ هُمْ أَضَلُّ أُولَئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ﴿١٤٩﴾ وَلِلَّهِ

أُولَئِكَ	كَانُوا	لَنَا	نَعَامٍ	بَلْ	هُمُ	أَضَلُّ	أُولَئِكَ	هُمُ	الْغَافِلُونَ	وَلِلَّهِ
یہ لوگ	مانند چارپایوں کے ہیں	بلکہ	وہ	زیادہ تر گمراہ ہیں	یہ لوگ	وہ ہیں	غافل	اور	واسطے اللہ کے ہیں	

یہ لوگ (بالکل) چارپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بھٹکے ہوئے۔ یہی وہ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۱۴۹﴾ اور اللہ

الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا وَذُرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي

الْأَسْمَاءُ	الْحُسْنَىٰ	فَادْعُوهُ	بِهَاءُ	وَ	ذُرُوا	الَّذِينَ	يُلْحِدُونَ	فِي
نام	اچھے	پس پکارو اس کو	ساتھ ان کے	اور	چھوڑ دو	ان کو جو	کج راہی کرتے ہیں	نچ

کے سب نام اچھے ہی اچھے ہیں تو اس کو اس کے ناموں سے پکارا کرو۔ اور جو لوگ اس کے ناموں میں کجی (اختیار) کرتے

أَسْمَاءُ سَيِّجَرُونَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٥٠﴾ وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةً

أَسْمَاءُ	سَيِّجَرُونَ	مَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	وَ	مِمَّنْ	خَلَقْنَا	أُمَّةً
اس کے ناموں کے	البتہ جزا دیئے جاویں گے	جو کچھ	وہ تھے	کرتے	اور	جن لوگوں سے کہ	پیدا کیا ہم نے	ایک جماعت ہے کہ

ہیں ان کو چھوڑ دو۔ وہ جو کچھ کر رہے ہیں عنقریب اس کی سزا پائیں گے ﴿۱۵۰﴾ اور ہماری مخلوقات میں سے ایک وہ لوگ

يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَ بِهِ يَعْدِلُونَ ﴿١٨١﴾ وَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

يَهْدُونَ	بِالْحَقِّ	وَ	بِهِ	يَعْدِلُونَ	وَ	الَّذِينَ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا
راہ دکھاتے ہیں	ساتھ حق کے	اور	ساتھ اسی کے	عدل کرتے ہیں	اور	جنہوں نے	جھٹلایا	نشانیں ہماری کو

ہیں جو حق کا راستہ بتاتے ہیں اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں ﴿۱۸۱﴾ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٢﴾ وَ أُمْلِي لَهُمْ طَّ إِنَّ

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	مِّنْ حَيْثُ	لَا	يَعْلَمُونَ	وَ أُمْلِي	لَهُمْ	طَّ إِنَّ
البتہ درجہ بدرجہ ہم کھینچیں گے انکو	جس طرح کہ	نہیں	جانتے	اور ڈھیل دوں گا میں	ان کو	بیشک

اُن کو بتدریج اس طریق سے پکڑیں گے کہ اُن کو معلوم ہی نہ ہوگا ﴿۱۸۲﴾ اور میں ان کو مہلت دیے جاتا ہوں۔

كَيْدِي مَتَيْنِ ﴿١٨٣﴾ أَوْ لَمْ يَتَفَكَّرُوا مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جَنَّةٍ ط

كَيْدِي	مَتَيْنِ	أَوْ	لَمْ	يَتَفَكَّرُوا	مَا	بِصَاحِبِهِمْ	مِّنْ	جَنَّةٍ ط
مکر میرا	مضبوط ہے	کیا	نہیں	فکر کرتے وہ	نہیں ہے	واسطے ان کے صاحب کے	کچھ	جنوں سے

میری تدبیر (بڑی) مضبوط ہے ﴿۱۸۳﴾ کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ ان کے رفیق (محمد ﷺ) کو (کسی طرح کا بھی) جنوں نہیں ہے۔

إِنَّ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿١٨٤﴾ أَوْ لَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمٰوٰتِ

إِنَّ	هُوَ	إِلَّا	نَذِيرٌ	مُّبِينٌ	أَوْ	لَمْ	يَنْظُرُوا	فِي	مَلَكُوتِ	السَّمٰوٰتِ
نہیں	وہ	مگر	ڈرانے والا	ظاہر	کیا	نہیں	نظر کرتے	بچ	بادشاہی	آسمانوں کے

وہ تو ظاہر ظہور ڈرسانے والے ہیں ﴿۱۸۴﴾ کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت میں اور جو چیزیں

وَ الْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ۚ وَ أَنَّ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ

وَ	الْأَرْضِ	وَ	مَا	خَلَقَ	اللَّهُ	مِنْ	شَيْءٍ ۚ	وَ	أَنَّ	عَسَىٰ	أَنْ	يَكُونَ
اور	زمین کے	اور	جو کچھ	پیدا کیا	اللہ نے	سے	کسی چیز	اور	یہ کہ	جلد ہے	یہ کہ	ہوئی

اللہ نے پیدا کی ہیں اُن پر نظر نہیں کی اور اس بات پر (خیال نہیں کیا) کہ عجب نہیں اُن (کی موت) کا وقت

قَدْ أَقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ ۚ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَ كَيْفٍ مُّؤْمِنُونَ ﴿١٨٥﴾ مِّنْ

قَدْ أَقْتَرَبَ	أَجَلُهُمْ	فَبِأَيِّ	حَدِيثٍ	بَعْدَ	كَيْفٍ	مُؤْمِنُونَ	مِّنْ
قریب	اجل ان کی	پس ساتھ کون سی	بات کے	پچھے اس کے	ایمان لائیں گے	جس کو	

نزدیک پہنچ گیا ہو۔ تو اس کے بعد وہ اور کس بات پر ایمان لائیں گے؟ ﴿۱۸۵﴾ جس شخص کو اللہ

يُضِلُّ اللَّهُ فَلَاهَادِي لَهٗ ۖ وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٨٦﴾

يُضِلُّ	اللَّهُ	فَلَآ	هَادِي	لَهٗ	وَ	يَذَرُهُمْ	فِي	طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُونَ
گمراہ کرے	اللہ	پس نہیں	راہ دکھانے والا	واسطے اس کے	اور	چھوڑتا ہے ان کو	بچ	سرکشی ان کی کے	سرگرداں

گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور وہ ان (گمراہوں) کو چھوڑے رکھتا ہے کہ اپنی سرکشی میں پڑے بیٹکتے رہیں ﴿۱۸۶﴾

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسُهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا عَلَيْهَا عِنْدَ

يَسْأَلُونَكَ	عَنِ	السَّاعَةِ	أَيَّانَ	مُرْسُهَا	قُلْ	إِنَّمَا	عَلَيْهَا	عِنْدَ
سوال کرتے ہیں تجھ کو	سے	قیامت	کیا ہے وقت	اس کے قائم ہونے کا	کہہ	نہیں سوائے اسکے کہ	علم اس کا	نزدیک

(یہ لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کے واقع ہونے کا وقت کب ہے۔ کہہ دو اس کا علم تو میرے پروردگار

رَبِّي ۚ لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ۖ ثَقُلَتْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ

رَبِّي	لَا	يُجَلِّيهَا	لِوَقْتِهَا	إِلَّا	هُوَ	ثَقُلَتْ	فِي	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ
سب میرے کے ہے	نہ	ظاہر کرے گا اس کو	وقت اس کے پر	مگر	وہی	بھاری ہے	بچ	آسمانوں کے	اور زمین کے

ہی کو ہے۔ وہی اسے اس کے وقت پر ظاہر کر دے گا۔ وہ آسمانوں اور زمین میں ایک بھاری بات ہوگی

لَا تَأْتِيَكُمْ إِلَّا بَغْةٌ ۖ يَسْأَلُونَكَ كَانَتْ حَفِيٌّ عَنْهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا

لَا	تَأْتِيَكُمْ	إِلَّا	بَغْةٌ	يَسْأَلُونَكَ	كَانَتْ	حَفِيٌّ	عَنْهَا	قُلْ	إِنَّمَا
نہیں	آئے گی تم پر	مگر	اچانک	سوال کرتے ہیں تجھ سے	گویا کہ تو	بحث کرینو الا ہے	اس سے	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ

اور ناگہاں تم پر آجائے گی۔ یہ تم سے اس طرح دریافت کرتے ہیں کہ گویا تم اس سے بخوبی واقف ہو۔

عَلَيْهَا عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٧﴾ قُلْ لَا أَمْلِكُ

عَلَيْهَا	عِنْدَ	اللَّهُ	وَ	لَكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُونَ	قُلْ	لَا	أَمْلِكُ
علم اس کا	نزدیک	اللہ کے ہے	اور	لیکن	بہت سے	لوگ	نہیں	جانتے	کہو	نہیں	اختیار رکھتا میں

کہو کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ یہ نہیں جانتے ﴿۱۸۷﴾ کہہ دو کہ میں

لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۖ وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبِ

لِنَفْسِي	نَفْعًا	وَلَا	ضَرًّا	إِلَّا	مَا	شَاءَ	اللَّهُ	وَلَوْ	كُنْتُ	أَعْلَمُ	الْغَيْبِ
واسطے اپنی جان کے	نفع کا	اور	نہ	نقصان کا	مگر	جو	چاہے	اللہ	اگر	ہوتا میں	جانتا

اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے۔ اور اگر میں غیب کی باتیں

لَا تُكْثِرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۖ وَمَا مَسْنِيَ السُّوءُ ۖ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ

لَا تُكْثِرْتُ	مِنَ	الْخَيْرِ	وَ	مَا	مَسْنِيَ	السُّوءُ	إِنْ	أَنَا	إِلَّا	نَذِيرٌ
البتہ بہت لے لیتا میں	سے	بھلائی	اور	نہیں	لگتی مجھ کو	برائی	نہیں	میں	مگر	ڈرانے والا

جانتا ہوتا تو بہت سے فائدے جمع کر لیتا اور مجھ کو کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔ میں تو مومنوں کو ڈر

وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ مُّؤْمِنُونَ ﴿۱۸۸﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ

وَبَشِيرٌ	لِّقَوْمٍ	مُؤْمِنُونَ	هُوَ	الَّذِي	خَلَقَكُمْ	مِّنْ	نَفْسٍ	وَاحِدَةٍ
اور خوش خبری دینے والا	واسطے اس قوم کے کہ	ایمان لاتے ہیں	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا تم کو	سے	جان	ایک

اور خوش خبری سنانے والا ہوں ﴿۱۸۸﴾ وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا

وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ

وَجَعَلَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا	لِيَسْكُنَ	إِلَيْهَا	فَلَمَّا	تَغَشَّاهَا	حَمَلَتْ
اور	کیا	اس سے	جوڑا اس کا	تاکہ آرام پڑے	طرف اس کی	پس جب	ڈھانکا اس نے اس کو

اور اس سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ اُس سے راحت حاصل کرے۔ سو جب وہ اس کے پاس جاتا ہے تو اسے ہلکا سا مل رہ جاتا ہے اور وہ اس کے ساتھ

حَمَلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ بِهِ ۖ فَلَمَّا أَثْقَلَتْ دَعَا اللَّهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ

حَمَلًا	خَفِيفًا	فَمَرَّتْ	بِهِ	فَلَمَّا	أَثْقَلَتْ	دَعَا	اللَّهَ	رَبَّهُمَا	لَئِنْ
بوجھ	ہلکا	پس چلتی پھرتی رہی	ساتھ اسکے	پس جب	بوجھل ہو گئی	پکارا دونوں نے	اللہ	پروردگار اپنے کو	اگر

چلتی پھرتی ہے۔ پھر جب کچھ بوجھ معلوم کرتی (یعنی بچہ پیٹ میں بڑا ہوتا) ہے تو دونوں (میاں بیوی) اپنے پروردگار اللہ عزوجل سے التجا کرتے

اتَيْنَا صَالِحًا لِّنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿۱۸۹﴾ فَلَمَّا أَتَتْهُمَا صَالِحًا

اتَيْنَا	صَالِحًا	لِّنَكُونَنَّ	مِنَ	الشَّاكِرِينَ	فَلَمَّا	أَتْهُمَا	صَالِحًا
تو نے ہم کو دیا	تندرست	البتہ ہوں گے ہم	سے	شکر کرنے والوں میں	پس جب	دیا ان کو	تندرست

ہیں کہ اگر تو ہمیں صحیح و سالم (بچہ) دے گا تو ہم تیرے شکر گزار ہوں گے ﴿۱۸۹﴾ جب وہ ان کو صحیح و سالم (بچہ) دیتا

جَعَلَا لَهُ شُرَكَاءَ فِيمَا آتَاهُمَا فَتَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۱۹۰﴾

جَعَلَا	لَهُ	شُرَكَاءَ	فِيمَا	آتَاهُمَا	فَتَعَالَى	اللَّهُ	عَمَّا	يُشْرِكُونَ
کیا ان دونوں نے	واسطے اسکے	شریک	بچہ اس چیز کے کہ	دیا تھا ان کو	پس بلند ہے	اللہ	اس چیز سے کہ	شریک لاتے ہیں

ہے تو اس (بچہ) میں جو وہ ان کو دیتا ہے اس کا شریک مقرر کرتے ہیں۔ جو وہ شرک کرتے ہیں اللہ (کا رتبہ) اس سے بلند ہے ﴿۱۹۰﴾

أَيُّشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ﴿١٩١﴾ وَلَا يَسْتَطِيعُونَ

أَيُّشْرِكُونَ	مَا	لَا	يَخْلُقُ	شَيْئًا	وَهُمْ	يُخْلَقُونَ	وَلَا	يَسْتَطِيعُونَ
کیا شریک لاتے ہیں	اس چیز کو کہ	نہیں	پیدا کرتے	کچھ	اور	وہ	پیدا کیے جاتے ہیں	اور نہیں کر سکتے

کیا وہ ایسوں کو شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کیے جاتے ہیں ﴿۱۹۱﴾ اور نہ ان کی مدد کی

لَهُمْ نَصْرٌ أَوْ لَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿١٩٢﴾ وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ

لَهُمْ	نَصْرًا	وَلَا	أَنْفُسَهُمْ	يَنْصُرُونَ	وَ	إِنْ	تَدْعُوهُمْ	إِلَى	الْهُدَى
واسطے انکے	مدد	اور	نہ	اپنی جانوں کو	وہ مدد کرتے ہیں	اور	اگر	بلاؤ تم ان کو	طرف ہدایت کی

طاقت رکھتے ہیں اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں ﴿۱۹۲﴾ اگر تم ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ

لَا يَتَّبِعُوكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ ﴿١٩٣﴾

لَا	يَتَّبِعُوكُمْ	سَوَاءٌ	عَلَيْكُمْ	أَدَعَوْتُمُوهُمْ	أَمْ	أَنْتُمْ	صَامِتُونَ
نہ	پیروی کریں گے تمہاری	برابر ہے	اوپر تمہارے	کیا تم پکارو ان کو	یا	تم	چپ رہو

تو تمہارا کہا نہ مانیں۔ تمہارے لیے برابر ہے کہ تم ان کو بلاؤ یا چپکے ہو رہو ﴿۱۹۳﴾

إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ أَمْثَلُكُمْ فَادْعُوهُمْ

إِنَّ	الَّذِينَ	تَدْعُونَ	مِنْ دُونِ	اللَّهِ	عِبَادٌ	أَمْثَلُكُمْ	فَادْعُوهُمْ
بیشک	جن کو	پکارتے ہو تم	سوائے	اللہ کے	بندے ہیں	مانند تمہارے	پس پکارو تم ان کو

(مشرک) جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو تمہاری طرح کے بندے ہی ہیں (اچھا) تم ان کو پکارو

فَلْيَسْتَجِيبُوا الْكُفْرَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٩٤﴾ أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ

فَلْيَسْتَجِيبُوا	الْكَفْرَ	إِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	أَلَهُمْ	أَرْجُلٌ	يَمْشُونَ
پس چاہیے کہ جواب دیں	تم کو	اگر	ہو تم	سچے	کیا واسطے ان کے	پاؤں ہیں کہ	چلتے ہیں

اگر سچے ہو تو چاہیے کہ وہ تم کو جواب بھی دیں ﴿۱۹۴﴾ بھلا ان کے پاؤں ہیں جن سے

بِهَآءِ أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَآءِ أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَآءِ

بِهَآءِ	أَمْ	لَهُمْ	أَيْدٍ	يَبْطِشُونَ	بِهَآءِ	أَمْ	لَهُمْ	أَعْيُنٌ	يُبْصِرُونَ	بِهَآءِ
ساتھ لگے	یا	واسطے ان کے	ہاتھ ہیں کہ	پکڑتے ہیں	ساتھ لگے	یا	واسطے ان کے	آنکھیں ہیں کہ	دیکھتے ہیں	ساتھ لگے

چلیں یا ہاتھ ہیں جن سے پکڑیں یا آنکھیں ہیں جن سے دیکھیں

أَمْ لَهُمْ أَذَانٌ يُسْمِعُونَ بِهَا قُلْ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُوا فَلَآ

أَمْ لَهُمْ	أَذَانٌ	يَسْمَعُونَ	بِهَا	قُلْ	ادْعُوا	شُرَكَاءَكُمْ	ثُمَّ	كِيدُوا	فَلَا	
یا	واسطے ان کے	کان ہیں کہ	سننے ہیں	ساتھ ان کے	کہو	بلاؤ	اپنے شریکوں کو	پھر	مکر کرو مجھ سے	پس مت

یا کان ہیں جن سے سنیں؟ کہہ دو کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ اور میرے بارے میں (جو) تمہیر (کرنی ہو) کر لو اور مجھے کچھ مہلت بھی نہ دو (پھر دیکھو کہ وہ

تُنْظَرُونَ ﴿۱۹۵﴾ إِنَّ وَلِيََّ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ ۚ وَهُوَ يَتَوَلَّى

تُنْظَرُونَ	إِنَّ	وَلِيََّ	اللَّهُ	الَّذِي	نَزَّلَ	الْكِتَابَ	وَهُوَ	يَتَوَلَّى
دُھیل دو مجھ کو	بیشک	دوست میرا	اللہ ہے	جس نے	اتاری ہے	کتاب	اور وہی	دوستی کرتا ہے

میرا کیا کر سکتے ہیں) ﴿۱۹۵﴾ میرا مددگار تو اللہ ہی ہے جس نے کتاب (برحق) نازل کی اور نیک لوگوں کا

الصَّالِحِينَ ﴿۱۹۶﴾ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَظِيلُونَ

الصَّالِحِينَ	وَالَّذِينَ	تَدْعُونَ	مِنْ دُونِهِ	لَا	يَسْتَظِيلُونَ
صالحوں سے	اور	جن کو کہ	پکارتے ہو تم	سوائے اس کے	نہیں کر سکتے

وہی دوستدار ہے ﴿۱۹۶﴾ اور جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ نہ تمہاری ہی مدد کی طاقت

نَصْرَكُمْ وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿۱۹۷﴾ وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ

وَلَا	أَنْفُسَهُمْ	يُنْصَرُونَ	وَ	إِنْ	تَدْعُوهُمْ	إِلَى	الْهُدَى
اور نہ	جانوں اپنی کو	مدد دیتے ہیں	اور	اگر	بلاؤ تم ان کو	طرف	ہدایت کی

رکھتے ہیں اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں ﴿۱۹۷﴾ اور اگر تم ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو سن نہ سکیں۔

لَا يَسْمَعُوا ۖ وَتَرَاهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿۱۹۸﴾ خُذْ

لَا يَسْمَعُوا ۖ وَتَرَاهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿۱۹۸﴾ خُذْ	نہ	سنیں گے	اور	دیکھتا ہے تو ان کو	تک رہیں ہیں	تیری طرف	اور	وہ	نہیں	دیکھتے	پکڑ
---	----	---------	-----	--------------------	-------------	----------	-----	----	------	--------	-----

اور تم انہیں دیکھتے ہو کہ (بظاہر) آنکھیں کھولے تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں مگر (فی الواقع) کچھ نہیں دیکھتے ﴿۱۹۸﴾ (اے محمد ﷺ) غفو

الْعَفْوُ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ ﴿۱۹۹﴾ وَإِنَّمَا يَنْزِعُ عَنْكَ

الْعَفْوُ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ ﴿۱۹۹﴾ وَإِنَّمَا يَنْزِعُ عَنْكَ	در گزر کو	اور حکم کر	ساتھ بہتر کے	اور	منہ پھیر لے	سے	جاہلوں	اور	اگر	دوسرے تجھ کو
---	-----------	------------	--------------	-----	-------------	----	--------	-----	-----	--------------

اختیار کرو اور نیک کام کرنے کا حکم دو اور جاہلوں سے کنارہ کر لو ﴿۱۹۹﴾ اور اگر شیطان کی طرف سے

مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝۲۰

مِنَ	الشَّيْطَانِ	نَزْعٌ	فَاسْتَعِذْ	بِاللَّهِ	إِنَّهُ	سَمِيعٌ	عَلِيمٌ	إِنَّ
طرف سے	شیطان کی	وسوسہ ڈالنے والا	پس پناہ پکڑو	ساتھ اللہ کے	بیشک وہ	سننے والا	جاننے والا ہے	بیشک

تمہارے دل میں کسی طرح کا وسوسہ پیدا ہو تو اللہ سے پناہ مانگو۔ بیشک وہ سننے والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے (۲۰) جو لوگ

الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَئِفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ

الَّذِينَ	اتَّقَوْا	إِذَا	مَسَّهُمْ	طَئِفٌ	مِّنَ	الشَّيْطَانِ	تَذَكَّرُوا	فَإِذَا	هُمْ
جو لوگ کہ	پرہیزگاری کرتے ہیں	جب	لگتا ہے ان کو	وسوسہ	سے	شیطان	یاد کر لیتے ہیں	پس ناگہاں	وہ

پرہیزگار ہیں جب ان کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پیدا ہوتا ہے تو چونک پڑتے ہیں اور (دل کی آنکھیں کھول کر)

مُبْصِرُونَ ۝۲۱ وَإِخْوَانُهُمْ يَبْتَغُونَ فِي الْعِزِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ ۝۲۲

مُبْصِرُونَ	وَإِخْوَانُهُمْ	يَبْتَغُونَ	فِي	الْعِزِّ	ثُمَّ	لَا	يُقْصِرُونَ
دیکھنے لگتے ہیں	اور بھائی ان کے	کھینچتے ہیں ان کو	بچ	گمراہی کے	پھر	نہیں	تھمتے

دیکھنے لگتے ہیں (۲۱) اور ان (کفار) کے بھائی انہیں گمراہی میں کھینچ جاتے ہیں پھر (اس میں کسی طرح کی) کوتاہی نہیں کرتے (۲۲)

وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ بَايَةٌ قَالُوا لَوْ لَا اجْتَبَيْتَهَا قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ

وَإِذَا	لَمْ	تَأْتِهِمْ	بَايَةٌ	قَالُوا	لَوْ	لَا	اجْتَبَيْتَهَا	قُلْ	إِنَّمَا	أَتَّبِعُ
اور جب	نہیں	لاتا تو ان کے پاس	کوئی نشانی	کہتے ہیں	کیوں نہ	کھینچ لایا تو اس کو	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	میں پیروی کرتا ہوں	

اور جب تم ان کے پاس (کچھ دنوں تک) کوئی آیت نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تم نے (اپنی طرف سے) کیوں نہیں بنالی۔ کہہ دو کہ میں تو ای حکم کی

مَا يُوحَىٰ إِلَىٰ مِن رَّبِّي هَذَا بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ

مَا	يُوحَىٰ	إِلَىٰ	مِن	رَّبِّي	هَذَا	بَصَائِرُ	مِن	رَبِّكُمْ	وَهُدًى	وَرَحْمَةٌ
اس چیز کی	کہ تم کی جاتی ہے	طرف میرے سے	رب میرے	یہ	دلہیں ہیں	سے	رب تمہارے	اور ہدایت	اور رحمت	

پیروی کرتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میرے پاس آتا ہے۔ یہ (قرآن) تمہارے پروردگار کی جانب سے دانش و بصیرت اور مومنوں

لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝۲۳ وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا

لِقَوْمٍ	يُؤْمِنُونَ	وَ	إِذَا	قُرِئَ	الْقُرْآنُ	فَاسْتَمِعُوا	لَهُ	وَأَنْصِتُوا
اسطاس قوم کے	ایمان لاتے ہیں	اور	جب	پڑھا جائے	قرآن	پس سنو	اس کو	اور چپ رہو

کے لیے ہدایت اور رحمت ہے (۲۳) اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۲۴﴾ وَ اذْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا

لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُونَ	وَ	اذْكُرْ	رَبَّكَ	فِي	نَفْسِكَ	تَضَرُّعًا
تا کہ تم	رحم کیے جاؤ	اور	یاد کر	پروردگار اپنے کو	بیچ	جی اپنے کے	عاجزی سے

کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۲۴﴾ اور اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی

وَ خِيفَةً وَ دُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ

وَ	خِيفَةً	وَ	دُونَ	الْجَهْرِ	مِنَ	الْقَوْلِ	بِالْغُدُوِّ	وَ	الْآصَالِ
اور	ڈر سے	اور	کم	آواز سے	سے	بات	صبح کو	اور	شام کو

اور خوف سے اور پست آواز سے صبح و شام یاد کرتے رہو

وَ لَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ ﴿۲۵﴾ إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ

وَ	لَا	تَكُنْ	مِّنَ	الْغَافِلِينَ	إِنَّ	الَّذِينَ	عِنْدَ	رَبِّكَ
اور	مت	ہو	سے	غافلوں	بے شک	جو لوگ کہ	نزدیک ہیں	تیرے رب کے

اور (دیکھنا) غافل نہ ہونا ﴿۲۵﴾ جو لوگ تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت

لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ ﴿۲۶﴾

لَا	يَسْتَكْبِرُونَ	عَنْ	عِبَادَتِهِ	وَ	يُسَبِّحُونَهُ	وَ	لَهُ	يَسْجُدُونَ
نہیں	تکبر کرتے	سے	عبادت اس کی	اور	تسبیح کرتے ہیں اس کی	اور	واسطے اس کے	سجدہ کرتے ہیں

سے گردن کشی نہیں کرتے اور اس پاک ذات کو یاد کرتے اور اس کے آگے سجدے کرتے رہتے ہیں ﴿۲۶﴾

۱۰ رکوعاتها

۸ سُورَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ ۸۸

۷۵ آیاتها

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ۖ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ

يَسْأَلُونَكَ	عَنِ	الْاَنْفَالِ	قُلِ	الْاَنْفَالُ	لِلَّهِ	وَ	الرَّسُولِ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ
سوال کرتے ہیں تجھ کو	سے	غنیمت	کہہ	غنیمت	واسطے اللہ کے ہے	اور	واسطے رسول کے	پس ڈرو	اللہ سے

(اے محمد ﷺ مجاہد لوگ) تم سے غنیمت کے مال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ کیا حکم ہے)۔ کہہ دو کہ غنیمت اللہ اور اس کے

وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۖ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِن كُنْتُمْ

وَأَصْلِحُوا	ذَاتَ بَيْنِكُمْ	وَأَطِيعُوا	اللَّهُ	وَرَسُولَهُ	إِن كُنْتُمْ
اور درست کرو معاملے	آپس کے	اور اطاعت کرو	اللہ کی	اور اس کے رسول کی	اگر ہو تم

رسول کا مال ہے تو اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ اور اس کے رسول

مُؤْمِنِينَ ۝ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ

مُؤْمِنِينَ	إِنَّمَا	الْمُؤْمِنُونَ	الَّذِينَ	إِذَا	ذُكِرَ	اللَّهُ	وَجِلَتْ
ایمان والے	سوائے اس کے نہیں کہ	ایمان والے	وہ لوگ ہیں کہ	جب	یاد کیا جائے	اللہ کو	ڈر جاتے ہیں

کے حکم پر چلو ۝ مؤمن تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل

قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تَلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَةُ رَبِّهِمْ إِيْمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ

قُلُوبُهُمْ	وَ	إِذَا	تَلِيَتْ	عَلَيْهِمْ	آيَةُ	رَبِّهِمْ	إِيْمَانًا	وَعَلَىٰ	رَبِّهِمْ
دل ان کے	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے	نشانیوں اس کی	زیادہ کرتی ہیں ان کو	ایمان	اور	اپنے رب کے

ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے پروردگار پر

يَتَوَكَّلُونَ ۝ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَ مِنْهُمْ رَزَقْنَاهُمْ

يَتَوَكَّلُونَ	الَّذِينَ	يُقِيمُونَ	الصَّلَاةَ	و	مِنْهُمْ	رَزَقْنَاهُمْ
توکل کرتے ہیں	وہ لوگ کہ	قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور	اس چیز سے کہ	دیا ہم نے ان کو

بھروسہ رکھتے ہیں ۝ (اور) وہ جو نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے (نیک کاموں میں)

يُنْفِقُونَ ۝ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۖ لَهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ

يُنْفِقُونَ	أُولَٰئِكَ	هُمُ	الْمُؤْمِنُونَ	حَقًّا	لَهُمْ	دَرَجَاتٌ	عِنْدَ
خرچ کرتے ہیں	یہ لوگ	وہ ہیں	ایمان والے	سچے	واسطے ان کے	درجے ہیں	نزدیک

خرچ کرتے ہیں ۝ یہی سچے مومن ہیں۔ ان کے لیے پروردگار کے ہاں (بڑے بڑے)

رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ ۖ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝ كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ

رَبِّهِمْ	وَمَغْفِرَةٌ	وَرِزْقٌ	كَرِيمٌ	كَمَا	أَخْرَجَكَ	رَبُّكَ	مِنْ
ان کے رب کے	اور بخشش ہے	اور رزق ہے	کرامت والا	جس طرح	نکالا تجھ کو	رب تیرے نے	سے

درجے اور بخشش اور عزت کی روزی ہے ۝ (ان لوگوں کو اپنے گھروں سے اسی طرح نکالنا چاہیے تھا) جس طرح تمہارے پروردگار نے تم کو

بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۚ وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكُرْهُونَ ۝

بَيْتِكَ	بِالْحَقِّ	وَ	إِنَّ	فَرِيقًا	مِّنَ	الْمُؤْمِنِينَ	لَكُرْهُونَ
گھر تیرے	ساتھ حق کے	اور	بیشک	ایک فرقہ	سے	مسلمانوں	البتہ ناخوش رکھتے تھے

تدبیر کے ساتھ گھر سے نکالا اور (اس وقت) مومنوں کی ایک جماعت ناخوش تھی ۝

يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَأَنَّمَا يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ

يُجَادِلُونَكَ	فِي	الْحَقِّ	بَعْدَ	مَا	تَبَيَّنَ	كَأَنَّمَا	يُسَاقُونَ	إِلَى	الْمَوْتِ
جھگڑا کرتے تھے تجھ سے	بچ	حق کے	پیچھے	اس کے کہ	ظاہر ہوا	گویا کہ	ہانکے جاتے ہیں	طرف	موت کی

وہ لوگ حق بات میں اس کے ظاہر ہوئے پیچھے تم سے جھگڑنے لگے گویا موت کی طرف دھکیلے جاتے ہیں

وَهُمْ يَنْظُرُونَ ۖ وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللَّهُ أَحَدَى الطَّائِفَتَيْنِ أَنَّهَا لَكُمْ

وَهُمْ	يَنْظُرُونَ	وَ	إِذْ	يَعِدُكُمُ	اللَّهُ	أَحَدَى	الطَّائِفَتَيْنِ	أَنَّهَا	لَكُمْ
اور	وہ	دیکھتے ہیں	اور	جب	وعدہ کرتا تھا تم کو	اللہ	ایک کا	دو جماعتوں میں سے	یہ واسطے تمہارے ہے

اور اسے دیکھ رہے ہیں ۖ اور (اس وقت کو یاد کرو) جب اللہ تم سے وعدہ کرتا تھا کہ (ابوسفیان اور ابو جہل کے) دو گروہوں میں سے ایک گروہ

وَتَوَدُّونَ أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ وَيُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُحِقَّ

وَتَوَدُّونَ	أَنَّ	غَيْرَ	ذَاتِ الشَّوْكَةِ	تَكُونُ	لَكُمْ	وَ	يُرِيدُ	اللَّهُ	أَنْ	يُحِقَّ
اور	تم دوست رکھتے تھے	یہ کہ	بن	شوکت والا	ہووے	واسطے تمہارے	اور	ارادہ کرتا ہے	اللہ	یہ کہ ثابت کرے

تمہارا (مُخَرَّ) ہو جائے گا اور تم چاہتے تھے کہ جو قافلہ بے (شان و شوکت) (یعنی بے تھیار) ہے وہ تمہارے ہاتھ آ جائے اور اللہ چاہتا تھا کہ

الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ ۚ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ

الْحَقَّ	بِكَلِمَاتِهِ	وَ	يَقْطَعَ	دَابِرَ	الْكَافِرِينَ	لِيُحِقَّ	الْحَقَّ	وَيُبْطِلَ
حق کو	اپنی باتوں سے	اور	کاٹے	جز	کافروں کی	تاکہ سچا کرے	دین کو	اور جھوٹا کرے

اپنے فرمان سے حق کو قائم رکھے اور کافروں کی جز کاٹ (کر پھینک) دے ۝ تاکہ سچ کو سچ

الْبَاطِلَ ۚ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝ اِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ

الْبَاطِلَ	وَ	لَوْ	كَرِهَ	الْمُجْرِمُونَ	اِذْ	تَسْتَغِيثُونَ	رَبَّكُمْ
باطل کو	اور	اگرچہ	ناخوش رکھیں	گنہگار	جس وقت	فریاد کرتے تھے تم	رب اپنے سے

اور جھوٹ کو جھوٹ کر دے گویا مشرک ناخوش ہی ہوں ۝ جب تم اپنے پروردگار سے فریاد کرتے تھے تو اس نے تمہاری

فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِآلِفٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُرَدِّفِينَ ﴿٩﴾

فَاسْتَجَابَ	لَكُمْ	أَنِّي	مُمِدُّكُمْ	بِآلِفٍ	مِّنَ	الْمَلَائِكَةِ	مُرَدِّفِينَ
پس قبول کیا	واسطے تمہارے	یہ کہ میں	مدد دوں گا تم کو	ساتھ ہزار کے	سے	فرشتوں	لگا تار آنے والے

دعا قبول کر لی۔ (اور فرمایا) کہ (تسلی رکھو) ہم ہزار فرشتوں سے جو ایک دوسرے کے پیچھے آتے جائیں گے تمہاری مدد کریں گے ﴿۹﴾

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ

وَمَا	جَعَلَهُ	اللَّهُ	إِلَّا	بُشْرَىٰ	وَلِتَطْمَئِنَّ	بِهِ	قُلُوبُكُمْ	وَمَا	النَّصْرُ
اور	نہیں	کیا اس کو	اللہ نے	مگر	خوش خبری	اور	تاکہ آرام پڑیں	ساتھ اسکے	دل تمہارے

اور اس (مدد) کو اللہ نے کھن بشارت بنایا تھا کہ تمہارے دل اس سے اطمینان حاصل کریں۔ اور مدد تو

إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۱۰﴾ اِذْ يُغَشِّيكُمْ

إِلَّا	مِنْ	عِنْدِ	اللَّهُ	إِنَّ	اللَّهُ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ	اِذْ	يُغَشِّيكُمْ
مگر	سے	نزدیک	اللہ کے	بیشک	اللہ	غالب ہے	حکمت والا ہے	جبکہ	ڈھانکتا تھا تم کو

اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ بے شک اللہ غالب، حکمت والا ہے ﴿۱۰﴾ جب اس نے

النُّعَاسَ أَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَ كُمْ بِهِ

النُّعَاسَ	أَمَنَةً	مِّنْهُ	وَيُنَزِّلُ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ	السَّمَاءِ	مَاءً	لِّيُطَهِّرَ	كُمْ بِهِ
اُٹکھ سے	امن	طرف اُکی سے	اور	اتارتا تھا	اوپر تمہارے	سے	آسمان	پانی کو	تاکہ پاک کرے تم کو

(تمہاری) تسکین کے لیے اپنی طرف سے تمہیں نیند (کی چادر) اڑھا دی اور تم پر آسمان سے پانی برسا دیا تاکہ تم کو اس

وَيُذْهِبَ عَنْكُم رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَى قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ

وَيُذْهِبَ	عَنْكُم	رِجْزَ	الشَّيْطَانِ	وَلِيَرْبِطَ	عَلَى	قُلُوبِكُمْ	وَيُثَبِّتَ
اور	دور کرے	تم سے	نجاست	شیطان کی	اور تاکہ باندھ دے	اوپر	تمہارے دلوں کے

سے (نہلا کر) پاک کر دے اور شیطانی نجاست کو تم سے دور کر دے اور اس لیے بھی کہ تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور اس سے تمہارے

بِهِ الْأَقْدَامَ ۖ اِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبَّثُوا

بِهِ	الْأَقْدَامَ	اِذْ	يُوحِي	رَبُّكَ	إِلَى	الْمَلَائِكَةِ	أَنِّي	مَعَكُمْ	فَثَبَّثُوا
ساتھ اسکے	قدم تمہارے	جس وقت	وحی پہنچاتا تھا	رب تیرا	طرف	فرشتوں کے	یہ کہ میں	ساتھ تمہارے ہوں	ثابت رکھو

پاؤں جمائے رکھے ﴿۱۱﴾ جب تمہارا پروردگار فرشتوں کو ارشاد فرماتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم

الَّذِينَ آمَنُوا سَأَلْنِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ

الَّذِينَ	آمَنُوا	سَأَلْنِي	فِي	قُلُوبِ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	الرُّعْبَ
ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	البتہ ذالوں کا میں	پوچھا	دلوں	ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	رعب

مومنوں کو تسلی دو کہ ثابت قدم رہیں۔ میں ابھی ابھی کافروں کے دلوں میں رعب و ہیبت ڈالے دیتا ہوں

فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۖ ذَٰلِكَ

فَاضْرِبُوا	فَوْقَ	الْأَعْنَاقِ	وَ	اضْرِبُوا	مِنْهُمْ	كُلَّ	بَنَانٍ	ذَٰلِكَ
پس مارو	اوپر	گردنوں کے	اور	مارو	ان میں سے	ہر	پور پر	یہ

تو ان کے سر مار (کر) اڑا دو اور ان کا پور پور مار (کرتوڑ) دو (۱۲) یہ (سزا)

بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ اللَّهَ

بِأَنَّهُمْ	شَاقُّوا	اللَّهَ	وَ	رَسُولَهُ	وَ	مَنْ	يُشَاقِقِ	اللَّهَ	وَ	رَسُولَهُ	فَإِنَّ	اللَّهَ
اس واسطے ہے کہ	خلاف کیا انہوں نے	اللہ کا	اور	اسکے رسول کا	اور	جو کوئی	خلاف کرے	اللہ کا	اور	اسکے رسول کا	پس بیشک	اللہ

اس لیے دی گئی کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ

شَدِيدُ الْعِقَابِ ۖ ذَٰلِكُمْ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ

شَدِيدٌ	الْعِقَابِ	ذَٰلِكُمْ	فَذُوقُوهُ	وَ	أَنَّ	لِلْكَافِرِينَ	عَذَابٌ
سخت	عذاب کرنے والا ہے	یہ ہے	پس چکھ لو اس کو	اور	بیشک	واسطے کافروں کے	عذاب ہے

بھی سخت عذاب دینے والا ہے (۱۳) یہ (مزہ تو یہاں) چکھو اور یہ (جانے رہو) کہ کافروں کے لیے (آخرت میں) دوزخ

النَّارِ ۖ يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا زَحَفًا ۖ فَلَا

النَّارِ	يَأْتِيهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	إِذَا	لَقِيتُمْ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	زَحَفًا	فَلَا
آگ کا	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	جس وقت کہ	ملاقات کرو تم	ان لوگوں سے کہ	کافر ہوئے	لشکر باندھ کر	پس نہ

کا عذاب (بھی تیار) ہے (۱۴) اے اہل ایمان جب میدان جنگ میں کفار سے تمہارا مقابلہ ہو

تَوَلَّوْهُمْ الْأَدْبَارَ ۚ وَمَنْ يُوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبْرَهُ إِلَّا مُتَحَرِّفًا

تَوَلَّوْهُمْ	الْأَدْبَارَ	وَ	مَنْ	يُوَلِّهِمْ	يَوْمَئِذٍ	دُبْرَهُ	إِلَّا	مُتَحَرِّفًا
پھیروا ان سے	پٹھ کو	اور	جو کوئی	پھیر دے ان سے	اس دن	پٹھ اپنی	مگر	ہنر کرتا ہو

تو ان سے پٹھ نہ پھیرنا (۱۵) اور جو شخص جنگ کے روز اس صورت کے سوا کہ لڑائی کے لیے کنارے کنارے چلے (یعنی حکمت عملی سے دشمن کو مارے)

لِقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَىٰ فِئَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ وَمَا لَهُ

لِقِتَالٍ	أَوْ	مُتَحَيِّزًا	إِلَىٰ	فِئَةٍ	فَقَدْ	بَاءَ	بِغَضَبٍ	مِّنَ	اللَّهِ	وَمَا لَهُ
لڑائی کا	یا	جالمتا ہو	طرف	جماعت کی	پس تحقیق	پھر آیا	ساتھ غصے کے	طرف سے	اللہ کی	اور جگہ اس کی

یا اپنی فوج میں جالمتا چاہے اُن سے پیٹھ پھیرے گا تو (سمجھو کہ) وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گیا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے

جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٦﴾ فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ

جَهَنَّمَ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيرُ	فَلَمْ	تَقْتُلُوهُمْ	وَ	لَكِنَّ	اللَّهَ	قَتَلَهُمْ
دوزخ ہے	اور	بری جگہ ہے	پھر جانے کی	پس نہیں	قتل کیا تم نے ان کو	اور	لیکن	اللہ نے	قتل کیا ان کو

اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے ﴿۱۶﴾ تم لوگوں نے ان (کفار) کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں قتل کیا۔

وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ

وَمَا	رَمَيْتَ	إِذْ	رَمَيْتَ	وَ	لَكِنَّ	اللَّهَ	رَمَىٰ	وَلِيُبْلِيَ	الْمُؤْمِنِينَ
اور نہ	پھینکا تھا تو نے	جس وقت	پھینکا تھا	اور	لیکن	اللہ نے	پھینکا تھا	اور تاکہ آزمائے	مومنین کو

اور (اے محمد ﷺ) جس وقت تم نے نکلیاں پھینکی تھیں تو وہ تم نے نہیں پھینکی تھیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں۔ اس سے یہ غرض تھی کہ مومنوں کو اپنے

مِنْهُ بَلَاءٌ حَسَنًا ۖ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٧﴾ ذَلِكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ

مِنْهُ	بَلَاءٌ	حَسَنًا	إِنَّ	اللَّهَ	سَمِيعٌ	عَلِيمٌ	ذَلِكُمْ	وَ	أَنَّ	اللَّهَ
اس سے	آزمائش	اچھی	بے شک	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	بات یہ ہے	اور	یہ کہ	اللہ

(احسانوں) سے اچھی طرح آزمائے۔ بیشک اللہ سنتا جانتا ہے ﴿۱۷﴾ (بات) یہ (ہے) کچھ شک نہیں کہ اللہ

مُوهِنٌ كَيْدِ الْكَافِرِينَ ﴿١٨﴾ إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمْ الْفَتْحُ ۚ

مُوهِنٌ	كَيْدِ	الْكَافِرِينَ	إِنْ	تَسْتَفْتِحُوا	فَقَدْ	جَاءَكُمْ	الْفَتْحُ
ست کرنے والا ہے	نکر	کافروں کا	اگر	فتح چاہتے ہو تم	پس تحقیق	آئی تمہارے پاس	فتح

کافروں کی تدبیر کو کمزور کر دینے والا ہے ﴿۱۸﴾ اگر تم (محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر) فتح چاہتے ہو تو تمہارے پاس فتح آچکی۔

وَإِنْ تَنْتَهُوا فَنَهَوْهُ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَإِنْ تَعُدُّوا نَعْدًا وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ

وَ	إِنْ	تَنْتَهُوا	فَنَهَوْهُ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَ	إِنْ	تَعُدُّوا	نَعْدًا	وَلَنْ	تُغْنِيَ	عَنْكُمْ
اور	اگر	بازرہتے ہو	پس وہ	بہتر ہے	اسطے تمہارے	اور	اگر	پھر آؤ تم	پھر آئیں گے تم	اور ہرگز نہ	کفایت کریگی	تم سے

(دیکھو) اگر تم (اپنے افعال سے) باز آ جاؤ تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر پھر (نافرمانی) کرو گے تو ہم بھی پھر (تمہیں عذاب) کریں گے

فَتِيكُمْ شَيْئًا وَلَوْ كَثُرَتْ ۚ وَ أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۝۱۹

فَتِيكُمْ	شَيْئًا	وَّ	لَوْ	كَثُرَتْ	وَ	أَنَّ	اللَّهَ	مَعَ	الْمُؤْمِنِينَ
جماعت تمہاری	کچھ	اور	اگرچہ	بہت ہو	اور	یکہ	اللہ	ساتھ	مسلمانوں کے ہے

اور تمہاری جماعت خواہ کتنی ہی کثیر ہو تمہارے کچھ بھی کام نہ آئے گی اور اللہ تو مومنوں کے ساتھ ہے ۝۱۹

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا

يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	أَطِيعُوا	اللَّهَ	وَرَسُولَهُ	وَ	لَا	تَوَلَّوْا
اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	فرمانبرداری کرو	اللہ کی	اور اس کے رسول کی	اور	مت	پھرو

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور اس سے روگردانی

عَنْهُ وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ ۝۲۰ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا

عَنْهُ	وَأَنْتُمْ	تَسْمَعُونَ	وَ	لَا	تَكُونُوا	كَالَّذِينَ	قَالُوا
اس سے	اور تم	سننے ہو	اور	مت	ہو	مانندان لوگوں کی کہ	کہتے ہیں

نہ کرو اور تم سننے ہو ۝۲۰ اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کہتے ہیں

سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۝۲۱ إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ

سَمِعْنَا	وَ	هُمْ	لَا	يَسْمَعُونَ	إِنَّ	شَرَّ	الدَّوَابِّ	عِنْدَ	اللَّهِ
سنا ہم نے	اور	وہ	نہیں	سننے	بیشک	بدتر	چلنے والوں کے	نزدیک	اللہ کے

کہ ہم نے (حکم اللہ) سن لیا مگر (حقیقت میں) نہیں سننے ۝۲۱ کچھ شک نہیں کہ اللہ کے نزدیک تمام جانداروں سے بدتر

الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ۝۲۲ وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ

الصُّمُّ	الْبُكْمُ	الَّذِينَ	لَا	يَعْقِلُونَ	وَ	لَوْ	عَلِمَ	اللَّهُ	فِيهِمْ
بہرے	گو نگے ہیں	وہ جو	نہیں	سمجھتے	اور	اگر	جانتا	اللہ	بیچان کے

بہرے گو نگے ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے ۝۲۲ اور اگر اللہ ان میں نیکی (کا مادہ) دیکھتا

خَيْرًا لَّا سَمِعَهُمْ ۖ وَلَوْ أَسْمِعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَهُمْ

خَيْرًا	لَّا سَمِعَهُمْ	وَلَوْ	أَسْمِعَهُمْ	لَتَوَلَّوْا	وَهُمْ
بھلائی	البتہ سنا تا ان کو	اور اگر اب	سنا دے ان کو	البتہ پھر جاویں	اور وہ اس سے

تو ان کو سننے کی توفیق بخشا۔ اور اگر (بغیر صلاحیت ہدایت کے) سماعت دیتا تو وہ منہ پھیر کر

مُعْرِضُونَ ﴿۲۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اسْتَجِيبُوْا لِلّٰهِ

مُعْرِضُونَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اسْتَجِيبُوْا	لِلّٰهِ
منہ پھیرنے والے ہیں	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	پکارنا قبول کرو	واسطے اللہ کے

بھاگ جاتے ﴿۲۳﴾ مومنو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم قبول کرو جبکہ رسول اللہ

وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ

وَلِلرَّسُوْلِ	اِذَا	دَعَاكُمْ	لِمَا	يُحْيِيْكُمْ	وَ	اعْلَمُوْا	اَنَّ	اللّٰهَ
اور واسطے رسول کے	جب	پکارے تم کو	واسطے اس کے کہ	زندہ کرے تم کو	اور	جانو	یہ کہ	اللہ

تمہیں ایسے کام کے لیے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی (جاوداں) بخشتا ہے اور جان رکھو کہ اللہ

يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِهِ وَاَنَّهُۥٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿۲۴﴾

يَحُوْلُ	بَيْنَ	الْمَرْءِ	وَ	قَلْبِهِ	وَاَنَّهُۥٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُونَ
حائل ہوتا ہے	درمیان	آدمی کے	اور	اس کے دل کے	اور یہ کہ	طرف اس کے	اکٹھے کیے جاؤ گے

آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اس کے رو برو جمع کیے جاؤ گے ﴿۲۴﴾

وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَاصَّةً ۚ

وَاتَّقُوا	فِتْنَةً	لَا	تُصِيبَنَّ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْكُمْ	خَاصَّةً
اور ڈرو	اس فتنہ سے کہ	نہ	پہنچے	ان لوگوں کو کہ	ظلم کرتے ہیں	تم میں سے	خاص کر

اور اس فتنے سے ڈرو جو خصوصیت کے ساتھ انہی لوگوں پر واقع نہ ہو گا جو تم میں گنہگار ہیں

وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۵﴾ وَاذْكُرُوْا اِذْ اَنْتُمْ

وَاعْلَمُوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	وَاذْكُرُوْا	اِذْ	اَنْتُمْ
اور جانو	یہ کہ	اللہ	سخت	عذاب کرنے والا ہے	اور یاد کرو	جس وقت کہ	تھے تم

اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ﴿۲۵﴾ اور (اس وقت کو) یاد کرو جب تم

قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ

قَلِيْلٌ	مُّسْتَضْعَفُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ	تَخَافُوْنَ	اَنْ
تھوڑے	ناتوان گئے جاتے تھے	پہنچ	زمین کے	ڈرتے تھے	یہ کہ

زمین (مکہ) میں قلیل اور ضعیف سمجھے جاتے تھے اور ڈرتے رہتے تھے کہ لوگ تمہیں

يَتَخَفَتُكُمُ النَّاسُ فَاُولَئِكَمُ وَاَيَّدُكُمُ بِنَصْرِهِ وَ رَزَقَكُمُ

يَتَخَفَتُكُمُ	النَّاسُ	فَاُولَئِكَمُ	وَاَيَّدُكُمُ	بِنَصْرِهِ	وَ	رَزَقَكُمُ
اچک لے جاویں تم کو	لوگ	پس جگہ دی تم کو	اور قوت دی تم کو	ساتھ مدد اپنی کے	اور	روزی دی تم کو

اڑا (نہ) لے جائیں (یعنی بے خانماں نہ کر دیں) تو اس نے تم کو جگہ دی اور اپنی مدد سے تم کو تقویت بخشی اور پاکیزہ

مِّنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٢٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

مِّنَ	الطَّيِّبَاتِ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا
سے	پاکیزہ چیزوں	تاکہ تم	شکر کرو	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو

چیزیں کھانے کو دیں تاکہ (اس کا) شکر کرو ﴿۲۶﴾ اے ایمان والو!

لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمْنَتَكُمْ وَ أَنْتُمْ

لَا	تَخُونُوا	اللَّهَ	وَالرَّسُولَ	وَتَخُونُوا	أَمْنَتَكُمْ	وَ أَنْتُمْ
مت	خیانت کرو	اللہ کی	اور رسول کی	اور مت خیانت کرو	امانتوں اپنی کی	اور ہوتے

نہ تو اللہ اور رسول کی امانت میں خیانت کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو اور تم (ان باتوں کو)

تَعْلَمُونَ ﴿٢٧﴾ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ

تَعْلَمُونَ	وَاعْلَمُوا	أَنَّمَا	أَمْوَالُكُمْ	وَ	أَوْلَادُكُمْ	فِتْنَةٌ
جانتے	اور جانو	یہ کہ	مال تمہارے	اور	اولاد تمہاری	فتنہ ہے

جانتے ہو ﴿۲۷﴾ اور جان رکھو کہ تمہارا مال اور اولاد بڑی آزمائش ہے

وَأَنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٢٨﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

وَأَنَّ	اللَّهَ	عِنْدَهُ	أَجْرٌ	عَظِيمٌ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا
اور	یہ کہ	اللہ	نزدیک اس کے	بڑا ثواب ہے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو

اور یہ کہ اللہ کے پاس (نیکوں کا) بڑا ثواب ہے ﴿۲۸﴾ مومنو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو

إِنْ تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَ يُكَفِّرْ عَنْكُمْ

إِنْ	تَتَّقُوا	اللَّهَ	يَجْعَلْ	لَّكُمْ	فُرْقَانًا	وَ	يُكَفِّرْ	عَنْكُمْ
اگر	پرہیز گاری کرو گے	اللہ کی	کرے گا	واسطے تمہارے	امتیاز	اور	دور کرے گا	تم سے

وہ تمہارے لیے امر فارق پیدا کر دے گا (یعنی تم کو ممتاز کر دے گا) اور تمہارے گناہ مٹا

سَيَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۖ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۲۹﴾ وَإِذْ

سَيَاتِكُمْ	وَيَغْفِرْ لَكُمْ	وَاللَّهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيمِ	وَإِذْ
برائیاں تمہاری	اور بخشے گا واسطے تمہارے	اللہ	صاحب فضل	بڑے کا ہے	اور جس وقت

دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے ﴿۲۹﴾ اور (اے محمد ﷺ) اس وقت کو یاد کرو جب

يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ

يَمْكُرُ بِكَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لِيُثْبِتُوكَ	أَوْ	يَقْتُلُوكَ	أَوْ
مکر کرتے تھے ساتھ تیرے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	تاکہ بند رکھیں تجھ کو	یا	مار ڈالیں تجھ کو	یا

کافر لوگ تمہارے بارے میں چال چل رہے تھے کہ تم کو قید کر دیں یا جان سے مار ڈالیں یا

يُخْرِجُوكَ ۖ وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ خَيْرٌ

يُخْرِجُوكَ	وَيَمْكُرُونَ	وَيَمْكُرُ	اللَّهُ	وَاللَّهُ	خَيْرٌ
نکال دیں تجھ کو	اور مکر کرتے تھے وہ	اور مکر کرتا تھا	اللہ	اور اللہ	نیک

(ظن سے) نکال دیں۔ تو (ادھر تو) وہ چال چل رہے تھے اور (ادھر) اللہ چال چل رہا تھا۔ اور اللہ سب سے بہتر چال

الْمُكْرِينَ ﴿۳۰﴾ وَإِذَا تُثْلَىٰ عَلَيْهِمْ أَيْتَنَّا قَالُوا قَدْ سَمِعْنَا

الْمُكْرِينَ	وَإِذَا	تُثْلَىٰ	عَلَيْهِمْ	أَيْتَنَّا	قَالُوا	قَدْ	سَمِعْنَا
مکر کرنے والوں کا ہے	اور جب	پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے	نشانیاں ہماری	کہتے ہیں	تحقیق	سنائے

چلنے والا ہے ﴿۳۰﴾ اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں (یہ کلام) ہم نے سن لیا ہے

لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَذَا ۖ إِنْ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ

لَوْ	نَشَاءُ	لَقُلْنَا	مِثْلَ	هَذَا	إِنْ	هَذَا	إِلَّا	أَسَاطِيرُ
اگر	چاہیں ہم	البتہ کہہ لیں	مانند	اس کی	نہیں	یہ	مگر	کہانیاں

اگر ہم چاہیں تو اسی طرح کا (کلام) ہم بھی کہہ دیں اور یہ ہے ہی کیا صرف اگلے لوگوں کی

الْأَوَّلِينَ ﴿۳۱﴾ وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ

الْأَوَّلِينَ	وَإِذْ	قَالُوا	اللَّهُمَّ	إِنْ	كَانَ	هَذَا	هُوَ الْحَقُّ	مِنْ
پہلوں کی	اور جب	کہا انہوں نے	یا اللہ	اگر	ہے	یہ	یہی حق	سے

حکایتیں ہیں ﴿۳۱﴾ اور جب انہوں نے کہا کہ اے اللہ اگر یہ (قرآن) تیری طرف سے برحق ہے تو

عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَاءِ اَوْ اُنْزِلْنَا

عِنْدِكَ	فَاَمْطِرْ	عَلَيْنَا	حِجَارَةً	مِّنَ	السَّمَاءِ	اَوْ اُنْزِلْنَا
نزدیک تیرے	پس برسے	اوپر ہمارے	پتھر	سے	آسمان	یا لے آہم پر

ہم پر آسمان سے پتھر برسا یا کوئی اور تکلیف دینے والا

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۲﴾ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَ اَنْتَ

بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُعَذِّبَهُمْ	وَ	اَنْتَ
عذاب	درد دینے والا	اور	نہیں	تھا	اللہ	کہ عذاب کرے ان کو	اور	تو

عذاب بھیج ﴿۳۲﴾ اور اللہ ایسا نہ تھا کہ جب تک تم ان میں تھے انہیں

فِيْهِمْ ۖ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾

فِيْهِمْ	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	مُعَذِّبَهُمْ	وَ هُمْ	يَسْتَغْفِرُوْنَ
ان کے تھا	اور	نہیں	تھا	اللہ	عذاب کرنے والا ان کو	اور وہ ہوں	بخشش مانگتے

عذاب دیتا۔ اور نہ ایسا تھا کہ وہ بخشش مانگیں اور انہیں عذاب دے ﴿۳۳﴾

وَ مَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَ هُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ

وَ	مَا	لَهُمْ	اَلَّا	يُعَذِّبَهُمُ	اللّٰهُ	وَ هُمْ	يَصُدُّوْنَ	عَنِ الْمَسْجِدِ
اور	کیا ہے	واسطے ان کے	یہ کہ نہ	عذاب کرے ان کو	اللہ	اور وہ	بند کرتے ہیں	سے مسجد

اور (اب) ان کے لیے کون سی وجہ ہے کہ وہ انہیں عذاب نہ دے جب کہ وہ مسجد

الْحَرَامِ وَ مَا كَانُوْا اَوْلِيَاءَ ۚ اِنْ اَوْلِيَاؤُكَ اِلَّا الْمُبْتَقُوْنَ

الْحَرَامِ	وَ مَا	كَانُوْا	اَوْلِيَاءَ	اِنْ	اَوْلِيَاؤُكَ	اِلَّا	الْمُبْتَقُوْنَ
حرام	اور نہیں	ہیں وہ	اختیار والے اس کے	نہیں	اختیار والے اس کے	مگر	پرہیزگار

محترم (میں نماز پڑھنے) سے روکتے ہیں اور وہ اس مسجد کے متولی بھی نہیں ہیں۔ اس کے متولی تو صرف پرہیزگار ہیں

وَلَكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَ مَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ

وَلَكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	مَا	كَانَ	صَلَاتُهُمْ	عِنْدَ
اور لیکن	بہت ان کے	نہیں	جانتے	اور	نہیں	ہے	نماز ان کی	نزدیک

لیکن اُن میں کے اکثر نہیں جانتے ﴿۳۴﴾ اور ان لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور

الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَتَصْدِيَةً ۖ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا

الْبَيْتِ	إِلَّا	مُكَاءً	وَتَصْدِيَةً	فَذُوقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا
کعبۃ اللہ کے	مگر	سیٹیاں بجان	اور تالیاں	پس چکھو	عذاب کو	بسبب اسلکے

تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی۔ تو تم جو کفر کرتے تھے اب اس کے بدلے

كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٣٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنْفِقُونَ

كُنْتُمْ	تَكْفُرُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	يُنْفِقُونَ
تھے تم	کفر کرتے	بیشک	جو لوگ	کافر ہوئے	خرچ کرتے ہیں

عذاب (کامزہ) پکھو ﴿۳۵﴾ جو لوگ کافر ہیں اپنا مال خرچ

أَمْوَالَهُمْ لِيَصَّدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ فَسَيُنْفِقُونَهَا ثُمَّ

أَمْوَالَهُمْ	لِيَصَّدُّوا	عَنْ	سَبِيلِ	اللَّهِ	فَسَيُنْفِقُونَهَا	ثُمَّ
مال اپنا	تاکہ بند کریں	سے	راہ	اللہ کی	پس البتہ خرچ کریں گے ان کو	پھر

کرتے ہیں کہ (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکیں سو ابھی اور خرچ کریں گے مگر

تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ۖ ثُمَّ يُغْلَبُونَ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ

تَكُونُ	عَلَيْهِمْ	حَسْرَةً	ثُمَّ	يُغْلَبُونَ	وَالَّذِينَ	كَفَرُوا	إِلَىٰ
ہوگا	اوپر ان کے	افسوس	پھر	مغلوب کیے جائیں گے	اور	وہ لوگ جو	کافر ہیں

آخر وہ (خرچ کرنا) ان کے لیے (موجب) افسوس ہوگا اور وہ مغلوب ہو جائیں گے اور کافر لوگ دوزخ کی طرف

جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ﴿٣٦﴾ لِيَبَيِّرَ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ

جَهَنَّمَ	يُحْشَرُونَ	لِيَبَيِّرَ	اللَّهُ	الْخَبِيثَ	مِنَ	الطَّيِّبِ
دوزخ کی	اکٹھے کیے جائیں گے	تاکہ جدا کر دے	اللہ	ناپاک کو	سے	پاک

ہائے جائیں گے ﴿۳۶﴾ تاکہ اللہ پاک سے ناپاک کو الگ کر دے

وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضُهُ عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكَبُ جَمِيعًا

وَيَجْعَلَ	الْخَبِيثَ	بَعْضُهُ	عَلَىٰ	بَعْضٍ	فَيَرْكَبُ	جَمِيعًا
اور کرے	ناپاک کو	بعض اس کا	اوپر	بعض کے	پس اس کو وہ ڈھیر کر دے	اکٹھا

اور ناپاک کو ایک دوسرے پر رکھ کر ایک ڈھیر بنا دے

فَيَجْعَلُهُ فِي جَهَنَّمَ ۖ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿۳۷﴾ قُلْ

فَيَجْعَلُهُ	فِي	جَهَنَّمَ	أُولَٰئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُونَ	قُلْ
پس کرے اس کو	بچ	دوزخ کے	یہ لوگ	وہ ہیں	ٹوٹا پانے والے	کہہ

پھر اس کو دوزخ میں ڈال دے۔ یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں ﴿۳۷﴾ (اے پیغمبر)

لِّلَّذِينَ كَفَرُوا۟ اِنْ يَنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ

لِّلَّذِينَ	كَفَرُوا۟	اِنْ	يَنْتَهُوْا	يُغْفَرْ لَهُمْ	مَّا	قَدْ سَلَفَ
واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے ہیں	اگر	باز آجائیں	بخشا جائے گا واسطے ان کے	جو کچھ کہ	گزریا ہے

کفار سے کہہ دو کہ اگر وہ اپنے افعال سے باز آجائیں تو جو ہو چکا وہ انہیں معاف کر دیا جائے گا

وَ اِنْ يَّعُوْذُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ۚ وَ قَاتِلُوْهُمْ

وَ اِنْ	يَّعُوْذُوْا	فَقَدْ	مَضَتْ	سُنَّتُ	الْاَوَّلِيْنَ	وَ قَاتِلُوْهُمْ
اور اگر	پھر کریں	پس تحقیق	گزری ہے	عادت	پہلوں کی	اور لڑو ان سے

اور اگر پھر (وہی حرکات) کرنے لگیں گے تو اگلے لوگوں کا (جو) طریق جاری ہو چکا ہے (وہی ان کے حق میں بڑتا جائے گا) ﴿۳۸﴾ اور ان

حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةً وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهُ لِلّٰهِ ۚ فَاِنْ

حَتّٰى	لَا	تَكُوْنَ	فِتْنَةً	وَّ	يَكُوْنَ	الدِّيْنُ	كُلُّهُ	لِلّٰهِ	فَاِنْ
یہاں تک کہ	نہ	رہے	فتنہ	اور	ہو	دین	تمام	واسطے اللہ کے	پس اگر

لوگوں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ (یعنی کفر کا فساد) باقی نہ رہے اور دین سب اللہ ہی کا ہو جائے اور اگر

اَنْتَهُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۚ وَ اِنْ تَوَلَّوْا

اَنْتَهُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	وَ	اِنْ	تَوَلَّوْا
باز رہیں	پس بیشک	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہیں	دیکھنے والا ہے	اور	اگر	پھر جائیں

باز آجائیں تو اللہ اُن کے کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿۳۹﴾ اور اگر روگردانی کریں

فَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰكُمْ ۖ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾

فَاعْلَمُوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	مَوْلٰكُمْ	نِعْمَ	الْمَوْلٰى	وَ	نِعْمَ	النَّصِيْرُ
پس جانو	یہ کہ	اللہ	دوست ہے تمہارا	اچھا	دوست ہے	اور	اچھا	مدد دینے والا ہے

تو جان رکھو کہ اللہ تمہارا حمایتی ہے۔ (اور) وہ خوب حمایتی اور خوب مددگار ہے ﴿۴۰﴾

وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ

وَ	اعْلَمُوا	أَنَّمَا	غَنِمْتُمْ	مِنْ	شَيْءٍ	فَإِنَّ	لِلَّهِ	خُمُسَهُ	وَلِلرَّسُولِ
اور	جانو تم	یہ کہ جو کچھ	غنیمت ملے	کسی	چیز سے	پس بیشک	واسطے اللہ کے ہے	پانچواں حصہ اس کا	اور واسطے رسول کے

اور جان رکھو کہ جو چیز تم (کفار سے) لوٹ کر لاؤ اس میں سے پانچواں حصہ اللہ کا اور اس کے رسول کا

وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۚ إِن كُنتُمْ

وَلِذِي الْقُرْبَىٰ	وَالْيَتَامَىٰ	وَالْمَسْكِينِ	وَابْنِ السَّبِيلِ	إِنْ كُنْتُمْ
اور واسطے قربت داروں کے	اور واسطے یتیموں کے	اور واسطے مسکینوں کے	اور مسافروں کے	اگر ہو تم

اور اہل قربابت کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے۔ اگر تم

أَمِنْتُمْ بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ التَّقَىٰ

أَمِنْتُمْ	بِاللَّهِ	وَمَا	أُنزِلْنَا	عَلَىٰ	عَبْدِنَا	يَوْمَ	الْفُرْقَانِ	يَوْمَ	التَّقَىٰ
ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور	جو کچھ	اتارا ہم نے	اوپر بندے اپنے کے	دن	فیصلے کے	جس دن	ملیں تھیں

اللہ پر اور اُس (نصرت) پر ایمان رکھتے ہو جو (حق و باطل میں) فرق کرنے کے دن (یعنی جنگ بدر میں) جس دن دونوں فوجوں میں

الْجَمْعُ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۳۱ اِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ

الْجَمْعُ	ۖ	وَاللَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	۝۳۱	اِذْ	أَنْتُمْ	بِالْعُدْوَةِ
دو جماعتیں	اور	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	جس وقت کہ	تھے تم	کنارے	بِالْعُدْوَةِ

مٹھ بھٹھ ہو گئی اپنے بندے (محمد ﷺ) پر نازل فرمائی۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۳۱) اِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ

الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوَىٰ وَالرَّكْبُ أَسْفَلَ مِنْكُمْ ۖ وَلَوْ

الدُّنْيَا	ۖ	وَهُمْ	بِالْعُدْوَةِ	الْقُصْوَىٰ	وَالرَّكْبُ	أَسْفَلَ	مِنْكُمْ	ۖ	وَلَوْ
دولے پر	اور	وہ تھے	کنارے	پرلے پر	اور	سوار	نیچے تھے	تم سے	اور اگر

کے ناکے پر تھے اور کار فریبید کے ناکے پر اور قافلہ تم سے نیچے اُتر گیا تھا۔ اور اگر تم (جنگ کے

تَوَاعَدْتُمْ لَا خْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيعَادِ ۖ وَلَكِنَّ لِّلَّهِ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا

تَوَاعَدْتُمْ	لَا	خَتَلَفْتُمْ	فِي	الْمِيعَادِ	ۖ	وَلَكِنَّ	لِّلَّهِ	لِيَقْضِيَ	اللَّهُ	أَمْرًا
وعدہ کرتے تم	البتہ اختلاف کرتے	بیچ	وعدے کے	اور	لیکن	تاکہ تمام کرے	اللہ	اس کام کو کہ		

(لیے) آپس میں قرارداد کر لیتے تو وقت معین (پر جمع ہونے) میں تقدیم و تاخیر ہو جاتی لیکن اللہ کو منظور تھا کہ جو کام ہو کر

كَانَ مَفْعُولًا لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيَىٰ مَنْ حَيَّ

كَانَ	مَفْعُولًا	لِّيَهْلِكَ	مَنْ	هَلَكَ	عَنْ	بَيِّنَةٍ	وَيَحْيَىٰ	مَنْ	حَيَّ
تھا	کرنا	تاکہ ہلاک ہو جائے	وہ شخص کہ	ہلاک ہوا ہے	سے	دلیل	اور	جیتا رہے	وہ جو جیتا ہے

رہنے والا تھا اُسے کہہ ہی ڈالے تاکہ جو مرے، بصیرت پر (یعنی یقین جان کر) مرے اور جو جیتا رہے وہ بھی بصیرت پر (یعنی

عَنْ بَيِّنَةٍ ط وَإِنَّ اللَّهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝۴۲ اذْ يُرِيكَهُمُ اللَّهُ فِي

عَنْ	بَيِّنَةٍ	وَ	إِنَّ	اللَّهَ	لَسَمِيعٌ	عَلِيمٌ	اِذْ	يُرِيكَهُمُ	اللَّهُ	فِي
سے	دلیل	اور	بیشک	اللہ	البتہ سننے والا	جاننے والا ہے	جس وقت	دکھاتا تھا ان کو	اللہ	بچ

حق پہچان کر) جیتا رہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا جانتا ہے ۝۴۲ اس وقت اللہ نے تمہیں

مَنَامِكُمْ قَلِيلًا ط وَلَوْ أَرَاكُمُ كَثِيرًا لَّفَشَلْتُمْ وَ لَتَنَارَ عُنْتُمْ فِي

مَنَامِكُمْ	قَلِيلًا	وَ	لَوْ	أَرَاكُمُ	كَثِيرًا	لَّفَشَلْتُمْ	وَ	لَتَنَارَ	عُنْتُمْ	فِي
تیرے خواب کے	تھوڑے	اور	اگر	دکھاتا تھا تم کو	بہت	البتہ سستی کرتے تم	اور	البتہ جھگڑتے تم	بچ	

خواب میں کافروں کو تھوڑی تعداد میں دکھایا۔ اور اگر بہت کر کے دکھاتا تو تم لوگ جی چھوڑ دیتے اور (جو) کام (درپیش تھا اُس) میں

الْأَمْرِ وَلَكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ ط إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝۴۳ وَإِذْ

الْأَمْرِ	وَلَكِنَّ	اللَّهَ	سَلَّمَ	إِنَّهُ	عَلِيمٌ	بِذَاتِ	الصُّدُورِ	وَ	إِذْ
کام کے	اور لیکن	اللہ نے	سلامت رکھا	بیشک وہ	جاننے والا ہے	سینے والی بات کو	اور	جس وقت کہ	

جھگڑنے لگتے لیکن اللہ نے (تمہیں اس سے) بچالیا۔ بیشک وہ سینوں کی باتوں تک سے واقف ہے ۝۴۳ اور اس

يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ التَّقِيَّتُمْ فِيْ أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا وَيَقْلِلُكُمْ فِيْ أَعْيُنِهِمْ

يُرِيكُمُوهُمْ	إِذِ	التَّقِيَّتُمْ	فِيْ	أَعْيُنِكُمْ	قَلِيلًا	وَيَقْلِلُكُمْ	فِيْ	أَعْيُنِهِمْ
دکھاتا تھا تم کو ان کافروں کو	جب	لمحے	بچ	آنکھوں تمہاری کے	تھوڑے	اور تھوڑا دکھاتا تھا تم کو	بچ	انکی آنکھوں کے

وقت جب تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تو کافروں کو تمہاری نظروں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا اور تم کو ان کی نگاہوں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا

لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا ط وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝۴۴

لِيَقْضِيَ	اللَّهُ	أَمْرًا	كَانَ	مَفْعُولًا	وَ	إِلَى	اللَّهُ	تُرْجَعُ	الْأُمُورُ
تاکہ تمام کرے	اللہ	وہ کام کہ	تھا	کرنا	اور	طرف	اللہ کے	پھیرے جاتے ہیں	سب کام

تاکہ اللہ کو جو کام کرنا منظور تھا اسے کر ڈالے۔ اور سب کاموں کا رجوع اللہ کی طرف ہے ۝۴۴

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا

يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	إِذَا	لَقِيتُمْ	فِئَةً	فَاثْبُتُوا	وَاذْكُرُوا	اللَّهَ	كَثِيرًا
اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	جب	ملاقات کرو تم	ایک جماعت سے	پس ثابت رہو	اور یاد کرو	اللہ کو	بہت

مومنو! جب (کفار کی) کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو

لَعَلَّكُمْ تَفْلَحُونَ ﴿٣٥﴾ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا

لَعَلَّكُمْ	تَفْلَحُونَ	وَأَطِيعُوا	اللَّهَ	وَرَسُولَهُ	وَلَا	تَنَازَعُوا
تا کہ تم	چھٹکارا پاؤ	اور فرمانبرداری کرو	اللہ کی	اور اس کے رسول کی	اور مت	جھگڑو آپس میں

تا کہ مراد حاصل کرو ﴿۳۵﴾ اور اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور آپس میں جھگڑا نہ کرنا

فَتَقَسَّلُوا وَتَذَهَبَ رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ مَعَ

فَتَقَسَّلُوا	وَتَذَهَبَ	رِيحُكُمْ	وَاصْبِرُوا	إِنَّ	اللَّهَ	مَعَ
پس سست ہو جاؤ گے	اور جاتی رہے گی	ہوا تمہاری	اور صبر کرو	بے شک	اللہ	ساتھ ہے

کہ (ایسا کرو گے تو) تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہارا اقبال جاتا رہے گا اور صبر سے کام لو۔ بے شک اللہ صبر کرنے

الصَّابِرِينَ ﴿٣٦﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ

الصَّابِرِينَ	وَلَا	تَكُونُوا	كَالَّذِينَ	خَرَجُوا	مِنْ	دِيَارِهِمْ
صبر کرنے والوں کے	اور مت	ہو تم	مانند ان لوگوں کی کہ	نکلے وہ	سے	اپنے گھروں

والوں کا مددگار ہے ﴿۳۶﴾ اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو اترتے ہوئے (یعنی حق کا مقابلہ کرنے کے لیے) اور لوگوں کو

بَطْرًا وَرِثَاءَ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ بِمَا

بَطْرًا	وَرِثَاءَ	النَّاسِ	وَيَصُدُّونَ	عَنْ	سَبِيلِ	اللَّهِ	وَاللَّهُ	بِمَا
اترا کر	اور	دکھانے کو	لوگوں کے	اور بند کرتے تھے	سے	راہ	اللہ کی	اور اللہ اس چیز سے کہ

دکھانے کے لیے گھروں سے نکل آئے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور جو اعمال یہ کرتے ہیں اللہ

يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿٣٧﴾ وَإِذْ زَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ وَقَالَ

يَعْمَلُونَ	مُحِيطٌ	وَإِذْ	زَيْنَ	لَهُمُ	الشَّيْطَانُ	أَعْمَالَهُمْ	وَقَالَ
کرتے ہیں	گھیرنے والا ہے	اور جب	زینت دی	واسطے ان کے	شیطان نے	ان کے عملوں کو	اور کہا

اُن پر احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿۳۷﴾ اور جب شیطان نے اُن کے اعمال ان کو آراستہ کر دکھائے اور کہا کہ آج

لَا غَالِبَ لَكُمْ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ

لَا	غَالِبَ	لَكُمْ	الْيَوْمَ	مِنَ	النَّاسِ	وَإِنِّي	جَارٌ لَّكُمْ	فَلَمَّا	تَرَآءَتِ
نہیں	غالب	تم پر	آج کے دن	کوئی	لوگوں میں سے	اور بیشک میں	حمایتی ہوں تمہارا	پس جب	نمودار ہوئیں

کے دن لوگوں میں کوئی تم پر غالب نہ ہوگا اور میں تمہارا رفیق ہوں (لیکن) جب دونوں فوجیں ایک

الْفِئْتَنِ نَكَصَ عَلَى عَقَبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنْكُمْ إِنِّي أَرَىٰ

الْفِئْتَنِ	نَكَصَ	عَلَىٰ	عَقَبَيْهِ	وَقَالَ	إِنِّي	بَرِيءٌ	مِّنْكُمْ	إِنِّي	أَرَىٰ
دو جماعتیں	پھر گیا	اوپر	اپنی دونوں ایڑیوں کے	اور کہا	بیشک میں	بیزار ہوں	تم سے	بیشک میں	دیکھتا ہوں

دوسرے کے مقابل (صف آرا) ہوئیں تو پسپا ہو کر چل دیا اور کہنے لگا کہ مجھے تم سے کوئی واسطہ نہیں میں تو ایسی

مَا لَا تَرُونَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ ۖ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۚ إِذْ

مَا	لَا	تَرُونَ	إِنِّي	أَخَافُ	اللَّهَ	وَاللَّهُ	شَدِيدُ	الْعِقَابِ	إِذْ
جو کچھ	نہیں	دیکھتے تم	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اللہ سے	اور اللہ	سخت	عذاب کرنے والا ہے	جس وقت کہ

چیزیں دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ سکتے، مجھے تو اللہ سے ڈر لگتا ہے۔ اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے (۴۷) اُس وقت

يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ غَرْهَوْا ۗ

يَقُولُ	الْمُنَافِقُونَ	وَالَّذِينَ	فِي	قُلُوبِهِم	مَّرَضٌ	غَرْهَوْا
کہتے تھے	منافق	اور وہ لوگ کہ	بچ	ان کے دلوں کے	بیماری ہے	فریب دیا ہے

منافق اور (کافر) جن کے دلوں میں مرض تھا کہتے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے مغرور کر

دِينَهُمْ ۚ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۴۹ وَلَوْ

دِينَهُمْ	وَمَنْ	يَتَوَكَّلْ	عَلَى	اللَّهِ	فَإِنَّ	اللَّهَ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ	وَلَوْ
انکے دین نے	اور جو کوئی	توکل کرے	اوپر	اللہ کے	پس بیشک	اللہ	غالب ہے	حکمت والا	اور کاش کہ

رکھا ہے۔ اور جو شخص اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے تو اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے (۴۹) اور کاش تم

تَرَىٰ إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ

تَرَىٰ	إِذْ	يَتَوَفَّى	الَّذِينَ	كَفَرُوا	الْمَلَائِكَةُ	يَضْرِبُونَ	وُجُوهَهُمْ
دیکھتے تو	جس وقت کہ	قبض کرتے ہیں	ان لوگوں کی کہ	کافر ہوئے	فرشتے	مارتے ہیں	ان کے منہ کو

اس وقت (کی کیفیت) دیکھو جب فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں ان کے مونہوں اور پیٹھوں پر (کوڑے اور

وَأَذْبَارَهُمْ ۚ وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿٥٠﴾ ذَلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ

وَأَذْبَارَهُمْ	وَذُوقُوا	عَذَابَ	الْحَرِيقِ	ذَلِكَ	بِمَا	قَدَّمْتُمْ
اور ان کی بیٹیوں کو	اور	چکھو	عذاب	جہنم کا	یہ	بہت پہلے اس چیز کے کہ آگے بھیجا ہے

تھوڑے وغیرہ) مارتے (ہیں اور کہتے) ہیں کہ (اب) عذاب آتش (کا مزہ) چکھو ﴿۵۰﴾ یہ اُن (اعمال) کی سزا ہے جو

أَيَّدِيكُمْ وَ أَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿٥١﴾ كَذَّابِ اِل

أَيَّدِيكُمْ	وَأَنَّ	اللَّهَ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيدِ	كَذَّابِ اِل
ہاتھوں تمہارے نے	اور	یہ کہ	اللہ	نہیں	ظلم کرنے والا	وہاں

تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور یہ (جان رکھو) کہ اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا ﴿۵۱﴾ جیسا حال

فِرْعَوْنَ ۚ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَآخَذَهُمْ

فِرْعَوْنَ	وَالَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	كَفَرُوا	بِآيَاتِ	اللَّهِ	فَآخَذَهُمْ
فرعون کی	اور	وہ لوگ کہ	سے	پہلے ان	کافر ہوئے	ساتھ نشانوں	اللہ کے

فرعونوں اور ان سے پہلے لوگوں کا (ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا کہ) انہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا تو اللہ نے ان کے

اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٥٢﴾ ذَلِكَ بِأَنَّ

اللَّهُ	بِذُنُوبِهِمْ	إِنَّ	اللَّهَ	قَوِيٌّ	شَدِيدُ	الْعِقَابِ	ذَلِكَ	بِأَنَّ
اللہ نے	ساتھ اٹکے گناہوں کے	بیشک	اللہ	زور آور ہے	سخت	عذاب کرنے والا	یہ	بہت پہلے اس کے

گناہوں کی سزا میں ان کو پکڑ لیا۔ بیشک اللہ زبردست (اور) سخت عذاب دینے والا ہے ﴿۵۲﴾ یہ اس لیے

اللَّهُ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَىٰ قَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرَ وَأَمَّا

اللَّهُ	لَمْ يَكُ	مُغَيِّرًا	نِّعْمَةً	أَنْعَمَهَا	عَلَىٰ	قَوْمٍ	حَتَّىٰ	يُغَيِّرَ	وَأَمَّا
اللہ	نہیں	تھا	بدلنے والا	نعمت کو کہ	انعام کی تھی وہ	اوپر	کسی قوم کے	یہاں تک کہ	بدل ڈالیں وہ

کہ جو نعمت اللہ کسی قوم کو دیا کرتا ہے جب تک وہ خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدل ڈالیں اللہ اسے

بِأَنفُسِهِمْ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٥٣﴾ كَذَّابِ اِل فِرْعَوْنَ ۚ

بِأَنفُسِهِمْ	وَأَنَّ	اللَّهَ	سَمِيعٌ	عَلِيمٌ	كَذَّابِ اِل	فِرْعَوْنَ
پہلے ان کے دلوں کے ہے	اور	یہ کہ	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	جیسے عادت

نہیں بدلا کرتا اور اس لیے کہ اللہ سنتا جانتا ہے ﴿۵۳﴾ جیسا حال فرعونوں

وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ كَذَّبُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ

وَالَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِ	رَبِّهِمْ	فَأَهْلَكْنَاهُمْ
اور ان لوگوں کی کہ	سے	پہلے ان	جھٹلایا انہوں نے	نشانیاں کو	اپنے پروردگار کی	پس ہلاک کیا ہم نے انکو

اور ان سے پہلے لوگوں کا (ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا)، انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو ان

بِذُنُوبِهِمْ وَأَعْرَفْنَا آلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلُّ كَانُوا ظَالِمِينَ ﴿٥٣﴾ إِنَّ شَرَّ

بِذُنُوبِهِمْ	وَأَعْرَفْنَا	آلَ	فِرْعَوْنَ	وَ	كُلُّ	كَانُوا	ظَالِمِينَ	إِنَّ	شَرَّ
ساتھ اٹکے گناہوں کے	اور	ڈبویا ہم نے	قوم	فرعون کی کو	اور	سب	تھے وہ	ظالم	بیشک

کے گناہوں کے سبب ہلاک کر ڈالا اور فرعونوں کو ڈبویا۔ اور وہ سب ظالم تھے ﴿۵۳﴾ جانداروں میں

الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٥٤﴾

الدَّوَابِّ	عِنْدَ	اللَّهِ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	فَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُونَ
چلنے والوں کے	نزدیک	اللہ کے	وہ لوگ ہیں جو	کافر ہوئے	پس وہ	نہیں	ایمان لاتے

سے سب سے بدتر اللہ کے نزدیک وہ لوگ ہیں جو کافر ہیں سو وہ ایمان نہیں لاتے ﴿۵۴﴾

الَّذِينَ عَاهَدَتْ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُونَ عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ

الَّذِينَ	عَاهَدَتْ	مِنْهُمْ	ثُمَّ	يَنْقُضُونَ	عَهْدَهُمْ	فِي	كُلِّ	مَرَّةٍ
وہ لوگ کہ	عہد باندھا تو نے	ان سے	پھر	توڑ ڈالتے ہیں	عہد اپنا	بچ	ہر	بار کہ

جن لوگوں سے تم نے (صلح کا) عہد کیا ہے پھر وہ ہر بار اپنے عہد کو توڑ ڈالتے ہیں

وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ ﴿٥٥﴾ فَمَا تَتَّقُهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَنْ

وَهُمْ	لَا	يَتَّقُونَ	فَمَا	تَتَّقُهُمْ	فِي	الْحَرْبِ	فَشَرِّدْ	بِهِمْ	مَنْ
اور	وہ	نہیں	بچتے	پس اگر	پائے تو ان کو	بچ	لڑائی کے	پس بھاگے بسبب انکے مارنے کے	ان لوگوں کو کہ

اور (اللہ سے) نہیں ڈرتے ﴿۵۵﴾ اگر تم ان کو لڑائی میں پاؤ تو انہیں ایسی سزا دو کہ جو لوگ ان کے پس پشت ہوں وہ ان کو

خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَدَّكَّرُونَ ﴿٥٦﴾ وَإِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً

خَلْفَهُمْ	لَعَلَّهُمْ	يَدَّكَّرُونَ	وَ	إِمَّا	تَخَافَنَّ	مِنْ	قَوْمٍ	خِيَانَةً
پیچھے ان کے ہیں	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	اور	اگر	ڈرے تو	سے	کسی قوم کی	خیانت

دیکھ کر بھاگ جائیں عجب نہیں کہ ان کو (اس سے) عبرت ہو ﴿۵۶﴾ اور اگر تم کو کسی قوم سے دغا بازی کا خوف ہو تو (ان کا

فَأَنْذِرْهُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ ﴿٥٨﴾

فَأَنْذِرْهُمْ	عَلَىٰ	سَوَاءٍ	إِنَّ	اللَّهُ	لَا	يُحِبُّ	الْخَائِنِينَ
پس چھینک دے انکا عہد	طرف ان کی	اوپر	برابر کے	بیشک	اللہ	نہیں	دوست رکھتا

عہد) انہیں کی طرف پھینک دو (اور) برابر (کا جواب دو)۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ دعا بازوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۵۸﴾

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَبَقُوا ۖ إِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُونَ ﴿٥٩﴾

وَلَا	يَحْسَبَنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	سَبَقُوا	إِنَّهُمْ	لَا	يُعْجِزُونَ
اور	نہ	گمان کریں	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے ہیں	کہ آگے نکل گئے	بیشک وہ	نہیں

اور کافر یہ نہ خیال کریں کہ وہ بھاگ نکلے ہیں۔ وہ (اپنی چالوں سے ہم کو) ہرگز عاجز نہیں کر سکتے ﴿۵۹﴾

وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ

وَأَعِدُّوا	لَهُمْ	مَا	اسْتَطَعْتُمْ	مِنْ	قُوَّةٍ	وَمِنْ	رِبَاطِ	الْخَيْلِ
اور	تیار کر دو	واسطے انکے	جو	کر سکو تم	سے	توت	اور	سے

اور جہاں تک ہو سکے (فوج کی جمعیت کے) زور سے اور گھوڑوں کے تیار رکھنے سے اُن کے (مقابلے کے)

تُرْهَبُونَ بِهِ عَدُوُّ اللَّهِ وَعَدُوُّكُمْ وَآخَرِينَ مِنْ دُونِهِمْ ۚ

تُرْهَبُونَ	بِهِ	عَدُوُّ	اللَّهُ	وَعَدُوُّكُمْ	وَ	آخَرِينَ	مِنْ	دُونِهِمْ
ڈراؤ گے تم	ساتھ اس کے	دشمنوں	اللہ کے کو	اور دشمنوں اپنے کو	اور	اوروں کو	سے	پرے ان کے

لیے مستعد رہو کہ اس سے اللہ کے دشمنوں اور تمہارے دشمنوں اور ان کے سوا اور لوگوں پر جن کو تم

لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ ۚ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ

لَا	تَعْلَمُونَهُمُ	اللَّهُ	يَعْلَمُهُمْ	وَمَا	تُنْفِقُوا	مِنْ	شَيْءٍ	فِي	سَبِيلِ
نہیں	جانتے تم ان کو	اللہ	جانتا ہے ان کو	اور	جو کچھ	خرچ کرو	کسی	چیز سے	بیچ

نہیں جانتے اور اللہ جانتا ہے بہت بڑھی رہے گی۔ اور تم جو کچھ راہ اللہ میں خرچ کرو گے اُس کا ثواب تم کو پورا

اللَّهُ يُؤَفِّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ﴿٦٠﴾ وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلَامِ

اللَّهُ	يُؤَفِّ	إِلَيْكُمْ	وَأَنْتُمْ	لَا	تُظْلَمُونَ	وَ	إِنْ	جَنَحُوا	لِلْسَّلَامِ
اللہ کے	پورا پہنچایا جائیگا	طرف تمہاری	اور	تم	نہ	ظلم کیے جاؤ گے	اور	اگر	جھکیں

پورا دیا جائے گا اور تمہارا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا ﴿۶۰﴾ اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو

فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦١﴾

فَاجْنَحْ	لَهَا	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى	اللَّهُ	إِنَّهُ	هُوَ	السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ
پس جھک تو	واسطے اس کے	اور	توکل کر	اوپر	اللہ کے	بیشک وہ	وہی	سننے والا	جاننے والا ہے

تم بھی اس کی طرف مائل ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسہ رکھو۔ کچھ شک نہیں کہ وہ سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے ﴿۶۱﴾

وَإِنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ ۖ هُوَ الَّذِي

وَ	إِنْ	يُرِيدُوا	أَنْ	يَخْدَعُوكَ	فَإِنَّ	حَسْبَكَ	اللَّهُ	هُوَ	الَّذِي
اور	اگر	ارادہ کریں	یہ کہ	فریب دیں تجھ کو	پس بیشک	کفایت کرینو	اللہ ہے	وہی ہے	جس نے

اور اگر یہ چاہیں کہ تم کو فریب دیں تو اللہ تمہیں کفایت کرے گا۔ وہی تو ہے جس نے تم کو اپنی مدد سے

أَيَّدَكَ بِنُصْرِهِ ۚ وَالْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾ ۖ وَالْأَلْفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ۖ

أَيَّدَكَ	بِنُصْرِهِ	وَ	الْمُؤْمِنِينَ	وَالْأَلْفَ	بَيْنَ	قُلُوبِهِمْ
توت دی تجھ کو	ساتھ اپنی مدد کے	اور	ساتھ مسلمانوں کے	اور الفت ڈالی	درمیان	ان کے دلوں کے

اور مسلمانوں (کی جمعیت) سے تقویت بخشی ﴿۶۲﴾ اور ان کے دلوں میں الفت پیدا کر دی۔

لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلْفَتْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ۚ وَلَكِنَّ

لَوْ	أَنْفَقْتَ	مَا	فِي	الْأَرْضِ	جَمِيعًا	مَا	أَلْفَتْ	بَيْنَ	قُلُوبِهِمْ	وَلَكِنَّ
اگر	خرچ کرتا	جو کچھ کہ	بچ	زمین کے ہے	سب	نہ	لفت ڈالتا	درمیان	ان کے دلوں کے	اور لیکن

اگر تم دنیا بھر کی دولت خرچ کرتے تب بھی ان کے دلوں میں الفت پیدا نہ کر سکتے مگر اللہ ہی نے ان میں

اللَّهُ أَلْفَ بَيْنَهُمْ ۖ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٦٣﴾ يَأَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ

اللَّهُ	أَلْفَ	بَيْنَهُمْ	إِنَّهُ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ	يَأَيُّهَا	النَّبِيُّ	حَسْبُكَ
اللہ نے	لفت ڈالی	درمیان ان کے	بیشک وہ	غالب ہے	حکمت والا ہے	اے	نبی	کفایت ہے تجھ کو

لفت ڈال دی۔ بیشک وہ زبردست (اور) حکمت والا ہے ﴿۶۳﴾ اے نبی! اللہ تم کو اور مومنوں کو

اللَّهُ وَ مَنْ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٤﴾ يَأَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضَ

اللَّهُ	وَ	مَنْ	اتَّبَعَكَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِينَ	يَأَيُّهَا	النَّبِيُّ	حَرِّضَ
اللہ	اور	جس نے	پیروی کی تیری	سے	مسلمانوں میں	اے	نبی	رغبت دے

جو تمہارے پیرو ہیں کافی ہے ﴿۶۴﴾ اے نبی! مسلمانوں کو جہاد کی

الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ ۖ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَبِرُوا

الْمُؤْمِنِينَ	عَلَى	الْقِتَالِ	إِنْ	يَكُنْ	مِنْكُمْ	عِشْرُونَ	صَبِرُوا
مسلمانوں کو	اوپر	لڑائی کے	اگر	ہوں	تم میں سے	بیس	صبر کرنے والے

ترغیب دو۔ اگر تم میں بین^۱ آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے

يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِّنَ الَّذِينَ

يَغْلِبُوا	مِائَتَيْنِ	وَ	إِنْ	يَكُنْ	مِنْكُمْ	مِائَةٌ	يَغْلِبُوا	أَلْفًا	مِّنَ	الَّذِينَ
غالب آویں	دوسو پر	اور	اگر	ہوں	تم میں سے	سو	غالب آویں	ہزار پر	سے	ان لوگوں جو

تو دونوں^۲ کافروں پر غالب رہیں گے۔ اور اگر نوز^۱ (ایسے) ہوں گے تو ہزار^۱ پر غالب رہیں گے۔ اس لیے

كَفَرُوا بِآثِهِمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ۖ أَلَمْ تَرَ أَنَّهُ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ

كَفَرُوا	بِآثِهِمْ	قَوْمٌ	لَّا	يَفْقَهُونَ	أَلَمْ	تَرَ	أَنَّهُ	خَفَّفَ	اللَّهُ	عَنْكُمْ	وَعَلِمَ
کافر ہیں	بہت اس کے کہ وہ	قوم ہیں کہ	نہیں	سمجھتے	اب	تحفیف کی	اللہ نے	تم سے	اور	جانا	

کہ کافر ایسے لوگ ہیں کہ کچھ بھی سمجھ نہیں رکھتے (۱۵) اب اللہ نے تم پر سے بوجھ ہلکا کر دیا اور معلوم

أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا ۖ فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا

أَنَّ	فِيكُمْ	ضَعْفًا	فَإِنْ	يَكُنْ	مِنْكُمْ	مِائَةٌ	صَابِرَةٌ	يَغْلِبُوا
یہ کہ	بچ تمہارے	نا توانی ہے	پس اگر	ہوں	تم میں سے	سو	صبر کرنے والے	غالب آویں

کر لیا کہ (ابھی) تم میں کسی قدر کمزوری ہے۔ پس اگر تم میں ایک سو ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دوسو پر

مِائَتَيْنِ ۚ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ

مِائَتَيْنِ	وَ	إِنْ	يَكُنْ	مِنْكُمْ	أَلْفٌ	يَغْلِبُوا	أَلْفَيْنِ	بِإِذْنِ	اللَّهِ	وَاللَّهُ
دوسو پر	اور	اگر	ہوں	تم میں سے	ہزار	غالب آویں	دو ہزار پر	ساتھ حکم	اللہ کے	اور اللہ

غالب رہیں گے اور اگر ایک ہزار ہوں گے تو اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے۔ اور اللہ ثابت قدم

مَعَ الصَّابِرِينَ ۖ مَا كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أُسْرَىٰ حَتَّىٰ

مَعَ	الصَّابِرِينَ	مَا	كَانَ	لِنَبِيِّ	أَنْ	يَكُونَ	لَهُ	أُسْرَىٰ	حَتَّىٰ
ساتھ ہے	صبر کرنے والوں کے	نہ	تھالاق	واسطے نبی کے	یہ کہ	ہوں	واسطے اسکے	قیدی	یہاں تک کہ

رہنے والوں کا مددگار ہے (۱۶) پیغمبر کو شایاں نہیں کہ اس کے قبضے میں قیدی رہیں جب تک (کافروں کو

يُثَخِّنَ فِي الْأَرْضِ طُ تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللَّهُ يُرِيدُ

يُثَخِّنَ	فِي	الْأَرْضِ	تُرِيدُونَ	عَرَضَ	الدُّنْيَا	وَاللَّهُ	يُرِيدُ
خونریزی کرے	بیچ	زمین کے	ارادہ کرتے ہوئے	اسباب	دنیا کا	اللہ	ارادہ کرتا ہے

قتل کر کے (زمین میں کثرت سے خون (نہ) بہا دے۔ تم لوگ دنیا کے مال کے طالب ہو اور اللہ آخرت

الْآخِرَةِ ط وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٦٧﴾ لَوْ لَا كَتَبَ مِنَ اللَّهِ سَبَقُ

الْآخِرَةِ	وَاللَّهُ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ	لَوْ	لَا	كَتَبَ	مِّنَ	اللَّهِ	سَبَقُ
آخرت کا	اور	اللہ	غالب	حکمت والا ہے	اگر	نہ	ہوتا	طرف سے	اللہ کی

(کی بھلائی) چاہتا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے ﴿٦٧﴾ اگر اللہ کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو (فدیہ)

لَسَّكُمُ فِيهَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٦٨﴾ فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا

لَسَّكُمُ	فِيهَا	أَخَذْتُمْ	عَذَابٌ	عَظِيمٌ	فَكُلُوا	مِمَّا	غَنِمْتُمْ	حَلَالًا
البتہ لگتا تم کو	بیچ اس چیز کے کہ	لیا تھا تم نے	عذاب	بڑا	پس کھاؤ	اس چیز سے کہ	غنیمت ملا ہے تم کو	حلال

تم نے لیا ہے اس کے بدلے تم پر بڑا عذاب (نازل) ہوتا ﴿٦٨﴾ تو جو مال غنیمت تمہیں ملا ہے اسے کھاؤ (کہ وہ تمہارے لیے)

طَيِّبًا ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٩﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ

طَيِّبًا	وَ	اتَّقُوا	اللَّهَ	إِنَّ	اللَّهَ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	يَا أَيُّهَا	النَّبِيُّ	قُلْ
پاکیزہ	اور	ڈرو	اللہ سے	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اے	نبی	کہہ

حلال طیب (ہے) اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿٦٩﴾ اے پیغمبر جو قیدی

لِمَن فِي أَيْدِيكُمْ مِّنَ الْأَسْرَى ۚ إِنَّ يَعْلَمَ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا

لِمَن	فِي	أَيْدِيكُمْ	مِّنَ	الْأَسْرَى	إِنَّ	يَعْلَمَ	اللَّهُ	فِي	قُلُوبِكُمْ	خَيْرًا
و اسطے ان لوگوں کے کہ	بیچ	ہاتھ تمہارے کے ہیں	قیدیوں سے	اگر	جانے گا	اللہ	بیچ	تمہارے دلوں کے	بھلائی	

تمہارے ہاتھ میں (گرفتار) ہیں ان سے کہہ دو کہ اگر اللہ تمہارے دلوں میں نیکی معلوم کرے گا تو جو (مال)

يُؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّا أُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ط وَاللَّهُ غَفُورٌ

يُؤْتِكُمْ	خَيْرًا	مِّمَّا	أُخِذَ	مِنْكُمْ	وَيَغْفِرْ	لَكُمْ	وَاللَّهُ	غَفُورٌ
دے گا تم کو	بھلائی	اس چیز سے کہ	لیا گیا ہے	تم سے	اور	بخشنے گا تم کو	اور	اللہ

تم سے چھن گیا ہے اس سے بہتر تمہیں عنایت فرمائے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا

رَّحِيمٌ ۝ وَإِنْ يُرِيدُوا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ

رَّحِيمٌ	وَ	إِنْ	يُرِيدُوا	خِيَانَتَكَ	فَقَدْ	خَانُوا	اللَّهُ	مِنْ	قَبْلُ
مہربان ہے	اور	اگر	ارادہ کریں	خیانت تیری کا	پس تحقیق	خیانت کی تھی	اللہ	سے	پہلے اس سے

مہربان ہے ۵ اور اگر یہ لوگ تم سے دغا کرنا چاہیں گے تو یہ پہلے ہی اللہ سے دغا کر چکے ہیں تو اس نے

فَأَمَّا مَن مِّنْهُمْ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

فَأَمَّا مَن	مِّنْهُمْ	وَ	اللَّهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ	إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا
پس قادر کیا	ان پر	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	بیشک	جو لوگ	ایمان لائے

ان کو (تمہارے) قبضے میں کر دیا۔ اور اللہ دانا حکمت والا ہے ۶ جو لوگ ایمان لائے

وَهَاجَرُوا وَجْهَهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

وَهَاجَرُوا	وَ	جْهَهُمْ	بِأَمْوَالِهِمْ	وَأَنْفُسُهُمْ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ
اور وطن چھوڑا	اور	جہاد کیا	اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں سے	بیچ	راہ	اللہ کے

اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑے۔ وہ اور جنہوں نے (ہجرت کرنے

وَالَّذِينَ آوَوْا وَانْتَصَرُوا أُولَٰئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۖ وَالَّذِينَ

وَالَّذِينَ	آوَوْا	وَ	انْتَصَرُوا	أُولَٰئِكَ	بَعْضُهُمْ	أَوْلِيَاءُ	بَعْضٍ	وَالَّذِينَ
اور جن لوگوں نے کہ	جگہ دی	اور	مدد کی	یہ لوگ	بعض ان کے	دوست	بعض کے ہیں	اور جو لوگ

والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ اور جو لوگ ایمان

آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا مَا لَكُمْ مِّنْ وَلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ

آمَنُوا	وَلَمْ	يُهَاجِرُوا	مَا لَكُمْ	مِّنْ	وَلَايَتِهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ
ایمان لائے	اور نہ	وطن چھوڑا	نہیں واسطے تمہارے	سے	کار سازی ان کی	کچھ

تو لے آئے لیکن ہجرت نہیں کی تو جب تک وہ ہجرت نہ کریں تم کو ان کی رفاقت سے کچھ سروکار

حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا ۚ وَإِنِ اسْتَنْصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ

حَتَّىٰ	يُهَاجِرُوا	وَإِنِ	اسْتَنْصَرُوكُمْ	فِي	الدِّينِ	فَعَلَيْكُمْ	النَّصْرُ
یہاں تک کہ	وطن چھوڑیں	اور اگر	مدد چاہیں تم سے	بیچ	دین کے	پس اوپر تمہارے ہے	مدد کرنا

نہیں۔ اور اگر وہ تم سے دین (کے معاملات) میں مدد طلب کریں تو تم کو مدد کرنی لازم ہے مگر ان لوگوں کے

إِلَّا عَلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيثَاقٌ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٥٢﴾

إِلَّا	عَلَىٰ	قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	و	بَيْنَهُمْ	مِّيثَاقٌ	و	اللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	بَصِيرٌ
مگر	اوپر	ان لوگوں کے کہ	درمیان تمہارے	اور	درمیان ان کے	عہد ہے	اور	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے

مقابلے میں کہ تم میں اور ان میں (صلح کا) عہد ہو (مدد نہیں کرنی چاہیے)۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿۵۲﴾

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِعَصْهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٌ ۖ إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ

وَالَّذِينَ	كَفَرُوا	بَعْضُهُمْ	أَوْلِيَاءُ	بَعْضٌ	إِلَّا	تَفْعَلُوهُ	تَكُنْ	فِتْنَةٌ
اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	بعض ان کے	دوست ہیں	بعض کے	اگر نہ	کرو گے تم یہ	ہوگا

اور جو لوگ کافر ہیں (وہ بھی) ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ تو (مومنو) اگر تم یہ (کام) نہ کرو گے تو ملک میں

فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجْهَهُدُوا

فِي	الْأَرْضِ	وَ	فَسَادٌ	كَبِيرٌ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	هَاجَرُوا	وَجْهَهُدُوا
پہچ	زمین کے	اور	فساد	بڑا	اور	جو لوگ کہ ایمان لائے	اور	وطن چھوڑا	اور جہاد کیا

فتنہ برپا ہو جائے گا اور بڑا فساد مچے گا ﴿۵۳﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ

فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَانصَرَوْا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ

فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	وَالَّذِينَ	آوَوْا	وَ	انصَرَوْا	أُولَٰئِكَ	هُمُ	الْمُؤْمِنُونَ
پہچ	راہ	اللہ کے	اور جن لوگوں نے	جگہ دی	اور	مدد کی	یہ لوگ	وہی ہیں	ایمان والے

میں لڑائیاں کرتے رہے اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی یہی لوگ سچے مسلمان

حَقًّا ۖ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ بَعْدِ

حَقًّا	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَ	رِزْقٌ	كَرِيمٌ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	مِنْ	بَعْدِ
سچے	واسطے ان کے	مغفرت ہے	اور	رزق ہے	عزت والا	اور	جو لوگ کہ ایمان لائے	پچھے اس کے	

ہیں۔ ان کے لیے (اللہ کے ہاں) بخشش اور عزت کی روزی ہے ﴿۵۴﴾ اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے

وَهَاجَرُوا وَجْهَهُدُوا مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ مِنْكُمْ ۖ وَأُولُوا الْأَرْحَامِ

وَهَاجَرُوا	وَ	جْهَهُدُوا	مَعَكُمْ	فَأُولَٰئِكَ	مِنْكُمْ	وَأُولُوا	الْأَرْحَامِ
اور وطن چھوڑا	اور	جہاد کیا	ساتھ تمہارے	پس یہ لوگ	تم میں سے ہیں	اور قرابت والے	

اور وطن سے ہجرت کر گئے اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کرتے رہے وہ بھی تم ہی میں سے ہیں اور رشتہ دار اللہ کے

بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

بَعْضُهُمْ	أَوْلَىٰ	بِبَعْضٍ	فِي	كِتَابِ	اللَّهِ	إِنَّ	اللَّهِ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيمٌ
بعض ان کے	نزدیک ترین	ساتھ بعض کے	بچ	کتاب	اللہ کے	بیشک	اللہ	ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا ہے

حکم کی رو سے ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے ۝

رکوعاتها ۱۶

۹ سُورَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۳

آياتها ۱۲۹

بَرَاءَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِّن

بَرَاءَةٌ	مِّنَ	اللَّهِ	وَ	رَسُولِهِ	إِلَى	الَّذِينَ	عَاهَدْتُمْ	مِّن
بیزاری ہے	طرف سے	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	طرف	ان لوگوں کی کہ	عہد باندھا تم نے	سے

(اے اہل اسلام اب) اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے مشرکوں سے جن سے تم نے عہد کر رکھا تھا بیزاری

الْمُشْرِكِينَ ۝ فَسَيُحْوَا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا

الْمُشْرِكِينَ	فَسَيُحْوَا	فِي	الْأَرْضِ	أَرْبَعَةَ	أَشْهُرٍ	وَاعْلَمُوا
مشرکوں	پس پھرو	بچ	زمین کے	چار	مہینے	اور جانو

(اور جنگ کی تیاری) ہے ۝ تو (مشرکوں) زمین میں چار مہینے چل پھر لو اور جان رکھو کہ

أَنْتُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ مُخْزِي الْكَافِرِينَ ۝

أَنْتُمْ	غَيْرُ	مُعْجِزِي	اللَّهُ	وَ	أَنَّ	اللَّهُ	مُخْزِي	الْكَافِرِينَ
یہ کہ تم	نہیں	عاجز کرنے والے	اللہ کو	اور	بیشک	اللہ	رہوا کرنے والا ہے	کافروں کو

تم اللہ کو عاجز نہ کر سکو گے اور یہ بھی کہ اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے ۝

وَأَذَانٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ

وَأَذَانٌ	مِّنَ	اللَّهُ	وَ	رَسُولِهِ	إِلَى	النَّاسِ	يَوْمَ	الْحَجِّ	الْأَكْبَرِ	أَنَّ	اللَّهُ
اور پکارتا ہے	طرف سے	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	طرف	لوگوں کی	دن	حج	بڑے کے	بیشک	اللہ

اور حج اکبر کے دن اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے لوگوں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ اللہ مشرکوں

بَرِيءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ۖ وَرَسُولُهُ ۚ فَإِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ

بَرِيءٌ	مِّنَ	الْمُشْرِكِينَ	وَ	رَسُولُهُ	فَإِنْ	تُبْتُمْ	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ
بیزار ہے	سے	مشرکوں	اور	رسول اس کا بھی	پس اگر	توبہ کرو تم	پس وہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے

سے بیزار ہے اور اس کا رسول بھی (ان سے دست بردار ہے)۔ پس اگر تم توبہ کرو تو تمہارے حق میں بہتر ہے

وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۖ وَبَشِّرِ الَّذِينَ

وَإِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَأَعْلَمُوا	أَنَّكُمْ	غَيْرُ	مُعْجِزِي	اللَّهُ	وَبَشِّرِ	الَّذِينَ
اور اگر	پھر جاؤ	پس جانو	یہ کہ تم	نہیں	عاجز کرنے والے	اللہ کو	اور خوش خبری دے	ان لوگوں کو کہ

اور اگر نہ مانو (اور اللہ سے مقابلہ کرو) تو جان رکھو کہ تم اللہ کو ہر انہیں سکو گے۔ اور (اے پیغمبر) کافروں کو

كُفِّرُوا وَابْعَاذِ آلِيْمٍ ۚ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ

كُفِّرُوا	بِعَاذِ	آلِيْمٍ	إِلَّا	الَّذِينَ	عَاهَدْتُمْ	مِّنَ	الْمُشْرِكِينَ
کافر ہوئے	عذاب	درد دینے والے کے	مگر	وہ لوگ کہ	عہد باندھا تھا تم نے	سے	مشرکوں

دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو ۛ البتہ جن مشرکوں کے ساتھ تم نے عہد کیا ہو اور انہوں

ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوكُمْ شَيْئًا وَلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتَيْتُمَا

ثُمَّ	لَمْ	يَنْقُصُوكُمْ	شَيْئًا	وَلَمْ	يُظَاهِرُوا	عَلَيْكُمْ	أَحَدًا	فَأَتَيْتُمَا
پھر	نہ	کم کیا انہوں نے تم سے	کچھ	اور نہ	مدد کی	اور تمہارے	کسی کو	پس پورا کرو

نے تمہارا کسی طرح کا قصور نہ کیا ہو اور نہ تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی ہو تو جس مدت تک

إِلَيْهِمْ عَاهَدْتُمْ إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۚ

إِلَيْهِمْ	عَاهَدْتُمْ	إِلَىٰ	مُدَّتِهِمْ	إِنَّ	اللَّهُ	يُحِبُّ	الْمُتَّقِينَ
طرف ان کی	عہد ان کا	تک	مدت ان کی	بے شک	اللہ	دوست رکھتا ہے	پرہیزگاروں کو

اُن کے ساتھ عہد کیا ہو اُسے پورا کرو۔ بے شک اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے ۛ

فَإِذَا انسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ

فَإِذَا	انْسَلَخَ	الْأَشْهُرُ	الْحُرُمُ	فَاقْتُلُوا	الْمُشْرِكِينَ	حَيْثُ
پس جب	تمام ہو جائیں	مہینے	امن کے	پس مارو	مشرکوں کو	جہاں

جب عزت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کر دو

وَجَدْتُهُمْ وَخَذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ

وَجَدْتُهُمْ	وَ	خَذُوهُمْ	وَ	احْصُرُوهُمْ	وَاقْعُدُوا	لَهُمْ	كُلَّ
پاؤں ان کو	اور	پکڑوان کو	اور	گھیروان کو	اور بیٹھو	واسطے ان کے	ہر

اور پکڑ لو اور گھیر لو اور ہر گھات کی جگہ اُن کی تاک میں بیٹھے

مَرْصِدٍ فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا

مَرْصِدٍ	فَإِنْ	تَابُوا	وَ	أَقَامُوا	الصَّلَاةَ	وَ	آتَوُا	الزَّكَاةَ	فَخَلُّوا
گھات کی جگہ	پس اگر	توبہ کریں	اور	قائم رکھیں	نماز کو	اور	دیں	زکوٰۃ کو	پس چھوڑ دو

رہو۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو اُن کی راہ

سَبِيلَهُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ

سَبِيلَهُمْ	إِنَّ	اللَّهَ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	وَ	إِنْ	أَحَدٌ	مِّنَ
راہ ان کی	بے شک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	اگر	کوئی	سے

چھوڑ دو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۝ اور اگر کوئی مشرک تم سے

الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ ابْلِغْهُ

الْمُشْرِكِينَ	اسْتَجَارَكَ	فَأَجِرْهُ	حَتَّىٰ	يَسْمَعَ	كَلِمَ	اللَّهِ	ثُمَّ	ابْلِغْهُ
مشرکین میں	پناہ مانگے تجھ سے	پس پناہ دے اس کو	یہاں تک کہ	سنے	کلام	اللہ کا	پھر	پہنچا دے اس کو

پناہ کا خواستگار ہو تو اس کو پناہ دو یہاں تک کہ کلام اللہ سننے لگے۔ پھر اُس کو امن کی جگہ

مَأْمَنَهُ ۖ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ ۖ كَيْفَ يَكُونُ

مَأْمَنَهُ	ذَٰلِكَ	بِأَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَا	يَعْلَمُونَ	كَيْفَ	يَكُونُ
جگہ امن اس کی میں	یہ	اس واسطے ہے کہ وہ	ایک قوم ہے	نہیں	جانتے	کیوں کر	ہو

والپس پہنچا دو۔ اس لیے کہ یہ بے خبر لوگ ہیں ۝ بھلا مشرکوں کے لیے

لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِنْدَ اللَّهِ وَ عِنْدَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ

لِلْمُشْرِكِينَ	عَهْدٌ	عِنْدَ	اللَّهِ	وَ	عِنْدَ	رَسُولِهِ	إِلَّا	الَّذِينَ
واسطے مشرکوں کے	عہد	نزدیک	اللہ کے	اور	نزدیک	اس کے رسول کے	مگر	جن لوگوں سے

(جنہوں نے عہد توڑ ڈالا) اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک عہد کیونکر (قائم) رہ سکتا ہے ہاں جن لوگوں

عَهَدْتُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ

عَهَدْتُمْ	عِنْدَ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	فَمَا	اسْتَقَامُوا	لَكُمْ
عہد کیا تھا تم نے	نزدیک	مسجد	حرام کے	پس جب تک	سیدھے رہیں	واسطے تمہارے

کے ساتھ تم نے مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کے نزدیک عہد کیا ہے اگر وہ (اپنے عہد پر) قائم رہیں تو تم

فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿۷﴾ كَيْفَ وَإِنْ

فَاسْتَقِيمُوا	لَهُمْ	إِنَّ	اللَّهَ	يُحِبُّ	الْمُتَّقِينَ	كَيْفَ	وَ	إِنْ
پس سیدھے رہو تم	واسطے ان کے	بیشک	اللہ	دوست رکھتا ہے	پرہیزگاروں کو	کیوں کر رہے صلح	اور	اگر

بھی (اپنے قول و قرار پر) قائم رہو۔ بیشک اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے ﴿۷﴾ (بھلا ان سے عہد)

يُظْهِرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ إِلَّا وَلَا ذِمَّةٌ ۖ يُرْضُونَكُمْ

يُظْهِرُوا	عَلَيْكُمْ	لَا	يَرْقُبُوا	فِيكُمْ	إِلَّا	وَلَا	ذِمَّةٌ	يُرْضُونَكُمْ
وہ قابو پائیں	تم پر	نہ	رعایت کریں	بچ تمہارے	قربت کا	اور	نہ	عہد کا خوش کرتے ہیں تم کو

کیونکہ (پورا کیا جائے جب ان کا یہ حال ہے) کہ اگر تم پر غلبہ پائیں تو نہ قربت کا لحاظ کریں نہ عہد کا۔ یہ منہ سے تو تمہیں

بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَىٰ قُلُوبُهُمْ ۚ وَآكْثَرُهُمْ فَسِقُونَ ﴿۸﴾ اِشْتَرَوْا

بِأَفْوَاهِهِمْ	وَلَا	تَأْبَىٰ	قُلُوبُهُمْ	وَآكْثَرُهُمْ	فَسِقُونَ	اِشْتَرَوْا
ساتھ اپنے مونہوں کے	اور	انکار کرتے ہیں	دل ان کے	اور اکثر ان کے	فاسق ہیں	مول لیتے ہیں

خوش کر دیتے ہیں لیکن ان کے دل (ان باتوں کو) قبول نہیں کرتے اور ان میں اکثر نافرمان ہیں ﴿۸﴾ یہ اللہ کی آیتوں

بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمًّا قَلِيلًا فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ۖ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا

بِآيَاتِ	اللَّهِ	ثَمًّا	قَلِيلًا	فَصَدُّوا	عَنْ	سَبِيلِهِ	إِنَّهُمْ	سَاءَ	مَا	كَانُوا
بے نشانیوں	اللہ کے	مول	تھوڑا	پس باز رکھتے ہیں	سے	اس کی راہ	بیشک وہ	برائے	جو کچھ کہ	تھے وہ

کے عوض تھوڑا سا فائدہ حاصل کرتے اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے

يَعْمَلُونَ ﴿۹﴾ لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلَّا وَلَا ذِمَّةٌ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

يَعْمَلُونَ	لَا	يَرْقُبُونَ	فِي	مُؤْمِنٍ	إِلَّا	وَلَا	ذِمَّةٌ	وَأُولَٰئِكَ	هُمُ
کرتے	نہیں	رعایت کرتے ہیں	بچ	کسی مسلمان کے	قربت کا	اور	نہ	عہد کو	اور یہ لوگ وہی ہیں

ہیں برے ہیں ﴿۹﴾ یہ لوگ کسی مومن کے حق میں نہ تو رشتہ داری کا پاس کرتے ہیں نہ عہد کا۔ اور یہ حد سے

الْمُعْتَدُونَ ﴿١٠﴾ فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ

الْمُعْتَدُونَ	فَإِنْ	تَابُوا	وَأَقَامُوا	الصَّلَاةَ	وَأَتَوُا	الزَّكَاةَ
حد سے نکل جانے والے	پس اگر	توبہ کریں	اور	قائم رکھیں	نماز کو	اور

تجاوز کرنے والے ہیں ﴿۱۰﴾ اگر یہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو دین میں

فَاخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ ۖ وَنُقِصَلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿١١﴾

فَاخْوَانُكُمْ	فِي	الدِّينِ	وَنُقِصَلُ	الْآيَاتِ	لِقَوْمٍ	يَعْلَمُونَ
پس بھائی ہیں تمہارے	بیچ	دین کے	اور ہم مفصل بیان کرتے ہیں	نشانیوں	واسطے اس قوم کے کہ	جانتے ہیں

تمہارے بھائی ہیں۔ اور سمجھنے والے لوگوں کے لیے ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ﴿۱۱﴾

وَأِنْ تَكَفُّوا أَيْمَانَهُمْ مِنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعْنُوا فِي دِينِكُمْ

وَأِنْ	تَكَفُّوا	أَيْمَانَهُمْ	مِنْ بَعْدِ	عَهْدِهِمْ	وَطَعْنُوا	فِي	دِينِكُمْ
اور	اگر	توڑ دیں	قسمیں اپنی	پیچھے	عہد اپنے سے	طعن کریں	بیچ دین تمہارے کے

اور اگر عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین میں طعن کرنے لگیں

فَقَاتِلُوا أَیْمَةَ الْكُفْرِ ۚ إِنَّهُمْ لَا أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُونَ ﴿١٢﴾

فَقَاتِلُوا	أَیْمَةَ	الْكُفْرِ	إِنَّهُمْ	لَا	أَيْمَانَ	لَهُمْ	لَعَلَّهُمْ	يَنْتَهُونَ
پس لڑو تم	سرداروں	کفر کے سے	بیٹھک وہ لوگ	نہیں	قسمیں	واسطے ان کے	تاکہ وہ	بازر ہیں

تو ان کفر کے پیشواؤں سے جنگ کرو (یہ بے ایمان لوگ ہیں اور) ان کی قسموں کا کچھ اعتبار نہیں، عجب نہیں کہ (اپنی حرکات سے) باز آجائیں ﴿۱۲﴾

أَلَا تَقَاتِلُونَ قَوْمًا نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ وَهُمْ أَبَا خُرَاجٍ الرَّسُولِ

أَلَا	تَقَاتِلُونَ	قَوْمًا	نَكَثُوا	أَيْمَانَهُمْ	وَهُمْ	أَبَا خُرَاجٍ	الرَّسُولِ
کیانہ	لڑو گے تم	اس قوم سے کہ	توڑا انہوں نے	قسموں اپنی کو	اور قصد کیا	نکال دینے	پیغمبر کا

بھلا تم ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور پیغمبر (اللہ) کے جلا وطن کرنے کا

وَهُمْ بَدَأُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ أَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ قَالَ اللَّهُ أَحَقُّ أَنْ

وَهُمْ	بَدَأُوكُمْ	أَوَّلَ	مَرَّةٍ	أَتَخْشَوْنَهُمْ	قَالَ اللَّهُ	أَحَقُّ	أَنْ
اور	وہ	شروع کیا انہوں نے	پہلی	بار	کیا ڈرتے ہو تم ان سے	پس اللہ	بہت ہتھ دار ہے کہ

عزم مصمم کر لیا اور انہوں نے تم سے (عہد شکنی کی) ابتدا کی۔ کیا تم ایسے لوگوں سے ڈرتے ہو

تَخْشَوْهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۳﴾ قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ

تَخْشَوْهُ	إِنْ	كُنْتُمْ	مُؤْمِنِينَ	قَاتِلُوهُمْ	يُعَذِّبُهُمُ	اللَّهُ
ڈرو تم اس سے	اگر	ہو تم	ایمان والے	لڑو ان سے	عذاب کرے ان کو	اللہ

حالانکہ ڈرنے کے لائق اللہ ہے بشرطیکہ ایمان رکھتے ہو ﴿۱۳﴾ ان سے (خوب) لڑو، اللہ ان کو

بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْرِجُهُمْ وَيَضْرِبُكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ

بِأَيْدِيكُمْ	وَيُخْرِجُهُمْ	وَيَضْرِبُكُمْ	عَلَيْهِمْ	وَ	يَشْفِ	صُدُورَ	قَوْمٍ
ساتھ ہاتھوں تمہارے کے	اور رسوا کرے ان کو	اور مدد دے تم کو	اوپر ان کے	اور	شفادے	سینے	قوم

تمہارے ہاتھوں سے عذاب میں ڈالے گا اور رسوا کرے گا اور تم کو ان پر غلبہ دے گا اور مومن لوگوں کے سینوں کو

مُؤْمِنِينَ ﴿۱۴﴾ وَيَذْهَبُ غَيْظُ قُلُوبِهِمْ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ

مُؤْمِنِينَ	وَ	يَذْهَبُ	غَيْظُ	قُلُوبِهِمْ	وَ	يَتُوبُ	اللَّهُ	عَلَى	مَنْ
ایمان والے کے کو	اور	دور کرے	غصہ	ان کے دلوں کا	اور	پھر آتا ہے	اللہ	اوپر	جس کے

شفائے بخشنے گا ﴿۱۴﴾ اور ان کے دلوں سے غصہ دور کرے گا اور جس پر چاہے گا رحمت کرے گا۔

يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۱۵﴾ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتْرَكُوا وَلَنْ يَعْلَمَ

يَشَاءُ	وَ	اللَّهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ	أَمْ	حَسِبْتُمْ	أَنْ	تُتْرَكُوا	وَ	لَنْ	يَعْلَمَ
چاہتا ہے	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	کیا	گمان کرتے ہو تم	یہ کہ	چھوڑے جاؤ	اور	حالانکہ ابھی نہیں	جانتا

اور اللہ سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے ﴿۱۵﴾ کیا تم لوگ یہ خیال کرتے ہو کہ (بے آزمائش) چھوڑ دیے جاؤ گے اور ابھی تو اللہ

اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ

اللَّهُ	الَّذِينَ	جَاهَدُوا	مِنْكُمْ	وَ	لَمْ	يَتَّخِذُوا	مِنْ دُونِ	اللَّهُ
اللہ نے	ان لوگوں کو کہ	جہاد کرتے ہیں	تم میں سے	اور	نہیں	پکڑتے	سوائے	اللہ کے

نے ایسے لوگوں کو متمیز کیا ہی نہیں جنہوں نے تم میں سے جہاد کیے اور اللہ

وَلَا رَسُولِهِ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً ۖ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۶﴾

وَلَا	رَسُولِهِ	وَ	لَا	الْمُؤْمِنِينَ	وَلِيجَةً	وَ	اللَّهُ	خَبِيرٌ	بِمَا	تَعْمَلُونَ
اور	نہ	اسکے رسول کے	اور	نہ	ایمان والوں کے	دلی دوست	اور	اللہ	خبردار ہے	ساتھ اس چیز کے کہ

اور اس کے رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بنایا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ﴿۱۶﴾

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْمُرُوا مَسْجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ عَلَىٰ

مَا	كَانَ	لِلْمُشْرِكِينَ	أَنْ	يَعْمُرُوا	مَسْجِدَ	اللَّهِ	شَاهِدِينَ	عَلَىٰ
نہیں	الائق	واسطے مشرکوں کے	یہ کہ	آباد کریں	مسجدیں	اللہ کی	حالات گواہی دیتے ہیں	اوپر

مشرکوں کو زیبا نہیں کہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جب کہ وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی

أَنْفُسِهِمْ بِالْكَفْرِ ۖ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۖ وَفِي النَّارِهِمْ

أَنْفُسِهِمْ	بِالْكَفْرِ	أُولَٰئِكَ	حَبِطَتْ	أَعْمَالُهُمْ	وَفِي	النَّارِ	هُمْ
جانوں اپنی کے	ساتھ کفر کے	یہ لوگ	ناپید ہوئے	عمل ان کے	اور بیچ	آگ کے	وہ

دے رہے ہوں۔ ان لوگوں کے سب اعمال بے کار ہیں اور یہ ہمیشہ دوزخ

خَلِدُونَ ﴿١٤﴾ إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسْجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

خَلِدُونَ	إِنَّمَا	يَعْمُرُ	مَسْجِدَ	اللَّهِ	مَنْ	آمَنَ	بِاللَّهِ	وَالْيَوْمِ
بیش رہنے والے ہیں	سوائے اسکے نہیں	آباد کرتے ہیں	مسجدیں	اللہ کی	جو	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اللہ کے	اور دن

میں رہیں گے ﴿۱۴﴾ اللہ کی مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان

الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ

الْآخِرِ	وَأَقَامَ	الصَّلَاةَ	وَآتَى	الزَّكَاةَ	وَلَمْ	يَخْشَ	إِلَّا	اللَّهَ
آخرت کے	اور قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور دیتے ہیں	زکوٰۃ کو	اور نہیں	ڈرتے	مگر	اللہ سے

لاتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے

فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿١٥﴾ أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ

فَعَسَىٰ	أُولَٰئِكَ	أَنْ	يَكُونُوا	مِنَ	الْمُهْتَدِينَ	أَجَعَلْتُمْ	سِقَايَةَ
پس نزدیک ہے	یہ لوگ	یہ کہ	ہوں	سے	راہ پانے والوں میں	کیا کیا ہے تم نے	پانی پلانا

یہی لوگ امید ہے کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں (داخل) ہوں ﴿۱۵﴾ کیا تم نے حاجیوں کو

الْحَاجَّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

الْحَاجَّ	وَعِمَارَةَ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	كَمَنْ	آمَنَ	بِاللَّهِ	وَالْيَوْمِ
حاجیوں کا	اور خدمت کرنا	مسجد	حرام کا	مانند اس شخص کے کہ	ایمان لاتا ہے	ساتھ اللہ کے	اور دن

پانی پلانا اور مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کو آباد کرنا اس شخص کے اعمال جیسا خیال کیا ہے جو اللہ اور روز آخرت

الْآخِرَ وَجَهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ لَا يَسْتَوْنَ عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ

الْآخِرَ	وَ	جَهَدَ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	لَا	يَسْتَوْنَ	عِنْدَ	اللَّهِ	وَاللَّهُ
آخرت کے	اور	جہاد کیا	بچ	راہ	اللہ کے	نہیں	برابر ہوتے	نزدیک	اللہ کے	اللہ

پر ایمان رکھتا ہے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے؟ یہ لوگ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں۔ اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا

لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظَّالِمِينَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	هَاجَرُوا
نہیں	ہدایت کرتا	قوم	ظالموں کو	جو لوگ کہ	ایمان لائے ہیں	اور	ہجرت کی

ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿۱۹﴾ جو لوگ ایمان لائے اور وطن چھوڑ گئے

وَجَهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ أَعْظَمَ دَرَجَةً

وَ	جَهَدُوا	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	بِأَمْوَالِهِمْ	وَ	أَنْفُسِهِمْ	أَعْظَمَ	دَرَجَةً
اور	جہاد کیا	بچ	راہ	اللہ کے	اپنے مالوں کے ساتھ	اور	جانوں اپنی کے	بڑے ہیں	درجے میں

اور اللہ کی راہ میں مال اور جان سے جہاد کرتے رہے اللہ کے ہاں ان کے درجے بہت بڑے

عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٢٠﴾ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ

عِنْدَ	اللَّهِ	وَ	أُولَٰئِكَ	هُمْ	الْفَائِزُونَ	يُبَشِّرُهُمْ	رَبُّهُمْ
نزدیک	اللہ کے	اور	یہ لوگ	وہی ہیں	مرا دپانے والے	بشارت دیتا ہے ان کو	رب ان کا

ہیں۔ اور وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں ﴿۲۰﴾ اُن کا پروردگار اُن کو اپنی

بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّتْ لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ ﴿٢١﴾

بِرَحْمَةٍ	مِّنْهُ	وَ	رِضْوَانٍ	وَ	جَنَّتْ	لَهُمْ	فِيهَا	نَعِيمٌ	مُّقِيمٌ
ساتھ مہربانی کے	اپنی طرف سے	اور	رضامندی کے	اور	بہشتوں کے	واسطے ان کے	بچ ان کے	نعمتیں ہیں	پائیدار

رحمت کی اور خوشنودی کی اور بہشتوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں ان کے لیے نعمت بائے جاودہی ہیں ﴿۲۱﴾

خُلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٢٢﴾ يَا أَيُّهَا

خُلِدِينَ	فِيهَا	أَبَدًا	إِنَّ	اللَّهَ	عِنْدَهُ	أَجْرٌ	عَظِيمٌ	يَا أَيُّهَا
بمیشر رہیں گے	بچ اس کے	ہمیشہ	بیشک	اللہ	نزدیک اس کے	ثواب ہے	بڑا	اے لوگو

(اور وہ) اُن میں ابد الابد رہیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کے ہاں بڑا صلہ (تیار) ہے ﴿۲۲﴾ اے

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَ إِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِن

الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تَتَّخِذُوا	آبَاءَكُمْ	وَ	إِخْوَانَكُمْ	أَوْلِيَاءَ	إِن
جو	ایمان لائے ہو	مت	پکڑو	اپنے باپوں کو	اور	اپنے بھائیوں کو	دوست	اگر

اہل ایمان! اگر تمہارے (ماں) باپ اور (بہن) بھائی ایمان کے مقابل

اسْتَحْبُوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ ط وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَأُولَٰئِكَ

اسْتَحْبُوا	الْكُفْرَ	عَلَى	الْإِيمَانِ	وَ	مَنْ	يَتَوَلَّهُمْ	مِنْكُمْ	فَأُولَٰئِكَ
وہ دوست رکھیں	کفر کو	اوپر	ایمان کے	اور	جو کوئی	دوست رکھے ان کو	تم میں سے	پس یہ لوگ

کفر کو پسند کریں تو اُن سے دوستی نہ رکھو۔ اور جو اُن سے دوستی رکھیں گے

هُمُ الظَّالِمُونَ ۳۳ قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ

هُمُ	الظَّالِمُونَ	قُلْ	إِنْ	كَانَ	آبَاؤُكُمْ	وَ	أَبْنَاؤُكُمْ	وَ إِخْوَانُكُمْ
وہی ہیں	ظالم	کہہ	اگر	ہوں	باپ تمہارے	اور	بیٹے تمہارے	اور بھائی تمہارے

وہ ظالم ہیں ۳۴ کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی

وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ

وَأَزْوَاجُكُمْ	وَعَشِيرَتُكُمْ	وَأَمْوَالٌ	اقْتَرَفْتُمُوهَا	وَ	تِجَارَةٌ
اور	نیویاں تمہاری	اور	کنبدہ تمہارا	اور	مال

اور عورتیں اور خاندان کے آدمی اور مال جو تم کماتے ہو اور تجارت

تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسْكِينٌ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِّنَ اللَّهِ

تَخْشَوْنَ	كَسَادَهَا	وَمَسْكِينٌ	تَرْضَوْنَهَا	أَحَبَّ	إِلَيْكُمْ	مِّنَ اللَّهِ
جو ڈرتے ہو	اسکے مندا ہو جانے سے	اور	گھر	جو پسند کرتے ہو ان کو	بہت پیارے ہیں	طرف تمہارے سے

جس کے بند ہونے سے ڈرتے ہو اور مکانات جن کو پسند کرتے ہو اللہ

وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرٍ ط

وَرَسُولِهِ	وَجِهَادٍ	فِي	سَبِيلِهِ	فَتَرَبَّصُوا	حَتَّى	يَأْتِيَ	اللَّهُ	بِأَمْرٍ ط
اور اس کے رسول سے	اور	جہاد سے	بچ	راہ اس کی سے	پس انتظار کرو	یہاں تک کہ	لائے	اللہ حکم اپنا

اور اس کے رسول سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہوں تو ٹھہرے رہو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم (یعنی عذاب) بھیجے۔

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٣﴾ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي

وَاللَّهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْفَاسِقِينَ	لَقَدْ	نَصَرَكُمُ	اللَّهُ	فِي
اور	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم	فاسقوں کو	البتہ تحقیق	مدد دی تم کو	اللہ نے

اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿۲۳﴾ اللہ نے بہت سے موقعوں

مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ ۚ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ ۖ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ

مَوَاطِنَ	كَثِيرَةٍ	وَّ	يَوْمَ	حُنَيْنٍ	إِذْ	أَعْجَبَتْكُمْ	كَثْرَتُكُمْ	فَلَمْ
جگہوں	بہت کے	اور	دن	حنین کے	جس وقت	اچھی لگی تم کو	بہتات تمہاری	پس نہ

پر تم کو مدد دی ہے اور (جنگ) حنین کے دن جب کہ تم کو اپنی (جماعت کی) کثرت پر غرہ تھا

تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ

تُغْنِ	عَنْكُمْ	شَيْئًا	وَّ	ضَاقَتْ	عَلَيْكُمْ	الْأَرْضُ	بِمَا	رَحِبَتْ	ثُمَّ
کفایت کیا	تم سے	کچھ	اور	تنگ ہو گئی	اوپر تمہارے	زمین	باوصف اسکے کہ	کشادہ تھی	پھر

تو وہ تمہارے کچھ بھی کام نہ آئی اور زمین باوجود (اتنی بڑی) فراخی کے تم پر تنگ ہو گئی پھر تم

وَلَيْتُمْ مُدَبِّرِينَ ﴿٢٤﴾ ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى

وَلَيْتُمْ	مُدَبِّرِينَ	ثُمَّ	أَنْزَلَ	اللَّهُ	سَكِينَتَهُ	عَلَى	رَسُولِهِ	وَّ	عَلَى
پھر گئے تم	پیڑھے پھیر کر	پھر	اتاری	اللہ نے	تسکین اپنی	اوپر	رسول اپنے کے	اور	اوپر

پیڑھے پھیر کر پھر گئے ﴿۲۴﴾ پھر اللہ نے اپنے پیغمبر پر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل

الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَلَ جُنُودًا لَمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ

الْمُؤْمِنِينَ	وَأَنْزَلَ	جُنُودًا	لَمْ	تَرَوْهَا	وَّ	عَذَّبَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
مسلمانوں کے	اور اتارے	لشکر	نہیں	دیکھا تم نے ان کو	اور	عذاب کیا	ان لوگوں کو کہ	کافر ہوئے

فرمائی اور (تمہاری مدد کو فرشتوں کے) لشکر جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے (آسمان سے) اتارے اور کافروں کو عذاب دیا

وَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَلَى

وَذَلِكَ	جَزَاءُ	الْكَافِرِينَ	ثُمَّ	يَتُوبُ	اللَّهُ	مِنْ بَعْدِ	ذَلِكَ	عَلَى
اور یہی ہے	سزا	کافروں کی	پھر	پھر آئے گا	اللہ	پیچھے	اس کے	اوپر

اور کفر کرنے والوں کی یہی سزا ہے ﴿۲۵﴾ پھر اللہ اس کے بعد جس پر چاہے مہربانی سے توجہ

مَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۲۷﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا

مَنْ	يَشَاءُ	وَاللَّهُ	غَفُورٌ	رَحِيمٌ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	إِنَّمَا
جس کے	چاہے	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو

فرمائے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۲۷﴾ مومنو! مشرک تو پلید ہیں

الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ

الْمُشْرِكُونَ	نَجَسٌ	فَلَا	يَقْرَبُوا	الْمَسْجِدَ	الْحَرَامَ	بَعْدَ	عَامِهِمْ
مشرک	ناپاک ہیں	پس نہ	نزدیک آئیں	مسجد	حرام کے	پیچھے	ان کے برس کے

تو اس برس کے بعد وہ خانہ کعبہ کے پاس نہ جانے پائیں اور اگر تم کو مفلسی کا خوف ہو

هَذَا ۖ وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ

هَذَا	وَ	إِنْ	خِفْتُمْ	عَيْلَةً	فَسَوْفَ	يُغْنِيكُمُ	اللَّهُ	مِنْ	فَضْلِهِ	إِنَّ
جو یہ ہے	اور	اگر	ڈرو تم	فقر سے	پس البتہ	دوستند کرے گا تمکو	اللہ	سے	فضل اپنے	اگر

تو اللہ چاہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کر

شَاءَ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۲۸﴾ قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ

شَاءَ	إِنَّ	اللَّهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ	قَاتِلُوا	الَّذِينَ	لَا	يُؤْمِنُونَ	بِاللَّهِ
چاہے	بے شک	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	لڑائی کرو	ان لوگوں سے جو	نہیں	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے

دے گا۔ بیشک اللہ سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے ﴿۲۸﴾ جو لوگ اہل کتاب میں سے اللہ پر ایمان نہیں لاتے

وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ

وَلَا	بِالْيَوْمِ	الْآخِرِ	وَلَا	يُحَرِّمُونَ	مَا	حَرَّمَ	اللَّهُ	وَرَسُولُهُ	
اور	نہ	ساتھ دن	آخرت کے	اور	نہیں	حرام جانتے	اس چیز کو کہ	حرام کیا ہے	اللہ نے اور اس کے رسول نے

اور نہ روزِ آخرت پر (یقین رکھتے ہیں) اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول نے حرام کی ہیں

وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّى يُعْطُوا

وَلَا	يَدِينُونَ	دِينَ	الْحَقِّ	مِنَ	الَّذِينَ	أُوتُوا	الْكِتَابَ	حَتَّى	يُعْطُوا
اور	نہیں	قبول کرتے	دین	سچے کو	سے	ان لوگوں	کہ دیئے گئے ہیں	کتاب	یہاں تک کہ

اور نہ دینِ حق کو قبول کرتے ہیں ان سے جنگ کرو یہاں تک

الْجَزِيَّةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ ضَعُفُونَ ﴿٢٩﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ

الْجَزِيَّةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ ضَعُفُونَ وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ

جزیہ سے ہاتھ اپنے اور وہ ذلیل ہوں اور کہا یہود نے عزیر بیٹا

کہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں ﴿۲۹﴾ اور یہود کہتے ہیں کہ عزیر اللہ کے بیٹے

اللَّهُ وَقَالَتِ النَّصْرَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ ۖ ذَلِكَ قَوْلُهُمْ

اللَّهُ وَقَالَتِ النَّصْرَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ ۖ ذَلِكَ قَوْلُهُمْ

اللہ کا ہے اور کہا نصاریٰ نے مسیح بیٹا اللہ کا ہے یہ ہے بات ان کی

ہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیح اللہ کے بیٹے ہیں۔ یہ اُن کے منہ کی باتیں ہیں۔

بِأَفْوَاهِهِمْ يُضَاهُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ قَتَلَهُمُ

بِأَفْوَاهِهِمْ يُضَاهُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ قَتَلَهُمُ

ساتھ منہوں اپنے کے مشابہ ہوتے ہیں بات سے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے سے پہلے ہلاک کرے ان کو

پہلے کافر بھی اسی طرح کی باتیں کہا کرتے تھے یہ بھی انہیں کی ریس کرنے لگے ہیں۔ اللہ ان کو ہلاک

اللَّهُ ۚ أَنِّي يُؤْفَكُونَ ﴿٣٠﴾ اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهَبَانَهُمْ أَرْبَابًا

اللَّهُ ۚ أَنِّي يُؤْفَكُونَ ﴿٣٠﴾ اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهَبَانَهُمْ أَرْبَابًا

اللہ کہاں سے پلٹائے جاتے ہیں پکڑا انہوں نے عالموں اپنوں کو اور درویشوں اپنوں کو پروردگار

کرے یہ کہاں بٹکے پھرتے ہیں ﴿۳۰﴾ انہوں نے اپنے علماء اور مشائخ اور مسیح ابن مریم کو

مِّنْ دُونِ اللَّهِ وَالْمَسِيحِ ابْنِ مَرْيَمَ ۚ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا

مِّنْ دُونِ اللَّهِ وَالْمَسِيحِ ابْنِ مَرْيَمَ ۚ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا

سوائے اللہ کے اور مسیح بیٹے مریم کے کو اور نہیں حکم کیے گئے مگر یہ کہ بندگی کریں

اللہ کے سوا خدا بنا لیا حالانکہ ان کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ اللہ واحد کے سوا کسی کی عبادت

إِلَهًا وَاحِدًا ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ سُبْحَنَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٣١﴾

إِلَهًا وَاحِدًا ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ سُبْحَنَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٣١﴾

معبود ایک کو نہیں کوئی معبود مگر وہ پاک ہے وہ اس چیز سے کہ شریک کرتے ہیں

نہ کریں اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور وہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے ﴿۳۱﴾

يُرِيدُونَ أَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَنْ

يُرِيدُونَ	أَنْ	يُطْفِئُوا	نُورَ	اللَّهِ	بِأَفْوَاهِهِمْ	وَيَأْبَى	اللَّهُ	إِلَّا	أَنْ
ارادہ کرتے ہیں	یکہ	بجھا دیں	روشنی	اللہ کی کو	ساتھ منہوں اپنے کے	اور	نہیں قبول رکھتا	اللہ	مگر

یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں اور اللہ اپنے نور کو پورا کیے

يُتِمُّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝۳۲ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ

يُتِمُّ	نُورَهُ	وَلَوْ	كَرِهَ	الْكَافِرُونَ	هُوَ	الَّذِي	أَرْسَلَ	رَسُولَهُ
پورا کرے	روشنی اپنی کو	اور	اگرچہ	ناخوش رکھیں	وہی ہے	جس نے	بھیجا	رسول اپنے کو

بغیر رہنے کا نہیں اگرچہ کافروں کو برا ہی لگے ۳۲ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو

بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۚ وَلَوْ كَرِهَ

بِالْهُدَىٰ	وَدِينِ	الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهُ	عَلَى	الدِّينِ	كُلِّهِ	وَلَوْ	كَرِهَ
ساتھ ہدایت کے	اور	دین	حق کے	تاکہ غالب کرے اسکو	اوپر	دین	سب کے	اور

ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اس (دین) کو (دنیا کے) تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ

الْمُشْرِكُونَ ۝۳۳ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْأَحْبَارِ

الْمُشْرِكُونَ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	إِنَّ	كَثِيرًا	مِّنَ	الْأَحْبَارِ
مشرک	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	بیشک	بہت	سے	عالموں میں

مشرک ناخوش ہی ہوں ۳۳ مومنو! (اہل کتاب کے) بہت سے عالم

وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَن

وَالرُّهْبَانِ	لَيَاْكُلُونَ	أَمْوَالَ	النَّاسِ	بِالْبَاطِلِ	وَيَصُدُّونَ	عَن
اور	فقیروں میں سے	البتہ کھا جاتے ہیں	مال	لوگوں کے	ساتھ جھوٹ کے	اور

بند کرتے ہیں سے اور مشائخ لوگوں کا مال ناحق کھاتے اور (ان کو) راہ اللہ سے روکتے

سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ

سَبِيلِ	اللَّهِ	وَالَّذِينَ	يَكْنِزُونَ	الذَّهَبَ	وَالْفِضَّةَ
راہ	اللہ کی	اور	جو لوگ کہ	جمع کرتے ہیں	سونا

چاندی اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں

وَلَا يَنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣٣﴾ يَوْمَ

وَلَا	يُنْفِقُونَهَا	فِي	سَبِيلِ	اللّٰهِ	فَبَشِّرْهُمْ	بِعَذَابٍ	أَلِيمٍ	يَوْمَ
اور	نہیں	خرچ کرتے اس کو	بچ	راہ	اللہ کے	پس خوشخبری دے انکو ساتھ	عذاب	درد دینے والے کے جس دن

اور اس کو اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے ان کو عذاب الیم کی خبر سنا دو ﴿۳۳﴾ جس دن

يُحْمَىٰ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فُتْكُوىٰ بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ

يُحْمَىٰ	عَلَيْهَا	فِي	نَارِ	جَهَنَّمَ	فُتْكُوىٰ	بِهَا	جِبَاهُهُمْ	وَ	جُنُوبُهُمْ
گرم کیا جائیگا	اوپر اس کے	بچ	آگ	دوزخ کے	پس داغ دیئے جائیگے	ساتھ اسکے	ماتھے ان کے	اور	کروٹیں ان کی

وہ (مال) دوزخ کی آگ میں (خوب) گرم کیا جائے گا۔ پھر اس سے ان (بخیلوں) کی پیشانیاں اور پہلو اور پیٹھیں

وَضَهُورُهُمْ ۖ هَذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ

وَضَهُورُهُمْ	هَذَا	مَا	كَنَزْتُمْ	لِأَنفُسِكُمْ	فَذُوقُوا	مَا	كُنْتُمْ
اور پیٹھیں ان کی	یہ ہے	جو	جمع کیا تھا تم نے	واسطے اپنی جانوں کے	پس چکھو	جو کچھ کہ	تھے تم

داغی جائیں گی۔ (اور کہا جائے گا کہ) یہ وہی ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا سو جو تم جمع کرتے تھے (اب) اس

تَكْذِبُونَ ﴿٣٥﴾ إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي

تَكْذِبُونَ	إِنَّ	عِدَّةَ	الشُّهُورِ	عِنْدَ	اللَّهِ	اثْنَا عَشَرَ	شَهْرًا	فِي
جمع کرتے	بیشک	گنتی	مہینوں کی	نزدیک	اللہ کے	بارہ	مہینے ہیں	بچ

کا مہرہ چکھو ﴿۳۵﴾ اللہ کے نزدیک مہینے گنتی میں بارہ ہیں (یعنی) اس روز (سے)

كُتِبَ لِلَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرْمٌ

كُتِبَ	لِلَّهِ	يَوْمَ	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضَ	مِنْهَا	أَرْبَعَةٌ	حُرْمٌ
کتب	اللہ کے	جس دن	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	ان میں سے	چار مہینے	حرام ہیں

کہ اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا کتاب اللہ میں (برس کے) بارہ مہینے (لکھے ہوئے) ہیں، ان میں سے چار مہینے ادب کے ہیں۔

ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ ۚ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا

ذَلِكَ	الدِّينُ	الْقَيِّمُ	فَلَا	تَظْلِمُوا	فِيهِنَّ	أَنفُسَكُمْ	و	قَاتِلُوا
یہ ہے	دین	قائم	پس مت	ظلم کرو	بچ ان کے	آپس میں	اور	لڑو

یہی دین (کا) سیدھا (رستہ) ہے تو ان (مہینوں) میں (قتال ناحق سے) اپنے آپ پر ظلم نہ کرنا اور تم سب کے سب

الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ

الْمُشْرِكِينَ	كَافَّةً	كَمَا	يُقَاتِلُونَكُمْ	كَافَّةً	وَ	اعْلَمُوا	أَنَّ	اللَّهَ	مَعَ
مشرکوں سے	اکٹھے	جیسا کہ	وہ لڑتے ہیں تم سے	اکٹھے	اور	جانو	یکہ	اللہ	ساتھ ہے

مشرکوں سے لڑو جیسے وہ سب کے سب تم سے لڑتے ہیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پرہیز گاروں

الْمُتَّقِينَ ﴿۳۶﴾ إِنَّهَا السَّبِيُّ زِيَادَةً فِي الْكُفْرِ يُضِلُّ بِهِ الَّذِينَ

الْمُتَّقِينَ	إِنَّهَا	السَّبِيُّ	زِيَادَةً	فِي	الْكُفْرِ	يُضِلُّ	بِهِ	الَّذِينَ
پرہیز گاروں کے	سوائے اسکے نہیں کہ	آگے پیچھے کر لینا	زیادتی ہے	بچ	کفر کے	گمراہ کئے جاتے ہیں	ساتھ اسکے	وہ لوگ جو

کے ساتھ ہے ﴿۳۶﴾ امن کے کسی مہینے کو ہٹا کر آگے پیچھے کر دینا کفر میں اضافہ کرتا ہے، اس سے کافر گمراہی میں

كَفَرُوا وَيُحِلُّونَهُ عَامًّا وَيُحَرِّمُونَهُ عَامًّا لِيُوَاطِّئُوا عِدَّةَ مَا

كَفَرُوا	يُحِلُّونَهُ	عَامًّا	وَ	يُحَرِّمُونَهُ	عَامًّا	لِيُوَاطِّئُوا	عِدَّةَ	مَا
کافر ہوئے	حلال کرتے ہیں اس کو	ایک برس	اور	حرام کرتے ہیں اس کو	ایک برس	تاکہ موافقت کریں	گنتی کو	اس چھڑکے کہ

پڑے رہتے ہیں۔ ایک سال تو اس کو حلال سمجھ لیتے ہیں اور دوسرے سال حرام تاکہ ادب کے مہینوں کی جو اللہ نے مقرر کیے ہیں

حَرَّمَ اللَّهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللَّهُ ۖ زَيْنَ لَهُمْ سُوءُ أَعْمَالِهِمْ ۖ

حَرَّمَ	اللَّهُ	فَيُحِلُّوْا	مَا	حَرَّمَ	اللَّهُ	زَيْنَ	لَهُمْ	سُوءُ	أَعْمَالِهِمْ
حرام کیا ہے	اللہ نے	پس حلال کریں	وہ چیز جو	حرام کیا ہے	اللہ نے	زینت دیتے گئے ہیں	واسطے اسکے	برے	اعمال ان کے

گنتی پوری کر لیں اور جو اللہ نے منع کیا ہے اس کو جائز کر لیں۔ ان کے برے اعمال ان کو بھلے دکھائی دیتے ہیں۔

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿۳۷﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا

وَاللَّهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْكَافِرِينَ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	مَا
اور اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم	کافروں کو	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	کیا ہے

اور اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿۳۷﴾ مومنو! تمہیں کیا ہوا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا

لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمْ أَنْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَثَّا قُلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ

لَكُمْ	إِذَا	قِيلَ	لَكُمْ	أَنْفِرُوا	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	أَتَقْتُمْ	إِلَى	الْأَرْضِ
آپسے تمہارے	جس وقت	کہا جاتا ہے	آپسے تمہارے	کہ نکلو	بچ	راہ	اللہ کے	جو بھل ہو جاتے ہو	طرف	زمین کی

ہے کہ اللہ کی راہ میں (جہاد کے لیے) نکلو تو تم (کاہلی کے سبب سے) زمین پر گرے جاتے ہو (یعنی گھروں سے نکلنا نہیں چاہتے)۔

أَرْضَيْتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ

أَرْضَيْتُمْ	بِالْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	مِنَ	الْآخِرَةِ	فَمَا	مَتَاعُ	الْحَيَاةِ
کیا راضی ہوئے ہو تم	ساتھ زندگی	دنیا کے	سے	آخرت	پس نہیں	فائدہ	زندگانی

کیا تم آخرت (کی نعمتوں) کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو۔ دنیا کی زندگی

الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ۖ إِلَّا تَتَفَرُّوا وَيُعَذِّبُكُمُ عَذَابًا

الدُّنْيَا	فِي	الْآخِرَةِ	إِلَّا	قَلِيلٌ	إِلَّا	تَتَفَرُّوا	يُعَذِّبُكُمُ	عَذَابًا
دنیا کا	بچ	آخرت کے	مگر	تھوڑا	اگر نہ	نکلو گے تم	عذاب کرے گا تم کو	عذاب

کے فائدے تو آخرت کے مقابل بہت ہی کم ہیں (۳۱) اگر تم نہ نکلو گے تو اللہ تم کو بڑی تکلیف کا عذاب دے گا

أَلَيْسَ ۖ وَيَسْتَبْدِلُ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ

أَلَيْسَ	وَيَسْتَبْدِلُ	قَوْمًا	غَيْرَكُمْ	وَلَا	تَضُرُّوهُ	شَيْئًا	وَاللَّهُ	عَلَىٰ
درودینے والا اور	بدل لاوے گا	قوم	سوائے تمہارے	اور نہ	ضرر کرو گے	کچھ	اور اللہ	اوپر

اور تمہاری جگہ اور لوگ پیدا کر دے گا (جو اللہ کے پورے فرمانبردار ہوں گے) اور تم اس کو کچھ نقصان نہ پہنچا سکو گے۔ اور

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۖ إِلَّا تَضُرُّوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ

كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	إِلَّا	تَضُرُّوهُ	فَقَدْ	نَصَرَهُ	اللَّهُ	إِذْ	أَخْرَجَهُ
ہر	چیز کے	قادر ہے	اگر نہ	مدد دے گا تم اس کو	پس تحقیق	مدد دی ہے اس کو	اللہ نے	جس وقت	نکال دیا تھا اس کو

اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے (۳۲) اگر تم پیغمبر کی مدد نہ کرو گے تو اللہ ان کا مددگار ہے۔ (وہ وقت تم کو یاد ہوگا) جب ان کو کافروں نے

الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِي اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ

الَّذِينَ	كَفَرُوا	ثَانِي	اثْنَيْنِ	إِذْ	هُمَا	فِي	الْغَارِ	إِذْ	يَقُولُ	لِصَاحِبِهِ
ان لوگوں نے کہ	کافر ہوئے	دوسرا	دو میں کا	جس وقت کہ	دونوں	بچ	غار کے تھے	جس وقت کہ	کہتا تھا	دوسرے میں اپنے کے

گھر سے نکال دیا (اس وقت) دو (یعنی شخص تھے جن) میں (ایک ابوبکر تھے) دوسرے (خود رسول اللہ) جب وہ دونوں غار (ثور) میں تھے اس

لَا تَحْزَنُ إِنَّ اللَّهَ مَعََنَا ۖ فَانْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ

لَا	تَحْزَنُ	إِنَّ	اللَّهَ	مَعَ	فَانْزَلَ	اللَّهُ	سَكِينَتَهُ	عَلَيْهِ	وَأَيَّدَهُ
مت	غم کھا	بیشک	اللہ	ساتھ ہمارے ہے	پس اتاری	اللہ نے	تسکین اپنی	اوپر اسکے	اور قوت دی اس کو

وقت پیغمبر اپنے رفیق کو تسلی دیتے تھے کہ غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ تو اللہ نے ان پر تسکین نازل فرمائی اور ان کو ایسے لشکروں سے مدد دی

بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ ۚ وَكَلِمَةُ

بِجُنُودٍ	لَّمْ	تَرَوْهَا	وَ	جَعَلَ	كَلِمَةَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	السُّفْلَىٰ	وَ	كَلِمَةُ
ساتھ لشکروں کے کہ	نہیں	دیکھا تم نے انکو	اور	کی	بات	ان لوگوں کی کہ	کافر ہوئے	نیچی	اور	بات

جو تم کو نظر نہیں آتے تھے اور کافروں کی بات کو پست کر دیا۔ اور بات تو اللہ ہی کی بلند ہے۔

اللَّهُ هِيَ الْعُلْيَا ۚ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۲۰ اِنْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا

اللَّهُ	هِيَ	الْعُلْيَا	وَ	اللَّهُ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ	اِنْفِرُوا	خِفَافًا	وَ	ثِقَالًا
اللہ کی	وہی ہے	بلند	اور	اللہ	غالب	حکمت والا ہے	نکلو	ہلکے	اور	بھاری

اور اللہ زبردست (اور) حکمت والا ہے ۲۰ تم سب بار ہو یا گراں بار (یعنی مال و

وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

وَجَاهِدُوا	بِأَمْوَالِكُمْ	وَأَنْفُسِكُمْ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	ذَلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ		
اور	جہاد کرو	ساتھ اپنے مالوں کے	اور	جانوں اپنی کے	بیچ	راہ	اللہ کے	یہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے

اسباب تھوڑا رکھتے ہو یا بہت گھروں سے) نکل آؤ اور اللہ کے رستے میں مال اور جان سے لڑو۔ یہی تمہارے حق میں

إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝۲۱ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا

إِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ	لَوْ	كَانَ	عَرَضًا	قَرِيبًا	وَسَفَرًا	قَاصِدًا
اگر	ہو تم	جانتے	اگر	ہوتا	اسباب	نزدیک	اور سفر	میانہ

بہتر ہے بشرطیکہ سمجھو ۲۱ اگر مال غنیمت سہل الحصول اور سفر بھی ہلکا ہوتا تو تمہارے ساتھ (شوق سے)

لَا تَبْعُوكَ وَلَكِنْ بَعْدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۚ وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ

لَا تَبْعُوكَ	وَ	لَكِنْ	بَعْدَتْ	عَلَيْهِمْ	الشُّقَّةُ	وَ	سَيَحْلِفُونَ	بِاللَّهِ	لَوْ
البتہ چلتے تھے پیچھے	اور	لیکن	دورگی	ان پر	راہ دراز	اور	البتہ قسمیں کھائیں گے	ساتھ اللہ کے	اگر

چل دیتے لیکن مسافت ان کو دور (دراز) نظر آئی (تو عذر کریں گے) اور اللہ کی قسمیں کھائیں گے

اَسْتَطْعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ أَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

اَسْتَطْعْنَا	لَخَرَجْنَا	مَعَكُمْ	يُهْلِكُونَ	أَنْفُسَهُمْ	وَاللَّهُ	يَعْلَمُ
سکتے ہم	البتہ نکلتے ہم	ساتھ تمہارے	ہلاک کرتے ہیں	جانوں اپنی کو	اور اللہ	جانتا ہے

کہ اگر ہم طاقت رکھتے تو آپ کے ساتھ ضرور نکل پڑتے یہ (ایسے عذروں سے) اپنے تئیں ہلاک کر رہے ہیں اور اللہ جانتا

اِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۳۲﴾ عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذْنَتْ لَهُمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ

اِنَّهُمْ	لَكَاذِبُونَ	عَفَا	اللَّهُ	عَنْكَ	لِمَ	أَذْنَتْ	لَهُمْ	حَتَّى	يَتَبَيَّنَ
بے شک وہ	البتہ جھوٹے ہیں	معاف کرے	اللہ	تجھ سے	کیوں	پر داغی دی تو نے	ان کو	یہاں تک کہ	ظاہر ہو جائے

ہے کہ یہ جھوٹے ہیں ﴿۳۲﴾ اللہ تمہیں معاف کرے تم نے پیشتر اس کے کہ تم پر وہ لوگ بھی ظاہر ہو جاتے جو سچے ہیں

لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَتَعْلَمَ الْكَذِبِينَ ﴿۳۳﴾ لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ

لَكَ	الَّذِينَ	صَدَقُوا	وَ	تَعْلَمَ	الْكَذِبِينَ	لَا	يَسْتَأْذِنُكَ	الَّذِينَ
واسطے تیرے	وہ لوگ کہ	سچ بولنے والے ہیں	اور	جان لیتا تو	جھوٹوں کو	نہیں	پر داغی مانگتے تجھ سے	وہ لوگ کہ

اور وہ بھی تمہیں معلوم ہو جاتے جو جھوٹے ہیں اُن کو اجازت کیوں دی ﴿۳۳﴾ جو لوگ اللہ پر اور روز آخرت پر

يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ

يُؤْمِنُونَ	بِاللَّهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْآخِرِ	أَنْ	يُجَاهِدُوا	بِأَمْوَالِهِمْ
ایمان لائے ہیں	ساتھ اللہ کے	اور	دن	آخرت کے	یہ کہ	جہاد کریں	ساتھ اپنے مالوں کے

ایمان رکھتے ہیں وہ تو تم سے اجازت نہیں مانگتے کہ (پیچھے رہ جائیں بلکہ چاہتے ہیں کہ) اپنے مال اور جان سے

وَأَنْفُسِهِمْ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ﴿۳۴﴾ إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ

وَأَنْفُسِهِمْ	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	بِالْمُتَّقِينَ	إِنَّمَا	يَسْتَأْذِنُكَ	الَّذِينَ
اور	اپنی جانوں کے	اور اللہ	جانتا ہے	پرہیزگاروں کو	سوائے ان کے نہیں کہ	پر داغی مانگتے ہیں تجھ سے

جہاد کریں۔ اور اللہ پرہیزگاروں سے واقف ہے ﴿۳۴﴾ اجازت وہی لوگ مانگتے ہیں جو اللہ پر اور پچھلے

لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ

لَا	يُؤْمِنُونَ	بِاللَّهِ	وَالْيَوْمِ	الْآخِرِ	وَ	ارْتَابَتْ	قُلُوبُهُمْ	فَهُمْ	فِي	رَيْبِهِمْ
نہیں	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور دن	آخرت کے	اور	شک میں ہیں	دل ان کے	پس وہ	سچ	اپنے شک کے

دن پر ایمان نہیں رکھتے اور اُن کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں سو وہ اپنے شک میں ڈانواں ڈول

يَتَرَدَّدُونَ ﴿۳۵﴾ وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَلَكِنْ كَرِهَ

يَتَرَدَّدُونَ	وَ	لَوْ	أَرَادُوا	الْخُرُوجَ	لَأَعَدُّوا	لَهُ	عُدَّةً	وَ	لَكِنْ	كَرِهَ
متردد ہیں	اور	اگر	ارادہ کرتے	نکلنے کا	البتہ تیار کرتے	واسطے اسکے	سامان	اور	لیکن	ناخوش رکھا

ہو رہے ہیں ﴿۳۵﴾ اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اس کے لیے سامان تیار کرتے لیکن اللہ نے ان کا اٹھنا (اور نکلنا) پسند

اللَّهُ ابْتِغَاءَهُمْ فَتَبَطَّهْمُ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْقُعْدَيْنِ ﴿٢٦﴾ لَوْ

اللَّهُ	ابْتِغَاءَهُمْ	فَتَبَطَّهْمُ	وَقِيلَ	اقْعُدُوا	مَعَ	الْقُعْدَيْنِ	لَوْ
اللہ نے	انھنا ان کا	پس کا بلی سے بند کیا انکو	اور	کہا گیا	بیٹھے رہو	ساتھ	بیٹھے والوں کے

ہی نہ کیا تو ان کو ہلے جلے ہی نہ دیا اور (ان سے) کہہ دیا گیا جہاں (معذور) بیٹھے ہیں تم بھی ان کے ساتھ بیٹھے رہو ﴿۲۶﴾ اگر

خَرَجُوا فِيكُمْ مَا زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالًا وَلَا أَوْضَعُوا خِلَافَكُمْ

خَرَجُوا	فِيكُمْ	مَا	زَادُوكُمْ	إِلَّا	خَبَالًا	وَلَا	أَوْضَعُوا	خِلَافَكُمْ
نکلے	بچ تمہارے	نہ	زیادتی کرتے تم کو	مگر	فساد	اور	البتہ گھوڑے دوڑاتے	درمیان تمہارے

وہ تم میں (شامل ہو کر) نکل بھی کھڑے ہوتے تو تمہارے حق میں شرارت کرتے اور تم میں فساد ڈلوانے

يَبْغُونَكُمْ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيكُمْ سَمْعُونُ لَهُمْ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

يَبْغُونَكُمْ	الْفِتْنَةَ	وَفِيكُمْ	سَمْعُونُ	لَهُمْ	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ
چاہتے واسطے تمہارے	فتنہ	اور	بعض لوگ ماننے والے ہیں	واسطے ان کے	اور	اللہ جانتا ہے

کی غرض سے دوڑے دوڑے پھرتے اور تم میں ان کے جاسوس بھی ہیں۔ اور اللہ ظالموں کو

بِالظَّالِمِينَ ﴿٢٧﴾ لَقَدْ ابْتَغُوا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوا لَكَ الْأُمُورَ

بِالظَّالِمِينَ	لَقَدْ	ابْتَغُوا	الْفِتْنَةَ	مِنْ	قَبْلُ	وَقَلَّبُوا	لَكَ	الْأُمُورَ
ظالموں کو	البتہ تحقیق	چاہا تھا انہوں نے	فتنہ	سے	پہلے اس	اور الٹ پلٹ کیا تھا	واسطے تیرے	کاموں کو

خوب جانتا ہے ﴿۲۷﴾ یہ پہلے بھی طالب فساد رہے ہیں اور بہت سی باتوں میں تمہارے لیے الٹ پھیر کرتے

حَتَّىٰ جَاءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَرِهُونِ ﴿٢٨﴾ وَمِنْهُمْ

حَتَّىٰ	جَاءَ	الْحَقُّ	وَوَظَهَرَ	أَمْرُ	اللَّهِ	وَهُمْ	كَرِهُونِ	وَمِنْهُمْ
یہاں تک کہ	آگیا	حق	اور	ظاہر ہوا	حکم	اللہ کا	اور وہ	ناخوش رکھنے والے تھے

رہے ہیں یہاں تک کہ حق آپہنچا اور اللہ کا حکم غالب ہوا اور وہ برامانتے ہی رہ گئے ﴿۲۸﴾ اور ان میں

مَنْ يَقُولُ ائْذَنْ لِي وَلَا تَفْتِنِّي ۖ أَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا ۖ وَإِنَّ

مَنْ	يَقُولُ	اِئْذَنْ	لِي	وَلَا	تَفْتِنِّي	أَلَا	فِي	الْفِتْنَةِ	سَقَطُوا	وَإِنَّ
وہ شخص ہے کہ	کہتا ہے	پروا لگی دو	مجھ کو	اور	مت	فتنہ میں ڈالو مجھ کو	خبردار ہو	بچ	فتنہ کے	گر پڑے

کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ مجھے تو اجازت ہی دیجیے اور آفت میں نہ ڈالیے۔ دیکھو یہ آفت میں پڑ گئے ہیں۔ اور

جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿٣٩﴾ اِنْ تُصِيبَكَ حَسَنَةٌ

جَهَنَّمَ	لَمُحِيطَةٌ	بِالْكَافِرِينَ	اِنْ	تُصِيبَكَ	حَسَنَةٌ
دوزخ	البتہ گھیر رہی ہے	کافروں کو	اگر	پہنچے تجھ کو	بھلائی

دوزخ سب کافروں کو گھیرے ہوئے ہے ﴿۳۹﴾ (اے پیغمبر) اگر تم کو آسائش حاصل ہوتی ہے

تَسُوهُمْ ۚ وَ اِنْ تُصِيبَكَ مُصِيبَةٌ يَّقُولُوا قَدْ اَخَذْنَا اَمْرَنَا

تَسُوهُمْ	وَ	اِنْ	تُصِيبَكَ	مُصِيبَةٌ	يَّقُولُوا	قَدْ	اَخَذْنَا	اَمْرَنَا
ناخوش کرتی ہے انکو	اور	اگر	پہنچے تجھ کو	مصیبت	کہتے ہیں	تحقیق	پکڑ لیا تھا ہم نے	کام اپنا

تو ان کو بری لگتی ہے۔ اور اگر کوئی مشکل پڑتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنا کام پہلے ہی (درست) کر

مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَهُمْ فَرِحُونَ ﴿٤٠﴾ قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا اِلَّا مَا

مِنْ	قَبْلُ	وَيَتَوَلَّوْا	وَ	هُمْ	فَرِحُونَ	قُلْ	لَنْ	يُصِيبَنَا	اِلَّا	مَا
سے	پہلے	اور پھر جاتے ہیں	اور	وہ	خوش ہوتے ہیں	کہہ	ہرگز نہ	پہنچے گا ہم کو	مگر	جو کچھ

لیا تھا اور خوشیاں مناتے لوٹ جاتے ہیں ﴿۴۰﴾ کہہ دو کہ ہم کو کوئی مصیبت نہیں پہنچ

كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۖ هُوَ مَوْلَانَا ۚ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿٤١﴾

كَتَبَ	اللّٰهُ	لَنَا	هُوَ	مَوْلَانَا	وَ	عَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُونَ
لکھا ہے	اللہ نے	واسطے ہمارے	وہی ہے	کارساز ہمارا	اور	اوپر	اللہ کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	ایمان والے

سکتی بجز اس کے جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دی ہو۔ وہی ہمارا کارساز ہے اور مومنوں کو اللہ ہی کا بھروسہ رکھنا چاہیے ﴿۴۱﴾

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا اِلَّا اَحَدَى الْحُسْنَيْنِ ۖ وَ نَحْنُ

قُلْ	هَلْ	تَرَبَّصُونَ	بِنَا	اِلَّا	اَحَدَى	الْحُسْنَيْنِ	وَ	نَحْنُ
کہہ	نہیں	تم منتظر	واسطے ہمارے	مگر	ایک	دو بھلائیوں میں سے	اور	ہم

کہہ دو کہ تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے ایک کے منتظر ہو اور ہم تمہارے حق میں

نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُصِيبَكُمْ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖ

نَتَرَبَّصُ	بِكُمْ	اَنْ	يُصِيبَكُمْ	اللّٰهُ	بِعَذَابٍ	مِّنْ	عِنْدِهٖ
منتظر ہیں	واسطے تمہارے	یہ کہ	پہنچا دے تم کو	اللہ	عذاب	سے	اپنے پاس

اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ (یا تو) اپنے پاس سے تم پر کوئی عذاب نازل کرے یا ہمارے ہاتھوں سے

أَوْ بِأَيْدِينَا ۖ فَتَرَبَّصُوا إِنَّا مَعَكُمْ مُتَرَبِّصُونَ ﴿۵۲﴾ قُلْ أَنْفِقُوا طَوْعًا

أَوْ	بِأَيْدِينَا	فَتَرَبَّصُوا	إِنَّا	مَعَكُمْ	مُتَرَبِّصُونَ	قُلْ	أَنْفِقُوا	طَوْعًا
یا	ہمارے ہاتھوں سے	پس منتظر ہو	بیشک ہم بھی	ساتھ تمہارے	منتظر ہیں	کہہ	خرچ کرو	خوشی سے

(عذاب دلوائے) تو تم بھی انتظار کرو ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں ﴿۵۲﴾ کہہ دو کہ تم (مال) خوشی

أَوْ كَرِهًا لَّنْ يُتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۖ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿۵۳﴾ وَمَا

أَوْ	كَرِهًا	لَّنْ	يُتَقَبَّلَ	مِنْكُمْ	إِنَّكُمْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	فَاسِقِينَ	وَمَا
یا	ناخوشی سے	ہرگز نہ	قبول کیا جائے گا	تم سے	بیشک تم	ہو تم	قوم	فاسق	اور نہیں

سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ تم نافرمان لوگ ہو ﴿۵۳﴾ اور ان

مَنْعَهُمْ أَنْ تُقَبَّلَ مِنْهُمْ نَفَقَتُهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ

مَنْعَهُمْ	أَنْ	تُقَبَّلَ	مِنْهُمْ	نَفَقَتُهُمْ	إِلَّا	أَنَّهُمْ	كَفَرُوا	بِاللَّهِ
منع کیا ان کو	اس بات سے کہ	قبول کیے جائیں	ان سے	خرچ ان کے	مگر	یہ کہ انہوں نے	کفر کیا	ساتھ اللہ کے

کے خرچ (اموال) کے قبول ہونے سے کوئی چیز مانع نہیں ہوتی سوا اس کے کہ انہوں نے اللہ سے

وَبِرَسُولِهِ وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالَى وَلَا يُنْفِقُونَ إِلَّا

وَبِرَسُولِهِ	وَلَا	يَأْتُونَ	الصَّلَاةَ	إِلَّا	وَهُمْ	كُسَالَى	وَلَا	يُنْفِقُونَ	إِلَّا
اور ساتھ اسکے رسول کے	اور	نہیں آتے	نماز کو	مگر	وہ	کالی کرتے ہیں	اور نہیں	خرچ کرتے	مگر

اور اس کے رسول سے کفر کیا اور نماز کو آتے ہیں تو ست و کابل ہو کر اور خرچ کرتے ہیں

وَهُمْ كَرِهُونَ ﴿۵۴﴾ فَلَا تُعْجِبُكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ ۖ إِنَّمَا

وَهُمْ	كَرِهُونَ	فَلَا	تُعْجِبُكَ	أَمْوَالُهُمْ	وَلَا	أَوْلَادُهُمْ	إِنَّمَا
اور وہ	ناخوش رکھتے ہیں	پس نہ	خوش لگے تجھ کو	مال ان کے	اور نہ	اولاد ان کی	سوائے اسکے نہیں کہ

تو ناخوشی سے ﴿۵۴﴾ تم ان کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ اللہ چاہتا ہے

يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَرْهَقَ أَنْفُسُهُمْ

يُرِيدُ	اللَّهُ	لِيُعَذِّبَهُمْ	بِهَا	فِي	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَتَرْهَقَ	أَنْفُسُهُمْ
ارادہ کرتا ہے	اللہ	تاکہ عذاب کئے انکو	ساتھ ان چیزوں کے کہ	بچ	زندگانی	دنیا کے	اور نکل جاویں	جائیں ان کی

کہ ان چیزوں سے دنیا کی زندگی میں ان کو عذاب دے اور (جب) ان کی جان نکلے تو (اس وقت بھی)

وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿۵۵﴾ وَيَخْلِفُونَ بِاللَّهِ اِثْمَهُمْ لِنَفْسِهِمْ ۖ وَمَا هُمْ بِمِنْكُمْ

وَهُمْ	كَافِرُونَ	وَيَخْلِفُونَ	بِاللَّهِ	اِثْمَهُمْ	لِنَفْسِهِمْ	وَمَا	هُمْ	بِمِنْكُمْ
اور وہ	کافر ہوں	اور	قسم کھاتے ہیں	اللہ کی	بیشک وہ	البتہ تم میں سے ہیں	اور	نہیں وہ تم میں سے

وہ کافر ہی ہوں ﴿۵۵﴾ اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم ہی سے ہیں۔ حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں۔

وَالَّذِي هُمْ قَوْمٌ يَّفِرُّونَ ﴿۵۶﴾ لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأً أَوْ مَغْرَبًا أَوْ

وَالَّذِي هُمْ	قَوْمٌ	يَّفِرُّونَ	لَوْ	يَجِدُونَ	مَلْجَأً	أَوْ	مَغْرَبًا	أَوْ
اور	لیکن وہ	ایک قوم ہیں کہ	ڈرتے ہیں	اگر	پائیں وہ	جگہ پناہ کی	یا	کوئی گدھا یا

اصل یہ ہے کہ یہ ڈر پوک لوگ ہیں ﴿۵۶﴾ اگر ان کو کوئی بچاؤ کی جگہ (جیسے قلعہ) یا غار و مغاک یا (زمین کے

مُدَّخَلًا لَّوَلَوْ اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُونَ ﴿۵۷﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَلْهُوكَ

مُدَّخَلًا	لَّوَلَوْ اِلَيْهِ	وَهُمْ	يَجْمَحُونَ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَلْهُوكَ
جگہ داخل ہونے کی	البتہ پھر جائیں	طرف اس کی	اور وہ	سرکشی کرتے ہوں	اور بعض ان سے وہ ہیں	جو عیب پکڑتے ہیں تم کو

اندر) گھسنے کی جگہ مل جائے تو اسی طرف رسیاں تڑاتے ہوئے بھاگ جائیں ﴿۵۷﴾ اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں کہ

فِي الصَّدَقَاتِ ۚ فَاِنْ اَعْطُوا مِنْهَا رِضْوَانًا لَّمْ يُعْطُوا مِنْهَا

فِي	الصَّدَقَاتِ	فَاِنْ	اَعْطُوا	مِنْهَا	رِضْوَانًا	لَّمْ	يُعْطُوا	مِنْهَا
بچ	خیرات بانٹنے کے	پس اگر	دیئے جائیں	اس میں سے	خوش ہوں	اور اگر	نہ	دیئے جائیں اس میں سے

(تقسیم صدقات میں تم پر طعنہ زنی کرتے ہیں۔ اگر ان کو اس میں سے (خاطر خواہ) مل جائے تو خوش رہیں اور اگر (اس قدر) نہ ملے

اِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ ﴿۵۸﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوا مَا اَثَمَهُمُ اللّٰهُ

اِذَا	هُمْ	يَسْخَطُونَ	وَلَوْ	اَنَّهُمْ	رَضُوا	مَا	اَثَمَهُمُ	اللّٰهُ
ناگہاں	وہ	ناخوش ہو جاتے ہیں	اور اگر	وہ	راضی ہو جاتے	اس چیز سے کہ	دی ہے ان کو	اللہ نے

تو جھٹ خفا ہو جائیں ﴿۵۸﴾ اور اگر وہ اس پر خوش رہتے جو اللہ اور اس کے رسول نے ان

وَرَسُولُهُ ۚ وَ قَالُوا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِينَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ

وَرَسُولُهُ	وَقَالُوا	حَسْبُنَا	اللّٰهُ	سَيُؤْتِينَا	اللّٰهُ	مِنْ	فَضْلِهِ
اور اس کے رسول نے	کہتے	کافی ہے ہم کو	اللہ	بہت جلد دے گا ہم کو	اللہ	سے	فضل اپنے

کو دیا تھا اور کہتے کہ ہمیں اللہ کافی ہے اور اللہ اپنے فضل سے

وَرَسُولَهُ ۙ إِنَّا إِلَى اللَّهِ رَاغِبُونَ ﴿٥٩﴾ إِنَّمَا الصَّدَقَتُ لِلْفُقَرَاءِ

وَرَسُولَهُ	إِنَّا	إِلَى	اللَّهُ	رَاغِبُونَ	إِنَّمَا	الصَّدَقَتُ	لِلْفُقَرَاءِ
اور رسول اس کا	بیشک ہم	طرف	اللہ کی	رغبت کر رہے ہیں	سوائے اسکے نہیں کہ	خیرات و زکوٰۃ	واسطے فقیروں کے

اور اس کے پیغمبر (اپنی مہربانی سے) ہمیں (پھر) دے دیں گے اور ہمیں تو اللہ ہی کی خواہش ہے (تو ان کے حق میں بہتر ہوتا) ﴿۵۹﴾ صدقات

وَالْمَسْكِينِ وَالْعَمِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ

وَالْمَسْكِينِ	وَالْعَمِلِينَ	عَلَيْهَا	وَالْمُؤَلَّفَةِ	قُلُوبُهُمْ	وَفِي	الرِّقَابِ
اور محتاجوں کے	اور کارکنوں کے	اوپر اسکے	اور جن کو کہ الفت ملانے جاتے ہیں	دل ان کے	اور	بچ آزاد کرنے گردنوں کے

(یعنی زکوٰۃ و خیرات) تو مفلسوں اور محتاجوں اور کارکنان صدقات کا حق ہے اور ان لوگوں کا جن کی تالیف قلوب منظور ہے اور غلاموں کے آزاد

وَالْغُرَمِيِّنَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۖ فَرِيضَةً مِّنَ

وَالْغُرَمِيِّنَ	وَفِي	سَبِيلِ	اللَّهُ	وَابْنِ السَّبِيلِ	فَرِيضَةً	مِّنَ
اور قرض داروں کے	اور	بچ	راہ	اللہ کے	اور مسافروں کے	قرض ہے

کرنے میں اور قرضہ داروں (کے قرض ادا کرنے میں) اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں (کی مدد) میں (بھی یہ مال خرچ کرنا چاہیے۔ یہ حقوق) اللہ کی

اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٦٠﴾ وَمِنْهُمْ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ

اللَّهُ	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ	وَمِنْهُمْ	الَّذِينَ	يُؤْذُونَ	النَّبِيَّ
اللہ کی	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	اور بعض ان میں سے	وہ ہیں جو	ایذا دیتے ہیں نبی کو

طرف سے مقرر کر دیے گئے ہیں۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ﴿۶۰﴾ اور ان میں بعض ایسے ہیں جو پیغمبر کو ایذا دیتے ہیں

وَيَقُولُونَ هُوَ أَدْنَىٰ خَيْرٍ لَّكُمْ يَوْمَنُ بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ

وَيَقُولُونَ	هُوَ	أَدْنَىٰ	خَيْرٍ	لَّكُمْ	يَوْمَنُ	بِاللَّهِ	وَيُؤْمِنُ
اور کہتے ہیں	وہ	کان ہے	کہہ	سننے والا	بھلائی کا ہے	واسطے تمہارے ایمان لاتا ہے	ساتھ اللہ کے اور باور کر رہا ہے

اور کہتے ہیں کہ یہ شخص نرا کان ہے۔ (ان سے) کہہ دو کہ (وہ) کان (ہے تو) تمہاری بھلائی کے لیے وہ اللہ کا اور مومنوں

لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ

لِلْمُؤْمِنِينَ	وَرَحْمَةً	لِّلَّذِينَ	آمَنُوا	مِنْكُمْ	وَالَّذِينَ	يُؤْذُونَ
واسطے مومنوں کے	اور رحمت ہے	واسطے ان لوگوں کے جو	ایمان لاتے ہیں	تم میں سے	اور جو لوگ کہہ	ایذا دیتے ہیں

(کی بات) کا یقین رکھتا ہے اور جو لوگ تم میں ایمان لائے ہیں ان کے لیے رحمت ہے۔ اور جو لوگ رسول اللہ کو رنج

رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦١﴾ يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ

رَسُولَ	اللَّهُ	لَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ	يَخْلِفُونَ	بِاللَّهِ	لَكُمْ
رسول	اللہ کے کو	واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا	قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	واسطے تمہارے

پہنچاتے ہیں ان کے لیے عذاب الیم (تیار) ہے ﴿٦١﴾ (مومنو!) یہ لوگ تمہارے سامنے اللہ کی

لِيُرْضُوكُمْ ۚ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ يُرْضُوهُ إِنْ كَانُوا

لِيُرْضُوكُمْ	وَاللَّهُ	و	رَسُولُهُ	أَحَقُّ	أَنْ	يُرْضُوهُ	إِنْ	كَانُوا
تاکہ راضی کریں تم کو	اور اللہ	اور	اس کا رسول	زیادہ حق دار ہیں	اس کے کہ	راضی کریں اس کو	اگر	ہیں وہ

قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم کو خوش کر دیں حالانکہ اگر یہ (دل سے) مومن ہوتے تو اللہ اور اس کے پیغمبر خوش کرنے کے

مُؤْمِنِينَ ۚ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَنْ يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ

مُؤْمِنِينَ	أَلَمْ	يَعْلَمُوا	أَنَّهُ	مَنْ	يُحَادِدِ	اللَّهُ	و	رَسُولَهُ	فَأَنَّ	لَهُ
ایمان والے	کیا نہیں	جانا انہوں نے	یہ کہ	جو کوئی	خلاف کرے	اللہ کا	اور	اس کے رسول کا	پس یہ کہ	واسطے اسکے

زیادہ مستحق ہیں ﴿٦٢﴾ کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں کہ جو شخص اللہ اور اس کے رسول سے مقابلہ کرتا ہے تو اس کے

نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ۚ ذَلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ﴿٦٣﴾ يَحْذَرُ

نَارَ	جَهَنَّمَ	خَالِدًا	فِيهَا	ذَلِكَ	الْخِزْيُ	الْعَظِيمُ	يَحْذَرُ
آگ	دوزخ کی	بیش رہنے والا	بچ اس کے	یہ ہے	رسوائی	بڑی	ڈرتے ہیں

لیے جہنم کی آگ (تیار) ہے جس میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا۔ یہ بڑی رسوائی ہے ﴿٦٣﴾ منافق ڈرتے

الْمُنَافِقُونَ أَنْ تُنْزَلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ ۚ

الْمُنَافِقُونَ	أَنْ	تُنْزَلَ	عَلَيْهِمْ	سُورَةٌ	تُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	فِي	قُلُوبِهِمْ
منافق	یہ کہ	اتاری جائے	اوپر ان کے	سورت کہ	خبر دے ان کو	ساتھ اس چیز کے کہ	بچ	انکے دلوں کے ہے

رہتے ہیں کہ ان (کے پیغمبر) پر کہیں کوئی ایسی سورت (نہ) اتر آئے کہ ان کے دل کی باتوں کو ان (مسلمانوں) پر ظاہر کر دے۔

قُلِ اسْتَهْزِءُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُونَ ﴿٦٤﴾ وَلَئِنْ

قُلِ	اسْتَهْزِءُوا	إِنَّ	اللَّهُ	مُخْرِجٌ	مَا	تَحْذَرُونَ	و	لَئِنْ
کہہ کہ	ٹھٹھا کرو	بیشک	اللہ	نکالنے والا ہے	اس چیز کا کہ	تم ڈرتے ہو	نکالنے اس سے	البتہ اگر

کہہ دو کہ ہنسی کیے جاؤ۔ جس بات سے تم ڈرتے ہو اللہ اُس کو ضرور ظاہر کر دے گا ﴿٦٤﴾ اور اگر تم

الغالب

سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولَنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ ۖ قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ

سَأَلْتَهُمْ	لَيَقُولَنَّ	إِنَّمَا	كُنَّا	نَخُوضُ	وَنَلْعَبُ	قُلْ	أَبِاللَّهِ	وَ	آيَاتِهِ
پوچھے تو ان سے	البتہ کہیں گے	سوائے اسکے نہیں کہ	ہم تھے	بحث کرتے	اور	کھیلتے تھے	کہہ	کیا ساتھ اللہ کے	اور اسکی نشانوں کے

ان سے (اس بارے میں) دریافت کرو تو کہیں گے کہ ہم تو یوں ہی بات چیت اور دل لگی کرتے تھے۔ کہو کیا تم اللہ اور اس کی آیتوں

وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُونَ ﴿٦٥﴾ لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ

وَرَسُولِهِ	كُنْتُمْ	تَسْتَهْزِءُونَ	لَا	تَعْتَذِرُوا	قَدْ	كَفَرْتُمْ	بَعْدَ
اور اس کے رسول کے	ہو تم	ٹھٹھا کرتے	مت	عذر کرو	تحقیق	کافر ہوئے تم	پیچھے

اور اس کے رسول سے ہنسی کرتے تھے؟ ﴿۶۵﴾ یہاں سے مت بناؤ تم ایمان لانے کے بعد

إِيمَانِكُمْ ۖ إِنْ تَعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةً بِآئِهِمْ

إِيمَانِكُمْ	إِنْ	تَعْفُ	عَنْ	طَآئِفَةٍ	مِّنْكُمْ	نُعَذِّبْ	طَآئِفَةً	بِآئِهِمْ
ایمان اپنے کے	اگر	درگزر کریں ہم	سے	ایک جماعت	تم میں سے	عذاب کریں گے ہم	ایک جماعت کو	ببب اس کے کہ وہ

کافر ہو چکے ہو۔ اگر ہم تم میں سے ایک جماعت کو معاف کر دیں تو دوسری جماعت کو سزا بھی دیں گے

كَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿٦٦﴾ الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفِقَاتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ

كَانُوا	مُجْرِمِينَ	الْمُنْفِقُونَ	وَالْمُنْفِقَاتُ	بَعْضُهُمْ	مِّنْ
تھے	گنہگار	منافق مرد	اور منافق عورتیں	بعض ان کے	سے

کیونکہ وہ گناہ کرتے رہے ہیں ﴿۶۶﴾ منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے

بَعْضٌ يَّأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيُنهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ

بَعْضٌ	يَّأْمُرُونَ	بِالْمُنْكَرِ	وَيُنهَوْنَ	عَنِ	الْمَعْرُوفِ
بعضوں میں	حکم کرتے ہیں	ساتھ نامعقول کے	اور منع کرتے ہیں	سے	معقول

ہم جنس (یعنی ایک ہی طرح کے) ہیں کہ برے کام کرنے کو کہتے اور نیک کاموں سے منع کرتے

وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ ۖ نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ ۖ إِنَّ الْمُنْفِقِينَ هُمُ

وَيَقْبِضُونَ	أَيْدِيَهُمْ	نَسُوا	اللَّهَ	فَنَسِيَهُمْ	إِنَّ	الْمُنْفِقِينَ	هُمُ
اور بند کرتے ہیں	ہاتھوں اپنے کو	بھول گئے	اللہ کو	پس بھول گیا ان کو اللہ	بیشک	منافق	وہی ہیں

اور (خرچ کرنے سے) ہاتھ بند کیے رہتے ہیں۔ انہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے اُن کو بھلا دیا۔ بیشک منافق

الْفٰسِقُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقَتِ وَ الْكُفَّارَ نَارَ

الْفٰسِقُوْنَ	وَعَدَ	اللّٰهُ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	الْمُنٰفِقَتِ	وَ	الْكُفَّارَ	نَارَ
فاسق	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	منافق مردوں کو	اور	منافق عورتوں کو	اور	کافروں کو	آگ

نافرمان ہیں ﴿۶۷﴾ اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتش جہنم کا وعدہ کیا ہے

جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۖ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ

جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	هِيَ	حَسْبُهُمْ	وَ	لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	وَ	لَهُمْ
دوزخ کا	بمیش رہنے والے ہونگے	بیچ اس کے	وہی	کافی ہے ان کو	اور	لعنت کی ہے	اللہ نے	اور	واسطے انکے

جس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے۔ وہی ان کے لائق ہے اور اللہ نے ان پر لعنت کر دی ہے اور ان کے لیے ہمیشہ

عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٦٨﴾ كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً

عَذَابٌ	مُقِيْمٌ	كَالَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	كَانُوْا	اَشَدَّ	مِنْكُمْ	قُوَّةً
عذاب ہے	دائم	مانند ان لوگوں کے کہ	سے	پہلے تم	تھے	اشد	تم سے	قوت میں

کا عذاب (تیار) ہے ﴿۶۸﴾ (تم منافق لوگ) ان لوگوں کی طرح ہو جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں

وَاَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ۖ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلٰقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ

وَاَكْثَرُ	اَمْوَالًا	وَّ	اَوْلَادًا	فَاسْتَمْتَعُوْا	بِخَلٰقِهِمْ	فَاسْتَمْتَعْتُمْ
اور زیادہ	مال میں	اور	اولاد میں	فائدہ اٹھایا انہوں نے	ساتھ اپنے حصے کے	پس فائدہ اٹھایا تم نے بھی

وہ تم سے بہت طاقتور اور مال و اولاد میں کہیں زیادہ تھے۔ تو وہ اپنے حصے سے بہرہ یاب ہو چکے

بِخَلٰقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلٰقِهِمْ

بِخَلٰقِكُمْ	كَمَا	اسْتَمْتَعَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	بِخَلٰقِهِمْ
ساتھ اپنے حصے کے	جیسا	فائدہ اٹھایا	ان لوگوں نے جو تم سے	پہلے تم	ساتھ اپنے حصے کے	

سو جس طرح تم سے پہلے لوگ اپنے حصے سے فائدہ اٹھا چکے ہیں اسی طرح تم نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھا لیا

وَحُضُّكُمْ كَالَّذِيْ خَاصُّوْا ۖ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي

وَحُضُّكُمْ	كَالَّذِيْ	خَاصُّوْا	اُولٰٓئِكَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فِي
اور	بحث کی تم نے	جیسے	بحث کی تھی انہوں نے	یہ لوگ	کھوئے گئے	عمل ان کے

اور جس طرح وہ باطل میں ڈوبے رہے اسی طرح تم باطل میں ڈوبے رہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَسِرُونَ ﴿٢٩﴾ أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ

الدُّنْيَا	وَالْآخِرَةِ	وَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْخَسِرُونَ	أَلَمْ	يَأْتِهِمْ	نَبَأُ
دنیا کے	اور آخرت کے	اور	یہ لوگ	وہ ہیں	ٹوٹا پانے والے	کیا نہیں	آئی ان کو خبر

اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور یہی نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿۲۹﴾ کیا ان کو

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودٌ ۚ وَقَوْمُ إِبْرَاهِيمَ

الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	قَوْمُ	نُوحٍ	وَعَادٍ	وَوَثَمُودٌ	وَقَوْمُ	إِبْرَاهِيمَ
ان لوگوں کی کہ تھے	سے	پہلے ان	قوم	نوح کی	اور عاد کی	اور ثمود کی	اور	قوم ابراہیم کی

ان لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے تھے (یعنی نوح اور عاد اور ثمود کی قوم اور ابراہیم کی قوم)

وَأَصْحَابِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكَاتِ ۚ أَتَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ

وَأَصْحَابِ	مَدْيَنَ	وَالْمُؤْتَفِكَاتِ	أَتَتْهُمْ	رُسُلُهُم	بِالْبَيِّنَاتِ
اور	رہنے والوں	مدین کی	اور اٹ دی گئی بستیوں کی	آئے ان کے پاس	پیغمبران کے ساتھ دلیلوں کے

اور مدین والے اور اٹلی ہوئی بستیوں والے۔ اُن کے پاس پیغمبر نشانیاں لے لے کر آئے

فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِيَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٣٠﴾

فَمَا	كَانَ	اللَّهُ	لِيَظْلِيَهُمْ	وَلَكِنْ	كَانُوا	أَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُونَ
پس نہ	تھا	اللہ	کہ ظلم کرے ان لوگوں کو	اور	لیکن	تھے وہ	جانوں اپنی کو ظلم کرتے

اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ﴿۳۰﴾

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ

وَالْمُؤْمِنُونَ	وَالْمُؤْمِنَاتُ	بَعْضُهُمْ	أَوْلِيَاءُ	بَعْضٍ	يَأْمُرُونَ
اور ایمان والے	اور ایمان والیاں	بعض ان کے	دوست ہیں	بعض کے	حکم کرتے ہیں

اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اچھے کام کرنے کو

بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ

بِالْمَعْرُوفِ	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَيُقِيمُونَ	الصَّلَاةَ	وَيُؤْتُونَ
ساتھ بھلائی کے	اور	منع کرتے ہیں	سے	برائی	اور	قائم رکھتے ہیں

کچھ اور بری باتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ

الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۖ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ ۗ

الزَّكَاةَ	وَ	يُطِيعُونَ	اللَّهُ	وَ	رَسُولَهُ	أُولَٰئِكَ	سَيَرْحَمُهُمُ	اللَّهُ
زکوٰۃ کو	اور	فرمانبرداری کرتے ہیں	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	یہ لوگ	بہت جلد رحم کرے گا ان کو	اللہ

دیتے اور اللہ اور اس کے پیغمبر کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا۔

إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

إِنَّ	اللَّهُ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ	وَعَدَ	اللَّهُ	الْمُؤْمِنِينَ	وَالْمُؤْمِنَاتِ
بیشک	اللہ	غالب ہے	حکمت والا	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	ایمان والوں کو	ایمان والیوں کو

بیشک اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے ۝ اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے بہشتوں کا

جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسْكِنٍ

جَنَّتِ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خَالِدِينَ	فِيهَا	وَمَسْكِنٍ
بہشتیں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	بمیش رہنے والے	بچ اس کے	اور گھر

وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہیں گے اور بہشت

طَيِّبَةً فِي جَنَّتِ عَدْنٍ ۖ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ

طَيِّبَةً	فِي	جَنَّتِ	عَدْنٍ	وَ	رِضْوَانٌ	مِّنَ	اللَّهُ	أَكْبَرُ	ذَٰلِكَ	هُوَ
پاکیزہ	بچ	بہشتوں	عدن کے	اور	رضامندی	طرف سے	اللہ کی	بہت بڑی ہے	یہ ہے	وہ

ہائے جاودانی میں نفیس مکانات کا (وعدہ کیا ہے)۔ اور اللہ کی رضامندی تو سب سے بڑھ کر (نعمت) ہے۔ یہی بڑی

الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ يَٰ أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ

الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ	يَٰ أَيُّهَا	النَّبِيُّ	جَاهِدِ	الْكُفَّارَ	وَالْمُنَافِقِينَ
مراد پانا	بڑا	اے	نبی	جہاد کر	کافروں سے	اور منافقوں سے

کامیابی ہے ۝ اے پیغمبر کافروں اور منافقوں سے لڑو

وَاعْلَظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَا لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝

وَاعْلَظْ	عَلَيْهِمْ	وَ	مَا لَهُمْ	جَهَنَّمَ	وَبِئْسَ	الْمَصِيرُ
اور سختی کر	اوپر ان کے	اور	ان کے رہنے کی جگہ	دوزخ ہے	اور بری ہے	جگہ پھر جانے کی

اور ان پر سختی کرو۔ اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے ۝

يَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوا ۖ وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا وَابْعَدَ

يَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوا ۖ وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا وَابْعَدَ
قسم کھاتے ہیں اللہ کی کہ نہیں کہا انہوں نے اور البتہ تحقیق کہا ہے انہوں نے کلمہ کفر کا اور کافر ہوئے پیچھے

یہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے (تو کچھ) نہیں کہا۔ حالانکہ انہوں نے کفر کا کلمہ کہا ہے اور یہ اسلام لانے

اِسْلَامِهِمْ وَهُمْ اِیْمَالُ یُنَالُوا ۚ وَمَا نَقَمُوا اِلَّا اَنْ اَغْنٰهُمْ

اِسْلَامِهِمْ وَهُمْ اِیْمَالُ یُنَالُوا ۚ وَمَا نَقَمُوا اِلَّا اَنْ اَغْنٰهُمْ
اسلام اپنے کے اور قصدا کیا اس چیز کا کہ نہ پہنچا اس کو اور نہ عیب کیا مگر یہ کہ دولت مند کر دیا انکو

کے بعد کافر ہو گئے ہیں اور ایسی بات کا قصد کر چکے ہیں جس پر قدرت نہیں پاسکے اور انہوں نے (مسلمانوں میں) عیب ہی کون سا دیکھا ہے سوا

اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ فَاِنْ يَّتَوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهٖمْ ۚ وَاِنْ

اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ فَاِنْ يَّتَوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهٖمْ ۚ وَاِنْ
اللہ نے اور رسول اسکے نے سے فضل اپنے پس اگر توبہ کریں ہوگا بہتر واسطے ان کے اور اگر

اس کے کہ اللہ نے اپنے فضل سے اور اس کے پیغمبر نے (اپنی مہربانی سے) ان کو دولت مند کر دیا ہے۔ تو اگر یہ لوگ توبہ کریں تو ان کے حق میں بہتر

يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبُهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۚ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا

يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبُهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۚ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا
پھر جائیں عذاب کرے گا ان کو اللہ عذاب دردناک سچ دنیا کے اور آخرت کے اور نہیں

ہوگا اور اگر منہ پھیر لیں تو اللہ ان کو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب دے گا۔ اور زمین میں

لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٌ ﴿٤٣﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ

لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٌ ﴿٤٣﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ
واسطے انکے سچ زمین کے کوئی دوست اور نہ مددگار اور بعض ان میں سے وہ ہیں کہ عہد کیا اللہ سے

ان کا کوئی دوست اور مددگار نہ ہوگا ﴿۴۳﴾ اور ان میں بعض ایسے ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا

لَیْنِ اٰتٰنَا مِنْ فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٤٤﴾

لَیْنِ اٰتٰنَا مِنْ فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٤٤﴾
اگر دے گا ہم کو سے فضل اپنے البتہ خیرات دیں گے ہم اور البتہ ہوں گے ہم سے صالحوں میں

کہ اگر وہ ہم کو اپنی مہربانی سے (مال) عطا فرمائے گا تو ضرور خیرات کیا کریں گے اور نیکوکاروں میں ہو جائیں گے ﴿۴۴﴾

فَلَبَّآ اَتَهُم مِّنْ فَضْلِهِ بَخْلًا وَّ تَوَلَّوْا وَهُمْ

فَلَبَّآ	اَتَهُم	مِّنْ	فَضْلِهِ	بَخْلًا	وَّ	تَوَلَّوْا	وَهُمْ
پس جب	دیا ان کو	سے	فضل اپنے	بخلی کی	ساتھ اس کے	اور	پھر گئے

لیکن جب اللہ نے ان کو اپنے فضل سے (مال) دیا تو اس میں بخل کرنے لگے اور (اپنے عہد سے) روگردانی کر کے

مُعْرِضُونَ ﴿٤٦﴾ فَاعْقِبَهُمْ تَفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ اِلٰى يَوْمٍ

مُعْرِضُونَ	فَاعْقِبَهُمْ	تَفَاقًا	فِي	قُلُوبِهِمْ	اِلٰى	يَوْمٍ
منہ پھیرنے والے ہیں	پس اثر دے گیا ان کو	نفاق	بچ	ان کے دلوں کے	تک	اس دن

پھر بیٹھے ﴿٤٦﴾ تو اللہ نے اس کا انجام یہ کیا کہ اس روز تک کے لیے جس میں وہ اللہ کے روبرو حاضر ہوں گے

يَلْقَوْنَهُ بِمَا اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَّ بِمَا كَانُوْا

يَلْقَوْنَهُ	بِمَا	اَخْلَفُوا	اللّٰهَ	مَا	وَعَدُوْهُ	وَّ	بِمَا	كَانُوْا
کر ملاقات کریں گے اس سے	بسبب اسکے کہ	خلاف کیا تھا	اللہ سے	جو	وعدہ کیا تھا اس سے	اور	بسبب اسکے کہ	تھے وہ

ان کے دلوں میں نفاق ڈال دیا اس لیے کہ انہوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اس کے خلاف کیا اور اس لیے کہ وہ جھوٹ

يَكْذِبُونَ ﴿٤٧﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ

يَكْذِبُونَ	اَلَمْ	يَعْلَمُوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	سِرَّهُمْ
جھوٹ بولتے	کیا نہیں	جانتے	یہ کہ	اللہ	جانتا ہے	بھیدان کا

بولتے تھے ﴿٤٧﴾ کیا ان کو معلوم نہیں کہ اللہ ان کے بھیدوں

وَنَجْوَاهُمْ وَّ اَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٤٨﴾ الَّذِيْنَ

وَنَجْوَاهُمْ	وَّ	اَنَّ	اللّٰهَ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ	الَّذِيْنَ
اور مصلحت ان کی	اور	یہ کہ	اللہ	جاننے والا ہے	پوشیدہ چیزوں کا	وہ لوگ کہ

اور مشوروں تک سے واقف ہے اور یہ کہ وہ غیب کی باتیں جاننے والا ہے ﴿٤٨﴾ جو (ذی استطاعت)

يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقَاتِ

يَلْمِزُونَ	الْمُطَّوِّعِيْنَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	فِي	الصَّدَقَاتِ
عیب پکڑتے ہیں	رغبت کرنے والوں کو	سے	مسلمانوں میں	بچ	خیراتوں کے

مسلمان دل کھول کر خیرات کرتے ہیں اور جو (بیچارے غریب) صرف اتنا ہی کما سکتے ہیں

وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ

وَالَّذِينَ	لَا	يَجِدُونَ	إِلَّا	جُهْدَهُمْ	فَيَسْخَرُونَ
اور ان لوگوں کو کہ	نہیں	پاتے	مگر	مخت اپنی	پس ٹھٹھا کرتے ہیں

جتنی مزدوری کرتے (اور تھوڑی سی کمائی میں سے بھی خرچ کرتے ہیں) اُن پر جو (منافق) طعن کرتے

مِنْهُمْ^ط سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ^ز وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ^{۷۹}

مِنْهُمْ	سَخِرَ	اللَّهُ	مِنْهُمْ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ
ان سے	ٹھٹھا کرتا ہے	اللہ	ان سے	اور واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا

اور ہنتے ہیں اللہ اُن پر ہنتا ہے اور اُن کے لیے تکلیف دینے والا عذاب (تیار) ہے^{۷۹}

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ^ط اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ^ط اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ	اَوْ	لَا	تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ	اِنْ	تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ
بخشش مانگ واسطے ان کے	یا	نہ	بخشش مانگ واسطے ان کے	اگر	بخشش مانگ واسطے ان کے

تم ان کے لیے بخشش مانگو یا نہ مانگو (بات ایک ہے)، اگر ان کے لیے ستر دفعہ بھی بخشش

سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ^ط ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا

سَبْعِينَ	مَرَّةً	فَلَنْ	يَغْفِرَ	اللَّهُ	لَهُمْ	ذَلِكَ	بِأَنَّهُمْ	كَفَرُوا
ستر	بار	پس ہرگز نہ	بخشے گا	اللہ	واسطے ان کے	یہ	اس واسطے ہے کہ	کافر ہوئے

مانگو گے تو بھی اللہ ان کو نہیں بخشے گا۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے اللہ

بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ^ط وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ^{۸۰}

بِاللَّهِ	وَرَسُولِهِ	وَاللَّهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْفَاسِقِينَ
ساتھ اللہ کے	اور	اس کے رسول کے	اور اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم فاسق کو

اور اس کے رسول سے کفر کیا۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا^{۸۰}

فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ رَسُولِ اللَّهِ وَكَرِهُوا

فَرِحَ	الْمُخَلَّفُونَ	بِمَقْعَدِهِمْ	خِلَافَ	رَسُولِ	اللَّهُ	وَكْرَهُوا
خوش ہوئے	پیچھے چھوڑ گئے	ساتھ بیٹھے رہنے اپنے کے	پیچھے	رسول	اللہ کے	اور ناخوش رکھا

جو لوگ (غزوہ تبوک میں) پیچھے رہ گئے وہ پیغمبر اللہ (کی مرضی) کے خلاف بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے اور اس بات کو ناپسند کیا

أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

أَنْ	يُجَاهِدُوا	بِأَمْوَالِهِمْ	وَ	أَنْفُسِهِمْ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ
یہ کہ	جہاد کریں	ساتھ اپنے مالوں کے	اور	اپنی جانوں کے	بیچ	راہ	اللہ کے

کہ اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کریں

وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا ط

وَقَالُوا	لَا	تَنْفِرُوا	فِي	الْحَرِّ	قُلْ	نَارُ	جَهَنَّمَ	أَشَدُّ	حَرًّا ط
اور	کہا انہوں نے	مت	نکو	بیچ	گرمی کے	کہہ	آگ	دوزخ کی	سخت ہے

اور (اوروں سے بھی) کہنے لگے کہ گرمی میں مت نکلتا۔ (اُن سے) کہہ دو کہ دوزخ کی آگ اس سے کہیں زیادہ گرم ہے

لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ ﴿٨١﴾ فَلْيُضْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا ج

لَوْ	كَانُوا	يَفْقَهُونَ	فَلْيُضْحَكُوا	قَلِيلًا	وَلْيَبْكُوا	كَثِيرًا ج
اگر	ہوتے	سمجھتے	پس چاہیے کہ ہنس	تھوڑا	اور روویں	زیادہ

کاش یہ (اس بات کو) سمجھتے ﴿۸۱﴾ یہ (دنیا میں) تھوڑا سا ہنس لیں اور (آخرت میں) ان کو ان اعمال کے

جَزَاءٌ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٢﴾ فَإِنْ رَجَعَكَ اللَّهُ إِلَى

جَزَاءٌ	بِمَا	كَانُوا	يَكْسِبُونَ	فَإِنْ	رَجَعَكَ	اللَّهُ	إِلَى
بدلے	اس چیز کے کہ	تھوڑے	کما تے	پس اگر	پھیر لے جاوے	تھوڑے	اللہ طرف

بدلے جو کرتے رہے ہیں بہت سارے ہو گا ﴿۸۲﴾ پھر اگر اللہ تم کو ان میں سے کسی گروہ کی طرف لے جائے

طَائِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَأْذِنُوا لِّلْخُرُوجِ فَقُلْ لَّنْ

طَائِفَةٍ	مِّنْهُمْ	فَاسْتَأْذِنُوا	لِّلْخُرُوجِ	فَقُلْ	لَّنْ
ایک جماعت کے	ان میں سے	پس اجازت مانگیں	تھوڑے	پس کہہ	ہرگز نہ

اور وہ تم سے نکلنے کی اجازت طلب کریں تو کہہ دینا کہ تم میرے ساتھ ہرگز نہیں نکلو گے

تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَلَنْ تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا ط إِنَّكُمْ

تَخْرُجُوا	مَعِيَ	أَبَدًا	وَلَنْ	تُقَاتِلُوا	مَعِيَ	عَدُوًّا ط	إِنَّكُمْ
نکلے گے	تم	ساتھ میرے	کبھی	اور ہرگز نہ	لڑو گے	ساتھ میرے	کسی دشمن سے

اور نہ میرے ساتھ (مددگار ہو کر) دشمن سے لڑائی کرو گے۔ تم پہلی دفعہ

رَضِيتُمْ بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا مَعَ الْخُلَفَاءِ (۸۳)

رَضِيتُمْ	بِالْقُعُودِ	أَوَّلَ	مَرَّةٍ	فَاقْعُدُوا	مَعَ	الْخُلَفَاءِ
راضی ہوئے	ساتھ بیٹھ رہنے کے	پہلے	بار	پس بیٹھ رہو	ساتھ	پیچھے رہنے والوں کے

بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے تو اب بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو (۸۳)

وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّتَّ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى

وَلَا	تُصَلِّ	عَلَى	أَحَدٍ	مِّنْهُمْ	مَّتَّ	أَبَدًا	وَلَا	تَقُمْ	عَلَى
اور	مت	نماز پڑھ	اوپر	کسی کے	ان میں سے	کمر جائے	کبھی	اور مت	کھڑا ہو

اور (اے پیغمبر) ان میں سے کوئی مر جائے تو کبھی اس (کے جنازے) پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی

قَبْرِهِ ۖ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ

قَبْرِهِ	إِنَّهُمْ	كَفَرُوا	بِاللَّهِ	وَرَسُولِهِ	وَمَاتُوا	وَهُمْ
قبر اس کی	بیشک وہ	کافر ہوئے	ساتھ اللہ کے	اور اس کے رسول کے	اور مر گئے	وہ

قبر پر (جا کر) کھڑے ہونا۔ یہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کرتے رہے اور مرے بھی تو

فَسِقُونَ (۸۴) وَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ ۖ إِنَّمَا

فَسِقُونَ	وَلَا	تُعْجِبْكَ	أَمْوَالُهُمْ	وَأَوْلَادُهُمْ	إِنَّمَا
فاسق تھے	اور	نہ	خوش لگے تجھ کو	مال ان کے	اور اولاد ان کی

نافرمان (ہی مرے) (۸۴) اور اُن کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ ان چیزوں

يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ

يُرِيدُ	اللَّهُ	أَنْ	يُعَذِّبَهُمْ	بِهَا	فِي	الدُّنْيَا	وَتَزْهَقَ	أَنْفُسُهُمْ
ارادہ کرتا ہے	اللہ	یہ کہ	عذاب کرے ان کو	ساتھ اس کے	بچ	دنیا کے	اور	نکل جائیں

سے اللہ یہ چاہتا ہے کہ ان کو دنیا میں عذاب کرے اور (جب) اُن کی جان نکلے تو (اس وقت بھی)

وَهُمْ كَفَرُونَ (۸۵) وَإِذَا أَنْزَلْتُ سُورَةً أَنْ آمِنُوا بِاللَّهِ

وَهُمْ	كَفَرُونَ	وَ	إِذَا	أَنْزَلْتُ	سُورَةً	أَنْ	آمِنُوا	بِاللَّهِ
اور وہ	کافر ہوں	اور	جس وقت	اتاری جاتی ہے	کوئی سورت	یہ کہ	ایمان لاؤ	ساتھ اللہ کے

یہ کافر ہی ہوں (۸۵) اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ

وَجَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذَنَكَ أُولُوا الطَّوْلِ

وَجَاهِدُوا	مَعَ	رَسُولِهِ	اسْتَأْذَنَكَ	أُولُوا	الطَّوْلِ
اور جہاد کرو	ساتھ ہو کر	اس کے رسول کے	پر واگئی مانگتے ہیں تجھ سے	صاحب	دولت کے

اور اس کے رسول کے ساتھ ہو کر لڑائی کرو تو جو اُن میں دولت مند ہیں وہ تم سے اجازت طلب کرتے ہیں

مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَا نَكُنْ مَعَ الْقَعْدِيْنَ ﴿٨٦﴾ رَضُوا بِأَنْ

مِنْهُمْ	وَقَالُوا	ذَرْنَا	نَكُنْ	مَعَ	الْقَعْدِيْنَ	رَضُوا	بِأَنْ
ان میں سے	اور کہتے ہیں	چھوڑ دو ہم کو	ہوں ہم	ساتھ	بیٹھنے والوں کے	راضی ہوئے	ساتھ اس کے کہ

اور کہتے ہیں کہ ہمیں تو رہنے ہی دیجیے کہ جو لوگ گھروں میں رہیں گے ہم بھی ان کے ساتھ رہیں ﴿٨٦﴾ یہ اس بات سے خوش

يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا

يَكُونُوا	مَعَ	الْخَوَالِفِ	وَطُبِعَ	عَلَى	قُلُوبِهِمْ	فَهُمْ	لَا
ہوویں	ساتھ	پیچھے رہنے والوں کے	اور مہر لگی گئی	اوپر	ان کے دلوں کے	پس وہ	نہیں

ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں (گھروں میں بیٹھ) رہیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے تو یہ

يَفْقَهُونَ ﴿٨٧﴾ لَكِنَّ الرُّسُولَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ

يَفْقَهُونَ	لَكِنَّ	الرُّسُولَ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	مَعَهُ
سمجھتے	لیکن	رسول	اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے

سمجھتے ہی نہیں ﴿٨٧﴾ لیکن پیغمبر اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے

جَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَأُولَئِكَ لَهُمْ

جَاهِدُوا	بِأَمْوَالِهِمْ	وَأَنْفُسِهِمْ	وَأُولَئِكَ	لَهُمْ
جہاد کیا انہوں نے	ساتھ اپنے مالوں کے	اور اپنی جانوں کے	اور یہ لوگ	واسطے ان کے ہیں

سب اپنے مال اور جان سے لڑے۔ اور انہی لوگوں کے لیے

الْخَيْرَاتِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٨٨﴾ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ

الْخَيْرَاتِ	وَأُولَئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُونَ	أَعَدَّ	اللَّهُ	لَهُمْ
بھلائیاں	اور یہ لوگ	وہی ہیں	فلاح پانے والے	تیار کیں ہیں	اللہ نے	واسطے ان کے

بھلائیاں ہیں اور یہی مراد پانے والے ہیں ﴿٨٨﴾ اللہ نے ان کے لیے

جَنَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَلِيدَيْنِ فِيهَا ذَلِكَ

جَنَّتْ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خَلِيدَيْنِ	فِيهَا	ذَلِكَ
بیشیں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	بمیش رہنے والے	بچ ان کے	یہ ہے

باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہ

الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۱۹ وَ جَاءَ الْمُعَذِّرُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ

الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ	وَ	جَاءَ	الْمُعَذِّرُونَ	مِنْ	الْأَعْرَابِ
مراد پانا	بڑا	اور	آئے	عذر کرنے والے	سے	گنواروں

بڑی کامیابی ہے ۱۹ اور صحرا نشینوں میں سے بھی کچھ لوگ عذر کرتے ہوئے (تمہارے پاس) آئے کہ

لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَ قَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ط

لِيُؤْذَنَ	لَهُمْ	وَ	قَعَدَ	الَّذِينَ	كَذَبُوا	اللَّهَ	وَرَسُولَهُ
تاکہ اجازت دی جائے	واسطے ان کے	اور	بیٹھ رہے	وہ لوگ کہ	جھوٹ بولے	اللہ سے	اور اس کے رسول سے

ان کو بھی اجازت دی جائے اور جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا وہ (گھر میں) بیٹھ رہے۔

سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۲۰ لَيْسَ

سَيُصِيبُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ	لَيْسَ
جلد پہنچے گا	ان لوگوں کو کہ	کافر ہوئے	ان میں سے	عذاب	درد دینے والا	نہیں

سو جو لوگ ان میں سے کافر ہوئے ہیں ان کو دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا ۲۰ نہ تو

عَلَى الضُّعْفَاءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضَى وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا

عَلَى	الضُّعْفَاءِ	وَلَا	عَلَى	الْمَرْضَى	وَلَا	عَلَى	الَّذِينَ لَا
اوپر	ناقوانوں کے	اور	نہ	اوپر	بیماروں کے	اور نہ	اوپر

ضعیفوں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیماروں پر اور نہ اُن پر جن کے پاس خرچ

يَجِدُونَ مَا يُنْفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ ط

يَجِدُونَ	مَا	يُنْفِقُونَ	حَرَجٌ	إِذَا	نَصَحُوا	لِلَّهِ	وَرَسُولِهِ
پاتے	وہ چیز کہ	خرچ کریں	تنگی	جب	خیر خواہی کریں	واسطے اللہ کے	اور اس کے رسول کے

موجود نہیں (کہ شریک جہاد ہوں یعنی) جبکہ اللہ اور اس کے رسول کے خیر اندیش (اور دل سے ان کے ساتھ) ہوں۔

مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَبِيلٍ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۙ (۹۱)

مَا	عَلَى	الْمُحْسِنِينَ	مِنْ	سَبِيلٍ	وَاللَّهُ	غَفُورٌ	رَحِيمٌ
نہیں	اوپر	احسان کرنے والوں کے	کچھ	راہ الزام کی	اور	اللہ تعالیٰ	بخشنے والا

نیوکاداروں پر کسی طرح کا الزام نہیں ہے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۹۱)

وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ

وَلَا	عَلَى	الَّذِينَ	إِذَا	مَا	أَتَوْكَ	لِتَحْمِلَهُمْ	قُلْتَ	لَا	أَجِدُ
اور	نہیں	اوپر	ان لوگوں کے کہ	جس وقت	کہ آتے ہیں تمہیں پاس	تاکہ تو سواری لے لگو	کہا تو نے	نہیں	پاتا میں

اور نہ ان (بے سروسامان) لوگوں پر (الزام) ہے کہ تمہارے پاس آئے کہ ان کو سواری دو اور تم نے کہا کہ میرے پاس

مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۖ تَوَلَّوْا ۖ وَأَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ

مَا	أَحْمِلُكُمْ	عَلَيْهِ	تَوَلَّوْا	وَأَعْيُنُهُمْ	تَفِيضُ	مِنَ
وہ چیز کہ	سوار کروں میں تم کو	اوپر اس کے	پھر گئے	اور	آنکھیں ان کی	بہتی تھیں

کوئی ایسی چیز نہیں جس پر تم کو سوار کروں تو وہ لوٹ گئے اور اس غم سے کہ ان کے پاس

الدَّمْعُ حَزَنًا أَلَّا يَجِدُوا مَا يُفْقُونَ ۖ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى

الدَّمْعُ	حَزَنًا	أَلَّا	يَجِدُوا	مَا	يُفْقُونَ	إِنَّمَا	السَّبِيلُ	عَلَى
آنسوؤں	بہسب غم کے	کہ نہیں	پاتے	وہ چیز کہ	خرچ کریں	سوائے اسکے نہیں کہ	راہ عتاب کی	اوپر

خرچ موجود نہ تھا ان کی آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے (۹۲) الزام تو اُن لوگوں پر ہے جو دولت مند ہیں

الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَاءُ ۖ رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ

الَّذِينَ	يَسْتَأْذِنُونَكَ	وَهُمْ	أَغْنِيَاءُ	رَضُوا	بِأَنْ	يَكُونُوا	مَعَ
ان لوگوں کے ہے کہ	اجازت مانگتے ہیں تجھ سے	اور وہ	دولت مند ہیں	راضی ہوئے	ساتھ اس بات کے کہ	ہوویں	ساتھ

اور (پھر) تم سے اجازت طلب کرتے ہیں (یعنی) اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں

الْخَوَالِفُ ۖ وَطَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۖ (۹۳)

الْخَوَالِفُ	وَطَبَعَ	اللَّهُ	عَلَى	قُلُوبِهِمْ	فَهُمْ	لَا	يَعْلَمُونَ
پیچھے رہنے والیوں کی	اور مہر رکھی	اللہ نے	اوپر	ان کے دلوں کے	پس وہ	نہیں	جانتے

(گھروں میں بیٹھ) رہیں۔ اور اللہ نے اُن کے دلوں پر مہر کر دی ہے۔ پس وہ سمجھتے ہی نہیں (۹۳)

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ قُلْ لَا تَعْتَذِرُوا لَنْ تُؤْمِنَ

يَعْتَذِرُونَ	إِلَيْكُمْ	إِذَا	رَجَعْتُمْ	إِلَيْهِمْ	قُلْ	لَا	تَعْتَذِرُوا	لَنْ	تُؤْمِنَ
عذر لائیں گے	طرف تمہاری	جب	پھر آؤ گے تم	طرف ان کی	کہہ	مت	عذر لاؤ	ہرگز نہ	مانیں گے ہم

جب تم ان کے پاس واپس جاؤ گے تو تم سے عذر کریں گے۔ تم کہنا کہ عذر مت کرو ہم ہرگز تمہاری بات نہیں مانیں

لَكُمْ قَدْ نَبَأْنَا اللَّهَ مِنْ أَخْبَارِكُمْ وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ

لَكُمْ	قَدْ	نَبَأْنَا	اللَّهُ	مِنْ	أَخْبَارِكُمْ	وَسَيَرَى	اللَّهُ	عَمَلَكُمْ	وَرَسُولُهُ
اے تم	تحقیق	بتلا دی ہم کو	اللہ نے	بعض	خبریں تمہاری	اور اب دیکھے گا	اللہ	عمل تمہارے	اور رسول اس کا

گے اللہ نے ہم کو تمہارے سب حالات بتا دیے ہیں۔ اور ابھی اللہ اور اس کا رسول تمہارے عملوں کو (اور) دیکھیں گے

ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

ثُمَّ	تُرَدُّونَ	إِلَىٰ	عِلْمِ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ
پھر	پھیرے جاؤ گے	طرف	جاننے والے	پوشیدہ	اور	ظاہر کے	پس خبر دے گا تم کو	ساتھ اس چیز کے کہ تھے تم

پھر تم غائب و حاضر کے جاننے والے (اللہ واحد) کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور جو عمل تم کرتے رہے ہو وہ سب

تَعْمَلُونَ ۚ سَيُخْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا

تَعْمَلُونَ	سَيُخْلِفُونَ	بِاللَّهِ	لَكُمْ	إِذَا	انْقَلَبْتُمْ	إِلَيْهِمْ	لِتُعْرِضُوا
کرتے	اب قسمیں کھائیں گے	اللہ کی	تمہارے سامنے	جب	پھر کر جاؤ گے تم	ان کی طرف	تاکہ تم درگزر کرو

تمہیں بتائے گا ۛ جب تم ان کے پاس لوٹ کر جاؤ گے تو تمہارے رب و اللہ کی قسمیں کھائیں

عَنْهُمْ ۖ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ إِنَّهُمْ رَجَسٌ ۚ وَمَا لَهُمْ جَهَنَّمَ

عَنْهُمْ	فَأَعْرِضُوا	عَنْهُمْ	إِنَّهُمْ	رَجَسٌ	وَمَا لَهُمْ	جَهَنَّمَ
ان سے	پس منہ پھیر لو	ان سے	بیشک وہ	پلید ہیں	اور جہنم ان کے رہنے کی	دوزخ ہے

گے تاکہ تم ان سے درگزر کرو۔ سو ان کی طرف التفات نہ کرنا۔ یہ ناپاک ہیں اور جو کام یہ کرتے رہے ہیں

جَزَاءُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۚ يَخْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَإِنْ

جَزَاءُ	بِمَا	كَانُوا	يَكْسِبُونَ	يَخْلِفُونَ	لَكُمْ	لِتَرْضَوْا	عَنْهُمْ	فَإِنْ
بدلہ	اس چیز کا کہ	تھے	کماتے	قسمیں کھائیں گے	تمہارے رب و ربو	تاکہ تم راضی ہو	ان سے	پس اگر

ان کے بدلے ان کا ٹھکانا دوزخ ہے ۛ یہ تمہارے آگے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے خوش ہو جاؤ لیکن اگر

تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٩٦﴾

تَرْضَوْا	عَنْهُمْ	فَإِنَّ	اللَّهَ	لَا	يَرْضَىٰ	عَنِ	الْقَوْمِ	الْفَاسِقِينَ
راضی ہو گے	ان سے	پس بیشک	اللہ	نہیں	راضی ہوتا	سے	قوم	فاسق

تم ان سے خوش ہو جاؤ گے تو اللہ تو نافرمان لوگوں سے خوش نہیں ہوتا ﴿۹۶﴾

الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا وَنِفَاقًا وَأَجْدَرُ أَلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا أَنْزَلَ

الْأَعْرَابُ	أَشَدُّ	كُفْرًا	وَّ	نِفَاقًا	وَّ	أَجْدَرُ	أَلَّا	يَعْلَمُوا	حُدُودَ	مَا	أَنْزَلَ
گنوار	بہت سخت ہیں	کفر میں	اور	نفاق میں	اور	بہت لائق ہیں	کہ نہیں	جانتے	حدیں	اس چیز کی کہ	اتارا ہے

دیہاتی لوگ سخت کافر اور سخت منافق ہیں اور اس قابل ہیں کہ جو احکام (شریعت) اللہ نے اپنے رسول پر نازل فرمائے

اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٩٧﴾ وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ

اللَّهُ	عَلَىٰ	رَسُولِهِ	وَّ	اللَّهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ	وَّ	مِنَ	الْأَعْرَابِ	مَنْ
اللہ نے	اوپر	اپنے رسول کے	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	اور	بعض	گنوار	وہ ہیں کہ

ہیں ان سے واقف (ہی) نہ ہوں۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ﴿۹۷﴾ اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ جو کچھ

يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَيَتَرَبَّصُّ بِكُمُ الدَّوَائِرَ ۖ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ

يَتَّخِذُ	مَا	يُنْفِقُ	مَغْرَمًا	وَّ	يَتَرَبَّصُّ	بِكُمُ	الدَّوَائِرَ	عَلَيْهِمْ	دَائِرَةُ
پکڑتے ہیں	اس چیز کو کہ	خرچ کرتے ہیں	تاوان	اور	انتظار کرتے ہیں	تم پر	زمانہ کی گردشوں کا	اوپر ان کے ہے	گردش

خرچ کرتے ہیں اُسے تاوان سمجھتے ہیں اور تمہارے حق میں مصیبتوں کے منتظر ہیں۔ انہی پر بری مصیبت (واقع)

السَّوْءِ ۖ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٩٨﴾ وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ

السَّوْءِ	وَّ	اللَّهُ	سَمِيعٌ	عَلِيمٌ	وَّ	مِنَ	الْأَعْرَابِ	مَنْ	يُؤْمِنُ	بِاللَّهِ
برائی کی	اور	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	اور	بعض	گنوار	جو	ایمان لائے	اللہ پر

ہو۔ اور اللہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿۹۸﴾ اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ اللہ پر اور روزِ آخرت

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرْبًا عِنْدَ اللَّهِ وَصَلَاتٍ

وَالْيَوْمِ	الْآخِرِ	وَّ	يَتَّخِذُ	مَا	يُنْفِقُ	قُرْبًا	عِنْدَ	اللَّهِ	وَّ	صَلَاتٍ
اور	دن	آخرت پر	اور	پکڑتے ہیں	جو	خرچ کرتے ہیں	نزدیکیاں	اللہ کے	اور	دعاے خیر

پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو اللہ کی قربت اور پیغمبر کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے

الرَّسُولُ ۖ أَلَا إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ۖ سَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ ۖ إِنَّ

الرَّسُولُ	أَلَا	إِنَّهَا	قُرْبَةٌ	لَّهُمْ	سَيُدْخِلُهُمُ	اللَّهُ	فِي	رَحْمَتِهِ	إِنَّ
پیغمبر کی	خبردار ہو	بیشک وہ	نزدیکی ہے	واسطے ان کے	البتہ جلد داخل کرے گا ان کو	اللہ	بچ	اپنی رحمت کے	بیشک

ہیں۔ دیکھو وہ بے شبہ ان کے لیے (موجب) قربت ہے۔ اللہ ان کو عنقریب اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ بیشک

اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۙ وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ ۙ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ

اللَّهُ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	وَالسَّابِقُونَ	السَّابِقُونَ	وَالسَّابِقُونَ	السَّابِقُونَ	وَالسَّابِقُونَ	السَّابِقُونَ	السَّابِقُونَ
اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	آگے بڑھ جانے والے	پہلے	سے	ہجرت کرنے والوں	پہلے	سے

اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۹۹) جن لوگوں نے سبقت کی (یعنی سب سے) پہلے (ایمان لائے) مہاجرین میں سے بھی

وَالْأَنْصَارِ ۖ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ ۖ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

وَالْأَنْصَارِ	وَالَّذِينَ	اتَّبَعُوهُمْ	بِإِحْسَانٍ	رَّضِيَ	اللَّهُ	عَنْهُمْ
اور مدد دینے والوں سے	اور	وہ لوگ کہ	پیروی کرتے ہیں ان کی	ساتھ نیکی کے	راضی ہوا	اللہ ان سے

اور انصار میں سے بھی اور جنہوں نے نیکو کاری کے ساتھ ان کی پیروی کی اللہ ان سے خوش ہے

وَرَضُوا عَنْهُ ۖ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

وَرَضُوا	عَنْهُ	وَأَعَدَّ	لَهُمْ	جَنَّاتٍ	تَجْرِي	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خَالِدِينَ	فِيهَا
اور راضی ہوئے وہ اس سے	اور تیار کی ہیں	واسطے ان کے	بہشتیں	چلتی ہیں	نیچے ان کے	نہریں	بہشتیں ہیں گے	بچان کے	بچان کے

اور وہ اللہ سے خوش ہیں اور اس نے ان کے لیے باغات تیار کیے ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) ہمیشہ ان میں

أَبَدًا ۖ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَمِمَّنْ حَوْلَكُم مِّنَ الْأَعْرَابِ

أَبَدًا	ذَلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ	وَمِمَّنْ	حَوْلَكُم	مِّنَ	الْأَعْرَابِ
ہمیشہ	یہ ہے	مرا دپانا	بڑا	اور ان لوگوں سے کہ	گرد تمہارے ہیں	سے	گنواروں

رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے (۱۰۰) اور تمہارے گرد و نواح کے بعض دیہاتی

مُنْفِقُونَ ۖ وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مَرَدُّوا عَلَى النَّفَاقِ ۖ

مُنْفِقُونَ	وَمِنْ	أَهْلِ	الْمَدِينَةِ	مَرَدُّوا	عَلَى	النَّفَاقِ
منافق ہیں	اور	بعض لوگ	اہل	مدینہ بھی	سرکشی کرتے ہیں	اوپر

منافق ہیں اور بعض مدینے والے بھی نفاق پر اڑے ہوئے ہیں۔

لَا تَعْلِبُهُمْ نَحْنُ نَعْلِبُهُمْ سَنُعَذِّبُهُمْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلَىٰ

لَا	تَعْلِبُهُمْ	نَحْنُ	نَعْلِبُهُمْ	سَنُعَذِّبُهُمْ	مَرَّتَيْنِ	ثُمَّ	يُرَدُّونَ	إِلَىٰ
نہیں	جانتا تو ان کو	ہم	جانتے ہیں ان کو	ہم جلد عذاب کریں گے ان کو	دو بار	پھر	پھرے جائیں گے	طرف

تم انہیں نہیں جانتے۔ ہم جانتے ہیں۔ ہم ان کو دو بار عذاب دیں گے۔ پھر وہ بڑے عذاب کی طرف

عَذَابٍ عَظِيمٍ ﴿۱۱﴾ وَآخِرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا

عَذَابٍ	عَظِيمٍ	وَ	آخِرُونَ	اعْتَرَفُوا	بِذُنُوبِهِمْ	خَلَطُوا	عَمَلًا
عذاب	بڑے کے	اور	اور لوگ ہیں کہ	اقرار کرتے ہیں	ساتھ گناہوں اپنے کے	ملا دیا ہے	عمل ایک

لوٹائے جائیں گے ﴿۱۱﴾ اور کچھ اور لوگ ہیں کہ اپنے گناہوں کا (صاف) اقرار کرتے ہیں۔ انہوں

صَالِحًا وَآخِرَ سَيِّئًا عَسَىٰ اللَّهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ

صَالِحًا	وَ	آخِرَ	سَيِّئًا	عَسَىٰ	اللَّهُ	أَنْ	يَتُوبَ	عَلَيْهِمْ	إِنَّ	اللَّهُ
اچھا	اور	دوسرا	برا	قریب ہے	اللہ	یکہ	پھر آئے	اوپر ان کے	بے شک	اللہ

نے اچھے اور برے عملوں کو ملا جلادیا تھا۔ قریب ہے کہ اللہ ان پر مہربانی سے توجہ فرمائے۔ بیشک اللہ

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۲﴾ خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ

غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	خُذْ	مِنْ	أَمْوَالِهِمْ	صَدَقَةً	تُطَهِّرُهُمْ	و	تُزَكِّيهِمْ
بخشنے والا	مہربان ہے	لے	سے	مال ان کے	زکوٰۃ کہ	پاک کرے تو ان کو	اور	پاکیزہ کرے تو ان کو

بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۲﴾ ان کے مال میں سے زکوٰۃ قبول کر لو کہ اس سے تم ان کو (ظاہر میں بھی) پاک اور (باطن میں

بِهَا وَصَلٍ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ وَاللَّهُ سَمِيعٌ

بِهَا	وَصَلٍ	عَلَيْهِمْ	إِنَّ	صَلَاتَكَ	سَكَنٌ	لَهُمْ	وَ	اللَّهُ	سَمِيعٌ
ساتھ اس کے	اور دعائے خیر بھیج	اوپر ان کے	بیشک	دعا تیری	تسکین ہے	واسطے ان کے	اور	اللہ	سننے والا

بھی) پاکیزہ کرتے ہو اور ان کے حق میں دعائے خیر کرو کہ تمہاری دعا ان کے لیے موجب تسکین ہے۔ اور اللہ سننے والا

عَلِيمٌ ﴿۱۳﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ

عَلِيمٌ	أَلَمْ	يَعْلَمُوا	أَنَّ	اللَّهُ	هُوَ	يَقْبَلُ	التَّوْبَةَ	عَنْ	عِبَادِهِ	وَيَأْخُذُ
جانتے والا ہے	کیا نہیں	جانا انہوں نے	یکہ	اللہ	وہی ہے کہ	قبول کرتا ہے	توبہ	سے	بندوں اپنے	اور

جانتے والا ہے ﴿۱۳﴾ کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اللہ ہی اپنے بندوں سے توبہ قبول فرماتا اور صدقات (و خیرات)

الصَّدَقْتُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۱۴۲﴾ وَقُلْ اْعْمَلُوا فِى سَبِيلِى

الصَّدَقْتُ	وَأَنَّ	اللَّهِ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيمُ	وَقُلْ	اْعْمَلُوا	فِى سَبِيلِى
زکوٰتیں	اور	یہ کہ	اللہ	وہی ہے	پھر آنے والا	مہربان	اور	کہو کہ عمل کرو

لیتا ہے اور بیشک اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ﴿۱۴۲﴾ اور ان سے کہہ دو کہ عمل کیے جاؤ۔

اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ ۖ وَسَتُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ

اللَّهُ	عَمَلَكُمْ	وَرَسُولُهُ	وَالْمُؤْمِنُونَ	وَسَتُرَدُّونَ	إِلَىٰ	عِلْمِ	الْغَيْبِ
اللہ	عمل تمہارے	اور	رسول اس کا	اور	ایمان والے	اور	البتہ پھرے جاؤ گے تم

اللہ اور اس کا رسول اور مومن (سب) تمہارے عملوں کو دیکھ لیں گے۔ اور تم غائب و حاضر کے جاننے والے (اللہ واحد) کی

وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۴۳﴾ وَأَخْرُوجُونَ مُرْجُونَ

وَالشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	وَأَخْرُوجُونَ	مُرْجُونَ
اور	ظاہر کے	پس خبر دے گا تم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے تم	کرتے	اور کئی شخص ہیں کہ

طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ سب تم کو بتا دے گا ﴿۱۴۳﴾ اور کچھ اور لوگ ہیں جن کا کام اللہ کے

لَا مَرَّ لِلَّهِ أَمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَأَمَّا يُتُوبُ عَلَيْهِمْ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۱۴۴﴾

لَا مَرَّ	لِلَّهِ	أَمَّا	يُعَذِّبُهُمْ	وَأَمَّا	يُتُوبُ	عَلَيْهِمْ	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ
واسطے حکم	اللہ کے	یا	عذاب کرے گا ان کو	اور	یا	پھر آئے گا	اور	پر ان کے	اللہ

عالم پر موقوف ہے چاہے ان کو عذاب دے اور چاہے معاف کر دے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ﴿۱۴۴﴾

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَكُفْرًا وَتَفْرِيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ

وَالَّذِينَ	اتَّخَذُوا	مَسْجِدًا	ضِرَارًا	وَكُفْرًا	وَتَفْرِيقًا	بَيْنَ	الْمُؤْمِنِينَ
اور	جب لوگوں نے	پکڑی	مسجد	ضرر پہنچانے کو	اور	کفر کرنے کو	اور

اور (ان میں ایسے بھی ہیں) جنہوں نے اس غرض سے مسجد بنائی ہے کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں

وَارْصَادًا لِّمَن حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ مِنْ قَبْلُ وَلَيَحْلِفْنَ إِنْ

وَارْصَادًا	لِّمَن	حَارَبَ	اللَّهِ	وَرَسُولَهُ	مِنْ	قَبْلُ	وَلَيَحْلِفْنَ	إِنْ
اور گھات لگانے کو	واسطے اس شخص کے کہ	لڑائی کر رہا ہے	اللہ سے	اور	اس کے رسول سے	سے	پہلے	اور البتہ قسمیں کھائیں گے

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے پہلے جنگ کر چکے ہیں ان کے لیے گھات کی جگہ بنائیں۔ اور قسمیں

أَرَدْنَا إِلَّا الْحُسْنَىٰ ۖ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١٠٤﴾ لَا تَقُمْ فِيهِ

أَرَدْنَا	إِلَّا	الْحُسْنَىٰ	وَاللَّهُ	يَشْهَدُ	إِنَّهُمْ	لَكَاذِبُونَ	لَا	تَقُمْ	فِيهِ
ارادہ کیا تھا ہم نے	مگر	نیکی کا	اور	اللہ	گواہی دیتا ہے	یہ کہ وہ	البتہ جھوٹے ہیں	مت	کھڑا ہو
کھائیں گے کہ ہمارا مقصود تو صرف بھلائی تھی۔ مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں ﴿۱۰۴﴾ تم اس (مسجد)									

أَبَدًا ۖ لِّمَسْجِدٍ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ

أَبَدًا	لِّمَسْجِدٍ	أُسِّسَ	عَلَى	التَّقْوَىٰ	مِنْ	أَوَّلِ	يَوْمٍ	أَحَقُّ	أَنْ	تَقُومَ
کبھی	البتہ وہ مسجد کہ	بنیاد رکھی گئی ہے	اوپر	پرہیزگاری کے	سے	پہلے	دن	بہت لائق ہے	یہ کہ	تو کھڑا ہو
میں کبھی (جا کر) کھڑے بھی نہ ہونا۔ البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس قابل ہے کہ اس										

فِيهِ ۖ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَّطَهَّرُوا ۖ وَاللَّهُ يُحِبُّ

فِيهِ	فِيهِ	رِجَالٌ	يُحِبُّونَ	أَنْ	يَتَّطَهَّرُوا	وَاللَّهُ	يُحِبُّ
سچ اس کے	سچ اس کے	مرد ہیں کہ	دوست رکھتے ہیں	یہ کہ	پاکی کریں	اور	اللہ دوست رکھتا ہے
میں جایا (اور نماز پڑھایا) کرو۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک رہنے والوں ہی							

الْمُطَهَّرِينَ ﴿١٠٥﴾ أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَى تَقْوَىٰ مِنَ اللَّهِ

الْمُطَهَّرِينَ	أَفَمَنْ	أَسَّسَ	بُنْيَانَهُ	عَلَى	تَقْوَىٰ	مِنْ	اللَّهِ
پاکی کرنے والوں کو	کیا پس جو شخص کہ	بنیاد رکھے	عمارت اپنی کی	اوپر	تقویٰ کے	سے	اللہ
کو پسند کرتا ہے ﴿۱۰۵﴾ بھلا جس شخص نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے خوف اور اس کی رضامندی							

وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَى شَفَا جُرْفٍ هَارٍ

وَرِضْوَانٍ	خَيْرٌ	أَمْ	مَنْ	أَسَّسَ	بُنْيَانَهُ	عَلَى	شَفَا	جُرْفٍ	هَارٍ
اور رضامندی کے	بہتر ہے	یا	جو شخص کہ	بنیاد رکھے	عمارت اپنی کی	اوپر	کنارے	کھائی	گرنے والی کے
پر رکھی وہ اچھا ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد گرنے والی کھائی کے کنارے پر رکھی									

فَأَنهَارٍ فِي نَارٍ جَهَنَّمَ ۖ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٦﴾

فَأَنهَارٍ	بِهِ	فِي	نَارٍ	جَهَنَّمَ	وَاللَّهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظَّالِمِينَ
پس لے کرے	اس کو	سچ	آگ	دوزخ کے	اور	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	ظالموں کو
کہ وہ اس کو دوزخ کی آگ میں لے گری۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۱۰۶﴾									

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ

لَا يَزَالُ	بُنْيَانُهُمُ	الَّذِي	بَنَوْا	رِيبَةً	فِي	قُلُوبِهِمْ	إِلَّا	أَنْ	تَقَطَّعَ
ہمیش رہے گی	عمارت ان کی	جو	بنائی ہے انہوں نے	شک	بچ	ان کے دلوں کے	مگر	یہ کہ	ٹکڑے ٹکڑے کٹ جائیں

یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے ہمیشہ ان کے دلوں میں (موجب) خلجان رہے گی (اور ان کو متردّد رکھے گی) مگر یہ کہ ان کے دل

قُلُوبُهُمْ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝۱۰۰ إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

قُلُوبُهُمْ	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ	إِنَّ	اللَّهُ	اشْتَرَىٰ	مِنَ	الْمُؤْمِنِينَ
دل ان کے	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	بیچک	اللہ نے	مولیٰ ہیں	سے

پاش پاش ہو جائیں۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ۱۰۰) اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور اُن کے

أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنْ لَهُمُ الْجَنَّةُ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

أَنْفُسَهُمْ	وَأَمْوَالَهُمْ	بِأَنْ	لَهُمُ	الْجَنَّةُ	يُقَاتِلُونَ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهُ
جانیں ان کی	اور	مال ان کے	بدلے اس کے کہ	واسطے ان کے	بہشت ہے	لڑیں گے	بچ	راہ

مال خرید لیے ہیں (اور اس کے) عوض میں ان کے لیے بہشت (تیار کی) ہے۔ یہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں

فَيُقْتَلُونَ وَيُقَتَّلُونَ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ

فَيُقْتَلُونَ	وَيُقَتَّلُونَ	وَعْدًا	عَلَيْهِ	حَقًّا	فِي	التَّوْرَةِ	وَالْإِنْجِيلِ
پس ماریں گے	اور	مارے جائیں گے	وعدہ ہے	اوپر اس کے	سچ	توریت	اور

تو مارتے بھی ہیں اور مارے جاتے بھی ہیں۔ یہ تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا

وَالْقُرْآنِ ۖ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي

وَالْقُرْآنِ	وَمَنْ	أَوْفَىٰ	بِعَهْدِهِ	مِنَ	اللَّهُ	فَاسْتَبْشِرُوا	بِبَيْعِكُمُ	الَّذِي
اور	قرآن مجید کے	اور	کون شخص	بہت پورا کرے والا ہے	عہد اپنے کو	سے	اللہ	پس خوش وقت ہو تم

وعدہ ہے (جس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے)۔ اور اللہ سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے؟ تو جو سودا گری اپنی کے

بَايَعْتُمْ بِهِ ۖ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝۱۰۱ الثَّابِتُونَ الْعِيدُونَ

بَايَعْتُمْ	بِهِ	وَذَلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ	الثَّابِتُونَ	الْعِيدُونَ
سودا گری کی تم نے	ساتھ اسکے	اور یہ	وہی ہے	مراد پانا	بڑا	تو پہ کرنے والے ہیں	عبادت کرنے والے ہیں

اس سے خوش رہو۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے ۱۰۱) تو پہ کرنے والے، عبادت کرنے والے،

الْحَمْدُ وَالسَّابِّحُونَ الرَّكَعُونَ السَّجِدُونَ الْأَمْرُونَ

الْحَمْدُ	السَّابِّحُونَ	الرَّكَعُونَ	السَّجِدُونَ	الْأَمْرُونَ
تعریف کرنے والے ہیں	اللہ کی راہ میں پھرنے والے ہیں	رکوع کرنے والے ہیں	سجدہ کرنے والے ہیں	حکم کرنے والے ہیں

حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیک کاموں کا

بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَفِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ ط

بِالْمَعْرُوفِ	وَالنَّاهُونَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَالْحَفِظُونَ	لِحُدُودِ	اللَّهُ
بھلائی کا	اور	منع کرنے والے ہیں	نامعقول	اور	نگاہ رکھنے والے ہیں
					حدوں کو
					اللہ کی

امر کرنے والے، بری باتوں سے منع کرنے والے، اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے (یہی مومن لوگ ہیں)۔

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٣﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا

وَبَشِّرِ	الْمُؤْمِنِينَ	مَا	كَانَ	لِلنَّبِيِّ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	أَنْ	يَسْتَغْفِرُوا
اور	بشارت دے	ایمان والوں کو	نہیں	تھالائق	واسطے نبی کے	اور	واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے ہیں
								یہ کہ
								بخشش مانگیں

اور اے پیغمبر مومنوں کو (بہشت کی) خوشخبری سنا دو ﴿۱۱۳﴾ پیغمبر اور مسلمانوں کو شایاں نہیں کہ جب ان پر

لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولَىٰ قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ

لِلْمُشْرِكِينَ	وَلَوْ	كَانُوا	أُولَىٰ	قُرْبَىٰ	مِنْ بَعْدِ	مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمْ	أَنَّهُمْ
واسطے مشرکوں کے	اور	اگرچہ	ہوں	صاحب	قربابت کے	بیچھے	اس کے کہ	ظاہر ہوا	واسطے ان کے
								یہ کہ وہ	

ظاہر ہو گیا کہ مشرک اہل دوزخ ہیں تو ان کے لیے بخشش مانگیں گو وہ ان کے

أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١١٤﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ

أَصْحَابُ	الْجَحِيمِ	وَمَا	كَانَ	اسْتِغْفَارُ	إِبْرَاهِيمَ	لِأَبِيهِ	إِلَّا	عَنْ
رہنے والے	دوزخ کے ہیں	اور	نہیں	تھا	بخشش مانگنا	ابراہیم کا	واسطے باپ اپنے کے	مگر
								بسبب

قربابت دار ہی ہوں ﴿۱۱۴﴾ اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لیے بخشش مانگنا تو ایک وعدے کے سبب تھا

مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ط إِنَّ

مَوْعِدَةٍ	وَعَدَهَا	إِيَّاهُ	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ	لَهُ	أَنَّهُ	عَدُوٌّ	لِلَّهِ	تَبَرَّأَ	مِنْهُ	إِنَّ
وعدے کے کہ	وعدہ کیا تھا	اس سے یہ	پس جب	ظاہر ہوا	واسطے اسکے	یہ کہ وہ	دشمن ہے	اللہ کا	بیزار ہوا	اس سے	بیشک

جو وہ اس سے کر چکے تھے لیکن جب ان کو معلوم ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو اس سے بیزار ہو گئے۔ کچھ شک نہیں کہ

اِبْرٰهِيْمَ لَا وَاٰهَ حَلِيْمٍ ﴿۱۱۳﴾ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ اِذْ

اِبْرٰهِيْمَ	لَا وَاٰهَ	حَلِيْمٍ	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُضِلَّ	قَوْمًا	بَعْدَ	اِذْ
ابراہیم	البتہ دردمند تھا	تحمل والا	اور	نہیں	تھی شان	اللہ کی	یہ کہ گمراہ ٹھہرا دے	قوم کو	پیچھے	اسکے کہ

ابراہیم بڑے نرم دل اور متحمل تھے ﴿۱۱۳﴾ اور اللہ ایسا نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد

هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ۖ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾

هَدٰىهُمْ	حَتّٰى	يُبَيِّنَ	لَهُمْ	مَا	يَتَّقُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ
ہدایت کیا ہے ان کو	یہاں تک کہ	بیان کرے	واسطے اُنکے کہ	کس چیز سے	بچیں	بیشک	اللہ	ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا ہے

گمراہ کر دے جب تک ان کو وہ چیز نہ بتا دے جس سے وہ پرہیز کریں۔ بے شک اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿۱۱۴﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يُحْيِ وَيُمِيْتُ ۚ وَمَا لَكُمْ

اِنَّ	اللّٰهَ	لَهُ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	يُحْيِ	وَيُمِيْتُ	وَمَا	لَكُمْ
بیشک	اللہ	واسطے اسکے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	اور	نہیں واسطے تمہارے

اللہ ہی ہے جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔ وہی زندگانی بخشتا اور (وہی) موت دیتا ہے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ﴿۱۱۵﴾ لَقَدْ تَابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ

مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ	لَقَدْ	تَابَ	اللّٰهُ	عَلَى النَّبِيِّ
سوائے	اللہ کے	کوئی	دوست	اور	نہ	مددگار	تحقیق	پھر آیا	اللہ	اوپر نبی کے

اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ہے ﴿۱۱۵﴾ بیشک اللہ نے پیغمبر پر مہربانی کی

وَالْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ

وَالْمُهَاجِرِيْنَ	وَالْاَنْصَارِ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ	فِيْ	سَاعَةِ	الْعُسْرَةِ
اور وطن چھوڑنے والوں پر	اور مدد دینے والوں پر	جنہوں نے	پیروی کی اس کی	بچ	وقت	تختی کے

اور مہاجرین اور انصار پر جو باوجود اس کے کہ ان میں سے بعضوں کے دل جلد پھر جانے کو تھے مشکل کی

مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۚ اِنَّهٗ بِهِمْ

مِّنۢ بَعْدِ	مَا	كَادَ	يَزِيْغُ	قُلُوْبُ	فَرِيقٍ	مِّنْهُمْ	ثُمَّ	تَابَ	عَلَيْهِمْ	اِنَّهٗ	بِهِمْ
پیچھے اس کے	کہ	قریب تھا کہ	کج ہو جائیں	دل	ایک جماعت کے	ان میں سے	پھر	پھر آیا	اوپر انکے	بیشک وہ	ساتھ لائے

گھڑی میں پیغمبر کے ساتھ رہے۔ پھر اللہ نے اُن پر مہربانی فرمائی۔ بیشک وہ اُن پر

رَعُوفٌ رَحِيمٌ ۝۱۱۷ وَ عَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خَلَفُوا ۝ حَتَّىٰ إِذَا

رَعُوفٌ	رَحِيمٌ	وَ	عَلَى الثَّلَاثَةِ	الَّذِينَ	خَلَفُوا	حَتَّىٰ	إِذَا
شفقت کرنے والا	مہربان ہے	اور	اوپر تین شخصوں کے	جو کہ	پیچھے چھوڑے گئے تھے	یہاں تک کہ	جب

نہایت شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے ۱۱۷ اور اُن تینوں پر بھی جن کا معاملہ ملتوی کیا گیا تھا۔ یہاں تک کہ جب

صَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَصَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ

صَاقَتْ	عَلَيْهِمْ	الْأَرْضُ	بِمَا	رَحُبَتْ	وَ	صَاقَتْ	عَلَيْهِمْ	أَنْفُسُهُمْ
تنگ ہو گئی	اوپر ان کے	زمین	ساتھ اس کے	کشاہد تھی	اور	تنگ ہو گئیں	اوپر ان کے	جائیں ان کی

زمین باوجود فراخی کے اُن پر تنگ ہو گئی اور ان کی جائیں بھی ان پر دوہر ہو گئیں

وَضُكُّوا أَنْ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ۝ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا ۝

وَضُكُّوا	أَنْ	لَا	مَلْجَأَ	مِنَ	اللَّهِ	إِلَّا	إِلَيْهِ	ثُمَّ	تَابَ	عَلَيْهِمْ	لِيَتُوبُوا
اور جانا نہوں نے	یہ کہ	نہیں	پناہ	سے	اللہ	مگر	طرف اس کی	پھر	پھر آیا	اوپر ان کے	تاکہ پھر آئیں وہ

اور انہوں نے جان لیا کہ اللہ (کے ہاتھ) سے خود اس کے سوا کوئی پناہ نہیں۔ پھر اللہ نے ان پر مہربانی کی تاکہ توبہ کریں۔

إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝ يَأْيُهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ

إِنَّ	اللَّهَ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيمُ	يَأْيُهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	اتَّقُوا	اللَّهَ
بیشک	اللہ	وہی ہے	پھر آنے والا	مہربان	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اللہ سے

بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ۱۱۸ اے اہل ایمان! اللہ سے ڈرتے رہو

وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ۝ مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ

وَكُونُوا	مَعَ	الصَّادِقِينَ	مَا	كَانَ	لِأَهْلِ	الْمَدِينَةِ	وَ	مَنْ	حَوْلَهُمْ
اور	ہو جاؤ	ساتھ	چچوں کے	نہیں	تھا لائق	واسطے رہنے والوں	مدینہ کے	اور	وہ کہ جو

اور راستبازوں کے ساتھ رہو ۱۱۹ اہل مدینہ کو اور جو ان کے آس پاس دیہاتی

مِّنَ الْأَعْرَابِ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنْفُسِهِمْ

مِّنَ	الْأَعْرَابِ	أَنْ	يَتَخَلَّفُوا	عَنْ	رَّسُولِ	اللَّهِ	وَ	لَا	يَرْغَبُوا	بِأَنْفُسِهِمْ
سے	گنواروں میں	یہ کہ	پیچھے رہ جائیں	سے	رسول	اللہ کے	اور	نہ یہ کہ	رغبت کریں	بچ آراں جان اپنی کے

رہتے ہیں ان کو شایاں نہ تھا کہ پیغمبر اللہ سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو ان کی جان سے زیادہ

عَنْ نَفْسِهِ ۖ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ

عَنْ نَفْسِهِ	ذَٰلِكَ	بِأَنَّهُمْ	لَا	يُصِيبُهُمْ	ظَمَأٌ	وَلَا	نَصَبٌ
چھوڑ کر جان اس کی کو	یہ	اس واسطے ہے کہ وہ	نہیں	پہنچتی ان کو	پیاں	اور	نہ
محنت							

عزیز رکھیں۔ یہ اس لیے کہ انہیں اللہ کی راہ میں جو تکلیف پہنچتی ہے پیاس کی یا محنت کی

وَلَا مَخَصَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَطْئُونَ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ

وَلَا	مَخَصَصَةٌ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	وَلَا	يَطْئُونَ	مَوْطِئًا	يَغِيظُ	الْكُفَّارَ
اور	نہ	بھوک	بیچ	راہ	اللہ کے	اور	نہیں	چلتے	ایسی جگہ چلنے کی کہ غصہ میں لائے
کافروں کو									

یا بھوک کی یا وہ ایسی جگہ چلتے ہیں کہ کافروں کو غصہ آئے

وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ ۖ إِنَّ اللَّهَ

وَلَا	يَنَالُونَ	مِنْ	عَدُوٍّ	نَّيْلًا	إِلَّا	كُتِبَ	لَهُمْ	بِهِ	عَمَلٌ	صَالِحٌ	إِنَّ	اللَّهَ
اور	نہیں	لیتے	سے	دشمن	کچھ لینا	مگر	لکھا جاتا ہے	واسطے ان کے	بسبب اسکے	عمل	نیک	بیٹک
اللہ												

یا دشمنوں سے کوئی چیز لیتے ہیں تو ہر بات پر ان کے لیے عمل نیک لکھا جاتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ

لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۚ وَلَا يُنْفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً

لَا	يُضِيعُ	أَجْرَ	الْمُحْسِنِينَ	وَلَا	يُنْفِقُونَ	نَفَقَةً	صَغِيرَةً
نہیں	ضائع کرتا	ثواب	نیکی کرنے والوں کا	اور	نہیں	خرچ کرتے	خرچ کرنا
چھوٹا							

اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا ۛ اور (اسی طرح) وہ جو خرچ کرتے ہیں تھوڑا

وَلَا كِبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ

وَلَا	كِبِيرَةً	وَلَا	يَقْطَعُونَ	وَادِيًا	إِلَّا	كُتِبَ	لَهُمْ	لِيَجْزِيَهُمُ	اللَّهُ	أَحْسَنَ
اور	بڑا	اور	نہیں	کاٹتے	کسی جھل کو	مگر	لکھا جاتا ہے	واسطے ان کے	تاکہ جزا دے ان کو	اللہ
بہتر										

یا بہت یا کوئی میدان طے کرتے ہیں تو یہ سب کچھ ان کے لیے (اعمال صالح میں) لکھ لیا جاتا ہے تاکہ اللہ ان کو ان کے

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۚ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً ۖ فَلَوْلَا نَفَرَ

مَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	وَمَا	كَانَ	الْمُؤْمِنُونَ	لِيَنْفِرُوا	كَافَّةً	فَلَوْلَا	نَفَرَ
اس چیز کی جو	تھے وہ	کرتے	اور	نہ	تھے	مسلمان	کہ نکل جائیں	سارے	پس کیوں
نہ									نکلے

اعمال کا بہت اچھا بدلہ دے ۛ اور یہ تو ہوں نہیں سکتا کہ مومن سب کے سب نکل آئیں۔ تو یوں کیوں نہ کیا کہ

مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا

مِنْ	كُلِّ	فِرْقَةٍ	مِّنْهُمْ	طَائِفَةٌ	لِّيَتَفَقَّهُوا	فِي	الدِّينِ	وَلِيُنذِرُوا
سے	ہر	فرقے	ان میں سے	ایک جماعت	تاکہ سمجھ سکیں	بچ	دین کے	اور تاکہ ڈرائیں

ہر ایک جماعت میں سے چند اشخاص نکل جاتے تاکہ دین (کا علم سیکھتے اور اس) میں سمجھ پیدا کرتے

قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ﴿١٢٢﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

قَوْمَهُمْ	إِذَا	رَجَعُوا	إِلَيْهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَحْذَرُونَ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ
قوم اپنی کو	جب	پھر جائیں	طرف ان کی	شاید کہ وہ	بچیں	اے لوگو	جو

اور جب اپنی قوم کی طرف واپس آتے تو ان کو ڈر سنا تے تاکہ وہ حذر کرتے ﴿۱۲۲﴾ اے اہل ایمان! اپنے

أَمْنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَكُونُ لَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ وَلِيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً ط

أَمْنُوا	قَاتِلُوا	الَّذِينَ	يَكُونُ لَكُمْ	مِّنَ الْكُفَّارِ	وَلِيَجِدُوا	فِيكُمْ	غِلْظَةً
ایمان لائے ہو	لڑو	ان لوگوں سے جو	پاس تمہارے ہیں	سے کافروں	اور چاہے کہ پادیں	بچ تمہارے	تختی

نزدیک کے (رہنے والے) کافروں سے جنگ کرو اور چاہیے کہ وہ تم میں سختی (یعنی سخت وقت جنگ) معلوم کریں۔

وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿١٢٣﴾ وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ

وَأَعْلَمُوا	أَنَّ	اللَّهَ	مَعَ	الْمُتَّقِينَ	وَإِذَا	مَا	أُنْزِلَتْ	سُورَةٌ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ
اور جانو	یہ کہ	اللہ	ساتھ	پرہیزگاروں کے ہے	اور جب	کہ	اتاری جاتی ہے	کوئی سورت	پس بعض میں ان میں سے	جو

اور جان رکھو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے ﴿۱۲۳﴾ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو بعض منافق (استہزا کرتے اور)

يَقُولُ أَيْكُمُ زَادَتْ هَذِهِ إِيْمَانًا فَآمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَزَادَتْهُمْ إِيْمَانًا

يَقُولُ	أَيْكُمُ	زَادَتْ	هَذِهِ	إِيْمَانًا	فَآمَّا	الَّذِينَ	آمَنُوا	فَزَادَتْهُمْ	إِيْمَانًا
کہتے ہیں	کس کو تم میں سے	زیادہ کیا	اس نے	ایمان	پس	جو لوگ کہ	ایمان لائے	پس زیادہ کیا ان کو	ایمان

پوچھتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کیا ہے۔ سو جو ایمان والے ہیں ان کا تو ایمان زیادہ کیا

وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿١٢٤﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ

وَهُمْ	يَسْتَبْشِرُونَ	وَ	أَمَّا	الَّذِينَ	فِي	قُلُوبِهِمْ	مَّرَضٌ	فَزَادَتْهُمْ
اور وہ	خوش وقت ہوتے ہیں	اور	اپر	جو لوگ کہ	بچ	ان کے دلوں کے	مرض ہے	پس زیادہ کی ان کو

اور وہ خوش ہوتے ہیں ﴿۱۲۴﴾ اور جن کے دلوں میں مرض ہے ان کے حق میں خست پر خست

رَجَسًا إِلَىٰ رَجْسِهِمْ وَمَا تُؤَاوَهُمْ كُفْرُونَ ﴿١٢٥﴾ أَوْ لَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ

رَجَسًا	إِلَىٰ	رَجْسِهِمْ	وَمَا تُؤَاوَهُمْ	كُفْرُونَ	أَوْ لَا يَرَوْنَ	أَنَّهُمْ
نجاست	ساتھ	ان کی نجاست کے	اور مر گئے	اور وہ	کافر ہیں	کیا نہیں دیکھتے

زیادہ کیا اور وہ مرے بھی تو کافر کے کافر ﴿۱۲۵﴾ کیا یہ دیکھتے نہیں کہ

يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ

يُفْتَنُونَ	فِي	كُلِّ	عَامٍ	مَّرَّةً	أَوْ مَرَّتَيْنِ	ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ	وَلَا هُمْ
بلاؤں میں ڈالے جاتے ہیں	بچ	ہر	برس کے	ایک بار	یا دوبار	پھر نہیں توبہ کرتے	اور نہ وہ

یہ ہر سال ایک یا دوبار بلا میں پھنسا دیے جاتے ہیں پھر بھی توبہ نہیں کرتے اور نہ

يَذْكُرُونَ ﴿١٢٦﴾ وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ

يَذْكُرُونَ	وَإِذَا	مَا أُنزِلَتْ	سُورَةٌ	نَّظَرَ	بَعْضُهُمْ	إِلَىٰ
نہایت پکڑتے ہیں	اور جس وقت	نازل کی جاتی ہے	کوئی سورت	نظر کرتے ہیں	بعض ان کے	طرف

نہایت پکڑتے ہیں ﴿۱۲۶﴾ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں

بَعْضٌ ۚ هَلْ يَرِيكُمْ مِّنْ أَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوا ۖ صَرَفَ اللَّهُ

بَعْضٌ	هَلْ	يَرِيكُمْ	مِّنْ أَحَدٍ	ثُمَّ	انْصَرَفُوا	صَرَفَ	اللَّهُ
بعض کی	کیا	دیکھتا ہے تم کو	کوئی	پھر	پھر جاتے ہیں	پھیر دیا	اللہ نے

(اور پوچھتے ہیں کہ) بھلا تمہیں کوئی دیکھتا ہے؟ پھر پھر جاتے ہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر رکھا ہے

قُلُوبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿١٢٧﴾ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ

قُلُوبَهُمْ	بِأَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَا يَفْقَهُونَ	لَقَدْ	جَاءَكُمْ	رَسُولٌ
ان کے دلوں کو	بسبب اس کے کہ وہ	ایک قوم ہیں کہ	نہیں سمجھتے	البتہ تحقیق	آیا ہے تمہارے پاس	پیغمبر

کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں کہ سمجھ سے کام نہیں لیتے ﴿۱۲۷﴾ (لوگو) تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر

مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ

مِّنْ	أَنْفُسِكُمْ	عَزِيزٌ	عَلَيْهِ	مَا	عَنِتُّمْ	حَرِيصٌ	عَلَيْكُمْ
سے	نفس تمہارے	شاق ہے	اور اس کے	یہ کہ	ایذا میں پڑو تم	حرص کرنے والے	اور بھلائی تمہاری کے

آئے ہیں۔ تمہاری تکلیف ان کو گراں معلوم ہوتی ہے اور تمہاری بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں

بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۳۸﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ

بِالْمُؤْمِنِينَ	رَءُوفٌ	رَّحِيمٌ	فَإِنْ	تَوَلَّوْا	فَقُلْ	حَسْبِيَ	اللَّهُ
ساتھ مسلمانوں کے	شفقت کرنے والا	مہربان ہے	پس اگر	پھر جائیں	پس کہہ	کافی ہے مجھ کو	اللہ

اور مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والے (اور) مہربان ہیں ﴿۱۳۸﴾ پھر اگر یہ لوگ پھر جائیں (اور نہ مانیں) تو کہہ دو کہ اللہ مجھے کفایت کرتا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿۱۳۹﴾

لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَ	هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ	الْعَظِيمِ
نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	اوپر اس کے	توکل کیا میں نے	اور	وہ ہے	پروردگار	تخت	بڑے کا

اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے ﴿۱۳۹﴾

آیتھا ۱۰۹ ۱۰ سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ ۵۱ رُكُوْعَاتُهَا ۱۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الرَّٰ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ﴿۱﴾ أَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا أَنْ

الرَّٰ	تِلْكَ	آيَةُ	الْكِتَابِ	الْحَكِيمِ	أَكَانَ	لِلنَّاسِ	عَجَبًا	أَنْ
الرَّٰ	یہ ہیں	نشانیاں	کتاب	حکمت والی کی	کیا ہوا	واسطے لوگوں کے	تعجب	یہ کہ

الرَّٰ یہ بڑی دانائی کی کتاب کی آیتیں ہیں ﴿۱﴾ کیا لوگوں کو تعجب ہوا ہے کہ ہم

أَوْحَيْنَا إِلَىٰ رَجُلٍ مِّنْهُمْ أَنْ أَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا

أَوْحَيْنَا	إِلَىٰ	رَجُلٍ	مِّنْهُمْ	أَنْ	أَنْذِرِ	النَّاسَ	وَ	بَشِّرِ	الَّذِينَ	آمَنُوا
وحی بھیجی ہم نے	طرف	ایک مرد کے	ان میں سے	یہ کہ	ڈرا	لوگوں کو	اور	خوش خبری دے	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے ہیں

نے انہی میں سے ایک مرد کو حکم بھیجا کہ لوگوں کو ڈر سنا دو اور ایمان لانے والوں کو خوشخبری دے دو کہ ان کے

أَن لَّهُمْ قَدَمٌ صَدَقَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ قَالَ الْكٰفِرُونَ إِنَّ هٰذَا

أَن	لَّهُمْ	قَدَمٌ	صَدَقَ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	قَالَ	الْكٰفِرُونَ	إِنَّ	هٰذَا
یہ کہ	واسطے ان کے ہے	قدم	راستی	نزدیک	انکے پروردگار کے	کہا	کافروں نے	بیشک	یہ

پروردگار کے ہاں ان کا سچا درجہ ہے۔ (ایسے شخص کی نسبت) کافر کہتے ہیں کہ

لَسِحْرٌ مُّبِينٌ ۝۲۱ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

لَسِحْرٌ	مُبِينٌ	اِنَّ	رَبَّكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِیْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ
البتہ جادوگر ہے	ظاہر	بیشک	پروردگار تمہارا	اللہ ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو

یہ تو صریح جادوگر ہے ۲۱ تمہارا پروردگار تو اللہ ہی ہے جس نے آسمان اور زمین

فِی سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یَدْبِرُ الْاَمْرَ ۭ مَا مِنْ

فِی	سِتَّةِ	اَیَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰی	عَلَی	الْعَرْشِ	یَدْبِرُ	الْاَمْرَ	مَا	مِنْ
بچ	چھ	دنوں کے	پھر	قرار پکڑا	اوپر	عرش کے	تدبیر کرتا ہے	کام کی	نہیں	کوئی

چھ دن میں بنائے پھر عرش (تخت شاہی) پر قائم ہوا وہی ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے کوئی (اس کے پاس) اس

شَفِیْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ۭ ذٰلِکُمْ اللّٰهُ رَبُّکُمْ فَاَعْبُدُوْهُ ۭ اَفَلَا

شَفِیْعٍ	اِلَّا	مِنْۢ	بَعْدِ	اِذْنِهٖ	ذٰلِکُمْ	اللّٰهُ	رَبُّکُمْ	فَاَعْبُدُوْهُ	اَفَلَا
سفارش کرنے والا	مگر	بعد	اس کے حکم کے	یہ ہے	اللہ	پروردگار تمہارا	پس بندگی کرو اس کی	کیا پس نہیں	

کا اذن حاصل کیے بغیر (کسی کی) سفارش نہیں کر سکتا۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ بھلا تم غور

تَذٰکُرُوْنَ ۝۲۲ اِلَیْہِ مَرْجِعُکُمْ جَمِیْعًا ۭ وَعَدَ اللّٰهُ حَقًّا ۭ اِنَّہٗ یَبْدُوْا

تَذٰکُرُوْنَ	اِلَیْہِ	مَرْجِعُکُمْ	جَمِیْعًا	وَعَدَ	اللّٰهُ	حَقًّا	اِنَّہٗ	یَبْدُوْا
نہایت پکڑتے تم	طرف اس کی ہے	پھر جانا تمہارا	سب کا	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	سچا	بیٹھک وہی	پہلی بار کرتا ہے

کیوں نہیں کرتے ۲۲ اسی کے پاس تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ وہی خلقت کو پہلی بار

الْخَلْقِ ثُمَّ یُعِیْدُہٗ لَیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

الْخَلْقِ	ثُمَّ	یُعِیْدُہٗ	لَیَجْزِیَ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
پیدائش	پھر	دوبارہ کرے گا اس کو	تاکہ جزا دے	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور کام کیے	اچھے

پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ ایمان والوں اور نیک کام کرنے والوں کو انصاف کے ساتھ

بِالْقِسْطِ ۭ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِیْمٍ وَعَذَابٌ اَلِیْمٌ

بِالْقِسْطِ	وَالَّذِیْنَ	کَفَرُوْا	لَهُمْ	شَرَابٌ	مِّنْ	حَمِیْمٍ	وَعَذَابٌ	اَلِیْمٌ
ساتھ انصاف کے	اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	واسطے ان کے ہے	پینا	سے	آب گرم	اور عذاب درد دینے والا

بدلہ دے۔ اور جو کافر ہیں ان کے لیے پینے کو نہایت گرم پانی اور درد دینے والا عذاب ہو گا

بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسُ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا

بِمَا	كَانُوا	يَكْفُرُونَ	هُوَ	الَّذِي	جَعَلَ	الشَّمْسُ	ضِيَاءً	وَالْقَمَرَ	نُورًا
بسبب اسکے	تھے	کفر کرتے	وہی ہے	جس نے	کیا	سورج کو	چمکتا	اور	چاند کو

کیونکہ (اللہ سے) انکار کرتے تھے ﴿۳﴾ وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منور بنایا اور

وَقَدَّرَ لَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ مَا خَلَقَ

وَقَدَّرَ	لَهُ	مَنَازِلَ	لِتَعْلَمُوا	عَدَدَ	السِّنِينَ	وَالْحِسَابَ	مَا	خَلَقَ
اور	مقرر کیں	اسکے	منزلیں	تاکہ جانو	کتنی	برسوں کی	اور	حساب

چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور (کاموں کا) حساب معلوم کرو۔ یہ (سب کچھ) اللہ نے

اللَّهُ ذَٰلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۵﴾ إِنَّ فِي

اللَّهُ	ذَٰلِكَ	إِلَّا	بِالْحَقِّ	يُفَصِّلُ	الْآيَاتِ	لِقَوْمٍ	يَعْلَمُونَ	إِنَّ	فِي
اللہ نے	یہ	مگر	ساتھ حق کے	مفصل بیان کرتا ہے	نشانوں کو	واسطے اس قوم کے کہ	جانتے ہیں	بیشک	بیچ

تدبیر سے پیدا کیا ہے۔ سمجھنے والوں کے لیے وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے ﴿۵﴾ رات اور

اِخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اِخْتِلَافِ	اللَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	وَمَا	خَلَقَ	اللَّهُ	فِي	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ
آنے جانے	رات کے	اور	دن کے	اور	جو کچھ	پیدا کیا	اللہ نے	بیچ

دن کے (ایک دوسرے کے پیچھے) آنے جانے میں اور جو چیزیں اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کی ہیں (سب میں)

لَايَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَّقُونَ ﴿۶﴾ إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا

لَايَاتٍ	لِّقَوْمٍ	يَتَّقُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ	لَا	يَرْجُونَ	لِقَاءَنَا	وَرَضُوا
البتہ نشانیں ہیں	واسطے قوم کے کہ	ڈرتے ہیں	بیشک	جو لوگ	نہیں	امید رکھتے	ملاقات ہمارے کی	اور

ڈرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں ﴿۶﴾ جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں اور دنیا کی زندگی

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأْنٰوٰا۟ بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آيٰتِنَا غٰفِلُونَ ﴿۷﴾

بِالْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَاطْمَأْنٰوٰا۟	بِهَا	وَالَّذِينَ	هُمْ	عَنْ	آيٰتِنَا	غٰفِلُونَ
ساتھ زندگی	دنیا کے	اور	آرام پکڑا	ساتھ اس کے	اور	جو لوگ کہ	وہ	سے

غافل ہیں ﴿۷﴾ غافل ہو رہے ہیں ﴿۷﴾

أُولَٰئِكَ مَا لَهُمْ النَّارُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

أُولَٰئِكَ	مَا لَهُمْ	النَّارُ	بِمَا	كَانُوا	يَكْسِبُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا
یہ لوگ	جگہ رہنے کی ان کی	آگ ہے	بسبب اسکے کہ	تھے	کماتے	بیشک	وہ لوگ جو کہ	ایمان لائے

اُن کا ٹھکانا ان (اعمال) کے سبب جو وہ کرتے ہیں دوزخ ہے ﴿۸﴾ (اور) جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ يَهْدِيهِمْ رَبُّهُمْ بِإِيمَانِهِمْ ۖ تَجْرِي مِنْ

وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	يَهْدِيهِمْ	رَبُّهُمْ	بِإِيمَانِهِمْ	تَجْرِي	مِنْ
اور	عمل کیے	ایچھے	راہ دکھا دے گا ان کو	رب ان کا	بسبب ان کے ایمان کے	چلتی ہیں

اور نیک کام کرتے رہے ان کو پروردگار اُن کے ایمان کی وجہ سے (ایسے مخلوق کی) راہ دکھائے گا (کہ)

تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ فِي جَنَّتِ النَّعِيمِ ۖ دَعَوْهُمْ فِيهَا سُبْحَنَكَ

تَحْتِهِمُ	الْأَنْهَارُ	فِي	جَنَّتِ	النَّعِيمِ	دَعَوْهُمْ	فِيهَا	سُبْحَنَكَ
نیچے ان کے	نہریں	بچ	بہشتوں	نعمت کے	پکارنا ان کا ہے	بچ اس کے	پاکی ہے تجھ کو

ان کے نیچے نعمت کے باغوں میں نہریں بہ رہی ہوں گی ﴿۹﴾ (جب وہ) ان میں (ان کی نعمتوں کو دیکھیں گے تو یہ سباختہ) کہیں گے

اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۖ وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

اللَّهُمَّ	وَتَحِيَّتُهُمْ	فِيهَا	سَلَامٌ	وَ	آخِرُ	دَعْوَاهُمْ	أَنِ	الْحَمْدُ	لِلَّهِ	رَبِّ
اے اللہ	اور دعا کی ملاقات کی	بچ اسکے	سلام ہے	اور	آخر	پکارنا ان کا	یہ ہے کہ	سب تعریف	واسطے اللہ کے	پروردگار

سبحان اللہ - اور آپس میں ان کی دعا سلام علیکم ہوگی۔ اور ان کا آخری قول یہ (ہوگا) کہ اللہ رب العالمین کی حمد

الْعَالَمِينَ ۖ وَلَوْ يَعْجَلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ

الْعَالَمِينَ	وَلَوْ	يَعْجَلُ	اللَّهُ	لِلنَّاسِ	الشَّرَّ	اسْتِعْجَالَهُمْ	بِالْخَيْرِ
عالموں کا	اور	اگر	جلد دے	اللہ	لوگوں کو	برائی	جیسا جلدی مانگتے ہیں

(اور اُس کا شکر) ہے ﴿۱۰﴾ اور اگر اللہ لوگوں کی برائی میں جلدی کرتا جس طرح وہ طلب خیر میں جلدی کرتے ہیں تو ان

لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ ۖ فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرِجُونَ لِقَاءَنَا فِي

لَقُضِيَ	إِلَيْهِمْ	أَجَلُهُمْ	فَنَذَرُ	الَّذِينَ	لَا	يَرِجُونَ	لِقَاءَنَا	فِي
البتہ پوری کی جائے	طرف ان کی	اجل ان کی	پس چھوڑ دیتے ہیں ہم	ان لوگوں کو کہ	نہیں	امید رکھتے	ملاقات ہماری کی	بچ

کی (عمر کی) میعاد پوری ہو چکی ہوتی۔ سو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں انہیں ہم چھوڑے رکھتے ہیں کہ

طُعْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝۱۱ وَ إِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَا لِحَبِيْبِهِ

طُعْيَانِهِمْ	يَعْمَهُونَ	وَ	إِذَا	مَسَّ	الْإِنْسَانَ	الضُّرُّ	دَعَا	لِحَبِيْبِهِ
سرکشی اپنی کے	سرگردان ہوئے ہیں	اور	جب	لگتی ہے	انسان کو	برائی	پکارتا ہے ہم کو	اوپر کروٹ اپنی کے

اپنی سرکشی میں بہکتے رہیں ۱۱ اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو لیٹا اور بیٹھا اور کھڑا (ہر حال میں) ہمیں پکارتا

أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِبًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَانُ لَمْ يَدْعُنَا إِلَىٰ

أَوْ	قَاعِدًا	أَوْ	قَائِبًا	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُ	ضُرَّهُ	مَرَّ	كَانُ	لَمْ	يَدْعُنَا	إِلَىٰ
یا	بیٹھے بیٹھے	یا	کھڑے	پس جب	کھول دیتے ہیں	اس سے	ایذا اسکی	چلا جاتا ہے	جیسے کہ	نہیں	پکارتا تھا ہم کو	طرف

ہے۔ پھر جب ہم اس تکلیف کو اس سے دور کر دیتے ہیں تو (بے لحاظ ہو جاتا اور) اس طرح گزر جاتا ہے کہ گویا کسی تکلیف پہنچنے پر ہمیں

ضُرٍّ مِّسَّهُ كَذَلِكَ زَيْنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۱۲ وَلَقَدْ

ضُرٍّ	مِّسَّهُ	كَذَلِكَ	زَيْنَ	لِلْمُسْرِفِينَ	مَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	وَ	لَقَدْ
ایذا کی	کہ لگتی تھی اس کو	اسی طرح	زینت دیا گیا ہے	واسطے حد سے نکل جانے والوں کے	جو کچھ کہ	تھے	کرتے	اور	البتہ تحقیق

کبھی پکارا ہی نہ تھا۔ اسی طرح حد سے نکل جانے والوں کو ان کے اعمال آراستہ کر کے دکھائے گئے ہیں ۱۲ اور تم

أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

أَهْلَكْنَا	الْقُرُونَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	لَمَّا	ظَلَمُوا	وَ	جَاءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ
ہلاک کیا ہم نے	قرونوں کو	سے	پہلے تم	جب	ظلم کیا انہوں نے	اور	آئے تھے ان کے پاس	پیغمبران کے

سے پہلے ہم کئی امتوں کو جب انہوں نے ظلم اختیار کیا ہلاک کر چکے ہیں اور ان کے پاس اُن کے

بِالْبَيِّنَاتِ وَ مَا كَانُوا لِيَوْمُنَا كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ

بِالْبَيِّنَاتِ	وَ	مَا	كَانُوا	لِيَوْمُنَا	كَذَلِكَ	نَجْزِي	الْقَوْمَ
ساتھ دلیلوں کے	اور	نہ	تھے	کہ ایمان لائیں	اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم	قوم

پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے۔ ہم گنہگاروں کو اسی طرح بدلہ

الْمُجْرِمِينَ ۝۱۳ ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلِيفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ

الْمُجْرِمِينَ	ثُمَّ	جَعَلْنَاكُمْ	خَلِيفَ	فِي	الْأَرْضِ	مِنْ	بَعْدِهِمْ
گنہگاروں کو	پھر	کیا ہم نے تم کو	جائے نشین	بچ	زمین کے	پیچھے ان کے	

دیا کرتے ہیں ۱۳ پھر ہم نے ان کے بعد تم لوگوں کو ملک میں خلیفہ بنایا

لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿۱۳﴾ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ ۖ قَالَ

لِنَنْظُرَ	كَيْفَ	تَعْمَلُونَ	وَ	إِذَا	تُتْلَىٰ	عَلَيْهِمْ	آيَاتُنَا	بَيِّنَاتٍ	قَالَ
تا کہ دیکھیں ہم	کیوں کر	کرتے ہو	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے	نشانیوں ہماری	ظاہر	کہتے ہیں

تا کہ دیکھیں کہ تم کیسے کام کرتے ہو ﴿۱۳﴾ اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جن لوگوں کو

الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا ۖ إِنَّا بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَذَا أَوْ بَدِّلَهُ ۖ قُلْ مَا

الَّذِينَ	لَا	يَرْجُونَ	لِقَاءَنَا	إِنَّا	بِقُرْآنٍ	غَيْرِ	هَذَا	أَوْ	بَدِّلَهُ	قُلْ	مَا
وہ لوگ کہ	نہیں	امید رکھتے	ملاقات ہماری کی	آ	قرآن	سوائے	اس کے	یا	بدل ڈال اس کو	کہہ	نہیں

ہم سے ملنے کی امید نہیں وہ کہتے ہیں کہ (یا تو) اس کے سوا کوئی اور قرآن (بنا) لاؤ یا اس کو بدل دو۔ کہہ دو کہ

يَكُونُ لِيَ أَنْ أَبَدِّلَهُ مِنْ تِلْقَائِي نَفْسِي ۚ إِنَّ اتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ

يَكُونُ	لِيَ	أَنْ	أَبَدِّلَهُ	مِنْ	تِلْقَائِي	نَفْسِي	إِنَّ	أَتَّبِعُ	إِلَّا	مَا	يُوحَىٰ
ممکن ہے	واسطے میرے	یہ کہ	بدل ڈالوں اس کو	سے	خود بخود	اپنے جی	نہیں	پیروی کرتا ہوں میں	مگر	اس چیز کے	وہی کہ گئی ہے

مجھ کو اختیار نہیں ہے کہ اسے اپنی طرف سے بدل دوں میں تو اسی حکم کا تابع ہوں جو میری طرف

إِلَىٰ ۖ إِنِّي أَخَافُ ۖ إِنَّ عَصِيَّتُ رَبِّي عَذَابٌ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۱۵﴾ قُلْ

إِلَىٰ ۖ	إِنِّي	أَخَافُ	إِنَّ	عَصِيَّتُ	رَبِّي	عَذَابٌ	يَوْمٍ	عَظِيمٍ	قُلْ
طرف میری	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اگر	نافرمانی کروں میں	پروردگار اپنے کی	عذاب	دن	بڑے کے سے	کہہ

آتا ہے۔ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے (سخت) دن کے عذاب سے خوف آتا ہے ﴿۱۵﴾ (یہ بھی) کہہ دو کہ

لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ وَلَا أَدْرِكُمْ بِهِ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ

لَوْ	شَاءَ	اللَّهُ	مَا	تَلَوْتُهُ	عَلَيْكُمْ	وَلَا	أَدْرِكُمْ	بِهِ	فَقَدْ	لَبِثْتُ	فِيكُمْ
اگر	چاہتا	اللہ	نہ	پڑھتا میں	اوپر تمہارے	اور	نہ	جتنا تم کو	ساتھ اسکے	پس تحقیق	رہا میں

اگر اللہ چاہتا تو (نہ تو) میں ہی یہ (کتاب) تم کو پڑھ کر سنا تا اور نہ وہی تمہیں اس سے واقف کرتا۔ اس سے پہلے تم میں

عُمَرَا ۖ مِّنْ قَبْلِهِ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۶﴾ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَىٰ

عُمَرَا	مِّنْ	قَبْلِهِ	أَفَلَا	تَعْقِلُونَ	فَمَنْ	أَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرَىٰ	عَلَىٰ
ایک عمر	سے	پہلے اس	کیا پس نہیں	سمجھتے	پس کون شخص	بہت ظالم ہے	اس شخص کے	باندھ لیوے	اوپر

ایک عمر رہا ہوں (اور کبھی ایک کلمہ بھی اس طرح کا نہیں کہا) بھلا تم سمجھتے نہیں ﴿۱۶﴾ تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ

اللَّهُ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُونَ ﴿١٤﴾ وَيَعْبُدُونَ

اللہ	کذبا	او	کذب	بایاتہ	انہ	لا	یفلح	المجرمون	و	یعبدون
اللہ کے	جھوٹ	یا	جھٹلائے	نشانیوں اس کی	بیشک	نہیں	فلاح پاتے	گنہگار	اور	عبادت کرتے ہیں

افتراء کرے اور اس کی آیتوں کو جھٹلائے؟ بے شک گنہگار فلاح نہیں پائیں گے ﴿۱۴﴾ اور یہ (لوگ) اللہ کے

مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ هَؤُلَاءِ

مِنْ دُونِ	اللہ	ما	لا	یضرُّہم	و	لا	ینفعُہم	و	یقولون	ہؤلاء
سوائے	اللہ کے	اس چیز کو کہ	نہیں	ضرر دیتی ان کو	اور	نہ	نفع دیتی ہے	اور	کہتے ہیں	یہ

سوا ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں جو نہ ان کا کچھ بگاڑی سکتی ہیں اور نہ کچھ بھلائی کر سکتی ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے

شُفَعَاءُ وَنَا عِنْدَ اللَّهِ ۖ قُلْ أَتَنْبِئُونَ اللَّهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَوَاتِ

شُفَعَاءُ	وَنَا	عِنْدَ	اللہ	قُلْ	أَتَنْبِئُونَ	اللہ	بِمَا	لَا	يَعْلَمُ	فِي	السَّمَوَاتِ
شفاعت کرنے والے	ہیں ہماری	نزدیک	اللہ کے	کہہ	کیا خبر دیتے ہو تم	اللہ کو	ساتھ اس جہنم کے	نہیں	جانتا	بچ	آسمانوں کے

پاس ہماری سفارش کرنے والے ہیں۔ کہہ دو کیا تم اللہ کو ایسی چیز بتاتے ہو جس کا وجود اسے نہ آسمانوں میں معلوم ہوتا ہے اور

وَلَا فِي الْأَرْضِ ۖ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١٥﴾ وَمَا كَانَ النَّاسُ

وَلَا	فِي	الْأَرْضِ	سُبْحَنَهُ	و	تَعَالَى	عَمَّا	يُشْرِكُونَ	و	مَا	كَانَ	النَّاسُ
اور	نہ	بچ	زمین کے	پاک ہے اس کو	اور	بلند ہے	اس چیز سے کہ	شریک مقرر کرتے ہیں	اور	نہ	تھے لوگ

نزد زمین میں؟ وہ پاک ہے اور (اس کی شان) ان کے شرک کرنے سے بہت بلند ہے ﴿۱۵﴾ اور (سب) لوگ (پہلے) ایک

إِلَّا أُمَّةٌ وَاحِدَةٌ فَاخْتَلَفُوا ۖ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ

إِلَّا	أُمَّةٌ	وَاحِدَةٌ	فَاخْتَلَفُوا	و	لَوْ	لَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ	رَبِّكَ
مگر	جماعت	ایک	پس اختلاف کیا	اور	اگر	نہ	ہوئی ایک بات	کہ پہلے ہوئی ہے	سے	رب تیرے

ہی امت (یعنی ایک ہی ملت پر) تھے پھر جدا جدا ہو گئے۔ اور اگر ایک بات جو تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے ہو چکی ہے

لَقَضَىٰ بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٦﴾ وَيَقُولُونَ لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ

لَقَضَىٰ	بَيْنَهُمْ	فِيمَا	فِيهِ	يَخْتَلِفُونَ	و	يَقُولُونَ	لَوْ	لَا	أُنْزِلَ	عَلَيْهِ
البتہ فیصل کیا جاتا	درمیان ان کے	بچ اس چیز کے کہ	بچ اسکے	اختلاف کرتے	اور	کہتے ہیں	کیوں	نہ	اتاری گئی	اوپر اس کے

نہ ہوتی تو جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں ان میں فیصلہ کر دیا جاتا ﴿۱۶﴾ اور کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی

آيَةُ مِنْ رَبِّهِ فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ

آيَةُ	مِنْ	رَبِّهِ	فَقُلْ	إِنَّمَا	الْغَيْبُ	لِلَّهِ	فَانْتَظِرُوا	إِنِّي	مَعَكُمْ	مِنَ
نشانی	سے	پروردگار اسکے	پس کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	علم غیب	واسطے اللہ کے ہے	پس انتظار کرو	بیشک میں بھی تمہارے ساتھ ہوں	سے	

طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ کہہ دو کہ غیب (کا علم) تو اللہ ہی کو ہے سو تم انتظار کرو میں بھی تمہارے

الْمُنْتَظِرِينَ ۝ وَإِذَا آذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِنْ بَعْدِ ضَرَاءٍ

الْمُنْتَظِرِينَ	وَ	إِذَا	آذَقْنَا	النَّاسَ	رَحْمَةً	مِنْ	بَعْدِ	ضَرَاءٍ
انتظار کرنے والوں	اور	جس وقت	چکھاتے ہیں ہم	لوگوں کو	رحمت	پچھے	میں بعد	ضرر کے

ساتھ انتظار کرتا ہوں ۝ اور جب ہم لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد (اپنی) رحمت (سے آسائش) کا مزہ چکھاتے

مَسْتَهُمْ إِذَا لَهُمْ مَكْرٌ فِي آيَاتِنَا قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا إِنَّ رُسُلَنَا

مَسْتَهُمْ	إِذَا	لَهُمْ	مَكْرٌ	فِي	آيَاتِنَا	قُلِ	اللَّهُ	أَسْرَعُ	مَكْرًا	إِنَّ	رُسُلَنَا
لگی ہوا ان کو	ناگہاں	ان کو	مکر ہوتا ہے	بچ	نشانیں ہمارے	کہہ	اللہ	بہت جلد کرنے والا ہے	مکر	بیشک	بھیجے ہوئے ہمارے

ہیں تو وہ ہماری آیتوں میں حیلے کرنے لگتے ہیں۔ کہہ دو کہ اللہ بہت جلد حیلہ کرنے والا ہے اور جو حیلے تم کرتے ہو

يَكْتُبُونَ مَا تَكْرُونَ ۝ هُوَ الَّذِي يُسِيرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط

يَكْتُبُونَ	مَا	تَكْرُونَ	هُوَ	الَّذِي	يُسِيرُكُمْ	فِي	الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ
لکھتے ہیں	جو کچھ کہہ	مکر کرتے ہو تم	وہی ہے	جو	چلاتا ہے تم کو	بچ	جنگل کے	دریا کے

ہمارے فرشتے ان کو لکھتے جاتے ہیں ۝ وہی تو ہے جو تم کو جنگل اور دریا میں چلنے پھرنے اور سیر کرنے کی توفیق دیتا ہے۔

حَتَّىٰ إِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلِّ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا

حَتَّىٰ	إِذَا	كُنْتُمْ	فِي	الْفُلِّ	وَ	جَرَيْنَ	بِهِمْ	بِرِيحٍ	طَيِّبَةٍ	وَ	فَرِحُوا
یہاں تک کہ	جب	ہوتے ہو تم	بچ	کشتیوں کے	اور	جاری ہوتی ہیں کشتیاں	ساتھ ان کے	ساتھ ہوا	اچھی کے	اور	خوش ہوتے ہیں

یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں (سوار) ہوتے ہو اور کشتیاں پاکیزہ ہوا (کے نرم بھونکوں) سے سواروں کو لے کر چلے لگتی ہیں اور وہ ان سے خوش

بِهَا جَاءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ

بِهَا	جَاءَتْهَا	رِيحٌ	عَاصِفٌ	وَ	جَاءَهُمُ	الْمَوْجُ	مِنْ	كُلِّ	مَكَانٍ
ساتھ اسکے	آ جاتی ہے ان کو	ہوا	تند	اور	آتی ہے ان کو	موج	سے	ہر	مکان

ہوتے ہیں تو ناگہاں زنائے کی ہوا چل پڑتی ہے اور لہریں ہر طرف سے ان پر (جوش مارتی ہوئی) آنے لگتی ہیں

وَقَالُوا أَنَّهُمْ أَحْيَطُ بِهِمْ لَا دَعَا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ هَ لَيْنُ

وَقَالُوا	أَنَّهُمْ	أَحْيَطُ	بِهِمْ	دَعَا	اللَّهُ	مُخْلِصِينَ	لَهُ	الدِّينَ	هَ لَيْنُ
اور	جانتے ہیں	یہ کہ وہ	گھیرا کیا اس نے	ان کو	پکارتے ہیں	اللہ کو	خالص کر کر	واسطے اس کے	عبادت اگر

اور وہ خیال کرتے ہیں کہ (اب تو) لہروں میں گھر گئے تو اس وقت خالص اللہ ہی کی عبادت کر کے اس سے دعا مانگنے لگتے ہیں کہ (اے اللہ) اگر تو

أَنْجَيْتَنَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿٣٢﴾ فَلَمَّا أَنْجَاهُمْ إِذَا

أَنْجَيْتَنَا	مِنْ	هَذِهِ	لَنَكُونَنَّ	مِنَ	الشَّاكِرِينَ	فَلَمَّا	أَنْجَاهُمْ	إِذَا
نجات دیا	تو ہم کو	اس سے	البتہ ہوں گے ہم	سے	شکر کرنے والوں	پس جب	نجات دی ہم نے انکو	ناگہاں

ہم کو اس سے نجات بخشے تو ہم (تیرے) بہت ہی شکر گزار ہوں ﴿۳۲﴾ لیکن جب وہ ان کو نجات

هُمْ يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ط يَأْتِيهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَعِثَكُمْ

هُمْ	يَبْغُونَ	فِي	الْأَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	يَأْتِيهَا	النَّاسُ	إِنَّمَا	بَعِثَكُمْ
وہ	سرکشی کرتے ہیں	بچ	زمین کے	ناحق	اے	لوگو	مسلطے اس کے نہیں کہ	سرکشی تمہاری

دے دیتا ہے تو ملک میں ناحق شرارت کرنے لگتے ہیں۔ لوگو! تمہاری شرارت کا وبال تمہاری ہی

عَلَى أَنْفُسِكُمْ ۖ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ

عَلَى	أَنْفُسِكُمْ	مَتَاعَ	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	ثُمَّ	إِلَيْنَا	مَرْجِعُكُمْ	فَنُنَبِّئُكُمْ
اوپر	تمہاری جانوں کے ہے	لے لو فائدہ	زندگانی	دنیا کا	پھر	طرف ہماری	پھر آنا ہے تمہارا	پس خبر دیں گے ہم تم کو

جانوں پر ہو گا تم دنیا کی زندگی کے فائدے اٹھا لو پھر تم کو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے تو اس وقت ہم تم کو بتائیں

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٣٣﴾ إِنَّمَا مِثْلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَا إِذَا نَزَّلْنَاهُ مِنْ

بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	إِنَّمَا	مِثْلُ	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	كَمَا إِذَا	نَزَّلْنَاهُ مِنْ
ساتھ اس چیز کے کہ	تھے تم	کرتے	مسلطے اسکے نہیں کہ	مثال	زندگانی	دنیا کی	مانند پل کی ہے	اتارا ہم نے اس کو

گے جو کچھ تم کیا کرتے تھے ﴿۳۳﴾ دنیا کی زندگی کی مثال مینہ کی سی ہے کہ ہم نے اس کو آسمان سے

السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ ط

السَّمَاءِ	فَاخْتَلَطَ	بِهِ	نَبَاتُ	الْأَرْضِ	مِمَّا	يَأْكُلُ	النَّاسُ	وَالْأَنْعَامُ ط
آسمان	پس مل گئی	ساتھ اس کے	روئیدگی	زمین کی	اس چیز سے کہ	کھاتے ہیں	لوگ	اور مویشی

برسایا، پھر اس کے ساتھ سبزہ جسے آدمی اور جانور کھاتے ہیں مل کر نکلا

حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازِيدَتْ وَطْنَ أَهْلِهَا أَنَّهُمْ

حَتَّىٰ	إِذَا	أَخَذَتِ	الْأَرْضُ	زُخْرُفَهَا	وَازِيدَتْ	وَ	طْنَ	أَهْلِهَا	أَنَّهُمْ
یہاں تک کہ	جب	پکڑتی ہے	زمین	بناؤ اپنا	اور زینت پکڑتی ہے	اور	جانتے ہیں	لوگ اس کے	یہ کہ وہ

یہاں تک کہ زمین سبزے سے خوشنما اور آراستہ ہو گئی اور زمین والوں نے خیال کیا کہ وہ اس پر

قَدِرُونَ عَلَيْهَا أَنَّهُمْ آمَرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا

قَدِرُونَ	عَلَيْهَا	أَنَّهُمْ	آمَرُنَا	لَيْلًا	أَوْ نَهَارًا	فَجَعَلْنَاهَا	حَصِيدًا
قادر ہیں	اور اس کے	آتا ہے اس پر	حکم ہمارا	رات کو	یا دن کو	پس کر دیتے ہیں ہم اس کو	کٹی ہوئی

پوری دسترس رکھتے ہیں ناگہاں رات کو یا دن کو ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا تو ہم نے اس کو کاٹ (کر ایسا کر) ڈالا کہ

كَانَ لَمْ تَغْنِ بِالْأَمْسِ ۖ كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ

كَانَ	لَمْ	تَغْنِ	بِالْأَمْسِ	كَذَلِكَ	نُفَصِّلُ	الْآيَاتِ	لِقَوْمٍ
گویا کہ	نہ	بے تھے	کل کو	اسی طرح	مفصل بیان کرتے ہیں ہم	نشانوں کو	واسطے اس قوم کے کہ

گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔ جو لوگ غور کرنے والے ہیں اُن کے لیے ہم (اپنی قدرت کی) نشانیاں اسی طرح کھول کھول کر

يَتَفَكَّرُونَ ۚ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَىٰ دَارِ السَّلَامِ ۖ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ

يَتَفَكَّرُونَ	وَاللَّهُ	يَدْعُو	إِلَىٰ	دَارِ	السَّلَامِ	وَيَهْدِي	مَنْ	يَشَاءُ
فکر کرتے ہیں	اور	اللہ	بلاتا ہے	طرف	گھر	سلامتی کے	اور	راہ دکھاتا ہے جس کو چاہے

بیان کرتے ہیں ۛ اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جس کو چاہتا ہے سیدھا

إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ ۖ

إِلَىٰ	صِرَاطٍ	مُسْتَقِيمٍ	لِلَّذِينَ	أَحْسَنُوا	الْحُسْنَىٰ	وَزِيَادَةٌ
طرف	راہ	سیدھی کے	واسطے ان لوگوں کے کہ	نیکی کرتے ہیں	نیکی ہے	اور زیادتی ہے

رستہ دکھاتا ہے ۛ جن لوگوں نے نیکی کاری کی اُن کے لیے بھلائی ہے اور (مزید برآں) اور بھی۔

وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ

وَلَا	يَرْهَقُ	وُجُوهَهُمْ	قَتَرٌ	وَلَا	ذِلَّةٌ	أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ	الْجَنَّةِ	هُمْ
اور نہ	ڈھانکے گی	ان کے مونہوں کو	سیاہی	اور نہ	ذلت	یہ لوگ	رہنے والے ہیں	بہشت کے	وہ

اور ان کے مونہوں پر نہ تو سیاہی چھائے گی اور نہ رسوائی۔ یہی جنتی ہیں کہ اس میں

فِيهَا خِلْدُونَ ﴿٢٦﴾ وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ

فِيهَا	خِلْدُونَ	وَ	الَّذِينَ	كَسَبُوا	السَّيِّئَاتِ	جَزَاءُ	سَيِّئَةٍ
جہاں کے	بمیش رہنے والے ہیں	اور	جن لوگوں نے کہ	کمائیں	برائیاں	بدلہ	برائی کا

بمیشہ رہیں گے ﴿٢٦﴾ اور جنہوں نے برے کام کیے تو برائی کا بدلہ دیا ہی

بِثُلُهَا ۖ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۚ مَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَانَتْ

بِثُلُهَا	وَ	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	مَا	لَهُمْ	مِنْ	اللَّهِ	مِنْ	عَاصِمٍ	كَانَتْ
مانندہی کی ہے	اور	ڈھانکے گی ان کو	ذلت	نہیں	واسطے ان کے	سے	اللہ	کوئی	بچانے والا	گویا کہ

ہوگا اور ان کے مونہوں پر ذلت چھا جائے گی اور کوئی ان کو اللہ سے بچانے والا نہ ہوگا۔ ان کے

أُغْشِيَتْ وَجُوهُهُمْ قِطْعًا مِّنَ الْإِيلِ مُظْلِمًا ۖ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

أُغْشِيَتْ	وَجُوهُهُمْ	قِطْعًا	مِّنَ	الْإِيلِ	مُظْلِمًا	أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ
اڑھائے گئے ہیں	منہان کے	کٹڑے	کچھ	رات	اندھیری کے	یہ لوگ ہیں	رہنے والے

مونہوں (کی سیاہی کا یہ عالم ہوگا کہ ان) پر گویا اندھیری رات کے کٹڑے اڑھادیے گئے ہیں۔ یہی دوزخی ہیں

النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خِلْدُونَ ﴿٢٧﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ

النَّارِ	هُمْ	فِيهَا	خِلْدُونَ	وَ	يَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ	جَمِيعًا	ثُمَّ	نَقُولُ
آگ کے	وہ	جہاں کے	بمیش رہنے والے ہیں	اور	جس دن	اٹھا کریں گے ہم ان کو	سب کو	پھر	کہیں گے ہم

کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے ﴿٢٧﴾ اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر مشرکوں

لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَا كَانَتْكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَائُكُمْ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ

لِلَّذِينَ	أَشْرَكُوا	مَا كَانَتْكُمْ	أَنْتُمْ	وَ	شُرَكَائُكُمْ	فَزَيَّلْنَا	بَيْنَهُمْ	وَقَالَ
واسطے ان لوگوں کے کہ	شریک لائے تھے	کھڑے رہو مکان اپنے پر	تم	اور	شریک تمہارے	پس تزا دیں گے ہم	ابنیں میں ان کو	اور کہا

سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی جگہ ٹھہرے رہو تو ہم ان میں تفرق ڈال دیں گے اور ان کے

شُرَكَائِهِمْ مَا كُنْتُمْ إِلَّا نَا تَعْبُدُونَ ﴿٢٨﴾ فَكُفِيَ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا

شُرَكَائِهِمْ	مَا	كُنْتُمْ	إِلَّا نَا	تَعْبُدُونَ	فَكَفِيَ	بِاللَّهِ	شَهِيدًا	بَيْنَنَا
ان کے شریکوں نے	نہیں	تھے تم	ہم کو	عبادت کرتے	پس کافی ہے	اللہ	شاہد	درمیان ہمارے

شریک (اُن سے) کہیں گے کہ تم ہم کو تو نہیں پوجا کرتے تھے ﴿٢٨﴾ ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ ہی

وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغْفِلِينَ ﴿٢٩﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ

و	بَيْنَكُمْ	اِنْ	كُنَّا	عَنْ	عِبَادَتِكُمْ	لَغْفِلِينَ	هُنَالِكَ	تَبْلُوْا	كُلُّ	نَفْسٍ
اور	درمیان تمہارے	بیشک	تھے ہم	سے	تمہاری عبادت	البتہ غافل	اس جگہ	آزمائے گا	ہر	ایک جی

گواہ کافی ہے، ہم تمہاری پرستش سے بالکل بے خبر تھے ﴿۲۹﴾ وہاں ہر شخص (اپنے اعمال کی) جو اس نے

مَا اَسْلَفْتُ وَرُدُّوْا اِلَى اللّٰهِ مَوْلَاهُمْ الْحَقُّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا

مَا	اَسْلَفْتُ	و	رُدُّوْا	اِلَى	اللّٰهِ	مَوْلَاهُمْ	الْحَقُّ	و	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا
جو	پہلے کیا تھا	اور	پھیرے جا دیں گے	طرف	اللہ کی	مالک اپنے	حق کی	اور	کھویا جاوے گا	ان سے	جو کچھ کہ

آگے بھیجے ہوں گے آزمائش کر لے گا اور وہ اپنے سچے مالک کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو کچھ وہ بہتان باندھا کرتے

كَانُوا يَفْتَرُوْنَ ﴿٣٠﴾ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ

كَانُوا	يَفْتَرُوْنَ	قُلْ	مَنْ	يَّرْزُقُكُمْ	مِّنَ	السَّمَاءِ	وَالْاَرْضِ	اَمَّنْ
تھے وہ	باندھ لیتے	کہہ	کون	رزق دیتا ہے تم کو	سے	آسمان	اور زمین سے	یا کون

تھے سب ان سے جاتا رہے گا ﴿۳۰﴾ (اُن سے) پوچھو کہ تم کو آسمان اور زمین میں رزق کون دیتا ہے یا (تمہارے)

يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ

يَمْلِكُ	السَّمْعَ	وَالْأَبْصَارَ	وَمَنْ	يُخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ	الْمَيِّتِ	وَيُخْرِجُ			
مالک ہے	سننے کا	اور	دیکھنے کا	اور	کون	نکالتا ہے	زندے کو	سے	مردے	اور	نکالتا ہے

کانوں اور آنکھوں کا مالک کون ہے اور بے جان سے جاندار کون پیدا کرتا ہے اور جاندار سے بے جان کون

الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۖ فَسَيَقُولُونَ اللّٰهُ فَقُلْ أَفَلَا

الْهَيْبَتِ	مِنْ	الْحَيِّ	وَ	مَنْ	يُدَبِّرُ	الْأَمْرَ	فَسَيَقُولُونَ	اللَّهُ	فَقُلْ	أَفَلَا
مردے کو	سے	زندے	اور	کون	تدبیر کرتا ہے	کام کی	پس البتہ کہیں گے	اللہ	پس کہہ	کیا پس نہیں

پیدا کرتا ہے اور دنیا کے کاموں کا انتظام کون کرتا ہے؟ جھٹ کہہ دیں گے کہ اللہ۔ تو کہو کہ پھر تم (اللہ سے) ڈرتے

تَتَّقُونَ ﴿٣١﴾ فذٰلِكُمْ اللّٰهُ رَبُّكُمْ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعَدَ الْحَقِّ اِلَّا

تَتَّقُونَ	فَذٰلِكُمْ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	الْحَقُّ	فَمَاذَا	بَعَدَ	الْحَقِّ	اِلَّا
ڈرتے تم	پس یہی ہے	اللہ	پروردگار تمہارا	حق ہے	پس کیا ہے	بچھے	حق کے	مگر

کیوں نہیں ﴿۳۱﴾ یہی اللہ تو تمہارا پروردگار برحق ہے اور حق بات کے ظاہر ہونے کے بعد گمراہی کے سوا ہے

الضَّلُّ فَإِنِّي تُصْرَفُونَ ﴿٣٢﴾ كَذَلِكَ حَقَّتْ لِكَيْتُ رَبِّكَ عَلَى

الضَّلُّ	فَإِنِّي	تُصْرَفُونَ	كَذَلِكَ	حَقَّتْ	لِكَيْتُ	رَبِّكَ	عَلَى
گمراہی	پس کہاں سے	پھیرے جاتے ہو تم	اسی طرح	ثابت ہوئی	بات	پروردگار تیرے کی	اوپر

ہی کیا؟ تو تم کہاں پھیرے جاتے ہو؟ ﴿۳۲﴾ اسی طرح اللہ کا ارشاد ان نافرمانوں کے حق میں

الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ

الَّذِينَ	فَسَقُوا	أَنَّهُمْ	لَا	يُؤْمِنُونَ	قُلْ	هَلْ	مِنْ	شُرَكَائِكُمْ	مَنْ
ان لوگوں کے کہ	فاسق ہوئے	یہ کہ وہ	نہیں	ایمان لائیں گے	کہہ	کیا ہے	سے	شرکیوں تمہارے میں	وہ کہ

ثابت ہو کر رہا کہ یہ ایمان نہیں لائیں گے ﴿۳۳﴾ (ان سے) پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے

يَبْدُوُ الْخَلْقِ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۖ قُلِ اللَّهُ يَبْدُوُ الْخَلْقِ ثُمَّ يُعِيدُهُ فَإِنِّي

يَبْدُوُ	الْخَلْقِ	ثُمَّ	يُعِيدُهُ	قُلِ	اللَّهُ	يَبْدُوُ	الْخَلْقِ	ثُمَّ	يُعِيدُهُ	فَإِنِّي
پہلی بار کرے	پیدا کرے	پھر	دوبارہ کرے گا اس کو	کہہ	اللہ	پہلی بار کرتا ہے	پیدا کرے	پھر	دوبارہ کرے گا اس کو	پس کہاں سے

کہ مخلوقات کو ابتدا پیدا کرے (اور) پھر اس کو دوبارہ بنائے۔ کہہ دو کہ اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا

تُؤْفَكُونَ ﴿٣٤﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ ۖ قُلْ

تُؤْفَكُونَ	قُلْ	هَلْ	مِنْ	شُرَكَائِكُمْ	مَنْ	يَهْدِي	إِلَى	الْحَقِّ	قُلْ
پٹائے جاتے ہو	کہہ	کیا ہے	سے	شرکیوں تمہارے	وہ جو کہ	راہ دکھاتا ہے	طرف	حق کے	کہہ

تو تم کہاں اُسے جا رہے ہو؟ ﴿۳۴﴾ پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کون ایسا ہے کہ حق کا رستہ دکھائے۔ کہہ دو کہ اللہ

اللَّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ ۖ أَفَمَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ

اللَّهُ	يَهْدِي	لِلْحَقِّ	أَفَمَنْ	يَهْدِي	إِلَى	الْحَقِّ	أَحَقُّ	أَنْ	يُتَّبَعَ
اللہ	راہ دکھاتا ہے	طرف حق کی	کیا پس وہ جو کہ	راہ دکھاتا ہے	طرف	حق کی	بہت لائق ہے	کہ	پیروی کی جائے

ہی حق کا رستہ دکھاتا ہے۔ بھلا جو حق کا رستہ دکھائے وہ اس قابل ہے کہ اس کی پیروی کی جائے

أَمَّنْ لَا يَهْدِي إِلَّا أَنْ يَهْدِي ۖ فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿٣٥﴾

أَمَّنْ	لَا	يَهْدِي	إِلَّا	أَنْ	يَهْدِي	فَمَا لَكُمْ	كَيْفَ	تَحْكُمُونَ
یا وہ جو کہ	نہیں	خود راہ پاتا	مگر	یہ کہ	راہ بتایا جائے	پس کیا ہے تم کو	کیوں کر	حکم کرتے ہو

یا وہ کہ جب تک کوئی اسے رستہ نہ بتائے رستہ نہ پائے۔ تو تم کو کیا ہوا ہے کیا انصاف کرتے ہو؟ ﴿۳۵﴾

وَمَا يَتَّبِعْ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ط

وَمَا	يَتَّبِعُ	أَكْثَرُهُمْ	إِلَّا	ظَنًّا	إِنَّ	الظَّنَّ	لَا	يُغْنِي	مِنَ	الْحَقِّ	شَيْئًا
اور	نہیں	پیروی کرتے	اکثر ان کے	مگر	گمان کی	بیشک	گمان	نہیں	کفایت کرتا	سے	حق کچھ

اور ان میں کے اکثر صرف ظن کی پیروی کرتے ہیں۔ اور کچھ شک نہیں کہ ظن حق کے مقابلے میں کچھ بھی کار آمد نہیں ہو سکتا۔

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾ وَمَا كَانَ هَذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُفْتَرَى

إِنَّ	اللَّهَ	عَلِيمٌ	بِمَا	يَفْعَلُونَ	وَ	مَا	كَانَ	هَذَا	الْقُرْآنُ	أَنْ	يُفْتَرَى
بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ کہ	وہ کرتے ہیں	اور	نہیں	ہے	یہ	قرآن	یہ کہ	باندھ لیا جائے

بیشک اللہ تمہارے (سب) اعمال سے واقف ہے ﴿۳۶﴾ اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا کوئی اس کو اپنی طرف سے بنالائے۔

مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ تَصْدِيقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلٌ

مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	وَ	لَكِنْ	تَصْدِيقُ	الَّذِي	بَيْنَ	يَدَيْهِ	وَ	تَفْصِيلٌ
سوائے	اللہ کے	سے	اور	لیکن	سچا کرنے والا ہے	اس چیز کا کہ	آگے اس کے ہے	اور	تفصیل کرنے والا ہے	

ہاں (ہاں یہ اللہ کا کلام ہے) جو (کتابیں) اس سے پہلے (کی) ہیں ان کی تصدیق کرتا ہے اور انہی کتابوں کی (اس میں) تفصیل

الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٧﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ط قُلْ

الْكِتَابِ	لَا	رَيْبَ	فِيهِ	مِنْ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ	أَمْ	يَقُولُونَ	افْتَرَاهُ	قُلْ
کتاب کی	نہیں	شک	بچ اس کے	کی طرف سے	پروردگار	عالموں	کیا	یہ کہتے ہیں کہ	باندھ لیا ہے اس کو کہہ	

ہے اس میں کچھ شک نہیں (کہ) یہ رب العالمین کی طرف سے (نازل ہوا) ہے ﴿۳۷﴾ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو اپنی طرف سے

فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ

فَأْتُوا	بِسُورَةٍ	مِثْلِهِ	وَ	ادْعُوا	مَنِ	اسْتَطَعْتُمْ	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	إِنْ
پس لے آؤ	ایک سورت	مانند اس کی	اور	پکارو	جس کو	سکومت	سوائے	اللہ کے	اگر	

بنا لیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی اس طرح کی ایک سورت بنا لاؤ اور اللہ کے

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٨﴾ بَلْ كَذَّبُوا بِآلِهِمْ يُحِيطُوا بِعَلَمِهِ وَلَهَايَاتِهِمْ

كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	بَلْ	كَذَّبُوا	بِآلِهِمْ	لَمْ	يُحِيطُوا	بِعَلَمِهِ	وَ	لَهَايَاتِهِمْ
ہوتم	سچے	بلکہ	جھٹلایا	اس چیز کو کہہ	نہیں	گھیرا	علم اس کے کو	اور	نہیں آئی ان کے پاس

سوا جن کو تم بلا سکو بلا بھی لو ﴿۳۸﴾ حقیقت یہ ہے کہ جس چیز کے علم پر یہ قابو نہیں پاسکے اس کو (نادانی سے) جھٹلا دیا اور ابھی اس کی

تَأْوِيلُهُ ٥ كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

تَأْوِيلُهُ كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

تحقیق حجت اس کی اسی طرح جھٹلایا تھا ان لوگوں نے کہ سے تھے پہلے انہوں نے تکذیب کی تھی سو دیکھ لو کہ

حقیقت ان پر کھلی ہی نہیں۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے تکذیب کی تھی سو دیکھ لو کہ

عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ٣٩ وَمِنْهُمْ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ لَا يُؤْمِنُ

عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ وَمِنْهُمْ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ لَا يُؤْمِنُ

آخر کار ظالموں کا اور بعض ان میں سے وہ ہیں جو ایمان لائیں گے ساتھ اس کے اور بعض ان میں سے وہ ہیں جو نہیں ایمان لائیں گے

ظالموں کا کیا انجام ہوا؟ (۳۹) اور ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں کہ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور کچھ ایسے ہیں کہ ایمان

بِهِ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ٤٠ وَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ لِي عَمَلٌ

بِهِ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ وَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ لِي عَمَلٌ

ساتھ اس کے اور رب تیرا خوب جانتا ہے مفسدوں کو اور اگر جھٹلائیں تجھ کو پس کہہ واسطے میرے عمل میرا ہے

نہیں لاتے۔ اور تمہارا پروردگار شریروں سے خوب واقف ہے (۴۰) اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو کہہ دو کہ مجھ کو میرے

وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ٤١ أَنْتُمْ بَرِيءُونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَا بَرِيءٌ مِمَّا

وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ أَنْتُمْ بَرِيءُونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَا بَرِيءٌ مِمَّا

اور واسطے تمہارے عمل تمہارا ہے تم بے تعلق ہو اس چیز سے کہ کرتا ہوں میں اور میں بے تعلق ہوں اس چیز سے کہ

اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا)۔ تم میرے عملوں کے جواب دہ نہیں ہو اور میں تمہارے عملوں کا جواب

تَعْمَلُونَ ٤٢ وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَبْعُونَ إِلَيْكَ ٥ أَفَأَنْتَ تَسْمِعُ الصَّمَّ

تَعْمَلُونَ وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَبْعُونَ إِلَيْكَ أَفَأَنْتَ تَسْمِعُ الصَّمَّ

کرتے ہو تم اور بعض ان میں سے وہ ہیں کہ کان رکھتے ہیں طرف تیری کیا پس تو سنا تا ہے بہروں کو

دہ نہیں ہوں (۴۱) اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف کان لگاتے ہیں۔ تو کیا تم بہروں کو سناؤ گے

وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ٤٣ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْظُرُ إِلَيْكَ ٥ أَفَأَنْتَ تَهْدِي

وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْظُرُ إِلَيْكَ أَفَأَنْتَ تَهْدِي

اور اگرچہ ہوں نہ سمجھتے اور بعض ان میں سے وہ ہیں کہ دیکھتے ہیں طرف تیری کیا پس تو راہ دکھاتا ہے

اگرچہ کچھ بھی (سننے) سمجھتے نہ ہوں؟ (۴۲) اور بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف دیکھتے ہیں۔ تو کیا تم اندھوں کو

الْعُمَىٰ وَلَوْ كَانُوا لَا يُبْصِرُونَ ﴿٣٣﴾ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا

الْعُمَىٰ	وَلَوْ	كَانُوا	لَا	يُبْصِرُونَ	إِنَّ	اللَّهَ	لَا	يَظْلِمُ	النَّاسَ	شَيْئًا
اندھوں کو	اور	اگرچہ	ہوں	نہ	دیکھتے	بی شک	اللہ	نہیں	ظلم کرتا	لوگوں کو کچھ

رستہ دکھاؤ گے اگرچہ کچھ بھی دیکھتے (بھالتے) نہ ہوں ﴿۳۳﴾ اللہ تو لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا

وَلَكِنَّ النَّاسَ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٣٤﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ كَانُ لَمْ

وَلَكِنَّ	النَّاسَ	أَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُونَ	وَيَوْمَ	يُحْشَرُهُمْ	كَانُ	لَمْ
لیکن	لوگ	جانوں اپنی کو	ظلم کرتے ہیں	اور	جس دن	اکٹھا کرے گا ان کو	گویا کہ نہ

لیکن لوگ ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں ﴿۳۴﴾ اور جس دن اللہ اُن کو جمع کرے گا (تو وہ دنیا کی نسبت ایسا خیال کریں گے کہ) گویا

يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ ۖ قَدْ خَسِرَ

يَلْبَثُوا	إِلَّا	سَاعَةً	مِّنَ	النَّهَارِ	يَتَعَارَفُونَ	بَيْنَهُمْ	قَدْ	خَسِرَ
رہے تھے	مگر	ایک ساعت	سے	دن	پہچانیں گے	آپس میں	تحقیق	زیاں پایا

(دہاں) گھڑی بھر دن سے زیادہ رہے ہی نہیں تھے (اور) آپس میں ایک دوسرے کو شناخت بھی کریں گے۔ جن لوگوں نے

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِإِيقَاءِ اللَّهِ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿٣٥﴾ وَإِنَّمَا يُرِيكَ

الَّذِينَ	كَذَّبُوا	بِإِيقَاءِ	اللَّهِ	وَمَا	كَانُوا	مُهْتَدِينَ	وَ	إِنَّمَا	يُرِيكَ
ان لوگوں نے کہ	جھٹلایا	ملاقات	اللہ کی کو	اور نہ	ہوئے	راہ پانے والے	اور	اگر	دکھلا دیں ہم تجھ کو

اللہ کے روبرو حاضر ہونے کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے اور راہ یاب نہ ہوئے ﴿۳۵﴾ اور اگر ہم کوئی عذاب جس کا

بَعْضُ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَقَّعُكَ فَإِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللَّهُ

بَعْضُ	الَّذِي	نَعِدُهُمْ	أَوْ	نَتَوَقَّعُكَ	فَإِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ	ثُمَّ	اللَّهُ
بعضے	وہ چیز کہ	وعدہ دیتے ہیں ہم ان کو	یا	قبض کر لیں تجھ کو	پس طرف ہماری	پھر آنا ان کا	پھر	اللہ

ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہاری آنکھوں کے سامنے (نازل) کریں یا (اس وقت جب) تمہاری مدت حیات پوری کر دیں تو ان کو ہمارے

شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ ۚ فَإِذَا جَاءَ

شَهِيدٌ	عَلَىٰ	مَا	يَفْعَلُونَ	وَلِكُلِّ	أُمَّةٍ	رَّسُولٌ	فَإِذَا	جَاءَ
شاہد ہے	اوپر	اس چیز کے کہ	کرتے ہیں	اور	واسطے ہر	ایک امت کے	پیغمبر ہے	پس جب آتا ہے

ہی پاس لوٹ کر آتا ہے پھر جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اس کو دیکھ رہا ہے ﴿۳۶﴾ اور ہر ایک امت کی طرف پیغمبر بھیجا گیا۔ جب

رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۳۷﴾ وَيَقُولُونَ

رَسُولُهُمْ	قُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	وَهُمْ	لَا	يُظْلَمُونَ	وَيَقُولُونَ
وہ پیغمبر ان کا	فیصل کیا جاتا ہے	درمیان ان کے	ساتھ انصاف کے	اور	وہ	نہیں ظلم کیے جاتے	اور کہتے ہیں

اُن کا پیغمبر آتا ہے تو ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور ان پر کچھ ظلم نہیں کیا جاتا ﴿۳۷﴾ اور یہ کہتے ہیں کہ

مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدِ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۸﴾ قُلْ لَا اَمْلِكُ لِنَفْسِي

مَتَىٰ	هَذَا	الْوَعْدِ	اِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	قُلْ	لَا	اَمْلِكُ	لِنَفْسِي
کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے	کہہ	نہیں	اختیار رکھتا میں	واسطہ اپنی جان کے

اگر تم سچے ہو تو (جس عذاب کا) یہ وعدہ (ہے وہ آئے گا) کب ﴿۳۸﴾ کہہ دو کہ میں تو اپنے نقصان اور فائدے کا

ضَرَّاءُ وَلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۖ اِذَا جَاءَ اَجَلُهُمْ

ضَرَّاءُ	وَلَا	نَفْعًا	اِلَّا	مَا	شَاءَ	اللّٰهُ	لِكُلِّ	اُمَّةٍ	اَجَلٌ	اِذَا	جَاءَ	اَجَلُهُمْ
ضرر کا	اور	نہ	فائدے کا	مگر	جو	چاہے	اللہ	واسطہ ہر امت کے	وقت مقرر ہے	جب	آتا ہے	وقت ان کا

بھی کچھ اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے۔ ہر ایک امت کے لیے (موت) کا ایک وقت مقرر ہے جب وہ وقت آ جاتا ہے

فَلَا يَسْتَاخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿۳۹﴾ قُلْ اَرَأَيْتُمْ اِنْ

فَلَا	يَسْتَاخِرُونَ	سَاعَةً	وَلَا	يَسْتَقْدِمُونَ	قُلْ	اَرَأَيْتُمْ	اِنْ
پس نہیں	پیچھے رہتے	ایک ساعت	اور	نہ	آگے بڑھتے ہیں	کہہ	کیا دیکھا تو نے

تو ایک گھڑی بھی دیر نہیں کر سکتے اور نہ جلدی کر سکتے ہیں ﴿۳۹﴾ کہہ دو کہ بھلا دیکھو

اَتُنْتُمْ عَذَابُ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْهَاجِرُ مُونَ ﴿۴۰﴾

اَتُنْتُمْ	عَذَابُ	بَيَاتًا	اَوْ	نَهَارًا	مَّاذَا	يَسْتَعْجِلُ	مِنْهُ	الْهَاجِرُ	مُونَ
آئے تم کو	عذاب اس کا	رات کو	یا	دن کو	کس چیز کی	جلدی کرتے ہیں	اس میں سے	گنہگار	

تو اگر اس کا عذاب تم پر (ناگہاں) آ جائے رات کو یا دن کو تو پھر گنہگار کس بات کی جلدی کریں گے ﴿۴۰﴾

اَتُمُّ اِذَا مَا وَقَعَ اَمْنُكُمْ بِهِ ۖ اَلَنْ وَ قَدْ كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ﴿۴۱﴾

اَتُمُّ	اِذَا	مَا وَقَعَ	اَمْنُكُمْ	بِهِ	اَلَنْ	وَقَدْ	كُنْتُمْ	بِهِ	تَسْتَعْجِلُونَ
کیا پھر	جس وقت	وہ جو ہو پڑیگا	ایمان لاؤ گے تم	ساتھ اس کے	کیا اب لائے ایمان اور	تحقیق	تھے تم	ساتھ اس کے	جلدی کرتے

کیا جب وہ واقع ہوگا تب اس پر ایمان لاؤ گے۔ (اس وقت کہا جائے گا کہ) اور اب (ایمان لائے؟) اسی کے لیے تو تم جلدی چلیا کرتے تھے ﴿۴۱﴾

ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا اذْذُقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا

ثُمَّ	قِيلَ	لِلَّذِينَ	ظَلَمُوا	اِذْذُقُوا	عَذَابَ	الْخُلْدِ	هَلْ	تُجْزَوْنَ	اِلَّا
پھر	کہا جائے گا	واسطے ان لوگوں کے کہ	ظلم کرتے تھے	چکھو	عذاب	ہمیشہ کا	نہیں	جزا دیئے جاؤ گے	مگر

پھر ظالم لوگوں سے کہا جائے گا کہ عذاب دائمی کا مزہ چکھو (اب) تم انہی (اعمال) کا بدلہ پاؤ گے

بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٥٢﴾ وَيَسْتَبِشُّونَكَ اَحَقُّ هُوَ قُلْ اِيْ وَرَبِّيْ

بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْسِبُونَ	وَيَسْتَبِشُّونَكَ	اَحَقُّ	هُوَ	قُلْ	اِيْ	وَرَبِّيْ
ساتھ اس چیز کے کہ	تھے تم	کما تے	اور خبر پوچھتے ہیں تمھ سے	کیا سچ ہے	وہ	کہہ	ہاں	قسم ہے رب میری

جو (دنیا میں) کرتے رہے ﴿۵۲﴾ اور تم سے دریافت کرتے ہیں کہ آیا یہ سچ ہے۔ کہہ دو ہاں اللہ کی

اِنَّهٗ لَحَقُّ ۚ وَمَا اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ

اِنَّهٗ	لَحَقُّ	ۚ	وَمَا	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	وَلَوْ	اَنَّ	لِكُلِّ	نَفْسٍ	ظَلَمَتْ
بیشک وہ	البتہ حق ہے		اور	نہیں	تم	عاجز کرنے والے	اور	اگر	یہ کہ	ہو واسطے ہر

قسم سچ ہے اور تم (بھاگ کر اللہ کو) عاجز نہیں کر سکو گے ﴿۵۳﴾ اور اگر ہر ایک نافرمان شخص کے پاس روئے زمین کی تمام چیزیں

مَا فِي الْاَرْضِ لَا فُتِدَتْ بِهٖ ۚ وَاَسْرُ وَالنَّدَامَةُ لَبَّارًا وَّالْعَذَابُ

مَا	فِي	الْاَرْضِ	لَا فُتِدَتْ	بِهٖ	ۚ	وَاَسْرُ	وَالنَّدَامَةُ	لَبَّارًا	وَالْعَذَابُ
جو کچھ	بچ	زمین کے ہے	البتہ بدلا دیوے	ساتھ اسکے	اور	چھپا دیں گے	پشیمانی کو	جب	دیکھیں گے

ہوں تو (عذاب سے بچنے کے بدلے میں) (سب) اڑے ڈالے اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو (بچھتا میں گے اور) ندامت کو چھپائیں گے

وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۚ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٥٤﴾ اَلَا اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي

وَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	ۚ	وَهُمْ	لَا	يُظْلَمُونَ	اَلَا	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَا فِي
اور	فیصل کیا جائیگا	درمیان ان کے	ساتھ انصاف کے	اور	وہ	نہیں	ظلم کیے جاویں گے	خبردار ہو	واسطے	اللہ کے ہے

اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور (کسی طرح کا) اُن پر ظلم نہیں ہوگا ﴿۵۴﴾ سن رکھو کہ جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ اَلَا اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَلٰكِنْ اَكْثَرُهُمْ

السَّمٰوٰتِ	ۚ	وَالْاَرْضِ	اَلَا	اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	ۚ	وَلٰكِنْ	اَكْثَرُهُمْ
آسمانوں کے ہے		اور	زمین کے ہے	خبردار ہو	بیشک	وعدہ	اللہ کا	حق ہے	اور	لیکن

آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ اور یہ بھی سن رکھو کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر

لَا يَعْلَمُونَ ۵۵ هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۵۶ يَا أَيُّهَا النَّاسُ

نہیں	جانتے	وہی	جلاتا ہے	اور	مارتا ہے	اور	طرف اس کی	پھیرے جاؤ گے	اے	لوگو	اللہ
------	-------	-----	----------	-----	----------	-----	-----------	--------------	----	------	------

لوگ نہیں جانتے (۵۵) وہی جان بچتا اور (وہی) موت دیتا ہے اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے (۵۶) لوگو تمہارے پاس

قَدْ جَاءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ ۝

تحقیق	آئی ہے تمہارے پاس	نصیحت	کی طرف سے	رب تمہارے	اور	تندرستی	واسطے اس چیز کے کہ	بچ	سینوں کے ہے	الہ	الہ
-------	-------------------	-------	-----------	-----------	-----	---------	--------------------	----	-------------	-----	-----

تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کی شفا

وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۵۷ قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ

اور	ہدایت	اور رحمت	واسطے مسلمانوں کے	کہہ	ساتھ فضل	اللہ کے	اور	ساتھ رحمت اعلیٰ کے	وہ	ہدایت	وہ
-----	-------	----------	-------------------	-----	----------	---------	-----	--------------------	----	-------	----

اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت آجپنی ہے (۵۷) کہہ دو کہ (یہ کتاب) اللہ کے فضل اور اس کی مہربانی سے

فَبِذَلِكَ فَلْيَفْرَحُوا ۖ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ۵۸ قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا

پس	ساتھ اس کے	پس چاہئے کہ خوش ہوں	وہ	بہتر ہے	اس چیز سے کہ	اکٹھا کرتے ہیں	کہہ	کیا دیکھا تم نے	جو کچھ	فبذلک	فلیفرحوا
----	------------	---------------------	----	---------	--------------	----------------	-----	-----------------	--------	-------	----------

(نازل ہوئی ہے) تو چاہیے کہ لوگ اس سے خوش ہوں۔ یہ اس سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں (۵۸) کہو کہ بھلا دیکھو تو

أَنْزَلَ اللَّهُ لَكُمْ مِّن رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَحَلَالًا ۖ قُلْ أَلَّهُ

اتارا	اللہ نے	واسطے تمہارے	سے	رزق	پس کیا تم نے	اس میں سے	حرام	اور	حلال	کہہ	کیا اللہ نے
-------	---------	--------------	----	-----	--------------	-----------	------	-----	------	-----	-------------

اللہ نے تمہارے لیے جو رزق نازل فرمایا تو تم نے اس میں سے (بعض کو) حرام ٹھہرایا اور (بعض کو) حلال۔ (ان سے) پوچھو کیا اللہ نے

أَذِنَ لَكُمْ أَمْ عَلَى اللَّهِ تَفْتَرُونَ ۵۹ وَمَا ظَنُّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى

حکم دیا ہے	واسطے تمہارے	یا	اوپر	اللہ کے	باندھ لیتے ہو	اور	کیا	گمان ہے	ان لوگوں کا کہ	باندھ لیتے ہیں	اوپر
------------	--------------	----	------	---------	---------------	-----	-----	---------	----------------	----------------	------

اس کا تمہیں حکم دیا ہے یا تم اللہ پر افتراء کرتے ہو؟ (۵۹) اور جو لوگ اللہ پر افتراء کرتے ہیں وہ قیامت

اللَّهُ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ

اللَّهُ	الْكَذِبَ	يَوْمَ	الْقِيَمَةِ	إِنَّ	اللَّهُ	لَذُو	فَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ	وَلَٰكِنَّ
اللہ کے	جھوٹ	دن	قیامت کے	بیشک	اللہ	البتہ صاحب	فضل کا ہے	اوپر	لوگوں کے	اور لیکن

کے دن کی نسبت کیا خیال رکھتے ہیں؟ بے شک اللہ لوگوں پر مہربان ہے لیکن

أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ۖ وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُوا مِنْهُ مِنْ

أَكْثَرَهُمْ	لَا	يَشْكُرُونَ	وَمَا	تَكُونُ	فِي	شَأْنٍ	وَمَا	تَتْلُوا	مِنْهُ	مِنْ
بہت ان کے	نہیں	شکر کرتے	اور	نہیں	ہوتا تو	بچ	کسی حال کے	اور	نہیں	تلاوت کرتا تو اللہ کی طرف سے

اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ۖ اور تم جس حال میں ہوتے ہو یا قرآن میں سے کچھ پڑھتے ہو

قُرْآنٍ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ

قُرْآنٍ	وَلَا	تَعْمَلُونَ	مِنْ	عَمَلٍ	إِلَّا	كُنَّا	عَلَيْكُمْ	شُهُودًا	إِذْ
قرآن	اور	نہیں	کرتے تم سب لوگ	کچھ	کام	مگر	ہوتے ہیں ہم	اوپر تمہارے	شاہد

یا تم لوگ کوئی (اور) کام کرتے ہو، جب اس میں مصروف ہوتے ہو ہم تمہارے سامنے

تَفِيضُونَ فِيهِ ۖ وَمَا يُعْزَبُ عَنْ رَبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي

تَفِيضُونَ	فِيهِ	وَمَا	يُعْزَبُ	عَنْ	رَبِّكَ	مِنْ	مِّثْقَالِ	ذَرَّةٍ	فِي
تم مصروف ہوتے ہو	بچ اس کے	اور	نہیں	چھین	سے	پروردگار تیرے	کچھ	ذره بھر	بچ

ہوتے ہیں۔ اور تمہارے پروردگار سے ذره برابر بھی کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے نہ

الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ

الْأَرْضِ	وَلَا	فِي	السَّمَاءِ	وَلَا	أَصْغَرَ	مِنْ	ذَلِكَ	وَلَا	أَكْبَرَ	إِلَّا	فِي	كِتَابٍ
زمین کے	اور	نہ	بچ آسمان کے	اور	نہ	کوئی چھوٹی چیز	سے	اس	اور	نہ	بڑی	مگر

زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ کوئی چیز اس سے چھوٹی ہے یا بڑی مگر کتاب روشن میں

مُبِينٌ ۖ أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۚ

مُبِينٌ	أَلَا	إِنَّ	أَوْلِيَاءَ	اللَّهُ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُونَ
بیان کرنے والی کہے	خبردار	بیشک	دوست	اللہ کے	نہیں	ڈر	اوپر ان کے	اور	نہ	وہ

(لکھی ہوئی) ہے ۖ سن رکھو کہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ۚ

الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٦٣﴾ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي

الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	كَانُوا	يَتَّقُونَ	لَهُمُ	الْبُشْرَىٰ	فِي	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَ	فِي
وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	تھے	پرہیزگاری کرتے	واسطے انکے	خوش خبری	بچ	زندگانی	دنیا کی	کے	اور

(یعنی) وہ جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے ﴿٦٣﴾ اُن کے لیے دنیا کی زندگی میں بھی بشارت ہے اور آخرت

الْآخِرَةِ ۚ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٦٤﴾

الْآخِرَةِ	لَا	تَبْدِيلَ	لِكَلِمَاتِ	اللَّهِ	ذَلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ
آخرت کے	نہیں	بدلنا	کلام	اللہ کے کو	یہی ہے	وہ	مراد پانا	بڑا

میں بھی۔ اللہ کی باتیں بدلتی نہیں۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے ﴿٦٤﴾

وَلَا يَحْزُنُكَ قَوْلُهُمْ ۚ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۚ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦٥﴾

وَلَا	يَحْزُنُكَ	قَوْلُهُمْ	إِنَّ	الْعِزَّةَ	لِلَّهِ	جَمِيعًا	هُوَ	السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ
اور	نہ	غمگین کرے تجھ کو	بات ان کی	یشک	عزت	واسطے اللہ کے	ساری	وہی	سننے والا

اور (اے پیغمبر) ان لوگوں کی باتوں سے اُزدرد نہ ہونا۔ (کیونکہ) عزت سب اللہ ہی کی ہے۔ وہ (سب کچھ) سنتا (اور) جانتا ہے ﴿٦٥﴾

أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ ۚ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ

أَلَا	إِنَّ	لِلَّهِ	مَنْ	فِي	السَّمَوَاتِ	وَمَنْ	فِي	الْأَرْضِ	وَمَا	يَتَّبِعُ	الَّذِينَ
خبردارو	یشک	واسطے اللہ کے	جو کچھ	بچ	آسمانوں کے	ہے	اور	جو کچھ	بچ	زمین کے	ہے

سن رکھو کہ جو مخلوق آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ ہی کے (بندے اور اس کے مملوک) ہیں۔ اور یہ جو اللہ

يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ شُرَكَاءَ ۚ إِنَّ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ

يَدْعُونَ	مِنْ دُونِ	اللَّهِ	شُرَكَاءَ	إِنَّ	يَتَّبِعُونَ	إِلَّا	الظَّنَّ	وَ	إِنْ	هُمْ
پکارتے ہیں	سوائے	اللہ کے	شریکوں کو	نہیں	پیروی کرتے	مگر	گمان کی	اور	نہیں	وہ

کے سوا (اپنے بنائے ہوئے) شریکوں کو پکارتے ہیں وہ (کسی اور چیز کے) پیچھے نہیں چلتے صرف ظن کے پیچھے چلتے ہیں اور

إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ

إِلَّا	يَخْرُصُونَ	هُوَ	الَّذِي	جَعَلَ	لَكُمْ	الَّيْلَ	لِتَسْكُنُوا	فِيهِ
مگر	انکل کرتے	وہی ہے	جس نے	کیا	واسطے تمہارے	رات کو	تاکہ آرام پکڑو	بچ اس کے

محض اُٹکیں دوڑا رہے ہیں ﴿٦٦﴾ وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ اس میں آرام کرو

وَالْتَّهَارَ مُبْصِرًا ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٦٥﴾ قَالُوا اتَّخَذَ

وَالْتَّهَارَ	مُبْصِرًا	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّقَوْمٍ	يَسْمَعُونَ	قَالُوا	اتَّخَذَ
اور دن کو	دکھانے والا	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے	سننے ہیں	کہتے ہیں	پکڑی ہے

اور روز روشن بنایا تاکہ اس میں کام کرو۔ جو لوگ مادہ سماعت رکھتے ہیں ان کے لیے ان میں نشانیاں ہیں ﴿٦٥﴾ (بعض لوگ) کہتے ہیں کہ اللہ نے

اللَّهُ وَلَدًا سُبْحَنَهُ ۖ هُوَ الْغَنِيُّ ۖ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

اللَّهُ	وَلَدًا	سُبْحَنَهُ	هُوَ	الْغَنِيُّ	لَهُ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي
اللہ نے	اولاد	پاک ہے اس کو	وہی ہے	بے احتیاج	واسطے اسکے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو کچھ

بیٹا بنا لیا ہے (اس کی) ذات (اولاد سے) پاک ہے۔ (اور) وہ بے نیاز ہے۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے

الْأَرْضِ ۖ إِنَّ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بِهٰذَا ۖ اتَّقُوا اللَّهَ عَلَىٰ

الْأَرْضِ	إِنَّ	عِنْدَكُمْ	مِّنْ	سُلْطٰنٍ	بِهٰذَا	اتَّقُوا	اللَّهِ	عَلَىٰ
زمین کے ہے	نہیں	تمہارے پاس	کوئی	دلیل	اس کی	کیا کہتے ہو	ادھر	اللہ کے

سب اسی کا ہے۔ (اے افتر اپراداؤ) تمہارے پاس اس (قول باطل) کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ تم اللہ کی نسبت ایسی بات کیوں کہتے ہو

مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾ قُلْ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ

مَا	لَا	تَعْلَمُونَ	قُلْ	إِنَّ	الَّذِينَ	يَفْتَرُونَ	عَلَى	اللَّهِ	الْكَذِبَ
جو کچھ	نہیں	جانتے	کہہ	بیشک	وہ لوگ کہ	باندھ لیتے ہیں	ادھر	اللہ کے	جھوٹ

جو جانتے نہیں ﴿٦٦﴾ کہہ دو کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں

لَا يُفْلِحُونَ ﴿٦٧﴾ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نَذِيقُهُمْ

لَا	يُفْلِحُونَ	مَتَاعٌ	فِي	الدُّنْيَا	ثُمَّ	إِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ	ثُمَّ	نَذِيقُهُمْ
نہیں	چھکارا پانے کے	فائدہ ہے	بیچ	دنیا کے	پھر	ہماری طرف	پھر آنا ہے ان کا	پھر	چکھادیں گے ہم انکو

فلاح نہیں پائیں گے ﴿٦٧﴾ (ان کے لیے) جو فائدہ ہے دنیا میں (ہیں) پھر ان کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے اس وقت ہم

الْعَذَابَ الشَّدِيدَ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٦٨﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ ۖ إِذْ

الْعَذَابَ	الشَّدِيدَ	بِمَا	كَانُوا	يَكْفُرُونَ	وَاتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَأَ	نُوحٍ	إِذْ
عذاب	سخت	بسبب اسکے کہ	تھے	کفر کرتے	اور پڑھ	ادھر ان کے	خبر	نوح کی	جس وقت

ان کو عذاب شدید (کے مزے) چکھائیں گے کیونکہ کفر (کی باتیں) کیا کرتے تھے ﴿٦٨﴾ اور ان کو نوح کا قصہ پڑھ کر سنا دو۔

قَالَ لِقَوْمِهِ لِقَوْمٍ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَقَامِي وَتَذَكَّرِي بِاٰيَاتِ اللّٰهِ

قَالَ لِقَوْمِهِ لِقَوْمٍ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَقَامِي وَتَذَكَّرِي بِاٰيَاتِ اللّٰهِ
کہا اس نے اپنے قوم کے واسطے تو اپنی کے اے قوم میری اگر ہے دشوار اوپر تمہارے رہنا میرا اور نصیحت کرنی میری ساتھ نشانیں اللہ کے

جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اے قوم! اگر تم کو میرا تم میں رہنا اور اللہ کی آیتوں سے نصیحت کرنا ناگوار ہو تو میں

فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجْمِعُوا أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ

فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجْمِعُوا أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ
پس اوپر اللہ کے توکل کیا میں نے پس مقرر کرو تم کام اپنے کو اور جمع کرو اپنے شریکوں کو پھر نہ ہووے کام تمہارا

تو اللہ پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ تم اپنے شریکوں کے ساتھ مل کر ایک کام (جو میرے بارے میں کرنا چاہو) مقرر کر لو اور وہ تمہاری تمام جماعت (کو معلوم

عَلَيْكُمْ غَمَّةٌ ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُونِ ۚ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا

عَلَيْكُمْ غَمَّةٌ ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُونِ ۚ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا
اوپر تمہارے چھپا ہوا پھر تمام کر ڈالو طرف میری اور مت ڈھیل دو مجھے پس اگر پھر جاؤ تم پس نہیں

ہو جائے اور کسی) سے پوشیدہ نہ رہے پھر وہ کام میرے حق میں کر گزرو اور مجھے مہلت نہ دو اور اگر تم نے منہ پھیر لیا

سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۖ وَأَمِرْتُ أَنْ

سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۖ وَأَمِرْتُ أَنْ
مانگتا میں تم سے کچھ مزدوری نہیں مزدوری میری مگر اوپر اللہ کے اور حکم کیا گیا ہوں میں یہ کہ

تو (تم جانتے ہو کہ) میں نے تم سے کچھ معاوضہ نہیں مانگا۔ میرا معاوضہ تو اللہ کے ذمے ہے اور مجھے حکم ہوا ہے

أَكُونَنَّ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۚ فَكَذَّبُوهُ فَجَعَلْنَاهُ وَمَنْ مَّعَهُ فِي الْفُلْكِ

أَكُونَنَّ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۚ فَكَذَّبُوهُ فَجَعَلْنَاهُ وَمَنْ مَّعَهُ فِي الْفُلْكِ
ہوں میں سے فرما نہ بداداروں پس جھٹلایا اس کو پس نجات دینی اُن کے اس کو اور جو ساتھ اس کے تھے بچ کشتی کے

کہ میں فرما نہ بداداروں میں رہوں (۱۰) لیکن ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی تو ہم نے ان کو اور جو لوگ ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے سب کو (طوفان سے)

وَجَعَلْنَاهُمْ خُلَفَاءَ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ

وَجَعَلْنَاهُمْ خُلَفَاءَ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ
اور کیا ہم نے ان کو جائے نشین اور ڈبو دیا ہم نے ان لوگوں کو کہ جھٹلاتے تھے نشانیں ہماری کو پس دیکھ کیوں کر

بچا لیا اور انہیں (زمین میں) خلیفہ بنا دیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کو غرق کر دیا۔ تو دیکھ لو

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُتَذَرِّينَ ﴿٤٣﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ

كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُتَذَرِّينَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْ	بَعْدِهِ	رَسُولًا	إِلَىٰ	قَوْمِهِمْ
ہوئی	عاقبت	ڈرائے گیوں کی	پھر	بھیجے ہم نے	سے	پیچھے اس	پیغمبر	طرف	ان کی قوم کے

کہ جو لوگ ڈرائے گئے تھے ان کا کیسا انجام ہوا؟ ﴿۴۳﴾ پھر نوح کے بعد ہم نے اور پیغمبر اپنی اپنی قوم کی طرف بھیجے

فَجَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِهَا كَذَّبُوا بِهَا مِنْ قَبْلُ ط

فَجَاءَهُمْ	بِالْبَيِّنَاتِ	فَمَا	كَانُوا	لِيُؤْمِنُوا	بِهَا	كَذَّبُوا بِهَا	مِنْ	قَبْلُ
پس آئے ان کے پاس	ساتھ دلیلوں ظاہر کے	پس نہ	تھے	کہ ایمان لائیں	ساتھ اس چیز کے	جھٹلایا تھا	سے	پہلے اس

تو وہ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ لوگ ایسے نہ تھے کہ جس چیز کی پہلے تکذیب کر چکے تھے اس پر ایمان لے آتے۔

كَذَلِكَ نَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِ الْمُعْتَدِينَ ﴿٤٤﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ

كَذَلِكَ	نَطْبَعُ	عَلَىٰ	قُلُوبِ	الْمُعْتَدِينَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْ	بَعْدِهِمْ
اسی طرح	مہر رکھتے ہیں ہم	اوپر	دلوں	حد سے نکل جانے والوں کے	پھر	بھیجا ہم نے	سے	پیچھے ان

اسی طرح ہم زیادتی کرنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں ﴿۴۴﴾ پھر اُن کے بعد ہم نے

مُوسَىٰ وَهَارُونَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا

مُوسَىٰ	وَهَارُونَ	إِلَىٰ	فِرْعَوْنَ	وَمَلَئِهِ	بِآيَاتِنَا	فَاسْتَكْبَرُوا	وَكَانُوا
موسیٰ	اور ہارون کو	طرف	فرعون کی	اور اس کے سرداروں کی	ساتھ نشانیاں اپنی کے	تکبر کیا انہوں نے	اور تھے وہ

موسیٰ اور ہارون کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ

قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿٤٥﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا إِنَّ

قَوْمًا	مُّجْرِمِينَ	فَلَمَّا	جَاءَهُمُ	الْحَقُّ	مِنْ	عِنْدِنَا	قَالُوا	إِنَّ
قوم	گنہگار	پس جب	آیا ان کے پاس	حق	سے	نزدیک ہمارے	کہا انہوں نے	بیشک

گنہگار لوگ تھے ﴿۴۵﴾ تو جب ان کے پاس ہمارے حق آیا تو کہنے لگے کہ

هَذَا السِّحْرُ مُبِينٌ ﴿٤٦﴾ قَالَ مُوسَىٰ أَتَقُولُونَ لِلْحَقِّ لَهَا جَاءَكُمْ ط

هَذَا	السِّحْرُ	مُبِينٌ	قَالَ	مُوسَىٰ	أَتَقُولُونَ	لِلْحَقِّ	لَهَا	جَاءَكُمْ
یہ	البتہ جادو ہے	ظاہر	کہا	موسیٰ نے	کیا کہتے ہو تم	واسطے حق کے	جب	آیا تمہارے پاس

یہ تو صریح جادو ہے ﴿۴۶﴾ موسیٰ نے کہا کیا تم حق کے بارے میں جب وہ تمہارے پاس آیا یہ کہتے ہو کہ

أَسْحَرْ هَذَا ۖ وَلَا يُفْلِحُ السَّحَرُونَ ﴿۷۷﴾ قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَنْفِتَنَ عَمَّا

اَسْحَرْ	هَذَا	وَا	لَا	يُفْلِحُ	السَّحَرُونَ	قَالُوا	اَجِئْتَنَا	لِنَنْفِتَنَ	عَمَّا
کیا جادو ہے	یہ	اور	نہیں	فلاح پاتے	جادوگر	کہا انہوں نے	کیا آیا ہے تو ہمارے پاس	تاکہ پھیر دے ہم کو	اس تجھ سے کہ

یہ جادو ہے حالانکہ جادوگر فلاح نہیں پانے کے ﴿۷۷﴾ وہ بولے کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو

وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا وَتَكُونُ لَكُمُ الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ ۖ وَمَا

وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	آبَاءَنَا	وَا	تَكُونُ	لَكُمُ	الْكِبْرِيَاءُ	فِي	الْأَرْضِ	وَا	مَا
پایا ہم نے	اوپر اس کے	اپنے باپوں کو	اور	ہووے	واسطے تمہارے	بڑائی	بچ	زمین کے	اور	نہیں

کہ جس (راہ) پر ہم اپنے باپ دادا کو پاتے رہے ہیں اس سے ہم کو پھر دو اور (اس) ملک میں تم دونوں ہی کی سرداری ہو جائے؟ اور

نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِينَ ﴿۷۸﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي بِكُلِّ سِحْرِ

نَحْنُ	لَكُمَا	بِمُؤْمِنِينَ	وَا	قَالَ	فِرْعَوْنُ	اِئْتُونِي	بِكُلِّ	سِحْرِ
ہم	واسطے تمہارے	ایمان لانیوالے	اور	کہا	فرعون نے	لے آؤ میرے پاس	ہر	جادوگر

ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں ﴿۷۸﴾ اور فرعون نے حکم دیا کہ سب کامل فن جادوگروں کو ہمارے پاس

عَلَيْهِ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمُ مُوسَى الْقَوَامَا أَنْتُمْ

عَلَيْهِ	فَلَمَّا	جَاءَ	السَّحَرَةُ	قَالَ	لَهُمُ	مُوسَى	الْقَوَامَا	مَا	أَنْتُمْ
دانا کو	پس جب	آئے	جادوگر	کہا	واسطے ان کے	موسیٰ نے	ڈالو	جو کچھ	ہو تم

لے آؤ ﴿۷۹﴾ جب جادوگر آئے تو موسیٰ نے اُن سے کہا کہ جو تم کو ڈالنا ہو

مُلْقُونَ ﴿۸۰﴾ فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحَرُ ۖ إِنَّ

مُلْقُونَ	فَلَمَّا	أَلْقَوْا	قَالَ	مُوسَى	مَا	جِئْتُمْ	بِهِ	السَّحَرُ	إِنَّ
ڈالنے والے	پس جب	ڈالا انہوں نے	کہا	موسیٰ نے	جو	لائے ہو تم	ساتھ اس کے	جادو ہے	بیشک

ڈالو ﴿۸۰﴾ جب انہوں نے (اپنی رسیوں اور لاٹھیوں کو) ڈالا تو موسیٰ نے کہا کہ جو چیزیں تم (بنا کر) لائے ہو جادو ہے۔

اللَّهُ سَيَبْطِلُهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿۸۱﴾ وَيُحِقُّ اللَّهُ

اللَّهُ	سَيَبْطِلُهُ	إِنَّ	اللَّهُ	لَا	يُصْلِحُ	عَمَلَ	الْمُفْسِدِينَ	وَا	يُحِقُّ	اللَّهُ
اللہ	جلد باطل کرتا ہے اسکو	تحقیق	اللہ	نہیں	سنوارتا	کام	مفسدوں کا	اور	ثابت کرے گا	اللہ

اللہ اس کو ابھی نیست و نابود کر دے گا۔ اللہ شریروں کے کام سنوارا نہیں کرتا ﴿۸۱﴾ اور اللہ اپنے حکم

الْحَقُّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْهُجُرُمُونَ ﴿٨٦﴾ فَمَا أَمَّنَ لِمُوسَى إِلَّا ذُرِّيَّةُ

الْحَقُّ	بِكَلِمَاتِهِ	وَلَوْ	كَرِهَ	الْهُجُرُمُونَ	فَمَا	أَمَّنَ	لِمُوسَى	إِلَّا	ذُرِّيَّةُ
حق کو	ساتھ اپنی باتوں کے	اور	اگرچہ	ناخوش رکھیں	گنہگار	پس نہ	ایمان لائے	واسطے موسیٰ کے	مگر

سے بچ کو بچ ہی کر دے گا اگرچہ گنہگار برا ہی مانیں ﴿۸۶﴾ تو موسیٰ پر کوئی ایمان نہ لایا مگر اس کی قوم میں

مِّنْ قَوْمِهِ عَلَى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَأِ بِهِمْ أَنْ يَقْتُلَهُمْ ط

مِّنْ قَوْمِهِ	عَلَى	خَوْفٍ	مِّنْ	فِرْعَوْنَ	وَمَلَأِ	بِهِمْ	أَنْ	يَقْتُلَهُمْ
اس کی قوم کی	اوپر	ڈر کے	سے	فرعون	اور	انکے سرداروں سے	اس سے کہ	عذاب کرے ان کو

سے چند لڑکے (اور وہ بھی) فرعون اور اس کے اہل دربار سے ڈرتے ڈرتے کہیں وہ ان کو آفت میں نہ پھنسا دے۔

وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ ۚ وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿٨٧﴾ وَقَالَ

وَإِنَّ	فِرْعَوْنَ	لَعَالٍ	فِي	الْأَرْضِ	وَ	إِنَّهُ	لَمِنَ	الْمُسْرِفِينَ
اور	یشک	فرعون	البتہ چڑھا ہوا ہے	بچ	زمین کے	اور	یشک وہ	البتہ بے باکوں سے ہے

اور فرعون ملک میں متکبر و مغتلب (اور کبر و کفر میں) حد سے بڑھا ہوا تھا ﴿۸۷﴾ اور موسیٰ نے کہا

مُوسَىٰ يَقَوْمِ إِنَّ كُنتُمْ آمِنْتُمْ بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا وَإِنْ كُنتُمْ

مُوسَىٰ	يَقَوْمِ	إِنَّ	كُنتُمْ	آمِنْتُمْ	بِاللَّهِ	فَعَلَيْهِ	تَوَكَّلُوا	وَإِنْ	كُنتُمْ
موسیٰ نے	اے قوم میری	اگر	ہوتم	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	پس اوپر اس کے	توکل کرو	اگر	ہوتم

کہ قوم! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اگر (دل سے) فرمانبردار ہو تو اسی پر

مُسْلِمِينَ ﴿٨٨﴾ فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ

مُسْلِمِينَ	فَقَالُوا	عَلَى	اللَّهِ	تَوَكَّلْنَا	رَبَّنَا	لَا	تَجْعَلْنَا	فِتْنَةً	لِّلْقَوْمِ
فرمانبردار	پس کہا انہوں نے	اوپر	اللہ کے	توکل کیا ہم نے	اے رب ہمارے	مت	کر ہم کو	فتنہ	واسطے قوم

بھروسہ رکھو۔ تو وہ بولے کہ ہم اللہ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿۸۸﴾ اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ سے آزمائش میں

الظَّالِمِينَ ﴿٨٩﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٩٠﴾

الظَّالِمِينَ	وَ	نَجِّنَا	بِرَحْمَتِكَ	مِنَ	الْقَوْمِ	الْكَافِرِينَ
ظالموں کے	اور	نجات دے ہم کو	ساتھ رحمت اپنی کے	سے	قوم	کافروں

نہ ڈال ﴿۸۹﴾ اور اپنی رحمت سے قوم کفار سے نجات بخش ﴿۹۰﴾

وَاَوْحَيْنَا اِلٰى مُوسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّآ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوتًا

وَاَوْحَيْنَا	اِلٰى	مُوسٰى	وَ	اَخِيْهِ	اَنْ	تَبَوَّآ	لِقَوْمِكُمَا	بِمِصْرَ	بُيُوتًا
اور	وحی بھیجی ہم نے	طرف	موسیٰ کی	اور	اسکے بھائی کے	یکہ	جگہ دو	واسطے قوم اپنی کے	بچ مصر کے گھر

اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنے لوگوں کے لیے مصر میں گھر بناؤ

وَاَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۖ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۷﴾

وَاَجْعَلُوا	بُيُوتَكُمْ	قِبْلَةً	وَّاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	کرو	گھروں اپنوں کو	رواقبلہ	اور قائم رکھو	نماز کو	اور	بشارت دے ایمان والوں کو

اور اپنے گھروں کو قبلہ (یعنی مسجدیں) ٹھیراؤ اور نماز پڑھو۔ اور مومنوں کو خوشخبری سنا دو ﴿۸۷﴾

وَقَالَ مُوسٰى رَبَّنَا اِنَّكَ اَتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاةَ زَيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِی

وَقَالَ	مُوسٰى	رَبَّنَا	اِنَّكَ	اَتَيْتَ	فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَاةَ	زَيْنَةً	وَّاَمْوَالًا	فِی
اور	کہا	موسیٰ نے	اے رب ہمارے	بیشک تو نے	دیا ہے	فرعون کو	اور	اسکے سرداروں کو	آرائش	اور مال

اور موسیٰ نے کہا اے ہمارے پروردگار! تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں (بہت سا) ساز و برگ اور مال و زر

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰی

الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	رَبَّنَا	لِيُضِلُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِكَ	رَبَّنَا	اطْمِسْ	عَلٰی
زندگانی	دنیا کے	اے رب ہمارے	تاکہ گمراہ کریں	سے	راہ تیری	اے رب ہمارے	مٹا ڈال	اوپر

دے رکھا ہے اے پروردگار! ان کا مال یہ ہے کہ تیرے رستے سے گمراہ کر دیں۔ اے پروردگار! ان کے مال کو برباد

اَمْوَالِهِمْ وَاَشْدُدْ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰی يَرُوْا الْعَذَابَ

اَمْوَالِهِمْ	وَ	اَشْدُدْ	عَلٰی	قُلُوْبِهِمْ	فَلَا	يُؤْمِنُوْا	حَتّٰی	يَرُوْا	الْعَذَابَ
ان کے مالوں کے	اور	تختی ڈال	اوپر	ان کے دلوں کے	پس نہ	ایمان لاویں	یہاں تک کہ	دیکھیں	عذاب

کر دے اور ان کے دلوں کو سخت کر دے کہ ایمان نہ لائیں جب تک عذاب الیم

الْاَلِيْمَ ﴿۸۸﴾ قَالَ قَدْ اُجِيبَتْ دَعْوَتُكُمْ فَاَسْتَقْبِلُوْا وَلَا تَتَّبِعْنَ سَبِيْلَ

الْاَلِيْمَ	قَالَ	قَدْ	اُجِيبَتْ	دَعْوَتُكُمْ	فَاَسْتَقْبِلُوْا	وَ	لَا تَتَّبِعْنَ	سَبِيْلَ
درددینے والا	کہا	تحتیق	قبول کی گئی	دعا تمہاری	پس مستقیم رہو	اور	ہرگز مت پیروی کیجیو	راہ

نہ دیکھ لیں ﴿۸۸﴾ (اللہ نے) فرمایا کہ تمہاری دعا قبول کر لی گئی تو تم ثابت قدم رہنا اور بے عقلوں

الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾ وَجُوزْنَا بِبَنِي إِسْرَءِيلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمُ

الَّذِينَ	لَا	يَعْلَمُونَ	وَجُوزْنَا	بِبَنِي	إِسْرَءِيلَ	الْبَحْرَ	فَاتَّبَعَهُمُ
ان لوگوں کی کہ	نہیں	جانتے	اور اتار لے گئے ہم	بنی	اسرائیل کو	دریا سے	پس پیچھا کیا ان کا

کے رستے نہ چلنا ﴿۸۹﴾ اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار کر دیا تو فرعون اور اس کے

فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْيًا وَعَدُوًّا ۖ حَتَّىٰ إِذَا آذَرَكُمُ الْعُرْقُ قَالَ

فِرْعَوْنُ	وَجُنُودُهُ	بَغْيًا	وَعَدُوًّا	حَتَّىٰ	إِذَا	آذَرَكُمُ	الْعُرْقُ	قَالَ
فرعون نے	اور اس کے لشکروں نے	سرکشی	اور	تعدی سے	یہاں تک کہ	جب	پالیا اس کو	غرق نے

لشکر نے سرکشی اور تعدی سے ان کا تعاقب کیا۔ یہاں تک کہ جب اس کو غرق (کے عذاب) نے آ پکڑا تو کہنے لگا

أَمِنْتُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا الَّذِي آمَنْتُ بِهِ بَنُو إِسْرَءِيلَ وَأَنَا مِنَ

أَمِنْتُ	أَنَّهُ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	الَّذِي	آمَنْتُ	بِهِ	بَنُو	إِسْرَءِيلَ	وَأَنَا	مِنَ
ایمان لایا میں	یہ کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر وہ	جو	ایمان لائے	ساتھ اسکے	بنی	اسرائیل	اور	میں ہوں

میں ایمان لایا کہ جس (اللہ) پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں

الْمُسْلِمِينَ ﴿٩٠﴾ وَالَّذِينَ قَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ

الْمُسْلِمِينَ	وَالَّذِينَ	قَدْ	عَصَيْتَ	قَبْلُ	وَكُنْتَ	مِنَ
فرمانبرداروں میں	کیا اب	اور	تحقیق	نافرمانی کر چکا تو	پہلے اس سے	اور

فرمانبرداروں میں ہوں ﴿۹۰﴾ (جواب ملا کہ) اب (ایمان لاتا ہے) حالانکہ تو پہلے نافرمانی کرتا رہا اور

الْمُفْسِدِينَ ﴿٩١﴾ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلَقَكَ

الْمُفْسِدِينَ	فَالْيَوْمَ	نُنَجِّيكَ	بِبَدَنِكَ	لِتَكُونَ	لِمَنْ	خَلَقَكَ
مفسدوں	پس آج	نجات دیں گے ہم تجھ کو	ساتھ بدن تیرے کے	تاکہ ہو تو	واسطے ان لوگوں کے کہ	پیچھے تیرے ہیں

مفسد بنا رہا؟ ﴿۹۱﴾ تو آج ہم تیرے بدن کو (دریا سے) نکال لیں گے تاکہ تو پچھلوں کے لیے

آيَةٌ ۖ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ عَنِ الْيَتَا لَغَفُلُونَ ﴿٩٢﴾ وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِي

آيَةٌ	وَ	إِنَّ	كَثِيرًا	مِّنَ	النَّاسِ	عَنِ	الْيَتَا	لَغَفُلُونَ	وَلَقَدْ	بَوَّأْنَا	بَنِي
نشانی	اور	بیشک	بہت	سے	لوگوں میں	سے	نشانوں ہماری	البتہ غافل ہیں	اور	البتہ تحقیق	جگہ دی گئے

عبرت ہو اور بہت سے لوگ ہماری نشانوں سے بے خبر ہیں ﴿۹۲﴾ اور ہم نے بنی

إِسْرَءِیْلَ مُبَوَّأَ صِدْقٍ وَ رَزَقْنَهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ فَمَا

إِسْرَءِیْلَ	مُبَوَّأَ	صِدْقٍ	وَ	رَزَقْنَهُمْ	مِّنَ	الطَّيِّبَاتِ	فَمَا
اسرائیل کو	جگہ دینا	راستی کا	اور	رزق دیا ہم نے ان کو	سے	پاکیزہ چیزوں	پس نہ

اسرائیل کو رہنے کو عمدہ جگہ دی اور کھانے کو پاکیزہ چیزیں عطا کیں۔ لیکن وہ

اِخْتَلَفُوا حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْعِلْمُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي

اِخْتَلَفُوا	حَتَّىٰ	جَاءَهُمُ	الْعِلْمُ	إِنَّ	رَبَّكَ	يَقْضِي
اختلاف کیا انہوں نے	یہاں تک کہ آیا	ان کے پاس	علم	بیشک	پروردگار تیرا	فیصل کرے گا

باوجود علم ہونے کے اختلاف کرتے رہے۔ بیشک جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں۔

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۹۳﴾ فَإِنْ

بَيْنَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيَمَةِ	فِيمَا	كَانُوا	فِيهِ	يَخْتَلِفُونَ	فَإِنْ
درمیان ان کے	دن	قیمت کے	بچ اس چیز کے کہ	تھے وہ	بچ اس کے	اختلاف کرتے	پس اگر

تمہارا پروردگار قیمت کے دن ان میں ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا ﴿۹۳﴾ اگر

كُنْتَ فِي شَكٍّ مِّمَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ فَسْأَلِ الَّذِينَ

كُنْتَ	فِي	شَكٍّ	مِّمَّا	أَنْزَلْنَا	إِلَيْكَ	فَسْأَلِ	الَّذِينَ
ہو تو	بچ	شک کے	اس چیز سے کہ	نازل کی ہم نے	طرف تیری	پس سوال کر	ان لوگوں سے کہ

تم کو اس (کتاب کے) بارے میں جو ہم نے تم پر نازل کی ہے کچھ شک ہو تو جو لوگ تم سے

يَقْرَءُونَ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِنْ

يَقْرَءُونَ	الْكِتَابَ	مِنْ	قَبْلِكَ	لَقَدْ	جَاءَكَ	الْحَقُّ	مِنْ
پڑھتے ہیں	کتاب	سے	پہلے تجھ	البتہ تحقیق	آیا ہے تیرے پاس	حق	سے

پہلے کی (اتری ہوئی) کتابیں پڑھتے ہیں ان سے پوچھ لو۔ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس حق

رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ۚ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ

رَبِّكَ	فَلَا	تَكُونَنَّ	مِنْ	الْمُمْتَرِينَ	وَلَا	تَكُونَنَّ	مِنْ	الَّذِينَ
پروردگار تیرے	پس ہرگز مت	ہو	سے	شک لانے والوں	اور ہرگز مت	ہو	سے	ان لوگوں کہ

آچکا ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا ﴿۹۴﴾ اور نہ ان لوگوں میں ہونا

كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَتَكُونُ مِنَ الْخَسِرِينَ ﴿٩٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ

كَذَّبُوا	بِآيَاتِ	اللَّهِ	فَتَكُونُ	مِنَ	الْخَسِرِينَ	إِنَّ	الَّذِينَ
جھٹلاتے ہیں	نشانوں	اللہ کی کو	پس ہو جائے گا	سے	ٹوٹا پانے والوں	بیشک	وہ لوگ کہ

جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں انہیں تو نقصان اٹھائے گئے ﴿۹۵﴾ جن لوگوں کے

حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٩٦﴾ وَ لَوْ

حَقَّتْ	عَلَيْهِمْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	لَا	يُؤْمِنُونَ	وَ	لَوْ
ثابت ہوئی	اوپر ان کے	بات	پروردگار تیرے کی	نہیں	ایمان لائیں گے	اور	اگر

بارے میں اللہ کا حکم (عذاب) قرار پا چکا ہے وہ ایمان نہیں لانے کے ﴿۹۶﴾ جب تک

جَاءَتْهُمْ كُلُّ آيَةٍ حَتَّى يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٩٧﴾ فَلَوْ لَا

جَاءَتْهُمْ	كُلُّ	آيَةٍ	حَتَّى	يَرَوْا	الْعَذَابَ	الْأَلِيمَ	فَلَوْ لَا
آئیں ان کے پاس	سب	نشانیاں	یہاں تک کہ	دیکھیں	عذاب	درد دینے والا	پس کیوں نہیں

عذاب الیم نہ دیکھ لیں خواہ ان کے پاس ہر (طرح کی) نشانی آ جائے ﴿۹۷﴾ تو کوئی

كَانَتْ قَرِيَةً أَمِنَتْ فَتَقَعَهَا إِيمَانُهَا إِلَّا قَوْمَ يُونُسَ لَهَا

كَانَتْ	قَرِيَةً	أَمِنَتْ	فَتَقَعَهَا	إِيمَانُهَا	إِلَّا	قَوْمَ	يُونُسَ	لَهَا
ہوئی	کوئی بستی کہ	ایمان لائی ہو	پس نفع دیا ہوا اس کو	ایمان اس کے نے	مگر	قوم	یونس کی	جب

بستی ایسی کیوں نہ ہوئی کہ ایمان لائی تو اُس کا ایمان اُسے نفع دیتا۔ ہاں یونس کی قوم کہ جب

أَمِنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

أَمِنُوا	كَشَفْنَا	عَنْهُمْ	عَذَابَ	الْخِزْيِ	فِي	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا
ایمان لائے	کھول دیا ہم نے	ان سے	عذاب	رسوائی کا	بچ	زندگانی	دنیا کے

ایمان لائی تو ہم نے دنیا کی زندگی میں اُن سے ذلت کا عذاب دور کر دیا

وَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٩٨﴾ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَأَمَنَّ مَنْ فِي

وَمَتَّعْنَاهُمْ	إِلَىٰ	حِينٍ	وَ	لَوْ شَاءَ	رَبُّكَ	لَأَمَنَّ	مَنْ	فِي
اور	فائدہ دیا ہم نے ان کو	تک	ایک مدت	اور	اگر چاہتا	رب تیرا	البتہ ایمان لاتے	جو کوئی

اور ایک مدت تک (فائدہ دینا ہی سے) ان کو بہرہ مند رکھا ﴿۹۸﴾ اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو جتنے لوگ

الْأَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيعًا ۖ أَفَأَنْتَ شَكِرُهُ النَّاسَ حَتَّى يَكُونُوا

الْأَرْضِ	كُلُّهُمْ	جَمِيعًا	أَفَأَنْتَ	شَكِرُهُ	النَّاسَ	حَتَّى	يَكُونُوا
زمین کے ہیں	سب کے سب	سارے	کیا پس تو	زبردستی کرتا ہے	لوگوں کو	یہاں تک کہ	ہو جائیں

زمین میں ہیں سب کے سب ایمان لے آتے۔ تو کیا تم لوگوں پر زبردستی کرنا چاہتے ہو کہ

مُؤْمِنِينَ ۙ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تُؤْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ

مُؤْمِنِينَ	وَمَا	كَانَ	لِنَفْسٍ	أَنْ	تُؤْمِنَ	إِلَّا	بِإِذْنِ	اللَّهِ
مسلمان	اور	نہیں	ہے	کسی جی کو	یہ کہ	ایمان لائے	مگر	ساتھ حکم

وہ مؤمن ہو جائیں؟ (۹۹) حالانکہ کسی شخص کو قدرت نہیں ہے کہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لائے

وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ۚ قُلْ انْظُرُوا

وَيَجْعَلُ	الرِّجْسَ	عَلَى	الَّذِينَ	لَا	يَعْقِلُونَ	قُلْ	انْظُرُوا
اور	کر دیتا ہے	پلیدی	اوپر	ان لوگوں کے کہ	نہیں سمجھتے	کہہ	دیکھو

اور جو لوگ بے عقل ہیں ان پر وہ (کفر و ذلت کی) نجاست ڈالتا ہے (۱۰۰) (ان کفار سے) کہو کہ دیکھو

مَاذَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَمَا تُغْنِي الْآيَاتُ وَالنُّذُرُ

مَاذَا	فِي	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَمَا	تُغْنِي	الْآيَاتُ	وَالنُّذُرُ
کیا ہے	بچ	آسمانوں کے	اور زمین کے	اور	نہیں	کفایت کرتیں	نشانیوں اور ڈرانے والے

تو آسمانوں اور زمین میں کیا کیا کچھ ہے؟ مگر جو لوگ ایمان نہیں رکھتے نشانیاں اور ڈراوے

عَنْ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ ۚ فَهَلْ يَنْتَظِرُونَ إِلَّا مِثْلَ أَيَّامٍ

عَنْ	قَوْمٍ	لَا	يُؤْمِنُونَ	فَهَلْ	يَنْتَظِرُونَ	إِلَّا	مِثْلَ	أَيَّامٍ
سے	اس قوم کہ	نہیں	ایمان لاتے	پس نہیں	انتظار کرتے	مگر	مانند	دنوں

اُن کے کچھ کام نہیں آتے (۱۰۱) سو جیسے (برے) دن اُن سے پہلے لوگوں پر گزر چکے ہیں

الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ قُلْ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ

الَّذِينَ	خَلَوْا	مِنْ	قَبْلِهِمْ	قُلْ	فَانْتَظِرُوا	إِنِّي	مَعَكُمْ
ان لوگوں کے کہ	گزرے ہیں	سے	پہلے ان	کہہ	پس منتظر ہو	بیشک میں بھی	ساتھ تمہارے

اسی طرح کے (دنوں کے) یہ منتظر ہیں۔ کہہ دو کہ تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ

مِّنَ الْمُتَنَزِّلِينَ ۝ ثُمَّ نُنَجِّي رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا كَذَلِكَ ۝

مِّنَ الْمُتَنَزِّلِينَ	ثُمَّ	نُنَجِّي	رُسُلَنَا	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	كَذَلِكَ
انتظار کرنے والوں سے ہوں	پھر	نجات دیں گے ہم	اپنے پیغمبروں کو	اور	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے

انتظار کرتا ہوں ۱۲ اور ہم اپنے پیغمبروں کو اور مومنوں کو نجات دیتے رہے ہیں۔

حَقًّا عَلَيْنَا نُنَجِّ الْمُؤْمِنِينَ ۝ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ

حَقًّا	عَلَيْنَا	نُنَجِّ	الْمُؤْمِنِينَ	قُلْ	يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	إِن كُنتُمْ
ثابت ہوا	اوپر ہمارے	نجات دینا	مسلمانوں کا	کہہ	اے	لوگو	اگر

اسی طرح ہمارا ذمہ ہے کہ مسلمانوں کو نجات دیں ۱۳ (اے پیغمبر) کہہ دو کہ لوگو اگر تم کو میرے دین میں کسی طرح

فِي شَكٍّ مِّن دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ

فِي	شَكٍّ	مِّن	دِينِي	فَلَا أَعْبُدُ	الَّذِينَ	تَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ
بچ	شک کے	سے	دین میرے	پس نہیں عبادت کرتا میں	ان کو کہ	عبادت کرتے ہو تم	سوائے

کا شک ہو تو (سن رکھو کہ) جن لوگوں کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو میں ان کی عبادت

اللَّهُ وَلَٰكِنْ أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ ۝ وَ أَمَرْتُ أَنْ

اللَّهُ	وَلَٰكِنْ	أَعْبُدُ	اللَّهُ	الَّذِي	يَتَوَفَّاكُمْ	وَأَمَرْتُ	أَنْ
اللہ کے	اور	لیکن	میں عبادت کرتا ہوں	اللہ کی	وہ جو	قبض کرتا ہے تم کو	اور حکم کیا گیا ہوں میں یہ کہ

نہیں کرتا بلکہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری رو میں قبض کر لیتا ہے اور مجھ کو یہی حکم ہوا ہے

أَكُونَنَّ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَأَنْ أَقِمَّ وَجْهَكَ لِلدِّينِ

أَكُونَنَّ	مِّن	الْمُؤْمِنِينَ	وَأَنْ	أَقِمَّ	وَجْهَكَ	لِلدِّينِ
ہوں میں	سے	ایمان والوں	اور	یہ کہ	سیدھا کر	منہ اپنے کو

کہ ایمان لانے والوں میں ہوں ۱۴ اور یہ کہ (اے محمد ﷺ سب سے) یکسو ہو کر دین (اسلام) کی پیروی

حَنِيفًا ۝ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ

حَنِيفًا	وَلَا	تَكُونَنَّ	مِّن	الْمُشْرِكِينَ	وَلَا	تَدْعُ	مِنْ دُونِ
حنیف کے	اور	مت	ہو	سے	مشرکوں	اور	مت

کے جاؤ اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہونا ۱۵ اور اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کو

اللَّهُ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذَا

اللَّهُ	مَا	لَا	يَنْفَعُكَ	وَلَا	يَضُرُّكَ	فَإِنْ	فَعَلْتَ	فَإِنَّكَ	إِذَا
اللہ کے	اس چیز کو کہ	نہ	نفع دیتا ہے تجھ کو	اور	نہ	ضرر دے تجھ کو	پس اگر	کیا تم نے	پس بے شک تو اس وقت

نہ پکارنا جو نہ تمہارا کچھ بھلا کر سکے اور نہ کچھ بگاڑ سکے۔ اگر ایسا کرو گے تو

مِّنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٦﴾ وَإِنْ يَسْسِسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ

مِّنَ الظَّالِمِينَ	وَ	إِنْ	يَسْسِسْكَ	اللَّهُ	بِضُرٍّ	فَلَا	كَاشِفَ	لَهُ
ظالموں میں سے ہے	اور	اگر	لگا دیوے تجھ کو	اللہ	برائی	پس نہیں	کھولنے والا	واسطے اسکے

ظالموں میں ہو جاؤ گے ﴿۱۰۶﴾ اور اگر اللہ تم کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا اس کا کوئی دور کرنے

إِلَّا هُوَ ۚ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ ۚ يُصِيبُ بِهِ

إِلَّا هُوَ	وَ	إِنْ	يُرِدْكَ	بِخَيْرٍ	فَلَا	رَادَّ	لِفَضْلِهِ	يُصِيبُ	بِهِ
مگر وہی	اور	اگر	ارادہ کرے	خیر کا	پس نہیں	کوئی پھیرنے والا	فضل اسکے کو	پہنچا دیتا ہے	ساتھ اسکے

والا نہیں اور اگر تم سے بھلائی کرنی چاہے تو اس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں۔ وہ اپنے بندوں میں

مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٧﴾ قُلْ

مَنْ	يَشَاءُ	مِنْ	عِبَادِهِ	وَ	هُوَ	الْغَفُورُ	الرَّحِيمُ	قُلْ
جس کو	چاہتا ہے	سے	بندوں اپنے	اور	وہ	بخشنے والا	مہربان ہے	کہہ

سے جسے چاہتا ہے فائدہ پہنچاتا ہے۔ اور وہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۰۷﴾ کہہ دو کہ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ ۚ فَمَنِ

يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ	جَاءَكُمْ	الْحَقُّ	مِنْ	رَبِّكُمْ	فَمَنِ
اے	لوگو	تحقیق	آیا ہے تمہارے پاس	حق	سے	پروردگار تمہارے	پس جس نے

لوگو تمہارے پروردگار کے ہاں سے تمہارے پاس حق آ چکا ہے تو جو کوئی

اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ ضَلَّٰ فَإِنَّمَا يَضِلُّ

اهْتَدَىٰ	فَإِنَّمَا	يَهْتَدِي	لِنَفْسِهِ	وَ	مَنْ	ضَلَّٰ	فَإِنَّمَا	يَضِلُّ
راہ پائی	سوائے اسکے نہیں کہ	راہ پاتا ہے	واسطے جان اپنی کے	اور	جو کوئی	گمراہ ہوا	پس نہیں سوائے اسکے کہ	گمراہ ہوتا ہے

ہدایت حاصل کرتا ہے تو ہدایت سے اپنے ہی حق میں بھلائی کرتا ہے اور جو گمراہی اختیار کرتا ہے تو گمراہی سے

عَلَيْهَا ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ۝۱۰۸ وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ

عَلَيْهَا	وَمَا	أَنَا	عَلَيْكُمْ	بِوَكِيلٍ	وَاتَّبِعْ	مَا	يُوحَىٰ
اوپر اس کے	اور	میں	اوپر تمہارے	داروغہ	اور	پیروی کر	وحی کی جاتی ہے

اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور میں تم پر وکیل نہیں ہوں ۝۱۰۸ اور (اے پیغمبر) تم کو جو حکم بھیجا جاتا ہے

إِلَيْكَ ۚ وَاصْبِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ۝۱۰۹

إِلَيْكَ	وَاصْبِرْ	حَتَّىٰ	يَحْكُمَ	اللَّهُ	وَهُوَ	خَيْرُ	الْحَاكِمِينَ
طرف تیری	اور	صبر کر	یہاں تک کہ	حکم کرے	اللہ	اور	وہ بہتر ہے

اس کی پیروی کیے جاؤ اور (تکلیفوں پر) صبر کرو یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ۝۱۰۹

رکوعاتها ۱۰

۱۱ سُورَةُ هُودٍ مَكِّيَّةٌ ۵۲

آیاتها ۱۲۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الرَّ ۚ كَتَبَ أَحْكَمَتْ آيَتُهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ

الرَّ	كَتَبَ	أَحْكَمَتْ	آيَتُهُ	ثُمَّ	فُصِّلَتْ	مِنْ لَدُنْ	حَكِيمٍ
الر	ایک کتاب ہے	ثابت کی گئیں	آیتیں اس کی	پھر	کھولی گئیں	نزدیک	حکمت والے

الر یہ وہ کتاب ہے جس کی آیتیں مستحکم ہیں اور اللہ حکیم و خیر کی طرف سے بہ تفصیل

خَيْرٍ ۝۱ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۚ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ

خَيْرٍ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا اللَّهُ	إِنِّي	لَكُمْ	مِنْهُ	نَذِيرٌ
خیر	نہ	یہ کہ مت	عبادت کرو	مگر	اللہ کی	بیشک میں	تمہارے واسطے

بیان کر دی گئی ہے ۝۱ (وہ یہ) کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ میں اس کی طرف سے تم کو ڈر سنانے والا

وَبَشِيرٌ ۝۲ وَإِنْ اسْتَغْفَرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تَوْبُوا إِلَيْهِ

وَبَشِيرٌ	وَإِنْ	اسْتَغْفَرُوا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تَوْبُوا	إِلَيْهِ
اور خوشخبری دینے والا ہوں	اور	یہ کہ	بخشش مانگو	پروردگار اپنے سے	پھر	توبہ کرو

اور خوشخبری دینے والا ہوں ۝۲ اور یہ کہ اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اس کے آگے توبہ کرو

يُسْتَعْمَرُ مَتَاعًا حَسَنًا إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى وَيُؤْتِ كُلَّ ذِي

يُسْتَعْمَرُ	مَتَاعًا	حَسَنًا	إِلَىٰ	أَجَلٍ	مُسَمًّى	وَيُؤْتِ	كُلَّ	ذِي
فائدہ دے گا تم کو	فائدہ	اچھا	تک	ایک وقت	مقرر	اور	دے گا	ہر

وہ تم کو ایک وقت مقرر تک متاع نیک سے بہرہ مند کرے گا اور ہر صاحب بزرگی کو اس کی

فَضْلٍ فَضْلَهُ ۖ وَ إِن تَوَلَّوْا فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ

فَضْلٍ	فَضْلَهُ	وَ	إِن	تَوَلَّوْا	فَإِنِّي	أَخَافُ	عَلَيْكُمْ
بڑائی کو	بڑائی اس کی	اور	اگر	پھر جاؤ تم	پس بے شک	میں ڈرتا ہوں	اوپر تمہارے

بزرگی (کی داد) دے گا۔ اور اگر روگردانی کرو گے تو مجھے تمہارے بارے میں (قیامت کے)

عَذَابِ يَوْمٍ كَبِيرٍ ۝ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَ هُوَ عَلَىٰ

عَذَابِ	يَوْمٍ	كَبِيرٍ	إِلَىٰ	اللَّهِ	مَرْجِعُكُمْ	وَ	هُوَ	عَلَىٰ
عذاب	دن	بڑے کے	طرف	اللہ کی ہے	پھر جانا تمہارا	اور	وہ	اوپر

بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے ۝ تم (سب) کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اور وہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ أَلَا إِنَّهُمْ يَثْنُونَ صُدُورَهُمْ

كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	أَلَا	إِنَّهُمْ	يَثْنُونَ	صُدُورَهُمْ
ہر	چیز کے	قادر ہے	تحقیق	وہ	وہ دوہرا کرتے ہیں	سینے اپنے

ہر چیز پر قادر ہے ۝ دیکھو یہ اپنے سینوں کو دوہرا کرتے ہیں تاکہ اللہ

لَيْسَتْخَفُوا مِنْهُ ۖ أَلَا حِينَ يَسْتَعْشُونَٰ ثِيَابَهُمْ ۚ يَعْلَمُ

لَيْسَتْخَفُوا	مِنْهُ	أَلَا	حِينَ	يَسْتَعْشُونَٰ	ثِيَابَهُمْ	يَعْلَمُ
تاکہ چھپ جائیں	اس سے	خبردار ہو	جس وقت	اوڑھتے ہیں	اپنے کپڑے	جانتا ہے

سے پردہ کریں۔ سن رکھو جس وقت یہ کپڑوں میں لپٹ کر پڑتے ہیں (تب بھی)

مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

مَا	يُسِرُّونَ	وَمَا	يُعْلِنُونَ	إِنَّهُ	عَلِيمٌ	بِذَاتِ الصُّدُورِ
جو کچھ	وہ چھپاتے ہیں	اور جو کچھ	ظاہر کرتے ہیں	بیشک وہ	جانتا ہے	سینے والی بات کو

اور اُن کی چھپی اور کھلی باتوں کو جانتا ہے۔ وہ تو دلوں تک کی باتوں سے آگاہ ہے ۝

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا
اور نہیں کوئی چلنے والا بچ زمین کے مگر اوپر اللہ کے ہے رزق اس کا اور جانتا ہے جائے قرار اس کی

اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق اللہ کے ذمے ہے وہ جہاں رہتا ہے اسے بھی جانتا ہے

وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلُّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ۝ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ

وَمُسْتَوْدَعَهَا	كُلُّ فِي	كِتَابٍ	مُبِينٍ	وَ هُوَ	الَّذِي	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ	
اور	اس کے سونپنے کی جگہ	ہر ایک	بچ	کتاب	بیان کرنیوالا کہے	اور وہی ہے	جس نے پیدا کیا	آسمانوں کو

اور جہاں سونپا جاتا ہے اسے بھی۔ یہ سب کچھ کتاب روشن میں (لکھا ہوا) ہے ۝ وہی تو ہے جس نے آسمانوں

وَالْأَرْضِ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ لِيَبْلُوكُمْ أَيُّكُمْ

وَالْأَرْضُ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ لِيَبْلُوكُمْ أَيُّكُمْ	اور زمین کو چھ دن کے اور تھا عرش اس کا اوپر پانی کے تاکہ آزمائے تم کو کون تم میں سے
--	---

اور زمین کو چھ دن میں بنایا اور (اس وقت) اُس کا عرش پانی پر تھا (تمہارے پیدا کرنے سے) مقصود یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ

أَحْسَنُ عَمَلًا ۖ وَلَئِنْ قُلْتُمْ إِنَّكُمْ مَبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ

أَحْسَنُ	عَمَلًا	وَ	لَئِنْ	قُلْتُمْ	إِنَّكُمْ	مَبْعُوثُونَ	مِنْ بَعْدِ	الْمَوْتِ
بہتر ہے	عمل میں	اور	اگر	کہے تو	بے شک تم	اٹھائے جاؤ گے	پچھے	موت کے

تم میں عمل کے لحاظ سے کون بہتر ہے۔ اور اگر تم کہو کہ تم لوگ مرنے کے بعد (زندہ کر کے) اٹھائے جاؤ گے

لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝ وَلَئِنْ أَخَّرْنَا

لَيَقُولَنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	إِنْ	هَذَا	إِلَّا	سِحْرٌ	مُبِينٌ	وَ	لَئِنْ	أَخَّرْنَا
البتہ کہیں گے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	نہیں	یہ	مگر	جادو	ظاہر	اور	اگر	ڈھیل دیں ہم

تو کافر کہہ دیں گے کہ یہ تو کھلا جادو ہے ۝ اور اگر ایک

عَنْهُمْ الْعَذَابُ إِلَى أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ لَيَقُولَنَّ مَا يَحْسِبُهُ ۖ أَلَا يَوْمُ

عَنْهُمْ	الْعَذَابُ	إِلَى	أُمَّةٍ	مَّعْدُودَةٍ	لَيَقُولَنَّ	مَا	يَحْسِبُهُ	أَلَا	يَوْمُ
ان سے	عذاب کو	تک	ایک مدت	گنی ہوئی	البتہ کہیں گے	کس چیز نے	بند رکھا ہے اس کو	خبردار ہو	جس دن

مدت معین تک ہم اُن سے عذاب روک دیں تو کہیں گے کہ کون سی چیز عذاب کو روکے ہوئے ہے؟ دیکھو

يَا تَيْتَهُمْ لَيْسَ مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَ حَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ

يَا تَيْتَهُمْ	لَيْسَ	مَصْرُوفًا	عَنْهُمْ	وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَا	كَانُوا	بِهِ
ان کے پاس	نہ	پھیرا جائے گا	ان سے	اور	گھیرے گی	ان کو	وہ چیز کہ	تھے	ساتھ اسکے

جس روز وہ اُن پر واقع ہو گا (پھر) ملنے کا نہیں۔ اور جس چیز کے ساتھ یہ استہزاء کیا کرتے ہیں وہ ان کو

يَسْتَهْزِءُونَ^۸ وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ

يَسْتَهْزِءُونَ	وَ	لَئِنْ	أَذَقْنَا	الْإِنْسَانَ	مِنَّا	رَحْمَةً	ثُمَّ	نَزَعْنَاهَا	مِنْهُ
ٹھٹھا کرتے	اور	اگر	چکھائیں ہم	آدمی کو	اپنی طرف سے	رحمت	پھر	کھینچ لیں ہم اس کو	اس سے

گھیر لے گی^۸ اور اگر ہم انسان کو اپنے پاس سے نعمت بخشیں پھر اس سے اس کو چھین لیں

إِنَّهُ لَيُؤَسُّ كُفُورٌ^۹ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ نِعْمَاءَ بَعْدَ ضَرِّ آءٍ مَسَّئِهِ

إِنَّهُ	لَيُؤَسُّ	كُفُورٌ	وَ	لَئِنْ	أَذَقْنَاهُ	نِعْمَاءَ	بَعْدَ	ضَرِّ آءٍ	مَسَّئِهِ
بیشک وہ	البتہ ناامید	ناشکر ہے	اور	اگر	چکھائیں ہم اس کو	نعمت	پیچھے	ختمی کے	کہ گئی تھی اس کو

تو ناامید (اور) ناشکرا (ہو جاتا) ہے^۹ اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد آسائش کا مزہ چکھائیں

لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّي^{۱۰} إِنَّهُ لَفَرِحَ فَخُورٌ^{۱۱} إِلَّا الَّذِينَ

لَيَقُولَنَّ	ذَهَبَ	السَّيِّئَاتُ	عَنِّي	إِنَّهُ	لَفَرِحَ	فَخُورٌ	إِلَّا	الَّذِينَ
البتہ کہے گا	گئیں	برائیاں	مجھ سے	بیشک وہ	خوشیاں کر نیوالا	شبی خور ہے	مگر	جن لوگوں نے

(تو) خوش ہو کر (کہتا ہے کہ) (آبا) سب سختیاں مجھ سے دور ہو گئیں۔ بیشک وہ خوشیاں منانے والا (اور) فخر کرنے والا ہے^{۱۰} ہاں جنہوں

صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ^{۱۲} أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ^{۱۱}

صَبَرُوا	وَ	عَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	أُولَٰئِكَ	لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ	وَ	أَجْرٌ	كَبِيرٌ
صبر کیا	اور	کام کیے	اچھے	یہ لوگ	واسطے ان کے	بخشش ہے	اور	ثواب	بڑا

نے صبر کیا اور عمل نیک کیے۔ یہی ہیں جن کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے^{۱۱}

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضُ مَا يُوْحَىٰ إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ صَدْرُكَ أَنْ

فَلَعَلَّكَ	تَارِكٌ	بَعْضُ	مَا	يُوْحَىٰ	إِلَيْكَ	وَ	ضَائِقٌ	بِهِ	صَدْرُكَ	أَنْ
پس شاید کہ تو	چھوڑ دینے والا ہے	بعض	وہ چیز کہ	وحی کی جاتی ہے	طرف تیری	اور	تنگ ہو جاتا ہے	ساتھ اسکے	سینہ تیرا	اس واسطے کہ

شاید تم کچھ چیز وحی میں سے جو تمہارے پاس آتی ہے چھوڑ دو اور اس (خیال) سے تمہارا دل تنگ ہو کہ

يَقُولُوا أَلَا نُنَزِّلُ عَلَيْهِ كُتُبًا وَجَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ ۖ إِنَّهَا أَنْتَ نَذِيرٌ ۖ

يَقُولُوا	لَوْ	لَا	أُنْزِلَ	عَلَيْهِ	كُتُبًا	وَجَاءَ	مَعَهُ	مَلَكٌ	إِنَّمَا	أَنْتَ	نَذِيرٌ
کہیں وہ	کیوں نہ	نہ	اتارا گیا	اوپر اس کے	خزانہ	یا کیوں نہ آیا	ساتھ اس کے	فرشتہ	سوائے اسکے نہیں کہ	تو	ڈرانے والا ہے

(کافر) یہ کہتے تھے کہ اس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں نازل ہوا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا۔ (اے محمد ﷺ) تم تو صرف نصیحت کرنیوالے ہو۔

وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۖ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ فَأْتُوا بِعَشْرِ

وَاللَّهُ	عَلَى	كُلِّ	شَيْءٍ	وَكِيلٌ	أَمْ	يَقُولُونَ	افْتَرَاهُ	قُلْ	فَأْتُوا	بِعَشْرِ
اور اللہ	ہر	چیز کے	کار ساز ہے	یا	کہتے ہیں کہ	باندھ لیا ہے اس کو	کہہ	لے آؤ	دس	

اور اللہ ہر چیز کا نگہبان ہے ﴿۱۱﴾ یہ کیا کہتے ہیں کہ اس نے (قرآن) از خود بنا لیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو

سُورٍ مِّثْلِهِ مُفْتَرِيَةٍ ۖ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ

سُورٍ	مِثْلِهِ	مُفْتَرِيَةٍ	وَ	ادْعُوا	مَنِ	اسْتَطَعْتُمْ	مِنْ دُونِ	اللَّهِ	إِنْ
سورتیں	مانند اس کی	باندھ لی ہوئی	اور	پکارو	جس کو	پکار سکو تم	سوائے	اللہ کے	اگر

تم بھی ایسی دس سورتیں بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جس جس کو بلا سکتے ہو

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۖ فَإِلَّا يَسْتَجِيبُوا لَكُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّهُا أَنْزَلَ بِعِلْمِ اللَّهِ

كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	فَإِلَّا	يَسْتَجِيبُوا	لَكُمْ	فَاعْلَمُوا	أَنَّهُا	أَنْزَلَ	بِعِلْمِ	اللَّهِ
ہو تم	سچے	پس اگر نہ	قبول کریں	واسطے تمہارے	پس جانو	یہ کہ	وہ اتارا گیا ہے	ساتھ علم	اللہ کے

بلا بھی ﴿۱۲﴾ اگر وہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ وہ اللہ کے علم سے اترا ہے

وَأَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۚ مَنْ كَانَ يَرْيِدُ الْحَيَاةَ

وَأَنْ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	فَهَلْ	أَنْتُمْ	مُسْلِمُونَ	مَنْ	كَانَ	يَرْيِدُ	الْحَيَاةَ
اور	یہ کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	پس کیا	ہو تم	فرمانبرداری کرنیوالے	جو کوئی	ہے	ارادہ کرتا

اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تمہیں بھی اسلام لے آنا چاہیے ﴿۱۳﴾ جو لوگ دنیا کی زندگی اور اس کی

الدُّنْيَا وَزِينَتِهَا تُوفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا

الدُّنْيَا	وَ	زِينَتِهَا	تُوفِّ	إِلَيْهِمْ	أَعْمَالَهُمْ	فِيهَا	وَ	هُمْ	فِيهَا
دنیا کا	اور	آرائش اس کی	پورا دیں گے ہم	طرف ان کی	عمل ان کے	سچ اس کے	اور	وہ	سچ اس کے

زیب و زینت کے طالب ہوں ہم ان کے اعمال کا بدلہ انہیں دنیا ہی میں دے دیتے ہیں اس میں

لَا يُبْخَسُونَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ ۚ

لَا	يُبْخَسُونَ	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ	لَيْسَ	لَهُمْ	فِي	الْآخِرَةِ	إِلَّا	النَّارُ
نہ	کمی کیے جائیں گے	یہی ہیں	وہ لوگ کہ	نہیں	واسطے ان کے	بچ	آخرت کے	مگر	آگ

ان کی حق تلفی نہیں کی جاتی ۝ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں آتش (جہنم) کے سوا اور کچھ نہیں

وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبِطْلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ أَفَمِنْ كَانَ عَلَىٰ

وَحَبِطَ	مَا	صَنَعُوا	فِيهَا	وَبِطْلٌ	مَّا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	أَفَمِنْ	كَانَ	عَلَىٰ
اور	کھو گیا	جو کچھ	کیا تھا انہوں نے	بچا اسکے	اور	جھوٹا ہوا	جو کچھ کہ	تھے وہ	کرتے	کیا جو شخص کہ

اور جو عمل انہوں نے دنیا میں کیے سب برباد اور جو کچھ وہ کرتے رہے سب ضائع ہوا ۝

بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا

بَيِّنَةٍ	مِّن	رَّبِّهِ	وَيَتْلُوهُ	شَاهِدٌ	مِّنْهُ	وَمِنْ	قَبْلِهِ	كِتَابُ	مُوسَىٰ	إِمَامًا
دلیل کے	سے	پروردگار اپنے	اور	پچھے پچھے آتا ہے اسکے	ایک شاہد	اسکی طرف سے	اور	پہلے اس	کتاب ہے	موسیٰ کی

اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل (روشن) رکھتے ہوں اور ان کے ساتھ ایک (آسمانی) گواہ بھی اس کی جانب سے ہو اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب

وَرَحْمَةً ۚ أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۚ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ مِنَ الْأَحْزَابِ

وَرَحْمَةً	أُولَٰئِكَ	يُؤْمِنُونَ	بِهِ	وَمَنْ	يَكْفُرْ	بِهِ	مِنَ	الْأَحْزَابِ
اور	رحمت	یہ لوگ	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اسکے	اور	جو کوئی	کفر کرے	ساتھ اسکے

ہو جو پیشوا اور رحمت ہے (تو کیا وہ قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے؟) یہی لوگ تو اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو کوئی اور فرقوں میں سے اس سے منکر ہو

فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ ۚ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ إِنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ

فَالنَّارُ	مَوْعِدُهُ	فَلَا تَكُ	فِي	مِرْيَةٍ	مِّنْهُ	إِنَّهُ	الْحَقُّ	مِن	رَّبِّكَ
پس آگ ہے	اسکے وعے کی جگہ	پس مت ہو	بچ	شک کے	اس سے	بیشک وہ	سچ ہے	سے	پروردگار تیرے

تو اس کا ٹھکانا آگ ہے، تو تم اس (قرآن) سے شک میں نہ ہونا۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَىٰ

وَلَكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يُؤْمِنُونَ	وَمَنْ	أَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرَىٰ	عَلَىٰ
اور لیکن	بہت	لوگ	نہیں	ایمان لاتے	اور	کون شخص ہے	بہت ظالم	اس شخص سے کہ	باندھ لیوے

لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ۝ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ پر

اللَّهُ كَذِبًا ۖ أُولَٰئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَٰؤُلَاءِ

اللہ	کذباً	اولئک	یعرضون	علی	ربہم	ویقول	الاشہاد	ہؤلاء
اللہ کے	جھوٹ	یہ لوگ	روبرولائے جائیں گے	اوپر	رب اپنے کے	اور کہیں گے	گواہ	یہ لوگ

جھوٹ افتراء کرے؟ ایسے لوگ اللہ کے سامنے پیش کیے جائیں گے اور گواہ کہیں گے کہ یہی لوگ ہیں

الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۖ أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿١٨﴾ الَّذِينَ

الَّذِينَ	كَذَبُوا	عَلَىٰ	رَبِّهِمْ	أَلَا	لَعْنَةُ	اللَّهُ	عَلَىٰ	الظَّالِمِينَ	الَّذِينَ
وہ ہیں کہ	جھوٹ بولتے تھے	اوپر	پروردگار اپنے کے	خبردار ہو	لعت ہے	اللہ کی	اوپر	ظالموں کے	وہ جو

جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا تھا۔ سن رکھو کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے ﴿۱۸﴾ جو اللہ

يُصَدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۖ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ

يُصَدُّونَ	عَنْ	سَبِيلِ	اللَّهُ	وَيَبْغُونَهَا	عِوَجًا	وَ	هُمْ	بِالْآخِرَةِ	هُمْ
بند کرتے ہیں	سے	راہ	اللہ کی	اور چاہتے ہیں اس کے	کجی	اور	وہ	ساتھ آخرت کے	وہی ہیں

کے رستے سے روکتے اور اس میں کجی چاہتے ہیں۔ اور وہ آخرت سے بھی انکار

كُفْرُونَ ﴿١٩﴾ أُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانْ لَهُمْ

كُفْرُونَ	أُولَٰئِكَ	لَمْ	يَكُونُوا	مُعْجِزِينَ	فِي	الْأَرْضِ	وَ	مَا	كَانْ	لَهُمْ
کافر	یہ لوگ	نہ	تھے	عاجز کرنے والے	بچ	زمین کے	اور	نہ	تھا	واسطے ان کے

کرتے ہیں ﴿۱۹﴾ یہ لوگ زمین میں (کہیں بھاگ کر اللہ کو) ہرا نہیں سکتے اور نہ اللہ کے سوا کوئی ان کا

مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَآءَ يُضَعِّفُ لَهُمُ الْعَذَابَ ۖ مَا كَانُوا

مِّنْ دُونِ	اللَّهُ	مِنْ	أَوْلِيَآءَ	يُضَعِّفُ	لَهُمْ	الْعَذَابَ	مَا	كَانُوا
سوائے	اللہ کے	کوئی	دوست	دوگنا کیا جائے گا	واسطے ان کے	عذاب	نہ	تھے

حمایتی ہے۔ (اے پیغمبر) ان کو دوگنا عذاب دیا جائے گا۔ کیونکہ یہ (شدت کفر سے تمہاری بات)

يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوا يُصِرُّونَ ﴿٢٠﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

يَسْتَطِيعُونَ	السَّمْعَ	وَ	مَا	كَانُوا	يُصِرُّونَ	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ
کر سکتے	سننا	اور	نہ	تھے	دیکھتے	یہ لوگ ہیں	جنہوں نے

نہیں سن سکتے تھے اور نہ (تم کو) دیکھ سکتے تھے ﴿۲۰﴾ یہی ہیں جنہوں نے

خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۲۱﴾ لَا جَرَمَ لَهُمْ

خَسِرُوا	أَنْفُسَهُمْ	وَضَلَّ	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوا	يَفْتَرُونَ	لَا	جَرَمَ	لَهُمْ
نوٹا دیا	جانوں اپنی کو	اور	کھو یا گیا	ان سے	جو کچھ کہ	تھے	باندھ لیتے	نہیں	شک

اپنے تئیں خسارے میں ڈالا اور جو کچھ وہ افتراء کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہا ﴿۲۱﴾ بلاشبہ یہ لوگ آخرت

فِي الْآخِرَةِ هُمْ الْآخَسِرُونَ ﴿۲۲﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

فِي	الْآخِرَةِ	هُمْ	الْآخَسِرُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا
بیچ	آخرت کے	وہی ہیں	نوٹا پانے والے	بیشک	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور

میں سب سے زیادہ نقصان پانے والے ہیں ﴿۲۲﴾ جو لوگ ایمان لائے اور عمل

الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ

الصَّالِحَاتِ	وَأَخْبَتُوا	إِلَىٰ	رَبِّهِمْ	أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ	الْجَنَّةِ	هُمْ
اتجھے	اور عاجزی کی	طرف	اپنے پروردگار کی	یہ لوگ	رہنے والے	بہشت کے ہیں	وہ

نیک کیے اور اپنے پروردگار کے آگے عاجزی کی، یہی صاحب جنت ہیں۔ ہمیشہ اس

فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۳﴾ مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ ۚ كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصْمَىٰ ۚ وَالْبَصِيرُ

فِيهَا	خَالِدُونَ	مَثَلُ	الْفَرِيقَيْنِ	كَالْأَعْمَىٰ	وَالْأَصْمَىٰ	وَالْبَصِيرُ
بیچ اس کے	ہمیش رہنے والے ہیں	مثال	دونوں فرقوں کی	جیسے ایک اندھا ہوا	اور	بہرا ہوا

میں رہیں گے ﴿۲۳﴾ دونوں فرقوں (یعنی کافر و مومن) کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا بہرا ہو

وَالسَّمِيعُ ۚ هَلْ يَسْتَوِينَ مَثَلًا ۖ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۲۴﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا

وَالسَّمِيعُ	هَلْ	يَسْتَوِينَ	مَثَلًا	أَفَلَا	تَذَكَّرُونَ	وَلَقَدْ	أَرْسَلْنَا
اور	سننے والا ہوا	کیا	برابر ہوتے ہیں	مثال میں	کیا پس نہیں	نصیحت پکڑتے تم	اور

اور ایک دیکھتا سنتا۔ بھلا دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے؟ پھر تم سوچتے کیوں نہیں ﴿۲۴﴾ اور ہم نے نوح کو ان کی

نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ ۚ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۚ أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۚ

نُوحًا	إِلَىٰ	قَوْمِهِ	إِنِّي	لَكُمْ	نَذِيرٌ	مُّبِينٌ	أَنْ	لَا تَعْبُدُوا	إِلَّا	اللَّهَ
نوح کو	طرف	قوم اس کی کے	بیشک میں	واسطے تمہارے	ڈرنا ہوا ہوں	ظاہر	یہ کہ	نہ عبادت کرو	مگر	اللہ کی

قوم کی طرف بھیجا (تو انہوں نے ان سے کہا) کہ میں تم کو کھول کھول کر ڈرسانے (اور یہ پیغام پہنچانے) آیا ہوں ﴿۲۵﴾ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ إِلَيْهِ ۖ فَقَالَ الْهَلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا

إِنِّي	أَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	إِلَيْهِ	فَقَالَ	الْهَلَّا	الَّذِينَ	كَفَرُوا
یشک میں	ڈرتا ہوں	اوپر تمہارے	عذاب	دن	درد دینے والے کے	پس کہا	سرداروں نے	جو لوگ کہ	کافر ہوئے تھے

مجھے تمہاری نسبت عذاب الہم کا خوف ہے (۲۱) تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ

مِنْ قَوْمِهِ مَا نَرِكَ إِلَّا بَشَرًا مِثْلَنَا وَمَا نَرِكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ

مِنْ	قَوْمِهِ	مَا	نَرِكَ	إِلَّا	بَشَرًا	مِثْلَنَا	وَمَا	نَرِكَ	اتَّبَعَكَ	إِلَّا	الَّذِينَ
سے	قوم اس کی	نہیں	دیکھتے ہم تجھ کو	مگر	آدمی	مانند اپنی	اور	نہیں	دیکھتے ہم تجھ کو کہ	پیروی کی	ہوتیری

ہم تم کو اپنے ہی جیسا ایک آدمی دیکھتے ہیں اور یہ بھی دیکھتے ہیں کہ تمہارے پیرو وہی لوگ ہوئے ہیں جو ہم میں ادنیٰ درجے کے

هُمْ أَرَادْنَا بَادِيَ الرِّأْيِ وَمَا نَرَى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ

هُمْ	أَرَادْنَا	بَادِيَ	الرِّأْيِ	وَمَا	نَرَى	لَكُمْ	عَلَيْنَا	مِنْ	فَضْلٍ	بَلْ
وہ	چاہتے ہیں	ظاہر	تجھے	اور	نہیں	دیکھتے ہم	واسطے تمہارے	اوپر اپنے	کچھ	بڑائی سے

ہیں اور وہ بھی رائے ظاہر سے (نہ غور و تعمق سے) اور ہم تم میں اپنے اوپر کسی طرح کی فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ تمہیں جھوٹا

نُظُنُّكُمْ كَذِبِينَ ۖ قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي

نُظُنُّكُمْ	كَذِبِينَ	قَالَ	يَقَوْمِ	أَرَأَيْتُمْ	إِنْ	كُنْتُ	عَلَىٰ	بَيِّنَةٍ	مِّن	رَّبِّي
گمان کرتے ہیں ہم تمکو	جھوٹے	کہا	اے قوم میری	کیا دیکھا تم نے	اگر	ہوں میں	اوپر	دلیل کے	سے	پروردگار اپنے

خیال کرتے ہیں (۲۲) انہوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل (روشن) رکھتا ہوں اور

وَإِنِّي رَحِمَةٌ مِّنْ عِنْدِ فَعَصِيَّتْ عَلَيْكُمْ ۖ أَنْزَلْنَاكُمْ مِّنْ سَمَوَاتٍ لَّهَا

وَ	إِنِّي	رَحِمَةٌ	مِّنْ	عِنْدِ	فَعَصِيَّتْ	عَلَيْكُمْ	أَنْزَلْنَاكُمْ	مِّنْ	سَمَوَاتٍ	لَّهَا
اور	دی ہو مجھ کو	رحمت	سے	نزدیک اپنے	پس چھپائی گئی	اوپر تمہارے	کیا لاگ دیں گے ہم تمکو رحمت	اور	تم	اس کو

اس نے مجھ اپنے ہاں سے رحمت بخشی ہو جس کی حقیقت تم سے پوشیدہ رکھی گئی ہے تو کیا ہم اس کے لیے تمہیں مجبور کر سکتے ہیں اور تم ہو کہ اس سے

كَرِهُونَ ۖ وَيَقَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۖ إِنْ أَجْرِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ

كَرِهُونَ	وَيَقَوْمِ	لَا	أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مَالًا	إِنْ	أَجْرِي	إِلَّا	عَلَى	اللَّهِ
ناخوش رکھنے والے ہو	اور	اے قوم میری	نہیں	مانگتا میں تم سے	اوپر اس کے	کچھ مال	نہیں	بدلہ میرا	مگر	اوپر اللہ کے

ناخوش ہو رہے ہو (۲۳) اور اے قوم! میں اس (نصیحت) کے بدلے تم سے مال و زر کا خواہاں نہیں ہوں۔ میرا صلہ تو اللہ کے ذمے ہے

وَمَا أَنَا بِظَارِدِ الَّذِينَ آمَنُوا ۖ إِنَّهُمْ مُلْقُوا رَبَّهُمْ وَلَكِنِّي أَرْكُمُ قَوْمًا

اور نہیں میں ہاںک دینے والا ان لوگوں کو کہ ایمان لائے بیشک وہ ملنے والے ہیں رب اپنے سے اور لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ

اور جو لوگ ایمان لائے ہیں میں ان کو نکالنے والا بھی نہیں ہوں۔ وہ تو اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ

تَجْهَلُونَ ۖ وَيَقُولُ مَنْ يُنْصِرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ طَرَدْتُهُمْ ۖ أَفَلَا

تجہلون و یقول من ینصرنی من اللہ ان طردتہم افلا جہالت کرتے ہو اور اے قوم میری کون شخص مدد دے گا مجھ کو سے اللہ اگر ہاںک دوں میں انکو کیا پس نہیں

نادانی کر رہے ہو (۲۹) اور برادران ملت اگر میں ان کو نکال دوں تو (عذاب) اللہ سے (بچانے کے لیے) کون میری مدد کر سکتا ہے۔

تَذَكَّرُونَ ۖ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ

تذکرؤن و لا اقول لکم عندی خزائن اللہ و لا اعلم الغیب نصیحت پڑتے اور نہیں کہتا میں تم سے کہ نزدیک میرے خزانے اللہ کے ہیں اور نہیں جانتا میں غیب کو

بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے؟ (۳۰) میں نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں

وَلَا أَقُولُ إِنِّي مُلْكٌ وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدَرِي أَعْيُنُكُمْ لَن يُؤْتِيَهُمُ

و لا اقول انی ملک و لا اقول للذین تزدری اعینکم لن یؤتیہم اور نہیں کہتا میں کہ بیشک میں فرشتہ ہوں اور نہیں کہتا میں واسطے ان لوگوں کے کہ حقیر دیکھتی ہیں انکو آنکھیں تمہاری ہرگز نہیں دیگا ان کو

اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ ان لوگوں کی نسبت جن کو تم حقارت کی نظر سے دیکھتے ہو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ان کو بھلائی (یعنی

اللَّهُ خَيْرًا ۖ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنْفُسِهِمْ ۖ إِنِّي إِذَا لَمِنَ الظَّالِمِينَ ۖ

اللہ خیرا اللہ اعلم بما فی انفسہم انی اذا لمن الظالمین اللہ بھلائی اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ نیچ انکے جیبوں کے ہے بیشک میں اس وقت البتہ ہو جاؤں ظالموں سے

اعمال کی جزائے نیک انہیں دے گا۔ جو ان کے دلوں میں ہے اسے اللہ خوب جانتا ہے۔ اگر میں ایسا کہوں تو بے انصافوں میں ہوں (۳۱)

قَالُوا يٰسُوحٌ قَدْ جَدَلْتَنَا فَاكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ

قالوا یسوح قد جدلنا فاکثرت جدالنا فأتنا بما تعدنا ان كنت کہنے لگے اے نوح تحقیق جھگڑا کیا تو ہم سے پس بہت کیا تو نے جھگڑا ہم سے پس لا ہمارا پاس جو کچھ وعدہ دیتا ہے تو ہمکو اگر ہے تو

انہوں نے کہا کہ نوح تم نے ہم سے جھگڑا تو کیا اور جھگڑا بھی بہت کیا لیکن اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ اِنَّمَا يَأْتِيَكُمْ بِهٖ اللّٰهُ اِنْ شَاءَ وَمَا اَنْتُمْ

مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	قَالَ	اِنَّمَا	يَأْتِيَكُمْ بِهٖ	اللّٰهُ	اِنْ	شَاءَ	وَمَا	اَنْتُمْ
سے	سچوں	کہا	سوائے اسکے نہیں کہ	لے آئیگا اسکو تمہارے پاس	اللہ	اگر	چاہے گا	اور	نہیں تم

وہ ہم پر لا نازل کرو ﴿۳۲﴾ نوح نے کہا کہ اُس کو تو اللہ ہی چاہے گا تو نازل کرے گا اور تم (اس کو کسی طرح)

بِغُجْرٰیۙنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا يَنْفَعُكُمُ نُصْحٰیۙ اِنْ اَرَدْتُمْ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ

بِغُجْرٰیۙنَ	وَلَا	يَنْفَعُكُمُ	نُصْحٰیۙ	اِنْ	اَرَدْتُمْ	اَنْ	اَنْصَحَ	لَكُمْ	اِنْ
عاجز کرنے والے	اور نہیں	فائدہ دے گی تم کو	نصیحت میری	اگر	ارادہ کروں میں	یہ کہ	نصیحت کروں میں	تم کو	اگر

ہر انہیں سکتے ﴿۳۳﴾ اور اگر میں یہ چاہوں کہ تمہاری خیر خواہی کروں اور اللہ یہ چاہے کہ تمہیں گمراہ کرے تو میری

كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُغْوِيَكُمْ ۖ هُوَ رَبُّكُمْ ۚ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ

كَانَ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	اَنْ	يُغْوِيَكُمْ	هُوَ	رَبُّكُمْ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	اَمْ
ہو	اللہ	ارادہ کرتا	یہ کہ	گمراہ کرے تم کو	وہ	پروردگار تمہارا ہے	اور	طرف اسی کے	پھیرے جاؤ گے	کیا

خیر خواہی تم کو کچھ فائدہ نہیں دے سکتی۔ وہی تمہارا پروردگار ہے۔ اور تمہیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۳۴﴾ کیا یہ

يَقُولُوْنَ اِفْتَرٰہُ ۚ قُلْ اِنْ اِفْتَرَيْتُهُ فَعَلٰیۙ اِجْرَامِیْ وَاَنَا بَرِیْءٌ مِّمَّا

يَقُولُوْنَ	اِفْتَرٰہُ	قُلْ	اِنْ	اِفْتَرَيْتُهُ	فَعَلٰیۙ	اِجْرَامِیْ	وَ	اَنَا	بَرِیْءٌ	مِّمَّا
کہتے ہیں کہ	باندھ لیا ہے	کہہ	اگر	باندھ لیا ہے میں نے	پس اوپر میرے ہے	گناہ میرا	اور	میں	بے تعلق ہوں	اس چیز سے کہ

کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) نے قرآن اپنے دل سے بنالیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر میں نے دل سے بنالیا ہے تو میرے گناہ کا وبال مجھ پر اور جو گناہ تم

تُجْرِمُوْنَ ۚ وَاَوْحٰیۙ اِلٰی نُوْحٍ اَنْهٗ لَنْ یُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِکَ اِلَّا مَنْ

تُجْرِمُوْنَ	وَ	اَوْحٰیۙ	اِلٰی	نُوْحٍ	اَنْهٗ	لَنْ	یُّؤْمِنَ	مِنْ	قَوْمِکَ	اِلَّا	مَنْ
گناہ کرتے ہو تم	اور	وحی کی گئی	طرف	نوح کی	یہ کہ وہ	ہرگز نہ	ایمان لائیں گے	سے	قوم تیری	مگر	جو

کرتے ہو اس سے میں بری الذمہ ہوں ﴿۳۵﴾ اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ تمہاری قوم میں جو لوگ ایمان لا چکے (لا چکے) ان

قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاَصْنَعِ الْفُلَکَ بِاَعْيُنِنَا

قَدْ	اٰمَنَ	فَلَا	تَبْتَئِسْ	بِمَا	كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ	وَ	اَصْنَعِ	الْفُلَکَ	بِاَعْيُنِنَا
تحقیق	ایمان لا چکے	پس مت	غم کھا	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہیں	اور	بنا	کشتی	رو برو ہمارے

کے سوا اور کوئی ایمان نہیں لائے گا تو جو کام یہ کر رہے ہیں ان کی وجہ سے غم نہ کھاؤ ﴿۳۶﴾ اور ایک کشتی ہمارے حکم سے ہمارے

وَوَحِينَا وَلَا تَخَاطِبُنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ إِنَّهُمْ مُّعْرِقُونَ ﴿۳۷﴾

وَوَحِينَا	و	لَا	تَخَاطِبُنِي	فِي	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	إِنَّهُمْ	مُعْرِقُونَ
اور ہمارے حکم سے	اور	مت	گفتگو کر مجھ سے	بچ	ان لوگوں کے کہ	ظلم کرتے ہیں	بیشک وہ	ڈباے جائیں گے

رو برو بناؤ اور جو لوگ ظالم ہیں ان کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا کیونکہ وہ ضرور غرق کر دیے جائیں گے ﴿۳۷﴾

وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۚ وَكَلَّمَ مَرْءً عَلَيْهِ مَلَأَ مِنْ قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۖ

وَيَصْنَعُ	الْفُلْكَ	وَ	كَلَّمَ	مَرْءً	عَلَيْهِ	مَلَأَ	مِنْ	قَوْمِهِ	سَخِرُوا	مِنْهُ
اور	بناتا تھا نوح	کشتی کو	اور	جب	گزرتے	اوپر اس کے	سردار	سے	اس کی قوم	ٹھنھا کرتے

تو نوح نے کشتی بنانی شروع کر دی اور جب ان کی قوم کے سرداران کے پاس سے گزرتے تو ان سے تمسخر کرتے۔

قَالَ إِنْ تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ﴿۳۸﴾

قَالَ	إِنْ	تَسْخَرُوا	مِنَّا	فَإِنَّا	نَسْخَرُ	مِنْكُمْ	كَمَا	تَسْخَرُونَ
کہا	اگر	تم ٹھنھا کرتے ہو	ہم سے	پس ہم بھی	ٹھنھا کریں گے	تم سے	جیسے کہ	تم ٹھنھا کرتے ہو

وہ کہتے کہ اگر تم ہم سے تمسخر کرتے ہو تو جس طرح تم ہم سے تمسخر کرتے ہو اسی طرح (ایک وقت) ہم بھی تم سے تمسخر کریں گے ﴿۳۸﴾

فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ

فَسَوْفَ	تَعْلَمُونَ	مَنْ	يَأْتِيهِ	عَذَابٌ	يُخْزِيهِ	وَ	يَحِلُّ	عَلَيْهِ	عَذَابٌ
پس البتہ	جانو گے تم	کون شخص ہے کہ	آیگا اسکے پاس	عذاب	کہ رسوا کریگا اسکو	اور	اتر آوے گا	اوپر اس کے	عذاب

اور تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل

مُقِيمٌ ۚ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ ۖ قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِنْ

مُقِيمٌ	حَتَّىٰ	إِذَا	جَاءَ	أَمْرُنَا	وَفَارَ	التَّنُّورُ	قُلْنَا	احْمِلْ	فِيهَا	مِنْ
بمیش رہنے کا	یہاں تک کہ	جب	آیا	حکم ہمارا	اور جوش مارا	تنور نے	کہا ہم نے	چڑھالے	بچا اسکے	سے

ہوتا ہے؟ ﴿۳۹﴾ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آ پہنچا اور تنور جوش مارنے لگا تو ہم نے (نوح کو) حکم دیا کہ ہر قسم (کے جانداروں) میں سے

كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ

كُلِّ	زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ	وَ	أَهْلَكَ	إِلَّا	مَنْ	سَبَقَ	عَلَيْهِ	الْقَوْلُ	وَ	مَنْ
ہر قسم	جوڑا	دو عدد	اور	اہل اپنے کو	مگر	جن پر	چل چکی پہلے سے	اوپر اسکے	بات	اور	جو کوئی

جوڑا جوڑا (یعنی) دو (دو جانور ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ) لے لو اور جس شخص کی نسبت حکم ہو چکا ہے (کہ ہلاک ہو جائے گا) اس کو چھوڑ کر اپنے گھر

اٰمَنْ ۖ وَمَا اٰمَنْ مَعَهُ اِلَّا قَلِيْلٌ ۝۳۰ وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ

اٰمَنْ ۖ وَمَا اٰمَنْ مَعَهُ اِلَّا قَلِيْلٌ ۖ وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ
ایمان لایا اور نہ ایمان لائے تھے ساتھ اس کے مگر تھوڑے اور کہا نوح نے سوار ہو بیچ اسکے ساتھ نام اللہ کے

والوں کو اور جو ایمان لایا ہوا اس کو شستی میں سوار کرلو۔ اور ان کے ساتھ ایمان بہت ہی کم لوگ لائے تھے ۳۰ اور (نوح نے) کہا کہ اللہ

مَجْرِبَهَا وَمُرْسِيْهَا ۚ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳۱ وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمۡ

مَجْرِبَهَا وَ مُرْسِيْهَا ۚ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۖ وَ هِيَ تَجْرِيْ بِهِمۡ
چلنا اس کا اور تھمناس کا بیشک رب میرا البتہ بخشنے والا مہربان ہے اور وہ چلتی تھی ساتھ ان کے

کانام لے کر (کہ اسی کے ہاتھ میں) اس کا چلنا اور ٹھہرنا (ہے) اس میں سوار ہو جاؤ۔ بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے ۳۱ اور وہ ان کو لے

فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۚ وَنَادٰى نُوحٌ ابْنَهُ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يُبَيِّنُ اَرْكَبُ

فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۚ وَنَادٰى نُوحٌ ابْنَهُ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يُبَيِّنُ اَرْكَبُ
بیچ موجوں کے مانند پہاڑوں کے اور پکارا نوح نے بیٹے اپنے کو اور تھا وہ بیچ کنارے کے لے بیٹے میرے چڑھ لے

کر (طوفان کی) لہروں میں چلنے لگی (لہریں کیا تھیں) گویا پہاڑ (تھے)۔ اور اس وقت نوح نے اپنے بیٹے کو کہہ (کشتی سے) الگ تھا

مَعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكَافِرِيْنَ ۝۳۲ قَالَ سَاوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ يَّعَصِمُنِيْ

مَعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكَافِرِيْنَ ۚ قَالَ سَاوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ يَّعَصِمُنِيْ
ساتھ ہمارے اور مت ہو ساتھ کافروں کے کہا جلد جگہ پزلیتا ہوں میں طرف پہاڑ کی کہ بچالے مجھ کو

پکارا کہ بیٹا ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں میں شامل نہ ہو ۳۲ اس نے کہا کہ میں (ابھی) پہاڑ سے جا لگوں گا وہ مجھے پانی

مِنَ الْمَآءِ ۚ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ

مِنَ الْمَآءِ ۚ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ
سے پانی کہا نہیں بچانے والا کچھ آج کے دن سے حکم اللہ کے مگر جس کو رحم کرے اللہ اور حائل ہو گئی

سے بچالے گا۔ انہوں نے کہا کہ آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں (اور نہ کوئی بچ سکتا ہے) مگر جس پر اللہ رحم کرے۔

يَبۡتَغِيْهَا الْمُوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ۝۳۳ وَقِيْلَ يَا اَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكَ

يَبۡتَغِيْهَا الْمُوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ۚ وَقِيْلَ يَا اَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكَ
درمیان ان دونوں کے موج پس ہو گیا سے ڈوبنے والوں اور کہا گیا اے زمین نگل جا پانی اپنا

اتنے میں دونوں کے درمیان لہر آ حائل ہوئی اور وہ ڈوب کر رہ گیا ۳۳ اور حکم دیا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نگل جا

وَلَيْسَاءُ أَقْلَبِي وَغِيصَ الْمَاءُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى

وَلَيْسَاءُ	أَقْلَبِي	وَ	غِيصَ	الْمَاءُ	وَ	قُضِيَ	الْأَمْرُ	وَ	اسْتَوَتْ	عَلَى
اور	اے آسمان	اور	خشک کیا گیا	پانی	اور	تمام کیا گیا	کام	اور	گئی وہ کشتی	اوپر

اور اے آسمان تھم جا تو پانی خشک ہو گیا اور کام تمام کر دیا گیا اور کشتی کوہِ جودی پر

الْجُودِيَّ وَقِيلَ بَعْدَ اللَّقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٣٢﴾ وَنَادَى نُوحٌ رَبَّهُ فَقَالَ رَبِّ

الْجُودِيَّ	وَ	قِيلَ	بَعْدَ	لِلْقَوْمِ	الظَّالِمِينَ	وَ	نَادَى	نُوحٌ	رَبَّهُ	فَقَالَ	رَبِّ
جودی پہاڑ کے	اور	کہا گیا	لغت ہو جو	واسطے قوم	ظالموں کے	اور	پکارا	نوح نے	رب اپنے کو	پس کہا	اے پروردگار میرے

جاثمیری اور کہہ دیا گیا کہ بے انصاف لوگوں پر لعنت ﴿۳۲﴾ اور نوح نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا کہ پروردگار

إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْحَكَمِينَ ﴿٣٣﴾

إِنَّ	ابْنِي	مِنْ	أَهْلِي	وَ	إِنَّ	وَعْدَكَ	الْحَقُّ	وَ	أَنْتَ	أَحْكَمُ	الْحَكَمِينَ
بیشک	بیٹا میرا	سے	اہل میرے	اور	بیشک	وعدہ تیرا	سچ ہے	اور	تو	بہتر حکم کرنے والا ہے	سب حکم کرنے والوں سے

میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں ہے (تو اس کو بھی نجات دے) اور تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بہتر حاکم ہے ﴿۳۳﴾

قَالَ يَنْوُحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ فَلَا

قَالَ	يَنْوُحُ	إِنَّهُ	لَيْسَ	مِنْ	أَهْلِكَ	إِنَّهُ	عَمَلٌ	غَيْرُ	صَالِحٍ	فَلَا
کہا	اے نوح	بیشک وہ	نہیں ہے	سے	اہل تیرے	بیشک وہ	اس کا عمل ہے	ناشائستہ	پس مت	

اللہ نے فرمایا کہ نوح وہ تیرے گھر والوں میں نہیں ہے۔ وہ تو ناشائستہ افعال ہے تو جس چیز کی تم

تَسْأَلُنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۖ إِنِّي أَعْظُكَ أَنْ تَكُونَ مِنَ

تَسْأَلُنِ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهِ	عِلْمٌ	إِنِّي	أَعْظُكَ	أَنْ	تَكُونَ	مِنَ
سوال کر تجھے سے	اس چیز کا کہ	نہیں	واسطے تیرے	ساتھ اسکے	علم	بیشک میں	نصیحت کرتا ہوں تجھ کو	یہ کہ نہ	ہو تو	سے

کو حقیقت معلوم نہیں اس کے بارے میں مجھ سے سوال ہی نہ کرو۔ اور میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ

الْجَاهِلِينَ ﴿٣٤﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ

الْجَاهِلِينَ	قَالَ	رَبِّ	إِنِّي	أَعُوذُ	بِكَ	أَنْ	أَسْأَلَ	كَ	مَا	لَيْسَ	لِي	بِهِ
جاہلوں	کہا	اے پروردگار میرے	بیشک میں	پناہ پکڑتا ہوں	ساتھ تیرے	یہ کہ	سوال کروں میں تجھ سے	وہ چیز کہ	نہیں	مجھ کو	ساتھ اسکے	

نادان نہ ہو ﴿۳۴﴾ نوح نے کہا پروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ ایسی چیز کا تجھ سے سوال کروں جس کی حقیقت

عَلَّمَ^ط وَالْأَتَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُنْ مِنَ الْخَسِرِينَ ﴿٣٤﴾ قِيلَ يُونُسُ

عَلَّمَ	و	الَّا	تَغْفِرْ لِي	و	تَرْحَمْنِي	أَكُنْ	مِنَ الْخَسِرِينَ	قِيلَ	يُونُسُ
علم	اور	اگر نہ	بخشے گا تو مجھ کو	اور	نہ رحم کرے گا تو مجھ کو	ہو جاؤں گا میں	ٹوٹا پانے والوں سے	کہا گیا	اے یونح

مجھے معلوم نہیں۔ اور اگر تو مجھے نہیں بخشے گا اور مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو میں تباہ ہو جاؤں گا ﴿۳۵﴾ حکم ہوا کہ یونح ہماری

اُھِطْ بِسَلَامٍ مِّنَّا وَبَرَكَاتٍ عَلَيْكَ وَعَلَى أُمَمٍ مِّمَّنْ مَعَكَ^ط وَأُمَمٌ

اُھِطْ	بِسَلَامٍ	مِّنَّا	و	بَرَكَاتٍ	عَلَيْكَ	و	عَلَى	أُمَمٍ	مِّمَّنْ	مَعَكَ	و	أُمَمٌ
اتر	ساتھ سلامتی کے	ہماری طرف سے	اور	برکتوں کے	اوپر تیرے	اور	اوپر	امتوں کے	ان لوگوں میں سے	ساتھ تیرے ہیں	اور	ایشیں ہیں

طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ (جو) تم پر اور تمہارے ساتھ کی جماعتوں پر (نازل کی گئی ہیں) اتر آؤ اور کچھ اور جماعتیں

سَمِعْتَهُمْ ثُمَّ يَمْسُهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٣٨﴾ تِلْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ

سَمِعْتَهُمْ	ثُمَّ	يَمْسُهُمْ	مِّنَّا	عَذَابٌ	أَلِيمٌ	تِلْكَ	مِنْ	أَنْبَاءِ	الْغَيْبِ
البتہ فائدہ دینگے ہم انکو	پھر	لگے گا ان کو	ہماری طرف سے	عذاب	درد دینے والا	یہ	سے ہے	خبروں	غیب کی

ہوں گی جن کو ہم (دنیا کے فوائد سے) محظوظ کریں گے پھر ان کو ہماری طرف سے عذاب الیم پہنچے گا ﴿۳۹﴾ یہ (حالات) انجملہ غیب کی خبروں کے ہیں

نُوحِيهَا إِلَيْكَ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا أَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هَذَا^ط

نُوحِيهَا	إِلَيْكَ	مَا	كُنْتَ	تَعْلَمُهَا	أَنْتَ	و	لَا	قَوْمُكَ	مِنْ	قَبْلِ	هَذَا
وحی کرتے ہیں ہم انکو	طرف تیری	نہ	تھا تو	جانتا ان کو	تو	اور	نہ	قوم تیری	سے	پہلے	اس

جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں۔ اس سے پہلے نہ تم ہی اُن کو جانتے تھے اور نہ تمہاری قوم (ہی ان سے واقف تھی)۔

فَاصْبِرْ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٣٩﴾ وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا^ط قَالَ

فَاصْبِرْ	إِنَّ	الْعَاقِبَةَ	لِلْمُتَّقِينَ	و	إِلَىٰ	عَادٍ	أَخَاهُمْ	هُودًا	قَالَ
پس صبر کر	بیشک	آخر کار	واسطے پرہیزگاروں کے ہے	اور	طرف	عاد کی	بھائی ان کے	ہود کو	کہا

تو صبر کرو کہ انجام پر ہیزگاروں ہی کا (بھلا) ہے ﴿۴۰﴾ اور ہم نے عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا۔ انہوں نے کہا

يَقُومُوا عِبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنَ اللَّهِ عِيْرَ^ط إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ ﴿٤٠﴾

يَقُومُوا	عِبُدُوا	اللَّهَ	مَا	لَكُمْ	مِنَ	اللَّهِ	عِيْرَ	إِنْ	أَنْتُمْ	إِلَّا	مُفْتَرُونَ
اے قوم میری	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	واسطے تمہارے	کوئی	معبود	سوائے اسکے	نہیں	ہو تم	مگر	جھوٹا بندھ لینے والے

کہ میری قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تم (شرک کر کے اللہ پر) محض بہتان باندھتے ہو ﴿۴۱﴾

لِقَوْمٍ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنِّ أَجْرِي إِلَّا عَلَى الَّذِي فَطَرَنِي ۖ ط

لِقَوْمٍ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنِّ أَجْرِي إِلَّا عَلَى الَّذِي فَطَرَنِي ۖ ط
اے قوم میری نہیں سوال کرتا میں تم سے اور اس کے مزدوری کا نہیں مزدوری میری مگر اور پر اس کے جس نے پیدا کیا مجھ کو

میری قوم! میں اس (وعظ و نصیحت) کا تم سے کچھ صلہ نہیں مانگتا۔ میرا صلہ تو اس کے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝۵۱ وَيَقُومُ اسْتَغْفِرُ وَارْبَكُمْ ثُمَّ تَوْبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝۵۱ وَيَقُومُ اسْتَغْفِرُ وَارْبَكُمْ ثُمَّ تَوْبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ
کیا پس نہیں سمجھتے تم اور اے قوم میری بخشش مانگو رب اپنے سے پھر توبہ کرو طرف اس کی بھیج دے گا

بھلا تم سمجھتے کیوں نہیں؟ (۵۱) اور اے قوم! اپنے پروردگار سے بخشش مانگو پھر اس کے آگے توبہ کرو،

السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَيزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا

السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَيزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا
آسمان کو اوپر تمہارے برسنے والا اور زیادہ دے گا تم کو زور طرف زور تمہارے کی اور مت پھر جاؤ

وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار مینہ برسائے گا اور تمہاری طاقت پر طاقت بڑھائے گا اور (دیکھو) گنہگار بن کر

مُجْرِمِينَ ۝۵۲ قَالُوا يَهُودُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِي

مُجْرِمِينَ ۝۵۲ قَالُوا يَهُودُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِي
گنہگار ہو کر کہا انہوں نے اے ہود نہیں لایا تو ہمارے پاس کچھ دلیل اور نہیں ہم چھوڑنے والے

روگردانی نہ کرو (۵۲) وہ بولے ہود تم ہمارے پاس کوئی دلیل ظاہر نہیں لائے اور ہم (صرف) تمہارے

الِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ۝۵۳ إِن نَّقُولُ إِلَّا

الِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ۝۵۳ إِن نَّقُولُ إِلَّا
اپنے معبودوں کو سے تیرے کہنے اور نہیں ہم واسطے تیرے ایمان لانے والے نہیں کہتے ہم مگر یہ کہ

کہنے سے نہ اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے ہیں اور نہ تم پر ایمان لانے والے ہیں (۵۳) ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے کسی

اعْتَرَاكَ بَعْضُ الْهَيْتَا بِسُوءٍ ۖ قَالَ إِنِّي أَشْهَدُ اللَّهَ وَاشْهَدُوا أَنِّي

اعْتَرَاكَ بَعْضُ الْهَيْتَا بِسُوءٍ ۖ قَالَ إِنِّي أَشْهَدُ اللَّهَ وَاشْهَدُوا أَنِّي
آسیب پہنچایا ہے تجھ کو بعض معبودوں ہمارے ساتھ برائی کے کہا کہ میں شاہد کرتا ہوں اللہ کو اور تم بھی شاہد ہو بیشک میں بھی

معبود نے تمہیں آسیب پہنچا (کردیوانہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ ہو کہ جن کو تم (اللہ

بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ﴿۵۳﴾ مِنْ دُونِهِ فَكِيدُونِي جَمِيعًا ثُمَّ

بَرِيءٌ	مِّمَّا	تُشْرِكُونَ	مِنْ	دُونِهِ	فَكِيدُونِي	جَمِيعًا	ثُمَّ
بے زار ہوں	اس چیز سے کہ	شریک لاتے ہو تم	سے	سوائے اس کے	پس مکر کرو مجھ سے	سب	پھر

(کا) شریک بناتے ہو میں اُن سے بیزار ہوں ﴿۵۳﴾ (یعنی جن کی) اللہ کے سوا (عبادت کرتے ہو) تو تم سب مل کر میرے بارے میں (جو) تدبیر (کرنی چاہو)

لَا تَنْظُرُونَ ﴿۵۴﴾ اِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبُّكُمْ مِمَّا مِنْ دَابَّةٍ

لَا	تَنْظُرُونَ	اِنِّي	تَوَكَّلْتُ	عَلَى	اللَّهِ	رَبِّي	وَرَبُّكُمْ	مِمَّا	مِنْ	دَابَّةٍ
مت	دیکھنا	میں نے	توکل کیا	اوپر	اللہ کے	رب اپنے کے	اور	رب تمہارے کے	نہیں	کوئی چلنے والا

کر لو اور مجھے مہلت نہ دو ﴿۵۴﴾ میں اللہ پر جو میرا اور تمہارا (سب کا) پروردگار ہے بھروسہ رکھتا ہوں۔ (زمین پر) جو چلنے پھرنے والا ہے

اِلَّا هُوَ اخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۵۵﴾ فَاِنْ

اِلَّا	هُوَ	اَخِذٌ	بِنَاصِيَتِهَا	اِنَّ	رَبِّي	عَلَى	صِرَاطٍ	مُسْتَقِيمٍ	فَاِنْ
مگر	وہ اللہ	پکڑ رہا ہے	پیشانی اس کی	بیشک	پروردگار میرا	اوپر	راہ	سیدھی کے ہے	پس اگر

وہ اس کو چوٹی سے پکڑے ہوئے ہے۔ بیشک میرا پروردگار سیدھے رستے پر ہے ﴿۵۵﴾ اگر تم

تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّا اُرْسِلْتُ بِهِ اِلَيْكُمْ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي

تَوَلَّوْا	فَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ	مَّا	اُرْسِلْتُ	بِهِ	اِلَيْكُمْ	وَيَسْتَخْلِفُ	رَبِّي
پھر جاؤ تم	پس تحقیق	پہنچادی ہے میں نے تم کو	وہ چیز کہ	بھیجا گیا تھا میں	ساتھ اس کے	طرف تمہاری	اور	جانشین کر ڈالے گا

روگردانی کرو گے تو جو پیغام میرے ہاتھ تمہاری طرف بھیجا گیا ہے وہ میں نے تمہیں پہنچا دیا ہے۔ اور میرا پروردگار تمہاری جگہ

قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْنَهُ شَيْئًا اِنَّ رَبِّي عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

قَوْمًا	غَيْرَكُمْ	وَلَا	تَضُرُّوْنَهُ	شَيْئًا	اِنَّ	رَبِّي	عَلَى	كُلِّ	شَيْءٍ
کسی قوم کو	سوائے تمہارے	اور	نہ	ضرر کرو گے اس کو	کچھ	بیشک	رب میرا	اوپر	ہر چیز کے

اور لوگوں کو لا بھائے گا اور تم اللہ کا کچھ بھی نقصان نہیں کر سکتے۔ میرا پروردگار تو ہر چیز پر

حَفِیْظٌ ﴿۵۶﴾ وَلَهَا جَاءَ اَمْرُنَا نَجِیْنَا هُوْدًا وَالَّذِينَ اٰمَنُوْا مَعَهُ

حَفِیْظٌ	وَلَهَا	جَاءَ	اَمْرُنَا	نَجِیْنَا	هُوْدًا	وَالَّذِينَ	اٰمَنُوْا	مَعَهُ
نگہبان ہے	اور	جب	آیا	حکم ہمارا	نجات دی ہم نے	ہود کو	اور	ان لوگوں کو جو ایمان لائے

نگہبان ہے ﴿۵۶﴾ اور جب ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا تو ہم نے ہود کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۖ وَنَجَّيْنَاهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۝۵۱ وَتِلْكَ عَادٌ قَدْ

بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَ	نَجَّيْنَاهُمْ	مِّنْ	عَذَابٍ	غَلِيظٍ	وَ	تِلْكَ	عَادٌ
ساتھ رحمت کے	اپنی طرف سے	اور	نجات دی ہم نے ان کو	سے	عذاب	گاڑھے	اور	یہ تھے	عاد

تھے ان کو اپنی مہربانی سے بچالیا اور انہیں عذاب شدید سے نجات دی ۵۱ یہ (وہی) عاد ہیں

جَحَدُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ

جَحَدُوا	بِآيَاتِ	رَبِّهِمْ	وَ	عَصَوْا	رُسُلَهُ	وَاتَّبَعُوا	أَمْرَ	كُلِّ	جَبَّارٍ
کہ انکار کیا انہوں نے	ساتھ نشانیوں	پروردگار اپنے کے	اور	نافرمانی کی	اسکے پیغمبروں کی	اور پیروی کی	حکم	ہر	سرکش

جنہوں نے اللہ کی نشانیوں سے انکار کیا اور اس کے پیغمبروں کی نافرمانی کی اور ہر سرکش و متکبر

عَنِيدٍ ۝۵۲ وَاتَّبَعُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۖ أَلَا إِنَّ عَادًا

عَنِيدٍ	وَ	أُتْبِعُوا	فِي	هَذِهِ	الدُّنْيَا	لَعْنَةً	وَ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	ۖ	أَلَا	إِنَّ	عَادًا
عناد کرنے والے کی	اور	پیچھے لگے گئی رہی	بچ	اس	دنیا کے	لعت	اور	دن	قیامت کے	خبردار ہو	بیشک	عاد نے	

کا کہنا مانا ۵۲ تو اس دنیا میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگی رہی اور قیامت کے دن بھی (لگی رہے گی)۔ دیکھو عاد

كَفَرُوا رَبَّهُمْ ۖ أَلَا بُعِدَ الْإِعَادِ قَوْمُ هُودٍ ۖ وَ إِلَىٰ شُودٍ أَخَاهُمْ

كَفَرُوا	رَبَّهُمْ	ۖ	أَلَا	بُعِدَ	الْإِعَادِ	قَوْمُ	هُودٍ	وَ	إِلَىٰ	شُودٍ	أَخَاهُمْ
کفر کیا	رب اپنے کا	خبردار ہو	لعت ہے	واسطے عاد کے	قوم	ہود کے	اور	طرف	شمود کی	بھائی ان کے	

نے اپنے پروردگار سے کفر کیا۔ سن رکھو ہود کی قوم عاد پر پھنکار رہے ۵۳ اور شمود کی طرف ان کے بھائی

صَلِحًا ۖ قَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ هُوَ

صَلِحًا	ۖ	قَالَ	يَقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللَّهَ	مَا	لَكُم	مِّنْ	إِلَٰهٍ	غَيْرُهُ	ۖ	هُوَ
صالح کو	کہا	اے قوم میری	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	واسطے تمہارے	کوئی	معبود	سوائے اسکے	اس نے		

صالح کو (بھيجا)۔ انہوں نے کہا کہ قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اسی نے تم

أَنْشَأَكُمْ مِّنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوا لَهُمْ تَتُوبُوا

أَنْشَأَكُمْ	مِّنَ	الْأَرْضِ	وَ	اسْتَعْمَرَكُمْ	فِيهَا	فَاسْتَغْفِرُوا	لَهُمْ	تَتُوبُوا
پیدا کیا تم کو	سے	زمین	اور	آباد کیا تم کو	بچ اس کے	پس بخشش مانگو اس سے	پھر	پھر آؤ

کو زمین سے پیدا کیا اور اس میں آباد کیا تو اس سے مغفرت مانگو اور اس کے آگے توبہ

۵۵

۵۶

إِلَيْهِ ۖ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ ﴿٢١﴾ قَالُوا يُصْلِحْ قَدْ كُنْتَ فِينَا

إِلَيْهِ	إِنَّ	رَبِّي	قَرِيبٌ	مُجِيبٌ	قَالُوا	يُصْلِحْ	قَدْ	كُنْتَ	فِينَا
طرف اس کی	بیشک	رب میرا	نزدیک ہے	دعا قبول کرنے والا ہے	کہا انہوں نے	اے صالح	تحقیق	تھا تو	بیچ ہمارے

کرو۔ بیشک میرا پروردگار نزدیک (بھی ہے اور دعا کا) قبول کرنے والا (بھی) ہے ﴿۲۱﴾ انہوں نے کہا کہ صالح اس سے پہلے ہم تم سے

مَرْجُوعًا قَبْلَ هَذَا أَتَنُحْنَأُ أَنْ نَعْبُدَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّنَا لَفِي

مَرْجُوعًا	قَبْلَ	هَذَا	أَتَنُحْنَأُ	أَنْ	نَعْبُدَ	مَا	يَعْبُدُ	أَبَاؤُنَا	وَ	إِنَّنَا	لَفِي
امید رکھا گیا	پہلے	اس سے	کیا منع کرتا ہے تو ہم کو	اس سے کہ	عبادت کریں ہم	اس چیز کو کہ	عبادت کرتے تھے	باپ ہمارے	اور	بیشک ہم	البتہ بیچ

(کئی طرح کی) امیدیں رکھتے تھے (اب وہ منقطع ہو گئیں) کیا تم ہم کو ان چیزوں سے منع کرتے ہو جن کو ہمارے بزرگ پوجتے آئے ہیں

شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيبٌ ﴿٢٢﴾ قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَى

شَكٍّ	مِّمَّا	تَدْعُونَا	إِلَيْهِ	مُرِيبٌ	قَالَ	يَقَوْمِ	أَرَأَيْتُمْ	إِنْ	كُنْتُ	عَلَى
شک کے ہیں	اس جیسے کہ	پکارتا ہے تو ہم کو	طرف اس کی	قلق میں ڈالنے والی	کہا	اے قوم	کیا دیکھا تم نے	اگر	ہوں میں	اوپر

اور جس بات کی طرف تم ہمیں بلا تے ہو اس میں ہمیں قوی شبہ ہے ﴿۲۲﴾ (صالح نے) کہا قوم! بھلا دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار

بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّي وَآتَنِي مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ

بَيِّنَةٍ	مِّنْ	رَّبِّي	وَ	آتَنِي	مِنْهُ	رَحْمَةً	فَمَنْ	يَنْصُرُنِي	مِّنْ	اللَّهِ	إِنْ
دلیل کے	سے	پروردگار اپنے	اور	دی اس نے مجھ کو	اپنی طرف سے	رحمت	پس کون	مدد دے گا مجھ کو	سے	اللہ	اگر

کی طرف سے کھلی دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے ہاں سے (نبوت کی) نعمت بخشی ہو تو اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں تو

عَصِيَّتُهُ فَمَا تَزِيدُنِي غَيْرَ تَخْسِيرٍ ﴿٢٣﴾ وَيَقَوْمِ هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ

عَصِيَّتُهُ	فَمَا	تَزِيدُنِي	غَيْرَ	تَخْسِيرٍ	وَ	يَقَوْمِ	هَذِهِ	نَاقَةُ	اللَّهِ
نافرمانی کروں اس کی	پس نہ	زیادہ کرو گے تم مجھ کو	سوائے	ٹوٹا دینے کے	اور	اے قوم میری	یہ ہے	اونٹنی	اللہ کی

اس کے سامنے میری کون مدد کرے گا؟ تم تو (کفر کی باتوں سے) میرا نقصان کرتے ہو ﴿۲۳﴾ اور (یہ بھی کہا کہ) اے قوم! یہ اللہ کی اونٹنی

لَكُمْ آيَةٌ فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَ لَا تَمْسُوهَا بِسُوءٍ

لَكُمْ	آيَةٌ	فَذَرُوهَا	تَأْكُلْ	فِي	أَرْضِ	اللَّهِ	وَ	لَا	تَمْسُوهَا	بِسُوءٍ
اے تمہارے	نشانی ہے	پس چھوڑ دو اس کو	کھاتی پھرے	بیچ	زمین	اللہ کے	اور	مت	ہاتھ لگاؤ اس کو	برائی کیساتھ

تمہارے لیے ایک نشانی (یعنی معجزہ) ہے تو اس کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں (جہاں چاہے) چرے اور اس کو کسی طرح کی تکلیف نہ دینا

فَيَاخُذْكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ ﴿٦٣﴾ فَعَقَرُوهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوا فِي دَارِكُمْ

فَيَاخُذْكُمْ	عَذَابٌ	قَرِيبٌ	فَعَقَرُوهَا	فَقَالَ	تَمَتَّعُوا	فِي	دَارِكُمْ
پس پکڑے گا تم کو	عذاب	نزدیک	پس پاؤں کاٹ ڈالے اسکے	پس کہا	فائدہ اٹھاؤ	بچ	گھر اپنے کے

ور نہ تمہیں جلد عذاب آ پکڑے گا ﴿٦٣﴾ مگر انہوں نے اس کو کوئی نہیں کاٹ ڈالیں۔ تو (صالح نے) کہا کہ اپنے گھروں میں

ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ۖ ذَٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْدُوبٍ ﴿٦٤﴾ فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا

ثَلَاثَةَ	أَيَّامٍ	ذَٰلِكَ	وَعْدٌ	غَيْرُ	مَكْدُوبٍ	فَلَمَّا	جَاءَ	أَمْرُنَا	نَجَّيْنَا
تین	دن	یہ	وعدہ ہے	نہیں	جھوٹا کیا گیا	پس جب	آیا	حکم ہمارا	نجات دینی کے

تین دن (اور) فائدے اٹھا لو۔ یہ وعدہ ہے کہ جھوٹا نہ ہو گا ﴿٦٤﴾ جب ہمارا حکم آ گیا تو ہم نے صالح

صَالِحًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَمِنْ خِزْيٍ يُومِيذٍ ۖ

صَالِحًا	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	مَعَهُ	بِرَحْمَةٍ	مِنَّا	وَمِنْ	خِزْيٍ	يُومِيذٍ
صالح کو	اور	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	ساتھ اس کے	ساتھ رحمت کے	اپنی طرف سے	اور	سوائی

کواور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے اُن کو اپنی مہربانی سے بچا لیا اور اس دن کی رسوائی سے (محفوظ رکھا)۔

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿٦٥﴾ وَأَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ

إِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	الْقَوِيُّ	الْعَزِيزُ	وَأَخَذَ	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	الصَّيْحَةَ
بیشک	رب تیرا	وہی ہے	زور آور	غالب	اور	پکڑا	ان لوگوں کو کہ	ظلم کرتے تھے

بیشک تمہارا پروردگار طاقتور (اور) زبردست ہے ﴿٦٥﴾ اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو چنگھاڑ (کی صورت میں عذاب) نے آ پکڑا

فَاصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جُثَثِينَ ﴿٦٦﴾ كَانُوا لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۖ آلَا إِنَّ

فَاصْبَحُوا	فِي	دِيَارِهِمْ	جُثَثِينَ	كَانُوا	لَمْ	يَغْنَوْا	فِيهَا	آلَا	إِنَّ
پس فجر وہ تھے	بچ	اپنے گھروں کے	زانو پر گرے ہوئے	گویا کہ	نہ	بے تھے	بچان کے	خبردار ہو	بیشک

تو وہ اپنے گھروں میں اونڈھے پڑے رہ گئے ﴿٦٦﴾ گویا کبھی ان میں بے ہی نہ تھے۔ سن رکھو

ثَمُودَ ۖ كَفَرُوا رَبَّهُمْ ۖ أَلَا بُعْدًا لِّثَمُودَ ۚ ﴿٦٧﴾ وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا

ثَمُودَ	كَفَرُوا	رَبَّهُمْ	أَلَا	بُعْدًا	لِّثَمُودَ	وَلَقَدْ	جَاءَتْ	رُسُلُنَا
ثمود نے	کفر کیا	ساتھ رب اپنے کے	خبردار ہو	لعنت ہو جیو	ثمود کو	اور	البتہ تحقیق	آئے

کہ ثمود نے اپنے پروردگار سے کفر کیا۔ اور سن رکھو ثمود پر پھر نکار ہے ﴿٦٧﴾ اور ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس بشارت

اِبْرٰهِيْمَ بِالْبَشْرِى قَالُوْا سَلٰمًا ۖ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لِيْثَ اَنْ جَاۤءَ بِعَجَلٍ

اِبْرٰهِيْمَ	بِالْبَشْرِى	قَالُوْا	سَلٰمًا	قَالَ	سَلٰمٌ	فَمَا	لِيْثَ	اَنْ	جَاۤءَ	بِعَجَلٍ
ابراہیم کے پاس	ساتھ خوشخبری کے	کہا انہوں نے	سلام بھیجے ہیں	کہا	سلام ہے	پس نہ	دیر کی	یہ کہ	لے آیا	گائے کا بچہ

لے کر آئے (تو) سلام کہا۔ انہوں نے بھی (جواب میں) سلام کہا ابھی کچھ وقفہ نہیں ہوا تھا کہ (ابراہیم) ایک بھنا ہوا بچہ لے کر آیا۔

حَنِیْدٍ ۖ فَلَمَّا رَاۤ اٰیْدِيْهِمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِۚ نَكَرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ

حَنِیْدٍ	فَلَمَّا	رَاۤ	اٰیْدِيْهِمْ	لَا	تَصِلُ	اِلَيْهِۚ	نَكَرَهُمْ	وَاَوْجَسَ	مِنْهُمْ
تلا ہوا	پس جب	دیکھے	ہاتھ ان کے	نہیں	پہنچتے	طرف اس کی	انجان ہوا ان سے	اور	جی میں چھپایا

لے آئے (۶۹) جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں جاتے (یعنی وہ کھانا نہیں کھاتے) تو ان کو اجنبی سمجھ کر دل

خِیْفَةً ۖ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّاۤ اُرْسَلْنَاۤ اِلٰی قَوْمٍ لُّوْطٍ ۖ وَاَمْرَاۤتُہٗ

خِیْفَةً	قَالُوْا	لَا	تَخَفْ	اِنَّاۤ	اُرْسَلْنَاۤ	اِلٰی	قَوْمٍ	لُّوْطٍ	وَاَمْرَاۤتُہٗ
ڈر	کہا انہوں نے	مت	ڈر	بیشک	بھیجے گئے ہیں ہم	طرف	قوم	لوط کی	اور بی بی ابراہیم کی

میں خوف کیا۔ (فرشتوں نے) کہا کہ خوف نہ کیجیے ہم قوم لوط کی طرف (ان کے ہلاک کرنے کو) بھیجے گئے ہیں (۷۰) اور ابراہیم کی بیوی

قَابِلَۃٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰہَا بِاسْحٰقَ ۚ وَ مِنْ وَّرَآءِۤ اِسْحٰقَ

قَابِلَۃٌ	فَضَحِكَتْ	فَبَشَّرْنٰہَا	بِاسْحٰقَ	وَ	مِنْ	وَّرَآءِۤ	اِسْحٰقَ
کھڑی تھی	پس ہنسی	پس بشارت دی ہم نے اسکو	ساتھ اسحاق کے	اور	سے	پیچھے	اسحاق کے

(جو پاس) کھڑی تھی ہنس پڑی تو ہم نے اس کو اسحاق کی اور اسحاق کے بعد یعقوب کی

یَعْقُوْبَ ۖ قَالَتْ یٰوَيْلَیَّ ءَالِدٌ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِیْ شَيْخًا ۖ اِنَّ

یَعْقُوْبَ	قَالَتْ	یٰوَيْلَیَّ	ءَالِدٌ	وَاَنَا	عَجُوْزٌ	وَّهٰذَا	بَعْلِیْ	شَيْخًا	اِنَّ
یعقوب کی	کہا	لے وائے مجھ کو	کیا جنوں گی میں	اور	میں	بڑھیا ہوں	اور	یہ	خاوند میرا

خوشخبری دی (۷۱) اُس نے کہا اے ہے میرے بچے ہو گا میں تو بڑھیا ہوں اور یہ میرے میاں بھی بوڑھے ہیں۔

هٰذَا الشَّیْءُ عَجِیْبٌ ۖ قَالُوْا اَتَعْجَبِیْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمٰتُ

هٰذَا	لَشَّیْءُ	عَجِیْبٌ	قَالُوْا	اَتَعْجَبِیْنَ	مِنْ	اَمْرِ	اللّٰهِ	رَحْمٰتُ
یہ	بات ہے البتہ	تعجب کی	کہا انہوں نے	کیا تعجب کرتی ہو	سے	حکم	اللہ کے	رحمت ہے

یہ تو بڑی عجیب بات ہے (۷۲) انہوں نے کہا کیا تم اللہ کی قدرت سے تعجب کرتی ہو؟ اے اہل بیت

اللَّهُ وَبَرَكَتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ ۖ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ﴿۴۳﴾ فَلَهَا

اللہ	و	برکتہ	علیکم	اہل البیت	انہ	حمید	مجید	فلہا
اللہ کی	اور	برکتیں اس کی	اوپر تمہارے	اے اس گھر والو	بیشک وہ	تعریف کیا گیا	بزرگ ہے	پس جب

تم پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہیں۔ وہ سزاوار تعریف اور بزرگوار ہے ﴿۴۳﴾ جب

ذَهَبَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الرَّوْعُ وَجَاءَتْهُ الْبُشْرَىٰ يُجَادِلُنَا فِي قَوْمِ

ذہب	عن	ابراہیم	الروء	و	جاءتہ	البشری	یجادلنا	فی	قوم
گیا	سے	ابراہیم	ڈر	اور	آئی اس کو	خوشخبری	جھگڑنے لگا ہم سے	بچ	قوم

ابراہیم سے خوف جاتا رہا اور ان کو خوشخبری بھی مل گئی تو قوم لوط کے بارے میں لگے ہم سے

لُوطٍ ۖ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُنِيبٌ ﴿۴۴﴾ يَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ

لوط	إن	ابراہیم	لحلیم	أوَّاه	منیب	یا ابراہیم	أعرض	عن
لوط کے	بیشک	ابراہیم	البتہ تحمل والا	دردمند	رجوع کرنیوالا ہے	اے ابراہیم	منہ پھیر لے	سے

بحث کرنے ﴿۴۴﴾ بے شک ابراہیم بڑے تحمل والے، نرم دل اور رجوع کرنے والے تھے ﴿۴۴﴾ اے ابراہیم اس بات

هَذَا ۖ إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَإِنَّهُمْ لَأْتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ

هذا	إنہ	قد	جاء	أمر	ربک	و	إنہم	أتیہم	عذاب	غیر
اس بات	بیشک وہ	تحقیق	اب آیا	حکم	پروردگار تیرے کا	اور	بیشک وہ لوگ	آئیوالا ہے ان کو	عذاب	نہ

کو جانے دو۔ تمہارے پروردگار کا حکم آچکا ہے اور ان لوگوں پر عذاب آنے والا ہے جو کبھی

مَرْدُودٍ ۖ وَلَهَا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِئًا ۚ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذُرْعًا

مردود	و	لہا	جاءت	رسلنا	لوطا	سئیا	بہم	و	ضاق	بہم	ذرعًا
پھیرا جائے گا	اور	جب	آئے	بھیجے ہوئے ہمارے	لوط کے پاس	ناخوش ہوا	ساتھ ان کے	اور	تنگ ہوا	ساتھ ان کے	دل میں

نہیں ملنے کا ﴿۴۵﴾ اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ ان (کے آنے) سے غمناک اور تنگ دل ہوئے

وَقَالَ هَذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ ۖ وَجَاءَ أَقَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ ۖ وَمِنْ

و	قال	هذا	یوم	عصیب	و	جاءہ	قومہ	یہرعون	إلیہ	و	من
اور	کہا	یہ	دن ہے	سخت	اور	آئی اسکے پاس	قوم اس کی	دوڑتی ہوئی	طرف اس کی	اور	سے

اور کہنے لگے کہ آج کا دن بڑی مشکل کا دن ہے ﴿۴۶﴾ اور لوط کی قوم کے لوگ ان کے پاس بے تحاشہ دوڑتے ہوئے آئے۔

قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ ۖ قَالَ يَقَوْمُ هَؤُلَاءِ بَنَاتِي هُنَّ

قَبْلُ	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	السَّيِّئَاتِ	قَالَ	يَقَوْمُ	هَؤُلَاءِ	بَنَاتِي	هُنَّ
پہلے	تھے	کرتے	برائیاں	کہا لوٹنے	اے میری قوم	یہ ہیں	بنیاں میری	وہ

اور یہ لوگ پہلے ہی سے فعل شنیع کیا کرتے تھے۔ (لوٹنے) کہا کہ اے قوم! یہ (جو) میری (قوم کی) لڑکیاں ہیں

أَظْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْرُونَ فِي ضَيْفِي ۖ أَلَيْسَ مِنْكُمْ

أَظْهَرُ لَكُمْ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَلَا	تُخْرُونَ	فِي	ضَيْفِي	أَلَيْسَ	مِنْكُمْ
بہت پاکیزہ ہیں واسطے تمہارے	پس ڈرو	اللہ سے	اور	مت	رسوا کرو مجھ کو	بچ	میرے مہمانوں کے	کیا نہیں تم میں سے

یہ تمہارے لیے (جائز اور) پاک ہیں تو اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں (کے بارے) میں میری آبروز نہ کوھو۔ کیا تم میں کوئی

رَجُلٌ رَّشِيدٌ ۙ قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ

رَجُلٌ	رَّشِيدٌ	قَالُوا	لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَا	لَنَا	فِي	بَنَاتِكَ	مِنْ	حَقٍّ
کوئی مرد	اچھا	کہا انہوں نے	البتہ تحقیق	جانتا ہے تو	نہیں	واسطے ہمارے	بچ	بنیوں تمہاری کے	کچھ	حق

بھی شائستہ آدمی نہیں؟ ۵) وہ بولے تم کو معلوم ہے کہ تمہاری (قوم کی) بیٹیوں کی ہمیں کچھ حاجت نہیں

وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ ۙ قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةٌ أَوْ آوِي إِلَىٰ رُكْنٍ

وَإِنَّكَ	لَتَعْلَمُ	مَا	نُرِيدُ	قَالَ	لَوْ	أَنَّ	لِي	بِكُمْ	قُوَّةٌ	أَوْ	آوِي	إِلَىٰ	رُكْنٍ
اور	بیشک تو	البتہ تو جانتا ہے	جو کچھ	ارادہ کرتے ہیں ہم	کہا	کاش	یہ کہ	ہوتا واسطے میرے	ساتھ تمہارے	زور	یا	جگہ پکڑتا میں	طرف قلعہ

اور جو ہماری غرض ہے اسے تم (خوب) جانتے ہو ۶) (لوٹنے) کہا اے کاش مجھ میں تمہارے مقابلے کی طاقت ہوئی یا کسی مضبوط

شَدِيدٍ ۙ قَالُوا يَلُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنُيْصِلُوا إِلَيْكَ فَأَسْرِ

شَدِيدٍ	قَالُوا	يَلُوطُ	إِنَّا	رُسُلُ	رَبِّكَ	لَنُيْصِلُوا	إِلَيْكَ	فَأَسْرِ
محکم کے	کہا فرشتوں نے	اے لوط	بیشک ہم	بھیجے ہوئے ہیں	رب تیرے کے	ہرگز نہ	پہنچ سکیں گے	طرف تیری پس لے جا

قلعے میں بنا پکڑ سکتا ۷) فرشتوں نے کہا کہ لوط ہم تمہارے پروردگار کے فرشتے ہیں یہ لوگ ہرگز تم تک نہیں پہنچ سکیں گے تو کچھ رات

بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا أَمْرَ أَتَكَ ۖ

بِأَهْلِكَ	بِقِطْعٍ	مِّنَ	اللَّيْلِ	وَلَا	يَلْتَفِتْ	مِنْكُمْ	أَحَدٌ	إِلَّا	أَمْرَ	أَتَكَ
لوگوں اپنے کو	ایک ٹکڑے	سے	رات کے	اور	نہ	منہ پیچھے پھیرے	تم میں سے	کوئی ایک	مگر	جو رو تیری

رہے سے اپنے گھروالوں کو لے کر چل دو اور تم میں سے کوئی شخص پیچھے پھر کر نہ دیکھے مگر تمہاری بیوی کہ

إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا أَصَابَهُمْ ۖ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۚ أَلَيْسَ

إِنَّهُ	مُصِيبُهَا	مَا أَصَابَهُمْ	إِنَّ	مَوْعِدَهُمْ	الصُّبْحُ	أَلَيْسَ
بیشک وہ	پہنچنے والا ہے اس کو	جو کچھ	پہنچان کو	بیشک	ان کے وعدے کا وقت	صبح ہے کیا نہیں

جو آفت اُن پر پڑنے والی ہے وہی اس پر پڑے گی۔ ان کے (عذاب کے) وعدے کا وقت صبح ہے۔ کیا

الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ۚ فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا

الصُّبْحُ	بِقَرِيبٍ	فَلَمَّا جَاءَ	أَمْرُنَا	جَعَلْنَا	عَالِيَهَا	سَافِلَهَا
صبح	نزدیک	پس جب	آیا	کلم ہمارا	کیا ہم نے	اوپر اس کا نیچے اس کے

صبح کچھ دور ہے؟ (۷۶) تو جب ہمارا حکم آیا ہم نے اُس (بستی) کو الٹ کر نیچے اوپر کر دیا

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيلٍ ۖ لَّا مَنُودٍ ۚ (۷۷) مُّسَوِّمَةً عِنْدَ

وَأَمْطَرْنَا	عَلَيْهَا	حِجَارَةً	مِّنْ	سِجِّيلٍ	لَّا مَنُودٍ	مُّسَوِّمَةً	عِنْدَ
اور برسائے ہم نے	اوپر اس کے	پتھر	سے	کھنکر	تہہ بہ تہہ	نشان کیے ہوئے	نزدیک

اور ان پر پتھر کی تہہ (یعنی پے در پے) کنکریاں برسائیں (۷۷) جن پر تمہارے

رَبِّكَ ۚ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ بِبَعِيدٍ ۚ (۷۸) وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ

رَبِّكَ	وَمَا هِيَ	مِنَ الظَّالِمِينَ	بِبَعِيدٍ	وَ	إِلَىٰ	مَدْيَنَ	أَخَاهُمْ
پروردگار تیرے کے	اور نہیں	وہ	سے ظالموں	دور	اور	طرف مدین کے	بھائی ان کے

پروردگار کے ہاں سے نشان کیے ہوئے تھے۔ اور وہ (بستی ان) ظالموں سے کچھ دور نہیں (۷۸) اور مدین کی طرف اُن کے بھائی

شُعَيْبًا ۚ قَالَ يَقَوْمُ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۚ وَلَا تَتَّقُوا

شُعَيْبًا	قَالَ	يَقَوْمُ	اعْبُدُوا	اللَّهَ	مَا لَكُم	مِّنْ	إِلَٰهٍ	غَيْرُهُ	وَلَا	تَتَّقُوا
شعیب کو	کہا	اے قوم میری	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	واسطے تمہارے	کوئی	معبود	سوائے اسکے	اور مت کم کرو

شعیب کو (بھیجا)۔ انہوں نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اور ماپ اور

الْبُكْيَالِ وَالْمِيزَانِ ۚ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ

الْبُكْيَالِ	وَالْمِيزَانِ	إِنِّي	أَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ
مپان کو	اور تول کو	بیشک میں	دیکھتا ہوں تم کو	بیشک میں	ڈرتا ہوں

تول میں کمی نہ کرو میں تو تم کو آسودہ حال دیکھتا ہوں اور (اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو) مجھے تمہارے بارے میں ایک ایسے دن کے

تَقْوَمُ

يَوْمٍ مُّحِيطٍ ۝۸۳ وَ يَقُومُ أَوْفُوا الْكَيْالَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ

يَوْمٍ	مُحِيطٍ	وَ	يَقُومُ	أَوْفُوا	الْكَيْالَ	وَالْمِيزَانَ	بِالْقِسْطِ
دن	گھیرنے والے کے	اور	اے قوم میری	پورا کرو	مپان کو	اور تول کو	ساتھ انصاف کے

عذاب کا خوف ہے جو تم کو گھیر کر رہے گا ۝۸۳ اور قوم! مپان اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝۸۴

وَ	لَا	تَبْخَسُوا	النَّاسَ	أَشْيَاءَهُمْ	وَ	لَا	تَعْتُوا	فِي	الْأَرْضِ	مُفْسِدِينَ
اور	نہ	کم دو	لوگوں کو	چیزیں ان کی	اور	مت	پھرو	بچ	زمین کے	فساد کرتے

اور لوگوں کو اُن کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور زمین میں خرابی کرتے نہ پھرو ۝۸۴

بَقِيَّتُ اللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝۸۵ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ

بَقِيَّتُ	اللَّهِ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	إِنْ	كُنْتُمْ	مُؤْمِنِينَ	وَ	مَا	أَنَا	عَلَيْكُمْ
باقی رکھا ہوا	اللہ کا	بہتر ہے	واسطے تمہارے	اگر	ہو تم	ایمان والے	اور	نہیں	میں	اوپر تمہارے

اگر تم کو (میرے کہنے کا) یقین ہو تو اللہ کا دیا ہوا نفع ہی تمہارے لیے بہتر ہے اور میں تمہارا نگہبان

بِحَفِيفٍ ۝۸۶ قَالُوا يُشْعِبُ أَصْلَوْتُكَ تَأْمُرُكَ أَنْ تَتْرُكَ مَا

بِحَفِيفٍ	قَالُوا	يُشْعِبُ	أَصْلَوْتُكَ	تَأْمُرُكَ	أَنْ	تَتْرُكَ	مَا
نگہبان	کہا انہوں نے	اے شعیب	کیا نماز تیری	حکم کرتی ہے تجھ کو	یہ کہ	چھوڑ دیں ہم	اس چیز کو کہ

نہیں ہوں ۝۸۶ انہوں نے کہا شعیب کیا تمہاری نماز تمہیں یہ سکھاتی ہے کہ جن کو ہمارے باپ دادا

يَعْبُدُ آبَاؤُنَا أَوْ أَنْ نَفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا نَشْؤُا ۝۸۷ إِنَّكَ لَأَنْتَ الْحَلِيمُ

يَعْبُدُ	أَبَاؤُنَا	أَوْ	أَنْ	نَفْعَلَ	فِي	أَمْوَالِنَا	مَا	نَشْؤُا	إِنَّكَ	لَأَنْتَ	الْحَلِيمُ
عبادت کرتے تھے	باپ ہمارے	یا	یہ کہ	کریں ہم	بچ	اپنے مالوں کے	جو کچھ	چاہیں	بیشک تو	البتہ تو	تحمل والا

پوجتے آئے ہیں ہم ان کو ترک کر دیں یا اپنے مال میں تصرف کرنا چاہیں تو نہ کریں۔ تم تو بڑے نرم دل اور

الرَّشِيدُ ۝۸۸ قَالَ يَقُومُ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَى بَيْتَةٍ مِّنْ رَبِّي

الرَّشِيدُ	قَالَ	يَقُومُ	أَرَأَيْتُمْ	إِنْ	كُنْتُ	عَلَى	بَيْتَةٍ	مِّنْ	رَّبِّي
بھلائی والا ہے	کہا	اے قوم میری	کیا دیکھا تم نے	اگر	ہوں میں	اوپر	دلیل ظاہر کے	سے	پروردگار اپنے

راست باز ہو ۝۸۸ انہوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں اور اس نے اپنے

وَرَزَقْنِي مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَا أَنْهَكُمْ

و	رَزَقْنِي	مِنْهُ	رِزْقًا	حَسَنًا	و	مَا	أُرِيدُ	أَنْ	أُخَالِفَكُمْ	إِلَىٰ	مَا	أَنْهَكُمْ
اور	دیا ہو مجھ کو	اپنی طرف سے	رزق	نیک	اور	نہیں	ارادہ کرتا میں	یہ کہ	مخالفت کروں میں تمہاری	طرف	اس چیز کے کہ	منع کرتا ہوں میں تم کو

ہاں سے مجھے نیک روزی دی ہو (تو کیا میں ان کے خلاف کروں گا؟)۔ اور میں نہیں چاہتا کہ جس امر سے میں تمہیں منع کروں خود اس کو

عَنْهُ ۖ إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۚ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا

عَنْهُ	إِنْ	أُرِيدُ	إِلَّا	الْإِصْلَاحَ	مَا	اسْتَطَعْتُ	و	مَا	تَوْفِيقِي	إِلَّا
اس سے	نہیں	ارادہ کرتا میں	مگر	کام سنوارنا	جب تک	کر سکوں میں	اور	نہیں	توفیق میری	مگر

کرنے لگوں۔ میں تو جہاں تک مجھ سے ہو سکے (تمہارے معاملات کی) اصلاح چاہتا ہوں۔ اور (اس بارے میں) مجھے توفیق کا ملنا اللہ

بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۖ وَيَقُومُ لَيْجُرِ مَنْكُمْ شِقَاقِي

بِاللَّهِ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَإِلَيْهِ	أُنِيبُ	و	يَقُومُ	لَا	يَجُرِ	مَنْكُمْ	شِقَاقِي
ساتھ اللہ کے	اوپر اسی کے	توکل کیا میں نے	اور طرف اسی کے	رجوع کرتا ہوں میں	اور	لے قوم میری	نہ	باعث ہوں تم کو	مخالفت میری	

ہی (کے فضل) سے ہے۔ میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ۱۶ اور اے قوم! میری مخالفت تم سے

أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ

أَنْ	يُصِيبَكُمْ	مِثْلُ	مَا	أَصَابَ	قَوْمَ	نُوحٍ	أَوْ	قَوْمَ	هُودٍ	أَوْ	قَوْمَ
یہ کہ	پہنچ جائے تم کو	مانند	اس چیز کے کہ	پہنچ گیا تھا	قوم	نوح کی کو	یا	قوم	ہود کی کو	یا	قوم

کوئی ایسا کام نہ کرادے کہ جیسی مصیبت نوح کی قوم یا ہود کی قوم یا صالح کی قوم پر واقع ہوئی تھی ویسی ہی مصیبت

صَلِحٍ ۚ وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيدٍ ۖ ۱۷ وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا

صَلِحٍ	و	مَا	قَوْمُ	لُوطٍ	مِّنْكُمْ	بِبَعِيدٍ	و	اسْتَغْفِرُوا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوبُوا
صالح کی کو	اور	نہیں	قوم	لوط کی	تم سے	دور	اور	بخشش مانگو	رب اپنے سے	پھر	پھر آؤ

تم پر واقع ہو۔ اور لوط کی قوم (کا زمانہ تو) تم سے کچھ دور نہیں ۱۷ اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اس کے آگے توبہ

إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ ۖ ۱۸ قَالُوا يَشْعِيبُ مَا نَفَقَهُ كَثِيرًا مِّمَّا

إِلَيْهِ	إِنَّ	رَبِّي	رَحِيمٌ	وَدُودٌ	قَالُوا	يَشْعِيبُ	مَا	نَفَقَهُ	كَثِيرًا	مِّمَّا
طرف اسی	بیشک	رب میرا	مہربان ہے	دوست دار	کہا انہوں نے	اے شعیب	نہیں	سمجھتے ہم اس کو	بہت	جو کچھ کہ

کرو۔ بے شک میرا پروردگار رحم والا (اور) محبت والا ہے ۱۸ انہوں نے کہا کہ شعیب تمہاری بہت سی باتیں ہماری سمجھ

تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرُّكَ فِينَا ضَعِيفًا ۖ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَاكَ وَمَا

تَقُولُ	وَ	إِنَّا	لَنَرُّكَ	فِينَا	ضَعِيفًا	وَ	لَوْلَا	رَهْطُكَ	لَرَجَمْنَاكَ	وَ	مَا
کہتا ہے تو	اور	بیشک ہم	البتہ دیکھتے ہیں تمھ کو	درمیان ہمارے	کمزور	اور	اگر	نہ ہوتی	برادری تیری	البتہ سنگسار ڈالتے تھے کہو	اور نہیں

میں نہیں آتیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ تم ہم میں کمزور بھی ہو اور اگر تمہارے بھائی نہ ہوتے تو ہم تم کو سنگسار کر دیتے اور تم ہم

أَنْتَ عَلَيْنَا بَعِزٌّ ۖ قَالَ يَقَوْمِ أَرَهْطِي أَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ ۖ

أَنْتَ	عَلَيْنَا	بَعِزٌّ	قَالَ	يَقَوْمِ	أَرَهْطِي	أَعَزُّ	عَلَيْكُمْ	مِنَ	اللَّهِ
تو	اوپر ہمارے	غالب	کہا	اے قوم میری	کیا برادری میری	بہت عزیز ہے	اوپر تمہارے	سے	اللہ

پر (کسی طرح بھی) غالب نہیں ہو ۹۱) انہوں نے کہا کہ قوم! کیا میرے بھائی بندوں کا دباؤ تم پر اللہ سے زیادہ ہے؟

وَاتَّخَذْتُمُوهُ وَرَاءَكُمْ ظَهْرِيًّا ۖ إِنَّ رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۖ

وَاتَّخَذْتُمُوهُ	وَرَاءَكُمْ	ظَهْرِيًّا	إِنَّ	رَبِّي	بِمَا	تَعْمَلُونَ	مُحِيطٌ
اور پکڑا تم نے اس کو	پیچھے پیچھا اپنی	کے ڈالا ہوا	بیشک	پروردگار میرا	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم	گھیرنے والا ہے

اور اس کو تم نے پیٹھ پیچھے ڈال رکھا ہے۔ میرا پروردگار تو تمہارے سب اعمال پر احاطہ کیے ہوئے ہے ۹۲)

وَلْيَقُومُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۖ سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۖ

وَلْيَقُومُوا	عَلَىٰ	مَكَانَتِكُمْ	إِنِّي	عَامِلٌ	سَوْفَ	تَعْلَمُونَ	مَنْ
اور اے قوم میری	عمل کرو	ادھر	جگہ اپنی کے	بیشک میں بھی	عمل کر نیوالا ہوں	البتہ	جانو گے تم

اور برادران ملت! تم اپنی جگہ کام کیے جاؤ میں (اپنی جگہ) کام کیے جاتا ہوں۔ تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا

يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ ۖ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۖ وَارْتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمْ

يَأْتِيهِ	عَذَابٌ	يُخْزِيهِ	وَ	مَنْ	هُوَ	كَاذِبٌ	وَ	ارْتَقِبُوا	إِنِّي	مَعَكُمْ
آئے گا اس کو	عذاب	کہ رسوا کرے اس کو	اور	کون ہے کہ	وہ	جھوٹا ہے	اور	منتظر ہو	بیشک میں بھی	ساتھ تمہارے

کہ رسوا کرنے والا عذاب کس پر آتا ہے اور جھوٹا کون ہے؟ اور تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار

رَقِيبٌ ۖ وَلَهَا جَاءَ أَمْرُنَا نَجِيبًا شُعَيْبًا ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ

رَقِيبٌ	وَ	لَهَا	جَاءَ	أَمْرُنَا	نَجِيبًا	شُعَيْبًا	وَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	مَعَهُ
منتظر ہوں	اور	جب	آیا	حکم ہمارا	نجات دی ہم نے	شعیب کو	اور	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	ساتھ اسکے

کرتا ہوں ۹۳) اور جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے شعیب کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے

بِرَحْمَةٍ مِّمَّا وَآخَذَتْ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوا فِي

بِرَحْمَةٍ	مِّمَّا	وَآخَذَتْ	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	الصَّيْحَةَ	فَأَصْبَحُوا	فِي
ساتھ رحمت کے	ہماری طرف سے	اور پکڑا	ان لوگوں کو کہ	ظلم کیا تھا	کڑک نے	پس صبح کو اٹھے	تھا

تھے اُن کو تو اپنی رحمت سے بچا لیا اور جو ظالم تھے اُن کو چنگھاڑ نے آدبوچا تو وہ اپنے گھروں میں

دِيَارِهِمْ جُثِيْنٌ ۙ كَانُ لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۖ اَلَا بُعْدًا لِّلْمَدِيْنِ كَمَا

دِيَارِهِمْ	جُثِيْنٌ	كَانُ	لَمْ	يَغْنَوْا	فِيهَا	اَلَا	بُعْدًا	لِّلْمَدِيْنِ	كَمَا
اپنے گھروں کے	زانو پر گرے ہوئے	گویا کہ	نہ	بستے تھے	تھا ان کے	خبردار ہو	دوری ہے	مدین کو	جیسے کہ

اوندھے پڑے رہ گئے (۹۳) گویا ان میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ سن رکھو کہ مدین پر (ویسکی ہی) پھٹکار ہے

بَعْدَتْ ثَمُودُ ۙ وَلَقَدْ ارْسَلْنَا مُوسٰى بِآيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۙ

بَعْدَتْ	ثَمُودُ	وَ	لَقَدْ	أَرْسَلْنَا	مُوسَىٰ	بِآيَاتِنَا	وَ	سُلْطٰنٍ	مُبِيْنٍ
دوری ہوئی	ثمود کو	اور	البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	موسیٰ کو	ساتھ نشانیاں اپنی کے	اور	مُعْجَزے	ظاہر کے

جیسی ثمود پر پھٹکار تھی (۹۴) اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور روشن دلیل دے کر بھیجا (۹۵)

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلٰٓئِهٖ فَاتَّبَعُوْا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَا اَمْرُ فِرْعَوْنَ

اِلٰی	فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَائِہٖ	فَاتَّبَعُوْا	اَمْرَ	فِرْعَوْنَ	وَ	مَا	اَمْرُ	فِرْعَوْنَ
طرف	فرعون کی	اور	اسکے سرداروں کی	پس پیروی کی انہوں نے	حکم	فرعون کی	اور	نہیں	حکم	فرعون کا

(یعنی) فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف تو وہ فرعون ہی کے حکم پر چلے اور فرعون کا حکم درست

بِرَشِيْدٍ ۙ يَّقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۖ وَبِئْسَ الْوَرْدُ

بِرَشِيْدٍ	يَقْدُمُ	قَوْمَهُ	يَوْمَ	الْقِيَمَةِ	فَاَوْرَدَهُمُ	النَّارَ	وَ	بِئْسَ	الْوَرْدُ
درست	آگے چلے گا	قوم اپنی کے	دن	قیامت کے	پس جا کھڑا کرے گا ان کو	آگ پر	اور	برائے	گھاٹ

نہیں تھا (۹۶) وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے چلے گا اور ان کو دوزخ میں

الْمَوْرُوْدُ ۙ وَاتَّبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ لَعْنَةُ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِئْسَ الرِّفْدُ

الْمَوْرُوْدُ	وَلَقَدْ	ارْسَلْنَا	مُوسٰى	بِآيٰتِنَا	وَسُلْطٰنٍ	مُبِيْنٍ	وَبِئْسَ	الْوَرْدُ
لاکھڑا کیا گیا	اور	پیچھے کر دیے گئے	تھا	ان کے	دن	قیامت کے	برای ہے	بخشش کہ

جا اتارے گا (۹۷) اور جس مقام پر وہ اتارے جائیں گے وہ برا ہے۔ اور اس جہان میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگادی گئی اور قیامت کے دن

الْمَرْفُودُ ۹۹) ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْقُرَىٰ نَقُصُّهُ عَلَيْكَ مِنْهَا قَائِمٌ

الْمَرْفُودُ	ذَلِكَ	مِنْ	أَنْبَاءِ	الْقُرَىٰ	نَقُصُّهُ	عَلَيْكَ	مِنْهَا	قَائِمٌ
بخش دی گئی وہ لغت	یہ ہیں	بعض	خبریں	بستیوں کی	بیان کرتے ہیں اس کو	اوپر تیرے	بعض ان میں سے	قائم

بھی (پیچھے لگی رہے گی) جو انعام ان کو ملا ہے براہے (۹۹) یہ (پرانی) بستیوں کے تھوڑے سے حالات ہیں جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں۔ ان

وَحَصِيدٌ ۱۰۰) وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَمَا أَغْنَتْ

وَحَصِيدٌ	وَمَا	ظَلَمْنَاهُمْ	وَلَكِنْ	ظَلَمُوا	أَنْفُسَهُمْ	فَمَا	أَغْنَتْ			
اور	بعض جڑے کٹے ہوئے	اور	نہیں	ظلم کیا تھا ہم نے انکو	اور	لیکن	ظلم کیا تھا انہوں نے	جانوں اپنی کو	پس نہ	کفایت کیا

میں سے بعض تو باقی ہیں اور بعض کا تہس نہس ہو گیا (۱۰۰) اور ہم نے ان لوگوں پر ظلم نہیں کیا بلکہ انہوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا غرض جب

عَنْهُمْ إِلَهَتُهُمُ الَّتِي يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ لَهَا جَاءَ

عَنْهُمْ	إِلَهَتُهُمُ	الَّتِي	يَدْعُونَ	مِنْ دُونِ	اللَّهِ	مِنْ شَيْءٍ	لَهَا	جَاءَ
ان سے	انکے معبودوں نے	جو	پکارتے تھے ان کو	سوائے	اللہ کے	کچھ	جب	آیا

تمہارے پروردگار کا حکم آپہنچا تو جن معبودوں کو وہ اللہ کے سوا پکارتے تھے وہ اُن کے کچھ بھی کام

أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَمَا زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ ۱۰۱) وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ

أَمْرُ	رَبِّكَ	وَمَا	زَادُوهُمْ	غَيْرَ	تَتْبِيبٍ	وَكَذَلِكَ	أَخْذُ	رَبِّكَ		
حکم	پروردگار تیرے کا	اور	نہ	زیادہ کیا انہوں نے	سوائے	ہلاک کرنے کے	اور	اسی طرح	پکڑنا ہے	پروردگار تیرے کا

نہ آئے۔ اور تباہ کرنے کے سوا اُن کے حق میں اور کچھ نہ کر سکے (۱۰۱) اور تمہارا پروردگار جب نافرمان بستیوں

إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۖ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ ۱۰۲) إِنَّ

إِذَا	أَخَذَ	الْقُرَىٰ	وَهِيَ	ظَالِمَةٌ	إِنَّ	أَخْذَهُ	أَلِيمٌ	شَدِيدٌ	إِنَّ
جب	پکڑے	بستیوں کو	اور وہ	ظالم ہوتے ہیں	بیشک	پکڑنا اس کا	درد دینے والا ہے	سخت ہے	بیشک

کو پکڑا کرتا ہے تو اس کی پکڑ اسی طرح کی ہوتی ہے۔ بیشک اس کی پکڑ دکھ دینے والی (اور) سخت ہے (۱۰۲) ان

فِي ذَلِكَ لَآيَةٌ لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۖ ذَلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ لَّهُ

فِي	ذَلِكَ	لَآيَةٌ	لِّمَنْ	خَافَ	عَذَابَ	الْآخِرَةِ	ذَلِكَ	يَوْمٌ	مَّجْمُوعٌ	لَّهُ
بچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے اس شخص کے کہ	ڈرتا ہے	عذاب	آخرت کے سے	یہ	ایک دن ہے کہ	اکٹھے کیے جائیں گے	واسطے اسکے

(قصوں) میں اس شخص کے لیے جو عذاب آخرت سے ڈرے عبرت ہے۔ یہ وہ دن ہوگا جس میں سب اکٹھے کیے جائیں گے اور وہ

النَّاسُ وَذَلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ ۝ وَمَا تُؤْخَرُكَ إِلَّا لِأَجَلٍ مُّعَدُّودٍ ۝ ط

النَّاسُ	و	ذَلِكَ	يَوْمٌ	مَّشْهُودٌ	و	مَا	تُؤْخَرُكَ	إِلَّا	لِأَجَلٍ	مُّعَدُّودٍ
لوگ	اور	یہ	دن ہے	حاضر کیا گیا	اور	نہیں	ڈھیل کرتے ہم اس کو	مگر	واسطے ایک وقت	گئے ہونے کے

دن ہوگا جس میں سب (اللہ کے روبرو) حاضر کیے جائیں گے ۱۱۳ اور ہم اس کے لانے میں ایک وقت معین تک تاخیر کر رہے ہیں ۱۱۴

يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ ۝ ق

يَوْمَ	يَأْتِ	لَا	تَكَلَّمُ	نَفْسٌ	إِلَّا	بِإِذْنِهِ	فَمِنْهُمْ	شَقِيٌّ	و	سَعِيدٌ	فَأَمَّا
جس دن	آئے گا	نہ	بولے گا	کوئی جی	مگر	اسکے حکم کے	پس بعض ان میں سے	بد بخت ہیں	اور	بعض نیک بخت	پس

جس روز وہ آجائے گا تو کوئی تنفس اللہ کے حکم کے بغیر بول بھی نہیں سکے گا۔ پھر ان میں سے کچھ بد بخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت ۱۱۵ تو جو

الَّذِينَ شَقُّوا فِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ ۝ ر

الَّذِينَ	شَقُّوا	فِي	النَّارِ	لَهُمْ	فِيهَا	زَفِيرٌ	و	شَهِيقٌ	خُلْدَيْنِ	فِيهَا
جو لوگ کہ	بد بخت ہوئے	پس بچ	آگ کے ہیں	واسطے ان کے	بچ اسکے	چلانا ہے آواز باریک سے	اور	آواز موٹی سے	بیش رہنے والے	بچ اسکے

بد بخت ہوں گے وہ دوزخ میں (ڈال دیے جائیں گے) اُس میں اُن کو چلانا اور دھارنا ہوگا ۱۱۶ (اور) جب تک

مَا دَامَتِ السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ

مَا دَامَتِ	السَّمُوتُ	وَالْأَرْضُ	إِلَّا	مَا شَاءَ	رَبُّكَ	إِنَّ	رَبَّكَ	فَعَّالٌ
جب تک کہ رہیں	آسمان	اور زمین	مگر	جو چاہے	رب تیرا	بیشک	پروردگار تیرا	کرنی والا ہے

آسمان اور زمین ہیں اُسی میں رہیں گے مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے۔ بیشک تمہارا پروردگار جو چاہتا

لِّمَا يُرِيدُ ۝ س

لِّمَا	يُرِيدُ	و	أَمَّا	الَّذِينَ	سُعِدُوا	فَفِي	الْجَنَّةِ	خُلْدَيْنِ	فِيهَا
جو	ارادہ کرتا ہے	اور	جو	لوگ کہ	نیک بخت ہیں	پس بچ	بہشت کے ہیں	بیش رہنے والے	بچ اسکے

ہے کر دیتا ہے ۱۱۷ اور جو نیک بخت ہوں گے وہ بہشت میں (داخل کیے جائیں گے) اور) جب تک

مَا دَامَتِ السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ۚ عَطَاءٌ غَيْرُ

مَا دَامَتِ	السَّمُوتُ	و	الْأَرْضُ	إِلَّا	مَا شَاءَ	رَبُّكَ	عَطَاءٌ	غَيْرُ
جب تک کہ رہیں	آسمان	اور	زمین	مگر	جو چاہے	رب تیرا	بخشش ہے	نہ

آسمان اور زمین ہیں ہمیشہ اسی میں رہیں گے مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے۔ یہ (اللہ کی) بخشش ہے جو کبھی

مَجْدُودٌ ۱۰۸ فَلَاتَكُ فِي مَرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هَؤُلَاءِ مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا

مَجْدُودٌ	فَلَاتَكُ	فِي	مَرْيَةٍ	مِّمَّا	يَعْبُدُ	هَؤُلَاءِ	مَا	يَعْبُدُونَ	إِلَّا
کافی گئی	پس مت ہو تو	بچ	شک کے	اس چیز سے کہ	عبادت کرتے ہیں	یہ	نہیں	عبادت کرتے	مگر

منقطع نہیں ہوگی ۱۰۸ تو یہ لوگ جو (غیر اللہ کی) پرستش کرتے ہیں اس سے تم خلیجان میں نہ پڑنا۔ یہ (اسی طرح) پرستش

کَمَا يَعْبُدُ آبَاؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ۖ وَ إِنَّا لَمَوْفُوهُمُ نَصِيْبُهُمْ غَيْرَ

کَمَا	يَعْبُدُ	أَبَاؤُهُمْ	مِّنْ	قَبْلُ	وَ	إِنَّا	لَمَوْفُوهُمُ	نَصِيْبُهُمْ	غَيْرَ
جیسا کہ	عبادت کرتے تھے	باپ ان کے	سے	پہلے	اور	بیشک ہم	البتہ پورا دینے والے ہیں انکو	حصہ ان کا	نہ

کرتے ہیں جس طرح پہلے سے ان کے باپ دادا پرستش کرتے آئے ہیں۔ اور ہم ان کو ان کا حصہ پورا پورا بلا کم و کاست

مَنْقُوصٌ ۱۰۹ وَ لَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ ۖ وَلَوْ

مَنْقُوصٌ	وَ	لَقَدْ	آتَيْنَا	مُوسَى	الْكِتَابَ	فَاخْتَلَفَ	فِيهِ	وَ	لَوْ
کم کیا ہوا	اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	پس اختلاف کیا گیا	بچ اس کے	اور	اگر

دینے والے ہیں ۱۰۹ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا۔ اور اگر

لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقَضَىٰ بَيْنَهُمْ ۖ وَ انَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ

لَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ	رَبِّكَ	لَقَضَىٰ	بَيْنَهُمْ	وَ	انَّهُمْ	لَفِي	شَكٍّ	مِّنْهُ
نہ	ہوتی ایک بات کہ	پہلے گزری تھی	سے	پروردگار تیرے	البتہ فیصل کیا جاتا	درمیان ان کے	اور	بیشک وہ	البتہ بچ	شک کے ہیں	اس سے

تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور وہ تو اس سے قوی شیعہ میں (پڑے

مُرِيْبٌ ۱۱۰ وَ إِنَّا لَلْأَلْيُوْ فَيُنَبِّئُهُمْ رَبُّكَ أَعْمَالَهُمْ ۖ إِنَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ

مُرِيْبٌ	وَ إِنَّا	لَلْأَلْيُوْ	فَيُنَبِّئُهُمْ	رَبُّكَ	أَعْمَالَهُمْ	إِنَّهُ	بِمَا	يَعْمَلُونَ
قلق میں	اور بیشک	ہر ایک کو	جب وقت آیا	پورا دے گا ان کو	رب تیرا	عمل ان کے	بیشک وہ	ساتھ اس چیز کے کہ

ہوئے) ہیں ۱۱۰ اور تمہارا پروردگار ان سب کو (قیامت کے دن) ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا۔ بیشک جو عمل یہ کرتے ہیں وہ

خَيْرٌ ۱۱۱ فَاسْتَقِمْ كَمَا أَمَرْتُ وَ مَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۖ إِنَّهُ

خَيْرٌ	فَاسْتَقِمْ	كَمَا	أَمَرْتُ	وَ	مَنْ	تَابَ	مَعَكَ	وَ	لَا	تَطْغَوْا	إِنَّهُ
خبردار ہے	پس سیدھا رہ	جس طرح سے	حکم کیا گیا ہے تو	اور	جس نے	توبہ کی	ساتھ تیرے	اور	مت	سرکشی کرو	بیشک وہ

اس سے واقف ہے ۱۱۱ سو (اے پیغمبر) جیسا تم کو حکم ہوتا ہے (اس پر) تم اور جو لوگ تمہارے ساتھ تائب ہوئے ہیں قائم رہو اور حد سے تجاوز نہ کرنا۔

بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۱۱۳﴾ وَلَا تَرْكَبُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمْ

بِمَا	تَعْمَلُونَ	بَصِيرٌ	وَلَا	تَرْكَبُوا	إِلَى	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	فَتَمَسَّكُمْ
ساتھ اس بچنے کے کہ	کرتے ہو تم	دیکھنے والا ہے	اور	مت	جھکو	طرف	ان لوگوں کے کہ ظلم کرتے ہیں	پس لگے گی تم کو

بے شک وہ تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۱۳﴾ اور جو لوگ ظالم ہیں ان کی طرف مائل نہ ہونا نہیں تو تمہیں (دوزخ کی)

النَّارُ ۚ وَمَالُكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ﴿۱۱۴﴾

النَّارُ	وَلَا	مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُونِ	اللَّهِ	مِنْ	أَوْلِيَاءَ	ثُمَّ	لَا	تُنصَرُونَ
آگ	اور	نہیں	واسطے تمہارے	سوائے	اللہ کے	کوئی	دوست	پھر	نہیں	مدد دیے جاؤ گے

آگ آپ لے گی اور اللہ کے سوا تمہارے اور دوست نہیں ہیں، (اگر تم ظالموں کی طرف مائل ہو گئے) تو پھر تم کو (کہیں سے) مدد مل سکے گی ﴿۱۱۴﴾

وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ وَزُلْفًا مِّنَ اللَّيْلِ ۚ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبُنَّ

وَأَقِمِ	الصَّلَاةَ	طَرَفِي	النَّهَارِ	وَزُلْفًا	مِّنَ	الَّيْلِ	إِنَّ	الْحَسَنَاتِ	يُذْهِبُنَّ
اور	قائم کر	نماز	دونوں طرف	دن کے	اور	کتنی ساعتیں	سے	نیکیاں	لے جاتی ہیں

اور دن کے دونوں سروں (یعنی صبح اور شام کے اوقات میں) اور رات کی چند (پہلی) ساعات میں نماز پڑھا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ نیکیاں

السَّيِّئَاتِ ط ذَلِكْ ذِكْرًا لِلَّذِينَ ﴿۱۱۵﴾ وَأَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ

السَّيِّئَاتِ	ذَلِكْ	ذِكْرًا	لِلَّذِينَ	وَأَصْبِرْ	فَإِنَّ	اللَّهَ	لَا	يُضِيعُ	أَجْرَ
برائیوں کو	یہ	نصیحت ہے	واسطے ذکرِ نبیوں کے	اور	صبر کر	پس بیشک	اللہ	نہیں	ضائع کرتا

گناہوں کو دور کر دیتی ہیں۔ یہ ان کے لیے نصیحت ہے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں ﴿۱۱۵﴾ اور صبر کیے رہو کہ اللہ نیکو کاروں کا اجر ضائع

الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۱۶﴾ فَلَوْ لَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِن قَبْلِكُمْ أُولُوا بَقِيَّةِ

الْمُحْسِنِينَ	فَلَوْ	لَا	كَانَ	مِنَ	الْقُرُونِ	مِن	قَبْلِكُمْ	أُولُوا	بَقِيَّةِ
نیکو کرنے والوں کا	پس کیوں	نہ	ہوئے	سے	قرونوں	سے	پہلے تم	صاحب	شعور کے کہ

نہیں کرتا ﴿۱۱۶﴾ تو جو امتیں تم سے پہلے گزر چکی ہیں ان میں ایسے ہوشمند کیوں نہ ہوئے

يَهْوُونَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۚ أَنْجَيْنَا مِنْهُمْ

يَهْوُونَ	عَنِ	الْفَسَادِ	فِي	الْأَرْضِ	إِلَّا	قَلِيلًا	مِّنْهُمْ	أَنْجَيْنَا	مِنْهُمْ
منع کرتے	سے	فساد	بچ	زمین کے	مگر	تھوڑے	ان لوگوں میں سے کہ	نجات دی ہم نے	ان میں سے

جو ملک میں خرابی کرنے سے روکتے ہاں (ایسے) تھوڑے (تھے) جن کو ہم نے ان میں سے مخلصی بخشی۔

وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا أُتْرِفُوا فِيهِ وَكَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿١١٢﴾ وَمَا كَانَ

وَاتَّبَعَ	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	مَا	أُتْرِفُوا	فِيهِ	وَ	كَانُوا	مُجْرِمِينَ	وَ	مَا	كَانَ	
اور	پیروی کی	ان لوگوں نے کہ	ظالم تھے	اس تنہ کی کہ	دولت دیئے گئے تھے	بچہ اسکے	اور	تھے	گنہگار	اور	نہ	تھا

اور جو ظالم تھے وہ انہی باتوں کے پیچھے لگے رہے جن میں عیش و آرام تھا اور وہ گناہوں میں ڈوبے ہوئے تھے ﴿۱۱۲﴾ اور تمہارا

رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ ﴿١١٣﴾ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ

رَبُّكَ	لِيُهْلِكَ	الْقُرَى	بِظُلْمٍ	وَأَهْلُهَا	مُصْلِحُونَ	وَ	لَوْ	شَاءَ	رَبُّكَ	
رب تیرا	کہ ہلاک کرے	بستیوں کو	ساتھ ظلم کے	اور	انکے اہل کہ	نیکی کار ہوں	اور	اگر	چاہتا	رب تیرا

پروردگار ایسا نہیں ہے کہ بستیوں کو جبکہ وہاں کے باشندے نیکی کار ہوں ازراہ ظلم تباہ کر دے ﴿۱۱۳﴾ اور اگر تمہارا پروردگار

لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَا يَزَالُ النَّاسُ مُخْتَلِفِينَ ﴿١١٤﴾ إِلَّا مَنْ

لَجَعَلَ	النَّاسَ	أُمَّةً	وَاحِدَةً	وَلَا	يَزَالُ	النَّاسُ	مُخْتَلِفِينَ	إِلَّا	مَنْ
البتہ کرتا	لوگوں کو	امت	ایک	اور	ہمیش رہیں گے	اختلاف کرنے والے	مگر	جن کو	مگر جن کو

چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک جماعت کر دیتا لیکن وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے ﴿۱۱۴﴾ مگر جن پر

رَحِمَ رَبُّكَ ۖ وَلِذَلِكَ خَلَقَهُمْ ۖ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ

رَّحِمَ	رَبُّكَ	وَ	لِذَلِكَ	خَلَقَهُمْ	وَ	تَمَّتْ	كَلِمَةُ	رَبِّكَ	لَأَمْلَأَنَّ
رحم کیا	پروردگار تیرے نے	اور	واسطے اس کے	پیدا کیا ہے ان کو	اور	پوری ہوئی	بات	رب تیرے کی	البتہ بھروں گا میں

تمہارا پروردگار رحم کرے۔ اور اسی لیے اس نے ان کو پیدا کیا ہے۔ اور تمہارے پروردگار کا قول پورا ہو گیا کہ میں

جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١١٥﴾ وَكَلَّا نَقْصُصُ عَلَيْكَ مِنْ

جَهَنَّمَ	مِنْ	الْجِنَّةِ	وَ	النَّاسِ	أَجْمَعِينَ	وَ	كُلًّا	نَقْصُصُ	عَلَيْكَ	مِنْ
دوزخ کو	سے	جنوں	اور	لوگوں	سب سے	اور	ہر چیز کو	بیان کرتے ہیں تم	اور پر تیرے	سے

دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا ﴿۱۱۵﴾ (اے محمد ﷺ) اور پیغمبروں کے وہ سب حالات

أَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُنَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ ۖ وَجَاءَكَ فِي هَذِهِ الْحَقُّ

أَنْبَاءِ	الرُّسُلِ	مَا	نُنَبِّتُ	بِهِ	فُؤَادَكَ	وَجَاءَكَ	فِي	هَذِهِ	الْحَقُّ
خبروں	پیغمبروں کی	وہ چیز کہ	ثابت کرتے ہیں	ساتھ اسکے	دل تیرے کو	اور آیا ہے تیرے پاس	بچ	اس کے	حق

جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں ان سے ہم تمہارے دل کو قائم رکھتے ہیں اور ان (قصص) میں تمہارے پاس حق پہنچ گیا

وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٠﴾ وَقُلْ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

وَمَوْعِظَةٌ	وَ	ذِكْرَىٰ	لِلْمُؤْمِنِينَ	وَ	قُلْ	لِلَّذِينَ	لَا	يُؤْمِنُونَ
اور	نصیحت	اور	یاد دلانا	واسطے ایمان والوں کے	اور	کہہ	واسطے ان لوگوں کے کہ	نہیں ایمان لاتے

اور (یہ) مومنوں کے لیے نصیحت اور عبرت ہے ﴿۱۲۰﴾ اور جو لوگ ایمان نہیں لائے اُن سے کہہ دو کہ تم اپنی

اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ ۖ إِنَّا عَمِلُونَ ۖ وَانْتَظِرُوا ۚ إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ﴿١٢١﴾

اعْمَلُوا	عَلَىٰ	مَكَانَتِكُمْ	إِنَّا	عَمِلُونَ	وَ	انْتَظِرُوا	إِنَّا	مُنْتَظِرُونَ
عمل کرو	اوپر	جگہ اپنی کے	بیشک ہم بھی	عمل کر رہے ہیں	اور	منتظر ہو	بیشک ہم بھی	منتظر رہنے والے ہیں

جگہ عمل کیے جاؤ ہم (اپنی جگہ) عمل کیے جاتے ہیں ﴿۱۲۱﴾ اور (نتیجتاً اعمال کا) تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں ﴿۱۲۱﴾

وَاللَّهُ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ

وَاللَّهُ	غَيْبُ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَ	إِلَيْهِ	يُرْجَعُ	الْأَمْرُ	كُلُّهُ
اور	واسطے اللہ کے ہیں	پوشیدہ چیزیں	آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	طرف اسی کی	پھیرا جاتا ہے کام سارا

اور آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزوں کا علم اللہ ہی کو ہے اور تمام امور کا رجوع اسی کی طرف ہے۔ تو اسی

فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۖ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٢٢﴾

فَاعْبُدْهُ	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَيْهِ	وَ	مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُونَ
پس عبادت کرا سکی	اور	توکل کر	اوپر اس کے	اور	نہیں	رب تیرا	بے خبر	اس چیز سے کہ	تم کرتے ہو

کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو۔ اور جو کچھ تم کر رہے ہو تمہارا پروردگار اس سے بے خبر نہیں ﴿۱۲۲﴾

رکوعاتها ۱۲

۱۲ سُورَةُ يُوسُفَ مَكِّيَّةٌ ۵۳

آیاتها ۱۱۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الرَّ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۚ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ

الرَّ	تِلْكَ	آيَاتُ	الْكِتَابِ	الْمُبِينِ	إِنَّا	أَنْزَلْنَاهُ	قُرْءَانًا	عَرَبِيًّا	لَعَلَّكُمْ
الہ	یہ	آیتیں	کتاب	بیان کرنے والی ہیں	بیشک	اتارا ہے ہم نے اسکو	قرآن	عربی	تا کہ تم

الہ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں ﴿۱﴾ ہم نے اس قرآن کو عربی میں نازل کیا ہے

تَعْقِلُونَ ﴿۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا أَوْحَيْنَا

تَعْقِلُونَ	نَحْنُ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	أَحْسَنَ	الْقَصَصِ	بِمَا	أَوْحَيْنَا
سمجھو	ہم	بیان کرتے ہیں	اوپر تیرے	بہت اچھی طرح	بیان کرنا	اس طرح سے کہ	وحی کیا ہم نے

تاکہ تم سمجھ سکو ﴿۲﴾ (اے پیغمبر) ہم اس قرآن کے ذریعے سے جو ہم نے تمہاری طرف بھیجا ہے

إِلَيْكَ هَذَا الْقُرْآنُ ۚ وَإِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الْغَافِلِينَ ﴿۳﴾ اِذْ قَالَ

إِلَيْكَ	هَذَا	الْقُرْآنُ	وَ	إِنْ	كُنْتَ	مِنْ	قَبْلِهِ	لَمِنَ	الْغَافِلِينَ	اِذْ	قَالَ
طرف تیری	یہ	قرآن	اور	بیشک	تھا تو	سے	پہلے اس	البتہ غافلوں سے	جس وقت	کہا	

تمہیں ایک نہایت اچھا قصہ سناتے ہیں اور تم اس سے پہلے بے خبر تھے ﴿۳﴾ جب یوسف

يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَالشَّمْسَ

يُوسُفُ	لِأَبِيهِ	يَا أَبَتِ	إِنِّي	رَأَيْتُ	أَحَدَ عَشَرَ	كَوْكَبًا	وَالشَّمْسَ
یوسف نے	واسطے باپ اپنے کے	اے باپ میرے	بیشک	دیکھے میں نے خواب میں	گیارہ	ستارے	اور سورج

نے اپنے والد سے کہا کہ ابا میں نے (خواب میں) گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا ہے۔

وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ ﴿۴﴾ قَالَ يُبْنَىٰ لَكَ تَقْصُصُ رُءُيَاكَ

وَالْقَمَرَ	رَأَيْتُهُمْ	لِي	سَاجِدِينَ	قَالَ	يُبْنَىٰ	لَكَ	تَقْصُصُ	رُءُيَاكَ
اور چاند	دیکھا میں نے ان کو	واسطے اپنے	سجدہ کرنے والے	کہا	اے چھوٹے بیٹے	مت	بیان کرنا	خواب اپنے کو

دیکھتا (کیا) ہوں کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں ﴿۴﴾ انہوں نے کہا کہ بیٹا! اپنے خواب کا ذکر

عَلَىٰ إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا ۖ إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ

عَلَىٰ	إِخْوَتِكَ	فَيَكِيدُوا	لَكَ	كَيْدًا	إِنَّ	الشَّيْطَانَ	لِلْإِنْسَانِ
اوپر	اپنے بھائیوں کے	پس مکر کریں گے	واسطے تیرے	کچھ مکر	بیشک	شیطان	واسطے آدمی کے

اپنے بھائیوں سے نہ کرنا نہیں تو وہ تمہارے حق میں کوئی فریب کی چال چلیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا

عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿۵﴾ وَكَذَلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَأْوِيلِ

عَدُوٌّ	مُبِينٌ	وَ	كَذَلِكَ	يَجْتَبِيكَ	رَبُّكَ	وَيُعَلِّمُكَ	مِنْ تَأْوِيلِ
دشمن ہے	ظاہر	اور	اسی طرح	برگزیدہ کرے گا تجھ کو	رب تیرا	اور سکھلا دے گا تجھ کو	تعبیر بتانی

کھلا دشمن ہے ﴿۵﴾ اور اسی طرح اللہ تمہیں برگزیدہ (و ممتاز) کرے گا اور (خواب کی) باتوں کی

الْأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَمَّهَا

الْأَحَادِيثِ وَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَمَّهَا

باتوں کی اور پوری کرے گا نعمت اپنی اوپر تیرے اور اوپر اولاد یعقوب کے جیسا کہ پورا کیا تھا اسکو

تعبیر کا علم سکھائے گا اور جس طرح اس نے اپنی نعمت پہلے تمہارے دادا پر دادا ابراہیم اور اسحاق پر پوری کی تھی

عَلَىٰ أَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ إِبْرَاهِيمَ وَاسْحَقَ ۖ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ

عَلَىٰ أَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ إِبْرَاهِيمَ وَاسْحَقَ ۖ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ

اوپر تیرے دو باپ دادوں کے سے پہلے اس ابراہیم اور اسحاق پر بیشک رب تیرا جاننے والا

اسی طرح تم پر اور اولاد یعقوب پر پوری کرے گا۔ بیشک تمہارا پروردگار (سب کچھ) جاننے والا (اور)

حَكِيمٌ ۚ لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَاتٍ لِّلسَّاعِلِينَ ۖ إِذْ قَالُوا

حَكِيمٌ ۚ لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَاتٍ لِّلسَّاعِلِينَ ۖ إِذْ قَالُوا

حکمت والا ہے البتہ تحقیق تمہیں بچ یوسف کے اور اسکے بھائیوں کے نشانیاں ہیں واسطے پوچھنے والوں کے جماعت کہا انہوں نے

حکمت والا ہے (۱) ہاں یوسف اور ان کے بھائیوں (کے قصے) میں پوچھنے والوں کے لیے (بہت سی) نشانیاں ہیں (۲) جب انہوں نے

لِيُوسُفَ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَيْنَا مِمَّا نَحْنُ عُصْبَةٌ ۚ إِنَّ أَبَانَا

لِيُوسُفَ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَيْنَا مِمَّا نَحْنُ عُصْبَةٌ ۚ إِنَّ أَبَانَا

البشہ یوسف اور بھائی اس کا بہت پیارے ہیں طرف باپ ہمارے کی ہم سے اور ہم جماعت ہیں زبردست بیشک باپ ہمارا

نے (آپس میں) تذکرہ کیا کہ یوسف اور اس کا بھائی ابا کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم جماعت (کی جماعت) ہیں۔ کچھ بیشک

لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۖ اقْتُلُوا يُوسُفَ وَأَظْهَرُوا أَرْضًا يَخُلُ لَكُمْ

لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۖ اقْتُلُوا يُوسُفَ وَأَظْهَرُوا أَرْضًا يَخُلُ لَكُمْ

البتہ بچ غلطی ظاہر کے ہے مار ڈالو یوسف کو یا ڈال داس کو کسی زمین میں کھائی ہو جائے واسطے تمہارے

نہیں کہ ابا صریح غلطی پر ہیں (۱) تو یوسف کو (یا تو جان سے) مار ڈالو یا کسی ملک میں پھینک دو۔

وَجْهَ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ ۖ قَالَ قَائِلٌ

وَجْهَ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ ۖ قَالَ قَائِلٌ

توجہ باپ تمہارے کی اور ہو جاؤ تم پیچھے اس کے قوم صلاحیت والی کہا ایک کہنے والے نے

پھر ابا کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے گی اور اس کے بعد تم اچھی حالت میں ہو جاؤ گے (۲) ان میں سے ایک کہنے والے

ع
۱۱

مِنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَأَلْقُوهُ فِي غَيِّتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ

مِنْهُمْ	لَا	تَقْتُلُوا	يُوسُفَ	وَأَلْقُوهُ	فِي	غَيِّتِ	الْجُبِّ	يَلْتَقِطْهُ
ان میں سے	مت	مارو	یوسف کو	اور ڈال دو اس کو	بچ	گنہام	کنوئیں کے	اٹھالے اس کو

نے کہا کہ یوسف کو جان سے نہ مارو بلکہ اسے کسی گہرے کنوئیں میں ڈال دو کہ کوئی راہ گیر نکال (کر اور ملک

بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِنْ كُنْتُمْ فَعِلِينَ ۝ قَالُوا يَا بَنَا مَالِكِ لَا تَأْمَنَّا

بَعْضُ	السَّيَّارَةِ	إِنْ	كُنْتُمْ	فَعِلِينَ	قَالُوا	يَا بَنَا	مَالِكِ	لَا	تَأْمَنَّا
کوئی	راہ گیر	اگر	ہو تم	کرنے والے	کہا انہوں نے	اے باپ ہمارے	کیلئے واسطے تیرے	نہیں	اتن جانتا تو تمکو

میں) لے جائے گا اگر تم کو کرنا ہے (تو یوں کرو) ۱۰ (یہ مشورہ کر کے وہ یعقوب سے) کہنے لگے کہ ابا جان کیا سب ہے کہ آپ یوسف کے

عَلَى يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَصْحُونَ ۝ أَرْسَلَهُ مَعَنَا غَدًا يَرْتَعِ

عَلَى	يُوسُفَ	وَ	إِنَّا	لَهُ	لَنَصْحُونَ	أَرْسَلَهُ	مَعَنَا	غَدًا	يَرْتَعِ
اوپر	یوسف کے	اور	بیشک ہم	واسطے اسکے	البتہ خیر خواہ ہیں	بھیج دے اس کو	ہمارے ساتھ	کل	شکم سیر کھائے

بارے میں ہمارا اعتبار نہیں کرتے حالانکہ ہم اس کے خیر خواہ ہیں ۱۱) کل اُسے ہمارے ساتھ بھیج دیجیے کہ خوب میوے کھائے

وَيَلْعَبُ وَإِنَّا لَهُ لَحَفِظُونَ ۝ قَالَ إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَنْ تَذْهَبُوا بِهِ

وَيَلْعَبُ	وَ	إِنَّا	لَهُ	لَحَفِظُونَ	قَالَ	إِنِّي	لَيَحْزُنُنِي	أَنْ	تَذْهَبُوا	بِهِ
اور کھیلے	اور	ہم	واسطے اسکے	البتہ محافطت کرتے ہوئے ہیں	کہا یعقوب نے	بیشک	البتہ غمگین کرتا ہے مجھ کو	یہ کہ	تم لے جاؤ	اس کو

اور کھیلے کو ہے ہم اس کے گنہگار ہیں ۱۲) انہوں نے کہا کہ یہ امر مجھے غمناک کیے دیتا ہے کہ تم اُسے لے جاؤ (یعنی وہ مجھ سے جدا ہو جائے)

وَآخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ وَأَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُونَ ۝ قَالُوا لَئِنْ أَكَلَهُ

وَ	آخَافُ	أَنْ	يَأْكُلَهُ	الذِّئْبُ	وَ	أَنْتُمْ	عَنْهُ	غٰفِلُونَ	قَالُوا	لَئِنْ	أَكَلَهُ
اور	ڈرتا ہوں	یہ کہ	کھا جائے اس کو	بھیڑیا	اور	ہو تم	اس سے	غافل	کہا انہوں نے	اگر	کھا جائے اس کو

اور مجھے یہ بھی خوف ہے کہ تم (بھیل میں) اس سے غافل ہو جاؤ اور اُسے بھیز یا کھا جائے ۱۳) وہ کہنے لگے کہ اگر ہماری موجودگی میں

الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّا إِذَا لَلْخٰسِرُونَ ۝ فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ

الذِّئْبُ	وَ	نَحْنُ	عُصْبَةٌ	إِنَّا	إِذَا	لَلْخٰسِرُونَ	فَلَمَّا	ذَهَبُوا	بِهِ
بھیڑیا	اور	ہم	جماعت میں زبردست	بیشک ہم	اس وقت	البتہ زیباں کاروں سے ہوں	پس جب	لے گئے	اس کو

کہ ہم ایک طاقتور جماعت میں است بھیز یا کھا گیا تو ہم بڑے نقصان میں پڑ گئے ۱۴) غرض جب وہ اس کو لے گئے

وَاجْمَعُوا أَنْ يَجْعَلُوا فِي غَيْبِ الْجُبِّ ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَهُمْ

اور	مقرر کیا	یہ کہ	کردیں اس کو	بچ	گنہام	کنوئیں کے	اور	وحی بھیجی ہم نے	طرف اسکی	البتہ خبر دیا کہ تو ان کو
-----	----------	-------	-------------	----	-------	-----------	-----	-----------------	----------	---------------------------

اور اس بات پر اتفاق کر لیا کہ اس کو گہرے کنوئیں میں ڈال دیں تو ہم نے یوسف کی طرف وحی بھیجی کہ (ایک وقت ایسا آئے

بِأَمْرِهِمْ هَذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۚ وَجَاءُوا أَبَاهُمْ عِشَاءً

ساتھ اٹنے کا آگے	یہ	اور	وہ	نہ	سمجھتے ہوں گے	اور	آئے وہ پاس	باپ اپنے کے	اندھیرا پڑے
------------------	----	-----	----	----	---------------	-----	------------	-------------	-------------

گا کہ تم ان کو ان کے اس سلوک سے آگاہ کرو گے اور ان کو (اس وحی کی) کچھ خبر نہ ہوگی ﴿۱۵﴾ (یہ حرکت کر کے) وہ رات کے وقت باپ کے پاس

يَبْكُونَ ۖ قَالُوا يَا أَبَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا نُسْتَبِثُ وَتَرَكْنَا يَوْسُفَ عِنْدَ

روتے ہوئے	کہا انہوں نے	اے باپ ہمارے	بیشک	گئے تھے ہم	دوڑتے ہوئے	اور	چھوڑ گئے تھے	یوسف کو	نزدیک
-----------	--------------	--------------	------	------------	------------	-----	--------------	---------	-------

روتے ہوئے آئے ﴿۱۶﴾ (اور) کہنے لگے کہ ابا جان ہم تو دوڑنے اور ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں مصروف ہو گئے اور یوسف کو

مَتَاعِنَا فَأَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صَادِقِينَ ۚ

متاعنا	فأكله	الذئب	و	ما	انت	بمؤمن	لنا	و	لو كنا	صادقين
--------	-------	-------	---	----	-----	-------	-----	---	--------	--------

اپنے اسباب کے پاس چھوڑ گئے تو اُسے بھیڑیا کھا گیا۔ اور آپ ہماری بات کو گوہم سمجھ ہی کہتے ہوں باور نہیں کریں گے ﴿۱۷﴾

وَجَاءُوا عَلَى قَيْصِهِ بِدَمٍ كَذِبٍ ۚ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ

اور	لے آئے	اوپر	اکٹے کرتے کے	لبو	جھوٹا	کہا	بلکہ	بنال ہے	واسطے تمہارے	جی تمہارے نے
-----	--------	------	--------------	-----	-------	-----	------	---------	--------------	--------------

اور ان کے کرتے پر جھوٹ موٹ کا لبو بھی لگلائے۔ یعقوب نے کہا (کہ حقیقتہً الحال یوں نہیں ہے) بلکہ تم اپنے دل سے (یہ)

أَمْرًا ۖ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ ۚ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ ۚ

ایک بات	پس صبر	جمیل ہے	اور	اللہ	المستعان	علی	ما	تصفون
---------	--------	---------	-----	------	----------	-----	----	-------

بات بنالائے ہو۔ اچھا صبر (کہ وہی) خوب (ہے)۔ اور جو تم بیان کرتے ہو اس کے بارے میں اللہ ہی سے مدد مطلوب ہے ﴿۱۸﴾

وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَدْلَى دَلْوَهُ ۖ قَالَ يَبُشْرَىٰ هَٰذَا

وَجَاءَتْ	سَيَّارَةٌ	فَأَرْسَلُوا	وَارِدَهُمْ	فَأَدْلَى	دَلْوَهُ	قَالَ	يَبُشْرَىٰ	هَٰذَا
اور آیا	قافلہ	پس بھیجا انہوں نے	آگے چلنے والے اپنے کو	پس لٹکایا اپنے	ڈول اپنا	کہا	اے خوشی	یہ

(اب اللہ کی شان دیکھو کہ اس کنوئیں کے قریب) ایک قافلہ آوارہ ہوا اور انہوں نے (پانی کے لیے) اپنا سقا بھیجا اس نے کنوئیں میں ڈول لٹکایا

عَلَّمَ ۖ وَاسْرُوءَهُ بِضَاعَةٍ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ۚ وَشَرَّوهُ

عَلَّمَ	وَ	اسْرُوءَهُ	بِضَاعَةٍ	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	بِمَا	يَعْمَلُونَ	وَشَرَّوهُ
لڑکا ہے	اور	چھپا رکھا ہے اس کو	پونجی کر کر	اور	اللہ	جانتا تھا	جو کچھ	وہ کرتے تھے

(تو یوسف اس سے لگ گئے)۔ وہ بولا زہرے قسمت بیو (نہایت حسین) لڑکا ہے اور اس کو قیمتی سرمایہ سمجھ کر چھپایا اور جو کچھ وہ کرتے تھے اللہ کو سب معلوم تھا (۱۹) اور

بِشْمَنِ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ ۚ وَكَانُوا فِيهِ مِنَ الزَّاهِدِينَ ۚ

بِشْمَنِ	بَخْسٍ	دَرَاهِمَ	مَعْدُودَةٍ	وَ	كَانُوا	فِيهِ	مِنَ الزَّاهِدِينَ
ساتھ قیمت	ناقص کے	درہم تھے	گنے ہوئے	اور	تھے	بچ اس کے	بے رغبت

اس کو تھوڑی سی قیمت (یعنی) محدود درہموں پر بیچ ڈالا اور انہیں ان (کے بارے) میں کچھ لالچ بھی نہ تھا (۲۰)

وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَأَتِهِ أَكْرِمِي مَثْوَاهُ عَسَىٰ أَنْ

وَقَالَ	الَّذِي	اشْتَرَاهُ	مِنْ	مِصْرَ	لِامْرَأَتِهِ	أَكْرِمِي	مَثْوَاهُ	عَسَىٰ	أَنْ
اور	کہا اس نے	جس نے	مول لیا تھا اس کو	سے	مصر	واسطے بی بی اپنی کے	با حرمیت	رکھا اس کو	شاید

اور مصر میں جس شخص نے اس کو خریدا اس نے اپنی بیوی سے (جس کا نام زلیخا تھا) کہا کہ اس کو عزت و اکرام سے رکھو۔ عجب نہیں کہ

يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا ۖ وَكَذَٰلِكَ مَكَانًا لِّيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ ۚ

يَنْفَعَنَا	أَوْ	نَتَّخِذَهُ	وَلَدًا	وَ	كَذَٰلِكَ	مَكَانًا	لِّيُوسُفَ	فِي	الْأَرْضِ
نفع دے ہم کو	یا	بچڑیں ہم اس کو	فرزند	اور	اسی طرح	قدرت دی ہم نے	واسطے یوسف کے	بیچ	زمین کے

یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں۔ اس طرح ہم نے یوسف کو سر زمین (مصر) میں جگہ دی

وَلِنُعَلِّمَهُ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۖ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ ۚ وَلَٰكِن

وَلِنُعَلِّمَهُ	مِنْ تَأْوِيلِ	الْأَحَادِيثِ	وَاللَّهُ	غَالِبٌ	عَلَىٰ	أَمْرِهِ	وَلَٰكِن
اور تاکہ سکھادیں ہم اس کو	تاویل	باتوں کی	اور	اللہ	غالب ہے	اوپر	کام اپنے کے

اور غرض یہ تھی کہ ہم ان کو (خواب کی) باتوں کی تعبیر سکھائیں۔ اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے لیکن

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣١﴾ وَلَهَا بَلْعٌ أَشَدُّ ۖ أَتَيْنَهُ حُمًاءَ وَعِلْمًا ط

أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُونَ	وَلَهَا	بَلْعٌ	أَشَدُّ	أَتَيْنَهُ	حُمًاءَ	وَعِلْمًا
بہت	لوگ	نہیں	جانتے	اور جب	پہنچا	جوانی اپنی کو	دیا ہم نے اس کو	حکم	اور علم

اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۳۱﴾ اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے ان کو دانائی اور علم بخشا۔

وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٣٢﴾ وَرَاوَدَتْهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ

وَكَذَلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِينَ	وَرَاوَدَتْهُ	الَّتِي	هُوَ	فِي	بَيْتِهَا	عَنْ
اور	اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم	احسان کرنے والوں کو	اور	بہلایا اس کو	اس عورت نے جو	وہ	بچ

اور نیکو کاروں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۳۲﴾ تو جس عورت کے گھر میں وہ رہتے تھے اُس نے ان کو اپنی طرف مائل

نَفْسِهِ ۖ وَغَلَقَتِ الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ط قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ

نَفْسِهِ	وَ	غَلَقَتِ	الْأَبْوَابَ	وَقَالَتْ	هَيْتَ لَكَ	قَالَ	مَعَاذَ	اللَّهِ	إِنَّهُ
جان اس کی	اور	بند کیے	دروازے	اور	کہنے لگی	آؤ جلدی کرو	کہا	پناہ پکڑتا ہوں میں	اللہ کی بیشک وہ

کرنا چاہا اور دروازے بند کر کے کہنے لگی (یوسف) جلدی آؤ۔ انہوں نے کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے وہ (یعنی تمہارے میاں) تو

رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوَايَ ط إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ هَمَّتْ

رَبِّي	أَحْسَنَ	مَثْوَايَ	إِنَّهُ	لَا	يُفْلِحُ	الظَّالِمُونَ	وَلَقَدْ	هَمَّتْ
میرا رب	اچھی طرح سے کیا اس نے	رکھنا میرا	بیشک	نہیں	فلاح پاتے	ظالم	اور	البتہ تحقیق قصد کیا اس عورت نے

میرے آقا ہیں انہوں نے مجھے اچھی طرح سے رکھا ہے (میں ایسا ظلم نہیں کر سکتا)۔ بیشک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے ﴿۳۳﴾ اور اس عورت نے اُنکا

بِهِ ۖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنَّ رَأْبُرَهَانَ رَبِّهِ ط كَذَلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ

بِهِ	وَ	هَمَّ	بِهَا	لَوْلَا	أَنَّ	رَأْبُرَهَانَ	رَبِّهِ	كَذَلِكَ	لِنَصْرِفَ	عَنْهُ	السُّوءَ
ساتھ اس کے	اور	قصد کیا اس نے	ساتھ اس کے	اگر	نہ ہوتا	یہ کہ	دیکھی اس نے دلیل	اپنے رب کی	اسی طرح	پھیر دیں ہم نے	اس سے برائی

قصد کیا اور انہوں نے اس کا قصد کیا۔ اگر وہ اپنے پروردگار کی نشانی نہ دیکھتے (تو جو ہوتا ہوتا)۔ یوں اس لیے (کیا گیا) کہ ہم ان سے برائی اور

وَالْفَحْشَاءَ ط إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ﴿٣٤﴾ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ

وَالْفَحْشَاءَ	ط	إِنَّهُ	مِنْ	عِبَادِنَا	الْمُخْلَصِينَ	وَ	اسْتَبَقَا	الْبَابَ
اور	بے حیائی	بیشک وہ	سے	بندوں ہماروں	خالص کیے گیوں تھا	اور	دوڑے دونوں	دروازے کو

بے حیائی کو روک دیں۔ بیشک وہ ہمارے خالص بندوں میں سے تھے ﴿۳۴﴾ اور دونوں دروازے کی طرف بھاگے

وَقَدَّتْ قَبِيصَهُ مِنْ دُبُرٍ وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ۖ قَالَتْ مَا

وَقَدَّتْ	قَبِيصَهُ	مِنْ	دُبُرٍ	وَأَلْفَيَا	سَيِّدَهَا	لَدَا	الْبَابِ	قَالَتْ	مَا
اور	چھاڑا اس نے	سے	پیچھے	اور	پایا ان دونوں نے	اس کے خاوند کو	نزدیک	دروازے کے	بولی وہ عورت کیا

(آگے یوسف پیچھے زلیخا) اور عورت نے ان کا گرتا پیچھے سے (پکڑ کر جو بھیچنی تو) پھاڑ ڈالا اور دونوں کو دروازے کے پاس عورت کا خاوند مل گیا تو

جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

جَزَاءُ	مَنْ	أَرَادَ	بِأَهْلِكَ	سُوءًا	إِلَّا	أَنْ	يُسْجَنَ	أَوْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ
سزا ہے	اس کی جو	ارادہ کرے	ساتھ تیری جو روکے	برائی کا	مگر	یہ کہ	قید کیا جائے	یا	عذاب ہے	درد دینے والا

عورت بولی کہ جو شخص تمہاری بیوی کے ساتھ برا ارادہ کرے اس کی اس کے سوا کیا سزا ہو کہ یا تو قید کیا جائے یا دکھ کا عذاب دیا جائے (۱۵)

قَالَ هِيَ رَأَوْدَتْنِي عَنْ نَفْسِي وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ أَهْلِهَا ۚ إِنَّ كَانَ

قَالَ	هِيَ	رَأَوْدَتْنِي	عَنْ	نَفْسِي	وَشَهِدَ	شَاهِدٌ	مِّنْ	أَهْلِهَا	إِنَّ	كَانَ
کہا یوسف نے	اس نے	بھلایا تھا مجھ کو	سے	جان میری	اور	گواہی دی	گواہ نے	سے	اہل اسکے	اگر ہو

(یوسف نے کہا) اس نے مجھ کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا۔ اس کے قبیلے میں سے ایک فیصلہ کرنے والے نے یہ فیصلہ کیا کہ

قَبِيصَهُ قَدْ مِّنْ قَبْلِ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكَذِبِينَ ۖ وَإِنْ كَانَ

قَبِيصَهُ	قَدْ	مِّنْ	قَبْلِ	فَصَدَقَتْ	وَهُوَ	مِنَ	الْكَذِبِينَ	وَ	إِنْ	كَانَ
گرتا اس کا	پھٹا ہوا	سے	آگے	پس سچ بولی یہ عورت	اور	وہ ہے	سے	جھوٹوں	اور	اگر ہے

اگر اس کا گرتا آگے سے پھٹا ہو تو یہ سچی اور یوسف جھوٹا ہے (۱۶)

قَبِيصَهُ قَدْ مِّنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۖ فَلَمَّا

قَبِيصُهُ	قَدْ	مِنْ	دُبُرٍ	فَكَذَبَتْ	وَ	هُوَ	مِنْ	الصَّادِقِينَ	فَلَمَّا
گرتا اس کا	پھٹا ہوا	سے	پیچھے	پس جھوٹی ہے یہ عورت	اور	وہ ہے	سے	سچوں	پس جب

پیچھے سے پھٹا ہو تو یہ جھوٹی اور وہ سچا ہے (۱۷)

رَأَيْتُ قَبِيصَهُ قَدْ مِّنْ دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ مِّنْ كَيْدِكُنَّ ۖ إِنَّ كَيْدَكُنَّ

رَأَيْتُ	قَبِيصَهُ	قَدْ	مِّنْ	دُبُرٍ	قَالَ	إِنَّهُ	مِّنْ	كَيْدِكُنَّ	إِنَّ	كَيْدَكُنَّ
دیکھا	گرتا اس کا	پھٹا ہوا	سے	پیچھے	کہا	یشک یہ	سے ہے	مکر تمہارے	یشک	مکر تمہارا

اُس کا گرتا دیکھا (تو) پیچھے سے پھٹا تھا (تب اُس نے زلیخا سے کہا) کہ یہ تمہارا ہی فریب ہے اور کچھ شک نہیں کہ تم عورتوں کے فریب بڑے

عَظِيمٌ ۲۸) يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْبِكِ

عَظِيمٌ	يُوْسُفُ	اَعْرِضْ	عَنْ	هٰذَا	وَ	اسْتَغْفِرِيْ	لِذَنْبِكِ
بڑا ہے	اے یوسف	منہ پھیر لے	سے	اس بات	اور	بخشش مانگ تو اے عورت	واسطے گناہ اپنے کے

(بھاری) ہوتے ہیں ۲۸) یوسف! اس بات کا خیال نہ کر۔ اور (زلیخا) تو اپنے گناہ کی بخشش مانگ۔

اِنَّكَ كُنْتَ مِنَ الْخٰطِئِيْنَ ۲۹) وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَأَتُ

اِنَّكَ	كُنْتَ	مِنَ	الْخٰطِئِيْنَ	وَ	قَالَ	نِسْوَةٌ	فِي	الْمَدِيْنَةِ	امْرَأَتُ
بی شک تو ہے	تو	سے	خطا کاروں میں	اور	کہا	کتنی بیبیوں نے	بچ	شہر کے	عورت

بیشک خطا تیری ہی ہے ۲۹) اور شہر میں عورتیں گفتگوئیں کرنے لگیں کہ عزیز کی بیوی

الْعَزِيْزِ تَرَاوُدُفَتْهَا عَنْ نَفْسِهِ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۚ اِنَّا لَنَرٰهَا فِي

الْعَزِيْزِ	تَرَاوُدُ	فَتْهَا	عَنْ	نَفْسِهِ	قَدْ	شَغَفَهَا	حُبًّا	اِنَّا	لَنَرٰهَا	فِي
عزیز کی	بہلاتی ہے	جو ان غلام اپنے کو	سے	جان اس کی	تحقیق	فریفتہ ہو گیا دل اس کا	اسکی محبت میں	بی شک	البتہ ہم دیکھتے ہیں اس عورت کو	بچ

اپنے غلام کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتی ہے اور اس کی محبت اس کے دل میں گھر کر گئی ہے۔ ہم دیکھتی ہیں کہ وہ

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۳۰) فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ

ضَلٰلٍ	مُبِيْنٍ	فَلَمَّا	سَمِعَتْ	بِمَكْرِهِنَّ	اَرْسَلَتْ	اِلَيْهِنَّ
گمراہی	ظاہر کے	پس جب	سنا اس عورت نے	مکر ان کا	بھیجا اس عورت نے	طرف ان کی

صرت گمراہی میں ہے ۳۰) جب زلیخا نے ان عورتوں کی (گفتگو جو حقیقت میں دیدار یوسف کے لیے ایک پھال تھی) سنی تو ان کے پاس (دعوت کا)

وَاعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكًا ۚ وَاتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا ۚ وَقَالَتْ

وَ	اَعْتَدَتْ	لَهُنَّ	مُتَّكًا	وَ	اَتَتْ	كُلَّ	وَاحِدَةٍ	مِّنْهُنَّ	سِكِّينًا	وَ	قَالَتْ
اور	تیار کیں اس عورت نے	واسطے ان عورتوں کے	مندیں	اور	دی	ہر	ایک کو	ان میں سے	چھری	اور	بولی

پیغام بھیجا اور ان کے لیے ایک محفل مرتب کی اور (پھل تراشنے کے لیے) ہر ایک کو ایک ایک چھری دی اور (یوسف سے) کہا کہ

اَخْرِجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهُ اَكْبَرْنَ ۚ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ

اَخْرِجْ	عَلَيْهِنَّ	فَلَمَّا	رَاَيْنَهُ	اَكْبَرْنَ	وَ	قَطَّعْنَ	اَيْدِيَهُنَّ	وَقُلْنَ
نکل لے یوسف	اوپر ان کے	پس جب	دیکھا ان عورتوں نے اس کو	شدد رہ گئیں	اور	کاٹ ڈالے	ہاتھ اپنے	اور بولیں

ان کے سامنے باہر آؤ۔ جب عورتوں نے ان کو دیکھا تو ان کا عجب (حسن) اُن پر (ایسا) چھا گیا کہ (پھل تراشتے تراشتے) اپنے ہاتھ کاٹ

حَاشَ لِلّٰهِ مَا هَذَا بَشَرًا ۖ اِنْ هَذَا اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ۝۳۱ قَالَتْ

حَاشَ	لِلّٰهِ	مَا	هَذَا	بَشَرًا	اِنْ	هَذَا	اِلَّا	مَلَكٌ	كَرِيْمٌ	قَالَتْ
پاک ہے	واسطے اللہ کے	نہیں	یہ	آدمی	نہیں	یہ	مگر	فرشتہ	بزرگ	وہ بول

لیے اور بے ساختہ بول اُنھیں کہ سبحان اللہ (یہ حسن) یہ آدمی نہیں کوئی بزرگ فرشتہ ہے ۳۱ تب (زلیخا نے) کہا کہ

فَذٰلِكِنَّ الَّذِیْ لُمْتَنِیْ فِیْهِ ۖ وَ لَقَدْ رَاوَدْتُهُ عَنْ نَّفْسِیْ

فَذٰلِكِنَّ	الَّذِیْ	لُمْتَنِیْ	فِیْهِ	وَ	لَقَدْ	رَاوَدْتُهُ	عَنْ	نَفْسِیْ
پس یہ وہی ہے	جو	ملامت کرتی ہو تم مجھ کو	بچ اس کے	اور	البتہ تحقیق	بہلایا میں نے اس کو	سے	جان اس کی

یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم مجھے طعنہ دیتی تھیں۔ اور بیشک میں نے اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا

فَاسْتَعْصَمَ ۖ وَلَیْنِ لَّمْ یَفْعَلْ مَا اَمْرٌ لَا یُسْجَنُّ وَلَیْکُنَّا مِّنْ

فَاسْتَعْصَمَ	وَ	لَیْنِ	لَّمْ	یَفْعَلْ	مَا	اَمْرٌ	لَا	یُسْجَنُّ	وَلَیْکُنَّا	مِّنْ
پس اس نے تھام رکھا اپنے تئیں	اور	البتہ اگر	نہیں	کرے گا	وہ جو	میں سکوہتی ہوں	البتہ قید کیا جائیگا	اور	البتہ ہوگا	سے

مگر یہ بچا رہا۔ اور اگر یہ وہ کام نہ کرے گا جو میں اسے کہتی ہوں تو قید کر دیا جائے گا اور

الصَّغِرٰیۙ ۝۳۲ قَالَ رَبِّ السَّجْنِ اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّا یَدْعُوْنِیْۤ اِلَیْهِ ۖ

الصَّغِرٰیۙ	قَالَ	رَبِّ	السَّجْنِ	اَحَبُّ	اِلَیَّ	مِمَّا	یَدْعُوْنِیْۤ	اِلَیْهِ ۖ
ذلیلوں	کہا یوسف نے	اے رب میرے	قید	بہت محبوب ہے	طرف میری	اس چیز سے کہ	بلاتی ہیں مجھ کو	طرف اس کی

ذلیل ہوگا ۳۲ یوسف نے دعا کی کہ پروردگار جس کام کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں اس کی نسبت مجھے قید پسند ہے

وَ اِلَّا تَصْرِفْ عَنِّ کَیْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَیْھُنَّ وَ اَکُنْ مِّنْ

وَ	اِلَّا	تَصْرِفْ	عَنِّ	کَیْدَهُنَّ	اَصْبُ	اِلَیْھُنَّ	وَ	اَکُنْ	مِّنْ
اور	اگر نہ	پھیرے گا تو	مجھ سے	مکران عورتوں کا	جھک جاؤں گا میں	طرف ان کی	اور	ہو جاؤں گا	سے

اور اگر تو مجھ سے ان کے فریب کو نہ ہٹائے گا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں داخل

الْجَھِلِیْنَ ۝۳۳ فَاسْتَجَابَ لَہٗ رَبُّہٗ فَصَرَفَ عَنْہُ کَیْدَهُنَّ ۖ اِنَّہٗ ہُوَ

الْجَھِلِیْنَ	فَاسْتَجَابَ	لَہٗ	رَبُّہٗ	فَصَرَفَ	عَنْہُ	کَیْدَهُنَّ	اِنَّہٗ	ہُوَ
جاہلوں	پس قبول کیا	واسطے اس کے	رب اس کے	پس پھیر دیا	اس سے	مکران کا	بیشک وہ	وہی ہے

ہو جاؤں گا ۳۳ تو اللہ نے اُن کی دعا قبول کر لی اور ان سے عورتوں کا مکر دفع کر دیا۔ بیشک وہ

السَّبِيعِ الْعَلِيمِ ﴿۳۳﴾ ثُمَّ بَدَّاهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا رَأَوْا الْآيَاتِ

السَّبِيعِ	الْعَلِيمِ	ثُمَّ	بَدَّاهُمْ	مِّنْ	بَعْدِ	مَا	رَأَوْا	الْآيَاتِ
سننے والا	جاننے والا	پھر	ظاہر ہوا	واسطے ان کے	پیچھے	اس کے کہ	دیکھا انہوں نے	نشانوں کو

سننے (اور) جاننے والا ہے ﴿۳۳﴾ پھر باوجود اس کے کہ وہ لوگ نشان دیکھ چکے تھے۔ اُن کی رائے یہی ٹھہری

لَيَسْجُنَنَّهُ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿۳۴﴾ وَ دَخَلَ مَعَهُ السَّجْنَ فَتَيْنِ ط

لَيَسْجُنَنَّهُ	حَتَّىٰ	حِينٍ	وَ	دَخَلَ	مَعَهُ	السَّجْنَ	فَتَيْنِ
البتہ قید کریں اس کو	تک	ایک مدت	اور	داخل ہوئے	ساتھ اس کے	قید میں	دو جوان

کہ کچھ عرصے کے لیے ان کو قید ہی کر دیں ﴿۳۴﴾ اور ان کے ساتھ دو اور جوان بھی داخل زنداں ہوئے۔

قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا ۖ وَقَالَ الْآخَرُ

قَالَ	أَحَدُهُمَا	إِنِّي	أَرَانِي	أَعْصِرُ	خَمْرًا	وَ	قَالَ	الْآخَرُ
کہا	ایک نے ان میں سے	بیشک میں	دیکھتا ہوں اپنے آپ کو	نچورتا ہوں	شراب	اور	کہا	دوسرے نے

ایک نے ان میں سے کہا کہ (میں نے خواب دیکھا ہے) دیکھتا (کیا) ہوں کہ شراب (کے لیے) انگور (نچورتا ہوں) دوسرے نے کہا کہ

إِنِّي أَرَانِي أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْرًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ط

إِنِّي	أَرَانِي	أَحْمِلُ	فَوْقَ	رَأْسِي	خُبْرًا	تَأْكُلُ	الطَّيْرُ	مِنْهُ
بیشک میں	دیکھتا ہوں اپنے آپ کو	اٹھاتا ہوں	اوپر	سر اپنے کے	روٹی	کھاتے ہیں	جانور	اس میں سے

(میں نے بھی خواب دیکھا ہے) میں یہ دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں اور جانور اُن میں سے کھا رہے ہیں۔

نَبَّأْنَا بِتَأْوِيلِهِ ۚ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۳۵﴾ قَالَ لَا

نَبَّأْنَا	بِتَأْوِيلِهِ	إِنَّا	نَرَاكَ	مِنَ	الْمُحْسِنِينَ	قَالَ	لَا
خبر دے ہم کو	ساتھ اس کی تعبیر کے	بے شک ہم	دیکھتے ہیں تجھ کو	سے	احسان کرنے والوں	کہا	نہیں

(تو) ہمیں ان کی تعبیر بتا دیجیے کہ ہم تمہیں نیکوکار دیکھتے ہیں ﴿۳۵﴾ یوسف نے کہا کہ

يَأْتِيَكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقْنِيهِ إِلَّا نَبَأُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَنْ

يَأْتِيَكُمَا	طَعَامٌ	تُرْزَقْنِيهِ	إِلَّا	نَبَأُكُمَا	بِتَأْوِيلِهِ	قَبْلَ	أَنْ
آنے کا تمہارے پاس	کھانا	کہ دیئے جاوے گا تم وہ	مگر	خبر دوں گا میں تم کو	ساتھ اس کی تاویل کے	پہلے اس سے	کہ

جو کھانا تم کو ملے والا ہے وہ آنے نہیں پائے گا کہ میں اس سے پہلے تم کو اس کی

يَا تَيْبِكُمَا ۖ ذَلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي ۖ إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ

يَا تَيْبِكُمَا	ذَلِكُمَا	مِمَّا	عَلَّمَنِي	رَبِّي	إِنِّي	تَرَكْتُ	مِلَّةَ	قَوْمٍ
اے تمہارے پاس	یہ	اس چیز سے کہ	سکھلایا ہے مجھے	اب میرے نے	بیشک میں نے	چھوڑ دیا ہے	دین	اس قوم کا کہ

تعبیر بتادوں گا۔ یہ اُن (باتوں) میں سے ہے جو میرے پروردگار نے مجھے سکھائی ہیں۔ جو لوگ اللہ پر

لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَفَرُونَ ﴿۳۷﴾

لَا	يُؤْمِنُونَ	بِاللَّهِ	وَ	هُمْ	بِالْآخِرَةِ	هُمْ	كَفَرُونَ
نہیں	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور	وہ	ساتھ آخرت کے	وہی ہیں	کافر

ایمان نہیں لاتے اور روز آخرت سے انکار کرتے ہیں میں اُن کا مذہب چھوڑے ہوئے ہوں ﴿۳۷﴾

وَ اتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي اِبْرَاهِيمَ وَ اسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ ۖ مَا

وَ	اتَّبَعْتُ	مِلَّةَ	اَبَائِي	اِبْرَاهِيمَ	وَ	اسْحٰقَ	وَيَعْقُوبَ	مَا
اور	پیروی کی میں نے	دین	اپنے باپوں کی	ابراہیم	اور	اسحاق	اور یعقوب کی	نہیں

اور اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے مذہب پر چلتا ہوں۔ ہمیں

كَانَ لَنَا اَنْ نُّشْرِكَ بِاللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۖ ذٰلِكَ مِنْ

كَانَ	لَنَا	اَنْ	نُّشْرِكَ	بِاللَّهِ	مِنْ	شَيْءٍ	ذٰلِكَ	مِنْ
ہے	ہمارا کام	یہ کہ	ہم شریک کریں	اللہ کا	کسی	چیز کو	یہ ہے	سے

شایاں نہیں ہے کہ کسی چیز کو اللہ کے ساتھ شریک بنائیں۔ یہ اللہ کا

فَضَّلَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَ عَلَى النَّاسِ وَ لَكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

فَضَّلَ	اللّٰهُ	عَلَيْنَا	وَ	عَلَى	النَّاسِ	وَ	لَكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ
فضل	اللہ کے	اوپر ہمارے	اور	اوپر	لوگوں کے	اور	لیکن	بہت	لوگ

فضل ہے ہم پر بھی اور لوگوں پر بھی ہے لیکن اکثر لوگ

لَا يَشْكُرُونَ ﴿۳۸﴾ لِصَاحِبِ السَّجْنِ ؕ اَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُونَ

لَا	يَشْكُرُونَ	لِصَاحِبِ	السَّجْنِ	اَرْبَابٌ	مُتَفَرِّقُونَ
نہیں	شکر کرتے	اے دور افتو	قید خانے کے	کیا کئی معبود	جدا جدا

شکر نہیں کرتے ﴿۳۸﴾ میرے جیل خانے کے رفیقو! بھلا کئی جدا جدا

خَيْرٌ أَمِ اللَّهِ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٣٩﴾ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِهِ

خَيْرٌ	أَمِ	اللَّهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ	مَا	تَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِهِ
بہتر ہیں	یا	اللہ	اکیلا	غالب بہتر ہے	نہیں	عبادت کرتے تم	سوائے اس کے

آقا اچھے یا (ایک) اللہ یکتا و غالب؟ ﴿۳۹﴾ جن چیزوں کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو

إِلَّا أَسْمَاءَ سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَ آبَاؤُكُمْ مَّا أَنْزَلَ اللَّهُ

إِلَّا	أَسْمَاءَ	سَمَّيْتُمُوهَا	أَنْتُمْ	وَ	أَبَاؤُكُمْ	مَا	أَنْزَلَ	اللَّهُ
مگر	ناموں کو	رکھ لیا ہے تم نے ان کو	تم نے	اور	تمہارے باپوں نے	نہیں	اتاری	اللہ نے

وہ صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں اللہ نے اُن کی کوئی

بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۖ إِنْ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۖ أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوْا

بِهَا	مِنْ	سُلْطٰنٍ	إِنْ	الْحُكْمُ	إِلَّا	لِلَّهِ	أَمَرَ	أَلَّا	تَعْبُدُوْا
واسطے ان کے	کوئی	دلیل	نہیں	حکم	مگر	واسطے اللہ کے	حکم کیا ہے	یہ کہ نہ	عبادت کرو تم

سند نازل نہیں کی۔ (سن رکھو کہ) اللہ کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے۔ اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ

إِلَّا إِيَّاهُ ۚ ذٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ ۚ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

إِلَّا	إِيَّاهُ	ذٰلِكَ	الدِّينُ	الْقَيِّمُ	وَ	لٰكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ
مگر	اسی کی	یہی ہے	دین	سیدھا	اور	لیکن	بہت	لوگ

اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٠﴾ لِصَاحِبِ السِّجْنِ أَمَّا أَحَدُكُمَا فَيَسْقَىٰ

لَا	يَعْلَمُونَ	لِصَاحِبِ	السِّجْنِ	أَمَّا	أَحَدُكُمَا	فَيَسْقَىٰ
نہیں	جانتے	اے دو رفیقو	قید خانے کے	جو ہے	ایک تم دونوں میں سے	پس پلائے گا

نہیں جانتے ﴿۴۰﴾ میرے جیل خانے کے رفیقو! تم میں سے ایک (جو پہلا خواب بیان کرنے والا ہے وہ)

رَبَّهُ خَمْرًا ۖ وَ أَمَّا الْآخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ

رَبَّهُ	خَمْرًا	وَ	أَمَّا	الْآخَرُ	فَيُصْلَبُ	فَتَأْكُلُ	الطَّيْرُ	مِنْ
خاندان اپنے کو	شراب	اور	جو ہے	دوسرا	پس سولی دیا جائے گا	پس کھائیں گے	جانور	سے

تو اپنے آقا کو شراب پلایا کرے گا اور جو دوسرا ہے وہ سولی دیا جائے گا اور جانور اُس کا سر کھا کھا جائیں گے۔

رَأْسِهِ ۖ قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِينَ ۖ وَ قَالَ

رَأْسِهِ	قُضِيَ	الْأَمْرُ	الَّذِي	فِيهِ	تَسْتَفْتِينَ	وَ	قَالَ
سر اس کے	مقرر کیا گیا	کا وہ	جو	بچ اس کے	سوال کرتے تھے	اور	کہا

جو امر تم مجھ سے پوچھتے تھے وہ فیصل ہو چکا ہے (۳۱) اور دونوں

لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ ۚ

لِلَّذِي	ظَنَّ	أَنَّهُ	نَاجٍ	مِّنْهُمَا	اذْكُرْنِي	عِنْدَ	رَبِّكَ
واسطے اس کے جو	گمان کیا تھا	یہ کہ وہ	نجات پائے گا	ان دونوں میں سے	یاد رکھو مجھے	نزدیک	خاندان اپنے کے

شخصوں میں سے جس کی نسبت (یوسف نے) خیال کیا کہ وہ رہائی پا جائے گا اس سے کہا کہ اپنے آقا سے میرا ذکر بھی کرنا

فَأَنسَاهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ

فَأَنسَاهُ	الشَّيْطَانُ	ذِكْرَ	رَبِّهِ	فَلَبِثَ	فِي	السِّجْنِ	بِضْعَ
پس بھلا دیا اس کو	شیطان نے	یاد کرنا	خاندان اپنے کے پاس	پس رہا	بچ	قید خانے کے	کئی

لیکن شیطان نے ان کا اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا اور (یوسف) کئی برس جیل خانے ہی

سِنِينَ ۖ وَ قَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَى سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ

سِنِينَ	وَ	قَالَ	الْمَلِكُ	إِنِّي	أَرَى	سَبْعَ	بَقَرَاتٍ	سِمَانٍ
برس	اور	کہا	بادشاہ نے	بیشک میں	دیکھتا ہوں	سات	تیل	موٹے

میں رہے (۳۲) اور بادشاہ نے کہا کہ میں (نے خواب دیکھا ہے) دیکھتا (کیا) ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں

يَأْكُلُهُنَّ سَبْعُ عِجَافٍ وَ سَبْعُ سُتَبِلَتِ خُضِرٍ وَ آخَرَ

يَأْكُلُهُنَّ	سَبْعُ	عِجَافٍ	وَ	سَبْعُ	سُتَبِلَتِ	خُضِرٍ	وَ	آخَرَ
کھاتے جاتے ہیں انکو	سات	دبلے	اور	سات	بالیں	سرسبز	اور	دوسری

جن کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں۔ اور سات خوشے سبز ہیں اور (سات)

يُبْسِتِ ۖ يَأْيِيهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي رُءْيَايَ إِنْ كُنْتُ

يُبْسِتِ	يَأْيِيهَا	الْمَلَأُ	أَفْتُونِي	فِي	رُءْيَايَ	إِنْ	كُنْتُ
سکھی	اے	سردارو	جواب دو مجھ کو	بچ	خواب میرے کے	اگر	ہوتم

خشک۔ اے سردارو اگر تم خوابوں کی تعبیر دے سکتے ہو تو مجھے میرے

لِّلرُّعْيَا تَعْبُرُونَ ﴿۳۳﴾ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ ۖ وَ مَا نَحْنُ

لِّلرُّعْيَا	تَعْبُرُونَ	قَالُوا	أَضْغَاثُ	أَحْلَامٍ	وَ	مَا	نَحْنُ
واسطے خواب کے	تعبیر کرتے	کہا انہوں نے	یہ ہیں پریشان	خواب	اور	نہیں	ہم

خواب کی تعبیر بتاؤ ﴿۳۳﴾ انہوں نے کہا کہ یہ تو پریشان سے خواب ہیں اور ہمیں ایسے

بِتَّأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعِلْمَيْنِ ﴿۳۴﴾ وَقَالَ الَّذِي نَجَّاهُمَا

بِتَّأْوِيلِ	الْأَحْلَامِ	بِعِلْمَيْنِ	وَقَالَ	الَّذِي	نَجَّاهُمَا
ساتھ تعبیر	پریشان خوابوں کے	جاننے والے	اور کہا	جو کہ	نجات پایا تھا ان دونوں میں سے

خوابوں کی تعبیر نہیں آتی ﴿۳۴﴾ اب وہ شخص جو دونوں قیدیوں میں سے رہائی پا گیا تھا اور جسے

وَ اذْكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا أُنَبِّئُكُمْ بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسِلُونِ ﴿۳۵﴾

وَ	اذْكَرَ	بَعْدَ	أُمَّةٍ	أَنَا	أُنَبِّئُكُمْ	بِتَّأْوِيلِهِ	فَأَرْسِلُونِ
اور	یاد کیا	بعد	مدت کے	میں	خبر دوں گا تم کو	ساتھ اس کی تعبیر کے	پس بھیجو مجھ کو

مدت کے بعد وہ بات یاد آگئی بول اٹھا کہ میں آپ کو اس کی تعبیر (۱) بتاتا ہوں مجھے (نیل خانے) جانے کی اجازت دیجیے ﴿۳۵﴾

يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ

يُوسُفُ	أَيُّهَا	الصِّدِّيقُ	أَفْتِنَا	فِي	سَبْعِ	بَقَرَاتٍ	سِمَانٍ
اے یوسف	اے	بڑے سچے	جواب دے ہم کو	بچ	سات	نیل	موٹے

(غرض وہ یوسف کے پاس آیا اور کہنے لگا) یوسف۔ اے بڑے سچے! ہمیں (اس خواب کی تعبیر) بتائیے کہ سات موٹی گایوں

يَا كُلُّهُنَّ سَبْعُ عِجَافٍ وَ سَبْعُ سُبُلَاتٍ خُضِرٍ وَأُخَرَ

يَا كُلُّهُنَّ	سَبْعُ	عِجَافٍ	وَ	سَبْعُ	سُبُلَاتٍ	خُضِرٍ	وَأُخَرَ
کھاتے ہیں ان کو	سات	دیلے	اور	سات	ہالیں	ہری	اور دوسری

کو سات دہلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات خوشے سبز ہیں اور سات

يُبْسِتٍ ۚ لَّعَلِّي أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۳۶﴾ قَالَ

يُبْسِتٍ	لَّعَلِّي	أَرْجِعُ	إِلَى	النَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَعْلَمُونَ	قَالَ
خشک	تا کہ میں	پھر جاؤں	طرف	لوگوں کی	تا کہ وہ	جانیں	کہا

سو کہتا کہ میں لوگوں کے پاس واپس جا کر تعبیر بتاؤں عجب نہیں کہ وہ (تمہاری قدر) جانیں ﴿۳۶﴾ انہوں نے کہا

تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَابَّاً فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرَوْهُ فِي

تَزْرَعُونَ	سَبْعَ	سِنِينَ	دَابَّاً	فَمَا	حَصَدْتُمْ	فَذَرَوْهُ	فِي
کھیتی کرو گے تم	سات	برس	مخت سے	پس جو کچھ	کاٹو تم	پس چھوڑ دو اس کو	بیج

کہ تم لوگ سات سال متواتر کھیتی کرتے رہو گے تو جو (غلہ) کاٹو تو تھوڑے سے غلے کے سوا جو کھانے میں

سُئِلَہٗ إِلَّا قَلِيلاً مِّمَّا تَأْكُلُونَ ﴿۳۷﴾ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ

سُئِلَہٗ	إِلَّا	قَلِيلاً	مِّمَّا	تَأْكُلُونَ	ثُمَّ	يَأْتِي	مِنْ بَعْدِ	ذَلِكَ
اس کے بالوں کے	مگر	تھوڑا	اس میں سے جو	کھاؤ تم	پھر	آویں گے	پیچھے	اس کے

آئے اُسے خوشوں میں ہی رہنے دینا ﴿۳۷﴾ پھر اس کے بعد (خشک سال کے)

سَبْعَ شِدَادٍ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلاً مِّمَّا

سَبْعَ	شِدَادٍ	يَأْكُلْنَ	مَا	قَدَّمْتُمْ	لَهُنَّ	إِلَّا	قَلِيلاً	مِّمَّا
سات برس	سخت	کھا جاویں گے	جو	پہلے رکھا تم نے	واسطے ان کے	مگر	تھوڑا	جو کچھ

سات سخت (سال) آئیں گے کہ جو (غلہ) تم نے جمع کر رکھا ہو گا وہ اس سب کو کھا جائیں گے صرف وہی تھوڑا سا رہ جائے گا جو تم

تُحْصِنُونَ ﴿۳۸﴾ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ

تُحْصِنُونَ	ثُمَّ	يَأْتِي	مِنْ بَعْدِ	ذَلِكَ	عَامٌ	فِيهِ	يُغَاثُ
بچا رکھو تم	پھر	آوے گا	پیچھے	اس کے	برس	بیج اس کے	مینہ برپائے جائیگے

احتیاط سے رکھ چھوڑو گے ﴿۳۸﴾ پھر اس کے بعد ایک ایسا سال آئے گا کہ خوب مینہ برسے گا

النَّاسُ وَ فِيهِ يَعْصِرُونَ ﴿۳۹﴾ وَ قَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهٖ

النَّاسُ	وَ	فِيهِ	يَعْصِرُونَ	وَ	قَالَ	الْمَلِكُ	ائْتُونِي	بِهٖ
لوگ	اور	بیج اس کے	نچوڑیں گے	اور	کہا	بادشاہ نے	لے آؤ میرے پاس	اس کو

اور لوگ اس میں رس نچوڑیں گے ﴿۳۹﴾ (یہ تعبیر سن کر) بادشاہ نے حکم دیا کہ یوسف کو میرے پاس لے آؤ۔

فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ فَسْأَلْهُ مَا

فَلَمَّا	جَاءَهُ	الرَّسُولُ	قَالَ	ارْجِعْ	إِلَىٰ	رَبِّكَ	فَسْأَلْهُ	مَا
پس جب	آیا اس کے پاس	قاصد	کہا	پھر جا	طرف	خاندان اپنے کے	پس پوچھ اس سے	کیا

جب قاصد اُن کے پاس گیا تو انہوں نے کہا کہ اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ اور

بَالُ النِّسْوَةِ الَّتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ۖ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ

بَالُ	النِّسْوَةِ	الَّتِي	قَطَّعْنَ	أَيْدِيَهُنَّ	إِنَّ	رَبِّي	بِكَيْدِهِنَّ
حال ہے	ان عورتوں کا	جنہوں نے	کاٹے تھے	ہاتھ اپنے	بیشک	رب میرا	ان کے مکر کو

ان سے پوچھو کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے۔ بیشک میرا پروردگار ان کے مکروں سے خوب

عَلِيمٌ ۝ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدْتُنَّ يُوسُفَ عَنْ

عَلِيمٌ	قَالَ	مَا	خَطْبُكُنَّ	إِذْ	رَاوَدْتُنَّ	يُوسُفَ	عَنْ
جانتا ہے	کہا	کیا	حال تھا تمہارا	جس وقت	بہلایا تھا تم نے	یوسف کو	سے

واقف ہے ۝ (بادشاہ نے عورتوں سے) پوچھا کہ بھلا اُس وقت کیا ہوا تھا جب تم نے یوسف کو اپنی طرف مائل

نَفْسِهِ ۖ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ ۖ

نَفْسِهِ	قُلْنَ	حَاشَ	لِلَّهِ	مَا	عَلِمْنَا	عَلَيْهِ	مِنْ	سُوءٍ
جان اس کی	کہا ان عورتوں نے	پاکی ہے	واسطے اللہ کے	نہیں	جانی ہم نے	اوپر اس کے	کچھ	برائی

کرنا چاہا؟ (سب) بول اٹھیں کہ حاشا للہ ہم نے اس میں کوئی برائی معلوم نہیں کی۔

قَالَتْ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ اِنَّ حَصْحَصَ الْحَقِّ اَنَا رَاوَدْتُهُ

قَالَتْ	امْرَأَتُ	الْعَزِيزِ	اِنَّ	حَصْحَصَ	الْحَقِّ	اَنَا	رَاوَدْتُهُ
کہا	عورت	عزیز کی نے	اب	ظاہر ہو گیا	حق	میں نے	بہلایا تھا اس کو

عزیز کی عورت نے کہا اب سچی بات تو ظاہر ہو ہی گئی ہے (اصل یہ ہے کہ) میں نے اس کو

عَنْ نَفْسِهِ وَاِنَّهُ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۵۱ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ

عَنْ	نَفْسِهِ	وَ	اِنَّهُ	لَمِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	ذٰلِكَ	لِيَعْلَمَ	اَنِّيْ	لَمْ
سے	جان اس کی	اور	بیشک وہ	البتہ جہوں سے ہے	یہ اس لیے ہے	تاکہ جانے وہ	یہ کہ میں	نہیں	

اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور وہ بیشک سچا ہے ۝ (یوسف نے کہا کہ میں نے) یہ بات اس لیے (پوچھی ہے) کہ عزیز کو یقین

اٰخُذْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخِٰٓٔنِيْنَ ۝۵۲

اٰخُذْهُ	بِالْغَيْبِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِيْ	كَيْدَ	الْخِٰٓٔنِيْنَ
خیانت کی میں نے اس کی	غائبانہ	اور	بیشک	اللہ	نہیں	چلاتا	فریب	دغا بازوں کا

ہو جائے کہ میں نے اس کی پیٹھ پیچھے اس کی (امانت میں) خیانت نہیں کی اور اللہ خیانت کرنے والوں کے مکروں کو برا نہیں کرتا ۝

وَمَا أَبْرِئُ نَفْسِي ۚ إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي ۚ

وَمَا	أُبْرِئُ	نَفْسِي	إِنَّ	النَّفْسَ	لَأَمَّارَةٌ	بِالسُّوءِ	إِلَّا	مَا	رَحِمَ	رَبِّي	
اور	نہیں	پاک کرتا میں	جان اپنی کو	بیشک	جی	البتہ حکم کرنے والا ہے	ساتھ برائی کے	مگر	جو	رحم کرے	رب میرا

اور میں اپنے تئیں پاک صاف نہیں کہتا کیونکہ نفس (امارہ انسان کو) برائی ہی سکھاتا رہتا ہے مگر یہ کہ میرا پروردگار رحم کرے۔

إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝۵۳ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ أَسْتَخْلِصُهُ

إِنَّ	رَبِّي	غَفُورٌ	رَحِيمٌ	وَقَالَ	الْمَلِكُ	ائْتُونِي	بِهِ	أَسْتَخْلِصُهُ
بیشک	رب میرا	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	کہا	بادشاہ نے	لے آؤ میرے پاس	اس کو چھانوں میں اس کو

بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے ۵۳ بادشاہ نے حکم دیا کہ اسے میرے پاس لاؤ میں اسے اپنا صاحب خاص

لِنَفْسِي ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ ۝۵۴ قَالَ

لِنَفْسِي	فَلَمَّا	كَلَّمَهُ	قَالَ	إِنَّكَ	الْيَوْمَ	لَدَيْنَا	مَكِينٌ	أَمِينٌ	قَالَ
واسطے جان اپنی کے	پس جب	باتیں کیں اس سے	کہا	بیشک تو	آج	نزدیک ہمارے	مرتبے والا	امانت والا ہے	کہا

بناؤں گا۔ پھر جب اُن سے گفتگو کی تو کہا کہ آج سے تم ہمارے ہاں صاحب منزلت (اور) صاحب اعتبار ہو ۵۴ (یوسف نے) کہا

اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ ۚ إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ ۝۵۵ وَكَذَلِكَ

اجْعَلْنِي	عَلَى	خَزَائِنِ	الْأَرْضِ	إِنِّي	حَفِيظٌ	عَلِيمٌ	وَكَذَلِكَ
مقرر کر مجھ کو	اوپر	خزانوں	زمین کے	بیشک میں	نگہبانی کرنے والا	خوب جاننے والا ہوں	اور اسی طرح

مجھے اس ملک کے خزانوں پر مقرر کر دیجیے کیونکہ میں حفاظت بھی کر سکتا ہوں اور (اس کام سے) واقف ہوں ۵۵ اس طرح

مَكَّنَّا يُوسُفَ فِي الْأَرْضِ ۚ يَتَّبِعُوا مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ ۚ نُصِيبُ

مَكَّنَّا	يُوسُفَ	فِي	الْأَرْضِ	يَتَّبِعُوا	مِنْهَا	حَيْثُ	يَشَاءُ	نُصِيبُ
جگہ دی ہم نے	یوسف کو	بچ	زمین کے	کہ جگہ پکڑتا تھا	اس میں سے	جہاں	چاہتا تھا	پہنچا دیتے ہیں ہم

ہم نے یوسف کو ملک (مصر) میں جگہ دی اور وہ اس ملک میں جہاں چاہتے تھے رہتے تھے۔ ہم اپنی

بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝۵۶ وَلَا أَجْرُ

بِرَحْمَتِنَا	مَنْ	نَشَاءُ	وَلَا	نُضِيعُ	أَجْرَ	الْمُحْسِنِينَ	وَلَا أَجْرُ
رحمت اپنی	جس کو	ہم چاہیں	اور	نہیں ضائع کرتے ہم	ثواب	نیکی کرنے والوں کا	اور البتہ ثواب

رحمت جس پر چاہتے ہیں کرتے ہیں اور نیکو کاروں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے ۵۶ اور جو لوگ

الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿۵۷﴾ وَجَاءَ إِخْوَةُ

الْآخِرَةِ	خَيْرٌ	لِلَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	كَانُوا	يَتَّقُونَ	وَجَاءَ	إِخْوَةُ
آخرت کا	بہتر ہے	واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے	اور	تھے	پرہیز گاری کرتے	اور آئے	بھائی

ایمان لائے اور ڈرتے رہے ان کے لیے آخرت کا اجر بہت بہتر ہے ﴿۵۷﴾ اور یوسف کے بھائی (کنعان سے مصر میں غلہ خریدنے کے لیے) آئے تو

يُوسُفَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿۵۸﴾ وَلَهَا

يُوسُفَ	فَدَخَلُوا	عَلَيْهِ	فَعَرَفَهُمْ	وَ	هُمْ	لَهُ	مُنْكَرُونَ	وَلَهَا
یوسف کے	پس داخل ہوئے	اوپر اس کے	پس پہچان ان کو	اور	وہ	اس کو	نہ پہچان سکے	اور جب

یوسف کے پاس گئے تو (یوسف نے) ان کو پہچان لیا اور وہ ان کو نہ پہچان سکے ﴿۵۸﴾ جب

جَهَرَ هُمْ بِجَهَارِهِمْ قَالَ اِئْتُونِي بِآخِ لَكُمْ مِّنْ أَبِيكُمْ ؕ اَلَا تَرَوْنَ

جَهَرَ هُمْ	بِجَهَارِهِمْ	قَالَ	اِئْتُونِي	بِآخِ لَكُمْ	مِّنْ أَبِيكُمْ	اَلَا	تَرَوْنَ
تیار کیا واسطے ان کے	سامان ان کا	کہا	لے آؤ میرے پاس	بھائی اپنا	جو باپ تمہارے سے ہے	کیا نہیں	دیکھتے تم

یوسف نے ان کے لیے ان کا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ (پھر آؤ) جو باپ کی طرف سے تمہارا ایک اور بھائی ہے اسے بھی میرے پاس لیتے آنا۔ کیا

اِنِّىْ اَوْفِى الْكَيْلِ وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿۵۹﴾ فَاِنْ لَّمْ تَأْتُونِي بِهٖ فَلَا كَيْلَ

اِنِّىْ	اَوْفِى الْكَيْلِ	وَ	اَنَا	خَيْرُ	الْمُنْزِلِينَ	فَاِنْ	لَّمْ	تَأْتُونِي	بِهٖ	فَلَا	كَيْلَ
بیشک کہ میں	پورا دیتا ہوں	میان	اور میں	بہتر	مہمانی کرنیوالا ہوں	پس اگر	نہیں	لاؤ گے تم	اس کو	پس نہیں	میان

تم نہیں دیکھتے کہ میں ماپ بھی پوری پوری دیتا ہوں اور مہمانداری بھی خوب کرتا ہوں ﴿۵۹﴾ اور اگر تم اسے میرے پاس نہ لاؤ گے تو تمہیں میرے

لَكُمْ عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنَ ﴿۶۰﴾ قَالُوا سُرَّادُ عَنْهُ اَبَاہٗ وَاِنَّا

لَكُمْ	عِنْدِيْ	وَ	لَا	تَقْرَبُوْنَ	قَالُوا	سُرَّادُ	عَنْهُ	اَبَاہٗ	وَاِنَّا
واسطے تمہارے	میرے نزدیک	اور	نہ	پاس آؤ میرے	کہا انہوں نے	جلد بھلائیں گے تم	اس سے	باپ اس کے کو	اور ہم

ہاں سے غلہ ملے گا اور نہ تم میرے پاس ہی آسکو گے ﴿۶۰﴾ انہوں نے کہا کہ ہم اس کے بارے میں اس کے والد سے تذکرہ کریں گے۔ اور ہم

لَفَعَلُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَقَالَ لِفَتْيَانِهٖ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ

لَفَعَلُوْنَ	وَ	قَالَ	لِفَتْيَانِهٖ	اجْعَلُوا	بِضَاعَتَهُمْ	فِي	رِحَالِهِمْ	لَعَلَّهُمْ
البتہ کرنیوالے ہیں	اور	کہا	واسطے اپنے جوانوں کے	رکھ دو	پونجی ان کی	بیچ	ان کے اسباب کے	شاید کہ وہ

(بی کام) کر کے رہیں گے ﴿۶۱﴾ اور (یوسف نے) اپنے خدام سے کہا کہ ان کا سرمایہ (یعنی غلے کی قیمت) ان کے شلیوں میں رکھ دو عجب نہیں

يَعْرِفُونَهَا إِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٦٢﴾ فَلَمَّا رَجَعُوا

يَعْرِفُونَهَا	إِذَا	انْقَلَبُوا	إِلَىٰ	أَهْلِهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُونَ	فَلَمَّا	رَجَعُوا
پہچان لیں اس کو	جب	پھر جائیں	طرف	اپنے لوگوں کی	شاید کہ وہ	پھر آئیں	پس جب	لوٹے وہ

کہ جب یہ اپنے اہل و عیال میں جائیں تو اسے پہچان لیں (اور) عجب نہیں کہ یہ پھر یہاں آئیں ﴿۶۲﴾ جب وہ اپنے باپ کے پاس

إِلَىٰ أَبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا آخَانَا

إِلَىٰ	أَبِيهِمْ	قَالُوا	يَا أَبَانَا	مُنِعَ	مِنَّا	الْكَيْلُ	فَأَرْسِلْ	مَعَنَا	آخَانَا
طرف	باپ اپنے کے	کہا انہوں نے	اے باپ ہمارے	منع کیا گیا ہے	ہم سے	مپان	پس بھیج	ساتھ ہمارے	بھائی ہمارے کو

واپس گئے تو کہنے لگے کہ ابا (جب تک ہم بنیامین کو ساتھ نہ لے جائیں) ہمارے لیے غلے کی بندش کر دی گئی ہے تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج

نَكْتَلُ وَإِنَّا لَهُ لَحَفُظُونَ ﴿٦٣﴾ قَالَ هَلْ أَمْنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمِنْتُكُمْ

نَكْتَلُ	وَ	إِنَّا	لَهُ	لَحَفُظُونَ	قَالَ	هَلْ	أَمْنُكُمْ	عَلَيْهِ	إِلَّا	كَمَا	أَمِنْتُكُمْ
مپان کر ڈالیں ہم	اور	ہم	واسطے اسکے	البتہ نگہبان ہیں	کہا	نہیں	امانت ڈال جانتا میں تمکو	اور اس کے	مگر	جیسا	امانت ڈال جانتا تھا میں نے تمکو

دیکھتے تاکہ ہم پھر غلہ لائیں اور ہم اس کے نگہبان ہیں ﴿۶۳﴾ (یعقوب نے) کہا کہ میں اس کے بارے میں تمہارا اعتبار نہیں کرتا مگر ویسا ہی جیسا

عَلَىٰ أَخِيهِ مِنْ قَبْلُ ۖ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَفِظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ

عَلَىٰ	أَخِيهِ	مِنْ	قَبْلُ	فَاللَّهُ	خَيْرٌ	حَفِظًا	وَ	هُوَ	أَرْحَمُ
اوپر	اس کے بھائی کے	سے	پہلے اس	پس اللہ	بہتر	محافظ ہے	اور	وہ بہت	رحم کرنے والا ہے

پہلے اس کے بھائی کے بارے میں کیا تھا۔ سو اللہ ہی بہتر نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ

الرَّحِيمِينَ ﴿٦٤﴾ وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ

الرَّحِيمِينَ	وَ	لَمَّا	فَتَحُوا	مَتَاعَهُمْ	وَجَدُوا	بِضَاعَتَهُمْ	رُدَّتْ
سب رحم کرنے والوں کے	اور	جب	کھولا انہوں نے	اسباب اپنا	پائی انہوں نے	پونجی اپنی	پھیر دی گئی ہے

رحم کرنے والا ہے ﴿۶۴﴾ اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا تو دیکھا کہ اُن کا سرمایہ واپس کر دیا گیا ہے۔ کہنے لگے ابا ہمیں

إِلَيْهِمْ ۖ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا نَبْغِي ۖ هَذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا ۖ وَنَمِيرُ

إِلَيْهِمْ	قَالُوا	يَا أَبَانَا	مَا	نَبْغِي	هَذِهِ	بِضَاعَتُنَا	رُدَّتْ	إِلَيْنَا	وَ	نَمِيرُ
طرف اسکے	کہا انہوں نے	اے باپ ہمارے	کیا	چاہیں ہم	یہ ہے	پونجی ہماری	پھیر دی گئی ہے	طرف ہماری	اور	انج لائینگے ہم

(اور) کیا چاہیے (دیکھئے) یہ ہماری پونجی بھی ہمیں واپس کر دی گئی ہے اب ہم اپنے اہل و عیال کے لیے پھر غلہ

أَهْلَنَا وَنَحْفُظُ أَخَانَا وَنَزِدُ ذِكْلًا بَعِيرٌ ۖ ذَٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيرٌ ﴿٦٥﴾ قَالَ

أَهْلَنَا	وَ	نَحْفُظُ	أَخَانَا	وَ	نَزِدُ	ذِكْلًا	بَعِيرٌ	ذَٰلِكَ	كَيْلٌ	يَّسِيرٌ	قَالَ
-----------	----	----------	----------	----	--------	---------	---------	---------	--------	----------	-------

واستے اپنے لوگوں کے اور محافظت کریں گے ہم بھائی اپنے کی اور زیادہ لاوینگے ہم میان ایک اونٹ کا یہ ہے میان آسان کہا

لائیں گے اور اپنے بھائی کی نگہبانی کریں گے اور ایک بارشتر زیادہ لائیں گے (کہ) یہ غلہ (جو ہم لائے ہیں) تھوڑا ہے ﴿٦٥﴾ (یعقوب نے) کہا

لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّى تُؤْتُونِ مَوْثِقًا مِّنَ اللَّهِ لَتَأْتُنَّنِي بِهِ إِلَّا

لَنْ	أُرْسِلَهُ	مَعَكُمْ	حَتَّى	تُؤْتُونِ	مَوْثِقًا	مِّنَ	اللَّهِ	لَتَأْتُنَّنِي	بِهِ	إِلَّا
------	------------	----------	--------	-----------	-----------	-------	---------	----------------	------	--------

کہ ہرگز نہیں بھیجوں گا اسکو ساتھ تمہارے یہاں تک کہ دو تم مجھ کو قول اللہ کا (البتہ آؤ گے میرے پاس اسکو) مگر

کہ جب تک تم اللہ کا عہد نہ دو کہ اس کو میرے پاس (صحیح و سالم) لے آؤ گے میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہیں بھیجے گا مگر

أَنْ يُحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّا اتَّوَاهُ مَوْثِقُهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ

أَنْ	يُحَاطَ	بِكُمْ	فَلَمَّا	اتَّوَاهُ	مَوْثِقُهُمْ	قَالَ	اللَّهُ	عَلَىٰ	مَا	نَقُولُ
------	---------	--------	----------	-----------	--------------	-------	---------	--------	-----	---------

یہ کہ تم گھیر لیے جاؤ (یعنی بے بس ہو جاؤ تو مجبوری ہے)۔ جب انہوں نے ان سے عہد کر لیا تو (یعقوب نے) کہا کہ جو قول و قرار ہم کر رہے ہیں

وَكَيْلٌ ۖ وَقَالَ يُبْنَىٰ لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ

وَكَيْلٌ	وَقَالَ	يُبْنَىٰ	لَا	تَدْخُلُوا	مِنْ	بَابٍ	وَاحِدٍ	وَادْخُلُوا	مِنْ
----------	---------	----------	-----	------------	------	-------	---------	-------------	------

کار ساز ہے اور کہا اے میرے بیٹو مت داخل ہونا سے دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ جدا جدا دروازوں

اس کا اللہ ضامن ہے ﴿٦٦﴾ اور ہدایت کی کہ بیٹا ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ جدا جدا دروازوں

أَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۖ وَمَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ إِنَّ

أَبْوَابٍ	مُتَفَرِّقَةٍ	وَمَا	أُغْنِي	عَنْكُمْ	مِّنَ	اللَّهِ	مِنْ	شَيْءٍ	إِنَّ
-----------	---------------	-------	---------	----------	-------	---------	------	--------	-------

دروازوں متفرق اور نہیں کفایت کرتا میں تم کو طرف سے اللہ کی کچھ نہیں

سے داخل ہونا۔ اور میں اللہ کی تقدیر تو تم سے نہیں روک سکتا۔ (بیشک)

الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٦٧﴾

الْحُكْمُ	إِلَّا	لِلَّهِ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَعَلَيْهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُتَوَكِّلُونَ
-----------	--------	---------	----------	-------------	------------	-----------------	-------------------

حکم اسی کا ہے۔ میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اہل توکل کو اسی پر بھروسہ رکھنا چاہیے ﴿٦٧﴾

وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُمْ ۖ مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ مِنَ

وَلَمَّا	دَخَلُوا	مِنْ	حَيْثُ	أَمَرَهُمْ	أَبُوهُمْ	مَا	كَانَ	يُغْنِي	عَنْهُمْ	مِنْ
اور	جب	داخل ہوئے وہ	سے	جہاں	کہا تھا ان کو	انکے باپ نے	نہ	تھا کہ	کفایت کرے	ان کو

اور جب وہ اُن اُن مقامات سے داخل ہوئے جہاں جہاں سے (داخل ہونے کے لیے) باپ نے اُن سے کہا تھا

اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسٍ يَعْقُوبَ قَضَاهَا ۖ وَإِنَّهُ

اللَّهُ	مِنْ شَيْءٍ	إِلَّا	حَاجَةً	فِي	نَفْسٍ	يَعْقُوبَ	قَضَاهَا	وَ	إِنَّهُ
اللہ	کچھ	مگر	ایک خطرہ تھا	بچ	دل	یعقوب کے	کر ڈالا اس کو	اور	بیشک وہ

تو وہ تدبیر اللہ کے حکم کو ذرا بھی ٹال نہیں سکتی تھی، ہاں وہ یعقوب کے دل کی خواہش تھی جو انہوں نے پوری کی تھی۔ اور بیشک وہ

لَذُو عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنَاهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾ وَلَمَّا دَخَلُوا

لَذُو	عِلْمٍ	لِّمَا	عَلَّمْنَاهُ	وَلَكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُونَ	وَ	لَمَّا	دَخَلُوا
البتہ صاحب	علم تھا	واسطے اس چیز کے کہ	سکھایا تھا ہم نے اس کو	اور	لیکن	اکثر لوگ	نہیں	جانتے	اور	جب	داخل ہوئے

صاحب علم تھے کیونکہ ہم نے اُن کو علم سکھایا تھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۲۸﴾ اور جب وہ لوگ یوسف

عَلَى يُوسُفَ أَوْى إِلَيْهِ أَخَاهُ قَالَ إِنِّي أَنَا خُوكَ فَلَا تَبْتَسِ بِهَا

عَلَى	يُوسُفَ	أَوْى	إِلَيْهِ	أَخَاهُ	قَالَ	إِنِّي	أَنَا	خُوكَ	فَلَا	تَبْتَسِ	بِهَا
اوپر	یوسف کے	جلہ دی	طرف اپنی	بھائی اپنے کو	کہا	بیشک میں	میں ہوں	بھائی تیرا	پس مت	غمگین ہو	ساتھ اس چیز کے کہ

کے پاس پہنچے تو (یوسف نے) اپنے حقیقی بھائی کو اپنے پاس جلہ دی اور کہا کہ میں تمہارا بھائی ہوں تو جو سلوک یہ (ہمارے ساتھ) کرتے

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٩﴾ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَّازِهِمْ جَعَلَ السَّقَايَةَ فِي

كَانُوا	يَعْمَلُونَ	فَلَمَّا	جَهَّزَهُمْ	بِجَهَّازِهِمْ	جَعَلَ	السَّقَايَةَ	فِي
تھے وہ	کرتے	پس جب	تیار کیا واسطے ان کے	سامان ان کا	رکھ دیا	ایک پیالہ صرغ	بچ

رہے ہیں اس پر افسوس نہ کرنا ﴿۲۹﴾ جب اُن کا اسباب تیار کر دیا تو اپنے بھائی کے شلیٹے میں گلاس رکھ دیا پھر (جب وہ

رَحُلٍ أَخِيهِ ثُمَّ أَذَّنَ مُوَذِّنٌ أَتَيْتَهَا الْعِيرُ إِنَّكُمْ لَسَرِقُونَ ﴿٣٠﴾ قَالُوا

رَحُلٍ	أَخِيهِ	ثُمَّ	أَذَّنَ	مُوَذِّنٌ	أَتَيْتَهَا	الْعِيرُ	إِنَّكُمْ	لَسَرِقُونَ	قَالُوا
اسباب کے	اپنے بھائی کے	پھر	پکارا	ایک پکارنیوالے نے	اے	قافلے والو	بیشک تم	البتہ چور ہو	کہا انہوں نے

آبادی سے باہر نکل گئے تو) ایک پکارنے والے نے آواز دی کہ قافلے والو! تم تو چور ہو ﴿۳۰﴾ وہ اُن

وَأَقْبَلُوا عَلَيْهِمْ مَاذَا تَفْقِدُونَ ﴿٤١﴾ قَالُوا لَنَقْذِرُ صَوَاعَ الْمَلِكِ

وَأَقْبَلُوا	عَلَيْهِمْ	مَاذَا	تَفْقِدُونَ	قَالُوا	لَنَقْذِرُ	صَوَاعَ	الْمَلِكِ
اور منہ پھیر کر کھڑے ہوئے	اوپر ان کے	کیا چیز	گم ہو گئی ہے تمہاری	کہا انہوں نے	کھو گیا ہے	پیالہ	بادشاہ کا

کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے کہ تمہاری کیا چیز کھوئی گئی ہے؟ ﴿٤١﴾ وہ بولے کہ بادشاہ (کے پانی پینے) کا گلاس کھو یا گیا ہے

وَلِمَنْ جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ وَأَنَا بِهِ زَعِيمٌ ﴿٤٢﴾ قَالُوا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ

وَلِمَنْ	جَاءَ	بِهِ	حِمْلُ	بَعِيرٍ	وَأَنَا	بِهِ	زَعِيمٌ	قَالُوا	تَاللّٰهِ	لَقَدْ	عَلِمْتُمْ
اور واسطے اسکے	جو لے آئے	اس کو	بوجھ ہے	اونٹ کا	اور میں	ساتھ اسکے	ضامن ہوں	کہا انہوں نے	قسم اللہ کی	البتہ تحقیق	جانتے ہو تم

اور جو شخص اس کو لے آئے اس کے لیے ایک بارشتر (انعام) اور میں اس کا ضامن ہوں ﴿٤٢﴾ وہ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم تم کو معلوم ہے کہ

مَا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سُرِقِينَ ﴿٤٣﴾ قَالُوا فَمَا

مَا	جِئْنَا	لِنُفْسِدَ	فِي	الْأَرْضِ	وَمَا	كُنَّا	سُرِقِينَ	قَالُوا	فَمَا
نہیں	آئے ہم	تاکہ فساد کریں	بچ	زمین کے	اور	نہیں	ہیں ہم	چور	کہا انہوں نے

ہم (اس) ملک میں اس لیے نہیں آئے کہ خرابی کریں اور نہ ہم چوری کیا کرتے ہیں ﴿٤٣﴾ بولے کہ اگر تم جھوٹے

جَزَاؤُهُ إِنْ كُنْتُمْ كَذِبِينَ ﴿٤٤﴾ قَالُوا جَزَاؤُهُ مَنْ وُجِدَ فِي رَحْلِهِ

جَزَاؤُهُ	إِنْ	كُنْتُمْ	كَذِبِينَ	قَالُوا	جَزَاؤُهُ	مَنْ	وُجِدَ	فِي	رَحْلِهِ
سزا ہے اس کی	اگر	ہو تم	جھوٹے	کہا انہوں نے	سزا اس کی	جو کہ	پایا گیا	بچ	اسکے سامان کے

نکلے (یعنی چوری ثابت ہوئی) تو اس کی سزا کیا؟ ﴿٤٤﴾ انہوں نے کہا کہ اس کی سزا یہ کہ جس کے شلیتے میں وہ دستیاب

فَهُوَ جَزَاؤُهُ ۖ كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿٤٥﴾ فَبَدَأَ بِأَوْعِيَّتِهِمْ قَبْلَ

فَهُوَ	جَزَاؤُهُ	كَذَلِكَ	نَجْزِي	الظَّالِمِينَ	فَبَدَأَ	بِأَوْعِيَّتِهِمْ	قَبْلَ
پس وہی ہے	بدلہ اس کا	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں ہم	ظالموں کو	پس شروع کیا	ان کے سامان میں	پہلے

ہو وہی اس کا بدلہ قرار دیا جائے۔ ہم ظالموں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں ﴿٤٥﴾ پھر اُس (یوسف) نے اپنے بھائی کے شلیتے سے پہلے

وَعَاءٍ أَخِيهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وَعَاءِ أَخِيهِ ۖ كَذَلِكَ كِدْنَا

وَعَاءٍ	أَخِيهِ	ثُمَّ	اسْتَخْرَجَهَا	مِنْ	وَعَاءِ	أَخِيهِ	كَذَلِكَ	كِدْنَا
سامان	اپنے بھائی کے سے	پھر	نکال لیا اس کو	سے	سامان	اپنے بھائی کے	اسی طرح	مکر کیا ہم نے

ان کے شلیتوں کو دیکھنا شروع کیا۔ پھر اپنے بھائی کے شلیتے میں سے اس کو نکال لیا۔ اسی طرح ہم نے یوسف

لِیُوسُفَ ۖ مَا كَانَ لِيَآخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ

لِیُوسُفَ	مَا	كَانَ	لِيَآخُذَ	أَخَاهُ	فِي	دِينِ	الْمَلِكِ	إِلَّا	أَنْ	يَشَاءَ
واسطے یوسف کے	نہیں	تھا	کہ لے سکے	بھائی اپنے کو	بیچ	قانون	بادشاہ کے	مگر	یہ کہ	چاہے

کے لیے تدبیر کی (ورنہ) بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ مشیت اللہ کے سوا اپنے بھائی کو لے نہیں سکتے

اللَّهُ ۖ نَرْفَعُ دَرَجَتٍ مِّنْ نَّشَأٍ ۖ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ﴿٤٦﴾ قَالُوا

اللَّهُ	نَرْفَعُ	دَرَجَتٍ	مِّنْ	نَّشَأٍ	وَ	فَوْقَ	كُلِّ	ذِي	عِلْمٍ	عَلِيمٌ	قَالُوا
اللہ	بلند کرتے ہیں ہم	درجوں میں	جس کو	چاہیں	اور	اوپر	ہر	صاحب	علم کے	جاننے والا ہے	کہا انہوں نے

تھے۔ ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کر دیتے ہیں۔ اور ہر علم والے سے دوسرا علم والا بڑھ کر ہے ﴿۴۶﴾ (برادران یوسف نے) کہا

إِنْ يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَّهُ مِنْ قَبْلُ فَأَسْرَهَا يُّوسُفُ فِي

إِنْ	يَسْرِقْ	فَقَدْ	سَرَقَ	أَخٌ	لَّهُ	مِنْ	قَبْلُ	فَأَسْرَهَا	يُّوسُفُ	فِي
اگر	چرائے یہ	پس تحقیق	چرایا تھا	ایک بھائی	اسکے نے	سے	پہلے اس	پس چھپایا اس کو	یوسف نے	بیچ

کہا اگر اس نے چوری کی ہو تو (کچھ عجب نہیں کہ) اس کے ایک بھائی نے بھی پہلے چوری کی تھی۔ یوسف نے اس بات کو اپنے دل میں

نَفْسِهِ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ أَنْتُمْ شَرُّ مَّكَانًا ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا

نَفْسِهِ	وَلَمْ	يُبْدِهَا	لَهُمْ	قَالَ	أَنْتُمْ	شَرُّ	مَّكَانًا	وَاللَّهُ	أَعْلَمُ	بِمَا
جی اپنے کے	اور نہ	ظاہر کیا اس کو	واسطے انکے	کہا	تم	برے ہو	جگہ میں	اور	اللہ	خوب جانتا ہے جو کچھ

مخفی رکھا اور اُن پر ظاہر نہ ہونے دیا۔ (اور) کہا کہ تم بڑے بدقماش ہو۔ اور جو تم بیان کرتے ہو

تَصِفُونَ ﴿٤٧﴾ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ

تَصِفُونَ	قَالُوا	يَا أَيُّهَا	الْعَزِيزُ	إِنَّ	لَهُ	أَبًا	شَيْخًا	كَبِيرًا	فَخُذْ
تم بیان کرتے ہو	کہا انہوں نے	اے	سردار	بیشک	واسطے اسکے ہے	باپ	بوزھا	بزرگ	پس لے لے

اللہ اسے خوب جانتا ہے ﴿۴۷﴾ وہ کہنے لگے کہ اے عزیز اس کے والد بہت بڑھے ہیں (اور اس سے بہت محبت رکھتے ہیں) تو (اس کو چھوڑ دیجیے اور)

أَحْدَثًا مَّكَانَهُ ۚ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٤٨﴾ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ

أَحْدَثًا	مَّكَانَهُ	إِنَّا	نَرَاكَ	مِنَ	الْمُحْسِنِينَ	قَالَ	مَعَاذَ	اللَّهِ	أَنْ
ایک کو ہم میں سے	جگہ اس کی	بیشک	ہم دیکھتے ہیں تجھ کو	سے	احسان کرنے والوں	کہا	پناہ ہے	اللہ کی	یہ کہ

اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو کھد کیجیے ہم دیکھتے ہیں کہ آپ احسان کرنے والے ہیں ﴿۴۸﴾ (یوسف نے) کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے جس شخص

تَاْخُذْ اِلَّا مَنْ وَجَدْنَا مَتَاعًا عِنْدَكَ ۚ اِنَّا اِذَا الظَّالِمُوْنَ فَعَلْنَا

تَاْخُذْ	اِلَّا	مَنْ	وَجَدْنَا	مَتَاعًا	عِنْدَكَ	اِنَّا	اِذَا	الظَّالِمُوْنَ	فَعَلْنَا
لے لیں ہم	سوائے	اس کے جو	پائی ہم نے	چیز اپنی	نزدیک اس کے	بیشک ہم	اس وقت	البتہ ظالموں سے ہوں	پس جب

کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے اس کے سوا کسی اور کو پکڑ لیں، ایسا کریں تو ہم (بڑے) بے انصاف ہیں (۵۹) جب

اَسْتَيْسُوا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا ۖ قَالَ كَبِيرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْا اَنَّ اَبَاكُمْ

اَسْتَيْسُوا	مِنْهُ	خَلَصُوا	نَجِيًّا	قَالَ	كَبِيرُهُمْ	اَلَمْ	تَعْلَمُوْا	اَنَّ	اَبَاكُمْ
ناامید ہوئے وہ	اس سے	اکیلے بیٹھے	مصلحت کرتے ہوئے	کہا	ان کے بڑے نے	کیا نہیں	جانتے تھے	یہ کہ	باپ تمہارے نے

وہ اس سے ناامید ہو گئے تو الگ ہو کر صلاح کرنے لگے۔ سب سے بڑے نے کہا کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے والد نے

قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ فِيْ

قَدْ	اَخَذَ	عَلَيْكُمْ	مَّوْثِقًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	مِنْ	قَبْلُ	مَا	فَرَّطْتُمْ	فِيْ
تحقیق	لیا تھا	اوپر تمہارے	عہد	اللہ کا	اور	سے	پہلے اس	کیا	قصور کیا تھا تم نے	بیچ

تم سے اللہ کا عہد لیا ہے اور اس سے پہلے بھی تم یوسف کے بارے میں قصور کر چکے ہو۔

يُوسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِىْ اَبِىْ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ

يُوسُفَ	فَلَنْ	اَبْرَحَ	الْاَرْضَ	حَتّٰى	يَاْذَنَ	لِىْ	اَبِىْ	اَوْ	يَحْكُمَ	اللّٰهُ
یوسف کے	پس ہرگز نہ	ٹلوں گا میں	اس زمین سے	یہاں تک کہ	پروا لگی دے	مجھ کو	باپ میرا	یا	حکم کرے	اللہ

تو جب تک والد صاحب مجھے حکم نہ دیں میں تو اس جگہ سے ہٹنے کا نہیں یا اللہ میرے لیے کوئی تدبیر کرے۔ اور وہ سب

لِىْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۚ اِرْجِعُوْا اِلٰى اٰبِيْكُمْ فَقُولُوْا يَا اَبَانَا اِنَّا

لِىْ	وَهُوَ	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ	اِرْجِعُوْا	اِلٰى	اٰبِيْكُمْ	فَقُولُوْا	يَا اَبَانَا	اِنَّا
واسطے میرے	اور وہی ہے	بہتر	حکم کر نیوالا	لوٹ جاؤ	طرف	باپ اپنے کی	پس کہو	اے باپ ہمارے	بیشک

تم سب والد صاحب کے پاس واپس جاؤ اور کہو کہ ابا آپ کے صاحبزادے نے

اِبْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَا اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَ مَا كُنَّا لِلْغَيْبِ

اِبْنَكَ	سَرَقَ	وَ	مَا	شَهِدْنَا	اِلَّا	بِمَا	عَلِمْنَا	وَ	مَا	كُنَّا	لِلْغَيْبِ
تیرے بیٹے	چوری کی ہے	اور	نہ	گواہی دی تھی ہم نے	مگر	جو کچھ کہ	ہم جانتے تھے	اور	نہ	تھے ہم	واسطے غیب کے

(وہاں جا کر) چوری کی۔ اور ہم نے تو اپنی دانست کے مطابق آپ سے (اس کے لے آنے کا) عہد کیا تھا مگر ہم غیب (کی باتوں) کے

حَفِظَيْنِ ۸۱) وَسَلِ الْقَرْيَةَ الَّتِي كُنَّا فِيهَا وَالْعِيرَ الَّتِي أَقْبَلْنَا

حَفِظَيْنِ	وَسَلِ	الْقَرْيَةَ	الَّتِي	كُنَّا	فِيهَا	وَالْعِيرَ	الَّتِي	أَقْبَلْنَا
نگہبان	اور پوچھ لو	اس بستی سے	جو کہ	تھے ہم	بچ اس کے	اور	قالے سے	جو کہ آئے ہم

(جاننے اور) یاد رکھنے والے تو نہیں تھے (۸۱) اور جس بستی میں ہم (ٹھہرے) تھے وہاں سے (یعنی اہل مصر سے) اور جس قالے میں آئے ہیں

فِيهَا ۸۲) وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ۸۲) قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا ۸۲)

فِيهَا	وَ	إِنَّا	لَصَادِقُونَ	قَالَ	بَلْ	سَوَّلَتْ	لَكُمْ	أَنْفُسُكُمْ	أَمْرًا
بچ اس کے	اور	بیشک ہم	البتہ سچے ہیں	کہا	بلکہ	بنائی ہے	واسطے تمہارے	جی تمہارے نے	ایک بات

اس سے دریافت کر لیجیے (۸۲) اور ہم (اس بیان میں) بالکل سچے ہیں (جب انہوں نے یہ بات یعقوب سے آ کر کہی تو)

فَصَبْرٌ جَمِيلٌ ۸۳) عَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعًا ۸۳) إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ

فَصَبْرٌ	جَمِيلٌ	عَسَى	اللَّهُ	أَنْ	يَأْتِيَنِي	بِهِمْ	جَمِيعًا	إِنَّهُ	هُوَ	الْعَلِيمُ
پس صبر	بہتر ہے	جلدی ہی	اللہ تعالیٰ	یہ کہ	لے آئے میرے پاس	ان سب کو	اکٹھا	بیشک وہ	وہی ہے	جاننے والا

انہوں نے کہا (کہ حقیقت یوں نہیں ہے) بلکہ یہ بات تم نے اپنے دل سے بنائی ہے۔ تو صبر ہی بہتر ہے۔ عجب نہیں کہ اللہ ان سب کو میرے

الْحَكِيمُ ۸۴) وَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَا سَفَى عَلَى يُونُسَ وَابْيَضَّتْ

الْحَكِيمُ	وَ	تَوَلَّى	عَنْهُمْ	وَقَالَ	يَا سَفَى	عَلَى	يُونُسَ	وَ	ابْيَضَّتْ
حکمت والا	اور	منہ پھیرا	ان سے	اور	کہا	اے افسوس	اوپر	یوسف کے	اور سفید ہو گئیں

پاس لے آئے (۸۴) بیشک وہ دانا (اور) حکمت والا ہے۔ پھر ان کے پاس سے چلے گئے اور کہنے لگے کہ ہائے افسوس۔ یوسف (ہائے

عَيْنُهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ ۸۵) قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتُو أَتَذْكُرُ يُونُسَ

عَيْنُهُ	مِنَ	الْحُزْنِ	فَهُوَ	كَظِيمٌ	قَالُوا	تَاللَّهِ	تَفْتُو	أَتَذْكُرُ	يُونُسَ
آنکھیں اٹکی	سے	غم	پس وہ	غم سے بھرا ہوا تھا	کہا انہوں نے	قسم اللہ کی	بیش رہے گا تو	یاد کرتا	یوسف کو

افسوس) اور رنج و الم میں ان کی آنکھیں سفید ہو گئیں اور ان کا دل غم سے بھر رہا تھا (۸۵) بیٹے کہنے لگے کہ واللہ اگر آپ یوسف

حَتَّى تَكُونَ حَرَضًا أَوْ تَكُونَ مِنَ الْهَالِكِينَ ۸۶) قَالَ إِنَّهَا أَشْكُوا

حَتَّى	تَكُونَ	حَرَضًا	أَوْ	تَكُونَ	مِنَ	الْهَالِكِينَ	قَالَ	إِنَّهَا	أَشْكُوا
یہاں تک کہ	ہو جائے تو	مضحل	یا	ہو جائے تو	سے	ہلاک ہونوالوں میں	کہا	سوائے اسکے نہیں کہ	شکایت کرتا ہوں میں

کو اسی طرح یاد ہی کرتے رہیں گے تو یا تو بیمار ہو جائیں گے یا جان ہی دے دیں گے (۸۶) انہوں نے کہا کہ میں تو اپنے غم

بَنِيَّ وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿١٦﴾ يٰبَنِيَّ

بَنِيَّ	وَحُزْنِيَّ	إِلَى	اللَّهُ	وَأَعْلَمُ	مِنَ	اللَّهُ	مَا	لَا	تَعْلَمُونَ	يٰبَنِيَّ
بے قراری اپنی کی	اور غم اپنے کی	طرف	اللہ کے	اور جانتا ہوں میں	طرف سے	اللہ کی	جو کچھ کہ	نہیں	جانتے تم	اے مجھے بیٹو

واندوہ کا اظہار اللہ سے کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿۱۶﴾ بیٹا (یوں)

اَذْهَبُوا فَتَحَسَّسُوا مِنْ يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَأْسُوا مِنْ رُّوحِ

اَذْهَبُوا	فَتَحَسَّسُوا	مِنْ	يُوسُفَ	وَ	أَخِيهِ	وَ	لَا	تَأْسُوا	مِنْ	رُّوحِ
جاؤ	پس خبر لو	سے	یوسف	اور	اسکے بھائی سے	اور	مت	ناامید ہو	سے	رحمت

کرو کہ ایک دفعہ پھر) جاؤ اور یوسف اور اس کے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے

اللَّهُ إِنَّهُ لَا يَأْتِسُّ مِنْ رُّوحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ ﴿١٧﴾ فَلَمَّا

اللَّهُ	إِنَّهُ	لَا	يَأْتِسُّ	مِنْ	رُّوحِ	اللَّهُ	إِلَّا	الْقَوْمُ	الْكَافِرُونَ	فَلَمَّا
اللہ کی	بیشک وہ	نہیں	ناامید ہوتے	سے	رحمت	اللہ کی	مگر	قوم	کافر	پس جب

ناامید نہ ہو کہ اللہ کی رحمت سے بے ایمان لوگ ناامید ہوا کرتے ہیں ﴿۱۷﴾ جب وہ

دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا

دَخَلُوا	عَلَيْهِ	قَالُوا	يَا أَيُّهَا	الْعَزِيزُ	مَسَّنَا	وَ	أَهْلَنَا	الضُّرُّ	وَ	جِئْنَا
داخل ہوئے وہ	اوپر اس کے	کہا	اے	سردار	گلی ہم کو	اور	اہل ہمارے کو	تختی	اور	لائے ہم

یوسف کے پاس گئے تو کہنے لگے کہ عزیز ہمیں اور ہمارے اہل و عیال کو بڑی تکلیف ہو رہی ہے اور ہم

بِضَاعَةٍ مُّزْجَاةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا إِنَّ اللَّهَ

بِضَاعَةٍ	مُّزْجَاةٍ	فَأَوْفِ	لَنَا	الْكَيْلَ	وَتَصَدَّقْ	عَلَيْنَا	إِنَّ	اللَّهُ
پونجی	تھوڑی سی	پس پورا دے	ہم کو	مپان	اور خیرات کر	اوپر ہمارے	بیشک	اللہ

تھوڑا سا سرمایہ لائے ہیں۔ آپ ہمیں (اس کے عوض) پورا غلہ دیجیے اور خیرات کیجیے کہ اللہ خیرات

يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ ﴿١٨﴾ قَالَ هَلْ عَلَيْكُمْ مَا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ

يَجْزِي	الْمُتَصَدِّقِينَ	قَالَ	هَلْ	عَلَيْكُمْ	مَا	فَعَلْتُمْ	بِیُوسُفَ
ثواب دیتا ہے	صدقہ دینے والوں کو	کہا	کیا	جانتے ہو تم	کیا	کیا تھا تم نے	ساتھ یوسف کے

کرنے والوں کو ثواب دیتا ہے ﴿۱۸﴾ (یوسف نے) کہا تمہیں معلوم ہے کہ جب تم نادانی میں پھنسے ہوئے تھے تو تم

وَ أَخِيهِ إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ ﴿١٩﴾ قَالُوا إِنَّكَ لَأَنْتَ يُوسُفُ ط قَالَ أَنَا

وَ	أَخِيهِ	إِذْ	أَنْتُمْ	جَاهِلُونَ	قَالُوا	إِنَّكَ	لَأَنْتَ	يُوسُفُ	قَالَ	أَنَا
اور	اسکے بھائی کے	جب	تم تھے	جاہل	کہا انہوں نے	کیا بیشک تو ہے یوسف	البتہ تو ہی	یوسف ہے	کہا	میں

نے یوسف اور اُس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا؟ ﴿۱۹﴾ وہ بولے کیا تمہی یوسف ہو؟ انہوں نے کہا ہاں میں ہی

يُوسُفُ وَ هَذَا أَخِي نُ قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا ط إِنَّهُ مَنْ يَتَّقِ وَيَصْبِرْ

يُوسُفُ	وَ	هَذَا	أَخِي	قَدْ	مَنَّ	اللَّهُ	عَلَيْنَا	إِنَّهُ	مَنْ	يَتَّقِ	وَ	يَصْبِرْ
یوسف ہوں	اور	یہ	بھائی ہے میرا	تحقیق	احسان کیا	اللہ نے	ہم پر	بیشک وہ	جو کوئی	پرہیزگاری کرے	اور	صبر کرے

یوسف ہوں اور (نبیائین کی طرف اشارہ کر کے کہنے لگے) یہ میرا بھائی ہے۔ اللہ نے ہم پر بڑا احسان کیا ہے۔ جو شخص اللہ سے ڈرتا اور صبر کرتا ہے

فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٢٠﴾ قَالُوا اتَّاللَّهُ لَقَدْ أَثَرَكِ اللَّهُ

فَإِنَّ	اللَّهَ	لَا	يُضِيعُ	أَجْرَ	الْمُحْسِنِينَ	قَالُوا	تَاللَّهِ	لَقَدْ	أَثَرَكِ	اللَّهُ
پس بیشک	اللہ	نہیں	ضائع کرتا	اجر	احسان کرنے والوں کا	کہا انہوں نے	قسم ہے اللہ کی	البتہ تحقیق	پسند کیا تجھ کو	اللہ نے

تو اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا ﴿۲۰﴾ وہ بولے اللہ کی قسم اللہ نے تم کو ہم پر

عَلَيْنَا وَ إِن كُنَّا لَخُطِئِينَ ﴿٢١﴾ قَالَ لَا تَثْرِبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ط يَعْفِرْ

عَلَيْنَا	وَ	إِن	كُنَّا	لَخُطِئِينَ	قَالَ	لَا	تَثْرِبَ	عَلَيْكُمْ	الْيَوْمَ	يَعْفِرْ
اوپر ہمارے	اور	بیشک	تھے ہم	البتہ خطاوار	کہا	نہیں	سرزنش	اوپر تمہارے	آج	بخش دے گا

فضیلت بخشش ہے اور بے شک ہم خطا کار تھے ﴿۲۱﴾ (یوسف نے) کہا کہ آج کے دن (سے) تم پر کچھ عتاب (ولامت) نہیں ہے۔ اللہ تم

اللَّهُ لَكُمْ وَ هُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿٢٢﴾ اذْهَبُوا بِقَمِيصِي هَذَا فَالْقَوْهُ ط

اللَّهُ	لَكُمْ	وَ	هُوَ	أَرْحَمُ	الرَّحِيمِينَ	اذْهَبُوا	بِقَمِيصِي	هَذَا	فَالْقَوْهُ ط
اللہ	واسطے تمہارے	اور	وہ	بہتر رحم کرنے والا ہے	سب رحم کرنے والوں سے	لے جاؤ	گرتا میرا	یہ	پس ڈال دوا اسکو

کو معاف کرے۔ اور وہ بہت رحم کرنے والا ہے ﴿۲۲﴾ یہ میرا کرتہ لے جاؤ اور اسے والد صاحب

عَلَى وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا ط وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٢٣﴾ وَلَهَا

عَلَى	وَجْهِ	أَبِي	يَأْتِ	بَصِيرًا ط	وَأْتُونِي	بِأَهْلِكُمْ	أَجْمَعِينَ	وَ	لَهَا
اوپر	چہرے	باپ میرے کے	آئے گا	دیکھنا ہو کر	اور لے آؤ میرے پاس	اپنے کو	سب کو	اور	جب

کے منہ پر ڈال دو وہ دیکھنا ہو جائیں گے۔ اور اپنے تمام اہل و عیال کو میرے پاس لے آؤ ﴿۲۳﴾ اور جب

فَصَلَّتِ الْعِیْرُ قَالِ اَبُوہُمْ اِنِّیْ لَا جَدْرِیْحَ یُوسُفَ لَوْ لَا اَنْ

فَصَلَّتِ	الْعِیْرُ	قَالِ	اَبُوہُمْ	اِنِّیْ	لَا جَدْرِیْحَ	یُوسُفَ	لَوْ لَا	اَنْ
جدا ہوا	قافلہ	کہا	باپ ان کے نے	بیٹک میں	البتہ پاتا ہوں میں	بُو	یوسف کی	اگر نہ یہ کہ

قافلہ (مصر سے) روانہ ہوا تو ان کے والد کہنے لگے کہ اگر مجھ کو یہ نہ کہو کہ (بوڑھا) بہک گیا ہے تو مجھے تو یوسف کی

تُقَدُّونَ ﴿۹۳﴾ قَالُوا تَاللّٰہِ اِنَّکَ لَفِیْ ضَلٰلَکَ الْقَدِیْمِ ﴿۹۴﴾ فَلَمَّا اَنْ

تُقَدُّونَ	قَالُوا	تَاللّٰہِ	اِنَّکَ	لَفِیْ	ضَلٰلَکَ	الْقَدِیْمِ	فَلَمَّا اَنْ
بہکا ہوا کہو مجھے	کہنے لگے	قسم ہے اللہ کی	بیٹک تو	البتہ	وہم اپنے	قدیم کے ہے	پس جب یہ کہ

بُو آ رہی ہے ﴿۹۳﴾ وہ بولے کہ واللہ آپ اُسی قدیم غلطی میں (بتلا) ہیں ﴿۹۴﴾ جب خوشخبری

جَاءَ الْبَشِیْرُ اَلْقَہْ عَلٰی وَجْہِہٖ فَارْتَدَّ بَصِیْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّکُمْ اٰ

جَاءَ	الْبَشِیْرُ	اَلْقَہْ	عَلٰی	وَجْہِہٖ	فَارْتَدَّ	بَصِیْرًا	قَالَ	اَلَمْ اَقُلْ	لَّکُمْ
آیا	خوش خبری لانیوالا	ڈال دیا اس گرتے کو	اوپر	اسکے چہرے کے	پس ہو گیا	مینا	کہا	کیا نہیں	کہا تھا میں نے

دینے والا آپہنچا تو گرتے یعقوب کے منہ پر ڈال دیا اور وہ مینا ہو گئے۔ (اور بیٹوں سے) کہنے لگے کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا

اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰہِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۵﴾ قَالُوا یٰۤاَبَا نَا اَسْتَغْفِرُ لَنَا ذُنُوْبَنَا

اِنِّیْۤ	اَعْلَمُ	مِنَ	اللّٰہِ	مَا لَا	تَعْلَمُوْنَ	قَالُوا	یٰۤاَبَا نَا	اَسْتَغْفِرُ	لَنَا	ذُنُوْبَنَا
بیٹک میں	جانتا ہوں	طرف سے	اللہ کی	جو کچھ	نہیں جانتے	تم	کہا انہوں نے	مے باپ ہمارے	بخشش مانگ واسطے ہمارے	گناہوں ہمارے کی

کہ میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿۹۵﴾ بیٹوں نے کہا کہ ابا ہمارے لیے ہمارے گناہ کی مغفرت مانگئے،

اِنَّا کُنَّا خٰطِیْنَ ﴿۹۶﴾ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَکُمْ رَبِّیْ ۚ اِنَّہٗ ہُوَ الْغَفُوْرُ

اِنَّا	کُنَّا	خٰطِیْنَ	قَالَ	سَوْفَ	اَسْتَغْفِرُ	لَکُمْ	رَبِّیْ	اِنَّہٗ	ہُوَ	الْغَفُوْرُ
بیٹک	ہم ہی تھے	خطا کار	کہا	البتہ	بخشش مانگوں گا میں	واسطے تمہارے	رب اپنے سے	بیٹک	وہ	بخشنے والا

بیٹک ہم خطا کار تھے ﴿۹۶﴾ انہوں نے کہا کہ میں اپنے پروردگار سے تمہارے لیے بخشش مانگوں گا۔ بیٹک وہ بخشنے والا

الرَّحِیْمُ ﴿۹۷﴾ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلٰی یُوسُفَ اَوٰی اِلَیْہِ اَبَوٰیہٗ وَقَالَ

الرَّحِیْمُ	فَلَمَّا	دَخَلُوا	عَلٰی	یُوسُفَ	اَوٰی	اِلَیْہِ	اَبَوٰیہٗ	وَقَالَ
مہربان ہے	پس جب	داخل ہوئے	اوپر	یوسف کے	جگہ دی	طرف اپنی	ماں باپ اپنے کو	اور کہا

مہربان ہے ﴿۹۷﴾ جب (یہ سب لوگ) یوسف کے پاس پہنچے تو (یوسف نے) اپنے والدین کو پاس بٹھایا اور کہا

ادْخُلُوا مِصْرَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۝۹۹ وَرَفَعَ اَبُوْهُ عَلٰى الْعَرْشِ

ادْخُلُوا	مِصْرَ	اِنْ	شَاءَ	اللّٰهُ	اٰمِنِيْنَ	وَرَفَعَ	اَبُوْهُ	عَلٰى	الْعَرْشِ
داخل ہو جاؤ	مصر میں	اگر	چاہا ہے	اللہ نے	امن سے	اور چڑھایا	ماں باپ اپنے کو	اوپر	تخت کے

مصر میں داخل ہو جائے اللہ نے چاہا تو خاطر جمع سے رہے گا ۹۹ اور اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا

وَخَرُّوْا لَہٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَوِيْلٌ رُّعْيَاۤیْ مِنْ قَبْلُ ۚ

وَ	خَرُّوْا	لَہٗ	سُجَّدًا	وَ	قَالَ	یٰۤاَبَتِ	هٰذَا	تَوِيْلٌ	رُّعْيَاۤیْ	مِنْ	قَبْلُ
اور	گرے	واسطے اسکے	سجدہ کرتے ہوئے	اور	کہا	اے باپ میرے	یہ ہے	تعبیر	میرے خواب کی	سے	پہلے کی

اور سب یوسف کے آگے سجدے میں گر پڑے اور (اس وقت یوسف نے) کہا ابا جان یہ میرے اُس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے پہلے

قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ۖ وَقدْ اَحْسَنَ بِيْ اِذَا خَرَجْنِيْ مِنْ

قَدْ	جَعَلَهَا	رَبِّيْ	حَقًّا	وَ	قَدْ	اَحْسَنَ	بِيْ	اِذَا	اَخْرَجْنِيْ	مِنْ
تحقیق	کردیا اس کو	رب میرے نے	سچ	اور	تحقیق	احسان کیا	ساتھ میرے	جس وقت	نکالا مجھ کو	سے

(بچپن میں) دیکھا تھا۔ میرے پروردگار نے اسے سچ کر دیا اور اس نے مجھ پر (بہت سے) احسان کیے ہیں کہ مجھ کو جیل خانے

السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَعَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ

السِّجْنِ	وَجَاءَ بِكُمْ	مِّنَ	الْبَدْوِ	مِنْۢ	بَعْدِ	اَنْ	نَّزَعَ	الشَّيْطٰنُ	بَيْنِيْ
قید خانے	اور لے آیا تم کو	سے	جنگل	سے	پیچھے اس	کہ	بھڑا ڈال دیا تھا	شیطان نے	درمیان میرے

سے نکالا اور اس کے بعد کہ شیطان نے مجھ میں اور میرے بھائیوں میں فساد ڈال دیا تھا آپ کو

وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ۚ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَآ يَشَآءُ ۚ اِنَّہٗ هُوَ الْعَلِيْمُ

وَبَيْنَ	اِخْوَتِيْ	اِنَّ	رَبِّيْ	لَطِيْفٌ	لِّمَآ	يَشَآءُ	اِنَّہٗ	هُوَ	الْعَلِيْمُ
اور درمیان	میرے بھائیوں کے	بیشک	پروردگار میرا	لطف کر نیوالا ہے	جس کو	چاہے	بیشک وہ	وہی ہے	جاننے والا

گاؤں سے یہاں لایا۔ بیشک میرا پروردگار جو چاہتا ہے تدبیر سے کرتا ہے۔ وہ دانا (اور)

الْحَكِيْمُ ۝۱۰۰ رَبِّ قَدْ اَتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِنْ تَاْوِيْلِ

الْحَكِيْمُ	رَبِّ	قَدْ	اَتَيْتَنِي	مِنَ	الْمُلْكِ	وَ	عَلَّمْتَنِي	مِنْ	تَاْوِيْلِ
حکمت والا	اے رب میرے	تحقیق	دی تو نے مجھ کو	کچھ	بادشاہی	اور	سکھائی تو نے مجھ کو	سے	تعبیر

حکمت والا ہے ۱۰۰ (جب یہ سب باتیں ہوئیں تو یوسف نے اللہ سے دعا کی کہ) اے پروردگار تو نے مجھ کو حکومت سے بہرہ

الْأَحَادِيثُ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيَّ الدُّنْيَا

الْأَحَادِيثُ	فَاطِرَ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	أَنْتَ	وَلِيَّ	فِي	الدُّنْيَا
باتوں کی	اے پیدا کر نیوالے	آسمانوں کے	اور	زمین کے	تو ہی ہے	کار ساز میرا	دنیا کے

دیا اور خوابوں کی تعبیر کا علم بخشا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا

وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ۝ ذَلِكُمْ مِنْ

وَالْآخِرَةِ	تَوَفَّنِي	مُسْلِمًا	وَأَلْحِقْنِي	بِالصَّالِحِينَ	ذَلِكُمْ	مِنْ
اور	آخرت کے	قبض کر مجھ کو	مطیع اپنا	اور	ملا دے مجھ کو	ساتھ صالحوں کے

کار ساز ہے۔ تو مجھے (دنیا سے) اپنی اطاعت (کی حالت) میں اٹھائی اور (آخرت میں) اپنے نیک بندوں میں داخل کجیو ۝ (اے پیغمبر) یہ

أَنْبَاءُ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ أَجْمَعُوا

أَنْبَاءُ	الْغَيْبِ	نُوحِيهِ	إِلَيْكَ	وَمَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	إِذْ	أَجْمَعُوا
خبروں	غیب کی	وحی کرتے ہیں ہم	طرف تیری	اور نہیں	تھا تو	نزدیک ان کے	جس وقت کہ	مقرر کیا انہوں نے

اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اور جب برادران یوسف نے اپنی بات پر اتفاق کیا تھا

أَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُونَ ۝ وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ

أَمْرَهُمْ	وَهُمْ	يَمْكُرُونَ	وَمَا	أَكْثَرُ	النَّاسِ	وَلَوْ	حَرَصْتَ
کام اپنا	اور	وہ	مکر کرتے تھے	اور	نہیں	بہت	لوگ

اور وہ فریب کر رہے تھے تو تم ان کے پاس تو نہ تھے ۝ اور بہت سے آدمی گوتم (کتنی ہی) خواہش کرو ایمان

بِمُؤْمِنِينَ ۝ وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ

بِمُؤْمِنِينَ	وَمَا	تَسْأَلُهُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	أَجْرٍ	إِنْ	هُوَ	إِلَّا	ذِكْرٌ
ایمان لانے والے	اور	نہیں	مانگتا تو ان سے	اور اس کے	کچھ	بدلہ	نہیں	یہ	مگر نصیحت

لانے والے نہیں ہیں ۝ اور تم ان سے اس (خیر خواہی) کا کچھ صلہ بھی تو نہیں مانگتے۔ یہ (قرآن) اور کچھ نہیں تمام

لِلْعَالَمِينَ ۝ وَكَأَيِّنْ مِنْ آيَةٍ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَظُنُّونَ عَلَيْهَا

لِلْعَالَمِينَ	وَكَأَيِّنْ	مِنْ آيَةٍ	فِي	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	يَظُنُّونَ	عَلَيْهَا
واسطے سارے جہان کے	اور کتنی	نشانیوں ہیں	بچ	آسمانوں کے	اور زمین کے کہ	گزرتے ہیں	اور ان کے

عالم کے لیے نصیحت ہے ۝ اور آسمانوں اور زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں جن پر یہ گزرتے ہیں

وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ ﴿١٠٥﴾ وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ

وَهُمْ	عَنْهَا	مُعْرِضُونَ	وَمَا	يُؤْمِنُ	أَكْثَرُهُمْ	بِاللَّهِ	إِلَّا	وَهُمْ
اور وہ	ان سے	منہ پھیرنے والے ہیں	اور نہیں	ایمان لاتے	اکثر ان کے	ساتھ اللہ کے	مگر	وہ

اور ان سے اعراض کرتے ہیں ﴿۱۰۵﴾ اور یہ اکثر اللہ پر ایمان نہیں رکھتے مگر (اس کے ساتھ)

مُشْرِكُونَ ﴿١٠٦﴾ أَفَأَمِنُوا أَنْ تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللَّهِ

مُشْرِكُونَ	أَفَأَمِنُوا	أَنْ	تَأْتِيَهُمْ	غَاشِيَةٌ	مِّنْ	عَذَابِ	اللَّهِ
شریک لانیوالے ہیں	کیا پس نڈر ہوئے	یہ کہ	آئے ان کے پاس	ڈھانکنے والا	سے	عذاب	اللہ کے

شرک کرتے ہیں ﴿۱۰۶﴾ کیا یہ اس (بات) سے بے خوف ہیں کہ ان پر اللہ کا عذاب نازل ہو کر ان کو ڈھانپ لے

أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ هَذِهِ سَبِيلِي

أَوْ تَأْتِيَهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْتَةً	وَهُمْ	لَا	يَشْعُرُونَ	قُلْ	هَذِهِ	سَبِيلِي
یا آئے ان کے پاس	قیامت	ناگہاں	اور	وہ	نہ	جانتے ہوں	کہہ کہ	یہ ہے

یا اُن پر ناگہاں قیامت آ جائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو ﴿۱۰۷﴾ کہہ دو کہ میرا رستہ تو یہ ہے میں اللہ کی

أَدْعُوا إِلَى اللَّهِ عَلَىٰ بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي ۖ وَسُبْحَنَ اللَّهِ

أَدْعُوا	إِلَى	اللَّهِ	عَلَىٰ	بَصِيرَةٍ	أَنَا	وَمَنِ	اتَّبَعَنِي	وَسُبْحَنَ	اللَّهِ
پکارتا ہوں	طرف	اللہ کی	اوپر	بینائی کے	میں	اور	متابعت کی میری	اور پاکی بیان کرتا ہوں	اللہ کی

طرف بلاتا ہوں (از روئے یقین و برہان) سمجھ بوجھ کر میں بھی (لوگوں کو اللہ کی طرف بلاتا ہوں) اور میرے پیرو بھی۔ اور اللہ پاک ہے

وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٨﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رَجَالًا

وَمَا	أَنَا	مِنَ	الْمُشْرِكِينَ	وَمَا	أَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	إِلَّا	رَجَالًا
اور	نہیں	میں	سے	شریک لانے والوں	اور	نہیں	بھیجے ہم نے	سے	پہلے تجھ

اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں ﴿۱۰۸﴾ اور ہم نے تم سے پہلے بستیوں کے رہنے والوں میں سے مرد

نُوحِي إِلَيْهِمْ مِّنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ ۖ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

نُوحِي	إِلَيْهِمْ	مِّنْ	أَهْلِ	الْقُرَىٰ	أَفَلَمْ	يَسِيرُوا	فِي	الْأَرْضِ
وحی بھیجتے تھے	طرف ان کی	سے	رہنے والے	بستیوں کے	کیا پس نہیں	سیر کی	بچ	زمین کے

ہی بھیجتے تھے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔ کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر (و سیاحت) نہیں کی

فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ

فَيَنْظُرُوا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	وَلَدَارُ	الْآخِرَةِ
پس دیکھتے	کیوں کر	ہوا	آخر کام	ان لوگوں کا کہ	سے	پہلے ان	اور البتہ گھر	آخرت کا

کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا۔ اور متقیوں کے لیے

خَيْرٌ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۰۹﴾ حَتَّىٰ إِذَا اسْتَيْسَسَ

خَيْرٌ	لِلَّذِينَ	اتَّقَوْا	أَفَلَا	تَعْقِلُونَ	حَتَّىٰ	إِذَا	اسْتَيْسَسَ
بہتر ہے	واسطے ان لوگوں کے کہ	ڈرتے ہیں	کیا پس نہیں	سمجھتے	یہاں تک کہ	جب	نامید ہوئے

آخرت کا گھر بہت اچھا ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿۱۰۹﴾ یہاں تک کہ جب پیغمبر ناامید

الرُّسُلُ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِّبُوا جَاءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّيَ

الرُّسُلُ	وَ	ظَنُّوا	أَنَّهُمْ	قَدْ	كُذِّبُوا	جَاءَهُمْ	نَصْرُنَا	فَنُجِّيَ
پیغمبر	اور	گمان کیا	یہ کہ ان سے	تحقیق	جھوٹ بولا گیا تھا	آئی ان کے پاس	مدد ہماری	پس نجات دی گئی

ہو گئے اور انہوں نے خیال کیا کہ (اپنی نصرت کے بارے میں جو بات انہوں نے کہی تھی اس میں) وہ سچے نہ نکلے تو ان کے پاس ہماری مدد آگئی

مَنْ نَّشَاءُ ۖ وَلَا يَرُدُّ بَأْسَنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿۱۱۰﴾ لَقَدْ

مَنْ	نَّشَاءُ	وَ	لَا يَرُدُّ	بَأْسَنَا	عَنِ	الْقَوْمِ	الْمُجْرِمِينَ	لَقَدْ
جس کو کہ	چاہتے تھے ہم	اور	نہیں پھیرا جاتا	عذاب ہمارا	سے	قوم	گنہگار	البتہ تحقیق

پھر جسے ہم نے چاہا بچا دیا۔ اور ہمارا عذاب (اُتر کر) گنہگار لوگوں سے پھرا نہیں کرتا ﴿۱۱۰﴾ ان کے

كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۖ مَا كَانَ

كَانَ	فِي	قَصَصِهِمْ	عِبْرَةٌ	لِأُولِي	الْأَلْبَابِ	مَا	كَانَ
ہے	بیچ	ان کے قصوں کے	نصیحت	واسطے صاحبوں	عقل کے	نہیں	ہے

قصے میں غفلتوں کے لیے عبرت ہے۔ یہ (قرآن) ایسی بات نہیں ہے جو (اپنے دل

حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ ۖ وَلَٰكِنْ تَصْدِيقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ

حَدِيثًا	يُفْتَرَىٰ	وَ	لَٰكِنْ	تَصْدِيقُ	الَّذِي	بَيْنَ يَدَيْهِ
بات کہ	باندھ لی جائے	اور	لیکن	سچا کرنے والی	اس چیز کو کہ	آگے اس کے ہے

(سے) بنائی گئی ہو بلکہ جو (کتائیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں اُن کی تصدیق (کرنے والا) ہے

و تَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿١١١﴾

و	تَفْصِيلَ	كُلِّ	شَيْءٍ	وَهُدًى	وَرَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُؤْمِنُونَ
اور	تفصیل	ہر	چیز کی	اور ہدایت	اور رحمت	واسطے اس قوم کے کہ	ایمان لاتے ہیں

اور ہر چیز کی تفصیل (کرنے والا) اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ﴿۱۱۱﴾

رکوعاتها ۶

۱۳ سُورَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ ۹۶

آیاتها ۴۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الَّذِي أَنْزَلَ إِلَيْكَ مِنَ رَبِّكَ الْحَقَّ

الَّذِي	أَنْزَلَ	إِلَيْكَ	مِنْ	رَبِّكَ	الْحَقَّ
الَّذِي	أَنْزَلَ	إِلَيْكَ	مِنْ	رَبِّكَ	الْحَقَّ
الَّذِي	أَنْزَلَ	إِلَيْكَ	مِنْ	رَبِّكَ	الْحَقَّ

الَّذِي (اے محمد ﷺ) یہ کتاب (الہی) کی آیتیں ہیں۔ اور جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١﴾ اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ

وَلَكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يُؤْمِنُونَ	لَّهُ	الَّذِي	رَفَعَ	السَّمَوَاتِ	بِغَيْرِ
اور	لیکن	بہت	لوگ	نہیں	اللہ	وہی جس نے	بلند کیا	آسمانوں کو	بغیر

لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ﴿۱﴾ اللہ وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم

عَمَدٍ تَرْوْنَهَا تَمْ أَسْتَوِي عَلَى الْعَرْشِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

عَمَدٍ	تَرْوْنَهَا	تَمْ	أَسْتَوِي	عَلَى	الْعَرْشِ	وَسَخَّرَ	الشَّمْسُ	وَالْقَمَرُ
ستونوں کے	دیکھتے ہو تم	پھر	قرار پکڑا	اوپر	عرش کے	اور	مسخر کیا	سورج کو اور چاند کو

دیکھتے ہو (استے) اونچے بنائے پھر عرش پر جا بٹھرا اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا۔

كُلُّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ﴿٢﴾ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ

كُلُّ	يَجْرِي	لِأَجَلٍ	مُّسَمًّى	يُدَبِّرُ	الْأَمْرَ	يُفَصِّلُ	الْآيَاتِ	لَعَلَّكُمْ
ہر ایک	چلتا ہے	واسطے وعدے	مقرر کے	تدبیر کرتا ہے	کام کی	تفصیل بیان کرتا ہے	نشانیاں	تا کہ تم

ہر ایک، ایک ميعاد معین تک گردش کر رہا ہے۔ وہی (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا ہے۔ (اس طرح) وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا

بَلَقَاءَ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ﴿۲﴾ وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا

بَلَقَاءَ	رَبِّكُمْ	تُوقِنُونَ	وَ	هُوَ	الَّذِي	مَدَّ	الْأَرْضَ	وَ	جَعَلَ	فِيهَا
ساتھ ملاقات	اپنے رب کے	یقین کرو	اور	وہی ہے	جس نے	کھینچا	زمین کو	اور	کیے	بچ اس کے

ہے کہ تم اپنے پروردگار کے روبرو جانے کا یقین کرو ﴿۲﴾ اور وہ وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ

رَوَّاسِي وَأَنْهَارًا ۖ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ

رَوَّاسِي	وَأَنْهَارًا	وَمِنْ	كُلِّ	الثَّمَرَاتِ	جَعَلَ	فِيهَا	زَوْجَيْنِ	اِثْنَيْنِ
پہاڑ	اور دریا	اور	سے	ہر	میوے	کیے	بچ اس کے	جوڑے

اور دریا پیدا کیے۔ اور ہر طرح کے میووں کی دو دو قسمیں بنائیں۔ وہی رات کو دن

يُغْشَى اللَّيْلَ النَّهَارَ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۳﴾ وَفِي

يُغْشَى	الَّيْلَ	النَّهَارَ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّقَوْمٍ	يَتَفَكَّرُونَ	وَ	فِي
ڈھانکتا ہے	رات کو	دن سے	بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے قوم کے کہ	فکر کرتے ہیں	اور	بچ

کالباس پہناتا ہے غور کرنے والوں کے لیے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ﴿۳﴾ اور

الْأَرْضِ قِطْعٌ مُّتَجَوِّرَاتٌ ۖ وَجُدَّتْ مِنْ أَعْنَابٍ ۖ وَزُرْعٌ وَنَخِيلٌ

الْأَرْضِ	قِطْعٌ	مُّتَجَوِّرَاتٌ	وَمِنْ	جُدَّتْ	مِنْ	أَعْنَابٍ	وَمِنْ	زُرْعٌ	وَمِنْ	نَخِيلٌ
زمین کے	قطعے ہیں	پاس پاس	اور	باغات ہیں	سے	انگوروں کے	اور	کھیتیاں ہیں	اور	کھجوریں ہیں

زمین میں کئی طرح کے قطعات ہیں ایک دوسرے سے ملے ہوئے اور انگور کے باغ اور کھیت اور کھجور کے درخت،

صُنُوانٌ ۖ وَغَيْرُ صُنُوانٍ يُسْقَى بِهَاءٍ وَوَاحِدٍ ۖ وَنُقْضُلٌ بَعْضُهَا

صُنُوانٌ	وَمِنْ	غَيْرُ	صُنُوانٍ	يُسْقَى	بِهَاءٍ	وَوَاحِدٍ	وَمِنْ	نُقْضُلٌ	بَعْضُهَا
ایک کی جڑ دوسری ملی ہوئی	اور	سوا	ایک کی جڑ دوسری ملی ہوئی	پلائی جاتی ہیں	پانی	ایک سے	اور	بزرگی دیتے ہیں ہم	انکے بعض کو

بعض کی بہت سی شاخیں ہیں اور بعض کی اتنی نہیں ہوتیں (باوجودیکہ) پانی سب کو ایک ہی ملتا ہے۔ اور ہم بعض میووں

عَلَى بَعْضٍ فِي الْأُكُلِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۴﴾ وَإِنْ

عَلَى	بَعْضٍ	فِي	الْأُكُلِ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّقَوْمٍ	يَعْقِلُونَ	وَ	إِنْ
اوپر	بعض کے	بچ	میوے کے	بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے کہ	سمجھتے ہیں	اور	اگر

کو بعض پر لذت میں فضیلت دیتے ہیں۔ اس میں سمجھنے والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں ﴿۴﴾ اگر تم

تَعَجَّبُ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاذَا كُنَّا تُرَابًا ۖ اِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۝

تَعَجَّبُ	فَعَجَبٌ	قَوْلُهُمْ	ءَاذَا	كُنَّا	تُرَابًا	اِنَّا	لَفِي	خَلْقٍ	جَدِيدٍ
تعجب کرے تو	پس عجب ہے	بات ان کی	کیا جب	ہو جائیگے ہم	مٹی	کیا ہم	البتہ	پیدائش	جدید کے ہو گئے

عجب بات سنی جا ہو تو کافروں کا یہ کہنا عجیب ہے کہ جب ہم (مر کر) مٹی ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا ہوں گے؟

اُولَٰئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَ اُولَٰئِكَ اَلَا غُلٌّ فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ

اُولَٰئِكَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	وَ	اُولَٰئِكَ	اَلَا	غُلٌّ	فِیْ	اَعْنَاقِهِمْ
یہ لوگ	وہ لوگ ہیں کہ	کافر ہوئے	ساتھ اپنے پروردگار کے	اور	یہ لوگ	طوق ہیں	بچ	ان کی گردنوں کے	

یہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار سے منکر ہوئے ہیں۔ اور یہی ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے

وَ اُولَٰئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ ۝ وَّ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ

وَ	اُولَٰئِكَ	اَصْحَابُ	النَّارِ	هُم	فِيْهَا	خَالِدُوْنَ	وَ	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ
اور	یہ لوگ	رہنے والے	آگ کے ہیں	وہ	بچ اس کے	بمیش رہنے والے ہیں	اور	جلدی کرتے ہیں تجھ سے

اور یہی اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے ۝ اور یہ لوگ بھلائی سے

بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثَلَتُ ۚ وَاِنَّ

بِالسَّيِّئَةِ	قَبْلَ	الْحَسَنَةِ	وَقَدْ	خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِهِمُ	الْمَثَلَتُ	وَ	اِنَّ
ساتھ برائی کے	پہلے	بھلائی کے	اور تحقیق	گزری ہیں	سے	پہلے ان	عقوبتیں	اور	بیشک

پہلے تم سے برائی کے جلد خواستگار (یعنی طالب عذاب) ہیں حالانکہ اُن سے پہلے عذاب (واقع) ہو چکے ہیں۔ اور تمہارا

رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰی ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ

رَبَّكَ	لَذُوْ	مَغْفِرَةٍ	لِّلنَّاسِ	عَلٰی	ظُلْمِهِمْ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَشَدِيْدُ
پروردگار تیرا	البتہ صاحب	بخشش کا ہے	واسطے لوگوں کے	اوپر	ان کے ظلم کے	اور	بیشک	رب تیرا	البتہ سخت

پروردگار لوگوں کو باوجود اُن کی بے انصافیوں کے معاف کرنے والا ہے اور بیشک تمہارا پروردگار سخت عذاب دینے

الْعِقَابِ ۚ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا اُنْزِلَ عَلَیْهِ اٰیَةٌ مِّنْ رَّبِّهِ ۚ

الْعِقَابِ	وَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْلَا	اُنْزِلَ	عَلَیْهِ	اٰیَةٌ	مِّنْ	رَّبِّهِ
عذاب کرنا والا ہے	اور	کہتے ہیں	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	کیوں	نہ	اتاری گئی	اوپر اس کے	نشانی	سے رب اس کے

والا ہے ۝ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔

إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝ اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ

إِنَّمَا	أَنْتَ	مُنْذِرٌ	وَلِكُلِّ	قَوْمٍ	هَادٍ	اللَّهُ	يَعْلَمُ	مَا	تَحْمِلُ	كُلُّ	أُنْثَىٰ
سوئے اسکے نہیں کہ	تو	ڈیلنے والا ہے	اور	واسطے ہر	قوم کے	ہدایت کرنے والا ہے	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	اٹھاتی ہے	ہر عورت

(سو اے محمد ﷺ) تم تو صرف ہدایت کرنے والے ہو اور ہر ایک قوم کے لیے رہنما ہوا کرتا ہے ۝ اللہ ہی اُس بچے سے واقف ہے جو عورت

وَمَا تَغِيْضُ الْأَرْحَامَ وَمَا تَزْدَادُ ۖ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ

وَمَا	تَغِيْضُ	الْأَرْحَامَ	وَمَا	تَزْدَادُ	وَكُلُّ	شَيْءٍ	عِنْدَهُ	
اور	جو کچھ کہ	کم کرتے ہیں	رہم	اور	جو کچھ	بڑھاتے ہیں	اور ہر چیز	نزدیک اسکے

کے پیٹ میں ہوتا ہے اور پیٹ کے سکڑنے اور بڑھنے سے بھی (واقف ہے)۔ اور ہر چیز کا اس کے ہاں ایک اندازہ

بِمِقْدَارٍ ۝ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ۝ سَوَاءٌ مِّنْكُمْ

بِمِقْدَارٍ	عِلْمُ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	الْكَبِيرُ	الْمُتَعَالِ	سَوَاءٌ	مِّنْكُمْ
اندازے پر ہے	جاننے والا ہے	پوشیدہ کا	اور ظاہر کا	بڑا	بلند	برابر ہے	تم میں سے

مقرر ہے ۝ وہ دانائے نہاں و آشکار ہے، سب سے بزرگ (اور) عالی رتبہ ہے ۝ کوئی تم میں سے چپے

مَنْ أَسَرَ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ

مَنْ	أَسَرَ	الْقَوْلَ	وَمَنْ	جَهَرَ	بِهِ	وَمَنْ	هُوَ	مُسْتَخْفٍ	بِاللَّيْلِ
جو کہ	چھپائے	بات کو	اور	جو کوئی	پکار کر کہے	اس کو	اور	جو کوئی کہ	وہ چھپنے والا

سے بات کہے یا پکار کر یا رات کو کہیں چھپ جائے

وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ۝ لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ

وَسَارِبٌ	بِالنَّهَارِ	لَهُ	مُعَقِّبَاتٌ	مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ	وَ	مِنْ خَلْفِهِ
اور چلنے والا	دن کو	واسطے اسکے	چوکیدار ہیں	ایک آگے اس کے	اور	ایک پیچھے اس کے

یاد (کی روشنی) میں کھلم کھلا چلے پھرے (اس کے نزدیک) برابر ہے ۝ اس کے آگے اور پیچھے اللہ کے چوکیدار ہیں

يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوهُ

يَحْفَظُونَهُ	مِنْ	أَمْرِ	اللَّهِ	إِنَّ	اللَّهَ	لَا	يُغَيِّرُ	مَا	بِقَوْمٍ	حَتَّىٰ	يُغَيِّرُوهُ
حفاظت کرتے ہیں اس کی	سے	حکم	اللہ کے	بیشک	اللہ	نہیں	بدلتا	جو کسی	قوم کیساتھ ہے	یہاں تک کہ	بدل ڈالیں

جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ اللہ اس (نعمت) کو جو کسی قوم کو (حاصل) ہے نہیں بدلتا جب تک کہ

مَا بِأَنْفُسِهِمْ ۖ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ ۚ وَمَا لَهُمْ

مَا	بِأَنْفُسِهِمْ	وَ	إِذَا	أَرَادَ	اللَّهُ	بِقَوْمٍ	سُوءًا	فَلَا	مَرَدَّ لَهُ	وَ	مَا	لَهُمْ
-----	----------------	----	-------	---------	---------	----------	--------	-------	--------------	----	-----	--------

جو کچھ انکے جی کے بچے ہے اور جس وقت ارادہ کرتا ہے اللہ کسی قوم کیساتھ برائی کا پس نہیں پھرنا واسطے اسکے اور نہیں واسطے اسکے

وہ اپنی حالت کو نہ بدلے۔ اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے تو پھر وہ پھر نہیں سکتی۔ اور اللہ کے سوا ان

مَنْ دُونِهِ مِنْ وَالٍ ۚ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنْشِئُ

مَنْ	دُونِهِ	مِنْ	وَالٍ	هُوَ	الَّذِي	يُرِيكُمْ	الْبَرْقَ	خَوْفًا	وَ	طَمَعًا	وَيُنْشِئُ
------	---------	------	-------	------	---------	-----------	-----------	---------	----	---------	------------

سوائے اس کے کوئی کارساز وہی ہے جو دکھاتا ہے تم کو بجلی ڈر سے اور طمع سے اور پیدا کرتا ہے

کا کوئی مددگار نہیں ہوتا ۱۱ اور وہی تو ہے جو تم کو ڈرانے اور اُمید دلانے کے لیے بجلی دکھاتا اور بھاری

السَّحَابِ الثَّقَالِ ۚ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ

السَّحَابِ	الثَّقَالِ	وَ	يُسَبِّحُ	الرَّعْدُ	بِحَمْدِهِ	وَ	الْمَلَائِكَةُ	مِنْ
------------	------------	----	-----------	-----------	------------	----	----------------	------

بادل بھاری بادل پیدا کرتا ہے ۱۲ اور رعد اور فرشتے سب اُس کے خوف سے اُس کی تسبیح و تحمید

خَيْفَتِهِ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ وَهُمْ

خَيْفَتِهِ	وَ	يُرْسِلُ	الصَّوَاعِقَ	فَيُصِيبُ	بِهَا	مَنْ	يَشَاءُ	وَهُمْ
------------	----	----------	--------------	-----------	-------	------	---------	--------

ڈر اسکے اور بھیجتا ہے گرنے والی بجلیاں پس پہنچا دیتا ہے اس کو جس کو چاہے اور وہ

کرتے رہتے ہیں۔ اور وہی بجلیاں بھیجتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے گرا بھی دیتا ہے اور وہ اللہ

يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ ۚ وَهُوَ شَدِيدُ الْحَالِ ۚ لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۖ

يُجَادِلُونَ	فِي	اللَّهِ	وَ	هُوَ	شَدِيدُ	الْحَالِ	لَهُ	دَعْوَةُ	الْحَقِّ
--------------	-----	---------	----	------	---------	----------	------	----------	----------

جھگڑتے ہیں نبی اللہ کے اور وہ سخت عذاب والا ہے واسطے اسکے پکارنا سچا

کے بارے میں جھگڑتے ہیں اور وہ بڑی قوت والا ہے ۱۳ سُوَمدنہ پکارنا تو اسی کا ہے۔

وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطٍ

وَالَّذِينَ	يَدْعُونَ	مِنْ	دُونِهِ	لَا	يَسْتَجِيبُونَ	لَهُمْ	بِشَيْءٍ	إِلَّا	كَبَاسِطٍ
-------------	-----------	------	---------	-----	----------------	--------	----------	--------	-----------

اور جن لوگوں کو وہ پکارتے ہیں وہ ان کی پکار کو کسی طرح قبول نہیں کرتے مگر اس شخص کی طرح جو اپنے دونوں ہاتھ پانی

كَفَّيْهِ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْدُغَ فَأُلَهِ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ ۖ وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ

كَفَّيْهِ	إِلَى	الْمَاءِ	لِيَبْدُغَ	فَأُلَهِ	وَمَا	هُوَ	بِبَالِغِهِ	وَمَا	دُعَاءُ	الْكَافِرِينَ
دونوں تھیلیاں اپنی کو	طرف	پانی کی	تاکہ پہنچے	اسکے منہ کو	اور	نہیں	وہ	پہنچنے والا اس کو	اور	نہیں دعا کافروں کی

کی طرف پھیلا دے تاکہ (دور ہی سے) اس کے منہ تک آ پہنچے۔ حالانکہ وہ (اس تک کبھی بھی) نہیں آ سکتا اور (اسی طرح)

إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۚ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا

إِلَّا	فِي	ضَلَالٍ	وَلِلَّهِ	يَسْجُدُ	مَنْ	فِي	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	طَوْعًا
مگر	بج	گمراہی کے	اور	واسطے اللہ کے	سجدہ کرتا ہے	جو کوئی	بج	آسمانوں کے	اور زمین کے ہے خوشی سے

کافروں کی پکار بیکار ہے (۱۴) اور جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہے خوشی سے یا زبردستی سے اللہ کے آگے سجدہ

وَكُرْهًا وَظِلُّهُمْ بِالْعُدُوِّ وَالْأَصَالِ ۚ قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ

وَكُرْهًا	وَالْعُدُوِّ	وَالْأَصَالِ	قُلْ	مَنْ	رَبُّ	السَّمَوَاتِ
اور ناخوشی سے	اور پر چھائیاں ان کی	صبح کو	اور	شام کو	کہہ	کون ہے پروردگار آسمانوں کا

کرتی ہے اور ان کے سائے بھی صبح و شام (سجدے کرتے ہیں) (۱۵) ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کا

وَالْأَرْضِ ۚ قُلِ اللَّهُ ۚ قُلْ أَفَاتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ

وَالْأَرْضِ	قُلِ	اللَّهُ	قُلْ	أَفَاتَّخَذْتُمْ	مِنْ دُونِهِ	أَوْلِيَاءَ
اور زمین کا	کہہ	اللہ	کہہ	کیا پس پڑے ہیں تم نے	سوائے اس کے	کارساز

پروردگاروں ہے؟ (تمہیں ان کی طرف سے) کہہ دو کہ اللہ۔ پھر (ان سے) کہو کہ تم نے اللہ کو چھوڑ کر ایسے لوگوں کو کیوں کارساز بنایا ہے

لَا يَمْلِكُونَ لَأَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَى

لَا	يَمْلِكُونَ	لَأَنْفُسِهِمْ	نَفْعًا	وَلَا	ضَرًّا	قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِي	الْأَعْمَى
نہیں	اختیار رکھتے	واسطے اپنی جانوں کے	نفع	اور	نہ	نقصان	کہہ	کیا	برابر ہوتا ہے اندھا

جو خود اپنے نفع و نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے۔ (یہ بھی) پوچھو کیا اندھا

وَالْبَصِيرُ ۚ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ ۚ أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ

وَالْبَصِيرُ	أَمْ	هَلْ	تَسْتَوِي	الظُّلُمَاتُ	وَالنُّورُ	أَمْ	جَعَلُوا	لِلَّهِ	شُرَكَاءَ
اور دیکھنے والا	یا	کیا	برابر ہوتے ہیں	اندھیرے	اور	اجالا	کیا	مقرر کر دیا انہوں نے	واسطے اللہ کے شریک

اور آنکھوں والا برابر ہیں؟ یا اندھیرا اور اجالا برابر ہو سکتا ہے؟ بھلا ان لوگوں نے جن کو اللہ کا شریک مقرر کیا ہے

خَلَقُوا وَكَخَلَقَهُ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۖ قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ

خَلَقُوا	كَخَلَقَهُ	فَتَشَابَهَ	الْخَلْقُ	عَلَيْهِمْ	قُلِ	اللَّهُ	خَالِقُ	كُلِّ
پیدا کیا انہوں نے	اسکی پیدائش کی مانند	پس مل گئی	پیدائش	اوپر ان کے	کہہ	اللہ ہی ہے	پیدا کرنے والا	ہر

کیا انہوں نے اللہ کی سی مخلوقات پیدا کی ہے جس کے سبب ان کو مخلوقات مشتبہ ہو گئی ہے۔ کہہ دو کہ اللہ ہی ہر چیز کا

شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿١٦﴾ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ

شَيْءٍ	وَ	هُوَ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ	أَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَاءِ	مَاءً	فَسَالَتْ
چیز کا	اور	وہی ہے	اکیلا	غالب	اتارا ہے اس نے	سے	آسمان	پانی	پس بہے

پیدا کرنے والا ہے اور وہ یکتا (اور) زبردست ہے ﴿۱۶﴾ اسی نے آسمان سے مینہ برسایا پھر اس سے اپنے اپنے

أَوْدِيَةٍ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَابِيًا ۖ وَمِمَّا يُوقِدُونَ

أَوْدِيَةٍ	بِقَدَرِهَا	فَاحْتَمَلَ	السَّيْلُ	زَبَدًا	رَابِيًا	وَ	مِمَّا	يُوقِدُونَ
نالے	ساتھ اندازے اپنے کے	پس اٹھایا	رونے	جھاگ	پھولا ہوا	اور	اس چیز سے کہ	دھونکتے ہیں

اندازے کے مطابق نالے بہ نکلے، پھر نالے پر پھولا ہوا جھاگ آ گیا۔ اور جس چیز کو زور یا

عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِثْلُهُ ۖ كَذَلِكَ يَضْرِبُ

عَلَيْهِ	فِي	النَّارِ	ابْتِغَاءَ	حِلْيَةٍ	أَوْ	مَتَاعٍ	زَبَدٌ	مِثْلُهُ	كَذَلِكَ	يَضْرِبُ
اوپر اس کے	بج	آگ کے	واسطے چاہنے	گہنے کے	یا	اسباب کے	جھاگ ہیں	مانند اس کی	اسی طرح	بیان کرتا ہے

کوئی اور سامان بنانے کے لیے آگ میں تپاتے ہیں اس میں بھی ایسا ہی جھاگ ہوتا ہے۔ اس طرح اللہ حق اور باطل

اللَّهُ الْحَقُّ وَالْبَاطِلُ ۖ فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً ۖ وَأَمَّا مَا يَنْفَعُ

اللَّهُ	الْحَقُّ	وَ	الْبَاطِلُ	فَأَمَّا	الزَّبَدُ	فَيَذْهَبُ	جُفَاءً	وَ	أَمَّا	مَا	يَنْفَعُ
اللہ	حق	اور	باطل	پس جو کہ	جھاگ ہے	پس جاتا رہتا ہے	ناکارہ	اور	جو کہ	وہ چیز ہے کہ	نفع دیتی ہے

کی مثال بیان فرماتا ہے۔ سو جھاگ تو سوکھ کر زائل ہو جاتا ہے اور (پانی) جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے

النَّاسَ فَيَبِّسُهُمْ فِي الْأَرْضِ ۖ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ ﴿١٧﴾

النَّاسَ	فَيَبِّسُهُمْ	فِي	الْأَرْضِ	كَذَلِكَ	يَضْرِبُ	اللَّهُ	الْأَمْثَالَ
لوگوں کو	پس رہتی ہے	بج	زمین کے	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ تعالیٰ	مثالیں

وہ زمین میں ٹھیرا رہتا ہے۔ اس طرح اللہ (صحیح اور غلط کی) مثالیں بیان فرماتا ہے (تاکہ تم سمجھو) ﴿۱۷﴾

لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنَىٰ ۖ وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ

لِلَّذِينَ	اسْتَجَابُوا	لِرَبِّهِمُ	الْحُسْنَىٰ	وَالَّذِينَ	لَمْ	يَسْتَجِيبُوا	لَهُ	لَوْ
واسطے ان لوگوں کے کہ	قبول کیا	واسطے اپنے پروردگار کے	نیکی ہے	اور	جن لوگوں نے	نہیں	قبول کیا	واسطے اسکے اگر

جن لوگوں نے اللہ کے حکم کو قبول کیا ان کی حالت بہت بہتر ہوگی۔ اور جنہوں نے اس کو قبول نہ کیا اگر

أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ ۖ أُولَٰئِكَ

أَنَّ	لَهُمْ	مَا	فِي	الْأَرْضِ	جَمِيعًا	وَمِثْلَهُ	مَعَهُ	لَافْتَدَوْا	بِهِ	أُولَٰئِكَ
یہ کہ	ہو واسطے ان کے	جو کچھ	بچ	زمین کے ہے	سارا	اور	مانند اس کے	ساتھ اسکے	البتہ بدلے میں گے	ساتھ اسکے

روئے زمین کے سب خزانے ان کے اختیار میں ہوں تو وہ سب کے سب اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور (نجات کے) بدلے میں صرف کر ڈالیں

لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ ۖ وَمَا لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْيَهَادُ ۖ أَفَمِنْ

لَهُمْ	سُوءُ	الْحِسَابِ	وَمَا	لَهُمْ	جَهَنَّمَ	وَبِئْسَ	الْيَهَادُ	أَفَمِنْ
واسطے ان کے ہے	برا	حساب	اور	جگہ ان کے رہنے کی	دوزخ ہے	اور برا	بچھونا	کیا پس جو شخص کہ

(مگر نجات کہاں؟) ایسے لوگوں کا حساب بھی برا ہوگا اور ان کا ٹھکانا بھی دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے (۱۷) بھلا جو

يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمَىٰ ۖ إِنَّمَا

يَعْلَمُ	أَنَّمَا	أُنْزِلَ	إِلَيْكَ	مِنْ	رَبِّكَ	الْحَقُّ	كَمَنْ	هُوَ	أَعْمَىٰ	إِنَّمَا
جانتا ہے	یہ کہ جو	کچھ اتارا گیا ہے	طرف تیری	سے	رب تیرے	سچ ہے	مانند اسکے جو کہ	وہ	اندھا ہے	سوائے اسکے نہیں کہ

شخص یہ جانتا ہے کہ جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو اندھا ہے؟

يَتَذَكَّرُ أُولَٰئِكَ ۖ الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا يَنْقُضُونَ

يَتَذَكَّرُ	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ	يُوفُونَ	بِعَهْدِ	اللَّهِ	وَلَا	يَنْقُضُونَ
نصیحت کیڑتے ہیں	صاحبان	عقل کے	وہ لوگ کہ	پورا کرتے ہیں	عہد	اللہ کے کو	اور

اور سمجھتے تو وہی ہیں جو عہد (۱۸) ہیں جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اقرار کو نہیں

الْبَيْثَاقِ ۖ وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ

الْبَيْثَاقِ	وَالَّذِينَ	يَصِلُونَ	مَا	أَمَرَ	اللَّهُ	بِهِ	أَنْ	يُوصَلَ
عہد کو	اور وہ لوگ کہ	ملا تے ہیں	اس چیز کو کہ	حکم کیا ہے	اللہ نے	ساتھ اسکے	یہ کہ	ملائی جائے

توڑتے (۱۹) اور جن (رشتہ ہائے قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ان کو جوڑے رکھتے

وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ۝ وَالَّذِينَ صَبَرُوا

وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ	وَيَخَافُونَ سُوءَ	الْحِسَابِ	وَالَّذِينَ	صَبَرُوا
اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں	برائی	حساب کی سے	اور	وہ لوگ ہیں کہ صبر کرتے ہیں

اور اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے اور برے حساب سے خوف رکھتے ہیں ۝ اور جو پروردگار کی خوشنودی

ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا

ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ	وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ	وَأَنفَقُوا	مِمَّا	رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا
واسطے چاہنے	رضامندی	رب اپنے کی	اور قائم رکھتے ہیں	نماز کو اور خرچ کرتے ہیں اس چیز کے دیا ہے ہم نے انکو پوشیدہ

حاصل کرنے کے لیے (مصائب پر) صبر کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ

وَعَلَانِيَةً وَيَذَرُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَىٰ

وَعَلَانِيَةً	وَيَذَرُونَ	بِالْحَسَنَةِ	السَّيِّئَةَ	أُولَٰئِكَ	لَهُمْ	عُقْبَىٰ
اور ظاہر	اور	دفع کرتے ہیں	ساتھ نیکی کے	برائی کو	یہ لوگ	واسطے ان کے ہے پچھاڑی

اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے برائی کو دور کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے لیے عاقبت

الدَّارِ ۝ جَنَّتٌ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ

الدَّارِ	جَنَّتٌ	عَدْنٍ	يَدْخُلُونَهَا	وَمَنْ	صَلَحَ	مِنْ	أَبَائِهِمْ
گھر کی	بہشتیں ہیں	بیش رہنے کی	داخل ہوں گے ان میں	اور	جو کوئی کہ	لائق ہیں	ان کے باپوں سے

کا گھر ہے ۝ (یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغات جن میں وہ داخل ہوں گے اور ان کے باپ دادا اور بیسیوں اور اولاد

وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّتِهِمْ وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ

وَأَزْوَاجِهِمْ	وَذُرِّيَّتِهِمْ	وَالْمَلَائِكَةُ	يَدْخُلُونَ	عَلَيْهِمْ	مِنْ	كُلِّ
اور بیویوں ان کی سے	اور اولاد ان کی سے	اور فرشتے	داخل ہوں گے	اوپر ان کے سے	ہر	

میں سے جو نیکو کار ہوں گے وہ بھی (بہشت میں جائیں گے) اور فرشتے (بہشت کے) ہر ایک دروازے سے ان کے پاس

بَابِ ۝ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَىٰ الدَّارِ ۝ وَالَّذِينَ

بَابِ	سَلَامٌ	عَلَيْكُمْ	بِمَا	صَبَرْتُمْ	فَنِعْمَ	عُقْبَىٰ	الدَّارِ	وَالَّذِينَ
دروازے	سلامتی ہے	اوپر تمہارے	بسیب اسکے کہ	صبر کیا تم نے	پس اچھی ہے	پچھاڑی	گھر کی	اور جو لوگ

آئیں گے ۝ (اور کہیں گے) تم پر رحمت ہو (یہ) تمہاری ثابت قدمی کا بدلہ ہے اور عاقبت کا گھر خوب (گھر) ہے ۝ اور جو

يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ

يَنْقُضُونَ	عَهْدَ	اللَّهُ	مِنْ بَعْدِ	مِيثَاقِهِ	وَيَقْطَعُونَ	مَا	أَمَرَ	اللَّهُ	بِهِ
توڑتے ہیں	عہد	اللہ کا	پچھے	مضبوطی اس کی کے	اور	کاتے ہیں	اس چیز کو کہ	حکم کیا ہے	اللہ نے ساتھ اس کے

لوگ اللہ سے عہد واثق کر کے اس کو توڑ ڈالتے اور جن (رشتہ ہائے قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے

أَنْ يُوَصَّلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ

أَنْ	يُوَصَّلَ	وَيُفْسِدُونَ	فِي	الْأَرْضِ	أُولَٰئِكَ	لَهُمْ	اللَّعْنَةُ	وَلَهُمْ
یکہ	ملائی جائے	اور فساد کرتے ہیں	بچ	زمین کے	یہ لوگ	واسطے ان کے	لعت ہے	اور واسطے ان کے

اُن کو قطع کر دیتے اور ملک میں فساد کرتے ہیں ایسوں پر لعنت ہے اور ان کے لیے گھر

سُوٓءُ الدَّارِ ۝۵۰ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ وَفَرِحُوا

سُوٓءُ	الدَّارِ	اللَّهُ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَشَاءُ	وَيَقْدِرُ	وَفَرِحُوا
برائی	گھر کی	اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق	واسطے جس کے	چاہتا ہے	اور تنگ کرتا ہے	خوش ہوئے وہ

بھی برا ہے ۵۰ اللہ جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کا چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ اور کافر لوگ دنیا کی زندگی پر

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ ۝۵۱ وَيَقُولُ

بِالْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَمَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	فِي	الْآخِرَةِ	إِلَّا	مَتَاعٌ	وَيَقُولُ
ساتھ زندگی	دنیا کے	اور	نہیں ہے	زندگانی	دنیا کی	بچ	آخرت کے	مگر	اسباب تھوڑا

خوش ہو رہے ہیں۔ اور دنیا کی زندگی آخرت (کے مقابلے) میں (بہت) تھوڑا فائدہ ہے ۵۱ اور کافر

الَّذِينَ كَفَرُوا وَلَوْ لَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۚ قُلْ إِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ

الَّذِينَ	كَفَرُوا	لَوْ لَا	أُنْزِلَ	عَلَيْهِ	آيَةٌ	مِّن	رَّبِّهِ	قُلْ	إِنَّ	اللَّهُ	يُضِلُّ
وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	کیوں نہ	اتاری گئی	اوپر اس کے	نشانی	سے	رب اس کے	کہہ	بیشک	اللہ	گمراہ کرتا ہے

کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ کہہ دو کہ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ

مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَىٰ مَنِ ابْنَابِ ۝۵۲ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ

مَنْ	يَشَاءُ	وَيَهْدِي	إِلَىٰ	مَنِ	ابْنَابِ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَتَطْمَئِنُّ
جس کو	چاہتا ہے	اور	راہ دکھاتا ہے	طرف اپنی اس کو	جو	رجوع کرتا ہے	جو لوگ	ایمان لائے

کرتا ہے اور جو (اس کی طرف) رجوع ہوتا ہے اس کو اپنی طرف کا رستہ دکھاتا ہے ۵۲ (یعنی) جو لوگ ایمان لاتے اور جن

قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ ۖ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ﴿۲۸﴾ الَّذِينَ آمَنُوا

قُلُوبُهُمْ	بِذِكْرِ	اللَّهِ	أَلَا	بِذِكْرِ	اللَّهِ	تَطْمَئِنُّ	الْقُلُوبُ	الَّذِينَ	آمَنُوا
دل ان کے	ساتھ یاد	اللہ کے	آگاہ رہو	ساتھ یاد	اللہ کے	آرام پکڑتے ہیں	دل	جو لوگ کہ	ایمان لائے

کے دل یاد اللہ سے آرام پاتے ہیں۔ سن رکھو کہ اللہ کی یاد سے ہی دل آرام پاتے ہیں ﴿۲۸﴾ جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ طُوبَىٰ لَهُمْ وَحُسْنُ مَآبٍ ﴿۲۹﴾ كَذَلِكَ

وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	طُوبَىٰ	لَهُمْ	وَ	حُسْنُ	مَآبٍ	كَذَلِكَ
اور کام کیے	اچھے	خوش حالی ہے	واسطے ان کے	اور	اچھی ہے	جگہ پھر جانے کی	اسی طرح

اور عمل نیک کیے اُن کے لیے خوش حالی اور عمدہ ٹھکانا ہے ﴿۲۹﴾ (جس طرح ہم اور پیغمبر بھیجتے رہے ہیں) اسی طرح

أَرْسَلْنَاكَ فِي أُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَا أُمَمٌ لِّتَتْلُوا عَلَيْهِمْ

أَرْسَلْنَاكَ	فِي	أُمَّةٍ	قَدْ خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِهَا	أُمَمٌ	لِّتَتْلُوا	عَلَيْهِمْ
بھیجا ہم نے تجھ کو	بچ	امت کے	تحقیق کہ گزر گئی ہیں	سے	پہلے اس	بہت امتیں	تاکہ پڑھتو	اوپر انکے

(اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو اس امت میں جس سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکی ہیں بھیجا ہے تاکہ تم ان کو وہ (کتاب) جو

الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُونَ بِالرَّحْمَنِ ۖ قُلْ هُوَ رَبِّي

الَّذِي	أَوْحَيْنَا	إِلَيْكَ	وَ	هُمْ	يَكْفُرُونَ	بِالرَّحْمَنِ	قُلْ	هُوَ	رَبِّي
وہ چیز جو کہ	وحی کی ہم نے	طرف تیری	اور	وہ	کفر کرتے ہیں	ساتھ رحمان کے	کہہ	وہی ہے	پروردگار میرا

ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے پڑھ کر سنا دو اور یہ لوگ رحمن کو نہیں مانتے۔ کہہ دو۔ وہی تو میرا پروردگار ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابٍ ﴿۳۰﴾ وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ

لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَإِلَيْهِ	مَتَابٍ	وَ	لَوْ	أَنَّ	قُرْآنًا	سُيِّرَتْ
نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	اوپر اسی کے	توکل کیا میں نے	اور طرف اسی کی ہے	توبہ کرنا میرا	اور	اگر	یہ کہ ہوتا	کوئی قرآن کہ	چلائے جاتے

اسکے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اُسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ﴿۳۰﴾ اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا کہ اس (کی تاثیر) سے

بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتَىٰ ۖ بَلْ لِلَّهِ

بِهِ	الْجِبَالُ	أَوْ	قُطِّعَتْ	بِهِ	الْأَرْضُ	أَوْ	كُلِّمَ	بِهِ	الْمَوْتَىٰ	بَلْ	لِلَّهِ
ساتھ اسکے	پہاڑ	یا	کاٹی جاتی	ساتھ اسکے	زمین	یا	بلوائے جاتے	ساتھ اسکے	مردے	بلکہ	واسطے اللہ ہے

پہاڑ چل پڑتے یا زمین پھٹ جاتی یا مردوں سے کلام کر سکتے (تو یہی قرآن ان اوصاف سے متصف ہوتا مگر) بات یہ ہے

الْأَمْرُ جَمِيعًا ۖ أَفَلَمْ يَأْيِسِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَهْدَى

الْأَمْرُ	جَمِيعًا	أَفَلَمْ	يَأْيِسِ	الَّذِينَ	آمَنُوا	أَنْ	لَوْ	يَشَاءُ	اللَّهُ	لَهْدَى
کام	سارا	کیا پس نہیں	جان کرنا امید ہوئے	وہ لوگ کہ	ایمان لائے ہیں	یہ کہ	اگر	چاہتا	اللہ ہدایت	دیتا

کہ سب باتیں اللہ کے اختیار میں ہیں۔ تو کیا مؤمنوں کو اس سے اطمینان نہیں ہوا کہ اگر اللہ چاہتا تو سب لوگوں

النَّاسِ جَمِيعًا ۖ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُمْ بِمَا صَنَعُوا

النَّاسِ	جَمِيعًا	وَلَا	يَزَالُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	تُصِيبُهُمْ	بِمَا	صَنَعُوا
لوگوں کو	سب کو	اور	ہمیشہ رہیں گے	وہ لوگ جو کہ	کافر ہوئے ہیں	پہنچائی جائیگی انکو	بسبب اسکے کہ جو	کرتے ہیں

کو ہدایت کے رستے پر چلا دیتا۔ اور کافروں پر ہمیشہ ان کے اعمال کے بدلے

قَارِعَةً أَوْ تُحْلُ قَرِيبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ

قَارِعَةً	أَوْ	تُحْلُ	قَرِيبًا	مِّنْ	دَارِهِمْ	حَتَّىٰ	يَأْتِيَ	وَعْدُ	اللَّهُ	إِنَّ	اللَّهُ
مصیبت	یا	اترے گی	نزدیک	سے	گھر ان کے	یہاں تک کہ	آئے	وعدہ	اللہ کا	پیشک	اللہ

بلا آتی رہے گی یا ان کے مکانات کے قریب نازل ہوتی رہے گی، یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آ پہنچے۔ بیشک اللہ

لَا يُخْلِفُ الْوَعْدَ ۚ وَلَقَدْ اسْتَهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَامَلَيْتُ

لَا	يُخْلِفُ	الْوَعْدَ	وَلَقَدْ	اسْتَهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ	فَامَلَيْتُ
نہیں	خلاف کرتا	وعدہ	اور	البتہ تحقیق	ٹھٹھا کیا گیا	ساتھ پیغمبروں کے	سے	پہلے تجھ

وعدہ خلاف نہیں کرتا (۳۱) اور تم سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ تمسخر ہوتے رہے ہیں تو ہم نے

لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۚ أَفَمِنْ هُوَ قَائِمٌ

لِلَّذِينَ	كَفَرُوا	ثُمَّ	أَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	عِقَابِ	أَفَمِنْ	هُوَ	قَائِمٌ
واسطے ان لوگوں کے جو	کافر ہوئے تھے	پھر	پکڑا ان کو	پس کیوں کر	تھا	عذاب میرا	پس جو شخص کہ	وہ	کھڑا ہے

کافروں کو مہلت دی پھر پکڑ لیا۔ سو (دیکھ لو کہ) ہمارا عذاب کیسا تھا (۳۲) تو کیا جو (اللہ) ہر نفس کے اعمال کا نگران (دنگہبان) ہے

عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۖ وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ ۖ قُلْ سَمُّوهُمْ

عَلَىٰ	كُلِّ	نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	وَجَعَلُوا	لِلَّهِ	شُرَكَاءَ	قُلْ	سَمُّوهُمْ
اوپر	ہر	جان کے	ساتھ اپنی چیز کے کہ	کما تے ہیں	اور	مقرر کرتے ہیں	واسطے اللہ کے	شریک	کہہ

(وہ بتوں کی طرح بے علم و بے خبر ہو سکتا ہے) اور ان لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر کر رکھے ہیں۔ ان سے کہو کہ (ذرا) ان کے نام تو لو۔

أَمْ تُنَبِّئُونَهُ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ أَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ۖ بَلْ زُيِّنَ

أَمْ	تُنَبِّئُونَهُ	بِمَا	لَا	يَعْلَمُ	فِي	الْأَرْضِ	أَمْ	بِظَاهِرٍ	مِّنَ	الْقَوْلِ	بَلْ	زُيِّنَ
کیا	خبر دے کر تے ہو تم اسکو	ساتھ اس چیز کے	نہیں	جانتا	بچ	زمین کے	یا	ساتھ ظاہری کے	سے	بات	بلکہ	زیست دیا گیا ہے

کیا تم اسے ایسی چیزیں بتاتے ہو جن کو وہ زمین میں (کہیں بھی) معلوم نہیں کرتا یا (محض) ظاہری (باطل اور جھوٹی) بات کی (تقلید کرتے ہو)۔

لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوا عَنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَنْ يُضِلِّ اللَّهُ

لِّلَّذِينَ	كَفَرُوا	مَكْرُهُمْ	وَ	صُدُّوا	عَنِ	السَّبِيلِ	وَ	مَنْ	يُضِلِّ	اللَّهُ
واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	مکران کا	اور	بند کیے گئے	سے	راہ	اور	جس کو	گمراہ کرے	اللہ

اصل یہ ہے کہ کافروں کو ان کے فریب خوبصورت معلوم ہوتے ہیں اور وہ (ہدایت کے) رستے سے روک لیے گئے ہیں۔ اور جسے اللہ گمراہ کرے

فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۖ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلِعَذَابُ الْآخِرَةِ

فَمَا	لَهُ	مِنْ	هَادٍ	لَهُمْ	عَذَابٌ	فِي	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَ	لِعَذَابُ	الْآخِرَةِ
پس نہیں	واسطے انکے	کوئی	راہ دکھائی والا	انکے	عذاب ہے	بچ	زندگانی	دنیا کے	اور	البتہ عذاب	آخرت کا

اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں (۳۳) ان کو دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی سخت ہے

أَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللَّهِ مِنْ وَّاقٍ ۚ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وَعَدَ

أَشَقُّ	وَ	مَا	لَهُمْ	مِّنَ	اللَّهِ	مِنْ	وَّاقٍ	مَثَلُ	الْجَنَّةِ	الَّتِي	وَعَدَ
بہت شاق ہے	اور	نہیں	واسطے انکے	سے	اللہ	کوئی	بچانے والا	صفت	اس بہشت کی	جو کہ	وعدہ دیے گئے ہیں

اور اُن کو اللہ (کے عذاب) سے کوئی بھی بچانے والا نہیں (۳۴) جس باغ کا متقیوں سے

الْمُتَّقُونَ ۖ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ أَكْهَادًا يَّمُ وَظِلُّهَا تِلْكَ

الْمُتَّقُونَ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	أَكْهَادًا	يَّمُ	وَ	ظِلُّهَا	تِلْكَ
پرہیزگار	چلتی ہیں	سے	نیچے اس کے	نہریں	میوہ اس کا	بمیش ہے	اور	سایہ اس کا	یہ ہے

وعدہ کیا گیا ہے اس کے اوصاف یہ ہیں کہ اس کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ اس کے پھل ہمیشہ (قائم رہنے والے) ہیں اور اس کے سائے بھی۔ یہ

عُقَبَى الَّذِينَ اتَّقَوْا ۖ وَعُقَبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ ۚ وَالَّذِينَ اتَّبَعَهُمْ

عُقَبَى	الَّذِينَ	اتَّقَوْا	وَ	عُقَبَى	الْكَافِرِينَ	النَّارُ	وَ	الَّذِينَ	اتَّبَعَهُمْ
آخر	ان لوگوں کا کہ	پرہیزگار ہیں	اور	آخر کام	کافروں کا	آگ ہے	اور	جو لوگ کہ	دی ہم نے انکو

اُن لوگوں کا انجام ہے جو متقی ہیں اور کافروں کا انجام دوزخ ہے (۳۵) اور جن لوگوں کو ہم نے

الْكِتَابَ يَفْرَحُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمِنَ الْأَحْزَابِ مَنْ يُنْكِرُ

الْكِتَابَ	يَفْرَحُونَ	بِمَا	أُنْزِلَ	إِلَيْكَ	وَمِنَ	الْأَحْزَابِ	مَنْ	يُنْكِرُ
کتاب	خوش ہوتے ہیں	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری گئی ہے	طرف تیری	اور	بعضی	جماعتوں میں سے	وہ ہے جو انکار کرتا ہے

کتاب دی ہے وہ اُس (کتاب) سے جو تم پر نازل ہوئی ہے خوش ہوتے ہیں اور بعض فرقے اس کی بعض باتیں نہیں بھی

بَعْضُهُ قُلْ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا أُشْرِكَ بِهِ ۖ إِلَيْهِ

بَعْضُهُ	قُلْ	إِنَّمَا	أُمِرْتُ	أَنْ	أَعْبُدَ	اللَّهَ	وَلَا	أُشْرِكَ	بِهِ	إِلَيْهِ
بعض اس کے کو	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	حکم کیا ہوں میں	یہ کہ	عبادت کروں	اللہ کی	اور	نہ	شریک کروں	ساتھ اسکے طرف اسی کے

مانتے۔ کہہ دو کہ مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ اللہ ہی کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ (کسی کو) شریک نہ بناؤں۔ میں اُسی کی

أَدْعُوا وَإِلَيْهِ مَآبٌ ۖ وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۖ وَلَئِنْ

أَدْعُوا	وَ	إِلَيْهِ	مَآبٌ	وَ	كَذَلِكَ	أَنْزَلْنَاهُ	حُكْمًا	عَرَبِيًّا	وَ	لَئِنْ
پکارتا ہوں	اور	طرف اُسی کے	پھر جانا میرا	اور	اسی طرح	اتارا ہے ہم نے	قرآن کو حکم	عربی	اور	اگر

طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے (۳۷) اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی زبان کا فرمان نازل کیا ہے۔ اور اگر

اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۖ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ

اتَّبَعْتَ	أَهْوَاءَهُمْ	بَعْدَ	مَا	جَاءَكَ	مِنَ	الْعِلْمِ	مَا لَكَ	مِنَ	اللَّهِ
پیروی کریگا تو	ان کی خواہشوں کی	پیچھے	اس چیز کے کہ	آئی تیرے پاس	سے	علم	نہیں ہے واسطے تیرے	سے	اللہ

تم علم (ودانش) آنے کے بعد اُن لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو اللہ کے سامنے کوئی نہ تمہارا مددگار ہوگا

مِنْ وَلِيِّيَ وَلَا وَاقٍ ۖ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا

مِنْ	وَلِيِّيَ	وَلَا	وَاقٍ	وَلَقَدْ	أَرْسَلْنَا	رُسُلًا	مِّنْ	قَبْلِكَ	وَجَعَلْنَا			
کوئی	دوست	اور	نہ	بچانے والا	اور	البتہ تحقیق	بھیجے ہم نے	پیغمبر	سے	پہلے تجھ	اور	کیں ہم نے

اور نہ کوئی بچانے والا (۳۸) اور (اے محمد ﷺ) ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تھے اور اُن کو پیبیاں اور اولاد

لَهُمْ أَزْوَاجٌ وَذُرِّيَّةٌ ۖ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ

لَهُمْ	أَزْوَاجًا	وَذُرِّيَّةً	وَمَا	كَانَ	لِرَسُولٍ	أَنْ	يَأْتِيَ	بِآيَةٍ	إِلَّا	بِإِذْنِ	
اسطے انکے	بیبیاں	اور اولاد	اور	نہ	تھا	واسطے رسول کے	یہ کہ	لے آئے	کوئی نشانی	مگر	ساتھ حکم

بھی دی تھی۔ اور کسی پیغمبر کے اختیار کی بات نہ تھی کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی

اللَّهُ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ ۝۳۸ يَحْكُمُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ ۖ وَعِنْدَهُ

اللَّهُ	لِكُلِّ	أَجَلٍ	كِتَابٌ	يَحْكُمُ	اللَّهُ	مَا	يَشَاءُ	و	يُثَبِّتُ	وَعِنْدَهُ
اللہ کے	واسطے ہر	وعدے کے	ایک لکھت ہے	مٹا دیتا ہے	اللہ	جو کچھ	چاہتا ہے	اور	ثابت کرتا ہے	اور نزدیک اسکے ہے

نشانى لائے۔ ہر (حکم) قضاء (کتاب میں) مرقوم ہے ۝۳۸ اللہ جس کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور (جس کو چاہتا ہے) قائم رکھتا ہے اور اسی

أَمْ الْكِتَابِ ۝۳۹ وَإِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوْفِّيَنَّكَ

أَمْ	الْكِتَابِ	وَ	إِنْ	مَا	نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ	الَّذِي	نَعِدُهُمْ	أَوْ	نَتَوْفِّيَنَّكَ
اصل	کتاب	اور	اگر	دکھلا دیں ہم تجھ کو	بعض	وہ چیز جو کہ	الذی	وعدہ دیتے ہیں ہم انکو	یا	قبض کر لیں ان کو

کے پاس اصل کتاب ہے ۝۳۹ اور اگر ہم کوئی عذاب جس کا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہیں دکھائیں (یعنی تمہارے دروہروان پر نازل کریں) یا تمہاری

فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلْعُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ۝۴۰ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ

فَإِنَّمَا	عَلَيْكَ	الْبَلْعُ	وَ	عَلَيْنَا	الْحِسَابُ	أَوْ	لَمْ	يَرَوْا	أَنَّا	نَأْتِي	الْأَرْضَ
پس سوائے اسکے نہیں کہ	اوپر تیرے	پیغام پہنچانا ہے	اور	اوپر ہمارے	حساب لینا	کیا	نہیں	دیکھا انہوں نے کہ	ہم چلے آتے ہیں	زمین	پر

مذہب حیات پوری کر دیں (یعنی تمہارے انتقال کے بعد عذاب بھیجیں) تو تمہارا کام (ہمارے احکام کا) پہنچا دینا ہے اور ہمارا کام حساب لینا ہے ۝۴۰ کیا انہوں نے

نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۖ وَاللَّهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقَّبَ لِحُكْمِهِ ۖ وَهُوَ

نَنْقُصُهَا	مِنْ	أَطْرَافِهَا	وَ	اللَّهُ	يَحْكُمُ	لَا	مُعَقَّبَ	لِحُكْمِهِ	وَ	هُوَ
گھٹاتے ہوئے	سے	کنارے اس کے	اور	اللہ	حکم کرتا ہے	نہیں	پچھاڑی کر نیوالا	اسکے حکم کے واسطے	اور	وہ

نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں اور اللہ (جیسا چاہتا ہے) حکم کرتا ہے کوئی اس کے حکم کا رد کرنے والا نہیں۔

سَرِيعَ الْحِسَابِ ۝۴۱ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ الْمَكْرُ

سَرِيعَ	الْحِسَابِ	وَقَدْ	مَكَرَ	الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	فَلِلَّهِ	الْمَكْرُ
جلدی لینے والا ہے	حساب کا	اور تحقیق	مکر کیا	ان لوگوں نے جو	سے	تھے پہلے ان	پس واسطے اللہ کے ہے	مکر

اور وہ جلد حساب لینے والا ہے ۝۴۱ جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی (بہتیری) چالیں چلتے رہے ہیں۔

جَمِيعًا ۖ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۖ وَسَيَعْلَمُ الْكُفْرُ لِمَنْ

جَمِيعًا	يَعْلَمُ	مَا	تَكْسِبُ	كُلُّ	نَفْسٍ	وَسَيَعْلَمُ	الْكُفْرُ	لِمَنْ
تمام	جانتا ہے	جو	کما تا ہے	ہر	جی	اور جلد جان لیں گے	کفار	واسطے کس کے ہے

سو چال تو سب اللہ ہی کی ہے۔ ہر تنفس جو کچھ کر رہا ہے وہ اسے جانتا ہے۔ اور کافر جلد معلوم کریں گے کہ عاقبت کا گھر

عُقْبَى الدَّارِ ۴۲ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ مُرْسَلًا ۖ قُلْ كَفَىٰ

عُقْبَى	الدَّارِ	وَيَقُولُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لَسْتَ	مُرْسَلًا	قُلْ	كَفَىٰ
بچھاڑی	گھر کی	اور کہتے ہیں	وہ لوگ جو	کافر ہوئے	نہیں تو	بھیجا ہوا	کہہ	کافی ہے

(یعنی انجام محمود) کس کے لیے ہے ۴۲ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ تم (اللہ کے) رسول نہیں ہو۔ کہہ دو کہ

بِاللّٰهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۚ وَ مَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ ۴۳

بِاللّٰهِ	شَهِيدًا	بَيْنِي	وَ	بَيْنَكُمْ	وَمَنْ	عِنْدَهُ	عِلْمُ	الْكِتَابِ
اللہ	گواہی دینے والا	درمیان میرے	اور	درمیان تمہارے	اور وہ کہ	پاس اس کے ہے	علم	کتاب کا

میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ شخص جس کے پاس کتاب (آسمانی) کا علم ہے گواہ کافی ہے ۴۳

رکوعاتها ۷

۱۲ سُورَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ ۲

آياتها ۵۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الرَّ كُتِبَ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۝

الرَّ	كُتِبَ	اَنْزَلْنٰهُ	اِلَيْكَ	لِتُخْرِجَ	النَّاسَ	مِنْ	الظُّلُمٰتِ	اِلَى	النُّوْرِ
ال	یہ کتاب ہے	اتارا ہم نے اسکو	طرف تیری	تاکہ نکالے تو	لوگوں کو	سے	اندھیروں	طرف	اجالے کی

ال (یہ) ایک (پنور) کتاب (ہے) اس کو ہم نے تم پر اس لیے نازل کیا ہے کہ لوگوں کو اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاؤ

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلَى صِرَاطٍ الْعَزِيزِ الْحَمِيْدِ ۝ اللّٰهُ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی

بِاِذْنِ	رَبِّهِمْ	اِلَى	صِرَاطٍ	الْعَزِيزِ	الْحَمِيْدِ	اللّٰهُ	الَّذِیْ	لَهٗ	مَا فِی
ساتھ	ان کے رب کے	طرف	راہ	عزت والے	تعریف کیے گئے	اللہ کی	وہ جو کہ	واسطے اسکے ہے	جو کچھ

(یعنی) ان کے پروردگار کے حکم سے غالب اور قابل تعریف (اللہ) کے رستے کی طرف ۱ اللہ کہ جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۖ وَ یُلِّ لِّلْکٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ

السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا فِی	الْاَرْضِ	وَ	یُلِّ	لِّلْکٰفِرِیْنَ	مِنْ	عَذَابٍ
آسمانوں کے	اور	جو کچھ	زمین کے ہے	اور	خراہی ہے	واسطے کافروں کے	سے	عذاب

آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور کافروں کے لیے عذاب سخت (کی وجہ) سے

شَدِيدٌ ۲) الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ

شَدِيدٌ	الَّذِينَ	يَسْتَحِبُّونَ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	عَلَى	الْآخِرَةِ
سخت	وہ لوگ جو	دوست رکھتے ہیں	زندگانی	دنیا کو	اوپر	آخرت کے

خرابی ہے ۲) جو آخرت کی نسبت دنیا کو پسند کرتے

وَيُصَدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۖ أُولَٰئِكَ فِي ضَلٰلٍ

وَيُصَدُّونَ	عَنْ	سَبِيلِ	اللَّهِ	وَيَبْغُونَهَا	عِوَجًا	أُولَٰئِكَ	فِي	ضَلٰلٍ
اور بند کرتے ہیں	سے	راہ	اللہ کی	اور چاہتے ہیں واسطے اسکے	کجی	یہ لوگ	بچ	گمراہی

اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکتے اور اس میں کجی چاہتے ہیں۔ یہ لوگ پرلے سرے کی گمراہی

بَعِيدٍ ۳) وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانٍ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۖ

بَعِيدٍ	وَمَا	أَرْسَلْنَا	مِنْ	رَّسُولٍ	إِلَّا	بِلِسَانٍ	قَوْمِهِ	لِيُبَيِّنَ	لَهُمْ
دور کے ہیں	اور	بھیجا ہم نے	کوئی	پیغمبر	مگر	ساتھ زبان	اسکی قوم کے	تاکہ بیان کرے	واسطے اسکے

میں ہیں ۳) اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان بولتا تھا تاکہ انہیں (احکام اللہ) کھول کھول کر بتا دے۔

فَيُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ

فَيُضِلُّ	اللَّهُ	مَنْ	يَشَاءُ	وَيَهْدِي	مَنْ	يَشَاءُ	وَهُوَ	الْعَزِيزُ
پس گمراہ کرتا ہے	اللہ	جس کو	چاہتا ہے	اور	راہ دکھاتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور وہ ہے غالب

پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور وہ غالب (اور)

الْحَكِيمُ ۴) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ

الْحَكِيمُ	وَلَقَدْ	أَرْسَلْنَا	مُوسَىٰ	بِآيَاتِنَا	أَنْ	أَخْرِجْ	قَوْمَكَ	مِنْ
حکمت والا	اور	البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	موسیٰ کو	ساتھ نشانیوں اپنی کے	یہ کہ	نکال	قوم اپنی کو

حکمت والا ہے ۴) اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو تاریکی سے نکال کر روشنی

الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۖ وَذَكَرَهُمْ بِآيَاتِ اللَّهِ ۖ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ

الظُّلُمَاتِ	إِلَى	النُّورِ	وَذَكَرَهُمْ	بِآيَاتِ	اللَّهُ	إِنَّ	فِي	ذَٰلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّكُلِّ
اندھیروں	طرف	اجالے کی	اور نصیحت دے ان کو	ساتھ دونوں	اللہ کے	بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے ہر

میں لے جاؤ اور اُن کو اللہ کے دن یاد دلاؤ۔ اور اس میں ان لوگوں کے لیے جو صابر و شاکر ہیں (قدرت اللہ کی)

صَبَّارٍ شَكُورٍ ۵ وَ اِذْ قَالَ مُوسٰى لِقَوْمِهٖ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

صَبَّارٍ	شَكُورٍ	وَ	اِذْ	قَالَ	مُوسٰى	لِقَوْمِهٖ	اذْكُرُوا	نِعْمَةَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
صبر کرنے والے	شکر کرنے والے	اور	جب	کہا	موسیٰ نے	واسطے اپنی قوم کے	یاد کرو	نعمت	اللہ کی کو	اور اپنے

نشانیاں ہیں ۵ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ نے جو تم پر مہربانیاں کی ہیں ان کو یاد کرو جبکہ تم کو

اِذْ اَنْجٰكُمْ مِّنْ اِلٰ فِرْعَوْنَ يَسُومُوْكُمْ سُوْءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ

اِذْ	اَنْجٰكُمْ	مِّنْ	اِلٰ	فِرْعَوْنَ	يَسُومُوْكُمْ	سُوْءَ	الْعَذَابِ	وَ	يُذَبِّحُوْنَ
جب	نجات دی تم کو	سے	لوگوں	فرعون کے	پہنچاتے تھے تم کو	برا	عذاب	اور	ذبح کرتے تھے

فرعون کی قوم (کے ہاتھ) سے مخلص دی۔ وہ لوگ تمہیں بڑے عذاب دیتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو مار ڈالتے تھے اور عورت

اَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَاءَكُمْ ۖ وَ فِیْ ذٰلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

اَبْنَاءَكُمْ	وَ	يَسْتَحْيُوْنَ	نِسَاءَكُمْ	وَ	فِیْ	ذٰلِكُمْ	بَلَاءٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ
بیٹوں تمہاروں کو	اور	زندہ رکھتے تھے	عورتوں تمہاری کو	اور	بچ	اس کے	آزمائش تھی	طرف سے	تمہارے رب کی

ذات (یعنی تمہاری) (لڑکیوں) کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی (سخت)

عَظِيْمٌ ۚ وَ اِذْ تَاَذَنَ رَبُّكُمْ لَیْنِ شَكَرْتُمْ لَا زَیْدٌ لَّكُمْ وَلَیْنِ كَفَرْتُمْ

عَظِيْمٌ	وَ	اِذْ	تَاَذَنَ	رَبُّكُمْ	لَیْنِ	شَكَرْتُمْ	لَا زَیْدٌ	لَّكُمْ	وَ	لَیْنِ	كَفَرْتُمْ
بڑی	اور	جب	پکار دیا	رب تمہارے نے	اگر	شکر کرو تم	البتہ زیادہ دوں گا اور	اگر	کفر کرو گے		

آزمائش تھی ۛ اور جب تمہارے پروردگار نے (تم کو) آگاہ کیا کہ اگر شکر کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کرو گے تو (یاد رکھو کہ)

اِنَّ عَذَابِیْ لَشَدِیْدٌ ۚ وَقَالَ مُوسٰى اِنْ تَكْفُرُوْا اَنْتُمْ وَمَنْ فِی

اِنَّ	عَذَابِیْ	لَشَدِیْدٌ	وَ	قَالَ	مُوسٰى	اِنْ	تَكْفُرُوْا	اَنْتُمْ	وَ	مَنْ	فِی
بے شک	میرا عذاب	البتہ شدید ہے	اور	کہا	موسیٰ نے	اگر	تم کفر کرو گے	تم	اور	جو کوئی	بچ

میرا عذاب (بھی) سخت ہے ۛ اور موسیٰ نے (صاف صاف) کہہ دیا کہ اگر تم اور جتنے اور لوگ زمین میں

الْاَرْضِ جَمِیْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَفِیْرٌ حَمِیْدٌ ۝۸ اَلَمْ یَاْتِكُمْ نَبُوءُ الَّذِیْنَ

الْاَرْضِ	جَمِیْعًا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَغَفِیْرٌ	حَمِیْدٌ	اَلَمْ	یَاْتِكُمْ	نَبُوءُ	الَّذِیْنَ
زمین کے ہیں	سب	پس بیشک	اللہ	البتہ بے پروا ہے	تعریف کیا گیا	کیا نہیں	پہنچی تم کو	خبر	ان لوگوں کی کہ

ہیں سب کے سب ناشکری کرو تو اللہ بھی بے نیاز (اور) قابل تعریف ہے ۝۸ بھلا تم کو ان لوگوں (کے حالات) کی

مع

مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ ۖ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۚ

مِنْ	قَبْلِكُمْ	قَوْمِ	نُوحٍ	وَّ	عَادٍ	وَّ	ثَمُودَ	وَّ	الَّذِينَ	مِنْ	بَعْدِهِمْ
سے	پہلے تم	قوم	نوح کی	اور	عاد کی	اور	ثمود کی	اور	ان لوگوں کی کہ	سے	پیچھے ان کے

خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے تھے (یعنی) نوح اور عاد اور ثمود کی قوم اور جو ان کے بعد تھے۔

لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا اللَّهُ ۚ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي

لَا	يَعْلَمُهُمْ	إِلَّا	اللَّهُ	جَاءَتْهُمْ	رُسُلُهُم	بِالْبَيِّنَاتِ	فَرَدُّوا	أَيْدِيَهُمْ	فِي
نہیں	جانتا ان کو	مگر	اللہ	آئے تھے ان کے پاس	پیغمبران کے	ساتھ دلیلوں ظاہر کے	پس پھیر لے گئے	ہاتھ اپنے	بیچ

جن کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں۔ (جب) ان کے پاس پیغمبر نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ ان کے منہوں پر رکھ دیے

أَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوا إِنَّا كَفَرْنَا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ

أَفْوَاهِهِمْ	وَّ	قَالُوا	إِنَّا	كَفَرْنَا	بِمَا	أُرْسِلْتُمْ	بِهِ	وَّ	إِنَّا	لَفِي	شَكٍّ
اپنے منہوں کے کہ	اور	کہا انہوں نے	بیشک	کفر کیا	انے ساتھ اس چیز کے کہ	بھیجے گئے ہو تم	ساتھ اس کے	اور	بیشک ہم	البتہ	شک کے ہیں

(کہ خاموش رہو) اور کہنے لگے کہ ہم تو تمہاری رسالت کو تسلیم نہیں کرتے اور جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو

مِمَّا تَدْعُونَنَا إِلَيْهِ مُرِيبٌ ۖ قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللَّهِ شَكٌّ فَاطِرِ

مِمَّا	تَدْعُونَنَا	إِلَيْهِ	مُرِيبٌ	قَالَتْ	رُسُلُهُمْ	أَفِي	اللَّهُ	شَكٌّ	فَاطِرِ
اس چیز سے کہ	پکارتے ہو تم ہم کو	طرف اس کی	قلق ڈالنے والی	کہا	ان کے پیغمبروں نے	کیا بیچ	اللہ کے	شک ہے	خالق ہے

ہم اس سے قوی شک میں ہیں ۖ اُن کے پیغمبروں نے کہا کیا (تم کو) اللہ کے بارے میں شک ہے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ

السَّمَوَاتِ	وَّ	الْأَرْضِ	يَدْعُوكُمْ	لِيَغْفِرَ	لَكُمْ	مِّنْ	ذُنُوبِكُمْ
آسمانوں کا	اور	زمین کا	پکارتا ہے تم کو	تاکہ بخشے واسطے تمہارے	کچھ	گناہ تمہارے	

جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ وہ تمہیں اس لیے بلاتا ہے کہ تمہارے گناہ بخشے اور (فائدہ پہنچانے

وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ قَالُوا إِنَّا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ

وَيُؤَخِّرَكُمْ	إِلَىٰ	أَجَلٍ	مُّسَمًّى	قَالُوا	إِنَّا	أَنْتُمْ	إِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا
اور	ڈھیل دے تم کو	تک	ایک وقت	مقرر	کہا انہوں نے	نہیں	تم	مگر	آدمی

کے لیے) ایک مدت مقرر تک تم کو مہلت دے۔ وہ بولے کہ تم تو ہمارے ہی جیسے آدمی ہو۔

تُرِيدُونَ اَنْ تَصُدُّوْنَ اَعْمَا كَانِ يَعْبُدُ اٰبَاؤُنَا فَاتُّوْنَا بِسُلْطٰنٍ

تُرِيدُونَ	اَنْ	تَصُدُّوْنَا	عَمَّا	كَانَ	يَعْبُدُ	اٰبَاؤُنَا	فَاتُّوْنَا	بِسُلْطٰنٍ
ارادہ کرتے ہو تم	یکہ	بند کرو ہم کو	اس چیز سے کہ	تھے	عبادت کرتے	باپ ہمارے	پس لے آؤ ہمارے پاس	دلیل

تمہارا یہ منشا ہے کہ جن چیزوں کو ہمارے بڑے پوجتے رہے ہیں ان (کے پوجنے) سے ہم کو بند کر دو تو (اچھا) کوئی کھلی دلیل لاؤ

مُبٰیْنٌ ۱۰ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ

مُبٰیْنٌ	قَالَتْ	لَهُمْ	رُسُلُهُمْ	اِنْ	نَّحْنُ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ
ظاہر	کہا	واسطے اگلے	انکے پیغمبروں نے	نہیں	ہم	مگر	آدمی	مانند تمہارے	اور	لیکن	اللہ

(یعنی معجزہ دکھاؤ) ۱۰ اُن کے پیغمبروں نے اُن سے کہا کہ ہاں ہم تمہارے ہی جیسے آدمی ہیں لیکن اللہ اپنے

يٰۤیْنَ عَلٰی مَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۙ وَمَا كَانْ لَنَا اَنْ نَّاتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ

يٰۤیْنَ	عَلٰی	مَنْ	يَّشَاءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	وَمَا	كَانْ	لَنَا	اَنْ	نَّاتِيَكُمْ	بِسُلْطٰنٍ
احسان کرتا ہے	اوپر	جس کے	چاہتا ہے	سے	اپنے بندوں	اور نہیں	ہے	واسطے ہمارے	یکہ	لے آئیں تمہارے پاس	کوئی دلیل

بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے (نبوت کا) احسان کرتا ہے۔ اور ہمارے اختیار کی بات نہیں کہ ہم اللہ کے حکم کے

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ وَعَلٰی اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۱۱ وَمَا لَنَا

اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَعَلٰی	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُونَ	وَ	مَا	لَنَا
مگر	ساتھ حکم	اللہ کے	اور اوپر	اللہ کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	ایمان والے	اور	کیا ہے	واسطے ہمارے

بغیر تم کو (تمہاری فرمائش کے مطابق) معجزہ دکھائیں۔ اور اللہ ہی پر مومنوں کو بھروسہ رکھنا چاہیے ۱۱ اور ہم کیونکر

اَلَا نَتَوَكَّلُ عَلٰی اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰى سُبُلَنَا ۙ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰی مَا

اَلَا	نَتَوَكَّلُ	عَلَى	اللّٰهِ	وَ	قَدْ	هَدٰى	سُبُلَنَا	وَ	لَنَصْبِرَنَّ	عَلَى	مَا
یہ کہ نہ	توکل کریں	اوپر	اللہ کے	اور	تحقیق	دکھلائیں اس نے ہم کو	راہیں ہماری	اور	البتہ صبر کریں گے ہم	اوپر	اسکے کہ

اللہ پر بھروسہ نہ رکھیں حالانکہ اس نے ہم کو ہمارے (دین کے سیدھے) رستے بتائے ہیں۔ اور جو تکلیفیں تم ہم کو دیتے ہو

اَذِيْتُمُوْنَا ۙ وَعَلٰی اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ۱۲ وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

اَذِيْتُمُوْنَا	وَ	عَلٰی	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُتَوَكِّلُونَ	وَ	قَالَ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا
یذاہیتے ہو تم ہم کو	اور	اوپر	اللہ کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	توکل کرنے والے	اور	کہا	ان لوگوں نے جو	کافر بنے تھے

اس پر صبر کریں گے۔ اور اہل توکل کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے ۱۲ اور جو کافر تھے انہوں نے اپنے

لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُوذُنَّ فِي مِلَّتِنَا فَأَوْحَىٰ

لِرُسُلِهِمْ	لَنُخْرِجَنَّكُمْ	مِّنْ	أَرْضِنَا	أَوْ	لَتَعُوذُنَّ	فِي	مِلَّتِنَا	فَأَوْحَىٰ
--------------	-------------------	-------	-----------	------	--------------	-----	------------	------------

واسطے پیغمبروں اپنے کے البتہ نکال دیں گے ہم تم کو سے زمین اپنی یا البتہ پھر آؤ گے تم بچ دین ہمارے کے پس وحی بھیجی

پیغمبروں سے کہا کہ (یا تو) ہم تم کو اپنے ملک سے باہر نکال دیں گے یا ہمارے مذہب میں داخل ہو جاؤ۔ تو پروردگار نے

إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ ۝۱۳ وَلَنُسَكِّنَنَّكُمْ الْأَرْضَ مِنْ

إِلَيْهِمْ	رَبُّهُمْ	لَنُهْلِكَنَّ	الظَّالِمِينَ	وَ	لَنُسَكِّنَنَّكُمْ	الْأَرْضَ	مِنْ
------------	-----------	---------------	---------------	----	--------------------	-----------	------

طرف ان کی ان کے رب نے البتہ ہلاک کریں گے ہم ظالموں کو اور البتہ بسا دیں گے ہم تم کو زمین میں سے

اُن کی طرف وحی بھیجی کہ ہم ظالموں کو ہلاک کر دیں گے ۱۳ اور اُن کے بعد تم کو اس زمین میں آباد

بَعْدِهِمْ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ وَعِيدِ ۝۱۴

بَعْدِهِمْ	ذَٰلِكَ	لِمَنْ	خَافَ	مَقَامِي	وَ	خَافَ	وَعِيدِ
------------	---------	--------	-------	----------	----	-------	---------

پیچھے ان کے یہ واسطے اس کے ہے جو خائف رہتا ہے کھڑے ہونے سے اور ڈرتا ہے ڈرانے میرے سے

کر دیں گے۔ یہ اس شخص کے لیے ہے جو (قیامت کے روز) میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے اور میرے عذاب سے خوف کرے ۱۴

وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ۝۱۵ مِّنْ وَرَآئِهِ جَهَنَّمُ

وَ	اسْتَفْتَحُوا	وَخَابَ	كُلُّ	جَبَّارٍ	عَنِيدٍ	مِّنْ وَرَآئِهِ	جَهَنَّمُ
----	---------------	---------	-------	----------	---------	-----------------	-----------

اور فتح مانگی انہوں نے اور نامراد ہوا ہر ایک سرکش عناد رکھنے والا پیچھے اس کے ہے جہنم

اور پیغمبروں نے (اللہ سے اپنی) فتح چاہی تو ہر سرکش ضدی نامراد رہ گیا ۱۵ اس کے پیچھے دوزخ ہے

وَيُسْقٰى مِنْ مَّاءٍ صَدِيْدٍ ۝۱۶ يَتَجَرَّعُهُ وَا لَا يَكَادُ يُسِيغُهُ

وَيُسْقٰى	مِنْ	مَّاءٍ	صَدِيْدٍ	يَتَجَرَّعُهُ	وَا	لَا	يَكَادُ	يُسِيغُهُ
-----------	------	--------	----------	---------------	-----	-----	---------	-----------

اور پلایا جائے گا سے پانی پیپ کے گھونٹ گھونٹ پیئے گا اور نہ نزدیک ہوگا کہ گلے سے اتار سکے اسکو

اور اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا ۱۶ وہ اس کو گھونٹ گھونٹ پیئے گا اور گلے سے نہیں اتار سکے گا

وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِبَيِّتٍ ۝۱۷ وَمِنْ وَرَآئِهِ عَذَابٌ

وَيَأْتِيهِ	الْمَوْتُ	مِنْ	كُلِّ	مَكَانٍ	وَمَا	هُوَ	بِ	بَيِّتٍ	وَمِنْ وَرَآئِهِ	عَذَابٌ
-------------	-----------	------	-------	---------	-------	------	----	---------	------------------	---------

اور آئے گی اسکو موت سے ہر جگہ اور نہیں وہ مرنے والا اور پیچھے اس کے ہے عذاب

اور ہر طرف سے اُسے موت آ رہی ہوگی مگر وہ مرنے میں نہیں آئے گا اور اس کے پیچھے سخت عذاب

غَلِيْظٌ ۱۷ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهُمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ

غَلِيْظٌ	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهُمْ	اَعْمَالُهُمْ	كَرَمَادٍ	اشْتَدَّتْ
گاڑھا	صفت	ان لوگوں کی کہ	کافر ہوئے	ساتھ اپنے پروردگار کے	عمل ان کے	ماندراکھ کی ہیں	خت چلے

ہو گا ۱۷ جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا ان کے اعمال کی مثال راکھ کی سی ہے کہ آندھی کے

بِهَ الرِّيحِ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ۱۸ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰی شَيْءٍ ط

بِهَ	الرِّيحِ	فِيْ	يَوْمٍ	عَاصِفٍ	لَا	يَقْدِرُوْنَ	مِمَّا	كَسَبُوْا	عَلٰی	شَيْءٍ
ساتھ اس کے	زور کی ہوا	بج	دن	آندھی والے کے	نہیں	قدرت پائیں گے	اس میں سے کہ	کمایا ہے	اوپر	کسی چیز کے

دن اس پر زور کی ہوا چلے (اور) اُسے اڑا لے جائے۔ (اسی طرح) جو کام وہ کرتے رہے اُن پر اُن کو کچھ دسترس نہ ہوگی۔

ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۱۹ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

ذٰلِكَ	هُوَ	الضَّلٰلُ	الْبَعِيْدُ	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
یہ	وہی ہے	گمراہی	دور کی	کیانہ	دیکھا تو نے	بیشک	اللہ نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

یہی تو پرلے سرے کی گمراہی ہے ۱۹ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ط اِنْ يَّشَآئِدْ هِیْبُكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۱۹ وَمَا

وَالْأَرْضَ	بِالْحَقِّ	إِنْ	يَّشَأْ	يُذْهِبْكُمْ	وَ	يَأْتِ	بِخَلْقٍ	جَدِيدٍ	وَمَا		
اور	زمین کو	ساتھ حق کے	اگر	چاہے	لے جائے تم کو	اور	لے آئے	خلقت	نئی	اور	نہیں

کو تدبیر سے پیدا کیا ہے؟ اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے اور (تمہاری جگہ) نئی مخلوق پیدا کر دے ۱۹ اور یہ

ذٰلِكَ عَلٰی اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۲۰ وَبَرَزُوا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰوُ

ذٰلِكَ	عَلٰی	اللّٰهُ	بِعَزِيْزٍ	وَ	بَرَزُوْا	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا	فَقَالَ	الضُّعَفَاۗءُ
یہ	اوپر	اللہ کے	دشوار	اور	روبرو ہوں گے	واسطے اللہ کے	سب	پس کہیں گے	ناتوان

اللہ کو کچھ بھی مشکل نہیں ۲۰ اور (قیامت کے دن) سب لوگ اللہ کے سامنے کھڑے ہوں گے تو (ضعیف العقل تبع اپنے رؤسائے)

لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ

لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	اِنَّا	كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُغْنُوْنَ	عَنَّا	مِنْ
واسطے ان لوگوں کے کہ	تکبر کرتے تھے	بیشک	تھے ہم	واسطے تمہارے	تابع	پس کیا	ہو تم	کفایت کرینوالے	ہم سے	سے

متکبرین سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے پیرو تھے۔ کیا تم اللہ کا کچھ عذاب ہم سے دفع کر

عَذَابِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۖ قَالُوا لَوْ هَدَانَا اللَّهُ لَهَدَيْنَاكُمْ سَوَاءٌ

عَذَابِ	اللہ	مِنْ شَيْءٍ	قَالُوا	لَوْ	هَدَانَا	اللہ	لَهَدَيْنَاكُمْ	سَوَاءٌ
عذاب	اللہ کے	کچھ	کہیں گے	اگر	ہدایت کرتا ہم کو	اللہ	البتہ ہدایت کرتے ہم تم کو	برابر ہے

سکتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ اگر اللہ ہم کو ہدایت کرتا تو ہم تم کو ہدایت کرتے۔ اب

عَلَيْنَا أَجْرُغَنَّا أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيصٍ ۖ وَقَالَ

عَلَيْنَا	أَجْرُغَنَّا	أَمْ	صَبَرْنَا	مَا	لَنَا	مِنْ	مَّحِيصٍ	وَقَالَ
اوپر ہمارے	اضطراب کریں ہم	یا	صبر کریں ہم	نہیں	واسطے ہمارے	کوئی	جگہ بھاگنے کی	اور

ہم گھبرائیں یا صبر کریں ہمارے حق میں برابر ہے۔ کوئی جگہ (گریز اور) رہائی کی ہمارے لیے نہیں ہے (۶۱) جب (حساب کتاب کا) کام

الشَّيْطَانُ لَهَا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعَدَ الْحَقُّ

الشَّيْطَانُ	لَهَا	قُضِيَ	الْأَمْرُ	إِنَّ	اللَّهَ	وَعَدَكُمْ	وَعَدَ	الْحَقُّ
شیطان	جب	فیصل کیا گیا	کام	بیشک	اللہ نے	وعدہ دیا تھا تم کو	وعدہ	سچا

فیصل ہو چکے گا تو شیطان کہے گا جو وعدہ اللہ نے تم سے کیا تھا (وہ تو) سچا (تھا)

وَوَعَدْتُكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ ۖ وَمَا كَانَ لِي عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطٰنٍ

وَوَعَدْتُكُمْ	فَأَخْلَفْتُكُمْ	وَمَا	كَانَ	لِي	عَلَيْكُمْ	مِنْ	سُلْطٰنٍ
اور وعدہ دیا تھا میں نے تم کو	پس خلاف کیا تھا میں نے تم سے	اور	نہیں	تھا	واسطے میرے	اوپر تمہارے	کچھ غلبہ

اور جو وعدہ میں نے تم سے کیا تھا وہ جھوٹا تھا اور میرا تم پر کسی طرح کا زور نہیں تھا۔

إِلَّا أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي ۖ فَلَا تَلُمُونِي وَلَوْلَمَوْا

إِلَّا	أَنْ	دَعَوْتُكُمْ	فَاسْتَجَبْتُمْ	لِي	فَلَا	تَلُمُونِي	وَلَوْلَمَوْا
مگر	یہ کہ	پکارا تھا میں نے تم کو	پس قبول کر لیا تم نے	واسطے میرے	پس نہ	ملامت کرو مجھ کو	اور ملامت کرو

ہاں میں نے تم کو (مگر ابھی اور باطل کی طرف) بلایا تو تم نے (جلدی سے اور بے دلیل) میرا کہنا مان لیا۔ تو (آج) مجھے

أَنْفُسَكُمْ ۖ مَا أَنَا بِبُصْرِخِكُمْ وَمَا أَنْتُمْ بِبُصْرِخِي ۖ إِنِّي كَفَرْتُ

أَنْفُسَكُمْ	مَا	أَنَا	بِبُصْرِخِكُمْ	وَمَا	أَنْتُمْ	بِبُصْرِخِي	إِنِّي	كَفَرْتُ
اپنے آپ کو	نہ	میں ہوں	فریاد کو پہنچنے والا تمہارا	اور	نہ	تم ہو	فریاد کو پہنچنے والے میرے	بیشک میں نے کفر کیا میں نے

ملامت نہ کرو اپنے آپ ہی کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری فریادیں کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریادیں کر سکتے ہو۔ میں اس بات سے انکار کرتا ہوں

بِأَشْرَكَتُمْ مِنْ قَبْلُ ۖ إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۲۲﴾

بِأَ	أَشْرَكَتُمْ	مِنْ	قَبْلُ	إِنَّ	الظَّالِمِينَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ
ساتھ اس کے	شریک کیا تھا تم نے مجھ کو	سے	پہلے	بیشک	ظالم	واسطے ان کے	عذاب ہے	دردینے والا

کہ تم پہلے مجھے شریک بناتے تھے۔ بیشک جو ظالم ہیں ان کے لیے درد دینے والا عذاب ہے ﴿۲۲﴾

وَأَدْخَلَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

وَأَدْخَلَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	جَنَّاتٍ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا
اور داخل کیے جائیگے	وہ لوگ جو کہ	ایمان لائے	اور کام کیے	اچھے	بہشتوں میں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے

اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کیے وہ بہشتوں میں داخل کیے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہ

الْأَنْهَارِ خَالِدِينَ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ ۖ تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ﴿۲۳﴾ أَلَمْ

الْأَنْهَارِ	خَالِدِينَ	فِيهَا	بِإِذْنِ	رَبِّهِمْ	تَحِيَّتُهُمْ	فِيهَا	سَلَامٌ	أَلَمْ
نہریں	بیش رہنے والے ہیں	بچ اس کے	ساتھ حکم	رب اپنے کے	ان کی ملاقات کی دعا	بچ اس کے	سلام ہے	کیا نہ

رہی ہیں اپنے پروردگار کے حکم سے ہمیشہ اُن میں رہیں گے۔ وہاں اُن کی صاحب سلامت سلام ہوگا ﴿۲۳﴾ کیا تم

تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا

تَرَ	كَيْفَ	ضَرَبَ	اللَّهُ	مَثَلًا	كَلِمَةً	طَيِّبَةً	كَشَجَرَةٍ	طَيِّبَةٍ	أَصْلُهَا
دیکھاتے	کیوں کر	بیان کی	اللہ نے	مثال	بات	پاکیزہ کی	مانند درخت	پاکیزہ کی	جڑ اس کی

نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے پاک بات کی کیسی مثال بیان فرمائی ہے (وہ ایسی ہے) جیسے پاکیزہ درخت جس کی جڑ مضبوط (یعنی

ثَابِتٌ وَفَرَعُهَا فِي السَّمَاءِ ۚ تُؤْتِي أَكْثَرَهَا كُلِّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا ۖ

ثَابِتٌ	وَفَرَعُهَا	فِي	السَّمَاءِ	تُؤْتِي	أَكْثَرَهَا	كُلِّ	حِينٍ	بِإِذْنِ	رَبِّهَا
محکم ہے	اور شاخیں اس کی	بچ	آسمان کے	دیتا ہے	میوہ اپنا	ہر	وقت	ساتھ حکم	اپنے رب کے

زمین کو پکڑے ہوئے) ہو اور شاخیں آسمان میں ﴿۲۴﴾ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت پھل لاتا (اور میوے دیتا) ہو۔

وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۲۵﴾ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ

وَيَضْرِبُ	اللَّهُ	الْأَمْثَالَ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُونَ	وَمَثَلُ	كَلِمَةٍ
اور بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں	واسطے لوگوں کے	تاکہ وہ	نصیحت پڑیں	اور	مثال بات

اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿۲۵﴾ اور ناپاک بات کی

خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ

خَبِيثَةٍ	كَشَجَرَةٍ	خَبِيثَةٍ	اجْتُثَّتْ	مِنْ	فَوْقِ	الْأَرْضِ	مَا لَهَا	مِنْ
ناپاک کی	مانند درخت	ناپاک کے ہے	جسم پکڑ گیا ہے	سے	اوپر	زمین کے	نہیں واسطے اسکے	کوئی

مثال ناپاک درخت کی سی ہے (نہ جز مستحکم نہ شاخیں بلند) زمین کے اوپر ہی سے اُکھڑ کر پھینک دیا جائے۔ اُس کو ذرا بھی

قَرَارٍ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

قَرَارٍ	يُثَبِّتُ	اللَّهُ	الَّذِينَ	آمَنُوا	بِالْقَوْلِ	الثَّابِتِ	فِي	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا
قرار	ثابت رکھتا ہے	اللہ	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے ہیں	ساتھ بات	محکم کے	بچ	زندگانی	دنیا کے

قرار (و ثبات) نہیں (۳۱) اللہ مومنوں (کے دلوں) کو (صحیح اور) پکی بات سے دنیا کی زندگی میں بھی مضبوط رکھتا ہے

وَفِي الْآخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ ۖ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ۚ أَلَمْ

وَفِي	الْآخِرَةِ	وَ يُضِلُّ	اللَّهُ	الظَّالِمِينَ	وَ يَفْعَلُ	اللَّهُ	مَا	يَشَاءُ	أَلَمْ		
اور	بچ	آخرت کے	اور	گمراہ کرتا ہے	اللہ	ظالموں کو	اور	کرتا ہے	اللہ جو	چاہتا ہے	کیا نہ

اور آخرت میں بھی (رکھے گا) اور اللہ بے انصافوں کو گمراہ کر دیتا ہے۔ اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے (۳۲) کیا

تَرَى إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْرًا وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ

تَرَى	إِلَى	الَّذِينَ	بَدَّلُوا	نِعْمَتَ	اللَّهُ	كُفْرًا	وَأَحَلُّوا	قَوْمَهُمْ	دَارَ
دیکھتے	طرف	ان لوگوں کی کہ	بدل ڈالا انہوں نے	نعمت	اللہ کی کو	کفر سے	اور اتارا	قوم اپنی کو	گھر

تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کے احسان کو ناشکری سے بدل دیا اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر

الْبَوَارِ ۖ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۖ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ۖ وَجَعَلُوا اللَّهَ

الْبَوَارِ	جَهَنَّمَ	يَصْلَوْنَهَا	وَبِئْسَ	الْقَرَارُ	وَ	جَعَلُوا	لِلَّهِ
ہلاک کے میں کہ	دوزخ ہے	داخل ہوں گے اس میں	اور بری ہے	جگہ قرار کی	اور	مقرر کیے	واسطے اللہ کے

میں اتارا (۳۳) (وہ گھر) دوزخ (ہے۔ سب ناشکرے) اس میں داخل ہوں گے اور وہ برا ٹھکانا ہے (۳۴) اور ان لوگوں نے اللہ

أَنذَاذًا لِّيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ۖ قُلْ تَمَتَّعُوا فَإِن مَصِيرَكُمْ إِلَى

أَنذَاذًا	لِّيُضِلُّوا	عَنْ	سَبِيلِهِ	قُلْ	تَمَتَّعُوا	فَإِن	مَصِيرَكُمْ	إِلَى
شریک	تاکہ بہکائیں	سے	راہ اس کی	کہہ	فائدہ اٹھاؤ	پس بیشک	پھر جانا تمہارا	طرف

کے شریک مقرر کیے کہ (لوگوں کو) اس کے رستے سے گمراہ کریں۔ کہہ دو کہ (چند روز) فائدہ اٹھاؤ آخر کار تم کو دوزخ کی طرف

النَّارِ ۳۰ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ

النَّارِ	قُلْ	لِّعِبَادِيَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	يُقِيمُوا	الصَّلَاةَ
آگ کی ہے	کہہ	واسطے میرے بندوں کے	جو	ایمان لائے	قائم رکھیں	نماز کو

لوٹ کر جانا ہے ۳۰ (اے پیغمبر) میرے مومن بندوں سے کہہ دو کہ نماز پڑھا کریں

وَيُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَهُمْ سِرًّا وَ عَلَانِيَةً مِّن قَبْلِ أَنْ

وَيُنْفِقُوا	مِمَّا	رَزَقْنَهُمْ	سِرًّا	وَ	عَلَانِيَةً	مِّن	قَبْلِ	أَنْ
اور	خرچ کریں	اس چیز سے کہ	دی ہم نے ان کو	پوشیدہ	اور	ظاہر	سے	پہلے اس کہ

اور اس دن کے آنے سے پیشتر جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہوگا اور نہ دوستی (کام آئے گی) ہمارے

يَأْتِي يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خِلَالٌ ۳۱ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ

يَأْتِي	يَوْمٌ	لَّا	بَيْعٌ	فِيهِ	وَ	لَا	خِلَالٌ	اللَّهُ	الَّذِي	خَلَقَ
آئے	وہ دن	کہ نہیں	بیچنا ہے	بیچ اس کے	اور	نہ	دوستی	اللہ	وہ ہے جس نے	پیدا کیا

دیے ہوئے مال میں سے درپردہ اور ظاہر خرچ کرتے رہیں ۳۱ اللہ ہی تو ہے جس نے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ

السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَأَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَاءِ	مَاءً	فَأَخْرَجَ	بِهِ
آسمانوں کو	اور	اور اتارا	سے	آسمان	پانی	پس نکالا	ساتھ اس کے

آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے مینہ برسایا۔ پھر اس سے تمہارے

مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ

مِنَ	الثَّمَرَاتِ	رِزْقًا	لَّكُمْ	وَ	سَخَّرَ	لَكُمُ	الْفُلْكَ	لِتَجْرِيَ
سے	میوؤں	رزق	واسطے تمہارے	اور	مسخر کیں	واسطے تمہارے	کشتیاں	تاکہ چلتی رہیں

کھانے کے لیے پھل پیدا کیے اور کشتیوں (اور جہازوں) کو تمہارے زیر فرمان کیا تاکہ

فِي الْبَحْرِ بِأَمْرٍ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْإِنْهَارَ ۳۲ وَ سَخَّرَ لَكُمُ

فِي	الْبَحْرِ	بِأَمْرٍ	وَسَخَّرَ	لَكُمُ	الْإِنْهَارَ	وَ	سَخَّرَ	لَكُمُ
بیچ	دریا کے	ساتھ اس کے حکم کے	اور مسخر کیا واسطے تمہارے	نہروں کو	اور	مسخر کیا	واسطے تمہارے	

دریا (اور سمندر) میں اس کے حکم سے چلیں اور نہروں کو بھی تمہارے زیر فرمان کیا ۳۲ اور سورج اور چاند کو

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ذَا بَيِّنٍ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۝ (۳۲)

الشَّمْسُ	وَالْقَمَرُ	ذَا بَيِّنٍ	وَ	سَخَّرَ	لَكُمُ	اللَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ
سورج کو	اور چاند کو	ہمیشہ پھرنے والے	اور	مسخر کیا	واسطے تمہارے	رات	اور	دن کو

تمہارے لیے کام میں لگا دیا کہ دونوں (دن رات) ایک دستور پر چل رہے ہیں۔ اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا (۳۲)

وَأَتَاكُم مِّنْ كُلِّ مَآ سَأَلْتُمُوهُ ۖ وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ

وَأَتَاكُم	مِّنْ	كُلِّ	مَآ	سَأَلْتُمُوهُ	وَ	إِنْ	تَعُدُّوا	نِعْمَتَ	اللَّهِ
اور دیا تم کو	بعض سے	ہر	وہ چیز جو کہ	سوال کیا تم نے اس کا	اور	اگر	گنو	نعمتیں	اللہ کی

اور جو کچھ تم نے مانگا سب میں سے تم کو عنایت کیا۔ اور اگر اللہ کے احسان گننے لگو تو

لَا تُحْصَوْهَا ۚ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ۝ (۳۳) وَإِذْ قَالَ

لَا	تُحْصَوْهَا	إِنَّ	الْإِنْسَانَ	لَظَلُومٌ	كَفَّارٌ	وَإِذْ	قَالَ
نہ	گن سکوان کو	بیشک	انسان	البتہ ظالم ہے	کفر کرنے والا ہے	اور جب	کہا

نثار نہ کر سکو (مگر لوگ نعمتوں کا شکر نہیں کرتے)۔ کچھ شک نہیں کہ انسان بڑا بے انصاف (اور) ناشکر ہے (۳۳) اور جب

إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ أَمِنًا وَّاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ

إِبْرَاهِيمُ	رَبِّ	اجْعَلْ	هَذَا	الْبَلَدَ	أَمِنًا	وَاجْنُبْنِي	وَ	بَنِيَّ
ابراہیم نے	اے رب میرے	کر	اس	شہر کو	امن والا	اور ایک طرف کر مجھ کو	اور	میرے بیٹوں کو

ابراہیم نے دعا کی کہ میرے پروردگار اس شہر کو (لوگوں کے لیے) امن کی جگہ بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو اس بات سے

أَنْ نَّعْبُدَ الْأَصْنَامَ ۝ (۳۴) رَبِّ إِنَّهُمْ أَضَلُّنَ كَثِيرًا مِّنْ

أَنْ	نَّعْبُدَ	الْأَصْنَامَ	رَبِّ	إِنَّهُمْ	أَضَلُّنَ	كَثِيرًا	مِّنْ
اس سے کہ	عبادت کریں	بتوں کی	اے رب میرے	بیشک انہوں نے	گمراہ کیا ہے	بہتوں کو	سے

کہ بتوں کی پرستش کرنے لگیں بچائے رکھ (۳۴) اے پروردگار انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ

النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي ۚ وَ مَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ

النَّاسِ	فَمَنْ	تَبِعَنِي	فَإِنَّهُ	مِنِّي	وَ	مَنْ	عَصَانِي	فَإِنَّكَ
لوگوں	پس جو کوئی	پیروی کرے میری	پس بیشک	وہ مجھ سے ہے	اور	جو کوئی	نافرمانی کرے میری	پس بیشک تو

کیا ہے۔ سو جس شخص نے میرا کہا مانا وہ میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۳۶﴾ رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بُوَادٍ

غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	رَبَّنَا	إِنِّي	أَسْكَنْتُ	مِنْ	ذُرِّيَّتِي	بُوَادٍ
بخشنے والا	مہربان ہے	اے رب	بیشک میں	بسائی ہے میں نے	بعض	اولاد اپنی	بچہ میدان

تو بخشنے والا مہربان ہے ﴿۳۶﴾ اے پروردگار میں نے اپنی اولاد میدان (کمہ) میں

غَيْرِ ذِي زُرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا

غَيْرِ	ذِي زُرْعٍ	عِنْدَ	بَيْتِكَ	الْمُحَرَّمِ	رَبَّنَا	لِيُقِيمُوا
بن	کھیتی والے کے	نزدیک	گھر تیرے	باحرمت کے	اے رب ہمارے	تاکہ قائم رکھیں

جہاں کھیتی نہیں تیرے عزت (وادب) والے گھر کے پاس لابسائی ہے، اے پروردگار تاکہ یہ

الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفِيدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمُ

الصَّلَاةَ	فَاجْعَلْ	أَفِيدَةً	مِّنَ	النَّاسِ	تَهْوِي	إِلَيْهِمُ
نماز کو	پس کر	دل	بعض	لوگوں کے	مائل ہوں	طرف ان کی

نماز پڑھیں تو لوگوں کے دلوں کو ایسا کر دے کہ ان کی طرف جھکے رہیں

وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ﴿۳۷﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ

وَارْزُقْهُمْ	مِّنَ	الثَّمَرَاتِ	لَعَلَّهُمْ	يَشْكُرُونَ	رَبَّنَا	إِنَّكَ
اور رزق دے ان کو	سے	میووں	تاکہ وہ	شکر کریں	اے رب ہمارے	بیشک تو

اور اُن کو میووں سے روزی دے تاکہ (تیرا) شکر کریں ﴿۳۷﴾ اے پروردگار جو

تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ وَمَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْ

تَعْلَمُ	مَا نُخْفِي	وَمَا نُعْلِنُ	وَمَا	يَخْفَىٰ	عَلَى	اللَّهِ	مِنْ
جانتا ہے	جو	چھپاتے ہیں ہم	اور	ظاہر کرتے ہیں ہم	اور	پوشیدہ	اوپر

بات ہم چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہیں تو سب جانتا ہے۔ اور اللہ سے کوئی

شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ﴿۳۸﴾ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

شَيْءٍ	فِي	الْأَرْضِ	وَلَا	فِي	السَّمَاءِ	الْحَمْدُ	لِلَّهِ	الَّذِي
چیز	بچ	زمین کے	اور	نہ	بچ	آسمان کے	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے جس نے

چیز مخفی نہیں (نہ) زمین میں نہ آسمان میں ﴿۳۸﴾ اللہ کا شکر ہے

وَهَبْ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَ إِسْحَاقَ ۖ إِنَّ رَبِّي

وَهَبْ	لِي	عَلَى	الْكِبَرِ	وَ	إِسْمَاعِيلَ	وَ	إِسْحَاقَ	إِنَّ	رَبِّي
بخشنا	مجھ کو	اوپر	بڑھاپے کے	اور	اسماعیل	اور	اسحاق	بیشک	رب میرا

جس نے مجھ کو بڑی عمر میں اسماعیل اور اسحاق بخشے۔ بیشک میرا پروردگار

لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ ۚ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَ مِنْ

لَسَمِيعُ	الدُّعَاءِ	رَبِّ	اجْعَلْنِي	مُقِيمَ	الصَّلَاةِ	وَ	مِنْ
البتہ سننے والا ہے	دعا کا	اے رب میرے	کر مجھ کو	قائم رکھنے والا	نماز کا	اور	سے

دعا سننے والا ہے (۳۹) اے پروردگار مجھ کو (ایسی توفیق عنایت) کر کہ نماز پڑھتا رہوں اور میری

ذُرِّيَّتِي ۚ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَاءِ ۚ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ

ذُرِّيَّتِي	رَبَّنَا	وَ	تَقَبَّلْ	دُعَاءِ	رَبَّنَا	اغْفِرْ لِي	وَلِوَالِدَيَّ
اولاد میری	اے رب ہمارے	اور	قبول کر	دعا میری	اے رب ہمارے	بخش مجھ کو	اور میرے ماں باپ کو

اولاد کو بھی (یہ توفیق بخش) اے پروردگار میری دعا قبول فرما (۴۰) اے پروردگار حساب (کتاب) کے دن مجھ کو اور میرے ماں

وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۚ وَ لَا تَحْسَبَنَّ

وَلِلْمُؤْمِنِينَ	يَوْمَ	يَقُومُ	الْحِسَابُ	وَ	لَا	تَحْسَبَنَّ
اور تمام ایمان والوں کو	جس دن	قائم ہو	حساب	اور	ہرگز مت	خیال کرنا

باپ کو اور مومنوں کی مغفرت کیجیو (۴۱) اور (مومنو) مت خیال کرنا کہ

اللَّهُ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ ۚ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ

اللَّهُ	غَافِلًا	عَمَّا	يَعْمَلُ	الظَّالِمُونَ	إِنَّمَا	يُؤَخِّرُهُمْ
اللہ کو	کہ بے خبر ہے	اس چیز سے کہ	کرتے ہیں	ظالم	سوائے اس کے نہیں کہ	ڈھیل دیتا ہے ان کو

یہ ظالم جو عمل کر رہے ہیں اللہ اُن سے بے خبر ہے۔ وہ اُن کو اُس دن تک

لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ۚ لِمُتَّعِينَ ۚ مُقْعِنِي

لِيَوْمٍ	تَشْخَصُ	فِيهِ	الْأَبْصَارُ	لِمُتَّعِينَ	مُقْعِنِي
واسطے اس دن کے کہ	چڑھ جائیں گی	نچ اس کے	نظریں	دور تے ہوئے	اونچا کیے ہوئے

مہلت دے رہا ہے جبکہ (دہشت کے سبب) آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی (۴۲) (اور لوگ) سر اٹھائے ہوئے (میدان

رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَ افْتَدَتْهُمْ

رُءُوسِهِمْ	لَا	يَرْتَدُّ	إِلَيْهِمْ	طَرْفُهُمْ	وَ	افْتَدَتْهُمْ
اپنے سروں کو	نہ	پھرا آویں گی	طرف ان کی	نظریں ان کی	اور	دل ان کے

قیامت کی طرف) دوڑ رہے ہوں گے ان کی نگاہیں اُن کی طرف لوٹ نہ سکیں گی اور ان کے دل (ہارے خوف کے) ہوا ہو

هُوَآءُ ۖ وَ اَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ

هُوَآءُ	وَ	اَنْذِرِ	النَّاسَ	يَوْمَ	يَأْتِيهِمُ	الْعَذَابُ	فَيَقُولُ
گرے ہوئے ہونگے	اور	ڈرا	لوگوں کو	اس دن سے کہ	آئے گا ان کو	عذاب	پس کہیں گے

رہے ہوں گے (۳۳) اور لوگوں کو اُس دن سے آگاہ کر دو جب اُن پر عذاب آ جائے گا تب ظالم لوگ کہیں گے

الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخْرِنَا إِلَىٰ اَجَلٍ قَرِيبٍ ۖ نُّجِبُ

الَّذِينَ	ظَلَمُوا	رَبَّنَا	اَخْرِنَا	إِلَىٰ	اَجَلٍ	قَرِيبٍ	نُّجِبُ
وہ لوگ کہ	ظلم کرتے تھے	اے رب ہمارے	ڈھیل دے ہم کو	طرف	وقت	قریب کے	قبول کر لیں ہم

کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں تھوڑی سی مدت مہلت عطا کر کہ ہم تیری دعوت (توحید)

دَعْوَتِكَ وَ تَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۖ اَوَلَمْ تَكُونُوا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ

دَعْوَتِكَ	وَ	تَتَّبِعِ	الرُّسُلَ	اَوَلَمْ	تَكُونُوا	اَقْسَمْتُمْ	مِّنْ
پکارنے تیرے کو	اور	پیروی کریں ہم	رسولوں کی	کیانہ	تھے تم کہ	قسم کھاتے تھے تم	سے

قبول کریں۔ اور (تیرے) پیغمبروں کے پیچھے چلیں۔ (تو جواب ملے گا) کیا تم پہلے قسمیں نہیں کھایا کرتے تھے کہ تم کو (اس حال سے

قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ۚ ۚ وَ سَكُنْتُمْ فِي مَسْكِنِ الَّذِينَ

قَبْلُ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	زَوَالٍ	وَ	سَكُنْتُمْ	فِي	مَسْكِنِ	الَّذِينَ
پہلے اس	نہیں	واسطے تمہارے	کچھ	زوال	اور	رہے تھے تم	بچ	گھروں	ان لوگوں کے کہ

جس میں تم ہو) زوال (اور قیامت کو حساب اعمال) نہیں ہو گا (۳۴) اور جو لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے تم ان کے

ظَلَمُوا اَنْفُسَهُمْ وَ تَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَ ضَرَبْنَا

ظَلَمُوا	اَنْفُسَهُمْ	وَ	تَبَيَّنَ	لَكُمْ	كَيْفَ	فَعَلْنَا	بِهِمْ	وَ ضَرَبْنَا
ظلم کیا تھا انہوں نے	جانوں اپنی کو	اور	ظاہر ہوا تھا	واسطے تمہارے	کیوں کر	کیا ہم نے	ساتھ ان کے	اور بیان کیں مگر

مکانوں میں رہتے تھے اور تم پر ظاہر ہو چکا تھا کہ ہم نے ان لوگوں کے ساتھ کس طرح (کا معاملہ) کیا تھا اور تمہارے (سمجھانے کے) لیے

لَكُمْ الْأَمْثَالُ ۝۳۵ وَ قَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللَّهِ

لَكُمْ	الْأَمْثَالُ	وَ	قَدْ	مَكَرُوا	مَكْرَهُمْ	وَعِنْدَ	اللَّهُ
واسطے تمہارے	مثالیں	اور	تحقیق	مکر کیا تھا انہوں نے	مکر اپنا	اور نزدیک	اللہ کے ہے

مثالیں بیان کر دی تھیں ۳۵ اور انہوں نے (بڑی بڑی) تدبیریں کیں۔ اور ان کی (سب) تدبیریں اللہ کے ہاں

مَكْرَهُمْ ۝۳۶ وَ إِنْ كَانَ مَكْرَهُمْ لَيَرْوُلُ مِنْهُ الْجِبَالُ ۝۳۶

مَكْرَهُمْ	وَ	إِنْ	كَانَ	مَكْرَهُمْ	لَيَرْوُلُ	مِنْهُ	الْجِبَالُ
مکران کا	اور	نہ	تھا	مکران کا	کھل جائے	اس سے	پہاڑ

(لکھی ہوئی) ہیں گو وہ تدبیریں (ایسی غضب کی) تھیں کہ ان سے پہاڑ بھی ٹل جائیں ۳۶

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ مُخْلَفًا وَعْدِهِ رُسُلَهُ ۝۳۷ إِنَّ اللَّهَ

فَلَا	تَحْسَبَنَّ	اللَّهُ	مُخْلَفًا	وَعْدِهِ	رُسُلَهُ	إِنَّ	اللَّهُ
پس مت	خیال کر	اللہ کو	کہ خلاف کرنے والا ہے	وعدے اپنے کو	اپنے پیغمبروں سے	بیشک	اللہ

تو ایسا خیال نہ کرنا کہ اللہ نے جو اپنے پیغمبروں سے وعدہ کیا ہے اس کے خلاف کرے گا۔ بیشک اللہ

عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝۳۸ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ

عَزِيزٌ	ذُو انْتِقَامٍ	يَوْمَ	تُبَدَّلُ	الْأَرْضُ	غَيْرَ	الْأَرْضِ
غالب ہے	بدلہ لینے والا	اس دن	کہ بدلی جائے گی	زمین	سوائے	اس زمین کے

زبردست (اور) بدلہ لینے والا ہے ۳۸ جس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی

وَالسَّمَاوَاتُ وَ بَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝۳۹ وَ تَرَى

وَالسَّمَاوَاتُ	وَ	بَرَزُوا	لِلَّهِ	الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ	وَ تَرَى
اور	بدلے جائیں گے آسمان	اور	روبرو ہوں گے	واسطے اللہ	اکیلے	غالب کے

اور آسمان بھی (بدل دیے جائیں گے) اور سب لوگ اللہ یگانہ و زبردست کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے ۳۹ اور اُس دن

الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ۝۴۰

الْمُجْرِمِينَ	يَوْمَئِذٍ	مُّقَرَّنِينَ	فِي	الْأَصْفَادِ
گنہگاروں کو	اس دن	جکڑے ہوئے	بچ	زنجیروں کے

تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں ۴۰

سَرَابِيلُهُمْ مِّنْ قَطَرَانٍ وَتَغْشَىٰ وُجُوهُهُمْ النَّارُ ۝۵۰

سَرَابِيلُهُمْ	مِّنْ	قَطَرَانٍ	وَتَغْشَىٰ	وُجُوهُهُمْ	النَّارُ
گرتے ان کے	سے	گندھک	اور ڈھانک لے گی	ان کے منہ کو	آگ

ان کے کرتے گندھک کے ہوں گے اور ان کے منہوں کو آگ لپٹ رہی ہو گی ۵۰

لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ

لِيَجْزِيَ	اللَّهُ	كُلَّ	نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	إِنَّ	اللَّهُ	سَرِيعُ
تاکہ جزا دے	اللہ	ہر	جی کو	جو کچھ کہ	کمایا اس نے	بیشک	اللہ	جلد لینے والا ہے

یہ اس لیے کہ اللہ ہر شخص کو اُس کے اعمال کا بدلہ دے۔ بیشک اللہ جلد

الْحِسَابِ ۝۵۱ هَذَا بَلْعٌ لِلنَّاسِ وَلِيُنذَرُوا بِهِ

الْحِسَابِ	هَذَا	بَلْعٌ	لِلنَّاسِ	وَلِيُنذَرُوا	بِهِ
حساب کا	یہ	پہنچا دینا ہے	واسطے لوگوں کے	اور تاکہ ڈرائے جائیں	ساتھ اس کے

حساب لینے والا ہے ۵۱ یہ (قرآن) لوگوں کے نام (اللہ کا) پیغام ہے تاکہ اُن کو اس سے ڈرایا جائے

وَلِيَعْلَمُوا أَنَّمَا هُوَ إِلَهٌ وَاحِدٌ وَلِيَذَّكَّرَ أُولُوا الْأَلْبَابِ ۝۵۲

وَلِيَعْلَمُوا	أَنَّمَا	هُوَ	إِلَهٌ	وَاحِدٌ	وَلِيَذَّكَّرَ	أُولُوا	الْأَلْبَابِ
اور	تاکہ جان لیں کہ	نہیں سوائے اسکے کہ	وہی ہے	معبود	اکیلا	اور تاکہ نصیحت پکڑیں	صاحبان عقل کے

اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی اکیلا معبود ہے اور تاکہ اہل عقل نصیحت پکڑیں ۵۲

رکوعاتها ۶

۱۵ سُورَةُ الْحَجْرِ مَكِّيَّةٌ ۵۲

آیاتها ۹۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الرَّ ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَ قُرْآنٍ مُّبِينٍ ۝۱

الرَّ ۚ	تِلْكَ	آيَاتُ	الْكِتَابِ	وَ	قُرْآنٍ	مُّبِينٍ
الرَّ ۚ	یہ	آیتیں ہیں	کتاب کی	اور	قرآن	بیان کرنے والے کی

الرَّ ۚ یہ (اللہ کی) کتاب اور قرآن روشن کی آیتیں ہیں ۱

رُبَّكَ يَوْمَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوِ كَانُوا مُسْلِمِينَ ﴿٢﴾ ذَرَّهُمْ يَٰ كَلُوا

رُبَّكَ	يَوْمَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لَوْ	كَانُوا	مُسْلِمِينَ	ذَرَّهُمْ	يَٰ كَلُوا
کسی وقت	آرزو کریں گے	وہ لوگ جو کہ	کافر ہوئے	کاش کہ	ہوتے	مسلمان	چھوڑ دے ان کو کہ	کھائیں

کسی وقت کافر لوگ آرزو کریں گے کہ اے کاش وہ مسلمان ہوتے ﴿۲﴾ (اے محمد ﷺ) ان کو ان کے حال پر رہنے دو کہ کھالیں اور

وَيَتَّبِعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٣﴾ وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ

وَيَتَّبِعُوا	وَيُلْهِهِمُ	الْأَمَلُ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُونَ	وَمَا	أَهْلَكْنَا	مِنْ
اور	غافل کرے ان کو	آرزو دراز	پس البتہ	جائیں گے	اور	نہیں	ہلاک کی ہم نے
اور	فائدہ اٹھائیں						کوئی

فائدہ اٹھالیں اور (طول) امل ان کو (دنیا میں) مشغول کیے رہے عنقریب ان کو اس کا انجام معلوم ہو جائے گا ﴿۳﴾ اور ہم نے کوئی

قَرِيَّةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُومٌ ﴿٤﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا

قَرِيَّةٍ	إِلَّا	وَلَهَا	كِتَابٌ	مَّعْلُومٌ	مَا	تَسْبِقُ	مِنْ	أُمَّةٍ	أَجَلَهَا	وَمَا
بستی	مگر	واسطے اس کے	لکھا ہوا ہے	معلوم	نہیں	آگے نکل جاتی	کوئی	جماعت	وقت اپنے سے	اور نہ

بستی ہلاک نہیں کی مگر اُس کا وقت مرقوم و معین تھا ﴿۴﴾ کوئی جماعت اپنی مدت (وفات) سے نہ آگے نکل سکتی ہے نہ

يَسْتَأْخِرُونَ ﴿٥﴾ وَقَالُوا يَٰ أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ

يَسْتَأْخِرُونَ	وَ	قَالُوا	يَا أَيُّهَا	الَّذِي	نُزِّلَ	عَلَيْهِ	الذِّكْرُ	إِنَّكَ
پیچھے رہ جاتی ہے	اور	کہا کافروں نے	اے	وہ شخص کہ	اتارا گیا ہے	اور پر اس کے	ذکر	بیشک تو

پیچھے رہ سکتی ہے ﴿۵﴾ اور (کفار) کہتے ہیں کہ اے شخص جس پر نصیحت (کی کتاب) نازل ہوئی تو

لَجَجُونُ ﴿٦﴾ لَوْ مَا تَأْتِينَا بِالْمَلِكَةِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٧﴾

لَجَجُونُ	لَوْ	مَا	تَأْتِينَا	بِالْمَلِكَةِ	إِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصَّادِقِينَ
البتہ دیوانہ ہے	کیوں	نہیں	لے آتا ہمارے پاس	فرشتوں کو	اگر	ہے تو	سے	بچوں

تو دیوانہ ہے ﴿۶﴾ اگر تو سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے آتا ﴿۷﴾

مَا نُنَزِّلُ الْمَلِكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذَا مُنْظَرِينَ ﴿٨﴾ إِنَّا نَحْنُ

مَا	نُنَزِّلُ	الْمَلِكَةَ	إِلَّا	بِالْحَقِّ	وَمَا	كَانُوا	إِذَا	مُنْظَرِينَ	إِنَّا	نَحْنُ
نہیں	اتارتے ہم	فرشتے	مگر	ساتھ حق کے	اور	نہ	ہوں گے	اس وقت	ذہیل دیے گئے	بیشک ہم نے

(کہہ دو) ہم فرشتوں کو نازل نہیں کیا کرتے مگر حق کے ساتھ اور اس وقت اُن کو مہلت نہیں ملتی ﴿۸﴾ بیشک یہ (کتاب)

نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَفِظُونَ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي

نَزَّلْنَا	الذِّكْرَ	وَ	إِنَّا	لَهُ	لَحَفِظُونَ	وَ	لَقَدْ	أَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	فِي
اتار ہم نے	ذکر	اور	ہم ہیں	واسطے اسکے	البتہ نگہبان	اور	البتہ تحقیق	بھیجے تھے ہم نے	سے	پہلے تجھ	پہلے

نصیحت ہمیں نے اُتاری ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں ﴿۹﴾ اور ہم نے تم سے پہلے لوگوں میں بھی

شَيْعِ الْأَوَّلِينَ ﴿١٠﴾ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ

شَيْعِ	الْأَوَّلِينَ	وَ	مَا	يَأْتِيهِمْ	مِنْ	رَسُولٍ	إِلَّا	كَانُوا	بِهِ
امتوں	پہلے کے	اور	نہیں	آتا تھا ان کے پاس	کوئی	پیغمبر	مگر	تھے وہ	ساتھ اسکے

پیغمبر بھیجے تھے ﴿۱۰﴾ اور ان کے پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا تھا مگر وہ اس کے ساتھ

يَسْتَهْزِءُونَ ﴿١١﴾ كَذَلِكَ نَسْلُكُهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٢﴾

يَسْتَهْزِءُونَ	كَذَلِكَ	نَسْلُكُهُ	فِي	قُلُوبِ	الْمُجْرِمِينَ
ٹھٹھا کرتے	اسی طرح	ہم چلا دیتے ہیں اس کو	پہلے	دلوں	گنہگاروں کے

استہزا کرتے تھے ﴿۱۱﴾ اسی طرح ہم اس (تکذیب و ضلال) کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیتے ہیں ﴿۱۲﴾

لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٣﴾ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا

لَا	يُؤْمِنُونَ	بِهِ	وَ	قَدْ	خَلَتْ	سُنَّةُ	الْأَوَّلِينَ	وَ	لَوْ	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَابًا
نہیں	ایمان لائے	ساتھ اسکے	اور	تحقیق	گزشتہ	عادت	پہلوں کی	اور	اگر	کھول دیں ہم	اوپر ان کے	دروازہ

سو وہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور پہلوں کی روش بھی یہی رہی ہے ﴿۱۳﴾ اور اگر ہم آسمان کا کوئی دروازہ

مِّنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ﴿١٤﴾ لَقَالُوا إِنَّمَا سُكَّرَتْ

مِّنَ	السَّمَاءِ	فَظَلُّوا	فِيهِ	يَعْرُجُونَ	لَقَالُوا	إِنَّمَا	سُكَّرَتْ
سے	آسمان	پس ہو جائیں گے	پہلے اس کے	چڑھے ہوئے	البتہ کہیں گے	سوئے اس کے نہیں کہ	مست ہو گئی ہیں

ان پر کھول دیں اور وہ اس پر چڑھنے بھی لگیں ﴿۱۴﴾ تو بھی یہی کہیں کہ ہماری آنکھیں

أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ ﴿١٥﴾ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ

أَبْصَارُنَا	بَلْ	نَحْنُ	قَوْمٌ	مَّسْحُورُونَ	وَ	لَقَدْ	جَعَلْنَا	فِي	السَّمَاءِ
آنکھیں ہماری	بلکہ	ہم	ایک قوم ہیں	جادو کیے ہوئے	اور	البتہ تحقیق	کیے ہم نے	پہلے	آسمان کے

مخمور ہو گئی ہیں بلکہ ہم پر جادو کر دیا گیا ہے ﴿۱۵﴾ اور ہم ہی نے آسمان میں برج بنائے

بُرُوجًا وَ زَيِّتًا لِلنَّظَرَيْنِ ۝۱۶ وَ حَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ

بُرُوجًا	وَ	زَيِّتًا	لِلنَّظَرَيْنِ	وَ	حَفِظْنَاهَا	مِنْ	كُلِّ	شَيْطَانٍ
برج	اور	زیت دیہم نے اسکو	واسطے دیکھنے والوں کے	اور	محفوظ رکھا ہم نے اس کو	سے	ہر ایک	شیطان

اور دیکھنے والوں کے لیے اس کو سجا دیا ۝۱۶ اور ہر شیطان راندہ درگاہ سے اسے محفوظ

رَّجِيمٍ ۝۱۷ إِلَّا مَنْ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاتَّبَعَهُ شَهَابٌ مُبِينٌ ۝۱۸

رَّجِيمٍ	إِلَّا	مَنْ	اسْتَرَقَ	السَّمْعَ	فَاتَّبَعَهُ	شَهَابٌ	مُبِينٌ
راندے گئے	مگر	جس نے	چرا لیا	سننے کو	پس پیچھے لگتا ہے	شعلہ	ظاہر

کر دیا ۝۱۷ ہاں اگر کوئی چوری سے سنا چاہے تو چمکتا ہوا انگارا اس کے پیچھے لپکتا ہے ۝۱۸

وَالْأَرْضُ مَدَدُهَا وَالْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَثْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ

وَالْأَرْضُ	مَدَدُهَا	وَالْقَيْنَا	فِيهَا	رَوَاسِيَ	وَأَنْبَثْنَا	فِيهَا	مِنْ	كُلِّ
اور	زمین	بچھایا ہم نے اس کو	اور ڈالے ہم نے	بچ اس کے	پہاڑ	اور اگائی ہم نے	بچ اس کے	سے

اور زمین کو بھی ہم ہی نے پھیلایا اور اس پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیے اور اس میں ہر ایک

شَيْءٍ مَّوْرُودٍ ۝۱۹ وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَسْتُمْ لَهُ

شَيْءٍ	مَّوْرُودٍ	وَجَعَلْنَا	لَكُمْ	فِيهَا	مَعَايِشَ	وَمَنْ	لَسْتُمْ	لَهُ
چیز	وزن والی	اور کیں ہم نے	واسطے تمہارے	بچ اس کے	روزی کے اسباب	اور	اس کو کہ	نہیں تم

سنبیدہ چیز اگائی ۝۱۹ اور ہم ہی نے تمہارے لیے اور ان لوگوں کے لیے جن کو تم روزی نہیں دیتے اس میں معاش

بِرِزْقَيْنِ ۝۲۰ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ وَمَا نُنْزِلُ

بِرِزْقَيْنِ	وَ	إِنْ	مِنْ	شَيْءٍ	إِلَّا	عِنْدَنَا	خَزَائِنُهُ	وَمَا	نُنْزِلُ
رزق دینے والے	اور	نہیں	کوئی	چیز	مگر	نزدیک ہمارے ہیں	خزانے اس کے	اور	نہیں اتارتے ہم

کے سامان پیدا کیے ۝۲۰ اور ہمارے ہاں ہر چیز کے خزانے ہیں اور ہم ان کو بمقدار مناسب

إِلَّا بِقَدَرٍ مَعْلُومٍ ۝۲۱ وَأَرْسَلْنَا الرِّيحَ لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ

إِلَّا	بِقَدَرٍ	مَعْلُومٍ	وَ	أَرْسَلْنَا	الرِّيحَ	لَوَاقِحَ	فَأَنْزَلْنَا	مِنَ	السَّمَاءِ
مگر	ساتھ اندازے	معلوم کے	اور	بھیجا ہم نے	ہواؤں کو	بوجھل کرنے والی	پس اتارا ہم نے	سے	آسمان

اتارتے رہتے ہیں ۝۲۱ اور ہم ہی ہواؤںں چلاتے ہیں (جو بادلوں کے پانی سے) بھری ہوئی (ہوتی ہیں) اور ہم

مَاءً فَاسْقِيْنَكُمْوَهُوَ مَا أَنْتُمْ لَهُ بِخَزِيْنٍ ۝۲۲ وَإِنَّا لَنَحْنُ نُحْيِي

مَاءً	فَاسْقِيْنَكُمْوَهُوَ	مَا	أَنْتُمْ	لَهُ	بِخَزِيْنٍ	وَ	إِنَّا	لَنَحْنُ	نُحْيِي
پانی	پس پلایا ہم نے تم کو وہ	اور	نہیں	تم	واسطے اس کے ذخیرہ کرنے والے	اور	بیشک	البتہ ہم	جلاتے ہیں

ہی آسمان سے مینہ برساتے ہیں اور ہم ہی تم کو اس کا پانی پلاتے ہیں اور تم تو اس کا خزانہ نہیں رکھتے ۝۲۲ اور ہم ہی حیات بخشتے

وَنُهِیْتُ وَنَحْنُ الْوَارِثُونَ ۝۲۳ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ

وَنُهِیْتُ	وَ	نَحْنُ	الْوَارِثُونَ	وَلَقَدْ	عَلِمْنَا	الْمُسْتَقْدِمِينَ	مِنْكُمْ
اور ہم ہی مارتے ہیں	اور	ہم	وارث ہیں	اور البتہ تحقیق	جانتے ہیں ہم	آگے بڑھ جانے والوں کو	تم میں سے

اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم ہی سب (کے) وارث (مالک) ہیں ۝۲۳ اور جو لوگ تم میں پہلے گزر چکے ہیں ہم کو معلوم ہیں

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ۝۲۴ وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ إِنَّهٗ

وَلَقَدْ	عَلِمْنَا	الْمُسْتَأْخِرِينَ	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	يَحْشُرُهُمْ	إِنَّهٗ
اور البتہ تحقیق	جانتے ہیں ہم	پیچھے رہنے والوں کو	اور	بیشک	پروردگار تیرا	وہی	اکٹھا کرے گا ان کو	بیشک وہ

اور جو پیچھے آنے والے ہیں وہ بھی ہم کو معلوم ہیں ۝۲۴ اور تمہارا پروردگار (قیامت کے دن) ان سب کو جمع کرے گا۔ وہ بڑا

حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۝۲۵ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ

حَكِيمٌ	عَلِيمٌ	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْإِنْسَانَ	مِنْ	صَلْصَالٍ	مِّنْ	حَمَإٍ
حکمت والا	جاننے والا ہے	اور	البتہ تحقیق	پیدا کیا ہم نے	آدمی کو	سے	بجنے والی مٹی	سے	کچڑ

دانا (اور) خبردار ہے ۝۲۵ اور ہم نے انسان کو کھلکھلتاتے سڑے ہوئے گارے سے پیدا

مَسْنُونٍ ۝۲۶ وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّوْمِ ۝۲۷ وَإِذْ

مَسْنُونٍ	وَ	الْجَانَّ	خَلَقْنَاهُ	مِنْ	قَبْلُ	مِنْ	نَّارِ	السَّوْمِ	وَ	إِذْ
سڑی ہوئی	اور	جنوں کو	پیدا کیا ہم نے ان کو	سے	پہلے اس	سے	آگ	لوؤں کی	اور جب	

کیا ہے ۝۲۶ اور جنوں کو اس سے بھی پہلے بے دھوئیں کی آگ سے پیدا کیا تھا ۝۲۷ اور جب

قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ

قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّیْ	خَالِقٌ	بَشَرًا	مِّنْ	صَلْصَالٍ	مِّنْ	حَمَإٍ
کہا	رب تیرے نے	واسطے فرشتوں کے	بیشک میں	پیدا کرنے والا ہوں	آدمی کو	سے	بجنے والی مٹی	سے	کچڑ

تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں کھلکھلتاتے سڑے ہوئے گارے سے ایک بشر بنانے

مَسْنُونٍ ۲۸) فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي فَقَعُوا لَهُ

مَسْنُونٍ	فَإِذَا	سَوَّيْتُهُ	وَنَفَخْتُ	فِيهِ	مِنْ	رُوحِي	فَقَعُوا	لَهُ
سڑی ہوئی	پس جب	درست کرلوں میں اس کو	اور پھونک دوں میں	بچ اس کے	سے	روح اپنی	پس گر پڑو	واسطے اسکے

والا ہوں ۲۸) جب اس کو (صورت انسانیہ میں) درست کرلوں اور اس میں اپنی (بے بہا چیز یعنی) روح پھونک دوں تو

سَّاجِدِينَ ۲۹) فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ۳۰) إِلَّا

سَّاجِدِينَ	فَسَجَدَ	الْمَلَائِكَةُ	كُلُّهُمْ	أَجْمَعُونَ	إِلَّا
سجدہ کرنے والے	پس سجدہ کیا	فرشتوں	سب	ساروں نے	مگر

اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا ۲۹) تو فرشتے تو سب کے سب سجدے میں گر پڑے ۳۰) مگر

إِبْلِيسَ ۳۱) أَبَى أَنْ يَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ ۳۲) قَالَ يَا بَلِيسُ مَا لَكَ

إِبْلِيسَ	أَبَى	أَنْ	يَكُونَ	مَعَ	السَّاجِدِينَ	قَالَ	يَا بَلِيسُ	مَا	لَكَ
ابلیس نے	نہ مانا	یہ کہ	ہو	ساتھ	سجدہ کرنے والوں کے	کہا	اے ابلیس	کیا ہے	واسطے تیرے

شیطان اُس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہونے سے انکار کیا ۳۱) (اللہ نے) فرمایا کہ ابلیس! تجھے کیا

أَلَا تَكُونُ مَعَ السَّاجِدِينَ ۳۲) قَالَ لَمْ أَكُنْ لِأَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُ

أَلَا	تَكُونُ	مَعَ	السَّاجِدِينَ	قَالَ	لَمْ	أَكُنْ	لِأَسْجُدَ	لِبَشَرٍ	خَلَقْتَهُ
یہ کہ	ہو	ساتھ	سجدہ کرنے والوں کے	کہا	نہیں	ہوں میں	کہ سجدہ کروں	واسطے آدمی کے	پیدا کیا تو نے اس کو

ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا ۳۲) (اُس نے) کہا میں ایسا نہیں ہوں کہ انسان کو جس کو تو نے

مِنْ صَلَٰلٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ۳۳) قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ

مِنْ	صَلَٰلٍ	مِّنْ	حَمَإٍ	مَّسْنُونٍ	قَالَ	فَاخْرُجْ	مِنْهَا	فَإِنَّكَ
سے	مٹی بچنے والی	سے	کچڑ	سڑی ہوئی	کہا	پس نکل	اس سے	پس بیشک تو

کھٹکھٹاتے سڑے ہوئے گارے سے بنایا ہے سجدہ کروں ۳۳) (اللہ نے) فرمایا یہاں سے نکل جا تو

رَجِيمٌ ۳۴) وَإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ۳۵) قَالَ رَبِّ

رَجِيمٌ	وَ	إِنَّ	عَلَيْكَ	اللَّعْنَةَ	إِلَى	يَوْمِ	الدِّينِ	قَالَ	رَبِّ
رانہہ ہوا ہے	اور	بیشک	اوپر تیرے	لعنت کی	تک	دن	قیامت	کہا	اے رب میرے

مردود ہے ۳۴) اور تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت (بر سے گی) ۳۵) (اس نے) کہا کہ پروردگار مجھے اس

فَأَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿٣٦﴾ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿٣٥﴾ إِلَى

فَأَنْظِرْنِي	إِلَى	يَوْمِ	يُبْعَثُونَ	قَالَ	فَإِنَّكَ	مِنْ	الْمُنْظَرِينَ	إِلَى
پس ڈھیل دے مجھ کو	تک	اس دن کہ	زندہ کیے جائیں گے	کہا	پس بیشک تو	سے	ڈھیل دیئے گیوں	تک

دن تک مہلت دے جب لوگ (مرنے کے بعد) زندہ کیے جائیں گے ﴿۳۶﴾ فرمایا کہ تجھے مہلت دی جاتی ہے ﴿۳۵﴾ وقت

يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿٣٦﴾ قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي لَا أَزِينَ لَهُمْ فِي

يَوْمِ	الْوَقْتِ	الْمَعْلُومِ	قَالَ	رَبِّ	بِمَا	أَغْوَيْتَنِي	لَا أَزِينَ	لَهُمْ فِي
دن	وقت	معلوم	کہا	اے پروردگار میرے	بسبب اسکے کہ	گمراہ کیا تو نے مجھ کو	البتہ زینت و دوگامیں	واسطے ان کے

مقرر (یعنی قیامت) کے دن تک ﴿۳۶﴾ (اس نے) کہا کہ پروردگار جیسا تو نے مجھے رستے سے الگ کیا ہے میں بھی

الْأَرْضِ وَ لَا أَغْوِيَهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٣٧﴾ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ

الْأَرْضِ	وَ	لَا أَغْوِيَهُمْ	أَجْمَعِينَ	إِلَّا	عِبَادَكَ	مِنْهُمْ
زمین کے	اور	البتہ گمراہ کروں گا میں ان کو	سب کو	مگر	بندے تیرے	جو ان میں سے

زمین میں لوگوں کے لیے (گمراہوں کو) آراستہ کر دکھاؤں گا اور سب کو بہکائوں گا ﴿۳۷﴾ ہاں ان میں جو تیرے مخلص بندے ہیں

الْمُخْلِصِينَ ﴿٣٨﴾ قَالَ هَذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ ﴿٣٩﴾ إِنَّ

الْمُخْلِصِينَ	قَالَ	هَذَا	صِرَاطٌ	عَلَيَّ	مُسْتَقِيمٌ	إِنَّ
خالص کیے گئے ہیں	کہا	یہ	راہ	اوپر میرے	سیدھی ہے	بیشک

(ان پر قابو چلانا مشکل ہے) ﴿۳۸﴾ (اللہ نے) فرمایا کہ مجھ تک (پہنچنے کا) یہی سیدھا رستہ ہے ﴿۳۹﴾ جو

عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَنٌ إِلَّا مَنْ اتَّبَعَكَ مِنْ

عِبَادِي	لَيْسَ	لَكَ	عَلَيْهِمْ	سُلْطَنٌ	إِلَّا	مَنْ	اتَّبَعَكَ	مِنْ
بندے میرے	نہیں	واسطے تیرے	اوپر ان کے	غلبہ	مگر	جس نے	پیروی کی تیری	سے

میرے (مخلص) بندے ہیں اُن پر تجھے کچھ قدرت نہیں (کہ ان کو گناہ میں ڈال سکے) ہاں بدراہوں میں سے جو تیرے

الْغَوِينَ ﴿٤٠﴾ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَبُوعْدُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤١﴾ لَهَا سَبْعَةُ

الْغَوِينَ	وَ	إِنَّ	جَهَنَّمَ	لَبُوعْدُهُمْ	أَجْمَعِينَ	لَهَا	سَبْعَةُ
گمراہوں	اور	بیشک	دوزخ	جگہ ان کے وعدے کی ہے	سب کی	واسطے اس کے	سات

بیچھے چل پڑے ﴿۴۰﴾ اور اُن سب کے وعدے کی جگہ جہنم ہے ﴿۴۱﴾ اس کے سات

أَبْوَابٍ لِّكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ ۖ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي

أَبْوَابٍ	لِّكُلِّ	بَابٍ	مِّنْهُمْ	جُزْءٌ	مَّقْسُومٌ	إِنَّ	الْمُتَّقِينَ	فِي
دروازے ہیں	واسطے ہر	دروازے کے	ان میں سے	ایک حصہ ہے	قسمت کیا ہوا	بیشک	پرہیزگار	بیچ

دروازے ہیں ہر ایک دروازے کے لیے ان میں سے جماعتیں تقسیم کر دی گئی ہیں (۳۳) جو متقی ہیں وہ باغوں اور چشموں

جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۖ أَذْخُلُوهَا بِسَلَامٍ أَمِينٍ ۖ وَنَزَعْنَا مَا فِي

جَنَّاتٍ	وَعُيُونٍ	أَذْخُلُوهَا	بِسَلَامٍ	أَمِينٍ	و	نَزَعْنَا	مَا	فِي
بہشتوں کے	اور چشموں کے ہیں	داخل ہو جاؤ اس میں	ساتھ سلامتی کے	امن سے	اور	نکال ڈالا ہم نے	جو کچھ	بیچ

میں ہوں گے (۳۴) (اُن سے کہا جائے گا کہ) ان میں سلامتی (اور خاطر جمع) سے داخل ہو جاؤ (۳۵) اور ان کے دلوں میں جو

صُدُّوهُمْ مِّنْ غِلٍّ إِخْوَانًا عَلَىٰ سُرُرٍ مَُّتَقَابِلِينَ ۖ لَا يَمَسُّهُمْ

صُدُّوهُمْ	مِّنْ	غِلٍّ	إِخْوَانًا	عَلَىٰ	سُرُرٍ	مَّتَقَابِلِينَ	لَا	يَمَسُّهُمْ
ان کے سینوں کے تھا	سے	ناخوشی	بھائی ہو جائیں گے	اوپر	تختوں کے	آمنے سامنے	نہیں	لگے گی ان کو

کدورت ہوگی ان کو ہم نکال (کر صاف کر) دیں گے (گویا) بھائی بھائی تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں (۳۶) نہ اُن

فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُمْ مِّنْهَا بِخُرَجِينَ ۖ نَبِيُّ عِبَادِي أَنَّىٰ أَنَا

فِيهَا	نَصَبٌ	وَمَا	هُمْ	مِّنْهَا	بِخُرَجِينَ	نَبِيُّ	عِبَادِي	أَنَّىٰ	أَنَا
بیچ اسکے	محنت	اور	نہ	وہ	اس سے	نکالے گئے ہوں گے	میرے بندوں کو	بیشک میں	میں ہی ہوں

کو وہاں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے (۳۷) (اے پیغمبر) میرے بندوں کو بتا دو کہ

الْغُفُورُ الرَّحِيمُ ۖ وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ ۖ وَنَبِّئُهُم

الْغُفُورُ	الرَّحِيمُ	و	أَنَّ	عَذَابِي	هُوَ	الْعَذَابُ	الْأَلِيمُ	و	نَبِّئُهُم
بخشنے والا	مہربان	اور	یہ کہ	میرا عذاب	وہ ہے	عذاب	درد دینے والا	اور	خبر کر دے ان کو

میں بڑا بخشنے والا (اور) مہربان ہوں (۳۸) اور یہ کہ میرا عذاب بھی درد دینے والا عذاب ہے (۳۹) اور ان کو

عَنْ ضَيْفٍ إِبْرَاهِيمَ ۖ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا ۖ قَالَ إِنَّا

عَنْ	ضَيْفٍ	إِبْرَاهِيمَ	إِذْ	دَخَلُوا	عَلَيْهِ	فَقَالُوا	سَلَامًا	قَالَ	إِنَّا
سے	مہمان	ابراہیم کے	جب	داخل ہوئے وہ	اوپر اس کے	پس کہا انہوں نے	سلام	کہا	بیشک ہم

ابراہیم کے مہمانوں کا احوال سنا دو (۴۰) جب وہ ابراہیم کے پاس آئے تو سلام کہا۔ (انہوں نے) کہا کہ ہمیں

مِنْكُمْ وَجَلُونَ ﴿۵۶﴾ قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ ﴿۵۷﴾ قَالَ

مِنْكُمْ	وَجَلُونَ	قَالُوا	لَا	تَوْجَلْ	إِنَّا	نُبَشِّرُكَ	بِغُلَامٍ	عَلِيمٍ	قَالَ
تم سے	ڈرتے ہیں	کہا انہوں نے	مت	ڈر	بیشک ہم	خوشخبری دیتے ہیں تم کو	ساتھ لڑکے	علم والے کی	کہا

تو تم سے ڈر لگتا ہے ﴿۵۶﴾ مہمانوں نے کہا کہ ڈریے نہیں ہم آپ کو ایک دانشمند لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں ﴿۵۷﴾ (وہ)

أَبَشِّرْهُنَّ عَلَىٰ أَنْ مَسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُونَ ﴿۵۸﴾ قَالُوا

أَبَشِّرْهُنَّ	عَلَىٰ	أَنْ	مَسَّنِيَ	الْكِبَرُ	فَبِمَ	تُبَشِّرُونَ	قَالُوا
کیا بشارت دی تم نے مجھ کو	اوپر	اس کے کہ	لگا ہے مجھ کو	بڑھاپا	پس ساتھ کس چیز کے	بشارت دیتے ہو تم	کہا انہوں نے

بولے کہ جب مجھے بڑھاپے نے آ پکڑا تو تم خوشخبری دینے لگے۔ اب کا ہے کی خوشخبری دیتے ہو ﴿۵۸﴾ (انہوں نے) کہا

بَشِّرْكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُن مِّنَ الْقَاطِئِينَ ﴿۵۹﴾ قَالَ وَمَنْ يَقْنُطُ

بَشِّرْكَ	بِالْحَقِّ	فَلَا	تَكُن	مِّنَ	الْقَاطِئِينَ	قَالَ	وَمَنْ	يَقْنُطُ
بشارت دیتے ہیں تم کو	ساتھ حق کے	پس مت	ہو	سے	ناامیدوں	کہا	اور	کون

کہ ہم آپ کو سچی خوشخبری دیتے ہیں آپ مایوس نہ ہو جیے ﴿۵۹﴾ (ابراہیم نے) کہا کہ اللہ کی رحمت سے

مِّن رَّحْمَةِ رَبِّهِ إِلَّا الصَّاَلُونَ ﴿۶۰﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا

مِّن	رَّحْمَةِ	رَبِّهِ	إِلَّا	الصَّاَلُونَ	قَالَ	فَمَا	خَطْبُكُمْ	أَيُّهَا
سے	رحمت	پروردگار اپنے کی	مگر	گمراہ	کہا	پس کیا ہے	مہم تمہاری	اے

(میں مایوس کیوں ہوں لگا اس سے) مایوس ہونا گمراہوں کا کام ہے ﴿۶۰﴾ پھر کہنے لگے کہ فرشتو! تمہیں (اور) کیا

الْمُرْسَلُونَ ﴿۶۱﴾ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿۶۲﴾ إِلَّا آلَ

الْمُرْسَلُونَ	قَالُوا	إِنَّا	أُرْسِلْنَا	إِلَىٰ	قَوْمٍ	مُّجْرِمِينَ	إِلَّا	آلَ
بھیجے ہوؤ	کہا انہوں نے	بیشک ہم	بھیجے ہوئے ہیں ہم	طرف ایک	قوم	گنہگار کی	مگر	کتبہ

کام ہے ﴿۶۱﴾ (انہوں نے) کہا کہ ہم ایک گنہگار قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں (کہ اس کو عذاب کریں) ﴿۶۲﴾ مگر لوط

لُوطٌ ۖ إِنَّا لَنَنْجُوهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۶۳﴾ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا ۖ إِنَّهَا

لُوطٌ	إِنَّا	لَنَنْجُوهُمْ	أَجْمَعِينَ	إِلَّا	امْرَأَتَهُ	قَدَّرْنَا	إِنَّهَا
لوط کا	بیشک ہم	البتہ نجات دینے والے ہیں ان کو	سب کو	مگر	عورت اس کی	مقرر کر رکھا ہے ہم نے	یہ کہ وہ

کے گھر والے کہ ان سب کو ہم بچالیں گے ﴿۶۳﴾ البتہ ان کی عورت (کہ) اس کے لیے ہم نے ٹھیرا دیا ہے کہ

لِئِنْ الْغَيْرِينَ ۖ فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ ۖ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ

لِئِنْ الْغَيْرِينَ ۖ فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ ۖ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ
البتہ پیچھے رہ جانیا والوں میں سے ہے پس جب آئے پاس کنبے لوط کے بھیجے ہوئے کہا بیشک تم قوم ہو

وہ پیچھے رہ جائے گی (۶۱) پھر جب فرشتے لوط کے گھر گئے (۶۲) (تو لوط نے) کہا تم

مُنْكَرُونَ ۖ قَالُوا بَلْ جِئْنَاكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ يَمْتَرُونَ ۖ وَآتَيْنَاكَ

مُنْكَرُونَ ۖ قَالُوا بَلْ جِئْنَاكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ يَمْتَرُونَ ۖ وَآتَيْنَاكَ
نا آشنا کہا انہوں نے بلکہ آئے ہیں تم تیرے پاس ساتھ اس چمکے کہ تھے سچ اس کے شک کرتے اور آئے ہیں تم تیرے پاس

تو نا آشنا سے لوگ ہو (۶۳) وہ بولے کہ (نہیں) بلکہ ہم آپ کے پاس وہ چیز لے کر آئے ہیں جس میں لوگ شک کرتے تھے (۶۴) اور ہم

بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ۖ فَاسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَاتَّبِعْ

بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ۖ فَاسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَاتَّبِعْ
ساتھ حق کے اور بیشک ہم البتہ سچے ہیں پس لے چل اہل اپنے کو ایک ٹکڑے کے سے رات اور پیروی کر

آپ کے پاس یقینی بات لے کر آئے ہیں اور ہم سچ کہتے ہیں (۶۵) تو آپ کچھ رات رہے سے اپنے گھر والوں کو لے نکلیں

أَذْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ وَامْضُوا حَيْثُ تُؤْمَرُونَ ۖ

أَذْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ وَامْضُوا حَيْثُ تُؤْمَرُونَ ۖ
ان کی پچھاڑی کی اور نہ پھر کر دیکھے تم میں سے کوئی ایک اور چلے جاؤ جہاں حکم کیے جاتے ہو

اور خود ان کے پیچھے چلیں اور آپ میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور جہاں آپ کو حکم ہو وہاں چلے جائیں (۶۶)

وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَ هَؤُلَاءِ مَقْطُوعٌ

وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَ هَؤُلَاءِ مَقْطُوعٌ
اور مقرر کر دیا ہم نے اس طرف اس کی اس بات کو کہ بیشک جڑ ان کی کاٹی جائے گی

اور ہم نے لوط کی طرف وحی بھیجی کہ ان لوگوں کی جڑ صبح ہوتے ہوتے کاٹ

مُصْبِحِينَ ۖ وَجَاءَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ۖ قَالَ إِنَّ

مُصْبِحِينَ ۖ وَجَاءَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ۖ قَالَ إِنَّ
صبح ہوتے اور آئے رہنے والے شہر کے خوشیاں کرتے کہا بیشک

دی جائے گی (۶۷) اور اہل شہر (لوط کے پاس) خوش خوش (دوڑے) آئے (۶۸) (لوط نے) کہا

هَؤُلَاءِ ضَيَّفُوا فَلَا تَفْضَحُون ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تَتْخَرُون ۖ (۶۹)

هَؤُلَاءِ	ضَيَّفُوا	فَلَا	تَفْضَحُون	وَ	اتَّقُوا	اللَّهَ	وَلَا	تَتْخَرُون
یہ لوگ	مہمان ہیں میرے	پس مت	فضیحت کرو مجھ کو	اور	ڈرو	اللہ سے	اور مت	رسوا کرو مجھ کو

کہ یہ میرے مہمان ہیں (کہیں ان کے بارے میں) مجھے رسوا نہ کرنا (۶۹) اور اللہ سے ڈرو اور میری بے آبروئی نہ کیجیو (۶۹)

قَالُوا أَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعَالَمِينَ ۖ قَالَ هَؤُلَاءِ بَنَاتِي إِنْ كُنْتُمْ

قَالُوا	أَوَلَمْ	نَنْهَكَ	عَنِ	الْعَالَمِينَ	قَالَ	هَؤُلَاءِ	بَنَاتِي	إِنْ	كُنْتُمْ
کہا انہیں نے	کیا نہیں	منع کیا ہم نے تجھ کو	سے	سارے جہان	کہا	یہ ہیں	بیٹیاں میری	اگر	ہو تم

وہ بولے کیا ہم نے تم کو سارے جہان (کی حمایت و طرفداری) سے منع نہیں کیا (انہوں نے) کہا کہ اگر تمہیں کرنا ہی ہے تو یہ میری

فُعَلِيْنَ ۖ لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ۖ فَآخَذَتْهُمْ

فُعَلِيْنَ	لَعَمْرُكَ	إِنَّهُمْ	لَفِي	سَكْرَتِهِمْ	يَعْمَهُونَ	فَآخَذَتْهُمْ
کرنے والے	قسم ہے زندگی تیری کی	بیشک وہ	البتہ سچ	مستی اپنی کے	سرگردان تھے	پس پکڑا ان کو

قوم کی (لڑکیاں ہیں) ان سے شادی کرلو (۷۰) (اے محمد ﷺ) تمہاری جان کی قسم وہ اپنی مستی میں مدہوش (ہو رہے) تھے (۷۰) سوان کو

الصَّيْحَةَ مُشْرِقِينَ ۖ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَآمَطَرْنَا

الصَّيْحَةَ	مُشْرِقِينَ	فَجَعَلْنَا	عَالِيَهَا	سَافِلَهَا	وَ	آمَطَرْنَا
آواز اُتارنے	سورج نکلنے وقت	پس کر دیا ہم نے	اوپر اس کا	نیچے اس کے	اور	برسایا ہم نے

سورج نکلنے نکلنے چگھاڑنے آ پکڑا (۷۱) اور ہم نے اس (شہر) کو (الٹ کر) نیچے اوپر کر دیا اور ان

عَلَيْهِمْ حِمَارًا مِّنْ سَجِيلٍ ۖ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

عَلَيْهِمْ	حِمَارًا	مِّنْ	سَجِيلٍ	إِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
اوپر ان کے	پتھروں کو	سے	کھنکر کے	بیشک	سچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں

پر کھنکر کی پتھریاں برسائیں (۷۲) بیشک اس (قصے) میں اہل فراست

لِّمُتَوَسِّمِينَ ۖ وَ اِنَّهَا لِبَسْبِیْلِ مُّقِيْمٍ ۖ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰیۃً

لِّمُتَوَسِّمِينَ	وَ	اِنَّهَا	لِبَسْبِیْلِ	مُّقِيْمٍ	إِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰیۃً
چہرہ پہچاننے والوں کے	اور	بیشک وہ بستی	البتہ سچ راہ	سیدھی کے ہے	بیشک	سچ	اس کے	البتہ نشانی ہے

کے لیے نشانیاں ہیں (۷۳) اور وہ (شہر) اب تک سیدھے رستے پر (موجود) ہے (۷۳) بیشک اس میں ایمان لانے

لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٨﴾ وَإِنْ كَانَ أَصْحَابُ الْآيَةِ لَظَالِمِينَ ﴿٤٩﴾

لِّلْمُؤْمِنِينَ	وَإِنْ	كَانَ	أَصْحَابُ	الْآيَةِ	لَظَالِمِينَ
واسطے ایمان والوں کے	اور بیشک	تھے	رہنے والے	بن کے	البتہ ظالم

والوں کے لیے نشانی ہے ﴿۴۸﴾ اور بن کے رہنے والے (یعنی قوم شعیب کے لوگ) بھی گنہگار تھے ﴿۴۹﴾

فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۖ وَإِنَّهُمْ لِبِأَمَارٍ مُّبِينٍ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ

فَانتَقَمْنَا	مِنْهُمْ	وَ	إِنَّهُمْ	لِبِأَمَارٍ	مُّبِينٍ	وَ	لَقَدْ	كَذَّبَ
پس بدلہ لیا ہم نے	ان سے	اور	بیشک وہ دونوں	البتہ سچ راستے	ظاہر کے ہیں	اور	البتہ تحقیق	جھٹلایا

تو ہم نے اُن سے بھی بدلہ لیا۔ اور یہ دونوں شہر کھلے رستے پر (موجود) ہیں ﴿۵۰﴾ اور (وادئ) حجر کے

أَصْحَابُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِينَ ﴿۵۱﴾ وَاتَّيَّهُمْ ابْتِغَاءً لِّمَا كَانُوا عَنْهَا

أَصْحَابُ	الْحِجْرِ	الْمُرْسَلِينَ	وَاتَّيَّهُمْ	ابْتِغَاءً	لِّمَا	كَانُوا	عَنْهَا
رہنے والوں	حجر کے	پیغمبروں کو	اور دیں ہم نے ان کو	نشانیاں اپنی	پس ہوئے	ان سے	

رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کی تکذیب کی ﴿۵۱﴾ ہم نے ان کو اپنی نشانیاں دیں اور وہ ان سے

مُعْرِضِينَ ﴿۵۲﴾ وَكَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا آمِنِينَ ﴿۵۳﴾

مُعْرِضِينَ	وَ	كَانُوا	يَنْحِتُونَ	مِنَ	الْجِبَالِ	بُيُوتًا	آمِنِينَ
منہ پھرنے والے	اور	تھے وہ	تراشتے	سے	پہاڑوں	گھر	امن چاہنے والے

منہ پھرتے رہے ﴿۵۲﴾ اور وہ پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے تھے (کہ) امن (واطمینان) سے رہیں گے ﴿۵۳﴾

فَاخَذْنَاهُمُ الصَّيْحَةَ مُصْبِحِينَ ﴿۵۴﴾ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا

فَاخَذْنَاهُمُ	الصَّيْحَةَ	مُصْبِحِينَ	فَمَا	أَغْنَىٰ	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوا
پس پکڑا ان کو	آواز تندے	صبح ہوتے ہوئے	پس نہ	کفایت کیا	ان سے	اس چیز نے کہ	تھے

تو چیخنے نے ان کو صبح ہوتے ہوتے آ پکڑا ﴿۵۴﴾ اور جو کام وہ کرتے تھے وہ اُن کے کچھ بھی

يَكْسِبُونَ ﴿۵۵﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

يَكْسِبُونَ	وَ	مَا	خَلَقْنَا	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا
کماتے	اور	نہیں	پیدا کیا ہم نے	آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	اس چیز کو جو	درمیان لگتے ہے

کام نہ آئے ﴿۵۵﴾ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) اُن میں ہے اُس کو تدبیر کے ساتھ

إِلَّا بِالْحَقِّ ۖ وَإِنَّ السَّاعَةَ لَأَتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ ﴿١٥﴾

إِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	إِنَّ	السَّاعَةَ	لَأَتِيَةٌ	فَاصْفَحِ	الصَّفْحَ	الْجَمِيلَ
مگر	ساتھ حق کے	اور	بیشک	قیامت	البتہ آنے والی ہے	پس درگزر کر	درگزر کرنا	نیک

پیدا کیا ہے۔ اور قیامت تو ضرور آ کر رہے گی تو تم (ان لوگوں سے) اچھی طرح سے درگزر کرو ﴿۱۵﴾

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيمُ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ أَتَيْنَكَ سَبْعًا مِّنْ

إِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	الْخَلْقُ	الْعَلِيمُ	وَ	لَقَدْ	أَتَيْنَكَ	سَبْعًا	مِّنْ
بیشک	رب تیرا	وہی ہے	پیدا کرنے والا	جاننے والا	اور	البتہ تحقیق	دیں ہم نے تجھ کو	سات چیزیں کہ	جو کہ

کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار ہی (سب کچھ) پیدا کرنے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿۱۶﴾ اور ہم نے تم کو سات (آیتیں) جو (نماز میں)

الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ ﴿١٧﴾ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا

الْمَثَانِي	وَ	الْقُرْآنَ	الْعَظِيمَ	لَا	تَمُدَّنَّ	عَيْنَيْكَ	إِلَىٰ	مَا
دوہرائی جاتی ہیں	اور	قرآن	بڑا	مت	لمبی کر	دونوں آنکھیں	طرف	اس چیز کی

دہرا کر پڑھی جاتی ہیں (یعنی سورۃ الحمد) اور عظمت والا قرآن عطا فرمایا ہے ﴿۱۷﴾ اور ہم نے کفار کی کئی جماعتوں کو جو (فائدہ دنیاوی سے)

مَتَّعَابِهِ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَخَفَضْ

مَتَّعَابِهِ	أَزْوَاجًا	مِنْهُمْ	وَ	لَا	تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَخَفَضْ
فائدہ دیا جانے والے	کتنی قسموں کو	ان میں سے	اور	مت	غم کھا	اوپر ان کے	اور نیچے کر

متمتع کیا ہے تم ان کی طرف (رغبت سے) آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا اور نہ ان کے حال پر تأسف کرنا اور مومنوں

جَنَاحَكَ لِمُؤْمِنِينَ ﴿١٨﴾ وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ ﴿١٩﴾

جَنَاحَكَ	لِمُؤْمِنِينَ	وَقُلْ	إِنِّي	أَنَا	النَّذِيرُ	الْمُبِينُ
بازو اپنے	واسطے مومنوں کے	اور کہہ	بیشک میں	میں	ڈرانے والا ہوں	ظاہر

سے خاطر اور تواضع سے پیش آنا ﴿۱۸﴾ اور کہہ دو کہ میں تو علانیہ ڈر سنانے والا ہوں ﴿۱۹﴾

كَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِينَ ﴿٢٠﴾ الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ

كَمَا	أَنْزَلْنَا	عَلَى	الْمُقْتَسِمِينَ	الَّذِينَ	جَعَلُوا	الْقُرْآنَ
جس طرح	اتارا ہم نے	اوپر	بانٹنے والوں کے	جنہوں نے	کیا	قرآن کو

(اور ہم ان کفار پر اسی طرح عذاب نازل کریں گے) جس طرح ان لوگوں پر نازل کیا جنہوں نے تقسیم کر دیا ﴿۲۰﴾ جنہوں نے قرآن کو

عِصِيْن ۹۱) فَوَرَبِّكَ لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِيْنَ ۙ (۹۱) عَمَّا كَانُوْا

عِصِيْن	فَوَرَبِّكَ	لَنَسْأَلَنَّهُمْ	أَجْمَعِيْنَ	عَمَّا	كَانُوْا
نکلنے نکلنے	پس قسم ہے رب تیرے کی	البتہ سوال کریں گے ہم ان سے	سب سے	اس چیز سے کہ	تھے وہ

(کچھ ماننے اور کچھ نہ ماننے سے) نکلنے نکلنے کر ڈالا (۹۱) تمہارے پروردگار کی قسم ہم ان سے ضرور پرش کریں گے (۹۱) ان کا مول

يَعْمَلُوْنَ ۙ (۹۲) فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ (۹۲)

يَعْمَلُوْنَ	فَاصْدَعْ	بِمَا	تُؤْمَرُ	وَ	اَعْرِضْ	عَنِ	الْمُشْرِكِيْنَ
عمل کرتے	پس آشکارا کر	اس چیز کو کہ	حکم کیا جاتا ہے تو	اور	منہ پھیر لے	سے	مشرکوں

کی جو وہ کرتے رہے (۹۲) پس جو حکم تم کو (اللہ کی طرف سے) ملا ہے وہ (لوگوں کو) سنا دو اور مشرکوں کا (ذرا) خیال نہ کرو (۹۲)

اِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِيْنَ ۙ (۹۳) الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا

اِنَّا	كَفَيْنَاكَ	الْمُسْتَهْزِئِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَجْعَلُوْنَ	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰهًا
بیشک	کفایت کیا ہے ہم نے تجھ کو	ٹھٹھا کرنے والوں سے	وہ جو	مقرر کرتے ہیں	ساتھ	اللہ کے	معبود

ہم تمہیں ان لوگوں (کے شر) سے بچانے کے لیے جو تم سے استہزا کرتے ہیں کافی ہیں (۹۳) جو اللہ کے ساتھ اور معبود ارہیتے ہیں

اٰخَرٍۭ ۙ فَسَوْفَ يَّعْلَمُوْنَ ۙ (۹۴) وَ لَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يٰصِدِّقُ

اٰخَرٍۭ	فَسَوْفَ	يَّعْلَمُوْنَ	وَ	لَقَدْ	نَعْلَمُ	اَنَّكَ	يٰصِدِّقُ
دوسرے	پس البتہ	جائیں گے	اور	البتہ تحقیق	ہم جانتے ہیں	یہ کہ تو	تک ہو جاتا ہے

سو عنقریب ان کو (ان باتوں کا انجام) معلوم ہو جائے گا (۹۴) اور ہم جانتے ہیں کہ ان کی باتوں سے تمہارا

صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ۙ (۹۵) فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ كُنْ مِّنْ

صَدْرُكَ	بِمَا	يَقُوْلُوْنَ	فَسَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	وَ	كُنْ	مِّنْ
سینہ تیرا	ساتھ اس چیز کے کہ	کہتے ہیں	پس پاکی بیان کر	ساتھ تعریف	رب تیرے کی	اور	ہو جا	سے

دل تک ہوتا ہے (۹۵) تو تم اپنے پروردگار کی تسبیح کہتے اور (اس کی) خوبیاں بیان کرتے رہو اور سجدہ

السَّجِدِيْنَ ۙ (۹۶) وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰی يَّاتِيَكَ الْيَقِيْنُ ۙ (۹۶)

السَّجِدِيْنَ	وَاعْبُدْ	رَبَّكَ	حَتّٰی	يَّاتِيَكَ	الْيَقِيْنُ
سجدہ کرنے والوں	اور عبادت کر	رب اپنے کی	یہاں تک کہ	آئے تجھ کو	موت

کرنے والوں میں داخل رہو (۹۶) اور اپنے پروردگار کی عبادت کیے جاؤ یہاں تک تمہاری موت (کا وقت) آجائے (۹۶)

آیتھا ۱۲۸

۱۲ سُورَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ ۴۰

رکوعاھا ۱۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

آتَىٰ أَمْرُ اللَّهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ ۖ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ①

آتَىٰ	أَمْرُ	اللَّهِ	فَلَا	تَسْتَعْجِلُوهُ	و	تَعَالَىٰ	عَمَّا	يُشْرِكُونَ
آیا	حکم	اللہ کا	پس مت	جلدی کرو اس کو	اور	بلند ہے	اس چیز سے کہ	شریک کرتے ہیں

اللہ کا حکم (یعنی عذاب گویا) آ ہی پہنچا تو (کافرو) اس کے لیے جلدی مت کرو۔ یلوگ جو (اللہ کا) شریک بناتے ہیں وہ اس سے پاک اور بالاتر ہے ①

يُنْزِلُ الْمَلَكَةَ بِالرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ أَنْ

يُنْزِلُ	الْمَلَكَةَ	بِالرُّوحِ	مِنْ	أَمْرِهِ	عَلَىٰ	مَنْ	يَشَاءُ	مِنْ	عِبَادِهِ	أَنْ
اتارتا ہے	فرشتوں کو	ساتھ روح کے	سے	حکم اپنے	اوپر	جس کے	چاہتا ہے	سے	بندوں اپنے	یہ کہ

وہی فرشتوں کو پیغام دے کر اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس کے پاس چاہتا ہے

أَنْذِرُوا أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاتَّقُونِ ② خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

أَنْذِرُوا	أَنَّهُ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	أَنَا	فَاتَّقُونِ	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ	و	الْأَرْضَ
ڈراؤ	ساتھ اس بات کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	میں	پس ڈرو مجھ سے	پیدا کیا ہے	آسمانوں کو	اور	زمین کو

بھیجتا ہے کہ (لوگوں کو) بتا دو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو مجھی سے ڈرو ② اسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی بر حکمت پیدا

بِالْحَقِّ ۖ تَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ③ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا

بِالْحَقِّ	تَعَالَىٰ	عَمَّا	يُشْرِكُونَ	خَلَقَ	الْإِنْسَانَ	مِنْ	نُطْفَةٍ	فَإِذَا
ساتھ حق کے	بلند ہے	اس چیز سے کہ	شریک لاتے ہیں	پیدا کیا	انسان کو	سے	نطفہ	پس ناگہاں

کیا۔ اس کی ذات ان (کافروں) کے شرک سے اونچی ہے ③ اسی نے انسان کو نطفہ سے بنایا مگر وہ اس (خالق)

هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ④ وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ

هُوَ	خَصِيمٌ	مُبِينٌ	و	الْأَنْعَامَ	خَلَقَهَا	لَكُمْ	فِيهَا	دِفْءٌ
وہ	جھگڑنے والا ہے	ظاہر	اور	چار پائیوں کو	پیدا کیا اس کو	واسطے تمہارے	بچ اس کے	اسباب گرمی کا

کے بارے میں علانیہ جھگڑنے لگا ④ اور چار پائیوں کو بھی اسی نے پیدا کیا۔ ان میں تمہارے لیے جزاؤں اور بہت

وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَكُونُ ۝ وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ

وَمَنَافِعُ	وَمِنْهَا	تَكُونُ	وَلَكُمْ	فِيهَا	جَمَالٌ	حِينَ	تُرِيحُونَ
اور فائدے ہیں	اور اس میں سے	کھاتے ہیں	اور واسطے تمہارے	بیچ اس کے	جمال ہے	جس وقت کہ	شام کو پھرتے ہو

سے فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو ۝ اور جب شام کو انہیں (جنگل سے) لاتے ہو۔ اور جب صبح کو

وَحِينَ تَسْرَحُونَ ۝ وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ إِلَىٰ بَلَدٍ لَّمْ تَكُونُوا

وَحِينَ	تَسْرَحُونَ	وَتَحْمِلُ	أَثْقَالَكُمْ	إِلَىٰ	بَلَدٍ	لَّمْ	تَكُونُوا
اور جس وقت	پھرانے کو نکالتے ہو	اور اٹھالے جاتے ہیں	بوجھ تمہارے	طرف	کسی شہر کی کہ	نہ	تھے تم

(جنگل) پھرانے لے جاتے ہو تو ان سے تمہاری عزت و شان ہے ۝ اور (دور دراز) شہروں میں جہاں تم زحمت شاقہ کے بغیر پہنچ نہیں

بَلِّغِيهِ الْإِبْشِقَ إِلَّا نَفْسٌ ۝ إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ وَالْخَيْلَ

بَلِّغِيهِ	إِلَّا	إِبْشِقَ	إِلَّا نَفْسٌ	إِنَّ	رَبَّكُمْ	لَرَءُوفٌ	رَّحِيمٌ	وَالْخَيْلَ
پہنچنے والے	مگر	ساتھ آدھی	جان کے	یشک	رب تمہارا	البتہ شفقت کرنے والا	مہربان ہے	اور پیدا کیے گھوڑے

سکتے وہ تمہارے بوجھ اٹھا کر لے جاتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار نہایت شفقت والا (اور) مہربان ہے ۝ اور اسی نے گھوڑے

وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً ۝ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

وَالْبِغَالَ	وَالْحَمِيرَ	لِتَرْكَبُوهَا	وَزِينَةً	وَيَخْلُقُ	مَا لَا	تَعْلَمُونَ
اور خچریں	اور گدھے	تاکہ چڑھوان پر	اور زینت کے لیے	اور پیدا کرتا ہے	جو کچھ کہ	نہیں جانتے تم

اور خچر اور گدھے پیدا کیے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور (وہ تمہارے لیے) رونق و زینت (بھی ہیں)۔ اور وہ (اور چیزیں بھی) پیدا کرتا ہے جن کی تم کو خبر نہیں ۝

وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَايزٌ ۝ وَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ

وَعَلَى	اللَّهِ	قَصْدُ	السَّبِيلِ	وَمِنْهَا	جَايزٌ	وَلَوْ	شَاءَ	لَهَدَاكُمْ
اور اوپر	اللہ کے	پہنچنے کے	سیدھی راہ	اور بعض ان میں سے	کچھ ہیں	اور اگر	چاہتا اللہ	البتہ ہدایت کرتا تمکو

اور سیدھا راستہ تو اللہ تک جا پہنچتا ہے اور بعض راستے ٹیڑھے ہیں (وہ اس تک نہیں پہنچتے)۔ اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو سیدھے راستے پر

أَجْمَعِينَ ۝ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَّكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ

أَجْمَعِينَ	هُوَ	الَّذِي	أَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَاءِ	مَاءً	لَّكُمْ	مِنْهُ	شَرَابٌ
سب کو	وہی ہے	جس نے	اتارا	سے	آسمان	پانی	واسطے تمہارے	اس میں سے	پینا ہے

چلا دیتا ۝ وہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا جسے تم پیتے ہو

وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ﴿۱۰﴾ يُثْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ

وَمِنْهُ	شَجَرٌ	فِيهِ	تُسِيمُونَ	يُثْبِتُ	لَكُمْ	بِهِ	الزَّرْعَ	وَالزَّيْتُونَ
اور اس میں سے	درخت ہیں	سچے اسکے کہ	چراتے ہو تم	اُگاتا ہے	واسطے تمہارے	ساتھ اسکے	کھیتی	اور زیتون

اور اس سے درخت بھی (شاداب ہوتے) ہیں جن میں تم اپنے چارپایوں کو چراتے ہو ﴿۱۰﴾ اسی پانی سے وہ تمہارے لیے کھیتی اور زیتون اور کھجور اُگور

وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ

وَالنَّخِيلَ	وَالْأَعْنَابَ	وَمِنْ	كُلِّ	الثَّمَرَاتِ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَةً	لِّقَوْمٍ
اور کھجور	اور انگور	اور سے	ہر ایک	میووں	بیشک	سچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے اس قوم کے کہ

(اور اور بیشاد درخت) اُگاتا ہے اور ہر طرح کے پھل (پیدا کرتا ہے) غور کرنے والوں کے لیے اس میں (قدرت اللہ کی بڑی)

يَتَفَكَّرُونَ ﴿۱۱﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۚ

يَتَفَكَّرُونَ	وَسَخَّرَ	لَكُمْ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	وَالشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ
فکر کرتے ہیں	اور مسخر کیا	واسطے ہمارے	رات	اور دن	اور سورج	اور چاند

نشانی ہے ﴿۱۱﴾ اور اسی نے تمہارے لیے رات اور دن اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا۔

وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ

وَالنُّجُومَ	مُسَخَّرَاتٍ	بِأَمْرِهِ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَةً	لِّقَوْمٍ
اور تارے	مسخر ہیں	ساتھ اس کے حکم کے	بیشک	سچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے کہ

اور اسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں۔ سمجھنے والوں کے لیے اس میں (قدرت اللہ کی بہت سی)

يَعْقِلُونَ ﴿۱۲﴾ وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ۚ إِنَّ فِي

يَعْقِلُونَ	وَمَا	ذَرَأَ	لَكُمْ	فِي	الْأَرْضِ	مُخْتَلِفًا	أَلْوَانُهُ	إِنَّ	فِي
سمجھتے ہیں	اور	جو کچھ پھیلا دیا ہے	واسطے تمہارے	سچ	زمین کے	مختلف ہیں	رنگ اس کے	بیشک	سچ

نشانیاں ہیں ﴿۱۲﴾ اور جو طرح طرح کے رنگوں کی چیزیں اُس نے زمین میں پیدا کیں (سب تمہارے زیر فرمان کر دیں)

ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿۱۳﴾ وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لَيْتًا كَلُّوا

ذَلِكَ	لَآيَةً	لِّقَوْمٍ	يَذَّكَّرُونَ	وَهُوَ	الَّذِي	سَخَّرَ	الْبَحْرَ	لَيْتًا	كَلُّوا
اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے اس قوم کے کہ	نصیحت پکڑتے ہیں	اور وہ ہے	جس نے	مسخر کیا	دریا کو	تاکہ کھاؤ	

نصیحت پکڑنے والوں کے لیے اس میں نشانی ہے ﴿۱۳﴾ اور وہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے اختیار میں کیا تاکہ

مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُومِنْهُ حَلِيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَรَى

مِنْهُ	لَحْمًا	طَرِيًّا	وَ	تَسْتَخْرِجُومِنْهُ	حَلِيَةً	تَلْبَسُونَهَا	وَ	تَرَى
اس میں سے	گوشت	تازہ	اور	نکالو	اس میں سے	گہنا	کہ پہنتے ہو اس کو	اور دیکھتا ہے تو

اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور (موتی وغیرہ) نکالو جسے تم پہنتے ہو۔ اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں دریا میں پانی کو چھاڑتی

الْفُلْكَ مَوَاحِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٣﴾

الْفُلْكَ	مَوَاحِرَ	فِيهِ	وَ	لِتَبْتَغُوا	مِنْ	فَضْلِهِ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ
کشتیوں کو	پھاڑنے والی	بیچ اس کے	اور	تاکہ ڈھونڈو	سے	فضل اس کے	اور	تاکہ تم	شکر کرو

چلی جاتی ہیں اور اس لیے بھی (دریا کو تمہارے اختیار میں کیا) کہ تم اللہ کے فضل سے (معاش) تلاش کرو تاکہ اس کا شکر کرو ﴿۱۳﴾

وَأَلْقَى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَعَلَّكُمْ

وَأَلْقَى	فِي	الْأَرْضِ	رَوَاسِيَ	أَنْ	تَمِيدَ	بِكُمْ	وَأَنْهَارًا	وَسُبُلًا	لَعَلَّكُمْ
اور ڈالے	بچ	زمین کے	پہاڑ	یہ کہ کبھی	جھک پڑے	تکلیف	دریا	اور	راہیں

اور اسی نے زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیے کہ تم کو لے کر کہیں جھک نہ جائے اور نہریں اور ستے بنادیتا کہ ایک مقام سے دوسرے

تَهْتَدُونَ ﴿١٥﴾ وَعَلِمْتَ ۖ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ﴿١٦﴾ أَفَمَنْ

تَهْتَدُونَ	﴿١٥﴾	وَعَلِمْتَ	ۖ	وَبِالنَّجْمِ	هُمْ	يَهْتَدُونَ	﴿١٦﴾	أَفَمَنْ
راہ پاؤ		اور نشانیاں راہ کی	اور	ساتھ تاروں کے	وہ	راہ پاتے ہیں		کیا پس وہ جو

مقام تک (آسانی سے) جاسکو ﴿۱۵﴾ اور (رستوں میں) نشانات بنا دیے۔ اور لوگ ستاروں سے بھی رستے معلوم کرتے ہیں ﴿۱۶﴾ تو جو (اتنی)

يَخْلُقُ كَمَنْ لَا يَخْلُقُ ۖ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿١٧﴾ وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ

يَخْلُقُ	كَمَنْ	لَا	يَخْلُقُ	ۖ	أَفَلَا	تَذَكَّرُونَ	﴿١٧﴾	وَإِنْ	تَعُدُّوا	نِعْمَةَ	اللَّهِ
پیدا کرتا ہے	ماندا کی ہے کہ	نہیں	پیدا کرتا	کیا پس نہیں	نہایت پڑتے تم	اور	اگر	گنومت	نعمتیں	اللہ کی	

مخلوقات) پیدا کرے کیا وہ ویسا ہے جو کچھ بھی پیدا نہ کر سکے تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟ ﴿۱۷﴾ اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو

لَا تُحْصَوْهَا ۖ إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٨﴾ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسْرُونَ

لَا	تُحْصَوْهَا	ۖ	إِنَّ	اللَّهَ	لَغَفُورٌ	رَحِيمٌ	﴿١٨﴾	وَاللَّهُ	يَعْلَمُ	مَا	تُسْرُونَ
نہ	پورا گن سکو		بیشک	اللہ	البتہ بخشنے والا	مہربان ہے	اور	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	تم چھپاتے ہو

تو گن نہ سکوں۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۸﴾ اور جو کچھ تم چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے

وَمَا تَعْلَمُونَ ۝۱۹ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ

وَمَا	تَعْلَمُونَ	وَالَّذِينَ	يَدْعُونَ	مِنْ دُونِ	اللَّهِ	لَا	يَخْلُقُونَ
اور	جو	ظاہر کرتے ہوئے	اور	جن کو	پکارتے ہیں	سوائے	اللہ کے
نہیں	پیدا کرتے						

ہو سب سے اللہ واقف ہے ۱۹ اور جن لوگوں کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کوئی چیز بھی تو نہیں بنا

شَيْئًا وَهُمْ يُخْلُقُونَ ۝۲۰ أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُونَ ۚ

شَيْئًا	وَهُمْ	يُخْلُقُونَ	أَمْوَاتٌ	غَيْرُ	أَحْيَاءٍ	وَمَا	يَشْعُرُونَ
کچھ	اور	وہ	پیدا کیے جاتے ہیں	مردے ہیں	نہیں	زندے	اور
نہیں	جانتے						

سکتے بلکہ خود اُن کو اور بناتے ہیں ۲۰ (وہ) لاشیں ہیں بے جان۔ ان کو یہ بھی تو معلوم نہیں

أَيَّانَ يَبْعَثُونَ ۝۲۱ إِلَهُكُمْ إِلَهًُ وَاحِدٌ ۚ فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

أَيَّانَ	يَبْعَثُونَ	إِلَهُكُمْ	إِلَهُ	وَاحِدٌ	فَالَّذِينَ	لَا	يُؤْمِنُونَ
کب	اٹھائے جائیں گے	معبود تمہارا	معبود	ایکلا ہے	پس جو لوگ کہ	نہیں	ایمان لاتے

کہ اٹھائے کب جائیں گے ۲۱ تمہارا معبود تو ایکلا اللہ ہے تو جو آخرت پر ایمان نہیں

بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُمْ مُنْكَرَةٌ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ۝۲۲ لَا جَرَمَ أَنَّ اللَّهَ

بِالْآخِرَةِ	قُلُوبُهُمْ	مُنْكَرَةٌ	وَهُمْ	مُسْتَكْبِرُونَ	لَا	جَرَمَ	أَنَّ اللَّهَ
ساتھ آخرت کے	دل ان کے	انکار کرتے ہیں	اور	وہ	تکبر کرنے والے ہیں	نہیں	شک
یہ کہ							اللہ

رکھتے ان کے دل انکار کر رہے ہیں اور وہ سرکش ہو رہے ہیں ۲۲ یہ جو کچھ چھپاتے ہیں

يَعْلَمُ مَا يَسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ ۝۲۳

يَعْلَمُ	مَا يَسِرُّونَ	وَمَا يُعْلِنُونَ	إِنَّهُ	لَا يُحِبُّ	الْمُسْتَكْبِرِينَ
جانتا ہے	جو	چھپاتے ہو	اور	جو کچھ کہ	ظاہر کرتے ہو
پیشک وہ	نہیں	دوست رکھتا	تکبر کرنے والوں کو		

اور جو ظاہر کرتے ہیں اللہ ضرور اس کو جانتا ہے۔ وہ (اللہ) سرکشوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا ۲۳

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ مَّاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۚ قَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝۲۴

وَإِذَا	قِيلَ	لَهُمْ	مَّاذَا	أَنْزَلَ	رَبُّكُمْ	قَالُوا	أَسَاطِيرُ	الْأَوَّلِينَ
اور	جب	کہا جاتا ہے	واسطے ان کے	کیا	اتارا ہے	رب تمہارے نے	کہتے ہیں	کہانیاں ہیں
پہلوں کی								

اور جب ان (کافروں) سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا اتارا ہے تو کہتے ہیں کہ (وہ تو) پہلے لوگوں کی حکایتیں ہیں ۲۴

لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۖ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ

لِيَحْمِلُوا	أَوْزَارَهُمْ	كَامِلَةً	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	وَمِنْ	أَوْزَارِ	الَّذِينَ
تاکہ اٹھائیں	بوجھ اپنے	پورے	دن	قیامت کے	اور	بعض	ان لوگوں کے کہ

(اے پیغمبر! ان کو کہنے دو) یہ قیامت کے دن اپنے (اعمال کے) پورے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور جن کو یہ سب تحقیق گمراہ

يُضِلُّونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ۚ قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ

يُضِلُّونَهُمْ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	أَلَا	سَاءَ	مَا	يَزِرُونَ	قَدْ	مَكَرَ	الَّذِينَ
گمراہ کرتے ہیں	بغیر	علم کے	خبردار ہو	برا ہے	جو کچھ	بوجھ اٹھاتے ہیں	تحقیق	مکر کیا تھا	ان لوگوں نے جو

کرتے ہیں ان کے بوجھ بھی (اٹھائیں گے)۔ سن رکھو کہ جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں برے ہیں (۱۵) ان سے پہلے لوگوں نے

مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللَّهُ بُنْيَانَهُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِ فَحَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ

مِنْ	قَبْلِهِمْ	فَأَتَى	اللَّهُ	بُنْيَانَهُمْ	مِنَ	الْقَوَاعِدِ	فَحَرَّ	عَلَيْهِمْ	السَّقْفُ
سے	تھے پہلے ان	پس آیا حکم	اللہ کا	ان کی عمارت پر	سے	بنیادوں	پس گر پڑی	اوپر ان کے	چھت

بھی (ایسی ہی) مکاریاں کی تھیں تو اللہ (کا حکم) ان کی عمارت کے ستونوں پر آ پہنچا اور چھت اُن پر اُن کے اوپر

مِنْ فَوْقِهِمْ وَأَتَتْهُمْ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ۚ ثُمَّ يَوْمَ

مِنْ	فَوْقِهِمْ	وَأَتَتْهُمْ	الْعَذَابُ	مِنْ	حَيْثُ	لَا	يَشْعُرُونَ	ثُمَّ	يَوْمَ
سے	اوپر ان کے	اور	آیا ان کے پاس	عذاب	سے	اس جگہ کہ	نہیں	جانتے تھے	پھر

سے گر پڑی اور (ایسی طرف سے) اُن پر عذاب آ واقع ہوا جہاں سے اُن کو خیال بھی نہ تھا (۱۶) پھر وہ

الْقِلَیَّةِ يُخْزِيهِمْ وَيَقُولُ آئِن شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تُشَاقُّونَ

الْقِلَیَّةِ	يُخْزِيهِمْ	وَيَقُولُ	آئِن	شُرَكَائِيَ	الَّذِينَ	كُنْتُمْ	تُشَاقُّونَ
قیامت کے	رسوا کرے گا ان کو	اور	کہے گا	کہاں ہیں	شریک میرے	وہ جو	تھے تم

ان کو قیامت کے دن بھی ذلیل کرے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کے بارے میں

فِيهِمْ ۖ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوءَ عَلَى

فِيهِمْ	قَالَ	الَّذِينَ	أُوتُوا	الْعِلْمَ	إِنَّ	الْخِزْيَ	الْيَوْمَ	وَالسُّوءَ	عَلَى
سچ ان کے	کہیں گے	وہ لوگ جو	دیئے گئے تھے	علم	بیشک	رسوائی	آج کے دن	اور برائی	اوپر

تم جھگڑا کرتے تھے؟ جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ آج کافروں کی رسوائی اور

الْكَافِرِينَ ۚ (۲۷) الَّذِينَ تَتَوَفَّيْهُمْ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ ۚ

الْكَافِرِينَ	الَّذِينَ	تَتَوَفَّيْهُمْ	الْمَلَائِكَةُ	ظَالِمِي	أَنْفُسِهِمْ
کافروں کے ہے	جو	قبض کرتے تھے ان کو	فرشتے	ظلم کرنے والے تھے وہ	جان اپنی کو

برائی ہے (۲۷) (ان کا حال یہ ہے کہ) جب فرشتے ان کی رو میں قبض کرنے لگتے ہیں (اور یہ) اپنے ہی حق میں ظلم کرنے والے (ہوتے ہیں)

فَأَلْقُوا السَّلَامَ ۚ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوءٍ ۖ بَلَىٰ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنْتُمْ

فَأَلْقُوا	السَّلَامَ	مَا كُنَّا	نَعْمَلُ	مِنْ سُوءٍ	بَلَىٰ	إِنَّ اللَّهَ	عَلِيمٌ	بِمَا كُنْتُمْ
پس ڈالی انہوں نے	صلح	نہ	تھے ہم	کرتے ہم	کچھ	برائی	یوں نہیں	تھک

تو مطیع و منقاد ہو جاتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ ہم کوئی برا کام نہیں کرتے تھے۔ ہاں جو کچھ تم کیا کرتے

تَعْمَلُونَ ۚ (۲۸) فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ فَلَيْسَ

تَعْمَلُونَ	فَادْخُلُوا	أَبْوَابَ	جَهَنَّمَ	خَالِدِينَ	فِيهَا	فَلَيْسَ
کرتے	پس داخل ہو	دروازوں	دوزخ کے	بیش رہنے والے	بچ اس کے	پس البتہ بری ہے

تھے اللہ اُسے خوب جانتا ہے (۲۸) سو دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ اس میں رہو گے۔ اب تکبر کرنے

مَشَايِ الْمُتَكَبِّرِينَ ۚ (۲۹) وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۖ

مَشَايِ	الْمُتَكَبِّرِينَ	وَقِيلَ	لِلَّذِينَ	اتَّقَوْا	مَاذَا	أَنْزَلَ	رَبُّكُمْ
جگہ	تکبر کرنے والوں کی	اور	کہا گیا ہے	واسطے ان لوگوں کے جو	پرہیزگاری کرتے ہیں	کیا	اتار اٹھا

والوں کا برا ٹھکانا ہے (۲۹) اور (جب) پرہیزگاروں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے

قَالُوا خَيْرًا ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۚ وَلَدَارُ

قَالُوا	خَيْرًا	لِلَّذِينَ	أَحْسَنُوا	فِي	هَذِهِ	الدُّنْيَا	حَسَنَةٌ	وَلَدَارُ
کہا انہوں نے	بھلائی	واسطے ان لوگوں کے کہ	احسان کرتے ہیں	بچ	اس	دنیا کے	بھلائی ہے	اور البتہ گھر

تو کہتے ہیں کہ بہترین (کلام)۔ جو لوگ نیکو کار ہیں ان کے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر

الْآخِرَةِ خَيْرٌ ۚ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ ۚ (۳۰) جَنَّتٌ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا

الْآخِرَةِ	خَيْرٌ	وَلَنِعْمَ	دَارُ	الْمُتَّقِينَ	جَنَّتٌ	عَدْنٍ	يَدْخُلُونَهَا
آخرت کا	بہتر ہے	اور	البتہ بہتر ہے	گھر	پرہیزگاروں کا	بہشتیں	بیش رہنے کی

تو بہت ہی اچھا ہے اور پرہیزگاروں کا گھر بہت خوب ہے (۳۰) (وہ) بہشت جاودانی (ہیں) جن میں وہ داخل ہوں گے

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ ۖ كَذَلِكَ

تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	لَهُمْ	فِيهَا	مَا	يَشَاءُونَ	كَذَلِكَ
چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	واسطے ان کے	نیچے ان کے	جو	چاہیں	اسی طرح

اُن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہاں جو چاہیں گے ان کے لیے میسر ہو گا۔ اللہ پر ہیزاروں

يَجْزِي اللَّهُ الْمُتَّقِينَ ۚ (۳۱) الَّذِينَ تَتَوَفَّيهِمُ الْمَلَائِكَةُ طَيِّبِينَ ۚ

يَجْزِي	اللَّهُ	الْمُتَّقِينَ	الَّذِينَ	تَتَوَفَّيهِمُ	الْمَلَائِكَةُ	طَيِّبِينَ
جزا دیتا ہے	اللہ	پر ہیزاروں کو	جن لوگوں کو کہ	قبض کرتے ہیں ان کو	فرشتے	پاکیزہ ہیں

کو ایسا ہی بدلہ دیتا ہے (۳۱) (ان کی کیفیت یہ ہے کہ) جب فرشتے اُن کی جانیں نکالنے لگتے ہیں اور یہ (کفر و شرک سے) پاک ہوتے ہیں

يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۖ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ (۳۲) هَلْ

يَقُولُونَ	سَلَامٌ	عَلَيْكُمْ	ادْخُلُوا	الْجَنَّةَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	هَلْ
کہتے ہیں فرشتے	سلامتی ہے	اوپر تمہارے	داخل ہو	بہشت میں	بہشت میں	تھے تم	عمل کرتے	نہیں

تو سلام علیکم کہتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) جو عمل تم کیا کرتے تھے ان کے بدلے میں بہشت میں داخل ہو جاؤ (۳۲) کیا

يُظَرُّونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرٌ رَبِّكَ ۖ كَذَلِكَ

يُظَرُّونَ	إِلَّا	أَنْ	تَأْتِيَهُمُ	الْمَلَائِكَةُ	أَوْ	يَأْتِيَ	أَمْرٌ	رَبِّكَ	كَذَلِكَ
انتظار کرتے	مگر	یہ کہ	آئیں ان کے پاس	فرشتے	یا	آئے	حکم	تیرے رب کا	اسی طرح

یہ (کافر) اس بات کے منتظر ہیں کہ فرشتے ان کے پاس (جان نکالنے) آئیں یا تمہارے پروردگار کا حکم (غذاب) آپہنچے۔ اسی طرح

فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ

فَعَلَ	الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	وَمَا	ظَلَمَهُمُ	اللَّهُ	وَلَكِنْ	كَانُوا	أَنْفُسَهُمْ
کیا تھا	ان لوگوں نے	سے	پہلے ان	اور	نہیں	ظلم کیا ان کو	اللہ نے	لیکن	تھے وہ

اُن لوگوں نے کیا تھا جو اُن سے پہلے تھے۔ اور اللہ نے اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنے آپ پر ظلم

يُظْلِمُونَ ۚ (۳۳) فَاصَابَهُمُ سَيِّئَاتٌ مَّا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوا

يُظْلِمُونَ	فَاصَابَهُمُ	سَيِّئَاتٌ	مَّا	عَمِلُوا	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوا
ظلم کرتے	پس پہنچیں ان کو	برائیاں	اس چیز کی کہ	کیا تھا انہوں نے	اور گھیر لیا	ان کو	اس چیز نے کہ	تھے

کرتے تھے (۳۳) تو اُن کو اُن کے اعمال کے برے بدلے ملے اور جس چیز کے ساتھ وہ ٹھٹھے کیا کرتے تھے اس نے

بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٣﴾ وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا عَبَدْنَا

بِهِ	يَسْتَهْزِءُونَ	وَقَالَ	الَّذِينَ	أَشْرَكُوا	لَوْ	شَاءَ	اللَّهُ	مَا	عَبَدْنَا
ساتھ اسکے	ٹھٹھا کرتے	اور	کہا	ان لوگوں نے جو	شریک لاتے ہیں	اگر	چاہتا	اللہ	نہ

ان کو (ہر طرف سے) گھیر لیا ﴿۳۳﴾ اور مشرک کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم ہی اس کے سوا کسی چیز کو

مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَمْنَا مِنْ دُونِهِ

مِنْ دُونِهِ	مِنْ	شَيْءٍ	نَّحْنُ	وَلَا	آبَاؤُنَا	وَلَا	حَرَمْنَا	مِنْ دُونِهِ
سوائے اس کے	کسی	چیز کی	ہم	اور	نہ	باپ ہمارے	اور	نہ

پوجتے اور نہ ہمارے بڑے ہی (پوجتے) اور نہ اس کے (فرمان کے) بغیر ہم کسی چیز کو حرام

مِنْ شَيْءٍ ۖ كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ فَهَلْ عَلَى

مِنْ	شَيْءٍ	كَذَلِكَ	فَعَلَ	الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	فَهَلْ	عَلَى
کسی	چیز کو	اسی طرح	کیا تھا	ان لوگوں نے	سے	پہلے ان	پس نہیں ہے	اوپر

ٹھیراتے۔ (اے پیغمبر) اسی طرح ان سے اگلے لوگوں نے کیا تھا تو پیغمبروں کے ذمے (اللہ کے احکام کو) کھول کر

الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿٣٥﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا أَنْ

الرُّسُلِ	إِلَّا	الْبَلَاغُ	الْمُبِينُ	وَلَقَدْ	بَعَثْنَا	فِي	كُلِّ	أُمَّةٍ	رَّسُولًا	أَنْ
پیغمبروں کے	مگر	پہنچا دینا	ظاہر	اور	البتہ تحقیق	بھیجے ہم نے	ہر	ایک امت کے	پیغمبر	یہ کہ

سنا دینے کے سوا اور کچھ نہیں ﴿۳۵﴾ اور ہم نے ہر جماعت میں پیغمبر بھیجا کہ

اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ ۖ فَمِنْهُمْ مَنْ هَدَى اللَّهُ

اعْبُدُوا	اللَّهُ	وَ	اجْتَنِبُوا	الطَّاغُوتَ	فَمِنْهُمْ	مَنْ	هَدَى	اللَّهُ
عبادت کرو	اللہ کی	اور	ایک طرف رہو	بتوں سے	پس بعض ان میں سے	وہ تھے کہ	ہدایت کی ان کو	اللہ نے

اللہ ہی کی عبادت کرو اور بتوں (کی پرستش) سے اجتناب کرو۔ تو ان میں بعض ایسے ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی

وَمِنْهُمْ مَنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ ۖ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

وَمِنْهُمْ	مَنْ	حَقَّتْ	عَلَيْهِ	الضَّلَالَةُ	فَسِيرُوا	فِي	الْأَرْضِ
اور بعض ان میں سے وہ ہیں کہ	جن پر	ثابت ہوئی	اوپر ان کے	گمراہی	پس میر کرو	ہر	زمین کے

اور بعض ایسے ہیں جن پر گمراہی ثابت ہوئی۔ سو زمین میں چل

فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿۳۷﴾ اِنْ تَحْرِصْ عَلَى

فَانْظُرُوا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِينَ	اِنْ	تَحْرِصْ	عَلَى
پس دیکھو	کیوں کر	ہوا	آخر کام	جھٹلانے والوں کا	اگر	حرص کرے تو	اوپر

پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا ﴿۳۷﴾ اگر تم ان (کفار) کی ہدایت

هُدَاهُمْ فَاِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ يُضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَّاصِرِينَ ﴿۳۸﴾

هُدَاهُمْ	فَاِنَّ	اللَّهَ	لَا	يَهْدِي	مَنْ	يُضِلُّ	وَمَا	لَهُمْ	مِنْ	نَّاصِرِينَ
ان کی ہدایت کے	پس بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	اس شخص کو کہ	گمراہ کرتا ہے	اور نہیں	واسطے ان کے	کوئی	مددگار

کے لیے لپٹاؤ تو جس کو اللہ گمراہ کر دیتا ہے اس کو وہ ہدایت نہیں دیا کرتا اور ایسے لوگوں کا کوئی مددگار بھی نہیں ہوتا ﴿۳۸﴾

وَاقْسِمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَا يَبْعَثُ اللَّهُ مِنْ يَمُوتٌ بَلَىٰ

وَاقْسِمُوا	بِاللَّهِ	جَهْدَ	أَيْمَانِهِمْ	لَا	يَبْعَثُ	اللَّهُ	مَنْ	يَمُوتٌ	بَلَىٰ
اور قسم کھائی انہوں نے	اللہ کی	سخت	قسم اپنی	نہیں	اٹھائے گا	اللہ	جو	مر جائے گا	یوں نہیں

اور یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے اللہ اُسے (قیامت کے دن قبر سے) نہیں اٹھائے گا۔ ہرگز نہیں یہ

وَعَدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۹﴾ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ

وَعَدًا	عَلَيْهِ	حَقًّا	وَلَكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُونَ	لِيُبَيِّنَ	لَهُمُ
وعدہ کیا ہے	اوپر اپنے	ثابت	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	تاکہ بیان کرے

(اللہ کا) وعدہ سچا ہے (اور اس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے) لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۳۹﴾ تاکہ جن باتوں

الَّذِي يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ كَانُوا

الَّذِي	يَخْتَلِفُونَ	فِيهِ	وَلِيَعْلَمَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	أَنَّهُمْ	كَانُوا
وہ چیز کہ	اختلاف کرتے ہیں	بچ اس کے	اور	تاکہ جانیں	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	یہ کہ وہ

میں یہ اختلاف کرتے ہیں وہ اُن پر ظاہر کر دے اور اس لیے کہ کافر جان لیں کہ وہ

كَذِبِينَ ﴿۴۰﴾ إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ نَقُولَ لَهُ كُنْ

كَذِبِينَ	إِنَّمَا	قَوْلُنَا	لِشَيْءٍ	إِذَا	أَرَدْنَاهُ	أَنْ	نَقُولَ	لَهُ	كُنْ
جھوٹے	سوائے اسکے نہیں کہ	کہنا ہمارا	واسطے کسی چیز کے کہ	جب	ارادہ کرتے ہیں اس کو	یہ کہ	کہتے ہیں ہم	واسطے اس کے	ہو جا

جھوٹے تھے ﴿۴۰﴾ جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو ہماری بات یہی ہے کہ اس کو کہہ دیتے ہیں کہ ہو جا تو وہ ہو

فَيَكُونُ ۝ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا

فَيَكُونُ	وَ	الَّذِينَ	هَاجَرُوا	فِي	اللَّهُ	مِنْ	بَعْدِ	مَا	ظَلَمُوا
پس ہو جاتی ہے	اور	جن لوگوں نے کہ	وطن چھوڑا	بیچ	راہ اللہ کے	سے	پیچھے اس کے	کہ	ظلم کیے گئے

جاتی ہے ۝ اور جن لوگوں نے ظلم سہنے کے بعد اللہ کے لیے وطن چھوڑا

لَنُبَوِّئَهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَلَا جُرْأَلًا لِّآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا

لَنُبَوِّئَهُمْ	فِي	الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَ	لَا جُرْأَلًا	لِّآخِرَةِ	أَكْبَرُ	لَوْ	كَانُوا
البتہ جگہ دیں گے ان کو	بیچ	دنیا کے	اچھی	اور	البتہ ثواب	آخرت کا	بہت بڑا ہے	کاش کہ	ہوتے

ہم ان کو دنیا میں اچھا ٹھکانا دیں گے۔ اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے۔ کاش وہ (اسے)

يَعْلَمُونَ ۝ وَالَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝ وَمَا

يَعْلَمُونَ	الَّذِينَ	صَبَرُوا	وَ	عَلَىٰ	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُونَ	وَ	مَا
جانتے	جن لوگوں نے	صبر کیا	اور	اوپر	اپنے رب کے	توکل کرتے ہیں	اور	نہیں

جانتے ۝ (یعنی) وہ لوگ جو صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ۝ اور ہم

أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رَجَالًا ثَوَّحَىٰ إِلَيْهِمْ فَسَلُّوا أَهْلَ الذِّكْرِ

أَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	إِلَّا	رَجَالًا	ثَوَّحَىٰ	إِلَيْهِمْ	فَسَلُّوا	أَهْلَ	الذِّكْرِ
بھیجے ہم نے	سے	پہلے تجھ	مگر	مرد	وجی بھیجتے تھے ہم	طرف ان کی	پس سوال کرو	یاد دالوں کو	

نے تم سے پہلے مردوں ہی کو پیغمبر بنا کر بھیجا تھا جن کی طرف ہم وجی بھیجا کرتے تھے اگر تم لوگ نہیں جانتے

إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ ۖ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ

إِنْ	كُنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُونَ	بِالْبَيِّنَاتِ	وَالزُّبُرِ	وَ	أَنْزَلْنَا	إِلَيْكَ	الذِّكْرَ
اگر	ہو تم	نہیں	جانتے	ساتھ دلیلوں کے	اور	کتابوں کے	اور	اتارنا ہم نے	طرف تیری

تو اہل کتاب سے پوچھ لو ۝ (اور ان پیغمبروں کو) دلیلیں اور کتابیں دے کر (بھیجا تھا)۔ اور ہم نے تم پر بھی یہ کتاب نازل کی ہے

لِتَبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝ أَفَأَمِنْ

لِتَبَيِّنَ	لِلنَّاسِ	مَا	نُزِّلَ	إِلَيْهِمْ	وَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُونَ	أَفَأَمِنْ
تاکہ بیان کرے تو	واسطے لوگوں کے	وہ چیز جو کہ	اتاری گئی ہے	طرف ان کے	اور	تاکہ وہ	فکر کریں	کیا پس نڈر ہو گئے

تاکہ جو (ارشادات) لوگوں پر نازل ہوئے ہیں وہ ان پر ظاہر کر دو اور تاکہ وہ غور کریں ۝ کیا جو

الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ

الَّذِينَ	مَكَرُوا	السَّيِّئَاتِ	أَنْ	يَخْسِفَ	اللَّهُ	بِهِمُ	الْأَرْضَ
وہ لوگ جو کہ	مکر کرتے ہیں	برائیاں	یہ کہ	دھنسا دے	اللہ	ساتھ ان کے	زمین کو

لوگ بری بری چالیں چلتے ہیں اس بات سے بے خوف ہیں کہ اللہ اُن کو زمین میں دھنسا دے

أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٣٥﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي

أَوْ	يَأْتِيَهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ	حَيْثُ	لَا	يَشْعُرُونَ	أَوْ	يَأْخُذَهُمْ	فِي
یا	آئے ان کے پاس	عذاب	سے	اس جگہ	کہ نہیں	جانتے	یا	پکڑے ان کو	بچ

یا (ایسی طرف سے) اُن پر عذاب آ جائے جہاں سے اُن کو خبر ہی نہ ہو ﴿۳۵﴾ یا اُن کو چلتے پھرتے

تَقْلِبُهُمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿٣٦﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَى تَخَوُّفٍ ۖ فَإِنَّ

تَقْلِبُهُمْ	فَمَا	هُمْ	بِمُعْجِزِينَ	أَوْ	يَأْخُذَهُمْ	عَلَى	تَخَوُّفٍ	فَإِنَّ
انکے چلنے پھرنے کے	پس نہیں	وہ	عاجز کرنے والے	یا	پکڑ لے ان کو	اوپر	ڈرانے کے	پس بیشک

پکڑ لے وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے ﴿۳۶﴾ یا جب اُن کو عذاب کا ڈر پیدا ہو گیا ہو تو ان کو پکڑ لے۔ بیشک

رَبِّكُمْ لَرَّءَوْفٌ رَحِيمٌ ﴿٣٧﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ

رَبِّكُمْ	لَرَّءَوْفٌ	رَحِيمٌ	أَوَلَمْ	يَرَوْا	إِلَى	مَا	خَلَقَ	اللَّهُ	مِنْ	شَيْءٍ
پروردگار تمہارا	البتہ شفقت کرنے والا	مہربان ہے	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	طرف	اس کی کہ	پیدا کیا	اللہ نے	سے	ہر چیز

تمہارا پروردگار بہت شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے ﴿۳۷﴾ کیا ان لوگوں نے اللہ کی مخلوقات میں سے ایسی چیزیں نہیں دیکھیں

يَتَّقِيُوا ظِلَّهٗ عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِلَّهِ وَهُمْ

يَتَّقِيُوا	ظِلَّهٗ	عَنِ	الْيَمِينِ	وَالشَّمَائِلِ	سُجَّدًا	لِلَّهِ	وَهُمْ
پھرتے ہیں	سایہ اس کے	سے	دائیں طرف	اور	بائیں طرف سے	سجدہ کرتے ہوئے	واسطے اللہ کے اور وہ

جن کے سائے دائیں سے (بائیں کو) اور بائیں سے (دائیں کو) لوٹتے رہتے ہیں (یعنی) اللہ کے آگے عاجز ہو کر سجدے

دُخِرُونَ ﴿٣٨﴾ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ

دُخِرُونَ	وَلِلَّهِ	يَسْجُدُ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي	الْأَرْضِ	مِنْ
عاجزی میں ہیں	اور	واسطے اللہ کے	سجدہ کرتے ہیں	جو کچھ	بچ	آسمانوں کے	اور	جو کچھ	بچ

میں پڑے رہتے ہیں ﴿۳۸﴾ اور تمام جاندار جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب اللہ کے آگے سجدہ

دَابَّةٌ وَالْمَلِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿۳۹﴾ يَخَافُونَ رَبَّهُمْ مِنْ

دَابَّةٌ	وَالْمَلِكَةُ	وَهُمْ	لَا	يَسْتَكْبِرُونَ	يَخَافُونَ	رَبَّهُمْ	مِنْ
چلنے والوں	اور	فرشتے	اور	وہ	نہیں	تکبر کرتے	ڈرتے ہیں

کرتے ہیں اور فرشتے بھی اور وہ ذرا غرور نہیں کرتے ﴿۳۹﴾ اور اپنے پروردگار سے جو ان کے اوپر ہے

فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿۴۰﴾ وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلَٰهَيْنِ

فَوْقِهِمْ	وَيَفْعَلُونَ	مَا	يُؤْمَرُونَ	وَقَالَ	اللَّهُ	لَا	تَتَّخِذُوا	إِلَٰهَيْنِ
اوپر اپنے	اور	کرتے ہیں	جو کچھ	حکم کیے جاتے ہیں	اور	کہا	اللہ نے	مت

ڈرتے ہیں اور جو ان کو ارشاد ہوتا ہے اس پر عمل کرتے ہیں ﴿۴۰﴾ اور اللہ نے فرمایا ہے کہ دو دو معبود نہ

اَتْنَيْنِ إِنَّهَا هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ﴿۴۱﴾ فَإِيَّايَ فَارْهَبُونَ ﴿۴۲﴾ وَلَهُ مَا فِي

اَتْنَيْنِ	إِنَّهَا	هُوَ	إِلَٰهٌ	وَاحِدٌ	فَإِيَّايَ	فَارْهَبُونَ	وَلَهُ	مَا فِي
دو	سوائے اسکے نہیں کہ	وہ اللہ	معبود ہے	اکیلا	پس مجھ ہی سے	پس ڈرو	اور	واسطے اسکے ہے

دو معبود وہی ایک ہے تو مجھی سے ڈرتے رہو ﴿۴۱﴾ اور جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَلَهُ الدِّينُ وَاصْبَا۟ٔ أَفْغَيْرِ ۖ اللَّهُ تَتَّقُونَ ﴿۴۳﴾

السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضِ	وَلَهُ	الدِّينُ	وَاصْبَا۟ٔ	أَفْغَيْرِ	اللَّهُ	تَتَّقُونَ
آسمانوں کے	اور زمین کے ہے	اور	واسطے اسکے ہے	عبادت	لازم	کیا پس غیر	اللہ کے سے

آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور اسی کی عبادت لازم ہے تو تم اللہ کے سوا اوروں سے کیوں ڈرتے ہو؟ ﴿۴۳﴾

وَمَا بِكُمْ مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَإِلَيْهِ

وَمَا	بِكُمْ	مِنْ	نِعْمَةٍ	فَمِنَ	اللَّهُ	ثُمَّ	إِذَا	مَسَّكُمُ	الضُّرُّ	فَإِلَيْهِ
اور	جو کچھ	تمہارے پاس ہے	سے	نعمت	پس اللہ کی طرف سے ہے	پھر	جب	گلتی ہے تم کو	خفی	پس طرف اسی کی

اور جو نعمتیں تم کو میسر ہیں سب اللہ کی طرف سے ہیں۔ پھر جب تم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کے آگے

تَجْرَوْنَ ﴿۴۴﴾ ثُمَّ إِذَا كُشِفَ الضُّرُّ عَنْكُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ

تَجْرَوْنَ	ثُمَّ	إِذَا	كُشِفَ	الضُّرُّ	عَنْكُمْ	إِذَا	فَرِيقٌ	مِّنْكُمْ	بِرَبِّهِمْ
فریاد کرتے ہو	پھر	جب	کھول دیتا ہے	خفی کو	تم سے	ناگہاں	ایک فرقہ	تم میں سے	ساتھ پروردگار اپنے کے

چلاتے ہو ﴿۴۴﴾ پھر جب وہ تم سے تکلیف کو دور کر دیتا ہے تو کچھ لوگ تم میں سے اللہ کے ساتھ شریک کرنے

ج ۱۳

يُشْرِكُونَ ۝۵۳ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۖ فَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ

يُشْرِكُونَ	لِيَكْفُرُوا	بِمَا	آتَيْنَاهُمْ	فَتَمَتَّعُوا	فَسَوْفَ
شریک لاتا ہے	تاکہ کفر کریں	ساتھ اس چیز کے کہ	دیا ہے ہم نے ان کو	پس اٹھا لو فائدہ	پس البتہ

لگتے ہیں ۵۳ تاکہ جو (نعمتیں) ہم نے ان کو عطا فرمائی ہیں ان کی ناشکری کریں۔ تو (مشرکوں) دنیا میں فائدے اٹھا لو۔ عنقریب

تَعْلَمُونَ ۝۵۴ وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِّمَّا رَزَقْنَاهُمْ ۖ تَاللّٰهِ

تَعْلَمُونَ	وَيَجْعَلُونَ	لِمَا	لَا	يَعْلَمُونَ	نَصِيبًا	مِّمَّا	رَزَقْنَاهُمْ	تَاللّٰهِ
جان لو گے	اور	مقرر کرتے ہیں	واسطے اس چیز کے کہ	نہیں	جانتے	ایک حصہ	اس چیز سے کہ	دیئے ہم نے ان کو قسم ہے اللہ کی

تم کو (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا ۵۴ اور ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے کسی چیزوں کا حصہ مقرر کرتے ہیں جن کو جانتے ہی نہیں۔ (کافرو) اللہ کی قسم

لَتَسْأَلَنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُونَ ۝۵۵ وَيَجْعَلُونَ لِلّٰهِ الْبَدَنَ سُبْحَنَهُ ۖ

لَتَسْأَلَنَّ	عَمَّا	كُنْتُمْ	تَفْتَرُونَ	وَيَجْعَلُونَ	لِلّٰهِ	الْبَدَنَ	سُبْحَنَهُ
البتہ سوال کیے جاؤ گے تم	اس چیز سے کہ	تختم	باندھ لیتے	اور	مقرر کرتے ہیں	واسطے اللہ کے	بیٹیاں

کہ جو تم افتر کرتے ہو اس کی تم سے ضرور پرسش ہوگی ۵۵ اور یہ لوگ اللہ کے لیے تو بیٹیاں تجویز کرتے ہیں (اور) وہ ان سے پاک ہے

وَلَهُمْ مَا يَشْتَهُونَ ۝۵۶ وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِالْأُنْثَىٰ ظَلَّ وَجْهُهُ

وَلَهُمْ	مَا	يَشْتَهُونَ	وَإِذَا	بُشِّرَ	أَحَدُهُم	بِالْأُنْثَىٰ	ظَلَّ	وَجْهُهُ
اور واسطے ان کے ہے	جو کچھ کہ	چاہتے ہیں	اور	جب	خبر دیا جاتا ہے	ایک ان کا	ساتھ بیٹی کے	ہو جاتا ہے

اور اپنے لیے (بیٹی) جو مرغوب (دل پسند) ہیں ۵۶ حالانکہ جب ان میں سے کسی کو بیٹی (کے پیدا ہونے) کی خبر ملتی ہے تو اس کا منہ (غم کے سبب)

مُسَوِّدًا ۖ وَهُوَ كَظِيمٌ ۝۵۷ يَتَوَارَىٰ مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوءِ مَا بُشِّرَ بِهِ ۖ

مُسَوِّدًا	وَهُوَ	كَظِيمٌ	يَتَوَارَىٰ	مِنَ	الْقَوْمِ	مِنْ	سُوءِ	مَا	بُشِّرَ	بِهِ
سیاہ	اور	وہ	غم سے بھرا ہوتا ہے	چھپتا پھرتا ہے	سے	قوم	سے	برائی	اس چیز کے کہ	بشارت دیا گیا ہے

ساتھ اسکے کالا پڑ جاتا ہے اور (اُس کے دل کو دیکھو تو) وہ اندوہناک ہو جاتا ہے ۵۷ اور اس خبر بد سے (جو وہ سنتا

أَيُّسُّهُ عَلَىٰ هُونٍ أَمْ يَدُسُّهُ فِي التُّرَابِ ۖ أَلَا سَاءَ مَا

أَيُّسُّهُ	عَلَىٰ	هُونٍ	أَمْ	يَدُسُّهُ	فِي	التُّرَابِ	أَلَا	سَاءَ	مَا
کیا نگاہ رکھے اس کو	ادھر	ذلت کے	یا	گاڑے اس کو	بچ	مٹی کے	خبردار ہو	برا ہے	جو کچھ کہ

ہے) لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے۔ (اور) سوچتا ہے کہ آیا ذلت برداشت کر کے لڑکی کو زندہ رہنے دے یا زمین میں گاڑ دے۔ دیکھو یہ جو

يَحْكُمُونَ ۝۵۹ لِّلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ مَثَلُ السَّوِّ ۚ وَلِلّٰهِ

يَحْكُمُونَ	لِّلَّذِينَ	لَا	يُؤْمِنُونَ	بِالْآخِرَةِ	مَثَلُ	السَّوِّ	وَ	لِلّٰهِ
فیصلہ کرتے ہیں	واسطے ان لوگوں کے کہ	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ آخرت کے	صفت	بری ہے	اور	واسطے اللہ کے ہے

جو یز کرتے ہیں بہت بری ہے ۵۹ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے انہی کے لیے بری باتیں (شایاں) ہیں اور اللہ

الْمَثَلُ الْأَعْلَى ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝۶۰ وَلَوْ يُوَأْخِذُ اللَّهُ النَّاسَ

الْمَثَلُ	الْأَعْلَى	وَ	هُوَ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	وَ	لَوْ	يُؤْخِذُ	اللَّهُ	النَّاسَ
صفت	بلند	اور	وہ	غالب	حکمت والا ہے	اور	اگر	پکڑے	اللہ	لوگوں کو

کو صفت اعلیٰ (زیب دیتی ہے) اور وہ غالب حکمت والا ہے ۶۰ اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے

بِظُلْمِهِمْ مَا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَابَّةٍ وَلَكِنْ يُؤْخِرُهُمْ إِلَىٰ

بِظُلْمِهِمْ	مَا	تَرَكَ	عَلَيْهَا	مِنْ	دَابَّةٍ	وَ	لَكِنْ	يُؤْخِرُهُمْ	إِلَىٰ
بہت ظلم کے	نہ	چھوڑے	اوپر زمین کے	کوئی	چلنے والا	اور	لیکن	ڈھیل دیتا ہے ان کو	تک

ظلم کے سبب پکڑنے لگے تو ایک جاندار کو زمین پر نہ چھوڑے۔ لیکن اُن کو ایک وقت مقرر

أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً

أَجَلٍ	مُسَمًّى	فَإِذَا	جَاءَ	أَجَلُهُمْ	لَا	يَسْتَأْخِرُونَ	سَاعَةً
وقت	مقرر	پس جب	آئے گا	وقت ان کا	نہیں	پچھے رہیں گے	ایک ساعت

تک مہلت دیے جاتا ہے۔ جب وہ وقت آ جاتا ہے تو ایک گھڑی نہ پیچھے رہ سکتے ہیں نہ

وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ۝۶۱ وَيَجْعَلُونَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُونَ وَتَصِفُ

وَلَا	يَسْتَقْدِمُونَ	وَ	يَجْعَلُونَ	لِلّٰهِ	مَا	يَكْرَهُونَ	وَتَصِفُ
اور	نہ	پہلے چلیں گے	اور	مقرر کرتے ہیں	واسطے اللہ کے	جو کچھ کہ	ناخوش رکھتے ہیں اور بیان کرتی ہیں

آگے بڑھ سکتے ہیں ۶۱ اور یہ اللہ کے لیے ایسی چیزیں تجویز کرتے ہیں جن کو خود نا پسند کرتے ہیں اور زبان سے جھوٹ بکے

أَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبُ أَنَّ لَهُمُ الْحُسْنَىٰ ۖ لَا جَرَمَ أَنَّ لَهُمُ النَّارَ

أَلْسِنَتُهُمُ	الْكَذِبُ	أَنَّ	لَهُمُ	الْحُسْنَىٰ	لَا	جَرَمَ	أَنَّ	لَهُمُ	النَّارَ
زبانیں ان کی	جھوٹ	یہ کہ ہے	واسطے ان کے	اچھی چیز	نہیں	شک	یہ کہ	واسطے ان کے ہے	آگ

جاتے ہیں کہ ان کو (قیامت کے دن) بھلائی (یعنی نجات) ہوگی۔ کچھ شک نہیں کہ ان کے لیے (دوزخ کی) آگ (تیار) ہے

وَأَتَهُمْ مُّفْرَطُونَ ﴿٢٢﴾ تَاللّٰهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَرِئَنَ

وَأَتَهُمْ مُّفْرَطُونَ	تَاللّٰهِ	لَقَدْ	أَرْسَلْنَا	إِلَىٰ	أُمَمٍ	مِّن	قَبْلِكَ	فَرِئَنَ
اور یہ (دوزخ میں) سب سے آگے بھیجے جائیں گے	قسم ہے اللہ کی	البتہ تحقیق	بھیجے ہم نے پیغمبر	طرف	امتوں کے	سے	پہلے تجھ	پس زمین دی

اور یہ (دوزخ میں) سب سے آگے بھیجے جائیں گے ﴿۲۲﴾ اللہ کی قسم ہم نے تم سے پہلی امتوں کی طرف بھی پیغمبر بھیجے تو شیطان نے ان

لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمٰلَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمْ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٣﴾

لَهُمُ الشَّيْطٰنُ	اَعْمٰلَهُمْ	فَهُوَ	وَلِيُّهُمْ	الْيَوْمَ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
واسطے انکے	شیطان نے	ان کے عملوں کو	پس وہی ہے	دوست ان کا	آج کے دن	اور واسطے ان کے	عذاب ہے درد دینے والا

کے کردار (ناشائستہ) ان کو آراستہ کر دکھائے تو آج بھی وہی ان کا دوست ہے اور ان کے لیے عذاب الیم ہے ﴿۲۳﴾

وَمَا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۚ

وَمَا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ	اِلَّا	لِتُبَيِّنَ	لَهُمُ	الَّذِي	اَخْتَلَفُوْا	فِيْهِ
اور ہم نے جو تم پر کتاب نازل کی ہے	تو اس کے لیے	کہ جس امر میں ان لوگوں کو اختلاف ہے	تم اس کا فیصلہ کرو			

اور ہم نے جو تم پر کتاب نازل کی ہے تو اس کے لیے کہ جس امر میں ان لوگوں کو اختلاف ہے تم اس کا فیصلہ کرو

وَهٰدٰى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّٰمِنُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

وَهٰدٰى	وَّرَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يّٰمِنُوْنَ	وَاللّٰهُ	اَنْزَلَ	مِّن	السَّمَآءِ	مَآءً
اور ہدایت	اور رحمت	واسطے اس قوم کے کہ	ایمان لاتے ہیں	اور اللہ نے	اتارا ہے	سے	آسمان	پانی

اور (یہ) مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ﴿۲۴﴾ اور اللہ ہی نے آسمان سے پانی برسایا

فَاَحْيٰ بِهٖ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

فَاَحْيٰ بِهٖ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ
پس زندہ کیا	ساتھ اس کے	زمین کو	بعد	اس کی موت کے	بیشک	ہی	البتہ نشانی ہے	واسطے اس قوم کے کہ

پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کیا۔ بے شک اس میں سننے والوں کے لیے

يَسْمَعُوْنَ ﴿٢٥﴾ وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۚ نُّسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِى بُطُوْنِهٖ

يَسْمَعُوْنَ	وَاِنَّ	لَكُمْ	فِى	الْاَنْعَامِ	لَعِبْرَةً	نُّسْقِيْكُمْ	مِّمَّا	فِى	بُطُوْنِهٖ
سننے میں	اور	بیشک	واسطے تمہارے	ہی	چار پائیوں کے	البتہ عبرت ہے	پلاتے ہیں تم کو	اس چیز سے کہ	انکے پیٹوں کے ہے

نشانی ہے ﴿۲۵﴾ اور تمہارے لیے چار پائیوں میں بھی (مقام) عبرت (وغور) ہے کہ ان کے پیٹوں میں

مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِلشَّرِبِ بَيْنَ ۖ وَمِنْ

مِنْ	بَيْنِ	فَرْثٍ	وَدَمٍ	لَّبَنًا	خَالِصًا	سَائِغًا	لِلشَّرِبِ	بَيْنَ	وَمِنْ
سے	درمیان	گوبر کے	اور خون کے	دودھ	خالص	خوشگوار	واسطے پینے والوں کے	اور	سے

جو گوبر اور لہو ہے اس سے ہم تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لیے خوشگوار ہے (۶۶) اور کھجور

شَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا

شَرَاتِ	النَّخِيلِ	وَالْأَعْنَابِ	تَتَّخِذُونَ	مِنْهُ	سَكَرًا	وَرِزْقًا
میوؤں	کھجور کے	اور	انگوروں سے	لیتے ہو تم	اس سے	مست کرنے والی چیزیں

اور انگور کے میوؤں سے بھی (تم پینے کی چیزیں تیار کرتے ہو) کہ ان سے شراب بناتے ہو اور عمدہ رزق

حَسَنًا ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۖ وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَىٰ

حَسَنًا	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَةً	لِّقَوْمٍ	يَعْقِلُونَ	وَأَوْحَىٰ	رَبُّكَ	إِلَىٰ
اچھا	بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے اس قوم کے کہ	سمجھتے ہیں	اور	وحی بھیجی	پروردگار تیرے

(کھاتے ہو)۔ جو لوگ سمجھ رکھتے ہیں ان کے لیے ان (چیزوں) میں (قدرت اللہ کی) نشانی ہے (۶۷) اور تمہارے پروردگار نے

النَّحْلُ أَنْ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا

النَّحْلُ	أَنْ	اتَّخِذِي	مِنْ	الْجِبَالِ	بُيُوتًا	وَمِنْ	الشَّجَرِ	وَمِمَّا
کبھی شہد کے	یہ کہ	پکڑے	سے	پہاڑوں	گھر	اور	سے	درختوں اور اس جیسے کہ

شہد کی کبھی کو ارشاد فرمایا کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور (اونچی اونچی) چھتریوں میں جو لوگ بناتے

يَعْرِشُونَ ۖ ثُمَّ كُلِّي مِنْ كُلِّ الشَّرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ

يَعْرِشُونَ	ثُمَّ	كُلِّي	مِنْ	كُلِّ	الشَّرَاتِ	فَاسْلُكِي	سُبُلَ	رَبِّكِ
بلند کرتے ہیں	پھر	کھا	سے	ہر	میوے	پس چل	راہوں	رب اپنے کی

میں گھر بنا (۶۸) اور ہر قسم کے میوے کھا اور اپنے پروردگار کے صاف رستوں پر چلی

ذُلًّا ۖ يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلَفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ

ذُلًّا	يَخْرُجُ	مِنْ	بُطُونِهَا	شَرَابٌ	مُخْتَلَفٌ	أَلْوَانُهُ	فِيهِ	شِفَاءٌ
سجڑی ہوئی	نکلتی ہیں	سے	پیٹوں ان کے	پینے کی چیز	مختلف ہیں	رنگ اس کے	بچ اس کے	شفایہ

جا۔ اس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں (کے کئی امراض)

لِّلنَّاسِ ۖ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُونَ ﴿٦٩﴾ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ

لِّلنَّاسِ	إِنَّ	فِي	ذَٰلِكَ	لَآيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُونَ	وَاللَّهُ	خَلَقَكُمْ	ثُمَّ
واسطے لوگوں کے	بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے اس قوم کے کہ	فکر کرتے ہیں	اور اللہ نے	پیدا کیا تم کو	پھر

کی شفا ہے۔ بیشک سوچنے والوں کے لیے اس میں بھی نشانی ہے ﴿۶۹﴾ اور اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا پھر

يَتَوَفَّكُم ۖ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِدُ إِلَىٰ أَرْدَلِ الْعُمُرِ لِكُلِّ لَّا يَعْلَمُ بَعْدَ

يَتَوَفَّكُم	وَمِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرِدُ	إِلَىٰ	أَرْدَلِ	الْعُمُرِ	لِكُلِّ	لَّا	يَعْلَمُ	بَعْدَ
قبض کرے گا تم کو	اور	بعض تم میں سے	وہ ہے جو کہ	پھیرا جاتا ہے	طرف	ناکارہ	عمر کی	تاکہ	نہ	جانے

وہی تم کو موت دیتا ہے اور تم میں بعض ایسے ہوتے ہیں کہ نہایت خراب عمر کو پہنچ جاتے ہیں اور (بہت کچھ) جاننے کے بعد ہر چیز

عِلْمٍ شَيْئًا ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ﴿٧٠﴾ وَاللَّهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ

عِلْمٍ	شَيْئًا	إِنَّ	اللَّهَ	عَلِيمٌ	قَدِيرٌ	وَاللَّهُ	فَضَّلَ	بَعْضَكُمْ	عَلَىٰ
جاننے کے	کچھ	بیشک	اللہ	جاننے والا ہے	قدرت والا	اور اللہ نے	بزرگی دی	بعض تمہارے کو	اوپر

سے بے علم ہو جاتے ہیں۔ بیشک اللہ (سب کچھ) جاننے والا (اور) قدرت والا ہے ﴿۷۰﴾ اور اللہ نے رزق (و دولت) میں

بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۖ فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُوا بِرِزْقِهِمْ عَلَىٰ مَا

بَعْضٍ	فِي	الرِّزْقِ	فَمَا	الَّذِينَ	فُضِّلُوا	بِرِزْقِهِمْ	عَلَىٰ	مَا
بعض کے	بچ	رزق کے	پس نہیں	وہ لوگ کہ	بزرگی دیئے گئے ہیں	پھیر دیئے والے	رزق اپنے کو	اوپر اس کے جو

بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے تو جن لوگوں کو فضیلت دی ہے وہ اپنا رزق اپنے مملوکوں کو تو دے

مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ ۖ أَفَبِعِزَّةِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿٧١﴾

مَلَكَتْ	أَيْمَانُهُمْ	فَهُمْ	فِيهِ	سَوَاءٌ	أَفَبِعِزَّةِ	اللَّهُ	يَجْحَدُونَ
مالک ہوئے	دائیں ہاتھ ان کے	پس وہ	بچ اس کے	برابر ہوں	کیا پس ساتھ نعمت	اللہ کے	انکار کرتے ہیں

ڈالنے والے ہیں نہیں کہ سب اس میں برابر ہو جائیں۔ تو کیا یہ لوگ نعمت الہی کے منکر ہیں؟ ﴿۷۱﴾

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَجَعَلَ لَكُم مِّنْ

وَاللَّهُ	جَعَلَ	لَكُم	مِّنْ	أَنْفُسِكُمْ	أَزْوَاجًا	وَجَعَلَ	لَكُم	مِّنْ
اور اللہ نے	پیدا کیں	واسطے تمہارے	سے	جنس تمہاری	جوڑوئیں	اور پیدا کیے	واسطے تمہارے	سے

اور اللہ ہی نے تم میں سے تمہارے لیے عورتیں پیدا کیں اور عورتوں سے تمہارے

أَرْوَاجُكُمْ بَنِينَ وَحَفَدَةً وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبِ أَفِالْبَاطِلِ

أَرْوَاجُكُمْ	بَنِينَ	وَحَفَدَةً	وَرَزَقَكُمْ	مِّنَ	الطَّيِّبِ	أَفِالْبَاطِلِ
بیویوں تمہاری	بیٹے	اور پوتے	اور رزق دیا تم کو	سے	پاکیزہ چیزوں	کیا پس ساتھ باطل کے

بیٹے اور پوتے پیدا کیے اور کھانے کو تمہیں پاکیزہ چیزیں دیں۔ تو کیا بے اصل چیزوں پر اعتقاد

يَوْمُنُونَ وَبِغَمَتِ اللَّهِ هُمْ يَكْفُرُونَ ﴿٤٦﴾ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ

يَوْمُنُونَ	وَبِغَمَتِ	اللَّهُ	هُمْ	يَكْفُرُونَ	وَيَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ
ایمان لاتے ہیں	اور	ساتھ بغمت	اللہ کے	وہ کفر کرتے ہیں	اور عبادت کرتے ہیں	سوائے

رکھتے اور اللہ کی نعمتوں سے انکار کرتے ہیں؟ ﴿۴۶﴾ اور اللہ کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں

اللَّهُ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ شَيْئًا

اللَّهُ	مَا	لَا	يَمْلِكُ	لَهُمْ	رِزْقًا	مِّنَ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	شَيْئًا
اللہ کے	اس چیز کو کہ	نہیں	اختیار رکھتے	واسطے ان کے	رزق کا	سے	آسمانوں	اور زمین	کچھ

جو اُن کو آسمانوں اور زمین میں روزی دینے کا ذرا بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ (کسی اور طرح کا)

وَلَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٤٧﴾ فَلَا تَضْرِبُوا لِلَّهِ الْأَمْثَالَ ۖ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ

وَلَا	يَسْتَطِيعُونَ	فَلَا	تَضْرِبُوا	لِلَّهِ	الْأَمْثَالَ	إِنَّ	اللَّهُ	يَعْلَمُ	وَأَنْتُمْ
اور	نہیں	طاقت رکھتے	پس مت	بیان کرو	واسطے اللہ کے	مثالیں	بیشک	اللہ جانتا ہے	اور تم

مقدور رکھتے ہیں ﴿۴۷﴾ تو (لوگو) اللہ کے بارے میں (غلط) مثالیں نہ بناؤ (صحیح مثالوں کا طریقہ) اللہ ہی جانتا ہے اور تم

لَا تَعْلَمُونَ ﴿٤٨﴾ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوكًا لَا يَقْدِرُ عَلَىٰ

لَا	تَعْلَمُونَ	ضَرَبَ	اللَّهُ	مَثَلًا	عَبْدًا	مَّمْلُوكًا	لَا	يَقْدِرُ	عَلَىٰ
نہیں	جانتے	بیان کی	اللہ نے	مثال	ایک غلام کی	پرائے بس میں	نہیں	قدرت پاتا	اوپر

نہیں جانتے ﴿۴۸﴾ اللہ ایک مثال اور بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام ہے جو (بالکل) دوسرے کے اختیار میں ہے اور کسی چیز پر

شَيْءٍ ۖ وَمِنْ رَّزْقِهِ مَثَرًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَ

شَيْءٍ	وَمِنْ	رَّزْقِهِ	مَثَرًا	حَسَنًا	فَهُوَ	يُنْفِقُ	مِنْهُ	سِرًّا	وَمِنْ
کسی چیز کے	اور	وہ جو کہ	دیا ہم نے اس کو	اپنی طرف سے	رزق	اچھا	پس وہ خرچ کرتا ہے	اس میں سے	چھپے اور

قدرت نہیں رکھتا اور ایک ایسا شخص ہے جس کو ہم نے اپنے ہاں سے (بہت سا) مال طیب عطا فرمایا ہے اور وہ اس میں سے (رات دن)

جَهْرًا ۱۰ هَلْ يَسْتَوْنَ ۱۱ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۱۲ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۱۳ ﴿۴۵﴾

جَهْرًا	هَلْ	يَسْتَوْنَ	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُونَ
ظاہر	کیا	برابر ہوتے ہیں	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	بلکہ	اکثر ان کے	نہیں	جانتے

پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتا رہتا ہے۔ تو کیا یہ دونوں شخص برابر ہیں؟ (ہرگز نہیں) الحمد للہ لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں سمجھ رکھتے ﴿۴۵﴾

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَا اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلَىٰ

وَضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	رَّجُلَيْنِ	اَحَدُهُمَا	اَبْكَمُ	لَا	يَقْدِرُ	عَلَىٰ
اور بیان کی	اللہ نے	مثال	دو مردوں کی	ایک ان دونوں کا	گوٹکا ہے	نہیں	قدرت رکھتا	اوپر

اور اللہ ایک مثال اور بیان فرماتا ہے کہ دو آدمی ہیں ایک ان میں سے گوٹکا (اور دوسرے کی بلکہ) ہے (بے اختیار و ناتواں)

شَيْءٍ وَهُوَ كَلٌّ عَلَىٰ مَوْلَاهُ ۚ اَيْنَمَا يُوَجِّهُ لآيَاتٍ بِخَيْرٍ ۚ هَلْ

شَيْءٍ	وَ	هُوَ	كَلٌّ	عَلَىٰ	مَوْلَاهُ	اَيْنَمَا	يُوَجِّهُ	لَا	يَاتٍ	بِخَيْرٍ	هَلْ
کسی چیز کے	اور	وہ	بوجھ ہے	اوپر	صاحب اپنے کے	جہر	بھیجے اس کو	نہیں	لاتا	بھلائی	کیا

کہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور اپنے مالک کو دو بھر ہو رہا ہے وہ جہاں اُسے بھیجتا ہے (خیر سے کبھی) بھلائی نہیں لاتا۔ کیا ایسا

يَسْتَوِي ۚ هُوَ ۚ وَ مَنْ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ ۚ وَ هُوَ عَلَىٰ صِرَاطٍ

يَسْتَوِي	هُوَ	وَ	مَنْ	يَأْمُرُ	بِالْعَدْلِ	وَ	هُوَ	عَلَىٰ	صِرَاطٍ
برابر ہوتا ہے	وہ	اور	وہ جو کہ	حکم کرتا ہے	ساتھ انصاف کے	اور	وہ ہے	اوپر	راہ

(گوٹکا گھبرا) اور وہ شخص جو (سنتا بولتا اور) لوگوں کو انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے اور خود سیدھے رستے پر چل رہا ہے دونوں

مُسْتَقِيمٌ ۚ وَ لِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَ مَا اَمْرٌ

مُسْتَقِيمٌ	وَ	لِلّٰهِ	غَيْبُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	مَا	اَمْرٌ
سیدھی کے	اور	واسطے اللہ کے ہے	بھید	آسمانوں کے	اور زمین کے	اور	نہیں	حال

برابر ہیں؟ ﴿۴۶﴾ اور آسمانوں اور زمین کا علم اللہ ہی کو ہے اور (اللہ کے نزدیک)

السَّاعَةِ ۚ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

السَّاعَةِ	اِلَّا	كَلَمْحِ	الْبَصَرِ	اَوْ	هُوَ	اَقْرَبُ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ
قیامت کا	مگر	مانند جھپکنے	پلک کے	یا	وہ	زیادہ نزدیک ہے	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے

قیامت کا آنا یوں ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ (اس سے بھی) جلد تر۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز پر

قَدِيرٌ ۞ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُوْنِ اُمَمٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْئًا ۝۷۰

قَدِيرٌ	وَ	اللّٰهُ	اَخْرَجَكُمْ	مِّنْ	بُطُوْنِ	اُمَمٰتِكُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ	شَيْئًا
قادر ہے	اور	اللہ نے	نکالا تم کو	سے	پیٹوں	ماؤں تمہاری کے	نہیں	جانتے تھے تم	کچھ

قادر ہے ۷۰ اور اللہ ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے شکم سے پیدا کیا کہ تم کچھ نہیں جانتے تھے

وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ ۝ لَّعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۷۱

وَجَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَالْاَبْصَارَ	وَ	الْاَفْئِدَةَ	لَّعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ
اور کیا	واسطے تمہارے	کان	اور آنکھیں	اور	دل	تاکہ تم	شکر کرو

اور اس نے تم کو کان اور آنکھیں اور دل (اور ان کے علاوہ اور اعضا) بخشے تاکہ تم شکر کرو ۷۱

اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِى جَوْ السَّمٰوٰتِ ۝ مَا يُمَسِّكُهُنَّ اِلَّا

اَلَمْ	يَرَوْا	اِلَى	الطَّيْرِ	مُسَخَّرَاتٍ	فِى	جَوْ	السَّمٰوٰتِ	مَا	يُمَسِّكُهُنَّ	اِلَّا
کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	طرف	پرند جانوروں کی کہ	مسخر کیے گئے	بچ	اُدھر	آسمان کے	نہیں	تھام رکھتا ان کو	مگر

کیا ان لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی ہوا میں گھرے ہوئے (اُڑتے رہتے) ہیں۔ ان کو اللہ ہی تھامے

اللّٰهُ ۝ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُوْنَ ۝۷۲ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُم مِّنْ

اللّٰهُ	اِنَّ	فِىْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	اللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُم	مِّنْ
اللہ	بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے کہ	ایمان لاتے ہیں	اور	اللہ نے	کی	واسطے تمہارے	سے

رکھتا ہے۔ ایمان والوں کے لیے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ۷۲ اور اللہ ہی نے تمہارے لیے گھروں

بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَجَعَلَ لَكُم مِّنْ جُلُوْدٍ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا

بُيُوْتِكُمْ	سَكَنًا	وَجَعَلَ	لَكُم	مِّنْ	جُلُوْدٍ	الْاَنْعَامِ	بُيُوْتًا	تَسْتَخِفُّوْنَهَا
گھروں تمہارے	ایک جگہ رہنے کی	اور کیا	واسطے تمہارے	سے	چمڑے	جانوروں کے	گھر	کہ ہلکا جانتے ہو تم ان کو

کو رہنے کی جگہ بنایا اور اسی نے چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لیے ڈیرے بنائے جن کو تم سب دیکھ

يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۝ وَمِنْ اَصْوَافِهَا ۝ اَوْ بَارِهَا

يَوْمَ	ظَعْنِكُمْ	وَ	يَوْمَ	اِقَامَتِكُمْ	وَ	مِنْ	اَصْوَافِهَا	اَوْ	بَارِهَا
دن	سفر کے	اور	دن	مقام اپنے کے	اور	سے	بالوں بھیزوں کے	اور	بالوں اونٹنوں کے

کر سفر اور حضر میں کام میں لاتے ہو اور اُن کی اُون اور ریشم اوز بالوں سے تم اسباب

وَأَشْعَارِهَا أَثْنَاوَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ۝۸۰ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِمَّا

وَأَشْعَارِهَا	أَثْنَاوَمَتَاعًا	إِلَىٰ	حِينٍ	وَاللَّهُ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِمَّا			
اور	بالوں بکریوں کے	اسباب	اور	فائدہ ہے	تک	ایک مدت	اور اللہ نے	کیے	واسطے تمہارے	اس چیز کے

اور برتنے کی چیزیں (بناتے ہو جو) مدت تک (کام دیتی ہیں) ۝۸۰ اور اللہ ہی نے تمہارے (آرام کے)

خَلَقَ ظِلَالًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَجَعَلَ لَكُمْ

خَلَقَ	ظِلَالًا	وَّ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنَ	الْجِبَالِ	أَكْنَانًا	وَّ	جَعَلَ	لَكُمْ
پیدا کیا ہے	سائے	اور	کیے	واسطے تمہارے	سے	پہاڑوں	چھپنے کی جگہیں	اور	کیے	واسطے تمہارے

لیے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور پہاڑوں میں غاریں بنائیں اور کرتے بنائے جو تم کو گرمی سے

سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُمُ بَأْسَكُمْ ۖ كَذَلِكَ يُتِمُّ

سَرَابِيلَ	تَقِيكُمُ	الْحَرَّ	وَسَرَابِيلَ	تَقِيكُمُ	بَأْسَكُمْ	كَذَلِكَ	يُتِمُّ
کرتے	بچاتے ہیں تم کو	گرمی سے	اور کرتے	بچاتے ہیں تم کو	لڑائی تمہاری سے	اسی طرح	پورا کرتا ہے

بچائیں اور (ایسے) کرتے (بھی) جو تم کو (اسلحہ) جنگ (کے ضرر) سے محفوظ رکھیں۔ اسی طرح اللہ اپنا احسان

نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ۝۸۱ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلْعُ

نِعْمَتَهُ	عَلَيْكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تُسْلِمُونَ	فَإِنْ	تَوَلَّوْا	فَإِنَّمَا	عَلَيْكَ	الْبَلْعُ
نعمت اپنی کو	اور تمہارے	تا کہ تم	مطیع ہو جاؤ	پس اگر	پھر جائیں	پس سوائے اسکے نہیں	اور پر تیرے	پہنچا دیتا ہے

تم پر پورا کرتا ہے تاکہ تم فرمانبردار بنو ۝۸۱ اور اگر یہ لوگ اعراض کریں تو (اے پیغمبر) تمہارا کام

الْمُبِينُ ۝۸۲ يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ يُنْكِرُونَهَا وَأَكْثَرُهُمْ

الْمُبِينُ	يَعْرِفُونَ	نِعْمَتَ	اللَّهُ	ثُمَّ	يُنْكِرُونَهَا	وَأَكْثَرُهُمْ
ظاہر	پہچانتے ہیں	نعمت	اللہ کی کو	پھر بھی	انکار کرتے ہیں اس کا	اور اکثر ان کے

لفظ کھول کر سنا دیتا ہے ۝۸۲ یہ اللہ کی نعمتوں سے واقف ہیں مگر (واقف ہو کر) اُن سے انکار کرتے ہیں۔ اور یہ اکثر

الْكَافِرُونَ ۝۸۳ وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ

الْكَافِرُونَ	وَ	يَوْمَ	نَبْعَثُ	مِنْ	كُلِّ	أُمَّةٍ	شَهِيدًا	ثُمَّ	لَا	يُؤْذَنُ
کافر ہیں	اور	جس دن	کھڑا کریں گے ہم	سے	ہر	امت	گواہ	پھر	نہ	اذن دیا جائے گا

ناشکرے ہیں ۝۸۳ اور جس دن ہم ہر امت میں سے گواہ (یعنی پیغمبر) کھڑا کریں گے تو نہ تو کفار کو (بولنے کی)

لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿۸۳﴾ وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا

لِلَّذِينَ	كَفَرُوا	وَلَا	هُمْ	يُسْتَعْتَبُونَ	وَ	إِذَا	رَأَى	الَّذِينَ	ظَلَمُوا
واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	اور	نہ	وہ	عذر قبول کیے جائیں گے	اور	جب	دیکھیں گے	وہ لوگ کہ ظالم ہیں

اجازت ملے گی اور نہ اُن کے عذر قبول کیے جائیں گے ﴿۸۳﴾ اور جب ظالم لوگ عذاب دیکھ لیں گے

الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿۸۴﴾ وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ

الْعَذَابَ	فَلَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمْ	وَلَا	هُمْ	يُنْظَرُونَ	وَ	إِذَا	رَأَى	الَّذِينَ
عذاب کو	پس نہ	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	اور	نہ	وہ	ڈھیل دینے جائینگے	اور	جب	دیکھیں گے

تو پھر نہ تو اُن کے عذاب ہی میں تخفیف کی جائے گی اور نہ اُن کو مہلت ہی دی جائے گی ﴿۸۴﴾ اور جب مشرک اپنے

أَشْرَكُوا شُرَكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا هَؤُلَاءِ شُرَكَائُنَا الَّذِينَ كُنَّا

أَشْرَكُوا	شُرَكَاءَهُمْ	قَالُوا	رَبَّنَا	هَؤُلَاءِ	شُرَكَائُنَا	الَّذِينَ	كُنَّا
شریک لاتے ہیں	اپنے شریکوں کو	کہیں گے	اے پروردگار ہمارے	یہ ہیں	شریک ہمارے	وہ جو	تھے

(بنائے ہوئے) شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ پروردگار یہ وہی ہمارے شریک ہیں جن کو ہم تیرے

نَدْعُوا مِنْ دُونِكَ ۚ فَالْقَوْلُ إِلَيْهِمْ لَكُمْ لَكِذِبُونَ ﴿۸۵﴾

نَدْعُوا	مِنْ دُونِكَ	فَالْقَوْلُ	إِلَيْهِمْ	لَكُمْ	لَكِذِبُونَ
ہم پکارتے	سوائے تیرے	پس ڈالیں گے	طرف ان کی	بات	پیش تم

سوا پکارا کرتے تھے۔ تو وہ (اُن کے کلام کو مسترد کر دیں گے اور) ان سے کہیں گے کہ تم تو جھوٹے ہو ﴿۸۵﴾

وَالْقَوْلُ إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَامُ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۸۶﴾

وَالْقَوْلُ	إِلَى اللَّهِ	يَوْمَئِذٍ	السَّلَامُ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوا	يَفْتَرُونَ
اور	ڈالیں گے	طرف	اللہ کی	اس دن	صلح	اور	کھو جائے گی	ان سے	وہ چیز جو کہ تھے

اور اس دن اللہ کے سامنے سرگرم ہو جائیں گے اور جو طوفان وہ باندھا کرتے تھے سب اُن سے جاتا رہے گا ﴿۸۶﴾

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ

الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَ	صَدُّوا	عَنْ	سَبِيلِ	اللَّهِ	زِدْنَاهُمْ	عَذَابًا	فَوْقَ
وہ لوگ جو	کافر ہوئے	اور	بند کیا انہوں نے	سے	راہ	اللہ کی	زیادہ دینگے ہم ان کو	عذاب	اوپر

جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکا ہم ان کو عذاب پر عذاب دیں گے

النحل

الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ ﴿۸۸﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا

الْعَذَابِ	بِمَا	كَانُوا	يُفْسِدُونَ	و	يَوْمَ	نَبْعَثُ	فِي	كُلِّ	أُمَّةٍ	شَهِيدًا
عذاب کے	بہسب اس کے	تھے وہ	فساد کرتے	اور	جس دن کہ	کھڑا کریں گے ہم	بچ	ہر	امت کے	گواہ

اس لیے کہ شرارت کیا کرتے تھے ﴿۸۸﴾ اور (اس دن کو یاد کرو) جس دن ہم ہر امت میں

عَلَيْهِمْ مِّنْ أَنْفُسِهِمْ وَجُنَّابِكَ شَهِيدًا عَلَىٰ هَؤُلَاءِ ۖ وَنَزَّلْنَا

عَلَيْهِمْ	مِّنْ	أَنْفُسِهِمْ	و	جُنَّابِكَ	شَهِيدًا	عَلَىٰ	هَؤُلَاءِ	و	نَزَّلْنَا
اوپر ان کے	سے	جانوں ان کی	اور	لائیں گے ہم	تجھ کو	گواہ	اوپر	ان کے	اتاری آگئے

سے خود ان پر گواہ کھڑے کریں گے اور (اے پیغمبر) تم کو ان لوگوں پر گواہ لائیں گے۔ اور ہم نے تم پر (ایسی)

عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَىٰ

عَلَيْكَ	الْكِتَابَ	تِبْيَانًا	لِّكُلِّ	شَيْءٍ	و	هُدًى	و	رَحْمَةً	و	بُشْرَىٰ
اوپر تیرے	کتاب	بیان کرنے والی	ہر	چیز کی	اور	ہدایت	اور	رحمت	اور	خوش خبری

کتاب نازل کی ہے کہ (اس میں) ہر چیز کا بیان (مفصل) ہے اور مسلمانوں کے لیے ہدایت اور رحمت اور

لِلْمُسْلِمِينَ ﴿۸۹﴾ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَايَ ذِي

لِلْمُسْلِمِينَ	إِنَّ	اللَّهَ	يَأْمُرُ	بِالْعَدْلِ	و	الْإِحْسَانِ	و	إِيتَايَ	ذِي
واسطے مسلمانوں کے	بیشک	اللہ	حکم دیتا ہے	ساتھ عدل کے	اور	احسان کے	اور	دینے	والوں

بشارت ہے ﴿۸۹﴾ اللہ تم کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو (خرچ سے مدد) دینے کا

الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ

الْقُرْبَىٰ	و	يَنْهَىٰ	عَنِ	الْفَحْشَاءِ	و	الْمُنْكَرِ	و	الْبَغْيِ	يَعِظُكُمْ	لَعَلَّكُمْ
قربت کے	اور	منع کرتا ہے	سے	بے حیائی	اور	نامعقول سے	اور	سرکشی سے	نصیحت کرتا ہے تم کو	تا کہ تم

حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور نامعقول کاموں سے اور سرکشی سے منع کرتا ہے۔ (اور) تمہیں نصیحت کرتا ہے تا کہ تم

تَذَكَّرُونَ ﴿۹۰﴾ وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ

تَذَكَّرُونَ	و	أَوْفُوا	بِعَهْدِ	اللَّهِ	إِذَا	عَاهَدْتُمْ	و	لَا	تَنْقُضُوا	الْأَيْمَانَ
نصیحت پکڑو	اور	پورا کرو	عہد	اللہ کا	جب	عہد باندھو تم	اور	مت	توڑو	قسموں کو

یاد رکھو ﴿۹۰﴾ اور جب اللہ سے عہد (واثق) کرو تو اُس کو پورا کرو اور جب کئی قسمیں کھاؤ

بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلَهُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا ۖ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا

بَعْدَ	تَوْكِيدِهَا	وَقَدْ	جَعَلَهُمُ	اللَّهُ	عَلَيْكُمْ	كَفِيلًا	إِنَّ	اللَّهُ	يَعْلَمُ	مَا
پیچھے	مضبوطی ان کی کے	اور	تخلیق	کیا ہے تم کو	اللہ نے	اپراپنے	ضامن	بیشک	اللہ	جانتا ہے

تو اُن کو مت توڑو کہ تم اللہ کو اپنا ضامن مقرر کر چکے ہو۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو

تَفْعَلُونَ ۙ وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ

تَفْعَلُونَ	وَلَا	تَكُونُوا	كَالَّتِي	نَقَضَتْ	غَزْلَهَا	مِنْ	بَعْدِ	قُوَّةٍ
کرتے ہو تم	اور	مت	ہو	مانند اس عورت کی کہ	توڑ ڈالا	کاتے اپنے کو	پیچھے	توت کے

جانتا ہے ۙ اور اس عورت کی طرح نہ ہونا جس نے محنت سے تو سوت کا تاپھر اس کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے

أَنْكَاثًا ۖ تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ أَنْ تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ

أَنْكَاثًا	تَتَّخِذُونَ	أَيْمَانَكُمْ	دَخَلًا	بَيْنَكُمْ	أَنْ	تَكُونَ	أُمَّةٌ	هِيَ
ریزہ ریزہ	پکڑتے ہو تم	قسموں اپنی کو	دھل دینے والی	درمیان اپنے	اس واسطے کہ	ہوئی	کوئی امت	وہ

کر ڈالا کہ تم اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ بنانے لگو کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ

أَرْبَى مِنْ أُمَّةٍ ۖ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللَّهُ بِهِ ۖ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

أَرْبَى	مِنْ	أُمَّةٍ	إِنَّمَا	يَبْلُوكُمُ	اللَّهُ	بِهِ	وَلَيُبَيِّنَنَّ	لَكُمْ	يَوْمَ	الْقِيَمَةِ
بڑھی ہوئی	سے	امت	سوائے اسکے نہیں کہ	آزمائش کرتے تمہاری	اللہ	ساتھ اسکے	اور البتہ بیان کریگا	واسطے تمہارے	دن	قیامت کے

غالب رہے۔ بات یہ ہے کہ اللہ تمہیں اس سے آزماتا ہے اور جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو قیامت کو

مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۙ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً

مَا	كُنْتُمْ	فِيهِ	تَخْتَلِفُونَ	وَلَوْ	شَاءَ	اللَّهُ	لَجَعَلَكُمْ	أُمَّةً	وَاحِدَةً
جو کچھ کہ	تم تھے	بچ اس کے	اختلاف کرتے	اور اگر	چاہتا	اللہ	البتہ کر دیتا تم کو	امت	ایک

اُس کی حقیقت تم پر ظاہر کر دے گا ۙ اور اگر اللہ چاہتا تو تم (سب) کو ایک ہی جماعت بنا دیتا

وَلَكِنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۖ وَلَتَسْأَلَنَّ عَمَّا

وَلَكِنْ	يُضِلُّ	مَنْ	يَشَاءُ	وَيَهْدِي	مَنْ	يَشَاءُ	وَلَتَسْأَلَنَّ	عَمَّا
اور	لیکن	گمراہ کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	ہدایت کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے

لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جو عمل تم کرتے ہو (اُس دن) اُن کے بارے میں

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۹۳﴾ وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَرِلَّ قَدَمٌ

كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	وَلَا	تَتَّخِذُوا	أَيْمَانَكُمْ	دَخَلًا	بَيْنَكُمْ	فَتَرِلَّ	قَدَمٌ
تھے	عمل کرتے	اور	مت	پکڑو	قسموں اپنی کو	داخل دینے والیں	درمیان اپنے	پس پھسل جائے گا

تم سے ضرور پوچھا جائے گا ﴿۹۳﴾ اور اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ نہ بناؤ کہ (لوگوں کے) قدم جم چکے

بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا السُّوْءَ بِمَا صَدَدْتُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَلَكُمْ

بَعْدَ	ثُبُوتِهَا	وَلَا	تَذُوقُوا	السُّوْءَ	بِمَا	صَدَدْتُمْ	عَنْ	سَبِيلِ	اللَّهِ	وَلَكُمْ
پچھے	اسکے ثبوت بخنے کے	اور	چکھو گے	تم	برائی	بسبب اس کے	بند کیا تم نے	سے	راہ	اللہ کی

کے بعد لڑکھڑا جائیں اور اس وجہ سے کہ تم نے لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکا تم کو عقوبت کا مزا چکھنا پڑے اور بڑا

عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۹۴﴾ وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ إِنَّمَا عِنْدَ

عَذَابٌ	عَظِيمٌ	وَلَا	تَشْتَرُوا	بِعَهْدِ	اللَّهِ	ثَمَنًا	قَلِيلًا	إِنَّمَا	عِنْدَ
عذاب ہے	بڑا	اور	مت	مولا	بدلے عہد	اللہ کے	مول	تھوڑا سا	وہ چیز کہ

نخت عذاب ملے ﴿۹۴﴾ اور اللہ سے جو تم نے عہد کیا ہے (اس کو مت بیچو اور) اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لو۔ (کیونکہ ایسا عہد کا) جو (صلہ)

اللَّهُ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۹۵﴾ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا

اللَّهُ	هُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	إِن	كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ	مَا	عِنْدَكُمْ	يَنْفَدُ	وَمَا
اللہ کے	وہ	بہتر ہے	وہ	اگر	ہو تم	جانتے	جو کچھ	نزدیک تمہارے ہے	ختم ہو جاتا ہے	اور جو کچھ

اللہ کے ہاں مقرر ہے وہ اگر سمجھو تو تمہارے لیے بہتر ہے ﴿۹۵﴾ جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ

عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ ۖ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُوا أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ

عِنْدَ	اللَّهُ	بَاقٍ	وَلَنَجْزِيَنَّ	الَّذِينَ	صَبَرُوا	أَجْرَهُم	بِأَحْسَنِ
نزدیک	اللہ کے	ہے	باقی رہنے والا ہے	اور	البتہ جزا دیں گے ہم	ان لوگوں کو کہ	صبر کرتے ہیں

ختم ہو جاتا ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی ہے (کہ کبھی ختم نہیں ہوگا)۔ اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم ان کو ان کے

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۹۶﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ

مَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	مِّنْ	ذَكَرٍ	أَوْ	أُنْثَىٰ	وَهُوَ
اس چیز کے	تھے وہ	کرتے	جو کوئی	کام کرے	اچھا	سے	مردوں	یا	عورتوں سے	وہ ہو

اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے ﴿۹۶﴾ جو شخص نیک اعمال کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ

مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ

مُؤْمِنٌ	فَلَنُحْيِيَنَّهٗ	حَيٰوةً	طَيِّبَةً	وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ	أَجْرَهُمْ
ایمان والا	پس البتہ زندہ کریں گے ہم اس کو	زندگی	پاکیزہ	اور البتہ بدلہ دیں گے ہم ان کو	ثواب ان کا

مومن بھی ہوگا تو ہم اس کو (دنیا میں) پاک (اور آرام کی) زندگی سے زندہ رکھیں گے اور (آخرت میں) اُن کے اعمال

بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۹۷﴾ فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ

بِأَحْسَنِ	مَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	فَإِذَا	قَرَأْتَ	الْقُرْآنَ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ
بہتر	اس چیز سے کہ	تھے	عمل کرتے	پس جب	پڑھتے تو	قرآن	پس پناہ مانگ	ساتھ اللہ کے

کا نہایت اچھا صلہ دیں گے ﴿۹۷﴾ اور جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۹۸﴾ اِنَّهٗ لَيَسَّ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلٰی الَّذِيْنَ

مِنَ	الشَّيْطٰنِ	الرَّجِيْمِ	اِنَّهٗ	لَيَسَّ	لَهٗ	سُلْطٰنٌ	عَلٰی	الَّذِيْنَ
سے	شیطان	راندے ہوئے	بیشک وہ	نہیں ہے	واسطے اس کے	غلبہ	اوپر	ان لوگوں کے کہ

کی پناہ مانگ لیا کرو ﴿۹۸﴾ کہ جو مومن ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں

اٰمَنُوْا وَعَلٰی رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلٰی الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا	وَعَلٰی	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ	اِنَّمَا	سُلْطٰنُهٗ	عَلٰی	الَّذِيْنَ
ایمان لائے	اور اوپر	رب اپنے کے	توکل کرتے ہیں	سوائے اسکے نہیں کہ	غلبہ اس کا	اوپر	ان لوگوں کے ہے کہ

اُن پر اُس کا کچھ زور نہیں چلتا ﴿۹۹﴾ اُس کا زور انہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس کو رقیق بناتے ہیں

يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُّشْرِكُوْنَ ۚ وَاِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَّكَانَ آيَةٍ ۚ

يَتَوَلَّوْنَهٗ	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	بِهٖ	مُّشْرِكُوْنَ	وَاِذَا	بَدَّلْنَا	آيَةً	مَّكَانَ	آيَةٍ
دوڑتی کرتے ہیں اس کی	اور	وہ لوگ کہ	وہ	ساتھ اللہ کے شریک کرتے ہیں	اور جب	بدل ڈالتے ہیں ہم	ایک آیت کو	جگہ	ایک آیت کی

اور اس کے (وہ سے کے) سبب (اللہ کے ساتھ) شریک مقرر کرتے ہیں ﴿۱۰۰﴾ اور جب ہم کوئی آیت کسی آیت کی جگہ بدل دیتے ہیں

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنْزِلُ ۚ قَالُوْا اِنَّمَا اَنْتَ مُفْتٍ ۖ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يُنْزِلُ	قَالُوْا	اِنَّمَا	اَنْتَ	مُفْتٍ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ
اور اللہ	خوب جانتا ہے	اس چیز کو کہ	اتارتا ہے	کہتے ہیں	سوائے اسکے نہیں کہ	تو	باندھ لینے والا ہے	بلکہ	اکثر ان کے

اور اللہ جو کچھ نازل فرماتا ہے اُسے خوب جانتا ہے تو (کافر) کہتے ہیں کہ تم تو (یونہی) اپنی طرف سے بنالاتے ہو۔ حقیقت یہ ہے

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۱﴾ قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ

لَا	يَعْلَمُونَ	قُلْ	نَزَّلَهُ	رُوحُ	الْقُدُسِ	مِنْ	رَبِّكَ	بِالْحَقِّ	لِيُثَبِّتَ
نہیں	جانتے	کہہ کہ	اتارا ہے اس کو	جان	پاک نے	طرف سے	تیرے رب کی	ساتھ حق کے	تاکہ ثابت رکھے

کہ اُن میں اکثر نادان ہیں ﴿۱۱﴾ کہہ دو کہ اس کو روح القدس تمہارے پروردگار کی طرف سے سچائی کے ساتھ لے کر نازل ہوئے ہیں تاکہ

الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ ﴿۱۲﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ

الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	هُدًى	وَبُشْرَى	لِلْمُسْلِمِينَ	وَ	لَقَدْ	نَعْلَمُ	أَنَّهُمْ
ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور	ہدایت ہے	اور خوش خبری	واسطے مسلمانوں کے	اور	البتہ تحقیق	جانتے ہیں ہم	یہ کہ وہ

یہ (قرآن) مومنوں کو ثابت قدم رکھے اور حکم ماننے والوں کے لیے تو (یہ) ہدایت اور بشارت ہے ﴿۱۲﴾ اور ہمیں معلوم ہے

يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ ۖ لِّسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ

يَقُولُونَ	إِنَّمَا	يُعَلِّمُهُ	بَشَرٌ	لِّسَانُ	الَّذِي	يُلْحِدُونَ	إِلَيْهِ
کہتے ہیں	سوائے اس کے نہیں کہ	سکھاتے ہیں اس کو	آدمی	زبان	اس شخص کی کہ	کج راہی کرتے ہیں	طرف اس کی

کہ یہ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) کو ایک شخص سکھا جاتا ہے۔ مگر جس کی طرف (تعلیم کی) نسبت کرتے ہیں اس کی

أَعْجَبِي ۖ وَهَذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُبِينٌ ﴿۱۳﴾ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

أَعْجَبِي	وَهَذَا	لِسَانٌ	عَرَبِيٌّ	مُبِينٌ	إِنَّ	الَّذِينَ	لَا	يُؤْمِنُونَ
عجی ہے	اور یہ	زبان	عربی ہے	ظاہر	بے شک	وہ لوگ جو	نہیں	ایمان لاتے

زبان تو عجی ہے اور یہ صاف عربی زبان ہے ﴿۱۳﴾ جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان

بِآيَاتِ اللَّهِ لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۴﴾ إِنَّمَا يَفْتَرِي

بِآيَاتِ	اللَّهِ	لَا	يَهْدِيهِمُ	اللَّهُ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ	إِنَّمَا	يَفْتَرِي
ساتھ نشانیں	اللہ کی کے	نہ	ہدایت کرے گا ان کو	اللہ	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	نہیں سوائے اسکے کہ	باندھ لیتے ہیں

نہیں لاتے اُن کو اللہ ہدایت نہیں دیتا اور اُن کے لیے عذاب الیم ہے ﴿۱۴﴾ جھوٹ افرا

الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

الْكَذِبَ	الَّذِينَ	لَا	يُؤْمِنُونَ	بِآيَاتِ	اللَّهِ	وَأُولَٰئِكَ	هُمُ
جھوٹ کو	وہ لوگ کہ	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ نشانیں	اللہ کے	اور یہ لوگ	وہی ہیں

تو وہی لوگ کیا کرتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اور وہی

الْكَذِبُونَ ﴿۱۵﴾ مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ اِيْمَانِهٖ اِلَّا مَنْ

الْكَذِبُونَ	مَنْ	كَفَرَ	بِاللّٰهِ	مِنْ بَعْدِ	اِيْمَانِهٖ	اِلَّا	مَنْ
جھوٹے	جو کوئی	کفر کرے	ساتھ اللہ کے	پیچھے	ایمان اپنے کے	مگر	وہ جو کہ

جھوٹے ہیں ﴿۱۵﴾ جو شخص ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کفر کرے وہ نہیں جو (کفر پر زبردستی)

اُكْرِهَٖ وَ قَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّ بِاِلْيٰنٍ وَّ لٰكِنْ مِّنْ شَرَحٍ

اُكْرِهَٖ	وَ	قَلْبُهٗ	مُطْمَئِنٌّ	بِاِلْيٰنٍ	وَ	لٰكِنْ	مِّنْ	شَرَحٍ
زبردستی کیا گیا	اور	دل اس کا	آرام میں ہے	ساتھ ایمان کے	اور	لیکن	جو شخص کہ	کھل گیا

مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہو بلکہ وہ جو (دل سے اور) دل کھول کر

بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ

بِالْكُفْرِ	صَدْرًا	فَعَلَيْهِمْ	غَضَبٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ
ساتھ کفر کے	سینہ اس کا	پس اوپر ان کے ہے	غصہ	طرف سے	اللہ کی	اور واسطے	ان کے عذاب ہے

کفر کرے تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہے اور اُن کو بڑا سخت

عَظِيْمٌ ﴿۱۶﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلٰی

عَظِيْمٌ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	اسْتَحَبُّوا	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	عَلٰی
بڑا	یہ	اس واسطے ہے کہ انہوں نے	دوست رکھا	زندگانی	دنیا کی کو	اوپر

عذاب ہو گا ﴿۱۶﴾ یہ اس لیے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلے میں

الْاٰخِرَةِ ۚ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِيْنَ ﴿۱۷﴾

الْاٰخِرَةِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْكَافِرِيْنَ
آخرت کے	اور	بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم	کافروں کو

عزیز رکھا اور اس لیے کہ اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۱۷﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ وَسَمِعِهِمْ

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	طَبَعَ	اللّٰهُ	عَلٰی	قُلُوْبِهِمْ	وَسَمِعِهِمْ
یہ لوگ	وہ ہیں کہ	مہر رکھی	اللہ نے	اوپر	ان کے دلوں کے	اور ان کے کانوں کے

یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اور کانوں پر اور آنکھوں پر اللہ نے

وَأَبْصَارِهِمْ ۚ وَ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغٰفِلُونَ ﴿١٠٩﴾ لَا جَرَءَ أَنَّهُمْ

وَأَبْصَارِهِمْ	و	أُولَٰئِكَ	هُمُ	الْغٰفِلُونَ	لَا	جَرَءَ	أَنَّهُمْ
اور ان کی آنکھوں کے	اور	یہ لوگ	وہی ہے	بے خبر	نہیں	شک	یہ کہ وہ

مُہر لگا رکھی ہے اور یہی غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۱۰۹﴾ کچھ شک نہیں کہ یہ

فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿١٠٩﴾ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ

فِي	الْآخِرَةِ	هُمُ	الْخٰسِرُونَ	ثُمَّ	إِنَّ	رَبَّكَ	لِلَّذِينَ
پہچ	آخرت کے	وہی ہیں	ٹوٹا پانے والے	پھر	بیشک	پروردگار تیرا	واسطے ان لوگوں کے کہ

آخرت میں خسارہ اٹھانے والے ہوں گے ﴿۱۰۹﴾ پھر جن لوگوں نے ایذا میں اٹھانے کے بعد

هَاجَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا قُتِلُوا ثُمَّ جَاهِدُوا وَصَبَرُوا ۖ إِنَّ

هَاجَرُوا	مِنْ بَعْدِ	مَا	قُتِلُوا	ثُمَّ	جَاهِدُوا	وَصَبَرُوا	إِنَّ
وطن چھوڑا	پہچھے اس کے	کہ	ایذا دیئے گئے	پھر	جہاد کیا انہوں نے	اور صبر کیا انہوں نے	بیشک

ترک وطن کیا پھر جہاد کیے اور ثابت قدم رہے تمہارا پروردگار ان کو بیشک

رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَعَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٠﴾ يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ

رَبَّكَ	مِنْ بَعْدِهَا	لَعَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	يَوْمَ	تَأْتِي	كُلُّ
رب تیرا	پہچھے اس کے	البتہ بخشنے والا	مہربان ہے	اس دن کہ	آئے گا	ہر

ان (آزمائشوں) کے بعد بخشنے والا (اور ان پر) رحمت کرنے والا ہے ﴿۱۱۰﴾ جس دن ہر تنفس اپنی طرف سے

نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَفْسِهَا وَتُوْفَىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ

نَفْسٍ	تُجَادِلُ	عَنْ	نَفْسِهَا	وَ	تُوْفَىٰ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	عَمِلَتْ
جی	جھگڑتا	سے	جان اپنی	اور	پورا دیا جائے گا	ہر	جی کو	جو کچھ کہ	کیا ہے

جھگڑا کرنے آئے گا اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١١١﴾ وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرِيَةً كَانَتْ

وَهُمْ	لَا	يُظْلَمُونَ	وَ	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	قَرِيَةً	كَانَتْ
اور وہ	نہ	ظلم کیے جائیں گے	اور	بیان کی	اللہ نے	مثال	ایک بستی کی کہ	تھی وہ

اور کسی کا نقصان نہیں کیا جائے گا ﴿۱۱۱﴾ اور اللہ ایک بستی کی مثال بیان فرماتا ہے کہ (ہر طرف)

اٰمَنَةً مُّطْمَئِنِّۢةً يَّاتِيۡهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنۡ كُلِّ مَكَانٍ

اٰمَنَةً	مُطْمَئِنِّۢةً	يَّاتِيۡهَا	رِزْقُهَا	رَغَدًا	مِّنۡ	كُلِّ	مَكَانٍ
امن والی	چمکین والی	آتا تھا اس کو	رزق اس کا	بافراغت	سے	ہر	جگہ

امن چمکین سے بستی تھی۔ ہر طرف سے رزق بافراغت چلا آتا تھا

فَكَفَّرْتُ بِاِنْعَمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوعِ

فَكَفَّرْتُ	بِاِنْعَمِ	اللّٰهُ	فَاَذَاقَهَا	اللّٰهُ	لِبَاسَ	الْجُوعِ
پس کفر کیا	ساتھ نعمتوں	اللہ کی کے	پس پکھادیا	اللہ نے	پہناوا	بھوک کا

مگر اُن لوگوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے اُن کے اعمال کے سبب اُن کو بھوک

وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿۱۱۳﴾ وَ لَقَدْ جَاءَهُمْ

وَالْخَوْفِ	بِمَا	كَانُوا	يَصْنَعُونَ	وَ	لَقَدْ	جَاءَهُمْ
اور خوف کا	بسبب اس کے کہ	تھے وہ	کرتے	اور	البتہ تحقیق	آیا تھا ان کے پاس

اور خوف کا لباس پہنا کر (ناشکری کا) مزہ چکھا دیا ﴿۱۱۳﴾ اور اُن کے پاس انہی میں سے

رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَ هُمْ

رَسُوْلٌ	مِّنْهُمْ	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَخَذَهُمُ	الْعَذَابُ	وَ	هُمْ
ایک پیغمبر	ان میں سے	پس جھٹلادیا اس کو	پس پکڑا ان کو	عذاب نے	اور	وہ

ایک پیغمبر آیا تو انہوں نے اس کو جھٹلایا سو اُن کو عذاب نے آ پکڑا اور وہ

ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۚ وَاشْكُرُوْا

ظٰلِمُوْنَ	فَكُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَاشْكُرُوْا
ظالم تھے	پس کھاؤ	اس چیز سے کہ	دیا ہے تم کو	اللہ نے	حلال	پاکیزہ	اور شکر کرو

ظالم تھے ﴿۱۱۴﴾ پس اللہ نے جو تم کو حلال طیب رزق دیا ہے اُسے کھاؤ اور اللہ کی

نِعْمَتِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ

نِعْمَتِ	اللّٰهُ	اِنْ	كُنْتُمْ	اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ	اِنَّمَا	حَرَّمَ
نعمت	اللہ کی کا	اگر	ہو تم	اسی کی	عبادت کرتے	سوائے اس کے نہیں کہ	حرام کیا

نعمتوں کا شکر کرو اگر اسی کی عبادت کرتے ہو ﴿۱۱۵﴾ اُس نے تم پر

عَلَيْكُمْ الْمَيْتَةُ وَالْدَّمُ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أَهْلٌ لِّغَيْرِ

عَلَيْكُمْ	الْمَيْتَةُ	وَالْدَّمُ	وَلَحْمَ	الْخِنْزِيرِ	وَمَا	أَهْلٌ	لِّغَيْرِ
اوپر تمہارے	مردار	اور خون	اور گوشت	سورکا	اور	وہ چیز کہ	آواز بلند کی جائے واسطے غیر

مردار اور لہو اور سور کا گوشت حرام کر دیا ہے اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام

اللَّهُ بِهِ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

اللَّهُ	بِهِ	فَمَنْ	اضْطُرَّ	غَيْرَ	بَاغٍ	وَلَا	عَادٍ	فَإِنَّ	اللَّهُ	غَفُورٌ
اللہ کے	ساتھ اسکے	پس جو کوئی	بے بس ہو جائے	نہ	حصے نکل جائیو والا	اور	نہ	زیادتی کرنے والا	پس بیشک	اللہ بخشنے والا

پکارا جائے (اس کو بھی) ہاں اگر کوئی ناچار ہو جائے تو بشرطیکہ گناہ کرنے والا نہ ہو اور نہ حد سے نکلے والا تو اللہ بخشنے والا مہربان

رَّحِيمٌ ۝۱۱۵ وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ

رَّحِيمٌ	وَلَا	تَقُولُوا	لِمَا	تَصِفُ	أَلْسِنَتُكُمُ	الْكَذِبَ
مہربان ہے	اور	مت	کہو	واسطے اس چیز کے کہ	بیان کرتی ہیں	زبانیں تمہاری جھوٹ

ہے ۱۱۵ اور یونہی جھوٹ جو تمہاری زبان پر آجائے مت کہہ دیا کرو

هَذَا حَلَالٌ وَ هَذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ط

هَذَا	حَلَالٌ	وَ	هَذَا	حَرَامٌ	لِّتَفْتَرُوا	عَلَى	اللَّهُ	الْكَذِبَ
یہ	حلال ہے	اور	یہ	حرام ہے	تاکہ باندھ لو	اوپر	اللہ کے	جھوٹ

کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھنے لگو۔

إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ط

إِنَّ	الَّذِينَ	يَفْتَرُونَ	عَلَى	اللَّهُ	الْكَذِبَ	لَا	يُفْلِحُونَ
بیشک	جو لوگ کہ	باندھ لیتے ہیں	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	نہیں	فلاح پانے کے

جو لوگ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں اُن کا بھلا نہیں ہو گا ۱۱۶

مَتَاعٌ قَلِيلٌ ۝۱۱۷ وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۱۱۸ وَعَلَى الَّذِينَ

مَتَاعٌ	قَلِيلٌ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ	وَعَلَى	الَّذِينَ
فائدہ ہے	تھوڑا سا	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا	اور اوپر	ان لوگوں کے کہ

(جھوٹ کا) فائدہ تو تھوڑا سا ہے مگر (اس کے بدلے) اُن کو عذاب الیم (بہت) ہو گا ۱۱۷ اور جو چیزیں

هَادُوا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا

هَادُوا	حَرَّمْنَا	مَا	قَصَصْنَا	عَلَيْكَ	مِنْ	قَبْلُ	وَمَا
یہودی ہوئے	حرام کی ہم نے	وہ چیز جو کہ	بیان کی ہم نے	اوپر تیرے	سے	پہلے اس	اور نہ

ہم تم سے پہلے بیان کر چکے ہیں وہ ہم نے یہودیوں پر حرام کر دی تھیں۔ اور ہم نے

ظَلَمْنَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١١٨﴾ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ

ظَلَمْنَهُمْ	وَلَكِنْ	كَانُوا	أَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُونَ	ثُمَّ	إِنَّ	رَبَّكَ
ظلم کیا ہم نے ان کو	اور	لیکن	تھے وہ	اپنی جانوں کو	ظلم کرتے	پھر	بیشک رب تیرا

اُن پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ﴿۱۱۸﴾ پھر جن لوگوں نے

لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ

لِلَّذِينَ	عَمِلُوا	السُّوءَ	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	تَابُوا	مِنْ بَعْدِ	ذَلِكَ
واسطے ان لوگوں کے کہ	کرتے ہیں	برائی	ساتھ نادانی کے	پھر	توبہ کرتے ہیں	پیچھے	اس کے

نادانی سے برا کام کیا۔ پھر اس کے بعد توبہ کی اور نیکوکار ہو گئے تو تمہارا پروردگار (اُن کو) توبہ کرنے

وَأَصْلَحُوا ۚ إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١١٩﴾

وَأَصْلَحُوا	إِنَّ	رَبَّكَ	مِنْ بَعْدِهَا	لَغَفُورٌ	رَحِيمٌ
اور	نیکو کرتے ہیں	بیشک رب تیرا	پیچھے اس کے	البتہ بخشنے والا	مہربان ہے

اور نیکوکار ہو جانے کے بعد بخشنے والا (اور اُن پر) رحمت کرنے والا ہے ﴿۱۱۹﴾

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ حَنِيفًا ۖ وَلَمْ يَكُ مِنْ

إِنَّ	إِبْرَاهِيمَ	كَانَ	أُمَّةً	قَانِتًا	لِلَّهِ	حَنِيفًا	وَلَمْ	يَكُ	مِنْ
بیشک	ابراہیم	تھا	پیشوا	فرمانبردار	واسطے اللہ کے	پھر آئینہ الا طرف راہ سیدھی کے	اور	نہیں	تھا سے

بیشک ابراہیم (لوگوں کے) امام (اور) اللہ کے فرمانبردار تھے۔ جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور

الْمُشْرِكِينَ ﴿١٢٠﴾ شَاكِرًا لِأَنْعُمِهِ ۖ اجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ إِلَى

الْمُشْرِكِينَ	شَاكِرًا	لِأَنْعُمِهِ	اجْتَبَاهُ	وَهَدَاهُ	إِلَى
مشرکین میں	شکر کرنے والا	واسطے اس کی نعمتوں کے	برگزیدہ کیا تھا اس کو	اور راہ دکھائی تھی اس کو	طرف

مشرکوں میں سے نہ تھے ﴿۱۲۰﴾ اس کی نعمتوں کے شکر گزار تھے۔ اللہ نے اُن کو برگزیدہ کیا تھا۔ اور (اپنی)

صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۱۲۱﴾ وَاتَّبِعْهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَإِنَّهُ

صِرَاطٍ	مُسْتَقِيمٍ	وَاتَّبِعْهُ	فِي	الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَ	إِنَّهُ
راہ	سیدھی کے	اور دی ہم نے اس کو	بچ	دنیا کے	نیکی	اور	بیشک وہ

سیدھی راہ پر چلایا تھا ﴿۱۲۱﴾ اور ہم نے اُن کو دنیا میں بھی خوبی دی تھی۔ اور آخرت

فِي الْآخِرَةِ لِمَنِ الصَّالِحِينَ ﴿۱۲۲﴾ ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنْ

فِي	الْآخِرَةِ	لِمَنِ	الصَّالِحِينَ	ثُمَّ	أَوْحَيْنَا	إِلَيْكَ	أَنْ
بچ	آخرت کے	البتہ ہے	صالحوں سے	پھر	وحی بھیجی ہم نے	طرف تیری	یکہ

میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے ﴿۱۲۲﴾ پھر ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی کہ

اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۲۳﴾

اتَّبِعْ	مِلَّةَ	إِبْرَاهِيمَ	حَنِيفًا	وَ	مَا	كَانَ	مِنَ	الْمُشْرِكِينَ
پیروی کر	دین	ابراہیم	حنیف کی	اور	نہیں	تھا وہ	سے	شریک لانے والوں

دین ابراہیم کی پیروی اختیار کرو جو ایک طرف کے ہو رہے تھے۔ اور مشرکوں میں سے نہ تھے ﴿۱۲۳﴾

إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ ۖ وَإِنَّ

إِنَّمَا	جُعِلَ	السَّبْتُ	عَلَى	الَّذِينَ	اخْتَلَفُوا	فِيهِ	وَ	إِنَّ
نہیں سوائے اسکے کہ	کیا گیا تھا	دن ہفتے کا	اوپر	ان لوگوں کے کہ	اختلاف کرتے تھے	بچ اس کے	اور	بیشک

ہفتے کا دن تو انہی لوگوں کے لیے مقرر کیا گیا تھا جنہوں نے اس میں اختلاف کیا۔ اور تمہارا

رَبِّكَ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ

رَبِّكَ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	فِيمَا	كَانُوا	فِيهِ
رب تیرا	البتہ حکم کرے گا	درمیان ان کے	دن	قیامت کے	بچ اس چیز کے کہ	تھے وہ	بچ اس کے

پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا جن میں وہ

يَخْتَلِفُونَ ﴿۱۲۴﴾ أَدْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ

يَخْتَلِفُونَ	أَدْعُ	إِلَى	سَبِيلِ	رَبِّكَ	بِالْحُكْمَةِ	وَالْمَوْعِظَةِ
اختلاف کرتے	بلا	طرف	راہ	پروردگار اپنے کے	ساتھ حکمت کے	اور نصیحت

اختلاف کرتے تھے ﴿۱۲۴﴾ (اے پیغمبر) لوگوں کو دانش اور نیک نصیحت سے اپنے پروردگار کے رستے کی

الْحَسَنَةُ وَجَادِلْهُمْ بِآلَتِي هِيَ أَحْسَنُ ۖ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ

الْحَسَنَةُ	وَجَادِلْهُمْ	بِآلَتِي	هِيَ	أَحْسَنُ	إِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ
نیک کے	اور جھگڑا کر ان سے	ساتھ اس چیز کے کہ	وہ	بہت بہتر ہے	بیشک	رب تیرا	وہی

طرف بلاؤ اور بہت ہی اچھے طریق سے ان سے مناظرہ کرو۔ جو اس کے رستے سے بھٹک گیا

أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١٣٥﴾

أَعْلَمُ	بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ	سَبِيلِهِ	وَهُوَ	أَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِينَ
خوب جانتا ہے	ساتھ اس شخص کے کہ	گمراہ ہو گیا	سے	راہ اس کی	اور وہی	خوب جانتا ہے	راہ پانے والوں کو

تمہارا پروردگار اسے بھی خوب جانتا ہے اور جو رستے پر چلنے والے ہیں ان سے بھی خوب واقف ہے ﴿۱۳۵﴾

وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهِ ۖ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ

وَ	إِنْ	عَاقَبْتُمْ	فَعَاقِبُوا	بِمِثْلِ	مَا	عُوْقِبْتُمْ	بِهِ	وَ	لَئِنْ	صَبَرْتُمْ
اور	اگر	بدلو تم	پس بدلہ لو	برابر	اس چیز کے کہ	ایذا دیے گئے ہو تم	ساتھ اس کے	اور	البتہ اگر	صبر کرو تم

اور اگر تم ان کو تکلیف دینی چاہو تو اتنی ہی دو جتنی تکلیف تم کو ان سے پہنچی۔ اور اگر صبر کرو تو وہ

لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ ﴿١٣٦﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ

لَهُوَ	خَيْرٌ	لِلصَّابِرِينَ	وَ	اصْبِرْ	وَ	مَا	صَبْرُكَ	إِلَّا	بِاللَّهِ
البتہ وہ	بہتر ہے	واسطے صبر کرنے والوں کے	اور	صبر کرو	اور	نہیں	صبر تیرا	مگر	ساتھ اللہ کے

صبر کرنے والوں کے لیے بہت اچھا ہے ﴿۱۳۶﴾ اور صبر ہی کرو اور تمہارا صبر بھی اللہ ہی کی مدد سے ہے

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿١٣٧﴾

وَ	لَا	تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	تَكُ	فِي	ضَيْقٍ	مِّمَّا	يَمْكُرُونَ
اور	مت	غم کھا	اوپر ان کے	اور	مت	ہو	بچ	تنگی کے	اس سے کہ	وہ مکر کرتے ہیں

اور ان کے بارے میں غم نہ کرو اور جو یہ بداندیشی کرتے ہیں اس سے متکدل نہ ہو ﴿۱۳۷﴾

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ ﴿١٣٨﴾

إِنَّ	اللَّهَ	مَعَ	الَّذِينَ	اتَّقَوْا	وَالَّذِينَ	هُمْ	مُحْسِنُونَ
بیشک	اللہ	ساتھ	ان لوگوں کے ہے جو	پرہیزگاری کرتے ہیں	اور ساتھ ان کے جو	وہ	احسان کرنے والے ہیں

کچھ شک نہیں کہ جو پرہیزگار ہیں اور جو نیکوکار ہیں اللہ ان کا مددگار ہے ﴿۱۳۸﴾

آیاتها ۱۱۱

۱۴ سُورَةُ بَنَى إِسْرَءِيلَ مَكِّيَّةٌ ٥٠

رکوعاتها ۱۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سُبْحَنَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى

سُبْحَنَ	الَّذِي	أَسْرَى	بِعَبْدِهِ	لَيْلًا	مِّنَ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	إِلَى
پاک ہے	اس ذات کو جو	لے گیا	بندے اپنے کو	رات کو	سے	مسجد	حرام	طرف

وہ (ذات) پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام (یعنی خانہ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (یعنی بیت المقدس) تک

الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا الَّذِي بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا إِنَّهُ هُوَ

الْمَسْجِدِ	الْأَقْصَا	الَّذِي	بَارَكْنَا	حَوْلَهُ	لِنُرِيَهُ	مِنْ	آيَاتِنَا	إِنَّهُ	هُوَ
مسجد	اقصىٰ کی	وہ جو	برکت دی ہم نے	گردا گردے کو	تاکہ دکھائیں اسکوم	سے	نشانوں اپنی	بیشک وہ	وہی ہے

جس کے گردا گرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تاکہ ہم اُسے اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں۔ بیشک وہ

السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ① وَآتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي

السَّمِيعُ	الْبَصِيرُ	وَ	آتَيْنَا	مُوسَى	الْكِتَابَ	وَ	جَعَلْنَاهُ	هُدًى	لِّبَنِي
سننے والا	دیکھنے والا	اور	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	اور	کیا ہم نے اس کو	ہدایت	واسطے بنی

سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے ① اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی تھی اور اُس کو بنی اسرائیل کے لیے

إِسْرَءِيلَ أَلَّا تَتَّخِذُوا مِن دُونِي وَكِيلًا ② ذُرِّيَّةً مِّنْ حَمَلْنَا مَعَ

إِسْرَءِيلَ	أَلَّا	تَتَّخِذُوا	مِن دُونِي	وَكِيلًا	ذُرِّيَّةً	مِّنْ	حَمَلْنَا	مَعَ
اسرائیل کے	یہ کہ نہ	پکڑو	سوائے میرے	کارساز	اے اولاد	ان لوگوں کی جن کو	ہم نے چڑھایا تھا	ساتھ

رہنما مقرر کیا تھا کہ میرے سوا کسی کو کارساز نہ ٹھہرائے ② اے اُن لوگوں کی اولاد جن کو ہم نے نوح کے ساتھ

نُوحٍ إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا شَكُورًا ③ وَقَضَيْنَا إِلَى بَنِي إِسْرَءِيلَ فِي

نُوحٍ	إِنَّهُ	كَانَ	عَبْدًا	شَكُورًا	وَ	قَضَيْنَا	إِلَى	بَنِي	إِسْرَءِيلَ	فِي
نوح کے	بیشک وہ	تھا	بندہ	شکر گزار	اور	حکم کیا ہم نے	طرف	بنی	اسرائیل کی	بچ

(کشتی میں) سوار کیا تھا۔ بے شک نوح ہمارے شکر گزار بندے تھے ③ اور ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل سے

الْكِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيرًا ۝۳۱ فَإِذَا

الْكِتَابِ	لَتُفْسِدُنَّ	فِي	الْأَرْضِ	مَرَّتَيْنِ	وَلَتَعْلُنَّ	عُلُوًّا	كَبِيرًا	فَإِذَا
کتاب کے	البتہ فساد کرو گے تم	بچ	زمین کے	دوبار	اور	البتہ تم بلندی پکڑو گے	بلندی	بڑی

کہہ دیا تھا کہ تم زمین میں دو دفعہ فساد مچاؤ گے اور بڑی سرکشی کرو گے ۳۱ پس جب

جَاءَ وَعْدُ أُولَاهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَا أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ

جَاءَ	وَعْدُ	أُولَاهُمَا	بَعَثْنَا	عَلَيْكُمْ	عِبَادًا	لَّنَا	أُولِي	بَأْسٍ	شَدِيدٍ
آیا	وعدہ	پہلا ان دونوں میں کا	بھیجے ہم نے	اوپر تمہارے	بندے	واسطے ہمارے	صاحبان	لڑائی کے	سخت

پہلے (وعدے) کا وقت آیا تو ہم نے اپنے سخت لڑائی لڑنے والے بندے تم پر مسلط کر دیے

فَجَاسُوا خِلَالِ الدِّيَارِ ۝۳۲ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُولًا ۝۳۳ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكُرَّةَ

فَجَاسُوا	خِلَالِ	الدِّيَارِ	وَكَانَ	وَعْدًا	مَّفْعُولًا	ثُمَّ	رَدَدْنَا	لَكُمُ	الْكُرَّةَ
پس بیٹھ گئے	بچ	گھروں کے	اور تھا	وعدہ	پورا کیا گیا	پھر	پھیر دیا ہم نے	واسطے تمہارے	غلبہ

اور وہ شہروں کے اندر پھیل گئے۔ اور وہ وعدہ پورا ہو کر رہا ۳۳ پھر ہم نے دوسری بار تم کو اُن

عَلَيْهِمْ وَأَمَدَدْنَاكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ ۝۳۴ وَجَعَلْنَاكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا ۝۳۵ إِنَّ

عَلَيْهِمْ	وَأَمَدَدْنَاكُمْ	بِأَمْوَالٍ	وَبَنِينَ	وَجَعَلْنَاكُمْ	أَكْثَرَ	نَفِيرًا	إِنَّ
اوپر ان کے	اور مدد دی ہم نے تم کو	ساتھ مالوں کے	اور	بیٹوں کے	اور کیا ہم نے تم کو	زیادہ	لشکر میں

پر غلبہ دیا اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی اور تم کو جماعت کثیر بنا دیا ۳۵ اگر تم

أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ ۝۳۶ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا ۝۳۷ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ

أَحْسَنْتُمْ	أَحْسَنْتُمْ	لِأَنْفُسِكُمْ	وَ	إِنْ	أَسَأْتُمْ	فَلَهَا	فَإِذَا	جَاءَ	وَعْدُ
بھلائی کرو گے تم	بھلائی کرو گے	واسطے جانوں اپنی کے	اور	اگر	برائی کرو گے تم	پس واسطے اسی کے ہے	پس جب	آیا	وعدہ

نیکو کاری کرو گے تو اپنی جانوں کے لیے کرو گے اور اگر اعمال بد کرو گے تو (ان کا) وبال بھی تمہاری ہی جانوں پر ہوگا۔ پھر جب دوسرے

الْآخِرَةِ لَيْسَؤًا أَوْ جُوهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ

الْآخِرَةِ	لَيْسَؤًا	أَوْ جُوهَكُمْ	وَلِيَدْخُلُوا	الْمَسْجِدَ	كَمَا	دَخَلُوهُ	أَوَّلَ
دوسرا	تاکہ بگاڑ دیں	چہرے تمہارے	اور	تاکہ گھس جائیں	مسجد میں	جیسے کہ	گھس گئے تھے

(وعدے) کا وقت آیا (تو ہم نے پھر اپنے بندے بھیجے) تاکہ تمہارے چہروں کو بگاڑ دیں اور جس طرح پہلی دفعہ مسجد (میت المقدس) میں داخل

مَرَّةً وَلِيَتَّبِعُوا مَا عَلَوْا تَتَّبِعُوا ۝ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يَرْحَمَكُمْ ۚ وَإِنْ

مَرَّةً	وَلِيَتَّبِعُوا	مَا	عَلَوْا	تَتَّبِعُوا	عَسَى	رَبُّكُمْ	أَنْ	يَرْحَمَكُمْ	وَ	إِنْ				
بار	اور	تاکہ	ویران	کریں	جس پر	غالب	آئیں	ویران کرنا	نزدیک ہے	رب تمہارا	یہ کہ	رحم کرے تم کو	اور	اگر

ہو گئے تھے اسی طرح پھر اس میں داخل ہو جائیں اور جس چیز پر غلبہ پائیں اسے تباہ کر دیں ۝ امید ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے اور اگر

عُدْتُمْ عُدْبَانًا ۚ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا ۝ اِنَّ هٰذَا

عُدْتُمْ	عُدْبَانًا	وَ	جَعَلْنَا	جَهَنَّمَ	لِلْكَافِرِينَ	حَصِيرًا	اِنَّ	هٰذَا
پھر آؤ گے تم	پھر آؤں گے ہم	اور	کیا ہم نے	دوزخ کو	واسطے کافروں کے	قید خانہ	تحقیق	یہ

تم پھر وہی (حرکتیں) کرو گے تو ہم بھی وہی (پہلا سلوک) کریں گے اور ہم نے جہنم کو کافروں کے لیے قید خانہ بنا رکھا ہے ۝ یہ

الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ

الْقُرْآنَ	يَهْدِي	لِلَّتِي	هِيَ	أَقْوَمُ	وَ	يُبَشِّرُ	الْمُؤْمِنِينَ	الَّذِينَ	يَعْمَلُونَ
قرآن	راہ دکھاتا ہے	طرف انکی کہ	وہ	بہت سیدھی ہے	اور	بشارت دیتا ہے	مومنوں کو	وہ جو	عمل کرتے ہیں

قرآن وہ رستہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے اور مومنوں کو جو نیک عمل

الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ۝ وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

الصَّالِحَاتِ	أَنَّ	لَهُمْ	أَجْرًا	كَبِيرًا	وَأَنَّ	الَّذِينَ	لَا	يُؤْمِنُونَ	بِالْآخِرَةِ
نیک	یہ کہ	واسطے ان کے	اجر ہے	بڑا	اور یہ کہ	وہ لوگ کہ	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ آخرت کے

کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ ان کے لیے اجر عظیم ہے ۝ اور یہ بھی (بتاتا ہے) کہ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ وَيَدْعُ الْإِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ ۖ

أَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابًا	أَلِيمًا	وَيَدْعُ	الْإِنْسَانُ	بِالشَّرِّ	دُعَاءَهُ	بِالْخَيْرِ
تیار کیا ہم نے	واسطے ان کے	عذاب	درد دینے والا	اور	دعا مانگتا ہے	آدمی	ساتھ برائی کے	ساتھ خیر کے

ان کے لیے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ۝ اور انسان جس طرح (جلدی سے) بھلائی مانگتا ہے اسی طرح برائی مانگتا ہے

وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا ۝ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ فَمَحْوُتًا آيَةً

وَكَانَ	الْإِنْسَانُ	عَجُولًا	وَ	جَعَلْنَا	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	آيَتَيْنِ	فَمَحْوُتًا	آيَةً
اور ہے	آدمی	جلد باز	اور	کیا ہم نے	رات کو	اور	دن کو	دونشایاں	پھر مٹا دیا ہم نے

اور انسان جلد باز (پیدا ہوا) ہے ۝ اور ہم نے دن اور رات کو دو نشانیاں بنایا ہے رات کی نشانی کو

الَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ

الَّيْلِ	وَجَعَلْنَا	آيَةَ	النَّهَارِ	مُبْصِرَةً	لِّتَبْتَغُوا	فَضْلًا	مِّن رَّبِّكُمْ
رات کا	اور	بنادیا	نمونہ	دن کا	دیکھنے کو	تا کہ چاہو تم	فضل سے

تاریک بنایا اور دن کی نشانی کو روشن تاکہ تم اپنے پروردگار کا فضل (یعنی روزی) تلاش کرو

وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنَاهُ

وَلِتَعْلَمُوا	عَدَدَ	السِّنِينَ	وَالْحِسَابَ	وَكُلَّ	شَيْءٍ	فَصَّلْنَاهُ
اور	تا کہ جانو تم	گنتی	برسوں کی	اور حساب	اور	ہر

اور برسوں کا شمار اور حساب جانو اور ہم نے ہر چیز کی (بخوبی) تفصیل

تَفْصِيلًا ۚ وَكُلَّ إِنْسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَرِيقَهُ فِي عُنُقِهِ ۚ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ

تَفْصِيلًا	وَكُلَّ	إِنْسَانٍ	أَلْزَمْنَاهُ	طَرِيقَهُ	فِي	عُنُقِهِ	وَنُخْرِجُ	لَهُ	يَوْمَ
مفصل بیان کرنا	اور	ہر	آدمی	لگا دیا ہم نے اس کو	عمل نامہ	بچ	گردن اس کی کے	اور نکالیں گے ہم	واسطے اسکے دن

کردی ہے ۱۲ اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو (بصورت کتاب) اس کے گلے میں لٹکا دیا ہے اور قیامت کے روز (وہ) کتاب اُسے نکال

الْقِيَمَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ مَنشُورًا ۚ اقْرَأْ كِتَابَكَ ۚ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ

الْقِيَمَةِ	كِتَابًا	يَلْقَاهُ	مَنشُورًا	اقْرَأْ	كِتَابَكَ	كَفَىٰ	بِنَفْسِكَ	الْيَوْمَ
قیامت کے	ایک کتاب کہ	دیکھے گا اس کو	کھلی ہوئی	پڑھ	کتاب اپنی	کافی ہے	جان تیری	آج

دکھائیں گے جسے وہ کھلا ہوا دیکھے گا ۱۳ (کہا جائے گا کہ) اپنی کتاب پڑھ لے۔ تو آج اپنا آپ

عَلَيْكَ حَسِيبًا ۚ مِّنْ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ

عَلَيْكَ	حَسِيبًا	مِّنْ	اهْتَدَىٰ	فَإِنَّمَا	يَهْتَدِي	لِنَفْسِهِ	وَمَنْ
اوپر تیرے	حساب لینے والی	جس نے	راہ پائی	پس سوائے اسکے نہیں کہ	راہ پاتا ہے	واسطے جان اپنی کے	اور

جو شخص ہدایت اختیار کرتا ہے تو اپنے لیے اختیار کرتا ہے اور جو

ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ وَمَا كُنَّا

ضَلَّ	فَإِنَّمَا	يَضِلُّ	عَلَيْهَا	وَلَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِزْرَ	أُخْرَىٰ	وَمَا	كُنَّا
گمراہ ہوا	پس سوائے اسکے نہیں کہ	گمراہ ہوتا ہے	اوپر اپنے	اور	نہیں	بوجھ اٹھاتا	کوئی بوجھ اٹھانوالا	بوجھ	دوسرے کا	اور نہیں

گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی کا ضرر بھی اُسی کو ہوگا۔ اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور جب تک

مُعَذِّبِينَ حَتَّى نَبْعَثَ رَسُولًا ۝۱۵ وَإِذَا أَرَدْنَا أَنْ نُهْلِكَ قَرْيَةً

مُعَذِّبِينَ	حَتَّى	نَبْعَثَ	رَسُولًا	وَ	إِذَا	أَرَدْنَا	أَنْ	نُهْلِكَ	قَرْيَةً
عذاب دینے والے	یہاں تک کہ	بھیجیں	پیغمبر	اور	جب	ارادہ کرتے ہیں ہم	یہ کہ	ہلاک کریں ہم	کسی بستی کو

ہم پیغمبر نہ بھیج لیں عذاب نہیں دیا کرتے ۱۵ اور جب ہمارا ارادہ کسی بستی کے ہلاک کرنے کا ہوا تو وہاں

أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَرْنَاهَا

أَمَرْنَا	مُتْرَفِيهَا	فَفَسَقُوا	فِيهَا	فَحَقَّ	عَلَيْهَا	الْقَوْلُ	فَدَمَرْنَاهَا
حکم کرتے ہیں ہم	دولت مندوں اسکے کو	پس نافرمانی کرتے ہیں وہ	بچا اسکے	پس ثابت ہوئی	اوپر اس کے	بات	پس ہلاک کرتے ہیں اسکے

کے اسودہ لوگوں کو (فوحش پر) مامور کر دیا تو وہ نافرمانیاں کرتے رہے پھر اُس پر (عذاب کا) حکم ثابت ہو گیا۔ اور ہم نے

تَدْمِيرًا ۝۱۶ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِنْ بَعْدِ نُوحٍ ۖ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ

تَدْمِيرًا	وَ	كَمْ	أَهْلَكْنَا	مِنَ	الْقُرُونِ	مِنْ	بَعْدِ	نُوحٍ	وَ	كَفَىٰ	بِرَبِّكَ
ہلاک کرنا	اور	بہت	ہلاک کیے ہم نے	سے	قرنوں	پیچھے	نوح کے	اور	کافی ہے	پروردگار تیرا	

اُسے ہلاک کر ڈالا ۱۶ اور ہم نے نوح کے بعد بہت سی امتوں کو ہلاک کر ڈالا۔ اور تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے

بِذُنُوبٍ عِبَادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ ۝۱۷ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَلْنَا لَهُ

بِذُنُوبٍ	عِبَادِهِ	خَبِيرٌ	بَصِيرٌ	مَنْ	كَانَ	يُرِيدُ	الْعَاجِلَةَ	عَجَلْنَا لَهُ
ساتھ گناہوں	بندوں اپنے کے	خبردار	دیکھنے والا	جو کوئی	ہے	ارادہ کرتا	جلد	جلد دیتے ہیں ہم اسکے

گناہوں کو جاننے اور دیکھنے والا کافی ہے ۱۷ جو شخص دنیا (کی آسودگی) کا خواہشمند ہو تو ہم اس میں سے جسے چاہتے

فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَنْ نُرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ جَهَنَّمَ يَصْلَاهَا مَذْمُومًا

فِيهَا	مَا	نَشَاءُ	لِمَنْ	نُرِيدُ	ثُمَّ	جَعَلْنَا	لَهُ	جَهَنَّمَ	يَصْلَاهَا	مَذْمُومًا
جہنم کے	جو	ہم چاہتے ہیں	واسطے جس کے	چاہیں ہم	پھر	کرتے ہیں ہم	واسطے اسکے	دوزخ	داخل ہوگا اس میں	برے حال سے

ہیں اور جتنا چاہتے ہیں جلد دے دیتے ہیں پھر اس کے لیے جہنم کو (ٹھکانا) مقرر کر رکھا ہے۔ جس میں وہ نفرن بن کر اور (درگاہ اللہ

مَذْخُورًا ۝۱۸ وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

مَذْخُورًا	وَ	مَنْ	أَرَادَ	الْآخِرَةَ	وَ	سَعَىٰ	لَهَا	سَعْيَهَا	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ
رانندہ ہوا	اور	جو	ارادہ کرتا ہے	آخرت کا	اور	کوشش کرتا ہے	اس کے	جو کوشش کی ہے	اور	وہ	مومن ہے

سے) رانندہ ہو کر داخل ہوگا ۱۸ اور جو شخص آخرت کا خواستگار ہو اور اس میں اتنی کوشش کرے جتنی اسے لائق ہے اور وہ مومن

فَأُولَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُورًا ۝ (۱۹) كَلَّا تُهْدُوا هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ مِنْ

فَأُولَٰئِكَ	كَانَ	سَعْيُهُمْ	مَّشْكُورًا	كَلَّا	تُهْدُوا	هَؤُلَاءِ	وَ	هَؤُلَاءِ	مِنْ
پس یہ لوگ	ہیں	سعی ان کی	قدر دانی کی گئی ہے	ہر ایک کو	مدد دیتے ہیں	ان کو	اور	ان کو	سے

بھی ہو تو ایسے ہی لوگوں کی کوشش ٹھکانے لگتی ہے (۱۹) ہم ان کو اور ان کو سب کو تمہارے پروردگار

عَطَاءِ رَبِّكَ ۖ وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا ۝ (۲۰) أَنْظُرْ كَيْفَ

عَطَاءِ	رَبِّكَ	وَ	مَا	كَانَ	عَطَاءُ	رَبِّكَ	مَحْظُورًا	أَنْظُرْ	كَيْفَ
بخشش	پروردگار تیرے کی	اور	نہیں	ہے	بخشش	رب تیرے کی	بند کی گئی	دیکھ	کیوں کر

کی بخشش سے مدد دیتے ہیں۔ اور تمہارے پروردگار کی بخشش (کسی سے) رکی ہوئی نہیں (۲۰) دیکھو ہم نے

فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۖ وَلِلْآخِرَةِ أَكْبَرُ دَرَجَاتٍ وَأَكْبَرُ

فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلَىٰ	بَعْضٍ	وَ	لِلْآخِرَةِ	أَكْبَرُ	دَرَجَاتٍ	وَ	أَكْبَرُ
بزرگی دی ہم نے	بعضے ان کو	اوپر	بعض کے	اور	البتہ آخرت	بڑی ہے	درجوں میں	اور	بڑی ہے

کس طرح بعض کو بعض پر فضیلت بخشی ہے۔ اور آخرت درجوں میں (دنیا سے) بہت برتر اور برتری

تَفْضِيلًا ۝ (۲۱) لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُومًا

تَفْضِيلًا	لَا	تَجْعَلْ	مَعَ	اللَّهِ	إِلَهًا	آخَرَ	فَتَقْعُدَ	مَذْمُومًا
بزرگی دینے میں	مت	مقرر کر	ساتھ	اللہ کے	معبود	دوسرا	پس بیٹھ رہے گا تو	مذمت کیا گیا

میں کہیں بڑھ کر ہے (۲۱) اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ ملائیں سن کر اور بے کس ہو کر بیٹھے

مَّخْذُومًا ۖ وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ

مَّخْذُومًا	وَ	قَضَىٰ	رَبُّكَ	أَلَّا	تَعْبُدُوا	إِلَّا	إِيَّاهُ	وَبِالْوَالِدَيْنِ
ہلاک میں سوچا ہوا	اور	حکم کیا	پروردگار تیرے نے	یہ کہ نہ	عبادت کرو	مگر	اسی کی	اور ساتھ ماں باپ کے

رہ جاؤ گے (۲۲) اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ

إِحْسَانًا ۖ إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ

إِحْسَانًا	إِمَّا	يَبْلُغَنَّ	عِنْدَكَ	الْكِبَرَ	أَحَدُهُمَا	أَوْ	كِلَاهُمَا	فَلَا	تَقُلْ
احسان کرنا	اگر	پہنچے	نزدیک تیرے	بڑھاپے کو	ایک ان دونوں میں کا	یا	دونوں	پس مت	کہو

کے ساتھ بھلائی کرتے رہو۔ اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو آف تک

لَهُمَا أَقْ وَلَا تَنْهَرُهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ۚ ۲۳ وَ اخْفِضْ لَهُمَا

لَهُمَا	أَقِ	وَلَا	تَنْهَرُهُمَا	وَقُلْ	لَهُمَا	قَوْلًا	كَرِيمًا	وَ	اخْفِضْ	لَهُمَا			
ان کو	اف	اور	مت	ڈانٹ	ان کو	اور	کہہ	واسطے ان کے	بات	ادب کی	اور	بچھا	واسطے ان کے

نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا اور ان سے بات ادب کے ساتھ کرنا ۲۳ اور مجھ و نیاز سے ان کے آگے

جَنَاحَ الدُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي

جَنَاحَ	الدُّلِّ	مِنَ	الرَّحْمَةِ	وَ	قُلْ	رَبِّ	ارْحَمْهُمَا	كَمَا	رَبَّيْنِي
بازو	عاجزی کا	سے	مہربانی	اور	کہہ	اے پروردگار میرے	رحم کر ان دونوں پر	جیسا کہ	پالا انہوں نے مجھ کو

بچھے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو کہ اے پروردگار جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پرورش کیا ہے تو بھی ان

صَغِيرًا ۚ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ ۚ ۲۴ إِنَّ تَكُونُوا صٰلِحِينَ فَإِنَّهُ

صَغِيرًا	رَبُّكُمْ	أَعْلَمُ	بِمَا	فِي	نُفُوسِكُمْ	إِنَّ	تَكُونُوا	صٰلِحِينَ	فَإِنَّهُ
چھوٹا سا	رب تمہارا	خوب جانتا ہے	اس چیز کو کہ	سچ	جیوں تمہارے کے ہے	اگر	ہو گئے تم	صالح	پس بیشک وہ

(کے حال) پر رحمت فرما ۲۴ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا پروردگار اس سے بخوبی واقف ہے۔ اگر تم نیک ہو گئے تو وہ

كَانَ لِلَّهِ وَابِينَ غَفُورًا ۚ ۲۵ وَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْيَسِيرِينَ وَ

كَانَ	لِلَّهِ	وَابِينَ	غَفُورًا	وَآتِ	ذَا	الْقُرْبَىٰ	حَقَّهُ	وَالْيَسِيرِينَ	وَ
ہے	واسطے رجوع کر نیوالوں کے	بخشنے والا	اور دے	صاحب	قربابت کو	حق اس کا	اور	مسکین کو	اور

رجوع لانے والوں کو بخش دینے والا ہے ۲۵ اور رشتہ داروں اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق ادا

ابْنَ السَّبِيلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا ۚ ۲۶ إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ

ابْنَ	السَّبِيلِ	وَلَا	تُبَذِّرْ	تَبْذِيرًا	إِنَّ	الْمُبَذِّرِينَ	كَانُوا	إِخْوَانَ
مسافر کو	اور	مت	بیجا خرچ کر	بیجا خرچ کرنا	بیشک	بے جا خرچ کر نیوالے	ہیں	بھائی

کرو اور فضول خرچی سے مال نہ اُڑاؤ ۲۶ کہ فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائی ہیں

الشَّيْطٰنُ ۚ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ۚ ۲۷ وَ اِمَّا تَعْرِضُ عَنْهُمْ

الشَّيْطٰنُ	وَ	كَانَ	الشَّيْطٰنُ	لِرَبِّهِ	كَفُورًا	وَ	اِمَّا	تَعْرِضُ	عَنْهُمْ
شیطانوں کے	اور	ہے	شیطان	واسطے اپنے رب کے	کفر کر نیوالا	اور	اگر	منہ پھیرے تو	ان سے

اور شیطان اپنے پروردگار (کی نعمتوں) کا کفران کرنے والا (یعنی ناشکرا) ہے ۲۷ اگر تم اپنے پروردگار کی رحمت (یعنی

ابْتَغَاءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُورًا ۝۲۸

ابْتَغَاءَ	رَحْمَةٍ	مِّنْ	رَّبِّكَ	تَرْجُوهَا	فَقُلْ	لَّهُمْ	قَوْلًا	مَّيْسُورًا
واسطے چاہنے	رحمت	سے	پروردگار اپنے	امید رکھتا ہے تو اس کی	پس کہہ	واسطے ان کے	بات	آسانی کی

فراخ دیتی) کے انتظار میں جس کی تمہیں امید ہو ان (مستحقین) کی طرف توجہ نہ کر سکو تو ان سے نرمی سے بات کہہ دیا کرو ۲۸

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ

وَلَا	تَجْعَلْ	يَدَكَ	مَغْلُولَةً	إِلَىٰ	عُنُقِكَ	وَلَا	تَبْسُطْهَا	كُلَّ	الْبَسْطِ
اور	مت	کر	ہاتھ اپنا	بندھا ہوا	طرف	گردن اپنی کے	اور	مت	کھول دے اس کو نہایت

اور اپنے ہاتھ کو نہ تو گردن سے بندھا ہوا (یعنی بہت تنگ) کرلو (کہ کسی کو کچھ دینی نہیں) اور نہ بالکل کھول ہی دو (کہ کبھی کچھ دے ڈالو)

فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا ۝۲۹ إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ

فَتَقْعُدَ	مَلُومًا	مَّحْسُورًا	إِنَّ	رَبَّكَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَن	يَشَاءُ
پس بیٹھ رہے گا تو	ملامت کیا ہوا	پچھتا تا ہوا	بیشک	رب تیرا	کھول دیتا ہے	رزق کو	واسطے جس کے	چاہتا ہے

اور انجام یہ ہو) کہ ملامت زدہ اور دماندہ ہو کر بیٹھ جاؤ ۲۹ بیشک تمہارا پروردگار جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور (جس کی

وَيَقْدِرُ ۝ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ۝۳۰ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ

وَيَقْدِرُ	إِنَّهُ	كَانَ	بِعِبَادِهِ	خَبِيرًا	بَصِيرًا	وَلَا	تَقْتُلُوا	أَوْلَادَكُمْ
اور بند کر لیتا ہے	بیشک وہ	ہے	ساتھ اپنے بندوں کے	خبردار	دیکھنے والا	اور	مت	مار ڈالو

روزی چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ وہ اپنے بندوں سے خبردار ہے اور (ان کو) دیکھ رہا ہے ۳۰ اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف

خَشْيَةِ إِمْلَاقٍ ۝ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ ۝۳۱ إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطَاً

خَشْيَةِ	إِمْلَاقٍ	نَحْنُ	نَرْزُقُهُمْ	وَإِيَّاكُمْ	إِنَّ	قَتْلَهُمْ	كَانَ	خِطَاً
ڈر	افلاس کے سے	ہم	رزق دیتے ہیں ان کو	اور تم کو	بیشک	مار ڈالنا ان کا	ہے	خطا

سے قتل نہ کرنا۔ (کیونکہ) ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ان کا مار ڈالنا بڑا سخت

كَبِيرًا ۝۳۱ وَلَا تَقْرَبُوا الزَّيْنَىٰ ۝۳۲ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً ۝۳۳ وَسَاءَ سَبِيلًا ۝۳۴

كَبِيرًا	وَلَا	تَقْرَبُوا	الزَّيْنَىٰ	إِنَّهُ	كَانَ	فَاحِشَةً	وَسَاءَ	سَبِيلًا
بڑی	اور	مت	نزدیک جاؤ	بیشک وہ	ہے	بے حیائی	اور	بری ہے

گناہ ہے ۳۱ اور زنا کے بھی پاس نہ جانا کہ وہ بے حیائی اور بری راہ ہے ۳۲

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۖ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا

وَلَا	تَقْتُلُوا	النَّفْسَ	الَّتِي	حَرَّمَ	اللَّهُ	إِلَّا	بِالْحَقِّ	وَمَنْ	قُتِلَ	مَظْلُومًا
اور مت	مارڈالو	اس جان کو	جو کہ	حرام کیا ہے	اللہ نے	مگر	ساتھ حق کے	اور	جو کوئی	مارا جائے

اور جس جاندار کا مارنا اللہ نے حرام کیا ہے اسے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر (یعنی بقتل شرعی)۔ اور جو شخص ظلم سے قتل کیا جائے ہم

فَقَدْ جَعَلْنَا لَوْلِيَّهِ سُلْطٰنًا فَلَا يَسْرِفُ فِي الْقَتْلِ ۖ إِنَّهُ كَانَ

فَقَدْ	جَعَلْنَا	لَوْلِيَّهِ	سُلْطٰنًا	فَلَا	يَسْرِفُ	فِي	الْقَتْلِ	إِنَّهُ	كَانَ
پس تحقیق	کیا ہم نے	واسطے اسکے والی کے	غلبہ	پس نہ	زیادتی کرے	بچ	قتل کے	بیشک وہ	ہے

نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے (کہ ظالم قاتل سے بدلہ لے) تو اس کو چاہیے کہ قتل (کے قصاص) میں زیادتی نہ کرے کہ وہ

مَنْصُورًا ۖ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ

مَنْصُورًا	وَلَا	تَقْرَبُوا	مَالَ	الْيَتِيمِ	إِلَّا	بِالَّتِي	هِيَ	أَحْسَنُ	حَتَّىٰ
مدد دیا گیا	اور مت	پاس جاؤ	مال	یتیم کے	مگر	یہ کہ	وہ	بہت اچھی ہے	یہاں تک کہ

منصور و فتح یاب ہے ۖ اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھلکنا مگر ایسے طریق سے کہ بہت بہتر ہو یہاں تک

يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۖ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ ۚ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ۖ وَأَوْفُوا

يَبْلُغَ	أَشُدَّهُ	وَأَوْفُوا	بِالْعَهْدِ	إِنَّ	الْعَهْدَ	كَانَ	مَسْئُولًا	وَأَوْفُوا
وہ پہنچ جائے	جوانی اپنی کو	اور پورا کرو	عہد کو	بیشک	عہد	ہے	سوال کیا گیا	اور پورا کرو

کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے اور عہد کو پورا کرو کہ عہد کے بارے میں ضرور پرش ہوگی ۖ اور جب

الْكَيْلِ إِذَا كَلَّمْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ۖ ذَلِكَ خَيْرٌ

الْكَيْلِ	إِذَا	كَلَّمْتُمْ	وَزِنُوا	بِالْقِسْطَاسِ	الْمُسْتَقِيمِ	ذَلِكَ	خَيْرٌ
مپان کو	جب	مپان کرو تم	اور تولو	ساتھ ترازو	سیدھی کے	یہ	بہتر ہے

(کوئی چیز) مپ کر دینے لگو تو پیانہ پورا بھرا کرو اور (جب تول کرو تو) ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو۔ یہ بہت اچھی بات اور

وَ أَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۖ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۖ إِنَّ السَّمْعَ

وَ أَحْسَنُ	تَأْوِيلًا	وَلَا	تَقْفُ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهِ	عِلْمٌ	إِنَّ	السَّمْعَ
اور اچھا ہے	بارگشت میں	اور مت	پچھا کرو	اس چیز کا کہ	نہیں ہے	واسطے تیرے	ساتھ اسکے	علم	بیشک	کان

انجام کے لحاظ سے بھی بہت بہتر ہے ۖ اور (اے بندے) جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑ کہ کان

وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ۖ وَلَا تَنْهَشِ فِي

وَالْبَصَرَ	وَالْفُؤَادَ	كُلُّ	أُولَئِكَ	كَانَ	عَنْهُ	مَسْئُولًا	وَلَا	تَنْهَشِ	فِي			
اور	آنکھ	اور	دل	ہر ایک	ان میں کا	ہے	اس سے	سوال کیا گیا	اور	مت	چل	بچ

اور آنکھ اور دل ان سب (جوارح) سے ضرور باز پرس ہوگی (۳۱) اور زمین پر اکڑ کر

الْأَرْضِ مَرَحًا إِنَّكَ لَن تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَن تَبْلُغَ الْجِبَالَ

الْأَرْضِ	مَرَحًا	إِنَّكَ	لَنْ	تَخْرِقَ	الْأَرْضَ	وَلَنْ	تَبْلُغَ	الْجِبَالَ
زمین کے	اکڑتا ہوا	بے شک تو	ہرگز نہیں	پھاڑے گا	زمین کو	اور	ہرگز نہ	پہنچے گا
								پہاڑوں کو

(اور تن کر) مت چل کہ تو زمین کو پھاڑ تو نہیں ڈالے گا اور نہ لمبا ہو کر پہاڑوں (کی چوٹی) تک پہنچ

طُولًا ۖ كُلُّ ذَلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا ۖ ذَٰلِكَ مِمَّا

طُولًا	كُلُّ	ذَٰلِكَ	كَانَ	سَيِّئُهُ	عِنْدَ	رَبِّكَ	مَكْرُوهًا	ذَٰلِكَ	مِمَّا
لمبائی میں	سب	یہ باتیں	ہیں	بری	نزدیک	پروردگار تیرے کے	ناپسند	یہ	اس چیز ہے کہ

جائے گا (۳۲) ان سب (عادتوں) کی برائی تیرے پروردگار کے نزدیک بہت ناپسند ہے (۳۳) (اے پیغمبر) یہ اُن

أَوْحَى إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۖ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ

أَوْحَى	إِلَيْكَ	رَبُّكَ	مِنَ	الْحِكْمَةِ	وَلَا	تَجْعَلْ	مَعَ	اللَّهِ	إِلَهًا	آخَرَ
وحی کی ہے	طرف تیری	رب تیرے نے	سے	حکمت	اور	مت	مقرر کر	ساتھ	اللہ کے	معبود اور

(ہدایتوں) میں سے ہیں جو اللہ نے دانائی کی باتیں تمہاری طرف وحی کی ہیں۔ اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ (ایسا کرنے

فَتُلْقَىٰ فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَّدْحُورًا ۖ أَفَأَصْفُكُمْ رَبُّكُمُ بِالْبَنِينَ

فَتُلْقَىٰ	فِي	جَهَنَّمَ	مَلُومًا	مَدْحُورًا	أَفَأَصْفُكُمْ	رَبُّكُمُ	بِالْبَنِينَ
ور نہ ڈالا جائیگا	بچ	دوزخ کے	ملامت کیا ہوا	رانده ہوا	کیا پسند کیا ہے تم کو	رب تمہارے نے	ساتھ بیٹوں کے

(سے) ملامت زدہ اور (درگاہ اللہ سے) رانده بنا کر جہنم میں ڈال دیے جاؤ گے (۳۴) (مشرکوا!) کیا تمہارے پروردگار نے تم کو تو لڑکے دیے

وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِنَاثًا ۖ إِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ قَوْلًا عَظِيمًا ۖ وَلَقَدْ

وَ اتَّخَذَ	مِنْ	الْمَلَائِكَةِ	إِنَاثًا	إِنَّكُمْ	لَتَقُولُونَ	قَوْلًا	عَظِيمًا	وَ لَقَدْ		
اور	اپنے لیے	کر لیا	فرشتوں کو	بیٹیاں	بیٹھ تم	البدنہ تم کہتے ہو	بات	بڑی	اور	البدنہ تحقیق

اور خود فرشتوں کو بیٹیاں بنایا۔ کچھ شک نہیں کہ (یہ) تم بڑی (نامعقول) بات کہتے ہو (۳۵) اور ہم

صَرَفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِيَذْكُرُوا وَمَا يَزِيدُهُمُ إِلَّا نُفُورًا ۝۳۱ قُلْ لَوْ

صَرَفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِيَذْكُرُوا وَمَا يَزِيدُهُمُ إِلَّا نُفُورًا قُلْ لَوْ
طرح طرح بیان کیا گئے بیچ اس قرآن کے تاکہ نصیحت پکڑیں اور نہیں زیادہ کرتا ان کو مگر نفرت کہہ اگر

نے اس قرآن میں طرح طرح کی باتیں بیان کی ہیں تاکہ لوگ نصیحت پکڑیں۔ مگر وہ اس سے اور بدک جاتے ہیں ۝۳۱ کہہ دو

كَانَ مَعَ الْهَيْهَةِ كَمَا يَقُولُونَ إِذَا الْأَبْتَعُوا إِلَى ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا ۝۳۲

كَانَ مَعَ الْهَيْهَةِ كَمَا يَقُولُونَ إِذَا الْأَبْتَعُوا إِلَى ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا
ہوتے ساتھ اس کے بہت معبود جیسا کہ وہ کہتے ہیں اس وقت ابنت ڈھونڈتے طرف صاحب عرش کی راہ

کہا کہ اللہ کے ساتھ اور معبود ہوتے جیسا کہ یہ کہتے ہیں تو وہ ضرور (اللہ) مالک عرش کی طرف (لڑنے بھڑنے کے لیے) رستہ نکالتے ۝۳۲

سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا ۝۳۳ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَوَاتُ

سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَوَاتُ
پاک ہے وہ اور بلند ہے اس چیز سے کہ وہ کہتے ہیں بلندی بڑی تسبیح کرتے ہیں واسطے اسکے آسمان

وہ پاک ہے اور جو کچھ یہ کہو اس کرتے ہیں اُس سے (اس کا رتبہ) بہت عالی ہے ۝۳۳ ساتوں آسمان

السَّبْعُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ ۝ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ

السَّبْعُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ ۝ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ
ساتوں اور زمین اور جو بھی اُن میں ہیں سب اُسی کی تسبیح کرتے ہیں۔ اور (مخلوقات میں سے) کوئی چیز نہیں مگر اس کی تسبیح کرتی ہے

اور زمین اور جو بھی اُن میں ہیں سب اُسی کی تسبیح کرتے ہیں۔ اور (مخلوقات میں سے) کوئی چیز نہیں مگر اس کی

بِحَمْدِهِ وَلَكِنْ لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ ۝ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ۝۳۴

بِحَمْدِهِ وَلَكِنْ لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ ۝ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا
ساتھ اس کی تعریف کے اور لیکن نہیں سمجھتے تم تسبیح ان کی بیشک وہ ہے تحمل والا بخشنے والا

تعریف کے ساتھ تسبیح کرتی ہے لیکن تم اُن کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ بے شک وہ بردبار (اور) غفار ہے ۝۳۴

وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
اور جس وقت پڑھتا ہے تو قرآن کو کر دیتے ہیں درمیان تیرے اور درمیان ان لوگوں کے کہ نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے

اور جب تم قرآن پڑھا کرتے ہو تو ہم تم میں اور اُن لوگوں میں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

حِجَابًا مَّسْتُورًا ۳۵ وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي

حِجَابًا	مَّسْتُورًا	وَجَعَلْنَا	عَلَىٰ	قُلُوبِهِمْ	أَكِنَّةً	أَنْ	يَفْقَهُوهُ	وَفِي
پردہ	چھپا ہوا	اور	کر دیتے ہیں ہم	اوپر	ان کے دلوں کے	پردہ	ایسا نہ ہو کہ سمجھیں اس کو	اور

حجاب پر حجاب کر دیتے ہیں ۳۵ اور ان کے دلوں پر پردہ ڈال دیتے ہیں کہ اُسے سمجھ نہ سکیں اور ان کے

أَذَانِهِمْ وَقَرَأَ ۖ وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَوْ أَعْلَىٰ

أَذَانِهِمْ	وَقَرَأَ	وَإِذَا	ذَكَرْتَ	رَبَّكَ	فِي	الْقُرْآنِ	وَحْدَهُ	وَلَوْ	أَعْلَىٰ
انکے کانوں کے	یاد کر رہا ہے	اور جس وقت	یاد کرتا ہے تو	اپنے رب کو	بچ	قرآن کے	اکیلا	پھر جاتے ہیں	اوپر

کانوں میں نقل پیدا کر دیتے ہیں۔ اور جب تم قرآن میں اپنے پروردگار کی یاد کرتے ہو تو وہ بدک جاتے اور پیٹھ

أَذْبَارِهِمْ نُفُورًا ۳۶ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَبْعُونَ بِهِ إِذْ يَسْتَبْعُونَ

أَذْبَارِهِمْ	نُفُورًا	نَحْنُ	أَعْلَمُ	بِمَا	يَسْتَبْعُونَ	بِهِ	إِذْ	يَسْتَبْعُونَ
پٹھوں اپنی کے	بھاگتے ہوئے	ہم	خوب جانتے ہیں	اس نیت کو کہ	سننے ہیں	ساتھ اسکے	جس وقت کہ	کان رکھتے ہیں

پھیر کر چل دیتے ہیں ۳۶ یہ لوگ جب تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو جس نیت سے یہ سننے ہیں ہم اسے خوب

إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَىٰ إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا

إِلَيْكَ	وَ	إِذْ هُمْ	نَجْوَىٰ	إِذْ	يَقُولُ	الظَّالِمُونَ	إِنْ	تَتَّبِعُونَ	إِلَّا	رَجُلًا
طرف تیری	اور	جس وقت کہ وہ	مصلحت کرتے ہیں	جس وقت کہ	کہتے ہیں	ظالم	نہیں	پیروی کرتے تم	مگر	مرد

جانتے ہیں اور جب یہ سرگوشیاں کرتے ہیں (یعنی) جب ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر

مَسْحُورًا ۳۷ أَنْظِرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا

مَسْحُورًا	أَنْظِرْ	كَيْفَ	ضَرَبُوا	لَكَ	الْأَمْثَالَ	فَضَلُّوا	فَلَا
جادو کیے گئے کی	دیکھ	کیوں کر	بیان کی ہیں	واسطے تیرے	مثالیں	پس گمراہ ہوئے	پس نہیں

جادو کیا گیا ہے ۳۷ دیکھو انہوں نے کس کس طرح کی تمہارے بارے میں باتیں بنائی ہیں سو یہ گمراہ ہو رہے ہیں

يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ۳۸ وَقَالُوا إِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا إِنَّا

يَسْتَطِيعُونَ	سَبِيلًا	وَقَالُوا	إِذَا	كُنَّا	عِظَامًا	وَرُفَاتًا	إِنَّا
پاسکتے	راہ	اور	کہتے ہیں	کیا جب	ہو جائیں ہم	ہڈیاں	اور

اور رستہ نہیں پا سکتے ۳۸ اور کہتے ہیں کہ جب ہم (مر کر بوسیدہ) ہڈیاں اور چور چور ہو

۱۷

لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ۴۹ قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ۵۰ أَوْ

لَمَبْعُوثُونَ	خَلْقًا	جَدِيدًا	قُلْ	كُونُوا	حِجَارَةً	أَوْ	حَدِيدًا	أَوْ
البتہ اٹھائے جائیں گے	پیدائش	نئی میں	کہہ	ہو جاؤ تم	پتھر	یا	لوہا	یا

جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا ہو کر اُنھیں گے؟ (۴۹) کہہ دو کہ (خواہ تم) پتھر ہو جاؤ یا لوہا (۵۰) یا

خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ ۵۱ فَسَيَقُولُونَ مَن يُعِيدُنَا ۵۲ قُلِ الَّذِي

خَلْقًا	مِّمَّا	يَكْبُرُ	فِي	صُدُورِكُمْ	فَسَيَقُولُونَ	مَن	يُعِيدُنَا	قُلِ	الَّذِي
اور پیدائش	اس قسم سے کہ	بڑی لگے	بچ	تمہارے سینوں کے	پس البتہ کہیں گے	کہ کون	پھر لائے گا ہم کو	کہہ	وہی ہے جس نے

کوئی اور چیز جو تمہارے نزدیک (پتھر اور لوہے سے بھی) بڑی (سخت) ہو۔ جھٹ کہیں گے کہ (بھلا) ہمیں

فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۵۳ فَسَيُغْضَوْنَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَيَقُولُونَ

فَطَرَكُمْ	أَوَّلَ	مَرَّةٍ	فَسَيُغْضَوْنَ	إِلَيْكَ	رُءُوسَهُمْ	وَيَقُولُونَ
پیدا کیا تم کو	پہلی	بار	پس جھکائیں گے وہ	طرف تیری	سر اپنے کو	اور کہیں گے

دوبارہ کون چلائے گا؟ کہہ دو کہ وہی جس نے پہلی بار پیدا کیا۔ تو (تعب سے) تمہارے آگے سر ہلائیں گے

مَتَى هُوَ ۵۴ قُلْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ قَرِيبًا ۵۵ يَوْمَ يَدْعُوكُمْ

مَتَى	هُوَ	قُلْ	عَسَىٰ	أَن	يَكُونَ	قَرِيبًا	يَوْمَ	يَدْعُوكُمْ
کب ہوگا	یہ	کہہ	جلد ہی	یہ کہ	ہو	قریب	جس دن	بلائے گا تم کو

اور پوچھیں گے کہ ایسا کب ہو گا۔ کہہ دو امید ہے کہ جلد ہو گا (۵۵) جس دن وہ تمہیں

فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ وَتَظُنُّونَ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا ۵۶ وَ قُلْ

فَتَسْتَجِيبُونَ	بِحَمْدِهِ	وَتَظُنُّونَ	إِن	لَّبِثْتُمْ	إِلَّا	قَلِيلًا	وَقُلْ
پس جواب دو گے	ساتھ اُسی تعریف کے	اور	جانو گے	کہ نہیں	مگر	تھوڑا	اور کہہ

پکارے گا تو تم اس کی تعریف کے ساتھ جواب دو گے اور خیال کرو گے کہ تم (دنیا میں) بہت کم (مدت) رہے (۵۶) اور میرے

لِعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۵۷ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ بَيْنَهُمْ ۵۸

لِعِبَادِي	يَقُولُوا	الَّتِي	هِيَ	أَحْسَنُ	إِنَّ	الشَّيْطَانَ	يَنْزِعُ	بَيْنَهُمْ	إِنَّ
واسطے بندوں میرے کہ	کہیں	وہ بات کہ	وہ	بہت اچھی ہے	بیشک	شیطان	وسوسہ ڈالتا ہے	درمیان ان کے	بیشک

بندوں سے کہہ دو کہ (لوگوں سے) ایسی باتیں کہا کریں جو بہت پسندیدہ ہوں۔ کیونکہ شیطان (بری باتوں سے) اُن میں

الشَّيْطَانُ كَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا ۝۵۳ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۖ إِنَّ يَٰشَأَ

الشَّيْطَانُ	كَانَ	لِلْإِنْسَانِ	عَدُوًّا	مُبِينًا	رَبُّكُمْ	أَعْلَمُ	بِكُمْ	إِنَّ	يَٰشَأَ
شیطان	ہے	واسطے آدمی کے	دشمن	ظاہر	پروردگار تمہارا	خوب جانتا ہے	تم کو	اگر	چاہے

فساد ڈلوادیتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے ۝۵۳ تمہارا پروردگار تم سے خوب واقف ہے۔ اگر چاہے

يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِنَّ يَٰشَأُ يَعَذِّبْكُمْ ۖ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۝۵۴

يَرْحَمْكُمْ	أَوْ	إِنَّ	يَٰشَأُ	يَعَذِّبْكُمْ	وَمَا	أَرْسَلْنَاكَ	عَلَيْهِمْ	وَكِيلًا
رحم کرے تم کو	یا	اگر	چاہے	عذاب کرے تم کو	اور	نہیں	بھیجا ہم نے تمھ کو	اوپر ان کے

تو تم پر رحم کرے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے۔ اور ہم نے تم کو ان پر داروند (بنا کر) نہیں بھیجا ۝۵۴

وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ

وَرَبُّكَ	أَعْلَمُ	بِمَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَلَقَدْ	فَضَّلْنَا	بَعْضَ
اور	رب تیرا	خوب جانتا ہے	ان کو جو	بچ	آسمانوں کے	اور زمین کے ہیں	اور	البتہ تحقیق

اور جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں تمہارا پروردگار ان سے خوب واقف ہے۔ اور ہم نے بعض پیغمبروں کو

النَّبِيِّنَ عَلَىٰ بَعْضٍ وَاتَّيْنَاكَ أَهْلَ الْبُورِ ۖ قُلْ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ

النَّبِيِّنَ	عَلَىٰ	بَعْضٍ	وَ	اتَّيْنَاكَ	أَهْلَ	الْبُورِ	قُلْ	ادْعُوا	الَّذِينَ	زَعَمْتُمْ
نبیوں کو	اوپر	بعض کے	اور	دی ہم نے	داؤد کو	زبور	کہہ	بلاؤ	ان لوگوں کو کہ	دعویٰ کرتے ہو تم

بعض پر فضیلت بخشی اور داؤد کو زبور عنایت کی ۝۵۵ کہو (کہ مشرک) جن لوگوں کی نسبت تمہیں (معبود ہونے کا)

مِنْ دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضَّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا ۝۵۶ أُولَٰئِكَ

مِنْ	دُونِهِ	فَلَا	يَمْلِكُونَ	كَشْفَ	الضَّرِّ	عَنْكُمْ	وَلَا	تَحْوِيلًا	أُولَٰئِكَ
سے	سوائے اس کے	پس نہیں	اختیار رکھتے	کھولنا	برائی کا	تم سے	اور	نہ	بدل ڈالنا

یہ لوگ گمان ہے ان کو بلا دیکھو۔ وہ تم سے تکلیف کے دور کرنے یا اس کے بدل دینے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے ۝۵۶ یہ لوگ

الَّذِينَ يَدْعُونَ يَتَّبِعُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمْ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ

الَّذِينَ	يَدْعُونَ	يَتَّبِعُونَ	إِلَىٰ	رَبِّهِمْ	الْوَسِيلَةَ	أَيُّهُمْ	أَقْرَبُ
جن کو	پکارتے ہیں وہ	ڈھونڈتے ہیں	طرف	پروردگار اپنے کی	وسیلہ	کون سا ان میں سے	بہت نزدیک ہے

جن کو (اللہ کے سوا) پکارتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کے ہاں ذریعہ (تقرب) تلاش کرتے رہتے ہیں کہ کون ان میں (اللہ کا)

وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ ۚ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ

وَيَرْجُونَ	رَحْمَتَهُ	وَيَخَافُونَ	عَذَابَهُ	إِنَّ	عَذَابَ	رَبِّكَ	كَانَ
اور	امید رکھتے ہیں	اس کی رحمت کی	اور ڈرتے ہیں	عذاب اسکے سے	بیشک	عذاب	تیرے رب کا ہے

زیادہ مقرب (ہوتا) ہے اور اس کی رحمت کے امیدوار رہتے ہیں اور اس کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں۔ بیشک تمہارے

مَحْذُورًا ۝۵۷ وَإِنْ مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَمَةِ أَوْ

مَحْذُورًا	وَ	إِنْ	مِنْ	قَرْيَةٍ	إِلَّا	نَحْنُ	مُهْلِكُوهَا	قَبْلَ	يَوْمِ	الْقِيَمَةِ	أَوْ
خوف کیا گیا	اور	نہیں	کوئی	بستی	مگر	ہم	ہلاک کرنے والے ہیں اسکو	پہلے	دن	قیامت کے	یا

پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے ۝۵۷ اور (کفر کرنے والوں کی) کوئی بستی نہیں مگر قیامت کے دن سے پہلے ہم اُسے

مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا ۚ كَانَ ذَلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ۝۵۸ وَمَا

مُعَذِّبُوهَا	عَذَابًا	شَدِيدًا	كَانَ	ذَلِكَ	فِي	الْكِتَابِ	مَسْطُورًا	وَ	مَا
عذاب کرنے والے ہیں اسکو	عذاب	سخت	ہے	یہ	بچ	کتاب کے	لکھا ہوا	اور	نہ

ہلاک کر دیں گے یا سخت عذاب سے معذب کریں گے۔ یہ کتاب (یعنی تقدیر) میں لکھا جا چکا ہے ۝۵۸ اور ہم

مَنْعًا أَنْ تُرْسِلَ بِالْأَلَيْتِ إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُونَ ۚ وَاتَّبَعْنَا ثَمُودَ

مَنْعًا	أَنْ	تُرْسِلَ	بِالْأَلَيْتِ	إِلَّا	أَنْ	كَذَّبَ	بِهَا	الْأَوَّلُونَ	وَ	اتَّبَعْنَا	ثَمُودَ
منع یا گئے اپنے تئیں	یہ کہ	بھیج دیں ہم	نشانیاں	مگر	یہ کہ	بھٹایا تھا	ساتھ اسکے	پہلوں نے	اور	دی ہم نے	ثمود کو

نے نشانیاں بھیجی اس لیے متوقف کر دیں کہ اگلے لوگوں نے اس کی تکذیب کی تھی۔ اور ہم نے ثمود کو اونٹنی (نبوت

النَّاقَةِ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوا بِهَا ۚ وَمَا نُرْسِلُ بِالْأَلَيْتِ إِلَّا تَخَوِيفًا ۝۵۹ وَإِذْ

النَّاقَةِ	مُبْصِرَةً	فَظَلَمُوا	بِهَا	وَ	مَا	نُرْسِلُ	بِالْأَلَيْتِ	إِلَّا	تَخَوِيفًا	وَ	إِذْ
اونٹنی	دلیل	پس ظلم کیا انہوں نے	ساتھ اسکے	اور	نہیں	بھیجتے ہم	نشانیاں	مگر	واسطے ڈرانے کے	اور	جسوقت

صالح کی کھلی) نشانی دی تو انہوں نے اس پر ظلم کیا۔ اور ہم جو نشانیاں بھیجا کرتے ہیں تو ڈرانے کو ۝۵۹ جب ہم

قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ ۚ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِي

قُلْنَا	لَكَ	إِنَّ	رَبَّكَ	أَحَاطَ	بِالنَّاسِ	وَ	مَا	جَعَلْنَا	الرُّءْيَا	الَّتِي
کہا ہم نے	واسطے تیرے	بیشک	رب تیرا	گھیرے ہوئے ہے	لوگوں کو	اور	نہیں	کیا ہم نے	خواب	جو کہ

نے تم سے کہا کہ تمہارا پروردگار لوگوں کو احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اور جو نمائش ہم نے تمہیں دکھائی اس

أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ ط

أَرَيْنَاكَ	إِلَّا	فِتْنَةً	لِلنَّاسِ	وَالشَّجَرَةَ	الْمَلْعُونَةَ	فِي	الْقُرْآنِ
دکھایا تجھ کو	مگر	آزمائش	واسطے لوگوں کے	اور درخت کو	کہ لعنت کیا گیا ہے	بیچ	قرآن کے

کو لوگوں کے لیے آزمائش کیا اور اسی طرح (تھوہر کے) درخت کو جس پر قرآن میں لعنت کی گئی۔

وَنُحَوِّفُهُمْ ۖ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا ۖ ﴿٦٠﴾ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

وَنُحَوِّفُهُمْ	فَمَا	يَزِيدُهُمْ	إِلَّا	طُغْيَانًا	كَبِيرًا	وَ	إِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ
اور ڈراتے ہیں ہم ان کو	پس نہیں	زیادہ کرتا ان کو	مگر	سرکشی	بڑی	اور	جس وقت	کہا ہم نے	واسطے فرشتوں کے

اور ہم انہیں ڈراتے ہیں تو ان کو اس سے بڑی (سخت) سرکشی پیدا ہوتی ہے ﴿۶۰﴾ اور جب ہم نے فرشتوں سے

اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ط قَالَ أَسْجُدْ لِمَنْ خَلَقْتَ

اسْجُدُوا	لِآدَمَ	فَسَجَدُوا	إِلَّا	إِبْلِيسَ	قَالَ	أَسْجُدْ	لِمَنْ	خَلَقْتَ
سجدہ کرو	آدم کو	پس سجدہ کیا انہوں نے	مگر	ابلیس نے	کہا	کیا سجدہ کروں	واسطے اسکے کہ	پیدا کیا ہے تو نے

کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا۔ بولا کہ بھلا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو تو نے مٹی سے

طِينًا ۖ قَالَ أَرَءَيْتَكَ هَذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَئِنْ أَخَّرْتَنِ إِلَى يَوْمِ

طِينًا	قَالَ	أَرَءَيْتَكَ	هَذَا	الَّذِي	كَرَّمْتَ	عَلَيَّ	لَئِنْ	أَخَّرْتَنِ	إِلَى	يَوْمِ
مٹی سے	کہا	کیا دیکھا تو نے	یہ	شخص جس کو	بڑھایا تو نے	اوپر میرے	اگر	ڈھیل دیا تو مجھ کو	تک	دن

پیدا کیا ہے ﴿۶۱﴾ (اور ازراہ طنز) کہنے لگا کہ دیکھ تو یہی وہ ہے جسے تو نے مجھ پر فضیلت دی ہے۔ اگر تو مجھ کو قیامت کے دن تک کی

الْقَبِيَةِ لَا حَتِّكَ ذُرِّيَّتَهُ إِلَّا قَلِيلًا ۖ ﴿٦٢﴾ قَالَ أَذْهَبُ فَمَنْ يَبْعَكَ

الْقَبِيَةِ	لَا حَتِّكَ	ذُرِّيَّتَهُ	إِلَّا	قَلِيلًا	قَالَ	أَذْهَبُ	فَمَنْ	يَبْعَكَ
قیامت کے	البتہ ہلاک کروں گا میں	اولاد اس کی کو	مگر	تھوڑے	کہا	جا	پس جو کوئی	پیروی کریگا تیری

مہلت دے تو میں تھوڑے سے شخصوں کے سوا اس کی (تمام) اولاد کی جزا کا تار ہوں گا ﴿۶۲﴾ اللہ نے فرمایا (یہاں سے) چلا جا۔

مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاءُكُمْ جَزَاءً مَّوْفُورًا ۖ ﴿٦٣﴾ وَاسْتَفْزِرُ مِنْ

مِنْهُمْ	فَإِنَّ	جَهَنَّمَ	جَزَاءُكُمْ	جَزَاءً	مَّوْفُورًا	وَ	اسْتَفْزِرُ	مِنْ
ان میں سے	پس بیشک	دوزخ ہے	سزا تمہاری	سزا	پوری	اور	بہکا	جس کو

جو شخص ان میں سے تیری پیروی کرے گا تو تم سب کی جزا جہنم ہے (اور وہ) پوری سزا ہے ﴿۶۳﴾ اور ان میں سے جس کو

اَسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ

اَسْتَطَعْتَ	مِنْهُمْ	بِصَوْتِكَ	وَ	اَجْلِبْ	عَلَيْهِمْ	بِخَيْلِكَ	وَ	رَجِلِكَ
بہکا سکے	ان میں سے	ساتھ آواز اپنی کے	اور	کھینچ لا	اوپر ان کے	اپنے سواروں کو	اور	اپنے پیادوں کو

بہکا سکے اپنی آواز سے بہکا رہا اور اُن پر اپنے سواروں اور پیادوں کو چڑھا کر لاتا رہ

وَشَارِكُهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعَدَهُمْ^ط وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا

وَشَارِكُهُمْ	فِي	الْأَمْوَالِ	وَالْأَوْلَادِ	وَعَدَهُمْ	وَ	مَا	يَعِدُهُمُ	الشَّيْطَانُ	إِلَّا
اور	شریک ہوا ان کا	بچ	مالوں ان کے	اور اولاد انکی کے	اور وعدے لے انکو	اور	نہیں	وعدہ دیتا ان کو	شیطان

اور اُن کے مال اور اولاد میں شریک ہوتا رہا اور ان سے وعدے کرتا رہ۔ اور شیطان جو وعدے ان سے کرتا ہے

عُرُورًا ۶۳ إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ^ط وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ

عُرُورًا	إِنَّ	عِبَادِي	لَيْسَ	لَكَ	عَلَيْهِمْ	سُلْطَانٌ	وَ	كَفَىٰ	بِرَبِّكَ
فریب کا	بیشک	میرے بندے	نہیں	واسطے تیرے	اوپر ان کے	غلبہ	اور	کافی ہے	پروردگار تیرا

سب دھوکا ہے ۶۳ جو میرے مخلص بندے ہیں ان پر تیرا کچھ زور نہیں اور (اے پیغمبر) تمہارا پروردگار کارساز

وَكَيْلًا ۶۵ رَبُّكُمُ الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا مِنْ

وَكَيْلًا	رَبُّكُمُ	الَّذِي	يُزْجِي	لَكُمُ	الْفُلْكَ	فِي	الْبَحْرِ	لِتَبْتَغُوا	مِنْ
کارساز	رب تمہارا	وہ ہے جو	چلاتا ہے	واسطے تمہارے	کشتیاں	بچ	دریا کے	تاکہ چاہو	سے

کافی ہے ۶۵ تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لیے دریا میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اس کے فضل سے

فَضْلِهِ^ط إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ۶۶ وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ

فَضْلِهِ	إِنَّهُ	كَانَ	بِكُمْ	رَحِيمًا	وَإِذَا	مَسَّكُمُ	الضُّرُّ	فِي	الْبَحْرِ	ضَلَّ
فضل اسکے	بیشک وہ	ہے	ساتھ تمہارے	مہربان	اور جب	پہنچتی ہے تم کو	تختی	بچ	دریا کے	کھوئے جاتے ہیں

(روزی) تلاش کرو۔ بے شک وہ تم پر مہربان ہے ۶۶ اور جب تم کو دریا میں تکلیف پہنچتی ہے (یعنی ڈوبنے کا خوف ہوتا ہے) تو

مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا إِلَٰهًا فَلَمَّا نَجَّيْكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ^ط وَكَانَ

مَنْ	تَدْعُونَ	إِلَّا	إِلَٰهًا	فَلَمَّا	نَجَّيْكُمْ	إِلَى	الْبَرِّ	أَعْرَضْتُمْ	وَ	كَانَ
جن کو	تم پکارتے ہو	مگر	وہی	پس جب	نجات دیتا ہے تم کو	طرف	جنگل کی	منہ پھیر لیتے ہو	اور	ہے

جن کو تم پکارا کرتے ہو سب اُس (پروردگار) کے سوا گم ہو جاتے ہیں پھر جب وہ تم کو (ڈوبنے سے) بچا کر خشکی کی طرف لے جاتا ہے تو تم منہ پھیر لیتے ہو

الْإِنْسَانُ كَفُورًا ﴿٢٤﴾ أَفَأَمِنْتُمْ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ

الْإِنْسَانُ	كُفُورًا	أَفَأَمِنْتُمْ	أَنْ	يَخْسِفَ	بِكُمْ	جَانِبَ	الْبَرِّ	أَوْ	يُرْسِلَ
آدمی	ناشکر گزار	کیا پس نڈر ہو تم	یہ کہ	دھنسا دے	تم کو	طرف	جنگل کی	یا	بھیج دے

اور انسان ہے ہی ناشکر (۲۴) کیا تم اس سے بے خوف ہو کہ اللہ تمہیں خشکی کی طرف (لے جا کر زمین میں) دھنسا دے یا تم پر

عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ وَكِيلًا ﴿٢٥﴾ أَمْ أَمِنْتُمْ أَنْ يُعِيدَكُمْ

عَلَيْكُمْ	حَاصِبًا	ثُمَّ	لَا	تَجِدُوا	لَكُمْ	وَكِيلًا	أَمْ	أَمِنْتُمْ	أَنْ	يُعِيدَكُمْ
اوپر تمہارے	میںڈ پتھروں کا	پھر	نہ	پاؤ تم	واسطے اپنے	کار ساز	یا	نڈر ہو تم	یہ کہ	لے جائے تم کو

سنگریزوں کی بھری ہوئی آندھی چلا دے۔ پھر تم اپنا کوئی نگہبان نہ پاؤ (۲۵) یا (اس سے) بے خوف

فِيهِ تَارَةً أُخْرَى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُم بِهَآ

فِيهِ	تَارَةً	أُخْرَى	فَيُرْسِلَ	عَلَيْكُمْ	قَاصِفًا	مِّنَ	الرِّيحِ	فَيُغْرِقَكُم	بِهَآ
چچا اسکے	بار	دوسری	پس بھیجے	اوپر تمہارے	سخت جھونکا	سے	ہوا	پس ڈبا دے تم کو	باسب اسکے کہ

ہو کہ تم کو دوسری دفعہ دریا میں لے جائے پھر تم پر تیز ہوا چلائے اور تمہارے کفر کے سبب تمہیں

كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا ﴿٢٦﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ

كَفَرْتُمْ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُوا	لَكُمْ	عَلَيْنَا	بِهِ	تَبِيعًا	وَلَقَدْ	كَرَّمْنَا	بَنِي	آدَمَ
کفر کیا تم نے	پھر	نہ	پاؤ تم	واسطے اپنے	اوپر ہمارے	بدلے اسکے	پیچھا کرنے والے	اور تحقیق	عزت دی ہم نے	بنی	آدم کو

ڈبو دے پھر تم اس غرق کے سبب اپنے لیے کوئی پیچھا کرنے والا نہ پاؤ (۲۶) اور ہم نے بنی آدم

وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ

وَحَمَلْنَاهُمْ	فِي	الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	وَرَزَقْنَاهُمْ	مِّنَ	الطَّيِّبَاتِ	وَفَضَّلْنَاهُمْ	عَلَىٰ
اور چڑھایا ہم نے انکو	بھیج	جنگل کے	اور دریا کے	اور رزق دینا کے	سے	پاکیزہ چیزوں	اور بزرگی دی ہم نے انکو	اوپر

کو عزت بخشی اور اُن کو جنگل اور دریا میں سواری دی اور پاکیزہ روزی عطا کی اور اپنی

كَثِيرٍ مِّنْ خَلْقِنَا تَفْضِيلًا ﴿٢٧﴾ يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمْأَمِهِمْ

كَثِيرٍ	مِّنْ	خَلْقِنَا	تَفْضِيلًا	يَوْمَ	نَدْعُوا	كُلَّ	أُنَاسٍ	بِإِمْأَمِهِمْ
بہتوں کے	ان لوگوں سے کہ	پیدا کیا ہم نے	بزرگی دینا	جس دن	بلائیں گے ہم	سب	لوگوں کو	ساتھ انکے پیشواؤں کے

بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی (۲۷) جس دن ہم سب لوگوں کو اُن کے پیشواؤں کے ساتھ بلائیں گے

فَمَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بَيِّنَةً فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ

فَمَنْ	أُوتِيَ	كِتَابَهُ	بَيِّنَةً	فَأُولَٰئِكَ	يَقْرَءُونَ	كِتَابَهُمْ	وَلَا	يُظْلَمُونَ
پس جو کوئی	دیا گیا	اعمال نامہ اسکا	بیچ اسکے داہنے ہاتھ کے	پس وہ لوگ	پڑھیں گے	اعمال نامہ اپنا	اور	نہیں ظلم کیے جائیں گے

تو جن کے (اعمال) کی کتاب اُن کے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی وہ اپنی کتاب کو (خوش ہو کر) پڑھیں گے اور اُن پر دھاکے برابر

فَتَبَيَّنَ ۙ وَمَنْ كَانَ فِي هَذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَصْلُ

فَتَبَيَّنَ	وَمَنْ	كَانَ	فِي	هَذِهِ	أَعْمَىٰ	فَهُوَ	فِي	الْآخِرَةِ	أَعْمَىٰ	وَأَصْلُ
تاگے برابر	اور	جو کوئی	ہے	بیچ	اس دنیا کے	اندھا	پس وہ	بیچ	آخرت کے	اندھا ہے

بھی ظلم نہ ہوگا ۙ اور جو شخص اس (دنیا) میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور (نجات کے) رستے سے

سَبِيلًا ۙ وَإِنْ كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ

سَبِيلًا	و	إِنْ	كَادُوا	لَيَفْتِنُونَكَ	عَنِ	الَّذِي	أَوْحَيْنَا	إِلَيْكَ
راہ	اور	بیشک	نزدیک تھے کہ	البتہ بہکا دیں تجھ کو	اس چیز سے	جو کہ	وحی کی ہم نے	طرف تیری

بہت دور ۙ اور اے پیغمبر جو وحی ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے قریب تھا کہ یہ (کافر) لوگ تم کو اس سے بھلا دیں

لَيَفْتَرِي عَلَيْكَ غَيْرُهُ ۖ وَإِذَا لَا تَأْخُذُكَ خَلِيلًا ۙ وَلَوْ لَا أَنْ تَبْتَئَكَ

لَيَفْتَرِي	عَلَيْكَ	غَيْرُهُ	وَ	إِذَا	لَا تَأْخُذُكَ	خَلِيلًا	وَلَوْ لَا	أَنْ تَبْتَئَكَ
تا کہ تو بانڈھ لے	اوپر ہمارے	سوائے اسکے	اور	اس وقت	البتہ پکڑتے تم کو	دوست	اور	اگر نہ یہ کہ

تا کہ تم اس کے سوا اور باتیں ہماری نسبت بنا لو۔ اور اس وقت وہ تم کو دوست بنا لیتے ۙ اور اگر ہم تم کو ثابت قدم نہ

لَقَدْ كَذَبْتَ تَرَكْنَا إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا ۙ إِذَا لَا ذَقْنَكَ ضَعْفٌ

لَقَدْ	كَذَبْتَ	تَرَكْنَا	إِلَيْهِمْ	شَيْئًا	قَلِيلًا	وَ	إِذَا	لَا ذَقْنَكَ	ضَعْفٌ
البتہ تحقیق	نزدیک تھا تو	جھک جائے	طرف ان کی	کچھ	تھوڑا سا	اس وقت	البتہ چکھاتے ہم تم کو	دو گنا	

رہنے دیتے تو تم کسی قدر اُن کی طرف مائل ہونے ہی لگے تھے ۙ اس وقت ہم تم کو زندگی میں بھی

الْحَيٰوةِ وَضَعْفُ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْهَا نَصِيرًا ۙ وَإِنْ كَادُوا

الْحَيٰوةِ	وَ	ضَعْفُ	الْمَمَاتِ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُ لَكَ	عَلَيْهَا	نَصِيرًا	وَ	إِنْ	كَادُوا
مرا زندگی میں	اور	دو گنا	مرنے میں	پھر	نہ	پاتا تو	اوپر ہمارے	مدد دینے والا	اور	بیشک	نزدیک ہے کہ

(عذاب کا) دونا اور مرنے پر بھی دونا مزہ چکھاتے۔ پھر تم ہمارے مقابلے میں کسی کو اپنا مددگار نہ پاتے ۙ اور قریب تھا

لَيْسْتَ فِرْعَوْنَكَ مِنَ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا وَإِذَّا لَا يَلْبَثُونَ

لَيْسْتَ فِرْعَوْنَكَ	مِنْ	الْأَرْضِ	لِيُخْرِجُوكَ	مِنْهَا	وَ	إِذَا	لَا	يَلْبَثُونَ
البتہ گھبرا دیں تجھ کو	سے	اس زمین	تاکہ نکال دیں تجھ کو	اس میں سے	اور	اس وقت	نہ	رہیں گے

کہ یہ لوگ تمہیں زمین (مکہ) سے پھسلا دیں تاکہ تمہیں وہاں سے جلا وطن کر دیں اور اس وقت تمہارے پیچھے

خَلَقَكَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ سُنَّةَ مَنْ قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُسُلِنَا

خَلَقَكَ	إِلَّا	قَلِيلًا	سُنَّةَ	مَنْ	قَدْ	أَرْسَلْنَا	قَبْلَكَ	مِنْ	رُسُلِنَا
پیچھے تیرے	مگر	تھوڑے	عادت چلی آتی ہے	ان کی جو کہ	تحقیق	بھیجے ہم نے	پہلے تجھ سے	سے	پیغمبروں اپنے

یہ بھی نہ رہتے مگر ۵) جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے تھے ان کا (اور ان کے بارے میں ہمارا یہی) طریق رہا ہے

وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ۝ أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ

وَلَا	تَجِدُ	لِسُنَّتِنَا	تَحْوِيلًا	أَقِمِ	الصَّلَاةَ	لِدُلُوكِ	الشَّمْسِ	إِلَى	غَسَقِ
اور نہ	پائے گا تو	واسطے عادت ہماری کے	تغییر	قائم کر	نماز کو	وقت ڈھلنے	سورج کے	تک	اندھیرے

اور تم ہمارے طریق میں تغیر و تبدل نہ پاؤ گے ۶) (اے محمد ﷺ) سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (ظہر، عصر،

الْأَيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ ۝ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ۝ وَمِنَ اللَّيْلِ

الْأَيْلِ	وَقُرْآنَ	الْفَجْرِ	إِنَّ	قُرْآنَ	الْفَجْرِ	كَانَ	مَشْهُودًا	وَمِنَ	اللَّيْلِ
رات کے	اور	قرآن پڑھ	بیشک	قرآن پڑھنا	فجر کا	ہے	حاضر کیا گیا	اور	کچھ حصہ رات کو

مغرب، عشا کی) نمازیں اور صبح کو قرآن پڑھا کرو۔ کیونکہ صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا موجب حضور (ملائکہ) ہے ۷) اور بعض حصہ شب

فَتَهَجَّدُ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ ۚ عَلَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا

فَتَهَجَّدُ	بِهِ	نَافِلَةً	لَّكَ	عَلَىٰ	أَنْ	يَبْعَثَكَ	رَبُّكَ	مَقَامًا
پس نماز تہجد کر	ساتھ اس کے	بڑھتی ہے	واسطے تیرے	جلدی	یہ کہ	بھیجے تجھ کو	پروردگار تیرا	مقام

میں بیدار ہوا کرو (اور) تہجد کی نماز پڑھا کرو یہ (شب خیزی) تمہارے لیے (سب) زیادات ہے قریب ہے کہ اللہ تم کو مقام

مَحْمُودًا ۝ وَقُلْ رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ

مَحْمُودًا	وَقُلْ	رَبِّ	اَدْخِلْنِيْ	مُدْخَلَ	صِدْقٍ	وَّاَخْرِجْنِيْ
محمود میں	اور	کہہ	اے رب میرے	داخل کر مجھ کو	داخل کرنا	سچا

محمود میں داخل کرے ۸) اور کہو کہ اے پروردگار مجھے (مدینے میں) اچھی طرح داخل کیجیو اور (کے سے)

مُخْرِجَ صَدَقٍ وَاجْعَلْ لِّي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝۸۰ وَقُلْ

مُخْرِجَ	صَدَقٍ	وَ	اجْعَلْ	لِّي	مِنْ	لَدُنْكَ	سُلْطٰنًا	نَّصِيْرًا	وَ	قُلْ
نکالنا	سچا	اور	کر	واسطے میرے	سے	نزدیک اپنے	غلبہ	مدد دینے والا	اور	کہہ

اچھی طرح نکالو اور اپنے ہاں سے زور و قوت کو میرا مددگار بنائیو ۝۸۰ اور کہہ دو

جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۚ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝۸۱ وَنُنَزِّلُ مِنَ

جَاءَ	الْحَقُّ	وَ	زَهَقَ	الْبَاطِلُ	إِنَّ	الْبَاطِلَ	كَانَ	زَهُوْقًا	وَ	نُنَزِّلُ	مِنَ
آیا	حق	اور	گم ہوا	باطل	بیشک	باطل	تھا	گم ہو جانے والا	اور	اتارتے ہیں	سے

کہ حق آ گیا اور باطل نابود ہو گیا۔ بے شک باطل نابود ہونے والا ہے ۝۸۱ اور ہم

الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَلَا يَزِيْدُ الظَّالِمِيْنَ

الْقُرْآنِ	مَا	هُوَ	شِفَاءٌ	وَ	رَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	لَا	يَزِيْدُ	الظَّالِمِيْنَ
قرآن میں	وہ چیز کہ	وہ	شفا ہے	اور	رحمت	واسطے ایمان والوں کے	اور	نہیں	زیادہ کرتا	ظالموں کو

قرآن (کے ذریعے) سے وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے

الْاَخْسَارَ ۝۸۲ وَاِذَا اَنْعَمْنَا عَلٰی الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاْبِجَانِيْهِ ۚ وَاِذَا

إِلَّا	خَسَارًا	وَ	إِذَا	أَنْعَمْنَا	عَلَى	الْإِنْسَانِ	أَعْرَضَ	وَ	نَا	بِجَانِبِهِ	وَ	إِذَا
مگر	ٹوٹا	اور	جب	نعمت بھیجے ہیں	اوپر	آدمی کے	منہ پھیر لیتا ہے	اور	دور کرتا ہے	کروٹ اپنی	اور	جب

نقصان ہی بڑھتا ہے ۝۸۲ اور جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو روگرداں ہو جاتا اور پہلو پھیر لیتا ہے اور جب

مَسَّهُ الشُّرُكَانَ يُّوسُفَا ۝۸۳ قُلْ كُلُّ يَعْمَلْ عَلٰی شَاكِلَتِهٖ ۚ فَرَبُّكُمْ

مَسَّهُ	الشُّرُكَانَ	يُّوسُفَا	قُلْ	كُلُّ	يَعْمَلْ	عَلٰی	شَاكِلَتِهٖ	فَرَبُّكُمْ
لگتی ہے اس کو	برائی	ہوتا ہے	کہہ	ہر ایک	عمل کرتا ہے	اوپر	طریق اپنے کے	پس رب تمہارا

اسے سختی پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے ۝۸۳ کہہ دو کہ ہر شخص اپنے طریق کے مطابق عمل کرتا ہے۔ سو تمہارا پروردگار اس شخص

اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰی سَبِيْلًا ۝۸۴ وَيَسْأَلُوْكَ عَنِ الرُّوْحِ ۚ قُلِ الرُّوْحُ

اَعْلَمُ	بِمَنْ	هُوَ	اَهْدٰی	سَبِيْلًا	وَ	يَسْأَلُوْكَ	عَنِ	الرُّوْحِ	ۚ	قُلِ	الرُّوْحُ
خوب جانتا ہے	اس شخص کو کہ	وہ	بہت پانے والا ہے	راہ کو	اور	سوال کرتے ہیں تجھ کو	سے	جان	کہہ	جان	جان

سے خوب واقف ہے جو سب سے زیادہ سیدھے رستے پر ہے ۝۸۴ اور تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ کہہ دو

مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ۝ وَلَئِنْ شِئْنَا

مِنْ	أَمْرِ	رَبِّي	وَمَا	أُوتِيتُمْ	مِنَ	الْعِلْمِ	إِلَّا	قَلِيلًا	وَلَئِنْ	شِئْنَا
سے	علم	اب میرے	اور	نہیں	دیے گئے	تم	سے	علم	مگر	تھوڑا

کہ وہ میرے پروردگار کی ایک شان ہے اور تم لوگوں کو (بہت ہی) کم علم دیا گیا ہے ۝ اور اگر ہم چاہیں

لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا ۝ إِلَّا

لَنَذْهَبَنَّ	بِالَّذِي	أَوْحَيْنَا	إِلَيْكَ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُ	لَكَ	بِهِ	عَلَيْنَا	وَكِيلًا	إِلَّا
البتہ لے جائیں	وہ چیز کہ	وحی کی ہم نے	طرف تیری	پھر	نہ	پائے تو واسطے اپنے	ساتھ اس کے	اوپر ہمارے	کارساز	مگر	

تو جو (کتاب) ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اُسے (دلوں سے) محو کر دیں۔ پھر تم اس کے لیے ہمارے مقابلے میں کسی کو مددگار نہ پاؤ ۝ مگر

رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۖ إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ۝ قُلْ لِّئِنْ

رَحْمَةً	مِّن	رَّبِّكَ	إِنَّ	فَضْلَهُ	كَانَ	عَلَيْكَ	كَبِيرًا	قُلْ	لِّئِنْ
مہربانی	سے	پروردگار تیرے کی	بیشک	فضل اس کا	ہے	اوپر تیرے	بڑا	کہہ	البتہ اگر

(اس کا قائم رہنا) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ کچھ شک نہیں کہ تم پر اس کا بڑا فضل ہے ۝ کہہ دو کہ

اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِمِثْلِ هَذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ

اجْتَمَعَتِ	الْإِنْسُ	وَالْجِنُّ	عَلَىٰ	أَنْ	يَأْتُوا	بِمِثْلِ	هَذَا	الْقُرْآنِ	لَا	يَأْتُونَ
اکٹھے ہو جائیں	آدمی	اور	جن	اوپر	اس بات کے کہ	لائیں	مانند	اس	قرآن کی	نہ

اگر انسان اور جن اس بات پر مجتمع ہوں کہ اس قرآن جیسا بنا لائیں تو اس جیسا نہ لائیں گے

بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ۝ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي

بِمِثْلِهِ	وَلَوْ	كَانَ	بَعْضُهُمْ	لِبَعْضٍ	ظَهِيرًا	وَلَقَدْ	صَرَّفْنَا	لِلنَّاسِ	فِي
مانند اس کی	اور	اگرچہ	ہوں	بعض ان کے	واسطے بعض کے	مددگار	اور البتہ تحقیق	طرح طرح سے بیان کیا گئے	واسطے لوگوں کے

اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہوں ۝ اور ہم نے قرآن میں سب باتیں

هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ۝ وَقَالُوا لَنْ

هَذَا	الْقُرْآنِ	مِنْ	كُلِّ	مَثَلٍ	فَأَبَىٰ	أَكْثَرُ	النَّاسِ	إِلَّا	كُفُورًا	وَقَالُوا	لَنْ
اس	قرآن کے	سے	ہر	مثال	پس انکار کیا	اکثر	لوگوں نے	مگر	کفر کرنا	اور	کہا انہیں نے

طرح طرح سے بیان کر دی ہیں مگر اکثر لوگوں نے انکار کرنے کے سوا قبول نہ کیا ۝ اور کہنے لگے کہ ہم تم پر

تُؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوعًا ۙ أَوْ تَكُونَ لَكَ

تُؤْمِنَ	لَكَ	حَتَّىٰ	تَفْجُرَ	لَنَا	مِنَ	الْأَرْضِ	يَنْبُوعًا	أَوْ	تَكُونَ	لَكَ
مانیں گے ہم	تیرے	یہاں تک کہ	پھاڑ دے	واسطے ہمارے	سے	زمین میں	چشمہ	یا	ہو دے	واسطے تیرے

ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ (عجیب و غریب باتیں نہ دکھاؤ یعنی یا تو) ہمارے لیے زمین سے چشمہ جاری کر دو ۙ یا تمہارا

جَنَّةٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْأَنْهَارَ خِلَالَهَا تَفْجِيرًا ۙ أَوْ

جَنَّةٍ	مِّنْ	نَّخِيلٍ	وَّ	عِنَبٍ	فَتُفَجِّرَ	الْأَنْهَارَ	خِلَالَهَا	تَفْجِيرًا	أَوْ
باغ	سے	کھجوروں کے	اور	انگوروں کے	پس پھاڑ لائے تو	نہریں	درمیان اس کے	پھاڑ لائے کر	یا

کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو اور اس کے بیچ میں نہریں بہا نکالو ۙ یا

تُسْقِطَ السَّمَاءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسْفًا أَوْ تَأْتِي بَالِدِهِ وَالْمَلِكَةِ

تُسْقِطَ	السَّمَاءَ	كَمَا	زَعَمْتَ	عَلَيْنَا	كِسْفًا	أَوْ	تَأْتِي	بَالِدِهِ	وَالْمَلِكَةِ
ڈال دے تو	آسمان کو	جیسا کہ	کہا کرتا ہے تو	اوپر ہمارے	ٹکڑے ٹکڑے	یا	لے آئے تو	اللہ کو	اور فرشتوں کو

جیسا تم کہا کرتے ہو ہم پر آسمان کے ٹکڑے لا گراؤ یا اللہ اور فرشتوں کو (ہمارے) سامنے

قَبِيلًا ۙ أَوْ يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرٍ أَوْ تَرْقَىٰ فِي السَّمَاءِ ۖ وَلَنْ

قَبِيلًا	أَوْ	يَكُونَ	لَكَ	بَيْتٌ	مِّنْ	زُخْرٍ	أَوْ	تَرْقَىٰ	فِي	السَّمَاءِ	وَلَنْ
مد مقابل	یا	ہو	واسطے تیرے	ایک گھر	سے	سونے کے	یا	چڑھ جائے تو	بیچ	آسمان کے	اور ہرگز نہ

لے آؤ ۙ یا تمہارا سونے کا گھر ہو یا آسمان پر چڑھ جاؤ اور ہم تمہارے چڑھنے کو بھی نہیں مانیں گے

تُؤْمِنَ لِرُقِيَّتِكَ حَتَّىٰ تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتَابًا نَّقْرُؤُهُ ۖ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ

تُؤْمِنَ	لِرُقِيَّتِكَ	حَتَّىٰ	تُنَزِّلَ	عَلَيْنَا	كِتَابًا	نَّقْرُؤُهُ	قُلْ	سُبْحَانَ	رَبِّيْ
مانیں گے ہم	چڑھ جانے تیرے کو	یہاں تک کہ	اتار لائے	اوپر ہمارے	کتاب کہ	پڑھیں ہم اس کو	کہہ کہ	پاک ہے	رب میرا

جب تک کہ کوئی کتاب نہ لاؤ جسے ہم پڑھ بھی لیں۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار پاک ہے۔ میں تو صرف ایک

هَلْ كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَ سُوْلَا ۙ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمْ

هَلْ	كُنْتُ	إِلَّا	بَشَرًا	مِّثْلَ	سُوْلَا	وَمَا	مَنَعَ	النَّاسَ	أَنْ	يُؤْمِنُوا	إِذْ	جَاءَهُمْ
نہیں	ہوں میں	مگر	آدمی	پیغام پہنچانے والا	اور	نہیں	منع کیا	لوگوں کو	یہ کہ	ایمان لائیں	جس وقت	آئی انکے پاس

پیغام پہنچانے والا انسان ہوں ۙ اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو ان کو ایمان لانے سے اس کے سوا

الْهُدَىٰ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا رَسُولًا ﴿۹۳﴾ قُلْ لَوْ كَانَ فِي

الْهُدَىٰ	إِلَّا	أَنْ	قَالُوا	أَبَعَثَ	اللَّهُ	بَشَرًا	رَسُولًا	قُلْ	لَوْ	كَانَ	فِي
ہدایت	مگر	یہ کہ	کہا انہوں نے	کیا بھیجا	اللہ نے	آدمی کو	پیغام پہنچانے والا	کہہ	اگر	ہوتے	بیچ

کوئی چیز مانع نہ ہوئی کہ کہنے لگے کہ کیا اللہ نے آدمی کو پیغمبر کر کے بھیجا ہے ﴿۹۳﴾ کہہ دو کہ اگر زمین

الْأَرْضِ مَلَائِكَةٌ يُمِشُّونَ مُطَهَّرِينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ مَلَكًا

الْأَرْضِ	مَلَائِكَةٌ	يُمِشُّونَ	مُطَهَّرِينَ	لَنَزَّلْنَا	عَلَيْهِمْ	مِّنَ	السَّمَاءِ	مَلَكًا
زمین کے	فرشتے	چلا کرتے	آرام سے	البتہ اتارتے ہم	اوپر ان کے	سے	آسمان	فرشتے کو

میں فرشتے ہوتے (کہ اس میں) چلتے پھرتے (اور) آرام کرتے (یعنی بستے) تو ہم اُن کے پاس فرشتے کو

رَّسُولًا ﴿۹۵﴾ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۖ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ

رَّسُولًا	قُلْ	كَفَىٰ	بِاللَّهِ	شَهِيدًا	بَيْنِي	وَبَيْنَكُمْ	إِنَّهُ	كَانَ	بِعِبَادِهِ
پیغام پہنچانے والا	کہہ	کافی ہے	اللہ	گواہ	درمیان میرے	اور درمیان تمہارے	بینک وہ	ہے	ساتھ اپنے بندوں کے

پیغمبر بنا کر بھیجتے ﴿۹۵﴾ کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ وہی اپنے بندوں سے

خَيْرٌ أَبْصِيرًا ﴿۹۶﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُضِلِّ فَلَنْ

خَيْرٌ	أَبْصِيرًا	وَمَنْ	يَّهْدِ	اللَّهُ	فَهُوَ	الْمُهْتَدِ	وَمَنْ	يُضِلِّ	فَلَنْ
خبردار	دیکھنے والا	اور جس کو	ہدایت کرے	اللہ	پس وہ	راہ پانے والا ہے	اور	جس کو	گمراہ کرے

خبردار (اور اُن کو) دیکھنے والا ہے ﴿۹۶﴾ اور جس شخص کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یاب ہے اور جن کو گمراہ کرے تو تم اللہ

تَجِدَلَهُمْ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِهِ ۖ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَلَىٰ

تَجِدَلَهُمْ	أَوْلِيَاءَ	مِنْ دُونِهِ	وَنَحْشُرُهُمْ	يَوْمَ الْقِيَمَةِ	عَلَىٰ
پائے گا تو	واسطے ان کے	دوست	سوائے اس کے	اور اکٹھا کریں گے ہم ان کو	دن قیامت کے

کے سوا اُن کے رفیق نہیں پاؤ گے۔ اور ہم اُن کو قیامت کے دن اوندھے منہ، اندھے، گونگے اور بہرے (بنا کر)

وَجُوهِهِمْ عُمِيًّا ۖ وَأَوْبَكُهَا حَبَّتُ زِدْنَهُمْ

وَجُوهِهِمْ	عُمِيًّا	وَأَوْبَكُهَا	حَبَّتُ	زِدْنَهُمْ
ان کے مونہوں کے	اندھے	اور گونگے	بھرے	ٹھکانا ان کا

اٹھائیں گے۔ اور اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ جب (اس کی آگ) بجھنے کو ہوگی تو ہم اُن کو (عذاب دینے کے لیے) اور بھڑکا

سَعِيرًا ۹۷ ذَلِكْ جَزَاؤُهُمْ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا وَقَالُوا إِذَا كُنَّا عِظَامًا

سَعِيرًا	ذَلِكْ	جَزَاؤُهُمْ	بِأَنَّهُمْ	كَفَرُوا	بِآيَاتِنَا	وَقَالُوا	إِذَا	كُنَّا	عِظَامًا
آگ دھکنا	یہ ہے	سزا ان کی	ببسبب اسکے کہ	کفر کیا انہوں نے	ساتھ نشانوں ہماری کے	اور	کہا	کیا جب	ہو جائیگی ہم ہڈیاں

دیں گے ۹۷ یہ ان کی سزا ہے اس لیے کہ وہ ہماری آیتوں سے کفر کرتے تھے اور کہتے تھے کہ جب ہم

وَرَفَاتًا إِنَّا لَبَعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ۹۸ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي

وَرَفَاتًا	إِنَّا	لَبَعُوثُونَ	خَلْقًا	جَدِيدًا	أَوَلَمْ	يَرَوْا	أَنَّ	اللَّهَ	الَّذِي
اور	چورا چورا	کیا ہم	البتہ اٹھائے جائیں گے	پیدائش	نئی میں	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	یہ کہ	اللہ جس نے

(مرکر بوسیدہ) ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا کیے جائیں گے؟ ۹۸ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ

خَلَقَ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضَ	قَادِرٌ	عَلَىٰ	أَنْ	يَخْلُقَ	مِثْلَهُمْ	وَجَعَلَ	لَهُمْ
پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	قادر ہے	اوپر	اس کے کہ	پیدا کرے	مانندان کی	اور مقرر کرے واسطے ان کے

آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اس بات پر قادر ہے کہ اُن جیسے (لوگ) پیدا کر دے اور اس نے ان کے لیے ایک

أَجَلًا لَا رَيْبَ فِيهِ ۖ فَابَى الظَّالِمُونَ إِلَّا كُفُّورًا ۹۹ قُلْ لَّوْ أَنْتُمْ

أَجَلًا	لَا	رَيْبَ	فِيهِ	فَابَى	الظَّالِمُونَ	إِلَّا	كُفُّورًا	قُلْ	لَّوْ	أَنْتُمْ
ایک وقت مقرر	کہ نہیں	شک	بچ اس کے	پس انکار کیا	ظالموں نے	مگر	کفر کرنا	کہہ	اگر	ہو تم

وقت مقرر کر دیا ہے جس میں کچھ بھی شک نہیں۔ تو ظالموں نے انکار کرنے کے سوا (اسے) قبول نہ کیا ۹۹ کہہ دو کہ اگر

تَمْلِكُونَ خَزَائِنَ رَحْمَةِ رَبِّي إِذًا لَأَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْإِنْفَاقِ ۖ

تَمْلِكُونَ	خَزَائِنَ	رَحْمَةِ	رَبِّي	إِذَا	لَأَمْسَكْتُمْ	خَشْيَةَ	الْإِنْفَاقِ
مالک	خزانوں کے	رحمت	پروردگار میرے کے	اس وقت	البتہ بند کر رکھو تم	ڈر	خرچ ہو جانے سے

میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم خرچ ہو جانے کے خوف سے (اُن کو) بند کر رکھتے۔

وَكَانَ الْإِنْسَانُ قَتُورًا ۖ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَنَسَىٰ

وَكَانَ	الْإِنْسَانُ	قَتُورًا	وَلَقَدْ	آتَيْنَا	مُوسَىٰ	تِسْعَ	آيَاتٍ	بَيِّنَاتٍ	فَنَسَىٰ
اور ہے	آدمی	بتلگی کرنے والا	اور	البتہ تحقیق	دیں ہم نے	موسیٰ کو	نو	نشانیاں	ظاہر

اور انسان دل کا بہت تنگ ہے ۱۰۰ اور ہم نے موسیٰ کو نو نشانیاں دیں تو بنی اسرائیل سے دریافت

بَنِي إِسْرَءِيلَ إِذْ جَاءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ إِنِّي لَأَظُنُّكَ

بَنِي	إِسْرَءِيلَ	إِذْ	جَاءَهُمْ	فَقَالَ	لَهُ	فِرْعَوْنُ	إِنِّي	لَأَظُنُّكَ
بنی	اسرائیل سے	جب	آیا ان کے پاس	پس کہا	واسطے اس کے	فرعون نے	بیشک میں	البتہ گمان کرتا ہوں تجھ کو

کر لو کہ جب وہ ان کے پاس آئے تو فرعون نے ان سے کہا کہ موئی! میں خیال کرتا ہوں

يُؤْتِي مَسْحُورًا ۝ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتُمَا أَنْزَلَ هَؤُلَاءِ إِلَّا رَبُّ

يُؤْتِي	مَسْحُورًا	قَالَ	لَقَدْ	عَلِمْتُمَا	مَّا	أَنْزَلَ	هَؤُلَاءِ	إِلَّا	رَبُّ
اے موئی	جادو کیا ہوا	کہا	البتہ تحقیق	جانا ہے تو نے	نہیں	اتارا	ان نشانیوں کو	مگر	پروردگار نے

کہ تم پر جادو کیا گیا ہے ۱۱ انہوں نے کہا کہ تم یہ جانتے ہو کہ آسمانوں اور زمین کے پروردگار کے سوا اس

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بِصَآئِرٍ ۚ وَإِنِّي لَأَظُنُّكَ يُفِرُّعُونَ مَثْبُورًا ۝

السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	بِصَآئِرٍ	وَ	إِنِّي	لَأَظُنُّكَ	يُفِرُّعُونَ	مَثْبُورًا
آسمانوں	اور	زمین کے	واسطے دکھانے کے	اور	بیشک میں	البتہ گمان کرتا ہوں تجھ کو	اے فرعون ہلاک کیا گیا

کو کسی نے نازل نہیں کیا (اور وہ بھی تم لوگوں کے) سمجھانے کو اور اے فرعون! میں خیال کرتا ہوں کہ تم ہلاک ہو جاؤ گے ۱۲

فَارَادَ أَنْ يَسْتَفِزَّهُمْ مِنَ الْأَرْضِ فَأَغْرَقْنَاهُ وَمَنْ مَّعَهُ جَمِيعًا ۝

فَارَادَ	أَنْ	يَسْتَفِزَّهُمْ	مِنَ	الْأَرْضِ	فَأَغْرَقْنَاهُ	وَمَنْ	مَّعَهُ	جَمِيعًا
پس ارادہ کیا	یہ کہ	ان کو چین نہ دے	سے	زمین	پس غرق کیا ہم نے اسکو	اور	جو	ساتھ اسکے تھے سب کو

تو اُس نے چاہا کہ ان کو سرزمین (مصر) سے نکال دے تو ہم نے اس کو اور جو اس کے ساتھ تھے سب کو ڈبو دیا ۱۳

وَقُلْنَا مِنْ بَعْدِهِ لِبَنِي إِسْرَءِيلَ اسْكُنُوا الْأَرْضَ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ

وَقُلْنَا	مِنْ بَعْدِهِ	لِبَنِي	إِسْرَءِيلَ	اسْكُنُوا	الْأَرْضَ	فَإِذَا	جَاءَ	وَعْدُ
اور	کہا ہم نے	پچھے اس کے	واسطے بنی اسرائیل کے	رہو تم	زمین میں	پس جب	آئے گا	وعدہ

اور اس کے بعد بنی اسرائیل سے کہا کہ تم اس ملک میں رہو سہو۔ پھر جب آخرت کا وعدہ آ جائے گا

الْآخِرَةِ جُنَّا بَكُمْ لَفِيفًا ۝ وَالْحَقُّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۖ وَمَا

الْآخِرَةِ	جُنَّا بَكُمْ	لَفِيفًا	وَ	بِالْحَقِّ	أَنْزَلْنَاهُ	وَبِالْحَقِّ	نَزَلَ	وَمَا
آخرت کا	لے آئیں گے ہم تم کو	لیپٹ کر	اور	ساتھ حق کے	اتارا ہم نے اس کو	اور ساتھ حق کے	اترا ہے	اور نہیں

تو ہم تم سب کو جمع کر کے لے آئیں گے ۱۴ اور ہم نے اس قرآن کو کچائی کے ساتھ نازل کیا ہے اور وہ کچائی کے ساتھ نازل ہوا۔ اور

أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ وَقَدْ آفَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَ عَلَى النَّاسِ

أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَ نَذِيرًا ۝ وَ قُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَ عَلَى النَّاسِ

بھیجا ہم نے تجھ کو مگر بشارت دینے والا اور ڈرانے والا اور قرآن کو جدا کیا اے اسکو تاکہ تو پڑھے اسکو اوپر لوگوں کے

(اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو صرف خوشخبری دینے والا اور ڈرسانے والا بنا کر بھیجا ہے (۱۵) اور ہم نے قرآن کو جزو جزو کر کے نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو

عَلَى مُكْثٍ وَنَزَّلْنَاهُ تَنزِيلًا ۝ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا اِنَّ الَّذِیْنَ

عَلَى مُكْثٍ وَنَزَّلْنَاهُ تَنزِيلًا ۝ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا اِنَّ الَّذِیْنَ

اوپر آبھگی کے اور اتارا ہم نے اسکو اتارنا آہستہ آہستہ کہہ ایمان لاؤ ساتھ اس کے یا نہ ایمان لاؤ بیشک وہ لوگ کہ

ٹھہر کر پڑھ کر سناؤ اور ہم نے اس کو آہستہ آہستہ اتارا ہے (۱۶) کہہ دو کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ (یہ فی نفسہ حق ہے)۔

اَوْ تَوَالِعِلْمِ مِنْ قَبْلِهٖ اِذَا يَتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سَجْدًا ۝

اَوْ تَوَالِعِلْمِ مِنْ قَبْلِهٖ اِذَا يَتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سَجْدًا ۝

دینے گئے ہیں علم سے پہلے اس سے پہلے اس جب پڑھا جاتا ہے اوپر ان کے گر پڑتے ہیں ٹھوڑیوں پر سجدہ کرتے ہوئے

جن لوگوں کو اس سے پہلے علم (کتاب) دیا گیا ہے جب وہ ان کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں (۱۷)

وَيَقُولُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَا اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ۝ وَيَخِرُّوْنَ

وَيَقُولُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَا اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ۝ وَيَخِرُّوْنَ

اور کہتے ہیں پاک ہے رب ہمارے کو بیشک ہے وعدہ رب ہمارے کا البتہ کیا گیا اور گر پڑتے ہیں

اور کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار پاک ہے۔ بیشک ہمارے پروردگار کا وعدہ پورا ہو کر رہا (۱۸)

لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ۝ قُلْ اَدْعُوا اللّٰهَ اَوْ اَدْعُوا

لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ۝ قُلْ اَدْعُوا اللّٰهَ اَوْ اَدْعُوا

اوپر ٹھوڑیوں کے روتے ہوئے اور زیادہ کرتا ہے ان کو عاجزی کرنا کہہ پکارو اللہ کو یا پکارو

بل گر پڑتے ہیں (اور) روتے جاتے ہیں اور اس سے اُن کو اور زیادہ عاجزی پیدا ہوتی ہے (۱۹) کہہ دو کہ تم (اللہ کو)

الرَّحْمٰنِ اَيُّمَا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی ۝ وَلَا تَجْهَرُ

الرَّحْمٰنِ اَيُّمَا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی ۝ وَلَا تَجْهَرُ

رحمان کو جس کو پکارو گے پس واسطے اسی کے نام ہیں بہت اچھے اور مت آواز بلند کر

اللہ (کے نام سے) پکارو یا رحمن (کے نام سے)۔ جس نام سے پکارو اس کے سب نام اچھے ہیں۔

بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ۝۱۱ وَقُلْ

بِصَلَاتِكَ	وَلَا	تُخَافُتْ	بِهَا	وَابْتَغِ	بَيْنَ	ذَلِكَ	سَبِيلًا	وَقُلْ
ساتھ نماز اپنی کے	اور	نہ	بہت آہستہ کر	ساتھ اس کے	اور	ڈھونڈ	درمیان	اس کے
راہ	اور	کہہ						

اور نماز نہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ آہستہ بلکہ اس کے بیچ کا طریقہ اختیار کرو ۝۱۱ اور کہو

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي

الْحَمْدُ	لِلَّهِ	الَّذِي	لَمْ	يَتَّخِذْ	وَلَدًا	وَلَمْ	يَكُنْ	لَهُ	شَرِيكٌ	فِي
سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	جس نے	نہیں	پکڑی	اولاد	اور	نہیں	ہے	واسطے اسکے	شریک
بیچ										

کہ سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ اس کی بادشاہی میں کوئی شریک ہے اور نہ اس

الْمُلْكُ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ۝۱۲

الْمُلْكُ	وَلَمْ	يَكُنْ	لَهُ	وَلِيٌّ	مِّنَ	الذُّلِّ	وَكَبِّرْهُ	تَكْبِيرًا
بادشاہی کے	اور	نہیں	ہے	واسطے اس کے	دوست	کوئی	ذلت کے وقت پر	اور
بڑائی کر اس کی								

وجہ سے کہ وہ عاجز و ناتواں ہے کوئی اس کا مددگار ہے اور اس کو بڑا جان کر اس کی بڑائی کرتے رہو ۝۱۲

رکوعاتها ۱۲

۱۸ سُورَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ ۲۹

آیاتها ۱۱۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ

الْحَمْدُ	لِلَّهِ	الَّذِي	أَنْزَلَ	عَلَى	عَبْدِهِ	الْكِتَابَ	وَلَمْ	يَجْعَلْ	لَهُ
سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	جس نے	اتاری	اوپر	بندے اپنے کے	کتاب	اور	نہ	کی
واسطے اسکے									

سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے اپنے بندے (محمد ﷺ پر) یہ کتاب نازل کی اور اس میں کسی طرح کی کجی (اور پیچیدگی)

عَوَجًا ۝ قَيِّمًا لِّيُنذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا لِّمَن لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ

عَوَجًا	قَيِّمًا	لِّيُنذِرَ	بَأْسًا	شَدِيدًا	لِّمَن	لَّدُنْهُ	وَيُبَشِّرَ	الْمُؤْمِنِينَ
کجی	قائم رکھنے والی ہے	تاکہ ڈرائے	عذاب	سخت	سے	پاس اس کے	اور بشارت دے	ایمان والوں کو

نہ رکھی ۝ (بلکہ) سیدھی (اور سلیس اتاری) تاکہ (لوگوں کو) عذاب سخت سے جو اس کی طرف سے (آنے والا) ہے ڈرائے اور

الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ إِنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ۖ مَا كَثِيرٌ فِيهِ

الَّذِينَ	يَعْمَلُونَ	الصَّالِحَاتِ	إِنَّ	لَهُمْ	أَجْرًا	حَسَنًا	مَا كَثِيرٌ	فِيهِ
جو کہ	عمل کرتے ہیں	ایچھے	یہ کہ	واسطے ان کے	ثواب ہے	اچھا	رہنے والے	بچا اس کے

مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری سنائے کہ ان کے لیے (ان کے کاموں کا) نیک بدلہ (یعنی بہشت) ہے ۶ جس میں وہ ابدالآباد

أَبَدًا ۖ وَيُنْذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۚ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ

أَبَدًا	وَيُنْذِرَ	الَّذِينَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	اللَّهُ	وَلَدًا	مَا	لَهُمْ	بِهِ	مِنْ	عِلْمٍ
ہمیشہ	اور ڈرائے	ان لوگوں کو کہ	کہتے ہیں	پکڑی ہے	اللہ نے	اولاد	نہیں	ان کو	ساتھ اس کے	کچھ	علم

رہیں گے ۷ اور ان لوگوں کو بھی ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے (کسی کو) بیٹا بنالیا ہے ۸ اُن کو اس بات کا کچھ بھی علم نہیں

وَالْأَبَاءُ بِهِمْ ۖ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۖ إِنَّ يَقُولُونَ

وَالْأَبَاءُ	بِهِمْ	كَبُرَتْ	كَلِمَةً	تَخْرُجُ	مِنْ	أَفْوَاهِهِمْ	إِنَّ	يَقُولُونَ
اور نہ	ان کے باپوں کو	بڑی	بات ہے	جو نکلتی ہے	سے	مومنوں ان کے	نہیں	کہتے

اور نہ اُن کے باپ دادا ہی کو تھا۔ (یہ) بڑی سخت بات ہے جو اُن کے منہ سے نکلتی ہے (اور کچھ شک نہیں کہ) یہ جو کچھ کہتے

إِلَّا كَذِبًا ۚ فَلَعَلَّكَ بِأَخَعُ نَفْسِكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ ۖ إِنَّ لَّهُمْ يَوْمَئِذٍ

إِلَّا كَذِبًا	فَلَعَلَّكَ	بِأَخَعُ	نَفْسِكَ	عَلَىٰ	آثَارِهِمْ	إِنَّ	لَّهُمْ	يَوْمَئِذٍ
مگر جھوٹ	پس شاید کہ تو	ہلاک کرے	جان اپنی کو	اوپر	ان کی پچھڑی کے	جو	نہ	ایمان لائیں

ہیں محض جھوٹ ہے ۹ (اے پیغمبر) اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو شاید تم ان کے پیچھے رچ کر کر کے اپنے تئیں

الْحَدِيثِ أَسَفًا ۚ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لِّهَا لِنَبْلُوَهُمْ

الْحَدِيثِ	أَسَفًا	إِنَّا	جَعَلْنَا	مَا	عَلَى	الْأَرْضِ	زِينَةً	لِّهَا	لِنَبْلُوَهُمْ
بات کے	مارے غم کے	بیشک	ہم نے کیا ہے	جو کچھ	اوپر	زمین کے ہے	زینت	واسطے اسکے	تاکہ آزمائیں انکو

ہلاک کر دو گے ۱۰ جو چیز زمین پر ہے ہم نے اس کو زمین کے لیے آرائش بنالیا ہے تاکہ لوگوں کی آزمائش

أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَإِنَّا لَجُعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرًّا ۚ

أَيُّهُمْ	أَحْسَنُ	عَمَلًا	وَ	إِنَّا	لَجُعِلُونَ	مَا	عَلَيْهَا	صَعِيدًا	جُرًّا
کونساں میں سے	بہتر ہے	عمل میں	اور	بیشک ہم	البتہ کر نیوالے ہیں	اس چیز کو کہ	اوپر اسکے ہے	زمین	نجر کے

کریں کہ اُن میں کون ایچھے عمل کرنے والا ہے ۱۱ اور جو چیز زمین پر ہے ہم اس کو (نابود کر کے) نجر میدان کر دیں گے ۱۲

أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ ۖ كَانُوا مِنْ آيَتِنَا

أَمْ	حَسِبْتَ	أَنَّ	أَصْحَابَ	الْكَهْفِ	وَالرَّقِيمِ	كَانُوا	مِنْ	آيَتِنَا
کیا	گمان کیا ہے تو نے	یکہ	رہنے والے	غار کے	اور کچھو کے	تھے	سے	نشانیوں ہماری

کیا تم خیال کرتے ہو کہ غار اور لوح والے ہماری نشانیوں میں سے

عَجَبًا ۙ إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ

عَجَبًا	إِذْ	أَوَى	الْفِتْيَةُ	إِلَى	الْكَهْفِ	فَقَالُوا	رَبَّنَا	آتِنَا	مِنْ	لَدُنْكَ
تعجب	جب کہ	جگہ پکڑی	ان جوانوں نے	طرف	غار کی	پس کہا انہوں نے	اے رب ہمارے	دے ہم کو	سے	پاس اپنے

عجیب تھے؟ ۹ جب وہ جوان غار میں جا رہے تو کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل

رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۙ فَضَرَبْنَا عَلَى آذَانِهِمْ فِي

رَحْمَةً	وَّ	هَيِّئْ	لَنَا	مِنْ	أَمْرِنَا	رَشَدًا	فَضَرَبْنَا	عَلَى	آذَانِهِمْ	فِي
رحمت	اور	تیار کر	واسطے ہمارے	سے	کام ہمارے	بھلائی	پس پردہ مارا ہم نے	اوپر	ان کے کانوں کے	بیچ

فرما اور ہمارے کام میں درستی (کے سامان) مہیا کر ۱۰ تو ہم نے غار میں کئی سال تک ان کے کانوں پر

الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ۙ ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْصَى

الْكَهْفِ	سِنِينَ	عَدَدًا	ثُمَّ	بَعَثْنَاهُمْ	لِنَعْلَمَ	أَيُّ	الْحِزْبَيْنِ	أَحْصَى
غار کے	برس	کتنے ایک	پھر	اٹھایا ہم نے ان کو	تاکہ ظاہر کریں ہم	کونسا	دونوں جماعتوں میں	خوب گنے والا تھا

(نیند کا) پردہ ڈالے (یعنی ان کو سلائے) رکھا ۱۱ پھر ان کو جگا اٹھایا تاکہ معلوم کریں کہ جتنی مدت وہ (غار میں) رہے دونوں

لَهَا لَبِثُوا أَمَدًا ۙ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ ۖ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ

لَهَا	لَبِثُوا	أَمَدًا	نَحْنُ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	نَبَأَهُم	بِالْحَقِّ	إِنَّهُمْ	فِتْيَةٌ
اس چہرے کے	رہے تھے	مدت سے	ہم	بیان کریں گے	اوپر تیرے	قصہ ان کا	ساتھ حق کے	بیکہ وہ	کئی جوان تھے

جماعتوں میں سے اس کی مقدار کس کو خوب یاد ہے ۱۲ ہم ان کے حالات تم سے صحیح بیان کرتے ہیں۔ وہ کئی جوان تھے جو اپنے پروردگار

أَمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ۙ وَرَبَطْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا

أَمَنُوا	بِرَبِّهِمْ	وَزِدْنَاهُمْ	هُدًى	وَرَبَطْنَا	عَلَى	قُلُوبِهِمْ	إِذْ	قَامُوا	فَقَالُوا
ایمان لائے	ساتھ رب اپنے کے	اور زیادہ کی تھی	ان کو ہدایت	اور بانڈھ دیا تھا	اوپر	انکے دلوں کے	جب	کھڑے ہوئے	پس کہا انہوں نے

پر ایمان لائے تھے اور ہم نے ان کو اور زیادہ ہدایت دی تھی ۱۳ اور ان کے دلوں کو مربوط (یعنی مضبوط) کر دیا جب وہ (اٹھ) کھڑے ہوئے تو کہنے لگے

رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِهٖ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَا اِذَا

رَبُّنَا	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	لَنْ	نَّدْعُوْا	مِنْ دُوْنِهٖ	اِلٰهًا	لَّقَدْ	قُلْنَا	اِذَا
پروردگار ہمارا	پروردگار ہے	آسمانوں کا	اور زمین کا	ہرگز نہ	پکاریں گے ہم	سوائے اس کے	کسی معبود کو البتہ تحقیق	کہیں گے	اس وقت	

کہ ہمارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا مالک ہے ہم اس کے سوا کسی کو معبود (سمجھ کر) نہ پکاریں گے (اگر ایسا کیا) تو اس وقت ہم نے بعید

شَطَطًا ۱۳ هُوَ اِلٰهٌ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِنْ دُوْنِهٖ اِلٰهَةً لَّوْلَا يَأْتُوْنَ

شَطَطًا	هُوَ اِلٰهٌ	قَوْمُنَا	اتَّخَذُوا	مِنْ دُوْنِهٖ	اِلٰهَةً	لَّوْلَا	يَأْتُوْنَ
بات زیادہ	اس	قوم ہماری نے	پکڑے ہیں	سوائے اس کے	معبود	کیوں	نہیں لاتے

از عقل بات کہی ۱۴ ان ہماری قوم کے لوگوں نے اس کے سوا اور معبود بنا رکھے ہیں۔ بھلا یہ اُن

عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍ بَيِّنٍ ۖ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝۱۵

عَلَيْهِمْ	بِسُلْطٰنٍ	بَيِّنٍ	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلٰى	اللّٰهِ	كَذِبًا
اوپر ان کے	دلیل	ظاہر	پس کون ہے	بہت ظالم	اس شخص سے کہ	باندھ لے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ

(کے اللہ ہونے) پر کوئی کھلی دلیل کیوں نہیں لاتے۔ تو اس سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے ۱۵

وَ اِذَا عَزَّزْتُهُمْ وَاَمَّا يَعْْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاَوَّا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرُ لَكُمْ

وَ اِذَا	عَزَّزْتُهُمْ	وَاَمَّا	يَعْْبُدُوْنَ	اِلَّا	اللّٰهَ	فَاَوَّا	اِلَى	الْكَهْفِ	يَنْشُرُ	لَكُمْ
اور جب	کنارہ کر لیا تم نے ان سے	اور اس جگہ سے کہ	عبادت کرتے ہیں	سوائے اللہ کے	پس جگہ پکڑو	طرف	غار کی	پھیلے واسطے تمہارے		

اور جب تم نے ان (مشرکوں) سے اور جن کی یہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں ان سے کنارہ کر لیا ہے تو غار میں چل رہو۔

رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهِ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِنْ اَمْرِكُمْ مَّرْفَقًا ۝۱۶ وَ تَرٰى

رَبُّكُمْ	مِّنْ	رَّحْمَتِهِ	وَيُهَيِّئْ	لَكُمْ	مِّنْ	اَمْرِكُمْ	مَّرْفَقًا	وَ تَرٰى
رب تمہارا	سے	رحمت اپنی	اور تیار کرے	واسطے تمہارے	سے	کام تمہارے	سب آرام کا	اور دیکھتو

تمہارا پروردگار تمہارے لیے اپنی رحمت وسیع کر دے گا اور تمہارے کاموں میں آسانی (کے سامان) مہیا کرے گا ۱۶ اور جب

الشَّمْسِ اِذَا طَلَعَتْ تَرٰوْرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ

الشَّمْسِ	اِذَا	طَلَعَتْ	تَرٰوْرُ	عَنْ	كَهْفِهِمْ	ذَاتَ الْيَمِيْنِ	وَ اِذَا	غَرَبَتْ
سورج کو	جب	طلوع ہوتا ہے	جھک جاتا ہے	سے	غار ان کے	دائیں طرف	اور جب	غروب ہوتا ہے

سورج نکلے تو تم دیکھو کہ (دھوپ) ان کے غار سے دائیں طرف سمٹ جائے اور جب غروب ہو

تَقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۚ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ ۝

تَقْرِضُهُمْ	ذَاتَ الشِّمَالِ	وَ	هُمْ	فِي فَجْوَةٍ	مِّنْهُ	ذَٰلِكَ	مِنْ	آيَاتِ	اللَّهِ
کترا جاتا ہے ان سے	طرف بائیں	اور	وہ	بچ میدان کشادہ کے ہیں	اس سے	یہ	سے	نشانیوں میں	اللہ کی

تو اُن سے بائیں طرف کترا جائے اور وہ اُس کے میدان میں تھے۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔

مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَ مَنْ يُضِلِّ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا

مَنْ يَهْدِ	اللَّهُ	فَهُوَ	الْمُهْتَدِ	وَ	مَنْ يُضِلِّ	فَلَنْ	تَجِدَ	لَهُ	وَلِيًّا
جس کو ہدایت کرے	اللہ	پس وہی ہے	راہ پانے والا	اور	جس کو گمراہ کرے	پس ہرگز نہ	پائے گا تو	واسطے اسکے	دوست

جس کو اللہ ہدایت دے وہ ہدایت یاب ہے اور جس کو گمراہ کرے تو تم اس کے لیے کوئی دوست راہ بتانے والا

مُرْشِدًا ۝ وَ تَحْسِبُهُمْ أَيَّاقًا وَهُمْ رُقُودٌ ۚ وَ نُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ

مُرْشِدًا	وَ	تَحْسِبُهُمْ	أَيَّاقًا	وَ	هُمْ	رُقُودٌ	وَ	نُقَلِّبُهُمْ	ذَاتَ الْيَمِينِ
راہ بتانے والا	اور	گمان کرے تو ان کو	جاگتے	اور	وہ	سوتے ہیں	اور	کروٹیں بدلوئے ہیں ان کو	دائیں

نہ پاؤ گے ۝ اور تم اُن کو خیال کرو کہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سوتے ہیں۔ اور ہم اُن کو دائیں

وَ ذَاتَ الشِّمَالِ ۚ وَ كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ ۚ لَوِ اطَّلَعَتْ

وَ	ذَاتَ الشِّمَالِ	وَ كَلْبُهُمْ	بَاسِطٌ	ذِرَاعَيْهِ	بِالْوَصِيدِ	لَوِ	اطَّلَعَتْ
اور	طرف بائیں	اور کتا ان کا	پھیلا رہا ہے	دونوں ہاتھ اپنے	چوکھٹ پر	اگر چھانکے تو	

اور بائیں کروٹ بدلاتے تھے۔ اور اُن کا کتا چوکھٹ پر دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے تھا۔ اگر تم اُن کو

عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فَرَارًا ۚ لَ لَمَلَيْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ۝ وَ كَذَٰلِكَ

عَلَيْهِمْ	لَوَلَّيْتَ	مِنْهُمْ	فَرَارًا	وَ	لَمَلَيْتَ	مِنْهُمْ	رُعْبًا	وَ	كَذَٰلِكَ
اوپر ان کے	البتہ پیٹھ پھیرے تو	ان سے	بھاگ کر	اور	البتہ بھڑ جائے تو	ان سے	رعب کھا کر	اور	اسی طرح

جھاٹک کر دیکھتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے اور ان سے دہشت میں آ جاتے ۝ اور اسی طرح

بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوْا بَيْنَهُمْ ۚ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۚ قَالُوا لَبِثْنَا

بَعَثْنَاهُمْ	لِيَتَسَاءَلُوْا	بَيْنَهُمْ	قَالَ	قَائِلٌ	مِّنْهُمْ	كَمْ	لَبِثْتُمْ	قَالُوا	لَبِثْنَا
اٹھایا ہم نے ان کو	تاکہ سوال کریں ایک دوسرے سے	آپس میں	کہا	ایک کہنے والے نے	ان میں سے	کتنا	رہے تم	کہا انہوں نے	رہے ہم

ہم نے اُن کو اٹھایا تاکہ آپس میں ایک دوسرے سے دریافت کریں۔ ایک کہنے والے نے کہا کہ تم (یہاں) کتنی مدت رہے؟ انہوں نے کہا

يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۖ قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۖ فَابْعَثُوا أَحَدَكُمْ

يَوْمًا	أَوْ	بَعْضَ	يَوْمٍ	قَالُوا	رَبُّكُمْ	أَعْلَمُ	بِمَا	لَبِثْتُمْ	فَابْعَثُوا	أَحَدَكُمْ
ایک دن	یا	کچھ حصہ	دن میں سے	کہا انہوں نے	پروردگار تمہارا	خوب جانتا ہے	جتنا	رہے تم	پس بھیجو	ایک اپنے کو

کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ انہوں نے کہا کہ جتنی مدت تم رہے ہو تمہارا پروردگار ہی اس کو خوب جانتا ہے۔ تو اپنے میں سے کسی کو

بِوَرِقِكُمْ هَذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا أَزْكَى طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ

بِوَرِقِكُمْ	هَذِهِ	إِلَى	الْمَدِينَةِ	فَلْيَنْظُرْ	أَيُّهَا	أَزْكَى	طَعَامًا	فَلْيَأْتِكُمْ
ساتھ لو لے اپنے کے	جو یہ ہے	طرف	شہر کی	پس چاہیے کہ دیکھے	کونسا اس میں ہے	پاکیزہ ہے	کھانا	پس لے آئے تمہارے پاس

یہ سکہ دے کر شہر کو بھیجو وہ دیکھے کہ نفیس کھانا کون سا ہے تو اس میں سے

بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلِيَتَلَطَّفَ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ۚ إِنَّهُمْ إِن يَّظْهَرُوا

بِرِزْقٍ	مِّنْهُ	وَلِيَتَلَطَّفَ	وَلَا	يُشْعِرَنَّ	بِكُمْ	أَحَدًا	إِنَّهُمْ	إِنْ	يَّظْهَرُوا
رزق	اس میں سے	اور چاہیے کہ نرم گوئی کرے	اور	نہ	جتنائے	ساتھ تمہارے	کسی کو	بیٹھ وہ	اگر

کھانا لے آئے اور آہستہ آہستہ آئے جائے اور تمہارا حال کسی کو نہ بتائے ۱۹ اگر وہ تم پر دسترس پالیں گے

عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوا إِذَا أَبَدًا ۚ

عَلَيْكُمْ	يَرْجُمُوكُمْ	أَوْ	يُعِيدُوكُمْ	فِي	مِلَّتِهِمْ	وَلَنْ	تُفْلِحُوا	إِذَا	أَبَدًا
اوپر تمہارے	سنگسار کریں گے تم کو	یا	پھیر لے جائیگے تم کو	بیچ	دین اپنے کے	اور	ہرگز نہ	چھوٹو گے تم	اس وقت

تو تمہیں سنگسار کر دیں گے یا پھر اپنے مذہب میں داخل کر لیں گے اور اُس وقت تم کبھی فلاح نہیں پاؤ گے ۲۰

وَكَذَلِكَ أَعِزَّنَا عَلَيْهِمْ لِیَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ

وَكَذَلِكَ	أَعِزَّنَا	عَلَيْهِمْ	لِیَعْلَمُوا	أَنَّ	وَعْدَ	اللَّهِ	حَقٌّ	وَأَنَّ	السَّاعَةَ
اور	اسی طرح	مطلع کیا ہم نے	اوپر ان کے	تاکہ جانیں	یہ کہ	وعدہ	اللہ کا	سچ ہے	اور

اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان (کے حال) سے خبردار کر دیا تاکہ وہ جانیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت (جس کا وعدہ کیا

لَا رَيْبَ فِيهَا ۚ إِذِ يَتَنَزَّاعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرُهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُنْيَانًا ۖ

لَا	رَيْبَ	فِيهَا	إِذِ	يَتَنَزَّاعُونَ	بَيْنَهُمْ	أَمْرُهُمْ	فَقَالُوا	ابْنُوا	عَلَيْهِمْ	بُنْيَانًا
نہیں	شک	بیچ اس کے	جھگڑتے تھے وہ	آپس میں	بیچ کام اپنے کے	پس کہا انہوں نے	بناؤ	اوپر ان کے	عمارت	

جاتا ہے) اس میں کچھ شک نہیں۔ اس وقت لوگ ان کے بارے میں باہم جھگڑنے لگے اور کہنے لگے کہ ان (کے غار) پر عمارت بنا دو۔

رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ ۖ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمُ

رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ ۖ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمُ

پروردگار اُنکا خوب جانتا ہے ان کو کہا ان لوگوں نے کہ غالب آئے تھے اوپر کام اپنے کے البتہ بنادیں گے ہم اور ان کے

ان کا پروردگار اُن (کے حال) سے خوب واقف ہے۔ جو لوگ ان کے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے وہ کہنے لگے کہ ہم ان (کے غار) پر

مَسْجِدًا ۚ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ

مَسْجِدًا ۚ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ

مسجد مسجد کہیں گے کہ وہ تین ہیں چوتھا ان کا کتا ہے اور کہیں گے پانچ ہیں

مسجد بنائیں گے (بعض لوگ) اُنکل چو کہیں گے کہ وہ تین تھے (اور) چوتھا اُن کا کتا تھا اور (بعض) کہیں گے کہ وہ پانچ تھے

سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجُبًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ

سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجُبًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ

چھٹا ان کا کتا ہے بات پھینکتے ہیں بن دیکھے اور کہیں گے سات ہیں اور آٹھواں ان کا

(اور) چھٹا اُن کا کتا تھا اور (بعض) کہیں گے کہ وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا

كَلْبُهُمْ ۖ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ بِعَدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمُ إِلَّا قَلِيلٌ ۚ فَلَا

كَلْبُهُمْ ۖ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ بِعَدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمُ إِلَّا قَلِيلٌ ۚ فَلَا

کتا ان کا ہے کہہ رب میرا خوب جانتا ہے گنتی ان کی نہیں جانتے ان کو مگر تھوڑے پس مت

کتا تھا۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار ہی ان کے شمار سے خوب واقف ہے اُن کو جانتے بھی ہیں تو تھوڑے ہی لوگ (جانتے ہیں)۔ تو تم اُن (کے

تُبَارِكُ فِيهِمُ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا ۚ وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۚ

تُبَارِكُ فِيهِمُ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا ۚ وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۚ

جھگڑا کر بیچ ان کے مگر جھگڑا ظاہر اور مت سوال کر بیچ ان کے ان میں سے کسی کو

معاملے میں گفتگو نہ کرنا مگر سرسری سی گفتگو اور نہ ان کے بارے میں اُن میں سے کسی سے کچھ دریافت ہی کرنا ۛ

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا ۚ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ وَادْكُرْ

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا ۚ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ وَادْكُرْ

اور ہرگز مت کہہو کسی چیز کو کہہ البتہ میں کر نیوالا ہوں یہ کل کو مگر یہ کہ چاہے اللہ اور یاد کر

اور کسی کام کی نسبت نہ کہنا کہ میں اسے کل کر دوں گا ۛ مگر (انشاء اللہ کہہ کر یعنی اگر) اللہ چاہے تو (کر دوں گا)

رَّبِّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰ أَنْ يَهْدِيَنِي رَبِّي لَا اقْرَبُ مِنْ هَذَا

رَّبِّكَ	إِذَا	نَسِيتَ	وَقُلْ	عَسَىٰ	أَنْ	يَهْدِيَنِي	رَبِّي	لَا	اقْرَبُ	مِنْ	هَذَا
رب اپنے کو	جب	بھول جائے تو	اور	کہہ	جلدی	یہ کہ	ہدایت کرے مجھ کو	رب میرا	طرف نزدیک زیادہ کی	سے	اس

اور جب اللہ کا نام لینا بھول جاؤ تو یاد آنے پر لے لو اور کہہ دو کہ امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے اس سے بھی زیادہ ہدایت کی

رَشَدًا ۲۳ وَلِبِشُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا ۲۵ قُلْ

رَشَدًا	وَلِبِشُوا	فِي	كَهْفِهِمْ	ثَلَاثَ	مِائَةٍ	سِنِينَ	وَ	ازْدَادُوا	تِسْعًا	قُلْ
بھلائی میں	اور	رہے وہ	بچ	غار اپنے کے	تین	سو	برس	اور	زیادہ	نوبیس کہہ

باتیں بتائے ۲۳ اور اصحاب کہف اپنے غار میں نو اوپر تین سو سال رہے ۲۵

اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا ۲۴ لَهُ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۲۵ أَبْصُرْ بِهِ

اللَّهُ	أَعْلَمُ	بِمَا	لَبِثُوا	لَهُ	غَيْبُ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	أَبْصُرْ	بِهِ
اللہ	خوب جانتا ہے	اس مدت کو کہ	رہے وہ	واسطے اسکے ہے	غیب	آسمانوں کا	اور	زمین کا	کیا خوب دیکھنے والا ہے ساتھ اسکے

جتنی مدت وہ رہے اُسے اللہ ہی جانتا ہے۔ اُسی کو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں (معلوم) ہیں۔ وہ کیا خوب دیکھنے والا

وَأَسْمِعْ ۲۶ مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ ۲۷ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ

وَأَسْمِعْ	مَا	لَهُمْ	مِنْ	دُونِهِ	مِنْ	وَلِيٍّ	وَلَا	يُشْرِكُ	فِي	حُكْمِهِ
اور	کیا خوب سننے والا ہے	نہیں	واسطے ان کے	سوائے اس کے	کوئی	دوست	اور	نہیں	شریک کرتا	بچ حکم اپنے کے

اور کیا خوب سننے والا ہے۔ اس کے سوا ان کا کوئی کارساز نہیں اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو

أَحَدًا ۲۸ وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۲۹ لَا مُبَدِّلَ

أَحَدًا	وَاتْلُ	مَا	أُوحِيَ	إِلَيْكَ	مِنْ	كِتَابِ	رَبِّكَ	لَا	مُبَدِّلَ
کسی کو	اور	پڑھ	جو کچھ کہ	وحی کی گئی ہے	طرف تیری	سے	کتاب	پروردگار تیرے نے	نہیں کوئی بدلنے والا

شریک کرتا ہے ۲۸ اور اپنے پروردگار کی کتاب کو جو تمہارے پاس بھیجی جاتی ہے پڑھتے رہا کرو۔ اُس کی باتوں کو

لِكَلِمَتِهِ ۳۰ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۳۱ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ

لِكَلِمَتِهِ	وَلَنْ	تَجِدَ	مِنْ	دُونِهِ	مُلْتَحَدًا	وَاصْبِرْ	نَفْسَكَ	مَعَ
باتوں اس کی کو	اور	ہرگز نہ	پائے گا تو	سوائے اس کے	جگہ پناہ کی	اور روک رکھ	جان اپنی کو	ساتھ

کوئی بدلنے والا نہیں۔ اور اس کے سوا تم کہیں پناہ بھی نہیں پاؤ گے ۳۱ اور جو لوگ صبح و شام اپنے

الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْعَدْوَةِ وَالْعِشْيِ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ

الَّذِينَ	يَدْعُونَ	رَبَّهُمْ	بِالْعَدْوَةِ	وَالْعِشْيِ	يُرِيدُونَ	وَجْهَهُ	وَلَا	تَعْدُ
ان لوگوں کے کہ	پکارتے ہیں	رب اپنے کو	صبح کو	اور	شام کو	چاہتے ہیں	رضامندی اسی کی	اور نہ پھر جائے

پروردگار کو پکارتے اور اس کی خوشنودی کے طالب ہیں اُن کے ساتھ صبر کرتے رہو اور تمہاری نگاہیں ان میں سے (گزر کر اور

عَيْنِكَ عَنْهُمْ تَرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَا تَطْعُ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ

عَيْنِكَ	عَنْهُمْ	تُرِيدُ	زِينَةَ	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَلَا	تُطْعِ	مَنْ	أَغْفَلْنَا	قَلْبَهُ	
دونوں آنکھیں تیری	ان سے	ارادہ کرے تو	بناؤ	زندگانی	دنیا کا	اور	مت	کہا مان	اس کا جو کہ	غافل کیا ہے	دل اس کے کو

طرف) نہ دوڑیں کہ تم آرائش زندگانی دنیا کے خواستگار ہو جاؤ۔ اور جس شخص کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ

عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبِعْ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرْطًا ۖ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ قَف

عَنْ	ذِكْرِنَا	وَ	اتَّبِعْ	هَوَاهُ	وَكَانَ	أَمْرُهُ	فُرْطًا	ۖ	وَقُلِ	الْحَقُّ	مِنْ	رَبِّكُمْ
سے	یاد اپنی	اور پیروی کی	اپنے	خواہش اپنی کی	اور ہے	کام اس کا	حد سے نکلا ہوا	اور	کہہ	حق ہے	سے	رب تمہاری طرف

اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے اس کا کہنا ماننا (۲۷) اور کہہ دو کہ (لوگو) یہ قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق

فَمِنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَمِنْ شَاءَ فَلْيُكْفُرْ ۖ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا ۙ

فَمِنْ	شَاءَ	فَلْيُؤْمِنْ	وَمِنْ	شَاءَ	فَلْيُكْفُرْ	ۖ	إِنَّا	أَعْتَدْنَا	لِلظَّالِمِينَ	نَارًا
پس جو کوئی	چاہے	پس ایمان لائے	اور	جو کوئی	چاہے	پس کفر کرے	بیشک	تیار کر رکھی ہے	ہم نے	آگ

ہے۔ تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کافر رہے۔ ہم نے ظالموں کے لیے (دوزخ کی) آگ تیار کر رکھی ہے

أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۖ وَإِنْ يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي

أَحَاطَ	بِهِمْ	سُرَادِقُهَا	ۖ	وَ	إِنْ	يَسْتَغِيثُوا	يُغَاثُوا	بِمَاءٍ	كَالْمُهْلِ	يَشْوِي
کھ گھیر لیا ہے	ان کو	اس کے پردوں نے	اور	اگر	فریاد کریں	فریاد کو پہنچے	جائیں گے	ساتھ پانی کے	مانند تانے گے	ہوئے گی کہ بھون ڈالتی ہے

جس کی قاتیں ان کو گھیر رہی ہوں گی۔ اور اگر فریاد کریں گے تو ایسے کھولتے ہوئے پانی سے ان کی داوری کی جائے گی جو گھلے ہوئے

الْوَجُوهُ ۖ بِئْسَ الشَّرَابُ ۖ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ۖ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

الْوَجُوهُ	ۖ	بِئْسَ	الشَّرَابُ	ۖ	وَسَاءَتْ	مُرْتَفَقًا	ۖ	إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا
مونہوں کو		برا ہے	پینا	اور	برا ہے	فائدہ اٹھانے میں	بیشک	وہ لوگ کہ	ایمان لائے	

تانبے کی طرح (گرم ہوگا اور جو) مونہوں کو بھون ڈالے گا۔ (ان کے پینے کا) پانی بھی برا اور آرام گاہ بھی بری (۲۸) (اور) جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ۝۳۰ أُولَٰئِكَ

وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	إِنَّا	لَا	نُضِيعُ	أَجْرَ	مَنْ	أَحْسَنَ	عَمَلًا	أُولَٰئِكَ
اور کام کیے	اچھے	بیشک ہم	نہیں	ہم ضائع کرتے	ثواب	اس کا جو کہ	اچھا کرتا ہے	عمل	یہ لوگ

اور کام بھی نیک کرتے رہے تو ہم نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے ۝۳۰ ایسے لوگوں

لَهُمْ جَنَّاتٌ عَدْنٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ

لَهُمْ	جَنَّاتٌ	عَدْنٌ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهِمُ	الْأَنْهَارُ	يُحَلَّوْنَ	فِيهَا	مِنْ
واسطے ان کے	باغ ہیں	بمیش رہنے والے	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	گہنا پہنائے جائیں گے	پہنچ اس کے	سے

کے لیے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں ان کے (خلوں کے) نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔

أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِنْ سُندُسٍ

أَسَاوِرَ	مِنْ	ذَهَبٍ	وَّ	يَلْبَسُونَ	ثِيَابًا	خُضْرًا	مِنْ	سُندُسٍ
کنگن	سے	سونے کے	اور	پوشاک پہنیں گے	کپڑے	سبز	سے	لاہی کے

اُن کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک دیا اور اطلس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے۔

وَأَسْتَبْرَقٍ مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ نِعَمَ الثَّوَابِ ۖ وَحَسُنَتْ

وَّ	أَسْتَبْرَقٍ	مُتَّكِئِينَ	فِيهَا	عَلَى	الْأَرَائِكِ	نِعَمَ	الثَّوَابِ	وَّ	حَسُنَتْ
اور	تافتے کے	تکیہ کیے ہوئے	پہنچ اس کے	ادپر	تختوں کے	اچھا ہے	ثواب	اور	اچھی ہے

(اور) تختوں پر تکیے لگا کر بیٹھا کریں گے۔ (کیا) خوب بدلہ اور (کیا) خوب

مُرْتَفَقًا ۝۳۱ وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا

مُرْتَفَقًا	وَاضْرِبْ	لَهُم	مَّثَلًا	رَّجُلَيْنِ	جَعَلْنَا	لِأَحَدِهِمَا
فائدہ اٹھانے میں	اور بیان کر	واسطے ان کے	مثال	دو مردوں کی کہ	کیے ہم نے	واسطے ایک ان میں سے

آرام گاہ ہے ۝۳۱ اور ان سے دو شخصوں کا حال بیان کرو جن میں سے ایک کو ہم نے

جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زُرْعًا ۝۳۲

جَنَّتَيْنِ	مِنْ	أَعْنَابٍ	وَّ	حَفَفْنَاهُمَا	بِنَخْلٍ	وَجَعَلْنَا	بَيْنَهُمَا	زُرْعًا
دو باغ	سے	انگوروں	اور	گھیرا ہم نے ان دونوں کو	ساتھ کھجوروں کے	اور کی ہم نے	درمیان ان دونوں کے	کھیتی

انگور کے دو باغ (عنایت) کیے تھے۔ اور ان کے گردا گرد کھجوروں کے درخت لگا دیے تھے اور ان کے درمیان کھیتی پیدا کر دی تھی ۝۳۲

كَلَّمَا الْجَنَّتَيْنِ اَتَتْ اُكْلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِنْهُ شَيْئًا ۚ وَفَجَرْنَا خِلَافَهُمَا

كَلَّمَا	الْجَنَّتَيْنِ	اَتَتْ	اُكْلَهَا	وَلَمْ	تَظْلِمْ	مِنْهُ	شَيْئًا	وَ	فَجَرْنَا	خِلَافَهُمَا
دونوں	باغوں نے	دیا	میوہ اپنا	اور نہ	کم کیا	اس میں سے	کچھ	اور	پھاڑ دی جانے	درمیان ان دونوں کے

دونوں باغ (کثرت سے) پھل لاتے اور اس (کی پیداوار) میں کسی طرح کی کمی نہ ہوتی اور دونوں میں ہم نے ایک نہر بھی جاری کر

نَهْرًا ۚ وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ

نَهْرًا	وَكَانَ	لَهُ	ثَمَرٌ	فَقَالَ	لِصَاحِبِهِ	وَ	هُوَ	يُحَاوِرُهُ	اَنَا	اَكْثَرُ	مِنْكَ
نہر	اور تھا	اسکے	میوہ	پس کہا اس نے	واسطے ہم نشیں اپنے کے	اور	وہ	سوال وجواب کرتا تھا کہ	میں	زیادہ ہوں	تجھ سے

رکھی تھی (۳۲) اور (اس طرح) اُس (شخص) کو (ان کی) پیداوار (ملتی رہتی) تھی تو (ایک دن) جبکہ وہ اپنے دوست سے باتیں کر رہا تھا کہنے لگا کہ میں تم

مَا لَا وَاعَزُّ نَفَرًا ۚ وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ ۚ قَالَ مَا أَظُنُّ

مَا لَا	وَاعَزُّ	نَفَرًا	وَ	دَخَلَ	جَنَّتَهُ	وَ	هُوَ	ظَالِمٌ	لِّنَفْسِهِ	قَالَ	مَا	أَظُنُّ
مال میں	اور زیادہ عزت والا ہوں	آدمیوں کو	اور	داخل ہوا	باغ اپنے میں	اور	وہ	ظلم کرنے والا تھا	جان اپنی پر	کہا کہ	نہیں	گمان کرتا میں

سے مال (دوست) میں بھی زیادہ ہوں (۳۳) اور تجھے (اور جماعت) کے لحاظ سے بھی زیادہ عزت والا ہوں اور (ایسی شیخوں سے) اپنے حق میں ظلم کرتا ہوا اپنے

اَنْ تَبِيدَ هَذِهِ اَبَدًا ۚ وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً ۚ وَلَئِنْ رُدِّدْتُ اِلٰی

اَنْ	تَبِيدَ	هَذِهِ	اَبَدًا	وَ	مَا	أَظُنُّ	السَّاعَةَ	قَائِمَةً	وَ	لَئِنْ	رُدِّدْتُ	اِلٰی
یہ کہ	ہلاک ہووے	یہ	کبھی	اور نہیں	گمان کرتا میں	قیامت کو	قائم ہو نیوالی	اور	اگر	پھیرا گیا میں	طرف	

باغ میں داخل ہوا کہنے لگا کہ میں نہیں خیال کرتا کہ یہ باغ کبھی تباہ ہو (۳۴) اور نہ خیال کرتا ہوں کہ قیامت پر باہو اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹا یا بھی

رَبِّيْ لَا جِدَنَّ خَيْرًا مِنْهَا مُنْقَلَبًا ۚ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ

رَبِّيْ	لَا جِدَنَّ	خَيْرًا	مِنْهَا	مُنْقَلَبًا	قَالَ	لَهُ	صَاحِبُهُ	وَ	هُوَ	يُحَاوِرُهُ
پروردگار اپنے کے	البتہ پاؤں گا میں	بہتر	اس سے	جگہ پھر جانے کی	کہا	واسطے اسکے	ہم نشیں اسکے نے	اور	وہ	سوال وجواب کرتا تھا

جاؤں تو (وہاں) ضرور اس سے اچھی جگہ پاؤں گا (۳۵) تو اس کا دوست جو اس سے گفتگو کر رہا تھا کہنے لگا کہ کیا تم

اَكْفَرْتُمْ بِالَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّيْكُمْ

اَكْفَرْتُمْ	بِالَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِنْ	تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ	نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	سَوَّيْكُمْ
آیا کفر کرتا ہے تو	ساتھ اس ذات کے کہ	پیدا کیا تجھ کو	سے	مٹی	پھر	سے	نطفہ	پھر	کیا تجھ کو

اس (اللہ) سے کفر کرتے ہو جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفے سے، پھر تمہیں پورا

رَجُلًا ۴۷ لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ۴۸ وَلَوْ لَا إِذْ

رَجُلًا	لَكِنَّا	هُوَ	اللَّهُ	رَبِّي	وَلَا	أُشْرِكُ	بِرَبِّي	أَحَدًا	وَلَوْ	لَا	إِذْ
مرد	لیکن میں کہتا ہوں کہ	وہ ہے	اللہ	رب میرا	اور	نہیں	شریک لاتا میں	ساتھ رب اپنے کے	کسی کو	اور	کیوں نہ

مرد بنایا ۴۷ مگر میں تو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ہی میرا پروردگار ہے اور میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا ۴۸ اور (بھلا)

دَخَلْتُ جَنَّتِكَ قُلْتُ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۴۹ إِنَّ تَرَنَ أَنَا

دَخَلْتُ	جَنَّتِكَ	قُلْتُ	مَا	شَاءَ	اللَّهُ	لَا	قُوَّةَ	إِلَّا	بِاللَّهِ	إِنَّ	تَرَنَ	أَنَا
داخل ہوا تو	باغ اپنے میں	کہا تو نے	جو	چاہا	اللہ نے	نہیں	قوت	مگر	ساتھ اللہ کے	اگر	دیکھتا ہے تو	مجھ کو

جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کیوں نہ کہا؟ اگر تم مجھے مال و اولاد

أَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَلَدًا ۵۰ فَعَسَى رَبِّي أَنْ يُؤْتِيَنِي خَيْرًا مِّنْ

أَقَلَّ	مِنْكَ	مَالًا	وَلَدًا	فَعَسَى	رَبِّي	أَنْ	يُؤْتِيَنِي	خَيْرًا	مِّنْ
کتر	آپ سے	مال میں	اور اولاد میں	پس جلد ہی	میرا رب	یہ کہ	دیوے مجھ کو	بہتر	سے

میں اپنے سے کتر دیکھتے ہو ۵۰ تو عجب نہیں کہ پروردگار مجھے تمہارے باغ

جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا

جَنَّتِكَ	وَيُرْسِلَ	عَلَيْهَا	حُسْبَانًا	مِّنَ	السَّمَاءِ	فَتُصْبِحَ	صَعِيدًا
باغ تیرے	اور بھیجے	اوپر اس کے	عذاب	سے	آسمان	پس ہو جائے	زمین

سے بہتر عطا فرمائے اور اس تمہارے باغ پر آسمان سے آفت بھیج دے تو وہ صاف میدان

زَلَقًا ۵۱ أَوْ يُصْبِحَ مَاءً غَورًا فَلَنْ تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا ۵۲ وَأُحِيطَ

زَلَقًا	أَوْ	يُصْبِحَ	مَاءً	غَورًا	فَلَنْ	تَسْتَطِيعَ	لَهُ	طَلَبًا	وَأُحِيطَ
چھلنی	یا	ہو جائے	پانی اس کا	خشک	پس ہرگز نہ	کر سکے تو	واسطے اسکے	طلب کرنا	اور گھیرا گیا

ہو جائے ۵۱ یا اس (کی نہر) کا پانی گہرا ہو جائے تو پھر تم اسے نہ لاسکو ۵۲ اور اس

بَشِيرَةٍ فَاصْبَحْ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلَىٰ مَا أَنفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ

بَشِيرَةٍ	فَاصْبَحْ	يُقَلِّبُ	كَفَّيْهِ	عَلَىٰ	مَا	أَنفَقَ	فِيهَا	وَهِيَ	خَاوِيَةٌ	عَلَىٰ
میوہ اس کا	پس فجر اٹھا	ماتھا	بھیلیاں اپنی	اوپر	اس چیز کے	خرچ کیا تھا	بچ اس کے	اور وہ	گرے ہوئے تھے	اوپر

کے میووں کو عذاب نے آگھیرا اور وہ اپنی چھتریوں پر گر کر رہ گیا تو جو مال اُس نے اس پر خرچ کیا تھا اُس پر (حسرت سے)

عُرُوشَهَا وَيَقُولُ يَلِيَّتَنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا ۖ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ

عُرُوشَهَا وَ يَقُولُ يَلِيَّتَنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا وَ لَمْ تَكُنْ لَهُ

اپنی چھتوں کے اور کہتا تھا اسے کاش کہ میں نہیں میں شریک لاتا ساتھ رہنے کے کسی کو اور نہ ہوئی واسطے اس کے

ساتھ ملنے لگا اور کہنے لگا کہ کاش میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناتا ۖ اور (اس وقت) اللہ

فِتْنَةً يَبْتَلُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا ۖ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ

فِتْنَةً يَبْتَلُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَ مَا كَانَ مُنتَصِرًا هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ

کوئی جماعت مدد دیوے اس کو سوائے اللہ کے اور نہ ہوا بدلہ لینے والا اس جگہ حکم چلانا

کے سوا کوئی جماعت اُس کی مددگار نہ ہوئی اور نہ وہ بدلہ لے سکا ۖ یہاں (سے ثابت ہوا کہ)

لِلَّهِ الْحَقُّ ۖ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَ خَيْرٌ عُقْبًا ۖ وَ اضْرِبْ لَهُمْ مَثَلِ الْحَيَاةِ

لِلَّهِ الْحَقُّ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَ خَيْرٌ عُقْبًا وَ اضْرِبْ لَهُمْ مَثَلِ الْحَيَاةِ

واسطے اللہ کے ثابت وہ بہتر ہے ثواب میں اور بہتر ہے انجام میں اور بیان کر واسطے ان کے مثال زندگی

حکومت سب اللہ برحق کی ہے اسی کا صلہ بہتر اور (اسی کا) بدلہ اچھا ہے ۖ اور اُن سے دنیا کی زندگی کی مثال بھی

الدُّنْيَا كَمَا أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ

الدُّنْيَا كَمَا أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ

دنیا کی مانند پانی کے کہ اتنا اہم نے اسکو سے آسمان پس مل گئی ساتھ اس کے روئیدگی زمین کی پس ہو گیا

بیان کر دو (وہ ایسی ہے) جیسے پانی جسے ہم نے آسمان سے برسایا تو اس کے ساتھ زمین کی روئیدگی مل گئی

هَشِيْمًا تَذُرُوهُ ۖ وَالرَّيْحُ ۖ وَ كَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۖ أَلْبَالُ

هَشِيْمًا تَذُرُوهُ ۖ وَالرَّيْحُ وَ كَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا أَلْبَالُ

چورہ چورہ اڑاتی ہیں اس کو ہوائیں اور ہے اللہ اوپر ہر چیز کے قادر مال

پھر وہ چورہ چورہ ہو گئی کہ ہوائیں اُسے اڑاتی پھرتی ہیں۔ اور اللہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ۖ مال

وَالْبُنُوتُ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَالْبَقِيَّتُ الصَّلٰحَةُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ

وَالْبُنُوتُ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَالْبَقِيَّتُ الصَّلٰحَةُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ

اور بیٹے آرائش ہیں زندگی دنیا کی اور باقی رہنے والیاں نیکیاں بہتر ہیں نزدیک پروردگار کے

اور بیٹے تو دنیا کی زندگی کی (رونق و زینت ہیں۔ اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب کے لحاظ سے تمہارے پروردگار کے ہاں بہت

۱۵

ثَوَابًا وَخَيْرًا أَمَلًا ۚ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً ۚ

ثَوَابًا وَخَيْرًا أَمَلًا ۚ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَ تَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً ۚ
ثواب میں اور بہتر ہیں آرزو رکھنے میں اور جس دن کہ چلائیں گے ہم پہاڑوں کو اور دیکھے گا تو زمین کو صاف نکلی ہوئی

اچھی اور اُمید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں (۳۶) اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف میدان دیکھو گے اور ان (لوگوں)

وَحَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۚ وَعَرْضُوا عَلَىٰ رَبِّكَ صَفًّا ۖ

وَحَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۚ وَعَرْضُوا عَلَىٰ رَبِّكَ صَفًّا ۖ
اور اکٹھا کریں گے ہم ان کو پس نہ چھوڑیں گے ہم ان میں سے کسی ایک کو اور روہر کیے جائیں گے اوپر اب تیرے کے صف باندھ کر

کو ہم جمع کر لیں گے تو ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے (۳۷) اور سب تمہارے پروردگار کے سامنے صف باندھ کر لائے جائیں گے۔

لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ نَجْعَلَ لَكُمْ

لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ نَجْعَلَ لَكُمْ
البتہ تحقیق آئے تم ہمارے پاس جیسا پیدا کیا ہم نے تم کو پہلی بار بلکہ گمان کیا تم نے یہ کہ ہرگز نہ کریں گے واسطے تمہارے

(تو ہم ان سے کہیں گے کہ) جس طرح ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا (اسی طرح آج) تم ہمارے سامنے آئے لیکن تم نے تو یہ خیال کر رکھا تھا کہ ہم

مَّوْعِدًا ۚ وَوَضِعَ الْكِتَابُ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ

مَّوْعِدًا ۚ وَوَضِعَ الْكِتَابُ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ
وعدہ گاہ اور رکھی جائے گی کتاب پس دیکھے گا تو گنہگاروں کو ڈرتے اس جہنم کے بچاؤ اسکے ہے

نے تمہارے لیے (قیامت کا) کوئی وقت مقرر ہی نہیں کیا (۳۸) اور (مملوں کی) کتاب (کھول کر) رکھی جائے گی تو تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ جو کچھ اس میں

وَيَقُولُونَ يَوْمَئِذٍ إِنَّ هَٰذَا الْكِتَابَ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا

وَيَقُولُونَ يَوْمَئِذٍ إِنَّ هَٰذَا الْكِتَابَ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا
اور کہیں گے اے وائے ہم کو کیا ہے واسطے اس کتاب کے کہ نہیں چھوڑتی چھوٹی بات کو اور نہ بڑی بات کو مگر

(لکھا) ہوگا اس سے ڈر ہے ہوں گے اور کہیں گے ہائے شامت یہ کیسی کتاب ہے کہ نہ چھوٹی بات کو چھوڑتی ہے نہ بڑی کو (کوئی بات بھی نہیں) مگر

أَحْصَاهَا ۚ وَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا ۚ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ

أَحْصَاهَا ۚ وَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا ۚ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ
گن لیا اس کو اور پائیں گے جو کچھ کہ کیا تھا حاضر اور نہیں ظلم کرتا رب تیرا

اسے لکھ رکھا ہے۔ اور جو عمل کیے ہوں گے سب کو حاضر پائیں گے۔ اور تمہارا پروردگار کسی پر ظلم نہیں

أَحَدًا ۴۹ وَ إِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْا اِلَّا

اَحَدًا	وَ	اِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْا	اِلَّا
کسی کو	اور	جس وقت	کہا ہم نے	فرشتوں کو	سجدہ کرو	آدم کو	پس سجدہ کیا انہوں نے	مگر

کرے گا ۴۹ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر

اِبْلِیْسَ ط ۵۰ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ط

اِبْلِیْسَ	كَانَ	مِنَ	الْجِنِّ	فَفَسَقَ	عَنْ	اَمْرِ	رَبِّهٖ
ابلیس نے	تھا وہ	سے	جنوں میں	پس نافرمانی کی	سے	حکم	رب اپنے کی

ابلیس (نے نہ کیا)۔ وہ جنات میں سے تھا تو اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا۔

اَفْتَتَّخِذُوْنَهٗ وَ ذُرِّيَّتَهٗ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِیْ وَ هُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ط

اَفْتَتَّخِذُوْنَهٗ	وَ ذُرِّيَّتَهٗ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِیْ	وَ	هُمْ	لَكُمْ	عَدُوٌّ
کیا پس پکڑتے ہو تم اس کو	اور اولاد اس کی کو	دوست	سوائے میرے	اور	وہ	واسطے تمہارے	دشمن ہے

کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔ اور (شیطان کی دوستی)

بِئْسَ لِلظَّٰلِمِیْنَ بَدَلًا ۵۱ مَا اَشْهَدُھُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ

بِئْسَ	لِلظَّٰلِمِیْنَ	بَدَلًا	مَا	اَشْهَدُھُمْ	خَلْقَ	السَّمٰوٰتِ
برا ہے	واسطے ظالموں کے	بدلہ	نہیں	شاہد کیا تھا میں نے ان کو	بوقت پیدائش	آسمانوں کے

ظالموں کے لیے (اللہ کی دوستی کا) برا بدل ہے ۵۱ میں نے اُن کو نہ تو آسمانوں اور زمین کے پیدا

وَالْاَرْضِ وَ لَا خَلَقَ اَنْفُسِھُمْ ۵۲ وَ مَا کُنْتُ مُتَّخِذَ

وَالْاَرْضِ	وَ	لَا	خَلَقَ	اَنْفُسِھُمْ	وَ	مَا	کُنْتُ	مُتَّخِذَ
اور زمین کے	اور	نہ	وقت پیدا کرنے	ان کی جانوں کو	اور	نہیں	ہوں میں	پکڑنے والا

کرنے کے وقت بلایا تھا اور نہ خود اُن کے پیدا کرنے کے وقت اور میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ

الْمُضِلِّیْنَ عَصَدًا ۵۱ وَ یَوْمَ یَقُوْلُ نَادُوْا شُرَکَآءِیَ الَّذِیْنَ

الْمُضِلِّیْنَ	عَصَدًا	وَ	یَوْمَ	یَقُوْلُ	نَادُوْا	شُرَکَآءِیَ	الَّذِیْنَ
گمراہ کرنے والوں کو	مددگار	اور	جس دن	کہے گا	پکارو	شرکیوں میرے کو	جو کہ

کرنے والوں کو مددگار بنانا ۵۱ اور جس دن اللہ فرمائے گا کہ (اب) میرے شرکیوں کو جن کی نسبت تم گمان (الوہیت) رکھتے

رَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمُ

رَعَمْتُمْ	فَدَعَوْهُمْ	فَلَمْ	يَسْتَجِيبُوا	لَهُمْ	وَجَعَلْنَا	بَيْنَهُمُ
دعوی کرتے تھے	پس پکاریں گے ان کو	پس نہ	جواب دیں گے	ان کو	اور کریں گے ہم	درمیان ان کے

تھے بلاؤ تو وہ ان کو بلائیں گے مگر وہ ان کو کچھ جواب نہ دیں گے۔ اور ہم ان کے بیچ میں ایک ہلاکت کی

مَوْبِقًا ۝۵۲ وَ رَأَى الْبُجْرُمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوهَا

مَوْبِقًا	وَ	رَأَى	الْبُجْرُمُونَ	النَّارَ	فَظَنُّوا	أَنَّهُمْ	مُّوَاقِعُوهَا
ہلاکت کی جگہ	اور	دیکھیں گے	گنہگار	آگ کو	پس گمان کریں گے	یہ کہ وہ	گرنے والے ہیں اس میں

جگہ بنا دیں گے ۝۵۲ اور گنہگار لوگ دوزخ کو دیکھیں گے تو یقین کر لیں گے کہ وہ اس میں پڑنے والے ہیں

وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝۵۳ وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا

وَلَمْ	يَجِدُوا	عَنْهَا	مَصْرِفًا	وَ	لَقَدْ	صَرَّفْنَا	فِي	هَذَا
اور نہ	پائیں گے وہ	اس سے	جگہ پھر جانے کی	اور	البتہ تحقیق	طرح طرح سے بیان کیا گئے	بیچ	اس

اور اس سے بچنے کا کوئی رستہ نہ پائیں گے ۝۵۳ اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کے سمجھانے) کے لیے

الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۖ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ

الْقُرْآنِ	لِلنَّاسِ	مِنْ	كُلِّ	مَثَلٍ	وَكَانَ	الْإِنْسَانُ	أَكْثَرَ	شَيْءٍ
قرآن کے	واسطے لوگوں کے	سے	ہر	مثال	اور ہے	انسان	زیادہ	سب چیزوں سے

طرح طرح کی مثالیں بیان فرمائی ہیں لیکن انسان سب چیزوں سے بڑھ کر

جَدَلًا ۝۵۴ وَ مَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمْ

جَدَلًا	وَ	مَا	مَنَعَ	النَّاسَ	أَنْ	يُؤْمِنُوا	إِذْ	جَاءَهُمْ
جھگڑنے میں	اور	نہ	منع کیا	لوگوں کو	اس سے کہ	ایمان لائیں	جب	آئی ان کے پاس

جھگڑالو ہے ۝۵۴ اور لوگوں کے پاس جب ہدایت آ گئی تو اُن کو کس چیز نے منع کیا کہ

الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةٌ الْأَوَّلِينَ

الْهُدَىٰ	وَ	يَسْتَغْفِرُوا	رَبَّهُمْ	إِلَّا	أَنْ	تَأْتِيَهُمْ	سُنَّةٌ	الْأَوَّلِينَ
ہدایت	اور	بخشش مانگیں	رب اپنے سے	مگر	یکہ	آئے ان کے پاس	عادت	پہلوں کی

ایمان لائیں اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگیں بجز اس کے کہ (اس بات کے منتظر ہوں کہ) انہیں بھی پہلوں کا سا معاملہ پیش

أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبْلًا ۝ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا

أَوْ	يَأْتِيَهُمُ	الْعَذَابُ	قُبْلًا	وَ	مَا	نُرْسِلُ	الْمُرْسَلِينَ	إِلَّا
یا	آئے ان کے پاس	عذاب	سامنے	اور	نہیں	بھیجتے ہم	پیغمبروں کو	مگر

آئے یا اُن پر عذاب سامنے موجود ہو ۝ اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجا کرتے ہیں تو صرف اس لیے کہ (لوگوں کو اللہ کی

مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ

مُبَشِّرِينَ	وَمُنْذِرِينَ	وَ	يُجَادِلُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	بِالْبَاطِلِ
خوش خبری دینے والے	اور ڈرانے والے	اور	جھگڑا کرتے ہیں	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	ساتھ باطل کے

نعمتوں کی) خوشخبریاں سنائیں اور (عذاب سے) ڈرائیں اور جو کافر ہیں وہ باطل (کی سند) سے جھگڑا کرتے ہیں

لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَتِي وَمَا أُنْذِرُوا هُزُوًا ۝

لِيُدْحِضُوا	بِهِ	الْحَقَّ	وَ	اتَّخَذُوا	آيَتِي	وَ	مَا	أُنْذِرُوا	هُزُوًا
تاکہ ملادیں	اس سے	حق کو	اور	پکڑا انہوں نے	میری نشانیوں کو	اور	اس چیز کو کہ	ڈرائے گئے تھے ساتھ اس کے	ٹھٹھا

تاکہ اس سے حق کو پھسلا دیں اور انہوں نے میری آیتوں کو اور جس چیز سے ان کو ڈرایا جاتا ہے ہنسی بنا لیا ۝

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ

وَمَنْ	أَظْلَمُ	مِمَّنْ	ذُكِّرَ	بِآيَاتِ	رَبِّهِ	فَأَعْرَضَ	عَنْهَا	وَ	نَسِيَ
اور	بہت ظالم	اس شخص سے کہ	نصیحت دیا گیا	ساتھ نشانیوں	رب اپنے کے	پس پھیر لیا منہ	ان سے	اور	بھول گیا

اور اس سے ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کے کلام سے سمجھایا گیا تو اس نے اس سے منہ پھیر لیا اور جو (اعمال)

مَا قَدَّمَتْ يَدَهُ ۖ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ

مَا	قَدَّمَتْ	يَدَهُ	إِنَّا	جَعَلْنَا	عَلَى	قُلُوبِهِمْ	أَكِنَّةً	أَنْ
جو	آگے بھیجا	اس کے ہاتھوں نے	بیٹھ	کیا ہے ہم نے	اوپر	ان کے دلوں کے	پردہ	اس سے کہ

وہ آگے کر چکا اُن کو بھول گیا۔ ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیے کہ اسے

يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَى

يَفْقَهُوهُ	وَ	فِي	آذَانِهِمْ	وَقْرًا	وَ	إِنْ	تَدْعُهُمْ	إِلَى	الْهُدَى
سمجھیں اس کو	اور	بچ	ان کے کانوں کے	بوجھ ہے	اور	اگر	بلاتے تو ان کو	طرف	ہدایت کے

سمجھ نہ سکیں اور کانوں میں ثقل (پیدا کر دیا ہے کہ سن نہ سکیں) اور اگر تم ان کو رستے کی طرف بلاؤ

فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذَا أَبَدًا ۝۵۷ وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ط لَوْ

فَلَنْ	يَهْتَدُوا	إِذَا	أَبَدًا	وَ	رَبُّكَ	الْغَفُورُ	ذُو الرَّحْمَةِ	ط	لَوْ
پس ہرگز نہ	راہ پائیں گے	اس وقت	کبھی	اور	رب تیرا	بخشنے والا	رحمت والا ہے	اگر	

تو کبھی رستے پر نہ آئیں گے ۝۵۷ اور تمہارا پروردگار بخشنے والا صاحبِ رحمت ہے۔ اگر وہ

يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا لَعَجَلْ لَهُمُ الْعَذَابُ ط بَلْ لَهُمْ

يُؤَاخِذُهُمْ	بِمَا	كَسَبُوا	لَعَجَلْ	لَهُمُ	الْعَذَابُ	ط	بَلْ	لَهُمْ
پکڑے ان کو	بسبب	ان کی کمائی کے	البتہ جلد لائے	واسطے ان کے	عذاب	بلکہ		واسطے ان کے

اُن کے کرتوتوں پر اُن کو پکڑنے لگے تو اُن پر جھٹ عذاب بھیج دے مگر اُن کے لیے ایک وقت

مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْيِلًا ۝۵۸ وَتِلْكَ الْقُرَى

مَّوْعِدٌ	لَّنْ	يَّجِدُوا	مِنْ دُونِهِ	مَوْيِلًا	وَ	تِلْكَ	الْقُرَى
وعدہ ہے کہ	ہرگز نہ	پائیں گے	سوائے اس کے	پناہ	اور	یہ	بستیاں

(مقرر کر رکھا) ہے کہ اس کے عذاب سے کوئی پناہ کی جگہ نہ پائیں گے ۝۵۸ اور یہ بستیاں (جو ویران پڑی ہیں)

أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِهَٰلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ۝۵۹ وَإِذْ قَالَ

أَهْلَكْنَاهُمْ	لَمَّا	ظَلَمُوا	وَ	جَعَلْنَا	لِهَٰلِكِهِمْ	مَّوْعِدًا	وَ	إِذْ	قَالَ
ہلاک کیا ہم نے ان کو	جب	ظلم کیا انہوں نے	اور	کیا ہم نے	واسطے ان کے ہلاک کے	وعدہ گاہ	اور	جب	کہا

جب انہوں نے (کفر سے) ظلم کیا تو ہم نے ان کو تباہ کر دیا اور ان کی تباہی کے لیے ایک وقت مقرر کر دیا تھا ۝۵۹ اور جب موسیٰ نے

مُوسَىٰ لِفَشِهِ لَا أْبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ

مُوسَىٰ	لِفَشِهِ	لَا	أْبْرَحُ	حَتَّىٰ	أَبْلُغَ	مَجْمَعَ	الْبَحْرَيْنِ	أَوْ
موسیٰ نے	واسطے جو ان اپنے کے کہ	نہ	ٹلوں گا میں	یہاں تک کہ	پہنچوں میں	جگہ ملے	دو دریا کی	یا

اپنے شاگرد سے کہا کہ جب تک میں دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ نہ پہنچ جاؤں بٹنے کا نہیں خواہ

أَمْضَىٰ حُقْبًا ۝۶۰ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنَهُمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا

أَمْضَىٰ	حُقْبًا	فَلَمَّا	بَلَغَا	مَجْمَعَ	بَيْنَهُمَا	نَسِيَا	حُوتَهُمَا
چلتا جاؤں	برسوں	پس جب	پہنچے دونوں	جگہ ملنے کی	درمیان ان دونوں کے	بھول گئے دونوں	مچھلی اپنی

برسوں چلتا رہوں ۝۶۰ جب ان کے ملنے کے مقام پر پہنچے تو اپنی مچھلی بھول گئے

فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۖ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ

فَاتَّخَذَ	سَبِيلَهُ	فِي	الْبَحْرِ	سَرَبًا	فَلَمَّا	جَاوَزَا	قَالَ
پس پکڑی اس نے	راہ اپنی	بچ	دریا کے	خشک	پس جب	گزر گئے	کہا

تو اس نے دریا میں سرنگ کی طرح اپنا رستہ بنا لیا ۶۱ جب آگے چلے تو (مولیٰ نے) اپنے شاگرد سے کہا

لِفَتْهُ اتِنَا عَدَاءَنَا ۚ لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا ۖ

لِفَتْهُ	اتِنَا	عَدَاءَنَا	لَقَدْ	لَقِينَا	مِنْ	سَفَرِنَا	هَذَا	نَصَبًا
واٹھلے جوان لپچکے	دے ہم کو	کھانا ہمارا	البتہ تحقیق	ملے ہم	سے	سفر اپنے	اس	رنج کو

کہ ہمارے لیے کھانا لاؤ اس سفر سے ہم کو بہت تھکان ہو گئی ہے ۶۲

قَالَ ارْءَيْتَ اِذَا اَوَيْنَا اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّي نَسِيتُ

قَالَ	ارْءَيْتَ	اِذَا	اَوَيْنَا	اِلَى	الصَّخْرَةِ	فَاِنِّي	نَسِيتُ
کہا	کیا دیکھا تم نے	جب	جگہ پکڑی تھی ہم نے	طرف	پتھر کی	پس بیشک میں	بھول گیا میں

(اس نے) کہا کہ بھلا آپ نے دیکھا کہ جب ہم نے پتھر کے پاس آرام کیا تھا تو میں مچھلی

الْحُوتَ ۚ وَمَا اُنْسِنِيهِ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَكَ ۚ وَاتَّخَذَ

الْحُوتَ	وَمَا	اُنْسِنِيهِ	اِلَّا	الشَّيْطٰنُ	اَنْ	اَذْكُرَكَ	وَاتَّخَذَ
مچھلی کو	اور	نہ	بھلا دی مجھ کو	مگر	شیطان نے	یہ کہ	ذکر کروں اس کا اور پکڑی اس نے

(وہیں) بھول گیا۔ اور مجھے (آپ سے) اُس کا ذکر کرنا شیطان نے بھلا دیا۔ اور اس نے

سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ۖ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۚ فَارْتَدَّ

سَبِيلَهُ	فِي	الْبَحْرِ	عَجَبًا	قَالَ	ذٰلِكَ	مَا	كُنَّا	نَبْغِ	فَارْتَدَّ
اپنی راہ	بچ	دریا کے	عجیب	کہا	یہی ہے	جو کچھ کہ	تھے ہم	چاہتے	پس پھر آئے دونوں

عجب طرح سے دریا میں اپنا رستہ لیا ۶۳ (مولیٰ نے) کہا کہ یہی تو (وہ مقام) ہے جسے ہم تلاش کرتے تھے تو

عَلٰی اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ۖ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَا

عَلٰی	اٰثَارِهِمَا	قَصَصًا	فَوَجَدَا	عَبْدًا	مِّنْ	عِبَادِنَا
اوپر	نشانوں پاؤں اپنے کے	نقش دیکھتے	پس پایا دونوں نے	ایک بندے کو	سے	بندوں ہمارے

وہ اپنے پاؤں کے نشان دیکھتے دیکھتے لوٹ گئے ۶۴ (وہاں) انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ دیکھا جس کو ہم نے

اَتَيْنَهُ رَحْمَةً مِّنْ عِندِنَا وَ عَلَّمْنَاهُ مِمَّنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ۝۶۵ قَالَ

اَتَيْنَهُ	رَحْمَةً	مِّنْ	عِندِنَا	وَ	عَلَّمْنَاهُ	مِمَّنْ	لَّدُنَّا	عِلْمًا	قَالَ
کہ دی تھی اُن کو	رحمت	سے	نزدیک اپنے	اور	سکھایا تھا	سے	اپنے پاس	علم	کہا

اپنے ہاں سے رحمت (یعنی نبوت یا نعمت و ولایت) دی تھی اور اپنے پاس سے علم بخشا تھا ۝۶۵ موسیٰ نے اُن سے (جن کا نام خضر تھا) کہا کہ

لَهُ مُوسَىٰ هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَىٰ أَنْ تُعَلِّمَ مِن مَّاءٍ عَلَّمْتَ رُشْدًا ۝۶۶

لَهُ	مُوسَىٰ	هَلْ	أَتَّبِعُكَ	عَلَىٰ	أَنْ	تُعَلِّمَ	مِن مَّاءٍ	عَلَّمْتَ	رُشْدًا
واسطے اسکے	موسیٰ نے	کیا	پیروی کروں میں تیری	ادھر	اس کے کہ	سکھادے تو مجھ کو	اس چیز سے کہ	سکھایا گیا ہے تو	کچھ بھلائی

جو علم (اللہ کی طرف سے) آپ کو سکھایا گیا ہے اگر آپ اس میں سے مجھے کچھ بھلائی (کی باتیں) سکھائیں تو میں آپ کے ساتھ رہوں ۝۶۶

قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝۶۷ وَ كَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ

قَالَ	إِنَّكَ	لَنْ	تَسْتَطِيعَ	مَعِيَ	صَبْرًا	وَ	كَيْفَ	تَصْبِرُ	عَلَىٰ
کہا	بیشک تو	ہرگز نہ	کر سکے گا	ساتھ میرے	صبر	اور	کیوں کر	صبر کرے گا تو	ادھر

(خضر نے) کہا کہ تم میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکو گے ۝۶۷ اور جس بات کی تمہیں خبر ہی نہیں

مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا ۝۶۸ قَالَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ

مَا	لَمْ	تُحِطْ	بِهِ	خُبْرًا	قَالَ	سَتَجِدُنِي	إِنْ	شَاءَ	اللَّهُ
اس چیز کے کہ	نہیں	گھیرا تو نے	اس کو	سمجھ سے	کہا	البتہ پائے گا تو مجھ کو	اگر	چاہا	اللہ نے

اس پر صبر کر بھی کیونکر سکتے ہو ۝۶۸ موسیٰ نے کہا اللہ نے چاہا تو آپ مجھے

صَابِرًا وَ لَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ۝۶۹ قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا

صَابِرًا	وَ	لَا	أَعْصِي	لَكَ	أَمْرًا	قَالَ	فَإِنِ	اتَّبَعْتَنِي	فَلَا
صبر کرنے والا	اور	نہ	نافرمانی کروں گا میں	واسطے تیرے	کسی حکم کی	کہا	پس اگر	پیروی کرے تو میری	پس مت

صابر پائیے گا اور میں آپ کے ارشاد کے خلاف نہیں کروں گا ۝۶۹ (خضر نے) کہا اگر تم میرے ساتھ رہنا چاہو تو (شرط یہ ہے)

تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۝۷۰

تَسْأَلْنِي	عَنْ	شَيْءٍ	حَتَّىٰ	أُحْدِثَ	لَكَ	مِنْهُ	ذِكْرًا
سوال کیجیو مجھ	سے	کسی چیز کا	یہاں تک کہ	شروع کروں میں	واسطے تیرے	اُس کا	ذکور

مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا جب تک میں خود اُس کا ذکر تم سے نہ کروں ۝۷۰

فَانْطَلَقَا وَقَفَّةً حَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا ۖ قَالَ

فَانْطَلَقَا	حَتَّىٰ	إِذَا	رَكِبَا	فِي	السَّفِينَةِ	خَرَقَهَا	قَالَ
پس چلے دونوں	یہاں تک کہ	جب	سوار ہوئے	بیچ	کشتی کے	پھاڑا اس کو	کہا

تو دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو (خضر نے) کشتی کو پھاڑ ڈالا۔ (مولیٰ نے) کہا

أَخَرَقْتُهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا ۖ قَالَ

أَخَرَقْتُهَا	لِتُغْرِقَ	أَهْلَهَا	لَقَدْ	جِئْتَ	شَيْئًا	إِمْرًا	قَالَ
کیا پھاڑا تو نے اس کو	تاکہ ڈبا دے	اس کے لوگوں کو	البتہ تحقیق	لایا تو	ایک چیز	بھاری	کہا

کیا آپ نے اس کو اس لیے پھاڑا ہے کہ سواروں کو غرق کر دیں۔ یہ تو آپ نے بڑی (عجیب) بات کی (۴۱) (خضر نے) کہا۔

أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۖ قَالَ لَا

أَلَمْ	أَقُلْ	إِنَّكَ	لَنْ	تَسْتَطِيعَ	مَعِيَ	صَبْرًا	قَالَ	لَا
کیانہ	کہا تھا میں نے	تحقیق یہ کہ تو	ہرگز نہ	کر سکے گا تو	ساتھ میرے	صبر	کہا	مت

کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے (۴۲) (مولیٰ نے) کہا کہ

تَوَّأَخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَ لَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ۖ

تَوَّأَخِذْنِي	بِمَا	نَسِيتُ	وَ	لَا	تُرْهِقْنِي	مِنْ	أَمْرِي	عُسْرًا
پکڑ مجھ کو	ساتھ اس چیز کے کہ	بھول گیا میں	اور	مت	ڈال اوپر میرے	سے	کام میرے	تنگی

جو بھول مجھ سے ہوئی اس پر مواخذہ نہ کیجیے اور میرے معاملے میں مجھ پر مشکل نہ ڈالے (۴۳)

فَانْطَلَقَا وَقَفَّةً حَتَّىٰ إِذَا لَقِيَا غُلًّا فَقَتَلَهُ ۖ قَالَ أَقْتَلْت

فَانْطَلَقَا	حَتَّىٰ	إِذَا	لَقِيَا	غُلًّا	فَقَتَلَهُ	قَالَ	أَقْتَلْت
پس چلے دونوں	یہاں تک کہ	جب	ملے	ایک لڑکے کو	پس مار ڈالا اس کو	کہا	کیا مار ڈالا تو نے

پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ (رستے میں) ایک لڑکا ملا تو (خضر نے) اسے مار ڈالا۔ (مولیٰ نے) کہا کہ

نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ ۖ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا ۖ

نَفْسًا	زَكِيَّةً	بِغَيْرِ	نَفْسٍ	لَقَدْ	جِئْتَ	شَيْئًا	نُكْرًا
جان	پاک کو	بغیر	بدلے جان کے	البتہ تحقیق	لایا تو	چیز	بری

آپ نے ایک بے گناہ شخص کو (ناحق) بغیر قصاص کے مار ڈالا۔ (یہ تو) آپ نے بری بات کی (۴۴)

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ قَالَ إِنْ

قَالَ	أَلَمْ	أَقُلْ	لَكَ	إِنَّكَ	لَنْ	تَسْتَطِيعَ	مَعِيَ	صَبْرًا	قَالَ	إِنْ
کہا	کیا نہ	کہا تھا میں نے	تجھ کو	بیشک تو	ہرگز نہ	کر سکے گا تو	ساتھ میرے	صبر	کہا	اگر

(خضر نے) کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم سے میرے ساتھ صبر نہیں ہو سکے گا؟ ۵) انہوں نے کہا کہ اگر

سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَحِّبْنِي ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي

سَأَلْتُكَ	عَنْ	شَيْءٍ	بَعْدَهَا	فَلَا	تُصَحِّبْنِي	قَدْ	بَلَغْتَ	مِنْ	لَدُنِّي
سوال کروں گا تجھ کو	سے	کسی چیز	پچھے اس کے	پس مت	ساتھ رکھو مجھ کو	تحقیق	پہنچا تو	سے	میرے پاس

میں اس کے بعد (پھر) کوئی بات پوچھوں (یعنی امتزاج کروں) تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیے گا کہ آپ میری طرف سے عذر (کے قبول کرنے میں

عُذْرًا ۝ فَإِنْ طَلَقَا ۖ حَتَّىٰ إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلُهَا فَأَبَوْا

عُذْرًا	فَإِنْ طَلَقَا	حَتَّىٰ	إِذَا	أَتَيَا	أَهْلَ	قَرْيَةٍ	اسْتَطْعَمَا	أَهْلُهَا	فَأَبَوْا
عذر کو	پس چلے دونوں	یہاں تک کہ	جب	آئے پاس	والوں کے	ایک گاؤں	کھانا مانگا	لوگوں اسکے سے	پس انکار کیا انہوں نے

غایت) کو پہنچ گئے ۶) پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ ایک گاؤں والوں کے پاس پہنچے اور اُن سے کھانا طلب کیا۔ انہوں نے ان کی

أَنْ يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَ فَأَقَامَهُ ۚ قَالَ

أَنْ	يُضَيِّفُوهُمَا	فَوَجَدَا	فِيهَا	جِدَارًا	يُرِيدُ	أَنْ	يَنْقَضَ	فَأَقَامَهُ	قَالَ
یہ کہ	ضیافت کریں ان کی	پس پائی دونوں نے	نیچ اس کے	دیوار ایک	چاہتی تھی	یہ کہ	نوٹ جائے	پس سیدھا کھڑا کر دیا اس کو	کہا

ضیافت کرنے سے انکار کیا۔ پھر انہوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو (جھک کر) گرا چاہتی تھی تو (خضر نے) اُس کو سیدھا کر دیا۔ (موسیٰ نے) کہا

لَوْ شِئْتُ لَتَّخَذْتُ عَلَيْهِ أَجْرًا ۝ قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ ۚ

لَوْ	شِئْتُ	لَتَّخَذْتُ	عَلَيْهِ	أَجْرًا	قَالَ	هَذَا	فِرَاقُ	بَيْنِي	وَبَيْنِكَ
اگر	چاہتا تو	البتہ لیتا تو	اوپر اس کے	مزدوری	کہا	یہ	جدائی ہے	درمیان میرے	اور درمیان تیرے

کہ اگر آپ چاہتے تو اُن سے (اس کا) معاوضہ لیتے (تا کہ کھانے کا کام چلتا) ۷) (خضر نے) کہا کہ اب مجھ میں اور تم میں علیحدگی۔

سَأْنَبُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۝ أَمَّا السَّفِينَةُ

سَأْنَبُكَ	بِتَأْوِيلِ	مَا لَمْ	تَسْتَطِعْ	عَلَيْهِ	صَبْرًا	أَمَّا	السَّفِينَةُ
اب خبر دوں گا میں تجھ کو	حقیقت	اس چیز کی کہ نہ	کر سکا تو	اوپر اس کے	صبر	بہر حال	کشتی

(مگر) جن باتوں پر تم صبر نہ کر سکے میں اُن کا تمہیں مجید بتائے دیتا ہوں ۸) (کہ وہ جو) کشتی (تھی)

فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ

فَكَانَتْ	لِمَسْكِينٍ	يَعْمَلُونَ	فِي	الْبَحْرِ	فَأَرَدْتُ	أَنْ	أَعِيبَهَا	وَ	كَانَ
پس تھی	واسطے غریبوں کے	محت کرتے تھے	بچ	دریا کے	پس ارادہ کیا میں نے	یہ کہ	عیب ڈال دوں اس میں	اور	تھا

غریب لوگوں کی تھی جو دریا میں محنت (کر کے یعنی کشتیاں چلا کر گزارہ) کرتے تھے اور اُن کے سامنے (کی طرف) ایک بادشاہ تھا جو ہر

وَرَأَاهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ۝۹۰ وَأَمَّا الْعُلَمَاءُ فَكَانَ أَبَوَاهُ

وَرَأَاهُمْ	مَلِكٌ	يَأْخُذُ	كُلَّ	سَفِينَةٍ	غَصْبًا	وَ	أَمَّا	الْعُلَمَاءُ	فَكَانَ	أَبَوَاهُ
پر اے ان کے	ایک بادشاہ	لے لیتا تھا	ہر	کشتی کو	چھین کر	اور	اپر	لڑکا	پس تھے	ماں باپ اسکے

ایک کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا تو میں نے چاہا کہ اُسے عیب دار کر دوں (تاکہ وہ اُسے غصب نہ کر سکے) ۹۰ اور وہ جولا کا تھا اس کے ماں

مُؤْمِنِينَ فَخَشِينَا أَنْ يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۝۹۱ فَأَرَدْنَا أَنْ

مُؤْمِنِينَ	فَخَشِينَا	أَنْ	يُرْهِقَهُمَا	طُغْيَانًا	وَ	كُفْرًا	فَأَرَدْنَا	أَنْ
ایمان والے	پس ڈرے ہم	یہ کہ	گرفتار کرے ان کو	سرکشی	اور	کفر میں	پس ارادہ کیا ہم نے	یہ کہ

باپ دونوں مومن تھے۔ ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ (بڑا ہو کر بدکردار ہو گا کہیں) ان کو سرکشی اور کفر میں نہ پھنسا دے ۹۱ تو ہم نے چاہا کہ

يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحِمًا ۝۹۲ وَأَمَّا الْجِدَارُ

يُبْدِلَهُمَا	رَبُّهُمَا	خَيْرًا	مِنْهُ	زَكَاةً	وَ	أَقْرَبَ	رُحِمًا	وَ	أَمَّا	الْجِدَارُ
بدل دے ان کو	رب ان کا	بہتر	اس سے	پاکیزگی میں	اور	نزدیک تر	مہربانی میں	اور	اپر	دیوار

اُن کا پروردگار اس کی جگہ اُن کو اور (بچہ) عطا فرمائے جو پاک طبعی میں بہتر اور محبت میں زیادہ قریب ہو ۹۲ اور وہ جو دیوار تھی سو دُو

فَكَانَ لِعَلَمَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزُ لَهُمَا وَكَانَ

فَكَانَ	لِعَلَمَيْنِ	يَتِيمَيْنِ	فِي	الْمَدِينَةِ	وَ	كَانَ	تَحْتَهُ	كَنْزُ	لَهُمَا	وَكَانَ
پس تھی	واسطے دو لڑکوں	یتیم کے	بچ	شہر کے	اور	تھا	نیچے اس کے	خزانہ واسطے ان کے	اور تھا	

یتیم لڑکوں کی تھی (جو) شہر میں (رہتے تھے) اور اس کے نیچے اُن کا خزانہ (مدفون) تھا اور اُن کا باپ

أَبُوهُمَا صَالِحٌ فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا

أَبُوهُمَا	صَالِحًا	فَأَرَادَ	رَبُّكَ	أَنْ	يَبْلُغَا	أَشُدَّهُمَا	وَ	يَسْتَخْرِجَا
باپ ان دونوں کا	نیک بخت	پس ارادہ کیا	رب تیرے نے	یہ کہ	پہنچیں	جوانی کو	اور	نکالے وہ دونوں

ایک نیک آدمی تھا۔ تو تمہارے پروردگار نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور (پھر) اپنا خزانہ نکالیں۔

كَثُرْهُمَا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۖ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۖ ذَلِكَ تَأْوِيلُ

كَثُرْهُمَا	رَحْمَةً	مِّن	رَّبِّكَ	وَمَا	فَعَلْتُهُ	عَنْ	أَمْرِي	ذَلِكَ	تَأْوِيلُ
خزائن اپنا	رحمت	سے	پروردگار اپنے	اور نہیں	کیا میں نے اس کو	سے	حکم اپنے	یہ ہے	حقیقت

یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی ہے۔ اور یہ کام میں نے اپنی طرف سے نہیں کیے۔ یہ ان باتوں

مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۖ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ ذِي الْقُرْنَيْنِ ۖ قُلْ

مَا	لَمْ	تَسْطِعْ	عَلَيْهِ	صَبْرًا	وَّ	يَسْأَلُونَكَ	عَنِ	ذِي الْقُرْنَيْنِ	قُلْ
اس چیز کی	نہ	کر سکا تو	اد پر اس کے	صبر	اور	سوال کرتے ہیں تجھ کو	سے	ذوالقرنین	کہہ

کی حقیقت ہے جن پر تم صبر نہ کر سکے (۸۲) اور تم سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو

سَأَلْتُوْا عَلَيْكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا ۖ إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ

سَأَلْتُوْا	عَلَيْكُمْ	مِنْهُ	ذِكْرًا	إِنَّا	مَكَّنَّا	لَهُ	فِي	الْأَرْضِ	وَآتَيْنَاهُ	مِنْ كُلِّ
جلد پڑھوں گا میں	اد پر تمہارے	اس میں سے	کچھ مذکور	بی شک	قدرت دی تھی ہم نے	اس کو	بیچ	زمین کے	اور دی تھی ہم نے اس کو	سے ہر

کہ میں اس کا کسی قدر حال تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں (۸۳) ہم نے اُس کو زمین میں بڑی دسترس دی تھی اور ہر طرح کا سامان

شَيْءٍ سَبِيًّا ۖ فَاتَّبَعِ سَبِيًّا ۖ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ

شَيْءٍ	سَبِيًّا	فَاتَّبَعِ	سَبِيًّا	حَتَّىٰ	إِذَا	بَلَغَ	مَغْرِبَ	الشَّمْسِ
چیز	راہ	پس پیچھے چلا	ایک راہ کے	یہاں تک کہ	جب	پہنچا	جلد ڈوبنے	سورج کی

عطا کیا تھا (۸۴) تو اس نے (سفر کا) ایک سامان کیا (۸۵) یہاں تک کہ جب سورج کے غروب ہونے کی جگہ پہنچا تو

وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ ۖ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۖ قُلْنَا

وَجَدَهَا	تَغْرُبُ	فِي	عَيْنٍ	حَمِئَةٍ	وَوَجَدَ	عِنْدَهَا	قَوْمًا	قُلْنَا
پایا اس کو	ڈوبتا تھا	بیچ	چشمے	کچھ کے	اور پایا	نزدیک اس کے	ایک قوم کو	کہا ہم نے

اُسے ایسا پایا کہ ایک کچھڑ کی ندی میں ڈوب رہا ہے اور اُس (ندی) کے پاس ایک قوم دیکھی ہم نے کہا

يَا الْقُرْنَيْنِ ۖ إِنَّمَا نُتْعَذُ بِوَأْمَا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ۖ قَالَ أَمَّا

يَا الْقُرْنَيْنِ	إِنَّمَا	أَنْ	تُعَذِّبُ	وَأَمَّا	أَنْ	تَتَّخِذَ	فِيهِمْ	حُسْنًا	قَالَ	أَمَّا
اے ذوالقرنین	یا	یہ کہ	عذاب کرے تو ان کو	اور	یا	یہ کہ	پکڑے تو	بیچ ان کے	بھلائی	کہا

ذوالقرنین! تم ان کو خواہ تکلیف دو خواہ ان (کے بارے) میں بھلائی اختیار کرو (دونوں باتوں کی تم کو قدرت ہے) (۸۶) (ذوالقرنین نے) کہا کہ

مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا ثَكْرًا ﴿۸۷﴾

مَنْ	ظَلَمَ	فَسَوْفَ	نُعَذِّبُهُ	ثُمَّ	يُرَدُّ	إِلَىٰ	رَبِّهِ	فَيُعَذِّبُهُ	عَذَابًا	ثَكْرًا
جو شخص	ظالم ہے	پس البتہ	عذاب کریں گے ہم اسکو	پھر	پھر اجائے گا	طرف	رب اپنے کی	پس عذاب کریگا اسکو	عذاب	بڑا

جو (کفر و بد کرداری سے) ظلم کرے گا اسے ہم عذاب دیں گے پھر (جب) وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹا جائے گا تو وہ بھی اسے بڑا عذاب دے گا ﴿۸۷﴾

وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءُ الْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ لَهُ

وَأَمَّا	مَنْ	آمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَلَهُ	جَزَاءُ	الْحُسْنَىٰ	وَسَنَقُولُ	لَهُ		
اور	ایہ	جو شخص کہ	ایمان لایا	اور	عمل کیے	اچھے	پس واسطے اسکے ہے	بدلہ	اچھا	اور	البتہ کہیں گے ہم اس کو

اور جو ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا اس کے لیے بہت اچھا بدلہ ہے اور ہم اپنے معاملے میں (اس پر کسی طرح کی سزا نہیں کریں گے بلکہ) اس

مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ۖ ثُمَّ أَتَّبِعُ سَبِيلًا ﴿۸۸﴾ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ

مِنْ	أَمْرِنَا	يُسْرًا	ثُمَّ	أَتَّبِعُ	سَبِيلًا	حَتَّىٰ	إِذَا	بَلَغَ	مَطْلِعَ	الشَّمْسِ
سے	کام اپنے	آسانی	پھر	پیچھے چلا	اور راہ کے	یہاں تک کہ	جب	پہنچا	جگہ نکلنے	سورج کی

سے نرم بات کہیں گے ﴿۸۸﴾ پھر اس نے ایک اور سامان (سفر کا) کیا ﴿۸۸﴾ یہاں تک کہ سورج کے طلوع ہونے کے مقام پر پہنچا

وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَهُمْ مِنْ دُونِهَا سِتْرًا ۖ ﴿۸۹﴾

وَجَدَهَا	تَطْلُعُ	عَلَىٰ	قَوْمٍ	لَّمْ	نَجْعَلْ	لَهُمْ	مِنْ	دُونِهَا	سِتْرًا
پایا اس کو	کہ نکلتا ہے	اوپر	ایک قوم کے	کہ نہیں	کیا ہم نے	واسطے ان کے	سے	سوائے اس کے	پردہ

تو دیکھا کہ وہ ایسے لوگوں پر طلوع کرتا ہے جن کے لیے ہم نے سورج کے اس طرف کوئی اوٹ نہیں بنائی تھی ﴿۸۹﴾

كَذَٰلِكَ ۖ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿۹۰﴾ ثُمَّ أَتَّبِعُ سَبِيلًا ﴿۹۱﴾ حَتَّىٰ إِذَا

كَذَٰلِكَ	وَقَدْ	أَحَطْنَا	بِمَا	لَدَيْهِ	خُبْرًا	ثُمَّ	أَتَّبِعُ	سَبِيلًا	حَتَّىٰ	إِذَا
اسی طرح تھا	اور	تحقیق	گھیر لیا تھا ہم نے	ساتھ اس چیز کے	نزدیک اسکے تھی	خبر داری کر	پھر	پیچھے چلا	اور راہ کے	یہاں تک کہ
جب										

(حقیقت الحال) یوں (تھی) اور جو کچھ اس کے پاس تھا ہم کو سب کی خبر تھی ﴿۹۰﴾ پھر اس نے ایک اور سامان کیا ﴿۹۱﴾ یہاں تک کہ

بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُونِهَا قَوْمًا ۖ لَّا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ

بَلَغَ	بَيْنَ	السَّدَّيْنِ	وَجَدَ	مِنْ	دُونِهَا	قَوْمًا	لَّا	يَكَادُونَ	يَفْقَهُونَ
پہنچا	درمیان	دو دیوار کے	پایا	سے	وہ ان دونوں کے	ایک قوم کو	نہیں	نزدیک تھے کہ	سمجھیں

دو دیواروں کے درمیان پہنچا تو دیکھا کہ اُن کے اس طرف کچھ لوگ ہیں کہ بات کو سمجھ

قَوْلًا ۹۳ قَالُوا يَا قَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي

قَوْلًا	قَالُوا	يَا قَرْنَيْنِ	إِنَّ	يَأْجُوجَ	و	مَأْجُوجَ	مُفْسِدُونَ	فِي
بات کو	کہا انہوں نے	اے ذوالقرنین	بیشک	یا جوج	اور	ما جوج	فساد کرنے والے ہیں	بچ

نہیں سکتے ۹۳) اُن لوگوں نے کہا کہ ذوالقرنین! یا جوج اور ما جوج زمین میں فساد کرتے

الْأَرْضُ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَى أَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ

الْأَرْضُ	فَهَلْ	نَجْعَلُ	لَكَ	خَرْجًا	عَلَى	أَنْ	تَجْعَلَ	بَيْنَنَا	و	بَيْنَهُمْ
زمین کے	پس کیا	کر دیں ہم	واسطے تیرے	کچھ مال	اوپر	اس بات کے کہ	کر دے تو	درمیان ہمارے	اور	درمیان ان کے

رہتے ہیں۔ بھلا ہم آپ کے لیے خرچ (کا انتظام) کر دیں کہ آپ ہمارے اور اُن کے درمیان ایک دیوار

سَدًّا ۹۴ قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ

سَدًّا	قَالَ	مَا	مَكَّنِّي	فِيهِ	رَبِّي	خَيْرٌ	فَأَعِينُونِي	بِقُوَّةٍ	أَجْعَلْ
دیوار	کہا	جو کچھ	قدرت دی ہے مجھ کو	بچ اسکے	رب میرے نے	بہتر ہے	پس مدد کرو میری	ساتھ قوت کے	کر دوں میں

کھینچ دیں ۹۴) (ذوالقرنین نے) کہا کہ خرچ کا جو مقدور اللہ نے مجھے بخشا ہے وہ بہت اچھا ہے تم مجھے قوت (بازو) سے مدد دو میں تمہارے اور ان

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۹۵ اَتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ ۹۶ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَى بَيْنَ

بَيْنَكُمْ	و	بَيْنَهُمْ	رَدْمًا	اَتُونِي	زُبَرَ	الْحَدِيدِ	حَتَّىٰ	إِذَا	سَاوَى	بَيْنَ
درمیان تمہارے	اور	درمیان ان کے	دیوار موٹی	لاؤ میرے پاس	ٹکڑے	لوہے کے	یہاں تک کہ	جب	برابر کر دیا	درمیان

کے درمیان ایک مضبوط اوٹ بنا دوں گا ۹۵) تو تم لوہے کے (بڑے بڑے) تختے لاؤ (چنانچہ کام جاری کر دیا گیا) یہاں تک کہ جب اس نے دونوں

الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوا ۹۷ حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا ۹۸ قَالَ اَتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ

الصَّدَفَيْنِ	قَالَ	انْفُخُوا	حَتَّىٰ	إِذَا	جَعَلَهُ	نَارًا	قَالَ	اَتُونِي	أُفْرِغْ	عَلَيْهِ
دونوں پہاڑوں کے	کہا	دھونکو	یہاں تک کہ	جب	کر دیا اس کو	آگ	کہا	لاؤ میرے پاس	ڈالوں میں	اوپر اسکے

پہاڑوں کے درمیان (کا حصہ) برابر کر دیا (اور) کہا کہ (اب اسے) دھونکو۔ یہاں تک کہ جب اس کو (دھونک دھونک کر) آگ کر دیا تو کہا کہ

قَطْرًا ۹۹ فَمَا اسْتَطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ۱۰۰ قَالَ

قَطْرًا	فَمَا	اسْتَطَاعُوا	أَنْ	يَظْهَرُوهُ	و	مَا	اسْتَطَاعُوا	لَهُ	نَقْبًا	قَالَ
تانبا پگھلا ہوا	پس نہ	کر سکیں	کہ	چڑھ آئیں اوپر اسکے	اور	نہ	کر سکیں	واسطے اسکے	سوراخ	کہا

(اب) میرے پاس تانبہ لاؤ کہ اس پر پگھلا کر ڈال دوں ۹۹) پھر اُن میں یہ قدرت نہ رہی کہ اس پر چڑھ سکیں اور نہ یہ طاقت رہی کہ اس میں نقب لگا سکیں ۱۰۰) بولا

هَذَا رَحْمَةٌ مِّن رَّبِّيۚ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَّبِّيۚ جَعَلَهُ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ

هَذَا	رَحْمَةٌ	مِّن	رَّبِّيۚ	فَإِذَا	جَاءَ	وَعْدُ	رَبِّيۚ	جَعَلَهُ	دَكَّآءَ	وَ	كَانَ	وَعْدُ
یہ	مہربانی ہے	سے	میرے رب کی طرف	پس جب	آئے گا	وعدہ	رب میرے	کردیگا اسکو	ریزہ ریزہ	اور	ہے	وعدہ

کہ یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے جب میرے پروردگار کا وعدہ آ پینچے گا تو اس کو (ڈھا کر) ہموار کر دے گا

رَبِّيۚ حَقًّا ۖ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٍ فِيۢ بَعْضٍ ۚ وَنُفِخَ فِي

رَبِّيۚ	حَقًّا	وَ	تَرَكْنَا	بَعْضَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	يَّوْمٍ	فِيۢ	بَعْضٍ	وَ	نُفِخَ	فِي
رب میرے	سچ	اور	چھوڑ دیا ہم نے	بعض ان کے کو	اس دن کہ	موج مارتے ہیں	بچ	بعض کے	اور پھونکا جائیگا	بچ	

اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے (۹۸) (اس روز) ہم ان کو چھوڑ دیں گے کہ (روئے زمین پر پھیل کر) ایک دوسرے میں گھس جائیں گے

الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا ۙ وَعَرَّضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكَافِرِينَ

الصُّورِ	فَجَمَعْنَاهُمْ	جَمْعًا	وَ	عَرَّضْنَا	جَهَنَّمَ	يَوْمَئِذٍ	لِّلْكَافِرِينَ
صور کے	پس اکٹھا کر بیٹھے ہم ان کو	اکٹھا کرنا	اور	رو برو لائیں گے ہم	دوزخ کو	اس دن	واسطے کافروں کے

اور صور پھونکا جائے گا تو ہم سب کو جمع کر لیں گے (۹۹) اور ہم اس روز جہنم کو کافروں کے سامنے

عَرَّضْنَا ۙ الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاۓٍۭ عَن ذِكْرِيۚ وَكَانُوا

عَرَّضْنَا	الَّذِينَ	كَانَتْ	أَعْيُنُهُمْ	فِي	غِطَاۓٍۭ	عَن	ذِكْرِيۚ	وَ	كَانُوا
رو برو لانا	وہ لوگ کہ	تھیں	آنکھیں ان کی	بچ	پردے کے	سے	یاد میری	اور	تھے

لائیں گے (۱۰۰) جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں اور وہ سننے کی طاقت

لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ۚ أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا۟ أَن يَّتَّخِذُوا

لَا	يَسْتَطِيعُونَ	سَمْعًا	أَفَحَسِبَ	الَّذِينَ	كَافَرُوا۟	أَن	يَّتَّخِذُوا
نہیں	وہ سکتے	سننا	کیا پس گمان کیا ہے	ان لوگوں نے جو	کافر ہوئے	یہ کہ	پکڑیں

نہیں رکھتے تھے (۱۰۱) کیا کافر یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہمارے بندوں کو ہمارے سوا (اپنا)

عِبَادِيۚ مِّن دُونِيۚ أَوْلِيَآءَ ۖ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِّلْكَافِرِينَ نَزْلًا ۙ

عِبَادِيۚ	مِّن دُونِيۚ	أَوْلِيَآءَ	إِنَّا	أَعْتَدْنَا	جَهَنَّمَ	لِّلْكَافِرِينَ	نَزْلًا
بندوں میرے کو	سوائے میرے	کارساز	بیشک ہم نے	تیار کیا ہے	دوزخ کو	واسطے کافروں کے	مہمانی

کارساز بنائیں گے (تو ہم خفا نہیں ہوں گے) ہم نے (ایسے) کافروں کے لیے جہنم کی مہمانی تیار کر رکھی ہے (۱۰۲)

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۝۱۳۱ الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي

قُلْ	هَلْ	نُنَبِّئُكُمْ	بِالْأَخْسَرِينَ	أَعْمَالًا	الَّذِينَ	ضَلَّ	سَعْيُهُمْ	فِي
کہہ	کیا	خبر دیں ہم تم کو	ساتھ بہت ٹوٹا پانیوالوں کے	عمل میں	وہ لوگ کہ	کھوٹی گئی	کوشش ان کی	بیچ

کہہ دو کہ ہم تمہیں بتائیں جو عملوں کے لحاظ سے بڑے نقصان میں ہیں ۱۳۱ وہ لوگ جن کی سعی دنیا کی زندگی

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۝۱۳۲ أُولَٰئِكَ

الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَ	هُمْ	يَحْسَبُونَ	أَنَّهُمْ	يُحْسِنُونَ	صُنْعًا	أُولَٰئِكَ
زندگانی	دنیا کے	اور	وہ	گمان کرتے ہیں	یہ کہ وہ	اچھا کرتے ہیں	کام	یہ لوگ ہیں

میں برباد ہو گئی اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ اچھے کام کر رہے ہیں ۱۳۲ یہ وہ لوگ ہیں

الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ

الَّذِينَ	كَفَرُوا	بِآيَاتِ	رَبِّهِمْ	وَلِقَائِهِ	فَحَبِطَتْ	أَعْمَالُهُمْ	فَلَا	نُقِيمُ	لَهُمْ
جنہوں نے	کفر کیا	ساتھ نشانوں	رب اپنے کے	اور ملاقات اُن کے	پس کھوئے گئے	عمل ان کے	پس نہ	قائم کریں گے	واسطے اُن کے

جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں اور اس کے سامنے جانے سے انکار کیا تو ان کے اعمال ضائع ہو گئے اور ہم قیامت کے دن

يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَزُنَّا ۝۱۳۳ ذَٰلِكَ جَزَاءُ هُم جَهَنَّمَ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا

يَوْمَ	الْقِيَمَةِ	وَزُنَّا	ذَٰلِكَ	جَزَاءُ	هُمْ	جَهَنَّمَ	بِمَا	كَفَرُوا	وَاتَّخَذُوا
دن	قیامت کے	تول	یہ ہے	بدلہ ان کا	دوزخ	بہسب اسکے	کفر کیا انہوں نے	اور پکڑا انہوں نے	

اُن کے لیے کچھ بھی وزن قائم نہیں کریں گے ۱۳۳ یہ ان کی سزا ہے (یعنی) جہنم۔ اس لیے کہ انہوں نے کفر کیا اور ہماری اور

أَيَّتِي وَرُسُلِي هُزُوا ۝۱۳۴ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ

أَيَّتِي	وَرُسُلِي	هُزُوا	إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	كَانَتْ
نشانوں میری کو	اور پیغمبروں میرے کو	ٹھٹھا	بیشک	وہ لوگ کہ	ایمان لائے	اور کام کیے	اچھے	ہیں

ہمارے پیغمبروں کی ہنسی اڑائی ۱۳۴ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے

لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝۱۳۵ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا

لَهُمْ	جَنَّاتُ	الْفِرْدَوْسِ	نُزُلًا	خَالِدِينَ	فِيهَا	لَا	يَبْغُونَ	عَنْهَا
واسطے ان کے	بہشتیں	فردوس کی	مہمانیاں	بیش رہیں گے	تجارت کے	نہیں	چاہیں گے	اس سے

اُن کے لیے بہشت کے باغ مہمانی ہوں گے ۱۳۵ ہمیشہ اُن میں رہیں گے اور وہاں سے مکان بدلنا نہ

حَوْلًا ۱۰۸ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مَدَادًا لَكَلِمَتِ رَبِّي لَنَفَذَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ

حَوْلًا	قُلْ	لَوْ	كَانَ	الْبَحْرُ	مَدَادًا	لَكَلِمَتِ	رَبِّي	لَنَفَذَ	الْبَحْرُ	قَبْلَ	أَنْ
جگہ بدلنا	کہہ	اگر	ہووے	دریا	سیاہی	واسطے باتوں	رب میرے کے	البتہ تمام ہو جائے	دریا	پہلے	اس کے

چاہیں گے ۱۰۸ کہہ دو کہ اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے (لکھنے کے) لیے سیاہی ہو تو قبل اس کے کہ میرے پروردگار

تَنفَذَ كَلِمَتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِثَلَاثِ مَدَدًا ۱۰۹ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

تَنفَذَ	كَلِمَتُ	رَبِّي	وَلَوْ	جِئْنَا	بِثَلَاثِ	مَدَدًا	قُلْ	إِنَّمَا	أَنَا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ
تمام ہوں	باتیں	رب میرے کی	اور	اگرچہ	لائیں ہم	ماند اس کے	مدد	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	میں	آئی ہوں

کی باتیں تمام ہوں سمندر ختم ہو جائے گا اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس کی مدد کو لائیں ۱۰۹ کہہ دو کہ میں تمہاری طرح ایک بشر ہوں۔

يُوحَىٰ إِلَىٰ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ وَاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ

يُوحَىٰ	إِلَىٰ	أَنَّمَا	إِلَهُكُمُ	اللَّهُ	وَاحِدٌ	فَمَنْ	كَانَ	يَرْجُوا	لِقَاءَ	رَبِّهِ
وحی کی جاتی ہے	طرف میری	یہ کہ	معبود تمہارا	معبود	ایک ہے	پس جو کوئی	ہے	امید رکھتا	ملاقات	رب اپنے کی

(البتہ) میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود (وہی) ایک معبود ہے۔ تو جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے

فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ۱۱۰

فَلْيَعْمَلْ	عَمَلًا	صَالِحًا	وَلَا	يُشْرِكْ	بِعِبَادَةِ	رَبِّهِ	أَحَدًا
پس چاہیے کہ عمل کرے	عمل	اچھے	اور	نہ	شریک لائے	ساتھ عبادت	رب اپنے کے

چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے ۱۱۰

۲ رکوعا تھا

۱۹ سُورَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ ۲۷

۸۸ آیاتھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

كَهَيْعِصَ ۱ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدًا زَكِرِيَّا ۲ اِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ نِدَاءً

كَهَيْعِصَ	ذِكْرُ	رَحْمَتِ	رَبِّكَ	عَبْدًا	زَكِرِيَّا	اِذْ	نَادَىٰ	رَبَّهُ	نِدَاءً
کھایعص	یاد کرنا ہے	رحمت	رب تیرے کا	بندے اپنے	ذکر یا کو	جس وقت	پکارا اس نے	رب اپنے کو	پکارنا

کھایعص ۱ (یہ) تمہارے پروردگار کی مہربانی کا بیان (ہے جو اس نے) اپنے بندے زکریا پر (کی تھی) ۲ جب انہوں نے اپنے پروردگار

خَفِيًّا ۳ قَالَ رَبِّ اِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاسْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ

خَفِيًّا قَالَ رَبِّ اِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاسْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ
آہستہ کہا لے پروردگار میرے پشتک میں ست ہوئیں ہڈیاں میری اور شعلہ مارا سر نے بڑھاپے کا اور نہ

کودبی آواز میں پکارا ۳ (اور) کہا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں بڑھاپے کے سبب کمزور ہو گئی ہیں اور سر شعلہ مارنے لگا ہے اور اے

اَكُنْ بِدُعَايِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۴ وَ اِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَائِي وَ كَانَتْ

اَكُنْ بِدُعَايِكَ رَبِّ شَقِيًّا وَ اِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَائِي وَ كَانَتْ
تھامیں بچا پکارنے تیرے کے لے رب میرے بدنصیب اور بیشک میں ڈرتا ہوں اپنے وارثوں سے سے پیچھے میرے اور ہے

میرے پروردگار میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا ۴ اور میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں اور میری

اَمْرَاتِي عَاقِرَاتُ فَهْبٍ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۵ يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ اِل

اَمْرَاتِي عَاقِرَاتُ فَهْبٍ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۵ يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ اِل
عورت میری بانجھ پس بخش تو واسطے میرے سے اپنے ولی کہ وارث ہو میرا اور وارث ہو سے اولاد

بیوی بانجھ ہے تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما ۵ جو میری اور اولاد یعقوب کی میراث کا

يَعْقُوبُ ۶ وَ اجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۷ يَزْكُرِيَا اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ

يَعْقُوبُ ۶ وَ اجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۷ يَزْكُرِيَا اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ
یعقوب کا اور کر اس کو اے رب میرے پسندیدہ اے زکریا تحقیق ہم خوشخبری دیتے ہیں تجھ کو ایک لڑکے کی نام اس کا

مالک ہو اور (اے) میرے پروردگار اُس کو خوش اطوار بنا دے ۷ اے زکریا ہم تم کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام

يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۸ قَالَ رَبِّ اَنۢى يَكُونُ لِي عِلْمٌ

يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۸ قَالَ رَبِّ اَنۢى يَكُونُ لِي عِلْمٌ
یحییٰ نہیں کیا ہم نے واسطے اس کے سے پہلے اس ہم نام کہا اے رب میرے کیوں کر ہوگا واسطے میرے فرزند

یجی ہے۔ اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی شخص پیدا نہیں کیا ۸ انہوں نے کہا کہ پروردگار میرے ہاں کس طرح لڑکا ہوگا۔

وَ كَانَتْ اَمْرَاتِي عَاقِرًا وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۹ قَالَ كَذٰلِكَ ۱۰ قَالَ

وَ كَانَتْ اَمْرَاتِي عَاقِرًا وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۹ قَالَ كَذٰلِكَ ۱۰ قَالَ
اور ہے عورت میری بانجھ اور تحقیق پہنچا ہوں میں سے بڑھاپے بے حد کو کہا اسی طرح کہا

جس حال میں میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ گیا ہوں ۱۰ حکم ہوا کہ اسی طرح (ہوگا)۔

رَبُّكَ هُوَ عَلَىٰ هَيْئٍ ۖ وَقَدْ خَلَقْتكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ۚ قَالَ

رَبُّكَ هُوَ عَلَىٰ هَيْئٍ ۖ وَقَدْ خَلَقْتكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ۚ قَالَ
پروردگار تیرے وہ اوپر میرے آسان ہے اور تحقیق پیدا کیا میں نے تجھ کو سے پہلے اس اور نہ تھا تو کچھ کہا

تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ مجھے یہ آسان ہے اور میں پہلے تم کو بھی تو پیدا کر چکا ہوں اور تم کچھ چیز نہ تھے ۹ کہا کہ

رَبِّ اجْعَلْ لِّي آيَةً ۚ قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۚ

رَبِّ اجْعَلْ لِّي آيَةً ۚ قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۚ
اے پروردگار مجھے کر واسطے میرے نشانی کہا نشانی تیری یہ ہے کہ نہ بات کرے تو لوگوں سے تین رات تندرست

پروردگار میرے لیے کوئی نشانی مقرر فرما۔ فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم صحیح و سالم ہو کر تین رات (دن) لوگوں سے بات نہ کر سکو گے ۱۰

فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ أَنْ سَبِّحُوا بُكْرَةً

فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ أَنْ سَبِّحُوا بُكْرَةً
پس نکلا اوپر قوم اپنی کے سے محراب پس اشارت کی طرف ان کی یہ کہ تسبیح کرو صبح کو

پھر وہ (عبادت کے) حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے تو ان سے اشارے سے کہا کہ صبح و شام (اللہ کو) یاد

وَعَشِيًّا ۚ يَحْيَىٰ خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ ۚ وَآتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۚ

وَعَشِيًّا ۚ يَحْيَىٰ خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ ۚ وَآتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۚ
اور عشاء کو اے یحییٰ پکڑ کتاب کو ساتھ قوت کے اور یا ہم نے اس کو حکم لڑکا پن سے

کرتے رہو ۱۱ اے یحییٰ (ہماری) کتاب کو زور سے پکڑے رہو۔ اور ہم نے ان کو لڑکپن ہی میں دانائی عطا فرمائی تھی ۱۲

وَحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكَاةً ۚ وَكَانَ تَقِيًّا ۚ وَبَرَّ أَبَوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا

وَحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكَاةً ۚ وَكَانَ تَقِيًّا ۚ وَبَرَّ أَبَوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا
اور دی مہربانی سے اپنی طرف اور پاکیزگی اور تھادہ پرہیزگار اور خوش سلوک ساتھ والدین کے اور نہ تھا وہ سرکش

اور اپنے پاس سے شفقت اور پاکیزگی (دی تھی) اور وہ پرہیزگار تھے ۱۳ اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنے والے تھے اور سرکش (اور) نافرمان

عَصِيًّا ۚ وَسَلَّمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۚ

عَصِيًّا ۚ وَسَلَّمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۚ
نا فرمان اور سلام ہے اوپر اس کے جس دن پیدا ہوا اور جس دن وفات پائی اور جس دن اٹھگا زندہ ہو کر

نہیں تھے ۱۴ اور جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس دن وفات پائیں گے اور جس دن زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے اُن پر سلام اور رحمت (ہے) ۱۵

وَ اذْ كُرْ فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ اِذِ انتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۝۱۶

وَ اذْ كُرْ	فِي	الْكِتَابِ	مَرْيَمَ	اِذِ	انتَبَذَتْ	مِنْ	اَهْلِهَا	مَكَانًا	شَرْقِيًّا
اور یاد کر	بچ	کتاب کے	مریم کو	جب	جاڑی	سے	لوگوں اپنے	مکان	شرقی میں

اور کتاب (قرآن) میں مریم کا بھی مذکور کرو۔ جب وہ اپنے لوگوں سے الگ ہو کر مشرق کی طرف چلی گئیں ۱۶

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا ۖ فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا وَتَمَثَّلَ لَهَا

فَاتَّخَذَتْ	مِنْ	دُونِهِمْ	حِجَابًا	فَأَرْسَلْنَا	إِلَيْهَا	رُوحَنَا	فَتَمَثَّلَ	لَهَا
پس پکڑا	سے	وہ ان	پردہ	پس بھیجا ہم نے	طرف اس کی	روح اپنی کو	پس صورت پکڑی	واسطے اسکے

تو انہوں نے ان کی طرف سے پردہ کر لیا۔ (اس وقت) ہم نے ان کی طرف اپنا فرشتہ بھیجا تو وہ اُن کے سامنے ٹھیک آدمی

بَشَرًا سَوِيًّا ۝۱۷ قَالَتْ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتُ تَقِيًّا ۝۱۸ قَالَ

بَشَرًا	سَوِيًّا	قَالَتْ	اِنِّیْٓ	اَعُوْذُ	بِالرَّحْمٰنِ	مِنْكَ	اِنْ	كُنْتُ	تَقِيًّا	قَالَ
آدمی	تندرست کی	کہنے لگی	یشک میں	پناہ پکڑتی ہوں	ساتھ رحمان کے	تجھ سے	اگر	ہے تو	پرہیز گار	کہا

(کی شکل) بن گیا ۱۷ (مریم) بولیں کہ اگر تم پرہیز گار ہو تو میں تم سے اللہ کی پناہ مانگتی ہوں ۱۸ انہوں نے کہا کہ

اِنَّمَا اَنَا رَسُوْلٌ رَّبِّكَ ۖ لَا هَبْ لَكَ غُلًّا زَكِيًّا ۝۱۹ قَالَتْ اَنِّیْٓ یَكُوْنُ لِّیْ

اِنَّمَا	اَنَا	رَسُوْلٌ	رَّبِّكَ	لَا هَبْ	لَكَ	غُلًّا	زَكِيًّا	قَالَتْ	اَنِّیْٓ	یَكُوْنُ	لِّیْ
سوائے اسکے نہیں کہ	میں	بھیجا ہوا ہوں	رب تیرے کا	تاکہ بخش جاؤں	تجھ کو	لڑکا	پاکیزہ	کہا	کیوں کر	ہوگا	میرے

میں تو تمہارے پروردگار کا بھیجا ہوا (یعنی فرشتہ) ہوں (اور اس لیے آیا ہوں) کہ تمہیں پاکیزہ لڑکا بخشوں ۱۹ (مریم نے) کہا کہ میرے ہاں لڑکا کیونکر

عُلْمٌ وَلَمْ یَمْسَسْنِیْ بَشَرٌ وَلَمْ اَلْکُ بِغِیًّا ۝۲۰ قَالَ کَذٰلِکَ ۚ قَالَ رَبُّکَ هُوَ

عُلْمٌ	وَلَمْ	یَمْسَسْنِیْ	بَشَرٌ	وَلَمْ	اَلْکُ	بِغِیًّا	قَالَ	کَذٰلِکَ	قَالَ	رَبُّکَ	هُوَ
لڑکا	اور	نہیں	ہاتھ لگا یا مجھ کو	کسی آدمی نے	اور	نہ	میں ہوں	بدکار	کہا	اسی طرح سے	کہا

تیرے رب نے وہ ہوگا مجھے کسی بشر نے چھوا تک نہیں اور میں بدکار بھی نہیں ہوں ۲۰ (فرشتہ نے) کہا کہ یونہی (ہوگا)۔ تمہارے پروردگار نے فرمایا کہ

عَلٰی هٰیٖنَ ۚ وَ لِنَجْعَلَنَّ اٰیَةً لِلنَّاسِ وَ رَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَ کَانَ اَمْرًا

عَلٰی	هٰیٖنَ	ۚ	وَ لِنَجْعَلَنَّ	اٰیَةً	لِلنَّاسِ	وَ رَحْمَةً	مِّنَّا	ۚ	وَ کَانَ	اَمْرًا
اوپر میرے	آسان ہے	اور	تاکہ کریں ہم اس کو	نشانی	واسطے لوگوں کے	اور	مہربانی	اپنی طرف سے	اور	ہے کام

یہ مجھے آسان ہے اور (میں اُسے اسی طریق پر پیدا کروں گا) تاکہ اس کو لوگوں کے لیے اپنی طرف سے نشانی اور (ذریعہ رحمت (و مہربانی) بناؤں اور

مَقْضِيًّا ۲۱) فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ۲۲) فَاجَاءَهَا

مَقْضِيًّا	فَحَمَلَتْهُ	فَانتَبَذَتْ	بِهٖ	مَكَانًا	قَصِيًّا	فَاجَاءَهَا
مقرر کیا ہوا	پس پیٹ میں لیا اس کو	پس جاڑی	ساتھ اس کے	مکان	دور میں	پس لے آیا اس کو

یہ کام مقرر ہو چکا ہے ۲۱) تو وہ اس (بچے) کے ساتھ حاملہ ہو گئیں اور اسے لے کر ایک دور جگہ چلی گئیں ۲۲) پھر درود

الْبَخَاصُ إِلَى جِدْعِ النَّخْلَةِ ۲۳) قَالَتْ يَلَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هَذَا وَكُنْتُ

الْبَخَاصُ	إِلَى	جِدْعِ	النَّخْلَةِ	قَالَتْ	يَلَيْتَنِي	مِتُّ	قَبْلَ	هَذَا	وَ	كُنْتُ
دروازہ	طرف	تے	درخت خرما کے	کہا	اے کاش کہ	میں مر گئی ہوتی	پہلے	اس سے	اور	ہوتی میں

زہ اُن کو کھجور کے تنے کی طرف لے آیا۔ کہنے لگیں کہ کاش میں اس سے پہلے مر چکتی اور بھولی بسر

نَسِيًّا مِّنْ نَّسِيًّا ۲۴) فَتَادِيهَا مِنْ تَحْتِهَا أَلَّا تَحْزَنِي قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ

نَسِيًّا	مِّنْ	نَّسِيًّا	فَتَادِيهَا	مِنْ	تَحْتِهَا	أَلَّا	تَحْزَنِي	قَدْ	جَعَلَ	رَبُّكِ
بھولی	بھلائی	پس پکارا اس کو	سے	نیچے اس کے	یہ کہ مت	غم کھا	تحقیق	کر دیا ہے	رب تیرے نے	

ہو گئی ہوتی ۲۴) اس وقت ان کے نیچے کی جانب سے فرشتے نے ان کو آواز دی کہ غمناک نہ ہو۔ تمہارے پروردگار نے

تَحْتِكَ سَرِيًّا ۲۵) وَهُزِّي إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسْقِطُ عَلَيْكَ رَطْبًا

تَحْتِكَ	سَرِيًّا	وَ	هُزِّي	إِلَيْكِ	بِجِذْعِ	النَّخْلَةِ	تُسْقِطُ	عَلَيْكَ	رَطْبًا
نیچے تیرے	چشمہ	اور	ہلا	طرف اپنی	تے	کھجور کے کو	ڈالے گا	اوپر تیرے	کھجور

تمہارے نیچے ایک چشمہ پیدا کر دیا ہے ۲۵) اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ تم پر تازہ تازہ کھجوریں جھڑ پڑیں

جَنِيًّا ۲۶) فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا ۲۷) فَمَا تَرَيْنَ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا ۲۸)

جَنِيًّا	فَكُلِي	وَ	اشْرَبِي	وَ	قَرِّي	عَيْنًا	فَمَا	تَرَيْنَ	مِنْ	الْبَشَرِ	أَحَدًا
تازہ	پس کھا	اور	پی	اور	ٹھنڈی رکھ	آنکھوں کو	پس اگر	دیکھو تو	سے	آدمیوں میں	کسی کو

گی ۲۶) تو کھاؤ اور پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو۔ اگر تم کسی آدمی کو دیکھو تو کہنا کہ میں نے

فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا ۲۹) فَانْت

فَقُولِي	إِنِّي	نَذَرْتُ	لِلرَّحْمَنِ	صَوْمًا	فَلَنْ	أُكَلِّمَ	الْيَوْمَ	إِنْسِيًّا	فَانْت
پس کہہ	بیٹھک میں نے	نذر مانی ہے	واسطے رحمان کے	روزہ کی	پس ہرگز نہ	بولوں گی	آج کے دن	کسی آدمی سے	پس آئی

اللہ کے لیے روزے کی منت مانی ہے تو آج میں کسی آدمی سے ہرگز کلام نہیں کروں گی ۲۹) پھر وہ

بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ ۖ قَالُوا لِيُرِيَهُمْ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا فَرِيًّا ۚ يَا خُتَّ

بِهِ	قَوْمَهَا	تَحْمِلُهُ	قَالُوا	لِيُرِيَهُمْ	لَقَدْ	جِئْتَ	شَيْئًا	فَرِيًّا	يَا خُتَّ
ساتھ اسکے	قوم اپنی کے	گود میں لیے ہوئے اسکو	کہنے لگے	اے مریم	البتہ تحقیق	لائی تو	ایک چیز	عجیب	اے بہن

اس (بچے) کو اٹھا کر اپنی قوم کے لوگوں کے پاس لے آئیں۔ وہ کہنے لگے کہ مریم یہ تو تو نے برا کام کیا (۲۷) اے ہارون

هَرُونَ مَا كَانَ أَبُوكَ أَمْرًا سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكَ بَغِيًّا ۖ فَأَشَارَتْ

هَرُونَ	مَا	كَانَ	أَبُوكَ	أَمْرًا	سَوْءٍ	وَمَا	كَانَتْ	أُمُّكَ	بَغِيًّا	فَأَشَارَتْ
ہارون کی	نہ	تھا	باپ تیرا	آدمی	برا	اور	نہ	تھی	ماں تیری	بدکار

کی بہن نہ تو تیرا باپ ہی بد اطوار آدمی تھا اور نہ تیری ماں ہی بدکار تھی (۲۸) تو مریم نے

إِلَيْهِ ۖ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْهَيْدِ صَبِيًّا ۚ قَالَ إِنِّي عَبْدُ

إِلَيْهِ	قَالُوا	كَيْفَ	نُكَلِّمُ	مَنْ	كَانَ	فِي	الْهَيْدِ	صَبِيًّا	قَالَ	إِنِّي	عَبْدُ
طرف اُکی	کہا انہوں نے	کیوں کر	کلام کریں ہم	اس سے جو کہ	ہے	بچ	گود کے	لڑکا	کہا	بیشک میں	بندہ

اس لڑکے کی طرف اشارہ کیا۔ وہ بولے کہ ہم اس سے کہ گود کا بچہ ہے کیونکر بات کریں (۲۹) (بچے نے) کہا کہ

اللَّهُ أَتَنِي الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ۖ وَجَعَلَنِي مُبْرَكًا أَيْنَ مَا كُنْتُ

اللَّهُ	أَتَنِي	الْكِتَابَ	وَجَعَلَنِي	نَبِيًّا	وَجَعَلَنِي	مُبْرَكًا	أَيْنَ	مَا	كُنْتُ
اللہ کا ہوں	دی ہے مجھ کو	کتاب	اور	کیا ہے مجھ کو	نبی	اور	کیا ہے مجھ کو	برکت والا	جہاں کہ میں ہوں

میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اُس نے مجھے کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے (۳۰) اور میں جہاں ہوں (اور جس حال میں ہوں) مجھے صاحب برکت کیا ہے

وَأَوْصَنِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۖ وَبَرًّا بِوَالِدَتِي ۖ وَلَمْ

وَأَوْصَنِي	بِالصَّلَاةِ	وَالزَّكَاةِ	مَا دُمْتُ	حَيًّا	وَبَرًّا	بِوَالِدَتِي	وَلَمْ
اور	حکم کیا ہے مجھ کو	نماز کا	اور	زکوٰۃ کا	جب تک رہوں میں	زندہ اور خوش سلوک	ساتھ اپنی ماں کے اور نہیں

اور جب تک زندہ ہوں مجھ کو نماز اور زکوٰۃ کا ارشاد فرمایا ہے (۳۱) اور (مجھے) اپنی ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا (بنایا ہے) اور

يَجْعَلَنِي جَبَّارًا شَقِيًّا ۖ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ

يَجْعَلَنِي	جَبَّارًا	شَقِيًّا	وَالسَّلَامُ	عَلَيَّ	يَوْمَ	وُلِدْتُ	وَيَوْمَ	أَمُوتُ	وَيَوْمَ
کیا مجھ کو	سرکش	بد بخت	اور سلامتی ہو	اور پر میرے	جس دن	پیدا ہوا میں	اور جس دن	مروں گا میں	اور جس دن

سرکش و بد بخت نہیں بنایا (۳۲) اور جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں گا اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا

أُبْعَثُ حَيًّا ۝۳۳ ذَٰلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ

أُبْعَثُ	حَيًّا	ذَٰلِكَ	عِيسَى	ابْنُ	مَرْيَمَ	قَوْلَ	الْحَقِّ	الَّذِي	فِيهِ
اُٹھوں گا	زندہ ہو کر	یہ ہے	عیسیٰ	بیٹا	مریم کا	بات	حق کی	وہ جو	سچ اس کے

جاؤں گا مجھ پر سلام (ورحمت) ہے ۳۳ یہ مریم کے بیٹے عیسیٰ ہیں (اور یہ) سچی بات ہے جس میں لوگ شک

يَتَتَرُونَ ۝۳۴ مَا كَانَ لِلَّهِ أَنْ يَتَّخِذَ مِنْ وَلَدٍ سُبْحَنَهُ ۖ إِذَا قَضَىٰ

يَتَتَرُونَ	مَا	كَانَ	لِلَّهِ	أَنْ	يَتَّخِذَ	مِنْ	وَلَدٍ	سُبْحَنَهُ	إِذَا	قَضَىٰ
شک کرتے ہیں	نہیں	لائیق ہے	واسطے اللہ کے	یہ کہ	پکڑے	اولاد	پاک ہے اس کو	جب	مقرر کرتا ہے	

کرتے ہیں ۳۴ اللہ کو سزاوار نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے وہ پاک ہے۔ جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اُس کو

أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝۳۵ وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۖ

أَمْرًا	فَإِنَّمَا	يَقُولُ	لَهُ	كُنْ	فَيَكُونُ	وَ	إِنَّ	اللَّهَ	رَبِّي	وَ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوهُ
کچھ کام	پس سوائے اسکے نہیں کہ	کہتا ہے	اس کو	ہو جا	پس ہو جاتا ہے	اور	بیشک	اللہ	رب میرا ہے	اور	رب تمہارا	پس عبادت کرو اسی کی

بہی کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے ۳۵ اور بیشک اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔

هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝۳۶ فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوِيلٌ

هَٰذَا	صِرَاطٌ	مُسْتَقِيمٌ	فَاخْتَلَفَ	الْأَحْزَابُ	مِنْ	بَيْنِهِمْ	فَوِيلٌ
یہ ہے	راہ	سیدھی	پس اختلاف کیا	فرقوں نے	سے	درمیان اپنے	پس وائے ہے

بہی سیدھا رستہ ہے ۳۶ پھر (اہل کتاب کے) فرقوں نے باہم اختلاف کیا۔ سو جو لوگ کافر ہوئے

لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَّشْهَدٍ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝۳۷ أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصُرْ ۚ يَوْمَ

لِلَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ	مَّشْهَدٍ	يَوْمٍ	عَظِيمٍ	أَسْمِعْ	بِهِمْ	وَأَبْصُرْ	يَوْمَ
واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	سے	حاضر ہونے	دن	بڑے کے	کیا خوب سننے ہوں گے	اور	کیا خوب دیکھتے ہوں گے	جس دن

ہیں اُن کو بڑے دن (یعنی قیامت کے روز) حاضر ہونے سے خرابی ہے ۳۷ وہ جس دن ہمارے سامنے آئیں گے کیسے

يَأْتُونَنَا لَكِنَ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝۳۸ وَأَنْذَرَهُمْ يَوْمَ

يَأْتُونَنَا	لَكِنَ	الظَّالِمُونَ	الْيَوْمَ	فِي	ضَلَالٍ	مُبِينٍ	وَ	أَنْذَرَهُمْ	يَوْمَ
آئیگے ہمارے پاس	لیکن	ظالم	آج کے دن	سچ	گمراہی	ظاہر کے ہیں	اور	ڈرانا کو	دن

سننے والے اور کیسے دیکھنے والے ہوں گے مگر ظالم آج صریح گمراہی میں ہیں ۳۸ اور ان کو حسرت (وائسوں)

الْحَسْرَةُ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۳۹﴾ اِنَّا

الْحَسْرَةُ	اِذْ	قُضِيَ	الْاَمْرُ	وَ	هُمْ	فِي	غَفْلَةٍ	وَ	هُمْ	لَا	يُؤْمِنُونَ	اِنَّا
پچھتانے کے	جسوقت	مقرر کیا جائیگا	کام	اور	وہ	بچ	غفلت کے ہیں	اور	وہ	نہیں	ایمان لانے والے	بیشک

کے دن سے ڈرا دو جب بات فیصلہ کر دی جائے گی اور (بیہات) وہ غفلت میں (پڑے ہوئے) ہیں اور ایمان نہیں لاتے ﴿۳۹﴾ ہم ہی

نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَالْيَنَّا يُرْجَعُونَ ﴿۴۰﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ

نَحْنُ	نَرِثُ	الْاَرْضَ	وَ	مَنْ	عَلَيْهَا	وَ	الْيَنَّا	يُرْجَعُونَ	وَ	اِذْكُرْ	فِي	الْكِتَابِ
ہم	وارث ہو گئے	زمین کے	اور	اس کے	جو اوپر لکھے ہیں	اور	طرف ہماری	پھیرے جائینگے	اور	یاد کر	بچ	کتاب کے

زمین کے اور جو لوگ اس پر (بستے) ہیں ان کے وارث ہیں اور ہماری ہی طرف ان کو لوٹنا ہوگا ﴿۴۰﴾ اور کتاب میں

اِبْرٰهِيْمَ ؑ اِنَّهٗ كَانَ صَدِيْقًا نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يَا بُتِّ لِمَ تَعْبُدُ مَا

اِبْرٰهِيْمَ	اِنَّهٗ	كَانَ	صَدِيْقًا	نَّبِيًّا	اِذْ	قَالَ	لِاَبِيْهِ	يَا بُتِّ	لِمَ	تَعْبُدُ	مَا
ابراہیم کو	بیشک وہ	تھا	سچا	نبی	جس وقت	کہا اس نے	واسطے باپ اپنے کے	اے باپ میرے	کیوں	عبادت کرتا ہے	تو

ابراہیم کو یاد کرو۔ بیشک وہ نہایت سچے پیغمبر تھے ﴿۴۱﴾ جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا کہ بتا آپ ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہیں

لَا يَسْمَعُ وَلَا يَبْصُرُ وَلَا يُعْنِي عَنْكَ شَيْءٌ ﴿۴۲﴾ يَا بُتِّ اِنِّيْ قَدْ جَاءَنِي مِنَ

لَا	يَسْمَعُ	وَ	لَا	يُبْصِرُ	وَ	لَا	يُعْنِي	عَنْكَ	شَيْءٌ	يَا بُتِّ	اِنِّيْ	قَدْ جَاءَنِي مِنَ
نہ	سنے	اور	نہ	دیکھے	اور	نہ	کفایت کرے	تجھ سے	کچھ	اے باپ میرے	بیشک میں	تحقیق آئی ہے میرے پاس سے

جو نہ سنیں اور نہ دیکھیں اور نہ آپ کے کچھ کام آسکیں ﴿۴۲﴾ ابا مجھے ایسا علم ملا

الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْ اِهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿۴۳﴾ يَا بُتِّ لَا تَعْبُدِ

الْعِلْمِ	مَا لَمْ	يَأْتِكَ	فَاتَّبِعْنِيْ	اِهْدِكَ	صِرَاطًا	سَوِيًّا	يَا بُتِّ	لَا	تَعْبُدِ
علم	جو کچھ کہ	نہیں آیا تیرے پاس	پس پیروی کر میری	دکھاؤں گا تجھ کو	راہ	سیدھی	اے میرے باپ	مت	عبادت کر

ہے جو آپ کو نہیں ملا تو میرے ساتھ ہو جائے میں آپ کو سیدھی راہ پر چلا دوں گا ﴿۴۳﴾ ابا شیطان کی

الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿۴۴﴾ يَا بُتِّ اِنِّيْ

الشَّيْطٰنَ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	كَانَ	لِلرَّحْمٰنِ	عَصِيًّا	يَا بُتِّ	اِنِّيْ
شیطان کی	بیشک	شیطان	ہے	واسطے اللہ کے	نافرمان	اے میرے باپ	بیشک میں

پوجا نہ کیجیے۔ بے شک شیطان اللہ کا نافرمان ہے ﴿۴۴﴾ ابا مجھے ڈر

أَخَافُ أَنْ يَمْسَكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمَنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ

أَخَافُ	أَنْ	يَمْسَكَ	عَذَابٌ	مِّنَ	الرَّحْمَنِ	فَتَكُونَ	لِلشَّيْطَانِ
ڈرتا ہوں	یہ کہ	لگ جائے	عذاب	طرف سے	اللہ کی	پس ہو جائے تو	شیطان کا

گتا ہے کہ آپ کو اللہ کا عذاب آ پکڑے تو آپ شیطان کے ساتھی

وَلَيَّا ۝ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ أَتَاكَ عَنِ الْهَيْئِ يَأْبُرْهِمُ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ

وَلَيَّا	قَالَ	أَرَأَيْتَ	إِنْ أَتَاكَ	عَنِ الْهَيْئِ	يَأْبُرْهِمُ	لَئِنْ لَّمْ	تَنْتَهِ
دوست	کہا	کیا اعراض کرتا ہے	تو	سے	معبودوں میرے	اے ابراہیم	البتہ اگر نہ

ہو جائیں ۳۵ اُس نے کہا کہ ابراہیم! کیا تو میرے معبودوں سے برگشتہ ہے؟ اگر تو باز نہ آئے گا تو میں تجھے سنگسار

لَا رَجْمَتَكَ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ۝ قَالَ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَأَسْتَغْفِرُكَ

لَا رَجْمَتَكَ	وَ	اهْجُرْنِي	مَلِيًّا	قَالَ	سَلَّمَ	عَلَيْكَ	سَأَسْتَغْفِرُكَ
البتہ سنگسار کرونگا میں تجھ کو	اور	چھوڑ جاؤں گا	مدت تک	کہا	سلام ہے	اوپر تیرے	البتہ بخشش مانگوں گا میں تیرے لیے

کروں گا اور تو ہمیشہ کے لیے مجھ سے دور ہو جا ۳۶ (ابراہیم نے) سلام علیکم کہا (اور کہا کہ) میں آپ کے لیے اپنے پروردگار

رَبِّي ۝ إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ۝ وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

رَبِّي	إِنَّهُ	كَانَ	بِي	حَفِيًّا	وَ	أَعْتَزِلُكُمْ	وَمَا تَدْعُونَ	مِنْ دُونِ	اللَّهِ
رب میرے	بیشک وہ	ہے	ساتھ میرے	مہربان	اور	چھوڑ دوں گا میں تم کو	اور	اس چیز کو کہ	پکارتے ہو تم

سے بخشش مانگوں گا۔ بیشک وہ مجھ پر نہایت مہربان ہے ۳۷ اور میں آپ لوگوں سے اور جن کو آپ اللہ کے سوا پکارتے ہیں اُن

وَأَدْعُوا رَبِّي ۝ عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ۝ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ

وَأَدْعُوا	رَبِّي	عَسَىٰ	أَلَّا أَكُونَ	بِدُعَاءِ	رَبِّي	شَقِيًّا	فَلَمَّا	اعْتَزَلَهُمْ
اور	پکاروں گا میں	رب میرے کو	جلدی	یہ کہ نہ	ہوں میں	پکارنے سے	رب اپنے کے	بے نصیب

سے کنارہ کرتا ہوں اور اپنے پروردگار ہی کو پکاروں گا۔ امید ہے کہ میں اپنے پروردگار کو پکار کر محروم نہیں رہوں گا ۳۸ اور جب ابراہیم

وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۝ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۝ وَكُلًّا

وَمَا يَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ	اللَّهِ	وَهَبْنَا	لَهُ	إِسْحَاقَ	وَيَعْقُوبَ	وَكُلًّا
اور	اس چیز کو کہ	عبادت کرتے تھے	سوائے	اللہ کے	دیا ہم نے	اس کو	اسحاق

ان لوگوں سے اور جن کی وہ اللہ کے سوا پرستش کرتے تھے الگ ہو گئے تو ہم نے ان کو اسحاق اور (اسحاق کو) یعقوب بخشے۔

جَعَلْنَا نَبِيًّا ۝ وَهَبْنَا لَهُمْ مِّن رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ

جَعَلْنَا	نَبِيًّا	وَ	وَهَبْنَا	لَهُمْ	مِّن	رَّحْمَتِنَا	وَ	جَعَلْنَا	لَهُمْ	لِسَانَ
کیا ہم نے	نبی	اور	دی ہم نے	ان کو	سے	رحمت اپنی	اور	کی ہم نے	واسطے ان کے	زبان

اور سب کو پیغمبر بنایا ۵۹ اور ان کو اپنی رحمت سے (بہت سی چیزیں) عنایت کیں۔ اور ان کا ذکر جمیل

صَدَقَ عَلَيَّا ۝ وَادْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسَى ۚ إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا وَكَانَ

صَدَقَ	عَلَيَّا	وَ	ادْكُرْ	فِي	الْكِتَابِ	مُوسَى	إِنَّهُ	كَانَ	مُخْلَصًا	وَ	كَانَ
درستی کی	بلند	اور	یاد کر	بچ	کتاب کے	موسیٰ کو	بیشک وہ	تھا	خالص کیا گیا	اور	تھا

بلند کیا ۶۰ اور کتاب میں موسیٰ کا بھی ذکر کرو بیشک وہ (ہمارے) برگزیدہ اور

رَسُولًا نَّبِيًّا ۝ وَنَادَيْنَاهُ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا ۝

رَسُولًا	نَبِيًّا	وَ	نَادَيْنَاهُ	مِنْ	جَانِبِ	الطُّورِ	الْأَيْمَنِ	وَ	قَرَّبْنَاهُ	نَجِيًّا
پیغمبر	نبی	اور	پکارا ہم نے اس کو	سے	کنارے	طور کے	برکت والے	اور	نزدیک کیا	نا اس کو باتیں کرتے ہوئے

پیغمبر مرسل تھے۔ ۶۱ اور ہم نے ان کو طور کی داہنی طرف سے پکارا اور باتیں کرنے کے لیے نزدیک بلا دیا ۶۲

وَوَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَّحْمَتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا ۝ وَادْكُرْ فِي الْكِتَابِ

وَ	وَهَبْنَا	لَهُ	مِنْ	رَّحْمَتِنَا	أَخَاهُ	هَارُونَ	نَبِيًّا	وَ	ادْكُرْ	فِي	الْكِتَابِ
اور	دیا ہم نے	اس کو	سے	اپنی مہربانی	بھائی اس کا	ہارون	نبی	اور	یاد کر	بچ	کتاب کے

اور اپنی مہربانی سے ان کو ان کا بھائی ہارون پیغمبر عطا کیا ۶۳ اور کتاب میں

إِسْمَاعِيلَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ۝ وَكَانَ يَأْمُرُ

إِسْمَاعِيلَ	إِنَّهُ	كَانَ	صَادِقَ	الْوَعْدِ	وَ	كَانَ	رَسُولًا	نَبِيًّا	وَ	كَانَ	يَأْمُرُ
اسماعیل کو	بیشک وہ	تھا	سچا	وعدے کا	اور	تھا	پیغمبر	نبی	اور	تھا	حکم کرتا

اسماعیل کا بھی ذکر کرو وہ وعدے کے سچے اور (ہمارے) بھیجے ہوئے نبی تھے ۶۴ اور اپنے

أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ ۖ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ۝ وَادْكُرْ فِي

أَهْلَهُ	بِالصَّلَاةِ	وَ	الزَّكَاةِ	وَ	كَانَ	عِنْدَ	رَبِّهِ	مَرْضِيًّا	وَ	ادْكُرْ	فِي
اہل اپنے کو	ساتھ نماز کے	اور	زکوٰۃ کے	اور	تھا	نزدیک	اپنے رب کے	پسندیدہ	اور	یاد کر	بچ

گھروالوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم کرتے تھے اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ (و برگزیدہ) تھے ۶۵ اور کتاب میں

الْكِتَابِ اِدْرِيسَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ۝۵۶ ۚ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝۵۷

الْكِتَابِ	اِدْرِيسَ	اِنَّهٗ	كَانَ	صِدِّيقًا	نَّبِيًّا	وَ	رَفَعْنَاهُ	مَكَانًا	عَلِيًّا
کتاب کے	ادریس کو	بیشک وہ	تھا	سچا	نبی	اور	اٹھالیا ہم نے اس کو	مکان	بلند میں

ادریس کا بھی ذکر کرو۔ وہ بھی نہایت سچے نبی تھے ۝۵۶ اور ہم نے ان کو اونچی جگہ اٹھالیا تھا ۝۵۷

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۚ وَمِمَّنْ

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مِّنَ	النَّبِيِّنَ	مِنْ	ذُرِّيَّةِ	اٰدَمَ	وَ	مِمَّنْ
یہ لوگ ہیں	وہ کہ	انعام کیا	اللہ نے	ان پر	سے	پیغمبروں	سے	اولاد	آدم کی	اور	ان لوگوں کے

یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے اپنے پیغمبروں میں سے فضل کیا (یعنی) اولاد آدم میں سے اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے

حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ ۚ وَمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ ۚ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا

حَمَلْنَا	مَعَ	نُوحٍ	وَ	مِنْ	ذُرِّيَّةِ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اِسْرَآءِيْلَ	وَمِمَّنْ	هَدَيْنَا
چڑھالیا ہم نے	ساتھ	نوح کے	اور	سے	اولاد	ابراہیم کی	اور	اسرائیل کی	اور ان لوگوں کے	ہدایت کی

نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا اور ابراہیم اور یعقوب کی اولاد میں سے اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے ہدایت دی

وَاجْتَبَيْنَا ۖ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰیٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۝۵۸

وَاجْتَبَيْنَا	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰیٰتُ	الرَّحْمٰنِ	خَرُّوْا	سُجَّدًا	وَبُكِيًّا
اور پسند کیا ہم نے	جب	پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے	نشانیوں	رحمان کی	گر پڑتے ہیں	سجدہ کرتے	اور روتے ہوئے

اور برگزیدہ کیا۔ جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو سجدے میں گر پڑتے اور روتے رہتے تھے ۝۵۸

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَصٰغَوْا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهْوٰتِ

فَخَلَفَ	مِنْۢ	بَعْدِهِمْ	خَلْفٌ	اَصٰغَوْا	الصَّلٰوةَ	وَ	اتَّبَعُوا	الشَّهْوٰتِ
پس جانشین ہوئے	سے	پیچھے ان	ناخلف	ضائع کیا انہوں نے	نماز کو	اور	پیروی کی	خواہشوں کی

پھر ان کے بعد چند ناخلف ان کے جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو (چھوڑ دیا۔ گویا اسے) کھودیا اور خواہشات نفسانی کے پیچھے

فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۝۵۹ اِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صٰلِحًا فَاُولٰٓئِكَ

فَسَوْفَ	يَلْقَوْنَ	غَيًّا	اِلَّا	مَن	تَابَ	وَ	آمَنَ	وَعَمِلَ	صٰلِحًا	فَاُولٰٓئِكَ
پس	آگے دیکھ لیں گے	گمراہی کو	مگر	جس نے	توبہ کی	اور	ایمان لایا	اور	عمل کیا	اچھا

لگ گئے سو عنقریب ان کو گمراہی (کی سزا) ملے گی ۝۵۹ ہاں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کیے تو ایسے لوگ

يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا ۖ جَنَّتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ

يَدْخُلُونَ	الْجَنَّةَ	وَلَا	يُظْلَمُونَ	شَيْئًا	جَنَّتِ	عَدْنٍ	الَّتِي	وَعَدَ
داخل ہوں گے	بہشت میں	اور	نہ	ظلم کیے جائیں گے	کچھ	بہشتیں	بمیش رہنے کی	وہ جو کہ وعدہ کیا

بہشت میں داخل ہوں گے اور ان کا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا (۶۰) (یعنی) بہشت جاودانی (میں) جس کا اللہ نے اپنے بندوں سے وعدہ

الرَّحْمَنُ عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ ۚ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًا ۚ لَا يُسْمَعُونَ فِيهَا

الرَّحْمَنُ	عِبَادَهُ	بِالْغَيْبِ	إِنَّهُ	كَانَ	وَعْدُهُ	مَأْتِيًا	لَا	يُسْمَعُونَ	فِيهَا
رحمان نے	بندوں اپنے سے	ساتھ غیب کے	بیشک وہ	ہے	وعدہ اس کا	لایا ہوا	نہیں	سنیں گے	بچ اس کے

کیا ہے (اور جو ان کی آنکھوں سے پوشیدہ ہے)۔ بیشک اس کا وعدہ (نیوکدروں کے سامنے) آنے والا ہے (۶۱) وہ اس میں سلام

لَعَوَّا إِلَّا سَلَامًا ۚ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًا ۚ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي

لَعَوَّا	إِلَّا	سَلَامًا	وَلَهُمْ	رِزْقُهُمْ	فِيهَا	بُكْرَةً	وَعَشِيًا	تِلْكَ	الْجَنَّةُ	الَّتِي
بیہودہ	مگر	سلام	اور	واسطے ان کے ہے	رزق ان کا	بچ اس کے	صبح	اور	شام	یہ وہ بہشت ہے جس کے

کے سوا کوئی بیہودہ کلام نہ سنیں گے۔ اور ان کے لیے صبح و شام کھانا تیار ہوگا (۶۲) یہی وہ جنت ہے جس کا ہم اپنے

نُورِثُ مَنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًا ۚ وَمَا نَنْزِلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهُ مَا

نُورِثُ	مَنْ	عِبَادِنَا	مَنْ	كَانَ	تَقِيًا	وَمَا	نَنْزِلُ	إِلَّا	بِأَمْرِ	رَبِّكَ	لَهُ	مَا
وارث کرتے ہیں	سے	بندوں اپنے میں	اس کو کہ	ہے	پرہیزگار	اور	نہیں	اترتے ہم	مگر	ساتھ حکم	رب تبارک کے واسطے اس کے ہے	جو

بندوں میں سے ایسے شخص کو مال بنائیں گے جو پرہیزگار ہوگا (۶۳) اور (فرشتوں نے پیغمبر کو جواب دیا کہ) ہم تمہارے پروردگار کے حکم کے سوا

بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۚ رَبُّ

وَمَا	خَلْفَنَا	وَمَا	بَيْنَ	ذَلِكَ	وَمَا	كَانَ	رَبُّكَ	نَسِيًّا	رَبُّ
آگے ہمارے ہے	اور جو کچھ	پچھے ہمارے ہے	اور جو کچھ	درمیان اس کے ہے	اور نہیں	ہے	رب تبارک	بھولنے والا	پروردگار

اُتر نہیں سکتے۔ جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو پیچھے ہے اور جو ان کے درمیان ہے سب اسی کا ہے اور تمہارا پروردگار بھولنے والا نہیں (۶۴) (یعنی)

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ ۚ هَلْ

السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	فَاعْبُدْهُ	وَ	اصْطَبِرْ	لِعِبَادَتِهِ	هَلْ	
آسمانوں کا	اور زمین کا	اور	جو کچھ کہ	درمیان ان دونوں کے ہے	پس عبادت کرا سکی	اور	صبر کر	واسطے عبادت اس کی کے	کیا

آسمانوں اور زمین کا اور جو ان کے درمیان ہے سب کا پروردگار تو اُسی کی عبادت کرو اور اس کی عبادت پر ثابت قدم رہو۔ بھلا

تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا ۝ وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ إِذَا مَاتَ لَسَوْفَ أُخْرَجُ

تَعْلَمُ	لَهُ	سَمِيًّا	وَيَقُولُ	الْإِنْسَانُ	إِذَا	مَاتَ	لَسَوْفَ	أُخْرَجُ
جانتا ہے تو	واسطے اسکے	ہم نام	اور	کہتا ہے	آدمی	کیا	جب مر جاؤں گا میں	البتہ نکالا جاؤں گا میں

تم کوئی اس کا ہم نام جانتے ہو ۱۵ اور (کافر) انسان کہتا ہے کہ جب میں مر جاؤں گا تو کیا زندہ کر کے نکالا

حَيًّا ۝ أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ۝

حَيًّا	أَوَلَا	يَذْكُرُ	الْإِنْسَانُ	أَنَّا	خَلَقْنَاهُ	مِنْ	قَبْلُ	وَلَمْ	يَكُ	شَيْئًا
زندہ	کیا نہیں	یاد کرتا	انسان	یہ کہ	ہم نے پیدا کیا اسکو	سے	پہلے اس	اور	نہ	تھا

جاؤں گا؟ ۱۶ کیا (ایسا) انسان یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اس کو پہلے بھی تو پیدا کیا تھا اور وہ کچھ بھی چیز نہ تھا ۱۷

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ

فَوَرَبِّكَ	لَنَحْشُرَنَّهُمْ	وَالشَّيَاطِينَ	ثُمَّ	لَنُحْضِرَنَّهُمْ	حَوْلَ	جَهَنَّمَ
پس ہے تمہارے رب کی	البتہ اکٹھا کریں گے ہم ان کو	ساتھ شیطانوں کے	پھر	البتہ حاضر کریں گے ہم ان کو	گرد	دوزخ کے

تمہارے پروردگار کی قسم! ہم ان کو جمع کریں گے اور شیطانوں کو بھی۔ پھر ان سب کو جہنم کے گرد حاضر کریں گے (اور وہ) گھنٹوں پر گئے

جَثِيًّا ۝ ثُمَّ لَنُنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَنِ

جَثِيًّا	ثُمَّ	لَنُنْزِعَنَّ	مِنْ	كُلِّ	شِيعَةٍ	أَيُّهُمْ	أَشَدُّ	عَلَى	الرَّحْمَنِ
زانون پر گئے ہوئے	پھر	البتہ کھینچ لیں گے ہم	سے	ہر	جماعت	جو انسان میں سے	سخت ہے	اوپر	رحمان کے

ہوئے (ہوں گے) ۱۸ پھر ہر جماعت میں سے ہم ایسے لوگوں کو کھینچ نکالیں گے جو اللہ سے سخت سرکش

عِتِيًّا ۝ ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ بِهَا صِلِيًّا ۝ وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا

عِتِيًّا	ثُمَّ	لَنَحْنُ	أَعْلَمُ	بِالَّذِينَ	هُمْ	أَوْلَىٰ	بِهَا	صِلِيًّا	وَإِنْ	مِنْكُمْ	إِلَّا
سرکشی میں	پھر	البتہ ہم	خوب جانتے ہیں	ان لوگوں کو کہ	وہ	بہت لائق ہیں	ساتھ اسکے	داخل ہونے میں	اور	نہیں	تم میں سے کوئی

مگر کرتے تھے ۱۹ اور ہم ان لوگوں سے خوب واقف ہیں جو ان میں داخل ہونے کے زیادہ لائق ہیں ۲۰ اور تم میں کوئی (شخص)

وَارِدُهَا كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ۝ ثُمَّ نُنْجِي الَّذِينَ اتَّقَوْا

وَارِدُهَا	كَانَ	عَلَىٰ	رَبِّكَ	حَتْمًا	مَّقْضِيًّا	ثُمَّ	نُنْجِي	الَّذِينَ	اتَّقَوْا
گزرینوالا	اسکے	ہے	اوپر	رب تیرے کے	لازم	ادا کیا گیا	پھر	نجات دیں گے ہم	ان کو جو

پرہیزگاری کرتے ہیں نہیں مگر اسے اس پر گزرنا ہوگا۔ یہ تمہارے پروردگار پر لازم اور مقرر ہے ۲۱ پھر ہم پرہیزگاروں کو نجات دیں گے

وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا ۖ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمُ الصُّبُورُ قَالَ

وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا ۖ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمُ الصُّبُورُ قَالَ
اور چھوڑ دینگے ہم ظالموں کو سچ اس کے گرے ہوئے اور جب پڑھی جاتی ہیں اور ان کے نشانیاں ہماری ظاہر کہتے ہیں

اور ظالموں کو اس میں گھنٹوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے ۖ اور جب اُن لوگوں کے سامنے ہماری آیتیں

الَّذِينَ كَفَرُوا وَالَّذِينَ آمَنُوا ۚ أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَآحْسَنُ

الَّذِينَ كَفَرُوا وَالَّذِينَ آمَنُوا ۚ أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَآحْسَنُ
وہ جو کہ کافر ہوئے اور وہ جو ایمان لائے ہیں کونسا دو فرقوں میں بہتر ہے جگہ میں اور بہتر ہے

پڑھی جاتی ہیں تو جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ دونوں فریق میں سے مکان کس کے اچھے اور مجلس کس کی

نَدِيًّا ۖ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثًا وَرِعْيًا ۖ قُلْ

نَدِيًّا ۖ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثًا وَرِعْيًا ۖ قُلْ
مجلس میں اور کتنے ہلاک کیے ہم نے پہلے ان سے بہت سے قرن وہ بہتر تھے اسباب میں اور نمود میں کہہ

بہتر ہیں؟ ۖ اور ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتیں ہلاک کر دیں۔ وہ لوگ (ان سے) ٹھانڈے اور نمود میں کہیں اچھے تھے ۖ کہہ دو

مَنْ كَانَ فِي الصَّلَاةِ فَلْيُذَكِّرْهُ لِمَا رَحِمْنَاهُ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا

مَنْ كَانَ فِي الصَّلَاةِ فَلْيُذَكِّرْهُ لِمَا رَحِمْنَاهُ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا
جو کوئی ہے سچ گمراہی کے پس چاہیے کھینچ لیجئے اس کو رحمان خوب کھینچنا یہاں تک کہ جب دیکھیں جو

کہ جو شخص گمراہی میں پڑا ہوا ہے۔ اللہ اس کو آہستہ آہستہ مہلت دیے جاتا ہے یہاں تک کہ جب اس

يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ ۖ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ

يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ ۖ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ
وعدے دیئے جاتے ہیں یا عذاب کا اور یا قیامت کا پس البتہ جانیں گے کونسا وہ بدتر ہے

چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے خواہ عذاب اور خواہ قیامت تو (اس وقت) جان لیں گے کہ مکان

مَكَانًا وَأَضْعَفُ جُنْدًا ۖ وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى ۖ وَ

مَكَانًا وَأَضْعَفُ جُنْدًا ۖ وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى ۖ وَ
مکان میں اور بودا ہے لشکر میں اور زیادہ دیتا ہے اللہ ان لوگوں کو کہ راہ پائی ہے راہ پانا اور

کس کا برا ہے اور لشکر کس کا کمزور ہے ۖ اور جو لوگ ہدایت یاب ہیں اللہ اُن کو زیادہ ہدایت دیتا ہے اور

الْبَقِيَّةُ الصَّالِحَةُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ مَرَدًّا ﴿٤٦﴾ أَفَرَأَيْتَ

الْبَقِيَّةُ	الصَّالِحَةُ	خَيْرٌ	عِنْدَ	رَبِّكَ	ثَوَابًا	وَخَيْرٌ	مَرَدًّا	أَفَرَأَيْتَ
باقی رہنے والیاں	نیکیاں	بہتر ہیں	نزدیک	رب تیرے کے	ثواب میں	اور بہتر ہیں	پھر آنے میں	کیا پس دیکھا تو نے

نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ تمہارے پروردگار کے صلے کے لحاظ سے خوب اور انجام کے اعتبار سے بہتر ہیں ﴿۴۶﴾ بھلا تم نے اس شخص کو

الَّذِي كَفَرَ بِالْإِيتِنَاوَقَالَ لَاؤْتَيْنَنَّ مَا لَّا وَوْلَدًا ﴿٤٧﴾ أَطْلَعَ الْغَيْبَ أَمْ اتَّخَذَ

الَّذِي	كَفَرَ	بِالْإِيتِنَاو	وَقَالَ	لَاؤْتَيْنَنَّ	مَا لَّا وَّ	وَلَدًا	أَطْلَعَ	الْغَيْبَ	أَمْ	اتَّخَذَ		
اس شخص کو کہ	کافر ہوا	ساتھ ہماری نشانیوں کے	اور	کہا	البتہ دیا جاوے گا میں	مال	اور	اولاد	کیا جھانک آئیے	غیب کو	یا	لیا ہے

دیکھا جس نے ہماری آیتوں سے کفر کیا اور کہنے لگا کہ (اگر میں از سر نو زندہ ہوا بھی تو یہی) مال اور اولاد مجھے (وہاں) ملے گا ﴿۴۷﴾ کیا اس نے

عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ﴿٤٨﴾ كَلَّا ۖ سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنْ

عِنْدَ	الرَّحْمَنِ	عَهْدًا	كَلَّا	سَنَكْتُبُ	مَا	يَقُولُ	وَ	نَمُدُّ	لَهُ	مِنْ
نزدیک	اللہ کے سے	عہد	ہرگز نہیں یہ	البتہ لکھیں گے ہم	جو	کہتا ہے وہ	اور	لمبا کرینگے ہم	اس کو	سے

غیب کی خبر پالی ہے یا اللہ کے یہاں (سے) عہد لے لیا ہے؟ ہرگز نہیں ﴿۴۸﴾ یہ جو کچھ کہتا ہے ہم اس کو لکھتے جاتے اور آہستہ آہستہ

الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٤٩﴾ وَنَرِيَّهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ﴿٥٠﴾ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ

الْعَذَابِ	مَدًّا	و	نَرِيَّهُ	مَا	يَقُولُ	و	يَأْتِينَا	فَرْدًا	و	اتَّخَذُوا	مِنْ دُونِ
عذاب	لمبا کرنا	اور	وارث کرینگے ہم اس کو	البتہ	کہتا ہے	اور	آئیگا ہمارے پاس	اکلیا	اور	پکڑتے ہیں	سوائے

عذاب بڑھاتے جاتے ہیں ﴿۴۹﴾ اور جو چیزیں یہ بتاتا ہے ان کے ہم وارث ہوں گے اور یہاں تک کہ ہمارے سامنے آئے گا ﴿۵۰﴾ اور ان لوگوں

اللَّهِ إِلَهَةً لِّيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ﴿٥١﴾ كَلَّا ۖ سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ

اللّٰهُ	إِلَهَةً	لِّيَكُونُوا	لَهُمْ	عِزًّا	كَلَّا	سَيَكْفُرُونَ	بِعِبَادَتِهِمْ	وَ	يَكُونُونَ	
اللہ کے	معبود	تاکہ ہو	واسطے ان کے	عزت	ہرگز نہیں	یہ	البتہ کفر کریں گے	ساتھ عبادت انکی کے	اور	ہوں گے وہ

نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لیے ہیں تاکہ وہ ان کے لیے (موجب عزت و) مدد ہوں ﴿۵۱﴾ ہرگز نہیں۔ وہ (معبودان باطل) ان کی پرستش سے

عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٥٢﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ

عَلَيْهِمْ	ضِدًّا	أَلَمْ	تَرَ	أَنَّا	أَرْسَلْنَا	الشَّيَاطِينَ	عَلَى	الْكَافِرِينَ
اوپر ان کے	مخالف	کیا نہیں	دیکھا تو نے	یہ کہ	بھیجا ہم نے	شیطانوں کو	اوپر	کافروں کے

انکار کریں گے اور ان کے دشمن (ومخالف) ہوں گے ﴿۵۲﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے کہ وہ ان کو

تَوْرُهُمْ أَزًّا ۝۸۳ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۝ إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَذَابًا ۝ يَوْمَ

تَوْرُهُمْ	أَزًّا	فَلَا	تَعْجَلْ	عَلَيْهِمْ	إِنَّمَا	نَعُدُّ	لَهُمْ	عَذَابًا	يَوْمَ
بدکا تے ہیں ان کو	بدکانا کر	پس مت	جلدی کر	اوپر ان کے	سوائے اسکے نہیں کہ	گنتے جاتے ہیں	واسطے ان کے	گنتے جانا	اس دن کہ

برائیتہ کرتے رہتے ہیں ۝۸۳ تو تم ان پر (عذاب کے لیے) جلدی نہ کرو اور ہم تو ان کے لیے (دن) شمار کر رہے ہیں ۝۸۳ جس

نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَنِ وَفْدًا ۝۸۵ وَنُسَوِّقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَى

نَحْشُرُ	الْمُتَّقِينَ	إِلَى	الرَّحْمَنِ	وَفْدًا	وَنُسَوِّقُ	الْمُجْرِمِينَ	إِلَى
جمع کریں گے ہم	پرہیزگاروں کو	طرف	رحمان کی	مہمان	اور بائیں گے ہم	گنہگاروں کو	طرف

روز ہم پرہیزگاروں کو اللہ کے سامنے (بطور) مہمان جمع کریں گے ۝۸۵ اور گنہگاروں کو دوزخ کی طرف پیاسے

جَهَنَّمَ وَرُدًّا ۝۸۶ لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ

جَهَنَّمَ	وَرُدًّا	لَا	يَمْلِكُونَ	الشَّفَاعَةَ	إِلَّا	مَنِ	اتَّخَذَ	عِنْدَ
دوزخ کی	پیاسے	نہیں	اختیار پائیں گے	شفاعت کا	مگر	جس نے	لیا ہوگا	نزدیک

ہانک لے جائیں گے ۝۸۶ (تو لوگ) کسی کی سفارش کا اختیار نہ رکھیں گے مگر جس نے اللہ سے

الرَّحْمَنِ عَهْدًا ۝۸۷ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا ۝۸۸ لَقَدْ جِئْتُمْ

الرَّحْمَنِ	عَهْدًا	وَقَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحْمَنُ	وَلَدًا	لَقَدْ	جِئْتُمْ
اللہ کے	عہد	اور	کہا انہوں نے	پکڑی ہے	اللہ نے	اولاد	الہیہ تحقیق لائے تم

اقرار لیا ہو ۝۸۷ اور کہتے ہیں اللہ بیٹا رکھتا ہے ۝۸۸ (ایسا کہنے والو یہ تو) تم بری بات

شَيْئًا إِذَا ۝۸۹ تَكَادُ السَّمَوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ

شَيْئًا	إِذَا	تَكَادُ	السَّمَوَاتُ	يَتَفَطَّرْنَ	مِنْهُ	وَتَنْشَقُّ	الْأَرْضُ
ایک چیز	بھاری	نزدیک ہیں کہ	آسمان	پھٹ پڑیں	اس سے	پھٹ جائے	زمین

(زبان پر) لاتے ہو ۝۸۹ قریب ہے کہ اس (افتراء) سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ پارہ پارہ

وَتَخْرُ الْجِبَالُ هَدًّا ۝۹۰ أَنْ دَعَا إِلَى الرَّحْمَنِ وَلَدًا ۝۹۱ وَمَا يَنْبَغِي

وَتَخْرُ	الْجِبَالُ	هَدًّا	أَنْ	دَعَا	إِلَى الرَّحْمَنِ	وَلَدًا	وَمَا	يَنْبَغِي
اور	گر پڑیں	پہاڑ	کانپ کر	یہ کہ	دعویٰ کیا انہوں نے	واسطے اللہ کے	اولاد کا	اور نہیں لائق

ہو کر گر پڑیں ۝۹۰ کہ انہوں نے اللہ کے لیے بیٹا تجویز کیا ۝۹۱ اور اللہ کو شایان

لِلرَّحْمَنِ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا ۖ إِنَّ كُلَّ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

لِلرَّحْمَنِ	أَنْ	يَتَّخِذَ	وَلَدًا	إِنَّ	كُلَّ	مَنْ	فِي	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ
واسطے رحمن کے	یہ کہ	پکڑے	اولاد	نہیں	کوئی شخص	جو کہ	بچ	آسمانوں	اور زمین کے ہے

نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے (۹۲) تمام شخص جو آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اللہ

إِلَّا أَتَى الرَّحْمَنُ عَبْدًا ۖ لَقَدْ أَحْضَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۖ

إِلَّا	أَتَى	الرَّحْمَنُ	عَبْدًا	لَقَدْ	أَحْضَاهُمْ	وَعَدَّهُمْ	عَدًّا
مگر	آتا ہے پاس	اللہ کے	بندہ ہو کر	البتہ	گھیر لیا ہے ان کو	اور گن لیا ہے ان کو	گن لینے کر

کے رو برو بندے ہو کر آئیں گے (۹۳) اُس نے ان (سب) کو (اپنے علم سے) گھیر رکھا اور (ایک ایک کو) شمار کر رکھا ہے (۹۴)

وَكُلُّهُمْ أَتِيهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَرْدًا ۖ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

وَكُلُّهُمْ	أَتِيهِ	يَوْمَ	الْقِيَمَةِ	فَرْدًا	إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا
اور	وہ سب	آنے والے ہیں	دن	قیامت کے	اکیلے ہو کر	بیشک	جو لوگ ایمان لائے	اور کام کیے

اور سب قیامت کے دن اس کے سامنے اکیلے اکیلے حاضر ہوں گے (۹۵) اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے

الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ وُدًّا ۖ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ

الصَّالِحَاتِ	سَيَجْعَلُ	لَهُمُ	الرَّحْمَنُ	وُدًّا	فَإِنَّمَا	يَسَّرْنَاهُ	بِلِسَانِكَ
ایچھے	البتہ کرے گا	واسطے ان کے	رحمن	محبت	سوائے اسکے نہیں کہ	آسان کیا ہے تمہارے	ساتھ زبان تیری کے

اللہ اُن کی محبت (مخلوقات کے دل میں) پیدا کر دے گا (۹۶) (اے پیغمبر) ہم نے یہ (قرآن)

لِنُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَنُنْذِرَ بِهِ قَوْمًا لَّدُنَّا ۖ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ

لِنُبَشِّرَ	بِهِ	الْمُتَّقِينَ	وَنُنْذِرَ	بِهِ	قَوْمًا	لَّدُنَّا	وَكَمْ	أَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ
تاکہ بشارت دے	اسکے	پرہیزگاروں کو	اور	ڈرائے	ساتھ اس کے	قوم	جھگڑنیوالوں کو	اور	بہت

تمہاری زبان میں آسان (نازل) کیا ہے تاکہ تم اس پرہیزگاروں کو خوشخبری پہنچا دو اور جھگڑالوں کو ڈر سنا دو (۹۷) اور ہم نے ان

مِّنْ قَرْنٍ ۖ هَلْ تُحِشُّ مِنْهُمْ مِّنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْرًا ۖ

مِّنْ	قَرْنٍ	هَلْ	تُحِشُّ	مِنْهُمْ	مِّنْ أَحَدٍ	أَوْ	تَسْمَعُ	لَهُمْ	رِكْرًا
سے	قرن	کیا	دیکھتا ہے تو	ان میں سے	کسی ایک کو	یا	سنتا ہے	واسطے ان کے	کھڑکا

سے پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ بھلا تم ان میں سے کسی کو دیکھتے ہو یا (کہیں) اُن کی جھنک سنتے ہو (۹۸)

قُرْآن

ایاتھا ۱۳۵

۲۰ سُورَةُ طه مَكِّيَّةٌ ۳۵

رکوعاتها ۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طه ۱ مَا أُنزِلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى ۱ إِلَّا تَذَكُّرَةً لِّمَن

طہ	مَا	أُنزِلْنَا	عَلَيْكَ	الْقُرْآنَ	لِتَشْقَى	إِلَّا	تَذَكُّرَةً	لِّمَن
طہ	نہیں	اتارا ہم نے	اوپر تیرے	قرآن	تاکہ رنج کھینچے	مگر	نصیحت	واسطے اسکے کہ

طہ ۱ (اے محمد ﷺ) ہم نے تم پر قرآن اس لیے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ ۱ بلکہ اس شخص کو نصیحت دینے کے لیے

يَخْشَى ۲ تَزْيِيلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَوَاتِ الْعُلَى ۳

يَخْشَى	تَزْيِيلًا	مِّمَّنْ	خَلَقَ	الْأَرْضَ	وَالسَّمَوَاتِ	الْعُلَى
ڈرتا ہے	اتارنے کر	اس کی طرف سے کہ	پیدا کیا	زمین کو	اور آسمان	بلند کو

(نازل کیا ہے) جو خوف رکھتا ہے ۲ یہ اس ذات کا اتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اونچے اونچے آسمان بنائے ۳

الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى ۴ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي

الرَّحْمَنُ	عَلَى	الْعَرْشِ	اسْتَوَى	لَهُ	مَا فِي	السَّمَوَاتِ	وَمَا فِي
وہ رحمن ہے	اوپر	عرش کے	قرار پکڑا ہے اس نے	واسطے اسکے ہے	جو کچھ	آسمانوں کے ہے	اور جو کچھ

(یعنی اللہ) رحمن جس نے عرش پر قرار پکڑا ۴ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ

الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَى ۵ وَإِنْ تَجْهَرُ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ

الْأَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	وَمَا	تَحْتَ	الثَّرَى	وَإِنْ	تَجْهَرُ	بِالْقَوْلِ	فَإِنَّهُ
زمین کے ہے	اور	جو کچھ	درمیان ان دونوں کے ہے	اور جو کچھ	نیچے	گیلی مٹی کے ہے	اور اگر	پکار کر کہے تو	بات پس بیشک وہ

ان دونوں کے بیچ میں ہے اور جو کچھ (زمین کی) مٹی کے نیچے ہے سب اسی کا ہے ۵ اور اگر تم پکار کر بات کہو تو وہ تو چھپے

يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى ۶ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۷ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۸

يَعْلَمُ	السِّرَّ	وَأَخْفَى	اللَّهُ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	لَهُ	الْأَسْمَاءُ	الْحُسْنَى
جانتا ہے	چھپے بھید کو	اور بہت چھپے کو	اللہ ہے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	واسطے اسی کے ہیں	نام	اچھے

بھید اور نہایت پوشیدہ بات تک کو جانتا ہے ۶ (وہ) معبود (برحق) ہے (کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اس کے (سب) نام اچھے ہیں ۸

وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَى ۙ إِذْ رَأَى نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي

وَهَلْ	أَتَاكَ	حَدِيثُ	مُوسَى	إِذْ	رَأَى	نَارًا	فَقَالَ	لِأَهْلِهِ	امْكُثُوا	إِنِّي			
اور	کیا	آئی ہے	تیرے پاس	بات	موسیٰ کی	جس وقت	دیکھی	آگ	پس کہا	واسطے	اہل اپنے کے	رہ جاؤ	بیٹھ تیار

اور کیا تمہیں موسیٰ (کے حال) کی خبر ملی ہے (۹) جب انہوں نے آگ دیکھی تو اپنے گھر کے لوگوں سے کہا کہ تم (یہاں) ٹھہرو۔ میں

أَنْتُمْ نَارَ الْعَلَىٰ أَتَيْتُكُمْ مِنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجْدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۙ

أَنْتُمْ	نَارًا	لَّعَلَّيْ	أَتَيْتُكُمْ	مِنْهَا	بِقَبَسٍ	أَوْ	أَجْدُ	عَلَى	النَّارِ	هُدًى
دیکھی ہے	آگ	شاید کہ	لے آؤں میں	تہلے پاس	اس میں سے	انگارا	یا	پاؤں	اوپر	آگ کے
										راہ بتانے والا

نے آگ دیکھی ہے (میں وہاں جاتا ہوں) شاید اس میں سے میں تمہارے پاس انگاری لاؤں یا آگ (کے مقام) کا رسہ معلوم کر سکوں (۱۰)

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ لِيُوسَى ۙ إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۖ إِنَّكَ

فَلَمَّا	أَتَاهَا	نُودِيَ	لِيُوسَى	إِنِّي	أَنَا	رَبُّكَ	فَاخْلَعْ	نَعْلَيْكَ	إِنَّكَ
پس جب	آیا اسکے پاس	پکارا گیا	اے موسیٰ	بیٹھ	میں ہوں	رب تیرا	پس اتار ڈال	جوتیاں اپنی	بیٹھ تو ہے

جب وہاں پہنچے تو آواز آئی کہ موسیٰ (۱۱) میں تو تمہارا پروردگار ہوں تو اپنی جوتیاں اتار دو۔ تم (یہاں)

بِالْوَادِ الْحَقْدِ ۖ سَ طَوًى ۙ وَأَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحَىٰ ۖ

بِالْوَادِ	الْهَقْدَسِ	طَوًى	وَ	أَنَا	اخْتَرْتُكَ	فَاسْتَمِعْ	لِمَا	يُوحَىٰ
بچ میدان	پاک کے	طوی نام کی	اور	میں نے	پسند کیا تجھ کو	پس سن	جو کچھ کہ	نبی کی جاتی ہے

پاک میدان (یعنی) طوی میں ہو (۱۲) اور میں نے تم کو انتخاب کر لیا ہے تو جو حکم دیا جائے اُسے سنو (۱۳)

إِنِّي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي ۚ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي ۖ إِنَّ

إِنِّي	أَنَا	اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا	فَاعْبُدْنِي	وَأَقِمِ	الصَّلَاةَ	لِذِكْرِي	إِنَّ
بیٹھ میں ہی ہوں	میں	نہیں	کوئی معبود	مگر میں	پس عبادت کر میری	اور قائم رکھ	نماز کو	واسطے یاد میری کے
بیٹھ								

بیٹھ میں ہی اللہ ہوں۔ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری عبادت کیا کرو اور میری یاد کے لیے نماز پڑھا کرو (۱۴) قیامت تینا

السَّاعَةِ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَىٰ ۖ فَلَا

السَّاعَةِ	آتِيَةٌ	أَكَادُ	أُخْفِيهَا	لِتُجْزَىٰ	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا	تَسْعَىٰ	فَلَا
قیامت	آنوالی ہے	نزدیک ہے	چھپاؤں میں اسکو	تاکہ بدلہ دیا جائے	ہر	جی کو	ساتھ اس چمکے کہ	کرتا ہے کوشش	پس نہ

آنے والی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ اُس (کے وقت) کو پوشیدہ رکھوں تاکہ ہر شخص جو کوشش کرے اس کا بدلہ پائے (۱۵) تو جو شخص اس پر ایمان

يُصَدِّتُكَ عَنْهَا مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبِعْ هَوَاهُ فَتَرْدَى ﴿١٦﴾ وَمَا تِلْكَ

يُصَدِّتُكَ عَنْهَا مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهَا وَ اتَّبِعْ هَوَاهُ فَتَرْدَى وَمَا تِلْكَ

بندر کرے تجھ کو فکر اسکے سے وہ جو کہ نہیں ایمان لاتا ساتھ اسکے اور پیروی کرتا ہے خواہش اپنی کی پس ہلاک ہو جائے اور کیا ہے یہ

نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے (کہیں) تم کو اس (کے یقین) سے روک نہ دے تو (اس صورت میں) تم ہلاک ہو جاؤ ﴿۱۶﴾ اور

بَيِّنَاتٍ لِّمُوسَىٰ ﴿١٧﴾ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ أَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَ أَهْشُ بِهَا

بَيِّنَاتٍ لِّمُوسَىٰ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ أَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَ أَهْشُ بِهَا

تیرے دلائل ہاتھ میں اے موسیٰ کہا یہ ہے عصا میرا تکیہ کرتا ہوں میں اوپر اسکے اور پتے جھارتا ہوں ساتھ اسکے

موسیٰ یہ تمہارے دلائل ہاتھ میں کیا ہے؟ ﴿۱۷﴾ انہوں نے کہا یہ میری لاٹھی ہے۔ اس پر میں سہارا لگاتا ہوں اور اس سے اپنی

عَلَىٰ غَنِيِّ وَلِيٍّ فِيهَا مَا رَبُّ أُخْرَىٰ ﴿١٨﴾ قَالَ أَلْقِهَا يٰمُوسَىٰ ﴿١٩﴾

عَلَىٰ غَنِيِّ وَلِيٍّ فِيهَا مَا رَبُّ أُخْرَىٰ ﴿١٨﴾ قَالَ أَلْقِهَا يٰمُوسَىٰ ﴿١٩﴾

اوپر بکریوں اپنی کے اور واسطے میرے بیچ اس کے فائدے ہیں دوسرے کہا ڈال دے اس کو اے موسیٰ

بکریوں کے لیے پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے اور بھی کئی فائدے ہیں ﴿۱۹﴾ فرمایا کہ موسیٰ اسے ڈال دو ﴿۱۹﴾

فَالْقُهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَىٰ ﴿٢٠﴾ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۚ سَنُعِيدُهَا

فَالْقُهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَىٰ ﴿٢٠﴾ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۚ سَنُعِيدُهَا

پس ڈال دیا اس کو پس ناگہاں وہ سانپ تھا دوڑتا ہوا کہا پکڑ لے اس کو اور مت ڈر ابھی پھیر دیں گے ہم

تو انہوں نے اس کو ڈال دیا اور وہ ناگہاں سانپ بن کر دوڑنے لگا ﴿۲۰﴾ اللہ نے فرمایا کہ اسے پکڑ لو اور ڈرنا مت۔ ہم اس کو ابھی اس

سَيَرَّتْهَا الْاُولَىٰ ﴿٢١﴾ وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلَىٰ جَنَاحِكَ تَخْرُجُ بَيِّضًا

سَيَرَّتْهَا الْاُولَىٰ وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلَىٰ جَنَاحِكَ تَخْرُجُ بَيِّضًا

طرح اس کی پہلی میں اور ملاے ہاتھ اپنا طرف بازو اپنے کے نکل آوے گا سفید

کی پہلی حالت میں لوٹا دیں گے ﴿۲۱﴾ اور اپنا ہاتھ اپنی بغل سے لگا لو وہ کسی عیب (ویہاری) کے بغیر سفید (چمکتا دکھتا)

مِنْ غَيْرِ سُوِّ اَيَّةٍ اُخْرَىٰ ﴿٢٢﴾ لِّلرَّيْكَ مِنَ الْاَيَّتِ الْكُبْرَىٰ ﴿٢٣﴾ اِذْهَبْ

مِنْ غَيْرِ سُوِّ اَيَّةٍ اُخْرَىٰ لِّلرَّيْكَ مِنَ الْاَيَّتِ الْكُبْرَىٰ ﴿٢٣﴾ اِذْهَبْ

کسی بغیر برائی کے نشانی اور تاکہ ہم دکھلائیں تجھ کو سے نشانیوں بڑی جا

نکلے گا۔ (یہ) دوسری نشانی (ہے) ﴿۲۲﴾ تاکہ ہم تمہیں اپنے نشانات عظیم دکھائیں ﴿۲۳﴾ تم فرعون

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ۚ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۖ وَيَسِّرْ لِي

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي

طرف فرعون کے بیشک اس نے سرکشی کی ہے کہا اے رب میرے کھول دے واسطے میرے سینہ میرا اور آسان کر میرے لیے

کے پاس جاؤ (کہ) وہ سرکش ہو رہا ہے (۲۳) کہا میرے پروردگار (اس کام کے لیے) میرا سینہ کھول دے (۲۴) اور میرا کام

أَمْرِي ۖ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي ۚ يَفْقَهُوا قَوْلِي ۖ وَاجْعَلْ

أَمْرِي ۖ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي ۖ وَاجْعَلْ

کام میرا اور کھول دے گرہ سے زبان میری تاکہ سمجھیں بات میری اور کر

آسان کر دے (۲۵) اور میری زبان کی گرہ کھول دے (۲۶) تاکہ وہ میری بات سمجھ لیں (۲۷) اور میرے

لِي وَزِيرًا مِّنْ أَهْلِي ۚ هَرُونَ أَخِي ۖ أَشَدُّ بِهِ أَزْرِي ۚ

لِي وَزِيرًا مِّنْ أَهْلِي ۚ هَرُونَ أَخِي ۖ أَشَدُّ بِهِ أَزْرِي ۚ

واسطے مجھے وزیر سے اہل میرے ہارون بھائی میرا مضبوط کر ساتھ اس کے قوت میری

گھر والوں میں سے (ایک کو) میرا وزیر (یعنی مددگار) مقرر فرما (۲۸) (یعنی) میرے بھائی ہارون کو (۲۹) اس سے میری قوت کو مضبوط کر (۳۰)

وَأَشْرِكُهُ فِي أَمْرِي ۚ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا ۚ وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا ۚ إِنَّكَ

وَأَشْرِكُهُ فِي أَمْرِي ۚ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا ۚ وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا ۚ إِنَّكَ

اور شریک کر اسکو سچ کام میرے کے تاکہ پاکی بیان کریں ہم تیری کثرت سے اور یاد کریں تجھ کو ہم بہت بیشک تو

اور اسے میرے کام میں شریک کر (۳۱) تاکہ ہم تیری بہت سی تسبیح کریں (۳۲) اور تجھے کثرت سے یاد کریں (۳۳) تو ہم کو

كُنْتُ بِنَا بَصِيرًا ۚ قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يٰمُوسَىٰ ۚ وَلَقَدْ مَنَّا

كُنْتُ بِنَا بَصِيرًا ۚ قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يٰمُوسَىٰ ۚ وَلَقَدْ مَنَّا

ہے تو ہم کو دیکھنے والا کہا تحقیق دیا گیا تو سوال اپنا اے موسیٰ اور البتہ تحقیق احسان کیا تھا ہم نے

(ہر حال میں) دیکھ رہا ہے (۳۴) فرمایا۔ موسیٰ تمہاری دعا قبول کی گئی (۳۵) اور ہم نے تم

عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَىٰ ۚ إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّكَ مَا يُوحَىٰ ۚ إِنَّ أَقْدَفِيهِ

عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَىٰ ۚ إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّكَ مَا يُوحَىٰ ۚ إِنَّ أَقْدَفِيهِ

اوپر تیرے ایک بار اور جس وقت وحی ڈالی ہم نے طرف تیری ماں کی وہ چیز جو کہ وحی کی جاتی ہے یہ کہ ڈال دے اس کو

پر ایک بار اور بھی احسان کیا تھا (۳۶) جب ہم نے تمہاری والدہ کو الہام کیا تھا جو تمہیں بتایا جاتا ہے (۳۷) (وہ یہ تھا) کہ

فِي الثَّابُوتِ فَأَقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَا خُذْهُ عَدُوُّ

فِي	الثَّابُوتِ	فَأَقْذِفِيهِ	فِي	الْيَمِّ	فَلْيُلْقِهِ	الْيَمُّ	بِالسَّاحِلِ	يَا خُذْهُ	عَدُوُّ
بیچ	تابوت کے	پس ڈال اس کو	بیچ	دریا کے	پس چاہیے کہ ڈالے اسکو	دریا	کنارے پر	لے لیوے اس کو	دشمن

اسے (یعنی موئی کو) صندوق میں رکھو پھر اس (صندوق) کو دریا میں ڈال دو دریا اس کو کنارے پر ڈال دے گا (اور) میرا اور اس کا دشمن

لِيَّ وَعَدُوُّ لَّهُ ۖ وَالْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةٌ مِّمَّنِي ۖ وَلِتُصْنَعَ عَلَيَّ عَيْنِي ۖ

لِيَّ	وَعَدُوُّ	لَهُ	وَالْقَيْتُ	عَلَيْكَ	مَحَبَّةٌ	مِّمَّنِي	وَلِتُصْنَعَ	عَلَيَّ	عَيْنِي
میرا	اور	دشمن	واسطے اسکے	اور ڈال دی میں نے	اوپر تیرے	محبت	اپنی طرف سے	اور تاکہ پروش کیا جائے تو	اوپر آنکھوں میرے کے

اُسے اٹھا لگا اور (موئی) میں نے تم پر اپنی طرف سے محبت ڈال دی (اس لیے کہ تم پر مہربانی کی جائے) اور اس لیے کہ تم میرے سامنے پروش پاؤ (۳۹)

إِذْ تَهَشَّىٰ خُتُّكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَنْ يَكْفُلُهُ ۖ

إِذْ	تَهَشَّىٰ	خُتُّكَ	فَتَقُولُ	هَلْ	أَدُلُّكُمْ	عَلَىٰ	مَنْ	يَكْفُلُهُ
جس وقت	چلتی تھی	بہن تیری	پس کہتی تھی	کیا	بتاؤں میں تم کو	اوپر	ایسے کے جو کہ	پالے اس کو

جب تمہاری بہن (فرعون کے ہاں) گئی اور کہنے لگی کہ میں تمہیں ایسا شخص بتاؤں جو اس کو پالے۔

فَرَجَعْتُكَ إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۖ وَكَلَّمْتُ نَفْسًا

فَرَجَعْتُكَ	إِلَىٰ	أُمِّكَ	كَيْ	تَقَرَّ	عَيْنُهَا	وَلَا	تَحْزَنَ	وَكَلَّمْتُ	نَفْسًا
پس پھیر لائے ہم تجھ کو	طرف	ماں تیری کے	تاکہ	ٹھنڈی ہوں	آنکھیں اسکی	اور	نہ غم کھائے	اور	مارا تھا تو نے ایک جی کو

تو (اس طریق سے) ہم نے تم کو تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تاکہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور درد نہ نکریں اور تم نے ایک شخص کو مار ڈالا

فَنَجَّيْنِكَ مِنَ الْعَمِّ وَفَتَّلْنَا فَتُوكَ فَفُتُونًا ۖ فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي أَهْلِ

فَنَجَّيْنِكَ	مِنَ	الْعَمِّ	وَفَتَّلْنَا	فَتُوكَ	فَفُتُونًا	فَلَبِثْتَ	سِنِينَ	فِي	أَهْلِ
پس نجات دی گئے تجھ کو	سے	غم	اور	آزمایا ہم نے تجھ کو	آزمانا	پس رہا تو	کئی برس	بیچ	لوگوں

تو ہم نے تم کو غم سے مخلصی دی اور ہم نے تمہاری (کئی بار) آزمائش کی۔ پھر تم کئی سال اہل مدین میں ٹھہرے

مَدْيَنَ ۖ ثُمَّ جِئْتَ عَلَىٰ قَدَرٍ يُّوسُفُ ۖ وَأَصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي ۖ

مَدْيَنَ	ثُمَّ	جِئْتَ	عَلَىٰ	قَدَرٍ	يُّوسُفُ	وَأَصْطَنَعْتُكَ	لِنَفْسِي
مدین کے	پھر	آیا تو	اوپر	اندازے کے	اے موئی	اور	پسند کر لیا میں نے تجھ کو واسطے ذات اپنی کے

رہے۔ پھر اے موئی تم (قابلیت رسالت کے) اندازے پر آپہنچے (۴۰) اور میں نے تم کو اپنے (کام کے) لیے بنایا ہے (۴۱)

اِذْهَبْ اَنْتَ وَاُخُوْكَ بِاَيَّتِيْ وَاَلَاتِنِيَّا فِيْ ذِكْرِيْ ﴿٣٢﴾ اِذْهَبَا اِلَى

اِذْهَبْ	اَنْتَ	وَ	اُخُوْكَ	بِاَيَّتِيْ	وَ	اَلَاتِنِيَّا	فِيْ	ذِكْرِيْ	اِذْهَبَا	اِلَى
جا	تو	اور	ساتھ بھائی	ساتھ ٹائیوں میری کے	اور	مت	سستی کرو	بچ	یاد میری کے	جاؤ تم دونوں

تو تم اور تمہارا بھائی دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرنا ﴿۳۲﴾ دونوں فرعون کے

فِرْعَوْنَ اِنَّهُ طَغٰی ﴿٣٣﴾ فَقُوْلَا لَهُ قَوْلًا لَّيْسًا لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَحْشَىٰ ﴿٣٤﴾

فِرْعَوْنَ	اِنَّهُ	طَغٰی	فَقُوْلَا	لَهُ	قَوْلًا	لَّيْسًا	لَّعَلَّهُ	يَتَذَكَّرُ	اَوْ	يَحْشَىٰ
فرعون کے	بیشک وہ	اس نے سرکش کی	پس کہو	اس کو	بات	نرم	شاید وہ	نصیحت پکڑے	یا	ڈر جائے

پاس جاؤ وہ سرکش ہو رہا ہے ﴿۳۳﴾ اور اس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ غور کرے یا ڈر جائے ﴿۳۴﴾

قَالَ رَبَّنَا اِنَّا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَا اَوْ اَنْ يَّطْغٰی ﴿٣٥﴾ قَالَ لَا تَخَافَا

قَالَ	رَبَّنَا	اِنَّا	نَخَافُ	اَنْ	يَّفْرُطَ	عَلَيْنَا	اَوْ	اَنْ	يَّطْغٰی	قَالَ	لَا	تَخَافَا
کہا دونوں نے	اے رب ہمارے	بیشک ہم	ڈرتے ہیں	یہ کہ	جلدی کرے وہ	اوپر ہمارے	یا	یہ کہ	سرکش کرے	کہا	مت	ڈرو

دونوں کہنے لگے کہ ہمارے پروردگار ہمیں خوف ہے کہ وہ ہم پر تعدی کرنے لگے یا زیادہ سرکش ہو جائے ﴿۳۵﴾ (اللہ نے) فرمایا کہ ڈرو

اِنِّیْ مَعَكُمْ اَسْمِعْ وَاَرٰی ﴿٣٦﴾ فَاَتٰیہُ فَقُوْلَا اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَارْسِلْ

اِنِّیْ	مَعَكُمْ	اَسْمِعْ	وَاَرٰی	فَاَتٰیہُ	فَقُوْلَا	اِنَّا	رَسُوْلَا	رَبِّكَ	فَارْسِلْ
بیشک میں ہوں	ساتھ تمہارے	سنتا ہوں	اور دیکھتا ہوں	پس جاؤ اسکے پاس	پس کہو	بیشک ہم دونوں	بھیجے ہوئے ہیں	رب تیرے کے	پس بھیج

مت میں تمہارے ساتھ ہوں (اور) سنتا اور دیکھتا ہوں ﴿۳۶﴾ (اچھا) تو اس کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم آپ کے پروردگار کے بھیجے ہوئے

مَعَنَا بَنٰی اِسْرَآئِیْلَ وَلَا تَعْدِبْہُمْ ط قَدْ جِئْنَاكَ بِاٰیَةٍ مِّنْ رَبِّكَ ط

مَعَنَا	بَنٰی	اِسْرَآئِیْلَ	وَا	لَا	تَعْدِبْہُمْ	ط	قَدْ	جِئْنَاكَ	بِاٰیَةٍ	مِّنْ	رَبِّكَ	ط
ساتھ ہمارے	بنی	اسرائیل کو	اور	مت	عذاب کران کو	تحقیق	ہم لائے ہیں تیرے پاس	نشان	یہ کہ	عذاب	رب تیرے	

ہیں۔ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیجیے اور انہیں عذاب نہ کیجئے۔ ہم آپ کے پاس آپ کے پروردگار کی طرف سے

وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی ﴿٣٧﴾ اِنَّا قَدْ اَوْحٰی اِلَیْنَا اَنْ الْعَذَابَ عَلٰی

وَالسَّلَامُ	عَلٰی	مَنِ	اتَّبَعَ	الْهُدٰی	اِنَّا قَدْ	اَوْحٰی	اِلَیْنَا	اَنْ	الْعَذَابَ	عَلٰی
اور سلامتی ہے	اوپر	اس کے جو	پیروی کئے	ہدایت کی	تحقیق ہے	وحی کی گئی	طرف ہماری	یہ کہ	عذاب	اوپر

نشان لے کر آئے ہیں۔ اور جو ہدایت کی بات مانے اس کو سلامتی ہو ﴿۳۷﴾ ہماری طرف یہ وحی آئی ہے کہ جو جھٹلائے اور منہ پھیرے

مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى ۖ قَالَ فَمَنْ رَبُّكُمَا يُوسَىٰ ۖ قَالَ رَبُّنَا الَّذِي ۖ

مَنْ كَذَّبَ وَ تَوَلَّى قَالَ فَمَنْ رَبُّكُمَا يُوسَىٰ قَالَ رَبُّنَا الَّذِي
اسکے ہے جو جھٹلائے اور منہ پھیرے کہا پس کون ہے رب تمہارا اے موسیٰ کہا رب ہمارا وہ ہے جس نے

اس کیلئے عذاب (تیار) ہے (۳۸) (غرض موسیٰ اور ہارون فرعون کے پاس گئے) اس نے کہا کہ موسیٰ تمہارا پروردگار کون ہے؟ (۳۹) کہا کہ

أَعْطَىٰ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَىٰ ۖ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْأُولَىٰ ۖ

أَعْطَىٰ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَىٰ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْأُولَىٰ
دی ہر چیز کو پیدا کر کے پھر راہ دکھائی کہا پس کیا ہے حال قرون پہلوں کا

ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی شکل و صورت بخشی پھر راہ دکھائی (۴۰) کہا تو پہلی جماعتوں کا کیا حال؟ (۴۱)

قَالَ عَلَيْهَا عِنْدَ رَبِّي فِي كِتَابٍ لَا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنْسَى ۖ الَّذِي

قَالَ عَلَيْهَا عِنْدَ رَبِّي فِي كِتَابٍ لَا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنْسَى الَّذِي
کہا علم ان کا نزدیک رب میرے ہے بچ کتاب کے نہیں بھٹک جاتا ہے رب میرا اور نہ بھول جاتا ہے جس نے

کہا کہ ان کا علم میرے پروردگار کو ہے (جو) کتاب میں (لکھا ہوا ہے)۔ میرا پروردگار نہ چوکتا ہے نہ بھولتا ہے (۴۲) وہ (وہی تو

جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَوَسَّلَكَ لَكُمُ فِيهَا سُبُلًا وَآتَاكُم مِّنَ

جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَوَسَّلَكَ لَكُمُ فِيهَا سُبُلًا وَآتَاكُم مِّنَ
کیا واسطے تمہارے زمین کو بچھونا اور بنا کر واسطے تمہارے بچ اس کے راہیں اور اتارا سے

ہے) جس نے تم لوگوں کے لیے زمین کو فرش بنایا اور اس میں تمہارے لیے رستے جاری کیے اور آسمان سے

السَّمَاءِ مَاءً ۖ فَآخَرَ جُنَابَهُ ۖ أَرْوَا جًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتَّىٰ ۖ كُلُوا وَارْعَوْا

السَّمَاءِ مَاءً فَآخَرَ جُنَابَهُ ۖ أَرْوَا جًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتَّىٰ كُلُوا وَارْعَوْا
آسمان پانی پس نکالے ہم نے ساتھ اس کے اقسام سے روئیدگی کے مختلف کھاؤ اور چراؤ

پانی برسایا۔ پھر اس سے انواع و اقسام کی مختلف روئیدگیاں پیدا کیں (۴۳) (کہ خود بھی) کھاؤ اور اپنے چار پائیوں کو

أَنْعَمَ لَكُمْ ۖ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُولِي النُّهَىٰ ۖ مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا

أَنْعَمَ لَكُمْ ۖ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُولِي النُّهَىٰ مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا
چو پایوں اپنیوں کو بیشک اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے صاحبوں عقل کے اسی سے پیدا کیا ہم نے تم کو اور بچ اس کے

بھی چراؤ۔ بیشک ان (باتوں) میں عقل والوں کے لیے (بہت سی) نشانیاں ہیں (۴۴) اسی (زمین) سے ہم نے تم کو

نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى ۝ وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا

نُعِيدُكُمْ	و	مِنْهَا	نُخْرِجُكُمْ	تَارَةً	أُخْرَى	و	لَقَدْ	أَرَيْنَاهُ	آيَاتِنَا	كُلَّهَا
دوبارے جانینگے ہم تمکو	اور	اس میں سے	نکالیں گے ہم تم کو	ایک بار	اور	اور	البتہ تحقیق	دکھائیں گے اسکو	نشانیوں اپنی	سب

پیدا کیا اور اسی میں تمہیں لوٹائیں گے اور اسی سے دوسری دفعہ نکالیں گے ۵۵ اور ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں

فَكَذَّبَ وَابَى ۝ قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ

فَكَذَّبَ	وَابَى	قَالَ	أَجِئْتَنَا	لِتُخْرِجَنَا	مِنْ	أَرْضِنَا	بِسِحْرِكَ
پس جھٹلایا	اور نہ مانا	کہا	کیا تو آیا ہے ہمارے پاس	تاکہ نکال دے ہم کو	سے	زمین ہماری	ساتھ اپنے جادو کے

مگر وہ کذب اور انکار ہی کرتا رہا ۵۶ کہنے لگا کہ مولیٰ کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ اپنے جادو (کے زور) سے ہمیں

يُؤْسِي ۝ فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرِ مِثْلِهِ فَأَجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا

يُؤْسِي	فَلَنَأْتِيَنَّكَ	بِسِحْرِ	مِثْلِهِ	فَأَجْعَلْ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَكَ	مَوْعِدًا
اے مولیٰ	پس البتہ لانینگے ہم تیرے پاس	جادو	مانند اس کی	پس مقرر کر	درمیان ہمارے	اور درمیان اپنے	وعدہ گاہ

ہمارے ملک سے نکال دو ۵۷ تو ہم بھی تمہارے مقابل ایسا ہی جادو لائیں گے تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کر لو کہ نہ تو

لَا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنْتَ مَكَانًا سَوًى ۝ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمَ الزَّيْنَةِ

لَا	نُخْلِفُهُ	نَحْنُ	وَلَا	أَنْتَ	مَكَانًا	سَوًى	قَالَ	مَوْعِدُكُمْ	يَوْمَ	الزَّيْنَةِ
کہ نہ	خلاف کریں	ہم	اور نہ	تو	مکان	ہموار	کہا	وعدہ گاہ تمہارا	دن	زینت کا ہے

ہم اس کے خلاف کریں اور نہ تم (اور یہ مقابلہ) ایک ہموار میدان میں (ہوگا) ۵۸ (مولیٰ نے) کہا کہ آپ کے لیے یوم زینت کا وعدہ ہے

وَأَنْ يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ۝ فَتَوَلَّىٰ فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ

وَأَنْ	يُحْشَرَ	النَّاسُ	ضُحًى	فَتَوَلَّىٰ	فِرْعَوْنُ	فَجَمَعَ	كَيْدَهُ	ثُمَّ
اور	یہ کہ	اکٹھے کیے جائینگے	لوگ	دن چڑھے	پس پھر گیا	فرعون	پس جمع کیا	مکراپنا
								پھر

اور یہ کہ لوگ اس دن چاشت کے وقت اکٹھے ہو جائیں ۵۹ تو فرعون لوٹ گیا اور اپنے سامان جمع کر کے پھر

أَتَىٰ ۝ قَالَ لَهُمْ مُوسَىٰ وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ

أَتَىٰ	قَالَ	لَهُمْ	مُوسَىٰ	وَيْلَكُمْ	لَا	تَفْتَرُوا	عَلَى	اللَّهِ	كَذِبًا	فَيُسْحِتَكُمْ
آیا	کہا	واسطے ان کے	مولیٰ نے	اے وائے	مت	باندھو	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	پس خاک کر دے گا تم کو

آیا ۶۰ مولیٰ نے اُن (جادوگروں) سے کہا کہ ہائے تمہاری کم بختی اللہ پر جھوٹ افتراء نہ کرو کہ وہ تمہیں عذاب سے

بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَىٰ ۖ فَتَنَّا زَعْوًا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ

بِعَذَابٍ	وَ	قَدْ	خَابَ	مَنِ	افْتَرَىٰ	فَتَنَّا زَعْوًا	أَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ
ساتھ عذاب کے	اور	تحقیق	نامراد ہوا	جس نے	جھوٹ باندھا	پس جھگڑنے لگے	کام اپنے میں	درمیان اپنے

فنا کر دے گا۔ اور جس نے افتراء کیا وہ نامراد رہا ۱۱ تو وہ باہم اپنے معاملے میں جھگڑنے

وَأَسْرُوا النَّجْوَىٰ ۖ قَالُوا إِنَّ هَٰذِهِ لَسِحْرُ بَرِيدٍ أَن يُخْرِجَكُمْ

وَأَسْرُوا	النَّجْوَىٰ	قَالُوا	إِنَّ	هَٰذِهِ	لَسِحْرُ	بَرِيدٍ	أَن	يُخْرِجَكُمْ
اور	چھپایا	مصلحت کو	کہا انہوں نے	تحقیق	یہ دونوں	البتہ جادوگر ہیں	چاہتے ہیں	یہ کہ نکال دیں تم کو

اور چپکے چپکے سرگوشی کرنے لگے ۱۲ کہنے لگے یہ دونوں جادوگر ہیں چاہتے ہیں کہ اپنے جادو (کے زور) سے تم

مِّنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ الْهَيْثُ ۖ فَاجْبِعُوا

مِّنْ	أَرْضِكُمْ	بِسِحْرِهِمَا	وَ	يَذْهَبَا	بِطَرِيقَتِكُمُ	الْهَيْثُ	فَاجْبِعُوا
سے	زمین تمہاری	ساتھ جادو اپنے کے	اور	لے جائیں	راہ تمہاری	بہتر کو	پس جمع کرو

کو تمہارے ملک سے نکال دیں اور تمہارے شائستہ مذہب کو نابود کر دیں ۱۳ تو تم (جادو کا)

كَيْدَكُمْ ثُمَّ اتُّوَصَفًا ۚ وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلَىٰ ۖ قَالُوا

كَيْدَكُمْ	ثُمَّ	اتُّوَصَفًا	ۚ	وَقَدْ	أَفْلَحَ	الْيَوْمَ	مَنِ	اسْتَعْلَىٰ	قَالُوا
کمر اپنا	پھر	آؤ	صف باندھ کر	اور	تحقیق	فلاح پائی	آج کے دن	اس نے کہ	غالب آیا

سامان اکٹھا کر لو اور پھر قطار باندھ کر آؤ۔ آج جو غالب رہا وہی کامیاب ہوا ۱۴ بولے کہ

يُؤَسَّىٰ إِمَّا أَنْ تُلْقَىٰ وَ إِمَّا أَنْ تَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَىٰ ۖ قَالَ بَلْ

يُؤَسَّىٰ	إِمَّا	أَنْ	تُلْقَىٰ	وَ	إِمَّا	أَنْ	تَكُونَ	أَوَّلَ	مَنْ	أَلْقَىٰ	قَالَ	بَلْ
اے موسیٰ	یا	یہ کہ	تو ڈال دے	اور	یا	یہ کہ	ہم ہوں	پہلے	جو کہ	ڈالے	کہا	بلکہ

موسیٰ یا تو تم (اپنی چیز) ڈالو یا ہم (اپنی چیزیں) پہلے ڈالتے ہیں ۱۵ موسیٰ نے کہا نہیں

الْقُوا ۚ فَإِذَا حَبَالُهُمْ وَعَصِيَّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ أَنَّهَا

الْقُوا	ۚ	فَإِذَا	حَبَالُهُمْ	وَ	عَصِيَّهُمْ	يُخَيَّلُ	إِلَيْهِ	مِنْ	سِحْرِهِمْ	أَنَّهَا
تمہیں ڈالو		پس جب ناگہاں	رسیاں ان کی	اور	لاٹھیاں ان کی	خیال بندھا تھا	طرف اس کی	سے	جادو ان کے	یہ کہ وہ

تم ہی ڈالو (جب انہوں نے چیزیں ڈالیں) تو ناگہاں ان کی رسیاں اور لاٹھیاں موسیٰ کے خیال میں ایسی آنے لگیں کہ وہ (میدان میں

تَسْعَى ۶۶) فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً مُوسَى ۶۷) قُلْنَا لَا تَخَفْ

تَسْعَى	فَأَوْجَسَ	فِي	نَفْسِهِ	خِيفَةً	مُوسَى	قُلْنَا	لَا	تَخَفْ
وہ دوڑتے ہیں	پس چھپایا	بچ	جی اپنے کے	ڈر	موسیٰ نے	کہا ہم نے	مت	ڈر

ادھر ادھر (دوڑ رہی ہیں) ۶۶) (اُس وقت) موسیٰ نے اپنے دل میں خوف معلوم کیا ۶۷) ہم نے کہا خوف نہ کرو

إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَى ۶۸) وَأَلْقَى مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفُ مَا صَنَعُوا ۶۹) إِيَّاهَا

إِنَّكَ	أَنْتَ	الْأَعْلَى	وَأَلْقَى	مَا فِي	يَمِينِكَ	تَلْقَفُ	مَا	صَنَعُوا	إِيَّاهَا
بیشک تو ہے	تو ہی	غالب	اور	ڈال	جو	بچ	دائیں ہاتھ تیرے کہے	اگل جائیگا	اس چیز کو کہ بتالیے انہوں نے

بلاشبہ تم ہی غالب ہو ۶۸) اور جو چیز (یعنی لائیں) تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اسے ڈال دو کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے اس کو نگل جائے گی۔

صَنَعُوا كَيْدُ سِحْرٍ ۷۰) وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى ۷۱) فَالْقَى

صَنَعُوا	كَيْدُ	سِحْرٍ	وَلَا	يُفْلِحُ	السَّاحِرُ	حَيْثُ	أَتَى	فَالْقَى
بنایا ہوا ان کا	مکر	جادو گر کا ہے	اور	نہیں	فلاح پاتا	جادو گر	جہاں	آتا ہے

جو کچھ انہوں نے بنایا ہے (یہ تو) جادو گروں کے ہتھکنڈے ہیں۔ اور جادو گر جہاں جائے فلاح نہیں پائے گا ۷۱) (قصہ یوں ہی ہوا)

السَّحَرَةُ سَجَدًا ۷۲) قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ هَارُونَ وَمُوسَى ۷۳) قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ

السَّحَرَةُ	سَجَدًا	قَالُوا	آمَنَّا	بِرَبِّ	هَارُونَ	وَمُوسَى	قَالَ	آمَنْتُمْ	لَهُ
جادو گر	سجدہ کرتے ہوئے	کہنے لگے	ایمان لائے ہم	ساتھ رب	ہارون کے	اور	موسیٰ کے	کہا	ایمان لائے تم واسطے اسکے

تو جادو گر سجدہ میں گر پڑے (اور) کہنے لگے کہ ہم ہارون اور موسیٰ کے پروردگار پر ایمان لائے ۷۳) (فرعون) بولا کہ بیشک اس کے کہ

قَبْلَ أَنْ أَدْنَى لَكُمْ ۷۴) إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۷۵) فَلَا قُطْعَنَ

قَبْلَ	أَنْ	أَدْنَى	لَكُمْ	إِنَّهُ	لَكَبِيرُكُمُ	الَّذِي	عَلَّمَكُمُ	السِّحْرَ	فَلَا قُطْعَنَ
پہلے اس سے	کہ	حکم دوں میں	تم کو	بیشک وہ	البتہ بڑا تمہارا ہے	جس نے	سکھایا تم کو	جادو	پس البتہ کاٹوں گا میں

میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے۔ بیشک وہ تمہارا بڑا (یعنی استاد) ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے۔ سو میں

أَيِّدِيكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافٍ ۷۶) وَأَوْصَلْبَتَكُمْ فِي جُدُوعِ النَّخْلِ ۷۷)

أَيِّدِيكُمْ	وَأَرْجُلَكُمْ	مِنْ	خِلَافٍ	وَأَوْصَلْبَتَكُمْ	فِي	جُدُوعِ	النَّخْلِ
ہاتھوں تمہارے کو	اور	پاؤں تمہارے کو	سے	خلاف	اور	البتہ سولی دوں گا میں تم کو	بچ

تمہارے ہاتھ اور پاؤں (جانب) خلاف سے کٹوا دوں گا اور کھجور کے تنوں پر سولی چڑھا دوں گا

وَلَتَعْلَمَنَّ آيَتَا أَشَدَّ عَذَابًا وَأَبْقَى ۝۴۱ قَالُوا لَنْ نُؤْثِرَكَ عَلَى مَا جَاءَنَا

وَلَتَعْلَمَنَّ آيَتَا أَشَدَّ عَذَابًا وَأَبْقَى ۝۴۱ قَالُوا لَنْ نُؤْثِرَكَ عَلَى مَا جَاءَنَا
اور البتہ جانو گے کونسا ہم میں سخت ہے عذاب میں اور بہت باقی رہنے والا کہا نہیں لے ہرگز نہ اختیار کریں گے تم کو جو اس جہنم کے آئی ہے ہمارے پاس

(اس وقت) تم کو معلوم ہوگا کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیر تک رہنے والا ہے ۴۱) انہوں نے کہا کہ جو دلائل ہمارے پاس آ گئے

مِنَ الْبَيْتِ وَالَّذِي فَطَرَنَا فَاقْضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ ۖ إِنَّمَا تَقْضِي

مِنَ الْبَيْتِ وَالَّذِي فَطَرَنَا فَاقْضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ ۖ إِنَّمَا تَقْضِي
سے دلیلوں اور وہ جس نے پیدا کیا ہم کو پس حکم کر جو کچھ تو حکم کر رہا ہے سوائے اسکے نہیں کہ حکم کرے گا تو

ہیں اُن پر اور جس نے ہم کو پیدا کیا ہے اُس پر ہم آپ کو ہرگز ترجیح نہیں دیں گے تو آپ کو جو حکم دینا ہوتا ہے دیتے اور آپ (جو) حکم دے سکتے ہیں

هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۝۴۲ إِنَّا آمَنَّا بِرَبِّنَا لِنَغْفِرَ لَنَا خَطِيئَاتِنَا وَمَا أَكْرَهْتَنَا

هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۝۴۲ إِنَّا آمَنَّا بِرَبِّنَا لِنَغْفِرَ لَنَا خَطِيئَاتِنَا وَمَا أَكْرَهْتَنَا
نہج اس زندگانی دنیا کے بیشک ہم ایمان لائے ساتھ رہنے کے تاکہ بخشے واسطے ہمارے گناہ ہمارے اور وہ چیز کہ زبردستی تو نے ہم کو

وہ صرف اسی دنیا کی زندگی میں (دے سکتے ہیں) ۴۲) ہم اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تاکہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرے اور (اسے بھی)

عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۖ وَاللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقَى ۝۴۳ إِنَّهُ مَنْ يَأْتِ رَبَّهُ

عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۖ وَاللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقَى ۝۴۳ إِنَّهُ مَنْ يَأْتِ رَبَّهُ
اور اس کے سے جادو اور اللہ بہتر ہے اور بہت باقی رہنے والا بیشک ہے کہ جو کوئی آئے رب اپنے پاس

جو آپ نے ہم سے زبردستی جادو کرایا اور اللہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے ۴۳) جو شخص اپنے پروردگار

مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ ۖ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى ۝۴۴ وَمَنْ يَأْتِ

مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ ۖ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى ۝۴۴ وَمَنْ يَأْتِ
گنہگار ہو کر پس بیشک واسطے اسکے ہے دوزخ نہ مرے گا نہ نجات کے اور نہ جیے گا اور جو کوئی آئے اسکے پاس

کے پاس گنہگار ہو کر آئے گا تو اس کے لیے جہنم ہے جس میں نہ مرے گا نہ جیے گا ۴۴) اور جو اس کے روبرو

مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَى ۝۴۵

مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَى ۝۴۵
ایمان والا ہو کر تحقیق عمل کیے ہوں اچھے پس یہ لوگ واسطے ان کے درجے ہیں بلند

ایماندار ہو کر آئے گا اور عمل بھی نیک کیے ہوں گے تو ایسے لوگوں کے لیے اونچے اونچے درجے ہیں ۴۵)

جَثُّ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خُلْدَيْنِ فِيهَا وَذَلِكَ

جَثُّ	عَدْنٍ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خُلْدَيْنِ	فِيهَا	وَذَلِكَ
بہشتیں	بیش رہنے کی	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	بیش رہنے والے	بچ اس کے	اور یہی ہے

(یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ اس

جَزَاؤُا مَنْ تَزَكَّى ۖ وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي

جَزَاؤُا	مَنْ	تَزَكَّى	وَلَقَدْ	أَوْحَيْنَا	إِلَىٰ	مُوسَىٰ	أَنْ	أَسْرِ	بِعِبَادِي
بدلہ	اس شخص کا کہ	پاک ہوا	اور	البتہ تحقیق	وحی کی ہم نے	طرف	موسیٰ کی	یہ کہ	رات کو لے چل بندوں میرے کو

شخص کا بدلہ ہے جو پاک ہوا ۶۱ اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو راتوں رات نکال لے جاؤ پھر

فَاصْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَا تَخْفَ دَرَكًا وَلَا تَخْشَى ۖ

فَاصْرِبْ	لَهُمْ	طَرِيقًا	فِي	الْبَحْرِ	يَبَسًا	لَا	تَخْفَ	دَرَكًا	وَلَا	تَخْشَى
پس مار	واسطے ان کے	راہ	بچ	دریا کے	خشک	نہ	ڈرے گا تو	پالینے سے	اور	نہ خطرہ کرے گا

اُن کے لیے دریا میں (لانچی مار کر) خشک رستہ بنا دو۔ پھر تم کو نہ تو (فرعون کے) آپکڑنے کا خوف ہوگا اور نہ (غرق ہونے کا) ڈر ۶۲

فَاتَّبِعْهُمْ فَرْعَوْنَ بِجُنُودِهِ فَغَشِيَهُمْ مِنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ۖ

فَاتَّبِعْهُمْ	فَرْعَوْنَ	بِجُنُودِهِ	فَغَشِيَهُمْ	مِنَ	الْيَمِّ	مَا	غَشِيَهُمْ
پس پیچھے لگا ان کے	فرعون	ساتھ لشکروں اپنے کے	پس ڈھا تک لیا ان کو	سے	دریا میں	اس چیز نے کہ	ڈھا تک لیا ان کو

پھر فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ اُن کا تعاقب کیا تو دریا (کی موجوں) نے اُن پر چڑھ کر انہیں ڈھا تک لیا (یعنی ڈبو دیا) ۶۳

وَاصْلًا فَرْعَوْنَ قَوْمَهُ وَمَاهْدَىٰ ۖ يَبْنِي إِسْرَءِيلَ قَدْ أَنْجَيْنَاكَ

وَاصْلًا	فَرْعَوْنَ	قَوْمَهُ	وَمَا	هَدَىٰ	يَبْنِي	إِسْرَءِيلَ	قَدْ	أَنْجَيْنَاكَ
اور	گمراہ کیا	فرعون نے	اپنی قوم کو	نہ	راہ دکھائی	اے بنی	اسرائیل	تحقیق نجات دی اُن کے تم کو

اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر دیا اور سیدھے رستے پر نہ ڈالا ۶۴ اے آل یعقوب ہم نے تم کو تمہارے

مِنْ عَدُوِّكُمْ وَوَعَدْنَاكُمْ جَانِبَ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّاءَ

مِنْ	عَدُوِّكُمْ	وَوَعَدْنَاكُمْ	جَانِبَ	الطُّورِ	الْأَيْمَنِ	وَنَزَّلْنَا	عَلَيْكُمْ	الْمَنَّاءَ
سے	دشمن تمہارے	اور وعدہ کیا ہم نے تم کو	کنارے	طور	برکت والے کے	اور اتارا ہم نے	اور تمہارے	من

دشمن سے نجات دی اور تورات دینے کے لیے تم سے کوہ طور کی داہنی طرف مقرر کی اور تم پر من اور سلوی

وَالسَّلَوٰی ﴿۸۰﴾ کُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰکُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِیْہِ فِیْحِلَّ

وَالسَّلَوٰی	کُلُوْا	مِنْ	طَیِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰکُمْ	وَلَا	تَطْغَوْا	فِیْہِ	فِیْحِلَّ
اور سلوی	کھاؤ	سے	پاکیزہ چیزوں	جو کہ	دی ہے ہم نے تم کو	اور	مت	سرکشی کرو	بچ اس کے پس اترے گا

نازل کیا ﴿۸۰﴾ (اور حکم دیا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو دی ہیں ان کو کھاؤ اور اس میں حد سے نہ نکلنا ورنہ

عَلِیْکُمْ غَضَبِیْ ۚ وَمَنْ یَّحِلِّ عَلَیْہِ غَضَبِیْ فَقَدْ هَوٰی ﴿۸۱﴾ وَ اِنِّیْ

عَلِیْکُمْ	غَضَبِیْ	وَ	مَنْ	یَّحِلِّ	عَلَیْہِ	غَضَبِیْ	فَقَدْ	هَوٰی	وَ	اِنِّیْ
اوپر تمہارے	غصہ میرا	اور	جو کوئی کہ	اترے	اوپر اس کے	غصہ میرا	پس تحقیق	گرا وہ	اور	بیشک میں

تم پر میرا غضب نازل ہو گا۔ اور جس پر میرا عذاب نازل ہوا وہ ہلاک ہو گیا ﴿۸۱﴾ اور جو

لَعَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَعَمِلَ صٰلِحًا ثُمَّ اهْتَدٰی ﴿۸۲﴾ وَمَا

لَعَفَّارٌ	لِّمَنْ	تَابَ	وَ اٰمَنَ	وَعَمِلَ	صٰلِحًا	ثُمَّ	اهْتَدٰی	وَ	مَا
البتہ بخشنے والا ہوں	واسطے اسکے	جو کہ توبہ کرے	اور ایمان لائے	اور کام کرے	اچھے	پھر	راہ پر رہے	اور	کیوں

توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے رستے پر چلے اس کو میں بخش دینے والا ہوں ﴿۸۲﴾ اور

اَعْجَلْکَ عَنْ قَوْمِکَ یٰمُوسٰی ﴿۸۳﴾ قَالَ هُمْ اَوْلَآءِ عَلٰی اَثَرِیْ

اَعْجَلْکَ	عَنْ	قَوْمِکَ	یٰمُوسٰی	قَالَ	هُمْ	اَوْلَآءِ	عَلٰی	اَثَرِیْ
جلدی کی تو نے	سے	قوم تیری	اے موسیٰ	کہا	وہ	یہ ہیں	اوپر	نقش قدم میرے کے

اے موسیٰ تم نے اپنی قوم سے (آگے چلے آنے میں) کیوں جلدی کی؟ ﴿۸۳﴾ کہا وہ میرے پیچھے (آ رہے) ہیں اور اے میرے

وَعَجِلْتُ اِلَیْکَ رَبِّ لِتَرْضٰی ﴿۸۴﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَکَ مِنْۢ بَعْدِکَ

وَعَجِلْتُ	اِلَیْکَ	رَبِّ	لِتَرْضٰی	قَالَ	فَاِنَّا	قَدْ	فَتَنَّا	قَوْمَکَ	مِنْۢ	بَعْدِکَ
اور	جلد آیا میں	طرف تیری	اے میرے رب	کہا	پس اُن کے	تحقیق	آزمائش کی تجھ نے	تیری قوم کی	تیرے پیچھے	

پروردگار میں نے تیری طرف (آنے کی) جلدی اس لیے کی کہ تو خوش ہو ﴿۸۴﴾ فرمایا کہ ہم نے تمہاری قوم کو تمہارے بعد آزمائش

وَاَصْلٰہُمْ السَّامِرِیْ ﴿۸۵﴾ فَرَجَعَ مُوسٰی اِلٰی قَوْمِہٖ غَضَبَانَ اَسْفَاۗءَ

وَاَصْلٰہُمْ	السَّامِرِیْ	فَرَجَعَ	مُوسٰی	اِلٰی	قَوْمِہٖ	غَضَبَانَ	اَسْفَاۗءَ
اور	بہکا دیا ان کو	سامری نے	پس پھر آیا	موسیٰ	طرف	اپنی قوم کے	غصے میں

میں ڈال دیا ہے اور سامری نے اُن کو بہکا دیا ہے ﴿۸۵﴾ اور موسیٰ غصے اور غم کی حالت میں اپنی قوم کے پاس واپس آئے (اور)

قَالَ يَقُومُ أَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعَدًّا حَسَنًا أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ أَمْ

قَالَ يَقُومُ أَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعَدًّا حَسَنًا أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ أَمْ
کہا اے قوم میری کیا نہ وعدہ دیا تھا تم کو رب تمہارے نے وعدہ اچھا کیا پس لمبا ہوا اوپر تمہارے وقت یا

کہنے لگے کہ اے قوم کیا تمہارے پروردگار نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا (میری جدائی کی) مدت تمہیں دراز (معلوم) ہوئی یا

أَرَدْتُمْ أَنْ يَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُم مَّوْعِدِي ۝۸۲

أَرَدْتُمْ أَنْ يَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُم مَّوْعِدِي ۝۸۲
ارادہ کیا تم نے یہ کہ اتر آئے اوپر تمہارے غصہ سے پروردگار تمہارے کے پس خلاف کیا تم نے وعدے میرے کو

تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے غضب نازل ہو۔ اس لیے تم نے مجھ سے جو وعدہ (کیا تھا اس کے) خلاف کیا ۝۸۲

قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلِكِنَا وَلَكِنَّا حَمِلْنَا آوْزًا مِن زِينَةٍ

قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلِكِنَا وَلَكِنَّا حَمِلْنَا آوْزًا مِن زِينَةٍ
کہا انہوں نے نہیں خلاف کیا ہم نے وعدے تیرے کو ساتھ اختیار اپنے کے اور لیکن اٹھوائے گئے تھے ہم گہبوں سے زیور کے

وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے اختیار سے تم سے وعدہ خلاف نہیں کیا بلکہ ہم لوگوں کے زیوروں کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے۔ پھر ہم

الْقَوْمُ فَقَدْ فُتِنَ هَٰذَا كَذٰلِكَ أَلْقَى السَّامِرِيُّ ۝۸۳ فَآخَرَجَ لَهُمْ عِجْلًا

الْقَوْمُ فَقَدْ فُتِنَ هَٰذَا كَذٰلِكَ أَلْقَى السَّامِرِيُّ ۝۸۳ فَآخَرَجَ لَهُمْ عِجْلًا
قوم فرعون کے پس بھینک دیا آواز اسکو پس اسی طرح ڈالا سامری نے پس نکالا واسطے ان کے بچ گئے کا

نے اُس کو (آگ میں) ڈال دیا اور اسی طرح سامری نے ڈال دیا ۝۸۳ تو اس نے اُن کے لیے ایک بھینک بنا دیا (یعنی

جَسَدًا لَّهُ خَوَازٍ فَقَالُوا هٰذَا آلهُكُمْ وَآلهُ مُوسَىٰ فَنَسِيَ ۝۸۴ أَفَلَا

جَسَدًا لَّهُ خَوَازٍ فَقَالُوا هٰذَا آلهُكُمْ وَآلهُ مُوسَىٰ فَنَسِيَ ۝۸۴ أَفَلَا
ایک بدن ہے واسطے اسکے آواز ہے گائے کی پس کہا انہوں نے یہ ہے معبود تمہارا اور معبود موسی کا پس بھول گیا موسی کیا پس نہیں

اس کا) قالب جس کی آواز گائے کی تھی۔ تو لوگ کہنے لگے کہ یہی تمہارا معبود ہے اور یہی موسی کا معبود ہے مگر وہ بھول گئے ہیں ۝۸۴ کیا یہ

يَرَوْنَ أَلَّا يَرْجِعَ إِلَيْهِمْ قَوْلًا ۝۸۵ وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ۝۸۶ وَلَقَدْ

يَرَوْنَ أَلَّا يَرْجِعَ إِلَيْهِمْ قَوْلًا ۝۸۵ وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ۝۸۶ وَلَقَدْ
دیکھا انہوں نے کہ نہیں پھیلتا طرف ان کی جواب اور نہیں اختیار رکھتا واسطے ان کے برے کا اور نہ بھلے کا اور البتہ تحقیق

لوگ نہیں دیکھتے کہ وہ ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا اور نہ اُن کے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتا ہے ۝۸۶ اور ہارون

قَالَ لَهُمْ هَارُونَ مِنْ قَبْلُ يَقُومُ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَنُ

قَالَ لَهُمْ هَارُونَ مِنْ قَبْلُ يَقُومُ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَنُ
کہا واسطے انکے ہارون نے سے پہلے اس لے قوم میری سوائے اسکے نہیں کہ آزمائے گئے ہو تم ساتھ اسکے اور بیشک رب تمہارا رحمن ہے

نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ لوگو اس سے صرف تمہاری آزمائش کی گئی ہے۔ اور تمہارا پروردگار تو اللہ ہے

فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا أَمْرِي ۙ قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْكَ عَكِيفِينَ حَتَّىٰ

فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا أَمْرِي ۙ قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْكَ عَكِيفِينَ حَتَّىٰ
پس پیروی کرو میری اور مانو حکم میرا کہا انہوں نے ہمیش ہم رہیں گے اوپر اس کے معکف یہاں تک کہ

تو میری پیروی کرو اور میرا کہا مانو ۹۰ وہ کہنے لگے کہ جب تک موسیٰ ہمارے پاس واپس نہ آئیں ہم تو

يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ ۙ قَالَ يَهُرُونَ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا ۙ

يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ ۙ قَالَ يَهُرُونَ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا ۙ
پھر آئے نظر ہماری موسیٰ کہا اے ہارون کس چیز نے منع کیا تجھ کو جس وقت دیکھا تو نے ان کو گمراہ ہوئے

اس (کی پوجا) پر قائم رہیں گے ۹۱ (پھر موسیٰ نے ہارون سے) کہا کہ ہارون جب تم نے ان کو دیکھا تھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو تم کو کس چیز نے روکا ۹۲

أَلَا تَتَّبِعَنِ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي ۙ قَالَ يَبْنَؤُمْ لَا تَأْخُذْ بِدِخْتِي

أَلَا تَتَّبِعَنِ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي ۙ قَالَ يَبْنَؤُمْ لَا تَأْخُذْ بِدِخْتِي
اس سے کہ نہ پیروی کرے میری کیا نافرمانی کی تو نے حکم میرے کی کہا اے بیٹے میری ماں کے مت پکڑ ڈاڑھی میری

(یعنی) اس بات سے کہ تم میرے پیچھے چلے آؤ بھلا تم نے میرے حکم کے خلاف (کیوں) کیا؟ ۹۳ کہنے لگے کہ بھائی میری ڈاڑھی

وَلَا بِرَأْسِي ۚ إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَلَمْ

وَلَا بِرَأْسِي ۚ إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَلَمْ
اور نہ سر میرا بیشک میں ڈرا یہ کہ کہہ تو جدائی ڈال دی درمیان بنی اسرائیل کے اور نہ

اور سر (کے بالوں) کو نہ پکڑے میں تو اس سے ڈرا کہ آپ یہ نہ کہیں کہ تم نے بنی اسرائیل میں تفرق ڈال دیا

تَرَقُّبُ قَوْلِي ۙ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ لِسَامِرِي ۙ قَالَ بَصُرْتُ بِهَا لَمْ

تَرَقُّبُ قَوْلِي ۙ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ لِسَامِرِي ۙ قَالَ بَصُرْتُ بِهَا لَمْ
انتظار کیا بات میری کا کہا پس کیا ہے حال تیرا اے سامری کہا کہ دیکھا میں نے اس چیز کو کہ نہ

اور میری بات کو ٹوٹا نہ رکھا ۹۴ (پھر سامری سے) کہنے لگے کہ سامری تیرا کیا اجرا ہے؟ ۹۵ اُس نے کہا کہ میں نے تو ایسی چیز دیکھی جو آدمیوں

يَبْصُرُوا بِهِ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَلِكَ

يَبْصُرُوا بِهِ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَلِكَ
دیکھا انہوں نے اس کو پس بھری میں نے ایک مٹھی خاک سے قدم بھیجے ہوئے کے پس ڈال دیا میں نے اس کو اور اسی طرح

نے نہیں دیکھی تو میں نے فرشتے کے نقش پا سے (مٹی کی) ایک مٹھی بھری۔ پھر اس کو (پچھڑے کے قالب میں) ڈال دیا اور

سَوَّلْتُ لِي نَفْسِي ۖ قَالَ فَادْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَنْ تَقُولَ

سَوَّلْتُ لِي نَفْسِي ۖ قَالَ فَادْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَنْ تَقُولَ
اچھا دکھایا مجھ کو جی میرے نے کہا پس جا پس بیشک واسطے تیرے ہے سچ زندگانی کے یہ کہ کہا کرے تو

مجھے میرے جی نے (اس کام کو) اچھا بتایا (مولیٰ نے) کہا جا تجھ کو (دنیا کی) زندگی میں یہ (سزا) ہے کہ کہتا رہے

لَا مَسَاسَ ۚ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تَخْلَفَهُ ۚ وَانْظُرْ إِلَى إِلَهِكَ الَّذِي

لَا مَسَاسَ ۚ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تَخْلَفَهُ ۚ وَانْظُرْ إِلَى إِلَهِكَ الَّذِي
نہیں باتھ لگانا اور بیشک واسطے تیرے ایک جگہ ہے جس کی ہرگز نہ پیچھا چھوڑا جائیگا اسے اور دیکھ طرف معبود اپنے کے وہ جو

کہ مجھ کو باتھ نہ لگانا اور تیرے لیے ایک اور وعدہ ہے (یعنی عذاب کا) جو تجھ سے کل نہ سکے گا۔ اور جس معبود (کی پوجا) پر تو

ظَلْتُ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۖ لَنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ۚ إِنَّهَا

ظَلْتُ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۖ لَنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ۚ إِنَّهَا
ہو گیا تھا تو اوپر اس کے معتکف ابھی جلادیں گے ہم اس کو پھر اڑا دیں گے ہم اس کو سچ دریا کے اڑا دیا کر سوائے اسکے نہیں کہ

(قائم و) معتکف تھا اس کو دیکھ ہم اسے جلادیں گے پھر اس (کی راکھ) کو اڑا کر دریا میں بکھیر دیں گے (۹۷) تمہارا

إِلَهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۚ كَذَلِكَ

إِلَهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۚ كَذَلِكَ
معبود تمہارا اللہ ہے وہ جو کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ سہا لیا ہے ہر چیز کو علم میں اس طرح

معبود اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے (۹۸) اس طرح پر ہم

نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ لَدُنَّا ذِكْرًا ۚ

نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ لَدُنَّا ذِكْرًا ۚ
بیان کرتے ہیں ہم سے خبروں اس چیز کی کہ تحقیق پہلے گزری اور تحقیق دیا ہے تم کو کہ اپنی طرف ذکر

تم سے وہ حالات بیان کرتے ہیں جو گزر چکے ہیں اور ہم نے تمہیں اپنے پاس سے نصیحت (کی کتاب) عطا فرمائی ہے (۹۹)

مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وِزْرًا ۖ خَلِيدٌ فِيهِ ط

مَنْ	أَعْرَضَ	عَنْهُ	فَإِنَّهُ	يَحْمِلُ	يَوْمَ	الْقِيَمَةِ	وِزْرًا	خَلِيدٌ	فِيهِ
جو کوئی	منہ پھیرے	اس سے	پس بیشک وہ	اٹھائے گا	دن	قیامت کے	بوجھ	بیش رہنے والے	بچ اسکے

جو شخص اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن (گناہ کا) بوجھ اٹھائے گا (۱۰۰) (ایسے لوگ) ہمیشہ اس

وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ حِمْلًا ۖ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ وَنَحْشُرُ

وَسَاءَ	لَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيَمَةِ	حِمْلًا	يَوْمَ	يُنْفَخُ	فِي	الصُّورِ	وَنَحْشُرُ
اور	برا ہے	واسطے ان کے	دن	قیامت کے	بوجھ	اس دن کہ	پھونکا جائے گا	بچ	صور کے

(عذاب) میں (بتلا) رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے روز ان کے لیے برا ہوگا (۱۰۱) جس روز صور پھونکا جائے گا اور ہم گنہگاروں

الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۖ يَتَخَفَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا

الْمُجْرِمِينَ	يَوْمَئِذٍ	زُرْقًا	يَتَخَفَتُونَ	بَيْنَهُمْ	إِنْ	لَبِثْتُمْ	إِلَّا
گنہگاروں کو	اس دن	نبلی آنکھیں	آہستہ کہتے ہوں گے	درمیان اپنے	نہیں	رہے تم	مگر

کو اکٹھا کریں گے اور ان کی آنکھیں نبلی نبلی ہوں گی (۱۰۲) (تو) وہ آپس میں آہستہ آہستہ کہیں گے کہ تم (دنیا میں) صرف

عَشْرًا ۖ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِنْ

عَشْرًا	نَحْنُ	أَعْلَمُ	بِمَا	يَقُولُونَ	إِذْ	يَقُولُ	أَمْثَلُهُمْ	طَرِيقَةً	إِنْ
دس دن	ہم	خوب جانتے ہیں	اس چیز کو کہ	کہتے ہیں	جس وقت	کہے گا	بہتر ان کا	راہ میں	نہ

دس ہی دن رہے ہو (۱۰۳) جو باتیں یہ کریں گے ہم خوب جانتے ہیں۔ اس وقت ان میں سب سے اچھی راہ والا (یعنی عاقل و ہوشمند)

لَبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ۖ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي

لَبِثْتُمْ	إِلَّا	يَوْمًا	وَيَسْأَلُونَكَ	عَنِ	الْجِبَالِ	فَقُلْ	يَنْسِفُهَا	رَبِّي
رہے تھے تم	مگر	ایک دن	اور	سوال کرتے ہیں تجھ کو	سے	پہاڑوں	پس کہہ	اڑا دے گا ان کو

کہے گا کہ (نہیں بلکہ) صرف ایک ہی روز بکھرے ہو (۱۰۴) اور تم سے پہاڑوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ اللہ ان کو

نَسَفًا ۖ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۖ لَا تَرَى فِيهَا عِوَجًا

نَسَفًا	فَيَذَرُهَا	قَاعًا	صَفْصَفًا	لَا	تَرَى	فِيهَا	عِوَجًا
اڑا دینا کر	پس چھوڑ دے گا اس کو	میدان	صاف	نہیں	دیکھے گا تو	بچ اس کے	کجی

اڑا کر بکھیر دے گا (۱۰۵) اور زمین کو ہموار میدان کر چھوڑے گا (۱۰۶) جس میں نہ تم کجی (اور پستی)

وَلَا أَمْتًا ۝ يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ ۝

وَلَا	أَمْتًا	يَوْمَئِذٍ	يَتَّبِعُونَ	الدَّاعِيَ	لَا	عِوَجَ	لَهُ
اور	نہ	اس دن	پیچھے چلیں گے	پکارنے والے	نہیں	کجی	واسطے اس کے

دیکھو گے نہ ٹیلا (اور بلندی) ۝ اس روز لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اور اس کی پیروی سے

وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۝

وَخَشَعَتِ	الْأَصْوَاتُ	لِلرَّحْمَنِ	فَلَا	تَسْمَعُ	إِلَّا	هَمْسًا
اور نیچی ہو جائیں گی	آوازیں	واسطے رحمن کے	پس نہ	سنے کا تو	مگر	آواز اہستہ

انحراف نہ کر سکیں گے۔ اور اللہ کے سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی تو تم آواز خفی کے سوا کوئی آواز نہ سناؤ گے ۝

يَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ

يَوْمَئِذٍ	لَا	تَنْفَعُ	الشَّفَاعَةُ	إِلَّا	مَنْ	أَذِنَ	لَهُ	الرَّحْمَنُ
اس دن	نہ	فائدہ دے گی	شفاعت	مگر	جس کو	اذن دیا ہے	واسطے اس کے	رحمن نے

اس روز (کسی کی) سفارش کچھ فائدہ نہ دے گی مگر اس شخص کی جسے اللہ اجازت دے

وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

وَرَضِيَ	لَهُ	قَوْلًا	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ	أَيْدِيهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ
اور	پسند کیا ہے	واسطے اس کے	کہتا	جانتا ہے	جو کچھ	آگے ان کے ہے	اور جو کچھ	پیچھے ان کے ہے

اور اس کی بات کو پسند فرمائے ۝ جو کچھ اُن کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے وہ اس کو جانتا ہے

وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ۝ وَعَنْتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۝

وَلَا	يُحِيطُونَ	بِهِ	عِلْمًا	وَعَنْتِ	الْوُجُوهُ	لِلْحَيِّ	الْقَيُّومِ
اور	نہیں	گھیرتے	ساتھ اس کے	علم کر	ذلیل ہو گئے	منہ	واسطے زندہ رہنے والے ہمیشہ رہنے والے

اور وہ (اپنے) علم سے اللہ (کے علم) پر احاطہ نہیں کر سکتے ۝ اور اس زندہ وقائم کے روبرو منہ نیچے ہو جائیں گے

وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝ وَمَنْ يَعْمَلْ مِنْ

وَقَدْ	خَابَ	مَنْ	حَمَلَ	ظُلْمًا	وَمَنْ	يَعْمَلْ	مِنْ
اور	تحقیق	نامراد ہوا	جس نے	اٹھایا	ظلم	اور	جو کوئی
						عمل کرے گا	سے

اور جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا وہ نامراد رہا ۝ اور جو نیک کام کرے گا

الصَّلَاحِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخْفُ ظُلْمًا وَلَا هَضْبًا ۝۱۱۲

الصَّلَاحِ	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَلَا	يَخْفُ	ظُلْمًا	وَلَا	هَضْبًا
نیکیوں میں	اور	وہ	مومن ہو	پس نہیں	ڈرے گا	ظلم سے	اور	نہ توڑنے سے

اور مومن بھی ہو گا تو اس کو نہ ظلم کا خوف ہو گا اور نہ نقصان کا ۝۱۱۲

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ

وَكَذَلِكَ	أَنْزَلْنَاهُ	قُرْآنًا	عَرَبِيًّا	وَوَصَرَّفْنَا	فِيهِ	مِنَ	الْوَعِيدِ
اور اسی طرح	اتارا ہے ہم نے	اس کو قرآن	عربی	اور طرح طرح بیان کیا ہے	اس کے	سے	ڈرانے

اور ہم نے اس کو اسی طرح قرآن عربی نازل کیا ہے اور اس میں طرح طرح کے ڈراوے بیان کر دیے ہیں

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ۝۱۱۳ فَتَعَلَى اللَّهُ الْمَلِكُ

لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُونَ	أَوْ	يُحْدِثُ	لَهُمْ	ذِكْرًا	فَتَعَلَى	اللَّهُ	الْمَلِكُ
تاکہ وہ	ڈریں	یا	پیدا کرے	واسطے ان کے	یاد	پس بہت بلند مرتبہ ہے	اللہ	بادشاہ

تاکہ لوگ پرہیزگار بنیں یا اللہ ان کے لیے نصیحت پیدا کر دے ۝۱۱۳ تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے

الْحَقُّ ۝ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَىٰ إِلَيْكَ

الْحَقُّ	وَلَا	تَعْجَلْ	بِالْقُرْآنِ	مِنْ	قَبْلِ	أَنْ	يُقْضَىٰ	إِلَيْكَ
سچے کا	اور	مت	جلدی کر	ساتھ قرآن کے	سے	پہلے اس	یکہ تمام کی جائے	طرف تیری

عالی قدر ہے۔ اور قرآن کی وحی جو تمہاری طرف بھیجی جاتی ہے اس کے پورا ہونے سے پہلے قرآن کے

وَحْيِهِ ۝ وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝۱۱۴ وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ

وَحْيِهِ	وَقُلْ	رَبِّ	زِدْنِي	عِلْمًا	وَلَقَدْ	عَهِدْنَا	إِلَىٰ	آدَمَ
وحی اس کی	اور کہہ	اے رب میرے	زیادہ دے مجھ کو	علم	اور	البتہ تحقیق	عہد لیا تھا ہم نے	طرف آدم کی

(پڑھنے کے) لیے جلدی نہ کیا کرو اور دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم دے ۝۱۱۴ اور ہم نے پہلے آدم سے عہد لیا تھا مگر وہ

مِنْ قَبْلِ فَنَسِيَ ۝ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ۝۱۱۵ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ

مِنْ	قَبْلِ	فَنَسِيَ	وَلَمْ	نَجِدْ لَهُ	عَزْمًا	وَإِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلَائِكَةِ
سے	پہلے اس	پس بھول گیا	اور	نہ	پائی ہم نے	اس میں کچھ ہمت	اور جب	کہا ہم نے واسطے فرشتوں کے

(اُسے) بھول گئے اور ہم نے اُن میں صبر و ثبات نہ دیکھا ۝۱۱۵ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ

اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ أَبَىٰ (۱۱۶) فَقُلْنَا يَا آدَمُ

اسْجُدُوا	لِآدَمَ	فَسَجَدُوا	إِلَّا	إِبْلِيسَ	أَبَىٰ	فَقُلْنَا	يَا آدَمُ
سجدہ کرو	واسطے آدم کے	پس سجدہ کیا انہوں نے	مگر	ابلیس نے	نہ مانا	پس کہا ہم نے	اے آدم

آدم کے آگے سجدہ کرو تو سب سجدے میں گر پڑے مگر ابلیس نے انکار کیا (۱۱۶) ہم نے فرمایا کہ آدم

إِنَّ هَذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَ لِرَوْحِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكَ مِنْ

إِنَّ	هَذَا	عَدُوٌّ	لَّكَ	وَ	لِرَوْحِكَ	فَلَا	يُخْرِجَنَّكَ	مِنْ
تحقیق	یہ	دشمن ہے	واسطے تیرے	اور	واسطے جو روح تیری کے	پس نہ	نکال دے تم دونوں کو	سے

یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے تو یہ کہیں تم دونوں کو بہشت سے

الْجَنَّةِ فَتَشْقَى (۱۱۷) إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَ لَا تَعْرَى (۱۱۸)

الْجَنَّةِ	فَتَشْقَى	إِنَّ	لَكَ	أَلَّا	تَجُوعَ	فِيهَا	وَ	لَا	تَعْرَى
بہشت	پس محنت میں جا پڑے تو	بیشک	واسطے تیرے ہے	یہ کہ نہ	بھوکا رہے تو	بچ اس کے	اور	نہ	نگار رہے تو

نکلوا نہ دے (۱۱۷) پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ۔ یہاں تم کو یہ (آسائش) ہے کہ نہ بھوکے رہو نہ ننگے (۱۱۸)

وَأَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَ لَا تَصْحَى (۱۱۹) فَوَسْوَسَ إِلَيْهِ

وَأَنَّكَ	لَا	تَظْمَأُ	فِيهَا	وَ	لَا	تَصْحَى	فَوَسْوَسَ	إِلَيْهِ
اور یہ کہ تو	نہ	پیا سارے	بچ اس کے	اور	نہ	دھوپ کھائے	پس وسوسہ کیا	طرف اس کی

اور یہ کہ نہ پیاسے رہو اور نہ دھوپ کھاؤ (۱۱۹) تو شیطان نے ان کے دل میں

الشَّيْطَانُ قَالَ يَا آدَمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَى شَجَرَةِ الْخُلْدِ

الشَّيْطَانُ	قَالَ	يَا آدَمُ	هَلْ	أَدُلُّكَ	عَلَى	شَجَرَةِ	الْخُلْدِ
شیطان نے	کہا	اے آدم	کیا	بتلاؤں تجھ کو	اوپر	درخت کے	ہمیشہ رہنے والا

وسوسہ ڈالا۔ اور کہا کہ آدم بھلا میں تم کو (ایسا) درخت بتاؤں (جو) ہمیشہ کی زندگی کا (شرہ دے) اور (ایسی) بادشاہت کہ

وَمُلْكٍ لَا يَبْلَى (۱۲۰) فَأَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا

وَمُلْكٍ	لَا	يَبْلَى	فَأَكَلَا	مِنْهَا	فَبَدَتْ	لَهُمَا	سَوْآتُهُمَا
اور بادشاہی	نہ	پرانی ہونے والی	پس کھایا دونوں نے	اس میں سے	پس ظاہر ہو گئی	ان پر	شرمگاہ ان دونوں کی

کبھی زائل نہ ہو (۱۲۰) تو دونوں نے اس درخت کا پھل کھا لیا تو ان پر ان کی شرمگاہیں

وَ طَفِقًا يَخْصِفْنَ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۖ وَ عَصَى

وَ	طَفِقًا	يَخْصِفْنَ	عَلَيْهِمَا	مِنْ	وَّرَقِ	الْجَنَّةِ	وَ	عَصَى
اور	شروع کیا دونوں نے کہ	ٹانکتے تھے	اوپر اپنے	سے	پتے	بہشت کے	اور	نافرمانی کی

ظاہر ہو گئیں اور وہ اپنے (بدنوں) پر بہشت کے پتے چپکانے لگے اور آدم نے اپنے پروردگار کے (حکم کے) خلاف کیا تو (وہ)

أَدَمُ رَبَّهُ فَغَوَى ۚ ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ

أَدَمُ	رَبَّهُ	فَغَوَى	ثُمَّ	اجْتَبَاهُ	رَبُّهُ	فَتَابَ	عَلَيْهِ
آدم نے	اپنے رب کی	پس راہ سے بہک گیا	پھر	برگزیدہ کیا اس کو	رب اس کے نے	پس پھرایا	اوپر اس کے

اپنے مطلوب سے) بے راہ ہو گئے (۱۳۱) پھر اُن کے پروردگار نے اُن کو نوازا تو اُن پر مہربانی سے توجہ فرمائی

وَهَدَىٰ ۚ قَالَ أَهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا بَعْضُكُم لِبَعْضٍ

وَهَدَىٰ	قَالَ	أَهْبِطَا	مِنْهَا	جَمِيعًا	بَعْضُكُم	لِبَعْضٍ
اور راہ دکھائی	کہا	اتر دو تم	اس سے	اکٹھے	بعض تمہارے	واسطے بعض کے

اور سیدھی راہ بتائی (۱۳۲) فرمایا کہ تم دونوں یہاں سے نیچے اتر جاؤ۔ تم میں بعض بعض کے

عَدُوًّا ۖ فَاِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّي هُدًى ۖ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا

عَدُوًّا	فَاِمَّا	يَأْتِيَنَّكُم	مِّنِّي	هُدًى	فَمَنِ	اتَّبَعَ	هُدَايَ	فَلَا
دشمن ہیں	پس اگر	آئے تمہارے پاس	میری طرف سے	ہدایت	پس جس نے	پیروی کی	ہدایت میری کی	پس نہ

دشمن (ہوں گے)۔ پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ گمراہ ہوگا

يُضِلُّ ۚ وَ لَا يَشْفِي ۚ ۚ وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ

يُضِلُّ	وَ	لَا	يَشْفِي	ۚ	وَمَنْ	أَعْرَضَ	عَنْ	ذِكْرِي	فَإِنَّ	لَهُ
گمراہ ہوگا	اور	نہ	تکلیف اٹھائے گا		اور جس نے	منہ پھیرا	سے	یاد میری	پس بیشک	واسطے اس کے

اور نہ تکلیف میں پڑے گا (۱۳۳) اور جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی

مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَعْمَى ۚ قَالَ رَبِّ

مَعِيشَةً	ضَنْكًا	وَ	نَحْشُرُهُ	يَوْمَ	الْقِيَمَةِ	أَعْمَى	قَالَ	رَبِّ
معیشت ہے	تنگ		اور اٹھائیں گے ہم اس کو	دن	قیامت کے	اندھا	کہے گا	اے رب میرے

تنگ ہو جائے گی اور قیامت کو ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے (۱۳۴) وہ کہے گا کہ میرے پروردگار

لَمْ حَشَرْتَنِيْ اَعْمٰی وَ قَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿۱۲۵﴾ قَالَ كَذٰلِكَ

لَمْ	حَشَرْتَنِيْ	اَعْمٰی	وَ	قَدْ	كُنْتُ	بَصِيْرًا	قَالَ	كَذٰلِكَ
کیوں	اٹھایا تو نے مجھ کو	اندھا	اور	تحقیق	میں تھا	آنکھوں والا	کہے گا	اسی طرح

تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا میں تو دیکھتا بھلاتا تھا ﴿۱۲۵﴾ اللہ فرمائے گا کہ ایسا ہی (چاہیے تھا)

اَتَتْكَ اٰیٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا وَ كَذٰلِكَ الْیَوْمَ تُنٰسٰی ﴿۱۲۶﴾ وَ كَذٰلِكَ

اَتَتْكَ	اٰیٰتُنَا	فَنَسِيْتَهَا	وَ كَذٰلِكَ	الْیَوْمَ	تُنٰسٰی	وَ كَذٰلِكَ
آئی تھیں تیرے پاس	نشانیوں ہماری	پس بھول گیا تو ان کو	اور اسی طرح	آج	بھلادیا جائے گا تو	اور اسی طرح

تیرے پاس ہماری آیتیں آئیں تو تو نے ان کو بھلادیا۔ اسی طرح آج ہم تجھ کو بھلا دیں گے ﴿۱۲۶﴾ اور جو شخص حد سے

نَجْرٰی مَنْ اَسْرَفَ وَ لَمْ یُّؤْمِنْ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ ط

نَجْرٰی	مَنْ	اَسْرَفَ	وَ	لَمْ	یُّؤْمِنْ	بِاٰیٰتِ	رَبِّهٖ
جزا دیتے ہیں ہم	اس کو جو کہ	حد سے نکل گیا	اور	نہ	ایمان لایا	ساتھ نشانوں	رب اپنے کے

نکل جائے اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لائے ہم اس کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰی ﴿۱۲۷﴾ اَفَلَمْ یَهْدِلَهُمْ كَمْ

وَ	لَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ	اَشَدُّ	وَاَبْقٰی	اَفَلَمْ	یَهْدِلَهُمْ	كَمْ
اور	البتہ عذاب	آخرت کا	سخت ہے	اور بہت باقی رہنے والا	کیا پس نہیں	راہ دکھاتا	ان کو یہ کہ کتنے

اور آخرت کا عذاب بہت سخت اور بہت دیر رہنے والا ہے ﴿۱۲۷﴾ کیا یہ بات ان لوگوں کے لیے موجب ہدایت نہ ہوئی

اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ یَیْشُوْنَ فِیْ مَسٰكِنِهِمْ ط اِنَّ

اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنَ	الْقُرُوْنِ	یَیْشُوْنَ	فِیْ	مَسٰكِنِهِمْ	اِنَّ
ہلاک کیے ہم نے	پہلے ان سے	سے	قرونوں	چلتے ہیں	بچ	ان کے گھر کے	بیشک

کہ ہم ان سے پہلے بہت سے فرقوں کو ہلاک کر چکے ہیں جن کے رہنے کے مقامات میں یہ چلتے پھرتے ہیں۔

فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّلّٰہِی ۚ وَ لَوْ لَا کَلِمَۃٌ سَبَقَتْ مِنْ

فِیْ	ذٰلِكَ	لَاٰیٰتٍ	لِّلّٰہِی	وَ	لَوْ لَا	کَلِمَۃٌ	سَبَقَتْ	مِنْ
بچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	صاحبوں	عقل کے	اور	اگر	نہ	ہوتی بات

عقل والوں کے لیے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۱۲۸﴾ اور اگر ایک بات تمہارے پروردگار کی طرف سے

رَبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَ أَجَلٌ مُّسَمًّى ۝ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا

رَبِّكَ	لَكَانَ	لِزَامًا	وَ	أَجَلٌ	مُّسَمًّى	فَاصْبِرْ	عَلَىٰ	مَا
تیرے رب کی طرف	البتہ ہوتا	چھپنے والا	اور	اگر نہ ہوتا	وقت مقرر	پس صبر کر	اوپر	اس چیز کے کہ

پہلے صادر اور (جزائے اعمال کے لیے) ایک میعاد مقرر نہ ہو چکی ہوتی تو (نزول) عذاب لازم ہو جاتا (۱۲۹) پس جو کچھ یہ کہو اس کرتے ہیں

يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ

يَقُولُونَ	وَسَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	قَبْلَ	طُلُوعِ	الشَّمْسِ	وَقَبْلَ
کہتے ہیں	اور تسبیح کر	ساتھ تعریف	پروردگار تیرے کے	پہلے	نکلنے	سورج کے	اور پہلے

اس پر صبر کرو اور سورج کے نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تسبیح و تحمید کیا کرو۔

غُرُوبِهَا ۚ وَمِنْ أَنَايَ إِلَيَّ فَسَبِّحْ ۖ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ

غُرُوبِهَا	وَ	مِنْ	أَنَايَ	إِلَيَّ	فَسَبِّحْ	وَأَطْرَافَ	النَّهَارِ	لَعَلَّكَ
اسکے ڈوبنے کے	اور	سے	گھڑیوں	رات کی	پس تسبیح کر	اور کناروں	دن کے	شاید کہ تو

اور رات کی ساعات (اولین) میں بھی اس کی تسبیح کیا کرو اور دن کی اطراف (یعنی دوپہر کے قریب ظہر کے وقت بھی)

تَرْضَىٰ ۚ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعَبَةٌ أَرْوَاجًا

تَرْضَىٰ	وَ	لَا	تَمُدَّنَّ	عَيْنَيْكَ	إِلَىٰ	مَا	مَتَّعَبَةٌ	أَرْوَاجًا
راضی ہو	اور	ہرگز مت	لمبی کر	دونوں آنکھیں اپنی کو	طرف	اس چیز کے کہ	فائدہ دیتے ہیں	ساتھ اسکے طرح لوگوں کو

تاکہ تم خوش ہو جاؤ (۱۳۰) اور کئی طرح کے لوگوں کو جو ہم نے دنیا کی (زندگی میں) آرائش کی چیزوں سے بہرہ مند کیا ہے

مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَ رِزْقٌ

مِّنْهُمْ	زَهْرَةَ	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	لِنَفْتِنَهُمْ	فِيهِ	وَ	رِزْقٌ
ان میں سے	آرائش	زندگانی	دنیا کی	تاکہ آزمائیں ہم ان کو	بچ اس کے	اور	رزق

تاکہ ان کی آزمائش کریں اُن پر نگاہ نہ کرنا۔ اور تمہارے پروردگار کی (عطا فرمائی ہوئی) روزی بہت بہتر

رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۝ وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ

رَبِّكَ	خَيْرٌ	وَأَبْقَىٰ	وَأْمُرْ	أَهْلَكَ	بِالصَّلَاةِ	وَ	اصْطَبِرْ
پروردگار تیرے کا	بہتر ہے	اور بہت باقی رہنے والا	اور حکم کر	لوگوں اپنوں کو	نماز کا	اور	صبر کر

اور باقی رہنے والی ہے (۱۳۱) اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو اور اس پر قائم رہو۔

عَلَيْهَا ۱ لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا ۲ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۳ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَى ۴ (۱۳۲)

عَلَيْهَا	لَا	نَسْأَلُكَ	رِزْقًا	نَحْنُ	نَرْزُقُكَ	وَالْعَاقِبَةُ	لِلتَّقْوَى
اوپر اس کے	نہیں	سوال کرتے ہم تجھ سے	رزق کا	ہم ہی	رزق دیتے ہیں تجھ کو	اور	عاقبت واسطے پرہیزگاروں کے

ہم تم سے روزی کے خواستگار نہیں بلکہ تمہیں ہم روزی دیتے ہیں۔ اور (نیک) انجام (اہل) تقویٰ کا ہے (۱۳۲)

وَقَالُوا لَوْ لَا يَأْتِيَنَا بِآيَةٍ مِّن رَّبِّهِ ۵ أَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَةٌ مَّا فِي

وَقَالُوا	لَوْ لَا	يَأْتِيَنَا	بِآيَةٍ	مِّن رَّبِّهِ	أَوَلَمْ	تَأْتِهِم	بَيِّنَةٌ	مَّا فِي
اور	کہا انہوں نے	کیوں نہیں	آتا ہمارے پاس	کوئی نشانی	سے	رب اپنے	کیا نہیں	آئی ان کے پاس

اور کہتے ہیں کہ یہ (پیغمبر) اپنے پروردگار کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے۔ کیا ان کے پاس

الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ۶ وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُمْ بِعَذَابٍ مِّن قَبْلِهِ

الصُّحُفِ	الْأُولَىٰ	وَلَوْ	أَنَّا	أَهْلَكْنَاهُمْ	بِعَذَابٍ	مِّن قَبْلِهِ
کتابوں	پہلی کی ہے	اور	اگر	ہم	ہلاک کرتے ہیں ان کو	ساتھ عذاب کے

پہلی کتابوں کی نشانی نہیں آئی (۱۳۳) اور اگر ہم ان کو پیغمبر (کے بھیجنے) سے پیشتر کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے

لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْ لَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِّن

لَقَالُوا	رَبَّنَا	لَوْ لَا	أَرْسَلْتَ	إِلَيْنَا	رَسُولًا	فَنَتَّبِعَ	آيَاتِكَ	مِّن
البتہ کہتے ہیں	اے رب ہمارے	کیوں نہیں	بھیجا تو نے	طرف ہماری	پیغمبر	پس پیروی کرتے ہم	نشانیوں تیری کی	سے

تو وہ کہتے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل اور رسوا ہونے

قَبْلِ أَنْ نَذِلَّ ۷ وَنُحْزَىٰ ۸ قُلْ كُلُّ مُتَرَبِّصٍ فَتَرَبَّصُوا ۹

قَبْلِ	أَنْ	نَذِلَّ	وَنُحْزَىٰ	قُلْ	كُلُّ	مُتَرَبِّصٍ	فَتَرَبَّصُوا
پہلے اس	یہ کہ	ذلیل ہوتے	اور رسوا ہوتے	کہہ	ہر ایک	انتظار کرنے والا ہے	پس انتظار کرو تم

سے پہلے تیرے کلام (وا حکام) کی پیروی کرتے (۱۳۴) کہہ دو کہ سب (نتائج اعمال کے) منتظر ہیں سو تم بھی منتظر رہو۔ عنقریب تم کو معلوم

فَسَتَعْلَمُونَ ۱۰ مَنِ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ ۱۱ وَمَنِ اهْتَدَىٰ ۱۲

فَسَتَعْلَمُونَ	مَنِ	أَصْحَابُ	الصِّرَاطِ	السَّوِيِّ	وَمَنِ	اهْتَدَىٰ
پس البتہ جانو گے تم	کون ہے	صاحب	راہ	سیدھی کے	اور	کس نے

ہو جائے گا کہ (دین کے) سیدھے رستے پر چلنے والے کون ہیں اور (جنت کی طرف) راہ پانے والے کون ہیں (ہم یا تم) (۱۳۵)

آیتها ۱۱۲

۲۱ سُورَةُ الْاَنْبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ ۴

رکوعاتها ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ ۱

اِقْتَرَبَ	لِلنَّاسِ	حِسَابُهُمْ	وَ	هُمْ	فِي	غَفْلَةٍ	مُّعْرِضُونَ	مَا
نزدیک آیا ہے	واسطے لوگوں کے	حساب ان کا	اور	وہ	بچ	غفلت کے	منہ پھیر رہے ہیں	نہیں

لوگوں کا حساب (اعمال کا وقت) نزدیک آ پہنچا ہے اور وہ غفلت میں (پڑے اس سے) منہ پھیر رہے ہیں ۱ ان

يَا تِيهِمْ مِّنْ ذِكْرِ مِّنْ رَبِّهِمْ مُّحَدَّثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْا وَهُمْ

يَا تِيهِمْ	مِّنْ	ذِكْرِ	مِّنْ	رَّبِّهِمْ	مُّحَدَّثٍ	اِلَّا	اسْتَمَعُوْا	وَ	هُمْ
آتا ان کے پاس	کچھ	ذکر	سے	پروردگار ان کے	نیا	مگر	سننے ہیں اس کو	اور	وہ

کے پاس کوئی نئی نصیحت ان کے پروردگار کی طرف سے نہیں آتی مگر وہ اُسے کھیلتے ہوئے

يَلْعَبُونَ ۲ لَا هِيَ قُلُوْبُهُمْ ۳ وَاَسْرُوا النَّجْوٰى ۴ الَّذِيْنَ

يَلْعَبُونَ	لَا هِيَ	قُلُوْبُهُمْ	وَاَسْرُوا	النَّجْوٰى	الَّذِيْنَ
کھیلتے ہیں	غفلت میں ہیں	دل ان کے	اور چھپا کر انہوں نے	مصلحت کی	ان لوگوں نے کہ

سننے ہیں ۲ اُن کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور ظالم لوگ (آپس میں) چپکے چپکے باتیں

ظَلَمُوا ۵ هَلْ هٰذَا اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۶ اَفَتَاْتُونَ السَّحَرَ وَانْتُمْ

ظَلَمُوا	هَلْ	هٰذَا	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	اَفَتَاْتُونَ	السَّحَرَ	وَ	اَنْتُمْ
ظلم کیا تھا	نہیں	یہ	مگر	آدی	مانند تمہاری	کیا پس آتے ہو پاس	سحر کے	اور	تم

کرتے ہیں کہ یہ (شخص کچھ بھی) نہیں مگر تمہارے جیسا آدی ہے تو تم آنکھوں دیکھتے جادو (کی لپیٹ) میں کیوں

تُبْصِرُونَ ۷ قُلْ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ ۸

تُبْصِرُونَ	قُلْ	رَبِّيْ	يَعْلَمُ	الْقَوْلَ	فِي	السَّمَاءِ	وَالْاَرْضِ
دیکھتے ہو	کہا غیبر نے	رب میرا	جانتا ہے	بات	بچ	آسمان کے	اور زمین کے

آتے ہو ۷ (پیغمبر نے) کہا کہ جو بات آسمان اور زمین میں (کہی جاتی) ہے میرا پروردگار اُسے جانتا ہے

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۳﴾ بَلْ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ بَلْ افْتَرَاهُ

وَهُوَ	السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ	بَلْ	قَالُوا	أَضْغَاثُ	أَحْلَامٍ	بَلْ	افْتَرَاهُ
اور	وہ	سننے والا	بلکہ	کہا انہوں نے	پریشان	خیال ہیں	بلکہ	باندھ لیا ہے اس کو

اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿۳﴾ بلکہ (ظالم) کہنے لگے کہ (یہ قرآن) پریشان (باتیں ہیں جو) خواب (میں دیکھی) ہیں (نہیں) بلکہ اس نے

بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ﴿۴﴾ فَلْيَاتِنَا بآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الْأَوَّلُونَ ﴿۵﴾ مَا آمَنَتْ

بَلْ	هُوَ	شَاعِرٌ	فَلْيَاتِنَا	بآيَةٍ	كَمَا	أُرْسِلَ	الْأَوَّلُونَ	مَا	آمَنَتْ
بلکہ	وہ	شاعر ہے	پس لے آئے ہمارے پاس	کوئی نشانی	جیسے	بھیجے گئے تھے	پہلے پیغمبر	نہیں	ایمان لائی تھی

اس کو اپنی طرف سے بنایا ہے (نہیں) بلکہ یہ (شعر ہے جو اس) شاعر (کا نتیجہ طبع) ہے تو جیسے پہلے (پیغمبر نشانیاں دے کر) بھیجے گئے تھے (اسی طرح) یہ بھی

قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ ﴿۶﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا

قَبْلَهُمْ	مِّنْ	قَرْيَةٍ	أَهْلَكْنَاهَا	أَفَهُمْ	يُؤْمِنُونَ	وَمَا	أَرْسَلْنَا
پہلے ان سے	کوئی	بستی کہ	ہلاک کیا ہم نے اس کو	کیا پس وہ	ایمان لائیں گے	اور	نہیں بھیجے ہم نے

ہمارے پاس کوئی نشانی لائے ﴿۶﴾ ان سے پہلے جن بستیوں کو ہم نے ہلاک کیا وہ ایمان نہیں لائی تھیں تو کیا یہ ایمان لے آئیں گے ﴿۶﴾ اور ہم

قَبْلِكَ إِلَّا رَجُلًا ظَوَّجْنَا إِلَىٰ يَمِينِهِمْ فَوَسَّلْنَا إِلَىٰ أَهْلِ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ

قَبْلَكَ	إِلَّا	رَجُلًا	ظَوَّجْنَا	إِلَىٰ يَمِينِهِمْ	فَوَسَّلْنَا	إِلَىٰ أَهْلِ	الذِّكْرِ	إِنْ	كُنْتُمْ
پہلے تجھ سے	مگر	مرد کہ	وجہ بھیجتے تھے ہم	طرف ان کی	پس سوال کرو	صاحبان	ذکر سے	اگر	ہو تم

نے تم سے پہلے مرد ہی (پیغمبر بنا کر) بھیجے جن کی طرف ہم وجہ بھیجتے تھے اگر تم نہیں جانتے تو جو یاد رکھتے ہیں اُن سے

لَا تَعْلَمُونَ ﴿۷﴾ وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا آلَا يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَمَا

لَا	تَعْلَمُونَ	وَمَا	جَعَلْنَاهُمْ	جَسَدًا	آلَا	يَأْكُلُونَ	الطَّعَامَ	وَمَا	
نہیں	جانتے	اور	نہیں	کیا تھا ہم نے ان کو	بدن ایسا کہ	نہ	کھاتے	کھانا	اور نہ

پوچھ لو ﴿۷﴾ اور ہم نے اُن کے ایسے جسم نہیں بنائے تھے کہ کھانا نہ کھائیں

كَانُوا خُلْدِيْنَ ﴿۸﴾ ثُمَّ صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ فَأَنْجَيْنَاهُمْ وَمَنْ نَّشَاءُ

كَانُوا	خُلْدِيْنَ	ثُمَّ	صَدَقْنَاهُمْ	الْوَعْدَ	فَأَنْجَيْنَاهُمْ	وَمَنْ	نَّشَاءُ
تھے وہ	ہمیشہ رہنے والے	پھر	سچا کیا ہم نے ان سے	وعدہ	پس نجات دی ان کے انکو	اور	جس کو چاہا ہم نے

اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے ﴿۸﴾ پھر ہم نے اُن کے بارے میں (اپنا) وعدہ سچا کر دیا تو اُن کو اور جس کو چاہا نجات دی

وَأَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِينَ ۙ لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ ط

وَأَهْلَكْنَا	الْمُسْرِفِينَ	لَقَدْ	أَنْزَلْنَا	إِلَيْكُمْ	كِتَابًا	فِيهِ	ذِكْرُكُمْ
اور ہلاک کیا ہم نے	حد سے نکل جانے والوں کو	البدیہ تحقیق	اتاری ہم نے	طرف تمہاری	کتاب	بچ اس کے	مذکور ہے تمہارا
اور حد سے نکل جانے والوں کو ہلاک کر دیا ۙ ہم نے تمہاری طرف ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں تمہارا تذکرہ ہے							

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۚ وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَأَنْشَأْنَا

أَفَلَا	تَعْقِلُونَ	و	كَمْ	قَصَمْنَا	مِنْ	قَرْيَةٍ	كَانَتْ	ظَالِمَةً	وَأَنْشَأْنَا
کیا پس نہیں	سمجھتے تم	اور	کتنی	ہلاک کی ہم نے	سے	بستیوں	کہ تھیں	ستم گار	اور پیدا کی
کیا تم نہیں سمجھتے؟ ۙ اور ہم نے بہت سی بستیوں کو جو ستم گار تھیں ہلاک کر مارا اور اُن کے بعد اور									

بَعْدَهَا قَوْمًا آخَرِينَ ۚ فَلَمَّا أَحْسَوْا بِبَأْسِنَا إِذَا هُمْ مِنْهَا

بَعْدَهَا	قَوْمًا	آخَرِينَ	فَلَمَّا	أَحْسَوْا	بِبَأْسِنَا	إِذَا	هُمْ	مِنْهَا
ان کے بعد	قوم	اور	پس جب	دیکھا انہوں نے	عذاب ہمارا	ناگہاں	وہ	اس میں سے
لوگ پیدا کر دیے ۙ جب انہوں نے ہمارے (مقدمہ) عذاب کو دیکھا تو گئے اس								

يَرْكُضُونَ ۚ لَا تَرْكُضُوا وَارْجِعُوا إِلَىٰ مَا أُتْرِفْتُمْ فِيهِ

يَرْكُضُونَ	لَا	تَرْكُضُوا	وَارْجِعُوا	إِلَىٰ	مَا	أُتْرِفْتُمْ	فِيهِ
دوڑتے تھے	مت	دوڑو	اور پھر جاؤ	طرف	اس جگہ کی کہ	آرام دیئے گئے تھے	بچ اس کے
سے بھاگے ۙ مت بھاگو اور جن (نعمتوں) میں تم عیش و آسائش کرتے تھے ان کی اور اپنے گھروں کی طرف							

وَمَسْكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَسْكُونُونَ ۚ قَالُوا يُبَيِّلُنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۚ

وَمَسْكِنِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَسْكُونُونَ	قَالُوا	يُبَيِّلُنَا	إِنَّا	كُنَّا	ظَالِمِينَ
اور	اپنے گھروں کی	تاکہ تم	سوال کیے جاؤ	کہا انہوں نے	اے وائے ہم کو	بیشک	ہم ہی تھے ظالم
لوٹ جاؤ شاید تم سے (اس بارے میں) دریافت کیا جائے ۙ کہنے لگے ہائے شامت بیشک ہم ظالم تھے ۙ							

فَمَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّىٰ جَعَلْنَاهُمْ حَصِيدًا

فَمَا زَالَتْ	تِلْكَ	دَعْوَاهُمْ	حَتَّىٰ	جَعَلْنَاهُمْ	حَصِيدًا
پس تحقیق ہمیشہ رہا	یہی	پکارنا ان کا	یہاں تک کہ	کر دیا ہم نے ان کو	جڑ سے کٹے ہوئے
تو وہ ہمیشہ اسی طرح پکارتے رہے یہاں تک کہ ہم نے ان کو (کھیتی کی طرح) کاٹ کر (اور آگ کی طرح) بجھا					

خٰمِدِيْنَ ۱۵ وَ مَا خَلَقْنَا السَّهَّاءَ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا

خٰمِدِيْنَ	وَ	مَا	خَلَقْنَا	السَّهَّاءَ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا
کچھے ہوئے	اور	نہیں	پیدا کیا ہم نے	آسمان	اور	زمین کو	اور	جو کچھ	درمیان ان دونوں کے ہے

کر ڈھیر کر دیا ۱۵ اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان دونوں کے درمیان ہے اس کو لہو و لعب کے

لِعَبِيْن ۱۶ لَوْ اَرَدْنَا اَنْ نَّتَّخِذَ لَهُمْ اَلَاتًا نَّحْنُ لَدُنَّا اِنْ

لِعَبِيْن	لَوْ	اَرَدْنَا	اَنْ	نَّتَّخِذَ	لَهُمْ	اَلَاتًا	نَّحْنُ	لَدُنَّا	اِنْ
کھیلتے ہوئے	اگر	ارادہ کرتے ہم	یہ کہ	لیویں	مشغولہ	البتہ لیتے اس کو	سے	اپنے پاس	اگر

لیے پیدا نہیں کیا ۱۶ اگر ہم چاہتے کہ کھیل (کی چیزیں یعنی زن و فرزند) بنائیں تو اگر ہم کو کرنا ہی ہوتا تو ہم اپنے

كُنَّا فَعَلِيْنَ ۱۷ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَاِذَا

كُنَّا	فَعَلِيْنَ	بَلْ	نَقْذِفُ	بِالْحَقِّ	عَلَى	الْبَاطِلِ	فَيَدْمَغُهُ	فَاِذَا
ہوتے ہم	کرنے والے	بلکہ	پھینکتے ہیں ہم	حق کو	اوپر	باطل کے	پس توڑتا ہے سر اس کا	پس ناگہان

پاس سے بنا لیتے ۱۷ (نہیں) بلکہ ہم حق کو جھوٹ پر کھینچ مارتے ہیں تو وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے اور جھوٹ اسی وقت

هُوَ زَاهِقٌ ۱۸ وَلَكُمْ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ۱۹ وَلَهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

هُوَ	زَاهِقٌ	وَ	لَكُمْ	الْوَيْلُ	مِمَّا	تَصِفُوْنَ	وَ	لَهُ	مَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ
وہ	فنا ہو جاتا ہے	اور	اُسے تمہارے	وائے ہے	اس چیز سے کہ	بیان کرتے ہو تم	اور	واسطیٰ کے ہے	جو کوئی	بیچ	آسمانوں کے

نا بود ہو جاتا ہے۔ اور جو باتیں تم بناتے ہو اُن سے تمہاری ہی خرابی ہے ۱۹ اور جو لوگ آسمانوں میں اور جو زمین

وَ الْاَرْضُ ۲۰ وَ مَنْ عِنْدَكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهِ

وَ	الْاَرْضُ	وَ	مَنْ	عِنْدَكَ	لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ	عِبَادَتِهِ
اور	زمین کے ہے	اور	وہ جو	نزدیک اس کے ہیں	نہیں	تکبر کرتے	سے	بندگی اس کی

میں ہیں سب اسی کے (مملوک اور اسی کا مال) ہیں۔ اور جو (فرشتے) اس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے نہ کنیتے ہیں

وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ۱۹ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ۲۰ اَمْ

وَ	لَا	يَسْتَحْسِرُوْنَ	يُسَبِّحُوْنَ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	لَا	يَفْتُرُوْنَ	اَمْ
اور	نہ	تھکتے ہیں	پاکی بیان کرتے ہیں	رات	اور	دن	نہیں	تھمتے	کیا

اور نہ اُکتاتے ہیں ۱۹ رات دن (اس کی) تسبیح کرتے رہتے ہیں۔ (نہ تھکتے ہیں) نہ تھمتے ہیں ۲۰ بھلا

اتَّخَذُوا إِلَهًا مِّنَ الْأَرْضِ هُمْ يُنْشِرُونَ ﴿٢١﴾ لَوْ كَانَ فِيهِمَا

اتَّخَذُوا	إِلَهًا	مِّنَ	الْأَرْضِ	هُمْ	يُنْشِرُونَ	لَوْ	كَانَ	فِيهِمَا
مقرر کیے ہیں	انہوں نے معبود	سے	زمین میں	کہ وہ	اٹھائیں گے ان کو	اگر	ہوتے	بیچ ان دونوں کے

لوگوں نے جو زمین کی چیزوں سے (بعض کو) معبود بنالیا ہے (تو کیا) وہ ان کو (مرنے کے بعد) اٹھا کھڑا کریں گے؟ ﴿۲۱﴾ اگر آسمان

إِلَهٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا ۖ فَسُبْحَنَ اللَّهُ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا

إِلَهٌ	إِلَّا	اللَّهُ	لَفَسَدَتَا	فَسُبْحَنَ	اللَّهُ	رَبِّ	الْعَرْشِ	عَمَّا
معبود	سوائے	اللہ کے	البتہ بگڑ جاتے	پس پاکی ہے	اللہ	پروردگار	عرش کے کو	اس چیز سے کہ

اور زمین میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو زمین و آسمان درہم برہم ہو جاتے۔ جو باتیں یہ لوگ بناتے ہیں اللہ مالک عرش

يَصِفُونَ ﴿٢٢﴾ لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ ﴿٢٣﴾ أَمْ اتَّخَذُوا

يَصِفُونَ	لَا	يُسْأَلُ	عَمَّا	يَفْعَلُ	وَهُمْ	يُسْأَلُونَ	أَمْ	اتَّخَذُوا
بیان کرتے ہیں	نہیں	سوال کیا جاتا	اس چیز سے کہ	کرتا ہے	اور	وہ	سوال کیے جاتے ہیں	یا

اُن سے پاک ہے ﴿۲۲﴾ وہ جو کام کرتا ہے اس کی پرش نہیں ہوگی اور (جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اس کی) اُن سے پرش ہوگی ﴿۲۳﴾ کیا لوگوں

مِنْ دُونِهِ إِلَهَةٌ ۖ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ ۚ هَذَا ذِكْرٌ مِّنْ مَّعِيَ

مِنْ	دُونِهِ	إِلَهَةٌ	قُلْ	هَاتُوا	بُرْهَانَكُمْ	هَذَا	ذِكْرٌ	مِّنْ	مَّعِيَ
سے	وہ	معبود	کہہ	لاؤ	دلیل اپنی	یہ ہے	ذکر	ان کا کہ	ساتھ میرے ہیں

نے اللہ کو چھوڑ کر اور معبود بنالیے ہیں۔ کہہ دو کہ (اس بات پر) اپنی دلیل پیش کرو۔ یہ (میری اور) میرے ساتھ والوں کی کتاب بھی ہے

وَذِكْرٌ مِّنْ قَبْلِي ۖ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ فَهُمْ

وَذِكْرٌ	مِّنْ	قَبْلِي	بَلْ	أَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُونَ	الْحَقَّ	فَهُمْ
اور ذکر	ان کا کہ	پہلے مجھ سے تھے	بلکہ	اکثر ان کے	نہیں	جانتے	حق کو	پس وہ

اور جو مجھ سے پہلے (پیغمبر) ہوئے ہیں اُن کی کتابیں بھی ہیں۔ بلکہ (بات یہ ہے کہ) اُن میں اکثر حق بات کو نہیں جانتے اور اس لیے اس

مُعْرِضُونَ ﴿٢٤﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِي

مُعْرِضُونَ	وَمَا	أَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	مِنْ	رَّسُولٍ	إِلَّا	نُوحِي
منہ پھیرتے ہیں	اور	بھیجا ہم نے	سے	پہلے تجھ	کوئی	پیغمبر	مگر	وحی کرتے تھے ہم

سے منہ پھیر لیتے ہیں ﴿۲۴﴾ اور جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے اُن کی طرف یہی وحی بھیجی کہ میرے سوا

إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ﴿٢٥﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ

إِلَيْهِ	أَنَّهُ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	أَنَا	فَاعْبُدُونِ	وَقَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحْمَنُ
طرف اسکی	یکہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	میں	پس عبادت کرو مجھ کو	اور	کہا انہوں نے	پکڑی ہے

کوئی معبود نہیں تو میری ہی عبادت کرو ﴿۲۵﴾ اور کہتے ہیں کہ اللہ بیٹا رکھتا ہے وہ پاک ہے (اس کے نہ بیٹا ہے نہ

وَلَدًا سُبْحَنَهُ ۖ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُونَ ﴿٢٦﴾ لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ

وَلَدًا	سُبْحَنَهُ	بَلْ	عِبَادٌ	مُكْرَمُونَ	لَا	يَسْبِقُونَهُ	بِالْقَوْلِ
اولاد	پاک ہے وہ	بلکہ	بندے ہیں	عزت دیئے گئے	نہیں	آگے چلتے اس سے	بات میں

بہی)۔ بلکہ (جن کو یہ لوگ اس کے بیٹے بیٹیاں سمجھتے ہیں) وہ اس کے عزت والے بندے ہیں ﴿۲۶﴾ اس کے آگے بڑھ کر بول نہیں سکتے

وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

وَهُمْ	بِأَمْرِهِ	يَعْمَلُونَ	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ	أَيْدِيهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ
اور	وہ	ساتھ حکم اسکے کہ	عمل کرتے ہیں	جانتا ہے	جو کچھ کہ	آگے ان کے ہے	اور	جو کچھ کہ

اور اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں ﴿۲۷﴾ جو کچھ ان کے آگے ہو چکا ہے اور جو پیچھے ہو گا وہ سب سے واقف ہے

وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ وَهُمْ مِنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ﴿٢٨﴾

وَلَا	يَشْفَعُونَ	إِلَّا	لِمَنِ	ارْتَضَىٰ	وَهُمْ	مِنْ	خَشْيَتِهِ	مُشْفِقُونَ
اور	نہیں	شفاعت کرتے	مگر	واسطے اسکے	جو پسند کرے	وہ	ڈر اس کے	ڈرنے والے ہیں

اور وہ (اس کے پاس کسی کی) سفارش نہیں کر سکتے مگر اس شخص کی جس سے اللہ خوش ہو اور وہ اس کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں ﴿۲۸﴾

وَمَنْ يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَهٌ مِنْ دُونِهِ فَلِكُ نَجْرِيهِ جَهَنَّمَ ۖ

وَمَنْ	يَقُلْ	مِنْهُمْ	إِنِّي	إِلَهٌ	مِنْ	دُونِهِ	فَلِكُ	نَجْرِيهِ	جَهَنَّمَ
اور	جو کوئی	کہے	ان میں سے	یشک میں	معبود ہوں	سے	ورے اس	پس وہ	جزا دیتے ہم اس کو

اور جو شخص ان میں سے یہ کہے کہ اللہ کے سوا میں معبود ہوں تو اسے ہم دوزخ کی سزا دیں گے

كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿٢٩﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ

كَذَلِكَ	نَجْزِي	الظَّالِمِينَ	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	أَنَّ
اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم	ظالموں کو	کیا نہیں دیکھا	ان لوگوں نے کہ	کافر ہوئے	یہ کہ

اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں ﴿۲۹﴾ کیا کافروں نے نہیں دیکھا

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كَانَتْ أَرْثَاقًا فَفَقَّعْنَاهُمَا ۖ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ

السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	كَانَتْ	أَرْثَاقًا	فَفَقَّعْنَاهُمَا	وَ	جَعَلْنَا	مِنَ	الْمَاءِ
آسمان	اور زمین	تھے دونوں	ملے ہوئے	پس جدا کیا ان کے زان دونوں کو	اور	کیا ہم نے	سے	پانی

کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے انہیں جدا جدا کر دیا۔ اور تمام جاندار چیزیں ہم نے پانی

كُلِّ شَيْءٍ حَيٍّ ۖ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ۝۳۰ وَ جَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ

كُلِّ	شَيْءٍ	حَيٍّ	أَفَلَا	يُؤْمِنُونَ	وَ	جَعَلْنَا	فِي	الْأَرْضِ
ہر	چیز کو	زندہ	کیا پس نہیں	ایمان لاتے	اور	کیا ہم نے	بچ	زمین کے

سے بنائیں۔ پھر یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے ۝۳۰ اور ہم نے زمین میں

رَوَّاسِيٍّ أَنْ تَيِّدَ بِهِمْ ۖ وَ جَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ

رَوَّاسِيٍّ	أَنْ	تَيِّدَ	بِهِمْ	وَ	جَعَلْنَا	فِيهَا	فِجَاجًا	سُبُلًا	لَّعَلَّهُمْ
پہاڑ	ایسا نہ ہو کہ	مل جائے	ساتھ ان کے	اور	کیے ہم نے	بچ اس کے	کشادہ	رستے	تاکہ وہ

پہاڑ بنائے تاکہ لوگوں (کے بوجھ) سے ہلنے (اور جھکنے) نہ لگے اور اس میں کشادہ رستے بنائے تاکہ لوگ

يَهْتَدُونَ ۝۳۱ وَ جَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَّحْفُوظًا ۖ وَ هُمْ عَنْ

يَهْتَدُونَ	وَ	جَعَلْنَا	السَّمَاءَ	سَقْفًا	مَّحْفُوظًا	وَ	هُمْ	عَنْ
راہ پائیں	اور	کیا ہم نے	آسمان کو	چھت	محفوظ	اور	وہ	سے

اُن پر چلیں ۝۳۱ اور آسمان کو محفوظ چھت بنایا۔ اس پر بھی وہ ہماری

آيَتِهَا مُعْرِضُونَ ۝۳۲ وَ هُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَ النَّهَارَ

آيَتِهَا	مُعْرِضُونَ	وَ	هُوَ	الَّذِي	خَلَقَ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ
نشانوں اس کی	منہ پھیرنے والے ہیں	اور	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا	رات کو	اور	دن کو

نشانوں سے منہ پھیر رہے ہیں ۝۳۲ اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝۳۳ وَ مَا جَعَلْنَا

وَالشَّمْسُ	وَالْقَمَرُ	كُلٌّ	فِي	فَلَكَ	يَسْبَحُونَ	وَ	مَا	جَعَلْنَا
اور	سورج کو	ہر ایک	بچ	آسمان کے	تیرتے ہیں	اور	نہیں	کیا ہم نے

اور سورج اور چاند کو بنایا (یہ) سب (یعنی سورج اور چاند اور ستارے) آسمان میں (اس طرح چلتے ہیں گویا) تیر رہے ہیں ۝۳۳ اور (اے پیغمبر) ہم

لِبَشَرٍ مِّن قَبْلِكَ الْخُلْدَ ط أَفَأَيْنَ مِتَّ فَهُمْ الْخِلْدُونَ ﴿۳۳﴾

لِبَشَرٍ	مِّن	قَبْلِكَ	الْخُلْدَ	أَفَأَيْنَ	مِتَّ	فَهُمْ	الْخِلْدُونَ
واسطے کسی آدمی کے	سے	پہلے تجھ	بمیش رہنا	کیا پس اگر	مر جائے گا تو	پس وہ	بمیشہ رہیں گے

نئے تم سے پہلے کسی آدمی کو بقائے دوام نہیں بخشا۔ بھلا اگر تم مر جاؤ تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے ﴿۳۳﴾

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ط وَنَبْلُوكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ط

كُلُّ	نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ	وَ	نَبْلُوكُمْ	بِالشَّرِّ	وَالْخَيْرِ	فِتْنَةً
ہر ایک	جی کو	چکھنا ہے	موت کا	اور	آزماتے ہیں ہم تم کو	ساتھ برائی کے	اور	بھلائی کے

ہر تنفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ اور ہم تم لوگوں کو سختی اور آسودگی میں آزمائش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں

وَالْيَنَّا تُرْجَعُونَ ﴿۳۴﴾ وَإِذَا رَأٰكَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَتَّخِذُونَكَ

وَالْيَنَّا	تُرْجَعُونَ	وَ	إِذَا	رَأٰكَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	إِنْ	يَتَّخِذُونَكَ
اور طرف ہماری	پھیرے جاؤ گے	اور	جس وقت	دیکھتے ہیں تجھ کو	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	نہیں	پکڑتے ہیں تجھ کو

اور تم ہماری طرف ہی لوٹ کر آؤ گے ﴿۳۴﴾ اور جب کافر تم کو دیکھتے ہیں تو تم سے استہزاء کرتے

إِلَّا هُزُوا ط أَهَذَا الَّذِي يَذْكُرُ إِلَهُتَكُمْ ؕ وَهُمْ يَذْكُرُ الرَّحْمٰنِ

إِلَّا	هُزُوا	أَهَذَا	الَّذِي	يَذْكُرُ	إِلَهُتَكُمْ	وَهُمْ	يَذْكُرُ	الرَّحْمٰنِ
مگر	ٹھٹھا	کیا یہی ہے	جو	مذکور کرتا ہے	تمہارے معبودوں کو	اور وہ	ساتھ ذکر	رحمن کے

ہیں کہ کیا یہی شخص ہے جو تمہارے معبودوں کا ذکر (برائی سے) کیا کرتا ہے۔ حالانکہ وہ خود رحمن کے

هُمْ كَفَرُونَ ﴿۳۵﴾ خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ط سَآوِرِیْكُمْ اٰیَتِیْ

هُمْ	كَفَرُونَ	خُلِقَ	الْإِنْسَانُ	مِنْ عَجَلٍ	ط	سَآوِرِیْكُمْ	اٰیَتِیْ
وہی ہیں	کافر	پیدا کیا گیا	آدمی	جلدی کا		عقرب دکھاؤں گا میں تم کو	نشانیوں اپنی

نام سے منکر ہیں ﴿۳۵﴾ انسان (کچھ ایسا جلد باز ہے کہ گویا) جلد بازی ہی سے بنایا گیا ہے۔ میں تم لوگوں کو عقرب اپنی نشانیاں دکھاؤں گا

فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ ﴿۳۶﴾ وَيَقُولُونَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ

فَلَا	تَسْتَعْجِلُونِ	وَيَقُولُونَ	مَتٰی	هٰذَا	الْوَعْدُ	إِنْ	كُنْتُمْ
پس مت	جلدی کرو مجھ سے	اور کہتے ہیں	کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم

تو تم جلدی نہ کرو ﴿۳۶﴾ اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (جس عذاب کی) یہ وعید (ہے وہ) کب

صٰدِقٰیۡنِ ۳۸) لَوْ یَعْلَمُ الَّذِیۡنَ كَفَرُوْۤا حِیۡنَ لَا یَكْمُوۡنَ عَنْ

صٰدِقٰیۡنِ	لَوْ	یَعْلَمُ	الَّذِیۡنَ	كَفَرُوْۤا	حِیۡنَ	لَا	یَكْمُوۡنَ	عَنْ
سچے	کاش کہ	جائیں	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	اس وقت	نہ	روک سکیں گے	سے

(آئے گا) ۳۸) اے کاش کافر اس وقت کو جائیں جب وہ اپنے مونہوں پر سے (دوزخ کی)

وُجُوۡهِہُمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُّہُوۡرِہُمُ وَلَا ہُمْ یُنْصَرُوۡنَ ۳۹) بَلْ

وُجُوۡهِہُمُ	النَّارَ	وَلَا	عَنْ	ظُّہُوۡرِہُمُ	وَلَا	ہُمْ	یُنْصَرُوۡنَ	بَلْ
مونہوں اپنے	آگ کو	اور	نہ	سے	پیشوں اپنی	اور	نہ	وہ مدد دیئے جائیں گے بلکہ

آگ کو روک نہ سکیں گے اور نہ اپنی پیشوں پر سے اور نہ اُن کا کوئی مددگار ہوگا ۳۹) بلکہ

تَأْتِیۡہُمُ بَغۡتَۃٌ فَتَبۡہُتۡہُمُ فَلَا یَسْتَطِیۡعُوۡنَ رَدَّہَا وَلَا ہُمْ

تَأْتِیۡہُمُ	بَغۡتَۃٌ	فَتَبۡہُتۡہُمُ	فَلَا	یَسْتَطِیۡعُوۡنَ	رَدَّہَا	وَلَا	ہُمْ
آجائیں انکے پاس	ناگہاں	پس کھو دے گی ہوش انکے	پس نہ	سکیں گے	پھیر دینا اس کا	اور	نہ وہ

قیمت اُن پر ناگہاں واقع ہوگی اور اُن کے ہوش کھو دے گی۔ پھر نہ تو وہ اس کو ہٹا سکیں گے اور نہ اُن کو مہلت دی

یُنْظَرُوۡنَ ۴۰) وَ لَقَدْ اَسْتَهۡزِیۡ بِرُسُلٍ مِّنۡ قَبۡلِکَ فَحَاقَ

یُنْظَرُوۡنَ	وَ	لَقَدْ	اَسْتَهۡزِیۡ	بِرُسُلٍ	مِّنۡ	قَبۡلِکَ	فَحَاقَ
ڈھیل دیئے جائینگے	اور	البتہ تحقیق	ٹھٹھا کیا تھا	ساتھ پیغمبروں کے	سے	پہلے تجھ	پس گھیر لیا

جائے گی ۴۰) اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ استہزاء ہوتا رہا ہے تو جو لوگ ان میں سے تمہارے

بِالَّذِیۡنَ سَخَرُوۡا مِنْہُمْ مَّا کَانُوۡا بِہِ یَسْتَہۡزِءُوۡنَ ۴۱) قُلۡ مِّنۡ

بِالَّذِیۡنَ	سَخَرُوۡا	مِنْہُمْ	مَّا	کَانُوۡا	بِہِ	یَسْتَہۡزِءُوۡنَ	قُلۡ	مِّنۡ
ان لوگوں کو کہ	ٹھٹھا کرتے تھے	ان میں سے	اس چیز نے کہ	تھے	ساتھ اس کے	ٹھٹھا کرتے	کہہ	کون

کیا کرتے تھے اُن کو اسی (عذاب) نے جس کی ہنسی اُڑاتے تھے آگھیرا ۴۱) کہو کہ

یَکَلُّوۡکُمۡ بِالۡلَیْلِ وَالنَّہَارِ مِنَ الرَّحۡمٰنِ ۷ بَلْ ہُمْ عَنْ ذِکْرِ رَبِّہِمۡ

یَکَلُّوۡکُمۡ	بِالۡلَیْلِ	وَالنَّہَارِ	مِنَ الرَّحۡمٰنِ	بَلْ	ہُمْ	عَنْ	ذِکْرِ	رَبِّہِمۡ
نگہبانی کرتے تمہاری	رات	اور	دن	سے	اللہ تعالیٰ	بلکہ	وہ	سے یاد پروردگار اپنے کی

رات اور دن میں اللہ سے تمہاری کون حفاظت کر سکتا ہے؟ بات یہ ہے کہ یہ اپنے پروردگار کی یاد سے منہ

مُعْرِضُونَ ﴿۳۲﴾ أَمْ لَهُمُ إِلَهَةٌ تَنْعُهُمْ مِّنْ دُونِنَا ط

مُعْرِضُونَ	أَمْ	لَهُمُ	إِلَهَةٌ	تَنْعُهُمْ	مِّنْ	دُونِنَا
منہ پھیرنے والے ہیں	کیا	واسطے ان کے	معبود ہیں	کہ منع کرتے ہیں ان کو	سے	دورے ہم

پھیرے ہوئے ہیں ﴿۳۲﴾ کیا ہمارے سوا ان کے اور معبود ہیں کہ ان کو (مصائب سے) بچاسکیں۔

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُونَ ﴿۳۳﴾ بَلْ مَتَّعْنَا

لَا	يَسْتَطِيعُونَ	نَصْرَ	أَنْفُسِهِمْ	وَلَا	هُمْ	مِّنَّا	يُصْحَبُونَ	بَلْ	مَتَّعْنَا
نہیں	کر سکتے	مدد	اپنی جانوں کی	اور	نہ	وہ	ہماری طرف سے	رفاقت کیے جاتے ہیں	بلکہ فائدہ دیا ہم نے

وہ آپ اپنی مدد تو کر ہی نہیں سکیں گے اور نہ ہم سے پناہ ہی دیے جائیں گے ﴿۳۳﴾ بلکہ ہم ان

هَؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ط أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي

هَؤُلَاءِ	وَآبَاءَهُمْ	حَتَّى	طَالَ	عَلَيْهِمْ	الْعُمُرُ	أَفَلَا	يَرَوْنَ	أَنَّا	نَأْتِي
ان کو	اور ان کے باپوں کو	یہاں تک کہ	دراز ہو گئی	اوپر ان کے	عمر	کیا پس نہیں	دیکھتے	یہ کہ ہم	چلے آتے ہیں

لوگوں کو اور ان کے باپ دادا کو متبع کرتے رہے یہاں تک کہ (اسی حالت میں) ان کی عمریں بسر ہو گئیں۔ کیا یہ نہیں دیکھتے

الْأَرْضِ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ط أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿۳۴﴾ قُلْ إِنَّمَا

الْأَرْضِ	نَنْقُصُهَا	مِنْ	أَطْرَافِهَا	أَفَهُمُ	الْغَالِبُونَ	قُلْ	إِنَّمَا
زمین کو	گھٹاتے	سے	اس کے دونوں کناروں	کیا پس وہ	غالب ہیں	کہہ	سوئے اسکے نہیں کہ

کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں۔ تو کیا یہ لوگ غلبہ پانے والے ہیں؟ ﴿۳۴﴾ کہہ دو کہ میں تم

أُنذِرْكُمْ بِالْوَحْيِ ط وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ إِذَا مَا يُنذَرُونَ ﴿۳۵﴾

أُنذِرْكُمْ	بِالْوَحْيِ	وَلَا	يَسْمَعُ	الصُّمُّ	الدُّعَاءَ	إِذَا	مَا	يُنذَرُونَ
ڈراتا ہوں میں تم کو	ساتھ وحی کے	اور	نہیں	سننے	بہرے ہیں	پکارنا	جب	کہ وہ ڈرائے جاتے ہیں

کو حکم اللہ کے مطابق نصیحت کرتا ہوں اور بہروں کو جب نصیحت کی جائے تو وہ پکار کو سنتے ہی نہیں ﴿۳۵﴾

وَلِئِنْ مَسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يُوَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا

وَلِئِنْ	مَسَّتْهُمْ	نَفْحَةٌ	مِّنْ	عَذَابِ	رَبِّكَ	لَيَقُولُنَّ	يُوَيْلَنَا	إِنَّا	كُنَّا
اور	اگر	لگ جائے ان کو	ایک لو	سے	عذاب کی	رب تیرے کے	البتہ کہیں گے	اے وائے ہم کو بیشک ہم	تھے

اور اگر اُن کو تمہارے پروردگار کا تھوڑا سا عذاب بھی پہنچے تو کہنے لگیں کہ ہائے کم بختی ہم بے شک

ظَلِيمِينَ ۳۶ وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَمَةِ فَلَا تُظْلَمُ

ظَلِيمِينَ	و	نَضَعُ	الْمَوَازِينَ	الْقِسْطَ	لِيَوْمِ	الْقِيَمَةِ	فَلَا	تُظْلَمُ
ظالم	اور	رکھیں گے ہم	ترازوئیں	انصاف کی	دن	قیامت کے	پس نہ	ظلم کیا جائے گا

گنہگار تھے ۳۶ اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو کھڑی کریں گے تو کسی شخص کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی

نَفْسٌ شَيْئًا ۳۷ وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا

نَفْسٌ	شَيْئًا	وَ	إِنْ	كَانَ	مِثْقَالَ	حَبَّةٍ	مِّنْ	خَرْدَلٍ	أَتَيْنَا	بِهَا
کوئی جی	کچھ	اور	اگر	ہوگا	برابر	دانے	سے	رائی کے	لے آئیگی ہم	اس کو

جائے گی۔ اور اگر رائی کے دانے کے برابر بھی (کسی کا عمل) ہوگا تو ہم اس کو لا موجود کریں گے۔

وَكَفَىٰ بِنَا حَسِبِينَ ۳۸ وَلَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَىٰ وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ

و	كَفَىٰ	بِنَا	حَسِبِينَ	وَ	لَقَدْ	أَتَيْنَا	مُوسَىٰ	وَ	هَارُونَ	الْفُرْقَانَ
اور	کافی ہیں	ہم	حساب لینے والے	اور	البتہ تحقیق	دیا ہم نے	موسیٰ کو	اور	ہارون کو	معجزہ

اور ہم حساب کرنے کو کافی ہیں ۳۸ اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو (ہدایت اور گمراہی میں) فرق کر دینے والی اور (سرتاپا) روشنی

وَضِيَاءٌ وَذِكْرًا لِلْمُتَّقِينَ ۳۹ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ

و	ضِيَاءٌ	وَ	ذِكْرًا	لِلْمُتَّقِينَ	الَّذِينَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُم	بِالْغَيْبِ
اور	روشنی	اور	نصیحت	واسطے پرہیزگاروں کے	وہ جو	ڈرتے ہیں	رب اپنے سے	بن دیکھے

اور نصیحت (کی کتاب) عطا کی (یعنی) پرہیزگاروں کے لیے ۳۹ جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں

وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ۴۰ وَهَذَا ذِكْرٌ مُّبْرَكٌ أَنزَلْنَاهُ

و	هُمْ	مِّنَ	السَّاعَةِ	مُشْفِقُونَ	وَ	هَذَا	ذِكْرٌ	مُّبْرَكٌ	أَنزَلْنَاهُ
اور	وہ	سے	قیامت	ڈرتے ہیں	اور	یہ	ذکر ہے	برکت والا	اتنا ہے ہم نے اس کو

اور قیامت کا بھی خوف رکھتے ہیں ۴۰ اور یہ مبارک نصیحت ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے

أَفَأَنْتُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ۴۱ وَلَقَدْ أَتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِن قَبْلُ

أَفَأَنْتُمْ	لَهُ	مُنْكَرُونَ	وَ	لَقَدْ	أَتَيْنَا	إِبْرَاهِيمَ	رُشْدَهُ	مِن	قَبْلُ
کیا پس تم	اس کے	منکر ہو	اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے	ابراہیم کو	ہدایت اس کی	سے	پہلے اس

تو کیا تم اس سے انکار کرتے ہو؟ ۴۱ اور ہم نے ابراہیم کو پہلے ہی سے ہدایت دی تھی اور ہم اُن (کے حال)

وَكُتَابِهِ عَلَيْهِمْ ۝ اِذْ قَالَ لِاٰبِيْهِ وَقَوْمِهِ مَا هٰذِهِ التَّمٰثِيْلُ الَّتِي

وَكُتَابِهِ	عَلَيْهِمْ	اِذْ	قَالَ	لِاٰبِيْهِ	وَقَوْمِهِ	مَا	هٰذِهِ	التَّمٰثِيْلُ	الَّتِي
اور	تھے ہم	اس کو	جانب	اپنے باپ کو	اور قوم اپنی کو	کیا ہیں	یہ	مورتیں	کہ جو

سے واقف تھے ۝ جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ یہ کیا مورتیں ہیں جن (کی)

اَنْتُمْ لَهَا عِمْقُوْنَ ۝۵۲ قَالُوْا وَجَدْنَا اٰبَاءَنَا لَهَا عِبَادَتًا ۝۵۳ قَالَ

اَنْتُمْ	لَهَا	عِمْقُوْنَ	قَالُوْا	وَجَدْنَا	اٰبَاءَنَا	لَهَا	عِبَادَتًا
تم ہو	واسطے ان کے	اعکاف کر نیوالے	کہا انہوں نے	پایا ہم نے	اپنے باپوں کو	واسطے ان کے	عبادت کرنے والے

پرستش (پر تم معکف (وقائیم) ہو ۝۵۲ وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی پرستش کرتے دیکھا ہے ۝۵۳ (ابراہیم نے) کہا

لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَاؤُكُمْ فِي ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۵۴ قَالُوْا اَجِئْتَنَا

لَقَدْ	كُنْتُمْ	اَنْتُمْ	وَاٰبَاؤُكُمْ	فِي	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	قَالُوْا	اَجِئْتَنَا
البتہ تحقیق	تھے تم	تم	اور	باپ تمہارے	بچ	گمراہی	ظاہر کے	کہا انہوں نے

کہ تم بھی (گمراہ ہو) اور تمہارے باپ دادا بھی صریح گمراہی میں پڑے رہے ۝۵۴ وہ بولے کیا تم ہمارے پاس (واقعی)

بِالْحَقِّ اَمْرٌ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِيْنَ ۝۵۵ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

بِالْحَقِّ	اَمْرٌ	اَنْتَ	مِنَ	اللّٰعِيْنَ	قَالَ	بَلْ	رَّبُّكُمْ	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ
حق	یا	تو ہے	سے	کھیلنے والوں میں	کہا	بلکہ	پروردگار تمہارا	رب ہے	آسمانوں کا

حق لائے ہو یا (ہم سے) کھیل (کی باتیں) کرتے ہو ۝۵۵ (ابراہیم نے) کہا (نہیں) بلکہ تمہارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا

وَالْاَرْضِ الَّذِي فَطَرَهُنَّ ۝۵۶ وَاَنَا عَلٰی ذٰلِكُمْ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝۵۷

وَالْاَرْضِ	الَّذِي	فَطَرَهُنَّ	وَاَنَا	عَلٰی	ذٰلِكُمْ	مِّنَ	الشّٰهِدِيْنَ
اور	زمین کا	جس نے	ان کو پیدا کیا	اور	میں	اوپر	اس بات کے ہوں

پروردگار ہے جس نے ان کو پیدا کیا ہے اور میں اس (بات) کا گواہ (اور اسی کا قائل) ہوں ۝۵۷

وَتَاللّٰهِ لَا يَكِيْدَنَّ اَصْنَامُكُمْ بَعْدَ اَنْ تَوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝۵۸

وَتَاللّٰهِ	لَا	يَكِيْدَنَّ	اَصْنَامُكُمْ	بَعْدَ	اَنْ	تَوَلُّوْا	مُدْبِرِيْنَ
اور	قسم ہے اللہ کی	البتہ میں بدی کروں گا	بتوں تمہارے سے	پیچھے	اس کے کہ	پھر جاؤ تم	پیچھے پھیر کر

اور اللہ کی قسم جب تم پیچھے پھیر کر چلے جاؤ گے تو میں تمہارے بتوں سے ایک چال چلوں گا ۝۵۸

فَجَعَلَهُمْ جُودًا إِلَّا كِبِيرًا لَهُمْ لَعَلَّهُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ ﴿٥٨﴾ قَالُوا

فَجَعَلَهُمْ	جُودًا	إِلَّا	كِبِيرًا	لَهُمْ	لَعَلَّهُمْ	إِلَيْهِ	يَرْجِعُونَ	قَالُوا
پس کیا ان کو	کلوئے کلوئے	مگر	ایک بڑے	ان کے کو	تاکہ وہ	طرف اس کے	پھر آئیں	کہا انہوں نے

پھر ان کو توڑ کر ریزہ ریزہ کر دیا مگر ایک بڑے (بت) کو (نہ توڑا) تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں ﴿٥٨﴾ کہنے لگے

مَنْ فَعَلَ هَذَا بِالْهَيْتَةِ إِنَّهُ لِمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٩﴾ قَالُوا سِعْنًا فَتَى

مَنْ	فَعَلَ	هَذَا	بِالْهَيْتَةِ	إِنَّهُ	لِمِنَ	الظَّالِمِينَ	قَالُوا	سِعْنًا	فَتَى
کس نے	کیا	یہ	ساتھ ہلکے معبودوں کے	تحقیق وہ	البتہ وہ ہے	بے انصافوں میں سے	کہا انہوں نے کہ	سناہیم نے	ایک جوان کو کہ

کہ ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ معاملہ کس نے کیا؟ وہ تو کوئی ظالم ہے ﴿٥٩﴾ لوگوں نے کہا کہ ہم نے ایک

يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ ﴿٦٠﴾ قَالُوا فَاتُوا بِهِ عَلَىٰ أَعْيُنِ النَّاسِ

يَذْكُرُهُمْ	يُقَالُ	لَهُ	إِبْرَاهِيمُ	قَالُوا	فَاتُوا	بِهِ	عَلَىٰ	أَعْيُنِ	النَّاسِ
ذکر کرتا تھا ان کا	کہتے ہیں	اس کو	ابراہیم	کہا انہوں نے	پس لے آؤ	اس کو	اوپر	آنکھوں	لوگوں کے

جوان کو اُن کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے اُسے ابراہیم کہتے ہیں ﴿٦٠﴾ وہ بولے کہ اُسے لوگوں کے سامنے لاؤ

لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ ﴿٦١﴾ قَالُوا ءَأَنْتَ فَعَلْتَ هَذَا بِالْهَيْتَةِ

لَعَلَّهُمْ	يَشْهَدُونَ	قَالُوا	ءَأَنْتَ	فَعَلْتَ	هَذَا	بِالْهَيْتَةِ
تاکہ وہ	دیکھیں	کہا انہوں نے	کیا تو نے	کیا ہے	یہ	ساتھ ہمارے معبودوں کے

تاکہ وہ گواہ رہیں ﴿٦١﴾ (جب ابراہیم آئے تو بت پرستوں نے) کہا کہ ابراہیم بھلا یہ کام ہمارے معبودوں کے ساتھ

يَا إِبْرَاهِيمُ ﴿٦٢﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا فَاسْأَلُوهُمْ إِنَّ كَانُوا

يَا إِبْرَاهِيمُ	قَالَ	بَلْ	فَعَلَهُ	كَبِيرُهُمْ	هَذَا	فَسْأَلُوهُمْ	إِنَّ	كَانُوا
اے ابراہیم	کہا	بلکہ	کیا ہے اس کو	بڑے ان کے نے	کہ یہ ہے	پس پوچھو ان سے	اگر	ہیں

تو نے کیا ہے؟ ﴿٦٢﴾ (ابراہیم نے) کہا بلکہ یہ اُن کے اس بڑے (بت) نے کیا (ہوگا) اگر یہ بولتے ہوں

يَنْطِقُونَ ﴿٦٣﴾ فَرَجَعُوا إِلَىٰ أَنْفُسِهِمْ فَقَالُوا إِنَّكُمْ أَنْتُمْ

يَنْطِقُونَ	فَرَجَعُوا	إِلَىٰ	أَنْفُسِهِمْ	فَقَالُوا	إِنَّكُمْ	أَنْتُمْ
بولتے	پس پھر آئے	طرف	جیوں اپنے کے	پس کہا انہوں نے	بیشک تم	تم ہی ہو

تو ان سے پوچھ لو ﴿٦٣﴾ انہوں نے اپنے دل میں غور کیا تو آپس میں کہنے لگے بیشک تم ہی

الظَّالِمُونَ ﴿٦٣﴾ ثُمَّ نَكْسُوْا عَلَى رُءُوسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا

الظَّالِمُونَ	ثُمَّ	نَكْسُوْا	عَلَى	رُءُوسِهِمْ	لَقَدْ	عَلِمْتُمْ	مَا
بے انصاف	پھر	الٹے کیے گئے	اوپر	سروں اپنے کے	البتہ تحقیق	جانتا ہے تو	کہ نہیں

بے انصاف ہو ﴿۶۳﴾ پھر (شرمندہ ہو کر) سر نیچا کر لیا (اس پر بھی ابراہیم سے کہنے لگے کہ) تم

هَؤُلَاءِ يَظْطِقُونَ ﴿٦٤﴾ قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا

هَؤُلَاءِ	يَظْطِقُونَ	قَالَ	أَفَتَعْبُدُونَ	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	مَا
یہ	بولتے	کہا	کیا پس عبادت کرتے ہو تم	سے	سوائے	اللہ کے	اس چیز کو کہ

جانتے ہو یہ بولتے نہیں ﴿۶۴﴾ (ابراہیم نے) کہا کہ پھر تم اللہ کو چھوڑ کر کیوں ایسی چیزوں کو پوجتے ہو جو نہ

لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٥﴾ أَفِ لَكُمْ وَلِيَاتُ عِبَادَتٍ مِنْ دُونِ

لَا	يَنْفَعُكُمْ	شَيْئًا	وَلَا	يَضُرُّكُمْ	أَفِ	لَكُمْ	وَلِيَاتُ	عِبَادَتٍ	مِنْ	دُونِ
نہ	نفع دے تم کو	کچھ	اور نہ	ضرر دے تم کو	تف ہے	تم کو	اور	اس چیز کو کہ	عبادت کرتے ہو تم	سوائے

تمہیں کچھ فائدہ دے سکیں اور نہ نقصان پہنچا سکیں ﴿۶۵﴾ تف ہے تم پر اور جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو

اللَّهُ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٦﴾ قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانصُرُوا آلِهَتَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

اللَّهُ	أَفَلَا	تَعْقِلُونَ	قَالُوا	حَرِّقُوهُ	وَ	انصُرُوا	آلِهَتَكُمْ	إِنْ	كُنْتُمْ
اللہ کے	کیا پس نہیں	سمجھتے تم	کہا انہوں نے	جلاؤ تم اس کو	اور	مدد دو	اپنے معبودوں کو	اگر	ہو تم

اُن پر کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ ﴿۶۶﴾ (تب وہ) کہنے لگے کہ اگر تمہیں (اس سے اپنے معبودوں کا انتقام لینا اور) کچھ کرنا ہے تو اس کو جلاؤ اور اپنے

فُعِلِينَ ﴿٦٧﴾ قُلْنَا يٰ نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ اِبْرَاهِيمَ ﴿٦٨﴾ وَارَادُوا

فُعِلِينَ	قُلْنَا	يٰ نَارُ	كُونِي	بَرْدًا	وَلَا	سَلَامًا	عَلَىٰ	اِبْرَاهِيمَ	وَارَادُوا
کرنیوالے	کہا ہم نے	اے آگ	ہو جا تو	ٹھنڈی	اور	سلامتی	اوپر	ابراہیم کے	اور ارادہ کیا

معبودوں کی مدد کرو ﴿۶۷﴾ ہم نے حکم دیا اے آگ سرد ہو جا اور ابراہیم پر (موجب) سلامتی (بن جا) ﴿۶۸﴾ اُن لوگوں

بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمْ الْاٰخِسِرِينَ ﴿٦٩﴾ وَنَجَّيْنَاهُ وَلُوطًا اِلٰى

بِهِ	كَيْدًا	فَجَعَلْنَاهُمْ	الْاٰخِسِرِينَ	وَلَا	نَجَّيْنَاهُ	وَلَا	لُوطًا	اِلٰى
ساتھ اسکے	مکر کا	پس کیا ہم نے ان کو	زیاں پانے والے	اور	نجات دی ہم نے اس کو	اور	لوط کو	طرف

نے برا تو ان کا چاہا تھا مگر ہم نے انہی کو نقصان میں ڈال دیا ﴿۶۹﴾ اور ابراہیم اور لوط کو اس سرزمین کی طرف

الْأَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا لِلْعَالَمِينَ ﴿٤١﴾ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ ط

الْأَرْضِ	الَّتِي	بَرَكْنَا	فِيهَا	لِلْعَالَمِينَ	وَوَهَبْنَا	لَهُ	إِسْحَاقَ
زمین کی	وہ کہ جو	برکت کی تھی ہم نے	بچ اس کے	واسطے جہانوں کے	اور دیا ہم نے	اس کو	اسحاق

بچا نکالا جس میں ہم نے اہل عالم کے لیے برکت رکھی تھی ﴿۴۱﴾ اور ہم نے ابراہیم کو اسحق عطا کیے۔

وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً ط وَكُلًّا جَعَلْنَا صَالِحِينَ ﴿٤٢﴾ وَجَعَلْنَاهُمْ آيَةً

وَيَعْقُوبَ	نَافِلَةً	وَ	كُلًّا	جَعَلْنَا	صَالِحِينَ	وَ	جَعَلْنَاهُمْ	آيَةً
اور یعقوب	زیادتی	اور	ہر ایک کو	کیا ہم نے	صالح	اور	کیا ہم نے ان کو	پیشوا

اور مستزاد برآں یعقوب۔ اور سب کو نیک کیا ﴿۴۲﴾ اور ان کو پیشوا بنایا کہ

يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَإِقَامَ

يَهْدُونَ	بِأَمْرِنَا	وَأَوْحَيْنَا	إِلَيْهِمْ	فِعْلَ	الْخَيْرَاتِ	وَ	إِقَامَ
ہدایت کرتے تھے	ساتھ حکم ہمارے کے	اور وحی کی ہم نے	طرف ان کی	کرنے	بھلائیوں کا	اور	قائم کرنا

ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور ان کو نیک کام کرنے اور نماز

الصَّلَاةِ وَإِيتَاءَ الزَّكَاةِ ۚ وَكَانُوا لَنَا عَبِيدِينَ ﴿٤٣﴾ وَلَوْ طَا أَتَيْنَهُ

الصَّلَاةِ	وَإِيتَاءَ	الزَّكَاةِ	وَ	كَانُوا	لَنَا	عَبِيدِينَ	وَ	لَوْ طَا	أَتَيْنَهُ
نماز کا	اور دینا	زکوٰۃ کا	اور	تھے وہ	واسطے ہمارے	عبادت کرنے والے	اور	لو طو کو	دیا ہم نے اس کو

پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم بھیجا اور وہ ہماری عبادت کیا کرتے تھے ﴿۴۳﴾ اور لو ط (کا قصہ یاد کرو

حُكْمًا وَعِلْمًا وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبِيثَ ط

حُكْمًا	وَعِلْمًا	وَ	نَجَّيْنَاهُ	مِنَ	الْقَرْيَةِ	الَّتِي	كَانَتْ	تَعْمَلُ	الْخَبِيثَ
حکم	اور علم	اور	نجات دئی ہم نے اس کو	سے	اس بستی	جو کہ	کرتے تھے	گندے کام	

جب ان کو ہم نے حکم (یعنی حکمت و نبوت) اور علم بخشا اور اس بستی سے جہاں کے لوگ گندے کام کیا کرتے تھے بچا نکالا۔

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَسَقِينَ ﴿٤٤﴾ وَأَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا ط إِنَّهُ

إِنَّهُمْ	كَانُوا	قَوْمَ	سَوْءٍ	فَسَقِينَ	وَأَدْخَلْنَاهُ	فِي	رَحْمَتِنَا	ط	إِنَّهُ
بیشک وہ	تھی	قوم	بری	بدکار	اور داخل کیا ہم نے اس کو	بچ	رحمت اپنی کے	بیشک وہ تھا	

بیشک وہ برے اور بدکردار لوگ تھے ﴿۴۴﴾ اور انہیں اپنی رحمت (کے محل) میں داخل کیا۔ کچھ شک

مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٤٥﴾ وَنُوحًا إِذْ نَادَىٰ مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ

مِنَ	الصَّالِحِينَ	وَ	نُوحًا	إِذْ	نَادَىٰ	مِنْ	قَبْلُ	فَاسْتَجَبْنَا	لَهُ
سے	صالحوں میں	اور	نوح کو	جس وقت کہ	پکارا	سے	پہلے اس	پس قبول کیا ہم نے	واسطے اسکے

نہیں کہ وہ نیک کرداروں میں تھے ﴿۴۵﴾ اور نوح (کا قصہ بھی یاد کرو) جب (اس سے) پیشتر انہوں نے ہمیں پکارا تو ہم نے

فَنَجَّيْنَاهُ وَآهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾ وَنَصَرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ

فَنَجَّيْنَاهُ	وَ	آهْلَهُ	مِنْ	الْكَرْبِ	الْعَظِيمِ	وَ	نَصَرْنَاهُ	مِنْ	الْقَوْمِ
پس نجات دی ہم نے اسکو	اور	اس کے اہل کو	سے	تختی	بڑی	اور	مدد دی ہم نے اس کو	سے	اس قوم

ان کی دعا قبول فرمائی اور ان کو اور ان کے ساتھیوں کو بڑی گھبراہٹ سے نجات دی ﴿۴۶﴾ اور جو لوگ ہماری آیتوں

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَأَعْرِضْهُمْ

الَّذِينَ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	إِنَّهُمْ	كَانُوا	قَوْمَ	سَوْءٍ	فَأَعْرِضْهُمْ
کہ وہ لوگ	جھٹلاتے تھے	نشانوں ہماری کو	بیشک وہ	تھے	قوم	بری	پس ڈھو دیا ہم نے ان کو

کی تکذیب کرتے تھے ان پر نصرت بخشی۔ وہ بیشک برے لوگ تھے سو ہم نے اُن سب کو

أَجْمَعِينَ ﴿٤٧﴾ وَدَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمْنَ فِي الْحَرْثِ إِذْ

أَجْمَعِينَ	وَ	دَاوُدَ	وَ	سُلَيْمَانَ	إِذْ	يَحْكُمْنَ	فِي	الْحَرْثِ	إِذْ
سب کو	اور	داؤد	اور	سلیمان کو	جس وقت	حکم کرتے تھے دونوں	بچ	کھیتی کے	جس وقت کہ

غرق کر دیا ﴿۴۷﴾ اور داؤد اور سلیمان (کا حال بھی سن لو کہ) جب وہ ایک کھیتی کا مقدمہ فیصل کرنے لگے جس میں

نَفَسَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۖ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ ﴿٤٨﴾ فَفَهَّمْنَاهَا

نَفَسَتْ	فِيهِ	غَنَمُ	الْقَوْمِ	وَ	كُنَّا	لِحُكْمِهِمْ	شَاهِدِينَ	فَفَهَّمْنَاهَا
چرگئی	بچ اس کے	ریوڑ	ایک قوم کا	اور	تھے ہم	واسطے ان کے حکم کے	شاہد	پس سمجھا دیا اُن کو

کچھ لوگوں کی بکریاں رات کو چرگئی (اور اسے روند گئی) تھیں اور ہم ان کے فیصلے کے وقت موجود تھے ﴿۴۸﴾ تو ہم نے فیصلہ

سُلَيْمَانَ ۖ وَكَلَّا اتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا ۖ وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُدَ الْجِبَالَ

سُلَيْمَانَ	وَ	كَلَّا	اتَيْنَا	حُكْمًا	وَعِلْمًا	وَ	سَخَّرْنَا	مَعَ	دَاوُدَ	الْجِبَالَ
سلیمان کو	اور	ہر ایک کو	دیا ہم نے	حکم	اور علم	اور	سخر کیا ہم نے	ساتھ	داؤد کے	پہاڑوں کو

(کرنے کا طریق) سلیمان کو سمجھا دیا۔ اور ہم نے دونوں کو حکم (یعنی حکمت و نبوت) اور علم بخشا تھا اور ہم نے پہاڑوں کو داؤد کا مسخر کر دیا تھا

لُيَسِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۖ وَكُنَّا فَاعِلِينَ ﴿۷۹﴾ وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَّكُمْ

لُيَسِّحْنَ	وَالطَّيْرَ	وَ	كُنَّا	فَاعِلِينَ	وَ	عَلَّمْنَاهُ	صَنْعَةَ	لَبُوسٍ	لَّكُمْ
تسبیح کہتے تھے	اور جانوروں کو	اور	تھے ہم	کرنے والے	اور	سکھائی ہم نے اسکو	کارگیری	ایک پہناوے	تمہارے کی

کہ ان کے ساتھ تسبیح کرتے تھے اور جانوروں کو بھی (مسخر) کر دیتا تھا اور ہم ہی (ایسا) کرنے والے تھے ﴿۷۹﴾ اور ہم نے تمہارے لیے ان کو ایک (طرح)

لِتُحْصِنَكُمْ مِنْ بَاسِكُمْ ۖ فَهَلْ أَنْتُمْ شَاكِرُونَ ﴿۸۰﴾ وَلَسَلَيْنَ

لِتُحْصِنَكُمْ	مِنْ	بَاسِكُمْ	فَهَلْ	أَنْتُمْ	شَاكِرُونَ	وَ	لَسَلَيْنَ
تاکہ بچائے تم کو	سے	لڑائی تمہاری	پس کیا ہو	تم	شکر کرنے والے	اور	واسطے سلیمان کے

کا لباس بنانا بھی سکھا دیا تاکہ تم کو لڑائی (کے ضرر) سے بچائے۔ پس تم کو شکر گزار ہونا چاہیے ﴿۸۰﴾ اور ہم نے

الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا ۖ

الرِّيحَ	عَاصِفَةً	تَجْرِي	بِأَمْرِ	إِلَى	الْأَرْضِ	الَّتِي	بَرَكْنَا	فِيهَا
ہوا کو	تیز رفتار	چلتی تھی	ساتھ حکم اس کے	طرف	زمین کے	وہ جو کہ	برکت دی تھی ہم نے	انچ اسکے

تیز ہوا سلیمان کے تابع (فرمان) کر دی تھی جو ان کے حکم سے اس ملک میں چلتی تھی جس میں ہم نے برکت دی تھی (یعنی شام)۔

وَكَنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمِينَ ﴿۸۱﴾ وَمِنَ الشَّيَاطِينِ مَنْ يَغُوصُونَ لَهُ

وَ	كُنَّا	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيمِينَ	وَ	مِنَ	الشَّيَاطِينِ	مَنْ	يَغُوصُونَ	لَهُ
اور	ہیں ہم	ہر	چیز کے	جاننے والے	اور	سے	شیطانوں میں	وہ جو کہ	غوطہ مارتے تھے	واسطے اسکے

اور ہم ہر چیز سے خبردار ہیں ﴿۸۱﴾ اور یوں (کی جماعت کو بھی ان کے تابع کر دیتا تھا کہ ان) میں سے بعض ان کے لیے غوطے مارتے تھے

وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَلِكَ ۖ وَكُنَّا لَهُمْ حَفِظِينَ ﴿۸۲﴾ وَأَيُّوبَ

وَيَعْمَلُونَ	عَمَلًا	دُونَ	ذَلِكَ	وَ	كُنَّا	لَهُمْ	حَفِظِينَ	وَ	أَيُّوبَ
اور کرتے تھے	کام	سوائے	اس کے	اور	تھے ہم	واسطے ان کے	نگہبان	اور	ایوب کو

اور اس کے سوا اور کام بھی کرتے تھے اور ہم ان کے نگہبان تھے ﴿۸۲﴾ اور ایوب (کو)

إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿۸۳﴾

إِذْ	نَادَى	رَبَّهُ	أَنِّي	مَسَّنِيَ	الضُّرُّ	وَ	أَنْتَ	أَرْحَمُ	الرَّحِيمِينَ
جسوقت	پکارا اس نے	رب اپنے کو کہ	پہنچ گیا ہے مجھ کو	ایذا	اور	تو	بہت مہربان ہے	سب مہربانی کرنے والوں سے	

یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ مجھے ایذا ہو رہی ہے اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ﴿۸۳﴾

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ	فَكَشَفْنَا مَا بِهِ	مِنْ ضُرٍّ	وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ	وَمِثْلَهُمْ
پس قبول کیا ہم نے واسطے اسکے	پس کھول دی گئی جو کچھ ساتھ اسکے	سے ایذا	دی ہم نے اس کو اولاد اس کی اور	مانندان کی

تو ہم نے اُن کی دعا قبول کر لی اور جو اُن کو تکلیف تھی وہ دور کر دی اور ان کو بال بچے بھی عطا فرمائے اور اپنی مہربانی سے

مَعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرَىٰ لِلْعَبِيدِينَ ﴿۸۳﴾ وَاسْمِعِيلَ

مَعَهُمْ رَحْمَةً	مِّنْ عِنْدِنَا	وَذِكْرَىٰ	لِلْعَبِيدِينَ	وَاسْمِعِيلَ
ساتھ ان کے	مہربانی سے	اپنی طرف اور نصیحت	واسطے عبادت کرنیوالوں کے	اور اسماعیل کو

اُن کے ساتھ اتنے ہی اور (بخشے) اور عبادت کرنے والوں کے لیے (یہ) نصیحت ہے ﴿۸۳﴾ اور اسماعیل

وَإِذْ رِيسٌ وَذَٰلِكَ الْكُفْلُ كُلُّ مِّنَ الصَّابِرِينَ ﴿۸۵﴾ وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي

وَإِذْ رِيسٌ	وَذَٰلِكَ الْكُفْلُ	كُلُّ مِّنَ الصَّابِرِينَ	وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي
اور اوریس کو	ذوالکفل کو	ہر ایک تھا سے صبر کرنے والوں	اور داخل کیا ہم نے ان کو

اور اوریس اور ذوالکفل (کو بھی یاد کرو)۔ یہ سب صبر کرنے والے تھے ﴿۸۵﴾ اور ہم نے اُن کو

رَحْمَتًا ۖ إِنَّهُمْ مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿۸۶﴾ وَذَٰلِ النُّونِ إِذْ ذَّهَبَ

رَحْمَتًا	إِنَّهُمْ مِّنَ الصَّالِحِينَ	وَذَٰلِ النُّونِ	إِذْ ذَّهَبَ
رحمت اپنی کے	پیشک وہ تھے سے	صالحوں میں اور ذوالنون کو	جس وقت گیا وہ

اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بلاشبہ وہ نیکو کار تھے ﴿۸۶﴾ اور ذوالنون (کو یاد کرو) جب وہ (اپنی قوم سے ناراض ہو کر) غصے کی حالت

مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَن لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَن لَّا

مُغَاضِبًا	فَظَنَّ أَن لَّنْ	نَّقْدِرَ عَلَيْهِ	فَنَادَىٰ فِي	الظُّلُمَاتِ	أَن لَّا
غصہ کھا کر	پس جانا یہ کہ	ہرگز نہ تنگ پڑیں گے ہم	اور اس کے پس پکارا	بچ اندھیروں کے	یہ کہ نہیں

میں چل دیے اور خیال کیا کہ ہم اُن پر قابو نہیں پاسکیں گے۔ آخر اندھیرے میں (اللہ کو) پکارنے لگے کہ

إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ ۖ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۸۷﴾

إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ	سُبْحَانَكَ	إِنِّي كُنْتُ	مِنَ الظَّالِمِينَ
کوئی معبود مگر	تو پاکی ہے تجھ کو	پیشک میں تھا میں	سے قصور واروں

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے (اور) پیشک میں قصور وار ہوں ﴿۸۷﴾

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ ۖ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ ۖ وَكَذَلِكَ نُجِي

فَاسْتَجَبْنَا	لَهُ	وَنَجَّيْنَاهُ	مِنَ	الْغَمِّ	وَكَذَلِكَ	نُجِي
پس قبول کیا ہم نے	واسطے اس کے	اور نجات دی ہم نے اس کو	سے	غم	اور اسی طرح	نجات دیتے ہیں ہم

تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور ان کو غم سے نجات بخشی۔ اور ایمان والوں کو ہم اسی طرح نجات دیا

الْمُؤْمِنِينَ ۝۸۸ وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَى رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ

الْمُؤْمِنِينَ	وَزَكَرِيَّا	إِذْ	نَادَى	رَبَّهُ	رَبِّ	لَا	تَذَرْنِي	فَرْدًا	وَأَنْتَ
ایمان والوں کو	اور زکریا کو	جس وقت	پکارا اس نے	رب اپنے کو	اے پروردگار میرے	مت	چھوڑ مجھ کو	اکیلا	اور تو

کرتے ہیں ۝۸۸ اور زکریا (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑ

خَيْرِ الْوَارِثِينَ ۝۸۹ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ ۖ وَهَبْنَا لَهُ يَحْيَىٰ

خَيْرِ	الْوَارِثِينَ	فَاسْتَجَبْنَا	لَهُ	وَهَبْنَا	لَهُ	يَحْيَىٰ
بہتر	وارثوں کا ہے	پس قبول کیا ہم نے	واسطے اس کے	اور	دیا ہم نے	اس کو یحییٰ

اور تو سب سے بہتر وارث ہے ۝۸۹ تو ہم نے اُن کی پکار سن لی اور اُن کو یحییٰ بخشے

وَأَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ

وَأَصْلَحْنَا	لَهُ	زَوْجَهُ	إِنَّهُمْ	كَانُوا	يُسْرِعُونَ	فِي	الْخَيْرَاتِ
اور درست کر دی ہم نے	واسطے اسکے	بی بی اس کی	بیشک وہ	تھے	جلدی کرتے	نیچ	بھلائیوں کے

اور ان کی بیوی کو اولاد کے قابل بنا دیا۔ یہ لوگ لپک لپک کر نیکیاں کرتے

وَيَدْعُونََنَا رَغَبًا وَرَهَبًا ۖ وَكَانُوا لَنَا خَشِيعِينَ ۝۹۰ وَالَّتِي

وَيَدْعُونََنَا	رَغَبًا	وَرَهَبًا	وَ	كَانُوا	لَنَا	خَشِيعِينَ	وَالَّتِي
اور پکارتے تھے ہم کو	رغبت سے	اور	ڈر سے	اور	تھے وہ	واسطے ہمارے	عاجزی کرتے

اور ہمیں امید اور خوف سے پکارتے اور اُن (مریم) کے عاجزی کیا کرتے تھے ۝۹۰ اور اُن (مریم)

أَحْصَتْ فَرْجَهَا فَفَقَحْنَا فِيهَا مِنْ رُوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا

أَحْصَتْ	فَرْجَهَا	فَفَقَحْنَا	فِيهَا	مِنْ	رُوحِنَا	وَجَعَلْنَاهَا	وَابْنَهَا
محافظة کی	اپنی عصمت کی	پس پھونک دیا ہم نے	نیچ اس کے	سے	روح اپنی کو	اور کیا ہم نے اس کو	اور بیٹے اسکے کو

(کو بھی یاد کرو) جنہوں نے اپنی عفت کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے اُن میں اپنی روح پھونک دی اور ان کو اور ان کے بیٹے کو اہل

آيَةُ لِلْعَالَمِينَ ﴿٩١﴾ إِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ

آيَةُ	لِلْعَالَمِينَ	إِنَّ	هَذِهِ	أُمَّتُكُمْ	أُمَّةً	وَاحِدَةً	وَأَنَا	رَبُّكُمْ
نشانی	واسطے عالموں کے	بیشک	یہ ہے	امت تمہاری	امت	ایک	اور	میں ہوں

عالم کے لیے نشانی بنا دیا ﴿۹۱﴾ یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں

فَاعْبُدُونِ ﴿٩٢﴾ وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ كُلُّ إِلَيْنَا رُجْعُونَ ﴿٩٣﴾

فَاعْبُدُونِ	وَتَقَطَّعُوا	أَمْرَهُم	بَيْنَهُمْ	كُلُّ	إِلَيْنَا	رُجْعُونَ
پس عبادت کرو میری	اور کاٹ لیا انہوں نے	کام اپنا	درمیان اپنے	ہر ایک	طرف ہماری	پھر آنے والے ہیں

تو میری ہی عبادت کیا کرو ﴿۹۲﴾ اور یہ لوگ اپنے معاملے میں باہم متفرق ہو گئے۔ (مگر) سب ہماری طرف رجوع کرنے والے ہیں ﴿۹۳﴾

فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ

فَمَنْ	يَعْمَلْ	مِنَ	الصَّالِحَاتِ	وَهُوَ	مُؤْمِنٌ	فَلَا	كُفْرَانَ	لِسَعْيِهِ
پس جو کوئی	کام کرے	سے	اچھے	اور	وہ	ایمان والا ہو	پس نہیں	ناقدردانی

جو نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہو گا تو اس کی کوشش رائیگاں نہ جائے گی

وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ ﴿٩٤﴾ وَحَرَامٌ عَلَى قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَنَّهُمْ

وَإِنَّا	لَهُ	كَاتِبُونَ	وَ	حَرَامٌ	عَلَى	قَرْيَةٍ	أَهْلَكْنَاهَا	أَنَّهُمْ
اور	ہم	واسطے اس کے	لکھنے والے ہیں	اور	لازم ہے	اوپر	بستی کے کہ	ہلاک کیا ہم نے اس کو

یہ کہ وہ اور ہم اس کے لیے (ثواب اعمال) لکھ رہے ہیں ﴿۹۴﴾ اور جس بستی (والوں) کو ہم نے ہلاک کر دیا محال ہے کہ (رجوع کریں)

لَا يَرْجِعُونَ ﴿٩٥﴾ حَتَّىٰ إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُمْ مِّنْ

لَا	يَرْجِعُونَ	حَتَّىٰ	إِذَا	فُتِحَتْ	يَأْجُوجُ	وَمَأْجُوجُ	وَهُمْ	مِّنْ
نہیں	پہرتے	یہاں تک کہ	جب	کھولے جائیں گے	یا جوج	اور	ما جوج	اور وہ

وہ رجوع نہیں کریں گے ﴿۹۵﴾ یہاں تک کہ یا جوج اور ما جوج کھول دیے جائیں اور وہ

كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ ﴿٩٦﴾ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ

كُلِّ	حَدَبٍ	يَنْسِلُونَ	وَ	اقْتَرَبَ	الْوَعْدُ	الْحَقُّ	فَإِذَا	هِيَ
ہر	اونچان	دوڑتے ہوں گے	اور	نزدیک آئے	وعدہ	سچا	پس ناگہاں	وہ

ہر بلندی سے دوڑ رہے ہوں ﴿۹۶﴾ اور (قیامت کا) سچا وعدہ قریب آ جائے تو ناگہاں کافروں کی

شَاخِصَةً أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ يَوْمِنَا قَدْ كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِّنْ

شَاخِصَةً	أَبْصَارُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	يَوْمِنَا	قَدْ	كُنَّا	فِي	غَفْلَةٍ	مِّنْ
چڑھ رہی ہیں	آنکھیں	ان لوگوں کی کہ	کافر ہوئے	اے وائے ہم کو	تحقیق	تھے ہم	بچ	غفلت کے	سے

آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں۔ (اور کہنے لگیں کہ) ہائے شامت ہم اس (حال) سے غفلت میں رہے

هَذَا بَلٌ لَّكُمَّا ظَلِيلِينَ ۙ إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

هَذَا	بَلٌ	لَّكُمَّا	ظَلِيلِينَ	إِنَّكُمْ	وَمَا	تَعْبُدُونَ	مِنْ	دُونِ اللَّهِ
اس	بلکہ	تھے ہم	غالم	بیشک تم	اور جس چیز کو	عبادت کرتے ہو تم	سے	سوائے اللہ کے

بلکہ ہم (اپنے حق میں) غالم تھے ۙ (کافرو اس روز) تم اور جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو

حَصْبُ جَهَنَّمَ ۖ أَنْتُمْ لَهَا وَرِدُونَ ۙ لَوْ كَانَهُوَلَاءِ إِلَهَةٌ مَّا

حَصْبُ	جَهَنَّمَ	أَنْتُمْ	لَهَا	وَرِدُونَ	لَوْ	كَانَ	هَؤُلَاءِ	إِلَهَةٌ	مَّا
پتھر ہیں	دوزخ کے	تم	اس کے پاس	آنے والے ہو	اگر	ہوتے	یہ	معبود	نہ

دوزخ کا ایندھن ہوں گے (اور) تم (سب) اس میں داخل ہو کر رہو گے ۙ اگر یہ لوگ (درحقیقت) معبود ہوتے تو

وَرَدُوهَا ۖ وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ ۙ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا

وَرَدُوهَا	وَكُلٌّ	فِيهَا	خَالِدُونَ	لَهُمْ	فِيهَا	زَفِيرٌ	وَهُمْ	فِيهَا
آتے اسکے پاس	اور ہر ایک	بچ اس کے	بیش رہنے والے ہیں	واسطے ان کے	بچ اس کے	چلانا ہے	اور	وہ

اس میں داخل نہ ہوتے۔ سب اس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے ۙ وہاں اُن کو چلانا ہوگا اور اس میں (کچھ)

لَا يَسْمَعُونَ ۙ إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ

لَا	يَسْمَعُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ	سَبَقَتْ	لَهُمْ	مِنَّا	الْحُسْنَىٰ	أُولَٰئِكَ
نہ	سنیں گے	بیشک	وہ لوگ جو کہ	پہلے ہو چکا ہے	واسطے ان کے	ہماری طرف سے	اچھائی	یہ لوگ

نہ سن سکیں گے ۙ جن لوگوں کے لیے ہماری طرف سے پہلے بھلائی مقرر ہو چکی ہے وہ

عَنْهَا مُبْعَدُونَ ۙ لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا ۚ وَهُمْ فِي مَا

عَنْهَا	مُبْعَدُونَ	لَا	يَسْمَعُونَ	حَسِيسَهَا	وَهُمْ	فِي	مَا
اس سے	دور کیے گئے ہیں	نہیں	سنیں گے	کھڑکاس کا	اور وہ	بچ	اس کے کہ

اس سے دور رکھے جائیں گے ۙ (یہاں تک کہ) اس کی آواز بھی تو نہیں سنیں گے۔ اور جو کچھ ان کا جی چاہے گا

اَسْتَهْتْ اَنْفُسَهُمْ خِلْدُوْنَ ﴿۱۲﴾ لَا يَحْزَنُهُمُ الْفَرْعُ الْاَكْبَرُ

اَسْتَهْتْ	اَنْفُسَهُمْ	خِلْدُوْنَ	لَا	يَحْزَنُهُمْ	الْفَرْعُ	الْاَكْبَرُ
چاہیں گے	جی ان کے	بمیش رہنے والے ہیں	نہ	غمگین کرے گا ان کو	ڈر	بڑا

اس میں (یعنی ہر طرح کے عیش اور لطف میں) ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۲﴾ اُن کو (اس دن کا) بڑا بھاری خوف غمگین نہیں کرے گا

وَتَتَلَقَّاهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۖ هٰذَا يَوْمُكُمْ الَّذِیْ كُنْتُمْ تُوعَدُوْنَ ﴿۱۳﴾

وَتَتَلَقَّاهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	هٰذَا	يَوْمُكُمْ	الَّذِیْ	كُنْتُمْ	تُوعَدُوْنَ
اور	لینے آئیں گے ان کو	فرشتے	یہ ہے	دن تمہارا	جو کہ	تھے تم وعدہ دیئے جاتے

اور فرشتے اُن کو لینے آئیں گے۔ (اور کہیں گے کہ) یہی وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿۱۳﴾

یَوْمَ نَطْوِی السَّمَاءَ کَظِی السَّجِّیْلِ لِلْکُتُبِ ۖ کَمَا بَدَاۤ اَنَّا

یَوْمَ	نَطْوِی	السَّمَاءَ	کَظِی	السَّجِّیْلِ	لِلْکُتُبِ	کَمَا	بَدَاۤ اَنَّا
جس دن	پلیٹ لیں گے ہم	آسمان کو	جیسا پلٹتا ہے	طومار	رقموں کا	جیسا کہ	شروع کیا تھا ہم نے

جس دن ہم آسمان کو اس طرح پلیٹ لیں گے جیسے خطوں کا طومار پلیٹ لیتے ہیں۔ جس طرح ہم نے (کائنات کو) پہلے پیدا کیا تھا

اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِیْدُکَ ۖ وَعَدَّا عَلَیْنَا ۖ اِنَّا کُنَّا فَعٰلِیْنَ ﴿۱۴﴾ وَ لَقَدْ

اَوَّلَ	خَلْقٍ	نُّعِیْدُکَ	وَعَدَّا	عَلَیْنَا	اِنَّا	کُنَّا	فَعٰلِیْنَ	وَ	لَقَدْ
پہلی	پیدائش	دوبارہ کریں گے اس کو	وعدہ ہے	ہمارے ذمے	بیشک	ہم ہیں	کرنے والے	اور	البتہ تحقیق

اسی طرح دوبارہ پیدا کر دیں گے۔ (یہ) وعدہ ہے جس کا پورا کرنا لازم ہے۔ ہم (ایسا) ضرور کرنے والے ہیں ﴿۱۴﴾ اور

کَتَبْنَا فِی الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّکْرِ اَنَّ الْاَرْضَ بِرِثْہَا

کَتَبْنَا	فِی	الزَّبُوْرِ	مِنْۢ	بَعْدِ	الذِّکْرِ	اَنَّ	الْاَرْضَ	بِرِثْہَا
لکھ دیا ہم نے	بچ	زبور کے	پیچھے	ذکر کے	یہ کہ	زمین کے	وارث بنو گئے اسکے	

ہم نے نصیحت (کی کتاب یعنی تورات) کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ میرے نیکو کار بندے ملک کے

عِبَادِی الصّٰلِحُوْنَ ﴿۱۵﴾ اِنَّ فِیْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ

عِبَادِی	الصّٰلِحُوْنَ	اِنَّ	فِیْ	هٰذَا	لَبَلٰغًا	لِّقَوْمٍ
میرے بندے	صالح	بیشک	بچ	اس کے	البتہ مطلب کو پہنچا دینا ہے	واسطے قوم

وارث ہوں گے ﴿۱۵﴾ عبادت کرنے والے لوگوں کے لیے اس میں (اللہ کے

عَبِيدِينَ ۱۰۶ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ۱۰۷ قُلْ

عَبِيدِينَ	وَمَا	أَرْسَلْنَاكَ	إِلَّا	رَحْمَةً	لِّلْعَالَمِينَ	قُلْ
عبادت کرنے والی کے	اور	نہیں	بھیجا ہم نے تجھ کو	مگر	رحمت	واسطے عالموں کے

حکموں کی (تبلیغ ہے) ۱۰۶ اور (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو تمام جہان کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے ۱۰۷ کہہ دو کہ

إِنَّمَا يُوْحَىٰ إِلَىٰ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ وَوَاحِدٌ فَهَلْ أَنْتُمْ

إِنَّمَا	يُوحَىٰ	إِلَىٰ	أَنَّمَا	إِلَهُكُمُ	اللَّهُ	وَوَاحِدٌ	فَهَلْ	أَنْتُمْ
سوائے انکے نہیں کہ	وحی کی جاتی ہے	طرف میری	یہ کہ	معبود تمہارا	معبود	ایک ہے کیلا	پس کیا	ہو تم

مجھ پر (اللہ کی طرف سے) یہ وحی آتی ہے کہ تم سب کا معبود اللہ واحد ہے۔ تو تم کو چاہیے کہ فرمانبردار

مُسْلِمُونَ ۱۰۸ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ أَذْنُكُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ۖ وَإِنْ

مُسْلِمُونَ	فَإِنْ	تَوَلَّوْا	فَقُلْ	أَذْنُكُمْ	عَلَىٰ	سَوَاءٍ	وَإِنْ
اطاعت کرنے والے	پس اگر	پھر جائیں	پس کہہ	خبردار کر دیا میں نے تم کو	اوپر	برابری کے	اور نہیں

ہو جاؤ ۱۰۸ اگر یہ لوگ منہ پھیریں تو کہہ دو کہ میں نے تم سب کو یکساں (احکام الہی سے) آگاہ کر دیا ہے اور

أَذْرَىٰ أَقْرَبُ أَمْ بَعِيدُ مَا تُوْعَدُونَ ۱۰۹ إِنَّهُ يَعْلَمُ

أَذْرَىٰ	أَقْرَبُ	أَمْ	بَعِيدُ	مَا	تُوْعَدُونَ	إِنَّهُ	يَعْلَمُ
جانتا میں کہ	نزدیک ہے	یا	دور	جو کچھ کہ	وعدہ دیئے جاتے ہو	بیشک وہ	جانتا ہے

مجھ کو معلوم نہیں کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ (عن) قریب (آنے والی) ہے یا (اُس کا وقت) دور ہے ۱۰۹ جو بات

الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ۱۱۰ وَإِنْ أَذْرَىٰ

الْجَهْرَ	مِنَ	الْقَوْلِ	وَيَعْلَمُ	مَا	تَكْتُمُونَ	وَ	إِنْ	أَذْرَىٰ
پکارنے کو	سے	بات	اور جانتا ہے	جو کہ	چھپاتے ہو تم	اور	نہیں	جانتا میں

پکار کر کی جائے وہ اسے بھی جانتا ہے اور جو تم پوشیدہ کرتے ہو اس سے بھی واقف ہے ۱۱۰ اور میں نہیں جانتا

لَعَلَّه فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ۱۱۱ قُلْ رَبِّ احْكُمْ

لَعَلَّه	فِتْنَةٌ	لَّكُمْ	وَمَتَاعٌ	إِلَىٰ	حِينٍ	قُلْ	رَبِّ	احْكُمْ
شاید وہ کہہ	آزمائش ہے	واسطے تمہارے	اور فائدہ ہے	تک	ایک مدت	کہا	اے رب میرے	حکم کر

شاید وہ تمہارے لیے آزمائش ہو اور ایک مدت تک (تم اس سے) فائدہ (اٹھاتے رہو) ۱۱۱ (پیغمبر نے) کہا کہ اے میرے

بِالْحَقِّ ۖ وَرَبُّنَا الرَّحْمَنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ﴿١١﴾

بِالْحَقِّ	وَ	رَبُّنَا	الرَّحْمَنُ	الْمُسْتَعَانُ	عَلَىٰ	مَا	تَصِفُونَ
ساتھ حق کے	اور	پروردگار ہمارا	مہربان	مدد مانگا گیا ہے	اوپر	اس چیز کے کہ	بیان کرتے ہو تم
پروردگار حق کے ساتھ فیصلہ کر دے۔ اور ہمارا پروردگار بڑا مہربان ہے اسی سے اُن باتوں میں جو تم بیان کرتے ہو مدد مانگی جاتی ہے ﴿۱۱﴾							

رکوعاتها ۱۰

۲۲ سُورَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۳

آیاتها ۷۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ ۚ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ﴿١﴾

يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	اتَّقُوا	رَبَّكُمُ	إِنَّ	زَلْزَلَةَ	السَّاعَةِ	شَيْءٌ	عَظِيمٌ
اے	لوگو	ڈرو	رب اپنے سے	بیشک	زلزلہ	قیامت کا	چیز ہے	بڑی
لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو کہ قیامت کا زلزلہ ایک حادثہ عظیم ہے ﴿۱﴾								

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ

يَوْمَ	تَرَوْنَهَا	تَذْهَلُ	كُلُّ	مُرْضِعَةٍ	عَمَّا	أَرْضَعَتْ	وَ	تَضَعُ	كُلُّ
جس دن	دیکھیں گے اسکو	بھول جائے گی	ہر	دودھ پلانے والی	جس کو	دودھ پلایا تھا	اور	ڈال دے گی	ہر
(اے مخاطب) جس دن تو اس کو دیکھے گا (اُس دن یہ حال ہوگا کہ) تمام دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی اور									

ذَاتِ حَمْلٍ حَمَلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَىٰ وَمَا هُمْ بِسُكَارَىٰ

ذَاتِ حَمْلٍ	حَمَلَهَا	وَ	تَرَى	النَّاسَ	سُكَارَىٰ	وَ	مَا	هُمْ	بِسُكَارَىٰ
حمل والی	حمل اپنا	اور	دیکھے گا تو	لوگوں کو	مست	اور	نہیں	وہ	مست
تمام حمل والیوں کے حمل گر پڑیں گے اور لوگ تجھ کو متوالے نظر آئیں گے مگر وہ متوالے نہیں ہوں گے بلکہ (عذاب دیکھ کر مدہوش ہو									

وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ ﴿٢﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ

وَلَكِنَّ	عَذَابَ	اللَّهُ	شَدِيدٌ	وَ	مِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يُجَادِلُ	فِي	اللَّهُ
اور	لیکن	عذاب	اللہ کا	سخت ہے	اور	کچھ	لوگ	جو کہ	جھگڑتے ہیں	بچ
اللہ کے										
رہے ہوں گے بیشک) اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے ﴿۲﴾ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ (کی شان) میں علم (و دانش) کے										

بَغِيرِ عِلْمٍ وَيَتَّبِعْ كُلَّ شَيْطَانٍ مَّرِيدٍ ۝ كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَنْ

بَغِيرِ	عِلْمٍ	وَّ	يَتَّبِعْ	كُلَّ	شَيْطَانٍ	مَّرِيدٍ	كُتِبَ	عَلَيْهِ	أَنَّهُ	مَنْ
بغیر	علم کے	اور	پیروی کرتے ہیں	ہر	شیطان	سرکش کی	لکھا گیا ہے	اوپر اس کے	یہ کہ وہ	جس کی

بغیر جھگڑتے اور ہر شیطان سرکش کی پیروی کرتے ہیں ۝ جس کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ

تَوَلَّاهُ فَإِنَّهُ يُضِلُّهُ وَيَهْدِيهِ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ۝ يَأْتِيهَا

تَوَلَّاهُ	فَإِنَّهُ	يُضِلُّهُ	وَّ	يَهْدِيهِ	إِلَىٰ	عَذَابِ	السَّعِيرِ	يَأْتِيهَا
دوست کرے وہ	پس بیشک کہ وہ	گمراہ کرتا ہے اسکو	اور	راہ دکھاتا ہے اس کو	طرف	عذاب	دوزخ کی	اے

جو اُسے دوست رکھے گا تو وہ اس کو گمراہ کر دے گا اور دوزخ کے عذاب کا راستہ دکھائے گا ۝

النَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاهُ مِن تُرَابٍ

النَّاسُ	إِنْ	كُنْتُمْ	فِي	رَيْبٍ	مِّنَ	الْبَعْثِ	فَإِنَّا	خَلَقْنَاهُ	مِّن	تُرَابٍ
لوگو	اگر	ہو تم	بچ	شک کے	سے	جی اٹھنے	پس بیشک	ہم نے پیدا کیا ہے تم کو	سے	مٹی

اگر تم کو (مرنے کے بعد) جی اٹھنے میں شک ہو تو ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا تھا (یعنی ابتدا میں) مٹی سے

ثُمَّ مِّن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِّنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِّنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ

ثُمَّ	مِّن	نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	مِّنْ	عَلَقَةٍ	ثُمَّ	مِّنْ	مُّضْغَةٍ	مُّخَلَّقَةٍ	وَغَيْرِ
پھر	سے	نطفے	پھر	سے	لہو جہ ہونے	پھر	سے	بوٹی	صورت بنی ہوئی	اور بن

پھر اُس سے نطفہ بنا کر۔ پھر اس سے خون کا لوتھڑا بنا کر۔ پھر اس سے بوٹی بنا کر جس کی بناوٹ کامل بھی ہوتی ہے اور ناقص بھی

مُخَلَّقَةٍ لَّبَنَيْنَ لَكُمْ ۖ وَنُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ آجِلٍ

مُخَلَّقَةٍ	لَّبَنَيْنَ	لَكُمْ	وَنُقِرُّ	فِي	الْأَرْحَامِ	مَا	نَشَاءُ	إِلَىٰ	آجِلٍ
بنی ہوئی	تاکہ بیان کریں ہم	واسطے تمہارے	اور ٹھیراتے ہیں تم	بچ	رحموں کے	جتنا	چاہیں	طرف	وقت

تاکہ تم پر (اپنی خالقیت) ظاہر کر دیں۔ اور ہم جس کو چاہتے ہیں ایک میعاد مقرر تک پیٹ میں ٹھیرائے

مُسَيِّئًا ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشَدَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ

مُسَيِّئًا	ثُمَّ	نُخْرِجُكُمْ	طِفْلًا	ثُمَّ	لِتَبْلُغُوا	أَشَدَّكُمْ	وَّ	مِنْكُمْ	مَّنْ
مقرر کے	پھر	نکالتے ہیں ہم تم کو	بچہ	پھر	تاکہ پہنچو	جوانی اپنی کو	اور	بعض تم میں سے	وہ ہے جو کہ

رکھتے ہیں۔ پھر تم کو بچہ بنا کر نکالتے ہیں۔ پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو۔ اور بعض (قبل از پیری) مر جاتے ہیں اور بعض (شیخ فانی

يُتَوَفَّىٰ وَ مِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْدَلِ الْعُمْرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ

يُتَوَفَّىٰ وَ مِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْدَلِ الْعُمْرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ

قبض کیا جاتا ہے اور بعض تم میں سے وہ ہے جو کہ پھیرا جاتا ہے طرف ناکاری عمر کی تاکہ نہ جانے پیچھے

ہو جاتے اور بڑھاپے کی نہایت خراب عمر کی طرف لوٹائے جاتے ہیں کہ (بہت کچھ) جاننے کے بعد بالکل بے علم ہو جاتے

عِلْمٍ شَيْئًا وَ تَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ

عِلْمٍ شَيْئًا وَ تَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ

جاننے کے کچھ اور دیکھتا ہے تو زمین کو خشک پس جس وقت اتارتے ہیں ہم اوپر اس کے پانی

ہیں۔ اور (اے دیکھنے والے) تو دیکھتا ہے (کہ ایک وقت میں) زمین خشک (پڑی ہوتی ہے) پھر جب ہم اس پر مینہ برساتے ہیں

اهْتَزَّتْ وَ رَبَّتْ وَ أَتْبَعْتُ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۝ ذَلِكِ بَانَ

اهْتَزَّتْ وَ رَبَّتْ وَ أَتْبَعْتُ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۝ ذَلِكِ بَانَ

ہلتی ہے اور پھولتی ہے اور آگتی ہے سے ہر قسم تم نفیس یہ سبب اس کے ہے کہ

تو وہ شاداب ہو جاتی اور ابھرنے لگتی ہے اور طرح طرح کی بارون چیزیں آگاتی ہے ۝ ان قدرتوں سے ظاہر

اللَّهُ هُوَ الْحَقُّ وَ أَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَى وَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

اللَّهُ هُوَ الْحَقُّ وَ أَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَى وَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

اللہ وہی ہے حق اور یہ کہ وہی جلاتا ہے مردوں کو اور یہ کہ وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے

ہے کہ اللہ ہی (قادر مطلق ہے جو) برحق ہے اور یہ کہ وہ مردوں کو زندہ کر دیتا ہے اور یہ کہ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ۝

وَ أَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَ أَنَّ اللَّهَ يُبْعَثُ مَنْ فِي

وَ أَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَ أَنَّ اللَّهَ يُبْعَثُ مَنْ فِي

اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں اور یہ کہ اللہ سب لوگوں کو جو قبروں میں ہیں جلا

الْقُبُورِ ۝ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

الْقُبُورِ ۝ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

قبروں کے ہے اور بعض لوگ ہیں جو جھگڑا کرتے ہیں اللہ کے بغیر علم کے

اٹھائے گا ۝ اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ (کی شان) میں بغیر علم (و دانش) کے

الْبَيِّنُ ۝ يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْصُرُهُ وَما لَا يَنْفَعُهُ ط

الْبَيِّنُ	يَدْعُوا	مِنْ دُونِ	اللَّهُ	مَا	لَا	يَنْصُرُهُ	وَمَا	لَا	يَنْفَعُهُ
ظاہر	پکارتا ہے	سوائے	اللہ کے	اس چیز کو کہ	نہ	ضرر دے اس کو	اور جو کہ	نہ	نفع دے اس کو

نقصان صریح ہے ۝ یہ اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکارتا ہے جو نہ اُسے نقصان پہنچائے اور نہ فائدہ دے سکے۔

ذَلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ۝ يَدْعُوا لِمَنْ ضُرُّهُ أَقْرَبُ مِنْ

ذَلِكَ	هُوَ	الضَّلَالُ	الْبَعِيدُ	يَدْعُوا	لِمَنْ	ضُرُّهُ	أَقْرَبُ	مِنْ
یہ	وہ ہے	گمراہی	دور کی	پکارتا ہے	اس کو جو کہ	ضرر اس کا	نزدیک ہے	سے

یہی تو پرلے درجے کی گمراہی ہے ۝ (بلکہ) ایسے شخص کو پکارتا ہے جس کا نقصان فائدہ سے

تَفْعُهُ ط لَيْسَ الْمَوْلَىٰ وَلَيْسَ الْعَشِيرُ ۝ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ

تَفْعُهُ	لَيْسَ	الْمَوْلَىٰ	وَلَيْسَ	الْعَشِيرُ	إِنَّ	اللَّهُ	يُدْخِلُ
اس کے نفع	بے شک برا	دوست ہے	اور	بے شک برا	رفیق ہے	بیٹھ	داخل کرے گا

زیادہ قریب ہے۔ ایسا دوست بھی برا اور ایسا ہم صحبت بھی برا ۝ جو لوگ ایمان لائے

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	جَنَّاتٍ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا
ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور کام کیے	اچھے	بہشتوں میں	چلتی ہیں	سے	نیچے اس کے

اور عمل نیک کرتے رہے اللہ ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں چل

الْأَنْهَارُ ط إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ۝ مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَنْ لَنْ

الْأَنْهَارُ	إِنَّ	اللَّهُ	يَفْعَلُ	مَا	يُرِيدُ	مَنْ	كَانَ	يَظُنُّ	أَنْ لَنْ
نہریں	بیٹھ	اللہ	کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	جو کوئی کہ	ہے	گمان کرتا	یہ کہ

رہی ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ۝ جو شخص یہ گمان کرتا ہو کہ اللہ اس کو دنیا اور

يَنْصُرُهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ

يَنْصُرُهُ	اللَّهُ	فِي	الدُّنْيَا	وَالْآخِرَةِ	فَلْيَمْدُدْ	بِسَبَبٍ	إِلَى	السَّمَاءِ	ثُمَّ
مدد دے گا اس کو	اللہ	بچ	دنیا کے	اور	آخرت کے	پس چاہیے کہ کھینچ جائے	ایک رسی	طرف	آسمان کے

آخرت میں مدد نہیں دے گا تو اس کو چاہیے کہ اوپر کی طرف (یعنی اپنے گھر کی چھت میں) ایک رسی باندھے پھر

لَيَقْطَعُ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُ مَا يَغِيظُ ۝۱۵ وَكَذَلِكَ

لَيَقْطَعُ	فَلْيَنْظُرْ	هَلْ	يُذْهِبَنَّ	كَيْدُهُ	مَا	يَغِيظُ	وَ	كَذَلِكَ
چاہیے کہ کاٹ ڈالے	پھر دیکھے	کیا	لے جائے گا	مکر اس کا	اس چیز کو کہ	غصے میں لاتی ہے	اور	اسی طرح

(اس سے اپنا) گلا گھونٹ لے پھر دیکھے کہ آیا یہ تدبیر اس کے غصے کو دور کر دیتی ہے ۝۱۵ اور اسی طرح ہم

أَنْزَلْنَاهُ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يُرِيدُ ۝۱۶ إِنَّ

أَنْزَلْنَاهُ	آيَاتٍ	بَيِّنَاتٍ	وَأَنَّ	اللَّهُ	يَهْدِي	مَنْ	يُرِيدُ	إِنَّ
اتاری ہے ہم نے	نشانیوں	ظاہر	اور یہ کہ	اللہ	ہدایت کرتا ہے	جس کو	چاہے	بیشک

نے اس قرآن کو اتارا ہے (جس کی تمام) باتیں کھلی ہوئی (ہیں) اور یہ (یاد رکھو) کہ اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے ۝۱۶ جو

الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِقِينَ وَالنَّاصِرِينَ

الَّذِينَ	آمَنُوا	وَالَّذِينَ	هَادُوا	وَالصَّابِقِينَ	وَالنَّاصِرِينَ
جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور وہ لوگ جو کہ	یہودی ہوئے	اور	بے دین

لوگ مؤمن (یعنی مسلمان) ہیں اور جو یہودی ہیں اور ستارہ پرست اور عیسائی

وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ

وَالْمَجُوسَ	وَالَّذِينَ	أَشْرَكُوا	إِنَّ	اللَّهُ	يَفْصِلُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ
اور	مجوس	اور وہ لوگ جو کہ	مشرک ہیں	بیشک	اللہ	فیصلہ کر دے گا	درمیان ان کے دن

اور مجوسی اور مشرک اللہ ان (سب) میں قیامت کے دن فیصلہ

الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝۱۷ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ

الْقِيَامَةِ	إِنَّ	اللَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيدٌ	أَلَمْ	تَرَ	أَنَّ	اللَّهُ
قیامت کے	بیشک	اللہ	ادھر	ہر	چیز کے	شاہد ہے	کیا نہیں	دیکھا تو نے	یکہ	اللہ

کر دے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز سے باخبر ہے ۝۱۷ کیا تم نے نہیں دیکھا

يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ

يَسْجُدُ	لَهُ	مَنْ	فِي	السَّمَوَاتِ	وَمَنْ	فِي	الْأَرْضِ	وَالشَّمْسُ
سجدہ کرتے ہیں	اس کے	جو کوئی کہ	بچ	آسمانوں کے	اور	جو کوئی	بچ	زمین کے ہیں اور سورج

کہ جو (مخلوق) آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند

وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِّنَ

وَ الْقَمَرُ	وَ النُّجُومُ	وَ الْجِبَالُ	وَ الشَّجَرُ	وَ الدَّوَابُّ	وَ كَثِيرٌ	مِّنْ
اور	چاند	اور تارے	اور پہاڑ	اور درخت	اور چارپائے	اور بہت سے

اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چارپائے اور بہت سے انسان اللہ کو سجدہ کرتے

النَّاسِ ط وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ط وَمَنْ يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ

النَّاسِ	وَ	كَثِيرٌ	حَقٌّ	عَلَيْهِ	الْعَذَابُ	وَ	مَنْ	يُؤْمِنُ	اللَّهُ	فَمَالَهُ
آدمیوں میں	اور	بہت ہیں کہ	ثابت ہوا	اوپر ان کے	عذاب	اور	جس کو	ذلیل کرے	اللہ	پس نہیں واسطے اس کے

ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے۔ اور جس شخص کو اللہ ذلیل کرے اس کو کوئی عزت

مِنْ مُكْرِمٍ ۖ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ﴿١٨﴾ هَذَانِ خَصْمَيْنِ

مِنْ	مُكْرِمٍ	إِنَّ	اللَّهَ	يَفْعَلُ	مَا	يَشَاءُ	هَذَانِ	خَصْمَيْنِ
کوئی	عزت دینے والا	بیشک	اللہ	کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	یہ دو	جھگڑنے والے

دینے والا نہیں۔ بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿۱۱﴾ یہ دو (فریق) ایک دوسرے کے دشمن ہیں

اٰخِصُّوْا فِى رَّبِّهٖمْ ۚ فَاَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ

اٰخِصُّوْا فِیْ	رَبِّهُمْ	فَالَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	قُطِعَتْ	لَهُمْ	ثِیَابٌ	مِّنْ
بھڑے	اپنے پروردگار کے	پس وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	قطع کیے جائیں گے	واسطے ان کے	کپڑے	سے

اپنے پروردگار (کے بارے) میں جھگڑتے ہیں۔ تو جو کافر ہیں اُن کے لیے آگ کے کپڑے قطع

نَارٌ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ﴿١٩﴾ يُصْهِرُ بِهِ مَا فِي

تَاٰلِ	يُصَبُّ	مِنْ	فَوْقِ	رُءُوسِهِمْ	الْحَمِيمُ	يُصَهِّرُ	بِهِ	مَا	فِي
آگ	ڈالا جائے گا	سے	اوپر	ان کے سروں کے	گرم پانی	گلا یا جائے گا	ساتھ اس کے	جو کچھ کہ	بیچ

کیے جائیں گے۔ (اور) ان کے سروں پر جلتا ہوا پانی ڈالا جائے گا ﴿۱۹﴾

بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ^{٢٠} وَلَهُمْ مَقَامِعٌ مِنْ حَدِيدٍ^{٢١} كُلَّمَا

بُطُونُهُمْ	وَالْجُلُودُ	وَ	لَهُمْ	مَقَاعُ	مِنْ	حَدِيدٍ	كُلَّمَا
انکے پیٹوں کے ہے	اور کھالیں	اور	واسطے ان کے ہے	ہتھوڑے	سے	لوہے کے	جس وقت

اندر کی چیزیں اور کھائیں گل جائیں گی (۲۰) اور اُن (کے مارنے ٹھوکنے) کے لیے لوہے کے تھوڑے ہوں گے (۲۱) جب وہ

أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا وَذُوقُوا

أَرَادُوا	أَنْ	يَخْرُجُوا	مِنْهَا	مِنْ	غَمٍّ	أُعِيدُوا	فِيهَا	وَذُوقُوا
ارادہ کریں گے	یکہ	نکلیں	اس سے	سے	غم	پھیرے جائیں گے	بچ اس کے	اور چکھو

چاہیں گے کہ اس رنج (وتکلیف کی وجہ) سے دوزخ سے نکل جائیں تو پھر اسی میں لوٹا دیے جائیں گے اور (کہا جائے گا کہ)

عَذَابُ الْحَرِيقِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

عَذَابُ	الْحَرِيقِ	إِنَّ	اللَّهَ	يُدْخِلُ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا
عذاب	جلنے کا	بیشک	اللہ	داخل کرتا ہے	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور کام کیے

جلنے کے عذاب کا مزہ چکھتے رہو ۳۱) جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اللہ اُن کو بہشتوں

الصَّلَاحِ جَدَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّونَ فِيهَا مِنْ

الصَّلَاحِ	جَدَّتْ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	يُحَلَّونَ	فِيهَا	مِنْ
اچھے	بہشتوں میں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	پہنائے جائیں گے	بچ اس کے	سے

میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں۔ وہاں اُن کو سونے کے کنگن پہنائے

أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۚ وَهُدُوءٌ

أَسَاوِرَ	مِنْ	ذَهَبٍ	وَلُؤْلُؤًا	وَلِبَاسُهُمْ	فِيهَا	حَرِيرٌ	وَهُدُوءٌ
کنگن	سے	سونے کے	اور موتی	اور لباس ان کا	بچ اس کے	ریشتی ہے	راہ دکھائے گئے

جائیں گے اور موتی۔ اور وہاں ان کا لباس ریشتی ہو گا ۳۲) اور اُن کو

إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهُدُوءٌ إِلَى صِرَاطِ الْحَمِيدِ ۚ إِنَّ

إِلَى	الطَّيِّبِ	مِنْ	الْقَوْلِ	وَهُدُوءٌ	إِلَى	صِرَاطِ	الْحَمِيدِ	إِنَّ
طرف	پاکیزگی کی	سے	بات	اور راہ دکھائے گئے	طرف	راہ	تعریف کیے گئے کے	بیشک

پاکیزہ کلام کی ہدایت کی گئی اور (اللہ) حمید کی راہ بتائی گئی ۳۳) جو لوگ

الَّذِينَ كَفَرُوا وَيُصَدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَيُصَدُّونَ	عَنْ	سَبِيلِ	اللَّهِ	وَالْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ
وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	اور بند کرتے ہیں	سے	راہ	اللہ کی	مسجد	حرام سے

کافر ہیں اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے اور مسجد محترم سے

الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ وَمَنْ يُرِدْ

الَّذِي	جَعَلْنَاهُ	لِلنَّاسِ	سَوَاءً	الْعَاكِفُ	فِيهِ	وَالْبَادِ	وَمَنْ	يُرِدْ
وہ جو کہ	مقرر کیا ہے	تمام لوگوں کے	برابر ہیں	رہنے والے	بچ اس کے	باہر سے آنیوالے	اور	جو کوئی ارادہ کرے

جسے ہم نے لوگوں کے لیے یکساں (عبادت گاہ) بنایا ہے، روکتے ہیں خواہ وہ وہاں کے رہنے والے ہوں یا باہر سے آنے والے۔ اور جو

فِيهِ بِالْحَادِ يُظْلِمُ نَفْسَهُ مِنْ عَذَابِ أَلِيمٍ ۝۲۵ وَإِذْ بَوَّأْنَا

فِيهِ	بِالْحَادِ	يُظْلِمُ	نَفْسَهُ	مِنْ	عَذَابِ	أَلِيمٍ	وَ	إِذْ	بَوَّأْنَا
بچ اس کے	گمراہی کا	ساتھ ظلم کے	چکھا بیٹلے ہم اسکو	سے	عذاب	درد دینے والے	اور	جسوقت	جگہ مقرر کردی ہم نے

اس میں شرارت سے کج روی (و کفر) کرنا چاہے اس کو ہم درد دینے والے عذاب کا مزہ چکھائیں گے ۲۵ اور (ایک وقت تھا)

لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ لَا تُشْرِكَ بِي شَيْئًا وَطَهَّرَ بَيْتِي

لِإِبْرَاهِيمَ	مَكَانَ	الْبَيْتِ	أَنْ	لَا	تُشْرِكَ	بِي	شَيْئًا	وَ	طَهَّرَ	بَيْتِي
واسطے ابراہیم کے	مکان	کعبہ کا	یہ کہ	نہ	شریک لاؤ تم	ساتھ میرے	کسی چیز کو	اور	پاک رکھ	میرے گھر کو

جب ہم نے ابراہیم کے لیے خانہ کعبہ کو مقام مقرر کیا (اور ارشاد فرمایا) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کیجیو اور طواف کرنے والوں

لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ۝۲۶ وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ

لِلطَّائِفِينَ	وَالْقَائِمِينَ	وَالرُّكَّعِ	السُّجُودِ	وَأَذِّنْ	فِي	النَّاسِ
واسطے طواف کرنے والوں کے	اور کھڑے رہنے والوں کے	اور رکوع کرنے والوں کے	سجدہ کرنے والوں کے	اور پکار دے	بچ	لوگوں کے

اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں (اور) سجدہ کرنے والوں کے لیے میرے گھر کو صاف رکھا کرو ۲۶ اور لوگوں میں حج

بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ

بِالْحَجِّ	يَأْتُوكَ	رِجَالًا	وَعَلَى	كُلِّ	ضَامِرٍ	يَأْتِينَ	مِنْ	كُلِّ	فَجٍّ
ساتھ حج کے	آئیگیے تیرے پاس	پیادے	اور اوپر	ہر	اونٹ دبلے کے	آئیں گے	سے	ہر	راہ

کے لیے ندا کرو کہ تمہاری طرف پیدل اور دبلے دبلے اونٹوں پر جو دور (دراز) رستوں سے چلے آتے ہوں (سوار ہو کر)

عَمِيقٍ ۝۲۷ لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ

عَمِيقٍ	لِيَشْهَدُوا	مَنَافِعَ	لَهُمْ	وَيَذْكُرُوا	اسْمَ	اللَّهِ	فِي	أَيَّامٍ
دور	تاکہ حاضر ہوں	فائدے	واسطے اپنے کے	اور یاد کریں	نام	اللہ کا	بچ	دنوں

چلے آئیں ۲۷ تاکہ اپنے فائدے کے کاموں کے لیے حاضر ہوں۔ اور (قربانی کے) ایام معلوم میں

مَعْلُومَتٍ عَلَى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۖ فَكُلُوا مِنْهَا

مَعْلُومَتٍ	عَلَى	مَا	رَزَقَهُمْ	مِّنْ	بَهِيمَةِ	الْأَنْعَامِ	فَكُلُوا	مِنْهَا
معلوم کے	اوپر	اس چیز کے کہ	دیا ہے ان کو	سے	پالے ہوئے	چوپایوں	پس کھاؤ	ان میں سے

چہار پایاں مویشی (کے ذبح کے وقت) جو اللہ نے اُن کو دیے ہیں اُن پر اللہ کا نام لیں۔ اس میں سے تم خود

وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ ﴿٢٨﴾ ثُمَّ لِيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلِيُوفُوا

وَأَطْعِمُوا	الْبَائِسَ	الْفَقِيرَ	ثُمَّ	لِيَقْضُوا	تَفَثَهُمْ	وَلِيُوفُوا
اور	کھلاؤ	بھوکے	فقیر کو	پھر	چاہیے کہ دور کریں	میل اپنا اور پوری کریں

بھی کھاؤ اور فقیر در ماندہ کو بھی کھلاؤ ﴿۲۸﴾ پھر چاہیے کہ لوگ اپنا میل یکمل دور کریں اور نذریں پوری

نُذُورَهُمْ وَلِيَطُوفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ﴿٢٩﴾ ذَلِكَ وَمَنْ يُعْظَمْ

نُذُورَهُمْ	وَلِيَطُوفُوا	بِالْبَيْتِ	الْعَتِيقِ	ذَلِكَ	وَمَنْ	يُعْظَمْ
نذریں اپنی	اور	طواف کریں	گھر	قدیم کا	یہ ہے	اور جو کوئی تعظیم کرے

کریں اور خانہ قدیم (یعنی بیت اللہ) کا طواف کریں ﴿۲۹﴾ یہ (ہمارا حکم ہے) اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو

حُرُمَتِ اللَّهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۖ وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ

حُرُمَتِ	اللَّهِ	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّهُ	عِنْدَ	رَبِّهِ	وَأُحِلَّتْ	لَكُمْ	الْأَنْعَامُ
حرماتوں	اللہ کی کو	پس وہ	بہتر ہے	واسطے اسکے	نزدیک	رب اس کے	اور حلال کیے گئے	واسطے تمہارے	چوپائے

اللہ نے مقرر کی ہیں عظمت رکھتے تو یہ پروردگار کے نزدیک اس کے حق میں بہتر ہے اور تمہارے لیے مویشی حلال کر دیے گئے ہیں

إِلَّا مَا يُثَلَىٰ عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ

إِلَّا	مَا	يُثَلَىٰ	عَلَيْكُمْ	فَاجْتَنِبُوا	الرِّجْسَ	مِنَ	الْأَوْثَانِ
مگر	جو کہ	پڑھا جاتا ہے	اوپر تمہارے	پس بچتے رہو	ناپاکی	سے	بتوں کی

سوا ان کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔ تو بتوں کی پلیدی سے بچو

وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ۚ حُنْفَاءَ اللَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ ۖ وَمَنْ

وَاجْتَنِبُوا	قَوْلَ	الزُّورِ	حُنْفَاءَ	لِلَّهِ	غَيْرَ	مُشْرِكِينَ	بِهِ	وَمَنْ
اور بچتے رہو	بات	جھوٹی سے	توحید کرنیوالے	واسطے اللہ کے	نہ	شریک لانے والے	ساتھ اسکے	اور جو کوئی

اور جھوٹی بات سے اجتناب کرو ﴿۳۰﴾ صرف ایک اللہ کے ہو کر اور اس کے ساتھ شریک نہ ٹھیرا کر، اور جو

يُشْرِكُ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي

يُشْرِكُ	بِاللَّهِ	فَكَأَنَّمَا	خَرَّ	مِنَ	السَّمَاءِ	فَتَخْطَفُهُ	الطَّيْرُ	أَوْ	تَهْوِي
شرک کرے	ساتھ اللہ کے	پس گویا	گر پڑا	سے	آسمان	پس اچک لیجالتے ہیں اسکو	جانور	یا	پھینک دیتی ہے

شخص (کسی کو) اللہ کے ساتھ شریک مقرر کرے تو وہ گویا ایسا ہے جیسے آسمان سے گر پڑے پھر اس کو پرندے اچک لے جائیں یا ہوا

بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ ۝ ذَلِكُمْ وَمَنْ يُعْظِمُ شَعَائِرَ اللَّهِ

بِهِ	الرِّيحُ	فِي	مَكَانٍ	سَحِيقٍ	ذَلِكُمْ	وَمَنْ	يُعْظِمُ	شَعَائِرَ	اللَّهِ
اس کو	ہوا	بچ	مکان	دور کے	یہ ہے	اور	جو کوئی	تعظیم کرے	نشانوں

کسی دور جگہ اُڑا کر پھینک دے ۝ (یہ) ہمارا حکم ہے) اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو اللہ نے مقرر کی ہیں عظمت رکھے۔

فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ ۝ لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَىٰ أَجَلٍ

فَإِنَّهَا	مِنْ	تَقْوَى	الْقُلُوبِ	لَكُمْ	فِيهَا	مَنَافِعُ	إِلَىٰ	أَجَلٍ
پس بیشک وہ	سے	پرہیز گاری ہے	دلوں کی	واسطے تمہارے	بچ اس کے	فائدے ہیں	تک	ایک مدت

تو یہ (نفل) دلوں کی پرہیز گاری میں سے ہے ۝ ان میں ایک وقت مقرر تک تمہارے لیے فائدے

مُسَيِّئًا ثُمَّ مَجِّئًا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۝ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا

مُسَيِّئًا	ثُمَّ	مَجِّئًا	إِلَى	الْبَيْتِ	الْعَتِيقِ	وَلِكُلِّ	أُمَّةٍ	جَعَلْنَا
مقرر	پھر	جگہ اسکے حلال ہونے کی	طرف	گھر	قدیم	اور	واسطے ہر	امت کے

ہیں پھر ان کو خانہ قدیم (یعنی بیت اللہ) تک پہنچنا (اور ذبح ہونا) ہے ۝ اور ہم نے ہر ایک امت کے لیے

مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيْمَةٍ

مَنْسَكًا	لِّيَذْكُرُوا	اسْمَ	اللَّهِ	عَلَىٰ	مَا	رَزَقَهُمْ	مِنْ	بَهِيْمَةٍ
طریقہ عبادت	تاکہ یاد کریں	نام	اللہ کا	اوپر	اس چیز کے کہ	دی ہے ہم نے	سے	پالے ہوئے

قربانی کا طریق مقرر کر دیا ہے تاکہ جو مویشی چار پائے اللہ نے ان کو دیے ہیں (ان کے ذبح کرنے کے وقت) اُن

الْأَنْعَامِ ۖ فَالَهُكُمْ إِلَهٌُ وَاحِدٌ ۖ فَكَلَّهٖ أَسْلُمًا ۖ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ ۝

الْأَنْعَامِ	فَالَهُكُمْ	إِلَهٌُ	وَاحِدٌ	فَكَلَّهٖ	أَسْلُمًا	وَبَشِّرِ	الْمُخْبِتِينَ
چوپایوں	پس معبود تمہارا	معبود	ایک ہے	پس واسطے اسکے	فرمانبردار ہو جاؤ	اور	خوشخبری دے

پر اللہ کا نام لیں۔ سو تمہارا معبود ایک ہی ہے تو اسی کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو ۝

الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلَى مَا

الَّذِينَ	إِذَا	ذُكِرَ	اللَّهُ	وَجِلَتْ	قُلُوبُهُمْ	وَالصَّابِرِينَ	عَلَى	مَا
وہ لوگ کہ	جس وقت	یا دیکھا جاتا ہے	اللہ کو	ڈر جاتے ہیں	دل ان کے	اور	صبر کرنے والے	اوپر اس چیز کے

یہ وہ لوگ ہیں کہ جب اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور (جب) ان پر مصیبت پڑتی ہے

أَصَابَهُمُ وَالْمُقِيَّي الصَّلَاةِ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿۳۵﴾

أَصَابَهُمُ	وَالْمُقِيَّي	الصَّلَاةِ	وَمِمَّا	رَزَقْنَاهُمْ	يُنْفِقُونَ
پہنچتی ہے ان کو	اور قائم رکھنے والے	نماز کو	اور	اس چیز سے کہ	دی ہے ہم نے ان کو

تو صبر کرتے ہیں اور نماز آداب سے پڑھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں ﴿۳۵﴾

وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا

وَالْبُدْنَ	جَعَلْنَاهَا	لَكُمْ	مِنْ	شَعَائِرِ	اللَّهِ	لَكُمْ	فِيهَا	خَيْرٌ	فَاذْكُرُوا
اور اونٹ قربانی کے	مقرر کیا ہم نے انکو	واسطے تمہارے	سے	نشانیوں	اللہ کی	واسطے تمہارے	بچ اس کے	خوبی ہے	پس یاد کرو

اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لیے شعائر اللہ مقرر کیا ہے۔ ان میں تمہارے لیے فائدے ہیں تو (قربانی

اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافٍ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا

اسْمَ	اللَّهِ	عَلَيْهَا	صَوَافٍ	فَاِذَا	وَجَبَتْ	جُنُوبُهَا	فَكُلُوا	مِنْهَا
نام	اللہ کا	اوپر اس کے	قطار باندھے ہوئے	پس جس وقت	گر پڑیں	اپنی کروٹوں پر	پس کھاؤ	اس میں سے

کرنے کے وقت) قطار باندھ کر اُن پر اللہ کا نام لو۔ جب پہلو کے بل گر پڑیں تو اُن میں سے کھاؤ

وَ أَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۖ كَذٰلِكَ سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ

وَ	أَطْعِمُوا	الْقَانِعَ	وَالْمُعْتَرَّ	كَذٰلِكَ	سَخَّرْنَاهَا	لَكُمْ	لَعَلَّكُمْ
اور	کھلاؤ	بے سوال فقیر کو	اور	سوال کرنے والے کو	اسی طرح	مسخر کیا ہم نے اسکو	واسطے تمہارے

اور قناعت سے بیٹھ رہنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ۔ اس طرح ہم نے ان کو تمہارے زیر فرمان کر دیا ہے تاکہ تم

تَشْكُرُونَ ﴿۳۶﴾ لَنْ يَنَالَ اللَّهُ لُحُومُهَا وَلَا دِمَاؤُهَا وَلَكِنْ يَنَالُهُ

تَشْكُرُونَ	لَنْ	يَنَالَ	اللَّهُ	لُحُومُهَا	وَلَا	دِمَاؤُهَا	وَلَكِنْ	يَنَالُهُ
شکر کرو	ہرگز نہ	پہنچے گا	اللہ کو	گوشت ان کا	اور	خون ان کا	لیکن	پہنچے گی اس کو

اللہ تک نہ اُن کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ خون بلکہ اس تک تمہاری پرہیز گاری

شکر کرو ﴿۳۶﴾

التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ ۖ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰی مَا

التَّقْوَىٰ	مِنْكُمْ	كَذٰلِكَ	سَخَّرَهَا	لَكُمْ	لِتُكَبِّرُوا	اللّٰهَ	عَلٰی	مَا
پرہیزگاری	تمہاری	اسی طرح	مسخر کیا ان کو	واسطے تمہارے	تاکہ تم بڑائی بیان کرو	اللہ کی	اوپر	اس کے کہ

پہنچتی ہے۔ اسی طرح اللہ نے ان کو تمہارا مسخر کر دیا ہے تاکہ اس بات کے بدلے کہ اس نے تم کو ہدایت بخشی ہے اُسے

هٰدِيَكُمْ ۖ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدْفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ

هٰدِيَكُمْ	وَ	بَشِّرِ	الْمُحْسِنِينَ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُدْفِعُ	عَنِ	الَّذِيْنَ
ہدایت کیا تم کو	اور	خوش خبری دے	نیکی کرنے والوں کو	بیشک	اللہ	دفع کرتا ہے	سے	ان لوگوں جو

بزرگی سے یاد کرو۔ اور (اے پیغمبر) نیکوکاروں کو خوشخبری سنا دو ﴿۳۷﴾ اللہ تو مومنوں سے ان کے دشمنوں کو ہٹاتا

اٰمِنُوْا ۖ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾ اٰذِنَ لِلَّذِيْنَ

اٰمِنُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	خَوَّانٍ	كَفُوْرٍ	اٰذِنَ	لِلَّذِيْنَ
ایمان لائے	بیشک	اللہ	نہیں	دوست رکھتا	ہر	خیانت کر نیوالے	کفر کر نیوالے کو	اجازت دی گئی	واسطے ان لوگوں کے کہ

رہتا ہے۔ بیشک اللہ کسی خیانت کرنے والے اور کفرانِ نعمت کرنے والے کو دوست نہیں رکھتا ﴿۳۸﴾ جن مسلمانوں سے (خواہ خواہ) لڑائی کی

يُقْتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظَلَمُوْا ۖ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰی نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾

يُقْتَلُوْنَ	بِاَنَّهُمْ	ظَلَمُوْا	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰی	نَصْرِهِمْ	لَقَدِيْرٌ
لڑائی کیے جاتے ہیں	بسبب اسکے کہ وہ	ظلم کیے جاتے ہیں	اور	بیشک	اللہ	اوپر	مدد ان کی کے	البتہ قادر ہے

جاتی ہے ان کو اجازت ہے (کہ وہ بھی لڑیں) کیونکہ ان پر ظلم ہو رہا ہے۔ اور اللہ (ان کی مدد کرے گا وہ) یقیناً ان کی مدد پر قادر ہے ﴿۳۹﴾

الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّا اَنْ يَقُوْلُوْا رَبُّنَا

الَّذِيْنَ	اُخْرِجُوْا	مِنْ	دِيَارِهِمْ	بِغَيْرِ	حَقٍّ	اِلَّا	اَنْ	يَقُوْلُوْا	رَبُّنَا
وہ لوگ کہ	نکالے گئے	سے	گھروں اپنے	بغیر	حق کے	مگر	یہ کہ	کہا انہوں نے	پروردگار ہمارا

یہ وہ لوگ ہیں کہ اپنے گھروں سے ناحق نکال دیے گئے (انہوں نے کچھ قصور نہیں کیا) ہاں یہ کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار

اللّٰهُ ۖ وَ لَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهَدَمَتْ

اللّٰهُ	وَ	لَوْ	لَا	دَفْعُ	اللّٰهِ	النَّاسَ	بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ	لَّهَدَمَتْ
اللہ ہے	اور	اگر	نہ	ہوتا دور کرنا	اللہ کا	لوگوں کو	بعض ان کے کو	بعض سے	البتہ ڈھائے جاتے

اللہ ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا رہتا تو (راہبوں کے) صومعے اور (عیسائیوں کے)

صَوَامِعُ وَبَيْعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسْجِدٌ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا ط

صَوَامِعُ	وَ	بَيْعٌ	وَصَلَوَاتٌ	وَمَسْجِدٌ	يُذْكَرُ	فِيهَا	اسْمُ	اللَّهِ	كَثِيرًا
خلوت خانہ درویشوں کے	اور	عبادت خانے نصاریٰ کے	اور عبادت خانے یہود کے	اور مسجدیں	کہ لیا جاتا ہے	بیچ اس کے	نام	اللہ کا	بہت

گر جے اور (یہودیوں کے) عبادت خانے اور (مسلمانوں کی) مسجدیں جن میں اللہ کا بہت ساد کر لیا جاتا ہے گرائی جا چکی ہوتیں۔

وَلَيَنْصُرَنَّ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ ط إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝۳۰

وَلَيَنْصُرَنَّ	اللَّهُ	مَنْ	يَنْصُرُهُ	إِنَّ	اللَّهُ	لَقَوِيٌّ	عَزِيزٌ
اور البتہ مدد دے گا	اللہ	اس کو جو	مدد دیتا ہے اس کو	بیشک	اللہ	البتہ زور آور ہے	غالب ہے

اور جو شخص اللہ کی مدد کرتا ہے اللہ اس کی ضرور مدد کرتا ہے۔ بیشک اللہ توانا (اور) غالب ہے ۝۳۰

الَّذِينَ إِنْ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ

الَّذِينَ	إِنْ	مَكَّنَّاهُمْ	فِي	الْأَرْضِ	أَقَامُوا	الصَّلَاةَ	وَ	آتَوُا	الزَّكَاةَ
وہ لوگ جو کہ	اگر	قدرت دیں ہم ان کو	بیچ	زمین کے	قائم رکھیں	نماز کو	اور	دیں	زکوٰۃ کو

یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو ملک میں دسترس دیں تو نماز پڑھیں اور زکوٰۃ ادا کریں

وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهْوٌ عَنِ الْمُنْكَرِ ط وَلِلَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ۝۳۱

وَأَمْرٌ	بِالْمَعْرُوفِ	وَنَهْوٌ	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَلِلَّهِ	عَاقِبَةُ	الْأُمُورِ
اور حکم کریں	ساتھ بھلائی کے	اور منع کریں	سے	نامعقول	اور واسطے اللہ ہے	آخر	سب کاموں کا

اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں۔ اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے ۝۳۱

وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودٌ ۝۳۲

وَإِنْ	يُكَذِّبُوكَ	فَقَدْ	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوحٍ	وَعَادٌ	وَتَمُودٌ
اور اگر	جھٹلائیں تجھ کو	پس تحقیق	جھٹلایا تھا	پہلے ان سے	قوم	نوح کی نے	اور قوم عاد نے	اور ثمود نے

اور اگر یہ لوگ تم کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور ثمود بھی (اپنے پیغمبروں کو) جھٹلا چکے ہیں ۝۳۲

وَقَوْمُ إِبْرَاهِيمَ وَقَوْمُ لُوطٍ ۝۳۳ وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ ۚ وَكَذَّبَ

وَقَوْمُ	إِبْرَاهِيمَ	وَقَوْمُ	لُوطٍ	وَأَصْحَابُ	مَدْيَنَ	وَكَذَّبَ
اور قوم	ابراہیم کی نے	اور قوم	لوط کی نے	اور رہنے والے	مدین کے نے	اور جھٹلایا گیا

اور قوم ابراہیم اور قوم لوط بھی ۝۳۳ اور مدین کے رہنے والے بھی اور موئی بھی تو جھٹلاتے

مُوسَىٰ فَأَمْلَيْتُ لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿۳۴﴾

مُوسَىٰ	فَأَمْلَيْتُ	لِلْكَافِرِينَ	ثُمَّ	أَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيرِ
موسیٰ	پس ڈھیل دی گئی	واسطے کافروں کے	پھر	پکڑا میں نے ان کو	پس کیوں کر	تھا	عذاب میرا

جا چکے ہیں لیکن میں کافروں کو مہلت دیتا رہا پھر ان کو پکڑ لیا تو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کیسا (سخت) تھا ﴿۳۴﴾

فَكَآئِن مِّنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ

فَكَآئِن	مِّنْ	قَرْيَةٍ	أَهْلَكْنَاهَا	وَ	هِيَ	ظَالِمَةٌ	فَهِيَ	خَاوِيَةٌ	عَلَىٰ
پس بہت سی	سے	بستیوں	ہلاک کیا ہم نے ان کو	اور	وہ	ظالم تھیں	پس وہ	گری ہوئی ہیں	اوپر

اور بہت سی بستیاں ہیں کہ ہم نے ان کو تباہ کر ڈالا کہ وہ نافرمان تھیں۔ سو وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی

عُرُوشَهَا وَبِئْرٌ مُّعْطَلَةٌ وَقَصْرٌ مَّشِيدٌ ﴿۳۵﴾ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي

عُرُوشَهَا	وَ	بِئْرٌ	مُعْطَلَةٌ	وَ	قَصْرٌ	مَّشِيدٌ	أَفَلَمْ	يَسِيرُوا	فِي
اپنی چھتوں کے	اور	بہت کنوئیں	ناکارہ پڑے ہوئے	اور	محل	بلند کیے گئے	کیا پس نہیں	سیر کی انہوں نے	بیچ

ہیں اور (بہت سے) کنوئیں بیکار اور (بہت سے) محل ویران (پڑے ہیں) ﴿۳۵﴾ کیا ان لوگوں نے ملک

الْأَرْضِ فَتَكُونُ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يُّسْمِعُونَ

الْأَرْضِ	فَتَكُونُ	لَهُمْ	قُلُوبٌ	يَعْقِلُونَ	بِهَا	أَوْ	آذَانٌ	يُّسْمِعُونَ
زمین کے	پس ہوتے	واسطے ان کے	دل کہ	سمجھتے	ساتھ ان کے	یا	کان	کہ سنتے

میں سیر نہیں کی تاکہ ان کے دل (ایسے) ہوتے کہ ان سے سمجھ سکتے اور کان (ایسے) ہوتے کہ ان سے سن

بِهَا ۚ فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي

بِهَا	فَإِنَّهَا	لَا	تَعْمَى	الْأَبْصَارُ	وَلَكِنْ	تَعْمَى	الْقُلُوبُ	الَّتِي	فِي
ساتھ اسکے	پس بیشک وہ	نہیں	اندھی ہو جاتی	آنکھیں	اور لیکن	اندھے ہو جاتے ہیں	دل	وہ جو	بیچ

سکتے۔ بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ دل جو سینوں میں ہیں (وہ) اندھے

الصُّدُورِ ۚ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ

الصُّدُورِ	وَيَسْتَعْجِلُونَكَ	بِالْعَذَابِ	وَ	لَنْ	يُخْلِفَ	اللَّهُ
سینوں کے ہیں	اور جلدی مانگتے ہیں تجھ سے	عذاب کو	اور	ہرگز نہ	خلاف کرے گا	اللہ

ہوتے ہیں ﴿۳۶﴾ اور (یہ لوگ) تم سے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں اور اللہ اپنا وعدہ ہرگز خلاف نہیں

وَعَدَا ۖ وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ﴿۳۷﴾

وَعَدَا	وَإِنَّ	يَوْمًا	عِنْدَ	رَبِّكَ	كَأَلْفِ	سَنَةٍ	مِّمَّا	تَعُدُّونَ
وعدہ اپنا	اور بیشک	ایک دن	نزدیک	پروردگار تیرے کے	ماند ہزار	برس کے	ان سے کہ	گنتے ہو تم

کرے گا۔ اور بیشک تمہارے پروردگار کے نزدیک ایک روز تمہارے حساب کی رو سے ہزار برس کے برابر ہے ﴿۳۷﴾

وَكَايْنٍ مِّنْ قُرْبَىٰ أُمَلِّتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا وَإِلَىٰ

وَكَايْنٍ	مِّنْ	قُرْبَىٰ	أُمَلِّتُ	لَهَا	وَ	هِيَ	ظَالِمَةٌ	ثُمَّ	أَخَذْتُهَا	وَ	إِلَىٰ
اور بہت سی	کچھ	بستیاں ہیں کہ	ڈھیل دی تھیں	ان کو	اور	وہ	ظلم کر رہی تھیں	پھر	پکڑا میں نے ان کو	اور	طرف میری ہے

اور بہت سی بستیاں ہیں کہ میں اُن کو مہلت دیتا رہا اور وہ نافرمان تھیں۔ پھر میں نے ان کو پکڑ لیا۔ اور میری ہی طرف

الْمَصِيرُ ۚ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۳۸﴾

الْمَصِيرُ	قُلْ	يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	إِنَّمَا	أَنَا	لَكُمْ	نَذِيرٌ	مُّبِينٌ
پھر آنا	کہہ	اے	لوگو	سوائے اس کے نہیں کہ	میں	واسطے تمہارے	ڈرانے والا ہوں	ظاہر

لوٹ کر آنا ہے ﴿۳۸﴾ (اے پیغمبر) کہہ دو کہ لوگو! میں تم کو کھلم کھلا نصیحت کرنے والا ہوں ﴿۳۸﴾

فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿۳۹﴾

فَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	عَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ	وَ	رِزْقٌ	كَرِيمٌ
پس وہ لوگ کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	ایچھے	واسطے ان کے	بخنش ہے	اور	رزق	حرمت کا

تو جو لوگ ایمان لائے اور کام نیک کیے ان کے لیے بخشش اور آبرو کی روزی ہے ﴿۳۹﴾

وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

وَالَّذِينَ	سَعَوْا	فِي	آيَتِنَا	مُعْجِزِينَ	أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ
اور جن لوگوں نے	کوشش کی	بچ	نشانوں ہماری کے	عاجز کرنے کو	یہ لوگ ہیں	رہنے والے

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں (اپنے زعم باطل میں) ہمیں عاجز کرنے کے لیے سعی کی وہ

الْبَاحِثِينَ ۚ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا

الْبَاحِثِينَ	وَمَا	أَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	مِنْ	رَّسُولٍ	وَ	لَا	نَبِيٍّ	إِلَّا
دورخ کے	اور نہیں	بھیجا ہم نے	سے	پہلے تجھ	کوئی	رسول	اور	نہ	نبی	مگر

اہل دورخ ہیں ﴿۴۰﴾ اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول اور نبی نہیں بھیجا مگر (اس کا یہ حال تھا کہ) جب وہ کوئی آرزو کرتا

إِذَا تَمَنَّى أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ ۖ فَيَلْسَنُ اللَّهُ مَا يُلْقَى

إِذَا	تَمَنَّى	أَلْقَى	الشَّيْطَانُ	فِي	أُمْنِيَّتِهِ	فَيَلْسَنُ	اللَّهُ	مَا	يُلْقَى
جسوت کہ	آرزو کرتا تھا	ڈال دیتا تھا	شیطان	بیچ	آرزو اس کی کے	پس موقوف کر دیتا ہے	اللہ	جو کہ	ڈالتا ہے

تھا تو شیطان اُس کی آرزو میں (وسوسہ) ڈال دیتا تھا تو جو (وسوسہ) شیطان ڈالتا ہے اللہ اس کو دور کر

الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكُمُ اللَّهُ آيَتَهُ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٥٢﴾ لِّيَجْعَلَ مَا

الشَّيْطَانُ	ثُمَّ	يُحْكُمُ	اللَّهُ	آيَتَهُ	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ	لِّيَجْعَلَ	مَا
شیطان	پھر	محکم کرتا ہے	اللہ	نشانیاں اپنی	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	تاکہ کر دے

دیتا ہے۔ پھر اللہ اپنی آیتوں کو مضبوط کر دیتا ہے۔ اور اللہ علم والا (اور) حکمت والا ہے ﴿۵۲﴾ غرض (اس سے)

يُلْقَى الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِّلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ

يُلْقَى	الشَّيْطَانُ	فِتْنَةً	لِّلَّذِينَ	فِي	قُلُوبِهِم	مَّرَضٌ	وَالْقَاسِيَةِ
ڈالتا ہے	شیطان	آزمائش	واسطے ان لوگوں کے کہ	بیچ	ان کے دلوں کے	مرض ہے	اور جو کہ سخت ہیں

یہ ہے کہ جو (وسوسہ) شیطان ڈالتا ہے اس کو ان لوگوں کے لیے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل سخت

قُلُوبُهُمْ ۖ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿٥٣﴾ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ

قُلُوبُهُمْ	وَ	إِنَّ	الظَّالِمِينَ	لَفِي	شِقَاقٍ	بَعِيدٍ	وَلِيَعْلَمَ	الَّذِينَ
دل ان کے	اور	بیشک	ظالم	البتہ بیچ	خلاف	دور کے ہیں	اور تاکہ جانیں	وہ لوگ کہ

ہیں ذریعہ آزمائش ٹھہرائے۔ بیشک ظالم پر لے درجے کی مخالفت میں ہیں ﴿۵۳﴾ اور یہ بھی غرض ہے کہ جن لوگوں کو علم عطا

أَوْتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ

أَوْتُوا	الْعِلْمَ	أَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ	رَبِّكَ	فَيُؤْمِنُوا	بِهِ	فَتُخْبِتَ	لَهُ
دیئے گئے ہیں	علم	یہ کہ وہ	سچ ہے	سے	تیرے رب کی طرف	پس ایمان لائیں	ساتھ اس کے	پس عاجزی کریں	واسطے اسکے

ہوا ہے وہ جان لیں کہ وہ (یعنی وحی) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو وہ اس پر ایمان لائیں اور ان کے دل اللہ کے

قُلُوبُهُمْ ۖ وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادٍ لِّلَّذِينَ آمَنُوا إِلَىٰ صِرَاطٍ

قُلُوبُهُمْ	وَ	إِنَّ	اللَّهَ	لَهَادٍ	لِّلَّذِينَ	آمَنُوا	إِلَىٰ	صِرَاطٍ
دل ان کے	اور	بیشک	اللہ	البتہ راہ دکھائی والا ہے	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	طرف	راہ

آگے عاجزی کریں اور جو لوگ ایمان لاتے ہیں اللہ ان کو سیدھے رستے کی طرف ہدایت

مُسْتَقِيمٍ ﴿۵۴﴾ وَ لَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ

مُسْتَقِيمٍ	وَ	لَا يَزَالُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	فِي	مِرْيَةٍ	مِّنْهُ
سیدھی کے	اور	بمیش رہیں گے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	بچ	شک کے	اس سے
کرتا ہے ﴿۵۴﴾ اور کافر لوگ ہمیشہ اس سے شک میں رہیں گے							

حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ يَوْمٍ

حَتَّىٰ	تَأْتِيَهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْتَةً	أَوْ	يَأْتِيَهُمْ	عَذَابٌ	يَوْمٍ
یہاں تک کہ	آئے ان کے پاس	قیامت	ناگہاں	یا	آئے ان کے پاس	عذاب	دن

یہاں تک کہ قیامت اُن پر ناگہاں آجائے یا ایک نامبارک دن کا عذاب اُن پر

عَقِيمٍ ﴿۵۵﴾ أَلْهَلِكُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ط

عَقِيمٍ	أَلْهَلِكُ	يَوْمَئِذٍ	لِلَّهِ	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ
منحوس کا	بادشاہی	اس دن	واسطہ اللہ کے ہے	حکم کرے گا	درمیان ان کے

آواقع ہو ﴿۵۵﴾ اس روز بادشاہی اللہ ہی کی ہو گی۔ (اور) وہ ان میں فیصلہ کر دے گا۔

فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿۵۶﴾

فَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	فِي	جَنَّاتِ	النَّعِيمِ
پس وہ لوگ کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے	بچ	پشتوں

تو جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ نعت کے بانوں میں ہوں گے ﴿۵۶﴾

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

وَالَّذِينَ	كَفَرُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	فِي	جَنَّاتِ	النَّعِيمِ
اور	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	اور	جھٹلایا	نشانہوں ہماری کو	پس یہ لوگ

اور جو کافر ہوئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے اُن کے لیے ذلیل کرنے والا

مُهَيِّنٌ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ

مُهَيِّنٌ	وَالَّذِينَ	هَاجَرُوا	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	ثُمَّ	قُتِلُوا	أَوْ
ذلیل کرنے والا	اور	وہ لوگ جو کہ	ہجرت کر گئے وہ	بچ	راہ	اللہ کے	پھر	مارے گئے

عذاب ہو گا ﴿۵۷﴾ اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر مارے گئے یا

مَاتُوا لِيَرْزُقْتَهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا ۖ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ

مَاتُوا	لِيَرْزُقْتَهُمُ	اللَّهُ	رِزْقًا	حَسَنًا	وَ	إِنَّ	اللَّهُ	لَهُوَ
مر گئے	البتہ رزق دے گا ان کو	اللہ	رزق	اچھا	اور	بیشک	اللہ	البتہ وہ ہے

مر گئے اُن کو اللہ اچھی روزی دے گا۔ اور بیشک اللہ سب سے بہتر

خَيْرُ الرِّزْقِينَ ﴿٥٨﴾ لِيَدْخُلَهُمْ مُدْخَلًا يَرْضَوْنَهُ ط

خَيْرُ	الرِّزْقِينَ	لِيَدْخُلَهُمْ	مُدْخَلًا	يَرْضَوْنَهُ
بہتر	رزق دینے والا	البتہ داخل کرے گا ان کو	ایسی جگہ کہ	پسند کریں گے اس کو

رزق دینے والا ہے ﴿٥٨﴾ وہ اُن کو ایسے مقام میں داخل کرے گا جسے وہ پسند کریں گے

وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿٥٩﴾ ذَلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا

وَ	إِنَّ	اللَّهُ	لَعَلِيمٌ	حَلِيمٌ	ذَلِكَ	وَ	مَنْ	عَاقَبَ	بِمِثْلِ	مَا
اور	بیشک	اللہ	البتہ جاننے والا	تحمل والا ہے	یہ ہے	اور	جو کوئی	بدلہ لے	برابر	اسکے کہ

اور اللہ تو جاننے والا (اور) بردبار ہے ﴿٥٩﴾ یہ (بات اللہ کے ہاں ٹھہری چکی ہے) اور جو شخص (کسی کو) اتنی ہی ایذا دے جتنی

عُوقِبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لِيَنْصُرَنَّهُ اللَّهُ ط إِنَّ اللَّهَ

عُوقِبَ	بِهِ	ثُمَّ	بُغِيَ	عَلَيْهِ	لِيَنْصُرَنَّهُ	اللَّهُ	إِنَّ	اللَّهُ
زیادتی کی گئی	ساتھ اس کے	پھر	تعدی کی جائے	اوپر اس کے	البتہ مدد دے گا اس کو	اللہ	بیشک	اللہ

ایذا اس کو دی گئی پھر اُس شخص پر زیادتی کی جائے تو اللہ اس کی مدد کرے گا۔ بیشک اللہ

لَعَفُوٌّ غَفُورٌ ﴿٦٠﴾ ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ

لَعَفُوٌّ	غَفُورٌ	ذَلِكَ	بِأَنَّ	اللَّهُ	يُولِجُ	الَّيْلَ	فِي	النَّهَارِ
البتہ معاف کرنے والا	بخشنے والا ہے	یہ	بسبب اس کے کہ	اللہ	داخل کرتا ہے	رات کو	صبح	دن کے

معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے ﴿٦٠﴾ یہ اس لیے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے

وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿٦١﴾ ذَلِكَ

وَ	يُولِجُ	النَّهَارَ	فِي	الَّيْلِ	وَأَنَّ	اللَّهُ	سَمِيعٌ	بَصِيرٌ	ذَلِكَ
اور	داخل کرتا ہے	دن کو	صبح	رات کے	اور یہ کہ	اللہ	سننے والا	دیکھنے والا ہے	یہ

اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اللہ تو سننے والا دیکھنے والا ہے ﴿٦١﴾ یہ اس لیے کہ

بَإَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ هُوَ

بَإَنَّ	اللَّهِ	هُوَ	الْحَقُّ	وَأَنَّ	مَا	يَدْعُونَ	مِنْ	دُونِهِ	هُوَ
بسیب لکھے کہ	اللہ	وہ ہے	حق	اور یہ کہ	جو	پکارتے ہیں	سے	سوائے اس کے	وہ

اللہ ہی برحق ہے اور جس چیز کو (کافر) اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ

الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿٦٢﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ

الْبَاطِلُ	وَأَنَّ	اللَّهِ	هُوَ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيرُ	أَلَمْ	تَرَ	أَنَّ	اللَّهِ
باطل ہے	اور	یہ کہ	اللہ	وہ ہے	بلند	بڑا	کیا نہیں	دیکھا تو نے	یہ کہ

باطل ہے اور اس لیے کہ اللہ رفیع الشان اور بڑا ہے ﴿۶۲﴾ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ

أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً ۚ إِنَّ

أَنْزَلَ	مِنْ	السَّمَاءِ	مَاءً	فَتُصْبِحُ	الْأَرْضُ	مُخْضَرَّةً	إِنَّ
اتارا	سے	آسمان	پانی	پس ہو جاتی ہے	زمین	سرسبز	بیشک

آسمان سے مینہ برساتا ہے تو زمین سرسبز ہو جاتی ہے۔ بیشک

اللَّهُ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿٦٣﴾ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي

اللَّهُ	لَطِيفٌ	خَبِيرٌ	لَهُ	مَا	فِي	السَّمَوَاتِ	وَمَا	فِي
اللہ	باریک دیکھنے والا	خبردار ہے	واسطے اسی کے ہے	جو کچھ	بچ	آسمانوں کے	اور	جو کچھ

اللہ مہربان اور خبردار ہے ﴿۶۳﴾ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

الْأَرْضِ ۖ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٦٤﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ

الْأَرْضِ	وَأَنَّ	اللَّهِ	لَهُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيدُ	أَلَمْ	تَرَ	أَنَّ
زمین کے ہے	اور	بیشک	اللہ	البتہ وہ ہے	بے پروا	تعریف کیا گیا	کیا نہیں	دیکھا تو نے

اُسی کا ہے اور بیشک اللہ بے نیاز (اور) قابل ستائش ہے ﴿۶۴﴾ کیا تم نہیں دیکھتے کہ جتنی چیزیں

اللَّهُ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ

اللَّهُ	سَخَّرَ	لَكُمْ	مَا	فِي	الْأَرْضِ	وَالْفُلْكَ	تَجْرِي	فِي	الْبَحْرِ
اللہ نے	مخر کیا	واسطے تمہارے	جو کچھ	بچ	زمین کے ہے	اور کشتیاں	چلتی ہیں	بچ	دریا کے

زمین میں ہیں (سب) اللہ نے تمہارے زیر فرمان کر رکھی ہیں۔ اور کشتیاں (بھی) جو اسی کے حکم سے دریا میں

بِأَمْرِهِ ۖ وَيُؤَسِّسُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا

بِأَمْرِهِ	وَ	يُؤَسِّسُ	السَّمَاءَ	أَنْ	تَقَعَ	عَلَى	الْأَرْضِ	إِلَّا
ساتھ اسکے حکم کے	اور	تھام رکھتا ہے	آسمان کو	اس سے کہ	گر پڑے	اوپر	زمین کے	مگر

چلتی ہیں۔ اور وہ آسمان کو تھامے رہتا ہے کہ زمین پر (نہ) گر پڑے مگر اُس کے

يَاذُنِهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿١٥﴾ وَهُوَ

يَاذُنِهِ	إِنَّ	اللَّهَ	بِالنَّاسِ	لَرَءُوفٌ	رَحِيمٌ	وَ	هُوَ
ساتھ اسکے حکم کے	بیشک	اللہ	ساتھ لوگوں کے	البتہ شفقت کرنے والا	مہربان ہے	اور	وہی ہے

حکم سے۔ بیشک اللہ لوگوں پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے ﴿۱۵﴾ اور وہی تو ہے

الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۚ إِنَّ

الَّذِي	أَحْيَاكُمْ	ثُمَّ	يُمِيتُكُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيكُمْ	إِنَّ
جس نے	زندہ کیا تم کو	پھر	مارے گا تم کو	پھر	زندہ کرے گا تم کو	بیشک

جس نے تم کو حیات بخشی۔ پھر تم کو مارتا ہے پھر تمہیں زندہ بھی کرے گا۔ بیشک

الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ ﴿١٦﴾ لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ

الْإِنْسَانَ	لَكَفُورٌ	لِكُلِّ	أُمَّةٍ	جَعَلْنَا	مَنْسَكًا	هُمْ
آدمی البتہ	ناشکرا ہے	واسطے ہر	امت کے	مقرر کیا ہے ہم نے	طریقہ عبادت	وہ

انسان تو (بڑا) ناشکرا ہے ﴿۱۶﴾ ہم نے ہر ایک امت کے لیے ایک شریعت مقرر کر دی ہے

نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَازِعُكَ فِي الْأَمْرِ وَاذْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۚ

نَاسِكُوهُ	فَلَا	يُنَازِعُكَ	فِي	الْأَمْرِ	وَاذْعُ	إِلَىٰ	رَبِّكَ
اسی طرح عبادت کرتے ہیں	پس مت	جھگڑیں تجھ سے	بچ	حکم کے	اور پکار	طرف	پروردگار اپنے کے

جس پر وہ چلتے ہیں تو یہ لوگ تم سے اس امر میں جھگڑا نہ کریں اور تم (لوگوں کو) اپنے پروردگار کی طرف بلاتے رہو۔

إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مُّسْتَقِيمٍ ﴿١٧﴾ وَإِنْ جَدَلُوكَ فَقُلْ

إِنَّكَ	لَعَلَىٰ	هُدًى	مُّسْتَقِيمٍ	وَ	إِنْ	جَدَلُوكَ	فَقُلْ
بیشک تو	البتہ اوپر	راہ	سیدھی کے ہے	اور	اگر	جھگڑیں تجھ سے	پس کہہ کہ

بیشک تم سیدھے رستے پر ہو ﴿۱۷﴾ اور اگر یہ تم سے جھگڑا کریں تو کہہ دو کہ

اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٢٨﴾ اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ

اللَّهُ	أَعْلَمُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	اللَّهُ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	يَوْمَ
اللہ	خوب جانتا ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	اللہ	حکم کرے گا	درمیان تمہارے	دن

جو عمل تم کرتے ہو اللہ اُن سے خوب واقف ہے ﴿۲۸﴾ جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو اللہ تم میں

الْقِيَامَةِ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٢٩﴾ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ

الْقِيَامَةِ	فِيمَا	كُنْتُمْ	فِيهِ	تَخْتَلِفُونَ	أَلَمْ	تَعْلَمْ	أَنَّ
قیامت کے	بچ اس چیز کے کہ	تھے تم	بچ اس کے	اختلاف کرتے	کیا نہیں	جانتا تو	یہ کہ

قیامت کے روز اُن کا فیصلہ کر دے گا ﴿۲۹﴾ کیا تم نہیں جانتے کہ جو کچھ

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّ ذَلِكَ فِي كِتَابٍ ط

اللَّهُ	يَعْلَمُ	مَا	فِي	السَّمَاءِ	وَالْأَرْضِ	إِنَّ	ذَلِكَ	فِي	كِتَابٍ
اللہ	جانتا ہے	جو کچھ کہ	بچ	آسمان کے	اور	زمین کے ہے	بیشک	یہ	بچ کتاب کے ہے

آسمان اور زمین میں ہے اللہ اس کو جانتا ہے ۔ یہ (سب کچھ) کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔

إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٣٠﴾ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا

إِنَّ	ذَلِكَ	عَلَى	اللَّهُ	يَسِيرٌ	وَيَعْبُدُونَ	مِنْ	دُونِ	اللَّهُ	مَا
بیشک	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان ہے	اور	عبادت کرتے ہیں	سے	سوائے	اللہ کے اس چیز کے کہ

بیشک یہ سب اللہ کو آسان ہے ﴿۳۰﴾ اور (یہ لوگ) اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں

لَمْ يُزَلَّ بِهِ سُلْطَانٌ وَ مَا لَيْسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ ط وَ مَا

لَمْ	يُزَلَّ	بِهِ	سُلْطَانٌ	وَمَا	لَيْسَ	لَهُمْ	بِهِ	عِلْمٌ	وَمَا
نہیں	اتاری	ساتھ اس کے	کوئی دلیل	اور	اس چیز کے کہ	نہیں	واسطے ان کے	ساتھ اسکے	علم

جن کی اس نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی اور نہ ان کے پاس اس کی کوئی دلیل ہے اور

لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ﴿٣١﴾ وَإِذَا تُثْلَى عَلَيْهِمْ أَيْتُنَا بِبَيِّنَاتٍ

لِلظَّالِمِينَ	مِنْ	نَصِيرٍ	وَ	إِذَا	تُثْلَى	عَلَيْهِمْ	أَيْتُنَا	بِبَيِّنَاتٍ
ظالموں کے	کوئی	مدد دینے والا	اور	جس وقت	پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے	نشانیوں ہماری	روشن

ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہیں ہوگا ﴿۳۱﴾ اور جب اُن کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں

تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنْكَرُ يَكَادُونَ

تَعْرِفُ	فِي	وُجُوهِ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	الْمُنْكَرُ	يَكَادُونَ
پہچانتا ہے	بچ	مونہوں	ان لوگوں کے کہ	کافر ہیں	ناخوشی	نزدیک ہیں کہ

تو (اُن کی شکل بگڑ جاتی ہے اور) تم ان کے چہروں میں صاف طور پر ناخوشی (کے آثار) دیکھتے ہو۔ قریب ہوتے ہیں

يَسْطُونَ بِالَّذِينَ يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا قُلْ أَفَأَنْتُمْ

يَسْطُونَ	بِالَّذِينَ	يَتْلُونَ	عَلَيْهِمْ	آيَاتِنَا	قُلْ	أَفَأَنْتُمْ
حملہ کریں	ساتھ ان لوگوں کے کہ	پڑھتے ہیں	اوپر ان کے	نشانیاں ہماری	کہہ	کیا پس خبردوں میں تم کو

کہ جو لوگ ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں اُن پر حملہ کر دیں۔ کہہ دو کہ میں تم کو

بَشِّرْ مَنْ ذِكْمُ النَّارُ وَعَدَهَا اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا

بَشِّرْ	مَنْ	ذِكْمُ	النَّارُ	وَعَدَهَا	اللَّهُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
ساتھ شکر کے	سے	اس	آگ ہے	وعدہ کیا ہے اس کا	اللہ نے	ان لوگوں کو کہ	کافر ہوئے

اس سے بھی بری چیز بتاؤں؟ وہ (دوزخ کی) آگ ہے جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے

وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمُ آيَاتُ رَبِّهِمْ قَالُوا أَلَمْ يَأْتِ الْبَشِيرَ

وَبَشِّرِ	الصَّابِرِينَ	الَّذِينَ	إِذَا أَصَابَتْهُمُ	آيَاتُ رَبِّهِمْ	قَالُوا	أَلَمْ يَأْتِ	الْبَشِيرَ
اور	برابر ہے	جگہ پھر جانے کی	اے	لوگو	بیان کی گئی ہے	مثال	پس سنو

اور وہ برا ٹھکانا ہے (۷۵) لوگو ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے غور سے سنو

لَهُ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَن يَخْلُقُوا

لَهُ	إِنَّ	الَّذِينَ	تَدْعُونَ	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	لَن يَخْلُقُوا
اس کو	بی شک کہ	جن کو	پکارتے ہو	سے	سوائے	اللہ کے	پیدا کریں گے

کہ جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ایک کبھی بھی نہیں بنا سکتے

ذُبَابًا وَلَوْ اجْتَمَعُوا لَهُ وَإِنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا

ذُبَابًا	وَلَوْ	اجْتَمَعُوا	لَهُ	وَ	إِنْ	يَسْلُبْهُمُ	الذُّبَابُ	شَيْئًا
ایک کبھی	اور	اگرچہ	اکٹھے ہوں سب	واسطے اسکے	اور	چھین لے ان سے	کوئی کبھی	کچھ

اگرچہ اس کے لیے سب مجتمع ہو جائیں اور اگر اُن سے کبھی کوئی چیز چھین لے جائے

لَا يَسْتَقْدُوهُ مِنْهُ ۖ ضَعْفُ الطَّالِبِ وَ الْهَطْلُوبُ ۝۴۳

لَا	يَسْتَقْدُوهُ	مِنْهُ	ضَعْفُ	الطَّالِبِ	وَ	الْهَطْلُوبُ
نہ	چھٹائیں اس کو	اس سے	بودا ہے	طالب	اور	مطلوب

تو اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے۔ طالب اور مطلوب (یعنی عابد اور معبود دونوں) گئے گزرے ہیں ۝۴۳

مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝۴۴

مَا	قَدَرُوا	اللَّهَ	حَقَّ	قَدْرِهِ	إِنَّ	اللَّهَ	لَقَوِيٌّ	عَزِيزٌ	اللَّهُ
نہ	قدر جانی	اللہ کی	حق	قدر اس کے	بیشک	اللہ	البتہ قوی ہے	غالب ہے	اللہ

ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسی کرنی چاہیے تھی نہیں کی۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ زبردست (اور) غالب ہے ۝۴۴

يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا ۖ وَ مِنَ النَّاسِ ۖ إِنَّ اللَّهَ

يَصْطَفِي	مِنَ	الْمَلَائِكَةِ	رُسُلًا	وَ	مِنَ	النَّاسِ	إِنَّ	اللَّهَ
پسند کر لیتا ہے	سے	فرشتوں میں	پیغام پہنچانے والا	اور	سے	آدمیوں میں	بیشک	اللہ

فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والے منتخب کر لیتا ہے اور انسانوں میں سے بھی۔ بیشک اللہ

سَبِيعٌ بَصِيرٌ ۝۴۵ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۖ

سَبِيعٌ	بَصِيرٌ	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ	أَيْدِيهِمْ	وَ	مَا	خَلْفَهُمْ
سننے والا	دیکھنے والا ہے	جانتا ہے	جو کچھ	آگے ان کے ہے	اور	جو کچھ	پچھے ان کے ہے	

سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے ۝۴۵ جو اُن کے آگے ہے اور جو اُن کے پیچھے ہے وہ اس سے واقف ہے۔

وَ إِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝۴۶ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا

وَ إِلَى	اللَّهِ	تُرْجَعُ	الْأُمُورُ	يَأَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	ارْكَعُوا
اور طرف	اللہ کی	پھیرے جاتے ہیں	سب کام	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	رکوع کرو

اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے ۝۴۶ مومنو! رکوع کرتے

وَ اسْجُدُوا وَ اعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَ افْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ

وَ اسْجُدُوا	وَ اعْبُدُوا	رَبَّكُمْ	وَ افْعَلُوا	الْخَيْرَ	لَعَلَّكُمْ
اور سجدہ کرو	اور عبادت کرو	اپنے پروردگار کی	اور کرو	بھلائی	تاکہ تم

اور سجدے کرتے اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرو تاکہ

تُقْلِحُونَ ﴿۷۷﴾ وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ ۖ هُوَ اجْتَبَاكُمْ

تُقْلِحُونَ	و	جَاهِدُوا	فِي	اللَّهُ	حَقَّ	جِهَادِهِ	هُوَ	اجْتَبَاكُمْ
فلاح پاؤں	اور	مخت کرو	بچ	راہ اللہ کے	حق	مخت اس کی کا	اسی نے	برگزیدہ کیا تم کو

فلاح پاؤں ﴿۷۷﴾ اور اللہ (کی راہ) میں جہاد کرو جیسا جہاد کرنے کا حق ہے۔ اس نے تم کو برگزیدہ کیا ہے

وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ ۖ مِلَّةَ أَبِيكُمْ

وَمَا	جَعَلَ	عَلَيْكُمْ	فِي	الدِّينِ	مِنْ	حَرَجٍ	مِلَّةَ	أَبِيكُمْ
اور نہیں	کی اس نے	اوپر تمہارے	بچ	دین کے	کچھ	تنگی	دین	تمہارے باپ

اور تم پر دین (کی کسی بات) میں تنگی نہیں کی۔ (اور تمہارے لیے) تمہارے باپ ابراہیم کا

إِبْرَاهِيمَ ۖ هُوَ سَمُّكُمُ الْمُسْلِمِينَ ۚ مِنْ قَبْلُ وَفِي هَذَا

إِبْرَاهِيمَ	هُوَ	سَمُّكُمْ	الْمُسْلِمِينَ	مِنْ	قَبْلُ	وَفِي	هَذَا
ابراہیم کا	اس نے	نام رکھا ہے تمہارا	مسلمان	سے	پہلے	اور بچ	اس کے بھی

دین (پسند کیا) اسی نے پہلے (یعنی پہلی کتابوں میں) تمہارا نام مسلمان رکھا تھا اور اس کتاب میں بھی

لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى

لِيَكُونَ	الرَّسُولُ	شَهِيدًا	عَلَيْكُمْ	وَ	تَكُونُوا	شُهَدَاءَ	عَلَى
تاکہ ہو	پیغمبر	گواہ	اوپر تمہارے	اور	ہوتم	گواہ	اوپر

(وہی نام رکھا ہے تو جہاد کرو) تاکہ پیغمبر تمہارے بارے میں شاہد ہوں اور تم لوگوں کے مقابلے

النَّاسِ ۖ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا

النَّاسِ	فَأَقِيمُوا	الصَّلَاةَ	وَآتُوا	الزَّكَاةَ	وَاعْتَصِمُوا
لوگوں کے	پس قائم رکھو	نماز کو	اور دو	زکوٰۃ	اور محکم پکڑو

میں شاہد ہو اور نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ (کے دین کی رسی)

بِاللَّهِ ۖ هُوَ مَوْلَاكُمْ ۖ فَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ﴿۷۸﴾

بِاللَّهِ	هُوَ	مَوْلَاكُمْ	فَنِعْمَ	الْمَوْلَىٰ	وَ	نِعْمَ	النَّصِيرُ
ساتھ اللہ کے	وہی ہے	دوست تمہارا	پس بہت اچھا	دوست ہے	اور	بہت اچھا	مددگار ہے

کو پکڑے رہو۔ وہی تمہارا دوست ہے اور خوب دوست اور خوب مددگار ہے ﴿۷۸﴾

آیتھا ۱۱۸

۲۳ سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ مَكِّيَّةٌ ۷۴

رکوعاتها ۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۱ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَشِعُونَ ۲

قَدْ	أَفْلَحَ	الْمُؤْمِنُونَ	الَّذِينَ	هُمْ	فِي	صَلَاتِهِمْ	خَشِعُونَ
تحقیق	فلاح پائی	ایمان والوں نے	وہ جو	وہ	بچ	نماز اپنی کے	زاری کرنے والے ہیں

بیشک ایمان والے رستگار ہو گئے ۱ جو نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں ۲

وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ۳ وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ ۴

وَالَّذِينَ	هُمْ	عَنِ	اللَّغْوِ	مُعْرِضُونَ	وَالَّذِينَ	هُمْ	لِلزَّكَاةِ	فَاعِلُونَ
اور	وہ جو	وہ	سے	بے فائدہ بات	اور جو	وہ	زکوٰۃ کے	ادا کر نیوالے ہیں

اور جو بیہودہ باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں ۳ اور جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں ۴

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَفْوَاجِهِمْ حَفِظُونَ ۵ إِلَّا عَلَىٰ أَرْوَاحِهِمْ أَوْ مَا

وَالَّذِينَ	هُمْ	لِأَفْوَاجِهِمْ	حَفِظُونَ	إِلَّا	عَلَىٰ	أَرْوَاجِهِمْ	أَوْ	مَا
اور	جو	وہ	واسطے شرمگاہوں اپنی کے	مگر	اوپر	بی بیوں اپنی کے	یا	جن کے

اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ۵ مگر اپنی بیویوں سے یا (کنیزوں سے)

مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۶ فَمِنْ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَلِكَ

مَلَكَتْ	أَيْمَانُهُمْ	فَإِنَّهُمْ	غَيْرُ	مَلُومِينَ	فَمِنْ	ابْتَغَىٰ	وَرَاءَ	ذَلِكَ
مالک ہوئے	دائیں ہاتھ ان کے	پس بیشک وہ	نہیں	ملامت کیے گئے	پس جو کوئی	چاہے	سوائے	اس کے

جو ان کی ملک ہوتی ہیں کہ (ان سے مباشرت کرنے سے) انہیں ملامت نہیں ۶ اور جو ان کے سوا اوروں کے طالب ہوں

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَدُونَ ۷ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْنَتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ

فَأُولَٰئِكَ	هُمْ	الْعَدُونَ	وَالَّذِينَ	هُمْ	لِأَمْنَتِهِمْ	وَعَهْدِهِمْ
پس یہ لوگ	وہی ہیں	حد سے گزر نیوالے	اور جو	وہ	امانتوں اپنی کو	اور عہد اپنے کو

وہ (اللہ کی مقرر کی ہوئی) حد سے نکل جانے والے ہیں ۷ اور جو امانتوں اور اقراروں کو ملحوظ

رَعُونَ ۸) وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۹) أُولَٰئِكَ هُمُ

رَعُونَ	وَالَّذِينَ	هُمُ	عَلَى	صَلَاتِهِمْ	يُحَافِظُونَ	أُولَٰئِكَ	هُمُ
رعایت کرتے ہیں اور	جو کہ	وہ	اوپر	نمازوں اپنی کے	حفاظت کرنے والے ہیں	یہ لوگ	وہی ہیں

رکھتے ہیں ۸) اور جو نمازوں کی پابندی کرتے ہیں ۹) یہی لوگ میراث

الْوَارِثُونَ ۱۰) الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ ۱۱) هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۱۲)

الْوَارِثُونَ	الَّذِينَ	يَرِثُونَ	الْفِرْدَوْسَ	هُمُ	فِيهَا	خَالِدُونَ
وارث	جو کہ	ورثہ لیں گے	بہشت کو	وہ	یہاں کے	بیشمار رہنے والے ہیں

حاصل کرنے والے ہیں ۱۰) (یعنی) جو بہشت کی میراث حاصل کریں گے۔ (اور) اُس میں ہمیشہ رہیں گے ۱۱)

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ ۱۳) ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي

وَلَقَدْ	خَلَقْنَا	الْإِنْسَانَ	مِنْ	سُلَالَةٍ	مِنْ	طِينٍ	ثُمَّ	جَعَلْنَاهُ	نُطْفَةً	فِي
اور البتہ تحقیق	پیدا کیا ہم نے	آدمی کو	سے	بجٹی ہوئی	سے	مٹی	پھر	پیدا کیا ہم نے اسکو	قطرہ نمی سے	بیج

اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا ہے ۱۳) پھر اس کو ایک مضبوط (اور محفوظ)

قَرَارٍ مَّكِينٍ ۱۴) ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً

قَرَارٍ	مَّكِينٍ	ثُمَّ	خَلَقْنَا	النُّطْفَةَ	عَلَقَةً	فَخَلَقْنَا	الْعَلَقَةَ	مُضْغَةً
جگہ	مضبوط کے	پھر	پیدا کیا ہم نے	قطرہ نمی کو	لہو جمابوا	پس پیدا کیا ہم نے	لہو جمے ہوئے کو	بوٹی گوشت کی

جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا ۱۴) پھر نطفے کا لوتھرا بنایا۔ پھر لوتھڑے کی بوٹی بنائی پھر بوٹی کی

فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظْمًا فَكَسَوْنَا الْعِظْمَ لَحْمًا ۱۵) ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا

فَخَلَقْنَا	الْمُضْغَةَ	عِظْمًا	فَكَسَوْنَا	الْعِظْمَ	لَحْمًا	ثُمَّ	أَنْشَأْنَاهُ	خَلْقًا
پس پیدا کیا ہم نے	بوٹی کو	ہڈیاں	پھر پہنا دیا ہم نے	ہڈیوں کو	گوشت	پھر	پیدا کیا ہم نے اس کو	پیدائش

ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں پر گوشت (پوست) چڑھایا۔ پھر اُس کو نئی صورت میں بنا دیا۔

أَخْرَ ۱۶) فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۱۷) ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ

أَخْرَ	فَتَبَارَكَ	اللَّهُ	أَحْسَنُ	الْخَالِقِينَ	ثُمَّ	إِنَّكُمْ	بَعْدَ	ذَلِكَ
اور (نئی)	پس بہت برکت والا ہے	اللہ	بہتر	پیدا کرنے والوں کا	پھر	بیشک تم	پیچھے	اس کے

تو اللہ جو سب سے بہتر بنانے والا بڑا بابرکت ہے ۱۷) پھر اس کے بعد تم مر جاتے

لَمَيِّتُونَ ﴿١٥﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ

لَمَيِّتُونَ	ثُمَّ	إِنَّكُمْ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	تُبْعَثُونَ	وَلَقَدْ	خَلَقْنَا	فَوْقَكُمْ
البتہ مرنیوالے ہو	پھر	بیشک تم	دن	قیامت کے	اٹھائے جاؤ گے	اور	البتہ تحقیق پیدا کیا ہم نے	اوپر تمہارے

ہو ﴿۱۵﴾ پھر قیامت کے روز اٹھا کھڑے کیے جاؤ گے ﴿۱۶﴾ اور ہم نے تمہارے اوپر

سَبْعَ طَرَائِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَفِيلِينَ ﴿١٧﴾ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ

سَبْعَ	طَرَائِقَ	وَمَا	كُنَّا	عَنِ	الْخَلْقِ	غَفِيلِينَ	وَأَنْزَلْنَا	مِنَ	السَّمَاءِ
سات	طریق	اور	نہیں	ہیں ہم	سے	خلق	غافل	اور	اتارا ہم نے
	سے								آسمان

(کی جانب) سات آسمان پیدا کیے اور ہم خلقت سے غافل نہیں ہیں ﴿۱۷﴾ اور ہم ہی نے آسمان سے ایک

مَاءٍ بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَتْهُ فِي الْأَرْضِ ۖ وَإِنَّا عَلَى ذَهَابٍ بِهِ لَقَادِرُونَ ﴿١٨﴾

مَاءٍ	بِقَدَرٍ	فَأَسْكَنَتْهُ	فِي	الْأَرْضِ	وَإِنَّا	عَلَى	ذَهَابٍ	بِهِ	لَقَادِرُونَ
پانی	ساتھ اندازے کے	پس رکھنا آئے اسکو	بچ	زمین کے	اور	بیشک ہم	اوپر	لے جانے	اسکے کے
									البتہ قادر ہیں

اندازے کے ساتھ پانی نازل کیا۔ پھر اُس کو زمین میں غیر دیا اور ہم اُس کے نابود کر دینے پر بھی قادر ہیں ﴿۱۸﴾

فَأَنْشَأْنَا لَكُمْ بِهِ جَنَّاتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ ۖ لَّكُمْ فِيهَا فَوَاكِهٌ

فَأَنْشَأْنَا	لَكُمْ	بِهِ	جَنَّاتٍ	مِّنْ	نَّخِيلٍ	وَأَعْنَابٍ	لَّكُمْ	فِيهَا	فَوَاكِهٌ
پس نکالنے آئے	واسطے تمہارے	ساتھ اسکے	باغ	سے	کھجوروں کے	اور	انگوروں کے	واسطے تمہارے	بچ اسکے
									میوے ہیں

پھر ہم نے اُس سے تمہارے لیے کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے۔ ان میں تمہارے لیے بہت سے میوے پیدا ہوتے

كَثِيرَةً ۖ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿١٩﴾ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ

كَثِيرَةً	وَمِنْهَا	تَأْكُلُونَ	وَشَجَرَةً	تَخْرُجُ	مِنْ	طُورِ	سَيْنَاءَ	تَنْبُتُ
بہت	اور	بعض ان میں سے	تم کھاتے ہو	اور	درخت	نکلتا ہے	سے	پہاڑ طور
								سیناء

ہیں اور اُن میں سے تم کھاتے ہو ﴿۱۹﴾ اور وہ درخت بھی (ہم ہی نے پیدا کیا) جو طور سینا میں پیدا ہوتا ہے۔ (یعنی زیتون کا

بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِلَّالِكَيْنِ ۖ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُّسْقِيكُم

بِالدُّهْنِ	وَصِبْغٍ	لِلَّالِكَيْنِ	وَإِنَّ	لَكُمْ	فِي	الْأَنْعَامِ	لَعِبْرَةً	نُّسْقِيكُم
چکنائی کو	اور	سالن	واسطے کھانیوالوں کے	اور	بیشک	واسطے تمہارے	بچ	چوپایوں کے
								البتہ عبرت ہے

درخت کہ) کھانے کے لیے روغن اور سالن لیے ہوئے آگتا ہے ﴿۲۰﴾ اور تمہارے لیے چار پایوں میں بھی عبرت (اور نشانی) ہے کہ جو

مِمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٢١﴾ وَعَلَيْهَا

بعض پر کہ	اُنکے پیڑوں کے ہے	اور	واسطے تمہارے	بچا سکے	منافع میں	بہت	اور	اس میں سے	تم کھاتے ہو	اور	اوپر اُنکے
-----------	-------------------	-----	--------------	---------	-----------	-----	-----	-----------	-------------	-----	------------

اُنکے پیڑوں میں ہے اس سے ہم تمہیں (دودھ) پلاتے ہیں اور تمہارے لیے اُن میں (اور بھی) بہت سے فائدے ہیں اور بعض کو تم کھاتے بھی ہو ﴿٢١﴾ اور

وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَتَّقُوا

اور	اوپر	کشتیوں کے	سوار کیے جاتے ہو	اور	البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	نوح کو	طرف	اس کی قوم کے	پس کہا	لے قوم میری
-----	------	-----------	------------------	-----	-------------	-------------	--------	-----	--------------	--------	-------------

اُن پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو ﴿٢٢﴾ اور ہم نے نوح کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے اُن

اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ الْهَلْكَوُا

اعبدوا	اللہ	ما لکم	مِنْ	إِلَٰهٍ	غَيْرُهُ	أَفَلَا	تَتَّقُونَ	فَقَالَ	الْهَلْكَوُا
عبادت کرو	اللہ کی	نہیں واسطے تمہارے	کوئی	معبود	سوائے اس کے	کیا پس نہیں	ڈرتے ہو تم	پس کہا	سرداروں نے

سے کہا کہ اے قوم اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿٢٣﴾ تو اُن کی

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ لَا يُرِيدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ

الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ	قَوْمِهِ	مَا	هَذَا	إِلَّا	بَشَرٌ	مِثْلُكُمْ	يُرِيدُ	أَنْ	يَتَفَضَّلَ
وہ جو	کافر ہوئے	سے	اس کی قوم	نہیں	یہ	مگر	آدمی	مانند تمہاری	چاہتا ہے	یہ کہ	بڑائی کرے

قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے تم پر بڑائی حاصل کرنی

عَلَيْكُمْ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنزَلَ مَلَائِكَةً ۚ مَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي آبَائِنَا

عَلَيْكُمْ	وَلَوْ	شَاءَ	اللَّهُ	لَأَنزَلَ	مَلَائِكَةً	مَا	سَمِعْنَا	بِهَذَا	فِي	آبَائِنَا
اوپر تمہارے	اور	اگر	چاہتا	اللہ	البتہ اتارنا	فرشتے	نہیں	سنا ہم نے	یہ	بچا

چاہتا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو فرشتے اتار دیتا۔ ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو یہ بات کبھی

الْأَوَّلِينَ ﴿٢٤﴾ إِنَّ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جَنَّةٌ فَنَرَبُّصُوا بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٢٥﴾

الْأَوَّلِينَ	إِنَّ	هُوَ	إِلَّا	رَجُلٌ	بِهِ	جَنَّةٌ	فَنَرَبُّصُوا	بِهِ	حَتَّىٰ	حِينٍ
پہلوں کے	نہیں	وہ	مگر	مرد	ساتھ اسکے	جنوں ہے	پس انتظار کرو	ساتھ اس کے	تک	ایک مدت

سنی نہیں ﴿٢٤﴾ اس آدمی کو تو دیوانگی (کا عارضہ) ہے۔ تو اس کے بارے میں کچھ مدت انتظار کرو ﴿٢٥﴾

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونَ ﴿٢٦﴾ فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنْ اصْنَعْ الْفُلْكَ

قَالَ	رَبِّ	انصُرْنِي	بِمَا	كَذَّبُونَ	فَأَوْحَيْنَا	إِلَيْهِ	أَنْ	اصْنَعْ	الْفُلْكَ
کہا	اے رب میرے	مدد سے مجھ کو	بدلے اسکے کہ	جھٹلاتے ہیں مجھ کو	پس وحی بھیجی ہم نے	طرف اس کی	یہ کہ	بنا	کشتی

(نوح نے) کہا کہ پروردگار! انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے تو میری مدد کر ﴿۲۶﴾ پس ہم نے اُن کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے سامنے اور

بَاغَيْنَا وَوَحَيْنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ ۖ فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ كُلِّ

بَاغَيْنَا	وَ	وَحَيْنَا	فَإِذَا	جَاءَ	أَمْرُنَا	وَ	فَارَ	التَّنُّورُ	فَاسْلُكْ	فِيهَا	مِنْ	كُلِّ
ساتھ ہماری آنکھوں کے	اور	وحی ہماری کے	پس جب	آئے	حکم ہمارا	اور	چوٹ لگے	تنور	پس بٹھالے	سچ اس کے	سے	ہر

ہمارے حکم سے ایک کشتی بناؤ۔ پھر جب ہمارا حکم آ پہنچے اور تنور (پانی سے بھر کر) جوش مارنے لگے تو سب (قسم کے حیوانات) میں

رَوْحَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۖ

رَوْحَيْنِ	اثْنَيْنِ	وَ	أَهْلَكَ	إِلَّا	مَنْ	سَبَقَ	عَلَيْهِ	الْقَوْلُ	مِنْهُمْ
قسم جوڑا	دو عدد	اور	اپنے لوگوں کو	مگر	وہ شخص کہ	گزری ہے	اوپر اس کے	بات	ان میں سے

سے جوڑا جوڑا (یعنی زاور مادہ) دو دو کشتی میں بٹھالو اور اپنے گھر والوں کو بھی۔ سوالن کے جن کی نسبت اُن میں سے (ہلاک ہونے کا) حکم پہلے

وَلَا تَخَاطَبُنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ إِنَّهُمْ مُّعْرَقُونَ ﴿٢٧﴾ فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ

وَلَا	تُخَاطَبُنِي	فِي	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	إِنَّهُمْ	مُعْرَقُونَ	فَإِذَا	اسْتَوَيْتَ	أَنْتَ	
اور	مت	کہو مجھ سے	سچ	ان لوگوں کے کہ	ظلم کرتے ہیں	بیشک وہ	غرق کیے جائیگے	پس جسوقت	سوار ہو	تو

(صادر) ہو چکا ہے اور ظالموں کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا۔ وہ ضرور ڈوب دیے جائیں گے ﴿۲۷﴾ اور جب تم اور تمہارے

وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكَ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّيْنَاكَ مِنَ الْقَوْمِ

وَمَنْ	مَّعَكَ	عَلَى	الْفُلْكَ	فَقُلِ	الْحَمْدُ	لِلَّهِ	الَّذِي	نَجَّيْنَاكَ	مِنَ	الْقَوْمِ
اور	جو کوئی	ساتھ تیرے ہے	اوپر	کشتی کے	پس کہو	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	جس نے	نجات دی ہم کو	سے قوم

ساتھی کشتی میں بیٹھ جاؤ تو (اللہ کا شکر کرنا اور) کہنا کہ سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے جس نے ہم کو ظالم لوگوں

الظَّالِمِينَ ﴿٢٨﴾ وَقُلْ رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنزَلًا مُبْرَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿٢٩﴾

الظَّالِمِينَ	وَقُلْ	رَبِّ	أَنْزِلْنِي	مُنْزَلًا	مُبْرَكًا	وَأَنْتَ	خَيْرُ	الْمُنْزِلِينَ		
ظالموں کی	اور	کہہ	اے رب میرے	اتار مجھ کو	اتارنا	مبارک	اور	تو	بہتر	اتارنے والا ہے

سے نجات بخشی ﴿۲۸﴾ اور (یہ بھی) دعا کرنا کہ اے پروردگار! ہم کو مبارک جگہ اتار دے اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے ﴿۲۹﴾

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ وَإِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِينَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا

اِنْ	فِي	ذَلِكَ	لَايَاتٍ	وَ	اِنْ	كُنَّا	لَمُبْتَلِيْنَ	ثُمَّ	اَنْشَاْنَا	مِنْ	بَعْدِهِمْ	قَرْنًا
بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	اور	بیشک	میں ہم	البتہ آزمائش کرنیوالے	پھر	پیدا کیے ہم نے	سے	پیچھے ان	قرن

بیشک اس (قصے) میں نشانیاں ہیں اور ہمیں تو آزمائش کرنی تھی ﴿۳۰﴾ پھر ان کے بعد ہم نے ایک اور جماعت

اٰخَرِيْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَّسُوْلًا مِنْهُمْ اَنْ اَعْبُدُوْا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

اٰخَرِيْنَ	فَاَرْسَلْنَا	فِيْهِمْ	رَّسُوْلًا	مِّنْهُمْ	اَنْ	اَعْبُدُوْا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ
اور (دوسرے)	پس بھیجا ہم نے	بیچ ان کے	رسول	ان میں سے	یکہ	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	واسطے تمہارے

پیدا کی ﴿۳۱﴾ اور انہی میں سے ان میں ایک پیغمبر بھیجا (جس نے ان سے کہا) کہ اللہ ہی کی عبادت کرو (کہ)

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهُ ۖ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنَ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهُ	اَفَلَا	تَتَّقُوْنَ	وَ	قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ	قَوْمِهِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
کوئی	معبود	سوائے اسکے	کیا پس نہیں	ڈرتے تم	اور	کہا	سرداروں نے	سے	اس کی قوم	وہ جو کہ	کافر ہوئے تھے

اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تو کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿۳۲﴾ تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے

وَكَذَّبُوْا بِلِقَاءِ الْاٰخِرَةِ وَاتَّرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ مَا هٰذَا اِلَّا بَشَرٌ

وَ	كَذَّبُوْا	بِلِقَاءِ	الْاٰخِرَةِ	وَ	اَتَّرَفْنٰهُمْ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	مَا	هٰذَا	اِلَّا	بَشَرٌ
اور	جھٹلاتے تھے	ملاقات	آخرت کی	اور	دولت دی تھی ہم نے انکو	بیچ	زندگانی	دنیا کے	نہیں	یہ	مگر	آدمی

اور آخرت کے آنے کو جھوٹ سمجھتے تھے اور دنیا کی زندگی میں ہم نے ان کو آسودگی دے رکھی تھی کہنے لگے کہ یہ تو ہی جیسا

مِّثْلُكُمْ ۖ يَّا كُلُّ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَیْنِ

مِّثْلُكُمْ	يَّا كُلُّ	مِمَّا	تَاْكُلُوْنَ	مِنْهُ	وَ	يَشْرَبُ	مِمَّا	تَشْرَبُوْنَ	وَ	لَیْنِ
مانند تمہاری	کھاتا ہے	اس چیز سے کہ	تم کھاتے ہو	اس سے	اور	پیتا ہے	اس چیز سے کہ	پیتے ہو تم	اور	اگر

آدمی ہے جس قسم کا کھانا تم کھاتے ہو اسی طرح کا یہ بھی کھاتا ہے اور جو (پانی) تم پیتے ہو اسی قسم کا یہ بھی پیتا ہے ﴿۳۳﴾ اور اگر تم

اَطْعَمْتُمْ بَشَرًا مِّثْلُكُمْ اِنَّكُمْ اِذَا الْخُسْرٰوْنَ ﴿۳۴﴾ اَيَعِدْكُمْ اَنْكُمْ اِذَا مِتُّمْ

اَطْعَمْتُمْ	بَشَرًا	مِّثْلُكُمْ	اِنَّكُمْ	اِذَا	لِخُسْرٰوْنَ	اَيَعِدْكُمْ	اَنْكُمْ	اِذَا	مِتُّمْ
اطاعت کرو گے تم	ایک آدمی کی	مانند تمہارے	بیشک تم	اس وقت	البتہ زیاں پائیوالے ہو	کیا وعدہ دیتا ہے تم کو	یہ کہ تم	جس وقت	مرجاؤ گے تم

نے اپنے ہی جیسے آدمی کا کہا مان لیا تو گھائے میں پڑ گئے ﴿۳۴﴾ کیا یہ تم سے یہ کہتا ہے کہ جب تم مرجاؤ گے

وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَعِظَامًا أَنْتُمْ مُخْرَجُونَ ﴿۳۵﴾ هِيَاتَ هِيَاتَ لَهَا

وَكُنْتُمْ	تُرَابًا	وَعِظَامًا	أَنْتُمْ	مُخْرَجُونَ	هِيَّاتَ	هِيَّاتَ	لَهَا		
اور	ہو جاؤ گے تم	مٹی	اور	ہڈیاں	یہ کہ تم	نکا لے جاؤ گے	دور ہے	دور ہے	جو کچھ کہ

اور مٹی ہو جاؤ گے اور استخوان (کے سوا کچھ نہ رہے گا) تو تم (زمین سے) نکالے جاؤ گے؟ ﴿۳۵﴾ جس بات کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے

تَوَعَّدُونَ ﴿۳۶﴾ إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ

تَوَعَّدُونَ	إِنْ	هِيَ	إِلَّا	حَيَاتُنَا	الدُّنْيَا	نَمُوتُ	و	نَحْيَا	وَمَا	نَحْنُ
تم وعدہ دیتے جاتے ہو	نہیں	یہ	مگر	زندگانی ہماری	دنیا کی	مرتے ہیں ہم	اور	جیتے ہیں ہم	اور نہیں	ہم

(بہت) (بہت) اور (بہت) (بہت) ہے ﴿۳۶﴾ زندگی تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے کہ (اسی میں) ہم مرتے اور جیتے ہیں اور ہم پھر نہیں

يَبْعُو ثَيْنَ ﴿۳۷﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهُ

يَبْعُو ثَيْنَ	إِنْ	هُوَ	إِلَّا	رَجُلٌ	افْتَرَى	عَلَى	اللَّهِ	كَذِبًا	و	مَا	نَحْنُ	لَهُ
اٹھائے جانے لگے	نہیں	وہ	مگر	ایک مرد	باندھ لیا ہے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور	نہیں	ہم	واسطے اسکے

اٹھائے جائیں گے ﴿۳۷﴾ یہ تو ایک ایسا آدمی ہے جس نے اللہ پر جھوٹ افتراء کیا ہے اور ہم اس کو

بِمُؤْمِنِينَ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي بِمَا كَذَبُونَ ﴿۳۹﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ

بِمُؤْمِنِينَ	قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِي	بِمَا	كَذَبُونَ	قَالَ	عَمَّا	قَلِيلٍ
ایمان لانے والے	کہا	اے رب میرے	مدد دے مجھ کو	بیچ اس کے کہ	جھٹلاتے ہیں مجھ کو	کہا	اس چیز سے کہ	تھوڑی دیر میں

ماننے والے نہیں ﴿۳۸﴾ (پیغمبر نے) کہا کہ اے پروردگار انہوں نے مجھے جھوٹا سمجھا ہے تو میری مدد کر ﴿۳۹﴾ فرمایا کہ یہ تھوڑے ہی

لَيُصْبِحَنَّ نَادِمِينَ ﴿۴۰﴾ فَآخَذْتَهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَهُمُ

لَيُصْبِحَنَّ	نَادِمِينَ	فَآخَذْتَهُمُ	الصَّيْحَةُ	بِالْحَقِّ	فَجَعَلْنَهُمُ
البتہ ہو جائیں گے	پشیمان	پس پکڑا ان کو	تیز آواز نے	ساتھ حق کے	پس کر دیا ہم نے ان کو

عرسے میں پشیمان ہو کر رہ جائیں گے ﴿۴۰﴾ تو ان کو (وعدہ) برحق (کے مطابق) زور کی آواز نے آپکڑا تو ہم

عُشَاءً ﴿۴۱﴾ فَبَعْدَ اللَّقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۴۲﴾ ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُونًا

عُشَاءً	فَبَعْدَ	لِلْقَوْمِ	الظَّالِمِينَ	ثُمَّ	أَنْشَأْنَا	مِنْ	بَعْدِهِمْ	قُرُونًا
ریزہ ریزہ	پس لعنت ہے	واسطے قوم	ظالموں کے	پھر	پیدا کیے ہم نے	سے	پیچھے ان کے	قرن

نے اُن کو کوڑا کر ڈالا۔ پس ظالم لوگوں پر لعنت ہے ﴿۴۲﴾ پھر اُن کے بعد ہم نے اور جماعتیں

اٰخَرِيْنَ ۳۲ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَ مَا يَسْتَاخِرُوْنَ ۳۳ ثُمَّ

اٰخَرِيْنَ	مَا	تَسْبِقُ	مِنْ	اُمَّةٍ	اَجَلَهَا	وَ	مَا	يَسْتَاخِرُوْنَ	ثُمَّ
اور (دوسرے)	نہیں	آگے نکل جاتی	کوئی	امت	وقت اپنے سے	اور	نہ	پیچھے رہ جاتی ہے	پھر

پیدا کیں ۳۲ کوئی جماعت اپنے وقت سے نہ آگے جا سکتی ہے نہ پیچھے رہ سکتی ہے ۳۳ پھر

اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرًا ۳۴ كُلَّمَا جَاءَ اُمَّةٌ رَّسُولُهَا كَذَّبُوهُ فَاتَّبَعْنَا

اَرْسَلْنَا	رُسُلَنَا	تَتْرًا	كُلَّمَا	جَاءَ	اُمَّةٌ	رَّسُولُهَا	كَذَّبُوهُ	فَاتَّبَعْنَا
بھیجا ہم نے	پیغمبر اپنے	پے در پے	جب	آتا تھا پاس	کسی امت کے	پیغمبر اس کا	جھٹلاتے تھے اسکو	پس پیچھا لگاتے

ہم پے در پے اپنے پیغمبر بھیجتے رہے۔ جب کسی امت کے پاس اُس کا پیغمبر آتا تھا تو وہ اُسے جھٹلا دیتے تھے۔ تو ہم بھی بعض کو بعض کے

بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَ جَعَلْنَاهُمْ اَحَادِيثَ ۳۵ فَبَعْدَ الْقَوْمِ لَا يُؤْمِنُونَ ۳۶ ثُمَّ

بَعْضُهُمْ	بَعْضًا	وَ جَعَلْنَاهُمْ	اَحَادِيثَ	فَبَعْدَ	الْقَوْمِ	لَا يُؤْمِنُونَ	ثُمَّ
بعضوں ان کے کو	بعضوں کے	اور کیا ہم نے ان کو	باتیں	پس لعنت ہے	واسطے اس قوم کے کہ	نہیں ایمان لاتے	پھر

پیچھے (ہلاک کرتے اور ان پر عذاب) لاتے رہے اور ان کے افسانے بناتے رہے۔ پس جو لوگ ایمان نہیں لاتے اُن پر لعنت ۳۵ (یعنی)

اَرْسَلْنَا مُوسٰی وَ اَخَاهُ هَارُوْنَ ۳۷ بِاٰیٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۳۸ اِلٰی

اَرْسَلْنَا	مُوسٰی	وَ	اَخَاهُ	هَارُوْنَ	بِاٰیٰتِنَا	وَ سُلْطٰنٍ	مُبِيْنٍ	اِلٰی
بھیجا ہم نے	موسیٰ کو	اور	بھائی اس کے	ہارون کو	ساتھ نشانیوں اپنی کے	اور	معجزے	ظاہر کے طرف

ہم نے موسیٰ اور اُن کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور دلیل ظاہر دے کر بھیجا ۳۷ (یعنی)

فِرْعَوْنَ وَ مَلَاِیْہِ فَاسْتَكْبَرُوْا ۳۹ وَ اَکٰثَرُ اَقْوَامًا عَالِیْنَ ۴۰ فَقَالُوْا اَنۡتُمْ مِّنْ

فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَاِیْہِ	فَاسْتَكْبَرُوْا	وَ	اَکٰثَرُ	اَقْوَامًا	عَالِیْنَ	فَقَالُوْا	اَنۡتُمْ مِّنْ
فرعون کی	اور	سرداروں اسکے کی	پس تکبر کیا انہوں نے	اور	تھے	قوم	سرکش	پس کہا انہوں نے	کیا ایمان لائیں ہم

فرعون اور اُس کی جماعت کی طرف۔ تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ سرکش لوگ تھے ۳۹ کہنے لگے کہ کیا ہم اُن

لِبَشَرِیْنِ مِثْلِنَا وَ قَوْمُهُمَا لَنَا عِبْدُوْنَ ۴۱ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِّنْ

لِبَشَرِیْنِ	مِثْلِنَا	وَ قَوْمُهُمَا	لَنَا	عِبْدُوْنَ	فَكَذَّبُوْهُمَا	فَكَانُوْا	مِّنْ
واسطے دو آدمی کے	مانند ہماری	اور قوم ان کی	واسطے ہمارے	بندگی کرنی والی ہے	پس جھٹلایا ان دونوں کو	پس ہو گئے	سے

اپنے جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں اور اُن کی قوم کے لوگ ہمارے خدمت گار ہیں ۴۱ تو اُن لوگوں نے ان کی تکذیب کی

الْمُهْلِكِينَ ﴿٣٨﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٣٩﴾

الْمُهْلِكِينَ	و	لَقَدْ	آتَيْنَا	مُوسَى	الْكِتَابَ	لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُونَ
ہلاک کیے گیوں	اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	تاکہ وہ	ہدایت پائیں

سو (آخر) ہلاک کر دیے گئے ﴿۳۸﴾ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی تاکہ وہ لوگ ہدایت پائیں ﴿۳۹﴾

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ آيَةً وَآوَيْنَهُمَا إِلَى رُبُوعٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ ﴿٤٠﴾

وَجَعَلْنَا	ابْنَ	مَرْيَمَ	و	أُمَّهُ	آيَةً	وَآوَيْنَهُمَا	إِلَى	رُبُوعٍ	ذَاتِ	قَرَارٍ	وَمَعِينٍ
اور	کیا ہم نے	بیٹے	مریم کے	کو	اور	ماں اسکی کو	نشانی	اور چاروں طرف	زمین بلند کے	جگہ رہنے کی	اور پانی جاری کی

اور ہم نے مریم کے بیٹے (عیسیٰ) اور ان کی ماں کو (اپنی) نشانی بنایا تھا اور ان کو ایک اونچی جگہ پر جو رہنے کے لائق تھی اور جہاں (تھرا ہوا) پانی

يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُّوْا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا ۖ إِنِّي بِمَا

يَا أَيُّهَا	الرُّسُلُ	كُلُّوْا	مِنَ	الطَّيِّبَاتِ	وَ	اعْمَلُوا	صَالِحًا	إِنِّي	بِمَا
اے	پیغمبر	کھاؤ	سے	پاکیزہ چیزوں	اور	کام کرو	اچھا	بیشک میں	ساتھ اس چیز کے کہ

جاری تھا پناہ دی تھی ﴿۴۰﴾ اے پیغمبرو پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور عمل نیک کرو۔ جو عمل

تَعْمَلُونَ عَلَيْهِ ۖ وَإِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ

تَعْمَلُونَ	عَلَيْهِمْ	وَ	إِنَّ	هَذِهِ	أُمَّتُكُمْ	أُمَّةً	وَاحِدَةً	وَأَنَا	رَبُّكُمْ
کرتے ہو تم	جاننے والا ہوں	اور	بیشک	یہ	امت تمہاری	امت ہے	ایک	اور میں ہوں	پروردگار تمہارا

تم کرتے ہو میں اُن سے واقف ہوں ﴿۴۱﴾ اور یہ تمہاری جماعت (حقیقت میں) ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں

فَاتَّقُوا ۖ فَتَقَطُّوْا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۖ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ

فَاتَّقُوا	فَتَقَطُّوْا	أَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ	زُبُرًا	كُلُّ	حِزْبٍ	بِمَا	لَدَيْهِمْ
ڈرو مجھ سے	پس کاٹ لیا انہوں نے	کام اپنا	درمیان اپنے	گھروے گھروے	ہر	ایک گروہ	ساتھ اس چیز کے کہ	پاس انکے ہے

تو مجھ سے ڈرو ﴿۴۲﴾ پھر انہوں نے آپس میں اپنے کام کو متفرق کر کے جدا جدا کر دیا جو چیز جس فرقے کے پاس ہے وہ اس

فَرِحُونَ ۖ فَذَرَهُمْ فِي غَمَرَاتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ ۖ أَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ

فَرِحُونَ	فَذَرَهُمْ	فِي	غَمَرَاتِهِمْ	حَتَّىٰ	حِينٍ	أَيَحْسَبُونَ	أَنَّهُمْ
خوش ہیں	پس چھوڑ دے ان کو	بچ	غفلت ان کی کے	تک	ایک مدت	کیا گمان کرتے ہیں وہ	یہ کہ جو کچھ

سے خوش ہو رہا ہے ﴿۴۳﴾ تو اُن کو ایک مدت تک ان کی غفلت ہی میں رہنے دو ﴿۴۴﴾ کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں

نُيْذِرُهُمْ بِهِ مِنْ مَّالٍ وَبَنِينَ ۝۵۵ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ ۖ بَلْ

نُيْذِرُهُمْ بِهِ مِنْ مَّالٍ وَبَنِينَ ۝۵۵ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ ۖ بَلْ
مدد دیتے ہیں انکو ساتھ اسکے سے مال اور بیٹوں سے جلدی کرتے ہیں ہم واسطے انکے بچ بھلائیوں کے بلکہ

کہ ہم جو دنیا میں اُن کو مال اور بیٹوں سے مدد دیتے ہیں ۵۵ (تو اس سے) اُن کی بھلائی میں جلدی کر رہے ہیں۔ (نہیں) بلکہ

لَا يَشْعُرُونَ ۝۵۶ إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ۝۵۷

لَا يَشْعُرُونَ ۝۵۶ إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ۝۵۷
نہیں سمجھتے ہیں انکو ساتھ اسکے سے مال اور بیٹوں سے جلدی کرتے ہیں ہم واسطے انکے بچ بھلائیوں کے بلکہ

یہ سمجھتے ہی نہیں ۵۶ جو لوگ اپنے پروردگار کے خوف سے ڈرتے ہیں ۵۷

وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ۝۵۸ وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ

وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ۝۵۸ وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ
اور جو اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں ۵۸ اور جو اپنے پروردگار کے ساتھ

اور جو اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں ۵۸ اور جو اپنے پروردگار کے ساتھ

لَا يُشْرِكُونَ ۝۵۹ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ ۚ أَنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ

لَا يُشْرِكُونَ ۝۵۹ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ ۚ أَنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ
نہیں شریک لاتے ہیں اور وہ لوگ کہ دیتے ہیں جو کچھ کہ دیئے گئے اور دل ان کے ڈرتے ہیں اس سے کہ وہ طرف رب اپنے کے

شریک نہیں کرتے ۵۹ اور جو دے سکتے ہیں وہ دیتے ہیں اور اُن کے دل اس بات سے ڈرتے رہتے ہیں کہ اُن کو اپنے پروردگار

رَاجِعُونَ ۝۶۰ أُولَٰئِكَ يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ۝۶۱

رَاجِعُونَ ۝۶۰ أُولَٰئِكَ يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ۝۶۱
پھر جانے والے ہیں یہ لوگ جلدی کرتے ہیں بچ بھلائیوں کے اور وہ طرف انکی آگے نکل جانے والے ہیں

کی طرف لوٹ کر جانا ہے ۶۰ یہی لوگ نیکوں میں جلدی کرتے اور یہی اُن کے لیے آگے نکل جاتے ہیں ۶۱

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ
اور نہیں تکلیف دیتے ہم کسی جی کو مگر موافق طاقت انکی کے اور ہمارے پاس کتاب ہے بولتی ہے ساتھ حق کے اور وہ

اور ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور ہمارے پاس کتاب ہے جو سچ کچھ کہہ دیتی ہے اور ان (لوگوں)

لَا يُظْلَمُونَ ۖ بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمَرَةٍ مِّنْ هَذَا ۖ وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِّنْ دُونِ

لَا يُظْلَمُونَ بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمَرَةٍ مِّنْ هَذَا وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِّنْ دُونِ
نہیں ظلم کیے جاتے بلکہ دل ان کے سچ غفلت کے ہیں سے اس اور واسطے ان کے عمل ہیں سے سوائے

پر ظلم نہیں کیا جائے گا (۶۲) مگر ان کے دل ان (باتوں) کی طرف سے غفلت میں (پڑے ہوئے) ہیں اور ان

ذَلِكَ هُمْ لَهَا عَمِلُونَ ۖ حَتَّىٰ إِذَا آخَذْنَا مَثَرًا فِيهِمْ بِالْعَذَابِ إِذَا

ذَلِكَ هُمْ لَهَا عَمِلُونَ حَتَّىٰ إِذَا آخَذْنَا مَثَرًا فِيهِمْ بِالْعَذَابِ إِذَا
اس کے وہ اس کو کر نیوالے ہیں یہاں تک کہ جب پکڑا ہم نے ان کے دولت مندوں کو ساتھ عذاب کے ناگہاں

کے سوا اور اعمال بھی ہیں جو یہ کرتے رہتے ہیں (۶۳) یہاں تک کہ جب ہم نے ان میں سے آسودہ حال لوگوں کو پکڑ لیا تو وہ

هُمْ يَجْعُرُونَ ۖ لَا تَجْعُرُوا الْيَوْمَ ۖ إِنَّكُمْ مِنَّا لَا تُنْصَرُونَ ۖ قَدْ

هُمْ يَجْعُرُونَ لَا تَجْعُرُوا الْيَوْمَ إِنَّكُمْ مِنَّا لَا تُنْصَرُونَ قَدْ
وہ زاری کرتے ہیں مت زاری کرو آج بیشک تم ہم سے نہیں مدد دیے جاؤ گے تحقیق

اُس وقت تملنا انھیں گے (۶۴) آج مت تملناؤ تم کو ہم سے کچھ مدد نہیں ملے گی (۶۵) میری

كَانَتْ آيَتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ تُنْكَصُونَ ۖ لَا

كَانَتْ آيَتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ تُنْكَصُونَ لَا
تھیں آیتیں میری کہ پڑھی جاتی تھیں اوپر تمہارے پس تھے تم اوپر ایزبوں اپنی کے پھر جاتے

آیتیں تم کو پڑھ کر سنائی جاتی تھیں اور تم اُلے پاؤں پھر پھر جاتے تھے (۶۶)

مُسْتَكْبِرِينَ ۖ بِهِ سِرُّهُمْ أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُمْ

مُسْتَكْبِرِينَ بِهِ سِرُّهُمْ أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُمْ
تکبر کرتے ہوئے ساتھ اس کے افسانہ گوئی کرتے یہودہ کہتے تھے کیا پس نہیں فکری انہوں نے بات میں یا آیا ہے ان کے پاس

ان سے سرکشی کرتے، کہا نیوں میں مشغول ہوتے اور یہودہ کہواں کرتے تھے (۶۷) کیا انہوں نے اس کلام میں غور نہیں کیا یا ان کے پاس کوئی ایسی چیز آئی ہے

مَا لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ ۖ أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ

مَا لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ
جو کچھ کہ نہیں آیا تھا ان کے باپوں کو پہلوں کے پاس یا نہیں پہچانا انہوں نے پیغمبر اپنے کو پس وہ واسطے اس کے

جو ان کے اگلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی تھی (۶۸) یا یہ اپنے پیغمبر کو جانتے پہچانتے نہیں اس وجہ سے ان

مُنْكَرُونَ ﴿٢٩﴾ أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ ۚ بَلْ جَاءَهُمُ بِالْحَقِّ وَ أَكْثَرُهُمْ

مُنْكَرُونَ	أَمْ	يَقُولُونَ	بِهِ	جِنَّةٌ	بَلْ	جَاءَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَ	أَكْثَرُهُمْ
انکار کرنے والے ہیں	یا	کہتے ہیں	اس کو	جنون ہے	بلکہ	لایا ہے ان کے پاس	حق	اور	اکثر ان کے

کو نہیں مانتے؟ ﴿۲۹﴾ کیا یہ کہتے ہیں کہ اسے سودا ہے۔ (نہیں) بلکہ وہ اُن کے پاس حق کو لے کر آئے ہیں اور ان میں سے اکثر

لِلْحَقِّ كَرِهُونَ ﴿٣٠﴾ وَلَوْ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمَوَاتُ

لِلْحَقِّ	كَرِهُونَ	وَ	لَوْ اتَّبَعَ	الْحَقُّ	أَهْوَاءَهُمْ	لَفَسَدَتِ	السَّمَوَاتُ
حق کو	نا پسند کرتے ہیں	اور	اگر پیروی کرے	حق	ان کے خواہشات کی	البتہ بگڑ جائیں	آسمان

حق کو نا پسند کرتے ہیں ﴿۳۰﴾ اور اگر (اللہ بر) حق اُن کی خواہشوں پر چلے تو آسمان اور زمین اور جو اُن میں ہیں

وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ ۚ بَلْ أَتَيْنَهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ

وَالْأَرْضُ	وَ	مَنْ	فِيهِنَّ	بَلْ	أَتَيْنَهُمْ	بِذِكْرِهِمْ	فَهُمْ	عَنْ	ذِكْرِهِمْ
اور زمین	اور	جو کوئی	سچ ان کے ہے	بلکہ	لائے ہیں ہم ان کے پاس	ذکر ان کا	پس وہ	سے	ذکر اپنے

سب درہم برہم ہو جائیں بلکہ ہم نے اُن کے پاس اُن کی نصیحت (کی کتاب) پہنچا دی ہے اور وہ اپنی (کتاب) نصیحت

مُعْرِضُونَ ﴿٣١﴾ أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا فَقَرَأْتَ رَبِّكَ خَيْرٌ ۚ وَهُوَ خَيْرُ

مُعْرِضُونَ	أَمْ	تَسْأَلُهُمْ	خَرْجًا	فَقَرَأْتَ	رَبِّكَ	خَيْرٌ	وَ	هُوَ	خَيْرٌ
منہ پھیرنے والے ہیں	یا	مانگتا ہے تو ان سے	مال	پس مال	پروردگار تیرے کا	بہتر ہے	اور	وہ	بہتر ہے

سے منہ پھیر رہے ہیں ﴿۳۱﴾ کیا تم اُن سے (تہلیج کے صلے میں) کچھ مال مانگتے ہو۔ تو تمہارے پروردگار کا مال بہت اچھا ہے اور وہ سب سے بہتر

الرَّزَقِينَ ﴿٣٢﴾ وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٣٣﴾ وَإِنَّ

الرَّزَقِينَ	وَ	إِنَّكَ	لَتَدْعُوهُمْ	إِلَى	صِرَاطٍ	مُسْتَقِيمٍ	وَ	إِنَّ
رزق دینے والا	اور	بیشک تو	البتہ بلاتا ہے ان کو	طرف	راہ	سیدھی کے	اور	بیشک

رزق دینے والا ہے ﴿۳۲﴾ اور تم تو ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاتے ہو ﴿۳۳﴾ اور جو

الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنُكَيِّبُنَّ ﴿٣٤﴾ وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ

الَّذِينَ	لَا	يُؤْمِنُونَ	بِالْآخِرَةِ	عَنِ	الصِّرَاطِ	لَنُكَيِّبُنَّ	وَ	لَوْ	رَحِمْنَاهُمْ
وہ لوگ کہ	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ آخرت کے	سے	راہ	البتہ مڑ جائیں گے	اور	اگر	مہربانی کریں ہم پر

لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ رستے سے الگ ہو رہے ہیں ﴿۳۴﴾ اور اگر ہم اُن پر رحم کریں

وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِنْ ضُرٍّ لَدَجُّوا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿٤٥﴾ وَلَقَدْ

وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِنْ ضُرٍّ لَدَجُّوا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ وَلَقَدْ
اور کھول دیں ہم جو کچھ کہ ساتھ لگے ہے سے سختی البتہ استغاثہ کریں سرکشی اپنی کے سرگرداں ہوتے ہوئے اور البتہ تحقیق

اور جو تکلیفیں ان کو پہنچ رہی ہیں وہ دور کر دیں تو اپنی سرکشی پر اڑے رہیں (اور) بھٹکتے (پھریں) ﴿۴۵﴾ اور ہم

أَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ ﴿٤٦﴾ حَتَّىٰ

أَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ حَتَّىٰ
پکڑا تھا ہم نے ان کو ساتھ عذاب کے پس نہ گڑ گڑائے واسطے اپنے رب کے اور نہ عاجزی کی یہاں تک کہ

نے اُن کو عذاب میں بھی پکڑا تو بھی انہوں نے اللہ کے آگے عاجزی نہ کی اور وہ عاجزی کرتے ہی نہیں ﴿۴۶﴾ یہاں

إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٤٧﴾ وَهُوَ

إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ وَهُوَ
جب کھول دیا ہم نے اوپر ان کے دروازہ عذاب سخت کا ناگہاں وہ بے چارے کے ناامید ہیں اور وہی ہے

تک کہ جب ہم نے اُن پر عذاب شدید کا دروازہ کھول دیا تو اُس وقت وہاں ناامید ہو گئے ﴿۴۷﴾ اور وہی

الَّذِي أَنْشَأَكُمْ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٤٨﴾

الَّذِي أَنْشَأَكُمْ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ
جس نے پیدا کی واسطے تمہارے شنوائی اور بینائی اور دل تھوڑا سا جو کہ تم شکر کرتے ہو

تو ہے جس نے تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ (لیکن) تم کم شکر گزاری کرتے ہو ﴿۴۸﴾

وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٤٩﴾ وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي

وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي
اور وہی ہے جس نے پھیلا یا تم کو زمین کے اور طرف اسی کے اکٹھے کیے جاو گے اور وہی ہے جو کہ جلاتا ہے

اور وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں پیدا کیا اور اُسی کی طرف تم جمع ہو کر جاو گے ﴿۴۹﴾ اور وہی ہے جو زندگی بخشتا

وَيُيَبِّئُ لَهُ اخْتِلَافَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٥٠﴾ بَلْ قَالُوا مِثْلَ

وَيُيَبِّئُ لَهُ اخْتِلَافَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ بَلْ قَالُوا مِثْلَ
اور مارتا ہے اور واسطے اسکے پھر آنا رات اور دن کا کیا پس نہیں سمجھتے بلکہ کہا انہوں نے جیسا

اور موت دیتا ہے اور رات اور دن کا بدلے رہنا اسی کا تصرف ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿۵۰﴾ بات یہ ہے کہ جو بات اگلے (کافر) کہتے تھے

مَا قَالَ الْاَوَّلُونَ ﴿۸۱﴾ قَالُوا اِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا اِنَّا

مَا	قَالَ	الْاَوَّلُونَ	قَالُوا	اِذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَ	عِظَامًا	اِنَّا
کچھ کہ	کہا	پہلوں نے	کہتے ہیں	کیا جب	مر جائیگے ہم	اور	ہو جائیگے	مٹی	اور	ہڈیاں	کیا ہم

اسی طرح کی (بات) یہ کہتے ہیں ﴿۸۱﴾ کہتے ہیں کہ جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے اور استخوان (بوسیدہ کے سوا کچھ نہ رہے گا) تو کیا

لَمَبْعُوثُونَ ﴿۸۲﴾ لَقَدْ وَعَدْنَا نَحْنُ وَاٰبَاؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَا اِلَّا

لَمَبْعُوثُونَ	لَقَدْ	وَعَدْنَا	نَحْنُ	وَاٰبَاؤُنَا	هٰذَا	مِنْ	قَبْلُ	اِنْ	هٰذَا	اِلَّا
اٹھائے جائیں گے	البتہ تحقیق	وعدہ دیے گئے ہم	ہم	اور باپ ہمارے	یہی	سے	پہلے اس	نہیں	یہ	مگر

ہم پھر اٹھائے جائیں گے؟ ﴿۸۲﴾ یہ وعدہ ہم سے اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا سے بھی ہوتا چلا آیا ہے۔ (آجی) یہ تو صرف

اَسَاطِيرُ الْاَوَّلِينَ ﴿۸۳﴾ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيهَا اِنْ كُنْتُمْ

اَسَاطِيرُ	الْاَوَّلِينَ	قُلْ	لِّمَنِ	الْاَرْضُ	وَ	مَنْ	فِيهَا	اِنْ	كُنْتُمْ
کہانیاں	پہلوں کی	کہہ	واسطے کس کے ہے	زمین	اور	جو کوئی	بچاؤ کے ہے	اگر	ہو تم

اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ﴿۸۳﴾ کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو (بتاؤ کہ) زمین اور جو کچھ زمین میں ہے

تَعْلَمُونَ ﴿۸۴﴾ سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ ۚ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ

تَعْلَمُونَ	سَيَقُولُونَ	لِلّٰهِ	قُلْ	اَفَلَا	تَذَكَّرُونَ	قُلْ	مَنْ	رَّبُّ
جانتے	جلد کہیں گے	واسطے اللہ کے	کہہ	کیا پس نہیں	نصیحت پکڑتے	کہہ	کون ہے	پروردگار

(سب) کس کا مال ہے ﴿۸۴﴾ جھٹ بول اٹھیں گے کہ اللہ کا۔ کہو کہ پھر تم سوچتے کیوں نہیں ﴿۸۵﴾ (ان سے) پوچھو کہ سات

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿۸۶﴾ سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ ۚ قُلْ اَفَلَا

السَّمٰوٰتِ	السَّبْعِ	وَ	رَبُّ	الْعَرْشِ	الْعَظِيمِ	سَيَقُولُونَ	لِلّٰهِ	قُلْ	اَفَلَا
آسمانوں	ساتوں کا	اور	پروردگار	عرش	بڑے کا	جلد کہیں گے	واسطے اللہ کے	کہہ	کیا پس نہیں

آسمانوں کا کون سا مالک ہے اور عرش عظیم کا (کون) مالک (ہے)؟ ﴿۸۶﴾ بیساختہ کہہ دیں گے کہ (یہ چیزیں) اللہ ہی کی ہیں۔ کہو کہ پھر تم

تَتَّقُونَ ﴿۸۷﴾ قُلْ مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ

تَتَّقُونَ	قُلْ	مَنْ	بِيَدِهِ	مَلَكُوتُ	كُلِّ	شَيْءٍ	وَ	هُوَ	يُجِيرُ	وَ	لَا	يُجَارُ
ڈرتے	کہہ	کس کے	ہاتھ میں ہے	بادشاہی	ہر	چیز کی	اور	وہ	پناہ دیتا ہے	اور	نہیں	پناہ دیا جاتا

ڈرتے کیوں نہیں ﴿۸۷﴾ کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو (بتاؤ کہ) وہ کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہی ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے

عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۸۸﴾ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ فَأَنَّى تُسْحَرُونَ ﴿۸۹﴾

عَلَيْهِ	إِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ	سَيَقُولُونَ	لِلَّهِ	قُلْ	فَأَنَّى	تُسْحَرُونَ
بغلاف اس کے	اگر	ہو تم	جانتے	البتہ کہیں گے	واسطے اللہ کے	کہہ	پس کہاں سے	سحر کیے جاتے ہو

مقابل کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا ﴿۸۸﴾ فوراً کہہ دیں گے کہ (ایسی بادشاہی تو) اللہ ہی کی ہے کہو کہ پھر تم پر جادو کہاں سے پڑ جاتا ہے ﴿۸۹﴾

بَلْ أَتَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَهُمْ لَكَذِبُونَ ﴿۹۰﴾ مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ وَلَدٍ وَمَا كَانَ

بَلْ	أَتَيْنَهُم	بِالْحَقِّ	وَهُمْ	لَكَذِبُونَ	مَا	اتَّخَذَ	اللَّهُ	مِنْ	وَلَدٍ	وَمَا	كَانَ
بلکہ	لائے ہم انکے پاس	حق	اور	بیشک وہ	البتہ جھوٹے ہیں	نہیں	پکڑی	اللہ نے	کوئی	اولاد	اور نہیں ہے

بات یہ ہے کہ ہم نے ان کے پاس حق پہنچا دیا ہے اور یہ (جو بت پرستی کیے جاتے ہیں) بیشک جھوٹے ہیں ﴿۹۰﴾ اللہ نے نہ تو کسی کو (اپنا) بیٹا بنایا ہے اور

مَعَهُ مِنْ إِلَهٍ إِذَا الذَّهَبَ كُلُّ إِلَهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَّ بَعْضُهُمْ عَلَى

مَعَهُ	مِنْ	إِلَهٍ	إِذَا	الذَّهَبَ	كُلُّ	إِلَهٍ	بِمَا	خَلَقَ	وَلَعَلَّ	بَعْضُهُمْ	عَلَى
ساتھ اس کے	کوئی	معبود	اس وقت	البتہ لے جاتا	ہر	ایک معبود	اس چیز کو کہ	پیدا کیا ہے	اور	البتہ چٹھائی کرتے	بعض ان کے

نہ اُس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی اپنی مخلوقات کو لے کر چل دیتا اور ایک دوسرے پر غالب آ جاتا۔

بَعْضٌ سُبْحَنَ اللَّهُ عَمَّا يُصِفُونَ ﴿۹۱﴾ عَلِيمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

بَعْضٌ	سُبْحَنَ	اللَّهُ	عَمَّا	يُصِفُونَ	عَلِيمُ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ
بعض کے	پاک ہے	اللہ	اس چیز سے کہ	وہ بیان کرتے ہیں	جاننے والا	غیب کا	اور حاضر کا

یہ لوگ جو کچھ (اللہ کے بارے میں) بیان کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے ﴿۹۱﴾ وہ پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے اور (مشرک) جو اس کے ساتھ شریک کرتے ہیں

فَتَعَلَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۹۲﴾ قُلْ رَبِّ إِمَّا تُرِيدُنِي مَا يُوعَدُونَ ﴿۹۳﴾ رَبِّ فَلَا

فَتَعَلَىٰ	عَمَّا	يُشْرِكُونَ	قُلْ	رَبِّ	إِمَّا	تُرِيدُنِي	مَا	يُوعَدُونَ	رَبِّ	فَلَا
پس بلند ہے	اس چیز سے کہ	تم شریک لاتے ہیں	کہہ	اے رب میرے	اگر	دکھلا دے تو مجھ کو	جو کچھ کہ	وعدہ دیتے جاتے ہیں یہ	اے رب مجھے	پس مت

(اس کی شان) اس سے بلند ہے ﴿۹۲﴾ (اے محمد ﷺ) کہو کہ اے پروردگار جس عذاب کا ان (کفار) سے وعدہ ہوا ہے اگر تو میری زندگی میں ان پر نازل کر کے مجھے

تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۹۴﴾ وَإِنَّا عَلَىٰ أَنْ نُرِيكَ مَا نَعِدُهُمْ

تَجْعَلْنِي	فِي	الْقَوْمِ	الظَّالِمِينَ	وَ	إِنَّا	عَلَىٰ	أَنْ	نُرِيكَ	مَا	نَعِدُهُمْ
یکچوچھ کو	بیچ	قوم	ظالموں کے	اور	بیشک ہم	اوپر	اس کے کہ	دکھائیں تجھ کو	جو	وعدہ دیتے ہیں ہم انکو

بھی دکھائے ﴿۹۴﴾ تو اے پروردگار مجھے (اس سے محفوظ رکھو اور) ان ظالموں میں شامل نہ کیجیو ﴿۹۵﴾ اور جو وعدہ ہم ان سے کر رہے ہیں ہم تم کو دکھا کر ان پر نازل

لَقْدَرُونَ ﴿۹۵﴾ اِدْفَعْ بِاَلَّتِي هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةِ نَحْنُ اَعْلَمُ بِهَا

لَقْدَرُونَ	اِدْفَعْ	بِاَلَّتِي	هِيَ	اَحْسَنُ	السَّيِّئَةِ	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِهَا
البتہ قادر ہیں	دور کر	ساتھ اس چیز کے کہ	وہ	بہت اچھی ہے	برائی کو	ہم	خوب جانتے ہیں	اس چیز کو کہ

کرنے پر قادر ہیں ﴿۹۵﴾ اور بری بات کے جواب میں ایسی بات کہو جو نہایت اچھی ہو اور یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں

يَصِفُونَ ﴿۹۶﴾ وَقُلْ رَبِّ اَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ﴿۹۷﴾

يَصِفُونَ	وَ	قُلْ	رَبِّ	اَعُوذُ بِكَ	مِنْ	هَمَزَاتِ	الشَّيْطَانِ
بیان کرتے ہیں	اور	کہہ	اے رب میرے	پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے	سے	دوسرے ڈالنے	شیطانوں کے

ہمیں خوب معلوم ہے ﴿۹۶﴾ اور کہو کہ اے پروردگار میں شیطانوں کے دوسروں سے تیری پناہ مانگتا ہوں ﴿۹۷﴾

وَاَعُوذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُونِ ﴿۹۸﴾ حَتَّىٰ اِذَا جَاءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

وَاَعُوذُ بِكَ	رَبِّ	اَنْ	يَّحْضُرُونِ	حَتَّىٰ	اِذَا	جَاءَ	اَحَدَهُمُ	الْمَوْتُ
اور پناہ مانگتا ہوں میں تجھے	اے میرے رب	یہ کہ وہ	حاضر ہوں میرے پاس	یہاں تک کہ	جب	آئے	ایک کو ان میں سے	موت

اور اے پروردگار اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آ موجود ہوں ﴿۹۸﴾ (بیوگ اسی طرح غفلت میں رہیں گے) یہاں تک کہ جب ان میں

قَالَ رَبِّ ارْجِعُونِ ﴿۹۹﴾ لَعَلِّيْ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ كَلَّا ﴿۱۰۰﴾ اِنَّهَا

قَالَ	رَبِّ	ارْجِعُونِ	لَعَلِّيْ	اَعْمَلُ	صَالِحًا	فِيمَا	تَرَكْتُ	كَلَّا	اِنَّهَا
کہتا ہے	اے میرے رب	پھر دے مجھے	شاید کہ میں	عمل کروں	نیک	بچ اس جگہ کے کہ	میں چھوڑ آیا ہوں	ہرگز نہیں	بیشک یہ

سے کسی کے پاس موت آ جائے گی تو کہے گا کہ اے پروردگار مجھے پھر دنیا میں واپس بھیج دے ﴿۹۹﴾ تاکہ میں اس میں جسے چھوڑ آیا ہوں نیک کام کیا کروں۔ ہرگز

كَلِمَةً هُوَ قَائِلُهَا ﴿۱۰۱﴾ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرَزَخُ اِلَى يَوْمِ يَبْعَثُونَ ﴿۱۰۲﴾ فَاِذَا نَفَخَ

كَلِمَةً	هُوَ	قَائِلُهَا	وَ	مِنْ	وَّرَآئِهِمْ	بَرَزَخُ	اِلَى	يَوْمِ	يَبْعَثُونَ	فَاِذَا	نَفَخَ
ایک بات ہے کہ	وہ	کہنے والا ہے	اور	سے	دورے ان	پردہ ہے	تک	دن	کہ اٹھائے جائیگے	پس جب	پھونکا جائیگا

نہیں۔ یہ ایک (ایسی) بات ہے کہ وہ اسے زبان سے کہہ رہا ہوگا (اور اس کے ساتھ عمل نہیں ہوگا) اور ان کے پیچھے برزخ ہے (جہاں وہ) اس دن تک کہ (دوبارہ)

فِي الصُّورِ فَلَا اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿۱۰۳﴾ فَمَنْ ثَقُلَتْ

فِي	الصُّورِ	فَلَا	اَنْسَابَ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	وَّ	لَا	يَتَسَاءَلُونَ	فَمَنْ	ثَقُلَتْ
بچ	صور کے	پس نہیں	نسب	درمیان ان کے	اس دن	اور	نہ	ایک دوسرے کو پوچھنے گا	پس جو کوئی	بھاری ہوا

اٹھائے جائیں گے (رہیں گے) ﴿۱۰۳﴾ پھر جب صور پھونکا جائے گا تو نہ تو ان میں قرابتیں رہیں گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے ﴿۱۰۴﴾ تو جن کے

مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْبَاقِلُونَ ﴿۱۲﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ

مَوَازِينُهُ	فَأُولَٰئِكَ	هُمْ	الْبَاقِلُونَ	وَ	مَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِينُهُ	فَأُولَٰئِكَ
پلداں کا	یہ لوگ	وہی ہیں	فلاح پانے والے	اور	جو کوئی کہ	ہلکا ہوا	پلداں کا	پس یہ لوگ ہیں

(عملوں کے) بوجھ بھاری ہوں گے وہ فلاح پانے والے ہیں ﴿۱۲﴾ اور جن کے بوجھ ہلکے ہوں گے وہ وہ لوگ ہیں

الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿۱۳﴾ تَلْفَحُ وُجُوهَهُمْ

الَّذِينَ	خَسِرُوا	أَنْفُسَهُمْ	فِي	جَهَنَّمَ	خَالِدُونَ	تَلْفَحُ	وُجُوهَهُمْ
جنہوں نے	ٹوٹا دیا	اپنی جانوں کو	بچ	دوزخ کے	بیش رہیں گے	جھلس دے گی	منہ ان کے

جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے ﴿۱۳﴾ آگ ان کے منہوں کو

النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ﴿۱۴﴾ أَلَمْ تَكُنْ أَيْتِي تَتْلِيٰ عَلَيْهِمْ كُنُتُمْ بِهَا

النَّارُ	وَ	هُمْ	فِيهَا	كَالِحُونَ	أَلَمْ	تَكُنْ	أَيْتِي	تَتْلِيٰ	عَلَيْكُمْ	كُنُتُمْ	بِهَا
آگ	اور	وہ	بچ اس کے	تیوری چڑھاتے ہیں	کیا نہ	تھی	نشانیاں میری	پڑھی جاتیں	اور تمہارے	پس تھے تم	ساتھ اس کے

جھلس دے گی اور وہ اس میں تیوری چڑھائے ہوں گے ﴿۱۴﴾ کیا تم کو میری آیتیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں (نہیں) تم ان کو

تُكَذِّبُونَ ﴿۱۵﴾ قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ﴿۱۶﴾

تُكَذِّبُونَ	قَالُوا	رَبَّنَا	غَلَبَتْ	عَلَيْنَا	شِقْوَتُنَا	وَ	كُنَّا	قَوْمًا	ضَالِّينَ
جھٹلاتے	کہا انہوں نے	اے رب ہمارے	غالب آئی	اوپر ہمارے	بدبختی ہماری	اور	ہوئے ہم	قوم	گمراہ

(سنتے تھے اور) جھٹلاتے تھے ﴿۱۵﴾ وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہم پر ہماری کم بختی غالب ہو گئی اور ہم رستے سے بھٹک گئے ﴿۱۶﴾

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ ﴿۱۷﴾ قَالَ اخْسَوْا فِيهَا

رَبَّنَا	أَخْرِجْنَا	مِنْهَا	فَإِنْ	عُدْنَا	فَإِنَّا	ظَالِمُونَ	قَالَ	اخْسَوْا	فِيهَا
اے رب ہمارے	نکال ہم کو	اس سے	پس اگر	پھر کریں ہم	پس بیشک ہم	ظالم ہیں	کہے گا	دور ہو	بچ اس کے

اے پروردگار ہم کو اس میں سے نکال دے۔ اگر ہم پھر (ایسے کام) کریں تو ظالم ہوں گے ﴿۱۷﴾ (اللہ) فرمائے گا کہ اسی میں ذلت کیا تھا پڑے رہو

وَلَا تُكَلِّمُونِ ﴿۱۸﴾ إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا

وَلَا	تُكَلِّمُونِ	إِنَّهُ	كَانَ	فَرِيقٌ	مِّنْ	عِبَادِي	يَقُولُونَ	رَبَّنَا	آمَنَّا	فَاغْفِرْ لَنَا
اور	مت بات کرو مجھ سے	بیشک وہ	تھا	ایک فرقہ	سے	بندوں میرے	کہتے تھے	اے رب ہمارے	ایمان لائے ہم	پس بخش دے ہم کو

اور مجھ سے بات نہ کرو ﴿۱۸﴾ میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو دعا کیا کرتا تھا کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے تو تو ہم کو بخش دے

وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّخَذُوا لَهُمْ سَخِرًا حَتَّىٰ

وَارْحَمْنَا	وَأَنْتَ	خَيْرُ	الرَّحِيمِينَ	فَاتَّخَذُوا لَهُمْ	سَخِرًا	حَتَّىٰ
اور ہم کو رحم کر	اور	تو	بہترین	رحم کرنے والا ہے	پس پکڑا تھا تم نے ان کو	مسخرہ یہاں تک کہ

اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے ﴿۱۰۹﴾ تو تم ان سے مسخر کرتے رہے یہاں تک کہ

أَلَسَوْكُمْ ذِكْرِي وَكُنْتُمْ مِنْهُمْ تَضْحَكُونَ ﴿١١٠﴾ إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا

أَلَسَوْكُمْ	ذِكْرِي	وَكُنْتُمْ	مِنْهُمْ	تَضْحَكُونَ	إِنِّي	جَزَيْتُهُمُ	الْيَوْمَ	بِمَا
بھلا دیا تم کو انہی نے	ذکر میرا	اور	تھے تم	ان سے	ہنستے	بیشک میں نے	جزا دی ان کو	آج بسبب اس کے کہ

ان کے پیچھے میری یاد بھی بھول گئے۔ اور تم (ہمیشہ) ان سے ہنسی کیا کرتے تھے ﴿۱۱۰﴾ آج میں نے ان کو ان کے

صَبْرًا ۚ إِنَّهُمْ هُمُ الْفَآرِزُونَ ﴿١١١﴾ قُلْ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ

صَبْرًا	إِنَّهُمْ	هُمُ	الْفَآرِزُونَ	قُلْ	كَمْ	لَبِثْتُمْ	فِي	الْأَرْضِ	عَدَدَ
صبر کرتے تھے	یہ کہ وہ	وہی ہیں	مراد پانے والے	کہہ گا	کتنا	رہے تم	بچ	زمین کے	گنتی

صبر کا بدلہ دیا کہ وہ کامیاب ہو گئے ﴿۱۱۱﴾ (اللہ) پوچھے گا کہ تم زمین میں کتنے

سِنِينَ ﴿١١٢﴾ قَالُوا الْيَوْمَ مَا أَوْبَعُ يَوْمٍ فَسَلِ الْعَادِّينَ ﴿١١٣﴾ قُلْ إِنْ

سِنِينَ	قَالُوا	لَبِثْنَا	يَوْمًا	أَوْ	بَعُضُ	يَوْمٍ	فَسَلِ	الْعَادِّينَ	قُلْ	إِنْ
برسوں کی	کہیں گے	رہے تھے ہم	ایک دن	یا	تکڑا	دن کا	پوچھ لے	گنتی والوں سے	کہہ گا	نہیں

برس رہے؟ ﴿۱۱۲﴾ وہ کہیں گے کہ ہم ایک روز یا ایک روز سے بھی کم رہے تھے شمار کرنے والوں سے پوچھ لیجئے ﴿۱۱۳﴾ (اللہ) فرمائے

لَبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَّوْ أَنكُم كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١١٣﴾ أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّنَا

لَبِثْتُمْ	إِلَّا	قَلِيلًا	لَّوْ	أَنكُم	كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ	أَفَحَسِبْتُمْ	أَنَّنَا
رہے تم	مگر	تھوڑا	اگر	تم	ہوتے	جانتے	کیا مانگنا کیا تم نے	یہ کہ

گا کہ (وہاں) تم (بہت ہی) کم رہے۔ کاش تم جانتے ہوتے ﴿۱۱۳﴾ کیا تم یہ خیال کرتے ہو

خَلَقْنَكُمْ عَبَادًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تَرْجِعُونَ ﴿١١٥﴾ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ

خَلَقْنَكُمْ	عَبَادًا	وَأَنَّكُمْ	إِلَيْنَا	لَا	تَرْجِعُونَ	فَتَعَالَى	اللَّهُ	الْمَلِكُ
پیدا کیا ہم نے تم کو	بے فائدہ	اور	یہ کہ تم	طرف ہماری	نہیں	پھر آؤ گے	پس بہت بلند ہے	اللہ بادشاہ

کہ ہم نے تم کو بے فائدہ پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے؟ ﴿۱۱۵﴾ تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے (اس کی

الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿١١٦﴾ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ

الْحَقُّ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ	الْكَرِيمِ	وَ	مَنْ	يَدْعُ	مَعَ	اللَّهُ
حق	نہیں ہے	کوئی معبود	مگر	وہ	پروردگار	عرش	کرامت والے کا	اور	جو کوئی	پکارے	ساتھ	اللہ کے

شان اس سے) اور نچی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) عرش بزرگ کا مالک ہے ﴿۱۱۶﴾ اور جو شخص اللہ کے ساتھ اور معبود

إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ

إِلَهًا	آخَرَ	لَا	بُرْهَانَ	لَهُ	بِهِ	فَإِنَّمَا	حِسَابُهُ	عِنْدَ	رَبِّهِ	إِنَّهُ	لَا	يُفْلِحُ
معبود	اور کو	نہیں	دلیل کوئی	واسطے اسکے	اسکی	پس سوائے اسکے نہیں کہ	حساب اس کا	نزدیک	اس کے رب کے ہے	بیشک	نہیں	فلان پاتے

کو پکارتا ہے جس کی اس کے پاس کچھ بھی سند نہیں تو اس کا حساب اللہ ہی کے ہاں ہوگا۔ کچھ شک نہیں کہ کافر ستکاری نہیں

الْكَافِرُونَ ﴿١١٧﴾ وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ﴿١١٨﴾

الْكَافِرُونَ	وَ	قُلْ	رَبِّ	اغْفِرْ	وَارْحَمْ	وَ	أَنْتَ	خَيْرُ	الرَّحِيمِينَ
کافر	اور	کہہ	اے رب میرے	بخش دے	اور رحم کر	اور	تو	بہتر	رحم کرنے والوں کا ہے

پائیں گے ﴿۱۱۷﴾ اور اللہ سے دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے بخش دے اور (مجھ پر) رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے ﴿۱۱۸﴾

رکوعاتها ۹

۲۴ سُورَةُ النُّورِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۲

آیاتها ۶۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سُورَةٌ أَنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنْزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لَّعَلَّكُمْ

سُورَةٌ	أَنْزَلْنَاهَا	وَ	فَرَضْنَاهَا	وَ	أَنْزَلْنَا	فِيهَا	آيَاتٍ	بَيِّنَاتٍ	لَّعَلَّكُمْ
یہ سورت ہے	اتارا ہم نے اس کو	اور	لازم کیا ہم نے اس کو	اور	اتاریں ہم نے	بچ اس کے	نشانیوں	بیان کرنے والیاں	تا کہ تم

(یہ) ایک سورت ہے جس کو ہم نے نازل کیا اور اس (کے احکام) کو فرض کر دیا اور اس میں واضح مطالب آیتیں نازل کیں تاکہ

تَذَكَّرُونَ ﴿١﴾ الْزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةً

تَذَكَّرُونَ	الْزَّانِيَةُ	وَ	الزَّانِي	فَاجْلِدُوا	كُلَّ	وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا	مِائَةً
نصیحت پکڑو	زنا کرنے والی	اور	زنا کرنے والا	پس مارو	ہر	ایک کو	ان میں سے	سو

تم یاد رکھو ﴿۱﴾ بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والا مرد (جب ان کی بدکاری ثابت ہو جائے تو) دونوں میں سے ہر ایک کو سو

جَلَدَةٍ ۱۰ وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ

جَلَدَةٍ	وَلَا	تَأْخُذْكُمْ	بِهِمَا	رَأْفَةٌ	فِي	دِينِ	اللَّهِ	إِنْ	كُنْتُمْ	تُؤْمِنُونَ
درے	اور نہ	پکڑے تم کو	پچانکے حق کے	مہربانی	پچ	دین	اللہ کے	اگر	ہو تم	ایمان لاتے

درے مارو۔ اور اگر تم اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو شرع اللہ (کے حکم) میں تمہیں

بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَلَيَشْهَدَنَّ عَذَابُهَا طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

بِاللَّهِ	وَالْيَوْمِ	الْآخِرِ	وَلَيَشْهَدَنَّ	عَذَابُهَا	طَائِفَةٌ	مِّنَ	الْمُؤْمِنِينَ
ساتھ اللہ کے	اور	دن	آخرت کے	اور چاہیے کہ حاضر ہو	عذاب کرنے پر ان دونوں کے	ایک جماعت	سے

اُن پر ہرگز ترس نہ آئے اور چاہیے کہ ان کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت بھی موجود ہو ۝

الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً ۖ وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ

الزَّانِي	لَا	يَنْكِحُ	إِلَّا	زَانِيَةً	أَوْ	مُشْرِكَةً	وَالزَّانِيَةُ	لَا	يَنْكِحُهَا	إِلَّا	زَانٍ
زنا کرینوالا	نہیں	نکاح کرتا	مگر	زانیہ سے	یا	بت پرست سے	اور	زنا کرنے والی	نہیں	نکاح کرتا	مگر

بدکار مرد تو بدکار یا مشرک عورت کے سوا نکاح نہیں کرتا اور بدکار عورت کو بھی بدکار یا مشرک مرد کے سوا کوئی نکاح

أَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَالَّذِينَ يُرْمُونَ

أَوْ	مُشْرِكٌ	وَحُرِّمَ	ذَلِكَ	عَلَى	الْمُؤْمِنِينَ	وَالَّذِينَ	يُرْمُونَ
یا	بت پرست	اور	حرام کیا گیا ہے	یہ	اوپر	مسلمانوں کے	اور

میں نہیں لاتا اور یہ (یعنی بدکار عورت سے نکاح کرنا) مومنوں پر حرام ہے ۝ اور جو لوگ پرہیزگار

الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً

الْمُحْصَنَاتِ	ثُمَّ	لَمْ	يَأْتُوا	بِأَرْبَعَةِ	شُهَدَاءَ	فَاجْلِدُوهُمْ	ثَمَانِينَ	جَلْدَةً
پاکدامنوں کو	پھر	نہیں	لاتے	چار	شاہد	پس ماروان کو	اسی	درے

عورتوں کو بدکاری کا عیب لگائیں اور اس پر چار گواہ نہ لائیں تو اُن کو اسی درے مارو

وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝ إِلَّا الَّذِينَ

وَلَا	تَقْبَلُوا	لَهُمْ	شَهَادَةً	أَبَدًا	وَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْفَاسِقُونَ	إِلَّا	الَّذِينَ
اور مت	قبول کرو	واسطے انکے	شہادت	کبھی	اور	یہ لوگ	وہی ہیں	فاسق	مگر

اور کبھی اُن کی شہادت قبول نہ کرو اور یہی بدکردار ہیں ۝ ہاں جو اس کے

تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا ۚ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ

تَابُوا	مِنْ بَعْدِ	ذَلِكَ	وَ	أَصْلَحُوا	فَإِنَّ	اللَّهَ	غَفُورٌ	رَحِيمٌ	وَالَّذِينَ
توبہ کی	پیچھے	اس کے	اور	سنور گئے	پس بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اور جو لوگ

بعد توبہ کر لیں اور (اپنی حالت) سنوار لیں تو اللہ (بھی) بخشنے والا مہربان ہے ۵ اور جو لوگ

يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ

يَزْمُونَ	أَزْوَاجَهُمْ	وَلَمْ	يَكُنْ	لَهُمْ	شُهَدَاءُ	إِلَّا	أَنْفُسُهُمْ	فَشَهَادَةُ
تہمت لگاتے ہیں	جوروں کو اپنی	اور	نہیں	ہیں	واسطے ان کے	شاہد	مگر	جائیں ان کی
								پس گواہی

اپنی عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں اور خود ان کے سوا اُن کے گواہ نہ ہوں تو ہر ایک کی شہادت

أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ ۖ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ۝

أَحَدِهِمْ	أَرْبَعُ	شَهَدَاتٍ	بِاللَّهِ	إِنَّهُ	لَمِنَ	الصَّادِقِينَ
ایک کی ان میں سے	چار بار	گواہیاں	ساتھ قسم اللہ کے	بیشک وہ	البتہ میں سے ہے	سچوں

یہ ہے کہ پہلے تو چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بے شک وہ سچا ہے ۶

وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَذِبِينَ ۖ وَيَدْرُؤُا

وَالْخَامِسَةُ	أَنَّ	لَعْنَتَ	اللَّهِ	عَلَيْهِ	إِنْ	كَانَ	مِنَ	الْكَذِبِينَ	وَيَدْرُؤُا
اور	پانچویں بار	یہ کہ	لعنت	اللہ کی ہے	اوپر اس کے	اگر	ہو یہ	سے	جھوٹوں میں اور دفع کرتا ہے

اور پانچویں (بار) یہ (کہے) کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اُس پر اللہ کی لعنت ۷ اور عورت

عَنْهَا الْعَذَابُ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعُ شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ ۖ إِنَّهُ لَمِنَ

عَنْهَا	الْعَذَابُ	أَنْ	تَشْهَدَ	أَرْبَعُ	شَهَدَاتٍ	بِاللَّهِ	إِنَّهُ	لَمِنَ
اس سے	عذاب	یہ کہ	گواہی دے	چار	گواہیاں	ساتھ قسم اللہ کے	بیشک یہ	البتہ میں سے ہے

سے سزا کو یہ بات ٹال سکتی ہے کہ وہ پہلے چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ

الْكَذِبِينَ ۖ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ

الْكَذِبِينَ	و	الْخَامِسَةَ	أَنَّ	غَضَبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهَا	إِنْ	كَانَ	مِنْ
جھوٹوں	اور	پانچویں بار	یہ کہ	غضب	اللہ کا ہے	اوپر اس کے	اگر	ہو یہ	سے

بیشک یہ جھوٹا ہے ۸ اور پانچویں (دفعہ) یوں (کہے) کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب

الْصَّادِقِينَ ۙ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ

الْصَّادِقِينَ	و	لَوْ	لَا	فَضْلُ	اللَّهِ	عَلَيْكُمْ	و	رَحْمَتُهُ	و	أَنَّ	اللَّهِ	تَوَّابٌ
سچوں	اور	اگر	نہ ہو	فضل	اللہ کا	اوپر تمہارے	اور	رحمت اس کی	اور	یہ کہ	اللہ	توبہ قبول کرنے والا

(نازل ہو) ۹ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی (تو بہت سی خرابیاں پیدا ہو جاتیں۔ مگر وہ صاحب کرم عیم ہے) اور یہ کہ اللہ توبہ قبول

حَكِيمٌ ۙ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ۚ لَا تَحْسَبُوهُ

حَكِيمٌ	إِنَّ	الَّذِينَ	جَاءُوا	بِالْإِفْكِ	عُصْبَةٌ	مِّنْكُمْ	لَا	تَحْسَبُوهُ
حکیم والا ہے	بیشک	جو لوگ	لائے ہیں	طوفان	جماعت ہیں	تم میں سے	مت	گمان کر ان کو

کرنے والا (اور) حکیم ہے ۱۰ جن لوگوں نے بہتان باندھا ہے تم ہی میں سے ایک جماعت ہے۔ اس کو

شَرَّائِكُمْ ۚ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَا اكْتَسَبَ مِنَ

شَرَّائِكُمْ	بَلْ	هُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	لِكُلِّ	امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	مَا	اِكْتَسَبَ	مِنَ
برا واسطے اپنے	بلکہ	وہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے	واسطے ہر	شخص کے	ان میں سے	جو کچھ	کمایا	ے

اپنے حق میں برا نہ سمجھنا۔ بلکہ وہ تمہارے لیے اچھا ہے۔ ان میں سے جس شخص نے گناہ کا جتنا حصہ لیا اس کے لیے

الْإِثْمِ ۚ وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۙ لَوْلَا إِذْ

الْإِثْمِ	وَالَّذِي	تَوَلَّى	كِبْرَهُ	مِنْهُمْ	لَهُ	عَذَابٌ	عَظِيمٌ	لَوْلَا	إِذْ
گناہ	اور جو شخص کہ	متولی ہوا	بڑی بات کا	ان میں سے	واسطے اسکے	عذاب ہے	بڑا	کیوں	نہ

اتنا وبال ہے اور جس نے ان میں سے اس بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اس کو بڑا عذاب ہوگا ۱۱ جب تم نے

سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنفُسِهِمْ خَيْرًا ۚ وَقَالُوا هَذَا

سَمِعْتُمُوهُ	ظَنَّ	الْمُؤْمِنُونَ	وَالْمُؤْمِنَاتُ	بِأَنفُسِهِمْ	خَيْرًا	وَقَالُوا	هَذَا
سنائے اس کو	گمان کیا ہوتا	مسلمان مردوں نے	اور مسلمان عورتوں نے	ساتھ آپس اپنے کے	اچھا	اور	کیوں نہ کہا انہوں نے یہ

وہ بات سنی تھی تو مومن مردوں اور عورتوں نے کیوں اپنے دلوں میں نیک گمان نہ کیا۔ اور (کیوں نہ) کہا کہ یہ صریح

إِفْكٌ مُّبِينٌ ۚ لَوْلَا جَاءُوا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ ۚ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا

إِفْكٌ	مُبِينٌ	لَوْلَا	جَاءُوا	عَلَيْهِ	بِأَرْبَعَةٍ	شُهَدَاءَ	فَإِذْ لَمْ	يَأْتُوا
طوفان ہے	ظاہر	کیوں	نہ	لائے	اوپر اس کے	چار	گواہ	پس جس وقت نہ

طوفان ہے ۱۲ یہ (افتراء پر داز) اپنی بات (کی تصدیق) کے (لیے) چار گواہ کیوں نہ لائے۔ تو جب یہ گواہ

ج

بِالشَّهَادَةِ فَأُولَٰئِكَ عِنْدَ اللَّهِ هُمُ الْكَذِبُونَ ﴿۱۳﴾ وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ

بِالشَّهَادَةِ	فَأُولَٰئِكَ	عِنْدَ	اللَّهِ	هُمُ	الْكَذِبُونَ	وَلَوْ	لَا	فَضْلُ	اللَّهِ
گواہوں کو	پس یہ لوگ	نزدیک	اللہ کے	وہی ہیں	جھوٹے	اور	اگر	نہ ہوتا	فضل

نہیں لاسکے تو اللہ کے نزدیک یہی جھوٹے ہیں ﴿۱۳﴾ اور اگر دنیا اور آخرت

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَسَسْتُمْ فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ

عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهُ	فِي	الدُّنْيَا	وَالْآخِرَةِ	لَسَسْتُمْ	فِي	مَا	أَفَضْتُمْ	فِيهِ
اوپر تمہارے	اور رحمت اس کی	بچ	دنیا کے	اور آخرت کے	البتہ لگتا تم کو	بچ	اس چیز کے کہ شروع کیا تھا تم نے	بچ اسکے	میں تم پر

میں تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو جس شغل میں تم منہمک تھے اس کی وجہ سے تم پر بڑا (سخت)

عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۴﴾ اِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِالسِّنْتِكُمْ وَتَقُولُونَ بِأَفْوَهِكُمْ مَا

عَذَابٌ	عَظِيمٌ	اِذْ	تَلَقَّوْنَهُ	بِالسِّنْتِكُمْ	وَتَقُولُونَ	بِأَفْوَهِكُمْ	مَا
عذاب	بڑا	جس وقت	لیتے تھے تم اس کو	ساتھ اپنی زبانوں کے	اور کہتے تھے	ساتھ اپنے مونہوں کے	وہ چیز کہ

عذاب نازل ہوتا ﴿۱۴﴾ جب تم اپنی زبانوں سے اس کا ایک دوسرے سے ذکر کرتے تھے اور اپنے منہ سے ایسی

لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ هَيِّئًا ۖ وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ ﴿۱۵﴾ وَلَوْ

لَيْسَ	لَكُمْ	بِهِ	عِلْمٌ	وَتَحْسَبُونَهُ	هَيِّئًا	وَهُوَ	عِنْدَ	اللَّهِ	عَظِيمٌ	وَلَوْ
نہیں	واسطے تمہارے	ساتھ اسکے	علم	اور گمان کرتے تھے اسکو	آسان	اور وہ	نزدیک	اللہ کے	بڑا ہے	اور کیوں

بات کہتے تھے جس کا تم کو کچھ علم نہ تھا اور تم اسے ایک ہلکی بات سمجھتے تھے اور اللہ کے نزدیک وہ بڑی (بھاری) بات تھی ﴿۱۵﴾ اور

لَا اِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهَذَا ۖ سُبْحَنَكَ هَذَا

لَا	اِذْ	سَمِعْتُمُوهُ	قُلْتُمْ	مَا	يَكُونُ	لَنَا	اَنْ	نَّتَكَلَّمَ	بِهَذَا	سُبْحَنَكَ	هَذَا
نہ	جس وقت	سنائے اس کو	کہا ہوتا تم نے	نہیں	ہے لائق	ہم کو	یہ کہ	بولیں ہم	یہ بات	پاک ہے	تجھ کو

جب تم نے اسے سنا تھا تو کیوں نہ کہہ دیا کہ ہمیں شایاں نہیں کہ ایسی بات زبان پر لائیں - (پروردگار) تو پاک ہے یہ تو

بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ﴿۱۶﴾ يَعِظُكُمُ اللَّهُ اَنْ تَعُوْذُوا بِالْمِثْلَةِ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ

بُهْتَانٌ	عَظِيمٌ	يَعِظُكُمُ	اللَّهُ	اَنْ	تَعُوْذُوا	بِالْمِثْلَةِ	اَبَدًا	اِنْ	كُنْتُمْ
بہتان ہے	بہت بڑا	نصیحت کرتا ہے تم کو	اللہ	اسکی کہ	پھر نہ کرو	تم ایسا کام	کبھی	اگر	ہو تم

(بہت) بڑا بہتان ہے ﴿۱۶﴾ اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر مومن ہو تو پھر کبھی ایسا (کام)

مُؤْمِنِينَ ۱۷ وَيُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۱۸ إِنَّ

مُؤْمِنِينَ	و	يُبَيِّنُ	اللَّهُ	لَكُمُ	الْآيَاتِ	و	اللَّهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ	إِنَّ
ایمان والے	اور	بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیاں	اور	اللہ	جاننے والا ہے	حکمت والا ہے	بیشک

نہ کرنا ۱۷ اور اللہ تمہارے (سمجھانے کے) لیے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ۱۸ جو

الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ

الَّذِينَ	يُحِبُّونَ	أَنْ	تَشِيعَ	الْفَاحِشَةُ	فِي	الَّذِينَ	آمَنُوا	لَهُمْ	عَذَابٌ
وہ لوگ کہ	دوست رکھتے ہیں	یہ کہ	پھیلے	بے حیائی	بچ	ان کے جو	ایمان لاتے ہیں	واسطے ان کے	عذاب ہے

لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مومنوں میں بے حیائی (یعنی تہمت بدکاری کی خبر) پھیلے اُن کو دنیا

أَلِيمٌ ۱۹ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۱۹ وَلَوْ

أَلِيمٌ	فِي	الدُّنْيَا	و	الْآخِرَةِ	و	اللَّهُ	يَعْلَمُ	وَأَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُونَ	و	لَوْ
درد دینے والا	بچ	دنیا کے	اور	آخرت کے	اور	اللہ	جانتا ہے	اور تم	نہیں	جانتے	اور	اگر

اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب ہوگا اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ۱۹ اور اگر

لَا فَضْلَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ رَعُوفٌ رَحِيمٌ ۲۰ يَا أَيُّهَا

لَا	فَضْلٌ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهُ	وَ	أَنَّ	اللّٰهَ	رَعُوفٌ	رَحِيمٌ	يَا أَيُّهَا
نہ ہوتا	فضل	اللہ کا	اور پر تمہارے	اور رحمت اس کی	اور	یہ کہ	اللہ	شفقت کرنے والا	مہربان ہے	اے

تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوئی (تو کیا کچھ نہ ہوتا مگر وہ کریم ہے) اور یہ کہ اللہ نہایت مہربان (اور) رحیم ہے ۲۰ مومنو!

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوتِ الشَّيْطَانِ ۖ وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُوتِ

الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تَتَّبِعُوا	خُطُوتِ	الشَّيْطَانِ	وَ	مَنْ	يَتَّبِعْ	خُطُوتِ
لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	پیروی کرو	قدموں کی	شیطان کے	اور	جو کوئی	پیروی کرے گا	قدموں کی

شیطان کے قدموں پر نہ چلنا۔ اور جو شخص شیطان کے قدموں پر

الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ۖ وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

الشَّيْطَانِ	فَإِنَّهُ	يَأْمُرُ	بِالْفَحْشَاءِ	وَالْمُنْكَرِ	وَ	لَوْ	لَا	فَضْلٌ	اللَّهُ	عَلَيْكُمْ
شیطان کے	پس بیشک وہ	حکم کرتا ہے	بے حیائی کے	اور نامعقول کے	اور	اگر	نہ ہوتا	فضل	اللہ کا	اور پر تمہارے

چلے گا تو شیطان تو بے حیائی (کی باتیں) اور برے کام ہی بتائے گا اور اگر تم پر اللہ کا فضل

اللَّهُ

وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَا مِنْكُمْ مِّنْ أَحَدٍ أَبَدًا ۖ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي مَن يَشَاءُ ط

وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَا مِنْكُمْ مِّنْ أَحَدٍ أَبَدًا ۖ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي مَن يَشَاءُ ط
اور رحمت اس کی نہ پاک ہوتا تم میں سے کوئی ایک کبھی اور لیکن اللہ ہی پاک کرتا ہے جس کو چاہے

اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو ایک شخص بھی تم میں پاک نہ ہو سکتا مگر اللہ جس کو چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے

وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝۲۱ وَلَا يَأْتِلُ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا

وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝۲۱ وَلَا يَأْتِلُ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا
اور اللہ سنے والا جاننے والا ہے اور نہ قسم کھائیں صاحب فضل کے تم میں سے اور کشائش کے یہ کہ دیویں

اور اللہ سنے والا (اور) جاننے والا ہے (۲۱) اور جو لوگ تم میں صاحب فضل اور صاحب وسعت ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ

أُولَى الْقُرْبَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَلْيَعْفُوا

أُولَى الْقُرْبَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَلْيَعْفُوا
اولیٰ القربیٰ و المسکین و المہاجرین فی سبیل اللہ و لیعفو
صاحب قرابت کو اور فقیروں کو اور وطن چھوڑنے والوں کو بیچ راہ اللہ کے اور چاہیے کہ معاف کریں

رشتہ داروں اور محتاجوں اور وطن چھوڑ جانے والوں کو کچھ خرچ پات نہیں دیں گے ان کو چاہیے کہ معاف کر دیں

وَلْيَصْفَحُوا ۖ أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۲۲

وَلْيَصْفَحُوا ۖ أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۲۲
و لیصفحوا ا لا تحبون ان یغفر اللہ لکم و اللہ غفور رحیم
اور چاہیے کہ درگزر کریں کیا نہیں دوست رکھتے تم یہ کہ بخش دے اللہ تم کو اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

اور درگزر کریں۔ کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تم کو بخش دے؟ اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے (۲۲)

إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لَعُنُوا فِي الدُّنْيَا

إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لَعُنُوا فِي الدُّنْيَا
ان الذین یرمون المحصنات الغافلۃ المؤمنات لعنوا فی الدنیا
بیشک وہ لوگ جو کہ تہمت لگاتے ہیں پاک دامنوں کو بے خبر ایمان والیوں کو لعنت کی گئی ان کو بیچ دنیا کے

جو لوگ پرہیزگار (اور) برے کاموں سے بے خبر (اور) ایماندار عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں اُن پر دنیا

وَالْآخِرَةِ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝۲۳ يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ

وَالْآخِرَةِ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝۲۳ يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ
والآخرة و لہم عذاب عظیم یوم تشهد علیہم السنتہم
اور آخرت کے اور واسطے ان کے عذاب ہے بڑا اس دن کہ گواہی دیں گے اور پران کے زبانیں ان کی

اور آخرت (دونوں) میں لعنت ہے اور اُن کو سخت عذاب ہو گا (۲۳) (یعنی قیامت کے روز) جس دن اُن کی

وَأَيِّدِيهِمْ وَأَرْجُلَهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۳﴾ يَوْمَ مَيزُوا فِيهِمُ اللَّهُ

وَأَيِّدِيهِمْ	وَأَرْجُلَهُمْ	بِمَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	يَوْمَ مَيزُوا	فِيهِمُ	اللَّهُ
اور ہاتھ ان کے	اور پاؤں ان کے	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے وہ	کرتے	اس دن	پوری دے گا ان کو	اللہ

زبائیں اور ہاتھ اور پاؤں اور سب ان کے کاموں کی گواہی دیں گے ﴿۲۳﴾ اُس دن اللہ اُن کو (ان کے اعمال کا) پورا پورا (اور) ٹھیک

دِينَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ﴿۲۴﴾ الْخَبِيثَاتُ

دِينَهُمُ	الْحَقُّ	وَيَعْلَمُونَ	أَنَّ	اللَّهُ	هُوَ	الْحَقُّ	الْمُبِينُ	الْخَبِيثَاتُ
جزا ان کی	ان کے حق کی	اور جان لیں گے	یہ کہ	اللہ	وہی ہے	حق	بیان کرنے والا	خبیث عورتیں

بدلہ دے گا اور ان کو معلوم ہو جائے گا کہ اللہ برحق (اور حق کو) ظاہر کرنے والا ہے ﴿۲۴﴾ ناپاک عورتیں

لِلْخَبِيثَاتِ وَالْخَبِيثُونَ لِلْخَبِيثَاتِ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ

لِلْخَبِيثَاتِ	وَ	الْخَبِيثُونَ	وَ	الطَّيِّبَاتِ	لِلطَّيِّبِينَ
واسطے خبیث عورتوں کے ہیں	اور	خبیث مرد	اور	پاک عورتیں	واسطے پاک مردوں کے ہیں

ناپاک مردوں کے لیے ہیں اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لیے اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لیے ہیں اور پاک مرد

وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ أُولَئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ

وَالطَّيِّبُونَ	لِلطَّيِّبَاتِ	أُولَئِكَ	مُبَرَّءُونَ	مِمَّا	يَقُولُونَ	لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ
اور	پاک مرد	واسطے پاک عورتوں کے ہیں	یہ لوگ	پاک ہیں	اس چیز سے کہ	کہتے ہیں	واسطے ان کے بخشش ہے

پاک عورتوں کے لیے۔ یہ (پاک لوگ) ان (بدگوئیوں) کی باتوں سے بری ہیں (اور) اُن کے لیے بخشش

وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿۲۵﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ

وَرِزْقٌ	كَرِيمٌ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تَدْخُلُوا	بُيُوتًا	غَيْرَ	بُيُوتِكُمْ
اور	روزی ہے	باکرامت	اے	لوگو جو ایمان لائے ہو	مت	داخل ہو	گھروں میں	سوائے	گھروں اپنے کے

اور نیک روزی ہے ﴿۲۵﴾ مومنو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے (لوگوں کے) گھروں میں گھر والوں سے اجازت

حَتَّى تَسْتَأْذِنُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَى أَهْلِهَا ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ

حَتَّى	تَسْتَأْذِنُوا	وَتُسَلِّمُوا	عَلَى	أَهْلِهَا	ذَلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	لَعَلَّكُمْ
یہاں تک کہ	اجازت لے لو	اور سلام کرو	اوپر	انکے رہنے والوں کے	یہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے	تا کہ تم

لیے اور اُن کو سلام کیے بغیر داخل نہ ہوا کرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (اور ہم یہ نصیحت اس لیے کرتے ہیں کہ) شاید تم

تَذَكَّرُونَ ﴿٢٦﴾ فَإِنْ لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ

تَذَكَّرُونَ	فَإِنْ	لَّمْ	تَجِدُوا	فِيهَا	أَحَدًا	فَلَا	تَدْخُلُوهَا	حَتَّىٰ	يُؤْذَنَ
نہایت پکڑو	پس اگر	نہ	پاؤ تم	بیچ اس کے	کسی کو	پس مت	داخل ہوا میں	یہاں تک کہ	اجازت دیدی جائے

یاد رکھو ﴿٢٦﴾ اگر تم گھر میں کسی کو موجود نہ پاؤ تو جب تک تم کو اجازت نہ دی جائے اس میں مت داخل

لَكُمْ ۚ وَإِنْ قِيلَ لَكُمْ اَرْجِعُوا فَارْجِعُوا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۖ وَاللّٰهُ بِمَا

لَكُمْ	وَ	إِنْ	قِيلَ	لَكُمْ	اَرْجِعُوا	فَارْجِعُوا	هُوَ	اَزْكٰى	لَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا
تم کو	اور	اگر	کہا گیا	تم کو	لوٹ جاؤ	پس لوٹ جاؤ	وہ	پاکیزہ ہے	واسطے تمہارے	اور	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ

ہو اور اگر (یہ) کہا جائے کہ (اس وقت) لوٹ جاؤ تو لوٹ جایا کرو۔ یہ تمہارے لیے بڑی پاکیزگی کی بات ہے۔ اور جو کام تم کرتے

تَعْمَلُونَ عَلَيْهِمْ ﴿٢٧﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ

تَعْمَلُونَ	عَلَيْهِمْ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ	تَدْخُلُوا	بُيُوتًا	غَيْرَ
کرتے ہو تم	جاننے والا ہے	نہیں	اوپر تمہارے	گناہ	یہ کہ	داخل ہو	گھروں میں	نہیں کوئی

ہو اللہ سب جانتا ہے ﴿٢٧﴾ (ہاں) اگر تم کسی ایسے مکان میں جاؤ جس میں کوئی نہ بستا ہو اور اس میں تمہارا

مَسْكُونَةٌ فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۖ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿٢٨﴾

مَسْكُونَةٌ	فِيهَا	مَتَاعٌ	لَّكُمْ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تُبْدُونَ	وَ	مَا	تَكْتُمُونَ
رہتا	بیچ اس کے	سامان ہے	تمہارا	اور	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	تم ظاہر کرتے ہو	اور	جو کچھ	تم چھپاتے ہو

اسباب (رکھا) ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے ﴿٢٨﴾

قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا اَفْرُوجَهُمْ ۖ

قُلْ	لِلْمُؤْمِنِينَ	يَغُضُّوْا	مِنْ	اَبْصَارِهِمْ	وَيَحْفَظُوْا	اَفْرُوجَهُمْ
کہہ	واسطے مومنوں کے	نیچی رکھیں	سے	آنکھیں اپنی	اور حفاظت کریں	شرمگاہوں کی اپنی

مومن مردوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ اُن کے لیے بڑی

ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿٢٩﴾ وَقُلْ لِلْمُؤْمِنٰتِ

ذٰلِكَ	اَزْكٰى	لَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا	يَصْنَعُوْنَ	وَ	قُلْ	لِلْمُؤْمِنٰتِ
یہ	بہت پاکیزہ ہے	واسطے تمہارے	بیشک	اللہ	خبردار ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	وہ کرتے ہیں	اور	کہہ	واسطے مومن عورتوں کے کہ

پاکیزگی کی بات ہے (اور) جو کام یہ کرتے ہیں اللہ ان سے خبردار ہے ﴿٢٩﴾ اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ

يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ

يَغْضُضْنَ	مِنْ	أَبْصَارِهِنَّ	وَيَحْفَظْنَ	فُرُوجَهُنَّ	وَلَا	يُبْدِينَ
چھپی رکھیں	سے	آنکھیں اپنی	اور حفاظت کریں	اپنی شرمگاہوں کی	اور نہ	ظاہر کریں

اپنی نگاہیں چھپی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش

زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ

زِينَتَهُنَّ	إِلَّا	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا	وَلْيَضْرِبْنَ	بِخُمُرِهِنَّ	عَلَى	جُيُوبِهِنَّ
سنگھارا پنا	مگر	جو	ظاہر ہے	اس میں سے	اور چاہیے کہ ڈالیں	دوپٹے اپنے	اوپر	اپنے گریبانوں کے

(یعنی زیور کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہے۔ اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھ کر ہا کریں

وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ

وَلَا	يُبْدِينَ	زِينَتَهُنَّ	إِلَّا	لِبُعُولَتِهِنَّ	أَوْ	آبَائِهِنَّ	أَوْ	آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ
اور نہ	ظاہر کریں	سنگھارا پنا	مگر	واسطے اپنے شوہروں کے	یا	اپنے باپوں کے	یا	اپنے خاوندوں کے

اور اپنے خاوند اور باپ اور خسر اور بیٹوں اور خاوند کے بیٹوں

أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي

أَوْ	أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ	أَوْ	إِخْوَانِهِنَّ	أَوْ	بَنِي إِخْوَانِهِنَّ	أَوْ	بَنِي
یا	بیٹوں اپنے کے	یا	بیٹوں خاوندوں اپنے کے	یا	بھائیوں اپنے کے	یا	بیٹوں بھائیوں اپنے کے

اور بھائیوں اور بھتیجیوں اور بھانجوں اور اپنی (ہی قسم کی) عورتوں اور لونڈی غلاموں کے سوا نیز ان خدام کے

أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَمَالِكُتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوِ الشَّبِيعِينَ غَيْرِ أُولِي

أَخَوَاتِهِنَّ	أَوْ	نِسَائِهِنَّ	أَوْ	مَمَالِكُتْ	أَيْمَانُهُنَّ	أَوِ	الشَّبِيعِينَ	غَيْرِ	أُولِي
بہنوں اپنے کے	یا	بیویوں اپنی کے	یا	جس کے مالک ہوئے	داہنے ہاتھ ان کے	یا	جو ساتھ رہنے والے ہیں	غیر	اصحاب

جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکوں کے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں

الْأَرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَى عَوْرَاتِ

الْأَرْبَةِ	مِنْ	الرِّجَالِ	أَوْ	الطِّفْلِ	الَّذِينَ	لَمْ	يَظْهَرُوا	عَلَى	عَوْرَاتِ
حاجت	سے	مردوں	یا	لڑکوں سے	جو کہ	نہیں	واقف	اوپر	چھپی باتوں

(غرض ان لوگوں کے سوا) کسی پر اپنی زینت (اور سنگھار کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیں۔

النِّسَاءِ ۚ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ ۚ

النِّسَاءِ	وَ	لَا	يَضْرِبْنَ	بِأَرْجُلِهِنَّ	لِيُعْلَمَ	مَا	يُخْفِينَ	مِنْ	زِينَتِهِنَّ
عورتوں کے	اور	نہ	ماریں	پاؤں اپنے	کہ جانا جائے	جو کچھ	چھپاتی ہیں	سے	زینت اپنی

اور اپنے پاؤں (ایسے طور سے زمین پر) نہ ماریں کہ (جھنکار کانوں میں پہنچے اور) اُن کا پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے

وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۳۱﴾ وَأَنْكِحُوا

وَتُوبُوا	إِلَى	اللَّهُ	جَمِيعًا	أَيُّهَ	الْمُؤْمِنُونَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُونَ	وَأَنْكِحُوا
اور توبہ کرو	طرف	اللہ کے	سب کے سب	اے	مسلمانو	تاکہ تم	فلاح پاؤ	اور نکاح کرو

اور مومنو سب اللہ کے آگے توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ ﴿۳۱﴾ اور اپنی قوم کی بیوہ عورتوں

الْأَيَامِ مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ ۚ إِنَّ يَكُونُ أَوْفَقَرَاءَ

الْأَيَامِ	مِنْكُمْ	وَالصَّالِحِينَ	مِنْ	عِبَادِكُمْ	وَأِمَائِكُمْ	إِنَّ	يَكُونُ	أَوْفَرَاءَ
راہدوں کو	اپنے میں سے	اور جو نیک ہوں	سے	تمہارے غلاموں	اور لونڈیوں تمہاری	اگر	ہوں گے	فقیر

کے نکاح کر دیا کرو اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں کے بھی جو نیک ہوں (نکاح کر دیا کرو)۔ اگر وہ مفلس ہوں گے

يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۳۲﴾ وَلَيْسَتَغْفِرَ الَّذِينَ

يُغْنِيَهُمُ	اللَّهُ	مِنْ	فَضْلِهِ	وَاللَّهُ	وَاسِعٌ	عَلِيمٌ	وَلَيْسَتَغْفِرَ	الَّذِينَ
غنی کر دیگا ان کو	اللہ	سے	فضل اپنے	اور اللہ	کشف والا	جاننے والا ہے	اور چاہیے کہ پاک دائمی کریں	وہ لوگ

تو اللہ ان کو اپنے فضل سے خوشحال کر دے گا۔ اور اللہ (بہت) وسعت والا (اور سب کچھ) جاننے والا ہے ﴿۳۲﴾ اور جن کو بیاہ کا مقدور نہ ہو وہ

لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتَّى يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ

لَا	يَجِدُونَ	نِكَاحًا	حَتَّى	يُغْنِيَهُمُ	اللَّهُ	مِنْ	فَضْلِهِ	وَالَّذِينَ	يَبْتَغُونَ
نہیں	مقدور پاتے	نکاح کا	یہاں تک کہ	غنی کرے ان کو	اللہ	سے	فضل اپنے	اور وہ لوگ کہ	چاہتے ہیں

پاکدامنی کو اختیار کیے رہیں یہاں تک کہ اللہ اُن کو اپنے فضل سے غنی کر دے۔ اور جو غلام تم سے مکاتب چاہیں

الْكِتَابِ مِنْكُمْ فَاكِتُبُوهُمْ ۚ إِنَّ عَلَيْهِمْ فِيهِمْ خَيْرًا ۚ

الْكِتَابِ	مِنْكُمْ	فَاكِتُبُوهُمْ	إِنَّ	عَلَيْهِمْ	فِيهِمْ	خَيْرًا
لکھت آزادی کی کچھ دے کر	ان لوگوں میں جنکے	مالک ہوئے	دائے ہاتھ تمہارے	پس لکھ دو ان کو	اگر	جانو تم

اگر تم ان میں (صلاحیت اور) نیکی پاؤ تو اُن سے مکاتب کر لو

وَأَتَوْهُمْ مِّن مَّالِ اللَّهِ الَّذِي أَنْتُمْ^ط وَلَا تَكْرَهُوا فَتَيَّيْتُمْ عَلَى الْبَغَاءِ

وَأَتَوْهُمْ	مِّن مَّالِ	اللَّهِ	الَّذِي	أَنْتُمْ	وَلَا	تَكْرَهُوا	فَتَيَّيْتُمْ	عَلَى	الْبَغَاءِ		
اور دو ان کو	سے	مال	اللہ کے	جو کہ	دیا ہے تم کو	اور	مت	جبر کرو	لوٹد یوں انہوں کو	اوپر	بدکاری کے

اور اللہ نے جو مال تم کو بخشا ہے اس میں سے ان کو بھی دو۔ اور اپنی لوٹد یوں کو اگر وہ پاک دامن رہنا چاہیں تو (بے شرمی سے)

إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا^ط وَمَن يُّكْرِهْمُنَّ

إِنْ	أَرَدْنَ	تَحَصُّنًا	لِّتَبْتَغُوا	عَرَضَ	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَ	مَنْ	يُكْرِهْمُنَّ
اگر	چاہیں وہ	عفت مآب رہنا	تا کہ طلب کرو تم	اسباب	زندگانی	دنیا کا	اور	جو کوئی	جبر کریگا ان کو

دنیاوی زندگی کے فوائد حاصل کرنے کے لیے بدکاری پر مجبور نہ کرنا اور جو ان کو مجبور کرے گا

فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ أَكْرَاهِهِمْ غَفُورٌ رَّحِيمٌ^{۳۳} وَلَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ

فَإِنَّ	اللَّهَ	مِنْ بَعْدِ	أَكْرَاهِهِمْ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	وَلَقَدْ	أَنزَلْنَا	إِلَيْكُمْ
پس بیشک	اللہ	پیچھے	جبر کرنے ان کے	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	تحقیق	اتاری ہم نے
								طرف تمہاری

تو ان (بے چاریوں) کے مجبور کیے جانے کے بعد اللہ بخشنے والا مہربان ہے^(۳۳) اور ہم نے تمہاری طرف

آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ وَمَثَلًا مِّنَ الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً

آيَاتٍ	مُبَيِّنَاتٍ	وَّ	مَثَلًا	مِّنَ	الَّذِينَ	خَلَوْا	مِنْ	قَبْلِكُمْ	وَمَوْعِظَةً
نشانیوں	بیان کرنے والیاں	اور	مثالیں	سے	ان لوگوں کی کہ	گزرے	سے	پہلے تم	اور نصیحت

روشن آیتیں نازل کی ہیں اور جو لوگ تم سے پہلے گزر چکے ہیں ان کی خبریں اور پرہیزگاروں کے

لِّلْمُتَّقِينَ^{۳۴} اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ^ط مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ

لِّلْمُتَّقِينَ	اللَّهُ	نُورُ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	مَثَلُ	نُورِهِ	كَمِشْكَاةٍ
واسطے متقیوں کے	اللہ	نور ہے	آسمانوں کا	اور زمین کا	مثال	نور اسکے کی	مانند طاق کی ہے کہ

لیے نصیحت^(۳۴) اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اُس کے نور کی مثال ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس

فِيهَا مِصْبَاحٌ^ط الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ^ط الزُّجَاجَةُ كَالْهَاجُوكِبِ

فِيهَا	مِصْبَاحٌ	الْمِصْبَاحُ	فِي	زُجَاجَةٍ	الزُّجَاجَةُ	كَالْهَاجُوكِبِ
میں اس کے	چراغ ہے	چراغ	بچ	قدیل کے	وہ قدیل شیشے کے	گویا کہ وہ
						تارا ہے

میں چراغ ہے اور چراغ ایک قدیل میں ہے اور قدیل (ایسی صاف شفاف ہے کہ) گویا موتی کا سا چمکتا ہوا تارا ہے۔

دُرِّیُّ یُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبْرَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِیَّةٍ وَلَا غَرْبِیَّةٍ ۚ

دُرِّیُّ	یُوقَدُ	مِنْ	شَجَرَةٍ	مُبْرَكَةٍ	زَيْتُونَةٍ	لَا	شَرْقِیَّةٍ	وَّ	لَا	غَرْبِیَّةٍ
چمکتا	روشن کیا جاتا ہے	سے	درخت	مبارک	زیتون کے	نہ	مشرق کی طرف ہے	اور	نہ	مغرب کی طرف ہے

اس میں ایک مبارک درخت کا تیل جلایا جاتا ہے (یعنی) زیتون کہ نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف (ایسا معلوم ہوتا

یَکَادُ زَيْتُهَا يُضِیْءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۖ نُورٌ عَلَى نُورٍ یَهْدِی

یَکَادُ	زَيْتُهَا	یُضِیْءُ	وَّ	لَوْ	لَمْ	تَمْسَسْهُ	نَارٌ	نُورٌ	عَلَى	نُورٍ	یَهْدِی
نزدیک ہے	تیل اس کا کہ	روشن ہو جائے	اور	اگرچہ	نہ	لگے اس کو	آگ	روشن	اوپر	روشنی کے	راہ دکھاتا ہے

ہے کہ) اس کا تیل خواہ آگ اُسے نہ بھی چھوئے جلنے کو تیار ہے (بڑی) روشنی پر روشنی (ہو رہی ہے) اللہ اپنے نور سے جس کو

اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ یَشَاءُ ۖ وَیَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۖ وَاللَّهُ بِكُلِّ

اللَّهُ	لِنُورِهِ	مَنْ يَشَاءُ	وَّ	يَضْرِبُ	اللَّهُ	الْأَمْثَالَ	لِلنَّاسِ	وَ	اللَّهُ	بِكُلِّ
اللہ	طرف نور اپنے کے	جس کو چاہتا ہے	اور	بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں	واسطے لوگوں کے	اور	اللہ	ساتھ ہر

چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے اور اللہ (جو) مثالیں بیان فرماتا ہے (تو) لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے اور اللہ ہر چیز سے

شَیْءٍ عَلَیْمٌ ۖ فِی بُیُوتِ أَذْنِ اللَّهِ أَنْ تَرْفَعَ وَیَذْکُرْ فِیْهَا اسْمُهُ ۚ

شَیْءٍ	عَلَیْمٌ	فِی	بُیُوتِ	أَذْنِ	اللَّهُ	أَنْ	تَرْفَعَ	وَّ	یَذْکُرْ	فِیْهَا	اسْمُهُ
چیز کے	جاننے والا ہے	بیچ	گھروں کے	حکم کیا ہے	اللہ نے	یکہ	بلند کیا جائے	اور	یاد کیا جائے	بیچ اس کے	نام اس کا

واقف ہے (۳۵) (وہ قندیل) اُن گھروں میں (ہے) جن کے بارے میں اللہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ بلند کیے جائیں۔

یُسَبِّحُ لَهُ فِیْهَا بِالْعُدُوِّ وَالْأَصَالِ ۚ رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ

یُسَبِّحُ	لَهُ	فِیْهَا	بِالْعُدُوِّ	وَّ	الْأَصَالِ	رِجَالٌ	لَا	تُلْهِيهِمْ	تِجَارَةٌ
تسبیح کرتے ہیں	واسطے اسکے	بیچ ان کے	صبح	اور	شام کو	وہ مرد کہ	نہیں	غافل کرتی ان کو	تجارت

اور وہاں اللہ کے نام کا ذکر کیا جائے (اور) اُن میں صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہیں (۳۶) (یعنی ایسے) لوگ جن کو اللہ کے ذکر اور نماز

وَلَا یَبِیْعُ عَنْ ذِکْرِ اللَّهِ وَاقَامِ الصَّلَاةِ وَآيَتِ الزَّكَاةِ یَخَافُونَ یَوْمًا

وَّ	لَا	یَبِیْعُ	عَنْ	ذِکْرِ	اللَّهُ	وَ	اقَامِ	الصَّلَاةِ	وَ	آيَتِ	الزَّكَاةِ	یَخَافُونَ	یَوْمًا
اور	نہ	خرید و فروخت	سے	یاد	اللہ کی	اور	قائم کرنے	نماز کے سے	اور	دینے	زکوٰۃ کے سے	ڈرتے ہیں	اس دن سے کہ

پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے نہ خرید و فروخت۔ وہ اُس دن سے جب

تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ۖ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا

تَتَقَلَّبُ	فِيهِ	الْقُلُوبُ	وَالْأَبْصَارُ	لِيَجْزِيَهُمُ	اللَّهُ	أَحْسَنَ	مَا
الٹ جائیں گے	بچ اس کے	دل	اور	آنکھیں	تاکہ جزا دے ان کو	اللہ	بہتر

دل (خوف اور گھبراہٹ کے سبب) الٹ جائیں گے اور آنکھیں (اوپر چڑھ جائیں گی) ڈرتے ہیں (۳۷) تاکہ اللہ ان کو ان کے عملوں کا بہت

عَمِلُوا أَوْ يَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۖ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ

عَمِلُوا	وَاللَّهُ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَشَاءُ	بِغَيْرِ
کی ہے انہوں نے	اور	زیادہ دے	سے	فضل اپنے	اور

اچھا بدلہ دے اور اپنے فضل سے زیادہ بھی عطا کرے۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق

حِسَابٍ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ يَحْسَبُهُ

حِسَابٍ	وَالَّذِينَ	كَفَرُوا	أَعْمَالُهُمْ	كَسَرَابٍ	بِقِيعَةٍ	يَحْسَبُهُ
شمار	اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	عمل ان کے	مانند سراب کے	بچ میدان کے

دیتا ہے (۳۸) اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال (کی مثال ایسی ہے) جیسے میدان میں ریت کہ پیاسا

الظَّهَانُ مَاءٌ ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَوَجَدَ اللَّهَ عِنْدَهُ

الظَّهَانُ	مَاءٌ	حَتَّىٰ	إِذَا	جَاءَهُ	لَمْ	يَجِدْهُ	شَيْئًا	وَوَجَدَ	اللَّهُ	عِنْدَهُ
پیاسا	پانی	یہاں تک کہ	جب	آیا اسکے پاس	نہ	پایا اس کو	کچھ	اور	پایا	اللہ کو نزدیک اپنے

اُسے پانی سمجھ۔ یہاں تک کہ جب اس کے پاس آئے تو اسے کچھ بھی نہ پائے اور اللہ ہی کو اپنے پاس دیکھے

فَوْقَهُ حِسَابُهُ ۖ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۖ أَوْ كَظُلُمٍ فِي

فَوْقَهُ	حِسَابُهُ	وَاللَّهُ	سَرِيعُ	الْحِسَابِ	أَوْ	كَظُلُمٍ	فِي
پس پورا دیا اس کو	حساب اس کا	اور	اللہ	جلد لینے والا ہے	حساب کا	یا	مانند اندھیروں کے

تو وہ اسے اس کا حساب پورا پورا چکا دے۔ اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے (۳۹) یا (ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے) جیسے دریائے

بَحْرٍ لَّجِّيٍّ يَّغْشَاهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ۖ

بَحْرٍ	لَّجِّيٍّ	يَّغْشَاهُ	مَوْجٌ	مِّنْ	فَوْقِهِ	مَوْجٌ	مِّنْ	فَوْقِهِ	سَحَابٌ
دریا	عمیق کے	ڈھانکتی ہے اس کو	موج	سے	اوپر اس کے	موج	سے	اوپر اس کے	بادل ہے

عمیق میں اندھیرے جس پر لہر چڑھی چلی آتی ہو (اور) اُس کے اوپر اور لہر (آ رہی ہو اور) اس کے اوپر بادل ہو۔

ظَلُمْتُ بَعْضَهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۖ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكْدِيرْهَا ۚ وَمَنْ

ظَلُمْتُ	بَعْضَهَا	فَوْقَ	بَعْضٍ	إِذَا	أَخْرَجَ	يَدَهُ	لَمْ	يَكْدِ	يَرَهَا	وَمَنْ
اندھیرے ہیں	بعض ان کے	اوپر	بعض کے	جس وقت	نکال لے	ہاتھ اپنا	نہیں	زدیک کہ	دیکھے اس کو	اور جو کوئی

غرض اندھیرے ہی اندھیرے ہوں۔ ایک پر ایک (چھپا یا ہوا) جب اپنا ہاتھ نکالے تو کچھ نہ دیکھ سکے اور جس

لَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُّورٍ ۚ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَنْ

لَمْ	يَجْعَلِ	اللَّهُ	لَهُ	نُورًا	فَمَا	لَهُ	مِنْ	نُّورٍ	أَلَمْ	تَرَ	أَنَّ	اللَّهُ	يُسَبِّحُ	لَهُ	مَنْ
نہ	کرے	اللہ	اسکے	نور	پس نہیں	واسطے اسکے	کچھ	نور	کیا نہیں	دیکھا تو نے	یکہ	اللہ کو	تسبیح کرتا ہے	واسطے اسکے	جو کوئی

کو اللہ روشنی نہ دے اس کو (کہیں بھی) روشنی نہیں (مل سکتی) (۳۰) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو بھی

فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرِ صَفَّتْ ۖ كُلُّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ

فِي	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ	وَالطَّيْرِ	صَفَّتْ	كُلُّ	قَدْ	عَلِمَ	صَلَاتَهُ
تسبیح	آسمانوں کے	اور	زمین کے	اور جانور پرند	پر کھولے ہوئے	ہر ایک	تحقیق	جانتا ہے	نماز اس کی

آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور پر پھیلانے ہوئے جانور بھی۔ اور سب اپنی نماز

وَتَسْبِيحَهُ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ۚ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ

وَتَسْبِيحَهُ	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	بِمَا	يَفْعَلُونَ	وَاللَّهُ	مُلْكُ	السَّمَوَاتِ
اور تسبیح اس کی	اور	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	وہ کرتے ہیں	اور	بادشاہی
آسمانوں کی					واسطے اللہ کے ہے		

اور تسبیح (کے طریقے) سے واقف ہیں اور جو کچھ وہ کرتے ہیں (سب) اللہ کو معلوم ہے (۳۱) اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی

وَالْأَرْضِ ۚ وَ إِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ۚ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُزْجِي سَحَابًا ثُمَّ

وَالْأَرْضِ	وَ إِلَى	اللَّهُ	الْمَصِيرُ	أَلَمْ	تَرَ	أَنَّ	اللَّهُ	يُزْجِي	سَحَابًا	ثُمَّ
اور زمین کی	اور	طرف	اللہ کے ہے	پھر جانا	کیا نہیں	دیکھا تو نے	یکہ	اللہ	چلاتا ہے	بادلوں کو

اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (۳۲) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی بادلوں کو چلاتا ہے پھر ان کو

يُولِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَّامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ ۚ

يُولِّفُ	بَيْنَهُ	ثُمَّ	يَجْعَلُهُ	رُكَّامًا	فَتَرَى	الْوَدْقَ	يَخْرُجُ	مِنْ	خِلَالِهِ
ملاپ ڈالتا ہے	درمیان ان کے	پھر	کر دیتا ہے ان کو	تہہ بہ تہہ	پس دیکھتا ہے تو	مینہ کو	نکلتا ہے	سے	درمیان اسکے

آپس میں ملا دیتا ہے۔ پھر ان کو تہہ بہ تہہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ بادل میں سے مینہ نکل (کر برس) رہا ہے

وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ جِبَالٍ فِيهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ

وَيُنَزِّلُ	مِنَ السَّمَاءِ	مِنْ جِبَالٍ	فِيهَا مِنْ	بَرَدٍ	فَيُصِيبُ	بِهِ	مَنْ يَشَاءُ
اور	اتارتا ہے	سے	آسمان کی طرف	سے	پہاڑوں	بچا سکے ہے	سردی اولوں کی پس پہنچاتا ہے اس کو جس کو چاہتا ہے

اور آسمان میں جو (اولوں کے) پہاڑ ہیں اُن سے اولے نازل کرتا ہے تو جس پر چاہتا ہے اس کو برسا دیتا ہے

وَيَصْرِفُهُ عَنِ مَنِ يَشَاءُ ۖ يَكَادُ سَنَابِرُ قَهْ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ ۖ يَقْلَبُ

وَيَصْرِفُهُ	عَنِ مَنِ يَشَاءُ	يَكَادُ	سَنَابِرُ قَهْ	يَذْهَبُ	بِالْأَبْصَارِ	يَقْلَبُ
اور	پھیر دیتا ہے اس کو	سے	جس	چاہتا ہے	نزدیک ہے	چمک اس کی بجلی کی لے جائے آنکھوں کو پھیرتا ہے

اور جس سے چاہتا ہے ہٹا رکھتا ہے۔ (اور) بادل میں جو بجلی ہوتی ہے اس کی چمک آنکھوں کو (خیرہ کر کے بیانی کو) اچکے لیے جاتی ہے (۳۳) اللہ ہی

اللَّهُ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ۖ وَاللَّهُ خَلَقَ

اللَّهُ	اللَّيْلُ	وَالنَّهَارُ	إِنَّ فِي	ذَلِكَ	لَعِبْرَةً	لِّأُولِي	الْأَبْصَارِ	وَاللَّهُ	خَلَقَ
اللہ	رات کو	اور دن کو	بیشک	بچ	اس کے	البتہ عبرت ہے	واسطے صاحبان عقل کے	اور اللہ نے	پیدا کیا

رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے۔ اہل بصارت کے لیے اس میں بڑی عبرت ہے (۳۴) اور اللہ ہی نے

كُلِّ دَابَّةٍ مِّنْ مَّاءٍ ۖ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّشِئُ عَلَىٰ بَطْنِهِ ۖ وَمِنْهُمْ مَّنْ

كُلِّ	دَابَّةٍ	مِّنْ مَّاءٍ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ يَّشِئُ	عَلَىٰ	بَطْنِهِ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ
ہر	جانور کو	سے	پانی	پس بعض ان میں سے	وہ ہے جو کہ	چلتا ہے	اوپر	پیٹ اپنے کے اور بعض ان میں سے وہ ہے جو کہ

ہر چلتے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا۔ تو اُن میں سے بعض ایسے ہیں کہ پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض

يَّشِئُ عَلَىٰ رِجْلَيْنِ ۖ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّشِئُ عَلَىٰ أَرْبَعٍ ۖ يَخْلُقُ اللَّهُ

يَّشِئُ	عَلَىٰ	رِجْلَيْنِ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ يَّشِئُ	عَلَىٰ	أَرْبَعٍ	يَخْلُقُ	اللَّهُ
چلتا ہے	اوپر	دونوں پاؤں کے	اور بعض ان میں سے	وہ ہے جو کہ	چلتا ہے	اوپر	چار پیروں کے	پیدا کرتا ہے اللہ

ایسے ہیں کہ جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں۔ اللہ جو چاہتا ہے پیدا

مَا يَشَاءُ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۖ لَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتِ

مَا	يَشَاءُ	إِنَّ	اللَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	لَقَدْ	أَنْزَلْنَا	آيَاتِ
جو کچھ	چاہتا ہے	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	البتہ تحقیق	اتاری ہم نے	نشانیاں

کرتا ہے۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۳۵) ہم ہی نے روشن آیتیں

مُبَيِّنٌ ۖ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۳۶﴾

مُبَيِّنٌ	و	اللَّهُ	يَهْدِي	مَنْ	يَشَاءُ	إِلَى	صِرَاطٍ	مُسْتَقِيمٍ
ظاہر	اور	اللہ	راہ دکھاتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	طرف	راہ	سیدھی کے

نازل کی ہیں۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے ﴿۳۶﴾

وَيَقُولُونَ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ وَأَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِّنْهُمْ

وَيَقُولُونَ	آمَنَّا	بِاللَّهِ	و	بِالرَّسُولِ	و	أَطَعْنَا	ثُمَّ	يَتَوَلَّى	فَرِيقٌ	مِّنْهُمْ
اور	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	ساتھ اللہ کے	اور	ساتھ رسول کے	اور	فرمانبرداری کئی	پھر	پھر جاتا ہے	ایک فرقہ ان میں سے

اور (بعض لوگ) کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور رسول پر ایمان لائے اور (ان کا) حکم مان لیا۔ پھر اس کے بعد ان میں سے ایک

مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ ۖ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۷﴾ وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ

مِّنْ بَعْدِ	ذَلِكَ	و	مَا	أُولَٰئِكَ	بِالْمُؤْمِنِينَ	و	إِذَا	دُعُوا	إِلَى	اللَّهِ	و	رَسُولِهِ
پچھلے	اس کے	اور	نہیں	یہ لوگ	ایمان والے	اور	جس وقت	بلئے جاتے ہیں	طرف	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی

فرقہ پھر جاتا ہے۔ اور یہ لوگ صاحب ایمان ہی نہیں ہیں ﴿۳۷﴾ اور جب ان کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا

لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿۳۸﴾ وَإِنْ يَكُنْ لَهُمْ

لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	إِذَا	فَرِيقٌ	مِّنْهُمْ	مُّعْرِضُونَ	و	إِنْ	يَكُنْ	لَهُمْ
تاکہ حکم کرے	درمیان ان کے	ناگہاں	ایک فرقہ	ان میں سے	منہ پھرنے والا ہے	اور	اگر	ہو	واسطے ان کے

جاتا ہے تاکہ (رسول اللہ) ان کا قضیہ چکاویں تو ان میں سے ایک فرقہ منہ پھیر لیتا ہے ﴿۳۸﴾ اور اگر (معاملہ) حق (ہو اور)

الْحَقُّ يَأْتُوا إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ ﴿۳۹﴾ أَفِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ أَمْ ارْتَابُوا أَمْ

الْحَقُّ	يَأْتُوا	إِلَيْهِ	مُذْعِنِينَ	أَفِي	قُلُوبِهِمْ	مَّرَضٌ	أَمْ	ارْتَابُوا	أَمْ
حق	آتے ہیں	طرف اس کی	مطیع ہو کر	کیا	ان کے دلوں کے	بیماری ہے	یا	شک کرتے ہیں	یا

ان کو (پہنچتا) ہو تو ان کی طرف مطیع ہو کر چلے آتے ہیں ﴿۳۹﴾ کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے یا (یہ) شک میں ہیں

يَخَافُونَ أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ ۖ بَلْ أُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۴۰﴾

يَخَافُونَ	أَنْ	يَحِيفَ	اللَّهُ	عَلَيْهِمْ	وَرَسُولُهُ	بَلْ	أُولَٰئِكَ	هُمُ	الظَّالِمُونَ
ڈرتے ہیں	یہ کہ	کج راہی کرے	اللہ	اد پر ان کے	اور رسول اس کا	بلکہ	یہ لوگ	وہی ہیں	ظالم

یا ان کو یہ خوف ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ان کے حق میں ظلم کریں گے؟ (نہیں) بلکہ یہ خود ظالم ہیں ﴿۴۰﴾

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ
سوائے اسکے نہیں کہ ہے بات مسلمانوں کی جسوقت بلاتے جاتے ہیں طرف اللہ کی اور رسول اسکی تاکہ حکم کرے درمیان انکے

مومنوں کی تو یہ بات ہے کہ جب اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جائیں تاکہ وہ ان میں فیصلہ کریں

أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥١﴾ وَمَنْ يُطِيعِ

أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥١﴾ وَمَنْ يُطِيعِ
یہ کہ کہیں سنا ہم نے اور مانا ہم نے اور یہی لوگ وہی ہیں فلاح پانے والے اور جو کوئی اطاعت کرے

تو کہیں کہ ہم نے (حکم) سن لیا اور مان لیا اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ﴿۵۱﴾ اور جو شخص

اللَّهُ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَى اللَّهَ وَيَتَّقْهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٥٢﴾

اللَّهُ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَى اللَّهَ وَيَتَّقْهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٥٢﴾
اللہ کی اور اس کے رسول کی اور ڈرے اللہ سے اور پرہیزگاری کرے پس یہ لوگ وہی ہیں مراد پانے والے

اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا اور اُس سے ڈرے گا تو ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں ﴿۵۲﴾

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۚ قُلْ

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۚ قُلْ
اور قسم کھائی انہوں نے اللہ کی سخت قسمیں اپنی البتہ اگر حکم کرے گا تو ان کو البتہ نکل جائیں گے کہہ

اور (یہ) اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر تم ان کو حکم دو تو (سب گھروں سے) نکل کھڑے ہوں۔ کہہ دو

لَا تُقْسِمُوا طَاعَةً مَّعْرُوفَةً ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٥٣﴾ قُلْ

لَا تُقْسِمُوا طَاعَةً مَّعْرُوفَةً ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٥٣﴾ قُلْ
مت قسم کھاؤ فرمانبرداری ہے معقول بیشک اللہ خبردار ہے اس چیز سے کہ تم کرتے ہو کہہ

کہ قسمیں مت کھاؤ پسندیدہ فرمانبرداری (درکار ہے)۔ بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ﴿۵۳﴾ کہہ دو کہ

أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ مَا حِمْلُ

أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ مَا حِمْلُ
اطاعت کرو اللہ کی اور فرمانبرداری کرو رسول کی پس اگر پھر جاؤ پس نہیں سوائے اسکے کہ اوپر اسکے ہے جو کچھ اٹھو یا گیلے وہ

اللہ کی فرمانبرداری کرو اور رسول (اللہ) کے حکم پر چلو۔ اگر منہ موڑو گے تو رسول پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو ان کے ذمے ہے

وَعَلَيْكُمْ مَا حِمَلْتُمْ^ط وَإِنْ تَطِيعُوهُ تَهْتَدُوا^ط وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا

وَعَلَيْكُمْ	مَا	حُمِلْتُمْ	وَإِنْ	تَطِيعُوهُ	تَهْتَدُوا	وَمَا	عَلَى	الرَّسُولِ	إِلَّا
اور	اور پر تمہارے	جو کچھ	اٹھوائے گئے تم	اور اگر	فرمان برداری کی اسکی	راہ پاؤ گے	اور	نہیں	اور پر رسول کے
مگر									

اور تم پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو تمہارے ذمے ہے۔ اور اگر تم ان کے فرمان پر چلو گے تو سیدھا راستہ پا لو گے اور رسول کے ذمے تو صاف صاف

الْبَلَاغُ الْمُبِينُ^{۵۴} وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

الْبَلَاغُ	الْمُبِينُ	وَعَدَ	اللَّهُ	الَّذِينَ	آمَنُوا	مِنْكُمْ	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	
پہنچا دینا	ظاہر	وعدہ کیا	اللہ نے	ان لوگوں سے کہ	ایمان لائے	تم میں سے	اور	کام کیے	اتھے

(احکام اللہ کا) پہنچا دینا ہے^{۵۵} جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ^ص

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ	فِي	الْأَرْضِ	كَمَا	اسْتَخْلَفَ	الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ
البتہ خلیفہ کرے گا ان کو	بج	زمین کے	جیسا کہ	خلیفہ کیا تھا	ان لوگوں کو کہ	سے	پہلے ان

اُن سے اللہ کا وعدہ ہے کہ اُن کو ملک کا حاکم بنا دے گا جیسا اُن سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا

وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ

وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَى لَهُمْ وَ لَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ
اور البتہ ثابت کر دیگا ان کو دین ان کا جو پسند کر دیا ہے واسطے انکے اور البتہ بدل دے گا ان کو پیچھے

اور ان کے دین کو جسے اس نے ان کے لیے پسند کیا ہے مستحکم و پائیدار کرے گا اور خوف کے بعد اُن کو

خَوْفِهِمْ أَمْنًا^ط يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا^ط وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ

خَوْفِهِمْ	أَمْنًا	يَعْبُدُونَنِي	لَا	يُشْرِكُونَ	بِي	شَيْئًا	وَ	مَنْ	كَفَرَ	بَعْدَ
ڈران کے سے	امن	عبادت کریں گے میری	نہیں	شریک لائیں گے	ساتھ میرے	کچھ	اور	جو کوئی	کفر کرے	پیچھے

امن بخشے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں گے۔ اور جو اس کے بعد

ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ^{۵۵} وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ

ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	وَ	اَقِيْمُوْا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوةَ
اس کے	پس یہ لوگ	وہی ہیں	فاسق	اور	قائم رکھو	نماز کو	اور	دو	زکوٰۃ

کفر کرے تو ایسے لوگ بدکردار ہیں^{۵۶} اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو

وَاطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۵۱﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

وَ	اطِيعُوا	الرَّسُولَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُونَ	لَا	تَحْسَبَنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
اور	اطاعت کرو	رسول کی	تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	مت	گمان کر	ان لوگوں کو کہ	کافر ہوئے

اور پیغمبر (اللہ) کے فرمان پر چلتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے ﴿۵۱﴾ (اور) ایسا خیال نہ کرنا کہ کافر لوگ (ہم کو)

مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمُ النَّارُ ۖ وَلَيْسَ الْبَصِيرُ ﴿۵۲﴾ يَا أَيُّهَا

مُعْجِزِينَ	فِي	الْأَرْضِ	وَمَا لَهُمُ	النَّارُ	وَلَيْسَ	الْبَصِيرُ	يَا أَيُّهَا
عاجز کرنے والے	بچ	زمین کے	اور جگہ انکے رہنے کی	آگ ہے	اور	البتہ بری ہے	جگہ پھر جانے کی

زمین میں مغلوب کروں گے۔ (یہ جانی کہاں سکتے ہیں) اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے ﴿۵۲﴾ مومنو

الَّذِينَ آمَنُوا الِيسْتَادِزْنِ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمُ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا

الَّذِينَ	آمَنُوا	لِيسْتَادِزْنِ	الَّذِيْنَ	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمُ	وَالَّذِيْنَ	لَمْ	يَبْلُغُوا
لوگو جو	ایمان لائے ہو	چاہیے کہ اجازت مانگیں گے	وہ لوگ کہ	مالک ہوئے	دائیں ہاتھ تمہارے	اور	جو لوگ کہ	نہیں پہنچے

تمہارے غلام لونڈیاں اور جو بچے تم میں سے بلوغ کو نہیں پہنچے تین دفعہ (یعنی تین اوقات میں)

الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ۖ مِنْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ

الْحُلُمَ	مِنْكُمْ	ثَلَاثَ	مَرَّاتٍ	مِنْ	قَبْلِ	صَلَاةِ	الْفَجْرِ	وَحِينَ
بلوغ کو	تم میں سے	تین	بار	سے	پہلے	نماز	فجر کی	اور جس وقت

تم سے اجازت لیا کریں۔ (ایک تو) نماز صبح سے پہلے اور (دوسرے گرمی کی)

تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ۖ ثَلَاثُ

تَضَعُونَ	ثِيَابَكُمْ	مِنَ	الظَّهِيرَةِ	وَمِنْ	بَعْدِ	صَلَاةِ	الْعِشَاءِ	ثَلَاثُ
اتار رکھتے ہو	کپڑے اپنے	سے	دوپہر کو	اور پچھے	نماز	عشاء کے	تین وقت	

دوپہر کو جب تم کپڑے اتار دیتے ہو اور (تیسرے) عشاء کی نماز کے بعد۔ (یہ) تین (وقت)

عَوْرَاتٍ لَّكُمْ ۖ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ طَوَفُونَ

عَوْرَاتٍ	لَّكُمْ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	وَلَا	عَلَيْهِمْ	جُنَاحٌ	بَعْدَهُنَّ	طَوَفُونَ
پردے کے ہیں	واستے تمہارے	نہیں	اوپر تمہارے	اور	نہ	اوپر ان کے	گناہ	پیچھے ان کے

تمہارے پردے (کے) ہیں۔ ان کے (آگے) پیچھے (یعنی دوسرے وقتوں میں) نہ تم پر کچھ گناہ ہے اور نہ اُن پر کہ (کام کاج کے لیے)

عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ ۖ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ ۖ وَاللَّهُ

عَلَيْكُمْ	بَعْضُكُمْ	عَلَى	بَعْضٍ	كَذَلِكَ	يُبَيِّنُ	اللَّهُ	لَكُمْ	الْآيَاتِ	وَاللَّهُ
اوپر تمہارے	بعض تمہارے	اوپر	بعض کے	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیوں	اور اللہ

ایک دوسرے کے پاس آتے رہتے ہو۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ

عَلَيْكُمْ حَكِيمٌ ۝۵۸ ۖ وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا

عَلَيْكُمْ	حَكِيمٌ	وَ	إِذَا	بَلَغَ	الْأَطْفَالُ	مِنْكُمْ	الْحُلُمَ	فَلْيَسْتَأْذِنُوا	كََمَا
جاننے والا	حکمت والا ہے	اور	جس وقت	پہنچیں	لڑکے	تم میں سے	بلوغ کو	پس چاہیے کہ اجازت مانگیں	جیسا کہ

بڑا علم والا (اور) بڑا حکمت والا ہے (۵۸) اور جب تمہارے لڑکے بالغ ہو جائیں تو ان کو بھی اسی طرح اجازت لینا چاہیے جس طرح ان

اسْتَأْذِنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ ۖ وَاللَّهُ

اسْتَأْذِنَ	الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	كَذَلِكَ	يُبَيِّنُ	اللَّهُ	لَكُمْ	آيَاتِهِ	وَاللَّهُ
اجازت مانگتے ہیں	وہ لوگ کہ	سے	پہلے ان	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیوں اپنی	اور اللہ

سے اگلے (یعنی بڑے آدمی) اجازت حاصل کرتے رہے ہیں۔ اس طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ

عَلَيْكُمْ حَكِيمٌ ۝۵۹ ۖ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ الَّتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ

عَلَيْكُمْ	حَكِيمٌ	وَ	الْقَوَاعِدُ	مِنَ	النِّسَاءِ	الَّتِي	لَا	يَرْجُونَ	نِكَاحًا	فَلَيْسَ
جاننے والا	حکمت والا ہے	اور	بیٹھ رہنے والیاں	سے	عورتوں میں	وہ جو کہ	نہیں	امید رکھتیں	نکاح کی	پس نہیں

جاننے والا (اور) حکمت والا ہے (۵۹) اور بڑی عمر کی عورتیں جن کو نکاح کی توقع نہیں رہی اور وہ کپڑے اتار کر سرنگا کر

عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ ۖ وَأَنْ

عَلَيْهِنَّ	جُنَاحٌ	أَنْ	يَضَعْنَ	ثِيَابَهُنَّ	غَيْرَ	مُتَبَرِّجَاتٍ	بِزِينَةٍ	وَأَنْ
اوپر ان کے	گناہ	یہ کہ	اتار رکھیں	کپڑے اپنے	نہ	دکھائی پھریں	سنگھارا پنپا	اور اگر

لیا کریں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ اپنی زینت کی چیزیں نہ ظاہر کریں اور اگر

يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ۖ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۖ لَيْسَ عَلَى الْآعْمَى

يَسْتَعْفِفْنَ	خَيْرٌ لَّهُنَّ	وَاللَّهُ	سَمِيعٌ	عَلِيمٌ	لَيْسَ	عَلَى	الْآعْمَى
بچیں اس سے	بہتر ہے ان کے لیے	اور اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	نہیں	اوپر	اندھے کے

اس سے بھی بچیں تو (یہ) ان کے حق میں بہتر ہے اور اللہ سنتا جانتا ہے (۶۰) نہ تو اندھے پر کچھ

حَرْجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرْجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرْجٌ وَلَا عَلَى

حَرْجٌ	وَلَا	عَلَى	الْأَعْرَجِ	حَرْجٌ	وَلَا	عَلَى	الْمَرِيضِ	حَرْجٌ	وَلَا	عَلَى
تنگی	اور نہ	اوپر	لنگڑے کے	تنگی	اور نہ	اوپر	بیمار کے	تنگی	اور نہ	اوپر

گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر اور نہ

أَنْفُسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ

أَنْفُسِكُمْ	أَنْ	تَأْكُلُوا	مِنْ	بُيُوتِكُمْ	أَوْ	بُيُوتِ	أَبَائِكُمْ	أَوْ	بُيُوتِ	أُمَّهَاتِكُمْ
آپس تمہارے کے	یہ کہ	کھاؤ تم	سے	گھروں اپنے	یا	گھروں	باپوں اپنے کے سے	یا	گھروں	ماؤں اپنی کے سے

خود تم پر کہ اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا اپنے باپوں کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے

أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ

أَوْ	بُيُوتِ	إِخْوَانِكُمْ	أَوْ	بُيُوتِ	أَخَوَاتِكُمْ	أَوْ	بُيُوتِ	أَعْمَامِكُمْ	أَوْ	بُيُوتِ
یا	گھروں	بھائیوں اپنے کے سے	یا	گھروں	بہنوں اپنی کے سے	یا	گھروں	چچاؤں اپنے کے سے	یا	گھروں

یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں

عَمَّتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَلَتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ

عَمَّتِكُمْ	أَوْ	بُيُوتِ	أَخْوَالِكُمْ	أَوْ	بُيُوتِ	خَلَتِكُمْ	أَوْ	مَا	مَلَكَتْ
پھوپھیوں اپنی کے سے	یا	گھروں	ماموؤں اپنے کے سے	یا	گھروں	خاللاؤں اپنی کے سے	یا	جن کے مالک ہوئے ہوتم	

کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خاللاؤں کے گھروں سے یا اُس گھر سے جس کی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں

مَفَاتِحَ أَوْ صَدِيقَكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا جَمِيعًا

مَفَاتِحَ	أَوْ	صَدِيقَكُمْ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	أَنْ	تَأْكُلُوا	جَمِيعًا
اس کی کنجیوں کے	یا	دوستوں اپنے کے سے	نہیں	اوپر تمہارے	گناہ	یہ کہ	کھاؤ	سب مل کر

یا اپنے دوستوں کے گھروں سے۔ (اور اس کا بھی) تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھانا کھاؤ

أَوْ أَشْتَاتًا ۖ فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ

أَوْ	أَشْتَاتًا	فَإِذَا	دَخَلْتُمْ	بُيُوتًا	فَسَلِّمُوا	عَلَى	أَنْفُسِكُمْ	تَحِيَّةً	مِّنْ
یا	جدا جدا	پس جسوقت کہ	داخل ہوتم	گھروں میں	پس سلام کرو	اوپر	آپس اپنے کے	دعا	سے

یا جدا جدا۔ اور جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے (گھروالوں) کو سلام کیا کرو

عِنْدَ اللَّهِ مُبْرَكَةً طَيِّبَةً ۖ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ

عِنْدَ	اللَّهُ	مُبْرَكَةً	طَيِّبَةً	كَذَلِكَ	يُبَيِّنُ	اللَّهُ	لَكُمْ	الْآيَاتِ
نزدیک	اللہ کے	برکت والی	پاکیزہ	اس طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیوں

(یہ) اللہ کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٦١﴾ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ

لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُونَ	إِنَّمَا	الْمُؤْمِنُونَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	بِاللَّهِ
تا کہ تم	سمجھو	سوائے اس کے نہیں کہ	مسلمان	وہ لوگ ہیں جو کہ	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے

تا کہ تم سمجھو ﴿٦١﴾ مومن تو وہ ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسول پر

وَرَسُولِهِ إِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَى أَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوا حَتَّىٰ

وَرَسُولِهِ	وَ	إِذَا	كَانُوا	مَعَهُ	عَلَى	أَمْرٍ	جَامِعٍ	لَّمْ	يَذْهَبُوا	حَتَّىٰ
اور اس کے رسول کے	اور	جس وقت کہ	ہوں	ساتھ اس کے	اوپر	کام	جمع کر نیوالے کے	نہ	جائیں	یہاں تک کہ

ایمان لائے اور جب کبھی ایسے کام کے لیے جو جمع ہو کر کرنے کا ہو پیغمبر اللہ کے پاس جمع ہوں تو ان سے

يَسْتَأْذِنُوهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

يَسْتَأْذِنُوهُ	إِنَّ	الَّذِينَ	يَسْتَأْذِنُونَكَ	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ
اجازت لے لیں پیغمبر سے	بیشک	وہ لوگ جو کہ	اذن مانگتے ہیں	یہ لوگ	وہی ہیں کہ

اجازت لیے بغیر چلے نہیں جاتے۔ (اے پیغمبر) جو لوگ تم سے اجازت حاصل کرتے ہیں وہی

يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ

يُؤْمِنُونَ	بِاللَّهِ	وَ	رَسُولِهِ	فَإِذَا	اسْتَأْذَنُوكَ	لِبَعْضِ
ایمان لاتے ہیں	ساتھ اللہ کے	اور	اس کے رسول کے	پس جس وقت	اجازت مانگیں تجھ سے	واسطے بعض

اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں۔ سو جب یہ لوگ تم سے کسی کام کے لیے اجازت مانگا کریں تو ان میں

شَأْنِهِمْ فَإِذَا لَمِنْ شِئْتِ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفَرْلَهُمُ اللَّهُ ط

شَأْنِهِمْ	فَإِذَا	لَمِنْ	شِئْتِ	مِنْهُمْ	وَ	اسْتَغْفَرْلَهُمُ	اللَّهُ
کام اپنے کے	پس اجازت دیدے	واسطے اس کے کہ	چاہے تو	ان میں سے	اور	بخشش مانگ واسطے ان کے	اللہ سے

سے جسے چاہا کرو اجازت دے دیا کرو اور ان کے لیے اللہ سے بخشش مانگا کرو۔

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢٢﴾ لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ

إِنَّ	اللَّهُ	غَفُورٌ	رَحِيمٌ	لَا	تَجْعَلُوا	دُعَاءَ	الرَّسُولِ
بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	مت	مقرر کرو	پکارنا	پیغمبر کا

کچھ شک نہیں کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۲۲﴾ مومنو! پیغمبر کے بلانے کو ایسا خیال نہ کرنا

بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۖ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ

بَيْنَكُمْ	كَدُعَاءِ	بَعْضِكُمْ	بَعْضًا	قَدْ	يَعْلَمُ	اللَّهُ	الَّذِينَ
درمیان اپنے	جیسا پکارنا	بعض تمہارے کا ہے	بعض کو	تحقیق	جاتا ہے	اللہ	ان لوگوں کو کہ

جیسا تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔ بیشک اللہ کو وہ لوگ معلوم ہیں جو تم میں سے

يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ

يَتَسَلَّلُونَ	مِنْكُمْ	لِوَاذًا	فَلْيَحْذَرِ	الَّذِينَ	يُخَالِفُونَ
چھپ کر نکل جاتے ہیں	تم میں سے	نظریں بچا کر	پس چاہیے کہ ڈریں	وہ لوگ کہ	مخالفت کرتے ہیں

آنکھ بچا کر چل دیتے ہیں۔ تو جو لوگ اُن کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں اُن کو ڈرنا چاہیے کہ

عَنْ أَمْرٍ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ

عَنْ	أَمْرٍ	أَنْ	تُصِيبَهُمْ	فِتْنَةٌ	أَوْ	يُصِيبَهُمْ	عَذَابٌ
سے	اس کے حکم	یہ کہ	پہنچ جائے ان کو	فتنہ	یا	پہنچ جائے ان کو	عذاب

(ایسا نہ ہو کہ) اُن پر کوئی آفت پڑ جائے یا تکلیف دینے والا عذاب

أَلَيْمٌ ۖ أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ قَدْ

أَلَيْمٌ	أَلَا	إِنَّ	لِلَّهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضِ	قَدْ
درد دینے والا	خبردار ہو	بیشک	واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	ہیچ	آسمانوں کے ہے	اور	زمین کے ہے

نازل ہو ﴿۲۳﴾ دیکھو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ جس (طریق) پر

يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ ۖ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ

يَعْلَمُ	مَا	أَنْتُمْ	عَلَيْهِ	وَيَوْمَ	يُرْجَعُونَ	إِلَيْهِ
جاتا ہے وہ	جو کچھ کہ	ہو تم	اوپر اس کے	اور جس دن کہ	پھیرے جائیں گے	طرف اس کی

تم ہو وہ اُسے جانتا ہے۔ اور جس روز لوگ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے

فَيَنْبِئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ۖ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۳۶

فَيَنْبِئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوا	وَاللَّهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيمٌ
پس خبر دے گا ان کو	ساتھ اس چیز کے کہ	کیا ہے	اور	اللہ	ساتھ ہر	چیز کے جاننے والا ہے

تو جو عمل وہ کرتے رہے وہ اُن کو بتا دے گا اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ۝۳۶

رکوعاتها ۶

۲۵ سُورَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ ۲۲

آیاتها ۷۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ

تَبَارَكَ	الَّذِي	نَزَّلَ	الْفُرْقَانَ	عَلَى	عَبْدِهِ	لِيَكُونَ	لِلْعَالَمِينَ
بہت برکت والا ہے	جس نے	اتارا	قرآن	اوپر	بندے اپنے کے	تاکہ ہو	واسطے عالموں کے

وہ (اللہ عزوجل) بہت ہی بابرکت ہے جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل فرمایا تاکہ اہل عالم کو

نَذِيرًا ۝۱ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ

نَذِيرًا	الَّذِي	لَهُ	مُلْكُ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَلَمْ
ڈرانے والا	وہ جو کہ	واسطے اسکے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی	اور نہ

ہدایت کرے ۝۱ وہی کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے اور جس نے

يَتَّخِذُ وَلَدًا ۖ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ

يَتَّخِذُ	وَلَدًا	وَلَمْ	يَكُنْ	لَهُ	شَرِيكٌ	فِي	الْمُلْكِ	وَوَخَلَقَ	كُلَّ
پکڑی	اولاد	اور	نہیں	ہے	واسطے اسکے	شریک	بادشاہی کے	اور	پیدا کیا

(کسی کو) بیٹا نہیں بنایا اور جس کا بادشاہی میں کوئی شریک نہیں اور جس نے ہر چیز کو پیدا کیا

شَيْءٍ فَقَدْ أَرَاهُ تَقْدِيرًا ۝۲ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً لَا

شَيْءٍ	فَقَدْ أَرَاهُ	تَقْدِيرًا	وَاتَّخَذُوا	مِنْ	دُونِهِ	آلِهَةً	لَا
چیز کو	پس اندازہ کیا	اندازہ کرنا	اور پکڑے ہیں	سے	سوائے اس کے	معبود کہ	نہیں

پھر اس کا ایک اندازہ ٹھہرایا ۝۲ اور (لوگوں نے) اس کے سوا اور معبود بنالے ہیں جو کوئی

يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ وَلَا يَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ

يَخْلُقُونَ	شَيْئًا	وَهُمْ	يُخْلَقُونَ	وَلَا	يَمْلِكُونَ	لِأَنْفُسِهِمْ
پیدا کرتے ہیں	کچھ	اور	وہ	پیدا کیے جاتے ہیں	اور	نہیں
پیدا کرتے ہیں	کچھ	اور	وہ	پیدا کیے جاتے ہیں	اور	نہیں

چیز بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کیے گئے ہیں اور نہ اپنے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار

ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَلَا حَيَوَةً وَلَا نُشُورًا ﴿۳﴾

ضَرًّا	وَلَا	نَفْعًا	وَلَا	يَمْلِكُونَ	مَوْتًا	وَلَا	حَيَوَةً	وَلَا	نُشُورًا
ضرر	اور	نہ	نفع کے	اور	نہیں	مالک	موت کے	اور	نہ
ضرر	اور	نہ	نفع کے	اور	نہیں	مالک	موت کے	اور	نہ

رکھتے ہیں اور نہ مرنا ان کے اختیار میں ہے اور نہ جینا اور نہ (مر کر) اُٹھ کھڑے ہونا ﴿۳﴾

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ هَذَا إِلَّا إِفْكٌ افْتَرَاهُ

وَقَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	إِنَّ	هَذَا	إِلَّا	إِفْكٌ	افْتَرَاهُ
اور	کہا	ان لوگوں نے جو	کافر ہوئے	نہیں	یہ	مگر	طوفان
اور	کہا	ان لوگوں نے جو	کافر ہوئے	نہیں	یہ	مگر	طوفان

اور کافر کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) من گھڑت باتیں ہیں جو اس (مدعی رسالت) نے بنالی ہیں

وَأَعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ آخَرُونَ ۖ فَقَدْ جَاءُوا ظُلْمًا وَزُورًا ﴿۴﴾

وَأَعَانَهُ	عَلَيْهِ	قَوْمٌ	آخَرُونَ	فَقَدْ	جَاءُوا	ظُلْمًا	وَزُورًا
اور	مدد کی ہے اس کی	اور پر اس کے	قوم	اور نے	پس تحقیق	لائے وہ	ظلم
اور	مدد کی ہے اس کی	اور پر اس کے	قوم	اور نے	پس تحقیق	لائے وہ	ظلم

اور اور لوگوں نے اس میں اس کی مدد کی ہے۔ یہ لوگ (ایسا کہنے سے) ظلم اور جھوٹ پر (اتر) آئے ہیں ﴿۴﴾

وَقَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلَىٰ عَلَيْهِ بُكْرَةً

وَقَالُوا	أَسَاطِيرُ	الْأَوَّلِينَ	اَكْتَتَبَهَا	فَهِيَ	تُمْلَىٰ	عَلَيْهِ	بُكْرَةً
اور	کہا انہوں نے	کہانیاں ہیں یہ	پہلوں کی	کہ لکھ لیا ہے اس کو	پس وہ	پڑھی جاتی ہیں	اور پر اس کے
اور	کہا انہوں نے	کہانیاں ہیں یہ	پہلوں کی	کہ لکھ لیا ہے اس کو	پس وہ	پڑھی جاتی ہیں	اور پر اس کے

اور کہتے ہیں کہ یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جن کو اس نے جمع کر رکھا ہے اور وہ صبح و شام اُس کو پڑھ پڑھ کر

وَأَصِيلًا ۚ قُلْ أَنْزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَوَاتِ

وَأَصِيلًا	قُلْ	أَنْزَلَهُ	الَّذِي	يَعْلَمُ	السِّرَّ	فِي	السَّمَوَاتِ
اور	شام	کہہ	اتارا ہے اس کو	اس نے کہ	جانتا ہے	بھید	بچ
اور	شام	کہہ	اتارا ہے اس کو	اس نے کہ	جانتا ہے	بھید	بچ

سنائی جاتی ہیں ﴿۵﴾ کہہ دو کہ اس کو اس نے اتارا ہے جو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ

وَالْأَرْضُ ۖ إِنَّهُ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۖ وَقَالُوا مَالِ هَذَا

وَالْأَرْضُ	إِنَّهُ	كَانَ	غَفُورًا	رَّحِيمًا	وَقَالُوا	مَالِ	هَذَا
اور زمین کے	بیشک وہ	ہے	بخشنے والا	مہربان	اور	کہا انہوں نے	کیا ہے اس

باتوں کو جانتا ہے۔ بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے ۖ اور کہتے ہیں کہ یہ کیا

الرَّسُولِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ ۖ لَوْ لَا

الرَّسُولِ	يَأْكُلُ	الطَّعَامَ	وَيَمْشِي	فِي	الْأَسْوَاقِ	لَوْ لَا
پیغمبر کو	کھاتا ہے	کھانا	اور	چلتا ہے	بازاروں کے	کیوں نہ

پیغمبر ہے کہ کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔ اس پر کوئی

أَنْزَلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونُ مَعَهُ نَذِيرًا ۖ أَوْ يُلْقَى إِلَيْهِ

أَنْزَلَ	إِلَيْهِ	مَلَكٌ	فَيَكُونُ	مَعَهُ	نَذِيرًا	أَوْ	يُلْقَى	إِلَيْهِ
اتارا گیا	طرف اس کی	فرشتہ	پس ہوتا	ساتھ اس کے	ڈرانے والا	یا	ڈالا جائے	طرف اس کی

فرشتہ کیوں نازل نہیں کیا گیا کہ اس کے ساتھ ہدایت کرنے کو رہتا ۖ یا اُس کی طرف (آسمان سے)

كُزُّ أَوْ تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا ۖ وَقَالَ الظَّالِمُونَ إِنْ

كُزُّ	أَوْ	تَكُونَ	لَهُ	جَنَّةٌ	يَأْكُلُ	مِنْهَا	وَقَالَ	الظَّالِمُونَ	إِنْ
خزانہ	یا	ہوئے	واسطے اس کے	باغ	کہ کھائے	اس میں سے	اور	کہا	ظالموں نے

خزانہ اُتارا جاتا یا اُس کا کوئی باغ ہوتا کہ اس میں سے کھایا کرتا۔ اور ظالم کہتے ہیں کہ

تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ۖ أَنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ

تَتَّبِعُونَ	إِلَّا	رَجُلًا	مَّسْحُورًا	أَنْظُرْ	كَيْفَ	ضَرَبُوا	لَكَ
پیروی کرتے تم	مگر	ایک مرد	جادو کیے گئے کی	دیکھ	کیوں کر	بیان کیں انہوں نے	واسطے تیرے

تم تو ایک جادو زدہ شخص کی پیروی کرتے ہو ۖ (اے پیغمبر) دیکھو تو یہ تمہارے بارے میں کس کس طرح کی باتیں

الْأَمْثَالِ فُضِّلُوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ۖ تَبَارَكَ الَّذِي

الْأَمْثَالِ	فُضِّلُوا	فَلَا	يَسْتَطِيعُونَ	سَبِيلًا	تَبَارَكَ	الَّذِي
مثالیں	پس گراہ ہوئے	پس نہیں	پاسکتے	راہ	بہت برکت والا ہے	وہ کہ

کرتے ہیں سو گراہ ہو گئے اور رستہ نہیں پاسکتے ۖ وہ (اللہ) بہت بابرکت ہے

إِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذَلِكَ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ

إِنْ	شَاءَ	جَعَلَ	لَكَ	خَيْرًا	مِّنْ	ذَلِكَ	جَنَّتٍ	تَجْرِي	مِنْ
اگر	چاہے	کرے	واسطے تیرے	بہتر	سے	اس	باغ	کہ چلتی ہیں	سے

جو اگر چاہے تو تمہارے لیے اس سے بہتر (چیزیں) بنا دے (یعنی) باغات جن کے نیچے

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ وَ يَجْعَلُ لَكَ قُصُورًا ۝۱۰ بَلْ كَذَّبُوا

تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	وَ	يَجْعَلُ	لَكَ	قُصُورًا	بَلْ	كَذَّبُوا
نیچے ان کے	نہریں	اور	کرے	واسطے تیرے	محل	بلکہ	جھٹلاتے ہیں

نہریں بہ رہی ہوں نیز تمہارے لیے محل بنا دے ۱۰ بلکہ یہ تو قیامت ہی کو

بِالسَّاعَةِ ۚ وَاعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ۝۱۱

بِالسَّاعَةِ	وَاعْتَدْنَا	لِمَنْ	كَذَّبَ	بِالسَّاعَةِ	سَعِيرًا
قیامت کو	اور تیار کیا ہے ہم نے	واسطے اس کے کہ	جھٹلاتا ہے	قیامت کو	دوزخ

جھٹلاتے ہیں اور ہم نے قیامت کے جھٹلانے والوں کے لیے دوزخ تیار کر رکھی ہے ۱۱

إِذَا رَأَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ سَبِعُوا لَهَا تَغِيْظًا

إِذَا	رَأَتْهُمْ	مِّنْ	مَّكَانٍ	بَعِيدٍ	سَبِعُوا	لَهَا	تَغِيْظًا
جب	دیکھے گی ان کو	سے	مکان	دور	سنیں گے	واسطے اس کے	غصہ کھانا

جس وقت وہ ان کو دور سے دیکھے گی تو (غضبناک ہو رہی ہو گی اور یہ) اس کے جوش (غضب)

وَ زَفِيرًا ۝۱۲ وَ إِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَنَا ضَيْقًا مُّقْرَنَيْنِ دَعَوْا

وَ	زَفِيرًا	وَ	إِذَا	أُلْقُوا	مِنْهَا	مَكَنَا	ضَيْقًا	مُّقْرَنَيْنِ	دَعَوْا
اور	چلانا	اور	جب	ڈالے جائیں گے	اس میں سے	مکان	تنگ میں	جکڑے ہوئے	پکاریں گے

اور چیختے چلائے کوئیں گے ۱۲ اور جب یہ دوزخ کی کسی تنگ جگہ میں (زنجیروں میں) جکڑ کر ڈالے جائیں گے تو وہاں

هُنَالِكَ ثُبُورًا ۝۱۳ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا

هُنَالِكَ	ثُبُورًا	لَا	تَدْعُوا	الْيَوْمَ	ثُبُورًا	وَاحِدًا	وَ	ادْعُوا
اس جگہ	موت کو	مت	پکارو	آج	موت	ایک کو	اور	پکارو

موت کو پکاریں گے ۱۳ آج ایک ہی موت کو نہ پکارو بہت سی

ثُبُورًا كَثِيرًا ۱۳ قُلْ أَذِلَّكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي

ثُبُورًا كَثِيرًا قُلْ أَذِلَّكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي

موت بہت کو کہہ کیا یہ بہتر ہے یا بہشت ہمیشہ رہنے کی کہ جو

موتوں کو پکارو ۱۴ پوچھو کہ یہ بہتر ہے یا بہشت جاودانی

وَعِدَ الْمُتَّقُونَ ۱۵ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءٌ وَاصِرًا ۱۶ لَهُمْ فِيهَا

وَعِدَ الْمُتَّقُونَ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءٌ وَاصِرًا لَهُمْ فِيهَا

وعدہ دیئے گئے ہیں پرہیزگار ہے واسطے ان کے بدلہ اور جگہ پھر جانے کی واسطے ان کے ہے بچا کے

جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ ہے۔ یہ اُن (کے عملوں) کا بدلہ اور رہنے کا ٹھکانا ہو گا ۱۷ وہاں جو

مَا يَشَاءُونَ خُلْدِينَ ۱۸ كَانَ عَلَى رَبِّكَ وَعْدًا مَسْئُولًا ۱۹

مَا يَشَاءُونَ خُلْدِينَ كَانَ عَلَى رَبِّكَ وَعْدًا مَسْئُولًا

جو کچھ چاہیں ہمیشہ رہنے والے ہیں ہے اوپر تیرے رب کے وعدہ سوال کیا گیا

چاہیں گے ان کے لیے (میسر) ہوگا ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ وعدہ اللہ کو (پورا کرنا) لازم ہے اور اس لائق ہے کہ مانگ لیا جائے ۲۰

وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ وَ مَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَقُولُ

وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ وَ مَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَقُولُ

اور جس دن اکٹھا کرے گا اور اس چیز کو کہ عبادت کرتے ہیں سے سوائے اللہ کے پس کہے گا

اور جس دن (اللہ) ان کو اور اُن کو جنہیں یہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں جمع کرے گا تو فرمائے گا کہ

ءَاَنْتُمْ اَضَلَلْتُمْ عِبَادِي هَؤُلَاءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ ۲۱

ءَاَنْتُمْ اَضَلَلْتُمْ عِبَادِي هَؤُلَاءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ

کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود گمراہ ہو گئے تھے ۲۲

کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود گمراہ ہو گئے تھے ۲۲

قَالُوا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يُنْبِغِي لَنَا اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُونِكَ

قَالُوا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يُنْبِغِي لَنَا اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُونِكَ

کہیں گے پاکی ہے تجھ کو نہیں تھا لائق ہم کو یہ کہ پکڑیں ہم سے سوائے تیرے

وہ کہیں گے تو پاک ہے ہمیں یہ بات شایاں نہ تھی کہ تیرے سوا اوروں کو دوست بناتے

مِنْ أَوْلِيَاءَ وَلَكِنْ مَتَّعْتَهُمْ وَابَاءَهُمْ حَتَّى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ

مِنْ	أَوْلِيَاءَ	وَلَكِنْ	مَتَّعْتَهُمْ	وَ	أَبَاءَهُمْ	حَتَّى	نَسُوا	الذِّكْرَ
کوئی	کارساز	اور	لیکن	فائدہ دیا تو نے ان کو	اور	ان کے باپوں کو	یہاں تک کہ	بھول گئے یاد

لیکن تو نے ہی ان کو اور ان کے باپ دادا کو برتنے کو نعمتیں دیں۔ یہاں تک کہ وہ تیری یاد کو بھول گئے

وَ كَانُوا قَوْمًا بُورًا ۝۱۸ فَقَدْ كَذَّبُوكُمْ بِمَا تَقُولُونَ ۚ فَمَا

وَ	كَانُوا	قَوْمًا	بُورًا	فَقَدْ	كَذَّبُوكُمْ	بِمَا	تَقُولُونَ	فَمَا
اور	ہو گئے	قوم	ہلاک ہونے والی	پس تحقیق	جھٹلایا تم کو	بچ اس چیز کے کہ	کہتے تھے تم	پس نہیں

اور یہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے ۱۸ تو (کافرو) انہوں نے تو تم کو تمہاری بات میں جھٹلایا دیا، پس (اب) تم

تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا وَلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَظْلِمُ مِّنْكُمْ نَذِقْهُ

تَسْتَطِيعُونَ	صَرْفًا	وَلَا	نَصْرًا	وَمَنْ	يَظْلِمُ	مِّنْكُمْ	نَذِقْهُ
کر سکتے تم	پھیر دینا	اور	نہ	مدد دینا	اور	جو کوئی	ظلم کرے

(عذاب کو) نہ پھیر سکتے ہو نہ (کسی سے) مدد لے سکتے ہو۔ اور جو شخص تم میں سے ظلم کرے گا ہم اس کو بڑے عذاب کا

عَذَابًا كَبِيرًا ۝۱۹ وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا

عَذَابًا	كَبِيرًا	وَمَا	أَرْسَلْنَا	قَبْلَكَ	مِنَ	الْمُرْسَلِينَ	إِلَّا
عذاب	بڑا	اور	نہیں	بھیجے ہم نے	پہلے تجھ سے	سے	پیغمبروں میں

مزعہ چکائیں گے ۱۹ اور ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں سب

إِنَّهُمْ لَيَاْكُلُونَ الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ ۚ وَجَعَلْنَا

إِنَّهُمْ	لَيَاْكُلُونَ	الطَّعَامَ	وَيَمْشُونَ	فِي	الْأَسْوَاقِ	وَجَعَلْنَا
بی شک وہ	البتہ کھاتے تھے	کھانا	اور چلتے تھے	بچ	بازاروں کے	اور

کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔ اور ہم نے تمہیں

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةٌ ۚ أَتَصْبِرُونَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ۝۲۰

بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	فِتْنَةٌ	أَتَصْبِرُونَ	وَمَنْ	كَانَ	رَبُّكَ	بَصِيرًا
بعضوں تمہاروں کو	واسطے بعضوں کے	آزمائش	کیا صبر کرتے ہو تم	اور	ہے	رب تیرا	دیکھنے والا

ایک دوسرے کے لیے آزمائش بنایا۔ کیا تم صبر کرو گے اور تمہارا پروردگار تو دیکھنے والا ہے ۲۰

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْبَلَاءُ أَوْ نَرَىٰ رَبَّنَا

اور کہا انہوں نے کہ ہمیں امید رکھتے ملاقات ہماری کی کیوں نہ اتارے گئے اور ہمارے فرشتے یا دیکھتے ہم رب اپنے کو اور جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے کہتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں نہ نازل کیے گئے یا ہم آنکھ سے اپنے پروردگار کو دیکھ لیں۔

لَقَدْ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنفُسِهِمْ وَعَتَوْا عُتُوًّا كَبِيرًا ۚ يَوْمَ يَرَوْنَ الْبَلَاءَ

لَقَدْ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنفُسِهِمْ وَعَتَوْا عُتُوًّا كَبِيرًا ۚ يَوْمَ يَرَوْنَ الْبَلَاءَ
البتہ تحقیق تکبر کیا انہوں نے بیچ حیوں اپنے کے اور سرکشی کی سرکشی بڑی جس دن دیکھیں گے فرشتوں کو یہ اپنے خیال میں بڑائی رکھتے ہیں اور (اسی بنا پر) بڑے سرکش ہو رہے ہیں ۲۱ جس دن یہ فرشتوں کو دیکھیں گے

لَا بُشْرَىٰ يَوْمَ لِلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ حَجْرًا مَّحْجُورًا ۚ وَقَدْ مَنَّا

لَا بُشْرَىٰ يَوْمَ لِلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ حَجْرًا مَّحْجُورًا ۚ وَقَدْ مَنَّا
نہیں خوشی اس دن واسطے گنہگاروں کے اور کہیں گے بند کیے جائیں بند کیے جانا اور آئے ہم اُس دن گنہگاروں کے لیے کوئی خوشی کی بات نہیں ہوگی اور کہیں گے (اللہ کرے تم) روک لیے (اور بند کر دیے) جاؤ ۲۲ اور جو

إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنْثُورًا ۚ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ

إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنْثُورًا ۚ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ
طرف اس چیز کی کہ کیے تھے انہوں نے سے سب کاموں پس کیا اڑا سکو ریت پر اگندہ رہنے والے جنت کے انہوں نے عمل کیے ہوں گے ہم ان کی طرف متوجہ ہوں گے تو ان کو اڑتی خاک کر دیں گے ۲۳ اُس دن اہل جنت کا

يَوْمَ يَدْعُ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ مَقِيلًا ۚ وَيَوْمَ تَشَقُّ السَّمَاءُ

يَوْمَ يَدْعُ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ مَقِيلًا ۚ وَيَوْمَ تَشَقُّ السَّمَاءُ
اس دن بہتر ہیں ٹھکانے میں اور بھلی ہے دو پہر کا نئے کی جگہ اور جس دن کہ پھٹ جائے گا آسمان ٹھکانا بھی بہتر ہو گا اور مقام استراحت بھی خوب ہو گا ۲۴ اور جس دن آسمان ابر کے ساتھ

بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْبَلَاءُ تَنْزِيلًا ۚ أَلُمُّكَ يَوْمَ يَدْعُ الْحَقُّ لِلرَّحْمَنِ ط

بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْبَلَاءُ تَنْزِيلًا ۚ أَلُمُّكَ يَوْمَ يَدْعُ الْحَقُّ لِلرَّحْمَنِ ط
ساتھ بدلی کے اور اتارے جائیگے فرشتے اتارے جانے کر بادشاہی اس دن ثابت ہے واسطے رحمن کے پھٹ جائے گا اور فرشتے نازل کیے جائیں گے ۲۵ اُس دن جی بادشاہی اللہ ہی کی ہوگی۔

وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكَافِرِينَ عَسِيرًا ۚ وَيَوْمَ يَعْصُ الظَّالِمُ عَلَى يَدَيْهِ

وَ	كَانَ	يَوْمًا	عَلَى	الْكَافِرِينَ	عَسِيرًا	وَ	يَوْمَ	يَعْصُ	الظَّالِمُ	عَلَى	يَدَيْهِ
اور	ہوگا	دن	اوپر	کافروں کے	سخت	اور	جس دن	کاٹ کاٹ کھائے گا	ظالم	اوپر	اپنے دونوں ہاتھوں کے

اور وہ دن کافروں پر (سخت) مشکل ہوگا (۲۶) اور جس دن (ناعتبت اندیش) ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھائے گا

يَقُولُ لِيَأْتِنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا ۚ يُؤَيَّتِي لِيَتْنِي لَمْ

يَقُولُ	لِيَأْتِنِي	اتَّخَذْتُ	مَعَ	الرَّسُولِ	سَبِيلًا	يُؤَيَّتِي	لِيَتْنِي	لَمْ
کہے گا	اے کاش کہ	پکڑتا میں	ساتھ	رسول کے	راہ	اے وائے ہے مجھ کو	کاش کہ	نہ

(اور) کہے گا کہ اے کاش میں نے پیغمبر کے ساتھ رستہ اختیار کیا ہوتا (۲۷) ہائے شامت کاش میں نے

اتَّخَذْتُ فَلَانًا خَلِيلًا ۚ لَقَدْ أَصَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي ۖ

اتَّخَذْتُ	فُلَانًا	خَلِيلًا	لَقَدْ	أَصَلَّنِي	عَنِ	الذِّكْرِ	بَعْدَ	إِذْ	جَاءَنِي
پکڑتا	فلانے کو	دوست	البتہ تحقیق	گراہ کیا مجھ کو	سے	قرآن	پیچھے	اس کے کہ	آیا میرے پاس

فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا (۲۸) اس نے مجھ کو (کتاب) نصیحت کے میرے پاس آنے کے بعد بہکا دیا۔

وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنْسَانِ خَذُولًا ۚ وَقَالَ الرَّسُولُ يَرَبِّ إِنَّ قَوْمِي

وَ	كَانَ	الشَّيْطَانُ	لِلْإِنْسَانِ	خَذُولًا	وَقَالَ	الرَّسُولُ	يَرَبِّ	إِنَّ	قَوْمِي
اور	ہے	شیطان	واسطے آدمی کے	ہلاکت میں موپنے والا	اور کہا	رسول نے	اے رب میرے	بیٹک	قوم میری نے

اور شیطان انسان کو وقت پر دغا دینے والا ہے (۲۹) اور پیغمبر کہیں گے کہ اے پروردگار میری قوم نے

اتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ۚ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا

اتَّخَذُوا	هَذَا	الْقُرْآنَ	مَهْجُورًا	وَ	كَذَلِكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ	نَبِيٍّ	عَدُوًّا
پکڑا ہے	اس	قرآن کو	چھوڑا ہوا	اور	اسی طرح	کیا ہم نے	واسطے ہر	نبی کے	دشمن

اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا (۳۰) اور اسی طرح ہم نے گنہگاروں میں سے ہر پیغمبر کا

مِّنَ الْمُجْرِمِينَ ۖ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًا وَنَصِيرًا ۚ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

مِّنَ	الْمُجْرِمِينَ	وَ	كَفَىٰ	بِرَبِّكَ	هَادِيًا	وَ	نَصِيرًا	وَقَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
سے	گنہگاروں میں	اور	کافی ہے	پروردگار تیرا	ہدایت کرنی والا	اور	مدد دینے والا	اور	کہا	ان لوگوں نے جو کافر ہوئے

دشمن بنا دیا۔ اور تمہارا پروردگار ہدایت دینے اور مدد کرنے کو کافی ہے (۳۱) اور کافر کہتے ہیں

مع

لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً كَذَلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ

لَوْ	لَا	نُزِّلَ	عَلَيْهِ	الْقُرْآنُ	جُمْلَةً	وَاحِدَةً	كَذَلِكَ	لِنُثَبِّتَ	بِهِ	فُؤَادَكَ
کیوں	نہ	اتارا گیا	اوپر اس کے	قرآن	اکٹھا	ایک بار	اسی طرح	تاکہ ثابت کریں	ساتھ اسکے	دل تیرا

کہ اس پر قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نہیں اُتارا۔ یہ اس طرح (آہستہ آہستہ) اس لیے (اُتارا گیا) کہ اس سے تمہارے دل کو قائم رکھیں

وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا ۝۳۲ وَلَا يَأْتُوكَ بِمِثْلِ إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ

وَرَتَّلْنَاهُ	تَرْتِيلًا	وَلَا	يَأْتُوكَ	بِمِثْلِ	إِلَّا	جِئْنَاكَ	بِالْحَقِّ	وَأَحْسَنَ
اور	تھم تھم کر پڑھا گئے	نہیں	لا تے تیرے پاس	کوئی مثل	مگر	لا تے ہیں تیرے پاس	حق کو	بہت اچھا

اور (اسی واسطے) ہم اس کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے رہے ہیں ۝۳۲ اور یہ لوگ تمہارے پاس جو (اعتراض کی) بات لاتے ہیں ہم تمہارے پاس اس کا معقول

تَفْسِيرًا ۝۳۳ الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ أُولَٰئِكَ

تَفْسِيرًا	الَّذِينَ	يُحْشَرُونَ	عَلَىٰ	وُجُوهِهِمْ	إِلَىٰ	جَهَنَّمَ	أُولَٰئِكَ
کھول کر بیان کرتے ہیں	وہ لوگ کہ	اکٹھے کیے جائیں گے	اوپر	مونہوں اپنے کے	طرف	جہنم کے	یہ لوگ

اور خوب مشرح جواب بھیج دیتے ہیں ۝۳۳ جو لوگ اپنے مونہوں کے بل دوزخ کی طرف جمع کیے جائیں گے اُن کا

شَرُّ مَكَانًا وَأَضْلُ سَبِيلًا ۝۳۴ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا

شَرُّ	مَكَانًا	وَأَضْلُ	سَبِيلًا	وَلَقَدْ	آتَيْنَا	مُوسَى	الْكِتَابَ	وَجَعَلْنَا
بدتر ہیں	مکان میں	اور	بہت نیچے ہوئے ہیں	راہ میں	اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے	موسیٰ کو

نکھانا بھی برا ہے اور وہ رستے سے بھی نیچے ہوئے ہیں ۝۳۴ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور ان کے بھائی ہارون

مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيرًا ۝۳۵ فَقُلْنَا أَذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا

مَعَهُ	أَخَاهُ	هَارُونَ	وَزِيرًا	فَقُلْنَا	أَذْهَبَا	إِلَى	الْقَوْمِ	الَّذِينَ	كَذَبُوا
ساتھ اسکے	بھائی اسکے	ہارون کو	وزیر	پس کہا ہم نے	جاؤ تم دونوں	طرف	قوم کی	وہ لوگ کہ	جھٹلایے انہوں نے

کود دگار بنا کر اُن کے ساتھ ملا دیا ۝۳۵ اور کہا کہ دونوں ان لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب

بِآيَاتِنَا ۝۳۶ فَذَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِيرًا ۝۳۷ وَقَوْمُ نُوحٍ لَّهَا كَذَّبُوا الرُّسُلَ أَغْرَقْنَاهُمْ

بِآيَاتِنَا	فَذَمَّرْنَاهُمْ	تَدْمِيرًا	وَقَوْمُ	نُوحٍ	لَّهَا	كَذَّبُوا	الرُّسُلَ	أَغْرَقْنَاهُمْ
نشانہوں ہماری کو	پس ہلاک کیا گئے انکو	ہلاک کرنا	اور	قوم	نوح کی	جب	جھٹلایا انہوں نے	پیغمبر کو

غرق کیا ہم نے انکو کی۔ (جب تکذیب پراڑے رہے) تو ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا ۝۳۷ اور نوح کی قوم نے بھی جب پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا

وَجَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ آيَةً ۖ وَاعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ۝۳۷ وَعَادًا

وَجَعَلْنَاهُمْ	لِلنَّاسِ	آيَةً	وَ	اعْتَدْنَا	لِلظَّالِمِينَ	عَذَابًا	أَلِيمًا	وَ	عَادًا	
اور	کیا ہم نے ان کو	واسطے لوگوں کے	نشانی	اور	تیار کیا ہم نے	واسطے ظالموں کے	عذاب	درد دینے والا	اور	عاد کو

اور لوگوں کے لیے نشانی بنا دیا۔ اور ظالموں کے لیے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ۳۷ اور عاد

وَتَمُودَ ۚ وَأَصْحَبَ الرَّسِّ وَقُرُونًا بَيْنَ ذَلِكَ كَثِيرًا ۝۳۸ وَكَلَّا ضَرَبْنَاهُ

وَتَمُودَ	وَأَصْحَبَ	الرَّسِّ	وَ	قُرُونًا	بَيْنَ	ذَلِكَ	كَثِيرًا	وَ	كَلَّا	ضَرَبْنَا	لَهُ
اور تمود کو	اور رہنے والے	کنوئیں کے	اور	قرونوں کو	درمیان	اس کے	بہت کو	اور ہر ایک کو	بیان کیں ہم نے	واسطے اسکے	

اور تمود اور کنوئیں والوں اور ان کے درمیان اور بہت سی جماعتوں کو بھی (ہلاک کر دیا) ۳۸ اور سب کے (سمجھانے کے) لیے ہم نے مثالیں

الْأَمْثَالَ ۚ وَكَلَّا تَبَرَّنا تَتَّبِيرًا ۝۳۹ وَلَقَدْ آتَوْنَا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي أُمِطِرَتْ

الْأَمْثَالَ	وَ	كَلَّا	تَبَرَّنا	تَتَّبِيرًا	وَ	لَقَدْ	آتَوْنَا	عَلَى	الْقَرْيَةِ	الَّتِي	أُمِطِرَتْ
مثالیں	اور	ہر ایک کو	ہلاک کیا ہم نے	ہلاک کرنا	اور	البتہ تحقیق	آئے ہیں	اوپر	بستی کے	جو کہ	برسائی گئی ہے

بیان کیں اور (نہ ماننے پر) سب کا تہس نہس کر دیا ۳۹ اور یہ (کافر) اس بستی پر بھی گزر چکے ہیں جس پر بری طرح کا

مَطَرُ السَّوْءِ ۖ أَفَلَمْ يَكُونُوا يَرُونَهَا بَلْ كَانُوا لَا يَتَذَكَّرُونَ ۝۴۰ وَإِذَا

مَطَرُ	السَّوْءِ	أَفَلَمْ	يَكُونُوا	يَرُونَهَا	بَلْ	كَانُوا	لَا	يَتَذَكَّرُونَ	وَ	إِذَا
مینہ	برا	کیا پس نہیں	تھے وہ	دیکھتے اس کو	بلکہ	تھے وہ	نہ	امید رکھتے	جی اٹھنے کی	اور جسوقت

مینہ برسا یا گیا تھا۔ وہ اس کو دیکھتے نہ ہوں گے۔ بلکہ اُن کو تو (مرنے کے بعد) جی اٹھنے کی امید ہی نہیں ۴۰ اور یہ

رَأَوْكَ إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا ۖ أَهَذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ۝۴۱ إِن

رَأَوْكَ	إِن	يَتَّخِذُونَكَ	إِلَّا	هُزُوًا	أَهَذَا	الَّذِي	بَعَثَ	اللَّهُ	رَسُولًا	إِن
دیکھتے ہیں تجھ کو	نہیں	پکڑتے تجھ کو	مگر	ٹھٹھا	کیا یہی ہے	وہ جس کو	بھیجا	اللہ نے	پیغمبر کر کے	بیشک

لوگ جب تم کو دیکھتے ہیں تو تمہاری ہنسی اُڑاتے ہیں کہ کیا یہی شخص ہے جس کو اللہ نے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے ۴۱ اگر

كَذَّٰلِكَ يُضِلُّنَا عَنْ الْيَهْتِنَا لَوْلَا أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۖ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ

كَذَّٰلِكَ	يُضِلُّنَا	عَنْ	الْيَهْتِنَا	لَوْلَا	أَنْ	صَبَرْنَا	عَلَيْهَا	وَ	سَوْفَ	يَعْلَمُونَ
نہی کی مثال	البتہ گمراہ کرنے	ہم کو	میں	اگر	نہ	یہ کہ	صبر کرتے ہم	اور	البتہ	جانیں گے وہ

ہم اپنے معبودوں کے بارے میں ثابت قدم نہ رہتے تو یہ ضرور ہم کو بہکا دیتا (اور) اُن سے (پھیر دیتا)۔ اور یہ عنقریب معلوم کر لیں گے

حِینَ یَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿۳۲﴾ أَرَأَيْتَ مَنْ اتَّخَذَ

حِینَ	یَرَوْنَ	الْعَذَابَ	مَنْ	أَضَلُّ	سَبِيلًا	أَرَأَيْتَ	مَنْ	اتَّخَذَ
جب	دیکھیں گے	عذاب کو	کون ہے جو	بہت گمراہ ہوا ہے	راہ سے	کیا دیکھا تو نے	اس کو کہ	پکڑے اس نے

جب عذاب دیکھیں گے کہ سیدھے رستے سے کون بھٹکا ہوا ہے ﴿۳۲﴾ کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس

إِلَٰهَهُ هَوَاهُ ۖ أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ﴿۳۳﴾ أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ

إِلَٰهَهُ	هَوَاهُ	أَفَأَنْتَ	تَكُونُ	عَلَيْهِ	وَكِيلًا	أَمْ	تَحْسَبُ	أَنَّ	أَكْثَرَهُمْ
معبود	خواہش اپنی کو	کیا پس تو	ہوتا ہے	اوپر اس کے	داروغہ	کیا	گمان کرتا ہے تو	یہ کہ	اکثر ان کے

نے خواہش نفس کو معبود بنا رکھا ہے۔ تو کیا تم اس پر نگہبان ہو سکتے ہو؟ ﴿۳۳﴾ یا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان

يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ۖ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿۳۴﴾

يَسْمَعُونَ	أَوْ	يَعْقِلُونَ	إِنْ	هُمْ	إِلَّا	كَالْأَنْعَامِ	بَلْ	هُمْ	أَضَلُّ	سَبِيلًا
سننے ہیں	یا	سمجھتے ہیں	نہیں	وہ	مگر	مانند چارپایوں کے	بلکہ	وہ	بہت بھولے بھٹے ہیں	راہ کو

میں اکثر سننے یا سمجھتے ہیں؟ (نہیں) یہ تو چوپایوں کی طرح کے ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں ﴿۳۴﴾

أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۖ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ

أَلَمْ	تَرَ	إِلَىٰ	رَبِّكَ	كَيْفَ	مَدَّ	الظِّلَّ	وَلَوْ	شَاءَ	لَجَعَلَهُ	سَاكِنًا	ثُمَّ
کیا نہیں	دیکھا تو نے	طرف	رب اپنے کی	کیوں کر	پھیلا یا	سایہ کو	اور اگر	چاہتا	البتہ کر دیتا اس کو	تھما ہوا	پھر

بھلا تم نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کو نہیں دیکھا کہ وہ سائے کو کس طرح دراز کر (کے پھیلا) دیتا ہے اور اگر وہ چاہتا تو اس کو (بے حرکت) ٹھیرا

جَعَلْنَا الشَّمْسُ عَلَيْهِ دَلِيلًا ﴿۳۵﴾ ثُمَّ قَبْضُوهُ الْيَنَابِضَ يَسِيرًا ﴿۳۶﴾

جَعَلْنَا	الشَّمْسُ	عَلَيْهِ	دَلِيلًا	ثُمَّ	قَبْضُوهُ	الْيَنَابِضَ	يَسِيرًا
کیا ہم نے	سورج کو	اوپر اس کے	دلیل	پھر	کھینچ لیا ہم نے اس کو	طرف اپنی	کھینچنا آہستہ آہستہ

رکھا۔ پھر سورج کو اس کا رھنما بنا دیتا ہے ﴿۳۵﴾ پھر ہم اس کو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں ﴿۳۶﴾

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ﴿۳۷﴾

وَهُوَ	الَّذِي	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	لِبَاسًا	وَالنَّوْمَ	سُبَاتًا	وَجَعَلَ	النَّهَارَ	نُشُورًا
اور وہی ہے	جس نے	کیا	واسطے تہارے	رات کو	لباس	اور نیند کو	آرام	اور	کیا	دن کو

اور وہی تو ہے جس نے رات کو تمہارے لیے پردہ اور نیند کو آرام بنایا اور دن کو اٹھ کھڑے ہونے کا وقت ٹھیرایا ﴿۳۷﴾

وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۚ وَأَنْزَلْنَا مِنْ

وَهُوَ	الَّذِي	أَرْسَلَ	الرِّيحَ	بُشْرًا	بَيْنَ يَدَيْ	رَحْمَتِهِ	وَأَنْزَلْنَا	مِنْ
اور وہی ہے	جس نے	بھیجا	ہواؤں کو	خوشخبری دینے والیاں	آگے	مہربانی اپنی کے	اور اتارا ہم نے	سے

اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت کے منہ کے آگے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے اور ہم آسمان سے پاک (اور نھرا ہوا)

السَّهَاءِ مَاءً طَهُورًا ۖ لِنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَّيِّتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا

السَّهَاءِ	مَاءً	طَهُورًا	لِنُحْيِيَ	بِهِ	بَلْدَةً	مَّيِّتًا	وَنُسْقِيَهُ	مِمَّا	خَلَقْنَا	أَنْعَامًا
آسمان	پانی	پاک کر نوالا	تاکہ زندہ کریں	ساتھ اسکے	شہر	مردے کو	اور پلائیں وہ	ان چیزوں میں سے کہ	پیدا کی ہم نے	جانوروں کو

پانی برساتے ہیں (۳۸) تاکہ اس سے شہر مردہ (یعنی زمین افتادہ) کو زندہ کر دیں اور پھر ہم اسے بہت سے چوپایوں اور آدمیوں کو جو ہم نے پیدا

وَأَناسٍ كَثِيرًا ۖ وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا ۚ فَأَبَى أَكْثَرُ النَّاسِ

وَأَناسٍ	كَثِيرًا	وَلَقَدْ	صَرَّفْنَاهُ	بَيْنَهُمْ	لِيَذَّكَّرُوا	فَأَبَى	أَكْثَرُ	النَّاسِ
اور	آدمیوں کو	بہت کو	اور البتہ یقین	طرح طرح بیان کیا گئے اسکو	درمیان ان کے	تاکہ نصیحت پکڑیں	پس انکار کیا	اکثر لوگوں نے

کیے ہیں پلاتے ہیں (۳۹) اور ہم نے اس (قرآن کی آیتوں) کو طرح طرح سے لوگوں میں بیان کیا تاکہ نصیحت پکڑیں مگر بہت سے لوگوں نے

إِلَّا كُفُورًا ۖ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ تَذِيرًا ۖ فَلَا تُطِيعُ الْكَافِرِينَ

إِلَّا	كُفُورًا	وَلَوْ	شِئْنَا	لَبَعَثْنَا	فِي	كُلِّ	قَرْيَةٍ	تَذِيرًا	فَلَا	تُطِيعُ	الْكَافِرِينَ
مگر	کفر کرنا	اور	اگر	چاہتے ہم	البتہ بھیجتے ہم	ہر	ہستی کے	ڈرانے والا	پس مت	کہان	کافروں کا

انکار کے سوا قبول نہ کیا (۴۰) اور اگر ہم چاہتے تو ہر ہستی میں ڈرانے والا بھیج دیتے (۴۱) تو تم کافروں کا کہانہ مانو

وَجَاهِدْهُمْ بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا ۖ وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَذَا

وَجَاهِدْهُمْ	بِهِ	جِهَادًا	كَبِيرًا	وَهُوَ	الَّذِي	مَرَجَ	الْبَحْرَيْنِ	هَذَا
اور جھگڑا کر ان سے	ساتھ اس کے	جھگڑا	بڑا	اور وہ ہے	جس نے	ملائے	دو دریا	یہ

اور اُن سے اس قرآن کے حکم کے مطابق بڑے شدومد سے لڑو (۴۲) اور وہی تو ہے جس نے دو دریاؤں کو ملا دیا۔

عَذَابٍ فَرَاتٍ ۖ وَهَذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ۚ وَجَعَلْ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا

عَذَابٍ	فَرَاتٍ	وَهَذَا	مِلْحٌ	أُجَاجٌ	وَجَعَلْ	بَيْنَهُمَا	بَرْزَخًا	وَ	حِجْرًا
میٹھا ہے	پیاس بجھانے والا	اور یہ	کھاری ہے	چھاتی جلا نیوالا	اور کیا	درمیان ان دونوں کے	پردہ	اور	بند

ایک کا پانی شیریں ہے پیاس بجھانے والا اور دوسرے کا کھاری چھاتی جلانے والا اور دونوں کے درمیان ایک آڑ اور

مَّحْجُورًا ۵۳ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ط

مَّحْجُورًا	و	هُوَ	الَّذِي	خَلَقَ	مِنْ	الْمَاءِ	بَشَرًا	فَجَعَلَهُ	نَسَبًا	و	صِهْرًا
بندھا ہوا	اور	وہ ہے	جس نے	پیدا کیا	سے	پانی	آدمی کو	پس کیا واسطے اسکے	ناتا	اور	سسرال

مضبوط اوٹ بنادی ۵۳ اور وہی تو ہے جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا۔ پھر اس کو صاحب نسب اور صاحب قرابت دامادی بنایا۔

وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ۵۴ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ

وَكَانَ	رَبُّكَ	قَدِيرًا	و	يَعْبُدُونَ	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	مَا	لَا	يَنْفَعُهُمْ
اور ہے	پروردگار تیرا	قادر	اور	عبادت کرتے ہیں	سے	سوائے	اللہ کے	اس چیز کو کہ	نہ	نفع دے ان کو

اور تمہارا پروردگار (ہر طرح کی) قدرت رکھتا ہے ۵۴ اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کی پرستش کرتے ہیں کہ جو نہ ان کو فائدہ

وَلَا يَضُرُّهُمْ ط وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ ظَهِيرًا ۵۵ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ

وَلَا	يَضُرُّهُمْ	و	كَانَ	الْكَافِرُ	عَلَىٰ	رَبِّهِ	ظَهِيرًا	و	مَا	أَرْسَلْنَاكَ
اور	نہ	ضرر دے ان کو	اور	ہے	کافر	اوپر	اپنے رب کے	پیچھے دینے والا	اور	نہیں

بہنچا سکے اور نہ نقصان۔ اور کافر اپنے پروردگار کی مخالفت میں بڑا زور مارتا ہے ۵۵ اور ہم نے (اے محمد ﷺ) تم کو صرف خوشی

إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۵۶ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَاءَ أَنْ

إِلَّا	مُبَشِّرًا	و	نَذِيرًا	قُلْ	مَا	أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	أَجْرٍ	إِلَّا	مَنْ	شَاءَ	أَنْ
مگر	خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	کہہ	نہیں	سوال کرتا میں تم سے	اوپر اسکے	کچھ	بدلہ	مگر	جو کوئی	چاہے	یہ کہ

اور عذاب کی خبر سنانے کو بھیجا ہے ۵۶ کہہ دو کہ میں تم سے اس (کام) کی اجرت نہیں مانگتا۔ ہاں جو شخص چاہے

يَتَّخِذْ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۵۷ وَتَوَكَّلْ عَلَىٰ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ

يَتَّخِذْ	إِلَىٰ	رَبِّهِ	سَبِيلًا	و	تَوَكَّلْ	عَلَىٰ	الْحَيِّ	الَّذِي	لَا	يَمُوتُ	وَسَبِّحْ
پکڑ لے	طرف	اپنے رب کی	راہ	اور	توکل کر	اوپر	اس زندہ کے	جو کہ	نہیں	مرتا	اور پاکی بیان کر

اپنے پروردگار کی طرف (جانے کا) رستہ اختیار کر لے ۵۷ اور اُس (اللہ) زندہ پر بھروسہ رکھو جو (کبھی) نہیں مرے گا اور اس کی

بِحَمْدِهِ ط وَكَفَىٰ بِهِ إِذْنُ عِبَادِهِ خَيْرٌ ۵۸ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ

بِحَمْدِهِ	و	كَفَىٰ	بِهِ	إِذْنُ	عِبَادِهِ	خَيْرٌ	الَّذِي	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ
ساتھ اکی تعریف کے	اور	کافی ہے	ساتھ اسکے	گناہوں	بندوں اپنے کے	خبردار	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔ اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے خبر رکھنے کو کافی ہے ۵۸ جس نے آسمانوں

وَالْأَرْضُ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ

وَالْأَرْضُ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	فِي	سِتَّةِ	أَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوَىٰ	عَلَى	الْعَرْشِ
اور زمین کو	اور	جو کچھ	بچان کے ہے	بچ	چھ دن کے	پھر	قرار پکڑا	اوپر	عرش کے

اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا

الرَّحْمَنُ فُسِّلَ بِهِ خَيْرًا ۝۵۹ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَنِ قَالُوا

الرَّحْمَنُ	فُسِّلَ	بِهِ	خَيْرًا	وَ	إِذَا	قِيلَ	لَهُمُ	اسْجُدُوا	لِلرَّحْمَنِ	قَالُوا
وہ رحمان ہے	پس سوال کر	اس کو	خبردار سے	اور	جب	کہا جاتا ہے	واسطے اٹکے	سجدہ کرو	واسطے رحمان کے	کہتے ہیں وہ

(وہ جس کا نام رحمن یعنی بڑا رحمان ہے) تو اس کا حال کسی باخبر سے دریافت کر لو ۵۹ اور جب ان (کفار) سے کہا جاتا ہے کہ رحمن کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں

وَمَا الرَّحْمَنُ أَنَسْجُدُ لَهَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ۝۶۰ تَبَارَكَ الَّذِي

وَمَا	الرَّحْمَنُ	أَنَسْجُدُ	لَهَا	تَأْمُرُنَا	وَ	زَادَهُمْ	نُفُورًا	تَبَارَكَ	الَّذِي
اور	کیا ہے	رحمان	کیا سجدہ کریں ہم	جس کو حکم کرے تو ہم کو	اور	زیادہ کرتا ہے انکو	بھاگنا	بہت بکرت واللہ	وہ جس نے

کہ رحمن کیا؟ کیا جس کے لیے تم ہم سے کہتے ہو ہم اس کے آگے سجدہ کریں، اور اس سے بدستے ہیں ۶۰ (اور اللہ) بڑی برکت والا ہے

جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا ۝۶۱ وَهُوَ

جَعَلَ	فِي	السَّمَاءِ	بُرُوجًا	وَ	جَعَلَ	فِيهَا	سِرَاجًا	وَقَمَرًا	مُنِيرًا	وَهُوَ
کیے	بچ	آسمان کے	برج	اور	کیا	بچ اس کے	چراغ	اور	چاند	روشن اور وہی ہے

جس نے آسمان میں برج بنائے اور اس میں (آفتاب کا نہایت روشن) چراغ اور چمکتا ہوا چاند بھی بنایا ۶۱ اور

الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنۢ ارَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ۝۶۲

الَّذِي	جَعَلَ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	خِلْفَةً	لِّمَنۢ	ارَادَ	أَنْ	يَذَّكَّرَ	أَوْ	ارَادَ	شُكُورًا
جس نے	کیا	رات کو	اور دن کو	آگے پیچھے	واسطے اسکے کہ	ارادہ کرتا ہے	یہ کہ	نصیحت پکڑے	یا	ارادہ کرتا ہے	شکر کرنا

وہی تو ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے (جانے) والا بنایا (یہ باتیں) اس شخص کے لیے جو غور کرنا چاہے یا شکر گزاری کا ارادہ

وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ

وَعِبَادُ	الرَّحْمَنِ	الَّذِينَ	يَمْشُونَ	عَلَى	الْأَرْضِ	هَوْنًا	وَ	إِذَا	خَاطَبَهُمُ
اور بندے	رحمان کے	وہ لوگ ہیں کہ	چلتے ہیں	اوپر	زمین کے	آہستہ	اور	جس وقت کہ	بات کرتے ہیں ان کے

کرے (سوچنے اور سمجھنے کی ہیں) ۶۲ اور اللہ کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ اُن سے

السجدة ۷۶

الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ۖ وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا ۖ

الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ۖ وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا ۖ

جاہل کہتے ہیں سلام ہے اور وہ لوگ کہ رات کاٹتے ہیں واسطے اپنے رب کے سجدہ کرتے ہوئے اور کھڑے

(جاہلانہ گفتگو کرتے ہیں تو کہتے ہیں سلام ۲۳) اور وہ جو اپنے پروردگار کے آگے سجدے کر کے اور (عجز و ادب سے) کھڑے رہ کر اٹھیں بسر کرتے ہیں ۲۴

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۚ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۚ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ

اور وہ لوگ ہیں کہ کہتے ہیں اے رب ہمارے پھیر دے ہم سے عذاب جہنم کا بیشک عذاب اس کا ہے

اور وہ جو دعا مانگتے رہتے ہیں کہ اے پروردگار دوزخ کے عذاب کو ہم سے دور رکھو کہ اس کا عذاب بڑی

عَرَامًا ۖ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۖ وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ

عَرَامًا ۖ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۖ وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ

لازم ہو جائیوالا بیشک وہ بری ہے جگہ قرار کی اور رہنے کی اور وہ لوگ کہ جسوقت خرچ کرتے ہیں نہیں

تکلیف کی چیز ہے ۲۵ اور دوزخ ٹھیرنے اور رہنے کی بہت بری جگہ ہے ۲۶ اور وہ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بے جا

يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا ۖ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ

يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا ۖ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ

بیجا خرچ کرتے اور نہیں تنگی کرتے اور ہے درمیان اس کے معتدل گزاران اور جو لوگ کہ نہیں پکارتے ساتھ

اُڑاتے ہیں اور نہ تنگی کو کام میں لاتے ہیں بلکہ اعتدال کے ساتھ نہ ضرورت سے زیادہ نہ کم ۲۷ اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی اور

اللَّهُ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ

اللَّهُ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ

اللہ کے معبود اور کو اور نہیں مار ڈالتے اس جان کو کہ حرام کیا ہے اللہ نے مگر ساتھ حق کے

معبود کو نہیں پکارتے اور جس جاندار کو مار ڈالنا اللہ نے حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق (یعنی شریعت کے حکم) سے

وَلَا يَزْنُونَ ۖ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ۖ يُضْعَفُ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ

وَلَا يَزْنُونَ ۖ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ۖ يُضْعَفُ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ

اور نہیں زنا کرتے اور جو کوئی کرے یہ ملے گا بڑے وبال سے دگنا کیا جائیگا واسطے اسکے عذاب دن

اور بدکاری نہیں کرتے۔ اور جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہوگا ۲۸ قیامت کے دن اس کو دونا

الْقِيَمَةِ وَيُخْلِدُ فِيهِ مِهَانًا ۝۱۹ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا

الْقِيَمَةِ	و	يُخْلِدُ	فِيهِ	مِهَانًا	إِلَّا	مَنْ	تَابَ	و	آمَنَ	و	عَمِلَ	عَمَلًا
قیامت کے	اور	پڑا رہے گا	بچ اس کے	رسوا	مگر	جس نے	توبہ کی	اور	ایمان لایا	اور	کیا	کام

عذاب ہوگا اور ذلت و خواری سے ہمیشہ اس میں رہے گا ۝۱۹ مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے

صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا

صَالِحًا	فَأُولَٰئِكَ	يُبَدِّلُ	اللَّهُ	سَيِّئَاتِهِمْ	حَسَنَاتٍ	وَكَانَ	اللَّهُ	غَفُورًا
اچھا	پس یہ لوگ	بدل دیتا ہے	اللہ	ان کی برائیاں کو	بھلائیوں سے	اور ہے	اللہ	بخشنے والا

کام کیے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ نیکوں سے بدل دے گا اور اللہ تو بخشنے والا

رَّحِيمًا ۝۲۰ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ۝۲۱

رَّحِيمًا	و	مَنْ	تَابَ	و	عَمِلَ	صَالِحًا	فَإِنَّهُ	يَتُوبُ	إِلَى	اللَّهُ	مَتَابًا
مہربان	اور	جو کوئی	توبہ کرے	اور	عمل کرے	اچھے	پس بیشک وہ	رجوع کرتا ہے	طرف	اللہ کی	رجوع کرنا

مہربان ہے ۝۲۰ اور جو توبہ کرتا ہے اور عمل نیک کرتا ہے تو بیشک وہ اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے ۝۲۱

وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ ۖ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ۝۲۲ وَالَّذِينَ

وَالَّذِينَ	لَا	يَشْهَدُونَ	الزُّورَ	و	إِذَا	مَرُّوا	بِاللَّغْوِ	مَرُّوا	كِرَامًا	وَالَّذِينَ
اور	وہ لوگ کہ	نہیں	گواہی دیتے	جھوٹی	اور	جسوقت گزرتے ہیں	ساتھ بے ہودہ کے	گزرتے ہیں	بزرگانہ	اور وہ لوگ کہ

اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب ان کو بے ہودہ چیزوں کے پاس سے گزرنے کا اتفاق ہو تو بزرگانہ انداز سے گزرتے ہیں ۝۲۲ اور وہ

إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا ۝۲۳ وَالَّذِينَ

إِذَا	ذُكِّرُوا	بِآيَاتِ	رَبِّهِمْ	لَمْ	يَخِرُّوا	عَلَيْهَا	صُمًّا	و	عُمْيَانًا	وَالَّذِينَ
جسوقت	نہایت سے یاد کیے جاتے ہیں	ساتھ نشانوں	رب اپنے کے	نہیں	گر پڑتے	اوپر ان کے	بہرے	اور	اندھے ہو کر	اور وہ لوگ کہ

کہ جب ان کو پروردگار کی باتیں سمجھائی جاتی ہیں تو ان پر اندھے ہو کر نہیں گرتے (بلکہ غور و فکر سے سنتے ہیں) ۝۲۳ اور وہ

يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا

يَقُولُونَ	رَبَّنَا	هَبْ	لَنَا	مِنْ	أَزْوَاجِنَا	و	ذُرِّيَّاتِنَا	قُرَّةَ	أَعْيُنٍ	وَاجْعَلْنَا
کہتے ہیں	اے رب ہمارے	بخش	ہم کو	سے	جورؤوں ہماری	اور	اولاد ہماری سے	خٹکی	آنکھوں کی	اور کر ہم کو

جو (اللہ سے) دعا مانگتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے (دل کا چین) اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں

لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۝ أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا

لِلْمُتَّقِينَ	إِمَامًا	أُولَٰئِكَ	يُجْزَوْنَ	الْغُرْفَةَ	بِمَا	صَبَرُوا	و	يُلَقَّوْنَ	فِيهَا
پرہیزگاروں کا	پیشوا	یہ لوگ	بدلہ دیئے جائیگے	بالا خانے	بسبب اسکے کہ	صبر کیا انہوں نے	اور	پہنچائے جائیگے	بچ اسکے

پرہیزگاروں کا امام بنا ۵۴ ان (صفات کے) لوگوں کو ان کے صبر کے بدلے اُنچے اونچے محل دیے جائیں گے اور وہاں فرشتے

تَحِيَّةً وَسَلَامًا ۝ خُلِدِينَ فِيهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝ قُلْ

تَحِيَّةً	و	سَلَامًا	خُلِدِينَ	فِيهَا	حَسُنَتْ	مُسْتَقَرًّا	و	مُقَامًا	قُلْ
دعائے زندگی	اور	سلامتی	بمیش رہیں گے	بچ اس کے	اچھی	جگہ قرار کی	اور	رہنے کی	کہہ کہ

ان سے دعا سلام کے ساتھ ملاقات کریں گے ۵۵ اس میں وہ ہمیش رہیں گے۔ وہ ٹھہرنے اور رہنے کی بہت ہی عمدہ جگہ ہے ۵۶ کہہ دو

مَا يَعْبُؤْا بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ۝

مَا	يَعْبُؤْا	بِكُمْ	رَبِّي	لَوْ لَا	دُعَاؤُكُمْ	فَقَدْ	كَذَّبْتُمْ	فَسَوْفَ	يَكُونُ	لِزَامًا
نہیں	اختیار دیتا	تم کو	رب میرا	اگر نہ ہوتی	التجاہاری	پس تحقیق	جھٹلایا تم نے	پس البتہ	ہوگا	وبال اسکا لگ جائیوگا

کہ اگر تم (اللہ کو) نہیں پکارتے تو میرا پروردگار بھی تمہاری کچھ پروا نہیں کرتا۔ تم نے تکذیب کی ہے سو اس کی سزا (تمہارے لیے) لازم ہوگی ۵۷

رکوعاتها ۱۱

۲۶ سُورَةُ الشَّعْرَاءِ مَكِّيَّةٌ ۲۷

آیاتها ۲۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طَسَّمَ ۝ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ أَلَّا

طَسَّمَ	تِلْكَ	آيَةُ	الْكِتَابِ	الْمُبِينِ	لَعَلَّكَ	بَاخِعٌ	نَفْسَكَ	أَلَّا
طَسَّمَ	یہ ہیں	آیتیں	کتاب	بیان کرنے والی کی	شاید کہ تو	ہلاک کر نیو والا ہے	جان اپنی کو	اس واسطے کہ نہیں

طَسَّمَ ۱ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں ۲ (اے پیغمبر) شاید تم اس (رنج) سے کہ یہ لوگ ایمان

يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۝ اِنْ نَّشَأْنُزِّلْ عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ آيَةٌ فَظَلَّتْ

يَكُونُوا	مُؤْمِنِينَ	اِنْ	نَّشَأْنُ	نُزِّلْ	عَلَيْهِمْ	مِّنَ	السَّمَاءِ	آيَةٌ	فَظَلَّتْ
ہوتے	ایمان والے	اگر	چاہیں ہم	اتاریں	اوپر ان کے	سے	آسمان	نشانی	پس ہو جائیں

نہیں لاتے اپنے تئیں ہلاک کر دو گے ۳ اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے نشانی اتار دیں پھر ان کی

أَعْنَأَقُهُمْ لَهَا خَضِعِينَ ۝ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمَنِ

أَعْنَأَقُهُمْ	لَهَا	خَضِعِينَ	وَ	مَا	يَأْتِيهِمْ	مِّنْ	ذِكْرٍ	مِّنَ	الرَّحْمَنِ
گردنیں ان کی	واسطے اسکے	نیچی	اور	نہیں	آتا ان کے پاس	کچھ	مذکور	کی طرف سے	اللہ

گردنیں اس کے آگے جھک جائیں ۝ اور ان کے پاس (اللہ) رحمن کی طرف سے کوئی نئی

مُحَدَّثٍ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ ۝ فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ

مُحَدَّثٍ	إِلَّا	كَانُوا	عَنْهُ	مُعْرِضِينَ	فَقَدْ	كَذَّبُوا	فَسَيَأْتِيهِمْ	أَنْبَاءُ
نیا	مگر	ہوتے ہیں	اس سے	منہ پھرنے والے	پس تحقیق	جھٹلایا انہوں نے	پس جلد ہی آئیں گی انکو	خبریں

نصیحت نہیں آتی مگر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ۝ سو یہ تو جھٹلا چکے اب ان کو اس چیز کی حقیقت معلوم ہوگی

مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنْبَثْنَا فِيهَا مِنْ

مَا	كَانُوا	بِهِ	يَسْتَهْزِءُونَ	أَوَلَمْ	يَرَوْا	إِلَى	الْأَرْضِ	كَمْ	أَنْبَثْنَا	فِيهَا	مِنْ
اس چیز کی	تھے	ساتھ اسکے	ٹھنکا کرتے	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	طرف	زمین کی	کتنے	اگائے ہم نے	بچا اسکے	سے

جس کی ہنسی اڑاتے تھے ۝ کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں ہر قسم کی کئی

كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۝ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝

كُلِّ	زَوْجٍ	كَرِيمٍ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَةً	وَ	مَا	كَانَ	أَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِينَ
ہر	قسم کے جوڑے	نفس	بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	اور	نہیں	ہیں	اکثر ان کے	ایمان لائیوالے

نفس چیزیں اُگائی ہیں ۝ کچھ شک نہیں کہ اس میں (قدرت اللہ کی) نشانی ہے مگر یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں ۝

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰ أَنْ ائْتِ

وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ	وَ	إِذْ	نَادَىٰ	رَبُّكَ	مُوسَىٰ	أَنْ	ائْتِ
اور	بیشک	رب تبارک	البتہ	غالب ہے	مہربان	اور	جسوقت	پکارا	رب تبارک نے	موسیٰ کو	یہ کہ	جا پاس

اور تمہارا پروردگار غالب (اور) مہربان ہے ۝ اور جب تمہارے پروردگار نے موسیٰ کو پکارا کہ ظالم

الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ قَوْمٌ فِرْعَوْنَ ۝ أَلَا يَتَّقُونَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ

الْقَوْمَ	الظَّالِمِينَ	قَوْمٌ	فِرْعَوْنَ	أَلَا	يَتَّقُونَ	قَالَ	رَبِّ	إِنِّي	أَخَافُ
قوم	ظالموں کے	قوم	فرعون کی	کیا نہیں	ڈرتے وہ	کہا	اے رب میرے	بیشک میں	ڈرتا ہوں

لوگوں کے پاس جاؤ ۝ (یعنی) قوم فرعون کے پاس۔ کیا یہ ڈرتے نہیں ۝ انہوں نے کہا کہ میرے پروردگار میں ڈرتا ہوں

أَنْ يُكَذِّبُونُ ۝ وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَبْدُئُ لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَىٰ

أَنْ	يُكَذِّبُونُ	وَ	يَضِيقُ	صَدْرِي	وَ	لَا	يَبْدُئُ	لِسَانِي	فَأَرْسِلْ	إِلَىٰ
یہ کہ	جھٹلائیں مجھ کو	اور	تنگی کرتا ہے	سینہ میرا	اور	نہیں	چلتی	زبان میری	پس وحی بھیج	طرف

کہ یہ مجھے جھوٹا سمجھیں ۱۲ اور میرا دل تنگ ہوتا ہے اور میری زبان رکتی ہے تو ہارون کو حکم بھیج (کہ میرے ساتھ

هَارُونَ ۝ وَلَهُمْ عَلَىٰ ذَنْبٍ فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ۝ قَالَ كَلَّا ۚ فَادْهَبَا

هَارُونَ	وَ	لَهُمْ	عَلَىٰ	ذَنْبٍ	فَأَخَافُ	أَنْ	يَقْتُلُونِ	قَالَ	كَلَّا	فَادْهَبَا
ہارون کی	اور	واسطے انکے	اور پر میرے	ایک گناہ ہے	پس ڈرتا ہوں	یہ کہ	مار ڈالیں مجھ کو	کہا	ہرگز نہیں	پس جاؤ تم دونوں

چلیں) ۱۳ اور ان لوگوں کا مجھ پر ایک گناہ (یعنی قبلی کے خون کا دعویٰ) بھی ہے سو مجھے یہ بھی ڈر ہے کہ مجھ کو ماری ڈالیں ۱۴ فرما ہا ہرگز نہیں۔ تم دونوں

بَايِتَنَا إِنَّا مَعَكُمْ مُسْتَمِعُونَ ۝ فَاتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ

بَايِتَنَا	إِنَّا	مَعَكُمْ	مُسْتَمِعُونَ	فَاتِيَا	فِرْعَوْنَ	فَقُولَا	إِنَّا	رَسُولُ	رَبِّ
ساتھ ہماری نشانیوں کے	بیشک ہم	ساتھ تمہارے	سننے والے ہیں	پس جاؤ	پاس فرعون کے	پس کہو	بیشک	ہم بھیجے ہوئے ہیں	رب

ہماری نشانیاں لے کر جاؤ ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں ۱۵ تو دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم تمام جہان کے مالک کے

الْعُلَمِيِّنَ ۝ أَنْ أَرْسِلَ مَعَنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ ۝ قَالَ أَلَمْ تُرَبِّبْنَا

الْعُلَمِيِّنَ	أَنْ	أَرْسِلَ	مَعَنَا	بَنِي	إِسْرَءِيلَ	قَالَ	أَلَمْ	تُرَبِّبْنَا
عالموں کے	یہ کہ	بھیج دے	ساتھ ہمارے	بنی	اسرائیل کو	کہا اس نے	کیا نہیں	پالا ہم نے تجھ کو اور میں اپنے

بھیجے ہوئے ہیں ۱۶ (اور اس لیے آئے ہیں) کہ آپ بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیں ۱۷ (فرعون نے موسیٰ سے) کہا

وَلَيْدًا وَلَيْسَتْ فِينَا مِنْ عُمَرِكَ سِنِينَ ۝ وَفَعَلْتَ فَعَلْتِكَ الَّتِي

وَلَيْدًا	وَ	لَيْسَتْ	فِينَا	مِنْ	عُمَرِكَ	سِنِينَ	وَ	فَعَلْتَ	فَعَلْتِكَ	الَّتِي
بچہ	اور	رہا ہے تو	ہمارے درمیان	سے	عمر اپنی	کتنے برس	اور	کیا تو نے	وہ کام اپنا	جو

کیا ہم نے تم کو کہ ابھی بچے تھے پرورش نہیں کیا ۱۸ اور تم نے برسوں ہمارے ہاں عمر بسر (نہیں) کی؟ اور تم نے ایک اور کام کیا تھا

فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝ قَالَ فَعَلْتُهَا إِذْ وَأَنَا مِنَ الصَّالِّينَ ۝

فَعَلْتَ	وَ	أَنْتَ	مِنْ	الْكَافِرِينَ	قَالَ	فَعَلْتُهَا	إِذَا	وَ	أَنَا	مِنْ	الصَّالِّينَ
کیا تو نے	اور	تو	سے ہے	کافروں میں	کہا	کیا تھا میں نے اسکو اس وقت	اور	میں	سے تھا	گمراہوں میں	

جو کیا تم ناشکرے معلوم ہوتے ہو ۱۹ (موسیٰ نے) کہا کہ (ہاں) وہ حرکت مجھ سے ناگہاں سرزد ہوئی تھی اور میں خطا کاروں میں تھا ۲۰

فَقَرَرْتُ مِنْكُمْ لَبًّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَجَعَلَنِي

فَقَرَرْتُ	مِنْكُمْ	لَبًّا	خِفْتُكُمْ	فَوَهَبَ	لِي	رَبِّي	حُكْمًا	وَجَعَلَنِي
پس بھاگ گیا تھا میں	تم سے	جب	ڈرا تم سے	پس دیا	مجھ کو	رب میرے نے	حکم	اور کیا مجھ کو

تو جب مجھے تم سے ڈر لگا تو تم میں سے بھاگ گیا۔ پھر اللہ نے مجھ کو نبوت و علم بخشا اور مجھے

مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٢١﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَهْتُمُهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدْتُ

مِنَ	الْمُرْسَلِينَ	وَ	تِلْكَ	نِعْمَةٌ	تَهْتُمُهَا	عَلَيَّ	أَنْ	عَبَّدْتُ
سے	پیغمبروں	اور	یہ	نعمت ہے کہ	احسان رکھتا ہے تو اسکا	اد پر میرے	یہ کہ	غلام کر رکھا ہے

پیغمبروں میں سے کیا ﴿۲۱﴾ اور (کیا) یہی احسان ہے جو آپ مجھ پر رکھتے ہیں کہ آپ نے بنی اسرائیل کو

بَنِي إِسْرَءِیْلَ ﴿٢٢﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٣﴾ قَالَ رَبُّ

بَنِي	إِسْرَءِیْلَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	وَ	مَا	رَبُّ	الْعَالَمِينَ	قَالَ	رَبُّ
بنی	اسرائیل کو	کہا	فرعون نے	اور	کیا ہے	پروردگار	عالموں کا	کہا	رب ہے

غلام بنا رکھا ہے ﴿۲۲﴾ فرعون نے کہا تمام جہان کا مالک کیا؟ ﴿۲۳﴾ کہا کہ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ إِنَّ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ﴿٢٤﴾ قَالَ لِمَنْ

السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	إِنَّ	كُنْتُمْ	مُوقِنِينَ	قَالَ	لِمَنْ
آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے	اگر	ہو تم	یقین لانے والے	کہا	واسطے ان لوگوں کے کہ

آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک۔ بشرطیکہ تم لوگوں کو یقین ہو ﴿۲۴﴾ فرعون نے

حَوْلَهُ أَلَا تَسْتَبْعُونَ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٦﴾ قَالَ إِنَّ

حَوْلَهُ	أَلَا	تَسْتَبْعُونَ	قَالَ	رَبُّكُمْ	وَ	رَبُّ	آبَائِكُمُ	الْأَوَّلِينَ	قَالَ	إِنَّ
گردا گئے تھے	کیا نہیں	سننے تم	کہا	پروردگار تمہارا	اور	پروردگار	تمہارے باپوں	پہلوں کا ہے	کہا	بیشک

اپنے اہلی موالیٰ سے کہا کہ کیا تم سننے نہیں؟ ﴿۲۵﴾ (موسیٰ نے) کہا کہ تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا کا مالک ﴿۲۶﴾ (فرعون نے) کہا کہ

رَسُولُكُمُ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَيَجْنُونَ ﴿٢٧﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ

رَسُولُكُمُ	الَّذِي	أُرْسِلَ	إِلَيْكُمْ	لَيَجْنُونَ	قَالَ	رَبُّ	الْمَشْرِقِ
یہ پیغمبر تمہارا	جو کہ	بھیجا گیا ہے	طرف تمہاری	البتہ دیوانہ ہے	کہا	پروردگار	مشرق کا

(یہ) پیغمبر جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے باؤلا ہے ﴿۲۷﴾ (موسیٰ نے) کہا کہ مشرق

وَالْمَغْرِبِ وَمَا يَنْهَمَا ۖ إِنَّ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾ قَالَ لَيْنِ اتَّخَذَتِ الْهَاءُ

وَالْمَغْرِبِ	وَمَا	يَنْهَمَا	إِنَّ	كُنْتُمْ	تَعْقِلُونَ	قَالَ	لَيْنِ	اتَّخَذَتِ	الْهَاءُ
اور	مغرب کا	اور	جو کچھ	درمیان ان دونوں کے ہے	اگر	ہو تم	سمجھتے	کہا	اگر تو پکڑے گا

اور مغرب اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک بشرطیکہ تم کو سمجھ ہو ﴿٢٨﴾ (فرعون نے) کہا کہ اگر تم نے میرے

غَيْرِي لَا جَعَلْتِكَ مِنَ الْمُسْجُونِينَ ﴿٢٩﴾ قَالَ أَوْ لَوْ جَعَلْتِكَ بَشِيءٍ

غَيْرِي	لَا جَعَلْتِكَ	مِنَ	الْمُسْجُونِينَ	قَالَ	أَوْ لَوْ	جَعَلْتِكَ	بَشِيءٍ
میرے سوا	البتہ کروں گا میں تجھ کو	سے	قیدیوں میں	کہا	اگرچہ	لاؤں میں	ایک چیز

سوا کسی اور کو معبود بنایا تو میں تمہیں قید کروں گا ﴿٢٩﴾ (موسیٰ نے) کہا خواہ میں آپ کے پاس روشن

مُبِينٌ ﴿٣٠﴾ قَالَ فَاتِّبِ بِهٖ إِنَّ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٣١﴾ فَأَلْقَى عَصَاهُ فَإِذَا

مُبِينٌ	قَالَ	فَاتِّبِ	بِهٖ	إِنَّ	كُنْتَ	مِنَ	الصَّادِقِينَ	فَأَلْقَى	عَصَاهُ	فَإِذَا
ظاہر	کہا	پس لے آ	اس کو	اگر	ہے تو	سے	سچوں	پس ڈال دیا	عصا اپنا	پس ناگہاں

چیز لاؤں (یعنی معجزہ؟) ﴿٣٠﴾ (فرعون نے) کہا اگر سچے ہو تو اسے لاؤ (دکھاؤ) ﴿٣١﴾ پس انہوں نے اپنی لٹھی ڈال دی تو

هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ﴿٣٢﴾ وَنَزَّ عَرِيدًا فَذَا هِيَ بِبَيْضَاءٍ لِلنَّظِيرِينَ ﴿٣٣﴾ قَالَ

هِيَ	ثُعْبَانٌ	مُّبِينٌ	وَّ	نَزَّ	عَرِيدًا	فَإِذَا	هِيَ	بِبَيْضَاءٍ	لِلنَّظِيرِينَ	قَالَ
وہ تھا	اثر دھا	ظاہر	اور	کھینچ نکالا اندر سے	ہاتھ اپنا	پس ناگہاں	وہ	سفید تھا	واسطے دیکھنے والوں کے	کہا

وہ اسی وقت صریح اثر دہا بن گئی ﴿٣٢﴾ اور اپنا ہاتھ جو نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کے لیے سفید (براق) نظر آنے لگا ﴿٣٣﴾ فرعون

لِلْمَلَا حَوْلَهُ إِنَّ هَٰذَا السَّحَرُ عَلِيمٌ ﴿٣٤﴾ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِّنْ

لِلْمَلَا	حَوْلَهُ	إِنَّ	هَٰذَا	السَّحَرُ	عَلِيمٌ	يُرِيدُ	أَنْ	يُخْرِجَكُمْ	مِّنْ
واسطے سرداروں کے	گرد اپنے	بیشک	یہ	البتہ جادو گر ہے	دانا	چاہتا ہے	یہ کہ	نکال دے تم کو	سے

نے اپنے گرد کے سرداروں سے کہا کہ یہ تو کامل فن جادو گر ہے ﴿٣٤﴾ چاہتا ہے کہ تم کو اپنے جادو (کے زور) سے

أَرْضَكُمْ بِسِحْرِهِ ۖ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ﴿٣٥﴾ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَأَبْعَثْ فِي

أَرْضَكُمْ	بِسِحْرِهِ	فَمَاذَا	تَأْمُرُونَ	قَالُوا	أَرْجِهْ	وَأَخَاهُ	وَأَبْعَثْ	فِي
زمین تمہاری	ساتھ جادو اپنے کے	پس کیا	حکم کرتے ہو تم	کہا انہوں نے	اس کو ڈھیل دے	اور	بھائی اس کے کو	اور بھیج

تمہارے ملک سے نکال دے تو تمہاری کیا رائے ہے؟ ﴿٣٥﴾ انہوں نے کہا کہ اس کے اور اس کے بھائی (کے بارے) میں کچھ تو قف کیجیے اور

الْهَدَّ آيِنَ حَشْرَيْنِ ۖ لَا يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَابٍ عَلِيمٍ ۖ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ

الْهَدَّ آيِنَ	حَشْرَيْنِ	يَأْتُوكَ	بِكُلِّ	سَحَابٍ	عَلِيمٍ	فَجُمِعَ	السَّحَرَةُ
شہروں کے	اکٹھ کرنے والے	لے آئیں تیرے پاس	ہر	جادوگر	دانا کو	پس اکٹھے کیے گئے	جادوگر

شہروں میں نفیب بھیج دیجیے (۳۶) کہ سب ماہر جادوگروں کو (جمع کر کے) آپ کے پاس لے آئیں (۳۷) تو جادوگر ایک

لَيْبِقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۖ وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُجْتَبِعُونَ ۖ لَعَنَّا

لَيْبِقَاتِ	يَوْمٍ	مَّعْلُومٍ	وَقِيلَ	لِلنَّاسِ	هَلْ	أَنْتُمْ	مُجْتَبِعُونَ	لَعَنَّا
واسطے وقت	دن	معلوم کے	اور کہا گیا	واسطے لوگوں کے	کیا	ہو تم	اکٹھے ہونے والے	شاید کہ

مقررہ دن کی میعاد پر جمع ہو گئے (۳۸) اور لوگوں سے کہہ دیا گیا کہ تم (سب) کو اکٹھے ہو جانا چاہیے (۳۹) تاکہ

نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِنْ كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ۖ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا

نَتَّبِعُ	السَّحَرَةَ	إِنْ	كَانُوا	هُمْ	الْغَالِبِينَ	فَلَمَّا	جَاءَ	السَّحَرَةُ	قَالُوا
ہم پیروی کریں	جادوگروں کی	اگر	ہوں	وہ	غالب	پس جب	آئے	جادوگر	کہنے لگے

اگر جادوگر غالب رہیں تو ہم ان کے پیرو ہو جائیں (۴۰) جب جادوگر آ گئے تو فرعون سے کہنے

لِفِرْعَوْنَ آيِنَ لَنَا لَآجِرًا إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ۖ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذَا

لِفِرْعَوْنَ	آيِنَ	لَنَا	لَآجِرًا	إِنْ	كُنَّا	نَحْنُ	الْغَالِبِينَ	قَالَ	نَعَمْ	وَ	إِنَّكُمْ	إِذَا
فرعون کو	کیا مقررہ ہوگا	واسطے ہمارے	بدلہ	اگر	ہوں	ہم	غالب	کہا	ہاں	اور	بیشک تم	اسوقت

لگے کہ اگر ہم غالب رہے تو ہمیں صلہ بھی عطا ہوگا؟ (۴۱) فرعون نے کہا ہاں اور تم مقربوں میں

لِّمَنِ الْمَقَرَّبِينَ ۖ قَالَ لَهُمُ مُوسَى الْقَوْمَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ۖ فَالْقَوْمَا

لِّمَنِ	الْمَقَرَّبِينَ	قَالَ	لَهُمُ	مُوسَى	الْقَوْمَا	مَا	أَنْتُمْ	مُلْقُونَ	فَالْقَوْمَا
البتہ سے	مقربوں میں	کہا	واسطے انکے	موسیٰ نے	ڈالو	جو کچھ	تم	ڈالنے والے ہو	پس ڈالیں انہوں نے

بھی داخل کر لیے جاؤ گے (۴۲) موسیٰ نے اُن سے کہا کہ جو چیز ڈالنی چاہتے ہو ڈالو (۴۳) تو انہوں

حَبَالَهُمْ وَعَصِيَّتُهُمْ وَقَالُوا بِعِزَّتِكَ فِرْعَوْنُ إِنَّا لَنَحْنُ الْغَالِبُونَ ۖ فَالْقَوْمَا

حَبَالَهُمْ	وَعَصِيَّتُهُمْ	وَقَالُوا	بِعِزَّتِكَ	فِرْعَوْنُ	إِنَّا	لَنَحْنُ	الْغَالِبُونَ	فَالْقَوْمَا	
ریساں اپنی	اور لائٹھیاں اپنی	اور	کہا انہوں نے	ساتھ اقبال	فرعون کے	بیشک	البتہ ہم	غالب ہیں	پس ڈالا

نے اپنی رسیاں اور لائٹھیاں ڈالیں اور کہنے لگے کہ فرعون کے اقبال کی قسم! ہم ضرور غالب رہیں گے (۴۴) پھر

مُوسَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿٣٥﴾ فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ

مُوسَىٰ	عَصَاهُ	فَإِذَا	هِيَ	تَلْقَفُ	مَا	يَأْفِكُونَ	فَأُلْقِيَ	السَّحَرَةُ
موسیٰ نے	عصا اپنا	پس ناگہاں	وہ	نگلتا گیا	جو کچھ	جھوٹ باندھتا تھا نہ بھلنے	پس اونٹھے گئے	جادوگر

موسیٰ نے اپنی لٹھی ڈالی تو وہ ان چیزوں کو جو جادو گروں نے بنائی تھیں نگلتے لگی (۳۵) تب جادوگر سجدے میں

سُجِدُوا ۖ ﴿٣٦﴾ قَالُوا أَمَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٧﴾ رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿٣٨﴾

سُجِدُوا	قَالُوا	أَمَّا	بِرَبِّ	الْعَالَمِينَ	رَبِّ	مُوسَىٰ	وَ	هَارُونَ
سجدے میں	کہا انہوں نے	ایمان لائے ہم	ساتھ رب	عالموں کے	رب	موسیٰ کے	اور	ہارون کے

گر پڑے (۳۶) (اور) کہنے لگے کہ ہم تمام جہان کے مالک پر ایمان لائے (۳۷) جو موسیٰ اور ہارون کا مالک ہے (۳۸)

قَالَ أَمْنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ أَدْنٰ لَكُمْ ۚ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ

قَالَ	أَمْنْتُمْ	لَهُ	قَبْلَ	أَنْ	أَدْنٰ	لَكُمْ	إِنَّهُ	لَكَبِيرُكُمُ	الَّذِي	عَلَّمَكُمُ	السِّحْرَ
کہا	ایمان لائے تم	واسطے اسکے	پہلے	اس سے کہ	پرواگی دوں میں	تم کو	بیشک وہ	البتہ بڑا ہے تمہارا	جس نے	سکھایا تم کو	جادو

فرعون نے کہا کیا اس سے پہلے کہ میں تم کو اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے۔ بیشک یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے۔

فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۖ لَا قُطْعَنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلُكُمْ مِّنْ خِلَافٍ

فَلَسَوْفَ	تَعْلَمُونَ	لَا قُطْعَنَ	أَيْدِيكُمْ	وَأَرْجُلُكُمْ	مِّنْ	خِلَافٍ
پس البتہ جلد	جانو گے تم	البتہ کاٹوں گا میں	ہاتھ تمہارے	اور پیر تمہارے	طرف سے	مخالف

سو عنقریب تم (اس کا انجام) معلوم کر لو گے کہ میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں اطرافِ مخالف سے کاٹ دوں گا

وَلَا وَصَلَبَكُمْ أَجْمَعِينَ ۚ قَالُوا لَا صَبْرَ ۚ إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ۚ ﴿٤٥﴾

وَلَا وَصَلَبَكُمْ	أَجْمَعِينَ	قَالُوا	لَا صَبْرَ	إِنَّا	إِلَىٰ	رَبِّنَا	مُنْقَلِبُونَ
اور البتہ سولی پر چڑھا دوں گا میں	سب کو	کہا انہوں نے	نہیں	ضرر	بیشک ہم	طرف	پروردگار اپنے کی

اور تم سب کو سولی پر چڑھا دوں گا (۴۵) انہوں نے کہا کچھ نقصان (کی بات) نہیں ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ جانے والے ہیں (۴۵)

إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطِيئَاتِنَا ۚ أَن كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٦﴾

إِنَّا	نَطْمَعُ	أَنْ	يَغْفِرَ	لَنَا	رَبُّنَا	خَطِيئَاتِنَا	أَنْ	كُنَّا	أَوَّلَ	الْمُؤْمِنِينَ
بیشک ہم	امید رکھتے ہیں	یہ کہ	بخش دے	واسطے ہمارے	پروردگار ہمارا	گناہ ہمارے	اس واسطے کہ	ہم ہیں	اول	ایمان لانے والے

ہمیں امید ہے کہ ہمارا پروردگار ہمارے گناہ بخش دے گا۔ اس لیے کہ ہم اول ایمان لانے والوں میں ہیں (۴۶)

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي ۖ إِنَّكَ مُتَّبَعُونَ ﴿۵۲﴾ فَارْسَلْ

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي ۖ إِنَّكَ مُتَّبَعُونَ فَارْسَلْ
اور وحی کی ہم نے طرف موسیٰ کی یہ کہ رات کو لے چل میرے بندوں کو بیشک تم پیچھا کیے جاؤ گے پس بھیجے لوگ

اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو رات کو لے نکلو کہ (فرعون کی طرف سے) تمہارا تعاقب کیا جائے گا ﴿۵۲﴾ تو

فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حَشِرِينَ ﴿۵۳﴾ إِنَّ هَؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ﴿۵۴﴾

فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حَشِرِينَ ﴿۵۳﴾ إِنَّ هَؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ﴿۵۴﴾
فرعون نے شہروں میں نقیب روانہ کیے ﴿۵۳﴾ اور کہا کہ یہ لوگ تھوڑی سی جماعت ہیں ﴿۵۴﴾

وَاللَّهُمَّ لَنَا لَغَآئِطُونَ ﴿۵۵﴾ وَإِنَّا لَجَمِيعٌ حَٰذِرُونَ ﴿۵۶﴾ فَآخَرَجْنَاهُمْ مِّنْ

وَاللَّهُمَّ لَنَا لَغَآئِطُونَ ﴿۵۵﴾ وَإِنَّا لَجَمِيعٌ حَٰذِرُونَ ﴿۵۶﴾ فَآخَرَجْنَاهُمْ مِّنْ
اور بیشک وہ ہم کو البتہ غصے میں لانیوالے ہیں اور بیشک ہم البتہ جماعت ہیں ترساک پس نکالا ان کو ہم نے سے

اور یہ ہمیں غصہ دلا رہے ہیں ﴿۵۵﴾ اور ہم سب باساز و سامان ہیں ﴿۵۶﴾ تو ہم نے ان کو باغوں

جَعَلَتْ وَعُيُونٍ ﴿۵۷﴾ وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿۵۸﴾ كَذَٰلِكَ ۖ وَأَوْرَثْنَاهَا

جَعَلَتْ وَعُيُونٍ ﴿۵۷﴾ وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿۵۸﴾ كَذَٰلِكَ ۖ وَأَوْرَثْنَاهَا
باغوں سے اور چشموں سے اور خزانوں سے اور مکانوں نفیس سے اسی طرح اور وارث کر دیا ان کا

اور چشموں سے نکال دیا ﴿۵۷﴾ اور خزانوں اور نفیس مکانات سے ﴿۵۸﴾ (ان کے ساتھ ہم نے) اس طرح (کیا) اور ان چیزوں کا وارث

بَنِي إِسْرَآءِيلَ ﴿۵۹﴾ فَاتَّبَعُوهُمْ مُّشْرِقِينَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا تَرَأَّى الْجَمْعُ قَالَ

بَنِي إِسْرَآءِيلَ ﴿۵۹﴾ فَاتَّبَعُوهُمْ مُّشْرِقِينَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا تَرَأَّى الْجَمْعُ قَالَ
بنی اسرائیل کو (۵۹) تو انہوں نے سورج نکلنے (یعنی صبح کو) اُن کا تعاقب کیا ﴿۶۰﴾ جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں تو موسیٰ

بنی اسرائیل کو کر دیا ﴿۵۹﴾ تو انہوں نے سورج نکلنے (یعنی صبح کو) اُن کا تعاقب کیا ﴿۶۰﴾ جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں تو موسیٰ

أَصْحَبُ مُوسَىٰ إِنَّا لَمُدْرِكُونَ ﴿۶۱﴾ قَالَ كَلَّا ۚ إِنَّ مَعِيَ رَبِّي

أَصْحَبُ مُوسَىٰ إِنَّا لَمُدْرِكُونَ ﴿۶۱﴾ قَالَ كَلَّا ۚ إِنَّ مَعِيَ رَبِّي
صاحب موسیٰ کے نے بیشک انا لہد رگزن کہا ہرگز نہیں بیشک میرے ساتھ میرا رب ہے

کے ساتھی کہنے لگے کہ ہم تو پکڑ لیے گئے ﴿۶۱﴾ موسیٰ نے کہا ہرگز نہیں میرا پروردگار میرے ساتھ ہے

سَيَهْدِين ۶۲ فَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْبَحْرَ ط

سَيَهْدِين	فَأَوْحَيْنَا	إِلَىٰ	مُوسَىٰ	أَنْ	اضْرِبْ	بِعَصَاكَ	الْبَحْرَ
مجھ کو جلدی راہ دکھلا دیا	پس وحی بھیجی ہم نے	طرف	موسیٰ کی	یہ کہ	مار	ساتھ عصا اپنے کے	دریا کو

وہ مجھے رستہ بتائے گا ۶۲ اس وقت ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی دریا پر مارو۔

فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ۶۳ وَأَزْلَفْنَا ۶۴

فَانْفَلَقَ	فَكَانَ	كُلُّ	فِرْقٍ	كَالطَّوْدِ	الْعَظِيمِ	وَأَزْلَفْنَا	ثُمَّ	الْآخِرِينَ
پس پھٹ گیا	پس ہو گیا	ہر	گھڑا	مانند پہاڑ	بڑے کے	اور نزدیکی کر دیا ہم نے	اس جگہ	دوسروں کو

تو دریا پھٹ گیا اور ہر ایک گھڑا (یوں) ہو گیا (کہ) گویا بڑا پہاڑ (ہے) ۶۳ اور دوسروں کو وہاں ہم نے قریب کر دیا ۶۴

وَأَنْجَيْنَا مُوسَىٰ وَمَنْ مَّعَهُ أَجْمَعِينَ ۶۵ ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخِرِينَ ط

وَأَنْجَيْنَا	مُوسَىٰ	وَمَنْ	مَّعَهُ	أَجْمَعِينَ	ثُمَّ	أَغْرَقْنَا	الْآخِرِينَ
اور نجات دی ہم نے	موسیٰ کو	اور	ان کو جو	ساتھ اسکے تھے	سب کو	پھر	ڈبو دیا ہم نے

اور موسیٰ اور اُن کے ساتھ والوں کو (تو) بچا لیا ۶۵ پھر دوسروں کو ڈبو دیا ۶۶

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ط وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ۶۷ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

إِنَّ	فِي	ذَٰلِكَ	لَآيَةً	وَمَا	كَانَ	أَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِينَ	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ
بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	اور	نہ	تھے	اکثر ان کے	ایمان والے	اور	بیشک	رب تیرا البتہ وہی ہے

بے شک اس (قصے) میں نشانی ہے لیکن یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں ۶۷ اور تمہارا پروردگار

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۶۸ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ ۶۹ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ

الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ	وَاتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَأَ	إِبْرَاهِيمَ	إِذْ	قَالَ	لِأَبِيهِ	وَقَوْمِهِ
غالب	مہربان	اور پڑھ	اوپر ان کے	قصہ	ابراہیم کا	جس وقت	کہا	اپنے باپ کو	اور

تو غالب (اور) مہربان ہے ۶۸ اور اُن کو ابراہیم کا حال پڑھ کر سنا دو ۶۹ جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا

مَا تَعْبُدُونَ ۷۰ قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَّلُ لَهَا عَافِيْنَ ۷۱ قَالَ هَلْ

مَا	تَعْبُدُونَ	قَالُوا	نَعْبُدُ	أَصْنَامًا	فَنَظَّلُ	لَهَا	عَافِيْنَ	قَالَ	هَلْ
کس چیز کی	عبادت کرتے ہو تم	کہا انہوں نے	عبادت کرتے ہیں ہم	بتوں کی	پس رختے ہیں	واسطے ان کے	بیٹھے	کہا	کیا

کہ تم کس چیز کو پوجتے ہو؟ ۷۰ وہ کہنے لگے کہ ہم بتوں کو پوجتے ہیں اور ان (کی پوجا) پر قائم ہیں ۷۱ (ابراہیم نے) کہا کہ جب

ع ۸

يَسْمَعُونَ لَكُمْ اِذْ تَدْعُونَ ﴿٤٢﴾ اَوْ يَنْفَعُونَ لَكُمْ اَوْ يَضُرُّونَ ﴿٤٣﴾ قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا

يَسْمَعُونَ لَكُمْ	اِذْ تَدْعُونَ	اَوْ	يَنْفَعُونَ لَكُمْ	اَوْ	يَضُرُّونَ	قَالُوا	بَلْ	وَجَدْنَا
سننے ہیں تمہاری	جب تم ان کو پکارتے ہو	یا	نفع دیتے ہیں تم کو	یا	ضرر دیتے ہیں	کہا انہوں نے	بلکہ	پایا ہے ہم نے

تم ان کو پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری (آواز) سننے ہیں؟ (۴۲) یا تمہیں کچھ فائدہ دے سکتے یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟ (۴۳) انہوں نے کہا

اِبَاءَنَا كَذَلِكْ يَفْعَلُونَ ﴿٤٤﴾ قَالَ اَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٤٥﴾ اَنْتُمْ

اِبَاءَنَا	كَذَلِكْ	يَفْعَلُونَ	قَالَ	اَفَرَأَيْتُمْ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْبُدُونَ	اَنْتُمْ
اپنے باپوں کو	اسی طرح	کرتے	کہا	کیا پس دیکھا ہے تم نے	اس چیز کو کہ	ہو تم	عبادت کرتے	تم

(نہیں) بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے (۴۴) (ابراہیم نے) کہا کیا تم نے دیکھا کہ جن کو تم پوجتے رہے ہو (۴۵) تم بھی

وَاَبَاؤُكُمْ اَلَا قَدْ مَوَّٰنَ ﴿٤٦﴾ فَاتَّخَذُوْهُمُ اِلٰهًا رَّبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾ الَّذِي

وَاَبَاؤُكُمْ	اَلَا قَدْ مَوَّٰنَ	فَاتَّخَذُوْهُمُ	اِلٰهًا	رَّبَّ	الْعٰلَمِيْنَ	الَّذِي
اور	باپ تمہارے	پہلے	پس بیشک وہ	دشمن ہیں میرے	مگر	رب

اور تمہارے اگلے باپ دادا بھی (۴۶) وہ میرے دشمن ہیں مگر (اللہ) رب العالمین (میرا دوست ہے) (۴۷) جس نے

خَلَقْنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿٤٨﴾ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿٤٩﴾ وَاِذَا

خَلَقْنِيْ	فَهُوَ	يَهْدِيْنِ	وَالَّذِيْ	هُوَ	يُطْعِمُنِيْ	وَيَسْقِيْنِ	وَاِذَا
پیدا کیا مجھ کو	پس وہی	راہ دکھاتا ہے مجھ کو	اور جو	وہ	کھلاتا ہے مجھ کو	اور	پلاتا ہے مجھ کو

مجھے پیدا کیا ہے اور وہی مجھے رستہ دکھاتا ہے (۴۸) اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے (۴۹) اور جب

مَرَضْتُ فَهُوَ يَشفِيْنِ ﴿٥٠﴾ وَالَّذِيْ يُبَيِّتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿٥١﴾ وَالَّذِيْ

مَرَضْتُ	فَهُوَ	يَشفِيْنِ	وَالَّذِيْ	يُبَيِّتُنِيْ	ثُمَّ	يُحْيِيْنِ	وَالَّذِيْ
بیمار ہوتا ہوں	پس وہی	شفا دیتا ہے مجھ کو	اور	وہی ہے جو	مارے گا مجھے	پھر	زندہ کرے گا مجھ کو

میں بیمار پڑتا ہوں تو مجھے شفا بخشتا ہے (۵۰) اور وہ جو مجھے مارے گا (اور) پھر زندہ کرے گا (۵۱) اور وہ جس سے

اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْئَتِيْ يَوْمَ الدِّينِ ﴿٥٢﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا

اَطْمَعُ	اَنْ	يَّغْفِرَ لِيْ	خَطِيْئَتِيْ	يَوْمَ	الدِّينِ	رَبِّ	هَبْ	لِيْ	حُكْمًا
امید رکھتا ہوں میں	یہ کہ	بخشے	خطا میری	دن	قیامت کے	اے پروردگار مجھے	عطا کر	مجھ کو	حکم

میں امید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میرے گناہ بخشے گا (۵۲) اے پروردگار مجھے علم و دانش عطا فرما

وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ﴿۸۲﴾ وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ﴿۸۳﴾

وَأَلْحِقْنِي	بِالصَّالِحِينَ	وَاجْعَلْ	لِي	لِسَانَ	صِدْقٍ	فِي	الْآخِرِينَ
اور	ملا دے مجھ کو	ساتھ نیکوکاروں کے	اور کر	واسطے میرے	زبان	راستی کی	پچھلوں کے

اور نیکوکاروں میں شامل کر ﴿۸۲﴾ اور پچھلے لوگوں میں میرا ذکر نیک (جاری) کر ﴿۸۳﴾

وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ﴿۸۵﴾ وَاعْفُرْ لِأَبِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ

وَاجْعَلْنِي	مِنْ	وَرَثَةِ	جَنَّةِ	النَّعِيمِ	وَاعْفُرْ	لِأَبِي	إِنَّهُ	كَانَ	مِنْ
اور	کر مجھ کو	سے	وارثوں	بہشتوں	نعمتوں کے	اور معاف کر	میرے باپ کو	بیشک وہ	تھا

اور مجھے نعمت کی بہشت کے وارثوں میں کر ﴿۸۵﴾ اور میرے باپ کو بخش دے کہ وہ گمراہوں میں

الصَّالِحِينَ ﴿۸۲﴾ وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ﴿۸۴﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ﴿۸۸﴾

الصَّالِحِينَ	وَلَا	تُخْزِنِي	يَوْمَ	يُبْعَثُونَ	يَوْمَ	لَا	يَنْفَعُ	مَالٌ	وَلَا	بَنُونَ
گمراہوں میں	اور مت	رسوا کیجیو مجھ کو	دن	اٹھائے جانے کے	جس دن	نہ	نفع دے گا	مال	اور	نہ

سے ہے ﴿۸۲﴾ اور جس دن لوگ اٹھا کھڑے کیے جائیں گے مجھے رسوا نہ کیجیو ﴿۸۴﴾ جس دن نہ مال ہی کچھ فائدہ دے سکے گا اور نہ بیٹے ﴿۸۸﴾

إِلَّا مَنْ آتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿۸۹﴾ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۹۰﴾ وَبُرْزَتِ

إِلَّا مَنْ	آتَى	اللَّهَ	بِقَلْبٍ	سَلِيمٍ	وَأُزْلِفَتِ	الْجَنَّةُ	لِلْمُتَّقِينَ	وَبُرْزَتِ
مگر	جو کوئی	لائے پاس	اللہ کے	دل	سلامت	اور نزدیک کی جائیگی	جنت	واسطے پرہیزگاروں کے اور ظاہر کی جائیگی

ہاں جو شخص اللہ کے پاس پاک دل لے کر آیا (وہ بچ جائے گا) ﴿۸۹﴾ اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب کردی جائے گی ﴿۹۰﴾ اور دوزخ

الْجَحِيمُ لِلْغَوِينَ ﴿۹۱﴾ وَقِيلَ لَهُمْ أَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿۹۲﴾ مِنْ دُونِ

الْجَحِيمُ	لِلْغَوِينَ	وَ	قِيلَ	لَهُمْ	أَيْنَمَا	كُنْتُمْ	تَعْبُدُونَ	مِنْ	دُونِ
دوزخ	واسطے گمراہوں کے	اور	کہا جائیگا	واسطے انکے	کہاں ہے جو کچھ کہ	تھے تم	عبادت کرتے	سے	سوائے

گمراہوں کے سامنے لائی جائے گی ﴿۹۱﴾ اور اُن سے کہا جائے گا کہ جن کو تم پوجتے تھے وہ کہاں ہیں؟ ﴿۹۲﴾ (یعنی جن کو) اللہ کے سوا

اللَّهُ هَلْ يَنْصُرُوكُمْ أَوْ يَنْتَصِرُونَ ﴿۹۳﴾ فَكُفُّوا فِیْهَا هُمْ وَالْعَاُونَ ﴿۹۴﴾

اللَّهُ	هَلْ	يَنْصُرُوكُمْ	أَوْ	يَنْتَصِرُونَ	فَكُفُّوا	فِيهَا	هُمْ	وَالْعَاُونَ	
اللہ کے	کیا	مدد کرتے ہیں تمہاری	یا	بدل لیتے ہیں	پس الٹے ڈالے جائیگے	بچ اس کے	وہ	اور	سب گمراہ

(پوچھتے تھے) کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں یا خود بدل لے سکتے ہیں؟ ﴿۹۳﴾ تو وہ اور گمراہ (یعنی بت اور بت پرست) اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیے جائیں گے ﴿۹۴﴾

وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ﴿٩٥﴾ قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ﴿٩٦﴾ تَاللَّهِ

وَجُنُودُ	إِبْلِيسَ	أَجْمَعُونَ	قَالُوا	وَهُمْ	فِيهَا	يَخْتَصِمُونَ	تَاللَّهِ
اور لشکر	ابلیس کا	سب کے سب	کہیں گے وہ	اور وہ	بچا اسکے	جھگڑتے ہوئے	قسم ہے اللہ کی

اور شیطان کے لشکر سب کے سب (داخل جہنم ہوں گے) ﴿۹۵﴾ وہاں وہ آپس میں جھگڑیں گے اور کہیں گے ﴿۹۶﴾ کہ اللہ کی قسم

إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٩٧﴾ اِذْ نُسَوِّيكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٩٨﴾ وَمَا أَصَلْنَا

إِنْ	كُنَّا	لَفِي	ضَلَالٍ	مُبِينٍ	إِذْ	نُسَوِّيكُمْ	بِرَبِّ	الْعَالَمِينَ	وَمَا	أَصَلْنَا
بیشک	تھے ہم	البتہ بچ	گمراہی	ظاہر کے	جسوقت	برابر کرتے تھے ہم تمکو	ساتھ پروردگار	عالموں کے	اور نہیں	گمراہ کیا ہم کو

ہم تو صریح گمراہی میں تھے ﴿۹۷﴾ جب کہ تمہیں (اللہ) رب العالمین کے برابر ٹھیراتے تھے ﴿۹۸﴾ اور ہم کو ان

إِلَّا الْمُجْرِمُونَ ﴿٩٩﴾ فَمَالِ الْנَامِنِ شَافِعِينَ ﴿١٠٠﴾ وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ﴿١٠١﴾

إِلَّا	الْمُجْرِمُونَ	فَمَا	لَنَا	مِنْ	شَافِعِينَ	وَلَا	صَدِيقٍ	حَمِيمٍ
مگر	گنہگاروں نے	پس نہیں	واسطے ہمارے	کوئی	شفاعت کرنے والے	اور نہ	دوست	غم کھائی والا

گنہگاروں ہی نے گمراہ کیا تھا ﴿۹۹﴾ تو (آج) نہ کوئی ہمارا سفارش کرنے والا ہے ﴿۱۰۰﴾ اور نہ گرم جوش دوست ﴿۱۰۱﴾

فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٢﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ط وَمَا

فَلَوْ	أَنَّ	لَنَا	كَرَّةً	فَنَكُونُ	مِنَ	الْمُؤْمِنِينَ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَةً ط	وَمَا
پس کاش	یہ کہ	ہوتا ہمارے واسطے	پھر جانا	پس ہوتے ہم	سے	ایمان لانے والوں میں	بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	اور نہیں

کاش ہمیں دنیا میں پھر جانا ہو تو ہم مومنوں میں ہو جائیں ﴿۱۰۲﴾ بے شک اس میں نشانی ہے اور ان

كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾

كَانَ	أَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِينَ	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ
ہیں	اکثر ان کے	ایمان والے	اور	بیشک	رب تیرا	البتہ دہ ہے	غالب	مہربان

میں اکثر ایمان لانے والے نہیں ﴿۱۰۳﴾ اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿۱۰۴﴾

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٠٥﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ

كَذَّبَتْ	قَوْمُ	نُوحٍ	الْمُرْسَلِينَ	إِذْ	قَالَ	لَهُمْ	أَخُوهُمْ	نُوحٌ
جھٹلایا	قوم	نوح کی نے	پیغمبروں کو	جس وقت	کہا	ان کو	بھائی ان کے	نوح نے

قوم نوح نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿۱۰۵﴾ جب اُن سے ان کے بھائی نوح نے کہا کہ

أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٠٦﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٠٧﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا أَمْرًا وَمَا

آلَا تَتَّقُونَ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا وَمَا
کیا نہیں ڈرتے تم بیشک میں واسطے تمہارے پیغمبر ہوں امانت دار پس ڈرو اللہ سے اور کہا مانو میرا اور نہیں

تم ڈرتے کیوں نہیں ﴿۱۰۶﴾ میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں ﴿۱۰۷﴾ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿۱۰۸﴾ اور میں

أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ أَجَرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠٩﴾

أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ أَجَرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ
سوال کرتا میں تم سے اس پر کچھ بدلہ نہیں بدلہ میرا مگر اوپر پروردگار عالموں کے

اس کام کا تم سے صلہ نہیں مانگتا میرا صلہ تو اللہ رب العالمین ہی پر ہے ﴿۱۰۹﴾

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ﴿١١٠﴾ قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ ﴿١١١﴾

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ
پس ڈرو اللہ سے اور کہا مانو میرا کیا مان لیں ہم واسطے تیرے اور پیروی کی تیری گھٹیا لوگوں نے

تو اللہ سے ڈرو اور میرے کہنے پر چلو ﴿۱۱۰﴾ وہ بولے کہ کیا ہم تم کو مان لیں اور تمہارے پیرو تو رذیل لوگ ہوئے ہیں ﴿۱۱۱﴾

قَالَ وَمَا عَلَيَّ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١١٢﴾ إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي

قَالَ وَمَا عَلَيَّ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي
کہا اور کیا جانوں میں کہ کیا تھے کرتے وہ نہیں حساب ان کا مگر اوپر پروردگار مجھے کے

(نوح نے) کہا کہ مجھے کیا معلوم کہ وہ کیا کرتے ہیں ﴿۱۱۲﴾ ان کا حساب (اعمال) میرے پروردگار کے ذمے ہے

لَوْ تَشْعُرُونَ ﴿١١٣﴾ وَمَا أَنَا بِطَارِدٍ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٤﴾ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿١١٥﴾

لَوْ تَشْعُرُونَ وَمَا أَنَا بِطَارِدٍ الْمُؤْمِنِينَ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ
اگر سمجھو تم اور نہیں میں نکال دینے والا ایمان والوں کو نہیں میں مگر ڈرانے والا ظاہر کر کر

کاش تم سمجھو ﴿۱۱۳﴾ اور میں مومنوں کو نکال دینے والا نہیں ہوں ﴿۱۱۴﴾ میں تو صرف کھول کھول کر نصیحت کرنے والا ہوں ﴿۱۱۵﴾

قَالُوا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يَنُوحٌ لَنَتَّكُونَ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ﴿١١٦﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّ

قَالُوا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يَنُوحٌ لَنَتَّكُونَ مِنَ الْمَرْجُومِينَ قَالَ رَبِّ إِنِّ
کہا انہوں نے اگر نہ باز رہے گا تو اے نوح البتہ ہوگا تو سے سنگسار کیے گیوں میں کہا لے میرے رب بیشک

انہوں نے کہا کہ نوح اگر تم باز نہ آؤ گے تو سنگسار کر دیے جاؤ گے ﴿۱۱۶﴾ (نوح نے) کہا کہ پروردگار

قَوْمِي كَذَّبُون ﴿١١٧﴾ فَاتَّخِ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَنْ مَعِيَ مِنْ

قَوْمِي	كَذَّبُون	فَاتَّخِ	بَيْنِي	و	بَيْنَهُمْ	فَتْحًا	وَنَجِّنِي	و	مَنْ	مَعِيَ	مِنْ
میری قوم نے	جھٹلایا مجھ کو	پس حکم کر	درمیان میں	اور	درمیان ان کے	حکم کرنے کے	اور نجات دے مجھ کو	اور	جو کوئی کہ	ساتھ ہو میرے	سے

میری قوم نے تو مجھے جھٹلایا ﴿۱۱۷﴾ سو تو میرے اور ان کے درمیان ایک کھلا فیصلہ کر دے اور مجھے اور جو مومن میرے ساتھ

الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾ فَانْجِيْنَهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿١١٩﴾ ثُمَّ

الْمُؤْمِنِينَ	فَانْجِيْنَهُ	و	مَنْ	مَعَهُ	فِي	الْفُلْكِ	الْمَشْحُونِ	ثُمَّ
ایمان والوں	پس نجات دی ہم نے ان کو	اور	جو کہ	ساتھ اس کے تھے	بچ	کشتی	بھری ہوئی کے	پھر

ہیں اُن کو بچالے ﴿۱۱۸﴾ پس ہم نے ان کو اور جو ان کے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں (سوار) تھے ان کو بچالیا ﴿۱۱۹﴾ پھر

أَغْرَقْنَا بَعْدَ الْبَقِيْنَ ﴿١٢٠﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ط وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

أَغْرَقْنَا	بَعْدَ	الْبَقِيْنَ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَةً	و	مَا	كَانَ	أَكْثَرُهُمْ
ڈبو دیا ہم نے	پیچھے	باقیوں کو	بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	اور	نہیں	ہیں	اکثر ان کے

اس کے بعد باقی لوگوں کو ڈبو دیا ﴿۱۲۰﴾ بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے

مُؤْمِنِينَ ﴿١٢١﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٢﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ

مُؤْمِنِينَ	وَإِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ	كَذَّبَتْ	عَادٌ
ایمان لانے والے	اور بیشک	پروردگار تیرا	البتہ وہ ہے	غالب	مہربان	جھٹلایا	عاد نے

نہیں تھے ﴿۱۲۱﴾ اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿۱۲۲﴾ عاد نے پیغمبروں

الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢٣﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾ إِنِّي لَكُمْ

الْمُرْسَلِينَ	إِذْ	قَالَ	لَهُمْ	أَخُوهُمْ	هُودٌ	أَلَا	تَتَّقُونَ	إِنِّي	لَكُمْ
پیغمبروں کو	جس وقت	کہا	واسطے ان کے	بھائی ان کے	ہود نے	کیا نہیں	ڈرتے تم	بیشک میں	واسطے تمہارے

کو جھٹلایا ﴿۱۲۳﴾ جب اُن سے ان کے بھائی ہود نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿۱۲۴﴾ میں تو تمہارا

رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٢٥﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ﴿١٢٦﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

رَسُولٌ	أَمِينٌ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَأَطِيعُوا	و	مَا	أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ
پیغمبر ہوں	امانت دار	پس ڈرو	اللہ سے	اور کہا مانو میرا	اور	نہیں	سوال کرتا میں تم سے	اور اس کے	کچھ

امانتدار پیغمبر ہوں ﴿۱۲۵﴾ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿۱۲۶﴾ اور میں اس کا تم سے کچھ بدلہ

أَجْرٍ ۚ إِنَّ أَجْرِي إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ۖ أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ آيَةً

أَجْرٍ	إِنَّ	أَجْرِي	إِلَّا	عَلَى	رَبِّ	الْعَالَمِينَ	أَتَبْنُونَ	بِكُلِّ	رِيعٍ	آيَةً
بدلہ	نہیں ہے	بدلہ میرا	مگر	اوپر	پروردگار	جہانوں کے	کیا بنالیتے ہو تم	بج ہر	زمین بلند کے	ایک نشانی

نہیں مانگتا میرا بدلہ (اللہ) رب العالمین کے ذمے ہے (۱۲۷) بھلا تم ہر اونچی جگہ پر عبث نشان

تَعْبُونُ ۚ لَا تَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ ۖ وَإِذَا بَطَشْتُمْ

تَعْبُونُ	و	تَتَّخِذُونَ	مَصَانِعَ	لَعَلَّكُمْ	تَخْلُدُونَ	وَ	إِذَا	بَطَشْتُمْ
کھیتے ہوئے	اور	بنالیتے ہو تم	مکان کارگیری کے	تاکہ تم	ہمیشہ رہو	اور	جس وقت	پکڑتے ہو تم

تغیر کرتے ہو (۱۲۸) اور محل بناتے ہو شاید تم ہمیشہ رہو گے (۱۲۹) اور جب (کسی کو) پکڑتے ہو

بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۖ وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُمْ

بَطَشْتُمْ	جَبَّارِينَ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ	و	أَطِيعُوا	وَ	اتَّقُوا	الَّذِي	أَمَدَّكُمْ
پکڑتے ہو	سرکش ہو کر	پس ڈرو	اللہ سے	اور	کہا مانو میرا	اور	ڈرو	اس سے جس نے	مدد دی تم کو

تو ظالمانہ پکڑتے ہو (۱۳۰) تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو (۱۳۱) اور اس سے جس نے تم کو ان چیزوں سے مدد دی

بِمَا تَعْلَمُونَ ۖ أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ۖ وَجَدْتُمْ وَعْیُونَ ۖ إِنِّي

بِمَا	تَعْلَمُونَ	أَمَدَّكُمْ	بِأَنْعَامٍ	و	بَنِينَ	وَ	جَدْتُمْ	وَعْیُونَ	إِنِّي
ساتھ جس کے کہ	جانتے ہو تم	مدد دی تم کو	ساتھ چار پايوں کے	اور	بیٹوں کے	اور	باغوں کے	اور چشموں کے	بیشک میں

جن کو تم جانتے ہو (۱۳۲) اس نے تمہیں چار پايوں اور بیٹوں سے مدد دی (۱۳۳) اور باغوں اور چشموں سے (۱۳۴) مجھ کو

أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۖ قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعُظْتَ أَمْ

أَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيمٍ	قَالُوا	سَوَاءٌ	عَلَيْنَا	أَوَعُظْتَ	أَمْ
ڈرتا ہوں	اوپر تمہارے	عذاب	دن	بڑے کے سے	کہا انہوں نے	برابر ہے	اوپر ہمارے	کیا تو نصیحت کرنے	یا

تمہارے بارے میں بڑے (سخت) دن کے عذاب کا خوف ہے (۱۳۵) وہ کہنے لگے ہمیں خواہ نصیحت کرو یا نہ کرو

لَمْ تَكُنْ مِنَ الْوَعِظِينَ ۖ إِنَّ هَذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ ۖ وَمَا نَحْنُ

لَمْ	تَكُنْ	مِنَ	الْوَعِظِينَ	إِنَّ	هَذَا	إِلَّا	خُلُقُ	الْأَوَّلِينَ	وَ	مَا	نَحْنُ
نہ	ہو تو	سے	نصیحت کرنیوالوں میں	نہیں	یہ	مگر	عادت	پہلوں کی	اور	نہیں	ہم

ہمارے لیے کیساں ہے (۱۳۶) یہ تو انگوں ہی کے طریق ہیں (۱۳۷) اور ہم پر کوئی

بِعَذَابَيْنِ ۝ فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۝ وَمَا كَانَ

بِعَذَابَيْنِ	فَكَذَّبُوهُ	فَأَهْلَكْنَاهُمْ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَةً	وَمَا	كَانَ
عذاب کیے گئے	پس جھٹلایا اس کو	پس ہلاک کیا ہم نے ان کو	بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	اور	نہ تھے

عذاب نہیں آئے گا ۱۳۸ تو انہوں نے ہود کو جھٹلایا سو ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا۔ بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں

أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ كَذَّبَتْ

أَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِينَ	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ	كَذَّبَتْ
بہت ان کے	ایمان والے	اور	بیشک	پروردگار تیرا	البتہ وہی ہے	غالب	مہربان	جھٹلایا

اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے ۱۳۹ اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ۱۴۰ (اور قوم) ثمود

ثَمُودَ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝ إِنِّي

ثَمُودَ	الْمُرْسَلِينَ	إِذْ	قَالَ	لَهُمْ	أَخُوهُمْ	صَالِحٌ	أَلَا	تَتَّقُونَ	إِنِّي
ثمود نے	پیغمبروں کو	جس وقت	کہا	واسطے ان کے	بھائی ان کے	صالح نے	کیا	نہیں ڈرتے ہو تم	بیشک میں

نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ۱۴۱ جب اُن سے ان کے بھائی صالح نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟ ۱۴۲ میں تو

لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۝ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ

لَكُمْ	رَسُولٌ	أَمِينٌ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَأَطِيعُوا	وَمَا	أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ
واسطے تمہارے	پیغمبر ہوں	بامانت	پس ڈرو	اللہ سے	اور کہا مانو میرا	نہیں	سوال کرتا میں تم سے	اوپر اس کے

تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں ۱۴۳ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ۱۴۴ اور میں اس کا تم سے

مِنْ أَجْرٍ ۝ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَتُتْرَكُونَ فِي مَا

مِنْ	أَجْرٍ	إِنْ	أَجْرِيَ	إِلَّا	عَلَى	رَبِّ	الْعَالَمِينَ	أَتُتْرَكُونَ	فِي	مَا
کچھ	بدلہ	نہیں	بدلہ میرا	مگر	اوپر	رب	جہانوں کے	کیا چھوڑ جاؤ گے تم	بچ	اس چیز کے کہ

بدلہ نہیں مانگتا۔ میرا بدلہ (اللہ) رب العالمین کے ذمے ہے ۱۴۵ کیا جو چیزیں (تمہیں) یہاں (میرس)

هَهُنَا أَمِنِينَ ۝ فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ۝ وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا

هَهُنَا	أَمِنِينَ	فِي	جَنَّتٍ	وَعُيُونٍ	وَزُرُوعٍ	وَنَخْلٍ	طَلْعُهَا
یہاں ہیں	امن سے	بچ	باغوں کے	چشموں کے	اور	کھجوروں کے	خوشہ ان کا

ہیں ان میں تم بے خوف چھوڑ دیے جاؤ گے؟ ۱۴۶ (یعنی) باغ اور چشمے ۱۴۷ اور کھیتیاں اور کھجوریں جن کے خوشے لطیف

هَضِيمٌ ۱۳۸ وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَرِهَيْنَ ۱۳۹ فَاتَّقُوا اللَّهَ

هَضِيمٌ	وَ	تَنْحِتُونَ	مِنَ	الْجِبَالِ	بُيُوتًا	فَرِهَيْنَ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ
ملائم ہے	اور	تراش لیتے ہو	سے	پہاڑوں	گھر	پر تکلف	پس ڈرو	اللہ سے

ونا زک ہوتے ہیں (۱۳۸) اور تکلف سے پہاڑوں میں تراش تراش کر گھر بناتے ہو (۱۳۹) تو اللہ سے ڈرو

وَاطِيعُونَ ۱۴۰ وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ۱۴۱ الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي

وَ	اطِيعُونَ	وَ	لَا	تُطِيعُوا	أَمْرَ	الْمُسْرِفِينَ	الَّذِينَ	يُفْسِدُونَ	فِي
اور	کہا مانو میرا	اور	مت	مانو	حکم	حد سے نکل جانوالوں کا	وہ لوگ کہ	فساد کرتے ہیں	بچ

اور میرے کہے پر چلو (۱۴۰) اور حد سے تجاوز کرنے والوں کی بات نہ مانو (۱۴۱) جو ملک میں فساد کرتے

الْأَرْضِ وَلَا يَصْلِحُونَ ۱۴۲ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ۱۴۳ مَا

الْأَرْضِ	وَ	لَا	يُصْلِحُونَ	قَالُوا	إِنَّمَا	أَنْتَ	مِنَ	الْمُسَحَّرِينَ	مَا
زمین کے	اور	نہیں	اصلاح کرتے	کہا انہوں نے	سوائے اسکے نہیں کہ	تو	سے ہے	جادو کیے گیوں	نہیں

ہیں اور اصلاح نہیں کرتے (۱۴۲) وہ کہنے لگے کہ تم تو جادو زدہ ہو (۱۴۳) تم اور

أَنْتَ الْإِنْسَانُ مِثْلَنَا ۱۴۴ فَأْتِ بِآيَةٍ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۱۴۵ قَالَ هَذِهِ

أَنْتَ	إِلَّا	بَشَرٌ	مِثْلَنَا	فَأْتِ	بِآيَةٍ	إِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصَّادِقِينَ	قَالَ	هَذِهِ
تو	مگر	آدمی	مانند ہماری	پس لے آ	کوئی نشانی	اگر	ہے تو	سے	چچوں	کہا	یہ

کچھ نہیں ہماری ہی طرح کے آدمی ہو۔ اگر سچے ہو تو کوئی نشانی پیش کرو (۱۴۴) (صالح نے) کہا (دیکھو) یہ

نَاقَةٌ لَهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۱۴۵ وَلَا تَمْسُوْهُا بِسُوءٍ

نَاقَةٌ	لَهَا	شِرْبٌ	وَّ	لَكُمْ	شِرْبٌ	يَوْمٍ	مَّعْلُومٍ	وَ	لَا	تَمْسُوْهُا	بِسُوءٍ
اونٹنی ہے	واسطے اسکے	پانی پینا ہے	اور	واسطے تمہارے	پانی پینا ہے	ایک دن	معلوم کا	اور	مت	ہاتھ لگاؤ اس کو	برائی سے

اونٹنی ہے (ایک دن) اس کی پانی پینے کی باری ہے اور ایک مہینہ روز تمہاری باری (۱۴۵) اور اس کو کوئی تکلیف نہ دینا

فَيَأْخُذْكُمْ عَذَابٌ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۱۴۶ فَعَقَرُوا هَهَا فَاصْبَحُوا نَادِمِينَ ۱۴۷

فَيَأْخُذْكُمْ	عَذَابٌ	يَوْمٍ	عَظِيمٍ	فَعَقَرُوا	هَهَا	فَاصْبَحُوا	نَادِمِينَ
پس پکڑے گا تم کو	عذاب	دن	بڑے کا	پس کاٹے پاؤں اس کے	پس ہو گئے	پشیمان	

(نہیں تو) تم کو سخت عذاب آ پکڑے گا (۱۴۶) تو انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں پھر نادم ہوئے (۱۴۷)

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۖ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۖ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

پس پکڑا ان کو عذاب نے بیشک اس کے البتہ نشانی ہے اور نہ تھے اکثر ان کے

سو اُن کو عذاب نے آپکڑا۔ بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے

مُؤْمِنِيْنَ ۝۱۵۸ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۱۵۹ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ

مُؤْمِنِيْنَ ۚ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۱۵۹ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ

ایمان والے اور بیشک پروردگار تیرا البتہ وہی ہے غالب مہربان جھٹلایا قوم لوط کی نے

نہیں تھے ۱۵۸ اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ۱۵۹ (اور) قوم لوط نے بھی

الْمُرْسَلِيْنَ ۝۱۶۰ اِذْ قَالَ لَهُمْ اٰخُوهُمْ لُوطُ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝۱۶۱ اِنِّیْ لَكُمْ

الْمُرْسَلِيْنَ ۚ اِذْ قَالَ لَهُمْ اٰخُوهُمْ لُوطُ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝۱۶۱ اِنِّیْ لَكُمْ

پیغمبروں کو جس وقت کہ کہا واسطے ان کے بھائی ان کے لوط نے کیا نہیں ڈرتے تم بیشک میں واسطے تمہارے

پیغمبروں کو جھٹلایا ۱۶۰ جب اُن سے اُن کے بھائی لوط نے کہا کہ تم کیوں نہیں ڈرتے ۱۶۱ میں تو تمہارا

رَسُوْلٌ اٰمِيْنٌ ۝۱۶۲ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيعُوْنَ ۝۱۶۳ وَمَا اَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

رَسُوْلٌ اٰمِيْنٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيعُوْنَ ۝۱۶۳ وَمَا اَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

پیغمبر ہوں امانتدار پس ڈرو اللہ سے اور کہا مانو میرا اور نہیں سوال کرتا میں تم سے اوپر اس کے کچھ

امانتدار پیغمبر ہوں ۱۶۲ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ۱۶۳ اور میں تم سے اس (کام) کا بدلہ

اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيْ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۶۴ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنْ

اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيْ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۶۴ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنْ

بدلہ نہیں اگر میرا (اللہ) رب العالمین کے ذمے ہے ۱۶۴ کیا آتے ہو تم پاس مردوں کے سے

نہیں مانگتا میرا بدلہ (اللہ) رب العالمین کے ذمے ہے ۱۶۴ کیا تم اہل عالم میں سے لڑکوں

الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۶۵ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ اَرْوَاحِكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ

الْعٰلَمِيْنَ ۚ وَ تَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ اَرْوَاحِكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ

جہانوں میں اور چھوڑ دیتے ہو جو کچھ کہ پیدا کیا ہے واسطے تمہارے رب تمہارے نے سے بیویوں تمہاری بلکہ تم

پر مائل ہوتے ہو ۱۶۵ اور تمہارے پروردگار نے جو تمہارے لیے تمہاری بیویاں پیدا کی ہیں ان کو چھوڑ دیتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم

قَوْمٌ عَدُوْنَ ﴿١٣٦﴾ قَالُوا لَيْنَ لَمْ تَنْتَهُ يَلُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ ﴿١٣٧﴾

قَوْمٌ	عَدُوْنَ	قَالُوا	لَيْنَ	لَمْ	تَنْتَهُ	يَلُوطُ	لَتَكُونَنَّ	مِنَ	الْمُخْرَجِينَ
ایک قوم ہو	جسے نکلنے والے	کہا انہوں نے	اگر	نہ	باز رہے گا تو	اے لوط	البتہ ہوگا تو	سے	نکلے گیوں

حد سے نکل جانے والے لوگ ہو ﴿۱۳۶﴾ وہ کہنے لگے کہ لوط اگر تم باز نہ آؤ گے تو شہر بدر کر دیے جاؤ گے ﴿۱۳۷﴾

قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُمْ مِنَ الْقَالِينَ ﴿١٣٨﴾ رَبِّ نَجِّنِي وَاهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٩﴾

قَالَ	إِنِّي	لِعَمَلِكُمْ	مِنَ	الْقَالِينَ	رَبِّ	نَجِّنِي	وَ	اهْلِي	مِمَّا	يَعْمَلُونَ
کہا	بیشک میں	عمل تمہارے کو	سے	ہوں ناخوش رکھنے والوں	اے رب میرے	نجات دے مجھ کو	اور	اہل میرے کو	اس جہنم سے	کرتے ہیں

(لوط نے) کہا کہ میں تمہارے کام سے سخت بیزار ہوں ﴿۱۳۸﴾ اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے گھر والوں کو ان کے کاموں (کے وبال) سے نجات دے ﴿۱۳۹﴾

فَنَجَّيْنَاهُ وَاهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٤٠﴾ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَيْرِينَ ﴿١٤١﴾ ثُمَّ دَمَرْنَا

فَنَجَّيْنَاهُ	وَ	اهْلَهُ	أَجْمَعِينَ	إِلَّا	عَجُوزًا	فِي	الْغَيْرِينَ	ثُمَّ	دَمَرْنَا
پس نجات دی	میں	ان کے	سب کو	مگر	ایک بڑھیا	میں	پچھے رہ جانے والوں سے	پھر	ہلاک کیا ہم نے

سو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو سب کو نجات دی ﴿۱۴۰﴾ مگر ایک بڑھیا کہ پچھے رہ گئی ﴿۱۴۱﴾ پھر ہم نے

الْآخَرِينَ ﴿١٤٢﴾ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ﴿١٤٣﴾

الْآخَرِينَ	وَ	أَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَطَرًا	فَسَاءَ	مَطَرُ	الْمُنْذَرِينَ
اوروں کو	اور	برسایا ہم نے	اوپر ان کے	مینہ	پس برا ہوا	مینہ	ڈرائے گیوں کا

اوروں کو ہلاک کر دیا ﴿۱۴۲﴾ اور ان پر مینہ برسا یا۔ سو جو مینہ ان (لوگوں) پر برسا جو ڈرائے گئے تھے وہ برا تھا ﴿۱۴۳﴾

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ط وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٤٤﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَةً	ط	وَمَا	كَانَ	أَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِينَ	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ
بیشک	بج	اس کے	البتہ نشانی ہے	اور	نہ	تھے	اکثر ان کے	ایمان والے	اور	بیشک	پروردگار تیرا	البتہ دیکھئے

بیشک اس میں نشانی ہے اور اُن میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے ﴿۱۴۴﴾ اور تمہارا پروردگار تو

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٤٥﴾ كَذَّبَ أَصْحَابُ لَيْكَةِ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٤٦﴾ إِذْ قَالَ

الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ	كَذَّبَ	أَصْحَابُ	لَيْكَةِ	الْمُرْسَلِينَ	إِذْ	قَالَ
غالب	مہربان	جھٹلایا	رہنے والوں	بن کے	پیغمبروں کو	جس وقت	کہا

غالب (اور) مہربان ہے ﴿۱۴۵﴾ اور بن کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿۱۴۶﴾ جب اُن

لَهُمْ شُعَيْبٌ ۖ لَا تَتَّقُونَ ۚ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُولٌ اَمِیْنٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

لَهُمْ	شُعَيْبٌ	اَلَا	تَتَّقُوْنَ	اِنِّیْ	لَكُمْ	رَسُولٌ	اَمِیْنٌ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ
ان کو	شعیب نے	کیا نہیں	ڈرتے	بیشک میں	واسطے تمہارے	پیغمبر ہوں	بامانت	پس ڈرو	اللہ سے

سے شعیب نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں (۱۴۷) میں تو تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں (۱۴۸) تو اللہ سے ڈرو

وَاطِیْعُوْنَ ۚ وَمَا اَسْأَلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیْ اِلَّا عَلٰی

وَاطِیْعُوْنَ	وَ	مَا	اَسْأَلُكُمْ	عَلَیْهِ	مِنْ	اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِیْ	اِلَّا	عَلٰی
اور کہا مانو میرا	اور	نہیں	سوال کرتا میں تم سے	اوپر اس کے	کچھ	بدلہ	نہیں	بدلہ میرا	مگر	اوپر

اور میرا کہا مانو (۱۴۹) اور میں اس (کام) کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ تو (اللہ) رب العالمین کے

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۚ اَوْفُوا الْكَيْلَ ۚ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْهٰخِسِرِیْنَ ۚ وَزِنُوْا

رَبِّ	الْعٰلَمِیْنَ	اَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	مِنْ	الْهٰخِسِرِیْنَ	وَزِنُوْا
پروردگار	جہانوں کے	پورا کرو	مپان	اور	مت	ہو تم	سے	نقصان دینے والوں میں	اور تولو

زنے ہے (۱۵۰) (دیکھو) پیمانہ پورا بھرا کرو اور نقصان نہ کیا کرو (۱۵۱) اور

بِالْقِسْطِ اِلَی السُّتَقِیْمِ ۚ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ وَلَا تَعْتُوا

بِالْقِسْطِ	اِلَی السُّتَقِیْمِ	وَ	لَا	تَبْخَسُوا	النَّاسَ	اَشْیَآءَهُمْ	وَ	لَا	تَعْتُوا
ساتھ ترازو	سیدھی کے	اور	مت	تم کم دو	لوگوں کو	چیزیں ان کی	اور	مت	پھرو

ترازو سیدھی رکھ کر تولو کرو (۱۵۲) اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور ملک میں

فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ۚ وَاتَّقُوا الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَ الْجِبِلَّةَ

فِی	الْاَرْضِ	مُفْسِدِیْنَ	وَ	اتَّقُوا	الَّذِیْ	خَلَقَكُمْ	وَ	الْجِبِلَّةَ
تج	زمین کے	فساد کرتے ہوئے	اور	ڈرو	اس سے کہ جس نے	پیدا کیا تم کو	اور	خلقت

فساد نہ کرتے پھرو (۱۵۳) اور اس سے ڈرو جس نے تم کو اور پہلی خلقت کو

الْاَوَّلِیْنَ ۚ قَالُوْا اِنَّمَا اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِیْنَ ۚ وَمَا اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ

الْاَوَّلِیْنَ	قَالُوْا	اِنَّمَا	اَنْتَ	مِنْ	الْمُسَحَّرِیْنَ	وَ	مَا	اَنْتَ	اِلَّا	بَشَرٌ
پہلی کو	کہا انہوں نے	سوائے اسکے نہیں کہ	تو	سے ہے	جادو کیے کیوں میں	اور	نہیں	تو	مگر	آدمی

پیدا کیا (۱۵۴) وہ کہنے لگے کہ تم جادو زدہ ہو (۱۵۵) اور تم اور کچھ نہیں ہم ہی

مِثْلُنَا وَإِنْ نَظُنُّكَ لَمِنَ الْكَذِبِينَ ﴿۱۸۷﴾ فَاسْقِطْ عَلَيْنَا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ

مِثْلُنَا	وَ	إِنْ	نَظُنُّكَ	لَمِنَ	الْكَذِبِينَ	فَاسْقِطْ	عَلَيْنَا	كِسْفًا	مِّنَ	السَّمَاءِ
مانند ہماری	اور	البتہ	گمان کرتے ہیں تمہارے	سے	جھوٹوں	پس ڈال دے	اوپر ہمارے	ایک ٹکڑا	سے	آسمان

جیسے آدمی ہو اور ہمارا خیال ہے کہ تم جھوٹے ہو ﴿۱۸۷﴾ اگر سچے ہو تو ہم پر آسمان سے

إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۱۸۸﴾ قَالَ رَبِّیْٓ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۸۸﴾ فَكَذَّبُوهُ

إِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصَّادِقِينَ	قَالَ	رَبِّیْٓ	أَعْلَمُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	فَكَذَّبُوهُ
اگر	ہے تو	سے	سچوں	کہا کہ	پروردگار میرا	خوب جانتا ہے	جو کچھ کہ	تم کرتے ہو	پس جھٹلایا اس کو

ایک ٹکڑا اگر ﴿۱۸۸﴾ (شعیب نے) کہا کہ جو کام تم کرتے ہو میرا پروردگار اس سے خوب واقف ہے ﴿۱۸۸﴾ تو ان لوگوں نے ان کو جھٹلایا

فَاخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۖ إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۱۸۹﴾ إِنَّ فِي

فَاخَذَهُمْ	عَذَابُ	يَوْمِ	الظُّلَّةِ	إِنَّهُ	كَانَ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيمٍ	إِنَّ فِي
پس پکڑا ان کو	عذاب	دن	سائبان کے	نے	بیشک وہ	تھا	عذاب	دن	بڑے کا

پس سائبان کے عذاب نے ان کو آ پکڑا۔ بے شک وہ بڑے (سخت) دن کا عذاب تھا ﴿۱۸۹﴾ اس میں

ذٰلِكَ لَايَةُ ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿۱۹۰﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ

ذٰلِكَ	لَايَةُ ۖ	وَمَا	كَانَ	أَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِينَ	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ
اس کے	البتہ نشانی ہے	اور	نہ	تھے	اکثر ان کے	ایمان والے	اور	بیشک	رب تبار	البتہ ہی ہے

یقیناً نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے ﴿۱۹۰﴾ اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور)

الرَّحِيمُ ﴿۱۹۱﴾ وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۹۲﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ﴿۱۹۳﴾

الرَّحِيمُ	وَ	إِنَّهُ	لَتَنْزِيلُ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ	نَزَلَ	بِهِ	الرُّوحُ	الْأَمِينُ
مہربان	اور	بیشک وہ	البتہ اتارا گیا ہے	پروردگار	عالموں کے	سے	اترا ہے	ساتھ اس کے	روح الامین

مہربان ہے ﴿۱۹۱﴾ اور یہ (قرآن اللہ) پروردگار عالم کا اتارا ہوا ہے ﴿۱۹۲﴾ اس کو امانت دار فرشتہ لے کر اترا ہے ﴿۱۹۳﴾

عَلَىٰ قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿۱۹۴﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ ﴿۱۹۵﴾

عَلَىٰ	قَلْبِكَ	لِتَكُونَ	مِنَ	الْمُنذِرِينَ	بِلِسَانٍ	عَرَبِيٍّ	مُبِينٍ
اوپر	دل تیرے کے	تاکہ ہو تو	سے	ڈرانے والوں میں	ساتھ زبان	عربی کے	بیان کرنیوالی

(یعنی اس نے) تمہارے دل پر (القا کیا ہے) تاکہ (لوگوں کو) نصیحت کرتے ہو ﴿۱۹۴﴾ (اور القابھی) فصیح عربی زبان میں (کیا ہے) ﴿۱۹۵﴾

وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۹۷﴾ أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةٌ أَنْ يَأْعِلَ عَنْهُ عُلَمَاؤُا

و	إِنَّهُ	لَفِي	زُبُرِ	الْأَوَّلِينَ	أَوَلَمْ	يَكُنْ	لَهُمْ	آيَةٌ	أَنْ	يَأْعِلَ	عَنْهُ	عُلَمَاؤُا
اور	بیشک وہ ہے	البتہ	کتابوں	پہلے کے	کیا نہیں	ہے	واسطے انکے	نشانی	بیکہ	جانتے ہیں اس کو	عالم	

اور اس کی خبر پہلے پیغمبروں کی کتابوں میں (لکھی ہوئی) ہے ﴿۱۹۷﴾ کیا ان کے لیے یہ سند نہیں ہے کہ علمائے

بَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿۱۹۸﴾ وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ ﴿۱۹۸﴾ فَقَرَأَهُ عَلَيْهِمْ

بَنِي	إِسْرَءِيلَ	و	لَوْ	نَزَّلْنَاهُ	عَلَىٰ	بَعْضِ	الْأَعْجَمِينَ	فَقَرَأَهُ	عَلَيْهِمْ
بنی	اسرائیل کے	اور	اگر	اتارتے ہم اسکو	اوپر	بعض	عجمیوں کے	پس پڑھتا اس کو	اوپر ان کے

بنی اسرائیل اس (بات) کو جانتے ہیں ﴿۱۹۸﴾ اور اگر ہم اس کو کسی غیر اہل زبان پر اتارتے ﴿۱۹۸﴾ اور وہ اسے ان (لوگوں) کو پڑھ کر سناتا

مَا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۹۹﴾ كَذَلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ﴿۲۰۰﴾

مَا	كَانُوا	بِهِ	مُؤْمِنِينَ	كَذَلِكَ	سَلَكْنَاهُ	فِي	قُلُوبِ	الْمُجْرِمِينَ
نہ	ہوتے	ساتھ اس کے	ایمان لانے والے	اسی طرح	چلاتے ہیں ہم اس کو	بیچ	دلوں کے	گنہگاروں کے

تو یہ اسے (کبھی) نہ مانتے ﴿۱۹۹﴾ اسی طرح ہم نے انکار کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیا ﴿۲۰۰﴾

لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿۲۰۱﴾ فَيَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً

لَا	يُؤْمِنُونَ	بِهِ	حَتَّىٰ	يَرَوُا	الْعَذَابَ	الْأَلِيمَ	فَيَأْتِيَهُمْ	بَغْتَةً
نہیں	ایمان لاتے	ساتھ اسکے	یہاں تک کہ	دیکھیں	عذاب کو	درد دینے والا	پس آئے گا ان کو	اچانک

وہ جب تک درد دینے والا عذاب نہ دیکھ لیں اس کو نہیں مانتے گے ﴿۲۰۱﴾ وہ اُن پر ناگہان آ واقع ہوگا

وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۲۰۲﴾ فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُونَ ﴿۲۰۳﴾ أَفَبِعَذَابِنَا

وَهُمْ	لَا	يَشْعُرُونَ	فَيَقُولُوا	هَلْ	نَحْنُ	مُنْظَرُونَ	أَفَبِعَذَابِنَا
اور	وہ	نہیں	سمجھتے ہوں گے	پس کہیں گے	کیا	ہم میں	کیا پس عذاب ہمارے کو

اور انہیں خبر بھی نہ ہوگی ﴿۲۰۲﴾ اُس وقت کہیں گے کیا ہمیں مہلت ملے گی؟ ﴿۲۰۳﴾ تو کیا یہ ہمارے عذاب کو

يَسْتَعْجِلُونَ ﴿۲۰۴﴾ أَفَرَأَيْتَ إِنْ مَتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ﴿۲۰۵﴾ ثُمَّ جَاءَهُمْ مَا

يَسْتَعْجِلُونَ	أَفَرَأَيْتَ	إِنْ	مَتَّعْنَاهُمْ	سِنِينَ	ثُمَّ	جَاءَهُمْ	مَا
جلدی کرتے ہیں	کیا پس دیکھا تو نے	اگر	فائدہ دیں ہم ان کو	کتنے برس	پھر	آئے ان کے پاس	جو کچھ کہ

جلدی طلب کر رہے ہیں ﴿۲۰۴﴾ بھلا دیکھو تو اگر ہم اُن کو برسوں فائدہ دیتے رہیں ﴿۲۰۵﴾ پھر ان پر وہ (عذاب) آ واقع ہو جس کا

كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿۲۰﴾ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَسْتَعُونُ ﴿۲۱﴾ وَمَا

كَانُوا	يُوعَدُونَ	مَا	أَغْنَىٰ	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوا	يَسْتَعُونُ	وَمَا
تھے	وعدہ دیے جاتے	کیا	کفایت کرے گا	ان سے	جو کچھ	تھے	فائدہ دیے جاتے	اور نہ

ان سے وعدہ کیا جاتا ہے ﴿۲۰﴾ تو جو فائدے یہ اٹھاتے رہے اُن کے کس کام آئیں گے ﴿۲۱﴾ اور ہم

أَهْلَكْنَا مِنْ قُرْبَةٍ إِلَّا لَهَا مُنْذِرُونَ ﴿۲۲﴾ ذِكْرَىٰ ﴿۲۳﴾ وَمَا كُنَّا

أَهْلَكْنَا	مِنْ	قُرْبَةٍ	إِلَّا	لَهَا	مُنْذِرُونَ	ذِكْرَىٰ	وَمَا	كُنَّا
ہلاک کی ہم نے	کوئی	بستی	مگر	واسطے اس کے	ڈرانے والے تھے	نصیحت دیتے	اور نہیں	تھے ہم

نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کے لیے نصیحت کرنے والے (پہلے بھیج دیتے) تھے ﴿۲۲﴾ (تا کہ) نصیحت (کردیں) اور ہم

ظُلُمِينَ ﴿۲۴﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيَاطِينُ ﴿۲۵﴾ وَمَا يَنْبَغِي لَهُمْ وَمَا

ظُلُمِينَ	وَمَا	تَنَزَّلَتْ	بِهِ	الشَّيَاطِينُ	وَمَا	يَنْبَغِي	لَهُمْ	وَمَا
ظالم	اور	نہیں	اترتے	ساتھ اس کے	شیطان	اور	نہیں	لائق
								واسطے ان کے

ظالم نہیں ہیں ﴿۲۴﴾ اور اس (قرآن) کو شیطان لے کر نازل نہیں ہوئے ﴿۲۵﴾ یہ کام نہ تو ان کو موزاوار ہے اور نہ وہ اس

يَسْتَطِيعُونَ ﴿۲۶﴾ إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْرُؤُونَ ﴿۲۷﴾ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ

يَسْتَطِيعُونَ	إِنَّهُمْ	عَنِ	السَّمْعِ	لَمَعْرُؤُونَ	فَلَا	تَدْعُ	مَعَ	اللَّهِ
کر سکتے	بیشک وہ اس کے	سے	سننے	البتہ باز رکھے گئے ہیں	پس مت	پکار	ساتھ	اللہ کے

کی طاقت رکھتے ہیں ﴿۲۶﴾ وہ (آسمانی باتوں کے) سننے (کے مقامات) سے الگ کر دیے گئے ہیں ﴿۲۷﴾ تو اللہ کے سوا کسی

إِلَهًا آخَرَ فَتَكُونُ مِنَ الْبُعْدَيْنِ ﴿۲۸﴾ وَانْذِرْ عَشِيرَتَكَ

إِلَهًا	آخَرَ	فَتَكُونُ	مِنْ	الْبُعْدَيْنِ	وَ	انْذِرْ	عَشِيرَتَكَ
معبود	اور کو	پس ہو جائے گا تو	سے	عذاب کیے گیوں	اور	ڈرا	قبیلہ اپنے

اور معبود کو مت پکارنا ورنہ تم کو عذاب دیا جائے گا ﴿۲۸﴾ اور اپنے قریب کے رشتہ داروں کو

الْأَقْرَبِينَ ﴿۲۹﴾ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ

الْأَقْرَبِينَ	وَاخْفِضْ	جَنَاحَكَ	لِمَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنْ
نزدیک والوں کو	اور نیچے رکھ	بازو اپنے	واسطے اس کے جو کہ	پیروی کرتا ہے تیری	سے

ڈر سنا دو ﴿۲۹﴾ اور جو مومن تمہارے پیرو ہو گئے ہیں ان سے بتواضع

الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢١٥﴾ فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢١٦﴾

الْمُؤْمِنِينَ	فَإِنْ	عَصَوْكَ	فَقُلْ	إِنِّي	بَرِيءٌ	مِمَّا	تَعْمَلُونَ
ایمان والوں میں	پس اگر	نافرمانی کریں تیری	پس کہہ	بیشک میں	بیزار ہوں	اس چیز سے کہ	کرتے ہوں

پیش آؤ ﴿٢١٥﴾ پھر اگر لوگ تمہاری نافرمانی کریں تو کہہ دو کہ میں تمہارے اعمال سے بے تعلق ہوں ﴿٢١٦﴾

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿٢١٧﴾ الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٢١٨﴾

وَتَوَكَّلْ	عَلَى	الْعَزِيزِ	الرَّحِيمِ	الَّذِي	يَرَاكَ	حِينَ	تَقُومُ
اور	توکل کر	اوپر	اس غالب	مہربان کے	جو کہ	دیکھتا ہے تجھ کو	جس وقت اٹھتا ہے تو

اور (اللہ) غالب (اور) مہربان پر بھروسہ رکھو ﴿٢١٧﴾ جو تم کو جب تم (تہجد کے وقت) اٹھتے ہو دیکھتا ہے ﴿٢١٨﴾

وَتَقَلُّبِكَ فِي السُّجْدَيْنِ ﴿٢١٩﴾ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٢٢٠﴾ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ

وَتَقَلُّبِكَ	فِي	السُّجْدَيْنِ	إِنَّهُ	هُوَ	السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ	هَلْ	أُنَبِّئُكُمْ
اور پھر ناتیرا	بچ	سجدہ کرنے والوں کے	بیشک وہ	وہی ہے	سننے والا	جاننے والا	کیا	بتلاؤں میں تم کو

اور نمازیوں میں تمہارے پھرنے کو بھی ﴿٢١٩﴾ بیشک وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿٢٢٠﴾ (اچھا) میں تمہیں بتاؤں کہ

عَلَى مَنْ تَنْزَلُ الشَّيْطَانُ ﴿٢٢١﴾ تَنْزَلُ عَلَى كُلِّ أَقَالٍ أَثِيمٍ ﴿٢٢٢﴾ يُلْقُونَ

عَلَى	مَنْ	تَنْزَلُ	الشَّيْطَانُ	تَنْزَلُ	عَلَى	كُلِّ	أَقَالٍ	أَثِيمٍ	يُلْقُونَ
اوپر	کس کے	اترتے ہیں	شیطان	اترتے ہیں	اوپر	ہر	جھوٹ باندھنے والے	گنہگار کے	لاڈالتے ہیں

شیطان کس پر اترتے ہیں ﴿٢٢١﴾ ہر جھوٹے گنہگار پر اترتے ہیں ﴿٢٢٢﴾ جو سنی ہوئی بات

السَّمْعَ وَآكْثَرَهُمْ كَذِبُونَ ﴿٢٢٣﴾ وَالشُّعْرَاءُ يُتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ﴿٢٢٤﴾ أَلَمْ تَرَ

السَّمْعَ	وَآكْثَرَهُمْ	كَذِبُونَ	وَالشُّعْرَاءُ	يُتَّبِعُهُمُ	الْغَاوُونَ	أَلَمْ تَرَ
سنی ہوئی بات	اور بہت ان میں	جھوٹے ہیں	اور	شاعروں کی	پیروی کرتے ہیں	سب گمراہ

(اس کے کان میں) لاڈالتے ہیں اور وہ اکثر جھوٹے ہیں ﴿٢٢٣﴾ اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کیا کرتے ہیں ﴿٢٢٤﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا

أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ ﴿٢٢٥﴾ وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ﴿٢٢٦﴾

أَنَّهُمْ	فِي	كُلِّ	وَادٍ	يَهِيمُونَ	وَأَنَّهُمْ	يَقُولُونَ	مَا	لَا	يَفْعَلُونَ
یہ کہ وہ	بچ	ہر	وادی کے	سرگردان ہوتے ہیں	اور بیشک یہ کہ وہ	کہتے ہیں	جو کچھ کہ	نہیں	کرتے

کہ وہ ہر وادی میں سرمارتے پھرتے ہیں ﴿٢٢٥﴾ اور کہتے وہ ہیں جو کرتے نہیں ﴿٢٢٦﴾

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا مِنْ

إِلَّا	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	وَ	ذَكَرُوا	اللَّهَ	كَثِيرًا	وَانْتَصَرُوا	مِنْ
مگر	وہ لوگ کہ	ایمان لائے	اور عمل کیے	اچھے	اور	یاد کیا	اللہ کو	بہت	بدل لیا	سے

مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے اور اللہ کو بہت یاد کرتے رہے اور اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد

بَعْدَ مَا ظَلَمُوا ۖ وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ ﴿٣٧﴾

بَعْدَ	مَا	ظَلَمُوا	وَ	سَيَعْلَمُ	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	أَيَّ	مُنْقَلَبٍ	يَنْقَلِبُونَ
پچھے	اسکے	کہ	ظلم کیے گئے	اور	عنقریب جان لیں گے	وہ لوگ کہ	ظلم کرتے ہیں	کون سی	جگہ پھرنے کی

انتقام لیا۔ اور ظالم عنقریب جان لیں گے کہ کون سی جگہ لوٹ کر جاتے ہیں ﴿۳۷﴾

رکوعاتها ۷

۲۷ سُورَةُ النَّملِ مَكِّيَّةٌ ۳۸

آیاتها ۹۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طَسَّ ۚ تِلْكَ آيَةُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُبِينٍ ۝ ١ ۚ هُدًى وَبُشْرَى

طَسَّ	تِلْكَ	آيَةُ	الْقُرْآنِ	وَ	كِتَابٍ	مُبِينٍ	هُدًى	وَبُشْرَى
طس	یہ	آیتیں ہیں	قرآن کی	اور	کتاب	روشن کی	ہدایت ہے	اور خوش خبری

طس یہ قرآن اور کتاب روشن کی آیتیں ہیں ﴿۱﴾ مومنوں کے لیے

لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ ٢ ۚ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ

لِلْمُؤْمِنِينَ	الَّذِينَ	يُقِيمُونَ	الصَّلَاةَ	وَيُؤْتُونَ	الزَّكَاةَ	وَ	هُمْ
واسطے ایمان والوں کے	وہ لوگ جو کہ	قائم رکھتے ہیں	نماز	اور دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور	وہ

ہدایت اور ﴿۲﴾ وہ جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور

بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝ ٣ ۚ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ زَيَّاتٌ لَهُمْ

بِالْآخِرَةِ	هُمْ	يُوقِنُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ	لَا	يُؤْمِنُونَ	بِالْآخِرَةِ	زَيَّاتٌ	لَهُمْ
ساتھ آخرت کے	وہ	یقین رکھتے ہیں	بیشک	وہ لوگ جو کہ	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ آخرت کے	زینت کی ہے	ان کے

آخرت کا یقین رکھتے ہیں ﴿۳﴾ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کے اعمال ان کے لیے

أَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُونَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي

أَعْمَالَهُمْ	فَهُمْ	يَعْمَهُونَ	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ	لَهُمْ	سُوءُ	الْعَذَابِ	وَ	هُمْ	فِي
عملوں ان کے کو	پس وہ	بھٹکتے ہیں	یہ لوگ	وہ ہیں کہ	واسطے انکے ہے	برائی	عذاب کی	اور	وہ	بچ

آراستہ کر دیے ہیں تو وہ سرگرداں ہو رہے ہیں ۝ یہی لوگ ہیں جن کے لیے بڑا عذاب ہے اور وہ آخرت میں

الْآخِرَةِ هُمْ الْآخَسَرُونَ ۝ وَإِنَّكَ لَتَلْقَى الْقُرْآنَ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ

الْآخِرَةِ	هُمْ	الْآخَسَرُونَ	وَ	إِنَّكَ	لَتَلْقَى	الْقُرْآنَ	مِنْ	لَدُنْ	حَكِيمٍ
آخرت کے	وہ ہیں	ٹوٹا پانے والے	اور	بیشک تو	البتہ سکھایا جاتا ہے	قرآن	سے	نزدیک	حکمت والے

بھی بہت نقصان اٹھانے والے ہیں ۝ اور تم کو قرآن (اللہ) حکیم و علیم کی طرف سے عطا

عَلَيْهِمْ ۝ إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِأَهْلِهِ إِنِّي آنَسْتُ نَارًا ۝ سَأَتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ

عَلَيْهِمْ	إِذْ	قَالَ	مُوسَىٰ	لِأَهْلِهِ	إِنِّي	آنَسْتُ	نَارًا	سَأَتِيكُمْ	مِنْهَا	بِخَبَرٍ
جاننے والے کے	جب	موسیٰ نے	واسطے بی بی اپنی کے	دیکھی ہے	آگ	جلیلے آؤنگیں تہلے پاس	اس میں سے	کچھ خبر		

کیا جاتا ہے ۝ جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے آگ دیکھی ہے۔ میں وہاں سے (رستے کا) پتہ لاتا ہوں

أَوْ أَتِيكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ۝ فَلَمَّا جَاءَهَا نُودِيَ أَنْ

أَوْ	أَتِيكُمْ	بِشِهَابٍ	قَبَسٍ	لَّعَلَّكُمْ	تَصْطَلُونَ	فَلَمَّا	جَاءَهَا	نُودِيَ	أَنْ
یا	لاؤں گا	شعلہ	انگارے کا	تا کہ تم	سینکو	پس جب	آیا اس کے پاس	پکارا گیا	یکہ

یا سگلتا ہوا انگارہ تمہارے پاس لاتا ہوں تا کہ تم تاپو ۝ جب موسیٰ اس کے پاس آئے تو ندا آئی کہ وہ

بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۝ وَسُبْحَنَ اللَّهُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

بُورِكَ	مَنْ	فِي	النَّارِ	وَ	مَنْ	حَوْلَهَا	وَ	سُبْحَنَ	اللَّهُ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ
برکت دیا گیا ہے	جو کوئی کہ	بچ	آگ کے ہے	اور	جو کوئی کہ	گرداسکے ہے	اور	پاک ہے	اللہ	پروردگار	عالموں کے کو

جو آگ میں (جلی دکھاتا) ہے با برکت ہے اور وہ جو آگ کے ارد گرد ہے۔ اور اللہ جو تمام عالم کا پروردگار ہے پاک ہے ۝

يُوسَىٰ إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَأَلْقِ عَصَاكَ ۝ فَلَمَّا رَاَهَا

يُوسَىٰ	إِنَّهُ	أَنَا	اللَّهُ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	وَأَلْقِ	عَصَاكَ	فَلَمَّا	رَاَهَا
اے موسیٰ	بیشک یہ کہ	میں ہی ہوں	اللہ	غالب	حکمت والا	اور ڈال دے	عصا پنا	پس جب	دیکھا اس کو

اے موسیٰ میں ہی اللہ غالب و دانا ہوں ۝ اور اپنی لاٹھی ڈال دو۔ جب اُسے دیکھا تو

تَهْتَرُ كَأَنَّهُ جَانٌّ وَلِي مُدِيرٌ ۚ أَوَلَمْ يَعْبَبْ ۖ يُوسَىٰ لَا تَخَفْ ۚ إِنِّي

تَهْتَرُ كَأَنَّهُ جَانٌّ وَلِي مُدِيرٌ ۚ أَوَلَمْ يَعْبَبْ ۖ يُوسَىٰ لَا تَخَفْ ۚ إِنِّي
بتا جاتے گویا کہ وہ سانپ ہے پھر گیا پیٹھ پھیر کر اور نہ پیچھے مڑ کر نہ دیکھا۔ (حکم ہوا کہ) موسیٰ ڈرو مت۔

(اس طرح) بل رہی تھی گویا سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا۔ (حکم ہوا کہ) موسیٰ ڈرو مت۔

لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُونَ ۚ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسًّا بَعْدَ سُوءٍ

لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُونَ ۚ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسًّا بَعْدَ سُوءٍ
نہیں ڈرتے پاس میرے پیغمبر مگر جو کوئی ظلم کرے پھر بدل ڈالے نیکی پیچھے برائی کے

ہمارے پاس پیغمبر ڈرا نہیں کرتے ۱۱) ہاں جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد اسے نیکی سے بدل دیا

فَإِنِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۚ وَأَدْخُلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضًا مِّنْ

فَإِنِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۚ وَأَدْخُلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضًا مِّنْ
پس بیشک میں بخشنے والا مہربان ہوں اور داخل کر ہاتھ اپنا بیچ گریبان اپنے کے نکلے سفید سے

تو میں بخشنے والا مہربان ہوں ۱۲) اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو بے عیب سفید نکلے گا۔ (ان دو ۲ معجزوں

غَيْرِ سُوءٍ ۚ فِي تِسْعِ آيَاتٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا

غَيْرِ سُوءٍ ۚ فِي تِسْعِ آيَاتٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا
بغیر برائی کے نو نشانیاں طرف فرعون کی اور اس کی قوم کے بیشک وہ تھے قوم

کے ساتھ جو) نو ۹ معجزوں میں (داخل ہیں) فرعون اور اس کی قوم کے پاس (جاؤ) کہ وہ

فَاسِقِينَ ۚ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ آيَاتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۚ

فَاسِقِينَ ۚ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ آيَاتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۚ
فاسق پس جب آئیں انکے پاس نشانیاں ہماری سمجھانے کو کہنے لگے یہ جادو ہے ظاہر

بدکردار لوگ ہیں ۱۳) جب اُن کے پاس ہماری روشن نشانیاں پہنچیں کہنے لگے یہ صریح جادو ہے ۱۴)

وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنْفُسُهُمْ ظُلُمًا وَعُلُوًّا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنْفُسُهُمْ ظُلُمًا وَعُلُوًّا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
اور انکار کیا ان کا اور یقین جان لیا تھا اس کو جی ان کے نے ظلم اور تکبر سے پس دیکھ کیوں کر ہوا

اور بے انصافی اور غرور سے اُن سے انکار کیا۔ لیکن اُن کے دل اُن کو مان چکے تھے سو دیکھ لو کہ فساد کرنے والوں

عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا ۖ وَقَالَ الْحَمْدُ

عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِينَ	وَلَقَدْ	آتَيْنَا	دَاوُدَ	وَسُلَيْمَانَ	عِلْمًا	وَقَالَ	الْحَمْدُ
آخر کام	فساد کرنے والوں کا	اور	البتہ تحقیق	دیا ہم نے	داؤد کو	اور	سلیمان کو	علم

کا انجام کیا ہوا ۝ اور ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم بخشا۔ اور انہوں نے کہا کہ اللہ

لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلْنَا عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَوَرِثَ

لِلَّهِ	الَّذِي	فَضَّلْنَا	عَلَىٰ	كَثِيرٍ	مِّنْ	عِبَادِهِ	الْمُؤْمِنِينَ	وَوَرِثَ
واسطے اللہ کے ہے	جس نے	بزرگی دی ہم کو	اوپر	بہتوں	سے	بندوں اپنے	ایمان والوں کے	اور وارث ہوا

کا شکر ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت دی ۝ اور سلیمان داؤد

سُلَيْمَانَ دَاوُدَ وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلِمْنَا مَنَظِقَ الطَّيْرِ وَأُوتِينَا مِنْ

سُلَيْمَانَ	دَاوُدَ	وَقَالَ	يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	عَلِمْنَا	مَنَظِقَ	الطَّيْرِ	وَأُوتِينَا	مِنْ
سلیمان	داؤد کا	اور	کہا	اے	لوگو	سکھائی ہے ہم کو	بولی	اڑتے جانوروں کی	اور دینے گئے ہیں ہم

کے قائم مقام ہوئے اور کہنے لگے کہ لوگو ہمیں (اللہ کی طرف سے) جانوروں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہر چیز عنایت

كُلِّ شَيْءٍ ۖ إِنَّ هَذَا هُوَ الْفَضْلُ الْمُبِينُ ۝ وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ

كُلِّ	شَيْءٍ	إِنَّ	هَذَا	هُوَ	الْفَضْلُ	الْمُبِينُ	وَحُشِرَ	لِسُلَيْمَانَ
ہر	چیز	بیشک	یہ	البتہ وہی ہے	بزرگی	ظاہر	اور	اکٹھے کیے گئے واسطے سلیمان کے

فرمائی گئی ہے۔ بیشک یہ (اس کا) صریح فضل ہے ۝ اور سلیمان کے لیے

جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا آتَوَا

جُنُودُهُ	مِنَ	الْجِنِّ	وَالْإِنسِ	وَالطَّيْرِ	فَهُمْ	يُوزَعُونَ	حَتَّىٰ	إِذَا	آتَوَا
لشکر اس کے	سے	جنوں	اور آدمیوں	اور اڑتے جانوروں سے	پس انکی	ہمائیں بنائی جاتی ہیں	یہاں تک کہ	جب آئے	

جنوں اور انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع کیے گئے اور وہ قسم وار کیے گئے تھے ۝ یہاں تک کہ جب

عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ ۖ قَالَتْ نَهْدُكُمُ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسْكِنَكُمْ ۖ

عَلَىٰ	وَادِ	النَّمْلِ	قَالَتْ	نَهْدُكُمُ	يَا أَيُّهَا	النَّمْلُ	ادْخُلُوا	مَسْكِنَكُمْ
اوپر	میدان	چیونٹیوں کے	کہا	ایک چیونٹی نے	اے	چیونٹیو	داخل ہو	گھروں اپنوں میں

چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا کہ چیونٹیو اپنے اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ

لَا يَحْطِطَنَّكُمْ سُلَيْمُنُ وَجُنُودُهُ ۖ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۱۸﴾ فَتَبَسَّمَ

لَا يَحْطِطَنَّكُمْ	سُلَيْمُنُ	وَ	جُنُودُهُ	وَ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُونَ	فَتَبَسَّمَ
نہ کچل ڈالے تم کو	سلیمان	اور	لشکر اس کا	اور	وہ	نہ	جانتے ہوں	پس مسکرایا

ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اس کے لشکر تم کو کچل ڈالیں اور اُن کو خبر بھی نہ ہو ﴿۱۸﴾ تو وہ اس کی بات

ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي

ضَاحِكًا	مِّنْ	قَوْلِهَا	وَ	قَالَ	رَبِّ	أَوْزِعْنِي	أَنْ	أَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ	الَّتِي
ہنستا ہوا	سے	بات اس کی	اور	کہا	اے رب میرے	توفیق دے مجھ کو	یہ کہ	شکر کروں میں	نعمت تیری کا	وہ جو کہ

سے ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے توفیق عنایت کر کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے

أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأُدْخِلْنِي

أَنْعَمْتَ	عَلَيَّ	وَ	عَلَىٰ	وَالِدَيَّ	وَ	أَنْ	أَعْمَلَ	صَالِحًا	تَرْضَاهُ	وَ	أُدْخِلْنِي
احسان کیا تو نے	مجھ پر	اور	اوپر	میرے باپ کے	اور	یہ کہ	عمل کروں	نیک	جو پسند کرے تو اسکو	اور	داخل کر مجھ کو

ماں باپ پر کیے ہیں اُن کا شکر کروں اور ایسے نیک کام کروں کہ تو اُن سے خوش ہو جائے اور مجھے اپنی

بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ﴿۱۹﴾ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ

بِرَحْمَتِكَ	فِي	عِبَادِكَ	الصَّالِحِينَ	وَ	تَفَقَّدَ	الطَّيْرَ	فَقَالَ	مَا لِيَ
ساتھ رحمت اپنی کے	بچ	بندوں اپنوں	صالحوں کے	اور	خبری	اڑتے جانوروں کی	پس کہا	کیا ہے مجھ کو کہ

رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما ﴿۱۹﴾ اور جب انہوں نے جانوروں کا جائزہ لیا تو کہنے لگے کیا سب ہے

لَا أَرَى الْهَدُودَ ۖ أَمْ كَانِ مِنَ الْغَائِبِينَ ﴿۲۰﴾ لَا عَذَابَ لِّكَ عَذَابًا شَدِيدًا

لَا	أَرَى	الْهَدُودَ	أَمْ	كَانِ	مِنَ	الْغَائِبِينَ	لَا	عَذَابَ	لِّكَ	عَذَابًا	شَدِيدًا
نہیں	دیکھتا میں	ہد ہد کو	یا	وہ ہے	سے	غائبوں	البتہ میں عذاب کرونگا اسکو	عذاب	سخت		

کہ ہد ہد نظر نہیں آتا کیا کہیں غائب ہو گیا ہے؟ ﴿۲۰﴾ میں اسے سخت سزا دوں گا یا ذبح کر ڈالوں گا

أَوْ لَا أَذْبَحُكَ ۖ أُولَٰئِكَ نَبِئَتِي بِسُلْطَنِ مُّبِينٍ ﴿۲۱﴾ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ

أَوْ	لَا	أَذْبَحُكَ	أُولَٰئِكَ	نَبِئَتِي	بِسُلْطَنِ	مُبِينٍ	فَمَكَثَ	غَيْرَ	بَعِيدٍ	فَقَالَ
یا		ذبح کروں گا میں اس کو	یا	لے آجگا میرے پاس	دلیل	ظاہر	پس دیر کی	تھوڑی سی		پس کہا کہ

یا میرے سامنے ﴿اپنی بے قصوری کی﴾ صریح دلیل پیش کرے ﴿۲۱﴾ ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ ہد ہد آمو جو ہوا اور کہنے لگا کہ

أَحْطُتْ بِهَا لَمْ تُحِطْ بِهِ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ بِنَبَإٍ يَقِينٍ ۝۲۱ إِنِّي

أَحْطُتْ بِهَا لَمْ تُحِطْ بِهِ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ بِنَبَإٍ يَقِينٍ إِنِّي
میں نے احاطہ کیا اس چیز کا کہ نہیں احاطہ کیا تم نے ساتھ اسکے اور لایا ہوں میں تمہارے پاس سے سبأ ایک خبر یقینی بیشک میں

مجھے ایک ایسی چیز معلوم ہوئی ہے جس کی آپ کو خبر نہیں اور میں آپ کے پاس (شہر) سبأ سے ایک یقینی خبر لے کر آیا ہوں ۝۲۱ میں نے

وَجَدْتُ أَمْرًا تَبْلُغُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ

وَجَدْتُ أَمْرًا تَبْلُغُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ
پایا میں نے ایک عورت کو بادشاہی کرتی ہے ان پر اور دی گئی ہے سے ہر چیز اور واسطے اسکے تخت ہے

ایک عورت دیکھی کہ ان لوگوں پر بادشاہت کرتی ہے اور ہر چیز اسے میر ہے اور اس کا ایک

عَظِيمٌ ۝۲۲ وَجَدْتُهُمْ قَوْمًا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُونِ اللَّهِ

عَظِيمٌ وَجَدْتُهُمْ قَوْمًا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُونِ اللَّهِ
بڑا پایا میں نے اس کو اور قوم اس کی کو سجدہ کرتے ہیں سورج کو سے سوائے اللہ کے

بڑا تخت ہے ۝۲۲ میں نے دیکھا کہ وہ اور اس کی قوم اللہ کو چھوڑ کر آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے

وَزَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ

وَزَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ
اور زینت دی ہے واسطے انکے شیطان نے ان کے عملوں کو پس بند کیا ہے ان کو سے راہ پس وہ

ان کے اعمال انہیں آراستہ کر دکھائے ہیں اور ان کو رستے سے روک رکھا ہے پس وہ

لَا يَهْتَدُونَ ۝۲۳ أَلَا يَسْجُدُونَ لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّهَوَاتِ

لَا يَهْتَدُونَ أَلَا يَسْجُدُونَ لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّهَوَاتِ
نہیں راہ پاتے یہ کہ کیوں نہ سجدہ کریں اللہ کو وہ جو نکالتا ہے چھپی چیزوں کو بیچ آسمانوں کے

رستے پر نہیں آتے ۝۲۳ (اور نہیں سمجھتے) کہ اللہ کو جو آسمانوں اور زمین میں چھپی چیزوں کو ظاہر کر دیتا ہے

وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۝۲۴ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ

وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ
اور زمین کے اور جانتا ہے جو کچھ چھپاتے ہو تم اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ رب ہے

اور تمہارے پوشیدہ اور ظاہر اعمال کو جانتا ہے، کیوں سجدہ نہ کریں ۝۲۴ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۲۶ قَالَ سَنَنْظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ

الْعَرْشِ	الْعَظِيمِ	قَالَ	سَنَنْظُرُ	أَصَدَقْتَ	أَمْ	كُنْتَ	مِنَ
عرش	بڑے کا	کہا	اب دیکھیں گے ہم کہ	سچ کہا تو نے	یا	ہے تو	سے

لاق نہیں وہی عرش عظیم کا مالک ہے ۲۶ (سلیمان نے) کہا (اچھا) ہم دیکھیں گے تو نے سچ کہا ہے یا تو

الْكَذِبِينَ ۲۷ اِذْهَبْ بِكِتَابِي هَذَا فَاَلْقِهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ

الْكَذِبِينَ	اِذْهَبْ	بِكِتَابِي	هَذَا	فَاَلْقِهْ	إِلَيْهِمْ	ثُمَّ	تَوَلَّ	عَنْهُمْ	فَانْظُرْ
جھوٹوں میں	لے جا	خط میرا	یہ	پس ڈال دے اسکو	طرف انکی	پھر	پھرا	ان کے پاس سے	پس دیکھ

جھوٹا ہے ۲۷ یہ میرا خط لے جا اور اسے اُن کی طرف ڈال دے پھر ان کے پاس سے پھرا اور دیکھ

مَاذَا يَرْجِعُونَ ۲۸ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ الْأَيْ الْقِي إِلَىٰ كِتَابِ كَرِيمٍ ۲۹

مَاذَا	يَرْجِعُونَ	قَالَتْ	يَا أَيُّهَا	الْمَلَأُ	الْأَيْ	الْقِي	إِلَىٰ	كِتَابِ	كَرِيمٍ
کیا	جواب دیتے ہیں	کہا	اے	سر دارو	بیٹک میں	ڈالا گیا	طرف میری	خط	عزت والا

کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں ۲۸ ملکہ نے کہا کہ دربار والو میری طرف ایک نامہ گرامی ڈالا گیا ہے ۲۹

إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمٍ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۳۰ أَلَا تَعْلَمُونَ عَلَىٰ

إِنَّهُ	مِنْ	سُلَيْمٍ	وَ	إِنَّهُ	بِسْمِ	اللَّهِ	الرَّحْمَنِ	الرَّحِيمِ	أَلَا	تَعْلَمُونَ	عَلَىٰ
بیٹک وہ	سے ہے	سلیمان کی طرف	اور	بیٹک وہ	ساتھ نام	اللہ کے	بہت مہربان	نہایت رحم والا	یہ کیمت	سرکشی کرو	اوپر میرے

وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور (مضمون یہ ہے) کہ شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۳۰ (بعد اس کے یہ) کہ مجھ سے سرکشی

وَأَتُونِي مُسْلِمِينَ ۳۱ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنْتُ

وَأَتُونِي	مُسْلِمِينَ	قَالَتْ	يَا أَيُّهَا	الْمَلَأُ	أَفْتُونِي	فِي	أَمْرِي	مَا	كُنْتُ
اوپر چلے آؤ مجھے پاس	مسلمان ہو کر	کہنے لگی	اے	سر دارو	جواب دو مجھے	سچ	کام میرے کے	نہیں	ہوں میں

نہ کرو اور مطیع و منقاد ہو کر میرے پاس چلے آؤ ۳۱ (خط سنا کر) کہنے لگی کہ اے اہل دربار میرے اس معاملے میں مجھے مشورہ دو۔ جب تک

قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّىٰ تَشْهَدُونِ ۳۲ قَالُوا نَحْنُ أَوْلُوا قُوَّةٍ وَأُولُوا آبَائٍ

قَاطِعَةً	أَمْرًا	حَتَّىٰ	تَشْهَدُونِ	قَالُوا	نَحْنُ	أَوْلُوا	قُوَّةٍ	وَأُولُوا	آبَائٍ
قطع طے کرنیوالی	کسی کام کو	یہاں تک	تم حاضر ہو میرے پاس	کہا انہوں نے	ہم	صاحب	قوت ہیں	اور	صاحب جنگ کے ہیں

تم حاضر نہ ہو (اور صلاح نہ دو) میں کسی کام کو فیصل کرنے والی نہیں ۳۲ وہ بولے کہ ہم بڑے زور آور اور سخت

شَدِيدٌ ۱۰ وَ الْأَمْرُ إِلَيْكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَأْمُرِينَ ۳۲ قَالَتْ إِنَّ

شَدِيدٌ	وَ	الْأَمْرُ	إِلَيْكَ	فَانْظُرْ	مَاذَا	تَأْمُرِينَ	قَالَتْ	إِنَّ
سخت	اور	حکم	طرف تیری ہے	پس دیکھ تو	کیا	حکم کرتی ہے	کہنے لگی	بی شک

جنگجو ہیں اور حکم آپ کے اختیار ہے۔ تو جو حکم دیجیے گا (اس کے مال پر) نظر کر لیجیے گا ۳۲ اس نے کہا کہ

الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَ جَعَلُوا أَعْرََّةَ

الْمُلُوكَ	إِذَا	دَخَلُوا	قَرْيَةً	أَفْسَدُوهَا	وَ	جَعَلُوا	أَعْرََّةَ
بادشاہ	جب	داخل ہوتے ہیں	کسی بستی میں	خراب کر دیتے ہیں اس کو	اور	کر دیتے ہیں	عزت

بادشاہ جب کسی شہر میں داخل ہوتے ہیں تو اس کو تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں کے عزت والوں کو

أَهْلَهَا أَذِلَّةً ۱۱ وَ كَذَلِكَ يَفْعَلُونَ ۳۳ وَ إِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِمُ

أَهْلَهَا	أَذِلَّةً	وَ	كَذَلِكَ	يَفْعَلُونَ	وَ	إِنِّي	مُرْسِلَةٌ	إِلَيْهِمُ
والوں اس کے کو	ذلیل	اور	اسی طرح	یہ بھی کریں گے	اور	بی شک میں	بھیجے والی ہوں	طرف ان کی

ذلیل کر دیا کرتے ہیں اور اسی طرح یہ بھی کریں گے ۳۳ اور میں اُن کی طرف کچھ تحفہ

بِهَدِيَّةٍ فَانْظُرْ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ۳۴ فَلَمَّا جَاءَ

بِهَدِيَّةٍ	فَانْظُرْ	بِمَ	يَرْجِعُ	الْمُرْسَلُونَ	فَلَمَّا	جَاءَ
تحفہ	پس دیکھتی ہوں	ساتھ کس چیز کے	پہر آتے ہیں	بھیجے ہوئے	پس جب	آیا وہ پاس

بھیجتی ہوں اور دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لاتے ہیں ۳۴ جب (قاصد) سلیمان کے

سُلَيْمَانَ قَالَ أَتَيْدُونَنِ بِمَالٍ ۱۲ فَمَا أَتَيْنِ اللَّهَ خَيْرٌ مِّمَّا

سُلَيْمَانَ	قَالَ	أَتَيْدُونَنِ	بِمَالٍ	فَمَا	أَتَيْنِ	اللَّهُ	خَيْرٌ	مِّمَّا
سلیمان کے	کہا	کیا تم مدد دیتے ہو مجھ کو	ساتھ مال کے	پس جو کچھ	دیا ہے مجھ کو	اللہ نے	بہتر ہے	اس چیز سے کہ

پاس پہنچا تو (سلیمان نے) کہا کیا تم مجھے مال سے مدد دینا چاہتے ہو جو کچھ اللہ نے مجھے عطا فرمایا ہے وہ اس سے بہتر ہے

أَنْتُمْ ۱۳ بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ۳۵ اِرْجِعْ إِلَيْهِمْ

أَنْتُمْ	بَلْ	أَنْتُمْ	بِهَدِيَّتِكُمْ	تَفْرَحُونَ	اِرْجِعْ	إِلَيْهِمْ
دیا ہے تم کو	بلکہ	تم ہی	ساتھ تحفہ کے اپنے	خوش ہوتے ہو	لوٹ جا	طرف ان کی

جو تمہیں دیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اپنے تحفے سے تم ہی خوش ہوتے ہو گے ۳۵ ان کے پاس واپس جاؤ۔

فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ بِجُنُودٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَا

فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ	بِجُنُودٍ	لَّا	قِبَلَ	لَهُمْ	بِهَا	وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ	مِّنْهَا
پس البتہ آئیگے ہم ان پر	ساتھ لشکروں کے	نہ	مقابلہ ہو سکے گا	ان کو	ساتھ اس کے	اور البتہ نکال دیں گے ہم ان کو	اس بستی سے

ہم ان پر ایسے لشکر لے کر حملہ کریں گے جن کے مقابلے کی ان میں طاقت نہ ہوگی اور ان کو وہاں سے سے بے عزت کر کے

أَذِلَّةً ۚ وَهُمْ صُغُرُونَ ﴿۳۷﴾ قَالَ يَأَيُّهَا الْمَلِكُ أَيُّكُمْ يَأْتِينِي

أَذِلَّةً	وَهُمْ	صُغُرُونَ	قَالَ	يَأَيُّهَا	الْمَلِكُ	أَيُّكُمْ	يَأْتِينِي
ذلیل کر کے	اور	وہ	خوار ہوں گے	کہا	اے	سردارو	کونسا تم میں سے لے آتا ہے میرے پاس

نکال دیں گے اور وہ ذلیل ہوں گے ﴿۳۷﴾ (سلیمان نے) کہا کہ اے دربار والو کوئی تم میں ایسا ہے کہ قبل اس کے کہ

بِعَرُشِهَا قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿۳۸﴾ قَالَ عِفْرِيتٌ مِّنْ

بِعَرُشِهَا	قَبْلَ	أَنْ	يَأْتُونِي	مُسْلِمِينَ	قَالَ	عِفْرِيتٌ	مِّنْ
تحت اس کا	پہلے	اس سے کہ	آئیں میرے پاس	مسلمان ہو کر	کہا	ایک دیونے	سے

وہ لوگ فرمانبردار ہو کر ہمارے پاس آئیں ملکہ کا تخت میرے پاس لے آئے ﴿۳۸﴾ جنات میں سے ایک قوی بیگل

الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ مِنْ مَّقَامِكَ ۖ وَإِنِّي

الْجِنِّ	أَنَا	آتِيكَ	بِهِ	قَبْلَ	أَنْ	تَقُومَ	مِنْ	مَّقَامِكَ	وَ	إِنِّي
جنوں میں	میں	لے آؤں گا تمہارے پاس	اس کو	پہلے	اس سے کہ	اٹھوں	سے	اپنی جگہ	اور	بیشک میں

جن نے کہا کہ قبل اس کے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں میں اس کو آپ کے پاس لا حاضر کرتا ہوں اور مجھے اس پر قدرت (بھی)

عَلَيْهِ لَقَوِيَّ أَمِينٌ ﴿۳۹﴾ قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ

عَلَيْهِ	لَقَوِيَّ	أَمِينٌ	قَالَ	الَّذِي	عِنْدَهُ	عِلْمٌ	مِّنَ	الْكِتَابِ
اوپر اس کے	البتہ زور آور ہوں	بامانت	کہا اس نے	جس کے	پاس اس کے	علم تھا	سے	کتاب

حاصل ہے (اور) امانت دار (بھی) ہوں ﴿۳۹﴾ ایک شخص جس کو کتاب (الہی) کا علم تھا کہنے لگا کہ

أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا رَآهُ

أَنَا	آتِيكَ	بِهِ	قَبْلَ	أَنْ	يَرْتَدَّ	إِلَيْكَ	طَرْفُكَ	فَلَمَّا	رَآهُ
میں	لے آؤں گا تیرے پاس	اس کو	پہلے	اس سے کہ	پھر آئے	طرف تمہاری	نظر تمہاری	پس جب	دیکھا اس کو

میں آپ کی آنکھ کے جھپکنے سے پہلے پہلے اُسے آپ کے پاس حاضر کیے دیتا ہوں۔ جب (سلیمان نے)

مُسْتَقْرًا عِنْدَهُ قَالَ هَذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي لِيَبْلُوَنِي

مُسْتَقْرًا	عِنْدَهُ	قَالَ	هَذَا	مِنْ	فَضْلِ	رَبِّي	لِيَبْلُوَنِي
ٹھہرا ہوا	نزدیک اس کے	کہا	یہ ہے	سے	فضل	پروردگار میرے کے	تاکہ آزمائے مجھ کو

تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا کہ یہ میرے پروردگار کا فضل ہے تاکہ مجھے آزمائے کہ

ءَاشْكُرْ أَمْ أَكْفُرُ ۖ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ

ءَاشْكُرْ	أَمْ	أَكْفُرُ	وَمَنْ	شَكَرَ	فَإِنَّمَا	يَشْكُرُ	لِنَفْسِهِ	وَمَنْ
آیا شکر کرتا ہوں میں	یا	ناشکری	اور جو کوئی	شکر کرتا ہے	پس سوائے اسکے نہیں کہ	شکر کرتا ہے	واسطے جان اپنی کے	اور جو کوئی

میں شکر کرتا ہوں یا کفرانِ نعمت کرتا ہوں اور جو شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لیے شکر کرتا ہے اور جو

كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ ﴿۳۰﴾ قَالَ تَكَرُّوا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ

كَفَرَ	فَإِنَّ	رَبِّي	غَنِيٌّ	كَرِيمٌ	قَالَ	تَكَرُّوا	لَهَا	عَرْشَهَا	نَنْظُرْ
ناشکری کرے	پس بیشک	پروردگار میرا	بے پروا ہے	کرم کرنے والا	کہا	بدل ڈالو	واسطے اسکے	تخت اس کا	دیکھیں ہم

ناشکری کرتا ہے تو میرا پروردگار بے پروا (اور) کرم کرنے والا ہے ﴿۳۰﴾ (سلیمان نے) کہا کہ ملکہ کے (امتحانِ عقل کے) لیے اس کے تخت کی صورت

أَتَهْتَدِي أَمْ تَكُونُ مِنَ الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ ﴿۳۱﴾ فَلَمَّا

أَتَهْتَدِي	أَمْ	تَكُونُ	مِنَ	الَّذِينَ	لَا	يَهْتَدُونَ	فَلَمَّا
سمجھ پاتی ہے	یا	ہوتی ہے	سے	ان لوگوں میں کہ	نہیں	سمجھ ان کو	پس جب

بدل دو دیکھیں کہ وہ سوچھ رکھتی ہے یا اُن لوگوں میں سے ہے جو سوچھ نہیں رکھتے ﴿۳۱﴾ جب

جَاءَتْ قِيلَ أَهَكَذَا عَرْشُكِ ۖ قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ ۖ وَأُوتِينَا

جَاءَتْ	قِيلَ	أَهَكَذَا	عَرْشُكِ	قَالَتْ	كَأَنَّهُ	هُوَ	وَأُوتِينَا
آئی وہ	کہا گیا	کیا اسی طرح کا ہے	تخت تیرا	بولی	گویا کہ وہ	وہی ہے	دیئے گئے تھے ہم

وہ آہنجی تو پوچھا گیا کہ کیا آپ کا تخت بھی اسی طرح کا ہے اس نے کہا کہ یہ تو گویا ہو بہو وہی ہے۔ اور ہم کو اس سے پہلے ہی (سلیمان کی عظمت

الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ﴿۳۲﴾ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ

الْعِلْمَ	مِنْ	قَبْلِهَا	وَكُنَّا	مُسْلِمِينَ	وَصَدَّهَا	مَا	كَانَتْ	تَعْبُدُ
علم	سے	پہلے اس	اور	تھے ہم	مسلمان	اور	بند کیا اس کو	اس چیز نے کہ تھی عبادت کرتی

و شان کا) علم ہو گیا تھا اور ہم فرمانبردار ہیں ﴿۳۲﴾ اور وہ جو اللہ کے سوا (اور کی) پرستش کرتی تھی

مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ إِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كَافِرِينَ ﴿۳۳﴾ قِيلَ لَهَا

مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	إِنَّهَا	كَانَتْ	مِنْ	قَوْمٍ	كَافِرِينَ	قِيلَ	لَهَا
سے	سوائے	اللہ کے	یہی	تھی	سے	قوم	کافروں	کہا گیا	اس کو

(سلیمان نے) اس کو اس سے منع کیا (اس سے پہلے تو) وہ کافروں میں سے تھی ﴿۳۳﴾ (پھر) اس سے کہا گیا

ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً ۖ وَ كَشَفَتْ عَنْ

ادْخُلِي	الصَّرْحَ	فَلَمَّا	رَأَتْهُ	حَسِبَتْهُ	لُجَّةً	وَ	كَشَفَتْ	عَنْ
داخل ہو	محل میں	پس جب	دیکھا اس کو	گمان کیا اس کو	گہرا پانی	اور	کھول دی	سے

کہ محل میں چلیے۔ جب اس نے اس (کے فرش) کو دیکھا تو اُسے پانی کا حوض سمجھا اور (کپڑا اٹھا کر) اپنی پنڈلیاں

سَاقِيهَا ۚ قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيرَ ۖ قَالَتْ رَبِّ

سَاقِيهَا	قَالَ	إِنَّهُ	صَرْحٌ	مُّمَرَّدٌ	مِّنْ	قَوَارِيرَ	قَالَتْ	رَبِّ
دونوں پنڈلیاں اپنی	کہا	یہی	محل ہے	جزا ہوا ہے	سے	شیشوں	بولی	اے رب میرے

کھول دیں (سلیمان نے) کہا یہ ایسا محل ہے جس کے (نیچے بھی) شیشے جڑے ہوئے ہیں وہ بول اُٹھی کہ پروردگار

إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ۖ وَ أَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلَّهِ رَبِّ

إِنِّي	ظَلَمْتُ	نَفْسِي	وَ	أَسْلَمْتُ	مَعَ	سُلَيْمَانَ	لِلَّهِ	رَبِّ
یہی	ظلم کیا میں نے	جان اپنی کو	اور	مطیع ہوئی	ساتھ	سلیمان کے	واسطے اللہ	پروردگار

میں اپنے آپ پر ظلم کرتی رہی تھی اور (اب) میں سلیمان کے ہاتھ پر اللہ رب العالمین پر

الْعَلَمِينَ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَاحِبًا ۖ

الْعَلَمِينَ	وَلَقَدْ	أَرْسَلْنَا	إِلَىٰ	ثَمُودَ	أَخَاهُمْ	صَاحِبًا	ۖ
سارے جہاں کے	اور البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	طرف	ثمود کی	بھائی ان کے	صالح کو	یہ کہ

ایمان لاتی ہوں ﴿۳۴﴾ اور ہم نے ثمود کی طرف اُن کے بھائی صالح کو بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو

اعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقَانِ يَخْتَصِمُونَ ﴿۳۵﴾ قَالَ لِقَوْمٍ لِّمَ

اعْبُدُوا	اللَّهِ	فَإِذَا	هُم	فَرِيقَانِ	يَخْتَصِمُونَ	قَالَ	لِقَوْمٍ	لِّمَ
عبادت کرو	اللہ کی	پس ناگہاں	وہ	دو فرقے تھے	آپس میں جھگڑتے تھے	کہا	اے قوم میری	کیوں

تو وہ دو فریق ہو کر آپس میں جھگڑنے لگے ﴿۳۵﴾ (صالح نے) کہا کہ اے قوم!

تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ لَوْ لَا تَسْتَغْفِرُونَ

تَسْتَغْفِرُونَ	بِالسَّيِّئَةِ	قَبْلَ	الْحَسَنَةِ	لَوْ	لَا	تَسْتَغْفِرُونَ
جلدی کرتے ہو تم	ساتھ برائی کے	پہلے	بھلائی کے	کیوں	نہیں	بخشش مانگتے

تم بھلائی سے پہلے برائی کے لیے کیوں جلدی کرتے ہو (اور) اللہ سے بخشش کیوں نہیں مانگتے

اللَّهُ لَعَلَّكُمْ تَرْحَمُونَ ﴿۳۶﴾ قَالُوا أَظِيرُنَا بِكَ وَبَيْنَ مَعَكَ

اللَّهُ	لَعَلَّكُمْ	تَرْحَمُونَ	قَالُوا	أَظِيرُنَا	بِكَ	و	بَيْنَ	مَعَكَ
اللہ سے	تاکہ تم	رحم کئے جاؤ	کہا انہوں نے	بدشگون دیکھا ہم نے	تجھ کو	اور	ان لوگوں کو کہ	ساتھ تیرے ہیں

تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۳۶﴾ وہ کہنے لگے کہ تم اور تمہارے ساتھی ہمارے لیے شگون بد ہیں۔

قَالَ ظَهَرَ لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ﴿۳۷﴾ وَكَانَ

قَالَ	ظَهَرَ لَكُمْ	عِنْدَ	اللَّهِ	بَلْ	أَنْتُمْ	قَوْمٌ	تُفْتَنُونَ	وَ	كَانَ
کہا	شگون بد تمہارا	نزدیک	اللہ کے ہے	بلکہ	تم	ایک قوم ہو کہ	گرفزار کیے جاتے ہو	اور	تھے

(صالح نے) کہا کہ تمہاری بدشگونی اللہ کی طرف سے ہے بلکہ تم ایسے لوگ ہو جن کی آزمائش کی جاتی ہے ﴿۳۷﴾ اور

فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَ لَا

فِي	الْمَدِينَةِ	تِسْعَةُ	رَهْطٍ	يُفْسِدُونَ	فِي	الْأَرْضِ	وَ	لَا
بچ	شہر کے	نو	شخص	فساد کرتے تھے	بچ	زمین کے	اور	نہ

شہر میں نو شخص تھے جو ملک میں فساد کیا کرتے تھے اور اصلاح سے

يُصْلِحُونَ ﴿۳۸﴾ قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ وَأَهْلَهُ ثُمَّ

يُصْلِحُونَ	قَالُوا	تَقَاسَمُوا	بِاللَّهِ	لَنُبَيِّتَنَّهُ	وَ	أَهْلَهُ	ثُمَّ
اصلاح کرتے تھے	کہا انہوں نے	قسم کھاؤ	ساتھ اللہ کے	البتہ شب خون ماریں گے ہم اس کو	اور	اس کے گھر والوں کو	پھر

کام نہیں لیتے تھے ﴿۳۸﴾ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم رات کو اس پر اور اس کے گھر والوں پر شب خون ماریں گے پھر

لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصٰدِقُونَ ﴿۳۹﴾

لَنَقُولَنَّ	لِوَلِيِّهِ	مَا	شَهِدْنَا	مَهْلِكَ	أَهْلِهِ	وَإِنَّا	لَصٰدِقُونَ
البتہ کہیں گے ہم	اس کے وارثوں کے واسطے کہ	نہ	حاضر تھے ہم	وقت ہلاک	اہل اس کے	اور ہم	البتہ سچے ہیں

اس کے وارثوں سے کہہ دیں گے کہ ہم تو اس کے گھر والوں کے موقع ہلاکت پر گئے ہی نہیں اور ہم سچ کہتے ہیں ﴿۳۹﴾

وَمَكْرُؤًا مَكْرًا وَمَكْرَنَا مَكْرًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝۵۰ فَانْظُرْ

وَمَكْرُؤًا	مَكْرًا	وَمَكْرَنَا	مَكْرًا	وَهُمْ	لَا	يَشْعُرُونَ	فَانْظُرْ
اور	مکر کیا انہوں نے	ایک مکر	اور	مکر کیا ہم نے	ایک مکر	اور	دیکھ لو کہ

اور وہ ایک چال چلے اور ہم بھی ایک چال چلے اور ان کو کچھ خبر نہ ہوئی ۝۵۰ تو دیکھ لو کہ

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۚ أَنَا دَمَرْنَهُمْ وَقَوْمَهُمْ

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	مَكْرِهِمْ	أَنَا	دَمَرْنَهُمْ	وَقَوْمَهُمْ
کیوں کر	ہوا	آخر کام	مکران کے کا	یہ کہ	ہلاک کیا ہم نے ان کو	اور قوم ان کی کو

ان کی چال کا انجام کیسا ہوا۔ ہم نے ان کو اور ان کی قوم سب کو ہلاک

أَجْمَعِينَ ۝۵۱ فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا ۚ إِنَّ فِي

أَجْمَعِينَ	فَتِلْكَ	بُيُوتُهُمْ	خَاوِيَةً	بِمَا	ظَلَمُوا	إِنَّ فِي
سب کو	پس یہ ہیں	گھران کے	خالی پڑے ہیں	بسبب اس کے کہ	ظلم کیا تھا انہوں نے	بیشک

کر ڈالا ۝۵۱ اب یہ اُن کے گھر اُن کے ظلم کے سبب خالی پڑے ہیں۔ جو

ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْلَبُونَ ۝۵۲ وَأَنْجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا

ذَلِكَ	لَآيَةً	لِّقَوْمٍ	يَعْلَبُونَ	وَأَنْجَيْنَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَكَانُوا
اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے اس قوم کے کہ	جانتے ہیں	اور نجات دی ہم نے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور تھے

لوگ دانش رکھتے ہیں اُن کے لیے اس میں نشانی ہے ۝۵۲ اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے تھے اُن کو ہم نے

يَتَّقُونَ ۝۵۳ وَلَوْطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ

يَتَّقُونَ	وَلَوْطًا	إِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهِ	أَتَأْتُونَ	الْفَاحِشَةَ
پرہیز گاری کرتے	اور لوط	جس وقت	کہا اس نے	اپنی قوم کو	کیا تم کرتے ہو	بے حیائی

نجات دی ۝۵۳ اور لوط کو (یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم بے حیائی (کے کام) کیوں کرتے ہو

وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ ۝۵۴ أَلَيْسَ لَكُمُ الرَّجَالُ شَهْوَةٌ مِّنْ

وَأَنْتُمْ	تُبْصِرُونَ	أَلَيْسَ	لَكُمُ	الرَّجَالُ	شَهْوَةٌ	مِّنْ
اور تم	دیکھتے ہو	کیا تم	آتے ہو تم	مردوں کے پاس	شہوت	سے

اور تم دیکھتے ہو ۝۵۴ کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر لذت (حاصل کرنے) کے لیے مردوں

دُونِ النِّسَاءِ ۖ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿۵۵﴾ فَمَا كَانَ

دُونِ	النِّسَاءِ	بَلْ	أَنْتُمْ	قَوْمٌ	تَجْهَلُونَ	فَمَا	كَانَ
سوائے	عورتوں کے	بلکہ	تم	ایک قوم ہو کہ	بہل کرتے ہو	پس نہ	تھا

کی طرف مائل ہوتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم احمق لوگ ہو ﴿۵۵﴾ تو ان کی قوم کے لوگ

جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوا آلَ لُوطٍ مِّنْ

جَوَابَ	قَوْمِهِ	إِلَّا	أَنْ	قَالُوا	أَخْرِجُوا	آلَ	لُوطٍ	مِّنْ
جواب	قوم اس کی کا	مگر	یہ کہ	کہا انہوں نے	نکال دو	لوگوں	لوط کے کو	سے

(بولے تو) یہ بولے اور اس کے سوا ان کا کچھ جواب نہ تھا کہ لوط کے گھر والوں کو

قَرِيَّتِكُمْ إِنَّهُمْ أَنَاسٌ يَّتَطَهَّرُونَ ﴿۵۶﴾ فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ

قَرِيَّتِكُمْ	إِنَّهُمْ	أَنَاسٌ	يَّتَطَهَّرُونَ	فَأَنْجَيْنَاهُ	وَأَهْلَهُ
بستی اپنی	بیشک وہ	ایک لوگ ہیں کہ	ستھرائی کرتے ہیں	پس نجات دی ہم نے اس کو	اور اس کے اہل کو

اپنے شہر سے نکال دو یہ لوگ پاک بننا چاہتے ہیں ﴿۵۶﴾ تو ہم نے اُن کو اور اُن کے گھر والوں کو نجات دی

إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَاهَا مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿۵۷﴾ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ

إِلَّا	امْرَأَتَهُ	قَدَّرْنَاهَا	مِنَ	الْغَابِرِينَ	وَأَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ
مگر	اس کی بیوی کو	مقرر کیا تھا ہم نے اس کو	سے	پچھپے رہنے والوں	اور برسایا ہم نے	ان پر

مگر ان کی بیوی کہ اس کی نسبت ہم نے مقرر کر رکھا تھا (کہ وہ) پچھپے رہنے والوں میں ہوگی ﴿۵۷﴾ اور ہم نے اُن پر مینہ برسایا سو

مَطَرًا ۖ فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ﴿۵۸﴾ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ

مَطَرًا	فَسَاءَ	مَطَرُ	الْمُنْذَرِينَ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلَّهِ	وَسَلَامٌ
مینہ	پس برا تھا	مینہ	ڈرائے گیوں کا	کہہ	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	اور سلام

(جو) مینہ ان لوگوں پر (برسا) جن کو متنبہ کر دیا گیا تھا، برا تھا ﴿۵۸﴾ کہہ دو کہ سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے اور اس کے

عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَىٰ ۖ اللَّهُ خَيْرٌ أَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۵۹﴾

عَلَىٰ	عِبَادِهِ	الَّذِينَ	اصْطَفَىٰ	اللَّهُ	خَيْرٌ	أَمَّا	يُشْرِكُونَ
اوپر	اس کے بندوں کے	جن کو	برگزیدہ کیا	کیا اللہ	بہتر ہے	یا جس کو	شریک لاتے ہیں

بندوں پر سلام ہے جن کو اس نے منتخب فرمایا۔ بھلا اللہ بہتر ہے یا وہ جن کو یہ (اس کا) شریک بناتے ہیں ﴿۵۹﴾

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

أَمَّنْ	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضَ	وَأَنْزَلَ	لَكُمْ	مِنَ	السَّمَاءِ	مَاءً
بھلا کس نے پیدا کیا ہے	آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	اتارا	واسطے تمہارے	سے	آسمان

بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور (کس نے) تمہارے لیے آسمان سے پانی برسایا (ہم نے)۔

فَأَنْبَتْنَا بِهِ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَّا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنبِتُوا

فَأَنْبَتْنَا	بِهِ	حَدَائِقَ	ذَاتَ بَهْجَةٍ	مَّا	كَانَ	لَكُمْ	أَنْ	تُنْبِتُوا
پس اگلے ہم نے	ساتھ اس کے	باغات	روشن والے	نہ	تھی	تم کو قدرت	یہ کہ	اگاؤ

پھر ہم نے اس سے سرسبز باغ اگلے۔ تمہارا کام تو نہ تھا کہ تم ان کے درختوں

شَجَرَهَا ؕ إِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَعِدُونَ ؕ أَمَّنْ جَعَلَ

شَجَرَهَا	إِلَٰهٌ	مَّعَ	اللَّهِ	بَلْ	هُمْ	قَوْمٌ	يَعِدُونَ	أَمَّنْ	جَعَلَ
اگلے درختوں کو	کیا ہے کوئی معبود	ساتھ	اللہ کے	بلکہ	وہ	ایک قوم ہیں	پھر جاتے ہیں	بھلا کس نے	کیا ہے

کو اگاتے۔ تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ یہ لوگ رستے سے الگ ہو رہے ہیں (بھلا کس نے زمین کو

الْأَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ خِلَافًا أَنْهَرًا وَجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ

الْأَرْضَ	قَرَارًا	وَجَعَلَ	خِلَافًا	أَنْهَرًا	وَجَعَلَ	لَهَا	رَوَاسِيَ
زمین کو	ٹھکانا	اور	کیا ہے	ان کے درمیان	دریا	اور	کیے

قرار گاہ بنایا اور اس کے بیچ نہریں بنائیں اور اس کے لیے پہاڑ بنائے

وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ إِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ ؕ بَلْ أَكْثَرُهُمْ

وَجَعَلَ	بَيْنَ	الْبَحْرَيْنِ	حَاجِزًا	إِلَٰهٌ	مَّعَ	اللَّهِ	بَلْ	أَكْثَرُهُمْ
اور	کیا	درمیان	دو دریا کے	پرہ	کیا ہے کوئی معبود	ساتھ	اللہ کے	بلکہ

اور (کس نے) دو دریاؤں کے بیچ اونٹ بنائی (یہ سب کچھ اللہ نے بنایا) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ ان میں اکثر

لَا يَعْلَمُونَ ؕ أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ

لَا	يَعْلَمُونَ	أَمَّنْ	يُجِيبُ	الْمُضْطَرَّ	إِذَا	دَعَاهُ	وَيَكْشِفُ	السُّوءَ
نہیں	جانتے	بھلا کون ہے کہ	قبول کرتا ہے	دعا مضطر کی	جس وقت	پکارتا ہے اس کو	اور کھول دیتا ہے	برائی

دانش نہیں رکھتے (بھلا کون بے قرار کی التجا قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور (کون اس کی) تکلیف کو دور کرتا ہے

وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ ۖ ءِآلَهُ مَعَ اللَّهِ ۖ قَلِيلًا مَّا

وَا	يَجْعَلُكُمْ	خُلَفَاءَ	الْأَرْضِ	ءِآلَهُ	مَعَ	اللَّهُ	قَلِيلًا	مَّا
اور	کرتا ہے تم کو	جائے نشین	زمین کا	کیا ہے کوئی معبود	ساتھ	اللہ کے	تھوڑے سے ہو	جو کہ

اور (کون) تم کو زمین میں (انگوں کا) جانشین بناتا ہے (یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں مگر) تم

تَذَكَّرُونَ ۖ (۶۲) اَمِنْ يَهْدِيَكُمْ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ

تَذَكَّرُونَ	اَمِنْ	يَهْدِيَكُمْ	فِي	ظُلُمَاتِ	الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	وَمَنْ
نصیحت پکڑتے ہو	بھلا کون ہے کہ	راہ دکھاتا ہے تم کو	بچ	اندھیروں	جنگل کے	دریا کے	اور کون ہے کہ

بہت کم غور کرتے ہو (۶۲) بھلا کون تم کو جنگل اور دریا کے اندھیروں میں رستہ بتاتا اور (کون)

يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۖ ءِآلَهُ مَعَ اللَّهِ ۖ تَعَالَى

يُرْسِلُ	الرِّيحَ	بُشْرًا	بَيْنَ يَدَيْ	رَحْمَتِهِ	ءِآلَهُ	مَعَ	اللَّهُ	تَعَالَى
بھیجتا ہے	ہواؤں کو	خوشخبری دینے والی	آگے	رحمت اس کی کے	کیا ہے کوئی معبود	ساتھ	اللہ کے	بہت بلند ہے

ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے (یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) یہ لوگ جو شرک

اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۖ (۶۳) اَمِنْ يَبْدُوا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَنْ

اللَّهُ	عَمَّا	يُشْرِكُونَ	اَمِنْ	يَبْدُوا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيدُهُ	وَمَنْ
اللہ	اس چیز سے کہ	شریک لاتے ہیں	بھلا کون	پہلی بار کرتا ہے	پیدائش	پھر	دوبارہ کرے گا اس کو	اور کون

کرتے ہیں اللہ (کی شان) اس سے بلند ہے (۶۳) بھلا کون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا۔ پھر اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے اور

يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۖ ءِآلَهُ مَعَ اللَّهِ ۖ قُلْ هَاتُوا

يَرْزُقُكُمْ	مِّنَ	السَّمَاءِ	وَالْأَرْضِ	ءِآلَهُ	مَعَ	اللَّهُ	قُلْ	هَاتُوا
روزی دیتا ہے تم کو	سے	آسمان	اور زمین سے	کیا ہے کوئی معبود	ساتھ	اللہ کے	کہہ	لاؤ تم

(کون) تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے (یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز)

بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۖ (۶۴) قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

بُرْهَانَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	قُلْ	لَا	يَعْلَمُ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ
دلیل اپنی	اگر	ہو تم	سچے	کہہ	نہیں	جانتا	کوئی	بچ آسمانوں کے

(نہیں) کہہ دو کہ (مشرک) اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو (۶۴) کہہ دو کہ جو لوگ آسمانوں

وَالْأَرْضِ الْغَيْبِ إِلَّا اللَّهُ ۖ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿٢٥﴾ بَلِ

و	الْأَرْضِ	الْغَيْبِ	إِلَّا	اللَّهُ	وَمَا	يَشْعُرُونَ	أَيَّانَ	يُبْعَثُونَ	بَلِ
اور	زمین کے	غیب کو	مگر	اللہ	اور	نہیں	جانتے کہ	اٹھائے جائیں گے	بلکہ

اور زمین میں ہیں اللہ کے سوا غیب کی باتیں نہیں جانتے اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کب (زندہ کر کے) اٹھائے جائیں گے ﴿۲۵﴾ بلکہ

أَدْرَكَ عَلَيْهِمْ فِي الْآخِرَةِ ۚ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْهَا ۚ بَلْ هُمْ

أَدْرَكَ	عَلَيْهِمْ	فِي	الْآخِرَةِ	بَلْ	هُمْ	فِي	شَكٍّ	مِّنْهَا	بَلْ	هُمْ
محقق ہوا ہے	علم ان کا	بچ	آخرت کے	بلکہ	وہ	بچ	شک کے ہیں	اس سے	بلکہ	وہ

آخرت (کے بارے) میں ان کا علم انتہی ہو چکا ہے بلکہ وہ اس سے شک میں ہیں بلکہ

مِّنْهَا عَمُونَ ﴿٢٦﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِذَا كُنَّا تُرَابًا وَآبَاؤُنَا أَيُّنَا

مِّنْهَا	عَمُونَ	وَ	قَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	إِذَا	كُنَّا	تُرَابًا	وَ	أَبَاؤُنَا	أَيُّنَا
اس سے	اندھے ہیں	اور	کہا	ان لوگوں نے کہ	کافر ہوئے	کیا جس وقت	ہو جائیں گے ہم	مٹی	اور	باپ ہمارے	کیا ہم

اس سے اندھے ہو رہے ہیں ﴿۲۶﴾ اور جو لوگ کافر ہیں کہتے ہیں کہ جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر (قبروں

لَمُخْرَجُونَ ﴿٢٧﴾ لَقَدْ وَعَدْنَا هَذَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۚ إِنْ

لَمُخْرَجُونَ	لَقَدْ	وَعَدْنَا	هَذَا	نَحْنُ	وَ	آبَاؤُنَا	مِنْ	قَبْلُ	إِنْ
البتہ نکالے جائیں گے	البتہ تحقیق	وعدہ دیئے گئے ہیں ہم	یہ کہ	ہم	اور	ہم	پہلے	اس سے	نہیں

سے) نکالے جائیں گے ﴿۲۷﴾ یہ وعدہ ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے پہلے سے ہوتا چلا آیا ہے (کہاں کا اٹھنا اور کیسی

هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٨﴾ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا

هَذَا	إِلَّا	آسَاطِيرُ	الْأَوَّلِينَ	قُلْ	سِيرُوا	فِي	الْأَرْضِ	فَانظُرُوا
یہ	مگر	کہانیاں	پہلوں کی	کہہ	سیر کرو	بچ	زمین کے	پس دیکھو کہ

قیامت) یہ تو صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ﴿۲۸﴾ کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٢٩﴾ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِي

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُجْرِمِينَ	وَلَا	تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	تَكُنْ	فِي
کیوں کر	ہوا	آخر کام	گنہگاروں کا	اور	مت	غمگین ہو	اور	پریشان	مت

کہ گنہگاروں کا انجام کیا ہوا ہے ﴿۲۹﴾ اور اُن (کے حال) پر غم نہ کرنا اور نہ ان چالوں سے

صَيِّقٍ مِّمَّا يَكْفُرُونَ ﴿٤٠﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ

صَيِّقٍ	مِمَّا	يَكْفُرُونَ	و	يَقُولُونَ	مَتَى	هَذَا	الْوَعْدُ	إِنْ	كُنْتُمْ
تنگی کے	اس چیز سے کہ	مکر کرتے ہیں	اور	کہتے ہیں	کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	ہوتم

جو یہ کر رہے ہیں تنگ دل ہونا ﴿۴۰﴾ اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب

صَادِقِينَ ﴿٤١﴾ قُلْ عَلَىٰ أَنْ يَكُونَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِي

صَادِقِينَ	قُلْ	عَلَىٰ	أَنْ	يَكُونَ	رَدِفَ	لَكُمْ	بَعْضُ	الَّذِي
سچے	کہہ	عن قریب ہے	یہ کہ	لگی ہو	پیچھے	تمہارے	بعض	وہ چیز کہ

پورا ہو گا؟ ﴿۴۱﴾ کہہ دو کہ جس (عذاب) کے لیے تم جلدی کر رہے ہو شاید اس میں سے کچھ تمہارے

تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٤٢﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ

تَسْتَعْجِلُونَ	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَذُو	فَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ	وَ	لَٰكِنَّ
جلدی کرتے ہو	اور	بیشک	رب تیرا	البتہ صاحب	فضل ہے	ادھر	لوگوں کے	اور	لیکن

نزدیک آ پہنچا ہو ﴿۴۲﴾ اور تمہارا پروردگار تو لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن

أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٤٣﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ

أَكْثَرَهُمْ	لَا	يَشْكُرُونَ	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَيَعْلَمُ	مَا	تُكِنُّ	صُدُورُهُمْ
بہت ان کے	نہیں	شکر کرتے	اور	بیشک	رب تیرا	البتہ جانتا ہے	جو کچھ کہہ	کتے ہیں پوشیدہ	سینے ان کے

ان میں اکثر شکر نہیں کرتے ﴿۴۳﴾ اور جو باتیں ان کے سینوں میں پوشیدہ ہوتی ہیں اور جو کام وہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا

وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٤٤﴾ وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي

وَمَا	يُعْلِنُونَ	وَ	مَا	مِنْ	غَائِبَةٍ	فِي	السَّمَاءِ	وَ	الْأَرْضِ	إِلَّا	فِي
اور	جو کچھ کہہ	ظاہر کرتے ہیں	اور	نہیں	کوئی چیز	پوشیدہ	بچ	آسمان کے	اور	زمین کے	مگر

پروردگار ان (سب) کو جانتا ہے ﴿۴۴﴾ اور آسمان اور زمین میں کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہے مگر (وہ) کتاب روشن

كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿٤٥﴾ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ

كِتَابٍ	مُبِينٍ	إِنَّ	هَذَا	الْقُرْآنَ	يَقُصُّ	عَلَىٰ	بَنِي	إِسْرَءِيلَ
کتاب	بیان کرنیوالی کے ہے	بیشک	یہ	قرآن	بیان کرتا ہے	ادھر	بنی	اسرائیل کے

میں (لکھی ہوئی) ہے ﴿۴۵﴾ بیشک یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے اکثر باتیں جن میں وہ اختلاف

أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٦٦﴾ وَإِنَّهُ لَهْدَىٰ وَرَحْمَةٌ

أَكْثَرَ	الَّذِي	هُمْ	فِيهِ	يَخْتَلِفُونَ	وَ	إِنَّهُ	لَهْدَىٰ	وَ	رَحْمَةٌ
اکثر	اس چیز کا کہ	وہ	سچ اس کے	اختلاف کرتے ہیں	اور	بیشک یہ قرآن	البتہ ہدایت ہے	اور	رحمت ہے

کرتے ہیں بیان کر دیتا ہے ﴿۶۶﴾ اور بیشک یہ مومنوں کے لیے ہدایت

لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٧﴾ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُم بِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ

لِّلْمُؤْمِنِينَ	إِنَّ	رَبَّكَ	يَقْضِي	بَيْنَهُم	بِحُكْمِهِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيزُ
واسطے ایمان والوں کے	بیشک	رب تیرا	فیصلہ کرے گا	درمیان ان کے	ساتھ حکم اپنے کے	اور	وہی ہے	غالب

اور رحمت ہے ﴿۶۷﴾ تمہارا پروردگار (قیامت کے روز) اُن میں اپنے حکم سے فیصلہ کر دے گا اور وہ غالب (اور)

الْعَلِيمُ ﴿٦٨﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ﴿٦٩﴾ إِنَّكَ

الْعَلِيمُ	فَتَوَكَّلْ	عَلَى	اللَّهِ	إِنَّكَ	عَلَى	الْحَقِّ	الْمُبِينِ	إِنَّكَ
جاننے والا	پس توکل کر	اوپر	اللہ کے	بیشک تو	اوپر	حق	ظاہر کے ہے	بیشک تو

علم والا ہے ﴿۶۸﴾ تو اللہ پر بھروسہ رکھو تم تو حق صریح پر ہو ﴿۶۹﴾ کچھ شک نہیں

لَا تُسَبِّحُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسَبِّحُ الضُّمَمَ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٧٠﴾

لَا	تُسَبِّحُ	الْمَوْتَىٰ	وَلَا	تُسَبِّحُ	الضُّمَمَ	الدُّعَاءَ	إِذَا	وَلَّوْا	مُدْبِرِينَ
نہیں	سنا تا	مردوں کو	اور	نہیں	سنا تا	بہروں کو	پکارنا	جس وقت کہ	پھر جائیں

کہ تم مردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں آواز سنا سکتے ہو ﴿۷۰﴾

وَمَا أَنْتَ بِهْدَىٰ الْعَمَىٰ عَنْ ضَلَّاتِهِمْ ۖ إِنَّ تُسَبِّحُ إِلَّا مَنْ

وَمَا	أَنْتَ	بِهْدَىٰ	الْعَمَىٰ	عَنْ	ضَلَّاتِهِمْ	إِنَّ	تُسَبِّحُ	إِلَّا	مَنْ
اور	نہیں	تو	راہ دکھانے والا	اندھوں کو	سے	گمراہی ان کی	نہیں	سنا تا تو	مگر

اور نہ اندھوں کو گمراہی سے (نکال کر) رستہ دکھا سکتے ہو۔ تم تو انہی کو سنا سکتے ہو جو

يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٧١﴾ وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ

يُؤْمِنُ	بِآيَاتِنَا	فَهُمْ	مُسْلِمُونَ	وَ	إِذَا	وَقَعَ	الْقَوْلُ	عَلَيْهِمْ
ایمان لاتا ہے	ساتھ نشانیوں ہماری کے	پس وہ	مطیع ہیں	اور	جس وقت	آن پڑے گی	بات	اوپر ان کے

ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں اور وہ فرمانبردار ہو جاتے ہیں ﴿۷۱﴾ اور جب ان کے بارے میں (عذاب کا) وعدہ پورا

أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا

أَخْرَجْنَا	لَهُمْ	دَابَّةً	مِّنَ	الْأَرْضِ	تُكَلِّمُهُمْ	أَنَّ	النَّاسَ	كَانُوا
نکالیں گے ہم	واسطے ان کے	ایک جانور	سے	زمین	بات کرے گا ان سے	یکہ	لوگ	تھے

ہو گا تو ہم اُن کے لیے زمین میں سے ایک جانور نکالیں گے جو اُن سے بیان کر دے گا۔ اس لیے کہ لوگ

بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ﴿٨٢﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ

بِآيَاتِنَا	لَا	يُوقِنُونَ	وَّ	يَوْمَ	نَحْشُرُ	مِّنْ	كُلِّ	أُمَّةٍ	فَوْجًا	مِّمَّنْ
ساتھ نشانوں ہماری کے	نہیں	یقین لاتے	اور	جس دن کہ	اٹھائیں گے ہم	سے	ہر	ایک امت	جماعت	ان لوگوں میں سے کہ

ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لاتے تھے ﴿۸۲﴾ اور جس روز ہم ہر امت میں سے اس گروہ کو جمع کریں گے جو

يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿٨٣﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوكَ وَقَالُوا كَذَّبْتُمُ

يُكَذِّبُ	بِآيَاتِنَا	فَهُمْ	يُوزَعُونَ	حَتَّىٰ	إِذَا	جَاءُوكَ	وَقَالُوا	كَذَّبْتُمُ
جھٹلاتے تھے	نشانوں ہماری کو	پس وہ	اکٹھے کیے جائیں گے	یہاں تک کہ	جب	آئیں گے	کہے گا	کیا جھٹلاتے تھے

ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے تو اُن کی جماعت بندی کی جائے گی ﴿۸۳﴾ یہاں تک کہ جب (سب) آجائیں گے تو (اللہ) فرمائے گا کہ کیا تم

بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمْ آذًا أَكُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾ وَوَقَعَ

بِآيَاتِي	وَّ	لَمْ	تُحِيطُوا	بِهَا	عِلْمًا	أَمْ	آذًا	أَكُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	وَّ	وَقَعَ
نشانیاں میری	اور	نہیں	گھیرا تھا تم نے	ان کو	علم کر	یا کیا	تھے تم	کرتے	اور	آن پڑیگی	

نے میری آیتوں کو جھٹلایا تھا اور تم نے (اپنے) علم سے ان پر احاطہ تو کیا ہی نہ تھا۔ بھلا تم کیا کرتے تھے؟ ﴿۸۴﴾ اور ان

الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَظْهَرُونَ ﴿٨٥﴾ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا

الْقَوْلُ	عَلَيْهِمْ	بِهَا	ظَلَمُوا	فَهُمْ	لَا	يَظْهَرُونَ	أَلَمْ	يَرَوْا	أَنَّا	جَعَلْنَا
بات	اوپر ان کے	بسبب	ظلم ان کے	پس وہ	نہ	بول سکیں گے	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	یکہ	کی ہم نے

کے ظلم کے سبب اُن کے حق میں وعدہ (عذاب) پورا ہو کر رہے گا تو وہ بول بھی نہ سکیں گے ﴿۸۵﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے

الْبَيْلَ لَيْسَكُنَّ فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

الْبَيْلَ	لَيْسَكُنَّ	فِيهِ	وَّ	النَّهَارَ	مُبْصِرًا	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّقَوْمٍ
رات	تاکہ آرام پڑیں	بچ اس کے	اور	دن	دکھانے والا	بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے کہ

رات کو (اس لیے) بنایا ہے کہ اس میں آرام کریں اور دن کو روشن (بنایا ہے کہ اس میں کام کریں)۔ بیشک اس میں مومن

يَوْمَئِذٍ ۝ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ

يَوْمَئِذٍ ۝ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ

ایمان لاتے ہیں اور جس دن کہ پھونکا جائے گا بچ صور کے پس ڈر جائے گا جو کوئی بچ آسمانوں کے

لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں ﴿۸۶﴾ اور جس روز صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ۖ وَكُلٌّ أَتَوْهُ دُخْرِينَ ۝

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ۖ وَكُلٌّ أَتَوْهُ دُخْرِينَ ۝

اور جو زمین میں ہیں سب گھبرا اٹھیں گے مگر وہ جسے اللہ چاہے اور سب اس کے پاس عاجز ہو کر چلے آئیں گے ﴿۸۷﴾

اور جو زمین میں ہیں سب گھبرا اٹھیں گے مگر وہ جسے اللہ چاہے اور سب اس کے پاس عاجز ہو کر چلے آئیں گے ﴿۸۷﴾

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدًا وَهِيَ تَهْرُمُ مَرَّ السَّحَابِ ۖ

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدًا وَهِيَ تَهْرُمُ مَرَّ السَّحَابِ ۖ

اور دیکھے گا تو پہاڑوں کو گمان کرتا ہے ان کو جھجھکے ہوئے اور وہ چلے جاتے ہیں جیسے بادل

اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تو خیال کرتے ہو کہ (اپنی جگہ پر) کھڑے ہیں مگر وہ (اس روز) اس طرح اڑتے پھریں گے جیسے بادل۔

صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتَقَنَ كُلُّ شَيْءٍ ۖ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ۝

صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتَقَنَ كُلُّ شَيْءٍ ۖ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ۝

کارگیری اللہ کی جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا۔ بیشک وہ تمہارے افعال سے باخبر ہے ﴿۸۸﴾

(یہ) اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا۔ بیشک وہ تمہارے افعال سے باخبر ہے ﴿۸۸﴾

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا ۖ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا ۖ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ

جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لیے اس سے بہتر (بدلہ تیار) ہے اور ایسے لوگ (اس روز) گھبراہٹ سے بے خوف

جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لیے اس سے بہتر (بدلہ تیار) ہے اور ایسے لوگ (اس روز) گھبراہٹ سے بے خوف

أَمْنُونَ ۝ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وَجُوهُهُمْ فِي النَّارِ ۖ

أَمْنُونَ ۝ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وَجُوهُهُمْ فِي النَّارِ ۖ

امن میں ہیں اور جو برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیے جائیں گے۔

ہوں گے ﴿۸۹﴾ اور جو برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیے جائیں گے۔

هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۹۰﴾ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ

هَلْ	تُجْزَوْنَ	إِلَّا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	إِنَّمَا	أُمِرْتُ	أَنْ	أَعْبُدَ
نہیں	جزائیے جاؤ گے	مگر	جو کچھ کہ	تھے تم	کرتے	سوائے اسکے نہیں	حکم کیا گیا ہوں میں	یہ کہ	عبادت کروں

تم کو تو اُن ہی اعمال کا بدلہ ملے گا جو تم کرتے رہے ہو ﴿۹۰﴾ (کہہ دو) مجھ کو بھی ارشاد ہوا ہے

رَبِّ هَذِهِ الْبَلَدَةِ الَّذِي حَرَّمَهَا وَ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ ۚ

رَبِّ	هَذِهِ	الْبَلَدَةِ	الَّذِي	حَرَّمَهَا	وَ	لَهُ	كُلُّ	شَيْءٍ
رب	اس	شہر کے	جس نے	حرمت دی اس کو	اور	واسطے اس کے	ہر	چیز ہے

کہ اس شہر (مکہ) کے مالک کی عبادت کروں جس نے اس کو محترم (اور مقام ادب) بنایا ہے اور سب چیز اسی کی ہے

وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۹۱﴾ وَأَنْ أَتْلُوا الْقُرْآنَ ۚ

وَ	أُمِرْتُ	أَنْ	أَكُونَ	مِنَ	الْمُسْلِمِينَ	وَ	أَنْ	أَتْلُوا	الْقُرْآنَ
اور	حکم کیا گیا ہوں	یہ کہ	ہوں میں	سے	مسلمانوں	اور	یہ کہ	پڑھوں میں	قرآن کو

اور یہ بھی حکم ہوا ہے کہ اُس کا حکم بردار رہوں ﴿۹۱﴾ اور یہ بھی کہ قرآن پڑھا کروں۔

فَمِنْ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ

فَمِنْ	اهْتَدَىٰ	فَإِنَّمَا	يَهْتَدِي	لِنَفْسِهِ	وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَقُلْ
پس جس نے	راہ پائی	پس سوائے اسکے نہیں کہ	راہ پاتا ہے	واسطے جان اپنی کے	اور	جو کوئی	گمراہ ہوا	پس کہہ دے

تو جو شخص راہ راست اختیار کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لیے اختیار کرتا ہے اور جو گمراہ رہتا ہے تو کہہ دو

إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿۹۲﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سِيرْيَكُمْ

إِنَّمَا	أَنَا	مِنَ	الْمُنذِرِينَ	وَ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلَّهِ	سِيرْيَكُمْ
سوائے اسکے نہیں کہ	میں ہوں	سے	ڈرانے والوں میں	اور	کہہ	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	البتہ دکھایا گا تم کو

کہ میں تو صرف نصیحت کرنے والا ہوں ﴿۹۲﴾ اور کہو کہ اللہ کا شکر ہے۔ وہ تم کو عنقریب اپنی نشانیاں

آيَتِهِ فَتَعْرِفُونَهَا ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۹۳﴾

آيَتِهِ	فَتَعْرِفُونَهَا	وَ	مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُونَ
نشانیاں اپنی	پس پہچانو گے تم ان کو	اور	نہیں	پروردگار تیرا	غافل	اس چیز سے کہ	تم کرتے ہو

دکھائے گا تو تم ان کو پہچان لو گے۔ اور جو کام تم کرتے ہو تمہارا پروردگار ان سے بے خبر نہیں ہے ﴿۹۳﴾

آیتھا ۸۸

۲۸ سُورَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ ۲۹

رکوعاتها ۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طسّم ۱ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۲ تَتْلُوا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاٍ

طسّم	تِلْكَ	آيَةُ	الْكِتَابِ	الْمُبِينِ	تَتْلُوا	عَلَيْكَ	مِنْ	نَّبَاٍ
طسّم	یہ	آیتیں ہیں	کتاب	بیان کرنے والی کی	پڑھتے ہیں ہم	اوپر تیرے	کچھ	قصے

طسّم ۱ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں ۲ (اے محمد ﷺ) ہم تمہیں

مُوسَىٰ وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۳ إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا

مُوسَىٰ	وَ	فِرْعَوْنَ	بِالْحَقِّ	لِقَوْمٍ	يُؤْمِنُونَ	إِنَّ	فِرْعَوْنَ	عَلَا
موسیٰ کے	اور	فرعون کے	ساتھ حق کے	واسطے اس قوم کے کہ	ایمان لاتے ہیں	بیشک	فرعون نے	تکبر کیا

موسیٰ اور فرعون کے کچھ حالات مومن لوگوں (کے سامنے) کے لیے صحیح صحیح سناتے ہیں ۳ کہ فرعون نے ملک

فِي الْأَرْضِ وَجَعَلَ أَهْلَهَا شِيَعًا يَسْتَضِعُّ طَائِفَةً مِنْهُمْ

فِي	الْأَرْضِ	وَ	جَعَلَ	أَهْلَهَا	شِيَعًا	يَسْتَضِعُّ	طَائِفَةً	مِنْهُمْ
بچ	زمین کے	اور	کیا	لوگوں اس کے کو	فرقے مختلف	کمزور جانتا تھا	ایک گروہ کو	ان میں سے

میں سر اٹھا رکھا تھا اور وہاں کے باشندوں کو گروہ گروہ بنا رکھا تھا ان میں سے ایک گروہ کو (یہاں تک) کمزور کر دیا تھا کہ

يَذَبِّحُ أَبْنَاءَهُمْ وَيَسْتَحْيِ نِسَاءَهُمْ ۴ إِنَّهُ كَانَ مِنَ

يَذَبِّحُ	أَبْنَاءَهُمْ	وَيَسْتَحْيِ	نِسَاءَهُمْ	إِنَّهُ	كَانَ	مِنَ
ذبح کرتا تھا	ان کے بیٹوں کو	اور زندہ رہنے دیتا تھا	ان کی عورتوں کو	بیشک وہ	تھا	سے

ان کے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتا اور ان کی لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتا۔ بیشک وہ

الْمُفْسِدِينَ ۵ وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتَضَعُّوا فِي

الْمُفْسِدِينَ	وَنُرِيدُ	أَنْ	نَمُنَّ	عَلَى	الَّذِينَ	اسْتَضَعُّوا	فِي
مفسدوں میں	اور ارادہ کرتے ہیں ہم	یہ کہ	احسان کریں ہم	اوپر	ان لوگوں کے کہ	نا تو ان کیے گئے تھے	بچ

مفسدوں میں تھا ۵ اور ہم چاہتے تھے کہ جو لوگ ملک میں کمزور کر دیے گئے ہیں ان پر احسان

الْأَرْضِ وَنَجْعَلُهُمْ أَبْنَاءَ وَنَجْعَلُهُمُ الْوَرِثِينَ ۝ وَنُكِنُّ لَهُمْ فِي

الْأَرْضِ	وَ	نَجْعَلُهُمْ	أَبْنَاءَ	وَ	نَجْعَلُهُمُ	الْوَرِثِينَ	وَنُكِنُّ	لَهُمْ	فِي
زمین کے	اور	کریں ان کو	پیشوا	اور	کریں ہم ان کو	وارث	اور قدرت دیں ہم	ان کو	بچ

کریں اور ان کو پیشوا بنائیں اور انہیں (ملک کا) وارث کریں ۝ اور ملک میں ان کو

الْأَرْضِ وَنُرِيْ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا مِنْهُمْ مَا كَانُوا

الْأَرْضِ	وَ	نُرِيْ	فِرْعَوْنَ	وَ	هَامَانَ	وَجُنُودَهُمَا	مِنْهُمْ	مَا	كَانُوا
زمین کے	اور	دکھلائیں	فرعون کو	اور	ہامان کو	اور ان کے لشکروں کو	ان کے ہاتھ سے	جو کچھ	تھے وہ

قدرت دیں اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر کو وہ چیز دکھا دیں جس سے

يَحْذَرُونَ ۝ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيْهِ ۖ فَإِذَا

يَحْذَرُونَ	وَ	أَوْحَيْنَا	إِلَىٰ	أُمِّ	مُوسَىٰ	أَنْ	أَرْضِعِيْهِ	فَإِذَا
ڈرتے	اور	وحی کی ہم نے	طرف	ماں	موسیٰ کی	یکہ	دودھ پلائے جا اس کو	پس جب

وہ ڈرتے تھے ۝ اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی کہ اس کو دودھ پلاؤ جب تم کو اس کے

خِفْتُ عَلَيْهِ فَالْقِيْهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ ۚ إِنَّا رَأَوُوهُ

خِفْتُ	عَلَيْهِ	فَالْقِيْهِ	فِي	الْيَمِّ	وَلَا	تَخَافِيْ	وَلَا	تَحْزَنِيْ	إِنَّا	رَأَوُوهُ
ڈرے تو	اوپر اس کے	ڈال دے اس کو	بچ	دریا کے	اور	مت ڈر	اور	مت غم کھا	بیشک ہم	بھیرا لیا اس کو

بارے میں کچھ خوف پیدا ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا اور نہ تو خوف کرنا اور نہ رنج کرنا۔ ہم اس کو تمہارے

إِلَيْكَ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ

إِلَيْكَ	وَ	جَاعِلُوهُ	مِنَ	الْمُرْسَلِينَ	فَالْتَقَطَهُ	آلُ	فِرْعَوْنَ
طرف تیری	اور	کرنے والے ہیں ہم اس کو	سے	پیغمبروں	پس اٹھالیا اس کو	لوگوں	فرعون کے

پاس واپس پہنچا دیں گے اور (پھر) اسے پیغمبر بنا دیں گے ۝ تو فرعون کے لوگوں نے اس کو

لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا ۖ إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا

لِيَكُونَ	لَهُمْ	عَدُوًّا	وَحَزَنًا	إِنَّ	فِرْعَوْنَ	وَهَامَانَ	وَ	جُنُودَهُمَا
تاکہ ہو	واسطے ان کے	دشمن	اور کڑھانے والا	بیشک	فرعون	اور ہامان	اور	لشکر ان کے

اٹھالیا اس لیے کہ (نتیجہ یہ ہونا تھا کہ) وہ ان کا دشمن اور (ان کے لیے موجب غم ہو۔ بیشک فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر

كَانُوا خَطِئِينَ ۝۸ وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّي

كَانُوا	خَطِئِينَ	وَقَالَتِ	امْرَأَتُ	فِرْعَوْنَ	قُرَّتُ	عَيْنٍ	لِّي
تھے	خطا کرنے والے	اور	بولی	عورت	فرعون کی	ٹھنڈک	آنکھوں کی ہے یہ واسطے میرے

چوک گئے ۸ اور فرعون کی بیوی نے کہا کہ (یہ) میری اور تمہاری (دونوں کی) آنکھوں

وَلَكَّ ۖ لَا تَقْتُلُوهُ ۖ عَلَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَهُمْ

وَلَكَّ	لَا	تَقْتُلُوهُ	عَلَىٰ	أَنْ	يَنْفَعَنَا	أَوْ	نَتَّخِذَهُ	وَلَدًا	وَهُمْ
اور	واسطے تیرے	مت	قتل کرو اس کو	شاید	یہ کہ	نفع دے ہم کو	یا	کر لیں اس کو	بیٹا اور وہ

کی ٹھنڈک ہے۔ اس کو قتل نہ کرنا۔ شاید یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں اور وہ (انجام سے)

لَا يَشْعُرُونَ ۝۹ وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ فُرْعًا ۖ إِنَّ كَادَتْ

لَا	يَشْعُرُونَ	وَأَصْبَحَ	فُؤَادُ	أُمِّ	مُوسَىٰ	فُرْعًا	إِنَّ	كَادَتْ
نہیں	سمجھتے تھے	اور ہو گیا	دل	ماں	موسیٰ کی	کا	خالی صبر سے	تحقیق نزدیک تھی کہ

بے خبر تھے ۹ اور موسیٰ کی ماں کا دل بے قرار ہو گیا۔ اگر ہم ان کے دل کو

لَتُبْدِي بِهِ لَوْ لَا أَنْ رَّبَطْنَا عَلَىٰ قَلْبِهَا لِتَكُونَ مِنَ

لَتُبْدِي	بِهِ	لَوْ	لَا	أَنْ	رَّبَطْنَا	عَلَىٰ	قَلْبِهَا	لِتَكُونَ	مِنَ
البتہ ظاہر کر دے	اس کو	اگر	نہ	یہ کہ	باندھ رکھتے ہم	اوپر	دل اس کے کہ ہمت	تاکہ ہو	سے

مضبوط نہ کر دیتے تو قریب تھا کہ وہ اس (غصے) کو ظاہر کر دیں۔ غرض یہ تھی کہ وہ مومنوں

الْمُؤْمِنِينَ ۝۱۰ وَقَالَتِ لَأُخْتِي قُصِيَّةٌ ۖ فَبَصَّرْتُ بِهَا عَنْ جُنُبٍ

الْمُؤْمِنِينَ	وَقَالَتِ	لَأُخْتِي	قُصِيَّةٌ	فَبَصَّرْتُ	بِهَا	عَنْ	جُنُبٍ
ایمان والوں	اور	وہ بولی	اس کی بہن کو	پچھپچھے چلی جا سکے	پس دیکھتی جا	اس کو	سے دور

میں رہیں ۱۰ اور اس کی بہن سے کہا کہ اس کے پیچھے پیچھے چلی جا تو وہ اُسے دور سے دیکھتی رہی۔

وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝۱۱ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ

وَهُمْ	لَا	يَشْعُرُونَ	وَحَرَّمْنَا	عَلَيْهِ	الْمَرَاضِعَ	مِنْ	قَبْلُ
اور وہ	نہیں	جانتے تھے	اور حرام کر دیا ہم نے	اوپر اس کے	دودھ دانیوں کا	سے	پہلے اس

اور ان (لوگوں) کو کچھ خبر نہ تھی ۱۱ اور ہم نے پہلے ہی سے اس پر (دانیوں کے) دودھ حرام کر دیے تھے۔

فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ

فَقَالَتْ	هَلْ	أَدُلُّكُمْ	عَلَىٰ	أَهْلِ	بَيْتٍ	يَكْفُلُونَهُ	لَكُمْ	وَهُمْ	لَهُ
پس بولی وہ	کیا	بتاؤں میں تم کو	اوپر	اہل	ایسے گھر کے	کہ پالیں اس کو	واسطے تمہارے	اور	وہ واسطے اس کے

تو مولیٰ کی بہن نے کہا کہ میں تمہیں ایسے گھر والے بتاؤں کہ تمہارے لیے اس (بچے) کو پالیں اور اس کی خیر خواہی

لِصَحْوَنَ ۝۱۲۰ فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ

لِصَحْوَنَ	فَرَدَدْنَاهُ	إِلَىٰ	أُمِّهِ	كَيْ	تَقَرَّ	عَيْنُهَا	وَلَا	تَحْزَنَ
بہت خیر خواہ ہیں	پس پھیر لائے ہم اس کو	طرف	اس کی ماں کے	تاکہ	ٹھنڈی رہیں آنکھیں اس کی	اور	نہ	غم کھائے

(سے پرورش) کریں ۱۲۰ تو ہم نے (اس طریق سے) اُن کو اُن کی ماں کے پاس واپس پہنچا دیا تاکہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائیں اور

وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝۱۲۱ وَلَهَا بَلْعٌ

وَلِتَعْلَمَ	أَنَّ	وَعْدَ	اللَّهِ	حَقٌّ	وَلَكِنَّ	أَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُونَ	وَلَهَا	بَلْعٌ
اور	تاکہ جانے	یہ کہ	وعدہ	اللہ کا	حق ہے	اور لیکن	اکثر ان کے	نہیں	جانتے	اور جب

معلوم کریں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن یہ اکثر نہیں جانتے ۱۲۱ اور جب

أَشَدُّهُ وَاسْتَوَىٰ أَيْتَنُهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۖ وَكَذَلِكَ نَجْزِي

أَشَدُّهُ	وَاسْتَوَىٰ	أَيْتَنُهُ	حُكْمًا	وَعِلْمًا	وَكَذَلِكَ	نَجْزِي
جوانی اپنی کو	اور پورا ہوا	دیا ہم نے اس کو	حکم	اور علم	اور اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم

مولیٰ جوانی کو پہنچے اور بھر پور (جوان) ہو گئے تو ہم نے ان کو حکمت اور علم عنایت کیا۔ اور ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی

الْمُحْسِنِينَ ۝۱۲۲ وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَىٰ حِينٍ غَفْلَةٍ مِّنْ أَهْلِهَا

الْمُحْسِنِينَ	وَدَخَلَ	الْمَدِينَةَ	عَلَىٰ	حِينٍ	غَفْلَةٍ	مِّنْ	أَهْلِهَا
احسان کرنے والوں کو	اور اندر آیا	شہر کے	اوپر	وقت	غفلت کے	سے	لوگوں اس کے

بدلہ دیا کرتے ہیں ۱۲۲ اور وہ ایسے وقت شہر میں داخل ہوئے کہ وہاں کے باشندے بے خبر ہو رہے تھے

فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ هَذَا مِنْ شِيعَتِهِ وَهَذَا مِنْ

فَوَجَدَ	فِيهَا	رَجُلَيْنِ	يَقْتَتِلَانِ	هَذَا	مِنْ	شِيعَتِهِ	وَهَذَا	مِنْ
پس پایا	بچہ اس کے	دو مرد	لڑتے ہوئے	یہ ایک	سے تھا	قوم اس کی	اور	یہ ایک سے تھا

تو دیکھا کہ وہاں دو شخص لڑ رہے تھے ایک تو مولیٰ کی قوم کا ہے اور دوسرا ان کے دشمنوں

۱۲۰

عَدُوٌّ ۚ فَاسْتَعَاثَهُ الَّذِي مِنْ شِيعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ ۚ

عَدُوٌّ	فَاسْتَعَاثَهُ	الَّذِي	مِنْ	شِيعَتِهِ	عَلَى	الَّذِي	مِنْ	عَدُوِّهِ
دشمن اس کے	پس فریاد کی اس نے	وہ جو کہ	سے تھا	قوم اس کی	اوپر	اس شخص کے کہ	سے تھا	دشمن اس کے

میں سے تو جو شخص ان کی قوم میں سے تھا اس نے دوسرے شخص کے مقابلے میں جو مولیٰ کے دشمنوں میں سے تھا مدد طلب کی

فَوَكَرَهُ مُوسَى فَقَضَى عَلَيْهِ ۖ قَالَ هَذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ ۖ

فَوَكَرَهُ	مُوسَى	فَقَضَى	عَلَيْهِ	قَالَ	هَذَا	مِنْ	عَمَلِ	الشَّيْطَانِ
پس مکا مارا اسکو	مولیٰ نے	پس تمام کی زندگی	اوپر اس کے	کہا	یہ ہوا	سے	کام	شیطان کے

تو انہوں نے اس کو مکا مارا اور اس کا کام تمام کر دیا کہنے لگے کہ یہ کام تو (انوائے) شیطان سے ہوا۔

إِنَّهُ عَدُوٌّ مُضِلٌّ مُبِينٌ ۖ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ

إِنَّهُ	عَدُوٌّ	مُضِلٌّ	مُبِينٌ	قَالَ	رَبِّ	اِنِّیْ	ظَلَمْتُ	نَفْسِیْ
بیشک وہ	دشمن ہے	گمراہ کرنے والا	ظاہر	کہا	اے رب میرے	بیشک میں نے	ظلم کیا	جان اپنی کو

بیشک وہ (انسان کا) دشمن اور صریح بہکانے والا ہے ۱۵ بولے کہ اے پروردگار میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا

فَاغْفِرْ لِّیْ فَعَفَرَهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۖ قَالَ رَبِّ بِمَا

فَاغْفِرْ لِّیْ	فَعَفَرَهُ	إِنَّهُ	هُوَ	الْغَفُورُ	الرَّحِيمُ	قَالَ	رَبِّ	بِمَا
پس بخش دے مجھ کو	پس بخش دیا اس کو	بیشک وہ	وہی ہے	بخشنے والا	مہربان	کہا	اے رب میرے	اس واسطے کہ

تو مجھے بخش دے تو اللہ نے اُن کو بخش دیا۔ بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے ۱۶ کہنے لگے کہ اے پروردگار

أَنْعَمْتَ عَلَیَّ فَلَنْ أَكُونَ ظَهِیرًا لِلْمُجْرِمِینَ ۖ فَأَصْبَحَ فِی

أَنْعَمْتَ	عَلَیَّ	فَلَنْ	أَكُونَ	ظَهِیرًا	لِلْمُجْرِمِینَ	فَأَصْبَحَ	فِی
انعام کیا تو نے	اوپر میرے	پس ہرگز نہ	ہوں گا میں	پشتی بان	گنہگاروں کا	پس فجر کو اٹھا	بچ

تو نے مجھ پر مہربانی فرمائی ہے میں (آئندہ) کبھی گنہگاروں کا مددگار نہ بنوں گا ۱۷ الغرض صبح کے وقت

الْمَدِیْنَةِ خَافِیًا یَّتَرَقَّبُ فِذَا الَّذِیْ اسْتَنْصَرَهُ بِالْأُمَیْسِ

الْمَدِیْنَةِ	خَافِیًا	یَّتَرَقَّبُ	فِذَا	الَّذِیْ	اسْتَنْصَرَهُ	بِالْأُمَیْسِ
شہر کے	ڈرتا ہوا	خبر لیتا ہوا	پس ناگہاں	وہ شخص کہ جس نے	مدد مانگی تھی اس سے	کل

شہر میں ڈرتے ڈرتے داخل ہوئے کہ دیکھیں (کیا ہوتا ہے) تو ناگہاں وہی شخص جس نے کل ان سے مدد مانگی تھی

يَسْتَصْرِخُهُ ۖ قَالَ لَهُ مُوسَى إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُبِينٌ ﴿١٨﴾ فَلَمَّا أَنْ

يَسْتَصْرِخُهُ	قَالَ	لَهُ	مُوسَى	إِنَّكَ	لَغَوِيٌّ	مُبِينٌ	فَلَمَّا	أَنْ
پکارتا ہے اس کو	کہا	واسطے اس کے	موسیٰ نے	بیشک تو	البتہ گمراہ ہے	ظاہر	پس جب	یکہ

پھر ان کو پکار رہا ہے۔ (موسیٰ نے) اس سے کہا کہ تو تو صریح گمراہی میں ہے ﴿۱۸﴾ جب

أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۚ قَالَ يَهُوسَى أَتَرِيدُ أَنْ

أَرَادَ	أَنْ	يَبْطِشَ	بِالَّذِي	هُوَ	عَدُوٌّ	لَّهُمَا	قَالَ	يَهُوسَى	أَتَرِيدُ	أَنْ
قصہ کیا	یکہ	پڑے	اس شخص کو جو کہ	وہ	دشمن تھا	ان دونوں کا	کہا	اے موسیٰ	کیا چاہتا ہے تو	یکہ

موسیٰ نے ارادہ کیا کہ اس شخص کو جو ان دونوں کا دشمن تھا پکڑ لیں تو وہ (یعنی موسیٰ کی قوم کا آدمی) بول اٹھا کہ جس طرح

تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْأَمْسِ ۚ إِنَّ تَرِيدُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ

تَقْتُلَنِي	كَمَا	قَتَلْتَ	نَفْسًا	بِالْأَمْسِ	إِنَّ	تَرِيدُ	إِلَّا	أَنْ	تَكُونَ
مارڈالے مجھ کو	جیسا کہ	مارڈالا تھا تو نے	ایک جی کو	کل	نہیں	ارادہ کرتا تو	مگر	یکہ	ہو

تم نے کل ایک شخص کو مار ڈالا تھا (اسی طرح) چاہتے ہو کہ مجھے بھی مار ڈالو۔ تم تو یہی چاہتے ہو

جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ وَمَا تَرِيدُ أَنْ تَكُونَ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٩﴾

جَبَّارًا	فِي	الْأَرْضِ	وَمَا	تَرِيدُ	أَنْ	تَكُونَ	مِنَ	الصَّالِحِينَ
زبردست	بچ	زمین کے	اور	نہیں	ارادہ کرتا تو	یکہ	ہو تو	صلح کریں والوں میں

کہ ملک میں ظلم و ستم کرتے پھرو اور یہ نہیں چاہتے کہ نیکوکاروں میں ہو ﴿۱۹﴾

وَجَاءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ يَسْعَىٰ ۚ قَالَ يَهُوسَى إِنَّ

وَجَاءَ	رَجُلٌ	مِّنْ	أَقْصَا	الْمَدِينَةِ	يَسْعَىٰ	قَالَ	يَهُوسَى	إِنَّ
اور	آیا	ایک مرد	سے	کنارے	شہر کے	دوڑتا ہوا	بولا	اے موسیٰ

اور ایک شخص شہر کی پرلی طرف سے دوڑتا ہوا آیا (اور) بولا کہ موسیٰ (شہر کے)

الْمَلَا يَأْتِرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ فَاخْرُجْ إِنِّي لَكَ مِنَ

الْمَلَا	يَأْتِرُونَ	بِكَ	لِيَقْتُلُوكَ	فَاخْرُجْ	إِنِّي	لَكَ	مِنَ
سردار	مصلحت کرتے ہیں	بچ تیرے	تاکہ مار ڈالیں تجھ کو	پس نکل جا	بیشک میں ہوں	واسطے تیرے	سے

رئیس تمہارے بارے میں صلاحیں کرتے ہیں کہ تم کو مار ڈالیں سو تم یہاں سے نکل جاؤ میں تمہارا

النَّصِیحِينَ ﴿۲۰﴾ فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ ۚ قَالَ رَبِّ نَجِّنِي

النَّصِیحِينَ	فَخَرَجَ	مِنْهَا	خَائِفًا	يَتَرَقَّبُ	قَالَ	رَبِّ	نَجِّنِي
خیر خواہوں میں	پس نکلا	اس شہر سے	ڈرتا ہوا	خبر لیتا ہوا	کہا	اے پروردگار میرے	نجات دے مجھ کو

خیر خواہ ہوں ﴿۲۰﴾ مومن وہاں سے ڈرتے ڈرتے نکل کھڑے ہوئے کہ دیکھیں (کیا ہوتا ہے اور) دعا کرنے لگے کہ اے پروردگار مجھے

مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَى

مِنَ	الْقَوْمِ	الظَّالِمِينَ	وَ	لَمَّا	تَوَجَّهَ	تِلْقَاءَ	مَدْيَنَ	قَالَ	عَسَى
سے	قوم	ظالموں کی	اور	جب	متوجہ ہوا	طرف	مدین کے	کہا	نزدیک ہے

ظالم لوگوں سے نجات دے ﴿۲۱﴾ اور جب مدین کی طرف رخ کیا تو کہنے لگے کہ اُمید ہے

رَبِّيَ أَنْ يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿۲۲﴾ وَلَمَّا وَرَدَمَاءَ مَدْيَنَ

رَبِّيَ	أَنْ	يَهْدِيَنِي	سَوَاءَ	السَّبِيلِ	وَ	لَمَّا	وَرَدَمَاءَ	مَدْيَنَ
رب میرا	یہ کہ	دکھلائے مجھے	سیدھی	راہ	اور	جب	آپا اور پانی کے	مدین کے

کہ میرا پروردگار مجھے سیدھا رستہ بتائے گا ﴿۲۲﴾ اور جب مدین کے پانی (کے مقام) پر پہنچے تو

وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ ۚ وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمْ

وَجَدَ	عَلَيْهِ	أُمَّةٌ	مِّنَ	النَّاسِ	يَسْقُونَ	وَ	وَجَدَ	مِنْ	دُونِهِمْ
پائی	اوپر اس کے	ایک جماعت	سے	لوگوں کی	پلاتے تھے پانی	اور	پائیں	سے	دور ان

دیکھا کہ وہاں لوگ جمع ہو رہے (اور اپنے چار پايوں کو) پانی پلا رہے ہیں۔ اور ان کے ایک طرف دو عورتیں (اپنی بکریوں کو)

أَمْرَاتَيْنِ تَذُودَانِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۖ قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّىٰ

أَمْرَاتَيْنِ	تَذُودَانِ	قَالَ	مَا	خَطْبُكُمَا	قَالَتَا	لَا	نَسْقِي	حَتَّىٰ
دو عورتیں	روکے ہوئے کھڑی ہیں	کہا	کیا	حال ہے تمہارا	وہ دونوں بولیں	نہیں	پلاتیں ہم پانی	یہاں تک کہ

روکے کھڑی ہیں۔ مومن نے (اُن سے) کہا تمہارا کیا کام ہے۔ وہ بولیں کہ جب تک چرواہے (اپنے چار پايوں کو) لے نہ

يُصْدِرَ الرِّعَاءُ ۖ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ ﴿۲۳﴾ فَسَقَى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّىٰ

يُصْدِرَ	الرِّعَاءُ	وَ	أَبُونَا	شَيْخٌ	كَبِيرٌ	فَسَقَى	لَهُمَا	ثُمَّ	تَوَلَّىٰ
پھیر لے جائیں	چرواہے	اور	باپ ہمارا	بوڑھا ہے	بڑا	پس پانی پلایا	واسطے ان کے	پھر	پھر گیا

جائیں ہم پانی نہیں پلا سکتیں۔ اور ہمارے والد بڑی عمر کے بوڑھے ہیں ﴿۲۳﴾ تو مومن نے اُن کے لیے (بکریوں کو) پانی پلا دیا پھر

إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ﴿٢٧﴾

إِلَى	الظِّلِّ	فَقَالَ	رَبِّ	إِنِّي	لِمَا	أَنْزَلْتَ	إِلَيَّ	مِنْ	خَيْرٍ	فَقِيرٌ
طرف	سائے کی	پس کہا	اے رب میرے	بیشک میں	واسطے اس چیز کے کہ	اتاری تو نے	طرف میری	سے	بھلائی	محتاج ہوں

سائے کی طرف چلے گئے۔ اور کہنے لگے کہ پروردگار میں اس کا محتاج ہوں کہ تو مجھ پر اپنی نعمت نازل فرمائے ﴿۲۷﴾

فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَتَشَتَّى عَلَى اسْتِحْيَاءٍ ۖ قَالَتْ إِنَّ أَبِي

فَجَاءَتْهُ	إِحْدَاهُمَا	تَتَشَتَّى	عَلَى	اسْتِحْيَاءٍ	قَالَتْ	إِنَّ	أَبِي
پس آئی اسکے پاس	ایک ان دونوں میں سے	چلتی تھی	اوپر	حیا کے	بولی	بیشک	میرا باپ

(تھوڑی دیر کے بعد) اُن میں سے ایک عورت جو شرماتی اور لجاتی چلی آتی تھی، موسیٰ کے پاس آئی (اور) کہنے لگی

يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۖ فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ

يَدْعُوكَ	لِيَجْزِيَكَ	أَجْرَ	مَا	سَقَيْتَ	لَنَا	فَلَمَّا	جَاءَهُ	وَقَصَّ
بلاتا ہے تجھ کو	تاکہ دے تجھ کو	مزدوری	اس چیز کی کہ	پانی پلایا تو نے	واسطے ہمارے	پس جب	آیا اس کے پاس	اور بیان کیا

کہ تم کو میرے والد بلاتے ہیں کہ تم نے جو ہمارے لیے پانی پلایا تھا اس کی تم کو اجرت دیں۔ جب وہ اُن کے پاس آئے اور اُن سے

عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۖ قَالَ لَا تَخَفْ ۖ نَجَوْتُ مِنَ الْقَوْمِ

عَلَيْهِ	الْقَصَصَ	قَالَ	لَا	تَخَفْ	نَجَوْتُ	مِنَ	الْقَوْمِ
اوپر اس کے	قصہ	کہا	مت	ڈر	نجات پائی تو نے	سے	قوم

(اپنا) ماجرا بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ کچھ خوف نہ کرو۔ تم ظالم لوگوں سے

الظَّالِمِينَ ﴿٢٨﴾ قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَأْبَتِ اسْتَأْجِرُهُ ۖ إِنَّ خَيْرَ

الظَّالِمِينَ	قَالَتْ	إِحْدَاهُمَا	يَأْبَتِ	اسْتَأْجِرُهُ	إِنَّ	خَيْرَ
ظالموں کی	بولی	ایک ان دونوں میں سے	اے باپ میرے	نوکر رکھ لے اس کو	بیشک	بہتر

بیج آئے ہو ﴿۲۸﴾ ایک لڑکی بولی کہ ابا ان کو نوکر رکھ لیجیے کیونکہ بہتر نوکر جو آپ رکھیں وہ ہے

مَنْ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ﴿٢٩﴾ قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ

مَنْ	اسْتَأْجَرْتَ	الْقَوِيُّ	الْأَمِينُ	قَالَ	إِنِّي	أُرِيدُ	أَنْ
جس کو	نوکر رکھے تو	زور آور ہے	امانت دار ہے	کہا	بیشک میں	چاہتا ہوں	یکہ

(جو) توانا اور امانتدار (ہو) ﴿۲۹﴾ انہوں نے (موسیٰ سے) کہا کہ میں چاہتا ہوں اپنی

أُنْكَحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَى أَنْ تَأْجُرَنِي ثِنْيَ

أُنْكَحَكَ	إِحْدَى	ابْنَتَيَّ	هَاتَيْنِ	عَلَى	أَنْ	تَأْجُرَنِي	ثِنْيَ
نکاح کروں تجھ سے	ایک کا	اپنی دو بیٹیوں میں سے	جو یہ ہیں	اوپر	اس کے کہ	نوکری کرے تو میری	آٹھ

ان دو بیٹیوں میں سے ایک کو تم سے بیاہ دوں اس (عہد) پر کہ تم آٹھ برس میری

حَبَجٍ ۚ فَإِنْ أَتَمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَا أُرِيدُ أَنْ

حَبَجٍ	فَإِنْ	أَتَمَمْتَ	عَشْرًا	فَمِنْ	عِنْدِكَ	وَمَا	أُرِيدُ	أَنْ
سال	پس اگر	پورا کر دے تو	دس	پس وہ	نزدیک تیرے سے ہے	اور	نہیں	چاہتا میں یہ کہ

خدمت کرو اور اگر دس سال پورے کر دو تو وہ تمہاری طرف سے (احسان) ہے اور میں تم پر

أَشُقُّ عَلَيْكَ ۖ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ قَالَ

أَشُقُّ	عَلَيْكَ	سَتَجِدُنِي	إِنْ	شَاءَ	اللَّهُ	مِنْ	الصَّالِحِينَ	قَالَ
محنت ڈالوں	اوپر تیرے	البتہ پائے گا تو مجھ کو	اگر	چاہا ہے	اللہ نے	سے	صالحوں	کہا

تکلیف ڈالنی نہیں چاہتا۔ تم مجھے انشاء اللہ نیک لوگوں میں پاؤ گے ۝ (۲۷) مومن نے کہا

ذَلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ ۖ أَيَّمَا الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ

ذَلِكَ	بَيْنِي	وَبَيْنَكَ	وَيَوْمَئِذٍ	أَيُّمَا	الْأَجَلَيْنِ	قَضَيْتُ	فَلَا	عُدْوَانَ
یہ ہے	درمیان میرے	اور	درمیان تیرے	جوئی	دو مدتوں میں سے	پورا کروں میں	پس نہیں	زیادتی

کہ مجھ میں اور آپ میں یہ (عہد پختہ ہوا)۔ میں جوئی (چاہوں) پوری کر دوں پھر مجھ پر کوئی زیادتی

عَلَى ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ۝ فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَىٰ

عَلَىٰ	وَاللَّهُ	عَلَىٰ	مَا	نَقُولُ	وَكِيلٌ	فَلَمَّا	قَضَىٰ	مُوسَىٰ
اوپر میرے	اور	اللہ	اوپر	اس چیز کے کہ	کہتے ہیں ہم	کار ساز ہے	پس جب	تمام کی

نہ ہو اور ہم جو معاہدہ کرتے ہیں اللہ اس کا گواہ ہے ۝ (۲۸) جب موسیٰ نے مدت پوری

الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ نَارًا ۚ قَالَ لِأَهْلِهِ

الْأَجَلَ	وَسَارَ	بِأَهْلِهِ	آنَسَ	مِنْ	جَانِبِ	الطُّورِ	نَارًا	قَالَ	لِأَهْلِهِ
مدت	اور	لے چلا	بیوی اپنی کو	دیکھی	سے	جانب	طور کی	آگ	کہا

کر دی اور اپنے گھر کے لوگوں کو لے کر چلے تو طور کی طرف سے آگ دکھائی دی تو اپنے گھر والوں سے کہنے لگے

اَمْكُثُوا اِنِّیْ اَنْتُمْ نَارُ الْعَلٰی اَتِیْكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ

اَمْكُثُوا	اِنِّیْ	اَنْتُمْ	نَارًا	لَعَلِّیْ	اَتِیْكُمْ	مِنْهَا	بِخَبَرٍ	اَوْ	جَذْوَةٍ
ٹھہرو	بیشک میں نے	دیکھی ہے	آگ	شاید کہ	لے آؤں تمہارے پاس	اس میں سے	کوئی خبر	یا	چنگاری

کہ (تم یہاں) ٹھہرو۔ مجھے آگ نظر آئی ہے شاید میں وہاں سے (رستے کا) کچھ پتہ لاؤں یا آگ

مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿۳۹﴾ فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ مِنْ شَاطِئِ

مِّنَ	النَّارِ	لَعَلَّكُمْ	تَصْطَلُونَ	فَلَمَّا	أَتَاهَا	نُودِيَ	مِنْ	شَاطِئِ
سے	آگ	تاکہ تم	سینکو	پس جب	آیا اس کے پاس	پکارا گیا	سے	کنارے

کا انگارہ لے آؤں تاکہ تم تاپو ﴿۳۹﴾ جب اس کے پاس پہنچے تو میدان کے

الْوَادِ الْأَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ أَنْ يُّوسَىٰ

الْوَادِ	الْأَيْمَنِ	فِي	الْبُقْعَةِ	الْمُبَارَكَةِ	مِنْ	الشَّجَرَةِ	أَنْ	يُّوسَىٰ
میدان کے	برکت والے	پہ	زمین	مبارک کے	طرف سے	درخت کی	یکہ	اے موسیٰ

دائیں کنارے سے ایک مبارک جگہ میں ایک درخت میں سے آواز آئی کہ موسیٰ

اِنِّیْ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ ﴿۴۰﴾ وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَلَمَّا رَاَهَا

اِنِّیْ	اَنَا	اللّٰهُ	رَبُّ	الْعَالَمِیْنَ	وَاَنْ	اَلْقِ	عَصَاكَ	فَلَمَّا	رَاَهَا
بیشک میں	ہوں	اللہ	پروردگار	سارے جہان کا	اور یہ کہ	ڈال دے	عصا اپنا	پس جب	دیکھا اس کو

میں تو اللہ رب العالمین ہوں ﴿۴۰﴾ اور یہ کہ اپنی لاٹھی ڈال دو۔ جب دیکھا کہ وہ

تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّى مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ ۚ يُّوسَىٰ أَقْبِلْ

تَهْتَزُّ	كَأَنَّهَا	جَانٌّ	وَلَّى	مُدْبِرًا	وَلَمْ	يُعَقِّبْ	يُّوسَىٰ	أَقْبِلْ
ہلتا ہوا	گویا کہ وہ	سانپ ہے	چلا	پہیٹھ پھیر کر	اور	نہ	دیکھا پیچھے پھر کر	اے موسیٰ آگے آ

حرکت کر رہی ہے گویا سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر چل دیے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا۔ (ہم نے کہا کہ) موسیٰ آگے آؤ

وَلَا تَخَفْ ۚ إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِیْنَ ﴿۴۱﴾ أَسْلَفُ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ

وَلَا	تَخَفْ	إِنَّكَ	مِنَ	الْآمِنِیْنَ	أَسْلَفُ	يَدَكَ	فِي	جَيْبِكَ
اور	مت	ڈر	بیشک تو	سے ہے	امن والوں	ڈال	باتھ اپنا	پہ

اور ڈرو مت۔ تم امن پانے والوں میں ہو ﴿۴۱﴾ اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو

تَخْرُجُ بَيَّضَاءَ مِنْ غَيْرِ سَوَاءٍ ۚ وَاضْمُمْ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنْ

تَخْرُجُ	بَيَّضَاءَ	مِنْ	غَيْرِ	سَوَاءٍ	وَ	اضْمُمْ	إِلَيْكَ	جَنَاحَكَ	مِنْ
نکل آئے گا	سفید	سے	بغیر	برائی کے	اور	ملا لے	طرف اپنی	بازو اپنے کو	سے

تو بغیر کسی عیب کے سفید نکل آئے گا اور خوف دور ہونے (کی وجہ) سے اپنے بازو کو اپنی طرف

الرَّهْبِ فَذَنِكَ بُرْهَانٍ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ ۖ

الرَّهْبِ	فَذَنِكَ	بُرْهَانٍ	مِنْ	رَبِّكَ	إِلَىٰ	فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَئِهِ
ڈر	پس یہ	دلیلیں ہیں دو	سے	رب تیرے	طرف	فرعون کی	اور	اسکے سرداروں کی

سیکھ لو۔ یہ دو دلیلیں تمہارے پروردگار کی طرف سے ہیں (ان کے ساتھ) فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس (جاؤ)

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَسِيقِينَ ۖ قَالَ رَبِّ إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا

إِنَّهُمْ	كَانُوا	قَوْمًا	فَسِيقِينَ	قَالَ	رَبِّ	إِنِّي	قَتَلْتُ	مِنْهُمْ	نَفْسًا
بیشک وہ	ہیں	قوم	فاسق	کہا	اے رب میرے	بیشک میں	مار ڈالا ہے میں نے	ان میں سے	ایک جی کو

کہ وہ نافرمان لوگ ہیں (۳۲) (مومن نے) کہا کہ اے پروردگار ان میں کا ایک شخص میرے ہاتھ سے قتل ہو چکا ہے

فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ۖ وَأَخِي هَارُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا

فَأَخَافُ	أَنْ	يَقْتُلُونِ	وَ	أَخِي	هَارُونُ	هُوَ	أَفْصَحُ	مِنِّي	لِسَانًا
پس ڈرتا ہوں میں	یہ کہ	مار ڈالیں مجھ کو	اور	بھائی میرا	ہارون ہے	وہ	بہت فصیح ہے	مجھ سے	زبان میں

سو مجھے خوف ہے کہ وہ (کہیں) مجھ کو مار نہ ڈالیں (۳۳) اور ہارون (جو) میرا بھائی (ہے) اس کی زبان مجھ سے زیادہ فصیح ہے

فَارْسِلْهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي ۚ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ۖ

فَارْسِلْهُ	مَعِيَ	رِدْءًا	يُصَدِّقُنِي	إِنِّي	أَخَافُ	أَنْ	يُكَذِّبُونِ
پس بھیج اس کو	ساتھ میرے	مددگار	تصدیق کرے میری	بیشک	ڈرتا ہوں میں	یہ کہ	جھٹلائیں گے مجھ کو

تو اس کو میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج کہ میری تصدیق کرے، مجھے خوف ہے کہ وہ لوگ میری تکذیب کریں گے (۳۴)

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعُلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا

قَالَ	سَنَشُدُّ	عَضُدَكَ	بِأَخِيكَ	وَنَجْعُلُ	لَكُمَا	سُلْطٰنًا	فَلَا
کہا	البتہ محکم کریں گے ہم	بازو تیرا	ساتھ تیرے بھائی کے	اور کریں گے	واسطے تمہارے	غلبہ	پس نہیں

(اللہ نے) فرمایا ہم تمہارے بھائی سے تمہارے بازو کو مضبوط کریں گے اور تم دونوں کو غلبہ دیں گے کہ

يَصْلُونَ إِلَيْكُمْ ۖ بِآيَاتِنَا ۖ أَنْتُمْ وَمَنِ اتَّبَعَهَا الْغُلُوبُونَ ﴿۳۵﴾ فَلَهَا

يَصْلُونَ	إِلَيْكُمْ	بِآيَاتِنَا	أَنْتُمْ	وَمَنِ	اتَّبَعَهَا	الْغُلُوبُونَ	فَلَهَا
پہنچیں گے	طرف تمہاری	ساتھ نشانوں ہماری کے	تم دونوں	اور	جو کوئی	پیروی کرے تم دونوں کی	غالب ہو پس جب

ہماری نشانوں کے سبب وہ تم تک پہنچ نہ سکیں گے (اور) تم اور جنہوں نے تمہاری پیروی کی غالب رہو گے ﴿۳۵﴾ اور جب

جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا يَبْتَئِ قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرَىٰ

جَاءَهُمْ	مُوسَىٰ	بِآيَاتِنَا	يَبْتَئِ	قَالُوا	مَا	هَذَا	إِلَّا	سِحْرٌ	مُّفْتَرَىٰ
آیا ان کے پاس	موسیٰ	ساتھ نشانوں ہماری کے	ظاہر	کہا انہوں نے	نہیں	یہ	مگر	جادو	باندھ لیا ہوا

موسیٰ ان کے پاس ہماری کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے جو اس نے بنا کھڑا کیا ہے

وَمَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ﴿۳۶﴾ وَقَالَ مُوسَىٰ رَبِّيَ أَعْلَمُ

وَمَا	سَمِعْنَا	بِهَذَا	فِي	آبَائِنَا	الْأَوَّلِينَ	وَقَالَ	مُوسَىٰ	رَبِّيَ	أَعْلَمُ
اور نہیں	سنا ہم نے	یہ	بچ	باپوں اپنے	پہلوں کے	اور	کہا	موسیٰ نے	رب میرا خوب جانتا ہے

اور یہ (باتیں) ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو (کبھی) سنی نہیں ﴿۳۶﴾ اور موسیٰ نے کہا کہ میرا پروردگار اس شخص

بَيْنَ جَاءَ بِالْهُدَىٰ مِنْ عِنْدِهِ وَمَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ط

بَيْنَ	جَاءَ	بِالْهُدَىٰ	مِنْ	عِنْدِهِ	وَمَنْ	تَكُونُ	لَهُ	عَاقِبَةُ	الدَّارِ
اس شخص کو کہ	لایا ہے	ہدایت	سے	نزدیک اسکے	اور جو کوئی	ہوگی	واسطے اسکے	پچھاڑی	اس گھر کی

کو خوب جانتا ہے جو اس کی طرف سے حق لے کر آیا ہے اور جس کے لیے عاقبت کا گھر (یعنی بہشت) ہے۔

إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا

إِنَّهُ	لَا	يُفْلِحُ	الظَّالِمُونَ	وَقَالَ	فِرْعَوْنُ	يَا أَيُّهَا	الْمَلَأُ	مَا
بیشک وہ	نہیں	فلاح پاتے	ظالم	اور	کہا	فرعون نے	اے	سردارو

بیشک ظالم نجات نہیں پائیں گے ﴿۳۷﴾ اور فرعون نے کہا کہ اے اہل دربار میں

عَلِمْتُ لَكُمْ مِنَ إِلَهِ غَيْرِي ۖ فَأَوْقِدْ لِي يَهَامُنْ عَلَى الطِّينِ

عَلِمْتُ	لَكُمْ	مِّنْ	إِلَٰهِ	غَيْرِي	فَأَوْقِدْ لِي	يَهَامُنْ	عَلَى	الطِّينِ
جانتا میں	واسطے تمہارے	کوئی	معبود	سوائے میرے	پس آگ جلا واسطے میرے	اے ہامان	اوپر	مٹی کے

تمہارا اپنے سوا کسی کو خدا نہیں جانتا تو ہامان میرے لیے گارے کو آگ لگا (انٹیں پکا) دو

فَاجْعَلْ لِّي صَرْحًا لَّعَلِّي أَطْلِعُ إِلَى إِلَهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي

فَاجْعَلْ	لِّي	صَرْحًا	لَّعَلِّي	أَطْلِعُ	إِلَى	إِلَهِ	مُوسَىٰ	وَإِنِّي
پس تیار کر	واسطے میرے	ایک محل	تاکہ میں	چڑھ جاؤں	طرف	معبود	موسیٰ کی	اور بیشک میں

پھر ایک (اونچا) محل بنا دو تاکہ میں موسیٰ کے خدا کی طرف چڑھ جاؤں اور

لَا ظُنُّهُ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝۳۸ وَاسْتَغْبِرَ هُوَ وَجُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ

لَا ظُنُّهُ	مِنَ	الْكَاذِبِينَ	وَاسْتَغْبِرَ	هُوَ	وَ	جُنُودُهُ	فِي	الْأَرْضِ
البدنامان کرتا ہوں اسکو	سے	جھوٹوں	اور تکر کیا اس نے	وہ	اور	لشکروں اسکے نے	بچ	زمین کے

میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں ۝۳۸ اور وہ اور اس کے لشکر ملک میں ناحق مغرور ہو رہے

بَغِيرَ الْحَقِّ وَظَنُّوا أَنَّهُم إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ ۝۳۹ فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ

بَغِيرَ	الْحَقِّ	وَ	ظَنُّوا	أَنَّهُم	إِلَيْنَا	لَا	يُرْجَعُونَ	فَأَخَذْنَاهُ	وَ	جُنُودَهُ
بغیر	حق کے	اور	گمان کیا انہوں نے	یہ کہ وہ	طرف ہماری	نہیں	پھیرے جائیں گے	پس پکڑا ہم نے اسکو	اور	لشکر اس کے کو

تھے اور خیال کرتے تھے کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے ۝۳۹ تو ہم نے ان کو اور ان کے لشکروں کو پکڑ لیا

فَبَدَّلْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ۝۴۰

فَبَدَّلْنَاهُمْ	فِي	الْيَمِّ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الظَّالِمِينَ
پس ڈال دیا ہم نے انکو	بچ	دریا کے	پس دیکھ	کیوں کر	ہوا	انجام کار	ظالموں کا

اور دریا میں ڈال دیا۔ سو دیکھ لو کہ ظالموں کا کیسا انجام ہوا ۝۴۰

وَجَعَلْنَاهُمْ آيَةً يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ

وَجَعَلْنَاهُمْ	آيَةً	يَدْعُونَ	إِلَى	النَّارِ	وَيَوْمَ	الْقِيَامَةِ
اور	کیا ہم نے ان کو	پیشوا	کہہ بلاتے تھے	طرف	آگ کی	اور دن

اور ہم نے اُن کو پیشوا بنایا تھا وہ (لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے تھے اور قیامت کے دن

لَا يُنْصَرُونَ ۝۴۱ وَاتَّبَعْنَاهُمْ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ هُمْ

لَا يُنْصَرُونَ	وَ	اتَّبَعْنَاهُمْ	فِي	هَذِهِ	الدُّنْيَا	لَعْنَةً	وَ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	هُمْ
نہ مدد دیئے جائیں گے	اور	پیچھے لائے ہم انکے	بچ	اس	دنیا کے	لعت	اور	دن	قیامت کے	وہ

اُن کی مدد نہیں کی جائے گی ۝۴۱ اور اس دنیا میں ہم نے ان کے پیچھے لعنت لگا دی اور وہ قیامت کے روز بھی

مِّنَ الْمَقْبُوحِينَ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِن بَعْدِ مَا

مِّنَ	الْمَقْبُوحِينَ	وَلَقَدْ	آتَيْنَا	مُوسَى	الْكِتَابَ	مِن بَعْدِ	مَا
سے ہیں	برائی کیے گیوں	اور	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	اس کے بعد	کہ

بد حالوں میں ہوں گے ﴿۲۲﴾ اور ہم نے پہلی امتوں کے ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ

أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ الْأُولَىٰ بَصَائِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً

أَهْلَكْنَا	الْقُرُونَ	الْأُولَىٰ	بَصَائِرَ	لِلنَّاسِ	وَهُدًى	وَرَحْمَةً
ہلاک کئے ہم نے	قرن	پہلے	دلیلیں	واسطے لوگوں کے	ہدایت	اور رحمت

کو کتاب دی جو لوگوں کے لیے بصیرت اور ہدایت اور رحمت ہے

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۲۳﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ إِذْ قَضَيْنَا إِلَىٰ

لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُونَ	وَمَا	كُنْتَ	بِجَانِبِ	الْغَرْبِيِّ	إِذْ	قَضَيْنَا	إِلَىٰ
تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	اور نہ	تھا تو	طرف	غربی	جب کہ	فیصل کیا ہم نے	طرف

تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿۲۳﴾ اور جب ہم نے موسیٰ کی طرف حکم بھیجا تو تم (طور کی) غرب کی طرف

مُوسَى الْأَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿۲۴﴾ وَلَكِنَّا أَنْشَأْنَا

مُوسَى	الْأَمْرَ	وَمَا	كُنْتَ	مِنَ	الشَّاهِدِينَ	وَلَكِنَّا	أَنْشَأْنَا
موسیٰ کی	حکم	اور نہ	تھا تو	سے	حاضرین میں	لیکن	پیدا کیے ہم نے

نہیں تھے اور نہ اس واقعے کے دیکھنے والوں میں تھے ﴿۲۴﴾ لیکن ہم نے موسیٰ

قُرُونًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ﴿۲۵﴾ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِي أَهْلِ مَدْيَنَ

قُرُونًا	فَتَطَاوَلَ	عَلَيْهِمُ	الْعُمُرُ	وَمَا	كُنْتَ	ثَاوِيًا	فِي	أَهْلِ	مَدْيَنَ
قرن	پس دراز ہوئی	اوپر ان کے	عمر	اور نہ	تھا تو	رہنے والوں	تھا	اہل	مدین کے

کے بعد کئی امتوں کو پیدا کیا پھر اُن پر مدت طویل گزر گئی۔ اور نہ تم مدین والوں میں رہنے والے تھے

تَتَلَوْا عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ﴿۲۶﴾ وَلَكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿۲۷﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ

تَتَلَوْا	عَلَيْهِمْ	آيَاتِنَا	وَلَكِنَّا	كُنَّا	مُرْسِلِينَ	وَمَا	كُنْتَ	بِجَانِبِ
پڑھا کرتا	اوپر ان کے	آیتیں ہماری	اور لیکن	ہیں ہم	پیغمبر بھیجنے والے	اور نہ	تھا تو	تھا کنارے

کہ اُن کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے تھے۔ ہاں ہم ہی تو پیغمبر بھیجنے والے تھے ﴿۲۷﴾ اور نہ تم اس وقت جب کہ ہم

الطُّورِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا

الطُّورِ	اِذْ	نَادَيْنَا	وَلٰكِنْ	رَّحْمَةً	مِّنْ	رَّبِّكَ	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا	مَّا
طور کے	جس وقت	پکارا ہم نے	اور لیکن	رحمت	سے	پروردگار تیرے کے	تا کہ ڈرائے	اس قوم کو	کہ نہیں

نے (موسیٰ کو) آواز دی طور کے کنارے تھے بلکہ (تمہارا بھیجا جانا) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے تاکہ تم ان لوگوں کو جن

اَتَّهُمْ مِّنْ نَّذِيرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۳۶﴾ وَلَوْ لَا اَنْ

اَتَّهُمْ	مِّنْ	نَّذِيرٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُونَ	وَ	لَوْ	لَا	اَنْ
آئے انکے پاس	کوئی	ڈرسانے والا	سے	پہلے تجھ	تا کہ وہ	نصیحت پکڑیں	اور	اگر	نہ ہوتا	یہ کہ

کے پاس تم سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا ہدایت کرو تا کہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿۳۶﴾ اور (اے پیغمبر ہم نے تم کو اس لیے بھیجا ہے کہ) ایسا نہ ہو کہ

تَصِيْبُهُمْ مُّصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا رَبَّنَا لَوْ

تَصِيْبُهُمْ	مُصِيبَةٌ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيهِمْ	فَيَقُولُوا	رَبَّنَا	لَوْ
پہنچے ان کو	مصیبت	بسبب اس چیز کے کہ	آگے بھیجا ہے	ہاتھوں ان کے نے	پس کہیں گے	اے رب ہمارے	کیوں

اگر ان (اعمال) کے سبب جو ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں ان پر کوئی مصیبت واقع ہو تو یہ کہنے لگیں کہ اے پروردگار تو نے

لَا اَرْسَلْتَ الْيَنَانِ سُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيَتِكَ وَنَكُوْنُ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۷﴾

لَا	اَرْسَلْتَ	الْيَنَانِ	سُوْلًا	فَنَتَّبِعَ	اٰيَتِكَ	وَ	نَكُوْنُ	مِّنْ	الْمُؤْمِنِيْنَ
نہیں	بھیجا تو نے	طرف ہماری	کوئی پیغمبر	پس پیروی کرتے ہم	نشانہوں تیری کی	اور	ہوتے ہم	سے	ایمان والوں

ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے ﴿۳۷﴾

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا لَوْلَا اُوتِيَ مِثْلَ مَا اُوتِيَ

فَلَمَّا	جَاءَهُمُ	الْحَقُّ	مِّنْ	عِنْدِنَا	قَالُوا	لَوْلَا	اُوتِيَ	مِثْلَ	مَا	اُوتِيَ
پس جب	آیا ان کے پاس	حق	سے	نزدیک ہمارے	کہا انہوں نے	کیوں	نہ	دیا گیا	مانند	جو کہ

پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آ پہنچا تو کہنے لگے کہ جیسی (نشانیاں) موسیٰ کو ملی تھیں

مُوسٰى اَوْ لَمْ يَكْفُرُوْا بِمَا اُوتِيَ مُوسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا

مُوسٰى	اَوْ	لَمْ	يَكْفُرُوْا	بِمَا	اُوتِيَ	مُوسٰى	مِّنْ	قَبْلُ	قَالُوْا
موسیٰ کو	کیا	نہ	کفر کرتے تھے	ساتھ اس چیز کے کہ	دیا گیا تھا	موسیٰ کو	سے	پہلے اس	کہتے تھے

وہی اس کو کیوں نہیں ملیں۔ کیا جو (نشانیاں) پہلے موسیٰ کو دی گئی تھیں انہوں نے ان سے کفر نہیں کیا؟ کہنے لگے

سِحْرَانِ تَظْهَرَا ۖ وَقَالُوا إِنَّا بِكُلِّ كَفْرٍ وَّاقِفَةٌ ۖ قُلْ فَاتُوا بِكُتُبٍ

سِحْرَانِ تَظْهَرَا ۖ وَقَالُوا إِنَّا بِكُلِّ كَفْرٍ وَّاقِفَةٌ ۖ قُلْ فَاتُوا بِكُتُبٍ
جادوگر ہیں یہ دونوں مددگار ایک دوسرے کے اور کہتے تھے ہم ساتھ ہر ایک کے کافر ہیں کہہ پس لاؤ تم ایک کتاب

کہ دونوں جادوگر ہیں ایک دوسرے کے موافق اور بولے کہ ہم سب سے منکر ہیں ﴿۳۸﴾ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم اللہ

مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهُمَا أَتَّبِعُهُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۖ ﴿۳۹﴾

مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهُمَا أَتَّبِعُهُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۖ ﴿۳۹﴾
سے نزدیک اللہ کے وہ بہت راہ دکھائی والی ہو ان دونوں سے پیروی کروں میں اسکی اگر ہو تم صدقین

کے پاس سے کوئی اور کتاب لے آؤ جو ان دونوں (کتابوں) سے بڑھ کر ہدایت کرنے والی ہوتا کہ میں بھی اسی کی پیروی کروں ﴿۳۹﴾

فَإِنْ لَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّهُمَا يُبْتَغُونَ أَهْوَآءَهُمْ ۖ وَمَنْ

فَإِنْ لَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّهُمَا يُبْتَغُونَ أَهْوَآءَهُمْ ۖ وَمَنْ
پس اگر نہ قبول کریں واسطے تیرے پس جان تو کہ ملے اسکے نہیں کہ وہ پیروی کرتے ہیں خواہشوں اپنی کی اور کون ہے

پھر اگر یہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ یہ صرف اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں۔ اور اس

أَصْلٌ مِّنْ أَتَّبَعُ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ

أَصْلٌ مِّنْ أَتَّبَعُ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ
بہت گمراہ اس سے کہ پیروی کرتا ہے خواہش اپنی کی بغیر ہدایت طرف سے اللہ کی بیشک اللہ

سے زیادہ کون گمراہ ہو گا جو اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی خواہش کے پیچھے چلے۔ بیشک اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۖ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۖ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ
نہیں ہدایت کرتا ظالموں کو اور البتہ تحقیق بے درپے کی ہم نے ان سے بات تاکہ وہ

ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۴۰﴾ اور ہم بے درپے ان لوگوں کے پاس (ہدایت کی) باتیں بھیجتے رہے ہیں تاکہ

يَتَذَكَّرُونَ ۖ ﴿۴۱﴾ الَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابُ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ ۖ ﴿۴۲﴾

يَتَذَكَّرُونَ ۖ ﴿۴۱﴾ الَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابُ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ ۖ ﴿۴۲﴾
نصیحت پکڑیں وہ لوگ کہ دی ہم نے ان کو کتاب سے پہلے اس وہ ساتھ اس کے ایمان لاتے ہیں

نصیحت پکڑیں ﴿۴۱﴾ جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں ﴿۴۲﴾

وَإِذَا يَتْلَىٰ عَلَيْهِمْ قَالُوا أَمْثَلُ بِنَا إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِنْ

و	إِذَا	يَتْلَىٰ	عَلَيْهِمْ	قَالُوا	أَمْثَلُ	بِنَا	إِنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ	رَبِّنَا	إِنَّا	كُنَّا	مِنْ
اور	جب	پڑھا جاتا ہے	اور پران کے	کہتے ہیں	ایمان لائے	اساتھ اسکے	بیشک یہ	حق ہے	سے	ہمارے	کی طرف	بیشک	تھے ہم

اور جب (قرآن) ان کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے۔ بیشک وہ ہمارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے (اور) ہم تو

قَبْلَهُ مُسْلِمِينَ ﴿۵۴﴾ أُولَٰئِكَ يُؤْتُونَ أَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا

قَبْلَهُ	مُسْلِمِينَ	أُولَٰئِكَ	يُؤْتُونَ	أَجْرَهُمْ	مَّرَّتَيْنِ	بِمَا	صَبَرُوا
پہلے اس	مسلمان	یہ لوگ	دیئے جائیں گے	ثواب ان کا	دو بار	بسبب اسکے کہ	صبر کیا انہوں نے

اس سے پہلے کے حکم بردار ہیں ﴿۵۴﴾ ان لوگوں کو دگنا بدلہ دیا جائے گا کیونکہ صبر کرتے رہے ہیں

وَيَذَرُوهُمْ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةِ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿۵۵﴾ وَإِذَا

و	يَذَرُوهُمْ	بِالْحَسَنَةِ	السَّيِّئَةِ	وَمِمَّا	رَزَقْنَاهُمْ	يُنْفِقُونَ	وَ	إِذَا
اور	دور کرتے ہیں	ساتھ بھلائی کے	برائی کو	اور	اس چیز سے کہ	دیا ہم نے ان کو	خرچ کرتے ہیں	اور جب

اور بھلائی کے ساتھ برائی کو دور کرتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿۵۵﴾ اور جب

سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۚ

سَمِعُوا	اللَّغْوَ	أَعْرَضُوا	عَنْهُ	وَقَالُوا	لَنَا	أَعْمَالُنَا	وَلَكُمْ	أَعْمَالُكُمْ
سننے میں	بیہودہ بات	اعراض کرتے ہیں	اس سے	اور	کہتے ہیں	واسطے ہمارے ہیں	عمل ہمارے	اور واسطے تمہارے

بیہودہ بات سننے میں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو ہمارے اعمال اور تم کو تمہارے اعمال۔

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۚ لَا تَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ ﴿۵۶﴾ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ

سَلَامٌ	عَلَيْكُمْ	لَا	تَبْتَغِي	الْجَاهِلِينَ	إِنَّكَ	لَا	تَهْدِي	مَنْ
سلام ہے	اور تمہارے	نہیں	چاہتے ہم	جاہلوں کو	بیشک تو	نہیں	ہدایت کرتا	جس کو

تم کو سلام۔ ہم جاہلوں کے خواستگار نہیں ہیں ﴿۵۶﴾ (اے محمد ﷺ) تم جس کو دوست رکھتے

أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ

أَحْبَبْتَ	وَلَٰكِنَّ	اللَّهَ	يَهْدِي	مَنْ	يَشَاءُ	وَهُوَ	أَعْلَمُ
چاہتے تو	اور	لیکن	اللہ	راہ دکھاتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	وہ

ہو اُسے ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو

بِالْهُتَدَيْنِ ﴿٥٦﴾ وَقَالُوا إِنَّا نَتَّبِعِ الْهُدَى مَعَكَ نَتَّخِظُ مِنْ

بِالْمُهْتَدِينَ	و	قَالُوا	إِنْ	تَنبِئْ	الْهُدَى	مَعَكَ	تُحْطَفُ	مِنْ
راہ پانے والوں کو	اور	کہا انہوں نے	اگر	پیروی کریں ہم	ہدایت کی	ساتھ تیرے	اچکے جاگیں	سے

خوب جانتا ہے (۵۶) اور کہتے ہیں کہ اگر ہم تمہارے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو اپنے ملک سے اُچک

أَرْضَنَا^ط أَوْ لَمْ نُهَكِّنْ لَهُمْ حَرَمًا مِمَّا يُحِبِّي إِلَيْهِ ثَبَرْتُ كُلِّ

اَرْضَنَا	اَوْ	لَمْ	نُمْكِّنْ	لَهُمْ	حَرَمًا	اَمِنَّا	يُجِبِّي	اِلَيْهِ	شَمَرْتُ	كُلِّ
زمین اپنی	کیا	نہیں	جگہ دی ہم نے	ان کو	حرم	امن والا	کھینچے جاتے ہیں	طرف اسکی	میوے	ہر

لیے جائیں۔ کیا ہم نے اُن کو حرم میں جو امن کا مقام ہے جگہ نہیں دی۔ جہاں ہر قسم کے میوے پہنچائے جاتے ہیں

شَيْءٍ رَزَقًا مِنْ لَدُنَّا وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٢﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا

شَیْءٍ	رِزْقًا	مِّنْ	لَّدُنَّا	وَ	لَکِنَّ	أَكْثَرَهُمْ	لَا	یَعْلَمُونَ	وَ	کَمْ	أَهْلَکْنَا
چیز کے	رزق	سے	ہماری طرف	اور	لیکن	اکثر ان کے	نہیں	جانتے	اور	بہت	ہلاک کیں ہم نے

(اور یہ) رزق ہماری طرف سے ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے (۵۷) اور ہم نے بہت سی

مِنْ قَرْيَةٍ بَطَرْتُ مَعِيشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسْكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِنْ

مِنْ	قَرْيَةٍ	بَطَرَتْ	مَعِيشَتَهَا	فَتِلْكَ	مَسْكِنُهُمْ	لَمْ	تُسْكُنْ	مِنْ
سے	بستیوں	کہ اتراتی تھیں	بیچ معیشت اپنی کے	پس یہ ہیں	گھران کے	نہ	بسا کوئی	سے

بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو اپنی (فرانسیسی) معیشت میں اترا رہے تھے۔ سو یہ ان کے مکانات ہیں جو اُن کے

بَعْدَهُمْ إِلَّا قَلِيلًا^ط وَكُنَّا نَحْنُ الْوَرِثِينَ^{٥٨} وَمَا كَانَ رَبُّكَ

بَعْدِهِمْ	إِلَّا	وَقَلِيلًا	وَ	كُتِّمْنَا	نَحْنُ	الْوَارِثِينَ	وَ	مَا	كَانَ	رَبُّكَ
پیچھے ان کے	مگر	تھوڑے	اور	ہوئے	ہم ہی	وارث	اور	نہیں	تھا	رب تیرا

بعد آبادی نہیں ہوئے مگر بہت کم۔ اور ان کے پیچھے ہم ہی ان کے وارث ہوئے (۵۶) اور تمہارا پروردگار

مُهْلِكَ الْقُرَى حَتَّى يَبْعَثَ فِي أُمِّهَارَ سُورًا يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا^ج

مُهْلَكَ	الْفُرَى	حَتَّى	يَبْعَثَ	فِي	أُمِّهَا	رَسُولًا	يَتْلُوا	عَلَيْهِمْ	الْبَيِّنَاتِ
ہلاک کر نیوالا	بستیوں کا	یہاں تک کہ	بھیجے	بچ	انکے بڑے شہر کے	پیغمبر	پڑھے	اوپر انکے	نشانیں ہماری

بستیوں کو ہلاک نہیں کرتا جب تک اُن کے بڑے شہر میں پیغمبر نہ بھیج لے جو ان کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائے

وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَىٰ إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ ﴿٥٩﴾ وَمَا أُوْتِيتُمْ

وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْفُرَىٰ إِلَّا وَ أَهْلَهَا ظَلِمُونَ وَ مَا أَوْفَيْتُمْ	اور نہیں تھے ہم ہلاک کرنے والے بستیوں کے مگر اور رہنے والے اس کے ظالم تھے اور جو کچھ کہ دیئے گئے تھے
--	--

اور ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتے مگر اس حالت میں کہ وہاں کے باشندے ظالم ہوں ﴿۵۹﴾ اور جو چیز تم کو دی گئی

مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَّاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَزَيَّنْتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ

مَنْ	شَيْءٍ	فَمَتَّاعٌ	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَزَيْتَتُهَا	وَمَا	عِنْدَ	اللَّهِ	خَيْرٌ
کسی	چیز سے	پس فائدہ	زندگانی	اور دنیا کا ہے	اور زینت اس کی	اور جو	نزدیک	اللہ کے ہے	وہ بہتر ہے

ہے وہ دنیا کی زندگی کا فائدہ اور اس کی زینت ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر

وَأَبْقَى^ط أَفَلَا تَعْقِلُونَ^ع أَفَمِنْ وَعْدُنْهُ وَاعْدًا حَسَنًا فَهُوَ

وَابْقَى	أَفَلَا	تَعْقِلُونَ	أَفَمِنْ	وَعَدْتُهُ	وَعْدًا	حَسَنًا	فَهُوَ
اور بہت باقی رہنے والا	کیا پس نہیں	سمجھتے تم	کیا پس وہ جو کہ	وعدہ دیا ہے ہم نے اسکو	وعدہ	نیک	پس وہ

اور باقی رہنے والی ہے کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿۶﴾ بھلا جس شخص سے ہم نے نیک وعدہ کیا اور اس نے اسے حاصل کر لیا تو

لَا قِيَّةَ كَمَنْ مَتَّعْنَاهُ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ

لَا قِيَّةَ	كَمَنْ	مَتَّعُهُ	مَتَاعَ	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	ثُمَّ	هُوَ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	مِنْ
ملنے والا ہے	ماندا اسکے کہ	فائدہ دیا کہ اس کو	فائدہ	زندگانی	دنیا کا	پھر	وہ	دن	قیامت کے	ہے

کیا وہ اس شخص کا سا ہے جس کو ہم نے دنیا کی زندگی کے فائدے سے بہرہ مند کیا پھر وہ قیامت کے روز ان لوگوں میں ہو جو

الْحُضْرَيْنِ ﴿٦١﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ

الْمُحْضَرِّينَ	وَيَوْمَ	يُنَادِيهِمْ	فَيَقُولُ	أَيْنَ	شُرَكَائِيَ	الَّذِينَ
حاضر کیے گیوں	اور جس دن	پکارے گا ان کو	پس کہے گا	کہاں میں	شریک میرے	جو کہ

(ہمارے روبرو) حاضر کیے جائیں گے ﴿۶۱﴾ اور جس روز (اللہ) ان کو پکارے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں

كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٢٢﴾ قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هَؤُلَاءِ

كُنْتُمْ	تَزْعُمُونَ	قَالَ	الَّذِينَ	حَقَّ	عَلَيْهِمْ	الْقَوْلُ	رَبَّنَا	هَؤُلَاءِ
تھے تم	دعویٰ کرتے	کہیں گے	وہ لوگ کہ	ثابت ہوئی	اوپر ان کے	بات	اے رب ہمارے	یہ لوگ ہیں

جن کا تمہیں دعویٰ تھا ﴿۲۱﴾ (تو) جن لوگوں پر (عذاب کا) حکم ثابت ہو چکا ہو گا وہ کہیں گے کہ ہمارے سرورِ گارہ وہ

الَّذِينَ أَغْوَيْنَا أَغْوَيْنَهُمْ كَمَا غَوَيْنَا تَبَرَأْنَا إِلَيْكَ مَا

الَّذِينَ	أَغْوَيْنَا	أَغْوَيْنَهُمْ	كَمَا	غَوَيْنَا	تَبَرَأْنَا	إِلَيْكَ	مَا
جن کو	بہکایا ہم نے	ہم نے بہکایا ان کو	جیسے	ہم آپ بہکے	بیزاری کی ہم نے	متوجہ ہو کر تیری طرف	نہ

لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا تھا۔ اور جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے اسی طرح ان کو گمراہ کیا تھا۔ (اب) ہم تیری طرف (متوجہ ہو کر) اُن سے بیزار

كَانُوا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ ۖ وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ

كَانُوا	إِيَّانَا	يَعْبُدُونَ	وَقِيلَ	ادْعُوا	شُرَكَاءَكُمْ	فَدَعَوْهُمْ
تھے	ہم کو	عبادت کرتے	اور کہا جائے گا	بلاؤ	شریکوں اپنوں کو	پس پکاریں گے ان کو

ہوتے ہیں۔ یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے ۳۳ اور کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ۔ تو وہ اُن کو پکاریں گے

فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا

فَلَمْ	يَسْتَجِيبُوا	لَهُمْ	وَ	رَأَوُا	الْعَذَابَ	لَوْ	أَنَّهُمْ	كَانُوا
پس نہ	جواب دیں گے وہ	ان کو	اور	دیکھیں گے	عذاب کو	کاش	کہ وہ	ہوتے

اور وہ اُن کو جواب نہ دے سکیں گے اور (جب) عذاب کو دیکھ لیں گے (تو تمنا کریں گے کہ) کاش

يَهْتَدُونَ ۖ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ

يَهْتَدُونَ	وَ	يَوْمَ	يُنَادِيهِمْ	فَيَقُولُ	مَاذَا	أَجَبْتُمُ
راہ پانے والے	اور	جس دن کہ	پکارے گا ان کو	پس کہے گا	کیا	جواب دیا تھا تم نے

وہ ہدایت یاب ہوتے ۳۴ اور جس روز (اللہ) اُن کو پکارے گا اور کہے گا کہ تم نے پیغمبروں کو

الْمُرْسَلِينَ ۖ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ

الْمُرْسَلِينَ	فَعَمِيَتْ	عَلَيْهِمْ	الْأَنْبَاءُ	يَوْمَئِذٍ	فَهُمْ
پیغمبروں کو	پس بند ہو جائیں گی	ان پر	باتیں	اس دن	پس وہ

کیا جواب دیا؟ ۳۵ تو وہ اس روز خبروں سے اندھے ہو جائیں گے، اور آپس میں کچھ بھی پوچھ

لَا يَتَسَاءَلُونَ ۖ فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَىٰ

لَا	يَتَسَاءَلُونَ	فَاَمَّا	مَنْ	تَابَ	وَ	آمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَعَسَىٰ
نہ	پوچھیں گے ایک دوسرے کو	پس	جس نے	توبہ کی	اور	ایمان لایا	اور	عمل کیے	نیک	پس امید ہے

نہ سکیں گے ۳۶ لیکن جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کیے تو امید ہے

أَنْ يَكُونَنَّ مِنَ الْفَالِحِينَ ﴿٢٧﴾ وَ رَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ

أَنْ	يَكُونَنَّ	مِنَ	الْفَالِحِينَ	وَ	رَبُّكَ	يَخْلُقُ	مَا	يَشَاءُ
یکہ	ہو	سے	فلاح پانے والوں	اور	پروردگار تیرا	پیدا کرتا ہے	جو کچھ کہ	چاہتا ہے

کہ وہ نجات پانے والوں میں ہو ﴿۲۷﴾ اور تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے

وَيَخْتَارُ ۚ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۚ سُبْحَنَ اللَّهِ وَتَعَالَى عَمَّا

وَ	يَخْتَارُ	مَا	كَانَ	لَهُمُ	الْخِيَرَةُ	سُبْحَنَ	اللَّهُ	وَتَعَالَى	عَمَّا
اور	پسند کرتا ہے	نہیں	ہے	واسطے ان کے	اختیار	پاکی ہے	اللہ کو	اور بہت بلند ہے	اس چیز کے

اور (جسے چاہتا ہے) برگزیدہ کر لیتا ہے۔ ان کو (اس کا) اختیار نہیں ہے۔ یہ جو شرک کرتے ہیں اللہ اس

يُشْرِكُونَ ﴿٢٨﴾ وَ رَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٢٩﴾

يُشْرِكُونَ	وَ	رَبُّكَ	يَعْلَمُ	مَا	تُكِنُّ	صُدُورُهُمْ	وَ	مَا	يُعْلِنُونَ
شریک لاتے ہیں	اور	رب تیرا	جانتا ہے	جو کچھ	چھپاتے ہیں	سینے ان کے	اور	جو کچھ کہ	ظاہر کرتے ہیں

سے پاک و بالاتر ہے ﴿۲۸﴾ اور ان کے سینے جو کچھ مخفی کرتے اور جو یہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار اس کو جانتا ہے ﴿۲۹﴾

وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَىٰ وَالْآخِرَةِ ۚ وَلَهُ

وَ	هُوَ	اللَّهُ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	لَهُ	الْحَمْدُ	فِي	الْأُولَىٰ	وَ	الْآخِرَةِ	ۚ	وَلَهُ
اور	وہی ہے	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	واسطے اسکے ہے	سب تعریف	پہلے	دنیا کے	اور	آخرت کے	اور	واسطے اسکے ہے

اور وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ دنیا اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے اور اسی

الْحُكْمُ ۚ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٣٠﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ

الْحُكْمُ	وَإِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ	قُلْ	أَرَأَيْتُمْ	إِنْ	جَعَلَ	اللَّهُ	عَلَيْكُمْ
حکم	اور طرف اسی کے	پھیرے جاؤ گے	کہہ	کیا دیکھتا ہوں	اگر	کردے	اللہ	اوپر تمہارے

کا حکم اور اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿۳۰﴾ کہو بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت کے دن

الْأَيَّلَ سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۚ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمُ

الْأَيَّلَ	سَرْمَدًا	إِلَى	يَوْمِ	الْقِيَامَةِ	مَنْ	إِلَهٌ	غَيْرُ	اللَّهُ	يَأْتِيكُمُ
رات کو	ہمیشہ	تا	روز	قیامت	کون ہے	معبود	سوائے	اللہ کے کہ	لے آئے تمہارے پاس

تک رات (کی تاریکی) کیے رہے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تم کو روشنی

بِضْيَاءٍ ۖ أَفَلَا تَسْمَعُونَ ﴿۴۱﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ

بِضْيَاءٍ	أَفَلَا	تَسْمَعُونَ	قُلْ	أَرَأَيْتُمْ	إِنْ	جَعَلَ	اللَّهُ	عَلَيْكُمْ
روشنی	کیا پس نہیں	سننے تم	کہہ	کیا دیکھا تم نے	اگر	کردے	اللہ	اوپر تمہارے

لا دے؟ تو کیا تم سننے نہیں؟ ﴿۴۱﴾ کہو بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت تک دن

النَّهَارِ سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بَلِيلٌ

النَّهَارِ	سَرْمَدًا	إِلَى	يَوْمِ	الْقِيَامَةِ	مَنْ	إِلَهٌ	غَيْرُ	اللَّهُ	يَأْتِيكُمْ	بَلِيلٌ
دن	ہمیشہ	تک	دن	قیامت	کون ہے	معبود	سوائے	اللہ کے	لے آئے تمہارے پاس	رات کو

کیے رہے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے کہ تم کو رات لا دے

تَسْكُنُونَ فِيهِ ۖ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿۴۲﴾ وَمِنْ رَحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمْ

تَسْكُنُونَ	فِيهِ	أَفَلَا	تُبْصِرُونَ	وَمِنْ	رَحْمَتِهِ	جَعَلَ	لَكُمْ
کہ آرام پکڑو	بچ اس کے	کیا پس نہیں	دیکھتے	اور	سے	مہربانی اپنی	کیا

جس میں تم آرام کرو۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں؟ ﴿۴۲﴾ اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لیے

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ

الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	لَتَسْكُنُوا	فِيهِ	وَلِتَبْتَغُوا	مِنْ	فَضْلِهِ	وَلَعَلَّكُمْ
رات	اور	دن کو	تاکہ آرام پکڑو	بچ اس کے	اور	تاکہ چاہو	سے

رات کو اور دن کو بنایا تاکہ تم اس میں آرام کرو اور (اس میں) اُس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ

تَشْكُرُونَ ﴿۴۳﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ

تَشْكُرُونَ	وَالنَّهَارَ	لَتَسْكُنُوا	فِيهِ	وَلِتَبْتَغُوا	مِنْ	فَضْلِهِ	وَلَعَلَّكُمْ
شکر کرو	اور	جس دن	پکارے گا ان کو	پس کہے گا	کہاں ہیں	شریک میرے	جو کہ

شکر کرو ﴿۴۳﴾ اور جس دن وہ ان کو پکارے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک جن کا تمہیں دعویٰ تھا

كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿۴۴﴾ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا

كُنْتُمْ	تَزْعُمُونَ	وَالنَّهَارَ	لَتَسْكُنُوا	فِيهِ	وَلِتَبْتَغُوا	مِنْ	فَضْلِهِ	وَلَعَلَّكُمْ
تھے تم	دعویٰ کرتے	اور	کھینچ لیں گے ہم	سے	ہر ایک	امت میں	گواہ	پس کہیں گے ہم

کہاں ہیں ﴿۴۴﴾ اور ہم ہر ایک امت میں سے گواہ نکال لیں گے پھر کہیں گے

بُرْهَانُكُمْ فَعَلِيًّا أِنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يُفْتَرُونَ ﴿٤٥﴾

بُرْهَانُكُمْ	فَعَلِيًّا	اِنَّ	الْحَقَّ	لِلّٰهِ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوا	يُفْتَرُونَ
دلیل اپنی	پس جان لیں گے	یہ کہ	حق	واسطے اللہ کے ہے	اور	کھویا جائے گا	ان سے	جو کچھ	تھے	باندھ لیتے

کہ اپنی دلیل پیش کرو تو وہ جان لیں گے کہ سچ بات اللہ کی ہے اور جو کچھ وہ افتراء کیا کرتے تھے اُن سے جاتا رہے گا ﴿۴۵﴾

اِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسٰی فَبَغٰی عَلَيْهِمْ ۚ وَاتَّيْنَهُ مِنْ

اِنَّ	قَارُونَ	كَانَ	مِنْ	قَوْمِ	مُوسٰی	فَبَغٰی	عَلَيْهِمْ	وَ	اتَّيْنَهُ	مِنْ
بیشک	قارون	تھا	سے	قوم	موسیٰ کی	پس سرکشی کی	اوپر ان کے	اور	دیا تھا ہم نے اسکو	سے

قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا اور اُن پر تعدی کرتا تھا اور ہم نے اس کو اتنے خزانے دیے تھے

الْكُوزِ مَا اِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوزًا بِالْعُصْبَةِ اُولٰٓئِی الْقُوَّةِ اِذْ قَالَ لَهُ

الْكُوزِ	مَا	اِنَّ	مَفَاتِحَهُ	لَتَنُوزًا	بِالْعُصْبَةِ	اُولٰٓئِی	الْقُوَّةِ	اِذْ	قَالَ	لَهُ
خزانوں	اس قدر کہ	بیشک	کنجیاں اس کی	بھاری ہوتی تھیں	ایک جماعت	والی	زور پر	جس وقت	کہا	واسطے اس کے

کہ ان کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت کو اٹھانی مشکل ہوتیں جب اُس سے اس کی قوم نے کہا

قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ﴿٤٦﴾ وَابْتَغِ فِيمَا

قَوْمُهُ	لَا	تَفْرَحْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْفَرِحِينَ	وَ	ابْتَغِ	فِيمَا
قوم اسکی نے	مت	اترا	بیشک	اللہ	نہیں	دوست رکھتا	اترانے والوں کو	اور	طلب کر	بیچ سکتا کہ

کہ اترا ئے مت کہ اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۴۶﴾ اور جو (مال) تم

اِنَّكَ اللّٰهُ الدّٰارُ الْاٰخِرَةُ ۚ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا

اِنَّكَ	اللّٰهُ	الدّٰارُ	الْاٰخِرَةُ	ۚ	وَلَا	تَنْسَ	نَصِيْبَكَ	مِنَ	الدُّنْيَا
دیا ہے تجھ کو	اللہ نے	گھر	آخرت کا	اور	مت	بھول	حصہ اپنا	سے	دنیا

کو اللہ نے عطا فرمایا ہے اس سے آخرت (کی بھلائی) طلب کیجیے اور دنیا سے اپنا حصہ نہ بھلائیے

وَ اَحْسِنْ كَمَا اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ۚ وَلَا تَبْغِ الْفُسَادَ فِي

وَ	اَحْسِنْ	كَمَا	اَحْسَنَ	اللّٰهُ	اِلَيْكَ	ۚ	وَلَا	تَبْغِ	الْفُسَادَ	فِي
اور	احسان کر	جیسا کہ	احسان کیا	اللہ نے	تجھ پر	اور	مت	چاہ	فساد	بیچ

اور جیسی اللہ نے تم سے بھلائی کی ہے (ویسی) تم بھی (لوگوں سے) بھلائی کرو اور ملک میں طالبِ فساد

الْأَرْضِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿۷۸﴾ قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ

الْأَرْضِ	إِنَّ	اللَّهَ	لَا	يُحِبُّ	الْمُفْسِدِينَ	قَالَ	إِنَّمَا	أُوتِيتُهُ
زمین کے	بیشک	اللہ	نہیں	دوست رکھتا	فساد کرنے والوں کو	کہا	سوائے اسکے نہیں کہ	میں دیا گیا ہوں مال

نہ ہو۔ کیونکہ اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۷۸﴾ بولا کہ یہ (مال) مجھے

عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي ۖ أَوَلَمْ يَعْلَم أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ

عَلَىٰ	عِلْمٍ	عِنْدِي	أَوَلَمْ	يَعْلَم	أَنَّ	اللَّهَ	قَدْ	أَهْلَكَ	مِنْ	قَبْلِهِ
اوپر	علم کے	میرے پاس ہے	کیا	نہ	جانا اس نے	یہ کہ	اللہ نے	تخریق	ہلاک کیے	سے پہلے اس

میری دانش (کے زور) سے ملا ہے۔ کیا اس کو معلوم نہیں کہ اللہ نے اس سے پہلے بہت سی امتیں جو اس سے

مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَ أَكْثَرُ جَمْعًا ۖ وَلَا يُسْئَلُ

مِنَ	الْقُرُونِ	مَنْ	هُوَ	أَشَدُّ	مِنْهُ	قُوَّةً	وَ	أَكْثَرُ	جَمْعًا	وَ لَا	يُسْئَلُ
سے	قرنوں	جو کہ	وہ	بہت زور آور تھے	اس سے	قوت میں	اور	بہت	جماعت والے	اور	نہیں پوچھے جاتے

قوت میں بڑھ کر اور جمعیت میں بیشتر تھیں ہلاک کر ڈالی ہیں۔ اور گنہگاروں سے

عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ﴿۷۹﴾ فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ ۖ

عَنْ	ذُنُوبِهِمُ	الْمُجْرِمُونَ	فَخَرَجَ	عَلَىٰ	قَوْمِهِ	فِي	زِينَتِهِ
سے	اپنے گناہوں	گنہگار	پس نکلا	اوپر	قوم اپنی کے	بچ	آرائش اپنی کے

ان کے گناہوں کے بارے میں پوچھا نہیں جائے گا ﴿۷۹﴾ تو (ایک روز) قارون (بڑی) آرائش (اور ٹھٹھ) سے اپنی قوم کے سامنے نکلا۔

قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا لَبِيتَ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ

قَالَ	الَّذِينَ	يُرِيدُونَ	الْحَيَاةَ	الدُّنْيَا	لَبِيتَ	لَنَا	مِثْلَ	مَا	أُوتِيَ
کہا	ان لوگوں نے جو کہ	چاہتے تھے	زندگانی	دنیا کی	اے کاش کہ	ہو واسطے ہمارے	جیسا	جو کہ	دیا گیا

جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے کہنے لگے کہ جیسا (مال و متاع) قارون کو ملا ہے کاش (ایسا ہی) ہمیں بھی

قَارُونَ ۚ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ﴿۸۰﴾ وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ

قَارُونَ	إِنَّهُ	لَذُو	حَظٍّ	عَظِيمٍ	وَ	قَالَ	الَّذِينَ	أُوتُوا	الْعِلْمَ
قارون کو	بیشک وہ	صاحب ہے	نصیب	بڑے کا	اور	کہا	ان لوگوں نے کہ	دیے گئے	علم

لے، وہ تو بڑا ہی صاحب نصیب ہے ﴿۸۰﴾ اور جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہنے لگے

وَيُكَلِّمُ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِّمَنْ أَمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا وَلَا يُكَلِّمُهَا

وَيُكَلِّمُ	ثَوَابُ	اللَّهُ	خَيْرٌ	لِّمَنْ	أَمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	وَلَا	يُكَلِّمُهَا
وائے ہے تم کو	ثواب	اللہ کا	بہتر ہے	واسطے اسکے جو کہ	ایمان لائے	اور عمل کرے	نیک	اور	نہیں

کرم پر افسوس۔ مومنوں اور نیکوکاروں کے لیے (جو) ثواب اللہ (کے) ہاں تیار ہے وہ) کہیں بہتر ہے۔ اور وہ صرف صبر

إِلَّا الصَّبْرُ ۝ فَخَسَفْنَا بِهِ وَبَدَارِهِ الْأَرْضُ ۖ فَمَا

إِلَّا	الصَّبْرُ	فَخَسَفْنَا	بِهِ	وَبَدَارِهِ	الْأَرْضُ	فَمَا
مگر	صبر کرنے والوں کو	پس دھنسا دیا ہم نے	اس کو	اور	گھر اس کے کو	زمین میں

کرنے والوں ہی کو ملے گا ۝۸۰) پس ہم نے قارون کو اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا تو

كَانَ لَهُ مِنْ فِئَةٍ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ وَمَا كَانَ مِنْ

كَانَ	لَهُ	مِنْ	فِئَةٍ	يَنْصُرُونَهُ	مِنْ	دُونِ	اللَّهُ	وَمَا	كَانَ	مِنْ
ہوئی	واسطے اسکے	کوئی	جماعت	کہ مدد کرے اس کی	سے	سوائے	اللہ کے	اور	نہیں	ہوا وہ

اللہ کے سوا کوئی جماعت اس کی مددگار نہ ہو سکی اور نہ وہ

الْمُنْتَصِرِينَ ۝ وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَنَّوْا مَكَانَهُ بِالْأَمْسِ

الْمُنْتَصِرِينَ	وَأَصْبَحَ	الَّذِينَ	تَمَنَّوْا	مَكَانَهُ	بِالْأَمْسِ
بدلہ لینے والوں	اور	صبح اٹھے	وہ لوگ کہ	آرزو کرتے تھے	مرتبے اس کے کی

بدلہ لے سکا ۝۸۱) اور وہ لوگ جو کل اُس کے رتبے کی تمنا کرتے تھے صبح کو

يَقُولُونَ وَيُكَانُّ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ

يَقُولُونَ	وَيُكَانُّ	اللَّهُ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَشَاءُ	مِنْ	عِبَادِهِ
کہنے لگے	تعب ہے کہ	اللہ	کھول دیتا ہے	رزق	واسطے جس کے	چاہتا ہے	سے	بندوں اپنے

کہنے لگے ہائے شامت! اللہ ہی تو اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے)

وَيَقْدِرُ ۖ لَوْ لَا أَنْ مِّنَ اللَّهِ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بَنَاهُ ۖ وَيُكَانُّ

وَيَقْدِرُ	لَوْ	لَا	أَنْ	مِّنَ	اللَّهُ	عَلَيْنَا	لَخَسَفَ	بَنَاهُ	وَيُكَانُّ
اور	تک کر دیتا ہے	اگر	نہ	یہ کہ	احسان کرتا	اللہ	اور پر ہمارے	البتہ دھنسا دیتا	ہم کو بھی

تک کر دیتا ہے۔ اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا۔ ہائے خرابی!

لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿۸۲﴾ تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعُهَا لِلَّذِينَ

لَا	يُفْلِحُ	الْكَافِرُونَ	تِلْكَ	الدَّارُ	الْآخِرَةُ	نَجْعُهَا	لِلَّذِينَ
ہرگز نہیں	فلاح پاتے	کافر	یہ	گھر	پچھلا	کرتے ہیں اسکو	واسطے ان لوگوں کے کہ

کافر نجات نہیں پاسکتے ﴿۸۲﴾ وہ (جو) آخرت کا گھر (ہے) ہم نے اُسے اُن لوگوں کے لیے (تیار) کر رکھا ہے جو

لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فُسَادًا ۖ وَالْعَاقِبَةُ

لَا	يُرِيدُونَ	عُلُوًّا	فِي	الْأَرْضِ	وَلَا	فُسَادًا	وَالْعَاقِبَةُ
نہیں	چاہتے	بلندی	بچ	زمین کے	اور	نہ	فساد اور آخرت

ملک میں ظلم اور فساد کا ارادہ نہیں رکھتے۔ اور انجام (نیک)

لِلْمُتَّقِينَ ﴿۸۳﴾ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا ۖ وَمَنْ

لِلْمُتَّقِينَ	مَنْ	جَاءَ	بِالْحَسَنَةِ	فَلَهُ	خَيْرٌ	مِنْهَا	وَمَنْ
واسطے پرہیزگاروں کے ہے	جو کوئی	آئے	ساتھ نیکی کے	پس واسطے اس کے	بہتر ہے	اس سے	اور جو کوئی

تو پرہیزگاروں ہی کا ہے ﴿۸۳﴾ جو شخص نیکی لے کر آئے گا اس کے لیے اس سے بہتر (صلہ موجود) ہے اور جو

جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا

جَاءَ	بِالسَّيِّئَةِ	فَلَا	يُجْزَى	الَّذِينَ	عَمِلُوا	السَّيِّئَاتِ	إِلَّا
آئے	ساتھ برائی کے	پس نہیں	جزا دیے جائیں گے	وہ لوگ کہ	کی ہیں انہوں نے	برائیاں	مگر

برائی لائے گا تو جن لوگوں نے برے کام کیے ان کو بدلہ بھی اسی طرح کا ملے گا جس طرح کے

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۸۴﴾ إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ

مَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	إِنَّ	الَّذِي	فَرَضَ	عَلَيْكَ	الْقُرْآنَ
جو کچھ کہ	تھے	کرتے	بیشک	وہ جس نے کہ	مقرر کیا ہے	اوپر تیرے	قرآن

وہ کام کرتے تھے ﴿۸۴﴾ (اے پیغمبر) جس (اللہ) نے تم پر قرآن (کے احکام) کو فرض کیا ہے

لَرَأَدُكَ إِلَىٰ مَعَادٍ ۖ قُلْ رَبِّيَ أَعْلَمُ مَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ

لَرَأَدُكَ	إِلَىٰ	مَعَادٍ	قُلْ	رَبِّيَ	أَعْلَمُ	مَنْ	جَاءَ	بِالْهُدَىٰ
البتہ پھیر لے جائیگا	الہ	جگہ پھر جانے کی	کہہ	میرا رب	خوب جانتا ہے	اس کو کہ	آیا	ساتھ ہدایت کے

وہ تمہیں بازگشت کی جگہ لوٹا دے گا۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار اس شخص کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت لے کر آیا

وَمَنْ هُوَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۸۵ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوۤا اَنْ يُّلْقٰی

وَمَنْ	هُوَ	فِي	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	وَمَا	كُنْتَ	تَرْجُوۤا	اَنْ	يُّلْقٰی		
اور	جو کہ	وہ ہے	بچ	گمراہی کے	ظاہر	اور	نہ	تھا تو	امیدوار	اس کا کہ	اتاری جائے

اور (اس کو بھی) جو صریح گمراہی میں ہے ۝۸۵ اور تمہیں امید نہ تھی کہ تم پر یہ کتاب نازل

اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظٰهِيْرًا

اِلَيْكَ	الْكِتٰبُ	اِلَّا	رَحْمَةً	مِّنْ	رَّبِّكَ	فَلَا	تَكُوْنَنَّ	ظٰهِيْرًا
طرف تیری	کتاب	مگر	رحمت	طرف سے	پروردگار تیرے کی	پس مت	ہو	پشتی بان

کی جائے گی مگر تمہارے پروردگار کی مہربانی سے (نازل ہوئی) تو تم ہرگز کافروں کے

لِلْكَافِرِيْنَ ۝۸۶ وَلَا يَصُدُّكَ عَنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ

لِّلْكَافِرِيْنَ	وَ	لَا	يَصُدُّكَ	عَنْ	آيَاتِ	اللّٰهِ	بَعْدَ	اِذْ	اُنْزِلَتْ
واسطے کافروں کے	اور	نہ	بازرکھیں تجھ کو	سے	نشانوں	اللہ کی	پیچھے	اس کے کہ	اتاری گئیں

مردگار نہ ہونا ۝۸۶ اور وہ تمہیں اللہ کی آیتوں (کی تبلیغ) سے بعد اس کے کہ وہ تم پر نازل

اِلَيْكَ وَاذْعُرْ اِلٰی رَّبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۸۷

اِلَيْكَ	وَاذْعُرْ	اِلٰی	رَّبِّكَ	وَلَا	تَكُوْنَنَّ	مِّنْ	الْمُشْرِكِيْنَ
طرف تیری	اور پکار	طرف	پروردگار اپنے کی	اور	مت	ہو	شریک لانے والوں

ہو چکی ہیں روک نہ دیں اور اپنے پروردگار کو پکارتے رہو اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہو جیو ۝۸۷

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۭ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ كُلُّ شَيْءٍ

وَلَا	تَدْعُ	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	كُلُّ	شَيْءٍ	
اور	مت	پکار	ساتھ	اللہ کے	معبود کوئی	اور	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	ہر	چیز

اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود (سمجھ کر) نہ پکارنا۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کی ذات (پاک) کے

هٰلِكٌ اِلَّا وَجْهَهُ ۭ لَهٗ الْحُكْمُ ۭ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۸۸

هَالِكٌ	إِلَّا	وَجْهَهُ	لَهُ	الْحُكْمُ	وَ	إِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ
ہلاک ہونیوالی ہے	مگر	ذات اسکی کے	واسطے اسکے ہے	حکم	اور	طرف اسی کے	پھیرے جاؤ گے

سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے۔ اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے ۝۸۸

آیاتھا ۲۹

سُورَةُ الْعَنْكَبُوتِ مَكِّيَّةٌ ۸۵

رکوعاتها ۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الَّذِينَ أَحْسَبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ

الَّذِينَ	أَحْسَبَ	النَّاسُ	أَنْ	يُتْرَكُوا	أَنْ	يَقُولُوا	آمَنَّا	وَهُمْ
الَّذِينَ	کیا گمان کیا ہے	لوگوں نے	یہ کہ	چھوٹ جائیں گے	صرف اتنا کہہ کر کہ	ایمان لائے ہم	اور وہ	

الَّذِينَ ① کیا لوگ یہ خیال کیے ہوئے ہیں کہ (صرف) یہ کہنے سے کہ ہم ایمان لے آئے چھوڑ دیے جائیں گے اور ان

لَا يُفْتَنُونَ ② وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ

لَا	يُفْتَنُونَ	وَلَقَدْ	فَتَنَّا	الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	فَلَيَعْلَمَنَّ	اللَّهُ
نہ	آزمائے جائیں	اور	البتہ تحقیق	آزمایا تھا ہم نے	ان لوگوں کو کہ	سے تھے	پہلے ان	پس البتہ ظاہر کر دیگا

کی آزمائش نہیں کی جائے گی ② اور جو لوگ ان سے پہلے ہو چکے ہیں ہم نے ان کو بھی آزمایا تھا (اور ان کو بھی آزمائیں گے) سو اللہ ان کو

الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَذِبِينَ ③ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ

الَّذِينَ	صَدَقُوا	وَلَيَعْلَمَنَّ	الْكَذِبِينَ	أَمْ	حَسِبَ	الَّذِينَ
ان لوگوں کو کہ	سچ بولے ہیں	اور	البتہ ظاہر کر دے گا	تھوٹوں کو	کیا	گمان کرتے ہیں

ضرور معلوم کرے گا جو (اپنے ایمان میں) سچے ہیں اور ان کو بھی جو جھوٹے ہیں ③ کیا وہ لوگ جو برے کام

يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنْ يَسْبِقُونَا ④ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ⑤ مَنْ كَانَ

يَعْمَلُونَ	السَّيِّئَاتِ	أَنْ	يَسْبِقُونَا	سَاءَ	مَا	يَحْكُمُونَ	مَنْ	كَانَ
کرتے ہیں	برائیاں	یہ کہ	چڑھ جائیں ہم سے	برائے	وہ جو	حکم کرتے ہیں	جو کوئی	ہے

کرتے ہیں یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ یہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے۔ جو خیال یہ کرتے ہیں برا ہے ④ جو شخص اللہ کی

يَرْجُوا لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللَّهِ لَآتٍ ⑥ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ⑦

يَرْجُوا	لِقَاءَ	اللَّهِ	فَإِنَّ	أَجَلَ	اللَّهِ	لَآتٍ	وَهُوَ	السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ
امید رکھتا ہے	ملاقات	اللہ کی	پس بیشک	وعدہ	اللہ کا	البتہ آئیوا ہے	اور	دہی ہے	سننے والا

ملاقات کی امید رکھتا ہو تو اللہ کا (مقرر کیا ہوا) وقت ضرور آنے والا ہے۔ اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ⑦

وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ

وَمَنْ	جَاهَدَ	فَإِنَّمَا	يُجَاهِدُ	لِنَفْسِهِ	إِنَّ	اللَّهَ	لَغَنِيٌّ	عَنِ
اور	جو کوئی	محنت کرتا ہے	پس سوائے اسکے نہیں کہ	محنت کرتا ہے	واسطے اپنے جی کے	بیشک	اللہ	البتہ بے پروا ہے

اور جو شخص محنت کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لیے محنت کرتا ہے۔ بے شک اللہ تو سارے جہان سے

الْعَالَمِينَ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ

الْعَالَمِينَ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	لَنُكَفِّرَنَّ	عَنْهُمْ
جہانوں	اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے

بے پروا ہے ① اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہم اُن کے گناہوں کو

سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۚ

سَيِّئَاتِهِمْ	وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ	أَحْسَنَ	الَّذِي	كَانُوا	يَعْمَلُونَ
برائیاں ان کی	اور	البتہ بدلہ دیں گے ہم ان کو	بہتر	اس چیز کا کہ	تھے وہ

اُن سے دور کر دیں گے اور اُن کو اُن کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے ②

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۖ وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ

وَوَصَّيْنَا	الْإِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ	حُسْنًا	و	إِنْ	جَاهَدَاكَ	لِتُشْرِكَ
اور	حکم دیا ہم نے	انسان کو	ساتھ ماں باپ کے	بھلائی کرنا	اور	اگر	جھگڑا کریں تجھ سے دونوں

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے (اے مخاطب) اگر تیرے ماں باپ تیرے درپے ہوں کہ میرے ساتھ

بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۖ إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَأُنَبِّئُكُمُ

بِي	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهِ	عِلْمٌ	فَلَا	تُطِعْهُمَا	إِلَىٰ	مَرْجِعِكُمْ	فَأُنَبِّئُكُمُ
میرے ساتھ	اس چیز کو کہ	نہیں	واسطے تیرے	ساتھ اسکے	علم	پس مت	کہاں ان دونوں کا طرف ہم کی ہے	پھر آنا تمہارا	پس خبر دو گا تم کو	

کسی کو شریک بنائے جس کی حقیقت کی تجھ واقفیت نہیں تو ان کا کہنا نہ مانیو۔ تم (سب) کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ پھر جو کچھ تم

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ
ساتھ اس چیز کے کہ	تھے تم	کرتے	اور	وہ لوگ کہ	ایمان لائے ہیں	اور

کرتے تھے میں تم کو جتا دوں گا ③ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ۙ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا

لَنُدْخِلَنَّهُمْ	فِي	الصَّالِحِينَ	وَ	مِنَ	النَّاسِ	مَن	يَقُولُ	آمَنَّا
البتہ داخل کریں گے ہم انکو	بچ	صالحوں کے	اور	بعض	لوگ	جو کہ	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم

ان کو ہم نیک لوگوں میں داخل کریں گے ۙ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے۔

بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ جَعَلَ فِتْنَةً لِلنَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ ۖ

بِاللَّهِ	فَإِذَا	أُوذِيَ	فِي	اللَّهِ	جَعَلَ	فِتْنَةً	لِلنَّاسِ	كَعَذَابِ	اللَّهِ
ساتھ اللہ کے	پس جب	ایذا دی جاتی ہے	بچ	راہ اللہ کے	کرتا ہے	ایذا	لوگوں کی کو	مانند عذاب	اللہ کے

جب اُن کو اللہ (کے رستے) میں کوئی ایذا پہنچتی ہے تو لوگوں کی ایذا کو (یوں) سمجھتے ہیں جیسے اللہ کا عذاب۔

وَلِئِنْ جَاءَ نَصْرٌ مِّن رَّبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۖ أَوَلَيْسَ

وَلِئِنْ	جَاءَ	نَصْرٌ	مِّن	رَّبِّكَ	لَيَقُولُنَّ	إِنَّا	كُنَّا	مَعَكُمْ	أَوَلَيْسَ		
اور	اگر	آئے	مدد	طرف سے	تیرے رب کی	البتہ کہیں گے	پیشک	تھے ہم	ساتھ تمہارے	کیا	نہیں

اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے مدد پہنچے تو کہتے ہیں کہ ہم تو تمہارے ساتھ تھے۔ کیا جو اہل عالم

اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ ۙ وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ

اللَّهُ	بِأَعْلَمَ	بِمَا	فِي	صُدُورِ	الْعَالَمِينَ	وَلَيَعْلَمَنَّ	اللَّهُ	الَّذِينَ
اللہ	خوب جاننے والا	اس چیز کو کہ	بچ	سینوں	عالموں کے ہے	اور	البتہ ظاہر کر دے گا	ان لوگوں کو کہ

کے سینوں میں ہے اللہ اس سے واقف نہیں؟ ۙ اور اللہ ان کو ضرور معلوم کرے گا جو (سچے)

آمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِينَ ۙ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ

اٰمَنُوْا	وَ	لَيَعْلَمَنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ
ایمان لائے	اور	البتہ ظاہر کر دیگا	منافقوں کو	اور	کہا	ان لوگوں نے کہ	کافر ہوئے	واسطے ان لوگوں کے کہ

مومن ہیں اور منافقوں کو بھی معلوم کر کے رہے گا ۙ اور جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں

آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطِيئَتَكُمْ ۖ وَمَا هُمْ بِحَمِلِينَ

آمَنُوا	اتَّبِعُوا	سَبِيلَنَا	وَلْنَحْمِلْ	خَطِيئَتَكُمْ	وَمَا	هُمْ	بِحَمِلِينَ
ایمان لائے	پیروی کرو	راہ ہماری کی	اور چاہیے کہ اٹھالیں ہم	گناہ تمہارے	اور	نہیں	وہ اٹھالینے والے

کہ ہمارے طریق کی پیروی کرو ہم تمہارے گناہ اٹھالیں گے۔ حالانکہ وہ اُن کے گناہوں کا کچھ

مِنْ خَطِيئِهِمْ مَنْ شَيْءٌ ۖ إِنَّهُمْ لَكَذِبُونَ ﴿۱۳﴾ وَ لِيَحْمِلَنَّ

مِنْ	خَطِيئِهِمْ	مَنْ شَيْءٌ	إِنَّهُمْ	لَكَذِبُونَ	وَ	لِيَحْمِلَنَّ
سے	گناہ ان کے	کچھ	بیشک وہ	البتہ جھوٹے ہیں	اور	البتہ اٹھائیں گے

بھی بوجھ اٹھانے والے نہیں۔ کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں ﴿۱۳﴾ اور یہ اپنے بوجھ بھی

أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَّعَ أَثْقَالِهِمْ ۖ وَلَيُسْأَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَمَّا

أَثْقَالَهُمْ	وَأَثْقَالًا	مَّعَ	أَثْقَالِهِمْ	وَ	لَيُسْأَلُنَّ	يَوْمَ	الْقِيَمَةِ	عَمَّا
بوجھ اپنے	اور بوجھ	ساتھ	اپنے بوجھوں کے	اور	البتہ پوچھے جائیں گے	دن	قیامت کے	اس چیز سے کہ

اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور (لوگوں کے) بوجھ بھی اور جو بہتان یہ باندھتے رہے قیامت کے دن ان کی

كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ

كَانُوا	يَفْتَرُونَ	وَ	لَقَدْ	أَرْسَلْنَا	نُوحًا	إِلَىٰ	قَوْمِهِ	فَلَبِثَ
تھے	باندھ لیتے	اور	البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	نوح کو	طرف	قوم اس کی کے	پس رہا

ان سے ضرور پرش ہو گی ﴿۱۴﴾ اور ہم نے نوح کو اُن کو قوم کی طرف بھیجا تو وہ اُن میں پچاس

فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا ۖ فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ

فِيهِمْ	أَلْفَ	سَنَةٍ	إِلَّا	خَمْسِينَ	عَامًا	فَأَخَذَهُمُ	الطُّوفَانُ
تھان کے	ہزار	برس	مگر	پچاس	برس	پس پکڑا ان کو	طوفان نے

برس کم ہزار برس رہے۔ پھر اُن کو طوفان (کے عذاب) نے آ پکڑا

وَهُمْ ظَالِمُونَ ﴿۱۵﴾ فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَصْحَبَ السَّفِينَةِ وَجَعَلْنَاهَا آيَةً

وَ	هُمْ	ظَالِمُونَ	فَأَنْجَيْنَاهُ	وَأَصْحَبَ	السَّفِينَةِ	وَ	جَعَلْنَاهَا	آيَةً
اور	وہ	ظالم تھے	پس نجات دی ہم نے اسکو	اور اہل	جہاز کو	اور	کیا ہم نے اس کو	نشانی

اور وہ ظالم تھے ﴿۱۵﴾ پھر ہم نے نوح کو اور کشتی والوں کو نجات دی اور کشتی کو اہل عالم کے لیے نشانی

لِّلْعَالَمِينَ ﴿۱۶﴾ وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ ۖ

لِّلْعَالَمِينَ	وَإِبْرَاهِيمَ	إِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهِ	اعْبُدُوا	اللَّهَ	وَ	اتَّقُوهُ
واسطے عالموں کے	اور ابراہیم	جس وقت	کہا اس نے	اپنی قوم کو	عبادت کرو	اللہ کی	اور	ڈرو اس سے

بنادیا ﴿۱۶﴾ اور ابراہیم کو (یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو۔

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّهَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	اِنَّهَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ
یہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے	اگر	ہو تم	جانتے	سوائے اسکے نہیں کہ	عبادت کرتے ہو	سے	سوائے

اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے ﴿۱۶﴾ تم تو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو

اللّٰهُ اَوْثَانًا وَتَخْلُقُوْنَ اِفْكَاطُ اِنَّ الَّذِیْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	اَوْثَانًا	وَ	تَخْلُقُوْنَ	اِفْكَاطُ	اِنَّ	الَّذِیْنَ	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ
اللہ کے	بتوں کو	اور	بنالیتے ہو	جھوٹ	بیٹک وہ	جن کی	تم عبادت کرتے ہو	سے	سوائے	اللہ کے

پوجتے اور طوفان باندھتے ہو۔ تو جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو

لَا یَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ

لَا	یَمْلِكُوْنَ	لَكُمْ	رِزْقًا	فَابْتَغُوا	عِنْدَ	اللّٰهِ	الرِّزْقَ	وَ	اعْبُدُوْهُ
نہیں	مالک	واسطے تمہارے	رزق کے	پس ڈھونڈو	نزدیک	اللہ کے	رزق	اور	عبادت کرو اس کی

وہ تم کو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے پس اللہ ہی کے ہاں سے رزق طلب کرو اور اسی کی عبادت کرو

وَاَشْكُرُوْا لَهٗ ۖ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ

وَ	اَشْكُرُوْا	لَهٗ	اِلَیْهِ	تُرْجَعُوْنَ	وَ	اِنْ	تُكَذِّبُوْا	فَقَدْ	كَذَّبَ
اور	شکر کرو	اس کا	طرف اسی کے	پھیرے جاؤ گے	اور	اگر	جھٹلاؤ تم	پس تحقیق	جھٹلاتا تھا

اور اسی کا شکر کرو اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے ﴿۱۷﴾ اور اگر تم (میری) تکذیب کرو تو تم سے پہلے بھی

اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ۚ وَمَا عَلٰی الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْبَیِّنُ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ

اُمَمٌ	مِّنْ	قَبْلِكُمْ	ۚ	وَمَا	عَلٰی	الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْبَیِّنُ	ۚ	اَوَلَمْ
امتوں نے	سے	پہلے تم		اور	نہیں	اوپر	رسول کے	مگر	پہنچا دینا	ظاہر	کیا نہیں

امتیں (اپنے پیغمبروں کی) تکذیب کر چکی ہیں۔ اور پیغمبر کے ذمے کھول کر سنا دینے کے سوا اور کچھ نہیں ﴿۱۸﴾ کیا انہوں

یَرَوْا کَیْفَ یُبْدِیُّ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُہٗ ۚ اِنَّ ذٰلِکَ عَلٰی اللّٰهِ

یَرَوْا	کَیْفَ	یُبْدِیُّ	اللّٰهُ	الْخَلْقَ	ثُمَّ	یُعِیْدُہٗ	ۚ	اِنَّ	ذٰلِکَ	عَلٰی	اللّٰهِ
دیکھا انہوں نے کہ	کیوں کر	پہلی بار کرتا ہے	اللہ	پیدائش کو	پھر	دوبارہ کرے گا		بیٹک	یہ	اوپر	اللہ کے

نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا پھر (کس طرح) اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے۔ یہ اللہ کو

يَسِيرٌ ۱۹ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ

يَسِيرٌ	قُلْ	سِيرُوا	فِي	الْأَرْضِ	فَانظُرُوا	كَيْفَ	بَدَأَ	الْخَلْقَ	ثُمَّ
آسان ہے	کہہ	سیر کرو	بچ	زمین کے	پس دیکھو کہ	کیوں کر	شروع کیا	پیدائش کو	پھر

آسان ہے ۱۹ کہہ دو کہ زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ اس نے کس طرح خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کیا ہے پھر

اللَّهُ يُنْشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ ۲۰ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۲۱

اللَّهُ	يُنْشِئُ	النَّشْأَةَ	الْآخِرَةَ	إِنَّ	اللَّهَ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ
اللہ ہی	پیدا کرے گا	پیدائش	پچھلی کو	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے

اللہ ہی پچھلی پیدائش پیدا کرے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۲۰

يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحِمُ مَنْ يَشَاءُ ۲۲ وَإِلَيْهِ تُقْبَلُونَ ۲۳ وَمَا

يُعَذِّبُ	مَنْ	يَشَاءُ	وَيَرْحِمُ	مَنْ	يَشَاءُ	وَ	إِلَيْهِ	تُقْبَلُونَ	وَمَا
عذاب کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور بخش دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	طرف اسی کی	پھیرے جاؤ گے	اور نہیں

وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے۔ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ۲۲ اور

أَنْتُمْ بِمُعْجِزَيْنِ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۲۴ وَمَا لَكُمْ مِنْ

أَنْتُمْ	بِمُعْجِزَيْنِ	فِي	الْأَرْضِ	وَلَا	فِي	السَّمَاءِ	وَمَا	لَكُمْ	مِنْ
تم	عاجز کرنے والے	بچ	زمین کے	اور نہ	بچ	آسمان کے	اور	نہیں	واسطے تمہارے سے

تم (اُس کو) نہ زمین میں عاجز کر سکتے ہو نہ آسمان میں اور نہ اللہ کے سوا تمہارا

دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۲۵ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ

دُونِ	اللَّهِ	مِنْ	وَلِيٍّ	وَلَا	نَصِيرٍ	وَالَّذِينَ	كَفَرُوا	بِآيَاتِ	اللَّهِ
سوائے	اللہ کے	کوئی	دوست	اور نہ	مدد دینے والا	اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	ساتھ نشانیوں

کوئی دوست ہے اور نہ مددگار ۲۵ اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں سے

وَلِقَايَةِ أُولَٰئِكَ يَسْأَلُ مِنْ رَحْمَتِي وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۲۶

وَلِقَايَةِ	أُولَٰئِكَ	يَسْأَلُ	مِنْ	رَحْمَتِي	وَأُولَٰئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ
اور ملاقات اُنکی کے	یہ لوگ	ناامید ہوئے	سے	رحمت میری	اور	یہ لوگ	عذاب کے	درد دینے والا

اور اس کے ملنے سے انکار کیا وہ میری رحمت سے ناامید ہو گئے ہیں اور ان کو درد دینے والا عذاب ہو گا ۲۶

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ

فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهِ	إِلَّا	أَنْ	قَالُوا	اِقْتُلُوهُ	أَوْ	حَرِّقُوهُ
پس نہ	تھا	جواب	قوم اس کی کا	مگر	یہ کہ	کہتے تھے	مار ڈالو اس کو	یا	جلا دو اس کو

تو اُن کی قوم کے لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اسے مار ڈالو یا جلا دو

فَأَنْجَاهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ

فَأَنْجَاهُ	اللَّهُ	مِنْ	النَّارِ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَةً	لِّقَوْمٍ
پس نجات دی اسکو	اللہ نے	سے	آگ	بیشک	بچ	اس کے	اہلۂ نشانیاں ہیں	واسطے قوم کے کہ

مگر اللہ نے اُن کو آگ (کی سوزش) سے بچا لیا۔ جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اُن کے لیے اس میں

يُؤْمِنُونَ ﴿٢٣﴾ وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا لَا

يُؤْمِنُونَ	وَقَالَ	إِنَّمَا	اتَّخَذْتُمْ	مِّنْ	دُونِ	اللَّهِ	أَوْثَانًا
ایمان لاتے ہیں	اور	کہا	سوائے اسکے نہیں کہ	پکڑا ہے تم نے	سے	سوائے	اللہ کے بتوں کو

نشانیاں ہیں ﴿۲۳﴾ اور (ابراہیم نے) کہا کہ تم جو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو لے بیٹھے ہو

مَوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ

مَوَدَّةَ	بَيْنِكُمْ	فِي	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	ثُمَّ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	يَكْفُرُ
دوستی سے	درمیان اپنے	بچ	زندگانی	دنیا کی کے	پھر	دن	قیامت کے	منکر ہو جائیگے

تو دنیا کی زندگی میں باہم دوستی کے لیے (مگر) پھر قیامت کے دن ایک دوسرے

بَعْضُكُم بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُم بَعْضًا ۚ وَمَأْوٰكُمُ النَّارُ

بَعْضُكُم	بِبَعْضٍ	وَيَلْعَنُ	بَعْضُكُم	بَعْضًا	وَمَأْوٰكُمُ	النَّارُ
بعض تمہارے	بعض سے	اور	لعنت کریں گے	بعض تمہارے	بعضوں کو	اور جگہ رہنے کی تمہارے آگ ہے

(کی دوستی) سے انکار کر دو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہو گا

وَمَا لَكُمْ مِّنْ نَّصِيرِينَ ﴿٢٤﴾ فَأَمِّنْ لَهُ لُوطٌ ۖ وَقَالَ إِنِّي

وَمَا	لَكُمْ	مِّنْ	نَّصِيرِينَ	فَأَمِّنْ	لَهُ	لُوطٌ	وَقَالَ	إِنِّي
اور	نہیں	واسطے تمہارے	کوئی	مددگار	پس ایمان لایا	واسطے اسکے	لوط	اور کہا

پس اُن پر (ایک) لوط ایمان لائے اور (ابراہیم) کہنے لگے کہ

مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّي ۖ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۲۶﴾ وَوَهَبْنَا

مُهَاجِرٌ	إِلَىٰ	رَبِّي	إِنَّهُ	هُوَ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	وَوَهَبْنَا
وطن چھوڑ بیوالا ہوں	طرف	رب اپنے کی	بیشک وہ	وہی ہے	غالب	حکمت والا	اور دیا ہم نے

میں اپنے پروردگار کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں۔ بیشک وہ غالب حکمت والا ہے ﴿۲۶﴾ اور ہم نے

لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ

لَهُ	إِسْحَاقَ	وَيَعْقُوبَ	وَجَعَلْنَا	فِي	ذُرِّيَّتِهِ	النُّبُوَّةَ	وَالْكِتَابَ
اس کو	اسحاق	اور یعقوب	اور	کی ہم نے	بچ	اولاد اس کی کے	نبوت اور کتاب

ان کو اسحق اور یعقوب بخشے اور اُن کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب (مقرر) کر دی

وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا ۖ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ

وَ	آتَيْنَاهُ	أَجْرَهُ	فِي	الدُّنْيَا	وَ	إِنَّهُ	فِي	الْآخِرَةِ	لَمِنَ
اور	دیا ہم نے اس کو	ثواب اس کا	بچ	دنیا کے	اور	بیشک وہ	بچ	آخرت کے	البتہ سے

اور اُن کو دنیا میں بھی اُن کا صلہ عنایت کیا اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں

الصَّالِحِينَ ﴿۲۷﴾ وَلَوْطَا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ

الصَّالِحِينَ	وَلَوْطَا	إِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهِ	إِنَّكُمْ	لَتَأْتُونَ
صالحوں کے	اور لوط کو	جس وقت	کہا اس نے	اپنی قوم کو	بیشک تم	البتہ تم آتے ہو

ہوں گے ﴿۲۷﴾ اور لوط (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم (عجب) بے حیائی کے

الْفَاحِشَةُ ۚ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ ﴿۲۸﴾

الْفَاحِشَةُ	مَا	سَبَقَكُمْ	بِهَا	مِّنْ	أَحَدٍ	مِّنَ	الْعَالَمِينَ
بے حیائی کے کام پر	کہ نہیں	تم سے پہلے کیا	اس کو	کسی	ایک نے	سے	عالموں میں

مرتب ہوتے ہو۔ تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے ایسا کام نہیں کیا ﴿۲۸﴾

أَيُّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ ۚ

أَيُّكُمْ	لَتَأْتُونَ	الرِّجَالَ	وَ	تَقْطَعُونَ	السَّبِيلَ
کیا بیشک تم	البتہ آتے ہو پاس	مردوں کے	اور	کاٹتے ہو	راہ

کیا تم کیوں (لذت کے ارادے سے) لوٹدوں کی طرف مائل ہوتے اور (مسافروں کی) رہزنی کرتے ہو

وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمُ الْمُنْكَرَ ۖ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا

و	تَأْتُونَ	فِي	نَادِيكُمُ	الْمُنْكَرَ	فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهِ	إِلَّا
اور	کرتے ہو	بچ	مجلس اپنی کے	بے حیائی	پس نہ	تھا	جواب	اس کی قوم کا	مگر

اور اپنی مجلسوں میں ناپسندیدہ کام کرتے ہو۔ تو اُن کی قوم کے لوگ جواب میں بولے

أَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللَّهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۲۹﴾

أَنْ	قَالُوا	ائْتِنَا	بِعَذَابِ	اللَّهِ	إِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِیْنَ
یہ کہ	کہتے تھے	لے آہمارے پاس	عذاب	اللہ کا	اگر	ہے تو	سے	سچوں

تو یہ بولے کہ اگر تم سچے ہو تو ہم پر عذاب لے آؤ ﴿۲۹﴾

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۳۰﴾ وَ لَهَا

قَالَ	رَبِّ	انصُرْنِي	عَلَى	الْقَوْمِ	الْمُفْسِدِیْنَ	وَ	لَهَا
کہا	اے رب میرے	مدد دے مجھ کو	اوپر	قوم	مفسدوں کے	اور	جب

(لوط نے) کہا کہ اے میرے پروردگار ان مفسد لوگوں کے مقابلے میں مجھے نصرت عنایت فرما ﴿۳۰﴾ اور جب

جَاءَتْ رُسُلُنَا اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰی ۚ قَالُوْا اِنَّا مُهْلِكُوْا

جَاءَتْ	رُسُلُنَا	اِبْرٰهِيْمَ	بِالْبُشْرٰی	قَالُوْا	اِنَّا	مُهْلِكُوْا
آئے	بھیجے ہوئے ہمارے	ابراہیم کے پاس	ساتھ بشارت کے	کہا انہوں نے	بیشک ہم	ہلاک کر دیوالے ہیں

ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس خوشی کی خبر لے کر آئے تو کہنے لگے کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو

اَهْلَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِیْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ اِنَّ

اَهْلَ	هٰذِهِ	الْقَرْيَةِ	اِنَّ	اَهْلَهَا	كَانُوْا	ظٰلِمِیْنَ	قَالَ	اِنَّ
رہنے والے	اس	بستی کے کو	بیشک	رہنے والے اس کے	ہیں	ظالم	کہا	بیشک

ہلاک کر دینے والے ہیں کہ یہاں کے رہنے والے نافرمان ہیں ﴿۳۱﴾ (ابراہیم نے) کہا کہ

فِيْهَا لُوْطًا ۖ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ۚ لَنُنَجِّيَنَّهُ

فِيْهَا	لُوْطًا	قَالُوْا	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	فِيْهَا	لَنُنَجِّيَنَّهُ
بچ اس کے	لوط ہے	کہا انہوں نے	ہم	خوب جانتے ہیں	اس کو جو کہ	بچ اسکے ہے	البتہ ہم نجات دیتے اس کو

اس میں تو لوط بھی ہیں۔ وہ کہنے لگے کہ جو لوگ یہاں (رہتے) ہیں ہمیں سب معلوم ہیں۔ ہم ان کو

وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغَيْرِينَ ﴿۳۲﴾ وَلَهَا أَنْ

وَأَهْلَهُ	إِلَّا	امْرَأَتَهُ	كَانَتْ	مِنَ	الْغَيْرِينَ	وَلَهَا	أَنْ
اور اہل اس کے کو	مگر	جو وہ اس کی	ہے	سے	پیچھے رہنے والوں میں	اور جب	یہ کہ

اور ان کے گھر والوں کو بچالیں گے بجز ان کی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی ﴿۳۲﴾ اور جب

جَاءَتْ رُسُلَنَا لُوطًا سَيِّئًا بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذُرْعًا

جَاءَتْ	رُسُلَنَا	لُوطًا	سَيِّئًا	بِهِمْ	وَضَاقَ	بِهِمْ	ذُرْعًا
آئے	بھیجے ہوئے ہمارے	لوط کے پاس	ناخوش ہوا	ساتھ ان کے	اور تنگ ہوا	ساتھ ان کے	دل میں

فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ اُن (کی وجہ) سے ناخوش اور تنگ دل ہوئے۔

وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۖ إِنَّا مُنْجُونَكَ وَأَهْلَكَ إِلَّا

وَقَالُوا	لَا	تَخَفْ	وَلَا	تَحْزَنْ	إِنَّا	مُنْجُونَكَ	وَأَهْلَكَ	إِلَّا
اور کہا انہوں نے	مت	ڈر	اور مت	غم کھا	بیشک ہم	نجات دینے والے ہیں تجھ کو	اور اہل تیرے کو	مگر

فرشتوں نے کہا کچھ خوف نہ کیجیے اور نہ رنج کیجیے ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو بچالیں گے

امْرَأَتِكَ كَانَتْ مِنَ الْغَيْرِينَ ۖ إِنَّا مُنْزِلُونَ عَلَىٰ أَهْلِ

امْرَأَتِكَ	كَانَتْ	مِنَ	الْغَيْرِينَ	إِنَّا	مُنْزِلُونَ	عَلَىٰ	أَهْلِ
تیری عورت کو	ہے وہ	سے	پیچھے رہ جانے والوں میں	بیشک ہم	اتارنے والے ہیں	اوپر	رہنے والوں

مگر آپ کی بیوی پیچھے رہنے والوں میں ہوگی ﴿۳۳﴾ ہم اس بستی کے رہنے والوں پر

هَذِهِ الْقَرْيَةُ رَجْرًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿۳۴﴾

هَذِهِ	الْقَرْيَةُ	رَجْرًا	مِّنَ	السَّمَاءِ	بِمَا	كَانُوا	يَفْسُقُونَ
اس	بستی کے	ایک آفت	سے	آسمان	بسبب اسکے کہ	تھے	فسق کرتے

اس سبب سے کہ یہ بدکرداری کرتے رہے ہیں آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں ﴿۳۴﴾

وَلَقَدْ تَرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۳۵﴾ وَإِلَىٰ

وَلَقَدْ	تَرَكْنَا	مِنْهَا	آيَةً	بَيِّنَةً	لِّقَوْمٍ	يَعْقِلُونَ	وَإِلَىٰ
اور البتہ تحقیق	چھوڑا ہم نے	اس میں سے	ایک نشانی	ظاہر	واسطے قوم کے کہ	سمجھتے ہیں	اور طرف

اور ہم نے سمجھنے والے لوگوں کے لیے اس بستی سے ایک کھلی نشانی چھوڑ دی ﴿۳۵﴾ اور مدین کی طرف

مَدِينَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۖ فَقَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ

مَدِينَ	أَخَاهُمْ	شُعَيْبًا	فَقَالَ	يَقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللَّهُ
مدین کی	بھائی ان کے	شعیب کو	پس کہا	اے قوم میری	عبادت کرو	اللہ کی

ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا) تو انہوں نے کہا اے قوم اللہ کی عبادت کرو

وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْتَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٣٦﴾

وَارْجُوا	الْيَوْمَ	الْآخِرَ	وَلَا	تَعْتَوْا	فِي	الْأَرْضِ	مُفْسِدِينَ
اور امیدوار ہو	دن	آخرت کے	اور	مت	پھر	بچ	زمین کے

اور پیچھے دن (کے آنے) کی امید رکھو اور ملک میں فساد نہ مچاؤ ﴿۳۶﴾

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ

فَكَذَّبُوهُ	فَأَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	فَأَصْبَحُوا	فِي دَارِهِمْ
پس جھٹلایا اس کو	پس پکڑا ان کو	زلزلے نے	پس صبح اٹھے	بچ گھروں اپنے کے

مگر انہوں نے ان کو جھوٹا سمجھا سو ان کو زلزلے (کے عذاب) نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں

جَثْمِينَ ۖ وَ عَادًا وَ ثَمُودًا وَقَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ

جَثْمِينَ	وَ	عَادًا	وَ	ثَمُودًا	وَقَدْ	تَبَيَّنَ	لَكُمْ	مِّنْ
جاثمیں	اور	عاد کو	اور	ثمود کو	اور تحقیق	ظاہر ہیں	واسطے تمہارے	سے

اوندھے پڑے رہ گئے ﴿۳۷﴾ اور عاد اور ثمود کو بھی (ہم نے ہلاک کر دیا) چنانچہ اُن کے (ویران) گھر تمہاری

مَسْكِنِهِمْ ۚ وَ زَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ

مَسْكِنِهِمْ	وَ	زَيْنَ	لَهُمُ	الشَّيْطَانُ	أَعْمَالَهُمْ	فَصَدَّهُمْ
گھران کے	اور	زمینت دی	واسطے ان کے	شیطان نے	عملوں ان کے کو	پس بند کیا ان کو

آنکھوں کے سامنے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال ان کو آراستہ کر دکھائے اور ان کو (سیدھے) رستے سے روک دیا۔

عَنِ السَّبِيلِ وَ كَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ ۖ وَقَارُونَ وَ فِرْعَوْنَ

عَنِ	السَّبِيلِ	وَ	كَانُوا	مُسْتَبْصِرِينَ	وَقَارُونَ	وَ	فِرْعَوْنَ
سے	راہ	اور	تھے وہ	دیکھنے والے ہوشیار	اور قارون	اور	فرعون

حالانکہ وہ دیکھنے والے (لوگ) تھے ﴿۳۸﴾ اور قارون اور فرعون

و هَامِنْ ۞ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ فَاسْتَكْبَرُوا

و	هَامِنْ	وَلَقَدْ	جَاءَهُمْ	مُوسَىٰ	بِالْبَيِّنَاتِ	فَاسْتَكْبَرُوا
اور	ہامان	اور البتہ تحقیق	آیا ان کے پاس	موسیٰ	ساتھ دلیلوں کے	پس تکبر کیا انہوں نے

اور ہامان کو بھی (ہلاک کر دیا)۔ اور ان کے پاس موسیٰ کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ ملک میں مغرور ہو گئے

فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سَابِقِينَ ۞ فَكَلَّا أَخَذْنَا بِذُنُوبِهِ ۚ

فِي	الْأَرْضِ	وَمَا	كَانُوا	سَابِقِينَ	فَكَلَّا	أَخَذْنَا	بِذُنُوبِهِ ۚ
پہنچ	زمین کے	اور	نہیں	تھے وہ	آگے نکل جانے والے	پس ہر ایک کو	پکڑا ہم نے

اور وہ (ہمارے) قابو سے نکل جانے والے نہ تھے ۞ تو ہم نے سب کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا۔

فِيهِمْ مَّنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ

فِيهِمْ	مَّنْ	أَرْسَلْنَا	عَلَيْهِ	حَاصِبًا	وَمِنْهُمْ	مَّنْ
پہن بعض ان میں سے	وہ ہے کہ	بھیجا ہم نے	اوپر اس کے	پتھروں کی بارش	اور	بعض ان میں سے

سو ان میں کچھ تو ایسے تھے جن پر ہم نے پتھروں کا مینہ برسایا۔ اور کچھ ایسے تھے

أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ

أَخَذَتْهُ	الصَّيْحَةُ ۚ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	خَسَفْنَا	بِهِ
پکڑا اس کو	آواز سخت نے	اور	بعض ان میں سے	وہ ہے کہ	دھنسا دیا ہم نے

جن کو چنگھاڑ نے آ پکڑا اور کچھ ایسے تھے جن کو ہم نے زمین میں

الْأَرْضِ وَمِنْهُمْ مَّنْ أَعْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُظْلِمَهُمْ

الْأَرْضِ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	أَعْرَقْنَا	وَمَا	كَانَ	اللَّهُ	لِيُظْلِمَهُمْ
زمین میں	اور	بعض ان میں سے	وہ ہے کہ	غرق کیا ہم نے اس کو	اور	نہ	تھا

دھنسا دیا۔ اور کچھ ایسے تھے جن کو غرق کر دیا اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا

وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۞ مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا

وَلَكِنْ	كَانُوا	أَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُونَ	مَثَلُ	الَّذِينَ	اتَّخَذُوا
اور	لیکن	تھے وہ	جانوں اپنی کو	ظلم کرتے	مثال	ان لوگوں کی کہ

لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ۞ جن لوگوں نے اللہ کے سوا (اوروں کو)

مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعُنْكَبُوتِ ۖ اتَّخَذَتْ

مِنْ	دُونِ	اللَّهُ	أَوْلِيَاءَ	كَمَثَلِ	الْعُنْكَبُوتِ	اتَّخَذَتْ
سے	سوائے	اللہ کے	دوست	مانند مثال	مکڑی کی ہے	کہ بناتی ہے

کار ساز بنا رکھا ہے اُن کی مثال مکڑی کی سی ہے کہ وہ بھی ایک (طرح کا)

بَيْتًا ۖ وَإِنْ أَوْهَنَ الْيُوتِ لَبِيتُ الْعُنْكَبُوتِ ۖ لَوْ

بَيْتًا	وَ	إِنْ	أَوْهَنَ	الْيُوتِ	لَبِيتُ	الْعُنْكَبُوتِ	لَوْ
گھر	اور	بیشک	بہت کمزور	گھروں میں	البتہ گھر	مکڑی کا ہے	کاش کے

گھر بناتی ہے اور کچھ شک نہیں کہ تمام گھروں سے کمزور مکڑی کا گھر ہے۔ کاش

كَانُوا يَعْلَمُونَ ۖ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ

كَانُوا	يَعْلَمُونَ	إِنَّ	اللَّهَ	يَعْلَمُ	مَا	يَدْعُونَ	مِنْ	دُونِهِ
ہوتے	وہ جانتے	بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ کہ	پکارتے ہیں	سے	سوائے اسکے

یہ (اس بات کو) جانتے ۖ یہ جس چیز کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں (خواہ) وہ کچھ

مِنْ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۖ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ

مِنْ	شَيْءٍ	وَ	هُوَ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	وَ	تِلْكَ	الْأَمْثَالُ
کسی	چیز سے	اور	وہی ہے	غالب	حکمت والا	اور	یہ	مثالیں ہیں کہ

ہی ہو اللہ اُسے جانتا ہے۔ اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے ۖ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۖ وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعِلْمُونَ ۖ خَلَقَ اللَّهُ

نَضْرِبُهَا	لِلنَّاسِ	وَ	مَا	يَعْقِلُهَا	إِلَّا	الْعِلْمُونَ	خَلَقَ	اللَّهُ
بیان کرتے ہیں ہم انکو	واسطے لوگوں کے	اور نہیں	سمجھتے اس کو	مگر	علم والے	پیدا کیا	اللہ نے	

(سمجھانے کے) لیے بیان کرتے ہیں اور اسے تو اہل دانش ہی سمجھتے ہیں ۖ اللہ نے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بِالْحَقِّ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ۖ

السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	بِالْحَقِّ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَةً	لِّلْمُؤْمِنِينَ
آسمانوں کو	اور زمین کو	ساتھ حق کے	بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے ایمان والوں کے

آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ ایمان والوں کے لیے اس میں نشانی ہے ۖ

اَتْلُ مَا اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ

اَتْلُ	مَا	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	مِنَ	الْكِتٰبِ	وَ	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	اِنَّ	الصَّلٰوةَ
پڑھ	جو کچھ	وحی کی جاتی ہے	طرف تیری	سے	کتاب	اور	قائم رکھ	نماز کو	بیشک	نماز

(اے محمد ﷺ) یہ کتاب جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہے اس کو پڑھا کرو اور نماز کے پابند رہو۔ کچھ شک نہیں کہ نماز

تَتْمٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۚ وَلَذِكْرِ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا

تَتْمٰی	عَنِ	الْفَحْشَآءِ	وَالْمُنْكَرِ	وَ	لَذِكْرِ	اللّٰهِ	اَكْبَرُ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا
روکتی ہے	سے	بے حیائی	اور نامعقول سے	اور	البتہ یاد	اللہ کی ہے	سب سے بڑی	اور	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ

بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔ اور اللہ کا ذکر بڑا (اچھا کام) ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو

تَصْنَعُونَ ﴿۲۵﴾ وَلَا تَجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِي هِيَ اَحْسَنُ ۚ اِلَّا

تَصْنَعُونَ	وَ	لَا	تَجَادِلُوا	اَهْلَ	الْكِتٰبِ	اِلَّا	بِالَّتِي	هِيَ	اَحْسَنُ	اِلَّا
کرتے ہو تم	اور	مت	جھگڑو	اہل	کتاب سے	مگر	اس طرح سے کہ	وہ	بہتر ہو	مگر

اللہ اسے جانتا ہے ﴿۲۵﴾ اور اہل کتاب سے جھگڑا نہ کرو مگر ایسے طریق سے کہ نہایت اچھا ہو۔ ہاں

الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ وَقَوْلُوا اٰمَنَّا بِالَّذِيْ اُنْزِلَ الْيَنَّا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ

الَّذِينَ	ظَلَمُوا	مِنْهُمْ	وَقَوْلُوا	اٰمَنَّا	بِالَّذِيْ	اُنْزِلَ	الْيَنَّا	وَ	اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ
جو لوگ کہ	ظلم کریں	ان میں سے	اور کہو	ایمان لائے ہم	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری گئی	طرف ہمارے	اور	اتاری گئی	طرف تمہارے

جو ان میں سے بے انصافی کریں (ان کے ساتھ اسی طرح مجادلہ کرو) اور کہہ دو کہ جو (کتاب) ہم پر اتری اور جو (کتابیں) تم پر اتریں ہم

وَالِهٰنَا وَالْهٰكُمُ وَاٰحَدٌ وَّنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۲۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰ

وَالِهٰنَا	وَالْهٰكُمُ	وَاٰحَدٌ	وَّنَحْنُ	لَهُ	مُسْلِمُونَ	وَ	كَذٰلِكَ	اَنْزَلْنٰ
اور معبود ہمارا	اور معبود تمہارا	ایک ہے	اور	ہم	واسطے اسکے	مطیع ہیں	اور	اسی طرح اتاری ہم نے

سب پر ایمان رکھتے ہیں اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں ﴿۲۶﴾ اور اسی طرح ہم نے تمہاری طرف

اِلَيْكَ الْكِتٰبُ ۚ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمْ الْكِتٰبَ يُوْمِنُوْنَ بِهِ ۚ وَمِنْ هٰؤُلَاءِ

اِلَيْكَ	الْكِتٰبُ	فَالَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمْ	الْكِتٰبَ	يُوْمِنُوْنَ	بِهِ	وَمِنْ	هٰؤُلَاءِ
طرف تیری	کتاب	پس جو لوگ کہ	دی ہم نے ان کو	کتاب	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اسکے	اور بعض	ان لوگوں میں سے

کتاب اتاری ہے۔ تو جن لوگوں کو ہم نے کتابیں دی تھیں وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں۔ اور بعض ان (مشرک) لوگوں میں

مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ ۖ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الْكَافِرُونَ ﴿۳۷﴾ وَمَا كُنْتَ

مَنْ	يُؤْمِنُ	بِهِ	وَمَا	يَجْحَدُ	بِآيَاتِنَا	إِلَّا	الْكَافِرُونَ	وَمَا	كُنْتَ		
جو کہ	ایمان لاتا ہے	ساتھ اسکے	اور	نہیں	انکار کرتے	ساتھ ہماری آیتوں کے	مگر	کافر	اور	نہیں	تھا تو

سے بھی اس پر ایمان لے آتے ہیں اور ہماری آیتوں سے وہی انکار کرتے ہیں جو کافر (ازلی) ہیں ﴿۳۷﴾ اور تم

تَتْلُوا مِنْ قَبْلِهِ مِنْ كِتَابٍ ۖ وَلَا تَخْطئه بِيَمِينِكَ إِذَا لَارْتَابَ

تَتْلُوا	مِنْ	قَبْلِهِ	مِنْ	كِتَابٍ	وَلَا	تَخْطئه	بِیْمِینِکَ	إِذَا	لَارْتَابَ
پڑھتا	سے	پہلے اس	کچھ	لکھا ہوا	اور	نہ	لکھتا تھا تو اس کو داہنے ہاتھ اپنے سے	اس وقت	البتہ پڑھیں پڑھتے

اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اسے اپنے ہاتھ سے لکھ ہی سکتے تھے ایسا ہوتا تو اہل باطل

الْمُبْطِلُونَ ﴿۳۸﴾ بَلْ هُوَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فِي صُدُورِ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ ۚ

الْمُبْطِلُونَ	بَلْ	هُوَ	آيَاتٍ	بَيِّنَاتٍ	فِي	صُدُورِ	الَّذِينَ	أُوتُوا	الْعِلْمَ
جھوٹے	بلکہ	وہ	آیتیں ہیں	روشن	چھ	سینوں کے	ان لوگوں کے کہ	دیئے گئے ہیں	علم

ضرور شک کرتے ﴿۳۸﴾ بلکہ یہ روشن آیتیں ہیں۔ جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے ان کے سینوں میں (محفوظ)

وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الظَّالِمُونَ ﴿۳۹﴾ وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَاتٌ

وَمَا	يَجْحَدُ	بِآيَاتِنَا	إِلَّا	الظَّالِمُونَ	وَقَالُوا	لَوْلَا	أُنْزِلَ	عَلَيْهِ	آيَاتٌ			
اور	نہیں	جھگڑا کرتے	ساتھ ہماری آیتوں کے	مگر	ظالم	اور	کہا انہوں نے	کیوں	نہیں	اتاری گئیں	اوپر اسکے	نشانیاں

اور ہماری آیتوں سے وہی لوگ انکار کرتے ہیں جو بے انصاف ہیں ﴿۳۹﴾ اور (کافر) کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے نشانیاں

مِنْ رَبِّهِ ۚ قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿۴۰﴾

مِّنْ	رَّبِّهِ	قُلْ	إِنَّمَا	الْآيَاتُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	إِنَّمَا	أَنَا	نَذِيرٌ	مُّبِينٌ
سے	رب اس کے	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	نشانیاں	نزدیک	اللہ کے ہیں	اور	سوائے اسکے نہیں کہ	میں	ڈرانے والا ہوں	ظاہر

کیوں نازل نہیں ہوئیں۔ کہہ دو کہ نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں۔ اور میں تو کھلم کھلا ہدایت کرنے والا ہوں ﴿۴۰﴾

أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ

أَوَلَمْ	يَكْفِهِمْ	أَنَّا	أَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتَابَ	يُتْلَىٰ	عَلَيْهِمْ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	
کیا	نہیں	کفایت کرتا آنگو	یہ کہ	اتاری ہم نے	اوپر	تیرے کتاب	پڑھی جاتی ہے	اوپر اسکے	بیشک	چچ	اس کے

کیا ان لوگوں کے لیے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب نازل کی جو ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔ کچھ شک نہیں

لَرْحَمَةً وَ ذِكْرًا لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۵۱﴾ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ بَيِّنًا

لَرْحَمَةً	وَ	ذِكْرًا	لِّقَوْمٍ	يُؤْمِنُونَ	قُلْ	كَفَىٰ	بِاللَّهِ	بَيِّنًا
البتہ رحمت ہے	اور	نصیحت ہے	واسطے قوم کے کہ	ایمان لاتے ہیں	کہہ	کافی ہے	اللہ	درمیان میرے

کہ مومن لوگوں کے لیے اس میں رحمت اور نصیحت ہے ﴿۵۱﴾ کہہ دو کہ میرے اور تمہارے

وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَالَّذِينَ

وَبَيْنَكُمْ	شَهِيدًا	يَعْلَمُ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَالَّذِينَ		
اور	درمیان تمہارے	گواہ	جانتا ہے	جو کچھ کہ	بچ	آسمانوں کے	اور زمین کے ہے	اور	جو لوگ

درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ جو چیز آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب کو جانتا ہے۔ اور جن

اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۚ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾

اٰمَنُوْا	بِالْبَاطِلِ	وَ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ
یقین لاتے ہیں	جھوٹ پر	اور	منکر ہوتے ہیں	اللہ سے	یہ لوگ	وہی ہیں	نوٹا پانے والے

لوگوں نے باطل کو مانا اور اللہ سے انکار کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿۵۲﴾

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۚ وَلَوْ لَا اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمْ

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ	بِالْعَذَابِ	وَلَوْ لَا	أَجَلٌ	مُّسَمًّى	لَّجَاءَهُمْ	
اور	جلدی کرتے ہیں تجھ سے	ساتھ عذاب کے	اور اگر	نہ	ہوتا ایک وقت مقرر	البتہ آتا انکے پاس

اور یہ لوگ تم سے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں۔ اگر ایک وقت مقرر نہ (ہو چکا) ہوتا تو ان پر عذاب آ بھی گیا

الْعَذَابِ ۚ وَلَيَأْتِيَنَّهُمْ بَغْةٌ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۳﴾ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ

الْعَذَابِ	وَلَيَأْتِيَنَّهُمْ	بَغْةٌ	وَ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُونَ	يَسْتَعْجِلُونَكَ
عذاب	اور	البتہ آئے گا انکے پاس	اچانک	اور	وہ	نہیں	جانتے ہوں گے
							جلدی کرتے ہیں تجھ سے

ہوتا۔ اور وہ (کسی وقت میں) اُن پر ضرور ناگہاں آ کر رہے گا اور ان کو معلوم بھی نہ ہوگا ﴿۵۳﴾ یہ تم سے عذاب کے لیے

بِالْعَذَابِ ۚ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَهٰٓ حِيْطَةٌۭ بِالْكَافِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ يَوْمَ يَغْشٰهُمْ

بِالْعَذَابِ	وَ	اِنَّ	جَهَنَّمَ	لَهٰٓحِيْطَةٌۭ	بِالْكَافِرِيْنَ	يَوْمَ	يَغْشٰهُمْ
ساتھ عذاب کے	اور	بیشک	دوزخ	البتہ گھیرنے والی ہے	کافروں کو	اس دن	ڈھانک لے گا انکو

جلدی کر رہے ہیں۔ اور دوزخ تو کافروں کو گھیر لینے والی ہے ﴿۵۴﴾ جس دن عذاب ان

الْعَذَابِ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُقُوا مَا

الْعَذَابِ	مِنْ	فَوْقِهِمْ	وَ	مِنْ	تَحْتِ	أَرْجُلِهِمْ	وَ	يَقُولُ	ذُقُوا	مَا
عذاب	سے	اوپر ان کے	اور	سے	نیچے	پاؤں ان کے	اور	کہے گا	چکھو	جو کچھ کہ

کو ان کے اوپر سے اور نیچے سے ڈھانک لے گا اور (اللہ) فرمائے گا کہ جو کام تم کیا کرتے تھے (اب)

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٥﴾ يُعْبَادِي الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ

كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	يُعْبَادِي	الَّذِينَ	آمَنُوا	إِنَّ	أَرْضِي	وَاسِعَةٌ	فَإِيَّايَ
تھے تم	کرتے	اے بندو میرے	جو	ایمان لائے ہو	بیشک	زمین میری	کشادہ ہے	پس مجھ ہی کو

اُن کا مزہ چکھو ﴿٥٥﴾ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو میری زمین فراخ ہے تو میری ہی

فَاعْبُدُونِ ﴿٥٦﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ﴿٥٧﴾

فَاعْبُدُونِ	كُلُّ	نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ	ثُمَّ	إِلَيْنَا	تُرْجَعُونَ
تم عبادت کرو	ہر	جی	چکھنے والا ہے	موت کا	پھر	طرف ہماری	پھیرے جاؤ گے

عبادت کرو ﴿٥٦﴾ ہر تنفس موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔ پھر تم ہماری ہی طرف لوٹ کر آؤ گے ﴿٥٧﴾

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا

وَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	لَنُبَوِّئَنَّهُمْ	مِنَ	الْجَنَّةِ	غُرَفًا
اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اتھے	البتہ جلد دیں گے ہم انکو	سے بہشت میں بالا خانوں میں

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کو ہم بہشت کے اونچے اونچے محلوں میں جگہ دیں گے

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نِعَمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿٥٨﴾

تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خَالِدِينَ	فِيهَا	نِعَمَ	أَجْرُ	الْعَامِلِينَ
چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	بیش رہنے والے	بچ اس کے	بہت اچھا ہے	ثواب	عمل کریں والوں کا

جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ (نیک) عمل کرنے والوں کا (یہ) خوب بدلہ ہے ﴿٥٨﴾

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٥٩﴾ وَكَآيِنٌ مِّنْ دَآبَّةٍ

الَّذِينَ	صَبَرُوا	وَعَلَىٰ	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُونَ	وَ	كَآيِنٌ	مِّنْ	دَآبَّةٍ
جن لوگوں نے	صبر کیا	اور اوپر	رب اپنے کے	توکل کرتے ہیں	اور	کتنے ہیں	سے	پلنے والوں میں

جو صبر کرتے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿٥٩﴾ اور بہت سے جانور ہیں

لَا تَحْمِلْ رِزْقَهَا ۚ اللَّهُ يَرِزُّهَا وَإِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۲۰﴾

لَا	تَحْمِلْ	رِزْقَهَا	اللَّهُ	يَرِزُّهَا	وَ	إِيَّاكُمْ	وَ	هُوَ	السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ
کہ نہیں	اٹھائے پھرتے	رزق اپنا	اللہ	رزق دیتا ہے ان کو	اور	تم کو بھی	اور	وہی ہے	سننے والا	جاننے والا

جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے۔ اللہ ہی ان کو رزق دیتا ہے اور تم کو بھی۔ اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿۲۰﴾

وَلَيْنِ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَسَخَّرَ

وَ	لَيْنِ	سَأَلْتَهُمْ	مَنْ	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضَ	وَ	سَخَّرَ
اور	اگر	پوچھتے تو ان سے	کس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	مسخر کیا ہے

اور اگر ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا اور سورج اور چاند کو کس نے (تمہارے)

الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ فَأَنَّى يُؤْفَكُونَ ﴿۲۱﴾ اللَّهُ يَبْسُطُ

الشَّمْسِ	وَ	الْقَمَرِ	لَيَقُولُنَّ	اللَّهُ	فَأَنَّى	يُؤْفَكُونَ	اللَّهُ	يَبْسُطُ
سورج کو	اور	چاند کو	البتہ کہیں گے	اللہ نے	پس کہاں سے	پھیرے جاتے ہیں	اللہ	کشادہ کرتا ہے

زیر فرمان کیا تو کہہ دیں گے اللہ نے۔ تو پھر یہ کہاں اُٹے جا رہے ہیں ﴿۲۱﴾ اللہ ہی اپنے بندوں

الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَشَاءُ	مِنْ	عِبَادِهِ	وَ	يَقْدِرُ	لَهُ	إِنَّ	اللَّهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ
رزق	جس کے لیے	چاہے	سے	اپنے بندوں میں	اور	تنگ کرتا ہے	واسطے اسکے	بیشک	اللہ	ساتھ ہر	چیز کے

میں سے جس کے لیے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک اللہ ہر چیز سے

عَلِيمٌ ﴿۲۲﴾ وَلَيْنِ سَأَلْتَهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا

عَلِيمٌ	وَ	لَيْنِ	سَأَلْتَهُمْ	مَنْ	نَزَّلَ	مِنَ	السَّمَاءِ	مَاءً	فَأَحْيَا
جاننے والا ہے	اور	اگر	پوچھتے تو ان سے	کون	اتارتا ہے	سے	آسمان	پانی	پس زندہ کرتا ہے

واقف ہے ﴿۲۲﴾ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمان سے پانی کس نے برسایا پھر اس سے زمین کو

بِهِ الْأَرْضُ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۖ

بِهِ	الْأَرْضُ	مِنْ	بَعْدِ	مَوْتِهَا	لَيَقُولُنَّ	اللَّهُ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلَّهِ
ساتھ اسکے	زمین کو	سے	پچھے	مرنے اسکے	البتہ کہیں گے	اللہ	کہہ	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے

اس کے مرنے کے بعد (کس نے) زندہ کیا تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔ کہہ دو کہ اللہ کا شکر ہے۔

بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٢٣﴾ وَمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهُوٌ

بَلْ	أَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْقِلُونَ	وَمَا	هَذِهِ	الْحَيَاةُ	الدُّنْيَا	إِلَّا	لَهُوٌ
بلکہ	اکثر ان کے	نہیں	سمجھتے	اور	نہیں	یہ	زندگانی	دنیا کی	مگر

لیکن ان میں اکثر نہیں سمجھتے ﴿۲۳﴾ اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل

وَلَعِبٌ ۖ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوا

وَلَعِبٌ	وَ	إِنَّ	الدَّارَ	الْآخِرَةَ	لَهِيَ	الْحَيَوَانُ	لَوْ	كَانُوا
اور	تماشا	اور	بیشک	گھر	آخرت کا	البتہ وہ ہے	زندگانی	اگر

اور تماشا ہے اور (ہمیشہ کی) زندگی (کا مقام) تو آخرت کا گھر ہے۔ کاش یہ

يَعْلَمُونَ ﴿٢٤﴾ فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلِّ دَعَوْا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ

يَعْلَمُونَ	فَإِذَا	رَكِبُوا	فِي	الْفُلِّ	دَعَوْا	اللَّهَ	مُخْلِصِينَ	لَهُ
جانتے	پس جس وقت	سوار ہوتے ہیں	بیچ	کشتی کے	پکارتے ہیں	اللہ کو	خالص کر کر	واسطے اسکے

(لوگ) سمجھتے ﴿۲۴﴾ پھر جب یہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے (اور) خالص اسی کی عبادت کرتے ہیں

الدِّينَ ۖ فَلَمَّا نَجَّيْنَاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ﴿٢٥﴾ لِيَكْفُرُوا

الدِّينَ	فَلَمَّا	نَجَّيْنَاهُمْ	إِلَى	الْبَرِّ	إِذَا	هُمْ	يُشْرِكُونَ	لِيَكْفُرُوا
عبادت کو	پس جب	نجات دیتا ہے ان کو	طرف	جنگل کی	ناگہاں	وہ	شریک لاتے ہیں	تاکہ کفر کریں

لیکن جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی پہنچا دیتا ہے تو جھٹ شرک کرنے لگ جاتے ہیں ﴿۲۵﴾ تاکہ جو ہم نے ان کو بخشا ہے

بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۖ وَلِيَتَمَتَّعُوا ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا

بِمَا	آتَيْنَاهُمْ	وَلِيَتَمَتَّعُوا	فَسَوْفَ	يَعْلَمُونَ	أَوَلَمْ	يَرَوْا
ساتھ اس چیز کے کہ	دی ہے ہم نے ان کو	اور	تاکہ فائدہ اٹھائیں	پس البتہ	جائیں گے	کیا نہیں

اس کی ناشکری کریں اور فائدہ اٹھائیں (سو خیر) غفریب ان کو معلوم ہو جائے گا ﴿۲۶﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا

أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا آمِنًا وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۚ

أَنَّا	جَعَلْنَا	حَرَمًا	آمِنًا	وَيُتَخَطَّفُ	النَّاسُ	مِنْ	حَوْلِهِمْ
یہ کہ	کیا ہے ہم نے	حرم شریف کو	امن والا	اور اچکے جاتے ہیں	لوگ	سے	گرد اس کے

کہ ہم نے حرم کو مقام امن بنایا ہے اور لوگ اُن کے گرد نواح سے اُچک لیے جاتے ہیں۔

أَفِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَكْفُرُونَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ

أَفِالْبَاطِلِ	يُؤْمِنُونَ	وَ	بِنِعْمَةِ	اللَّهِ	يَكْفُرُونَ	وَ	مَنْ	أَظْلَمُ
کیا جھوٹ پر	یقین رکھتے ہیں	اور	ساتھ نعمت	اللہ کے	ناشکری کرتے ہیں	اور	کون ہے	بہت ظالم

کیا یہ لوگ باطل پر اعتقاد رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں؟ ﴿۶۷﴾ اور اس سے ظالم

مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ ۖ

مِمَّنِ	افْتَرَىٰ	عَلَى	اللَّهِ	كَذِبًا	أَوْ	كَذَّبَ	بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَاءَهُ
اس شخص سے کہ	باندھ لیا ہے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	یا	جھٹلایا	سچ کو	جب	آیا اسکے پاس

کون جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے یا جب حق بات اس کے پاس آئے تو اس کی تکذیب کرے۔

أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ﴿٦٨﴾ وَالَّذِينَ جَاهَدُوا

أَلَيْسَ	فِي	جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْكَافِرِينَ	وَ	الَّذِينَ	جَاهَدُوا
کیا نہیں	بچ	دوزخ کے	جگہ رہنے کی	واسطے کافروں کے	اور	جن لوگوں نے	محنت کی

کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟ ﴿۶۸﴾ اور جن لوگوں نے ہمارے لیے

فِينَا لَنَهْدِيَهُمْ سُبُلَنَا ۖ وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٦٩﴾

فِينَا	لَنَهْدِيَهُمْ	سُبُلَنَا	وَ	إِنَّ	اللَّهَ	لَمَعَ	الْمُحْسِنِينَ
بچ راہ ہمارے کے	البتہ دکھا دیں گے ہم ان کو	راہ اپنی	اور	بیشک	اللہ	البتہ ساتھ ہے	نیکی کرنے والوں کے

کوشش کی ہم ان کو ضرور اپنے رستے دکھادیں گے۔ اور اللہ تو نیکوکاروں کے ساتھ ہے ﴿۶۹﴾

۲ رکوعاتها

۳. سُورَةُ الرُّومِ مَكِّيَّةٌ ۸۴

۲۰ آیاتها

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الَّذِينَ غُلِبَتِ الرُّومُ ﴿١﴾ فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُمْ مِّنْ بَعْدِ غَلِبِهِمْ

الَّذِينَ	غُلِبَتِ	الرُّومُ	فِي	أَدْنَى	الْأَرْضِ	وَ	هُمْ	مِّنْ	بَعْدِ	غَلِبِهِمْ
الہم	مغلوب ہو گئے ہیں	رومی	بچ	بہت نزدیک	زمین کے	اور	وہ	بعد	مغلوب ہونے کے	مغلوب ہونے کے

الہم ﴿۱﴾ (اہل) روم مغلوب ہو گئے ﴿۱﴾ نزدیک کے ملک میں اور وہ مغلوب ہونے کے بعد غنقریب غالب

سَيَغْلِبُونَ ﴿۳﴾ فِي بُضْعِ سِنِينَ ۚ لِلَّهِ الْأَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ ۚ

سَيَغْلِبُونَ	فِي	بُضْعِ	سِنِينَ	لِلَّهِ	الْأَمْرُ	مِنْ	قَبْلُ	و	مِنْ	بَعْدُ
جلد ہی غالب آئینگے	بچ	کئی ایک	برس کے	واسطے اللہ کے ہے	حکم	سے	پہلے	اور	سے	پیچھے

آجائیں گے ﴿۳﴾ چند ہی سال میں۔ پہلے بھی اور پیچھے بھی اللہ ہی کا حکم ہے

وَيَوْمَئِذٍ يَقَرُّ الْمُؤْمِنُونَ ۚ بِنُصْرِ اللَّهِ ۚ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ

وَيَوْمَئِذٍ	يَقَرُّ	الْمُؤْمِنُونَ	بِنُصْرِ	اللَّهُ	يَنْصُرُ	مَنْ	يَشَاءُ	و	هُوَ
اور	اس دن	خوش ہوں گے	مسلمان	ساتھ مدد	اللہ کے	مدد کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور وہی ہے

اور اس روز مومن خوش ہو جائیں گے ﴿۴﴾ (یعنی) اللہ کی مدد سے۔ وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے اور وہ

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۚ وَعَدَ اللَّهُ ۚ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ وَلَكِنْ أَكْثَرُ

الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ	وَعَدَ	اللَّهُ	لَا	يُخْلِفُ	اللَّهُ	وَعْدَهُ	و	لَكِنْ	أَكْثَرُ
غالب	مہربان	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	نہیں	خلاف کرتا	اللہ	وعدہ اپنا	اور	لیکن	اکثر

غالب (اور) مہربان ہے ﴿۵﴾ (یہ) اللہ کا وعدہ (ہے)۔ اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۚ يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَهُمْ عَنِ

النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُونَ	يَعْلَمُونَ	ظَاهِرًا	مِّنَ	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	و	هُمْ	عَنِ
لوگ	نہیں	جانتے	جانتے ہیں	ظاہر کو	سے	زندگانی	دنیا کی	اور	وہ	سے

لوگ نہیں جانتے ﴿۶﴾ یہ تو دنیا کی ظاہری زندگی کو جانتے ہیں اور آخرت (کی طرف)

الْآخِرَةِ هُمْ غَفْلُونَ ۚ أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنفُسِهِمْ ۚ مَا خَلَقَ اللَّهُ

الْآخِرَةِ	هُمْ	غَفْلُونَ	أَوَلَمْ	يَتَفَكَّرُوا	فِي	أَنفُسِهِمْ	مَا	خَلَقَ	اللَّهُ
آخرت	وہی ہیں	غافل	کیا نہیں	فکر کیا انہوں نے	بچ	اپنے جیوں کے کہ	نہیں	پیدا کیا	اللہ نے

سے غافل ہیں ﴿۷﴾ کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا۔ کہ اللہ نے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ وَإِنَّ

السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	إِلَّا	بِالْحَقِّ	وَأَجَلٍ	مُّسَمًّى	و	إِنَّ
آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور جو کچھ	انکے درمیان ہے	مگر	ساتھ حق کے	اور	وقت	مقرر کے

آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان کو حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کے لیے پیدا کیا ہے۔ اور بہت

كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَائِ رَبِّهِمْ لَكْفُرُونَ ﴿٨﴾ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي

كَثِيرًا	مِّنَ	النَّاسِ	بِلِقَائِ	رَبِّهِمْ	لَكْفُرُونَ	أَوَلَمْ	يَسِيرُوا	فِي
بہت	سے	لوگوں میں	ساتھ ملاقات	پروردگار اپنے کے	البتہ کافر ہیں	کیا نہیں	سیر کی انہوں نے	بیچ

سے لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کے قائل ہی نہیں ﴿۸﴾ کیا ان لوگوں نے ملک

الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۖ كَانُوا

الْأَرْضِ	فَيَنْظُرُوا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِينَ	مِن	قَبْلِهِمْ	كَانُوا
زمین کے	پس دیکھیں	کیوں کر	ہوا	آخر کام	ان لوگوں کا کہ	سے	پہلے ان	تھے وہ

میں سیر نہیں کی (سیر کرتے) تو دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا۔ وہ ان سے زور و قوت

أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا

أَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَآثَارُوا	الْأَرْضَ	وَعَمَرُوهَا	أَكْثَرَ	مِمَّا	عَمَرُوهَا
سخت	ان سے	قوت میں	اور	بھاڑا تھا انہوں نے	زمین کو	اور	آباد کیا تھا اس کو	زیادہ اس سے کہ آباد کیا انہوں نے اس کو

میں کہیں زیادہ تھے اور انہوں نے زمین کو جوتا اور اس کو اس سے زیادہ آباد کیا تھا جو انہوں نے آباد کیا

وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ ۖ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَكِن كَانُوا

وَجَاءَتْهُمْ	رُسُلُهُم	بِالْبَيِّنَاتِ	فَمَا	كَانَ	اللَّهُ	لِيَظْلِمَهُمْ	وَلَكِن	كَانُوا
اور آئے تھے ان کے پاس	پیغمبران کے	ساتھ دلیلوں کے	پس نہ	تھا	اللہ	کہ ظلم کرے ان کو	اور	لیکن تھے وہ

اور اُن کے پاس اُن کے پیغمبر نشانیاں لے کر آتے رہے۔ تو اللہ ایسا نہ تھا کہ اُن پر ظلم کرتا بلکہ وہی اپنے

أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٩﴾ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ اسَاءُوا وَالسُّوْءَىٰ أُنْ

أَنفُسَهُمْ	يَظْلِمُونَ	ثُمَّ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِينَ	اسَاءُوا	السُّوْءَىٰ	أُنْ
جانوں اپنی کو	ظلم کرتے	پھر	ہوا	آخر کام	ان لوگوں کا کہ	برائی کرتے تھے	برا	اس واسطے کہ

آپ پر ظلم کرتے تھے ﴿۹﴾ پھر جن لوگوں نے برائی کی ان کا انجام بھی برا ہوا اس لیے

كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِءُونَ ﴿١٠﴾ اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ

كَذَّبُوا	بِآيَاتِ	اللَّهِ	وَكَانُوا	بِهَا	يَسْتَهْزِءُونَ	اللَّهُ	يَبْدَأُ	الْخَلْقَ	ثُمَّ
جھٹلاتے تھے	ساتھ نشانوں	اللہ کی کو	اور	تھے وہ	ساتھ اس کے	ٹھٹھا کرتے	اللہ	پہلی بار کرتا ہے	پیدائش

کہ اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے اور ان کی ہنسی اُڑاتے رہے تھے ﴿۱۰﴾ اللہ ہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے

يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ

يُعِيدُهُ	ثُمَّ	إِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ	وَ	يَوْمَ	تَقُومُ	السَّاعَةُ	يُبْلِسُ
دوبارہ کرے گا اس کو	پھر	طرف اسی کے	پھیرے جاؤ گے	اور	جس دن	برپا ہوگی	قیامت	نا امید ہوں گے

وہی اس کو پھر پیدا کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹ جاؤ گے ۝ اور جس دن قیامت برپا ہوگی گنہگار نا امید

الْمُجْرِمُونَ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِّنْ شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءُ وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ

الْمُجْرِمُونَ	وَ	لَمْ	يَكُنْ	لَهُمْ	مِّنْ	شُرَكَائِهِمْ	شُفَعَاءُ	وَ	كَانُوا	بِشُرَكَائِهِمْ
گنہگار	اور	نہ	ہوں گے	واسطے ان کے	سے	شریکوں ان کے	شفاعت کریں گے	اور	ہو جائینگے	ساتھ شریکوں اپنے کے

ہو جائیں گے ۝ اور ان کے (بنائے ہوئے) شریکوں میں سے کوئی ان کا سفارشی نہ ہوگا اور وہ اپنے شریکوں سے نامعتقد

كَافِرِينَ ۝ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُومِّدُ يَتَفَرَّقُونَ ۝ فَأَمَّا الَّذِينَ

كَافِرِينَ	وَ	يَوْمَ	تَقُومُ	السَّاعَةُ	يُومِّدُ	يَتَفَرَّقُونَ	فَأَمَّا	الَّذِينَ
کافر	اور	جس دن	قائم ہوگی	قیامت	اس دن	متفرق ہو جائیں گے	پس جو	لوگ کہ

ہو جائیں گے ۝ اور جس دن قیامت برپا ہوگی اس روز وہ الگ الگ فرقتے ہو جائیں گے ۝ تو جو لوگ ایمان

أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ۝ وَأَمَّا الَّذِينَ

أَمَنُوا	وَ	عَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	فَهُمْ	فِي	رَوْضَةٍ	يُحْبَرُونَ	وَ	أَمَّا	الَّذِينَ
ایمان لائے	اور	کام کیے	اتھے	پس وہ	بچ	باغ کے	بناؤ کروائے جائیں گے	اور	اپر	جو لوگ کہ

لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ (مبشت کے) باغ میں خوشحال ہوں گے ۝ اور جنہوں نے

كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ

كَفَرُوا	وَكَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	وَلِقَاءِ	الْآخِرَةِ	فَأُولَٰئِكَ	فِي	الْعَذَابِ
کافر ہوئے	اور جھٹلایا	نشانیوں ہماری کو	اور	ملاقات	آخرت کی کو	پس یہ لوگ	بچ

کفر کیا اور ہماری آیتوں اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا وہ عذاب میں ڈالے

مُحْضَرُونَ ۝ فَسُبْحَنَ اللَّهُ حِينَ تُمْسُونَ وَ حِينَ

مُحْضَرُونَ	فَسُبْحَنَ	اللَّهُ	حِينَ	تُمْسُونَ	وَ	حِينَ
حاضر کیے جائیں گے	پس پاکی ہے	اللہ کو	جس وقت	شام کرتے ہو	اور	جس وقت

جائیں گے ۝ تو جس وقت تم کو شام ہو اور جس وقت صبح ہو اللہ کی تسبیح کرو

تُصْبِحُونَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ

تُصْبِحُونَ	وَ	لَهُ	الْحَمْدُ	فِي	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ	وَ	عَشِيًّا	وَ	حِينَ
صبح کرتے ہو	اور	واسطی کے ہے	سب تعریف	بچ	آسمانوں کے	اور	زمین کے	اور	تیسرے پہر	اور	جسوقت کہ

(یعنی نماز پڑھو) ﴿۱۷﴾ اور آسمانوں اور زمین میں اُسی کی تعریف ہے اور تیسرے پہر بھی اور جب دو پہر ہو (اس وقت

تُظْهِرُونَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ

تُظْهِرُونَ	يُخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ	الْمَيِّتِ	وَ	يُخْرِجُ	الْمَيِّتَ	مِنَ	الْحَيِّ
ظہر کرتے ہو تم	نکالتا ہے	زندہ کو	سے	مردہ	اور	نکالتا ہے	مردہ کو	سے	زندہ

بھی نماز پڑھا کرو) ﴿۱۸﴾ وہی زندے کو مُردے سے نکالتا اور (وہی) مُردے کو زندے سے نکالتا ہے۔

وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۖ وَكَذَلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿۱۹﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ

وَيُحْيِي	الْأَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	وَ	كَذَلِكَ	تُخْرَجُونَ	وَ	مِنْ	آيَاتِهِ	أَنْ
اور زندہ کرتا ہے	زمین کو	بعد	موت اُکی کے	اور	اسی طرح	نکالے جاؤ گے تم	اور	سے	نشانیوں اُکی	یہ ہے کہ

اور (وہی) زمین کو اُس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم (دوبارہ زمین میں سے) نکالے جاؤ گے ﴿۱۹﴾ اور اسی کے نشانات

خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُونَ ﴿۲۰﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ

خَلَقَكُمْ	مِنْ	تُرَابٍ	ثُمَّ	إِذَا	أَنْتُمْ	بَشَرٌ	تَنْتَشِرُونَ	وَ	مِنْ	آيَاتِهِ	أَنْ
پیدا کیا تم کو	سے	مٹی	پھر	ناگہاں	تم	انسان ہو	چلتے پھرتے	اور	سے	نشانیوں اُکی	یہ ہے کہ

(اور تصرفات) میں سے ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر اب تم انسان ہو کر جا بجا پھیل رہے ہو ﴿۲۰﴾ اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں

خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ

خَلَقَ	لَكُمْ	مِنْ	أَنْفُسِكُمْ	أَزْوَاجًا	لِتَسْكُنُوا	إِلَيْهَا	وَ	جَعَلَ	بَيْنَكُمْ
پیدا کیا	واسطے تمہارے	سے	آپس تمہارے	جوڑا	تاکہ آرام پکڑو تم	طرف اس کی	اور	کیا	درمیان تمہارے

سے ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس کی عورتیں پیدا کیں تاکہ ان کی طرف (ماں ہو کر) آرام حاصل کرو اور تم میں

مَوَدَّةً وَرَحْمَةً ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۲۱﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ

مَوَدَّةً	وَ	رَحْمَةً	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّقَوْمٍ	يَتَفَكَّرُونَ	وَ	مِنْ	آيَاتِهِ
پیار	اور	مہربانی	بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے اس قوم کے	فکر کرتے ہیں	اور	سے	نشانیوں اُکی

محبت اور مہربانی پیدا کر دی۔ جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لیے ان باتوں میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۲۱﴾ اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتَلَفَ أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَانِكُمْ ۖ إِنَّ فِي

خَلَقَ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَ	اخْتَلَفَ	أَلْسِنَتِكُمْ	وَأَلْوَانِكُمْ	إِنَّ فِي
پیدا کرنا	آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور	اختلاف	بولیوں تمہاری کا	اور رنگوں تمہارے کا

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا جدا جدا ہونا۔ اہل دانش

ذَلِكَ لآيَةٍ لِلْعَلِيمِينَ ﴿٢٢﴾ وَمِنْ آيَتِهِ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

ذَلِكَ	لَايَةٍ	لِّلْعَالَمِينَ	وَ	مِنْ	آيَتِهِ	مَنَامُكُمْ	بِالَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ
اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے عالموں کے	اور	سے	نشانوں اس کی	سونا تمہارا بچ	رات کے	اور	دن کے

کے لیے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۲۲﴾ اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے تمہارا رات اور

وَابْتَغَاؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهِ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَةٍ لِّقَوْمٍ يُسْمِعُونَ ﴿٢٣﴾ وَمِنْ

وَابْتَغَاؤُكُمْ	مِّنْ فَضْلِهِ	إِنَّ فِي	ذَلِكَ	لَآيَةٍ	لِّقَوْمٍ	يُسْمِعُونَ	وَمِنْ				
اور ڈھونڈنا تمہارا	سے	فضل اس کے	بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے	کہ	سننے ہیں	اور	سے

دن میں سونا اور اس کے فضل کا تلاش کرنا۔ جو لوگ سنتے ہیں ان کے لیے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۲۳﴾ اور اسی

آيَتِهِ يُرِيكُمْ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُخْجِي بِهِ

آيَتِهِ	يُرِيكُمْ	الْبَرْقَ	خَوْفًا	وَ طَمَعًا	وَيُنْزِلُ	مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً	فَيُخْجِي	بِهِ		
نشانیاں اُکی	دکھاتا ہے تمکو	بجلی	ڈر سے	اور امید سے	اور	اتارتا ہے	سے	آسمان	پانی	پس زندہ کرتے	ساتھ اس کے

کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ تم کو خوف اور امید دلانے کے لیے بجلی دکھاتا ہے اور آسمان سے مینہ برساتا ہے پھر زمین کو

الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَةٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٢٤﴾ وَمِنْ

بَعْدَ	مَوْتِهَا	إِنَّ فِي	ذَلِكَ	لآيَةٍ	لِّقَوْمٍ	يَعْقِلُونَ	وَ	مِنْ
پچھے	اس کے مرنے کے	بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے	عقل پکڑتے ہیں	اور
زمین کو							سے	

اس کے مرنے کے بعد زندہ (و شاداب) کر دیتا ہے۔ عقل والوں کے لیے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۲۴﴾ اور اسی

آيَتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهٖ ۖ ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنْ

أَنْ	تَقُومَ	السَّمَاءُ	وَ	الْأَرْضُ	بِأَمْرِهٖ	ثُمَّ	إِذَا	دَعَاكُمْ	دَعْوَةً	مِّنْ
یہ کہ	قائم ہیں	آسمان	اور	زمین	ساتھ اس کے حکم کے	پھر	جب	پکارے گا تم کو	پکارنا ایک بار	سے

کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جب وہ تم کو زمین میں سے

الْأَرْضِ ۚ إِذَا أَنْتُمْ تَخْرُجُونَ ۝ وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ

الْأَرْضِ	إِذَا	أَنْتُمْ	تَخْرُجُونَ	وَلَهُ	مَنْ	فِي	السَّمَوَاتِ
زمین میں	ناگہاں	تم	نکل آؤ گے	اور واسطے اسی کے ہے	جو کچھ	بچ	آسمانوں کے

(نکلنے کے لیے) آواز دے گا تو تم جھٹ نکل پڑو گے ۝ اور آسمانوں اور زمین میں جتنے (فرشتے اور انسان وغیرہ)

وَالْأَرْضِ ۚ كُلُّ لَّهُ قَنْتُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ

وَالْأَرْضِ	كُلُّ	لَّهُ	قَنْتُونَ	وَ	الَّذِي	يَبْدَأُ	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيدُهُ
اور	زمین کے ہے	سب	واسطے اسکے	فرمانبردار ہیں	اور	وہی ہے	جو	پہلی بار کرتا ہے	پیدا آتش

ہیں اسی کے (مملوک) ہیں۔ (اور) تمام اس کے فرمانبردار ہیں ۝ اور وہی تو ہے جو خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے پھر اسے

وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ ۚ وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ

وَهُوَ	أَهْوَنُ	عَلَيْهِ	وَ	لَهُ	الْمَثَلُ	الْأَعْلَىٰ	فِي	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ	وَ	هُوَ
اور	وہ	بہت	آسان ہے اس پر	اور	واسطے اسکے ہے	صفت	بلند	بچ	آسمانوں کے	اور	زمین کے	اور وہی ہے

دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ اس کو بہت آسان ہے۔ اور آسمانوں اور زمین میں اس کی شان نہایت بلند ہے اور وہ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ ضَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا مِّنْ أَنْفُسِكُمْ ۚ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ

الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	ضَرَبَ	لَكُمْ	مَثَلًا	مِّنْ	أَنْفُسِكُمْ	هَلْ	لَّكُمْ	مِّنْ
غالب	حکمت والا	بیان کی	واسطے تمہارے	مثال	سے	آپس تمہارے	کیا ہے	واسطے تمہارے	سے

غالب (اور) حکمت والا ہے ۝ وہ تمہارے لیے تمہارے ہی حال کی ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ بھلا جن (لوٹڈی غلاموں) کے تم

مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَاءَ فِي مَارَزَقُكُمْ فَأَنْتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ

مَا	مَلَكَتْ	أَيْمَانُكُمْ	مِّنْ	شُرَكَاءَ	فِي	مَا	رَزَقُكُمْ	فَأَنْتُمْ	فِيهِ	سَوَاءٌ
اس چیز	کہ مالک بنے ہیں	دائے ہاتھ تمہارے	سے	شریک	بچ	اس چیز کے کہ	دیا ہے ہم نے تم کو	پس تم سب	بچ اسکے	برابر ہو جاؤ

مالک ہو وہ اس (مال) میں جو ہم نے تم کو عطا فرمایا ہے تمہارے شریک ہیں؟ اور (کیا) تم اس میں (ان کو اپنے) برابر (مالک سمجھتے) ہو

تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ ۚ كَذَلِكَ نَقُصُّ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ

تَخَافُونَهُمْ	كَخِيفَتِكُمْ	أَنْفُسَكُمْ	كَذَلِكَ	نَقُصُّ	الْآيَاتِ	لِقَوْمٍ
ڈر رہے ان سے	جیسا ڈرتے ہو تم	آپس اپنے سے	اسی طرح	مفصل بیان کرتے ہیں ہم	نشانیوں	واسطے اس قوم کے کہ

(اور کیا) تم ان سے اس طرح ڈرتے ہو جس طرح اپنوں سے ڈرتے ہو؟ اس طرح ہم عقل والوں کے لیے اپنی آیتیں

يَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَمَنْ

يَعْقِلُونَ	بَلِ	اتَّبَعَ	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	أَهْوَاءَهُمْ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	فَمَنْ
عقل پکڑتے ہیں	بلکہ	پیروی کی	ان لوگوں نے کہ	ظلم کیا انہوں نے	خواہشوں اپنی کی	بغیر	علم کے	پس کون

کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ﴿۲۸﴾ مگر جو ظالم ہیں بے سمجھے اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں تو جس کو

يَهْدِي مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَصِيرِينَ ﴿٢٩﴾ فَأَقِمْ وَجْهَكَ

يَهْدِي	مَنْ	أَضَلَّ	اللَّهُ	وَمَا	لَهُمْ	مِنْ	نَصِيرِينَ	فَأَقِمْ	وَجْهَكَ
ہدایت کرتا ہے	اس کو کہ	گمراہ کرے	اللہ	اور	نہیں	واسطے انکے	کوئی	مدد دینے والا	پس سیدھا کر

اللہ گمراہ کرے اسے کون ہدایت دے سکتا ہے؟ اور اُن کا کوئی مددگار نہیں ﴿۲۹﴾ تو تم ایک طرف کے ہو کر دین (اللہ کے رستے) پر

لِلَّذِينَ حَنِيفًا فِطَرَتِ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ

لِلَّذِينَ	حَنِيفًا	فِطَرَتِ	اللَّهُ	الَّتِي	فَطَرَ	النَّاسَ	عَلَيْهَا	لَا	تَبْدِيلَ
واسطے عبادت کے	ایک طرف کا ہو کر	وہی تراش	اللہ کی	جس پر	تراشا	لوگوں کو	اوپر اس کے	نہیں	بدلتا ہے

سیدھا منہ کیے چلے جاؤ (اور) اللہ کی فطرت کو جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے (اختیار کیے رہو) اللہ کی بنائی ہوئی

لِخَلْقِ اللَّهِ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ ۚ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾

لِخَلْقِ	اللَّهُ	ذَٰلِكَ	الدِّينُ	الْقَيِّمُ	وَلَكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُونَ
بنائے ہوئے	اللہ کے کو	یہی ہے	دین	سیدھا	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں جانتے

(فطرت) میں تغیر و تبدل نہیں ہو سکتا۔ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۳۰﴾

مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ

مُنِيبِينَ	إِلَيْهِ	وَاتَّقُوهُ	وَأَقِيمُوا	الصَّلَاةَ	وَلَا	تَكُونُوا	مِنَ
رجوع کرنیوالے ہیں	طرف انکی	اور ڈرو اس سے	اور	قائم رکھو	نماز کو	اور	مت ہوؤ

(مومنو) اُسی (اللہ) کی طرف رجوع کیے رہو اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز پڑھتے رہو اور

الْمُشْرِكِينَ ۚ مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيعًا ۚ كُلُّ حِزْبٍ

الْمُشْرِكِينَ	مِنَ	الَّذِينَ	فَرَّقُوا	دِينَهُمْ	وَكَانُوا	شِيعًا	كُلُّ	حِزْبٍ
شریک لانیوالوں	سے	ان لوگوں	کہ ٹکڑے ٹکڑے کیا یہ انہوں نے	دین اپنا	اور ہو گئے	فرقے فرقے	ہر	گروہ

مشرکوں میں نہ ہونا ﴿۳۱﴾ (اور نہ) اُن لوگوں میں (ہونا) جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور (خود) فرقے فرقے ہو گئے سب فرقے

بِأَلَدِيهِمْ فَرِحُونَ ﴿۳۲﴾ وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ

بِأَلَدِيهِمْ	فَرِحُونَ	وَ	إِذَا	مَسَّ	النَّاسَ	ضُرٌّ	دَعَوْا	رَبَّهُمْ
ساتھ اس چیز کے کہ	پاس ان کے ہے	خوش ہیں	اور	جب	لگتی ہے	لوگوں کو	تختی	پکارتے ہیں

اسی سے خوش ہیں جو اُن کے پاس ہے ﴿۳۲﴾ اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتے

مُنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا آذَاهُمْ مِنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِرَبِّهِمْ

مُنِيبِينَ	إِلَيْهِ	ثُمَّ	إِذَا	آذَاهُمْ	مِنْهُ	رَحْمَةً	إِذَا	فَرِيقٌ	مِنْهُمْ	بِرَبِّهِمْ
رجوع کرتے ہوئے	طرف اسکی	پھر	جب	چکھاتا ہے انکو	اپنی طرف سے	مہربانی	ناگہاں	ایک فرقہ	ان میں سے	ساتھ اپنے کے

اور اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔ پھر جب وہ ان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتا ہے تو ایک فرقہ اُن میں سے اپنے پروردگار سے

يُشْرِكُونَ ﴿۳۳﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَهُمْ فَتَمْتَعُوا وَقَفَّةً فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿۳۴﴾

يُشْرِكُونَ	لِيَكْفُرُوا	بِمَا	آتَيْنَهُمْ	فَتَمْتَعُوا	وَقَفَّةً	فَسَوْفَ	تَعْلَمُونَ
شریک لاتے ہیں	تاکہ کفر کریں	ساتھ اس چیز کے کہ	دی ہے ہم نے ان کو	پس لے لو فائدہ	پس البتہ	جانو گے	

شرک کرنے لگتا ہے ﴿۳۳﴾ تاکہ جو ہم نے ان کو بخشا ہے اس کی ناشکری کریں۔ سو (خیر) فائدے اٹھاؤ۔ غنقریب تم کو (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا ﴿۳۴﴾

أَمْ أُنْزِلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُمْ يَنْتَكِمُونَ ﴿۳۵﴾ وَإِذَا

أَمْ	أُنْزِلْنَا	عَلَيْهِمْ	سُلْطَانًا	فَهُمْ	يَنْتَكِمُونَ	بِمَا	كَانُوا	بِهِ	يُشْرِكُونَ	وَ	إِذَا
کیا	اتاری ہم نے	اوپر ان کے	دلیل	پس وہ	بولتی ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے	ساتھ اس کے	شریک لاتے	اور	جسوقت

کیا ہم نے اُن پر کوئی ایسی دلیل نازل کی ہے کہ اُن کو اللہ کے ساتھ شرک کرنا بتاتی ہے ﴿۳۵﴾ اور جب

أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا وَإِنْ تُصِيبُهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ

أَذَقْنَا	النَّاسَ	رَحْمَةً	فَرِحُوا	بِهَا	وَ	إِنْ	تُصِيبُهُمْ	سَيِّئَةٌ	بِمَا	قَدَّمَتْ
چکھاتے ہیں	لوگوں کو	رحمت	خوش ہوتے ہیں	ساتھ اس کے	اور	اگر	پہنچے ان کو	برائی	بببب اس کے کہ	آگے بھیجا ہے

ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو اس سے خوش ہو جاتے ہیں۔ اور اگر ان کے عملوں کے سبب جو اُن کے ہاتھوں نے

أَيَّدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْضُونَ ﴿۳۶﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

أَيَّدِيهِمْ	إِذَا هُمْ	يَقْضُونَ	أَوَلَمْ	يَرَوْا	أَنَّ	اللَّهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ
ہاتھوں ان کے نے	ناگہاں وہ	نامید ہو جاتے ہیں	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	یہ کہ	اللہ	کھول دیتا ہے	رزق	واسطے جس کے

آگے بھیجے ہیں کوئی گزند پہنچے تو ناامید ہو کر رہ جاتے ہیں ﴿۳۶﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی جس کے لیے چاہتا ہے رزق فراخ

يَسْأَلُ وَيَقْدِرُ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۳۷﴾ قَاتِ ذَا الْقُرْبَىٰ

يَسْأَلُ وَ يَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ قَاتِ ذَا الْقُرْبَىٰ
چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے بیشک بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ وہ ایمان لاتے ہیں پس دے قرابت والے کو

کرتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے۔ بیشک اس میں ایمان لانے والوں کے لیے نشانیاں ہیں ﴿۳۷﴾ تو اہل قرابت اور

حَقَّهُ وَالْمُسْكِينُ وَابْنُ السَّبِيلِ ۖ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يُرِيدُونَ

حَقَّهُ وَالْمُسْكِينُ وَ ابْنُ السَّبِيلِ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يُرِيدُونَ
حق اس کا اور فقیر کو اور مسافر کو یہ بہت بہتر ہے واسطے ان لوگوں کے کہ چاہتے ہیں

محتاجوں اور مسافروں کو اُن کا حق دیتے رہو۔ جو لوگ رضائے اللہ کے طالب ہیں یہ اُن کے حق میں

وَجْهَ اللَّهِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْهٰفِلِحُونَ ﴿۳۸﴾ وَمَا آتَيْتُمْ مِّن رَّبٍّ لَّيْرٍ بُوًا

وَجْهَ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْهٰفِلِحُونَ وَمَا آتَيْتُمْ مِّن رَّبٍّ لَّيْرٍ بُوًا
رضامندی اللہ کی اور یہ لوگ وہی ہیں فلاح پانے والے اور جو کچھ کہ دیتے ہو تم سے سود تاکہ بڑھے

بہتر ہے۔ اور یہی لوگ نجات حاصل کرنے والے ہیں ﴿۳۸﴾ اور جو تم سود دیتے ہو کہ لوگوں کے مال

فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوًا عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَمَا آتَيْتُمْ مِّن زَكَاةٍ

فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوًا عِنْدَ اللَّهِ وَمَا آتَيْتُمْ مِّن زَكَاةٍ
بیچ مالوں لوگوں کے پس نہیں بڑھتا نزدیک اللہ کے اور جو کچھ دیتے ہو تم سے زکوٰۃ

میں افزائش ہو تو اللہ کے نزدیک اس میں افزائش نہیں ہوتی۔ اور جو تم زکوٰۃ دیتے ہو

تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْبٰضِعُونَ ﴿۳۹﴾ اللَّهُ الَّذِي

تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْبٰضِعُونَ اللَّهُ الَّذِي
کہ تم چاہتے ہو رضامندی اللہ کی پس یہ لوگ وہی ہیں دگنا کرنے والے اللہ تعالیٰ وہی ہے جس نے

اور اس سے اللہ کی رضامندی طلب کرتے ہو تو (وہ موجب برکت ہے اور) ایسے ہی لوگ (اپنے مال کو) چندہ چندہ کرنے والے ہیں ﴿۳۹﴾ اللہ ہی تو ہے

خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُبْيِتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۖ هَلْ مِنْ شَرِكَايَكُمُ

خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُبْيِتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ هَلْ مِنْ شَرِكَايَكُمُ
پیدا کیا تم کو پھر رزق دیا تم کو پھر مارے گا تم کو پھر زندہ کرے گا تم کو کیا ہے کوئی تمہارے شریکوں میں

جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو رزق دیا پھر تمہیں مارے گا پھر زندہ کرے گا۔ بھلا تمہارے (بنائے ہوئے) شریکوں میں

مَنْ يَفْعَلْ مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۳۰﴾

مَنْ	يَفْعَلْ	مِنْ	ذَلِكَ	شَيْءٌ	و	تَعَالَى	عَمَّا	يُشْرِكُونَ
جو کہ	کرے	سے	اس میں	کچھ	پاک ہے اس کو	اور بہت بلند ہے	اس چیز سے کہ	شریک لاتے ہیں

بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ کر سکے۔ وہ پاک ہے اور (اس کی شان) ان کے شریکوں سے بلند ہے ﴿۳۰﴾

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ

ظَهَرَ	الْفَسَادُ	فِي	الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	بِمَا	كَسَبَتْ	أَيْدِي	النَّاسِ	لِيُذِيقَهُمْ
پھیل گیا	فساد	بیچ	جنگل کے	اور دریا کے	بسبب اس چیز کے کہ	کمایا ہے	ہاتھوں	لوگوں کے نے	تاکہ چکھائے ان کو

خسکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب فساد پھیل گیا ہے تاکہ اللہ ان کو

بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۳۱﴾ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ

بَعْضَ	الَّذِي	عَمِلُوا	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُونَ	قُلْ	سِيرُوا	فِي	الْأَرْضِ
بعض	اس چیز کا کہ	کرتے ہیں	تاکہ وہ	پھر آئیں	کہہ	سیر کرو	بیچ	زمین کے

ان کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے عجب نہیں کہ وہ باز آجائیں ﴿۳۱﴾ کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو

فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلُ ۖ كَانَ أَكْثَرُهُمْ

فَانظُرُوا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلُ	كَانَ	أَكْثَرُهُمْ
پس دیکھو	کیوں کر	ہوا	آخر کام	ان لوگوں کا کہ	سے	پہلے اس	تھے	بہت ان کے

اور دیکھو کہ جو لوگ (تم سے) پہلے ہوئے ہیں ان کا کیا انجام ہوا ہے۔ ان میں زیادہ

مُشْرِكِينَ ۖ فَاقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ

مُشْرِكِينَ	فَاقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّينِ	الْقَيِّمِ	مِنْ	قَبْلِ	أَنْ	يَأْتِيَ	يَوْمٌ
شریک لانیوالے	پس سیدھا کر	منہ اپنا	واسطے دین	سیدھے کے	سے	پہلے اس	یہ کہ	آئے ان کے پاس	وہ دن

تر مشرک ہی تھے ﴿۳۲﴾ تو اس روز سے پہلے جو اللہ کی طرف سے آکر رہے گا اور رک نہیں سکے گا دین (کے رستے)

لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ يَوْمَئِذٍ يُصَدِّعُونَ ﴿۳۳﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ

لَا	مَرَدَّ	لَهُ	مِنْ	اللَّهِ	يَوْمَئِذٍ	يُصَدِّعُونَ	مَنْ	كَفَرَ	فَعَلَيْهِ	كُفْرُهُ
کہ نہیں	پھر جانا	اس کو	طرف سے	اللہ کی	اس دن	منتفرق ہوں گے	جو کوئی	کفر کریگا	پس اوپر اس کے ہے	کفر اس کا

پرسیدھا منہ کیے چلے چلو اس روز (سب) لوگ منتشر ہو جائیں گے ﴿۳۳﴾ جس شخص نے کفر کیا تو اس کے کفر کا ضرر اسی کو ہے

وَمَنْ عَمِلْ صَالِحًا فَلَا نَفْسِهِمْ يَهْدُونَ ﴿٣٧﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ

وَمَنْ	عَمِلْ	صَالِحًا	فَلَا نَفْسِهِمْ	يَهْدُونَ	لِيَجْزِيَ	الَّذِينَ
اور	جو کوئی	عمل کرے	اچھا	پس واسطے جان اپنی کے	جگہ سنوارتے ہیں	تاکہ بدلہ دے

اور جس نے نیک عمل کیے تو ایسے لوگ اپنے ہی لیے آرامگاہ درست کرتے ہیں ﴿۳۷﴾ جو لوگ ایمان لائے

أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ﴿٣٨﴾

أَمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	مِنْ	فَضْلِهِ	إِنَّهُ	لَا يُحِبُّ	الْكَافِرِينَ
ایمان لائے	اور	عمل کیے	نیک	سے	فضل اپنے	بیشک وہ	نہیں دوست رکھتا

اور نیک عمل کرتے رہے ان کو اللہ اپنے فضل سے بدلہ دے گا۔ بیشک وہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۳۸﴾

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَّاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيَذِّقَكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ

وَمِنْ	آيَاتِهِ	أَنْ يُرْسِلَ	الرِّيَّاحَ	مُبَشِّرَاتٍ	وَلِيَذِّقَكُمْ	مِنْ رَحْمَتِهِ
اور	سے	نشانیوں اسکی	یہ ہے کہ	بھیجتا ہے	ہواؤں کو	خوشخبری دینے والیاں

اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ خوشخبری دیتی ہیں تاکہ تم کو اپنی رحمت کے مزے چکھائے

وَلِتَجْرِيَ الْفُلُكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٣٩﴾

وَلِتَجْرِيَ	الْفُلُكُ	بِأَمْرِهِ	وَلِتَبْتَغُوا	مِنْ فَضْلِهِ	وَلَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ
اور	تاکہ چلی چلیں	کشتیاں	ساتھ اسکے حکم کے	اور	تاکہ ڈھونڈو	سے فضل اس کے

اور تاکہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کے فضل سے (روزی) طلب کرو عجب نہیں کہ تم شکر کرو ﴿۳۹﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ

وَلَقَدْ	أَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	رُسُلًا	إِلَىٰ	قَوْمِهِمْ	فَجَاءَهُمْ	بِالْبَيِّنَاتِ
اور	البتہ تحقیق کہ	بھیجے ہم نے	سے	پہلے تم	پیغمبر	قوم ان کی کے	پس آئے انکے پاس

اور ہم نے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تو وہ ان کے پاس نشانیاں لے کر آئے

فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرُمْوَا ۖ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ

فَانْتَقَمْنَا	مِنَ	الَّذِينَ	أَجْرُمْوَا	وَكَانَ	حَقًّا	عَلَيْنَا	نَصْرُ
پس بدلہ لیا ہم نے	سے	ان لوگوں کہ	گناہ کرتے تھے	اور	تھا	لازم	اوپر ہمارے

سو جو لوگ نافرمانی کرتے تھے ہم نے ان سے بدلہ لے کر چھوڑا اور مومنوں کی مدد ہم پر

الْمُؤْمِنِينَ ۝۴۷ اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهُ

الْمُؤْمِنِينَ	اللَّهُ	الَّذِي	يُرْسِلُ	الرِّيحَ	فَتُثِيرُ	سَحَابًا	فَيَبْسُطُهُ
ایمان والوں کا	اللہ تعالیٰ	وہ ہے کہ	بھیجتا ہے	ہوا کی	پس اٹھاتی ہیں	بادلوں کو	پس پھیلاتا ہے اسکو

لازم تھی ۵۷) اللہ ہی تو ہے جو ہواؤں کو چلاتا ہے تو وہ بادل کو ابھارتی ہیں۔ پھر اللہ اس کو

فِي السَّمَاءِ كَيْفَ يَشَاءُ وَ يَجْعَلُهُ كَسْفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ

فِي	السَّمَاءِ	كَيْفَ	يَشَاءُ	وَ	يَجْعَلُهُ	كَسْفًا	فَتَرَى	الْوَدْقَ	يَخْرُجُ
نچ	آسمان کے	جس طرح	چاہتا ہے	اور	کرتا ہے اس کو	تہہ بہ تہہ	پس دیکھتا ہے تو	مین کو	نکلتا ہے

جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلا دیتا اور تہہ بہ تہہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ اس کے نچ میں

مِنْ خَلِيلِهِ ۚ فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا هُمْ

مِنْ	خَلِيلِهِ	فَإِذَا	أَصَابَ	بِهِ	مَنْ	يَشَاءُ	مِنْ	عِبَادِهِ	إِذَا	هُمْ
سے	درمیان اس کے	پس جب	پہنچاتا ہے	اس کو	جس کو	چاہتا ہے	سے	بندوں اپنے	ناگہاں	وہ

سے مینہ نکلنے لگتا ہے پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے اسے برسا دیتا ہے تو وہ خوش

يَسْتَبْشِرُونَ ۝۴۸ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يُنْزَلَ عَلَيْهِمْ مَنَّ قَبْلَهُ

يَسْتَبْشِرُونَ	وَ	إِنْ	كَانُوا	مِنْ	قَبْلِ	أَنْ	يُنْزَلَ	عَلَيْهِمْ	مَنَّ	قَبْلَهُ
خوش ہو جاتے ہیں	اور	تحقیق	تھے وہ	سے	پہلے اس	یکہ	اتارا جائے	اوپر ان کے	سے	پہلے اس

ہو جاتے ہیں ۴۸) اور پیشتر تو وہ مینہ کے اترنے سے پہلے

لِلْبَلْسَيْنِ ۝۴۹ فَانْظُرْ إِلَىٰ أَثَرِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ

لِلْبَلْسَيْنِ	فَانْظُرْ	إِلَىٰ	أَثَرِ	رَحْمَتِ	اللَّهُ	كَيْفَ	يُحْيِي	الْأَرْضَ	بَعْدَ
البتہ نامیدہ بنیوالے	پس دیکھ	طرف	نشانوں	رحمت	اللہ کی	کیوں کر	زندہ کرتا ہے	زمین کو	بعد

نامید ہو رہے تھے ۴۹) تو (اے دیکھنے والے) اللہ کی رحمت کی نشانوں کی طرف دیکھ کہ وہ کس طرح زمین کو اس کے مرنے

مَوْتَهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتَىٰ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۵۰

مَوْتَهَا	إِنَّ	ذَٰلِكَ	لَمُحْيِ	الْمَوْتَىٰ	وَهُوَ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ
موت اسکی کے	بیشک	وہی ہے	البتہ زندہ کرتا	مردوں کو	اور وہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے

کے بعد زندہ کرتا ہے۔ بیشک وہ مردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۵۰)

وَلَيْنُ أَرْسَلْنَا رِجَا فَرَأَوْهُ مُصْفَرًّا طَلُّوا مِنْ بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ ﴿٥١﴾

وَلَيْنُ	أَرْسَلْنَا	رِجَا	فَرَأَوْهُ	مُصْفَرًّا	طَلُّوا	مِنْ	بَعْدِهِ	يَكْفُرُونَ
اور	اگر	بھیج دیں ہم	ایک ہوا	پس دیکھیں اسکو	زرد ہوئی	البتہ جو جائیں	سے	بعد اس کے کفر کرینوالے

اور اگر ہم ایسی ہوا بھیجیں کہ وہ (اس کے سبب) تحقیق کو دیکھیں (کہ) زرد (ہوئی ہے) تو اس کے بعد وہ ناشکری کرنے لگ جائیں ﴿۵۱﴾

فَإِنَّكَ لَا تُسَبِّحُ الْمَوْتَىٰ وَ لَا تُسَبِّحُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا

فَإِنَّكَ	لَا	تُسَبِّحُ	الْمَوْتَىٰ	وَ	لَا	تُسَبِّحُ	الصُّمَّ	الدُّعَاءَ	إِذَا	وَلَّوْا
پس بیشک تو	نہیں	سناتا	مردوں کو	اور	نہیں	سناتا	بہروں کو	پکارتا	جسوقت کہ	پھر جاتے ہیں

تو تم مردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جب وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں

مُذَبِّرِينَ ﴿٥٢﴾ وَمَا أَنْتَ بِهَادٍ الْعُمَىٰ عَنْ صَلَاتِهِمْ ۖ إِنَّ تُسَبِّحُ إِلَّا

مُذَبِّرِينَ	وَمَا	أَنْتَ	بِهَادٍ	الْعُمَىٰ	عَنْ	صَلَاتِهِمْ	إِنَّ	تُسَبِّحُ	إِلَّا
پیٹھ پھیر کر	اور نہیں	تو	راہ دکھانے والا	اندھوں کو	سے	گمراہی ان کی	نہیں	سناتا تو	مگر

آواز سنا سکتے ہو ﴿۵۲﴾ اور نہ اندھوں کو ان کی گمراہی سے (نکال کر) راہ راست پر لا سکتے ہو۔ تم تو ان ہی لوگوں

مَنْ يُؤْمِنُ بِالْإِتِّفَاقِ هُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٥٣﴾ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ

مَنْ	يُؤْمِنُ	بِالْإِتِّفَاقِ	هُمْ	مُسْلِمُونَ	اللَّهُ	الَّذِي	خَلَقَكُمْ	مِنْ
اس کو جو کہ	ایمان لاتا ہے	ساتھ نشانہوں ہماری کے	پس وہ	مطیع ہو جاتے ہیں	اللہ	وہ ہے جس نے	پیدا کیا تم کو	سے

کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں سو وہی فرمانبردار ہیں ﴿۵۳﴾ اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو (ابتدا میں)

ضَعِفٌ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ

ضَعِفٌ	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْ بَعْدِ	ضَعْفٍ	قُوَّةً	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْ بَعْدِ	قُوَّةٍ
ناتوانی	پھر	کی	بیچھے	ناتوانی کے	قوت	پھر	کی	بیچھے	قوت کے

کمزور حالت میں پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد طاقت عنایت کی پھر طاقت کے بعد

ضَعْفًا وَشَيْبَةً ۖ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ﴿٥٤﴾ وَيَوْمَ تَقُومُ

ضَعْفًا	وَشَيْبَةً	يَخْلُقُ	مَا	يَشَاءُ	وَهُوَ	الْعَلِيمُ	الْقَدِيرُ	وَيَوْمَ	تَقُومُ
ناتوانی	اور بڑھاپا	پیدا کرتا ہے	جو کچھ کہ	چاہتا ہے	اور	وہ ہے	جاننے والا	قدرت والا	اور جس دن قائم ہوگی

کمزوری اور بڑھاپا دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ صاحب دانش (اور) صاحب قدرت ہے ﴿۵۴﴾ اور جس روز قیامت

السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ ۚ مَا لِبَشَرٍ غَيْرِ سَاعَةٍ ۖ كَذَلِكَ كَانُوا

السَّاعَةُ	يُقْسِمُ	الْمُجْرِمُونَ	مَا	لِبَشَرٍ	غَيْرِ	سَاعَةٍ	كَذَلِكَ	كَانُوا
قیامت	قسم کھائیں گے	گنہگار	کہ نہیں	رہے تھے	سوائے	ایک ساعت کے	اسی طرح	تھے

برپا ہوگی گنہگار قسمیں اٹھائیں گے کہ وہ (دنیا میں) ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے تھے۔ اسی طرح وہ (رستے سے) اُلٹے

يُؤْفَكُونَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ

يُؤْفَكُونَ	وَقَالَ	الَّذِينَ	أُوتُوا	الْعِلْمَ	وَالْإِيمَانَ	لَقَدْ	لَبِثْتُمْ	فِي	كِتَابِ
پھیرے جاتے	اور کہیں گے	وہ لوگ کہ	دیئے گئے ہیں	علم	اور ایمان	البتہ تحقیق	رہے تم	بچ	کتاب

جاتے تھے ۵۵) اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ اللہ کی کتاب

اللَّهُ إِلَى يَوْمِ الْبَعْثِ ۚ فَهَذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلَكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝

اللَّهُ	إِلَى	يَوْمِ	الْبَعْثِ	فَهَذَا	يَوْمُ	الْبَعْثِ	وَلَكِنَّكُمْ	كُنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُونَ
اللہ کے	تک	دن	زندہ کرنے	پس یہ ہے	دن	زندہ کرنے کا	اور لیکن تم	تھے تم	نہیں	جانتے

کے مطابق تم قیامت تک رہے ہو اور یہ قیامت ہی کا دن ہے لیکن تم کو اس کا یقین ہی نہ تھا ۵۶)

فِيَوْمٍ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعذَرَتُهُمْ وَلَا هُمْ

فِيَوْمٍ	لَا	يَنْفَعُ	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	مَعذَرَتُهُمْ	وَلَا	هُمْ
پس اس دن	نہ	نفع دے گا	ان لوگوں کو کہ	ظلم کرتے ہیں	عذر ان کا	اور	نہ وہ

تو اُس روز ظالم لوگوں کو اُن کا عذر کچھ فائدہ نہ دے گا اور نہ اُن سے توبہ

يُسْتَعْتَبُونَ ۝ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ

يُسْتَعْتَبُونَ	وَلَقَدْ	ضَرَبْنَا	لِلنَّاسِ	فِي	هَذَا	الْقُرْآنِ	مِنْ	كُلِّ
توبہ قبول کیے جائینگے	اور البتہ تحقیق	بیان کیا ہم نے	واسطے لوگوں کے	بچ	اس	قرآن کے	سے	ہر

قبول کی جائے گی ۵۷) اور ہم نے لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے اس قرآن میں ہر طرح

مَثَلٍ ۖ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِآيَةٍ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا

مَثَلٍ	وَلَئِنْ	جِئْتَهُمْ	بِآيَةٍ	لَيَقُولَنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	إِنْ	أَنْتُمْ	إِلَّا
مثال	اور اگر	لائے تو ان کے پاس	کوئی نشانی	البتہ کہیں گے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	نہیں	تم	مگر

کی مثال بیان کر دی ہے۔ اور اگر تم ان کے سامنے کوئی نشانی پیش کرو تو یہ کافر کہہ دیں گے کہ تم

مُبْطِلُونَ ﴿۵۱﴾ كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۵۲﴾

مُبْطِلُونَ	كَذَلِكَ	يَطْبَعُ	اللَّهُ	عَلَى	قُلُوبِ	الَّذِينَ	لَا	يَعْلَمُونَ
جھوٹے	اسی طرح	مہر رکھتا ہے	اللہ	اوپر	دلوں	ان لوگوں کے کہ	نہیں	جانتے

تو جھوٹے ہوئے ﴿۵۱﴾ اسی طرح اللہ ان لوگوں کے دلوں پر جو سمجھ نہیں رکھتے مہر لگا دیتا ہے ﴿۵۲﴾

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَا يَسْتَخِفُّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ﴿۶۰﴾

فَاصْبِرْ	إِنَّ	وَعْدَ	اللَّهُ	حَقٌّ	وَلَا	يَسْتَخِفُّكَ	الَّذِينَ	لَا	يُوقِنُونَ
پس صبر کر	بیشک	وعدہ	اللہ کا	سچ ہے	اور نہ	سبک کریں تجھ کو	وہ لوگ کہ	نہیں	یقین لاتے

پس تم صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور (دیکھو) جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ تمہیں اوجھانہ بنا دیں ﴿۶۰﴾

رکوعاتها ۴

سُورَةُ لُقْمَنِ مَكِّيَّةٌ ۵۷

آیاتها ۳۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْم ﴿۱﴾ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ﴿۲﴾ هُدًى وَرَحْمَةً

الْم	تِلْكَ	آيَةُ	الْكِتَابِ	الْحَكِيمِ	هُدًى	وَرَحْمَةً
الْم	یہ	آیتیں ہیں	کتاب	حکمت والی کی	راہ دکھانا	مہربانی

الْم ﴿۱﴾ یہ حکمت کی (بھری ہوئی) کتاب کی آیتیں ہیں ﴿۲﴾ نیکوکاروں کے لیے ہدایت

لِلْمُحْسِنِينَ ﴿۳﴾ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ

لِلْمُحْسِنِينَ	الَّذِينَ	يُقِيمُونَ	الصَّلَاةَ	وَيُؤْتُونَ	الزَّكَاةَ	وَهُمْ
واسطے نیکی کرنے والوں کے	وہ جو	قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور	ادا کرتے ہیں	زکوٰۃ کو اور وہ

اور رحمت ﴿۳﴾ جو نماز کی پابندی کرتے اور زکوٰۃ دیتے اور

بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿۴﴾ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ

بِالْآخِرَةِ	هُمْ	يُوقِنُونَ	أُولَٰئِكَ	عَلَىٰ	هُدًى	مِّن	رَّبِّهِمْ	وَأُولَٰئِكَ
ساتھ آخرت کے	وہی ہیں	یقین لائیوالے	یہ لوگ	اوپر	ہدایت کے ہیں	سے	پروردگار اپنے کی طرف	اور یہ لوگ

آخرت کا یقین رکھتے ہیں ﴿۴﴾ یہی اپنے پروردگار (کی طرف) سے ہدایت پر ہیں

هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ

هُمُ	الْمُفْلِحُونَ	وَ	مِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يَشْتَرِي	لَهْوَ	الْحَدِيثِ
وہی ہیں	فلاح پانے والے	اور	بعض	لوگوں میں سے	وہ ہے جو کہ	مول لیتا ہے	کھیل کی	بات

اور یہی نجات پانے والے ہیں ③ اور لوگوں میں بعض ایسا ہے جو بیہودہ حکایتیں خریدتا ہے تاکہ (لوگوں کو)

لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَيَتَّخِذَ هَاهُنَا ۖ أُولَٰئِكَ لَهُمْ

لِيُضِلَّ	عَنْ	سَبِيلِ	اللَّهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	وَيَتَّخِذَ	هَاهُنَا	أُولَٰئِكَ	لَهُمْ
تاکہ گمراہ کرے	سے	راہ	اللہ کی	بغیر	علم کے	اور پکڑے اس کو	ٹھٹھا	یہ لوگ	واسطے انکے

بے سمجھ اللہ کے رستے سے گمراہ کرے اور اس سے استہزاء کرے۔ یہی لوگ ہیں جن کو

عَذَابٌ مُّهِينٌ ۖ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا وَلَّىٰ مُسْتَكْبِرًا ۖ كَأَن لَّمْ

عَذَابٌ	مُّهِينٌ	وَ	إِذَا	تُتْلَىٰ	عَلَيْهِ	آيَاتُنَا	وَلَّىٰ	مُسْتَكْبِرًا	كَأَن لَّمْ
عذاب ہے	رسوا کرنے والا	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے	نشانیوں ہماری	پٹھ پھیر لیتا ہے	تکبر کرتا ہوا	گویا کہ نہیں

ذلیل کرنے والا عذاب ہو گا ④ اور جب اس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو اکڑ کر منہ پھیر لیتا ہے گویا

يَسْمَعُهَا كَأَن فِي أذْنَيْهِ وَقَرَأَ ۖ فَبَشِّرُهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۖ إِنَّ الَّذِينَ

يَسْمَعُهَا	كَأَن	فِي	أُذُنَيْهِ	وَقَرَأَ	فَبَشِّرُهُ	بِعَذَابٍ	أَلِيمٍ	إِنَّ	الَّذِينَ
سنان کو	گویا کہ	بچ	اسکے دونوں کانوں کے	بوجھ ہے	پس بشارت دے اسکو	ساتھ عذاب	درد دینے والے کے	پیشک	وہ لوگ کہ

اُن کو سنا ہی نہیں جیسے اس کے کانوں میں ٹھل ہے تو اس کو درد دینے والے عذاب کی خوشخبری سنادو ⑤ جو لوگ

أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ ۖ لَا خَلِدِينَ فِيهَا ۖ

أَمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	لَهُمْ	جَنَّاتُ	النَّعِيمِ	لَا	خَلِدِينَ	فِيهَا
ایمان لائے	اور عمل کیے	ایچھے	واسطے ان کے	بہشتیں ہیں	نعت کی	بمیش رہیں گے	نچ اسکے	

ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لیے نعت کے باغ ہیں ⑥ ہمیشہ اُن میں رہیں گے۔

وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۖ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ

وَعَدَ	اللَّهُ	حَقًّا	وَهُوَ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	بِغَيْرِ	عَمَدٍ
وعدہ	اللہ کا	سچ ہے	اور وہ	غالب ہے	حکمت والا	پیدا کیا	آسمانوں کو	بغیر	ستونوں کے

اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور وہ غالب، حکمت والا ہے ⑦ اسی نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا

تَرَوْهَا وَالْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِي أَنْ تُبِيدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ

تَرَوْهَا وَ الْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِي أَنْ تُبِيدَ بِكُمْ وَ بَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ
دیکھتے ہوئے انکو اور ڈالے بچ زمین کے پہاڑ ایسا نہ ہو کہ ابل جائے ساتھ ہمارے اور پھیلائے بچ اس کے سے ہر

جیسا کہ تم دیکھتے ہو اور زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیے تاکہ تم کو ہلا ہلا نہ دے اور اس میں ہر طرح کے جانور

ذَابَّةٌ ۖ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ۝۱۰

ذَابَّةٌ ۖ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ
طرح کے جانور اور اتارا ہم نے سے آسمان پانی پس اگائے ہم نے بچ اسکے سے ہر قسم کے جوڑے نفیس

پھیلا دیے۔ اور ہم ہی نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر (اُس سے) اس میں ہر قسم کی نفیس چیزیں اگائیں ۱۰

هَذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ ۚ بَلِ

هَذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ ۚ بَلِ
یہ ہے پیدا کرنا اللہ کا پس دکھا دو مجھ کو کیا پیدا کیا ان لوگوں نے جو سوائے اسکے ہیں بلکہ

یہ تو اللہ کی پیدائش ہے تو مجھے دکھاؤ کہ اللہ کے سوا جو لوگ ہیں انہوں نے کیا پیدا کیا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ یہ

الظَّالِمُونَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ۝۱۱ وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اِنْ اَشْكُرْ

الظَّالِمُونَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ۝۱۱ وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اِنْ اَشْكُرْ
ظالم لوگ بچ گمراہی ظاہر کے ہیں اور البتہ تحقیق دی ہم نے لقمان کو حکمت یہ کہ شکر کر

ظالم صریح گمراہی میں ہیں ۱۱ اور ہم نے لقمان کو دانائی بخشی کہ اللہ کا شکر کرو۔ اور جو شخص

لِلّٰهِ ۖ وَمَنْ يَشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ

لِلّٰهِ ۖ وَمَنْ يَشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ
واسطے اللہ کے اور جو کوئی شکر کرتا ہے پس نہیں سوائے اسکے کہ شکر کرتا ہے واسطے اپنی جان کے اور جو کوئی کفر کرتا ہے پس بیشک اللہ بے پروا ہے

شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لیے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو اللہ بھی بے پروا (اور)

حَمِيدٌ ۝۱۲ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهِ وَهُوَ يُعِظُهُ يَبْنٰى لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۖ

حَمِيدٌ ۝۱۲ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهِ وَهُوَ يُعِظُهُ يَبْنٰى لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۖ
تعریف کیا گیا اور جسوقت کہا لقمان نے واسطے بیٹے کے اور نصیحت کرتا ہے اسکو اے بیٹے مت شریک لا ساتھ اللہ کے

سزاوار حمد (و ثنا) ہے ۱۲ اور (اُس وقت کو یاد کرو) جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا اللہ کے ساتھ شریک نہ کرنا۔

إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ﴿۱۳﴾ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ

إِنَّ	الشِّرْكَ	لَظُلْمٌ	عَظِيمٌ	وَوَصَّيْنَا	الْإِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ
بیشک	شرک	البتہ ظلم ہے	بڑا	اور حکم کیا ہم نے	انسان کو	بیچ اسکے ماں باپ کے

شرک تو بڑا (بھاری) ظلم ہے ﴿۱۳﴾ اور ہم نے انسان کو جسے اس کی ماں تکلیف پر تکلیف نہ کر پیٹ میں اٹھائے

حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَى وَهْنٍ وَفِصْلُهُ فِي عَامَيْنِ أَنْ اشْكُرْ لِي

حَمَلَتْهُ	أُمُّهُ	وَهْنًا	عَلَى	وَهْنٍ	وَفِصْلُهُ	فِي	عَامَيْنِ	أَنْ	اشْكُرْ لِي
اٹھاتی ہے اس کو	اس کی ماں	تھک کر	اوپر	تھک کر	اور دودھ چھٹانا اس کا	بیچ	دو برس کے	یہ کہ	شکر واسطے میرے

رکھی ہے (پھر اس کو دودھ پلاتی ہے) اور (آفرکار) دو برس میں اس کا دودھ چھڑانا ہوتا ہے (اپنے نیز) اس کے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی ہے کہ

وَلِوَالِدَيْكَ إِلَى الْبَصِيرِ ﴿۱۴﴾ وَإِنْ جَاهَدَكَ عَلَى أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا

وَلِوَالِدَيْكَ	إِلَى	الْبَصِيرِ	وَ	إِنْ	جَاهَدَكَ	عَلَى	أَنْ	تُشْرِكَ	بِي	مَا
اور واسطے ماں باپ اپنے کے	طرف میری ہے	پھر آتا	اور	اگر	شدت کریں تجھ سے	اوپر	اسکے کہ	شریک لا	ساتھ میرے	اس چیز کو کہ

میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا بھی (کہ تم کو) میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ﴿۱۴﴾ اور اگر وہ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو

لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطْعَمُهُمَا وَصَاحِبُهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا

لَيْسَ	لَكَ	بِهِ	عِلْمٌ	فَلَا	تُطْعَمُهُمَا	وَ	صَاحِبُهُمَا	فِي	الدُّنْيَا	مَعْرُوفًا
نہیں	واسطے تیرے	ساتھ اسکے	کچھ علم	پس مت	کہا مان ان کا	اور	ساتھ رہ ان کے	بیچ	دنیا کے	اچھی طرح

شریک کرے جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو ان کا کہا نہ ماننا۔ ہاں دنیا (کے کاموں) میں ان کا اچھی طرح ساتھ دینا

وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَىٰ ثُمَّ إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ

وَاتَّبِعْ	سَبِيلَ	مَنْ	أَنَابَ	إِلَىٰ	ثُمَّ	إِلَىٰ	مَرْجِعِكُمْ	فَأُنَبِّئُكُم	بِمَا	كُنتُمْ
اور پیروی کر	راہ	اس شخص کی جو کہ	رجوع کرتا ہے	طرف میری	پھر	طرف میری ہے	پھر آنا تمہارا	پس خبر دو گا میں تمکو	اس چیز کی کہ	تھے تم

اور جو شخص میری طرف رجوع لائے اس کے رستے پر چلنا۔ پھر تم کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ تو جو کام تم کرتے رہے میں سب سے تم

تَعْمَلُونَ ﴿۱۵﴾ يُبَيِّنُ إِلَيْهَا إِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ

تَعْمَلُونَ	يُبَيِّنُ	إِلَيْهَا	إِنْ	تَكُ	مِثْقَالَ	حَبَّةٍ	مِّنْ	خَرْدَلٍ	فَتَكُنْ
کرتے	اے میرے بیٹے	بیشک وہ	اگر	ہو وہ	چھوٹی چیز برابر	ایک دانے	سے	رائی کے	پس ہو

کو آگاہ کروں گا ﴿۱۵﴾ (لقمان نے یہ بھی کہا کہ) بیٹا اگر کوئی عمل (بالفرض) رائی کے دانے کے برابر بھی (چھوٹا)

فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّهْلِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِي بِهَا اللَّهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ

فِي	صَخْرَةٍ	أَوْ	فِي	السَّهْلِ	أَوْ	فِي	الْأَرْضِ	يَأْتِي	بِهَا	اللَّهُ	إِنَّ	اللَّهُ
پتھر کے	یا	پتھر کے	یا	آسمانوں کے	یا	پتھر کے	زمین کے	لے آتا ہے	اس کو	اللہ	بیشک	اللہ

ہو اور ہو بھی کسی پتھر کے اندر یا آسمانوں میں (مخفی ہو) یا زمین میں اللہ اس کو قیامت کے دن لا موجود کرے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ

طَيْفٌ خَيْرٌ ۖ يَبْنِي أَقِمِ الصَّلَاةَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأِنَّهُ عَنِ

طَيْفٌ	خَيْرٌ	يَبْنِي	أَقِمِ	الصَّلَاةَ	وَأْمُرْ	بِالْعُرْفِ	وَأِنَّهُ	عَنِ
باریک دیکھنے والا	خبردار ہے	اے میرے بیٹے	قائم کر	نماز کو	حکم کر	بھلائی کا	اور منع کر	سے

باریک میں (اور) خبردار ہے ۱۶ بیٹا نماز کی پابندی رکھنا اور (لوگوں) کو اچھے کاموں کے کرنے کا امر اور بری باتوں

الْمُنْكَرِ وَأَصْبِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ ۖ إِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ۝

الْمُنْكَرِ	وَأَصْبِرْ	عَلَىٰ	مَا	أَصَابَكَ	إِنَّ	ذَٰلِكَ	مِنْ	عَزْمِ	الْأُمُورِ
برائی	اور صبر کر	اوپر	اس چیز کے کہ	پہنچے تجھ کو	بیشک	یہ	سے	بڑے	کاموں میں ہے

سے منع کرتے رہنا اور جو مصیبت تجھ پر واقع ہو اس پر صبر کرنا۔ بیشک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں ۱۷

وَلَا تَصْعَرَ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّ اللَّهَ

وَلَا	تَصْعَرَ	خَدَّكَ	لِلنَّاسِ	وَلَا	تَمْشِ	فِي	الْأَرْضِ	مَرَحًا	إِنَّ	اللَّهَ
اور	مت	پھلا	گال اپنے کو	واسطے لوگوں کے	اور	مت	چل	پتھر کے	اکڑ کر	بیشک
										اللہ

اور (از راہ غرور) لوگوں سے گال نہ بھلانا اور زمین میں اکڑ کر نہ چلنا۔ کہ اللہ

لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۖ وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاعْظُضْ مِنْ

لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	مُخْتَالٍ	فَخُورٍ	وَاقْصِدْ	فِي	مَشْيِكَ	وَاعْظُضْ	مِنْ
نہیں	دوست رکھتا	ہر	اترا تے	خود پسند کو	اور اعتدال رکھ	پتھر	چال اپنی کے	اور پٹی رکھ	سے

کسی اترانے والے خود پسند کو پسند نہیں کرتا ۱۸ اور اپنی چال میں اعتدال کیے رہنا اور (بولتے وقت) آواز نیچی رکھنا

صَوْتِكَ ۖ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ ۝

صَوْتِكَ	إِنَّ	أَنْكَرَ	الْأَصْوَاتِ	لَصَوْتُ	الْحَمِيرِ	أَلَمْ	تَرَوْا	أَنَّ
آواز اپنی	بیشک	بری سے بری	آواز	البتہ آواز	گدھوں کی ہے	کیا نہیں	دیکھا تم نے	بیشک

کیوں کہ (اونچی آواز گدھوں کی سی ہے اور کچھ شک نہیں کہ) سب سے بری آواز گدھوں کی ہے ۱۹ کیا تم نے نہیں دیکھا

اللّٰهُ سَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُم

اللّٰهُ سَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُم

اللّٰهُ نے کام میں لگائے تمہارے جو کچھ کہ ہے سچ آسمانوں کے اور جو کچھ سچ زمین کے ہے اور پوری کر دیں تم پر

کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اللّٰہ نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے اور تم پر اپنی ظاہری

نِعْمَةٍ ظَاهِرَةٍ وَّوَبَاطِنَةٍ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

نِعْمَةٍ ظَاهِرَةٍ وَّوَبَاطِنَةٍ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

نعمتیں اپنی ظاہری اور چھپی اور میں سے کچھ لوگوں میں جو کہ جھگڑتے ہیں سچ اللّٰہ کے بغیر علم کے

اور باطنی نعمتیں پوری کر دی ہیں۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں کہ اللّٰہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ نہ علم رکھتے ہیں

وَلَا هُدًى وَلَا كِتٰبٍ مُّنِيرٍ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اتَّبِعُوا مَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا

وَلَا هُدًى وَلَا كِتٰبٍ مُّنِيرٍ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اتَّبِعُوا مَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا

اور نہ ہدایت اور نہ کتاب روشن ۝ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللّٰہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں

اور نہ ہدایت اور نہ کتاب روشن ۝ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللّٰہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں

بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اَبَاءَنَا ۝ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ

بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اَبَاءَنَا ۝ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ

نہیں بلکہ پیروی کریں گے ہم اس چیز کی جو کہ پایا ہم نے اوپر اس کے باپوں اپنوں کو اگرچہ ہو شیطان بلاتا ان کو

کہ ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ شیطان ان کو دوزخ

اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝ وَمَنْ يُسْلِمْ وَجْهَهُ اِلٰى اللّٰهِ وَهُوَ

اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝ وَمَنْ يُسْلِمْ وَجْهَهُ اِلٰى اللّٰهِ وَهُوَ

طرف عذاب دوزخ کی اور جو کوئی تابع کرے منہ اپنا طرف اللّٰہ کے اور وہ

کے عذاب کی طرف بلاتا ہو (تب بھی) ۝ اور جو شخص اپنے تئیں اللّٰہ کا فرمانبردار کر دے اور نیکو کار بھی

مُحْسِنٌ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۝ وَاِلٰى اللّٰهِ عَاقِبَةُ

مُحْسِنٌ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۝ وَاِلٰى اللّٰهِ عَاقِبَةُ

نیکو کار ہو پس تحقیق پکڑ لیا اس نے کڑا مضبوط اور طرف اللّٰہ کی ہے آخر

ہو تو اس نے مضبوط دست آویز ہاتھ میں لے لی۔ اور (سب) کاموں کا انجام اللّٰہ ہی

الْأُمُورِ ۲۲) وَ مَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنكَ كُفْرُهُ ۖ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ

الْأُمُورِ	وَ	مَنْ	كَفَرَ	فَلَا	يَحْزُنُكَ	كُفْرُهُ	إِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ
ہر کام کا	اور	جو کوئی	منکر ہوا	پس مت	غم کھاتو	اس کے انکار سے	طرف ہماری	پھر آنا ہے ان کا

کی طرف ہے (۲۲) اور جو کفر کرے تو اس کا کفر تمہیں غمناک نہ کر دے۔ اُن کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے

فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۲۳) نُنَبِّئُهُمْ

فَنُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوا	إِنَّ	اللَّهَ	عَلِيمٌ	بِذَاتِ	الصُّدُورِ	نُنَبِّئُهُمْ
پس ہم بتلا دیں گے انکو	جو کچھ	کیا ہے انہوں نے	بیشک	اللہ	جاننے والا ہے	جو بات ہے	دلوں میں	فائدہ پہنچائیں گے ہم انکو

پھر جو کام وہ کیا کرتے تھے ہم ان کو بتا دیں گے۔ بیشک اللہ دلوں کی باتوں سے واقف ہے (۲۳) ہم ان کو تھوڑا

قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَىٰ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۲۴) وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ

قَلِيلًا	ثُمَّ	نَضْطَرُّهُمْ	إِلَىٰ	عَذَابٍ	غَلِيظٍ	وَ	لَئِنْ	سَأَلْتَهُمْ	مَنْ
تھوڑا سا	پھر	ہم مجبور کر کے لے جائیں گے انکو	طرف	عذاب	گاڑھے کے	اور	اگر	پوچھتے تو ان کو	کس نے

سا فائدہ پہنچائیں گے پھر عذاب شدید کی طرف مجبور کر کے لے جائیں گے (۲۴) اور اگر تم ان سے پوچھو

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ لِيَقُولَنَّ اللَّهُ ۖ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۖ بَلْ

خَلَقَ	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضَ	لِيَقُولَنَّ	اللَّهُ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلَّهِ	بَلْ
بنائے	آسمان	اور	زمین	البتہ کہیں گے	اللہ نے	کہہ	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	بلکہ

کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو بول اُنھیں گے کہ اللہ نے۔ کہہ دو کہ اللہ کا شکر ہے لیکن ان

أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۲۵) لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ إِنَّ اللَّهَ

أَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُونَ	لِلَّهِ	مَا	فِي	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ	إِنَّ	اللَّهَ
اکثر ان کے	نہیں	جانتے	واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	ہیچ	آسمانوں کے	اور	زمین کے ہے	بیشک	اللہ

میں اکثر سمجھ نہیں رکھتے (۲۵) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے (سب) اللہ ہی کا ہے۔ بیشک اللہ

هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۲۶) وَلَوْ أَنَّ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ

هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيدُ	وَ	لَوْ	أَنَّ	مَا	فِي	الْأَرْضِ	مِنْ	شَجَرَةٍ	أَقْلَامٌ
وہی ہے	بے پروا	تعریف کیا گیا	اور	اگر	ہو یہ کہ	جو کچھ	ہیچ	زمین کے ہے	سے	درختوں	قلم ہوں

بے پروا (اور) سزاوار حمد (و ثنا) ہے (۲۶) اور اگر یوں ہو کہ زمین میں جتنے درخت ہیں (سب کے سب) قلم ہوں اور سمندر

وَالْبَحْرِ يَبْدُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَّا نَفَدَتْ كَلِمَتُ اللَّهِ ط

وَالْبَحْرِ	يَبْدُ	مِنْ بَعْدِهِ	سَبْعَةُ	أَبْحُرٍ	مَّا	نَفَدَتْ	كَلِمَتُ	اللَّهُ
اور	دریا ہو	سیاہی اس کی	اس کے پیچھے	سات	دریا ہوں	نہ	تمام ہوں گی	باتیں

(کا تمام پانی) سیاہی ہو (اور) اس کے بعد سات سمندر اور (سیاہی ہو جائیں) تو اللہ کی باتیں (یعنی اس کی صفتیں) ختم نہ ہوں۔

إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۲۷﴾ مَا خَلَقَكُمْ وَلَا يَعْثُبُكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ

إِنَّ	اللَّهُ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ	مَا	خَلَقَكُمْ	وَلَا	يَعْثُبُكُمْ	إِلَّا	كَنَفْسٍ
بیشک	اللہ	غالب ہے	حکمت والا	نہیں	بنانا تمہارا	اور	نہ	جلا اٹھانا تمہارا	مگر

بیشک اللہ غالب، حکمت والا ہے ﴿۲۷﴾ (اللہ کو) تمہارا پیدا کرنا اور جلا اٹھانا ایک شخص (کے پیدا

وَأَحَدَةٍ ط إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿۲۸﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي

وَأَحَدَةٍ	إِنَّ	اللَّهُ	سَمِيعٌ	بَصِيرٌ	أَلَمْ	تَرَ	أَنَّ	اللَّهُ	يُولِجُ	اللَّيْلَ	فِي
ایک کی	بیشک	اللہ	سننے والا	دیکھنے والا ہے	کیا نہیں	دیکھا تو نے	یکہ	اللہ	داخل کرتا ہے	رات کو	چھ

کرنے اور جلا اٹھانے) کی طرح ہے۔ بیشک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے ﴿۲۸﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی رات کو

النَّهَارِ وَ يُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ز كُلُّ

النَّهَارِ	وَ	يُولِجُ	النَّهَارَ	فِي	اللَّيْلِ	وَسَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	كُلُّ
دن کے	اور	داخل کرتا ہے	دن کو	چھ	رات کے	اور حکم لینے میں لگا رکھا ہے	سورج کو	اور	چاند کو

ہر ایک دن میں داخل کرتا ہے اور (وہی) دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو (تمہارے) زیر فرمان کر رکھا ہے ہر ایک

يَجْرِي إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى وَأَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۲۹﴾ ذَلِكَ

يَجْرِي	إِلَى	أَجَلٍ	مُّسَمًّى	وَأَنَّ	اللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	خَبِيرٌ	ذَلِكَ
چلتا ہے	تک	وقت	مقرر	اور یہ کہ	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	خبردار ہے	یہ

ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے اور یہ کہ اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ﴿۲۹﴾ یہ اس

بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الْبَاطِلُ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ

بِأَنَّ	اللَّهُ	هُوَ	الْحَقُّ	وَأَنَّ	مَا	يَدْعُونَ	مِنْ دُونِهِ	الْبَاطِلُ	وَأَنَّ	اللَّهُ
بسبب اسکے کہ	اللہ	وہ ہے	حق ثابت	اور یہ کہ	جو کچھ	پکارتے ہیں	سے سوائے اسکے	لغو ہے	اور	یہ کہ

لیے کہ اللہ کی ذات برحق ہے اور جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ لغو ہیں اور یہ کہ اللہ

هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۝۳۱ أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ

هُوَ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيرُ	أَلَمْ	تَرَ	أَنَّ	الْفُلْكَ	تَجْرِي	فِي	الْبَحْرِ	بِنِعْمَتِ
وہ ہے	بلند مرتبت	بزرگ	کیا نہیں	دیکھا تو نے	یہ کہ	کشتیاں	چلتی ہیں	بیچ	دریا کے	ساتھ نعمتوں

ہی عالی رتبہ (اور) گرامی قدر ہے ۳۱ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی کی مہربانی سے کشتیاں دریا میں چلتی ہیں

اللَّهُ لِيُرِيَكُمْ مِنْ آيَاتِهِ ۝۳۲ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝۳۳

اللَّهُ	لِيُرِيَكُمْ	مِنْ	آيَاتِهِ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	لِكُلِّ	صَبَّارٍ	شَكُورٍ
اللہ کے	تاکہ دکھائے	تکوں	سے	نشانیاں	اپنی	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے ہر صبر کرنے والے شکر کرنے والے کے

تاکہ وہ تم کو اپنی کچھ نشانیاں دکھائے۔ بیشک اس میں ہر صبر کرنے والے (اور) شکر کرنے والے کے لیے نشانیاں ہیں ۳۳

وَإِذَا غَشِيَهُمْ مَوْجٌ كَالظَّلِيلِ دَعَوْا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۝۳۴ فَلَمَّا

وَ	إِذَا	غَشِيَهُمْ	مَوْجٌ	كَالظَّلِيلِ	دَعَوْا	اللَّهَ	مُخْلِصِينَ	لَهُ	الدِّينَ	فَلَمَّا
اور	جب	ڈھانکتی ہے ان کو	موج	مانند سائبان کے	پکارتے ہیں	اللہ کو	خالص کر کے	واسطے اسکے	عبادت کو	پس جب

اور جب ان پر (دریا کی) لہریں سائبان کی طرح چھا جاتی ہیں تو اللہ کو پکارنے (اور) خالص اس کی عبادت کرنے لگتے ہیں۔ پھر

نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۝۳۵ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كَلْبٌ

نَجَّاهُمْ	إِلَى	الْبَرِّ	فَمِنْهُمْ	مُقْتَصِدٌ	وَ	مَا	يَجْحَدُ	بِآيَاتِنَا	إِلَّا	كُلُّ
نجات دیتے ہیں ان کو	طرف	جنگل کی	پہنچنے والے	میں سے	بیچ کی راہ پرستے ہیں	اور	نہیں	انکار کرتا	ساتھ نشانوں ہماری کے	مگر ہر ایک

جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو بعض ہی انصاف پر قائم رہتے ہیں۔ اور ہماری نشانوں سے وہی انکار کرتے ہیں جو

خَتَّارٌ كَفُورٌ ۝۳۶ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ وَأَخْشَوْا يَوْمًا لَا يَجْزِي

خَتَّارٌ	كَفُورٌ	يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	اتَّقُوا	رَبَّكُمُ	وَأَخْشَوْا	يَوْمًا	لَا	يَجْزِي
عہدہ توڑنے والا	کفر کرنے والا	اے	لوگو	ڈرو	رب اپنے سے	اور ڈرو	اس دن سے کہ	نہیں	کفایت کرے گا

عہد شکن (اور) ناشکرے ہیں ۳۶ لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو اور اس دن کا خوف کرو کہ نہ تو باپ اپنے بیٹے

وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ ۝۳۷ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَالِدِهِ شَيْئًا ۝۳۸ إِنَّ وَعْدَ

وَالِدٌ	عَنْ	وَلَدِهِ	وَلَا	مَوْلُودٌ	هُوَ	جَازٍ	عَنْ	وَالِدِهِ	شَيْئًا	إِنَّ	وَعْدَ
باپ	سے	بیٹے اپنے	اور	نہ	کوئی بیٹا	وہ	کفایت کرنے والا ہے	سے	اپنے باپ	کچھ	بیشک وعدہ

کے کچھ کام آئے اور نہ بیٹا باپ کے کچھ کام آسکے۔ بیشک اللہ کا

اللَّهُ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ وَلَا يَغُرَّنَّكُمُ بِاللَّهِ

اللَّهُ	حَقٌّ	فَلَا	تَغُرَّنَّكُمُ	الْحَيَاةُ	الدُّنْيَا	وَلَا	يَغُرَّنَّكُمُ	بِاللَّهِ
اللہ کا	سچا ہے	پس نہ	فریب دے تجھ کو	زندگانی	دنیا کی	اور نہ	فریب دے تم کو	ساتھ اللہ کے

وعدہ سچا ہے پس دنیا کی زندگی تم کو دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ فریب دینے والا (شیطان) تمہیں اللہ کے

الْغُرُورُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَكُمْ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ

الْغُرُورُ	إِنَّ	اللَّهَ	عِنْدَكُمْ	عِلْمُ	السَّاعَةِ	وَيُنَزِّلُ	الْغَيْثَ
فریب دینے والا	بیشک	اللہ	نزدیک اس کے ہے	علم	قیامت کا	اور	اتارتا ہے

بارے میں کسی طرح کا فریب دے (۳۲) اللہ ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی مینہ برساتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْضِ حَامٍ ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ

وَيَعْلَمُ	مَا	فِي	الْأَرْضِ	حَامٍ	وَمَا	تَدْرِي	نَفْسٌ	مَّاذَا	تَكْسِبُ	غَدًا
اور	جانتا ہے	جو کچھ	بچ	پیڑوں ماں کے ہے	اور	نہیں	جانتا	کوئی جی	کماے گا	کل کو

اور وہی (حاملہ کے) پیٹ کی چیزوں کو جانتا ہے (کہ زہے یا مادہ)۔ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کام کرے گا

وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۚ

وَمَا	تَدْرِي	نَفْسٌ	بِأَيِّ	أَرْضٍ	تَمُوتُ	إِنَّ	اللَّهَ	عَلِيمٌ	خَبِيرٌ
اور	نہیں	جانتا	کوئی جی	کس	زمین میں	مرے گا	بیشک	اللہ	جاننے والا

اور کوئی منتفس نہیں جانتا کہ کس سر زمین میں اُسے موت آئے گی۔ بے شک اللہ ہی جاننے والا (اور) خبردار ہے (۳۳)

رکوعاتها ۳

۳۲ سُورَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ ٤٥

آياتها ۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْم ۚ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ أَمْ يَقُولُونَ

الْم	تَنْزِيلُ	الْكِتَابِ	لَا	رَيْبَ	فِيهِ	مِنْ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ	أَمْ	يَقُولُونَ
الْم	اتارنا	اس کتاب کا	نہیں	شک	بچ اس کے	طرف سے	رب	جہانوں کی	کیا	کہتے ہیں کہ

الْم (۱) اس میں کچھ شک نہیں کہ اس کتاب کا نازل کیا جانا تمام جہان کے پروردگار کی طرف سے ہے (۲) کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ

اَفْتَرَاهُ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا اَنْتُمْ مِنْ نَّذِيرٍ

اَفْتَرَاهُ	بَلْ	هُوَ	الْحَقُّ	مِنْ	رَبِّكَ	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا	مَّا	اَنْتُمْ	مِنْ	نَّذِيرٍ
باندھ لیا ہے اسکو	بلکہ	وہ	حق ہے	طرف سے	پروردگار تیرے کی	تاکہ ڈرائے تو	اس قوم کو کہ	نہیں	آیا اسکے پاس	کوئی	ڈرائیوالا

پیغمبر نے اس کو از خود بنالیا ہے (نہیں) بلکہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تاکہ تم ان لوگوں کو ہدایت کرو جن کے پاس

مِنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۳ اَللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

مِنْ	قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُونَ	اَللّٰهُ	الَّذِي	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
سے	پہلے تجھ	تاکہ وہ	راہ پائیں	اللہ	وہ ہے جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

تم سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تاکہ یہ رستے پر چلیں ۳) اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ط

وَالْاَرْضَ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	فِي	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى	الْعَرْشِ
اور	زمین کو	اور جو کچھ	درمیان ان دونوں کے ہے	سیچ	چھ	دن کے	پھر	قرار پکڑا	اوپر

اور زمین کو اور جو چیزیں ان میں ہیں سب کو چھ دن میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر قائم ہوا۔

مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيعٍ ط اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۳ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

مَا	لَكُمْ	مِّنْ	دُوْنِهِ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّلَا	شَفِيعٍ	اَفَلَا	تَتَذَكَّرُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
نہیں	واسطے تمہارے	سے	سوائے اسکے	کوئی	دوست	اور نہ	شفاعت کر نیوالا	کیا پس نہیں	تم نصیحت پکڑتے	تدبیر کرتا ہے	کام کی

اس کے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ سفارش کرنے والا۔ کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ ۳) وہی آسمان سے

مِنَ السَّمٰوٰتِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍۭ كَانَ مِقْدَارُهَا اَلْفٌ

مِنَ	السَّمٰوٰتِ	اِلَى	الْاَرْضِ	ثُمَّ	يَعْرُجُ	اِلَيْهِ	فِيْ	يَوْمٍۭ	كَانَ	مِقْدَارُهَا	اَلْفٌ
سے	آسمان	طرف	زمین کی	پھر	چڑھ جاتا ہے	طرف اسکی	سیچ	ایک دن کے کہ	تھی	مقدار اس کی	ہزار

زمین تک (کے) ہر کام کا انتظام کرتا ہے۔ پھر وہ ایک روز جس کی مقدار تمہارے شمار کے مطابق ہزار برس ہوگی اُس کی

سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۵ ذٰلِكَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ

سَنَةٍ	مِّمَّا	تَعُدُّوْنَ	ذٰلِكَ	عِلْمُ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	الْعَزِيزُ
برس	ان برسوں کے کہ	گنتے ہو تم	یہ ہے	جاننے والا	غیب کا	اور	ظاہر کا	غالب

طرف صعود (اور رجوع) کرے گا ۵) یہی تو پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا (اور) غالب (اور) رحم والا

الرَّحِيمِ ۝ الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ

الرَّحِيمِ	الَّذِي	أَحْسَنَ	كُلَّ	شَيْءٍ	خَلْقَهُ	وَ	بَدَأَ	خَلَقَ	الْإِنْسَانَ
مہربان	وہ ذات جس نے	اچھی طرح بنایا	ہر	چیز کو	پیدا کیا اس کو	اور	شروع کیا	پیدا کرنا	انسان کو

(اللہ) ہے ۱ جس نے ہر چیز کو بہت اچھی طرح بنایا (یعنی) اس کو پیدا کیا اور انسان کی پیدائش کو مٹی

مِنْ طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ۝ ثُمَّ

مِنْ	طِينٍ	ثُمَّ	جَعَلَ	نَسْلَهُ	مِنْ	سُلَالَةٍ	مِّنْ	مَّاءٍ	مَّهِينٍ	ثُمَّ
سے	مٹی	پھر	کی	اولاد اس کی	سے	خلاصے	سے	پانی	حقیر	پھر

سے شروع کیا ۲ پھر اس کی نسل خلاصے سے (یعنی) حقیر پانی سے پیدا کی ۳ پھر

سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُّوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ

سَوَّاهُ	وَ	نَفَخَ	فِيهِ	مِنْ	رُّوحِهِ	وَ	جَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَ	الْأَبْصَارَ
درست کیا اس کو	اور	پھونکی	بچ اس کے	سے	روح اپنی	اور	کیا	واسطے تمہارے	سننا	اور	دیکھنا

اس کو درست کیا پھر اس میں اپنی (طرف سے) روح پھونکی اور تمہارے کان اور آنکھیں

وَالْأَفْئِدَةَ ۝ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝ وَقَالُوا إِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ أَإِنَّا

وَالْأَفْئِدَةَ	۝	قَلِيلًا	مَّا	تَشْكُرُونَ	۝	وَقَالُوا	إِذَا	ضَلَلْنَا	فِي	الْأَرْضِ	أَإِنَّا
اور	دل	تھوڑا ہے	جو	تم شکر کرتے ہو	اور	کہا انہوں نے	کیا جب	کھو جائیگے ہم	بچ	زمین کے	کیا ہم ہونگے

اور دل بنائے (مگر) تم بہت کم شکر کرتے ہو ۴ اور کہنے لگے کہ جب ہم زمین میں ملیامیٹ ہو جائیں گے تو کیا

لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۝ بَلْ هُمْ بِلِقَائِ رَبِّهِمْ كَفَرُونَ ۝ قُلْ يَتَوَفَّكُمُ

لَفِي	خَلْقٍ	جَدِيدٍ	۝	بَلْ	هُمْ	بِلِقَائِ	رَبِّهِمْ	كَفَرُونَ	۝	قُلْ	يَتَوَفَّكُمُ
البتہ بچ	پیدائش	نئی کے	بلکہ	وہ	ساتھ ملاقات	رب اپنے کے	کافر ہیں	کہہ	قبض کر لے گا تم کو		

از سر نو پیدا ہوں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے پروردگار کے سامنے جانے ہی کے قائل نہیں ۵ کہہ دو کہ موت کافر شتہ

مَلِكُ الْمَوْتِ الَّذِي يُكَلِّمُكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۝ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ

مَلِكُ	الْمَوْتِ	الَّذِي	يُكَلِّمُكُمْ	ثُمَّ	إِلَىٰ	رَبِّكُمْ	تُرْجَعُونَ	۝	وَلَوْ	تَرَىٰ	إِذِ
فرشتہ	موت کا	وہ جو کہ	مقرر کیا گیا ہے	ساتھ تمہارے	پھر	طرف	رب اپنے کی	پھیرے جاؤ گے	کاش کہ	تو دیکھے	جب موت

جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہاری رو میں قبض کر لیتا ہے پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۶ اور (تم تعجب کرو) جب دیکھو کہ

الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُوا رُءُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا

الْمُجْرِمُونَ	نَاكِسُوا	رُءُوسِهِمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	رَبَّنَا	أَبْصَرْنَا	وَسَمِعْنَا
گنہگاروں کو	نیچے ڈالے ہوئے	سر اپنے	نزدیک	رب اپنے کے	اے رب ہمارے	دیکھا ہم نے	سنا ہم نے

گنہگار اپنے پروردگار کے سامنے سر جھکائے ہوں گے۔ (اور کہیں گے کہ) اے ہمارے پروردگار ہم نے دیکھ لیا اور سن

فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ۚ وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ

فَارْجِعْنَا	نَعْمَلْ	صَالِحًا	إِنَّا	مُوقِنُونَ	وَلَوْ شِئْنَا	لَآتَيْنَا	كُلَّ	نَفْسٍ
پس پھر ہم کو کہ	عمل کریں ہم	اچھے	بیشک ہم	یقین لائیوا لے ہیں	اور اگر چاہتے ہم	البتہ دیتے ہم	ہر	جی کو

لیا۔ تو ہم کو (دنیا میں) واپس بھیج دے کہ نیک عمل کریں بیشک ہم یقین کرنے والے ہیں ۚ اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص

هُدَاهَا وَلَكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

هُدَاهَا	وَلَكِنْ	حَقَّ	الْقَوْلُ	مِنِّي	لَأَمْلَأَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنَ الْجِنَّةِ	وَالنَّاسِ
ہدایت اس کی	اور	لیکن	ثابت ہوئی	بات	میری طرف سے	البتہ بھر دوں گا میں	دوزخ کو	سے جنوں اور آدمیوں سے

کو ہدایت دے دیتے۔ لیکن میری طرف سے یہ بات قرار پا چکی ہے کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے

أَجْمَعِينَ ۚ فَذُوقُوا بَأْسَ نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا ۚ إِنَّا نَسِينَاكُمْ

أَجْمَعِينَ	فَذُوقُوا	بَأْسَ	نَسِيتُمْ	لِقَاءَ	يَوْمِكُمْ	هَذَا	إِنَّا	نَسِينَاكُمْ
اکٹھے	پس چکھو	باسب اس کے کہ	بھول گئے تھے تم	ملاقات	اپنے دن	اس کے کی	بیشک ہم	بھول گئے تم کو

بھردوں گا ۚ سو (اب آگ کے) مزے چکھو اس لیے کہ تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا۔ (آج) ہم بھی تمہیں بھلا دیں گے

وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا

وَذُوقُوا	عَذَابَ	الْخُلْدِ	بِمَا	كُنتُمْ	تَعْمَلُونَ	إِنَّمَا	يُؤْمِنُ	بِآيَاتِنَا
اور چکھو	عذاب	بیمیش کا	باسب اس کے کہ	تھے تم	کرتے	سوائے اسکے نہیں کہ	ایمان لاتے	ساتھ نشانوں ہماری کے

اور جو کا تم کرتے تھے ان کی سزا میں ہمیشہ کے عذاب کے مزے چکھتے رہو ۚ ہماری آیتوں پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں

الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ

الَّذِينَ	إِذَا	ذُكِّرُوا	بِهَا	خَرُّوا	سُجَّدًا	وَسَبَّحُوا	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ	وَهُمْ
وہ لوگ کہ	جب	یاد دلائی جاتی ہیں انکو	اس کی	گر پڑتے ہیں	سجدے میں	اور پاکی بیان کرتے ہیں	ساتھ تعریف	رب اپنے کے	وہ

کہ جب ان کو ان سے نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے میں گر پڑتے اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور

لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿١٥﴾ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ

لَا	يَسْتَكْبِرُونَ	تَتَجَافَى	جُنُوبُهُمْ	عَنِ	الْمَضَاجِعِ	يَدْعُونَ	رَبَّهُمْ
نہیں	تکبر کرتے	دور ہو جاتی ہیں	کروٹیں ان کی	سے	سونے کی جگہوں	پکارتے ہیں	رب اپنے کو

غور نہیں کرتے ﴿۱۵﴾ اُن کے پہلو پھونوں سے الگ رہتے ہیں (اور) وہ اپنے پروردگار کو خوف اور

خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿١٦﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا

خَوْفًا	وَ	طَمَعًا	وَ	مِمَّا	رَزَقْنَاهُمْ	يُنْفِقُونَ	فَلَا	تَعْلَمُ	نَفْسٌ	مَّا
ڈر سے	اور	طمع سے	اور	اس چیز سے کہ	دیا ہے ہم نے انکو	خرچ کرتے ہیں	پس نہیں	جانتا	کوئی جی	کیا

امید سے پکارتے اور جو (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿۱۶﴾ کوئی نفس نہیں جانتا کہ ان

أَخْفَى لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ ۚ جَزَاءُ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٧﴾ أَفَمِنْ كَانَ

أَخْفَى	لَهُمْ	مِّنْ	قُرَّةِ	أَعْيُنٍ	جَزَاءُ	بِمَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	أَفَمِنْ	كَانَ
چھپائی گئی ہے	ان کے	واسطے ان کے	سے	ٹھنڈک	آنکھوں کی	بدلہ	اس چیز کا کہ	تھے وہ	کرتے	کیا پس جو کوئی کہ

کے لیے کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے۔ یہ اُن اعمال کا صلہ ہے جو وہ کرتے تھے ﴿۱۷﴾ بھلا جو

مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۚ لَا يَسْتَوُونَ ﴿١٨﴾ أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا

مُؤْمِنًا	كَامَنْ	كَانَ	فَاسِقًا	لَا	يَسْتَوُونَ	أَمَّا	الَّذِينَ	آمَنُوا
مومن	مانند اس شخص کی ہے کہ	ہو	نافرمان	نہیں	برابر ہوتے	اپنے	جو لوگ	ایمان لائے

مومن ہو وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو نافرمان ہو؟ دونوں برابر نہیں ہو سکتے ﴿۱۸﴾ جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا كَانُوا

وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	فَلَهُمْ	جَنَّاتُ	الْمَأْوَىٰ	نُزُلًا	بِمَا	كَانُوا
اور کام کیے	اچھے	پس واسطے ان کے	بہشتیں ہیں	رہنے کی جگہ	مہمانی	بہبب اس کے کہ	تھے وہ

اور نیک عمل کرتے رہے اُن کے (رہنے کے) لیے باغ ہیں۔ یہ مہمانی اُن کاموں کی جزا ہے جو وہ

يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۚ كُلَّهَا

يَعْمَلُونَ	وَ	أَمَّا	الَّذِينَ	فَسَقُوا	فَمَأْوَاهُمُ	النَّارُ	كُلَّهَا
کرتے	اور	اپنے	جو لوگ	فاسق ہیں	پس رہنے کی جگہ ان کی	آگ ہے	جب

کرتے تھے ﴿۱۹﴾ اور جنہوں نے نافرمانی کی اُن کے (رہنے کے) لیے دوزخ ہے۔ جب

أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أَعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُقُوا

أَرَادُوا	أَنْ	يَخْرُجُوا	مِنْهَا	أَعِيدُوا	فِيهَا	وَقِيلَ	لَهُمْ	ذُقُوا
ارادہ کریں	یہ کہ	نکلیں	اس میں سے	پھیرے جائیگے	بچ اس کے	اور	کہا جائے گا	ان کو چکھو

چاہیں گے کہ اس میں سے نکل جائیں تو اس میں لوٹا دیے جائیں گے اور اُن سے کہا جائے گا کہ جس دوزخ

عَذَابِ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿۲۰﴾ وَلَنَذِقَنَّهُمْ مِّنْ

عَذَابِ	النَّارِ	الَّتِي	كُنْتُمْ	بِهَا	تُكَذِّبُونَ	وَلَنَذِقَنَّهُمْ	مِّنْ
عذاب	آگ کا	جو	تھے	ساتھ اس کے	جھٹلاتے	اور البتہ چکھائیں گے	ہم ان کو سے

کے عذاب کو تم جھوٹ سمجھتے تھے اُس کے مزے چکھو ﴿۲۰﴾ اور ہم اُن کو (قیامت کے)

الْعَذَابِ الْآدِنِي دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۲۱﴾

الْعَذَابِ	الْآدِنِي	دُونَ	الْعَذَابِ	الْأَكْبَرِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُونَ
عذاب	نزدیک	سوائے	عذاب	بڑے کے	تا کہ وہ	پھر آویں

بڑے عذاب کے سوا عذاب دُنیا کا بھی مزہ چکھائیں گے شاید (ہماری طرف) لوٹ آئیں ﴿۲۱﴾

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا

وَمَنْ	أَظْلَمُ	مِمَّنْ	ذُكِّرَ	بِآيَاتِ	رَبِّهِ	ثُمَّ	أَعْرَضَ	عَنْهَا	إِنَّا
اور	کون ہے	بہت ظالم	اس شخص سے کہ	نصیحت دیا گیا ہے	ساتھ نشانوں	رب اپنے کے	پھر	منہ پھیر لیا	اس سے بیشک ہم

اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جائے تو وہ اُن سے منہ پھیر لے۔ ہم

مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنْتَقِمُونَ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ

مِنَ	الْمُجْرِمِينَ	مُنْتَقِمُونَ	وَلَقَدْ	آتَيْنَا	مُوسَى	الْكِتَابَ
سے	گنہگاروں	بدلہ لینے والے ہیں	اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے	موسیٰ کو کتاب

گنہگاروں سے ضرور بدلہ لینے والے ہیں ﴿۲۲﴾ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی

فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي

فَلَا	تَكُنْ	فِي	مِرْيَةٍ	مِّنْ	لِّقَائِهِ	وَجَعَلْنَاهُ	هُدًى	لِّبَنِي
پس مت	روتو	بچ	شک کے	سے	ملاقات اس کی	اور کیا ہم نے اس کو	ہدایت	واسطے بنی

تو تم اُن کے ملنے سے شک میں نہ ہونا اور ہم نے اس (کتاب) کو (یا موسیٰ کو) بنی اسرائیل کے لیے

اِسْرَآئِیْلَ ۚ وَ جَعَلْنَا مِنْهُمْ اٰیَّۃً یَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنا لَبَّآ

اِسْرَآئِیْلَ	وَ	جَعَلْنَا	مِنْهُمْ	اٰیَّۃً	یَّهْدُوْنَ	بِاَمْرِنا	لَبَّآ
اسرائیل کے	اور	کیے ہم نے	ان میں سے	پیشوا	کہ ہدایت کرتے تھے	ساتھ ہم کے	جب

(ذریعہ) ہدایت بنایا ۳۱ اور ان میں سے ہم نے پیشوا بنائے تھے جو ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے۔ جب

صَبَرُوْا ۖ وَ كَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یُّوْقِنُوْنَ ۚ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ یَفْصِلُ

صَبَرُوْا	وَ	كَانُوْا	بِاٰیٰتِنَا	یُّوْقِنُوْنَ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	یَفْصِلُ
صبر کیا انہوں نے	اور	تھے	ساتھ نشانیوں ہماری کے	یقین لاتے	بیشک	رب تیرا	وہی	فیصلہ کرے گا

وہ صبر کرتے تھے۔ اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے ۳۲ بلاشبہ تمہارا پروردگار ان میں جن باتوں

بَیِّنُهُمْ یَوْمَ الْقِیَۃِ فِیْمَا كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ۚ اَوَلَمْ

بَیِّنُهُمْ	یَوْمَ	الْقِیَۃِ	فِیْمَا	كَانُوْا	فِیْهِ	یَخْتَلِفُوْنَ	اَوَلَمْ
درمیان ان کے	دن	قیامت کے	بچ اس چیز کے کہ	تھے وہ	بچ اس کے	اختلاف کرتے	کیا نہیں

میں وہ اختلاف کرتے تھے قیامت کے روز فیصلہ کر دے گا ۳۳ کیا ان کو

یَهْدِیْهِمْ كَمَا اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ یَیْشُوْنَ فِیْ

یَهْدِیْهِمْ	كَمَا	اهْلَكْنَا	مِنْ	قَبْلِهِمْ	مِّنَ	الْقُرُوْنِ	یَیْشُوْنَ	فِیْ
راہ دکھائی ان کو کہ	کتنے	ہلاک کیے ہم نے	سے	پہلے ان	سے	قرونوں	کہ چلتے ہیں	بچ

اس (امر) سے ہدایت نہ ہوئی کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتوں کو جن کے مقامات سکونت میں

مَسٰكِنُهُمْ ۚ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ ۭ اَفَلَا یَسْمَعُوْنَ ۚ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا

مَسٰكِنُهُمْ	اِنَّ	فِیْ	ذٰلِكَ	لَاٰیٰتٍ	اَفَلَا	یَسْمَعُوْنَ	اَوَلَمْ	یَرَوْا	اَنَّا
ان کے گھروں کے	بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	کیا پس نہیں	سننے	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	بیشک

یہ چلتے پھرتے ہیں ہلاک کر دیا۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں۔ تو یہ سننے کیوں نہیں؟ ۳۴ کیا انہوں نے نہیں دیکھا

نَسُوْقُ الْمَآءِ اِلَی الْاَرْضِ الْجُرْزِ فَتُخْرِجُ بِہٖ زُرْعًا ۖ تَاْكُلُ مِنْہٗ

نَسُوْقُ	الْمَآءِ	اِلَی	الْاَرْضِ	الْجُرْزِ	فَتُخْرِجُ	بِہٖ	زُرْعًا	تَاْكُلُ	مِنْہٗ
چلاتے ہیں ہم	پانی	طرف	زمین کی	نجر	پس نکالتے ہیں	اس سے	کھیتی	کھاتے ہیں	اس میں سے

کہ ہم نجر زمین کی طرف پانی رواں کرتے ہیں پھر اس سے کھیتی پیدا کرتے ہیں جس میں سے ان کے چوپائے بھی

أَنعَامُهُمْ وَأَنفُسُهُمْ ۖ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ۚ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْفَتْحُ

أَنعَامُهُمْ	وَأَنفُسُهُمْ	أَفَلَا	يُبْصِرُونَ	وَيَقُولُونَ	مَتَىٰ	هَذَا	الْفَتْحُ
جانوران کے	اور وہ آپ خود	کیا پس نہیں	دیکھتے	اور	کہتے ہیں	کب ہوگی	یہ فتح

کھاتے ہیں اور وہ بھی (کھاتے ہیں)۔ تو یہ دیکھتے کیوں نہیں؟ (۲۷) اور کہتے ہیں اگر تم سچے ہو

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۚ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيْمَانُهُمْ

إِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	قُلْ	يَوْمَ	الْفَتْحِ	لَا	يَنفَعُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	إِيْمَانُهُمْ
اگر	ہوتم	سچے	کہہ کہ	دن	فتح کے	نہیں	فائدہ دے گا	ان کو جو	کافر ہوئے	ایمان ان کا

تو یہ فیصلہ کب ہوگا؟ (۲۸) کہہ دو کہ فیصلہ کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا کچھ بھی فائدہ نہ دے گا

وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ۚ فَاعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَانْتَظِرِ الْهُمْ مُنْتَظَرُونَ ۚ

وَلَا	هُمْ	يُنْظَرُونَ	فَاعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَانْتَظِرِ	الْهُمْ	مُنْتَظَرُونَ
اور	نہ	وہ	ڈھیل دیئے جائیگے	پس منہ پھیر لے	ان سے	اور منتظر رہ	بیشک وہ بھی

اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی (۲۹) تو ان سے منہ پھیر لو اور انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں (۳۰)

رکوعاتها ۹

۳۳ سُورَةُ الْأَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ ۹۰

آیاتها ۷۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

يَا أَيُّهَا	النَّبِيُّ	اتَّقِ	اللَّهَ	وَلَا	تُطِعِ	الْكَافِرِينَ	وَالْمُنَافِقِينَ	إِنَّ	اللَّهَ	كَانَ
اے	نبی	ڈر	اللہ سے	اور مت	کہا مان	کافروں کا	اور منافقوں کا	بیشک	اللہ	ہے

اے پیغمبر اللہ سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ ماننا۔ بیشک اللہ

عَلَيْكَ حَكِيمٌ ۚ وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

عَلَيْكَ	حَكِيمٌ	وَاتَّبِعْ	مَا	يُوحَىٰ	إِلَيْكَ	مِنْ	رَبِّكَ	إِنَّ	اللَّهَ	كَانَ
جاننے والا	حکمت والا	اور پیروی کر	اس چیز کی کہ	وحی کی گئی	طرف تیری	سے	تیرے رب کی طرف	بیشک	اللہ	ہے

جاننے والا (اور) حکمت والا ہے (۱) اور جو (کتاب) تم کو تمہارے پروردگار کی طرف سے وحی کی جاتی ہے اسی کی پیروی کیے جانا۔ بیشک اللہ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تَعْمَلُوْنَ خَيْرًا ۙ وَتَوَكَّلْ عَلٰى اللّٰهِ ۚ وَكُفٰى بِاللّٰهِ وَكِيلًا ۝۳ مَا

يٰۤاَيُّهَا	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	تَعْمَلُوْنَ	خَيْرًا	وَّ	تَوَكَّلْ	عَلٰى	اللّٰهِ	وَّ	كُفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيلًا	مَا
ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	خبردار ہے	اور	توکل کر	اوپر	اللہ کے	اور	کافی ہے	اللہ	کار ساز	نہیں		

تمہارے سب عملوں سے خبردار ہے ۝ اور اللہ پر بھروسہ رکھنا۔ اور اللہ ہی کار ساز کافی ہے ۝۳

جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهِ ۚ وَمَا جَعَلَ اَرْوَاَجَكُمْ

جَعَلَ	اللّٰهُ	لِرَجُلٍ	مِّنْ	قَلْبَيْنِ	فِيْ	جَوْفِهِ	وَّ	مَا	جَعَلَ	اَرْوَاَجَكُمْ
کیے	اللہ نے	واسطے مرد کے	سے	دو دل	بچ	اس کے پیٹ کے	اور	نہیں	کیا	بی بیوں تمہاری کو

اللہ نے کسی آدمی کے پیلو میں دو دل نہیں بنائے۔ اور نہ تمہاری عورتوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو

اَللّٰهُ يُظْهِرُ وُنَّ مِنْهُمْ اُمَّهَاتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَاءَكُمْ اَبْنَاءَكُمْ ۝۴

اَللّٰهُ	يُظْهِرُ	وُنَّ	مِنْهُمْ	اُمَّهَاتِكُمْ	وَّ	مَا	جَعَلَ	اَدْعِيَاءَكُمْ	اَبْنَاءَكُمْ
جن کو	ماں کہہ لیتے ہو	ان میں سے	مائیں تمہاری	اور	نہیں	کیا	تمہارے لے پالکوں کو	بیٹے تمہارے	

تمہاری ماں بنایا اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے بنایا

ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ۝۵

ذٰلِكُمْ	قَوْلُكُمْ	بِاَفْوَاهِكُمْ	وَّ	اللّٰهُ	يَقُوْلُ	الْحَقَّ	وَّ	هُوَ	يَهْدِي	السَّبِيْلَ
یہ ہے	بات تمہاری	مذہبوں تمہارے سے	اور	اللہ	کہتا ہے	سچ	اور	وہ	دکھاتا ہے	راہ

یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں۔ اور اللہ تو سچی بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا رستہ دکھاتا ہے ۝۵

اَدْعُوْهُمْ لِاَبَائِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْا اَبَاءَهُمْ

اَدْعُوْهُمْ	لِاَبَائِهِمْ	هُوَ	اَقْسَطُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	ۚ	فَاِنْ	لَّمْ	تَعْلَمُوْا	اَبَاءَهُمْ
پکارو ان کو	انکے باپوں کی نسبت سے	وہ	بہت ہی انصاف ہے	نزدیک	اللہ کے		پس اگر	نہ	جانو تم	ان کے باپوں کو

مومنو! لے پالکوں کو ان کے (اصلی) باپوں کے نام سے پکارا کرو کہ اللہ کے نزدیک یہی بات درست ہے۔ اگر تم کو ان کے باپوں کے نام معلوم

فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيْكُمْ ۚ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا

فَاِخْوَانُكُمْ	فِي	الدِّينِ	وَمَوَالِيْكُمْ	وَّ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	فِيْمَا
پس بھائی ہیں تمہارے	بچ	دین کے	اور چیلے تمہارے ہیں	اور	نہیں	اوپر تمہارے	گناہ	بچ اس چیز کے کہ

نہ ہوں تو دین میں وہ تمہارے بھائی اور دوست ہیں۔ اور جو بات تم سے

أَخْطَأْتُمْ بِهِ^۱ وَلَكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ^ط وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا

أَخْطَأْتُمْ	بِهِ	وَلَكِنْ	مَّا	تَعَمَّدَتْ	قُلُوبُكُمْ	وَ	كَانَ	اللَّهُ	غَفُورًا
خطا کرو تم	ساتھ اس کے	اور لیکن	جو	قصد کر کے کریں	دل تمہارے	اور	ہے	اللہ	بخشنے والا

غلطی سے ہو گئی ہو اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں لیکن جو قصد دلی سے کرو (اس پر مواخذہ ہے)۔ اور اللہ بخشنے والا

رَّحِيمًا^۵ النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهُ

رَّحِيمًا	النَّبِيُّ	أَوْلَىٰ	بِالْمُؤْمِنِينَ	مِنْ	أَنفُسِهِمْ	وَ	أَزْوَاجُهُ
مہربان	نبی سے	زیادہ لگاؤ ہے	مومنوں کو	سے	جانوں اپنی	اور	انکی ازواج مطہرات

مہربان ہے^۵ پیغمبر مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور پیغمبر کی بیویاں

أُمَّهَاتُهُمْ^ط وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ

أُمَّهَاتُهُمْ	وَ	أُولُو الْأَرْحَامِ	بَعْضُهُمْ	أَوْلَىٰ	بِبَعْضٍ	فِي	كِتَابِ	اللَّهُ	مِنْ
مائیں ہیں ان کی	اور	قرباوت والے	بعض انکے	نزدیک تر ہیں	بعضوں سے	بچ	کتاب	اللہ کے	سے

اُن کی مائیں ہیں۔ اور رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ کے رو سے

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ إِلَّا أَنْ تَفْعَلُوا إِلَىٰ أَوْلِيَائِكُمْ مَّعْرُوفًا^ط

الْمُؤْمِنِينَ	وَ	الْمُهَاجِرِينَ	إِلَّا	أَنْ	تَفْعَلُوا	إِلَىٰ	أَوْلِيَائِكُمْ	مَّعْرُوفًا
ایمان والوں	اور	ہجرت کرنے والوں سے	مگر	یہ کہ	کرو	طرف	دوستوں اپنے کی	احسان

مسلمانوں اور مہاجرین سے ایک دوسرے (کے ترکے) کے زیادہ حقدار ہیں۔ مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے احسان کرنا چاہو۔

كَانَ ذَلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا^۶ وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ

كَانَ	ذَلِكَ	فِي	الْكِتَابِ	مَسْطُورًا	وَ	إِذْ	أَخَذْنَا	مِنَ	النَّبِيِّينَ
ہے	یہ	بچ	کتاب کے	لکھا ہوا	اور	جس وقت	لیا ہم نے	سے	نبیوں

یہ حکم کتاب (یعنی قرآن) میں لکھ دیا گیا ہے^۶ اور جب ہم نے پیغمبروں سے

مِيثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَى ابْنِ

مِيثَاقَهُمْ	وَ	مِنْكَ	وَ	مِنْ	نُوحٍ	وَ	إِبْرَاهِيمَ	وَمُوسَىٰ	وَعِيسَى	ابْنِ
عہد ان کا	اور	تجھ سے	اور	سے	نوح	اور	ابراہیم سے	اور موسیٰ سے	اور عیسیٰ	بیٹے

عہد لیا اور تم سے اور نوح سے اور ابراہیم سے اور موسیٰ سے اور مریم کے

مَرِيَمَ ۚ وَ أَخَذْنَا مِنْهُمُ مِيثَاقًا غَلِيظًا ۝ لِّيَسْأَلَ الصَّادِقِينَ عَنْ

مَرِيَمَ	وَ	أَخَذْنَا	مِنْهُمْ	مِيثَاقًا	غَلِيظًا	لِّيَسْأَلَ	الصَّادِقِينَ	عَنْ
مریم کے	اور	لیا ہم نے	ان سے	عہد	گاڑھا	تاکہ سچ والوں سے	سچوں کو	سے

بی بی عیسیٰ سے اور عہد بھی اُن سے لکھا لیا ۝ تاکہ سچ کہنے والوں سے ان کی سچائی کے بارے

صَدَقِهِمْ ۚ وَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

صَدَقِهِمْ	وَ	أَعَدَّ	لِلْكَافِرِينَ	عَذَابًا	أَلِيمًا	يَأَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا
راستی ان کی	اور	تیار کیا ہے	واسطے کافروں کے	عذاب	درد دینے والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

میں دریافت کرے اور اس نے کافروں کے لیے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ۝

اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا

اذْكُرُوا	نِعْمَةَ	اللَّهِ	عَلَيْكُمْ	إِذْ	جَاءَتْكُمْ	جُنُودٌ	فَأَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيحًا
یاد کرو	نعمت	اللہ کی کو	اوپر تمہارے	جس وقت کہ	آیا تمہارے پاس	لشکر	پس بھیجی ہم نے	اوپر ان کے	ہوا

اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو جو (اس نے) تم پر (اس وقت) کی جب فوجیں تم پر (حملہ کرنے کو) آئیں۔ تو ہم نے ان پر ہوا بھیجی

وَجُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝ إِذْ جَاءَ وَكُمْ

وَجُنُودًا	لَّمْ	تَرَوْهَا	وَ	كَانَ	اللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	بَصِيرًا	إِذْ	جَاءَ وَكُمْ
اور لشکر	کہ نہ	دیکھا تم نے اس کو	اور	ہے	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	دیکھنے والا	جب	چڑھ آئے تم پر

اور ایسے لشکر (نازل کیے) جن کو تم دیکھ نہیں سکتے تھے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ اُن کو دیکھ رہا ہے ۝

مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ ۚ وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ

مِّنْ	فَوْقِكُمْ	وَ	مِنْ	أَسْفَلَ	مِنْكُمْ	وَ	إِذْ	زَاغَتِ	الْأَبْصَارُ	وَ	بَلَغَتِ
سے	اوپر تمہارے	اور	سے	نیچے	تمہارے سے	اور	جس وقت	کج ہوئیں	نظریں	اور	پہنچ گئے

اوپر اور نیچے کی طرف سے تم پر (چڑھ) آئے اور جب آنکھیں پھر گئیں اور دل (مارے دہشت کے)

الْقُلُوبِ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّونَ بِاللَّهِ الظُّنُونًا ۝ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ

الْقُلُوبِ	الْحَنَاجِرَ	وَ	تَظُنُّونَ	بِاللَّهِ	الظُّنُونًا	هُنَالِكَ	ابْتُلِيَ
دل	حلق کو	اور	گمان کرتے تھے	ساتھ اللہ کے	گمان طرح طرح کے	اس جگہ	آزمائے گئے

گلوں تک پہنچ گئے اور تم اللہ کی نسبت طرح طرح کے گمان کرنے لگے ۝ وہاں مومن

الْمُؤْمِنُونَ وَ زُلْزِلُوا زِلْزَالًا شَدِيدًا ۝۱۱ وَ اِذْ يَقُولُ

الْمُؤْمِنُونَ	وَ	زُلْزِلُوا	زِلْزَالًا	شَدِيدًا	وَ	اِذْ	يَقُولُ
ایمان والے	اور	ہلائے گئے	ہلائے جانا	سخت	اور	جس وقت کہ	کہتے تھے

آزمائے گئے اور سخت طور پر ہلائے گئے ۝۱۱ اور جب منافق

الْمُنْفِقُونَ وَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللَّهُ

الْمُنْفِقُونَ	وَ	الَّذِينَ	فِي	قُلُوبِهِمْ	مَّرَضٌ	مَّا	وَعَدَنَا	اللَّهُ
منافقین	اور	وہ لوگ کہ	بچ	ان کے دلوں کے	بیماری ہے	نہیں	وعدہ کیا تھا ہم کو	اللہ نے

اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے کہنے لگے کہ اللہ اور اس کے رسول نے

وَ رَسُولَهُ إِلَّا غُرُورًا ۝۱۲ وَ اِذْ قَالَتْ طَافِئَةٌ مِّنْهُمْ يَا هَلْ

وَ	رَسُولَهُ	إِلَّا	غُرُورًا	وَ	اِذْ	قَالَتْ	طَافِئَةٌ	مِّنْهُمْ	يَا هَلْ
اور	رسول اس کے نے	نکر	فریب دینے کو	اور	جس وقت کہ	کہا	ایک جماعت نے	ان میں سے	اے اہل

تو ہم سے محض دھوکے کا وعدہ کیا تھا ۝۱۲ اور جب اُن میں سے ایک جماعت کہتی تھی کہ اے اہل

يَثْرَبَ لَا مَقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا ۝۱۳ وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ

يَثْرَبَ	لَا	مَقَامَ	لَكُمْ	فَارْجِعُوا	وَيَسْتَأْذِنُ	فَرِيقٌ	مِّنْهُمْ
مدینہ	نہیں	جگہ رہنے کی	واستے تمہارے	پس پھر جاؤ	اور اجازت مانگتا تھا	ایک فرقہ	ان میں سے

مدینہ (یہاں) تمہارے (ٹھہرنے کا) مقام نہیں تو لوٹ چلو اور ایک گروہ ان میں سے پیغمبر سے اجازت

النَّبِيِّ يَقُولُونَ اِنَّ بَيْوتَنَا عَوْرَةٌ ۝۱۴ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ اِنْ

النَّبِيِّ	يَقُولُونَ	اِنَّ	بَيْوتَنَا	عَوْرَةٌ	وَمَا	هِيَ	بِعَوْرَةٍ	اِنْ
پیغمبر سے	کہتے ہیں	بیشک	گھر ہمارے	خالی ہیں	اور نہیں	وہ	خالی	نہیں

مانگتے اور کہنے لگا کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں حالانکہ وہ کھلے نہیں تھے۔ وہ تو

يُرِيدُونَ اِلَّا فِرَارًا ۝۱۵ وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا

يُرِيدُونَ	إِلَّا	فِرَارًا	وَ	لَوْ	دُخِلَتْ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ	اَقْطَارِهَا
ارادہ کرتے	مگر	بھاگنے کا	اور	اگر	گھس آئیں	اوپر ان کے	سے	اس کے کناروں

صرف بھاگنا چاہتے تھے ۝۱۵ اور اگر فوجیں اطراف مدینہ سے اُن پر آ داخل ہوں

ملع

ثُمَّ سِيلُوا الْفِتْنَةَ لَأَتَوْهَا وَمَا تَلْبَثُوا بِهَا إِلَّا يَسِيرًا ۝۱۴

ثُمَّ	سِيلُوا	الْفِتْنَةَ	لَأَتَوْهَا	وَمَا	تَلْبَثُوا	بِهَا	إِلَّا	يَسِيرًا
پھر	ماگی جائے	خانہ جنگی	البتہ دیں گے اس کو	اور	نہ	ڈھیل کریں گے	اس میں	مگر

پھر اُن سے خانہ جنگی کے لیے کہا جائے تو (فورا) کرنے لگیں اور اس کے لیے بہت کم توقف کریں ۝۱۴

وَلَقَدْ كَانُوا عَاهِدُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُؤْتُونَ الْأَدْبَارَ ط

وَلَقَدْ	كَانُوا	عَاهِدُوا	اللَّهَ	مِنْ	قَبْلُ	لَا	يُؤْتُونَ	الْأَدْبَارَ
اور	البتہ یقین	تھے وہ	کہ عہد باندھا تھا	اللہ سے	سے	پہلے	کندہ	پھیریں گے

حالانکہ پہلے اللہ سے اقرار کر چکے تھے کہ پیٹھ نہیں پھیریں گے۔

وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا ۝۱۵ قُلْ لَنْ يَنْفَعَكُمْ الْفِرَارُ إِنْ

وَكَانَ	عَهْدُ	اللَّهِ	مَسْئُولًا	قُلْ	لَنْ	يَنْفَعَكُمْ	الْفِرَارُ	إِنْ
اور	ہے	عہد	اللہ کا	سوال کیا گیا	کہہ	ہرگز نہ	فائدہ دے گا تم کو	بھاگنا

اور اللہ سے (جو) اقرار (کیا جاتا ہے اس) کی ضرورت پر سش ہوگی ۝۱۵ کہہ دو کہ اگر تم مرنے یا مارے جانے سے بھاگتے ہو تو

فَرَرْتُمْ مِنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذَا لَا تَهْتَمُّونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝۱۶

فَرَرْتُمْ	مِنَ	الْمَوْتِ	أَوِ الْقَتْلِ	وَ	إِذَا	لَا	تَهْتَمُّونَ	إِلَّا قَلِيلًا
بھاگو تم	سے	موت	یا قتل سے	اور	اس وقت	نہ	فائدہ دیے جاؤ گے	مگر

بھاگنا تم کو فائدہ نہیں دے گا اور اس وقت تم بہت ہی کم فائدہ اٹھاؤ گے ۝۱۶

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِيكُمْ مِنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَكُمْ سُوءًا أَوْ

قُلْ	مَنْ	ذَا	الَّذِي	يَعْصِيكُمْ	مِنَ	اللَّهِ	إِنْ	أَرَادَ	بِكُمْ	سُوءًا	أَوْ
کہہ	کون ہے وہ	کہ	جو	پچائے گا تم کو	سے	اللہ	اگر	ارادہ کرے	ساتھ تمہارے	برائی کا	یا

کہہ دو کہ اگر اللہ تمہارے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تو کون تم کو اس سے بچا سکتا ہے یا

أَرَادَكُمْ رَحْمَةً ط وَ لَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا

أَرَادَ	بِكُمْ	رَحْمَةً	وَ	لَا	يَجِدُونَ	لَهُمْ	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	وَلِيًّا
ارادہ کرے	ساتھ تمہارے	رحمت کا	اور	نہیں	پائیں گے	واسطے اپنے	کوئی	سوائے	اللہ کے	دوست

اگر تم پر مہربانی کرنی چاہے (تو کون اس کو ہٹا سکتا ہے)۔ اور یہ لوگ اللہ کے سوا کسی کو نہ اپنا دوست پائیں گے

وَلَا نَصِيرًا ۝ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمَعْوِقِينَ مِنْكُمْ وَ الْقَائِلِينَ

وَلَا	نَصِيرًا	قَدْ	يَعْلَمُ	اللَّهُ	الْمُعْوِقِينَ	مِنْكُمْ	وَلَا	الْقَائِلِينَ	
اور	نہ	مدد دینے والا	تحقیق	جانتا ہے	اللہ	منع کرنے والوں کو	تم میں سے	اور	کہنے والوں کو

اور نہ مددگار ۝ اللہ تم میں سے ان لوگوں کو بھی جانتا ہے جو (لوگوں کو) منع کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے

لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا وَلَا يَأْتُونَ الْبَاسَ إِلَّا قَلِيلًا ۝

لِإِخْوَانِهِمْ	هَلُمَّ	إِلَيْنَا	وَلَا	يَأْتُونَ	الْبَاسَ	إِلَّا	قَلِيلًا
واسطے بھائیوں اپنے کے	چلے آؤ	طرف ہماری	اور نہیں	آتے	لڑائی میں	مگر	تھوڑے

کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے آؤ۔ اور لڑائی میں نہیں آتے مگر کم ۝

أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖ فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ يَنْظُرُونَ

أَشِحَّةً	عَلَيْكُمْ	فَإِذَا	جَاءَ	الْخَوْفُ	رَأَيْتَهُمْ	يَنْظُرُونَ
بجلی کرتے ہوئے	اوپر تمہارے	پس جب	آئے	ڈر	دیکھے گا تو ان کو	دیکھتے ہیں

(یہ اس لیے کہ) تمہارے بارے میں نکل کرتے ہیں۔ پھر جب ڈر (کا وقت) آئے تو تم ان کو دیکھو کہ

إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشَى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۖ فَإِذَا

إِلَيْكَ	تَدُورُ	أَعْيُنُهُمْ	كَالَّذِي	يُغْشَى	عَلَيْهِ	مِنَ	الْمَوْتِ	فَإِذَا
طرف تیری	پھرتی ہیں	آنکھیں ان کی	مانند اس کے کہ	غشی آتی ہے	اوپر اس کے	سے	موت	پس جب

تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں۔ (اور) ان کی آنکھیں (اسی طرح) پھر رہی ہیں جیسے کسی کو موت سے غشی آرہی ہو۔ پھر جب

ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُمْ بِالسِّنَةِ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى

ذَهَبَ	الْخَوْفُ	سَلَقُوكُمْ	بِالسِّنَةِ	حِدَادٍ	أَشِحَّةً	عَلَى
جاتا رہتا ہے	ڈر	میٹھتے ہیں بچ تمہارے	ساتھ زبانوں کے	تیز	بجلی کرتے ہوئے	اوپر

خوف جاتا رہے تو تیز زبانوں کے ساتھ تمہارے بارے میں زبان درازی کریں اور مال میں نکل

الْخَيْرِ ۖ أُولَٰئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ ۖ

الْخَيْرِ	أُولَٰئِكَ	لَمْ	يُؤْمِنُوا	فَأَحْبَطَ	اللَّهُ	أَعْمَالَهُمْ
بھلائی کے	یہ لوگ	نہ	ایمان لائے تھے	پس ناپید کر دیئے	اللہ نے	اعمال ان کے

کریں۔ یہ لوگ (حقیقت میں) ایمان لائے ہی نہ تھے تو اللہ نے ان کے اعمال برباد کر دیے۔

وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرًا ۝۱۹ يَحْسَبُونَ الْاَحْزَابَ لَمْ

وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيرًا	يَحْسَبُونَ	الْاَحْزَابَ	لَمْ
اور	تھا	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان	گمان کرتے ہیں	کفار کی جماعتوں کو کہ	نہیں

اور یہ اللہ کو آسان تھا ۱۹ (خوف کے سبب) خیال کرتے ہیں کہ فوجیں

يَذْهَبُونَ ۚ وَاِنْ يَّاتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنْتَهُمْ بَادُوْنَ فِي

يَذْهَبُونَ	وَ	اِنْ	يَّاتِ	الْاَحْزَابُ	يَوَدُّوْا	لَوْ	اَنْتَهُمْ	بَادُوْنَ	فِي
گئیں	اور	اگر	آویں	وہ جماعتیں	دوست رکھیں	کاش کہ	وہ	جنگل میں رہتے	ہیں

نہیں گئیں اور اگر لشکر آ جائیں تو تمنا کریں کہ (کاش) گنواروں میں جا رہیں

الْاَعْرَابِ يَسْأَلُونَ عَنْ اَنْبَايِكُمْ ۖ وَ لَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا

الْاَعْرَابِ	يَسْأَلُونَ	عَنْ	اَنْبَايِكُمْ	وَ	لَوْ	كَانُوْا	فِيْكُمْ	مَّا
گنواروں کے	پوچھا کرتے	سے	خبروں تمہاری	اور	اگر	ہوتے	ہیں تمہارے	نہ

(اور) تمہاری خبر پوچھا کریں۔ اور اگر تمہارے درمیان ہوں تو

قَتَلُوْا اِلَّا قَلِيْلًا ۚ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسُوَةٌ

قَتَلُوْا	اِلَّا	قَلِيْلًا	لَقَدْ	كَانَ	لَكُمْ	فِي	رَسُوْلِ	اللّٰهِ	اُسُوَةٌ
لڑتے	مگر	تھوڑا	البتہ تحقیق	ہے	واسطے تمہارے	ہیں	رسول	اللہ کے	پیروی

لڑائی نہ کریں مگر کم ۲۰ تم کو پیغمبر اللہ کی پیروی (کرنی) بہتر ہے (یعنی) اس شخص کو

حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَ الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ ذَكَرَ اللّٰهَ

حَسَنَةٌ	لِّمَن	كَانَ	يَرْجُوا	اللّٰهَ	وَ	الْيَوْمَ	الْاٰخِرَ	وَ	ذَكَرَ	اللّٰهَ
اچھی	واسطے اسکے کہ	ہے	امید رکھتا	اللہ کی	اور	دن	آخر کی	اور	یاد کرتا ہے	اللہ کو

جسے اللہ (سے ملنے) اور روز قیامت (کے آنے) کی امید ہو اور وہ اللہ کا ذکر

كَثِيْرًا ۚ وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۚ قَالُوْا هٰذَا مَا

كَثِيْرًا	وَ	لَمَّا	رَاَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	الْاَحْزَابَ	قَالُوْا	هٰذَا	مَا
بہت	اور	جب	دیکھا	ایمان والوں نے	جماعتوں کافروں کی کو	کہا	یہ ہے	جو کہ

کثرت سے کرتا ہو ۲۱ اور جب مومنوں نے (کافروں کے) لشکر کو دیکھا تو کہنے لگے یہ وہی ہے

وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَمَا زَادَهُمْ

وَعَدَنَا	اللَّهُ	وَرَسُولُهُ	وَصَدَقَ	اللَّهُ	وَرَسُولُهُ	وَمَا	زَادَهُمْ
وعدہ دیا تم کو	اللہ نے	اور اس کے رسول نے	اور سچ کہا تھا	اللہ نے	اور اس کے رسول نے	نہ	زیادہ کیا ان کو

جس کا اللہ اور اس کے پیغمبر نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اس کے پیغمبر نے سچ کہا تھا اور اس سے اُن کا

إِلَّا إِيْمَانًا وَتَسْلِيمًا ﴿٢٢﴾ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا

إِلَّا	إِيْمَانًا	وَتَسْلِيمًا	مِنَ	الْمُؤْمِنِينَ	رِجَالٌ	صَدَقُوا
مگر	ایمان	اور اطاعت کرنا	بعض	مسلمانوں میں سے	وہ مرد ہیں کہ	سچ کر دکھلایا انہوں نے

ایمان اور اطاعت اور زیادہ ہو گئی ﴿۲۲﴾ مومنوں میں کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار

مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَبِهِمْ مِّنْ قَضَىٰ نَحْبَهُ

مَا	عَاهَدُوا	اللَّهُ	عَلَيْهِ	فَبِهِمْ	مِّنْ	قَضَىٰ	نَحْبَهُ
جو	عہد باندھا تھا	اللہ سے	اور پر اس کے	پس بعض ان میں سے	وہ ہے کہ	پورا کر چکا	کام اپنا

انہوں نے اللہ سے کیا تھا اس کو سچ کر دکھایا تو ان میں بعض ایسے ہیں جو اپنی نذر سے فارغ ہو گئے

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَنْتَظِرُ ۚ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا ﴿٢٣﴾ لِّيَجْزِيَ اللَّهُ

وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَنْتَظِرُ	وَمَا	بَدَّلُوا	تَبْدِيلًا	لِّيَجْزِيَ	اللَّهُ
اور	بعض ان میں سے	وہ ہے جو کہ	انتظار کرتا ہے	اور	نہیں بدل ڈالا انہوں نے	کچھ بدلہ ڈالنا	تاکہ بدلہ دے اللہ

اور بعض ایسے ہیں کہ انتظار کر رہے ہیں۔ اور انہوں نے (اپنے قول کو) ذرا بھی نہیں بدلا ﴿۲۳﴾ تاکہ اللہ سچوں کو

الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِن شَاءَ

الصَّادِقِينَ	بِصِدْقِهِمْ	وَيُعَذِّبَ	الْمُنَافِقِينَ	إِن	شَاءَ
سچوں کو	ان کے سچ کے بدلے	اور	عذاب کرے گا	اگر	چاہے

ان کی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو چاہے تو عذاب دے

أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٢٤﴾ وَرَدَّ

أَوْ	يَتُوبَ	عَلَيْهِمْ	إِنَّ	اللَّهُ	كَانَ	غَفُورًا	رَّحِيمًا	وَرَدَّ
یا	توبہ کرے	اور ان کے	بیشک	اللہ	ہے	بخشنے والا	مہربان	اور پھیر دیا

یا (چاہے) تو اُن پر مہربانی کرے۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۲۴﴾ اور جو کافر تھے

اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا ۖ وَكَفَى اللَّهُ

اللَّهُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	بِغَيْظِهِمْ	لَمْ	يَنَالُوا	خَيْرًا	وَ	كَفَى	اللَّهُ
اللہ نے	ان لوگوں کو کہ	کفر کیا	ساتھ ان کے غصے کے	نہیں	پہنچے	بھلائی کو	اور	کافی ہوا	اللہ

ان کو اللہ نے پھیر دیا وہ اپنے غصے میں (بھرے ہوئے تھے) کچھ بھلائی حاصل نہ کر سکے۔ اور اللہ

الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا ۚ وَ أَنْزَلَ

الْمُؤْمِنِينَ	الْقِتَالِ	وَ	كَانَ	اللَّهُ	قَوِيًّا	عَزِيزًا	وَ	أَنْزَلَ
مسلمانوں کو	لڑائی سے	اور	ہے	اللہ	زبردست	غالب	اور	اتارا اللہ نے

مومنوں کو لڑائی کے بارے میں کافی ہوا اور اللہ طاقتور (اور) زبردست ہے (۲۵) اور اہل کتاب

الَّذِينَ ظَاهَرُوهُمْ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ صَيَاصِيهِمْ

الَّذِينَ	ظَاهَرُوهُمْ	مِّنْ	أَهْلِ	الْكِتَابِ	مِنْ	صَيَاصِيهِمْ
ان لوگوں کو کہ	مددگار ہوئے تھے	سے	اہل	کتاب	سے	قلعوں ان کے

میں سے جنہوں نے اُن کی مدد کی تھی اُن کو اُن کے قلعوں سے اتار دیا

وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيقًا تَقْتُلُونَ وَ تَأْسِرُونَ

وَقَذَفَ	فِي	قُلُوبِهِمُ	الرُّعْبَ	فَرِيقًا	تَقْتُلُونَ	وَ	تَأْسِرُونَ	
اور	ڈالا	بچ	ان کے دلوں کے	ڈر	ایک فرقے کو	مار ڈالتے ہوئے	اور	قید کرتے ہوئے

اور اُن کے دلوں میں دہشت ڈال دی۔ تو کتنوں کو تم قتل کر دیتے تھے اور کتنوں کو قید کر

فَرِيقًا ۚ وَأَوْرَثَكُمُ أَرْضَهُمْ وَ دِيَارَهُمْ وَ أَمْوَالَهُمْ

فَرِيقًا	وَأَوْرَثَكُمُ	أَرْضَهُمْ	وَ	دِيَارَهُمْ	وَ	أَمْوَالَهُمْ
ایک فرقے کو	اور وارث کیا تم کو	ان کی زمین کا	اور	ان کے گھروں کا	اور	ان کے مالوں کا

لیتے تھے (۲۶) اور ان کی زمین اور ان کے گھروں اور ان کے مال کا اور اس زمین کا جس میں

وَأَرْضًا لَّمْ تَطَّوْهَا ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۚ

وَأَرْضًا	لَّمْ	تَطَّوْهَا	وَكَانَ	اللَّهُ	عَلَى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرًا
اور اس زمین کا کہ	نہ	رکھا پاؤں تم نے اس پر	اور ہے	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر

تم نے پاؤں بھی نہیں رکھا تھا تم کو وارث بنا دیا اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے (۲۷)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِن كُنْتُمْ تُرِيدْنَ الْحَيَاةَ

يَا أَيُّهَا	النَّبِيُّ	قُلْ	لِأَزْوَاجِكَ	إِن	كُنْتُمْ	تُرِيدْنَ	الْحَيَاةَ
اے	نبی	کہہ	واسطے بیویوں اپنی کے	اگر	ہو تم	چاہتی	زندگانی

اے پیغمبر اپنی بیویوں سے کہہ دو کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت

الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا

الدُّنْيَا	وَ	زِينَتُهَا	فَتَعَالَيْنَ	أُمَتِّعْكُنَّ	وَ	أُسَرِّحْكُنَّ	سَرَاحًا
دنیا کی	اور	رونق اس کی	پس آؤ	کچھ فائدہ دوں میں تم کو	اور	رخصت کروں میں تم کو	رخصت کرنا

و آرائش کی خواستگار ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ مال دوں اور اچھی طرح سے

جَمِيلًا ۲۸ وَ إِن كُنْتُمْ تُرِيدْنَ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ وَ الدَّارَ

جَمِيلًا	وَ	إِن	كُنْتُمْ	تُرِيدْنَ	اللَّهَ	وَ	رَسُولَهُ	وَ	الدَّارَ
اچھا	اور	اگر	ہو تم	چاہتی	اللہ	اور	اس کے رسول کو	اور	گھر

رخصت کر دوں ۲۹ اور اگر تم اللہ اور اس کے پیغمبر اور عاقبت کے گھر (یعنی بہشت) کی

الْآخِرَةِ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا ۲۹

الْآخِرَةِ	فَإِنَّ	اللَّهَ	أَعَدَّ	لِلْمُحْسِنَاتِ	مِنْكُنَّ	أَجْرًا	عَظِيمًا
آخرت کا	پس بیشک	اللہ نے	تیار کیا ہے	واسطے نیک کرنے والیوں کے	تم میں سے	ثواب	بڑا

طلب گار ہو تو تم میں جو نیکوکاری کرنے والی ہیں اُن کے لیے اللہ نے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے ۲۹

يُنْسَاءُ النَّبِيِّ مَنْ يَأْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ يُضَعَفُ

يُنْسَاءُ	النَّبِيِّ	مَنْ	يَأْتِ	مِنْكُنَّ	بِفَاحِشَةٍ	مُّبِينَةٍ	يُضَعَفُ
اے نبی	نبی کی	جو کوئی	آئے	تم میں سے	بے حیائی	ظاہر کے	دو چھلایا جائے گا

اے پیغمبر کی بیویو تم میں سے جو کوئی صریح ناشائستہ حرکت کرے گی

لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۷ وَ كَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۳۰

لَهَا	الْعَذَابُ	ضِعْفَيْنِ	وَ	كَانَ	ذَلِكَ	عَلَى	اللَّهِ	يَسِيرًا
واسطے اُنکے	عذاب	دو برابر	اور	ہے	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان

اس کی دوئی سزا دی جائے گی۔ اور یہ (بات) اللہ کو آسان ہے ۳۰

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكَ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَعْمَلْ صَالِحًا ثَوَّتَهَا أَجْرَهَا

وَمَنْ	يَقْنُتْ	مِنْكَ	لِلَّهِ	وَرَسُولِهِ	وَتَعْمَلْ	صَالِحًا	ثَوَّتَهَا	أَجْرَهَا		
اور	جو کوئی	فرمانبرداری کرے	تم میں سے	اللہ کی	اور	اسکے رسول کی	اور عمل کرے	اچھے	دیں گے ہم اس کو	اجراں کا

اور جو تم میں سے اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گی اور عمل نیک کرے گی۔ اُس کو ہم دونا ثواب

مَرَّتَيْنِ ۱۰ وَاعْتَدْنَا لَهُا رِزْقًا كَرِيمًا ۱۱ لِيُنْسَاءَ النَّبِيُّ لَسْتُنَّ كَأَحَدِ

مَرَّتَيْنِ	وَ	اعْتَدْنَا	لَهُا	رِزْقًا	كَرِيمًا	لِيُنْسَاءَ	النَّبِيُّ	لَسْتُنَّ	كَأَحَدِ
دو بار	اور	تیار کیا ہم نے	واسطے اسکے	رزق	عزت والا	اے نبی پیو	نبی کی	نہیں تم	مانند ہر ایک کی

دیں گے اور اس کے لیے ہم نے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے (۱۱) اے پیغمبر کی بیویوں اور عورتوں کی طرح نہیں ہو۔

مِنَ النِّسَاءِ إِنْ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي

مِّنَ	النِّسَاءِ	إِنْ	اتَّقَيْتُنَّ	فَلَا	تَخْضَعْنَ	بِالْقَوْلِ	فَيَطْمَعَ	الَّذِي فِي
سے	عورتوں میں	اگر	پرہیزگاری کرو تم	پس مت	زنی کرو تم	بات میں	پس طمع کرے	وہ شخص جو کہ

اگر تم پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو (کسی اجنبی شخص سے) نرم نرم باتیں نہ کیا کرو تا کہ وہ شخص جس کے دل میں کسی طرح کا مرض

قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۱۲ وَ قَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ

قَلْبِهِ	مَرَضٌ	وَ	قُلْنَ	قَوْلًا	مَّعْرُوفًا	وَ	قَرْنَ	فِي	بُيُوتِكُنَّ
دل اس کے	بیماری ہے	اور	کہو	بات	سیدھی	اور	نکی رہو	بچ	گھروں اپنے کے

ہے کوئی امید (نہ) پیدا کر لے۔ اور (ان میں) دستور کے مطابق بات کیا کرو (۱۲) اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو

وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ

وَلَا	تَبَرَّجْنَ	تَبَرُّجَ	الْجَاهِلِيَّةِ	الْأُولَىٰ	وَأَقِمْنَ	الصَّلَاةَ	وَآتِينَ	الزَّكَاةَ
اور	مت	بناؤ کرو	جاہلیت	پہلی کا	اور	قائم کیا کرو	اور	دیا کرو
						نماز کو		زکوٰۃ

اور جس طرح (پہلے) جاہلیت (کے دنوں) میں اظہارِ تجمل کرتی تھیں اس طرح زینت نہ دکھاؤ اور نماز پڑھتی رہو اور زکوٰۃ

وَاطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ ۱۳ إِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ

وَاطِعْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُولَهُ	إِنَّمَا	يُرِيدُ	اللّٰهُ	لِيُذْهِبَ	عَنْكُمُ	الرِّجْسَ
اور فرمانبرداری کرو	اللہ کی	اور	اسکے رسول کی	سوائے اسکے نہیں کہ	امادہ کرتا ہے	اللہ	تاکہ دور کرے	تم سے	گندی باتیں

دقی رہو۔ اور اللہ اور اسکے رسول کی فرمانبرداری کرتی رہو اے (پیغمبر کے) اہل بیت اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی (کا میل پچیل) دور

أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ۝ وَادْكُرْنَ مَا يُتْلَىٰ فِي بُيُوتِكُنَّ

أَهْلَ	الْبَيْتِ	وَيُطَهِّرَكُمْ	تَطْهِيرًا	وَادْكُرْنَ	مَا	يُتْلَىٰ	فِي	بُيُوتِكُنَّ
اے اہل	بیت نبی	اور پاک کرے تم کو	خوب پاک کرنا	اور یاد کیا کرو	جو کچھ	پڑھا جاتا ہے	بچ	گھر میں تمہارے کے

کر دے اور تمہیں بالکل پاک صاف کر دے ۳۳ اور تمہارے گھروں میں جو اللہ کی آیتیں پڑھی

مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ۝ إِنَّ

مِنْ	آيَاتِ	اللَّهِ	وَالْحِكْمَةِ	إِنَّ	اللَّهَ	كَانَ	لَطِيفًا	خَبِيرًا	إِنَّ
سے	نشانوں	اللہ کی	اور	حکمت	بیشک	اللہ	ہے	باریک بین	خبردار

جاتی ہیں اور حکمت (کی باتیں سنائی جاتی ہیں) اُن کو یاد رکھو۔ بے شک اللہ باریک بین اور باخبر ہے ۳۴ (جو لوگ اللہ کے

الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَنَاتِ

الْمُسْلِمِينَ	وَالْمُسْلِمَاتِ	وَالْمُؤْمِنِينَ	وَالْمُؤْمِنَاتِ	وَالْقَنَاتِ
مسلمان مرد	اور	مسلمان عورتیں	اور	مومن عورتیں

آگے سر اطاعت خم کرنے والے ہیں یعنی) مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد

وَالْقَنَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالصَّابِرَاتِ

وَالْقَنَاتِ	وَالصَّابِرِينَ	وَالصَّابِرَاتِ
اور بندگی کرنیوالی عورتیں	اور صبر کرنے والے مرد	اور صبر کرنے والی عورتیں

اور فرمانبردار عورتیں اور راستباز مرد اور راستباز عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں

وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ

وَالْخَاشِعِينَ	وَالْخَاشِعَاتِ	وَالْمُتَصَدِّقِينَ	وَالْمُتَصَدِّقَاتِ
اور عاجزی کرنیوالے مرد	اور عاجزی کرنیوالی عورتیں	اور خیرات کرنے والے مرد	اور خیرات کرنیوالی عورتیں

اور فروتنی کرنے والے مرد اور فروتنی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزے

وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْحَفِظِينَ وَالْحَفِظَاتِ

وَالصَّابِرِينَ	وَالصَّابِرَاتِ	وَالْحَفِظِينَ	وَالْحَفِظَاتِ
اور روزہ رکھنے والے مرد	اور روزہ رکھنے والی عورتیں	اور حفاظت کرنیوالے مرد	اور حفاظت کرنیوالی عورتیں

رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور

وَالَّذِكْرَيْنِ اللَّهُ كَثِيرًا وَالذِّكْرَاتِ لَا أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا

وَالَّذِكْرَيْنِ	اللَّهُ	كَثِيرًا	وَالذِّكْرَاتِ	أَعَدَّ	اللَّهُ	لَهُمْ	مَغْفِرَةً	وَأَجْرًا
اور یاد کرنے والے	اللہ کو	بہت	اور یاد کرنے والیاں	تیار کیا ہے	اللہ نے	واسطے انکے	بخشش	اور ثواب

اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں کچھ شک نہیں کہ ان کے لیے اللہ نے بخشش

عَظِيمًا ۳۵ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ

عَظِيمًا	وَمَا	كَانَ	لِمُؤْمِنٍ	وَلَا	مُؤْمِنَةٍ	إِذَا	قَضَى	اللَّهُ	وَرَسُولُهُ
بڑا	اور	نہیں	لاائق ہے	واسطے کسی مومن کے	اور نہ	کسی مومنہ کے کہ	جب	مقرر کرے	اللہ اور رسول اس کا

اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے ۳۵ اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول

أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ

أَمْرًا	أَنْ	يَكُونَ	لَهُمُ	الْخِيَرَةُ	مِنْ	أَمْرِهِمْ	وَمَنْ	يَعْصِ	اللَّهُ
کوئی کام	یہ کہ	ہوئے	واسطے انکے	اختیار	سے	کام اپنے	اور	جو کوئی	نا فرمانی کرے

کوئی امر مقرر کر دیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں۔ اور جو کوئی اللہ

وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلًّا مُبِينًا ۳۶ وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ

وَرَسُولَهُ	فَقَدْ	ضَلَّ	ضَلًّا	مُبِينًا	وَإِذْ	تَقُولُ	لِلَّذِي	أَنْعَمَ	اللَّهُ
اور اس کے رسول کی	پس تحقیق	گمراہ ہوا	گمراہی	ظاہر	اور جسوقت	کہتا تھا تو	واسطے اسکے کہ	نعمت رکھی	اللہ نے

اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہ ہو گیا ۳۶ اور جب تم اس شخص سے جس پر اللہ نے احسان کیا

عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ

عَلَيْهِ	وَأَنْعَمْتَ	عَلَيْهِ	أَمْسِكْ	عَلَيْكَ	زَوْجَكَ	وَاتَّقِ	اللَّهُ
اور اس کے	اور نعمت رکھی تو نے	اوپر اس کے	تھام رکھ	اوپر اپنے	بی بی اپنی کو	اور ڈر	اللہ سے

اور تم نے بھی احسان کیا (یہ) کہتے تھے کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے دے اور اللہ سے ڈر

وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ

وَتُخْفِي	فِي	نَفْسِكَ	مَا	اللَّهُ	مُبْدِيهِ	وَتَخْشَى	النَّاسَ	وَاللَّهُ	أَحَقُّ
اور چھپاتا تھا تو	بچ	اپنے کے	جو کچھ کہ	اللہ	ظاہر کرینو والا ہے اس کا	اور ڈرتا تھا تو	لوگوں سے	اور اللہ	بہت جتنی ہے

اور تم اپنے دل میں وہ بات پوشیدہ کرتے تھے جس کو اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور تم لوگوں سے ڈرتے تھے حالانکہ اللہ ہی اس کا زیادہ مستحق ہے

أَنْ تَخْشَهُ ۖ فَلَهَا قَضَى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاهَا لِكُنْ

اَنْ	تَخْشَهُ	فَلَهَا	قَضَى	زَيْدٌ	مِّنْهَا	وَطَرًا	زَوَّجْنَاهَا	لِكُنْ
یکہ	ڈرے تو اس سے	پس جب	ادا کر لی	زید نے	اس سے	حاجت	بیاہ دیا ہم نے تجھ سے اسکو	تاکہ

کہ اس سے ڈرو۔ پھر جب زید نے اس سے (کوئی) حاجت (متعلق) نہ کھی (یعنی اس کو طلاق دے دی) تو ہم نے تم سے اس کا نکاح کر دیا تاکہ

لَا يَكُونُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِيْ أَرْوَاجٍ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا

لَا	يَكُونُ	عَلَى	الْمُؤْمِنِينَ	حَرَجٌ	فِيْ	أَرْوَاجٍ	أَدْعِيَائِهِمْ	إِذَا	قَضَوْا
نہ	ہو	اوپر	ایمان والوں کے	تنگی	بچ	بی بیوں	انکے لے پالکوں کے	جب	ادا کر لیں

مومنوں کے لیے ان کے منہ بولے بیٹیوں کی بیویوں (کے ساتھ نکاح کرنے کے بارے میں) جب وہ ان سے (اپنی) حاجت (متعلق) نہ رکھیں

مِنْهُمْ وَطَرًا ۖ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ۝۳۷ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ

مِنْهُمْ	وَطَرًا	وَ	كَانَ	أَمْرُ	اللَّهِ	مَفْعُولًا	مَا	كَانَ	عَلَى	النَّبِيِّ	مِنْ
ان سے	حاجت	اور	ہے	حکم	اللہ کا	کیا گیا	نہیں	ہے	اوپر	نبی کے	کچھ

(یعنی طلاق دے دیں) کچھ تنگی نہ رہے اور اللہ کا حکم واقع ہو کر رہنے والا تھا ۳۷) پیغمبر پر اس کام میں کچھ

حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ ۖ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۖ

حَرَجٍ	فِيْمَا	فَرَضَ	اللَّهُ	لَهُ	سُنَّةَ	اللَّهُ	فِي	الَّذِينَ	خَلَوْا	مِنْ	قَبْلُ
تنگی	بچ اس چیز کے کہ	فرض کیا	اللہ نے	واسطے انکے	مقرر کی ہے	اللہ نے	بچ	ان لوگوں کے کہ	گزر گئے	سے	پہلے اس

تنگی نہیں جو اللہ نے اُن کے لیے مقرر کر دیا۔ اور جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں اُن میں بھی اللہ کا یہی دستور رہا ہے۔

وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَّقْدُورًا ۝۳۸ الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ

وَ	كَانَ	أَمْرُ	اللَّهُ	قَدَرًا	مَّقْدُورًا	الَّذِينَ	يُبَلِّغُونَ	رِسَالَاتِ	اللَّهُ
اور	ہے	حکم	اللہ کا	انداز ہے پر	مقرر کیا ہوا	وہ لوگ کہ	پہنچاتے ہیں	پیغام	اللہ کا

اور اللہ کا حکم ٹھیر چکا تھا ۳۸) اور جو اللہ کے پیغام (جوں کے توں) پہنچاتے

وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ ۖ وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا ۝۳۹

وَيَخْشَوْنَهُ	وَلَا	يَخْشَوْنَ	أَحَدًا	إِلَّا	اللَّهُ	وَ	كَفَى	بِاللَّهِ	حَسِيبًا
اور ڈرتے ہیں اس سے	اور	نہیں	ڈرتے	کسی سے	مگر	اللہ سے	اور	کافی ہے	اللہ

اور اس سے ڈرتے اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے۔ اور اللہ ہی حساب کرنے کو کافی ہے ۳۹)

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ

مَا	كَانَ	مُحَمَّدٌ	أَبَا	أَحَدٍ	مِّن	رِّجَالِكُمْ	وَلَكِن	رَّسُولَ	اللَّهِ
نہیں	ہے	محمد ﷺ	باپ	کسی کا	سے	مردوں تمہارے میں	اور لیکن	رسول	اللہ کا ہے

محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ اللہ کے پیغمبر

وَحَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۖ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۖ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

وَحَاتَمَ	النَّبِيِّينَ	وَكَانَ	اللَّهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيمًا	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا
اور	مہر	سب نبیوں پر ہے	اور	ہے	اللہ	ہر	چیز کو	جاننے والا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو

اور نبیوں (کی نبوت) کی مہر (یعنی اس کو ختم کر دینے والے ہیں) اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے (۳۱) اے اہل ایمان اللہ کا

ادْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ۖ وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۖ هُوَ الَّذِي

ادْكُرُوا	اللَّهُ	ذِكْرًا	كَثِيرًا	وَسَبِّحُوهُ	بُكْرَةً	وَأَصِيلًا	هُوَ	الَّذِي	
یاد کرو	اللہ کو	یاد کرنا	بہت	اور	پاکی بیان کرو اس کی	صبح	اور	شام	وہی ہے جو

بہت ذکر کیا کرو (۳۲) اور صبح اور شام اس کی پاکی بیان کرتے رہو (۳۳) وہی تو ہے

يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۖ

يُصَلِّي	عَلَيْكُمْ	وَمَلَائِكَتُهُ	لِيُخْرِجَكُم	مِّنَ	الظُّلُمَاتِ	إِلَى	النُّورِ
رحمت بھیجتا ہے	اور پر تمہارے	فرشتے اس کے	تاکہ نکالے تم کو	سے	اندھیروں	طرف	نور کی

جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے۔

وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ۖ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ ۖ وَ أَعَدَّ

وَ	كَانَ	بِالْمُؤْمِنِينَ	رَحِيمًا	تَحِيَّتُهُمْ	يَوْمَ	يَلْقَوْنَهُ	سَلَامٌ	وَ	أَعَدَّ
اور	ہے	ساتھ ایمان والوں کے	مہربان	دعا ان کی	جس دن	ملاقات کریں گے اس سے	سلام ہے	اور	تیار کیا ہے

اور اللہ مومنوں پر مہربان ہے (۳۴) جس روز وہ اُن سے ملیں گے اُن کا تحفہ (اللہ کی طرف سے) سلام ہوگا اور

لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا ۖ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا

لَهُمْ	أَجْرًا	كَرِيمًا	يَا أَيُّهَا	النَّبِيُّ	إِنَّا	أَرْسَلْنَاكَ	شَاهِدًا	وَمُبَشِّرًا
واسطے ان کے	ثواب	بزرگ	اے	نبی	بیشک	بھیجا ہم نے تجھ کو	گواہ	اور خوشخبری دینے والا

اُس نے اُن کے لیے بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے (۳۵) اے پیغمبر ہم نے تم کو گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے والا

وَنَذِيرًا ۝۳۵ وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُنِيرًا ۝۳۶ وَبَشِيرًا

وَنَذِيرًا	وَدَاعِيًا	إِلَى اللَّهِ	بِإِذْنِهِ	وَسِرَاجًا	مُنِيرًا	وَبَشِيرًا
اور ڈرانے والا	اور پکارنے والا	طرف	اللہ کی	ساتھ اسکے حکم کے	چراغ	روشن

اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے ۝۳۵ اور اللہ کی طرف بلانے والا اور چراغ روشن ۝۳۶ اور مومنوں

الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُم مِّنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا ۝۳۷ وَلَا تَطْعِمِ الْكَافِرِينَ

الْمُؤْمِنِينَ	بِأَنَّ	لَهُم مِّنَ	اللَّهِ	فَضْلًا	كَبِيرًا	وَلَا تَطْعِمِ الْكَافِرِينَ
ایمان والوں کو	ساتھ اسکے کہ	واسطے انکے ہے	سے	اللہ کی طرف	فضل	بڑا

کو خوشخبری سادو کہ اُن کے لیے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے ۝۳۷ اور کافروں اور منافقوں کا کہانہ

وَالْمُنَافِقِينَ وَدَعْ أَذِلَّهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝۳۸

وَالْمُنَافِقِينَ	وَدَعْ	أَذِلَّهُمْ	وَتَوَكَّلْ	عَلَى اللَّهِ	وَكَفَى	بِاللَّهِ	وَكِيلًا
اور منافقوں کا	اور چھوڑ دے	ایذا دینا ان کا	اور	توکل کر	اوپر	اللہ کے	اور کافی ہے

ماننا اور نہ اُن کے تکلیف دینے پر نظر کرنا اور اللہ پر بھروسہ رکھنا۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے ۝۳۸

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ

يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	إِذَا	نَكَحْتُمُ	الْمُؤْمِنَاتِ	ثُمَّ	طَلَقْتُمُوهُنَّ	مِنْ
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	نکاح کرو تم	ایمان والیوں سے	پھر	طلاق دو تم ان کو	سے

مومنو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کر کے اُن کو ہاتھ لگانے (یعنی ان کے پاس جانے) سے

قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُونَهَا

قَبْلِ	أَنْ	تَمْسُوهُنَّ	فَمَا	لَكُمْ	عَلَيْهِنَّ	مِنْ	عِدَّةٍ	تَعْتَدُونَهَا
پہلے اس	کہ	ہاتھ لگو تم ان کو	پس نہیں	واسطے تمہارے	اوپر ان کے	سے	گنتی دنوں کی کہ	گنتم اس کو

پہلے طلاق دے دو تو تم کو کچھ اختیار نہیں کہ اُن سے عدت پوری کراؤ۔

فَمَتَّعُوهُنَّ وَسِرَّحُوهُنَّ سِرَاحًا جَمِيلًا ۝۳۹ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا

فَمَتَّعُوهُنَّ	وَسِرَّحُوهُنَّ	سِرَاحًا	جَمِيلًا	يَا أَيُّهَا	النَّبِيُّ	إِنَّا
پس کچھ فائدہ دو ان کو	اور رخصت کرو ان کو	رخصت کرنا	اچھا	اے	نبی	بیشک

اُن کو کچھ فائدہ (یعنی خرچ) دے کر اچھی طرح سے رخصت کر دو ۝۳۹ اے پیغمبر ہم نے

أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ الَّتِي أَتَيْتَ أَجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ

أَحْلَلْنَا	لَكَ	أَزْوَاجَكَ	الَّتِي	أَتَيْتَ	أَجُورَهُنَّ	وَمَا	مَلَكَتْ
حلال کینے	واسطے تمہارے	بی بیوں تیری	وہ جو کہ	دیا ہے تو نے	مہر ان کا	اور جن کا	مالک ہوا

تمہارے لیے تمہاری بیویاں جن کو تم نے ان کے مہر دے دیے ہیں حلال کر دی ہیں اور تمہاری

يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَدَتِ عَمَّكَ وَبَدَتِ عَمَّتُكَ وَبَدَتِ

يَمِينُكَ	مِمَّا	أَفَاءَ	اللَّهُ	عَلَيْكَ	وَبَدَتِ	عَمَّكَ	وَبَدَتِ	عَمَّتُكَ	وَبَدَتِ
دایہا ہاتھ تیرا	اس چیز سے کہ	پھیر لایا ہے	اللہ	اوپر تیرے	اور بیٹیاں	بچاؤں تیرے کی	اور بیٹیاں	پھوپھیوں تیری کی	اور بیٹیاں

لوٹیاں جو اللہ نے تم کو (کفار سے بطور مال غنیمت) دلوائی ہیں اور تمہارے چچا کی بیٹیاں اور تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تمہارے ماموں

خَالِكَ وَبَدَتِ خُلَّتِكَ الَّتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ وَأَمْرًا أَلْمُؤْمِنَةُ

خَالِكَ	وَبَدَتِ	خُلَّتِكَ	الَّتِي	هَاجَرْنَ	مَعَكَ	وَأَمْرًا	أَلْمُؤْمِنَةُ
ماموں تیرے کی	اور بیٹیاں	خالاؤں تیری کی	وہ جو کہ	وطن چھوڑ آئی ہیں	ساتھ تیرے	اور عورت	ایمان والی

کی بیٹیاں اور تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں جو تمہارے ساتھ وطن چھوڑ کر آئی ہیں (سب حلال ہیں) اور کوئی مومن عورت

إِنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً

إِنْ	وَهَبَتْ	نَفْسَهَا	لِلنَّبِيِّ	إِنْ	أَرَادَ	النَّبِيُّ	أَنْ	يَسْتَنْكِحَهَا	خَالِصَةً
اگر	بخش دے	جان اپنی	واسطے نبی کے	اگر	ارادہ کرے	نبی	یکہ	نکاح کر لے اس سے	یہ خاص ہے

اگر اپنے تئیں پیغمبر کو بخش دے (یعنی مہر لینے کے بغیر نکاح میں آنا چاہے) بشرطیکہ پیغمبر بھی اس سے نکاح کرنا چاہے۔ (وہ بھی حلال ہے)

لَكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي

لَكَ	مِنْ	دُونِ	الْمُؤْمِنِينَ	قَدْ	عَلِمْنَا	مَا	فَرَضْنَا	عَلَيْهِمْ	فِي
واسطے تیرے	سے	سوائے	تمام مسلمانوں کے	تحقیق	جان لیا ہے ہم نے	جو کچھ	مقرر کیا ہے ہم نے	اوپر ان کے	بج

لیکن یہ اجازت اے محمد ﷺ خاص تم ہی کو ہے سب مسلمانوں کو نہیں۔ ہم نے ان کی بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں

أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ط

أَزْوَاجِهِمْ	وَمَا	مَلَكَتْ	أَيْمَانُهُمْ	لِكَيْلَا	يَكُونَ	عَلَيْكَ	حَرَجٌ
بی بیوں ان کی کے	اور اس چیز کے کہ	مالک ہوئے	دائے ہاتھ تمہارے	تاکہ نہ	ہو	اوپر تمہارے	تنگی

جو (مہر واجب الادا) مقرر کر دیا ہے ہم کو معلوم ہے (یہ) اس لیے (کیا گیا ہے) کہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہ رہے۔

وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ تَرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُمْ وَتُؤَيِّ

وَكَانَ	اللَّهُ	غَفُورًا	رَحِيمًا	تَرْجِي	مَنْ	تَشَاءُ	مِنْهُمْ	وَتُؤَيِّ
اور ہے	اللہ	بخشنے والا	مہربان	ذہیل دے تو	جس کو	چاہے	ان میں سے	اور جگہ دے

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۵ اور تم کو یہ بھی اختیار ہے کہ جس بیوی کو چاہو علیحدہ رکھو اور

إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ ۖ وَمِنْ ابْتِغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ

إِلَيْكَ	مَنْ	تَشَاءُ	وَ	مِنْ	ابْتِغَيْتَ	مِمَّنْ	عَزَلْتَ	فَلَا	جُنَاحَ
طرف اپنی	جس کو	چاہے	اور	جس کو	بلوا بھیجے تو	ان میں سے کہ	کنارہ کر دیا تھا تم نے	پس نہیں	گناہ

جسے چاہو اپنے پاس رکھو۔ اور جس کو تم نے علیحدہ کر دیا ہو اگر اُس کو پھر اپنے پاس طلب کر لو تو تم پر کچھ

عَلَيْكَ ۚ ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ تَقْرَءَ عَنِهَا وَلَٰيْحَرْزٌ وَيَرْضَيْنَ بِهَا

عَلَيْكَ	ذَلِكَ	أَدْنَىٰ	أَنْ	تَقْرَءَ	عَنِهَا	وَلَا	يَحْزَنَ	وَيَرْضَيْنَ	بِهَا
اوپر تمہارے	یہ	بہت نزدیک ہے	اس کے	ٹھنڈی رہیں	آنکھیں ان کی	اور	مت غم کھائیں	اور	راضی رہیں

گناہ نہیں۔ یہ (اجازت) اس لیے ہے کہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غمناک نہ ہوں اور جو کچھ تم ان کو دو

اتَّيْتَهُنَّ كُلَّهُنَّ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا

اتَّيْتَهُنَّ	كُلَّهُنَّ	وَاللَّهُ	يَعْلَمُ	مَا	فِي	قُلُوبِكُمْ	وَاللَّهُ	عَلِيمًا
دیا ہے تو نے انکو	سب کو	اور	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	بچ	تمہارے دلوں کے ہے	اور ہے

اسے لے کر سب خوش رہیں۔ اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ اسے جانتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا (اور)

حَلِيمًا ۝ لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ

حَلِيمًا	لَا	يَحِلُّ	لَكَ	النِّسَاءُ	مِنْ	بَعْدُ	وَلَا	أَنْ	تَبَدَّلَ	بِهِنَّ
تخل والا	نہیں	حلال	واسطے تیرے	عورتیں	سے	پیچھے ان کے	اور	نہ	یہ کہ	بدل ڈالے تو

بردار ہے ۵ (اے پیغمبر) ان کے سوا اور عورتیں تم کو جائز نہیں اور نہ یہ کہ ان بیویوں کو چھوڑ کر

مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ ۚ وَكَانَ

مِنْ أَزْوَاجٍ	وَلَوْ	أَعْجَبَكَ	حُسْنُهُنَّ	إِلَّا	مَا	مَلَكَتْ	يَمِينُكَ	وَاللَّهُ
اور بی بیوں	اور	اگرچہ	خوش لگے تھیں	حسن ان کا	مگر	جن کے	مالک ہوئے	اور ہے

اور بیویاں کر لو خواہ ان کا حسن تم کو (کیسا ہی) اچھا لگے مگر وہ جو تمہارے ہاتھ کا مال ہے (یعنی لونڈیوں کے بارے میں تم کو اختیار ہے) اور

اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيبٌ ۖ يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا

اللَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	رَّقِيبٌ	يَأْتِيهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تَدْخُلُوا
اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	نگہبان	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	داخل ہو

اللہ ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے ﴿۵۲﴾ مومنو! پیغمبر کے گھروں میں

بُيُوتِ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَىٰ طَعَامٍ غَيْرَ نَبِزٍ ۚ إِنَّهُ

بُيُوتِ	النَّبِيِّ	إِلَّا	أَنْ	يُؤْذَنَ	لَكُمْ	إِلَىٰ	طَعَامٍ	غَيْرَ	نَبِزٍ	إِنَّهُ
گھروں میں	نبی کے	مگر	یہ کہ	اجازت دی جائے	تم کو	طرف	کھانے کی	نہ	انتظار کرینوالے	اسکے پکنے سے

نہ جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لیے اجازت دی جائے اور اس کے پکنے کا انتظار بھی نہ کرنا پڑے

وَلَكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ

وَلَكِنْ	إِذَا	دُعِيتُمْ	فَادْخُلُوا	فَإِذَا	طَعِمْتُمْ	فَانْتَشِرُوا	وَلَا	مُسْتَأْنِسِينَ
اور	لیکن	جب	بلایا جائے تم کو	پس داخل ہو	پس جب	کھا چلو تم	پس منتشر ہو جاؤ	اور مت بیٹھے رہو جی لگا رہنے کو

لیکن جب تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ اور جب کھانا کھا چکو تو چل دو اور باتوں میں جی لگا کر

لِحَدِيثٍ ۖ إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ يُؤْذَى النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيِي مِنْكُمْ ۚ وَاللَّهُ

لِحَدِيثٍ	إِنَّ	ذَلِكُمْ	كَانَ	يُؤْذَى	النَّبِيَّ	فَيَسْتَحْيِي	مِنْكُمْ	وَاللَّهُ
واسطے باتوں کے	بیشک	یہ بات	ہے	ایذا دیتی	نبی کو	پس شرماتا ہے	تم سے	اور اللہ

نہ بیٹھ رہو۔ یہ بات پیغمبر کو ایذا دیتی تھی۔ اور وہ تم سے شرم کرتے تھے (اور کہتے نہیں تھے) لیکن اللہ

لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ ۖ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَسْأَلُوهُنَّ مِنْ

لَا	يَسْتَحْيِي	مِنَ	الْحَقِّ	وَ	إِذَا	سَأَلْتُمُوهُنَّ	مَتَاعًا	فَسْأَلُوهُنَّ	مِنْ
نہیں	شرماتا	سے	حق بات	اور جسوقت	سوال کرو تم ان سے	کچھ سامان	پس مانگو ان سے	سے	سے

جی بات کے کہنے سے شرم نہیں کرتا۔ اور جب پیغمبر کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر

وَرَأَى حِجَابٍ ۖ ذَلِكُمْ أَظْهَرَ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ ۚ وَمَا كَانَ لَكُمْ

وَرَأَى	حِجَابٍ	ذَلِكُمْ	أَظْهَرَ	لِقُلُوبِكُمْ	وَقُلُوبِهِنَّ	وَمَا	كَانَ	لَكُمْ
پچھے	پردے کے	یہ	بہت پاک کرینوالا ہے	واسطے تمہارے دلوں کے	اور ان کے دلوں کے	اور نہیں	لائق	واسطے تمہارے

سے مانگو۔ یہ تمہارے اور ان کے دونوں کے لیے بہت پاکیزگی کی بات ہے۔ اور تم کو یہ نشانیاں

اَنْ تُوْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَا اَنْ تَتَّخِضُوْا اَزْوَاجَهُ مِنْ بَعْدِ اَبَدًا ط

اَنْ	تُوْذُوْا	رَسُوْلَ	اللّٰهِ	وَلَا	اَنْ	تَتَّخِضُوْا	اَزْوَاجَهُ	مِنْ بَعْدِ اَبَدًا
یہ کہ	ایذا دو	رسول کو	اللہ کے	اور	نہ	یہ کہ	نکاح کرو	ان کی بیویوں سے پیچھے اس کے کبھی

نہیں کہ پیغمبر اللہ کو تکلیف دو اور نہ یہ کہ ان کی بیویوں سے کبھی ان کے بعد نکاح کرو۔

اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ۝۵۳ اِنْ تَبَدُّوْا شَيْئًا اَوْ تَخْشَوْنَ فَاِنَّ

اِنَّ	ذٰلِكُمْ	كَانَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	عَظِيْمًا	اِنْ	تَبَدُّوْا	شَيْئًا	اَوْ	تَخْشَوْنَ	فَاِنَّ
تحقیق	یہ	ہے	نزدیک	اللہ کے	بڑا گناہ	اگر	ظاہر کرو تم	کچھ	یا	چھپاؤ اس کو	پس بیشک

بے شک یہ اللہ کے نزدیک بڑا (گناہ کا کام) ہے ۵۳ اگر تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اس کو مخفی رکھو تو (یاد رکھو کہ)

اللّٰهُ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝۵۴ لَا جُنَاحَ عَلَیْھِمْ فِیْ اَبَآئِھِمْ

اللّٰهُ	كَانَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمًا	لَا	جُنَاحَ	عَلَیْھِمْ	فِیْ	اَبَآئِھِمْ
اللہ	ہے	ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا	نہیں	گناہ	اوپر ان عورتوں کے کہ	بچے	انکے باپوں کے

اللہ ہر چیز سے باخبر ہے ۵۴ عورتوں پر اپنے باپوں سے (پردہ نہ کرنے میں) کچھ گناہ نہیں

وَلَا اَبْنَآئِھِمْ وَلَا اِخْوَانِھِمْ وَلَا اَبْنَآءِ اِخْوَانِھِمْ وَلَا اَبْنَآءِ

وَلَا	أَبْنَائِهِمْ	وَلَا	إِخْوَانَهُمْ	وَلَا	أَبْنَائِهِمْ	وَلَا	إِخْوَانَهُمْ
اور نہ	انکے بیٹوں کے	اور نہ	ان کے بھائیوں کے	اور نہ	بیٹوں	ان کے بھائیوں کے	اور نہ

اور نہ اپنے بیٹوں سے اور نہ اپنے بھائیوں سے اور نہ اپنے بھتیجیوں سے اور نہ اپنے

اَخَوَاتِھِمْ وَلَا نِسَآئِھِمْ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُھِمْ وَالتَّقِیْنَ اللّٰهُ ط

اَخَوَاتِھِمْ	وَلَا	نِسَآئِھِمْ	وَلَا	مَا	مَلَكَتْ	اَیْمَانُھِمْ	وَلَا	التَّقِیْنَ	اللّٰهُ
اگلی بہنوں کے	اور نہ	ان کی بیویوں کے	اور نہ	ان کے کہ	مالک ہوئے	دائے ہاتھ ان کے	اور	ڈرو	اللہ سے

بھانجیوں سے نہ اپنی (قسم کی) عورتوں سے اور نہ لونڈیوں سے اور (اے عورتو) اللہ سے ڈرتی رہو

اِنَّ اللّٰهُ كَانَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ شَہِيْدًا ۝۵۵ اِنَّ اللّٰهُ وَ مَلَائِکَتُہٗ

اِنَّ	اللّٰهُ	كَانَ	عَلٰی	كُلِّ	شَيْءٍ	شَہِيْدًا	اِنَّ	اللّٰهُ	وَ	مَلَائِکَتُہٗ
بیشک	اللہ	ہے	اوپر	ہر	چیز کے	شاہد	بیشک	اللہ	اور	فرشتے اس کے

بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے ۵۵ اللہ اور اس کے فرشتے

يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۖ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

يُصَلُّونَ	عَلَى	النَّبِيِّ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	صَلُّوا	عَلَيْهِ	وَسَلِّمُوا
دروود بھیجتے ہیں	اوپر	نبی کے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	دروود بھیجو	اوپر نبی کے	اور سلام بھیجو

پیغمبر پر درود بھیجتے ہیں مومنو! تم بھی پیغمبر پر درود اور سلام بھیجا

تَسْلِيمًا ۚ إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا

تَسْلِيمًا	إِنَّ	الَّذِينَ	يُؤْذُونَ	اللَّهَ	وَ	رَسُولَهُ	لَعَنَهُمُ	اللَّهُ	فِي	الدُّنْيَا
سلام بھیجنا	بیشک	وہ لوگ جو کہ	ایذا دیتے ہیں	اللہ	اور	اسکے رسول کو	لعنت کی ہے انکو	اللہ نے	بج	دنیا کے

کرو (۵۶) جو لوگ اللہ اور اُس کے پیغمبر کو رنج پہنچاتے ہیں اُن پر اللہ دنیا اور آخرت میں

وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُهِينًا ۚ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ

وَالْآخِرَةِ	وَأَعَدَّ	لَهُمْ	عَذَابًا	مُهِينًا	وَالَّذِينَ	يُؤْذُونَ	الْمُؤْمِنِينَ
اور آخرت کے	اور تیار کیا ہے	واسطے انکے	عذاب	رسوا کرنے والا	اور وہ لوگ جو کہ	ایذا دیتے ہیں	مسلمان مردوں کو

لعنت کرتا ہے اور ان کے لیے اس نے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے (۵۷) اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو

وَالْمُؤْمِنَاتِ بَغِيرَ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدْ احْتَمَلُوا بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُبِينًا ۚ

وَالْمُؤْمِنَاتِ	بَغِيرَ	مَا	اِكْتَسَبُوا	فَقَدْ	اِحْتَمَلُوا	بُهْتَانًا	وَ	اِثْمًا	مُبِينًا
اور مسلمان عورتوں کو	بغیر	اسکے کہ	براکیا ہوا انہوں نے	پس تحقیق	اٹھایا انہوں نے	بہتان	اور گناہ	ظاہر	

ایسے کام (کی تہمت) سے جو انہوں نے نہ کیا ہو ایذا دیں تو انہوں نے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا (۵۸)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ

يَا أَيُّهَا	النَّبِيُّ	قُلْ	لِّأَزْوَاجِكَ	وَبَنَاتِكَ	وَنِسَاءِ	الْمُؤْمِنِينَ	يُدْنِينَ
اے	نبی	کہہ	واسطے بیویوں اپنی کے	اور بیٹیوں اپنی کے	اور بی بیوں	مسلمانوں کی کے	نزدیک کر لیں

اے پیغمبر اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ (باہر نکلا کریں تو) اپنے (مومنوں)

عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ ۖ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۖ

عَلَيْهِنَّ	مِنْ	جَلَابِيبِهِنَّ	ذَٰلِكَ	أَدْنَىٰ	أَنْ	يُعْرَفْنَ	فَلَا	يُؤْذَيْنَ
اوپر اپنے	سے	بڑی چادریں اپنی کی	یہ	بہت نزدیک ہے	یہ کہ	پچانی جائیں	پس نہ	ایذا دی جائیں

پر چادر لٹکا (کر گھونٹ نکال) لیا کریں۔ یہ امر ان کے لیے موجب شناخت (وامیاز) ہوگا تو کوئی اُن کو ایذا نہ دے گا۔

وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝۵۹ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنْفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي

و	كَانَ	اللَّهُ	غَفُورًا	رَحِيمًا	لَئِنْ	لَّمْ	يَنْتَهِ	الْمُنْفِقُونَ	وَالَّذِينَ	فِي
اور	ہے	اللہ	بخشنے والا	مہربان	البتہ اگر	نہ	بازرہیں گے	منافقین	اور	وہ لوگ جو کہ

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۵۹ اگر منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے اور جو مدینے

قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ

قُلُوبِهِمْ	مَرَضٌ	وَالْمُرْجِفُونَ	فِي	الْمَدِينَةِ	لَنُغْرِيَنَّكَ	بِهِمْ	ثُمَّ
انکے دلوں کے	بیماری ہے	اور	بریں خراڑانے والے	بچ	مدینہ کے	البتہ ہم لگا دیں گے تھک	پچھان کے

(کے شہر) میں بریں بریں خراڑا کرتے ہیں (اپنے کردار سے) باز نہ آئیں گے تو ہم تم کو ان کے پچھان لگا دیں گے پھر

لَا يُجَاوِرُونَكَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا ۝۶۰ مَلْعُونِينَ ۖ أَيْنَمَا ثَقِفُوا أَخَذُوا

لَا	يُجَاوِرُونَكَ	فِيهَا	إِلَّا	قَلِيلًا	مَلْعُونِينَ	أَيْنَمَا	ثَقِفُوا	أَخَذُوا
نہیں	ہمسایہ رہیں گے تیرے	بچ اس کے	مگر	تھوڑے دنوں	لعنت مارے	جہاں	پائے جائیں	پکڑے جائیں

وہاں تمہارے پڑوس میں نہ رہ سکیں گے مگر تھوڑے دن ۶۰ (وہ بھی) پھٹکارے ہوئے۔ جہاں پائے گئے پکڑے گئے

وَقَتْلُوا اتَّقِيْلًا ۝۶۱ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَلَنْ تَجِدَ

وَقَتْلُوا	اتَّقِيْلًا	سُنَّةَ	اللَّهِ	فِي	الَّذِينَ	خَلَوْا	مِنْ	قَبْلُ	وَلَنْ	تَجِدَ
اور قتل کیے جائیں	خوب قتل کرنا	عادت	اللہ کی	بچ	ان لوگوں کے کہ	گزرے	سے	پہلے ان	اور	ہرگز نہ پائے گا تو

اور جان سے مار ڈالے گئے ۶۱ جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان کے بارے میں بھی اللہ کی یہی عادت رہی ہے اور تم اللہ کی

لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۝۶۲ يُسْأَلُ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا

لِسُنَّةِ	اللَّهِ	تَبْدِيلًا	يُسْأَلُ	النَّاسُ	عَنِ	السَّاعَةِ	قُلْ	إِنَّمَا	عِلْمُهَا
واسطے عادت	اللہ کی	بدل ڈالنا	سوال کرتے ہیں تجھ کو	لوگ	سے	قیامت	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	اس کا علم

عادت میں تغیر و تبدل نہ پاؤ گے ۶۲ لوگ تم سے قیامت کی نسبت دریافت کرتے ہیں (کہ کب آئے گی)۔ کہہ دو

عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا ۝۶۳ إِنَّ اللَّهَ

عِنْدَ	اللَّهِ	وَمَا	يُدْرِيكَ	لَعَلَّ	السَّاعَةَ	تَكُونُ	قَرِيبًا	إِنَّ	اللَّهَ
نزدیک	اللہ کے	ہے	اور کیا چیز	معلوم کرواتی ہے تجھ کو	شاید	قیامت	ہو	قرب ہی	بیشک اللہ نے

کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ اور تمہیں کیا معلوم ہے شاید قیامت قریب ہی آگئی ہو ۶۳ بیشک اللہ

معافۃ ۱۲

۱۲

لَعَنَ الْكَافِرِينَ وَ أَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا ۖ خَلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ

لَعَنَ	الْكَافِرِينَ	وَ	أَعَدَّ	لَهُمْ	سَعِيرًا	خَلِدِينَ	فِيهَا	أَبَدًا
--------	---------------	----	---------	--------	----------	-----------	--------	---------

لعت کی ہے کافروں کو اور تیار کیا ہے واسطے ان کے دوزخ ہمیشہ رہیں گے سچ اس کے ہمیشہ

نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لیے (جہنم کی) آگ تیار کر رکھی ہے ۳۳ اس میں ابدال آباد رہیں گے نہ کسی کو

لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۖ يَوْمَ تَقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ

لَا	يَجِدُونَ	وَلِيًّا	وَّ	لَا	نَصِيرًا	يَوْمَ	تَقَلَّبُ	وُجُوهُهُمْ	فِي	النَّارِ
-----	-----------	----------	-----	-----	----------	--------	-----------	-------------	-----	----------

نہیں پائیں گے وہ دوست اور نہ مدد دینے والا جس دن پھیرے جائیں گے منہ ان کے سچ آگ کے

دوست پائیں گے اور نہ مددگار ۳۴ جس دن ان کے منہ آگ میں الٹائے جائیں

يَقُولُونَ يَلَيْتَنَّا أَطَعْنَا اللَّهَ وَ أَطَعْنَا الرَّسُولَ ۖ وَقَالُوا رَبَّنَا

يَقُولُونَ	يَلَيْتَنَّا	أَطَعْنَا	اللَّهَ	وَ	أَطَعْنَا	الرَّسُولَ	وَ	قَالُوا	رَبَّنَا
------------	--------------	-----------	---------	----	-----------	------------	----	---------	----------

کہیں گے اے کاش کہ ہم نے فرمانبرداری کی ہوتی اور اللہ کی اور فرمانبرداری کی ہوتی رسول کی اور کہیں گے اے رب ہمارے

کہیں گے اے کاش ہم اللہ کی فرمانبرداری کرتے اور رسول (اللہ) کا حکم مانتے ۳۵ اور کہیں گے کہ اے

إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلَا ۖ رَبَّنَا

إِنَّا	أَطَعْنَا	سَادَتَنَا	وَ	كُبَرَاءَنَا	فَأَضَلُّونَا	السَّبِيلَا	رَبَّنَا
--------	-----------	------------	----	--------------	---------------	-------------	----------

بیٹک ہم نے فرمانبرداری کی ہے سرداروں اپنے کی اور بڑوں اپنے کی پس گمراہ کر دیا انہوں نے ہم کو راہ سے اے ہمارے رب

ہمارے پروردگار ہم نے اپنے سرداروں اور بڑے لوگوں کا کہا مانا تو انہوں نے ہم کو راستے سے گمراہ کر دیا ۳۶ اے ہمارے

أَتِهِمْ ضَعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَ الْعَذَابُ لَعْنًا كَبِيرًا ۖ يَا أَيُّهَا

أَتِهِمْ	ضَعْفَيْنِ	مِنَ	الْعَذَابِ	وَ	الْعَذَابُ	لَعْنًا	كَبِيرًا	يَا أَيُّهَا
----------	------------	------	------------	----	------------	---------	----------	--------------

دے ان کو دوگنا سے عذاب اور لعنت کر ان کو لعنت کرنی بڑی اے

پروردگار اُن کو دوگنا عذاب دے اور اُن پر بڑی لعنت کر ۳۷ مومنو! تم

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ أَذَوْا مُوسَىٰ فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مِمَّا

الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تَكُونُوا	كَالَّذِينَ	أَذَوْا	مُوسَىٰ	فَبَرَّأَهُ	اللَّهُ	مِمَّا
-----------	---------	-----	-----------	-------------	---------	---------	-------------	---------	--------

لوگو جو ایمان لائے ہو مت ہو مانند ان لوگوں کے کہ ایذا دی انہوں نے موسیٰ کو پس پاک کیا اسکو اللہ نے اس چیز سے کہ

اُن لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے موسیٰ کو (عیب لگا کر) رنج پہنچایا تو اللہ نے ان کو بے عیب ثابت

قَالُوا ۖ وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَجِيهًا ۖ يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا

قَالُوا	وَكَانَ	عِنْدَ	اللَّهِ	وَجِيهًا	يَأْتِيهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا
کہتے تھے	اور تھا وہ	نزدیک	اللہ کے	آبرو والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

کیا اور وہ اللہ کے نزدیک آبرو والے تھے ﴿۶۹﴾ مونوا

اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۖ يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ

اتَّقُوا	اللَّهَ	وَقُولُوا	قَوْلًا	سَدِيدًا	يُصْلِحْ	لَكُمْ	أَعْمَالَكُمْ
ڈرو	اللہ سے	اور کہو	بات	سیدھی	سنوار دے گا	واسطے تمہارے	عمل تمہارے

اللہ سے ڈرا کرو اور بات سیدھی کہا کرو ﴿۷۰﴾ وہ تمہارے سب اعمال درست کر دے گا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا

وَيَغْفِرْ	لَكُمْ	ذُنُوبَكُمْ	وَمَنْ	يُطِيعِ	اللَّهَ	وَرَسُولَهُ	فَقَدْ	فَازَ	فَوْزًا
اور بخشے گا	واسطے تمہارے	گناہ تمہارے	اور	جو کوئی	اطاعت کرے	اللہ کی	اور اس کے رسول کی	پس تحقیق	وہ مراد کو پہنچا

اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا تو بیشک بڑی

عَظِيمًا ۖ إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

عَظِيمًا	إِنَّا	عَرَضْنَا	الْأَمَانَةَ	عَلَى	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ
بڑا	بیشک	رو برو کیا تھا ہم نے	امانت کو	اوپر	آسمانوں کے	اور زمین کے

مراد پائے گا ﴿۷۱﴾ ہم نے (بار) امانت کو آسمانوں اور زمین

وَالْجِبَالِ فَابْتِئْنَ أَنْ يُحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا

وَالْجِبَالِ	فَابْتِئْنَ	أَنْ	يُحْمِلْنَهَا	وَأَشْفَقْنَ	مِنْهَا	وَحَمَلَهَا
اور پہاڑوں کے	پس انکا کیا سب نے	یہ کہ	اٹھائیں اس کو	اور ڈر گئے	اس سے	اٹھالیا اس کو

اور پہاڑوں پر پیش کیا تو انہوں نے اُس کے اٹھانے سے انکار کیا اور اُس سے ڈر گئے۔ اور انسان

الْإِنْسَانُ ۖ إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ۖ لِّيُعَذِّبَ اللَّهُ

الْإِنْسَانُ	إِنَّهُ	كَانَ	ظَلُومًا	جَهُولًا	لِّيُعَذِّبَ	اللَّهُ
انسان نے	بیشک وہ	تھا	بے باک	نادان	تاکہ عذاب کرے	اللہ

نے اس کو اٹھا لیا۔ بیشک وہ ظالم اور جاہل تھا ﴿۷۲﴾ تاکہ اللہ منافق

الْمُنْفِقِينَ وَالْمُنْفِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبُ

الْمُنْفِقِينَ	وَالْمُنْفِقَاتِ	وَالْمُشْرِكِينَ	وَالْمُشْرِكَاتِ	وَيَتُوبُ
منافق مردوں کو	اور منافق عورتوں کو	اور مشرک مردوں کو	اور مشرک عورتوں کو	اور پھر آئے
مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور				

اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝

اللَّهُ	عَلَى	الْمُؤْمِنِينَ	وَالْمُؤْمِنَاتِ	وَالْمُؤْمِنِينَ	وَالْمُؤْمِنَاتِ	وَالْمُؤْمِنِينَ	وَالْمُؤْمِنَاتِ	وَالْمُؤْمِنِينَ	وَالْمُؤْمِنَاتِ
اللہ	اوپر	مومن مردوں کے	اور	مومن عورتوں کے	اور	مومن عورتوں کے	اور	مومن عورتوں کے	اور
اللہ	اوپر	مومن مردوں کے	اور	مومن عورتوں کے	اور	مومن عورتوں کے	اور	مومن عورتوں کے	اور

اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں پر مہربانی کرے۔ اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے (۵۶)

آیاتھا ۵۳ ۳۴ سُوْرَةُ سَبَا مَكِّيَّةٌ ۵۸ رکوعاھا ۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ

الْحَمْدُ	لِلَّهِ	الَّذِي	لَهُ	مَا	فِي	السَّمَوَاتِ	وَمَا	فِي	الْأَرْضِ	وَلَهُ	الْحَمْدُ
سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	وہ جو	واسطے اسکے ہے	جو کچھ	بچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو کچھ	بچ	زمین کے ہے	اور

سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے (جو سب چیزوں کا مالک ہے یعنی) وہ کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور

فِي الْآخِرَةِ ۖ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۝ يَعْلَمُ مَا يَلْجُ فِي الْأَرْضِ

فِي	الْآخِرَةِ	وَهُوَ	الْحَكِيمُ	الْخَبِيرُ	يَعْلَمُ	مَا	يَلْجُ	فِي	الْأَرْضِ
بچ	آخرت کے	اور	وہی ہے	حکمت والا	بانتا ہے	جو کچھ کہ	داخل ہوتا ہے	بچ	زمین کے

آخرت میں بھی اسی کی تعریف ہے۔ اور وہ حکمت والا (اور) خبردار ہے (۱) جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے

وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۖ وَهُوَ

وَمَا	يَخْرُجُ	مِنْهَا	وَمَا	يَنْزِلُ	مِنَ	السَّمَاءِ	وَمَا	يَعْرُجُ	فِيهَا	وَهُوَ
اور	جو کچھ	نکلتا ہے	اس سے	اور	جو کچھ کہ	اُترتا ہے	سے	آسمان	اور	جو کچھ

اور جو اس میں سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اُترتا ہے اور جو اُس پر چڑھتا ہے سب اُس کو معلوم ہے۔ اور وہ مہربان

الرَّحِيمِ الْغَفُورُ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَأْتِينَا السَّاعَةُ ۖ قُلْ بَلَىٰ

الرَّحِيمِ	الْغَفُورُ	وَقَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لَا	تَأْتِينَا	السَّاعَةُ	قُلْ	بَلَىٰ
مہربان	بخشنے والا	اور	کہا	ان لوگوں نے کہ	کافر ہوئے ہیں	نہیں	آئیں گے ہمارے پاس	قیامت	کہہ

(اور) بخشنے والا ہے ۝ اور کافر کہتے ہیں کہ (قیامت کی) گھڑی ہم پر نہیں آئے گی۔ کہہ دو کہ کیوں نہیں

وَرَبِّي لَتَأْتِيَٰكُمْ عَلِيمٌ الْغَيْبِ لَا يَعْرُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي

وَرَبِّي	لَتَأْتِيَٰكُمْ	عَلِيمٌ	الْغَيْبِ	لَا	يَعْرُبُ	عَنْهُ	مِثْقَالُ	ذَرَّةٍ	فِي
تم مجھے رب کی	البتہ آئیں گے تمہارے پاس	جاننے والا	غیب کا	نہیں	پوشیدہ	اس سے	برابر	ایک ذرے کے	بچ

(آئے گی) میرے پروردگار کی قسم وہ تم پر ضرور آ کر رہے گی (وہ پروردگار) غیب کا جاننے والا (ہے)۔ ذرہ بھر چیز بھی اُس

السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَلَا أَصْغَرُ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرُ إِلَّا فِي

السَّمَوَاتِ	وَلَا	فِي	الْأَرْضِ	وَلَا	أَصْغَرُ	مِنْ	ذَلِكَ	وَلَا	أَكْبَرُ	إِلَّا	فِي
آسمانوں کے	اور	نہ	بچ	زمین کے	اور	نہ	چھوٹا	سے	اس	اور	نہ

سے پوشیدہ نہیں (نہ) آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور کوئی چیز اس سے چھوٹی یا بڑی نہیں مگر کتاب روشن میں

كِتَابٍ مُّبِينٍ ۝ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۖ

كِتَابٍ	مُبِينٍ	لِيَجْزِيَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ
کتاب	بیان کرنیوالی کے ہے	تاکہ بدلہ دے	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور کام کیے	اتھے

(لکھی ہوئی) ہے ۝ اس لیے کہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو بدلہ دے۔

أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَتِنَا

أُولَٰئِكَ	لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ	وَرِزْقٌ	كَرِيمٌ	وَالَّذِينَ	سَعَوْا	فِي	آيَتِنَا
یہ لوگ	واسطے ان کے	بخشش ہے	اور	رزق	باعزت	اور	جن لوگوں نے	سعی کی

یہی ہیں جن کے لیے بخشش اور عزت کی روزی ہے ۝ اور جنہوں نے ہماری آیتوں میں کوشش

مُعْجِزِينَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رَّجْزٍ أَلِيمٌ ۝ وَيَرَىٰ الَّذِينَ

مُعْجِزِينَ	أُولَٰئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مِّن	رَّجْزٍ	أَلِيمٌ	وَيَرَىٰ	الَّذِينَ
عاجز کرنیوالے ہو کر	یہ لوگ	واسطے ان کے	عذاب ہے	سے	نخت قسم	درد دینے والا	اور جانتے ہیں	وہ لوگ کہ

کی کہ ہمیں ہر ادیس اُن کے لیے سخت درد دینے والے عذاب کی سزا ہے ۝ اور جن لوگوں کو علم

أَوْثُوا الْعِلْمَ الَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ هُوَ الْحَقُّ وَيَهْدِي إِلَى

أَوْثُوا	الْعِلْمَ	الَّذِي	أُنْزِلَ	إِلَيْكَ	مِنْ	رَبِّكَ	هُوَ	الْحَقُّ	وَيَهْدِي	إِلَى
دینے گئے ہیں	علم	وہ جو	اتارا گیا ہے	طرف تیری	سے	تیرے پروردگار کی طرف	وہ	حق ہے	اور	راہ دکھاتا ہے

دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو (قرآن) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے وہ حق ہے اور (اللہ)

صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلَىٰ

صِرَاطِ	الْعَزِيزِ	الْحَمِيدِ	وَقَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	هَلْ	نَدُلُّكُمْ	عَلَىٰ
راہ	غالب	تعریف کیے گئے کی	اور	کہا	ان لوگوں نے کہ	کافر ہوئے	کیا	ہم راہ بتائیں تم کو

غالب (اور) سزاوار تعریف کا رستہ بتاتا ہے ۝ اور کافر کہتے ہیں کہ بھلا ہم تمہیں ایسا آدمی بتائیں

رَجُلٍ يُنَبِّئُكُمْ إِذَا مُرِّقْتُمْ كُلَّ مُمَرِّقٍ ۚ إِنَّكُمْ لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۝

رَجُلٍ	يُنَبِّئُكُمْ	إِذَا	مُرِّقْتُمْ	كُلَّ	مُمَرِّقٍ	إِنَّكُمْ	لَفِي	خَلْقٍ	جَدِيدٍ
ایک شخص کے جو کہ	خبر دیتا ہے تم کو	جب	ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تم	نہایت	ریزہ ریزہ ہو جانا	بیشک تم	البتہ	پیدائش	نئی کے

جو تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب تم (مر کر) بالکل پارہ پارہ ہو جاؤ گے تو نئے سرے سے پیدا ہو گے ۝

أَفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَمْ بِهِ جِنَّةٌ ۚ بَلِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

أَفْتَرَىٰ	عَلَى	اللَّهِ	كَذِبًا	أَمْ	بِهِ	جِنَّةٌ	بَلِ	الَّذِينَ	لَا	يُؤْمِنُونَ
کیا باندھ لیا ہے اس نے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	یا	اس کو	جنون ہے	بلکہ	وہ لوگ جو کہ	نہیں	ایمان لاتے

یا تو اس نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے یا اسے جنون ہے۔ بات یہ ہے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

بِالْآخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلَالِ الْبَعِيدِ ۝ أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا

بِالْآخِرَةِ	فِي	الْعَذَابِ	وَالضَّلَالِ	الْبَعِيدِ	أَفَلَمْ	يَرَوْا	إِلَىٰ	مَا
ساتھ آخرت کے	تج	عذاب کے	اور گمراہی	دور کے ہیں	کیا پس نہیں	دیکھا انہوں نے	طرف	اس چیز کی کہ

وہ آفت اور پرلے درجے کی گمراہی میں (بتلا) ہیں ۝ کیا انہوں نے اس کو نہیں

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّ نَسْأَنُخَسِفُ

بَيْنَ	أَيْدِيهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ	مِنَ	السَّمَاءِ	وَالْأَرْضِ	إِنَّ	نَسْأَنُخَسِفُ
آگے ان کے ہے	اور جو کچھ	پچھے ان کے ہے	سے	آسمان	اور	زمین	اگر	چاہیں ہم

دیکھا جو اُن کے آگے اور پیچھے ہے یعنی آسمان اور زمین۔ اگر ہم چاہیں تو اُن کو زمین میں

بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطُ عَلَيْهِمْ كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ ۖ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

بِهِمُ	الْأَرْضَ	أَوْ	نُسْقِطُ	عَلَيْهِمْ	كِسْفًا	مِّنَ	السَّمَاءِ	إِنَّ	فِي	ذَٰلِكَ
ساتھ انکے	زمین کو	یا	گر ادیں	اوپر ان کے	ٹکڑا	سے	آسمان	بیشک	بچ	اس کے

دھسا دیں یا اُن پر آسمان کے ٹکڑے گرا دیں۔ اس میں ہر بندے کے لیے

لَايَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ۖ وَلَقَدْ أَنْتَبْنَا دَاوُدَ مِنَّا فَضْلًا ۖ يُجِبَالُ

لَايَةً	لِّكُلِّ	عَبْدٍ	مُنِيبٍ	وَلَقَدْ	أَنْتَبْنَا	دَاوُدَ	مِنَّا	فَضْلًا	يُجِبَالُ
البتہ نشانی ہے	واسطے ہر	بندے	رجوع کرنیوالے کے	اور البتہ تحقیق	دی ہم نے	داؤد کو	اپنی طرف سے	بزرگی	اے پہاڑو

جو رجوع کرنے والا ہے ایک نشانی ہے ۹ اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے برتری بخشی تھی۔ اے پہاڑواں

أَوْ بِئِیَ مَعَهُ وَالطَّيْرِ ۚ وَالنَّالَهُ الْحَدِيدَ ۚ إِنَّ أَعْمَلَ سَبِغَتْ وَقَدِرُ

أَوْ بِئِیَ	مَعَهُ	وَالطَّيْرِ	وَالنَّالَهُ	الْحَدِيدَ	إِنَّ	أَعْمَلَ	سَبِغَتْ	وَقَدِرُ
رجوع سے تسبیح کرو	ساتھ اسکے	اور اڑتے جانور	اور زمیں کی گز	واسطے اسکے	لوہا	یہ کہ	بنا	زرہیں اور اندازہ کھ

کے ساتھ تسبیح کرو اور پرندوں کو (اُن کا مسخر کر دیا) اور اُن کے لیے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا ۱۰ کہ کشادہ زرہیں بناؤ اور

فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا ۖ إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۖ وَلَسْلَيْتَن

فِي	السَّرْدِ	وَاعْمَلُوا	صَالِحًا	إِنِّي	بِمَا	تَعْمَلُونَ	بَصِيرٌ	وَلَسْلَيْتَن
بچ	کڑیوں کے	اور عمل کرو	اچھے	بیشک میں	ساتھ اس چیز کہ	تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہوں	اور واسطے سلیمان کے

کڑیوں کو اندازے سے جوڑو اور نیک عمل کرو۔ جو عمل تم کرتے ہو میں اُن کو دیکھنے والا ہوں ۱۱ اور ہوا کو (ہم نے)

الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَأَسْلَنَّا لَهُ عَيْنَ الْقَطْرِ ۖ

الرِّيحَ	غُدُوُّهَا	شَهْرٌ	وَرَوَاحُهَا	شَهْرٌ	وَأَسْلَنَّا	لَهُ	عَيْنَ	الْقَطْرِ
مسخر کیا ہوا کو	کہ صبح کی سیراسکی	ایک مہینے کی راہ	اور	شام کی سیراسکی	ایک مہینے کی راہ	اور بہایا ہم نے	واسطے اسکے	چشمہ گھلے ہوئے تانبے کا

سلیمان کا تابع کر دیا تھا اس کی صبح کی منزل ایک مہینے کی راہ ہوتی اور شام کی منزل بھی مہینے بھر کی ہوتی۔ اور اُن کے لیے ہم نے

وَمِنَ الْجِنِّ مَن يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ وَمَن يَّزِغْ مِنْهُمْ

وَمِنَ	الْجِنِّ	مَن	يَّعْمَلُ	بَيْنَ	يَدَيْهِ	بِإِذْنِ	رَبِّهِ	وَمَن	يَّزِغْ	مِنْهُمْ
اور سے	جنوں میں	جو کہ	کام کرتے تھے	اس کے آگے	ساتھ حکم	اسکے رب کے	اور	جو کوئی	کجی کرے	ان میں سے

تانبے کا چشمہ بہا دیا تھا۔ اور جنوں میں سے ایسے تھے جو اُن کے پروردگار کے حکم سے ان کے آگے کام کرتے تھے۔ اور جو کوئی ان

ع

عَنْ أَمْرِنَا نُذِقُهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ۝ يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ

عَنْ	أَمْرِنَا	نُذِقُهُ	مِنْ	عَذَابِ	السَّعِيرِ	يَعْمَلُونَ	لَهُ	مَا	يَشَاءُ	مِنْ
سے	حکم ہمارے	چکھائیے ہم اسکو	سے	عذاب	دوزخ کے	بناتے تھے	واسطے اسکے	جو کچھ	چاہتا	سے

میں سے ہمارے حکم سے پھرے گا اس کو ہم (جہنم کی) آگ کا مزہ چکھائیں گے ۝ وہ جو چاہتے ہیں اُن کے لیے

مَحَارِبَ وَتَمَاثِيلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَاسِيَتٍ ۝

مَحَارِبَ	وَتَمَاثِيلَ	وَجِفَانٍ	كَالْجَوَابِ	وَقُدُورٍ	رَاسِيَتٍ
قلعوں	اور تصویریں مجسمے	اور	لگن	ماند تالابوں کے	اور دیگیں

بناتے یعنی قلعے اور مجسمے اور (بڑے بڑے) لگن جیسے تالاب اور دیگیں جو ایک ہی جگہ رکھی رہیں۔

اعْمَلُوا آلَ دَاوُدَ شُكْرًا ۝ وَقَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ ۝ فَلَمَّا

اعْمَلُوا	آلَ	دَاوُدَ	شُكْرًا	وَقَلِيلٌ	مِّنْ	عِبَادِيَ	الشَّكُورُ	فَلَمَّا
عمل کرو	اے آل	داؤد	احسان مان کر	اور	تھوڑے ہیں	سے	بندوں میرے	شکر کرنے والے

اے داؤد کی اولاد (میرا) شکر کرو اور میرے بندوں میں شکر گزار تھوڑے ہیں ۝ پس جب

قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَى مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ

قَضَيْنَا	عَلَيْهِ	الْمَوْتَ	مَا	دَلَّهُمْ	عَلَى	مَوْتِهِ	إِلَّا	دَابَّةُ	الْأَرْضِ
مقرر کیا ہم نے	اوپر اس کے	موت	نہ	خبردار کیا ان کو	اوپر	اس کی موت کے	مگر	کیڑے نے	زمینی

ہم نے اُن کے لیے موت کا حکم صادر کیا تو کسی چیز سے اُن کا مرنا معلوم نہ ہوا مگر گھن کے کیڑے سے

تَأْكُلُ مَنَسَاتُهُ ۖ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنَّ أَن لَّوْكَانُوا يَعْلَمُونَ

تَأْكُلُ	مَنَسَاتُهُ	فَلَمَّا	خَرَّ	تَبَيَّنَتِ	الْجِنَّ	أَن	لَّوْكَانُوا	يَعْلَمُونَ
کھاتا تھا	عصا اس کا	پس جب	گر پڑا	جان لیا	جنوں نے	یہ کہ	اگر	ہوتے

جو اُن کے عصا کو کھاتا رہا جب عصا گر پڑا تب جنوں کو معلوم ہوا (اور کہنے لگے) کہ اگر

الْغَيْبِ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ ۝ لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكِهُمْ

الْغَيْبِ	مَا	لَبِثُوا	فِي	الْعَذَابِ	الْمُهِينِ	لَقَدْ	كَانَ	لِسَبَإٍ	فِي	مَسْكِهُمْ
غیب کو	نہیں	رہتے	بچ	عذاب	ذلیل کر نیوالے کے	ہے	واسطے قوم سبا کے	بچ	انکے گھروں کے	

وہ غیب جانتے ہوتے تو ذلت کی تکلیف میں نہ رہتے ۝ (اہل) سبا کے لیے اُن کے مقام بودوباش میں ایک

اٰیَةُ جَنَّتْنِ عَنْ یَّمِیْنٍ وَشَمَالٍ ۝۱۴۰ کُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّکُمْ وَاشْكُرُوْا

اٰیَةُ	جَنَّتْنِ	عَنْ	یَّمِیْنٍ	وَ	شَمَالٍ	کُلُوْا	مِنْ	رِّزْقِ	رَبِّکُمْ	وَاشْكُرُوْا
نشانی	دوباغ	سے	دائیں طرف	اور	بائیں طرف سے	کھاؤ	سے	رزق	پروردگار اپنے کے	اور شکر کرو

نشانی تھی (یعنی) دوباغ (ایک) دائیں طرف اور (ایک) بائیں طرف۔ اپنے پروردگار کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔ (یہاں

لَهُ ۥ بَلَدَةٌ طَیِّبَةٌ وَرَبُّ غَفُوْرٌ ۝۱۴۱ فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ سَیْلَ

لَهُ ۥ	بَلَدَةٌ	طَیِّبَةٌ	وَ	رَبُّ	غَفُوْرٌ	فَاَعْرَضُوْا	فَاَرْسَلْنَا	عَلَیْهِمْ	سَیْلَ
واسطے اسکے	شہر ہے	پاکیزہ	اور	پروردگار ہے	بخشنے والا	پس منہ پھیر لیا انہوں نے	پس بھیجا ہم نے	اوپر ان کے	سیلاب

تمہارے رہنے کو یہ) پاکیزہ شہر ہے اور (وہاں بخشنے کو) اللہ غفار ۝۱۴۱ تو انہوں نے (شکر گزاری سے) منہ پھیر لیا پس ہم

الْعَرِمِ وَبَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَّتِیْهِمْ جَنَّتَیْنِ ذَوَاتِیْ اُكْلٍ خَمْطٍ وَّاَثَلِ

الْعَرِمِ	وَ	بَدَّلْنَاهُمْ	بِجَنَّتِیْهِمْ	جَنَّتَیْنِ	ذَوَاتِیْ اُكْلٍ	خَمْطٍ	وَ	اَثَلِ
زور کا	اور	بدل دیا ہم نے انکو	انکے دوباغوں کے بدلے	دوباغ	میوؤں والے	بدمزہ	اور	جھاؤ

نے اُن پر زور کا سیلاب چھوڑ دیا اور انہیں اُن کے باغوں کے بدلے دو ایسے باغ دیے جن کے میوے بدمزہ تھے

وَّشَیْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِیْلٍ ۝۱۴۲ ذٰلِكَ جَزَیْنَاهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ۝ وَهَلْ

وَّشَیْءٍ	مِّنْ	سِدْرٍ	قَلِیْلٍ	ذٰلِكَ	جَزَیْنَاهُمْ	بِمَا	كَفَرُوْا	وَ	هَلْ
اور کچھ	سے	بیر	تھوڑے	یہ	بدل دیا ہم نے ان کو	بہسب اسکے	کفر کیا انہوں نے	اور	نہیں

اور جن میں کچھ تو جھاؤ تھا اور تھوڑی سی بیریاں ۝۱۴۲ یہ ہم نے ان کی ناشکری کی ان کو سزا دی اور ہم

نُجْزِیْ اِلَّا الْکُفُوْرَ ۝۱۴۳ وَجَعَلْنَا بَیْنَهُمْ وَبَیْنَ الْقُرَیِّ الَّتِیْ بُرِکْنَا

نُجْزِیْ	اِلَّا	الْکُفُوْرَ	وَ	جَعَلْنَا	بَیْنَهُمْ	وَ	بَیْنَ	الْقُرَیِّ	الَّتِیْ	بُرِکْنَا
جزا دیتے ہم	مگر	ناشکرے کو	اور	کیا تھا ہم نے	درمیان ان کے	اور	درمیان	ان گاؤں کے	جن کو کہ	برکت دی گئی

سزا ناشکرے ہی کو دیا کرتے ہیں ۝۱۴۳ اور ہم نے ان کے اور (شام میں) ان کی بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت

فِیْهَا قُرَیٌّ ظَاہِرَةٌ وَقَدَّرْنَا فِیْهَا السَّیْرَ ۝۱۴۴ سَیْرُوْا فِیْهَا لَیَالِیَ ۝ وَ اَیَّامًا

فِیْهَا	قُرَیٌّ	ظَاہِرَةٌ	وَ	قَدَّرْنَا	فِیْهَا	السَّیْرَ	سَیْرُوْا	فِیْهَا	لَیَالِیَ	وَ	اَیَّامًا
سچے انکے	بستیاں	ظاہر	اور	مقرر کر دی تھیں	سچے اسکے	سرائیں	چلو	سچے اسکے	راتوں کو	اور	دنوں کو

دی تھی (ایک دوسرے کے متصل) دیہات بنائے تھے جو سامنے نظر آتے تھے اور ان میں آمد و رفت کا اندازہ مقرر کر دیا تھا کہ رات

۱۸) فَقَالُوا رَبَّنَا بُعِدْ بَيْنَ أَسْفَارِنَا وَظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ

اُمْنِیْنَ	فَقَالُوا	رَبَّنَا	بُعِدْ	بَيْنَ	اَسْفَارِنَا	وَزَلَمُوا	اَنْفُسَهُمْ
امن سے	پس کہا انہوں نے	اے رب ہمارے	دوری ڈال	درمیان	سفروں ہمارے کے	اور ظلم کیا انہوں نے	جانوں اپنی کو

دن بے خوف و خطر چلتے رہو ۱۸) تو انہوں نے دعا کی کہ اے پروردگار ہماری مسافتوں میں بُعد (اور طول پیدا) کر دے اور (اس

فَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ وَمَرَّقْنَاهُمْ كُلَّ مَرْقٍ ۱۹) إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ

فَجَعَلْنَاهُمْ	أَحَادِيثَ	وَمَرَّقْنَاهُمْ	كُلَّ	مَرْقٍ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَاتٍ
پس کر دیا ہم نے انکو	کہانیاں	اور ٹکڑے ٹکڑے کیا ہم نے انکو	نہایت	ٹکڑے ٹکڑے کرنا	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں

سے) انہوں نے اپنے حق میں ظلم کیا تو ہم نے (انہیں نابود کر کے) ان کے افسانے بنادے اور انہیں بالکل منتشر کر دیا اس

لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۱۹) وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ

لِكُلِّ	صَبَّارٍ	شَكُورٍ	وَلَقَدْ	صَدَّقَ	عَلَيْهِمْ	إِبْلِيسُ	ظَنَّهُ	فَاتَّبَعُوهُ
واسطے ہر	صبر کرنے والے	شکر کرنے والے کے	اور	البتہ تحقیق	سچا کیا	اوپر ان کے	ابلیس نے	گمان اپنا پس پیروی کی اسکی

میں ہر صابر و شاکر کے لیے نشانیاں ہیں ۱۹) اور شیطان نے ان کے بارے میں اپنا خیال سچ کر دکھایا کہ مومنوں کی

إِلَّا فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۲۰) وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطَانٍ إِلَّا

إِلَّا	فَرِيقًا	مِّنَ	الْمُؤْمِنِينَ	وَمَا	كَانَ	لَهُ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ	سُلْطَانٍ	إِلَّا
مگر	ایک جماعت نے	سے	ایمان والوں	اور نہیں	تھا	واسطے اسکے	اوپر ان کے	کچھ	غلبہ	مگر

ایک جماعت کے سوا وہ اس کے پیچھے چل پڑے ۲۰) اور اُس کا اُن پر کچھ زور نہ تھا مگر (ہمارا) مقصود یہ تھا کہ

لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍّ ۲۱) وَرَبُّكَ عَلَىٰ

لِنَعْلَمَ	مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِالْآخِرَةِ	مِمَّنْ	هُوَ	مِنْهَا	فِي	شَكٍّ	وَرَبُّكَ	عَلَىٰ
تاکلفا پھر یقین	اس کو جو کہ	ایمان لاتا ہے	ساتھ آخرت کے	اس سے جو کہ	وہ	اس سے	بیچ	شک کے ہے	اور	رب تبارا

جو لوگ آخرت میں شک رکھتے ہیں ان سے ان لوگوں کو جو اس پر ایمان رکھتے ہیں متمیز کر دیں۔ اور تمہارا پروردگار

كُلِّ شَيْءٍ حَفِیْظٌ ۲۱) قُلْ ادْعُوا الَّذِينَ رَعَيْتُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ

كُلِّ	شَيْءٍ	حَفِیْظٌ	قُلْ	ادْعُوا	الَّذِينَ	رَعَيْتُمْ	مِّنْ	دُونِ	اللَّهِ
ہر	چیز کے	نگہبان ہے	کہہ کہ	پکارو تم	ان لوگوں کو کہ	گمان کرتے ہیں	سے	سوائے	اللہ کے

ہر چیز پر نگہبان ہے ۲۱) کہہ دو کہ جن کو تم اللہ کے سوا (معبود) خیال کرتے ہو اُن کو بلاؤ۔

لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ

لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ
نہیں مالک ہوتے برابر ایک ذرے کے بچ آسمانوں کے اور نہ بچ زمین کے اور نہیں واسطے ان کے

وہ آسمانوں اور زمین میں ذرہ بھر کے بھی مالک نہیں ہیں اور نہ اُن میں ان کی

فِيهِمَا مِنْ شَرِّكَ وَمَا لَهُ مِنْهُمْ مِنْ ظَهِيرٍ ۚ وَلَا تَنْفَعُ

فِيهِمَا مِنْ شَرِّكَ وَمَا لَهُ مِنْهُمْ مِنْ ظَهِيرٍ ۚ وَلَا تَنْفَعُ
بچ ان دونوں کے کچھ ساچھا اور نہیں واسطے ان کے ان میں سے کوئی مددگار اور نہیں فائدہ دیتی

شرکت ہے اور نہ اُن میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے (۲۲) اور اللہ کے ہاں

الشَّفَاعَةُ عِنْدَكَ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُ ۖ حَتَّىٰ إِذَا فُزِعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ

الشَّفَاعَةُ عِنْدَكَ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُ ۖ حَتَّىٰ إِذَا فُزِعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ
شفاعت نزدیک اسکے مگر واسطے اسکے جسے اجازت بخشے اس کو یہاں تک کہ جب گھبراہٹ دور ہو جائے سے دلوں ان کے

(کسی کے لیے) سفارش فائدہ نہ دے گی مگر اس کے لیے جس کے بارے میں وہ اجازت بخشے۔ یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے اضطراب

قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ ۖ قَالُوا الْحَقُّ ۖ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۚ قُلْ مَنْ

قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ ۖ قَالُوا الْحَقُّ ۖ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۚ قُلْ مَنْ
کہیں کیا فرمایا تمہارے رب نے کہیں گے وہ حق اور وہی ہے سب سے بلند بڑا کہہ کون

دور کر دیا جائے گا تو کہیں گے کہ تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا ہے۔ (فرشتے) کہیں گے کہ حق (فرمایا ہے) اور وہ عالیٰ مرتبہ (اور) گرامی قدر ہے (۲۳) پوچھو

يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ قُلِ اللَّهُ ۖ وَإِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلَىٰ

يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ قُلِ اللَّهُ ۖ وَإِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلَىٰ
رزق دیتا ہے تم کو سے آسمانوں اور زمین سے کہہ کہ اللہ اور ہم یا تم البتہ اوپر

کہ تم کو آسمانوں اور زمین سے کون رزق دیتا ہے؟ کہہو کہ اللہ اور ہم یا تم (یا تو) سیدھے رستے پر ہیں

هُدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۚ قُلِ الْأَنْسُلُونَ عَمَّا أَجْرَمْنَا وَلَا نُسْئِلُ

هُدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۚ قُلِ الْأَنْسُلُونَ عَمَّا أَجْرَمْنَا وَلَا نُسْئِلُ
ہدایت کے ہیں یا بچ گمراہی کے ظاہر کہہ نہیں پوچھے جاؤ گے تم اس چمن سے کہ گناہ کرتے ہیں ہم اور نہ پوچھے جائیں گے ہم

یا صریح گمراہی میں (۲۴) کہہ دو کہ نہ ہمارے گناہوں کی تم سے پرسش ہو گی اور نہ تمہارے

عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۲۵﴾ قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ط

عَمَّا	تَعْمَلُونَ	قُلْ	يَجْمَعُ	بَيْنَنَا	رَبُّنَا	ثُمَّ	يَفْتَحُ	بَيْنَنَا	بِالْحَقِّ
اس جتنے کہ	تم کرتے ہو	کہہ کہ	جمع کرے گا	ہم سب کو	رب ہمارا	پھر	فیصلہ کریگا	درمیان ہمارے	ساتھ حق کے

اعمال کی ہم سے پرسش ہوگی ﴿۲۵﴾ کہہ دو کہ ہمارا پروردگار ہم کو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے گا۔

وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ ﴿۲۶﴾ قُلْ أَرُونِي الَّذِينَ أَلْحَقْتُمْ بِهِ شُرَكَاءَ كَلَّا ط بَلْ

وَهُوَ	الْفَتَّاحُ	الْعَلِيمُ	قُلْ	أَرُونِي	الَّذِينَ	أَلْحَقْتُمْ	بِهِ	شُرَكَاءَ	كَلَّا	بَلْ
اور وہ	خوب فیصلہ کرنے والا	جانتے والا	کہہ کہ	دکھاؤ مجھ کو	ان لوگوں کو کہ	ملا دیا ہے تم نے	ساتھ اس کے	شریک	ہرگز نہیں	بلکہ

اور وہ خوب فیصلہ کرنے والا (اور) صاحب علم ہے ﴿۲۶﴾ کہو کہ مجھے وہ لوگ تو دکھاؤ جن کو تم نے شریک (اللہ) بنا کر اس کے ساتھ ملا رکھا

هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۲۷﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَّا كَافَّةً لِلنَّاسِ بَشِيرًا

هُوَ	اللَّهُ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	وَمَا	أَرْسَلْنَا	إِلَّا	كَافَّةً	لِلنَّاسِ	بَشِيرًا
وہ ہے	اللہ	غالب	حکمت والا	اور نہیں	بھیجا ہم نے تجھ کو	مگر	سارے	لوگوں کے واسطے	خوشخبری دینے والا

ہے۔ کوئی نہیں بلکہ وہی (اکیلا اللہ) غالب (اور) حکمت والا ہے ﴿۲۷﴾ اور (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو تمام لوگوں کے لیے

وَنَذِيرًا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۸﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا

وَنَذِيرًا	وَلَكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُونَ	وَيَقُولُونَ	مَتَى	هَذَا
اور ڈرائیوالا	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں جانتے	اور	کہتے ہیں	کب ہے یہ

خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۲۸﴾ اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچ کہتے ہو

الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۲۹﴾ قُلْ لَكُمْ مِيعَادُ يَوْمٍ لَا تَسْتَخِرُونَ

الْوَعْدُ	إِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	قُلْ	لَكُمْ	مِيعَادُ	يَوْمٍ	لَا	تَسْتَخِرُونَ
وعدہ	اگر	ہو تم	سچے	کہہ	واسطے تمہارے	وعدہ ہے	ایک دن کا	نہیں	پیچھے رہو گے تم

تو یہ (قیمت کا) وعدہ کب وقوع میں آئے گا؟ ﴿۲۹﴾ کہہ دو کہ تم سے ایک دن کا وعدہ ہے جس سے نہ

عَنْهُ سَاعَةٌ وَلَا تَسْتَغِيثُونَ ﴿۳۰﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُؤْمِنَ

عَنْهُ	سَاعَةٌ	وَلَا	تَسْتَغِيثُونَ	وَقَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لَنْ	تُؤْمِنَ
اس سے	ایک گھڑی	اور نہ	آگے بڑھو گے	اور کہا	ان لوگوں نے کہ	کافر ہوئے	ہرگز نہیں	ایمان لائینگے ہم

ایک گھڑی پیچھے رہو گے نہ آگے بڑھو گے ﴿۳۰﴾ اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم نہ تو اس قرآن

بِهَذَا الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ ۖ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ

بِهَذَا	الْقُرْآنِ	وَلَا	بِالَّذِي	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَلَوْ	تَرَىٰ	إِذِ	الظَّالِمُونَ
ساتھ اس	قرآن کے	اور	نہ	ساتھ اس چیز کے کہ	آگے اس کے ہے	اور	کاش کہ	دیکھتے تو جبکہ ظالم

کو مانیں گے اور نہ ان (کتابوں) کو جو ان سے پہلے کی ہیں۔ اور کاش (ان) ظالموں کو تم اُس وقت

مَوْقُوفُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ الْقَوْلَ ۚ يَقُولُ

مَوْقُوفُونَ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	يَرْجِعُ	بَعْضُهُمْ	إِلَىٰ	بَعْضٍ	الْقَوْلَ	يَقُولُ
کھڑے کیے جائینگے	نزدیک	رب اپنے کے	پھیریں گے	بعض ان کے	طرف	بعض کی	بات کو	کہیں گے

دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہوں گے اور ایک دوسرے سے رد و کد کر رہے ہوں گے۔ جو

الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا وَلَا أَنْتُمْ لَكُمْ مُؤْمِنِينَ ۝۳۱

الَّذِينَ	اسْتُضْعِفُوا	الَّذِينَ	اسْتَكْبَرُوا	وَلَا	أَنْتُمْ	لَكُمْ	مُؤْمِنِينَ
وہ لوگ کہ	کمزور کیے گئے تھے	واسطے ان لوگوں کے جو	تکبر کرتے تھے	اگر	نہ	ہوتے تم	البتہ ہوتے ہم ایمان والے

لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور مومن ہو جاتے ۝۳۱

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا أَنْحُنْ صَدَدْنَكُمْ عَنْ

قَالَ	الَّذِينَ	اسْتَكْبَرُوا	الَّذِينَ	اسْتُضْعِفُوا	أَنْحُنْ	صَدَدْنَكُمْ	عَنْ
کہا	ان لوگوں نے جو کہ	تکبر کرتے تھے	واسطے ان لوگوں کے کہ	کمزور کیے گئے تھے	کیا ہم نے	بند کیا تھا تم کو	سے

بڑے لوگ کمزوروں سے کہیں گے کہ بھلا ہم نے تم کو ہدایت سے جب وہ تمہارے

الْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ جَاءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُجْرِمِينَ ۝۳۲ وَقَالَ الَّذِينَ

الْهُدَىٰ	بَعْدَ	إِذْ	جَاءَكُمْ	بَلْ	كُنْتُمْ	مُجْرِمِينَ	وَقَالَ	الَّذِينَ
ہدایت	پیچھے	اس کے کہ	آئی تمہارے پاس	بلکہ	تھے تم ہی	گنہگار	اور	کہا ان لوگوں نے کہ

پاس آ چکی تھی روکا تھا (نہیں) بلکہ تم ہی گنہگار تھے ۝۳۲ اور کمزور لوگ

اسْتُضْعِفُوا الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكَرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَ نَا

اسْتُضْعِفُوا	الَّذِينَ	اسْتَكْبَرُوا	بَلْ	مَكَرُ	الَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	إِذْ	تَأْمُرُونَ
کمزور کیے گئے تھے	واسطے ان لوگوں کے کہ	تکبر کرتے تھے	بلکہ	مکر کرتے تھے	رات	اور	دن	جب کہ تم حکم دیتے تھے ہم کو

بڑے لوگوں سے کہیں گے (نہیں) بلکہ (تمہاری) رات دن کی چالوں نے (ہمیں) روک رکھا تھا

أَنْ تَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهُ أَنْدَادًا ۖ وَأَسْرُوا النَّدَامَةَ لَهَا رَاوَا

أَنْ	تَكْفُرَ	بِاللّٰهِ	وَنَجْعَلَ	لَهُ	أَنْدَادًا	وَأَسْرُوا	النَّدَامَةَ	لَهَا	رَاوَا
یہ کہ	کفر کریں ہم	ساتھ اللہ کے	اور مقرر کریں ہم	واسطے اسکے	شریک	اور چھپائیں گے	پشیمانی	جسوقت کہ	دیکھیں گے

جب تم ہم سے کہتے تھے کہ ہم اللہ سے کفر کریں اور اس کا شریک بنائیں۔ اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو دل میں

الْعَذَابِ ۖ وَجَعَلْنَا الْأَغْلَالَ فِيْ أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ هَلْ

الْعَذَابِ	وَجَعَلْنَا	الْأَغْلَالَ	فِيْ	أَعْنَاقِ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	هَلْ
عذاب	اور	کردیں گے ہم	طوق	بچ	گردنوں	ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے

پشیمان ہوں گے۔ اور ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے۔ بس جو عمل وہ

يُجْرَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٣٣﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيرٍ

يُجْرَوْنَ	إِلَّا	مَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	وَمَا	أَرْسَلْنَا	فِيْ	قَرْيَةٍ	مِّنْ	نَّذِيرٍ
جزائیئے جائینگے	مگر	جو کچھ	تھے وہ	عمل کرتے	اور	نہیں بھیجا ہم نے	بچ	کسی بستی کے	کوئی	ڈرائیوالا

کرتے تھے انہی کا ان کو بدلہ ملے گا ﴿۳۳﴾ اور ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا

إِلَّا قَالِ مُتْرَفُوهَا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ﴿٣٤﴾ وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ

إِلَّا	قَالَ	مُتْرَفُوهَا	إِنَّا	بِمَا	أُرْسِلْتُمْ	بِهِ	كَافِرُونَ	وَقَالُوا	نَحْنُ	أَكْثَرُ
مگر	کہا	دولت مندوں اسکے نے	بیشک ہم	ساتھ اس چیز کے کہ	بھیجا ہے تم کو	ساتھ اسکے	کافر ہیں	اور	کہا انہوں نے	ہم زیادہ ترین

مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ جو چیز تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کے قائل نہیں ﴿۳۴﴾ اور (یہ بھی) کہنے لگے

أَمْوَالًا ۖ وَأَوْلَادًا ۖ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذِّبِينَ ﴿٣٥﴾ قُلْ إِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ

أَمْوَالًا	وَأَوْلَادًا	وَمَا	نَحْنُ	بِمُعَذِّبِينَ	قُلْ	إِنَّ	رَبِّيْ	يَبْسُطُ
مال میں	اور اولاد میں	اور	نہیں ہم	عذاب کیے گئے	کہہ	بیشک	پروردگار میرا	کھولتا ہے

کہ ہم بہت سامان اور اولاد رکھتے ہیں اور ہم کو عذاب نہیں ہوگا ﴿۳۵﴾ کہہ دو کہ میرا رب جس کے لیے چاہتا

الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاءُ وَيَقْدِرُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾ وَمَا

الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَاءُ	وَيَقْدِرُ	وَلَكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُونَ	وَمَا
رزق	واسطے جس کے	چاہتا ہے	اور بند کرتا ہے	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں جانتے	اور نہیں

ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۳۶﴾ اور تمہارا

أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفَىٰ إِلَّا مَنَ أَمَنَ

أَمْوَالُكُمْ	وَ	لَا	أَوْلَادُكُمْ	بِالَّتِي	تُقَرِّبُكُمْ	عِنْدَنَا	زُلْفَىٰ	إِلَّا	مَنَ	أَمَنَ
مال تمہارے	اور	نہ	اولاد تمہاری	وہ جو کہ	نزدیک کرتے تم کو	ہمارے نزدیک	مقرب	مگر	جو کہ	ایمان لایا

مال اور اولاد ایسی چیز نہیں کہ تم کو ہمارا مقرب بنا دیں ہاں (ہمارا مقرب وہ ہے) جو ایمان لایا

وَعَمَلٌ صَالِحًا ۚ فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضَّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ

وَعَمَلٌ	صَالِحًا	فَأُولَٰئِكَ	لَهُمْ	جَزَاءُ	الضَّعْفِ	بِمَا	عَمِلُوا	وَهُمْ
اور	کام کیے	ایچھے	پس یہ لوگ	واسطے ان کے ہے	جزا	دوگنی	بہسب اس کے کہ	عمل کیا انہوں نے اور وہ

اور عمل نیک کرتا رہا ایسے ہی لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب دُگنا بدلہ ملے گا۔ اور وہ خاطر جمع سے

فِي الْغُرَفِ أَمْؤُونَ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي آيَاتِنَا مُعْجِرِينَ

فِي	الْغُرَفِ	أَمْؤُونَ	وَالَّذِينَ	يَسْعَوْنَ	فِي	آيَاتِنَا	مُعْجِرِينَ
بچ	بالا خانوں کے	نڈر ہیں	اور وہ لوگ جو کہ	سعی کرتے ہیں	بچ	ہماری نشانیوں کے	واسطے عاجز کرنے کے

بالا خانوں میں بیٹھے ہوں گے ﴿۳۷﴾ جو لوگ ہماری آیتوں میں کوشش کرتے ہیں کہ ہمیں ہرا دیں

أُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ﴿۳۸﴾ قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ

أُولَٰئِكَ	فِي	الْعَذَابِ	مُحْضَرُونَ	قُلْ	إِنَّ	رَبِّي	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ
یہ لوگ	بچ	عذاب کے	حاضر کیے جائیں گے	کہہ	بیشک	پروردگار میرا	کھولتا ہے	برزق

وہ عذاب میں حاضر کیے جائیں گے ﴿۳۸﴾ کہہ دو کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جس کے

لِمَنُ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۖ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ

لِمَنُ	يَشَاءُ	مِنْ	عِبَادِهِ	وَيَقْدِرُ	لَهُ	وَمَا	أَنْفَقْتُمْ	مِنْ	شَيْءٍ	فَهُوَ
واسطے جس کے	چاہتا ہے	سے	بندوں اپنے	اور	تنگ کرتا ہے	واسطے اس کے	اور	جو کچھ	تم خرچ کرتے ہو	کسی چیز سے پس وہ

لیے چاہتا ہے روزنی فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے اور تم جو چیز خرچ کرو گے وہ اس کا

يُخْلِفُهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرِّزْقَيْنِ ﴿۳۹﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ

يُخْلِفُهُ	وَهُوَ	خَيْرُ	الرِّزْقَيْنِ	وَيَوْمَ	يُحْشَرُهُمْ	جَمِيعًا	ثُمَّ
بدل دیتا ہے اس کا	اور وہ	بہت بہتر	رزق دینے والا ہے	اور	جس دن	جمع کرے گا ان کو	اکٹھے پھر

(تمہیں) عوض دے گا۔ اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ﴿۳۹﴾ اور جس دن وہ ان سب کو جمع کرے گا پھر

يَقُولُ لِلْمَلِكَةِ أَهْلُ آءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿۳۰﴾ قَالُوا سُبْحٰنَكَ

يَقُولُ	لِلْمَلِكَةِ	أَهْلُ آءِ	إِيَّاكُمْ	كَانُوا	يَعْبُدُونَ	قَالُوا	سُبْحٰنَكَ
کہے گا	فرشتوں کو	کیا یہ	تم کو	تھے	عبادت کرتے	کہیں گے	پاک ہے تجھ کو

فرشتوں سے فرمائے گا۔ کیا یہ لوگ تم کو پوجا کرتے تھے ﴿۳۰﴾ وہ کہیں گے تو پاک ہے

أَنْتَ وَلِيِّنَا مِنْ دُونِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْجِنَّ ۚ أَكْثَرُهُمْ بِهِمْ

أَنْتَ	وَلِيِّنَا	مِنْ	دُونِهِمْ	بَلْ	كَانُوا	يَعْبُدُونَ	الْجِنَّ	أَكْثَرُهُمْ	بِهِمْ
تو	کارساز ہمارا ہے	سے	سوائے انکے	بلکہ	وہ تھے	عبادت کرتے	جنوں کی	اکثر انکے	ساتھ انکے

تو ہی ہمارا دوست ہے نہ کہ یہ۔ بلکہ یہ جنات کو پوجا کرتے تھے۔ (اور) اکثر ان ہی کو

مُؤْمِنُونَ ﴿۳۱﴾ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا ط

مُؤْمِنُونَ	فَالْيَوْمَ	لَا	يَمْلِكُ	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	نَفْعًا	وَلَا	ضَرًّا
ایمان رکھتے ہیں	پس آج کے دن	نہ	اختیار میں رکھے گا	بعض تمہارا	واسطے بعضوں کے	نفع کو	اور نہ	ضرر کو

مانتے تھے ﴿۳۱﴾ تو آج تم میں سے کوئی کسی کو نفع اور نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا۔

وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا

وَنَقُولُ	لِلَّذِينَ	ظَلَمُوا	ذُوقُوا	عَذَابَ	النَّارِ	الَّتِي	كُنْتُمْ	بِهَا
اور	کہیں گے ہم	واسطے ان لوگوں کے کہ	ظلم کیا انہوں نے	پکھو	عذاب	آگ کا	وہ جو کہ	تھے تم

اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ دوزخ کے عذاب کا جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے

تُكَذِّبُونَ ﴿۳۲﴾ وَإِذَا تُثْلَىٰ عَلَيْهِمْ اِيتَانِيْنِ قَالُوا مَا هَذَا اِلَّا رَجُلٌ

تُكَذِّبُونَ	وَ	إِذَا	تُثْلَىٰ	عَلَيْهِمْ	اِيتَانِيْنِ	قَالُوا	مَا	هَذَا	اِلَّا	رَجُلٌ
جھٹلاتے	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے	نشانیاں ہماری	ظاہر	کہتے ہیں	نہیں	یہ	مگر ایک مرد ہے

مزہ چکھو ﴿۳۲﴾ اور جب ان کو ہماری روشن آستیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں یہ ایک (ایسا) شخص ہے جو

يُرِيدُ أَنْ يَصِدَّكُمْ عَمَّا كَانُ يَعْبُدُ اٰبَاؤُكُمْ ۚ قَالُوا مَا هَذَا اِلَّا اِفْكٌ

يُرِيدُ	أَنْ	يَصِدَّكُمْ	عَمَّا	كَانُ	يَعْبُدُ	اٰبَاؤُكُمْ	ۚ	قَالُوا	مَا	هَذَا	اِلَّا	اِفْكٌ
چاہتا ہے	یہ کہ	بند کرے تم کو	اس پر سے کہ	تھے	عبادت کرتے	باپ تمہارے	اور	کہتے ہیں	نہیں	یہ	مگر	جھوٹ

چاہتا ہے کہ جن چیزوں کی تمہارے باپ دادا پر تش کیا کرتے تھے ان سے تم کو روک دے اور (یہ بھی) کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) ٹھس جھوٹ ہے

مُفْتَرًی ۚ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَهَا جَاءَهُمْ ۖ إِنَّ هَذَا إِلَّا

مُفْتَرًی	وَ	قَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لِلْحَقِّ	لَهَا	جَاءَهُمْ	إِنَّ	هَذَا	إِلَّا
باندھ لیا ہوا	اور	کہا	ان لوگوں نے جو کہ	کافر ہوئے	واسطے حق کے	جب	آیا ان کے پاس	نہیں	یہ	مگر

جو (اپنی طرف سے) بنا لیا گیا ہے اور کافروں کے پاس جو حق آیا تو اس کے بارے میں کہنے لگے کہ یہ

سِحْرٌ مُّبِينٌ ۖ وَمَا آتَيْنَاهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَدْرُسُونَهَا وَمَا أَرْسَلْنَا

سِحْرٌ	مُبِينٌ	وَ	مَا	آتَيْنَاهُمْ	مِّنْ	كُتُبٍ	يَدْرُسُونَهَا	وَ	مَا	أَرْسَلْنَا
جادو	ظاہر	اور	نہیں	دیں ہم نے ان کو	کچھ	کتابیں	کہ پڑھتے ہوں ان کو	اور	نہیں	بھیجا ہم نے

تو صریح جادو ہے (۳۳) اور ہم نے نہ تو اُن (مشرکوں) کو کتابیں دیں جن کو یہ پڑھتے ہیں اور نہ تم سے پہلے ان کی

إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيرٍ ۚ وَكَذَّبَ الَّذِينَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ وَمَا

إِلَيْهِمْ	قَبْلَكَ	مِنْ	نَّذِيرٍ	وَكَذَّبَ	الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	وَ	مَا
طرف ان کی	پہلے تجھ سے	کوئی	ڈرانے والا	اور جھٹلایا	ان لوگوں نے کہ	سے	پہلے تھے ان	اور	نہیں

طرف کوئی ڈرانے والا بھیجا (مگر انہوں نے تکذیب کی) (۳۴) اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے تکذیب کی تھی اور جو کچھ ہم

بَلَّغُوا مِعْشَارَ مَا آتَيْنَاهُمْ فَكَذَّبُوا رُسُلِي ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۚ

بَلَّغُوا	مِعْشَارَ	مَا	آتَيْنَاهُمْ	فَكَذَّبُوا	رُسُلِي	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيرِ
پہنچے یہ	دسویں حصے کو	اس چیز سے کہ	دیا تھا ہم نے ان کو	پس جھٹلایا انہوں نے	میرے پیغمبر کو	پس کیوں کر	ہوا	عذاب میرا

نے اُن کو دیا تھا یہ اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے تو انہوں نے میرے پیغمبروں کو جھٹلایا سو میرا عذاب کیسا ہوا؟ (۳۵)

قُلْ إِنَّمَا أَعْظُمُ بِوَاحِدَةٍ ۚ أَنْ تَقُومُوا لِلَّهِ مَشْفِئًا وَفَرَادَى ثُمَّ

قُلْ	إِنَّمَا	أَعْظُمُ	بِوَاحِدَةٍ	أَنْ	تَقُومُوا	لِلَّهِ	مَشْفِئًا	وَفَرَادَى	ثُمَّ
کہہ	نہیں سوائے اس کے کہ	نصیحت کرتا ہوں تمکو	ساتھ ایک بات کے	یہ کہ	کھڑے ہو	واسطے اللہ کے	دودو	اور ایک ایک	پھر

کہہ دو کہ میں تمہیں صرف ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کے لیے دو دو اور اکیلے کھڑے ہو جاؤ پھر

تَتَفَكَّرُوا ۚ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۚ إِنَّ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ

تَتَفَكَّرُوا	مَا	بِصَاحِبِكُمْ	مِّنْ	جِنَّةٍ	إِنَّ	هُوَ	إِلَّا	نَذِيرٌ	لَّكُمْ	بَيْنَ يَدَيْ
فکر کرو	نہیں	رفیق تمہارے کو	کچھ	جنون	نہیں	وہ	مگر	ڈرانے والا ہے	تم کو	آگے کے

غور کرو۔ تمہارے رفیق کو مطلق سودا نہیں وہ تو تم کو عذاب سخت (کے آنے) سے پہلے صرف

عَذَابٍ شَدِيدٍ ۴۶ قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۖ إِنْ أَجْرِيَ

عَذَابٍ	شَدِيدٍ	قُلْ	مَا	سَأَلْتُكُمْ	مِنْ	أَجْرٍ	فَهُوَ	لَكُمْ	إِنْ	أَجْرِيَ
عذاب	سخت سے	کہہ	جو	کچھ	مانگا	ہو	میں	نے	تم	سے

ڈرانے والے ہیں (۴۶) کہہ دو کہ میں نے تم سے کچھ صلہ مانگا ہو تو وہ تمہارا۔ میرا صلہ اللہ ہی

إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۚ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۴۷ قُلْ إِنْ رَبِّي يَذْفُ

إِلَّا	عَلَى	اللَّهِ	وَهُوَ	عَلَى	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيدٌ	قُلْ	إِنْ	رَبِّي	يَذْفُ
مگر	اوپر	اللہ کے	اور وہ	اوپر	ہر	چیز کے	شاہد ہے	کہہ	بیشک	رب میرا	ذاتا ہے

کے ذمے ہے۔ اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے (۴۷) کہہ دو کہ میرا پروردگار اوپر سے حق اتارتا

بِالْحَقِّ ۚ عَلَامُ الْغُيُوبِ ۴۸ قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِيُ الْبَاطِلُ وَمَا

بِالْحَقِّ	عَلَامُ	الْغُيُوبِ	قُلْ	جَاءَ	الْحَقُّ	وَ	مَا	يُبْدِيُ	الْبَاطِلُ	وَمَا
حق کو	جاننے والا ہے	غیبوں کا	کہہ	آیا	حق	اور	نہ	پہلی بار پیدا کرتا ہے	باطل	اور نہ

ہے (اور وہ) غیب کی باتوں کو جاننے والا ہے (۴۸) کہہ دو کہ حق آچکا ہے اور (معبود) باطل نہ تو پہلی بار پیدا کر سکتا ہے اور نہ

يُعِيدُ ۴۹ قُلْ إِنْ ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَى نَفْسِي ۚ وَإِنِ اهْتَدَيْتُ

يُعِيدُ	قُلْ	إِنْ	ضَلَلْتُ	فَإِنَّمَا	أَضِلُّ	عَلَى	نَفْسِي	وَ	إِنْ	اهْتَدَيْتُ
دوبارہ	کہہ	اگر	میں گمراہ ہو جاؤں	پس سوائے اسکے نہیں کہ	گمراہ ہوتا ہوں	اوپر	جان اپنی کے	اور	اگر	راہ پاؤں میں

دوبارہ پیدا کرے گا (۴۹) کہہ دو کہ اگر میں گمراہ ہوں تو میری گمراہی کا ضرر مجھی کو ہے اور اگر ہدایت پر ہوں تو یہ اس کے طفیل

فِيمَا يُوحِي إِلَىٰ رَبِّي ۖ إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ۵۰ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فَرَغُوا فَلَآ

فِيمَا	يُوحِي	إِلَىٰ	رَبِّي	إِنَّهُ	سَمِيعٌ	قَرِيبٌ	وَ	لَوْ	تَرَىٰ	إِذْ	فَرَغُوا	فَلَآ
پس ساتھ اس جتنے کہ	وحی کی ہے	طرف میری	رب میرے	بیشک وہ	سننے والا ہے	نزدیک	اور	کاش	دیکھتے تو	جسوقت کہ	گھبرا بیٹھے یہ	پس نہیں

ہے جو میرا پروردگار میری طرف وحی بھیجتا ہے۔ بیشک وہ سننے والا (اور) نزدیک ہے (۵۰) اور کاش تم دیکھو جب یہ گھبرا جائیں

فَوْتٍ وَأُخِذُوا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ ۵۱ وَقَالُوا الْمَنَابِتُ ۚ وَآتَىٰ لَهُمُ

فَوْتٍ	وَأُخِذُوا	مِنْ	مَّكَانٍ	قَرِيبٍ	وَقَالُوا	الْمَنَابِتُ	ۚ	وَ	آتَىٰ	لَهُمُ
بھاگ گئے	اور پکڑے جائینگے	سے	مکان	نزدیک	اور کہیں گے	ایمان لانے ہم	ساتھ اسکے	اور کہاں	واسطے اسکے	کے

گئے تو (عذاب سے) بچ نہیں سکیں گے اور نزدیک ہی سے پکڑ لیے جائیں گے (۵۱) اور کہیں گے کہ ہم اس پر ایمان لے آئے۔

النَّاسُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ ۝۵۶ وَقَدْ كَفَرُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ وَيَقْدِرُونَ

النَّاسُ	مِنْ	مَّكَانٍ	بَعِيدٍ	وَقَدْ	كَفَرُوا	بِهِ	مِنْ	قَبْلُ	وَيَقْدِرُونَ	
کچھ	سے	مکان	دور	اور	تحقیق	کافر بنے تھے	سے	پہلے اس	اور	پھینکتے تھے

اور (اب) اتنی دور سے اُن کا ہاتھ ایمان کے لینے کو کیونکر پہنچ سکتا ہے؟ (۵۶) اور پہلے تو اس سے انکار کرتے رہے اور بن

بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ ۝۵۷ وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا

بِالْغَيْبِ	مِنْ	مَّكَانٍ	بَعِيدٍ	وَ	حِيلَ	بَيْنَهُمْ	وَ	بَيْنَ	مَا	يَشْتَهُونَ	كَمَا
بن دیکھے	سے	مکان	دور	اور	پردہ ڈال دیا	درمیان انکے	اور	درمیان	اس چیز کے کہ	چاہتے تھے	جیسا

دیکھے دور ہی سے (ظن کے) تیر چلاتے رہے (۵۷) اور اُن میں اور اُن کی خواہش کی چیزوں میں پردہ حائل

فَعَلَ بِأَشْيَاعِهِمْ مِمَّنْ قَبْلُ ۝۵۸ إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُّرِيبٍ ۝۵۹

فَعَلَ	بِأَشْيَاعِهِمْ	مِمَّنْ	قَبْلُ	إِنَّهُمْ	كَانُوا	فِي	شَكٍّ	مُرِيبٍ
کیا گیا	ساتھ ان کے پیشواؤں کے	سے	پہلے اس	بیشک وہ	تھے	بچ	شک	اضطراب میں ڈالنے والے کے

کرو دیا گیا جیسا کہ پہلے ان کے ہم جنسوں سے کیا گیا۔ وہ بھی الجھن میں ڈالنے والے شک میں پڑے ہوئے تھے (۵۹)

رکوعاتها ۵

۳۵ سُورَةُ فَاطِرٍ مَكِّيَّةٌ ۳۳

آیاتها ۲۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَكَةِ رُسُلًا

الْحَمْدُ	لِلَّهِ	فَاطِرِ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	جَاعِلِ	الْمَلَكَةِ	رُسُلًا
سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	پیدا کر نیوالا	آسمانوں کا	اور	زمین کا	کرنے والا	فرشتوں کا پیغام لانیوالے

سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار ہے) جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (اور) فرشتوں کو قاصد

أُولَىٰ أَجْنَحَةٍ مِّثْنَىٰ وَثَلَاثَ وَرُبْعَ ۝۶۰ يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ ۝۶۱

أُولَىٰ	أَجْنَحَةٍ	مِّثْنَىٰ	وَوَثَلَاثَ	وَرُبْعَ	يَزِيدُ	فِي	الْخَلْقِ	مَا	يَشَاءُ	إِنَّ
پروں والے	دو دو	اور	تین تین	اور	چار چار	زیادہ کرتا ہے	بچ	پیدائش کے	جس کو	چاہتا ہے

بنانے والا ہے جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہیں۔ وہ (اپنی) مخلوقات میں جو چاہتا ہے بڑھاتا ہے۔ بیشک

اللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا

اللّٰهُ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	مَا	يَفْتَحِ	اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	مِنْ	رَّحْمَةٍ	فَلَا
اللّٰهُ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	جو کچھ کہ	کھول دے	اللّٰهُ	واسطے لوگوں کے	سے	مہربانی	پس نہیں

اللّٰهُ ہر چیز پر قادر ہے ۝ اللّٰهُ انسانوں کے لیے جو رحمت (کا دروازہ) کھول دے

مُسِيكَ لَهَا ۚ وَمَا يُسِيكَ ۚ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ ۚ وَهُوَ

مُسِيكَ	لَهَا	وَمَا	يُسِيكَ	فَلَا	مُرْسِلَ	لَهُ	مِنْ	بَعْدِهِ	وَهُوَ
بند کر نیوالا	واسطے اسکے	اور	جو کچھ	بند کرے	پس نہیں	چھوڑ دینے والا	واسطے اسکے	پیچھے اس کے	اور وہی ہے

تو کوئی اس کو بند کرنے والا نہیں اور جو بند کر دے تو اس کے بعد کوئی اس کو کھولنے والا نہیں ہے۔ اور وہ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ هَلْ

الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	اذْكُرُوا	نِعْمَتَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	هَلْ
غالب	حکمت والا	اے	لوگو	یا کرو	نعمت	اللّٰهُ کی	اوپر تمہارے	کیا ہے

غالب حکمت والا ہے ۝ لوگو اللّٰهُ کے جو تم پر احسانات ہیں ان کو یاد کرو۔ کیا

مِنْ خَالِقٍ غَيْرِ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا

مِنْ	خَالِقٍ	غَيْرِ	اللّٰهُ	يَرْزُقُكُمْ	مِّنَ	السَّمَاءِ	وَالْأَرْضِ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا
کوئی	پیدا کر نیوالا	سوائے	اللّٰهُ کے	رزق دے تم کو	سے	آسمان	اور	زمین سے	نہیں ہے	کوئی معبود مگر

اللّٰهُ کے سوا کوئی اور خالق (اور رازق) ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق دے؟ اس کے سوا کوئی معبود نہیں

هُوَ ۚ فَآلِي تَوْفَكُونَ ۝ وَإِنْ يَكْذِبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ رُسُلُ مِّنْ

هُوَ	فَآلِي	تَوْفَكُونَ	وَ	إِنْ	يَكْذِبُوكَ	فَقَدْ	كَذَّبَتْ	رُسُلُ	مِّنْ
وہ	پس کہاں سے	پھیرے جاتے ہو	اور	اگر	جھٹلائیں تجھ کو	پس تحقیق	جھٹلائے گئے ہیں	پیغمبر	سے

پس تم کہاں بہکے پھرتے ہو ۝ اور (اے پیغمبر) اگر یہ لوگ تم کو جھٹلائیں تو تم سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے

قَبْلِكَ ۚ وَ إِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

قَبْلِكَ	وَ	إِلَى	اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْأُمُورُ	يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	إِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ
پہلے تجھ سے	اور	طرف	اللّٰهُ کی	پھیرے جاتے ہیں	سب کام	اے	لوگو	بیشک	وعدہ	اللّٰهُ کا

گئے ہیں۔ اور (سب) کام اللّٰهُ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے ۝ لوگو اللّٰهُ کا وعدہ سچا ہے۔ تو تم کو دنیا کی زندگی

حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۖ وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ الْغُرُورُ ۚ إِنَّ

حَقٌّ	فَلَا	تَغُرَّنَّكُمُ	الْحَيَاةُ	الدُّنْيَا	وَلَا	يَغُرَّنَّكُمُ	بِاللَّهِ	الْغُرُورُ	إِنَّ
سچا ہے	پس نہ	فریب دے تم کو	زندگانی	دنیا کی	اور نہ	فریب دے تم کو	اللہ کے بارے میں	فریب دینے والا	بیشک

دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ (شیطان) فریب دینے والا تمہیں فریب دے ۵ شیطان تمہارا

الشَّيْطَانُ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا ۖ إِنَّمَا يَدْعُوا حِزْبَهُ لِيَكُونُوا

الشَّيْطَانُ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	فَاتَّخِذُوهُ	عَدُوًّا	إِنَّمَا	يَدْعُوا	حِزْبَهُ	لِيَكُونُوا
شیطان	واسطے تمہارے	دشمن ہے	پس پکڑو اس کو	دشمن	نہیں سوائے اس کے	پکارتا ہے	گروہ اپنے کو	تاکہ ہوں

دشمن ہے تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو۔ وہ اپنے (پیروؤں کے) گروہ کو بلاتا ہے

مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۚ الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ

مِنْ	أَصْحَابِ	السَّعِيرِ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيدٌ
سے	رہنے والوں	دوزخ کے	وہ لوگ جو کہ	کافر ہیں	واسطے ان کے	عذاب ہے	سخت

تاکہ وہ دوزخ والوں میں ہوں ۶ جنہوں نے کفر کیا ان کے لیے سخت عذاب ہے

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۚ

وَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ	وَأَجْرٌ	كَبِيرٌ
اور	وہ لوگ جو کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے	واسطے ان کے	بخشش ہے

اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کے لیے بخشش اور بڑا ثواب ہے ۷

أَفَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ فَرَاهُ حَسَنًا ۚ فَإِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ

أَفَمَنْ	زُيِّنَ	لَهُ	سُوءُ	عَمَلِهِ	فَرَاهُ	حَسَنًا	فَإِنَّ	اللَّهَ	يُضِلُّ	مَنْ	يَشَاءُ
کیا پس وہ جو کہ	نہت دیا گیا	واسطے اس کے	برا	عمل اس کا	پس دیکھا اس کو	اچھا	پس بیشک	اللہ	گمراہ کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے

بھلا جس شخص کو اس کے اعمال بد آراستہ کر کے دکھائے جائیں اور وہ ان کو عمدہ سمجھنے لگے تو (کیا وہ نیوکا آ دی جیسا ہو سکتا ہے) بیشک اللہ جس کو چاہتا

وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ فَلَا تَذْهَبُ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسْرَتٍ ۚ إِنَّ

وَيَهْدِي	مَنْ	يَشَاءُ	فَلَا	تَذْهَبُ	نَفْسُكَ	عَلَيْهِمْ	حَسْرَتٍ	إِنَّ
اور	راہ دکھاتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	پس نہ	جاتا رہے	جی تیرا	اوپر ان کے	افسوس سے

بے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے تو اُن لوگوں پر افسوس کر کے تمہارا دم نہ نکل جائے۔

اللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَصْعُونَ ۝۸ وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ فَتُثِيرُ

اللَّهُ	عَلِيمٌ	بِمَا	يَصْعُونَ	وَ	اللَّهُ	الَّذِي	أَرْسَلَ	الرِّيحَ	فَتُثِيرُ
اللہ	جاننے والا ہے	ساتھ اس جتنے کہ	کرتے ہیں	اور	اللہ	وہ ذات ہے جو	بھیجتا ہے	ہوا کی	پس اٹھاتی ہیں

یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس سے واقف ہے ۸ اور اللہ ہی تو ہے جو ہوائیں چلاتا ہے اور وہ بادل کو

سَحَابًا فُسْقِنَهُ إِلَىٰ بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَحْيَيْنَاهُ الْآرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۝۹

سَحَابًا	فُسْقِنَهُ	إِلَىٰ	بَلَدٍ	مَّيِّتٍ	فَأَحْيَيْنَاهُ	بِهِ	الْآرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا
بادلوں کو	پس بانک لاتے ہیں اس کو	طرف	شہر	مردہ کی	پس زندہ کیا اس کو	ساتھ اس کے	زمین کو	بعد	موت اس کی کے

اُبھارتی ہیں پھر ہم اس کو ایک بے جان شہر کی طرف چلاتے ہیں پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کر دیتے ہیں۔

كَذَٰلِكَ النُّشُورُ ۝۱۰ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا ۝۱۱

كَذَٰلِكَ	النُّشُورُ	مَنْ	كَانَ	يُرِيدُ	الْعِزَّةَ	فَلِلَّهِ	الْعِزَّةُ	جَمِيعًا	إِلَيْهِ
اسی طرح	قبروں سے نکلنا ہے	جو کوئی	ہے	چاہتا	عزت	پس واسطے اللہ کے ہے	عزت	ساری	طرف اسی کی

اسی طرح مردوں کو جی اٹھنا ہو گا ۱۰ جو شخص عزت کا طلب گار ہے تو عزت تو سب اللہ ہی کی ہے۔

يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ ۝۱۲ وَالَّذِينَ

يَصْعَدُ	الْكَلِمُ	الطَّيِّبُ	وَ	الْعَمَلُ	الصَّالِحُ	يَرْفَعُهُ	وَالَّذِينَ
چڑھتے ہیں	کلمات	پاکیزہ	اور	عمل	نیک	بلند کرتا ہے اس کو	اور وہ لوگ جو کہ

اسی کی طرف پاکیزہ کلمات چڑھتے ہیں اور نیک عمل ان کو بلند کرتے ہیں۔ اور جو لوگ

يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝۱۳ وَمَكْرُ أُولَٰئِكَ هُوَ

يَمْكُرُونَ	السَّيِّئَاتِ	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيدٌ	وَمَكْرُ	أُولَٰئِكَ	هُوَ
مکر کرتے ہیں	برائیوں کے	واسطے ان کے	عذاب ہے	سخت	اور مکر	ان کا	وہی ہے

برے برے مکر کرتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ اور اُن کا مکر نابود ہو

يَبُورُ ۝۱۴ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ

يَبُورُ	وَ	اللَّهُ	خَلَقَكُمْ	مِنْ	تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ	نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	جَعَلَكُمْ
ہلاک ہونی والا	اور	اللہ نے	پیدا کیا تم کو	سے	مٹی	پھر	سے	نطفے	پھر	کیے واسطے تمہارے

جائے گا ۱۴ اور اللہ ہی نے تم کو مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفے سے پھر تم کو جوڑا جوڑا

أَزْوَاجًا ۖ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أَنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَمَا يُعَمِّرُ

أَزْوَاجًا	وَمَا	تَحْمِلُ	مِنْ	أُنْثَىٰ	وَلَا	تَضَعُ	إِلَّا	بِعِلْمِهِ	وَمَا	يُعَمِّرُ			
جوڑے	اور	نہیں	اٹھاتی	کوئی	عورت	اور	نہیں	جنتی	مگر	اسکے علم کے ساتھ	اور	نہیں	عمر دیا جاتا

بنا دیا۔ اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے اور نہ کسی بڑی عمر والے کو

مِنْ مُّعَمَّرٍ ۖ وَلَا يُنْقِصُ مِنْ عُمُرِهِ إِلَّا فِي كِتَابٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَىٰ

مِنْ	مُعَمَّرٍ	وَلَا	يُنْقِصُ	مِنْ	عُمُرِهِ	إِلَّا	فِي	كِتَابٍ	إِنَّ	ذَٰلِكَ	عَلَىٰ		
کوئی	عمر دیا گیا	اور	نہ	کم	کیا جاتا ہے	سے	عمر اس کی	مگر	بچ	کتاب لکھا ہوا ہے	بیشک	یہ	اوپر

عمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ اُس کی عمر کم کی جاتی ہے مگر (سب کچھ) کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔ بیشک یہ اللہ

اللَّهُ يَسِيرٌ ۙ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ ۚ هَٰذَا عَذَابٌ فَرَاتٍ سَابِغٌ

اللَّهُ	يَسِيرٌ	وَمَا	يَسْتَوِي	الْبَحْرَانِ	هَٰذَا	عَذَابٌ	فَرَاتٍ	سَابِغٌ
اللہ کے	آسان ہے	اور	نہیں	برابر ہوتے	دو دریا	یہ جو ہے	میٹھا ہے	پیاں بجھائیوا
آسانی سے گزرئیوا								

کو آسان ہے ۙ اور دونوں دریا (مل کر) یکساں نہیں ہو جاتے یہ تو میٹھا ہے پیاں بجھانے والا جس کا

شَرَابُهُ ۖ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ۚ وَمِنْ كُلِّ تَاكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا

شَرَابُهُ	وَ	هَذَا	مِلْحٌ	أُجَاجٌ	وَ	مِنْ	كُلِّ	تَاكُلُونَ	لَحْمًا	طَرِيًّا
پانی اس کا	اور	یہ ہے	کھاری	کڑوا	اور	سے	ہر ایک	کھاتے ہو تم	گوشت	تازہ

پانی خوشگوار ہے اور یہ کھاری ہے کڑوا۔ اور سب سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور نکالتے ہو

وَتَسْتَخْرِجُونَ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاحِرَ

وَتَسْتَخْرِجُونَ	حَلِيَّةٌ	تَلْبَسُونَهَا	وَتَرَى	الْفُلْكَ	فِيهِ	مَوَاحِرَ
اور نکالتے ہو تم	زیور کہ	پہنتے ہو تم اس کو	اور	دیکھتا ہے تو	کشتیاں	بچ اسکے کہ پھاڑتی ہیں پانی کو

جسے پہنتے ہو اور تم دریا میں کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ (پانی کو) پھاڑتی چلی آتی ہیں

لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۙ يُؤَلِّجُ الْبَلَّ فِي النَّهَارِ

لِتَبْتَغُوا	مِنْ	فَضْلِهِ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ	يُؤَلِّجُ	الْبَلَّ	فِي	النَّهَارِ
تاکہ ڈھونڈو	سے	فضل اس کے	اور	تاکہ تم	شکر کرو	داخل کرتا ہے	رات کو	بچ	دن کے

تاکہ تم اس کے فضل سے (معاش) تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو ۙ وہی رات کو دن میں داخل کرتا

وَيُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۚ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۚ كُلٌّ يَجْرِي

وَيُؤَلِّجُ	النَّهَارَ	فِي	الَّيْلِ	وَسَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	كُلٌّ	يَجْرِي
اور داخل کرتا ہے	دن کو	سج	رات کے	اور	سرخ کیا ہے	سورج کو	اور	چاند کو ہر ایک چلتے ہیں

ہے اور (وہی) دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے ہر ایک ایک وقت مقرر

لَا جِلِّ مُسَمًّى ۖ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۚ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ

لَا جِلِّ	مُسَمًّى	ذَلِكُمُ	اللَّهُ	رَبُّكُمْ	لَهُ	الْمُلْكُ	وَالَّذِينَ	تَدْعُونَ
وقت	مقرر تک	یہی ہے	اللہ	پروردگار تمہارا	واسطے اسکے ہے	بادشاہی	اور	جن کو تم پکارتے ہو

تک چل رہا ہے۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے۔ اور جن لوگوں کو تم اس کے سوا پکارتے ہو وہ

مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْبِيرٍ ۚ إِنَّ تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا

مِنْ	دُونِهِ	مَا	يَمْلِكُونَ	مِنْ	قِطْبِيرٍ	إِنَّ	تَدْعُوهُمْ	لَا	يَسْمَعُوا
سے	سوائے اللہ کے	نہیں	وہ مالک	سے	چھلکے گھٹلی کے	اگر	پکارو تم ان کو	نہیں	سننے

کھجور کی گھٹلی کے چھلکے کے برابر بھی تو (کسی چیز کے) مالک نہیں ۱۳ اگر تم ان کو پکارو تو وہ تمہاری پکار نہ

دُعَاءُكُمْ ۖ وَلَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ ۚ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُونَ

دُعَاءُكُمْ	وَلَوْ	سَمِعُوا	مَا	اسْتَجَابُوا	لَكُمْ	وَيَوْمَ	الْقِيَامَةِ	يَكْفُرُونَ
پکارنا تمہارا	اور	اگر	سنیں بھی	تو نہیں	جواب دیں گے	تم کو	اور دن	قیامت کے انکار کریں گے

سنیں اور اگر سن بھی لیں تو تمہاری بات کو قبول نہ کر سکیں۔ اور قیامت کے روز تمہارے شرک سے انکار کر

بَشْرِكُمْ ۚ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ ۚ يَأْتِيهَا النَّاسُ أَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ

بَشْرِكُمْ	وَلَا	يُنَبِّئُكَ	مِثْلُ	خَبِيرٍ	يَأْتِيهَا	النَّاسُ	أَنْتُمْ	الْفُقَرَاءُ
ساتھ شرک تمہارے	اور	نہ	خبر دے گا تجھ کو	مانند	خبردار حق تعالیٰ کی	اے	لوگو	تم محتاج ہو

دیں گے اور (اللہ) باخبر کی طرح تم کو کوئی خبر نہیں دے گا ۱۴ لوگو! تم (سب) اللہ کے محتاج

إِلَى اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۚ إِنَّ يَشَاءُ يُدْهِبْكُمْ وَيَأْتِ

إِلَى	اللَّهُ	وَاللَّهُ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيدُ	إِنَّ	يَشَاءُ	يُدْهِبْكُمْ	وَيَأْتِ
طرف	اللہ کی	اور اللہ	وہی ہے	بے احتیاج	تعریف کیا گیا	اگر	چاہے	لے جائے تم کو	اور لے آئے

ہو اور اللہ بے پروا سزاوار حمد (و ثنا) ہے ۱۵ اگر چاہے تو تم کو نابود کر دے اور نئی مخلوقات

بِخَلْقِ جَدِيدٍ ۱۶ وَمَا ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ۱۷ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ

بِخَلْقِ	جَدِيدٍ	وَمَا	ذَلِكَ	عَلَى	اللَّهُ	بِعَزِيزٍ	وَلَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ
پیدائش	نئی	اور	نہیں	یہ	اوپر	اللہ کے	مشکل	اور	نہیں

لا آباد کرے ۱۶ اور یہ اللہ کو کچھ مشکل نہیں ۱۷ اور کوئی اٹھانے

وَزْرًا أُخْرَى ۱۸ وَإِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ إِلَىٰ حِمْلِهَا لَا يَحْمِلُ مِنْهُ شَيْءٌ

وَزْرًا	أُخْرَى	وَإِنْ	تَدْعُ	مُثْقَلَةٌ	إِلَىٰ	حِمْلِهَا	لَا	يَحْمِلُ	مِنْهُ	شَيْءٌ
بوجھ	دوسرے کا	اور	اگر	پکارے کوئی	جان بوجھ والی	طرف	بوجھ اپنے کی	نہیں	اٹھایا جائیگا	اس سے

والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا اور کوئی بوجھ میں دیا ہوا اپنا بوجھ بٹانے کو کسی کو بلائے تو کوئی اس میں سے کچھ نہ اٹھائے گا

وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۱۹ إِنَّمَا تُنذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ

وَلَوْ	كَانَ	ذَا	قُرْبَىٰ	إِنَّمَا	تُنذِرُ	الَّذِينَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُم	بِالْغَيْبِ
اور	اگر	ہو	صاحب قربت	سوائے اسکے نہیں کہ	ذراتا ہے تو	ان لوگوں کو جو	ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	بن دیکھے

اگرچہ قربت دار ہی ہو۔ (اے پیغمبر) تم ان ہی لوگوں کو نصیحت کر سکتے ہو جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے اور نماز

وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۲۰ وَمَنْ تَزَكَّىٰ فَإِنَّمَا يَتَزَكَّىٰ لِنَفْسِهِ ۲۱ وَإِلَى اللَّهِ

وَأَقَامُوا	الصَّلَاةَ	وَمَنْ	تَزَكَّىٰ	فَإِنَّمَا	يَتَزَكَّىٰ	لِنَفْسِهِ	وَإِلَى اللَّهِ
اور	قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور	جو کوئی	ستھرائی کرے	پس سوائے اسکے نہیں کہ	ستھرائی کرنا ہے

بالالتزام پڑھتے ہیں اور جو شخص پاک ہوتا ہے اپنے ہی لیے پاک ہوتا ہے۔ اور (سب کو) اللہ ہی کی طرف لوٹ

الْمَصِيرُ ۲۲ وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۲۳ وَلَا الظُّلُمُتِ

الْمَصِيرُ	وَمَا	يَسْتَوِي	الْأَعْمَىٰ	وَالْبَصِيرُ	وَلَا	الظُّلُمُتِ
پھر جانا	اور	نہیں	برابر ہوتا	اندھا	اور	دیکھنے والا

کر جانا ہے ۲۲ اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں ۲۳ اور نہ اندھیرا

وَلَا النُّورُ ۲۴ وَلَا الظُّلُ وَلَا الْحَرُورُ ۲۵ وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ

وَلَا	النُّورُ	وَلَا	الظُّلُ	وَلَا	الْحَرُورُ	وَمَا	يَسْتَوِي	الْأَحْيَاءُ
اور	نہ	روشنی والا	اور	نہ	سایہ	اور	نہ	دھوپ

اور روشنی ۲۴ اور نہ سایہ اور دھوپ ۲۵ اور نہ زندے

وَلَا الْأَمْوَاتُ ۖ إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَنْ يُشَاءُ ۚ وَمَا أَنْتَ بِسَمِيعٍ مِّنْ فِي

وَلَا	الْأَمْوَاتُ	إِنَّ	اللَّهَ	يُسْمِعُ	مَنْ	يُشَاءُ	وَمَا	أَنْتَ	بِسَمِيعٍ	مِّنْ	فِي
اور نہ	مردے	بیشک	اللہ	سنا دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور نہیں	تو	سنانے والا	جو کوئی	بچ

اور مردے برابر ہو سکتے ہیں۔ اللہ جس کو چاہتا ہے سنا دیتا ہے۔ اور تم اُن کو جو قبروں میں (مدفون) ہیں

الْقُبُورِ ۚ إِنَّ أَنْتَ إِلَّا نَذِيرٌ ﴿۲۳﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا

الْقُبُورِ	إِنَّ	أَنْتَ	إِلَّا	نَذِيرٌ	إِنَّا	أَرْسَلْنَاكَ	بِالْحَقِّ	بَشِيرًا
قبروں کے ہیں	نہیں	تو	مگر	ڈرانے والا	بیشک	بھیجا ہے ہم نے تجھ کو	ساتھ حق کے	خوشخبری دینے والا

سنائیں گے ﴿۲۳﴾ تم تو صرف ہدایت کرنے والے ہو ﴿۲۳﴾ ہم نے تم کو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا

وَنَذِيرًا ۚ وَإِنْ مِنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ ﴿۲۴﴾ وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ

وَنَذِيرًا	وَإِنْ	مِّنْ	أُمَّةٍ	إِلَّا	خَلَا	فِيهَا	نَذِيرٌ	وَ	إِنْ	يُكَذِّبُوكَ
اور ڈرانے والا	اور نہیں	کوئی	امت	مگر	گزر رہا ہے	بچ اس کے	ڈرانے والا	اور اگر	جھٹلائیں	تجھ کو

اور ڈرانے والا بھیجا ہے اور کوئی امت نہیں مگر اس میں ہدایت کرنے والا گزر چکا ہے ﴿۲۴﴾ اور اگر یہ تمہاری

فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ

فَقَدْ	كَذَّبَ	الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	جَاءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنَاتِ
پس تحقیق	جھٹلایا ہے	ان لوگوں نے جو	سے	تھے پہلے ان	آئے ان کے پاس	پیغمبران کے	ساتھ دلیلوں کے

تکذیب کریں تو جو لوگ اُن سے پہلے تھے وہ بھی تکذیب کر چکے ہیں۔ ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں

وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَكَيْفَ كَانَ

وَبِالزُّبُرِ	وَبِالْكِتَابِ	الْمُنِيرِ	ثُمَّ	أَخَذْتُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	فَكَيْفَ	كَانَ
اور ساتھ صحیفوں کے	اور ساتھ کتاب	روشن کے	پھر	پکڑا میں نے	ان لوگوں کو کہ	کافر ہوئے	پس کیوں کر	ہوا

اور صحیفے اور روشن کتابیں لے لے کر آتے رہے ﴿۲۵﴾ پھر میں نے کافروں کو پکڑ لیا سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب

نَكِيرٌ ﴿۲۶﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ فَأَخْرَجْنَا بِهِ

نَكِيرٌ	أَلَمْ	تَرَ	أَنَّ	اللَّهَ	أَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَاءِ	مَاءً	فَأَخْرَجْنَا	بِهِ
عذاب میرا	کیا نہیں	دیکھا تو نے	یہ کہ	اللہ نے	اتارا	سے	آسمان	پانی	پس نکالے ہم نے	ساتھ اس کے

کیسا ہوا ﴿۲۶﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے مینہ برسایا تو ہم نے اس سے

شَرَبَتْ مُخْتَلِفًا أَلْوَانَهَا ۖ وَمِنْ أَلْبَابٍ جُدَدٌ بَيَضٌ وَحُمْرٌ

شَرَبَتْ	مُخْتَلِفًا	أَلْوَانَهَا	وَمِنْ	أَلْبَابٍ	جُدَدٌ	بَيَضٌ	وَ	حُمْرٌ
میوے پھل	کہ مختلف ہیں	رنگ ان کے	اور سے	پہاڑوں	نکڑے ہیں	سفید	اور	سرخ

طرح طرح کے رنگوں کے میوے پیدا کیے۔ اور پہاڑوں میں سفید اور سرخ رنگوں کے

مُخْتَلِفًا أَلْوَانَهَا وَعَرَابِيْبُ سُودٌ ۖ وَمِنْ النَّاسِ وَالْدَّوَابِّ

مُخْتَلِفًا	أَلْوَانَهَا	وَعَرَابِيْبُ	سُودٌ	وَ	مِنْ	النَّاسِ	وَ	الدَّوَابِّ
کہ مختلف ہیں	رنگ ان کے	اور بھنگ	کالے	اور	سے	لوگوں	اور	جانوروں سے

قطعاً ہیں اور (بعض) کالے سیاہ ہیں (۲۷) انسانوں اور جانوروں اور چارپایوں

وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَلِكَ ۖ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ

وَالْأَنْعَامِ	مُخْتَلِفٌ	أَلْوَانُهُ	كَذَلِكَ	إِنَّمَا	يَخْشَى	اللَّهَ	مِنْ	عِبَادِهِ
اور چارپایوں سے	کہ مختلف ہیں	رنگ ان کے	اسی طرح سے	سوائے اسکے نہیں کہ	ڈرتے ہیں	اللہ سے	سے	بندوں اسکے

کے بھی کئی طرح کے رنگ ہیں۔ اللہ سے تو اس کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو

الْعُلَمَاءُ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ۖ إِنَّ الَّذِينَ يَثْلُثُونَ كِتَابَ اللَّهِ

الْعُلَمَاءُ	إِنَّ	اللَّهَ	عَزِيزٌ	غَفُورٌ	إِنَّ	الَّذِينَ	يَثْلُثُونَ	كِتَابَ	اللَّهِ
عالم	بیشک	اللہ	غالب ہے	بخشنے والا	بیشک	وہ لوگ جو کہ	پڑھتے ہیں	کتاب	اللہ کی

صاحب علم ہیں۔ بیشک اللہ غالب (اور) بخشنے والا ہے (۲۸) جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے

وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ

وَأَقَامُوا	الصَّلَاةَ	وَأَنفَقُوا	مِمَّا	رَزَقْنَاهُمْ	سِرًّا	وَعَلَانِيَةً	يَرْجُونَ
اور قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور خرچ کرتے ہیں	اس تجھے کہ	دیا ہے ہم نے انکو	پوشیدہ	اور ظاہر	امید رکھتے ہیں

اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ اُس تجارت

تِجَارَةً لَّنْ تَبُورَ ۚ لِيُؤْفِقَهُمْ أَجُورُهُمْ وَيَزِيدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ ۖ

تِجَارَةً	لَّنْ	تَبُورَ	لِيُؤْفِقَهُمْ	أَجُورُهُمْ	وَيَزِيدَهُمْ	مِّنْ	فَضْلِهِ
سوداگری کی کہ	ہرگز نہ	ہلاک ہوگی	تاکہ پورا دیا جائے انکو	ثواب ان کا	اور زیادہ دے ان کو	سے	اپنے فضل

(کے فائدے) کے امیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی (۲۹) کیونکہ اللہ اُن کو پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دے گا۔

إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ۝ وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ هُوَ

إِنَّهُ	غَفُورٌ	شَكُورٌ	وَ	الَّذِي	أَوْحَيْنَا	إِلَيْكَ	مِنَ	الْكِتَابِ	هُوَ
بیشک وہ	بخشنے والا	قدردان ہے	اور	وہ چیز کہ	وحی کی ہے ہم نے	طرف تیری	سے	کتاب	وہ

وہ تو بخشنے والا (اور) قدردان ہے (۳۰) اور یہ کتاب جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے برحق ہے اور ان (کتابوں)

الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ ۝ ثُمَّ

الْحَقُّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	إِنَّ	اللَّهَ	بِعِبَادِهِ	لَخَبِيرٌ	بَصِيرٌ	ثُمَّ
حق ہے	سچا کر نیوالی	اس چیز کو کہ	آگے اسکے ہے	بیشک	اللہ	ساتھ بندوں اپنے کے	البتہ خبردار ہے	دیکھنے والا	پھر

کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے کی ہیں۔ بیشک اللہ اپنے بندوں سے خبردار (اور ان کو) دیکھنے والا ہے (۳۱) پھر

أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۖ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ

أَوْرَثْنَا	الْكِتَابَ	الَّذِينَ	اصْطَفَيْنَا	مِنْ	عِبَادِنَا	فَمِنْهُمْ	ظَالِمٌ
وارث کیا ہم نے	کتاب کا	ان لوگوں کو کہ	برگزیدہ کیا ہم نے	سے	بندوں اپنوں	پس بعض ان میں سے	ظالم ہے

ہم نے ان لوگوں کو کتاب کا وارث ٹھہرایا جن کو اپنے بندوں میں سے برگزیدہ کیا۔ تو کچھ تو ان میں

لِنَفْسِهِ ۖ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۖ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ ۖ يُؤْتُونَ

لِنَفْسِهِ	ۖ	مِنْهُمْ	مُّقْتَصِدٌ	ۖ	مِنْهُمْ	سَابِقٌ	بِالْخَيْرَاتِ	ۖ	يُؤْتُونَ
واسطے جان اپنی کے	اور	بعض ان میں سے	میانہ رو ہے	اور	بعض ان میں سے	آگے نکل جانے والا ہے	ساتھ بھلائیوں کے	ساتھ حکم	

سے اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔ اور کچھ میانہ رو ہیں۔ اور کچھ اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے نکل

اللَّهُ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۝ جَنَّتْ عَدْنٌ يَّدْخُلُونَهَا

اللَّهُ	ذَٰلِكَ	هُوَ	الْفَضْلُ	الْكَبِيرُ	جَنَّتْ	عَدْنٌ	يَّدْخُلُونَهَا
اللہ کے	یہ	وہ ہے	بزرگی	بڑی	باغ ہیں	بمیشہ رہنے کے کہ	داخل ہونگے اس میں

جانے والے ہیں۔ یہی بڑا فضل ہے (۳۲) (ان لوگوں کے لیے) بہشت جاودانی (ہیں) جن میں وہ داخل ہوں گے

يُحَلَّونَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا

يُحَلَّونَ	فِيهَا	مِنْ	أَسَاوِرَ	مِنْ	ذَهَبٍ	وَلُؤْلُؤًا	ۖ	وَلِبَاسُهُمْ	فِيهَا
زیور پہنائے جائیں گے	سجائے گے	سے	کنگن	سے	سونے کے	اور موتی کے	اور پوشاک ان کی	سجائے گے	

وہاں ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے۔ اور ان کی پوشاک

حَرِيرٌ ۳۳) وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزْنَ ط

حَرِيرٌ	و	قَالُوا	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	اَذْهَبَ	عَنَّا	الْحَزْنَ
ریشمی ہے	اور	کہیں گے	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	جس نے	دور کیا	ہم سے	غم

ریشمی ہو گی ۳۳) اور وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے غم دور کیا۔

اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۳۴) الَّذِيْ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ

اِنَّ	رَبَّنَا	لَغَفُوْرٌ	شَكُوْرٌ	الَّذِيْ	اَحَلَّنَا	دَارَ	الْمُقَامَةِ	مِنْ
بیشک	پروردگار ہمارا	البتہ بخشنے والا	قدردان ہے	جس نے	اتارا ہم کو	بچ گھر	بمیش رہنے کے	سے

بیشک ہمارا پروردگار بخشنے والا (اور) قدردان ہے ۳۴) جس نے ہم کو اپنے فضل سے ہمیشہ کے رہنے کے گھر

فَضْلِهِ ۳۵) لَا يَسُنَّ فِيْهَا نَصَبٌ وَّ لَا يَسُنَّ فِيْهَا لُغُوْبٌ ۳۵

فَضْلِهِ	لَا	يَسُنَّ	فِيْهَا	نَصَبٌ	وَّ	لَا	يَسُنَّ	فِيْهَا	لُغُوْبٌ
فضل اپنے	نہیں	لگتی ہم کو	بچ اس کے	محنت	اور	نہیں	لگتی ہم کو	بچ اس کے	مانگی

میں اتارا۔ یہاں نہ تو ہم کو رنج پہنچے گا اور نہ ہمیں تکان ہی ہو گی ۳۵)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقْضٰ عَلَيْهِمْ

وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَهُمْ	نَارُ	جَهَنَّمَ	لَا	يُقْضٰ	عَلَيْهِمْ
اور	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	واسطے ان کے	آگ ہے	دوزخ کی	نہ (تو)	تمام کیا جاتا ہے

اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے دوزخ کی آگ ہے۔ نہ انہیں موت آئے گی

فِيْمَوْتُوْا وَّ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ط كَذٰلِكَ نَجْزِيْ

فِيْمَوْتُوْا	وَّ	لَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمْ	مِّنْ	عَذَابِهَا	كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ
پس مر جائیں	اور	نہ	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	سے	عذاب ان کے	اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں

کہ مر جائیں اور نہ اُس کا عذاب ہی اُن سے ہلکا کیا جائے گا۔ ہم ہر ایک ناشکرے کو ایسا ہی

كُلَّ كَفُوْرٍ ۳۶) وَ هُمْ يَصْطَرِحُوْنَ فِيْهَا رَبَّنَا اَخْرِجْنَا

كُلَّ	كَفُوْرٍ	وَّ	هُمْ	يَصْطَرِحُوْنَ	فِيْهَا	رَبَّنَا	اَخْرِجْنَا
ہر	کفر کرنے والے کو	اور	وہ	چلائیں گے	بچ اس کے	اے رب ہمارے	نکال ہم کو

بدلہ دیا کرتے ہیں ۳۶) وہ اس میں چلائیں گے کہ اے پروردگار ہم کو نکال لے

نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۖ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُم مَّا

نَعْمَلْ	صَالِحًا	غَيْرَ	الَّذِي	كُنَّا	نَعْمَلْ	أَوَلَمْ	نُعَمِّرْكُم	مَّا
----------	----------	--------	---------	--------	----------	----------	--------------	------

کہ عمل کریں ہم اچھے سو اس کے جو کہ تھے ہم عمل کرتے کیا نہیں عمروی تھی ہم نے تم کو (اتنی) کہ

(اب) ہم نیک عمل کیا کریں گے نہ وہ جو (پہلے) کرتے تھے۔ کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہیں

يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَ جَاءَكُمْ التَّذْيِيرُ ۖ فَذُوقُوا فَمَا

يَتَذَكَّرُ	فِيهِ	مَنْ	تَذَكَّرَ	وَ	جَاءَكُمْ	التَّذْيِيرُ	فَذُوقُوا	فَمَا
-------------	-------	------	-----------	----	-----------	--------------	-----------	-------

نصیحت پکڑے نہج اس کے جو کوئی نصیحت پکڑتا ہے اور آیا تھا تمہارے پاس ڈرانے والا پس چکو پس نہیں

دی تھی کہ اس میں جو سوچنا چاہتا سوچ لیتا اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا۔ تو اب مزے چکو

لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ غَيْبِ السَّمَوَاتِ

لِلظَّالِمِينَ	مِنْ	نَصِيرٍ	إِنَّ	اللَّهَ	عَلِيمٌ	غَيْبِ	السَّمَوَاتِ
----------------	------	---------	-------	---------	---------	--------	--------------

واسطے ظالموں کے کوئی مددگار بیشک اللہ جانتا ہے پوشیدہ آسمانوں کا

ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ۛ بیشک اللہ ہی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ

وَالْأَرْضِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۚ هُوَ الَّذِي

وَالْأَرْضِ	إِنَّهُ	عَلِيمٌ	بِذَاتِ	الصُّدُورِ	هُوَ	الَّذِي
-------------	---------	---------	---------	------------	------	---------

اور زمین کا بیشک وہ جانتے والا ہے سینے والی بات کو وہی ہے جس نے

باتوں کا جانتے والا ہے۔ وہ تودلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے ۛ وہی تو ہے جس نے

جَعَلَكُمْ خَلْفَ فِي الْأَرْضِ ۖ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَلَا

جَعَلَكُمْ	خَلْفَ	فِي	الْأَرْضِ	فَمَنْ	كَفَرَ	فَعَلَيْهِ	كُفْرُهُ	وَلَا
------------	--------	-----	-----------	--------	--------	------------	----------	-------

کیا تم کو جائے نشین نہج زمین کے پس جو کوئی کہ کفر کرے پس اوپر اس کے کفر اس کا اور نہیں

تم کو زمین میں (پہلوں کا) جانشین بنایا۔ تو جس نے کفر کیا اس کے کفر کا ضرر اسی کو ہے۔ اور

يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيدُ

يَزِيدُ	الْكَافِرِينَ	كُفْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	إِلَّا	مَقْتًا	وَلَا	يَزِيدُ
---------	---------------	------------	--------	-----------	--------	---------	-------	---------

زیادہ کیا کافروں کو ان کے کفر نے نزدیک ان کے پروردگار کے مگر ناخوشی اور نہیں زیادہ کیا

کافروں کے حق میں ان کے کفر سے پروردگار کے ہاں ناخوشی ہی بڑھتی ہے اور

الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ﴿۳۹﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ

الْكَافِرِينَ	كُفْرُهُمْ	إِلَّا	خَسَارًا	قُلْ	أَرَأَيْتُمْ	شُرَكَاءَكُمُ
کافروں کو	ان کے کفر نے	مگر	نقصان	کہہ	کیا دیکھا تم نے	شرکیوں اپنوں کو

کافروں کو ان کا کفر نقصان ہی زیادہ کرتا ہے ﴿۳۹﴾ (اے پیغمبر) کہہ دو بھلا تم نے اپنے شرکیوں کو دیکھا

الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ

الَّذِينَ	تَدْعُونَ	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	أَرُونِي	مَاذَا	خَلَقُوا	مِنْ
جن کو	تم پکارتے ہو	سے	سوائے	اللہ تعالیٰ کے	دکھاؤ مجھ کو	کیا	پیدا کیا انہوں نے	سے

جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین سے

الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَوَاتِ ۚ أَمْ اَتَيْنَهُمُ كِتَابًا

الْأَرْضِ	أَمْ	لَهُمْ	شِرْكٌ	فِي	السَّمَوَاتِ	أَمْ	اَتَيْنَهُمُ	كِتَابًا
زمین	یا	واسطے ان کے	ساجھا ہے	بیچ	آسمانوں کے	یا	دی ہے ہم نے انکو	کوئی کتاب

کون سی چیز پیدا کی ہے یا (بتاؤ کہ) آسمانوں میں اُن کی شرکت ہے یا ہم نے اُن کو کتاب

فَهُمْ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ إِنْ يَعِدُ الظَّالِمُونَ بَعْضُهُمْ

فَهُمْ	عَلَىٰ	بَيِّنَةٍ	مِّنْهُ	بَلْ	إِنْ	يَعِدُ	الظَّالِمُونَ	بَعْضُهُمْ
پس وہ	اوپر	دلیل ظاہر کے ہیں	اس سے	بلکہ	نہیں	وعدہ دیتے	ظالم	بعضے ان کے

دی ہے تو وہ اس کی سند رکھتے ہیں؟ (ان میں سے کوئی بات بھی نہیں) بلکہ ظالم جو ایک دوسرے کو

بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا ﴿۴۰﴾ إِنَّ اللَّهَ يُسِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

بَعْضًا	إِلَّا	غُرُورًا	إِنَّ	اللَّهَ	يُسِكُ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ
بعضوں کو	مگر	فریب دینا	بیشک	اللہ نے	تھام رکھا ہے	آسمانوں کو	اور زمین کو

وعدہ دیتے ہیں محض فریب ہے ﴿۴۰﴾ اللہ ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے رکھتا ہے کہ

أَنْ تَزُولَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكْتَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ

أَنْ	تَزُولَا	وَ	لَئِنْ	زَالَتَا	إِنْ	أَمْسَكْتَهُمَا	مِنْ	أَحَدٍ	مِّنْ
اس سے کہ	ٹل جائیں	اور	اگر	ٹل جائیں	نہ	تھامے گا ان دونوں کو	کوئی	ایک	سے

ٹل نہ جائیں۔ اگر وہ ٹل جائیں تو اللہ کے سوا کوئی ایسا نہیں جو اُن کو

بَعْدِهِ ۱۰۵۱ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ۱۰۵۱ وَ أَقْسَمُوا بِاللّٰهِ جَهْدَ

بَعْدِهِ	إِنَّهُ	كَانَ	حَلِيمًا	غَفُورًا	وَ	أَقْسَمُوا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ
بعد اس کے	بیشک وہ	ہے	تحمل والا	بخشنے والا	اور	قسم کھائی انہوں نے	اللہ کی	سخت

تھام سکے۔ بیشک وہ بردبار (اور) بخشنے والا ہے ۱۰۵۱ اور یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں

أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَاءَهُمْ نَذِيرٌ لَّيَكُونُنَّ أَهْدَىٰ مِنْ

أَيْمَانِهِمْ	لَئِنْ	جَاءَهُمْ	نَذِيرٌ	لَّيَكُونُنَّ	أَهْدَىٰ	مِنْ
قسم اپنی	اگر	آئے ان کے پاس	ڈرانے والا	البتہ ہوں گے	بہت راہ پانے والے	سے

کہ اگر اُن کے پاس کوئی ہدایت کرنے والا آئے تو یہ ہر ایک امت سے

إِحْدَى الْأُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمْ إِلَّا

إِحْدَى	الْأُمَمِ	فَلَمَّا	جَاءَهُمْ	نَذِيرٌ	مَّا	زَادَهُمْ	إِلَّا
ہر ایک	امت	پس جب	آیا ان کے پاس	ڈرانے والا	نہ	زیادہ کیا ان کو	مگر

بڑھ کر ہدایت پر ہوں۔ مگر جب ان کے پاس ہدایت کرنے والا آیا تو اُس سے اُن کو

نُفُورًا ۱۰۵۲ اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ وَ مَكْرُ السَّيِّئِ ۱۰۵۲ وَ لَا يَحِيقُ

نُفُورًا	اسْتِكْبَارًا	فِي	الْأَرْضِ	وَ	مَكْرُ	السَّيِّئِ	وَ	لَا	يَحِيقُ
بیزاری	بسبب تکبر کرنے کے	بچ	زمین کے	اور	مکر کرنے	برائی کے	اور	نہیں	گھیرتا

نفرت ہی بڑھی ۱۰۵۲ یعنی (انہوں نے) ملک میں غرور کرنا اور بری چال چلنا (اختیار کیا) اور بری چال کا

الْمَكْرُ السَّيِّئِ إِلَّا بِأَهْلِهِ ۱۰۵۲ فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ

الْمَكْرُ	السَّيِّئِ	إِلَّا	بِأَهْلِهِ	فَهَلْ	يَنْظُرُونَ	إِلَّا	سُنَّتَ
مکر	برا	مگر	اس کے کرنے والوں کو	پس نہیں	انتظار کرتے	مگر	عادت

وہاں اس کے چلنے والے ہی پر پڑتا ہے۔ یہ اگلے لوگوں کی روش کے سوا اور کسی چیز کے

الْأَوَّلِينَ ۱۰۵۲ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۱۰۵۲ وَلَنْ تَجِدَ

الْأَوَّلِينَ	فَلَنْ	تَجِدَ	لِسُنَّتِ	اللَّهِ	تَبْدِيلًا	وَلَنْ	تَجِدَ
پہلوں کی کا	پس ہرگز نہ	پائے گا تو	واسطے عادت	اللہ کے	تبدیلی	اور ہرگز نہ	پائے گا تو

منظر نہیں۔ سو تم اللہ کی عادت میں ہرگز تبدل نہ پاؤ گے اور اللہ کے طریقے میں

لَسُنَّتِ اللّٰهُ تَحْوِيْلًا ۝۳۳ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

لَسُنَّتِ	اللّٰهُ	تَحْوِيْلًا	اَوَلَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ
واسطے عادت	اللہ کے	پھیر دینا	کیا نہیں	سیر کی انہوں نے	بچ	زمین کے

کبھی تغیر نہ دیکھو گے ۝۳۳ کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی

فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ كَانُوْا

فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	وَ	كَانُوْا
پس دیکھیں	کیوں کر	ہوا	آخر کام	ان لوگوں کا کہ	سے تھے	پہلے ان	اور	تھے

تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا حالانکہ وہ ان سے

اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۖ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ

اَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُعْجِزَهُ	مِنْ	شَيْءٍ
بہت سخت	ان سے	قوت میں	اور	نہیں	ہے	اللہ	ایسا کہ عاجز کرے اس کو	کوئی	چیز

قوت میں بہت زیادہ تھے۔ اور اللہ ایسا نہیں کہ آسمانوں اور

فِي السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِي الْاَرْضِ ۚ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ۝۳۴

فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	لَا	فِي	الْاَرْضِ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَلِيْمًا	قَدِيْرًا
بچ	آسمانوں کے	اور	نہ	بچ	زمین کے	بیشک وہ	ہے	جاننے والا	قدرت والا

زمین میں کوئی چیز اس کو عاجز کر سکے۔ وہ علم والا (اور) قدرت والا ہے ۝۳۴

وَ لَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلَى

وَ	لَوْ	يُؤَاخِذُ	اللّٰهُ	النَّاسَ	بِمَا	كَسَبُوْا	مَا	تَرَكَ	عَلَى
اور	اگر	پکڑے	اللہ	لوگوں کو	ساتھ اس چیز کے کہ	کماتے ہیں	نہ	چھوڑے	اوپر

اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب پکڑنے لگتا تو روئے زمین پر

ظَهَرَهَا مِنْ دَابَّةٍ ۚ وَلٰكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

ظَهَرَهَا	مِنْ	دَابَّةٍ	وَ	لٰكِنْ	يُؤَخِّرُهُمْ	اِلٰى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى
پشت زمین کے	کوئی	چلنے والا	اور	لیکن	ڈھیل دیتا ہے	تک	وقت	مقرر

ایک چلنے پھرنے والے کو نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ ان کو ایک وقت مقرر تک مہلت دے جاتا ہے۔

فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا ۝۴

فَإِذَا	جَاءَ	أَجَلُهُمْ	فَإِنَّ	اللَّهُ	كَانَ	بِعِبَادِهِ	بَصِيرًا
پس جب	آئے گا	وقت مقرران کا	پس بیشک	اللہ	ہے	ساتھ بندوں اپنے کے	دیکھنے والا

سو جب ان کا وقت آجائے گا تو (ان کے اعمال کا بدلہ دے گا) اللہ تو اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے ۴

رکوعاتها ۵

۳۶ سُورَةُ يَس مَكِّيَّةٌ ۳۱

آیاتها ۸۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَس ۱ وَ الْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۲ إِنَّكَ لِنِ الْمُرْسَلِينَ ۳

يَس	وَالْقُرْآنِ	الْحَكِيمِ	إِنَّكَ	لِنِ	الْمُرْسَلِينَ
یس	قسم ہے قرآن	حکمت والے کی	بیشک تو	البتہ سے	ہے بھیجے ہوؤں

یس ۱ قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے ۲ (اے محمد ﷺ) بیشک تم پیغمبروں میں سے ہو ۳

عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۴ تَنْزِيلِ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۵

عَلَى	صِرَاطٍ	مُسْتَقِيمٍ	تَنْزِيلِ	الْعَزِيزِ	الرَّحِيمِ
اوپر	راہ	سیدھی کے	اتار ہے	غالب	مہربان نے

سیدھے رستے پر ۴ (یہ اللہ) غالب (اور) مہربان نے نازل کیا ہے ۵

لِنُنْذِرَ قَوْمًا مَّا أُنْذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ۶ لَقَدْ حَقَّ

لِنُنْذِرَ	قَوْمًا	مَّا	أُنْذِرَ	أَبَاؤُهُمْ	فَهُمْ	غَافِلُونَ	لَقَدْ	حَقَّ
تاکہ ڈرائے تو	اس قوم کو کہ	نہیں	ڈرائے گئے	باپ ان کے	پس وہ	غفلت میں ہیں	البتہ تحقیق	سچ ہوئی

تاکہ تم ان لوگوں کو جن کے باپ دادا کو متنبہ نہیں کیا گیا تھا متنبہ کر دو، وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ۶ ان میں سے

الْقَوْلُ عَلَى أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۷ إِنَّا جَعَلْنَا فِي

الْقَوْلُ	عَلَى	أَكْثَرِهِمْ	فَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُونَ	إِنَّا	جَعَلْنَا	فِي
بات	اوپر	بہتوں انہوں کے	پس وہ	نہیں	ایمان لاتے	بیشک	کیا ہم نے	سچ

اکثر پر (اللہ کی) بات پوری ہو چکی ہے سو وہ ایمان نہیں لائیں گے ۷ ہم نے ان کی گردنوں میں

أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُونَ ﴿۸﴾

أَعْنَاقِهِمْ	أَغْلَا	فَهِيَ	إِلَى	الْأَذْقَانِ	فَهُمْ	مُّّقْمَحُونَ
ان کی گردنوں کے	طوق	پس وہ	تک	ٹھوڑیوں میں	پس وہ	سراونچا کر رہے ہیں

طوق ڈال رکھے ہیں اور وہ ٹھوڑیوں تک (پھنسے ہوئے) ہیں تو ان کے سر اُل رہے ہیں ﴿۸﴾

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

وَجَعَلْنَا	مِنْ	بَيْنِ أَيْدِيهِمْ	سَدًّا	وَمِنْ	خَلْفِهِمْ	سَدًّا
اور	کی ہم نے	سے	آگے ان کے	دیوار	اور	پچھے ان کے

اور ہم نے ان کے آگے بھی دیوار بنا دی اور ان کے پچھے بھی پھر ان پر

فَاغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿۹﴾ وَ سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ

فَاغْشَيْنَاهُمْ	فَهُمْ	لَا	يُبْصِرُونَ	وَ	سَوَاءٌ	عَلَيْهِمْ
پس ڈھانک دیا ہم نے انکو	پس وہ	نہیں	دیکھتے	اور	برابر ہے	اوپر ان کے

پردہ ڈال دیا تو یہ دیکھ نہیں سکتے ﴿۹﴾ اور تم ان کو نصیحت کرو

ءَاَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۰﴾ إِنَّمَا تُنْذِرُ

ءَاَنْذَرْتَهُمْ	أَمْ	لَمْ	تُنْذِرْهُمْ	لَا	يُؤْمِنُونَ	إِنَّمَا	تُنْذِرُ
کیا ڈرائے تو ان کو	یا	نہ	ڈرائے تو ان کو	نہیں	ایمان لانے کے	سوائے اسکے نہیں کہ	ڈراتا ہے

یا نہ کرو اُن کے لیے برابر ہے۔ وہ ایمان نہیں لانے کے ﴿۱۰﴾ تم تو صرف

مَنْ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَ خَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ

مَنْ	اتَّبَعَ	الذِّكْرَ	وَ	خَشِيَ	الرَّحْمَنَ	بِالْغَيْبِ	فَبَشِّرْهُ
تو اس کو جو	پیروی کرے	قرآن کی	اور	ڈرے	اللہ رحمان سے	بن دیکھے	پس خوشخبری دے اسکو

اس شخص کو نصیحت کر سکتے ہو جو نصیحت کی پیروی کرے اور اللہ سے غائبانہ ڈرے۔ سو اس کو

بِغَفْرَةٍ وَ أَجْرٍ كَرِيمٍ ﴿۱۱﴾ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَى وَ نَكْتُبُ

بِغَفْرَةٍ	وَ	أَجْرٍ	كَرِيمٍ	إِنَّا	نَحْنُ	نُحْيِي	الْمَوْتَى	وَ	نَكْتُبُ
ساتھ بخشش	اور	ثواب	بزرگ کے	بیشک	ہم	زندہ کریں گے	مردوں کو	اور	لکھا ہے ہم نے

مغفرت اور بڑے ثواب کی بشارت سنا دو ﴿۱۱﴾ بیشک ہم مردوں کو زندہ کریں گے اور جو کچھ وہ آگے بھیج چکے

مَا قَدَّمُوا وَآثَرَهُمْ ۖ وَكُلُّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ

مَا	قَدَّمُوا	وَ	آثَرَهُمْ	وَ	كُلُّ	شَيْءٍ	أَحْصَيْنَاهُ	فِي	إِمَامٍ
جو	آگے بھیجا ہے	اور	نشانوں ان کی کو	اور	ہر	چیز	شمار کر رکھی ہے ہم نے	بیچ	کتاب

اور (جو) اُن کے نشان پیچھے رہ گئے ہم ان کو قلمبند کر لیتے ہیں۔ اور ہر چیز کو ہم نے کتاب روشن (یعنی لوح محفوظ) میں

مُبَيِّنٌ ۚ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ ۚ

مُبَيِّنٌ	وَاضْرِبْ	لَهُمْ	مَثَلًا	أَصْحَابَ	الْقَرْيَةِ
روشن کے	اور بیان کر	واسطے ان کے	ایک مثال	رہنے والے	گاؤں کے کی

لکھ رکھا ہے ۱۲ اور ان سے گاؤں والوں کا قصہ بیان کرو

إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ۚ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ

إِذْ	جَاءَهَا	الْمُرْسَلُونَ	إِذْ	أَرْسَلْنَا	إِلَيْهِمُ	اثْنَيْنِ
جب	آئے ان کے پاس	بھیجے ہوئے	جب	بھیجے ہم نے	طرف ان کی	دو پیغمبر

جب ان کے پاس پیغمبر آئے ۱۳ (یعنی) جب ہم نے ان کی طرف دو (پیغمبر) بھیجے

فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُم

فَكَذَّبُوهُمَا	فَعَزَّزْنَا	بِثَالِثٍ	فَقَالُوا	إِنَّا	إِلَيْكُم
پس جھٹلایا انہوں نے ان دونوں کو	پس قوت دی ہم نے	ساتھ تیسرے کے	پس کہا انہوں نے	بیشک ہم	تمہاری طرف

تو انہوں نے ان کو جھٹلایا۔ پھر ہم نے تیسرے سے تقویت دی تو انہوں نے کہا کہ ہم تمہاری طرف

مُرْسَلُونَ ۚ قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ وَمَا أَنْزَلَ

مُرْسَلُونَ	قَالُوا	مَا	أَنْتُمْ	إِلَّا	بَشَرٌ	مِثْلُنَا	وَ	مَا	أَنْزَلَ
بھیجے گئے ہیں	کہا انہوں نے	نہیں	تم	مگر	آدمی	مانند ہماری	اور	نہیں	اتاری

پیغمبر ہو کر آئے ہیں ۱۴ وہ بولے کہ تم (اور کچھ) نہیں مگر ہماری طرح کے آدمی (ہو) اور اللہ نے

الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۚ إِنَّ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ۚ قَالُوا رَبُّنَا

الرَّحْمٰنُ	مِنْ	شَيْءٍ	إِنَّ	أَنْتُمْ	إِلَّا	تَكْذِبُونَ	قَالُوا	رَبُّنَا
اللہ رحمان نے	کچھ	چیز	نہیں	تم	مگر	جھوٹے	کہا انہوں نے	رب ہمارا

کوئی چیز بھی نازل نہیں کی تم محض جھوٹ بولتے ہو ۱۵ انہوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار

يَعْلَمُ اِنَّا اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ﴿۱۷﴾ وَ مَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلٰغُ

يَعْلَمُ	اِنَّا	اِلَيْكُمْ	لَمُرْسَلُونَ	وَ	مَا	عَلَيْنَا	اِلَّا	الْبَلٰغُ
جانتا ہے	بیشک ہم	طرف تمہاری	البتہ رسولوں سے ہیں	اور	نہیں	اوپر ہمارے	مگر	پہنچا دینا

جانتا ہے کہ ہم تمہاری طرف (پیغام دے کر) بھیجے گئے ہیں ﴿۱۷﴾ اور تم ہمارے ذمے تو صاف صاف پہنچا

الْمُبِينِ ﴿۱۸﴾ قَالُوا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا

الْمُبِينِ	قَالُوا	اِنَّا	تَطَيَّرْنَا	بِكُمْ	لَئِنْ	لَّمْ	تَنْتَهُوْا
ظاہر	کہا انہوں نے	بیشک ہم	بد جانتے ہیں	رہنا تمہارا	اگر	نہ	بازر ہو گئے تم

دینا ہے اور بس ﴿۱۸﴾ وہ بولے کہ ہم تم کو نامبارک دیکھتے ہیں۔ اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمہیں

لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَ لَيَمَسَّنَّكُم مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيمٌ ﴿۱۹﴾ قَالُوا طَٰٓئِرُكُمْ

لَنَرْجُمَنَّكُمْ	وَ	لَيَمَسَّنَّكُمْ	مِّنَّا	عَذَابٌ	اَلِيمٌ	قَالُوا	طَٰٓئِرُكُمْ
البتہ سنگسار کر دیں ہم تم کو	اور	البتہ لگے گا تم کو	ہم سے	عذاب	درد دینے والا	کہا انہوں نے	بدی تمہاری

سنگسار کر دیں گے اور تم کو ہم سے دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا ﴿۱۹﴾ انہوں نے کہا کہ تمہاری نحوست

مَعَكُمْ ؕ اٰیِنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿۲۰﴾ وَ جَاءَ

مَعَكُمْ	اٰیِنْ	ذُكِّرْتُمْ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	مُّسْرِفُونَ	وَ	جَاءَ
ساتھ تمہارے ہے	کیا	نصیحت دیئے جاتے ہو	بلکہ	تم	ایک قوم ہو	حد سے نکل جانیوالے	اور	آیا

تمہارے ساتھ ہے کیا اس لیے کہ تم کو نصیحت کی گئی بلکہ تم ایسے لوگ ہو جو حد سے تجاوز کر گئے ہو ﴿۲۰﴾ اور شہر کے پرلے

مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰی قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا

مِنْ	اَقْصَا	الْمَدِيْنَةِ	رَجُلٌ	يَّسْعٰی	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَتَّبِعُوا
سے	دور کنارے	شہر کے	ایک مرد	دوڑتا ہوا	کہا	اے قوم میری	پیروی کرو

کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا کہنے لگا کہ اے میری قوم پیغمبروں کے

الْمُرْسَلِيْنَ ۚ اَتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿۲۱﴾

الْمُرْسَلِيْنَ	اَتَّبِعُوا	مَنْ	لَا	يَسْئَلُكُمْ	اَجْرًا	وَ	هُمْ	مُّهْتَدُونَ
بھیجے گیوں کی	پیروی کرو	اس کی کہ	نہیں	مانگتا تم سے	اجرت	اور	وہ	راہ پائے ہوئے ہیں

بھیجے چلو ﴿۲۱﴾ ایسوں کے جو تم سے صلہ نہیں مانگتے اور وہ سیدھے رستے پر ہیں ﴿۲۱﴾

وَمَا لِي لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تَرْجِعُونَ ﴿۳۱﴾ أَأَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِ

اور کیا ہے مجھ کو کہ نہ بندگی کروں میں اس کی جس نے پیدا کیا مجھ کو اور اس کی طرف پھیرے جاؤ گے تم بھلا میں پکڑوں سے اس کے سوا اور مجھے کیا ہے کہ میں اس کی پرستش نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اس کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے ﴿۳۱﴾ کیا میں اس کو چھوڑ کر

الْهَةِ إِنْ يُرِدُّنَ الرَّحْمَنُ بِضُرٍّ لَا تُغْنِي عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا

الہۃؑ ان یُردن الرّحمن بضراً لا تُغن عنی شفاعتہم شیئاً
معبود کوئی اگر چاہے میرے لیے اللہ ایک نقصان نہ کافی ہو میرے لیے مجھ سے شفاعت ان کی کچھ

اوروں کو معبود بناؤں؟ اگر اللہ میرے حق میں نقصان کرنا چاہے تو ان کی سفارش مجھے کچھ بھی فائدہ نہ دے سکے

وَلَا يُنْقِذُونَ ﴿۳۲﴾ إِنْ يَإْتِي إِذَا لَفِيَ ضَلَلٍ مُّبِينٍ ﴿۳۳﴾ إِنْ أَمَنْتُ بِرَبِّكُمْ

و لا یُنقذون ﴿۳۲﴾ ان یتئی اذا لفی ضللّ مبین ﴿۳۳﴾ ان یمنت برّبکم
اور نہ چھڑائیں مجھ کو بیشک میں اس وقت البتہ بچ گمراہی ظاہر کے ہوں بیشک میں ایمان لایا میں ساتھ تہا کے

اور نہ وہ مجھے چھڑا ہی کیسے ﴿۳۲﴾ تب تو میں صریح گمراہی میں مبتلا ہو گیا ﴿۳۳﴾ میں تمہارے پروردگار پر ایمان لایا ہوں

فَاسْمِعُونَ ﴿۳۴﴾ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ﴿۳۵﴾ قَالَ يَلَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿۳۶﴾ بِمَا

فاسمعون ﴿۳۴﴾ قیل ادخل الجنۃ ﴿۳۵﴾ قال یلیت قومی یعلمون ﴿۳۶﴾ بما
پس سنو بات میری کہا گیا داخل کرو اس کو جنت میں کہا اے کاش قوم میری جانتی ساتھ اس چیز کے کہ

سو میری بات سن رکھو ﴿۳۴﴾ حکم ہوا کہ بہشت میں داخل ہو جا۔ بولا کاش! میری قوم کو خبر ہو ﴿۳۶﴾ کہ اللہ

غَفَر لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ﴿۳۷﴾ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ مِنْ

غفر لی ربّی وجعلنی من المکرمین ﴿۳۷﴾ وما أنزلنا علی قومہ من
بخش مجھ کو رب میرے نے اور کیا مجھ کو سے عزت والوں میں اور نہیں اتارا ہم نے اوپر قوم اس کے سے

نے مجھے بخش دیا اور عزت والوں میں کیا ﴿۳۷﴾ اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر کوئی

بَعْدَهُ مِنْ جُنْدٍ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ﴿۳۸﴾ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً

بعده من جند من السماء وما کنا منزلین ﴿۳۸﴾ ان کانت الا صیحة
پچھے اس کے کوئی لشکر سے آسمان اور نہیں تھے ہم اتارنے والے نہیں تھا مگر آواز تند

لشکر نہیں اتارا اور نہ ہم اتارنے والے تھے ہی ﴿۳۸﴾ وہ تو صرف ایک چنگھاڑ تھی

وَأَحَدَةً فَأَذَاهُمْ خِمْدُونَ ﴿٢٩﴾ يُحْسِرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ

وَاحِدَةً فَأَذَا هُمْ خِمْدُونَ يُحْسِرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ

ایک پس اس وقت وہ بچے ہوئے تھے اے ارمان اوپر ان بندوں کے کہ نہیں آیا ان کے پاس کوئی

(آتشیں) سو وہ (اس سے) ناگہاں بجھ کر رہ گئے ﴿۲۹﴾ بندوں پر انہوں نے کہ ان کے پاس کوئی پیغمبر

رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٠﴾ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ

رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ

پیغمبر مگر تھے ساتھ اس کے ٹھٹھا کرتے کیا نہیں دیکھا انہوں نے کتنے ہلاک کیے ہم نے پہلے ان سے

نہیں آتا مگر اس سے تمہارے کرتے ہیں ﴿۳۰﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے بہت

الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾ وَإِنْ كُلٌّ لَّسَّاجِدٌ لِّدِينِنَا

الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ وَإِنْ كُلٌّ لَّسَّاجِدٌ لِّدِينِنَا

قرنوں یہ کہ وہ طرف ان کے نہیں پھیرے جائیں گے اور نہیں ہیں سب مگر سب جمع ہو کر نزدیک ہمارے

سے لوگوں کو ہلاک کر دیا تھا اب وہ ان کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے ﴿۳۱﴾ اور سب کے سب ہمارے روبرو

مُحْضَرُونَ ﴿٣٢﴾ وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْبَيْتَةُ ۖ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا

مُحْضَرُونَ وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْبَيْتَةُ ۖ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا

حاضر کیے جائیں گے اور نشانی ہے واسطے ان کے زمین مردہ زندہ کیا ہم نے اس کو اور نکالا ہم نے اس سے

حاضر کیے جائیں گے ﴿۳۲﴾ اور ایک نشانی ان کے لیے زمین مردہ ہے کہ ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس میں سے اناج اگایا

حَبًّا فَبِتُّهُ يَأْكُلُونَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ

حَبًّا فَبِتُّهُ يَأْكُلُونَ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ

اناج پس اس میں سے وہ کھاتے ہیں اور کیے ہم نے بچ اس کے باغ سے کھجوروں اور انگوروں سے

پھر یہ اس میں سے کھاتے ہیں ﴿۳۳﴾ اور اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کیے

وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ﴿٣٤﴾ لِّيَاْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ ۚ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ

وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ لِّيَاْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ ۚ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ

اور پس جاری کیے ہم نے بچ اس کے چشموں تاکہ کھائیں سے ان کے میووں اور نہیں کیا اس کو ان کے ہاتھوں نے

اور اس میں چشمے جاری کر دیے ﴿۳۴﴾ تاکہ یہ ان کے پھل کھائیں اور ان کے ہاتھوں نے تو ان کو نہیں بنایا۔ تو

وَأَحَدَةً فَأَذَاهُمْ خِمْدُونَ

ع. ۲

أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿۳۵﴾ سُبْحَنَ الَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ وَاجْ لَهَا مِمَّا تَنْتُبِتُ

أَفَلَا	يَشْكُرُونَ	سُبْحَنَ	الَّذِي	خَلَقَ	الْأَرْضَ	وَاجْ	لَهَا	مِمَّا	تَنْتُبِتُ
کیا پس نہیں	شکر کرتے	پاک ہے	وہ جس نے	پیدا کیے	جوڑے	سب چیز کے	اس چیز کے	کہ	اگاتی ہے

پھر کیا یہ شکر نہیں کرتے؟ ﴿۳۵﴾ وہ اللہ پاک ہے جس نے زمین کی نباتات کے اور خود اُن کے اور جن چیزوں

الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۶﴾ وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ ۖ نَسْلَخُ مِنْهُ

الْأَرْضُ	وَمِنْ	أَنْفُسِهِمْ	وَمِمَّا	لَا	يَعْلَمُونَ	وَ	آيَةٌ	لَهُمُ	اللَّيْلُ	نَسْلَخُ	مِنْهُ
زمین	اور سے	جانوں ان کی	اور	اس جتنے کہ	نہیں	جانتے	اور	نشانی ہے	واسطے ان کے	رات	کھینچ نکالتے ہیں ہم اس سے

کی اُن کو خبر نہیں سب کے جوڑے بنائے ﴿۳۶﴾ اور ایک نشانی ان کے لیے رات ہے کہ اس میں سے ہم

النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ۖ ذَلِكَ

النَّهَارَ	فَإِذَا	هُمْ	مُظْلِمُونَ	وَ	الشَّمْسُ	تَجْرِي	لِمُسْتَقَرٍّ	لَهَا	ذَلِكَ
دن کو	پس ناگہاں	وہ	اندھروں میں ہیں	اور	سورج	چلتا ہے	اس کے مستقر پر		یہ

دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اُس وقت اُن پر اندھیرا چھا جاتا ہے ﴿۳۷﴾ اور سورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے۔ یہ

تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ

تَقْدِيرُ	الْعَزِيزِ	الْعَلِيمِ	وَالْقَمَرَ	قَدَّرْنَاهُ	مَنَازِلَ	حَتَّىٰ	عَادَ	كَالْعُرْجُونِ
حکم ہے	اللہ غالب	جاننے والے کا	اور چاند	مقرر کر دیں ہم نے اس کی	منزلیں	یہاں تک کہ	ہو جائے	مانند شاخ کھجور

(اللہ) غالب (اور) دانا کا (مقرر کیا ہوا) اندازہ ہے ﴿۳۸﴾ اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ (گھٹتے گھٹتے) کھجور کی پرانی

الْقَدِيمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ

الْقَدِيمِ	لَا	الشَّمْسُ	يَنْبَغِي	لَهَا	أَنْ	تُدْرِكَ	الْقَمَرَ	وَلَا	اللَّيْلُ	سَابِقُ
پرانی سوئی کے	نہیں	سورج	لاائق ہے	واسطے اسکے	یہ کہ	پالے	چاند کو	اور نہ	رات	آگے بڑھنے والی ہے

شاخ کی طرح ہو جاتا ہے ﴿۳۹﴾ نہ تو سورج ہی سے ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے

النَّهَارِ ۖ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿۴۰﴾ وَآيَةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي

النَّهَارِ	وَ	كُلٌّ	فِي	فَلَكٍ	يَسْبَحُونَ	وَ	آيَةٌ	لَهُمْ	أَنَّا	حَمَلْنَا	ذُرِّيَّتَهُمْ	فِي
دن سے	اور	سب کے سب	بچ	آسمان کے	تیر رہے ہیں	اور	نشانی ہے	واسطے ان کے	یہ کہ	اٹھایا ہم نے	اولاد ان کی کو	بچ

آسکتی ہے۔ اور سب اپنے اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں ﴿۴۰﴾ اور ایک نشانی اُن کے لیے یہ ہے کہ ہم نے اُن کی

الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ۝۳۱ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ۝۳۲ وَإِنْ

الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ وَ إِنْ
کشتی بھری ہوئی کے اور پیدا کیا ہم نے واسطے ان کے سے مانند اس کی جو سواری کریں اس پر اور اگر

اولاد کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا ۳۱ اور اُن کے لیے ویسے ہی اور چیزیں پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں ۳۲ اور اگر

نَسْأَلُهُمْ فَلَا صَرِيحَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقِذُونَ ۝۳۳ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا

نَسْأَلُهُمْ فَلَا صَرِيحَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقِذُونَ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا
ہم چاہیں غرق کر دیں انکو پس نہیں مددگار واسطے انکوئی اور نہ وہ چھڑائے جائیں مگر رحمت ہماری سے اور فائدہ پہنچایا انکو

ہم چاہیں تو اُن کو غرق کر دیں۔ پھر نہ تو اُن کا کوئی فریاد رس ہو اور نہ اُن کو رہائی ملے ۳۳ مگر یہ ہماری رحمت اور ایک مدت

إِلَىٰ حِينٍ ۝۳۴ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ

إِلَىٰ حِينٍ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ
تک ایک وقت مقرر اور جب کہا جاتا ہے انکو ڈرو اس عذاب سے کہ آگے تمہارے ہے اور جو پیچھے تمہارے ہے شاید کہ تم

تک کے فائدے ہیں ۳۴ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جو تمہارے آگے اور جو تمہارے پیچھے ہے اُس سے ڈرو

تُرْحَمُونَ ۝۳۵ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا

تُرْحَمُونَ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا
رحم کیے جاؤ تم اور نہیں آئی پاس انکے کوئی نشانی سے نشانیوں رب ان کے مگر تھے ان سے

تاکہ تم پر رحم کیا جائے ۳۵ اور اُن کے پاس اُن کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی نہیں آتی مگر اس سے منہ

مُعْرِضِينَ ۝۳۶ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالُوا الَّذِينَ كَفَرُوا

مُعْرِضِينَ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالُوا الَّذِينَ كَفَرُوا
منہ پھیرنیوالے اور جب کہا جاتا ہے انکو خرچ کرو اس تجھے کہ دیا تم کو اللہ نے کہتے ہیں وہ جو کہ کافر ہیں

پھیر لیتے ہیں ۳۶ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو رزق اللہ نے تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو تو کافر مومنوں سے

لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْطَعُمْ مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطَعَمَهُ ۖ إِنَّ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ

لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْطَعُمْ مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطَعَمَهُ ۖ إِنَّ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ
واسطے ان لوگوں کے جو ایمان لائے کیا کھلائیں ہم اس کو کہ اگر چاہتا اللہ کھلا دیتا اس کو نہیں تم مگر بچ گمراہی

کہتے ہیں کہ بھلا ہم اُن لوگوں کو کھانا کھلائیں جن کو اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا۔ تم تو صریح

مُبِينٌ ۴۷ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۴۸ مَا

مُبِينٌ	و	يَقُولُونَ	مَتَى	هَذَا	الْوَعْدُ	إِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	مَا
ظاہر کے	اور	کہتے ہیں	کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے	نہیں

غلطی میں ہو ۴۷ اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو یہ وعدہ کب (پورا) ہو گا؟ ۴۸ یہ تو ایک

يَنْظُرُونَ إِلَّا الصَّيْحَةَ وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّوْنَ ۴۹ فَلَا

يَنْظُرُونَ	إِلَّا	صَيْحَةً	وَاحِدَةً	تَأْخُذُهُمْ	و	هُمْ	يَخِصِّوْنَ	فَلَا
انتظار کرتے	مگر	آواز تک	ایک	پکڑ لے ان کو	اور	وہ	جھگڑ رہے ہوں گے	پس نہ

چنگھاڑ کے منتظر ہیں جو ان کو اس حال میں کہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے آ پکڑے گی ۴۹ پھر نہ

يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ۵۰ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ

يَسْتَطِيعُونَ	تَوْصِيَةً	و	لَا	إِلَىٰ	أَهْلِهِمْ	يَرْجِعُونَ	و	نُفِخَ	فِي	الصُّورِ
کس گے	وصیت کرنا	اور	نہ	طرف	اہل اپنے کی	پھر جائیں گے	اور	پھونکا جائیگا	بج	صور کے

تو وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں میں واپس جاسکیں گے ۵۰ (جس وقت) صور پھونکا جائے گا

فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ۵۱ قَالُوا يُولٰٓئِكَ مَنۢ بَعَثْنَا

فَإِذَا	هُمْ	مِنَ	الْأَجْدَاثِ	إِلَىٰ	رَبِّهِمْ	يَنْسِلُونَ	قَالُوا	يُولٰٓئِكَ	مَنۢ	بَعَثْنَا
پس ناگہاں	وہ	سے	قبروں	طرف	رب اپنے کی	دوڑیں گے	کہیں گے	اے وائے ہمکو	کس نے	اٹھایا ہم کو

یہ قبروں سے (نکل کر) اپنے پروردگار کی طرف دوڑ پڑیں گے ۵۱ کہیں گے اے ہے ہمیں ہماری

مِنْ مَّرْقَدِنَا ۚ هَذَا وَمَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ۵۲ إِنْ

مِنْ	مَّرْقَدِنَا	هَذَا	مَا	وَعَدَ	الرَّحْمٰنُ	و	صَدَقَ	الْمُرْسَلُونَ	إِنْ
سے	ہماری خواب گاہ	یہ ہے	جو کچھ	وعدہ کیا تھا	اللہ نے	اور	سچ کہا تھا	پیغمبروں نے	نہیں

خواب گاہوں سے کس نے (جگا) اٹھایا؟ یہ وہی تو ہے جس کا اللہ نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا ۵۲ صرف

كَانَتْ إِلَّا الصَّيْحَةَ وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۵۳ فَالْيَوْمَ

كَانَتْ	إِلَّا	صَيْحَةً	وَاحِدَةً	فَإِذَا	هُمْ	جَمِيعٌ	لَّدَيْنَا	مُحْضَرُونَ	فَالْيَوْمَ
تھایہ	مگر	آواز تک	ایک	پس اس وقت	وہ	سب کے سب	نزدیک ہمارے	حاضر ہونے والے ہیں	پس آج کے دن

ایک زور کی آواز کا ہونا ہو گا کہ سب کے سب ہمارے روبرو آ حاضر ہوں گے ۵۳ اُس روز کسی

لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۵۴﴾ إِنَّ

لَا	تُظْلَمُ	نَفْسٌ	شَيْئًا	وَلَا	تُجْزَوْنَ	إِلَّا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	إِنَّ
نہ	ظلم کیا جائے گا	کوئی جی	کچھ	اور	نہ	جزا دیے جاؤ گے	مگر	جو کچھ کہ	تھے تم	کرتے

شخص پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اور تم کو بدلہ دیا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے ﴿۵۴﴾ اہل جنت

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغْلٍ فُكْهُونَ ﴿۵۵﴾ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ

أَصْحَابُ	الْجَنَّةِ	الْيَوْمَ	فِي	شُغْلٍ	فُكْهُونَ	هُمْ	وَأَزْوَاجُهُمْ	فِي	ظِلِّ
رہنے والے	بہشت کے	آج کے دن	بچ	ایک کام کے	خوش ہیں	وہ	اور	بی بیان ان کی	بچ سایوں کے

اس روز عیش و نشاط کے مشغلے میں ہوں گے ﴿۵۵﴾ وہ بھی اور ان کی بیویاں بھی سایوں

عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَكِئُونَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَّا يَدْعُونَ ﴿۵۷﴾

عَلَى	الْأَرَائِكِ	مُتَكِئُونَ	لَهُمْ	فِيهَا	فَاكِهَةٌ	وَلَهُمْ	مَّا	يَدْعُونَ
اوپر	تختوں کے	تکیہ لگائے	واسطے ان کے	بچ اس کے	میوہ	اور واسطے ان کے ہیں	جو کچھ	چاہیں

میں تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ﴿۵۶﴾ وہاں اُن کے لیے میوے اور جو چاہیں گے (موجود ہوگا) ﴿۵۷﴾

سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ ﴿۵۸﴾ وَامْتَاذُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْجَرْمُونَ ﴿۵۹﴾ أَلَمْ

سَلَامٌ	قَوْلًا	مِّن رَّبِّ	رَحِيمٍ	وَامْتَاذُوا	الْيَوْمَ	أَيُّهَا	الْجَرْمُونَ	أَلَمْ
سلام	کہا جائے گا	سے	پروردگار	مہربان	اور جدا ہو جاؤ	آج کے دن	اے	گنہگارو

پروردگار مہربان کی طرف سے سلام (کہا جائے گا) ﴿۵۸﴾ اور گنہگارو تم آج الگ ہو جاؤ ﴿۵۹﴾ اے آدم

أَعْهَدُ إِلَيْكُمْ يٰبَنِي آدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿۶۰﴾

أَعْهَدُ	إِلَيْكُمْ	يٰبَنِي	آدَمَ	أَنْ لَا	تَعْبُدُوا	الشَّيْطَانَ	إِنَّهُ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُبِينٌ
عہد کیا تھا میں نے	آپ کی طرف	تہا	آدم کے	یہ کہ	نہ	عبادت کرو تم	شیطان کی	بیشک وہ	واسطے تمہارے	دشمن ہے

کی اولاد ہم نے تم سے کہہ نہیں دیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿۶۰﴾

وَأَنِ اعْبُدُونِي ۚ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا

وَأَنِ	اعْبُدُونِي	هَذَا	صِرَاطٌ	مُسْتَقِيمٌ	وَلَقَدْ	أَضَلَّ	مِنْكُمْ	جِبِلًّا
اور	یہ کہ	عبادت کرو میری	یہ	راہ ہے	سیدھی	اور البتہ تحقیق	گمراہ کیا اس نے	تم میں سے

اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا یہی سیدھا رستہ ہے ﴿۶۱﴾ اور اس نے تم میں سے بہت سی خلقت

کَثِيرًا ۱۰ اَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ۱۱ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۱۲

کَثِيرًا	اَفَلَمْ	تَكُونُوا	تَعْقِلُونَ	هَذِهِ	جَهَنَّمُ	الَّتِي	کُنْتُمْ	تُوعَدُونَ
بہت	کیا	پس	نہیں	ہو	تم	کہ	سمجھو	یہ ہے

کو گمراہ کر دیا تھا۔ تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟ (۱۱) یہی وہ جہنم ہے جس کی تمہیں خبر دی جاتی تھی (۱۲)

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۱۳ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ افْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا

اِصْلَوْهَا	الْيَوْمَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْفُرُونَ	الْيَوْمَ	نَخْتِمُ	عَلَىٰ	افْوَاهِهِمْ	وَتُكَلِّمُنَا
داخل	ہو	اس	میں	آج	ہم	ان	کے	منہوں	کے

داہل ہوا اس میں آج اس میں داخل ہو جاؤ (۱۳) آج ہم ان کے منہوں پر مہر لگا دیں گے اور جو

اَيِّدِيهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۱۴ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا

اَيِّدِيهِمْ	وَتَشْهَدُ	اَرْجُلُهُمْ	بِمَا	كَانُوا	يَكْسِبُونَ	وَلَوْ	نَشَاءُ	لَطَمَسْنَا
ہاتھ	ان	کے	پاؤں	ان	کے	تھے	کھاتے	اور اگر ہم چاہیں

باتھان کے اور گواہی دینگے پاؤں ان کے بسبب اسلکے تھے کھاتے اور اگر ہم چاہیں تو ان

عَلَىٰ اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنَّىٰ يُبْصِرُونَ ۱۵ وَلَوْ نَشَاءُ

عَلَىٰ	اَعْيُنِهِمْ	فَاسْتَبَقُوا	الصِّرَاطَ	فَاَنَّىٰ	يُبْصِرُونَ	وَلَوْ	نَشَاءُ
اوپر	انکی آنکھوں	کے	پس آگے	پڑیں گے	ایک راہ	پس کیوں	کر دیکھیں گے

اور اگر ہم چاہیں کی آنکھوں کو مٹا (کر اندھا کر) دیں پھر یہ رستے کو دوڑیں تو کہاں دیکھ سکیں گے (۱۵) اور اگر ہم چاہیں

لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ۱۶

لَمَسَخْنَاهُمْ	عَلَىٰ	مَكَانَتِهِمْ	فَمَا	اسْتَطَاعُوا	مُضِيًّا	وَلَا	يَرْجِعُونَ
البتہ	مسخ	کر دیں	ان کو	اوپر	جگہ ان کی	پس نہ	کر سکیں

تو ان کی جگہ پر ان کی صورتیں بدل دیں پھر وہاں سے نہ آگے جا سکیں اور نہ (پیچھے) لوٹ سکیں (۱۶)

وَمَنْ يُعْرِضْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۱۷ اَفَلَا يَعْقِلُونَ ۱۸ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشُّعْرَ وَمَا

وَمَنْ	يُعْرِضْهُ	نُنَكِّسْهُ	فِي	الْخَلْقِ	اَفَلَا	يَعْقِلُونَ	وَمَا	عَلَّمْنَاهُ	الشُّعْرَ	وَمَا
اور جس کو	عمر دیتے ہیں	اس کو	اگلوں	سارے	ہیں	اس کو	چھ	خلق کے	کیا	پس

اور جس کو ہم بڑی عمر دیتے ہیں تو اسے خلقت میں اور اندھا کر دیتے ہیں تو کیا سمجھتے نہیں؟ (۱۸) اور ہم نے ان (پیغمبر) کو شعر

يَذْبُغِي لَهُ ۖ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْآنٌ مُّبِينٌ ۝۶۹ لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ

لا اُنق واسطے اسکے نہیں وہ مگر ایک نصیحت اور قرآن روشن تاکہ ڈرائے اس کو کہ ہے جیتا اور ثابت ہوئی

گوئی نہیں کھائی اور نہ وہ ان کو نمایاں ہے۔ یہ تو محض نصیحت اور صاف صاف قرآن (پراز حکمت) ہے ۶۹ تاکہ اس شخص کو جو زندہ ہو

الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝۷۰ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَا

الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝۷۰ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَا بات اوپر کافروں کے کیا نہیں دیکھتے یہ کہ پیدا کیا ہم نے واسطے ان کے اس چیز کے کہ کیے ہاتھوں اپنے کے

ہدایت کا راستہ دکھائے اور کافروں پر بات پوری ہو جائے ۷۰ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ جو چیزیں ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنائیں ان میں سے ہم نے

اَنْعَمَّا فَهُمْ لَهَا مَلِكُونَ ۝۷۱ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا

اَنْعَمَّا فَهُمْ لَهَا مَلِكُونَ ۝۷۱ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا چار پائے پس وہ واسطے ان کے مالک ہیں اور فرمانبردار کیا واسطے ان کے پس بعض ان میں سے سواری انگی ہے اور بعض ان میں

ان کے لیے چار پائے پیدا کر دیے اور یہ ان کے مالک ہیں ۷۱ اور ان کو ان کے قابو میں کر دیا تو کوئی تو ان میں سے ان کی سواری ہے اور کسی کو

يَاْكُلُونَ ۝۷۲ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۝۷۳ فَاتَّخِذُوا

يَاْكُلُونَ ۝۷۲ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۝۷۳ فَاتَّخِذُوا کھاتے ہیں اور واسطے ان کے بیج اس کے فائدے اور پینا ہے کیا پس نہیں شکر کرتے اور پکارتے ہیں

یہ کھاتے ہیں ۷۲ اور ان میں ان کے لیے (اور) فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں۔ تو کیا یہ شکر نہیں کرتے؟ ۷۳ اور انہوں

مِنْ دُونِ اللّٰهِ اِلٰهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُونَ ۝۷۴ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ

مِنْ دُونِ اللّٰهِ اِلٰهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُونَ ۝۷۴ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ سے سوائے اللہ کے معبود شاید وہ مدد کیے جائیں نہیں کر سکیں گے مدد ان کی اور وہ

نے اللہ کے سوا (اور) معبود بنا لیے ہیں کہ شاید (ان سے) ان کو مدد پہنچے ۷۴ (مگر) وہ ان کی مدد کی (ہرگز) طاقت نہیں رکھتے۔ اور

لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُونَ ۝۷۵ فَلَا يَحْزَنُكَ قَوْلُهُمْ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسْرُونَ

لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُونَ ۝۷۵ فَلَا يَحْزَنُكَ قَوْلُهُمْ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسْرُونَ واسطے ان کے لشکر ہیں حاضر کیے گئے پس نہ غمگین کریں تجھ کو باتیں ان کی بیشک ہم جانتے ہیں جو کچھ چھپاتے ہیں

وہ ان کی فوج ہو کر حاضر کیے جائیں گے ۷۵ تو ان کی باتیں تمہیں غمناک نہ کر دیں۔ یہ جو کچھ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے

وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٦٦﴾ أَوَلَمْ يَرِ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ

اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں کیا نہیں دیکھا آدمی نے یہ کہ پیدا کیا گئے اسکو سے نطفے پس نگاہاں وہ بھڑکنے والا ہے

ہیں ہمیں (سب) معلوم ہیں ﴿٦٦﴾ کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو نطفے سے پیدا کیا پھر وہ تڑاق پڑاق

مُبِينٌ ﴿٦٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ﴿٦٨﴾ قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ

مُبِينٌ ﴿٦٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ﴿٦٨﴾ قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ

ظاہر اور بیان کی واسطے ہمارے ایک مثال اور بھول گیا پیدا کرنے اپنی کہا کہ کون زندہ کریگا ہڈیوں کو جھڑنے لگا ﴿٦٧﴾ اور ہمارے بارے میں مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا۔ کہنے لگا کہ (جب) ہڈیاں بوسیدہ ہو جائیں گی

وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٦٩﴾ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ﴿٧٠﴾ وَهُوَ بِكُلِّ

وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٦٩﴾ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ﴿٧٠﴾ وَهُوَ بِكُلِّ

اور وہ بوسیدہ ہیں کہہ زندہ کریگا اس کو جس نے کہ پیدا کیا اس کو پہل بار اور وہ سب قسم کا تو ان کو کون زندہ کرے گا؟ ﴿٦٩﴾ کہہ دو کہ اُن کو وہ زندہ کرے گا جس نے اُن کو پہلی بار پیدا کیا تھا۔ اور وہ سب قسم کا

خَلَقَ عَلَيْهِ ﴿٧١﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا

خَلَقَ عَلَيْهِ ﴿٧١﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا

پیدا کرنا جانتا ہے ﴿٧١﴾ (وہی) جس نے تمہارے لیے سبز درخت سے آگ پیدا کی پھر تم اس کی ٹہنیوں

أَنْتُمْ مِّنْهُ تَوْقِدُونَ ﴿٧٢﴾ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

أَنْتُمْ مِّنْهُ تَوْقِدُونَ ﴿٧٢﴾ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

تم اس سے روشنی کرتے ہو کیا نہیں وہ جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو کور کر اُن سے آگ نکالتے ہو ﴿٧٢﴾ بھلا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا کیا وہ اس بات پر قادر نہیں

بِقَدْرِ عَلَى أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ﴿٧٣﴾ بَلَىٰ ۚ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿٧٤﴾ إِنَّمَا

بِقَدْرِ عَلَى أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ﴿٧٣﴾ بَلَىٰ ۚ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿٧٤﴾ إِنَّمَا

قدرت والا اوپر اس کے کہ پیدا کرے مانند ان کی البتہ وہی ہے اور وہی ہے پیدا کر نیوالا جاننے والا سوائے اسکے نہیں کہ (اُن کو پھر) ویسے ہی پیدا کر دے۔ کیوں نہیں۔ اور وہ تو بڑا پیدا کرنے والا (اور) علم والا ہے ﴿٧٤﴾ اس کی

أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحَنَ

أَمْرُهُ	إِذَا	أَرَادَ	شَيْئًا	أَنْ	يَقُولَ	لَهُ	كُنْ	فَيَكُونُ	فَسُبْحَنَ
حکم اس کا	جب	چاہے	کسی چیز کا	یہ کہ	کہے	واسطے اسکے کہ	ہو جا	پس ہو جاتی ہے	پس پاکی ہے

شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے ﴿۸۲﴾ وہ (ذات) پاک

الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۸۳﴾

الَّذِي	بِيَدِهِ	مَلَكُوتُ	كُلِّ	شَيْءٍ	وَ	إِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ
اس ذات پاک کو کہ	اسکے ہاتھ میں ہے	بادشاہی	ہر	چیز کی	اور	طرف اسی کی	پھیرے جاؤ گے

ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت ہے اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے ﴿۸۳﴾

رکوعاتها ۵

سُورَةُ الصُّفَّتِ مَكِّيَّةٌ ۵۲

آیاتها ۱۸۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالصُّفَّتِ صَفًّا ۱ فَالزُّجَرِ ۲ فَالْثَّلِثِ ۳ ذِكْرًا ۴ إِنَّ إِلَهُكُمُ

وَالصُّفَّتِ	صَفًّا	فَالزُّجَرِ	رَجْرًا	فَالثَّلَاثِ	ذِكْرًا	إِنَّ	إِلَهُكُمْ
قسم ہے صفت باندھنے والوں کی	قطار ہو کر	پھر ڈانٹنے والوں کی	جھڑک کر	پھر پڑھنے والوں کی	یاد کر کر	بیشک	معبود تمہارا

قسم ہے صفت باندھنے والوں کی پر ابھا کر ﴿۱﴾ پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر ﴿۲﴾ پھر ذکر (یعنی قرآن) پڑھنے والوں کی (غور کر کر) ﴿۳﴾

لَوْ أَحَدٌ ۵ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا رَبُّ الْمَشَارِقِ ۶ إِنَّكَ

لَوْ أَحَدٌ	۵	رَبُّ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	و	رَبُّ	الْمَشَارِقِ	۶	إِنَّكَ
البتہ ایک ہے		رب	آسمانوں کا	اور زمین کا	اور	جو کچھ	انکے بیچ میں ہے	اور	رب	مشرقوں کا	بیشک

کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے ﴿۵﴾ جو آسمانوں اور زمین اور جو چیزیں ان میں ہیں سب کا مالک ہے اور سورج کے طلوع ہونے کے مقامات کا بھی مالک ہے ﴿۶﴾

رَبِّ السَّمَاءِ الدُّنْيَا بِزِينَةِ الْكَوَاكِبِ ۷ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ

رَبِّ السَّمَاءِ	الدُّنْيَا	بِزِينَةِ	الْكَوَاكِبِ	و	حِفْظًا	مِّنْ	كُلِّ	شَيْطَانٍ
زینت دنیائے آسمان	دنیا کو	ساتھ زینت کے	تاروں کی	اور	واسطے محافظت کے	سے	ہر	شیطان

بے شک ہم ہی نے آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے مزین کیا ﴿۷﴾ اور ہر شیطان سرکش سے اس کی حفاظت

۵۵۲

۵۵۳

مَّارِدٍ ۷ لَا يَسْعَوْنَ إِلَى الْهَلَا الْأَعْلَى وَيُقْدَفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۸

مَّارِدٍ	لَا	يَسْعَوْنَ	إِلَى	الْهَلَا	الْأَعْلَى	وَيُقْدَفُونَ	مِنْ	كُلِّ	جَانِبٍ
سرکش	نہیں	سن سکتے	طرف	بڑے فرشتوں	بلندی	اور پھینکے جاتے ہیں	سے	ہر	طرف

کی ۷ کہ اوپر کی مجلس کی طرف کان نہ لگائیں اور ہر طرف سے (اُن پر انگارے) پھینکے جاتے ہیں ۸

دُحُورًا ۹ وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۱۰ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ

دُحُورًا	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	وَاصِبٌ	إِلَّا	مَنْ	خَطِفَ	الْخَطْفَةَ	فَأَتْبَعَهُ
بھگانے کو	اور	واسطے انکے	عذاب ہے	داغی	مگر	جو کوئی	اچک لے گیا ہے	اچک لے جانا پس پیچھے لگتا ہے اس کے

(یعنی وہاں سے) نکال دینے کو اور اُن کے لیے عذاب داغی ہے ۹ ہاں جو کوئی (فرشتوں کی کسی بات کو) چوری سے جھپٹ لینا چاہتا ہے

شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۱۱ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهْمُ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَنْ خَلَقْنَا إِنَّا

شِهَابٌ	ثَاقِبٌ	فَاسْتَفْتِهِمْ	أَهْمُ	أَشَدُّ	خَلْقًا	أَمْ	مَنْ	خَلَقْنَا	إِنَّا
شعلہ	پکلتا	پس پوچھ جان سے	کیا وہ	سخت ہیں	پیدائش میں	یا	جو	پیدا کیے ہیں ان کے	بیشک ہم نے

تو جلتا ہوا انگارا اس کے پیچھے لگتا ہے ۱۱ تو اُن سے پوچھو کہ ان کا بنانا مشکل ہے یا جتنی خلقت ہم نے بنائی ہے ان کا؟

خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَّازِبٍ ۱۲ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ۱۳ وَإِذَا ذُكِّرُوا

خَلَقْنَاهُمْ	مِنْ	طِينٍ	لَّازِبٍ	بَلْ	عَجِبْتَ	وَيَسْخَرُونَ	وَ	إِذَا	ذُكِّرُوا
پیدا کیا ان کو	سے	مٹی	چپکتی	بلکہ	تعجب کیا تو نے	اور ٹھٹھا کیا انہوں نے	اور	جس وقت نصیحت دی جاتی ہے	

انہیں ہم نے چپکتے گارے سے بنایا ہے ۱۲ ہاں تم تو تعجب کرتے ہو اور یہ تمسخر کرتے ہیں ۱۳ اور جب ان کو نصیحت

لَا يَذْكُرُونَ ۱۴ وَإِذَا رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخَرُونَ ۱۵ وَقَالُوا إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ

لَا	يَذْكُرُونَ	وَ	إِذَا	رَأَوْا	آيَةً	يَسْتَسْخَرُونَ	وَ	قَالُوا	إِنَّ	هَذَا	إِلَّا	سِحْرٌ
نہیں	یاد رکھتے	اور	جب	دیکھتے ہیں	کوئی نشانی	ٹھٹھا کرتے ہیں	اور	کہتے ہیں	نہیں	یہ	مگر	جادو

دی جاتی ہے تو نصیحت قبول نہیں کرتے ۱۴ اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو ٹھٹھا کرتے ہیں ۱۵ اور کہتے ہیں کہ یہ تو صریح

مُبِينٌ ۱۶ عَازَا مِثْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا إِنَّا لَبِعُودُونَ ۱۷ أَوِ ابَاؤُنَا

مُبِينٌ	عَازَا	مِثْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَعِظَامًا	إِنَّا	لَبِعُودُونَ	أَوِ	ابَاؤُنَا
ظاہر	کیا جب	مر جائیگے ہم	اور	ہو گئے ہم	مٹی	اور ہڈیاں	کیا ہم	اٹھائے جائیں گے	یا	باپ ہمارے

جادو ہے ۱۶ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا پھر اٹھائے جائیں گے؟ ۱۷ اور کیا ہمارے

الْأَوَّلُونَ^ط قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ دَاخِرُونَ^{١٨} فَإِنَّهَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ

الْأَوَّلُونَ	قُلْ	نَعَمْ	وَأَنْتُمْ	دَاخِرُونَ	فَإِنَّهَا	هِيَ	زَجْرَةٌ	وَاحِدَةٌ	فَإِذَا	هُمْ
پہلے	کہہ	ہاں	اور	تم	ذلیل ہو گے	پس سوائے اسکے نہیں کہ	وہ	ڈانٹا ہے	ایک بار	پس ناہاں وہ

باپ دادا بھی (جو) پہلے (ہو گزرے ہیں)؟^{١٨} کہہ دو کہ ہاں۔ اور تم ذلیل ہو گے^{١٩} وہ تو ایک زور کی آواز ہوگی اور یہ اس

يَنْظُرُونَ^{١٩} وَقَالُوا يَوْمَئِذٍ هَذَا يَوْمُ الدِّينِ^{٢٠} هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ^{الَّذِي}

يَنْظُرُونَ	وَ	قَالُوا	يَوْمَئِذَا	يَوْمُ	الدِّينِ	هَذَا	يَوْمُ	الْفَصْلِ	الَّذِي
دیکھتے ہوں گے	اور	کہیں گے	اے دن	یہ ہے	دن	جزا کا	یہ ہے	دن	فیصلہ کا
									وہ جو

وقت دیکھنے لگیں گے^{٢٠} اور کہیں گے ہائے شامت ہماری، یہی جزا کا دن ہے^{٢١} (کہا جائے گا کہ ہاں) فیصلہ کا دن جس کو

كُنْتُمْ بِهِ تَكْدِبُونَ^{٢١} أَحْشَرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا

كُنْتُمْ	بِهِ	تَكْدِبُونَ	أَحْشَرُوا	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	وَأَزْوَاجَهُمْ	وَمَا	كَانُوا
تھے تم	اس کو	جھٹلاتے	اکٹھا کر دے	ان لوگوں کو کہ	ظلم کیا انہوں نے	اور ان کے ساتھیوں کو	اور جو کچھ کہ	تھے

تم جھوٹ بگھڑتے تھے یہی ہے^{٢٢} جو لوگ ظلم کرتے تھے ان کو اور ان کے ہم جنسوں کو اور جن کو وہ پوجا کرتے تھے (سب)

يَعْبُدُونَ^{٢٢} مِنْ دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَى صِرَاطِ الْجَحِيمِ^{الْبَیْ}

يَعْبُدُونَ	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	فَاهْدُوهُمْ	إِلَى	صِرَاطِ	الْجَحِيمِ
پوجتے	سے	سوائے	اللہ کے	پس دکھلا دو ان کو	طرف	راہ	دوزخ کی

(کو) جمع کر لو^{٢٣} (یعنی جن کو) اللہ کے سوا (پوجا کرتے تھے) پھر ان کو جہنم کے رستے پر چلا دو^{٢٤}

وَقِفُّهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ^{٢٤} مَا لَكُمْ لَا تَنْصَرُونَ^{٢٥} بَلْ هُمْ الْيَوْمَ

وَقِفُّهُمْ	إِنَّهُمْ	مَسْئُولُونَ	مَا لَكُمْ	لَا	تَنْصَرُونَ	بَلْ	هُمْ	الْيَوْمَ
اور کھڑا کرو انکو	بیشک ان سے	پوچھنا ہے	کیا ہے تم کو	نہیں	مدد کرتے ایک دوسرے کی	بلکہ	وہ	آج

اور ان کو ٹھہرائے رکھو کہ ان سے (کچھ) پوچھنا ہے^{٢٥} تم کو کیا ہوا کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے^{٢٦} بلکہ آج تو وہ

مُسْتَسْلِمُونَ^{٢٦} وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ^{٢٧} قَالُوا

مُسْتَسْلِمُونَ	وَ	أَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلَى	بَعْضٍ	يَتَسَاءَلُونَ	قَالُوا
فرمانبردار ہیں	اور	منہ کریں گے	بعض ان کے	اوپر	بعضوں کے	پوچھتے ہیں	کہیں گے

فرمانبردار ہیں^{٢٧} اور ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے سوال (وجواب) کریں گے^{٢٨} کہیں گے

اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنََنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ۝۲۸ قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝۲۹ وَمَا

اِنَّكُمْ	كُنْتُمْ	تَاْتُوْنََنَا	عَنِ	الْيَمِيْنِ	قَالُوْا	بَلْ	لَّمْ	تَكُوْنُوْا	مُؤْمِنِيْنَ	وَمَا
بیشک تم ہی	تھے تم	آتے ہمارے پاس	سے	دائیں طرف	کہیں گے	بلکہ	نہیں	تھے تم	ایمان والے	اور نہیں

کیا تم ہی ہمارے پاس دائیں (اور بائیں) سے آتے تھے ۝۲۸ وہ کہیں گے بلکہ تم ہی ایمان لانے والے نہ تھے ۝۲۹ اور ہمارا

كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ۝۳۰ فَحَقَّ عَلَيْنَا

كَانَ	لَنَا	عَلَيْكُمْ	مِّنْ	سُلْطٰنٍ	بَلْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	طٰغِيْنَ	فَحَقَّ	عَلَيْنَا
تھا	واسطے ہمارے	اوپر تمہارے	کوئی	غلبہ	بلکہ	تھے تم	ایک قوم	سرکش	پس ثابت ہوئی	اوپر ہمارے

تم پر کچھ زور نہ تھا بلکہ تم سرکش لوگ تھے ۝۳۰ سو ہمارے بارے میں

قَوْلُ رَبِّنَا ۙ اِنَّكَ لَا تَقُوْنُ ۝۳۱ فَاَعْوِيْكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ۝۳۲ فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ

قَوْلُ	رَبِّنَا	اِنَّا	لَا	تَقُوْنُ	۝۳۱	فَاَعْوِيْكُمْ	اِنَّا	كُنَّا	غٰوِيْنَ	۝۳۲	فَاِنَّهُمْ	يَوْمَئِذٍ
بات	رب ہمارے کی	بیشک ہم	البتہ چکھنے والے ہیں	پس گمراہ کیا ہم نے تم کو	جیسے ہم	تھے	گمراہ	پس بیشک وہ	آج کے دن			

ہمارے پروردگار کی بات پوری ہوگئی اب ہم مزے چکھیں گے ۝۳۱ ہم نے تم کو بھی گمراہ کیا (اور) ہم خود بھی گمراہ تھے ۝۳۲ پس وہ

فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۝۳۳ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ۝۳۴ اِنَّهُمْ

فِي	الْعَذَابِ	مُشْتَرِكُونَ	إِنَّا	كَذٰلِكَ	نَفْعَلُ	بِالْمُجْرِمِينَ	إِنَّهُمْ
بچ	عذاب کے	شریک ہیں	بیشک ہم	اسی طرح	کرتے ہیں ہم	ساتھ مجرموں کے	بیشک وہ

اُس روز عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہوں گے ۝۳۳ ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں ۝۳۴ اُن کا

كَانُوْا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝۳۵ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّا لَتَارِكُوْا

كَانُوْا	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	اللّٰهُ	يَسْتَكْبِرُوْنَ	۝۳۵	وَيَقُوْلُوْنَ	اِنَّا	لَتَارِكُوْا
تھے	جب وقت کہ	کہا جاتا	ان سے	نہیں	کوئی معبود	مگر	اللہ	تو تکبر کرتے تھے	اور	کہتے تھے	ہم	البتہ چھوڑ دینے والے ہیں

یہ حال تھا کہ جب اُن سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو غرور کرتے تھے ۝۳۵ اور کہتے تھے کہ بھلا ہم ایک دیوانے شاعر

اِلَهِيْنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ۝۳۶ بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۳۷

اِلَهِيْنَا	لِشَاعِرٍ	مَّجْنُوْنٍ	۝۳۶	بَلْ	جَاءَ	بِالْحَقِّ	وَصَدَّقَ	الْمُرْسَلِيْنَ	۝۳۷
معبودوں اپنوں کو	واسطے ایک شاعر	دیوانے کے		بلکہ	آیا ہے	ساتھ حق کے	سچا کیا ہے	پیغمبروں کو	

کے کہنے سے کہیں اپنے معبودوں کو چھوڑ دینے والے ہیں ۝۳۶ (نہیں) بلکہ وہ حق لے کر آئے ہیں اور (پہلے) پیغمبروں کو سچا کہتے ہیں ۝۳۷

إِنَّكُمْ لَذَاقُوا الْعَذَابِ الْآلِيمَ ۚ وَمَا تَجْرُونَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ (۳۹)

إِنَّكُمْ	لَذَاقُوا	الْعَذَابِ	الْآلِيمِ	وَمَا	تَجْرُونَ	إِلَّا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ
بیشک تم	البتہ چکھنے والے ہو	عذاب	درد دینے والا	اور	نہیں	جزا دیئے جاؤ گے	مگر	جو کچھ	تھے تم کرتے

بیشک تم تکلیف دینے والے عذاب کا مزہ چکھنے والے ہو (۳۹) اور تم کو بدلہ دیا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے (۳۹)

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْخَالَصِينَ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ۚ فَوَاكِهِ وَهُمْ

إِلَّا	عِبَادَ	اللَّهِ	الْخَالَصِينَ	أُولَٰئِكَ	لَهُمْ	رِزْقٌ	مَّعْلُومٌ	فَوَاكِهِ	وَهُمْ
مگر	بندے	اللہ کے	خالص کیے گئے	یہ لوگ	واسطے ان کے	رزق ہے	معلوم	میوے	اور وہ

مگر جو اللہ کے بندگانِ خاص ہیں (۴۰) یہی لوگ ہیں جن کے لیے روزی مقرر ہے (۴۱) (یعنی) میوے اور ان

مُكْرَمُونَ ۚ فِي جَنَّتِ النَّعِيمِ ۚ عَلَى سُرُرٍ مُّتَقَبِلِينَ ۚ يُطَافُ

مُكْرَمُونَ	فِي	جَنَّتِ	النَّعِيمِ	عَلَى	سُرُرٍ	مُّتَقَبِلِينَ	يُطَافُ
عزت دیئے جائینگے	بچ	باغوں کے	نعمتوں والے	اوپر	تختوں کے	آمنے سامنے	پھیرا جائے گا

کا اعزاز کیا جائے گا (۴۲) نعمت کے باغوں میں (۴۳) ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر (بیٹھے ہوں گے) (۴۴) شراب

عَلَيْهِمْ بَكَاسٌ مِّنْ مَّعِينٍ ۚ بَيِّضَاءٌ لَّدَىٰ لِلشَّرِبِينَ ۚ لَا فِيهَا غَوْلٌ ۚ

عَلَيْهِمْ	بَكَاسٌ	مِّنْ	مَّعِينٍ	بَيِّضَاءٌ	لَّدَىٰ	لِلشَّرِبِينَ	لَا	فِيهَا	غَوْلٌ ۚ
اوپر ان کے	پیالہ	سے	لطیف شراب کے	سفید	مزد دینے والا	واسطے پینے والوں کے	نہ	بچ اس کے	خرابی اور

لطیف کے جام کا ان میں دور چل رہا ہوگا (۴۵) جو رنگ کی سفید اور پینے والوں کے لیے (سراسر) لذت ہوگی (۴۶) نہ اس سے

لَا هُمْ عَنْهَا يُزْفُونَ ۚ وَعِنْدَهُمْ قَصْرُ الطَّرَفِ عَيْنٌ ۚ كَأَنَّهُمْ

لَا	هُمْ	عَنْهَا	يُزْفُونَ	وَعِنْدَهُمْ	قَصْرُ	الطَّرَفِ	عَيْنٌ	كَأَنَّهُمْ
نہ	وہ	اس سے	بیہودہ کہیں گے	اور	نزدیک ان کے	نیچی رکھنے والیاں	نگاہ کی	نویں صورت آنکھوں والیاں

دوسرے ہو اور نہ وہ اُس سے متوالے ہوں (۴۷) اور ان کے پاس عورتیں ہوں گی جو نگاہیں نیچی رکھتی ہوں گی اور آنکھیں بڑی بڑی (۴۸) گویا

بَيِّضٌ مَّكْنُونٌ ۚ فَاقْبَلْ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَّتَسَاءَلُونَ ۚ قَالَ

بَيِّضٌ	مَّكْنُونٌ	فَاقْبَلْ	بَعْضُهُمْ	عَلَىٰ	بَعْضٍ	يَّتَسَاءَلُونَ	قَالَ
انڈے ہیں	چھپائے ہوئے	پس منہ کیا	بعض نے ان میں سے	اوپر	بعض کے	سوال کرتے ہوئے	ایک بولا

وہ محفوظ انڈے ہیں (۴۹) پھر وہ ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے سوال (و جواب) کریں گے (۵۰) ایک

قَالَ مِنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ ۖ يَقُولُ أَفَإِنَّكَ لَمِنَ الْمَصْدِقِينَ ۝۵۲

قَالَ	مِنْهُمْ	إِنِّي	كَانَ	لِي	قَرِينٌ	يَقُولُ	أَفَإِنَّكَ	لَمِنَ	الْمَصْدِقِينَ
بولنے والا	ان میں سے	بیشک	تھا	واسطے میرے	ایک ساتھی	کہتا تھا	کیا تو	البتہ میں سے ہے	یقین کر نیوالوں

کہنے والا ان میں سے کہے گا کہ میرا ایک ہم نشین تھا ۵۱ (جو) کہتا تھا کہ بھلا تم بھی (ایسی باتوں کے) باور کرنے والوں میں ہو ۵۲

وَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا ۖ إِنَّكَ لَمَدِينُونَ ۝۵۳ قَالَ هَلْ أَنْتُمْ

وَإِذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَ	عِظَامًا	إِنَّكَ	لَمَدِينُونَ	قَالَ	هَلْ	أَنْتُمْ
کیا جب	مر جائیں گے	اور	ہو جائیگے	مٹی	اور	ہڈیاں	کیا ہم	البتہ جزا دیے جائیگے	کہے گا	کیا	تم

بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہم کو بدلہ ملے گا؟ ۵۳ (پھر) کہے گا کہ بھلا تم (اے)

مُطْلِعُونَ ۝۵۴ فَاطْلَعَ فَرَأَاهُ فِي سَوَاءٍ الْجَحِيمِ ۝۵۵ قَالَ تَاللَّهِ إِنْ كِدَتْ

مُطْلِعُونَ	فَاطْلَعَ	فَرَأَاهُ	فِي	سَوَاءٍ	الْجَحِيمِ	قَالَ	تَاللَّهِ	إِنْ	كِدْتُ
جھانکنے والے ہو	پس جھانکا اس نے	پس دیکھا اس نے	بچ	درمیان	دوزخ کے	کہے گا	قسم اللہ کی	یہ کہ	نزدیک تھا تو

جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو ۵۴ (اتنے میں) وہ (خود) جھانکے گا تو اس کو وسط دوزخ میں دیکھے گا ۵۵ کہے گا کہ اللہ کی قسم تو مجھے

لَتُرْدِينَ ۝۵۶ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنْتُ مِنَ الْمَحْضَرِينَ ۝۵۷ أَفَمَا نَحْنُ

لَتُرْدِينَ	وَ	لَوْلَا	نِعْمَةُ	رَبِّي	لَكُنْتُ	مِنَ	الْمَحْضَرِينَ	أَفَمَا	نَحْنُ
البتہ ہلاک کر ڈالے تو مجھ کو	اور	اگر	نہ ہوتی	نعت	میرے رب کی	البتہ ہوتا میں سے	حاضر کیے گیوں میں	کیا پس نہیں	ہم

ہلاک ہی کر چکا تھا ۵۶ اور اگر میرے پروردگار کی مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی ان میں ہوتا جو (عذاب میں) حاضر کیے گئے ہیں ۵۷ کیا یہ

بِئْسَتَيْنِ ۝۵۸ إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ۝۵۹ إِنَّ هَذَا لَهُوَ

بِئْسَتَيْنِ	إِلَّا	مَوْتَتَنَا	الْأُولَىٰ	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمُعَذَّبِينَ	إِنَّ	هَذَا	لَهُوَ
میں گے	مگر	موت ہماری	پہلی	اور	نہیں	ہم	عذاب کیے گئے	بیشک	یہ	البتہ وہی ہے

نہیں کہ ہم (آئندہ کبھی) مرنے کے نہیں ۵۸ ہاں (جو) پہلی بار مرنا (تھا سو مر چکے) اور ہمیں عذاب بھی نہیں ہونے کا ۵۹ بیشک یہ

الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝۶۰ لِيُثْلَ هَذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَمِلُونَ ۝۶۱ أَذَلِكَ خَيْرٌ نُزْلًا

الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ	لِيُثْلَ	هَذَا	فَلْيَعْمَلِ	الْعَمِلُونَ	أَذَلِكَ	خَيْرٌ	نُزْلًا
مرا دپانا	بڑا	واسطے ایسی ہی چیز کے	پس چاہیے	کمال کریں	عمل کرنے والے	کیا یہ	بہتر ہے	مہمانی

بڑی کامیابی ہے ۶۰ ایسی ہی (نعتوں) کے لیے عمل کرنے والوں کو عمل کرنے چاہئیں ۶۱ بھلا یہ مہمانی اچھی ہے یا

أَمْ شَجَرَةُ الرَّقُومِ ۖ إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِلظَّالِمِينَ ۖ إِنَّا شَجَرَةٌ

أَمْ	شَجَرَةُ	الرَّقُومِ	إِنَّا	جَعَلْنَاهَا	فِتْنَةً	لِلظَّالِمِينَ	إِنَّا	شَجَرَةٌ
یا	درخت	تھوہر کا	بیشک	کیا ہے ہم نے اس کو	بلا	واسطے ظالموں کے	بیشک وہ	ایک درخت ہے کہ

تھوہر کا درخت ۶۱ ہم نے اس کو ظالموں کے لیے عذاب بنا کر رکھا ہے ۶۲ وہ ایک درخت

تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ۖ طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ ۖ

تَخْرُجُ	فِي	أَصْلِ	الْجَحِيمِ	طَلْعُهَا	كَأَنَّهُ	رُءُوسُ	الشَّيَاطِينِ
نکلے گا	بیچ	جڑ	دوزخ کے	سراسر کے	گویا کہ وہ	سر ہیں	شیطانوں کے

ہے کہ جہنم کے اصل میں اُگے گا ۶۳ اُس کے خوشے ایسے ہوں گے جیسے شیطانوں کے سر ۶۴

فَإِنَّهُمْ لَا كُؤُنَ مِنْهَا فَمَا لِيُونِ مِنْهَا الْبُطُونِ ۖ ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا

فَإِنَّهُمْ	لَا كُؤُنَ	مِنْهَا	فَمَا لِيُونِ	مِنْهَا	الْبُطُونِ	ثُمَّ	إِنَّ	لَهُمْ	عَلَيْهَا	لَشَوْبًا
پس بیشک وہ	البتہ کھانیوں ہیں	اس میں سے	پس بھرنیوں ہیں	اس سے	پیٹوں کو	پھر	بیشک	واسطے ان کے	اوپر ان کے	ملوثی

سو وہ اسی میں سے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے ۶۵ پھر اس (کھانے) کے ساتھ اُن کو

مِنْ حَمِيمٍ ۖ ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَا إِلَى الْجَحِيمِ ۖ إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ

مِنْ	حَمِيمٍ	ثُمَّ	إِنَّ	مَرْجِعَهُمْ	لَا إِلَى	الْجَحِيمِ	إِنَّهُمْ	أَلْفَوْا	آبَاءَهُمْ
سے	گرم پانی	پھر	بیشک	پھر جانا ان کا	البتہ طرف	دوزخ کی ہے	بیشک انہوں نے	پایا تھا	باپوں اپنوں کو

گرم پانی ملا کر دیا جائے گا ۶۶ پھر اُن کو دوزخ کی طرف لوٹایا جائے گا ۶۷ انہوں نے اپنے باپ دادا کو

صَّالِينَ ۖ فَهُمْ عَلَىٰ أَثَرِهِمْ يُهْرَعُونَ ۖ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ

صَّالِينَ	فَهُمْ	عَلَىٰ	أَثَرِهِمْ	يُهْرَعُونَ	وَلَقَدْ	ضَلَّ	قَبْلَهُمْ	أَكْثَرُ
گمراہ	پس وہ	اوپر	انکے قدموں کے	دوڑے جاتے ہیں	اور	البتہ تحقیق	گمراہ ہو گئے	پہلے ان سے

گمراہ ہی پایا ۶۸ سو وہ انہی کے پیچھے دوڑے چلے جاتے ہیں ۶۹ اور ان سے پیشتر بہت سے پہلے لوگ بھی

الْأَوَّلِينَ ۖ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُّنْذِرِينَ ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

الْأَوَّلِينَ	وَلَقَدْ	أَرْسَلْنَا	فِيهِمْ	مُنْذِرِينَ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
پہلے لوگوں میں سے	اور	البتہ تحقیق	بھیجے تھے ہم نے	بیچ ان کے	ڈرانے والے	پس دیکھ	کیوں کر	ہوا

گمراہ ہو گئے تھے ۷۰ اور ہم نے اُن میں متنبہ کرنے والے بھیجے ۷۱ سو دیکھ لو جن کو متنبہ کیا گیا تھا اُن

۵۲

الْمُنْذِرِينَ ۚ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْخَاصِينَ ۚ وَلَقَدْ نَادَيْنَا نُوْحًا فَلَنِعْمَ

الْمُنْذِرِينَ	إِلَّا	عِبَادَ	اللَّهِ	الْخَاصِينَ	وَلَقَدْ	نَادَيْنَا	نُوْحًا	فَلَنِعْمَ
ڈرائے گیوں کا	مگر	بندے	اللہ کے	خالص کیے گئے	اور	البتہ تحقیق	پکارا ہم کو	نوح نے

کا انجام کیسا ہوا (۴۴) ہاں اللہ کے بندگانِ خاص (کا انجام بہت اچھا ہوا) (۴۵) اور ہم کو نوح نے پکارا سو (دیکھ لو کہ) ہم (دعا کو

الْهٰجِيُوْنَ ۚ وَنَجَّيْنَاهُ وَآهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۚ وَجَعَلْنَا

الْهٰجِيُوْنَ	وَنَجَّيْنَاهُ	وَآهْلَهُ	مِنَ الْكَرْبِ	الْعَظِيْمِ	وَجَعَلْنَا
جواب دینے والے ہیں	اور نجات دی ہم نے اسکو	اور اہل اس کے کو	سے	تختی	بڑی

کیسے) اچھے قبول کرنے والے ہیں (۴۶) اور ہم نے اُن کو اور اُن کے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی (۴۷) اور اُن کی اولاد

ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبٰقِيْنَ ۚ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۚ سَلَّمَ عَلٰی نُوْحٍ فِي

ذُرِّيَّتَهُ	هُمُ الْبٰقِيْنَ	وَتَرَكْنَا	عَلَيْهِ	فِي الْاٰخِرِيْنَ	سَلَّمَ	عَلٰی	نُوْحٍ	فِي
اولاد اسکی کو	وہی ہوئے	باقی رہنے والے	اور چھوڑا ہم نے	اوپر اس کے	بچ	پچھلوں کے	سلام ہو جیو	اوپر

کو ایسا کیا کہ وہی باقی رہ گئے (۴۸) اور پیچھے آنے والوں میں اُن کا ذکر (تجلیل باقی) چھوڑ دیا (یعنی) تمام جہان میں

الْعٰلَمِيْنَ ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۚ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا

الْعٰلَمِيْنَ	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّهٗ	مِنْ	عِبَادِنَا
سب عالموں کے	بیشک ہم	اسی طرح	جزا دیتے ہیں	احسان کرنے والوں کو	بیشک وہ ہے	سے	بندوں ہمارے

(کہ) نوح پر سلام (۴۹) نیکو کاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں (۵۰) بیشک وہ ہمارے مومن بندوں

الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخِرِيْنَ ۚ وَاِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَابْرٰهِيْمَ ۚ

الْمُؤْمِنِيْنَ	ثُمَّ	اَغْرَقْنَا	الْاٰخِرِيْنَ	وَاِنَّ	مِنْ	شِيعَتِهِ	لَابْرٰهِيْمَ
ایمان والوں میں	پھر	ڈوبو دیا ہم نے	اوروں کو	اور	بیشک	سے	اس کے پیروکاروں

میں سے تھے (۵۱) پھر ہم نے دوسروں کو ڈوبو دیا (۵۲) اور انہی کے پیروں میں ابراہیم تھے (۵۳)

اِذْ جَاۤءَ رَبُّهٖ بِقُلُوْبٍ سَلِيْمٍ ۚ اِذْ قَالَ لِاٰبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ۚ

اِذْ	جَاۤءَ	رَبُّهٖ	بِقُلُوْبٍ	سَلِيْمٍ	اِذْ	قَالَ	لِاٰبِيْهِ	وَقَوْمِهٖ	مَاذَا	تَعْبُدُوْنَ
جسوقت	آیا پاس	رب اپنے کے	ساتھ دل	سلامت کے	جسوقت	کہا	اپنے باپ کو	اور	اپنی قوم کو	کس چیز کی

عبادت کرتے ہوئے جب وہ اپنے پروردگار کے پاس (عیب سے) پاک دل لے کر آئے (۵۴) جب انہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کن چیزوں کو پوجتے ہو؟ (۵۵)

أَيْفَكَ إِلَهَةً دُونَ اللَّهِ تَرِيدُونَ ﴿٨٦﴾ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾ فَظَنَرَ

أَيْفَكَ	إِلَهَةً	دُونَ	اللَّهُ	تَرِيدُونَ	فَمَا	ظَنُّكُمْ	بِرَبِّ	الْعَالَمِينَ	فَظَنَرَ
آیا جھوٹا ہاتھ کر	معبود	سوائے	اللہ کے	چاہتے ہو	پس کیا	گمان ہے تمہارا	ساتھ پروردگار	عالموں کے	پس نظر کی اس نے

کیوں جھوٹ (بنا کر) اللہ کے سوا اور معبودوں کے طالب ہو (۸۶) بھلا پروردگار عالم کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ (۸۷) تب انہوں

نَظَرَةً فِي النُّجُومِ ﴿٨٨﴾ فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ﴿٨٩﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ﴿٩٠﴾

نَظَرَةً	فِي	النُّجُومِ	فَقَالَ	إِنِّي	سَقِيمٌ	فَتَوَلَّوْا	عَنْهُ	مُدْبِرِينَ
ایک نظر	بچ	تاروں کے	پس کہا	بیشک میں	بیمار ہوں	پس پھر گئے	اس سے	پیٹھ پھرتے

نے ستاروں کی طرف ایک نظر کی (۸۸) اور کہا میں تو بیمار ہوں (۸۹) تب وہ اُن سے پیٹھ پھیر کر لوٹ گئے (۹۰)

فَرَاغٌ إِلَى إِلَهِهِمْ فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ﴿٩١﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ ﴿٩٢﴾ فَرَاغٌ

فَرَاغٌ	إِلَى	إِلَهِهِمْ	فَقَالَ	أَلَا	تَأْكُلُونَ	مَا	لَكُمْ	لَا	تَنْطِقُونَ	فَرَاغٌ
پس پوشیدہ گیا	طرف	معبودوں ان کے کی	پس کہا	نہیں	کھاتے تم	کیا ہے	تم کو	نہیں	بولتے تم	پس پھر آیا

پھر (ابراہیم) ان کے معبودوں کی طرف متوجہ ہوئے اور کہنے لگے کہ تم کھاتے کیوں نہیں (۹۱) تمہیں کیا ہوا ہے تم بولتے نہیں؟ (۹۲) پھر اُن

عَلَيْهِمْ ضَرَبًا بِالْيَمِينِ ﴿٩٣﴾ فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُونَ ﴿٩٤﴾ قَالَ اتَّعْبُدُونَ مَا

عَلَيْهِمْ	ضَرَبًا	بِالْيَمِينِ	فَأَقْبَلُوا	إِلَيْهِ	يَزِفُونَ	قَالَ	اتَّعْبُدُونَ	مَا
اوپر ان کے	مارتا ہوا	ساتھ دابنے ہاتھ کے	پس متوجہ ہوئے	طرف اس کی	دوڑتے ہوئے	کہا	کیا عبادت کرتے ہو تم	اس چیز کی کہ

کو دابنے ہاتھ سے مارنا (اور توڑنا) شروع کیا (۹۳) تو وہ لوگ اُن کے پاس دوڑے ہوئے آئے (۹۴) انہوں نے کہا کہ تم ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہو

تَنْحِتُونَ ﴿٩٥﴾ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾ قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا فَأَلْقُوا فِي

تَنْحِتُونَ	وَاللَّهُ	خَلَقَكُمْ	وَمَا	تَعْمَلُونَ	قَالُوا	ابْنُوا	لَهُ	بُنْيَانًا	فَأَلْقُوا	فِي
آپ ہی تراشتے ہو	اور اللہ نے	پیدا کیا تم کو	اور	جو کچھ کرتے ہو تم	کہا انہوں نے	بناؤ	واسطے اسکے	ایک عمارت	پس ڈالو اسکو	بچ

جن کو خورداشتے ہو (۹۵) حالانکہ تم کو اور جو تم بناتے ہو اس کو اللہ ہی نے پیدا کیا ہے (۹۶) وہ کہنے لگے کہ اس کے لیے ایک عمارت بناؤ پھر اُس کو آگ کے

الْبَحِيمِ ﴿٩٧﴾ فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ ﴿٩٨﴾ وَقَالَ إِنِّي

الْبَحِيمِ	فَأَرَادُوا	بِهِ	كَيْدًا	فَجَعَلْنَاهُمُ	الْأَسْفَلِينَ	وَقَالَ	إِنِّي
دوزخ کے	پس ارادہ کیا	ساتھ اس کے	کمر کا	پس کیا ہم نے ان کو	نیچے	اور	کہا ابراہیم نے

ڈھیر میں ڈال دو (۹۷) غرض انہوں نے ان کے ساتھ ایک چال چلنی چاہی اور ہم نے اُنہی کو زیر کر دیا (۹۸) اور (ابراہیم) بولے کہ

ذَاهِبْ إِلَىٰ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿٩٩﴾ رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٠٠﴾

ذَاهِبْ	إِلَىٰ	رَبِّي	سَيَهْدِينِ	رَبِّ	هَبْ	لِي	مِنَ	الصَّالِحِينَ
جانیوالا ہوں	طرف	رب اپنے کی	البتہ راہ دکھلا بیگا مجھ کو	اے رب میرے	بخش	مجھ کو	سے	صالحوں میں

میں اپنے پروردگار کی طرف جانے والا ہوں وہ مجھے رستہ دکھائے گا ﴿۹۹﴾ اے پروردگار مجھے (اولاد) عطا فرما (جو) سعادت مندوں میں سے (ہو) ﴿۱۰۰﴾

فَبَشِّرْهُ بِعَلِيمٍ حَلِيمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَبْنَىٰٓ اِنِّىٓ اَرَىٰ فِى

فَبَشِّرْهُ	بِعَلِيمٍ	حَلِيمٍ	فَلَمَّا	بَلَغَ	مَعَهُ	السَّعْيَ	قَالَ	يَبْنَىٰٓ	اِنِّىٓ	اَرَىٰ	فِى
پس بشارت دی ہم نے اس کو	ایک لڑکے	تخل والے کی	پس جب	پہنچا	ساتھ اسکے	دوڑنے کو	کہا	اے بیٹے میرے	یشک میں	دیکھتا ہوں	بچ

تو ہم نے ان کو ایک نرم دل لڑکے کی خوشخبری دی ﴿۱۰۱﴾ جب وہ اُن کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو پہنچا تو ابراہیم نے کہا کہ بیٹا میں خواب میں

الْبَنَامِ اِنِّىٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرَىٰ ۖ قَالَ يَآبَتِ اِفْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۚ

الْبَنَامِ	اِنِّىٓ	اَذْبَحُكَ	فَانْظُرْ	مَاذَا	تَرَىٰ	قَالَ	يَآبَتِ	اِفْعَلْ	مَا	تُؤْمَرُ	ۚ
خواب کے	یشک میں	ذبح کرتا ہوں تجھ کو	پس دیکھ	کیا	دیکھتا ہے تو	کہا	اے باپ میرے	کر	جو کچھ	حکم کیا جاتا ہے تو	

دیکھتا ہوں کہ (گویا) تم کو ذبح کر رہا ہوں تو تم سوچو کہ تمہارا کیا خیال ہے انہوں نے کہا کہ ابا جو آپ کو حکم ہوا ہے وہی کیجیے

سَتَجِدُنِيٓ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنَ الصَّابِرِينَ ﴿١٠٢﴾ فَلَمَّا اَسْلَمَا وَتَلَّہٗ

سَتَجِدُنِيٓ	اِنْ	شَاءَ	اللّٰهُ	مِنَ	الصَّابِرِينَ	فَلَمَّا	اَسْلَمَا	وَ	تَلَّہٗ
البتہ تو پائے گا مجھ کو	اگر	چاہا	اللہ نے	سے	صبر کرنے والوں میں	پس جب	مطیع ہوئے دونوں	اور	پچھاڑا اس کو

اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابروں میں پائیے گا ﴿۱۰۲﴾ جب دونوں نے حکم مان لیا اور باپ نے بیٹے کو

لِّلْجَبِينِ ﴿١٠٣﴾ وَنَادَيْتُهُ اَنْ يَّآ بُرْهِيْمُ ﴿١٠٣﴾ قَدْ صَدَّقَتِ الرُّعْيَا اِنَّا كَذٰلِكَ

لِّلْجَبِينِ	وَ	نَادَيْتُهُ	اَنْ	يَّآ بُرْهِيْمُ	قَدْ	صَدَّقَتِ	الرُّعْيَا	اِنَّا	كَذٰلِكَ
ماتھے پر	اور	پکارا ہم نے اس کو	کہ	اے ابراہیم	تحقیق	سچ کیا تو نے	خواب کو	یشک ہم	اسی طرح

ماتھے کے بل لٹا دیا ﴿۱۰۳﴾ تو ہم نے اُن کو پکارا کہ اے ابراہیم ﴿۱۰۳﴾ تم نے خواب کو سچا کر دکھایا۔ ہم نیکوکاروں کو

نَجْرِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٠٤﴾ اِنَّ هٰذَا لَهٗوَ الْبَلٰۤءِ الْمُبِيْنُ ﴿١٠٤﴾ وَقَدْ يَنْدُبُ ذٰلِكَ

نَجْرِي	الْمُحْسِنِينَ	اِنَّ	هٰذَا	لَهٗوَ	الْبَلٰۤءِ	الْمُبِيْنُ	وَ	قَدْ يَنْدُبُ	ذٰلِكَ
جزا دیتے ہیں	احسان کرنے والوں کو	یشک	یہ	البتہ وہی ہے	آزمائش	ظاہر	اور	چھٹا لیا ہم نے اس کو	بدلے قربانی

ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۱۰۴﴾ بلاشبہ یہ صریح آزمائش تھی ﴿۱۰۴﴾ اور ہم نے ایک بڑی قربانی

عَظِيمٍ ﴿١٠٤﴾ وَتَرْكُنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿١٠٥﴾ سَلَامٌ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ﴿١٠٦﴾

عَظِيمٍ	وَ	تَرَكْنَا	عَلَيْهِ	فِي	الْآخِرِينَ	سَلَّمَ	عَلَى	إِبْرَاهِيمَ
بڑی کے	اور	چھوڑا ہم نے	اوپر اس کے	بیچ	پچھلوں کے	سلامتی ہو جیو	اوپر	ابراہیم کے

کو اُن کا فدیہ دیا ﴿۱۰۷﴾ اور پیچھے آنے والوں میں ابراہیم کا ذکر (خیر باقی) چھوڑ دیا ﴿۱۰۸﴾ کہ ابراہیم پر سلام ہو ﴿۱۰۹﴾

كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٠﴾ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١١﴾

كَذَلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِينَ	إِنَّهُ	مِنْ	عِبَادِنَا	الْمُؤْمِنِينَ
اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم	احسان کرنے والوں کو	بیشک وہ تھا	سے	بندوں ہمارے	ایمان والوں

نیکوکاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۱۰﴾

بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے ﴿۱۱﴾

وَبَشِّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿١١٣﴾ وَبَارَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَى

وَعَلَىٰ	وَعَلَيْهِ	وَبَرَكَاتُ	وَالصَّالِحِينَ	مِّنْ	نَّبِيًّا	بِإِسْحَاقَ	بَشَّرْنَاهُ
اور	اور	برکت دی ہم نے	اور	سے	نبی تھا	ساتھ اسحاق کے	اور

اور ہم نے ان کو اسحاق کی بشارت بھی دی (کہ وہ) نبی (اور) نیکوکاروں میں سے (ہوں گے) ﴿۱۲﴾ اور ہم نے اُن پر اور اسحاق پر برکتیں

إِسْحَاقَ ۖ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ ۖ وَظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ مُبِينٌ ۚ ۝١١٣ وَلَقَدْ

اِسْحَاقُ	وَ	مِنْ	ذُرِّيَّتِهَا	مُحْسِنٌ	وَ	ظَالِمٌ	لِنَفْسِهِ	مُبِينٌ	وَ	لَقَدْ
اسحاق کے	اور	سے	اولاد ان دونوں کی	احسان کرنے والے بھی ہیں	اور	ظلم کرنے والے بھی ہیں	اپنی جان پر	ظاہر	اور	البتہ تحقیق

تائز ل کی تھیں۔ اور ان دونوں کی اولاد میں سے نیکوکار بھی ہیں اور اپنے آپ پر صریح تعظم کرنے والے (یعنی گنہگار) بھی ہیں ﴿۱۳﴾ اور ہم

مَنْنَا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿١١٣﴾ وَنَجَّيْنَاهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ

مَنْنَا	عَلَى	مُوسَى	وَ هَارُونَ	وَ نَجَّيْنَاهُمَا	وَ قَوْمَهُمَا	مِنْ	الْكَرْبِ
احسان کیا کرنے	اوپر	موسیٰ	اور ہارون کے	اور نجات دی گئے اُن دونوں کو	اور ان کی قوم کو	سے	خفتی

نے موسیٰ اور ہارون پر بھی احسان کئے (۱۱۳) اور اُن کو اور اُن کی قوم کو مصیبت عظیمہ سے

الْعَظِيمِ ﴿١١٥﴾ وَنَصَرْنَاهُمْ فَكَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ﴿١١٦﴾ وَآتَيْنَاهَا الْكِتَابَ

وَصَرَّ لَهُمْ	فَكَانُوا	هُمْ	الْغُلَبَيْنِ	وَ	اَتَيْنَهُمَا	الْكِتَابَ
اور مدد دی ہم نے ان کو	پس ہوئے	وہی	غالب	اور	دی ہم نے ان دونوں کو	کتاب

نجات بخشی ۱۱۵ اور اُن کی مدد کی تو وہ غالب ہو گئے ۱۱۶ اور اُن دونوں کو کتاب

الْمُسْتَقِيمِينَ ﴿۱۱۷﴾ وَهَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿۱۱۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي

الْمُسْتَقِيمِينَ	وَهَدَيْنَاهُمَا	الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِيمَ	و	تَرَكْنَا	عَلَيْهِمَا	فِي
بیان کر نیوالی	اور دکھائی ہم نے ان کو	راہ	سیدھی	اور	چھوڑا ہم نے	اوپر ان کے	بیچ

واضح (المطالب) عنایت کی ﴿۱۱۷﴾ اور اُن کو سیدھا رستہ دکھایا ﴿۱۱۸﴾ اور پیچھے آنے والوں میں اُن کا ذکر

الْآخَرِينَ ﴿۱۱۹﴾ سَلَّمَ عَلَى مُوسَى وَهَارُونَ ﴿۱۲۰﴾ إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي

الْآخَرِينَ	سَلَّمَ	عَلَى	مُوسَى	و	هَارُونَ	إِنَّا	كَذَلِكَ	نَجْزِي
پچھلوں کے	سلام ہو جیو	اوپر	موسیٰ کے	اور	ہارون کے	بیشک ہم	اسی طرح	جزا دیتے ہیں

(خیر بانی) چھوڑ دیا ﴿۱۱۹﴾ کہ موسیٰ اور ہارون پر سلام ﴿۱۲۰﴾ بیشک ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی

الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۲۱﴾ إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۲۲﴾ وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنْ

الْمُحْسِنِينَ	إِنَّهُمَا	مِنْ	عِبَادِنَا	الْمُؤْمِنِينَ	وَإِنَّ	إِلْيَاسَ	لَمِنْ
احسان کر نیوالوں کو	بیشک وہ دونوں تھے	سے	بندوں ہمارے	ایمان والوں	اور بیشک	الیاس تھا	البتہ سے

بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۱۲۱﴾ وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے ﴿۱۲۲﴾ اور الیاس بھی پیغمبروں میں

الرُّسُلِينَ ﴿۱۲۳﴾ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿۱۲۴﴾ أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ

الرُّسُلِينَ	إِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهِ	أَلَا	تَتَّقُونَ	أَتَدْعُونَ	بَعْلًا	و	تَذَرُونَ
بھیجے گیوں	جسوقت	کہا اس نے	اپنی قوم کو	کیا نہیں	ڈرتے تم	کیا پکارتے ہو تم	بعل کو	اور	چھوڑ دیتے ہو

سے تھے ﴿۱۲۳﴾ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں ﴿۱۲۴﴾ کیا تم بعل کو پکارتے (اور اُسے پوجتے ہو) اور سب سے بہتر

أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ﴿۱۲۵﴾ اللَّهُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۲۶﴾ فَكَذَّبُوهُ

أَحْسَنَ	الْخَالِقِينَ	اللَّهُ	رَبُّكُمْ	و	رَبُّ	آبَائِكُمُ	الْأَوَّلِينَ	فَكَذَّبُوهُ
سب سے بہتر	پیدا کر نیوالے کو	جو اللہ ہے	تمہارا پروردگار ہے	اور	پروردگار ہے	تمہارے باپوں	پہلوں کا	پس جھٹلایا اس کو

پیدا کرنے والے کو چھوڑے دیتے ہو ﴿۱۲۵﴾ (یعنی) اللہ کو جو تمہارا اور تمہارے اگلے باپ دادا کا پروردگار ہے ﴿۱۲۶﴾ تو ان لوگوں نے ان کو جھٹلادیا۔

فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ﴿۱۲۷﴾ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ

فَإِنَّهُمْ	لَمُحْضَرُونَ	إِلَّا	عِبَادَ	اللَّهُ	الْمُخْلَصِينَ	و	تَرَكْنَا	عَلَيْهِ
پس بیشک وہ	البتہ حاضر کیے جائیں گے	مگر	بندے	اللہ کے	خالص کیے گئے	اور	چھوڑا ہم نے	اوپر اس کے

سو وہ (دوزخ میں) حاضر کیے جائیں گے ﴿۱۲۷﴾ ہاں اللہ کے بندگانِ خاص (بتلائے عذاب نہیں ہوں گے) ﴿۱۲۸﴾ اور اُن کا ذکر (خیر)

فِي الْآخِرِينَ ﴿١٢٩﴾ سَلَّمَ عَلَىٰ آلِ يَاسِينَ ﴿١٣٠﴾ إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي

فِي	الْآخِرِينَ	سَلَّمَ	عَلَىٰ	آلِ يَاسِينَ	إِنَّا	كَذَلِكَ	نَجْزِي
بچ	پچھلوں کے	سلام ہو جیو	اوپر	الیاس کے	بیشک ہم	اسی طرح	جزا دیتے ہیں

پچھلوں میں (باقی) چھوڑ دیا ﴿۱۲۹﴾ کہ الیاسین پر سلام ﴿۱۳۰﴾ ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی

الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣١﴾ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٣٢﴾ وَإِنَّ لَوْ طَائِفًا

الْمُحْسِنِينَ	إِنَّهُ	مِنْ	عِبَادِنَا	الْمُؤْمِنِينَ	وَ	إِنَّ	لَوْ طَائِفًا
احسان کرنے والوں کو	بیشک وہ	سے تھا	بندوں ہمارے	ایمان والوں میں	اور	بیشک	لوٹ

بدلہ دیتے ہیں ﴿۱۳۱﴾ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے ﴿۱۳۲﴾ اور لوٹ بھی پیغمبروں

الْمُرْسَلِينَ ﴿١٣٣﴾ إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَ أَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٣٤﴾ إِلَّا عَجُوزًا فِي

الْمُرْسَلِينَ	إِذْ	نَجَّيْنَاهُ	وَ	أَهْلَهُ	أَجْمَعِينَ	إِلَّا	عَجُوزًا
پیغمبروں	جس وقت کہ	نجات دی ہم نے اسکو	اور	اس کے لوگوں کو	سب کو	مگر	ایک بڑھیا تھی

میں سے تھے ﴿۱۳۳﴾ جب ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو سب کو (عذاب سے) نجات دی ﴿۱۳۴﴾ مگر ایک بڑھیا

الْغَابِرِينَ ﴿١٣٥﴾ ثُمَّ دَمَرْنَا الْآخِرِينَ ﴿١٣٦﴾ وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِمْ

الْغَابِرِينَ	ثُمَّ	دَمَرْنَا	الْآخِرِينَ	وَ	إِنَّكُمْ	لَتَمُرُّونَ	عَلَيْهِمْ
چھپے رہنے والوں میں	پھر	ہلاک کیا ہم نے	اوروں کو	اور	بیشک تم	البتہ گزرتے ہو	اوپر ان کے

کہ چھپے رہ جانے والوں میں تھی ﴿۱۳۵﴾ پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا ﴿۱۳۶﴾ اور تم دن کو بھی ان (کی بستیوں) کے پاس سے

مُصْبِحِينَ ﴿١٣٧﴾ وَ بِاللَّيْلِ ﴿١٣٨﴾ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٣٩﴾ وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنْ

مُصْبِحِينَ	وَ	بِالَّيْلِ	أَفَلَا	تَعْقِلُونَ	وَإِنَّ	يُونُسَ	لَمِنْ
صبح کو	اور	رات کو	کیا پس نہیں	سمجھتے	اور بیشک	یونس	البتہ میں سے تھا

گزرتے رہتے ہو ﴿۱۳۷﴾ اور رات کو بھی۔ تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ ﴿۱۳۸﴾ اور یونس بھی پیغمبروں میں

الْمُرْسَلِينَ ﴿١٣٩﴾ إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلِّ الْمَشْحُونِ ﴿١٤٠﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ

الْمُرْسَلِينَ	إِذْ	أَبَقَ	إِلَى	الْفُلِّ	الْمَشْحُونِ	فَسَاهَمَ	فَكَانَ
پیغمبروں	جس وقت	بھاگ گیا	طرف	کشتی	بھری ہوئی کے	پس قرعہ ڈالا	پس ہو گیا

سے تھے ﴿۱۳۹﴾ جب بھاگ کر بھری ہوئی کشتی میں پہنچے ﴿۱۴۰﴾ اُس وقت قرعہ ڈالا تو

الْهَدْ حَضِيْنٌ ۝۱۳۱ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ۝۱۳۲ فَلَوْ لَا اَنَّهُ كَانَ مِنْ

الْهَدْ حَضِيْنٌ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ فَلَوْ لَا اَنَّهُ كَانَ مِنْ

دھیلے گیوں پس نگل گئی اس کو مچھلی اور وہ ملامت میں پڑا ہوا تھا پس اگر نہ ہوتی یہ بات کہ وہ ہوا سے

انہوں نے زک اٹھائی ۝۱۳۱ پھر مچھلی نے ان کو نگل لیا اور وہ (قابل) ملامت (کام) کرنے والے تھے ۝۱۳۲ پھر اگر وہ (اللہ کی)

الْمُسْبِحِيْنَ ۝۱۳۳ لَلْبَيْتِ فِي بَطْنِهِ اِلَى يَوْمٍ يُعْثَوْنَ ۝۱۳۴ فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَ

الْمُسْبِحِيْنَ لَلْبَيْتِ فِي بَطْنِهِ اِلَى يَوْمٍ يُعْثَوْنَ فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَ

تسبیح کرنے والوں میں البتہ رہتا بیت اس کے تک دن غم سے اٹھائے جانے کے پس ڈال دیا گئے اسکو چٹیل میدان میں اور

پاکی بیان نہ کرتے ۝۱۳۳ تو اس روز تک کہ لوگ دوبارہ زندہ کیے جائیں گے اسی کے پیٹ میں رہتے ۝۱۳۴ پھر ہم نے ان کو جبکہ وہ بیمار تھے

هُوَ سَقِيْمٌ ۝۱۳۵ وَانْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ۝۱۳۶ وَارْسَلْنَاهُ اِلَى

هُوَ سَقِيْمٌ وَانْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ وَارْسَلْنَاهُ اِلَى

وہ بیمار تھا اور اگایا ہم نے اوپر اس کے ایک درخت سے نیل والے اور بھیجا ہم نے اس کو طرف

فراخ میدان میں ڈال دیا ۝۱۳۵ اور اُن پر کدو کا درخت اُگایا ۝۱۳۶ اور اُن کو لاکھ یا اس سے زیادہ (لوگوں)

مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ۝۱۳۷ فَاَمْنُوْا فَمَتَّعْنَاهُمْ اِلَى حِيْنٍ ۝۱۳۸ فَاسْتَفْتِهِمْ

مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ فَاَمْنُوْا فَمَتَّعْنَاهُمْ اِلَى حِيْنٍ فَاسْتَفْتِهِمْ

ایک لاکھ آدمیوں کے یا زیادہ کے پس ایمان لائے پس فائدہ دیا ہم نے انکو تک ایک مدت پس پوچھا ان سے

کی طرف (پیغمبر بنا کر) بھیجا ۝۱۳۷ تو وہ ایمان لے آئے سو ہم بھی ان کو (دنیا میں) ایک وقت (مقرر) تک فائدہ دیتے رہے ۝۱۳۸ ان سے

الرَّبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ۝۱۳۹ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ اِنَاثًا وَهُمْ

الرَّبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ اِنَاثًا وَهُمْ

کیا واسطے تیرے رب کے بیٹیاں ہیں اور واسطے انکے بیٹے یا پیدا کیا ہم نے فرشتوں کو عورت اور وہ

پوچھو تو کہ بھلا تمہارے پروردگار کے لیے تو بیٹیاں اور اُن کے لیے بیٹے ۝۱۳۹ یا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور وہ (اُس)

شَهِدُوْنَ ۝۱۴۰ اَلَا اِنَّهُمْ مِّنْ اَفْكِهَمْ لَيَقُولُوْنَ ۝۱۴۱ وَلَدَ اللّٰهُ ۝۱۴۲ وَانْتَهُمُ

شَهِدُوْنَ اَلَا اِنَّهُمْ مِّنْ اَفْكِهَمْ لَيَقُولُوْنَ وَلَدَ اللّٰهُ وَانْتَهُمُ

موجود تھے خبردار ہو بیشک وہ سے جھوٹ بنائی اپنی البتہ کہتے ہیں کہ اولاد ہوئی اللہ کی اور بیشک وہ

وقت) موجود تھے ۝۱۴۰ دیکھو یہ اپنی جھوٹ بنائی ہوئی (بات) کہتے ہیں ۝۱۴۱ کہ اللہ کے اولاد ہے اور کچھ

لَكَذِبُونَ ﴿١٥٢﴾ أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ ﴿١٥٣﴾ مَا لَكُمْ قَدْ كَيْفَ

لَكَذِبُونَ	أَصْطَفَى	الْبَنَاتِ	عَلَى	الْبَنِينَ	مَا لَكُمْ	كَيْفَ
البتہ جھوٹے ہیں	کیا پسند کر لیا ہے	بیٹیوں کو	اوپر	بیٹوں کے	کیا ہے واسطے تمہارے	کیوں کر

شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں ﴿١٥٢﴾ کیا اُس نے بیٹوں کی نسبت بیٹیوں کو پسند کیا ہے؟ ﴿١٥٣﴾ تم کیسے لوگ ہو۔ کس طرح کا

تَحْكُمُونَ ﴿١٥٤﴾ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٥﴾ أَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِينٌ ﴿١٥٦﴾ فَأَتُوا بِكُتُبِكُمْ

تَحْكُمُونَ	أَفَلَا	تَذَكَّرُونَ	أَمْ	لَكُمْ	سُلْطٰنٌ	مُبِينٌ	فَأَتُوا	بِكُتُبِكُمْ
حکم کرتے ہو	کیا پس نہیں	نصیحت پکڑتے تم	یا	واسطے تمہارے	کوئی دلیل ہے	ظاہر	پس لے آؤ تم	کتاب اپنی کو

فیصلہ کرتے ہو ﴿١٥٤﴾ بھلا تم غور (کیوں) نہیں کرتے ﴿١٥٥﴾ یا تمہارے پاس کوئی صریح دلیل ہے ﴿١٥٦﴾ اگر تم سچے ہو

إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿١٥٧﴾ وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ نَسْبًا ۖ وَلَقَدْ

إِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِينَ	وَ	جَعَلُوا	بَيْنَهُ	وَبَيْنَ	الْجَنَّةِ	نَسْبًا	وَلَقَدْ
اگر	ہو تم	سچے	اور	مقرر کیا انہوں نے	درمیان اللہ کے	اور درمیان	جنوں کے	ناتا	اور البتہ تحقیق

تو اپنی کتاب پیش کرو ﴿١٥٧﴾ اور انہوں نے اللہ میں اور جنوں میں رشتہ مقرر کیا۔ حالانکہ

عَلِمَتْ الْجَنَّةُ أَنَّهُمْ لِهٰحْضَرُونَ ﴿١٥٨﴾ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُصِفُونَ ﴿١٥٩﴾

عَلِمَتْ	الْجَنَّةُ	أَنَّهُمْ	لِهٰحْضَرُونَ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	عَمَّا	يُصِفُونَ
جانتے ہیں	جن	بیشک وہ	البتہ حاضر کیے جائیں گے	پاک ہے	اللہ کو	اس چیز سے کہ	بیان کرتے ہیں

جنات جانتے ہیں کہ وہ (اللہ کے سامنے) حاضر کیے جائیں گے ﴿١٥٨﴾ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے ﴿١٥٩﴾

إِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلِصِينَ ﴿١٦٠﴾ فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ﴿١٦١﴾ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ

إِلَّا	عِبَادَ	اللّٰهِ	الْمُخْلِصِينَ	فَإِنَّكُمْ	وَمَا	تَعْبُدُونَ	مَا	أَنْتُمْ	عَلَيْهِ
مگر	بندے	اللہ کے	خالص کیے گئے	پس بیشک تم	اور	جس چیز کی تم عبادت کرتے ہو	نہیں	تم	اوپر اس کے

مگر اللہ کے بندگان خالص (بتلائے عذاب نہیں ہوں گے) ﴿١٦٠﴾ سو تم اور جن کو تم پوجتے ہو ﴿١٦١﴾ اللہ کے خلاف بہکا

بِفِتْنَيْنِ ﴿١٦٢﴾ إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ ﴿١٦٣﴾ وَمِمَّا إِلَٰهَ مَقَامٌ

بِفِتْنَيْنِ	إِلَّا	مَنْ	هُوَ	صَالِ	الْجَحِيمِ	وَمَا	مِمَّا	إِلَٰهَ	مَقَامٌ
بہکانے والے	مگر	اس کو جو کہ	وہ	جانے والا ہے	دوزخ کا	اور	نہیں	ہم میں سے	مگر واسطے اسکے مقام ہے

نہیں سکتے ﴿١٦٢﴾ مگر اُس کو جو جہنم میں جانے والا ہے ﴿١٦٣﴾ اور (فرشتے کہتے ہیں کہ) ہم میں سے

مَعْلُومٌ ۱۶۳) وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّاقُونَ ۱۶۵) وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ ۱۶۶) وَإِنَّا

مَعْلُومٌ	وَ	إِنَّا	لَنَحْنُ	الصَّاقُونَ	وَ	إِنَّا	لَنَحْنُ	الْمُسَبِّحُونَ	وَ	إِنَّا
معلوم	اور	بیشک	البتہ ہم ہی ہیں	صف باندھنے والے	اور	بیشک	البتہ ہم ہی ہیں	پاکی بیان کرنیوالے	اور	تحقیق

ہر ایک کا ایک مقام مقرر ہے ۱۶۳) اور ہم صف باندھے رہتے ہیں ۱۶۵) اور (اللہ) پاک (ذات کا) ذکر کرتے رہتے ہیں ۱۶۶) اور یہ لوگ

كَانُوا لَيَقُولُونَ ۱۶۷) لَوْ أَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۱۶۸) لَكُنَّا عِبَادَ اللَّهِ

كَانُوا	لَيَقُولُونَ	لَوْ	أَنَّ	عِنْدَنَا	ذِكْرًا	مِّنَ	الْأَوَّلِينَ	لَكُنَّا	عِبَادَ	اللَّهِ
تھے وہ	البتہ یہ کہتے	اگر	یہ کہ	ہوتا ہمارے پاس	احوال	سے	پہلے لوگوں	البتہ ہوتے ہم	بندے	اللہ کے

کہا کرتے تھے ۱۶۷) کہ اگر ہمارے پاس اگلوں کی کوئی نصیحت (کی کتاب) ہوتی ۱۶۸) تو ہم اللہ کے خالص

الْمُخْلِصِينَ ۱۶۹) فَكَفَرُوا بِهِ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۱۷۰) وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا

الْمُخْلِصِينَ	فَكَفَرُوا	بِهِ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُونَ	وَ	لَقَدْ	سَبَقَتْ	كَلِمَتُنَا
خالص کیے گئے	پس کفر کیا انہوں نے	ساتھ اس کے	پس جلد ہی	جان لیں گے	اور	البتہ تحقیق	پہلے گزری ہے	بات ہماری

بندے ہوتے ۱۶۹) لیکن (اب) اس سے کفر کرتے ہیں سو عنقریب ان کو (اس کا نتیجہ) معلوم ہو جائے گا ۱۷۰) اور اپنے پیغام پہنچانے

لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ ۱۷۱) إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُورُونَ ۱۷۲) وَإِنَّا جُنْدَنَا لَهُمُ

لِعِبَادِنَا	الْمُرْسَلِينَ	إِنَّهُمْ	لَهُمُ	الْمَنْصُورُونَ	وَإِنَّا	جُنْدَنَا	لَهُمُ
واسطے بندوں ہماری	پیغمبروں کے	بیشک وہ	وہی ہیں	مدد دیے گئے	اور بیشک	لشکر ہمارے	وہی ہیں

والے بندوں سے ہمارا وعدہ ہو چکا ہے ۱۷۱) کہ وہی (منظور) منصور ہیں ۱۷۲) اور ہمارا لشکر غالب

الْغَالِبُونَ ۱۷۳) فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ۱۷۴) وَأَبْصَرَهُمْ فَسَوْفَ

الْغَالِبُونَ	فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	حَتَّىٰ	حِينٍ	وَأَبْصَرَهُمْ	فَسَوْفَ
غالب	پس منہ پھیر لے	ان سے	تک	ایک مدت	اور دیکھ ان کو	پس البتہ

رہے گا ۱۷۳) تو ایک وقت تک ان سے اعراض کیے رہو ۱۷۴) اور انہیں دیکھتے رہو۔ یہ بھی عنقریب (کفر کا

يُبْصِرُونَ ۱۷۵) أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ۱۷۶) فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ

يُبْصِرُونَ	أَفَبِعَذَابِنَا	يَسْتَعْجِلُونَ	فَإِذَا	نَزَلَ	بِسَاحَتِهِمْ
دیکھ لیں گے	کیا یہ ہمارے عذاب کے	جلدی کرتے ہیں	پس جس وقت	اترے گا	ان کے میدان میں

(انجام) دیکھ لیں گے ۱۷۵) کیا یہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں ۱۷۶) مگر جب وہ ان کے میدان میں

فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ ﴿۱۴۷﴾ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿۱۴۸﴾ وَابْصُرْ

فَسَاءَ	صَبَاحُ	الْمُنْذَرِينَ	وَ	تَوَلَّ	عَنْهُمْ	حَتَّىٰ	حِينٍ	وَ	ابْصُرْ
پس بری ہوگی	صبح	ڈرائے گیوں کی	اور	منہ پھیر لے	ان سے	تک	ایک مدت	اور	دیکھ

آ اترے گا تو جن کو ڈر سنا یا گیا تھا ان کے لیے بُرا دن ہوگا ﴿۱۴۷﴾ اور ایک وقت تک ان سے منہ پھیرے رہو ﴿۱۴۸﴾ اور دیکھتے رہو

فَسَوْفَ يُبْصَرُونَ ﴿۱۴۹﴾ سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿۱۵۰﴾

فَسَوْفَ	يُبْصَرُونَ	سُبْحَنَ	رَبِّكَ	رَبِّ	الْعِزَّةِ	عَمَّا	يَصِفُونَ
پس البتہ	دیکھ لیں گے	پاکي بيان کر	اپنے رب کی	پروردگار	عزت والے کی	اس چیز سے کہ	بيان کرتے ہیں

یہ بھی غفرتیب (نتیجہ) دیکھ لیں گے ﴿۱۴۹﴾ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں تمہارا پروردگار جو صاحب عزت ہے (اس سے) پاک ہے ﴿۱۵۰﴾

وَسَلَّمَ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۵۱﴾ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۵۲﴾

وَسَلَّمَ	عَلَى	الْمُرْسَلِينَ	وَ	الْحَمْدُ	لِلَّهِ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ
اور سلامتی ہے	اوپر	پیغمبروں کے	اور	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے کہ	پروردگار ہے	عالموں کا

اور پیغمبروں پر سلام ﴿۱۵۱﴾ سب طرح کی تعریف اللہ رب العالمین کو (سزاوار) ہے ﴿۱۵۲﴾

دکوعا تھا ۵

۳۸ سُورَةُ ص مَكِّيَّةٌ ۳۸

آیاتھا ۸۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

ص وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ ﴿۱﴾ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ ﴿۲﴾ كَمْ

ص	وَ	الْقُرْآنِ	ذِي	الذِّكْرِ	بَلِ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	فِي	عِزَّةٍ	وَ	شِقَاقٍ	كَمْ
ص	قسم ہے	قرآن	نصیحت والے کی	بلکہ	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	بیچ	علیے کے ہیں	اور	خلاف کے	کتنے	

ص قسم ہے قرآن کی جو نصیحت دینے والا ہے (کہ تم حق پر ہو) ﴿۱﴾ مگر جو لوگ کافر ہیں وہ غرور اور مخالفت میں ہیں ﴿۲﴾ ہم نے

أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَُوا وَآلَاتٍ حِينٍ مِّنَاصٍ ﴿۳﴾

أَهْلَكْنَا	مِنْ	قَبْلِهِمْ	مِّنْ	قَرْنٍ	فَنَادَوا	وَآلَاتٍ	حِينٍ	مِّنَاصٍ
ہلاک کئے ہم نے	سے	پہلے ان	سے	قرونوں	پس پکارتے پھرے	اور نہیں تھا	وقت	خلاصی کا

ان سے پہلے بہت سی امتوں کو ہلاک کر دیا تو وہ (عذاب کے وقت) گئے فریاد کرنے اور وہ رہائی کا وقت نہیں تھا ﴿۳﴾

وَعَجَبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مِنْهُمْ ۖ وَقَالَ الْكُفْرُونَ هَذَا سِحْرٌ

وَعَجَبُوا	أَنْ	جَاءَهُمْ	مُنْذِرٌ	مِنْهُمْ	وَقَالَ	الْكُفْرُونَ	هَذَا	سِحْرٌ
اور	تعجب کیا	یہ کہ	آیا ان کے پاس	ڈرانے والا	ان میں سے	اور	کہا	کافروں نے یہ جادوگر ہے

اور انہوں نے تعجب کیا کہ اُن کے پاس اُن ہی میں سے ہدایت کرنے والا آیا اور کافر کہنے لگے کہ یہ تو جادوگر ہے

كَذَّابٌ ۚ أَجْعَلُ الْإِلَهَةَ الْهَآؤَاحِدًا ۖ إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ۝

كَذَّابٌ	أَجْعَلُ	الْإِلَهَةَ	الْهَآؤَاحِدًا	إِنَّ	هَذَا	لَشَيْءٌ	عُجَابٌ
جھوٹا	کیا کر دیا اس نے	سب معبودوں کو	معبود	ایک	بیشک	یہ	البتہ ایک چیز ہے بہت تعجب کی

جھوٹا ۲) کیا اس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود بنا دیا؟ یہ تو بڑی عجیب بات ہے ۵

وَأَنْطَلَقَ الْهَلَا مِنْهُمْ أَنْ أَمْشُوا وَأَصْبِرُوا عَلَىٰ إِلَهَيْكُمْ ۖ إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ

وَأَنْطَلَقَ	الْهَلَا	مِنْهُمْ	أَنْ	أَمْشُوا	وَأَصْبِرُوا	عَلَىٰ	إِلَهَيْكُمْ	إِنَّ	هَذَا	لَشَيْءٌ
اور چلے	سردار	ان میں سے	کہ	چلو	اور	تھیرے	اپنے معبودوں کے	بیشک	یہ	ایک جتنی ہے کہ

تو ان میں جو معزز تھے وہ چل کھڑے ہوئے (اور بولے) کہ چلو اور اپنے معبودوں (کی پوجا) پر قائم رہو۔ بیشک یہ ایسی بات ہے جس

يُرَادُ ۖ مَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي الْهَلَّةِ الْآخِرَةِ ۖ إِنَّ هَذَا إِلَّا اخْتِلَافٌ ۝

يُرَادُ	مَا	سَمِعْنَا	بِهَذَا	فِي	الْهَلَّةِ	الْآخِرَةِ	إِنَّ	هَذَا	إِلَّا	اِخْتِلَافٌ
ارادہ کی جاتی ہے	نہیں	سنی ہم نے	یہ بات	بچ	دین	پچھلے کے	نہیں	یہ	مگر	اپنے ہی سے بنالینا

سے (تم پر شرف و فضیلت) مقصود ہے ۱) یہ پچھلے مذہب میں ہم نے بھی سنی ہی نہیں۔ یہ بالکل بنائی ہوئی بات ہے ۵

ءَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا ۖ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِي ۖ بَلْ لَهَا

ءَأَنْزَلَ	عَلَيْهِ	الذِّكْرُ	مِنْ	بَيْنِنَا	بَلْ	هُمْ	فِي	شَكٍّ	مِّنْ	ذِكْرِي	بَلْ	لَهَا
کیا اتارا گیا	اوپر اس کے	ذکر	سے	درمیان ہمارے	بلکہ	وہ	بچ	شک کے ہیں	سے	یاد میری	بلکہ	نہیں

کیا ہم سب میں سے اسی پر نصیحت (کی کتاب) اتاری ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ میری نصیحت کی کتاب سے شک میں ہیں۔ بلکہ انہوں

يَذُوقُوا عَذَابٍ ۖ أَمْرٌ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيزِ

يَذُوقُوا	عَذَابٍ	أَمْرٌ	عِنْدَهُمْ	خَزَائِنُ	رَحْمَةِ	رَبِّكَ	الْعَزِيزِ
چکھا انہوں نے	عذاب میرا	کیا	نزدیک ان کے ہیں	خزانے	رحمت	پروردگار تیرے	غالب

نے ابھی میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا ۸) کیا اُن کے پاس تمہارے پروردگار کی رحمت کے خزانے ہیں جو غالب (اور) بہت

الْوَهَّابِ ۹ اَمْ لَهُمْ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ فَلْيَرْتَقُوا

الْوَهَّابِ	اَمْ	لَهُمْ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	فَلْيَرْتَقُوا
بجٹنے والے کے	یا	واسطے انکے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	جو کچھ درمیان انکے

عطا کرنے والا ہے ۹ یا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے ان (سب) پر ان ہی کی حکومت ہے۔ تو چاہیے کہ رسیاں

فِي الْاَسْبَابِ ۱۰ جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ۱۱ كَذَّبَتْ

فِي	الْاَسْبَابِ	جُنْدٌ	مَّا	هُنَالِكَ	مَهْزُومٌ	مِّنَ	الْاَحْزَابِ	كَذَّبَتْ
بچ	رسیاں تان کر	ایک لشکر	یہ بھی	وہاں	تباہ ہوا	سے	سب لشکروں میں	جھٹلایا تھا

تان کر (آسمانوں پر) چڑھ جائیں ۱۰ یہاں شکست کھائے ہوئے گروہوں میں سے یہ بھی ایک لشکر ہے ۱۱ ان سے پہلے نوح کی

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ۱۲ وَثَمُودٌ وَقَوْمُ لُوطٍ

قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوحٍ	وَعَادٌ	وَفِرْعَوْنُ	ذُو الْاَوْتَادِ	وَتَمُودٌ	وَقَوْمُ	لُوطٍ
پہلے ان کے	قوم	نوح کی نے	اور	عاد نے	اور	فرعون	میٹھوں والے نے	اور

قوم اور عاد اور میٹھوں والا فرعون (اور اس کی قوم کے لوگ) بھی جھٹلا چکے ہیں ۱۲ اور ثمود اور قوم لوط کی قوم

وَاَصْحَابُ لُيْكَةَ ۱۳ اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ۱۴ اِنْ كُلُّ اِلَّا كَذَّبَ الرَّسُلَ

وَاَصْحَابُ	لُيْكَةَ	اُولٰٓئِكَ	الْاَحْزَابُ	اِنْ	كُلُّ	اِلَّا	كَذَّبَ	الرَّسُلَ
اور	رہنے والے	بن کے نے	یہ لوگ تھے	بڑی بڑی جماعتیں	نہیں تھے	یہ سب	مگر	جھٹلاتے تھے

اور بن کے رہنے والے بھی۔ یہی وہ گروہ ہیں ۱۳ (ان) سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو میرا

فَحَقَّ عِقَابُ ۱۴ وَمَا يَنْظُرُ هَؤُلَاءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا هُمْ

فَحَقَّ	عِقَابُ	وَمَا	يَنْظُرُ	هَؤُلَاءِ	اِلَّا	صَيْحَةً	وَّاحِدَةً	مَّا	هُمْ
پس ثابت ہوا	عذاب میرا	اور	نہیں	انتظار کرتے	یہ لوگ	مگر	تند آواز کی	ایک	کہ نہیں

عذاب (ان پر) آواقع ہوا ۱۴ اور یہ لوگ تو صرف ایک زور کی آواز کا جس میں (شروع ہوئے پیچھے) کچھ وقفہ نہیں ہوگا

فَوَاقٍ ۱۵ وَقَالُوا رَبَّنَا عَجِّلْ لَنَا قِطْعًا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۱۶ اَصْبِرْ

فَوَاقٍ	وَقَالُوا	رَبَّنَا	عَجِّلْ	لَنَا	قِطْعًا	قَبْلَ	يَوْمِ	الْحِسَابِ	اَصْبِرْ
ڈھیل	اور	کہا انہیں نے	اے پروردگار ہمارے	جلد دے	ہم کو	چٹھی ہماری	پہلے	دن	حساب کے سے

انتظار کرتے ہیں ۱۵ اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ہمارا حصہ حساب کے دن سے پہلے ہی دے دے ۱۶ (اے پیغمبر)

عَلَى مَا يَقُولُونَ وَإِذْ كُرِعَ عَبْدُنَا دَاوُدَ الْآيِدِ إِنَّكَ آوَابٌ ۝۱۷ إِنَّا سَخَرْنَا

عَلَى	مَا	يَقُولُونَ	وَإِذْ كُرِعَ	عَبْدُنَا	دَاوُدَ	الْآيِدِ	إِنَّكَ	آوَابٌ	إِنَّا	سَخَرْنَا
اوپر	اس چیز کے	کہتے ہیں	اور یاد کر	بندے ہمارے	داؤد	صاحب قوت کو	بیشک وہ	رجوع کر نیوالا تھا	بیشک	مسخ کیا ہم نے

یہ جو کچھ کہتے ہیں اس پر صبر کرو اور ہمارے بندے داؤد کو یاد کرو جو صاحب قوت تھے (اور) بیشک وہ رجوع کرنے والے تھے ۱۷ ہم نے

الْجِبَالِ مَعَهُ يُسَبِّحُنَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ ۝۱۸ وَالطَّيْرِ مَحْشُورَةً ط

الْجِبَالِ	مَعَهُ	يُسَبِّحُنَ	بِالْعَشِيِّ	وَالْإِشْرَاقِ	وَالطَّيْرِ	مَحْشُورَةً
پہاڑوں کو	ساتھ اس کے	تسبیح کہتے تھے	دن ڈھلے	اور سورج نکلے	اور جانور	اکٹھے کیے ہوئے

پہاڑوں کو ان کے زیر فرمان کر دیتا تھا کہ صبح و شام ان کے ساتھ (اللہ) پاک (کا) ذکر کرتے تھے ۱۸ اور پرندوں کو بھی کہ جمع رہتے تھے۔

كُلُّ لَهْ آوَابٌ ۝۱۹ وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَأَتَيْنَهُ الْحِكْمَةَ وَفَضَّلْ

كُلُّ	لَهْ	آوَابٌ	وَشَدَدْنَا	مُلْكَهُ	وَأَتَيْنَهُ	الْحِكْمَةَ	وَفَضَّلْ
ہر ایک	واسطے اسکے	فرمانبردار	اور زبردست کی ہم نے	سلطنت اسکی	اور دی ہم نے اس کو	حکمت	اور فیصلہ کر نیوالی

سب ان کے فرمانبردار تھے ۱۹ اور ہم نے ان کی بادشاہی کو مستحکم کیا اور ان کو حکمت عطا فرمائی اور (خصوصیت کی)

الْخِطَابِ ۝۲۰ وَهَلْ أَتَاكَ نَبُؤُا الْخَصْمِ إِذْ تَسَوَّرُوا الْبِحَرَابِ ۝۲۱ إِذْ

الْخِطَابِ	وَهَلْ	أَتَاكَ	نَبُؤُا	الْخَصْمِ	إِذْ	تَسَوَّرُوا	الْبِحَرَابِ	إِذْ
بات	اور کیا	آئی ہے تمہارے پاس	خبر	جھگڑنے والوں کی	جسوقت کہ	دیوار پر چڑھ کر آئے	عبادت خانے میں	جسوقت

بات کا فیصلہ (سکھایا) ۲۰ بھلا تمہارے پاس ان جھگڑنے والوں کی بھی خبر آئی ہے جب وہ دیوار چھاندر اندر داخل ہوئے ۲۱ جس

دَخَلُوا عَلَى دَاوُدَ فَقَرِعَ مِنْهُمْ قَالُوا لَا تَخَفْ خَصْمِينَ بَعْضُنَا

دَخَلُوا	عَلَى	دَاوُدَ	فَقَرِعَ	مِنْهُمْ	قَالُوا	لَا تَخَفْ	خَصْمِينَ	بَعْضُنَا
داخل ہوئے	اوپر	داؤد کے	پس ڈرا	ان سے	کہا انہوں نے	مت ڈر	ہم ہیں دو جھگڑنے والے	زیادتی کی ہے بعض ہمارے

وقت وہ داؤد کے پاس آئے تو وہ ان سے گھبرا گئے انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجیے۔ ہم دونوں کا ایک مقدمہ ہے کہ ہم میں سے

عَلَى بَعْضٍ فَاحْكُم بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلَى سَوَاءِ

عَلَى	بَعْضٍ	فَاحْكُم	بَيْنَنَا	بِالْحَقِّ	وَلَا تُشْطِطْ	وَاهْدِنَا	إِلَى	سَوَاءِ
اوپر	بعض کے	پس فیصلہ کر	درمیان ہمارے	ساتھ حق کے	اور مت زیادتی کر	اور راہ دکھا ہم کو	طرف	راہ

ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو آپ ہم میں انصاف سے فیصلہ کر دیجیے اور بے انصافی نہ کیجیے گا اور ہم کو

الصِّرَاطِ ۲۲) إِنَّ هَذَا أَخِي ۲۳) لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعَجَةً ۲۴) وَلِي نَعَجَةٌ ۲۵)

الصِّرَاطِ	إِنَّ	هَذَا	أَخِي	لَهُ	تِسْعٌ وَتِسْعُونَ	نَعَجَةً	وَلِي	نَعَجَةٌ
سیدھی کے	بے شک	یہ	میرا بھائی ہے	واسطے اسکے	نانوے	دنبیاں ہیں	اور واسطے میرے	دنبی ہے

سیدھا راستہ دکھا دیجیے ۲۲) (کیفیت یہ ہے کہ) یہ میرا بھائی ہے۔ اس کے (ہاں) ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے (پاس)

وَاحِدَةً ۲۶) فَقَالَ أَكْفَلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ ۲۷) قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ ۲۸)

وَاحِدَةً	فَقَالَ	أَكْفَلْنِيهَا	وَعَزَّنِي	فِي	الْخِطَابِ	قَالَ	لَقَدْ	ظَلَمَكَ
ایک	پس کہا اس نے	سوچنے مجھ کو وہ	اور غلبہ کیا مجھ پر	بیچ	بات کے	کہا داؤد نے	البتہ یقین کر	ظلم کیا اس نے تجھ پر

ایک دنبی ہے۔ یہ کہتا ہے کہ یہ بھی میرے حوالے کر دے اور گفتگو میں مجھ پر بردتی کرتا ہے ۲۷) انہوں نے کہا کہ یہ جو تیری دنبی مانگتا ہے کہ

بِسْؤَالٍ نَعَجَتِكَ إِلَى نِعَاجِهِ ۲۹) وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي ۳۰)

بِسْؤَالٍ	نَعَجَتِكَ	إِلَى	نِعَاجِهِ	وَ	إِنَّ	كَثِيرًا	مِّنَ	الْخُلَطَاءِ	لَيَبْغِي
ساتھ مانگنے	دنبی تیری کے	طرف	دنبیوں اپنی کی	اور	بیشک	بہت	سے	شریک	زیادتی کرتے ہیں

اپنی دنبیوں میں ملا لے بیشک تم پر ظلم کرتا ہے۔ اور اکثر شریک ایک دوسرے پر

بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ ۳۱)

بَعْضُهُمْ	عَلَى	بَعْضٍ	إِلَّا	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	وَقَلِيلٌ	مَّا هُمْ
بعضے ان کے	اوپر	بعض کے	مگر	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	عمل کیے	نیک	اور کم ہیں وہ لوگ

زیادتی ہی کیا کرتے ہیں، ہاں جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے۔ اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔ اور داؤد

وَظَنَّ دَاوُدُ أَنَّمَا فَتْنَتْهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ۳۲)

وَ	ظَنَّ	دَاوُدُ	أَنَّمَا	فَتْنَتْهُ	فَاسْتَغْفَرَ	رَبَّهُ	وَخَرَّ	رَاكِعًا	وَأَنَابَ
اور	خیال کیا	داؤد نے	کہ کچھ	آزمایا ہے تم نے	پس بخشش مانگی	رب اپنے سے	اور گر پڑا	عاجزی کرتا ہوا	اور رجوع کرتا ہوا

نے خیال کیا کہ (اس واقعے سے) ہم نے ان کو آزمایا ہے تو انہوں نے اپنے پروردگار سے مغفرت مانگی اور جھک کر گر پڑے اور (اللہ کی طرف) رجوع کیا ۳۲)

فَغَفَرْنَا لَهُ ذَلِكَ ۳۳) وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَّآبٍ ۳۴) يٰدَاوُدُ إِنَّا

فَغَفَرْنَا	لَهُ	ذَلِكَ	وَ	إِنَّ	لَهُ	عِنْدَنَا	لَزُلْفَىٰ	وَحُسْنَ	مَّآبٍ	يٰدَاوُدُ	إِنَّا
پس بخشش کر	اسے	یہ	اور	بیشک	واسطے اسکے	نزدیک ہمارے	مرتبہ ہے نزدیکی کا	اور اچھی	جگہ پھر جانے کی	اے داؤد	بیشک

تو ہم نے اُن کو بخش دیا۔ اور بے شک اُن کے لیے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ مقام ہے ۳۴) اے داؤد ہم

جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ

جَعَلْنَاكَ	خَلِيفَةً	فِي	الْأَرْضِ	فَاحْكُم	بَيْنَ	النَّاسِ	بِالْحَقِّ	وَلَا	تَتَّبِعِ
کیا ہے ہم نے تجھ کو	نائب	بچ	زمین کے	پس فیصلہ کر	درمیان	لوگوں کے	ساتھ حق کے	اور	مت پیروی کر

نے تم کو زمین میں بادشاہ بنایا ہے تو لوگوں میں انصاف کے فیصلے کیا کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرنا

الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَنْ سَبِيلِ

الْهَوَىٰ	فَيُضِلَّكَ	عَنْ	سَبِيلِ	اللَّهِ	إِنَّ	الَّذِينَ	يَضِلُّونَ	عَنْ	سَبِيلِ
جی کی خواہش کی	پس وہ تجھ کو گمراہ کر دے گی	سے	راہ	اللہ کی	پیش	جو لوگ کہ	گمراہ ہوئے	سے	راہ

کہ وہ تمہیں اللہ کے رستے سے بھٹکا دے گی۔ جو لوگ اللہ کے رستے سے بھٹکتے ہیں اُن کے لیے

اللَّهُ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿٢٦﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ

اللَّهُ	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيدٌ	بِمَا	نَسُوا	يَوْمَ	الْحِسَابِ	وَمَا	خَلَقْنَا	السَّمَاءَ
اللہ کی	واسطے ان کے	عذاب ہے	سخت	بسبب اسکے کہ	وہ بھول گئے	دن	حساب کا	اور	نہیں پیدا کیا ہم نے	آسمان کو

سخت عذاب (تیار) ہے کہ انہوں نے حساب کے دن کو بھلا دیا ﴿۲۶﴾ اور ہم نے آسمان اور زمین کو

وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۚ ذَٰلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ

وَالْأَرْضَ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	بَاطِلًا	ذَٰلِكَ	ظَنُّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	فَوَيْلٌ	لِلَّذِينَ
اور	زمین کو	اور	جو کچھ	درمیان ان کے ہے	بے فائدہ	یہ ہے	گمان	ان لوگوں کا کہ	کافر ہوئے

اور جو (کائنات) اُن میں ہے اس کو خالی از مصلحت نہیں پیدا کیا۔ یہ اُن کا گمان ہے جو کافر ہیں۔ سو کافروں کے لیے

كَفَرُوا مِنْ النَّارِ ۚ أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

كَفَرُوا	مِنْ	النَّارِ	أَمْ	نَجْعَلُ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ
کافر ہوئے	سے	آگ	کیا	کر دیں ہم	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے

دوزخ کا عذاب ہے ﴿۲۷﴾ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے۔ کیا اُن کو ہم اُن کی

كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ ۚ كِتَابٌ

كَالْمُفْسِدِينَ	فِي	الْأَرْضِ	أَمْ	نَجْعَلُ	الْمُتَّقِينَ	كَالْفُجَّارِ	كِتَابٌ
مانند مفسدوں کی	بچ	زمین کے	یا	کر دیں گے ہم	پرہیزگاروں کو	مانند بدکاروں کی	کتاب ہے

طرح کر دیں گے جو ملک میں فساد کرتے ہیں، یا پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح کر دیں گے ﴿۲۸﴾ (یہ) کتاب

أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝۲۹ وَوَهَبْنَا

أَنْزَلْنَاهُ	إِلَيْكَ	مُبْرَكٌ	لِّيَدَّبَّرُوا	آيَاتِهِ	و	لِيَتَذَكَّرَ	أُولُو	الْأَلْبَابِ	و	وَهَبْنَا
اتارنا ہے گئے	طرف تیری	برکت والی	تاکہ فکر کریں	آیتوں اکی کے	اور	تاکہ نصیحت پکڑیں	صاحب	عقل کے	اور	دیا ہم نے

جو ہم نے تم پر نازل کی ہے بابرکت ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ اہل عقل نصیحت پکڑیں ۲۹ اور ہم نے

لِدَاوُدَ سُلَيْمِينَ نِعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۝۳۰ اِذْ عَرَضَ عَلَيْهِ بِالْعَشيِّ

لِدَاوُدَ	سُلَيْمِينَ	نِعْمَ	الْعَبْدُ	إِنَّهُ	أَوَّابٌ	اِذْ	عَرَضَ	عَلَيْهِ	بِالْعَشيِّ
داؤد کو	سلیمان	بہت اچھا	بندہ	پیشک وہ	رجوع کرنیوالا تھا	جسوقت	روبرو لائے گئے	اوپر اس کے	شام کو

داؤد کو سلیمان عطا کیے۔ بہت خوب بندے (تھے اور) وہ (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والے تھے ۳۰ جب اُن کے سامنے

الْصَّفِيفَةُ الْجَيَادُ ۝۳۱ فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّي ۝

الْصَّفِيفَةُ	الْجَيَادُ	فَقَالَ	إِنِّي	أَحْبَبْتُ	حُبَّ	الْخَيْرِ	عَنْ	ذِكْرِ	رَبِّي
گھوڑے	بہت خاصے		پس کہا	پیشک میں نے	دوست رکھا میں نے	محبت	مال کی کو	سے	یاد پروردگار پسندی

شام کو خاصے کے گھوڑے پیش کیے گئے ۳۱ تو کہنے لگے کہ میں نے اپنے پروردگار کی یاد سے (غافل ہو کر) مال کی محبت

حَتَّى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۝۳۲ رَدُّوْهَا عَلَيَّ ۝ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ

حَتَّى	تَوَارَتْ	بِالْحِجَابِ	رَدُّوْهَا	عَلَيَّ	فَطَفِقَ	مَسْحًا	بِالسُّوقِ
یہاں تک کہ	چھپ گیا	پردے میں	پھیر لاؤ ان کو	اوپر میرے	پس شروع کیا	ہاتھ پھیرنا	پاؤں پر

اختیار کی۔ یہاں تک کہ (آفتاب) پردے میں چھپ گیا ۳۲ (بولے کہ) اُن کو میرے پاس واپس لاؤ۔ پھر ان کی ٹانگوں

وَالْأَعْنَاقِ ۝۳۳ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا عَلَى كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ

وَالْأَعْنَاقِ	وَلَقَدْ	فَتَنَّا	سُلَيْمَانَ	وَأَلْقَيْنَا	عَلَى	كُرْسِيِّهِ	جَسَدًا	ثُمَّ	
اور گردنوں پر	اور	البتہ تحقیق	آزمایا ہم نے	سلیمان کو	اور ڈال دیا ہم نے	اوپر	کرسی اس کی کے	ایک بدن	پھر

اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے ۳۳ اور ہم نے سلیمان کی آزمائش کی اور اُن کے تخت پر ایک دھڑ ڈال دیا پھر انہوں نے (اللہ کی

أَنَابَ ۝۳۴ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِّنْ بَعْدِي ۝

أَنَابَ	قَالَ	رَبِّ	اغْفِرْ لِي	وَهَبْ	لِي	مُلْكًا	لَا	يَنْبَغِي	لِأَحَدٍ	مِّنْ بَعْدِي
رجوع کیا	کہا	اے پروردگار میرے	بخش مجھ کو	اور دے	مجھ کو	ملک کہ	نہیں	لائق ہو	واسطے کسی کے	پیچھے میرے

(طرف) رجوع کیا ۳۴ (اور) دعا کی کہ اے پروردگار میری مغفرت کر اور مجھ کو ایسی بادشاہی عطا کر کہ میرے بعد کسی کو

إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِ رُحَاءِ

إِنَّكَ	أَنْتَ	الْوَهَّابُ	فَسَخَّرْنَا	لَهُ	الرِّيحَ	تَجْرِي	بِأَمْرِ	رُحَاءِ
بیشک تو	تو ہی ہے	بخشنے والا	پس مسخر کیا ہم نے	واسطے اسکے	ہوا	چلتی تھی	اس کے حکم سے	نرم نرم

شایاں نہ ہو۔ بیشک تو بڑا عطا فرمانے والا ہے (۳۵) پھر ہم نے ہوا کو اُن کے زیر فرمان کر دیا کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتے اُن کے

حَيْثُ أَصَابَ ۝ وَالشَّيْطَانُ كُلُّ بَنَاءٍ وَغَوَّاصٍ ۝ وَآخِرِينَ

حَيْثُ	أَصَابَ	وَالشَّيْطَانُ	كُلُّ	بَنَاءٍ	وَالْغَوَّاصِ	وَالْآخِرِينَ
جہاں	پہنچنا چاہتا	اور	شیطان	ہر	ایک عمارت بنانے والے	اور غوطہ مارنے والے

حکم سے نرم نرم چلے گئی (۳۶) اور دیوؤں کو بھی (ان کے زیر فرمان کیا) سب یہ عمارتیں بنانے والے اور غوطہ مارنے والے تھے (۳۷) اور آوروں کو

مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ۝ هَذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ

مُقَرَّنِينَ	فِي	الْأَصْفَادِ	هَذَا	عَطَاؤُنَا	فَامْنُنْ	أَوْ	أَمْسِكْ	بِغَيْرِ
جکڑے ہوئے	بچ	زنجیروں کے	یہ ہے	بخشش ہماری	پس تو احسان کر	یا	رکھ چھوڑ	بغیر

بھی جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے (۳۸) (ہم نے کہا) یہ ہماری بخشش ہے (چاہو تو) احسان کرو یا (چاہو تو) رکھ چھوڑو (تم

حِسَابٍ ۝ وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَآبٍ ۝ وَادْكُرْ عَبْدًا نَّا

حِسَابٍ	وَ	إِنَّ	لَهُ	عِنْدَنَا	لَزُلْفَىٰ	وَ	حُسْنَ	مَآبٍ	وَ	ادْكُرْ	عَبْدًا
حساب کے	اور	بیشک	اس کا	نزدیک ہمارے	مرتبہ ہے قریب کا	اور	اچھی ہے	جگہ پھر جانے کی	اور	یاد کر	بندے ہمارے

سے) کچھ حساب نہیں ہے (۳۹) اور بے شک ان کے لیے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ مقام ہے (۴۰) اور ہمارے بندے ایوب

أَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ ۝

أَيُّوبَ	إِذْ	نَادَىٰ	رَبَّهُ	أَنِّي	مَسَّنِيَ	الشَّيْطَانُ	بِنُصْبٍ	وَالْعَذَابِ
ایوب کو	جب وقت کہ	پکارا اس نے	رب اپنے کو	یہ کہ	ہاتھ لگایا ہے مجھ کو	شیطان نے	ساتھ ایذا کے	اور عذاب کے

کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ (بارالہا) شیطان نے مجھ کو ایذا اور تکلیف دے رکھی ہے (۴۱)

أَرْكُضْ بِرَجُلِكَ هَذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ۝ وَوَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ

أَرْكُضْ	بِرَجُلِكَ	هَذَا	مُغْتَسَلٌ	بَارِدٌ	وَالشَّرَابِ	وَوَهَبْنَا	لَهُ	أَهْلَهُ
لاٹ مار	ساتھ پاؤں اپنے سے	یہ ہے	جگہ نہانے کی	ٹھنڈی	اور پینے کی	اور دیئے ہم نے	اس کو	اہل اس کے

(ہم نے کہا کہ زمین پر) لاٹ مارو (دیکھو) یہ (چشمہ نکل آیا) نہانے کو ٹھنڈا اور پینے کو (شیریں) (۴۲) اور ہم نے ان کو اہل

وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنَّا وَذِكْرَىٰ لَأُولَىٰ الْأَلْبَابِ ۝۳۳ وَخُذْ بِيَدِكَ

وَمِثْلَهُمْ	مَعَهُمْ	رَحْمَةً	مِنَّا	وَذِكْرَىٰ	لَأُولَىٰ	الْأَلْبَابِ	وَ	خُذْ	بِيَدِكَ
اور	مانندان کی	ساتھ ان کے	بوجہ رحمت کے	اپنی طرف سے	اور یادگار	واسطے صاحبان	عقل کے	اور	لے

(وعمیل) اور ان کے ساتھ ان کے برابر اور بخشنے (یہ) ہماری طرف سے رحمت اور عقل والوں کے لیے نصیحت تھی (۳۳) اور اپنے ہاتھ

ضَعُفًا فَاصْرِبْ بِهِ وَلَا تَحْنُطْ ۖ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا ۖ نِعْمَ الْعَبْدُ ۖ إِنَّكَ

ضَعُفًا	فَاصْرِبْ	بِهِ	وَلَا	تَحْنُطْ	إِنَّا	وَجَدْنَاهُ	صَابِرًا	نِعْمَ	الْعَبْدُ	إِنَّكَ
جھاڑو	پس مار	ساتھ اس کے	اور مت	جھوٹی کرشم اپنی	بیشک	پایا ہم نے اس کو	صبر کرنے والا	اچھا	بندہ	بیشک وہ

میں جھاڑو لو اور اس سے مارو اور قسم نہ توڑو۔ بیشک ہم نے ان کو ثابت قدم پایا۔ بہت خوب بندے تھے۔ بیشک وہ رجوع

أَوَّابٌ ۝۳۴ وَادْكُرْ عَبْدَنَا إِبْرَاهِيمَ وَاسْحُقْ وَيَعْقُوبَ أُولَى الْأَيْدِي

أَوَّابٌ	وَ	ادْكُرْ	عَبْدَنَا	إِبْرَاهِيمَ	وَ	اسْحُقْ	وَيَعْقُوبَ	أُولَى الْأَيْدِي
رجوع کرنے والا تھا	اور	یاد کر	بندوں ہمارے	ابراہیم	اور	اسحاق	اور یعقوب کو	ہاتھوں والے

کرنے والے تھے (۳۴) اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو یاد کرو جو قوت والے

وَالْأَبْصَارِ ۝۳۵ إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۝۳۶ وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا

وَالْأَبْصَارِ	إِنَّا	أَخْلَصْنَاهُمْ	بِخَالِصَةٍ	ذِكْرَى	الدَّارِ	وَ	إِنَّهُمْ	عِنْدَنَا
اور آنکھوں والے	بیشک	خالص کیا ہم نے ان کو	ساتھ صفت خالص کے	وہ یاد	اس گھر کی	اور	بیشک وہ	نزدیک ہمارے ہیں

اور صاحب نظر تھے (۳۵) ہم نے ان کو ایک (صفت) خاص (آخرت کے) گھر کی یاد سے ممتاز کیا تھا (۳۶) اور وہ ہمارے

لِمَنِ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ ۝۳۷ وَادْكُرْ إسمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ

لِمَنِ	الْمُصْطَفَيْنَ	الْأَخْيَارِ	وَ	ادْكُرْ	إسمَاعِيلَ	وَ	الْيَسَعَ	وَذَا الْكِفْلِ
میں سے (تھے)	چنے ہوئے	نیک لوگوں	اور	یاد کر	اسماعیل	اور	الیسع	اور ذوالکفل کو

نزدیک منتخب اور نیک لوگوں میں سے تھے (۳۷) اور اسمعیل اور الیسع اور ذوالکفل کو یاد کرو۔

وَكُلٌّ مِّنَ الْأَخْيَارِ ۖ هَذَا ذِكْرٌ ۖ وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَّآبٍ ۝۳۸

وَكُلٌّ	مِّنَ	الْأَخْيَارِ	هَذَا	ذِكْرٌ	وَ	إِنَّ	لِلْمُتَّقِينَ	لَحُسْنَ	مَّآبٍ
اور ہر ایک تھے	سے	بہتروں (میں)	یہ ہے	نصیحت	اور	بیشک	واسطے پرہیزگاروں کے	البتہ اچھی ہے	جگہ پھر جائیگی

وہ سب نیک لوگوں میں سے تھے۔ یہ نصیحت ہے (۳۸) اور پرہیزگاروں کے لیے تو عمدہ مقام ہے (۳۹)

جَدَّتْ عَدْنٌ مُفْتَحَةً لَهُمُ الْأَبْوَابُ ۝ مُتَكِينِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا

جَدَّتْ	عَدْنٌ	مُفْتَحَةً	لَهُمُ	الْأَبْوَابُ	مُتَكِينِينَ	فِيهَا	يَدْعُونَ	فِيهَا
---------	--------	------------	--------	--------------	--------------	--------	-----------	--------

بہشتیں ہیں ہمیشہ رہنے کی کھول رکھے ہیں واسطے ان کے دروازے ان کے متکیہ کئے ہوئے ہیں اس کے منگوائیں گے (پہنچان کے ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے دروازے ان کے لیے کھلے ہوں گے ۵۰) ان میں تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے اور (کھانے پینے

بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ۝ وَعِنْدَهُمْ قُصِرَاتُ الطَّرَفِ أَتْرَابٌ ۝

بِفَاكِهَةٍ	كَثِيرَةٍ	وَشَرَابٍ	وَعِنْدَهُمْ	قُصِرَاتُ	الطَّرَفِ	أَتْرَابٌ
-------------	-----------	-----------	--------------	-----------	-----------	-----------

میوے بہت اور شراب پینے کی چیزیں اور نزدیک ان کے بند رکھنے والیاں نظر کو ہم عمر کے لیے) بہت سے میوے اور شراب منگاتے رہیں گے ۵۱) اور ان کے پاس سچی نگاہ رکھنے والی (اور) ہم عمر (عورتیں) ہوں گی ۵۲)

هَذَا مَا تُوْعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝ إِنَّ هَذَا لِرِزْقِنَا مَا لَهُ مِنْ نَفَادٍ ۝

هَذَا	مَا	تُوْعَدُونَ	لِيَوْمِ	الْحِسَابِ	إِنَّ	هَذَا	لِرِزْقِنَا	مَا	لَهُ	مِنْ	نَفَادٍ
-------	-----	-------------	----------	------------	-------	-------	-------------	-----	------	------	---------

یہ ہے جو وعدہ دیئے گئے ہو تم واسطے دن حساب کے بیشک یہ ہے رزق ہمارا جس میں نفاذ ہے وہ چیزیں ہیں جن کا حساب کے دن کے لیے تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ۵۳) یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگا ۵۴)

هَذَا وَإِنَّ لِلْطَّغِيْنَ لَشَرَّ مَا بَ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ

هَذَا	وَ	إِنَّ	لِلطَّغِيْنَ	لَشَرَّ	مَا بَ	جَهَنَّمَ	يَصْلَوْنَهَا	فَبِئْسَ
-------	----	-------	--------------	---------	--------	-----------	---------------	----------

بات یہ ہے اور بیشک واسطے سرکشوں کے بری جگہ ہے پھر جانے کی دوزخ داخل ہوں گے اس میں پس برا ہے یہ (نعمتیں تو فرما نہ داروں کے لیے ہیں)۔ اور سرکشوں کے لیے برا ٹھکانا ہے ۵۵) (یعنی) دوزخ جس میں وہ داخل ہوں گے

الْبِهَادُ ۝ هَذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَبِيمٌ وَعَسَاقٍ ۝ وَآخِرُ مَنْ شَكَلَهُ

الْبِهَادُ	هَذَا	فَلْيَذُوقُوهُ	حَبِيمٌ	وَعَسَاقٍ	وَ	آخِرُ	مَنْ	شَكَلَهُ
------------	-------	----------------	---------	-----------	----	-------	------	----------

بچھونا یہ ہے عذاب پس چکھو اس کو گرم پانی اور پیپ (ہے) اب اس کے مزے چکھیں ۵۶) اور اسی طرح کے اور بہت سے اور وہ بری آرام گاہ ہے ۵۷) یہ کھولتا ہوا گرم پانی اور پیپ (ہے) اب اس کے مزے چکھیں ۵۸) اور اسی طرح کے اور بہت سے

أَرْوَاجٌ ۝ هَذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ إِنَّهُمْ صَالُوا

أَرْوَاجٌ	هَذَا	فَوْجٌ	مُّقْتَحِمٌ	مَّعَكُمْ	لَا	مَرْحَبًا	بِهِمْ	إِنَّهُمْ	صَالُوا
-----------	-------	--------	-------------	-----------	-----	-----------	--------	-----------	---------

بہت قسمیں یہ ہے جماعت بیٹھنے والی ساتھ تمہارے نہ خوشی ہو چو ان کو بیشک یہ ہیں جانے والے (عذاب ہوں گے) ۵۹) یہ ایک فوج ہے جو تمہارے ساتھ داخل ہوگی۔ ان کو خوشی نہ ہو یہ دوزخ میں جانے والے

النَّارِ ۵۹) قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا فَبَسْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ أَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا فَبَسْ

النَّارِ قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ أَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا فَبَسْ
دوزخ میں کہیں گے بلکہ تم بھی نا خوشی ہو جیو ساتھ تمہارے تم ہی نے آگے تیار کر رکھا تھا اسکو واسطے ہمارے پس بری ہے

ہیں ۵۹) کہیں گے بلکہ تم ہی کو خوشی نہ ہو۔ تم ہی تو یہ (بلا) ہمارے سامنے لائے ہو۔ سو (یہ)

الْقَرَارِ ۶۰) قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هَذَا فَرِذْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ۶۱)

الْقَرَارِ قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هَذَا فَرِذْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ
جگہ رہنے کی کہیں گے اے رب ہمارے جس نے پہلے تیار کر رکھا ہے واسطے ہمارے یہ پس زیادہ سے اسکو عذاب دو گنا بیچ آگ کے

برا ٹھکانا ہے ۶۰) وہ کہیں گے اے پروردگار جو اس کو ہمارے سامنے لایا ہے اس کو دوزخ میں دونا عذاب دے ۶۱)

وَقَالُوا مَالَنَا لَا نَرَى رَجُلًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْأَشْرَارِ ۶۲) اتَّخَذْنَاهُمْ

وَقَالُوا مَالَنَا لَا نَرَى رَجُلًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْأَشْرَارِ ۶۲) اتَّخَذْنَاهُمْ
اور کہیں گے کیا ہے ہم کو کہ نہیں دیکھتے ہم ان مردوں کو کہ تھے ہم گنتے ان کو سے شریروں میں کیا پڑا تھا ہم نے انکو

اور کہیں گے۔ کیا سبب ہے کہ (یہاں) ہم ان شخصوں کو نہیں دیکھتے جن کو بروں میں شمار کرتے تھے ۶۲) کیا ہم نے ان سے

سِحْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمْ الْأَبْصَارُ ۶۳) إِنَّ ذَلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ

سِحْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمْ الْأَبْصَارُ ۶۳) إِنَّ ذَلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ
مخکوم یا کج ہو گئیں ان سے آنکھیں ہماری بیشک یہ ہے البتہ حق جھگڑنا اہل

ٹھٹھا کیا ہے یا (ہماری) آنکھیں ان (کی طرف) سے پھر گئی ہیں؟ ۶۳) بیشک یہ اہل دوزخ کا جھگڑنا

النَّارِ ۶۴) قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَمَا مِن إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۖ رَبُّ

النَّارِ ۶۴) قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَمَا مِن إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۖ رَبُّ
دوزخ کا کہہ سوائے اسکے نہیں کہ میں ڈرائیوالا ہوں اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا غالب پروردگار

برحق ہے ۶۴) کہہ دو کہ میں تو صرف ہدایت کرنے والا ہوں۔ اور اللہ کیلتا (اور) غالب کے سوا کوئی معبود نہیں ۶۵) جو

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۖ قُلْ هُوَ نَبَأٌ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۖ قُلْ هُوَ نَبَأٌ
آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ درمیان ان کے ہے غالب بخشنے والا کہہ وہ خبر

آسمانوں اور زمین اور جو (مخلوق) ان میں ہے سب کا مالک ہے۔ غالب (اور) بخشنے والا ۶۶) کہہ دو کہ یہ ایک بڑی

عَظِيمٌ ۖ (۶۷) أَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ۚ (۶۸) مَا كَانَ لِي مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَأِ

عَظِيمٌ	أَنْتُمْ	عَنْهُ	مُعْرِضُونَ	مَا	كَانَ	لِي	مِنْ	عِلْمٍ	بِالْمَلَأِ
بہت بڑی ہے	تم	اس سے	منہ پھیر نیوالے ہو	نہیں	ہے	مجھ کو	کچھ	علم	سرداروں

(ہولناک چیز کی) خبر ہے (۶۷) جس کو تم دھیان میں نہیں لاتے (۶۸) مجھ کو اوپر کی مجلس (والوں) کا جب وہ

الْأَعْلَىٰ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ۚ (۶۹) إِنْ يُؤْخَىٰ إِلَىٰ آلَا أَنبَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۚ (۷۰) إِذْ

الْأَعْلَىٰ	إِذْ	يَخْتَصِمُونَ	إِنْ	يُؤْخَىٰ	إِلَىٰ	آلَا	أَنبَا	أَنَا	نَذِيرٌ	مُبِينٌ	إِذْ
بلند کے	جس وقت کہ	جھگڑتے تھے	نہیں	وجی کی جانی	طرف میری	مگر	یہ کہ	میں	ڈرا نیوالا ہوں	ظاہر	جس وقت

جھگڑتے تھے کچھ بھی علم نہ تھا (۶۹) میری طرف تو یہی وجی کی جاتی ہے کہ میں کھلم کھلا ہدایت کرنے والا ہوں (۷۰) جب

قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَأِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِنْ طِينٍ ۚ (۷۱) فَإِذَا سَوَّيْتُهُ

قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلَأِكَةِ	إِنِّي	خَالِقٌ	بَشَرًا	مِنْ	طِينٍ	فَإِذَا	سَوَّيْتُهُ
کہا	پروردگار تیرے نے	فرشتوں کو	تحقیق میں	پیدا کرنے والا ہوں	انسان کو	سے	مٹی	پس جس وقت کہ	دست کروں اسکو

تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے انسان بنانے والا ہوں (۷۱) جب اس کو درست

وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ۚ (۷۲) فَسَجَدَ الْمَلَأِكَةُ

وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ	اور پھونکوں میں بچ اس کے سے روح اپنی پس گر پڑو واسطے اسکے سجدہ کرتے ہوئے پس سجدہ کیا فرشتوں
---	---

کروں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا (۷۲) تو تمام فرشتوں نے

كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ۚ (۷۳) إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۚ (۷۴) قَالَ

كُلُّهُمْ	أَجْمَعُونَ	إِلَّا	إِبْلِيسَ	اسْتَكْبَرَ	وَ	كَانَ	مِنْ	الْكَافِرِينَ	قَالَ
سب کے سب	ساروں نے	مگر	ابلیس نے	تکبر کیا	اور	ہو گیا	سے	کافروں	کہا رب نے

سجدہ کیا (۷۳) مگر شیطان - اگر بیٹھا اور کافروں میں ہو گیا (۷۴) (اللہ نے) فرمایا کہ

يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِإِيدِي ۖ اسْتَكْبَرْتَ ۖ أَمْ

يَا إِبْلِيسُ	مَا	مَنَعَكَ	أَنْ	تَسْجُدَ	لِمَا	خَلَقْتُ	بِإِيدِي	اسْتَكْبَرْتَ	أَمْ
اے ابلیس	کس چیز نے	منع کیا تجھ کو	یہ کہ	سجدہ کرے تو	واسطے اسکے جسکو	پیدا کیا میں نے	ساتھ دونوں ہاتھوں اپنے کے	تکبر کیا تو نے	یا

اے ابلیس جس شخص کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا اُس کے آگے سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے منع کیا - کیا تو غرور میں آ گیا

كُنْتُ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿٤٥﴾ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِنْهُ ۖ خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ

كُنْتُ مِنَ الْعَالِيْنَ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ وَ خَلَقْتَهُ

تھا تو سے بلند مرتبے والوں میں کہا ابلیس نے کہ میں بہتر ہوں اس سے کہ پیدا کیا تو نے مجھ کو سے آگ اور پیدا کیا اس کو

یا اونچے درجے والوں میں تھا؟ ﴿۴۵﴾ بولا کہ میں اس سے بہتر ہوں (کہ) تو نے مجھ کو آگ

مِنْ طِينٍ ﴿٤٦﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيمٌ ﴿٤٧﴾ وَاِنْ عَلَيْكَ لَعْنَتِي

مِنْ طِينٍ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيمٌ وَاِنْ عَلَيْكَ لَعْنَتِي

سے مٹی کہا پس نکل یہاں سے پس بیشک تو راندہ گیا ہے اور بیشک اوپر تیرے لعنت ہے میری

سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا ﴿۴۶﴾ کہا یہاں سے نکل جا تو مردود ہے ﴿۴۷﴾ اور تجھ پر قیامت کے دن تک میری

اِلَى يَوْمِ الدِّينِ ﴿٤٨﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِي اِلَى يَوْمِ يُعْعَوْنَ ﴿٤٩﴾ قَالَ فَاِنَّكَ

اِلَى يَوْمِ الدِّينِ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِي اِلَى يَوْمِ يُعْعَوْنَ قَالَ فَاِنَّكَ

تک دن جزا کے کہا ابلیس نے لے رب میرے ڈھیل دے مجھ کو تک اس دن کہ اٹھائے جائیں مُردے فرمایا پس بیشک تو

لعنت (پڑتی) رہے گا ﴿۴۸﴾ کہنے لگا کہ میرے پروردگار مجھے اس روز تک کہ لوگ اٹھائے جائیں مہلت دے ﴿۴۹﴾ کہا تجھ کو

مِنَ الْمُنْظَرَيْنِ ۚ اِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿٥١﴾ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَا اُغْوِيَنَّهُمْ

مِنَ الْمُنْظَرَيْنِ اِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَا اُغْوِيَنَّهُمْ

سے ہے ڈھیل دیے گیوں میں تک دن وقت معلوم کے کہا ابلیس نے قسم ہے عزت تیری کی البتہ گمراہ کروں گا انکو

مہلت دی جاتی ہے ﴿۵۱﴾ اُس روز تک جس کا وقت مقرر ہے ﴿۵۱﴾ کہنے لگا کہ مجھے تیری عزت کی قسم میں اُن

اَجْمَعِينَ ۚ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ الْمُخْلِصِينَ ﴿٥٢﴾ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقُّ

اَجْمَعِينَ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ الْمُخْلِصِينَ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقُّ

سب کو مگر بندے تیرے ان میں سے خالص کیے ہوئے فرمایا پس سچ یہ ہے اور سچ

سب کو بہکا تار ہوں گا ﴿۵۲﴾ سو اُن کے جو تیرے خالص بندے ہیں ﴿۵۲﴾ کہا سچ (ہے) اور میں بھی سچ کہتا

اَقُولُ لَا مَلَكًا جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِينَ ﴿٥٣﴾

اَقُولُ لَا مَلَكًا جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِينَ

کہتا ہوں میں البتہ بھردو لگا میں دوزخ کو تجھ سے اور ان سے جو کہ پیروی کریں گے تیرے پیروں میں سے سب کو

ہوں ﴿۵۳﴾ کہ میں تجھ سے اور جو اُن میں سے تیری پیروی کریں گے سب سے جہنم کو بھردوں گا ﴿۵۳﴾

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ﴿٨٦﴾ إِنَّ

قُلْ	مَا	أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	أَجْرٍ	وَمَا	أَنَا	مِنْ	الْمُتَكَلِّفِينَ	إِنَّ
کہہ	نہیں	سوال کرتا	میں تم سے	اوپر اس کے	کچھ	بدلہ	اور	نہیں	میں سے	تکلف کرنیوالوں

(اے پیغمبر) کہہ دو کہ میں تم سے اس کا صلہ نہیں مانگتا اور نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں ہوں ﴿۸۶﴾ یہ (قرآن)

هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾ وَ لَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ﴿٨٨﴾

هُوَ	إِلَّا	ذِكْرٌ	لِّلْعَالَمِينَ	وَلَتَعْلَمُنَّ	نَبَأَهُ	بَعْدَ	حِينٍ
یہ	مگر	نصیحت	واسطے عالموں کے	اور	البتہ جان لو گے	خبر اس کی	پیچھے

تو اہل عالم کے لیے نصیحت ہے ﴿۸۷﴾ اور تم کو اس کا حال ایک وقت کے بعد معلوم ہو جائے گا ﴿۸۸﴾

رکوعاتھا ۸

۳۹ سُورَةُ الشُّرُمِ مَكِّيَّةٌ ۵۹

آیاتھا ۷۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿١﴾ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ الْكِتَابَ

تَنْزِيلُ	الْكِتَابِ	مِنْ	اللَّهُ	الْعَزِيزِ	الْحَكِيمِ	إِنَّا	أَنْزَلْنَاهُ	إِلَيْكَ	الْكِتَابَ
اتارنا	اس کتاب کا	طرف سے ہے	اللہ کی	غالب	حکمت والے	بیشک	اتاری ہے ہم نے	طرف تیری	کتاب

اس کتاب کا اتارا جانا اللہ غالب (اور) حکمت والے کی طرف سے ہے ﴿۱﴾ (اے پیغمبر) ہم نے یہ کتاب تمہاری طرف

بِالْحَقِّ فَأَعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ﴿٢﴾ أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ ط

بِالْحَقِّ	فَاعْبُدِ	اللَّهُ	مُخْلِصًا	لَّهُ	الدِّينَ	أَلَا	لِلَّهِ	الدِّينُ	الْخَالِصُ
ساتھ حق کے	پس بندگی کر	اللہ کی	خالص کر کر	واسطے اسکے	عبادت کو	خبروار ہو	واسطے اللہ کے ہے	عبادت	خالص

سچائی کے ساتھ نازل کی ہے تو اللہ کی عبادت کرو (یعنی) اس کی عبادت کو (شرک سے) خالص کر کے ﴿۲﴾ دیکھو خالص عبادت اللہ ہی کے لیے (زیبا)

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللَّهِ

وَالَّذِينَ	اتَّخَذُوا	مِنْ	دُونِهِ	أَوْلِيَاءَ	مَا	نَعْبُدُهُمْ	إِلَّا	لِيُقَرِّبُونَا	إِلَى	اللَّهِ
اور جن لوگوں نے	کہہ پڑا ہے انہوں نے	سے	سوائے اللہ کے	دوست	نہیں	عبادت کرتے ہم ان کی	مگر	تاکہ نزدیک کریں ہم کو	طرف	اللہ کی

ہے اور جن لوگوں نے اس کے سوا اور دوست بنائے ہیں (وہ کہتے ہیں کہ) ہم ان کو اس لیے پوجتے ہیں کہ ہم کو اللہ کا مقرب

زُلْفَىٰ ۖ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۖ إِنَّ اللَّهَ

زُلْفَىٰ	إِنَّ	اللَّهَ	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	فِي	مَا	هُمْ	فِيهِ	يَخْتَلِفُونَ	إِنَّ	اللَّهَ
نزدیک کرے	بیشک	اللہ	حکم کرے گا	درمیان ان کے	بچ	اس بچہ کے کہ	وہ	بچہ اسکے	اختلاف کرتے ہیں	بیشک	اللہ

بنا دیں۔ تو جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں اللہ ان میں ان کا فیصلہ کر دے گا۔ بیشک اللہ اس

لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ ۚ لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا لَاصْطَفَىٰ

لَا	يَهْدِي	مَنْ	هُوَ	كَاذِبٌ	كَفَّارٌ	لَوْ	أَرَادَ	اللَّهُ	أَنْ	يَتَّخِذَ	وَلَدًا	لَاصْطَفَىٰ
نہیں	راہ دکھاتا	اس کو جو کہ	وہ	جھوٹا ہے	کفر کرنیوالا	اگر	ارادہ کرتا	اللہ	یہ کہ	بچڑے	اولاد	البتہ چن لیتا

شخص کو جو جھوٹا ناشکرا ہے ہدایت نہیں دیتا (۳) اگر اللہ کسی کو اپنا بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے

مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ سُبْحَنَهُ ۚ هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۚ خَلَقَ

مِمَّا	يَخْلُقُ	مَا	يَشَاءُ	سُبْحَنَهُ	هُوَ	اللَّهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ	خَلَقَ
اس چیز سے کہ	پیدا کرتا ہے	جو کچھ	چاہتا ہے	پاک ہے وہ	وہی ہے	اللہ	اکیلا	غالب	پیدا کیا اس نے

جس کو چاہتا انتخاب کر لیتا۔ وہ پاک ہے وہی تو اللہ کیلئے (اور) غالب ہے (۴) اُسی نے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يَكُونُ اللَّيْلُ عَلَى النَّهَارِ وَيَكُونُ النَّهَارُ عَلَى

السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضَ	بِالْحَقِّ	يَكُونُ	الَّيْلُ	عَلَى	النَّهَارِ	وَيَكُونُ	النَّهَارُ	عَلَى		
آسمانوں کو	اور	زمین کو	ساتھ حق کے	لپیتا ہے	رات کو	اوپر	دن کے	اور	لپیتا ہے	دن کو	اوپر

آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے (اور) وہی رات کو دن پر لپیتا اور دن کو رات پر لپیتا ہے

اللَّيْلِ وَسَخَرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ آلَا هُوَ

الَّيْلِ	وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	كُلٌّ	يَجْرِي	لِأَجَلٍ	مُّسَمًّى	آلَا	هُوَ
رات کے	اور	مسخر کیا	سورج کو	اور چاند کو	ہر ایک	چلتا ہے	ایک وقت	مقرر تک	خبردار ہو	وہی ہے

اور اسی نے سورج اور چاند کو بس میں کر رکھا ہے سب ایک وقت مقرر تک چلتے رہیں گے۔ دیکھو وہی

الْعَزِيزُ الْعَفَّارُ ۚ خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زُجَجًا

الْعَزِيزُ	الْعَفَّارُ	خَلَقَكُمْ	مِنْ	نَفْسٍ	وَاحِدَةٍ	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْهَا	زُجَجًا
غالب	بخشنے والا	پیدا کیا تم کو	سے	جان	ایک	پھر	کیا پیدا	اس میں سے	جوڑا اس کا

غالب (اور) بخشنے والا ہے (۵) اُسی نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر اس سے اس کا جوڑا بنایا اور اُسی نے

وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ الْأَنْعَامِ ثَنِيَّةً ۖ وَآجٍ ۖ يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ

وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ الْأَنْعَامِ ثَنِيَّةً ۖ وَآجٍ ۖ يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ
اور اتارا واسطے تمہارے سے چار پایوں میں آٹھ جوڑے پیدا کرتا ہے تم کو بیچ بیٹوں تمہاری ماؤں کے

تمہارے لیے چار پایوں میں سے آٹھ جوڑے بنائے۔ وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں (پہلے) ایک طرح

خَلَقًا مِّنْ بَعْدِ خَلْقِ فِي ظُلُمٍ ثَلَاثٍ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۚ

خَلَقًا مِّنْ بَعْدِ خَلْقِ فِي ظُلُمٍ ثَلَاثٍ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۚ
ایک پیدائش پیچھے دوسری پیدائش کے بیچ اندھیروں تین کے یہ ہے اللہ پروردگار تمہارا واسطے اسکے ہے بادشاہی

پھر دوسری طرح تین اندھیروں میں بناتا ہے۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ فَآلِی تَصْرِفُونَ ۚ ۚ إِنَّ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۚ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ فَآلِی تَصْرِفُونَ ۚ ۚ إِنَّ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۚ
نہیں کوئی معبود مگر وہ اللہ پس کہاں سے پھرے جاتے ہو اگر کفر کرو تم پس بیشک اللہ بے پروا ہے تم سے

اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر تم کہاں پھرے جاتے ہو ۱۰ اگرنا شکری کرو گے تو اللہ تم سے بے پروا ہے۔ اور وہ اپنے

وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَإِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ

وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَإِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ
اور نہیں پسند کرتا واسطے بندوں پسند کے کفر اور اگر شکر کرو تم پسند کرے گا اس کو تمہارے لیے پسند کرے گا۔ اور کوئی اٹھانے والا دوسرے کا

بندوں کے لیے ناشکری پسند نہیں کرتا اور اگر شکر کرو گے تو وہ اس کو تمہارے لیے پسند کرے گا۔ اور کوئی اٹھانے والا دوسرے کا

أُخْرَىٰ ۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ إِنَّهُ

أُخْرَىٰ ۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ إِنَّهُ
دوسرے کا پھر طرف رب اپنے کی ہے پھر جانا تمہارا پس خبر دے گا تم کو اس چیز کی کہ تھے تم کرتے بیشک وہ

بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر تم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے وہ تم کو بتائے گا۔ وہ تو دلوں کی

عَلَيْهِمْ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۚ ۚ وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ ۚ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ۚ ثُمَّ

عَلَيْهِمْ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۚ ۚ وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ ۚ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ۚ ثُمَّ
جانے والا ہے سینے والی بات کو اور جہنمت لگتی ہے انسان کو سخت پکارتا ہے رب اپنے کو رجوع کر کر طرف اس کی پھر

پوشیدہ باتوں تک سے آگاہ ہے ۱۱ اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتا (اور) اس کی طرف دل سے رجوع کرتا ہے۔ پھر

إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوَ إِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ

إِذَا	خَوَّلَهُ	نِعْمَةً	مِّنْهُ	نَسِيَ	مَا	كَانَ	يَدْعُوَ	إِلَيْهِ	مِنْ	قَبْلُ
جب	دیتا ہے اس کو	نعمت	اپنی طرف سے	بھول جاتا ہے	جو کچھ کہ	تھا	پکارتا	طرف اس کی	سے	پہلے اس

جب وہ اس کو اپنی طرف سے کوئی نعمت دیتا ہے تو جس کام کے لیے پہلے اس کو پکارتا ہے اسے بھول جاتا ہے

وَجَعَلَ لِلَّهِ أَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۖ قُلْ تَتَّبِعْ بِكُفْرِكَ

وَجَعَلَ	لِلَّهِ	أَنْدَادًا	لِّيُضِلَّ	عَنْ	سَبِيلِهِ	قُلْ	تَتَّبِعْ	بِكُفْرِكَ
اور	مقرر کرتا ہے	واسطے اللہ کے	شریک	تا کہ گمراہ کرے	سے	راہ اس کی	کہہ	فائدہ اٹھا ساتھ کفر اپنے کے

اور اللہ کا شریک بنانے لگتا ہے تاکہ (لوگوں کو) اس کے رستے سے گمراہ کرے۔ کہہ دو کہ (اے کافر نعمت) اپنی ناشکری سے تھوڑا

قَلِيلًا ۚ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۖ أَمَّنْ هُوَ قَانِثٌ أَنْاءُ

قَلِيلًا	إِنَّكَ	مِنْ	أَصْحَابِ	النَّارِ	أَمَّنْ	هُوَ	قَانِثٌ	أَنْاءُ
تھوڑا	بیشک تو ہے	سے	رہنے والے	آگ کے	کیا جو شخص کہ	وہ	بندگی کرتا ہے	وقت

سافائدہ اٹھالے پھر تو تو دوزخیوں میں ہوگا ۛ (بھلا مشرک اچھا ہے) یا وہ جو

الْبَيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا يَّحْذَرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُوا رَحْمَةَ رَبِّهِ ۖ

الْبَيْلِ	سَاجِدًا	وَقَائِمًا	يَّحْذَرُ	الْآخِرَةَ	وَيَرْجُوا	رَحْمَةَ	رَبِّهِ
رات کے	سجدے میں	اور	کھڑے	ڈرتا ہے	آخرت سے	اور امید رکھتا ہے	پروردگار اپنے کی

رات کے وقتوں میں زمین پر پیشانی رکھ کر اور کھڑے ہو کر عبادت کرتا اور آخرت سے ڈرتا اور اپنے پروردگار کی رحمت کی امید رکھتا ہے۔

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۚ إِنَّهَا

قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِي	الَّذِينَ	يَعْلَمُونَ	وَالَّذِينَ	لَا	يَعْلَمُونَ	إِنَّهَا
کہہ	کیا	برابر ہوتے ہیں	وہ لوگ کہ	جانتے ہیں	اور	وہ لوگ کہ	نہیں جانتے	سوائے اسکے نہیں کہ

کہو بھلا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو نہیں رکھتے دونوں برابر ہو سکتے ہیں۔ (اور) نصیحت تو

يَتَذَكَّرُ أُولَٰؤِا الْأَلْبَابِ ۚ قُلْ يُعْبَادُ الَّذِينَ أَمَنُوا اتَّقُوا

يَتَذَكَّرُ	أُولَٰؤِا	الْأَلْبَابِ	قُلْ	يُعْبَادُ	الَّذِينَ	أَمَنُوا	اتَّقُوا
نصیحت پکڑتے ہیں	صاحبان	عقل خالص کے	کہہ	اے بندو میرے	جو کہ	ایمان لائے ہو	ڈرو

وہی پکڑتے ہیں جو عقلمند ہیں ۛ کہہ دو کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو اپنے

رَبِّكُمْ ۖ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۖ

رَبِّكُمْ	لِلَّذِينَ	أَحْسَنُوا	فِي	هَذِهِ	الدُّنْيَا	حَسَنَةٌ
رب اپنے سے	واسطے ان لوگوں کے کہ	نیکی کرتے ہیں	بچ	اس	دنیا کے	نیکی ہے

پروردگار سے ڈرو۔ جنہوں نے اس دنیا میں نیکی کی ان کے لیے بھلائی ہے۔

وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ ۖ إِنَّمَا يُوفِي الصَّابِرُونَ أَجْرَهُم بِغَيْرِ

وَأَرْضُ	اللَّهِ	وَاسِعَةٌ	إِنَّمَا	يُوفِي	الصَّابِرُونَ	أَجْرَهُم	بِغَيْرِ
اور	زمین	اللہ کی	کشاوہ ہے	سوائے اسکے نہیں کہ	پورا دیا جائیگا	صبر کرنے والوں کو	ثواب ان کا

اور اللہ کی زمین کشاوہ ہے۔ جو صبر کرنے والے ہیں ان کو بے شمار

حِسَابٍ ۚ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ

حِسَابٍ	قُلْ	إِنِّي	أُمِرْتُ	أَنْ	أَعْبُدَ	اللَّهَ	مُخْلِصًا	لَهُ
حساب	کہہ	بیشک میں	حکم کیا گیا ہوں میں	یہ کہ	عبادت کروں	اللہ کی	خالص	واسطے اسکے

ثواب ملے گا ۚ کہہ دو کہ مجھ سے ارشاد ہوا ہے کہ اللہ کی عبادت کو خالص کر کے اس کی

الدِّينِ ۚ وَ أُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ ۚ قُلْ إِنِّي

الدِّينِ	وَ	أُمِرْتُ	لِأَنْ	أَكُونَ	أَوَّلَ	الْمُسْلِمِينَ	قُلْ	إِنِّي
عبادت	اور	حکم کیا گیا ہوں میں	یہ کہ	ہوں میں	پہلا	مسلمان	کہہ	بیشک میں

بندگی کروں ۚ اور یہ بھی ارشاد ہوا ہے کہ میں سب سے اول مسلمان ہوں ۚ کہہ دو کہ اگر میں

أَخَافُ إِنَّ عَصِيَّتَ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۚ قُلِ اللَّهُ

أَخَافُ	إِنَّ	عَصِيَّتَ	رَبِّي	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيمٍ	قُلِ	اللَّهُ
ڈرتا ہوں	اگر	نافرمانی کروں	رب اپنے کی	عذاب	دن	بڑے کے سے	کہہ	اللہ ہی کی

اپنے پروردگار کا حکم نہ مانوں تو مجھے بڑے دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے ۚ کہہ دو کہ اللہ،

أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَهُ دِينِي ۚ فَاعْبُدُوا مَا شِئْتُمْ مِّنْ

أَعْبُدُ	مُخْلِصًا	لَهُ	دِينِي	فَاعْبُدُوا	مَا	شِئْتُمْ	مِّنْ
عبادت کرتا ہوں میں	خالص کر کے	واسطے اس کے	میری عبادت	پس عبادت کرو تم	جس کو کہ	چاہو تم	سے

میں اپنے دین کو (شرک سے) خالص کر کے اس کی عبادت کرتا ہوں ۚ تو تم اس کے سوا جس کی چاہو

دُونِهِ ۖ قُلْ إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ

دُونِهِ	قُلْ	إِنَّ	الْخَاسِرِينَ	الَّذِينَ	خَسِرُوا	أَنْفُسَهُمْ
سوائے اس کے	کہہ	بیشک	ٹوٹا پانے والے	وہ لوگ ہیں جنہوں نے	ٹوٹا دیا	جانوں اپنی کو

پرستش کرو۔ کہہ دو کہ نقصان اٹھانے والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن

وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۖ أَلَا ذَلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ۝۱۵

وَأَهْلِيهِمْ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	أَلَا	ذَلِكَ	هُوَ	الْخُسْرَانُ	الْمُبِينُ
اور	اپنے گھر والوں کو	دن	قیامت کے	خبردار ہو	یہ	وہی ہے	ٹوٹا پانا
ظاہر							

اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو نقصان میں ڈالا۔ دیکھو یہی صریح نقصان ہے ۝۱۵

لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَ مِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۖ ذَلِكَ

لَهُمْ	مِّنْ	فَوْقِهِمْ	ظُلَلٌ	مِّنَ	النَّارِ	وَ	مِنْ	تَحْتِهِمْ	ظُلَلٌ	ذَلِكَ
واسطے انکے	سے	ان کے اوپر	ساتبان ہونگے	سے	آگ	اور	سے	ان کے نیچے	ساتبان ہونگے	یہ ہے کہ

اُن کے اوپر تو آگ کے ساتبان ہوں گے اور نیچے (اس کے) فرش ہوں گے۔ یہ وہ (عذاب) ہے

يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهِ عِبَادَهُ ۖ لِيُعْبَادُوا فَاتَّقُوا ۝۱۶ وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا

يُخَوِّفُ	اللَّهُ	بِهِ	عِبَادَهُ	لِيُعْبَادُوا	فَاتَّقُوا	وَالَّذِينَ	اجْتَنَبُوا
ڈراتا ہے	اللہ	ساتھ اس کے	بندوں اپنے کو	اے میرے بندو	ڈرو مجھ سے	اور	جن لوگوں نے
پرہیز کیا							

جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔ تو اے میرے بندو مجھ سے ڈرتے رہو ۝۱۶ اور جنہوں نے اس سے اجتناب کیا

الطَّاغُوتِ أَنْ يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَى ۚ

الطَّاغُوتِ	أَنْ	يَعْبُدُوهَا	وَأَنَابُوا	إِلَى	اللَّهُ	لَهُمُ	الْبُشْرَى
بتوں سے	یہ کہ	عبادت کریں ان کی	اور رجوع کرتے ہیں	طرف	اللہ کی	واسطے ان کے	خوش خبری ہے

کہ بتوں کو پوجیں اور اللہ کی طرف رجوع کیا ان کے لیے بشارت ہے۔

فَبَشِّرْ عِبَادِ ۝۱۷ الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ ۖ

فَبَشِّرْ	عِبَادِ	الَّذِينَ	يَسْتَمِعُونَ	الْقَوْلَ	فَيَتَّبِعُونَ	أَحْسَنَهُ
پس خوشخبری دے	میرے بندوں کو	وہ جو کہ	سننے ہیں	بات کو	پس پیروی کرتے ہیں	بہتر اس کی کی

تو میرے بندوں کو بشارت سنا دو ۝۱۷ جو بات کو سنتے اور اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ وَأُولَئِكَ هُمْ أُولُوا الْأَلْبَابِ (۱۸)

أُولَئِكَ	الَّذِينَ	هَدَاهُمُ	اللَّهُ	وَ	أُولَئِكَ	هُمْ	أُولُوا	الْأَلْبَابِ
یہ لوگ ہیں	جن کو	ہدایت کی ان کو	اللہ نے	اور	یہ لوگ	وہی ہیں	صاحب	عقل کے

یہی وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی اور یہی عقل والے ہیں (۱۸)

أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ أَفَأَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي

أَفَمَنْ	حَقَّ	عَلَيْهِ	كَلِمَةُ	الْعَذَابِ	أَفَأَنْتَ	تُنْقِذُ	مَنْ	فِي
کیا پس جو کوئی	ثابت ہوئی	اوپر اس کے	بات	عذاب کی	کیا پس تو	چھڑا کر لائے گا	ان کو جو	بچ

بھلا جس شخص پر عذاب کا حکم صادر ہو چکا ہے۔ تو کیا تم (ایسے) دوزخی کو مخلصی دے

النَّارِ (۱۹) لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقَهَا

النَّارِ	لَكِنَّ	الَّذِينَ	اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ	لَهُمْ	غُرَفٌ	مِّنْ	فَوْقَهَا
آگ کے ہیں	لیکن	وہ لوگ کہ	ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	واسطے ان کے	بالا خانے ہیں	سے	اوپر ان کے

سکو گے؟ (۱۹) لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اُن کے لیے اونچے اونچے محل ہیں جن کے اوپر

غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَعَدَ اللَّهُ لَا

غُرَفٌ	مَّبْنِيَّةٌ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	وَعَدَ	اللَّهُ	لَا
بالا خانے ہیں	بنائے ہوئے	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	نہیں

بالا خانے بنے ہوئے ہیں۔ (اور) ان کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ (یہ) اللہ کا وعدہ ہے۔ اللہ

يُخْلِفُ اللَّهُ الْبَيْعَ (۲۰) أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ

يُخْلِفُ	اللَّهُ	الْبَيْعَ	أَلَمْ	تَرَ	أَنَّ	اللَّهُ	أَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَاءِ
خلاف کرتا	اللہ	وعدے کو	کیا نہیں	دیکھا تو نے	یہ کہ	اللہ نے	۱۳۱	سے	آسمان

وعدے کے خلاف نہیں کرتا (۲۰) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمان سے پانی نازل کرتا

مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعٌ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا

مَاءً	فَسَلَكَهُ	يَنَابِيعٌ	فِي	الْأَرْضِ	ثُمَّ	يُخْرِجُ	بِهِ	زَرْعًا
پانی	پس چلا یا اس کو	بچ چشموں کے	بچ	زمین کے	پھر	نکالتا ہے	اس سے	کھیتی

پھر اس کو زمین میں چشمے بنا کر جاری کرتا پھر اس سے کھیتی اگاتا ہے

مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهَيِّجُ فَتْرَهُ مُصَفَّرًا ثُمَّ يَجْعَلُهُ

مُخْتَلِفًا	أَلْوَانُهُ	ثُمَّ	يَهَيِّجُ	فَتَرَهُ	مُضْفَرًا	ثُمَّ	يَجْعَلُهُ
مختلف	رنگ ہیں اس کے	پھر	زور کرتا ہے اوپر کو	پس دیکھتا ہے تو اس کو	زرد ہو گیا	پھر	کرتا ہے اس کو

جس کے طرح طرح کے رنگ ہوتے ہیں۔ پھر وہ خشک ہو جاتی ہے تو تم اس کو دیکھتے ہو (کہ) زرد (ہو گئی ہے) پھر اسے

حُطَّامًا^ط إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرًا لِأُولِي الْأَلْبَابِ^ع أَفَمِنْ

حُطَّامًا	اِنَّ	فِي	ذٰلِكَ	لَذِكْرٰى	لِاُولٰى	الْاَنْبَاِ	اَفَمَنْ
ریزہ ریزہ	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نصیحت ہے	واسطے صاحبان	عقل کے	کیا پس جو شخص کہ

چورا چورا کر دیتا ہے۔ بیشک اس میں عقل والوں کے لیے نصیحت ہے (۲۱) بھلا جس شخص کا

شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَى نُورٍ مِّنْ رَبِّهِ ۖ فَوَيْلٌ

شَرَحَ	اللَّهُ	صَدْرَكَ	لِلْإِسْلَامِ	فَقَهُوْا	عَلَى	نُورٍ	مِّنْ	رَّبِّهِ	فَوَيْلٌ
کھولا ہے	اللہ نے	سینہ اس کا	واسطے اسلام کے	پس وہ	اوپر	نور کے ہے	سے	پروردگار اپنے	پس وائے ہے

سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا ہو اور وہ اپنے پروردگار کی طرف سے روشنی پر ہو (تو کیا وہ سخت دل کا فرکی طرح ہو سکتا ہے) پس اُن پر

لِّلْقَسِيَةِ قُلُوبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللَّهِ ۖ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٢﴾

لِّلْقَاسِيَةِ	قُلُوبُهُمْ	مِّنْ	ذَكَرِ	اللّٰهَ	أُولَٰئِكَ	فِي	صَلَّىٰ	مُبِينٍ
واسطہ ان لوگوں کے کہ سخت ہیں	دل ان کے	سے	یاد	اللہ کی	یہ لوگ	بچ	گمراہی	ظاہر کے ہیں

افسوس ہے جن کے دل اللہ کی پاد سے سخت ہو رہے ہیں۔ اور یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں ﴿۳۲﴾

اللَّهُ نَزَلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا مُتَشَابِهًا مَثَانِي تَقْشَعِرُّ

اللَّهُ	نَزَّلَ	أَحْسَنَ	الْحَدِيثِ	كِتَابًا	مُتَشَابِهًا	مَّثَانِي	تَقْشِيرُ
اللہ نے	اتاری ہے	بہتر	بات	کتاب ہے	کیساں	دوہرائی جانوالی	بال کھڑے ہو جاتے ہیں

اللہ نے نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں (یعنی) کتاب (جس کی آیتیں باہم) ملتی جلتی (ہیں) اور دہرائی

مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ

مِنْهُ	جُلُودُ	الَّذِينَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	ثُمَّ	تَلَيْنَ
اس سے	کھال کے	ان لوگوں کے کہ	ڈرتے ہیں	پروردگار اپنے سے	پھر	نرم ہو جاتے ہیں

جاتی (ہیں) جو لوگ اپنے پیروکار سے ڈرتے ہیں ان کے بدن کے (اس سے) روئ گئے کھڑے ہو جاتے ہیں پھر ان کے

جُلُودَهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ ۖ ذَٰلِكَ هُدَىٰ اللَّهِ

جُلُودَهُمْ	وَقُلُوبُهُمْ	إِلَىٰ	ذِكْرِ	اللَّهُ	ذَٰلِكَ	هُدَىٰ	اللَّهُ
چمڑے ان کے	اور دل ان کے	طرف	یاد	اللہ کی	یہ ہے	ہدایت	اللہ کی

بدن اور دل نرم (ہو کر) اللہ کی یاد کی طرف (متوجہ) ہو جاتے ہیں۔ یہی اللہ کی ہدایت ہے

يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ ۖ وَمَن يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن هَادٍ ۝۳۳

يَهْدِي	بِهِ	مَن	يَشَاءُ	وَ	مَن	يُضِلِلِ	اللَّهُ	فَمَا	لَهُ	مِن	هَادٍ
ہدایت کرتا ہے	ساتھ اسکے	جس کو	چاہے	اور	جس کو	گمراہ کرے	اللہ	پس نہیں	واسطے اسکے	کوئی	راہ دکھائیوالا

وہ اس سے جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اُس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ۝۳۳

أَفَمَن يَتَّقِي بِوَجْهِهِ سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۖ وَقِيلَ

أَفَمَن	يَتَّقِي	بِوَجْهِهِ	سُوءَ	الْعَذَابِ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	وَ	قِيلَ
آیا پس جو کوئی	بچاتا ہے	منہ اپنے کو	برے	عذاب	دن	قیامت کے سے	اور	کہا گیا

بھلا جو شخص قیامت کے دن اپنے منہ سے برے عذاب کو روکتا ہو (کیا وہ ویسا ہو سکتا ہے جو چین میں ہو) اور ظالموں سے کہا

لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ ۝۳۴ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن

لِلظَّالِمِينَ	ذُوقُوا	مَا	كُنتُمْ	تَكْسِبُونَ	كَذَّبَ	الَّذِينَ	مِن
واسطے ظالموں کے	چکھو	جو کچھ کہ	تھے تم	کماتے	جھٹلایا تھا	ان لوگوں نے کہ	سے

جائے گا کہ جو کچھ تم کرتے رہے تھے اس کے مزے چکھو ۝۳۴ جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے

قَبْلَهُمْ فَأَتَتْهُمْ الْعَذَابُ مِن حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ۝۳۵ فَأَذَاقَهُمْ

قَبْلَهُمْ	فَأَتَتْهُمْ	الْعَذَابُ	مِن	حَيْثُ	لَا	يَشْعُرُونَ	فَأَذَاقَهُمْ
تھے پہلے ان	پس آیا ان کو	عذاب	سے	اس جگہ	کہ نہیں	جانتے تھے	پس چکھائی ان کو

بھی تلمذیب کی تھی تو ان پر عذاب ایسی جگہ سے آ گیا کہ ان کو خبر ہی نہ تھی ۝۳۵ پھر ان کو

اللَّهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ

اللَّهُ	الْخِزْيَ	فِي	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَ	لَعَذَابُ	الْآخِرَةِ	أَكْبَرُ
اللہ نے	رسوائی	بچ	زندگانی	دنیا کے	اور	البتہ عذاب	آخرت کا	بہت بڑا ہے

اللہ نے دنیا کی زندگی میں رسوائی کا مزہ چکھا دیا اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے۔

لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ

لَوْ	كَانُوا	يَعْلَمُونَ	وَ	لَقَدْ	ضَرَبْنَا	لِلنَّاسِ	فِي	هَذَا	الْقُرْآنِ
کاش کہ	ہوتے	جانتے	اور	البتہ تحقیق	بیان کیا ہے ہم نے	واسطے لوگوں کے	بچ	اس	قرآن کے

کاش یہ سمجھ رکھتے ﴿۲۲﴾ اور ہم نے لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے قرآن میں

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۲۳﴾ قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ

مِنْ	كُلِّ	مَثَلٍ	لَّعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُونَ	قُرْآنًا	عَرَبِيًّا	غَيْرَ
سے	ہر ایک	مثال	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	قرآن	عربی ہے	بن

ہر طرح کی مثالیں بیان کی ہیں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿۲۳﴾ (یہ) قرآن عربی (ہے) جس میں کوئی عیب

ذِي عَوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿۲۴﴾ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ

ذِي عَوَجٍ	لَّعَلَّهُمْ	يَتَّقُونَ	ضَرَبَ	اللَّهُ	مَثَلًا	رَّجُلًا	فِيهِ	شُرَكَاءُ
کجی والا	تا کہ وہ	ڈریں	بیان کی	اللہ نے	مثال	ایک مرد ہے	بچ اس کے	شریک ہیں

(اور اختلاف) نہیں تاکہ وہ ڈرنا لیں ﴿۲۴﴾ اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے کہ ایک شخص ہے جس میں کئی (آدمی) شریک ہیں

مُتَشَكِّسُونَ وَ رَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ۖ هَلْ يَسْتَوِينَ مَثَلًا ۖ

مُتَشَكِّسُونَ	وَ	رَجُلًا	سَلَمًا	لِّرَجُلٍ	هَلْ	يَسْتَوِينَ	مَثَلًا
ضدی بدخو	اور	ایک مرد ہے	خالص سالم	واسطے ایک مرد کے	کیا	برابر ہوتے ہیں	دونوں مثال میں

(مختلف المزاج اور) بدخو اور ایک آدمی خاص ایک شخص کا (غلام) ہے۔ بھلا دونوں کی حالت برابر ہے؟

اَلْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۵﴾ إِنَّكَ مَيِّتٌ وَ إِنَّهُمْ

اَلْحَمْدُ	لِلَّهِ	بَلْ	أَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُونَ	إِنَّكَ	مَيِّتٌ	وَ	إِنَّهُمْ
سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	بلکہ	اکثر ان کے	نہیں	جانتے	بیشک تو	مرنے والا ہے	اور	بیشک وہ بھی

(نہیں) الحمد للہ بلکہ یہ اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۲۵﴾ (اے پیغمبر) تم بھی مر جاؤ گے اور یہ بھی

مَيِّتُونَ ۚ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ ﴿۲۶﴾

مَيِّتُونَ	ثُمَّ	إِنَّكُمْ	يَوْمَ	الْقِيَمَةِ	عِنْدَ	رَبِّكُمْ	تَخْتَصِمُونَ
مرنے والے ہیں	پھر	بیشک تم	دن	قیامت کے	نزدیک	پروردگار اپنے کے	جھگڑو گے

مر جائیں گے ﴿۲۶﴾ پھر تم سب قیامت کے دن اپنے پروردگار کے سامنے جھگڑو گے (اور جھگڑا فیصلہ کر دیا جائے گا) ﴿۲۶﴾

۳۱

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ إِذْ جَاءَهُ ۖ

فَمَنْ	أَظْلَمُ	مِمَّنْ	كَذَبَ	عَلَى اللَّهِ	وَ	كَذَّبَ	بِالصِّدْقِ	إِذْ	جَاءَهُ
پس کون شخص	بہت ظالم ہے	اس شخص سے کہ	جھوٹ باندھا ہے	اوپر اللہ کے	اور	جھٹلایا ہے	سچ کو	جسوقت	آیا اسکے پاس

تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بولے اور سچی بات جب اُس کے پاس پہنچ جائے تو اُسے جھٹلائے۔

أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ۖ وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ

أَلَيْسَ	فِي	جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْكَافِرِينَ	وَ	الَّذِي	جَاءَ	بِالصِّدْقِ
کیا نہیں	سچ	دوزخ کے	جگہ رہنے کی	واسطے کافروں کے	اور	وہ شخص کہ	آیا	ساتھ سچ کے

کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانا نہیں ہے؟ (۳۲) اور جو شخص سچی بات لے کر آیا

وَصَدَّقَ بِهِ ۖ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۖ لَّهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِندَ

وَصَدَّقَ	بِهِ	أُولَٰئِكَ	هُمُ	الْمُتَّقُونَ	لَّهُمْ	مَا	يَشَاءُونَ	عِندَ
اور تصدیق کی جس نے	اس کی	یہ لوگ	وہی ہیں	پرہیزگار	واسطے ان کے ہے	جو کچھ	چاہیں	نزدیک

اور جس نے اس کی تصدیق کی وہی لوگ متقی ہیں (۳۳) وہ جو چاہیں گے اُن کے لیے ان کے

رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ جَزَاُ الْمُحْسِنِينَ ۖ لِيُكَفِّرَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ

رَبِّهِمْ	ذَٰلِكَ	جَزَاُ	الْمُحْسِنِينَ	لِيُكَفِّرَ	اللَّهُ	عَنْهُمْ	أَسْوَأَ
پروردگار اپنے کے	یہ ہے	بدلہ	احسان کرنے والوں کا	تاکہ دور کرے	اللہ	ان سے	برائی

پروردگار کے پاس (موجود) ہے۔ نیوکاروں کا یہی بدلہ ہے (۳۴) تاکہ اللہ ان سے برائیوں کو

الَّذِي عَمِلُوا وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا

الَّذِي	عَمِلُوا	وَيَجْزِيَهُمْ	أَجْرَهُمْ	بِأَحْسَنِ	الَّذِي	كَانُوا
وہ جو	کی تھی انہوں نے	اور بدلہ دے ان کو	ثواب اس کا	ساتھ بہتر	اس چیز کے کہ	تھے وہ

جو انہوں نے کیں دور کر دے اور نیک کاموں کا جو وہ کرتے رہے ان کو

يَعْمَلُونَ ۖ أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ ۖ وَيُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ

يَعْمَلُونَ	أَلَيْسَ	اللَّهُ	بِكَافٍ	عَبْدَهُ	وَ	يُخَوِّفُونَكَ	بِالَّذِينَ
کرتے	کیا نہیں	اللہ	کافی	بندے اپنے کو	اور	ڈراتے ہیں تجھ کو	ساتھ ان لوگوں کے کہ

بدلہ دے (۳۵) کیا اللہ اپنے بندے کو کافی نہیں؟ اور یہ تم کو اُن لوگوں سے جو اس کے سوا ہیں (یعنی غیر اللہ سے)

مِنْ دُونِهِ ۖ وَمَنْ يُضِلِّ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۖ وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ

مِنْ دُونِهِ	وَ	مَنْ	يُضِلِّ	اللَّهُ	فَمَا	لَهُ	مِنْ	هَادٍ	وَ	مَنْ	يَهْدِ	اللَّهُ
سوائے اسکے ہیں	اور	جس کو	گمراہ کرے	اللہ	پس نہیں	واسطے اسکے	کوئی	راہ دکھائی والا	اور	جس کو	راہ دکھائے	اللہ

ڈراتے ہیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں (۳۱) اور جس کو اللہ ہدایت

فَمَا لَهُ مِنْ مُضِلٍّ ۖ أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انْتِقَامٍ ۚ وَلَئِنْ

فَمَا	لَهُ	مِنْ	مُضِلٍّ	أَلَيْسَ	اللَّهُ	بِعَزِيزٍ	ذِي	انْتِقَامٍ	وَ	لَئِنْ
پس نہیں	واسطے اسکے	کوئی	گمراہ کرنے والا	کیا نہیں ہے	اللہ	غالب	بدلہ لینے والا	اور	اگر	

دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ کیا اللہ غالب (اور) بدلہ لینے والا نہیں ہے؟ (۳۲) اور اگر

سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۖ قُلْ

سَأَلْتَهُمْ	مَنْ	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضَ	لَيَقُولُنَّ	اللَّهُ	قُلْ
پوچھے تو ان سے	کس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	البتہ کہیں گے	اللہ نے	کہہ

تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔ کہو

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ

أَفَرَأَيْتُمْ	مَا	تَدْعُونَ	مِنْ	دُونِ	اللَّهُ	إِنْ	أَرَادَنِيَ	اللَّهُ	بِضُرٍّ	هَلْ
کیا پس دیکھا ہے تم نے	اس چیز کو کہ	پکارتے ہو	سے	سوائے	اللہ کے	اگر	ارادہ کرے مجھ کو	اللہ	ساتھ برائی کے	کیا

کہ بھلا دیکھو تو جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اگر اللہ مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانی چاہے تو کیا

هَلْ كَشَفْتُ ضَرًّا أَوْ أَرَادَنِيَ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُّسِكَتُ

هَلْ	كَشَفْتُ	ضَرًّا	أَوْ	أَرَادَنِيَ	بِرَحْمَةٍ	هَلْ	هُنَّ	مُّسِكَتُ
وہ	کھولنے والے ہیں	ضرر اس کے کو	یا	ارادہ کرے مجھ کو	ساتھ مہربانی کے	کیا	ہیں وہ	بند کرنے والے

وہ اس تکلیف کو دور کر سکتے ہیں یا اگر مجھ پر مہربانی کرنا چاہے تو وہ اس کی مہربانی کو روک

رَحْمَتِهِ ۖ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ ۖ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ۚ قُلْ

رَحْمَتِهِ	قُلْ	حَسْبِيَ	اللَّهُ	عَلَيْهِ	يَتَوَكَّلُ	الْمُتَوَكِّلُونَ	قُلْ
مہربانی اس کی کو	کہہ	کافی ہے مجھ کو	اللہ	اوپر اس کے	توکل کرتے ہیں	توکل کرنے والے	کہہ

سکتے ہیں؟ کہہ دو کہ مجھے اللہ ہی کافی ہے۔ بھروسہ رکھنے والے اُسی پر بھروسہ رکھتے ہیں (۳۳) کہہ دو کہ

يَقُومُوا عَمَلًا عَلَى مَا كُنْتُمْ اِثْنًا عَامِلًا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿۳۹﴾

يَقُومُوا	اعْمَلُوا	عَلَى	مَا كُنْتُمْ	اِثْنًا	عَامِلًا	فَسَوْفَ	تَعْلَمُونَ
اے قوم میری	عمل کرو تم	اوپر	جگہ اپنی کے	بیشک میں بھی	عمل کرتا ہوں	پس البتہ	جان لو گے تم

اے قوم تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل کیے جاتا ہوں۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا ﴿۳۹﴾

مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّا

مَنْ	يَأْتِيهِ	عَذَابٌ	يُخْزِيهِ	وَ	يَحِلُّ	عَلَيْهِ	عَذَابٌ	مُقِيمٌ	اِنَّا
کون شخص ہے کہ	آئے اس کو	عذاب	کد سوا کرے گا اس کو	اور	اتر پڑے گا	اوپر اس کے	عذاب	بیشک کا	بیشک

کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے ﴿۴۰﴾ ہم نے

اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَلِنَفْسِهِ ۚ

اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتَابَ	لِلنَّاسِ	بِالْحَقِّ	فَمَنِ	اهْتَدَىٰ	فَلِنَفْسِهِ
اتاری ہے ہم نے	اوپر تیرے	کتاب	واسطے لوگوں کے	ساتھ حق کے	پس جس نے	راہ پائی	پس واسطے جان اپنی کے

تم پر کتاب لوگوں (کی ہدایت) کے لیے سچائی کے ساتھ نازل کی ہے۔ تو جو شخص ہدایت پاتا ہے تو اپنے (بھلے کے) لیے۔

وَمَنْ ضَلَّ فَانَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿۴۱﴾ اَللّٰهُ

وَمَنْ	ضَلَّ	فَانَّمَا	يَضِلُّ	عَلَيْهَا	وَ	مَا	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِيلٍ	اَللّٰهُ
اور	جو کوئی	گمراہ ہوا	پس سوائے اس کے نہیں کہ	گمراہ ہوا	اور اپنی جان کے	اور	نہیں	تو	اوپر ان کے	داروغہ اللہ

اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور (اے پیغمبر) تم ان کے ذمہ دار نہیں ہو ﴿۴۱﴾ اللہ لوگوں

يَتَوَقَّى الْاَنفُسَ حَيْنَ مَوْتِهَا وَالتَّتِي لَمْ تَهْتَفْ فِي مَنَامِهَا ۚ

يَتَوَقَّى	الْاَنفُسَ	حَيْنَ	مَوْتِهَا	وَ	التَّتِي	لَمْ	تَهْتَفْ	فِي	مَنَامِهَا
قبض کرتا ہے	جانوں کو	وقت	اس کی موت کے	اور	جو	نہیں	مرے	بچ	ان کی نیند کے

کے مرنے کے وقت ان کی روئیں قبض کر لیتا ہے اور جو مرے نہیں (ان کی روئیں) سوتے میں (قبض کر لیتا ہے)

فَيُؤَسِّكُ الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرَىٰ اِلٰى

فَيُؤَسِّكُ	الَّتِي	قَضَىٰ	عَلَيْهَا	الْمَوْتَ	وَ	يُرْسِلُ	الْاُخْرَىٰ	اِلٰى
پس بند کر رکھتا ہے	جن کو کہ	مقرر کی ہے	اوپر ان کے	موت	اور	بھیج دیتا ہے	اوروں کو	تک

پھر جن پر موت کا حکم کر چکتا ہے ان کو روک رکھتا ہے اور باقی روئوں کو ایک وقت مقرر تک کے لیے

أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُونَ ﴿۲۲﴾ أَم

أَجَلٍ	مُسَمًّى	إِنَّ	فِي	ذَٰلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُونَ	أَم
وقت	مقرر	بیشک	بچ	اس کے	الہتہ نشانی ہے	واسطے قوم کے کہ	فکر کرتے ہیں	کیا

چھوڑ دیتا ہے۔ جو لوگ فکر کرتے ہیں ان کے لیے اس میں نشانیاں ہیں ﴿۲۲﴾ کیا

اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ ۖ قُلْ أَوْ لَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا

اتَّخَذُوا	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	شُفَعَاءَ	قُلْ	أَوْ	لَوْ	كَانُوا	لَا	يَمْلِكُونَ	شَيْئًا
پکڑے ہیں انہوں نے	سے	سوائے	اللہ کے	سفارشی	کہہ	کیا	اگرچہ	ہیں وہ	نہیں	اختیار رکھتے	کچھ

انہوں نے اللہ کے سوا اور سفارشی بنا لیے ہیں۔ کہو کہ خواہ وہ کسی چیز کا بھی اختیار نہ رکھتے ہوں۔

وَلَا يَعْقِلُونَ ﴿۲۳﴾ قُلْ لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا ۖ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

وَلَا	يَعْقِلُونَ	قُلْ	لِلَّهِ	الشَّفَاعَةُ	جَمِيعًا	لَهُ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ
اور	نہ	سمجھتے ہیں	کہہ	واسطے اللہ کے ہے	سفارش	ساری	واسطے اسکے	بادشاہی ہے آسمانوں کی

اور نہ (کچھ) سمجھتے ہی ہوں؟ ﴿۲۳﴾ کہہ دو کہ سفارش تو سب اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ اسی کے لیے آسمانوں

وَالْأَرْضِ ۖ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۲۴﴾ وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ

وَالْأَرْضِ	ثُمَّ	إِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ	وَ	إِذَا	ذُكِرَ	اللَّهُ	وَحْدَهُ
اور	زمین کی	پھر	طرف اسی کے	پھرے جاؤ گے	اور	جس وقت	یاد کیا جاتا ہے	اللہ اکیلے کو

اور زمین کی بادشاہت ہے۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ﴿۲۴﴾ اور جب تمہا اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو

أَشْمَازَتْ قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ۖ وَإِذَا ذُكِرَ

أَشْمَازَتْ	قُلُوبُ	الَّذِينَ	لَا	يُؤْمِنُونَ	بِالْآخِرَةِ	وَ	إِذَا	ذُكِرَ
نفرت کرتے ہیں	دل	ان لوگوں کے کہ	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ آخرت کے	اور	جس وقت	یاد کیے جاتے ہیں

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کے دل منقبض ہو جاتے ہیں۔ اور جب اس کے

الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ

الَّذِينَ	مِنْ	دُونِهِ	إِذَا	هُمْ	يَسْتَبْشِرُونَ	قُلِ	اللَّهُمَّ	فَاطِرَ
وہ لوگ کہ	ہیں سے	سوائے اس کے	ناگہاں	وہ	خوش ہو جاتے ہیں	کہہ کہ	اے اللہ	پیدا کرنے والے

سوا اوروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں ﴿۲۵﴾ کہو کہ اے اللہ (اے)

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ

السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ	عَلِمَ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	أَنْتَ	تَحْكُمُ	بَيْنَ
آسمانوں کے	اور	زمین کے	جاننے والا ہے	غیب کا	اور	ظاہر کا	تو ہی	حکم کرے گا	درمیان

آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے (اور) پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں میں ان باتوں

عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٣٦﴾ وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا

عِبَادِكَ	فِي	مَا	كَانُوا	فِيهِ	يَخْتَلِفُونَ	وَلَوْ	أَنَّ	لِلَّذِينَ	ظَلَمُوا	مَا
بندوں اپنے کے	بچ	اس چیز کے کہ	تھے	بچ اس کے	اختلاف کرتے	اور اگر	یہ کہ ہو	واسطے ان لوگوں کے کہ	ظلم کرتے ہیں	جو کچھ

کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں فیصلہ کرے گا ﴿۳۶﴾ اور اگر ظالموں کے پاس وہ سب

فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ مِنْ سُوءِ الْعَذَابِ

فِي	الْأَرْضِ	جَمِيعًا	وَّ	مِثْلَهُ	مَعَهُ	لَافْتَدَوْا	بِهِ	مِنْ	سُوءِ	الْعَذَابِ
بچ	زمین کے ہے	سارا	اور	مانند اس کی	ساتھ اس کے	البتہ بدلہ دیں	ساتھ اس کے	سے	برے	عذاب

(مال و متاع) ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اسی قدر اور ہو تو قیامت کے روز برے عذاب (سے مخلصی پانے)

يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۖ وَبَدَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مَا لَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ ﴿٣٧﴾

يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	وَبَدَا	لَهُمْ	مِّنَ	اللَّهِ	مَا	لَمْ	يَكُونُوا	يَحْتَسِبُونَ
دن	قیامت کے	اور ظاہر ہو جایگا	واسطے ان کے	سے	اللہ کی طرف	جو کچھ کہ	نہ	تھے وہ	گمان کرتے

کے بدلے میں دے دیں۔ اور اُن پر اللہ کی طرف سے وہ امر ظاہر ہو جائے گا جس کا اُن کو خیال بھی نہ تھا ﴿۳۷﴾

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ

وَبَدَا	لَهُمْ	سَيِّئَاتُ	مَا	كَسَبُوا	وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَا	كَانُوا	بِهِ
اور ظاہر ہوگی	واسطے ان کے	برائیاں	اس چیز کی کہ	کماتے تھے	اور	گھیر لیا	ان کو	جو کچھ کہ	تھے وہ	ساتھ اس کے

اور ان کے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس (عذاب) کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ ان کو

يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٨﴾ فَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ

يَسْتَهْزِءُونَ	فَإِذَا	مَسَّ	الْإِنْسَانَ	ضُرٌّ	دَعَانَا	ثُمَّ	إِذَا	خَوَّلَهُ
ٹھٹھا کرتے	پس جب	لگتی ہے	آدمی کو	تختی	پکارتا ہے ہم کو	پھر	جب	دیتے ہیں ہم اس کو

آگھیرے گا ﴿۳۸﴾ جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے پھر جب ہم اس کو اپنی

نِعْمَةً مِّنَّا ۖ قَالَ إِنَّمَا أُوتِيْتُهَا عَلَىٰ عِلْمٍ ۖ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَٰكِن

نِعْمَةً مِّنَّا ۖ قَالَ إِنَّمَا أُوتِيْتُهَا عَلَىٰ عِلْمٍ ۖ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَٰكِن
نعمت اپنی طرف سے کہتا ہے سوائے اسکے نہیں کہ دیا گیا ہوں میں اسکو اوپر علم کے بلکہ یہ آزمائش ہے اور لیکن

طرف سے نعمت بخشے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھے (میرے) علم (ودائش) کے سبب ملی ہے۔ (نہیں) بلکہ وہ آزمائش ہے

أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾ قَدْ قَالَهَا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَا أَغْنَىٰ

أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ قَدْ قَالَهَا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَا أَغْنَىٰ
اکثر ان کے نہیں جانتے تحقیق کہی تھی یہ بات ان لوگوں نے جو کہ ان سے پہلے تھے پس نہیں کفایت کی

مگر ان سے اکثر نہیں جانتے (۳۹) جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی یہی کہا کرتے تھے تو جو کچھ وہ کیا

عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٤٠﴾ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۖ

عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۖ
ان سے اس چیز نے جو کہ تھے وہ کماتے پس پہنچی ان کو برائی اس چیز کی کہ کمایا انہوں نے

کرتے تھے ان کے کچھ کام بھی نہ آیا (۴۰) تو ان پر ان کے اعمال کے وبال پڑ گئے۔

وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هَٰؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۖ وَمَا

وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هَٰؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۖ وَمَا
اور وہ لوگ کہ ظلم کرتے تھے سے ان میں جلد پہنچے گی ان کو برائی اس چیز کی کہ کمایا انہوں نے اور نہیں

اور جو لوگ ان میں سے ظلم کرتے رہے ہیں ان پر ان کے عملوں کے وبال عنقریب پڑیں گے۔ اور وہ

هُمْ بِمُعْجِزَيْنِ ﴿٤١﴾ أَوَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

هُمْ بِمُعْجِزَيْنِ أَوَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ
وہ عاجز کرنے والے کیا نہیں جانتے یہ کہ اللہ کشادہ کرتا ہے رزق واسطے جسکے

(اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے (۴۱) کیا ان کو معلوم نہیں کہ اللہ ہی جس کے لیے چاہتا ہے رزق کو فراخ کر دیتا ہے اور (جس)

يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۖ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٤٢﴾ قُلْ

يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۖ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ قُلْ
چاہے اور تنگ کر دیتا ہے بیشک اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں کہہ

کے لیے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ جو لوگ ایمان لاتے ہیں ان کے لیے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں (۴۲) (اے پیغمبر

يُعْبَادِي الَّذِينَ اسْرِفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ

يُعْبَادِي	الَّذِينَ	اسْرِفُوا	عَلَىٰ	أَنْفُسِهِمْ	لَا	تَقْنَطُوا	مِنْ	رَحْمَةِ
اے میرے بندو	جن لوگوں نے	زیادی کی	اوپر	جانوں اپنی کے	مت	نامید ہوں	سے	رحمت

میری طرف سے لوگوں کو) کہہ دو کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت

اللَّهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۖ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ

اللَّهُ	إِنَّ	اللَّهُ	يَغْفِرُ	الذُّنُوبَ	جَمِيعًا	إِنَّهُ	هُوَ	الْغَفُورُ
اللہ کی	بیشک	اللہ	بخشتا ہے	گناہ	سارے	بیشک وہ	وہی ہے	بخشتے والا

سے نامید نہ ہونا۔ اللہ تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ (اور) وہ تو بخشتے والا

الرَّحِيمُ ۝۵۳ وَأَنْبِئُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ

الرَّحِيمُ	وَأَنْبِئُوا	إِلَىٰ	رَبِّكُمْ	وَأَسْلِمُوا	لَهُ	مِنْ	قَبْلِ	أَنْ	يَأْتِيَكُمُ
مہربان	اور	رجوع کرو	طرف	رب اپنے کی	اور	مطیع رہو	واسطے اسکے	سے	پہلے اس

مہربان ہے ۵۳ اور اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ واقع ہو اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور اس کے

الْعَذَابِ ثُمَّ لَا تُنْصَرُونَ ۝۵۴ وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمُ

الْعَذَابِ	ثُمَّ	لَا	تُنْصَرُونَ	وَ	اتَّبِعُوا	أَحْسَنَ	مَا	أُنْزِلَ	إِلَيْكُمُ
عذاب	پھر	نہ	مدد کیے جائیں گے	اور	پیروی کرو	اچھی طرح	اس چیز کی کہ	اتاری گئی ہے	طرف تمہارے

فرمانبردار ہو جاؤ۔ پھر تم کو مدد نہیں ملے گی ۵۴ اور اس سے پہلے کہ تم پر ناگہاں عذاب آ جائے

مِنْ رَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَ أَنْتُمْ

مِنْ	رَبِّكُمْ	مِنْ	قَبْلِ	أَنْ	يَأْتِيَكُمُ	الْعَذَابُ	بَغْتَةً	وَ	أَنْتُمْ
کی طرف سے	تمہارے رب	سے	پہلے اس	یہ کہ	آئے تم کو	عذاب	ناگہاں	اور	تم

اور تم کو خبر بھی نہ ہو اس نہایت اچھی (کتاب) کی جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوئی ہے

لَا تَشْعُرُونَ ۝۵۵ أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ يَحْسِرُنِي عَلَىٰ مَا فَرَّطْتُ فِي

لَا	تَشْعُرُونَ	أَنْ	تَقُولَ	نَفْسٌ	يَحْسِرُنِي	عَلَىٰ	مَا	فَرَّطْتُ	فِي
نہیں	جانتے ہو	ایسا نہ ہو کہ	کہے	کوئی جی	اے افسوس	اوپر	اس کے کہ	تقصیر کی میں نے	بیچ

پیردی کرو ۵۵ کہ (مبادا اس وقت) کوئی تنفس کہنے لگے کہ (ہائے ہائے) اس تقصیر پر افسوس ہے

جَنْبِ اللَّهِ وَإِنْ كُنْتُ لَمِنَ السَّخِرِينَ ﴿۵۷﴾ أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ

جَنْبِ	اللَّهُ	وَ	إِنْ	كُنْتُ	لَمِنَ	السَّخِرِينَ	أَوْ	تَقُولَ	لَوْ	أَنَّ	اللَّهُ
حق	اللہ کے	اور	تحقیق	تھامیں	البتہ میں سے	ٹھٹھا کرنے والوں	یا	کہے	کہا اگر	یہ کہ	اللہ

جو میں نے اللہ کے حق میں کی اور میں تو ہنسی ہی کرتا رہا ﴿۵۷﴾ یا یہ کہنے لگے کہ اگر اللہ

هَدَانِي لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿۵۸﴾ أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ

هَدَانِي	لَكُنْتُ	مِنَ	الْمُتَّقِينَ	أَوْ	تَقُولَ	حِينَ	تَرَى	الْعَذَابَ
ہدایت کرتا مجھ کو	البتہ ہوتا میں	سے	پرہیز گاروں میں	یا	کہے	جب	دیکھے	عذاب کو

مجھ کو ہدایت دیتا تو میں بھی پرہیز گاروں میں ہوتا ﴿۵۸﴾ یا جب عذاب دیکھ لے تو کہنے لگے کہ

لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً فَاكُونُ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۹﴾ بَلَىٰ قَدْ جَاءَتْكَ

لَوْ	أَنَّ	لِي	كَرَّةً	فَاكُونُ	مِنَ	الْمُحْسِنِينَ	بَلَىٰ	قَدْ	جَاءَتْكَ
کاش	کہ	ہو واسطے میرے	پھر جانا	پس ہوں میں	سے	نیکی کرنے والوں میں	یہ نہیں	تحقیق	آئیں تیرے پاس

اگر مجھے پھر ایک دفعہ دنیا میں جانا ہو تو میں نیکوکاروں میں ہو جاؤں ﴿۵۹﴾ (اللہ فرمائے گا) کیوں نہیں میری

أَيَّتِي فَكَذَّبَتْ بِهَا وَاسْتَكْبَرَتْ وَكُنْتُ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿۶۰﴾ وَيَوْمَ

أَيَّتِي	فَكَذَّبَتْ	بِهَا	وَاسْتَكْبَرَتْ	وَ	كُنْتُ	مِنَ	الْكَافِرِينَ	وَ	يَوْمَ
نشانیاں میری	پس تو نے جھٹلایا	اس کو	اور تکبر کیا تو نے	اور	تھا تو	سے	کافروں	اور	دن

آیتیں تیرے پاس پہنچ گئی تھیں مگر تو نے اُن کو جھٹلایا اور شنی میں آگیا اور تو کافر بن گیا ﴿۶۰﴾ اور جن

الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وَجُوهُهُمْ مُسْوَدَّةٌ

الْقِيَامَةِ	تَرَى	الَّذِينَ	كَذَبُوا	عَلَى	اللَّهُ	وَجُوهُهُمْ	مُسْوَدَّةٌ
قیامت کے	دیکھے گا تو	ان لوگوں کو کہ	جھوٹ بولتے ہیں	اوپر	اللہ کے	منہ ان کے	کالے ہیں

لوگوں نے اللہ پر جھوٹ بولا تم قیامت کے دن دیکھو گے کہ اُن کے منہ کالے ہو رہے ہوں گے۔

أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ﴿۶۱﴾ وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ

أَلَيْسَ	فِي	جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْمُتَكَبِّرِينَ	وَ	يُنَجِّي	اللَّهُ	الَّذِينَ
کیا نہیں ہے	بچ	دوزخ کے	جگہ رہنے کی	واسطے تکبر کرنے والوں کے	اور	نجات دے گا	اللہ	ان لوگوں کو کہ

کیا غرور کرنے والوں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے؟ ﴿۶۱﴾ اور جو پرہیزگار ہیں اُن کی

اتَّقُوا بِمَقَارِئِهِمْ ۚ لَا يَيْسُهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦١﴾ اللَّهُ

اتَّقُوا	بِمَقَارِئِهِمْ	لَا	يَيْسُهُمُ	السُّوءُ	وَا	لَا	هُمْ	يَحْزَنُونَ	اللَّهُ
پرہیزگاری کرتے تھے	ساتھ انکی کامیابی کے	نہ	لگے گی ان کو	برائی	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے	اللہ ہے

(سعادت اور) کامیابی کے سبب اللہ اُن کو نجات دے گا نہ تو اُن کو کوئی سختی پہنچے گی اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿٦١﴾ اللہ

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿٦٢﴾ لَهُ مَقَالِيدُ

خَالِقُ	كُلِّ	شَيْءٍ	وَ	هُوَ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	وَكِيلٌ	لَهُ	مَقَالِيدُ
پیدا کرنے والا	ہر	چیز کا	اور	وہ	اوپر	ہر	چیز کے	کارساز ہے	واسطے اسکے ہیں	کنجیاں

ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا نگران ہے ﴿٦٢﴾ اُسی کے پاس

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ

السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَالَّذِينَ	كَفَرُوا	بِآيَاتِ	اللَّهِ	أُولَٰئِكَ
آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	جنہوں نے	کفر کیا	ساتھ نشانوں
					اللہ کے	یہ لوگ

آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں اور جنہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا وہی

هُمْ الْخٰسِرُونَ ﴿٦٣﴾ قُلْ أَفَعَيِّرُ اللَّهَ تَأْمُرُونَنِي أَعْبُدُ أَيُّهَا

هُمْ	الْخٰسِرُونَ	قُلْ	أَفَعَيِّرُ	اللَّهِ	تَأْمُرُونَنِي	أَعْبُدُ	أَيُّهَا
وہی ہیں	نوٹا پانے والے	کہہ	کیا پس سوائے	اللہ کے	حکم کرتے ہو تم مجھ کو کہ	عبادت کروں	اے

نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿٦٣﴾ کہہ دو کہ اے نادانوں! تم مجھ سے یہ کہتے ہو کہ میں غیر اللہ کی پرستش

الْجٰهِلُونَ ﴿٦٤﴾ وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَالَّذِينَ مِنَ قَبْلِكَ لَئِنْ

الْجٰهِلُونَ	وَلَقَدْ	أُوحِيَ	إِلَيْكَ	وَالَّذِينَ	مِنَ	قَبْلِكَ	لَئِنْ
جاہلو	اور	البتہ تحقیق	وحی کی گئی ہے	اور	طرف تیری	ان لوگوں کی	سے
						تھے پہلے تجھ	اگر

کرنے لگوں ﴿٦٤﴾ اور (اے محمد ﷺ) تمہاری طرف اور اُن (پیغمبروں) کی طرف جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں یہی وحی بھیجی گئی ہے کہ

أَشْرَكَتَ لِيَخْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلِتَكُونَنَّ مِنَ الْخٰسِرِينَ ﴿٦٥﴾ بَلِ

أَشْرَكَتَ	لِيَخْبَطَنَّ	عَمَلُكَ	وَلِتَكُونَنَّ	مِنَ	الْخٰسِرِينَ	بَلِ
شریک لائے گا تو	البتہ کھوئے جائیں گے	عمل تیرے	اور	البتہ ہو گا تو	سے	زیاں پانے والوں
						بلکہ

اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے عمل برباد ہو جائیں گے اور تم زیاں کاروں میں ہو جاؤ گے ﴿٦٥﴾ بلکہ

اللَّهُ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿۲۶﴾ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ

اللَّهُ	فَاعْبُدْ	وَكُنْ	مِّنَ	الشَّاكِرِينَ	وَ	مَا	قَدَرُوا	اللَّهُ	حَقَّ
اللہ ہی کی	پس عبادت کر	اور ہو	سے	شکر کرنے والوں	اور	نہ	قدر پہچانی انہوں نے	اللہ کی	حق

اللہ ہی کی عبادت کرو اور شکرگزاروں میں ہو ﴿۲۶﴾ اور انہوں نے اللہ کی قدر شناسی

قَدَرَهُ ۖ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَالسَّمَوَاتُ

قَدَرَهُ	وَالْأَرْضُ	جَمِيعًا	قَبْضَتُهُ	يَوْمَ	الْقِيَمَةِ	وَ	السَّمَوَاتُ
قدر اسکے کا	اور زمین	ساری	مٹھی میں ہے اس کی	دن	قیامت کے	اور	آسمان

جیسی کرنی چاہیے تھی نہیں کی اور قیامت کے دن تمام زمین اُس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اُس کے داہنے

مَطْوِيَّتٌ بِيَمِينِهِ ۖ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۲۷﴾ وَنُفِخَ

مَطْوِيَّتٌ	بِيَمِينِهِ	سُبْحَنَهُ	وَ	تَعَالَى	عَمَّا	يُشْرِكُونَ	وَنُفِخَ
لپٹے ہوئے ہیں	اسکے داہنے ہاتھ کے بیچ	پاک ہے وہ	اور	بلند ہے	اس چیز سے کہ	شریک لاتے ہیں	اور پھونکا جائیگا

ہاتھ میں لپٹے ہوں گے۔ (اور) وہ ان لوگوں کے شرک سے پاک اور عالی شان ہے ﴿۲۷﴾ اور جب

فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا

فِي	الصُّورِ	فَصَعِقَ	مَنْ	فِي	السَّمَوَاتِ	وَ	مَنْ	فِي	الْأَرْضِ	إِلَّا
بیچ	صور کے	پس بیہوش ہو جائیگے	جو کہ	بیچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو کہ	بیچ	زمین کے ہیں	مگر

صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب بیہوش ہو کر گر پڑیں گے

مَنْ شَاءَ اللَّهُ ۖ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَىٰ فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنظُرُونَ ﴿۲۸﴾

مَنْ	شَاءَ	اللَّهُ	ثُمَّ	نُفِخَ	فِيهِ	أُخْرَىٰ	فَإِذَا	هُمْ	قِيَامٌ	يَّنظُرُونَ
جس کو	چاہے	اللہ	پھر	پھونکا جائیگا	بیچ اسکے	دوسری بار	پس ناگہاں	وہ	اٹھ کھڑے ہوئے	دیکھتے ہوئے

مگر وہ جس کو اللہ چاہے پھر دوسری دفعہ پھونکا جائے گا تو فوراً سب کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے ﴿۲۸﴾

وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِئَتْ

وَأَشْرَقَتِ	الْأَرْضُ	بِنُورِ	رَبِّهَا	وَ	وُضِعَ	الْكِتَابُ	وَ	جِئَتْ	
اور	چمک جائے گی	زمین	ساتھ نور	پروردگار اپنے کے	اور	رکھے جائیں گے	عمل نامے	اور	لایا جائے گا

اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اٹھے گی اور (اعمال کی) کتاب (کھول کر) رکھ دی جائے گی۔ اور پیغمبر اور (اور)

بِالنَّبِيِّنَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۱۹﴾

بِالنَّبِيِّنَ	وَالشُّهَدَاءِ	وَقُضِيَ	بَيْنَهُم	بِالْحَقِّ	وَهُمْ	لَا	يُظْلَمُونَ
پیغمبروں کو	اور	گواہوں کو	اور	فیصلہ کیا جائیگا	درمیان انکے	ساتھ حق کے	اور وہ ظلم کیے جائیگے

گواہ حاضر کیے جائیں گے اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور بے انصافی نہیں کی جائے گی ﴿۱۹﴾

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿۲۰﴾

وَوُفِّيَتْ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	عَمِلَتْ	وَهُوَ	أَعْلَمُ	بِمَا	يَفْعَلُونَ
اور	پورا دیا جائے گا	ہر	جی کو	جو کچھ	کیا تھا	اور وہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ کہ وہ کرتے ہیں

اور جس شخص نے جو عمل کیا ہو گا اس کو اس کا پورا پورا بدلہ مل جائے گا اور جو کچھ یہ کرتے ہیں اس کو سب کی خبر ہے ﴿۲۰﴾

وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا

وَسِيقَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	إِلَىٰ	جَهَنَّمَ	زُمَرًا	حَتَّىٰ	إِذَا	جَاءُوهَا
اور	ہانکے جائیگے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	طرف	دوزخ کے	گروہ گروہ	یہاں تک کہ	جب آئیگے اسکے پاس

اور کافروں کو گروہ گروہ بنا کر جہنم کی طرف لے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچ جائیں گے

فَتَحَّتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ

فَتَحَّتْ	أَبْوَابُهَا	وَقَالَ	لَهُمْ	خَزَنَتُهَا	أَلَمْ	يَأْتِكُمْ	رُسُلٌ	مِّنكُمْ
کھولے جائیگے	دروازے اس کے	اور	کہیں گے	واسطے انکے	چوکیدار اس کے	کیانہ	آئے تھے تمہارے پاس	پیغمبر تم میں سے

تو اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے تو اس کے داروغہ ان سے کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے

يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُم وَيُنذِرُوكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۖ قَالُوا

يَتْلُونَ	عَلَيْكُمْ	آيَاتِ	رَبِّكُم	وَيُنذِرُوكُمْ	لِقَاءَ	يَوْمِكُمْ	هَٰذَا	قَالُوا
پڑھتے تھے	اوپر تمہارے	نشانیاں	تمہارے رب کی	اور	ڈراتے تھے تم کو	ملاقات	دن تمہارے کی	اس کہیں گے

جو تم کو تمہارے پروردگار کی آیتیں پڑھ کر سناتے اور اس دن کے پیش آنے سے ڈراتے تھے۔ کہیں گے

بَلَىٰ ۚ لَكِن حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿۲۱﴾ قِيلَ

بَلَىٰ	وَ	لَكِن	حَقَّتْ	كَلِمَةُ	الْعَذَابِ	عَلَى	الْكَافِرِينَ	قِيلَ
کیوں نہیں ہاں	اور	لیکن	ثابت ہوئی	بات	عذاب کی	اوپر	کافروں کے	کہا جائے گا

کیوں نہیں لیکن کافروں کے حق میں عذاب کا حکم تحقیق ہو چکا تھا ﴿۲۱﴾

کہا جائے گا

ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَبئسَ مَثْوًى

ادْخُلُوا	أَبْوَابَ	جَهَنَّمَ	خَالِدِينَ	فِيهَا	فَبئسَ	مَثْوًى
داخل ہو جاؤ	دروازوں میں	دوزخ کے	بیش رہنے والے	بچ اس کے	پس بری ہے	جگہ

کہ دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اس میں رہو گے۔ تکبر کرنے والوں کا

الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٢٦﴾ وَسَيُقَالُ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ط

الْمُتَكَبِّرِينَ	و	سَيُقَالُ	لِلَّذِينَ	اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ	إِلَى	الْجَنَّةِ	زُمَرًا
تکبر کرنے والوں کی	اور	ہائے جائیں گے	وہ لوگ جو کہ	ڈرتے تھے	پروردگار اپنے سے	طرف	بہشت کی	گروہ گروہ

برا ٹھکانا ہے ﴿۲۶﴾ اور جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کو گروہ گروہ بنا کر بہشت کی طرف لے جائیں گے۔

حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا

حَتَّىٰ	إِذَا	جَاءُوهَا	وَفُتِحَتْ	أَبْوَابُهَا	و	قَالَ	لَهُمْ	خَزَنَتُهَا
یہاں تک کہ	جب	آئیں گے اس کے پاس	اور کھولے جائیں گے	دروازے اس کے	اور	کہیں گے	واسطے ان کے	چوکیدار اس کے

یہاں تک کہ جب اس کے پاس پہنچ جائیں گے اور اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے تو اس کے داروغہ ان سے کہیں گے کہ

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طَبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ﴿٢٧﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ

سَلَامٌ	عَلَيْكُمْ	طَبْتُمْ	فَادْخُلُوهَا	خَالِدِينَ	و	قَالُوا	الْحَمْدُ
سلامتی ہو گیو	اور تمہارے	خوشحال ہوئے تم	پس داخل ہو جاؤ اس میں	بیش رہنے والے	اور	کہیں گے	سب تعریف

تم پر سلام تم بہت اچھے رہے اب اس میں ہمیشہ کے لیے داخل ہو جاؤ ﴿۲۷﴾ وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے

لِلّٰهِ الَّذِي صَدَقْنَا وَعَدَا وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ نَتَّبِعُوهُ مِنَ الْجَنَّةِ

لِلّٰهِ	الَّذِي	صَدَقْنَا	وَعَدَا	وَأَوْرَثَنَا	الْأَرْضَ	نَتَّبِعُوهُ	مِنَ	الْجَنَّةِ
واسطے اللہ کے ہے	جس نے	سچا کیا ہم سے	وعدہ اپنا	اور	وارث کیا ہم کو	ارض جنت کا	جگہ پکڑتے ہیں ہم	سے

جس نے اپنے وعدے کو ہم سے سچا کر دیا اور ہم کو اس زمین کا وارث بنا دیا ہم بہشت میں

حَيْثُ نَشَاءُ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَمِلِينَ ﴿٢٨﴾ وَ تَرَى الْمَلَائِكَةَ

حَيْثُ	نَشَاءُ	فَنِعْمَ	أَجْرُ	الْعَمِلِينَ	و	تَرَى	الْمَلَائِكَةَ
جہاں بھی	چاہیں ہم	پس بہت اچھا ہے	ثواب	عمل کرنے والوں کا	اور	دیکھے گا تو	فرشتوں کو

جس مکان میں چاہیں رہیں تو (اچھے) عمل کرنے والوں کا بدلہ بھی کیا خوب ہے ﴿۲۸﴾ تم فرشتوں کو دیکھو گے

حَافِينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ

حَافِينَ	مِنْ	حَوْلِ	الْعَرْشِ	يُسَبِّحُونَ	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ
گھیرے ہوں گے	سے	گردا گرد	عرش کے	پاکی بیان کرتے ہیں	ساتھ تعریف	پروردگار اپنے کے

کہ عرش کے گرد گھیرا باندھے ہوئے ہیں (اور) اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں اور ان میں انصاف کے

وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٥﴾

وَقُضِيَ	بَيْنَهُم	بِالْحَقِّ	وَقِيلَ	الْحَمْدُ	لِلَّهِ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ
اور	فیصلہ کیا جاتا ہے	درمیان ان کے	ساتھ حق کے	اور	کہا جائے گا	سب تعریف	واسطے اللہ پروردگار عالموں کے ہے

ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جو سارے جہان کا مالک ہے ﴿۴۵﴾

۹ رکوعا تھا

۲۰ سُورَةُ الْمُؤْمِنِينَ مَكِّيَّةٌ ۶۰

۸۵ آیاتھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حَمْ ۱ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۲ غَافِرِ الذَّنْبِ

حَمْ	تَنْزِيلُ	الْكِتَابِ	مِنْ	اللَّهُ	الْعَزِيزِ	الْعَلِيمِ	غَافِرِ	الذَّنْبِ
حَمْ	اتارنا	کتاب کا	کی طرف سے ہے	اللہ	غالب	جاننے والا	بخشنے والا	گناہوں کو

حَمْ ۱ اس کتاب کا اتارنا اللہ غالب و دانائی کی طرف سے ہے ﴿۲﴾ جو گناہ بخشنے والا

وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ۳ ذِي الطَّلُوفِ ۴ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۵ إِلَيْهِ

وَقَابِلِ	التَّوْبِ	شَدِيدِ	الْعِقَابِ	ذِي	الطَّلُوفِ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا هُوَ	إِلَيْهِ
اور	قبول کرنے والا	توبہ کا	سخت کرنیوالا	عذاب کا	صاحب	انعام کا	نہیں	کوئی معبود	مگر وہ

اور توبہ قبول کرنے والا (اور) سخت عذاب دینے والا (اور) صاحب کرم ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اُسی کی طرف

الْمَصِيرُ ۶ مَا يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا يَغْرُرُكَ

الْمَصِيرُ	مَا	يُجَادِلُ	فِي	آيَاتِ	اللَّهُ	إِلَّا	الَّذِينَ	كَفَرُوا	فَلَا	يَغْرُرُكَ
پھر کر جانا	نہیں	جھگڑتے	بچ	نشانوں	اللہ کے	مگر	وہ لوگ جو کہ	کافر ہوئے	پس نہ	فریب میں ڈالے تجھ کو

پھر کر جانا ہے ﴿۶﴾ اللہ کی آیتوں میں وہی لوگ جھگڑتے ہیں جو کافر ہیں تو اُن لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں

تَقْلِبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ۝ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَالْأَحْزَابُ مِنْ

تَقْلِبُهُمْ	فِي	الْبِلَادِ	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوحٍ	وَالْأَحْزَابُ	مِنْ
پھر ان کا	بچ	شہروں کے	جھٹلایا تھا	پہلے ان سے	قوم	نوح کی نے	اور	گروہوں نے

دھوکے میں نہ ڈال دے ۝ ان سے پہلے نوح کی قوم اور ان کے بعد اور امتوں نے

بَعْدِهِمْ ۝ وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوا وَجَدْلُوا

بَعْدِهِمْ	وَ	هَمَّتْ	كُلُّ	أُمَّةٍ	بِرَسُولِهِمْ	لِيَأْخُذُوا	وَجَدْلُوا
پیچھے ان کے	اور	قصد کیا	ہر ایک	امت نے	ساتھ پیغمبر اپنے کے	تاکہ پکڑ لیں اس کو	اور جھگڑا کرتے تھے

بھی (پیغمبروں کی) تکذیب کی اور ہر امت نے اپنے پیغمبر کے بارے میں یہی قصد کیا کہ اس کو پکڑ لیں اور

بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ فَأَخَذْتَهُمْ ۝ فَكَيْفَ كَانَ

بِالْبَاطِلِ	لِيُدْحِضُوا	بِهِ	الْحَقَّ	فَأَخَذْتَهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ
ساتھ جھوٹ بات کے	تاکہ ڈکا دیں	ساتھ اس کے	حق کو	پس پکڑ لیا میں نے ان کو	پس کیوں کر	ہوا

بیہودہ (شبہات سے) جھگڑتے رہے کہ اُس سے حق کو زائل کر دیں تو میں نے ان کو پکڑ لیا۔ سو (دیکھ لو) میرا

عِقَابٌ ۝ وَكَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا

عِقَابٌ	وَ	كَذَلِكَ	حَقَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	عَلَى	الَّذِينَ	كَفَرُوا
عذاب میرا	اور	اسی طرح	ثابت ہوئی	بات	تیرے پروردگار کی	اوپر	ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے

عذاب کیسا ہوا ۝ اور اسی طرح کافروں کے بارے میں بھی تمہارے پروردگار کی بات پوری ہو چکی ہے

أَنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ۝ الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ

أَنَّهُمْ	أَصْحَابُ	النَّارِ	الَّذِينَ	يَحْمِلُونَ	الْعَرْشَ	وَ	مَنْ	حَوْلَهُ
یہ کہ وہ	رہنے والے	آگ کے ہیں	وہ لوگ جو	اٹھا رہے ہیں	عرش	اور	جو کوئی ہیں	اس کے گرد

کہ وہ اہل دوزخ ہیں ۝ وہ جو عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اس کے گردا گرد (حلقہ باندھے ہوئے) ہیں

يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ

يُسَبِّحُونَ	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ	وَ	يُؤْمِنُونَ	بِهِ	وَ	يَسْتَغْفِرُونَ	لِلَّذِينَ
پاک بیان کرتے ہیں	ساتھ تعریف	رب اپنے کے	اور	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اسکے	اور	بخشش مانگتے ہیں	واسطے ان لوگوں کے کہ

(یعنی فرشتے) وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اس کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کے لیے بخشش

اٰمَنُوْا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا	رَبَّنَا	وَسِعْتَ	كُلَّ	شَيْءٍ	رَّحْمَةً	وَّ	عِلْمًا	فَاغْفِرْ	لِلَّذِيْنَ
ایمان لائے	اے پروردگار ہمارے	سایا تو نے	ہر	چیز کو	رحمت کر	اور	علم کر	پس بخش	واسطے انکے کہ

مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو احاطہ کیے ہوئے ہے

تَابُوْا وَ اتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِيْلَهُمْ عَذَابُ الْجَحِيْمِ رَبَّنَا

تَابُوْا	وَ	اتَّبَعُوْا	سَبِيْلَكَ	وَقِيْلَهُمْ	عَذَابُ	الْجَحِيْمِ	رَبَّنَا
توبہ کی انہوں نے	اور	پیروی کی	تیری راہ کی	اور بچان کو	عذاب	دوزخ سے	اے پروردگار ہمارے

تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچالے ۵ اے ہمارے پروردگار

وَ اَدْخَلَهُمْ جَنَّاتٍ عَدْنٍ الَّتِيْ وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَائِهِمْ

وَ اَدْخَلَهُمْ	جَنَّاتٍ	عَدْنٍ	الَّتِيْ	وَعَدْتَهُمْ	وَ	مَنْ	صَلَحَ	مِنْ	اٰبَائِهِمْ
اور داخل کران کو	بہشتوں میں	ہمیش رہنے کی	جو	وعدہ دیا ہے تو نے انکو	اور	جو کوئی	نیک ہو	سے	انکے باپوں میں

ان کو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں داخل کر جن کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے اور جو اُن کے باپ دادا

وَ اٰزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيَّتِهِمْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۸ وَقِيْلَهُمْ

وَ اٰزْوَاجِهِمْ	وَ	ذُرِّيَّتِهِمْ	ۚ	اِنَّكَ	اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	۝۸	وَقِيْلَهُمْ
اور بیبیوں ان کی سے	اور	اولاد ان کی سے	بے شک تو	تو ہی	غالب	حکمت والا ہے	اور	بچان کو	

اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک ہوں ان کو بھی بیشک تو غالب حکمت والا ہے ۸ اور ان کو

السَّيِّاَتِ ۚ وَ مَنْ تَقِيَ السَّيِّاَتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ ۚ وَ ذٰلِكَ هُوَ

السَّيِّاَتِ	ۚ	وَ	مَنْ	تَقِيَ	السَّيِّاَتِ	يَوْمَئِذٍ	فَقَدْ	رَحِمْتَهُ	ۚ	وَ	ذٰلِكَ	هُوَ
برائیوں سے		اور	جس کو	بچایا تو نے	برائیوں سے	اس دن	پس تحقیق	مہربانی کی تو نے اس پر	اور	یہ	وہی ہے	

عذابوں سے بچائے رکھ۔ اور جس کو تو اُس روز عذابوں سے بچالے گا تو بیشک اس پر مہربانی فرمائی۔ اور یہی بڑی

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۹ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادُوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ

الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	۝۹	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُنَادُوْنَ	لَمَقْتُ	اللّٰهِ	اَكْبَرُ
مرا دپانا	بڑا		بیشک	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	پکارے جائیں گے	البتہ ناخوش رکھنا	اللہ کا	بہت بڑا ہے

کامیابی ہے ۹ جن لوگوں نے کفر کیا اُن سے پکار کر کہہ دیا جائے گا کہ جب تم (دنیا میں) ایمان کی طرف

مِنْ مَّقْتِلِكُمْ أَنْفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمَانِ فَتَكْفُرُونَ ﴿۱۰﴾

مِنْ	مَّقْتِلِكُمْ	أَنْفُسَكُمْ	إِذْ	تُدْعَوْنَ	إِلَى	الْإِيمَانِ	فَتَكْفُرُونَ
سے	ناخوش رکھنے تمہارے	اپنے تیل	جس وقت	پکارے جاتے تھے تم	طرف	ایمان کی	پس کفر کرتے تھے تم

بلائے جاتے تھے اور مانتے نہیں تھے تو اللہ اس سے کہیں زیادہ بیزار ہوتا تھا جس قدر تم اپنے آپ سے بیزار ہو رہے ہو ﴿۱۰﴾

قَالُوا رَبَّنَا آمَنَّا أَثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا أَثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا

قَالُوا	رَبَّنَا	آمَنَّا	أَثْنَتَيْنِ	وَ	أَحْيَيْتَنَا	أَثْنَتَيْنِ	فَاعْتَرَفْنَا	بِذُنُوبِنَا
کہیں گے	اے رب ہمارے	مارا تو نے ہم کو	دو بار	اور	زندگی دے گا ہم کو	دو بار	پس اقرار کیا ہم نے	ساتھ گناہوں اپنے کے

وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہم کو دو دفعہ بے جان کیا اور دو دفعہ جان بخشی۔ ہم کو اپنے گناہوں کا اقرار ہے

فَهَلْ إِلَى خُرُوجٍ مِّنْ سَبِيلٍ ﴿۱۱﴾ ذَلِكُمْ بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ

فَهَلْ	إِلَى	خُرُوجٍ	مِّنْ	سَبِيلٍ	ذَلِكُمْ	بِأَنَّهُ	إِذَا	دُعِيَ	اللَّهُ
پس کیا ہے	طرف	نکلنے کی	کوئی	راہ	یہ	اس واسطے ہے کہ	جب	پکارا جاتا تھا	اللہ کو

تو کیا نکلنے کی کوئی سبیل ہے؟ ﴿۱۱﴾ یہ اس لیے کہ جب تمہا اللہ کو پکارا جاتا تھا تو تم انکار کر

وَحَدَّاهُ كَفَرْتُمْ ۚ وَإِنْ يُشْرِكْ بِهِ تُؤْمِنُوا ۖ فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ

وَحَدَّاهُ	كَفَرْتُمْ	وَ	إِنْ	يُشْرِكْ	بِهِ	تُؤْمِنُوا	فَالْحُكْمُ	لِلَّهِ	الْعَلِيِّ
اکیلا اس کو	کفر کرتے تھے تم	اور	اگر	شریک لایا جاتا	ساتھ اسکے	اقرار کرتے تھے تم	پس حکم	واسطے اللہ	بلند

دیتے تھے۔ اور اگر اس کے ساتھ شریک مقرر کیا جاتا تھا تو تسلیم کر لیتے تھے۔ تو حکم تو اللہ ہی کا ہے جو (سب سے) اوپر

الْكَبِيرِ ﴿۱۲﴾ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمُ آيَاتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُم مِّنَ السَّمَاءِ رِزْقًا

الْكَبِيرِ	هُوَ	الَّذِي	يُرِيكُمُ	آيَاتِهِ	وَ	يُنَزِّلُ	لَكُم	مِّنَ	السَّمَاءِ	رِزْقًا
بڑے کے ہے	وہی ہے	جو	دکھاتا ہے تم کو	نشانیوں اپنی	اور	اتارتا ہے	واسطے تمہارے	سے	آسمان	روزی

اور سب سے بڑا ہے ﴿۱۲﴾ وہی تو ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تم پر آسمان سے رزق اتارتا ہے۔

وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَن يُنِيبُ ﴿۱۳﴾ فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ

وَمَا	يَتَذَكَّرُ	إِلَّا	مَنْ	يُنِيبُ	فَادْعُوا	اللَّهَ	مُخْلِصِينَ	لَهُ	الدِّينَ
اور	نہیں	نصیحت پکڑتا	مگر	وہ جو کہ	رجوع کرتا ہے	پس پکارو	اللہ کو	خالص کر کر	واسطے اسکے عبادت کو

اور نصیحت تو وہی پکڑتا ہے جو (اس کی طرف) رجوع کرتا ہے ﴿۱۳﴾ تو اللہ کی عبادت کو خالص کر کر اسی کو پکارو

وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿۱۳﴾ رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوحَ

و	لَوْ	كَرِهَ	الْكَافِرُونَ	رَفِيعُ	الدَّرَجَاتِ	ذُو الْعَرْشِ	يُلْقِي	الرُّوحَ
اور	اگرچہ	ناخوش رکھیں	کافر	بلند	درجوں والا	صاحب عرش کا	ڈالتا ہے	روح کو

اگرچہ کافر برا ہی مانیں ﴿۱۳﴾ وہ مالک درجات عالی (اور) صاحب عرش ہے۔ اپنے بندوں میں سے

مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ

مِنْ	أَمْرِهِ	عَلَى	مَنْ	يَشَاءُ	مِنْ	عِبَادِهِ	لِيُنْذِرَ	يَوْمَ	التَّلَاقِ	يَوْمَ
سے	حکم اپنے	اوپر	جس کے	چاہتا ہے	سے	بندوں اپنے	تاکہ ڈرائے	دن	ملاقات کے	جس دن کہ

جس کو چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی بھیجتا ہے تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے ﴿۱۵﴾ جس روز

هُمْ لَبِئْرُونَ ۚ لَا يَخْفَى عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۚ لِمَنِ الْمُلْكُ

هُمْ	لَبِئْرُونَ	لَا	يَخْفَى	عَلَى	اللَّهُ	مِنْهُمْ	شَيْءٌ	لِمَنِ	الْمُلْكُ
وہ	ظاہر ہوں گے	نہیں	چھپکا	اوپر	اللہ کے	ان سے	کچھ	واسطے کس کے ہے	بادشاہی

وہ نکل پڑیں گے اُن کی کوئی چیز اللہ سے مخفی نہ رہے گی۔ آج کس کی بادشاہت

الْيَوْمَ ۚ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾ الْيَوْمَ تُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا

الْيَوْمَ	لِلَّهِ	الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ	الْيَوْمَ	تُجْزَى	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا
اس دن	واسطے اللہ	اکیلے	غالب کے ہے	اس دن	بدلہ دیا جائے گا	ہر	جی کو	جو کچھ کہ

ہے؟ اللہ کی جو اکیلا (اور) غالب ہے ﴿۱۶﴾ آج کے دن ہر شخص کو اس کے اعمال کا

كَسَبَتْ ۚ لَا ظَلَمَ الْيَوْمَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾

كَسَبَتْ	لَا	ظَلَمَ	الْيَوْمَ	إِنَّ	اللَّهُ	سَرِيعُ	الْحِسَابِ
کماتا ہے	نہیں	ظلم	اس دن	بیشک	اللہ	جلد لینے والا ہے	حساب کا

بدلہ دیا جائے گا۔ آج (کسی کے حق میں) بے انصافی نہیں ہوگی۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿۱۷﴾

وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْأَزْفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَظِيمِينَ ۚ مَا

وَأَنْذِرْهُمْ	يَوْمَ	الْأَزْفَةِ	إِذِ	الْقُلُوبُ	لَدَى	الْحَنَاجِرِ	كَظِيمِينَ	مَا
اور ڈرائے ان کو	اس دن سے	نزدیک آنی والے	جسوقت	دل	نزدیک	حلق کے ہوں گے	غم کے بھرے ہوئے	نہیں

اور اُن کو قریب آنے والے دن سے ڈراؤ جب کہ دل غم سے بھر کر گلوں تک آ رہے ہوں گے۔ (اور)

لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَيِّمٍ وَلَا شَفِيعَ يُطَاعُ ۝۱۸ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ

لِلظَّالِمِينَ	مِنْ	حَيِّمٍ	وَلَا	شَفِيعَ	يُطَاعُ	يَعْلَمُ	خَائِنَةً	الْأَعْيُنِ
واسطے ظالموں کے	کوئی	دوست	اور	نہ	شفاعت کرنے والا	کہہا اسکا مانا جائے	جانتا ہے	خیانت
آنکھوں کی								

ظالموں کا کوئی دوست نہیں ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات قبول کی جائے ۱۸ وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور جو

وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ۝۱۹ وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ۝۲۰ وَ الَّذِينَ

وَمَا	تُخْفِي	الصُّدُورُ	وَاللَّهُ	يَقْضِي	بِالْحَقِّ	وَالَّذِينَ			
اور	جو کچھ	چھپاتے ہیں	سینے	اور	اللہ	حکم کرتا ہے	ساتھ حق کے	اور	جن کو

(باتیں) سینوں میں پوشیدہ ہیں (ان کو بھی) ۱۹ اور اللہ سچائی کے ساتھ حکم فرماتا ہے اور جن کو یہ لوگ

يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ ۝۲۱ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ

يَدْعُونَ	مِنْ	دُونِهِ	لَا	يَقْضُونَ	بِشَيْءٍ	إِنَّ	اللَّهُ	هُوَ	السَّمِيعُ
پکارتے ہیں	سے	اس کے سوائے	نہیں	حکم کرتے	کچھ بھی	بیشک	اللہ	وہی ہے	سننے والا

پکارتے ہیں وہ کچھ بھی حکم نہیں دے سکتے۔ بیشک اللہ سننے والا (اور)

الْبَصِيرُ ۝۲۲ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

الْبَصِيرُ	أَوَلَمْ	يَسِيرُوا	فِي	الْأَرْضِ	فَيَنْظُرُوا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
دیکھنے والا	کیا نہیں	سیر کی انہوں نے	بچ	زمین کے	پس دیکھیں	کیوں کر	ہوا	آخر کام

دیکھنے والا ہے ۲۲ کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ اُن سے پہلے تھے

الَّذِينَ كَانُوا مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَارًا فِي

الَّذِينَ	كَانُوا	مِنْ	قَبْلِهِمْ	كَانُوا	هُمْ	أَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَ	آثَارًا	فِي
ان لوگوں کا کہ	تھے وہ	سے	پہلے ان	تھے	وہ	تخت زیادہ	ان سے	طاقت میں	اور	نشانوں کے	بچ

اُن کا انجام کیا ہوا۔ وہ اُن سے زور اور زمین میں نشانات (بنانے) کے لحاظ سے کہیں بڑھ کر تھے

الْأَرْضِ فَآخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۝۲۳ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ

الْأَرْضِ	فَآخَذَهُمُ	اللَّهُ	بِذُنُوبِهِمْ	وَ	مَا	كَانَ	لَهُمْ	مِنْ	اللَّهُ	مِنْ
زمین کے	پس پکڑا ان کو	اللہ نے	ببب لگے گناہوں کے	اور	نہیں	تھا	واسطے انکے	سے	اللہ	کوئی

تو اللہ نے اُن کو اُن کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا۔ اور اُن کو اللہ (کے عذاب) سے کوئی بھی بچانے والا

وَاقٍ ۲۱) ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوا

وَاقٍ	ذَلِكَ	بِأَنَّهُمْ	كَانَتْ تَأْتِيهِمْ	رُسُلُهُم	بِالْبَيِّنَاتِ	فَكَفَرُوا
بچانے والا	یہ	بہب اس کے ہے کہ	وہ لوگ آتے تھے ان کے پاس	پیغمبران کے	ساتھ دلیلوں کے	پس کفر کیا انہوں نے

نہ تھا ۲۱) یہ اس لیے کہ اُن کے پاس پیغمبر کھلی دلیلیں لاتے تھے تو یہ کفر کرتے تھے

فَاخَذَهُمُ اللَّهُ ۲۲) إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۲۳) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا

فَاخَذَهُمُ	اللَّهُ	إِنَّهُ	قَوِيٌّ	شَدِيدُ	الْعِقَابِ	وَلَقَدْ	أَرْسَلْنَا
پس پکڑا ان کو	اللہ نے	بیشک وہ	زور آور ہے	سخت	عذاب کرنے والا	اور	تحقیق البتہ

سواللہ نے اُن کو پکڑ لیا۔ بیشک وہ صاحب قوت (اور) سخت عذاب دینے والا ہے ۲۳) اور ہم نے موسیٰ کو

مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ۳۳) اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ

مُوسَىٰ	بِآيَاتِنَا	و	سُلْطٰنٍ	مُبِينٍ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَهَامَانَ
موسیٰ کو	ساتھ نشانیوں اپنی کے	اور	نبلے	ظاہر کے	طرف	فرعون کے	اور ہامان کے

اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دے کر بھیجا ۳۳) (یعنی) فرعون اور ہامان

وَقَارُونَ فَقَالُوا سِحْرٌ كَذَّابٌ ۳۴) فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ

وَقَارُونَ	فَقَالُوا	سِحْرٌ	كَذَّابٌ	فَلَمَّا	جَاءَهُمْ	بِالْحَقِّ	مِنْ
اور قارون کے	پس کہا انہوں	جادو گر ہے	جھوٹا	پس جب	آیا ان کے پاس	ساتھ حق کے	سے

اور قارون کی طرف تو انہوں نے کہا کہ یہ تو جادو گر ہے جھوٹا ۳۴) غرض جب وہ اُن کے پاس ہماری طرف

عِنْدَنَا قَالُوا اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ وَ اسْتَحْيُوا

عِنْدَنَا	قَالُوا	اقْتُلُوا	أَبْنَاءَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	مَعَهُ	وَ اسْتَحْيُوا
ہمارے نزدیک	کہا انہوں نے	مار ڈالو	بیٹے	ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے	ساتھ اس کے	اور جیتا رکھو

سے حق لے کر پہنچے تو کہنے لگے کہ جو لوگ اس کے ساتھ (اللہ پر) ایمان لائے ہیں اُن کے بیٹوں کو قتل کر دو اور بیٹیوں

نِسَاءَهُمْ ۲۵) وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلٰلٍ ۲۵) وَقَالَ فِرْعَوْنُ

نِسَاءَهُمْ	وَ	مَا	كَيْدُ	الْكَافِرِينَ	إِلَّا	فِي	ضَلٰلٍ	وَقَالَ	فِرْعَوْنُ
ان کی عورتوں کو	اور	نہیں	مکر	کافروں کا	مگر	بچ	گراہی کے	اور	کہا

کوریہ دو اور کافروں کی تدبیریں بے ٹھکانے ہوتی ہیں ۲۵) اور فرعون بولا کہ

ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَى وَلْيَدْعُ رَبَّهُ ۚ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُبَدِّلَ

ذَرُونِي	أَقْتُلْ	مُوسَى	وَلْيَدْعُ	رَبَّهُ	إِنِّي	أَخَافُ	أَنْ	يُبَدِّلَ
چھوڑ دو مجھ کو کہ	مار ڈالوں	موسیٰ کو	اور چاہیے کہ پکارے وہ	رب اپنے کو	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اس سے کہ	بدل ڈالے

مجھے چھوڑ دو کہ موسیٰ کو قتل کر دوں اور وہ اپنے پروردگار کو بلا لے۔ مجھے ڈر ہے کہ وہ (کہیں) تمہارے دین

دِينَكُمْ أَوْ أَنْ يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ ﴿٢٦﴾ وَقَالَ مُوسَى إِنِّي

دِينَكُمْ	أَوْ	أَنْ	يُظْهِرَ	فِي	الْأَرْضِ	الْفَسَادَ	وَقَالَ	مُوسَى	إِنِّي
دین تمہارا	یا	یہ کہ	ظاہر کرے	بچ	زمین کے	فساد	اور	کہا	موسیٰ نے

کو (نہ) بدل دے یا ملک میں فساد (نہ) پیدا کر دے ﴿۲۶﴾ موسیٰ نے کہا کہ میں

عُدْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٢٧﴾

عُدْتُ	بِرَبِّي	وَرَبِّكُمْ	مِنْ	كُلِّ	مُتَكَبِّرٍ	لَا	يُؤْمِنُ	بِيَوْمِ	الْحِسَابِ
پناہ کڑی ہے میں نے	ساتھ رب اپنے کے	اور رب تمہارے کے	سے	ہر	تکبر کرنیوالے	کہ نہیں	ایمان لاتا	ساتھ	دن حساب کے

ہر متکبر سے جو حساب کے دن (یعنی قیامت) پر ایمان نہیں لاتا اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں ﴿۲۷﴾

وَقَالَ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ

وَقَالَ	رَجُلٌ	مُّؤْمِنٌ	مِّنْ	آلِ	فِرْعَوْنَ	يَكْتُمُ	إِيمَانَهُ	أَتَقْتُلُونَ
اور	کہا	ایک مرد	مومن نے	سے	آل	فرعون میں	چھپاتا تھا	ایمان اپنا

اور فرعون کے لوگوں میں سے ایک مومن شخص جو اپنے ایمان کو پوشیدہ رکھتا تھا کہنے لگا کیا تم ایسے شخص کو قتل کرنا

رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ

رَجُلًا	أَنْ	يَقُولَ	رَبِّيَ	اللَّهُ	وَقَدْ	جَاءَكُمْ	بِالْبَيِّنَاتِ	مِنْ	رَبِّكُمْ
ایک مرد کو	اس واسطے کہ	کہتا ہے	پروردگار میرا	اللہ ہے	اور	تحقیق آیا	تمہارے پاس	ساتھ دلیلوں ظاہر کے	سے

چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے اور وہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار (کی طرف) سے نشانیاں بھی لے کر آیا ہے۔

وَإِنْ يَكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ ۖ وَإِنْ يَكُ صَادِقًا يُصِيبْكُمْ بَعْضُ

وَإِنْ	يَكُ	كَاذِبًا	فَعَلَيْهِ	كَذِبُهُ	وَإِنْ	يَكُ	صَادِقًا	يُصِيبْكُمْ	بَعْضُ
اور	اگر	ہے	جھوٹا	پس اوپر اسی کے ہے	جھوٹ اس کا	اور اگر	ہے	سچا	پہنچے گی تم کو

اور اگر وہ جھوٹا ہوگا تو اس کے جھوٹ کا ضرر اسی کو ہوگا۔ اور اگر سچا ہوگا تو کوئی سا عذاب جس کا وہ تم سے

الَّذِي يَعِدُّكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾

الَّذِي	يَعِدُّكُمْ	إِنَّ	اللَّهَ	لَا	يَهْدِي	مَنْ	هُوَ	مُسْرِفٌ	كَذَّابٌ
وہ جس کا	وعدہ دیتا ہے تم کو	بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	اس کو جو کہ	وہ	حد سے نکلنے والا	جھوٹا ہے

وعدہ کرتا ہے تم پر واقع ہو کر رہے گا۔ بیشک اللہ اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو بے لحاظ جھوٹا ہے ﴿۲۸﴾

يَقُومُ لَكُمْ الْيَوْمَ الظُّهْرَيْنِ فِي الْأَرْضِ ۚ فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنْ

يَقُومُ	لَكُمْ	الْيَوْمَ	الظُّهْرَيْنِ	فِي	الْأَرْضِ	فَمَنْ	يَنْصُرُنَا	مِنْ
اے قوم میری	واسطہ تمہارے ہے	بادشاہی	آج کی	غالب ہو	بچ	زمین کے	پس کون	مدد دے گا ہم کو

اے قوم آج تمہاری ہی بادشاہت ہے اور تم ہی ملک میں غالب ہو (لیکن) اگر ہم پر اللہ کا عذاب آ گیا

بِأَسِ اللَّهِ إِنْ جَاءَنَا ۖ قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَىٰ وَمَا

بِأَسِ	اللَّهُ	إِنْ	جَاءَنَا	قَالَ	فِرْعَوْنُ	مَا	أُرِيكُمْ	إِلَّا	مَا	أَرَىٰ	وَمَا
عذاب	اللہ کے	اگر	آجائے ہم پر	کہا	فرعون نے	نہیں	دکھاتا میں تم کو	مگر	جو کچھ کہ	میں دیکھتا ہوں	اور نہیں

تو (اس کے دور کرنے کے لیے) ہماری مدد کون کرے گا؟ فرعون نے کہا کہ میں تمہیں وہی بات بخھاتا ہوں جو مجھے سوجھی ہے اور

أَهْدِيَكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ۚ ﴿۲۹﴾ وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَقُومُ إِنِّي

أَهْدِيَكُمْ	إِلَّا	سَبِيلَ	الرَّشَادِ	وَقَالَ	الَّذِي	آمَنَ	يَقُومُ	إِنِّي
بتاتا میں تم کو	مگر	راہ	بھلائی کی	اور	کہا	اس شخص نے کہ	ایمان لایا تھا	اے میری قوم بیشک میں

وہی راہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے ﴿۲۹﴾ تو جو مومن تھا وہ کہنے لگا کہ اے قوم مجھے تمہاری

أَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ ۚ ﴿۳۰﴾ مِثْلَ دَابِ قَوْمِ نُوحٍ

أَخَافُ	عَلَيْكُمْ	مِثْلَ	يَوْمِ	الْأَحْزَابِ	مِثْلَ	دَابِ	قَوْمِ	نُوحٍ
ڈرتا ہوں	اور تمہارے	مانند	دن	ان گروہوں کے سے	مانند	عادت	قوم	نوح کی

نسبت خوف ہے کہ (مبادا) تم پر اور امتوں کی طرح کے دن کا عذاب آ جائے ﴿۳۰﴾ (یعنی) نوح کی قوم اور عاد

وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۚ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا

وَعَادٍ	وَوَثَمُودَ	وَالَّذِينَ	مِنْ	بَعْدِهِمْ	وَمَا	اللَّهُ	يُرِيدُ	ظُلْمًا
اور عاد کی	اور ثمود کی	اور جو لوگ کہ	سے تھے	پیچھے ان	اور	نہیں	اللہ	ارادہ کرتا

اور ثمود اور جو لوگ ان کے پیچھے ہوئے ہیں ان کے حال کی طرح (تمہارا حال نہ ہو جائے) اور اللہ تو بندوں پر ظلم کرنا

لِّلْعِبَادِ ۝ وَيَقُومُ إِنِّيْٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ۝ يَوْمَ تَوُثُّونَ

لِّلْعِبَادِ	وَ	يَقُومُ	إِنِّيْٓ	أَخَافُ	عَلَيْكُمْ	يَوْمَ	التَّنَادِ	يَوْمَ	تَوُثُّونَ
واسطے بندوں کے	اور	اے قوم میری	یشک میں	ڈرتا ہوں	اور تمہارے	دن	پکارنے کے سے	اس دن کہ	پھر جاؤ گے تم

نہیں چاہتا ۝ اور اے قوم مجھے تمہاری نسبت پکار کے دن (یعنی قیامت) کا خوف ہے ۝ جس دن تم پیٹھ پھیر کر

مُذَبِّرِينَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ

مُذَبِّرِينَ	مَا	لَكُمْ	مِّنَ	اللَّهِ	مِنْ	عَاصِمٍ	وَ	مَنْ	يُضِلِلِ	اللَّهُ
پیٹھ پھیر کر	نہیں	واسطے تمہارے	سے	اللہ	کوئی	بچانے والا	اور	جس کو	گمراہ کرے	اللہ

(قیامت کے میدان سے) بھاگو گے (اس دن) تم کو کوئی (عذاب) اللہ سے بچانے والا نہ ہوگا اور جس شخص کو اللہ گمراہ کرے

فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنَاتِ

فَمَا	لَهُ	مِنْ	هَادٍ	وَ	لَقَدْ	جَاءَكُمْ	يُوسُفُ	مِنْ	قَبْلُ	بِالْبَيِّنَاتِ
پس نہیں	واسطے اسکے	کوئی	راہ دکھانے والا	اور	البتہ تحقیق	آیا تمہارے پاس	یوسف	سے	پہلے اس	ساتھ دلیلوں کے

اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ۝ اور پہلے یوسف بھی تمہارے پاس نشانیاں لے کر آئے تھے تو جو وہ لائے تھے

فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِّمَّا جَاءَكُمْ بِهِ ۚ حَتَّىٰ إِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَن يَبْعَثَ

فَمَا زِلْتُمْ	فِي	شَكٍّ	مِّمَّا	جَاءَكُمْ	بِهِ	حَتَّىٰ	إِذَا	هَلَكَ	قُلْتُمْ	لَن	يَبْعَثَ
پس ہمیشہ رہے تم	شک کے	اس جیسے کہ	آیا تمہارے پاس	ساتھ اسکے	یہاں تک کہ	جب	ہلاک ہوا	کہا تم نے	ہرگز نہ	بیجیگا	

اس سے تم ہمیشہ شک ہی میں رہے۔ یہاں تک کہ جب وہ فوت ہو گئے تو تم کہنے لگے کہ اللہ اس کے بعد

اللَّهُ مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا ۚ كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ

اللَّهُ	مِنْ	بَعْدِهِ	رَسُولًا	كَذَلِكَ	يُضِلُّ	اللَّهُ	مَنْ	هُوَ	مُسْرِفٌ
اللہ	سے	بعد اس کے	رسول	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ	اس شخص کو جو کہ	وہ حد سے	نکل جانے والا ہے

کبھی کوئی پیغمبر نہیں بھیجے گا۔ اسی طرح اللہ اس شخص کو گمراہ کر دیتا ہے جو حد سے نکل جانے والا (اور) شک

مُرْتَابٍ ۝ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَتْهُمْ

مُرْتَابٍ	الَّذِينَ	يُجَادِلُونَ	فِي	آيَاتِ	اللَّهِ	بِغَيْرِ	سُلْطَانٍ	أَتْهُمْ
شک لانے والا ہے	وہ لوگ جو	جھگڑتے ہیں	بچ	نشانوں	اللہ کے	بغیر	دلیل کے کہ	آئی ہو انکے پاس

کرنے والا ہو ۝ جو لوگ بغیر اس کے کہ اُن کے پاس کوئی دلیل آئی ہو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ الَّذِينَ آمَنُوا ۖ كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ

كَبُرَ	مَقْتًا	عِنْدَ	اللَّهِ	وَ	عِنْدَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	كَذَلِكَ	يَطْبَعُ	اللَّهُ
بڑی	بیزاری ہے	نزدیک	اللہ کے	اور	نزدیک	ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے	اسی طرح	مہر رکھتا ہے	اللہ

اللہ کے نزدیک اور مومنوں کے نزدیک جھگڑا سخت ناپسند ہے۔ اسی طرح اللہ ہر متکبر سرکش

عَلَى كُلِّ قَلْبٍ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٌ ۝ (۳۵) وَقَالَ فِرْعَوْنُ لِيَهَامُنُ ابْنُ لِي

عَلَى	كُلِّ	قَلْبٍ	مُتَكَبِّرٍ	جَبَّارٌ	وَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	لِيَهَامُنُ	ابْنُ	لِي
اوپر	ہر	دل	متکبر کر نیوالے	سرکش کے	اور	کہا	فرعون نے	اے ہامان	بنا	واسطے میرے

کے دل پر مہر لگا دیتا ہے (۳۵) اور فرعون نے کہا کہ ہامان میرے لیے ایک محل بناؤ

صَرَحًا لَّعَلِّيْ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ۝ (۳۶) اَسْبَابُ السَّمٰوٰتِ فَاطَّلِعْ

صَرَحًا	لَّعَلِّيْ	اَبْلُغُ	الْاَسْبَابَ	اَسْبَابُ	السَّمٰوٰتِ	فَاطَّلِعْ
ایک محل	تاکہ	چاہتی ہوں میں	رستوں کو	رستوں	آسمانوں کے	پس جھانکوں

تاکہ میں (اس پر چڑھ کر) رستوں پر پہنچ جاؤں (۳۶) (یعنی) آسمانوں کے رستوں پر

اِلٰى اِلٰهٍ مُّوسٰى وَاِنِّىْ لَآظْمُتُّهُ كَاذِبًا ۖ وَكَذٰلِكَ زُوِّبَ لِفِرْعَوْنَ

اِلٰى	اِلٰهٍ	مُّوسٰى	وَ	اِنِّىْ	لَآظْمُتُّهُ	كَآذِبًا	وَ	كَذٰلِكَ	زُوِّبَ	لِفِرْعَوْنَ
طرف	معبود	موسیٰ کی	اور	پیچھا میں	البتہ گمان کرتا ہوں اسکو	جھوٹا	اور	اسی طرح	زینت دی گئی تھی	واسطے فرعون کے

پھر موسیٰ کے اللہ کو دیکھ لوں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔ اور اسی طرح فرعون کو اس کے اعمال

سُوْءٍ عَمِلَہٗ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ۖ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِى تَبٰبٍ ۝ (۳۷)

سُوْءٍ	عَمِلَہٗ	وَ	صُدَّ	عَنِ	السَّبِيْلِ	وَ	مَا	كَيْدُ	فِرْعَوْنَ	اِلَّا	فِى	تَبٰبٍ
برائی	عمل اسکے کی	اور	بند کیا گیا تھا	سے	راہ	اور	نہیں	مکر	فرعون کا	مگر	بیچ	ہلاک کے

بد اچھے معلوم ہوتے تھے اور وہ رستے سے روک دیا گیا تھا۔ اور فرعون کی تدبیر تو بیکار تھی (۳۷)

وَقَالَ الَّذِیْ اٰمَنَ یَقُوْمُ اتَّبِعُوْنِ اِهْدِکُمْ سَبِيْلَ الرَّشٰدِ ۝ (۳۸) یَقُوْمُ

وَقَالَ	الَّذِي	أَمَنَ	يَقُومُ	اتَّبِعُونِ	أَهْدِكُمْ	سَبِيلَ	الرَّشَادِ	يَقُومُ	
اور	کہا اس نے	جو کہ	ایمان لایا تھا	اے میری قوم	پیروی کرو میری	دکھاؤں میں تم کو	راہ	بھلائی کی	اے میری قوم

اور وہ شخص جو مومن تھا اس نے کہا کہ بھائیو میرے پیچھے چلو میں تمہیں بھلائی کا رستہ دکھاؤں گا (۳۸) بھائیو یہ

إِنَّمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾

إِنَّمَا	هَذِهِ	الْحَيَاةُ	الدُّنْيَا	مَتَاعٌ	وَ	إِنَّ	الْآخِرَةَ	هِيَ	دَارُ	الْقَرَارِ
نہیں	سوائے اسکے کہ	یہ زندگانی	دنیا کی	فائدہ ہے کم	اور	بیشک	آخرت	وہی ہے	گھر	رہنے کا

دنیا کی زندگی (چند روز) فائدہ اٹھانے کی چیز ہے اور جو آخرت ہے وہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے ﴿۳۹﴾

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا وَ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا

مَنْ	عَمِلَ	سَيِّئَةً	فَلَا	يُجْزَى	إِلَّا	مِثْلَهَا	وَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا
جس نے	کی	برائی	پس نہیں	جزا دیا جائے گا	مگر	مانند اس کی	اور	جو کوئی	کرے کام	اچھا

جو برے کام کرے گا اس کو بدلہ بھی دیا ہی ملے گا۔ اور جو نیک کام کرے گا

مَنْ ذَكَرَ أَوْ أَنْثَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ

مَنْ	ذَكَرَ	أَوْ	أَنْثَى	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَأُولَٰئِكَ	يَدْخُلُونَ	الْجَنَّةَ
کوئی	مرد ہو	یا	عورت ہو	اور	وہ	ایمان والا ہو	پس یہ لوگ	داخل ہوں گے	بہشت میں

مرد ہو یا عورت اور وہ صاحب ایمان بھی ہو تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے

يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾ وَيَقُومُ مَالِيٌّ أَدْعُوكُمْ إِلَىٰ

يُرْزَقُونَ	فِيهَا	بِغَيْرِ	حِسَابٍ	وَ	يَقُومُ	مَالِيٌّ	أَدْعُوكُمْ	إِلَىٰ
رزق دیئے جائیگے	بغیر	حساب	اور	اے میری قوم	کیا ہے مجھ کو کہ	پکارتا ہوں میں تم کو	طرف	

وہاں ان کو بے شمار رزق ملے گا ﴿۴۰﴾ اور اے قوم میرا کیا (حال) ہے کہ میں تو تم کو نجات

النَّجْوَةِ وَتَدْعُونَنِي إِلَى النَّارِ ﴿۴۱﴾ تَدْعُونَنِي لِأَكْفَرُ بِاللَّهِ

النَّجْوَةِ	وَ	تَدْعُونَنِي	إِلَى	النَّارِ	تَدْعُونَنِي	لِأَكْفَرُ	بِاللَّهِ
نجات کی	اور	پکارتے ہو تم مجھ کو	طرف	آگ کی	پکارتے ہو تم مجھ کو	اس واسطے کہ کفر کروں	ساتھ اللہ کے

کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے (دوزخ کی) آگ کی طرف بلاتے ہو ﴿۴۱﴾ تم مجھے اس لیے بلاتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کفر کروں

وَأُشْرِكُ بِهِ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَأَنَا أَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيزِ

وَأُشْرِكُ	بِهِ	مَا	لَيْسَ	لِي	بِهِ	عِلْمٌ	وَأَنَا	أَدْعُوكُمْ	إِلَى	الْعَزِيزِ
اور	شریک لاؤں میں	ساتھ اسکے	اس چیز کو کہ	نہیں	مجھ کو	اس کا	علم	اور	پکارتا ہوں میں تم کو	غالب

اور اس چیز کو اس کا شریک مقرر کروں جس کا مجھے کچھ بھی علم نہیں۔ اور میں تم کو (اللہ) غالب (اور) بخشنے والے کی طرف

الْغَفَّارِ ۝ لَا جَرَمَ أَنْتُمْ تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا

الْغَفَّارِ	لَا	جَرَمَ	أَنْتُمْ	تَدْعُونَنِي	إِلَيْهِ	لَيْسَ	لَهُ	دَعْوَةٌ	فِي	الدُّنْيَا
بخشنے والے کی	نہیں	شک	بچ اسکے کہ	پکارتے ہو تم مجھ کو	طرف اس کی	نہیں	واسطے اسکے	پکارنا	بچ	دنیا کے

بلاتا ہوں ۳۲) سچ تو یہ ہے کہ جس چیز کی طرف تم مجھے بلاتے ہو اس کو دنیا اور آخرت میں

وَلَا فِي الْآخِرَةِ وَأَنْ مَرَدَّنَا إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ هُمْ

وَلَا	فِي	الْآخِرَةِ	وَأَنَّ	مَرَدَّنَا	إِلَى	اللَّهِ	وَأَنَّ	الْمُسْرِفِينَ	هُمْ			
اور	نہیں	بچ	آخرت کے	اور	یہ کہ	پھر جانا ہمارا	طرف	اللہ کی ہے	اور	یہ کہ	حد سے نکل جانوالے	وہی ہیں

بلانے (یعنی دعا قبول کرنے) کا مقدور نہیں اور ہم کو اللہ کی طرف لوٹنا ہے اور حد سے نکل جانے والے

أَصْحَابُ النَّارِ ۝ فَسْتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ ۖ وَأَفْوِضُ

أَصْحَابُ	النَّارِ	فَسْتَذْكُرُونَ	مَا	أَقُولُ	لَكُمْ	وَ	أُفَوِّضُ
رہنے والے	آگ کے	پس البتہ یاد کرو گے تم	جو کچھ	کہتا ہوں میں	و اسطے تمہارے	اور	سونپتا ہوں میں

دورنی ہیں ۳۳) جو بات میں تم سے کہتا ہوں تم اسے (آگے چل کر) یاد کرو گے۔ اور میں اپنا

أَمْرِي إِلَى اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۝ فَوَقَّهُ اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا

أَمْرِي	إِلَى	اللَّهِ	إِنَّ	اللَّهَ	بَصِيرٌ	بِالْعِبَادِ	فَوَقَّهُ	اللَّهُ	سَيِّئَاتِ	مَا
کام اپنا	طرف	اللہ کی	بیشک	اللہ	دیکھنے والا ہے	بندوں کو	پس بچالیا اس کو	اللہ نے	برائی	اس چیز کی سے کہ

کام اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بیشک اللہ بندوں کو دیکھنے والا ہے ۳۴) غرض اللہ نے (موسیٰ کو) ان لوگوں کی

مَكْرُؤًا وَحَاقَ بِآلِ فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ ۝ النَّارُ يُعْرَضُونَ

مَكْرُؤًا	وَ	حَاقَ	بِآلِ	فِرْعَوْنَ	سُوءُ	الْعَذَابِ	النَّارُ	يُعْرَضُونَ
مکر کرتے تھے	اور	گھیر لیا	لوگوں	فرعون کے کو	برے	عذاب نے	وہ آگ ہے	حاضر کیے جائیں گے

تدبیروں کی برائیوں سے محفوظ رکھا اور فرعون والوں کو برے عذاب نے آگھیرا ۳۵) (یعنی) آتش (جہنم)

عَلَيْهَا غُدُوًّا وَعَشِيًّا ۖ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ ۖ أَدْخِلُوا آلَ

عَلَيْهَا	غُدُوًّا	وَّ	عَشِيًّا	وَ	يَوْمَ	تَقُومُ	السَّاعَةُ	أَدْخُلُوا	آلَ
اوپر اس کے	صبح	اور	شام	اور	جس دن	قائم ہوگی	قیامت	داخل کرو	لوگوں

کہ صبح و شام اس کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی (حکم ہو گا کہ)

فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ ۖ وَإِذْ يَتَحَاجُّونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ

فِرْعَوْنَ	أَشَدَّ	الْعَذَابِ	وَ	إِذْ	يَتَحَاجُّونَ	فِي	النَّارِ	فَيَقُولُ
فرعون کے کو	سخت	عذاب میں	اور	جس وقت	بھگڑیں گے	بچ	آگ کے	پس کہیں گے

فرعون والوں کو سخت عذاب میں داخل کرو (۳۶) اور جب وہ دوزخ میں جھگڑیں گے تو ادنیٰ

الضُّعْفُو الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا وَإِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُّعْنُونَ

الضُّعْفُو	لِلَّذِينَ	اسْتَكْبَرُوا	إِنَّا	كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	أَنْتُمْ	مُّعْنُونَ
ناتوان	واسطے ان لوگوں کے کہ	تکبر کرتے تھے	بیشک	تھے ہم	واسطے تمہارے	تابع	پس کیا	ہو تم	کفایت کرینو اے

درجے کے لوگ بڑے آدمیوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے تابع تھے تو کیا تم دوزخ (کے عذاب) کا

عَنَّا نَصِيبًا مِّنَ النَّارِ ۖ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ فِيهَا ۖ إِنَّ

عَنَّا	نَصِيبًا	مِّنَ	النَّارِ	قَالَ	الَّذِينَ	اسْتَكْبَرُوا	إِنَّا	كُلٌّ	فِيهَا	إِنَّ
ہم سے	ایک حصہ	سے	آگ کے	کہیں گے	وہ لوگ جو	تکبر کرتے تھے	بیشک ہم	سب ہیں	بچ اسکے	بیشک

کچھ حصہ ہم سے دور کر سکتے ہو؟ (۳۷) بڑے آدمی کہیں گے کہ تم (بھی اور) ہم (بھی) سب دوزخ میں ہیں

اللَّهُ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ۖ وَالَّذِينَ فِي النَّارِ لِحَرَسَةٍ

اللَّهُ	قَدْ	حَكَمَ	بَيْنَ	الْعِبَادِ	وَ	الَّذِينَ	فِي	النَّارِ	لِحَرَسَةٍ
اللہ نے	تحقیق	حکم کیا ہے	درمیان	بندوں کے	اور	کہیں گے	وہ لوگ کہ	بچ	آگ کے ہیں

اللہ بندوں میں فیصلہ کر چکا ہے (۳۸) اور جو لوگ آگ میں (جل رہے) ہوں گے وہ دوزخ کے

جَهَنَّمَ اَدْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ۖ قَالُوا

جَهَنَّمَ	اَدْعُوا	رَبَّكُمْ	يُخَفِّفْ	عَنَّا	يَوْمًا	مِّنَ	الْعَذَابِ	قَالُوا
دوزخ کے	دعا کرو	پروردگار اپنے سے کہ	تخفیف کر دے	ہم سے	ایک دن	سے	عذاب	کہیں گے وہ

داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے پروردگار سے دعا کرو کہ ایک روز تو ہم سے عذاب ہلکا کر دے (۳۹) وہ کہیں گے

أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمُ رُسُلُكُم بِالْبَيِّنَاتِ ۖ قَالُوا بَلَىٰ ۖ قَالُوا فَادْعُوا

أَوَلَمْ	تَكُ	تَأْتِيكُمُ	رُسُلُكُمُ	بِالْبَيِّنَاتِ	قَالُوا	بَلَىٰ	قَالُوا	فَادْعُوا
کیانہ	تھے	آتے تمہارے پاس	پیغمبر تمہارے	ساتھ دلیلوں کے	کہیں گے	نہیں بلکہ آئے تھے	کہیں گے	وہ پس تم ہی دعا کرو

کہ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر نشانیاں لے کر نہیں آئے تھے۔ وہ کہیں گے کیوں نہیں۔ تو وہ کہیں گے کہ تم ہی دعا کرو۔

وَمَا دَعُوا الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۝۵۰ إِنَّكَ نَصْرُ رَسُولِنَا وَالَّذِينَ

وَمَا	دَعُوا	الْكَافِرِينَ	إِلَّا	فِي	ضَلَالٍ	إِنَّا	لَنَنْصُرُ	رُسُلَنَا	وَالَّذِينَ
اور	نہیں	دعا	کافروں کی	مگر	بچ	گمراہی کے	بیشک ہم	البتہ مدد دیتے ہیں	پیغمبروں کو اور ان لوگوں کو کہ

اور کافروں کی دعا (اس روز) بیکار ہوگی ۵۰ ہم اپنے پیغمبروں کی اور جو لوگ ایمان لائے ہیں ان

أَمْنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ ۝۵۱ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ

أَمْنُوا	فِي	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَيَوْمَ	يَقُومُ	الْأَشْهَادُ	يَوْمَ	لَا	يَنْفَعُ
ایمان لائے	بچ	زندگانی	دنیا کے	اور اس دن کہ	کھڑے ہوئے	گواہی دینے والے	جس دن	نہ	نفع دے گا

کی دنیا کی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں اور جس دن گواہ کھڑے ہوں گے (یعنی قیامت کو بھی) ۵۱ جس دن ظالموں کو ان کی

الظَّالِمِينَ مَعَذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ۝۵۲ وَلَقَدْ

الظَّالِمِينَ	مَعَذِرَتُهُمْ	وَ	لَهُمُ	اللَّعْنَةُ	وَ	لَهُمُ	سُوءُ	الدَّارِ	وَ	لَقَدْ
ظالموں کو	عذران کا	اور	واسطہ ان کے	لعنت ہے	اور	واسطہ ان کے	برائی ہے	گھر کی	اور	البتہ تحقیق

معذرت کچھ فائدہ نہ دے گی اور ان کے لیے لعنت اور برا گھر ہے ۵۲ اور

اتَيْنَا مُوسَى الْهُدَى وَأَوْرَثْنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ الْكِتَابَ ۝۵۳ هُدًى

اَتَيْنَا	مُوسَى	الْهُدَى	وَ	أَوْرَثْنَا	بَنِي	إِسْرَءِيلَ	الْكِتَابَ	هُدًى
دی ہم نے	موسیٰ کو	راہ کی سوچھ	اور	وارث کیا ہم نے	بنی	اسرائیل کو	کتاب کا	ہدایت

ہم نے موسیٰ کو ہدایت (کی کتاب) دی اور بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنایا ۵۳ عقل والوں

وَذِكْرَى لَأُولِي الْأَلْبَابِ ۝۵۴ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ

وَذِكْرَى	لِأُولِي	الْأَلْبَابِ	فَاصْبِرْ	إِنَّ	وَعْدَ	اللَّهِ	حَقٌّ	وَاسْتَغْفِرْ
اور	نصیحت	واسطے صاحبان	عقل کے	پس صبر کر	بیشک	وعدہ	اللہ کا	سچ ہے اور بخشش مانگ

کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے ۵۴ تو صبر کرو بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہوں کی

لَذُنُوبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ۝۵۵ إِنَّ الَّذِينَ

لَذُنُوبِكَ	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	بِالْعَشِيِّ	وَالْإِبْكَارِ	إِنَّ	الَّذِينَ
واسطے گناہوں کے	اور	پاکی بیان کر	ساتھ تعریف	پروردگار اپنے کے	صبح	اور شام	بیشک	وہ لوگ کہ

معافی مانگو اور صبح و شام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ سبوح کرتے رہو ۵۵ جو لوگ بغیر کسی

يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ ۚ إِنَّ فِي صُدُورِهِمْ

يُجَادِلُونَ	فِي	آيَاتِ	اللَّهِ	بِغَيْرِ	سُلْطَانٍ	أَتَاهُمْ	إِنَّ	فِي	صُدُورِهِمْ
جھڑتے ہیں	بچ	نشانوں	اللہ کے	بغیر	دلیل کے	آئی ہو انکے پاس	نہیں	بچ	ان کے سینے کے

دلیل کے جو ان کے پاس آئی ہو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں ان کے دلوں میں اور کچھ نہیں (ارادہ)

إِلَّا كِبَرُ مَا هُمْ بِبَالِغِيهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ

إِلَّا	كِبَرُ	مَا	هُمْ	بِبَالِغِيهِ	فَاسْتَعِذْ	بِاللَّهِ	إِنَّهُ	هُوَ	السَّمِيعُ
مگر	تکبر	نہیں	وہ	پہنچنے والے اس کے	پس پناہ پکڑو	ساتھ اللہ کے	بیشک وہ	وہی ہے	سننے والا

عظمت ہے اور وہ اس کو پہنچنے والے نہیں تو اللہ کی پناہ مانگو۔ بیشک وہ سننے والا (اور)

الْبَصِيرُ ۚ لَخُلِقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ

الْبَصِيرُ	لَخُلِقَ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	أَكْبَرُ	مِنْ	خَلْقِ	النَّاسِ
دیکھنے والا	البتہ پیدا کرنا	آسمانوں کا	اور	زمین کا	بہت بڑا ہے	سے	پیدا کرنے لوگوں کے

دیکھنے والا ہے (۵۱) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے کی نسبت بڑا (کام) ہے

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۚ وَ مَا يَسْتَوِي الْأَعْمَى

وَلَكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُونَ	و	مَا	يَسْتَوِي	الْأَعْمَى
اور لیکن	بہت	لوگ	نہیں	جانتے	اور	نہیں	برابر ہوتا	اندھا

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (۵۲) اور اندھا اور آنکھ والا

وَالْبَصِيرُ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَلَا الْمُسِيءُ ۚ

وَالْبَصِيرُ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	و	عَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	و	لَا	الْمُسِيءُ
اور آنکھوں والا	اور وہ لوگ جو کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے	اور	نہ	برے کا کرنے والا

برابر نہیں اور نہ ایمان لانے والے نیکوکار اور نہ بدکار برابر ہیں۔

قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۚ إِنَّ السَّاعَةَ لَأَتِيَةٌ ۖ لَا رَيْبَ فِيهَا وَلَكِنَّ

قَلِيلًا	مَّا	تَذَكَّرُونَ	إِنَّ	السَّاعَةَ	لَأَتِيَةٌ	لَا	رَيْبَ	فِيهَا	وَلَكِنَّ
تھوڑا ہے	جو تم	نصیحت پکڑتے ہو	بیشک	قیامت	البتہ آنیوالی ہے	نہیں	شک	بچ اس کے	اور لیکن

(حقیقت یہ ہے کہ) تم بہت کم غور کرتے ہو (۵۳) قیامت آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں۔ لیکن

أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٥٩﴾ وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ

أَكْثَرُ	النَّاسِ	لَا	يُؤْمِنُونَ	وَقَالَ	رَبُّكُمْ	ادْعُونِي	أَسْتَجِبْ
بہت	لوگ	نہیں	ایمان لاتے	اور	کہا	رب تمہارے نے	دعا کرو مجھ سے

اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے ﴿۵۹﴾ اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری (دعا) قبول

لَكُمْ ۖ إِنَّ الَّذِينَ يُسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ

لَكُمْ	إِنَّ	الَّذِينَ	يُسْتَكْبِرُونَ	عَنْ	عِبَادَتِي	سَيَدْخُلُونَ
واسطے تمہارے	بیشک	وہ لوگ جو کہ	تکبر کرتے ہیں	سے	میری عبادت	جلد داخل ہوں گے

کروں گے۔ جو لوگ عبادت سے ازراہ تکبر کنیتے (کتراتے) ہیں عنقریب جہنم

جَهَنَّمَ دُخْرِينَ ﴿٦٠﴾ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الَّيْلَ لَتَسْكُنُوا فِيهِ

جَهَنَّمَ	دُخْرِينَ	اللَّهُ	الَّذِي	جَعَلَ	لَكُمْ	الَّيْلَ	لَتَسْكُنُوا فِيهِ
دوزخ میں	ذلیل ہو کر	اللہ	وہ ذات ہے	جس نے کیا	واسطے تمہارے	رات کو	تا کہ آرام کرو

میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے ﴿۶۰﴾ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی کہ اس میں آرام کرو

وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۖ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ

وَالنَّهَارَ	مُبْصِرًا	إِنَّ	اللَّهَ	لَذُو فَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ	وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ
اور	دن کو	دکھلانے والا	بیشک	اللہ	البتہ صاحب فضل کا ہے	لوگوں کے	اور لیکن بہت

اور دن کو روشن بنایا (کہ اس میں کام کرو)۔ بیشک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦١﴾ ذِكْرُ اللَّهِ رَبِّكُمْ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ ۖ لَا إِلَهَ

النَّاسِ	لَا	يَشْكُرُونَ	ذِكْرُ	اللَّهُ	رَبِّكُمْ	خَالِقِ	كُلِّ	شَيْءٍ	لَا إِلَهَ
لوگ	نہیں	شکر کرتے	یہ ہے	اللہ	پروردگار تمہارا	پیدا کرنے والا	ہر	چیز کا	نہیں کوئی معبود

لوگ شکر نہیں کرتے ﴿۶۱﴾ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی

إِلَّا هُوَ ۚ فَآتِ ثَوْفَكُونَ ﴿٦٢﴾ كَذٰلِكَ يُؤْفِكُ الَّذِينَ كَانُوا بِآيَاتِ اللَّهِ

إِلَّا هُوَ	فَآتِ	ثَوْفَكُونَ	كَذٰلِكَ	يُؤْفِكُ	الَّذِينَ	كَانُوا	بِآيَاتِ	اللَّهُ
مگر وہ	پس کہاں سے	پھیرے جاتے ہو	اسی طرح	پھیرے جاتے ہیں	وہ لوگ کہ	تھے	ساتھ نشانیوں	اللہ کے

معبود نہیں۔ پھر تم کہاں بھٹک رہے ہو ﴿۶۲﴾ اسی طرح وہ لوگ بھٹک رہے تھے جو اللہ کی آیتوں سے

يَجْحَدُونَ ﴿٢٣﴾ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ

يَجْحَدُونَ	اللَّهُ	الَّذِي	جَعَلَ	لَكُمْ	الْأَرْضَ	قَرَارًا	وَالسَّمَاءَ
انکار کرتے ہیں	اللہ	وہ ذات ہے جس نے	کیا	واسطے تمہارے	زمین کو	قرار کی جگہ	اور آسمان

انکار کرتے تھے ﴿۲۳﴾ اللہ ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لیے ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا

بِنَاءٍ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبِ ط

بِنَاءٍ	وَّ	صَوَّرَكُمْ	فَأَحْسَنَ	صُورَكُمْ	وَّ	رَزَقَكُمْ	مِّنَ	الطَّيِّبِ
عمارت	اور	صورت بنائی تمہاری	پس اچھی کیس	صورتیں تمہاری	اور	رزق دیا تم کو	سے	پاکیزہ

اور تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی اچھی بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔

ذِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمُ ۖ فَتَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٤﴾ هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَهَ

ذِكُمْ	اللَّهُ	رَبُّكُمْ	فَتَبَرَّكَ	اللَّهُ	رَبُّ	الْعَالَمِينَ	هُوَ	الْحَيُّ	لَا إِلَهَ
یہ ہے	اللہ	پروردگار تمہارا	پس بہت بکرت والی ہے	اللہ	پروردگار	عالموں کا	وہ ہے	زندہ	نہیں کوئی معبود

یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے۔ پس اللہ پروردگار عالم بہت ہی بابرکت ہے ﴿۲۴﴾ وہ زندہ ہے (جسے موت نہیں) اس کے سوا کوئی عبادت

إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ط أَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

إِلَّا	هُوَ	فَادْعُوهُ	مُخْلِصِينَ	لَهُ	الدِّينَ	أَلْحَمْدُ	لِلَّهِ	رَبِّ
مگر	وہ	پس پکارو اس کو	مخلص کر کر	واسطے اس کے	عبادت کو	سب تعریف	واسطے اللہ	پروردگار

کے لائق نہیں تو اس کی عبادت کو خالص کر کر اسی کو پکارو۔ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو (سزاوار ہے)

الْعَالَمِينَ ﴿٢٥﴾ قُلْ إِنِّي نُهَيْتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ

الْعَالَمِينَ	قُلْ	إِنِّي	نُهَيْتُ	أَنْ	أَعْبُدَ	الَّذِينَ	تَدْعُونَ	مِنْ
عالموں کے ہے	کہہ	بیشک میں	منع کیا گیا ہوں	یہ کہ	عبادت کروں	اس چیز کی کہ	تم پکارتے ہو	سے

جو تمام جہان کا پروردگار ہے ﴿۲۵﴾ (اے محمد ﷺ ان سے) کہہ دو کہ مجھے اس بات کی ممانعت کی گئی ہے کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو

دُونِ اللَّهِ لَبَّأَجَاءَنِيَ الْبَيْتُ مِنْ رَبِّي ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ

دُونِ	اللَّهُ	لَبَّأَ	جَاءَنِيَ	الْبَيْتُ	مِنْ	رَبِّي	وَأُمِرْتُ	أَنْ	أُسْلِمَ
سوائے	اللہ کے	جب	آئیں میرے پاس	دلیلیں ظاہر	سے	رب میرے	اور	حکم کیا گیا ہوں میں	یہ کہ

ان کی پرستش کروں اور میں ان کی کیونکر پرستش کروں جبکہ میرے پاس میرے پروردگار (کی طرف) سے کھلی دلیلیں آچکی ہیں اور مجھ کو حکم یہ ہوا ہے

لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ

لِرَبِّ	الْعَالَمِينَ	هُوَ	الَّذِي	خَلَقَكُمْ	مِنْ	تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ	نُطْفَةٍ
واسطے پروردگار	عالموں کے	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا تم کو	سے	مٹی	پھر	سے	نطفہ

کہ پروردگار عالم ہی کا تابع فرمان ہوں ﴿۶۶﴾ وہی تو ہے جس نے تم کو (پہلے) مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ بنا کر،

ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشَدَّكُمْ ثُمَّ

ثُمَّ	مِنْ	عَلَقَةٍ	ثُمَّ	يُخْرِجُكُمْ	طِفْلًا	ثُمَّ	لِتَبْلُغُوا	أَشَدَّكُمْ	ثُمَّ
پھر	سے	خون بستہ	پھر	نکالتا ہے تم کو	بچہ	پھر	جب تک کہ پہنچو	اپنے پورے زور کو	پھر

پھر لوتھڑا بنا کر، پھر تم کو نکالتا ہے (کہ تم) بچے (ہوتے ہو) پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو، پھر

لِتَكُونُوا شِيوخًا وَمِنْكُمْ مَنْ يَتَوَفَّى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوا

لِتَكُونُوا	شِيوخًا	وَمِنْكُمْ	مَنْ	يَتَوَفَّى	مِنْ	قَبْلُ	وَلِتَبْلُغُوا
تاکہ ہو جاؤ	بوڑھے	اور	بعض تم میں سے	وہ ہے کہ	مر جاتا ہے	سے	پہلے اس اور تاکہ پہنچو

بوڑھے ہو جاتے ہو۔ اور کوئی تم میں سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور تم (موت کے) وقت مقرر تک

أَجَلًا مُّسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾ هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ فَإِذَا

أَجَلًا	مُّسَمًّى	وَلَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُونَ	هُوَ	الَّذِي	يُحْيِي	وَيُمِيتُ	فَإِذَا
وقت	مقرر کو	اور	تاکہ تم	عقل پکڑو	وہی ہے	جو	جلاتا ہے اور	مارتا ہے پس جبکہ

پہنچ جاتے ہو اور تاکہ تم سمجھو ﴿۶۷﴾ وہی تو ہے جو جلاتا اور مارتا ہے۔ پھر جب

قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٦٨﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ

قَضَىٰ	أَمْرًا	فَإِنَّمَا	يَقُولُ	لَهُ	كُنْ	فَيَكُونُ	أَلَمْ	تَرَ	إِلَى	الَّذِينَ
مقرر کرتا ہے	کوئی کام	پس سوائے اس کے نہیں کہ	کہتا ہے	اس کو	ہو	پس ہو جاتا ہے	کیا نہیں	دیکھا تو نے	طرف	ان لوگوں کی کہ

وہ کوئی کام کرنا (اور کسی کو پیدا کرنا) چاہتا ہے تو اُس سے کہہ دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے ﴿۶۸﴾ کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو

يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ أَنْ يَصْرِفُونَ ﴿٦٩﴾ الَّذِينَ كَذَّبُوا

يُجَادِلُونَ	فِي	آيَاتِ	اللَّهِ	أَنْ	يَصْرِفُونَ	الَّذِينَ	كَذَّبُوا
جھگڑتے ہیں	بچ	نشانوں	اللہ کے	کہاں سے	پھیرے جاتے ہو	وہ لوگ کہ	جھٹلاتے ہیں

اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ یہ کہاں بھٹک رہے ہیں؟ ﴿۶۹﴾ جن لوگوں نے

بِالْكِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾ اِذْ

بِالْكِتَابِ	وَ	بِمَا	أَرْسَلْنَا	بِهِ	رُسُلَنَا	فَسَوْفَ	يَعْلَمُونَ	اِذْ
کتاب کو	اور	اس چیز کو کہ	بھیجا ہے ہم نے	ساتھ اس کے	پیغمبروں اپنوں کو	پس البتہ	جانیں گے	جسوقت کہ

کتاب (اللہ) کو اور جو کچھ ہم نے اپنے پیغمبروں کو دے کر بھیجا اُس کو جھٹلایا۔ وہ منقریب معلوم کر لیں گے ﴿۴۱﴾ جبکہ

الْأَغْلَىٰ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلْسِلُ ۖ يُسْحَبُونَ ﴿٤٢﴾ فِي الْحَمِيمِ ۖ ثُمَّ

الْأَغْلَىٰ	فِي	أَعْنَاقِهِمْ	وَ	السَّلْسِلُ	يُسْحَبُونَ	فِي	الْحَمِيمِ	ثُمَّ
طوق ہوں گے	بچ	ان کی گردنوں کے	اور	زنجریں	گھسیٹے جائیں گے	بچ	پانی گرم کے	پھر

ان کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی (اور) گھسیٹے جائیں گے ﴿۴۲﴾ (یعنی) کھولتے ہوئے پانی میں، پھر

فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ﴿٤٣﴾ ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿٤٤﴾

فِي	النَّارِ	يُسْجَرُونَ	ثُمَّ	قِيلَ	لَهُمْ	أَيْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تُشْرِكُونَ
بچ	آگ کے	جھونکے جائیں گے	پھر	کہا جائے گا	واسطے انکے	کہاں ہیں	جو	تھے	شریک کرتے

آگ میں جھونک دیے جائیں گے ﴿۴۳﴾ پھر ان سے کہا جائے گا کہ وہ کہاں ہیں جن کو تم (اللہ کے) شریک بناتے تھے ﴿۴۴﴾

مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَلْ لَمْ نَكُنْ نَدْعُوا مِنْ

مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	قَالُوا	ضَلُّوا	عَنَّا	بَلْ	لَمْ	نَكُنْ	نَدْعُوا	مِنْ
سے	سوائے	اللہ کے	کہیں گے	کھوئے گئے	ہم سے	بلکہ	نہ	تھے ہم	پکارتے	سے

(یعنی) غیر اللہ - کہیں گے وہ تو ہم سے جاتے رہے بلکہ ہم تو پہلے کسی چیز کو پکارتے ہی

قَبْلُ شَيْءًا ۖ كَذَلِكَ يَضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ ﴿٤٥﴾ ذَلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

قَبْلُ	شَيْءًا	كَذَلِكَ	يَضِلُّ	اللَّهُ	الْكَافِرِينَ	ذَلِكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ
پہلے اس	کچھ	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ	کافروں کو	یہ	بہب اسلئے ہے کہ	تھے

نہیں تھے۔ اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ کرتا ہے ﴿۴۵﴾ یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم زمین

تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُونَ ﴿٤٦﴾

تَفْرَحُونَ	فِي	الْأَرْضِ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ	وَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَفْرَحُونَ
خوش ہوتے	بچ	زمین کے	بغیر	حق کے	اور	بہب اسلئے کہ	تھے	اتراتے

میں حق کے بغیر (یعنی اس کے خلاف) خوش ہوا کرتے تھے اور اس کی (سزا ہے) کہ اترایا کرتے تھے ﴿۴۶﴾

أَدْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَلِدِينَ فِيهَا فَبِئْسَ مَثْوًى

أَدْخُلُوا	أَبْوَابَ	جَهَنَّمَ	خَلِدِينَ	فِيهَا	فَبِئْسَ	مَثْوًى
داخل ہو	دروازوں میں	دوزخ کے	بمیش رہنے والے	بچ اس کے	پس بری ہے	جگہ

(اب) جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اسی میں رہو گے۔ متکبروں کا کیا برا

الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٦٦﴾ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ﴿٦٧﴾ فَأَمَّا نُرِّيكَ بَعْضَ

الْمُتَكَبِّرِينَ	فَاصْبِرْ	إِنَّ	وَعْدَ	اللَّهِ	حَقٌّ	فَأَمَّا	نُرِّيكَ	بَعْضَ
متکبر کرینوالوں کی	پس صبر کر	بیشک	وعدہ	اللہ کا	سچ ہے	پس اگر	دکھلا دیں تجھ کو	بعضے

ٹھکانا ہے ﴿٦٦﴾ تو (اے پیغمبر) صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اگر ہم تم کو کچھ اس میں سے دکھادیں جس کا ہم تم سے وعدہ کرتے ہیں

الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفِّيكَ فَاَلَيْسَ بِجَعُونَ ﴿٦٨﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا

الَّذِي	نَعِدُهُمْ	أَوْ	نَتَوَفِّيكَ	فَاَلَيْسَ	بِجَعُونَ	وَلَقَدْ	أَرْسَلْنَا
وہ چیز کہ	وعدہ دیتے ہیں ہم ان کو	یا	قبض کر لیں تجھ کو	پس طرف ہماری ہی	پھیرے جائینگے	اور	البتہ تحقیق بھیجے تھے ہم نے

(یعنی کافروں پر عذاب نازل کریں) یا تمہاری مدت حیات پوری کر دیں تو ان کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ﴿٦٨﴾ اور ہم نے

رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّن قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّن لَّمْ

رُسُلًا	مِّن	قَبْلِكَ	مِنْهُمْ	مَّن	قَصَصْنَا	عَلَيْكَ	وَمِنْهُمْ	مَّن	لَّمْ
پیغمبر	سے	پہلے تجھ	بعض ان میں سے	وہ ہیں کہ	بیان کیا ہے ہم نے	اور	بعض ان میں سے	وہ ہیں کہ	نہیں

تم سے پہلے (بہت سے) پیغمبر بھیجے۔ ان میں کچھ تو ایسے ہیں جن کے حالات تم سے بیان کر دیے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جن کے

نَقْصُصٌ عَلَيْكَ ۖ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ

نَقْصُصٌ	عَلَيْكَ	وَمَا	كَانَ	لِرَسُولٍ	أَنْ	يَأْتِيَ	بِآيَةٍ	إِلَّا	بِإِذْنِ
بیان کیا ہے ہم نے	اور	نہ	تھا مقدور	واسطے کسی رسول کے	یکہ	لے آئے	کوئی نشانی	مگر	ساتھ حکم

حالات بیان نہیں کیے۔ اور کسی پیغمبر کا مقدور نہ تھا کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی

اللَّهُ ۖ فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ

اللَّهُ	فَإِذَا	جَاءَ	أَمْرُ	اللَّهُ	قُضِيَ	بِالْحَقِّ	وَ	خَسِرَ	هُنَالِكَ
اللہ کے	پس جب	آیا	حکم	اللہ کا	فیصلہ کیا گیا	ساتھ حق کے	اور	زیاں میں پڑے	اس جگہ

لائے۔ پھر جب اللہ کا حکم آ پہنچا تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور اہل باطل نقصان میں

الْمُبْطِلُونَ ﴿٤٨﴾ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا

الْمُبْطِلُونَ	اللَّهُ	الَّذِي	جَعَلَ	لَكُمْ	الْأَنْعَامَ	لِتَرْكَبُوا
جھوٹے	اللہ وہ ذات ہے کہ	جس نے	کیے	واسطے تمہارے	چوپائے	تاکہ سوار ہو

پڑ گئے ﴿۴۸﴾ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے چارپائے بنائے تاکہ ان میں سے بعض پر

مِنْهَا وَ مِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٤٩﴾ وَ لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَ لِتَبْلُغُوا

مِنْهَا	وَ	مِنْهَا	تَأْكُلُونَ	وَ	لَكُمْ	فِيهَا	مَنَافِعُ	وَ	لِتَبْلُغُوا
بعض اٹکے پر	اور	بعض ان میں سے	تم کھاتے ہو	اور	واسطے تمہارے	بچان کے	بہت فائدے ہیں	اور	تاکہ پہنچ جائیں

سوار ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو ﴿۴۹﴾ اور تمہارے لیے اُن میں (اور بھی) فائدے ہیں اور اس لیے بھی

عَلَيْهَا حَاجَةٌ فِي صُدُورِكُمْ وَ عَلَيْهَا وَ عَلَى الْفُلْكِ

عَلَيْهَا	حَاجَةٌ	فِي	صُدُورِكُمْ	وَ	عَلَيْهَا	وَ	عَلَى	الْفُلْكِ
اوپر ان کے	کسی کام تک	بچ	جو سینوں تمہارے کے ہے	اور	اوپر ان کے	اور	اوپر	کشتیوں کے

کہ (کہیں جانے کی) تمہارے دلوں میں جو حاجت ہو ان پر (چڑھ کر وہاں) پہنچ جاؤ۔ اور ان پر اور کشتیوں پر تم

تَحْمَلُونَ ﴿٥٠﴾ وَ يُرِيكُمْ آيَاتِهِ ۖ فَآيَ آيَاتِ اللَّهِ تُنْكِرُونَ ﴿٥١﴾

تَحْمَلُونَ	وَ	يُرِيكُمْ	آيَاتِهِ	فَآيَ	آيَاتِ	اللَّهِ	تُنْكِرُونَ
سوار کیے جاتے ہو	اور	دکھاتا ہے تم کو	نشانیاں اپنی	پس کون سی	نشانیں	اللہ کی کو	نہ مانو گے

سوار ہوتے ہو ﴿۵۰﴾ اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تو تم اللہ کی کن کن نشانوں کو نہ مانو گے ﴿۵۱﴾

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

أَفَلَمْ	يَسِيرُوا	فِي	الْأَرْضِ	فَيَنْظُرُوا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
کیا پس نہیں	سیر کی انہوں نے	بچ	زمین کے	پس دیکھیں	کیوں کر	ہوا	آخر کام

کیا ان لوگوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَ أَشَدَّ قُوَّةً وَ

الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	كَانُوا	أَكْثَرَ	مِنْهُمْ	وَ	أَشَدَّ	قُوَّةً	وَ
ان لوگوں کا	جو	پہلے ان سے تھے	تھے وہ	زیادہ تر	ان سے	اور	سخت تر	قوت میں	اور

ان کا انجام کیسا ہوا۔ (حالانکہ) وہ اُن سے کہیں زیادہ اور طاقتور اور زمین میں نشانات (بنانے) کے اعتبار سے

اَثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَا اَغْنٰ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۸۲﴾

اَثَارًا	فِي	الْاَرْضِ	فَمَا	اَغْنٰ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوا	يَكْسِبُونَ
نشانوں میں	بچ	زمین کے	پس نہ	کام آیا	ان کو	جو کچھ کہ	تھے وہ	کماتے

بہت بڑھ کر تھے تو جو کچھ وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ کام نہ آیا ﴿۸۲﴾

فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوا بِمَا عِنْدَهُمْ

فَلَمَّا	جَاءَتْهُمْ	رُسُلُهُم	بِالْبَيِّنَاتِ	فَرِحُوا	بِمَا	عِنْدَهُمْ
پس جب	آئے ان کے پاس	پیغمبران کے	ساتھ دلیلوں کے	خوش ہوئے	ساتھ اس چیز کے کہ	نزدیک ان کے تھی

اور جب ان کے پیغمبر ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو جو علم (اپنے خیال میں)

مِّنَ الْعِلْمِ وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۸۳﴾ فَلَمَّا

مِّنَ	الْعِلْمِ	وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوا	بِهِ	يَسْتَهْزِءُونَ	فَلَمَّا
سے	علم	اور	گھیر لیا	ان کو	اس چیز نے کہ	تھے	ساتھ اس کے	ٹھٹھا کرتے	پس جب

ان کے پاس تھا اس پر اترانے لگے اور جس چیز سے تمسخر کیا کرتے تھے اُس نے اُن کو آگھیرا ﴿۸۳﴾ پھر جب

رَاَوْا بَاسَنَا قَالُوا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ حُدَّاهُ وَ كَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ

رَاَوْا	بَاسَنَا	قَالُوا	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ حُدَّاهُ	وَ كَفَرْنَا	بِمَا	كُنَّا	بِهِ
دیکھا انہوں نے	عذاب ہمارا	کہا انہوں نے	ایمان لائے ہم	ساتھ اللہ	اکیلے کے	اور کافر ہوئے ہم	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے ہم	ساتھ اس کے

انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو کہنے لگے کہ ہم اللہ واحد پر ایمان لائے اور جس چیز کو اس کے ساتھ شریک بناتے تھے اُس سے

مُشْرِكِينَ ﴿۸۴﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاسَنَا سُنَّتِ

مُشْرِكِينَ	فَلَمْ	يَكُ	يَنْفَعُهُمْ	اِيْمَانُهُمْ	لَمَّا	رَاَوْا	بَاسَنَا	سُنَّتِ
شریک کرتے	پس نہ	تھا کہ	نفع کرتا ان کو	ایمان ان کا	جب	دیکھا انہوں نے	عذاب ہمارا	عادت

نامعتقد ہوئے ﴿۸۴﴾ لیکن جب وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے (اس وقت) ان کے ایمان نے ان کو کچھ بھی فائدہ نہ دیا۔ (یہ)

اللّٰهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهِ ۚ وَ خَسِرَ هٰذَا الْكَافِرُونَ ﴿۸۵﴾

اللّٰهِ	الَّتِي	قَدْ	خَلَتْ	فِيْ	عِبَادِهِ	وَ خَسِرَ	هٰذَا	الْكَافِرُونَ
اللہ کی	جو کہ	تحقیق	گز گئی	بچ	اس کے بندوں کے	اور زیاں پایا	اس جگہ	کافروں نے

اللہ کی عادت (ہے) جو اس کے (بندوں کے بارے) میں چلی آتی ہے۔ اور وہاں کافر گھائے میں پڑ کر رہ گئے ﴿۸۵﴾

آیاتھا ۵۴

۲۱ سُورَةُ حَمَّ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ ۲۱

رکوعاتها ۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حَمَّ ۱ تَنْزِيلٌ مِّنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۲ كِتَابٌ فُصِّلَتْ آيَاتُهُ

حَمَّ	تَنْزِيلٌ	مِّنَ	الرَّحْمَنِ	الرَّحِيمِ	كِتَابٌ	فُصِّلَتْ	آيَاتُهُ
حَمَّ	اتاری ہوئی ہے	سے	بخشنے والے	مہربان کی طرف	کتاب ہے کہ	جدا کی گئیں ہیں	آیتیں اسکی

حَمَّ ۱ (یہ کتاب اللہ (رحمن ورحیم) کی طرف سے اتری ہے) ۲ (ایسی) کتاب جس کی آیتیں واضح (المعانی) ہیں (یعنی)

قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۳ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۴ فَأَعْرَضَ

قُرْآنًا	عَرَبِيًّا	لِّقَوْمٍ	يَعْلَمُونَ	بَشِيرًا	وَنَذِيرًا	فَأَعْرَضَ
قرآن ہے	عربی میں	واسطے اس قوم کے کہ	جاننے ہیں	خوشخبری دینے والی	اور ڈرانے والی	پس منہ پھیر لیا

قرآن عربی اُن لوگوں کے لیے جو سمجھ رکھتے ہیں ۴ جو بشارت بھی سناتا ہے اور خوف بھی دلاتا ہے لیکن

أَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۵ وَقَالُوا قُلُوبُنَا فِيْ أَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُونَا

أَكْثَرُهُمْ	فَهُمْ	لَا	يَسْمَعُونَ	وَقَالُوا	قُلُوبُنَا	فِيْ	أَكِنَّةٍ	مِّمَّا	تَدْعُونَا
بہتوں انکے نے	پس وہ	نہیں	سنتے	اور کہا انہوں نے	دل ہمارے	بچ	پردوں کے میں	اس چیز سے کہ	پکارتا ہے تو ہم کو

ان میں سے اکثروں نے منہ پھیر لیا اور وہ سنتے ہی نہیں ۵ اور کہنے لگے کہ جس چیز کی طرف تم بلاتے ہو اس سے ہمارے دل پردوں میں

إِلَيْهِ وَفِيْ أَذَانِنَا وَقُرْءٍ مِّنْ بَيْنِنَا وَبَيْنَكَ حِجَابٌ فَأَعْمَلْ إِنَّا

إِلَيْهِ	وَ	فِيْ	أَذَانِنَا	وَقُرْءٍ	مِّنْ	بَيْنِنَا	وَ	بَيْنَكَ	حِجَابٌ	فَأَعْمَلْ	إِنَّا
طرف اسکی	اور	بچ	کانوں ہمارے کے	بوجھ ہے	اور	سے	درمیان ہمارے	اور	درمیان تمہارے	پردہ ہے	پس عمل کرو تو

ہیں اور ہمارے کانوں میں بوجھ (یعنی بہرا پن) ہے اور ہمارے اور تمہارے درمیان پردہ ہے تو تم (اپنا) کام کرو ہم

عَمِلُونَ ۶ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَىٰ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ

عَمِلُونَ	قُلْ	إِنَّمَا	أَنَا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يُوحَىٰ	إِلَىٰ	أَنَّمَا	إِلَهُكُمُ	اللَّهُ
عمل کرنے والے ہیں	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	میں	آدمی ہوں	مانند تمہاری	وحی کی جاتی ہے	طرف میری	یہ کہ	معبود تمہارا	معبود ہے

(اپنا) کام کرتے ہیں ۶ کہہ دو کہ میں بھی آدمی ہوں جیسے تم (ہاں) مجھ پر یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود اللہ

وَاحِدٌ فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوا ۖ وَوَيْلٌ لِلْمُشْرِكِينَ ۚ

وَاحِدٌ	فَاسْتَقِيمُوا	إِلَيْهِ	وَ	اسْتَغْفِرُوا	وَوَيْلٌ	لِلْمُشْرِكِينَ
اکیلا	پس سیدھے چلو	طرف اس کی	اور	بخشش مانگو اس سے	اور وائے ہے	واسطے شریک کریوالوں کے

واحد ہے تو سیدھے اُسی کی طرف متوجہ رہو اور اُسی سے مغفرت مانگو۔ اور مشرکوں پر افسوس ہے ۵

الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَفَرُونَ ۚ إِنَّ

الَّذِينَ	لَا	يُؤْتُونَ	الزَّكَاةَ	وَهُمْ	بِالْآخِرَةِ	هُمْ	كَفَرُونَ	إِنَّ
وہ لوگ کہ	نہیں	دیتے	زکوٰۃ	اور وہ	ساتھ آخرت کے	وہی ہیں	کافر	بیشک

جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت کے بھی قاتل نہیں ۶

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۚ قُلْ

الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	لَهُمْ	أَجْرٌ	غَيْرُ	مَمْنُونٍ	قُلْ
وہ لوگ کہ	ایمان لائے	اور کام کیے	اتھ	واسطے ان کے	اجر ہے	نہ	موقوف ہونے والا	کہہ

لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اُن کے لیے (ایسا) ثواب ہے جو ختم ہی نہ ہو ۷

أَبْئَظَكُمْ لَتُكْفَرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ

أَبْئَظَكُمْ	لَتُكْفَرُونَ	بِالَّذِي	خَلَقَ	الْأَرْضَ	فِي	يَوْمَيْنِ	وَتَجْعَلُونَ
کیا تم	کفر کرتے ہو	ساتھ اس ذات کے کہ	پیدا کیا ہے	زمین کو	بچ	دو دن کے	اور مقرر کرتے ہو

کیا تم اُس سے انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا اور (بتوں کو) اس کا مد مقابل

لَهُ أَتَدَّادًا ۚ ذَٰلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۚ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِنْ

لَهُ	أَتَدَّادًا	ذَٰلِكَ	رَبُّ	الْعَالَمِينَ	وَ	جَعَلَ	فِيهَا	رَوَاسِيَ	مِنْ
واسطے اسکے	شریک	یہ ہے	پروردگار	عالموں کا	اور	کیے اس نے	بچ اس کے	پہاڑ	سے

بناتے ہو۔ وہی تو سارے جہان کا مالک ہے ۸ اور اسی نے زمین میں اُس کے اوپر

فَوْقَهَا وَبَرَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ ۚ سَوَاءٌ

فَوْقَهَا	وَ	بَرَكَ	فِيهَا	وَ	قَدَّرَ	فِيهَا	أَقْوَاتَهَا	فِي	أَرْبَعَةِ	أَيَّامٍ	سَوَاءٌ
اوپر اسکے	اور	برکت رکھی	بچ اسکے	اور	مقدور کی ہے	بچ اسکے	خوراکیں اس کی	بچ	چار	دن کے	برابر ہے

پہاڑ بنائے اور زمین میں برکت رکھی اور اس میں سامانِ معیشت مقرر کیا (سب) چار دن میں۔ (اور تمام) طلب گاروں

لِّلْسَائِدِينَ ۝ ثُمَّ اسْتَوَىٰ اِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا

لِّلْسَائِدِينَ	ثُمَّ	اسْتَوَىٰ	اِلَى	السَّمَاءِ	وَ	هِيَ	دُخَانٌ	فَقَالَ	لَهَا
واسطے پوچھنے والوں کے	پھر	قصد کیا اس نے	طرف	آسمان کی	اور	وہ	دھواں تھا	پس کہا	واسطے اس کے

کے لیے یکساں ۝ پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دھواں تھا تو اُس نے اُس سے اور زمین

وَلِلْأَرْضِ اَنْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ۝ قَالَتْ اَتَيْنَا طَائِعِينَ ۝

وَلِلْأَرْضِ	اَنْتِيَا	طَوْعًا	اَوْ كَرْهًا	قَالَتْ	اَتَيْنَا	طَائِعِينَ
اور	واسطے زمین کے	آؤ تم دونوں	خوش	یانا خوش	کہا ان دونوں نے	آئے ہم خوشی سے

سے فرمایا کہ دونوں آؤ (خواہ) خوشی سے خواہ ناخوشی سے۔ انہوں نے کہا کہ ہم خوشی سے آتے ہیں ۝

فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَاءٍ

فَقَضٰهُنَّ	سَبْعَ	سَمَوَاتٍ	فِيْ	يَوْمَيْنِ	وَ	اَوْحٰى	فِيْ	كُلِّ	سَمَاءٍ
پس مقرر کیا ان کو	سات	آسمان	بچ	دو دن کے	اور	ڈال دیا	بچ	ہر	آسمان کے

پھر دو دن میں سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اُس (کے) کام کا حکم

اَمْرَهَا ۝ وَزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِضَابِيحٍ ۝ وَحِفْظًا ۝ ذٰلِكَ

اَمْرَهَا	وَ	زَيَّنَّا	السَّمَاءَ	الدُّنْيَا	بِضَابِيحٍ	وَ حِفْظًا	ذٰلِكَ
کام اس کا	اور	زینت دی ہم نے	آسمان	دنیا کو	ساتھ چراغوں کے	اور واسطے محافظت کے	یہ ہے

بجھا اور ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں (یعنی ستاروں) سے مزین کیا اور اور (شیطانوں سے) محفوظ رکھا۔ یہ

تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صِعْقَةً

تَقْدِيرُ	الْعَزِيزِ	الْعَلِيمِ	فَاِنْ	اَعْرَضُوْا	فَقُلْ	اَنْذَرْتُكُمْ	صِعْقَةً
اندازہ ہے	زبردست	خبردار کا	پس اگر	منہ پھیریں	پس کہہ	ڈراتا ہوں میں تم کو	عذاب سخت سے

زبردست (اور) خبردار کے (مقرر کیے ہوئے) اندازے ہیں ۝ پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو کہہ دو کہ میں تم کو (ایسی) چنگھاڑ (کے عذاب) سے آگاہ کرتا ہوں

مِثْلَ صِعْقَةٍ عَادٍ وَثَمُودَ ۝ اِذْ جَاءَتْهُمْ الرُّسُلُ مِنْ

مِثْلَ	صِعْقَةٍ	عَادٍ	وَّثَمُودَ	اِذْ	جَاءَتْهُمْ	الرُّسُلُ	مِنْ
مانند	عذاب سخت	عاد	اور ثمود کے	جس وقت	آئے ان کے پاس	پیغمبر	سے

جیسے عاد اور ثمود پر چنگھاڑ (کا عذاب آیا تھا) ۝ جب ان کے پاس پیغمبر اُن کے آگے

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ قَالُوا لَوْ شَاءَ رَبُّنَا

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ	و	مِنْ	خَلْفِهِمْ	أَلَّا	تَعْبُدُوا	إِلَّا	اللَّهُ	قَالُوا	لَوْ	شَاءَ	رَبُّنَا
آگے ان کے	اور	سے	پیچھے ان کے	یہ کہ	عبادت کرو	مگر	اللہ کی	کہا انہوں نے	اگر	چاہتا	پروردگار ہمارا

اور پیچھے سے آئے کہ اللہ کے سوا (کسی کی) عبادت نہ کرو۔ کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار چاہتا

لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً فَأَنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ﴿۱۳﴾ فَأَمَّا عَادُ

لَأَنْزَلَ	مَلَائِكَةً	فَأَنَّا	بِمَا	أُرْسِلْتُمْ	بِهِ	كَافِرُونَ	فَأَمَّا	عَادُ
البتہ اتارنا	فرشتے	پس بیشک ہم	ساتھ اس چیز کے کہ	بھیجے گئے ہو تم	ساتھ اس کے	کافر ہیں	پس جو	عادتھے

تو فرشتے اتار دیتا سو جو تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے ﴿۱۳﴾ جو عادتھے

فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۖ

فَاسْتَكْبَرُوا	فِي	الْأَرْضِ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ	و	قَالُوا	مَنْ	أَشَدُّ	مِنَّا	قُوَّةً
تکبر کیا انہوں نے	بچ	زمین کے	نا	حق	اور	کہا انہوں نے	کون ہے کہ	زیادہ ہے	ہم سے	قوت میں

وہ ناحق ملک میں غرور کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہم سے بڑھ کر قوت میں کون ہے؟

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۖ وَكَانُوا

أَوَلَمْ	يَرَوْا	أَنَّ	اللَّهِ	الَّذِي	خَلَقَهُمْ	هُوَ	أَشَدُّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَ	كَانُوا
کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	یہ کہ	اللہ	جس نے	پیدا کیا ان کو	وہ	تخت تر ہے	ان سے	قوت میں	اور	وہ تھے

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے اُن کو پیدا کیا وہ اُن سے قوت میں بہت بڑھ کر ہے۔ اور وہ ہماری آیتوں

بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿۱۴﴾ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي أَيَّامٍ

بِآيَاتِنَا	يَجْحَدُونَ	فَأَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيحًا	صَرْصَرًا	فِي	أَيَّامٍ
ساتھ نشانوں ہماری کے	انکار کرتے	بھیجی ہم نے	اوپر ان کے	ہوا	تند و تیز	بچ	دنوں

سے انکار کرتے رہے ﴿۱۴﴾ تو ہم نے بھی ان پر نحوست کے دنوں میں زور کی ہوا

نَحْسَاتٍ لِّنُذِيقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ

نَحْسَاتٍ	لِّنُذِيقَهُمْ	عَذَابَ	الْخِزْيِ	فِي	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا
منحوس کے	تاکہ چکھائیں ان کو	عذاب	رسوائی کا	بچ	زندگانی	دنیا کے

چلائی تاکہ اُن کو دنیا کی زندگی میں ذلت کے عذاب کا مزہ چکھا دیں۔

وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَخْزَىٰ وَهُمْ لَا يُنْصَرُونَ ﴿۱۲﴾ وَأَمَّا ثَمُودُ

وَلَعَذَابُ	الْآخِرَةِ	أَخْزَىٰ	وَهُمْ	لَا	يُنْصَرُونَ	وَأَمَّا	ثَمُودُ
اور البتہ عذاب	آخرت کا	بہت رسا کر نیا لائے	اور وہ	نہیں	مدد دیئے جائیگے	اور جو کہ تھے	ثمود

اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی ذلیل کرنے والا ہے۔ اور (اس روز) ان کو مدد بھی نہ ملے گی ﴿۱۲﴾ اور جو ثمود تھے

فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمَىٰ عَلَى الْهُدَىٰ فَأَخَذَتْهُمْ صِعْقَةٌ

فَهَدَيْنَاهُمْ	فَاسْتَحَبُّوا	الْعَمَىٰ	عَلَى	الْهُدَىٰ	فَأَخَذَتْهُمْ	صِعْقَةٌ
پس راہ دکھائی ہم نے انکو	پس اچھا لگان کو	اندھا رہنا	اوپر	راہ پانے کے	پس پکڑا ان کو	کڑک

اُن کو ہم نے سیدھا رستہ دکھادیا تھا مگر انہوں نے ہدایت کے مقابلے میں اندھا رہنا پسند کیا تو اُن کے

الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۱۳﴾ وَنَجَّيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا

الْعَذَابِ	الْهُونِ	بِمَا	كَانُوا	يَكْسِبُونَ	وَنَجَّيْنَا	الَّذِينَ	آمَنُوا
عذاب	رسوا کر نیوالے کے	بببب اسکتے کہ	تھے وہ	کما تے	اور نجات دی ہم نے	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے

اعمال کی سزا میں کڑک نے ان کو آ پکڑا اور وہ ذلت کا عذاب تھا ﴿۱۳﴾ اور جو ایمان لائے اور پرہیز گاری

وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿۱۴﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ

وَكَانُوا	يَتَّقُونَ	وَيَوْمَ	يُحْشَرُ	أَعْدَاءُ	اللَّهِ	إِلَى	النَّارِ	فَهُمْ
اور تھے	ڈرتے	اور جس دن	اکٹھے کیے جائیگے	دشمن	اللہ کے	طرف	آگ کی	پس وہ

کرتے رہے ان کو ہم نے بچا لیا ﴿۱۴﴾ اور جس دن اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف چلائے جائیں گے تو ترتیب وار

يُوزَعُونَ ﴿۱۵﴾ حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ

يُوزَعُونَ	حَتَّىٰ	إِذَا مَا	جَاءُوهَا	شَهِدَ	عَلَيْهِمْ	سَمْعُهُمْ
جماعتیں بنائی جائیگی	یہاں تک کہ	جب	جائیں گی اس کے پاس	گواہی دیگے	اوپر ان کے	کان ان کے

کر لیے جائیں گے ﴿۱۵﴾ یہاں تک کہ جب اُس کے پاس پہنچ جائیں گے تو ان کے کان

وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۶﴾ وَقَالُوا الْجُلُودُ دِهْمٌ

وَأَبْصَارُهُمْ	وَجُلُودُهُمْ	بِمَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	وَقَالُوا	الْجُلُودُ	دِهْمٌ
اور آنکھیں ان کی	چڑے ان کے	بببب اسکتے کہ	تھے وہ	کرتے	اور کہیں گے وہ	واسطے چمڑوں اپنے کے	

اور آنکھیں اور چمڑے (یعنی دوسرے اعضاء) ان کے خلاف ان کے اعمال کی شہادت دیں گے ﴿۱۶﴾ اور وہ اپنے چمڑوں (یعنی اعضاء) سے کہیں گے

لَمْ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا ۖ قَالُوا أَنْطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ

لَمْ	شَهِدْتُمْ	عَلَيْنَا	قَالُوا	أَنْطَقَنَا	اللَّهُ	الَّذِي	أَنْطَقَ	كُلَّ	شَيْءٍ	وَهُوَ
کیوں	گواہی دی تم نے	اوپر ہمارے	کہیں گے وہ	ہم کو گویائی دی	اللہ نے	جس نے	گویائی بخشی	ہر	چیز کو	اور اس نے

کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں شہادت دی؟ وہ کہیں گے کہ جس اللہ نے سب چیزوں کو نطق بخشا اسی نے ہم کو بھی گویائی دی اور اسی نے

خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۲۱﴾ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَرُونَ

خَلَقَكُمْ	أَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَإِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ	وَمَا	كُنْتُمْ	تَسْتَرُونَ
پیدا کیا تم کو	پہلی	بار	اور طرف اسی کی	پھیرے جاؤ گے	اور	نہیں	تھے تم

تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے ﴿۲۱﴾ اور تم اس (بات کے خوف) سے تو پردہ نہیں کرتے تھے

أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَكِنْ

أَنْ	يَشْهَدَ	عَلَيْكُمْ	سَمْعُكُمْ	وَلَا	أَبْصَارُكُمْ	وَلَا	جُلُودُكُمْ	وَلَكِنْ
اس بات سے کہ	گواہی دیں	اوپر تمہارے	کان تمہارے	اور	نہ	آنکھیں تمہاری	اور	نہ

کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور چہرے تمہارے خلاف شہادت دیں گے بلکہ

ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۲۲﴾ وَذَلِكُمْ ظَنُّكُمْ

ظَنَنْتُمْ	أَنَّ	اللَّهَ	لَا	يَعْلَمُ	كَثِيرًا	مِمَّا	تَعْمَلُونَ	وَ	ذَلِكُمْ	ظَنُّكُمْ
گمان کیا تم نے	یہ کہ	اللہ	نہیں	جانتا	بہت	اس چیز سے کہ	کرتے ہو تم	اور	ایسے	گمان تمہارے نے

تم یہ خیال کرتے تھے کہ اللہ کو تمہارے بہت سے عملوں کی خبر ہی نہیں ﴿۲۲﴾ اور اسی خیال نے

الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرَدْتُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخُسْرَىٰ ۖ فَإِنْ

الَّذِي	ظَنَنْتُمْ	بِرَبِّكُمْ	أَرَدْتُمْ	فَاَصْبَحْتُمْ	مِنَ	الْخُسْرَىٰ	فَإِنْ
جو کہ	گمان کیا تھا تم نے	ساتھ رب اپنے کے	ہلاک کیا تم کو	پس ہو گئے تم	سے	زیاں پانے والوں میں	پس اگر

جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے تم کو ہلاک کر دیا اور تم خسارہ پانے والوں میں ہو گئے ﴿۲۳﴾ اب اگر

يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَإِنْ يَسْتَعِثُّوا فَمَا هُمْ مِنَ

يَصْبِرُوا	فَالنَّارُ	مَثْوًى	لَّهُمْ	وَ	إِنْ	يَسْتَعِثُّوا	فَمَا	هُمْ	مِنَ
صبر کریں	پس آگ ہے	جگہ	واسطے ان کے	اور	اگر	توبہ کریں	پس نہیں	وہ	سے

یہ صبر کریں گے تو اُن کا ٹھکانا دوزخ ہی ہے اور اگر توبہ کریں گے تو ان کی توبہ قبول نہیں

الْمُعْتَبِينَ ﴿۲۳﴾ وَ قَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ فَزَيَّنُوا لَهُمْ مَا

الْمُعْتَبِينَ	وَ	قَيَّضْنَا	لَهُمْ	قُرَنَاءَ	فَزَيَّنُوا	لَهُمْ	مَا
توبہ قبول کیے جانے والوں	اور	مقرر کئے ہم نے	واسطے ان کے	ہم نشین	پس زینت دلاتے ہیں	ان کو	جو کچھ کہ

کی جائے گی ﴿۲۳﴾ اور ہم نے (شیطانوں کو) ان کا ہم نشین مقرر کر دیا تھا تو انہوں نے

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمِّ قَدْ

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ	وَ	مَا	خَلْفَهُمْ	وَ	حَقَّ	عَلَيْهِمْ	الْقَوْلُ	فِي	أُمِّ	قَدْ
آگے ہے ان کے	اور	جو کچھ کہ	پیچھے ہے ان کے	اور	ثابت ہوئی	اوپر ان کے	بات عذاب کی	بچ	امتوں کے	تحقیق

ان کے اگلے اور پچھلے اعمال اُن کو عمدہ کر دکھائے تھے اور جنات اور انسانوں کی جماعتیں جو اُن سے

خَلَّتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ إِنَّهُمْ كَانُوا

خَلَّتْ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	مِنَ	الْجِنَّ	وَالْإِنْسِ	إِنَّهُمْ	كَانُوا
گزرے تھے	سے	پہلے ان	سے	جنوں	اور آدمیوں سے	بیشک وہ	تھے

پہلے گزر چکے ان پر بھی اللہ (کے عذاب کا) وعدہ پورا ہو گیا۔ بیشک یہ

خُسْرَيْنِ ﴿۲۴﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَذَا الْقُرْآنِ

خُسْرَيْنِ	وَقَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لَا	تَسْمَعُوا	لِهَذَا	الْقُرْآنِ
زیاں پانے والے	اور کہا	ان لوگوں نے جو	کافر تھے	مت	سنو	اس	قرآن کو

نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿۲۴﴾ اور کافر کہنے لگے کہ اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو اور (جب پڑھنے لگیں تو)

وَالْعَوَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۲۵﴾ فَلَنَذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

وَالْعَوَا	فِيهِ	لَعَلَّكُمْ	تَعْلَمُونَ	فَلَنَذِيقَنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
اور	بک بک کرو	بچ اس کے	تاکہ تم	غالب رہو	پس البتہ چکھادیں گے ہم	ان لوگوں کو کہ کافر ہوئے

شور مچا دیا کرو تاکہ تم غالب رہو ﴿۲۵﴾ سو ہم بھی کافروں کو سخت عذاب کے

عَذَابًا شَدِيدًا ۱ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَشْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۶﴾

عَذَابًا	شَدِيدًا	وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ	أَشْوَأَ	الَّذِي	كَانُوا	يَعْمَلُونَ
عذاب	سخت	اور البتہ سزا دیں گے ہم ان کو	بدتر	اس چیز کی کہ	تھے وہ	کرتے

مزے چکھائیں گے اور ان کے برے عملوں کی جو وہ کرتے تھے سزا دیں گے ﴿۲۶﴾

ذٰلِكَ جَزَاءُ اَعْدَاءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ۖ

ذٰلِكَ	جَزَاءُ	اَعْدَاءِ	اللّٰهِ	النَّارُ	لَهُمْ	فِيْهَا	دَارُ	الْخُلْدِ
یہ ہے	بدلہ	دشمنوں	اللہ کے کا	آگ	واسطے ان کے	بیچ اس کے	گھر ہے	بیشہ رہنے کا

یہ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ ہے (یعنی) دوزخ۔ اُن کے لیے اسی میں بیشہ کا گھر ہے۔

جَزَاءُ بِمَا كَانُوا بِاٰیٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَاَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

جَزَاءُ	بِمَا	كَانُوا	بِاٰیٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ	وَاَقَالَ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا
بدلہ ہے	اس چیز کا کہ	تھے وہ	نشانوں ہماری کا	انکار کرتے	اور	کہیں گے	وہ لوگ جو کافر ہوئے

یہ اس کی سزا ہے کہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے ﴿۲۸﴾ اور کافر کہیں گے کہ اے

رَبَّنَا اَرِنَا الَّذِیْنَ اَضَلَّنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمْ

رَبَّنَا	اَرِنَا	الَّذِیْنَ	اَضَلَّنَا	مِنَ الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ	نَجْعَلْهُمْ
اے رب ہمارے	دکھلا ہم کو	وہ دو جنہوں نے	گمراہ کیا ہم کو	سے	جنوں اور آدمیوں سے	کہ کر دیں ہم ان دونوں کو

ہمارے پروردگار جنوں اور انسانوں میں سے جن لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا ان کو ہمیں دکھا

تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِیْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ

تَحْتَ	اَقْدَامِنَا	لِيَكُوْنَا	مِنَ	الْاَسْفَلِیْنَ	اِنَّ	الَّذِیْنَ
نیچے	قدموں اپنے کے	تاکہ ہو جائیں وہ دونوں	سے	نیچے والوں میں	بیشک	ان لوگوں نے کہ

کہ ہم ان کو اپنے پاؤں کے تلے (روند) ڈالیں تاکہ وہ نہایت ذلیل ہوں ﴿۲۹﴾ جن لوگوں

قَالُوْا رَبَّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا

قَالُوْا	رَبَّنَا	اللّٰهُ	ثُمَّ	اسْتَقَامُوْا	تَتَنَزَّلُ	عَلَیْهِمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	اَلَّا
کہا انہوں نے	پروردگار ہمارا	اللہ ہے	پھر	ثابت قدم رہے	اترتے ہیں	اوپر ان کے	فرشتے	یہ کہ مت

نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ (اس پر) قائم رہے اُن پر فرشتے اُتریں گے

تَخَافُوْا وَاَلَّا تَحْزَنُوْا وَاَبْشُرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِیْ كُنْتُمْ

تَخَافُوْا	وَاَلَّا	تَحْزَنُوْا	وَاَبْشُرُوْا	بِالْجَنَّةِ	الَّتِیْ	كُنْتُمْ
ڈرو	اور	مت	غم کھاؤ	اور	خوش خبری ہو	اس بہشت کی کہ جو تھے تم

(اور کہیں گے) کہ نہ خوف کرو اور نہ غمناک ہو اور بہشت کی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے

تَوَعَّدُونَ ﴿۳۰﴾ نَحْنُ أَوْلِيُّكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ فِي

تَوَعَّدُونَ	نَحْنُ	أَوْلِيُّكُمْ	فِي	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَ	فِي
وعدہ دیئے جاتے	ہم ہیں	دوست تمہارے	بچ	زندگانی	دنیا کے	اور	بچ

خوشی مناؤ ﴿۳۰﴾ ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی (تمہارے رفیق ہیں) اور وہاں جس

الْآخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهَى أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا

الْآخِرَةِ	وَلَكُمْ	فِيهَا	مَا	تَشْتَهَى	أَنْفُسُكُمْ	وَ	لَكُمْ	فِيهَا	مَا
آخرت کے	اور ہے واسطے تمہارے	بچ اسکے	جو کچھ کہ	چاہیں	جی تمہارے	اور	واسطے تمہارے	بچ اس کے	جو کچھ کہ

(نعمت) کو تمہارا جی چاہے گا تم کو ملے گی اور جو چیز طلب کرو گے تمہارے لیے

تَدْعُونَ ﴿۳۱﴾ نَزْلًا مِّنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ ﴿۳۲﴾ وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا

تَدْعُونَ	نَزْلًا	مِّنْ	غَفُورٍ	رَّحِيمٍ	وَ	مَنْ	أَحْسَنُ	قَوْلًا
تم منگواؤ	مہمانی ہے	سے	بخشنے والے	مہربان کی طرف	اور	کون شخص ہے	بہتر	بات میں

موجود ہو گی ﴿۳۱﴾ (یہ) بخشنے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہے ﴿۳۲﴾ اور اُس شخص سے بات کا اچھا

مِمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَ عَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ

مِمَّنْ	دَعَا	إِلَى	اللَّهِ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	وَقَالَ	إِنَّنِي	مِنَ
اس شخص سے کہ	پکارتا ہے	طرف	اللہ کی	اور	عمل کرتا ہے	اچھے	اور کہتا ہے	یشک میں ہوں	سے

کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور عمل نیک کرے اور کہے کہ میں

الْمُسْلِمِينَ ﴿۳۳﴾ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ ادْفَعْ

الْمُسْلِمِينَ	وَ	لَا	تَسْتَوِي	الْحَسَنَةُ	وَلَا	السَّيِّئَةُ	ادْفَعْ
مسلمانوں میں	اور	نہیں	برابر ہوتی	نیکی	اور نہ	بدی	دفع کر

مسلمان ہوں ﴿۳۳﴾ اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی۔ تو (سخت کلامی کا) ایسے طریق سے جواب دو

بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَ بَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ

بِالَّتِي	هِيَ	أَحْسَنُ	فَإِذَا	الَّذِي	بَيْنَكَ	وَ	بَيْنَهُ	عَدَاوَةٌ	كَأَنَّهُ
اسکو ساتھ اسکے کہ	وہ	بہت اچھی ہے	پس ناگہاں	وہ شخص کہ	درمیان تیرے	اور	درمیان اس کے	دشمنی ہے	گویا کہ وہ

جو بہت اچھا ہو (ایسا کرنے سے تم دیکھو گے) کہ جس میں اور تم میں دشمنی تھی وہ تمہارا

ع ۱۸

وَلِيٌّ حَمِيمٌ ۳۳) وَ مَا يُلْقِيهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا ۚ وَ مَا

وَلِيٌّ	حَمِيمٌ	وَ	مَا	يُلْقِيهَا	إِلَّا	الَّذِينَ	صَبَرُوا	وَ مَا
دوست ہے	قرابت دار	اور	نہیں	سکھائی جاتی یہ بات	مگر	جو لوگ کہ	صبر کرتے ہیں	اور انہیں

گرم جوش دوست ہے ۳۳) اور یہ بات اُن ہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو برداشت کرنے والے ہیں۔ اور ان ہی کو

يُلْقِيهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ۳۵) وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ

يُلْقِيهَا	إِلَّا	ذُو حَظٍّ	عَظِيمٍ	وَإِمَّا	يَنْزَغَنَّكَ	مِنَ
سکھایا جاتا یہ	مگر	نصیب والا	بڑا	اور اگر	چوک لگے تجھ کو	سے

نصیب ہوتی ہے جو بڑے صاحب نصیب ہیں ۳۵) اور اگر تمہیں شیطان کی جانب سے کوئی

الشَّيْطَانِ نَزْعٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ

الشَّيْطَانِ	نَزْعٌ	فَاسْتَعِذْ	بِاللَّهِ	إِنَّهُ	هُوَ	السَّمِيعُ
شیطان کے	چوک لگانے	پس پناہ پڑ	ساتھ اللہ کے	بیشک وہ	وہی ہے	سننے والا

دوسرے پیدا ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بیشک وہ سنتا

الْعَلِيمُ ۳۶) وَ مِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ وَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ ۚ لَا

الْعَلِيمُ	وَ	مِنْ	آيَاتِهِ	اللَّيْلُ	وَ	النَّهَارُ	الشَّمْسُ	وَالْقَمَرُ	لَا
جاننے والا	اور	سے	نشانوں اس کی	رات ہے	اور	دن ہے	اور سورج ہے	اور چاند ہے	مت

جانتا ہے ۳۶) اور رات اور دن اور سورج اور چاند اس کی نشانوں میں سے ہیں۔ تم لوگ

تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَ لَا لِلْقَمَرِ وَ اسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ

تَسْجُدُوا	لِلشَّمْسِ	وَ	لَا	لِلْقَمَرِ	وَ	اسْجُدُوا	لِلَّهِ	الَّذِي	خَلَقَهُنَّ
سجدہ کرو	سورج کو	اور	نہ	چاند کو	اور	سجدہ کرو	اللہ کو	جس نے	پیدا کیا ہے ان کو

نہ تو سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو بلکہ اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے اُن چیزوں کو پیدا کیا ہے

إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ۚ فَإِنْ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ

إِنْ	كُنْتُمْ	إِيَّاهُ	تَعْبُدُونَ	فَإِنْ	اسْتَكْبَرُوا	فَالَّذِينَ	عِنْدَ
اگر	ہو تم	اسی کی	عبادت کرتے	پس اگر	تکبر کریں	پس جو کوئی کہ	نزدیک

اگر تم کو اس کی عبادت منظور ہے ۳۷) اگر یہ لوگ سرکشی کریں تو (اللہ کو بھی اُن کی پرواہ نہیں) جو (فرشتے)

رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْهَوْنَ ﴿۳۸﴾

رَبِّكَ	يُسَبِّحُونَ	لَهُ	بِاللَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	وَهُمْ	لَا	يَسْهَوْنَ
پروردگار تیرے کے	تسبیح کرتے ہیں	واسطے اس کے	رات	اور دن	وہ	نہیں	تھکتے

تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ رات دن اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور (کبھی) تھکتے ہی نہیں ﴿۳۸﴾

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْتَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا

وَمِنْ	آيَاتِهِ	أَنْتَ	تَرَى	الْأَرْضَ	خَاشِعَةً	فَإِذَا	أَنْزَلْنَا
اور	سے	ہے نشانوں اس کی	یہ کہ تو	دیکھتا ہے	زمین کو	دبی ہوئی	پس جسوقت

اور (اے بندے یہ) اسی (کی قدرت) کے نمونے ہیں کہ تو زمین کو دبی ہوئی (یعنی خشک) دیکھتا ہے جب ہم اس پر

عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۖ إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحْيٍ

عَلَيْهَا	الْمَاءَ	اهْتَزَّتْ	وَرَبَتْ	إِنَّ	الَّذِي	أَحْيَاهَا	لَمُحْيٍ
اوپر اس کے	پانی	ہلتی ہے	اور پھوٹتی ہے	بیشک	جس نے	زندہ کیا اس کو	البتہ زندہ کرے گا وہ ہے

پانی برسا دیتے ہیں تو شاداب ہو جاتی اور پھولنے لگتی ہے۔ تو جس نے زمین کو زندہ کیا وہی مردوں

الْمَوْتَى ۖ إِنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۳۹﴾ إِنَّ الَّذِينَ

الْمَوْتَى	إِنَّهُ	عَلَى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	إِنَّ	الَّذِينَ
مردوں کو	بیشک وہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	بیشک	وہ لوگ کہ

کو زندہ کرنے والا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۳۹﴾ جو لوگ

يُلْحِدُونَ فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۖ أَفَمَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ

يُلْحِدُونَ	فِي	آيَاتِنَا	لَا	يَخْفَوْنَ	عَلَيْنَا	أَفَمَنْ	يُلْقَى
ٹیزھے چلتے ہیں	بچ	نشانوں ہماری کے	نہیں	چھپتے	اوپر ہمارے	کیا پس جو کوئی کہ	ڈالا جائے

ہماری آیتوں میں کجراہی کرتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ بھلا جو شخص دوزخ میں ڈالا جائے

خَيْرٌ أَمْ مَنْ يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۖ اعْمَلُوا مَا

خَيْرٌ	أَمْ	مَنْ	يَأْتِي	آمِنًا	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	اعْمَلُوا
بہتر ہے	یا	وہ جو کہ	آئے	امن سے	دن	قیامت کے	کرلو

وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن و امان سے آئے؟ (تو خیر) جو چاہو سو

سَنُتِمُّ^{۴۰} إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ^{۴۱} إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

سَنُتِمُّ	إِنَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	بَصِيرٌ	إِنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
چاہو تم	بیشک وہ	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	بیشک	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے

کر لو۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ اس کو دیکھ رہا ہے^{۴۰} جن لوگوں نے نصیحت کو نہ مانا

بِالذِّكْرِ لَهَا جَاءَهُمْ^{۴۲} وَ إِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِيزٌ^{۴۱} لَا يَأْتِيهِ

بِالذِّكْرِ	لَهَا	جَاءَهُمْ	وَ	إِنَّهُ	لَكِتَابٌ	عَزِيزٌ	لَا	يَأْتِيهِ
ساتھ ذکر کے	جب	آیا ان کے پاس	اور	بیشک وہ	البتہ کتاب ہے	عزت والی	نہیں	آتا اسکے پاس

جب وہ ان کے پاس آئی۔ اور یہ تو ایک عالی رتبہ کتاب ہے^{۴۱} اس پر جھوٹ کا

الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ^{۴۳} وَ لَا مِنْ خَلْفِهِ^{۴۴} تَنْزِيلٌ مِّنْ

الْبَاطِلُ	مِنْ	بَيْنِ يَدَيْهِ	وَ	لَا	مِنْ	خَلْفِهِ	تَنْزِيلٌ	مِّنْ
جھوٹ	سے	آگے اس کے	اور	نہ	سے	پیچھے اس کے	اتاری گئی ہے	کی طرف سے

دُخْل نہ آگے سے ہو سکتا ہے نہ پیچھے سے۔ (اور) داتا (اور) خوبیوں والے (اللہ) کی

حَكِيمٌ حَمِيدٌ^{۴۲} مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ

حَكِيمٌ	حَمِيدٌ	مَا	يُقَالُ	لَكَ	إِلَّا	مَا	قَدْ	قِيلَ	لِلرُّسُلِ
حکمت والے	تعریف کیے گئے	نہیں	کہا جاتا	واسطے تیرے	مگر	جو کچھ	تحقیق	کہا گیا	واسطے پیغمبروں کے

اتاری ہوئی ہے^{۴۲} تم سے وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو تم سے پہلے اور پیغمبروں سے

مِنْ قَبْلِكَ^{۴۳} إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ^{۴۴} وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ^{۴۵}

مِنْ	قَبْلِكَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَذُو	مَغْفِرَةٍ	وَ	ذُو عِقَابٍ	أَلِيمٍ
سے	پہلے تجھ	بیشک	رب تیرا	البتہ صاحب	مغفرت کا	اور	عذاب دینے والا ہے	دردناک

کہی گئی تھیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بخش دینے والا بھی ہے اور عذاب الیم دینے والا بھی ہے^{۴۴}

وَ لَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا أَعْجَبِيًّا لَّقَالُوا لَوْ لَا فُصِّلَتْ آيَاتُهُ^{۴۶}

وَ	لَوْ	جَعَلْنَاهُ	قُرْآنًا	أَعْجَبِيًّا	لَّقَالُوا	لَوْ	لَا	فُصِّلَتْ	آيَاتُهُ
اور	اگر	کرتے ہم اس کو	قرآن	عجیب بولی کا	البتہ کہتے	کیوں	نہ	جدا کی گئیں	آیتیں اسکی

اور اگر ہم اس قرآن کو غیر زبان عرب میں (نازل) کرتے تو یہ لوگ کہتے کہ اس کی آیتیں (ہماری زبان میں) کیوں کھول کر بیان نہیں کی گئیں۔

عَٰ أَعْجَبِيَّ وَ عَرَبِيَّ ۖ قُلْ هُوَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدٰىیْ وَ شَفَآءُ ۖ

عَٰ أَعْجَبِيَّ	وَعَرَبِيَّ	قُلْ	هُوَ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	هُدٰىیْ	وَّ	شَفَآءُ
کیا عجیبی بولی	اور عربی لوگ	کہہ	وہ	ان لوگوں کے واسطے کہ	ایمان لائے	ہدایت	اور	شفاء ہے

کیا (خوب کہ قرآن تو) عجیبی اور (مخاطب) عربی۔ کہہ دو کہ جو ایمان لاتے ہیں ان کے لیے (یہ) ہدایت اور شفاء ہے

وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْ اٰذَانِهِمْ وَقُرْ وَّ هُوَ عَلَيْهِمْ عَمٰی ۖ

وَالَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	فِيْ	اٰذَانِهِمْ	وَقُرْ	وَّ	هُوَ	عَلَيْهِمْ	عَمٰی
اور	وہ لوگ کہ	نہیں	ایمان لاتے	بچ	انکے کانوں کے	بوجھ ہے	اور	وہ	قرآن اوپر انکے اندھا ہے

اور جو ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں گرانی (یعنی بہرا پن) ہے اور یہ ان کے حق میں (موجب) ناپیدائی ہے۔

اُولٰٓئِكَ يٰنَادُوْنَ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ۖ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰی

اُولٰٓئِكَ	يٰنَادُوْنَ	مِنْ	مَّكَانٍ	بَعِيْدٍ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسٰی
یہ لوگ	پکارے جاتے ہیں	سے	مکان	دور کے	اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے	موسیٰ کو

گرانی کے سبب ان کو (گویا) دور جگہ سے آواز دی جاتی ہے (۳۳) اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی

الْكِتٰبَ فَاخْتَلَفَ فِيْهِ ۖ وَلَوْ اَلَكِمَّةُ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ

الْكِتٰبَ	فَاخْتَلَفَ	فِيْهِ	وَ	لَوْ	اَلَكِمَّةُ	سَبَقَتْ	مِنْ	رَّبِّكَ	لَقُضِيَ
کتاب	پس اختلاف کیا گیا	بچ اسکے	اور	اگر	نہ	ہوئی ایک بات کہ	پہلے گزری	سے	پروردگار تیرے

تو اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں

بَيِّنُهُمْ ۖ وَ اِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۖ مِّنْ عَمَلٍ صٰلِحًا

بَيِّنُهُمْ	وَ	اِنَّهُمْ	لَفِيْ	شَكٍّ	مِّنْهُ	مُرِيْبٍ	مِّنْ	عَمَلٍ	صٰلِحًا
درمیان انکے	اور	بیشک وہ	البتہ بچ	شک کے ہیں	اس سے	قلق میں ڈالنے والے	جو کوئی	عمل کرے	نیک

فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور یہ اس (قرآن) سے شک میں الجھ رہے ہیں (۳۵) جو نیک کام کرے گا

فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۖ وَ مَا رَبُّكَ بِظَلٰمٍ لِّلْعٰبِدِ ۖ

فَلِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	اَسَآءَ	فَعَلَيْهَا	وَ	مَا	رَبُّكَ	بِظَلٰمٍ	لِّلْعٰبِدِ
پس واسطہ جان اپنی کے ہے	اور	جو کوئی	برا کرے	پس اوپر اسکے ہے	اور	نہیں	پروردگار تیرا	ظلم کریں والا	واسطے بندوں کے

تو اپنے لیے۔ اور برے کرے گا تو ان کا ضرر اسی کو ہوگا۔ اور تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں (۳۶)

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۖ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ شَرَاتٍ مِّنْ أَكْبَامِهَا وَمَا

إِلَيْهِ	يُرَدُّ	عِلْمُ	السَّاعَةِ	وَمَا	تَخْرُجُ	مِنْ	شَرَاتٍ	مِّنْ	أَكْبَامِهَا	وَمَا
طرف	اکلی	پھیرا جاتا ہے	علم	قیامت کا	اور	نہیں	نکلتے	کوئی	میوے	سے

قیامت کے علم کا حوالہ اسی کی طرف دیا جاتا ہے (یعنی قیامت کا علم اسی کا ہے)۔ اور نہ تو پھل کا بجوں سے نکلتے ہیں اور نہ

تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْبِهِ ۖ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ

تَحْمِلُ	مِنْ	أُنْثَىٰ	وَلَا	تَضَعُ	إِلَّا	بِعِلْبِهِ	وَيَوْمَ	يُنَادِيهِمْ	أَيْنَ
حاملہ ہوتی	کوئی	مادہ	اور	نہیں	جنتی	مگر	ساتھ اس کے علم کے	اور جس دن	پکارے گا ان کو

کوئی مادہ حاملہ ہوتی اور نہ جنتی ہے مگر اُس کے علم سے۔ اور جس دن وہ ان کو پکارے گا (اور کہے گا) کہ میرے

شُرَكَائِي ۚ قَالُوا اذْنُكَ ۚ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيدٍ ۚ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا

شُرَكَائِي	قَالُوا	اذْنُكَ	مَا	مِنَّا	مِنْ	شَهِيدٍ	وَضَلَّ	عَنْهُمْ	مَا
شریک میرے	کہیں گے	جنا دیا ہم نے تجھ کو	نہیں	ہم میں سے	کوئی	شاہد	اور کھو گیا	ان سے	جو کچھ کہ

شریک کہاں ہیں تو وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں کہ ہم میں سے کسی کو (ان کی) خبر ہی نہیں (۳۷) اور جن کو پہلے وہ (اللہ کے سوا) پکارا

كَانُوا يَدْعُونَ مِن قَبْلُ وَظُنُّوا أَمَّا لَهُمُ مِّن مَّحِيصٍ ۚ لَا يَسْمِعُ

كَانُوا	يَدْعُونَ	مِن	قَبْلُ	وَضُنُّوا	أَمَّا	لَهُمُ	مِّن	مَّحِيصٍ	لَا	يَسْمِعُ
تھے وہ	دعویٰ کرتے	سے	پہلے اس	اور جانا انہوں نے	نہیں	واسطے ان کے	کوئی	جگہ بھاگنے کی	نہیں	تھکتا

کرتے تھے (سب) اُن سے غائب ہو جائیں گے اور وہ یقین کر لیں گے کہ ان کے لیے مخلصی نہیں (۳۸) انسان بھلائی کی

الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ ۚ وَإِنَّ مَصَّهُ الشَّرْفِيُّوسَ قَنُوطٌ ۚ

الْإِنْسَانُ	مِنْ	دُعَاءِ	الْخَيْرِ	وَ	إِنَّ	مَصَّهُ	الشَّرْفِيُّوسَ	قَنُوطٌ
آدمی	سے	مانگنے	بھلائی کے	اور	اگر	لگے اس کو	برائی	پس ناامید ہے

دعائیں کرتا کرتا تو تھکتا نہیں اور اگر تکلیف پہنچ جاتی ہے تو ناامید ہو جاتا اور آس توڑ بیٹھتا ہے (۳۹)

وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرِّ آءِ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ هَذَا لِي

وَلَئِنْ	أَذَقْنَاهُ	رَحْمَةً	مِّنَّا	مِنْ	بَعْدِ	ضَرِّ	آءِ	مَسَّتْهُ	لَيَقُولَنَّ	هَذَا	لِي
اور اگر	چکھائیں ہم اس کو	رحمت	اپنی طرف سے	پچھے	تختی کے	کہ لگی تھی اس کو	البتہ کہے گا	یہ ہے	واسطے میرے		

اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اس کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو میرا حق تھا

وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّ لِي عِنْدَكَ

وَمَا أَظُنُّ	السَّاعَةَ	قَائِمَةً	وَلَئِنْ رُجِعْتُ	إِلَىٰ رَبِّي	إِنَّ لِي	عِنْدَكَ
اور نہیں	گمان کرتا	قیامت کو	قائم ہونے والی	اور اگر	پھر جاؤں میں	طرف رب اپنے کے بیشک واسطے میرے نزدیک اس کے

اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت برپا ہو اور اگر (قیامت سچ سچ بھی ہو اور) میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹا یا بھی جاؤں تو میرے لیے اس

لِلْحُسْنَىٰ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا وَلَنُذِيقَهُمْ مِّنْ

لِلْحُسْنَىٰ	فَلَنُنَبِّئَنَّ	الَّذِينَ كَفَرُوا	بِمَا عَمِلُوا	وَلَنُذِيقَهُمْ	مِّنْ
البتہ بھلائی ہے	پس البتہ خبردار کریں گے	ان لوگوں کو کہ	کافر ہوئے جو عمل کیا ہے انہوں نے	اور البتہ چکھائیں گے ہم انکو	سے

کے ہاں بھی خوشحالی ہے۔ پس کافر جو عمل کیا کرتے ہیں وہ ہم ضرور ان کو جتائیں گے اور ان کو سخت عذاب کا

عَذَابٍ غَلِيظٍ ۝۵۰ وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأْبِجَانِيهِ ۝۵۱

عَذَابٍ	غَلِيظٍ	وَ	إِذَا أَنْعَمْنَا	عَلَى الْإِنْسَانِ	أَعْرَضَ	وَنَأْبِجَانِيهِ
عذاب	گاڑھا	اور	جس وقت	نعمتیں بھیجیں گے	اوپر انسان کے	منہ پھیر لیتا ہے اور در کر لیتا ہے

مزہ چکھائیں گے ۵۰ اور جب ہم انسان پر کرم کرتے ہیں تو منہ موڑ لیتا ہے اور پہلو پھیر کر چل دیتا ہے

وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَوَدَّعَاءَ عَرِيضٍ ۝۵۱ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنَ

وَ	إِذَا مَسَّهُ	الشَّرُّ	فَوَدَّعَاءَ	عَرِيضٍ	قُلْ	أَرَأَيْتُمْ	إِنْ كَانَ	مِنِ
اور	جب	لگتی ہے اس کو	برائی	پس دعا مانگتا ہے	لمبی چوڑی	کہہ	کیا دیکھا تم نے	اگر ہو یہ قرآن سے

اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی لمبی دعائیں کرنے لگتا ہے ۵۱ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ (قرآن) اللہ

عِنْدَ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهِ مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۝۵۲

عِنْدَ اللَّهِ	ثُمَّ كَفَرْتُمْ	بِهِ	مَنْ أَضَلُّ	مِمَّنْ هُوَ	فِي شِقَاقٍ	بَعِيدٍ
نزدیک اللہ کے	پھر کفر کیا تم نے	ساتھ اس کے	کون ہے	بہت گمراہ	اس شخص سے کہ	وہ

کی طرف سے ہو پھر تم اس سے انکار کرو تو اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہے جو (حق کی) پر لے درجے کی مخالفت میں ہو ۵۲

سَرُّبِهِمْ أَلِيتْنَا فِي الْأَفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ

سَرُّبِهِمْ	أَلِيتْنَا	فِي الْأَفَاقِ	وَ	فِي أَنْفُسِهِمْ	حَتَّىٰ	يَتَبَيَّنَ	لَهُمْ	أَنَّهُ
جلدی دکھلا دیں گے	انکو نشانیاں ہماری	بچ	آفاق کے	اور	بچ	جانوں اپنی کے	یہاں تک کہ	ظاہر ہوگا

ہم عقرب ان کو اطراف (عالم) میں بھی اور خود ان کی ذات میں بھی اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ یہ

الْحَقُّ ۖ أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۚ (۵۳) أَلَا إِنَّهُمْ

الْحَقُّ	أَوَلَمْ	يَكْفِ	بِرَبِّكَ	أَنَّهُ	عَلَى	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيدٌ	أَلَا	إِنَّهُمْ
حق ہے	کیا نہیں	کافی	تیرا رب	یہ کہ وہ	اوپر	ہر	چیز کے	خبردار ہے	خبردار ہو	بی شک وہ

(قرآن) حق ہے۔ کیا تم کو یہ کافی نہیں کہ تمہارا پروردگار ہر چیز سے خبردار ہے (۵۳) دیکھو یہ اپنے

فِي مَرْيَةٍ مِّنْ لِّقَاءِ رَبِّهِمْ ۖ أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ ۚ (۵۴)

فِي	مَرْيَةٍ	مِّنْ	لِّقَاءِ	رَبِّهِمْ	أَلَا	إِنَّهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	مُّحِيطٌ
بچ	شک کے ہیں	سے	ملاقات	رب اپنے کی	خبردار ہو	بی شک وہ	ہر	چیز کو	گھیر رہا ہے

پروردگار کے روبرو حاضر ہونے سے شک میں ہیں۔ سن رکھو کہ وہ ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہیں (۵۴)

۵ رکوعا تھا

۲۲ سُورَةُ الشُّورَى مَكِّيَّةٌ ۲۲

۵۳ آیاتھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حَمْدٌ ۙ عَسَقَ ۖ كَذَلِكَ يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ (۱)

حَمْدٌ	عَسَقَ	كَذَلِكَ	يُوحَىٰ	إِلَيْكَ	وَ	إِلَى	الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِكَ
حَمْد	عَسَقَ	اسی طرح	وحی کرتا ہے	طرف تیری	اور	طرف	ان لوگوں کی کہ	سے تھے	پہلے تھے

حَمْد (۱) عَسَقَ (۲) اللہ غالب و دانا اسی طرح تمہاری طرف (مضامین اور براہین) بھیجتا ہے (جس طرح)

اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۖ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَهُوَ

اللَّهُ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	لَهُ	مَا	فِي	السَّمَوَاتِ	وَمَا	فِي	الْأَرْضِ	وَ	هُوَ
اللہ	غالب	حکمت والا	واسطے اسکے ہے	جو کچھ	بچ	آسمانوں کے	اور جو کچھ	بچ	زمین کے ہے	اور	وہی ہے

تم سے پہلے لوگوں کی طرف وحی بھیجتا رہا ہے (۳) جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور وہ

الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۖ تَكَادُ السَّمَوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلَائِكَةُ

الْعَلِيُّ	الْعَظِيمُ	تَكَادُ	السَّمَوَاتُ	يَتَفَطَّرْنَ	مِنْ	فَوْقِهِنَّ	وَالْمَلَائِكَةُ
بلند	قدروالا	نزدیک ہے کہ	آسمان	پھٹ جائیں	سے	اوپر اپنے	اور فرشتے

عالی رتبہ (اور) گرامی قدر ہے (۴) قریب ہے کہ آسمان اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے

يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي الْأَرْضِ ۖ أَلَا إِنَّ اللَّهَ

يُسَبِّحُونَ	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ	وَيَسْتَغْفِرُونَ	لِمَنْ	فِي	الْأَرْضِ	أَلَا	إِنَّ	اللَّهَ
پاک بیان کرتے ہیں	ساتھ تعریف	رب اپنے کے	اور بخشش مانگتے ہیں	واسطے انکے جو	بچ	زمین کے ہیں	خبردار ہو	بیشک	اللہ

اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہتے اور جو لوگ زمین میں ہیں ان کے لیے معافی مانگتے رہتے ہیں سن رکھو کہ اللہ

هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ اللَّهُ

هُوَ	الْغَفُورُ	الرَّحِيمُ	وَ	الَّذِينَ	اتَّخَذُوا	مِنْ	دُونِهِ	أَوْلِيَاءَ	اللَّهُ
وہی ہے	بخشنے والا	مہربان	اور	جن لوگوں نے کہ	پکڑے ہیں	سے	سوائے اس کے	کارساز	اللہ

بخشنے والا مہربان ہے ۳ اور جن لوگوں نے اس کے سوا کارساز بنا رکھے ہیں وہ اللہ

حَفِیْظٌ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۖ وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا

حَفِیْظٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	مَا	أَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِيلٍ	وَ	كَذَلِكَ	أَوْحَيْنَا
نگہبان ہے	اوپر ان کے	اور	نہیں	تُو	اوپر ان کے	داروغہ	اور	اسی طرح	وحی کیا ہم نے

کویاد ہیں اور تم ان پر داروغہ نہیں ہو ۴ اور اسی طرح ہم نے تمہارے

إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّنُنذِرَ أُمَّ الْقُرَى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنذِرَ يَوْمَ الْجُمُعِ

إِلَيْكَ	قُرْآنًا	عَرَبِيًّا	لِّنُنذِرَ	أُمَّ الْقُرَى	وَ	مَنْ	حَوْلَهَا	وَ	تُنذِرَ	يَوْمَ الْجُمُعِ
طرف تیری	قرآن	عربی میں	تاکہ ڈرائے تو	مکہ والوں کو	اور	جو کہ	گرداسکے ہیں	اور	ڈرائے	دن اکٹھے کرنے کے

پاس قرآن عربی بھیجا ہے تاکہ تم بڑے گاؤں (یعنی مکہ) کے رہنے والوں کو اور جو لوگ اس کے گرد رہتے ہیں ان کو رستہ دکھاؤ اور انہیں قیامت کے دن

لَا رَيْبَ فِيهِ ۖ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ۝ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

لَا	رَيْبَ	فِيهِ	فَرِيقٌ	فِي	الْجَنَّةِ	وَ	فَرِيقٌ	فِي	السَّعِيرِ	وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ
نہیں	شک	بچ اس کے	ایک فرقہ	بچ	بہشت کے	اور	ایک فرقہ	بچ	دوزخ کے	اور اگر چاہتا

کا بھی جس میں کچھ شک نہیں خوف دلاؤ۔ اُس روز ایک فریق بہشت میں ہوگا اور ایک فریق دوزخ میں ۵ اور اگر اللہ چاہتا

لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِنْ يَدْخُلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۖ

لَجَعَلَهُمْ	أُمَّةً	وَاحِدَةً	وَ	لَكِنْ	يَدْخُلُ	مَنْ	يَشَاءُ	فِي	رَحْمَتِهِ
البتہ کرتا ان کو	امت	ایک	اور	لیکن	داخل کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	بچ	رحمت اپنی کے

تو ان کو ایک ہی جماعت کر دیتا لیکن وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔

وَالظَّالِمُونَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝۸ أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ

وَالظَّالِمُونَ	مَا لَهُمْ	مِّنْ وَلِيٍّ	وَلَا نَصِيرٍ	أَمْ	اتَّخَذُوا	مِنْ دُونِهِ
اور	جو ظالم ہیں	نہیں	واسطے ان کے	کوئی دوست	اور نہ	مدد دینے والا
					کیا	کچھ نہیں ہیں انہوں نے

اور ظالموں کا نہ کوئی یار ہے اور نہ مددگار ۝۸ کیا انہوں نے اس کے سوا کارساز

أَوَّلِيَاءَ ۚ قَالَ اللَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

أَوَّلِيَاءَ	قَالَ اللَّهُ	هُوَ الْوَلِيُّ	وَهُوَ يُحْيِي	الْمَوْتَىٰ	وَهُوَ	عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
کارساز	پس اللہ	وہی ہے	کارساز	اور وہی	زندہ کرتا ہے	مردوں کو
				اور وہ	اوپر	ہر چیز کے

بنائے ہیں؟ کارساز تو اللہ ہی ہے اور وہی مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر

قَدِيرٌ ۝۹ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ۖ ذَلِكُمُ اللَّهُ

قَدِيرٌ	وَمَا	اخْتَلَفْتُمْ	فِيهِ	مِنْ شَيْءٍ	فَحُكْمُهُ	إِلَى اللَّهِ	ذَلِكُمُ اللَّهُ
قادر ہے	اور	جو کچھ	اختلاف کرو تم	بچ اس کے	کسی چیز سے	پس حکم اس کا	طرف اللہ کی ہے
						یہ ہے	اللہ

قدرت رکھتا ہے ۝۹ اور تم جس بات میں اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ کی طرف (سے ہوگا)۔ یہی اللہ

رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۝۱۰ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ

رَبِّي	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَإِلَيْهِ	أُنِيبُ	فَاطِرُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضِ
پروردگار میرا	اوپر اس کے	توکل کیا میں نے	اور	طرف اسی کی	رجوع کرتا ہوں میں	پیدا کر نیوالا ہے	آسمانوں کا
						اور زمین کا	

میرا پروردگار ہے میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ۝۱۰ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (وہی ہے)۔

جَعَلَ لَكُم مِّنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا ۖ وَمِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا ۚ يَذُرُّكُمْ

جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ أَنْفُسِكُمْ	أَزْوَاجًا	وَمِنَ الْأَنْعَامِ	أَزْوَاجًا	يَذُرُّكُمْ
کے ہیں	واسطے تمہارے	سے	آپس تمہارے	جوڑے	اور سے	چوپایوں
						جوڑے

اسی نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس کے جوڑے بنائے اور چار پایوں کے بھی جوڑے (بنائے اور) اسی طریق پر تم کو پھیلاتا

فِيهِ ۖ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝۱۱ لَهُ مَقَالِيدُ

فِيهِ	لَيْسَ	كَمِثْلِهِ	شَيْءٌ	وَهُوَ	السَّمِيعُ	الْبَصِيرُ	لَهُ	مَقَالِيدُ
بچ اس کے	نہیں	مانند اس کی	کوئی چیز	اور وہی ہے	سننے والا	دیکھنے والا	واسطے اسکے	کنجیاں ہیں

رہتا ہے۔ اس جیسی کوئی چیز نہیں۔ اور وہ سنتا دیکھتا ہے ۝۱۱ آسمانوں اور زمین کی کنجیاں

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ

السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَشَاءُ	وَيَقْدِرُ	إِنَّهُ	بِكُلِّ		
آسمانوں کی	اور	زمین کی	کشادہ کرتا ہے	رزق	واسطے جس کے	چاہتا ہے	اور	تک کرتا ہے	بیشک وہ	ہر

اسی کے ہاتھ میں ہیں۔ وہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے۔ اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تک کر دیتا ہے۔ بیشک

شَيْءٍ عَلَيْهِمْ ۚ شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّى بِهِ نُوحًا وَالَّذِي

شَيْءٍ	عَلَيْهِمْ	شَرَعَ	لَكُمْ	مِّنَ الدِّينِ	مَا	وَصَّى	بِهِ	نُوحًا	وَالَّذِي
چیز کا	جاننے والا ہے	مقرر کیا ہے	واسطے تمہارے	سے	دین	وہ چیز کہ	حکم کیا تھا	ساتھ اس کے	نوح کو
اور جو									

وہ ہر چیز سے واقف ہے (۱۲) اُس نے تمہارے لیے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جس (کے اختیار کرنے) کا نوح کو حکم دیا تھا اور

أَوْ حَيْنًا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى أَنْ

أَوْ حَيْنًا	إِلَيْكَ	وَمَا	وَصَّيْنَا	بِهِ	إِبْرَاهِيمَ	وَ	مُوسَى	وَعِيسَى	أَنْ
وہی کی ہم نے	طرف تیری	اور جو	حکم کیا تھا ہم نے	ساتھ اسکے	ابراہیم کو	اور	موسیٰ کو	اور عیسیٰ کو	یہ کہ

جس کی (اے محمد ﷺ) ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے اور جس کا ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو حکم دیا تھا (وہ یہ)

أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ ۚ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ

أَقِيمُوا	الدِّينَ	وَلَا	تَتَفَرَّقُوا	فِيهِ	كَبُرَ	عَلَى	الْمُشْرِكِينَ	مَا	تَدْعُوهُمْ
قائم رکھو	دین کو	اور	مت	متفرق ہو	بچھ اس کے	بھاری ہے	اوپر	شریک لانے والوں کے	وہ چیز کہ
									بلاتا ہے تو ان کو

کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا۔ جس چیز کی طرف تم مشرکوں کو بلاتے ہو وہ ان کو دشوار گزرتی

إِلَيْهِ ۚ اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ ۚ

إِلَيْهِ	اللَّهُ	يَجْتَبِي	إِلَيْهِ	مَنْ	يَشَاءُ	و	يَهْدِي	إِلَيْهِ	مَنْ	يُنِيبُ
طرف اس کی	اللہ	چن لیتا ہے	طرف اپنی	جس کو	چاہتا ہے	اور	راہ دکھاتا ہے	طرف اپنی اس کو	جو	رجوع کرتا ہے

ہے۔ اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا برگزیدہ کر لیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرے اُسے اپنی طرف رستہ دکھا دیتا ہے (۱۳)

وَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَعِيًّا بَيْنَهُمْ ۚ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ

وَمَا	تَفَرَّقُوا	إِلَّا	مِنْ	بَعْدِ	مَا	جَاءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَعِيًّا	بَيْنَهُمْ	وَلَوْ لَا	كَلِمَةٌ	
اور	نہیں	متفرق ہوئے	مگر	سے	پچھ اس کے	جو کہ	آیا ان کے پاس	علم	سرکشی سے	درمیان اپنے	اور اگر نہ ہوتی	ایک بات

اور یہ لوگ جوا لگ الگ ہوئے ہیں تو علم (حق) آچکنے کے بعد آپس کی ضد سے (ہوئے ہیں)۔ اور اگر تمہارے پروردگار کی

سَبَقْتُ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى لِّقَضَىٰ بَيْنَهُمْ ۖ وَإِنَّ الَّذِينَ

سَبَقْتُ	مِنْ	رَبِّكَ	إِلَىٰ	أَجَلٍ	مُّسَمًّى	لِّقَضَىٰ	بَيْنَهُمْ	وَ	إِنَّ	الَّذِينَ
کہ پہلے ہوئی	سے	پروردگار تیرے	تک	ایک وقت	مقرر	البتہ فیصلہ کیا جاتا	درمیان انکے	اور	بیشک	وہ لوگ کہ

طرف سے ایک وقت مقرر تک کے لیے بات نہ ٹھہر چکی ہوئی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور جو لوگ ان کے بعد (اللہ کی)

أُورِثُوا الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَقَدْ لَعْنُ شَيْءٌ مِنْهُ مُرِيبٌ ۖ فَلِذَلِكَ

أُورِثُوا	الْكِتَابَ	مِنْ	بَعْدِهِمْ	لَقَدْ	لَعْنُ	شَيْءٌ	مِنْهُ	مُرِيبٌ	فَلِذَلِكَ
وارث کئے گئے	کتاب کے	سے	پیچھے ان کے	البتہ بیچ	شک کے ہیں	اس سے	قلق میں ڈالنے والے	پس واسطے اسی کے	

کتاب کے وارث ہوئے وہ اس (کی طرف) سے شبکی الجھن میں (پھنسے ہوئے) ہیں (۱۳) تو (اے محمد ﷺ) اسی (دین کی) طرف (لوگوں کو)

فَادْعُ ۖ وَاسْتَقِمْ كَمَا أَمَرْتُ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَقُلْ أَمَنْتُ بِهَا

فَادْعُ	وَ	اسْتَقِمْ	كَمَا	أَمَرْتُ	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	أَهْوَاءَهُمْ	وَقُلْ	أَمَنْتُ	بِهَا
پکار تو	اور	قائم رہ	جیسا کہ	حکم کیا گیا ہے	اور	مت	پیروی کر	خواہشوں اپنی کے	اور کہہ	ایمان لایا میں	ساتھ اس جھگڑے کے

بلاتے رہنا اور جیسا تم کو حکم ہوا ہے (اسی پر) قائم رہنا۔ اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ اور کہہ دو کہ جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی ہے

أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ كِتَابٍ وَأَمَرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ۖ اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۖ

أَنْزَلَ	اللَّهُ	مِنْ	كِتَابٍ	وَأَمَرْتُ	لِأَعْدِلَ	بَيْنَكُمْ	اللَّهُ	رَبُّنَا	وَ	رَبُّكُمْ
اتارا	اللہ نے	سے	کتاب	اور حکم کیا گیا ہوں میں کہ	عدل کروں	درمیان تمہارے	اللہ	رب ہے ہمارا	اور	رب تمہارا

میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔ اور مجھے حکم ہوا ہے کہ تم میں انصاف کروں۔ اللہ ہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے۔

لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۖ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ۖ اللَّهُ يَجْمَعُ

لَنَا	أَعْمَالُنَا	وَلَكُمْ	أَعْمَالُكُمْ	لَا	حُجَّةَ	بَيْنَنَا	وَلَكُمْ	اللَّهُ	يَجْمَعُ	
واسطے ہماری ہیں	اعمال ہمارے	اور	واسطے تمہارے	اعمال ہیں تمہارے	نہیں	جھگڑا	درمیان ہمارے	اور	درمیان تمہارے	اللہ جمع کرے گا

ہم کو ہمارے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا)۔ ہم میں اور تم میں کچھ بحث و تکرار نہیں۔ اللہ ہم

بَيْنَنَا ۖ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۖ وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا

بَيْنَنَا	وَ	إِلَيْهِ	الْمَصِيرُ	وَ	الَّذِينَ	يُحَاجُّونَ	فِي	اللَّهِ	مِنْ	بَعْدِ	مَا
درمیان ہمارے	اور	طرف اسی کی	پھر جانا ہے	اور	جو لوگ کہ	جھگڑتے ہیں	بیچ	اللہ کے	سے	بعد اس کے	کہ

(سب) کو اکٹھا کرے گا۔ اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (۱۵) اور جو لوگ اللہ (کے بارے) میں بعد اس کے کہ اُسے

اَسْتُجِيبَ لَهُ حُجَّتَهُمْ دَاحِضَةً عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ

اَسْتُجِيبَ	لَهُ	حُجَّتَهُمْ	دَاحِضَةً	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَ	عَلَيْهِمْ	غَضَبٌ
قبول کیا گیا ہے	واسطے اس کے	دلیل ان کی	باطل ہے	نزدیک	ان کے رب کے	اور	اوپر ان کے	غصہ ہے

(مومنوں نے) مان لیا ہو جھگڑتے ہیں اُن کے پروردگار کے نزدیک ان کا جھگڑا لغو ہے اور ان پر (اللہ کا) غضب

وَالَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿١٦﴾ اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْبَيِّنَاتِ

وَالَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيدٌ	اللَّهُ	الَّذِي	أَنْزَلَ	الْكِتَابَ	بِالْحَقِّ	وَالْبَيِّنَاتِ
اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	تخت	اللہ	وہ ہے جس نے	اتاری	کتاب	ساتھ حق کے

اور ان کے لیے سخت عذاب ہے ﴿۱۶﴾ اللہ ہی تو ہے جس نے سچائی کے ساتھ کتاب نازل کی اور (عدل و انصاف کی) ترازو

وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ﴿١٧﴾ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ

وَمَا	يُدْرِيكَ	لَعَلَّ	السَّاعَةَ	قَرِيبٌ	يَسْتَعْجِلُ	بِهَا	الَّذِينَ
اور کیا	جانے تو	شاید کہ	قیامت	نزدیک ہے	جلدی کرتے ہیں	ساتھ اس کے	اور جو لوگ کہ

اور تم کو کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی آجپہنچی ہو ﴿۱۷﴾ جو لوگ اس پر ایمان نہیں رکھتے وہ اس

لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا

لَا	يُؤْمِنُونَ	بِهَا	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	مُشْفِقُونَ	مِنْهَا	و	يَعْلَمُونَ	أَنَّهَا
نہیں	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اسکے	اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	ڈرتے ہیں	اس سے	اور	جانتے ہیں

کے لیے جلدی کر رہے ہیں۔ اور جو مومن ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ وہ

الْحَقُّ ۚ أَلَا إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿١٨﴾

الْحَقُّ	أَلَا	إِنَّ	الَّذِينَ	يُمَارُونَ	فِي	السَّاعَةِ	لَفِي	ضَلَالٍ	بَعِيدٍ
حق ہے	خبردار رہ	بیشک	وہ لوگ کہ	جھگڑتے ہیں	بچ	قیامت کے	البتہ بچ	گمراہی	دور کے ہیں

برحق ہے۔ دیکھو جو لوگ قیامت میں جھگڑتے ہیں وہ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں ﴿۱۸﴾

اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿١٩﴾ مَنْ

اللَّهُ	لَطِيفٌ	بِعِبَادِهِ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَشَاءُ	و	هُوَ	الْقَوِيُّ	الْعَزِيزُ	مَنْ
اللہ	مہربان ہے	اپنے بندوں پر	رزق دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	وہی ہے	زور آور	غالب	جو کوئی

اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے وہ جس کو چاہتا ہے رزق دیتا ہے۔ اور وہ زور والا (اور) زبردست ہے ﴿۱۹﴾ جو

كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ

كَانَ	يُرِيدُ	حَرْثَ	الْآخِرَةِ	نَزِدْ	لَهُ	فِي	حَرْثِهِ	وَمَنْ	كَانَ	يُرِيدُ
ہے	چاہتا	کھیتی	آخرت کی	زیادہ دیتے ہیں	ہم اسکو	بچ	اس کی کھیتی کے	اور	جو کوئی	ہے

شخص آخرت کی کھیتی کا طالب ہو اس کے لیے ہم اس کی کھیتی میں افزائش کریں گے۔ اور جو دنیا کی کھیتی کا خواستگار

حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ ۚ أَمْ لَهُمْ

حَرْثَ	الدُّنْيَا	نُؤْتِهِ	مِنْهَا	وَمَا	لَهُ	فِي	الْآخِرَةِ	مِنْ	نَصِيبٍ	أَمْ	لَهُمْ
کھیتی	دنیا کی	دیتے ہیں	اسکو	کچھ اس میں	اور	نہیں	واسطے اسکے	بچ	آخرت کے	کچھ	حصہ

ہو اس کو ہم اس میں سے دیں گے اور اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہ ہوگا ۚ کیا ان کے

شُرَكَاءُ اشْرَعُوا لَهُمْ مِنَ الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَنْ بِهِ اللَّهُ ۚ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ

شُرَكَاءُ	اشْرَعُوا	لَهُمْ	مِنَ الدِّينِ	مَا لَمْ	يَأْذَنْ	بِهِ	اللَّهُ	وَلَوْ	لَا	كَلِمَةٌ
شریک ہیں	کہ مقرر کیا ہے	واسطے انکے	سے	دین میں	جو کچھ کہ	نہیں	آذن دیا ہے	اس کا	اللہ نے	اور اگر نہ

وہ شریک ہیں جنہوں نے ان کے لیے ایسا دین مقرر کیا ہے جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا۔ اور اگر فیصلے (کے دن) کا وعدہ نہ ہوتا

الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ تَرَى

الْفَصْلِ	لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَ	إِنَّ	الظَّالِمِينَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ	تَرَى
فیصلہ کرنے کی	البتہ حکم کیا جاتا	درمیان ان کے	اور	بیشک	ظالم	واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا	دیکھ گاتو

تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور جو ظالم ہیں ان کے لیے درد دینے والا عذاب ہے ۚ تم دیکھو گے

الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا وَهُمْ وَاقِعٌ بِهِمْ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا

الظَّالِمِينَ	مُشْفِقِينَ	مِمَّا	كَسَبُوا	وَهُمْ	وَاقِعٌ	بِهِمْ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا
ظالموں کو	ڈرتے ہوئے	اس چیز سے کہ	کمایا انہوں نے	اور وہ	پڑنے والی ہے	ساتھ ان کے	اور جو لوگ کہ	ایمان لائے

کہ ظالم اپنے اعمال (کے وبال) سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ ان پر پڑ کر رہے گا۔ اور جو لوگ ایمان

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَتِ الْجَنَّةِ ۚ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ

وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	فِي	رَوْضَتِ	الْجَنَّةِ	لَهُمْ	مَا	يَشَاءُونَ	عِنْدَ
اور	کام کیے	ایچھے	ہیں بچ	باغوں	بہشت کے	واسطے ان کے	جو کچھ کہ	چاہیں

لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ بہشت کے باغوں میں ہوں گے وہ جو کچھ چاہیں گے ان کے پروردگار

رَبِّهِمْ ۖ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۝۳۲ ذَٰلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهَ عِبَادَهُ

رَبِّهِمْ	ذَٰلِكَ	هُوَ	الْفَضْلُ	الْكَبِيرُ	ذَٰلِكَ	الَّذِي	يُبَشِّرُ	اللَّهُ	عِبَادَهُ
انکے رب کے	یہ	وہ ہے	بزرگی	بڑی	یہی ہے	جو کہ	بشارت دیتا ہے	اللہ	بندوں اپنوں کو

کے پاس (موجود) ہوگا۔ یہی بڑا فضل ہے ۝۳۲ یہی وہ (انعام) ہے جس کی اللہ اپنے اُن بندوں کو

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۖ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا

الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	قُلْ	لَا	أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	أَجْرًا
جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اجھے	کہہ	نہیں	مانگتا میں تم سے	اور اس کے بدلہ

جو ایمان لاتے اور عمل نیک کرتے ہیں بشارت دیتا ہے۔ کہہ دو کہ میں اس کا تم سے صلہ نہیں مانگتا مگر (تم کو) قربات

إِلَّا الْهُدًى فِي الْقُرْبَىٰ ۖ وَمَنْ يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهُ فِيهَا حُسْنًا ۖ إِنَّ

إِلَّا	الْهُدًى	فِي	الْقُرْبَىٰ	وَمَنْ	يَقْتَرِفْ	حَسَنَةً	نَّزِدْ لَهُ	فِيهَا	حُسْنًا	إِنَّ
مگر	دستی	بیچ	قربات کے	اور	جو کوئی	کمائے	نیکی	زیادہ دیتے ہیں تم اسکو	بیچ اس کے	نیکی

کی محبت (تو چاہیے)۔ اور جو کوئی نیکی کرے گا ہم اس کے لیے اس میں ثواب بڑھائیں گے۔ بیشک اللہ

اللَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ۝۳۳ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۖ فَإِنْ يَشَأْ

اللَّهُ	غَفُورٌ	شَكُورٌ	أَمْ	يَقُولُونَ	افْتَرَىٰ	عَلَى	اللَّهُ	كَذِبًا	فَإِنْ	يَشَأْ
اللہ	بخشنے والا	قدر دان ہے	کیا	کہتے ہیں کہ	باندھ لیا ہے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	پس اگر	چاہتا ہے

بخشنے والا قدر دان ہے ۝۳۳ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے؟ اگر اللہ چاہے

اللَّهُ يُخَيِّمَ عَلَىٰ قَلْبِكَ ۖ وَيَمْحُ اللَّهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ ۖ

اللَّهُ	يُخَيِّمَ	عَلَىٰ	قَلْبِكَ	وَيَمْحُ	اللَّهُ	الْبَاطِلَ	وَيُحِقُّ	الْحَقَّ	بِكَلِمَاتِهِ
اللہ	مہر رکھ دیتا ہے	اوپر	تیرے دل کے	اور مٹا دیتا ہے	اللہ	جھوٹ کو	اور	ثابت کرتا ہے	حق کو

تو (اے محمد ﷺ) تمہارے دل پر مہر لگا دے۔ اور اللہ جھوٹ کو نابود کرتا اور اپنی باتوں سے حق کو ثابت کرتا ہے۔

إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝۳۴ وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ

إِنَّهُ	عَلِيمٌ	بِذَاتِ الصُّدُورِ	وَ	هُوَ	الَّذِي	يَقْبَلُ	التَّوْبَةَ	عَنْ عِبَادِهِ
بیشک وہ	جانتا ہے	سینے والی بات کو	اور	وہی ہے	جو	قبول کرتا ہے	توبہ کو	اپنے بندوں کی

بیشک وہ سینوں تک کی باتوں سے واقف ہے ۝۳۴ اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا

وَيَعْفُوا عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ۝ وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ

وَيَعْفُوا	عَنِ السَّيِّئَاتِ	وَيَعْلَمُ	مَا	تَفْعَلُونَ	وَيَسْتَجِيبُ	الَّذِينَ
اور معاف کرتا ہے	برائیوں کو	اور جانتا ہے	جو کچھ	تم کرتے ہو	اور قبول کرتا ہے	ان لوگوں کو کہ

اور (ان کے) قصور معاف فرماتا ہے اور جو تم کرتے ہو (سب) جانتا ہے (۲۵) اور جو ایمان لائے اور نیک عمل

أَمِنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ ۖ وَالْكَافِرُونَ لَهُمْ

أَمِنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	وَيَزِيدُهُمْ	مِّنْ	فَضْلِهِ	وَالْكَافِرُونَ	لَهُمْ
ایمان لائے	اور کام کیے	اچھے	اور زیادہ دیتا ہے ان کو	سے	اپنے فضل	اور کافر	واسطے ان کے

کیے ان کی (دعا) قبول فرماتا اور ان کو اپنے فضل سے بڑھاتا ہے۔ اور جو کافر ہیں ان کے لیے

عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ

عَذَابٌ	شَدِيدٌ	وَلَوْ	بَسَطَ	اللَّهُ	الرِّزْقَ	لِعِبَادِهِ	لَبَغَوْا	فِي	الْأَرْضِ
عذاب ہے	سخت	اور اگر	کشادہ کرے	اللہ	رزق	واسطے سب بندوں اپنے کے	البتہ سرکشی کریں	بچ	زمین کے

سخت عذاب ہے (۲۶) اور اگر اللہ اپنے بندوں کے لیے رزق میں فراخی کر دیتا تو زمین میں فساد کرنے لگتے

وَلَكِنْ يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ ۖ إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ ۖ وَهُوَ الَّذِي

وَلَكِنْ	يُنَزِّلُ	بِقَدَرٍ	مَّا	يَشَاءُ	إِنَّهُ	بِعِبَادِهِ	خَبِيرٌ	بَصِيرٌ	وَهُوَ	الَّذِي
اور لیکن	اتارتا ہے	ماپ کر	جو کچھ	چاہتا ہے	بیشک وہ	ساتھ بندوں اپنے کے	خبردار ہے	دیکھنے والا ہے	اور وہی ہے	جو کہ

لیکن وہ جس قدر چاہتا ہے اندازے کے ساتھ نازل کرتا ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں کو جانتا (اور) دیکھتا ہے (۲۷) اور وہی تو ہے

يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَطَطُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ ۖ وَهُوَ الْوَلِيُّ

يُنَزِّلُ	الْغَيْثَ	مِنْ	بَعْدِ	مَا	قَطَطُوا	وَيَنْشُرُ	رَحْمَتَهُ	وَهُوَ	الْوَلِيُّ
اتارتا ہے	مینہ	سے	پیچھے اسکے	کہ	ماپوں بجائے	اور پھیلاتا ہے	رحمت اپنی	اور وہی ہے	دوست

جو لوگوں کے نا امید ہو جانے کے بعد مینہ برساتا اور اپنی رحمت (یعنی بارش کی برکت) کو پھیلا دیتا ہے اور وہ کارساز (اور)

الْحَمِيدُ ۖ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

الْحَمِيدُ	وَمِنْ	آيَاتِهِ	خَلْقُ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا
تعریف کیا گیا	اور سے	اسکی نشانیوں	پیدا کرنا	آسمانوں کا	اور زمین کا	جو کچھ	پھیلا یا ہے

سزاوارِ تعریف ہے (۲۸) اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور اُن جانوروں کا جو اُس نے اُن

مِنْ دَابَّةٍ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ ۚ ۞ وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ

مِنْ	دَابَّةٍ	وَهُوَ	عَلَىٰ	جَمْعِهِمْ	إِذَا	يَشَاءُ	قَدِيرٌ	وَمَا	أَصَابَكُمْ	مِنْ
سے	جانوروں	اور وہ	اوپر	انکے اکٹھا کرنے کے	جس وقت	چاہے گا	قادر ہے	اور	جو کچھ کہ	پہنچتی ہے تم کو

میں پھیلا رکھے ہیں۔ اور وہ جب چاہے اُن کے جمع کر لینے پر قادر ہے (۳۹) اور جو مصیبت تم

مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ ۚ ۞ وَمَا أَنْتُمْ

مُصِيبَةٍ	فَبِمَا	كَسَبَتْ	أَيْدِيكُمْ	وَيَعْفُوا	عَنْ	كَثِيرٍ	وَمَا	أَنْتُمْ
مصیبت	پر بسبب اسکے کہ	کمایا	تمہارے ہاتھوں نے	اور	معاف کرتا ہے	سے	بہت چیزوں	اور

پرواقع ہوتی ہے سو تمہارے اپنے فعلوں سے اور وہ بہت سے گناہ تو معاف کر دیتا ہے (۴۰) اور تم

يُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ

يُعْجِزِينَ	فِي	الْأَرْضِ	وَمَا	لَكُمْ	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	مِنْ	وَلِيٍّ
عاجز کرنے والے	بچ	زمین کے	اور	نہیں	واسطے تمہارے	سے	سوائے	اللہ کے	کوئی دوست

زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔ اور اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی دوست ہے

وَلَا أَنْصِيرُ ۚ ۞ وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۚ ۞ إِنَّ يَشَاءُ يُسْكِنَ

وَلَا	أَنْصِيرُ	وَمِنْ	آيَاتِهِ	الْجَوَارِ	فِي	الْبَحْرِ	كَالْأَعْلَامِ	إِنَّ	يَشَاءُ	يُسْكِنَ
اور نہ	مددگار	اور	سے	اسکی نشانیوں میں	کشتیاں ہیں	بچ	دریا کے	مانند پہاڑوں کے	اگر	چاہے

اور نہ مددگار (۴۱) اور اُسی کی نشانیوں میں سے سمندر کے جہاز ہیں (جو) گویا پہاڑ (ہیں) (۴۲) اگر اللہ چاہے

الرِّيحُ فَيُظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلَىٰ ظَهْرِهِ ۚ ۞ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

الرِّيحُ	فَيُظْلَلْنَ	رَوَاكِدَ	عَلَىٰ	ظَهْرِهِ	إِنَّ	فِي	ذَٰلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّكُلِّ	صَبَّارٍ
ہوا کو	پس ہو جائیں	تھمی ہوئیں	اوپر	اس کی پیٹھ کے	بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے ہر	صبر کرنے والے

تو ہوا کو ٹھیرا دے تو جہاز اس کی سطح پر کھڑے رہ جائیں۔ تمام صبر اور شکر کرنے والوں کے لیے ان (باتوں) میں قدرت اللہ

شُكُورٍ ۚ ۞ أَوْ يُوقِنُ أَنَّ بِمَا كَسَبُوا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيرٍ ۚ ۞ وَيَعْلَمَ الَّذِينَ

شُكُورٍ	أَوْ	يُوقِنُ	بِمَا	كَسَبُوا	وَيَعْفُ	عَنْ	كَثِيرٍ	وَيَعْلَمَ	الَّذِينَ
شکر کرنے والے کے	یا	ہلاک کرے ان کو	بسبب اسکے کہ	کمایا ہے	اور	معاف کرے	سے	بہتوں	اور

کے نمونے ہیں (۴۳) یا اُن کے اعمال کے سبب ان کو تباہ کر دے اور بہت سے قصور معاف کر دے (۴۴) اور (انتقام اس لیے لیا

يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِنَا مَا لَهُمْ مِنْ مَّحِيصٍ ﴿۳۵﴾ فَمَا أُوتِيتُمْ مَنْ

يُجَادِلُونَ	فِي	آيَاتِنَا	مَا	لَهُمْ	مِنْ	مَّحِيصٍ	فَمَا	أُوتِيتُمْ	مَنْ
جھگڑتے ہیں	بھیج	نشانوں ہماری کے	نہیں	واسطے ان کے	کوئی	جگہ بھاگنے کی	پس جو کچھ	دیئے گئے ہوتے	کسی

جائے کہ) جو لوگ ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں وہ جان لیں کہ ان کے لیے خلاصی نہیں (۳۵) (لوگو) جو (مال و متاع) تم کو

شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى لِلَّذِينَ

شَيْءٍ	فَمَتَاعُ	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَمَا	عِنْدَ	اللَّهِ	خَيْرٌ	وَأَبْقَى	لِلَّذِينَ
چیز سے	پس فائدہ ہے	زندگانی	دنیا کا	اور	جو کچھ	نزدیک ہے	اللہ کے	بہتر ہے	اور باقی رہنے والا ہے

دیا گیا ہے وہ دنیا کی زندگی کا (ناپائیدار) فائدہ ہے اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر اور قائم رہنے والا ہے (یعنی) ان لوگوں

أَمِنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿۳۶﴾ وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ

أَمِنُوا	وَعَلَىٰ	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُونَ	وَالَّذِينَ	يَجْتَنِبُونَ	كَبِيرَ	الْإِثْمِ
ایمان لائے	اور	اپنے رب کے	توکل کرتے ہیں	اور	وہ لوگ کہ	بچتے ہیں	بڑے گناہوں سے

کے لیے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں (۳۶) اور جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے

وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا

وَالْفَوَاحِشَ	وَإِذَا مَا	غَضِبُوا	هُمْ	يَغْفِرُونَ	وَالَّذِينَ	اسْتَجَابُوا
اور بے حیائیوں سے	اور	جس وقت کہ	غصے ہوتے ہیں	وہی	بخش دیتے ہیں	اور وہ لوگ کہ

کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں (۳۷) اور جو اپنے پروردگار کا فرمان قبول

لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۖ وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ ۖ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ

لِرَبِّهِمْ	وَأَقَامُوا	الصَّلَاةَ	وَأَمْرُهُمْ	شُورَىٰ	بَيْنَهُمْ	وَمِمَّا	رَزَقْنَاهُمْ
واسطے رب اپنے کے	اور قائم رکھتے ہیں	نماز	اور کام ان کا	مشاورت ہے	درمیان ان کے	اور اس چمکے کے	ہم نے دی ہے انکو

کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور اپنے کام آپس کے مشورے سے کرتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے

يُنْفِقُونَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُونَ ﴿۳۹﴾

يُنْفِقُونَ	وَالَّذِينَ	إِذَا	أَصَابَهُمُ	الْبَغْيُ	هُمْ	يَنْتَصِرُونَ
خرچ کرتے ہیں	اور وہ لوگ کہ	جب	بچتی ہواں پر	چڑھائی	وہ	بدلہ لیتے ہیں

خرچ کرتے ہیں (۳۸) اور جو ایسے ہیں کہ جب ان پر ظلم (و تعدی) ہو تو (مناسب طریقے سے) بدلہ لیتے ہیں (۳۹)

وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمِنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۝

وَجَزَا	سَيِّئَةٍ	سَيِّئَةٌ	مِثْلُهَا	فَمِنْ	عَفَا	وَأَصْلَحَ	فَأَجْرُهُ	عَلَى	اللَّهُ
اور	بدلہ	برائی کا	برائی ہے	مانند اس کی	پس جو بخش معاف کرے	اور	صلح کرے	پس ثواب اس کا	اوپر اللہ کے ہے

اور برائی کا بدلہ تو اسی طرح کی برائی ہے مگر جو درگزر کرے اور (معاف کرے) درست کر دے تو اس کا بدلہ اللہ کے ذمے ہیں۔

إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۝ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَٰئِكَ مَا

إِنَّهُ	لَا	يُحِبُّ	الظَّالِمِينَ	وَلَمَنِ	انْتَصَرَ	بَعْدَ	ظُلْمِهِ	فَأُولَٰئِكَ	مَا
بیشک وہ	نہیں	دوست رکھتا	ظالموں کو	اور	البتہ جس نے	بدلہ لیا	بعد	اپنے مظلوم ہونے کے	پس یہ لوگ

اس میں شک نہیں کہ وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ۝ اور جس پر ظلم ہوا ہو اگر وہ اس کے بعد انتقام لے تو ایسے لوگوں

عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيلٍ ۝ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ

عَلَيْهِمْ	مِّنْ	سَبِيلٍ	إِنَّمَا	السَّبِيلُ	عَلَى	الَّذِينَ	يَظْلِمُونَ	النَّاسَ
اوپر ان کے	کوئی	راہ ملامت کی	سوائے اسکے نہیں کہ	راہ ملامت	اوپر	ان لوگوں کے ہے کہ	ظلم کرتے ہیں	لوگوں پر

پر کچھ الزام نہیں ۝ الزام تو اُن لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں

وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ وَلَمَنِ

وَيَبْغُونَ	فِي	الْأَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	أُولَٰئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ	وَلَمَنِ
اور سرکشی کرتے ہیں	بغ	زمین کے	ناحق	یہ لوگ	واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا	اور البتہ جس نے

اور ملک میں ناحق فساد پھیلاتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کو تکلیف دینے والا عذاب ہوگا ۝ اور جو

صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ۝ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ

صَبَرَ	وَ	غَفَرَ	إِنَّ	ذَٰلِكَ	لَمِنْ	عَزْمِ	الْأُمُورِ	وَمَنْ	يُضِلِلِ	اللَّهُ	فَمَا لَهُ
صبر کیا	اور	بخش دیا	بیشک	یہ ہے	البتہ میں سے	ہمت والے	کاموں	اور	جس کو	گمراہ کرتا ہے	اللہ پس نہیں واسطے اسکے

صبر کرے اور قصور معاف کر دے تو یہ ہمت کے کام ہیں ۝ اور جس شخص کو اللہ گمراہ کرے تو اس کے بعد

مِنْ وَلِيٍّ مِّنْ بَعْدِهِ ۚ وَتَرَى الظَّالِمِينَ لَبَّاءُ أَوَّاعًا أَبْ يَقُولُونَ هَلْ

مِنْ	وَلِيٍّ	مِّنْ	بَعْدِهِ	وَتَرَى	الظَّالِمِينَ	لَبَّاءُ	أَوَّاعًا	أَبْ	يَقُولُونَ	هَلْ
کوئی	دوست	سے	پیچھے اس کے	اور دیکھو گا تو	ظالموں کو	جس وقت	دیکھیں گے	عذاب	کہیں گے	کیا ہے

اُس کا کوئی دوست نہیں۔ اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب وہ (دوزخ کا) عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے کیا (دنیا میں)

إِلَىٰ مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيلٍ ۖ وَتِلْكَ أَعْرَاضُ عَلِيَّهَا خَشَعِينَ مِّنْ

إِلَىٰ	مَرَدٍّ	مِّنْ	سَبِيلٍ	وَ	تِلْكَ	أَعْرَاضُ	عَلِيَّهَا	خَشَعِينَ	مِّنْ
طرف	پھر جانے کی	کوئی	راہ	اور	دیکھے گا تو ان کو	حاضر کیے جائیں گے	اوپر اس کے	عاجزی کرتے	سے

واپس جانے کی کوئی سبیل ہے؟ (۳۴) اور تم اُن کو دیکھو گے کہ دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے ذلت سے

الَّذِينَ يَنْظُرُونَ مِنْ طَرَفٍ خَفِيٍّ ۖ وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ

الَّذِينَ	يَنْظُرُونَ	مِّنْ	طَرَفٍ	خَفِيٍّ	وَقَالَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	إِنَّ
ذلت	دیکھتے ہوں گے	سے	نظر	چھپی	اور کہیں گے	وہ لوگ کہ	ایمان لائے	بیشک

عاجزی کرتے ہوئے چھپی (اور نیچی) نگاہ سے دیکھ رہے ہوں گے۔ اور مومن لوگ کہیں گے کہ خسارہ

الْخَسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ أَلَا

الْخَسِرِينَ	الَّذِينَ	خَسِرُوا	أَنْفُسَهُمْ	وَ	أَهْلِيَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيَمَةِ	أَلَا
زیاں پانپوالے ہیں	وہ لوگ جنہوں نے	ٹوٹا دیا	اپنی جانوں کو	اور	لوگوں اپوں کو	دن	قیامت کے	خبردار ہو

اٹھانے والے تو وہ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو خسارے میں ڈالا۔ دیکھو

إِنَّ الظَّالِمِينَ فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ ۖ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ أَوْلِيَاءَ

إِنَّ	الظَّالِمِينَ	فِي	عَذَابٍ	مُّقِيمٍ	وَ	مَا	كَانَ	لَهُمْ	مِّنْ	أَوْلِيَاءَ
بیشک	ظالم	بیچ	عذاب	بمیش کے رہنے والے	اور	نہیں	ہے	واسطے ان کے	کوئی	دوست کہ

کہ بے انصاف لوگ ہمیشہ کے دکھ میں (پڑے) رہیں گے (۳۵) اور اللہ کے سوا ان کے کوئی دوست نہ ہوں گے

يَنْصُرُونَهُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ ۖ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ

يَنْصُرُونَهُمْ	مِّنْ	دُونِ	اللَّهِ	وَ	مَنْ	يُضِلِلِ	اللَّهُ	فَمَا لَهُ	مِنْ
مدد دے ان کو	سے	سوائے	اللہ کے	اور	جس کو	گمراہ کرتا ہے	اللہ	پس نہیں واسطے اسکے	کوئی

کہ اللہ کے سوا ان کو مدد دے سکیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اس کے لیے (ہدایت کا)

سَبِيلٍ ۖ اِسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ

سَبِيلٍ	اِسْتَجِيبُوا	لِرَبِّكُمْ	مِّنْ	قَبْلِ	أَنْ	يَأْتِيَ	يَوْمٌ	لَا	مَرَدَّ لَهُ
راہ	قبول کرو	واسطے رب اپنے کے	سے	پہلے اس	کہ	آئے	وہ دن کہ	نہیں	پھر نیوالا واسطے اسکے

کوئی رستہ نہیں (۳۶) (اُن سے کہہ دو کہ) قبل اس کے کہ وہ دن جو ٹلے گا نہیں اللہ کی طرف سے آ موجود ہوا اپنے

مِنَ اللّٰهِ ۖ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَا يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيرٍ ۝۳۷

مِنَ اللّٰهِ	مَا لَكُمْ	مِّنْ	مَّلْجَا	يَوْمَئِذٍ	وَمَا لَكُمْ	مِّنْ	نَّكِيرٍ
طرف سے اللہ کی	نہیں واسطے تمہارے	کوئی	جگہ پھر جانے کی	اس دن	اور نہیں واسطے تمہارے	کوئی	انکار

پروردگار کا حکم قبول کرو۔ اس دن تمہارے لیے نہ کوئی جائے پناہ ہوگی اور نہ تم سے گناہوں کا انکار ہی بن پڑے گا ۝۳۷

فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ إِنَّ عَلَيْكَ

فَإِنْ	أَعْرَضُوا	فَمَا	أَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	حَفِيظًا	إِنَّ	عَلَيْكَ
پس اگر	منہ پھیر لیں	پس نہیں	بھیجا ہم نے تجھ کو	اوپر ان کے	نگہبان	نہیں	اوپر تیرے

پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو ہم نے تم کو اُن پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔ تمہارا کام تو

إِلَّا الْبَلَاغُ ۖ وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۖ وَإِنْ

إِلَّا الْبَلَاغُ	وَإِنَّا	إِذَا	أَذَقْنَا	الْإِنْسَانَ	مِنَّا	رَحْمَةً	فَرِحَ	بِهَا	وَإِنْ
مگر پہنچا دینا	اور بیشک ہم	جب	چکھاتے ہیں	آدمی کو	اپنی طرف سے	رحمت	خوش ہو جاتا ہے	ساتھ اسکے	اور اگر

صرف (احکام کا) پہنچا دینا ہے۔ اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو اس سے خوش ہو جاتا ہے۔ اور اگر ان کو

تَصِبُّهُمْ سَيِّئَةٌ يَّبَاقِدَمْتُ أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنْسَانَ كَفُورٌ ۝۳۸ لِلّٰهِ

تَصِبُّهُمْ	سَيِّئَةٌ	يَّبَاقِدَمْتُ	أَيْدِيهِمْ	فَإِنَّ	الْإِنْسَانَ	كَفُورٌ	لِلّٰهِ
پہنچتی ہے ان کو	برائی	باسبب اسکے کہ	آگے بھیجا ہے	ہاتھوں ان کے نے	پس بیشک	آدمی	ناشکر گزرا ہے واسطے اللہ کے

انہی کے اعمال کے سبب کوئی سختی پہنچتی ہے تو (سب احسانوں کو بھول جاتا ہے) بیشک انسان بڑا ناشکر ہے ۝۳۸ (تمام) بادشاہت

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۖ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَاءُ

مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	يَخْلُقُ	مَا	يَشَاءُ	يَهَبُ	لِمَنْ	يَّشَاءُ
بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی	پیدا کرتا ہے	جو کچھ	چاہتا ہے	دیتا ہے	جس کو	چاہے

اللہ ہی کی ہے آسمانوں کی بھی اور زمین کی بھی۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جسے چاہتا ہے

إِنَّا وَهَبُ لِمَنْ يَّشَاءُ الذُّكُورَ ۖ لَا أَوْيَزُوهُمْ ذَكَرًا ۖ وَإِنَّا لَنَاجٍ

إِنَّا	وَهَبُ	لِمَنْ	يَّشَاءُ	الذُّكُورَ	لَا	أَوْيَزُوهُمْ	ذَكَرًا	وَإِنَّا
بیٹیاں	اور	دیتا ہے	جس کو	بیٹے	یا	ملے جلد دیتا ہے ان کو	بیٹے	اور بیٹیاں

بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے بخشا ہے ۝۳۹ یا ان کو بیٹے اور بیٹیاں دونوں عنایت فرماتا ہے

وَيَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُ عَقِيًّا ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ﴿۵۰﴾ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ

وَيَجْعَلُ	مَنْ	يَشَاءُ	عَقِيًّا	إِنَّهُ	عَلِيمٌ	قَدِيرٌ	وَ	مَا	كَانَ	لِبَشَرٍ	أَنْ
اور کر دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	بانجھ	بیشک وہ	جاننے والا	قادر ہے	اور	نہیں	ہے ممکن	کسی آدمی کو	یکہ

اور جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔ وہ تو جاننے والا (اور) قدرت والا ہے ﴿۵۰﴾ اور کسی آدمی کے لیے ممکن نہیں

يُكَلِّمُهُ اللَّهُ إِلَّا وَحِيًّا أَوْ مِنْ وَرَائِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا

يُكَلِّمُهُ	اللَّهُ	إِلَّا	وَحِيًّا	أَوْ	مِنْ	وَرَائِ	حِجَابٍ	أَوْ	يُرْسِلَ	رَسُولًا
بات کہے اس سے	اللہ	مگر	جی میں ڈالنے کر	یا	سے	پچھے	پردے کے	یا	بھیجے	فرشتہ پیغام لانیوالا

کہ اللہ اس سے بات کرے مگر الہام (کے ذریعے) سے یا پردے کے پچھے سے یا کوئی فرشتہ بھیج دے

فَيُوحِي بِأُذُنِهِ مَا يَشَاءُ ۖ إِنَّهُ عَلَىٰ حَكِيمٍ ۖ ﴿۵۱﴾ وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا

فَيُوحِي	بِأُذُنِهِ	مَا	يَشَاءُ	إِنَّهُ	عَلَىٰ	حَكِيمٍ	وَ	كَذَٰلِكَ	أَوْحَيْنَا
پس جی میں ڈالنے	ساتھ اسکے	جو	چاہتا ہے	بیشک وہ	بلند مرتبہ والا ہے	حکمت والا ہے	اور	اسی طرح	وحی کی ہم نے

تو وہ اللہ کے حکم سے جو اللہ چاہے القاء کرے۔ بے شک وہ عالی رتبہ (اور) حکمت والا ہے ﴿۵۱﴾ اور اسی طرح ہم نے اپنے

إِلَيْكَ رُوحًا مِّنْ أَمْرِنَا ۖ مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ

إِلَيْكَ	رُوحًا	مِّنْ	أَمْرِنَا	مَا	كُنْتَ	تَدْرِي	مَا	الْكِتَابُ	وَ	لَا	الْإِيمَانُ
طرف تیری	روح کو	سے	اپنے حکم	نہ	تھا تو	جانتا	کیا ہے	کتاب	اور	نہ	ایمان

حکم سے تمہاری طرف روح القدس کے ذریعے سے (قرآن) بھیجا ہے۔ تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور نہ ایمان کو۔

وَلَكِنْ جَعَلْنَاهُ نُورًا ۖ نُّورًا تَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا ۖ وَإِنَّكَ

وَلَكِنْ	جَعَلْنَاهُ	نُورًا	نُّورًا	تَهْدِي	بِهِ	مَن	يَشَاءُ	مِنْ	عِبَادِنَا	وَ	إِنَّكَ
اور	لیکن	کیا ہم نے اس کو	نور	ہدایت کرتے ہیں	ساتھ اسکے	جس کو	چاہتے ہیں	سے	بندوں اپنے	اور	بیشک تو

لیکن ہم نے اس کو نور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔ اور بے شک

لَتَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۖ ﴿۵۲﴾ صِرَاطِ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي

لَتَهْدِي	إِلَىٰ	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيمٍ	صِرَاطِ	اللَّهِ	الَّذِي	لَهُ	مَا	فِي
البتہ ہدایت کرتے	طرف	راہ	سیدھی کی	راہ	اللہ کی	وہ ہے کہ	واسطے اسکے ہے	جو کچھ	ہے

(اے محمد ﷺ) تم سیدھا راستہ دکھاتے ہو ﴿۵۲﴾ (یعنی) اللہ کا رستہ جو آسمانوں اور زمین کی

السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ آلَا إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ ۚ (۵۳)

السَّمُوتِ	وَ	مَا	فِي	الْأَرْضِ	آلَا	إِلَى	اللَّهِ	تَصِيرُ	الْأُمُورُ
آسمانوں کے ہے	اور	جو کچھ	بچ	زمین کے ہے	خبردار ہو	طرف	اللہ کی	پھیرے جاتے ہیں	سب کام

سب چیزوں کا مالک ہے۔ دیکھو سب کام اللہ کی طرف رجوع ہوں گے (اور وہی ان میں فیصلہ کرے گا) (۵۳)

رکوعاتها ۷

۴۳ سُورَةُ الزَّخْرَفِ مَكِّيَّةٌ ۲۳

آیاتها ۸۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حَمْدٌ ۙ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ۚ إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ

حَمْدٌ	وَ	الْكِتَابِ	الْمُبِينِ	إِنَّا	جَعَلْنَاهُ	قُرْءَانًا	عَرَبِيًّا	لَّعَلَّكُمْ
حَمْد	قسم ہے	کتاب	بیان کرنے والی کی	بیشک	کیا ہے ہم نے اس کو	قرآن	عربی میں	تاکہ تم

حَمْد ۱ کتاب روشن کی قسم ۲ کہ ہم نے اس کو قرآن عربی بنایا ہے

تَعْقِلُونَ ۚ وَإِنَّهُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلِيَّ حَكِيمٌ ۚ أَفَنَضْرِبُ

تَعْقِلُونَ	وَ	إِنَّهُ	فِي	أُمِّ الْكِتَابِ	لَدَيْنَا	لَعَلِيَّ	حَكِيمٌ	أَفَنَضْرِبُ
سمجھو	اور	بیشک وہ	بچ	لوح محفوظ کے	ہمارے پاس ہے	برتر	متحکم	کیا پس ماریں ہم

تاکہ تم سمجھو ۱ اور یہ بڑی کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں ہمارے پاس (لکھی ہوئی اور) بڑی فضیلت (اور) حکمت والی ہے ۲ بھلا اس لیے کہ

عَنْكُمْ الذِّكْرُ صَفْحًا أَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ ۚ وَكَمْ أَرْسَلْنَا مِنْ

عَنْكُمْ	الذِّكْرُ	صَفْحًا	أَنْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	مُّسْرِفِينَ	وَ	كَمْ	أَرْسَلْنَا	مِنْ
تم سے	ذکر کی	کروٹ	یہ کہ	ہو تم	قوم	حد سے نکل جانے والی	اور	کتنے	بھیجے ہیں ہم نے	سے

تم حد سے نکلے ہوئے لوگ ہو ہم تم کو نصیحت کرنے سے باز رہیں گے ۳ تو ہم نے پہلے لوگوں میں

نَبِيِّ فِي الْأَوَّلِينَ ۚ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ نَّبِيِّ إِلَّا كَانُوا بِهِ

نَبِيِّ	فِي	الْأَوَّلِينَ	وَ	مَا	يَأْتِيهِمْ	مِنْ	نَّبِيِّ	إِلَّا	كَانُوا	بِهِ
نبیوں	بچ	پہلوں کے	اور	نہ	آتا تھا ان کے پاس	کوئی	نبی	مگر	تھے وہ	ساتھ اسکے

بھی بہت سے پیغمبر بھیجے تھے ۴ اور کوئی پیغمبر ان کے پاس نہیں آتا تھا مگر وہ اُس سے

يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٥﴾ فَأَهْلِكْنَا أَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَ مَضَىٰ مَثَلُ

يَسْتَهْزِءُونَ	فَأَهْلِكْنَا	أَشَدَّ	مِنْهُمْ	بَطْشًا	وَ	مَضَىٰ	مَثَلُ
ٹھنھا کرتے	پس ہلاک کیے ہم نے	سخت	ان میں سے	زور والے	اور	گزر گئی ہے	مثال

تمسخر کرتے تھے ﴿۵﴾ تو جو اُن میں سخت زور والے تھے اُن کو ہم نے ہلاک کر دیا اور اگلے لوگوں کی

الْأَوَّلِينَ ﴿٦﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُولُنَّ

الْأَوَّلِينَ	وَلَئِنْ	سَأَلْتَهُمْ	مَنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	لَيَقُولُنَّ
پہلوں کی	اور اگر	پوچھتے تو ان سے	کس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	البتہ کہیں گے

حالت گزر گئی ﴿۶﴾ اور اگر تم اُن سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو کہہ دیں گے

خَلَقْنَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿٧﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ

خَلَقْنَهُنَّ	الْعَزِيزُ	الْعَلِيمُ	الَّذِي	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	مَهْدًا	وَ	جَعَلَ
پیدا کیا ہے انکو	عزت والے	علم والے نے	جس نے	کیا	واسطے تمہارے	زمین کو	بچھونا	اور	کیں

کہ ان کو غالب (اور) علم والے (اللہ) نے پیدا کیا ہے ﴿۷﴾ جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا بنایا۔ اور اس میں تمہارے

لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿٨﴾ وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

لَكُمْ	فِيهَا	سُبُلًا	لَّعَلَّكُمْ	تَهْتَدُونَ	وَالَّذِي	نَزَّلَ	مِنَ	السَّمَاءِ	مَاءً
واسطے تمہارے	بچ اس کے	راہیں	تاکہ تم	راہ پاؤ	اور جس نے	اترا	سے	آسمان	پانی

لیے رستے بنائے تاکہ تم راہ معلوم کرو ﴿۸﴾ اور جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے

بِقَدَرٍ فَانْشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيِّتًا كَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿٩﴾ وَالَّذِي خَلَقَ

بِقَدَرٍ	فَانْشَرْنَا	بِهِ	بَلْدَةً	مَّيِّتًا	كَذٰلِكَ	تُخْرَجُونَ	وَالَّذِي	خَلَقَ
ماپ کر	پس زندہ کیا ہم نے	اس سے	زمین	مردہ کو	اسی طرح	نکالے جاؤ گے تم	اور جس نے	پیدا کیں

پانی نازل کیا۔ پھر ہم نے اس سے شہر مردہ کو زندہ کیا۔ اسی طرح تم (زمین سے) نکالے جاؤ گے ﴿۹﴾ اور جس نے تمام قسم

الْاَرْوَاجِ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ﴿١٠﴾

الْاَرْوَاجِ	كُلَّهَا	وَ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنَ	الْفُلْكِ	وَالْاَنْعَامِ	مَا	تَرْكَبُونَ
قسمیں	ساری	اور	کیں	واسطے تمہارے	سے	کشتیوں	اور چوپایوں	وہ چیز کہ	تم سوار ہوتے ہو

کے حیوانات پیدا کیے اور تمہارے لیے کشتیاں اور چارپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو ﴿۱۰﴾

لَسْتُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةً رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ

لَسْتُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةً رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ

تاکہ تم ان کی پیٹھ پر چڑھ بیٹھو اور جب اس پر بیٹھ جاؤ پھر اپنے پروردگار کے احسان کو یاد کرو

وَتَقُولُوا سُبْحٰنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۝۱۳

وَتَقُولُوا سُبْحٰنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۝۱۳

اور کہو پاک ہے وہ ذات جس نے مسخر کیا واسطے ہمارے یہ اور نہ تھے ہم واسطے اس کے طاقت پائوالے اور بیشک

اور کہو کہ وہ ذات پاک ہے جس نے اس کو ہمارے زیر فرمان کر دیا اور ہم میں طاقت نہ تھی کہ اس کو بس میں کر لیتے ۝۱۳ اور ہم اپنے

إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ۝۱۴ وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا ۝۱۵ إِنَّ الْإِنْسَانَ

إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ۝۱۴ وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا ۝۱۵ إِنَّ الْإِنْسَانَ

طرف رب اپنے کے البتہ پھر جانوالے ہیں اور مقرر کیا انہوں نے واسطے اللہ کے سے اس کے بندوں میں ایک جزو بیشک آدمی

پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ۝۱۴ اور انہوں نے اس کے بندوں میں سے اس کے لیے اولاد مقرر کی۔ بے شک انسان

لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ۝۱۶ أَمَّا اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَدَنًا ۝۱۷ وَأَصْفَكُمْ بِالْبَنِينَ ۝۱۸

لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ۝۱۶ أَمَّا اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَدَنًا ۝۱۷ وَأَصْفَكُمْ بِالْبَنِينَ ۝۱۸

البتہ ناشکر گراہے ظاہر کیا پکاریں اللہ نے اس چہرے سے پیدا کی ہیں بیٹیاں اور برگزیدہ کیا تم کو ساتھ بیٹوں کے

صریح ناشکر ہے ۝۱۶ کیا اُس نے اپنی مخلوقات میں سے خود تو بیٹیاں لیں اور تم کو چن کر بیٹے دیے ۝۱۷

وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ

وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ

اور جس وقت خبر دیا جاتا ہے ایک ان کا ساتھ اس چہرے کے بیان کیا ہے واسطے اللہ کے مثال ہو جاتا ہے منہ اس کا

حالانکہ جب ان میں سے کسی کو اُس چیز کی خوشخبری دی جاتی ہے جو انہوں نے اللہ کے لیے بیان کی ہے تو اُس کا منہ سیاہ

مُسَوِّدًا وَهُوَ كَظِيمٌ ۝۱۹ أَوْ مَنْ يُنشِئُوا فِي الْحَلِيِّ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ

مُسَوِّدًا وَهُوَ كَظِيمٌ ۝۱۹ أَوْ مَنْ يُنشِئُوا فِي الْحَلِيِّ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ

کالا اور وہ غم سے بھرا ہوتا ہے کیا وہ جو کہ پالا جاتا ہے بیچ گبنے کے اور وہ بیچ بھگڑے کے

ہو جاتا اور وہ غم سے بھرا ہوتا ہے ۝۱۹ کیا وہ جو آسائش میں پرورش پائے اور بھگڑے کے وقت بات نہ کر سکے

غَيْرُ مُبِينٍ ۱۸) وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبْدُ الرَّحْمَنِ إِنَانًا ط

غَيْرُ	مُبِينٍ	وَ	جَعَلُوا	الْمَلَائِكَةَ	الَّذِينَ	هُمْ	عِبْدُ	الرَّحْمَنِ	إِنَانًا
نہیں	ظاہر ہوتا	اور	مقرر کیا انہوں نے	فرشتوں کو	وہ جو کہ	وہ	بندے ہیں	اللہ کے	عورتیں

(اللہ کی بیٹی ہو سکتی ہے؟) ۱۸) اور انہوں نے فرشتوں کو کہ وہ بھی اللہ کے بندے ہیں (اللہ کی) بیٹیاں مقرر کیا۔

أَشْهَدُوا خَلَقَهُمْ ط سَتَكْتُبُ شَهَادَتَهُمْ وَيُسْأَلُونَ ۱۹) وَقَالُوا لَوْ شَاءَ

أَشْهَدُوا	خَلَقَهُمْ	سَتَكْتُبُ	شَهَادَتَهُمْ	وَيُسْأَلُونَ	وَ	قَالُوا	لَوْ شَاءَ
کیا حاضر تھے	ان کی پیدائش پر	البتہ لکھی جائے گی	گواہی ان کی	اور سوال کیے جائیں گے	اور	کہا انہوں نے	اگر چاہتا

کیا یہ ان کی پیدائش کے وقت حاضر تھے عنقریب ان کی شہادت لکھ لی جائے گی اور ان سے باز پرس کی جائے گی ۱۹) اور کہتے ہیں

الرَّحْمَنِ مَا عِبَدْنَاهُمْ مَّا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۱۰) إِنْ هُمْ إِلَّا

الرَّحْمَنِ	مَا	عِبَدْنَاهُمْ	مَا	لَهُمْ	بِذَلِكَ	مِنْ	عِلْمٍ	إِنْ	هُمْ	إِلَّا
اللہ	نہ	عبادت کرتے ہم انکی	نہیں	ان کو	اس بات کا	کوئی	علم	نہیں	وہ	مگر

کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم ان کو نہ پوجتے۔ اُن کو اس کا کچھ علم نہیں۔ یہ تو صرف اُنکلیں

يَخْرُصُونَ ۲۰) أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِنْ قَبْلِهِ فَهُمْ بِهِ مُسْتَمْسِكُونَ ۲۱)

يَخْرُصُونَ	أَمْ	آتَيْنَاهُمْ	كِتَابًا	مِنْ	قَبْلِهِ	فَهُمْ	بِهِ	مُسْتَمْسِكُونَ
انکل کرتے	کیا	دی ہے ہم نے ان کو	کتاب	سے	پہلے اس	پس وہ	ساتھ اس کے	محکم پکڑ رہے ہیں

دوڑا رہے ہیں ۲۰) یا ہم نے ان کو اس سے پہلے کوئی کتاب دی تھی تو یہ اس سے سند پکڑتے ہیں ۲۱)

بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَرِهِمْ مُهُتَدُونَ ۲۲)

بَلْ	قَالُوا	إِنَّا	وَجَدْنَا	آبَاءَنَا	عَلَىٰ	أُمَّةٍ	وَ	إِنَّا	عَلَىٰ	آثَرِهِمْ	مُهِتَدُونَ
بلکہ	کہا انہوں نے	بیشک	پایا ہم نے	اپنے باپوں کو	اوپر	ایک راہ کے	اور	بیچک ہم	اوپر	انکے قدم کے نشان	راہ پانچوالے ہیں

بلکہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک رستے پر پایا ہے اور ہم ان ہی کے قدم بقدم چل رہے ہیں ۲۲)

وَكَذَلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ

وَ	كَذَلِكَ	مَا	أَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	فِي	قَرْيَةٍ	مِّنْ	نَّذِيرٍ	إِلَّا	قَالَ
اور	اسی طرح	نہیں	بھیجے ہم نے	سے	پہلے تجھ	بچ	کسی بستی کے	کوئی	ڈرانے والا	مگر	کہا

اور اسی طرح ہم نے تم سے پہلے کسی بستی میں کوئی ہدایت کرنے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں

مُتْرَفُوهَا^{۱۱} اِنَّا وَجَدْنَا اَبَاءَنَا عَلٰی اُمَّةٍ وَّاَنَا عَلٰی اٰثَرِهِمْ مُّقْتَدُونَ^{۱۲}

مُتْرَفُوهَا اِنَّا وَجَدْنَا اَبَاءَنَا عَلٰی اُمَّةٍ وَّاَنَا عَلٰی اٰثَرِهِمْ مُّقْتَدُونَ
ان کے دلتندوں نے بیشک پایا ہم نے اپنے باپوں کو اوپر ایک راہ کے اور بیشک ہم اوپر ان کے نقش قدم کے پیروی کرنے والے ہیں

نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک راہ پر پایا ہے اور ہم قدم بقدم اُن ہی کے پیچھے چلتے ہیں^{۱۲}

قُلْ اَوْ لَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُمْ عَلَيْهِ اَبَاءَكُمْ^{۱۳} قَالُوْا اِنَّا

قُلْ اَوْ لَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُمْ عَلَيْهِ اَبَاءَكُمْ قَالُوْا اِنَّا
کہا اگرچہ آیا ہوں میں تمہارے پاس ساتھ راہ بتانے والے کے اس چمکے سے پایا تم نے اوپر اس کے اپنے باپوں کو کہا بیشک ہم

(پہنچنے کے) کہا اگرچہ میں تمہارے پاس ایسا (دین) لاؤں کہ جس (رستے) پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا وہ اس سے کہیں سیدھا رستہ دکھاتا ہو کہنے

بِاٰرِسِلْتُمْ بِهٖ كُفْرُوْنَ^{۱۴} فَانْتَقِمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

بِاٰرِسِلْتُمْ بِهٖ كُفْرُوْنَ فَانْتَقِمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
ساتھ اس چمکے سے بھیجے گئے ہو تم ساتھ اس کے کافر ہیں پس بدل لیا ہم نے ان سے پس دیکھ کیوں کر ہوا آخر کام

لگے کہ جو (دین) تم دے کر بھیجے گئے ہو^{۱۴} ہم اس کو نہیں مانتے۔ اور ہم نے ان سے انتقام لیا سو دیکھ لو کہ جھٹلانے

الْمُكَذِّبِيْنَ^{۱۵} وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ اِنِّىۡۤ اَبْرَءٌ مِّمَّا

الْمُكَذِّبِيْنَ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ اِنِّىۡۤ اَبْرَءٌ مِّمَّا
جھٹلانے والوں کا اور جس وقت کہا ابراہیم نے اپنے باپ کو اور اپنی قوم کو بیشک میں بیزار ہوں اس چمکے سے کہ

والوں کا انجام کیسا ہوا^{۱۵} اور جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ جن چیزوں کو تم پوجتے ہو میں ان

تَعْبُدُوْنَ^{۱۶} اِلَّا الَّذِیۡ فَطَرَنِیۡۤ اِنَّہٗ سَیْہِدٰیۡنَ^{۱۷} وَجَعَلَهَا کَلِمَةً

تَعْبُدُوْنَ اِلَّا الَّذِیۡ فَطَرَنِیۡۤ اِنَّہٗ سَیْہِدٰیۡنَ وَجَعَلَهَا کَلِمَةً
تم عبادت کرتے ہو مگر اس ذات کی کہ جس نے پیدا کیا مجھ کو پس بیشک وہ البتہ راہ بچائے گا مجھ کو اور کیا اس کو بات

سے بیزار ہوں^{۱۶} ہاں جس نے مجھ کو پیدا کیا وہی مجھے سیدھا رستہ دکھائے گا^{۱۷} اور یہی بات اپنی اولاد

بَاقِیَّةٌ فِیۡ عَقِبِہٖ لَعَلَّہُمْ یَرْجِعُوْنَ^{۱۸} بَلْ مَتَّعْتُہُمْۤ اَیَّامًا وَّاَبَآءَہُمْ

بَاقِیَّةٌ فِیۡ عَقِبِہٖ لَعَلَّہُمْ یَرْجِعُوْنَ بَلْ مَتَّعْتُہُمْۤ اَیَّامًا وَّاَبَآءَہُمْ
باقی رہنے والی سچ اس کی اولاد کے تاکہ وہ پھر آئیں بلکہ فائدہ دیا میں نے ان کو اور ان کے باپوں کو

میں پیچھے چھوڑ گئے تاکہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع رہیں^{۱۸} بات یہ ہے کہ میں ان کفار کو اور ان کے باپ دادا کو متنع کرتا رہا

وَجَعَلَهَا

حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿٢٩﴾ وَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوا

حَتَّىٰ	جَاءَهُمُ	الْحَقُّ	وَ	رَسُولٌ	مُّبِينٌ	وَلَمَّا	جَاءَهُمُ	الْحَقُّ	قَالُوا
---------	-----------	----------	----	---------	----------	----------	-----------	----------	---------

یہاں تک کہ آیا ان کے پاس حق آیا ان کے پاس حق (یعنی قرآن) آیا تو کہنے لگے کہ

هَذَا سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِ كَافِرُونَ ﴿٣٠﴾ وَقَالُوا الْوَلَا نُزِّلَ هَذَا الْقُرْآنُ عَلَىٰ

هَذَا	سِحْرٌ	وَ	إِنَّا	بِهِ	كَافِرُونَ	وَ	قَالُوا	لَوْ	لَا	نُزِّلَ	هَذَا	الْقُرْآنُ	عَلَىٰ
-------	--------	----	--------	------	------------	----	---------	------	-----	---------	-------	------------	--------

یہ تو جادو ہے اور ہم اس کو نہیں مانتے ﴿۳۰﴾ اور (یہ بھی) کہنے لگے کہ یہ قرآن ان دونوں بستیوں (یعنی مکہ اور طائف) میں سے

رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ ﴿٣١﴾ أَهْمُ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ط

رَجُلٍ	مِّنَ	الْقَرْيَتَيْنِ	عَظِيمٍ	أَهْمُ	يَقْسِمُونَ	رَحْمَتَ	رَبِّكَ
--------	-------	-----------------	---------	--------	-------------	----------	---------

ایک مرد کے سے دو بستیوں میں بڑے کیا یہ تقسیم کرتے ہیں رحمت رب تیرے کی

کسی بڑے آدمی پر کیوں نازل نہ کیا گیا؟ ﴿۳۱﴾ کیا یہ لوگ تمہارے پروردگار کی رحمت کو بانٹتے ہیں؟

نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُم مَّعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا

نَحْنُ	قَسَمْنَا	بَيْنَهُم	مَّعِيشَتَهُمْ	فِي	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَ	رَفَعْنَا
--------	-----------	-----------	----------------	-----	------------	------------	----	-----------

ہم نے ان میں ان کی معیشت کو دنیا کی زندگی میں تقسیم کر دیا اور ایک کے دوسرے پر درجے

بَعْضُهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُم بَعْضًا سَخِرِيًّا ط

بَعْضُهُمْ	فَوْقَ	بَعْضٍ	دَرَجَاتٍ	لِّيَتَّخِذَ	بَعْضُهُمْ	بَعْضًا	سَخِرِيًّا
------------	--------	--------	-----------	--------------	------------	---------	------------

بعض ان کے کو اوپر بعض کے درجوں میں تاکہ پکڑیں بعض ان کے بعض کو محکوم

بلند کیے تاکہ ایک دوسرے سے خدمت لے۔ اور جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں

وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿٣٢﴾ وَلَوْ لَا أَن يَكُونَ النَّاسُ

وَرَحْمَتُ	رَبِّكَ	خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُونَ	وَ	لَوْ	لَا	أَن	يَكُونَ	النَّاسُ
------------	---------	--------	---------	-------------	----	------	-----	-----	---------	----------

اور رحمت تیرے پروردگار کی بہتر ہے اس چیز سے کہ جمع کرتے ہیں اور اگر نہ ہوتا یہ کہ ہو جائیں لوگ

تمہارے پروردگار کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے ﴿۳۲﴾ اور اگر یہ (خیال) نہ ہوتا کہ سب لوگ

أُمَّةً وَاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَكْفُرُ بِالرَّحْمَنِ لِيُؤْتِيَهُمْ سُقُطًا مِّنْ

أُمَّةً	وَاحِدَةً	لَّجَعَلْنَا	لِمَنْ	يَكْفُرُ	بِالرَّحْمَنِ	لِيُؤْتِيَهُمْ	سُقُطًا	مِّنْ
امت	ایک	البتہ کرتے ہم	واسطے انکے جو کہ	کفر کرتے ہیں	ساتھ اللہ کے	واسطے انکے گھروں کے	چھتیں	سے

ایک ہی جماعت ہو جائیں گے تو جو لوگ اللہ سے انکار کرتے ہیں ہم ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی

فِصَّةٍ وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ^(۳۳) وَلِيُؤْتِيَهُمْ آبَآؤُا وَسُرُرًا عَلَيْهَا

فِصَّةٍ	وَّ	مَعَارِجَ	عَلَيْهَا	يَظْهَرُونَ	وَّ	لِيُؤْتِيَهُمْ	آبَآؤُا	وَّ	سُرُرًا	عَلَيْهَا
چاندی	اور	سیڑھیاں	اوپر ان کے	چڑھتے ہیں	اور	واسطے انکے گھروں کے	دروازے	اور	تخت	اوپر انکے

بنا دیتے اور سیڑھیاں (بھی) جن پر وہ چڑھتے^(۳۳) اور ان کے گھروں پر دروازے بھی اور تخت بھی جن

يَتَكُونُونَ^(۳۴) وَزُخْرَفًا^(۳۵) وَإِنَّ كُلَّ ذَلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا^(۳۶)

يَتَكُونُونَ	وَّ	زُخْرَفًا	وَ	إِنَّ	كُلَّ	ذَلِكَ	لَمَّا	مَتَاعُ	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا
تکلیف لگاتے ہیں	اور	سونادیتے	اور	نہیں	سب	یہ	مگر	فائدہ	زندگانی	دنیا کا

پر تکلیف لگاتے ہیں^(۳۴) اور (خوب) تجل (و آرائش کر دیتے)۔ اور یہ سب دنیا کی زندگی کا تھوڑا سا سامان ہے

وَالْآخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ^(۳۵) وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ

وَالْآخِرَةُ	عِنْدَ	رَبِّكَ	لِلْمُتَّقِينَ	وَ	مَنْ	يَعْشُ	عَنْ	ذِكْرِ	الرَّحْمَنِ
اور آخرت	نزدیک	تیرے رب کے	واسطے پرہیزگاروں کے ہے	اور	جو کوئی	آنکھیں پڑائے	سے	ذکر	اللہ کے

اور آخرت تمہارے پروردگار کے ہاں پرہیزگاروں کے لیے ہے^(۳۵) اور جو کوئی اللہ کی یاد سے آنکھیں بند کر لے (یعنی تغافل

نَقِیْضَ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِیْنٌ^(۳۶) وَإِنَّهُمْ لَيَصُدُّوهُمْ عَنْ

نَقِیْضَ	لَهُ	شَيْطَانًا	فَهُوَ	لَهُ	قَرِیْنٌ	وَ	إِنَّهُمْ	لَيَصُدُّوهُمْ	عَنْ
مقرر کرتے ہیں	واسطے اسکے	شیطان	پس وہ	واسطے اسکے	ہم نشین ہوتا ہے	اور	بیشک وہ	البتہ بند کرتے ہیں ان کو	سے

کرے) ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی ہو جاتا ہے^(۳۶) اور یہ (شیطان) اُن کو رستے

السَّبِيلِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُّهْتَدُونَ^(۳۷) حَتَّىٰ إِذَا جَاءَنَا قَالَ

السَّبِيلِ	وَيَحْسَبُونَ	أَنَّهُمْ	مُّهْتَدُونَ	حَتَّىٰ	إِذَا	جَاءَنَا	قَالَ
راہ	اور گمان کرتے ہیں	یہ کہ وہ	راہ پانے والے ہیں	یہاں تک کہ	جب	آئے گا ہمارے پاس	کہے گا

سے روکتے رہتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ سیدھے رستے پر ہیں^(۳۷) یہاں تک کہ جب ہمارے پاس آئے گا تو کہے گا کہ

يَلِيَّتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بَعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِينُ ﴿٣٨﴾ وَلَنْ

يَلِيَّتَ	و	بَيْنِي	و	بَيْنَكَ	بَعْدَ	الْمَشْرِقَيْنِ	فَبِئْسَ	الْقَرِينُ	و	لَنْ	
اے کاش کہ	درمیان	میرے	اور	درمیان	تیرے	دوری	ہوتی	دو مشرق کی	پس برا	ہم نشین ہے تو	اور ہرگز نہ

اے کاش مجھ میں اور تجھ میں مشرق و مغرب کا فاصلہ ہوتا تو برا ساتھی ہے ﴿۳۸﴾ اور جب

يَنْفَعُكُمُ الْيَوْمَ إِذْ ظَلَمْتُمْ أَنْكُمُ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴿٣٩﴾ أَفَأَنْتَ

يَنْفَعُكُمُ	الْيَوْمَ	إِذْ	ظَلَمْتُمْ	أَنْكُمُ	فِي	الْعَذَابِ	مُشْتَرِكُونَ	أَفَأَنْتَ
نفع دے گا تم کو	آج	جس وقت	ظلم کیا تم نے	یہ کہ تم	بچ	عذاب کے	شریک ہو	کیا پس تو

تم ظلم کرتے رہے تو آج تمہیں یہ بات فائدہ نہیں دے سکتی کہ تم (سب) عذاب میں شریک ہو ﴿۳۹﴾ کیا تم

تُسَبِّحُ الصُّمَّ أَوْ تَهْدِي الْعُمْى وَمَنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٤٠﴾ فَأَمَّا

تُسَبِّحُ	الصُّمَّ	أَوْ	تَهْدِي	الْعُمْى	و	مَنْ	كَانَ	فِي	ضَلَالٍ	مُبِينٍ	فَأَمَّا
سنا تا ہے	بہروں کو	یا	راہ دکھاتا ہے	اندھوں کو	اور	ان کو جو	ہیں	بچ	گمراہی	ظاہر کے	پس اگر

بہرے کو سنا سکتے ہو یا اندھے کو رستہ دکھا سکتے ہو اور جو صرغ گمراہی میں ہوا ہے (راہ پرلا سکتے ہو) ﴿۴۰﴾ اگر ہم تم

نَذْهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُمْ مُنْتَقِمُونَ ﴿٤١﴾ أَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِي وَعَدْنَاهُمْ فَإِنَّا

نَذْهَبَنَّ	بِكَ	فَإِنَّا	مِنْهُمْ	مُنْتَقِمُونَ	أَوْ	نُرِيَنَّكَ	الَّذِي	وَعَدْنَاهُمْ	فَإِنَّا
لے جائیں ہم	تجھ کو	پس بیشک ہم	ان سے	بدلہ لینے والے ہیں	یا	دکھائیں ہم تجھ کو	وہ جو	وعدہ دیتے ہیں ہم انکو	پس بیشک ہم

(کو) (وفات دے کر) اٹھالیں تو ان لوگوں سے تو ہم انتقام لے کر رہیں گے ﴿۴۱﴾ یا (تمہاری زندگی ہی میں) تمہیں وہ (عذاب)

عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُونَ ﴿٤٢﴾ فَاسْتَسِمْ بِالَّذِي أُوحِيَ إِلَيْكَ إِنَّكَ

عَلَيْهِمْ	مُقْتَدِرُونَ	فَاسْتَسِمْ	بِالَّذِي	أُوحِيَ	إِلَيْكَ	إِنَّكَ
اوپر ان کے	قادر ہیں	پس محکم کچھ	اس کو جو کہ	وحی کی گئی ہے	طرف تیری	بیشک تو

دکھادیں گے جن کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے ہم ان پر قابو رکھتے ہیں ﴿۴۲﴾ پس تمہاری طرف جو وحی کی گئی ہے اس کو مضبوط پکڑے رہو۔ بیشک تم

عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٤٣﴾ وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ

عَلَى	صِرَاطٍ	مُسْتَقِيمٍ	وَ	إِنَّهُ	لَذِكْرٌ	لَّكَ	وَلِقَوْمِكَ	وَسَوْفَ
اوپر	راہ	سیدھی کی ہے	اور	بیشک وہ	البتہ ذکر ہے	واسطے تیرے	اور تیری قوم کے	البتہ

سیدھے رستے پر ہو ﴿۴۳﴾ اور یہ (قرآن) تمہارے لیے اور تمہاری قوم کے لیے نصیحت ہے اور (لوگو) تم سے عنقریب

تَسْأَلُونَ ۞ وَسَأَلَ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُلِنَا أَجَعَلْنَا

تَسْأَلُونَ	وَسَأَلَ	مَنْ	أَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	مِنْ	رُسُلِنَا	أَجَعَلْنَا
سوال کیے جاوے گئے تم	اور سوال کر	جو کہ	بھیجے ہیں ہم نے	سے	پہلے تجھ	سے	پیغمبروں ہمارے	کیا مقرر کئے گئے

پرسش ہوگی ۳۴ اور (اے محمد ﷺ) جو اپنے پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے ہیں اُن کے احوال دریافت کر لو۔ کیا ہم نے

مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ الْهَةِ يُعْبَدُونَ ۞ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا

مِنْ	دُونِ	الرَّحْمَنِ	الْهَةِ	يُعْبَدُونَ	وَلَقَدْ	أَرْسَلْنَا	مُوسَىٰ	بِآيَاتِنَا
سے	سوائے	اللہ کے	معبود اور	کہ عبادت کیے جائیں	اور	البدتہ تھیں	بھیجا ہم نے	موسیٰ کو

(اللہ) رحمن کے سوا اور معبود بنائے تھے کہ اُن کی عبادت کی جائے؟ ۳۵ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۞ فَلَمَّا

إِلَىٰ	فِرْعَوْنَ	وَمَلَئِهِ	فَقَالَ	إِنِّي	رَسُولُ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ	فَلَمَّا
طرف	فرعون کی	اور اسکے سرداروں کے	پس کہا اس نے	بیشک میں	بھیجا ہوا ہوں	پروردگار	عالموں کی طرف سے	پس جب

دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا تو انہوں نے کہا کہ میں اپنے پروردگار عالم کا بھیجا ہوا ہوں ۳۶ جب وہ

جَاءَهُمْ بِآيَاتِنَا إِذَا هُمْ مِنْهَا يَضْحَكُونَ ۞ وَمَا نُرِيهِمْ مِنْ آيَةٍ

جَاءَهُمْ	بِآيَاتِنَا	إِذَا هُمْ	مِنْهَا	يَضْحَكُونَ	وَمَا	نُرِيهِمْ	مِنْ	آيَةٍ
آیا انکے پاس	ساتھ نشانیاں ہماری کے	ناگہاں وہ	ان سے	ہنستے تھے	اور	نہ	دکھاتے ہم ان کو	کوئی

ان کے پاس ہماری نشانیاں لے کر آئے تو وہ نشانیاں سے ہنسی کرنے لگے ۳۷ اور جو نشانیاں ہم ان کو دکھاتے

إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا ۖ وَآخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۞

إِلَّا	هِيَ	أَكْبَرُ	مِنْ	أُخْتِهَا	وَ	آخَذْنَاهُمْ	بِالْعَذَابِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُونَ
مگر	وہ کہ	بڑی ہوتی	سے	پہلی والی (بہن آگلی)	اور	پکڑا ہم نے ان کو	ساتھ عذاب کے	تاکہ وہ	پھر آئیں

وہ دوسری سے بڑی ہوتی تھی اور ہم نے ان کو عذاب میں پکڑ لیا تاکہ باز آئیں ۳۸

وَقَالُوا يَا أَيُّهَ السَّحَرِ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۖ إِنَّا

وَقَالُوا	يَا أَيُّهَ	السَّحَرِ	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	بِمَا	عَهِدَ	عِنْدَكَ	إِنَّا
اور کہا انہوں نے	اے	جادوگر	پکار	واسطے ہمارے	رب اپنے کو	ساتھ اس چیز کے کہ	مقرر کر رکھی ہے	نزدیک تیرے	بیشک ہم

اور کہنے لگے کہ اے جادوگر اس عہد کے مطابق جو تیرے پروردگار نے تجھ سے کر رکھا ہے اس سے دعا کر۔ بیشک ہم

لَمْ يَهْتَدُوا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ﴿۵۰﴾

لَمْ يَهْتَدُوا	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُمْ	الْعَذَابَ	إِذَا	هُمْ	يَنْكُثُونَ
البتہ راہ پائیں گے	پس جب	کھول دیا ہم نے	ان سے	عذاب کو	ناگہاں	وہ	عہد توڑ ڈالتے ہیں

ہدایت یاب ہوں گے ﴿۴۹﴾ سو جب ہم نے ان سے عذاب کو دور کر دیا تو وہ عہد شکنی کرنے لگے ﴿۵۰﴾

وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ قَالَ يُقَوْمُ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ وَهَذِهِ

وَنَادَىٰ	فِرْعَوْنُ	فِي	قَوْمِهِ	قَالَ	يُقَوْمُ	أَلَيْسَ	لِي	مُلْكُ	مِصْرَ	وَهَذِهِ	
اور	پکارا	فرعون نے	بچ	قوم اپنی کے	کہا	اے قوم میری	کیا نہیں	واسطے میرے	ملک	مصر کا	اور یہ کہ

اور فرعون نے اپنی قوم سے پکار کر کہا کہ اے قوم کیا مصر کی حکومت میرے ہاتھ میں نہیں ہے اور یہ نہریں جو میرے

الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِي ۚ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿۵۱﴾ أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ هَذَا

الْأَنْهَارُ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِي	أَفَلَا	تُبْصِرُونَ	أَمْ	أَنَا	خَيْرٌ	مِّنْ	هَذَا
نہریں	چلتی ہیں	سے	نیچے میرے	کیا پس نہیں	دیکھتے تم	بلکہ	میں	بہتر ہوں	اس سے	

(مخلوں کے) نیچے بہ رہی ہیں (میری نہیں ہیں) کیا تم دیکھتے نہیں؟ ﴿۵۱﴾ بیشک میں اس شخص سے جو کچھ عزت

الَّذِي هُوَ مَهِينٌ ۚ وَلَا يَكَادُ يُبِينُ ﴿۵۲﴾ فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِّنْ

الَّذِي	هُوَ	مَهِينٌ	وَلَا	يَكَادُ	يُبَيِّنُ	فَلَوْلَا	أُلْقِيَ	عَلَيْهِ	أَسْوَرَةٌ	مِّنْ
جو کہ	وہ	بہت ہی کمزور ہے	اور	نہیں	نزدیک کہ	صاف بیان کرے	پس کیوں نہ	ڈالے گئے	اوپر اس کے	کنگن سے

نہیں رکھتا اور صاف گفتگو بھی نہیں کر سکتا کہیں بہتر ہوں ﴿۵۲﴾ تو اس پر سونے کے کنگن کیوں نہ

ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلِكَةُ مُقْتَرِنِينَ ﴿۵۳﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ

ذَهَبٍ	أَوْ جَاءَ	مَعَهُ	الْمَلِكَةُ	مُقْتَرِنِينَ	فَاسْتَخَفَّ	قَوْمَهُ
سونے کے	یا آئیں	ساتھ اس کے	فرشتے	پر اباندہ کر	پس سبک کر دیا	قوم اپنی کو

اتارے گئے یا (یہ ہوتا کہ) فرشتے جمع ہو کر اس کے ساتھ آتے ﴿۵۳﴾ غرض اس نے اپنی قوم کی عقل ماردی۔

فَاطَاعُوهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَسِيقِينَ ﴿۵۴﴾ فَلَمَّا آسَفُونَا انْتَقَمْنَا

فَاطَاعُوهُ	إِنَّهُمْ	كَانُوا	قَوْمًا	فَسِيقِينَ	فَلَمَّا	آسَفُونَا	انْتَقَمْنَا
پس کہا مان گئے اس کا	بیشک وہ	تھے	قوم	فاسق	پس جب	وہ غصے میں لائے ہم کو	برہ لیا ہم نے

اور انہوں نے اس کی بات مان لی۔ بیشک وہ نافرمان لوگ تھے ﴿۵۴﴾ جب انہوں نے ہم کو خفا کیا تو ہم نے ان سے انتقام

مِنْهُمْ فَأَعْرِقْنَهُمْ أَجْمَعِينَ ۝۵۵ فَجَعَلْنَهُمْ سَلَفًا وَمَثَلًا لِّلْآخِرِينَ ۝۵۶

مِنْهُمْ	فَأَعْرِقْنَهُمْ	أَجْمَعِينَ	فَجَعَلْنَهُمْ	سَلَفًا	وَّ	مَثَلًا	لِّلْآخِرِينَ
ان سے	پس ڈبو دیا ہم نے ان کو	سب کے سب کو	پس کیا ہم نے ان کو	پیشوا	اور	مثال	واسطے پچھلوں کے

لے کر اور ان سب کو ڈبو کر چھوڑا ۵۵ اور ان کو گئے گزرے کر دیا اور پچھلوں کے لیے عبرت بنا دیا ۵۶

وَلَمَّا ضَرَبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ ۝۵۷ وَقَالُوا

وَلَمَّا	ضَرَبَ	ابْنُ	مَرْيَمَ	مَثَلًا	إِذَا	قَوْمُكَ	مِنْهُ	يَصِدُّونَ	وَّ	قَالُوا
اور جب	ضرب	ابن	مریم	مثال	ناگہاں	قوم تیری	اس سے	تالیاں بجاتے ہیں	اور	کہتے ہیں

اور جب مریم کے بیٹے (عیسیٰ) کا حال بیان کیا گیا تو تمہاری قوم کے لوگ اس سے چلا اٹھے ۵۷ اور کہنے لگے

ءَالِهَتَنَا خَيْرٌ أَمْ هُوَ ۖ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا ۖ بَلْ هُمْ قَوْمٌ

ءَالِهَتَنَا	خَيْرٌ	أَمْ	هُوَ	مَا	ضَرَبُوهُ	لَكَ	إِلَّا	جَدَلًا	بَلْ	هُم	قَوْمٌ
بھلا ہمارے معبود	بہتر ہیں	یا	وہ	نہیں	بیان کرتے اسکو	واسطے تیرے	مگر	جھگڑنے کو	بلکہ	وہ	قوم ہیں

کہ بھلا ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ (عیسیٰ)؟ انہوں نے جو اس (عیسیٰ) کی مثال تم سے بیان کی ہے تو صرف جھگڑے کو حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ ہیں

خَصُوصُونَ ۝۵۸ إِنَّ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِّبَنِي

خَصُوصُونَ	إِنَّ	هُوَ	إِلَّا	عَبْدٌ	أَنْعَمْنَا	عَلَيْهِ	وَّ	جَعَلْنَاهُ	مَثَلًا	لِّبَنِي
جھگڑالو	نہیں	وہ	مگر	ایک بندہ کہ	انعام کیا ہم نے	اوپر اس کے	اور	کیا ہم نے اس کو	نمونہ	واسطے بنی

ہی جھگڑالو ۵۸ وہ تو ہمارے ایسے بندے تھے جن پر ہم نے فضل کیا اور بنی اسرائیل کے لیے ان کو اپنی

إِسْرَءِيلَ ۝۵۹ وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلَإِكَةً فِي الْأَرْضِ

إِسْرَءِيلَ	وَلَوْ	نَشَاءُ	لَجَعَلْنَا	مِنْكُمْ	مَلَإِكَةً	فِي	الْأَرْضِ
اسرائیل کے	اور اگر	چاہتے ہم	البتہ کرتے ہم	تم سے	فرشتے	تج	زمین کے

قدرت کا) نمونہ بنا دیا ۵۹ اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے فرشتے بنا دیتے جو تمہاری جگہ زمین

يَخْلُقُونَ ۝۶۰ وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُون ۖ هَٰذَا

يَخْلُقُونَ	وَ	إِنَّهُ	لَعِلْمٌ	لِّلسَّاعَةِ	فَلَا	تَمْتَرُنَّ	بِهَا	وَاتَّبِعُون	هَٰذَا
کہ جائے نشین ہوتے	اور	بیشک وہ	البتہ علامت ہیں	قیامت کی	پس مت	شک لاؤ	ساتھ اس کے	اور پیروی کرو میری	یہ ہے

میں رہتے ۶۰ اور وہ (عیسیٰ) قیامت کی نشانی ہیں۔ تو (کہہ دو کہ لوگو) اس میں شک نہ کرو اور میرے پیچھے چلو۔ یہی

صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۶۱ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطَانُ إِنَّهُ لَكُمُ عَدُوٌّ

صِرَاطٌ	مُسْتَقِيمٌ	وَ	لَا	يَصُدَّنَّكُمُ	الشَّيْطَانُ	إِنَّهُ	لَكُمُ	عَدُوٌّ
راہ	سیدھی	اور	نہ	بند کرے تم کو	شیطان	بیشک وہ	واسطے تمہارے	دشمن ہے

سیدھا رستہ ہے (۶۱) اور (کہیں) شیطان تم کو (اس سے) روک نہ دے۔ وہ تو تمہارا علانیہ

مُبِينٌ ۶۲ وَلَهَا جَاءَ عِيسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ

مُبِينٌ	وَ	لَهَا	جَاءَ	عِيسَىٰ	بِالْبَيِّنَاتِ	قَالَ	قَدْ	جِئْتُكُمْ	بِالْحِكْمَةِ
ظاہر	اور	جب	آیا	عیسیٰ	ساتھ دلیلوں ظاہر کے	کہا	تحقیق کہ	میں لایا ہوں تمہارے پاس	حکمت

دشمن ہے (۶۲) اور جب عیسیٰ نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ میں تمہارے پاس دانائی (کی کتاب) لے کر آیا ہوں۔

وَالْبَيِّنَاتِ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۶۳

وَالْبَيِّنَاتِ	لَكُمْ	بَعْضُ	الَّذِي	تَخْتَلِفُونَ	فِيهِ ۖ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَأَطِيعُوا
اور تاکہ بیان کروں	واسطے تمہارے	بعضے	وہ چیز کہ	اختلاف کرتے ہو تم	اس کے	پس ڈرو	اللہ سے	اور اطاعت کرو میری

نیز اس لیے کہ بعض باتیں جن میں تم اختلاف کرتے ہو تم کو سمجھا دوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو (۶۳)

إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۖ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۶۴

إِنَّ	اللَّهَ	هُوَ	رَبِّي	وَرَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوهُ ۖ	هَذَا	صِرَاطٌ	مُسْتَقِيمٌ
بیشک	اللہ	وہ ہے	رب میرا	اور	رب تمہارا	پس اسی کی عبادت کرو	یہ ہے	راہ سیدھی

کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے پس اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا رستہ ہے (۶۴)

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابٍ

فَاخْتَلَفَ	الْأَحْزَابُ	مِنْ	بَيْنِهِمْ	فَوَيْلٌ	لِلَّذِينَ	ظَلَمُوا	مِنْ	عَذَابٍ
پس اختلاف کیا	فرتوں نے	سے	درمیان اپنے	پس خرابی ہے	واسطے ان لوگوں کے کہ	ظلم کرتے ہیں	سے	عذاب

پھر کتنے فرقتے اُن میں سے پھٹ گئے۔ سو جو لوگ ظالم ہیں ان کی درد دینے والے دن کے عذاب سے

يَوْمَ أَلِيمٍ ۶۵ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ

يَوْمَ	أَلِيمٍ	هَلْ	يَنْظُرُونَ	إِلَّا	السَّاعَةَ	أَنْ	تَأْتِيَهُمْ	بَغْتَةً	وَهُمْ
دن	درد دینے والے کے	نہیں	انتظار کرتے	مگر	قیامت کا	یکہ	آئے ان کے پاس	اچانک	اور وہ

خرابی ہے (۶۵) یہ صرف اس بات کے منتظر ہیں کہ قیامت ان پر ناگہاں آ موجود ہو اور ان کو خبر

لَا يَشْعُرُونَ ﴿٦٦﴾ إِلَّا خِلَاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا

لَا	يَشْعُرُونَ	إِلَّا خِلَاءُ	يَوْمَئِذٍ	بَعْضُهُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	إِلَّا
نہیں	سمجھتے ہوں	دوست	اس دن	بعض ان کے	واسطے بعضوں کے	دشمن ہوں گے	مگر

تک نہ ہو ﴿٦٦﴾ (جو آپس میں) دوست (ہیں) اس روز ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے مگر پرہیزگار (کہ باہم

الْمُتَّقِينَ ﴿٦٧﴾ يُعْبَادُ لَا خَوْفَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿٦٨﴾

الْمُتَّقِينَ	يُعْبَادُ	لَا	خَوْفَ	عَلَيْكُمْ	الْيَوْمَ	وَلَا	أَنْتُمْ	تَحْزَنُونَ
پرہیزگار	اے بندو میرے	نہیں	ڈر	اد پر تمہارے	آج	اور	تم	غمگین ہو گے

دوست ہی رہیں گے) ﴿٦٧﴾ میرے بندو! آج تمہیں نہ کچھ خوف ہے اور نہ تم غمناک ہو گے ﴿٦٨﴾

الَّذِينَ آمَنُوا بِالْآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ﴿٦٩﴾ أَدْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ

الَّذِينَ	آمَنُوا	بِالْآيَاتِنَا	وَكَانُوا	مُسْلِمِينَ	أَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	أَنْتُمْ
جو لوگ کہ	ایمان لائے	ساتھ نشانیوں ہماری کے	اور تھے وہ	مسلمان	داخل ہو	جنت میں	تم

جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرماں بردار ہو گئے ﴿٦٩﴾ (اُن سے کہا جائے گا) کہ تم

وَأَرْوَأَجُكُمْ تُحْبَرُونَ ﴿٧٠﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ

وَأَرْوَأَجُكُمْ	تُحْبَرُونَ	يُطَافُ	عَلَيْهِمْ	بِصِحَافٍ	مِّنْ	ذَهَبٍ
اور بیویاں تمہاری	تمہاری عزت کی جائے گی	لیے پھریں گے	اد پر تمہارے	طباق	سے	سونے کے

اور تمہاری بیویاں عزت (واحترام) کے ساتھ بہشت میں داخل ہو جاؤ ﴿٧٠﴾ اُن پر سونے کی پرچوں اور پیالوں کا دور

وَأَكْوَابٍ ﴿٧١﴾ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ وَأَنْتُمْ فِيهَا

وَأَكْوَابٍ	وَفِيهَا	مَا	تَشْتَهِيهِ	الْأَنْفُسُ	وَتَلَذُّ	الْأَعْيُنُ	وَأَنْتُمْ	فِيهَا
اور	آب خورے	اور	بچ اس کے	جو کچھ	چاہیں اس کو	جی	اور لذت پکڑیں	آنکھیں اور تم

چلے گا اور وہاں جو جی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا لگے (موجود ہو گا) اور (اے اہل جنت) تم اس میں

خَالِدُونَ ﴿٧٢﴾ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ

خَالِدُونَ	وَتِلْكَ	الْجَنَّةُ	الَّتِي	أُورِثْتُمُوهَا	بِمَا	كُنْتُمْ
میش رہنے والے ہو	اور	یہ ہے	وہ بہشت	جو	وارث کیے گئے ہو تم اسکے	بسبب اسکے کہ تھے تم

ہمیشہ رہو گے ﴿٧٢﴾ اور یہ جنت جس کے تم مالک کر دیے گئے ہو تمہارے اعمال

تَعْمَلُونَ ﴿۴۲﴾ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿۴۳﴾ إِنَّ

تَعْمَلُونَ	لَكُمْ	فِيهَا	فَاكِهَةٌ	كَثِيرَةٌ	مِنْهَا	تَأْكُلُونَ	إِنَّ
کرتے	واسطے تمہارے	بچ اس کے	میوے ہیں	بہت	اس میں سے	کھاتے ہو تم	بیشک

کا صلہ ہے ﴿۴۲﴾ وہاں تمہارے لیے بہت سے میوے ہیں جن کو تم کھاؤ گے ﴿۴۳﴾ (اور کفار)

الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابٍ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿۴۴﴾ لَا يُفْتَرُّ عَنْهُمْ وَهُمْ

الْمُجْرِمِينَ	فِي	عَذَابٍ	جَهَنَّمَ	خَالِدُونَ	لَا	يُفْتَرُّ	عَنْهُمْ	وَهُمْ
گنہگار	بچ	عذاب	دوزخ کے	بمیش رہنے والے ہیں	نہ	ست کیا جائیگا	ان سے	وہ

گنہگار ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں گے ﴿۴۴﴾ جو اُن سے ہلکا نہ کیا جائے گا اور وہ

فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿۴۵﴾ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ ﴿۴۶﴾

فِيهِ	مُبْلِسُونَ	وَمَا	ظَلَمْنَاهُمْ	وَلَكِنْ	كَانُوا	هُمُ	الظَّالِمِينَ
بچ اس کے	نامید ہیں	اور	نہیں	ظلم کیا ہم نے ان پر	اور لیکن	تھے	ظالم

اس میں نامید ہو کر پڑے رہیں گے ﴿۴۵﴾ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہی (اپنے آپ پر) ظلم کرتے تھے ﴿۴۶﴾

وَنَادُوا إِلَهُكَ لِيقْضَ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۖ قَالَ إِنَّكُمْ مُّكْشُونَ ﴿۴۷﴾ لَقَدْ

وَنَادُوا	إِلَهُكَ	لِيَقْضَ	عَلَيْنَا	رَبُّكَ	قَالَ	إِنَّكُمْ	مُكْشُونَ	لَقَدْ
اور	پکاریں گے	اے مالک	چاہئے کہ موت ڈالے	اور پر ہمارے	پروردگار تیرا	کہے گا	بیشک تم	بمیش رہنے والے ہو البتہ یقین

اور پکاریں گے کہ اے مالک تمہارا پروردگار ہمیں موت دے دے۔ وہ کہے گا کہ تم ہمیشہ (اسی حالت میں) رہو گے ﴿۴۷﴾ ہم

جِئْنَاكُمْ بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَرِهُونَ ﴿۴۸﴾ أَمْ أَبْرَمُوا أَمْرًا

جِئْنَاكُمْ	بِالْحَقِّ	وَلَكِنْ	أَكْثَرَكُمْ	لِلْحَقِّ	كَرِهُونَ	أَمْ	أَبْرَمُوا	أَمْرًا
لئے ہیں تمہارے پاس	حق	اور	لیکن	بہت تمہارے	واسطے حق کے	ناخوش رکھنے والے ہیں	کیا	مقرر کیا انہوں نے کچھ کام

تمہارے پاس لے کر پہنچے لیکن تم میں سے اکثر حق سے ناخوش ہوتے رہے ﴿۴۸﴾ کیا انہوں نے کوئی بات ٹھیرا رکھی ہے

فَإِنَّا مُبْرِمُونَ ﴿۴۹﴾ أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمِعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ ۖ

فَإِنَّا	مُبْرِمُونَ	أَمْ	يَحْسَبُونَ	أَنَّا	لَا	نَسْمِعُ	سِرَّهُمْ	وَنَجْوَاهُمْ
پس بیشک ہم	مقرر کر نیوالے ہیں	کیا	گمان کرتے ہیں	یہ کہ ہم	نہیں	سننے	آہستہ بولنا ان کا	اور مشاورت کرنا ان کا

تو ہم بھی کچھ ٹھیرانے والے ہیں ﴿۴۹﴾ کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کی پوشیدہ باتوں اور سرگوشیوں کو سننے نہیں؟

بَلَىٰ وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ ﴿۸۰﴾ قُلْ إِنْ كَانَ لِلرَّحْمَنِ وَلَدٌ فَأَنَا

بَلَىٰ	وَ	رُسُلُنَا	لَدَيْهِمْ	يَكْتُبُونَ	قُلْ	إِنْ	كَانَ	لِلرَّحْمَنِ	وَلَدٌ	فَأَنَا
یوں نہیں بلکہ	اور	بھیجے ہوئے ہمارے	پاس ان کے	لکھتے ہیں	کہہ	اگر	ہوتی	واسطے اللہ کے	اولاد	پس میں

ہاں ہاں (سب سنتے ہیں) اور ہمارے فرشتے ان کے پاس (ان کی) سب باتیں لکھ لیتے ہیں ﴿۸۰﴾ کہہ دو کہ اگر اللہ کے اولاد ہو تو میں

أَوَّلُ الْعَبْدِينَ ﴿۸۱﴾ سُبْحَنَ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ

أَوَّلُ	الْعَبْدِينَ	سُبْحَنَ	رَبِّ	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ	رَبِّ	الْعَرْشِ
پہلا	عبادت کرنیوالا ہوں	پاک ہے	پروردگار	آسمانوں کا	اور	زمین کا	پروردگار	عرش کا

(سب سے) پہلے (اس کی) عبادت کرنے والا ہوں ﴿۸۱﴾ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں آسمانوں اور زمین کا مالک (اور) عرش کا

عَمَّا يَصِفُونَ ﴿۸۲﴾ فَذَرَهُمْ يَحْضُوا أَوْ يَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلْقُوا يَوْمَهُمُ

عَمَّا	يَصِفُونَ	فَذَرَهُمْ	يَحْضُوا	وَ	يَلْعَبُوا	حَتَّىٰ	يُلْقُوا	يَوْمَهُمُ
اس جیسے کہ	بیان کرتے ہیں	پس چھوڑ دے ان کو	بک بک کریں	اور	کھیلیں	یہاں تک کہ	میں	اپنے اس دن سے

مالک اس سے پاک ہے ﴿۸۲﴾ تو ان کو بک بک کرنے اور کھیلنے دو یہاں تک کہ جس دن کا اُن سے وعدہ کیا

الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿۸۳﴾ وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَهُ وَفِي الْأَرْضِ إِلَهُ ط

الَّذِي	يُوعَدُونَ	وَ	هُوَ	الَّذِي	فِي	السَّمَاءِ	إِلَهُ	وَ	فِي	الْأَرْضِ	إِلَهُ ط
کہ جس کا	وعدہ دیئے جاتے ہیں	اور	وہی ہے	جو	ہیج	آسمانوں کے	معبود ہے	اور	ہیج	زمین کے بھی	معبود ہے

جاتا ہے اُس کو دیکھ لیں ﴿۸۳﴾ اور وہی (ایک) آسمانوں میں معبود ہے اور (وہی) زمین میں معبود ہے۔

وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ﴿۸۴﴾ وَتَبَرَّكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

وَهُوَ	الْحَكِيمُ	الْعَلِيمُ	وَ	تَبَرَّكَ	الَّذِي	لَهُ	مُلْكُ	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ
اور وہ	حکمت والا ہے	جاننے والا	اور	برکت والا ہے	وہ جو	واسطے اسکے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی

اور وہ دانا (اور) علم والا ہے ﴿۸۴﴾ اور وہ بہت بابرکت ہے جس کے لیے آسمانوں اور زمین

وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۸۵﴾

وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	ۚ	وَعِنْدَهُ	عِلْمُ	السَّاعَةِ	ۚ	وَإِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ
اور	جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے		اور نزدیک اسکے ہے	علم	قیامت کا		اور طرف اسی کی	پھیرے جاؤ گے تم

اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کی بادشاہت ہے۔ اور اسی کو قیامت کا علم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے ﴿۸۵﴾

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنْ شَهِدَ

وَلَا	يَمْلِكُ	الَّذِينَ	يَدْعُونَ	مِنْ	دُونِهِ	الشَّفَاعَةَ	إِلَّا	مَنْ	شَهِدَ
اور	نہیں	اختیار میں رکھتے	وہ لوگ کہ	پکارتے ہیں	سے	سوائے اس کے	شفاعت کرنا	مگر	وہ کہ

اور جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ سفارش کا کچھ اختیار نہیں رکھتے ہاں جو علم و یقین کے ساتھ حق کی گواہی

بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۸۲﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ

بِالْحَقِّ	وَهُمْ	يَعْلَمُونَ	وَلَئِنْ	سَأَلْتَهُمْ	مَنْ	خَلَقَهُمْ
ساتھ حق کے	اور	وہ	جانتے ہیں	اور	اگر	پوچھتے تو ان سے

دیں (وہ سفارش کر سکتے ہیں) ﴿۸۲﴾ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ ان کو کس نے پیدا کیا ہے تو

لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَالْيَ يُؤْفَكُونَ ﴿۸۳﴾ وَقِيلَ لَهُ رَبِّ إِنْ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ

لَيَقُولُنَّ	اللَّهُ	فَالْيَ	يُؤْفَكُونَ	وَقِيلَ	رَبِّ	إِنْ	هَؤُلَاءِ	قَوْمٌ
البتہ کہیں گے	اللہ نے	پس کہاں سے	پھیرے جاتے ہیں	اور بہت کہا کرتا ہے	اے رب میرے	بیشک	یہ	قوم ہیں کہ

کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔ تو پھر یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں؟ ﴿۸۳﴾ اور (بسا اوقات) پیغمبر کہا کرتے ہیں کہ اے پروردگار یہ ایسے

لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۸۴﴾ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿۸۵﴾

لَا	يُؤْمِنُونَ	فَاصْفَحْ	عَنْهُمْ	وَقُلْ	سَلَامٌ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُونَ
نہیں	ایمان لاتے	پس منہ پھیر لے	ان سے	اور	کہہ	سلام ہے	پس البتہ

لوگ ہیں کہ ایمان نہیں لاتے ﴿۸۴﴾ تو ان سے منہ پھیر لو اور سلام کہہ دو۔ ان کو عنقریب (انجام) معلوم ہو جائے گا ﴿۸۵﴾

۵۹ آیاتھا ۴۳ سُورَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ ۲۳ رُكُوعَاتُهَا ۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حَمْدٌ ۱ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ۲ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ مُبَرَكَةٍ إِنَّا كُنَّا

حَمْدٌ	وَالْكِتَابِ	الْمُبِينِ	إِنَّا	أَنْزَلْنَاهُ	فِي	لَيْلَةِ	مُبَرَكَةٍ	إِنَّا	كُنَّا
حَمْد	قسم ہے	کتاب	بیان کرنے والی کی	بیشک	اتارا ہم نے اسکو	بچ	رات	برکت والی کے	بیشک

حَمْد ۱ اس کتاب روشن کی قسم ۲ کہ ہم نے اُس کو مبارک رات میں نازل فرمایا ہم تو رستہ

مُنْذِرِينَ ۳ فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ۴ أَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۵ إِنَّا

مُنْذِرِينَ	فِيهَا	يُفْرَقُ	كُلُّ	أَمْرٍ	حَكِيمٍ	أَمْرًا	مِّنْ	عِنْدِنَا	إِنَّا
ڈرانے والے	بچھ اس کے	فیصل کیا جاتا ہے	ہر	کام	حکمت والا	حکم ہو کر	سے	نزدیک ہمارے	بیشک

دکھانے والے ہیں ۳) اسی رات میں تمام حکمت کے کام فیصل کیے جاتے ہیں ۴) (یعنی) ہمارے ہاں سے حکم ہو کر۔ بیشک ہم

كُنَّا مُرْسِلِينَ ۵ رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ ۶ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۷

كُنَّا	مُرْسِلِينَ	رَحْمَةً	مِّنْ	رَّبِّكَ	إِنَّهُ	هُوَ	السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ
ہم ہیں	بھیجنے والے	رحمت ہے	طرف سے	تیرے رب کی	بیشک وہ	وہی ہے	سننے والا	جاننے والا

ہی (پیغمبر کو) بھیجتے ہیں ۵) (یہ) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ وہ تو سننے والا جاننے والا ہے ۶)

رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۷ إِنَّ كُنْتُمْ مُّوقِنِينَ ۸ لَا إِلَهَ

رَبِّ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	إِنَّ	كُنْتُمْ	مُوقِنِينَ	لَا	إِلَهَ
پروردگار	آسمانوں	اور	زمین کا	اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے	اگر	ہو تم	یقین لانے والے	نہیں	کوئی معبود

آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک۔ بشرطیکہ تم لوگ یقین کرنے والے ہو ۸) اُس کے سوا کوئی معبود

إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۹ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۱۰ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ ۱۱

إِلَّا	هُوَ	يُحْيِي	وَيُمِيتُ	رَبُّكُمْ	وَرَبُّ	آبَائِكُمُ	الْأَوَّلِينَ	بَلْ	هُم	فِي	شَكٍّ
مگر	وہ	زندہ کرتا ہے	اور	مارتا ہے	پروردگار تمہارا	اور پروردگار باپوں تمہارے	پہلوں کا	بلکہ	وہ	بچھ	شک کے ہیں

نہیں (وہی) جلاتا ہے اور (وہی) مارتا ہے (وہی) تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا کا پروردگار ہے ۱۰) لیکن یہ لوگ شک میں

يَلْعَبُونَ ۱۲ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُحَانٍ مُّبِينٍ ۱۳ يَغْشَى

يَلْعَبُونَ	فَارْتَقِبْ	يَوْمَ	تَأْتِي	السَّمَاءُ	بِدُحَانٍ	مُبِينٍ	يَغْشَى
کھیلتے	پس منتظر رہ	اس دن کا کہ	لائے گا	آسمان	دھواں	ظاہر	ڈھانک لے گا

کھیل رہے ہیں ۱۲) تو اُس دن کا انتظار کرو کہ آسمان سے صریح دھواں نکلے گا ۱۳)

النَّاسَ ۱۴ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۱۵ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا

النَّاسَ	هَذَا	عَذَابٌ	أَلِيمٌ	رَبَّنَا	اكْشِفْ	عَنَّا	الْعَذَابَ	إِنَّا
لوگوں کو	یہ	عذاب ہے	درد دینے والا	اے پروردگار ہمارے	کھول دے	ہم سے	عذاب	بیشک ہم

پر چھا جائے گا۔ یہ درد دینے والا عذاب ہے ۱۵) اے پروردگار ہم سے اس عذاب کو دور کر ہم

مُؤْمِنُونَ ۱۲) اَلَيْسَ لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۱۳) ثُمَّ

مُؤْمِنُونَ اَلَيْسَ لَهُمُ الذِّكْرٰى وَ قَدْ جَاءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ثُمَّ
مسلمان ہیں کہاں ہے واسطے انکے نصیحت پڑنا اور تحقیق آیا ان کے پاس پیغمبر بیان کرنے والا پھر

ایمان لاتے ہیں ۱۲) (اُس وقت) اُن کو نصیحت کہاں مفید ہوگی جبکہ ان کے پاس پیغمبر آچکے جو کھول کھول کر بیان کر دیتے تھے ۱۳) پھر

تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۱۴) اِنَّا كَاَشَفُوْا الْعَذَابَ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ

تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ اِنَّا كَاَشَفُوْا الْعَذَابَ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ
پھر گئے اس سے اور کہنے لگے سکھایا ہوا ہے دیوانہ بیشک ہم کھولنے والے ہیں عذاب تھوڑا سا بیشک تم

انہوں نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگے کہ (یہ تو) پڑھایا ہوا (اور) دیوانہ ہے ۱۴) ہم تو تھوڑے دنوں عذاب مال دیتے ہیں (مگر) تم پھر

عَاٰدُوْنَ ۱۵) يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۱۶) اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ۱۷) وَلَقَدْ

عَاٰدُوْنَ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ وَلَقَدْ
کفر کرنے والے ہو جس دن پکڑیں گے ہم پکڑنا بڑا بیشک ہم بدلہ لینے والے ہیں اور البتہ تحقیق

کفر کرنے لگتے ہو ۱۵) جس دن ہم بڑی سخت پکڑ پکڑیں گے تو بے شک انتقام لے کر چھوڑیں گے ۱۶) اور ان

فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ۱۸) اَنْ اَدُوْا اِلٰى

فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ اَنْ اَدُوْا اِلٰى
آزمایا تھا ان سے پہلے ان سے قوم فرعون کی کو اور آیا تھا ان کے پاس رسول عزت والا یہ کہ حوالے کرو طرف میری

سے پہلے ہم نے قوم فرعون کی آزمائش کی اور ان کے پاس ایک عالی قدر پیغمبر آئے ۱۸) (جنہوں نے) یہ (کہا)

عِبَادَ اللّٰهِ اِنِّیْۤ اُنۡزِلُكُمْ رَسُوْلًا مُّیْمِنٌ ۱۹) وَاَنْ لَا تَعْلُوْا عَلٰی اللّٰهِ اِنِّیْۤ

عِبَادَ اللّٰهِ اِنِّیْۤ اُنۡزِلُكُمْ رَسُوْلًا مُّیْمِنٌ وَاَنْ لَا تَعْلُوْا عَلٰی اللّٰهِ اِنِّیْۤ
بندوں اللہ کے کو بیشک میں واسطے تمہارے پیغمبر ہوں امانت دار اور یہ کہ نہ سرکش کرو اوپر اللہ کے بیشک میں

کہ اللہ کے بندوں (یعنی بنی اسرائیل) کو میرے حوالے کر دو میں تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں ۱۹) اور اللہ کے سامنے سرکش نہ کرو میں

اَتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۲۰) وَاِنِّیْۤ اُعْذْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّكُمْ اَنْ

اَتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ وَاِنِّیْۤ اُعْذْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّكُمْ اَنْ
لائیو لا ہوں تمہارے پاس دلیل اور بیشک میں نے پناہ پکڑی ہے ساتھ اپنے پروردگار اور پروردگار تمہارے کے اس کے

تمہارے پاس کھلی دلیل لے کر آیا ہوں ۲۰) اور اس (بات) سے کہ تم مجھے سنگسار کرو اپنے اور تمہارے پروردگار

تَفْسِيْر

تَفْسِيْر

تَرْجُمُونَ ۲۰) وَإِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوا إِلَىٰ فَاغْتَرِلُونِ ۲۱) فَدَعَا رَبَّهُ أَنْ

تَرْجُمُونَ	وَ	إِنْ	لَّمْ	تُؤْمِنُوا	إِلَىٰ	فَاغْتَرِلُونِ	فَدَعَا	رَبَّهُ	أَنْ
سنگسار کرو گے تم مجھ کو	اور	اگر	نہیں	یقین لاتے تم	مجھ پر	پس ایک کنارے جاؤ مجھ سے	پس دعا مانی	اپنے رب سے	یہ کہ

کی پناہ مانگتا ہوں ۲۰) اور اگر مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہو جاؤ ۲۱) تب (موسیٰ نے) اپنے پروردگار سے دعا کی کہ

هَؤُلَاءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ۲۲) فَاسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُم مُّتَّبِعُونَ ۲۳)

هَؤُلَاءِ	قَوْمٌ	مُجْرِمُونَ	فَاسْرِ	بِعِبَادِي	لَيْلًا	إِنَّكُم	مُتَّبِعُونَ
یہ	قوم ہیں	گنہگار	پس لے چل	میرے بندوں کو	راتوں رات	بیٹھک تم	پیچھا کیے جاؤ گے

یہ نافرمان لوگ ہیں ۲۲) (اللہ نے فرمایا کہ) میرے بندوں کو راتوں رات لے کر چلے جاؤ اور (فرعونی) ضرورتہا رات قاب کریں گے ۲۳)

وَأَشْرِكِ الْبَٰحِرَ رَهْوَ ۲۴) إِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُونَ ۲۵) كَمْ تَرَكَوْا مِنْ

وَأَشْرِكِ	الْبَٰحِرَ	رَهْوَ	إِنَّهُمْ	جُنْدٌ	مُغْرَقُونَ	كَمْ	تَرَكَوْا	مِنْ
اور چھوڑ دے	دریا کو	خشک	بیٹھک وہ	لشکر ہیں کہ	غرق کیے جائیں گے	بہت سے	چھوڑ گئے	سے

اور دریا سے (کہ) خشک (ہو رہا ہوگا) پار ہو جاؤ۔ (تمہارے بعد) اُن کا تمام لشکر ڈوب دیا جائے گا ۲۴) وہ لوگ بہت سے

جَنَّتِ وَعُيُونٍ ۲۵) وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ۲۶) وَنِعْمَةَ كَانُوا فِيهَا

جَنَّتِ	وَعُيُونٍ	وَزُرُوعٍ	وَمَقَامٍ	كَرِيمٍ	وَنِعْمَةَ	كَانُوا	فِيهَا
باغوں	اور چشموں سے	اور کھیتوں سے	اور گھر	خاصے	اور آرام دہ چیزیں	کہ تھے	وہ سچا اسکے

باغ اور چشمے چھوڑ گئے ۲۵) اور کھیتیاں اور نفیس مکان ۲۶) اور آرام کی چیزیں جن میں عیش

فَكَهِنٍ ۲۷) كَذَلِكَ ۲۸) وَأَوْرَثَهَا قَوْمًا آخَرِينَ ۲۹) فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ

فَكَهِنٍ	كَذَلِكَ	وَأَوْرَثَهَا	قَوْمًا	آخَرِينَ	فَمَا	بَكَتْ	عَلَيْهِمُ
عیش کرتے	اسی طرح	اور وارث کیا ہم نے ان کا	قوم	اور کو	پس نہ	روئے	اوپر ان کے

کیا کرتے تھے ۲۷) اسی طرح (ہوا)۔ اور ہم نے دوسرے لوگوں کو ان کا مالک بنا دیا ۲۸) پھر اُن پر نہ تو

السَّمَاءِ وَ الْأَرْضُ وَ مَا كَانُوا مُنْظَرِينَ ۳۰) وَ لَقَدْ نَجَّيْنَا

السَّمَاءِ	وَأَرْضُ	وَمَا	كَانُوا	مُنْظَرِينَ	وَلَقَدْ	نَجَّيْنَا
آسمان	اور زمین	اور نہ	ہوئے وہ	ڈھیل دیئے گئے	اور	البتہ تحقیق

آسمان اور زمین کو رونا آیا اور نہ ان کو مہلت ہی دی گئی ۳۰) اور ہم نے

بَنِي إِسْرَءِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ ۚ (۳۰) مَنْ فِرْعَوْنَ ۖ إِنَّهُ كَانَ عَلِيًّا

بَنِي	إِسْرَءِيلَ	مِنَ	الْعَذَابِ	الْمُهِينِ	مِنَ	فِرْعَوْنَ	إِنَّهُ	كَانَ	عَلِيًّا
بنی	اسرائیل کو	سے	عذاب	مسا کرنے والے	سے	فرعون	بیشک وہ	تھا	سرکش

بنی اسرائیل کو ذلت کے عذاب سے نجات دی (۳۰) (یعنی) فرعون سے۔ بیشک وہ سرکش

مِّنَ الْمُسْرِفِينَ ۚ (۳۱) وَلَقَدْ اخْتَرْنَهُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ۚ (۳۲)

مِّنَ	الْمُسْرِفِينَ	وَ	لَقَدْ	اخْتَرْنَهُمْ	عَلَىٰ	عِلْمٍ	عَلَى	الْعَالَمِينَ
سے	حد سے نکل جانوالوں میں اور		البتہ تحقیق	پسند کر لیا ہے ہم نے ان کو	اوپر	علم کے	اوپر	عالموں کے

(اور) حد سے نکلا ہوا تھا (۳۱) اور ہم نے بنی اسرائیل کو اہل عالم سے دانستہ منتخب کیا تھا (۳۲)

وَاتَيْنَهُم مِّنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ بَلَاءٌ مُّبِينٌ ۚ (۳۳) إِنَّ هَؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ ۚ (۳۴)

وَ	آتَيْنَهُم	مِّنَ	الْآيَاتِ	مَا	فِيهِ	بَلَاءٌ	مُّبِينٌ	إِنَّ	هَؤُلَاءِ	لَيَقُولُونَ
اور	دی ہم نے انکو	سے	نشانیوں	وہ چیز کہ	بیچ اس کے	آزمائش تھی	ظاہر	بیشک	یہ لوگ	البتہ کہتے ہیں

اور اُن کو ایسی نشانیاں دی تھیں جن میں صریح آزمائش تھی (۳۳) یہ لوگ یہ کہتے ہیں (۳۴)

إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتَتْنَا الْأُولَىٰ وَمَآ نَحْنُ بِمُنْشَرِينَ ۚ (۳۵) فَاتُّوْا بِآبَائِنَا إِنْ

إِنْ	هِيَ	إِلَّا	مَوْتَتْنَا	الْأُولَىٰ	وَ	مَآ	نَحْنُ	بِمُنْشَرِينَ	فَاتُّوْا	بِآبَائِنَا	إِنْ
نہیں	یہ	مگر	موت ہماری	پہلی	اور	نہیں	ہم کو	جی اٹھنا	پس لے آؤ	ہمارے باپوں کو	اگر

کہ ہمیں صرف پہلی دفعہ (یعنی ایک بار) مرنا ہے اور (پھر) اٹھنا نہیں (۳۵) پس اگر تم سچے ہو

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۚ (۳۶) أَهْمُ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۚ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ

كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	أَهْمُ	خَيْرٌ	أَمْ	قَوْمُ	تُبَّعٍ	وَالَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ
ہوتم	سچے	کیا وہ	بہتر ہیں	یا	قوم	تبع کی	اور	جو لوگ کہ	سے پہلے ان

تو ہمارے باپ دادا کو (زندہ کر) لاؤ (۳۶) بھلا یہ اچھے ہیں یا تبع کی قوم اور وہ لوگ جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں۔

أَهْلَكْنَاهُمْ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ۚ (۳۷) وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ

أَهْلَكْنَاهُمْ	إِنَّهُمْ	كَانُوا	مُجْرِمِينَ	وَ	مَآ	خَلَقْنَا	السَّمَوَاتِ
ہلاک کیا ہم نے ان کو	بیشک وہ	تھے	گنہگار	اور	نہیں	پیدا کیا ہم نے	آسمانوں کو

ہم نے ان (سب) کو ہلاک کر دیا۔ بیشک وہ گنہگار تھے (۳۷) اور ہم نے آسمانوں

وَالْأَرْضُ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَبِيرُ ۖ (۳۸) مَا خَلَقْنَاهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ

وَالْأَرْضُ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	الْعَبِيرُ	مَا	خَلَقْنَاهُمَا	إِلَّا	بِالْحَقِّ	وَلَكِنَّ
اور زمین کو	اور	جو کچھ کہ	درمیان ان دونوں کے ہے	کھیتے ہوئے	نہیں	پیدا کیا ہم نے ان کو	مگر ساتھ حق کے	لیکن

اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے ان کو کھیتے ہوئے نہیں بنایا (۳۸) ان کو ہم نے تدبیر سے پیدا کیا ہے لیکن

أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۖ (۳۹) إِنَّ يَوْمَ الْفُصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ۖ (۴۰)

أَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُونَ	إِنَّ	يَوْمَ	الْفُصْلِ	مِيقَاتُهُمْ	أَجْمَعِينَ
اکثر ان کے	نہیں	جانتے	بیشک	دن	فیصلے کا	وعدہ ہے ان کا	سب کا

اکثر لوگ نہیں جانتے (۳۹) کچھ شک نہیں کہ فیصلے کا دن ان سب (کے اٹھنے) کا وقت ہے (۴۰)

يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلًى عَنْ مَوْلًى شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ۖ (۴۱)

يَوْمَ	لَا	يُغْنِي	مَوْلًى	عَنْ	مَوْلًى	شَيْئًا	وَلَا	هُمْ	يُنْصَرُونَ
جس دن	نہ	کفایت کرے گا	کوئی دوست	سے	کسی دوست	کچھ	اور	نہ	مدد دیئے جائینگے

جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ان کو مدد ملے گی (۴۱)

إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللَّهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۖ (۴۲) إِنَّ

إِلَّا	مَنْ	رَحِمَ	اللَّهُ	إِنَّهُ	هُوَ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ	إِنَّ
مگر	جس کو	رحمت کی	اللہ نے	بیشک وہ	وہی ہے	غالب	مہربان	بیشک

مگر جس پر اللہ مہربانی کرے۔ وہ تو غالب (اور) مہربان ہے (۴۲) بلاشبہ

شَجَرَتِ الزَّقُّومِ ۖ (۴۳) طَعَامُ الْآثِيمِ ۖ (۴۴) كَالْهَلِیْلِ یُعْلَىٰ فِي

شَجَرَتِ	الزَّقُّومِ	طَعَامُ	الْآثِيمِ	كَالْهَلِیْلِ	یُعْلَىٰ	فِي
درخت	زقوم کا	کھانا ہے	گنہگار کا	مانند تانبے گھلے ہوئے کے	کھولتا ہے	بچ

تھوہر کا درخت (۴۳) گنہگار کا کھانا ہے (۴۴) جیسے پگھلا ہوا تانبا۔ پیٹوں میں

الْبُطُونِ ۖ (۴۵) كَغَلِي الْحَمِيمِ ۖ (۴۶) خَذُوهُ فَاغْتَلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءٍ

الْبُطُونِ	كَغَلِي	الْحَمِيمِ	خَذُوهُ	فَاغْتَلُوهُ	إِلَىٰ	سَوَاءٍ
پیٹوں کے	جیسے کھولتا ہے	گرم پانی	پکڑو اس کو	پس گھسیٹو اس کو	طرف	پتھوں بچ

(اس طرح) کھولے گا (۴۵) جس طرح گرم پانی کھولتا ہے (۴۶) (حکم دیا جائے گا کہ) اس کو پکڑو اور کھینچتے ہوئے دوزخ

الْجَحِيمِ ۴۷ ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ۴۸ ذُقْ ۴۹

الْجَحِيمِ	ثُمَّ	صُبُّوا	فَوْقَ	رَأْسِهِ	مِنْ	عَذَابِ	الْحَمِيمِ	ذُقْ
دوزخ کے	پھر	انڈیلو	اوپر	اس کے سر کے	سے	عذاب	گرم پانی	کچھ

کے پتھوں بچ لے جاؤ ۴۷ پھر اس کے سر پر کھولتا ہوا پانی انڈیل دو (کہ عذاب پر) عذاب (ہو) ۴۸ (اب) مزہ چکھ

إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ۴۹ إِنَّ هَذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ ۵۰

إِنَّكَ	أَنْتَ	الْعَزِيزُ	الْكَرِيمُ	إِنَّ	هَذَا	مَا	كُنْتُمْ	بِهِ	تَمْتَرُونَ
بیشک تو	تو ہے	عزت والا	بزرگی والا	بیشک	یہ ہے	وہ چیز کہ	تھے تم	ساتھ اس کے	شک لاتے

تو بڑی عزت والا (اور) سردار ہے ۴۹ یہ وہی (دوزخ) ہے جس میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے ۵۰

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ۵۱ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۵۲ يَلْبَسُونَ

إِنَّ	الْمُتَّقِينَ	فِي	مَقَامٍ	أَمِينٍ	فِي	جَنَّاتٍ	وَعُيُونٍ	يَلْبَسُونَ
بیشک	پرہیزگار	بچ	مقام	امن والے کے ہیں	بچ	بہشتوں کے	اور	چشموں کے

بے شک پرہیزگار لوگ امن کے مقام میں ہوں گے ۵۱ (یعنی) باغوں اور چشموں میں ۵۲ حریر کا باریک اور

مِنْ سُنْدُسٍ وَاسْتَبْرَقٍ مُتَقَابِلِينَ ۵۳ كَذَلِكَ وَزَوَّجْنَاهُمْ

مِنْ	سُنْدُسٍ	وَ	اسْتَبْرَقٍ	مُتَقَابِلِينَ	كَذَلِكَ	وَ	زَوَّجْنَاهُمْ
سے	لاہی	اور	تافتے	آمنے سامنے	اسی طرح	اور	بیاہیں گے ہم ان کو

دیز لباس پہن کر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے ۵۳ (وہاں) اس طرح (کا حال ہوگا)۔ اور ہم بڑی بڑی آنکھوں

بِحُورٍ عِينٍ ۵۴ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ۵۵ لَا يَذُوقُونَ

بِحُورٍ	عِينٍ	يَدْعُونَ	فِيهَا	بِكُلِّ	فَاكِهَةٍ	آمِنِينَ	لَا	يَذُوقُونَ
ساتھ حوروں	بڑی آنکھوں والیوں کے	منگوائیں گے	بچ اس کے	ہر	میوہ	دلجمی سے	نہیں	چکھیں گے

والی سفید رنگ کی عورتوں سے ان کے جوڑے لگائیں گے ۵۴ وہاں خاطر جمع ہے ہر قسم کے میوے منگائیں گے (اور کھائیں گے) ۵۵ (اور)

فِيهَا الْمَوْتُ إِلَّا الْمَوْتَةُ الْأُولَى ۵۶ وَوَقَّعْنَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۵۷

فِيهَا	الْمَوْتُ	إِلَّا	الْمَوْتَةُ	الْأُولَى	وَوَقَّعْنَاهُمْ	عَذَابَ	الْجَحِيمِ
بچ اس کے	موت	مگر	وہی موت	پہلی	اور بچایا ان کو	عذاب	آگ کے سے

پہلی دفعہ کے مرنے کے سوا (کہ مر چکے تھے) موت کا مزہ نہیں چکھیں گے۔ اور اللہ ان کو دوزخ کے عذاب سے بچالے گا ۵۷

فَضْلًا مِّنْ رَبِّكَ ۖ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۵۷﴾ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ

فَضْلًا	مِّنْ	رَّبِّكَ	ذَٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ	فَإِنَّمَا	يَسَّرْنَاهُ
---------	-------	----------	---------	------	-----------	------------	------------	--------------

فضل سے تیرے رب کے یہ وہی ہے کامیابی بڑی پس یہ قرآن آسان کیا ہم نے اسکو

یہ تمہارے پروردگار کا فضل ہے۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے ﴿۵۷﴾ ہم نے اس (قرآن) کو

بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۵۸﴾ فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُونَ ﴿۵۹﴾

بِلِسَانِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُونَ	فَارْتَقِبْ	إِنَّهُمْ	مُرْتَقِبُونَ
-------------	-------------	----------------	-------------	-----------	---------------

تیری زبان پر تاکہ وہ نصیحت پکڑیں پس انتظار کر بیشک وہ بھی انتظار کر رہے ہیں

تمہاری زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں ﴿۵۸﴾ پس تم بھی انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں ﴿۵۹﴾

رکوعاتها ۴

سُورَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ ۲۵

آياتها ۳۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حَمْدٌ ۙ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿۱﴾ إِنَّ فِي السَّمَوَاتِ

حَمْدٌ	تَنْزِيلُ	الْكِتَابِ	مِنَ	اللَّهِ	الْعَزِيزِ	الْحَكِيمِ	إِنَّ	فِي	السَّمَوَاتِ
--------	-----------	------------	------	---------	------------	------------	-------	-----	--------------

حَمْدُ اتارنا کتاب کا کی طرف سے اللہ غالب حکمت والے بیشک بچ آسمانوں

حَمْدُ ﴿۱﴾ اس کتاب کا اتارا جانا اللہ غالب (اور) دانا (کی طرف) سے ہے ﴿۱﴾ بیشک آسمانوں

وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۖ وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَابَّةٍ

وَالْأَرْضِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	وَفِي	خَلْقِكُمْ	وَمَا	يَبُثُّ	مِنْ	دَابَّةٍ
-------------	---------------------------	-------	------------	-------	---------	------	----------

اور زمین کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے مومنوں کے اور بچ پیداؤں تمہاری کے اور اس چمکے پھیلاتا ہے سے جانوروں

اور زمین میں ایمان والوں کے لیے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں ﴿۲﴾ اور تمہاری پیداؤں میں بھی اور جانوروں میں بھی جن کو وہ پھیلاتا ہے،

أَيُّ لِقَوْمٍ يُّوقِنُونَ ﴿۳﴾ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ

أَيُّ	لِقَوْمٍ	يُّوقِنُونَ	وَاخْتِلَافِ	اللَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	وَمَا	أَنْزَلَ	اللَّهُ	مِنْ
-------	----------	-------------	--------------	-----------	--------------	-------	----------	---------	------

نشانیاں ہیں واسطے قوم کے کہ یقین رکھتے ہیں اور بدلنے میں رات اور دن کے اور جو اتارا اللہ نے سے

یقین کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں ﴿۳﴾ اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور جو اللہ نے آسمان

السَّمَاءِ مِنْ رِزْقٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ الرِّيحِ

السَّمَاءِ	مِنْ	رِزْقٍ	فَأَحْيَا	بِهِ	الْأَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	وَ	تَصْرِيفِ	الرِّيحِ
آسمان	سے	رزق	پس زندہ کیا	ساتھ اسکے	زمین کو	بعد	اس کی موت کے	اور	بدلنے میں	ہواؤں کے

سے (ذریعہ) رزق نازل فرمایا۔ پھر اس سے زمین کو اس کے مر جانے کے بعد زندہ کیا (اس میں) اور ہواؤں کے بدلنے میں

أَيُّ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ فَبِأَيِّ

أَيُّ	لِقَوْمٍ	يَعْقِلُونَ	تِلْكَ	آيَاتُ	اللَّهِ	نَتْلُوهَا	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ	فَبِأَيِّ
نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے کہ	سمجھتے ہیں	یہ	نشانیاں ہیں	اللہ کی کہ	پڑھتے ہیں ہم انکو	اوپر تیرے	ساتھ حق کے	پس ساتھ کس

عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں ۵ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو کچائی کے ساتھ پڑھ کر سنا تے ہیں۔ تو یہ اللہ اور اس کی

حَدِيثٍ بَعْدَ اللَّهِ وَآيَاتِهِ يُؤْمِنُونَ ۖ وَيُلْ لِكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ۖ

حَدِيثٍ	بَعْدَ	اللَّهِ	وَ	آيَاتِهِ	يُؤْمِنُونَ	وَيُلْ	لِكُلِّ	أَفَّاكٍ	أَثِيمٍ
بات کے	بعد	اللہ کے	اور	اسکی نشانوں کے	ایمان لائیں گے	خرابی ہے	واسطے ہر	جھوٹ باندھنے والے	گنہگار کے

آیتوں کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے ۶ ہر جھوٹے گنہگار پر افسوس ہے ۷

يَسْمَعُ آيَاتِ اللَّهِ تُتْلَىٰ عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا ۖ

يَسْمَعُ	آيَاتِ	اللَّهِ	تُتْلَىٰ	عَلَيْهِ	ثُمَّ	يُصِرُّ	مُسْتَكْبِرًا	كَأَن	لَّمْ	يَسْمَعْهَا
سنتا ہے	نشانوں	اللہ کی کو	پڑھی جاتی ہیں	اوپر اسکے	پھر	ضد کرتا ہے	تکبر کرتا ہوا	گویا کہ	نہ	سنا اس کو

(کہ) اللہ کی آیتیں اس کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کو سن تو لیتا ہے (مگر) پھر غرور سے ضد کرتا ہے کہ گویا ان کو سنائی نہیں۔

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۖ وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۖ

فَبَشِّرْهُ	بِعَذَابٍ	أَلِيمٍ	وَ	إِذَا	عَلِمَ	مِنْ	آيَاتِنَا	شَيْئًا	اتَّخَذَهَا	هُزُوًا
پس خبر دے اسکو	عذاب	درد دینے والے کی	اور	جب	جانتا ہے	سے	نشانوں ہماری میں	کوئی چیز	چکراتا ہے اس کو	ٹٹھکا

سوائے شخص کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو ۸ اور جب ہماری کچھ آیتیں اُسے معلوم ہوتی ہیں تو ان کی ہنسی اڑاتا ہے۔

أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۖ مِنْ وَرَائِهِمْ جَهَنَّمُ ۖ وَلَا يُغْنِي عَنْهُمْ

أُولَٰئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِينٌ	مِنْ وَرَائِهِمْ	جَهَنَّمُ	وَ	لَا	يُغْنِي	عَنْهُمْ
یہ لوگ	انکے	عذاب ہے	رسوا کرنے والا	پیچھے ان کے	دوزخ ہے	اور	نہ	کفایت کئے گا	ان سے

ایسے لوگوں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے ۹ ان کے سامنے دوزخ ہے۔ اور جو کام وہ کرتے رہے کچھ بھی ان کے

مَا كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

مَا	كَسَبُوا	شَيْئًا	وَلَا	مَا	اتَّخَذُوا	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	أَوْلِيَاءَ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ
جو کچھ کہ	کما لے انہوں نے	کچھ	اور نہ	جن کو	پکڑا	سے	سوائے	اللہ کے	دوست	اور	واسطے ان کے عذاب ہے

کام نہ آئیں گے اور نہ وہی (کام آئیں گے) جن کو انہوں نے اللہ کے سوا معبود بنا رکھا تھا۔ اور ان کے لیے بڑا عذاب

عَظِيمٌ ۚ هَذَا هُدًى ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ

عَظِيمٌ	هَذَا	هُدًى	وَالَّذِينَ	كَفَرُوا	بِآيَاتِ	رَبِّهِمْ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مِّنْ
بڑا	یہ ہے	ہدایت	اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	ساتھ نشانوں	رب اپنے کے	واسطے ان کے	عذاب ہے

ہے (۱۰) یہ ہدایت (کی کتاب) ہے۔ اور جو لوگ اپنے پروردگار کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں ان کو سخت قسم کا

رَّجْزٌ أَلِيمٌ ۚ اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لَتَجْرِي الْفُلُكُ فِيهِ

رَّجْزٌ	أَلِيمٌ	اللَّهُ	الَّذِي	سَخَّرَ	لَكُمْ	الْبَحْرَ	لَتَجْرِي	الْفُلُكُ	فِيهِ
سخت قسم کا	درد دینے والا	اللہ	وہ ذات ہے جس نے	مسخر کیا	واسطے تمہارے	دریا کو	تاکہ چلیں	کشتیاں	بچا سکے

درد دینے والا عذاب ہوگا (۱۱) اللہ ہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے قابو میں کر دیا تاکہ اس کے حکم سے اس میں

بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَلِعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۚ وَسَخَّرَ لَكُم مَّا

بِأَمْرِهِ	وَلِتَبْتَغُوا	مِنْ	فَضْلِهِ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ	وَسَخَّرَ	لَكُمْ	مَا
ساتھ اس کے حکم کے	اور تاکہ ڈھونڈو	سے	فضل اس کے	اور	تاکہ تم	شکر کرو	اور مسخر کیا	واسطے تمہارے	جو کچھ کہ

کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کے فضل سے (معاش) تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو (۱۲) اور جو کچھ آسمانوں میں ہے

فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

فِي	السَّمَوَاتِ	وَمَا	فِي	الْأَرْضِ	جَمِيعًا	مِّنْهُ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّقَوْمٍ
بچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو کچھ	بچ	زمین کے ہے	سارا	اپنی طرف سے	بی شک	بچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے

اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اپنے (حکم) سے تمہارے کام میں لگا دیا۔ جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لیے اس میں (قدرت

يَتَفَكَّرُونَ ۚ قُلْ لِلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُوا لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ

يَتَفَكَّرُونَ	قُلْ	لِلَّذِينَ	آمَنُوا	يَغْفِرُوا	لِلَّذِينَ	لَا	يَرْجُونَ	أَيَّامَ	اللَّهِ
فکر کرتے ہیں	کہہ	واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے	درگزر کریں	ان لوگوں سے کہ جو	نہیں	امید رکھتے	دنوں	اللہ کے کی

اللہ کی) نشانیاں ہیں (۱۳) مومنوں سے کہہ دو کہ جو لوگ اللہ کے دنوں کی (جو اعمال کے بدلے کے لیے مقرر ہیں) توقع نہیں رکھتے ان سے درگزر کریں

لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۱۳﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۚ

لِيَجْزِيَ	قَوْمًا	بِمَا	كَانُوا	يَكْسِبُونَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِنَفْسِهِ
تاکہ جزا دے	ہر قوم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے وہ	کماتے	جو کوئی	کام کرے	اچھے	پس واسطہ اپنی جان کے

تاکہ وہ ان لوگوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دے ﴿۱۳﴾ جو کوئی عمل نیک کرے گا تو اپنے لیے

وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلِيَهَا ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا

وَمَنْ	أَسَاءَ	فَعَلِيَهَا	ثُمَّ	إِلَىٰ	رَبِّكُمْ	تُرْجَعُونَ	وَلَقَدْ	آتَيْنَا
اور	جو کوئی	برائی کرے	پس اوپر اس کے ہے	پھر	طرف	رب اپنے کے	پھیرے جاؤ گے تم	اور البتہ تحقیق دی ہم نے

اور جو برے کام کرے گا تو ان کا ضرر اسی کو ہوگا پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ﴿۱۴﴾ اور ہم نے

بَنِي إِسْرَءِيلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ

بَنِي	إِسْرَءِيلَ	الْكِتَابَ	وَالْحُكْمَ	وَالنُّبُوَّةَ	وَرَزَقْنَاهُمْ	مِّنَ	الطَّيِّبَاتِ
بنی	اسرائیل کو	کتاب	اور	حکم	اور نبوت	اور رزق دیا ہم نے ان کو	سے پاکیزہ چیزوں

بنی اسرائیل کو کتاب (ہدایت) اور حکومت اور نبوت بخشی اور پاکیزہ چیزیں عطا فرمائیں

وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۱۵﴾ وَآتَيْنَاهُمْ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْأَمْرِ ۚ فَمَا

وَفَضَّلْنَاهُمْ	عَلَى	الْعَالَمِينَ	وَ	آتَيْنَاهُمْ	بَيِّنَاتٍ	مِّنَ	الْأَمْرِ	فَمَا
اور	بزرگی دی ہم نے ان کو	اوپر	جہانوں کے	اور	دیں ہم نے ان کو	دلیلیں ظاہر	سے	دین کی پس نہ

اور اہل عالم پر فضیلت دی ﴿۱۵﴾ اور ان کو دین کے بارے میں دلیلیں عطا کیں۔ تو

اِخْتَلَفُوا إِلَّا مِمَّنْ بَعْدَ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ رَبَّكَ

اِخْتَلَفُوا	إِلَّا	مِمَّنْ	بَعْدَ	مَا	جَاءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ	إِنَّ	رَبَّكَ
اختلاف کیا انہوں نے	مگر	سے	پچھے اس کے	کہ	آیا ان کے پاس	علم	سرکشی سے	درمیان اپنے	پیشک	پروردگار تیرا

انہوں نے جو اختلاف کیا تو علم آچکنے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔ پیشک تمہارا پروردگار

يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ

يَقْضِي	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	فِيمَا	كَانُوا	فِيهِ	يَخْتَلِفُونَ	ثُمَّ
علم کرے گا	درمیان ان کے	دن	قیامت کے	بچ اس چیز کے کہ	تھے وہ	بچ اس کے	اختلاف کرتے	پھر

قیامت کے دن اُن میں اُن باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے فیصلہ کرے گا ﴿۱۶﴾ پھر

جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ

جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ
کیا تم کو دین کے کھلے رستے پر (قائم) کر دیا تو اسی (رستے) پر چلے چلو اور نادانوں کی خواہشوں کے پیچھے

لَا يَعْلَمُونَ ۝۱۸ إِنَّهُمْ لَنُيْغُوْا عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَإِنَّ الظَّالِمِينَ

لَا يَعْلَمُونَ ۝۱۸ إِنَّهُمْ لَنُيْغُوْا عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَإِنَّ الظَّالِمِينَ
نہ چلتا ۝۱۸ یہ اللہ کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آئیں گے۔ اور ظالم لوگ ایک دوسرے

بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ ۝۱۹ هَذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ

بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ ۝۱۹ هَذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ
بعض ان کے دوست ہیں بعض کے اور اللہ دوست ہے پرہیزگاروں کا یہ نصیحتیں ہیں واسطے لوگوں کے

کے دوست ہوتے ہیں۔ اور اللہ پرہیزگاروں کا دوست ہے ۝۱۹ یہ (قرآن) لوگوں کے لیے دانائی کی باتیں ہیں۔

وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝۲۰ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا

وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝۲۰ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا
اور ہدایت اور رحمت اس قوم کے کہ یقین لاتے ہیں کیا گمان کرتے ہیں وہ لوگ کہ کرتے ہیں

اور جو یقین رکھتے ہیں اُن کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ۝۲۰ جو لوگ برے کام کرتے ہیں کیا وہ یہ خیال

السَّيِّئَاتِ أَنْ يَجْعَلَهُمُ اللَّهُ أَمْوَانًا يُصْلِحُ سَوَاءً

السَّيِّئَاتِ أَنْ يَجْعَلَهُمُ اللَّهُ أَمْوَانًا يُصْلِحُ سَوَاءً
برائیاں یہ کہ کر دیں ہم ان کو مانند ان لوگوں کی کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے برابر ہے

کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے (اور) اُن کی زندگی

مَحْيَاهُمْ وَمَمَاتِهِمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۝۲۱ وَخَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ

مَحْيَاهُمْ وَمَمَاتِهِمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۝۲۱ وَخَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ
زندگیاں ان کی اور موت ان کی برا ہے جو کچھ کہ حکم کرتے ہیں اور پیدا کیا اللہ نے آسمانوں کو

اور موت یکساں ہوگی۔ یہ جو دعوے کرتے ہیں برے ہیں ۝۲۱ اور اللہ نے آسمانوں

وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَ لِتُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَ هُمْ

و	الْأَرْضَ	بِالْحَقِّ	وَ	لِتُجْزَى	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	وَ	هُمْ
اور	زمین کو	ساتھ حق کے	اور	تاکہ جزا دیا جائے	ہر	جی	ساتھ اس چیز کے کہ	کمایا اس نے	اور	وہ

اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا ہے اور تاکہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے اور اُن پر

لَا يُظْلَمُونَ ﴿۲۲﴾ أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ وَأَصْلَهُ اللَّهُ عَلَى

لَا	يُظْلَمُونَ	أَفَرَأَيْتَ	مَنِ	اتَّخَذَ	إِلَهَهُ	هَوَاهُ	وَ	أَصْلَهُ	اللَّهُ	عَلَى
نہ	ظلم کیے جائیں گے	کیا پس دیکھا تو نے	اس شخص کو کہ	پکڑا ہے	معبود اپنا	خواہش اپنی کو	اور	گمراہ کیا اس کو	اللہ نے	اوپر

ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿۲۲﴾ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو معبود بنا رکھا ہے اور باوجود جانے بوجھنے کے (گمراہ ہو رہا ہے تو) اللہ نے

عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَى سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَى بَصَرِهِ غِشْوَةً فَمَنْ

عِلْمٍ	وَ	خَتَمَ	عَلَى	سَمْعِهِ	وَ	قَلْبِهِ	وَ	جَعَلَ	عَلَى	بَصَرِهِ	غِشْوَةً	فَمَنْ
علم کے	اور	مہر رکھی	اوپر	اسکے کانوں کے	اور	اسکے دل کے	اور	کر دیا	اوپر	اکلی بینائی کے	پردہ	پس کون

(بھی) اس کو گمراہ کر دیا۔ اور اس کے کانوں اور دل پر مہر لگا دی۔ اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا۔ اب اللہ

يَهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ اللَّهِ ۖ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۲۳﴾ وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا

يَهْدِيهِ	مِنْ	بَعْدِ	اللَّهُ	ۖ	أَفَلَا	تَذَكَّرُونَ	وَ	قَالُوا	مَا	هِيَ	إِلَّا	حَيَاتُنَا
ہدایت کرے گا	اسکو	بیچھے	اللہ کے		کیا پس نہیں	نصیحت پکڑتے تم	اور	کہا انہوں نے	نہیں	یہ	مگر	زندگانی ہماری

کے سوا اس کو کون راہ پر لا سکتا ہے۔ تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ ﴿۲۳﴾ اور کہتے ہیں کہ ہماری زندگی

الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ

الدُّنْيَا	نَمُوتُ	وَنَحْيَا	وَ	مَا	يُهْلِكُنَا	إِلَّا	الدَّهْرُ	ۚ	وَ	مَا	لَهُمْ	بِذَلِكَ	مِنْ
دنیا کی	مرتے ہیں ہم	اور جیتے ہیں ہم	اور	نہیں	ہلاک کرتا ہم کو	مگر	زمانہ		اور	نہیں	واسطے ان کے	ساتھ اس کے	کچھ

تو صرف دنیا ہی کی ہے کہ (ہمیں) مرتے اور جیتے ہیں اور ہمیں تو زمانہ مار دیتا ہے۔ اور ان کو اس کا کچھ

عِلْمٌ ۚ إِنَّ هُمْ إِلَّا يُظُنُّونَ ﴿۲۴﴾ وَإِذَا تُثْلَىٰ عَلَيْهِمْ أَيْتَانِ يَبِينَتِ مَا كَانَ

عِلْمٌ	إِنَّ	هُمْ	إِلَّا	يُظُنُّونَ	وَ	إِذَا	تُثْلَىٰ	عَلَيْهِمْ	أَيْتَانِ	يَبِينَتِ	مَا	كَانَ
علم	نہیں	وہ	مگر	گمان کرتے ہیں	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے	نشانیاں ہماری	ظاہر	نہیں	ہے

علم نہیں۔ صرف ظن سے کام لیتے ہیں ﴿۲۴﴾ اور جب ان کے سامنے ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں

حُجَّتُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا ائْتُوا بِآبَائِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللَّهُ

حُجَّتُهُمْ	إِلَّا	أَنْ	قَالُوا	ائْتُوا	بِآبَائِنَا	إِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	قُلِ	اللَّهُ
دلیل ان کی	مگر	یہ کہ	کہتے ہیں	لے آؤ	ہمارے باپوں کو	اگر	ہو تم	سچے	کہہ	اللہ ہی

تو ان کی یہی حجت ہوتی ہے کہ اگر سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو (زندہ کر) لاؤ ﴿۲۵﴾ کہہ دو کہ اللہ

يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ

يُحْيِيكُمْ	ثُمَّ	يُمِيتُكُمْ	ثُمَّ	يَجْمَعُكُمْ	إِلَى	يَوْمِ	الْقِيَامَةِ	لَا	رَيْبَ	فِيهِ
زندہ کریں گے تم کو	پھر	مارے گا تم کو	پھر	اکٹھا کرے گا تم کو	طرف	دن	قیامت کے	نہیں	شک	بچا سکے

ہی تم کو جان بچتا ہے پھر (وہی) تم کو موت دیتا ہے پھر تم کو قیامت کے روز جس (کے آنے) میں کچھ شک نہیں

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۶﴾ وَ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ

وَ	لَكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُونَ	وَ	لِلَّهِ	مُلْكُ	السَّمَوَاتِ
اور	لیکن	بہت	لوگ	نہیں	جانتے	اور	واسطے اللہ کے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی

تم کو جمع کرے گا لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے ﴿۲۶﴾ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت

وَالْأَرْضِ ۖ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُخْسِرُ الْمُبْطِلُونَ ﴿۲۷﴾

وَالْأَرْضِ	وَ	يَوْمَ	تَقُومُ	السَّاعَةُ	يَوْمَئِذٍ	يُخْسِرُ	الْمُبْطِلُونَ
اور زمین کی	اور	جس دن کہ	قائم ہوگی	قیامت	اس دن	زیاں پائیں گے	جھوٹے

اللہ ہی کی ہے۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی اس روز اہل باطل خسارے میں پڑ جائیں گے ﴿۲۷﴾

وَتَرَى كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً ۖ كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَى إِلَى كِتَابِهَا ۖ الْيَوْمَ

وَتَرَى	كُلَّ	أُمَّةٍ	جَاثِيَةً	كُلُّ	أُمَّةٍ	تُدْعَى	إِلَى	كِتَابِهَا	الْيَوْمَ
اور	دیکھے گا تو	ہر	امت کو	زانو پے گری ہوئی	ہر	امت	پکاری جائے گی	طرف	اپنے اعمال نامے کے
									آج

اور تم ہر ایک فرقے کو دیکھو گے کہ گھٹنوں کے بل بیٹھا ہوگا۔ (اور) ہر ایک جماعت اپنی کتاب (اعمال) کی طرف بلائی جائے گی۔

تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۲۸﴾ هَذَا كِتَابُنَا يُطِيقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۖ

تُجْزَوْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	هَذَا	كِتَابُنَا	يُطِيقُ	عَلَيْكُمْ	بِالْحَقِّ
جزائیئے جاؤ گے تم	جو کچھ کہ	تھے تم	کرتے	یہ ہے	کتاب ہماری	بولتی ہے	اوپر تمہارے	ساتھ حق کے

جو کچھ تم کرتے رہے آج تم کو اس کا بدلہ دیا جائے گا ﴿۲۸﴾ یہ ہماری کتاب تمہارے بارے میں سچ سچ بیان کر دے گی۔

إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٩﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

إِنَّا	كُنَّا	نَسْتَنْسِخُ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	فَأَمَّا	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا
بیشک	تھے ہم	لکھتے	جو کچھ کہ	تھے تم	کرتے	پس جو	لوگ کہ	ایمان لائے	اور کام کیے

جو کچھ تم کیا کرتے تھے ہم لکھواتے جاتے تھے ﴿۲۹﴾ تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک

الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ۖ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

الصَّالِحَاتِ	فَيُدْخِلُهُمْ	رَبُّهُمْ	فِي	رَحْمَتِهِ	ذَلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ
ایچھے	پس داخل کرے گا ان کو	رب ان کا	بچ	رحمت اپنی کے	یہ ہے	وہ	مراد پانا

کام کرتے رہے ان کا پروردگار انہیں اپنی رحمت (کے باغ) میں داخل کرے گا۔ یہی صریح

الْمُبِينُ ﴿٣٠﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ أَفَلَمْ تَكُنْ آتِي تَتْلَىٰ عَلَيْهِمْ

الْمُبِينُ	وَ	أَمَّا	الَّذِينَ	كَفَرُوا	أَفَلَمْ	تَكُنْ	آتِي	تَتْلَىٰ	عَلَيْهِمْ
ظاہر	اور	جو	لوگ کہ	کافر ہوئے	کیا پس نہ	تھیں	آئیں میری	پڑھی جاتیں	اور تمہارے

کا میاں ہے ﴿۳۰﴾ اور جنہوں نے کفر کیا (اُن سے کہا جائے گا کہ) بھلا ہماری آیتیں تم کو پڑھ کر سنائی نہیں جاتی تھیں؟

فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿٣١﴾ وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ

فَاسْتَكْبَرْتُمْ	وَ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	مُّجْرِمِينَ	وَإِذَا	قِيلَ	إِنَّ	وَعْدَ	اللَّهِ
پس تکبر کیا تم نے	اور	تھے تم	قوم	گنہگار	اور جب	کہا جاتا ہے	بیشک	وعدہ	اللہ کا

مگر تم نے تکبر کیا اور تم نافرمان لوگ تھے ﴿۳۱﴾ اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ

حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُمْ مَا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ ۖ إِنَّ

حَقٌّ	وَ	السَّاعَةُ	لَا	رَيْبَ	فِيهَا	قُلْتُمْ	مَا	نَدْرِي	مَا	السَّاعَةُ	إِنَّ
سچ ہے	اور	قیامت	نہیں	شک	بچ اس کے	کہتے تھے تم	نہیں	جانتے ہم	کیا ہے	قیامت	نہیں

سچا ہے اور قیامت میں کچھ شک نہیں تو تم کہتے تھے ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے۔ ہم اس

نَظُنُّ إِلَّا ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُتَّقِينَ ﴿٣٢﴾ وَبَدَّ لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا

نَظُنُّ	إِلَّا	ظَنًّا	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمُتَّقِينَ	وَ	بَدَّ	لَهُمْ	سَيِّئَاتُ	مَا
گمان کرتے ہم	مگر	گمان تھوڑا	اور	نہیں	ہم	یقین لانے والے	اور	ظاہر ہوئیں	واسطے انکے	برائیاں	اس چہنچہ کی

کو محض ظنی خیال کرتے ہیں اور ہمیں یقین نہیں آتا ﴿۳۲﴾ اور ان کے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو

عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۳۳﴾ وَقِيلَ الْيَوْمَ

عَمِلُوا	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَا	كَانُوا	بِهِ	يَسْتَهْزِءُونَ	وَقِيلَ	الْيَوْمَ
کرتے تھے	اور گھیر لیا	ان کو	اس چیز نے کہ	تھے وہ	ساتھ اس کے	ٹھٹھا کرتے	اور	کہا جائے گا

جائیں گی اور جس (عذاب) کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ ان کو آگھرے گا ﴿۳۳﴾ اور کہا جائے گا کہ جس طرح

نَسَلْتُمْ كَمَا نَسَيْتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا وَمَا وَلَكُمْ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ

نَسَلْتُمْ	كَمَا	نَسَيْتُمْ	لِقَاءَ	يَوْمِكُمْ	هَذَا	وَمَا	وَلَكُمْ	النَّارُ	وَمَا	لَكُمْ	مِّنْ
بھول جائیگے تم کو	جیسا	بھول گئے تھے	ملاقات	دن کی تمہارے	اس	اور	جگہ تمہاری	آگ ہے	اور نہیں	واسطے تمہارے	کوئی

تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا اسی طرح آج ہم تمہیں بھلا دیں گے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے اور کوئی

تُصِرِينَ ﴿۳۴﴾ ذَلِكُمْ بِأَنَّكُمْ اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَاعْرَضْتُمْ الْحَيٰوةَ

تُصِرِينَ	ذَلِكُمْ	بِأَنَّكُمْ	اتَّخَذْتُمْ	آيَاتِ	اللَّهِ	هُزُوًا	وَاعْرَضْتُمْ	الْحَيٰوةَ
مددگار	یہ	بہت	پکڑا تھا	نشانیوں	اللہ کی کو	ٹھٹھا	اور	فریب دیا تم کو

تمہارا مددگار نہیں ﴿۳۴﴾ یہ اس لیے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو مذاق بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے تم کو دھوکے

الدُّنْيَا فَالْيَوْمَ لَا يَخْرُجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿۳۵﴾ فَلِلَّهِ

الدُّنْيَا	فَالْيَوْمَ	لَا	يَخْرُجُونَ	مِنْهَا	وَلَا	هُمْ	يُسْتَعْتَبُونَ	فَلِلَّهِ
دنیا کی	نے	پس آج	نہ	نکلے جائیں گے	اس سے	اور	نہ	وہ

میں ڈال رکھا تھا۔ سو آج یہ لوگ نہ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی ﴿۳۵﴾ پس اللہ

الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿۳۶﴾ وَلَهُ

الْحَمْدُ	رَبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَرَبِّ	الْأَرْضِ	رَبِّ	الْعٰلَمِينَ	وَلَهُ
سب تعریف	پروردگار	آسمانوں کا	اور	رب ہے	زمین کا	پروردگار	عالموں کا

ہی کو ہر طرح کی تعریف (سزاوار) ہے جو آسمانوں کا مالک اور زمین کا مالک (اور) تمام جہان کا پروردگار ہے ﴿۳۶﴾ اور

الْكِبْرِيَاءِ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۳۷﴾

الْكِبْرِيَاءِ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضِ	وَهُوَ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ
بڑائی	بچ	آسمانوں کے	اور	زمین کے	اور	وہی ہے

آسمانوں اور زمین میں اُسی کے لیے بڑائی ہے۔ اور وہ غالب (اور) دانا ہے ﴿۳۷﴾

آیاتها ۳۵

سُورَةُ الْحَقَّافِ مَكِّيَّةٌ ۲۶

رکوعاتها ۲

الجزء ۲۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حَمَّ ۱ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۲ مَا خَلَقْنَا

حَمَّ	تَنْزِيلُ	الْكِتَابِ	مِنَ	اللَّهِ	الْعَزِيزِ	الْحَكِيمِ	مَا	خَلَقْنَا
حَمَّ	اتارنا	کتاب کا ہے	کی طرف سے	اللہ	غالب	حکمت والے	نہیں	پیدا کیا ہم نے

حَمَّ ۱ (یہ) کتاب اللہ غالب (اور) حکمت والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے ۲ ہم نے آسمانوں

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى ۳

السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	إِلَّا	بِالْحَقِّ	وَأَجَلٍ	مُّسَمًّى			
آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	جو کچھ	درمیان انکے ہے	مگر	ساتھ حق کے	اور	وقت	مقرر کے

اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں میں ہے مبنی برحمت اور ایک وقت مقرر تک کے لیے پیدا کیا ہے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا أُنذِرُوا مُعْرِضُونَ ۴ قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ

وَالَّذِينَ	كَفَرُوا	عَمَّا	أُنذِرُوا	مُعْرِضُونَ	قُلْ	أَرَأَيْتُمْ	مَا	تَدْعُونَ
اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	اس چیز سے کہ	ڈرائے گئے	منہ پھیرنیوالے ہیں	کہہ	کیا دیکھا تم نے	اس چیز کو کہ
								پکارتے ہو

اور کافروں کو جس چیز کی نصیحت کی جاتی ہے اُس سے منہ پھیر لیتے ہیں ۴ کہو کہ بھلا تم نے اُن چیزوں کو دیکھا ہے

مِنْ دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي

مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	أَرُونِي	مَاذَا	خَلَقُوا	مِنَ	الْأَرْضِ	أَمْ	لَهُمْ	شِرْكٌ	فِي
سے	سوائے	اللہ کے	دکھا دو مجھ کو	کیا	پیدا کیا انہوں نے	سے	زمین	یا	واسطے انکے	ساجھا ہے	بچ

جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو (ذرا) مجھے بھی تو دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں کون سی چیز پیدا کی ہے یا آسمانوں میں

السَّمَوَاتِ ۵ إِيْتُونِي بِكِتَابٍ مِّنْ قَبْلِ هَذَا أَوْ أَثَرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ إِن

السَّمَوَاتِ	إِيْتُونِي	بِكِتَابٍ	مِّنْ	قَبْلِ	هَذَا	أَوْ	أَثَرَةٍ	مِّنْ	عِلْمٍ	إِن
آسمانوں کے	لے آؤ میرے پاس	کتاب	سے	پہلے	اس	یا	کچھ نقل	سے	علم کی	اگر

اُن کی شرکت ہے۔ اگر سچے ہو تو اس سے پہلے کی کوئی کتاب میرے پاس لاؤ۔ یا علم (انبیاء میں) سے کچھ (منقول)

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّن يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَنْ

كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	وَ	مَنْ	أَضَلُّ	مِمَّن	يَدْعُوا	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	مَنْ
ہوتم	سچے	اور	کون ہے	زیادہ گمراہ	اس شخص سے کہ	پکارتا ہے	سے	سوائے	اللہ کے	اسکو جو کہ

چلا آتا ہو (تو اُسے پیش کرو) ۲ اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو ایسے کو پکارے

لَا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَائِهِمْ غَفُلُونَ ۝ وَإِذَا

لَا	يَسْتَجِيبُ	لَهُ	إِلَى	يَوْمِ	الْقِيَامَةِ	وَهُمْ	عَنْ	دُعَائِهِمْ	غَفُلُونَ	وَ	إِذَا
نہیں	جواب دے گا	اس کو	تک	دن	قیامت کے	اور وہ	سے	ان کے پکارنے	غافل ہیں	اور	جب

جو قیامت تک اسے جواب نہ دے سکے اور ان کو ان کے پکارنے ہی کی خبر نہ ہو ۳ اور جب

حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كَافِرِينَ ۝ وَإِذَا

حُشِرَ	النَّاسُ	كَانُوا	لَهُمْ	أَعْدَاءً	وَ	كَانُوا	بِعِبَادَتِهِمْ	كَافِرِينَ	وَ	إِذَا
اکٹھے کیے جائینگے	لوگ	ہوں گے وہ	واسطے ان کے	دشمن	اور	ہوں گے	وہ ان کی عبادت کا	انکار کرینوالے	اور	جب

لوگ جمع کیے جائیں گے تو وہ اُن کے دشمن ہوں گے اور ان کی پرستش سے انکار کریں گے ۴ اور جب

تُثَلَّىٰ عَلَيْهِمْ اَيْتَابُيْنْتِ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ ۝ هَذَا

تُثَلَّىٰ	عَلَيْهِمْ	اَيْتَابُيْنْتِ	قَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَاءَهُمْ	هَذَا
پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے	نشانیاں ہماری	ظاہر	کہتے ہیں	وہ لوگ جو کہ	کافر ہوئے	واسطے حق کے	جب	آیا ان کے پاس

ان کے سامنے ہماری کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کافر حق کے بارے میں جب اُن کے پاس آچکا کہتے ہیں کہ یہ

سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝ اَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۝ قُلْ اِنْ افْتَرَيْتُهُ فَلَا تَمْلِكُونَ

سِحْرٌ	مُبِينٌ	اَمْ	يَقُولُونَ	افْتَرَاهُ	قُلْ	اِنْ	افْتَرَيْتُهُ	فَلَا	تَمْلِكُونَ
جادو ہے	ظاہر	کیا یہ	کہتے ہیں کہ	باندھ لیا ہے اس کو	کہہ	اگر	باندھ لیا ہے اس کو	پس نہیں	تم مالک

تو صریح جادو ہے ۵ کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نے اس کو از خود بنالیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر میں نے اس کو اپنی طرف سے بنایا ہو تو تم اللہ کے سامنے

لِي مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۝ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيضُونَ فِيهِ ۝ كَفِيَ بِهِ شَهِيدًا

لِي	مِنْ	اللَّهِ	شَيْئًا	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَا	تُفِيضُونَ	فِيهِ	كَفِيَ	بِهِ	شَهِيدًا
واسطے میرے	سے	اللہ	کسی چیز کے	وہ	خوب جانتا ہے	اس چیز کو کہ	شروع کرتے ہو تم	بچ اسکے	کانی ہے	ساتھ اسکے	وہ گواہ

میرے (بچاؤ کے) لیے کچھ اختیار نہیں رکھتے۔ وہ اس گفتگو کو خوب جانتا ہے جو تم اس کے بارے میں کرتے ہو۔ وہی میرے اور تمہارے

بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۖ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنْ

بَيْنِي	وَبَيْنَكُمْ	وَهُوَ	الْغَفُورُ	الرَّحِيمُ	قُلْ	مَا	كُنْتُ	بِدْعًا	مِّنْ
درمیان میرے	اور درمیان تمہارے	وہی ہے	بخشنے والا	مہربان	کہہ	نہیں	ہوں میں	نیا	سے

درمیان گواہ کافی ہے۔ اور وہ بخشنے والا مہربان ہے ① کہہ دو کہ میں کوئی نیا پیغمبر

الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ ۖ إِنَّا أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ

الرُّسُلِ	وَمَا	أَدْرِي	مَا	يُفْعَلُ	بِي	وَلَا	بِكُمْ	إِنَّا	أَتَّبِعُ	إِلَّا	مَا	يُوحَىٰ
پیغمبروں میں	اور	نہیں	جانتا میں	جو کچھ	کیا جائیگا	ساتھ میرے	اور نہ	ساتھ تمہارے	نہیں	پیروی کرتا میں	مگر	اس چیز کی کہ

نہیں آیا اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا (کیا جائے گا)۔ میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو

إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا أَنْذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَتْ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ

إِلَيَّ	وَمَا	أَنَا	إِلَّا	أَنْذِيرٌ	مُّبِينٌ	قُلْ	أَرَأَيْتُمْ	إِنْ	كَانَتْ	مِنْ	عِنْدِ	اللَّهِ
طرف میرے	اور	نہیں	میں	مگر	ڈرائیوالا	ظاہر	کہہ	کیا دیکھتے تھے	اگر	ہوئی یہ	سے	نزدیک اللہ کے

مجھ پر وحی آتی ہے اور میرا کام تو علانیہ ہدایت کرنا ہے ② کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو

وَكَفَرْتُمْ بِهِ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ عَلَىٰ مِثْلِهِ فَأَمَّنْ

وَكَفَرْتُمْ	بِهِ	وَشَهِدَ	شَاهِدٌ	مِّنْ	بَنِي	إِسْرَءِيلَ	عَلَىٰ	مِثْلِهِ	فَأَمَّنْ
اور کفر کیا تم نے	ساتھ اسکے	اور	گواہی دی	ایک گواہ نے	سے	بنی اسرائیل	اوپر	مانند اسکی کے	پس ایمان لایا وہ

اور تم نے اس سے انکار کیا اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ اسی طرح کی ایک (کتاب) کی گواہی دے چکا اور ایمان لے آیا

وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ

وَاسْتَكْبَرْتُمْ	إِنَّ	اللَّهَ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظَّالِمِينَ	وَقَالَ	الَّذِينَ
اور تکبر کیا تم نے	بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم	ظالموں کو	اور کہا انہوں نے	جو کہ

اور تم نے سرکشی کی (تو تمہارے ظالم ہونے میں کیا شک ہے)۔ بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ③ اور کافر مومنوں

كَفَرُوا وَالَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُونَا إِلَيْهِ ۖ وَإِذْ لَمْ

كَفَرُوا	لِلَّذِينَ	آمَنُوا	لَوْ	كَانَ	خَيْرًا	مَّا	سَبَقُونَا	إِلَيْهِ	وَ	إِذْ لَمْ
کافر ہوئے	واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے	اگر	ہوتا	بہتر	نہ	آگے نکل جاتے	طرف اسکی	اور	جس وقت کہ نہ

سے کہتے ہیں کہ اگر یہ (دین) کچھ بہتر ہوتا تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سے پہلے نہ دوڑ پڑتے۔ اور جب وہ

يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ هَذَا أَفْكٌ قَدِيمٌ ۝ وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابٌ

يَهْتَدُوا	بِهِ	فَسَيَقُولُونَ	هَذَا	أَفْكٌ	قَدِيمٌ	وَ	مِنْ	قَبْلِهِ	كِتَابٌ
راہ پائے	ساتھ اسکے	پس البتہ کہیں گے	یہ	جھوٹ ہے	قدیم	اور	سے	پہلے اس	کتاب

اس سے ہدایت یاب نہ ہوئے تو اب کہیں گے کہ یہ پرانا جھوٹ ہے ۝ اور اس سے پہلے

مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۖ وَهَذَا كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانِ عَرَبِيًّا

مُوسَىٰ	إِمَامًا	وَرَحْمَةً	وَ	هَذَا	كِتَابٌ	مُّصَدِّقٌ	لِّسَانًا	عَرَبِيًّا
موسیٰ کی	پیٹھا	اور رحمت	اور	یہ	کتاب	سچا کرنے والی ہے	بولی	عربی

موسیٰ کی کتاب تھی (لوگوں کے لیے) رہنما اور رحمت۔ اور یہ کتاب عربی زبان میں ہے اُسی کی تصدیق کرنے والی

لِّيُنْذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ وَبُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا

لِّيُنْذِرَ	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	وَ	بُشْرَىٰ	لِلْمُحْسِنِينَ	إِنَّ	الَّذِينَ	قَالُوا
تاکہ ڈرائے	ان لوگوں کو کہ	ظلم کرتے ہیں	اور	خوشخبری	واسطے احسان کرنیوالوں کے	بیشک	جن لوگوں نے	کہا کہ

تاکہ ظالموں کو ڈرائے۔ اور نیکوکاروں کو خوشخبری سنائے ۝ جن لوگوں نے کہا

رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ أُولَٰئِكَ

رَبُّنَا	اللَّهُ	ثُمَّ	اسْتَقَامُوا	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا هُمْ	يَحْزَنُونَ	أُولَٰئِكَ
پروردگار ہمارا	اللہ ہے	پھر	قائم رہے	پس نہیں	ڈر	اوپر ان کے	اور	ندہ	نمگین ہوں گے	یہ لوگ ہیں

کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ اس پر قائم رہے تو ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ۝ یہی

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

أَصْحَابُ	الْجَنَّةِ	خَالِدِينَ	فِيهَا	جَزَاءً	بِمَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ
رہنے والے	بہشت کے	ہمیشہ رہنے والے	بچ اس کے	بدلہ ہے	اس چیز کا کہ	تھے وہ	کرتے

اہل جنت ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ (یہ) اس کا بدلہ (ہے) جو وہ کیا کرتے تھے ۝

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ

وَوَصَّيْنَا	الْإِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ	إِحْسَانًا	حَمَلَتْهُ	أُمُّهُ	كُرْهًا	وَ	وَضَعَتْهُ	
اور	حکم کیا ہم نے	آدمی کو	ساتھ ماں باپ اپنے کے	احسان کرنا	اٹھاتی ہے اس کو	ماں اس کی	تکلیف سے	اور	جنم ہے اس کو

اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا۔ اُس نے اُس کو تکلیف سے پیٹ، میں رکھا اور تکلیف ہی

كُرْهًا ۱ وَحَمْلُهُ ۲ وَفِصْلُهُ ۳ ثَلَاثُونَ ۴ شَهْرًا ۵ حَتَّى ۶ إِذَا ۷ بَلَغَ ۸ أَشَدَّهُ ۹

کُرْهًا اور حمل اس کا اور دودھ چھڑانا اس کا تیس مہینے میں یہاں تک کہ جب پہنچا جوانی اپنی کو

سے جنم۔ اور اس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھوڑنا ڈھائی برس میں ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب خوب جوان ہوتا

وَبَلَغَ ۱۰ أَرْبَعِينَ ۱۱ سَنَةً ۱۲ قَالَ ۱۳ رَبِّ ۱۴ أَوْزِعْنِي ۱۵ أَنْ ۱۶ أَشْكُرَ ۱۷ نِعْمَتَكَ ۱۸ الَّتِي ۱۹

و بَلَغَ اَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِي اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي اور پہنچا چالیس برس کو کہا اے رب میرے توفیق دے مجھ کو یہ کہ شکر کروں میں تیری نعمت کا وہ جو کہ

اور چالیس برس کو پہنچ جاتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان

أَنْعَمْتَ ۲۰ عَلَيَّ ۲۱ وَ عَلَى ۲۲ وَالِدَيَّ ۲۳ وَأَنْ ۲۴ أَعْمَلَ ۲۵ صَالِحًا ۲۶ تَرْضَاهُ ۲۷

اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ عَلَى وَالِدَيَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ انعام کیا تو نے اوپر میرے اور اوپر میرے والدین کے اور یہ کہ عمل کروں میں نیک جو پسند کرے تو اسکو

مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کیے ہیں اُن کا شکر گزار ہوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے

وَأَصْلِحْ ۲۸ لِي ۲۹ فِي ۳۰ ذُرِّيَّتِي ۳۱ ۱۱۱ ثُبْتُ ۳۲ إِلَيْكَ ۳۳ وَ إِلَيَّ ۳۴ مِنَ ۳۵ الْمُسْلِمِينَ ۳۶ ۱۵

وَ اَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي اِنِّي ثُبْتُ اِلَيْكَ وَ اِلَيَّ مِنَ الْمُسْلِمِينَ اور اصلاح کر واسطے میرے بچ میری اولاد کے بیشک میں نے توپکی طرف تیری اور بیشک میں ہوں سے مسلمانوں میں

اور میرے لیے میری اولاد میں اصلاح (تقویٰ) دے۔ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں ۱۵

أُولَٰئِكَ ۱۶ الَّذِينَ ۱۷ نَتَقَبَّلُ ۱۸ عَنْهُمْ ۱۹ أَحْسَنَ ۲۰ مَا ۲۱ عَمِلُوا ۲۲ وَ نَتَجَاوَزُ ۲۳ عَنْ ۲۴

اُولَئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَ نَتَجَاوَزُ عَنْ یہی لوگ ہیں جن کے اعمال نیک ہم قبول کرتے ہیں ہم ان سے بہتر اس چیز کا کہ کیا انہوں نے اور درگزر کرتے ہیں ہم سے

یہی لوگ ہیں جن کے اعمال نیک ہم قبول کریں گے اور ان کے گناہوں سے درگزر فرمائیں

سَيِّئَاتِهِمْ ۲۵ فِي ۲۶ أَصْحَابِ ۲۷ الْجَنَّةِ ۲۸ وَعَدَ ۲۹ الصِّدْقِ ۳۰ الَّذِي ۳۱ كَانُوا ۳۲

سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ وَعَدَ الصِّدْقِ الَّذِي كَانُوا براہیوں ان کی بچ رہنے والے بہشت کے وعدہ سچا ہے جو تھے وہ

گے (اور یہی) اہل جنت میں (ہوں گے)۔ (یہ) سچا وعدہ (ہے) جو اُن سے کیا

يُوعِدُونَ ۱۷ وَالَّذِي قَالَ لِيَا أَدِيهِ أَفِ لَكُمَا أَتَعِدْنِي أَنْ أُخْرَجَ

یوعدون اور جس نے کہا واسطے ماں باپ اپنے کے بیزار ہوں میں تم دونوں سے کیا تم وعدہ دیتے ہو مجھ کو یہ کہ نکالا جاؤں میں وعدہ دیئے جاتے اور جس شخص نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ اف اف! تم مجھے یہ بتاتے ہو کہ میں

جاتا تھا ۱۸

وَقَدْ خَلَّتِ الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِي ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيثُ اللّٰهُ وَيَلْكَ اٰمِنْ ۝

وَقَدْ خَلَّتِ الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِي ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيثُ اللّٰهُ وَيَلْكَ اٰمِنْ ۝ اور تحقیق گزر گئے ہیں بہت قرون سے پہلے مجھ اور وہ دونوں فریاد کرتے ہیں اللہ سے اور خرابی ہو تجھ کو ایمان لا

(زمین سے) نکالا جاؤں گا حالانکہ بہت سے لوگ مجھ سے پہلے گزر چکے ہیں اور وہ دونوں اللہ کی جناب میں

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۖ فَيَقُولُ مَا هَذَا اِلَّا اَسَاطِيرُ الْاَوَّلِينَ ۝

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۖ فَيَقُولُ مَا هَذَا اِلَّا اَسَاطِيرُ الْاَوَّلِينَ ۝ بیشک وعدہ اللہ کا سچ ہے پس کہتا ہے نہیں یہ مگر کہانیاں پہلوں کی

فریاد کرتے (ہوئے کہتے) تھے کہ کجنت ایمان لا۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے تو کہنے لگا یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ۱۹

اُولَٰئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ

اُولَٰئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ یہ لوگ ہیں کہ ثابت ہوئی اوپر ان کے بات سچ امتوں کے تحقیق گزری ہیں سے پہلے ان

بہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں جنوں اور انسانوں کی (دوسری) امتوں میں سے جو ان سے پہلے گزر چکیں

مِّنَ الْجِنَّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُواْ خٰسِرِيْنَ ۝۱۸ وَلِكُلِّ دَرَجٰتٍ مِّنْهَا

مِّنَ الْجِنَّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُواْ خٰسِرِيْنَ ۝۱۸ وَلِكُلِّ دَرَجٰتٍ مِّنْهَا سے جنوں اور انسانوں سے بیشک وہ تھے زیاں پانے والے اور واسطے ہر ایک کے درجے ہیں اس چیز سے کہ

عذاب کا وعدہ تحقیق ہو گیا۔ بیشک وہ نقصان اٹھانے والے تھے ۱۹ اور لوگوں نے جیسے کام کیے ہوں گے ان کے

عَمِلُوْا وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝۱۹ وَيَوْمَ يُعْرَضُ

عَمِلُوْا وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝۱۹ وَيَوْمَ يُعْرَضُ عمل کیا انہوں نے اور تاکہ پورا کر دے انکو عمل ان کے اور وہ نہیں ظلم کیے جائیں اور جس دن روبرو کیے جائیں

مطابق سب کے درجے ہوں گے۔ (غرض یہ ہے) کہ ان کو ان کے اعمال کا پورا بدلہ دے اور ان کا نقصان نہ کیا جائے ۲۰ اور جس دن

الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ ۖ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَتَكُمْ فِي حَيَاتِكُمْ الدُّنْيَا

الَّذِينَ	كَفَرُوا	عَلَى	النَّارِ	أَذْهَبْتُمْ	طَيِّبَتَكُمْ	فِي	حَيَاتِكُمْ	الدُّنْيَا
وہ لوگ جو کہ	کافر ہوئے	اوپر	آگ کے	لے گئے تم	نیکیاں اپنی	بچ	تمہاری زندگانی	دنیا کے

کافر دوزخ کے سامنے کیے جائیں گے (تو کہا جائے گا کہ) تم اپنی دنیا کی زندگی میں لذتیں حاصل کر چکے

وَأَسْتَبْتَعْتُمْ بِهَا ۖ فَالْيَوْمَ تُجْرَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ

وَأَسْتَبْتَعْتُمْ	بِهَا	فَالْيَوْمَ	تُجْرَوْنَ	عَذَابَ	الْهُونِ	بِهَا	كُنْتُمْ
اور فائدہ اٹھا لیا تم نے	ساتھ اٹکے	پس آج	جزا دیئے جاؤ گے	عذاب	رسوائی کا	بہا	تھے تم

اور ان سے متمتع ہو چکے۔ سو آج تم کو ذلت کا عذاب ہے (یہ) اس کی سزا (ہے) کہ تم

تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۖ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ ۖ وَإِذْ كُرُّ

تَسْتَكْبِرُونَ	فِي	الْأَرْضِ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ	وَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَفْسُقُونَ	وَ	إِذْ	كُرُّ
تکبر کرتے	بچ	زمین کے	بغیر	حق کے	اور	بہا	تھے تم	فسق کرتے	اور	یاد کر	

زمین میں ناحق غرور کیا کرتے تھے اور اس کی کہ بدکرداری کرتے تھے (۲۰) اور (قوم)

أَخَاعِدِ ۖ إِذْ أَنْذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ ۖ وَقَدْ خَلَتْ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ

أَخَا	عَادِ	إِذْ	أَنْذَرَ	قَوْمَهُ	بِالْأَحْقَافِ	وَقَدْ	خَلَتْ	النُّذُرُ	مِنْ	بَيْنِ	يَدَيْهِ
بھائی	عاد کے	جس وقت	ڈرایا اس نے	قوم اپنی کو	بچ احقاف کے	اور	تحقیق	گزرے	ڈرائیوالے	سے	آگے اٹکے

عاد کے بھائی (ہود) کو یاد کرو کہ جب انہوں نے اپنی قوم کو مر زمین احقاف میں ہدایت کی اور ان سے پہلے اور پیچھے بھی

وَمِنْ خَلْفِهِ ۖ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ

وَ	مِنْ	خَلْفِهِ	أَلَّا	تَعْبُدُوا	إِلَّا	اللَّهَ	إِنِّي	أَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ
اور	سے	پیچھے اس کے	یہ کہ نہ	عبادت کرو	مگر	اللہ کی	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اوپر تمہارے	عذاب

ہدایت کرنے والے گزر چکے تھے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا

يَوْمٍ عَظِيمٍ ۖ قَالُوا أَجِئْنَا بِكُنَا عَنْ الْهَيْتَا ۖ فَاتِيَا بِمَا نَعِدُنَا ۖ إِنْ

يَوْمٍ	عَظِيمٍ	قَالُوا	أَجِئْنَا	بِكُنَا	عَنْ	الْهَيْتَا	فَاتِيَا	بِمَا	نَعِدُنَا	إِنْ
دن	بڑے	کہا انہوں نے	کیا آئیے تو ہمارے پاس	تاکہ پھیرے ہم کو	سے	معبودوں ہمارے	پس آئیے ہمارے پاس	چیز کو کہ جس کا وعدہ دیتا ہے تو ہم کو	اگر	

آئیے ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہم آج تمہارے معبودوں سے پھیر دو۔ اگر سچے ہو تو

كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۳۱ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَاُبَلِّغُكُمْ مَا

كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاُبَلِّغُكُمْ مَا

ہے تو سے چوں کہا سوائے اسکے نہیں کہ علم نزدیک اللہ کے ہے اور پہنچاتا ہوں میں تمکو وہ چیز جو کہ

جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے ہم پر لے آؤ (۳۱) انہوں نے کہا کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے اور میں تو جو (احکام) دے کر بھیجا گیا ہوں وہ

اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلِكِنِّيْ اَرٰكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ۝۳۲ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا

اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلِكِنِّيْ اَرٰكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا

بھیجا گیا ہوں میں ساتھ اسکے اور لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم قوم ہو کہ جہالت کرتے ہو پس جب دیکھا اس کو بادل

تمہیں پہنچا رہا ہوں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی میں پھنس رہے ہو (۳۲) پھر جب انہوں نے اس عذاب کو دیکھا کہ بادل

مُسْتَقْبِلٌ اَوْ دِيْتِهِمْ ۚ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۖ بَلْ هُوَ مَا

مُسْتَقْبِلٌ اَوْ دِيْتِهِمْ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۖ بَلْ هُوَ مَا

آ رہا ہے سامنے ان کے جنگوں کو کہا انہوں نے یہ بادل ہے مینہ برسانے والا ہم کو بلکہ یہ وہ چیز ہے کہ

(کی صورت میں) ان کے میدانوں کی طرف آ رہا ہے تو کہنے لگے یہ تو بادل ہے جو ہم پر برس کر رہے گا۔ (نہیں) بلکہ (یہ) وہ چیز ہے جس کے لیے

اُسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۚ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۳۳ تَدْمِرُ كُلَّ شَيْءٍۭ بِاَمْرِ

اُسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۚ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ تَدْمِرُ كُلَّ شَيْءٍۭ بِاَمْرِ

جلدی کرتے تھے تم ساتھ اسکے ہوا ہے بچ اس کے عذاب ہے درد دینے والا ہلاک کرتی ہے ہر چیز کو ساتھ حکم

تم جلدی کرتے تھے یعنی آندھی جس میں درد دینے والا عذاب بھرا ہوا ہے (۳۳) ہر چیز کو اپنے پروردگار کے حکم سے تباہ کیے

رَبِّهَا فَاصْبَحُوْا لَا يٰۤرٰى اِلَّا مَسِيْكُهُمْ ۙ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ

رَبِّهَا فَاصْبَحُوْا لَا يٰۤرٰى اِلَّا مَسِيْكُهُمْ ۙ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ

اپنے رب کے پس ہو گئے کہ نہ دکھائی دیتے تھے مگر گھران کے اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم قوم

دیتی ہے تو وہ ایسے ہو گئے کہ ان کے گھروں کے سوا کچھ نظر ہی نہیں آتا تھا۔ گنہگار لوگوں کو ہم اسی طرح

الْمُجْرِمِيْنَ ۝۳۴ وَلَقَدْ مَكَنَّاهُمْ فِیْمَا اِنْ مَّكَّنَّاكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ

الْمُجْرِمِيْنَ وَلَقَدْ مَكَنَّاهُمْ فِیْمَا اِنْ مَّكَّنَّاكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ

گنہگار کو اور البتہ تحقیق قدرت دی تھی ہم نے انکو بچ اس کے کہ نہ قدرت دی ہم نے تم کو بچ اسکے اور کیے ہم نے واسطے انکے

سزا دیا کرتے ہیں (۳۴) اور ہم نے ان کو ایسے مقدور دیے تھے جو تم لوگوں کو نہیں دیے اور انہیں کان

سَمِعَا وَابْصَارًا وَافِدَةً ۖ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَا أَبْصَارُهُمْ

سَمِعَا	وَ	ابْصَارًا	وَ	افِدَةً	فَمَا	أَغْنَىٰ	عَنْهُمْ	سَمْعُهُمْ	وَلَا	أَبْصَارُهُمْ
کان	اور	آنکھیں	اور	دل	پس نہ	کفایت کیا	ان سے	ان کے کانوں نے	اور نہ	ان کی آنکھوں نے

اور آنکھیں اور دل دیے تھے تو جب کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے تو نہ تو ان کے کان ہی

وَلَا أَفِيدَتْهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۚ إِذْ كَانُوا يَجْحَدُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَحَاقَ

وَلَا	أَفِيدَتْهُمْ	مِّنْ	شَيْءٍ	إِذْ	كَانُوا	يَجْحَدُونَ	بِآيَاتِ	اللَّهِ	وَ	حَاقَ
اور نہ	ان کے دلوں نے	کچھ	چیز	جسوقت کہ	تھے وہ	جھگڑا کرتے	ساتھ نشانوں	اللہ کی کے	اور	گھیر لیا

ان کے کچھ کام آ سکے اور نہ آنکھیں اور نہ دل۔ اور جس چیز سے استہزاء کیا کرتے تھے

بِهِمْ مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۚ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنْ

بِهِمْ	مَّا	كَانُوا	بِهِ	يَسْتَهْزِءُونَ	وَلَقَدْ	أَهْلَكْنَا	مَا	حَوْلَكُمْ	مِّنْ
ان کو	اس چیز نے کہ	تھے وہ	ساتھ اسکے	ٹھٹھا کرتے	اور	البتہ تحقیق	ہلاک کیا ہم نے	جو کچھ	گرد تہارے تھیں

اُس نے ان کو آ گھیرا (۲۶) اور تمہارے ارد گرد کی بستیوں کو ہم نے ہلاک

الْقُرَىٰ وَصَرَفْنَا الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۚ فَلَوْلَا نَصَرَ هُمُ الَّذِينَ

الْقُرَىٰ	وَ	صَرَفْنَا	الْآيَاتِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُونَ	فَلَوْلَا	نَصَرَ هُمُ	الَّذِينَ
بستیوں	اور	طرح طرح سے پھیر کر بیان کیں ہم نے	نشانیاں	تاکہ وہ	رجوع کریں	پس کیوں	نہ مدد دی ان کو	ان لوگوں نے کہ

کردیا اور بار بار (اپنی) نشانیاں ظاہر کر دیں تاکہ وہ رجوع کریں (۲۷) تو جن کو ان لوگوں نے تقرب (اللہ)

اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ قُرْبَانًا آلِهَةً ۖ بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ ۚ وَذَلِكَ

اتَّخَذُوا	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	قُرْبَانًا	آلِهَةً	بَلْ	ضَلُّوا	عَنْهُمْ	وَ	ذَلِكَ
پکڑا انہوں نے	سے	سوائے	اللہ کے	تقرب کے لیے	معبود	بلکہ	کھوئے گئے	ان سے	اور	یہ ہے

کے لیے اللہ کے سوا معبود بنایا تھا انہوں نے ان کی کیوں مدد نہ کی؟ بلکہ وہ اُن (کے سامنے) سے گم ہو گئے اور یہ

إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۚ وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ

إِفْكُهُمْ	وَ	مَا	كَانُوا	يَفْتَرُونَ	وَ	إِذْ	صَرَفْنَا	إِلَيْكَ	نَفَرًا	مِّنَ	الْجِنِّ
جھوٹ ان کا	اور	جو کچھ	تھے وہ	باندھ لیتے	اور	جسوقت کہ	پھیر لائے ہم	طرف تیری	جماعت	سے	جنوں میں

ان کا جھوٹ تھا اور یہی وہ افتراء کیا کرتے تھے (۲۸) اور جب ہم نے جنوں میں سے کئی شخص تمہاری طرف

يَسْتَعْمُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنْصِتُوا فَلَمَّا قُضِيَ

يَسْتَعْمُونَ	الْقُرْآنَ	فَلَمَّا	حَضَرُوهُ	قَالُوا	أَنْصِتُوا	فَلَمَّا	قُضِيَ
سننے تھے	قرآن کو	پس جب	حاضر ہوئے پاس اسکے	کہنے لگے	چپ رہو	پس جب	تمام ہوا پڑھنا

متوجہ کیے کہ قرآن سنیں۔ تو جب وہ اس کے پاس آئے تو (آپس میں) کہنے لگے کہ خاموش رہو۔ جب (پڑھنا) تمام ہوا

وَلَوْ إِلَىٰ قَوْمِهِمْ مُنْذِرِينَ ۖ قَالُوا يَاقَوْمَنَا إِنْآ سَمِعْنَا كِتَابًا أُنْزِلَ

وَلَوْ	إِلَىٰ	قَوْمِهِمْ	مُنْذِرِينَ	قَالُوا	يَاقَوْمَنَا	إِنْآ	سَمِعْنَا	كِتَابًا	أُنْزِلَ
بھر گئے	طرف	قوم اپنی کے	ڈراتے ہوئے	کہا انہوں نے	اے قوم ہماری	بیشک	سنی ہم نے	ایک کتاب	اتاری گئی ہے

تو اپنی برادری کے لوگوں میں واپس گئے کہ (ان کو) نصیحت کریں ۱۶ کہنے لگے کہ اے قوم ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے

مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَىٰ

مِنْ	بَعْدِ	مُوسَىٰ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	يَهْدِي	إِلَى	الْحَقِّ	وَ	إِلَىٰ
سے	بعد	موسیٰ کے	سچا کر نیوالی	اس چیز کو کہ	آگے اسکے ہے	راہ دکھاتی ہے	طرف	حق کی	اور	طرف

بعد نازل ہوئی ہے جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں ان کی تصدیق کرتی ہے۔ (اور) سچا (دین) اور

طَرِيقٌ مُّسْتَقِيمٌ ۚ يَقَوْمَنَا أَحْيُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِر لَكُمْ

طَرِيقٌ	مُسْتَقِيمٌ	يَقَوْمَنَا	أَحْيُوا	دَاعِيَ	اللَّهِ	وَ	آمِنُوا	بِهِ	يَغْفِر لَكُمْ
راہ	سیدھی کی	اے قوم ہماری	قبول کرو	بلانے والے	اللہ کے کو	اور	ایمان لے آؤ	ساتھ اسکے	بخشے گا اللہ تم کو

سیدھا راستہ بتاتی ہے ۱۷ اے قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کی بات کو قبول کرو اور اس پر ایمان لاؤ۔ اللہ

مَنْ ذُنُوبَكُمْ وَيُجْرِكُمْ مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۚ وَمَنْ لَا يُجِبْ دَاعِيَ

مَنْ	ذُنُوبَكُمْ	وَيُجْرِكُمْ	مِّنْ	عَذَابٍ	أَلِيمٍ	وَ	مَنْ	لَّا	يُجِبْ	دَاعِيَ
سے	تمہارے گناہوں کے	اور پناہ دے گا تم کو	سے	عذاب	درد دینے والے	اور	جو کوئی	نہ	مانے	پکار نیوالے کو

تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دکھ دینے والے عذاب سے پناہ میں رکھے گا ۱۸ اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول نہ

اللَّهُ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ وَ لَيْسَ لَهُ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءُ ط

اللَّهُ	فَلَيْسَ	بِمُعْجِزٍ	فِي	الْأَرْضِ	وَ	لَيْسَ	لَهُ	مِنْ	دُونِهِ	أَوْلِيَاءُ ط
اللہ کے	پس نہیں	عاجز کرنے والا	بچ	زمین کے	اور	نہیں	واسطے اسکے	سے	اس کے سوا	دوست

کرے گا تو وہ زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکے گا اور نہ اس کے سوا اس کے حمایتی ہوں گے۔

أُولَٰئِكَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ﴿۳۲﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

أُولَٰئِكَ	فِي	ضَلٰلٍ	مُّبِينٍ	أَوَلَمْ	يَرَوْا	أَنَّ	اللَّهَ	الَّذِي	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
یہ لوگ ہیں	بچ	گمراہی	ظاہر کے	کیانہ	دیکھا انہوں نے	یکہ	اللہ	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

یہ لوگ صریح گمراہی میں ہیں ﴿۳۲﴾ کیا انہوں نے نہیں سمجھا کہ جس اللہ نے آسمانوں

وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَعْ يَخْلُقْهُمْ بِقَدْرِ عَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ۖ بَلَىٰ إِنَّهُ

وَالْأَرْضَ	وَلَمْ	يَعْ	يَخْلُقْهُمْ	بِقَدْرِ	عَلَىٰ	أَنْ	يُحْيِيَ	الْمَوْتَىٰ	بَلَىٰ	إِنَّهُ
اور زمین کو	اور نہ	تھکا	ساتھ اگلی پیدائش کے	قادر ہے	اوپر	اسکے کہ	زندہ کرے	مردوں کو	نہیں بلکہ	بی شک وہ

اور زمین کو پیدا کیا اور ان کے پیدا کرنے سے تھکا نہیں وہ اس (بات) پر بھی قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے۔ ہاں (ہاں) وہ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۳۳﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ ۖ

عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	وَيَوْمَ	يُعْرَضُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	عَلَىٰ	النَّارِ
اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	اور	جس دن کہ	رو برو کیے جائیگے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	اوپر

ہر چیز پر قادر ہے ﴿۳۳﴾ اور جس روز انکار کرنے والے آگ کے سامنے کیے جائیں گے۔

أَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۖ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۖ قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا

أَلَيْسَ	هٰذَا	بِالْحَقِّ	قَالُوا	بَلَىٰ	وَرَبِّنَا	قَالَ	فَذُوقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا
کیا نہیں	یہ	حق	کہیں گے	نہیں بلکہ حق ہے	قسم ہے	اب ہمارے کی	کہے گا	پس چکھو	عذاب

کیا حق نہیں ہے؟ تو کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پروردگار کی قسم (حق ہے)۔ حکم ہوگا کہ تم جو (دنیا میں) انکار کرتے تھے

كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۳۴﴾ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ

كُنتُمْ	تَكْفُرُونَ	فَاصْبِرْ	كَمَا	صَبَرَ	أُولُو	الْعَزْمِ	مِنَ	الرُّسُلِ
تھے تم	کفر کرتے	پس صبر کر	جیسا کہ	صبر کیا	صاحب	عزم کے	نے	پیغمبروں

(اب) عذاب کے مزے چکھو ﴿۳۴﴾ پس (اے محمد ﷺ) جس طرح اور عالی ہمت پیغمبر صبر کرتے رہے ہیں اسی طرح تم بھی صبر کرو

وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَهُمْ ۖ كَانَتْهُمْ يَوْمَ يَرُونَ مَا يُوْعَدُونَ ۖ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا

وَلَا	تَسْتَعْجِلْ	لَهُمْ	كَانَتْهُمْ	يَوْمَ	يَرُونَ	مَا	يُوْعَدُونَ	لَمْ	يَلْبَثُوا	إِلَّا
اور	مت	جلدی کر	واسطے انکے	گو یا کہ وہ	جس دن	دیکھیں گے	جو کچھ کہ	وعدہ دیئے جاتے ہیں	نہیں	وہیل کی انہوں نے

اور ان کے لیے (عذاب) جلدی نہ مانگو۔ جس دن یہ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو (خیال کریں گے کہ) گویا (دنیا میں)

سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ۖ بَلَّغٌۭ فَمَلْ يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمَ الْفَاسِقُونَ ﴿٣٥﴾

سَاعَةً	مِّنْ	نَّهَارٍ	بَلَّغٌ	فَمَلْ	يُهْلِكُ	إِلَّا	الْقَوْمَ	الْفَاسِقُونَ
ایک ساعت	سے	دن کی	پہنچانا ہے	پس نہیں	ہلاک کیے جائیں گے	مگر	قوم	فاسق

رہے ہی نہ تھے مگر گھڑی بھر دن۔ (یہ قرآن) پیغام ہے۔ سو (اب) وہی ہلاک ہوں گے جو نافرمان تھے ﴿۳۵﴾

رکوعاتها ۴

۴۷ سُورَةُ مُحَمَّدٍ مَدَنِيَّةٌ ۹۵

آیاتها ۳۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ﴿١﴾

الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَ	صَدُّوا	عَنْ	سَبِيلِ	اللَّهِ	أَضَلَّ	أَعْمَالَهُمْ
جو لوگ کہ	کافر ہوئے	اور	بند کیا انہوں نے	سے	راہ	اللہ کی	بے راہ کر دیا اللہ نے	ان کے اعمال

جن لوگوں نے کفر کیا اور (آوروں کو) اللہ کے رستے سے روکا اللہ نے اُن کے اعمال برباد کر دیے ﴿۱﴾

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَهُوَ

وَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	وَ	آمَنُوا	بِمَا	نُزِّلَ	عَلَىٰ	مُحَمَّدٍ	وَهُوَ
اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	ایمان لائے	اس چیز پر کہ	اتاری گئی ہے	اوپر	محمد ﷺ کے	اور	وہ

اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور جو (کتاب) محمد ﷺ پر نازل ہوئی اسے مانتے رہے اور وہ

الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ كَفَرُ عَنْهُمْ سُبَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿٢﴾ ذَلِكَ

الْحَقُّ	مِنْ	رَبِّهِمْ	كَفَرُ	عَنْهُمْ	سُبَاتِهِمْ	وَ	أَصْلَحَ	بَالَهُمْ	ذَلِكَ
حق ہے	سے	رب ان کے	دور کیس	ان سے	برائیاں ان کی	اور	سنواریا	حال ان کا	یہ

ان کے پروردگار کی طرف سے برحق ہے ان سے ان کے گناہ دور کر دیے اور ان کی حالت سنواری ﴿۲﴾ یہ (جسطے اعمال اور اصلاح حال)

بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَاتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ

بِأَنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	اتَّبَعُوا	الْبَاطِلَ	وَأَنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا	اتَّبَعُوا	الْحَقَّ	مِنْ
اسو اسطے کہ	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	پیروی کی انہوں نے	باطل کی	اور	یہ کہ	جو لوگ	ایمان لائے	پیروی کی انہوں نے	حق کی

اس لیے ہے کہ جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے جھوٹی بات کی پیروی کی اور جو ایمان لائے وہ اپنے پروردگار کی طرف سے (دین)

رَّيْبُهُمْ ۖ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ لِلنَّاسِ أَمْثَالَهُمْ ۖ فَإِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ

رَّيْبُهُمْ	كَذَلِكَ	يَضْرِبُ	اللَّهُ	لِلنَّاسِ	أَمْثَالَهُمْ	فَإِذَا	لَقِيتُمُ	الَّذِينَ
پروردگار اپنے	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے لوگوں کے	مثال ان کی	پس جب	ملاقات کرو تم	ان لوگوں کی کہ

حق کے پیچھے چلے۔ اسی طرح اللہ لوگوں سے ان کے حالات بیان فرماتا ہے ۵ جب تم کافروں

كُفَرُوا فَضْرِبَ الرِّقَابِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا أَتَخْتَنُتُهُمْ ۖ فَشُدُّوا الْوُثَاقَ ۖ

كُفَرُوا	فَضْرِبَ	الرِّقَابِ	حَتَّىٰ	إِذَا	أَتَخْتَنُتُهُمْ	فَشُدُّوا	الْوُثَاقَ
کافر ہوئے	پس مارو	گردنیں ان کی	یہاں تک کہ	جب	چور کرو ان کو	پس محکم کرو	قید کرنا

سے بھڑ جاؤ تو ان کی گردنیں اڑا دو۔ یہاں تک کہ جب ان کو خوب قتل کر چکو تو (جو زندہ پکڑے جائیں ان کو) مضبوطی سے قید کر لو۔

فَإِمَّا مَنَابِعُهُمْ ۖ وَإِمَّا فِدَاءٌ ۖ حَتَّىٰ تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا ۚ ذَٰلِكَ

فَإِمَّا	مَنَابِعُهُمْ	وَ	إِمَّا	فِدَاءٌ	حَتَّىٰ	تَضَعَ	الْحَرْبُ	أَوْزَارَهَا	ذَٰلِكَ
پس یا	احسان کیجیو	پہچھے اسکے	اور	یا	بدلہ کیجیو	یہاں تک کہ	رکھ دے	لڑائی	بو جھاپنے

پھر اس کے بعد یا تو احسان رکھ کر چھوڑ دینا چاہیے یا کچھ مال لے کر۔ یہاں تک کہ (فریق مقابل) لڑائی (کے) ہتھیار (ہاتھ سے) رکھ دے یہ (حکم)

وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ ۖ وَلَكِنْ لِّيَبْلُوَ بَعْضُكُم بِبَعْضٍ

وَلَوْ	يَشَاءُ	اللَّهُ	لَانْتَصَرَ	مِنْهُمْ	وَلَكِنْ	لِّيَبْلُوَ	بَعْضُكُم	بِبَعْضٍ
اور	اگر	چاہے	اللہ	بدلہ لیوے	ان سے	اور	لیکن	تاکہ آزمائے

یاد رکھو۔ اور اگر اللہ چاہتا تو (اور طرح) ان سے انتقام لے لیتا لیکن اس نے چاہا کہ تمہاری آزمائش ایک (کو) دوسرے سے (لڑاؤ کر) کرے۔

وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَنْ يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ ۖ سَيَهْدِيهِمْ

وَالَّذِينَ	قُتِلُوا	فِي	سَبِيلِ	اللَّهُ	فَلَنْ	يُضِلَّ	أَعْمَالَهُمْ	سَيَهْدِيهِمْ
اور جو لوگ کہ	مارے جاتے ہیں	بیچ	راہ	اللہ کی	کے	پس ہرگز نہ	بے راہ کرے گا	ان کے اعمال کو

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے وہ ان کے عملوں کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا ۶ (بلکہ) ان کو سیدھے رستے پر چلائے گا

وَيُصْلِحْ بَالَهُمْ ۖ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَفَهَا ۖ لَّهُمْ ۖ يَأْتِيهَا الَّذِينَ

وَيُصْلِحْ	بَالَهُمْ	وَيُدْخِلُهُمُ	الْجَنَّةَ	عَرَفَهَا	لَّهُمْ	يَأْتِيهَا	الَّذِينَ
اور	سنوارے گا	ان کے حال کو	اور	داخل کرے گا ان کو	بہشت میں	جو معلوم کرادی ہے	ان کو

اور ان کی حالت درست کر دے گا ۷ اور ان کو بہشت میں جس سے ان کو شناسا کر رکھا ہے داخل کرے گا ۸ اور اہل ایمان

۵ یعنی وہ قید و بند نہ کرے گا بلکہ ان کو قتل کر دے گا اور ان کو قتل کر دے گا

اٰمَنُوْا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝ وَالَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا	اِنْ	تَنْصُرُوا	اللّٰهَ	يَنْصُرْكُمْ	وَ	يُثَبِّتْ	اَقْدَامَكُمْ	وَ	الَّذِيْنَ
ایمان لائے ہو	اگر	مدد کرو تم	اللہ کے دین کی	مدد دے گا تم کو	اور	ثابت کرے گا	قدموں تمہارے کو	اور	جو لوگ کہ

اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تم کو ثابت قدم رکھے گا ۝ اور جو

كُفَرُوْا فَتَعَسَّ اَلَهُمْ وَاَصْلَ اَعْمَالِهِمْ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَا اَنْزَلَ

كُفَرُوْا	فَتَعَسَّ	اَلَهُمْ	وَ	اَصْلَ	اَعْمَالِهِمْ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَرِهُوْا	مَا	اَنْزَلَ
کافر ہوئے	پس گر پڑنا ہے	واسطے ان کے	اور	بے راہ کیے	اعمال ان کے	یہ	اس لیے کہ ان کو	پسند نہ آیا	جو کچھ کہ	اتارا

کافر ہیں ان کے لیے ہلاکت ہے اور وہ ان کے اعمال کو برباد کر دے گا ۝ یہ اس لیے کہ اللہ نے جو چیز نازل فرمائی انہوں نے اس کو ناپسند

اللّٰهُ فَاحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝ اَقْلَمَ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ

اللّٰهُ	فَاحْبَطَ	اَعْمَالَهُمْ	اَقْلَمَ	يَسِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ
اللہ نے	پس اکارت کیے	اعمال ان کے	کیا پس نہیں	سیر کی انہوں نے	بچ	زمین کے	پس دیکھیں کہ	کیوں کر

کیا تو اللہ نے ان کے اعمال اکارت کر دیے ۝ کیا انہوں نے ملک میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۝ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۝ وَلِلْكَافِرِيْنَ

كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	دَمَّرَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	لِلْكَافِرِيْنَ
ہوا	آخر کام	ان لوگوں کا کہ	سے تھے	پہلے ان	ہلا کی ڈالی	اللہ نے	اوپر ان کے	اور	واسطے کافروں کے

کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے اُن کا انجام کیسا ہوا؟ اللہ نے اُن پر تباہی ڈال دی اور اسی طرح کا (عذاب) اُن

اَمْثَالُهَا ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكَافِرِيْنَ

اَمْثَالُهَا	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	مَوْلٰى	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	اَنَّ	الْكَافِرِيْنَ
مثال اس کی	یہ	بببب اسکے ہے کہ	اللہ	کار ساز ہے	ان لوگوں کا کہ	ایمان لائے ہیں	اور	یہ کہ	جو کافر ہیں

کافروں کو ہو گا ۝ یہ اس لیے کہ جو مومن ہیں اُن کا اللہ کار ساز ہے اور کافروں کا کوئی

لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يَدْخُلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

لَا	مَوْلٰى	لَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَدْخُلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
نہیں ہے	کار ساز	ان کا	بیشک	اللہ	داخل کرتا ہے	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے

کار ساز نہیں ۝ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اُن کو اللہ بہشتوں میں

جَنَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ

جَنَّتْ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	وَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	يَتَمَتَّعُونَ
ہشتوں میں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	اور	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	فائدہ اٹھاتے ہیں

جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل فرمائے گا۔ اور جو کافر ہیں وہ فائدے اٹھاتے ہیں اور (اس طرح)

وَيَا كُلُّونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۖ وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ

وَيَا كُلُّونَ	كَمَا	تَأْكُلُ	الْأَنْعَامُ	وَالنَّارُ	مَثْوًى	لَّهُمْ	وَ	كَأَيِّنْ	مِنْ	قَرْيَةٍ
اور	کھاتے ہیں	جیسا کہ	کھاتے ہیں	چوپائے	اور آگ	جگہ رہنے کی	واسطے ان کے	اور	بہت سی	سے

کھاتے ہیں جیسے حیوان کھاتے ہیں اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے (۱۲) اور بہت سی بستیاں

هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِنْ قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجَتْكَ ۖ أَهْلَكْنَاهُمْ فَلَا

هِيَ	أَشَدُّ	قُوَّةً	مِنْ	قَرْيَتِكَ	الَّتِي	أَخْرَجَتْكَ	أَهْلَكْنَاهُمْ	فَلَا
وہ	سخت	تھیں	قوت میں	سے	بستی تیری	جس نے	نکال دیا تھو کو	ہلاک کر دیا ہم نے انکو پس نہ ہوا

تمہاری بستی سے جس (کے باشندوں) نے تمہیں (وہاں سے) نکال دیا زور و قوت میں کہیں بڑھ کر تھیں۔ ہم نے ان کا ستیاناس کر دیا اور ان

نَاصِرَ لَهُمْ ۖ أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيْنَةٍ مِنْ رَبِّهِ كَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ

نَاصِرَ	لَهُمْ	أَفَمَنْ	كَانَ	عَلَىٰ	بَيْنَةٍ	مِنْ	رَبِّهِ	كَمَنْ	زُيِّنَ	لَهُ	سُوءُ
مدد دینے والا	ان کو	کیا پس جو کہ	ہے	اوپر	دلیل کے	سے	پروردگار اپنے	مانند اس شخص کی کہ	زینت دیا گیا	واسطے اسکے	برا

کا کوئی مددگار نہ ہوا (۱۳) بھلا جو شخص اپنے پروردگار (کی مہربانی) سے کھلے رہے پر (چل رہا) ہو وہ ان کی طرح (ہو سکتا) ہے جن کے اعمال انہیں

عَمَلِهِ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۖ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعدَ الْمُتَّقُونَ ۖ

عَمَلِهِ	وَاتَّبَعُوا	أَهْوَاءَهُمْ	مَثَلُ	الْجَنَّةِ	الَّتِي	وُعدَ	الْمُتَّقُونَ
عمل اس کا	اور پیروی کی انہوں نے	خواہشوں اپنی کی	صفت	اس جنت کی	جو کہ	وعدہ کیے گئے ہیں	پرہیزگار

ایچھے کر کے دکھائے جائیں اور جو اپنی خواہشوں کی پیروی کریں (۱۴) جنت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے

فِيهَا أَنْهَارٌ مِنْ مَاءٍ غَيْرِ آسِنٍ ۖ وَأَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ ۖ

فِيهَا	أَنْهَارٌ	مِنْ	مَاءٍ	غَيْرِ	آسِنٍ	وَأَنْهَارٌ	مِنْ	لَبَنٍ	لَمْ	يَتَغَيَّرْ	طَعْمُهُ
نہاں کے	نہریں ہیں	سے	پانی کی	دن	بگڑا ہوا	اور نہریں ہیں	سے	دودھ کی	نہیں	بدلا گیا	مزہ ان کا

اس کی صفت یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بو نہیں کرے گا۔ اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہیں بدلے گا۔

وَأَنْهَرُ مَنْ خَمِرَ لَذَّةَ الشَّرِبِ بَيْنَهُ وَأَنْهَرُ مَنْ عَسَلَ مُصَفًّى ط وَلَهُمْ

وَأَنْهَرُ مَنْ خَمِرَ لَذَّةَ الشَّرِبِ بَيْنَهُ وَأَنْهَرُ مَنْ عَسَلَ مُصَفًّى وَلَهُمْ
اور نہریں ہیں سے شراب کی مزہ دینے والی واسطے پینے والوں کے اور نہریں ہیں سے شہد کی صاف کیے گئے اور واسطے ان کے

اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لیے (سراسر) لذت ہے اور شہد مصفا کی نہریں ہیں (جو حلاوت ہی حلاوت ہے) اور (وہاں) اُن کے لیے

فِيهِمَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ ط كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ

فِيهِمَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ ط كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ
ہیچ اسکے سے ہر طرح کے میوے اور بخشش سے رب ان کے کیا وہ مانند اس شخص کی کہ وہ ہمیشہ رہنے والا ہے ہیچ آگ کے

ہر قسم کے میوے ہیں اور ان کے پروردگار کی طرف سے مغفرت ہے۔ (کیا یہ پرہیزگار) ان کی طرح (ہو سکتے) ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں

وَسُقُوا مَاءً حَمِيماً فَقَطَّعَ أَمْعَاءُهُمْ ۝۱۵ وَمِنْهُمْ مَّن يَّسْتَبِغُ

وَسُقُوا مَاءً حَمِيماً فَقَطَّعَ أَمْعَاءُهُمْ ۝۱۵ وَمِنْهُمْ مَّن يَّسْتَبِغُ
اور پلائے جائینگے پانی گرم پس کاٹ ڈالے گا ان کی انتڑیوں کو اور بعض ان میں سے وہ ہے جو سنتا ہے

گے۔ اور جن کو کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا تو ان کی انتڑیوں کو کاٹ ڈالے گا ۱۵ اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں جو تمہاری طرف کان

إِلَيْكَ حَتَّىٰ إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ

إِلَيْكَ حَتَّىٰ إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ
طرف تیری یہاں تک کہ جب باہر نکلتے ہیں سے نزدیک تیرے کہتے ہیں واسطے ان لوگوں کے کہ دیئے گئے ہیں علم

لگائے رہتے ہیں یہاں تک کہ (سب کچھ سنتے ہیں لیکن) جب تمہارے پاس سے نکل کر چلے جاتے ہیں تو جن لوگوں کو علم (دین) دیا گیا ہے ان

مَاذَا قَالُوا فَلْيَأْمُرْكَ اللَّهُ فَنُطِيعُ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا

مَاذَا قَالُوا فَلْيَأْمُرْكَ اللَّهُ فَنُطِيعُ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا
کیا کہا تھا ابھی یہی لوگ ہیں وہ جو کہ مہر کی ہے اللہ نے اوپر ان کے دلوں کے اور پیروی کی انہوں نے

سے کہتے ہیں کہ (بھلا) انہوں نے ابھی کیا کہا تھا؟ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا رکھی ہے اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے

أَهُوَآءَهُمْ ۝۱۶ وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا وَآزَادَهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ ۝۱۷

أَهُوَآءَهُمْ ۝۱۶ وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا وَآزَادَهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ ۝۱۷
اپنی خواہشات کی اور جن لوگوں نے راہ پائی زیادہ دی ان کو ہدایت اور وی ان کو پرہیزگاری ان کی

چل رہے ہیں ۱۶ اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں اُن کو وہ ہدایت مزید بخشا ہے اور پرہیزگاری عنایت کرتا ہے ۱۷

فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً فَقَدْ جَاءَ

فَهَلْ	يَنْظُرُونَ	إِلَّا	السَّاعَةَ	أَنْ	تَأْتِيَهُمْ	بَغْتَةً	فَقَدْ	جَاءَ
پس نہیں	انتظار کرتے	مگر	قیامت کا	یہ کہ	آئے ان کے پاس	ناگہاں	پس تحقیق	آئی ہیں

اب تو یہ لوگ قیامت ہی کو دیکھتے ہیں کہ ناگہاں اُن پر آ واقع ہو سو اس کی نشانیاں (وقع میں) آ چکی ہیں۔

أَشْرَاطُهَا ۚ فَأَنَّى لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرُهُمْ ۖ فَأَعْلَمُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا

أَشْرَاطُهَا	فَأَنَّى	لَهُمْ	إِذَا	جَاءَتْهُمْ	ذِكْرُهُمْ	فَأَعْلَمُ	أَنَّهُ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا
نشانیاں اس کی	پس کہاں ہوگا	واسطے ان کے	جب	آئے گی ان کے پاس	نصیحت ان کی	پس جان تو	یہ کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر

پھر جب وہ اُن پر آ نازل ہوگی اُس وقت انہیں نصیحت کہاں (مفید ہو سکے گی؟) ۱۸ پس جان رکھو کہ اللہ کے سوا کوئی

اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ لِدُنْكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

اللَّهُ	وَاسْتَغْفِرْ	لِدُنْكَ	وَلِلْمُؤْمِنِينَ	وَلِلْمُؤْمِنَاتِ	وَاللَّهُ	يَعْلَمُ
اللہ	اور بخشش مانگ	واسطے گناہ اپنے کے	اور	واسطے مومنوں کے	اور	مومن عورتوں کے

معبود نہیں اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور (اور) مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے بھی۔ اور اللہ تم لوگوں کے چلنے

مُتَقَلِّبُكُمْ وَمَثْوِئُكُمْ ۖ وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا الْوَلَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ

مُتَقَلِّبُكُمْ	وَمَثْوِئُكُمْ	وَيَقُولُ	الَّذِينَ	آمَنُوا	لَوْ	لَا	نُزِّلَتْ	سُورَةٌ
جگہ پھر جاٹکی تمہاری	اور جگہ رہنے کی تمہاری	اور	کہتے ہیں	وہ لوگ کہ	ایمان لائے ہیں	کیوں	نہیں	اتاری جاتی

پھر نے اور ٹھہرنے سے واقف ہے ۱۹ اور مومن لوگ کہتے ہیں کہ (جہاد کی) کوئی سورت کیوں نازل نہیں ہوتی؟ لیکن

فَإِذَا أَنْزِلَتْ سُورَةٌ مُحْكَمَةٌ وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي

فَإِذَا	أَنْزِلَتْ	سُورَةٌ	مُحْكَمَةٌ	وَذُكِرَ	فِيهَا	الْقِتَالُ	رَأَيْتَ	الَّذِينَ	فِي
پس جب	اتاری جائیگی	سورت	ثابت	اور	ذکر کیا جائے	سج اسکے	لڑائی کا	دیکھے گا تو	ان لوگوں کو کہ

جب کوئی صاف معنوں کی سورت نازل ہو اور اس میں جہاد کا بیان ہو تو جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تو تم ان

قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۖ

قُلُوبِهِمْ	مَرَضٌ	يَنْظُرُونَ	إِلَيْكَ	نَظَرَ	الْمَغْشِيِّ	عَلَيْهِ	مِنَ	الْمَوْتِ
ان کے دلوں کے	بیماری ہے	دیکھتے ہیں	طرف تیری	جیسے دیکھتا ہے	وہ شخص کہ بیہوشی آتی ہے	اور پر اسکے	سے	موت

کو دیکھو کہ تمہاری طرف اس طرح دیکھنے لگیں جس طرح کسی پر موت کی بے ہوشی (طاری) ہو رہی ہو۔

فَأُولَىٰ لَهُمْ ۖ طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَّعْرُوفٌ ۚ فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرُ ۖ فَلَوْ

فَأُولَىٰ	لَهُمْ	طَاعَةٌ	وَقَوْلٌ	مَّعْرُوفٌ	فَإِذَا	عَزَمَ	الْأَمْرُ	فَلَوْ
سو خرابی ہے	واسطے انکے	حکم ماننا ہے	اور	کہنی بات	بھلی	پس جب	مقرر ہوا	حکم

سوان کے لیے خرابی ہے (۲۰) (خوب کام تو) فرمانبرداری اور پسندیدہ بات کہنا (ہے) پھر جب (جہاد کی) بات پختہ ہوگئی تو

صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ۚ فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ

صَدَقُوا	اللَّهَ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	فَهَلْ	عَسَيْتُمْ	إِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	أَنْ
سچ بولیں	اللہ سے	البتہ ہو	بہتر	واسطے ان کے	پس کیا	ہو تم نزدیک اس بات کے کہ	اگر	والی ہو تم حکم کے	یہ کہ

اگر یہ لوگ اللہ سے سچ رہنا چاہتے تو ان کے لیے بہت اچھا ہوتا (۲۱) (اے منافقو) تم سے عجب نہیں کہ اگر تم حاکم

تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتَقَطَّعُوا أَرْحَامَكُمْ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

تُفْسِدُوا	فِي	الْأَرْضِ	وَتَقَطَّعُوا	أَرْحَامَكُمْ	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ
فساد کرو	بچ	زمین کے	اور	کانو	قرابتیں اپنی	یہ لوگ ہیں

ہو جاؤ تو ملک میں خرابی کرنے لگو اور اپنے رشتوں کو توڑ ڈالو (۲۲) یہی لوگ ہیں جن پر

لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَاصْبِهِمْ وَأَعْمَىٰ أَبْصَارَهُمْ ۚ أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ

لَعَنَهُمُ	اللَّهُ	فَاصْبِهِمْ	وَأَعْمَىٰ	أَبْصَارَهُمْ	أَفَلَا	يَتَذَكَّرُونَ	الْقُرْآنَ
لعت کی ہے انکو	اللہ نے	پس بہرا کر دیا ان کو	اور	اندھا کر دیا	ان کی آنکھوں کو	کیا پس نہیں	فکر کرتے

اللہ نے لعنت کی ہے اور ان (کے کانوں) کو بہرا اور (ان کی) آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے (۲۳) بھلا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں

أَمْرًا عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ۚ إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ مِّنْ

أَمْرًا	عَلَىٰ	قُلُوبٍ	أَقْفَالُهَا	إِنَّ	الَّذِينَ	ارْتَدُّوا	عَلَىٰ	أَدْبَارِهِمْ	مِّنْ
کیا	اوپر	دلوں کے	قفل ہیں ان کے	بیشک	جو لوگ کہ	پھر گئے	اوپر	پٹھوں اپنی کے	سے

کرتے یا (ان کے) دلوں پر قفل لگ رہے ہیں (۲۴) جو لوگ راہ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد پیٹھ دے کر

بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ ۚ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ ۖ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ۚ

بَعْدِ	مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الْهُدَىٰ	الشَّيْطَانُ	سَوَّلَ	لَهُمْ	وَأَمْلَىٰ	لَهُمْ
پچھے اس کے	کہ	ظاہر ہوئی	واسطے ان کے	ہدایت	شیطان نے	زینت دلائی ہے	واسطے ان کے	اور ڈھیل دلائی	واسطے ان کے

پھر گئے شیطان نے (یہ کام) اُن کو مزین کر دکھایا اور انہیں طول (عمر کا وعدہ) دیا (۲۵)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا الَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا	لِلَّذِيْنَ	كَرِهُوْا	مَا	نَزَّلَ	اللّٰهُ	سَطِيْعُكُمْ	فِيْ	بَعْضِ
--------	-------------	----------	-------------	-----------	-----	---------	---------	--------------	------	--------

یہ اس لیے کہ جو لوگ اللہ کی اتاری ہوئی (کتاب) سے بیزار ہیں یہ ان سے کہتے ہیں کہ بعض کاموں میں ہم تمہاری بات بھی

الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَسْرَارَهُمْ ۚ فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّيْتَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

الْاَمْرِ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	اَسْرَارَهُمْ	فَكَيْفَ	اِذَا	تَوَفَّيْتَهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ
-----------	-----------	----------	---------------	----------	-------	-----------------	----------------

مانیں گے اور اللہ ان کے پوشیدہ مشوروں سے واقف ہے (۲۶) تو اس وقت (ان کا) کیسا (حال) ہوگا جب فرشتے ان کی

يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اتَّبَعُوْا مَا اَسْخَطَ

يَضْرِبُوْنَ	وُجُوْهَهُمْ	وَاَدْبَارَهُمْ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	اتَّبَعُوْا	مَا	اَسْخَطَ
--------------	--------------	-----------------	--------	-------------	-------------	-----	----------

مارتے ہوں گے منہ ان کے اور پیٹھیں ان کی یہ سبب اسکے ہے کہ پیروی کی انہوں نے اس چیز کی کہ ناخوش کرتی ہے

جان نکالیں گے (اور) ان کے مونہوں اور پیٹھوں پر مارتے جائیں گے (۲۷) یہ اس لیے کہ جس چیز سے اللہ ناخوش ہے یہ اس

اللّٰهُ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۚ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ

اللّٰهُ	وَكُرِهُوْا	رِضْوَانَهُ	فَاَحْبَطَ	اَعْمَالَهُمْ	اَمْ	حَسِبَ	الَّذِيْنَ	فِيْ
---------	-------------	-------------	------------	---------------	------	--------	------------	------

اللہ کو اور ناپسند کی خوشی اس کی پس ناپسند کر دیے اللہ نے عمل ان کے کیا گمان کرتے ہیں وہ لوگ کہ سچ

کے پیچھے چلے اور اس کی خوشنودی کو اچھا نہ سمجھے تو اس نے بھی ان کے اعمال کو برباد کر دیا (۲۸) کیا وہ لوگ جن کے

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُخْرِجَ اللّٰهُ اَصْغَانَهُمْ ۚ وَلَوْ نَشَاءُ

قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	اَنْ	لَّنْ	يُخْرِجَ	اللّٰهُ	اَصْغَانَهُمْ	وَلَوْ	نَشَاءُ
--------------	---------	------	-------	----------	---------	---------------	--------	---------

ان کے دلوں کے بیمار ہیں یہ خیال کیے ہوئے ہیں کہ اللہ ان کے کیوں کو ظاہر نہیں کرے گا؟ (۲۹) اور اگر ہم چاہتے

لَا رَيِّنٰهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيّٰهُمْ ۚ وَتَعْرِفْتَهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ۚ

لَا رَيِّنٰهُمْ	فَلَعَرَفْتَهُمْ	بِسِيّٰهُمْ	وَ	تَعْرِفْتَهُمْ	فِيْ	لَحْنِ	الْقَوْلِ
-----------------	------------------	-------------	----	----------------	------	--------	-----------

البتہ دکھلا دیں تجھ کو پس پہچان لے تو ان کو ساتھ انکے چہرے کے اور البتہ پہچان لے گا تو ان کو سچ ڈھب سے بات کے

تو وہ لوگ تم کو دکھا بھی دیتے اور تم ان کو ان کے چہروں ہی سے پہچان لیتے۔ اور تم انہیں (ان کے) انداز گفتگو ہی سے پہچان لو گے۔

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ۝۳۰ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ نَعْلَمَ الْمُجْهِدِينَ مِنْكُمْ

وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	أَعْمَالَكُمْ	وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ	حَتَّىٰ	نَعْلَمَ	الْمُجْهِدِينَ	مِنْكُمْ
اور اللہ	جانتا ہے	کاموں تمہارے کو	اور البتہ آزمائینگے ہم تم کو	یہاں تک کہ	ظاہر کر دیں ہم	جہاد کرنے والوں کو	تم میں سے

اور اللہ تمہارے اعمال سے واقف ہے ۳۰ اور ہم تم لوگوں کو آزمائیں گے تاکہ جو تم میں لڑائی کرنے والے اور ثابت قدم

وَالصَّابِرِينَ ۝۳۱ وَنَبْلُواْ أَحْبَارَكُمْ ۝۳۱ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ وَصَدُّواْ عَن

وَالصَّابِرِينَ	وَلَنَبْلُواْ	أَحْبَارَكُمْ	إِنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُواْ	وَصَدُّواْ	عَن
اور صبر کرنے والوں کو	اور آزمائیں ہم	خبروں تمہاری کو	پیشک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	اور بند کیا انہوں نے	سے

رہنے والے ہیں ان کو معلوم کریں۔ اور تمہارے حالات جانچ لیں ۳۱ جن لوگوں کو سیدھا رستہ معلوم ہو گیا (اور)

سَبِيلِ اللّٰهِ وَشَاقُّواْ الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۝۳۲ لَنْ

سَبِيلِ	اللّٰهِ	وَشَاقُّواْ	الرَّسُوْلَ	مِنْ بَعْدِ	مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الْهُدٰى	لَنْ
راہ	اللہ کی	اور مخالفت کی	رسول کی	پچھے اس کے	کہ	ظاہر ہوئی	واسطے انکے	ہدایت	ہرگز نہ

پھر بھی انہوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا اور پیغمبر کی مخالفت کی وہ اللہ کا کچھ بھی بگاڑ

يُضْرُوْا اللّٰهَ شَيْئًا ۝۳۳ وَسَيُحِطُّ أَعْمَالَهُمْ ۝۳۳ يٰۤاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوْا

يُضْرُوْا	اللّٰهَ	شَيْئًا	وَسَيُحِطُّ	أَعْمَالَهُمْ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِينَ	اٰمَنُوْا
ضرر کریں گے	اللہ کو	کچھ	اور البتہ ناپید کر دے گا	ان کے عملوں کو	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

نہیں سکیں گے۔ اور اللہ اُن کا سب کیا کرایا اکارت کر دے گا ۳۳ مومنو! اللہ کا ارشاد مانو

اَطِيعُوا اللّٰهَ وَاَطِيعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تَبْطُلُوْا اَعْمَالَكُمْ ۝۳۴ إِنَّ الَّذِينَ

اَطِيعُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيعُوا	الرَّسُوْلَ	وَلَا تَبْطُلُوْا	أَعْمَالَكُمْ	إِنَّ	الَّذِينَ
کہا مانو	اللہ کا	اور کہا مانو	رسول اللہ کا	اور مت باطل کرو	اپنے عملوں کو	پیشک	جو لوگ کہ

اور پیغمبر کی فرمانبرداری کرو اور اپنے عملوں کو ضائع نہ ہونے دو ۳۴ جو لوگ

كَفَرُواْ وَصَدُّواْ عَن سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ

كَفَرُواْ	وَصَدُّواْ	عَن	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	ثُمَّ	مَاتُوْا	وَهُمْ	كُفَّارٌ	فَلَنْ	يَّغْفِرَ	اللّٰهُ
کافر ہوئے	اور بند کیا انہوں نے	سے	راہ	اللہ کی	پھر	مر گئے	اور وہ	کافر ہی تھے	پس ہرگز نہ	بخشے گا	اللہ

کافر ہوئے اور اللہ کے رستے سے روکتے رہے پھر کافر ہی مر گئے اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشے

لَهُمْ ۖ فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلَامِ ۖ وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ ۖ وَاللَّهُ مَعَكُمْ

لَهُمْ	فَلَا	تَهِنُوا	وَ	تَدْعُوا	إِلَى	السَّلَامِ	وَ	أَنْتُمْ	الْأَعْلَوْنَ	وَ	اللَّهُ	مَعَكُمْ
--------	-------	----------	----	----------	-------	------------	----	----------	---------------	----	---------	----------

گا ۳۳) تو تم بہت نہ ہارو اور (دشمنوں کو) صلح کی طرف نہ بلاؤ اور تم تو غالب ہو اور اللہ تمہارے ساتھ ہے وہ ہرگز

وَلَنْ يَّتْرَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۖ إِنَّهَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُوَ ۖ وَإِنْ

وَلَنْ	يَّتْرَكُمْ	أَعْمَالُكُمْ	إِنَّهَا	الْحَيَاةُ	الدُّنْيَا	لَعِبٌ	وَ	لَهُوَ	وَ	إِنْ
--------	-------------	---------------	----------	------------	------------	--------	----	--------	----	------

اور ہرگز نہ کم کرے گا اعمال تمہارے سوائے اسکے نہیں کہ زندگانی دنیا کی کھیل ہے اور تماشا اور اگر

تو مومنوا وَتَتَّقُوا يُوْتِكُمْ أَجُورَكُمْ وَلَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالُكُمْ ۖ إِنَّ

تُوْمِنُوْا	وَ	تَتَّقُوا	يُوْتِكُمْ	اُجُوْرَكُمْ	وَ	لَا يَسْأَلْكُمْ	اَمْوَالُكُمْ	اِنْ
-------------	----	-----------	------------	--------------	----	------------------	---------------	------

تم ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے تو وہ تم کو تمہارا اجر دے گا اور تم سے تمہارا مال طلب نہیں کرے گا ۳۴) اگر

يَسْأَلُكُمْ هَا فَيُحْفِكُمْ تَبَخَّلُوا وَيُخْرِجْ أَصْغَانَكُمْ ۖ هَآئِنْتُمْ هَآؤَآءِ

يَسْأَلُكُمْ	هَآ	فَيُحْفِكُمْ	تَبَخَّلُوا	وَيُخْرِجْ	أَصْغَانَكُمْ	هَآ	اِنْتُمْ	هَآؤَآءِ
--------------	-----	--------------	-------------	------------	---------------	-----	----------	----------

ماتے تم سے وہ مال پس تنگ کرے تم کو بخلی کرنے لگو اور نکال دے بدینتی تمہاری خبردار ہو تم وہ لوگ ہو کہ وہ تم سے مال طلب کرے اور تمہیں تنگ کرے تو تم نکل کرے لگو اور وہ (نکل) تمہاری بدینتی ظاہر کرے کہ ہے ۳۵) دیکھو تم وہ لوگ ہو

تَدْعُونَ لِتُقْفُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ فَبَيْنَكُمْ مَن يَبْخُلُ ۖ وَمَن

تَدْعُونَ	لِتُقْفُوا	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	فَبَيْنَكُمْ	مَن	يَبْخُلُ	وَ	مَن
-----------	------------	-----	---------	---------	--------------	-----	----------	----	-----

پکارے جاتے ہو تاکہ خرچ کرو بیچ راہ اللہ کے پس بعض تم میں سے وہ ہے کہ بخلی کرتا ہے اور جو کوئی

يَبْخُلُ فَإِنَّمَا يَبْخُلُ عَنْ نَفْسِهِ ۖ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ ۖ وَأَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ ۖ وَإِنْ

يَبْخُلُ	فَإِنَّمَا	يَبْخُلُ	عَنْ	نَفْسِهِ	وَاللَّهُ	الْغَنِيُّ	وَ	أَنْتُمْ	الْفُقَرَاءُ	وَ	إِنْ
----------	------------	----------	------	----------	-----------	------------	----	----------	--------------	----	------

بخلی کرے پس سوائے اسکے نہیں کہ بخلی کرتا ہے سے جان اپنی اور اللہ بے پروا ہے اور تم محتاج ہو اور اگر

نکل کرتا ہے اپنے آپ سے نکل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج۔ اور اگر

تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۖ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ ۝۳۸

تَتَوَلَّوْا	يَسْتَبْدِلْ	قَوْمًا	غَيْرَكُمْ	ثُمَّ	لَا	يَكُونُوا	أَمْثَالَكُمْ
پھر جاؤ تم	بدل لے گا	اور لوگ	تمہارے سوائے	پھر	نہ	ہوں گے وہ	تمہاری طرح

تم منہ پھیرو گے تو وہ تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا اور وہ تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے ۳۸

رکوعاتها ۴

سُورَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۱

آیاتها ۲۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا ۚ لِيُغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ

إِنَّا	فَتَحْنَا	لَكَ	فَتْحًا	مُبِينًا	لِيُغْفِرَ	لَكَ	اللَّهُ	مَا	تَقَدَّمَ	مِنْ	ذَنْبِكَ
بیشک	فتح دی ہم نے	تجھ کو	فتح	ظاہر	تاکہ بخشے	واسطے تیرے	اللہ	جو کچھ	ہوا تھا پہلے	سے	گناہوں تیرے

(اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو فتح دی فتح بھی صریح و صاف ۱ تاکہ اللہ تمہارے گناہ اور پچھلے گناہ

وَمَا تَأْخِرُ وِيَتِمَّ نِعْمَتُهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۚ

وَمَا	تَأْخِرُ	وِيَتِمَّ	نِعْمَتُهُ	عَلَيْكَ	وَيَهْدِيكَ	صِرَاطًا	مُسْتَقِيمًا
اور	جو کچھ	چھوٹے ہوا	اور تمام کرے	نعمت اپنی	اوپر تیرے	اور دکھلا دے	تجھ کو سیدھی

بخش دے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دے اور تم کو سیدھے رستے چلائے ۲

وَيُنْصِرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۚ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ

وَيُنْصِرَكَ	اللَّهُ	نَصْرًا	عَزِيزًا	هُوَ	الَّذِي	أَنْزَلَ	السَّكِينَةَ	فِي	قُلُوبِ
اور مدد کرے تجھ کو	اللہ	مدد	غالب	وہی ہے	جس نے	اتاری	تسکین	بچ	دلوں

اور اللہ تمہاری زبردست مدد کرے ۳ وہی تو ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر تسلی

الْمُؤْمِنِينَ لِيَزِدُوا إِيمَانًا مَعَ إِيْمَانِهِمْ ۖ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَوَاتِ

الْمُؤْمِنِينَ	لِيَزِدُوا	إِيمَانًا	مَعَ	إِيْمَانِهِمْ	وَلِلَّهِ	جُنُودُ	السَّمَوَاتِ
ایمان والوں کے	تاکہ بڑھ جائیں	ایمان میں	ساتھ	ایمان اپنے کے	اور واسطے اللہ کے ہیں	لشکر	آسمانوں کے

نازل فرمائی تاکہ ان کے ایمان کے ساتھ اور ایمان بڑھے اور آسمانوں اور زمین کے لشکر (سب) اللہ

وَالْأَرْضِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ لِيَدْخُلَ الْمُؤْمِنِينَ

وَالْأَرْضِ	وَ	كَانَ	اللَّهُ	عَلِيمًا	حَكِيمًا	لِيَدْخُلَ	الْمُؤْمِنِينَ
اور زمین کے	اور	ہے	اللہ	جاننے والا	حکمت والا	تاکہ داخل کرے	ایمان والوں کو

ہی کے ہیں۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے (۵) (یہ) اس لیے کہ وہ مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفَّرُ

وَالْمُؤْمِنَاتِ	جَنَّاتٍ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خَالِدِينَ	فِيهَا	وَيُكَفَّرُ
اور ایمان والیوں کو	بہشتوں میں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	ہمیش رہنے والے	تج ان کے	اور دھو کرے

اور مومن عورتوں کو بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور ان سے

عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ۖ وَكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ قَوْزًا عَظِيمًا ۝ وَيُعَذِّبُ

عَنْهُمْ	سَيِّئَاتِهِمْ	وَ	كَانَ	ذَلِكَ	عِنْدَ	اللَّهُ	قَوْزًا	عَظِيمًا	وَيُعَذِّبُ
ان سے	برائیاں ان کی	اور	ہے	یہ	نزدیک	اللہ کے	مراد پانا	بڑا	عذاب کرے

اُن کے گناہوں کو دور کر دے۔ اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ہے (۶) اور (اس لیے کہ)

الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّالِمِينَ بِاللَّهِ

الْمُنَافِقِينَ	وَالْمُنَافِقَاتِ	وَالْمُشْرِكِينَ	وَالْمُشْرِكَاتِ	الظَّالِمِينَ	بِاللَّهِ
نفاق والوں کو	اور نفاق والیوں کو	اور شرک کرنے والوں کو	اور شرک کرنے والیوں کو	گمان کرینوالے ہیں	ساتھ اللہ کے

منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کے حق میں برے برے خیال

ظَنَّ السَّوْءَ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ ۖ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ

ظَنَّ	السَّوْءَ	عَلَيْهِمْ	دَائِرَةُ	السَّوْءِ	وَغَضِبَ	اللَّهُ	عَلَيْهِمْ	وَلَعَنَهُمْ
گمان	برا	اوپر ان کے ہے	پھیرا	برائی کا	اور غصہ ہوا	اللہ	اوپر ان کے	لعنت کی ان کو

رکھتے ہیں عذاب دے۔ انہی پر برے حادثے واقع ہوں۔ اور اللہ اُن پر غصے ہوا اور ان پر لعنت کی

وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمٰوٰتِ

وَأَعَدَّ	لَهُمْ	جَهَنَّمَ	وَسَاءَتْ	مَصِيرًا	وَلِلَّهِ	جُنُودُ	السَّمٰوٰتِ
اور	تیار کی	واسطے ان کے	دوزخ	اور بری ہے	جگہ پھر جائیگی	اور واسطے اللہ کے ہیں	لشکر آسمانوں کے

اور ان کے لیے دوزخ تیار کی اور وہ بری جگہ ہے (۷) اور آسمانوں اور زمین کے

وَالْأَرْضُ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا

وَالْأَرْضُ	وَ	كَانَ	اللَّهُ	عَزِيزًا	حَكِيمًا	اِنَّا	اَرْسَلْنَاكَ	شَاهِدًا
اور زمین کے	اور	ہے	اللہ	غالب	حکمت والا	بیشک	بھیجا ہم نے تجھ کو	گواہی دینے والا

شکر اللہ ہی کے ہیں۔ اور اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے (۷) اور ہم نے (اے محمد ﷺ) تم کو حق ظاہر کرنے والا

وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ لِّتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ ۖ

وَمُبَشِّرًا	وَ	نَذِيرًا	لِّتُؤْمِنُوا	بِاللَّهِ	وَرَسُولِهِ	وَتُعَزِّرُوهُ	وَتُوَقِّرُوهُ
اور خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	تاکہ ایمان لاؤ تم	ساتھ اللہ کے	اور اس کے رسول کے	اور قوت دواس کو	تقظیم کرو اس کی

اور خوشخبری سنانے والا اور خوف دلانے والا (بناکر) بھیجا ہے (۸) تاکہ (مسلمانو) تم لوگ اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو

وَتَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُّبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُّبَايِعُوْنَ

وَتَسَبِّحُوهُ	بُكْرَةً	وَأَصِيلًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُّبَايِعُوْنَكَ	اِنَّمَا	يُّبَايِعُوْنَ
اور	صبح	اور شام	بیشک	وہ لوگ کہ	بیعت کرتے ہیں تجھ سے	سوائے اسکے نہیں کہ	بیعت کرتے ہیں

اور اس کو بزرگ سمجھو۔ اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو (۹) جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ سے بیعت کرتے

اللَّهُ ۖ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ ۖ فَمَنْ نَّكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِ ۚ

اللَّهُ	يَدُ	اللَّهُ	فَوْقَ	أَيْدِيهِمْ	فَمَنْ	نَّكَثَ	فَإِنَّمَا	يَنْكُثُ	عَلَىٰ	نَفْسِهِ
اللہ سے	ہاتھ	اللہ کا ہے	اوپر	انکے ہاتھ کے	پس جس نے	عہد توڑا	پس سوائے اسکے نہیں کہ	عہد توڑا	اوپر	جان اپنی کے

ہیں۔ اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے۔ پھر جو عہد کو توڑے تو عہد توڑنے کا نقصان اسی کو ہے

وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ اللَّهُ فَمَسِيئَتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ سَيَقُولُ

وَمَنْ	أَوْفَىٰ	بِمَا	عَاهَدَ	عَلَيْهِ	اللَّهُ	فَمَسِيئَتِيهِ	أَجْرًا	عَظِيمًا	سَيَقُولُ
اور جس نے	وفا کی	ساتھ اس چیز کے کہ	عہد کیا ہے	اوپر اس کے	اللہ سے	پس جلد دے گا اس کو	ثواب	بڑا	جلد کہیں گے

اور جو اس بات کو جس کا اُس نے اللہ سے عہد کیا ہے پورا کرے تو وہ اسے عنقریب اجر عظیم دے گا (۱۰) جو گنوار پیچھے رہ

لَكَ الْخُلَفَاءُ مِنَ الْأَعْرَابِ شَعَلْتَنَ أَمْوَالَنَا وَ أَهْلُونَا

لَكَ	الْخُلَفَاءُ	مِنَ	الْأَعْرَابِ	شَعَلْتَنَ	أَمْوَالَنَا	وَ	أَهْلُونَا
واسطے تیرے	پیچھے چھوڑے گئے	سے	گنواروں	مشغول کیا تھا ہم کو	ہمارے مالوں نے	اور	ہمارے لوگوں نے

گئے وہ تم سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے مال اور اہل و عیال نے روک رکھا

فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُولُونَ بِالْإِسْتِغْثَامِ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ قُلْ فَمَنْ

فَاسْتَغْفِرْ لَنَا	يَقُولُونَ	بِالْإِسْتِغْثَامِ	مَا	لَيْسَ	فِي	قُلُوبِهِمْ	قُلْ	فَمَنْ
پس بخشش مانگ واسطے تمہارے	کہتے ہیں	ساتھ زبانوں اپنی کے	جو کچھ کہ	نہیں	بچ	ان کے دلوں کے	کہہ	پس کون

آپ ہمارے لیے (اللہ سے) بخشش مانگیں۔ یہ لوگ اپنی زبان سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہے۔ کہہ دو کہ اگر

يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَكُمْ نَفْعًا بَلْ

يَمْلِكُ	لَكُمْ	مِنَ	اللَّهِ	شَيْئًا	إِنْ	أَرَادَ	بَكُمْ	ضَرًّا	أَوْ	أَرَادَكُمْ	نَفْعًا	بَلْ
مالک ہوگا	وہ	اسے	اللہ	کچھ	اگر	ارادہ کرے	ساتھ تمہارے	ضرر کا	یا	ارادہ کرے	ساتھ تمہارے	نفع کا

اللہ تم (لوگوں) کو نقصان پہنچانا چاہے یا تمہیں فائدہ پہنچانے کا ارادہ فرمائے تو کون ہے جو اس کے سامنے تمہارے لیے کسی بات کا کچھ اختیار

كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝ بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَّنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ

كَانَ	اللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	خَبِيرًا	۝	بَلْ	ظَنَنْتُمْ	أَنْ	لَّنْ	يَنْقَلِبَ	الرَّسُولُ
ہے	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم	خبردار	بلکہ	گمان کیا تھا تم نے	یہ کہ	ہرگز نہ	پھیریں گے	رسول	

رکھے (کوئی نہیں) بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے واقف ہے ۝ بات یہ ہے کہ تم لوگ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ پیغمبر اور مومن اپنے

وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزَيْنَ ذَلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنًّا

وَالْمُؤْمِنُونَ	إِلَىٰ	أَهْلِيهِمْ	أَبَدًا	وَزَيْنَ	ذَلِكَ	فِي	قُلُوبِكُمْ	وَظَنَنْتُمْ	ظَنًّا
اور	مسلمان	طرف	لوگوں اپنے کی	کبھی	اور	زینت	دیگیا	بچ	دلوں تمہارے کے

اہل و عیال میں کبھی ٹوٹ کر آنے ہی کے نہیں اور یہی بات تمہارے دلوں کو اچھی معلوم ہوئی۔ اور (اسی وجہ سے) تم نے برے

السَّوْءِ ۚ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا ۝ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا

السَّوْءِ	ۚ	وَكُنْتُمْ	قَوْمًا	بُورًا	۝	وَمَنْ	لَّمْ	يُؤْمِنْ	بِاللَّهِ	وَرَسُولِهِ	فَإِنَّا
برا	اور	تھے تم	قوم	ہلاک ہونیوالی	اور	جو کوئی	نہ	ایمان لایا	ساتھ اللہ کے	اس کے رسول کے	پس بیشک کہ

برے خیال کیے۔ اور (آخر کار) تم ہلاکت میں پڑ گئے ۝ اور جو شخص اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان نہ لائے تو ہم

أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ۝ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ

أَعْتَدْنَا	لِلْكَافِرِينَ	سَعِيرًا	۝	وَلِلَّهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضِ
تیار کی ہے ہم نے	واسطے کافروں کے	دوزخ	اور	واسطے اللہ کے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی

نے (ایسے) کافروں کے لیے آگ تیار کر رکھی ہے ۝ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے۔

يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿۱۳﴾

يَغْفِرُ	لِمَن	يَشَاءُ	و	يُعَذِّبُ	مَن	يَشَاءُ	وَ	كَانَ	اللَّهُ	غَفُورًا	رَّحِيمًا
بخشتا ہے	واسطے جسکے	چاہتا ہے	اور	عذاب کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	ہے	اللہ	بخشتے والا	مہربان

وہ جسے چاہے بخشتے اور جسے چاہے سزا دے۔ اور اللہ بخشتے والا مہربان ہے ﴿۱۳﴾

سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَى مَغَائِمٍ لِّتَأْخُذُوا هَازِرُونَ

سَيَقُولُ	الْمُخَلَّفُونَ	إِذَا	انْطَلَقْتُمْ	إِلَى	مَغَائِمٍ	لِّتَأْخُذُوا	هَازِرُونَ
جلد کہیں گے	پیچھے چھوڑے گئے	جب	چلو گئے تم	طرف	غنیموں کی	تاکہ لے لو ان کو	چھوڑ دو ہم کو

جب تم لوگ غنیمتیں لینے چلو گے تو جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے وہ کہیں گے ہمیں بھی اجازت دیجیے کہ

نَتَّبِعْكُمْ يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا كَلِمَ اللَّهِ ۖ قُلْ لَنْ تَتَّبِعُونَا كَذَلِكُمْ قَالَ

نَتَّبِعْكُمْ	يُرِيدُونَ	أَنْ	يُبَدِّلُوا	كَلِمَ	اللَّهُ	قُلْ	لَنْ	تَتَّبِعُونَا	كَذَلِكُمْ	قَالَ
پیروی کریں تم ہماری	چاہتے ہیں	یہ کہ	بدل ڈالیں	کلام کو	اللہ کے	کہہ	ہرگز نہ	پیروی کرو گے تم	اسی طرح	کہا ہے

آپ کے ساتھ چلیں۔ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے قول کو بدل دیں۔ کہہ دو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے۔ اسی طرح اللہ

اللَّهُ مِنْ قَبْلُ ۖ فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا ۖ بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ

اللَّهُ	مِنْ	قَبْلُ	فَسَيَقُولُونَ	بَلْ	تَحْسُدُونَنَا	بَلْ	كَانُوا	لَا	يَفْقَهُونَ
اللہ نے	سے	پہلے اس	پس البتہ کہیں گے	بلکہ	حسد کرتے ہو تم ہم سے	بلکہ	تھے وہ	نہ	سمجھتے

نے پہلے سے فرما دیا ہے۔ پھر کہیں گے (نہیں) تم تو ہم سے حسد کرتے ہو۔ بات یہ ہے کہ یہ لوگ سمجھتے ہی نہیں

إِلَّا قَلِيلًا ۖ قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سُدُّ عَوْنٍ إِلَىٰ قَوْمٍ

إِلَّا	قَلِيلًا	قُلْ	لِلْمُخَلَّفِينَ	مِنْ	الْأَعْرَابِ	سَتَدْعُونَ	إِلَىٰ	قَوْمٍ
مگر	تھوڑا	کہہ	واسطے پیچھے چھوڑ گیوں کے	سے	گنواروں	جلد ہی بلائے جاؤ گے تم	طرف	ایک قوم

مگر بہت کم ﴿۱۴﴾ جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے ان سے کہہ دو کہ تم جلد ایک سخت جنگجو قوم کے (ساتھ لڑائی کے)

أُولَىٰ بَأْسٍ شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۖ فَإِنْ تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ

أُولَىٰ بَأْسٍ	شَدِيدٍ	تُقَاتِلُونَهُمْ	أَوْ	يُسْلِمُونَ	فَإِنْ	تُطِيعُوا	يُؤْتِكُمُ	اللَّهُ
جنگجو	سخت کے	لڑو گے تم ان سے	یا	وہ مسلمان ہو جائیں گے	پس اگر	مانو گے تم	دے گا تم کو	اللہ

لیے بلائے جاؤ گے۔ ان سے تم (یا تو) جنگ کرتے رہو گے یا وہ اسلام لے آئیں گے۔ اگر تم حکم مانو گے تو اللہ

أَجْرًا حَسَنًا وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا

أَجْرًا	حَسَنًا	وَ	إِنْ	تَتَوَلَّوْا	كَمَا	تَوَلَّيْتُمْ	مِّنْ	قَبْلُ	يُعَذِّبْكُمْ	عَذَابًا
ثواب	اچھا	اور	اگر	پھر جاؤ تم	جیسا	پھر گئے تھے	اس سے	پہلے	عذاب کرے گا تم کو	عذاب

تم کو اچھا بدلہ دے گا۔ اور اگر منہ پھیر لو گے جیسے پہلی دفعہ پھیرا تھا تو وہ تم کو بڑی تکلیف کی

أَلَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرْجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرْجٌ وَلَا عَلَى

أَلَيْسَ	لَيْسَ	عَلَى	الْأَعْمَى	حَرْجٌ	وَّ	لَا	عَلَى	الْأَعْرَجِ	حَرْجٌ	وَّ	لَا	عَلَى
درودینے والا	نہیں	اوپر	اندھے کے	تنگی	اور	نہ	اوپر	لنگڑے کے	تنگی	اور	نہ	اوپر

سزا دے گا (۱۶) نہ تو اندھے پر گناہ ہے (کہ سفر جنگ سے پیچھے رہ جائے) اور نہ لنگڑے پر گناہ ہے اور نہ

الْمَرِيضِ حَرْجٌ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي

الْمَرِيضِ	حَرْجٌ	وَّ	مَنْ	يُطِيعِ	اللَّهِ	وَ	رَسُولَهُ	يُدْخِلْهُ	جَنَّاتٍ	تَجْرِي
مریض کے	تنگی	اور	جو کوئی	اطاعت کرے	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	داخل کریگا اس کو	بہشتوں میں	چلتی ہیں

بیمار پر گناہ ہے۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کے فرمان پر چلے گا اللہ اُس کو بہشتوں میں داخل کرے گا

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا (۱۷) لَقَدْ رَضِيَ

مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	وَّ	مَنْ	يَتَوَلَّ	يُعَذِّبْهُ	عَذَابًا	أَلِيمًا	لَقَدْ	رَضِيَ
سے	نیچے ان کے	نہریں	اور	جو کوئی	پھر جائے گا	عذاب دیا جائیگا اس کو	عذاب	درد دینے والا	البتہ تحقیق	راضی ہوا

جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں۔ اور جو زور گردانی کرے گا اُسے برے دکھ کی سزا دے گا (۱۷) (اے پیغمبر) جب

اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي

اللَّهُ	عَنِ	الْمُؤْمِنِينَ	إِذْ	يُبَايِعُونَكَ	تَحْتَ	الشَّجَرَةِ	فَعَلِمَ	مَا	فِي
اللہ	سے	ایمان والوں	جبوقت	بیعت کرتے تھے تجھ سے	نیچے	درخت کے	پس جانا	جو کچھ	بچ

مومن تم سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے تو اللہ اُن سے خوش ہوا۔ اور جو (صدق و خلوص) اُن کے دلوں

قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا (۱۸) وَمَغَانِمَ

قُلُوبِهِمْ	فَأَنْزَلَ	السَّكِينَةَ	عَلَيْهِمْ	وَّ	أَثَابَهُمْ	فَتْحًا	قَرِيبًا	وَّ	مَغَانِمَ
انکے دلوں کے تھا	پس اتاری	تسکین	اوپر ان کے	اور	ثواب دیا ان کو	فتح	نزدیک	اور	غنیمتیں

میں تھا وہ اس نے معلوم کر لیا تو اُن پر تسلی نازل فرمائی اور انہیں جلد فتح عنایت کی (۱۸) اور بہت

كَثِيرَةً يَأْخُذُوهَا ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝۱۹ وَعَدَكُمْ اللَّهُ مَغَانِمَ

كَثِيرَةً	يَأْخُذُوهَا	وَ	كَانَ	اللَّهُ	عَزِيزًا	حَكِيمًا	وَعَدَكُمْ	اللَّهُ	مَغَانِمَ
بہت کہ	لیں گے ان کو	اور	ہے	اللہ	غالب	حکمت والا	وعدہ کیا ہے تم سے	اللہ نے	غنیمتوں کا

سی غنیمتیں جو انہوں نے حاصل کیں۔ اور اللہ غالب حکمت والا ہے ۱۹ اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا

كَثِيرَةً تَأْخُذُوهَا فَعَجَلَ لَكُمْ هَذِهِ وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ

كَثِيرَةً	تَأْخُذُوهَا	فَعَجَلَ	لَكُمْ	هَذِهِ	وَ	كَفَّ	أَيْدِيَ	النَّاسِ	عَنْكُمْ
بہت سی	کہ لوگ تم ان کو	پس جلد ہی دیدی	تم کو	یہ	اور	بند کیے	ہاتھ	لوگوں کے	تم سے

وعدہ فرمایا ہے کہ تم ان کو حاصل کرو گے سو اس نے غنیمت کی تمہارے لیے جلدی فرمائی اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیے۔

وَلِتَكُونَ آيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝۲۰ وَأُخْرَى

وَلِتَكُونَ	آيَةً	لِّلْمُؤْمِنِينَ	وَ	يَهْدِيَكُمْ	صِرَاطًا	مُسْتَقِيمًا	وَ	أُخْرَى
اور	تا کہ ہو	نشانی	واسطے ایمان والوں کے	اور	دکھائے تم کو	راہ	سیدھی	اور دوسری

غرض یہ تھی کہ یہ مومنوں کے لیے (اللہ کی) قدرت کا نمونہ ہے اور وہ تم کو سیدھے راستے پر چلائے ۲۰ اور اور (غنیمتیں

لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

لَمْ	تَقْدِرُوا	عَلَيْهَا	قَدْ	أَحَاطَ	اللَّهُ	بِهَا	وَ	كَانَ	اللَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ
کہ نہ	تو	تو	تو	تو	تو	تو	تو	تو	تو	تو	تو	تو

دیں) جن پر تم قدرت نہیں رکھتے تھے (اور) وہ اللہ ہی کی قدرت میں تھیں۔ اور اللہ ہر چیز

قَدِيرًا ۝۲۱ وَلَوْ قَتَلْتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَلَوْ أَذَبَ آثَرُكُمْ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا

قَدِيرًا	وَ	لَوْ	قَتَلْتُمُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَلَوْ	أَذَبَ	آثَرُكُمْ	لَا	يَجِدُونَ	وَلِيًّا
قادر	اور	اگر	لڑتے تم سے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	البتہ پھر لیتے	پھر	نہیں	پاتے	کوئی دوست	

پر قادر ہے ۲۱ اور اگر تم سے کافر لڑتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے پھر کسی کو دوست نہ پاتے

وَلَا نَصِيرًا ۝۲۲ سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ

وَلَا	نَصِيرًا	سُنَّةَ	اللَّهُ	الَّتِي	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ	قَبْلُ	وَلَنْ	تَجِدَ	لِسُنَّةِ
اور	نہ مددگار	عادت ہے	اللہ کی	جو	تحقیق	گزری ہے	سے	پہلے اس	اور	ہرگز نہ	پائے گا تو واسطے عادت

اور نہ مددگار ۲۲ (یہی) اللہ کی عادت ہے جو پہلے سے چلی آتی ہے۔ اور تم اللہ کی عادت کبھی بدلتی

اللَّهُ تَبْدِيلًا ۚ (۲۳) وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ

اللَّهُ	تَبْدِيلًا	وَ	هُوَ	الَّذِي	كَفَّ	أَيْدِيَهُمْ	عَنْكُمْ	وَ	أَيْدِيَكُمْ	عَنْهُمْ
اللہ کے	تبدیل	اور	وہی ہے	جس نے	روک دیئے	ہاتھ ان کے	تم سے	اور	ہاتھ تمہارے	ان سے

نہ دیکھو گے (۲۳) اور وہی تو ہے جس نے تم کو ان (کافروں) پر فتح یاب کرنے کے بعد سرحد مکہ میں

يُطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

يُطْنِ	مَكَّةَ	مِنْ	بَعْدِ	أَنْ	أَظْفَرَكُمْ	عَلَيْهِمْ	وَكَانَ	اللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ
بچ	شہر مکہ کے	سے	پیچھے اس کے	یہ کہ	غالب کیا تم کو	اوپر ان کے	اور ہے	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو

اُن کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ

بَصِيرًا ۚ (۲۴) هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَاصْذُوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

بَصِيرًا	هُمُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَاصْذُوكُمْ	عَنِ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ
دیکھنے والا	وہی	لوگ ہیں	جو کافر ہوئے	اور بند کیا تم کو انہوں نے	سے	مسجد	حرام

رہا ہے (۲۴) یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام سے روک دیا

وَالْهَدْيَ مَعْكُوفًا أَنْ يَبْلُغَ مَحِلَّهُ ۚ وَلَوْلَا رِجَالُ مُؤْمِنُونَ وَنِسَاءُ

وَالْهَدْيَ	مَعْكُوفًا	أَنْ	يَبْلُغَ	مَحِلَّهُ	وَ	لَوْلَا	رِجَالُ	مُؤْمِنُونَ	وَ	نِسَاءُ
اور قربانی کو	روکے ہوئے	یہ کہ	پہنچے	اپنی جگہ	اور	اگر نہ ہوتے	مرد	مسلمان	اور	عورتیں

اور قربانیوں کو بھی کہ اپنی جگہ پہنچنے سے رُکے رہیں۔ اور اگر ایسے مسلمان مرد اور مسلمان

مُؤْمِنَاتٌ لَمْ تَعْلَمُوهُمْ أَنْ تَطَّوَّهُمْ فِتْصِيْبُكُمْ مِنْهُمْ مَعَرَّةٌ بَغِيرَ

مُؤْمِنَاتٌ	لَمْ	تَعْلَمُوهُمْ	أَنْ	تَطَّوَّهُمْ	فِتْصِيْبُكُمْ	مِنْهُمْ	مَعَرَّةٌ	بَغِيرَ
مسلمان	نہیں	جانتے تم ان کو	یہ کہ	کچل ڈالو تم ان کو	پس پہنچ جائے تم کو	ان سے	ایذا	بغیر

عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم جانتے نہ تھے کہ اگر تم ان کو پامال کر دیتے تو تم کو ان کی طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا (تو بھی تمہارے ہاتھ

عِلْمٌ لِيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا

عِلْمٌ	لِيُدْخِلَ	اللَّهُ	فِي	رَحْمَتِهِ	مَنْ	يَشَاءُ	لَوْ	تَزَيَّلُوا	لَعَذَّبْنَا
علم کے	تا کہ داخل کرے	اللہ	بچ	رحمت اپنی کے	جس کو	چاہے	اگر	جدا ہوتے	البتہ عذاب کے تم

سے فتح ہو جاتی مگر تاخیر) اس لیے (ہوئی) کہ اللہ اپنی رحمت میں جس کو چاہے داخل کر لے اور اگر (دونوں فریق) الگ الگ ہو جاتے تو جو ان میں

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝۲۵ اِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي

الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْهُمْ	عَذَابًا	أَلِيمًا	اِذْ	جَعَلَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	فِي
ان لوگوں کو کہ	کافر ہوئے	ان میں سے	عذاب	درد دینے والا	جس وقت	کی	ان لوگوں نے کہ	کافر ہوئے	بچ

کافر تھے ان کو ہم دُکھ دینے والا عذاب دیتے ۝۲۵ جب کافروں نے اپنے دلوں میں

قُلُوبُهُمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى

قُلُوبُهُمُ	الْحَمِيَّةَ	حَمِيَّةَ	الْجَاهِلِيَّةِ	فَأَنْزَلَ	اللَّهُ	سَكِينَتَهُ	عَلَى
اپنے دلوں کے	کد	کد	جاہلیت کی	پس اتاری	اللہ نے	تسکین اپنی	اوپر

ضد کی اور ضد بھی جاہلیت کی تو اللہ نے اپنے پیغمبر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل

رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالزَّمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى وَكَانُوا أَحَقَّ

رَسُولِهِ	وَعَلَى	الْمُؤْمِنِينَ	وَالزَّمَهُمْ	كَلِمَةَ	التَّقْوَى	وَ	كَانُوا	أَحَقَّ
رسول اپنے کے	اور	اوپر ایمان والوں کے	اور	لازم کردی	بات	پرہیزگاری کی	اور	تھے وہ بہت حق دار

فرمائی اور ان کو پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا اور وہ اسی کے مستحق

بِهَا وَأَهْلَهَا ۖ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝۲۶ لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ

بِهَا	وَأَهْلَهَا	وَ	كَانَ	اللَّهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيمًا	لَقَدْ	صَدَقَ	اللَّهُ
اس کے	اور لائق اس کے	اور	ہے	اللہ	ہر	چیز کا	جاننے والا	البتہ تحقیق	سچ دکھلایا	اللہ نے

اور اہل تھے۔ اور اللہ ہر چیز سے خبردار ہے ۝۲۶ بیشک اللہ نے اپنے

رَسُولَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

رَسُولَهُ	الرُّءْيَا	بِالْحَقِّ	لَتَدْخُلَنَّ	الْمَسْجِدَ	الْحَرَامَ	إِنْ	شَاءَ	اللَّهُ
اپنے رسول کو	خواب	ساتھ حق کے	البتہ داخل ہو گئے تم	مسجد	حرام میں	اگر	چاہا	اللہ نے

پیغمبر کو سچا (اور) صحیح خواب دکھایا کہ اللہ نے چاہا تو تم مسجد حرام میں اپنے سر منڈوا کر اور اپنے بال کترا

أَمِنِينَ ۖ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ ۚ لَا تَخَافُونَ ۖ فَعَلِمَ

أَمِنِينَ	مُحَلِّقِينَ	رُءُوسَكُمْ	وَمُقَصِّرِينَ	لَا	تَخَافُونَ	فَعَلِمَ
امن سے	منڈاتے ہوئے	سروں اپنوں کو	اور کترواتے ہوئے	نہ	ڈرتے ہوئے	پس جانا

کر امن و امان سے داخل ہو گئے اور کسی طرح کا خوف نہ کرو گے۔ جو بات تم

مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ۚ هُوَ الَّذِي

مَا لَمْ	تَعْلَمُوا	فَجَعَلَ	مِنْ	دُونِ	ذَلِكَ	فَتْحًا	قَرِيبًا	هُوَ	الَّذِي
جو کچھ نہ	جانتے تھے	پس کی	سے	دوسرے	اس کے	یہ فتح	نزدیک	وہی ہے	جس نے

نہیں جانتے تھے اس کو معلوم تھی سو اس نے اس سے پہلے ہی جلد فتح کرا دی ۲۷ وہی تو ہے جس نے

أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ

أَرْسَلَ	رَسُولَهُ	بِالْهُدَىٰ	وَدِينِ	الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهُ	عَلَى	الدِّينِ
بھیجا	اپنے پیغمبر کو	ساتھ ہدایت کے	اور دین	حق کے	تاکہ غالب کرے اس کو	اوپر	دین

اپنے پیغمبر کو ہدایت (کی کتاب) اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب

كَلَّمَ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۚ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ

كَلَّمَ	وَكَفَىٰ	بِاللَّهِ	شَهِيدًا	مُحَمَّدٌ	رَّسُولُ	اللَّهِ	وَالَّذِينَ
سارے کے	اور کافی ہے	اللہ	شاہدی دینے والا	محمد ﷺ	رسول	اللہ کا ہے	اور جو لوگ کہ

کرے۔ اور حق ظاہر کرنے کے لیے اللہ ہی کافی ہے ۲۸ محمد ﷺ اللہ کے پیغمبر ہیں۔ اور جو لوگ

مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكْعًا سَجْدًا

مَعَهُ	أَشِدَّاءُ	عَلَى	الْكُفَّارِ	رُحَمَاءُ	بَيْنَهُمْ	تَرَاهُمْ	رُكْعًا	سَجْدًا
ساتھ اسکے ہیں	سخت ہیں	اوپر	کفار کے	رحم دل ہیں	آپس میں	دیکھتا ہے تو ان کو	کوع کر نیوالے	سجدہ کر نیوالے

اُن کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے حق میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دل (اے دیکھنے والے) تو اُن کو دیکھتا ہے

يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ

يَبْتَغُونَ	فَضْلًا	مِّنَ	اللَّهِ	وَرِضْوَانًا	سِيمَاهُمْ	فِي	وُجُوهِهِمْ
چاہتے ہیں	فضل	سے	اللہ کے	اور رضامندی	نشانی ان کی	ہج	انکے مونہوں کے ہے

کہ (اللہ کے آگے) جھکے ہوئے سربسجود ہیں اور اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی طلب کر رہے ہیں۔ (کثرت) سجدہ

مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۚ ذَلِكَ مَثَلُهُم فِي التَّوْرَةِ ۖ وَمَثَلُهُم فِي

مِّنْ	أَثَرِ	السُّجُودِ	ذَلِكَ	مَثَلُهُم	فِي	التَّوْرَةِ	وَمَثَلُهُم	فِي
سے	اثر	سجدے کے	یہ ہے	صفت ان کی	ہج	توریت کے	اور	مثال ان کی

کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں۔ ان کے یہی اوصاف تورات میں (مرقوم) ہیں اور

الْإِنْجِيلُ ۞ كُزَّعٍ أَخْرَجَ شَطْطَهُ فَازَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ

الْإِنْجِيلُ	كُزَّعٍ	أَخْرَجَ	شَطْطَهُ	فَازَرَهُ	فَاسْتَغْلَظَ	فَاسْتَوَىٰ
انجیل کے	جیسے کھیتی	نکالے	پٹھا اپنا	پس مضبوط کرے اس کو	پس موٹی ہو جائے	پس کھڑی ہو جائے

یہی اوصاف انجیل میں ہیں۔ (وہ) گویا ایک کھیتی ہیں جس نے (پہلے زمین سے) اپنی سوئی نکالی۔ پھر اس کو مضبوط کیا

عَلَىٰ سُوْقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۖ وَعَدَ اللَّهُ

عَلَىٰ	سُوْقِهِ	يُعْجِبُ	الزُّرَّاعَ	لِيَغِيْظَ	بِهِمُ	الْكُفَّارَ	وَعَدَ	اللَّهُ
اوپر	جزا پنی کے	اچھی لگتی ہے	کھیتی کرنے والوں کو	تاکہ غصے میں لائے	ساتھ اسکے	کافروں کو	وعدہ کیا ہے	اللہ نے

پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلانے۔ جو لوگ ان

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝

الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	مِنْهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	أَجْرًا	عَظِيمًا
ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور کام کیے	اچھے	ان میں سے	بخشش	اور	ثواب	بڑا

میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن سے اللہ نے گناہوں کی بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے ۝

۲ رکوعاتها

۴۹ سُورَةُ الْحُجُرَاتِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۶

۱۸ آياتها

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْدِمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاتَّقُوا

يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تَقْدِمُوا	بَيْنَ يَدَيِ	اللَّهُ	وَّ	رَسُولِهِ	وَاتَّقُوا
اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	مت	بڑھو	آگے	اللہ کے	اور	اس کے رسول کے	اور ڈرو

مومنو! (کسی بات کے جواب میں) اللہ اور اس کے رسول سے پہلے نہ بول اٹھا کرو اور اللہ سے

اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا

اللَّهُ	إِنَّ	اللَّهُ	سَمِيعٌ	عَلِيمٌ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تَرْفَعُوا
اللہ سے	بی شک	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	مت	بلند کرو

ڈرتے رہو۔ بی شک اللہ سنتا جانتا ہے ۝ اے اہل ایمان! اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے

أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ

أَصْوَاتَكُمْ	فَوْقَ	صَوْتِ	النَّبِيِّ	وَلَا	تَجْهَرُوا	لَهُ	بِالْقَوْلِ	كَجَهْرِ
آوازیں اپنی	اوپر	آواز	نبی کے	اور	مت	آواز بلند کرو	اوپر اس کے	بیجا بولی کے جیسا بلند کرتے ہیں

اونچی نہ کرو اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو (اس طرح) ان کے روبرو زور

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۝۲۱

بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	أَنْ	تَحْبَطَ	أَعْمَالُكُمْ	وَأَنْتُمْ	لَا	تَشْعُرُونَ	۝۲۱
بعض تمہارے	واسطے بعض کے	ایسا نہ ہو کہ	ضائع ہو جائیں	عمل تمہارے	اور	تم	نہ	سمجھتے ہو

سے نہ بولا کرو (ایسا نہ ہو) کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو ۝۲۱ جو

الَّذِينَ يَعْظُونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

الَّذِينَ	يَعْظُونَ	أَصْوَاتَهُمْ	عِنْدَ	رَسُولِ	اللَّهِ	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ
جو لوگ کہ	پست کرتے ہیں	آوازیں اپنی	نزدیک	رسول	اللہ کے	یہ لوگ ہیں	وہ جو

لوگ پیغمبر اللہ کے سامنے دبی آواز سے بولتے ہیں اللہ نے

امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَى ۝۲۲ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ۝۲۳

امْتَحَنَ	اللَّهُ	قُلُوبَهُمْ	لِلتَّقْوَى	لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ	وَأَجْرٌ	عَظِيمٌ	۝۲۳
آزمایا ہے	اللہ نے	ان کے دلوں کو	واسطے پرہیزگاری کے	واسطے ان کے	بخشش ہے	اور	ثواب ہے	بڑا

ان کے دل تقویٰ کے لیے آزما لیے ہیں۔ ان کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے ۝۲۳ جو

الَّذِينَ ينادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝۲۴

الَّذِينَ	يَنَادُونَكَ	مِنْ	وَرَاءِ	الْحُجُرَاتِ	أَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْقِلُونَ	۝۲۴
جو لوگ کہ	پکارتے ہیں تجھ کو	سے	پرے	حجروں کے	اکثر ان کے	نہیں	عقل رکھتے	

لوگ تم کو حجروں کے باہر سے آواز دیتے ہیں اُن میں اکثر بے عقل ہیں ۝۲۴

وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ۝۲۵ وَاللَّهُ

وَلَوْ	أَنَّهُمْ	صَبَرُوا	حَتَّى	تَخْرُجَ	إِلَيْهِمْ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَهُمْ	وَاللَّهُ
اور	اگر	یہ کہ وہ	صبر کریں	یہاں تک کہ	نکلے تو	طرف ان کی	البتہ ہے	بہتر	واسطے ان کے اور اللہ

اور اگر وہ صبر کیے رہتے یہاں تک کہ تم خود نکل کر ان کے پاس آتے تو یہ اُن کے لیے بہتر تھا۔ اور اللہ

عَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنْ جَاءَكُمْ فٰسِقٌ بِّنَا

عَفُورٌ	رَّحِيمٌ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِنْ	جَاءَكُمْ	فٰسِقٌ	بِّنَا
بخشنے والا	مہربان ہے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	اگر	آئے تمہارے پاس	کوئی فاسق	ساتھ کسی خبر کے

تو بخشنے والا مہربان ہے ۝ مومنو! اگر کوئی بدکردار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے

فَتَبَيَّنُوْا اَنْ تَصِيْبُوْا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰی مَا فَعَلْتُمْ

فَتَبَيَّنُوْا	اَنْ	تَصِيْبُوْا	قَوْمًا	بِجَهَالَةٍ	فَتُصْبِحُوْا	عَلٰی	مَا	فَعَلْتُمْ
پس تحقیق کرلو	ایسا نہ ہو کہ	ایذا پہنچاؤ تم	کسی قوم کو	ساتھ نادانی کے	پس ہو جاؤ	اوپر	اس چیز کے کہ	کی ہے تم نے

تو خوب تحقیق کر لیا کرو۔ (مبادا) کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچا دو پھر تم کو اپنے کیے پر نام

نَدِمِيْنَ ۝ وَاَعْلَمُوْا اَنَّ فِيْكُمْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ ۚ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ

نَدِمِيْنَ	وَاَعْلَمُوْا	اَنَّ	فِيْكُمْ	رَّسُوْلَ	اللّٰهِ	لَوْ	يُطِيعُكُمْ	فِيْ	كَثِيْرٍ
پشیمان	اور جانو	یہ کہ	بچ تمہارے	رسول ہیں	اللہ کے	اگر	کہا مانا کرے تمہارا	بچ	بہت کے

ہونا پڑے ۝ اور جان رکھو کہ تم میں اللہ کے پیغمبر ہیں۔ اگر بہت سی باتوں میں

مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمْ الْاِيْمَانَ وَرَزَقَهُ فِيْ

مِّنَ	الْاَمْرِ	لَعَنِتُّمْ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	حَبَّبَ	اِلَيْكُمْ	الْاِيْمَانَ	وَرَزَقَهُ	فِيْ
سے	باتوں	البتہ ایذا میں پڑو تم	اور	لیکن	اللہ نے	پیارا کیا ہے	طرف تمہاری	ایمان کو	اور

وہ تمہارا کہا مان لیا کریں تو تم مشکل میں پڑ جاؤ۔ لیکن اللہ نے تم کو ایمان عزیز بنا دیا اور اس کو

قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمْ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۚ اُولٰٓئِكَ هُمُ

قُلُوْبِكُمْ	وَكَرَّهَ	اِلَيْكُمْ	الْكُفْرَ	وَالْفُسُوْقَ	وَالْعِصْيَانَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ
تمہارے دلوں کے	اور بیزار کر دیا	تم کو	کفر سے	اور	گناہ	اور	نافرمانی سے

تمہارے دلوں میں سجا دیا اور کفر اور گناہ اور نافرمانی سے تم کو بیزار کر دیا۔ یہی لوگ

الرُّشْدُوْنَ ۚ فَضَّلَا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةٌ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

الرُّشْدُوْنَ	فَضَّلَا	مِّنَ	اللّٰهِ	وَنِعْمَةٌ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ
بھلائی پانے والے	فضل ہے	طرف سے	اللہ کی	اور	نعت	اور	اللہ جاننے والا حکمت والا ہے

راہ ہدایت پر ہیں ۝ (یعنی) اللہ کے فضل اور احسان سے۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ۝

وَإِنْ طَائِفَتَيْنِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا فَإِنْ

وَ	إِنْ	طَائِفَتَيْنِ	مِنْ	الْمُؤْمِنِينَ	اِقْتَتَلُوا	فَأَصْلَحُوا	بَيْنَهُمَا	فَإِنْ
اور	اگر	دو جماعت	سے	مسلمانوں میں	لڑ پڑیں	پس صلح کرو	درمیان ان دونوں کے	پس اگر

اور اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرا دو۔ اور اگر

بَعَثَ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ

بَعَثَ	إِحْدَاهُمَا	عَلَىٰ	الْأُخْرَىٰ	فَقَاتِلُوا	الَّتِي	تَبْغِي	حَتَّىٰ
سرکشی کرے	ایک ان میں سے	ادھر	دوسری کے	پس لڑو	اس سے جو کہ	سرکشی کرتی ہے	یہاں تک کہ

ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ

تَفِئَةٍ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ فَإِنْ فَاءَتْ فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ

تَفِئَةٍ	إِلَىٰ	أَمْرِ	اللَّهِ	فَإِنْ	فَاءَتْ	فَأَصْلَحُوا	بَيْنَهُمَا	بِالْعَدْلِ
پھر آئیں	طرف	حکم	اللہ کے	پس اگر	پھر آئے	پس صلح کرو	درمیان ان کے	ساتھ عدل کے

وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع لائے۔ پس جب وہ رجوع لائے تو دونوں فریق میں مساوات کے ساتھ صلح کرا دو

وَأَقْسِطُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝۹ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ

وَ	أَقْسِطُوا	إِنَّ	اللَّهَ	يُحِبُّ	الْمُقْسِطِينَ	إِنَّمَا	الْمُؤْمِنُونَ	إِخْوَةٌ
اور	انصاف کیا کرو	بیشک	اللہ	دوست رکھتا ہے	انصاف کرنے والوں کو	سوائے اسکے نہیں کہ	مسلمان	بھائی ہیں

اور انصاف سے کام لو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ۝۹ مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں

فَأَصْلَحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝۱۰ يَا أَيُّهَا

فَأَصْلَحُوا	بَيْنَ	أَخَوَيْكُمْ	وَ	اتَّقُوا	اللَّهَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُونَ	يَا أَيُّهَا
پس اصلاح کرو	درمیان	دو بھائیوں کے	اور	ڈرو	اللہ سے	تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	اے لوگو

تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرا دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے ۝۱۰ مومنو!

الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرُ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا

الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	يَسْخَرُ	قَوْمٌ	مِّنْ	قَوْمٍ	عَسَىٰ	أَنْ	يَكُونُوا	خَيْرًا
جو	ایمان لائے ہو	نہ	ٹھکھا کرے	کوئی قوم	سے	کسی قوم	شاید	یہ کہ	ہوں وہ	بہتر

کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر نہ کرے ممکن ہے کہ وہ لوگ ان سے

مِنْهُمْ وَ لَا نِسَاءً مِّنْ نِّسَاءٍ عَلَىٰ أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ

مِنْهُمْ	وَ	لَا	نِسَاءً	مِّنْ	نِّسَاءٍ	عَلَىٰ	أَنْ	يَكُنَّ	خَيْرًا	مِّنْهُنَّ
ان سے	اور	نہ	بیویاں	سے	کسی بی بی	شاید	یہ کہ	ہوں وہ	بہتر	ان سے

بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے (تمسخر کریں) ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھی ہوں۔

وَلَا تَلْبِسُوا أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَرُوا بِالْأَلْقَابِ ۖ بِئْسَ الْإِسْمُ الْفُسُوقُ

وَلَا	تَلْبِسُوا	أَنْفُسَكُمْ	وَ	لَا	تَنَابَرُوا	بِالْأَلْقَابِ	بِئْسَ	الْإِسْمُ	الْفُسُوقُ
اور	مت عیب لگاؤ	آپس میں اپنے کو	اور	مت بدنام کرو	ساتھ لقبوں کے	برا	نام ہے	گنہگار	ری

اور اپنے (مومن بھائی) کو عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کا برا نام رکھو۔ ایمان لانے کے بعد برا

بَعْدَ الْإِيمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتَّبِعْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝۱۱ يٰٓأَيُّهَا

بَعْدَ	الْإِيمَانِ	وَمَنْ	لَّمْ	يَتَّبِعْ	فَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الظَّالِمُونَ	يٰٓأَيُّهَا
بعد	ایمان کے	اور جس نے	نہ	تو بہکی	پس یہ لوگ	وہی ہیں	ظالم	اے لوگو

نام (رکھنا) گناہ ہے۔ اور جو توبہ نہ کریں وہ ظالم ہیں ۝۱۱ اے

الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ ۚ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ

الَّذِينَ	آمَنُوا	اجْتَنِبُوا	كَثِيرًا	مِّنَ	الظَّنِّ	إِنَّ	بَعْضَ	الظَّنِّ	إِثْمٌ
جو	ایمان لائے ہو	بچو	بہت	سے	گمانوں	بیشک	بعض	گمان	گناہ ہے

اہل ایمان! بہت گمان کرنے سے احتراز کرو کہ بعض گمان گناہ ہیں

وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبِ بَعْضُكُم بَعْضًا ۖ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ

وَلَا	تَجَسَّسُوا	وَ	لَا	يَغْتَبِ	بَعْضُكُمْ	بَعْضًا	أَيُحِبُّ	أَحَدُكُمْ	أَنْ
اور	مت جاسوسی کرو	اور	نہ	غیبت کریں	بعض تمہارے	بعض کی	کیا دوست رکھتا ہے	کوئی ایک تم میں سے	یہ کہ

اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا کرو اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ

يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ

يَأْكُلَ	لَحْمَ	أَخِيهِ	مَيْتًا	فَكَرِهْتُمُوهُ	وَاتَّقُوا	اللَّهَ	إِنَّ	اللَّهَ	تَوَّابٌ
کھائے	گوشت	بھائی اپنے	مرے ہوئے کا	نفرت کرو گے تم اس کو	اور ڈرو	اللہ سے	بیشک	اللہ	معاف کرنے والا ہے

اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اس سے تو تم ضرور نفرت کرو گے (تو غیبت نہ کرو)۔ اور اللہ کا ڈر رکھو۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا

رَحِيمٌ ۱۲) يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَكُمْ

رَحِيمٌ	يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	إِنَّا	خَلَقْنَكُمْ	مِنْ	ذَكَرٍ	وَأُنْثَىٰ	وَجَعَلْنَكُمْ
مہربان	اے	لوگو	بیشک	پیدا کیا ہم نے تم کو	سے	مرد	اور عورت	اور کیا ہے تم کو

مہربان ہے (۱۲) لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری

شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَىٰ ۚ إِنَّ

شُعُوبًا	وَأَقْبَالِ	لِتَعَارَفُوا	إِنَّ	أَكْرَمَكُمْ	عِنْدَ	اللَّهِ	أَتْقَىٰ	إِنَّ
کنبہ	اور قبیلے	تا کہ ایک دوسرے کو پہچانو	بیشک	بہت عزت والا تمہارا	نزدیک	اللہ کے	پرہیزگار تمہارا ہے	بیشک

قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرو۔ (اور) اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔ بیشک

اللَّهُ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۚ قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا قُلْ لَمْ تُؤْمِنُوا وَلَكِنْ

اللَّهُ	عَلِيمٌ	خَبِيرٌ	قَالَتِ	الْأَعْرَابُ	آمَنَّا	قُلْ	لَمْ	تُؤْمِنُوا	وَلَكِنْ
اللہ	جاننے والا	خبردار ہے	کہا	گنواروں نے	ایمان لائے ہم	کہہ	نہیں	ایمان لائے تم	لیکن

اللہ سب کچھ جاننے والا (اور) سب سے خبردار ہے (۱۳) دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے۔ کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے (بلکہ یوں)

قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ ۚ وَإِنْ تُطِيعُوا اللَّهَ

قُولُوا	أَسْلَمْنَا	وَلَمَّا	يَدْخُلِ	الْإِيمَانُ	فِي	قُلُوبِكُمْ	وَ	إِنْ	تُطِيعُوا	اللَّهَ
کہو کہ	مسلمان ہوئے ہم	اور ابھی نہیں	داخل ہوا	ایمان	بچ	دلوں تمہارے کے	اور اگر	فرمانبرداری کرو	اللہ کی	

کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں اور ایمان تو ہنوز تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ

وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُمْ مِنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

وَرَسُولَهُ	لَا	يَلِتْكُمْ	مِنْ	أَعْمَالِكُمْ	شَيْئًا	إِنَّ	اللَّهَ	غَفُورٌ
اور اس کے رسول کی	نہیں	کم دے گا تم کو	سے	عملوں تمہارے	کچھ	بیشک	اللہ	بخشنے والا

اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو گے تو اللہ تمہارے اعمال میں سے کچھ کم نہیں کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا

رَحِيمٌ ۱۴) إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ

رَحِيمٌ	إِنَّمَا	الْمُؤْمِنُونَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	بِاللَّهِ	وَرَسُولِهِ	ثُمَّ	لَمْ
مہربان ہے	سوائے ان کے نہیں کہ	ایمان والے	وہ لوگ ہیں کہ	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور اس کے رسول کے	پھر	نہ

مومن تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر

مہربان ہے (۱۴)

يَزْتَابُوا وَجَهْدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ أُولَٰئِكَ

يَزْتَابُوا	وَجَهْدُوا	بِأَمْوَالِهِمْ	وَأَنْفُسِهِمْ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	أُولَٰئِكَ
شک لائے	اور	جہاد کرے	ساتھ اپنے مالوں کے	اور	اپنی جانوں کے	سبیل	اللہ کے

شک میں نہ پڑے اور اللہ کی راہ میں جان اور مال سے لڑے۔ یہی لوگ

هُمْ الصَّادِقُونَ ۝ قُلْ أَتَعْلَمُونَ اللَّهَ بِدِينِكُمْ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي

هُمْ	الصَّادِقُونَ	قُلْ	أَتَعْلَمُونَ	اللَّهَ	بِدِينِكُمْ	وَاللَّهُ	يَعْلَمُ	مَا	فِي
وہی ہیں	سچے	کہہ	کیا معلوم کرتے ہو	اللہ کو	دین اپنا	اور	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ کہ

(ایمان کے) سچے ہیں ۝ اُن سے کہو کیا تم اللہ کو اپنی دینداری جانتے ہو۔ اور اللہ تو

السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ يَسْتُونَ

السَّمَوَاتِ	وَمَا	فِي	الْأَرْضِ	وَاللَّهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيمٌ	يَسْتُونَ
آسمانوں کے	اور	جو کچھ کہ	سچ	زمین کے ہے	اور	اللہ	ساتھ ہر	چیز کے

آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں سے واقف ہے۔ اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے ۝ یہ لوگ تم

عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا ۖ قُلْ لَا تَهْتُمُوا عَلَىٰ إِسْلَامِكُمْ ۚ بَلِ اللَّهُ يَهْتُمُّ

عَلَيْكَ	أَنْ	أَسْلَمُوا	قُلْ	لَا	تَهْتُمُوا	عَلَىٰ	إِسْلَامِكُمْ	بَلِ	اللَّهُ	يَهْتُمُّ
اوپر تیرے	یہ کہ	مسلمان ہوئے	کہہ	مت	احسان رکھو	مجھ پر	اسلام اپنے کا	بلکہ	اللہ	احسان رکھتا ہے

پر احسان رکھتے ہیں کہ مسلمان ہو گئے ہیں۔ کہہ دو کہ اپنے مسلمان ہونے کا مجھ پر احسان نہ رکھو بلکہ اللہ تم پر احسان

عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَيْتُمْ لِلْإِيْمَانِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ

عَلَيْكُمْ	أَنْ	هَدَيْتُمْ	لِلْإِيْمَانِ	إِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	إِنَّ	اللَّهُ	يَعْلَمُ
اوپر تمہارے	یہ کہ	ہدایت کی تم کو	طرف ایمان کی	اگر	ہو تم	سچے	بیٹک	اللہ	جانتا ہے

رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کا رستہ دکھایا بشرطیکہ تم سچے (مسلمان) ہو ۝ بیٹک اللہ

غَيْبِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

غَيْبِ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَاللَّهُ	بَصِيرٌ	بِمَا	تَعْمَلُونَ
پوشیدہ چیزیں	آسمانوں کی	اور زمین کی	اور	اللہ	دیکھتا ہے	جو کچھ کہ

آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اُسے دیکھتا ہے ۝

آیاتھا ۲۵

۵۰ سُورَةُ ق مَكِّيَّةٌ ۳۳

رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

ق ۱ وَالْقُرْآنِ الْحَیْدِ ۱ بَلْ عَجِبُوا اَنْ جَاءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ

ق	و	الْقُرْآنِ	الْحَیْدِ	بَلْ	عَجِبُوا	اَنْ	جَاءَهُمْ	مُنْذِرٌ	مِّنْهُمْ
ق	قسم ہے	قرآن	بزرگ کی	بلکہ	تعجب کیا انہوں نے	یہ کہ	آیا ان کے پاس	مُنْذِرٌ	ان میں سے

ق قرآن مجید کی قسم (کہ محمد ﷺ پیغمبر اللہ ہیں) ۱ لیکن ان لوگوں نے تعجب کیا کہ انہی میں سے ایک ہدایت کرنے والا ان کے پاس آیا

فَقَالَ الْكٰفِرُونَ هٰذَا شَیْءٌ عَجِیْبٌ ۲ ؕ اِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ

فَقَالَ	الْكٰفِرُونَ	هٰذَا	شَیْءٌ	عَجِیْبٌ	اِذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	ذٰلِكَ
پس کہا	کافروں نے	یہ	چیز ہے	اچھنبکی	کیا جب	مر جائیں گے ہم	اور	ہو جائیں گے ہم	مٹی	یہ

تو کافر کہنے لگے کہ یہ بات تو (بڑی) عجیب ہے ۲ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے (تو پھر زندہ ہوں گے؟) یہ

رَجْعٌ بَعِیْدٌ ۳ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَ عِنْدَنَا

رَجْعٌ	بَعِیْدٌ	قَدْ	عَلِمْنَا	مَا	تَنْقُصُ	الْاَرْضُ	مِنْهُمْ	وَ	عِنْدَنَا
پھر آنا	بہت دور ہے	تحقیق	جانتے ہیں ہم	جو کچھ کہ	کم کر دیتی ہے	زمین	ان میں سے	اور	نزدیک ہمارے ہے

زندہ ہونا (عقل سے) بعید ہے ۳ اُن کے جسموں کو زمین جتنا (کھا کھا کر) کم کرتی جاتی ہے ہم کو معلوم ہے۔ اور ہمارے پاس

کِتٰبٌ حَفِیْظٌ ۴ بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَهُمْ فِيْ اَمْرٍ

کِتٰبٌ	حَفِیْظٌ	بَلْ	كَذَّبُوا	بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَاءَهُمْ	فَهُمْ	فِيْ	اَمْرٍ
کتاب	یاد رکھنے والی	بلکہ	جھٹلایا انہوں نے	حق کو	جب	آیا ان کے پاس	پس وہ	بچ	ایک بات

تحریری یادداشت بھی ہے ۴ بلکہ (عجیب بات یہ ہے کہ) جب اُن کے پاس (دین) حق آ پہنچا تو انہوں نے اس کو جھوٹ سمجھا سو یہ ایک

مَرِیْجٍ ۵ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَرَیٰثَهَا وَمَا

مَرِیْجٍ	اَفَلَمْ	يَنْظُرُوْا	اِلَى	السَّمَآءِ	فَوْقَهُمْ	كَيْفَ	بَنَيْنَاهَا	وَرَیٰثَهَا	وَمَا
مختلف کے ہیں	کیا پس نہیں	دیکھتے وہ	طرف	آسمان کے	اوپر اپنے	کیوں کر	بنایا ہم نے اس کو	اور زینت دی ہم نے اس کو	اور نہیں

ابھی ہوئی بات میں (پڑ ہے) ہیں ۵ کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نگاہ نہیں کی کہ ہم نے اس کو کیونکر بنایا اور (کیونکر) سجایا اور

لَهَا مِنْ فُرُوجٍ ۖ وَالْأَرْضُ مَدَدُ نَهَا وَالْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِي وَأَنْبَتْنَا

لَهَا	مِنْ	فُرُوجٍ	وَالْأَرْضُ	مَدَدُ نَهَا	وَالْقَيْنَا	فِيهَا	رَوَاسِي	وَأَنْبَتْنَا
واسطے اسکے	کوئی	شکاف	اور	زمین کہ	پھیلا یا ہم نے اسکو	اور ڈالے ہم نے	بچا اسکے	پہاڑ اور اگائی ہم نے

اس میں کہیں شکاف تک نہیں ۱ اور زمین کو (دیکھو اسے) ہم نے پھیلا یا اور اس میں پہاڑ رکھ دیے

فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۖ تَبْصِرَةٌ وَذِكْرَىٰ لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ۝

فِيهَا	مِنْ	كُلِّ	زَوْجٍ	بَهِيجٍ	تَبْصِرَةٌ	وَ	ذِكْرَىٰ	لِكُلِّ	عَبْدٍ	مُنِيبٍ
بچا اس کے	سے	ہر	قسم	بارونق کے	دکھانے کو	اور	نصیحت دلانے کو	واسطے ہر	بندے	رجوع کرنے والے کے

اور اس میں ہر طرح کی خوشنما چیزیں اُگائیں ۲ تاکہ رجوع لانے والے بندے ہدایت اور نصیحت حاصل کریں ۳

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبْرَكًا فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ ۝

وَنَزَّلْنَا	مِنَ	السَّمَاءِ	مَاءً	مُّبْرَكًا	فَأَنْبَتْنَا	بِهِ	جَنَّاتٍ	وَ	حَبَّ	الْحَصِيدِ
اور اتارا ہم نے	سے	آسمان	پانی	برکت والا	پس اگائے ہم نے	ساتھ اسکے	باغات	اور	اناج	کانٹے کے

اور آسمان سے برکت والا پانی اُتارا اور اس سے باغ و بستان اُگائے اور کھیتی کا اناج ۴

وَالنَّخْلُ بَاسِقَاتٍ لِّهَا طَلْعٌ نَّضِيدٌ ۖ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۖ وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً

وَالنَّخْلُ	بَاسِقَاتٍ	لِّهَا	طَلْعٌ	نَّضِيدٌ	رِّزْقًا	لِّلْعِبَادِ	وَأَحْيَيْنَا	بِهِ	بَلْدَةً
اور کھجوریں	بلند	واسطے اسکے	خوشہ ہے	تہہ بہ تہہ	رزق	واسطے بندوں کے	اور	زندہ کیا ہم نے	ساتھ اسکے

اور لمبی لمبی کھجوریں جن کا گھماہتہ ہوتا ہے ۵ (یہ سب کچھ) بندوں کو روزی دینے کے لیے (کیا ہے) اور اس (پانی) سے ہم نے شہر مردہ (یعنی زمین

مَيِّتًا ۖ كَذَلِكَ الْخُرُوجُ ۖ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ

مَيِّتًا	كَذَلِكَ	الْخُرُوجُ	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوحٍ	وَأَصْحَابُ
مردہ	اسی طرح	نکلنا ہے	جھٹلایا	پہلے ان سے	قوم	نوح کی نے	اور رہنے والے

افقارہ) کو زندہ کیا۔ (بس) اسی طرح (قیامت کے روز) نکل پڑتا ہے ۶ اُن سے پہلے نوح کی قوم اور کنوئیں

الرَّسِّ وَثَمُودُ ۖ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنٌ وَإِخْوَانُ لُوطٍ ۖ وَأَصْحَابُ

الرَّسِّ	وَأَصْحَابُ	لُوطٍ	وَ	إِخْوَانُ	وَأَصْحَابُ
کنوئیں کے	نے	اور	ثمود نے	اور	عاد نے

والے اور ثمود جھٹلا چکے ہیں ۷ اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائی ۸ اور بن کے رہنے والے

الْأَيُّكَةِ وَقَوْمُ تَبِعٍ ط كُلُّ كَذَّبِ الرُّسُلِ فَحَقَّ وَعِيدِ ۱۳ اَفْعَيْنَا

الْأَيُّكَةِ	و	قَوْمُ	تَبِعٍ	كُلُّ	كَذَّبِ	الرُّسُلِ	فَحَقَّ	وَعِيدِ	اَفْعَيْنَا
بن کے نے	اور	قوم	تبع نے	سب نے	جھٹلایا	پیغمبروں کو	پس ثابت ہوا ان پر	عذاب	کیا ہم تھک گئے

اور تبع کی قوم۔ (غرض) ان سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہماری وعید بھی پوری ہو کر رہی ۱۳ کیا ہم

بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ ط بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ۱۵ وَلَقَدْ خَلَقْنَا

بِالْخَلْقِ	الْأَوَّلِ	بَلْ	هُمْ	فِي	لَبْسٍ	مِّنْ	خَلْقٍ	جَدِيدٍ	و	لَقَدْ	خَلَقْنَا
پیدائش	پہلی سے	بلکہ	وہ	بچ	شک کے ہیں	سے	پیدائش	نئی	اور	البتہ تحقیق	پیدا کیا نے

پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے ہیں؟ (نہیں) بلکہ یہ از سر نو پیدا کرنے میں شک میں (پڑے ہوئے) ہیں ۱۵ اور ہم ہی نے

الْإِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسُّوْسُ بِهِ نَفْسُهُ ۱۶ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِّنْ

الْإِنْسَانَ	وَنَعْلَمُ	مَا	تُوَسُّوْسُ	بِهِ	نَفْسُهُ	و	نَحْنُ	أَقْرَبُ	إِلَيْهِ	مِّنْ
آدمی کو	اور جانتے ہیں	جو کچھ کہ	خطرہ کرتا ہے	ساتھ اسکے	جی اس کا	اور	ہم	بہت نزدیک ہیں	طرف اسکی	سے

انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اس کے دل میں گزرتے ہیں ہم ان کو جانتے ہیں۔ اور ہم اس کی رگ جان سے بھی اس

حَبْلِ الْوَرِيدِ ۱۷ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّينَ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ

حَبْلِ	الْوَرِيدِ	اِذْ	يَتَلَقَّى	الْمُتَلَقِّينَ	عَنِ	الْيَمِينِ	و	عَنِ	الشِّمَالِ
رگ	جان	جسوقت کہ	لے لیتے ہیں	دو لینے والے	سے	دائیں طرف	اور	سے	بائیں طرف

سے زیادہ قریب ہیں ۱۷ جب (وہ کوئی کام کرتا ہے تو) دو لکھنے والے جو دائیں بائیں بیٹھتے ہیں

قَعِيدٌ ۱۸ مَا يَلْفُظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ۱۹ وَجَاءَتْ

قَعِيدٌ	مَا	يَلْفُظُ	مِنْ	قَوْلٍ	إِلَّا	لَدَيْهِ	رَقِيبٌ	عَتِيدٌ	وَجَاءَتْ
بیٹھا ہے	نہیں	بولتا	کچھ	بات	مگر	نزدیک اس کے	نگہبان ہیں	تیار	اور آئی

لکھ لیتے ہیں ۱۸ کوئی بات اس کی زبان پر نہیں آتی مگر ایک نگہبان اس کے پاس تیار رہتا ہے ۱۹ اور موت کی

سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ط ذَلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ ۱۹ وَنُفِخَ فِي

سَكْرَةُ	الْمَوْتِ	بِالْحَقِّ	ط	ذَلِكَ	مَا	كُنْتَ	مِنْهُ	تَحِيدُ	و	نُفِخَ	فِي
بے ہوشی	موت کی	ساتھ حق کے	یہ ہے	وہ چیز کہ	تھا تو	اس سے	مڑ جاتا	اور	پھونکا گیا	بچ	

بہوشی حقیقت کھولنے کو طاری ہو گئی۔ (اے انسان) یہی (وہ حالت ہے) جس سے تو بھاگتا تھا ۱۹ اور صور پھونکا

الصُّورُ ۲۰ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ ۲۱ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ

الصُّورُ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ وَ جَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ

صور کے یہ ہے دن ڈرانے کا اور آیا ہر جی ساتھ اس کے ہانکنے والا

جائے گا۔ یہی (عذاب کی) وعید کا دن ہے (۲۰) اور ہر شخص (ہمارے سامنے) آئے گا، ایک (فرشتہ) اس کے ساتھ چلانے والا ہوگا

وَشَهِيدٌ ۲۲ لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَٰذَا فَكُشِفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ

وَشَهِيدٌ لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَٰذَا فَكُشِفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ

اور شاہدی دینے والا البتہ تحقیق تھا تو بچ غفلت کے سے اس پس کھول دیا ہم نے تجھ سے پردہ تیرا

اور ایک (اس کے عملوں کی) گواہی دینے والا (۲۲) (یہ وہ دن ہے کہ) اس سے تو غافل ہو رہا تھا۔ اب ہم نے تجھ پر سے پردہ اٹھا دیا

فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ۲۳ وَقَالَ قَرِينُهُ هَٰذَا مَا لَدَىٰ عَتِيدٌ ۲۴ أَلْقِيَا

فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ وَقَالَ قَرِينُهُ هَٰذَا مَا لَدَىٰ عَتِيدٌ أَلْقِيَا

پس نظرتیری آج تیز ہے اور کہا اسکے ہم نشین نے یہ جو کچھ میرے پاس ہے حاضر ہے ڈال دو تم دونوں

تو آج تیری نگاہ تیز ہے (۲۳) اور اس کا ہم نشین (فرشتہ) کہے گا کہ یہ (اعمال نامہ) میرے پاس حاضر ہے (۲۴) (حکم)

فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ۲۵ مَتَّاعٍ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيبٍ ۲۶ الَّذِي

فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ مَتَّاعٍ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيبٍ الَّذِي

بچ دوزخ کے ہر کافر عناد کر نیوالے کو منع کر نیوالے کو نیکی کے حد سے بڑھنے والے کو شب میں ڈالنے والے کو جس نے

ہوگا کہ (ہر سرکش ناشکرے کو دوزخ میں ڈال دو) (۲۵) جو مال میں نخل کرنے والا حد سے بڑھنے والا شے نکالنے والا تھا (۲۶) جس نے

جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَأَلْقِيَهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ۲۷ قَالَ قَرِينُهُ

جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَأَلْقِيَهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ قَالَ قَرِينُهُ

مقرر کیا ساتھ اللہ کے معبود اور پس ڈال دوا سکو بچ عذاب سخت کے کہا اسکے ہم نشین نے

اللہ کے ساتھ اور معبود مقرر کر رکھے تھے تو اس کو سخت عذاب میں ڈال دو (۲۷) اس کا ساتھی (شیطان) کہے گا کہ

رَبَّنَا مَا أَطْعَمْتُهُ وَلَكِنْ كَانُ فِي ضَلٰلٍ بَعِيدٍ ۲۸ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا

رَبَّنَا مَا أَطْعَمْتُهُ وَلَكِنْ كَانُ فِي ضَلٰلٍ بَعِيدٍ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا

اے پروردگار ہماری نہیں سرکش کیا تھا میں نے اس کو گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ یہ آپ ہی رستے سے دور بھڑکا ہوا تھا (۲۸) (اللہ) کہے گا کہ ہمارے حضور میں روڈ کی

اے ہمارے پروردگار میں نے اس کو گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ یہ آپ ہی رستے سے دور بھڑکا ہوا تھا (۲۸) (اللہ) کہے گا کہ ہمارے حضور میں روڈ کی

لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُم بِالْوَعِيدِ ۝ مَا يُبَدِّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا

لَدَيَّ	وَ	قَدْ	قَدَّمْتُ	إِلَيْكُم	بِالْوَعِيدِ	مَا	يُبَدِّلُ	الْقَوْلُ	لَدَيَّ	وَمَا	أَنَا
میرے پاس	اور	تحقیق	پہلے بھیج دی تھی میں نے	طرف تمہاری	وعید	نہیں	بدلی جاتی	بات	میرے پاس	اور نہیں	میں

نہ کرو۔ ہم تمہارے پاس پہلے ہی (عذاب کی) وعید بھیج چکے تھے ۝۲۸ ہمارے ہاں بات بدلا نہیں کرتی اور ہم

بِظُلَامٍ لِلْعَبِيدِ ۝ يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأَتْ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ

بِظُلَامٍ	لِلْعَبِيدِ	يَوْمَ	نَقُولُ	لِجَهَنَّمَ	هَلِ	امْتَلَأَتْ	وَ	تَقُولُ	هَلْ	مِنْ
ظلم کرنا والا	واسطے بندوں کے	جس دن	کہیں گے ہم	دوزخ کو	کیا	بھر گئی تو	اور	کہیں گی وہ	کیا	کچھ

بندوں پر ظلم نہیں کیا کرتے ۝۲۹ اس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کہ کیا تو بھر گئی؟ وہ کہے گی کہ کچھ اور

مَزِيدٍ ۝ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ۝ هَذَا مَا تُوعَدُونَ

مَزِيدٍ	وَ	أُزْلِفَتِ	الْجَنَّةُ	لِلْمُتَّقِينَ	غَيْرَ	بَعِيدٍ	هَذَا	مَا	تُوعَدُونَ
اور بھی ہے	اور	نزدیک کی جائیگی	بہشت	واسطے پرہیزگاروں کے	نہیں	دور	یہ ہے	جو کچھ	وعدہ دیتے جاتے ہو تم

بھی ہے؟ ۝۳۰ اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی (کہ مطلق) دور نہ ہوگی ۝۳۱ یہی وہ چیز ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا

لِكُلِّ آوَابٍ حَفِيفٌ ۝ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ

لِكُلِّ	آوَابٍ	حَفِيفٌ	مَنْ	خَشِيَ	الرَّحْمَنَ	بِالْغَيْبِ	وَ	جَاءَ	بِقَلْبٍ
واسطے ہر	رجوع کرنے والے	نگاہ رکھنے والے کے	جو کوئی	ڈرتا ہے	اللہ سے	بن دیکھے	اور	آیا	ساتھ دل

(یعنی) ہر رجوع لانے والے حفاظت کرنے والے سے ۝۳۲ جو اللہ سے بن دیکھے ڈرتا رہا اور رجوع لانے والا

مُنِيبٌ ۝ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ۝ ذَلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ ۝ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ

مُنِيبٌ	ادْخُلُوهَا	بِسَلَامٍ	ذَلِكَ	يَوْمُ	الْخُلُودِ	لَهُمْ	مَا	يَشَاءُونَ
رجوع کرنے والے کے	داخل ہوا اس میں	ساتھ سلامتی کے	یہ ہے	دن	بیش رہنے کا	واسطے ان کے	جو کچھ کہ	چاہیں گے

دل لے کر آیا ۝۳۳ اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے ۝۳۴ وہاں وہ جو چاہیں گے ان کے لیے

فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ۝ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ

فِيهَا	وَ	لَدَيْنَا	مَزِيدٌ	وَ	كَمْ	أَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِنْ	قَرْنٍ	هُمْ	أَشَدُّ
بچ اس کے	اور	نزدیک ہمارے	زیادہ	اور	بہت	ہلاک کیے ہم نے	پہلے ان	سے	قرن	وہ	بہت سخت تھے

حاضر ہے اور ہمارے ہاں اور بھی (بہت کچھ) ہے ۝۳۵ اور ہم نے ان سے پہلے کئی امتیں ہلاک کر ڈالیں وہ ان سے قوت میں

مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ ۖ هَلْ مِنْ مَّحِيصٍ ﴿۳۶﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ

مِنْهُمْ	بَطْشًا	فَنَقَّبُوا	فِي	الْبِلَادِ	هَلْ	مِنْ	مَّحِيصٍ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ
ان سے	پکڑ میں	پس چھید ڈالیں انہوں نے	بچ	شہروں کے	کیا ہے	کوئی	جگہ بھاگنے کی	بیشک	بچ	اس کے

کہیں بڑھ کر تھے وہ شہروں میں گشت کرنے لگے۔ کیا کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟ ﴿۳۶﴾ جو شخص

لَذِكْرِي لِمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ

لَذِكْرِي	لِمَنْ	كَانَ	لَهُ	قَلْبٌ	أَوْ	أَلْقَى	السَّمْعَ	وَ	هُوَ	شَهِيدٌ	وَلَقَدْ
البتہ نصیحت ہے	واسطے اس کے کہ	ہے	اس کا	دل	یا	ڈالا اس نے	کان کو	اور	وہ	حاضر ہے	اور البتہ تحقیق

دل (آگاہ) رکھتا ہے یا دل سے متوجہ ہو کر سنتا ہے اس کے لیے اس میں نصیحت ہے ﴿۳۷﴾ اور ہم نے

خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ۚ وَمَا مَسَّنَا

خَلَقْنَا	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	فِي	سِتَّةِ	أَيَّامٍ	وَ	مَا	مَسَّنَا
پیدا کیا ہم نے	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور	جو کچھ	درمیان ان دونوں کے ہے	بچ	چھ	دن کے	اور	نہ	لگی ہم کو

آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) اُن میں ہے سب کو چھ دن میں بنا دیا اور ہم کو ذرا بھی

مِنْ لُغُوبٍ ۚ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ

مِنْ	لُغُوبٍ	فَاصْبِرْ	عَلَىٰ	مَا	يَقُولُونَ	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	قَبْلَ
کچھ بھی	مانگی	پس صبر کر	اوپر	اس چیز کے کہ	کہتے ہیں	اور	تسبیح کر	ساتھ تعریف	رب اپنے کے	پہلے

تکان نہیں ہوئی ﴿۳۸﴾ تو جو کچھ یہ (کفار) کہتے ہیں اس پر صبر کرو اور آفتاب کے طلوع ہونے سے پہلے اور اس کے غروب

طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ۚ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ

طُلُوعِ	الشَّمْسِ	وَ	قَبْلَ	الْغُرُوبِ	وَمِنَ	الَّيْلِ	فَسَبِّحْهُ	وَ	أَدْبَارَ
نکلنے	سورج کے	اور	پہلے	ڈوبنے سورج کے	اور کچھ	رات میں	پس تسبیح کر اس کی	اور	پیچھے

ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو ﴿۳۹﴾ اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور نماز کے بعد بھی

السُّجُودِ ۚ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ ۚ يَوْمَ

السُّجُودِ	وَ	اسْتَمِعْ	يَوْمَ	يُنَادِ	الْمُنَادِ	مِنْ	مَّكَانٍ	قَرِيبٍ	يَوْمَ
سجدے کے	اور	کان رکھ	جس دن	پکارے گا	پکارنے والا	سے	مکان	نزدیک	اس دن کہ

اس (کے نام) کی تیزی کیا کرو ﴿۴۰﴾ اور سنو جس دن پکارنے والا نزدیک کی جگہ سے پکارے گا ﴿۴۱﴾ جس دن

يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۖ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ۝۳۲ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِي

يَسْمَعُونَ	الصَّيْحَةَ	بِالْحَقِّ	ذَٰلِكَ	يَوْمُ	الْخُرُوجِ	اِنَّا	نَحْنُ	نُحْيِي
سنیں گے	آواز تند	ساتھ حق کے	یہ ہے	دن	نکلنے کا	بیشک	ہم	زندہ کرتے ہیں

لوگ سچ یقیناً سن لیں گے۔ وہی نکل پڑنے کا دن ہے ۳۲ ہم ہی تو زندہ کرتے ہیں

وَنُيِّتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيرُ ۝۳۳ يَوْمَ تَشَقُّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۖ

وَنُيِّتُ	وَ	اِلَيْنَا	الْمَصِيرُ	يَوْمَ	تَشَقُّقُ	الْاَرْضُ	عَنْهُمْ	سِرَاعًا
اور ہم ہی مارتے ہیں	اور	طرف ہماری ہے	پھر آنا	اس دن	پھٹ جائے گی	زمین	ان سے	جلدی کرتے ہوئے

اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے ۳۳ اُس دن زمین اُن پر پھٹ جائے گی اور وہ جھٹ پٹ نکل کھڑے ہوں گے۔

ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ۝۳۴ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا اَنْتَ

ذَٰلِكَ	حَشْرٌ	عَلَيْنَا	يَسِيرٌ	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَقُولُونَ	وَ	مَا	اَنْتَ
یہ	اکٹھا کرنا ہے	اوپر ہمارے	آسان	ہم	خوب جانتے ہیں	جو کچھ کہ	کہتے ہیں	اور	نہیں	تو

یہ جمع کرنا ہمیں آسان ہے ۳۴ یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے اور تم اُن پر زبردستی

عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۖ فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعِيدِ ۝۳۵

عَلَيْهِمْ	بِجَبَّارٍ	فَذَكِّرْ	بِالْقُرْآنِ	مَنْ	يَخَافُ	وَعِيدِ
اوپر ان کے	زور کرنے والا	پس نصیحت دے	ساتھ قرآن کے	اس کو جو کہ	ڈرتا ہے	میرے ڈرانے سے

کرنے والے نہیں ہو۔ پس جو ہمارے (عذاب کی) وعید سے ڈرے اس کو قرآن سے نصیحت کرتے رہو ۳۵

۲۰ آیاتھا ۵۱ سُورَةُ الذَّارِیَّتِ مَكِّيَّةٌ ۲۷ رُكُوعَاتُهَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالذَّارِیَّتِ ذُرَّوًا ۝۱ فَالْحُمِلَتْ وِقْرًا ۝۲ فَالْجَرِیَّتِ یُسْرًا ۝۳

وَ	الذَّارِیَّتِ	ذُرَّوًا	فَالْحُمِلَتْ	وِقْرًا	فَالْجَرِیَّتِ	یُسْرًا
قسم ہے	ان ہواؤں کی	جو بکھیرتی ہیں اڑا کر	پھر اٹھانے والیاں	بوجھ کو	پھر چلنے والیاں	زری سے

بکھیرنے والیوں کی قسم جو اڑا کر بکھیر دیتی ہیں ۱ پھر (پانی کا) بوجھ اٹھاتی ہیں ۲ پھر آہستہ آہستہ چلتی ہیں ۳

فَالْمَقْسِمَاتِ أَمْرًا ۚ إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَصَادِقٍ ۖ وَإِنَّ الدِّينَ

فَالْمَقْسِمَاتِ	أَمْرًا	إِنَّمَا	تُوعَدُونَ	لَصَادِقٍ	وَ	إِنَّ	الدِّينَ
پھر بھانٹنے والیاں	حکم سے	بے شک جو	وعدہ کیا ہے تم سے	سوچ ہے	اور	بیشک	جزا

پھر چیزیں تقسیم کرتی ہیں ۛ کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ سچا ہے ۛ اور انصاف (کا دن)

لَوَاقِعُ ۖ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۚ إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۙ

لَوَاقِعُ	وَالسَّمَاءِ	ذَاتِ الْحُبُكِ	إِنَّكُمْ	لَفِي	قَوْلٍ	مُّخْتَلِفٍ
البتہ ہونیوالی ہے	قسم ہے آسمان کی	راہوں والے کی	بیشک تم	البتہ سچ	بات	مختلف کے ہو

ضرور واقع ہوگا ۛ اور آسمان کی قسم جس میں رستے ہیں ۛ کہ (اے اہل مکہ) تم ایک متناقض بات میں (پڑے ہوئے) ہو ۛ

يُؤْفِكُ عَنْهُ مَنْ أَفَكَ ۖ قَتَلَ الْخَرْصُونَ ۙ الَّذِينَ هُمْ فِي

يُؤْفِكُ	عَنْهُ	مَنْ	أَفَكَ	قَتَلَ	الْخَرْصُونَ	الَّذِينَ	هُمْ	فِي
پھیرا جاتا ہے	اس سے	جو کوئی	پھیرا گیا	مارے گئے	انکل دوڑانے والے	وہ لوگ جو	وہ	سچ

اس سے وہی پھرتا ہے جو (اللہ کی طرف سے) پھیرا جائے ۛ انکل دوڑانے والے ہلاک ہوں ۛ جو

عَمَرَةٍ سَاهُونَ ۙ يَسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمُ الدِّينِ ۙ يَوْمَ هُمْ عَلَى

عَمَرَةٍ	سَاهُونَ	يَسْأَلُونَ	أَيَّانَ	يَوْمَ	الدِّينِ	يَوْمَ	هُمْ	عَلَى
غفلت کے	بھولے ہیں	پوچھتے ہیں	کب ہوگا	دن	قیامت کا	جس دن کہ	وہ	اوپر

بے خبری میں بھولے ہوئے ہیں ۛ پوچھتے ہیں کہ جزا کا دن کب ہوگا ۛ اُس دن (ہوگا) جب

النَّارِ يُفْتَنُونَ ۙ ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ ۖ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ

النَّارِ	يُفْتَنُونَ	ذُوقُوا	فِتْنَتَكُمْ	هَذَا	الَّذِي	كُنْتُمْ	بِهِ
آگ کے	گرفتار کیے جائیں گے	چکھو تم	گمراہی اپنی کو	یہ	وہ چیز ہے کہ	تھے تم	ساتھا رکے

ان کو آگ میں عذاب دیا جائے گا ۛ اب اپنی شرارت کا مزہ چکھو - یہ وہی ہے جس کے لیے تم

تُسْتَعْجَلُونَ ۙ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۙ اخْذِينَ

تُسْتَعْجَلُونَ	إِنَّ	الْمُتَّقِينَ	فِي	جَنَّاتٍ	وَعُيُونٍ	اخْذِينَ
جلدی کرتے	بیشک	پرہیزگار	سچ	بہشتوں کے	اور چشموں کے	لینے والے

جلدی چھپا کرتے تھے ۛ بیشک پرہیزگار بہشتوں اور چشموں میں (عیش کر رہے) ہوں گے ۛ (اور) جو جو

مَا أَتَهُمْ رَبُّهُمْ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُحْسِنِينَ ۝۱۲

مَا	أَتَهُمْ	رَبُّهُمْ	إِنَّهُمْ	كَانُوا	قَبْلَ	ذَلِكَ	مُحْسِنِينَ
اس چیز کے کہ	دیا ان کو	ان کے رب نے	بیشک وہ	تھے	پہلے	اس سے	نیکی کرنے والے

(نعمتیں) اُن کا پروردگار انہیں دیتا ہوگا ان کو لے رہے ہوں گے۔ بیشک وہ اس سے پہلے نیکیاں کرتے تھے ۝۱۲

كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ۝۱۳ وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ

كَانُوا	قَلِيلًا	مِّنَ اللَّيْلِ	مَا يَهْجَعُونَ	وَ	بِالْأَسْحَارِ	هُمْ
تھے وہ	تھوڑا	رات کو	سوتے	اور	وقت صبح کے	وہ

رات کے تھوڑے سے حصے میں سوتے تھے ۝۱۳۔ اور اوقاتِ سحر میں بخشش

يَسْتَغْفِرُونَ ۝۱۴ وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ۝۱۵ وَفِي

يَسْتَغْفِرُونَ	وَ	فِي	أَمْوَالِهِمْ	حَقٌّ	لِّلسَّائِلِ	وَالْمَحْرُومِ	وَ	فِي
استغفار کرتے	اور	بچ	ان کے مالوں کے	حق ہے	واسطے سوال کرنے والے کے	اور	بغیر سوال کرنے والے کے	اور

مانگا کرتے تھے ۝۱۴ اور ان کے مال میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے (دونوں) کا حق ہوتا ہے ۝۱۵ اور یقین

الْأَرْضِ أَيْتٌ لِّلْمُوقِنِينَ ۝۱۶ وَفِي أَنْفُسِكُمْ ۖ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ۝۱۷

الْأَرْضِ	أَيْتٌ	لِّلْمُوقِنِينَ	وَ	فِي	أَنْفُسِكُمْ	أَفَلَا	تُبْصِرُونَ
زمین کے	نشانیوں ہیں	واسطے یقین لانیوالوں کے	اور	بچ	جانوں تمہاری کے	کیا پس نہیں	دیکھتے ہو تم

کرنے والوں کے لیے زمین میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ۝۱۶ اور خود تمہارے نفوس میں۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں؟ ۝۱۷

وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ۝۱۸ فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

وَ	فِي	السَّمَاءِ	رِزْقُكُمْ	وَ	مَا	تُوعَدُونَ	فَوَرَبِّ السَّمَاءِ	وَ	الْأَرْضِ
اور	بچ	آسمان کے ہے	رزق تمہارا	اور	جو کچھ	وعدہ دیئے جاتے ہو	پس قسم ہے آسمان کے پروردگار کی	اور	زمین کی

اور تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے آسمان میں ہے ۝۱۸ تو آسمانوں اور زمین کے مالک کی قسم

إِنَّهُ لَحَقُّ مِثْلٍ مَّا أَنْكُمْ تَطْفُونَ ۝۱۹ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ

إِنَّهُ	لَحَقُّ	مِثْلٍ	مَّا	أَنْكُمْ	تَطْفُونَ	هَلْ	أَتَاكَ	حَدِيثُ
بیشک وہ	البتہ حق ہے	مانند	اس چیز کی	کہ تم	بولتے ہو	کیا	آئی ہے تیرے پاس	بات

یہ (اُسی طرح) قابلِ یقین ہے جس طرح تم بات کرتے ہو ۝۱۹ بھلا تمہارے پاس ابراہیم کے

صَيْفُ اِبْرٰهِيْمَ الْمُرْمِيْنَ ۲۳ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ط

صَيْفُ	اِبْرٰهِيْمَ	الْمُرْمِيْنَ	اِذْ	دَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَقَالُوْا	سَلٰمًا
--------	--------------	---------------	------	-----------	----------	------------	---------

مہمانوں کی ابراہیم کے عزت والوں کی جس وقت کہ داخل ہوئے اوپر اس کے پس کہا انہوں نے سلام ہے

معزز مہمانوں کی خبر پہنچی ہے؟ ۲۳ جب وہ اُن کے پاس آئے تو سلام کہا۔

قَالَ سَلٰمٌ ۲۴ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ۲۵ فَرَاغَ اِلٰى اَهْلِهٖ فَجَاءَ بِعِجْلٍ

قَالَ	سَلٰمٌ	قَوْمٌ	مُنْكَرُوْنَ	فَرَاغَ	اِلٰى	اَهْلِهٖ	فَجَاءَ	بِعِجْلٍ
-------	--------	--------	--------------	---------	-------	----------	---------	----------

کہا سلام ہے قوم ہو ناشناسا پھر آیا طرف گھروالوں اپنے کے پس لے آیا گائے کا بچہ

انہوں نے بھی (جواب میں) سلام کہا (دیکھا تو) ایسے لوگ کہ نہ جان نہ پہچان ۲۵ تو اپنے گھر جا کر ایک (بھنا ہوا) موٹا

سَمِيْنٌ ۲۶ فَقَرَّبَهُ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَأْكُلُوْنَ ۲۷ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ

سَمِيْنٌ	فَقَرَّبَهُ	اِلَيْهِمْ	قَالَ	اَلَا	تَأْكُلُوْنَ	فَاَوْجَسَ	مِنْهُمْ
----------	-------------	------------	-------	-------	--------------	------------	----------

گھی میں تلا ہوا پس نزدیک کیا اسکو طرف ان کی کہا کیا نہیں کھاتے تم پس چھپا باجی میں ان سے

پھجھرا لائے ۲۶ (اور کھانے کے لیے) ان کے آگے رکھ دیا۔ کہنے لگے کہ آپ تناول کیوں نہیں کرتے؟ ۲۷ اور دل میں ان سے

خِيْفَةٌ ط قَالُوْا لَا تَخَفْ ۲۸ وَ بَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ۲۹ فَاَقْبَلَتْ

خِيْفَةٌ	قَالُوْا	لَا	تَخَفْ	وَ	بَشَّرُوْهُ	بِغُلٰمٍ	عَلِيْمٍ	فَاَقْبَلَتْ
----------	----------	-----	--------	----	-------------	----------	----------	--------------

ڈر کہا انہوں نے مت ڈر اور خوشخبری دی اس کو ساتھ ایک لڑکے علم والے کی پس آئی

خوف معلوم کیا۔ انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجیے اور ان کو ایک دانشمند لڑکے کی بشارت بھی سنائی ۲۹ تو ابراہیم کی

اَمْرًا ۳۰ فِيْ صَرِيْحَةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ۳۱

اَمْرًا	فِيْ	صَرِيْحَةٍ	فَصَكَّتْ	وَجْهَهَا	وَ	قَالَتْ	عَجُوْزٌ	عَقِيْمٌ
---------	------	------------	-----------	-----------	----	---------	----------	----------

بیوی اس کی بیچ حیرت کے پس ہاتھ مارا منہ اپنے کو اور بولی میں بوڑھی ہوں بانجھ

بیوی چلائی آئیں اور اپنا منہ پیٹ کر کہنے لگیں کہ (اے ہے، ایک تو) بڑھیا اور (دوسرے) بانجھ ۳۱

قَالُوْا كَذٰلِكَ ۳۲ قَالَ رَبُّكَ ۳۳ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۳۴

قَالُوْا	كَذٰلِكَ	قَالَ	رَبُّكَ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْحَكِيْمُ	الْعَلِيْمُ
----------	----------	-------	---------	---------	------	-------------	-------------

کہا انہوں نے اسی طرح کہا ہے پروردگار تیرے نے بیشک وہ وہی ہے حکمت والا جاننے والا

انہوں نے کہا (ہاں) تمہارے پروردگار نے یوں ہی فرمایا ہے۔ وہ بے شک صاحبِ حکمت (اور) خبردار ہے ۳۴

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿۳۱﴾ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ

قَالَ	فَمَا	خَطْبُكُمْ	أَيُّهَا	الْمُرْسَلُونَ	قَالُوا	إِنَّا	أُرْسِلْنَا	إِلَىٰ
کہا	پس کیا	مہم ہے	اے	بھیجے ہو	کہا انہوں نے	یشک ہم	بھیجے گئے ہیں	طرف

(ابراہیم نے) کہا کہ فرشتو! تمہارا مدعا کیا ہے؟ ﴿۳۱﴾ انہوں نے کہا کہ ہم گنہگاروں کی طرف

قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿۳۲﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِينٍ ﴿۳۳﴾

قَوْمٍ	مُجْرِمِينَ	لِنُرْسِلَ	عَلَيْهِمْ	حِجَارَةً	مِّنْ	طِينٍ
قوم	گنہگار کی	تاکہ بھیجیں ہم	اوپر ان کے	پتھر	سے	مٹی

بھیجے گئے ہیں ﴿۳۲﴾ تاکہ ان پر کھگر برسائیں ﴿۳۳﴾

مُسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ﴿۳۴﴾ فَأَخْرَجْنَا مَن كَانَ فِيهَا

مُسَوَّمَةً	عِندَ	رَبِّكَ	لِلْمُسْرِفِينَ	فَأَخْرَجْنَا	مَن	كَانَ	فِيهَا
نشان زدہ	نزدیک	رب تیرے کے	واسطے حد سے نکل جانیوالوں کے	پس نکال دیا ہم نے	اس کو جو کہ	تھا	نچ اس کے

جن پر حد سے بڑھ جانے والوں کے لیے تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کر دیے گئے ہیں ﴿۳۴﴾ تو وہاں جتنے مومن تھے

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۵﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنْ

مِنَ	الْمُؤْمِنِينَ	فَمَا	وَجَدْنَا	فِيهَا	غَيْرَ	بَيْتٍ	مِّنْ
سے	ایمان والوں میں	پس نہ	پایا ہم نے	نچ اس کے	سوائے	ایک گھر کے	سے

ان کو ہم نے نکال لیا ﴿۳۵﴾ اور اس میں ایک گھر کے سوا مسلمانوں کا کوئی گھر نہ

الْمُسْلِمِينَ ﴿۳۶﴾ وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ

الْمُسْلِمِينَ	وَ	تَرَكْنَا	فِيهَا	آيَةً	لِلَّذِينَ	يَخَافُونَ	الْعَذَابَ
مسلمانوں	اور	چھوڑ دی ہم نے	نچ اس کے	نشان	واسطے ان لوگوں کے کہ	ڈرتے ہیں	عذاب

پایا ﴿۳۶﴾ اور جو لوگ عذاب الیم سے ڈرتے ہیں ان کے لیے وہاں نشانی

الْأَلِيمِ ﴿۳۷﴾ وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ

الْأَلِيمِ	وَ	فِي	مُوسَىٰ	إِذْ	أَرْسَلْنَاهُ	إِلَىٰ	فِرْعَوْنَ	بِسُلْطٰنٍ
درد دینے والے سے	اور	نچ	موسیٰ کے	جب	بھیجا ہم نے اس کو	طرف	فرعون کے	ساتھ معجزے

چھوڑ دی ﴿۳۷﴾ اور موسیٰ (کے حال) میں (بھی نشانی ہے) جب ہم نے ان کو فرعون کی طرف کھلا ہوا معجزہ دے

مُتَبِّينَ ۝ فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ سِحْرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ۝ فَآخَذْنَاهُ

مُتَبِّينَ	فَتَوَلَّىٰ	بِرُكْنِهِ	وَقَالَ	سِحْرٌ	أَوْ	مَجْنُونٌ	فَآخَذْنَاهُ
ظاہر کے	پس پھر گیا	ساتھ قوت اپنی کے	اور	کہا	جادوگر ہے	یا دیوانہ	پس پکڑا ہم نے اس کو

کر بھیجا (۳۸) تو اس نے اپنی قوت (کے گھمنڈ) پر منہ موڑ لیا اور کہنے لگا یہ تو جادوگر ہے یا دیوانہ (۳۹) تو ہم نے اس کو اور اس کے لشکروں

وَجُنُودَهُ فَبَدَّلْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ ۝ وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا

وَجُنُودَهُ	فَبَدَّلْنَاهُمْ	فِي الْيَمِّ	وَهُوَ	مُلِيمٌ	وَفِي	عَادٍ	إِذْ	أَرْسَلْنَا
اور	اس کے لشکر کو	پس پھینک دیا ہم نے ان کو	بچ	دریا کے	اور	وہ برے حال تھا	اور	بچ

کو پکڑ لیا اور ان کو دریا میں پھینک دیا اور وہ کام ہی قابل ملامت کرتا تھا (۴۰) اور عاد (کی قوم کے حال) میں بھی (نشانی ہے) جب ہم نے

عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ ۝ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ

عَلَيْهِمُ	الرِّيحَ	الْعَقِيمَ	مَا	تَذَرُ	مِنْ	شَيْءٍ	أَتَتْ	عَلَيْهِ
اوپر ان کے	ہوا	خیر سے خالی	نہیں	چھوڑتی تھی	کوئی	چیز کہ	آتی تھی	اوپر اس کے

اُن پر نامبارک ہوا چلائی (۴۱) وہ جس چیز پر چلتی اس کو ریزہ ریزہ

إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ ۝ وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ

إِلَّا	جَعَلَتْهُ	كَالرَّمِيمِ	وَفِي	ثَمُودَ	إِذْ	قِيلَ	لَهُمْ	تَمَتَّعُوا	حَتَّىٰ
مگر	کر ڈالتی تھی	مانند بڑی گلی ہوئی کے	اور	بچ	ثمود کے	جس وقت	کہا گیا	ان کو	فائدہ اٹھاؤ

کیے بغیر نہ چھوڑتی (۴۲) اور (قوم) ثمود (کے حال) میں بھی (نشانی ہے) جب اُن سے کہا گیا کہ

حِينَ فَعَتُوا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَآخَذْتَهُمُ الصَّعِقَةُ وَهُمْ

حِينَ	فَعَتُوا	عَنْ	أَمْرِ	رَبِّهِمْ	فَآخَذْتَهُمُ	الصَّعِقَةُ	وَهُمْ
ایک مدت	پس سرکشی کی انہوں نے	سے	حکم	اپنے رب کے	پس پکڑا ان کو	کڑک نے	اور وہ

ایک وقت تک فائدہ اٹھا لو (۴۳) تو انہوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی۔ سو اُن کو کڑک نے آ پکڑا اور وہ

يَنْظُرُونَ ۝ فَمَا اسْتَطَاعُوا مِنْ قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُتَّصِرِينَ ۝

يَنْظُرُونَ	فَمَا	اسْتَطَاعُوا	مِنْ	قِيَامٍ	وَمَا	كَانُوا	مُتَّصِرِينَ
دیکھتے تھے	پس نہ	کر سکے	سے	کھڑے رہنے	اور	تہ	بدلہ لینے والے

دیکھ رہے تھے (۴۴) پھر وہ نہ تو اٹھنے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ مقابلہ کر سکتے تھے (۴۵)

وَقَوْمٌ نُوحٍ مِّن قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٣٦﴾ وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا

وَقَوْمٌ	نُوحٍ	مِّن	قَبْلُ	إِنَّهُمْ	كَانُوا	قَوْمًا	فَاسِقِينَ	وَالسَّمَاءَ	بَنَيْنَاهَا
اور	قوم	نوح کی	سے	پہلے اس	بیشک وہ	تھے	قوم	فاسق	اور آسمان بنایا گئے اسکو

اور اس سے پہلے (ہم) نوح کی قوم کو (ہلاک کر چکے تھے)۔ بیشک وہ نافرمان لوگ تھے ﴿۳۶﴾ اور آسمانوں کو ہم ہی نے

بِأَيْدِي وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ﴿٣٧﴾ وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْهَدُودُ ﴿٣٨﴾

بِأَيْدِي	وَإِنَّا	لَمُوسِعُونَ	وَالْأَرْضَ	فَرَشْنَاهَا	فَنِعْمَ	الْهَدُودُ
ساتھ قوت کے	اور	بیشک ہم	البتہ کشادہ کریں گے	اور زمین کو	بچھایا ہم نے اس کو	پس اچھا بچھونا کر نیوالے ہیں ہم

ہاتھوں سے بنایا اور ہم کو سب مقدور ہے ﴿۳۷﴾ اور زمین کو ہم ہی نے بچھایا تو (دیکھو) ہم کیا خوب بچھانے والے ہیں ﴿۳۸﴾

وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٣٩﴾ فَفَرُّوْا إِلَى

وَمِنْ	كُلِّ	شَيْءٍ	خَلَقْنَا	زَوْجَيْنِ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُونَ	فَفَرُّوْا	إِلَى
اور	سے	ہر	چیز	پیدا کیں ہم نے	دو قسمیں	تاکہ تم نصیحت پکڑو	پس بھاگو	طرف

اور ہر چیز کی ہم نے دو قسمیں بنائیں تاکہ تم نصیحت پکڑو ﴿۳۹﴾ تو تم لوگ اللہ کی طرف

اللَّهُ إِنِّي لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٤٠﴾ وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ ۖ

اللَّهُ	إِنِّي	لَكُمْ	مِّنْهُ	نَذِيرٌ	مُّبِينٌ	وَلَا تَجْعَلُوا	مَعَ	اللَّهُ	إِلَهًا	آخَرَ
اللہ کی	بیشک میں	واسطے تمہارے	اس سے	ڈرانے والا ہوں	ظاہر	اور	مت مقرر کرو	ساتھ	اللہ کے	معبود دوسرا

بھاگ چلو۔ میں اُس کی طرف سے تم کو صریح رستہ بتانے والا ہوں ﴿۴۰﴾ اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بناؤ۔

إِنِّي لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٤١﴾ كَذَلِكَ مَا آتَى الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ

إِنِّي	لَكُمْ	مِّنْهُ	نَذِيرٌ	مُّبِينٌ	كَذَلِكَ	مَا	آتَى	الَّذِينَ	مِن	قَبْلِهِمْ
بیشک میں	واسطے تمہارے	اس سے	ڈرانے والا ہوں	ظاہر	اسی طرح	نہیں	آیا تھا	ان لوگوں کو کہ	سے	تھے پہلے ان

میں اس کی طرف سے تم کو صریح رستہ بتانے والا ہوں ﴿۴۱﴾ اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس

مِّن رَّسُولٍ إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ مُجُنُّونٌ ﴿٤٢﴾ اتَّوَصَّوْا بِهِمْ ۚ بَلْ هُمْ

مِّن	رَّسُولٍ	إِلَّا	قَالُوا	سَاحِرٌ	أَوْ	مُجُنُّونٌ	اتَّوَصَّوْا	بِهِمْ	بَلْ	هُمْ
کوئی	پیغمبر	مگر	کہا انہوں نے	جادوگر ہے	یا	دیوانہ ہے	کیا وصیت کر گئے ہیں	ساتھ اسکے	بلکہ وہ	

جو پیغمبر آتا وہ اس کو جادوگر یا دیوانہ کہتے ﴿۴۲﴾ کیا یہ لوگ ایک دوسرے کو اسی بات کی وصیت کرتے آئے ہیں بلکہ

قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿۵۳﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَا أَنْتَ بِمَلُومٍ ﴿۵۴﴾ وَذَكَرْنَا

قَوْمٌ	طَاغُونَ	فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	فَمَا	أَنْتَ	بِمَلُومٍ	وَ	ذَكَرْنَا	فَإِنَّ
ایک قوم ہیں	سرکش	پس منہ پھیر لے	ان سے	پس نہیں	تو	ملامت کیا گیا	اور	نصیحت دے	پس بیشک

یہ شریر لوگ ہیں ﴿۵۳﴾ تو ان سے اعراض کرو تم کو (ہماری طرف سے) ملامت نہ ہوگی ﴿۵۴﴾ اور نصیحت کرتے رہو کہ

الذِّكْرَى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۵۵﴾ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ

الذِّكْرَى	تَنْفَعُ	الْمُؤْمِنِينَ	وَ	مَا	خَلَقْتُ	الْجِنَّ	وَالْإِنْسَ
نصیحت دینا	فائدہ دیتی ہے	ایمان والوں کو	اور	نہیں	پیدا کیا میں نے	جنوں کو	اور انسانوں کو

نصیحت مومنوں کو نفع دیتی ہے ﴿۵۵﴾ اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لیے پیدا کیا ہے

إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴿۵۶﴾ مَا أُرِيدُ مِنْهُمْ مِنْ رِزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَنْ

إِلَّا	لِيَعْبُدُونِ	مَا	أُرِيدُ	مِنْهُمْ	مِنْ	رِزْقٍ	وَمَا	أُرِيدُ	أَنْ
مگر	تاکہ عبادت کریں میری	نہیں	چاہتا میں	ان سے	کچھ	رزق	اور نہیں	چاہتا میں	یہ کہ

کہ میری عبادت کریں ﴿۵۶﴾ میں ان سے طالب رزق نہیں اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ

يُطْعَمُونَ ﴿۵۷﴾ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ﴿۵۸﴾ فَإِنَّ

يُطْعَمُونَ	إِنَّ	اللَّهَ	هُوَ	الرَّزَّاقُ	ذُو	الْقُوَّةِ	الْمَتِينُ	فَإِنَّ
کھلائیں مجھ کو	بیشک	اللہ	وہی ہے	رزق دینے والا	صاحب	قوت	استوار کا	پس بیشک

مجھے (کھانا) کھلائیں ﴿۵۷﴾ اللہ ہی تو رزق دینے والا زور آور (اور) مضبوط ہے ﴿۵۸﴾ کچھ شک نہیں کہ ان ظالموں کے لیے

لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُنُوبًا مِّثْلَ ذُنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿۵۹﴾

لِلَّذِينَ	ظَلَمُوا	ذُنُوبًا	مِثْلَ	ذُنُوبِ	أَصْحَابِهِمْ	فَلَا	يَسْتَعْجِلُونَ
واسطے ان لوگوں کے کہ	ظلم کیا	ذول بھر چکا ہے	مانند	ذول بھرا	ان کے ساتھیوں کا	پس مت	جلدی مانگیں مجھ سے

بھی (عذاب کی) نوبت مقرر ہے جس طرح ان کے ساتھیوں کی نوبت تھی تو ان کو مجھ سے (عذاب) جلدی نہیں طلب کرنا چاہیے ﴿۵۹﴾

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿۶۰﴾

فَوَيْلٌ	لِلَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ	يَوْمِهِمُ	الَّذِي	يُوعَدُونَ
پس خرابی ہے	واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	سے	دن ان کے	وہ جو	وعدہ دیئے جاتے ہیں

جس دن کا ان کافروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اُس سے ان کے لیے خرابی ہے ﴿۶۰﴾

آیاتها ۲۹

۵۲ سُورَةُ الطُّورِ مَكِّيَّةٌ ۷۶

رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَ الطُّورِ ۱ وَ كَتَبَ مَسْطُورٍ ۲ فِي رَقٍّ مَّنْشُورٍ ۳ وَالْبَيْتِ

وَ	الطُّورِ	وَ	كَتَبَ	مَسْطُورٍ	فِي	رَقٍّ	مَّنْشُورٍ	وَالْبَيْتِ
قسم ہے	طور کی	اور	کتب	لکھی ہوئی کی	بچ	جھلی	کھلی ہوئی کی	اور بیت

(کوہ) طور کی قسم ۱ اور کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے ۲ کشادہ اوراق میں ۳ اور آباد

الْمَعْمُورِ ۴ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ۵ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ ۶ إِنَّ عَذَابَ

الْمَعْمُورِ	وَ	السَّقْفِ	الْمَرْفُوعِ	وَ	الْبَحْرِ	الْمَسْجُورِ	إِنَّ	عَذَابَ
المعمور کی	اور	چھت	بلند کی ہوئی کی	اور	دریا	جھوکے ہوئے کی	بیشک	عذاب

گھر کی ۴ اور اونچی چھت کی ۵ اور اُبلتے ہوئے دریا کی ۶ کہ تمہارے پروردگار

رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۷ مَّالَهُ مِنْ دَافِعٍ ۸ يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا ۹ وَتَسِيرُ

رَبِّكَ	لَوَاقِعٌ	مَا	لَهُ	مِنْ	دَافِعٍ	يَوْمَ	تَمُورُ	السَّمَاءُ	مَوْرًا	وَ	تَسِيرُ
تیرے رب کا	البتہ ہونا لا ہے	نہیں	اس کو	کوئی	ٹالنے والا	جس دن	پھٹ جائیگا	آسمان	پھٹ جائے کر	اور	چلنے لگیں گے

کا عذاب واقع ہو کر رہے گا ۷ (اور) اُس کو کوئی روک نہیں سکے گا ۸ جس دن آسمان لرزے لگے کپکپا کر ۹ اور پہاڑ اڑنے

الْجِبَالُ سَيْرًا ۱۰ فَوَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۱۱ الَّذِينَ هُمْ فِي خَوْضٍ

الْجِبَالُ	سَيْرًا	فَوَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ	لِلْمُكَذِّبِينَ	الَّذِينَ	هُمْ	فِي	خَوْضٍ
پہاڑ	چلنے کر	پس خرابی ہے	اس دن	واسطے جھٹلانے والوں کے	وہ جو	وہ	بچ	جھڑے کے

لگیں اُون ہو کر ۱۰ اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے ۱۱ جو غوص (باطل) میں پڑے

يَلْعَبُونَ ۱۲ يَوْمَ يُدْعُونَ إِلَى نَارِ جَهَنَّمَ دَعَاً ۱۳ هَذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا

يَلْعَبُونَ	يَوْمَ	يُدْعُونَ	إِلَى	نَارِ	جَهَنَّمَ	دَعَاً	هَذِهِ	النَّارُ	الَّتِي	كُنْتُمْ	بِهَا
کھیلے ہیں	جس دن	دھکے دیئے جائینگے	طرف	آگ	دوزخ کی	دھکے دینے کر	یہ ہے	آگ	وہ جو	تھے	ساتھ اس کے

کھیل رہے ہیں ۱۲ جس دن ان کو آتش جہنم کی طرف دھکیل دھکیل کر لے جائیں گے ۱۳ یہی وہ جہنم ہے جس کو تم

تُكَذِّبُونَ ﴿۱۲﴾ أَفَسِحْرُ هَذَا أَمْ أَنْتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ﴿۱۳﴾ اِصْلَوْهَا

تُكَذِّبُونَ	أَفَسِحْرُ	هَذَا	أَمْ	أَنْتُمْ	لَا	تُبْصِرُونَ	اِصْلَوْهَا
--------------	------------	-------	------	----------	-----	-------------	-------------

جھٹلاتے کیا پس جادو ہے یہ یا تم نہیں دیکھتے داخل ہواں میں

جھوٹ سمجھتے تھے ﴿۱۲﴾ تو کیا یہ جادو ہے یا تم کو نظر ہی نہیں آتا ﴿۱۳﴾ اس میں داخل ہو جاؤ

فَاصْبِرُوا أَوْ لَا تَصْبِرُوا سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ

فَاصْبِرُوا	أَوْ	لَا تَصْبِرُوا	سَوَاءٌ	عَلَيْكُمْ	إِنَّمَا	تُجْزَوْنَ	مَا	كُنْتُمْ
-------------	------	----------------	---------	------------	----------	------------	-----	----------

پس صبر کرو یا نہ صبر کرو برابر ہے اوپر تمہارے سوائے اگلے نہیں کہ جزا دیئے جاؤ گے تم جو کچھ کرتے تھے

اور صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لیے یکساں ہے۔ جو کام تم کیا کرتے تھے (یہ) اُن ہی کا تم کو بدلہ

تَعْمَلُونَ ﴿۱۴﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَعِيمٍ ﴿۱۵﴾ فَكِهِينَ بِمَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ

تَعْمَلُونَ	إِنَّ	الْمُتَّقِينَ	فِي	جَنَّاتٍ	وَّ	نَعِيمٍ	فَكِهِينَ	بِمَا	آتَاهُمْ	رَبُّهُمْ
-------------	-------	---------------	-----	----------	-----	---------	-----------	-------	----------	-----------

کرتے بیشک پرہیزگار بیچ باغوں کے ہیں اور نعمت کے میوے کھاتے ہوئے ساتھ ساتھ کھاتے ہیں (کی وجہ) سے خوشحال

مل رہا ہے ﴿۱۴﴾ جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے ﴿۱۵﴾ جو کچھ اُن کے پروردگار نے ان کو بخشا اس (کی وجہ) سے خوشحال

وَوَقَّعَهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿۱۶﴾ كَلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ

وَوَقَّعَهُمْ	رَبُّهُمْ	عَذَابَ	الْجَحِيمِ	كَلُوا	وَ	اشْرَبُوا	هَنِيئًا	بِمَا	كُنْتُمْ
---------------	-----------	---------	------------	--------	----	-----------	----------	-------	----------

اور بچالیا ان کو رب انکے نے عذاب دوزخ سے کھاؤ اور پیو سہتا بلے اس چیز کے کہ تم

اور اُن کے پروردگار نے ان کو دوزخ کے عذاب سے بچالیا ﴿۱۶﴾ اپنے اعمال کے صلے میں مزے سے کھاؤ

تَعْمَلُونَ ﴿۱۷﴾ مُتَّكِئِينَ عَلَى سُرُرٍ مَّصْفُوفَةٍ ۖ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ ﴿۱۸﴾

تَعْمَلُونَ	مُتَّكِئِينَ	عَلَى	سُرُرٍ	مَّصْفُوفَةٍ	وَزَوَّجْنَاهُمْ	بِحُورٍ	عِينٍ
-------------	--------------	-------	--------	--------------	------------------	---------	-------

کرتے تکیہ لگائے ہوئے اوپر تختوں کے باندھے ہوئے اور بیاہ دیا ہم نے ان کو گور یوں اچھی آنکھوں والیوں سے

اور پیو ﴿۱۷﴾ تختوں پر جو برابر برابر بچھے ہوئے ہیں تکیہ لگائے ہوئے اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو ہم اُن کا رفیق بنادیں گے ﴿۱۸﴾

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَ

وَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	اتَّبَعَتْهُمْ	ذُرِّيَّتُهُمْ	بِإِيمَانٍ	أَلْحَقْنَا	بِهِمْ	ذُرِّيَّتَهُمْ	وَ
-------------	---------	----	----------------	----------------	------------	-------------	--------	----------------	----

اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور پیروی کی انکی انکی اولاد نے ساتھ ایمان کے ملا دی ہم نے ساتھ انکے اولاد ان کی اور

اور جو لوگ ایمان لائے اور اُن کی اولاد بھی (راہ) ایمان میں اُن کے پیچھے چلی۔ ہم اُن کی اولاد کو بھی اُن (کے درجے) تک پہنچادیں گے اور

مَا أَتَيْنَهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ ۖ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ۝۲۱

مَا أَتَيْنَهُمْ	مِنْ	عَمَلِهِمْ	مِنْ	شَيْءٍ	كُلُّ	امْرِئٍ	بِمَا	كَسَبَ	رَهِينٌ
کہم دیاتہم نے انکو	سے	عملوں ان کے	کچھ	چیز	ہر	آدمی	بچھ اسکے کہ	کمایا ہے	گرفتار ہے

ان کے اعمال میں سے کچھ کم نہ کریں گے۔ ہر شخص اپنے اعمال میں پھنسا ہوا ہے ۲۱

وَأَمْدَدْنَاهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۖ يَتَتَّازِعُونَ فِيهَا كَأْسًا ۖ لَا

وَأَمْدَدْنَاهُمْ	بِفَاكِهَةٍ	وَلَحْمٍ	مِّمَّا	يَشْتَهُونَ	يَتَتَّازِعُونَ	فِيهَا	كَأْسًا	لَا
اور تار لگا دیا ہم نے ان پر	میوؤں کا	اور گوشت کا	جس چیز کو	جی چاہے	جھپٹتے ہیں	بچھ اس کے	پیالہ کو	نہ

اور جس طرح کے میوے اور گوشت کو ان کا جی چاہے گا ہم ان کو عطا کریں گے ۲۲ وہاں وہ ایک دوسرے سے جام شراب جھپٹ لیا کریں گے

لَعُوْ فِيهَا وَلَا تَأْتِيهِمْ ۖ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ

لَعُوْ فِيهَا	وَ لَا تَأْتِيهِمْ	وَ يَطُوْفُ	عَلَيْهِمْ	غِلْمَانٌ	لَهُمْ	كَأَنَّهُمْ	لُؤْلُؤٌ
بہودہ بکنا	اور نہ گنہگاری	اور پھریں گے	اوپر ان کے	غلام	ان کے	گو یا کہ وہ	موتی ہیں

جس (کے پینے) سے نہ ہذیان سرائی ہوگی نہ کوئی گناہ کی بات ۲۳ اور نوجوان خدمت گار (جو ایسے ہوں گے) جیسے چھپائے ہوئے موتی

مَكْنُونٌ ۖ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۖ قَالُوا إِنَّا كُنَّا

مَكْنُونٌ	وَ	أَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلَى	بَعْضٍ	يَتَسَاءَلُونَ	قَالُوا	إِنَّا	كُنَّا
چھپائے ہوئے	اور	منہ کریں گے	بعض ان کے	اوپر	بعض کے	پوچھتے ہوئے	کہیں گے	بیشک ہم	تھے

اُن کے آس پاس پھریں گے ۲۴ اور ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے آپس میں گفتگو کریں گے ۲۵ کہیں گے کہ

قَبْلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ۖ فَمِنْ اللَّهِ عَلَيْنَا وَوَقَدْنَا عَذَابَ السَّمُومِ ۝۲۶

قَبْلُ فِي	أَهْلِنَا	مُشْفِقِينَ	فَمِنْ	اللَّهُ	عَلَيْنَا	وَوَقَدْنَا	عَذَابَ	السَّمُومِ		
پہلے	بچ	لوگوں اپنے کے	ڈرتے ہوئے	پس احسان کیا	اللہ نے	اوپر ہمارے	اور	بجایا ہم کو	عذاب	گرم ہوا کے سے

اس سے پہلے ہم اپنے گھر میں (اللہ سے) ڈرتے رہتے تھے ۲۶ تو اللہ نے ہم پر احسان فرمایا اور ہمیں لو کے عذاب سے بچا لیا ۲۷

إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ۖ فَذَكِّرْ فَمَا أَنْتَ

إِنَّا كُنَّا	مِنْ	قَبْلُ	نَدْعُوهُ	إِنَّهُ	هُوَ	الْبَرُّ	الرَّحِيمُ	فَذَكِّرْ	فَمَا أَنْتَ
بیشک	تھے ہم	سے	پہلے اس	پکارتے اس کو	وہی ہے	احسان کرنے والا	مہربان	پس نصیحت کر	پس نہیں تو

اس سے پہلے ہم اس سے دعائیں کیا کرتے تھے۔ بیشک وہ احسان کرنے والا مہربان ہے ۲۸ تو (اے پیغمبر) تم نصیحت کرتے رہو تم اپنے

بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ﴿۲۹﴾ أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِ

بِنِعْمَتِ	رَبِّكَ	بِكَاهِنٍ	وَلَا	مَجْنُونٍ	أَمْ	يَقُولُونَ	شَاعِرٌ	نَّتَرَبَّصُ	بِهِ
ساتھ نعمت	پروردگار اپنے	جنوں سے خبر لینے والا	اور	نہ دیوانہ	کیا	کہتے ہیں کہ	شاعر ہے	انتظار رکھتے ہیں	ساتھ اس کے

پروردگار کے فضل سے نہ تو کاہن ہو اور نہ دیوانے ﴿۲۹﴾ کیا کافر کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے (اور) ہم اس کے حق

رَيْبَ الْمُنُونِ ﴿۳۰﴾ قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَرِبِينَ ﴿۳۱﴾ أَمْ

رَيْبَ	الْمُنُونِ	قُلْ	تَرَبَّصُوا	فَإِنِّي	مَعَكُمْ	مِّنَ	الْمُنْتَرِبِينَ	أَمْ
حادثے	موت کے کا	کہہ	تم انتظار کرو	بس بیشک میں بھی ہوں	ساتھ تمہارے	سے	انتظار کرنے والوں میں	کیا

میں زمانے کے حوادث کا انتظار کر رہے ہیں ﴿۳۰﴾ کہہ دو کہ انتظار کیے جاؤ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ﴿۳۱﴾ کیا

تَأْمُرُهُمْ أَحْلَاهُمُ بِهِذَآ أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿۳۲﴾ أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ

تَأْمُرُهُمْ	أَحْلَاهُمُ	بِهِذَآ	أَمْ	هُمْ	قَوْمٌ	طَاغُونَ	أَمْ	يَقُولُونَ	تَقَوَّلَهُ
حکم کرتی ہیں انکو	عقلیں ان کی	ساتھ اس کے	کیا	وہ	قوم ہیں	سرکش	کیا	کہتے ہیں	بنایا ہے اس کو

اُن کی عقلیں ان کو یہی سکھاتی ہیں بلکہ یہ لوگ ہیں ہی شری ﴿۳۲﴾ کیا کفار کہتے ہیں کہ ان پیغمبر نے قرآن از خود بنالیا ہے۔

بَلْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۳۳﴾ فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ ﴿۳۴﴾ أَمْ

بَلْ	لَا	يُؤْمِنُونَ	فَلْيَأْتُوا	بِحَدِيثٍ	مِّثْلِهِ	إِنْ	كَانُوا	صَادِقِينَ	أَمْ
بلکہ	نہیں	ایمان لاتے	پس چاہیے کہ لے آئیں	ایک بات	مانند اس کی	اگر	ہیں	سچے	کیا

بات یہ ہے کہ یہ (اللہ پر) ایمان نہیں رکھتے ﴿۳۳﴾ اگر یہ سچے ہیں تو ایسا کلام بنا تو لائیں ﴿۳۴﴾ کیا

خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخُلُقُونَ ﴿۳۵﴾ أَمْ خَلَقُوا السَّمَوَاتِ

خُلِقُوا	مِنْ	غَيْرِ	شَيْءٍ	أَمْ	هُمْ	الْخُلُقُونَ	أَمْ	خَلَقُوا	السَّمَوَاتِ
پیدا کیے گئے ہیں	سے	بن	کسی چیز کے	یا	وہی ہیں	پیدا کرینوالے	کیا	پیدا کیا انہوں نے	آسمانوں کو

یہ کسی کے پیدا کیے بغیر ہی پیدا ہو گئے ہیں یا یہ خود (اپنے تئیں) پیدا کرنے والے ہیں ﴿۳۵﴾ یا انہوں نے آسمانوں

وَالْأَرْضَ ﴿۳۶﴾ بَلْ لَا يُؤْقِنُونَ ﴿۳۷﴾ أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمْ

وَالْأَرْضَ	بَلْ	لَا	يُؤْقِنُونَ	أَمْ	عِنْدَهُمْ	خَزَائِنُ	رَبِّكَ	أَمْ	هُمْ
اور زمین کو	بلکہ	نہیں	یقین لاتے	کیا	نزدیک ان کے	خزانے ہیں	رب تیرے کے	کیا	یہ

اور زمین کو پیدا کیا ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ یقین ہی نہیں رکھتے ﴿۳۷﴾ کیا اُن کے پاس تمہارے پروردگار کے خزانے ہیں

الْمُصِطْرُونَ ﴿۳۷﴾ أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَعِينُونَ فِيهِ فَلْيَا تُمْسِتْهُمْ

الْمُصِطْرُونَ	أَمْ	لَهُمْ	سُلَّمٌ	يَسْتَعِينُونَ	فِيهِ	فَلْيَا تُمْسِتْهُمْ
داروغہ ہیں	کیا	واسطے ان کے	بیڑھی ہے	کس نہ لیتے ہیں	بیڑ اس کے	پس چاہیے کہ لے آئے

یابہ (کہیں کے) داروغہ ہیں (۳۷) یا ان کے پاس کوئی بیڑھی ہے جس پر (چڑھ کر آسمان سے باتیں) سن آتے ہیں تو جون آتا ہے

بِسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿۳۸﴾ أَمْ لَهُ الْبَنَتْ وَلَكُمْ الْبُنُونُ ﴿۳۹﴾ أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ

بِسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ	أَمْ	لَهُ	الْبَنَتْ	وَلَكُمْ	الْبُنُونُ	أَمْ	تَسْأَلُهُمْ	أَجْرًا	فَهُمْ
دلیل	ظاہر	کیا	واسطے ان کے	بیٹیاں ہیں	اور	واسطے تمہارے	بیٹے	کیا	مانگتا ہے تو ان سے
								بدلہ	پس وہ

وہ صریح سند دکھائے (۳۸) کیا اللہ کی تو بیٹیاں اور تمہارے بیٹے (۳۹) اے پیغمبر کیا تم ان سے صلہ مانگتے

مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ﴿۴۰﴾ أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿۴۱﴾ أَمْ

مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ	أَمْ	عِنْدَهُمُ	الْغَيْبُ	فَهُمْ	يَكْتُبُونَ	أَمْ
سے	تاوان	بوجھل ہیں	کیا	نزدیک ان کے	غیب کا علم ہے	پس وہ
						لکھ لیتے ہیں

ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے (۴۰) یا ان کے پاس غیب (کا علم) ہے کہ وہ اُسے لکھ لیتے ہیں (۴۱) کیا

يُرِيدُونَ كَيْدًا ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمْ الْمَكِيدُونَ ﴿۴۲﴾ أَمْ لَهُمْ آلِهٌ غَيْرُ

يُرِيدُونَ كَيْدًا	فَالَّذِينَ كَفَرُوا	هُمْ	الْمَكِيدُونَ	أَمْ	لَهُمْ	آلِهٌ غَيْرُ
ارادہ کرتے ہیں	مکر کا	پس جو لوگ کہ	کافر ہوئے	وہ	مکر کیے گئے ہیں	کیا
						واسطے ان کے

یہ کوئی داؤں کرنا چاہتے ہیں تو کافر تو خود داؤں میں آنے والے ہیں (۴۲) کیا اللہ کے سوا ان

اللَّهُ ۖ سُبْحٰنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۴۳﴾ وَإِنْ يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ

اللَّهُ ۖ سُبْحٰنَ اللَّهِ	عَمَّا يُشْرِكُونَ	وَ	إِنْ	يَرَوْا	كِسْفًا	مِّنَ السَّمَاءِ
اللہ کے	پاک ہے	اللہ	اس چیز سے کہ	شریک لاتے ہیں	اور	اگر
						دیکھیں

کا کوئی اور معبود ہے؟ اللہ ان کے شریک بنانے سے پاک ہے (۴۳) اور اگر یہ آسمان (سے عذاب) کا کوئی ٹکڑا اُگرتا ہوا

سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ ﴿۴۴﴾ فَذَرَهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ

سَاقِطًا	يَقُولُوا	سَحَابٌ	مَّرْكُومٌ	فَذَرَهُمْ	حَتَّىٰ	يُلَاقُوا	يَوْمَهُمُ
اُگرتا ہوا	کہیں گے	بادل ہے	تہ بہ تہ	پس چھوڑ دے تو ان کو	یہاں تک کہ	دیکھ لیں	اس دن اپنے کو

دیکھیں تو کہیں کہ یہ گاڑھا بادل ہے (۴۴) پس ان کو چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ روز جس میں

الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ۝ يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ

الَّذِي	فِيهِ	يُصْعَقُونَ	يَوْمَ	لَا	يُغْنِي	عَنْهُمْ	كَيْدُهُمْ	شَيْئًا	وَلَا	هُمْ
جو کہ	بچا اسکے	بیہوش کیے جائینگے	جس دن	نہ	کفایت کریگا	ان سے	مکران کا	کچھ	اور	نہ وہ

وہ بے ہوش کر دیے جائیں گے سامنے آجائے ۳۵ جس دن ان کا کوئی داؤں کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ ان کو (کہیں سے)

يُنْصَرُونَ ۝ وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَلِكَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ

يُنْصَرُونَ	وَ	إِنَّ	لِلَّذِينَ	ظَلَمُوا	عَذَابًا	دُونَ	ذَلِكَ	وَ	لَكِنَّ	أَكْثَرَهُمْ
مدد دیے جائینگے	اور	بیشک	واسطے ان لوگوں کے کہ	ظلم کرتے ہیں	عذاب ہے	ورے	اس کے	اور	لیکن	اکثر ان کے

مدد ہی ملے ۳۶ اور ظالموں کے لیے اس کے سوا اور عذاب بھی ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں

لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَأَصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ

لَا	يَعْلَمُونَ	وَأَصْبِرْ	لِحُكْمِ	رَبِّكَ	فَإِنَّكَ	بِأَعْيُنِنَا	وَسَبِّحْ	بِحَمْدِ
نہیں	جانتے	اور صبر کر	واسطے حکم	پروردگار اپنے کے	پس بیشک تو	ہماری آنکھوں کے سامنے ہے	اور	پاکی بیان کر

جانتے ۳۷ اور تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کیے رہو تم تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہو اور جب اٹھا کرو تو اپنے پروردگار کی

رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ۝ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ۝

رَبِّكَ	حِينَ	تَقُومُ	وَمِنَ	اللَّيْلِ	فَسَبِّحْهُ	وَ	إِدْبَارَ	النُّجُومِ
رب اپنے کے	جس وقت	کھڑا ہو تو	اور	کچھ	رات کو بھی	پس تسبیح کیا کر اس کی	اور	پچھتے جانے

تعریف کے ساتھ تسبیح کیا کرو ۳۸ اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی اس کی تزیین کیا کرو ۳۹

۳ رکوعاتها

۵۳ سُورَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ ۲۳

۲۲ آیاتها

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ۝ مَاضٍ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ۝ وَمَا يَنْطِقُ

وَالنَّجْمِ	إِذَا	هَوَىٰ	مَا	صَاحِبُكُمْ	وَمَا	غَوَىٰ	وَمَا	يَنْطِقُ
تارے کی	جب	گرے	نہیں	بہک گیا	اور	نہ	راہ سے پھر گیا	اور

تارے کی قسم جب غائب ہونے لگے ۴۰ کہ تمہارے رفیق (محمد ﷺ) نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں ۴۱ اور نہ خواہش نفس سے

عَنِ الْهَوَىٰ ۖ إِنَّ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۚ عَلَيْهِ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ۝

عَنِ	الْهَوَىٰ	إِنَّ	هُوَ	إِلَّا	وَحْيٌ	يُوحَىٰ	عَلَيْهِ	شَدِيدُ	الْقُوَىٰ
سے	خواہش اپنی	نہیں	وہ	مگر	وحی ہے	کہ بھیجی جاتی ہے	سکھایا اس کو	سخت	قوتوں والے نے

منہ سے بات نکالتے ہیں (۱) یہ (قرآن) تو حکیم اللہ ہے جو (ان کی طرف) بھیجا جاتا ہے (۲) ان کو نہایت قوت والے نے سکھایا (۳)

ذُومِرَّةٌ ۖ فَاسْتَوَىٰ ۖ وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ ۚ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ ۝

ذُومِرَّةٌ	فَاسْتَوَىٰ	وَ	هُوَ	بِالْأُفُقِ	الْأَعْلَىٰ	ثُمَّ	دَنَا	فَتَدَلَّىٰ
صاحب قوت ہے	پس پورا نظر آیا	اور	وہ	بچ کنارے	بلند کے تھا	پھر	قریب ہوا	پس اتر آیا

(یعنی جبرائیل) طاقتور نے۔ پھر وہ پورے نظر آئے (۱) اور وہ (آسمان کے) اونچے کنارے میں تھے (۲) پھر قریب ہوئے اور آگے بڑھے (۳)

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ۖ فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ۚ مَا

فَكَانَ	قَابَ	قَوْسَيْنِ	أَوْ	أَدْنَىٰ	فَأَوْحَىٰ	إِلَىٰ	عَبْدِهِ	مَا	أَوْحَىٰ
پس تھا	قدر	دو کمانوں کے	یا	زیادہ نزدیک	پس پہنچائی	طرف	بندے اپنے کے	جو	پہنچائی

تو دو کمان کے فاصلے پر یا اس سے بھی کم (۱) پھر اللہ نے اپنے بندے کی طرف جو بھیجا سو بھیجا (۲) جو کچھ

كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ۖ أَفَتُنَبِّئُونَهُ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ۚ وَلَقَدْ رَاَهُ نَزْلَةً

كَذَبَ	الْفُؤَادُ	مَا	رَأَىٰ	أَفَتُنَبِّئُونَهُ	عَلَىٰ	مَا	يَرَىٰ	وَلَقَدْ	رَاَهُ	نَزْلَةً
جھوٹ بولا	دل نے	جو کچھ	دیکھا	کیا پس جھگڑتے ہم اس سے	اوپر	اس چیز کے کہ جو	دیکھا ہے	اور البتہ تحقیق	دیکھا اس نے اسکو	اترے ہوئے

انہوں نے دیکھا اُن کے دل نے اُس کو جھوٹ نہ جانا (۱) کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اس میں اُن سے جھگڑتے ہو؟ (۲) اور انہوں نے

أُخْرَىٰ ۚ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَىٰ ۖ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَىٰ ۖ إِذْ

أُخْرَىٰ	عِنْدَ	سِدْرَةِ	الْمُنْتَهَىٰ	عِنْدَهَا	جَنَّةُ	الْمَأْوَىٰ	إِذْ
ایک بار اور	نزدیک	سدرۃ	المنتہی کے	نزدیک اس کے ہے	جنت	ماوی	جس وقت کہ

اس کو ایک اور بار بھی دیکھا ہے (۱) پر لی حد کی بیری کے پاس (۲) اسی کے پاس رہنے کی بہشت ہے (۳) جبکہ

يَعْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَىٰ ۚ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ ۚ لَقَدْ رَأَىٰ

يَعْشَى	السِّدْرَةَ	مَا	يَغْشَىٰ	مَا	زَاغَ	الْبَصَرُ	وَمَا	طَغَىٰ	لَقَدْ	رَأَىٰ
ڈھانکا	بیری کو	جو کچھ	ڈھانک رہا تھا	نہیں	کجی کی	نظر نے	اور	نہ	زیادہ بڑھ گئی	دیکھا اس نے

اس بیری پر چھار ہا تھا جو چھار ہا تھا (۱) اُن کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ (حد سے) آگے بڑھی (۲) انہوں نے

مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى ۝۱۸ أَفَرَأَيْتُمُ اللَّاتَ وَالْعُزَّىٰ ۝۱۹ وَمَنْوَةَ الثَّالِثَةَ

مِنْ	آيَاتِ	رَبِّهِ	الْكُبْرَى	أَفَرَأَيْتُمُ	اللَّاتَ	وَالْعُزَّىٰ	وَمَنْوَةَ	الثَّالِثَةَ
سے	نشانوں	پروردگار اپنے کی	بڑی بڑی	کیا پس دیکھا تم نے	لات	اور عزی کو	اور منات	تیسرے

اپنے پروردگار (کی قدرت) کی کتنی ہی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں ۱۸ بھلا تم لوگوں نے لات اور عزی کو دیکھا ۱۹ اور تیسرے منات کو

الْأُخْرَى ۝۲۰ أَلَكُمُ الذَّكْرُ وَلَهُ الْأُنْثَى ۝۲۱ تِلْكَ إِذَا قُسِمَةُ ضِیْرَى ۝۲۲

الْأُخْرَى	أَلَكُمُ	الذَّكْرُ	وَلَهُ	الْأُنْثَى	تِلْكَ	إِذَا	قُسِمَةُ	ضِیْرَى
پچھلے کو	کیا واسطے تمہارے	بیٹے	اور	واسطے اسکے	بیٹیاں	یہ	تو	باٹنا ہے

(کہ یہ بت کہیں خدا ہو سکتے ہیں) ۲۰ (مشکو!) کیا تمہارے لیے تو بیٹے اور اللہ کے لیے بیٹیاں ۲۱ یہ قسم تو بہت بے انصافی کی ہے ۲۲

إِنْ هِيَ إِلَّا أَسْمَاءُ سَمِيَتْهُمَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ

إِنْ	هِيَ	إِلَّا	أَسْمَاءُ	سَمِيَتْهُمَا	أَنْتُمْ	وَآبَاؤُكُمْ	مَا	أَنْزَلَ	اللَّهُ	بِهَا	مِنْ
نہیں	یہ	مگر	نام	مقرر کر لیا ہے ان کو	تم نے	اور	باپوں تمہارے نے	نہیں اتاری	اللہ نے	بچ اسکے	کوئی

وہ تو صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے گھڑ لیے ہیں۔ اللہ نے تو اُن کی کوئی سند نازل

سُلْطٰنٌ ۝۲۳ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَ مَا تَهْوَى الْأَنْفُسُ ۝۲۴ وَلَقَدْ

سُلْطٰنٌ	إِنْ	يَتَّبِعُونَ	إِلَّا	الظَّنَّ	وَمَا	تَهْوَى	الْأَنْفُسُ	وَلَقَدْ
دلیل	نہیں	پیروی کرتے	مگر	گمان کی	اور	اس چیز کی کہ	چاہتے ہیں	جی

نہیں کی۔ یہ لوگ محض ظن (فاسد) اور خواہشات نفس کے پیچھے چل رہے ہیں حالانکہ اُن کے پروردگار کی طرف

جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمُ الْهُدَى ۝۲۵ أَمْ لِلْإِنْسَانِ مَا تَهْتَبُ ۝۲۶ فَلِلَّهِ

جَاءَهُمْ	مِنْ	رَبِّهِمُ	الْهُدَى	أَمْ	لِلْإِنْسَانِ	مَا	تَهْتَبُ	فَلِلَّهِ
آئی ان کے پاس	سے	رب ان کے	ہدایت	کیا	ملتا ہے انسان کو	جو کچھ	تمنا کرتا ہے	پس واسطے اللہ کے ہے

سے اُن کے پاس ہدایت آ چکی ہے ۲۵ کیا جس چیز کی انسان آرزو کرتا ہے وہ اُسے ضرور ملتی ہے؟ ۲۶

الْآخِرَةُ وَالْأُولَى ۝۲۷ وَكَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ

الْآخِرَةُ	وَالْأُولَى	وَكَمْ	مِنْ	مَلَكٍ	فِي	السَّمٰوٰتِ	لَا	تُغْنِي	شَفَاعَتُهُمْ
پچھلا گھر	اور	پہلا	اور	بہت	سے	فرشتے ہیں	بچ	آسمانوں کے	کہ نہیں کفایت کرتی

اور دنیا تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے ۲۷ اور آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں

شَيْئًا إِلَّا مِنْ بَعْدِ أَنْ يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَرْضَى ۝۲۶ إِنَّ الَّذِينَ

شَيْئًا	إِلَّا	مِنْ	بَعْدِ	أَنْ	يَأْذَنَ	اللَّهُ	لِمَنْ	يَشَاءُ	وَيَرْضَى	إِنَّ	الَّذِينَ
کچھ	مگر	پچھے	اس کے	یہ کہ	اذن دے	اللہ	واسطے جس کے	چاہے	اور	پسند کرے	بیشک

دینی مگر اس وقت کہ اللہ جس کے لیے چاہے اجازت بخشے اور (سفارش) پسند کرے ۝۲۶ جو لوگ

لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ لَيْسُوا مِنَ الْمَلَائِكَةِ تَسْبِيَةً ۝۲۷ وَاللَّهُ بِهِ

لَا	يُؤْمِنُونَ	بِالْآخِرَةِ	لَيْسُوا	مِنَ	الْمَلَائِكَةِ	تَسْبِيَةً	الْأَنْثَى	وَاللَّهُ	بِهِ
نہیں	ایمان لائے	آخرت پر	البتہ نام رکھتے ہیں	فرشتوں کا	نام	عورتوں جیسا	اور	نہیں	ان کو ساتھ اسکے

آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ فرشتوں کو (اللہ کی) لڑکیوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں ۝۲۷ حالانکہ ان کو اس

مِنْ عِلْمٍ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ ۖ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ

مِنْ	عِلْمٍ	إِنْ	يَتَّبِعُونَ	إِلَّا	الظَّنَّ	وَ	إِنَّ	الظَّنَّ	لَا	يُغْنِي	مِنَ	الْحَقِّ
کچھ	علم	نہیں	پیروی کرتے	مگر	گمان کی	اور	بیشک	گمان	نہیں	کفایت کرتا	سے	حق

کی کچھ خبر نہیں۔ وہ صرف ظن پر چلتے ہیں اور ظن یقین کے مقابلے میں کچھ کام

شَيْئًا ۝۲۸ فَأَعْرِضْ عَنْ مَنْ تَوَلَّى ۖ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيَاةَ

شَيْئًا	فَأَعْرِضْ	عَنْ	مَنْ	تَوَلَّى	عَنْ	ذِكْرِنَا	وَلَمْ	يُرِدْ	إِلَّا	الْحَيَاةَ
کچھ	پس منہ پھیر لے	سے	اس شخص کہ	پھر گیا وہ	سے	یاد ہماری	اور	نہ	ارادہ کیا	مگر

نہیں آتا ۝۲۸ تو جو ہماری یاد سے روگردانی کرے اور صرف دنیا ہی کی زندگی کا خواہاں ہو اس سے تم بھی منہ

الدُّنْيَا ۝۲۹ ذَلِكَ مَبْلَغُهُم مِّنَ الْعِلْمِ ۖ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ

الدُّنْيَا	ذَلِكَ	مَبْلَغُهُم	مِّنَ	الْعِلْمِ	إِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	أَعْلَمُ	بِمَنْ	ضَلَّ
دنیا کا	یہ ہے	رسائی ان کی	سے	علم	بیشک	رب تیرا	وہ	خوب جانتا ہے	اس کو جو کہ	گمراہ ہوا

پھیر لو ۝۲۹ اُن کے علم کی یہی انتہا ہے۔ تمہارا پروردگار اس کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے

عَنْ سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدَى ۝۳۰ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

عَنْ	سَبِيلِهِ	وَهُوَ	أَعْلَمُ	بِمَنِ	اهْتَدَى	وَلِلَّهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَا
سے	راستے اپنے	اور	وہ	خوب جانتا ہے	اس کو جس نے	راہ پائی	اور	واسطے اللہ ہے	جو کچھ	سج

اور اس سے خوب واقف ہے جو رستے پر چلا ۝۳۰ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

فِي الْأَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِهَا عَمَلُوا وَيَجْزِيَ

فِي	الْأَرْضِ	لِيَجْزِيَ	الَّذِينَ	أَسَاءُوا	بِهَا	عَمِلُوا	و	يَجْزِيَ
بچ	زمین کے ہے	تاکہ بدلہ دے	ان لوگوں کو کہ	براکرتے ہیں	ساتھ اس چیز کے کہ	کیا ہے انہوں نے	اور	بدلہ دے

زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے (اور اس نے خلقت کو) اس لیے (پیدا کیا ہے) کہ جن لوگوں نے برے کام کیے ان کو ان کے اعمال کا (برا)

الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى ۖ (۳۱) الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ

الَّذِينَ	أَحْسَنُوا	بِالْحُسْنَى	الَّذِينَ	يَجْتَنِبُونَ	كَبِيرَ	الْإِثْمِ
ان لوگوں کو کہ	نیکی کرتے ہیں	ساتھ نیکی کے	وہ لوگ کہ	بچتے ہیں	بڑے	گناہوں سے

بدلہ دے اور جنہوں نے نیکیاں کیں ان کو نیک بدلہ دے (۳۱) جو صغیرہ گناہوں کے سوا بڑے بڑے گناہوں

وَالْفَوَاحِشِ إِلَّا اللَّيْمَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ

وَالْفَوَاحِشِ	إِلَّا	اللَّيْمَ	إِنَّ	رَبَّكَ	وَاسِعُ	الْمَغْفِرَةِ	هُوَ	أَعْلَمُ	بِكُمْ	إِذْ
اور بے حیائیوں سے	مگر	کچھ آلودگی	بیشک	رب تیرا	بڑی	بخشش والا ہے	وہ	خوب جانتا ہے	تم کو	جسوقت کہ

اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا ہے۔ وہ تم کو خوب

أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجْنَةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ ۖ فَلَا

أَنْشَأَكُمْ	مِّنَ	الْأَرْضِ	وَ	إِذْ	أَنْتُمْ	أَجْنَةٌ	فِي	بُطُونِ	أُمَّهَاتِكُمْ	فَلَا
پیدا کیا تم کو	سے	زمین	اور	جسوقت کہ	تم	بچے تھے	بچ	پیٹوں	اپنی ماؤں کے	پس مت

جانتا ہے جب اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے۔ تو

تُزَكُّوْا أَنْفُسَكُمْ ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَى ۖ (۳۲) أَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَوَلَّى ۖ (۳۳)

تُزَكُّوْا	أَنْفُسَكُمْ	هُوَ	أَعْلَمُ	بِمَنِ	اتَّقَى	أَفَرَأَيْتَ	الَّذِي	تَوَلَّى
پاک کہو تم	جانوں اپنی کو	وہ	خوب جانتا ہے	اس شخص کو کہ	پرہیزگاری کرتا ہے	کیا پس دیکھا تو نے	اس کو کہ	پھر گیا

اپنے آپ کو پاک صاف نہ جتاؤ۔ جو پرہیزگار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے (۳۲) بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے منہ پھیر لیا (۳۳)

وَأَعْطَى قَلِيلًا ۖ وَ أَكْذَى ۖ (۳۴) أَعِنْدَكَ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَى ۖ (۳۵) أَمْ لَمْ

وَأَعْطَى	قَلِيلًا	وَ	أَكْذَى	أَعِنْدَكَ	عِلْمُ	الْغَيْبِ	فَهُوَ	يَرَى	أَمْ	لَمْ
اور	دیا	تھوڑا سا	اور	بندر دیا	کیا نزدیک اسکے ہے	علم	غیب کا	پس وہ	دیکھتا ہے	کیا نہ

اور تھوڑا سا دیا (پھر) ہاتھ روک لیا (۳۴) کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے (۳۵) کیا جو

يُنَبِّأُ فِي صُحُفٍ مُّوسَىٰ ۖ وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّىٰ ۚ (۳۷) لَا تَزِرُ

يُنَبِّأُ	يُنَبِّأُ	فِي	صُحُفٍ	مُوسَىٰ	وَ	إِبْرَاهِيمَ	الَّذِي	وَفَّىٰ	لَا	تَزِرُ
خبر دیا گیا	ساتھ اس چیز کے کہ	نوح	صحیفوں	موسیٰ کے قبی	اور	ابراہیم کے	جس نے	قول اپنا پورا کیا	یہ کہ نہیں	اٹھاتا بوجھ

ہاتیں موسیٰ کے صحیفوں میں ہیں ان کی اس کو خبر نہیں پہنچی (۳۷) اور ابراہیم کی جنہوں نے (حق طاعت و رسالت) پورا کیا (۳۸) (وہ) یہ کہ

وَأَزْرَقَ وَزَّرَ أُخْرَىٰ ۚ وَأَنْ لَّيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ ۚ (۳۹) وَأَنَّ سَعْيَهُ

وَأَزْرَقَهُ	وَزَّرَ	أُخْرَى	وَأَنَّ	لَيْسَ	لِلْإِنْسَانِ	إِلَّا	مَا	سَعَى	وَأَنَّ	سَعْيَهُ		
کوئی بوجھ اٹھایا	بوجھ	دوسرے کا	اور	یہ کہ	نہیں	واسطے آدمی کے	مگر	جو کچھ	کوشش کی ہے	اور	یہ کہ	کوشش اس کی

کوئی شخص دوسرے (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا (۳۹) اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے (۴۰) اور یہ کہ اس کی کوشش

سَوْفَ يُرَىٰ ۚ ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءُ الْأَوْفَىٰ ۚ (۴۱) وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ

سَوْفَ	يُرَى	ثُمَّ	يُجْزَاهُ	الْجَزَاءُ	الْأَوْفَى	وَ	أَنَّ	إِلَى	رَبِّكَ
البتہ	دیکھی جائے گی	پھر	بدلہ دیا جائے گا اسکو	بدلہ	پورا	اور	یہ کہ	طرف	پروردگار تمہارے کی ہے

دیکھی جائے گی (۴۱) پھر اس کو اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا (۴۲) اور یہ کہ تمہارے پروردگار ہی کے

الْمُنْتَهَىٰ ۚ (۴۳) وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ ۚ (۴۴) وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتٌ وَأَحْيَا ۚ (۴۵)

الْمُنْتَهَى	وَأَنَّهُ	هُوَ	أَضْحَكَ	وَأَبْكَى	وَأَنَّهُ	هُوَ	أَمَاتٌ	وَأَحْيَا				
انتہا	اور	یہ کہ وہ	وہی	ہنساتا ہے	اور	رلاتا ہے	اور	یہ کہ وہ	وہی	مارتا ہے	اور	زندہ کرتا ہے

پاس پہنچتا ہے (۴۳) اور یہ کہ وہ ہنساتا اور رلاتا ہے (۴۴) اور یہ کہ وہی مارتا اور چلاتا ہے (۴۵)

وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ۚ (۴۶) مِنْ نُّطْفَةٍ إِذَا تَثْنَىٰ ۚ (۴۷)

وَأَنَّهُ	خَلَقَ	الزَّوْجَيْنِ	الذَّكَرَ	وَالْأُنثَىٰ	مِنْ	نُّطْفَةٍ	إِذَا	تَثْنَىٰ
اور	یہ کہ وہ	پیدا کیا اس نے	دو قسمیں	مرد	اور عورت	سے	ایک ہوند	جسوقت
اور ڈال جاتی ہے								

اور یہ کہ وہی نر اور مادہ دو قسم (کے حیوان) پیدا کرتا ہے (۴۶) (یعنی) نطفے سے جو (رحم میں) ڈالا جاتا ہے (۴۷)

وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْآخِرَىٰ ۚ (۴۸) وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ ۚ (۴۹) وَأَنَّهُ هُوَ

وَأَنَّ	عَلَيْهِ	النَّشْأَةَ	الْآخِرَىٰ	وَأَنَّهُ	هُوَ	أَغْنَىٰ	وَأَقْنَىٰ	وَأَنَّهُ	هُوَ				
اور	یہ کہ	اسی کے فہم پر ہے	پیدائش	دوسری	اور	یہ کہ وہ	وہی	مالدار کرتا ہے	اور	خزانے والا	اور	یہ کہ وہ	وہی ہے

اور کے (قائم رکھ کر) (۱۰۰) کے بعد اور (۱۰۰) کے بعد اور کے (۱۰۰) کے بعد

اور یہ کہ (قیامت کو) اسی پر دوبارہ اٹھانا لازم ہے (۴۸) اور یہ کہ وہی دولت مند بناتا اور مفلس کرتا ہے (۴۹) اور یہ کہ وہی

رَبُّ الشَّعْرَى ۝۴۹ ۝ وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَى ۝۵۰ ۝ وَثَمُودَ أَفْمَا أَبْقَى ۝۵۱

رَبُّ	الشَّعْرَى	وَ	أَنَّهُ	أَهْلَكَ	عَادًا	الْأُولَى	وَ	ثَمُودًا	فَمَا	أَبْقَى
پروردگار	شعری ستارے کا	اور	یہ کہ وہ	ہلاک کیا اس نے	عاد	پہلے کو	اور	ثمود کو	پس نہ	باقی چھوڑا

شعری کا مالک ہے ۵۴ اور یہ کہ اسی نے عاد و اول کو ہلاک کر ڈالا ۵۵ اور ثمود کو بھی غرض کسی کو باقی نہ چھوڑا ۵۶

وَقَوْمِ نُوحٍ مِّنْ قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَى ۝۵۲ ۝ وَالْمُوتَفِكَّةَ ۝۵۳

وَقَوْمِ	نُوحٍ	مِّنْ	قَبْلُ	إِنَّهُمْ	كَانُوا	هُمْ	أَظْلَمَ	وَ	أَطْغَى	وَالْمُوتَفِكَّةَ
اور	نوح کی قوم	سے	پہلے اس	پیشک وہ	تھے	وہ	بہت ہی ظالم	اور	بہت سرکش	اور الثانی ہونے بستی کو

اور ان سے پہلے قوم نوح کو بھی۔ کچھ شک نہیں کہ وہ لوگ بڑے ہی ظالم اور بڑے ہی سرکش تھے ۵۲ اور اسی نے اٹنی ہوئی

أَهْوَى ۝۵۴ ۝ فَغَشَّيْهَا مَا غَشَّى ۝۵۵ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَى ۝۵۶ ۝ هَذَا

أَهْوَى	فَغَشَّيْهَا	مَا	غَشَّى	فَبِأَيِّ	آلَاءِ	رَبِّكَ	تَتَمَارَى	هَذَا
دے مارا	پس ڈھانکا ان کو	اس چیز نے کہ	ڈھانکا	پس سچ کون سی	نعت	رب اپنے کے	جھگڑا کرتا ہے	یہ

بستیوں کو دے نکا ۵۴ پھر ان پر چھایا جو چھایا ۵۵ تو (اے انسان) تو اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت پر جھگڑے گا ۵۶ یہ (محمد ﷺ)

نَذِيرٌ مِّنَ النَّذْرِ الْأُولَى ۝۵۷ ۝ أَرْفَتِ الْأَرْفَةَ ۝۵۸ ۝ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ

نَذِيرٌ	مِّنَ	النَّذْرِ	الْأُولَى	أَرْفَتِ	الْأَرْفَةَ	لَيْسَ	لَهَا	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ
ڈرائیوالا ہے	سے	ان ڈرائیوالوں	پہلوں میں سے	نزدیک آئی	نزدیک آئی	نہیں	واسطے اسکے	سے	سوائے	اللہ کے

بھی اگلے ڈرسانے والوں میں سے ایک ڈرسانے والے ہیں ۵۷ آنے والی (یعنی قیامت) قریب آچکی ۵۸ اس (دن کی تکلیفوں) کو اللہ کے سوا کوئی

كَاشِفَةٌ ۝۵۹ ۝ أَفَمِنْ هَذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ۝۶۰ ۝ وَتَضْحَكُونَ

كَاشِفَةٌ	أَفَمِنْ	هَذَا	الْحَدِيثِ	تَعْجَبُونَ	وَتَضْحَكُونَ
کھولنے والا	کیا پس	اس	بات سے	تعجب کرتے ہو تم	اور ہنستے ہو

دور نہیں کر سکے گا ۵۹ (اے منکرین اللہ) کیا تم اس کلام سے تعجب کرتے ہو ۶۰ اور ہنستے ہو

وَلَا تَبْكُونَ ۝۶۱ ۝ وَأَنْتُمْ سِمْدُونَ ۝۶۲ ۝ فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ۝۶۳

وَلَا	تَبْكُونَ	وَ	أَنْتُمْ	سِمْدُونَ	فَاسْجُدُوا	لِلَّهِ	وَ	اعْبُدُوا
اور	نہیں روتے	اور	تم	غفلت میں ہو	پس سجدہ کرو	واسطے اللہ کے	اور	اسکی عبادت کرو

اور روتے نہیں ۶۱ اور تم غفلت میں پڑ رہے ہو ۶۲ تو اللہ کے آگے سجدہ کرو اور (اسی کی) عبادت کرو ۶۳

النجم ۵۳

ایاتھا ۵۵

۵۳ سُورَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ ۳۷

رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَالنَّشَقُ الْقَمَرُ ۱۱ وَانْ يَرُوا آيَةً يُعْرَضُوا وَيَقُولُوا

اِقْتَرَبَتِ	السَّاعَةُ	وَالنَّشَقُ	الْقَمَرُ	وَ	اِنْ	يَرُوا	آيَةً	يُعْرَضُوا	وَ	يَقُولُوا
نزدیک آئی	قیامت	اور	پھٹ گیا	چاند	اور	اگر	دیکھیں	کوئی نشانی	منہ پھیر لیں	اور کہتے ہیں

قیامت قریب آچکی اور چاند نشق ہو گیا ۱۱ اور اگر کافر کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں

سِحْرٌ مُّسْتَهْرٌ ۱۲ وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ وَكُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقَرٌّ ۱۳

سِحْرٌ	مُّسْتَهْرٌ	وَ	كَذَّبُوا	وَاتَّبَعُوا	أَهْوَاءَهُمْ	وَ	كُلُّ	أَمْرٍ	مُّسْتَقَرٌّ
جادو ہے	بیمش کا	اور	جھٹلایا انہوں نے	اور پیروی کی	خواہشوں اپنی کے	اور	ہر	بات ہے	قرار پکڑنے والی

کہ یہ ایک ہمیشہ کا جادو ہے ۱۲ اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر کام کا وقت مقرر ہے ۱۳

وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ الْأُنْبَاءِ مَا فِيهِ مُرْدَجَرٌ ۱۴ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا

وَلَقَدْ	جَاءَهُمْ	مِّنَ	الْأُنْبَاءِ	مَا	فِيهِ	مُرْدَجَرٌ	حِكْمَةٌ	بَالِغَةٌ	فَمَا
اور	البتہ تحقیق	آئی ہیں انکے پاس	سے	خبروں میں	وہ چیز	اچانکے	ذائما ہے	حکمت	پہنچنے والی پس نہیں

اور ان کو ایسے حالات (سابقین) پہنچ چکے ہیں جن میں عبرت ہے ۱۴ اور کامل دانائی (کی کتاب بھی) لیکن ڈرانا

تُغْنِ النَّذْرُ ۱۵ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَى شَيْءٍ تُكْرَ ۱۶

تُغْنِ	النَّذْرُ	فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	يَوْمَ	يَدْعُ	الدَّاعِ	إِلَى	شَيْءٍ	تُكْرَ
کفایت کرتے	ڈرائیو والے	پس منہ پھیر لے	ان سے	جس دن	بلانے گا	بلانے والا	طرف	ایک چیز کے	غیر مانوس

ان کو کچھ فائدہ نہیں دیتا ۱۵ تو تم بھی اُن کی کچھ پرواہ نہ کرو۔ جس دن بلانے والا اُن کو ایک ناخوش چیز کی طرف بلائے گا ۱۶

خُشَعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ

خُشَعًا	أَبْصَارُهُمْ	يَخْرُجُونَ	مِنَ	الْأَجْدَاثِ	كَأَنَّهُمْ	جَرَادٌ
نیچے ہوں گی	نظریں ان کی	نکلے گی	سے	قبروں میں	گویا کہ وہ	مڈیاں ہیں

تو آنکھیں نیچی کیے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے گویا بکھری ہوئی

مُنْتَشِرٌ ۷ مُهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ ۸ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَذَا يَوْمٌ

مُنْتَشِرٌ	مُهْطِعِينَ	إِلَى	الدَّاعِ	يَقُولُ	الْكَافِرُونَ	هَذَا	يَوْمٌ
بکھری ہوئیں	دوڑتے ہوئے	طرف	بلانے والے کی	کہیں گے	کافر	یہ	دن ہے

ٹڈیاں ہیں ۷ اس بلانے والے کی طرف دوڑتے جاتے ہوں گے۔ کافر کہیں گے یہ دن بڑا

عَسِرٌ ۸ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ

عَسِرٌ	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوحٍ	فَكَذَّبُوا	عَبْدَنَا	وَقَالُوا	مَجْنُونٌ
سخت	جھٹلایا تھا	اس سے پہلے	قوم	نوح کی نے	پس جھٹلایا انہوں نے	بندے ہمارے کو	اور	کہا انہوں نے دیوانہ ہے

سخت ہے ۸ ان سے پہلے نوح کی قوم نے بھی تکذیب کی تھی تو انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا کہ دیوانہ ہے

وَأَرْذُجِرَ ۹ فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرَ ۱۰ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ

وَأَرْذُجِرَ	فَدَعَا	رَبَّهُ	أَنِّي	مَغْلُوبٌ	فَانْتَصِرَ	فَفَتَحْنَا	أَبْوَابَ
اور ڈانٹا گیا	پس پکارا	رب اپنے کو	بیشک میں	مغلوب ہوں	پس بدلے تو	پس کھولے ہم نے	دروازے

اور انہیں ڈانٹا بھی ۹ تو انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ (بارالہا) میں (اُن کے مقابلے میں) کمزور ہوں تو (ان سے) بدلہ لے ۱۰ پس ہم نے

السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُنْهَمِرٍ ۱۱ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَى

السَّمَاءِ	بِمَاءٍ	مُنْهَمِرٍ	وَفَجَّرْنَا	الْأَرْضَ	عُيُونًا	فَالْتَقَى	الْمَاءُ	عَلَى
آسمان کے	ساتھ پانی	برسنے والے کے	اور پھاڑ دیا ہم نے	زمین کو	چشمے	پس مل گیا	پانی	اوپر

زور کے مینہ سے آسمان کے دہانے کھول دیے ۱۱ اور زمین میں چشمے جاری کر دیے تو پانی ایک کام کے لیے جو مقدر ہو

أَمْرٍ قَدْ قَدَرَ ۱۲ وَحَمَلْنَاهُ عَلَى ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسْرٍ ۱۳ تَجْرِي

أَمْرٍ	قَدْ	قَدَرَ	وَحَمَلْنَاهُ	عَلَى	ذَاتِ أَلْوَاحٍ	وَدُسْرٍ	تَجْرِي
کام کے	تحقیق کہ	مقرر کیا گیا تھا	اور چڑھا لیا ہم نے اسکو	اوپر	تختوں والی کے	اور	میخوں والی کے بہتی تھی

چکا تھا جمع ہو گیا ۱۲ اور ہم نے نوح کو ایک کشتی پر جو تختوں اور میخوں سے تیار کی گئی تھی سوار کر لیا ۱۳ وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی

بِأَعْيُنِنَا ۱۴ جَزَاءَ لِمَنْ كَانَ كُفِرًا ۱۵ وَلَقَدْ ثَرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِنْ

بِأَعْيُنِنَا	جَزَاءَ	لِمَنْ	كَانَ كُفِرًا	وَلَقَدْ	ثَرَكْنَاهَا	آيَةً	فَهَلْ	مِنْ
ہماری آنکھوں کے سامنے	بدلے لینے کو	واسطے اس شخص کے کہ	کفر کیا گیا تھا	اور	البدتہ تحقیق	چھوڑ دیا ہم نے اسکو	نشانی	پس کیا ہے کوئی

(یہ سب کچھ) اس شخص کے انتقام کے لیے کیا گیا جس کو کافر ماننے نہ تھے ۱۵ اور ہم نے اُس کو ایک عبرت بنا چھوڑا تو کوئی ہے

مُذَكِّرٍ ۝۱۵ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرٍ ۝۱۶ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

مُذَكِّرٍ	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِي	وَ	نُذْرٍ	وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْآنَ	لِلذِّكْرِ
نصیحت پکڑنیوالا	پس کیوں کر	ہوا	عذاب میرا	اور	ذرا نا میرا	اور	البتہ تحقیق	آسان کیا ہم نے	قرآن کو	واسطے نصیحت کے

کہ سوچے سمجھے؟ ۱۵ سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا؟ ۱۶ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا

فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ۝۱۷ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرٍ ۝۱۸ إِنَّا

فَهَلْ	مِنْ	مُدَّكِرٍ	كَذَّبَتْ	عَادٌ	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِي	وَ	نُذْرٍ	إِنَّا
پس کیا ہے	کوئی	نصیحت پکڑنیوالا	جھٹلایا	عاد نے	پس کیوں کر	ہوا	عذاب میرا	اور	ذرا نا میرا	بیشک

تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ ۱۷ عاد نے بھی تکذیب کی تھی سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا؟ ۱۸ ہم نے

أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمٍ نَحْسٍ مُسْتَمِرٍّ ۝۱۹ تَنْزِعُ

أَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيحًا	صَرْصَرًا	فِي	يَوْمٍ	نَحْسٍ	مُسْتَمِرٍّ	تَنْزِعُ
بھیجی ہم نے	اوپر ان کے	ہوا	تندوتیز	بچ	دن	خس کے	جو چلے گئے	اکھاڑ لیتی تھی

ان پر سخت منحوس دن میں آنڈھی چلائی ۱۹ وہ لوگوں کو

النَّاسِ ۝۲۰ كَانَتْهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُنْقَعِرٍ ۝۲۱ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي

النَّاسِ	كَانَتْهُمْ	أَعْجَازُ	نَخْلٍ	مُنْقَعِرٍ	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِي
لوگوں کو	گویا کہ وہ	تنے ہیں	کھجور	جڑ سے کٹی ہوئی کے	پس کیوں کر	ہوا	عذاب میرا

(اس طرح) اُکھیزے ڈالتی تھی گویا اکھڑی ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں ۲۰ سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب

وَنُذْرٍ ۝۲۱ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ۝۲۲ كَذَّبَتْ

وَنُذْرٍ	وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْآنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ	مُدَّكِرٍ	كَذَّبَتْ
اور ڈرانا میرا	اور	البتہ تحقیق کہ	آسان کیا ہم نے	قرآن کو	واسطے نصیحت کے	پس کیا ہے	کوئی	نصیحت پکڑنیوالا	جھٹلایا

اور ڈرانا کیسا ہوا؟ ۲۱ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ ۲۲ شمود نے بھی

ثَمُودُ بِالنُّذْرِ ۝۲۳ فَقَالُوا أَبَشَرًا مِثَّا وَاحِدًا ۝۲۴ نَتَّبِعُهُ ۝۲۵ إِنَّا إِذَا نَفَى ضَلِيلٌ

ثَمُودُ	بِالنُّذْرِ	فَقَالُوا	أَبَشَرًا	مِثَّا	وَاحِدًا	نَتَّبِعُهُ	إِنَّا	إِذَا	نَفَى	ضَلِيلٌ
شمود نے	ڈرائیوالوں کو	پس کہا انہوں نے	کیا آدمی کو	ہم میں سے	ایک کو	پیروی کریں گے اسکی	بیشک ہم	اس وقت	البتہ بچ	گمراہی کے ہیں

ہدایت کرنے والوں کو جھٹلایا ۲۳ اور کہا کہ بھلا ایک آدمی جو ہم ہی میں سے ہے ہم اس کی پیروی کریں؟ یوں ہو تو ہم گمراہی

وَسُعْرٌ ۲۳ ءَالَقَى الذِّكْرَ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ ۲۵

وَسُعْرٌ	ءَالَقَى	الذِّكْرَ	عَلَيْهِ	مِنْ	بَيْنِنَا	بَلْ	هُوَ	كَذَّابٌ	أَشِرٌ
اور	جنون کے	کیا ڈالا گیا	ذکر	اسی پر	سے	درمیان ہمارے میں	بلکہ	وہ	جھوٹا ہے

اور دیوانگی میں پڑ گئے ۲۳ کیا ہم سب میں سے اسی پر وحی نازل ہوئی ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ جھوٹا خود پسند ہے ۲۵

سَيَعْلَمُونَ غَدًا مَنِ الْكَذَّابِ الْأَشِرِ ۲۶ إِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَهُمْ

سَيَعْلَمُونَ	غَدًا	مَنِ	الْكَذَّابِ	الْأَشِرِ	إِنَّا	مُرْسِلُوا	النَّاقَةَ	فِتْنَةً	لَهُمْ
جلد جان لیں گے	کل کو	کون ہے	جھوٹا	اترا نے والا	بیشک	بھیجے والے میں	اونٹنی کو	آزمائش	واسطے لے کر

اُن کو کل ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون جھوٹا خود پسند ہے ۲۶ (اے صالح) ہم اُن کی آزمائش کے لیے اونٹنی بھیجے

فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ۲۷ وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْهَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ شَرْبٍ

فَارْتَقِبْهُمْ	وَاصْطَبِرْ	وَ	نَبِّئْهُمْ	أَنَّ	الْهَاءَ	قِسْمَةٌ	بَيْنَهُمْ	كُلُّ	شَرْبٍ
پس انتظار کر ان کا	اور صبر کر	اور	خبر دے ان کو	یہ کہ	پانی	تقسیم کیا گیا ہے	درمیان ان کے	ہر باری	پانی پلانے کی

والے ہیں تو تم اُن کو دیکھتے رہو اور صبر کرو ۲۷ اور ان کو آگاہ کر دو کہ ان میں پانی کی باری مقرر کر دی گئی ہے۔ ہر (باری والے کو

مُحْتَضِرٌ ۲۸ فَنَادُوا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَى فَعَقَرَ ۲۹ فَكَيْفَ كَانَ

مُحْتَضِرٌ	فَنَادُوا	صَاحِبَهُمْ	فَتَعَاطَى	فَعَقَرَ	فَكَيْفَ	كَانَ
حاضر کی گئی ہے	پس پکارا انہوں نے	رفیق اپنے کو	پس پکڑا	پس پاؤں کاٹ دیے	پس کیوں کر	ہوا

اپنی) باری پر آنا چاہیے ۲۸ تو ان لوگوں نے اپنے رفیق کو بلایا اور اُس نے (اونٹنی کو) پکڑ کر اس کی کوچیں کاٹ ڈالیں ۲۹ (دیکھ لو کہ)

عَذَابِي وَنُذْرٍ ۳۰ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا

عَذَابِي	وَ	نُذْرٍ	إِنَّا	أَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	صَيْحَةً	وَاحِدَةً	فَكَانُوا
عذاب میرا	اور	ڈرانا میرا	بیشک	بھیجی ہم نے	اوپر ان کے	آواز تند و تیز	ایک ہی	پس ہو گئے

میرا عذاب اور ڈرانا کیا ہوا ۳۰ ہم نے اُن پر (عذاب کے لیے) ایک چیخ بھیجی تو وہ ایسے ہو گئے جیسے بارش والے

كَهَشِيمٍ الْمُحْتَظِرِ ۳۱ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

كَهَشِيمٍ	الْمُحْتَظِرِ	وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْآنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ
مانند بھس	پیر ڈالنے والے کی	اور	البتہ تحقیق	آسان کیا ہے ہم نے	قرآن کو	واسطے نصیحت کے	پس کیا ہے	کوئی

کی سوکھی اور ٹوٹی ہوئی باز ۳۱ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے

مُدَّكَ ۳۲ كَذَّبْتَ قَوْمٌ لُوطٌ بِالنُّذْرِ ۳۳ اِنَّا اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ

مُدَّكَ	كَذَّبْتَ	قَوْمٌ	لُوطٌ	بِالنُّذْرِ	اِنَّا	اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ
نصیحت پکڑنے والا	جھٹلایا	قوم	لوط کی نے	ڈرانے والوں کو	بیشک	بھیجا ہم نے	اوپر ان کے

کہ سوچے سمجھے؟ ۳۲ لوط کی قوم نے بھی ڈر سنانے والوں کو جھٹلایا تھا ۳۳ تو ہم نے ان پر نکر بھری ہوا چلائی

حَاصِبًا اِلَّا اَلْ لُّوْطَ نَجَّيْنَهُمْ بِسَحْرِ ۳۴ نِعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ط

حَاصِبًا	اِلَّا	اَلْ	لُّوْطَ	نَجَّيْنَهُمْ	بِسَحْرِ	نِعْمَةً	مِّنْ	عِنْدِنَا
میں پتھروں کا	مگر	گھر والے	لوط کے	نجات دینی کے ان کو	وقت سحر کے	فضل	سے	اپنی طرف

مگر لوط کے گھر والے۔ کہ ہم نے ان کو پچھلی رات ہی سے بچا لیا ۳۴ اپنے فضل سے۔ شکر کرنے والے

كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ۳۵ وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتْنَا فَتَبَارَوْا

كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ	مَنْ	شَكَرَ	وَ	لَقَدْ	اَنْذَرَهُمْ	بَطْشَتْنَا	فَتَبَارَوْا
اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم	اس کو جو کہ	شکر کرے	اور	البتہ تحقیق	ڈرایا تھا ان کو	ہماری پکڑ سے	پس جھگڑے

کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ۳۵ اور (لوط نے) ان کو ہماری پکڑ سے ڈرا بھی دیا تھا مگر انہوں نے ڈرانے

بِالنُّذْرِ ۳۶ وَلَقَدْ رَاوْذُوْهُ عَنْ ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا اَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا

بِالنُّذْرِ	وَ	لَقَدْ	رَاوْذُوْهُ	عَنْ	ضَيْفِهِ	فَطَمَسْنَا	اَعْيُنَهُمْ	فَذُوقُوا
ساتھ ڈرایا تھا انہوں کے	اور	البتہ تحقیق	بہلا یا اس کو	سے	مہمانوں اس کے	پس منادیں ہم نے	آنکھیں ان کی	پس چکھو

میں شک کیا ۳۶ اور اُن سے اُن کے مہمانوں کو لینا چاہا تو ہم نے اُن کی آنکھیں مٹا دیں سو (اب) میرے عذاب

عَذَابِيْ وَنُذْرِ ۳۷ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقَرٌّ ۳۸

عَذَابِيْ	وَ	نُذْرِ	وَ	لَقَدْ	صَبَّحَهُمْ	بُكْرَةً	عَذَابٌ	مُّسْتَقَرٌّ
عذاب میرا	اور	ڈرانا میرا	اور	البتہ تحقیق	فجر کو پڑا ان پر	سورے	عذاب	جو ٹھہر چکا تھا

اور ڈرانے کے مزے چکھو ۳۷ اور اُن پر صبح سویرے ہی اُل عذاب آ نازل ہوا ۳۸

فَذُوقُوا عَذَابِيْ وَنُذْرِ ۳۹ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

فَذُوقُوا	عَذَابِيْ	وَ	نُذْرِ	وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْآنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ
پس چکھو	عذاب میرا	اور	ڈرانا میرا	اور	البتہ تحقیق	آسان کیا ہم نے	قرآن کو	واسطے نصیحت کے	پس کیا ہے	کوئی

تو اب میرے عذاب اور ڈرانے کے مزے چکھو ۳۹ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے

مُدَّكَ ۶۰ وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ۶۱ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا

مُدَّكَ	و	لَقَدْ	جَاءَ	آلَ	فِرْعَوْنَ	النُّذُرُ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	كُلِّهَا
نصیحت پکڑنیوالا	اور	البتہ تحقیق	آئے تھے پاس	آل	فرعون کے	ڈرانے والے	جھٹلایا انہوں نے	ہماری نشانیوں کو	سب کو

کبھی؟ ۶۰ اور تو م فرعون کے پاس بھی ڈر سنانے والے آئے ۶۱ انہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا

فَاَخَذْنَهُمْ اَخْذًا عَزِيزًا مُّقْتَدِرًا ۶۲ اَلْقَارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولَیْكُمْ اَمْ

فَاَخَذْنَهُمْ	اَخْذًا	عَزِيزًا	مُّقْتَدِرًا	اَلْقَارُكُمْ	خَيْرٌ	مِّنْ	اُولَیْكُمْ	اَمْ
پس پکڑا ہم نے ان کو	پکڑنا	غالب	قدرت والے کا	کیا کا فر تمہارے	بہتر ہیں	سے	ان سب	یا

تو ہم نے ان کو اس طرح پکڑ لیا جس طرح ایک قوی اور غالب شخص پکڑتا ہے ۶۲ (اے اہل عرب) کیا تمہارے کافران لوگوں سے بہتر ہیں یا

لَكُمْ بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ۶۳ اَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ ۶۴

لَكُمْ	بَرَاءَةٌ	فِي	الزُّبُرِ	اَمْ	يَقُولُونَ	نَحْنُ	جَمِيعٌ	مُّنْتَصِرٌ
تمہارے لیے	فارغ خطی لکھ دی گئی ہے	بچ	درواقوں کے	کیا	کہتے ہیں کہ	ہم	جماعتیں	بدلہ لینے والے ہیں

تمہارے لیے (پہلی) کتابوں میں کوئی فارغ خطی لکھ دی گئی ہے؟ ۶۳ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہماری جماعت بڑی مضبوط ہے؟ ۶۴

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ۶۵ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَ

سَيُهْزَمُ	الْجَمْعُ	و	يُوَلُّونَ	الدُّبُرَ	بَلِ	السَّاعَةُ	مَوْعِدُهُمْ	و
جلد شکست دیئے جائیں گے	یہ جماعت	اور	پھیر لیں گے	پیٹھ	بلکہ	قیامت ہے	وعدہ گاہ ان کا	اور

عنقریب یہ جماعت شکست کھائے گی اور یہ لوگ پیٹھ پھیر پھیر کر بھاگ جائیں گے ۶۵ اُن کے وعدہ کا وقت تو قیامت ہے اور

السَّاعَةُ اَذْهَىٰ وَاَمَرُّ ۶۶ اِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلٰلٍ وَّ سُعْرٍ ۶۷ يَوْمَ

السَّاعَةُ	اَذْهَىٰ	و	اَمَرُّ	اِنَّ	الْمُجْرِمِينَ	فِي	ضَلٰلٍ	وَّ	سُعْرٍ	يَوْمَ
قیامت	بہت سخت ہے	اور	بہت تلخ ہے	بیشک	گنہگار	بچ	گمراہی کے	اور	جتنے کے ہیں	اس دن کہ

قیامت بڑی سخت اور بہت تلخ ہے ۶۶ بے شک گنہگار لوگ گمراہی اور دیوانگی میں (بتلا) ہیں ۶۷ اُس

يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ۶۸ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ۶۹ اِنَّا كُلَّ

يُسْحَبُونَ	فِي	النَّارِ	عَلَىٰ	وُجُوهِهِمْ	ذُوقُوا	مَسَّ	سَقَرَ	اِنَّا	كُلَّ
گھسیٹے جائیں گے	بچ	آگ کے	اوپر	مونہوں اپنے کے	چکھو	لگانا دوزخ کی	آگ کا	بیشک ہم نے	ہر

روز منہ کے بل دوزخ میں گھسیٹے جائیں گے۔ اب آگ کا مزہ چکھو ۶۹ ہم نے ہر

شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ۝ وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ

شَيْءٍ	خَلَقْنَاهُ	بِقَدَرٍ	وَمَا	أَمْرُنَا	إِلَّا	وَاحِدَةٌ	كَلَمْحٍ
چیز	پیدا کی ہے اس کو	پہلے ٹھہرا کر	اور	نہیں	حکم ہمارا	مگر	ایک دفعہ جیسا نظر کرنا

چیز اندازہ مقرر کے ساتھ پیدا کی ہے (۳۹) اور ہمارا حکم تو آنکھ کے جھپکنے کی طرح ایک بات

بِالْبَصَرِ ۝ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاءَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُدْرِكٍ ۝ وَكُلُّ

بِالْبَصَرِ	وَلَقَدْ	أَهْلَكْنَا	أَشْيَاءَكُمْ	فَهَلْ	مِنْ	مُدْرِكٍ	وَ	كُلُّ
ساتھ آنکھ کے	اور	البتہ تحقیق	ہلاک کیا ہے ہم نے	تمہارے ساتھ والوں کو	پس کیا ہے	کوئی	نصیحت پکڑیوالا	اور ہر

ہوتی ہے (۴۰) اور ہم تمہارے ہم مذہبوں کو ہلاک کر چکے ہیں تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ (۴۱) اور جو کچھ

شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ۝ وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُسْتَطَرٌ ۝ إِنَّ الْمُتَّقِينَ

شَيْءٍ	فَعَلُوهُ	فِي	الزُّبُرِ	وَ	كُلُّ	صَغِيرٍ	وَ	كَبِيرٍ	مُسْتَطَرٌ	إِنَّ	الْمُتَّقِينَ	
چیز کہ	کی ہے انہوں نے	بچ	دوروں کے ہے	اور	ہر	چھوٹا	اور	بڑا	کام	لکھا ہوا ہے	بیشک	پرہیزگار

انہوں نے کیا (ان کے) اعمال ناموں میں (مندرج) ہے (۴۲) (یعنی) ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھ دیا گیا ہے (۴۳) جو پرہیزگار ہیں

فِي جَنَّتٍ وَنَهْرٍ ۝ فِي مَقْعَدٍ صَدَقٍ عِنْدَ مَلِيكَ مُّقْتَدِرٍ ۝

فِي	جَنَّتٍ	وَ	نَهْرٍ	فِي	مَقْعَدٍ	صَدَقٍ	عِنْدَ	مَلِيكَ	مُقْتَدِرٍ
بچ	بہشتوں کے	اور	نہروں کے ہیں	بچ	مقام	راستی کے	نزدیک	بادشاہ	قدرت والے کے

وہ باغوں اور نہروں میں ہوں گے (۴۴) (یعنی) پاک مقام میں ہر طرح کی قدرت رکھنے والے بادشاہ کی بارگاہ میں (۴۵)

رکوعاتها ۳

۵۵ سُورَةُ الرَّحْمَنِ مَدَنِيَّةٌ ۹۷

آياتها ۷۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الرَّحْمٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝

الرَّحْمٰنُ	عَلَّمَ	الْقُرْآنَ	خَلَقَ	الْإِنْسَانَ	عَلَّمَهُ	الْبَيَانَ
رحمان نے	سکھایا	قرآن	پیدا کیا	انسان کو	سکھایا اس کو	بولنا

(اللہ جو) نہایت مہربان (۱) اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی (۲) اسی نے انسان کو پیدا کیا (۳) اسی نے اس کو بولنا سکھایا (۴)

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۝

الشَّمْسُ	وَالْقَمَرُ	بِحُسْبَانٍ	وَالنَّجْمُ	وَالشَّجَرُ	يَسْجُدَانِ
سورج	اور	چاند	گروہ میں ہیں	اور بوٹیاں	اور

سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں ۝ اور بوٹیاں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں ۝

وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۝ أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۝ وَأَقِيمُوا

وَالسَّمَاءَ	رَفَعَهَا	وَوَضَعَ	الْمِيزَانَ	أَلَّا	تَطْغَوْا	فِي	الْمِيزَانِ	وَأَقِيمُوا
اور	آسمان	بلند کیا	اور رکھی	ترازو	تاکہ نہ	زیادتی کرو	بیچ	ترازو کے

اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو قائم کی ۝ کہ ترازو (سے تولنے) میں حد سے تجاوز نہ کرو ۝ اور انصاف

الْوِزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۝ وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۝

الْوِزْنَ	بِالْقِسْطِ	وَلَا تُخْسِرُوا	الْمِيزَانَ	وَالْأَرْضَ	وَضَعَهَا	لِلْأَنَامِ
تو	تو ترازو	ساتھ انصاف کے	اور	مت گھٹاؤ	تول کو	اور زمین کو

کے ساتھ ٹھیک تولو اور تول کم مت کرو ۝ اور اسی نے خلقت کے لیے زمین بچھائی ۝

فِيهَا فَاكِهَةٌ ۝ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۝ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

فِيهَا	فَاكِهَةٌ	وَالنَّخْلُ	ذَاتُ الْأَكْمَامِ	وَالْحَبُّ	ذُو الْعَصْفِ
بیچ اس کے	میوہ ہے	اور کھجوریں	خوشوں والی	اور اناج ہے	بھس والا

اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جن کے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں ۝ اور اناج جس کے ساتھ بھس ہوتا ہے

وَالرَّيْحَانُ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ

وَالرَّيْحَانُ	فَبِأَيِّ	آلَاءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبِينَ	خَلَقَ	الْإِنْسَانَ	مِنْ
اور	پھول خوشبودار	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	پیدا کیا	آدمی کو

اور خوشبودار پھول ۝ تو (اے گروہ جن و انس) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ۝ اسی نے انسان کو

صُلَّصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝ فَبِأَيِّ

صُلَّصَالٍ	كَالْفَخَّارِ	وَخَلَقَ	الْجَانَّ	مِنْ	مَّارِجٍ	مِّنْ	نَّارٍ	فَبِأَيِّ
بجئے والی مٹی	مانند ٹھیکری کی	اور	پیدا کیا	جنوں کو	سے	شعلہ مارنے والی	سے	آگ

ٹھیکری کی طرح کھٹکھٹاتی مٹی سے بنایا ۝ اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا ۝ تو تم اپنے

الْآءِ رَبِّكَاتُكْذِبُنِ ۚ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۚ فَبِأَيِّ

الْآءِ	رَبِّكَاتُ	تُكْذِبُنِ	رَبُّ	الْمَشْرِقَيْنِ	وَرَبُّ	الْمَغْرِبَيْنِ	فَبِأَيِّ
نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	رب ہے	دونوں مشرقوں کا	اور رب ہے	دونوں مغربوں کا	پس ساتھ کونسی

پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۱۶) وہ دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا مالک (ہے) (۱۷) تو تم اپنے

الْآءِ رَبِّكَاتُكْذِبُنِ ۚ مَرْجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيْنَ ۚ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ

الْآءِ	رَبِّكَاتُ	تُكْذِبُنِ	مَرْجَ	الْبَحْرَيْنِ	يَلْتَقِيْنَ	بَيْنَهُمَا	بَرْزَخٌ
نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	چلا دیئے	دو دریا	مل کر چلنے والے	ان دونوں میں ہے	ایک پردہ

پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۱۸) اسی نے دو دریاؤں کیے جو آپس میں ملتے ہیں (۱۹) دونوں میں ایک آڑ ہے کہ

لَا يَبْغِيْنَ ۚ فَبِأَيِّ الْآءِ رَبِّكَاتُكْذِبُنِ ۚ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ

لَا	يَبْغِيْنَ	فَبِأَيِّ	الْآءِ	رَبِّكَاتُ	تُكْذِبُنِ	يَخْرُجُ	مِنْهُمَا	اللُّؤْلُؤُ
نہیں	کھتے ایک دوسرے پر زیادتی	پس ساتھ کونسی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	نکلتے ہیں	ان دونوں میں سے	موتی

(اس سے) تجاوز نہیں کر سکتے (۲۰) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۲۱) دونوں دریاؤں سے موتی

وَالْمَرْجَانُ ۚ فَبِأَيِّ الْآءِ رَبِّكَاتُكْذِبُنِ ۚ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي

وَالْمَرْجَانُ	فَبِأَيِّ	الْآءِ	رَبِّكَاتُ	تُكْذِبُنِ	وَلَهُ	الْجَوَارِ	الْمُنشَآتُ	فِي
اور مرجان	پس ساتھ کونسی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اور واسطے اسکے ہیں	کشتیاں	کھڑی کی ہوئیں	بچ

اور مونگے نکلتے ہیں (۲۲) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۲۳) اور جہاز بھی اسی کے ہیں جو دریا میں پہاڑوں

الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۚ فَبِأَيِّ الْآءِ رَبِّكَاتُكْذِبُنِ ۚ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا

الْبَحْرِ	كَالْأَعْلَامِ	فَبِأَيِّ	الْآءِ	رَبِّكَاتُ	تُكْذِبُنِ	كُلُّ	مَنْ	عَلَيْهَا
دریا کے	مانند پہاڑوں کے	پس ساتھ کونسی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	سب	جو کوئی ہے	اوپر اس کے

کی طرح اونچے کھڑے ہوتے ہیں (۲۴) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۲۵) جو (مخلوق) زمین پر ہے سب

فَإِنَّ ۚ وَيَبْقَىٰ وَجْهَ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۚ فَبِأَيِّ الْآءِ رَبِّكَاتُ

فَإِنَّ	وَيَبْقَىٰ	وَجْهَ	رَبِّكَ	ذُو الْجَلَالِ	وَالْإِكْرَامِ	فَبِأَيِّ	الْآءِ	رَبِّكَاتُ
فنا ہونے والا ہے	اور باقی رہے گی	ذات	تیرے رب	صاحب جلال	اور صاحب انعام کی	پس ساتھ کونسی	نعمت	اپنے پروردگار کی

کوفنا ہونا ہے (۲۶) اور تمہارے پروردگار ہی کی ذات (بابرکت) جو صاحب جلال و عظمت ہے باقی رہے گی (۲۷) تو تم اپنے پروردگار کی

تُكَذِّبِينَ ﴿٢٨﴾ يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي

تُكَذِّبِينَ	يَسْأَلُهُ	مَنْ فِي	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	كُلَّ	يَوْمٍ	هُوَ فِي
تم دونوں جھٹلاؤ گے	ماگتا ہے اس	جو کوئی	آسمانوں کے	اور	زمین کے ہے	ہر	روز

کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۲۸) آسمان اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اُسی سے ماگتے ہیں۔ وہ ہر روز کام میں مصروف

شأن ﴿٢٩﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهُ الثَّقَلَيْنِ ﴿٣١﴾

شأن	فَبِأَيِّ	آلَاءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبِينَ	سَنَفْرُغُ	لَكُمْ	أَيُّهُ	الثَّقَلَيْنِ
ایک شان کے	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	جلد فارغ ہونگے ہم	واسطے تمہارے	اے	دو بھاری قافلو

رہتا ہے (۲۹) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۳۰) اے دونوں جماعتو! ہم غفریب تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں (۳۱)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٢﴾ لِيُعْشَرَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ

فَبِأَيِّ	آلَاءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبِينَ	لِيُعْشَرَ	الْجِنَّ	وَالْإِنْسِ	إِنِ	اسْتَطَعْتُمْ
پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اے جماعت	جنوں کی	اور	آدمیوں کی	اگر طاقت رکھتے ہو تم

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۳۲) اے گروہ جن و انس اگر تمہیں قدرت ہو

أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا ۚ لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا

أَنْ	تَنْفُذُوا	مِنْ	أَقْطَارِ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	فَانْفُذُوا	لَا	تَنْفُذُونَ	إِلَّا
یہ کہ	نکل بھاگو	سے	کناروں	آسمانوں	اور	زمین کے	پس نکل بھاگو	نہیں	نکل سکنے کے

کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ اور زور کے سوا تو تم نکل سکتے

بِسُلْطَنِ ﴿٣٣﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٤﴾ يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ شَوَاطِ

بِسُلْطَنِ	فَبِأَيِّ	آلَاءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبِينَ	يُرْسِلُ	عَلَيْكُمْ	شَوَاطِ
ساتھ غلبہ کے	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	بھیج جاتے ہیں	اوپر تمہارے	شعلے

ہی کے نہیں (۳۳) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۳۴) تم پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑ

مِنْ نَّارٍ ۚ وَنُحَاسٍ فَلَا تَنْتَصِرِينَ ﴿٣٥﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٦﴾

مِنْ	نَّارٍ	وَوُحَاسٍ	فَلَا	تَنْتَصِرِينَ	فَبِأَيِّ	آلَاءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبِينَ
سے	آگ کے	اور	تانبا گلا ہوا	پس نہیں	بدلے سکتے تم	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

دیا جائے گا تو پھر تم مقابلہ نہ کر سکو گے (۳۵) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۳۶)

فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

فَإِذَا	انْشَقَّتِ	السَّمَاءُ	فَكَانَتْ	وَرْدَةً	كَالدِّهَانِ	فَبِأَيِّ	آلَاءِ	رَبِّكُمَا
پس جسوقت کہ	پھٹ جائے	آسمان	پس ہو جائے	سرخ	ماندزی کی	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی

پھر جب آسمان پھٹ کر تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائے گا (تو وہ کیسا ہولناک دن ہوگا)۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون

تُكَذِّبِينَ ﴿۳۸﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِأَيِّ

تُكَذِّبِينَ	فَيَوْمَئِذٍ	لَا	يُسْأَلُ	عَنْ	ذَنْبِهِ	إِنْسٌ	وَلَا جَانٌّ	فَبِأَيِّ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	پس اس دن	نہ	پوچھا جائے گا	سے	گناہ اپنے	آدمی	اور نہ جن	پس ساتھ کون سی

کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۳۸) اس روز تو کسی انسان سے اس کے گناہوں کے بارے میں پرسش کی جائے گی اور نہ کسی جن سے (۳۹) تو تم

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۴۰﴾ يُعْرِفُ الْمُجْرِمُونَ بِسَيِّئِهِمْ فَيُؤْخَذُ

الْآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبِينَ	يُعْرِفُ	الْمُجْرِمُونَ	بِسَيِّئِهِمْ	فَيُؤْخَذُ
نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	پہچانے جائیں گے	گنہگار	ساتھ اپنے چہرے کے	پس پکڑا جائے گا

اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۴۰) گنہگار اپنے چہرے ہی سے پہچان لیے جائیں گے تو پیشانی کے بالوں

بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۴۲﴾ هَذِهِ جَهَنَّمُ

بِالنَّوَاصِي	وَالْأَقْدَامِ	فَبِأَيِّ	الْآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبِينَ	هَذِهِ	جَهَنَّمُ
ساتھ پیشانی کے بالوں کے	اور	قدموں کے	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	یہ ہے دوزخ

اور پاؤں سے پکڑ لیے جائیں گے (۴۱) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۴۲) یہی وہ جہنم ہے

الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿۴۳﴾ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ ﴿۴۴﴾

الَّتِي	يُكَذِّبُ	بِهَا	الْمُجْرِمُونَ	يَطُوفُونَ	بَيْنَهَا	وَبَيْنَ	حَمِيمٍ	إِنْ
وہ جو	جھٹلاتے تھے	اس کو	گنہگار	پھریں گے	درمیان اس کے	اور	درمیان	گرم پانی کھولنے کے

جسے گنہگار لوگ جھٹلاتے تھے (۴۳) وہ دوزخ اور کھولنے ہوئے گرم پانی کے درمیان گھومتے پھریں گے (۴۴)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۴۵﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتُ

فَبِأَيِّ	الْآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبِينَ	وَلِمَنْ	خَافَ	مَقَامَ	رَبِّهِ	جَنَّاتُ
پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اور	واسطے اسکے جو کہ	ڈرتا ہے	کھڑے ہوئے	آگے رب اپنے کے دہشتیں ہیں

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۴۵) اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اس کے لیے دو باغ ہیں (۴۶)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٤٤﴾ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ﴿٤٥﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

فَبِأَيِّ	الْآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبِينَ	ذَوَاتَا أَفْنَانٍ	فَبِأَيِّ	الْآءِ	رَبِّكُمَا
پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	بہشت شاخوں والی ہیں	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی

تو تم اپنے پروردگار کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٤٤﴾ ان دونوں میں بہت سی شافیں (یعنی قسم قسم کے میوے کے درخت ہیں) ﴿٤٥﴾ تو تم اپنے

تُكَذِّبِينَ ﴿٤٦﴾ فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَنِ ﴿٤٧﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٤٨﴾

تُكَذِّبِينَ	فِيهِمَا	عَيْنَانِ	تَجْرِيَنِ	فَبِأَيِّ	الْآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبِينَ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	بچ ان دونوں کے	دو چشمے	بہتے ہیں	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٤٦﴾ ان میں دو چشمے بہ رہے ہیں ﴿٤٧﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٤٨﴾

فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ ﴿٤٩﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥٠﴾

فِيهِمَا	مِنْ	كُلِّ	فَاكِهَةٍ	زَوْجَانِ	فَبِأَيِّ	الْآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبِينَ
بچ ان دونوں کے	سے	ہر	میوے کے	دو قسمیں ہیں	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

ان میں سب میوے دو دو قسم کے ہیں ﴿٤٩﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٥٠﴾

مُتَكِينِينَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَاطِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ ۖ وَجَنَّاتُ الْجَنَّةِ ذَانِ ﴿٥١﴾

مُتَكِينِينَ	عَلَىٰ	فُرُشٍ	بَطَاطِنُهَا	مِنْ	إِسْتَبْرَقٍ	وَجَنَّاتُ	الْجَنَّةِ	ذَانِ
تکیہ کیے ہوئے	اوپر	بچھونوں کے	استراخان کے	سے	تافتے	اور	میوہ	دو بہشتوں کا

(اہل جنت) ایسے بچھونوں پر جن کے استراطلس کے ہیں تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے۔ اور دونوں باغوں کے میوے قریب (جھک رہے) ہیں ﴿٥١﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥٢﴾ فِيهِنَّ قُصْرٌ ۖ الْظَّرْفُ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ

فَبِأَيِّ	الْآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبِينَ	فِيهِنَّ	قُصْرٌ	الْظَّرْفُ	لَمْ	يَطْمِثْهُنَّ
پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	بچ ان کے ہیں	بندر کھنڈ والیاں	نظر کی	نہیں	نزدیک ہوا ان کے

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٥٢﴾ ان میں چھٹی نگاہ والی عورتیں ہیں جن کو (اہل جنت سے) پہلے نہ کسی

إِنْسٍ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٍّ ﴿٥٣﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥٤﴾ كَاثِنٌ

إِنْسٍ	قَبْلَهُمْ	وَلَا جَانٍّ	فَبِأَيِّ	الْآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبِينَ	كَاثِنٌ
انسان	پہلے ان سے	اور نہ جن	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	گویا کہ وہ

انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے ﴿٥٣﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٥٤﴾ گویا وہ

الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥٩﴾ هَلْ جَزَاءُ

الْيَاقُوتُ	وَالْمَرْجَانُ	فَبِأَيِّ	آلَاءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبِينَ	هَلْ	جَزَاءُ
یا قوت ہیں	اور	موسکے ہیں	پس ساتھ کون سی	نعت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	نہیں بدلہ

یا قوت اور مرجان ہیں ﴿۵۸﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۵۹﴾ نیکی کا بدلہ

الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ﴿٦٠﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦١﴾ وَمِنْ

الْإِحْسَانِ	إِلَّا	الْإِحْسَانُ	فَبِأَيِّ	آلَاءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبِينَ	وَمِنْ
احسان کا	مگر	احسان	پس ساتھ کون سی	نعت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اور سے

نیکی کے سوا کچھ نہیں ہے؟ ﴿۶۰﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۶۱﴾ اور ان

دُونَهُمَا جَنَّتِينَ ﴿٦٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٣﴾ مُدْهَامَتَيْنِ ﴿٦٤﴾

دُونَهُمَا	جَنَّتِينَ	فَبِأَيِّ	آلَاءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبِينَ	مُدْهَامَتَيْنِ
ان دونوں کے	دوبہشتیں ہیں	پس ساتھ کون سی	نعت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	نہایت سبز ہیں

باغوں کے علاوہ دوباغ اور ہیں ﴿۶۲﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۶۳﴾ دونوں خوب گہرے سبز ﴿۶۴﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٥﴾ فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَيْنِ ﴿٦٦﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

فَبِأَيِّ	آلَاءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبِينَ	فِيهِمَا	عَيْنَانِ	نَضَّاخَتَيْنِ	فَبِأَيِّ	آلَاءِ
پس ساتھ کون سی	نعت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	بچ اس کے	دو چشمے ہیں	اچلتے ہوئے	پس ساتھ کون سی	نعت

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۶۵﴾ ان میں دو چشمے ابل رہے ہیں ﴿۶۶﴾ تو تم اپنے پروردگار کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٧﴾ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَانٌ ﴿٦٨﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

رَبِّكُمَا	تُكَذِّبِينَ	فِيهِمَا	فَاكِهَةٌ	وَنَخْلٌ	وَرُمَانٌ	فَبِأَيِّ	آلَاءِ	رَبِّكُمَا
اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	بچ ان دونوں کے	میوے ہیں	اور کھجوریں ہیں	اور انار ہیں	پس ساتھ کون سی	نعت	اپنے پروردگار کی

کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۶۷﴾ ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں ﴿۶۸﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون

تُكَذِّبِينَ ﴿٦٩﴾ فِيْهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٧١﴾

تُكَذِّبِينَ	فِيْهِنَّ	خَيْرَاتٌ	حِسَانٌ	فَبِأَيِّ	آلَاءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبِينَ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	بچ ان کے ہیں	اچھی عورتیں	خوبصورت	پس ساتھ کون سی	نعت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۶۹﴾ ان میں نیک سیرت (اور) خوبصورت عورتیں ہیں ﴿۷۰﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۷۱﴾

حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿۴۲﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۴۳﴾ لَمْ

حُورٌ	مَّقْصُورَاتٌ	فِي	الْخِيَامِ	فَبِأَيِّ	آلَاءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبِينَ	لَمْ
گوریاں ہیں	بھلائی ہوئی	بچ	نیموں کے	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	نہیں

(وہ) حوریں (ہیں جو) خیموں میں مستور (ہیں) ﴿۴۲﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۴۳﴾ ان کو

يُطَهِّرُهُنَّ النَّاسُ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ﴿۴۴﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۴۵﴾

يُطَهِّرُهُنَّ	النَّاسُ	قَبْلَهُمْ	و	لَا جَانٌّ	فَبِأَيِّ	آلَاءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبِينَ
ہاتھ لگایا ان کو	کسی انسان نے	پہلے اس سے	اور	نہ کسی جن نے	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

(اہل جنت سے) پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے ﴿۴۴﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۴۵﴾

مُتَكِينٍ عَلَى رَفْرَفٍ خُضِرَ وَ عَبْقَرِيٍّ حَسَانٍ ﴿۴۶﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

مُتَكِينٍ	عَلَى	رَفْرَفٍ	خُضِرَ	و	عَبْقَرِيٍّ	حَسَانٍ	فَبِأَيِّ	آلَاءِ
تکیہ کیے ہوئے	اوپر	قالینوں	سبز کے	اور	نادر کے	نفیس کے	پس ساتھ کون سی	نعمت

سبز قالینوں اور نفیس مندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ﴿۴۶﴾ تو تم اپنے پروردگار

رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۴۷﴾ تَبَرَّكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿۴۸﴾

رَبِّكُمَا	تُكَذِّبِينَ	تَبَرَّكَ	اسْمُ	رَبِّكَ	ذِي الْجَلَالِ	و	الْإِكْرَامِ
اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	برکت والا ہے	نام	پروردگار تیرے	بزرگی والے	اور	بخشش والے کا

کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۴۷﴾ (اے محمد ﷺ) تمہارا پروردگار جو صاحب جلال و عظمت ہے اس کا نام بڑا بابرکت ہے ﴿۴۸﴾

۳ رکوعات

۵۶ سُورَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ ۲۶

۹۶ آیات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱﴾ لَيْسَ لِمَنْ لَوْقَعَتْهَا كَاذِبَةٌ ﴿۲﴾ خَافِضَةٌ

إِذَا	وَقَعَتِ	الْوَاقِعَةُ	لَيْسَ	لِمَنْ	لَوْقَعَتْهَا	كَاذِبَةٌ	خَافِضَةٌ
جس وقت	ہو پڑے گی	ہو پڑنے والی	نہیں	اس کے وقت پڑنے میں	کوئی جھوٹ	نیچا کر دینے والی	

جب واقعہ ہونے والی واقعہ ہو جائے ﴿۱﴾ اس کے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں ﴿۲﴾ کسی کو پست کرے

۳۴۳

وقف لازم

رَافِعَةً ۱) إِذَا رَجَعْتَ الْأَرْضُ رَجًّا ۲) وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۳)

رَافِعَةً	إِذَا	رَجَعْتَ	الْأَرْضُ	رَجًّا	وَبُسَّتِ	الْجِبَالُ	بَسًّا
اونچا کر دینے والی ہے	جب وقت کہ	ہلائی جائے گی	زمین	ہلائی جائے کر	اور ریزہ ریزہ ہوں	پہاڑ	ٹوٹ پھوٹ کر
کسی کو بلند ۳)	جب زمین بھونچال سے لرز نے لگے ۲)	اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں ۱)					

فَكَانَتْ هَبَاءً مُمْبِئًا ۴) وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ۵) فَأَصْحَبُ الْيَمِينِ ۶)

فَكَانَتْ	هَبَاءً	مُمْبِئًا	وَ	كُنْتُمْ	أَزْوَاجًا	ثَلَاثَةً	فَأَصْحَبُ	الْيَمِينِ
پھر ہو جائیں	غبار	اڑتا ہوا	اور	ہو جاؤ گے تم	قسمیں	تین	پس صاحب	دائیں طرف کے
پھر غبار ہو کر اڑنے لگیں ۶)	اور تم لوگ تین قسم ہو جاؤ ۵)	تو داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ)						

مَا أَصْحَبُ الْيَمِينِ ۸) وَأَصْحَبُ الشُّمُوءِ ۹) مَا أَصْحَبُ الشُّمُوءِ ۱۰)

مَا	أَصْحَبُ	الْيَمِينِ	وَ	أَصْحَبُ	الشُّمُوءِ	مَا	أَصْحَبُ	الشُّمُوءِ
کیا ہیں	دائیں طرف کے	اور	بائیں طرف والے	کیا ہیں	بائیں طرف والے	کیا ہیں	بائیں طرف کے	دائیں طرف کے
داہنے ہاتھ والے کیا (یہ چین میں) ہیں ۸)	اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (گرفتار عذاب)							

الشُّمُوءِ ۱۱) وَالسَّبِقُونَ السَّبِقُونَ ۱۲) أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۱۳) فِي جَنَّتٍ

الشُّمُوءِ	وَالسَّبِقُونَ	السَّبِقُونَ	أُولَئِكَ	الْمُقَرَّبُونَ	فِي	جَنَّتٍ
اور آگے نکل جانے والے	آگے ہیں	یہ لوگ	مقرب ہیں	مقرب ہیں	مقرب ہیں	بہشتوں
ہیں ۱۱)	اور جو آگے بڑھنے والے ہیں (ان کا کیا کہنا) وہ آگے ہی بڑھنے والے ہیں ۱۲)	وہی (اللہ کے) مقرب ہیں ۱۳)	نعت			

التَّعِيمِ ۱۴) ثَلَاثَةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ ۱۵) وَقَلِيلٌ مِنَ الْآخِرِينَ ۱۶) عَلَى سُرُرٍ

التَّعِيمِ	ثَلَاثَةٌ	مِّنَ	الْأَوَّلِينَ	وَ	قَلِيلٌ	مِّنَ	الْآخِرِينَ	عَلَى	سُرُرٍ
نعمتوں کے	بڑی جماعت ہے	سے	پہلوں میں	اور	تھوڑی	سے	پچھلوں میں	اوپر	تختوں کے
کی بہشتوں میں ۱۴)	وہ بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہوں گے ۱۵)	اور تھوڑے سے پچھلوں میں سے ۱۶)	(العل ویا قوت وغیرہ سے) جڑے						

مَوْضُونَ ۱۷) مُتَّكِئِينَ عَلَيْهَا مُتَقَبِّلِينَ ۱۸) يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ

مَوْضُونَ	مُتَّكِئِينَ	عَلَيْهَا	مُتَقَبِّلِينَ	يَطُوفُ	عَلَيْهِمْ	وِلْدَانٌ
جڑاؤ والے	تکیہ کیے ہوئے	اوپر ان کے	آنے سامنے	پھریں گے	اوپر ان کے	لڑکے
ہوئے تختوں پر ۱۷)	آنے سامنے تکیہ لگائے ہوئے ۱۸)	نوجوان خدمتگار جو ہمیشہ (ایک ہی حالت میں) رہیں				

مُخَلَّدُونَ ﴿١٤﴾ بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقٍ ۖ وَكَأْسٍ مِّنْ مَّعِينٍ ﴿١٥﴾

مُخَلَّدُونَ	بِأَكْوَابٍ	وَأَبَارِيقٍ	وَكأْسٍ	مِّنْ	مَّعِينٍ
ہمیشہ رہنے والے	ساتھ آنکھروں کے	اور کوزوں کے	اور پیالہ	سے	تھری شراب کے

گے ان کے آس پاس پھریں گے ﴿۱۴﴾ یعنی آب خورے اور آقا بے اور صاف شراب کے گلاس لے لے کر ﴿۱۵﴾

لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُزْفُونَ ﴿١٩﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ﴿٢٠﴾ وَلَحْمٍ

لَا يُصَدَّعُونَ	عَنْهَا	وَلَا يُزْفُونَ	وَفَاكِهَةٍ	مِّمَّا	يَتَخَيَّرُونَ	وَلَحْمٍ
نہیں سرگھائے جائینگے	ان سے	اور نہ بیجا بولیں گے	اور میوے	اس قسم سے کہ	پسند کریں	اور گوشت

اس سے نہ تو سر میں درد ہوگا اور نہ ان کی عقلیں زائل ہوں گی ﴿۱۹﴾ اور میوے جس طرح کے اُن کو پسند ہوں ﴿۲۰﴾ اور پرندوں

طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٢١﴾ وَحُورٌ عِينٌ ﴿٢٢﴾ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ﴿٢٣﴾

طَيْرٍ	مِّمَّا	يَشْتَهُونَ	وَحُورٌ	عِينٌ	كَأَمْثَالِ	اللُّؤْلُؤِ	الْمَكْنُونِ
جانوروں کے	جس قسم سے	چاہیں گے	اور عورتیں	بڑی آنکھوں والیاں	مانند مثل	موتی	چھپائے ہوئے

کا گوشت جس قسم کا ان کا جی چاہے ﴿۲۱﴾ اور بڑی بڑی آنکھوں والی عورتیں ﴿۲۲﴾ جیسے (حفاظت سے) تہ کیے ہوئے (آب دار) موتی ﴿۲۳﴾

جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ﴿٢٨﴾ إِلَّا

جَزَاءً	بِمَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	لَا يَسْمَعُونَ	فِيهَا	لَغْوًا	وَلَا تَأْثِيمًا	إِلَّا
بدلہ ہے	اس چیز کا کہ	تھے وہ	کرتے	نہیں سنیں گے	بچ اس کے	بیہودہ	اور نہ گناہ کی باتیں	مگر

یہ اُن کے اعمال کا بدلہ ہے جو وہ کرتے تھے ﴿۲۷﴾ وہاں نہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ گالی گلوچ ﴿۲۸﴾ ہاں

قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ﴿٢٩﴾ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ﴿٣٠﴾ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ﴿٣١﴾

قِيلًا	سَلَامًا	سَلَامًا	وَأَصْحَابُ	الْيَمِينِ	مَا	أَصْحَابُ	الْيَمِينِ
کہنا	سلام ہے	سلام ہے	اور	دائیں طرف والے	کیا ہیں	دائیں طرف والے	

اُن کا کلام سلام سلام (ہوگا) ﴿۲۹﴾ اور داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے ہاتھ والے کیا (یہی عیش میں) ہیں ﴿۳۰﴾

فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ﴿٣٨﴾ وَطَلْحٍ مَّنْضُودٍ ﴿٣٩﴾ وَظِلِّ مَمْدُودٍ ﴿٤٠﴾ وَمَاءٍ

فِي	سِدْرٍ	مَّخْضُودٍ	وَطَلْحٍ	مَّنْضُودٍ	وَظِلِّ	مَمْدُودٍ	وَمَاءٍ
بچ	بیریوں کے	بے خار کیے ہوئے	اور کیلے	تہ بہ تہ	اور سایہ	لمبا	اور پانی

(یعنی) بے خار کی بیریوں ﴿۳۸﴾ اور تہ بہ تہ کیوں ﴿۳۹﴾ اور لمبے لمبے سایوں ﴿۴۰﴾ اور پانی

مَسْكُوبٌ ۳۱) وَفَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ ۳۲) لَا مَقْطُوعَةٌ وَلَا مَمْنُوعَةٌ ۳۳)

مَسْكُوبٌ	و	فَاكِهَةٌ	كَثِيرَةٌ	لَا	مَقْطُوعَةٌ	و	لَا	مَمْنُوعَةٌ
جھرنوں کا	اور	میوہ	بہت سارا	نہ	کانا گیا	اور	نہ	منع کیا گیا

کے جھرنوں (۳۱) اور میوہائے کثیرہ (کے باغوں) میں (۳۲) جو نہ کبھی ختم ہوں اور نہ اُن سے کوئی روکے (۳۳)

وَفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ۳۴) إِنَّا أَنْشَأْنَهُنَّ إِنِشَاءً ۳۵) فَجَعَلْنَهُنَّ أَبْكَارًا ۳۶)

و	فُرُشٍ	مَرْفُوعَةٍ	إِنَّا	أَنْشَأْنَهُنَّ	إِنِشَاءً	فَجَعَلْنَهُنَّ	أَبْكَارًا
اور	بچھونے	بلند	بیشک	ہم نے پیدا کیا انکی عورتوں کو	پیدا کرنا	پس کیا ہم نے ان کو	کنواری

اور اُونچے اُونچے فرشوں میں (۳۴) ہم نے ان (حوروں) کو پیدا کیا (۳۵) تو اُن کو کنواریاں بنایا (۳۶)

عُرْبًا أَتْرَابًا ۳۷) لِأَصْحَابِ الْيَمِينِ ۳۸) ثَلَاثَةٌ ۳۹) مِنَ الْأَوَّلِينَ ۴۰) وَثَلَاثَةٌ

عُرْبًا	أَتْرَابًا	لِأَصْحَابِ	الْيَمِينِ	ثَلَاثَةٌ	مِّنَ	الْأَوَّلِينَ	وَتَلَاثَةٌ
پیارے دلانے والیاں	ہم عمر	واسطے صاحبان	دائیں طرف کے	جماعت کثیر	سے	پہلوں میں	اور جماعت کثیر

(اور شوہروں کی) پیاریاں اور ہم عمر (یعنی) واسطے ہاتھ والوں کے لیے (۳۸) (یہ) بہت سے قوائے لوگوں میں سے ہیں (۳۹) اور بہت

مِّنَ الْآخِرِينَ ۴۱) وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ ۴۲) مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ۴۳)

مِّنَ	الْآخِرِينَ	و	أَصْحَابُ	الشِّمَالِ	مَا	أَصْحَابُ	الشِّمَالِ
سے	پچھلوں میں	اور	بائیں طرف والے	کیا ہیں	بائیں طرف والے	بائیں طرف والے	بائیں طرف والے

سے پچھلوں میں سے (۴۱) اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (ہی عذاب میں) ہیں (۴۲)

فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ۴۴) وَظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُومٍ ۴۵) لَا بَارِدٌ وَلَا كَرِيمٌ ۴۶) إِنَّهُمْ

فِي	سَمُومٍ	و	حَمِيمٍ	و	ظِلٍّ	مِّنْ	يَّحْمُومٍ	لَا	بَارِدٌ	و	لَا	كَرِيمٌ	إِنَّهُمْ
بیچ	گرم ہوا	اور	گرم پانی کے	اور	سایہ	سے	دھوئیں کے	نہ	ٹھنڈا	اور	نہ	حرمت والا	بیشک وہ

(یعنی دوزخ کی) لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی میں (۴۴) اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں (۴۵) (جو) نہ ٹھنڈا (ہے) نہ خوشنما (۴۶) یہ لوگ

كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُتْرَفِينَ ۴۷) وَكَانُوا يُصْرُونَ عَلَى الْهَنْثِ

كَانُوا	قَبْلَ	ذَلِكَ	مُتْرَفِينَ	و	كَانُوا	يُصْرُونَ	عَلَى	الْهَنْثِ
تھے	پہلے	اس سے	نعمت میں لے ہوئے	اور	تھے وہ	ضد کرتے	اوپر	گناہ کے

اس سے پہلے عیشِ نعیم میں پڑے ہوئے تھے (۴۷) اور گناہِ عظیم پر اڑے ہوئے

الْعَظِيمِ ﴿۳۶﴾ وَكَانُوا يَقُولُونَ لَا آيِدًا مِثْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا إِنَّآ

الْعَظِيمِ وَ كَانُوا يَقُولُونَ آيِدًا مِثْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا إِنَّآ

بڑے اور تھے وہ کہتے کیا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے اور ہڈیاں (ہی ہڈیاں رہ گئے) تو کیا ہمیں

تھے ﴿۳۶﴾ اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے اور ہڈیاں (ہی ہڈیاں رہ گئے) تو کیا ہمیں

لَسَبْعُ شُورٍ ﴿۳۷﴾ أَوْ أَبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿۳۸﴾ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿۳۹﴾

لَسَبْعُ شُورٍ أَوْ أَبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ

پھر اٹھائے جائیں گے یا باپ ہمارے پہلے کہہ بیشک پہلے اور پچھلے

پھر اٹھنا ہوگا؟ ﴿۳۷﴾ اور کیا ہمارے باپ دادا کو بھی؟ ﴿۳۸﴾ کہہ دو کہ بے شک پہلے اور پچھلے ﴿۳۹﴾

لَجَمْعُ عَوْنٍ ﴿۴۰﴾ إِلَىٰ مِيقَاتٍ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿۴۱﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيْهَا الصَّائِرُونَ

لَجَمْعُ عَوْنٍ إِلَىٰ مِيقَاتٍ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيْهَا الصَّائِرُونَ

البتہ اکٹھے کیے جائیں گے طرف وقت ایک دن معلوم کے پھر بیشک تم اے گمراہو

(سب) ایک روز مقرر کے وقت پر جمع کیے جائیں گے ﴿۴۰﴾ پھر تم اے جھٹلانے والے

الْمُكَذِّبُونَ ﴿۴۱﴾ لَا تَكُلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِنْ زَقُّومٍ ﴿۴۲﴾ فَمَا لَكُمْ مِنْهَا

الْمُكَذِّبُونَ لَا تَكُلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِنْ زَقُّومٍ فَمَا لَكُمْ مِنْهَا

جھٹلانے والو البتہ کھانے والے ہو سے درخت سے سینڈھ کے پس بھرنے والے ہو اس سے

گمراہو! ﴿۴۱﴾ تھوہر کے درخت کھاؤ گے ﴿۴۲﴾ اور اسی سے

الْبَطُونِ ﴿۴۳﴾ فَشَرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ﴿۴۴﴾ فَشَرِبُونَ شُرْبَ

الْبَطُونِ فَشَرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ فَشَرِبُونَ شُرْبَ

پیٹوں کو پھر پینے والے ہو اوپر اس کے سے گرم پانی پھر پینے والے ہو پینا

پیٹ بھرو گے ﴿۴۳﴾ اور اس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے ﴿۴۴﴾ اور پیو گے بھی تو اس طرح جیسے

الْهِيمِ ﴿۴۵﴾ هَذَا نُزْلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ﴿۴۶﴾ نَحْنُ خَلَقْنَكُمْ فَلَوْ

الْهِيمِ هَذَا نُزْلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ نَحْنُ خَلَقْنَكُمْ فَلَوْ

پیا سے اونٹوں جیسا یہ ہے مہمانی ان کی دن جزا کے ہم نے پیدا کیا ہے تم کو پس کیوں

پیا سے اونٹ پیتے ہیں ﴿۴۵﴾ جزا کے دن یہ ان کی ضیافت ہوگی ﴿۴۶﴾ ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا ہے تو تم (دوبارہ

لَا تُصَدِّقُون ۵۷ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ ۵۸ ءَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ

لَا تُصَدِّقُون	أَفَرَأَيْتُمْ	مَا	تُمْنُونَ	ءَأَنْتُمْ	تَخْلُقُونَهُ	أَمْ	نَحْنُ
نہیں سچ مانتے	کیا پس دیکھا تم نے	جو	منی ڈالتے ہو	کیا تم	پیدا کرتے ہو اس کو	یا	ہم

اٹھنے کو) کیوں سچ نہیں سمجھتے؟ (۵۷) دیکھو تو کہ جس (نطفے) کو تم (عورتوں کے رحم میں) ڈالتے ہو (۵۸) کیا تم اس (سے انسان) کو بناتے ہو یا ہم

الْخَلْقُونَ ۵۹ نَحْنُ قَدَرْنَا بَيْنَكُمْ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۶۰

الْخَلْقُونَ	نَحْنُ	قَدَرْنَا	بَيْنَكُمْ	الْمَوْتَ	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمَسْبُوقِينَ
پیدا کرتے ہیں	ہم نے ہی	مقرر کی ہے	درمیان تمہارے	موت	اور	نہیں	ہم	عاجز

بناتے ہیں؟ (۵۹) ہم نے تم میں مرنا ٹھہرا دیا ہے اور ہم اس (بات) سے عاجز نہیں (۶۰)

عَلَىٰ أَنْ يُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئْكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ۶۱ وَلَقَدْ عَلِمْتُمْ

عَلَىٰ	أَنْ	يُبَدِّلَ	أَمْثَالَكُمْ	وَ	نُنْشِئْكُمْ	فِي	مَا	لَا تَعْلَمُونَ	وَ	لَقَدْ	عَلِمْتُمْ
اوپر	اسکے	بدل دیں ہم	مانند تمہاری	اور	پیدا کریں ہم تم کو	بچ	اس جہاں کہہ	نہیں جانتے تم	اور	البتہ تحقیق	جان لی تم نے

کہ تمہاری طرح کے اور لوگ تمہاری جگہ لے آئیں اور تم کو ایسے جہاں میں جن کو تم نہیں جانتے پیدا کر دیں (۶۱) اور تم نے پہلی

النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ۶۲ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ۶۳ ءَأَنْتُمْ

النَّشْأَةَ	الْأُولَىٰ	فَلَوْلَا	تَذَكَّرُونَ	أَفَرَأَيْتُمْ	مَا	تَحْرُثُونَ	ءَأَنْتُمْ
پیدائش	پہلی	پس کیوں	نہیں نصیحت پکڑتے	کیا دیکھا تم نے	جو	بوتے ہو تم	کیا تم

پیدائش تو جان ہی لی ہے۔ پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟ (۶۲) بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم بوتے ہو (۶۳) تو کیا تم

تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الرَّزَّاعُونَ ۶۴ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ

تَزْرَعُونَهُ	أَمْ	نَحْنُ	الرَّزَّاعُونَ	لَوْ	نَشَاءُ	لَجَعَلْنَاهُ	حُطَامًا	فَظَلْتُمْ
اگاتے ہو اس کو	یا	ہم	اگادیتے ہیں	اگر	چاہیں ہم	البتہ کر دیں اس کو	ریزہ ریزہ	پس ہو جاؤ تم

اسے اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں؟ (۶۴) اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا کر دیں اور تم باتیں

تَقْلَهُونَ ۶۵ إِنَّا لَمُعْرِضُونَ ۶۶ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۶۷ أَفَرَأَيْتُمْ

تَقْلَهُونَ	إِنَّا	لَمُعْرِضُونَ	بَلْ	نَحْنُ	مَحْرُومُونَ	أَفَرَأَيْتُمْ
تم باتیں بناتے	بیشک ہم	البتہ تاوان دیئے گئے	بلکہ	ہم	محروم ہو گئے	کیا پس دیکھا تم نے

بناتے رہ جاؤ (۶۵) (کہ ہائے) ہم تو مفت تاوان میں پھنس گئے (۶۶) بلکہ ہم ہیں ہی بے نصیب (۶۷) بھلا دیکھو

الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ﴿٦٨﴾ ءَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ

الْمَاءَ	الَّذِي	تَشْرَبُونَ	ءَأَنْتُمْ	أَنْزَلْتُمُوهُ	مِنَ	الْمُزْنِ	أَمْ	نَحْنُ
پانی کو	جو	پیتے ہو	کیا تم نے	اتارا اس کو	سے	بادل	یا	ہم

تو کہ جو پانی تم پیتے ہو ﴿٦٨﴾ کیا تم نے اس کو بادل سے نازل کیا ہے یا ہم

الْمُزْلُونَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿٧٠﴾ أَفَرَأَيْتُمْ

الْمُزْلُونَ	لَوْ	نَشَاءُ	جَعَلْنَاهُ	أُجَاجًا	فَلَوْلَا	لَا تَشْكُرُونَ	أَفَرَأَيْتُمْ
اتارنے والے ہیں	اگر	چاہیں ہم	کردیں ہم اس کو	کڑوا	پس کیوں	نہیں شکر کرتے	کیا پس دیکھا تم نے

نازل کرتے ہیں؟ ﴿٦٩﴾ اگر ہم چاہیں تو ہم اسے کھاری کر دیں پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے ﴿٧٠﴾ بھلا دیکھو

النَّارِ الَّتِي تُورُونَ ﴿٧١﴾ ءَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ

النَّارِ	الَّتِي	تُورُونَ	ءَأَنْتُمْ	أَنْشَأْتُمْ	شَجَرَتَهَا	أَمْ	نَحْنُ
آگ کو	جو	روشن کرتے ہو	کیا تم نے	پیدا کیا ہے	درخت اس کا	یا	ہم

تو جو آگ تم درخت سے نکالتے ہو ﴿٧١﴾ کیا تم نے اس کے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم

الْمُنشُونَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَ مَتَاعًا لِلْمُقْوِينَ ﴿٧٣﴾

الْمُنشُونَ	نَحْنُ	جَعَلْنَاهَا	تَذْكِرَةً	وَ	مَتَاعًا	لِلْمُقْوِينَ
پیدا کرنے والے ہیں	ہم نے	کیا ہے اس کو	نہایت	اور	فائدہ	واسطے مسافروں کے

پیدا کرتے ہیں؟ ﴿٧٢﴾ ہم نے اُسے یاد دلانے اور مسافروں کے برتنے کو بنایا ہے ﴿٧٣﴾

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾ فَلَا أُقْسِمُ بِمَوْقِعِ النُّجُومِ ﴿٧٥﴾

فَسَبِّحْ	بِاسْمِ	رَبِّكَ	الْعَظِيمِ	فَلَا أُقْسِمُ	بِمَوْقِعِ	النُّجُومِ
پس پاکی بیان کر	ساتھ نام	پروردگار اپنے	عظیم کے	پس میں قسم کھاتا ہوں	ساتھ گرنے	تاروں کے

تو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرو ﴿٧٤﴾ ہمیں تاروں کی منزلوں کی قسم ﴿٧٥﴾

وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّو تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿٧٦﴾ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾ فِي كِتَابٍ

وَ	إِنَّهُ	لَقَسَمٌ	لَّو تَعْلَمُونَ	عَظِيمٌ	إِنَّهُ	لَقُرْآنٌ	كَرِيمٌ	فِي	كِتَابٍ
اور	بیشک یہ	قسم ہے	اگر	جانو تم	بڑی	بیشک یہ	قرآن ہے	عزت والا	سچ

اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے ﴿٧٦﴾ کہ یہ بڑے رُتبے کا قرآن ہے ﴿٧٧﴾ (جو) کتاب

مَكُونٍ ۷۸ لَا يَسْئَلُهُ إِلَّا الْبُطْهَرُونَ ۷۹ تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ

مَكُونٍ	لَا	يَسْئَلُهُ	إِلَّا	الْبُطْهَرُونَ	تَنْزِيلٌ	مِّن	رَّبِّ
پوشیدہ کے	نہیں	ہاتھ لگاتے اس کو	مگر	پاک لوگ	اتارا ہوا ہے	طرف سے	پروردگار کی

محفوظ میں (لکھا ہوا ہے) ۷۸ اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں ۷۹ پروردگار عالم کی طرف

الْعَالَمِينَ ۸۰ أَفِيْهِذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُّذْهِبُونَ ۸۱ وَتَجْعَلُونَ

الْعَالَمِينَ	أَفِيْهِذَا	الْحَدِيثِ	أَنْتُمْ	مُذْهِبُونَ	وَ	تَجْعَلُونَ
عالموں کے	کیا پس ساتھ اس	بات کے	تم	سستی کرتے ہو	اور	کرتے ہو تم

سے اُتارا گیا ہے ۸۰ کیا تم اس کلام سے انکار کرتے ہو؟ ۸۱ اور اپنا وظیفہ یہ بناتے

رِزْقَكُمْ أَنْتُمْ تُكْذِبُونَ ۸۲ فَلَوْ لَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ ۸۳

رِزْقَكُمْ	أَنْتُمْ	تُكْذِبُونَ	فَلَوْ	لَا	إِذَا	بَلَغَتِ	الْحُلُقُومَ
حصہ اپنا	یہ کہ تم	جھٹلاتے ہو	پس کیوں	نہیں	جس وقت	پہنچتی ہے	حلق تک جان کسی کی

ہو کہ (اسے) جھٹلاتے ہو؟ ۸۲ بھلا جب روح گلے میں آ پہنچتی ہے ۸۳

وَأَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ ۸۴ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ

وَأَنْتُمْ	حِينَئِذٍ	تَنْظُرُونَ	وَ	نَحْنُ	أَقْرَبُ	إِلَيْهِ	مِنْكُمْ	وَ	لَكِنْ
اور	تم	اس وقت	دیکھتے ہو	اور	ہم	بہت نزدیک ہیں	طرف اس کی	تم سے	اور لیکن

اور تم اس وقت (کی حالت کو) دیکھا کرتے ہو؟ ۸۴ اور ہم اس (مرنے والے) سے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں

لَا تُبْصِرُونَ ۸۵ فَلَوْ لَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ۸۶ تَرْجِعُونَهَا إِنْ

لَا	تُبْصِرُونَ	فَلَوْ	لَا	إِنْ	كُنْتُمْ	غَيْرَ	مَدِينِينَ	تَرْجِعُونَهَا	إِنْ
نہیں	دیکھتے ہو تم	پس کیوں	نہیں	اگر	ہو تم	غیر	مقبور	پھیر لاتے تم اس کو	اگر

لیکن تم کو نظر نہیں آتے ۸۵ پس اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو ۸۶ تو اگر سچے ہو تو روح کو پھیر

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۸۷ فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۸۸ فَرَوْحٌ

كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	فَأَمَّا	إِنْ	كَانَ	مِنَ	الْمُقَرَّبِينَ	فَرَوْحٌ
ہو تم	سچے	پس جو	اگر	ہو	سے	مقربوں میں	پس راحت ہے

کیوں نہیں لیتے ۸۷ پھر اگر وہ (اللہ کے) مقربوں میں سے ہے ۸۸ تو (اس کے لیے)

وَرِيحَانٌ ۝ وَجَنَّتْ نَعِيمٌ ۝ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝

وَرِيحَانٌ	وَجَنَّتْ	نَعِيمٌ	وَأَمَّا	إِنْ	كَانَ	مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ
اور	اور	نعمت والی	اور جو	اگر	ہے	دائیں طرف والوں میں سے

آرام اور خوشبودار پھول اور نعمت کے بارغ ہیں ۱۹ اور اگر وہ دائیں ہاتھ والوں میں سے ہے ۲۰

فَسَلِّمْ لَكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنْ

فَسَلِّمْ	لَكَ	مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ	وَأَمَّا	إِنْ	كَانَ	مِنْ
پس سلامتی ہے	اسے	دائیں طرف والوں میں سے	اور جو	اگر	ہے	سے

تو (کہا جائے گا کہ) تجھ پر داہنے ہاتھ والوں کی طرف سے سلام ۲۱ اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں

الْمُكَذِّبِينَ الصَّالِينَ ۝ فَنَزُلُ مِنْ حَيْمٍ ۝ وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ ۝

الْمُكَذِّبِينَ	الصَّالِينَ	فَنَزُلُ	مِنْ	حَيْمٍ	وَأَمَّا	تَصْلِيَةُ	جَحِيمٍ
جھٹلانے والوں	گمراہوں	پس مہمانی ہے	سے	گرم پانی	اور	داخل کرنا ہے اس کو	دوزخ میں

میں سے ہے ۲۲ تو (اس کے لیے) کھولتے پانی کی صیافت ہے ۲۳ اور جہنم میں داخل کیا جانا ۲۴

إِنَّ هَذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝

إِنَّ	هَذَا	لَهُوَ	حَقُّ	الْيَقِينِ	فَسَبِّحْ	بِاسْمِ	رَبِّكَ	الْعَظِيمِ
بیشک	یہ	البتہ وہ	سچ ہے	یقین	پس پاکی بیان کر	ساتھ نام	رب اپنے	عظیم کے

یہ (داخل کیا جانا یقیناً صحیح یعنی) حق یقین ہے ۲۵ تو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرتے رہو ۲۶

۲۹ آیاتھا

۵۷ سُورَةُ الْحَدِيدِ مَدَنِيَّةٌ ۹۲

۲ رکوعاتھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبِّحْ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

سَبِّحْ	لِلَّهِ	مَا	فِي	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَهُوَ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	لَهُ
پاکی بیان کرتے	واسطے اللہ کے	جو کچھ	بچ	آسمانوں	اور زمین کے ہے	اور	وہی ہے	عالم	حکمت والا

جو مخلوق آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتی ہے اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے ۱ آسمانوں

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٰ وَيُمِيتُ ۚ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ

مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	يُحْيٰ	وَيُمِيتُ	وَهُوَ	عَلٰی	كُلِّ	شَيْءٍ
بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	اور	وہ	اوپر ہر چیز کے

اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے۔ (وہی) زندہ کرتا اور مارتا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر

قَدِيرٌ ۝ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

قَدِيرٌ	هُوَ	الْاَوَّلُ	وَالْاٰخِرُ	وَالظَّاهِرُ	وَالْبَاطِنُ	وَهُوَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ
قادر ہے	وہی ہے	سب سے پہلے	اور سب سے پیچھے	اور سب سے ظاہر	اور سب سے چھپا ہوا	اور	وہ	سب کچھ

قادر ہے (۱) وہ (سب سے) پہلا اور (سب سے) پچھلا اور (اپنی قدرتوں سے سب پر) ظاہر اور (اپنی ذات سے) پوشیدہ ہے اور وہ تمام چیزوں کو

عَلِيْمٌ ۝ هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ

عَلِيْمٌ	هُوَ	الَّذِي	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	فِي	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	ثُمَّ
جانتا ہے	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	چھ	دن کے	پھر

جانتا ہے (۲) وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر

اُسْتَوٰی عَلٰی الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ

اُسْتَوٰی	عَلٰی	الْعَرْشِ	يَعْلَمُ	مَا	يَلِجُ	فِي	الْاَرْضِ	وَمَا	يَخْرُجُ
قرار پکڑا	اوپر	عرش کے	جانتا ہے	جو کچھ کہ	داخل کرتا ہے	بچ	زمین کے	اور	جو کچھ نکالتا ہے

عرش پر جا ٹھہرا۔ جو چیز زمین میں داخل ہوتی اور جو اس سے

مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۚ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا

مِنْهَا	وَمَا	يَنْزِلُ	مِنَ	السَّمَاءِ	وَمَا	يَعْرُجُ	فِيهَا	وَهُوَ	مَعَكُمْ	اَيْنَ مَا
اس سے	اور	جو کچھ اترتا ہے	سے	آسمان	اور	جو کچھ چڑھتا ہے	اس میں	اور	وہ	ساتھ تمہارے ہے جہاں کہیں

نکلتی ہے اور جو آسمان سے اُترتی اور جو اس کی طرف چڑھتی ہے سب اس کو معلوم ہے۔ اور تم جہاں کہیں ہو وہ تمہارے

كُنْتُمْ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيْرٌ ۝ لَّهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

كُنْتُمْ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	بَصِيْرٌ	لَّهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
ہو تم	اور	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	واسطے اسکے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی

ساتھ ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے (۳) آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے۔

وَالِی اللّٰهُ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝ یُوْلِجُ اللَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی

وَالِی اللّٰهُ تُرْجَعُ الْأُمُورُ یُوْلِجُ اللَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ یُوْلِجُ النَّهَارَ فِی
اور طرف اللہ کے پھیرے جاتے ہیں سب کام داخل کرتا ہے رات کو سچ دن کے اور داخل کرتا ہے دن کو سچ

اور سب امور اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں ۵ (وہی) رات کو دن میں داخل کرتا اور دن کو رات میں داخل

الَّیْلِ ۖ وَهُوَ عَلَیْہِمْ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِہٖ وَاَنْفِقُوْا

الَّیْلِ وَ هُوَ عَلَیْہِمْ بِذَاتِ الصُّدُورِ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِہٖ وَاَنْفِقُوْا
رات کے اور وہ جانتا ہے سینے والی بات کو ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے اور اس کے رسول کے اور خرچ کرو

کرتا ہے۔ اور وہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے ۶ (تو) اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور جس (مال)

مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَحْلِفِیْنَ فِیْہِ ۖ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَہُمْ

مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَحْلِفِیْنَ فِیْہِ ۖ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَہُمْ
اس چیز کے اور کیا ہے تم کو جانشین پہلوں کا سچ اس کے پس جو لوگ کہ ایمان لائے تم میں سے اور خرچ کیا واسطے ان کے

میں اس نے تم کو (اپنا) نائب بنایا ہے اس میں سے خرچ کرو۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور (مال) خرچ کرتے رہے ان کے لیے

اَجْرٌ کَبِیْرٌ ۝ وَمَا لَکُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ یَدْعُوْکُمْ

اَجْرٌ کَبِیْرٌ وَ مَا لَکُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ یَدْعُوْکُمْ
ثواب ہے بڑا اور کیا ہے واسطے تمہارے کہ نہیں ایمان لاتے ساتھ اللہ کے اور رسول بلاتا ہے تم کو

بڑا ثواب ہے ۷ اور تم کیسے لوگ ہو کہ اللہ پر ایمان نہیں لاتے۔ حالانکہ (اس کے) پیغمبر تمہیں بلا رہے ہیں

لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّکُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِیْثَاقَکُمْ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ ۸ ۚ

لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّکُمْ وَ قَدْ اَخَذَ مِیْثَاقَکُمْ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ ۸ ۚ
تاکہ ایمان لاؤ تم ساتھ اپنے رب کے اور تحقیق لیا ہے قول تم سے پکا اگر ہو تم ماننے والے وہی ہے

کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ اور اگر تم کو باور ہو تو وہ تم سے (اس کا) عہد بھی لے چکا ہے ۸ وہی تو ہے

الَّذِیْ یُنْزِلُ عَلٰی عَبْدٍ اٰیٰتٍ بَیِّنٰتٍ لِّیُخْرِجَکُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلٰی

الَّذِیْ یُنْزِلُ عَلٰی عَبْدٍ اٰیٰتٍ بَیِّنٰتٍ لِّیُخْرِجَکُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلٰی
جو اتارتا ہے اوپر اپنے بندے کے آیتیں صاف تاکہ نکالے تم کو سے اندھیروں طرف

جو اپنے بندے پر واضح (المطالب) آیتیں نازل کرتا ہے تاکہ تم کو اندھیروں میں سے نکال کر روشنی میں

النُّورُ ۱۰ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۱۱ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنْفِقُوا فِي

النُّورِ ۱۰ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۱۱ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنْفِقُوا فِي
روشنی کی اور بیشک اللہ ساتھ تمہارے البتہ شفقت کرنے والا اور مہربان ہے اور کیا ہے واسطے تمہارے یہ کہ نہ خرچ کرو بیچ

لائے۔ بیشک اللہ تم پر نہایت شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے ۱۱ اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کے رستے

سَبِيلَ اللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَا يَسْتَوِيٰ مِنْكُمْ

سَبِيلَ اللَّهِ ۚ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَا يَسْتَوِيٰ مِنْكُمْ
راہ اللہ کے اور واسطے اللہ کے میراث آسمانوں کی اور زمین کی نہیں برابر تم میں سے

میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کی وراثت اللہ ہی کی ہے۔ جس شخص نے تم میں سے فتح (مکہ) سے پہلے خرچ

مَنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَتْلٍ ۚ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنْ

مَنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَتْلٍ ۚ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنْ
وہ شخص کہ جس نے خرچ کیا سے پہلے فتح مکہ اور لڑائی کی اولئک اعلیٰ ترین درجہ میں سے

کیا اور لڑائی کی وہ (اور جس نے یہ کام پیچھے کیے وہ) برابر نہیں۔ اُن کا درجہ ان لوگوں سے کہیں بڑھ کر ہے

الَّذِينَ اَنْفَقُوا مِنْ بَعْدِ وَقَتْلٍ ۚ وَكَلَّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنٰی ۚ وَاللَّهُ بِمَا

الَّذِينَ اَنْفَقُوا مِنْ بَعْدِ وَقَتْلٍ ۚ وَكَلَّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنٰی ۚ وَاللَّهُ بِمَا
ان لوگوں کہ خرچ کیا انہوں نے سے پیچھے اس اور لڑائی کی تھی اور ہر ایک کو وعدہ دیا ہے اللہ نے اچھا اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ

جنہوں نے بعد میں خرچ (اموال) اور (کفار سے) جہاد و قتال کیا۔ اور اللہ نے سب سے (ثواب) نیک (کا) وعدہ تو کیا ہے۔ اور جو کام تم

تَعْمَلُونَ خَيْرٌ ۚ مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا

تَعْمَلُونَ خَيْرٌ ۚ مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا
کرتے ہو تم خیر خبردار ہے کون ہے ایسا کہ جو قرض دے اللہ کو قرض اچھا

کرتے ہو اللہ اُن سے واقف ہے ۱۱ کون ہے جو اللہ کو (نیت) نیک (اور خلوص سے) قرض دے

فَيُضْعِفَ لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ ۱۲ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

فَيُضْعِفَ لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ ۱۲ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
پس دگن کرے اسکو واسطے اسکے اور واسطے اسکے اجر کریم یوم تری المؤمنین و المؤمنات اور ایمان والوں کو اور ایمان والیوں کو

تو وہ اُس کو اس سے دگنا داکرے اور اس کے لیے عزت کا صلہ (یعنی جنت) ہے ۱۲ جس دن تم مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کو دیکھو گے کہ

يَسْعَىٰ نُّورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ بُشْرُكُمُ الْيَوْمَ جَنَّتِ تَجْرِي

يَسْعَىٰ	نُّورُهُمْ	بَيْنَ أَيْدِيهِمْ	وَبِأَيْمَانِهِمْ	بُشْرُكُمُ	الْيَوْمَ	جَنَّتِ	تَجْرِي
دور تا ہوگا	نور ان کا	آگے ان کے	اور دائیں طرف ان کے	خوشخبری ہے تم کو	آج	بیشیش ہیں	بہتی ہیں

اُن (کے ایمان) کا نور اُن کے آگے آگے اور دائیں طرف چل رہا ہے (تو اُن سے کہا جائے گا کہ) تم کو بشارت ہو (کہ آج تمہارے لیے) بارگاہ ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خُلِدِينَ فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝۱۳ يَوْمَ

مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خُلِدِينَ	فِيهَا	ذَٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ	يَوْمَ
سے	نیچے ان کے	نہریں	بمیش رہنے والے ہو	بچان کے	یہی ہے	وہ	مراد پانا	بڑا	اس دن کہ

جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں ان میں ہمیشہ رہو گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے ۱۳ اُس دن

يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفِقَتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا انْظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِنْ

يَقُولُ	الْمُنْفِقُونَ	وَالْمُنْفِقَتُ	لِلَّذِينَ	آمَنُوا	انْظُرُونَا	نَقْتَبِسْ	مِنْ
کہیں گے	منافق مرد	اور	منافق عورتیں	واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے ہیں	انتظار کرو ہمارا	ہم بھی روشنی لیں

منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے کہ ہماری طرف نظر (شفقت) کیجیے کہ ہم بھی تمہارے نور سے روشنی حاصل

نُورِكُمْ ۚ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا ۖ فَضُرِبَ بَيْنَهُم

نُورِكُمْ	قِيلَ	ارْجِعُوا	وَرَاءَكُمْ	فَالْتَمِسُوا	نُورًا	فَضُرِبَ	بَيْنَهُم
تمہارے نور	کہا جائے گا	پھر جاؤ	پیچھے اپنے	پس ڈھونڈو	نور	پس کھڑی کردی جائیگی	درمیان ان کے

کریں۔ تو ان سے کہا جائے گا کہ پیچھے کو لوٹ جاؤ اور (وہاں) نور تلاش کرو۔ پھر ان کے بچان میں ایک دیوار کھڑی

بِسُورَةٍ لَّهُ بَابٌ ۖ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ

بِسُورَةٍ	لَّهُ	بَابٌ	بَاطِنُهُ	فِيهِ	الرَّحْمَةُ	وَ	ظَاهِرُهُ	مِنْ	قِبَلِهِ
دیوار	واسطے اسکے ہے	دروازہ	اندروں کی طرف جو ہے	بچان اسکے	رحمت ہے	اور	باہر کی طرف انکی	سے	اس طرف

کھڑی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا جو اس کی جانب اندرونی ہے اس میں تو رحمت ہے اور جو جانب بیرونی ہے اس طرف

الْعَذَابِ ۝۱۴ يُنَادُوهُمْ أَلَمْ تَكُنْ مَعَكُمْ ۚ قَالُوا بَلَىٰ وَلَكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ

الْعَذَابِ	يُنَادُوهُمْ	أَلَمْ تَكُنْ	مَعَكُمْ	قَالُوا	بَلَىٰ	وَلَكِنَّكُمْ	فَتَنْتُمْ
عذاب ہے	پکاریں گے ان کو	کیا نہ	تھے ہم	ساتھ تمہارے	کہیں گے	ہاں تھے	اور لیکن تم نے

فتنیں ڈالیں تم نے خود

عذاب (واذیت) ۱۴ تو منافق لوگ مومنوں سے کہیں گے کہ کیا ہم (دنیا میں) تمہارے ساتھ نہ تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں تھے لیکن تم نے خود

أَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَإِزْتَبْتُمْ وَعَرَّكْتُكُمْ الْآمَانِي حَتَّى جَاءَ أَمْرُ

أَنْفُسَكُمْ	و	تَرَبَّصْتُمْ	وَإِزْتَبْتُمْ	وَعَرَّكْتُكُمْ	الْآمَانِي	حَتَّى	جَاءَ	أَمْرُ
جانوں اپنی کو	اور	منتظر تھے تم	اور شک میں تھے تم	اور فریب دیا تھا تم کو	آرزوؤں نے	یہاں تک کہ	آیا	حکم

اپنے تئیں بلا میں ڈالا اور (ہمارے حق میں حوادث کے) منتظر رہے اور (اسلام میں) شک کیا اور (لا طائل) آرزوؤں نے تم کو دھوکا دیا یہاں

اللَّهُ وَعَرَّكُكُمْ بِاللَّهُ الْغُرُورُ ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ

اللَّهُ	و	عَرَّكُكُمْ	بِاللَّهُ	الْغُرُورُ	فَالْيَوْمَ	لَا	يُؤْخَذُ	مِنْكُمْ	فِدْيَةٌ	و	لَا	مِنْ
اللہ کا	اور	فریب دیا تم کو	اللہ کے بارے میں	فریب دینے والے	پس آج	نہ	لیا جائے گا	تم سے	بدلہ	اور	نہ	سے

تک کہ اللہ کا حکم آپہنچا اور اللہ کے بارے میں تم کو (شیطان) دغا باز دغا دیتا رہا ﴿۱۳﴾ تو آج تم سے معاوضہ نہیں لیا جائے گا اور نہ (وہ)

الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ مَا أُولَئِكَ النَّارُ ۖ هِيَ مَوْلَاكُمْ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ ۱۴

الَّذِينَ	كَفَرُوا	مَا	أُولَئِكَ	النَّارُ	هِيَ	مَوْلَاكُمْ	و	بِئْسَ	الْمَصِيرُ	۝	۱۴
ان لوگوں کے	کافر ہوئے	جگہ رہنے کی تمہاری	آگ ہے	وہی ہے	رفیق تمہاری	اور	بری ہے	جگہ پھر جانے کی	کیا نہیں		

کافروں ہی سے (قبول کیا جائے گا)۔ تم سب کا ٹھکانا دوزخ ہے (کہ) وہی تمہارے لائق ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے ﴿۱۴﴾ کیا ابھی

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنْ

يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	أَنْ	تَخْشَعَ	قُلُوبُهُمْ	لِذِكْرِ	اللَّهُ	و	مَا	نَزَلَ	مِنْ
نزدیک آیا	واسطے ان لوگوں کے	ایمان لائے ہیں	یہ کہ	عاجزی کریں	دل ان کے	وقت یاد	اللہ کے	اور	جو کچھ	اتارا گیا	سے

تک مومنوں کے لیے اس کا وقت نہیں آیا کہ اللہ کی یاد کرنے کے وقت اور (قرآن) جو (اللہ برحق) کی طرف سے نازل ہوا ہے اس کے سننے

الْحَقِّ ۖ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ

الْحَقِّ	وَلَا	يَكُونُوا	كَالَّذِينَ	أُوتُوا	الْكِتَابَ	مِنْ	قَبْلُ	فَطَالَ	عَلَيْهِمْ
حق	اور نہ	ہوں	مانندان لوگوں کے کہ	دینے گئے تھے	کتاب	سے	پہلے اس	پس دراز ہوئی	اور پرانے

کے وقت ان کے دل نرم ہو جائیں اور اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو (ان سے) پہلے کتاب دی گئی تھی پھر ان پر زمان طویل

الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ۝ ۱۵

الْأَمَدُ	فَقَسَتْ	قُلُوبُهُمْ	و	كَثِيرٌ	مِّنْهُمْ	فَاسِقُونَ	۝	۱۵
مدت	پس سخت ہو گئے	دل ان کے	اور	بہت	ان میں سے	فاسق ہیں	جان لو	یہ کہ

گزر گیا تو ان کے دل سخت ہو گئے۔ اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں ﴿۱۵﴾ جان رکھو کہ

اللَّهُ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ

اللہ	یُحْيِي	الْأَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	قَدْ	بَيَّنَّا	لَكُمْ	الْآيَاتِ	لَعَلَّكُمْ
اللہ	زندہ کرتا ہے	زمین کو	بعد	اس کی موت کے	تحقیق	بیان کیں ہم نے	واسطے تمہارے	نشانیاں	تا کہ تم

اللہ ہی زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ ہم نے اپنی نشانیاں تم سے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں تاکہ

تَعْقِلُونَ ﴿۱۷﴾ إِنَّ الْمَصْدِقَيْنِ وَالْمَصْدِقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا

تَعْقِلُونَ	إِنَّ	الْمَصْدِقَيْنِ	وَالْمَصْدِقَاتِ	وَأَقْرَضُوا	اللَّهُ	قَرْضًا
عقل پکڑو	بیشک	صدقہ دینے والے	اور	صدقہ دینے والیاں	اور	قرض دیتے ہیں

تم سمجھو ﴿۱۷﴾ جو لوگ خیرات کرنے والے ہیں مرد بھی اور عورتیں بھی اور اللہ کو (نیت) نیک (اور خلوص سے)

حَسَنًا يُضَعْفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ

حَسَنًا	يُضَعْفُ	لَهُمْ	وَالَهُمْ	أَجْرٌ	كَرِيمٌ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	بِاللَّهِ
اچھا	دو چند کیا جائیگا	واسطے ان کے	اور	واسطے ان کے	ثواب ہے	عزت کا	اور	جو لوگ کہ ایمان لائے

قرض دیتے ہیں ان کو دو چند ادا کیا جائے گا اور ان کے لیے عزت کا صلہ ہے ﴿۱۸﴾ اور جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبروں

وَرُسُلِهِ أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ۖ وَالشُّهَدَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ لَهُمْ

وَرُسُلِهِ	أُولَئِكَ	هُمُ	الصَّادِقُونَ	وَالشُّهَدَاءُ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	لَهُمْ
اور	انکے رسول کے	یہ لوگ	یہی ہیں	سچے	اور	شہید	نزدیک

پر ایمان لائے یہی اپنے پروردگار کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں۔ ان کے لیے

أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَئِكَ

أَجْرُهُمْ	وَنُورُهُمْ	وَالَّذِينَ	كَفَرُوا	وَكَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	أُولَئِكَ
اجران کا	اور نور ان کا	اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	اور جھٹلایا	نشانیاں ہماری کو

ان (کے اعمال) کا صلہ ہوگا اور ان (کے ایمان) کی روشنی۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی

أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۚ اَعْلَمُوا أَنَّهَا الْحَيَوَةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُمْ وَزِينَةٌ

أَصْحَابُ	الْجَحِيمِ	اَعْلَمُوا	أَنَّهَا	الْحَيَوَةُ	الدُّنْيَا	لَعِبٌ	وَلَهُمْ	وَزِينَةٌ
رہنے والے	دوزخ کے	جان لو	یہ کہ	زندگانی	دنیا کی	کھیل	اور تماشا	اور آرائش

اہل جہنم ہیں ﴿۱۹﴾ جان رکھو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا اور زینت (و آرائش)

وَتَفَاخُرُ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ ۖ كَمَثَلِ غَيْثٍ

و	تَفَاخُرُ	بَيْنَكُمْ	وَتَكَاثُرٌ	فِي	الْأَمْوَالِ	وَالْأَوْلَادِ	كَمَثَلِ	غَيْثٍ
اور	بڑائی کرنی ہے	آپس میں	اور زیادتی کرنی	بچ	مالوں کے	اور اولاد کے	مانند مثال	مینہ کی کہ

اور تمہارے آپس میں فخر (وستائش) اور مال و اولاد کی ایک دوسرے سے زیادہ طلب (وخواستش) ہے (اس کی مثال ایسی ہے) جیسے بارش کہ

أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهَيِّجُ فَتْرَتَهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ

أَعْجَبَ	الْكُفَّارَ	نَبَاتُهُ	ثُمَّ	يَهَيِّجُ	فَتْرَتَهُ	مُصْفَرًّا	ثُمَّ	يَكُونُ
اچھا لگا	کسانوں کو	سبزہ اس کا	پھر	زور سے اٹھتی ہے	پس دیکھتے تو اس کو	زرد ہوئی	پھر	ہو جاتی ہے

(اس سے کھتی اگتی اور) کسانوں کو کھیتی بھلی لگتی ہے پھر وہ خوب زور پر آتی ہے پھر (اسے دیکھنے والے) تو اس کو دیکھتے کہ (پک کر) زرد پڑ جاتی

حُطَامًا ۖ وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۚ وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ

حُطَامًا	و	فِي	الْآخِرَةِ	عَذَابٌ	شَدِيدٌ	و	مَغْفِرَةٌ	مِّنَ اللَّهِ
ریزہ ریزہ	اور	بچ	آخرت کے	عذاب	سخت ہے	اور	بخشش	سے اللہ کی طرف

ہے پھر چورا چورا ہو جاتی ہے۔ اور آخرت میں (کافروں کیلئے) عذاب شدید اور (مومنوں کے لیے) اللہ کی طرف سے بخشش

وَرِضْوَانٌ ۖ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ۚ سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ

و	رِضْوَانٌ	و	مَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	إِلَّا	مَتَاعُ	الْغُرُورِ	سَابِقُوا	إِلَىٰ	مَغْفِرَةٍ
اور	رضامندی	اور	نہیں	زندگانی	دنیا کی	مگر	فائدہ	فریب کا	جلد چلو	طرف	بخشش

اور خوشنودی ہے۔ اور دنیا کی زندگی تو متاع فریب ہے (۲۰) (بندو) اپنے پروردگار کی بخشش کی

مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ أُعِدَّتْ

مِّن	رَّبِّكُمْ	و	جَنَّةٍ	عَرْضُهَا	كَعَرْضِ	السَّمَاءِ	و	الْأَرْضِ	أُعِدَّتْ
سے	اپنے رب کے	اور	بہشت	چوڑائی اس کی	مانند چوڑائی	آسمانوں	اور	زمین کے ہے	تیار کی گئی ہے

طرف اور جنت کی (طرف) جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کا سا ہے اور جو ان لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے

لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۖ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَّشَاءُ ۖ

لِلَّذِينَ	آمَنُوا	بِاللَّهِ	و	رُسُلِهِ	ذَلِكَ	فَضْلُ	اللَّهِ	يُؤْتِيهِ	مَن	يَّشَاءُ
واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اللہ کے	اور	انکے رسول کے	یہ ہے	فضل	اللہ کا	دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے

جو اللہ پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے ہیں لکھو۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرمائے۔

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۲۱﴾ مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ

وَاللَّهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيمِ	مَا	أَصَابَ	مِنْ	مُصِيبَةٍ	فِي	الْأَرْضِ
اور اللہ	صاحب فضل	بڑے کا ہے	نہیں	پہنچی	کوئی	مصیت	بچ	زمین کے

اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ﴿۲۱﴾ کوئی مصیبت زمین پر اور خود تم پر نہیں پڑتی مگر پیشتر اس کے

وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِّنْ قَبْلِ أَنْ تُبْرَأَهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ

وَلَا	فِي	أَنْفُسِكُمْ	إِلَّا	فِي	كِتَابٍ	مِّنْ	قَبْلِ	أَنْ	تُبْرَأَهَا	إِنَّ	ذَٰلِكَ	عَلَى	اللَّهِ
اور نہ	بچ	جی تمہارے کے	مگر	بچ	کتاب کے ہے	سے	پہلے اس	یہ کہ	پیدا کرینم اسکو	بیشک	یہ	اوپر	اللہ کے

کہ ہم اس کو پیدا کریں ایک کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے۔ (اور) یہ (کام) اللہ کو

يَسِيرٌ ۚ لِّكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ ۗ وَاللَّهُ

يَسِيرٌ	لِّكَيْلَا	تَأْسَوْا	عَلَىٰ	مَا	فَاتَكُمْ	وَلَا	تَفْرَحُوا	بِمَا	آتَاكُمْ	وَاللَّهُ
آسان ہے	تاکہ نہ	غم کھاؤ تم	اوپر	اس چیز کے کہ	چوک گئی تم سے	اور نہ	بشی کیا کرو	ساتھ اس چیز کے کہ	جو دیا تم کو اس	اور اللہ

آسان ہے ﴿۲۲﴾ تاکہ جو (مطلب) تم سے فوت ہو گیا ہو اس کا غم نہ کھایا کرو اور جو تم کو اس نے دیا ہو اس پر اترایا نہ کرو۔ اور اللہ

لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۚ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ وَيَاْمُرُونَ النَّاسَ

لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	مُخْتَالٍ	فَخُورٍ	الَّذِينَ	يَبْخُلُونَ	وَيَاْمُرُونَ	النَّاسَ
نہیں	دوست رکھتا	ہر ایک	تکبر کر نیوالے	فخر کر نیوالے کو	وہ جو	بخلی کرتے ہیں	اور	حکم دیتے ہیں
لوگوں کو								

کسی اترانے اور شجی بگھارنے والے کو دوست نہیں رکھتا ﴿۲۳﴾ جو خود بھی نخل کریں اور لوگوں کو بھی نخل سکھائیں۔

بِالْبُخْلِ ۖ وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۚ لَقَدْ أَرْسَلْنَا

بِالْبُخْلِ	وَمَنْ	يَتَوَلَّ	فَإِنَّ	اللَّهَ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيدُ	لَقَدْ	أَرْسَلْنَا
بخلی کا	اور	جو کوئی	پھر جائے	پس بیشک	اللہ	وہی ہے	بے پروا	تعریف کیا گیا	البتہ تحقیق بھیجا ہم نے

اور جو شخص روگردانی کرے تو اللہ بھی بے پروا ہے (اور) وہی سزاوار حمد (و ثنا) ہے ﴿۲۴﴾ ہم نے اپنے پیغمبروں

رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ

رُسُلَنَا	بِالْبَيِّنَاتِ	وَ	أَنْزَلْنَا	مَعَهُمُ	الْكِتَابَ	وَالْمِيزَانَ	لِيَقُومَ	النَّاسُ
پیغمبروں اپنوں کو	ساتھ دلیلوں ظاہر کے	اور	اتاری ہم نے	ساتھ ان کے	کتاب	اور ترازو	تاکہ قائم رکھیں	لوگ

کو کھلی نشانیاں دے کر بھیجا اور اُن پر کتابیں نازل کیں اور ترازو (یعنی قواعد عدل) تاکہ لوگ انصاف پر

بِالْقِسْطِ ۚ وَ أَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنْفَعٌ لِلنَّاسِ

بِالْقِسْطِ	وَ	أَنْزَلْنَا	الْحَدِيدَ	فِيهِ	بَأْسٌ	شَدِيدٌ	وَ	مَنْفَعٌ	لِلنَّاسِ
انصاف کو	اور	اتارا ہم نے	لوہا	بچ اس کے	لڑائی ہے	سخت	اور	فائدہ ہے	واسطے لوگوں کے

قائم رہیں۔ اور لوہا پیدا کیا اس میں (اسلحہ جنگ کے لحاظ سے) خطرہ بھی شدید ہے اور لوگوں کے لیے فائدے بھی ہیں

وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ ۚ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝

وَلِيَعْلَمَ	اللَّهُ	مَنْ	يَنْصُرُهُ	وَرُسُلَهُ	بِالْغَيْبِ	إِنَّ	اللَّهُ	قَوِيٌّ	عَزِيزٌ
اور تاکہ ظاہر کرے	اللہ	اس کو جو کہ	مدد دیتا ہے اس کو	اور اس کے رسول کو	بن دیکھے	بیشک	اللہ	زوردار ہے	غالب ہے

اور اس لیے کہ جو لوگ بن دیکھے اللہ اور اس کے پیغمبروں کی مدد کرتے ہیں اللہ ان کو معلوم کرے۔ بیشک اللہ قوی (اور) غالب ہے (۵۷)

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ

وَلَقَدْ	أَرْسَلْنَا	نُوحًا	وَ	إِبْرَاهِيمَ	وَ	جَعَلْنَا	فِي	ذُرِّيَّتِهِمَا	النُّبُوَّةَ	وَالْكِتَابَ
اور بالیقین	بھیجا ہم نے	نوح کو	اور	ابراہیم کو	اور	کی ہم نے	بچ	اولاد ان دونوں کے	پیغمبری	اور کتاب

اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو (پیغمبر بنا کر) بھیجا اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب (کے سلسلے) کو (و قافو قفا جاری رکھا) تو

فِيهِمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَسِقُونَ ۝ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم

فِيهِمْ	مُّهْتَدٍ	وَ	كَثِيرٌ	مِّنْهُمْ	فَسِقُونَ	ثُمَّ	قَفَّيْنَا	عَلَىٰ	آثَارِهِم
پس بعض ان میں سے	راہ پانچوالے ہیں	اور	بہت سے	ان میں سے	فاسق ہیں	پھر	پیچھے لائے ہم	اوپر ان کے	نشان قدم کے

بعض تو ان میں سے ہدایت پر ہیں۔ اور اکثر ان میں سے خارج از اطاعت ہیں (۵۸) پھر ان کے پیچھے انہی کے قدموں پر

بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنْجِيلَ ۚ وَجَعَلْنَا فِي

بِرُسُلِنَا	وَ	قَفَّيْنَا	بِعِيسَى	ابْنِ	مَرْيَمَ	وَآتَيْنَاهُ	الْإِنْجِيلَ	وَ	جَعَلْنَا	فِي
پیغمبر اپنے	اور	پیچھے لائے ہم	عیسیٰ	بیٹے	مریم کے کو	اور دی اس کو	انجیل	اور	کی ہم نے	بچ

(اور) پیغمبر بھیجے اور ان کے پیچھے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھیجا اور ان کو انجیل عنایت کی اور جن لوگوں نے

قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَافَةً وَرَحْمَةً ۚ وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا

قُلُوبِ	الَّذِينَ	اتَّبَعُوهُ	رَافَةً	وَ	رَحْمَةً	وَ	رَهْبَانِيَّةً	ابْتَدَعُوهَا	مَا
دلوں	ان لوگوں کے کہ	پیروی کرتے تھے اس کی	شفقت	اور	مہربانی	اور	گوشہ گیری کی	بدعت انہوں نے خود نکالی تھی	نہیں

ان کی پیروی کی ان کے دلوں میں شفقت اور مہربانی ڈال دی۔ اور لذات سے کنارہ کشی کی تو انہوں نے خود ایک نئی بات نکال لی

كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا

كَتَبْنَاهَا	عَلَيْهِمْ	إِلَّا	ابْتِغَاءَ	رِضْوَانِ	اللَّهُ	فَمَا	رَعَوْهَا	حَقَّ	رِعَايَتِهَا
لکھا تھا ہم نے	ان پر	مگر	واسطے ڈھونڈنے	رضامندی	اللہ کے تھی	پس نہیں	رعایت کی اس کی	حق	رعایت اسکی کا

ہم نے ان کو اس کا حکم نہیں دیا تھا مگر (انہوں نے اپنے خیال میں) اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے (آپ ہی ایسا کر لیا تھا) پھر جیسا اس کو نباہنا

فَاتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَسِقُونَ ﴿٢٥﴾ يَا أَيُّهَا

فَاتَيْنَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	مِنْهُمْ	أَجْرَهُمْ	وَكَثِيرٌ	مِنْهُمْ	فَسِقُونَ	يَا أَيُّهَا
پس دیا ہم نے	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	ان میں سے	ثواب ان کا	اور بہت	ان میں سے	فاسق ہیں	اے لوگو

چاہیے تھا نباہ بھی نہ سکے۔ پس جو لوگ ان میں سے ایمان لائے ان کو ہم نے ان کا اجر دیا۔ اور ان میں بہت سے نافرمان ہیں ﴿۲۵﴾ مومنو!

الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ

الَّذِينَ	آمَنُوا	اتَّقُوا	اللَّهُ	وَآمِنُوا	بِرَسُولِهِ	يُؤْتِكُمْ	كِفْلَيْنِ	مِنْ	رَحْمَتِهِ
جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اللہ سے	اور ایمان لاؤ	ساتھ اسکے پیغمبر کے	دے گا تم کو	دو حصے	سے	رحمت اپنی

اللہ سے ڈرو اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ وہ تمہیں اپنی رحمت سے دو گنا اجر عطا فرمائے گا

وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢٦﴾ لِيَأْتِيَ

وَيَجْعَلْ	لَكُمْ	نُورًا	تَمْشُونَ	بِهِ	وَيَغْفِرْ	لَكُمْ	وَاللَّهُ	غَفُورٌ	رَحِيمٌ	لِيَأْتِيَ
اور	کرے گا	واسطے تمہارے	نور کہ	چلو گے	ساتھ اسکے	اور بخشنے گا	واسطے تمہارے	اور اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے تاکہ

اور تمہارے لیے روشنی کر دے گا جس میں چلو گے اور تم کو بخش دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۲۶﴾ (یہ باتیں)

يَعْلَمَ أَهْلَ الْكِتَابِ أَلا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللَّهِ وَأَنَّ

يَعْلَمَ	أَهْلَ	الْكِتَابِ	أَلَا	يَقْدِرُونَ	عَلَى	شَيْءٍ	مِّنْ	فَضْلِ	اللَّهُ	وَأَنَّ
جان لیں	اہل	کتاب	یہ کہ نہیں	قدرت رکھتے	اوپر	کسی چیز کے	سے	فضل	اللہ کے	اور بیشک

اس لیے (بیان کی گئی ہیں) کہ اہل کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل پر کچھ بھی قدرت نہیں رکھتے اور یہ کہ

الْفَضْلُ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢٧﴾

الْفَضْلُ	بِيَدِ	اللَّهُ	يُؤْتِيهِ	مَن	يَشَاءُ	وَاللَّهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيمِ
فضل	بچ ہاتھ	اللہ کے ہے	دیتا ہے اس کو	جس کو	چاہتا ہے	اور اللہ	صاحب فضل	بڑے کا ہے

فضل اللہ ہی کے ہاتھ ہے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ﴿۲۷﴾

آیتها ۲۲

۵۸ سُورَةُ الْمَجَادِلَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۵

رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللَّهِ

قَدْ	سَمِعَ	اللَّهُ	قَوْلَ	الَّتِي	تُجَادِلُكَ	فِي	زَوْجِهَا	وَ	تَشْتَكِي	إِلَى	اللَّهُ
تحقیق	سنی	اللہ نے	بات	اس عورت کی جو	جھگڑتی تھی تجھ سے	بیچ	خاندان اپنے کے	اور	شکایت کرتی تھی	طرف	اللہ کی

(اے پیغمبر) جو عورت تم سے اپنے شوہر کے بارے میں بحث و جدال کرتی اور اللہ سے شکایت (رنج و ملال) کرتی تھی

وَاللَّهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۖ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝۱۱

وَاللَّهُ	يَسْمَعُ	تَحَاوُرَكُمَا	إِنَّ	اللَّهُ	سَمِيعٌ	بَصِيرٌ	الَّذِينَ	يُظْهِرُونَ
اور	اللہ	سناتا تھا	سوال و جواب تم دونوں کا	تحقیق	اللہ	سننے والا	دیکھنے والا ہے	جو لوگ کہ ظہار کرتے ہیں

اللہ نے اس کی التجاس ن لی اور اللہ تم دونوں کی گفتگوں رہا تھا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ستاد بکھتا ہے ۱۱ جو لوگ تم میں سے اپنی عورتوں

مِنْكُمْ مِّن نِّسَائِهِمْ مَّا هُنَّ أُمَّهَاتُهُمْ ۖ إِنَّ أُمَّهَاتُهُمْ إِلَّا الْآلُ وَلَدَتْهُمْ

مِنْكُمْ	مِّن	نِّسَائِهِمْ	مَا	هُنَّ	أُمَّهَاتُهُمْ	إِنَّ	أُمَّهَاتُهُمْ	إِلَّا	الْآلُ	وَلَدَتْهُمْ
تم میں سے	سے	بیبیوں اپنی	نہیں	ہو جاتیں وہ	مائیں ان کی	نہیں	مائیں ان کی	مگر	وہ جنہوں نے	جنا ہے ان کو

کو ماں کہہ دیتے ہیں وہ ان کی مائیں نہیں (ہو جاتیں) ان کی مائیں تو وہی ہیں جن کے بطن سے وہ پیدا ہوئے۔

وَأَنَّهُمْ لَيَقُولُنَّ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُورًا ۖ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَفُوءٌ غَفُورٌ ۝۱۲

وَأَنَّهُمْ	لَيَقُولُنَّ	مُنْكَرًا	مِّنَ	الْقَوْلِ	وَزُورًا	وَ	إِنَّ	اللَّهُ	لَعَفُوءٌ	غَفُورٌ
اور	بیشک وہ	البتہ کہتے ہیں	نامعقول	سے	بات	اور جھوٹ	اور	بیشک	اللہ	البتہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے

بے شک وہ نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں اور اللہ بڑا معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے ۱۲

وَالَّذِينَ يُظْهِرُونَ مِن نِّسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لَهَا قَالَ أَوْفَتْكُمْ رِقَبَةً

وَالَّذِينَ	يُظْهِرُونَ	مِن	نِّسَائِهِمْ	ثُمَّ	يَعُودُونَ	لَهَا	قَالَ	أَوْفَتْكُمْ	رِقَبَةً
اور	جو لوگ کہ ظہار کرتے ہیں	سے	اپنی بیبیوں	پھر	پھر جاتے ہیں	طرف اس چیز کے کہ	کہا تھا	پس آزاد کرنا ہے	ایک گردن کا

اور جو لوگ اپنی بیبیوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنے قول سے رجوع کر لیں تو (ان کو) ہم بستر ہونے سے پہلے

مَنْ قَبْلَ أَنْ يَتِمَّ آسَا ۖ ذَلِكُمْ تَوْعَظُونَ بِهِ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

مَنْ	قَبْلَ	أَنْ	يَتِمَّ	آسَا	ذَلِكُمْ	تَوْعَظُونَ	بِهِ	وَاللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ
------	--------	------	---------	------	----------	-------------	------	-----------	-------	-------------

ایک غلام آزاد کرنا (ضرور) ہے۔ (مومنو) اس (حکم) سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس

خَيْرٌ ۚ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ

خَيْرٌ	فَمَنْ	لَمْ	يَجِدْ	فَصِيَامُ	شَهْرَيْنِ	مُتَتَابِعَيْنِ	مِنْ	قَبْلِ	أَنْ
--------	--------	------	--------	-----------	------------	-----------------	------	--------	------

خبردار ہے ۚ جس کو غلام نہ ملے وہ مجامعت سے پہلے متواتر دو مہینے کے روزے

يَتِمَّ آسَا ۚ فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِيْنًا ۖ ذَلِكُمْ لِيُثْمِرُوا

يَتِمَّ	آسَا	فَمَنْ	لَمْ	يَسْتَطِعْ	فَاِطْعَامُ	سِتِّينَ	مِسْكِيْنًا	ذَلِكُمْ	لِيُثْمِرُوا
---------	------	--------	------	------------	-------------	----------	-------------	----------	--------------

ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں پس جو کوئی نہ کر سکے پس کھانا کھلانا ہے ساٹھ مسکینوں کو یہ اس واسطے کہ تاکہ ایمان لاؤ تم

رکھے۔ جس کو اس کا بھی مقدور نہ ہو (اُسے) ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلانا (چاہیے)۔ یہ (حکم) اس لیے (ہے) کہ تم اللہ اور رسول

بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

بِاللَّهِ	وَرَسُولِهِ	وَتِلْكَ	حُدُودُ	اللَّهِ	وَاللْكَافِرِينَ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ
-----------	-------------	----------	---------	---------	------------------	---------	---------

ساتھ اللہ کے اور اس کے رسول کے اور یہ ہیں حدیں اللہ کی اور واسطے کافروں کے عذاب ہے دردینے والا

کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں۔ اور نہ ماننے والوں کے لیے دردینے والا عذاب ہے ۝

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ كُبِتُوا كَمَا كُبِتَ الَّذِينَ

إِنَّ	الَّذِينَ	يُحَادُّونَ	اللَّهِ	وَرَسُولَهُ	كُبِتُوا	كَمَا	كُبِتَ	الَّذِينَ
-------	-----------	-------------	---------	-------------	----------	-------	--------	-----------

بیشک جو لوگ کہ خلاف کرتے ہیں اللہ کا اور اس کے رسول کا ہلاک کیے گئے جیسا کہ ہلاک کیا گیا ان لوگوں کو جو

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ (اسی طرح) ذیل کیے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے لوگ ذیل

مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُهِينٌ ۝ يَوْمَ

مِنْ	قَبْلِهِمْ	وَقَدْ	أَنْزَلْنَا	آيَاتٍ	بَيِّنَاتٍ	وَاللْكَافِرِينَ	عَذَابٌ	مُهِينٌ	يَوْمَ
------	------------	--------	-------------	--------	------------	------------------	---------	---------	--------

ان سے پہلے تھے اور تحقیق اتاری ہم نے نشانیاں ظاہر اور واسطے کافروں کے عذاب ہے رسوا کرنے والا جس دن

کیے گئے تھے اور ہم نے صاف اور صریح آیتیں نازل کر دی ہیں۔ جو نہیں مانتے ان کو ذلت کا عذاب ہوگا ۝ جس دن

يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ۗ أَحْصَاهُ اللَّهُ وَنَسُوهُ ۗ

يَبْعَثُهُمُ	اللَّهُ	جَمِيعًا	فَيُنَبِّئُهُم	بِمَا	عَمِلُوا	أَحْصَاهُ	اللَّهُ	و	نَسُوهُ
اٹھائے گا ان کو	اللہ	سب کو	خبر دے گا ان کو	ساتھ اس چیز کے کہ	کیا تھا انہوں نے	گن رکھا تھا	اللہ نے	اور	وہ بھول گئے تھے اس کو

اللہ ان سب کو جلا اٹھائے گا تو جو کام وہ کرتے رہے ان کو بتائے گا۔ اللہ کو وہ سب (کام) یاد ہیں اور یہ ان کو بھول گئے ہیں۔

وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۚ ۝۱۰ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ

وَاللَّهُ	عَلَى	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيدٌ	أَلَمْ	تَرَ	أَنَّ	اللَّهُ	يَعْلَمُ	مَا	فِي	السَّمَوَاتِ
اور	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	شاہد ہے	کیا نہیں	دیکھا تو نے	یہ کہ	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	آسمانوں کے

اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ۝۱۰ کیا تم کو معلوم نہیں کہ جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ

وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ مَا يَكُونُ مِنْ نَجْوَى ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُوَ رَاقِعُهُمْ

وَمَا	فِي	الْأَرْضِ	مَا	يَكُونُ	مِنْ	نَجْوَى	ثَلَاثَةٍ	إِلَّا	هُوَ	رَاقِعُهُمْ
اور	جو کچھ	زمین کے ہے	نہیں	ہوتی	کوئی	مشاورت	تین کی	مگر	وہ	چوتھا ان کا ہے

زمین میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے۔ (کسی جگہ) تین (شخصوں) کا (مجمع اور) کانوں میں صلاح و مشورہ نہیں ہوتا مگر وہ ان میں چوتھا ہوتا ہے

وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ ۗ وَلَا آدْنَىٰ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْثَرُ إِلَّا هُوَ

وَلَا	خَمْسَةٍ	إِلَّا	هُوَ	سَادِسُهُمْ	وَلَا	أَدْنَىٰ	مِنْ	ذَلِكَ	وَلَا	أَكْثَرُ	إِلَّا	هُوَ		
اور	نہ	پانچ کی	مگر	وہ	چھٹا ان کا ہے	اور	نہ	کم	اس	اور	نہ	زیادہ	مگر	وہ

اور نہ کہیں پانچ کا مگر وہ ان میں چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم یا زیادہ مگر وہ

مَعَهُمْ أَيْنَ مَا كَانُوا ۖ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ

مَعَهُمْ	أَيْنَ	مَا	كَانُوا	ثُمَّ	يُنَبِّئُهُم	بِمَا	عَمِلُوا	يَوْمَ	الْقِيَمَةِ	إِنَّ	اللَّهُ
ساتھ ان کے ہے	جہاں کہیں	وہ ہوں	پھر	خبر دے گا ان کو	اس چیز کی کہ	کرتے ہیں	دن	قیامت کے	بیشک	اللہ	

ان کے ساتھ ہوتا ہے خواہ وہ کہیں ہوں۔ پھر جو کام یہ کرتے رہے ہیں قیامت کے دن وہ (ایک ایک) ان کو بتائے گا۔ بیشک اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۚ ۝۱۱ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ النَّجْوَىٰ ثُمَّ

بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيمٌ	أَلَمْ	تَرَ	إِلَى	الَّذِينَ	نُهُوا	عَنِ	النَّجْوَىٰ	ثُمَّ
ہر ایک	چیز کا	جاننے والا ہے	کیا نہیں	دیکھا تو نے	طرف	ان لوگوں کے کہ	منع کیے گئے ہیں	سے	کانا چھوسی	پھر

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو سرگوشیاں کرنے سے منع کیا گیا تھا۔ پھر

ہر چیز سے واقف ہے ۝۱۱

يَعُودُونَ لَهَا نَهُوَ عَنْهُ وَيَتَنَجَّوْنَ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ

يَعُودُونَ لَهَا نَهُوَ عَنْهُ وَيَتَنَجَّوْنَ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ

کرتے ہیں وہ چیز کہ منع کیے گئے تھے اس سے اور کان میں باتیں کرتے ہیں ساتھ گناہ کے اور تعدی کے اور نافرمانی

جس (کام) سے منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگے اور یہ تو گناہ اور ظلم اور رسول (اللہ) کی نافرمانی کی سرگوشیاں

الرَّسُولِ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوكَ بِهَالِكُمْ يُحْيِكَ بِهِ اللَّهُ وَيَقُولُونَ

الرَّسُولِ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوكَ بِهَالِكُمْ يُحْيِكَ بِهِ اللَّهُ وَيَقُولُونَ

پیغمبر کے اور جس وقت آتے ہیں تیرے پاس دعا دیتے ہیں تجھ کو ساتھ اس پیغمبر کے نہیں دعا دی تجھ کو ساتھ اس کے اللہ نے اور کہتے ہیں

کرتے ہیں۔ اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو جس (کلمے) سے اللہ نے تم کو دعائیں دی اس سے تمہیں دعا دیتے ہیں۔ اور اپنے دل میں کہتے

فِي أَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ

فِي أَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ

بچ اپنے دلوں کے کیوں نہیں عذاب دیتا ہم کو اللہ بسبب اس پیغمبر کے کہ کہتے ہیں ہم کافی ہے ان کو دوزخ

ہیں کہ (اگر یہ واقعی پیغمبر ہوں) تو جو کچھ ہم کہتے ہیں اللہ ہمیں اس کی سزا کیوں نہیں دیتا۔ (اے پیغمبر) ان کو دوزخ (جہنم) کی سزا کافی ہے۔

يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَجَّيْتُمْ فَلَا

يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَجَّيْتُمْ فَلَا

داخل ہونگے اس میں پس بری ہے جگہ پھر جانے کی اے لوگو جو ایمان لائے ہو جس وقت تم کان میں باتیں کرو پس مت

یہ اسی میں داخل ہوں گے اور وہ بری جگہ ہے ۱) مومنو! جب تم آپس میں سرگوشیاں کرنے لگو تو

تَتَنَجَّوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا بِالْبُيُوتِ

تَتَنَجَّوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا بِالْبُيُوتِ

کرو بات گناہ کی اور تعدی کی اور نافرمانی رسول کی اور بات کرو ساتھ بیواری کے

گناہ اور زیادتی اور پیغمبر کی نافرمانی کی باتیں نہ کرنا بلکہ نیکوکاری اور

وَالْتَّقَوِ ۝ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝ إِنَّمَا النَّجْوَى مِنَ

وَالْتَّقَوِ ۝ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝ إِنَّمَا النَّجْوَى مِنَ

اور پرہیزگاری کی اور ڈرو اللہ سے وہ جو طرف اس کی تم اکٹھے کیے جاؤ گے سوائے اسکے نہیں کہ کانا پھوٹی کرنا سے ہے

پرہیزگاری کی باتیں کرنا۔ اور اللہ سے جس کے سامنے جمع کیے جاؤ گے ڈرتے رہنا ۲) (کافروں کی) سرگوشیاں تو

الشَّيْطَانُ لِيَحْزُنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيْسَ بِضَارِّهِمْ شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ

الشَّيْطَانُ	لِيَحْزُنَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَلَيْسَ	بِضَارِّهِمْ	شَيْئًا	إِلَّا	بِإِذْنِ
شیطان	تاکہ غمگین کرے	ان لوگوں کو	جو ایمان لائے	اور	نہیں	ضرر کرنے والا ان کو	کچھ	مگر

شیطان (کی حرکات) سے ہیں (جو) اس لیے (کی جاتی ہیں) کہ مومن (ان سے) غمناک ہوں مگر اللہ کے حکم کے سوال سے انہیں کچھ نقصان نہیں

اللَّهُ ۖ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۰﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ

اللَّهُ	وَعَلَى	اللَّهُ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُونَ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	إِذَا	قِيلَ
اللہ کے	اور	اوپر	اللہ کے	پس چلیے کہ توکل کریں	ایمان والے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	جسوقت کہ

پہنچ سکتا۔ تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں ﴿۱۰﴾ مومنو! جب تم سے کہا جائے

لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ ۚ وَإِذَا قِيلَ

لَكُمْ	تَفَسَّحُوا	فِي	الْمَجَالِسِ	فَافْسَحُوا	يَفْسَحِ	اللَّهُ	لَكُمْ	و	إِذَا	قِيلَ
واسطے تمہارے	کشاہکی کرو	بچ	مجلسوں کے	پس کشاہ کردو	کشاہ کریگا	اللہ	واسطے تمہارے	اور	جسوقت کہ	کہا جائے

کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کھل بیٹھا کرو اللہ تم کو کشاہگی بخشے گا۔ اور جب کہا جائے کہ

اُنشُرُوا فَانْشُرُوا يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ

اُنشُرُوا	فَانْشُرُوا	يَرْفَعِ	اللَّهُ	الَّذِينَ	آمَنُوا	مِنْكُمْ	وَالَّذِينَ	أُوتُوا	الْعِلْمَ
اٹھ کھڑے ہو	پس اٹھ کھڑے ہو	بلند کریگا	اللہ	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے ہیں	تم میں سے	اور ان لوگ کو کہ	دیئے گئے ہیں	علم

اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہوا کرو جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں اور جن کو علم عطا کیا گیا ہے اللہ ان کے

دَرَجَاتٍ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۱۱﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا

دَرَجَاتٍ	وَاللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	خَبِيرٌ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	إِذَا
درجے	اور	اللہ	اس چیز سے کہ	تم کرتے ہو	خبردار ہے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو

درجے بلند کرے گا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ﴿۱۱﴾ مومنو! جب

نَاجِيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِ مُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰكُمُ صَدَقَةٌ ۖ ذٰلِكَ

نَاجِيْتُمُ	الرَّسُولَ	فَقَدِ	مُوا	بَيْنَ	يَدَيْ	نَجْوٰكُمُ	صَدَقَةٌ	ذٰلِكَ
کان میں بات کرو	رسول کے	پس آگے بھیجو تم	آگے	بات کرنے سے اپنی	کچھ خیرات	یہ		

تم پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہو تو بات کہنے سے پہلے (مساکین کو) کچھ خیرات دے دیا کرو۔ یہ

خَيْرٌ لَّكُمْ وَأَظْهَرُ ۖ فَإِنْ لَّمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۲﴾

خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَأَظْهَرُ	فَإِنْ	لَّمْ	تَجِدُوا	فَإِنْ	اللَّهُ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ
بہت بہتر ہے	واسطے تمہارے	اور بہت پاکیزہ	پس اگر	نہ	پاؤ تم	پس بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے

تمہارے لیے بہت بہتر اور پاکیزگی کی بات ہے۔ اور اگر خیرات تم کو میسر نہ آئے تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۲﴾

ءَأَشْفَقْتُمْ أَنْ تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ نَجْوِكُمْ صَدَقَتْ ۖ فَادُلُّوهُمْ تَقَعُلُوا

ءَأَشْفَقْتُمْ	أَنْ	تُقَدِّمُوا	بَيْنَ يَدَيِ	نَجْوِكُمْ	صَدَقَتْ	فَإِذَا	لَمْ	تَقَعُلُوا
کیا ڈر گئے تم	یہ کہ	آگے بھیجو تم	آگے	اپنی بات سے	خیرات	پس جس وقت	نہ	کیا تم نے

کیا تم اس سے کہ پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہنے سے پہلے خیرات دیا کرو ڈر گئے؟ پھر جب تم نے (ایسا) نہ کیا

وَتَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَأَقِيبُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا اللَّهَ

وَتَابَ	اللَّهُ	عَلَيْكُمْ	فَأَقِيبُوا	الصَّلَاةَ	وَآتُوا	الزَّكَاةَ	وَ	أَطِيعُوا	اللَّهُ
اور پھر آیا	اللہ	اپر تمہارے	پس قائم رکھو	نماز	اور ادا کرو	زکوٰۃ	اور	اطاعت کرو	اللہ کی

اور اللہ نے تمہیں معاف کر دیا تو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتے

وَرَسُولُهُ ۖ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۳﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْمًا

وَرَسُولُهُ	وَاللَّهُ	خَبِيرٌ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	أَلَمْ	تَرَ	إِلَى	الَّذِينَ	تَوَلَّوْا	قَوْمًا
اور اس کے رسول کی	اللہ	خبردار ہے	اس چیز سے کہ	تم کرتے ہو	کیا نہیں	دیکھا تو نے	طرف	ان لوگوں کے کہ	دوستی کرتے ہیں	اس قوم کے

رہو۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے ﴿۱۳﴾ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسوں سے دوستی کرتے ہیں

غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۖ مَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۚ وَيَحْلِفُونَ عَلَى

غَضِبَ	اللَّهُ	عَلَيْهِمْ	مَا هُمْ	مِنْكُمْ	وَلَا	مِنْهُمْ	وَيَحْلِفُونَ	عَلَى
غصے ہوا	اللہ	اوپر ان کے	نہیں ہیں وہ	تم میں سے	اور	ان میں سے	قسم کھا جاتے ہیں	اوپر

جن پر اللہ کا غضب ہوا۔ وہ نہ تم میں ہیں نہ ان میں۔ اور جان بوجھ کر جھوٹی باتوں

الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۱۴﴾ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ إِنَّهُمْ سَاءَ

الْكَذِبِ	وَهُمْ	يَعْلَمُونَ	أَعَدَّ	اللَّهُ	لَهُمْ	عَذَابًا	شَدِيدًا	إِنَّهُمْ	سَاءَ
جھوٹ کے	اور وہ	جانتے ہیں	تیار کیا ہے	اللہ نے	واسطے ان کے	عذاب	سخت	بیشک وہ	برا ہے

پر قسمیں کھاتے ہیں ﴿۱۴﴾ اللہ نے اُن کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ یہ جو کچھ

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۵﴾ اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ

مَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	اتَّخَذُوا	أَيْمَانَهُمْ	جُنَّةً	فَصَدُّوا	عَنْ	سَبِيلِ
جو کچھ کہ	ہیں	وہ کرتے	پکڑا ہے انہوں نے	قسموں اپنی کو	ڈھال	پس بند کرتے ہیں	سے	راہ

کرتے ہیں یقیناً برا ہے ﴿۱۵﴾ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنالیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روک دیا ہے

اللَّهُ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۱۶﴾ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ

اللَّهُ	فَلَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِينٌ	لَنْ	تُغْنِيَ	عَنْهُمْ	أَمْوَالُهُمْ	وَلَا	أَوْلَادُهُمْ
اللہ کے	پس واسطے انکے	عذاب ہے	رسوا کرنے والا	ہرگز نہ	کفایت کریگا	ان سے	مال ان کا	اور	نہ

سو ان کے لیے ذلت کا عذاب ہے ﴿۱۶﴾ اللہ کے (عذاب کے) سامنے نہ تو ان کا مال ہی کچھ کام

مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۱۷﴾

مِّنَ	اللَّهُ	شَيْئًا	أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ	النَّارِ	هُمْ	فِيهَا	خَالِدُونَ
سے	اللہ	کچھ	یہ لوگ ہیں	رہنے والے	آگ کے	وہ	بچا اس کے	بیمش رہنے والے ہیں

آئے گا اور نہ اولاد ہی (کچھ فائدہ دے گی)۔ یہ لوگ اہل دوزخ ہیں۔ اس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے ﴿۱۷﴾

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ

يَوْمَ	يَبْعَثُهُمُ	اللَّهُ	جَمِيعًا	فَيَحْلِفُونَ	لَهُ	كَمَا	يَحْلِفُونَ	لَكُمْ
جس دن	اٹھائے گا ان کو	اللہ	سب کو	قسمیں کھائیں گے	واسطے انکے	جیسا	قسمیں کھاتے ہیں	واسطے تمہارے

جس دن اللہ ان سب کو جلا اٹھائے گا تو جس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں (اسی طرح) اللہ کے سامنے قسمیں کھائیں گے

وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ ۖ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُونَ ﴿۱۸﴾

وَيَحْسَبُونَ	أَنَّهُمْ	عَلَىٰ	شَيْءٍ	أَلَا	إِنَّهُمْ	هُمْ	الْكَاذِبُونَ
اور	گمان کرتے ہیں	یہ کہ وہ	اوپر	کسی چیز کے ہیں	خبردار ہو	بیٹک وہ	دہی ہیں

اور خیال کریں گے کہ (ایسا کرنے سے) کام لے نکلے ہیں۔ دیکھو یہ جھوٹے (اور برسر غلط) ہیں ﴿۱۸﴾

اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنسَهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ ۖ أُولَٰئِكَ حِزْبُ

اسْتَحْوَذَ	عَلَيْهِمْ	الشَّيْطَانُ	فَأَنسَهُمْ	ذِكْرَ	اللَّهُ	أُولَٰئِكَ	حِزْبُ
غالب آیا ہے	اوپر ان کے	شیطان	پس بھلا دی ان کو اس نے	یاد	اللہ کی	یہ لوگ	گروہ ہیں

شیطان نے ان کو قابو میں کر لیا ہے اور اللہ کی یاد ان کو بھلا دی ہے۔ یہ (جماعت) شیطان کا

الشَّيْطَانُ ۖ أَلَا إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ

الشَّيْطَانِ	أَلَا	إِنَّ	حِزْبَ	الشَّيْطَانِ	هُمُ	الْخَاسِرُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ
شیطان کے	خبردار ہو	بیشک	گروہ	شیطان کا	وہی ہیں	زیاں پانے والے	بیشک	جو لوگ کہ

لشکر ہے۔ اور سن رکھو کہ شیطان کا لشکر نقصان اٹھانے والا ہے ﴿۱۹﴾ جو لوگ

يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَئِكَ فِي الْآذِلِينَ ﴿٢٠﴾ كَتَبَ اللَّهُ لَا غَلِبَ إِلَّا

يُحَادُّونَ	اللَّهَ	وَ	رَسُولَهُ	أُولَئِكَ	فِي	الْآذِلِينَ	كَتَبَ	اللَّهُ	لَا	غَلِبَ	إِلَّا
مقابلہ کرتے ہیں	اللہ کا	اور	اس کے رسول کا	یہ لوگ ہیں	بچ	سب سے قدر لوگوں میں	لکھ چکا	اللہ	البتہ	غالب	آؤں گا

اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ نہایت ذلیل ہوں گے ﴿۲۰﴾ اللہ کا حکم ناطق ہے کہ میں اور میرے

وَرُسُلِي ۖ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٢١﴾ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ

وَرُسُلِي	إِنَّ	اللَّهَ	قَوِيٌّ	عَزِيزٌ	لَا	تَجِدُ	قَوْمًا	يُؤْمِنُونَ	بِاللَّهِ
اور	بیشک	اللہ	زور آور ہے	غالب ہے	نہیں	پاؤ گے تم	قوم کو کہ	ایمان لاتے ہیں	اللہ پر

پیغمبر ضرور غالب رہیں گے۔ بیشک اللہ زور آور (اور) زبردست ہے ﴿۲۱﴾ جو لوگ اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُؤَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ

وَالْيَوْمِ	الْآخِرِ	يُؤَادُّونَ	مَنْ	حَادَّ	اللَّهَ	وَ	رَسُولَهُ	وَلَوْ	كَانُوا	آبَاءَهُمْ
اور	دن	آخرت پر	دوستی کریں	اس شخص سے کہ	مقابلہ کرتے	اللہ کا	اور	اسکے رسول کا	اور	اگرچہ

رکھتے ہیں تم ان کو اللہ اور اس کے رسول کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے۔ خواہ وہ ان کے باپ

أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ ۖ أُولَئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمْ

أَوْ	أَبْنَاءَهُمْ	أَوْ	إِخْوَانَهُمْ	أَوْ	عَشِيرَتَهُمْ	أُولَئِكَ	كَتَبَ	فِي	قُلُوبِهِمْ
یا	بیٹے ان کے	یا	بھائی ان کے	یا	کنہ ان کا	یہ لوگ	لکھ دیا ہے	بچ	ان کے دلوں کے

یا بیٹے یا بھائی یا خاندان ہی کے لوگ ہوں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان

الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُم بِرُوحٍ مِّنْهُ ۖ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ

الْإِيمَانَ	وَ	أَيَّدَهُم	بِرُوحٍ	مِّنْهُ	وَ	يُدْخِلُهُم	جَنَّاتٍ	تَجْرِي	مِنْ
ایمان	اور	قوت دی انکو	ساتھ روح کے	اپنی طرف سے	اور	داخل کرے گا ان کو	بہشتوں میں	بہتی ہیں	سے

(پتھر پر لکیری طرح) تحریر کر دیا ہے اور فیض نبی سے ان کی مدد کی ہے۔ اور وہ ان کو بہشتوں میں جن کے تلے

تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ط

تَحْتَهَا	الْأَنْهَارُ	خَالِدِينَ	فِيهَا	رَضِيَ	اللَّهُ	عَنْهُمْ	و	رَضُوا	عَنْهُ
نیچے اس کے	نہریں	بیش رہنے والے	بچ اس کے	راضی ہوا	اللہ	ان سے	اور	راضی ہوئے وہ	اس سے

نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش۔

أُولَئِكَ حِزْبُ اللَّهِ ط أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ع

أُولَئِكَ	حِزْبُ	اللَّهُ	أَلَا	إِنَّ	حِزْبَ	اللَّهُ	هُمُ	الْمُفْلِحُونَ
یہ لوگ ہیں	گروہ	اللہ کے	خبردار ہو	بیشک	گروہ	اللہ کا	وہی ہیں	فلاح پانے والے

یہی گروہ اللہ کا لشکر ہے۔ (اور) سن رکھو کہ اللہ ہی کا لشکر مراد حاصل کرنے والا ہے (۳۲)

۲۳ آیاتھا

۵۹ سُورَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۱

۳ رکوعاتھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

سَبَّحَ	لِلَّهِ	مَا	فِي	السَّمَوَاتِ	و	مَا	فِي	الْأَرْضِ	و	هُوَ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ
پاکی	بیان کرتا ہے	واسطے اللہ کے	جو کچھ	آسمانوں کے	اور	جو کچھ	بچ	زمین کے ہے	اور	وہی ہے	غالب	حکمت والا

جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں (سب) اللہ کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے (۱)

هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ

هُوَ	الَّذِي	أَخْرَجَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ	أَهْلِ	الْكِتَابِ	مِنْ	دِيَارِهِمْ	لِأَوَّلِ
وہی ہے	جس نے	نکال دیا	ان لوگوں کو کہ	کافر ہوئے	سے	اہل	کتاب	سے	گھروں ان کے	اول بار

وہی تو ہے جس نے کفار اہل کتاب کو حشر اول کے وقت ان کے گھروں سے

الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا وَظَنُّوا أَنَّهُمْ مَانِعَتُهُمْ حُصُونُهُمْ

الْحَشْرِ	مَا	ظَنَنْتُمْ	أَنْ	يَخْرُجُوا	و	ظَنُّوا	أَنَّهُمْ	مَانِعَتُهُمْ	حُصُونُهُمْ
اکٹھنے کرنے میں	نہ	گمان کرتے تھے	یہ کہ	نکل جائیں گے	اور	وہ گمان	کرتے تھے کہ	بچالیں گے ان کو	قلعے ان کے

نکال دیا۔ تمہارے خیال میں بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ لوگ یہ سمجھتے ہوئے تھے کہ ان کے قلعے ان کو اللہ (کے عذاب)

مِّنَ اللَّهِ فَاتَّخِذْهُمُ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ

مِّنَ	اللَّهِ	فَاتَّخِذْهُمُ	اللَّهُ	مِنْ	حَيْثُ	لَمْ	يَحْتَسِبُوا	وَقَذَفَ	فِي	قُلُوبِهِمُ
سے	اللہ	پس آیا ان پر عذاب	اللہ کا	سے	اس جگہ	کہ نہ	جانتا تھا انہوں نے	اور	ڈال دیا	ان کے دلوں کے

سے بچالیں گے مگر اللہ نے ان کو وہاں سے آلیا جہاں سے ان کو گمان بھی نہ تھا اور ان کے دلوں میں دہشت ڈال دی

الرُّعْبَ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُم بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ فَاعْتَبِرُوا

الرُّعْبَ	يُخْرِبُونَ	بُيُوتَهُمُ	بِأَيْدِيهِمْ	وَأَيْدِي	الْمُؤْمِنِينَ	فَاعْتَبِرُوا
رعب	خراب کرتے ہیں	گھراپنے	اپنے ہاتھوں کے ساتھ	اور	ہاتھوں	مسلمانوں کے

کہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں اور مومنوں کے ہاتھوں سے آجاڑنے لگے تو اے (بصیرت کی) آنکھیں رکھنے

يَا وَلِي الْأَبْصَارِ ۚ وَلَوْلَا أَن كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ لَعَذَّبُهمُ فِي

يَا وَلِي	الْأَبْصَارِ	وَلَوْلَا	أَن	كَتَبَ	اللَّهُ	عَلَيْهِمُ	الْجَلَاءَ	لَعَذَّبُهمُ	فِي
اے آنکھوں والو	اور	اگر	نہ ہوتا	یہ کہ	لکھ رکھا تھا	اللہ نے	اوپر ان کے	جلا وطن کرنا	البتہ عذاب کرتا ان کو

والعبرت پکڑو اور اگر اللہ نے ان کے بارے میں جلا وطن کرنا نہ لکھ رکھا ہوتا تو ان کو دنیا میں بھی عذاب

الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ

الدُّنْيَا	وَلَهُمْ	فِي	الْآخِرَةِ	عَذَابُ	النَّارِ	ذَٰلِكَ	بِأَنَّهُمْ	شَاقُّوا	اللَّهُ
دنیا کے	اور	واسطے ان کے	چچ	آخرت کے	عذاب	آگ کا	یہ	ببسبب تنگ کیے انہوں نے	مخالفت کی

دے دیتا۔ اور آخرت میں تو ان کے لیے آگ کا عذاب (تیار) ہے (۲) یہ اس لیے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی

وَرَسُولَهُ ۚ وَمَنْ يُشَاقِّ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۚ مَا قَطَعْتُمْ

وَرَسُولَهُ	وَمَنْ	يُشَاقِّ	اللَّهُ	فَإِنَّ	اللَّهُ	شَدِيدُ	الْعِقَابِ	مَا	قَطَعْتُمْ
اور اس کے رسول کی	اور	جو کوئی	مخالفت کرے	اللہ کی	پس بیشک	اللہ	سخت	عذاب کرے گا	جو کچھ کہ کاٹا تم نے

مخالفت کی۔ اور جو شخص اللہ کی مخالفت کرے تو اللہ سخت عذاب دینے والا ہے (۳) (مومنو!) کھجور کے

مِّنْ لِّينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَىٰ أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيْ خَزْيٍ

مِّنْ	لِّينَةٍ	أَوْ	تَرَكْتُمُوهَا	قَائِمَةً	عَلَىٰ	أُصُولِهَا	فَبِإِذْنِ	اللَّهُ	وَلِيْ	خَزْيٍ
سے	کھجور کے درخت	یا	چھوڑ دیے تم نے	کھڑے	اوپر	اس کی جڑوں کے	پس ساتھ حکم	اللہ کے	اور	تاکہ رسوا ہوں

جو درخت تم نے کاٹ ڈالے یا ان کو اپنی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا سو اللہ کے حکم سے تھا اور مقصود یہ تھا کہ وہ نافرمانوں کو

الْفٰسِقِيْنَ ۝ وَمَا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰی رَسُوْلِهِ مِنْهُمْ فَمَا اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ

الْفٰسِقِيْنَ	وَ	مَا	اَفَاءَ	اللّٰهُ	عَلٰی	رَسُوْلِهِ	مِنْهُمْ	فَمَا	اَوْجَفْتُمْ	عَلَيْهِ
فاسقین	اور	جو کچھ کہ	پھیر لایا	اللہ	اوپر	اپنے رسول کے	ان میں سے	پس نہیں	دوڑائے تم نے	اوپر اس کے

رسوا کرے (۵) اور جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر کو ان لوگوں سے (لڑائی بھڑائی کے بغیر) دلویا ہے اس میں تمہارا کچھ حق نہیں کیونکہ

مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَسْلُطُ رُسُلَهُ عَلٰی مَنْ يَّشَاءُ ۖ وَاللّٰهُ

مِنْ	خَيْلٍ	وَّلَا	رِكَابٍ	وَّلٰكِنَّ	اللّٰهُ	يَسْلُطُ	رُسُلَهُ	عَلٰی	مَنْ	يَّشَاءُ	وَاللّٰهُ
کوئی	گھوڑے	اور نہ	اونٹ	اور لیکن	اللہ	مسلط کرتا ہے	رسول اپنے کو	اوپر	جس کے	چاہتا ہے	اور اللہ

اس کے لیے نہ تم نے گھوڑے دوڑائے نہ اونٹ لیکن اللہ اپنے پیغمبروں کو جن پر چاہتا ہے مسلط کر دیتا ہے۔ اور اللہ

عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۖ ۝ وَمَا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰی رَسُوْلِهِ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰی

عَلٰی	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	۝	وَمَا	اَفَاءَ	اللّٰهُ	عَلٰی	رَسُوْلِهِ	مِنْ	اَهْلِ الْقُرٰی
اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے		اور	جو کچھ کہ	پھیر لایا	اللہ	اوپر	اپنے رسول کے	ان بستیوں والوں

ہر چیز پر قادر ہے (۶) جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر کو دیہات والوں سے دلویا ہے

فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰی وَالْيَتٰمٰی وَالْمَسْكِيْنَ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۚ

فَلِلّٰهِ	وَلِلرَّسُوْلِ	وَلِذِي الْقُرْبٰی	وَالْيَتٰمٰی	وَالْمَسْكِيْنَ	وَابْنِ السَّبِيْلِ
پس واسطہ اللہ کے	اور واسطہ اسکے رسول کے	اور واسطہ قرابت والوں کے	اور یتیموں کے	اور فقیروں کے	اور مسافروں کے

وہ اللہ کے اور پیغمبر کے اور (پیغمبر کے) قرابت والوں کے اور یتیموں کے اور حاجت مندوں کے اور مسافروں کے لیے ہے

كٰی لَا يَكُوْنَ دُوْلَةٌ بَيْنَ الْاَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ ۖ وَمَا اَتٰكُمُ الرَّرْسُوْلُ

كٰی	لَا	يَكُوْنَ	دُوْلَةٌ	بَيْنَ	الْاَغْنِيَاءِ	مِنْكُمْ	ۖ	وَمَا	اَتٰكُمُ	الرَّرْسُوْلُ
تاکہ	نہ	ہوے	ہاتھوں ہاتھ لینا	درمیان	دو متمندوں کے	تم میں سے	اور	جو کچھ کہ	دے تم کو	رسول

تاکہ جو لوگ تم میں دو متمند ہیں انہی کے ہاتھوں میں نہ پھرتا رہے۔ سو جو چیز تم کو پیغمبر دیں

فَخُذُوْهَا وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهَا فَانْتَهِوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدٌ

فَخُذُوْهَا	وَ	مَا	نَهٰكُمْ	عَنْهَا	فَانْتَهِوْا	ۚ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	ۚ	اِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدٌ
پس لے لو اس کو	اور	جو کچھ کہ	منع کرے تم کو	اس سے	پس باز رہو		اور ڈرو	اللہ سے	بیشک	اللہ	سخت	

وہ لے لو اور جس سے منع کریں (اس سے) باز رہو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ سخت

الْعُقَابُ ۱۱۱ لِلْفُقَرَاءِ الْمُهْجَرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ

الْعُقَابُ	لِلْفُقَرَاءِ	الْمُهْجَرِينَ	الَّذِينَ	أُخْرِجُوا	مِنْ	دِيَارِهِمْ
عذاب کرنا والا ہے	بیال واسطے فقیروں	وطن چھوڑنے والوں کے ہے	جو لوگ	نکالے گئے	سے	اپنے گھروں

عذاب دینے والا ہے ۱۱۱ اور اُن مفلسان تارک الوطن کے لیے بھی جو اپنے گھروں اور مالوں سے خارج

وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَنْصُرُونَ اللَّهَ

وَأَمْوَالِهِمْ	يَبْتَغُونَ	فَضْلًا	مِّنَ	اللَّهِ	وَرِضْوَانًا	وَيَنْصُرُونَ	اللَّهَ
اور	اپنے مالوں سے	چاہتے ہیں	فضل	سے	اللہ کے	اور	رضا مندی

(اور جدا) کر دیے گئے ہیں۔ (اور) اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلبگار اور اللہ اور اس کے پیغمبر کے

وَرَسُولَهُ ۱۱۲ أُولَئِكَ هُمُ الصَّدِيقُونَ ۱۱۳ وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ

وَرَسُولَهُ	أُولَئِكَ	هُمُ	الصَّدِيقُونَ	وَالَّذِينَ	تَبَوَّءُوا	الدَّارَ	وَالْإِيمَانَ
اور	اس کے رسول کو	یہ لوگ	وہی ہیں	سچے	اور	جو لوگ کہ	جگہ پکڑ رہے ہیں

مددگار ہیں۔ یہی لوگ سچے (ایماندار) ہیں ۱۱۲ اور (اُن لوگوں کے لیے بھی) جو مہاجرین سے پہلے (ہجرت کے) گھر (یعنی مدینے) میں مقیم اور

مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي

مِنْ	قَبْلِهِمْ	يُحِبُّونَ	مَنْ	هَاجَرَ	إِلَيْهِمْ	وَلَا	يَجِدُونَ	فِي
سے	پہلے ان	وہ محبت کرتے ہیں ان سے	جو کہ	وطن چھوڑ کر آئے ہیں	طرف ان کی	اور	نہیں	پاتے

ایمان میں (مستقل) رہے (اور) جو لوگ ہجرت کر کے ان کے پاس آتے ہیں ان سے محبت کرتے ہیں اور جو

صُدُّوا رَهُمْ حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ

صُدُّوا رَهُمْ	حَاجَةً	مِّمَّا	أُوتُوا	وَيُؤْثِرُونَ	عَلَىٰ	أَنْفُسِهِمْ	وَلَوْ	كَانَ
دلوں اپنے کے	تنگی	اس چیز سے کہ	دیئے جائیں وہ	اور مقدم رکھتے ہیں انکو	اوپر	جانوں اپنی کے	اور	اگرچہ

کچھ ان کو ملا اس سے اپنے دل میں کچھ خواہش (اور خلش) نہیں پاتے اور ان کو اپنی جانوں سے مقدم رکھتے ہیں خواہ

بِهِمْ خِصَاصَةٌ ۱۱۴ وَمَنْ يُوقِ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ

بِهِمْ	خِصَاصَةٌ	وَمَنْ	يُوقِ	شُحَّ	نَفْسِهِ	فَأُولَئِكَ	هُمُ
ان کو	تنگی	اور	جو کوئی	بچایا جائے	بخیلی	جان اپنی کی سے	پس یہ لوگ

ان کو خود احتیاج ہی ہو۔ اور جو شخص حرص نفس سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ مراد

الْمُفْلِحُونَ ۙ وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا

الْمُفْلِحُونَ	وَالَّذِينَ	جَاءُوا	مِنْ	بَعْدِهِمْ	يَقُولُونَ	رَبَّنَا	اغْفِرْ لَنَا
فلاح پانے والے	اور	ان لوگوں کے لیے کہ	آئے	سے	بعد ان کے	کہتے ہیں	اے رب ہمارے بخش ہم کو

پانے والے ہیں ۴ اور (اُن کے لیے بھی) جو اُن (مہاجرین) کے بعد آئے (اور) دعا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہمارے

وَالْإِخْوَانِ الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا

وَالْإِخْوَانِ	الَّذِينَ	سَبَقُونَا	بِالْإِيمَانِ	وَلَا	تَجْعَلْ	فِي	قُلُوبِنَا	غِلًّا
اور	بھائیوں ہمارے کو	وہ جو کہ	آگے لئے ہم سے	ایمان	اور	مت	کر	بچ

اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف فرما اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ (وسد)

لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۙ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا

لِلَّذِينَ	آمَنُوا	رَبَّنَا	إِنَّكَ	رَءُوفٌ	رَحِيمٌ	أَلَمْ تَرَ	إِلَى	الَّذِينَ	نَافَقُوا
واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے	اے ہمارے رب	بیشک تو	شفقت کرنیوالا	مہربان ہے	کیا نہیں	دیکھا تو نے	طرف	ان لوگوں کی کہ منافق ہوئے

نہ پیدا ہونے دے۔ اے ہمارے پروردگار تو بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے ۱۰ کیا تم نے اُن منافقوں کو نہیں دیکھا

يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ

يَقُولُونَ	لِإِخْوَانِهِمُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ	أَهْلِ	الْكِتَابِ	لَئِنْ	أُخْرِجْتُمْ
کہتے ہیں	واسطے بھائیوں اپنے کے	وہ جو کہ	کافر ہیں	سے	اہل	کتاب	البتہ اگر	نکالے جاؤ گے تم

جو اپنے کافر بھائیوں سے جو اہل کتاب ہیں کہا کرتے ہیں کہ اگر تم جلا وطن کیے گئے

لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نَطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا ۚ وَإِنْ قُوتِلْتُمْ

لَنَخْرُجَنَّ	مَعَكُمْ	وَلَا	نَطِيعُ	فِيكُمْ	أَحَدًا	أَبَدًا	وَإِنْ	قُوتِلْتُمْ
البتہ نکلیں گے ہم	ساتھ تمہارے	اور	نہ	کہا مانیں گے	تمہارے بارے میں	کسی کا	کبھی بھی	اور اگر لڑائی کیے جاؤ گے

تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل چلیں گے اور تمہارے بارے میں کبھی کسی کا کہنا نہ مانیں گے۔ اور اگر تم سے جنگ ہوئی

لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۖ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝ لَئِنْ أُخْرِجُوا

لَنَنْصُرَنَّكُمْ	وَاللَّهُ	يَشْهَدُ	إِنَّهُمْ	لَكَاذِبُونَ	لَئِنْ	أُخْرِجُوا
البتہ مدد دیں گے ہم تم کو	اور	اللہ	گواہی دیتا ہے	یہ کہ وہ	البتہ جھوٹے ہیں	اگر

تو تمہاری مدد کریں گے۔ مگر اللہ ظاہر کیے دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں ۱۱ اگر وہ نکالے گئے

لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوتِلُوا لَا يَنْصُرُوهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَصَرُوهُمْ

لَا	يَخْرُجُونَ	مَعَهُمْ	وَلَئِنْ	قُوتِلُوا	لَا	يَنْصُرُوهُمْ	وَلَئِنْ	نَصَرُوهُمْ
نہ	نکلے گے	یہ ساتھ ان کے	اور اگر	لڑائی کیے گئے	نہ	مدد دیں گے یہ ان کو	اور	مدد دیں ان کو

تو یہ ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے۔ اور اگر ان سے جنگ ہوئی تو ان کی مدد نہیں کریں گے اور اگر مدد کریں گے

لَيُؤَلَّنَ الْأَذْبَارُ ۚ ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ ۚ لَأَنْتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي

لَيُؤَلَّنَ	الْأَذْبَارُ	ثُمَّ	لَا	يُنْصَرُونَ	لَأَنْتُمْ	أَشَدُّ	رَهْبَةً	فِي
البتہ پھیر لیں گے	پیٹھ	پھر	نہیں	مدد دیئے جائیں گے	البتہ تم	زیادہ تر ہو	ڈر میں	بچ

تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔ پھر اُن کو (کہیں سے بھی) مدد نہ ملے گی ۝ (مسلمانو) تمہاری ہیبت اُن لوگوں

صُدُّوهُمْ مِّنَ اللَّهِ ۚ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ۚ لَا يِقَاتِلُونَكُمْ

صُدُّوهُمْ	مِّنَ	اللَّهِ	ذَلِكَ	بِأَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا	يَفْقَهُونَ	لَا	يِقَاتِلُونَكُمْ
ان کے سینوں کے	سے	اللہ	یہ	بسبب اسکے ہے کہ	وہ قوم ہیں	نہیں	سمجھتی	نہیں	لڑیں گے تم سے

کے دلوں میں اللہ سے بھی بڑھ کر ہے۔ یہ اس لیے کہ یہ سمجھ نہیں رکھتے ۝ یہ سب جمع ہو کر بھی تم سے (بالمواجہہ)

جَمِيعًا إِلَّا فِي قَرْيٍ مُحَصَّنَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ

جَمِيعًا	إِلَّا	فِي	قَرْيٍ	مُحَصَّنَةٍ	أَوْ	مِنْ	وَرَاءِ	جُدُرٍ	بَأْسُهُمْ	بَيْنَهُمْ
اکٹھے ہو کر	مگر	بچ	بستیوں	قلعہ والوں کے	یا	سے	پیچھے	دیواروں کے	لڑائی ان کی	درمیان اپنے

نہیں لڑ سکیں گے مگر بستیوں کے قلعوں میں (پناہ لے کر) یا دیواروں کی اوٹ میں (مستور ہو کر)۔ ان کا آپس میں بڑا

شَدِيدٌ ۚ تَحْسِبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ۚ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ

شَدِيدٌ	تَحْسِبُهُمْ	جَمِيعًا	وَقُلُوبُهُمْ	شَتَّىٰ	ذَلِكَ	بِأَنَّهُمْ	قَوْمٌ
سخت ہے	گمان کرتا ہے تو ان کو	اکٹھے	اور	دل ان کے	متفرق ہیں	یہ	بسبب اسکے کہ وہ ایک قوم ہیں کہ

رعب ہے۔ تم شاید خیال کرتے ہو کہ یہ اکٹھے (اور ایک جان) ہیں مگر ان کے دل پھنے ہوئے ہیں۔ یہ اس لیے کہ یہ

لَا يَعْقِلُونَ ۚ كَمْثَلِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهُمْ ۚ

لَا	يَعْقِلُونَ	كَمْثَلِ	الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	قَرِيبًا	ذَاقُوا	وَبَالَ	أَمْرِهُمْ
نہیں	عقل رکھتے	مانند مثال	ان لوگوں کے کہ تھا	سے	پہلے ان	نزدیک	چکھا انہوں نے	وبال	کام اپنے کا

بے عقل لوگ ہیں ۝ اُن کا حال اُن لوگوں کا سا ہے جو ان سے کچھ ہی پیشتر اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ چکے ہیں

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۵﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ اكْفُرْ فَلَهَا

وَلَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ	كَمَثَلِ	الشَّيْطَانِ	إِذْ	قَالَ	لِلْإِنْسَانِ	اَكْفُرْ	فَلَهَا	
اور	واسطے انکے	عذاب ہے	درودینے والا	مانند مثال	شیطان کی	جسوقت	کہا اس نے	انسان کو	کفر کر	پس جب

اور (ابھی) ان کے لیے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے ﴿۱۵﴾ (منافقوں کی) مثال شیطان کی سی ہے کہ انسان سے کہتا رہا کہ کافر ہو جا۔ جب

كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۶﴾ فَكَانَ

كَفَرَ	قَالَ	إِنِّي	بَرِيءٌ	مِّنكَ	إِنِّي	أَخَافُ	اللَّهَ	رَبَّ	الْعَالَمِينَ	فَكَانَ
کفر کیا	کہنے لگا	بیشک میں	بیزار ہوں	تجھ سے	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اللہ	پروردگار	عالموں کے	سے

وہ کافر ہو گیا تو کہنے لگا کہ مجھے تجھ سے کچھ سروکار نہیں۔ مجھ کو تو اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے ﴿۱۶﴾ تو

عَاقِبَتُهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ﴿۱۷﴾

عَاقِبَتُهُمَا	أَنَّهُمَا	فِي	النَّارِ	خَالِدِينَ	فِيهَا	وَ	ذَلِكَ	جَزَاءُ	الظَّالِمِينَ
انجام ان دونوں کا	یہ کہ وہ دونوں	بچ	آگ کے	بیش رہنے والے	بچ اس کے	اور	یہی ہے	بدلہ	ظالموں کا

دونوں کا انجام یہ ہوا کہ دونوں دوزخ میں (داخل ہوئے) ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اور بے انصافوں کی یہی سزا ہے ﴿۱۷﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَاتَّقُوا

يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	اتَّقُوا	اللَّهَ	وَلْتَنظُرْ	نَفْسٌ	مَّا	قَدَّمَتْ	لِغَدٍ	وَاتَّقُوا
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اللہ سے	اور چاہیے کہ دیکھے	ہر جی	جو کچھ کہ	آگے بھجا	واسطے کل کے	اور ڈرو

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص کو دیکھنا چاہیے کہ اس نے کل (یعنی فردائے قیامت) کے لیے کیا (سامان) بھجا ہے اور

إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۸﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ

إِنَّ	اللَّهَ	خَبِيرٌ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	وَ	لَا	تَكُونُوا	كَالَّذِينَ	نَسُوا	اللَّهَ
اللہ سے	بیشک	اللہ	خبردار ہے	اس چیز سے کہ	تم کرتے ہو	اور	مت	ہو	مانند ان لوگوں کے کہ	بھول گئے

(ہم پھر کہتے ہیں کہ) اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ﴿۱۸﴾ اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے اللہ کو بھلادیا

فَأَنسَهُم أَنفُسَهُمْ ۖ أُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿۱۹﴾ لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ

فَأَنسَهُم	أَنفُسَهُم	أُولَٰئِكَ	هُمُ	الْفَاسِقُونَ	لَا	يَسْتَوِي	أَصْحَابُ
پس بھلا دی اللہ	مصلحت	جانوں ان کی کو	یہ لوگ	وہی ہیں	فاسق	نہیں	برابر

تو اللہ نے انہیں ایسا کر دیا کہ خود اپنے تئیں بھول گئے ﴿۱۹﴾ یہ بدکردار لوگ ہیں اہل دوزخ

النَّارِ وَأَصْحَبُ الْجَنَّةِ ۖ أَصْحَبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿۲۰﴾ لَوْ

النَّارِ	وَأَصْحَبُ	الْجَنَّةِ	أَصْحَبُ	الْجَنَّةِ	هُمُ	الْفَائِزُونَ	لَوْ
آگ کے	اور رہنے والے	جنت کے	رہنے والے	بہشت کے	وہی ہیں	مرا دپانے والے	اگر

اور اہل بہشت برابر نہیں۔ اہل بہشت تو کامیابی حاصل کرنے والے ہیں ﴿۲۰﴾ اگر

أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ

أَنْزَلْنَا	هَذَا	الْقُرْآنَ	عَلَى	جَبَلٍ	لَّرَأَيْتَهُ	خَاشِعًا	مُّتَصَدِّعًا	مِّنْ
اتارتے ہم	یہ	قرآن	اوپر	پہاڑ کے	البتہ دیکھتا تو اس کو	دب جانے والا	پھٹ جانے والا	سے

ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم اس کو دیکھتے کہ اللہ کے خوف سے دبا اور پھٹا

خَشِيَّةَ اللَّهِ ۖ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۲۱﴾

خَشِيَّةَ	اللَّهِ	وَ	تِلْكَ	الْأَمْثَالُ	نَضْرِبُهَا	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُونَ
ڈر	اللہ کے	اور	یہ	مثالیں	بیان کرتے ہیں ہم	واسطے لوگوں کے	تاکہ وہ	فکر کریں

جاتا ہے۔ اور یہ باتیں ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں ﴿۲۱﴾

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمَنُ

هُوَ	اللَّهُ	الَّذِي	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	عِلْمُ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	هُوَ	الرَّحْمَنُ
وہی ہے	اللہ	جو	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	جاننے والا ہے	پوشیدہ کا	اور	حاضر کا	وہی ہے
											نہایت مہربان

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا۔ وہ بڑا مہربان

الرَّحِيمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ أَلَمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ

الرَّحِيمُ	هُوَ	اللَّهُ	الَّذِي	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	أَلَمَلِكُ	الْقُدُّوسُ	السَّلَامُ
رحم کرنے والا	وہی ہے	اللہ	جو	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	بادشاہ ہے	بہت پاک	سلامت ہے

نہایت رحم والا ہے ﴿۲۲﴾ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ بادشاہ (حقیقی) پاک ذات (ہر عیب سے)، سلامتی،

الْمُؤْمِنُ الْمُهَيِّئُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۖ سُبْحَنَ اللَّهُ عَمَّا

الْمُؤْمِنُ	الْمُهَيِّئُ	الْعَزِيزُ	الْجَبَّارُ	الْمُتَكَبِّرُ	سُبْحَنَ	اللَّهُ	عَمَّا
امن دینے والا	نگہبان	غالب	زبردست	بہت ہی بڑائی والا	پاک ہے	اللہ کو	اس چیز کے

امن دینے والا، نگہبان، غالب، زبردست بڑائی والا۔ اللہ اُن لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے

يُشْرِكُونَ ۳۳ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ط

يُشْرِكُونَ	هُوَ	اللَّهُ	الْخَالِقُ	الْبَارِئُ	الْمُصَوِّرُ	لَهُ	الْأَسْمَاءُ	الْحُسْنَى
شریک لاتے ہیں	وہی ہے	اللہ	پیدا کرنے والا	درست کرنے والا	صورتیں بنانے والا	واسطے اسکے ہیں	نام	ایچھے

پاک ہے ۳۳ وہی اللہ (تمام مخلوقات کا) خالق ایجاد و اختراع کرنے والا صورتیں بنانے والا اس کے سب ایچھے سے ایچھے نام ہیں

يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۳۴

يُسَبِّحُ	لَهُ	مَا	فِي	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ
پاکی بیان کرتے ہیں	واسطے اسکے	جو کچھ	بچ	آسمانوں کے	اور زمین کے ہیں	اور	وہی ہے	غالب	حکمت والا

جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اس کی تسبیح کرتی ہیں۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے ۳۴

۲ رکوعا تھا

۶۰ سُورَةُ الْمُتَجَنَّةِ مَدَنِيَّةٌ ۹۱

آیاتھا ۱۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ

يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تَتَّخِذُوا	عَدُوِّي	وَ	عَدُوَّكُمْ	أَوْلِيَاءَ	تُلْقُونَ
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	پکڑو	دشمن میرے	اور	دشمن اپنے کو	دوست	پیغام بھیجتے ہو تم

مومنو! اگر تم میری راہ میں لڑنے اور میری خوشنودی طلب کرنے کے لیے (کے سے) نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم

إِلَيْهِمْ بِالْمُودَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ يُخْرِجُونَ

إِلَيْهِمْ	بِالْمُودَّةِ	وَ	قَدْ	كَفَرُوا	بِمَا	جَاءَكُمْ	مِّنَ	الْحَقِّ	يُخْرِجُونَ
طرف ان کی	ساتھ محبت کے	اور	تحقیق	وہ کافر ہوئے	ساتھ اس چیز کے کہ	آئی ہے تمہارے پاس	سے	حق	نکال دیتے ہیں

تو اُن کو دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور وہ (دین) حق سے جو تمہارے پاس آیا ہے منکر ہیں اور اس باعث سے کہ تم

الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ أَنْ تَأْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَبِّكُمْ ۚ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا

الرَّسُولَ	وَ	إِيَّاكُمْ	أَنْ	تَأْمِنُوا	بِاللَّهِ	وَرَبِّكُمْ	إِنَّ	كُنْتُمْ	خَرَجْتُمْ	جِهَادًا
رسول کو	اور	تم کو	اس واسطے کہ	تم ایمان لائے	ساتھ اللہ	پروردگار اپنے کے	اگر	ہو تم	نکلے	واسطے جہاد کے

اپنے پروردگار اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے ہو پیغمبر کو اور تم کو جلاوطن

فِي سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي ۖ تُسِرُّونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ ۖ وَأَنَا أَعْلَمُ

فِي	سَبِيلِي	وَابْتِغَاءَ	مَرْضَاتِي	تُسِرُّونَ	إِلَيْهِم	بِالْمَوَدَّةِ	وَأَنَا	أَعْلَمُ
بچ	راہ میری کے	اور طلب کرنے	میری رضامندی کے	چھپا رکھتے ہو تم	طرف ان کی	ساتھ دوستی کے	اور میں	خوب جانتا ہوں

کرتے ہیں تم ان کی طرف پوشیدہ پوشیدہ دوستی کے پیغام بھیجتے ہو۔ اور جو کچھ تم مخفی طور

بِأَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنْتُمْ ۖ وَمَنْ يَفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ

بِأَخْفَيْتُمْ	وَمَا	أَعْلَنْتُمْ	وَمَنْ	يَفْعَلْهُ	مِنْكُمْ	فَقَدْ	ضَلَّ	سَوَاءَ
اس چھپا کر	چھپاتے ہو تم	اور جو	ظاہر کرتے ہو	اور جو کوئی	کرے اس کو	تم میں سے	پس تحقیق	گمراہ ہوا

پراور جو علی الاعلان کرتے ہو وہ مجھے معلوم ہے۔ اور جو کوئی تم میں سے ایسا کرے گا وہ سیدھے رستے سے بھٹک

السَّبِيلِ ۚ اِنْ يَتَّقَوْكُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ

السَّبِيلِ	اِنْ	يَتَّقَوْكُمْ	يَكُونُوا	لَكُمْ	أَعْدَاءً	وَيَبْسُطُوا	إِلَيْكُمْ
راہ سے	اگر	پائیں تم کو	ہوں گے	واسطے تمہارے	دشمن	اور کھولیں گے	طرف تمہاری

گیا ۱) اگر یہ کافر تم پر قدرت پالیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور ایذا کے لیے تم پر ہاتھ

أَيَدِيهِمْ وَالسِّنَنُ بِالسُّوءِ وَذُؤَالُو تَكْفُرُونَ ۚ لَنْ تَنْفَعَكُمْ

أَيَدِيهِمْ	وَالسِّنَنُ	بِالسُّوءِ	وَذُؤَالُو	تَكْفُرُونَ	لَنْ	تَنْفَعَكُمْ
ہاتھ اپنے	اور زبانیں اپنی	ساتھ برائی کے	اور دوست رکھتے ہیں	کاش کہ	کافر ہو جاؤ تم	ہرگز نہ فائدہ دے گا تم کو

(بھی) چلائیں اور زبانیں (بھی) اور چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ ۲) قیامت کے دن نہ

أَرْحَامُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُفْصَلُ بَيْنَكُمْ ۖ وَاللَّهُ بِمَا

أَرْحَامُكُمْ	وَلَا	أَوْلَادُكُمْ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	يُفْصَلُ	بَيْنَكُمْ	وَاللَّهُ	بِمَا
ناتا تمہارا	اور نہ	اولاد تمہاری	دن	قیامت کے	جدا کر ڈالے گا	درمیان تمہارے	اور اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ

تمہارے رشتے ناتے کام آئیں گے اور نہ اولاد۔ اس روز وہی تم میں فیصلہ کرے گا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ

تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۚ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ

تَعْمَلُونَ	بَصِيرٌ	قَدْ	كَانَتْ	لَكُمْ	أُسْوَةٌ	حَسَنَةٌ	فِي	إِبْرَاهِيمَ	وَالَّذِينَ
تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	تحقیق	ہے	واسطے تمہارے	پیروی	نیک	بچ	ابراہیم کے	اور ان لوگوں کے کہ

اس کو دیکھتا ہے ۳) تمہیں ابراہیم اور اُن کے رفقاء کی نیک چال چلنی (ضرور)

مَعَهُ إِذْ قَالُوا الْقَوْمِ هُمْ إِنْ بَرَأُوا مِنْكُمْ وَ مِمَّا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ

مَعَهُ	إِذْ	قَالُوا	الْقَوْمِ	هُمْ	إِنْ	بَرَأُوا	مِنْكُمْ	وَ	مِمَّا	تَعْبُدُونَ	مِنْ	دُونِ
ساتھ	اسکے	تھے	جسوقت	کہا	انہوں	نے	اپنی	قوم	کو	کہ	بیشک	ہم
ہے۔	جب	انہوں	نے	اپنی	قوم	کے	لوگوں	سے	کہا	کہ	ہم	تم

ہے۔ جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور ان (بتوں) سے جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو بے تعلق

اللَّهُ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّى

اللَّهُ	كَفَرْنَا	بِكُمْ	وَ	بَدَا	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَكُمْ	الْعَدَاوَةُ	وَالْبَغْضَاءُ	أَبَدًا	حَتَّى
اللہ	کفر	نہیں	ہم	ساتھ	تمہارے	اور	ظاہر	ہوئی	درمیان	ہمارے	اور
اللہ	کفر	نہیں	ہم	ساتھ	تمہارے	اور	ظاہر	ہوئی	درمیان	ہمارے	اور

ہیں۔ (اور) تمہارے (معبودوں کے کبھی) قابل نہیں (ہو سکتے) اور جب تک تم اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ ہم میں تم میں ہمیشہ

تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحَدَّثَ الْآقُولَ إِبْرَاهِيمَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا تُسْتَغْفِرُ لَكَ وَمَا

تُؤْمِنُوا	بِاللَّهِ	وَحَدَّثَ	الْآقُولَ	إِبْرَاهِيمَ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	اللَّهُ	لَا	تُسْتَغْفِرُ	لَكَ	وَمَا
تم	ایمان	لاؤ	ساتھ	اللہ	اکیلے	کے	مگر	کہنا	ابراہیم	کا	واسطے	باپ
تم	ایمان	لاؤ	ساتھ	اللہ	اکیلے	کے	مگر	کہنا	ابراہیم	کا	واسطے	باپ

کھم کھلا عداوت اور دشمنی رہے گی۔ ہاں ابراہیم نے اپنے باپ سے یہ (ضرور) کہا کہ میں آپ کے لیے مغفرت مانگوں گا اور

أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا

أَمْلِكُ	لَكَ	مِنَ	اللَّهِ	مِنْ	شَيْءٍ	رَبَّنَا	عَلَيْكَ	تَوَكَّلْنَا	وَ	إِلَيْكَ	أَنَبْنَا
اختیار	رکھتا	ہیں	واسطے	تیرے	سے	اللہ	کچھ	اے	رب	ہمارے	اوپر
اختیار	رکھتا	ہیں	واسطے	تیرے	سے	اللہ	کچھ	اے	رب	ہمارے	اوپر

میں اللہ کے سامنے آپ کے بارے میں کسی چیز کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار تجھی پر ہمارا بھروسہ ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں

وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاعْفُ رُكْنَا

وَ	إِلَيْكَ	الْمَصِيرُ	رَبَّنَا	لَا	تَجْعَلْنَا	فِتْنَةً	لِلَّذِينَ	كَفَرُوا	وَاعْفُ رُكْنَا
اور	طرف	تیری	پھر	جانا	ہے	اے	رب	ہمارے	مت
اور	طرف	تیری	پھر	جانا	ہے	اے	رب	ہمارے	مت

اور تیرے ہی حضور میں (ہمیں) لوٹ کر آنا ہے ۝ اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کے ہاتھ سے عذاب نہ دلانا اور اے

رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ

رَبَّنَا	إِنَّكَ	أَنْتَ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	لَقَدْ	كَانَ	لَكُمْ	فِيهِمْ	أُسْوَةٌ
اے	پروردگار	ہمارے	تو	غالب	حکمت	والا	ہے	واسطے	تمہارے
اے	پروردگار	ہمارے	تو	غالب	حکمت	والا	ہے	واسطے	تمہارے

پروردگار ہمارے ہمیں معاف فرما۔ بیشک تو غالب حکمت والا ہے ۝ تم (مسلمانوں) کو یعنی جو کوئی اللہ (کے سامنے جانے)

حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ ۖ وََمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ

حَسَنَةٌ	لِّمَن	كَانَ	يَرْجُوا	اللَّهَ	وَالْيَوْمَ	الْآخِرَ	وَمَن	يَتَوَلَّ	فَإِنَّ
نیک	واسطے اس شخص کے	ہے	امید رکھتا	اللہ کی	اور	دن	آخرت کی	اور	جو کوئی
									پھر جائے پس بیشک

اور روزِ آخرت (کے آنے) کی امید رکھتا ہو اُسے اُن لوگوں کی نیک چال چلتی (ضرور) ہے اور جو رُوگردانی کرے تو

اللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۖ عَسَى اللَّهُ أَن يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ

اللَّهُ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيدُ	عَسَى	اللَّهُ	أَن	يَجْعَلَ	بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَ	الَّذِينَ
اللہ	وہی ہے	بے پروا	تعریف کیا گیا	جلد ہی	اللہ	یکہ	کردے	درمیان تمہارے	اور	درمیان
										ان لوگوں کے کہ

اللہ بھی بے پروا اور سزاوارِ حمد (و ثنا) ہے ۖ عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور اُن لوگوں میں جن سے

عَادِيَتُمْ مِنْهُمْ مَّوَدَّةً ۖ وَاللَّهُ قَدِيرٌ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

عَادِيَتُمْ	مِنْهُمْ	مَّوَدَّةً	وَاللَّهُ	قَدِيرٌ	وَاللَّهُ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ
عداوت رکھتے ہو تم	ان سے	دوستی	اور	اللہ	قادر ہے	اور	اللہ
							بخشنے والا مہربان ہے

تم دشمنی رکھتے ہو دوستی پیدا کر دے۔ اور اللہ قادر ہے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۝

لَا يَنْهَكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِّنْ

لَا	يَنْهَكُمُ	اللَّهُ	عَنِ	الَّذِينَ	لَمْ	يُقَاتِلُوكُمْ	فِي	الدِّينِ	وَلَمْ	يُخْرِجُوكُمْ	مِّنْ
نہیں	منع کرتا تم کو	اللہ	ان لوگوں کے	نہیں	لڑے تم سے	بچ	دین کے	اور	نہ	نکالا انہوں نے تم کو	سے

جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اُن کے

دِيَارِكُمْ أَن تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ

دِيَارِكُمْ	أَن	تَبَرُّوهُمْ	وَتُقْسِطُوا	إِلَيْهِمْ	إِنَّ	اللَّهُ	يُحِبُّ
گھروں تمہارے	یہ کہ	احسان کرو تم ان سے	اور	انصاف کرو	طرف ان کی	بیشک	اللہ
							دوست رکھتا ہے

ساتھ بھلائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے اللہ تم کو منع نہیں کرتا۔ اللہ تو انصاف کرنے والوں کو

الْمُقْسِطِينَ ۖ إِنَّمَا يَنْهَكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَتَلُواكُمْ فِي الدِّينِ

الْمُقْسِطِينَ	إِنَّمَا	يَنْهَكُمُ	اللَّهُ	عَنِ	الَّذِينَ	قَتَلُواكُمْ	فِي	الدِّينِ
انصاف کرنے والوں کو	سوائے اسکے نہیں کہ	منع کرتا ہے تم کو	اللہ	سے	ان لوگوں کے	لڑے تم سے	بچ	دین کے

دوست رکھتا ہے ۖ اللہ انہی لوگوں کے ساتھ تم کو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی

وَاَخْرَجُوَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظَهَرُوا عَلٰی اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ

وَاَخْرَجُوَكُمْ	مِّنْ دِيَارِكُمْ	وَظَهَرُوا	عَلٰی اِخْرَاجِكُمْ	اَنْ تَوَلَّوْهُمْ
اور نکال دیا تم کو	سے گھروں تمہارے	اور مددگاری کی	نکال دینے تمہارے کے	یہ کہ دوستی کرو تم ان سے

اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں آوروں کی مدد کی

وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا

وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الظَّالِمُونَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اِذَا
اور جو کوئی دوستی کرے ان سے	پس یہ لوگ	وہ ہیں ظالم	اے لوگو	جو ایمان لائے ہو	جس وقت

تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں ۵) مومنو! جب تمہارے پاس

جَاءَكُمْ الْمُؤْمِنَتُ مُهَاجِرَاتٍ فَاَمْتَحِنُوهُنَّ ۖ اَللّٰهُ اَعْلَمُ

جَاءَكُمْ	الْمُؤْمِنَتُ	مُهَاجِرَاتٍ	فَاَمْتَحِنُوهُنَّ	اَللّٰهُ	اَعْلَمُ
آئے تمہارے پاس	ایمان والیاں	ہجرت کر کر	پس جانچ لو ان کو تم	اللہ	خوب جانتا ہے

مومن عورتیں وطن چھوڑ کر آئیں تو اُن کی آزمائش کر لو۔ (اور) اللہ تو اُن کے ایمان کو خوب

بَيِّنَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ۖ

بَيِّنَانِهِنَّ	فَاِنْ	عَلِمْتُمُوهُنَّ	مُؤْمِنَاتٍ	فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ	اِلَى الْكُفَّارِ
ان کے ایمان کو	پس اگر	جانو تم ان کو	ایمان والیاں	پس مت پھیر دو ان کو	طرف کفار کی

جانتا ہے۔ سو اگر تم کو معلوم ہو کہ مومن ہیں تو ان کو کفار کے پاس واپس نہ بھیجو۔

لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ ۖ وَاتُّوهُم مَّا

لَا هُنَّ	حِلٌّ	لَّهُمْ	وَلَا هُمْ	يَحِلُّونَ	لَهُنَّ	وَ	اتُّوهُم	مَّا
نہیں وہ عورتیں	حلال	واسطے ان کافروں کے	اور نہ وہ کافر	حلال ہیں	واسطے ان مومن کے	اور	دوان کافروں کو	جو

کہ نہ یہ اُن کو حلال ہیں اور نہ وہ اُن کو جائز۔ اور جو کچھ انہوں نے (اُن پر) خرچ کیا ہو وہ اُن کو

اَنْفَقُوا ۖ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَتَكَحُّوْهُنَّ اِذَا اتَّيْتُمُوهُنَّ اُجُورَهُنَّ ۖ

اَنْفَقُوا	وَلَا جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اَنْ تَتَكَحُّوْهُنَّ	اِذَا اتَّيْتُمُوهُنَّ	اُجُورَهُنَّ
خرچ کیا ہے انہوں نے	اور نہیں گناہ	اوپر تمہارے	یہ کہ نکاح کر لو ان سے	جس وقت کہ	دو تم ان کو

دے دو۔ اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ اُن عورتوں کو مہر دے کر اُن سے نکاح کر لو۔

وَلَا تُسْكَوْا بِعَصَمِ الْكَوَافِرِ وَسَلُّوْا مَا أَنْفَقْتُمْ وَلَيْسَلُّوْا مَا

و	لَا تُسْكَوْا	بِعَصَمِ	الْكَوَافِرِ	وَسَلُّوْا	مَا	أَنْفَقْتُمْ	وَلَيْسَلُّوْا	مَا
اور	مت پکڑ رکھو	نکاح	کافر عورتوں کا	اور مانگ لو	جو کچھ کہ	خرچ کیا ہے تم نے	اور چاہیے کہ وہ طلب کریں	جو کچھ

اور کافر عورتوں کی ناموس کو قبضے میں نہ رکھو (یعنی کفار کو واپس دے دو) اور جو کچھ تم نے اُن پر خرچ کیا ہو تم اُن سے طلب کر لو اور جو کچھ اُنہوں نے

أَنْفَقُوا ۖ ذَلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۱۰﴾

أَنْفَقُوا	ذَلِكُمْ	حُكْمُ	اللَّهُ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ
خرچ کیا ہے انہوں نے	یہ ہے	حکم	اللہ کا	حکم کرتا ہے	درمیان تمہارے	اور	اللہ	جاننے والا

(اپنی عورتوں پر) خرچ کیا ہو وہ تم سے طلب کر لیں۔ یہ اللہ کا حکم ہے جو تم میں فیصلہ کیے دیتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ﴿۱۰﴾

وَأِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ فَعَقَبْتُمْ فَاتُوا الَّذِينَ

وَأِنْ	فَاتَكُمْ	شَيْءٌ	مِّنْ	أَزْوَاجِكُمْ	إِلَى	الْكُفَّارِ	فَعَقَبْتُمْ	فَاتُوا	الَّذِينَ
اور اگر	ہاتھ سے نکل جائے تمہارے	کچھ	سے	عورتوں تمہاری میں	طرف	کافروں کی	پس تم عذاب کرو	پس دو تم	ان لوگوں کو کہ

اور اگر تمہاری عورتوں میں سے کوئی عورت تمہارے ہاتھ سے نکل کر کافروں کے پاس چلی جائے (اور اس کا مہر وصول نہ ہوا ہو) پھر تم اُن سے جنگ کرو

ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَا أَنْفَقُوا ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ

ذَهَبَتْ	أَزْوَاجُهُمْ	مِّثْلَ	مَا	أَنْفَقُوا	وَاتَّقُوا	اللَّهُ	الَّذِي	أَنْتُمْ	بِهِ
جاتی رہی ہیں	بیویاں ان کی	مانند	اس چیز کے کہ	خرچ کیا ہے انہوں نے	اور ڈرو	اللہ سے	وہ جو	تم	ساتھ اس کے

(اور اُن سے تم کو نفیست ہاتھ لگے) تو جن کی عورتیں چلی گئیں ہیں ان کو (اُس مال میں سے) اتنا دے دو جتنا انہوں نے خرچ کیا تھا اور اللہ سے

مُؤْمِنُونَ ۚ يَأْتِيهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعُنَكَ عَلَى أَنْ

مُؤْمِنُونَ	يَأْتِيهَا	النَّبِيُّ	إِذَا	جَاءَكَ	الْمُؤْمِنَاتُ	يُبَايِعُنَكَ	عَلَى	أَنْ
ایمان لائے ہو	اے	نبی	جس وقت کہ	آئیں تیرے پاس	ایمان والیاں	بیعت کرتی ہو کہیں	اوپر	اس کے کہ

جس پر تم ایمان لائے ہو ﴿۱۱﴾ اے پیغمبر جب تمہارے پاس مؤمن عورتیں اس بات پر

لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ

لَا	يُشْرِكْنَ	بِاللَّهِ	شَيْئًا	وَلَا	يَسْرِقْنَ	وَلَا	يَزْنِينَ	وَلَا	يَقْتُلْنَ	أَوْلَادَهُنَّ
نہ	شریک لائیں گی	ساتھ اللہ کے	کسی چیز کو	اور	نہ چوری کریں گی	اور	نہ زنا کریں گی	اور	نہ مار ڈالیں گی	اولاد اپنی کو

بیعت کرنے کو آئیں کہ اللہ کے ساتھ نہ تو شرک کریں گی نہ چوری کریں گی نہ بدکاری کریں گی نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی

وَلَا يَأْتِيَنَّ بِهِمَا ن يَفْتَرِيَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلِهِمْ وَلَا يَعْصِيَنَّكَ

وَلَا	يَأْتِيَنَّ	بِهِمَا	ن	يَفْتَرِيَهُ	بَيْنَ	أَيْدِيهِمْ	وَأَرْجُلِهِمْ	وَلَا	يَعْصِيَنَّكَ
اور نہ	لائیں گی	طوفان کہ	باندھ لیں	درمیان	ہاتھ اپنے کے	اور پاؤں اپنے کے	اور نہ نافرمانی کریں گی تیری		

نہ اپنے ہاتھ پاؤں میں کوئی بہتان باندھ لائیں گی نہ نیک کاموں میں تمہاری نافرمانی کریں گی

فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

فِي	مَعْرُوفٍ	فَبَايِعْهُمْ	وَاسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	اللَّهُ	إِنَّ	اللَّهُ	غَفُورٌ
بیچ	کسی شرعی حکم کے	پس بیعت قبول کران سے	اور بخشش مانگ	واسطے ان کے	اللہ سے	بیچ	اللہ	بخشنے والا

تو اُن سے بیعت لے لو اور اُن کے لیے اللہ سے بخشش مانگو۔ بے شک اللہ بخشنے والا

رَّحِيمٌ ۱۲ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

رَّحِيمٌ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	لَا	تَتَوَلَّوْا	قَوْمًا	غَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ
مہربان ہے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	مت	دوستی کرو	اس قوم سے کہ	غصہ ہوا	اللہ	ان پر

مہربان ہے ۱۲ مومنو! اُن لوگوں سے جن پر اللہ غصے ہوا ہے دوستی نہ کرو (کیونکہ) جس طرح کافروں کو

قَدْ يَيْسُ وَاٰمِنَ الْاٰخِرَةِ كَيْ يَيْسَ الْكٰفِرُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ۱۳

قَدْ	يَيْسُ	وَاٰمِنَ	الْاٰخِرَةِ	كَيْ	يَيْسَ	الْكٰفِرُ	مِنْ	اَصْحٰبِ	الْقُبُوْرِ
تحقیق	مایوس ہو گئے	سے	آخرت	جیسے کہ	نامید ہو گئے	کافر	سے	اصحاب	قبر

مردوں (کے جی اٹھنے) کی امید نہیں اسی طرح اُن لوگوں کو بھی آخرت (کے آنے) کی امید نہیں ۱۳

رکوعاتها ۲

۶۱ سُورَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۹

آیاتها ۱۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۱

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ
پاک بیان کرتے ہیں	واسطے اللہ کے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے	اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	اور	وہی ہے	غالب	حکمت والا

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ کی تعزیر کرتی ہے۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے ۱

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ۚ كَبُرَ مَقْتًا

يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	لِمَ	تَقُولُونَ	مَا	لَا	تَفْعَلُونَ	كَبُرَ	مَقْتًا
اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	کیوں	کہتے ہو	وہ جو کہ	نہیں	کرتے	بڑی	بے زاری کی بات ہے

مومنو! تم ایسی باتیں کیوں کہا کرتے ہو جو کیا نہیں کرتے ﴿۲﴾ اللہ اس بات سے

عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ

عِنْدَ	اللَّهِ	أَنْ	تَقُولُوا	مَا	لَا تَفْعَلُونَ	إِنَّ	اللَّهِ	يُحِبُّ	الَّذِينَ
نزدیک	اللہ کے	یہ کہ	کہو تم	وہ جو کہ	نہیں کرتے تم	بیشک	اللہ	دوست رکھتا ہے	ان لوگوں کو کہ

سخت بیزار ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو نہیں ﴿۳﴾ جو لوگ اللہ کی راہ میں (ایسے طور پر)

يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُوصٌ ۚ وَإِذْ

يُقَاتِلُونَ	فِي	سَبِيلِهِ	صَفًّا	كَأَنَّهُمْ	بُنْيَانٌ	مَرْصُوصٌ	وَ	إِذْ
لڑتے ہیں	بچ	راہ اللہ کے	صف باندھ کر	گویا کہ وہ	عمارت ہیں	سیسہ پلائی ہوئی	اور	جس وقت

پرے جما کر لڑتے ہیں کہ گویا سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں وہ بیشک محبوب کردگار ہیں ﴿۴﴾ اور (وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے) جب

قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ لِقَوْمٍ لِمَ تَوَدُّونَنِي وَقَدْ تَعْلَمُونَ أَنِّي

قَالَ	مُوسَى	لِقَوْمِهِ	لِقَوْمٍ	لِمَ	تَوَدُّونَنِي	وَقَدْ	تَعْلَمُونَ	أَنِّي
کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم کو	اے قوم میری	کیوں	ایذا دیتے ہو تم مجھ کو	اور	تحقیق	تم جانتے ہو یہ کہ میں

موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو تم مجھے کیوں ایذا دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہارے

رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ ۖ فَلَمَّا زَاغُوا أَزَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ ۖ وَاللَّهُ

رَسُولُ	اللَّهِ	إِلَيْكُمْ	فَلَمَّا	زَاغُوا	أَزَاغَ	اللَّهُ	قُلُوبَهُمْ	وَاللَّهُ
رسول ہوں	اللہ کا	طرف تمہاری	پس جب	ٹیزھے ہو گئے	ٹیزھا کر دیا	اللہ نے	ان کے دلوں کو	اور اللہ

پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں۔ تو جب اُن لوگوں نے تجروی کی اللہ نے بھی ان کے دل ٹیزھے کر دیے۔ اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۚ وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَبْنِي

لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْفَاسِقِينَ	وَ	إِذْ	قَالَ	عِيسَى	ابْنُ	مَرْيَمَ	يَبْنِي
نہیں	راہ دکھاتا	قوم	فاسق کو	اور	جس وقت	کہا	عیسیٰ	بیٹے	مریم کے	اے نبی

نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۵﴾ اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا کہ اے

اِسْرَآءِیْلَ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیِّ مِنْ

اِسْرَآءِیْلَ	اِنِّیْ	رَسُوْلُ	اللّٰهِ	اِلَیْكُمْ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَیْنَ یَدَیِّ	مِنْ
اسرائیل	بیشک میں	رسول ہوں	اللہ کا	اپنے	طرف تمہاری	ماننے والا	واسطے اس چیز کے کہ	آگے میرے ہے

بنی اسرائیل میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں (اور) جو (کتاب) مجھ سے پہلے آچکی ہے (یعنی) تورات اس کی

التَّوْرَةِ وَ مُبَشِّرًا بِرَسُوْلِ یَّآئِیْ مِنْ بَعْدِی اِسْمُہٗ اَحْمَدٌ ۝۷ فَلَہَا

التَّوْرَةِ	وَ	مُبَشِّرًا	بِرَسُوْلِ	یَّآئِیْ	مِنْ بَعْدِی	اِسْمُہٗ	اَحْمَدٌ	فَلَہَا
توریت	اور	خوش خبری دینے والا	ساتھ رسول کے کہ	آئے گا	میرے بعد	نام اس کا	احمد ہے	پس جب

تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئیں گے جن کا نام احمد ہوگا ان کی بشارت سناتا ہوں۔ (پھر) جب

جَآءَهُمْ بِالْبَیِّنَاتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ۝۸ وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّن

جَآءَهُمْ	بِالْبَیِّنَاتِ	قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ	مُبِیْنٌ	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّن
آیا ان کے پاس	ساتھ ظاہر دلیلوں کے	کہا انہوں نے	یہ	جادو ہے	ظاہر	اور	کون ہے	بہت ظالم	اس شخص کے کہ

وہ ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے ۝۸ اور اس سے ظالم کون

اِفْتَرٰی عَلٰی اللّٰهِ الْکَذِبَ وَهُوَ یُدْعٰی اِلَی الْاِسْلَامِ ۝۹ وَاللّٰهُ

اِفْتَرٰی	عَلٰی	اللّٰهِ	الْکَذِبَ	وَهُوَ	یُدْعٰی	اِلَی	الْاِسْلَامِ	۝۹	وَاللّٰهُ
باندھ لیتا ہے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور وہ	پکارا جاتا ہو	طرف	اسلام کی	اور	اللہ

کہ بلایا تو جائے اسلام کی طرف اور وہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے۔ اور اللہ ظالم

لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظَّالِمِیْنَ ۝۱۰ یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفَؤْا نُوْرَ اللّٰهِ

لَا	یَهْدِی	الْقَوْمَ	الظَّالِمِیْنَ	۝۱۰	یُرِیْدُوْنَ	لِیُطْفَؤْا	نُوْرَ	اللّٰهِ
نہیں	ہدایت کرتا	قوم	ظالم کو		چاہتے ہیں	بجھا دیں	نور	اللہ کا

یہ چاہتے ہیں کہ اللہ (کے چراغ) کی روشنی کو منہ سے

بَاقُوْاھُمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهِ وَ لَوْ کَرِهَ الْکَافِرُوْنَ ۝۱۱ هُوَ الَّذِیْ

بَاقُوْاھُمْ	وَاللّٰهُ	مُتِمُّ	نُوْرِهِ	۝۱۱	هُوَ	الَّذِیْ
ساتھ اپنے منوں کے	اور اللہ	پورا کر نیوالا ہے	نور اپنے کو	اور	اگرچہ	ناخوش رکھیں

(چھوٹک مار کر) بجھا دیں حالانکہ اللہ اپنی روشنی کو پورا کر کے رہے گا خواہ کافر ناخوش ہی ہوں ۝۱۱ وہی تو ہے

أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ

أَرْسَلَ	رَسُولَهُ	بِالْهُدَىٰ	وَ	دِينِ	الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهُ	عَلَى	الدِّينِ
بھیجا	رسول اپنا	ساتھ ہدایت کے	اور	دین	حق کے	تاکہ اوپر کرے اس کو	اوپر	دین

جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اُسے اور سب دینوں پر غالب

كَلِمَةٍ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿٩﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ

كَلِمَةٍ	وَ	لَوْ	كَرِهَ	الْمُشْرِكُونَ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	هَلْ	أَدُلُّكُمْ
سارے کے	اور	اگرچہ	برائے	مشرکوں کو	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	کیا	خبرداروں میں تم کو

کرے خواہ مشرکوں کو برا ہی لگے ﴿۹﴾ مومنو! میں تم کو ایسی

عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۱۰﴾ تَوَمَّنُونَ بِاللَّهِ

عَلَىٰ	تِجَارَةٍ	تُنْجِيكُمْ	مِنْ	عَذَابٍ	أَلِيمٍ	تَوَمَّنُونَ	بِاللَّهِ
اوپر	تجارت کے کہ	نجات دے تم کو	سے	عذاب	درد دینے والے	ایمان لاؤ	اللہ پر

تجارت بتاؤں جو تمہیں عذاب الیم سے مخلص دے ﴿۱۰﴾ (وہ یہ کہ) اللہ پر

وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ط

وَ	رَسُولِهِ	وَ	تُجَاهِدُونَ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	بِأَمْوَالِكُمْ	وَ	أَنْفُسِكُمْ
اور	اس کے رسول پر	اور	جہاد کرو	بچ	راہ	اللہ کی کے	ساتھ اپنے مالوں کے	اور	اپنی جانوں کے

اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو۔

ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۱﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ

ذَلِكُمْ	خَيْرٌ لَّكُمْ	إِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ	يَغْفِرْ لَكُمْ	ذُنُوبَكُمْ
یہ	بہتر ہے واسطے تمہارے	اگر	ہو تم	جانتے	بخشے گا واسطے تمہارے	گناہ تمہارے

اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے ﴿۱۱﴾ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا

وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسْكِنَ طَيِّبَةٍ فِي

وَ	يُدْخِلْكُمْ	جَنَّاتٍ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	وَ	مَسْكِنَ	طَيِّبَةٍ	فِي
اور	داخل کرے گا تم کو	بیشتوں میں	بہتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں	اور	جگہ رہنے کی	پاکیزہ	بچ

اور تم کو باغ ہائے جنت میں جن میں نہریں بہ رہی ہیں اور پاکیزہ مکانات میں جو بہشت ہائے جاودانی

جَنَّتِ عَدْنٌ ۖ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۚ وَ أُخْرَى تُحِبُّونَهَا ۖ

جَنَّتِ	عَدْنٌ	ذَٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ	وَ	أُخْرَى	تُحِبُّونَهَا
بہشتوں	عدن کے	یہ ہے	مراد پانا	بڑا	اور	دوسری بات یہ کہ	چاہتے ہو تم اس کو

میں (تیار) ہیں داخل کرے گا۔ یہ بڑی کامیابی ہے (۱۲) اور ایک اور چیز جس کو تم بہت چاہتے ہو (یعنی تمہیں)

نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ۖ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ يَأَيُّهَا الَّذِينَ

نَصْرٌ	مِّنَ	اللَّهِ	وَ	فَتْحٌ	قَرِيبٌ	وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِينَ	يَأَيُّهَا	الَّذِينَ
مدد	طرف سے	اللہ کی	اور	فتح	نزدیک ہے	اور	خوش خبری دے	ایمان والوں کو	اے لوگو	جو کہ

اللہ کی طرف سے مدد (نصیب ہوگی) اور فتح (عن) قریب (ہوگی) اور مومنوں کو (اس کی) خوشخبری سنا دو (۱۳) مومنو!

أَمِنُوا كُونُوا أَنْصَارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِثِ

أَمِنُوا	كُونُوا	أَنْصَارَ	اللَّهِ	كَمَا	قَالَ	عِيسَى	ابْنُ	مَرْيَمَ	لِلْحَوَارِثِ
ایمان لائے ہو	ہو جاؤ تم	مددگار	اللہ کے	جیسا کہ	کہا	عیسیٰ	بیٹے	مریم کے	واسطے حواریوں کے

اللہ کے مددگار ہو جاؤ جیسے عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں سے کہا کہ (بھلا) کون ہیں جو اللہ کی طرف

مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ ۖ قَالَ الْحَوَارِثُ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ

مَنْ	أَنْصَارِي	إِلَى	اللَّهِ	قَالَ	الْحَوَارِثُ	نَحْنُ	أَنْصَارُ	اللَّهِ
کون شخص	مدد دینے والا ہے میرا	طرف	اللہ کی	کہا	حواریوں نے	ہم ہیں	مدد دینے والے	اللہ کو

(بلانے میں) میرے مددگار ہوں۔ حواریوں نے کہا کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں۔

فَأَمَنْتَ طَائِفَةٌ مِّنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَكَفَرَتْ طَائِفَةٌ ۚ

فَأَمَنْتَ	طَائِفَةٌ	مِّنْ	بَنِي	إِسْرَءِيلَ	وَ	كَفَرَتْ	طَائِفَةٌ
پس ایمان لایا	ایک فرقہ	سے	بنی	اسرائیل میں	اور	کفر کیا	ایک فرقہ نے

تو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا۔ آخر الامر ہم نے

فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَىٰ عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ ۚ

فَأَيَّدْنَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	عَلَىٰ	عَدُوِّهِمْ	فَأَصْبَحُوا	ظَاهِرِينَ
پس قوت دی ہم نے	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے تھے	اوپر	ان کے دشمنوں کے	پس ہو گئے	غالب

ایمان لانے والوں کو اُن کے دشمنوں کے مقابلے میں مدد دی اور وہ غالب ہو گئے (۱۴)

آیاتها ۱۱

۶۲ سُورَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۰

رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

يُسَبِّحُ	لِلَّهِ	مَا	فِي	السَّمَوَاتِ	وَمَا	فِي	الْأَرْضِ	الْمَلِكِ	الْقُدُّوسِ
پاک بیان کرتے ہیں	واسطے اللہ کے	جو کچھ کہ	بچ	آسمانوں	اور	جو کچھ	بچ	زمین کے ہے	بادشاہ ہے

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو بادشاہ حقیقی پاک ذات زبردست

الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ① هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمَمِينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُوا

الْعَزِيزِ	الْحَكِيمِ	هُوَ	الَّذِي	بَعَثَ	فِي	الْأُمَمِينَ	رَسُولًا	مِنْهُمْ	يَتْلُوا
غالب	حکمت والا	وہی ہے	جس نے	بھیجا	بچ	امیوں کے	رسول	ان میں سے	پڑھتا ہے

حکمت والا ہے ① وہی تو ہے جس نے ان پڑھوں میں انہی میں سے (محمد ﷺ کو) پیغمبر (بنا کر) بھیجا

عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ

عَلَيْهِمْ	آيَاتِهِ	وَيُزَكِّيهِمْ	وَيُعَلِّمُهُمُ	الْكِتَابَ	وَالْحِكْمَةَ	وَإِنْ	كَانُوا	مِنْ
اوپر ان کے	اس کی آیتیں	اور پاک کرتا ہے ان کو	اور سکھاتا ہے ان کو	کتاب	اور حکمت	اور	تحقیق	تھے وہ

جو ان کے سامنے اُس کی آیتیں پڑھتے اور ان کو پاک کرتے اور (اللہ کی) کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں اور اس

قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ② وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَنَأْيِلَحَقُّوا بِهِمْ ③ وَهُوَ

قَبْلُ	لَفِي	ضَلَالٍ	مُبِينٍ	وَ	آخَرِينَ	مِنْهُمْ	لَنَأْيِلَحَقُّوا	بِهِمْ	وَهُوَ
پہلے اس	البتہ بچ	گمراہی	ظاہر کے	اور	دوسرے لوگوں کو	ان میں سے کہ	ابھی نہیں	ملے وہ	ساتھ ان کے

سے پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے ② اور ان میں سے اور لوگوں کی طرف بھی (ان کو بھیجا ہے) جو ابھی ان (مسلمانوں) سے نہیں ملے۔ اور

الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ③ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ④ وَاللَّهُ

الْعَزِيزِ	الْحَكِيمِ	ذَلِكَ	فَضْلُ	اللَّهِ	يُؤْتِيهِ	مَنْ	يَشَاءُ	وَاللَّهُ
غالب	حکمت والا	یہ	فضل ہے	اللہ کا	دیتا ہے اس کو	جس کو	چاہتا ہے	اور اللہ

وہ غالب حکمت والا ہے ③ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ اور اللہ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۳﴾ مَثَلُ الَّذِينَ حُمِلُوا التَّوْرَةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا

ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيمِ	مَثَلُ	الَّذِينَ	حُمِلُوا	التَّوْرَةَ	ثُمَّ	لَمْ	يَحْمِلُوهَا
صاحب فضل	بڑے کا ہے	مثال	ان لوگوں کی کہ	اٹھوائے گئے	توریت	پھر	نہ	اٹھایا انہوں نے اسکو

بڑے فضل کا مالک ہے ﴿۳﴾ جن لوگوں (کے سر) پر تورات لدوائی گئی پھر انہوں نے اُس (کے بارئیل) کو نہ اٹھایا

كَمَثَلِ الْجَمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا ﴿۴﴾ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا

كَمَثَلِ	الْجَمَارِ	يَحْمِلُ	أَسْفَارًا	بِئْسَ	مَثَلُ	الْقَوْمِ	الَّذِينَ	كَذَبُوا
مانند مثال	گدھے کے ہیں	اٹھاتا ہے	کتابوں کو	بری ہے	مثال	اس قوم کی کہ	جنہوں نے	جھٹلایا

اُن کی مثال گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں کی تکذیب

بِأَيِّ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۵﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

بِأَيِّ	اللَّهِ	وَاللَّهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظَّالِمِينَ	قُلْ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ
نشانیں	اللہ کی کو	اور	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم	ظالموں کو	کہہ	اے

کرتے ہیں اُن کی مثال بری ہے۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۵﴾ کہہ دو کہ اے

هَادُوا إِنْ رَعَيْتُمْ أَنْكُمُ أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَتَّوْا

هَادُوا	إِنْ	رَعَيْتُمْ	أَنْكُمُ	أَوْلِيَاءُ	لِلَّهِ	مِنْ	دُونِ	النَّاسِ	فَتَمَتَّوْا
یہودی ہوئے	اگر	دعوی کرتے ہو تم	یہ کہ تم	دوست ہو	اللہ کے	سے	سوائے	اور لوگوں کے	پس آرزو کرو

یہود اگر تم کو یہ دعوی ہو کہ تم ہی اللہ کے دوست ہو اور اور لوگ نہیں تو اگر تم سچے ہو تو (ذرا)

الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۶﴾ وَلَا يَتَمَنَّوْنَ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ

الْمَوْتَ	إِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	وَالَا	يَتَمَنَّوْنَ	أَبَدًا	بِمَا	قَدَّمَتْ
موت کی	اگر	ہو تم	سچے	اور	نہ آرزو کریں گے اسکی	کبھی بھی	بسیب اس چیز کے کہ	آگے بھیجی ہے

موت کی آرزو تو کرو ﴿۶﴾ اور یہ اُن (اعمال) کے سبب جو کر چکے ہیں ہرگز اس کی آرزو

أَيِّدِيهِمْ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿۷﴾ قُلْ إِنْ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ

أَيِّدِيهِمْ	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	بِالظَّالِمِينَ	قُلْ	إِنْ	الْمَوْتَ	الَّذِي	تَفِرُّونَ
انکے ہاتھوں نے	اور	اللہ	جاننے والا ہے	ساتھ ظالموں کے	کہہ	بیشک	موت	وہ جو

نہیں کریں گے۔ اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے ﴿۷﴾ کہہ دو کہ موت جس سے تم گریز کرتے ہو

مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلْقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

مِنْهُ	فَإِنَّهُ	مُلْقِيكُمْ	ثُمَّ	تُرَدُّونَ	إِلَىٰ	عِلْمِ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ
اس سے	پس بیشک وہ	ملنے والی ہے تم سے	پھر	پھیرے جاؤ گے تم	طرف	جاننے والے	غیب کی	اور	حاضری

وہ تو تمہارے سامنے آ کر رہے گی پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے (اللہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر جو کچھ تم

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ

بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِذَا	نُوْدِيَ	لِلصَّلٰوةِ	مِنْ
ساتھ اس چیز کے کہ	تھے تم	کرتے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	جس وقت	پکارا جائے	واسطے نماز کے	سے

کرتے رہے ہو وہ تمہیں سب بتائے گا ﴿۸﴾ مومنو! جب جمعے کے دن نماز کے لیے اذان دی جائے تو اللہ

يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۚ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

يَوْمَ	الْجُمُعَةِ	فَاسْعَوْا	إِلَىٰ	ذِكْرِ	اللَّهِ	وَ	ذَرُوا	الْبَيْعَ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ لَّكُمْ
دن	جمعہ کے	پس جلدی کرو	طرف	ذکر	اللہ کی	اور	چھوڑ دو	سودا کرنا	یہ	بہتر ہے واسطے تمہارے

کی یاد (یعنی نماز) کے لیے جلدی کرو اور (خرید و فروخت ترک کر دو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٩﴾ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ

اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ	فَاِذَا	قُضِيَتِ	الصَّلٰوةُ	فَانْتَشِرُوْا	فِي	الْاَرْضِ
اگر	ہو تم	جانتے	پس جب	پوری کر دی جائے	نماز	پس پھیل جاؤ	بیچ	زمین کے

حق میں بہتر ہے ﴿۹﴾ پھر جب نماز ہو چکے تو اپنی اپنی راہ لو

وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠﴾ وَاِذَا

وَابْتَغُوا	مِنْ	فَضْلِ	اللَّهِ	وَاذْكُرُوا	اللَّهَ	كَثِيْرًا	لَّعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	وَ	اِذَا
اور ڈھونڈو	سے	فضل	اللہ کے	اور یاد کرو	اللہ کو	بہت	تاکہ تم	فلاح پاؤ	اور	جس وقت کہ

اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت بہت یاد کرتے رہو تاکہ نجات پاؤ ﴿۱۰﴾ اور جب

رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوًا اَنْفَضُوْا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قٰلِيْمًا ۚ قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ

رَاَوْا	تِجَارَةً	اَوْ لَهْوًا	اَنْفَضُوْا	اِلَيْهَا	وَ	تَرَكُوْكَ	قٰلِيْمًا	قُلْ	مَا	عِنْدَ	اللَّهِ
دیکھتے ہیں	سودا گری	یا تماشا	دوڑے جاتے ہیں	طرف اس کی	اور	چھوڑ جاتے ہیں جھگو	کھڑا	کہہ	جو	نزدیک	اللہ کے ہے

یہ لوگ سودا بکٹایا تماشا ہوتا دیکھتے ہیں تو ادھر بھاگ جاتے ہیں اور تمہیں (کھڑے کا) کھڑا چھوڑ جاتے ہیں۔ کہہ دو کہ جو چیز

خَيْرٌ مِنَ اللَّهِوَ وَ مِنَ التِّجَارَةِ ۖ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّزْقِينَ ۝۱۱

خَيْرٌ	مِّنَ	اللَّهِوَ	وَ	مِنَ	التِّجَارَةِ	وَ	اللَّهُ	خَيْرُ	الرَّزْقِينَ
بہت بہتر ہے	سے	تماشے	اور	سے	سوداگری	اور	اللہ	بہتر	رزق دینے والا ہے

اللہ کے ہاں ہے وہ تماشے اور سودے سے کہیں بہتر ہے۔ اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ۝۱۱

رکوعاتها ۲

سُورَةُ الْمُنْفِقُونَ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۴

آياتها ۱۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

إِذَا جَاءَكَ الْمُنْفِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

إِذَا	جَاءَكَ	الْمُنْفِقُونَ	قَالُوا	نَشْهَدُ	إِنَّكَ	لَرَسُولُ	اللَّهُوَ	وَ	اللَّهُ	يَعْلَمُ
جس وقت	آتے ہیں تیرے پاس	منافق	کہتے ہیں	گواہی دیتے ہیں ہم کہ	بیشک تم	البتہ رسول ہو	اللہ کے	اور	اللہ	جانتا ہے

(اے محمد ﷺ) جب منافق لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو (ازراہ نفاق) کہتے ہیں کہ ہم اقرار کرتے ہیں کہ آپ بیشک اللہ کے پیغمبر ہیں۔ اور اللہ

إِنَّكَ لَرَسُولُهُ ۖ وَاللَّهُ يَشْهَدُ أَنَّ الْمُنْفِقِينَ لَكَاذِبُونَ ۝۱۲

إِنَّكَ	لَرَسُولُهُ	وَ	اللَّهُ	يَشْهَدُ	إِنَّ	الْمُنْفِقِينَ	لَكَاذِبُونَ	إِتَّخَذُوا
بیشک تو	البتہ بھیجا ہوا اس کا ہے	اور	اللہ	گواہی دیتا ہے کہ	بیشک	منافق	البتہ جھوٹے ہیں	پکڑا ہے انہوں نے

جانتا ہے کہ درحقیقت تم اس کے پیغمبر ہو۔ لیکن اللہ ظاہر کیے دیتا ہے کہ منافق (دل سے اعتقاد نہ رکھنے کے لحاظ سے) جھوٹے ہیں ۝۱۲ انہوں

أَيَّانَهُمْ جُنَّةٌ فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا

أَيَّانَهُمْ	جُنَّةٌ	فَصَدُّوا	عَنْ	سَبِيلِ	اللَّهُوَ	إِنَّهُمْ	سَاءَ	مَا	كَانُوا
قسموں اپنی کو	ڈھال	پس بند کرتے ہیں	سے	راہ	اللہ کی	بیشک یہ لوگ	برا ہے	جو کچھ	ہیں

نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور ان کے ذریعے سے (لوگوں کو) راہ اللہ سے روک رہے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ

يَعْمَلُونَ ۝۱۳ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا فَطُبِعَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ

يَعْمَلُونَ	ذَٰلِكَ	بِأَنَّهُمْ	آمَنُوا	ثُمَّ	كَفَرُوا	فَطُبِعَ	عَلَىٰ	قُلُوبِهِمْ	فَهُمْ
کرتے	یہ	بسبب اسکے کہ وہ	ایمان لائے	پھر	کافر ہوئے	پس مہر رکھی گئی	اوپر	ان کے دلوں کے	پس وہ

کرتے ہیں بُرے ہیں ۝۱۳ یہ اس لیے کہ یہ (پہلے تو) ایمان لائے پھر کافر ہو گئے تو اُن کے دلوں پر مہر لگا دی گئی

لَا يَفْقَهُونَ ۝ وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ ۖ وَإِنْ يَقُولُوا

لَا	يَفْقَهُونَ	وَ	إِذَا	رَأَيْتَهُمْ	تُعْجِبُكَ	أَجْسَامُهُمْ	وَ	إِنْ	يَقُولُوا
نہیں	سمجھتے	اور	جب	دیکھتا ہے تو ان کو	ایچھے معلوم ہوتے ہیں تجھ کو	ذیل ڈول ان کے	اور	اگر	کہیں بات

سواب یہ سمجھتے ہی نہیں (۲۷) اور جب تم ان (کے تناسب اعضاء) کو دیکھتے ہو تو ان کے جسم تمہیں (کیا ہی) ایچھے معلوم ہوتے ہیں۔ اور جب وہ گفتگو

تَسْمَعُ لِقَوْلِهِمْ ۖ كَانْتَهُمْ خُشْبٌ مِّنْ دَلٍّ ۖ يَحْسَبُونَ كُلَّ

تَسْمَعُ	لِقَوْلِهِمْ	كَانْتَهُمْ	خُشْبٌ	مِّنْ دَلٍّ	يَحْسَبُونَ	كُلَّ
سنے تو	ان کی بات کو	گو یا کہ وہ	لکڑیاں ہیں	تکیر لگائی ہوئیں	جانتے ہیں	ہر

کرتے ہیں تو تم ان کی تقریر کو توجہ سے سنتے ہو گو یا لکڑیاں ہیں جو دیواروں سے لگائی گئی ہیں۔ (بزدل ایسے کہ)

صِيحَةٍ عَلَيْهِمْ ۖ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۖ قَتَلَهُمُ اللَّهُ ۖ اَنَّىٰ

صِيحَةٍ	عَلَيْهِمْ	هُمُ	الْعَدُوُّ	فَاحْذَرْهُمْ	قَتَلَهُمُ	اللَّهُ	اَنَّىٰ
ایک آواز بلند کو	اور ان کے ہے	وہی ہیں	دشمن	پس بچ ان سے	مارے ان کو	اللہ	کہاں سے

ہر زور کی آواز کو سمجھیں (کہ) ان پر (بلا آئی)۔ یہ (تمہارے) دشمن ہیں ان سے بے خوف نہ رہنا۔ اللہ ان کو ہلاک کرے

يُؤْفَكُونَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ لَوَّوْا

يُؤْفَكُونَ	وَ	إِذَا	قِيلَ	لَهُمُ	تَعَالَوْا	يَسْتَغْفِرْ	لَكُمْ	رَسُولُ	اللَّهُ	لَوَّوْا
پھیرے جاتے ہیں	اور	جب	کہا جاتا	ان کو	آؤ	بخشش مانگیں	واسطے تمہارے	رسول	اللہ کے	موڑتے ہیں

یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں (۲۸) اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ رسول اللہ تمہارے لیے مغفرت مانگیں

رُءُوسَهُمْ وَرَأَيْتَهُمْ يَصُدُّونَ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ۝ سَوَاءٌ

رُءُوسَهُمْ	وَ	رَأَيْتَهُمْ	يَصُدُّونَ	وَهُمْ	مُسْتَكْبِرُونَ	سَوَاءٌ
سراپے	اور	دیکھتا ہے تو ان کو	بازرہتے ہیں	اور وہ	تکبر کرتے ہیں	برابر ہے

تو سر ہلا دیتے ہیں اور تم ان کو دیکھو کہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں (۲۹) تم ان کے لیے

عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفِرُ لَهُمْ أَمْ لَمْ تُسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۖ

عَلَيْهِمْ	أَسْتَغْفِرُ	لَهُمْ	أَمْ	لَمْ	تُسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	لَنْ	يَغْفِرَ	اللَّهُ	لَهُمْ
اور ان کے	تو بخشش مانگے	انکے واسطے	یا	نہ	بخشش مانگے	واسطے انکے	ہرگز نہ	بخشے گا	اللہ	ان کو

مغفرت مانگو یا نہ مانگو ان کے حق میں برابر ہے۔ اللہ ان کو ہرگز نہ بخشے گا۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٦﴾ هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ

إِنَّ	اللَّهِ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْفَاسِقِينَ	هُمُ	الَّذِينَ	يَقُولُونَ
بیشک	اللہ	نہیں	راہ دکھاتا	قوم	فاسق کو	وہی ہیں	جو	کہتے ہیں

بے شک اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿۶﴾ یہی ہیں جو کہتے ہیں

لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّى يَنْفَضُوا ۖ وَلِلَّهِ خَزَائِنُ

لَا	تُنْفِقُوا	عَلَى	مَنْ	عِنْدَ	رَسُولِ	اللَّهِ	حَتَّى	يَنْفَضُوا	وَالِلَّهِ	خَزَائِنُ
مت	خرچ کرو	اوپر	ان شخصوں کے کہ	نزدیک	رسول	اللہ کے ہیں	یہاں تک کہ	بھاگ جائیں	اور واسطے اللہ کے ہیں	خزانے

کہ جو لوگ رسول اللہ کے پاس (رہتے) ہیں ان پر (کچھ) خرچ نہ کرو یہاں تک کہ یہ (خود بخود) بھاگ جائیں۔

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ ﴿٧﴾ يَقُولُونَ لَئِنْ

السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَلَكِنَّ	الْمُنَافِقِينَ	لَا	يَفْقَهُونَ	يَقُولُونَ	لَئِنْ
آسمانوں کے	اور زمین کے	اور	لیکن	منافق	نہیں سمجھتے	کہتے ہیں	اگر

حالانکہ آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے ہیں لیکن منافق نہیں سمجھتے ﴿۷﴾ کہتے ہیں

رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ ۖ وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ

رَجَعْنَا	إِلَى	الْمَدِينَةِ	لَيُخْرِجَنَّ	الْأَعَزُّ	مِنْهَا	الْأَذَلَّ	وَالِلَّهِ	الْعِزَّةُ
پھر جائیں ہم	طرف	مدینہ کی	البتہ نکال دیں گے	عزت والے	اس میں سے	ذلت والوں کو	اور واسطے اللہ کے ہے	عزت

کہ اگر ہم لوٹ کر مدینے پہنچے تو عزت والے ذلیل لوگوں کو وہاں سے نکال باہر کریں گے۔ حالانکہ عزت اللہ کی ہے

وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٨﴾ يَأْتِيهَا

وَلِرَسُولِهِ	وَلِلْمُؤْمِنِينَ	وَلَكِنَّ	الْمُنَافِقِينَ	لَا	يَعْلَمُونَ	يَأْتِيهَا
اور واسطے اسکے رسول کے	اور واسطے ایمان والوں کے	اور	لیکن	منافق	نہیں جانتے	اے

اور اس کے رسول کی اور مومنوں کی لیکن منافق نہیں جانتے ﴿۸﴾ مومنو!

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ ۚ وَمَنْ

الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تُلْهِكُمْ	أَمْوَالُكُمْ	وَلَا	أَوْلَادُكُمْ	عَنْ	ذِكْرِ	اللَّهِ	وَمَنْ
لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	غافل کریں تم کو	مال تمہارے	اور نہ	اولاد تمہاری	سے	یاد	اللہ کی	اور جو کوئی

تمہارا مال اور اولاد تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دے اور جو

يَفْعَلْ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿٩﴾ وَأَنْفِقُوا مِنْ مَّا رَزَقْنَاكُمْ

يَفْعَلْ	ذَلِكَ	فَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُونَ	وَ	أَنْفِقُوا	مِنْ	مَّا	رَزَقْنَاكُمْ
کرے کام	یہ	پس یہ لوگ	وہی ہیں	ٹوٹا پانے والے	اور	خرچ کرو	سے	اس چیز	کہ دیا ہم نے تم کو

ایسا کرے گا تو وہ لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں ﴿۹﴾ اور جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس (وقت) سے

مَنْ قَبْلُ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُولُ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي

مَنْ	قَبْلُ	أَنْ	يَأْتِيَ	أَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	فَيَقُولُ	رَبِّ	لَوْلَا	أَخَّرْتَنِي
سے	پہلے اس	یہ کہ	آئے تمہارے پاس	تم میں سے کسی ایک کو	موت	پس کہے	اے رب مجھے	کیوں نہ	ڈھیل دی تو نے مجھ کو

پیشتر خرچ کرلو کہ تم میں سے کسی کی موت آ جائے تو (اس وقت) کہنے لگے کہ اے میرے

إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۖ فَاصْدَقْ وَ أَكُنْ مِنَ الصّٰلِحِينَ ﴿١٠﴾ وَلَنْ

إِلَىٰ	أَجَلٍ	قَرِيبٍ	فَاصْدَقْ	وَ	أَكُنْ	مِنَ	الصّٰلِحِينَ	وَ	لَنْ
تک	ایک وقت	نزدیک	پس خیرات دیتا میں	اور	ہوتا میں	سے	نیکیوں میں	اور	ہرگز نہ

پروردگار تو نے مجھے تھوڑی سی اور مہلت کیوں نہ دی تاکہ میں خیرات کر لیتا اور نیک لوگوں میں داخل ہو جاتا ﴿۱۰﴾ اور جب کسی

لِيُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا ۖ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١١﴾

لِيُؤَخِّرَ	اللَّهُ	نَفْسًا	إِذَا	جَاءَ	أَجَلُهَا	وَاللَّهُ	خَبِيرٌ	بِمَا	تَعْمَلُونَ
ڈھیل دے گا	اللہ	کسی جی کو	جس وقت	آئے گی	اجل اس کی	اور اللہ	خبردار ہے	اس چہ سے کہ	تم کرتے ہو

کی موت آ جاتی ہے تو اللہ (اس کو) ہرگز مہلت نہیں دیتا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے ﴿۱۱﴾

رکوعاتها ۲

۶۴ سُورَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۸

آیاتها ۱۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ

يُسَبِّحُ	لِلَّهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	لَهُ	الْمُلْكُ
پاکی بیان کرتے ہیں	واسطے اللہ کے	جو کچھ کہ	بچ	آسمانوں کے	اور	جو کچھ	بچ	زمین کے ہے	واسطے اسکے ہے	بادشاہی

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے (سب) اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔ اسی کی بچی بادشاہی ہے اور اسی کی

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْكُمْ

وَ لَهُ	الْحَمْدُ	وَ هُوَ	عَلَى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	هُوَ	الَّذِي	خَلَقَكُمْ	مِنْكُمْ	فِيْنَكُمْ
اور	واسطے اسکے ہے	سب تعریف	اور	وہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا تم کو پس بعض تم میں سے

تعریف (لا متناہی) ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۱) وہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر کوئی تم میں

كَافِرٌ وَمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ خَلَقَ السَّمَوَاتِ

كَافِرٌ	وَ	مِنْكُمْ	مُؤْمِنٌ	وَ	اللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	بَصِيرٌ	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ
کافر ہیں	اور	بعض تم میں سے	مسلمان ہیں	اور	اللہ	ساتھ اس چیز کے	تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	پیدا کیا	آسمانوں کو

کافر ہے اور کوئی مؤمن۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھتا ہے ۲) اسی نے آسمانوں

وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ ۖ وَإِلَيْهِ

وَ	الْأَرْضَ	بِالْحَقِّ	وَ	صَوَّرَكُمْ	فَأَحْسَنَ	صُورَكُمْ	وَ	إِلَيْهِ
اور	زمین کو	ساتھ حق کے	اور	صورتیں بنائیں تمہاری	پس اچھی کیں	صورتیں تمہاری	اور	طرف اسی کی

اور زمین کو یعنی برحمت پیدا کیا اور اسی نے تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی پاکیزہ بنائیں اور اسی کی طرف (تمہیں)

الْمُصِيرُ ۝ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسْرُونَ

الْمُصِيرُ	يَعْلَمُ	مَا	فِي	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ	وَ	يَعْلَمُ	مَا	تُسْرُونَ
پھر جانا ہے	جانتا ہے	جو کچھ	بچ	آسمانوں کے	اور	زمین کے ہے	اور	جانتا ہے	جو کچھ	چھپاتے ہو تم

لوٹ کر جانا ہے ۳) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب جانتا ہے اور جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو کلمہ کھلا کرتے

وَمَا تُعْلِنُونَ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُؤُا الَّذِينَ

وَمَا تُعْلِنُونَ	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	بِذَاتِ الصُّدُورِ	أَلَمْ	يَأْتِكُمْ	نَبَأُ	الَّذِينَ
اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو تم	اور اللہ	جاننے والا ہے	سینے والی بات کو	کیا نہیں	آئی تمہارے پاس	خبر	ان لوگوں کی کہ

ہو اس سے بھی آگاہ ہے۔ اور اللہ دلوں کے بھیدوں سے واقف ہے ۴) کیا تم کو ان لوگوں کے حال کی خبر نہیں

كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ ۚ فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

كَفَرُوا	مِنْ	قَبْلُ	فَذَاقُوا	وَبَالَ	أَمْرَهُمْ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ
کافر ہوئے	سے	پہلے اس	پس پکھا انہوں نے	وبال	کام اپنے کا	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا

پہنچی جو پہلے کافر ہوئے تھے۔ تو انہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھا لیا اور (ابھی) دکھ دینے والا عذاب (اور) ہونا ہے ۵)

ذَلِكَ بِأَنَّهُ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشَرٌ يَهْدُونَنَا

ذَلِكَ	بِأَنَّهُ	كَانَتْ تَأْتِيهِمْ	رُسُلُهُم	بِالْبَيِّنَاتِ	فَقَالُوا	أَبَشَرٌ	يَهْدُونَنَا
یہ	بسبب اسکے کہ	آتے تھے ان کے پاس	پیغمبران کے	ساتھ دلیلوں ظاہر کے	پس کہا انہوں نے	کیا آدمی	راہ دکھائیں گے ہم کو

یہ اس لیے کہ ان کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آتے تو یہ کہتے کہ کیا آدمی ہمارے ہادی بنتے ہیں؟ تو انہوں نے (ان کو)

فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوْا وَاسْتَغْنَى اللَّهُ وَاللَّهُ عَنِ حِمِيدٍ ۖ رَعِمَ الَّذِينَ

فَكَفَرُوا	وَ	تَوَلَّوْا	وَاسْتَغْنَى	اللَّهُ	وَ	اللَّهُ	عَنِ	حَمِيدٍ	رَعِمَ	الَّذِينَ
پس کافر ہو گئے	اور	منہ پھیر لیا	اور بے پروائی کی	اللہ نے	اور	اللہ	بے پروا ہے	تعریف کیا گیا	دعویٰ کیا	ان لوگوں کو جو

نہ مانا اور منہ پھیر لیا اور اللہ نے بھی بے پروائی کی۔ اور اللہ بے پروا (اور) سزاوار احمد (و ثنا) ہے ۵ جو لوگ کافر ہیں اُن کا اعتقاد ہے کہ وہ

كَفَرُوا أَنْ لَنْ يُبْعَثُوا ۖ قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِهِمَا

كَفَرُوا	أَنْ	لَنْ	يُبْعَثُوا	قُلْ	بَلَىٰ	وَرَبِّي	لَتُبْعَثُنَّ	ثُمَّ	لَتُنَبَّؤُنَّ	بِهِمَا
کافر ہوئے	یہ کہ	ہرگز نہ	اٹھائے جائیں گے وہ	کہہ	یوں نہیں	قسم ہے میرے رب کی	البتہ اٹھائے جاؤ گے	پھر	البتہ خبر دیئے جاؤ گے	اس چیز کی کہ

(دوبارہ) ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے۔ کہہ دو کہ ہاں ہاں میرے پروردگار کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر جو جو کام تم کرتے رہے ہو

عَمِلْتُمْ ۖ وَذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۖ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَالنُّوْرُ

عَمِلْتُمْ	وَ	ذَلِكَ	عَلَى	اللَّهُ	يَسِيرٌ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهِ	وَالنُّوْرُ
کی ہے تم نے	اور	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان ہے	پس ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اس کے رسول پر	اور اس نور کے کہ

وہ تمہیں بتائے جائیں گے۔ اور یہ (بات) اللہ کو آسان ہے ۵ تو اللہ پر اور اس کے رسول پر اور نور (قرآن) پر

الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ۖ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۙ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ

الَّذِيْٓ	اَنْزَلْنَا	وَاللّٰهُ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	يَوْمَ	يَجْمَعُكُمْ	لِيَوْمِ
جو کہ	نازل کیا ہے ہم نے	اور	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	خبردار ہے	جس دن

جو ہم نے نازل فرمایا ہے ایمان لاؤ۔ اور اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ۵ جس دن وہ تم کو اکٹھا

الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۖ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صٰلِحًا

الْجَمْعِ	ذٰلِكَ	يَوْمُ	التَّغَابُنِ	وَ	مَنْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَيَعْمَلُ	صٰلِحًا
اکٹھا کرنے کے	یہ ہے	دن	بارجیت کا	اور	جو کوئی	ایمان لائے	اللہ پر	اور	کام کرے

ہونے (یعنی قیامت) کے دن اکٹھا کرے گا وہ نقصان اٹھانے کا دن ہے۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے

يُكَفِّرُ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلُهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

يُكَفِّرُ	عَنْهُ	سَيِّئَاتِهِ	وَ	يُدْخِلُهُ	جَنَّاتٍ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ
دور کرے گا	اس سے	برائیاں اس کی	اور	داخل کرے گا اسکو	بہشت میں	بہتی ہیں	سے	نیچے اس کے	نہریں

وہ اس سے اس کی برائیاں دور کر دے گا اور باغہائے بہشت میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا

خُلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝۹ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

خُلِدِينَ	فِيهَا	أَبَدًا	ذَٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ	وَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
ہمیش رہنے والے	بچان کے	ہمیشہ	یہ ہے	مراد پانا	بڑا	اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے

ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے ۝۹ اور جنہوں نے کفر کیا

وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خُلِدِينَ فِيهَا ۖ وَبِئْسَ

وَ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ	النَّارِ	خُلِدِينَ	فِيهَا	وَ	بِئْسَ
اور	جھٹلایا	نشانیوں ہماری کو	یہ لوگ ہیں	رہنے والے	آگ کے	ہمیش رہنے والے	بچان کے	اور	بری ہے

اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی اہل دوزخ ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اور وہ

الْحَصِيرُ ۝۱۰ مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَمَنْ يُؤْمِنْ

الْحَصِيرُ	مَا	أَصَابَ	مِنْ	مُصِيبَةٍ	إِلَّا	بِإِذْنِ	اللَّهِ	وَ	مَنْ	يُؤْمِنْ
جگہ پھر جانے کی	نہیں	پہنچی	کوئی	مصیبت	مگر	ساتھ حکم	اللہ کے	اور	جو کوئی	ایمان لائے

بری جگہ ہے ۝۱۰ کوئی مصیبت نازل نہیں ہوتی مگر اللہ کے حکم سے۔ اور جو شخص اللہ پر

بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ ۖ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۱۱ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا

بِاللَّهِ	يَهْدِ	قَلْبَهُ	وَ	اللَّهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيمٌ	وَ	أَطِيعُوا	اللَّهَ	وَ	أَطِيعُوا
ساتھ اللہ کے	ہدایت دیتے	اسکے دل کو	اور	اللہ	ہر	چیز	جانتا ہے	اور	اطاعت کرو	اللہ کی	اور	اطاعت کرو

ایمان لاتا ہے وہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز سے باخبر ہے ۝۱۱ اور اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے

الرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ۝۱۲ اللَّهُ

الرَّسُولَ	فَإِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَإِنَّمَا	عَلَىٰ	رَسُولِنَا	الْبَلَاءُ	الْمُبِينُ	اللَّهُ
رسول کی	پس اگر	پھر جاؤ تم	پس سوائے اسکے نہیں کہ	اوپر	رسول ہمارے کے	پہنچا دینا ہے	ظاہر	اللہ

رسول کی اطاعت کرو۔ اگر تم منہ پھیر لو گے تو ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کھول کر پہنچا دینا ہے ۝۱۲ اللہ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۳﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	وَعَلَى	اللَّهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُونَ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا
نہیں	کوئی	معبود	نہ	اور	اللہ ہی کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	ایمان والے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو

(جو معبود برحق ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں ﴿۱۳﴾ مومنو!

إِنَّ مِنْ أَرْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ ۚ وَإِنْ

إِنَّ	مِنْ	أَرْوَاجِكُمْ	وَأَوْلَادِكُمْ	عَدُوًّا	لَّكُمْ	فَاحْذَرُوهُمْ	وَ	إِنْ
بیشک	بعضی	بیٹیاں تمہاری	اور	اولاد تمہاری	دشمن ہیں	واسطے تمہارے	پس بچوان سے	اور اگر

تمہاری عورتوں اور اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن (بھی) ہیں سو ان سے بچتے رہو اور اگر

تَعْفُوا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۴﴾ إِنَّمَا

تَعْفُوا	وَ	تَصْفَحُوا	وَ	تَغْفِرُوا	فَإِنَّ	اللَّهَ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	إِنَّمَا
معاف کرو	اور	درگزر کرو	اور	بخش دو	پس بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	سوائے اسکے نہیں کہ

معاف کر دو اور درگزر کرو اور بخش دو تو اللہ بھی بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۴﴾ تمہارا

أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَاللَّهُ عِنْدَآ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۱۵﴾ فَاتَّقُوا

أَمْوَالُكُمْ	وَ	أَوْلَادُكُمْ	فِتْنَةٌ	وَاللَّهُ	عِنْدَآ	أَجْرٌ	عَظِيمٌ	فَاتَّقُوا
مال تمہارے	اور	اولاد تمہاری	آزمائش ہے	اور	اللہ	نزدیک اسکے ہے	ثواب بڑا	پس ڈرو

مال اور تمہاری اولاد تو آزمائش ہے۔ اور اللہ کے ہاں بڑا اجر ہے ﴿۱۵﴾ سو جہاں تک ہو سکے اللہ

اللَّهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنْفِقُوا خَيْرًا لِأَنْفُسِكُمْ ۚ

اللَّهُ	مَا	اسْتَطَعْتُمْ	وَ	اسْمَعُوا	وَ	أَطِيعُوا	وَ	أَنْفِقُوا	خَيْرًا	لِأَنْفُسِكُمْ
اللہ سے	جتنا	ہو سکے تم سے	اور	سنو	اور	فرمانبرداری کرو	اور	خرچ کرو	بہتر ہوگا	واسطے جانوں تمہاری کے

سے ڈرو اور (اس کے احکام کو) سنو اور (اس کے) فرمانبردار رہو اور (اس کی راہ میں) خرچ کرو (یہ) تمہارے حق میں بہتر ہے۔

وَمَنْ يُؤَقِّ شَخْخَ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۱۶﴾ إِنَّ

وَمَنْ	يُؤَقِّ	شَخْخَ	نَفْسِهِ	فَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُونَ	إِنَّ
اور	جو کوئی	بچایا جائے	بخلی	جان اپنی کی سے	پس یہ لوگ	وہی ہیں	فلاح پانے والے

اور جو شخص طبیعت کے بخل سے بچایا گیا تو ایسے ہی لوگ راہ پانے والے ہیں ﴿۱۶﴾ اگر

تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضْعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۖ وَاللَّهُ

تُقْرِضُوا	اللَّهُ	قَرْضًا	حَسَنًا	يُّضْعِفْهُ	لَكُمْ	وَيَغْفِرْ	لَكُمْ	وَاللَّهُ
قرض دو	اللہ کو	قرض	اچھا	دوگنا کرے گا اسکو	واسطے تمہارے	اور بخشنے گا	واسطے تمہارے	اور اللہ

تم اللہ کو (اخلاص اور نیت) نیک (سے) قرض دو گے تو وہ تم کو اس کا دو چند دے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا۔ اور اللہ

شُكْرٌ حَلِيمٌ ۚ عَلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

شُكْرٌ	حَلِيمٌ	عَلِمُ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةُ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ
قدردان ہے	تحمل والا	جاننے والا ہے	پوشیدہ کا	اور ظاہر کا	غالب	حکمت والا

قدر شناس اور بردبار ہے (۱۷) پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا غالب (اور) حکمت والا (۱۸)

۲ رکوعات

۲۵ سُورَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ ۹۹

۱۲ آیات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعَدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا

يَا أَيُّهَا	النَّبِيُّ	إِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَاءَ	فَطَلِّقُوهُنَّ	لِعَدَّتِهِنَّ	وَأَحْصُوا
اے	نبی	جس وقت	طلاق دو تم	عورتوں کو	پس طلاق دو تم ان کو	ان کی عدت کے وقت	اور گنتم

اے پیغمبر (مسلمانوں سے کہہ دو کہ) جب تم عورتوں کو طلاق دینے لگو تو ان کی عدت کے شروع میں طلاق دو اور عدت

الْعِدَّةَ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تَخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ

الْعِدَّةَ	وَاتَّقُوا	اللَّهُ	رَبَّكُمْ	لَا	تَخْرِجُوهُنَّ	مِنْ	بُيُوتِهِنَّ
عدت کو	اور ڈرو	اللہ	رب اپنے سے	مت	نکال دو ان کو	سے	گھروں ان کے

کا شمار رکھو اور اللہ سے جو تمہارا پروردگار ہے ڈرو۔ نہ (تو تم ہی) ان کو (ایام عدت میں) ان کے گھروں سے نکالو

وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ ۖ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ

وَلَا	يَخْرُجْنَ	إِلَّا	أَنْ	يَأْتِيَنَّ	بِفَاحِشَةٍ	مُبَيِّنَةٍ	وَتِلْكَ	حُدُودُ	اللَّهُ
اور نہ	نکل جائیں	مگر	یہ کہ	کریں	بے حیائی	ظاہر	اور یہ	حدیں ہیں	اللہ کی

اور نہ وہ (خود ہی) نکلیں۔ ہاں اگر وہ صریح بے حیائی کریں (تو نکال دینا چاہیے)۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں۔

وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۖ لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ

وَمَنْ	يَتَعَدَّ	حُدُودَ	اللَّهِ	فَقَدْ	ظَلَمَ	نَفْسَهُ	لَا	تَدْرِي	لَعَلَّ	اللَّهِ
اور	جو کوئی کہ	نکل جائے	حدوں	اللہ کی سے	پس تحقیق	ظلم کیا اس نے	اپنی جان پر	نہیں	جانتا تو	شاید کہ

جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا وہ اپنے آپ پر ظلم کرے گا۔ (اے طلاق دینے والے) تجھے کیا معلوم شاید اللہ

يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا ۚ فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ

يُحْدِثُ	بَعْدَ	ذَلِكَ	أَمْرًا	فَإِذَا	بَلَغْنَ	أَجَلَهُنَّ	فَأَمْسِكُوهُنَّ
پیدا کر دے	بعد	اس کے	کوئی بات	پس جس وقت کہ	پہنچیں	وعدے اپنے کو	پس بند رکھو ان کو

اس کے بعد کوئی (رجعت کی) سبیل پیدا کر دے ۱) پھر جب وہ اپنی میعاد (یعنی انقضائے عدت) کے قریب پہنچ جائیں تو یا تو ان کو

بِعَرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِعَرُوفٍ وَأَشْهَدُوا ذَوَىٰ عَدْلٍ مِّنكُمْ

بِعَرُوفٍ	أَوْ	فَارِقُوهُنَّ	بِعَرُوفٍ	وَأَشْهَدُوا	ذَوَىٰ	عَدْلٍ	مِّنكُمْ
اچھی طرح	یا	جدا کر دو ان کو	اچھی طرح	اور	گواہ کر لو	دو	صاحب عدل کو تم میں سے

اچھی طرح سے (زوجیت میں) رہنے دو یا اچھی طرح سے علیحدہ کر دو اور اپنے میں سے دو منصف مردوں کو گواہ کر لو

وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ۚ ذَلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَن كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ

وَأَقِيمُوا	الشَّهَادَةَ	لِلَّهِ	ذَلِكُمْ	يُوعَظُ	بِهِ	مَن	كَانَ	يُؤْمِنُ	بِاللَّهِ
اور	درست کرو	گواہی	واسطے اللہ کے	یہ بات	نصیحت کی جاتی ہے	ساتھ اس کے	جو کوئی	کہ	ایمان لایا

اور (گواہوں) اللہ کے لیے درست گواہی دینا۔ ان باتوں سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ پر اور روزِ آخرت پر

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۚ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ

وَالْيَوْمِ	الْآخِرِ	وَمَنْ	يَتَّقِ	اللَّهَ	يَجْعَلْ	لَهُ	مَخْرَجًا	وَيَرْزُقْهُ	مِنْ	حَيْثُ
اور	دنِ آخرت کے	اور	جو کوئی	ڈرے	اللہ سے	کرے گا	واسطے اسکے	راہ نکلنے کی	اور	رزق دیگا اس کو

سے اس جگہ کہ ایمان رکھتا ہے اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا وہ اس کے لیے (رنج و سخن سے) مخلصی کی صورت پیدا کر دے گا ۲) اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے

لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ

لَا	يَحْتَسِبُ	وَمَنْ	يَتَوَكَّلْ	عَلَى	اللَّهِ	فَهُوَ	حَسْبُهُ	إِنَّ	اللَّهَ	بَالِغُ
نہیں	گمان کرتا	اور	جو کوئی	توکل کرے	اللہ کے	پس وہ	کافی ہے اس کو	بیشک	اللہ	پہنچنے والا ہے

گا جہاں سے (وہم و) گمان بھی نہ ہو۔ اور جو اللہ پر بھروسہ رکھے گا تو وہ اس کو کفایت کرے گا۔ اللہ اپنے کام کو (جو وہ کرنا

أَمْرِهِ ٥ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ٦ وَاللَّيْلِ يَبْسُنَ مِنْ

أَمْرِهِ	قَدْ	جَعَلَ	اللَّهُ	لِكُلِّ	شَيْءٍ	قَدْرًا	وَاللَّيْلِ	يَبْسُنَ	مِنْ
ارائے اپنے کو تحقیق	کیا ہے مقرر	اللہ نے	واسطے ہر	چیز کے	اندازہ	اور	وہ عورتیں جو کہ	نا امید ہو گئی ہیں	سے

چاہتا ہے) پورا کر دیتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے ۶ اور تمہاری (مطلقہ) عورتیں

الْمَحِيضُ مِنْ نِسَائِكُمْ إِنْ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ وَاللَّيْلِ لَمْ

الْمَحِيضُ	مِنْ	نِسَائِكُمْ	إِنْ	ارْتَبْتُمْ	فَعِدَّتُهُنَّ	ثَلَاثَةُ	أَشْهُرٍ	وَاللَّيْلِ	لَمْ
حیض	سے	تمہاری بیویوں میں	اگر	شک میں ہو تم	پس عدت ان کی	تین	مہینے ہے	اور	وہ عورتیں جو نہیں

جو حیض سے نا امید ہو چکی ہوں اگر تم کو (ان کی عدت کے بارے میں) شبہ ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے اور جن کو

يَحِضْنَ ٥ وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ٥

يَحِضْنَ	وَأُولَاتُ	الْأَحْمَالِ	أَجَلُهُنَّ	أَنْ	يَضَعْنَ	حَمْلَهُنَّ
حائض ہوئیں	اور	حمل والیاں	وقت ان کا	یہ کہ	جن لیں	حمل اپنا

ابھی حیض نہیں آنے لگا (ان کی عدت بھی یہی ہے) اور حمل والی عورتوں کی عدت وضع حمل (یعنی بچہ جننے) تک ہے۔

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ٦ ذَلِكَ أَمْرُ اللَّهِ أَنْزَلَهُ

وَمَنْ	يَتَّقِ	اللَّهُ	يَجْعَلْ	لَهُ	مِنْ	أَمْرِهِ	يُسْرًا	ذَلِكَ	أَمْرُ	اللَّهُ	أَنْزَلَهُ
اور	جو کوئی	ڈرا	اللہ سے	کردے گا	واسطے اسکے	سے	کام اس کے	آسانی	یہ ہے	حکم	اللہ کا اتارا ہے اسکو

اور جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کے کام میں سہولت پیدا کر دے گا ۶ یہ اللہ کا حکم ہے جو اللہ نے تم پر

إِلَيْكُمْ ٥ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَكْفِرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُعْظِمْ لَهُ أَجْرًا ٥

إِلَيْكُمْ	وَمَنْ	يَتَّقِ	اللَّهُ	يَكْفِرْ	عَنْهُ	سَيِّئَاتِهِ	وَيُعْظِمْ	لَهُ	أَجْرًا		
طرف تمہاری	اور	جو کوئی	ڈرے	اللہ سے	دور کر دے گا	اس سے	برائیاں اس کی	اور	بڑا دے گا	اس کو	ثواب

نازل کیا ہے۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا وہ اس سے اس کے گناہ دور کر دے گا اور اسے اجر عظیم بخشے گا ۵

أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِنْ وُجْدِكُمْ وَلَا تُضَارُّوهُنَّ

أَسْكِنُوهُنَّ	مِنْ	حَيْثُ	سَكَنْتُمْ	مِنْ	وُجْدِكُمْ	وَلَا	تُضَارُّوهُنَّ
رکھو ان عورتوں کو	سے	جس طرح	رہتے ہو تم	سے	مقدور تمہارے	اور	مت ایذا دو ان کو

(مطلقہ) عورتوں کو (ایام عدت میں) اپنے مقدور کے مطابق وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو اور ان کو تنگ کرنے کے لیے

لِتُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ ۖ وَإِنْ كُنَّ أُولَاتٍ حَمِلٌ فَلَا تُنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّىٰ

لِتُضَيِّقُوا	عَلَيْهِنَّ	وَ	إِنْ	كُنَّ	أُولَاتٍ	حَمِلٌ	فَلَا تُنْفِقُوا	عَلَيْهِنَّ	حَتَّىٰ
تاکہ تنگی کرو تم	اوپر ان کے	اور	اگر	ہوویں	حمل والیاں	پس خرچ کرو	اوپر ان کے	یہاں تک کہ	

تکلیف نہ دو۔ اور اگر حمل سے ہوں تو بچہ جننے تک ان کا

يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاتَوْهُنَّ أَجْورَهُنَّ ۚ وَأُتَوْرُوا

يَضَعْنَ	حَمْلَهُنَّ	فَإِنْ	أَرْضَعْنَ	لَكُمْ	فَاتَوْهُنَّ	أَجْورَهُنَّ	وَأُتَوْرُوا
جن لیں	حمل اپنا	پس اگر	دودھ پلائیں	تمہاری خاطر	پس دوا ان کو	مزدوری ان کی	اور موافقت رکھو

خرچ دیتے رہو۔ پھر اگر وہ بچہ کو تمہارے کہنے سے دودھ پلائیں تو ان کو ان کی اجرت دوا اور (بچے کے بارے میں) پسندیدہ طریق

بَيِّنْكُمْ بِمَعْرُوفٍ ۚ وَإِنْ تَعَاَسَرْتُمَ فَمَسْئِرُكُمْ لَهُ أُخْرَىٰ ۖ لِيُنْفِقُ

بَيِّنْكُمْ	بِمَعْرُوفٍ	وَإِنْ	تَعَاَسَرْتُمَ	فَمَسْئِرُكُمْ	لَهُ	أُخْرَىٰ	لِيُنْفِقُ
آپس میں	ساتھ اچھی طرح کے	اور اگر	ایک دوسرے کے تنگی کرو	پس دودھ پلائے گی	اس کی خاطر	کوئی دوسری	اچانکے کھری کرے

سے موافقت رکھو اور اگر باہم ضد (اور نا اتفاق) کرو گے تو (بچہ کو اس کے) باپ کے کہنے سے کوئی اور عورت دودھ پلائے گی (۱) صاحب وسعت

ذُو سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهِ ۖ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ

ذُو سَعَةٍ	مِّنْ	سَعَتِهِ	وَ	مَنْ	قُدِرَ	عَلَيْهِ	رِزْقُهُ	فَلْيُنْفِقْ	مِمَّا	آتَاهُ
وسعت والا	سے	اپنی وسعت	اور	جو کوئی کہ	تنگی کی گئی ہے	اوپر اس کے	رزق اس کی	پس چاہیے کھری کرے	اسکو جس چیز کے	دی ہے

کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہیے۔ اور جس کے رزق میں تنگی ہو وہ جتنا اللہ نے اس کو دیا ہے اس کے موافق خرچ

اللَّهُ ۖ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَّا آتَاهَا ۖ سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ۚ

اللَّهُ	لَا	يُكَلِّفُ	اللَّهُ	نَفْسًا	إِلَّا	مَّا	آتَاهَا	سَيَجْعَلُ	اللَّهُ	بَعْدَ	عُسْرٍ	يُسْرًا
اللہ نے نہیں		تکلیف دیتا	اللہ	کسی جی کو	مگر	جتنا کہ	دیا ہے اس کو	جلد ہی کرے گا	اللہ	بعد	تنگی کے	آسانی

کرے۔ اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اسی کے مطابق جو اس کو دیا ہے۔ اور اللہ غنقریب تنگی کے بعد کشائش بخشنے کا (۲)

وَكَائِنٌ مِّنْ قَرْيَةٍ عَثَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسِبُنَهَا حِسَابًا

وَ	كَائِنٌ	مِّنْ	قَرْيَةٍ	عَثَتْ	عَنْ	أَمْرِ	رَبِّهَا	وَرُسُلِهِ	فَحَاسِبُنَهَا	حِسَابًا
اور	بہت	بستیاں ہیں کہ	نا فرمانی کی	سے	حکم	اپنے رب کے	اور اس کے پیغمبروں سے	پس حساب لیا م نے ان سے	حساب	

اور بہت سی بستیوں (کے رہنے والوں) نے اپنے پروردگار اور اس کے پیغمبروں کے احکام سے سرکشی کی تو ہم نے ان کو سخت

ج ۱۷

شَدِيدًا ۱۰ وَعَذَّبْنَاهَا عَذَابًا ثَكْرًا ۱۱ فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ

شَدِيدًا	وَعَذَّبْنَاهَا	عَذَابًا	ثَكْرًا	فَذَاقَتْ	وَبَالَ	أَمْرِهَا	وَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
تخت	اور	عذاب کیا ہم نے انکو	عذاب	اُن دیکھا اُن سنا	پس کچھا انہوں نے	وبال	کام اپنے کا	اور	تھا

حساب میں پکڑ لیا اور ان پر (ایسا) عذاب نازل کیا ہے جو نہ دیکھا تھا نہ سنا ۱۱ سو انہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ کچھ لیا اور ان کا انجام

أَمْرِهَا خُسْرًا ۱۲ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۱۳ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي

أَمْرِهَا	خُسْرًا	أَعَدَّ	اللَّهُ	لَهُمْ	عَذَابًا	شَدِيدًا	فَاتَّقُوا	اللَّهُ	يَا أُولِي
ان کے کام کا	گھٹا	تیار کیا ہے	اللہ نے	واسطے ان کے	عذاب	تخت	پس ڈرو	اللہ سے	اے صاحبان

نقصان ہی تو تھا ۱۲ اللہ نے اُن کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے تو اے اربابِ دانش

الْكَذِبِ ۱۴ الَّذِينَ آمَنُوا ۱۵ قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۱۶ رَسُولًا يَتْلُوا

الْكَذِبِ	الَّذِينَ	آمَنُوا	قَدْ	أَنْزَلَ	اللَّهُ	إِلَيْكُمْ	ذِكْرًا	رَسُولًا	يَتْلُوا
عقل	وہ جو	ایمان لائے ہو	تحقیق	اتارا ہے	اللہ نے	طرف تمہاری	ذکر	کہ پیغمبر ہے	جو پڑھتا ہے

جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو۔ اللہ نے تمہارے پاس نصیحت (کی کتاب) بھیجی ہے ۱۶ (اور اپنے) پیغمبر (بھی بھیجے ہیں) جو تمہارے سامنے اللہ

عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِّخُرْجِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

عَلَيْكُمْ	آيَاتِ	اللَّهُ	مُبَيِّنَاتٍ	لِّخُرْجِ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ
اور تمہارے	نشانیوں	اللہ کی	بیان کرنے والی	تاکہ نکالے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	کام کیے

کی واضح المطالب آیتیں پڑھتے ہیں تاکہ جو لوگ ایمان لائے گا اور عمل نیک کرتے رہے ہیں

مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۱۷ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا

مِنَ	الظُّلُمَاتِ	إِلَى	النُّورِ	وَمَنْ	يُؤْمِنْ	بِاللَّهِ	وَعَمِلْ	صَالِحًا
سے	اندھیروں	طرف	روشنی کی	اور	جو کوئی	ایمان لائے	اللہ پر	اور

ان کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے آئیں اور جو شخص ایمان لائے اور عمل نیک کرے گا

يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۱۸ قَدْ

يُدْخِلْهُ	جَنَّاتٍ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خَالِدِينَ	فِيهَا	أَبَدًا	قَدْ
داخل کرے گا اس کو	بہشتوں میں	بہتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	میش رہنے والے	بچانکے	میش	تحقیق

ان کو باغبائے بہشت میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ابدالآباد ان میں رہیں گے۔ اللہ

أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ۝ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَمِنَ

أَحْسَنَ	اللَّهُ	لَهُ	رِزْقًا	اللَّهُ	الَّذِي	خَلَقَ	سَبْعَ	سَمَاوَاتٍ	وَمِنَ
اچھا دیا	اللہ نے	اس کو	رزق	اللہ	وہ ہے جس نے	پیدا کیا	سات	آسمانوں کو	اور نیز

نے ان کو خوب رزق دیا ہے ۝ اللہ ہی تو ہے جس نے سات آسمان پیدا کیے اور دیکھ

الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۖ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَلَى

الْأَرْضِ	مِثْلَهُنَّ	يَتَنَزَّلُ	الْأَمْرُ	بَيْنَهُنَّ	لِتَعْلَمُوا	أَنَّ	اللَّهُ	عَلَى
زمین	مانند ان کی	اترتا ہے	حکم اس کا	درمیان ان کے	تاکہ جانو تم	یہ کہ	اللہ	اوپر

ہی زمینیں۔ ان میں (اللہ کے) حکم اترتے رہتے ہیں تاکہ تم لوگ جان لو کہ اللہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۖ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝

كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	وَأَنَّ	اللَّهُ	قَدْ	أَحَاطَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عِلْمًا
ہر	چیز کے	قادر ہے	اور	یہ کہ	اللہ نے	تحقیق	گھیر لیا ہے	ہر	چیز کو علم میں

ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ اللہ اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہے ۝

۲ رکوعا تھا

۲۶ سُورَةُ التَّحْرِيمِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۷

۱۲ آیاتھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ

يَا أَيُّهَا	النَّبِيُّ	لِمَ	تُحَرِّمُ	مَا	أَحَلَّ	اللَّهُ	لَكَ	تَبْتَغِي	مَرْضَاتَ
اے	نبی	کیوں	حرام کرتا ہے	اس چیز کو کہ	حلال کیا ہے	اللہ نے	واسطے تیرے	چاہتا ہے	تو رضامندی

اے پیغمبر جو چیز اللہ نے تمہارے لیے جائز کی ہے تم اُس سے کنارہ کشی کیوں کرتے ہو؟ (کیا اس سے) اپنی بیویوں

أَرْوَاجِكِ ۖ وَاللَّهُ عَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ

أَرْوَاجِكِ	وَاللَّهُ	عَفُورٌ	رَّحِيمٌ	قَدْ	فَرَضَ	اللَّهُ	لَكُمْ	تَحِلَّةَ
بی بیوں اپنی کی	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	تحقیق	مقرر کر دیا ہے	اللہ نے	واسطے تمہارے کھولنا

کی خوشنودی چاہتے ہو؟ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۝ اللہ نے تم لوگوں کے لیے تمہاری قسموں

اٰیْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلَاكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۲﴾ وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى

اٰیْمَانِكُمْ	وَاللّٰهُ	مَوْلَاكُمْ	وَهُوَ	الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ	وَ	اِذْ	اَسَرَّ	النَّبِيُّ	اِلٰى
قسموں تمہاری کا	اور	اللہ	دوست ہے تمہارا	اور وہ ہے	جاننے والا	حکمت والا	اور	جس وقت	چھپا کر کہا	نبی نے

کا کفارہ مقرر کر دیا ہے اور اللہ ہی تمہارا کارساز ہے۔ اور وہ دانا (اور) حکمت والا ہے ﴿۲﴾ اور (یاد کرو) جب پیغمبر نے اپنی ایک

بَعْضِ اَزْوَاجِهِ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهٖ وَاظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَفَ

بَعْضِ	اَزْوَاجِهِ	حَدِيْثًا	فَلَمَّا	نَبَّأَتْ	بِهٖ	وَ	اَظْهَرَهُ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	عَرَفَ
بعضے	بی بی اپنی کے	ایک بات	پس جب	خبری اس بی بی نے	اس بات کی	اور	ظاہر کر دیا اسکو	اللہ نے	اوپر اس کے	جتادی

بیوی سے ایک بھید کی بات کہی۔ تو (اس نے دوسری کو بتادی) جب اُس نے اس کو افشا کیا اور اللہ نے اس (حال سے پیغمبر) کو

بَعْضُهُ وَاَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْبَاكَ هٰذَا ۙ

بَعْضُهُ	وَ	اَعْرَضَ	عَنْ	بَعْضٍ	فَلَمَّا	نَبَّأَهَا	بِهٖ	قَالَتْ	مَنْ	اَنْبَاكَ	هٰذَا
بعض بات اسکی	اور	منہ پھیر لیا	سے	بعض	پس جب	خبر کی اس بی بی کو	اس جتانی کی	بولی	کس نے	خبر دی تھو کو	یہ

آگاہ کر دیا تو پیغمبر نے (اس بیوی کو وہ بات) کچھ تو جتانی اور کچھ نہ بتائی تو جب وہ اس کو جتانی تو پوچھنے لگی کہ آپ کو کس نے بتایا؟

قَالَ نَبَّأَنِي الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۳﴾ اِنْ تَتُوبَا اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ

قَالَ	نَبَّأَنِي	الْعَلِيْمُ	الْخَبِيْرُ	اِنْ	تَتُوبَا	اِلَى	اللّٰهِ	فَقَدْ	صَغَتْ	قُلُوْبُكُمَا
کہا	خبر کی مجھ کو	جاننے والے	خبردار نے	اگر	تو تیرتی ہو تم دونوں	طرف	اللہ کی	پس تحقیق	کج ہو گئے ہیں	دل تمہارے

انہوں نے کہا کہ مجھے اس نے بتایا ہے جو جاننے والا خبردار ہے ﴿۳﴾ اگر تم دونوں اللہ کے آگے توبہ کرو (تو بہتر ہے کیونکہ) تمہارے دل کج ہو گئے ہیں۔

وَ اِنْ تَظْهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَ جِبْرِیْلُ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ

وَإِنْ	تَظْهَرَا	عَلَيْهِ	فَإِنَّ	اللَّهَ	هُوَ	مَوْلَاهُ	وَ	جِبْرِيلُ	وَصَالِحُ	الْمُؤْمِنِينَ
اور اگر	مدد کرو گی ایک دوسری کی	اوپر اس کے	پس بیشک	اللہ	وہ ہے	دوست اس کا	اور	جبریل	اور نیک	مسلمان

اور اگر پیغمبر (کی ایذا) پر باہم اعانت کرو گی تو اللہ اور جبریل اور نیک کردار مسلمان ان کے حامی (اور دوستدار ہیں)

وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظٰهِيْرٌ ﴿۴﴾ عَسٰی رَبُّہٗ اِنْ طَلَّقَنَّ اَنْ یُّبَدِّلَہٗ

وَالْمَلٰٓئِكَةُ	بَعْدَ	ذٰلِكَ	ظٰهِيْرٌ	عَسٰی	رَبُّہٗ	اِنْ	طَلَّقَنَّ	اَنْ	یُّبَدِّلَہٗ
اور فرشتے	بعد	اس کے	مددگار	جلدی	پروردگار اس کا	اگر	طلاق دے وہ تم کو	یہ کہ	بدل دے اسکو

اور ان کے علاوہ (اور) فرشتے بھی مددگار ہیں ﴿۴﴾ اگر پیغمبر تم کو طلاق دے دیں تو عجب نہیں کہ ان کا پروردگار

اَزْوَاجًا خَيْرًا اَمِنْكُمْ مُسْلِمَاتٍ مُّؤْمِنَاتٍ قَنِيَتٍ تَثْبِتْ عِبَادَتِ

اَزْوَاجًا	خَيْرًا	مِنْكُمْ	مُسْلِمَاتٍ	مُؤْمِنَاتٍ	قَنِيَتٍ	تَثْبِتْ	عِبَادَتِ
بیویاں	بہتر	تم سے	مسلمان عورتیں	ایمان والیاں	فرمانبرداری کرنیوالیاں	توبہ کرنیوالیاں	عبادت کرنیوالیاں

تمہارے بدلے ان کو تم سے بہتر بیبیاں دے دے۔ مسلمان، صاحب ایمان، فرمانبردار، توبہ کرنے والیاں، عبادت گزار،

سَّيِّحَتٍ ثَبَّتِ وَ اَبْكَارًا ۵ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا قُواْ اَنْفُسَكُمْ

سَّيِّحَتٍ	ثَبَّتِ	وَ	اَبْكَارًا	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	اٰمَنُوا	قُواْ	اَنْفُسَكُمْ
روزہ رکھنے والیاں	خاوند دیکھی ہو یاں	اور	کنواریاں	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	بچاؤ	جانوں اپنی کو

روزہ رکھنے والیاں، بن شوہر اور کنواریاں ۵ مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو آتش (جہنم)

وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْذُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ

وَاَهْلِيْكُمْ	نَارًا	وَّقُوْذُهَا	النَّاسُ	وَالْحِجَارَةُ	عَلَيْهَا	مَلَائِكَةٌ	غِلَاظٌ	شِدَادٌ
اور اپنے گھر والوں کو	آگ سے	ایندھن ہیں۔	لوگ	اور پتھر	اوپر اسکے مقرر ہیں	فرشتے	سخت دل	زور آور

سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اور جس پر تند خو اور سخت مزاج فرشتے (مقرر) ہیں جو ارشاد اللہ ان کو

لَا يَعْصُونَ اللّٰهَ مَا اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۖ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

لَا	يَعْصُونَ	اللّٰهَ	مَا	اَمَرَهُمْ	وَيَفْعَلُوْنَ	مَا	يُؤْمَرُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
نہیں	نافرمانی کرتے	اللہ کی	جو	حکم کرے ان کو	اور کرتے ہیں	جو	حکم دیا جاتا ہے	اے لوگو	جو

فرماتا ہے اس کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم ان کو ملتا ہے اسے بجالاتے ہیں ۶

كَفَرُواْ وَالتَّعْتَدُوْاْ الْيَوْمَ ۚ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۚ يٰٓاَيُّهَا

كَفَرُواْ	لَا	تَعْتَدُوْاْ	الْيَوْمَ	اِنَّمَا	تُجْزَوْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا
کافر ہوئے	مت	عذر کرو	آج	سوائے اسکے نہیں کہ	بدلہ دیئے جاؤ گے	جو کچھ	تھے	کرتے	اے لوگو

آج بہانے مت بناؤ جو عمل تم کیا کرتے ہو انہی کا تم کو بدلہ دیا جائے گا ۷ مومنو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا تَوْبُوْا۟ اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ۚ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُكْفِرَ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	تَوْبُوْا۟	اِلَى	اللّٰهِ	تَوْبَةً	نَّصُوْحًا	عَسٰى	رَبُّكُمْ	اَنْ	يُّكْفِرَ
جو	ایمان لائے	توبہ کرو	طرف	اللہ کی	توبہ	خالص	جلدی	رب تمہارا	یہ کہ	دور کرے گا

اللہ کے آگے صاف دل سے توبہ کرو۔ امید ہے کہ وہ تمہارے گناہ تم سے

عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ نُورُهُمْ يَسْعَى بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

عَنْكُمْ	سَيِّئَاتِكُمْ	وَيُدْخِلْكُمْ	جَنَّاتٍ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	يَوْمَ
تم سے	برائیاں تمہاری	اور داخل کرے گا تم کو	بہشتوں میں	بہتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	اس دن کہ

دور کر دے گا اور تم کو باغبانے بہشت میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا اُس دن

لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ نُورُهُمْ يَسْعَى بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

لَا	يُخْزِي	اللَّهُ	النَّبِيَّ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	مَعَهُ	نُورُهُمْ	يَسْعَى	بَيْنَ	أَيْدِيهِمْ
نہیں	رسوا کرے گا	اللہ	نبی کو	اور ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	ساتھ اسکے	نور ان کا	دوڑے گا۔	آگے ان کے	

اللہ پیغمبر کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا۔ (بلکہ) ان کا نور (ایمان) ان کے آگے اور اپنی طرف (روشنی کرتا ہوگا)

وَبِأَيِّمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا آتِنَا نُورَنَا وَاعْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ

وَبِأَيِّمَانِهِمْ	يَقُولُونَ	رَبَّنَا	آتِنَا	نُورَنَا	وَ	اعْفِرْ	لَنَا	إِنَّكَ	عَلَى	كُلِّ
اور ایمان ان کے	کہیں گے	اے رب ہمارے	پورا کر	واسطے ہمارے	نور ہمارا	اور	بخشش کر واسطے ہمارے	بیشک تو	اوپر	ہر

چل رہا ہوگا۔ اور وہ اللہ سے التجا کریں گے کہ اے پروردگار ہمارا نور ہمارے لیے پورا کر اور ہمیں معاف فرما۔ بیشک اللہ

شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ يَأْتِيهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ

شَيْءٍ	قَدِيرٌ	يَأْتِيهَا	النَّبِيُّ	جَاهِدِ	الْكُفَّارَ	وَالْمُنَافِقِينَ	وَاغْلُظْ
چیز کے	قادر ہے	اے	نبی	لڑائی کر	کفار سے	اور منافقوں سے	اور سختی کر

ہر چیز پر قادر ہے ① اے پیغمبر کافروں اور منافقوں سے لڑو اور ان پر

عَلَيْهِمْ ۝ وَمَا لَهُمْ جَهَنَّمَ ۝ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا

عَلَيْهِمْ	وَمَا لَهُمْ	جَهَنَّمَ	وَبِئْسَ	الْمَصِيرُ	ضَرَبَ	اللَّهُ	مَثَلًا
اوپر ان کے	اور ٹھکانا ان کا	دوزخ ہے	اور بری ہے	جگہ پھر جانے کی	بیان کی	اللہ نے	مثال

سختی کرو۔ اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ بہت بری جگہ ہے ② اللہ نے کافروں کے لیے نوح

لِلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَتٌ نُوحٌ ۝ وَامْرَأَتٌ لُوطٌ ۝ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ

لِلَّذِينَ	كَفَرُوا	امْرَأَتٌ	نُوحٌ	وَ	امْرَأَتٌ	لُوطٌ	كَانَتَا	تَحْتَ	عَبْدَيْنِ
واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	عورت	نوح کی	اور	عورت	لوط کی	تھیں دونوں	نیچے	دو بندوں کے

کی بیوی اور لوط کی بیوی کی مثال بیان فرمائی ہے۔ دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے

مِنْ عِبَادِنَا صَالِحِينَ فَخَانَتْهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا

مِنْ	عِبَادِنَا	صَالِحِينَ	فَخَانَتْهُمَا	فَلَمْ	يُغْنِيَا	عَنْهُمَا	مِنَ اللَّهِ	شَيْئًا
سے	ہمارے بندوں میں	نیک	پس خیانت کی ان دونوں نے انکی	پس نہ	کفایت کی ان دونوں نے	ان دونوں عورتوں کی	اللہ کی طرف سے	کچھ

گھر میں تھیں اور دونوں نے ان کی خیانت کی تو وہ اللہ کے مقابلے میں ان عورتوں کے کچھ بھی کام نہ آئے۔

وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّٰخِلِينَ ۝۱۰ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ آمَنُوا

وَقِيلَ	ادْخُلَا	النَّارَ	مَعَ	الدَّٰخِلِينَ	وَ	ضَرَبَ	اللَّهُ	مَثَلًا	لِلَّذِينَ	آمَنُوا
اور کہا گیا	داخل ہواؤ	دونوں	آگ میں	ساتھ	داخل ہونے والوں کے	اور	بیان کی	اللہ نے	مثال ایک	واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں

اور ان کو حکم دیا گیا کہ اور داخل ہونے والوں کے ساتھ تم بھی دوزخ میں داخل ہو جاؤ ۱۰) اور مومنوں کے لیے (ایک) مثال (تو)

أَمْرَاتٍ فِرْعَوْنَ ۖ إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

أَمْرَاتٍ	فِرْعَوْنَ	إِذْ	قَالَتْ	رَبِّ	ابْنِ	لِي	عِنْدَكَ	بَيْتًا	فِي	الْجَنَّةِ
عورت	فرعون کی	جس وقت	کہا اس عورت نے	اے رب میرے	بنا	واسطے میرے	نزدیک اپنے	گھر	بچ	بہشت کے

فرعون کی بیوی کی بیان فرمائی۔ کہ اس نے اللہ سے التجا کی کہ اے میرے پروردگار میرے لیے بہشت میں اپنے پاس ایک گھر بنا

وَنَجِّنِي مِنَ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝۱۱ وَمَرْيَمَ

وَنَجِّنِي	مِنْ	فِرْعَوْنَ	وَعَمَلِهِ	وَنَجِّنِي	مِنْ	الْقَوْمِ	الظَّالِمِينَ	وَ	مَرْيَمَ
اور نجات دے مجھ کو	سے	فرعون	اور عمل اسکے	اور نجات دے مجھ کو	سے	قوم	ظالم	اور	مریم

اور مجھے فرعون اور اس کے اعمال (زشت مآل) سے نجات بخش اور ظالم لوگوں کے ہاتھ سے مجھ کو مخلص عطا فرما ۱۱) اور (دوسری)

ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَدَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُّوحِنَا

ابْنَتَ	عِمْرَانَ	الَّتِي	أَحْصَدَتْ	فَرْجَهَا	فَنَفَخْنَا	فِيهِ	مِنَ	رُّوحِنَا
بیٹی	عمران کی	جس نے	حفاظت کی	اپنے ناموس کی	پس پھونکا ہم نے	بچ اس کے	سے	روح اپنی

عمران کی بیٹی مریم کی جنہوں نے اپنی شرمگاہ کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی

وَصَدَّقَتْ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُتِبَ لَهَا مِنَ الْفَنَاتِ ۝۱۲

وَصَدَّقَتْ	بِكَلِمَاتِ	رَبِّهَا	وَ	كُتِبَ	لَهَا	مِنَ	الْفَنَاتِ
اور مانتی تھی	باتوں کو	اپنے پروردگار کی	اور	اس کی کتابوں کو	اور	تھی	فرمانبرداریوں میں

اور وہ اپنے پروردگار کے کلام اور اس کی کتابوں کو برحق سمجھتی تھیں اور فرمانبرداریوں میں سے تھیں ۱۲)

آیتھا ۳۰

۶۷ سُورَةُ الْمَلِكِ مَكِّيَّةٌ ۷۷

رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

تَبَارَكَ	الَّذِي	بِيَدِهِ	الْمُلْكُ	وَ	هُوَ	عَلَى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	الَّذِي
بہت بركت والا ہے	وہ اللہ کہ	بیچ ہاتھ اسکے ہے	بادشاہی	اور	وہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	جس نے

وہ (اللہ) جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے بڑی بركت والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ① اُسی نے

خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۖ وَهُوَ

خَلَقَ	الْمَوْتَ	وَالْحَيَاةَ	لِيَبْلُوَكُمْ	أَيُّكُمْ	أَحْسَنُ	عَمَلًا	وَ	هُوَ
پیدا کیا	موت کو	اور زندگی کو	تاکہ آزمائے تم کو	کون سا تم میں سے	بہتر ہے	عمل میں	اور	وہی ہے

موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اچھے کام کرتا ہے۔ اور وہ

الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۝

الْعَزِيزُ	الْغَفُورُ	الَّذِي	خَلَقَ	سَبْعَ	سَمَوَاتٍ	طِبَاقًا	مَا	تَرَى	فِي
غالب	بخشنے والا	جس نے	پیدا کیے	سات	آسمان	اوپر تلے	نہ	دیکھے گا تو	بیچ

زبردست (اور) بخشنے والا ہے ② اُس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے (اے دیکھنے والے) کیا تو (اللہ)

خَلَقَ الرَّحْمَنُ مِنْ تَفَوُّتٍ ۖ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۗ هَلْ تَرَى مِنْ

خَلَقَ	الرَّحْمَنُ	مِنْ	تَفَوُّتٍ	فَارْجِعِ	الْبَصَرَ	هَلْ	تَرَى	مِنْ
بنانے میں	اللہ کے	کچھ	فرق	پھر پھر لے جا	نظر کو	کیا	دیکھتا ہے تو	کوئی

رحمن کی آفرینش میں کچھ نقص دیکھتا ہے؟ ذرا آکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھ کو (آسمان میں) کوئی شکاف

فُطُورٍ ۚ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا

فُطُورٍ	ثُمَّ	ارْجِعِ	الْبَصَرَ	كَرَّتَيْنِ	يَنْقَلِبْ	إِلَيْكَ	الْبَصَرَ	خَاسِئًا
شکاف	پھر	پھر لے جا	نظر کو	دوبارہ	پھر آئے گی	طرف تیری	نظر	رد ہو کر

نظر آتا ہے؟ ③ پھر دوبارہ (سہ بارہ) نظر کر تو نظر (ہر بار) تیرے پاس ناکام اور تھک کر لوٹ

وَهُوَ حَسِيرٌ ۝ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِبَصَائِحَ وَجَعَلْنَهَا

وَهُوَ	حَسِيرٌ	وَلَقَدْ	زَيَّنَّا	السَّمَاءَ	الدُّنْيَا	بِبَصَائِحَ	وَجَعَلْنَهَا
اور وہ	تھکی ہوئی ہے	اور	البتہ تحقیق	زینت دی گئی	آسمان	دنیا کو	ساتھ چراغوں کے

آئے گی ۝ اور ہم نے قریب کے آسمان کو (تاروں کے) چراغوں سے زینت دی اور اُن

رُجُومًا لِلشَّيْطَانِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ۝ وَلِلَّذِينَ

رُجُومًا	لِلشَّيْطَانِ	وَأَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابَ	السَّعِيرِ	وَلِلَّذِينَ
مارتا	واسطے شیطانوں کے	اور	تیار کیا ہم نے	واسطے ان کے	عذاب	جلنے کا

کوشیطانوں کے مارنے کا آلہ بنایا اور ان کے لیے جہنم کی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے ۝ اور جن لوگوں

كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ إِذَا أُلْقُوا فِيهَا

كَفَرُوا	بِرَبِّهِمْ	عَذَابُ	جَهَنَّمَ	وَبِئْسَ	الْمَصِيرُ	إِذَا أُلْقُوا	فِيهَا
کافر ہوئے	ساتھ اپنے رب کے	عذاب ہے	دوزخ کا	اور	بری ہے	جگہ پھر جانے کی	جب ڈالے جائیگے

نے اپنے پروردگار سے انکار کیا اُن کے لیے جہنم کا عذاب ہے۔ اور وہ برا ٹھکانا ہے ۝ جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے

سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ ۖ تَكَادُ تَمَيِّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَا

سَمِعُوا	لَهَا	شَهِيقًا	وَهِيَ	تَفُورُ	تَكَادُ	تَمَيِّزُ	مِنَ	الْغَيْظِ	كُلَّمَا
سنیں گے	واسطے اسکے	چلانا	اور	وہ	جوش کرتی ہوگی	قریب ہے کہ	پھٹ جائے	سے	غصہ

تو اس کا چیخنا چلانا سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی ۝ گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی۔ جب

أُلْقَى فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ۖ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ

أُلْقَى	فِيهَا	فَوْجٌ	سَأَلَهُمْ	خَزَنَتُهَا	أَلَمْ	يَأْتِكُمْ	نَذِيرٌ	قَالُوا	بَلَىٰ	قَدْ
ڈالی جائیگی	ہنچ اسکے	کوئی جماعت	پوچھیں گے ان سے	داروغہ اس کے	کیا نہیں	آیا تمہارے پاس	ڈرانے والا	کہیں گے	ہاں	تحقیق

اُس میں ان کی کوئی جماعت ڈالی جائے گی تو دوزخ کے داروغہ اُن سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تھا؟ ۝ وہ کہیں گے

جَاءَنَا نَذِيرٌ ۖ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ۖ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا

جَاءَنَا	نَذِيرٌ	فَكَذَّبْنَا	وَقُلْنَا	مَا	نَزَّلَ	اللَّهُ	مِنْ	شَيْءٍ	إِنْ أَنْتُمْ	إِلَّا
آیا تھا ہمارے پاس	ڈرانے والا	پس جھٹلایا ہم نے	اور	کہا ہم نے	نہیں	اتاری	اللہ نے	کوئی	چیز	نہیں

کیوں نہیں ضرور ہدایت کرنے والا آیا تھا لیکن ہم نے اس کو جھٹلایا اور کہا کہ اللہ نے تو کوئی چیز نازل ہی نہیں کی۔ تم تو

فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ۝ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ

فِي	ضَلَالٍ	كَبِيرٍ	وَقَالُوا	لَوْ	كُنَّا	نَسْمَعُ	أَوْ	نَعْقِلُ	مَا	كُنَّا	فِي	أَصْحَابِ	
بچ	گمراہی کے	بڑی	اور	کہیں گے	اگر	ہوتے ہم	سننے	یا	سمجھتے ہم	نہ	ہوتے ہم	بچ	رہنے والوں

بڑی غلطی میں (پڑے ہوئے) ہو ۵ اور کہیں گے اگر ہم سننے یا سمجھتے ہوتے تو دوزخیوں میں

السَّعِيرِ ۝ فَاعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ ۚ فَسُحِقًا ۖ لَا أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝

السَّعِيرِ	فَاعْتَرَفُوا	بِذُنُوبِهِمْ	فَسُحِقًا	لَا أَصْحَابِ	السَّعِيرِ
دوزخ کے	پس اقرار کیا انہوں نے	اپنے گناہوں کا	پس دوری ہے	واسطے رہنے والوں	دوزخ کے

نہ ہوتے ۱۱ پس وہ اپنے گناہوں کا اقرار کر لیں گے۔ سو دوزخیوں کے لیے (رحمت اللہ سے) دوری ہے ۱۱

إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝

إِنَّ	الَّذِينَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ	لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ	وَأَجْرٌ	كَبِيرٌ
بیشک	جو لوگ	ڈرتے ہیں	رب اپنے سے	بن دیکھے	واسطے ان کے	بخشش ہے	اور	ثواب ہے
بڑا								

(اور) جو لوگ بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اُن کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے ۱۲

وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ أَلَا	اور چھپاؤ تم بات اپنی یا ظاہر کرو اس کو بیشک وہ جانتا ہے سینے والی بات کو کیا نہ
---	--

اور تم (لوگ) بات پوشیدہ کہو یا ظاہر۔ وہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے ۱۳ بھلا جس

يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۖ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۝ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُم

يَعْلَمُ	مَنْ	خَلَقَ	وَهُوَ	اللَّطِيفُ	الْخَبِيرُ	هُوَ	الَّذِي	جَعَلَ	لَكُمْ
جانے وہ	جس نے	پیدا کیا	اور وہ	باریک دیکھنے والا	خبردار ہے	وہی ہے	جس نے	کیا	واسطے تمہارے

نے پیدا کیا وہ بے خبر ہے؟ وہ تو پوشیدہ باتوں کا جاننے والا اور (ہر چیز سے) آگاہ ہے ۱۴ وہی تو ہے جس نے تمہارے

الْأَرْضِ ذُلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ

الْأَرْضِ	ذُلُولًا	فَامْشُوا	فِي	مَنَاكِبِهَا	وَ	كُلُوا	مِنْ	رِزْقِهِ	وَ	إِلَيْهِ
زمین کو	پست	پس چلو	بچ	اس کی راہوں کے	اور	کھاؤ	سے	اس کے رزق	اور	طرف اس کی ہے

لیے زمین کو نرم کیا تو اس کی راہوں میں چلو پھرو اور اللہ کا (دیا ہوا) رزق کھاؤ اور (تم کو) اسی کے پاس (قبروں سے)

النُّشُورُ ۱۵ ءَاْمُنْتُمْ مِّنْ فِي السَّمَاءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ الْاَرْضَ فَاِذَا

النُّشُورُ	ءَاْمُنْتُمْ	مِّنْ	فِي	السَّمَاءِ	اَنْ	يَّخْسِفَ	بِكُمْ	الْاَرْضَ	فَاِذَا
جی اٹھنا	کیا نڈر ہو تم	اس سے جو	بچ	آسمان کے ہے	یہ کہ	دھنسا دے	تم کو	زمین میں	پلٹ جیسا ناکاہ

نکل کر جانا ہے ۱۵ کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے بے خوف ہو کہ تم کو زمین میں دھنسا دے اور وہ اس وقت حرکت

هِيَ تَبُورُ ۱۶ اَمْرُ اَمُنْتُمْ مِّنْ فِي السَّمَاءِ اَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ

هِيَ	تَبُورُ	اَمْرُ	اَمُنْتُمْ	مِّنْ	فِي	السَّمَاءِ	اَنْ	يُرْسِلَ	عَلَيْكُمْ
وہ	پھٹ جائے گی	یا	نڈر ہوئے تم	اس سے جو	بچ	آسمان کے ہے	یہ کہ	بھیجے	اوپر تمہارے

کرنے لگے ۱۶ کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے نڈر ہو کہ تم پر کنکر بھری ہوا

حَاصِبًا ۱۷ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرٍ ۱۸ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن

حَاصِبًا	فَسَتَعْلَمُونَ	كَيْفَ	نَذِيرٍ	وَلَقَدْ	كَذَّبَ	الَّذِينَ	مِن
پتھروں کی بارش	پس البتہ جانو گے تم	کیوں کر تھا	ڈرانا میرا	اور	البتہ تحقیق	جھٹلایا	ان لوگوں نے جو کہ

چھوڑ دے۔ سو تم عنقریب جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے ۱۸ اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے

قَبْلَهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۱۹ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَفَتْ

قَبْلَهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيرِ	اَوَلَمْ	يَرَوْا	اِلَى	الطَّيْرِ	فَوْقَهُمْ	صَفَتْ
ان سے پہلے تھے	پس کیوں کر	ہوا	عذاب میرا	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	طرف	جانوروں کے	اوپر ان کے	پرکھو لے ہوئے

بھی جھٹلایا تھا سو (دیکھ لو کہ) میرا کیسا عذاب ہوا ۱۹ کیا انہوں نے اپنے سروں پر اڑتے جانوروں کو نہیں دیکھا جو پروں کو پھیلائے رہتے ہیں۔

وَيَقْبِضَنَّ ۲۰ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمَنُ ۲۱ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ۲۲

وَيَقْبِضَنَّ	مَا	يُمْسِكُهُنَّ	اِلَّا	الرَّحْمَنُ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	بَصِيرٌ
اور	پر چھپکتے ہوئے	نہیں	تھام رکھتا ان کو	مگر	اللہ رحمان	بیشک وہ	ہر	چیز کو

دیکھنے والا ہے ۲۲ اور ان کو سکیڑ بھی لیتے ہیں۔ اللہ کے سوا انہیں کوئی تھام نہیں سکتا۔ بیشک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ۲۱

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُونِ الرَّحْمٰنِ ۲۳ اِنْ

اَمَّنْ	هٰذَا	الَّذِي	هُوَ	جُنْدٌ لَّكُمْ	يَنْصُرُكُمْ	مِّنْ	دُونِ	الرَّحْمٰنِ	اِنْ
بھلا کون ہے	یہ	جو کہ	وہ	لشکر ہو واسطے تمہارے	مدد دے تم کو	سے	سوائے	اللہ رحمان کے	نہیں

بھلا ایسا کون ہے جو تمہاری فوج ہو کر اللہ کے سوا تمہاری مدد کر سکے۔ کافر تو

وقف منزل
وقف اقصیٰ
وقف اقصیٰ

الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ۚ أَمَّنْ هَذَا الَّذِي يَزْرُقْكُمْ إِنْ أَمْسَكَ

الْكَافِرُونَ	إِلَّا	فِي	غُرُورٍ	أَمَّنْ	هَذَا	الَّذِي	يَزْرُقْكُمْ	إِنْ	أَمْسَكَ
کافر	مگر	بچ	فریب کے	بھلا کون ہے وہ	یہ	جو	رزق دیتا ہے تم کو	اگر	بند کر لے

دھوکے میں ہیں (۲۰) بھلا اگر وہ اپنا رزق بند کر لے تو کون ہے جو تم کو رزق

رِزْقَهُ ۚ بَلْ لَّجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ۚ أَفَمَنْ يَّمْشِي مَكْبًا عَلَىٰ وَجْهِهِ

رِزْقَهُ	بَلْ	لَّجُّوا	فِي	عُتُوٍّ	وَ	نُفُورٍ	أَفَمَنْ	يَّمْشِي	مَكْبًا	عَلَىٰ	وَجْهِهِ
رزق اپنا	بلکہ	لگے جلتے ہیں	بچ	سرکشی	اور	بدکنے کے	کیا پس وہ شخص کہ	چلتا ہے	گرا ہوا	اوپر	اپنے منہ کے

دے؟ لیکن یہ سرکشی اور نفرت میں پھنسے ہوئے ہیں (۲۱) بھلا جو شخص چلتا ہوا منہ کے بل گر پڑتا ہے

أَهْدَىٰ أَمَّنْ يَّمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۚ قُلْ هُوَ

أَهْدَىٰ	أَمَّنْ	يَّمْشِي	سَوِيًّا	عَلَىٰ	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيمٍ	قُلْ	هُوَ
بہت راہ پانویا اللہ	یا وہ جو کہ	چلتا ہے	برابر	اوپر	راہ	سیدھی کے	کہہ	وہ ہے

وہ سیدھے رستے پر ہے یا وہ جو سیدھے رستے پر برابر چل رہا ہو؟ (۲۲) وہ اللہ ہی

الَّذِي أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا

الَّذِي	أَنْشَأَكُمْ	وَجَعَلَ	لَكُمْ	السَّمْعَ	وَالْأَبْصَارَ	وَالْأَفْئِدَةَ	قَلِيلًا		
جس نے	پیدا کیا تم کو	اور کیا	واسطے تمہارے	سننا	اور	دیکھنا	اور	دل	تھوڑا سا ہے

تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ (مگر) تم کم

مَا تَشْكُرُونَ ۚ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ

مَا	تَشْكُرُونَ	قُلْ	هُوَ	الَّذِي	ذَرَأَكُمْ	فِي	الْأَرْضِ	وَ	إِلَيْهِ
جو	شکر کرتے ہو تم	کہہ	وہی ہے	جس نے	پھیلا یا تم کو	بچ	زمین کے	اور	طرف اکی

احسان مانتے ہو (۲۳) کہہ دو کہ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلا یا اور اسی کے روبرو تم جمع

تُحْشَرُونَ ۚ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۚ

تُحْشَرُونَ	وَ	يَقُولُونَ	مَتَىٰ	هَذَا	الْوَعْدُ	إِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ
اکٹھے کیے جاؤ گے	اور	کہتے ہیں	کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے

کیے جاؤ گے (۲۴) اور کافر کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعید کب (پوری) ہو گی؟ (۲۵)

قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿۲۶﴾ فَلَنَارَ أَوْ هُزْلَفَةً

قُلْ	إِنَّمَا	الْعِلْمُ	عِنْدَ	اللَّهِ	وَ	إِنَّمَا	أَنَا	نَذِيرٌ	مُبِينٌ	فَلَنَارَ	أَوْ هُزْلَفَةً
کہہ	میں نے اس کے نہیں کہ	علم	نزدیک	اللہ کے ہے	اور	میں نے اس کے نہیں کہ	میں	ڈرانے والا ہوں	ظاہر	پس جب	دیکھیں گے اس کو نزدیک یعنی

کہہ دو کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ اور میں تو کھول کھول کر ڈر سنا دینے والا ہوں ﴿۲۶﴾ سو جب وہ دیکھ لیں گے

سَيِّئَتْ وَجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ

سَيِّئَتْ	وَجُوهُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَ	قِيلَ	هَذَا	الَّذِي	كُنْتُمْ	بِهِ
برے بن جائیگی	چہرے	ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	اور	کہا جائے گا	یہ ہے	وہ جو	تھے تم	اس کو

کہ وہ (وعدہ) قریب آ گیا تو کافروں کے منہ برے ہو جائیں گے۔ اور (اُن سے) کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے جس

تَدْعُونَ ﴿۲۷﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكْنِي اللَّهُ وَمَنْ مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا

تَدْعُونَ	قُلْ	أَرَأَيْتُمْ	إِنْ	أَهْلَكْنِي	اللَّهُ	وَ	مَنْ	مَعِيَ	أَوْ رَحِمَنَا
مانگتے	کہہ	کیا دیکھا تم نے	اگر	ہلاک کرے مجھ کو	اللہ	اور	جو کہ	ساتھ میرے ہیں	یا رحم کرے ہم کو

کے تم خواستگار تھے ﴿۲۷﴾ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھ کو اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر مہربانی کرے

فَمَنْ يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ أَمَّنَّا بِهِ

فَمَنْ	يُجِيرُ	الْكَافِرِينَ	مِنْ	عَذَابٍ	أَلِيمٍ	قُلْ	هُوَ	الرَّحْمَنُ	أَمَّنَّا بِهِ
پس کون	پناہ دے گا	کافروں کو	سے	عذاب	درد دینے والے	کہہ	وہی ہے	رحمان	ایمان لائے ہم اس پر

تو کون ہے جو کافروں کو دکھ دینے والے عذاب سے پناہ دے؟ ﴿۲۸﴾ کہہ دو کہ وہ (جو اللہ) رحمن (ہے) ہم اسی پر ایمان لائے

وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ

وَعَلَيْهِ	تَوَكَّلْنَا	فَسَتَعْلَمُونَ	مَنْ	هُوَ	فِي	ضَلَالٍ	مُبِينٍ	قُلْ
اور	اس پر	توکل کیا ہم نے	پس جلدی جان لیں گے	کون ہے	وہ	بچ	گمراہی کے	ظاہر

اور اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ صریح گمراہی میں کون پڑ رہا تھا ﴿۲۹﴾ کہو

أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَعِينٍ ﴿۳۰﴾

أَرَأَيْتُمْ	إِنْ	أَصْبَحَ	مَاؤُكُمْ	غَوْرًا	فَمَنْ	يَأْتِيكُمْ	بِمَاءٍ	مَعِينٍ
کیا دیکھا تم نے	اگر	ہو جائے	پانی تمہارا	خشک	پس کون ہے جو	لائے گا تمہارے پاس	پانی	جاری

کہ بھلا دیکھو تو اگر تمہارا پانی (جو تم پیتے ہو اور برتے ہو) خشک ہو جائے تو (اللہ کے سوا) کون ہے جو تمہارے لیے شیریں پانی کا چشمہ بہلائے؟ ﴿۳۰﴾

آیاتھا ۵۲

۲۸ سُورَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ ۲

رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ۱ مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِحَجُونٍ ۲

ن	وَالْقَلَمِ	وَمَا	يَسْطُرُونَ	مَا	أَنْتَ	بِنِعْمَةِ	رَبِّكَ	بِحَجُونٍ
ن	قسم ہے قلم کی	اور	اس چیز کی کہ	لکھتے ہیں	نہیں	تو	ساتھ نعمت	رب اپنے کے دیوانہ

ن۔ قلم کی اور جو (اہل قلم) لکھتے ہیں اس کی قسم ۱ کہ (اے محمد ﷺ) تم اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانے نہیں ہو ۲

وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ۳ وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ۴

وَ	إِنَّ	لَكَ	لَأَجْرًا	غَيْرَ	مَمْنُونٍ	وَ	إِنَّكَ	لَعَلَىٰ	خُلُقٍ	عَظِيمٍ
اور	بیشک	واسطے تیرے	البتہ اجر ہے	نہ	کاٹا گیا	اور	بیشک	تو	البتہ اوپر	اخلاق بڑے کے ہے

اور تمہارے لیے بے انتہا اجر ہے ۳ اور تمہارے اخلاق بڑے (عالی) ہیں ۴

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ ۵ بِأَبْصَارٍ مُّتَفَتِحَةٍ ۶ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ

فَسَتُبْصِرُ	وَيُبْصِرُونَ	بِأَبْصَارٍ	مُتَفَتِحَةٍ	إِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ
پس عنقریب دیکھے گا	اور	دیکھیں گے وہ	کون ہے تم میں سے	دیوانہ	بیشک	رب تیرا وہی

سو عنقریب تم بھی دیکھ لو گے اور یہ (کافر) بھی دیکھ لیں گے ۵ کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے ۶ تمہارا پروردگار اس کو بھی

أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۷ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۸ فَلَا

أَعْلَمُ	بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ	سَبِيلِهِ	وَ	هُوَ	أَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِينَ	فَلَا
خوب جانتا ہے	اس کو جو	گمراہ ہوا	سے	اپنی راہ	اور	وہی	خوب جانتا ہے	راہ پانے والوں کو	پس مت

خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹک گیا اور ان کو بھی خوب جانتا ہے جو سیدھے رستے پر چل رہے ہیں ۷ تو

تَطْعِ الْمَكْذِبِينَ ۹ وَذُوا لَوْ تَذْهَبُ فَيَذْهَبُونَ ۱۰ وَلَا تَطْعِ كُلَّ

تَطْعِ	الْمَكْذِبِينَ	وَذُوا	لَوْ تَذْهَبُ	فَيَذْهَبُونَ	وَ	لَا	تَطْعِ	كُلَّ
کہانان	جھٹلانے والوں کا	دوست رکھتے ہیں	کاش کہ اگر تو سستی کرے	پس وہ بھی سستی کریں	اور	مت	کہانان	ہر ایک

تم جھٹلانے والوں کا کہنا نہ ماننا ۹ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم نرمی اختیار کرو تو یہ بھی نرم ہو جائیں ۱۰ اور کسی ایسے شخص کے کہے میں نہ آجانا

حَلَّافٍ مُّهِينٍ ۱۰ هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ بَنِيٍّ ۱۱ مَنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ

حَلَّافٍ	مُهِينٍ	هَمَّازٍ	مَّشَّاءٍ	بَنِيٍّ	مَنَّاعٍ	لِّلْخَيْرِ	مُعْتَدٍ
قسم کھانے والے	ذلیل کا	طعن آمیز اشارے کرنے والا	چلنے والا	چنگلیاں لیکر	منع کرنے والا	بھلائی کا	حد سے نکل جانے والا

جو بہت قسمیں کھانے والا ذلیل اوقات ہے ۱۰ طعن آمیز اشارتیں کرنے والا چنگلیاں لیے پھرنے والا ۱۱ مال میں بخل کرنے والا

أَثِيمٍ ۱۲ عُثْلٍ بَعْدَ ذَلِكَ زَنِيمٍ ۱۳ أَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ ۱۴

أَثِيمٍ	عُثْلٍ	بَعْدَ	ذَلِكَ	زَنِيمٍ	أَنْ	كَانَ	ذَا	مَالٍ	وَّ	بَنِينَ
گنہگار	اجڑ	بعد	ان سب کے	بدنام	اس واسطے کہ	تھا	صاحب	مال کا	اور	بیٹوں کا

حد سے بڑھا ہوا بدکار ۱۲ سخت خو اور اس کے علاوہ بد ذات ہے ۱۳ اس سبب سے کہ مال اور بیٹے رکھتا ہے ۱۴

إِذَا تَشَلَّىٰ عَلَيْهِ أَيْتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۱۵ سَنَسِيهُ عَلَىٰ

إِذَا	تَشَلَّىٰ	عَلَيْهِ	أَيْتُنَا	قَالَ	أَسَاطِيرُ	الْأَوَّلِينَ	سَنَسِيهُ	عَلَىٰ
جس وقت	پڑھی جاتی ہیں	اوپر اس کے	ہماری آیتیں	کہتا ہے	کہانیاں ہیں	پہلوں کی	عنقریب داغ دینگے ہم اسکو	اوپر

جب اس کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ اگلے لوگوں کے افسانے ہیں ۱۵ ہم عنقریب اس کی ناک

الْخُرْطُومِ ۱۶ إِنَّا بَلَوْنَهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ إِذْ أَقْسَمُوا

الْخُرْطُومِ	إِنَّا	بَلَوْنَهُمْ	كَمَا	بَلَوْنَا	أَصْحَابَ	الْجَنَّةِ	إِذْ	أَقْسَمُوا
ناک کے	بیشک	آزمایا ہم نے انکو جیسا کہ	آزمایا ہم نے	رہنے والے	باغ کو	جس وقت	قسم کھائی انہوں نے	

پر داغ لگائیں گے ۱۶ ہم نے ان لوگوں کی اسی طرح آزمائش کی ہے جس طرح باغ والوں کی آزمائش کی تھی جب انہوں نے قسمیں کھا کھا کر کہا

لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ۱۷ وَلَا يَسْتَشْنُونَ ۱۸ فَطَافَ عَلَيْهَا

لَيَصْرِمُنَّهَا	مُصْبِحِينَ	وَّ	لَا	يَسْتَشْنُونَ	فَطَافَ	عَلَيْهَا
البتہ کاٹیں گے اس کو	صبح ہوتے	اور	نہ	کہتے تھے ان شاء اللہ	پس چھر گیا	اوپر اس کے

کہ صبح ہوتے ہوتے ہم اس کا میوہ توڑ لیں گے ۱۷ اور انشاء اللہ نہ کہا ۱۸ سو وہ ابھی سو ہی رہے تھے کہ تمہارے

طَافٍ مِّنْ رَبِّكَ وَهُمْ نَاقِيُونَ ۱۹ فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ۲۰

طَافٍ	مِّنْ	رَّبِّكَ	وَّ	هُمْ	نَاقِيُونَ	فَأَصْبَحَتْ	كَالصَّرِيمِ
ایک پھر جانے والا	طرف سے	پروردگار تیرے کی	اور	وہ	سورہے تھے	پس صبح تک ہو گیا	جیسے جڑ سے کٹا ہوا

پروردگار کی طرف سے (راتوں رات) اس پر ایک آفت پھر گئی ۱۹ تو وہ ایسا ہو گیا جیسے کئی ہوئی کھیتی ۲۰

فَتَنَادُوا مُصْبِحِينَ ﴿۲۱﴾ أَنْ اْعْدُوا عَلٰی حَرْثِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

فَتَنَادُوا	مُصْبِحِينَ	أَنْ	اْعْدُوا	عَلٰی	حَرْثِكُمْ	إِنْ	كُنْتُمْ
پس پکارنے لگا ایک دوسرے کو	صبح ہوتے	یہ کہ	سویرے چلو	اوپر	اپنی کھیتی کے	اگر	ہو تم

جب صبح ہوئی تو وہ لوگ ایک دوسرے کو پکارنے لگے ﴿۲۱﴾ کہ اگر تم کو کاٹنا ہے تو اپنی کھیتی پر سویرے ہی

صِرْمِينَ ﴿۲۲﴾ فَأَنْطَلَقُوا وَهُمْ يَتَخَفَتُونَ ﴿۲۳﴾ أَنْ لَا يَدْخُلَهَا الْيَوْمَ

صِرْمِينَ	فَأَنْطَلَقُوا	وَ	هُمْ	يَتَخَفَتُونَ	أَنْ	لَا	يَدْخُلَهَا	الْيَوْمَ
کانٹے والے	پس چل پڑے	اور	وہ تھے	چپکے چپکے باتیں کرتے آپس میں	یہ کہ	نہ	داخل ہواں میں	آج

جا پہنچو ﴿۲۲﴾ تو وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے ﴿۲۳﴾ کہ آج یہاں تمہارے پاس

عَلَيْكُمْ مَّسْكِينٌ ﴿۲۴﴾ وَاعْدُوا عَلٰی حَرْدٍ قَدِيرِينَ ﴿۲۵﴾ فَلَمَّا رَأَوْهَا

عَلَيْكُمْ	مَّسْكِينٌ	وَ	اعْدُوا	عَلٰی	حَرْدٍ	قَدِيرِينَ	فَلَمَّا	رَأَوْهَا
اوپر تمہارے	کوئی محتاج	اور	سویرے گئے	اوپر	تیزی کے	اندازہ کر کر	پس جب	دیکھا اس کو

کوئی فقیر نہ آنے پائے ﴿۲۴﴾ اور کوشش کے ساتھ سویرے ہی جا پہنچے (گویا کھیتی پر) قادر (ہیں) ﴿۲۵﴾ جب باغ کو دیکھا تو

قَالُوا إِنَّا لَصَّالُونَ ﴿۲۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿۲۷﴾ قَالَ أَوْسَطُهُمْ

قَالُوا	إِنَّا	لَصَّالُونَ	بَلْ	نَحْنُ	مَحْرُومُونَ	قَالَ	أَوْسَطُهُمْ
بولے	بیشک ہم	البتہ راہ بھول گئے ہیں	بلکہ	ہم	محروم ہو گئے	کہا	ان کے بیچ والے نے

(ویران) کہنے لگے کہ ہم رستہ بھول گئے ہیں ﴿۲۶﴾ نہیں بلکہ ہم (برگشتہ بخت) بے نصیب ہیں ﴿۲۷﴾ ایک جوان میں فرزند تھا

أَلَمْ أَقُلْ لَّكُمْ لَوْ لَا تُسَبِّحُونَ ﴿۲۸﴾ قَالُوا سُبْحَنَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا

أَلَمْ	أَقُلْ	لَّكُمْ	لَوْ	لَا	تُسَبِّحُونَ	قَالُوا	سُبْحَنَ	رَبِّنَا	إِنَّا	كُنَّا
کیا نہیں	کہا میں نے	تم کو	کیوں	نہیں	پاکی بولتے اللہ کی	کہا انہوں نے	پاکی ہے	پروردگار ہمارے کی	بیشک ہم	ہم تھے

بولا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟ ﴿۲۸﴾ (تب) وہ کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار پاک ہے بیشک ہم

ظَلَمِينَ ﴿۲۹﴾ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُونَ ﴿۳۰﴾ قَالُوا

ظَلَمِينَ	فَأَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰی	بَعْضٍ	يَّتَلَاوَمُونَ	قَالُوا
ظالم	پس منہ کیا	ان کے بعض نے	اوپر	بعضوں کے	ملامت کرتے ہوئے	کہا انہوں نے

ہی قصور وار تھے ﴿۲۹﴾ پھر لگے ایک دوسرے کو زور زور ملامت کرنے ﴿۳۰﴾ کہنے لگے

لِيُؤْيِلَنَا إِنَّا كُنَّا طُغْيَيْنَ ﴿۳۱﴾ عَسَىٰ رَبُّنَا أَنْ يُبَدِّلَنَا خَيْرًا مِّنْهَا إِنَّا

لِيُؤْيِلَنَا	إِنَّا	كُنَّا	طُغْيَيْنَ	عَسَىٰ	رَبُّنَا	أَنْ	يُبَدِّلَنَا	خَيْرًا	مِّنْهَا	إِنَّا
اے والے ہے ہم کو بیشک ہم	تھے ہم	سرکش	عنقریب	رب ہمارا	یہ کہ	بدل دے ہم کو	بہتر	اس سے	تحقیق ہم	

ہائے شامت ہماری ہم ہی حد سے بڑھ گئے تھے ﴿۳۱﴾ امید ہے کہ ہمارا پروردگار اس کے بدلے میں ہمیں اس سے بہتر باغ عنایت کرے

إِلَىٰ رَبِّنَا رَغِبُونَ ﴿۳۲﴾ كَذَلِكَ الْعَذَابُ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ

إِلَىٰ	رَبِّنَا	رَغِبُونَ	كَذَلِكَ	الْعَذَابُ	وَلَعَذَابُ	الْآخِرَةِ	أَكْبَرُ
طرف	اپنے پروردگار کی	رغبت کر نیوالے ہیں	اسی طرح ہے	عذاب	اور	البتہ عذاب	آخرت کا بہت بڑا ہے

ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع لاتے ہیں ﴿۳۲﴾ (دیکھو) عذاب یوں ہوتا ہے۔ اور آخرت کا عذاب اس سے کہیں بڑھ کر ہے

لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۳۳﴾ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّتِ

لَوْ	كَانُوا	يَعْلَمُونَ	إِنَّ	لِلْمُتَّقِينَ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	جَنَّتِ
اگر	ہوتے	جانتے	بیشک	واسطے پرہیزگاروں کے	نزدیک	ان کے رب کے	بیشک ہیں

کاش! یہ لوگ جانتے ہوتے ﴿۳۳﴾ پرہیزگاروں کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں نعمت

النَّعِيمِ ﴿۳۴﴾ أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ﴿۳۵﴾ مَا لَكُمْ كَيْفَ

النَّعِيمِ	أَفَنَجْعَلُ	الْمُسْلِمِينَ	كَالْمُجْرِمِينَ	مَا لَكُمْ	كَيْفَ
نعمتوں کی	کیا پس کر دیں ہم	مسلمانوں کو	مانند گنہگاروں کے	کیا ہے تم کو	کیوں کر

کے باغ میں ﴿۳۴﴾ کیا ہم فرماں برداروں کو نافرمانوں کی طرح (نعمتوں سے محروم) کر دیں گے ﴿۳۵﴾ تمہیں کیا ہو گیا ہے

تَحْكُمُونَ ﴿۳۶﴾ أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ تَدْرُسُونَ ﴿۳۷﴾ إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَهَا

تَحْكُمُونَ	أَمْ	لَكُمْ	كِتَابٌ	فِيهِ	تَدْرُسُونَ	إِنَّ	لَكُمْ	فِيهِ	لَهَا
فیصلہ کرتے ہو	کیا	واسطے تمہارے	کتاب ہے کوئی	سچا اسکے	پڑھتے ہو تم	بیشک	واسطے تمہارے	سچا اسکے ہے	جو

کیسی تجویزیں کرتے ہو؟ ﴿۳۶﴾ کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں (یہ) پڑھتے ہو ﴿۳۷﴾ کہ جو چیز تم پسند کرو گے

تَخَيَّرُونَ ﴿۳۸﴾ أَمْ لَكُمْ آيَاتٌ عَلَيْنَا بِالْعَةِ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ﴿۳۹﴾ إِنَّ لَكُمْ

تَخَيَّرُونَ	أَمْ	لَكُمْ	آيَاتٌ	عَلَيْنَا	بِالْعَةِ	إِلَىٰ	يَوْمِ	الْقِيَامَةِ	إِنَّ	لَكُمْ
تم پسند کرو	کیا	واسطے تمہارے	قسمیں ہیں	اوپر ہمارے	پہنچنے والی ہیں	تک	دن	قیامت	بیشک	واسطے تمہارے

وہ تم کو ضرور ملے گی ﴿۳۸﴾ یا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت کے دن تک چلی جائیں گی کہ جس شے کا تم حکم کرو

ملع

لَبَا تَحْكُمُونَ ﴿۳۹﴾ سَلَهُمْ أَيُّهُمْ بِذَلِكَ زَعِيمٌ ﴿۴۰﴾ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ

لَبَا	تَحْكُمُونَ	سَلَهُمْ	أَيُّهُمْ	بِذَلِكَ	زَعِيمٌ	أَمْ	لَهُمْ	شُرَكَاءُ
جو کچھ	حکم کرو	پوچھ ان سے	کون سا ان میں سے	ساتھ اس کے	ضامن ہے	کیا	واسطے ان کے	شریک ہیں

گے وہ تمہارے لیے حاضر ہوگی ﴿۳۹﴾ اُن سے پوچھو کہ ان میں سے اس کا کون ذمہ لیتا ہے؟ ﴿۴۰﴾ کیا (اس قول میں) اُن کے اور بھی شریک ہیں؟

فَلْيَا تُؤْاِشِرْ كَايَهُمْ اِنْ كَانُوا صٰدِقِيْنَ ﴿۴۱﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ

فَلْيَا تُؤْاِشِرْ	كَايَهُمْ	اِنْ	كَانُوا	صٰدِقِيْنَ	يَوْمَ	يُكْشَفُ	عَنْ	سَاقٍ
پس چاہئے کہ لائیں	اپنے شریکوں کو	اگر	ہیں	سچے	جس دن کہ	کھولا جائے گا	سے	پنڈی

اگر یہ سچے ہیں تو اپنے شریکوں کو لا سامنے کریں ﴿۴۱﴾ جس دن پنڈی سے کپڑا اٹھا دیا جائے گا

وَيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيعُوْنَ ﴿۴۲﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ

وَيُدْعَوْنَ	اِلَى	السُّجُوْدِ	فَلَا	يَسْتَطِيعُوْنَ	خَاشِعَةً	اَبْصَارُهُمْ
اور بلائے جائیں گے	طرف	سجدے کی	پس نہ	کر سکیں گے	نیچے ہوں گی	آنکھیں ان کی

اور کفار سجدے کے لیے بلائے جائیں گے تو وہ سجدہ نہ کر سکیں گے ﴿۴۲﴾ اُن کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی

تَرَهَقْتُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ وَقَدْ كَانُوا يَدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُونَ ﴿۴۳﴾

تَرَهَقْتُهُمْ	ذِلَّةٌ	وَقَدْ	كَانُوا	يَدْعَوْنَ	اِلَى	السُّجُوْدِ	وَهُمْ	سٰلِمُونَ
ڈھاکتی ہوگی	ان کو ذلت	اور	تھیں	بلائے جاتے	طرف	سجدے کی	اور وہ	صحیح سالم تھے

اور اُن پر ذلت چھا رہی ہوگی حالانکہ پہلے (اس وقت) سجدے کے لیے بلائے جاتے تھے جبکہ صحیح و سالم تھے ﴿۴۳﴾

فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُكْذِبْ بِهَذَا الْحَدِيْثِ ۖ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ

فَذَرْنِيْ	وَمَنْ	يُكْذِبْ	بِهَذَا	الْحَدِيْثِ	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	مِّنْ
پس چھوڑ مجھ کو	اور	ان کو جو کہ	جھٹلائیں	یہ بات	عنقریب آہستہ آہستہ پھینچیں گے ہم ان کو	سے

تو مجھ کو اس کلام کے جھٹلانے والوں سے سمجھ لینے دو۔ ہم ان کو آہستہ آہستہ ایسے طریق سے پکڑیں گے کہ اُن کو خبر

حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَأُمْلِيْ لَهُمْ ۖ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۴۵﴾ اَمْ تَسْأَلُهُمْ

حَيْثُ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَأُمْلِيْ	لَهُمْ	اِنَّ	كَيْدِيْ	مَتِيْنٌ	اَمْ	تَسْأَلُهُمْ
اس طرح کہ	نہیں	جانتے	اور	ذہیل دوں گا میں	ان کو	یشک	تدبیر میری	مضبوط ہے	کیا مانگتا ہے تو ان سے

بھی نہ ہوگی ﴿۴۴﴾ اور میں اُن کو مہلت دیے جاتا ہوں۔ میری تدبیر قوی ہے ﴿۴۵﴾ کیا تم ان سے

أَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ﴿۳۶﴾ أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ

أَجْرًا	فَهُمْ	مِّنْ	مَّغْرَمٍ	مُثْقَلُونَ	أَمْ	عِندَهُمْ	الْغَيْبُ	فَهُمْ
کچھ بدلہ	پس وہ	سے	تاوان	بوجھل ہیں	کیا	ان کے پاس	علم غیب ہے	پس وہ

کچھ اجر مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے ﴿۳۶﴾ یا اُن کے پاس غیب کی خبر ہے کہ (اسے) لکھتے

يَكْتُبُونَ ﴿۳۷﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ

يَكْتُبُونَ	فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ	رَبِّكَ	وَلَا	تَكُنْ	كَصَاحِبِ	الْحُوتِ	إِذْ
لکھ لیتے ہیں	پس صبر کر	واسطے حکم	پروردگار اپنے کے	اور	مت	ہو	مانند صاحب	مچھلی کے

جانتے ہیں ﴿۳۷﴾ تو اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کیے رہو اور مچھلی (کا قصہ ہونے) والے (یونس) کی طرح نہ ہونا کہ انہوں نے (اللہ کو)

نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ ﴿۳۸﴾ لَوْلَا أَن تَدْرِكَهُ نِعْمَةُ رَبِّهِ لَنُبِذَ

نَادَىٰ	وَهُوَ	مَكْظُومٌ	لَوْلَا	أَن	تَدْرِكَهُ	نِعْمَةُ	مِّنْ	رَّبِّهِ	لَنُبِذَ
پکارا اس نے	اور	وہ	غم سے بھرا تھا	اگر	نہ ہوتا	یکہ	پالیا اس کو	نعمت نے	سے

پکارا اور وہ (غم و غصے میں بھرے ہوئے تھے) ﴿۳۸﴾ اگر اُن کے پروردگار کی مہربانی اُن کی یاوری نہ کرتی

بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ ﴿۳۹﴾ فَاجْتَبِهْ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِّنْ

بِالْعَرَاءِ	وَهُوَ	مَذْمُومٌ	فَاجْتَبِهْ	رَبُّهُ	فَجَعَلَهُ	مِّنْ
چٹیل میدان میں	اور	وہ	ابتر حال میں ہوتا	پس برگزیدہ کیا اس کو	اس کے رب نے	پس کیا اس کو

تو وہ چٹیل میدان میں ڈال دیے جاتے اور ان کا حال ابتر ہو جاتا ﴿۳۹﴾ پھر اُن کے پروردگار نے ان کو برگزیدہ کر کے نیکو کاروں

الصَّالِحِينَ ﴿۴۰﴾ وَإِنْ يَّكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا

الصَّالِحِينَ	وَ	إِنْ	يَّكَادُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لَيُزْلِقُونَكَ	بِأَبْصَارِهِمْ	لَمَّا
صالحوں میں	اور	تحقیق	نزدیک ہیں	وہ لوگ کہ	کافر ہوتے	البتہ بچا نہیں گئے تھو کو	ساتھ نظروں اپنی کے	جب

میں کر لیا ﴿۴۰﴾ اور کافر جب (یہ) نصیحت (کی کتاب) سنتے ہیں تو یوں لگتے ہیں کہ تم کو اپنی نگاہوں

سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ﴿۴۱﴾ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿۴۲﴾

سَمِعُوا	الذِّكْرَ	وَيَقُولُونَ	إِنَّهُ	لَمَجْنُونٌ	وَمَا	هُوَ	إِلَّا	ذِكْرٌ	لِّلْعَالَمِينَ
سنتے ہیں	ذکر	اور	کہتے ہیں	بیشک وہ	البتہ دیوانہ ہے	اور	نہیں	یہ	مگر نصیحت واسطے جہانوں کے

سے پھسلا دیں گے اور کہتے ہیں کہ یہ تو دیوانہ ہے ﴿۴۱﴾ اور (لوگو) یہ (قرآن) اہل عالم کے لیے نصیحت ہے ﴿۴۲﴾

آیتها ۵۲

۲۹ سُورَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ ۸

رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْحَاقَّةُ ۱ مَا الْحَاقَّةُ ۲ وَمَا أَذْرَبُكَ مَا الْحَاقَّةُ ۳ كَذَّبَتْ

الْحَاقَّةُ مَا الْحَاقَّةُ وَ مَا أَذْرَبُكَ مَا كَذَّبَتْ

حق ہونے والی کیا ہے حق ہونے والی اور کس چیز نے جتایا تجھ کو کیا ہے حق ہونے والی جھٹلایا تھا

سچ بچھ ہونے والی ۱ وہ سچ بچھ ہونے والی کیا ہے؟ ۲ اور تم کو کیا معلوم ہے کہ وہ سچ بچھ ہونے والی کیا ہے؟ ۳ (وہی) کھڑکھڑانے

ثَمُودَ وَ عَادٌ بِالقَارِعَةِ ۴ فَأَمَّا ثَمُودُ فَأَهْلِكُوا ۵ بِالطَّاغِيَةِ ۶

ثَمُودَ وَ عَادٌ بِالقَارِعَةِ فَأَمَّا ثَمُودُ فَأَهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ

ثمود نے اور عاد نے کوٹ ڈالنے والی کو پس جو ثمود تھے ہلاک کیے گئے ساتھ کڑک کے

والی (جس) کو ثمود اور عاد (دونوں) نے جھٹلایا ۶ سو ثمود تو کڑک سے ہلاک کر دیے گئے ۵

وَ أَمَّا عَادٌ فَأَهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۷ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ

وَ أَمَّا عَادٌ فَأَهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ

اور جو تھے عاد ہلاک کر دیے گئے ساتھ ہوا تند و تیز کے حد سے نکل جانے والی لگا دیا اس کو اوپر ان کے

رہے عاد ان کا نہایت تیز آندھی سے ستیا ناس کر دیا گیا ۷ اللہ نے اس کو سات رات

سَبْعَ لَيَالٍ وَ ثَمْنِيَةَ أَيَّامٍ ۸ حُسُومًا ۹ فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَى ۱۰

سَبْعَ لَيَالٍ وَ ثَمْنِيَةَ أَيَّامٍ حُسُومًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَى

سات راتیں اور آٹھ دن جزا کاٹ دینے والی پس دیکھتا تو اس قوم کو (سچ) اس کے گری ہوئی

اور آٹھ دن ان پر چلائے رکھا تو (اے مخاطب) تو لوگوں کو اس میں (اس طرح) ڈھنے (اور مرے) پڑے دیکھے

كَانَتْهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۱۱ فَهَلْ تَرَى لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ ۱۲

كَانَتْهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ فَهَلْ تَرَى لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ

گویا کہ وہ تے ہیں کھجور کے کھوکھلے پس کیا دیکھتا ہے تو ان کو کوئی باقی ہے

جیسے کھجوروں کے کھوکھلے تنے ۱۲ بھلا تو ان میں سے کسی کو بھی باقی دیکھتا ہے؟ ۱۱

وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهُ وَالْمُؤْتَفِكَتُ بِالْخَاطِئَةِ ۙ فَعَصَوْا

اور	آیا	فرعون	اور	جو کوئی	اس سے پہلے تھے	اور	الٹ جانے والے	ساتھ خطاؤں کے	پس نافرمانی کی انہوں نے
-----	-----	-------	-----	---------	----------------	-----	---------------	---------------	-------------------------

اور فرعون اور جو لوگ اس سے پہلے تھے اور وہ جو الٹی بستیوں میں رہتے تھے سب گناہ کے کام کرتے تھے ۙ انہوں نے

رَسُولَ رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخَذَةً رَّابِيَةً ۙ إِنَّا لَبَاطِعَا لِهَاءِ

رَسُولُ	رَبِّهِمْ	فَأَخَذَهُمْ	أَخَذَةً	رَّابِيَةً	إِنَّا	لَبَاطِعَا	طَعَا	الْبَاءِ
پیغمبر کی	اپنے پروردگار کے	پس پکڑا ان کو	پکڑنا	بلند	بیشک	جس وقت	طغیانی کی	پانی نے

اپنے پروردگار کے پیغمبر کی نافرمانی کی تو اللہ نے بھی ان کو بڑا سخت پکڑا ۙ جب پانی طغیانی پر آیا

حَمَلْنَكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۙ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَا أُذُنٌ

حَمَلْنَكُمْ	فِي	الْجَارِيَةِ	لِنَجْعَلَهَا	لَكُمْ	تَذْكِرَةً	وَتَعِيَهَا	أُذُنٌ
چڑھالیا ہم نے تم کو	بیچ	کشتی کے	تاکہ کریں ہم اس کو	واسطے تمہارے	یادگاری	اور یاد رکھنے اس کو	کان

تو ہم نے تم (لوگوں) کو کشتی میں سوار کر لیا ۙ تاکہ اس کو تمہارے لیے یادگار بنائیں اور یاد رکھنے والے کان

وَأَعِيَتْ ۙ فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ ۙ وَحُمِلَتِ

وَأَعِيَتْ	فَإِذَا	نُفِخَ	فِي	الصُّورِ	نَفْخَةٌ	وَاحِدَةٌ	وَحُمِلَتِ
یاد رکھنے والے	پس جس وقت	پھونکا جائیگا	بیچ	صور کے	پھونکنا	ایک بار	اور اٹھالی جائے

اُسے یاد رکھیں ۙ تو جب صور میں ایک (بار) پھونک مار دی جائے گی ۙ اور زمین

الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً ۙ فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ

الْأَرْضُ	وَالْجِبَالُ	فَدُكَّتَا	دَكَّةً	وَاحِدَةً	فَيَوْمَئِذٍ	وَقَعَتِ
زمین	اور	پہاڑ	پس توڑ دیئے جائینگے	توڑنا	ایک بار	پس اس دن ہو پڑے گی

اور پہاڑ دونوں اٹھا لیے جائیں گے۔ پھر ایک بار گی توڑ پھوڑ کر برابر کر دیئے جائیں گے ۙ تو اس روز ہو پڑنے والی (یعنی قیامت)

الْوَاقِعَةُ ۙ وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ ۙ وَالْمَلَكُ

الْوَاقِعَةُ	وَانْشَقَّتِ	السَّمَاءُ	فَهِيَ	يَوْمَئِذٍ	وَاهِيَةٌ	وَالْمَلَكُ
ہو پڑنے والی	اور پھٹ جائے گا	آسمان	پس وہ	اس دن	ست ہوگا	اور فرشتے

ہو پڑے گی ۙ اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ اس دن کمزور ہو گا ۙ اور فرشتے

عَلَىٰ أَرْجَائِهَا ۖ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ

عَلَىٰ	أَرْجَائِهَا	و	يَحْمِلُ	عَرْشَ	رَبِّكَ	فَوْقَهُمْ	يَوْمَئِذٍ
اوپر	اس کے کناروں کے	اور	اٹھائیں گے	عرش تیرے	رب کا	اوپر اپنے	اس دن

اس کے کناروں پر (اتر آئیں گے) اور تمہارے پروردگار کے عرش کو اس روز اٹھ فرشتے اٹھائے

ثَمَنِيَّةٌ ۚ يَوْمَئِذٍ تُعَرِّضُونَ لَا تَخْفَىٰ مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ۚ فَأَمَّا

ثَمَنِيَّةٌ	يَوْمَئِذٍ	تُعَرِّضُونَ	لَا	تَخْفَىٰ	مِنْكُمْ	خَافِيَةٌ	فَأَمَّا
آٹھ	اس دن	روبرو لائے جاؤ گے تم	نہ	چھپی رہے گی	تم میں سے	کوئی بات چھپی	پس لیکن

ہوں گے (۱۷) اُس روز تم (سب لوگوں کے سامنے) پیش کیے جاؤ گے اور تمہاری کوئی پوشیدہ بات چھپی نہ رہے گی (۱۸) تو جس

مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ۖ لَ يَقُولُ هَآؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيهِ ۚ إِنِّي

مَنْ	أُوتِيَ	كِتَابَهُ	بِيَمِينِهِ	لَ يَقُولُ	هَآؤُمُ	اقْرَءُوا	كِتَابِيهِ	إِنِّي
جو کوئی	دیا گیا	عمل نامہ اس کا	اسکے داہنے ہاتھ میں	پس کہے گا	لو	پڑھ لو	عمل نامہ میرا	بیشک میں

کا (اعمال) نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ (دوسروں سے) کہے گا کہ لیجئے میرا نامہ (اعمال) پڑھیے (۱۹) مجھے

ظَنَنْتُ أَنِّي مُلْقٍ حِسَابِيهِ ۖ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۚ فِي

ظَنَنْتُ	أَنِّي	مُلْقٍ	حِسَابِيهِ	فَهُوَ	فِي	عِيشَةٍ	رَّاضِيَةٍ	فِي
جانتا تھا	یہ کہ میں	ملوں گا	حساب اپنے سے	پس وہ	بچ	زندگانی	خوش کے ہے	بچ

یقین تھا کہ مجھ کو میرا حساب (کتاب) ضرور ملے گا (۲۰) پس وہ (شخص) من مانے عیش میں ہوگا (۲۱) (یعنی) اونچے

جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۖ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ۚ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا

جَنَّةٍ	عَالِيَةٍ	قُطُوفُهَا	دَانِيَةٌ	كُلُوا	وَ	اشْرَبُوا	هَنِيئًا	بِمَا
بہشت	بلند کے	میوے اس کے	نزدیک ہیں	کھاؤ	اور	پیو	سہتا	بدلے اسکے جو

(اونچے مخلوں کے) باغ میں (۲۲) جن کے میوے مجھے ہوئے ہوں گے (۲۳) جو (عمل) تم ایام گزشتہ میں

أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ ۚ وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ ۖ

أَسْلَفْتُمْ	فِي	الْأَيَّامِ	الْخَالِيَةِ	وَ	أَمَّا	مَنْ	أُوتِيَ	كِتَابَهُ	بِشِمَالِهِ
پہلے کر چکے ہو تم	بچ	دنوں	گزیرے ہوؤں کے	اور	لیکن	جو کوئی کہ	دیا گیا	عمل نامہ اس کا	اسکے بائیں ہاتھ میں

آگے بھیج چکے ہو اس کے صلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو (۲۴) اور جس کا نامہ (اعمال) اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا

فَيَقُولُ يَلَيْتَنِي لَمْ أُوتْ كِتَابِيهِ ۖ وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيهِ ۚ (٢٢)

فَيَقُولُ	يَلَيْتَنِي	لَمْ	أُوتْ	كِتَابِيهِ	وَلَمْ	أَدْرِ	مَا	حِسَابِيهِ
پس کہے گا	اے کاش کہ	نہ	دیا جاتا	عمل نامہ میرا	اور نہ	جانتا میں	کیا ہے	حساب میرا

وہ کہے گا اے کاش مجھ کو میرا (اعمال) نامہ نہ دیا جاتا (٢٥) اور مجھے معلوم نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے (٢٢)

يَلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ۚ مَا أَغْنَىٰ عَنِّي مَالِيهِ ۖ هَلَكَ عَنِّي

يَلَيْتَهَا	كَانَتِ	الْقَاضِيَةَ	مَا	أَغْنَىٰ	عَنِّي	مَالِيهِ	هَلَكَ	عَنِّي
اے کاش کہ یہ	ہوتی	تمام کرنے والی	نہ	کفایت کیا	مجھ کو	مال میرے نے	جاتی رہے	مجھ سے

اے کاش موت (ابدالآباد کے لیے میرا کام) تمام کر چکی ہوتی (آج) میرا مال میرے کچھ بھی کام نہ آیا (٢٨) (ہائے) میری

سُلْطَانِيهِ ۖ خَذُوهُ فَعُوهٗ ۖ ثُمَّ الْبَحِيمَ صَلُّوهُ ۖ ثُمَّ

سُلْطَانِيهِ	خَذُوهُ	فَعُوهٗ	ثُمَّ	الْبَحِيمَ	صَلُّوهُ	ثُمَّ
حکومت میری	پکڑو اس کو	پس طوق پہنا دو اسے	پھر	دوزخ میں	لے جاؤ اسے	پھر

سلطنت خاک میں مل گئی (٢٩) (حکم ہو گا کہ) اسے پکڑ لو اور طوق پہنا (٣٠) پھر دوزخ کی آگ میں جھونک دو (٣١) پھر

فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ۚ إِنَّهُ كَانَ

فِي	سِلْسِلَةٍ	ذَرْعُهَا	سَبْعُونَ	ذِرَاعًا	فَاسْلُكُوهُ	إِنَّهُ	كَانَ
بچ	زنجر کے	پیمائش اس کی	ستر	ہاتھ ہے	پس جکڑ دو اس کو	بیشک وہ	تھا

زنجر سے جس کی ناپ ستر گز ہے جکڑ دو (٣٢) یہ نہ تو اللہ جل شانہ

لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ۚ وَلَا يَحْضُ عَلَىٰ طَعَامِ الْمُسْكِينِ ۚ (٣٣)

لَا	يُؤْمِنُ	بِاللَّهِ	الْعَظِيمِ	وَلَا	يَحْضُ	عَلَىٰ	طَعَامِ	الْمُسْكِينِ
نہیں	ایمان لاتا	ساتھ اللہ	عظیم کے	اور	نہ	رغبت دلاتا تھا	اوپر	کھانا کھلانے

پر ایمان لاتا تھا (٣٣) اور نہ فقیر کے کھانا کھلانے پر آمادہ کرتا تھا (٣٣)

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هُنَا حَمِيمٌ ۚ وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ۚ (٣٤)

فَلَيْسَ	لَهُ	الْيَوْمَ	هُنَا	حَمِيمٌ	وَلَا	طَعَامٌ	إِلَّا	مِنْ	غِسْلِينٍ
پس نہیں	واسطے اسکے	آج	اس جگہ	کوئی دوست	اور	نہ	کھانا	مگر	سے

سو آج اس کا بھی یہاں کوئی دوستار نہیں۔ (٣٥) اور نہ پیپ کے سوا (اس کے لیے) کھانا ہے (٣٤)

۱۰۰

لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ﴿٣٢﴾ فَلَا أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ﴿٣٨﴾ وَمَا

لَا	يَأْكُلُهُ	إِلَّا	الْخَاطِئُونَ	فَلَا أُقْسِمُ	بِمَا	تُبْصِرُونَ	وَمَا
نہیں	کھائے گا اس کو	مگر	گنہگار	پس قسم کھاتا ہوں میں	اس چیز کی کہ	دیکھتے ہو تم	اور اس چیز کی کہ

جس کو گنہگاروں کے سوا کوئی نہیں کھائے گا ﴿٣٢﴾ تو ہم کو ان چیزوں کی قسم جو تم کو نظر آتی ہیں ﴿٣٨﴾ اور اُن

لَا تُبْصِرُونَ ﴿٣٩﴾ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿٤٠﴾ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ﴿٤١﴾

لَا	تُبْصِرُونَ	إِنَّهُ	لَقَوْلُ	رَسُولٍ	كَرِيمٍ	وَمَا	هُوَ	بِقَوْلِ	شَاعِرٍ
نہیں	دیکھتے ہو تم	بیشک وہ	البتہ کہنا ہے	پیغام پہنچانے والے	بزرگ کا	اور	نہیں	وہ	کہنا شاعر کا

کی جو نظر نہیں آتیں ﴿٣٩﴾ کہ یہ (قرآن) فرشتہ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے ﴿٤٠﴾ اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں۔

قَلِيلًا مَّا تُؤْمِنُونَ ﴿٤٢﴾ وَلَا يَقُولُ كَاهِنٌ قَلِيلًا مَّا تَذْكُرُونَ ﴿٤٣﴾

قَلِيلًا	مَّا	تُؤْمِنُونَ	وَلَا	يَقُولُ	كَاهِنٌ	قَلِيلًا	مَّا	تَذْكُرُونَ
تھوڑا تھوڑا	جو تم	ایمان لاتے ہو	اور	نہ	کہنا	کسی سیانے کا	بہت کم	تم دھیان کرتے ہو

مگر تم لوگ بہت ہی کم ایمان لاتے ہو ﴿٤٢﴾ اور نہ کسی کاہن کے مخرقات ہیں۔ لیکن تم لوگ بہت ہی کم فکر کرتے ہو ﴿٤٣﴾

تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٤﴾ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضُ الْأَقَاوِيلِ ﴿٤٥﴾

تَنْزِيلٌ	مِّن	رَّبِّ	الْعَالَمِينَ	وَلَوْ	تَقَوَّلَ	عَلَيْنَا	بَعْضُ	الْأَقَاوِيلِ
اتارا ہوا ہے	سے	پروردگار	عالموں کی طرف	اور اگر	باندھ لے	اوپر ہمارے	بعضی	باتیں

(یہ تو) پروردگار عالم کا اتارا (ہوا) ہے ﴿٤٤﴾ اگر یہ پیغمبر ہماری نسبت کوئی بات جھوٹ بنا لاتے ﴿٤٥﴾

لَا خَذَنَامُنْهُ بِالْيَمِينِ ﴿٤٦﴾ ثُمَّ لَقَطْعَنَامُنْهُ الْوَتِينَ ﴿٤٧﴾ فَمَا مِنْكُمْ

لَا خَذَنَامُنْهُ	بِالْيَمِينِ	ثُمَّ	لَقَطْعَنَامُنْهُ	الْوَتِينَ	فَمَا مِنْكُمْ
البتہ پھڑیں ہم	اس کو	ساتھ دابنے ہاتھ کے	پھر	کاٹ ڈالیں	اس سے

تو ہم اُن کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے ﴿٤٦﴾ پھر اُن کی رگ گردن کاٹ ڈالتے ﴿٤٧﴾ پھر تم میں سے

مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ ﴿٤٨﴾ وَإِنَّهُ لَتَذَكُّرٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٩﴾ وَإِنَّا

مِّنْ	أَحَدٍ	عَنْهُ	حَاجِزِينَ	وَ	إِنَّهُ	لَتَذَكُّرٌ	لِّلْمُتَّقِينَ	وَإِنَّا
کوئی	ایک	اس سے	باز رکھنے والا	اور	بیشک یہ	البتہ نصیحت ہے	واسطے پرہیزگاروں کے	اور بیشک ہم

کوئی (ہمیں) اس سے روکنے والا نہ ہوتا ﴿٤٨﴾ اور یہ (کتاب) تو پرہیزگاروں کے لیے نصیحت ہے ﴿٤٩﴾ اور ہم

لَنَعْلَمَنَّ أَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِينَ ﴿۴۹﴾ وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿۵۰﴾

لَنَعْلَمَنَّ	أَنَّ	مِنْكُمْ	مُكَذِّبِينَ	وَ	إِنَّهُ	لَحَسْرَةٌ	عَلَى	الْكَافِرِينَ
البتہ جانتے ہیں	یہ کہ	تم میں سے	جھٹلانے والے ہیں	اور	بیشک وہ	البتہ بچھتاوا ہے	اوپر	کافروں کے

جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض اس کو جھٹلانے والے ہیں ﴿۴۹﴾ نیز یہ کافروں کے لیے (موجب) حسرت ہے ﴿۵۰﴾

وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ﴿۵۱﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿۵۲﴾

وَ	إِنَّهُ	لَحَقُّ	الْيَقِينِ	فَسَبِّحْ	بِاسْمِ	رَبِّكَ	الْعَظِيمِ
اور	بیشک وہ	البتہ حق ہے	قابل یقین	پس یا کی بیان کر	ساتھ نام	پروردگار اپنے	بڑے کے

اور کچھ شک نہیں کہ یہ برحق قابل یقین ہے ﴿۵۱﴾ سو تم اپنے پروردگار عزوجل کے نام کی تعزیر کرتے رہو ﴿۵۲﴾

۲ رکوعاتها

۷۰ سُورَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ ۷۹

آیاتها ۲۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ﴿۱﴾ لِلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ ﴿۲﴾ مِنَ اللَّهِ

سَأَلَ	سَائِلٌ	بِعَذَابٍ	وَاقِعٍ	لِلْكَافِرِينَ	لَيْسَ	لَهُ	دَافِعٌ	مِّنَ	اللَّهِ
پوچھا	ایک پوچھنے والے نے	عذاب کو کہ	واقع ہونی والا ہے	واسطے کافروں کے	نہیں ہے	واسطے اسکے	کوئی دفع کر نہالا	کی طرف سے	اللہ

ایک طلب کرنے والے نے عذاب طلب کیا جو نازل ہو کر ہے گا ﴿۱﴾ (یعنی) کافروں پر (اور) کوئی اس کو ٹال نہ سکے گا ﴿۲﴾ (اور وہ)

ذِي الْمَعَارِجِ ﴿۳﴾ تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ

ذِي الْمَعَارِجِ	تَعْرُجُ	الْمَلَائِكَةُ	وَالرُّوحُ	إِلَيْهِ	فِي	يَوْمٍ	كَانَ	مِقْدَارُهُ
جو چڑھتے درجوں والا ہے	چڑھتے ہیں	فرشتے	اور روح	طرف اس کی	بچ	اس دن کے	کہ ہے	مقدار اس کی

اللہ صاحب درجات کی طرف سے (نازل ہوگا) ﴿۳﴾ جس کی طرف روح (الائین) اور فرشتے چڑھتے ہیں (اور) اُس روز (نازل ہوگا)

خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ﴿۴﴾ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا ﴿۵﴾ إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ

خَمْسِينَ	أَلْفَ	سَنَةٍ	فَاصْبِرْ	صَبْرًا	جَمِيلًا	إِنَّهُمْ	يَرَوْنَهُ
پچاس	ہزار	برس	پس صبر کر	صبر	اچھا	بیشک وہ	دیکھتے ہیں اس کو

جس کا اندازہ پچاس ہزار برس کا ہوگا ﴿۴﴾ تو تم (کافروں کی باتوں کو) حوصلے کے ساتھ برداشت کرتے رہو ﴿۵﴾ وہ اُن لوگوں

بَعِيدًا ۶ وَنَرَاهُ قَرِيبًا ۷ يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْهَيْلِ ۸ وَتَكُونُ

بَعِيدًا	وَّ	نَرَاهُ	قَرِيبًا	يَوْمَ	تَكُونُ	السَّمَاءُ	كَالْهَيْلِ	وَّ	تَكُونُ
دور	اور	دیکھتے ہیں ہم اس کو	نزدیک	جس دن کہ	ہوگا	آسمان	کچھلے ہوئے تانبے کی مانند	اور	ہوں گے

کی نگاہ میں دور ہے ۶ اور ہماری نظر میں قریب ۷ جس دن آسمان ایسا ہو جائے گا جیسا کچھلا ہوا تانبا ۸ اور پہاڑ

الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۹ وَلَا يَسْأَلُ حَيِّمٌ حَيِّيًا ۱۰ يُبْصَرُونَ ۱۱ يَوْمَ

الْجِبَالُ	كَالْعِهْنِ	وَّ	لَا	يَسْأَلُ	حَيِّمٌ	حَيِّيًا	يُبْصَرُونَ	يَوْمَ
پہاڑ	جیسے اون رنگی ہوئی	اور	نہ	پوچھے گا	کوئی دوست	دوست کو	دکھائے جائیں گے انکو	دوست رکھے گا

(ایسے) جیسے (دھکی ہوئی) رنگیں اون ۹ اور کوئی دوست کسی دوست کا پر سال نہ ہوگا ۱۰ (حالانکہ) ایک دوسرے کو سامنے دیکھ رہے

الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابٍ يَوْمَئِذٍ بِذَنبِهِ ۱۱ وَصَاحِبَتُهُ

الْمُجْرِمُ	لَوْ	يَفْتَدِي	مِنْ	عَذَابٍ	يَوْمَئِذٍ	بِذَنبِهِ	وَصَاحِبَتُهُ
گنہگار	کاش	بدلہ دے	سے	عذاب	اس دن کے	ساتھ اپنے بیٹوں کے	اور اپنی بی بی کے

ہوں گے (اس روز) گنہگار خواہش کرے گا کہ کسی طرح اس دن کے عذاب کے بدلے میں (سب) کچھ دے دے (یعنی) اپنے بیٹے ۱۱ اور اپنی بیوی

وَآخِيهِ ۱۲ وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤَيِّهِ ۱۳ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ۱۴ ثُمَّ

وَ	آخِيهِ	وَ	فَصِيلَتِهِ	الَّتِي	تُؤَيِّهِ	وَّ	مَنْ	فِي	الْأَرْضِ	جَمِيعًا	ثُمَّ
اور	اپنے بھائی کے	اور	اپنے کنبے کے	جو	جگہ دیتا ہے اس کو	اور	جو کوئی	بچ	زمین کے ہے	سب	پھر

اور اپنے بھائی ۱۲ اور اپنا خاندان جس میں وہ رہتا تھا ۱۳ اور جننے آدمی زمین پر ہیں (غرض) سب (کچھ) دے دے اور اپنے تئیں عذاب سے

يُنَجِّيه ۱۳ كَلَّا ۱۴ اِنَّهَا لَظِي ۱۵ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۱۶ تَدْعُو مَنْ اَدْبَرَ

يُنَجِّيه	كَلَّا	اِنَّهَا	لَظِي	نَزَّاعَةً	لِّلشَّوٰى	تَدْعُو	مَنْ	اَدْبَرَ
چھٹائے یہ بدلہ دینا اسکو	ہرگز نہیں	بیشک وہ	شعلے والی آگ ہے	ادھیرنے والی ہے	منہ کی کھال کو	بلاتی ہے	اسکو کہ جس نے	پیچھے پھیر دی

چھڑا لے ۱۳ (لیکن) ایسا ہرگز نہیں ہوگا وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے ۱۴ کھال ادھیر ڈالنے والی ۱۵ ان لوگوں کو اپنی طرف بلائے گی جنہوں نے (دین حق سے)

وَتَوَلَّى ۱۶ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ۱۷ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوًا ۱۸ اِذَا

وَتَوَلَّى	وَّ	جَمَعَ	فَاَوْعٰى	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	خُلِقَ	هَلُوًا	اِذَا
اور	منہ پھیر لیا	اور	جمع کیا	پس بند رکھا	بیشک	آدمی	پیدا کیا گیا ہے	بے صبر جب

اعراض کیا اور منہ پھیر لیا ۱۶ اور (مال) جمع کیا اور بند کر رکھا ۱۷ کچھ شک نہیں کہ انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے ۱۸ جب

مَسَّهُ الشَّرُّ جَرُوعًا ۲۰) وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ۲۱) إِلَّا

مَسَّهُ	الشَّرُّ	جَرُوعًا	وَإِذَا	مَسَّهُ	الْخَيْرُ	مَنُوعًا	إِلَّا
لگتی ہے اس کو	برائی	گھبراہو ہے	اور جب	لگتی ہے اس کو	بھلائی	منع کرنے والا ہے	مگر

اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے ۲۰) اور جب آسائش حاصل ہوتی ہے تو بخیل بن جاتا ہے ۲۱) مگر

الْمُصَلِّينَ ۲۲) الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ۲۳) وَالَّذِينَ فِي

الْمُصَلِّينَ	الَّذِينَ	هُمْ	عَلَى	صَلَاتِهِمْ	دَائِمُونَ	وَالَّذِينَ	فِي
نماز پڑھنے والے	وہ لوگ جو	وہ	اوپر	نماز پڑھنے کے	بیش رہنے والے ہیں	اور	وہ لوگ جو

نماز گزار ۲۲) جو نماز کا التزام رکھتے (اور بلاناغہ پڑھتے) ہیں ۲۳) اور جن کے

أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ ۲۴) لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ۲۵) وَالَّذِينَ

أَمْوَالِهِمْ	حَقٌّ	مَّعْلُومٌ	لِلسَّائِلِ	وَالْمَحْرُومِ	وَالَّذِينَ
ان کے مالوں کے	حصہ ہے	معلوم	واسطے مانگنے والے کے	بن مانگنے والے کے	اور

مال میں حصہ مقرر ہے ۲۴) (یعنی) مانگنے والے کا اور نہ مانگنے والے کا ۲۵) اور جو روز

يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ۲۶) وَالَّذِينَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ

يُصَدِّقُونَ	بِيَوْمِ	الدِّينِ	وَالَّذِينَ	هُمْ	مِّنْ	عَذَابِ	رَبِّهِمْ
تصدیق کرتے ہیں	دن	جزا کے کو	اور	وہ لوگ کہ	وہ	عذاب	اپنے رب کے

جزا کو سچ سمجھتے ہیں ۲۶) اور جو اپنے پروردگار کے عذاب سے

مُشْفِقُونَ ۲۷) إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ۲۸) وَالَّذِينَ هُمْ

مُشْفِقُونَ	إِنَّ	عَذَابَ	رَبِّهِمْ	غَيْرُ	مَأْمُونٍ	وَالَّذِينَ	هُمْ
ڈرتے ہیں	بیشک	عذاب	ان کے رب کے سے	نہیں	کوئی نذر کیا گیا	اور وہ لوگ کہ	وہ

خوف رکھتے ہیں ۲۷) بیشک ان کے پروردگار کا عذاب ہے ہی ایسا کہ اس سے بے خوف نہ ہوا جائے ۲۸) اور جو اپنی

لِفُرُوجِهِمْ حِفْظُونَ ۲۹) إِلَّا عَلَىٰ أَرْوَاحِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ

لِفُرُوجِهِمْ	حِفْظُونَ	إِلَّا	عَلَىٰ	أَرْوَاحِهِمْ	أَوْ	مَا	مَلَكَتْ
اپنی شرمگاہوں کی	حفاظت کرتے ہیں	مگر	اوپر	جوروں اپنی کے	یا	جن کے	مالک ہوئے

شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ۲۹) مگر اپنی بیویوں یا لونڈیوں سے کہ (ان کے پاس جانے پر)

أَيَّانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ﴿٣٠﴾ فَمَنْ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ

أَيَّانُهُمْ	فَإِنَّهُمْ	غَيْرُ	مَلُومِينَ	فَمَنْ	ابْتَغَىٰ	وَرَاءَ	ذَٰلِكَ	فَأُولَٰئِكَ
داہنے ہاتھ ان کے	پس بیشک وہ	نہیں	ملامت کیے گئے ہیں	پس جو کوئی	چاہے	سوائے	اس کے	پس یہ لوگ

انہیں کچھ ملامت نہیں ﴿۳۰﴾ اور جو لوگ ان کے سوا اور کے خواستگار ہوں وہ

هُمُ الْعَادُونَ ﴿٣١﴾ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَلَتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رِعُونَ ﴿٣٢﴾

هُمُ	الْعَادُونَ	وَالَّذِينَ	هُمُ	لِأَمَلَتِهِمْ	وَعَهْدِهِمْ	رِعُونَ
وہی ہیں	حد سے نکل جانیوالے	اور	وہ لوگ کہ	وہ واسطے امانتوں اپنی کے	اور عہد اپنے کے	قائم رہنے والے ہیں

حد سے نکل جانے والے ہیں ﴿۳۱﴾ اور جو اپنی امانتوں اور اقراروں کا پاس کرتے ہیں ﴿۳۲﴾

وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَتِهِمْ قَائِمُونَ ﴿٣٣﴾ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ

وَالَّذِينَ	هُمُ	بِشَهَادَتِهِمْ	قَائِمُونَ	وَالَّذِينَ	هُمُ	عَلَىٰ	صَلَاتِهِمْ
اور وہ لوگ کہ	وہ	ساتھ شہادتوں اپنی کے	قائم رہنے والے	اور وہ لوگ کہ	وہ	اوپر	اپنی نمازوں کے

اور جو اپنی شہادتوں پر قائم رہتے ہیں ﴿۳۳﴾ اور جو اپنی نماز کی خبر

يُحَافِظُونَ ﴿٣٤﴾ أُولَٰئِكَ فِي جَنَّتٍ مُّكْرَمُونَ ﴿٣٥﴾ فَمَالِ الَّذِينَ

يُحَافِظُونَ	أُولَٰئِكَ	فِي	جَنَّتٍ	مُّكْرَمُونَ	فَمَالِ	الَّذِينَ
محافظت کر نیوالے ہیں	یہ لوگ	بچ	بہشتوں کے ہیں	عزت کیے گئے	پس کیا ہے واسطے	ان لوگوں کے کہ

رکھتے ہیں ﴿۳۴﴾ یہی لوگ باغ ہائے بہشت میں عزت و اکرام سے ہوں گے ﴿۳۵﴾ تو اُن کافروں

كَفَرُوا قَبْلَكَ مُهْطِعِينَ ﴿٣٦﴾ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ

كَفَرُوا	قَبْلَكَ	مُهْطِعِينَ	عَنِ	الْيَمِينِ	وَعَنِ	الشِّمَالِ
کافر ہوئے	سامنے تیرے	دوڑتے ہیں	سے	دائیں طرف	اور	سے بائیں طرف

کو کیا ہوا ہے کہ تمہاری طرف دوڑے چلے آتے ہیں ﴿۳۶﴾ (اور) دائیں اور بائیں سے گروہ گروہ ہو کر (جمع ہوتے)

عَزِينَ ﴿٣٧﴾ أَيُّطَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ أَنْ يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ ﴿٣٨﴾

عَزِينَ	أَيُّطَعُ	كُلُّ	امْرِئٍ	مِنْهُمْ	أَنْ	يُدْخَلَ	جَنَّةَ	نَعِيمٍ
جماعت	کیا طمع رکھتا ہے	ہر ایک	شخص	ان میں سے	یہ کہ	داخل کیا جائے گا	بہشت	نعمت کی میں

جاتے ہیں ﴿۳۷﴾ کیا اُن میں سے ہر شخص یہ توقع رکھتا ہے کہ نعمت کے باغ میں داخل کیا جائے گا؟ ﴿۳۸﴾

كَلَّا ۖ اِنَّا خَلَقْنَهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُونَ ﴿۲۹﴾ فَلَا اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشْرِقِ

كَلَّا	اِنَّا	خَلَقْنَهُمْ	مِّمَّا	يَعْلَمُونَ	فَلَا اُقْسِمُ	بِرَبِّ	الْمَشْرِقِ
--------	--------	--------------	---------	-------------	----------------	---------	-------------

ہرگز نہیں۔ بیشک ہم نے ان کو اس چیز سے پیدا کیا ہے جسے وہ جانتے ہیں ﴿۲۹﴾ پس قسم کھاتا ہوں میں پروردگار کی مشرقوں کے

ہرگز نہیں۔ ہم نے ان کو اس چیز سے پیدا کیا ہے جسے وہ جانتے ہیں ﴿۲۹﴾ ہمیں مشرقوں اور مغربوں کے

وَالْمَغْرِبِ اِنَّا لَقَادِرُونَ ﴿۳۰﴾ عَلٰی اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ ۚ وَمَا

وَالْمَغْرِبِ	اِنَّا	لَقَادِرُونَ	عَلٰی	اَنْ	نُّبَدِّلَ	خَيْرًا	مِّنْهُمْ	وَمَا
---------------	--------	--------------	-------	------	------------	---------	-----------	-------

اور مغربوں کے بیشک ہم البتہ قادر ہیں اوپر اس کے کہ بدل ڈالیں ہم بہتر ان سے اور نہیں

ماک کی قسم کہ ہم طاقت رکھتے ہیں ﴿۳۰﴾ (یعنی) اس بات پر (قادر ہیں) کہ ان سے بہتر لوگ

نَحْنُ بِمُسْبُوقِينَ ﴿۳۱﴾ فَذَرَهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتّٰی

نَحْنُ	بِمُسْبُوقِينَ	فَذَرَهُمْ	يَخُوضُوا	و	يَلْعَبُوا	حَتّٰی
--------	----------------	------------	-----------	---	------------	--------

ہم عاجز کیے گئے پس چھوڑ دے ان کو جھڑیں اور کھلیں یہاں تک کہ

بدل لائیں اور ہم عاجز نہیں ہیں ﴿۳۱﴾ تو (اے پیغمبر) ان کو باطل میں پڑے رہنے اور کھیل لینے دو یہاں

يُلْقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوْعَدُونَ ﴿۳۲﴾ يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنْ

يُلْقُوا	يَوْمَهُمُ	الَّذِي	يُوْعَدُونَ	يَوْمَ	يَخْرُجُونَ	مِنْ
----------	------------	---------	-------------	--------	-------------	------

ملاقات کریں دن اپنے سے وہ جو وعدہ دیئے گئے ہیں جس دن نکلیں گے سے

تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ان کے سامنے آ موجود ہو ﴿۳۲﴾ اُس دن یہ قبروں سے نکل کر (اس طرح)

الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَانَتْهُمْ اِلٰی نَصَبٍ يُّوْفَضُونَ ﴿۳۳﴾ خَاشِعَةً

الْاَجْدَاثِ	سِرَاعًا	كَانَتْهُمْ	اِلٰی	نَصَبٍ	يُّوْفَضُونَ	خَاشِعَةً
--------------	----------	-------------	-------	--------	--------------	-----------

قبروں دوڑتے ہوئے گویا کہ وہ طرف استخوانوں کے دوڑتے ہیں نیچے ہوں گی

دوڑیں گے جیسے (شکاری) شکار کے جال کی طرف دوڑتے ہیں ﴿۳۳﴾ اُن کی آنکھیں

اَبْصَارُهُمْ تَرَاهُمْ ذَلَّةً ۚ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿۳۴﴾

اَبْصَارُهُمْ	تَرَاهُمْ	ذَلَّةً	ذٰلِكَ	الْيَوْمُ	الَّذِي	كَانُوا	يُوْعَدُونَ
---------------	-----------	---------	--------	-----------	---------	---------	-------------

آنکھیں ان کی ڈھانکتی ہوگی ان کو ذلت یہ دن وہ ہے جو تھے وعدہ دیئے جاتے

جھک رہی ہوں گی اور ذلت اُن پر چھا رہی ہوگی۔ یہی وہ دن ہے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿۳۴﴾

آیاتھا ۲۸

۱ سُوْرَةُ نُوحٍ مَكِّيَّةٌ ٤١

رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّا اَرْسَلْنَا نُوحًا اِلٰی قَوْمِهٖ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ

اِنَّا	اَرْسَلْنَا	نُوحًا	اِلٰی	قَوْمِهٖ	اَنْ	اَنْذِرْ	قَوْمَكَ	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ
بیشک	بھیجا ہم نے	نوح کو	طرف	قوم اس کی کے	یہ کہ	ڈرا	قوم اپنی کو	سے	پہلے اس	یہ کہ

ہم نے نوح کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا کہ پیشتر اس کے کہ ان پر درد دینے والا عذاب واقع ہو

يَاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱ قَالَ يَقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۲ اِنْ

يَاْتِيَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	قَالَ	يَقَوْمِ	اِنِّيْ	لَكُمْ	نَذِيْرٌ	مُبِيْنٌ	اِنْ
آئے ان پر	عذاب	درد دینے والا	کہا	اے میری قوم	بیشک کہ میں	واسطے تمہارے	ڈرانے والا ہوں	ظاہر	یہ کہ

اپنی قوم کو ہدایت کر دو ۝۱ انہوں نے کہا کہ بھائیو میں تم کو کھلے طور پر نصیحت کرتا ہوں ۝۲ کہ اللہ

اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاطِيعُوْنَ ۝۳ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ

اعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَاتَّقُوْهُ	وَ	اطِيعُوْنَ	يَغْفِرْ لَكُمْ	مِّنْ	ذُنُوْبِكُمْ
عبادت کرو	اللہ کی	اور ڈرو اس سے	اور	کہا مانو میرا	بخشے گام کو	سے	تمہارے گناہوں

کی عبادت کرو اور اُس سے ڈرو اور میرا کہا مانو ۝۳ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا

وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰی اَجَلٍ مُّسَبًّی ۝۴ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۝۵

وَيُؤَخِّرْكُمْ	اِلٰی	اَجَلٍ	مُسَبًّی	اِنَّ	اَجَلَ	اللّٰهِ	اِذَا	جَآءَ	لَا	يُؤَخَّرُ
اور ڈھیل دے گا تم کو	طرف	وقت	مقرر کے	بیشک	وعدہ	اللہ کا	جب	آ جاتا ہے	نہیں	ڈھیل دیا جاتا

اور (موت کے) وقت مقرر تک تم کو مہلت عطا کرے گا۔ جب اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آ جاتا ہے تو تاخیر نہیں ہوتی۔

لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۶ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَنَهَارًا ۝۷ فَلَمْ

لَوْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ	دَعَوْتُ	قَوْمِيْ	لَيْلًا	وَّ	نَهَارًا	فَلَمْ
اگر	ہو تم	جانتے	کہا	اے مجھے رب	بیشک میں نے	بلا یا میں نے	اپنی قوم کو	رات کو	اور	دن کو	پس نہ

کاش تم جانتے ہو تے ۝۶ (جب لوگوں نے نہ مانا تو) (نوح نے) اللہ سے عرض کی کہ پروردگار میں اپنی قوم کو رات دن بلاتا رہا ۝۷ لیکن

يَزِدْهُمْ دُعَاءِي إِلَّا فِرَارًا ۖ وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا

يَزِدْهُمْ	دُعَاءِي	إِلَّا	فِرَارًا	وَ	إِنِّي	كُلَّمَا	دَعَوْتُهُمْ	لِتَغْفِرَ	لَهُمْ	جَعَلُوا
زیادہ کیا ان کو	میرے بلائے نے	مگر	بھاگنا	اور	بیشک میں	جب	بلایا میں نے ان کو	تاکہ تو بخش دے	ان کو	کیں انہوں نے

میرے بلائے سے وہ اور زیادہ گریز کرتے رہے ۵ جب جب میں نے ان کو بلایا کہ (توبہ کریں اور) تو ان

أَصَابَهُمْ فِي أَذَانِهِمْ وَاسْتَعْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصْرُوا وَاسْتَكْبَرُوا

أَصَابَهُمْ	فِي	أَذَانِهِمْ	وَ	اسْتَعْشَوْا	ثِيَابَهُمْ	وَ	أَصْرُوا	وَ	اسْتَكْبَرُوا
انگلیاں اپنی	بیچ	اپنے کانوں کے	اور	اوڑھ لیے	کپڑے اپنے	اور	ضد کی	اور	تکبر کیا

کو معاف فرمائے تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور کپڑے اوڑھ لیے اور اڑ گئے

اسْتَكْبَرًا ۖ ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جَهَارًا ۖ ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنْتُ لَهُمْ

اسْتَكْبَرًا	ثُمَّ	إِنِّي	دَعَوْتُهُمْ	جَهَارًا	ثُمَّ	إِنِّي	أَعْلَنْتُ	لَهُمْ
بہت بڑا	پھر	بیشک میں نے	بلایا ان کو	بر ملا	پھر	بیشک میں نے	ظاہر کیا میں نے	واسطے ان کے

اور اکڑ بیٹھے ۶ پھر میں ان کو کھلے طور پر بھی بلاتا رہا ۷

وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ۖ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ

وَأَسْرَرْتُ	لَهُمْ	إِسْرَارًا	فَقُلْتُ	اسْتَغْفِرُوا	رَبَّكُمْ	إِنَّهُ	كَانَ
اور	چھپا کر کہا	واسطے ان کے	چھپا کر کہنا	پس کہا میں نے	بخشش مانگو	اپنے رب سے	بیشک وہ ہے

ہر طرح سمجھاتا رہا ۸ اور کہا کہ اپنے پروردگار سے معافی مانگو کہ وہ بڑا معاف

غَفَّارًا ۖ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ۖ وَيُرْسِلُ دُكْمًا بِأَمْوَالِ

غَفَّارًا	يُرْسِلِ	السَّمَاءَ	عَلَيْكُمْ	مِدْرَارًا	وَيُرْسِلُ	دُكْمًا	بِأَمْوَالِ
بہت بخشنے والا	بھیجے گا	آسمان سے	اوپر تمہارے	مینہ بہت برسنے والا	اور مدد دے گا تم کو	ساتھ مالوں کے	

کرنے والا ہے ۹ وہ تم پر آسمان سے مینہ برسائے گا ۱۰ اور مال اور بیٹوں سے

وَبَنِينَ وَيَجْعَلُ لَكُمْ جَنَّتٍ وَيَجْعَلُ لَكُمْ أَنْهَرًا ۖ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ

وَبَنِينَ	وَيَجْعَلُ	لَكُمْ	جَنَّتٍ	وَيَجْعَلُ	لَكُمْ	أَنْهَرًا	مَا	لَكُمْ	لَا	تَرْجُونَ
اور بیٹوں کے	اور	کرے گا	واسطے تمہارے	باغات	اور کرے گا	واسطے تمہارے	نہریں	کیا ہے	واسطے تمہارے	نہیں اعتقاد کرتے

مدد فرمائے گا اور تمہیں باغ عطا کرے گا اور (ان میں) تمہارے لیے نہریں بہا دے گا ۱۱ تم کو کیا ہوا ہے کہ تم اللہ

لِلّٰهِ وَقَارًا ۝۱۳ وَ قَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ۝۱۴ اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ

لِلّٰهِ	وَقَارًا	وَ	قَدْ	خَلَقَكُمْ	اَطْوَارًا	اَلَمْ	تَرَوْا	كَيْفَ	خَلَقَ	اللّٰهُ
واسطے اللہ کے	بزرگی کا	اور	تحقیق	پیدا کیا تم کو	طرح طرح سے	کیا نہیں	دیکھا تم نے	کیوں کر	پیدا کیا	اللہ نے

کی عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے ۝۱۳ حالانکہ اُس نے تم کو طرح طرح (کی حالتوں) کا پیدا کیا ہے ۝۱۴ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ

سَبْعَ سَمُوٰتٍ طَبَاقًا ۝۱۵ وَ جَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَ جَعَلَ

سَبْعَ	سَمُوٰتٍ	طَبَاقًا	وَ	جَعَلَ	الْقَمَرَ	فِيْهِنَّ	نُوْرًا	وَ	جَعَلَ
سات	آسمانوں کو	اوپر تلے	اور	کیا	چاند کو	بچان کے	روشن	اور	کیا

نے سات آسمان کیسے اوپر تلے بنائے ہیں ۝۱۵ اور چاند کو اُن میں (زمین کا) نور بنایا ہے اور

الشَّمْسِ سِرَاجًا ۝۱۶ وَاللّٰهُ اَنْتَبَتْكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ۝۱۷ ثُمَّ

الشَّمْسِ	سِرَاجًا	وَ	اللّٰهُ	اَنْتَبَتْكُمْ	مِّنَ	الْاَرْضِ	نَبَاتًا	ثُمَّ
سورج کو	چراغ	اور	اللہ نے	اگایا تم کو	سے	زمین	ایک طرح کا اگانا	پھر

سورج کو چراغ ٹھہرایا ہے ۝۱۶ اور اللہ ہی نے تم کو زمین سے پیدا کیا ہے ۝۱۷ پھر

يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ۝۱۸ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ الْاَرْضَ

يُعِيْدُكُمْ	فِيْهَا	وَ	يُخْرِجُكُمْ	اِخْرَاجًا	وَ	اللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمْ	الْاَرْضَ
لوٹائے گا تم کو	بچان کے	اور	نکالے گا تم کو	ایک طرح کا نکالنا	اور	اللہ نے	کیا	و اس کے تمہارے	زمین کو

اسی میں تمہیں لوٹا دے گا اور (اسی سے) تم کو نکال کھڑا کرے گا ۝۱۸ اور اللہ ہی نے زمین کو تمہارے لیے

بِسَاطًا ۝۱۹ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝۲۰ قَالَ نُوحٌ رَبِّ اِنَّهُمْ

بِسَاطًا	لِّتَسْلُكُوْا	مِنْهَا	سُبُلًا	فِجَاجًا	قَالَ	نُوحٌ	رَبِّ	اِنَّهُمْ
بچھونا	تاکہ چلو	اس میں	راہیں	کشادہ	کہا	نوح نے	اے رب میرے	پیشک نہیں نے

فرش بنایا ۝۱۹ تاکہ اس کے بڑے بڑے کشادہ رستوں میں چلو پھرو ۝۲۰ (اس کے بعد) نوح نے عرض کی کہ میرے

عَصُوْنِيْ وَاتَّبِعُوْا مَن لَّمْ يَزِدْهُ مَالًا وَوَلَدًا اِلَّا خَسَارًا ۝۲۱ وَمَكْرُوًا

عَصُوْنِيْ	وَ	اتَّبِعُوْا	مَن	لَّمْ	يَزِدْهُ	مَالًا	وَ	وَلَدًا	اِلَّا	خَسَارًا	وَ	مَكْرُوًا
نافرمانی کی میری	اور	پیروی کی	اس کی جو	نہ	زیادہ کیا اس کو	مال اسکے نے	اور	اولاد اس کی نے	مگر	نقصان	اور	ملکیا نہیں نے

پروردگار! یہ لوگ میرے کہنے پر نہیں چلے اور ایسوں کے تابع ہوئے ہیں جن کو مال اور اولاد نے نقصان کے سوا کچھ فائدہ نہیں دیا ۝۲۱ اور وہ

مَكْرًا كِبَارًا ۚ وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا ۚ

مَكْرًا	كِبَارًا	وَقَالُوا	لَا	تَذَرُنَّ	آلِهَتَكُمْ	وَلَا	تَذَرُنَّ	وَدًّا	وَلَا	سُوَاعًا			
مکر	بہت بڑا	اور	کہا انہوں نے	نہ	چھوڑو	تم اپنے معبودوں کو	اور	نہ	چھوڑو	وَدَّ کو	اور	نہ	سُوَاع کو

بڑی بڑی چالیں چلے ۛ اور کہنے لگے کہ اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور وَدَّ اور سُوَاع

وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ۚ وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ

وَلَا	يَغُوثَ	وَيَعُوقَ	وَنَسْرًا	وَقَدْ	أَضَلُّوا	كَثِيرًا	وَلَا	تَزِدِ	الظَّالِمِينَ
اور نہ	یغوث کو	اور یعوق کو	اور نسر کو	اور تحقیق	گمراہ کیا انہوں نے	بہتوں کو	اور مت	زیادہ دے	ظالموں کو

اور یغوث اور یعوق اور نسر کو کبھی ترک نہ کرنا ۛ (پروردگار) انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے تو تو ان کو اور

إِلَّا أَضَلُّوا ۚ مِمَّا خَطَبْتَهُمْ أُغْرِقُوا فَأَدْخَلُوا نَارًا ۚ فَلَمْ يَجِدُوا

إِلَّا	أَضَلُّوا	مِمَّا	خَطَبْتَهُمْ	أُغْرِقُوا	فَأَدْخَلُوا	نَارًا	فَلَمْ	يَجِدُوا
مگر	گمراہی	بسبب	گناہوں اپنے کے	ڈبا ئے گئے	پس داخل کیے گئے	آگ میں	پس نہ پایا	انہوں نے

گمراہ کر دے ۛ (آخر) وہ اپنے گناہوں کے سبب (پہلے) غرق کر دیے گئے پھر آگ میں ڈال دیے گئے تو انہوں نے اللہ کے سوا

لَهُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ أَنْصَارًا ۚ وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْنِي عَلَى الْأَرْضِ

لَهُمْ	مِّنْ	دُونِ	اللّٰهِ	أَنْصَارًا	وَ	قَالَ	نُوحٌ	رَّبِّ	لَا	تَذَرُ	عَلَى	الْأَرْضِ
واسطے اپنے	سے	سوائے	اللہ کے	مدد دینے والا	اور	کہا	نوح نے	اے رب	مت	چھوڑ	اوپر	زمین کے

کسی کو اپنا مددگار نہ پایا ۛ اور (پھر) نوح نے (یہ) دعا کی کہ میرے پروردگار کسی کافر

مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ۚ إِنَّكَ إِن تَذَرَهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ

مِنَ	الْكَافِرِينَ	دَيَّارًا	إِنَّكَ	إِنْ	تَذَرَهُمْ	يُضِلُّوا	عِبَادَكَ
سے	کافروں میں	بسنے والا	بیشک تو	اگر	تو چھوڑ دے ان کو	گمراہ کریں گے	تیرے بندوں کو

کو روئے زمین پر بستا نہ رہنے دے ۛ اگر تو ان کو رہنے دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور ان سے

وَلَا يَكْدُورَ إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ۚ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ

وَلَا	يَكْدُورَ	إِلَّا	فَاجِرًا	كَفَّارًا	رَبِّ	اغْفِرْ لِي	وَلِوَالِدَيَّ	وَلِمَنْ	دَخَلَ		
اور	نہ	جنیں گے	مگر	بدکار	کفر کرنے والے	اے میرے رب	بخش دے مجھ کو	اور میرے ماں باپ کو	اور	اس کو جو	داخل ہو

جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار اور ناشکر گزار ہوگی ۛ اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان لا کر میرے گھر

بَيَّتِي مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۖ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ۝۲۸

بَيَّتِي	مُؤْمِنًا	وَلِلْمُؤْمِنِينَ	وَالْمُؤْمِنَاتِ	وَلَا	تَزِدِ	الظَّالِمِينَ	إِلَّا	تَبَارًا
میرے گھر میں	ایمان والا	اور	ایمان والے	اور	ایمان والیاں	اور	مت	زیادہ کرتو

میں آئے اس کو اور تمام ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو معاف فرما۔ اور ظالم لوگوں کے لیے اور زیادہ تباہی بڑھا (۲۸)

۲ رکوعات

۲۸ آیات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ أَوْحَىٰ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا

قُلْ	أَوْحَىٰ	إِلَيَّ	أَنَّهُ	اسْتَمَعَ	نَفَرٌ	مِّنَ	الْجِنِّ	فَقَالُوا	إِنَّا	سَمِعْنَا	قُرْآنًا
کہہ	وحی کی گئی ہے	طرف میری	یہ کہ وہ	سنا	ایک جماعت نے	سے	جنوں میں	پس کہا انہوں نے	بیشک	سنائے	قرآن

(اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ میرے پاس وحی آئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے (اس کتاب کو) سنا تو کہنے لگے کہ ہم نے ایک

عَجَبًا ۖ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ ۖ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا

عَجَبًا	يَهْدِي	إِلَى	الرُّشْدِ	فَآمَنَّا	بِهِ	وَلَنْ	نُشْرِكَ	بِرَبِّنَا
عجیب	کہ راہ دکھاتا ہے	طرف	بھلائی کی	پس ایمان لے آئے ہم	اس پر	اور ہرگز نہیں	شریک لائیں گے ہم	ساتھ اپنے رب کے

عجیب قرآن سنا (۱) جو بھلائی کا رستہ بتاتا ہے سو ہم اس پر ایمان لے آئے۔ اور ہم اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو

أَحَدًا ۖ وَأَنَّهُ تَعَالَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۝۲۹

أَحَدًا	وَأَنَّهُ	تَعَالَىٰ	جَدُّ	رَبِّنَا	مَا	اتَّخَذَ	صَاحِبَةً	وَلَا	وَلَدًا
کسی کو	اور	یہ کہ	بہت بلند ہے	شان	ہمارے رب کی	نہیں	پکڑی اس نے	لبانی	اور

شریک نہیں بنائیں گے (۲) اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی عظمت (شان) بہت بڑی ہے وہ نہ بیوی رکھتا ہے نہ اولاد (۲۹)

وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۖ وَأَنَا ظَنُّنَا أَنَّ لَن

وَأَنَّهُ	كَانَ يَقُولُ	سَفِيهُنَا	عَلَى	اللَّهِ	شَطَطًا	وَأَنَا	ظَنُّنَا	أَنَّ لَن
اور	یہ کہ	کہا کرتے تھے	بیوقوف ہمارے	اوپر	اللہ کے	زیادتی	اور	یہ کہ ہم

اور یہ کہ ہم میں سے بعض بیوقوف اللہ کے بارے میں جھوٹ افتراء کرتا ہے (۳) اور ہمارا (یہ) خیال تھا

تَقُولُ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۖ وَآتَتْهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ

تَقُولُ	الْإِنْسُ	وَالْجِنُّ	عَلَى	اللَّهُ	كَذِبًا	وَ	آتَتْهُ	كَانَ	رِجَالٌ	مِّنَ
کہیں گے	آدمی	اور جن	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور	یہ کہ	تھے وہ	کئی مرد	سے

کہ انسان اور جن اللہ کی نسبت جھوٹ نہیں بولتے ⑤ اور یہ کہ بعض بنی آدم بعض

الْإِنْسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ۖ وَأَنَّهُمْ

الْإِنْسِ	يَعُوذُونَ	بِرِجَالٍ	مِّنَ	الْجِنِّ	فَزَادُوهُمْ	رَهَقًا	وَأَنَّهُمْ
آدمیوں میں	پناہ پڑتے تھے	ساتھ مردوں کے	سے	جنوں میں	پس زیادہ کیا ان کو	تکبر	اور یہ کہ وہ

جنات کی پناہ پکڑا کرتے تھے (اس سے) اُن کی سرکشی اور بڑھ گئی تھی ⑥ اور یہ کہ

ظَنُّوا كَمَا ظَنَنْتُمْ أَنَّ لَّنْ يَّبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ۖ وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ

ظَنُّوا	كَمَا	ظَنَنْتُمْ	أَنَّ	لَّنْ	يَّبْعَثَ	اللَّهُ	أَحَدًا	وَأَنَّا	لَمَسْنَا	السَّمَاءَ
گمان کیا انہوں نے	جیسا کہ	گمان کیا تم نے	یہ کہ	ہرگز نہ	بھیجے گا	اللہ	کسی کو	اور یہ بیشک نہ	ٹوٹا	آسمان کو

اُن کا بھی یہی اعتقاد تھا جس طرح تمہارا تھا کہ اللہ کسی کو نہیں جلائے گا ⑦ اور یہ کہ ہم نے آسمان

فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهَبًا ۖ وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا

فَوَجَدْنَاهَا	مُلِئَتْ	حَرَسًا	شَدِيدًا	وَشُهَبًا	وَأَنَّا	كُنَّا نَقْعُدُ	مِنْهَا
پس پایا اس کو	بھرا ہوا	چوکیداروں	سخت سے	اور آگ کے شعلوں سے	اور یہ کہ	ہم بیٹھا کرتے تھے	آسمانوں میں سے

کو ٹوٹا تو اس کو مضبوط چوکیداروں اور انگاروں سے بھرا ہوا پایا ⑧ اور یہ کہ پہلے ہم وہاں بہت

مَقَاعِدَ لِلسَّمَاءِ ۖ فَمِنْ يَّسْتَبِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا رَّصَدًا ۖ

مَقَاعِدَ	لِلسَّمَاءِ	فَمِنْ	يَّسْتَبِعِ	الْآنَ	يَجِدْ لَهُ	شِهَابًا	رَّصَدًا
ٹھکانوں میں	واسطے سنے کے	پس جو کوئی	سننا ہے	اب	پاتا ہے واسطے اپنے	ایک شعلہ	گھات میں

سے مقامات میں (خبریں) سنے کے لیے بیٹھا کرتے تھے۔ اب کوئی سننا چاہے تو اپنے لیے انگارا تیار پائے ⑨

وَأَنَّا لَا نَدْرِي أَشَرُّ أَرِيدُ يَمْنُ فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ

وَأَنَّا	لَا	نَدْرِي	أَشَرُّ	أَرِيدُ	يَمْنُ	فِي	الْأَرْضِ	أَمْ	أَرَادَ	بِهِمْ	رَبُّهُمْ
اور یہ کہ ہم	نہیں	جانتے کہ	برائی	ارادہ کی گئی ہے	ساتھ اٹکے جو کہ	بچ	زمین کے ہیں	یا	ارادہ کیا ہے	ساتھ اٹکے	انکے رب نے

اور یہ کہ ہمیں معلوم نہیں کہ اس سے اہل زمین کے حق میں برائی مقصود ہے یا اُن کے پروردگار نے ان کی بھلائی کا ارادہ

رَشَدًا ۱۰) وَ اَنَّا مِنَ الصّٰلِحِيْنَ وَمِنَادُوْنَ ذٰلِكَ ۖ كُنَّا طَرَائِقَ

رَشَدًا	وَ	اَنَّا	مِنَّا	الصّٰلِحِيْنَ	وَ	مِنَّا	دُوْنَ	ذٰلِكَ	كُنَّا	طَرَائِقَ
بھلائی کا	اور	یہ کہ	ہم میں سے	بعض نیک ہیں	اور	بعض ہم میں سے	سوائے	اس کے ہیں	ہم تھے	کئی راہ

فرمایا ہے ۱۰) اور یہ کہ ہم میں کوئی نیک ہیں اور کوئی اور طرح کے۔ ہمارے کئی طرح کے

قِدَادًا ۱۱) وَ اَنَّا ظَنَنَّا اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهُ

قِدَادًا	وَ	اَنَّا	ظَنَنَّا	اَنْ	لَّنْ	نُّعْجِزَ	اللّٰهَ	فِي	الْاَرْضِ	وَلَنْ	نُّعْجِزَهُ
پھٹے ہوئے	اور	یہ کہ	جانا ہم نے	یہ کہ	ہرگز نہ	عاجز کریں گے	اللہ کو	بچ	زمین کے	اور ہرگز نہ	عاجز کریں گے اسکو

مذہب ہیں ۱۱) اور یہ کہ ہم نے یقین کر لیا ہے کہ ہم زمین میں (خواہ کہیں ہوں) اللہ کو ہر انہیں سکتے اور نہ بھاگ کر اس کو

هَرَبًا ۱۲) وَ اَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰى اٰمَنَّا بِهٖ ۖ فَمِنْ يُّؤْمِنُ بِرَبِّهٖ فَلَا

هَرَبًا	وَ	اَنَّا	لَمَّا	سَمِعْنَا	الْهُدٰى	اٰمَنَّا	بِهٖ	فَمِنْ	يُّؤْمِنُ	بِرَبِّهٖ	فَلَا
بھاگ کر	اور	یہ کہ	جب	سنی ہم نے	ہدایت	ایمان لائے ہم	اس پر	پس جو کوئی	ایمان لائے	اپنے رب پر	پس نہیں

تھکا سکتے ہیں ۱۲) اور جب ہم نے ہدایت (کی کتاب) سنی اس پر ایمان لے آئے۔ تو جو شخص اپنے پروردگار پر ایمان لاتا ہے اس کو نہ

يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا ۱۳) وَ اَنَّا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ مِنَّا

يَخَافُ	بَخْسًا	وَلَا	رَهَقًا	وَ	اَنَّا	مِنَّا	الْمُسْلِمِيْنَ	وَ	مِنَّا
ڈرتا	کم کر دینے سے	اور نہ	زبردستی سے	اور	یہ کہ	بعض ہم میں سے	مسلمان ہیں	اور	بعض ہم میں سے

نقصان کا خوف ہے نہ ظلم کا ۱۳) اور یہ کہ ہم میں بعض فرمانبردار ہیں اور بعض

الْقٰسِطُوْنَ ۖ فَمِنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۱۴) وَ اَمَّا

الْقٰسِطُوْنَ	فَمِنْ	اَسْلَمَ	فَاُولٰٓئِكَ	تَحَرَّوْا	رَشَدًا	وَ	اَمَّا
ظالم ہیں	پس جو کوئی	اسلام لایا	پس یہ لوگ	ارادہ کیا ہے انہوں نے	بھلائی کا	اور	لیکن جو

(نافرمان) گنہگار ہیں۔ تو جو فرمانبردار ہوئے وہ سیدھے رستے پر چلے ۱۴) اور جو

الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۱۵) وَ اَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلٰى

الْقٰسِطُوْنَ	فَكَانُوا	لِجَهَنَّمَ	حَطَبًا	وَ	اَنْ	لَّوِ	اسْتَقَامُوا	عَلٰى
ظالم ہیں	پس ہیں وہ	واسطے دوزخ کے	لکڑیاں	اور	یہ حکم آیا کہ	اگر	قائم رہتے ہیں یہ لوگ	اوپر

گنہگار ہوئے وہ دوزخ کا ایندھن بنے ۱۵) اور (اے پیغمبر) یہ (بھی اُن سے کہہ دو) کہ اگر یہ لوگ سیدھے رستے

الطَّرِيقَةَ لَا سُقْيِيَهُمْ مَّاءٌ غَدَقًا ۝ لَنَقْفِتَنَّهُمْ فِيهِ ۝ وَمَنْ يُعْرِضْ

الطَّرِيقَةَ	لَا سُقْيِيَهُمْ	مَّاءٌ	غَدَقًا	لَنَقْفِتَنَّهُمْ	فِيهِ	وَمَنْ	يُعْرِضْ
راہ کے	البتہ پلاتے ہم ان کو	پانی	دافر	تاکہ آزمائیں ہم ان کو	بیچ اس کے	اور جو کوئی	روگردانی کرتا ہے

پر رہتے تو ہم ان کے پینے کو بہت سا پانی دیتے ۱۶ تاکہ اس سے اُن کی آزمائش کریں اور جو شخص اپنے

عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكُهُ عَذَابًا صَعَدًا ۝ وَأَنَّ الْمَسْجِدَ لِلَّهِ فَلَا

عَنْ	ذِكْرِ	رَبِّهِ	يَسْلُكُهُ	عَذَابًا	صَعَدًا	وَأَنَّ	الْمَسْجِدَ	لِلَّهِ	فَلَا
سے	یاد	اپنے رب کی	ڈال دے گا اس کو	عذاب	سخت میں	اور یہ کہ	مسجدیں	واسطے اللہ کے ہیں	پس مت

پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے گا وہ اُس کو سخت عذاب میں داخل کرے گا ۱۷ اور یہ کہ مسجدیں (خاص) اللہ کی ہیں

تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ۝ وَأَنَّهُ لَبَّاقِمٌ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا

تَدْعُوا	مَعَ	اللَّهِ	أَحَدًا	وَأَنَّهُ	لَبَّاقِمٌ	عَبْدُ	اللَّهِ	يَدْعُوهُ	كَادُوا
پکارو	ساتھ	اللہ کے	کسی کو	اور	یہ کہ	جس وقت	کھڑا ہوا	بندہ	اللہ کا

تو اللہ کے ساتھ کسی اور کی عبادت نہ کرو ۱۸ اور جب اللہ کے بندے (محمد ﷺ) اس کی عبادت کو کھڑے ہوئے

يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۝ قُلْ إِنَّمَا أَدْعُوا رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ

يَكُونُونَ	عَلَيْهِ	لِبَدًا	قُلْ	إِنَّمَا	أَدْعُوا	رَبِّي	وَلَا	أُشْرِكُ	بِهِ
ہوئے	اوپر اس کے	جہر مٹ	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	پکارتا ہوں	اپنے رب کو	اور	نہیں	شریک لاتا

تو کافر اُن کے گرد جہوم کر لینے کو تھے ۱۹ کہہ دو کہ میں تو اپنے پروردگار ہی کی عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اس کا

أَحَدًا ۝ قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا ۝ قُلْ إِنِّي لَنْ

أَحَدًا	قُلْ	إِنِّي	لَا	أَمْلِكُ	لَكُمْ	ضَرًّا	وَلَا	رَشَدًا	قُلْ	إِنِّي	لَنْ
کسی کو	کہہ	بیشک میں	نہیں	اختیار رکھتا	واسطے تمہارے	ضرر کو	اور	نہ	بھلائی کو	کہہ	بیشک

ہرگز نہ شریک نہیں بناتا ۲۰ یہ بھی کہہ دو کہ میں تمہارے حق میں نقصان اور نفع کا کچھ اختیار نہیں رکھتا ۲۱ یہ بھی کہہ دو کہ اللہ

يُجِيرُنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ ۝ وَلَنْ أَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۝ إِلَّا بَلَاً

يُجِيرُنِي	مِنَ	اللَّهِ	أَحَدٌ	وَلَنْ	أَجِدَ	مِنْ	دُونِهِ	مُلْتَحَدًا	إِلَّا	بَلَاً
پناہ دے گا مجھ کو	سے	اللہ	کوئی	اور	ہرگز نہ	پاؤں گا میں	کسی سے	اس کے سوا	جگہ پناہ کی	مگر

(کے عذاب) سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے سکتا۔ اور میں اس کے سوا کہیں جائے پناہ نہیں دیکھتا ۲۲ ہاں اللہ کی طرف سے

مِّنَ اللَّهِ وَرِسَالَتِهِ ۖ وَمَنْ لِّعِصِّ اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ

مِّنَ	اللَّهِ	وَرِسَالَتِهِ	وَمَنْ	لِّعِصِّ	اللَّهِ	وَرَسُولِهِ	فَإِنَّ	لَهُ	نَارَ	جَهَنَّمَ
طرف سے	اللہ کی	اور پیغام لانے اسکے	اور جو کوئی	نافرمانی کرے	اللہ کی	اور اسکے رسول کی	پس بیشک	واسطے اسکے	آگ ہے	دوزخ کی

(احکام کا) اور اس کے پیغاموں کا پہنچا دینا (نہی میرے ذمے ہے)۔ اور جو عِصِّ اللہ اور اس کے پیغمبر کی نافرمانی کرے گا تو ایسوں کے لیے جہنم کی

خُلْدَيْنِ فِيهَا أَبَدًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَآيُومَ عَدُوِّنَ فَسَيَعْلَمُونَ

خُلْدَيْنِ	فِيهَا	أَبَدًا	حَتَّىٰ	إِذَا	رَأَوْا	مَآ	يُومَ	عَدُوِّنَ	فَسَيَعْلَمُونَ
بمش رہنے والے	بچ اس کے	ہمیشہ	یہاں تک کہ	جب	دیکھیں گے	جو کچھ	وعدہ دیے جاتے ہیں	پس البتہ جان لیں گے	

آگ ہے ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے (۲۳) یہاں تک کہ جب یہ لوگ وہ (دن) دیکھ لیں گے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے تب ان کو معلوم ہو

مَنْ أضعف ناصراً وَّ أَقلُّ عَدَدًا ۖ قُلْ إِنْ أَدْرِي أَقْرَبُ مَا

مَنْ	أضعف	ناصرًا	وَّ	أقلُّ	عَدَدًا	قُلْ	إِنْ	أَدْرِي	أَقْرَبُ	مَا
کون	ناتواں ہے	مددگار کر	اور	کم ہے	عددیوں	کہہ	نہیں	جانتا میں	کیا نزدیک ہے	جو کچھ

جائے گا کہ مددگار کس کے کمزور اور شمار کن کا تھوڑا ہے (۲۴) کہہ دو کہ جس (دن) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے میں نہیں جانتا کہ وہ (عن) قریب

تُوعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي أَمَدًا ۖ عَلِيمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ

تُوعَدُونَ	أَمْ	يَجْعَلُ	لَهُ	رَبِّي	أَمَدًا	عَلِيمُ	الْغَيْبِ	فَلَا	يُظْهِرُ	عَلَىٰ
تم وعدہ دیے جاتے ہو	یا	کرے	واسطے اسکے	رب میرا	مدت	وہ جاننے والا ہے	غیب کا	پس نہیں	خبردار کرتا	اوپر

(آنے والا) ہے یا میرے پروردگار نے اس کی مدت دراز کر دی ہے (۲۵) (وہی) غیب (کی بات) جاننے والا ہے اور کسی پر

غَيْبَةٍ أَحَدًا ۖ إِلَّا مَن ارْتَضَىٰ مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِنْ

غَيْبَةٍ	أَحَدًا	إِلَّا	مَن	ارْتَضَىٰ	مِنْ	رَسُولٍ	فَإِنَّهُ	يَسْلُكُ	مِنْ
اپنے غیب کے	کسی کو	مگر	جس کو	پسند فرمائے	سے	پیغمبروں میں	پس بیشک وہ	چلاتا ہے	سے

اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا (۲۶) ہاں جس پیغمبر کو پسند فرمائے تو اُس (کو غیب کی باتیں بتا دیتا

بَيْنَ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ۖ لِّيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رِسَالَتِ

بَيْنَ	يَدَيْهِ	وَمِنْ	خَلْفِهِ	رَصَدًا	لِّيَعْلَمَ	أَنْ	قَدْ	أَبْلَغُوا	رِسَالَتِ
آگے اس کے	اور	سے	پیچھے اس کے	نگہبان	تاکہ ظاہر کر دے	یہ کہ	تحقیق	پہنچائے انہوں نے	پیغامات

اور اس) کے آگے اور پیچھے نگہبان مقرر کر دیتا ہے (۲۷) تاکہ معلوم فرمائے کہ انہوں نے اپنے پروردگار

رَبِّهِمْ وَ أَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝

رَبِّهِمْ	وَ	أَحَاطَ	بِمَا	لَدَيْهِمْ	وَأَحْصَىٰ	كُلَّ	شَيْءٍ	عَدَدًا
اپنے پروردگار کے	اور	گھیر لیا ہے	اس چیز کو کہ	ان کے پاس ہے	اور گن لی ہے	ہر	چیز کی	گنتی

کے پیغام پہنچا دیے ہیں اور (یوں تو) اس نے ان کی سب چیزوں کو ہر طرف سے قابو کر رکھا ہے اور ایک ایک چیز گن رکھی ہے (۷۳)

۲۰ آیاتھا ۳۰ سُورَةُ الْمَزْمَلِ مَكِّيَّةٌ ۳ رُكُوعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الْمَزْمَلُ ۱ قُمْ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ۲ نِصْفَهُ أَوِ انْقُصْ مِنْهُ

يَا أَيُّهَا	الْمَزْمَلُ	۱	قُمْ	الَّيْلَ	إِلَّا	قَلِيلًا	نِصْفَهُ	أَوِ انْقُصْ	مِنْهُ
اے	کپڑے میں لپٹنے والے		کھڑا رہا کر	رات کو	مگر	تھوڑا	آدھی اس کی	یا کم کر لے	اس میں سے

اے (محمد ﷺ!) جو کپڑے میں لپٹ رہے ہو ۱ رات کو قیام کیا کرو مگر تھوڑی سی رات ۲ یعنی نصف رات یا اس سے

قَلِيلًا ۳ أَوْزِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ۴ إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ

قَلِيلًا	۳	أَوْزِدْ	عَلَيْهِ	وَ	رَتِّلِ	الْقُرْآنَ	تَرْتِيلًا	۴	إِنَّا	سَنُلْقِي	عَلَيْكَ
تھوڑا سا		اور زیادہ کر لے	اور اس کے	اور	تھہر تھہر کر	قرآن پڑھ	آہستہ		بیشک	البتہ ڈالیں گے ہم	اور تیرے

کچھ کم ۳ یا کچھ زیادہ اور قرآن کو تھہر تھہر کر پڑھا کرو ۴ ہم عنقریب تم پر ایک بھاری

قَوْلًا ثَقِيلًا ۵ إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً وَأَقْوَمُ قِيلًا ۶ إِنَّ

قَوْلًا	ثَقِيلًا	۵	إِنَّ	نَاشِئَةَ	الَّيْلِ	هِيَ	أَشَدُّ	وَطْأً	وَ	أَقْوَمُ	قِيلًا	۶	إِنَّ
بات	بھاری		بیشک	اٹھنا	رات کا	وہ	بہت سخت ہے	کھلنے میں	اور	بہت سیدھا کرنیوالا ہے	بات کو	بیشک	

فرمان نازل کریں گے ۵ کچھ شک نہیں کہ رات کا اٹھنا (نفس بھیجی کو) سخت پامال کرتا ہے اور اس وقت ذکر بھی خوب درست ہوتا ہے ۶ دن

لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ۷ وَادْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبْتَئِلُ إِلَيْهِ

لَكَ	فِي	النَّهَارِ	سَبْحًا	طَوِيلًا	۷	وَادْكُرْ	اسْمَ	رَبِّكَ	وَ	تَبْتَئِلُ	إِلَيْهِ
واسطے تیرے	بچ	دن کے	شغل ہے	بڑا		اور یاد کر	نام	پروردگار اپنے کا	اور	چھوٹ کر چلا آ	طرف اٹکی

کے وقت تو تمہیں اور بہت سے شغل ہوتے ہیں ۷ تو اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور ہر طرف سے بے تعلق ہو کر اسی

تَبْتِيلًا ۸ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۹

تَبْتِيلًا	رَبُّ	الْمَشْرِقِ	وَالْمَغْرِبِ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	فَاتَّخِذْهُ	وَكِيلًا
سب سے الگ ہو کر	پروردگار ہے	مشرق کا	اور	مغرب کا	نہیں ہے	کوئی معبود	مگر	وہ	پس پکڑ اس کو

کی طرف متوجہ ہو جاؤ ۸ (وہی) مشرق اور مغرب کا مالک (ہے اور) اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو اُسی کو اپنا کارساز بناؤ ۹

وَأَصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ۱۰ وَذَرْنِي

وَأَصْبِرْ	عَلَىٰ	مَا	يَقُولُونَ	وَاهْجُرْهُمْ	هَجْرًا	جَمِيلًا	وَ	ذَرْنِي
اور صبر کر	اوپر	اس چیز کے کہ	کہتے ہیں وہ	اور چھوڑ دے ان کو	چھوڑ دینا	اچھا	اور	چھوڑ دے مجھ کو

اور جو (دل آزار) باتیں یہ لوگ کہتے ہیں ان کو سہتہ رہو اور اچھے طریق سے اُن سے کنارہ کش رہو ۱۰ اور مجھے ان

وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِيَ النَّعْمَةِ وَمَهْلَهُمْ قَلِيلًا ۱۱ إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا

وَالْمُكَذِّبِينَ	أُولِيَ	النَّعْمَةِ	وَمَهْلَهُمْ	قَلِيلًا	إِنَّ	لَدَيْنَا	أَنْكَالًا
اور	جھٹلانے والوں کو	صاحبان	آرام کے کو	اور مہلت دے ان کو	تھوڑی سی	یشک	نزدیک ہمارے

جھٹلانے والوں سے جو دولت مند ہیں سمجھ لینے دو اور اُن کو تھوڑی سی مہلت دے دو ۱۱ کچھ شک نہیں کہ ہمارے پاس بیڑیاں ہیں

وَجَحِيمًا ۱۲ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ۱۳ يَوْمَ تَرْجُفُ

وَجَحِيمًا	وَوَطَعَامًا	ذَا غُصَّةٍ	وَعَذَابًا	أَلِيمًا	يَوْمَ	تَرْجُفُ
اور	آگ ہے	اور	کھانا ہے	گلے میں اٹکنے والا	اور	عذاب ہے

اور بھڑکتی آگ ہے ۱۲ اور درد دینے والا عذاب ہے ۱۳ جس دن زمین اور پہاڑ

الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ۱۴ إِنَّا أَرْسَلْنَا

الْأَرْضُ	وَالْجِبَالُ	وَكَانَتِ	الْجِبَالُ	كَثِيبًا	مَّهِيلًا	إِنَّا	أَرْسَلْنَا
زمین	اور پہاڑ	اور	ہو جائیں گے	پہاڑ	ٹیلے	بھر بھرے	یشک

کاپٹنے لگیں اور پہاڑ (ایسے بھر بھرے گویا) ریت کے ٹیلے ہو جائیں ۱۴ (اے اہل مکہ) جس طرح ہم نے فرعون

إِلَيْكُمْ رَسُولًا ۱۵ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۱۶

إِلَيْكُمْ	رَسُولًا	شَاهِدًا	عَلَيْكُمْ	كَمَا	أَرْسَلْنَا	إِلَىٰ	فِرْعَوْنَ	رَسُولًا
طرف تمہاری	پیغمبر	گواہی دینے والا	اور تمہارے	جیسا کہ	بھیجا ہم نے	طرف	فرعون کی	پیغمبر

کے پاس (موسیٰ کو) پیغمبر (بنا کر) بھیجا تھا (اسی طرح) تمہارے پاس بھی (محمد ﷺ) رسول بھیجے ہیں جو تمہارے مقابلے میں گواہ ہوں گے ۱۶

فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ۝ فَكَيْفَ

فَعَصَىٰ	فِرْعَوْنُ	الرَّسُولَ	فَأَخَذْنَاهُ	أَخْذًا	وَبِيلًا	فَكَيْفَ
پس کہانا نہ مانا	فرعون نے	پیغمبر کا	پس پکڑا ہم نے اس کو	پکڑنا	بھاری	پس کیوں کر

سو فرعون نے (ہمارے) پیغمبر کا کہا نہ مانا تو ہم نے اس کو بڑے وبال میں پکڑ لیا ۝ اگر تم بھی

تَتَّقُونَ إِن كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ۝ السَّمَاءُ مُنْقَطِرَةٌ

تَتَّقُونَ	إِن	كَفَرْتُمْ	يَوْمًا	يَجْعَلُ	الْوِلْدَانَ	شِيبًا	السَّمَاءُ	مُنْقَطِرَةٌ
بچو گے تم	اگر	کفر کرو گے تم	اس دن کہ	کردے گا	لڑکوں کو	بوڑھا	آسمان	پھٹ جائیو الّا ہے

(اُن پیغمبر کو) نہ مانو گے تو اُس دن سے کیونکر بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا ۝ (اور) جس سے آسمان پھٹ

بِهِ ۝ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ۝ إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ ۝ فَمِنْ شَاءِ اتَّخَذَ إِلَىٰ

بِهِ	كَانَ	وَعْدُهُ	مَفْعُولًا	إِنَّ	هَذِهِ	تَذْكِرَةٌ	فَمِنْ	شَاءِ	اتَّخَذَ	إِلَىٰ
ساتھ اسکے	ہے	وعدہ اس کا	کیا گیا	بیشک	یہ	نصیحت ہے	پس جو کوئی	چاہے	پکڑ لے	طرف

جائے گا۔ یہ اس کا وعدہ (پورا) ہو کر رہے گا ۝ یہ (قرآن) تو نصیحت ہے سو جو چاہے اپنے پروردگار تک (پہنچنے کا)

رَبِّهِ سَبِيلًا ۝ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِنْ ثُلُثِي إِلِيلِ

رَبِّهِ	سَبِيلًا	إِنَّ	رَبَّكَ	يَعْلَمُ	أَنَّكَ	تَقُومُ	أَدْنَىٰ	مِنْ	ثُلُثِي	إِلِيلِ
اپنے پروردگار کی	راہ	بیشک	رب تیرا	جانتا ہے	یہ کہ تو	کھڑا رہتا ہے	نزدیک	سے	دو تہائی	رات کے

راستہ اختیار کر لے ۝ تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ تم اور تمہارے ساتھ کے لوگ

وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۝ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ إِلِيلِ

وَنِصْفَهُ	وَنِصْفَهُ	وَنِصْفَهُ	وَنِصْفَهُ	وَنِصْفَهُ	وَنِصْفَهُ	وَنِصْفَهُ	وَنِصْفَهُ	وَنِصْفَهُ	وَنِصْفَهُ	وَنِصْفَهُ
اور	آدھی	اکلی کے	اور	تہائی	اکلی کے	اور	ایک	جماعت	سے	ان لوگوں میں

(کبھی) دو تہائی رات کے قریب اور (کبھی) آدھی رات اور (کبھی) تہائی رات قیام کیا کرتے ہو۔ اور اللہ تو رات اور دن کا

وَالنَّهَارَ ۝ عَلِمَ أَن لَّنْ نَّحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ

وَالنَّهَارَ	عَلِمَ	أَنْ	لَّنْ	نُحْصُوهُ	فَتَابَ	عَلَيْكُمْ	فَاقْرَءُوا	مَا	تَيَسَّرَ	
اور	دن کو	جانا اس نے	یہ کہ	ہرگز نہ	ناہ سکو گے تم اس کو	پس پھر آیا	اور تمہارے	پس پڑھو	جو	میسر ہو

اندازہ رکھتا ہے۔ اس نے معلوم کیا کہ تم اس کو نباہ نہ سکو گے تو اُس نے تم پر مہربانی کی پس جتنا آسانی سے ہو سکے

مِنَ الْقُرْآنِ ۝ عَلِمَ أَنْ سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَّرْضَىٰ ۚ وَآخَرُونَ

مِنَ	الْقُرْآنِ	عَلِمَ	أَنْ	سَيَكُونُ	مِنْكُمْ	مَّرْضَىٰ	وَ	آخَرُونَ
سے	قرآن میں	جانا اس نے	یہ کہ	البتہ ہوں گے	تم میں سے	بیمار	اور	کتنے لوگ ہونگے کہ

(اتنا) قرآن پڑھ لیا کرو۔ اُس نے جانا کہ تم میں بعض بیمار بھی ہوتے ہیں اور بعض

يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ ۚ وَآخَرُونَ

يَضْرِبُونَ	فِي	الْأَرْضِ	يَبْتَغُونَ	مِنْ	فَضْلِ	اللَّهِ	وَ	آخَرُونَ
چلیں گے	بچ	زمین کے	چاہتے ہوں گے	سے	فضل	اللہ کے	اور کتنے لوگ ہونگے کہ	

اللہ کے فضل (یعنی معاش) کی تلاش میں ملک میں سفر کرتے ہیں اور بعض

يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۚ وَأَقِيمُوا

يُقَاتِلُونَ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	فَاقْرَءُوا	مَا	تَيَسَّرَ	مِنْهُ	وَ	أَقِيمُوا
لڑتے ہوں گے	بچ	راہ	اللہ کے	پس پڑھو	جو	میسر ہو	اس سے	اور	قائم رکھو

اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا پڑھ لیا کرو اور نماز پڑھتے

الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاقْرَأُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا ۚ وَمَا

الصَّلَاةَ	وَآتُوا	الزَّكَاةَ	وَ	اقْرَأُوا	اللَّهَ	قَرْضًا	حَسَنًا	وَ	مَا
نماز کو	اور ادا کرو	زکوٰۃ	اور	قرض دو	اللہ کو	قرض	اچھا	اور	جو کچھ

رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو نیک (اور خلوص نیت سے) قرض دیتے رہو۔ اور جو

تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ

تُقَدِّمُوا	لِأَنْفُسِكُمْ	مِّنْ	خَيْرٍ	تَجِدُوهُ	عِنْدَ	اللَّهِ	هُوَ	خَيْرٌ
آگے بھیجو گے تم	واسطے اپنی جانوں کے	سے	بھلائی	پاؤ گے تم اس کو	نزدیک	اللہ کے	وہ	بہتر ہے

عمل نیک تم اپنے لیے آگے بھیجو گے اس کو اللہ کے ہاں بہتر اور صلے میں بزرگ

وَأَعْظَمَ أَجْرًا ۚ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

وَأَعْظَمَ	أَجْرًا	وَاسْتَغْفِرُوا	اللَّهَ	إِنَّ	اللَّهَ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ
اور بڑا	ثواب میں	اور بخشش مانگو	اللہ سے	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے

تر پاؤ گے۔ اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۝

آیاتھا ۵۶

سُورَةُ الْمَدَّثَرِ مَكِّيَّةٌ ۴

رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الْمَدَّثَرُ ۱ قُمْ فَأَنْذِرْ ۲ وَ رَبَّكَ فَكَبِّرْ ۳ وَ ثِيَابَكَ

يَا أَيُّهَا	الْمَدَّثَرُ	قُمْ	فَأَنْذِرْ	وَ	رَبَّكَ	فَكَبِّرْ	وَ ثِيَابَكَ
اے	کپڑا اوڑھنے والے	کھڑا ہو	پس ڈرا	اور	تیرے رب کی	پس بڑائی کر	اور اپنے کپڑوں کو

اے (محمد ﷺ) جو کپڑا پہنے پڑے ہو ۱ اٹھو اور ہدایت کر دو ۲ اور اپنے پروردگار کی بڑائی کرو ۳ اور اپنے کپڑوں کو

فَطَهِّرْ ۴ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۵ وَ لَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۶ وَ لِرَبِّكَ

فَطَهِّرْ	وَالرُّجْزَ	فَاهْجُرْ	وَ	لَا	تَمْنُنْ	تَسْتَكْثِرُ	وَ لِرَبِّكَ
پس پاک کر	اور پلیدی کو	پس چھوڑ دے	اور	ایسا نہ کر	کہ احسان کرے	اور بدلہ بہت چاہے	واسطے پروردگار کے

کو پاک رکھو ۴ اور ناپاکی سے دور رہو ۵ اور (اس نیت سے) احسان نہ کرو کہ اس سے زیادہ کے طالب ہو ۶ اور اپنے

فَاصْبِرْ ۷ فَإِذَا انْقَرَفَى النَّاقُورُ ۸ فَذَلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ ۹

فَاصْبِرْ	فَإِذَا	انْقَرَفَى	فِي	النَّاقُورِ	فَذَلِكَ	يَوْمَئِذٍ	يَوْمٌ عَسِيرٌ
پس صبر کر	پس جب	پھونکا جائے گا	بچ	صور کے	پس وہ	اس دن	دن بھاری ہے

پروردگار کے لیے صبر کرو ۷ جب صور پھونکا جائے گا ۸ وہ دن مشکل کا دن ہوگا ۹

عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ ۱۰ ذَرْنِي وَ مَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا ۱۱

عَلَى	الْكَافِرِينَ	غَيْرُ	يَسِيرٍ	ذَرْنِي	وَ	مَنْ	خَلَقْتُ	وَحِيدًا
اوپر	کافروں کے	نہیں	آسان	چھوڑ مجھ کو	اور	اس کو جس کو	پیدا کیا میں نے	اکیلا

(یعنی) کافروں پر آسان نہ ہوگا ۱۰ ہمیں اس شخص سے سمجھ لینے دو جس کو ہم نے اکیلا پیدا کیا ۱۱

وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَمْدُودًا ۱۲ وَ بَنِينَ شُهُودًا ۱۳ وَ مَهَدْتُ لَهُ

وَجَعَلْتُ	لَهُ	مَالًا	مَمْدُودًا	وَ	بَنِينَ	شُهُودًا	وَمَهَدْتُ	لَهُ
اور کیا میں نے	واسطے اس کے	مال	پھیلا ہوا	اور	بیٹے	حاضر رہنے والے	اور بچھایا میں نے	واسطے اسکے

اور مال کثیر دیا ۱۲ اور (ہر وقت اس کے پاس) حاضر رہنے والے بیٹے (دیے) ۱۳ اور ہر طرح کے

تَهَيِّدًا ۱۳ ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ ۱۴ كَلَّا إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا عَنِيدًا ۱۵

تَهَيِّدًا	ثُمَّ	يَطْمَعُ	أَنْ	أَزِيدَ	كَلَّا	إِنَّهُ	كَانَ	لِآيَاتِنَا	عَنِيدًا
بچھونا	پھر	طمع رکھتا ہے	یہ کہ	زیادہ دوں	ہرگز نہیں	بیشک وہ	ہے	واسطے ہماری نشانیوں کے	عناد کر نیوالا

سامان میں وسعت دی (۱۳) ابھی خواہش رکھتا ہے کہ اور زیادہ دیں (۱۴) ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ یہ ہماری آیتوں کا دشمن رہا ہے (۱۵)

سَأَرْهُقُهُ صُعُودًا ۱۶ إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۱۷ فَقَتَلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۱۸ ثُمَّ

سَأَرْهُقُهُ	صُعُودًا	إِنَّهُ	فَكَّرَ	وَقَدَّرَ	فَقَتَلَ	كَيْفَ	قَدَّرَ	ثُمَّ
جلدی چڑھاؤنگا میں اسکو	صعود پر	بیشک اس نے	فکر کی	اور	اندازہ کیا	پس مارا جائے	کیوں کر	اندازہ کیا

ہم اُسے صعود پر چڑھائیں گے (۱۶) اس نے فکر کیا اور تجویز کی (۱۷) یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی (۱۸) پھر

قَتَلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۲۰ ثُمَّ نَظَرَ ۲۱ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۲۲ ثُمَّ أَدْبَرَ

قَتَلَ	كَيْفَ	قَدَّرَ	ثُمَّ	نَظَرَ	ثُمَّ	عَبَسَ	وَبَسَرَ	ثُمَّ	أَدْبَرَ
مارا جائے	کیوں کر	اندازہ کیا	پھر	دیکھ لیا	پھر	تیوری چڑھائی	اور	منہ بگاڑ لیا	پھر پیٹھ پھیری

یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی (۲۰) پھر تامل کیا (۲۱) پھر تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑ لیا (۲۲) پھر پشت پھیر کر چلا

وَاسْتَكْبَرَ ۲۳ فَقَالَ إِنَّ هَذَا آالسَّحَرِيُّوثر ۲۴ إِنَّ هَذَا آالْأَقُولُ

وَاسْتَكْبَرَ	فَقَالَ	إِنَّ	هَذَا	آالسَّحَرِيُّوثر	۲۴	إِنَّ	هَذَا	آالْأَقُولُ
اور تکبر کیا	پس کہا	نہیں	یہ	مگر جادو ہے	چلا آتا	نہیں	یہ	مگر بات

اور (قبول حق سے) غور کیا (۲۳) پھر کہنے لگا کہ یہ تو جادو ہے جو (انگوں سے) متصل ہوتا آیا ہے (۲۴) یہ (پھر بولا) یہ (اللہ کا کلام نہیں بلکہ)

الْبَشَرِ ۲۵ سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ۲۶ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ ۲۷ لَا تُبْقِي

الْبَشَرِ	سَأُصْلِيهِ	سَقَرَ	وَمَا	أَدْرَاكَ	مَا	سَقَرُ	لَا	تُبْقِي
آدمی کی	جلد داخل کروں گا میں اسکو	دوزخ میں	اور کیا	جانے تو	کیا ہے	دوزخ	نہیں	باقی رکھتی

بشر کا کلام ہے (۲۵) ہم غریب اس کو ستر میں داخل کریں گے (۲۶) اور تم کیا سمجھے کہ ستر کیا ہے (۲۷) وہ آگ ہے کہ نہ باقی

وَلَا تَذَرُ ۲۸ لَوْ أَحَۃٌ لِّلْبَشَرِ ۲۹ عَلَيْهَا تِسْعَةُ عَشَرَ ۳۰ وَمَا جَعَلْنَا

وَلَا	تَذَرُ	لَوْ أَحَۃٌ	لِّلْبَشَرِ	عَلَيْهَا	تِسْعَةُ عَشَرَ	وَمَا	جَعَلْنَا		
اور	نہ	چھوڑتی ہے	بھل دینے والی ہے	چڑے کو	اوپر اس کے ہیں	انیس	اور	نہیں	کیے ہم نے

رکھے گی اور نہ چھوڑے گی (۲۸) اور بدن کو بھل کر سیاہ کر دے گی؟ (۲۹) اُس پر انیس (داروغہ) ہیں (۳۰) اور ہم نے دوزخ کے

أَصْحَابِ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً ۖ وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمُ إِلَّا فِتْنَةً لِلَّذِينَ

أَصْحَابِ	النَّارِ	إِلَّا	مَلَائِكَةً	وَمَا	جَعَلْنَا	عِدَّتَهُمُ	إِلَّا	فِتْنَةً	لِلَّذِينَ
داروغے	دوزخ کے	مگر	فرشتے	اور	نہیں	کی ہم نے	گنتی ان کی	مگر	گمراہی

(داروغہ) فرشتے بنائے ہیں۔ اور ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لیے مقرر کیا ہے۔

كَفَرُوا لَا يَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزَادُ الَّذِينَ آمَنُوا

كَفَرُوا	لَا يَسْتَيْقِنَ	الَّذِينَ	أُوتُوا	الْكِتَابَ	وَيَزَادُ	الَّذِينَ	آمَنُوا
کافر ہوئے	تاکہ یقین کر لیں	وہ لوگ کہ	دیئے گئے	کتاب	اور	زیادہ ہوں	وہ لوگ کہ

(اور) اس لیے کہ اہل کتاب یقین کریں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو اور اہل کتاب

إِيمَانًا وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ لَا يَقُولُ

إِيمَانًا	وَلَا يَرْتَابَ	الَّذِينَ	أُوتُوا	الْكِتَابَ	وَالْمُؤْمِنُونَ	وَلَا يَقُولُ
ایمان میں	اور نہ	شک لائیں	وہ لوگ کہ	دیئے گئے	کتاب	اور ایمان والے

اور مومن شک نہ لائیں۔ اور اس لیے کہ جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے

الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا

الَّذِينَ	فِي	قُلُوبِهِمْ	مَّرَضٌ	وَالْكَافِرُونَ	مَاذَا	أَرَادَ	اللَّهُ	بِهَذَا
وہ لوگ کہ	بچ	ان کے دلوں کے	بیماری ہے	اور کافر	کیا	ارادہ کیا ہے	اللہ نے	ساتھ

اور (جو) کافر (ہیں) کہیں کہ اس مثال (کے بیان کرنے) سے اللہ کا مقصود کیا ہے؟

مَثَلًا ۚ كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَا

مَثَلًا	كَذَلِكَ	يُضِلُّ	اللَّهُ	مَنْ يَشَاءُ	وَيَهْدِي	مَنْ يَشَاءُ	وَمَا
مثال کے	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ	جس کو چاہتا ہے	اور	ہدایت کرتا ہے	جس کو چاہتا ہے

اسی طرح اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔

يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ۚ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَى لِلْبَشَرِ ۚ كَلَّا

يَعْلَمُ	جُنُودَ	رَبِّكَ	إِلَّا	هُوَ	وَمَا	هِيَ	إِلَّا	ذِكْرَى	لِلْبَشَرِ	كَلَّا
جانتا	لشکر	تیرے رب کا	مگر	وہی	اور	نہیں	وہ	مگر	یاد کرنے کو	واسطے لوگوں کے

اور تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور یہ تو بنی آدم کے لیے نصیحت ہے (۳۱) ہاں

وَالْقَمَرَ ۚ وَاللَّيْلَ إِذَا أَذْبَرَ ۚ وَالصُّبْحَ إِذَا أَسْفَرَ ۚ إِنَّهَا

وَالْقَمَرَ	وَاللَّيْلَ	إِذَا	أَذْبَرَ	وَالصُّبْحَ	إِذَا	أَسْفَرَ	إِنَّهَا
قسم ہے چاند کی	اور	رات کی	جب	پٹھ پھیرے	اور صبح کی	جب	روشن ہو

(ہاں ہمیں) چاند کی قسم (۳۱) اور رات کی جب پٹھ پھیرنے لگے (۳۲) اور صبح کی جب روشن ہو (۳۳) کہ وہ (آگ)

لَا حُدَى الْكَبِيرَ ۚ نَذِيرًا لِلْبَشَرِ ۚ لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَقَدَّمَ

لَا حُدَى	الْكَبِيرَ	نَذِيرًا	لِلْبَشَرِ	لِمَنْ	شَاءَ	مِنْكُمْ	أَنْ	يَتَقَدَّمَ
البتہ ایک	بڑی ہے	ڈرانے والی	واسطے آدمی کے	واسطے اس شخص کے کہ	چاہے	تم میں سے	یکہ	آگے بڑھے

ایک بہت بڑی (آفت) ہے (۳۴) (اور) بنی آدم کے لیے موجب خوف (۳۵) جو تم میں سے آگے بڑھنا چاہے یا

أَوْ يَتَأَخَّرَ ۚ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ۚ إِلَّا أَصْحَابُ

أَوْ	يَتَأَخَّرَ	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	رَهِينَةٌ	إِلَّا	أَصْحَابُ
یا	پیچھے ہٹے	ہر ایک	جی	ساتھ اس چیز کے کہ	کمایا ہے	گروی ہے	مگر	اصحاب

پیچھے رہنا چاہے (۳۶) ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے گروی ہے (۳۷) مگر داہنی طرف والے

الْيَمِينِ ۚ فِي جَنَّتٍ يُتَسَاءَلُونَ ۚ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ۚ مَا

الْيَمِينِ	فِي	جَنَّتٍ	يُتَسَاءَلُونَ	عَنِ	الْمُجْرِمِينَ	مَا
داہنی طرف کے	بچ	بہشتوں کے ہوں گے	پوچھتے ہوں گے	سے	گنہگاروں	کیا چیز

(نیک لوگ) (۳۸) (کہ) وہ باغبانے بہشت میں (ہوں گے اور) پوچھتے ہوں گے (۳۹) (یعنی آگ میں جلنے والے) گنہگاروں سے (۴۰) کہ

سَلَّكُمْ فِي سَقَرٍ ۚ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْهَٰصِلِينَ ۚ وَلَمْ نَكُ نَطْعُمْ

سَلَّكُمْ	فِي	سَقَرٍ	قَالُوا	لَمْ	نَكُ	مِنَ	الْهَٰصِلِينَ	وَلَمْ	نَكُ	نَطْعُمْ
لے گئی تم کو	بچ	دوزخ کے	کہیں گے	نہ	تھے ہم	سے	نماز پڑھنے والوں میں	اور	نہ	تھے ہم

تم دوزخ میں کیوں پڑے؟ (۴۱) وہ جواب دیں گے کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے (۴۲) اور نہ فقیروں کو کھانا

الْمُسْكِينِ ۚ وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَٰصِیْنِ ۚ وَكُنَّا نَكْذِبُ بِیَوْمِ

الْمُسْكِينِ	وَلَمْ	نَكُ	نَطْعُمْ	مَعَ	الْخَٰصِیْنِ	وَلَمْ	نَكُ	نَطْعُمْ	بِیَوْمِ
فقیروں کو	اور	تھے ہم	بحث کرتے	ساتھ	بحث کرنے والوں کے	اور	تھے ہم	جھٹلاتے	دن

کھلاتے تھے (۴۳) اور اہل باطل کے ساتھ مل کر (حق سے) انکار کرتے تھے (۴۴) اور روز جزا

الدِّينِ ۳۶ حَتَّىٰ أَتٰنَا الْيَقِيْنَ ۳۷ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ

الدِّينِ	حَتَّىٰ	أَتٰنَا	الْيَقِيْنَ	فَمَا	تَنْفَعُهُمْ	شَفَاعَةُ
جزا کے کو	یہاں تک کہ	آگئی ہم کو	موت	پس نہیں	فائدہ دیتی ان کو	سفارش

کو جھٹلاتے تھے ۳۶ یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی ۳۷ تو (اس حال میں) سفارش کرنے والوں کی سفارش ان کے

الشَّفَاعِيْنَ ۳۸ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ۳۹ كَانَهُمْ حُمُرٌ

الشَّفَاعِيْنَ	فَمَا	لَهُمْ	عَنِ	التَّذْكِرَةِ	مُعْرِضِيْنَ	كَانَهُمْ	حُمُرٌ
سفارش کرنے والوں کی	پس کیا ہے	ان کو کہ	سے	اس نصیحت	منہ پھرتے ہیں	گویا کہ وہ	گدھے ہیں

حق میں کچھ فائدہ نہ دے گی ۳۸ اُن کو کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے روگرداں ہو رہے ہیں ۳۹ گویا گدھے ہیں کہ

مُسْتَنْفِرَةٌ ۵۰ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ۵۱ بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ

مُسْتَنْفِرَةٌ	فَرَّتْ	مِنْ	قَسْوَرَةٍ	بَلْ	يُرِيدُ	كُلُّ	امْرِئٍ
بد کے ہوئے	بھاگتے ہیں	سے	شیر	بلکہ	ارادہ کرتا ہے	ہر ایک	شخص

بدک جاتے ہیں ۵۰ (یعنی) شیر سے ڈر کر بھاگ جاتے ہیں ۵۱ اصل یہ ہے کہ اُن میں سے

مِنْهُمْ اَنْ يُؤْتٰی صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۵۲ كَلَّا ۵۳ بَلْ لَا يَخَافُوْنَ

مِنْهُمْ	اَنْ	يُؤْتٰی	صُحُفًا	مُنَشَّرَةً	كَلَّا	بَلْ	لَا	يَخَافُوْنَ
ان میں سے	یہ کہ	دیئے جائیں گے	صحیفے	کھلے ہوئے	ہرگز نہیں یوں	بلکہ	نہیں	ڈرتے

ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے پاس کھلی ہوئی کتاب آئے ۵۲ ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کو آخرت

الْآخِرَةِ ۵۳ كَلَّا اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ۵۴ فَمِنْ شَاءَ ذَكَرَهُ ۵۵ وَمَا يَذْكُرُوْنَ

الْآخِرَةِ	كَلَّا	اِنَّهٗ	تَذْكِرَةٌ	فَمِنْ	شَاءَ	ذَكَرَهُ	وَمَا	يَذْكُرُوْنَ
آخرت سے	ہرگز نہیں	بیشک وہ	نصیحت ہے	پس جو کوئی	چاہے	اس کو یاد کرے	اور نہیں	یاد کرتے

کا خوف ہی نہیں ۵۳ کچھ شک نہیں کہ یہ نصیحت ہے ۵۴ تو جو چاہے اسے یاد رکھے ۵۵ اور یاد بھی تبھی

اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ اللّٰهُ ۵۶ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۵۷

اِلَّا	اَنْ	يَّشَاءَ	اللّٰهُ	هُوَ	اَهْلُ	التَّقْوٰی	وَاَهْلُ	الْمَغْفِرَةِ
مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	وہی ہے	لائق	ڈرنے کے	اور لائق	بخشنے کے

رکھیں گے جب اللہ چاہے۔ وہی ڈرنے کے لائق اور بخشش کا مالک ہے ۵۷

آیاتھا ۲۰

۷۵ سُورَةُ الْقِيلَةِ مَكِّيَّةٌ ۳۱

رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ ۱ وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۲ أَيَحْسَبُ

لَا أُقْسِمُ	بِيَوْمِ	الْقِيَامَةِ	وَ	لَا أُقْسِمُ	بِالنَّفْسِ	اللَّوَّامَةِ	أَيَحْسَبُ
قسم کھاتا ہوں میں	دن	قیامت کی	اور	قسم کھاتا ہوں میں	جان	ملامت کرنے والی کی	کیا مان کرتا ہے

ہم کو روز قیامت کی قسم ۱ اور نفس لوامہ کی (کہ سب لوگ اٹھا کر کھڑے کیے جائیں گے) ۲ کیا انسان یہ

الْإِنْسَانُ أَلَّنْ تَجْمَعَ عِظَامُهُ ۳ بَلَىٰ قَدَرِينِ ۴ عَلَىٰ أَنْ تُسْوَى

الْإِنْسَانُ	أَلَّنْ	تَجْمَعَ	عِظَامُهُ	بَلَىٰ	قَدَرِينِ	عَلَىٰ	أَنْ	تُسْوَى
آدی	کہ ہرگز نہ	اکٹھی کریں گے ہم	ہڈیاں اس کی	یوں نہیں بلکہ	قدرت رکھتے ہیں	اوپر	اس کے کہ	درست کردیں ہم

خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی (بکھری ہوئی) ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے؟ ۳ ضرور کریں گے (اور) ہم اس بات پر قادر ہیں کہ

بَنَانَهُ ۴ بَلْ يُرِيدُ الْإِنْسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ ۵ يَسْأَلُ أَيَّانَ يَوْمُ

بَنَانَهُ	بَلْ	يُرِيدُ	الْإِنْسَانُ	لِيَفْجُرَ	أَمَامَهُ	يَسْأَلُ	أَيَّانَ	يَوْمُ
پوریاں اس کی	بلکہ	ارادہ کرتا ہے	آدی	تا کہ گناہ کر رکھے	آگے اپنے	پوچھتا ہے	کب ہوگا	دن

اس کی پور پور درست کردیں ۴ مگر انسان چاہتا ہے کہ آگے کو خود سری کرتا جائے ۵ پوچھتا ہے کہ قیامت کا

الْقِيَامَةِ ۶ فَاذْبَرْقِ الْبَصَرُ ۷ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۸ وَجُمِعَ الشَّمْسُ

الْقِيَامَةِ	فَاذْبَرْقِ	الْبَصَرُ	وَخَسَفَ	الْقَمَرُ	وَجُمِعَ	الشَّمْسُ
قیامت کا	پس جس وقت	پتھر اچانگی	نظریں	اور گہنا جائے گا	چاند	اور اکٹھا کیا جائے گا

دن کب ہوگا؟ ۶ جب آنکھیں چندھیا جائیں ۷ اور چاند گہنا جائے ۸ اور سورج اور سورج اور چاند

وَالْقَمَرُ ۹ يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفْرُجُ ۱۰ كَلَّا لَا وَزَرَ ۱۱ إِلَىٰ

وَالْقَمَرُ	يَقُولُ	الْإِنْسَانُ	يَوْمَئِذٍ	أَيْنَ	الْمَفْرُجُ	كَلَّا	لَا وَزَرَ	إِلَىٰ
اور چاند	کہے گا	آدی	اس دن	کہاں ہے	جگہ بھاگنے کی	ہرگز نہیں	کوئی نہیں	طرف

جمع کر دیے جائیں ۹ اُس دن انسان کہے گا کہ (اب) کہاں بھاگ جاؤں؟ ۱۰ بیشک کہیں پناہ نہیں ۱۱ اُس

رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ۝۱۲ يُنَبِّئُ الْإِنْسَانَ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ

رَبِّكَ	يَوْمَئِذٍ	الْمُسْتَقَرُّ	يُنَبِّئُ	الْإِنْسَانَ	يَوْمَئِذٍ	بِمَا	قَدَّمَ
پروردگار تمہارے	اس دن ہے	ٹھہرنا ہے	خبر دیا جائے گا	آدمی	اس دن	ساتھ اس چیز کے کہ	آگے بھجوا

روز پروردگار ہی کے پاس ٹھکانا ہے ۱۲ اُس دن انسان کو جو (عمل) اس نے آگے بھیجے اور جو پیچھے چھوڑے ہوں گے

وَأَخَّرَ ۝۱۳ بَلِ الْإِنْسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ۝۱۴ وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ۝۱۵

وَأَخَّرَ	بَلِ	الْإِنْسَانُ	عَلَىٰ	نَفْسِهِ	بَصِيرَةٌ	وَلَوْ	أَلْقَىٰ	مَعَاذِيرَهُ
اور	پیچھے چھوڑا	بلکہ	آدمی	اپنی جان کے	دلیل ہے	اور	اگرچہ	لاڈالے
								عذر اپنے

سب بتا دیے جائیں گے ۱۳ بلکہ انسان آپ اپنا گواہ ہے ۱۴ اگرچہ عذر و معذرت کرتا رہے ۱۵

لَا تَحْرِيكَ بِهِ لِسَانُكَ لَتَعْجَلَٰ بِهِ ۝۱۶ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ۝۱۷ فَإِذَا

لَا	تَحْرِيكَ	بِهِ	لِسَانُكَ	لَتَعْجَلَٰ	بِهِ	إِنَّ	عَلَيْنَا	جَمْعَهُ	وَقُرْآنَهُ	فَإِذَا
مت	ہلا	ساتھ اس کے	زبان اپنی کو	تاکہ جلدی کرے	ساتھ اس کے	بیشک	ہم پر ہے	اکٹھا کرنا اس کا	اور پڑھنا اس کا	پس جسوقت

اور (اے محمد ﷺ) وہی کے پڑھنے کے لیے اپنی زبان نہ چلایا کرو کہ اس کو جلد یاد کرلو ۱۶ اس کا جمع کرنا اور پڑھنا ہمارے ذمے ہے ۱۷ جب

قُرْآنَهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ۝۱۸ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ۝۱۹ كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ

قُرْآنَهُ	فَاتَّبِعْ	قُرْآنَهُ	ثُمَّ	إِنَّ	عَلَيْنَا	بَيَانَهُ	كَلَّا	بَلْ	تُحِبُّونَ
پڑھیں ہم اس کو	پس پیروی کر	پڑھنے ہمارے کی	پھر	بیشک	ہم پر ہے	بیان کرنا اس کا	ہرگز نہیں یوں	بلکہ	دوست رکھتے ہیں

ہم وحی پڑھا کریں (تو تم اس کو سنا کرو اور) پھر اسی طرح پڑھا کرو ۱۸ پھر اس (کے معانی) کا بیان بھی ہمارے ذمے ہے ۱۹ مگر (لوگو)

الْعَاجِلَةَ ۝۲۰ وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ ۝۲۱ وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۝۲۲ إِلَىٰ رَبِّهَا

الْعَاجِلَةَ	وَتَذَرُونَ	الْآخِرَةَ	وَجُوهٌ	يَوْمَئِذٍ	نَّاضِرَةٌ	إِلَىٰ	رَبِّهَا
جلدی کو	اور چھوڑ دیتے ہو	آخرت کو	کتنے چہرے	اس دن	تازے ہیں	طرف	پروردگار اپنے کی

تم دنیا کو دوست رکھتے ہو ۲۰ اور آخرت کو ترک کیے دیتے ہیں ۲۱ اس روز بہت سے منہ رونق دار ہوں گے ۲۲ (اور) اپنے

نَاضِرَةٌ ۝۲۳ وَوَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ۝۲۴ تَظُنُّ أَنْ يُفْعَلَٰ بِهَا فَاقرَةٌ ۝۲۵

نَاضِرَةٌ	وَوَجُوهٌ	يَوْمَئِذٍ	بَاسِرَةٌ	تَظُنُّ	أَنْ	يُفْعَلَٰ	بِهَا	فَاقرَةٌ
دیکھنے والے ہیں	اور	کتنے چہرے	اس دن	گمراہے ہیں	یہ کہ	کی جائے گی	ان سے	کمر توڑنے والی

پروردگار کے بخودیدار ہوں گے ۲۳ اور بہت سے منہ اُداں ہوں گے ۲۴ خیال کریں گے کہ ان پر مصیبت واقع ہونے کو ہے ۲۵

كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۚ وَقِيلَ لِمَنْ رَاقٍ ۚ وَظَنَّا أَنَّهُ الْفِرَاقُ ۚ

كَلَّا	إِذَا	بَلَغَتِ	التَّرَاقِيَ	وَقِيلَ	لِمَنْ	رَاقٍ	وَوَظَنَّا	أَنَّهُ	الْفِرَاقُ
ہرگز نہیں یوں	جس وقت	پہنچتی ہے	جان ہانس کو	اور	کہا جائے	کون ہے	جھاڑ پھونک کر نیوالا	اور	جانا اس نے کہ یہ ہے جدائی

دیکھو جب جان گلے تک پہنچ جائے (۲۶) اور لوگ کہنے لگیں (اس وقت) کون جھاڑ پھونک کرنے والا ہے (۲۷) اور اس (جان بلب) نے سمجھا کہ اب سب سے جدائی ہے (۲۸)

وَالْتَقَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۚ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ ۚ فَلَا

وَالْتَقَّتِ	السَّاقُ	بِالسَّاقِ	إِلَىٰ	رَبِّكَ	يَوْمَئِذٍ	الْمَسَاقُ	فَلَا
اور لپٹ جائے گی	ایک پنڈلی	ساتھ دوسری پنڈلی کے	طرف	تیرے رب کی	اس دن	چلنا ہے	پس نہ

اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے (۲۹) اُس دن تجھ کو اپنے پروردگار کی طرف چلنا ہے (۳۰) تو اس (عاقبت نا اندیش) نے نہ تو

صَدَقَ وَلَا صَلَّى ۚ وَلَكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى ۚ ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰ أَهْلِهِ

صَدَقَ	وَلَا	صَلَّى	وَلَكِنْ	كَذَّبَ	وَتَوَلَّى	ثُمَّ	ذَهَبَ	إِلَىٰ	أَهْلِهِ
سچ مانا	اور	نہ نماز پڑھی	اور	لیکن جھٹلایا	اور منہ پھیر لیا	پھر	گیا	طرف	اپنے لوگوں کی

(کلام اللہ کی) تصدیق کی نہ نماز پڑھی (۳۱) بلکہ جھٹلایا اور منہ پھیر لیا (۳۲) پھر اپنے گھر والوں کے پاس اکڑتا

يَتَمَطَّى ۚ أُولَىٰ لَكَ فَأُولَىٰ ۚ ثُمَّ أُولَىٰ لَكَ فَأُولَىٰ ۚ أَيَحْسَبُ

يَتَمَطَّى	أُولَىٰ	لَكَ	فَأُولَىٰ	ثُمَّ	أُولَىٰ	لَكَ	فَأُولَىٰ	أَيَحْسَبُ
اکڑتا ہوا	خرابی ہے	تجھ کو	پھر خرابی ہے	پھر	خرابی ہے	تجھ کو	پس خرابی ہے	کیا گمان کرتا ہے

ہوا چل دیا (۳۳) افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے (۳۴) پھر افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے (۳۵) کیا انسان خیال

الْإِنْسَانُ أَنْ يُتْرَكَ سُدًى ۚ أَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِنْ مَنِيٍّ

الْإِنْسَانُ	أَنْ	يُتْرَكَ	سُدًى	أَلَمْ	يَكُ	نُطْفَةً	مِنْ	مَنِيٍّ
آدمی	یہ کہ	چھوڑ دیا جائے گا	بیکار	کیا نہیں	تھا تو	ایک بوند	سے	منی کی

کرتا ہے کہ یونہی چھوڑ دیا جائے گا؟ (۳۶) کیا وہ منی کا جو رحم میں ڈالی جاتی ہے ایک قطرہ

يُمْنِي ۚ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوَّىٰ ۚ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ

يُمْنِي	ثُمَّ	كَانَ	عَلَقَةً	فَخَلَقَ	فَسَوَّىٰ	فَجَعَلَ	مِنْهُ	الزَّوْجَيْنِ
کر ڈالی جاتی ہے	پھر	تھا	لہو جما ہوا	پس پیدا کیا	پس تندرست کیا	پس کیے	اس میں سے	دو جوڑے

نہ تھا؟ (۳۷) پھر لو تھرا ہوا پھر (اللہ نے) اس کو بنایا۔ پھر (اس کے اعضاء کو) درست کیا (۳۸) پھر اس کی دو قسمیں بنائیں

الذَّكَرَ وَالْأُنْثَىٰ ۝۳۹ أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَدِرٍ عَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ۝۴۰

الذَّكَرَ	وَالْأُنْثَىٰ	أَلَيْسَ	ذَلِكَ	بِقَدِرٍ	عَلَىٰ	أَنْ	يُحْيِيَ	الْمَوْتَىٰ
مرد	اور عورت	کیا نہیں	یہ ذات	قادر	اوپر	اس کے کہ	زندہ کرے	مردے کو

(ایک) مرد اور (ایک) عورت ۳۹ کیا اس کو اس بات پر قدرت نہیں کہ مردوں کو چلا اٹھائے ۴۰

۲ رکوعاتها

۷۶ سُورَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ ۹۸

۳۱ آیاتها

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُورًا ۝۱

هَلْ	أَتَى	عَلَى	الْإِنْسَانِ	حِينٌ	مِّنَ	الدَّهْرِ	لَمْ	يَكُنْ	شَيْئًا	مَّذْكُورًا
تحقیق	آیا ہے	اوپر	آدمی کے	ایک وقت ایسا بھی	سے	زمانے	نہ	تھا وہ	کچھ چیز	ذکر کیا گیا

بے شک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آچکا ہے کہ وہ کوئی چیز قابل ذکر نہ تھا ۱

إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَبِيْعًا ۝۲

إِنَّا	خَلَقْنَا	الْإِنْسَانَ	مِنْ	نُّطْفَةٍ	أَمْشَاجٍ	نَّبْتَلِيهِ	فَجَعَلْنَاهُ	سَبِيْعًا
بیشک	پیدا کیا ہم نے	آدمی کو	سے	ایک بوند	مخلوط کہ	آزمائش کریں اسکی	پس کر دیام ز اسکو	سننے والا

ہم نے انسان کو نطفہ مخلوط سے پیدا کیا تاکہ اسے آزمائیں تو ہم نے اس کو سنتا

بَصِيرًا ۝۳ إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ ۖ إِمَّا شَاكِرًا ۖ وَإِمَّا كَفُورًا ۝۴

بَصِيرًا	إِنَّا	هَدَيْنَاهُ	السَّبِيلَ	إِمَّا	شَاكِرًا	وَ	إِمَّا	كَفُورًا	إِنَّا
دیکھنے والا	بیشک	راہ دکھلائی ہم نے اسکو	راہ	یا	شکر گزار ہوتا ہے	اور	یا	کفر کرنے والا	بیشک

دیکھتا بنایا ۳ (اور) اُسے رستہ بھی دکھا دیا۔ (اب وہ) خواہ شکر گزار ہو خواہ ناشکرا ۴

أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلًا ۖ وَأَغْلَآ ۖ وَسَعِيرًا ۝۵ إِنَّ الْأَبْرَارَ ۝۶

أَعْتَدْنَا	لِلْكَافِرِينَ	سَلَاسِلًا	وَأَغْلَآ	وَ	سَعِيرًا	إِنَّ	الْأَبْرَارَ
تیار کی ہیں ہم نے	واسطے کافروں کے	زنجیریں	اور طوق	اور	آگ	بیشک	نیک کام والے

کافروں کے لیے زنجیریں اور طوق اور دھکی آگ تیار کر رکھی ہے ۵ جو نیکوکار ہیں ۶

يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ۝ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ

يَشْرَبُونَ	مِنْ	كَأْسٍ	كَانَ	مِزَاجُهَا	كَافُورًا	عَيْنًا	يَشْرَبُ	بِهَا	عِبَادُ
پینیں گے	سے	پیالہ	ہے	ملونی اس کی	کافور کی	چشمہ ہے کہ	پیتے ہیں	اس سے	بندے

وہ ایسی شراب نوش جان کریں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی ۵ یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے بندے پینے

اللَّهُ يُفَجِّرُ وَنَهَا تَفْجِيرًا ۝ يُوفُونَ بِالْذِّكْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ

اللّٰهُ	يُفَجِّرُ وَنَهَا	تَفْجِيرًا	يُوفُونَ	بِالنَّذْرِ	وَيَخَافُونَ	يَوْمًا	كَانَ
اللہ کے	چلاتے ہیں وہ اس کی	نالیاں	پوری کرتے ہیں	منت کو	اور ڈرتے ہیں	اس دن سے	کہ ہے

گے اور اس میں سے (چھوٹی چھوٹی) نہریں نکال لیں گے ۶ یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے جس کی

شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ۝ وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا

شَرُّهُ	مُسْتَطِيرًا	وَيُطْعِمُونَ	الطَّعَامَ	عَلَى	حُبِّهِ	مِسْكِينًا	وَيَتِيمًا
برائی اس کی	پھیل جانے والی	اور	کھانا	اوپر	اس کی محبت کے	فقیروں کو	اور یتیموں کو

ختمی پھیل رہی ہوگی خوف رکھتے ہیں ۷ اور باوجودیکہ اُن کو خود طعام کی خواہش (اور حاجت) ہے فقیروں اور یتیموں اور

وَ أَسِيرًا ۝ إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنْكُمْ جَزَاءً

وَ	أَسِيرًا	إِنَّمَا	نُطْعِمُكُمْ	لِوَجْهِ	اللَّهِ	لَا	نُرِيدُ	مِنْكُمْ	جَزَاءً
اور	قیدیوں کو	سوائے اسکے نہیں کہ	کھلاتے ہیں ہم	واسطے رضامندی	اللہ کی کے	نہیں	چاہتے ہم	تم سے	بدلہ

قیدیوں کو کھلاتے ہیں ۸ (اور کہتے ہیں کہ) ہم تم کو خالص اللہ کے لیے کھلاتے ہیں۔ نہ تم سے عوض کے خواستگار ہیں

وَلَا شُكُورًا ۝ إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَتَطِيرًا ۝ فَوَقَّعَهُمُ

وَ	لَا	شُكُورًا	إِنَّا	نَخَافُ	مِنْ	رَبِّنَا	يَوْمًا	عَبُوسًا	قَتَطِيرًا	فَوَقَّعَهُمُ
اور	نہ	شکریہ	بیشک	ہم ڈرتے ہیں	سے	اپنے رب	ایک دن	اداسی والے کی	ختمی سے	بجایا ان کو

نہ شکرگزاری کے (طلب گار) ۹ ہم کو اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر لگتا ہے جو (چہرہ کو) کریہہ المظہر اور (دلوں کو) ختم (مضطر کر دینے والا) ہے ۱۰ تو

اللَّهُ شَرَّ ذَلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً وَسُرُورًا ۝ وَجَزَّاهُمْ بِمَا

اللَّهُ	شَرَّ	ذَلِكَ	الْيَوْمِ	وَلَقَّاهُمْ	نَضْرَةً	وَّ	سُرُورًا	وَ	جَزَاهُمْ	بِمَا
اللہ نے	برائی	اس	دن کی سے	اور ملا دی ان کو	تازگی	اور	خوشی	اور	بدلہ دیا ان کو	اس کا کہ

اللہ اُن کو اُس دن کی ختمی سے بچالے گا اور تازگی اور خوش دلی عنایت فرمائے گا ۱۱ اور ان کے صبر کے بدلے

صَبْرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا ۱۲ مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ لَا يَرَوْنَ

صَبْرُوا	جَنَّةً	وَحَرِيرًا	مُتَّكِئِينَ	فِيهَا	عَلَى	الْأَرَائِكِ	لَا	يَرَوْنَ
صبر کیا انہوں نے	بہشت	اور ریشم	تکیہ کیے ہوئے	بچھ اس کے	اوپر	تختوں کے	نہیں	دیکھیں گے

ان کو بہشت (کے باغات) اور ریشم (کے ملبوسات) عطا کرے گا ۱۲ اُن میں وہ تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ وہاں نہ دھوپ

فِيهَا شَمْسٌ وَلَا زَمْهَرِيرًا ۱۳ وَدَانِيَةٌ عَلَيْهِمْ ظِلُّهَا وَذَلَّلَتْ

فِيهَا	شَمْسًا	وَلَا	زَمْهَرِيرًا	وَدَانِيَةٌ	عَلَيْهِمْ	ظِلُّهَا	وَذَلَّلَتْ
بچھ اس کے	دھوپ	اور	نہ	سردی	اور نزدیک ہوں گے	اوپر ان کے	سایہ ان کے

(کی حدت) دیکھیں گے نہ سردی کی شدت ۱۳ اُن سے (شمار دار شاخیں اور) ان کے سائے قریب ہوں گے اور میوؤں کے گچھے

قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ۱۴ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِأَنْبِيَاءٍ مِنْ فَصَّةٍ وَأَكْوَابٍ

قُطُوفُهَا	تَذْلِيلًا	وَيُطَافُ	عَلَيْهِمْ	بِأَنْبِيَاءٍ	مِنْ	فَصَّةٍ	وَأَكْوَابٍ
گچھے اس کے	لٹکا کر	اور پھرائے جاتے ہیں	اوپر ان کے	برتن	سے	چاندی کے	آب خورے

بچکے ہوئے لٹک رہے ہوں گے ۱۴ (خدام) چاندی کے ماسن لیے ہوئے ان کے ارد گرد پھریں گے

كَانَتْ قَوَارِيرًا ۱۵ قَوَارِيرًا مِنْ فَصَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ۱۶

كَانَتْ	قَوَارِيرًا	قَوَارِيرًا	مِنْ	فَصَّةٍ	قَدَّرُوهَا	تَقْدِيرًا
ہیں	شیشے کے	شیشے کے ہیں	سے	بنے چاندی	ماپ رکھا ہے ان کا	ماپ

اور شیشے کے (نہایت شفاف) گلاس ۱۵ اور شیشے بھی چاندی کے جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے ہیں ۱۶

وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَتْ مِزَاجُهَا رُجْبِيلًا ۱۷ عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّى

وَيُسْقَوْنَ	فِيهَا	كَأْسًا	كَانَتْ	مِزَاجُهَا	رُجْبِيلًا	عَيْنًا	فِيهَا	تُسَمَّى
اور پلائے جائیں گے	بچھ اس کے	پیالے سے	کہ ہے	ملوٹی اس کی	سونھ	چشمہ ہے	بچھ اس کے	نام رکھا جاتا ہے

اور وہاں اُن کو ایسی شراب (بھی) پلائی جائے گی جس میں سونھ کی آمیزش ہوگی ۱۷ یہ بہشت میں ایک چشمہ ہے جس

سَلْسَبِيلًا ۱۸ وَيُطَوَّفُ عَلَيْهِمْ وَلَدَانٌ مُخَلَّدُونَ ۱۹ إِذَا رَأَيْتَهُمْ

سَلْسَبِيلًا	وَيُطَوَّفُ	عَلَيْهِمْ	وَلَدَانٌ	مُخَلَّدُونَ	إِذَا	رَأَيْتَهُمْ
سلسیل	اور پھریں گے	اوپر ان کے	لڑکے	بیش رہنے والے	جس وقت	دیکھے گا تو ان کو

کا نام سلسیل ہے ۱۸ اور ان کے پاس لڑکے آتے جاتے ہوں گے۔ جو ہمیشہ ایک ہی حالت پر آئیں گے جب تم ان پر نگاہ ڈالو تو

۱۲۔ حنفص بغیر الالف فی الوصل
۱۳۔ حنفص بغیر الالف فی الوصل
۱۴۔ حنفص بغیر الالف فی الوصل
۱۵۔ حنفص بغیر الالف فی الوصل
۱۶۔ حنفص بغیر الالف فی الوصل
۱۷۔ حنفص بغیر الالف فی الوصل
۱۸۔ حنفص بغیر الالف فی الوصل
۱۹۔ حنفص بغیر الالف فی الوصل

حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُورًا ۱۹ وَإِذَا رَأَيْتَ ثُمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا

حَسِبْتَهُمْ	لُؤْلُؤًا	مَّنْثُورًا	وَإِذَا	رَأَيْتَ	ثُمَّ	رَأَيْتَ	نَعِيمًا	وَو	مُلْكًا
گمان کرے گا تو انکو	موتی	بکھرے ہوئے	اور جب	دیکھے گا تو	اس جگہ	دیکھے گا تو	نعت	اور	بادشاہی

خیال کرو کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں (۱۹) اور بہشت میں (جہاں) آنکھ اٹھاؤ گے کثرت سے نعت اور عظیم

كَبِيرًا ۲۰ عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ سُنْدُسٌ خُضْرٌ وَاسْتَبْرَقٌ ز وَحُلُوءًا

كَبِيرًا	عَلَيْهِمْ	ثِيَابٌ	سُنْدُسٌ	خُضْرٌ	وَاسْتَبْرَقٌ	وَحُلُوءًا
بڑی	اوپر ان کے	کپڑے	لاہی کے	سبز	اور تافتے کے	اور پہنائے جائیگے

(ایشان) سلطنت دیکھو گے (۲۰) اُن کے (بدنوں) پر دیباے سبز اور اطلس کے کپڑے ہوں گے اور انہیں چاندی

أَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ وَسَقَمَهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ۲۱ إِنَّ هَذَا

أَسَاوِرَ	مِنْ	فِضَّةٍ	وَسَقَمَهُمْ	رَبُّهُمْ	شَرَابًا	طَهُورًا	إِنَّ	هَذَا
کنگن	سے	چاندی کے	اور	پلائے گا ان کو	رب ان کا	شراب	پاکیزہ	بیشک

کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ اور ان کا پروردگار ان کو نہایت پاکیزہ شراب پلائے گا (۲۱) یہ تمہارا صلہ

كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُورًا ۲۲ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ

كَانَ	لَكُمْ	جَزَاءً	وَكَانَ	سَعْيُكُمْ	مَّشْكُورًا	إِنَّا	نَحْنُ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكَ
ہے	ہے	واسطے تمہارے	بدلہ	اور ہے	کوشش تمہاری	مقبول	بیشک	ہم نے	اتارا

ہے اور تمہاری کوشش (اللہ کے ہاں) مقبول ہوئی (۲۲) (اے محمد ﷺ) ہم نے تم پر قرآن آہستہ آہستہ

الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا ۲۳ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ آثِمًا

الْقُرْآنَ	تَنْزِيلًا	فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ	رَبِّكَ	وَلَا	تُطِعْ	مِنْهُمْ	آثِمًا
قرآن	آہستہ آہستہ	پس صبر کر	واسطے حکم	پروردگار اپنے کے	اور	مت	کہا مان	ان میں سے گنہگار کا

نازل کیا ہے (۲۳) تو اپنے پروردگار کے حکم کے مطابق صبر کیے رہو اور ان لوگوں میں سے کسی بد عمل اور

أَوْ كُفُّورًا ۲۴ وَادْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۲۵ وَمِنَ اللَّيْلِ

أَوْ	كُفُّورًا	وَو	ادْكُرْ	اسْمَ	رَبِّكَ	بُكْرَةً	وَأَصِيلًا	وَو	مِنَ اللَّيْلِ
یا	کفر کر نیوالے کا	اور	یاد کر	نام	اپنے رب کا	صبح	اور شام	اور	کچھ وقت رات میں

ناشکرے کا کہا نہ مانو (۲۴) اور صبح و شام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو (۲۵) اور رات کو

فَاسْجُدْ لَهُ وَ سَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا ﴿۲۲﴾ إِنَّ هَؤُلَاءِ يُحِبُّونَ

فَاسْجُدْ	لَهُ	وَ	سَبِّحْهُ	لَيْلًا	طَوِيلًا	إِنَّ	هَؤُلَاءِ	يُحِبُّونَ
پس سجدہ کر	واسطے اسکے	اور	پاکی بیان کر اس کی	رات	بڑی تک	بیشک	یہ لوگ	دوست رکھتے ہیں

بڑی رات تک اس کے آگے سجدے کرو اور اس کی پاکی بیان کرتے رہو ﴿۲۲﴾ یہ لوگ دنیا کو دوست رکھتے ہیں

الْعَاجِلَةَ وَيَذْرُونَ وَرَأَوْهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا ﴿۲۳﴾ نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ

الْعَاجِلَةَ	وَ	يَذْرُونَ	وَرَأَوْهُمْ	يَوْمًا	ثَقِيلًا	نَحْنُ	خَلَقْنَاهُمْ
جلدی کو	اور	چھوڑ دیتے ہیں	بیچھے اپنے	دن	بھاری کو	ہم نے	پیدا کیا ان کو

اور (قیامت کے) بھاری دن کو پس پشت چھوڑے دیتے ہیں ﴿۲۳﴾ ہم نے اُن کو پیدا کیا

وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ ۚ وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَلَهُمْ تَبْدِيلًا ﴿۲۴﴾ إِنَّ

وَشَدَدْنَا	أَسْرَهُمْ	وَ	إِذَا	شِئْنَا	بَدَّلْنَا	أَمْثَلَهُمْ	تَبْدِيلًا	إِنَّ
اور مضبوط کیے ہم نے	بندھن ان کے	اور	جب	چاہیں گے ہم	بدل ڈالیں گے ہم	مانندان کی	بدل ڈالنا	بیشک

اور اُن کے مفاصل کو مضبوط بنایا۔ اور اگر ہم چاہیں تو اُن کے بدلے اُنہی کی طرح اور لوگ لے آئیں ﴿۲۴﴾ یہ

هَذِهِ تَذَكُّرٌ ۖ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿۲۵﴾ وَمَا تَشَاءُونَ

هَذِهِ	تَذَكُّرٌ	ۖ	فَمَنْ	شَاءَ	اتَّخَذْ	إِلَىٰ	رَبِّهِ	سَبِيلًا	وَ	مَا	تَشَاءُونَ
یہ	نصیحت ہے		پس جو کوئی	چاہے	پکڑے	طرف	اپنے رب کی	راہ	اور	نہیں	چاہتے تم

تو نصیحت ہے۔ تو جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے کا رستہ اختیار کرے ﴿۲۵﴾ اور تم کچھ نہیں چاہ سکتے

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿۲۶﴾ يُدْخِلُ

إِلَّا	أَنْ	يَشَاءَ	اللَّهُ	ۖ	إِنَّ	اللَّهُ	كَانَ	عَلِيمًا	حَكِيمًا	يُدْخِلُ
مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ		بیشک	اللہ	ہے	جاننے والا	حکمت والا	داخل کرتا ہے

مگر جو اللہ کو منظور ہو۔ بیشک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ﴿۲۶﴾ جس کو چاہتا ہے

مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۖ وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿۲۷﴾

مَنْ	يَشَاءُ	فِي	رَحْمَتِهِ	ۖ	وَالظَّالِمِينَ	أَعَدَّ	لَهُمْ	عَذَابًا	أَلِيمًا
جس کو	چاہتا ہے	بچ	رحمت اپنی کے	اور	ظالم	تیار کیا ہے	واسطے ان کے	عذاب	درد دینے والا

اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔ اور ظالموں کے لیے اس نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۲۷﴾

آیاتھا ۵۰

۷۷ سُورَةُ الْمُرْسَلَاتِ مَكِّيَّةٌ ۳۳

رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا ۱) فَالْعَصْفُ عَصْفًا ۲) وَالنَّشْرِ نَشْرًا ۳)

وَالْمُرْسَلَاتِ	عُرْفًا	فَالْعَصْفُ	عَصْفًا	وَالنَّشْرِ	نَشْرًا
قسم ہے چلتی ہواؤں کی	دل کو خوش آتی	پھر زور کرنے والیوں کی	زور کرنے کر	اور بادل اٹھانے والیوں کی	بادل اٹھانے کر

ہواؤں کی قسم جو نرم چلتی ہیں ۱) پھر زور پکڑ کر جھکڑ ہو جاتی ہیں ۲) اور (بادلوں کو) پھاڑ کر پھیلا دیتی ہیں ۳)

فَالْفُرْقَاتِ فَرْقًا ۴) فَالْمُلْقَاتِ ذِكْرًا ۵) عُدْرًا أَوْ نُذْرًا ۶) إِنَّمَا

فَالْفُرْقَاتِ	فَرْقًا	فَالْمُلْقَاتِ	ذِكْرًا	عُدْرًا	أَوْ	نُذْرًا	إِنَّمَا
پھر جدا کرنے والیوں کی	جدا کرنے کر	پھر ان ڈالنے والیوں کی	ذکر کو	الزام دینے کو	یا	ذرا نہ کو	بیشک جو کچھ

پھر ان کو پھاڑ کر جدا جدا کر دیتی ہیں ۴) پھر فرشتوں کی قسم جو وحی لاتے ہیں ۵) تاکہ عذر (رفع) کر دیا جائے یا ڈر سنا دیا جائے ۶) کہ

تَوَعْدُونَ لَوَاقِعُ ۷) فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ ۸) وَإِذَا السَّمَاءُ

تَوَعْدُونَ	لَوَاقِعُ	فَإِذَا	النُّجُومُ	طُمِسَتْ	وَ	إِذَا	السَّمَاءُ
وعدہ دینے جاتے ہوئے	البتہ ہونیوالا ہے	پس جس وقت	تارے	مٹائے جائیگے	اور	جس وقت	آسمان

جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ہو کر رہے گا ۷) جب تاروں کی چمک جاتی رہے ۸) اور جب آسمان

فُرَجَّتْ ۹) وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۱۰) وَإِذَا الرُّسُلُ أُقِيتَتْ ۱۱) لِأَيِّ

فُرَجَّتْ	وَ	إِذَا	الْجِبَالُ	نُسِفَتْ	وَ	إِذَا	الرُّسُلُ	أُقِيتَتْ	لِأَيِّ
کھولا جائے گا	اور	جس وقت	پہاڑ	اڑائے جائیں	اور	جس وقت	پیغمبر	وقت قریب لائے جائیگے	واسطے کس

پھٹ جائے ۹) اور جب پہاڑ اڑے اڑے پھریں ۱۰) اور جب پیغمبر فراہم کیے جائیں ۱۱) بھلا

يَوْمٍ أُجِّلَتْ ۱۲) لِيَوْمِ الْفُضْلِ ۱۳) وَمَا أَذْرِكَ مَا يَوْمٍ

يَوْمٍ	أُجِّلَتْ	لِيَوْمِ	الْفُضْلِ	وَ	مَا	أَذْرِكَ	مَا	يَوْمٍ
دن کے	وعدہ دینے گئے ہیں	واسطے دن	جدائی کے	اور	کیا	جائے تو	کیا ہے	دن

(ان امور میں) تاخیر کس لیے کی گئی؟ ۱۲) فیصلے کے دن کے لیے ۱۳) اور تمہیں کیا خبر کہ فیصلے کا دن

الفصل ۱۳ وِیْلُ یَوْمَیْذٍ لِلْمُكَذِّبِیْنَ ۱۵ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِیْنَ ط

الفصل	وِیْلُ	یَوْمَیْذٍ	لِلْمُكَذِّبِیْنَ	اَلَمْ	نُهْلِكِ	الْاَوَّلِیْنَ
جدائی کا	خرابی ہے	اس دن	واسطے جھٹلانے والوں کے	کیا نہیں	ہلاک کیا ہم نے	پہلوں کو

کیا ہے ۱۳ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے ۱۵ کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر ڈالا؟ ۱۶

ثُمَّ نَتَّبِعُهُمُ الْاٰخِرِیْنَ ۱۷ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِیْنَ ۱۸ وِیْلُ

ثُمَّ	نَتَّبِعُهُمُ	الْاٰخِرِیْنَ	كَذٰلِكَ	نَفْعَلُ	بِالْمُجْرِمِیْنَ	وِیْلُ
پھر	پیچھے ان کے چلاتے ہیں ہم	پچھلوں کو	اسی طرح	کرتے ہیں ہم	ساتھ گنہگاروں کے	خرابی ہے

پھر ان پچھلوں کو بھی ان کے پیچھے بھیج دیتے ہیں ۱۷ ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں ۱۸ اس دن

یَوْمَیْذٍ لِلْمُكَذِّبِیْنَ ۱۹ اَلَمْ نَخْلُقْكُمْ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِیْنٍ ۲۰ فَجَعَلْنٰهُ

یَوْمَیْذٍ	لِلْمُكَذِّبِیْنَ	اَلَمْ	نَخْلُقْكُمْ	مِّنْ	مَّاءٍ	مَّهِیْنٍ	فَجَعَلْنٰهُ
اس دن	واسطے جھٹلانے والوں کے	کیا نہیں	پیدا کیا ہم نے تم کو	سے	پانی	حقیر	پس کیا ہم نے اس کو

جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ۱۹ کیا ہم نے تم کو حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا؟ ۲۰ (پہلے) اس کو

فِیْ قَرَارٍ مَّكِیْنٍ ۲۱ اِلٰی قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۲۲ فَقَدَرْنَا ۲۳ فَنِعْمَ

فِیْ	قَرَارٍ	مَّكِیْنٍ	اِلٰی	قَدَرٍ	مَّعْلُوْمٍ	فَقَدَرْنَا	فَنِعْمَ
بچ	ایک جگہ	مضبوط کے	تک	ایک وقت	معلوم	پھر ہم اس کو پورا کر سکے	پس ہم کیا خوب

ایک محفوظ جگہ میں رکھا ۲۱ ایک وقت معین تک ۲۲ پھر اندازہ مقرر کیا۔ اور ہم کیا ہی خوب

الْقَدِرُوْنَ ۲۴ وِیْلُ یَوْمَیْذٍ لِلْمُكَذِّبِیْنَ ۲۵ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ

الْقَدِرُوْنَ	وِیْلُ	یَوْمَیْذٍ	لِلْمُكَذِّبِیْنَ	اَلَمْ	نَجْعَلِ	الْاَرْضَ
سکت والے ہیں	خرابی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	کیا نہیں	کیا ہم نے	زمین کو

اندازہ مقرر کرنے والے ہیں ۲۴ اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ۲۵ کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی

كِفَاتًا ۲۶ اَحْیَاءٌ وَّ اَمْوَاتًا ۲۷ وَ جَعَلْنَا فِیْهَا رَوَاسِیَ شٰخِطٍ

كِفَاتًا	اَحْیَاءٌ	وَّ	اَمْوَاتًا	وَّ	جَعَلْنَا	فِیْهَا	رَوَاسِیَ	شٰخِطٍ
سمیٹنے والی	زندوں کو	اور	مردوں کو	اور	کیے ہم نے	بچ اس کے	پہاڑ	بلند

نہیں بنایا ۲۶ (یعنی) زندوں اور مردوں کو ۲۷ اور اس پر اونچے اونچے پہاڑ رکھ دیے اور تم

وَأَسْقَيْنُكُمْ مَاءً فُرَاتًا ﴿٢٤﴾ وَيُلِيُّ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٥﴾ انْطَلِقُوا إِلَى

وَأَسْقِيْنَكُمْ مَّاءً فُرَاتًا وَيُولِیْ یَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ اِنْطَلِقُوْا اِلٰی
اور پلایا ہم نے تم کو پانی پیراس بجھانے والا خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے چلو طرف

لوگوں کو میٹھا پانی پلایا ﴿۲۷﴾ اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۲۸﴾ جس چیز کو تم جھٹلایا

مَا كُنْتُمْ بِهِ تَكْدِيبُونَ ﴿٢٩﴾ اَنْطَلِقُوا اِلَى ظِلِّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ ﴿٣٠﴾

مَا	كُنْتُمْ	بِهِ	تُكَذِّبُونَ	إِنْطَلِقُوا	إِلَى	ظِلِّ	ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ
اس چیز کی کہ	تھے تم	اس کو	جھٹلاتے	چلو	طرف	سائے	تین شاخوں والے کے

نے تھے (اب) اس کی طرف چلو ﴿۱۹﴾ (یعنی) اس سائے کی طرف چلو جس کی تین شاخیں ہیں ﴿۲۰﴾

لَا ظَلِيلٍ وَلَا يُغْنِي مِنَ اللَّهَبِ ﴿٣١﴾ إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرِّ رَگَالِ قَصْرِ ﴿٣٢﴾ كَأَنَّهُ

لَا	ظَلِيلٌ	وَّ لَا	يُعْنِي	مِنْ	اللَّهِبِ	إِنَّهَا	تَرْمِي	بِشَرٍّ	كَالْقَصْرِ	كَأَنَّهُ
نہ	سایہ دینے والا	اور	نہ	کفایت کرنے والا	سے	شعلے	پھینکتی ہے	چنگاریاں	مانند محلوں کے	گویا کہ وہ

نہ ٹھنڈی چھاؤں اور نہ لیٹ سے بچاؤ (۳۱) اس سے آگ کی (اتنی اتنی بڑی) چنگاریاں اڑتی ہیں جیسے محل (۳۲) گویا

جِئِلَتْ صُفْرٌ ۖ وَيْلٌ يُّومَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٣٢﴾ هَذَا يَوْمٌ

جَمَلَتْ	صَفَرٌ	وَيْلٌ	يَوْمِي	لِّلْمَكْذِبِينَ	هَذَا	يَوْمٌ
قطاریں ہیں	پیلے اونٹوں کی	خوابی ہے	اس دن	واسطے جھٹلانے والوں کے	یہ	دن ہے کہ

۳۳) اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ۳۳) یہ وہ دن ہے کہ (لوگ)

لَا يَطْغَوْنَ ﴿٣٥﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ ﴿٣٦﴾ وَيُلْ يَوْمَئِذٍ

لَا	يُطِقُونَ	وَ لَا	يُؤْذُنْ	لَهُمْ	فَيَعْتَذِرُونَ	وَيُلْ	يَوْمَئِذٍ
نہیں	بولیں گے	اور	نہ	اذن دیا جائے گا	واسطے ان کے	پس عذر لائیں	خرابی ہے
							اس دن

لب تک نہ ہلا سکیں گے (۳۵) اور نہ اُن کو اجازت دی جائے گی کہ عذر کر سکیں (۳۶) اس دن جھٹلانے

لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٣٤﴾ هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنَكُمْ وَالْأَوَّلِينَ ﴿٣٨﴾ فَإِنْ كَانَ

لَمَّا كَذَّبَ بَيْنَ	هَذَا	يَوْمُ	الْفُضْلِ	جَمَعْنُكُمْ	وَالْأَوَّلِينَ	فَإِنْ	كَانَ
واے جھٹلائیوالوں کے	یہ	دن ہے	فیصلہ کرنے کا	اکٹھا کیا ہے ہم نے تم کو	اور پہلوں کو	پس اگر	ہو

یہی فیصلے کا دن ہے (جس میں) ہم نے تم کو اور پہلے لوگوں کو جمع کیا ہے ﴿۳۱﴾ اگر تم کو

لَكُمْ كَيْدٌ فَاَكِيدُونِ (۳۹) وَيُلْ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ (۴۰) اِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي

لَكُمْ	كَيْدٌ	فَاَكِيدُونِ	وَيُلْ	يَوْمَئِذٍ	لِلْمُكَذِّبِينَ	اِنَّ	الْمُتَّقِينَ	فِي
واسطے تمہارے	مکر	پس مکر کرو مجھ سے	خرابی ہے	اس دن	واسطے جھٹلانے والوں کے	بیشک	پرہیزگار	بیچ

کوئی داؤں آتا ہو تو مجھ سے کر چلو (۳۹) اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے (۴۰) بے شک پرہیزگار سایوں

ظُلِّلْ وَعُيُونِ (۴۱) وَفَوَاكِهِ مِمَّا يَشْتَهُونَ (۴۲) كُلُّوا وَاشْرَبُوا هٰذِي

ظُلِّلْ	وَعُيُونِ	وَفَوَاكِهِ	مِمَّا	يَشْتَهُونَ	كُلُّوا	وَاشْرَبُوا	هٰذِي
سایوں کے ہیں	اور	چشموں کے	اور	میوؤں کے ہیں جس چیز سے کہ	چاہیں	کھاؤ	اور پیو

اور چشموں میں ہوں گے (۴۱) اور میوؤں میں جو ان کو مرغوب ہوں (۴۲) جو نمل تم کرتے رہے تھے ان کے

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (۴۳) اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ (۴۴) وَيُلْ

بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِينَ	وَيُلْ
بدلے اس نچنے کے	تھے تم	کرتے	بیشک ہم	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں ہم	احسان کرنے والوں کو	خرابی ہے

بدلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو (۴۳) ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں (۴۴) اس دن

يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ (۴۵) كُلُّوا وَتَمَتَّعُوا قَلِيلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُونَ (۴۶)

يَوْمَئِذٍ	لِلْمُكَذِّبِينَ	وَفَوَاكِهِ	مِمَّا	يَشْتَهُونَ	كُلُّوا	وَاشْرَبُوا	هٰذِي
اس دن	واسطے جھٹلانے والوں کے	کھاؤ	اور	فائدہ اٹھاؤ	تھوڑا سا	بیشک تم	گنہگار ہو

جھٹلانے والوں کی خرابی ہے (۴۵) (اے جھٹلانے والو) تم کسی قدر کھا لو اور فائدے اٹھا لو تم بیشک گنہگار ہو (۴۶)

وَيُلْ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ (۴۷) وَاِذَا قِيلَ لَهُمْ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ (۴۸)

وَيُلْ	يَوْمَئِذٍ	لِلْمُكَذِّبِينَ	وَاِذَا	قِيلَ	لَهُمْ	ارْكَعُوا	لَا	يَرْكَعُونَ
خرابی ہے	اس دن	واسطے جھٹلانے والوں کے	اور	جس وقت	کہا جاتا ہے	ان کو	رکوع کرو	نہیں رکوع کرتے

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے (۴۷) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ (اللہ کے آگے) جھکو تو جھکتے نہیں (۴۸)

وَيُلْ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ (۴۹) فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَ يُؤْمِنُونَ (۵۰)

وَيُلْ	يَوْمَئِذٍ	لِلْمُكَذِّبِينَ	فَبِأَيِّ	حَدِيثٍ	بَعْدَ	يُؤْمِنُونَ
خرابی ہے	اس دن	واسطے جھٹلانے والوں کے	پس ساتھ کس	بات کے	اس کے بعد	ایمان لائیں گے

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے (۴۹) اب اس کے بعد یہ کون سی بات پر ایمان لائیں گے؟ (۵۰)

ایاتھا ۲۰

۷۸ سُورَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ ۸۰

رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ۱ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيمِ ۲ الَّذِي هُمْ فِيهِ

عَمَّ	يَتَسَاءَلُونَ	عَنِ	النَّبَاِ	الْعَظِيمِ	الَّذِي	هُمُ	فِيهِ
کس چیز سے	سوال کرتے ہیں	سے	خبر	بڑی	کہ	وہ	بچ اس کے

(یہ) لوگ کس چیز کی نسبت پوچھتے ہیں؟ ۱ (کیا) بڑی خبر کی نسبت؟ ۲ جس میں یہ اختلاف کر

مُخْتَلِفُونَ ۳ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۴ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۵ اَلَمْ نَجْعَلِ

مُخْتَلِفُونَ	كَلَّا	سَيَعْلَمُونَ	ثُمَّ	كَلَّا	سَيَعْلَمُونَ	اَلَمْ	نَجْعَلِ
اختلاف کرتے ہیں	ہرگز یوں نہیں	غقریب جان لیں گے	پھر	ہرگز یوں نہیں	غقریب جان لیں گے	کیا نہیں	کیا ہم نے

رہے ہیں ۳ دیکھو یہ غقریب جان لیں گے ۴ پھر دیکھو یہ غقریب جان لیں گے ۵ کیا ہم نے

الْأَرْضَ مِهْدًا ۶ وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا ۷ وَخَلَقْنٰكُمْ أَرْوَاجًا ۸

الْأَرْضَ	مِهْدًا	وَالْجِبَالَ	أَوْتَادًا	وَ	خَلَقْنٰكُمْ	أَرْوَاجًا
زمین کو	بچھونا	اور پہاڑوں کو	میخیں	اور	پیدا کیا ہم نے تم کو	جوڑے

زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟ ۶ اور پہاڑوں کو (اس کی) میخیں (نہیں ٹھہرایا؟) ۷ (بیشک بنایا) اور تم کو جوڑا جوڑا بھی پیدا کیا ۸

وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۹ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ۱۰ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ

وَجَعَلْنَا	نَوْمَكُمْ	سُبَاتًا	وَ	جَعَلْنَا	اللَّيْلَ	لِبَاسًا	وَ	جَعَلْنَا	النَّهَارَ
اور	کیا ہم نے	نیند تمہاری کو	آرام	اور	کیا ہم نے	رات کو	پردہ	اور	کیا ہم نے

اور نیند کو تمہارے لیے (موجب) آرام بنایا ۹ اور رات کو پردہ مقرر کیا ۱۰ اور دن کو معاش (کا وقت)

مَعَاشًا ۱۱ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۱۲ وَجَعَلْنَا سِرَاجًا

مَعَاشًا	وَ	بَنَيْنَا	فَوْقَكُمْ	سَبْعًا	شِدَادًا	وَ	جَعَلْنَا	سِرَاجًا
معاش	اور	بنائے ہم نے	اوپر تمہارے	سات آسمان	مضبوط	اور	کیا ہم نے	چراغ

قرار دیا ۱۱ اور تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بناے ۱۲ اور (آفتاب کا) روشن

وَهَاجًا ۱۳ وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا ۱۴ لِّنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا

وَهَاجًا	وَأَنْزَلْنَا	مِنَ	الْمُعْصِرَاتِ	مَاءً	ثَجَّاجًا	لِّنُخْرِجَ	بِهِ	حَبًّا
روشن	اور	اتارا ہم نے	سے	نچوڑنے والی بدیوں	پانی	موسلا دھار	تاکہ نکالیں ہم	ساتھ اسکے

چراغ بنایا ۱۳ اور نچوڑتے بادلوں سے موسلا دھار مینہ برسایا ۱۴ تاکہ اس سے اناج اور سبزہ

وَنَبَاتًا ۱۵ وَجَدْتِ الْفَأْفَا ۱۶ إِنَّ يَوْمَ الْفُضْلِ ۱۷ كَانَ مِيقَاتًا ۱۸ يَوْمَ يَنْفُخُ

وَنَبَاتًا	وَجَدْتِ	الْفَأْفَا	إِنَّ	يَوْمَ	الْفُضْلِ	كَانَ	مِيقَاتًا	يَوْمَ	يَنْفُخُ
اور	بوٹیاں	اور	باغات	لپٹے ہوئے	بیشک	دن	فیصلے کا	ہے	وقت مقرر

پیدا کریں ۱۵ اور گھنے گھنے باغ ۱۶ بیشک فیصلے کا دن مقرر ہے ۱۷ جس دن

فِي الصُّورِ فَتَاتُونَ أَفْوَاجًا ۱۹ وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۲۰

فِي	الصُّورِ	فَتَاتُونَ	أَفْوَاجًا	وَفُتِحَتِ	السَّمَاءُ	فَكَانَتْ	أَبْوَابًا
بچ	صور کے	پس آؤ گے تم	فوج در فوج	اور	کھولا جائے گا	آسمان	پس ہو جائیں گے

صور پھونکا جائے گا تو تم لوگ غٹ کے غٹ آمو جو ہو گے ۱۹ اور آسمان کھولا جائے گا تو (اس میں) دروازے ہو جائیں گے ۲۰

وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۲۱ إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۲۲

وَسُيِّرَتِ	الْجِبَالُ	فَكَانَتْ	سَرَابًا	إِنَّ	جَهَنَّمَ	كَانَتْ	مِرْصَادًا
اور	چلائے جائیں گے	پہاڑ	پس ہو جائیں گے	ریت	بیشک	دوزخ	ہے

اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت ہو کر رہ جائیں گے ۲۱ بیشک دوزخ گھات میں ہے ۲۲

لِّلطَّاغِيْنَ مَابًا ۲۳ لَّبِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا ۲۴ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا

لِّلطَّاغِيْنَ	مَابًا	لَّبِثِينَ	فِيهَا	أَحْقَابًا	لَا	يَذُوقُونَ	فِيهَا	بَرْدًا
واسطے سرکشوں کے	جگہ بھر جائیگی	رہیں گے	بچ اس کے	قرونوں	نہ	چکھیں گے	بچ اس کے	ٹھنڈک

(یعنی) سرکشوں کا وہی ٹھکانا ہے ۲۳ اُس میں وہ مدتوں پڑے رہیں گے ۲۴ وہاں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے

وَلَا شَرَابًا ۲۵ إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ۲۶ جَزَاءً وَفَاةً ۲۷ إِنَّهُمْ كَانُوا

وَلَا	شَرَابًا	إِلَّا	حَمِيمًا	وَوَ غَسَّاقًا	جَزَاءً	وَفَاةً	إِنَّهُمْ	كَانُوا
اور	نہ	پینا	گرم پانی	اور	پیپ	بدلہ دیئے جائیگے	بیشک وہ	تھے

نہ (کچھ) پینا (نصیب ہوگا) ۲۵ مگر گرم پانی اور بہتی پیپ ۲۶ (یہ) بدلہ ہے پورا پورا ۲۷ یہ لوگ حساب

لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ۝ وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا ۝ وَكُلُّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ

لَا	يَرْجُونَ	حِسَابًا	وَ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	كِذَّابًا	وَ	كُلُّ	شَيْءٍ	أَحْصَيْنَاهُ
نہیں	امید رکھتے	حساب کی	اور	جھٹلاتے تھے	نشانیوں ہماری کو	جھٹلانے کر	اور	ہر	چیز کو	گن لیا ہے ہم نے

(آخرت) کی امید ہی نہیں رکھتے تھے (۲۷) اور ہماری آیتوں کو جھوٹ سمجھ کر جھٹلاتے رہتے تھے (۲۸) اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر ضبط

كِتَابًا ۝ فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ۝ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ۝

كِتَابًا	فَذُوقُوا	فَلَنْ	نَزِيدَكُمْ	إِلَّا	عَذَابًا	إِنَّ	لِلْمُتَّقِينَ	مَفَازًا
لکھ کر	پس چکھو	پس ہرگز نہ	زیادہ کریں گے ہم تم کو	مگر	عذاب	بیشک	واسطے پرہیزگاروں کے	کامیابی ہے

کر رکھا ہے (۲۹) سو (اب) مزہ چکھو۔ ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے (۳۰) بیشک پرہیزگاروں کے لیے کامیابی ہے (۳۱)

حَدَائِقِ وَأَعْنَابًا ۝ وَكَوَاعِبِ أَثْرَابًا ۝ وَكَأْسًا دِهَاقًا ۝

حَدَائِقِ	وَأَعْنَابًا	وَ	كَوَاعِبِ	أَثْرَابًا	وَ	كَأْسًا	دِهَاقًا
باغات ہیں	اور	انگور ہیں	اور	نوجوان عورتیں	ایک عمر کی سب	اور	پیالے بھرے ہوئے

(یعنی) باغ اور انگور (۳۲) اور ہم عمر نوجوان عورتیں (۳۳) اور شراب کے چھلکتے ہوئے گلاس (۳۴)

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَّابًا ۝ جَزَاءُ مَنْ رَزَقَهُ عَطَاءً

لَا	يَسْمَعُونَ	فِيهَا	لَغْوًا	وَأَوْ	كَذَّابًا	جَزَاءُ	مَنْ	رَزَقَهُ	عَطَاءً
نہ	سنیں گے	بچ اس کے	بیہودہ	اور	نہ	جھٹلانا	بدلہ ہے	طرف سے	تیرے رب کی بخشش کا

وہاں نہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ جھوٹ (خرافات) (۳۵) یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے صلہ ہے

حِسَابًا ۝ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَنُ

حِسَابًا	رَبِّ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	الرَّحْمَنُ
حساب سے	پروردگار	آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور	جو کچھ درمیان ان کے ہے

انعام متین (۳۶) وہ جو آسمانوں اور زمین اور جو ان دونوں میں ہے سب کا مالک ہے بڑا مہربان

لَا يَلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ۝ يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْبَلِكَةُ صَفًّا ۝

لَا	يَلِكُونَ	مِنْهُ	خِطَابًا	يَوْمَ	يَقُومُ	الرُّوحُ	وَالْبَلِكَةُ	صَفًّا
نہیں	قدرت رکھیں گے وہ	اس سے	ایک بات کرنے کا	اس دن	کھڑی ہوگی	روح	اور	فرشتے

کسی کو اس سے بات کرنے کا یا راز نہ ہوگا (۳۷) جس دن روح (الامین) اور (آور) فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے

لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَابًا ۖ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ

لَا	يَتَكَلَّمُونَ	إِلَّا	مَنْ	أَذِنَ	لَهُ	الرَّحْمَنُ	وَقَالَ	صَوَابًا	ذَٰلِكَ	الْيَوْمُ
نہیں	بولیں گے	مگر	جس کو	حکم دے	اس کو	اللہ تعالیٰ	اور	کہے وہ	بات ٹھیک	یہ دن

تو کوئی بول نہ سکے گا۔ مگر جس کو (اللہ) رحمن اجازت بخشے اور اُس نے بات بھی درست کہی ہو (۳۸) یہ دن

الْحَقُّ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ مَآبًا ۖ إِنَّا أَنْذَرْنَكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا ۖ

الْحَقُّ	فَمَنْ	شَاءَ	اتَّخَذَ	إِلَىٰ	رَبِّهِ	مَآبًا	إِنَّا	أَنْذَرْنَكُمْ	عَذَابًا	قَرِيبًا
برحق ہے	پس جو کوئی	چاہے	پڑے	طرف	اپنے	ب کے	جگہ	پھر جانکی	بیشک	ڈرایا ہم نے تم کو عذاب

برحق ہے پس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانا بنا لے (۳۹) ہم نے تم کو عذاب سے جو مقریب آنے والا ہے آگاہ کر دیا ہے۔

يَوْمَ يُظْهِرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَلَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا ۚ

يَوْمَ	يُظْهِرُ	الْمَرْءُ	مَا	قَدَّمَتْ	يَدَاهُ	وَيَقُولُ	الْكَافِرُ	يَلَيْتَنِي	كُنْتُ	تُرَابًا
اس دن کہ	دیکھ لے گا	ہر مرد	جو کچھ	آگے	بھیجا ہے	اسکے ہاتھوں نے	اور	کہے گا	اے کاش کہ میں	ہوتا میں مٹی

جس دن ہر شخص اُن (اعمال) کو جو اُس نے آگے بھیجے ہوں گے دیکھ لے گا اور کافر کہے گا کہ اے کاش میں مٹی ہوتا (۴۰)

۲ رکوعاتھا

۷۹ سُوْرَةُ النَّزْعَةِ مَكِّيَّةٌ ۸۱

۲۶ آیاتھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالنَّزْعَتِ غَرْقًا ۚ وَالنَّشِطَتِ نَشْطًا ۚ وَالسَّبِیْحَتِ سَبْحًا ۚ

وَالنَّزْعَتِ	غَرْقًا	وَالنَّشِطَتِ	نَشْطًا	وَالسَّبِیْحَتِ	سَبْحًا
قسم ہے گھسیٹ لائے والوں کی	غوطہ لگا کر	اور بند پھڑا دینے والوں کی	کھول کر	اور تیرنے والوں کی	تیزی سے

اُن (فرشتوں) کی قسم جو ڈوب کر کھینچ لیتے ہیں (۱) اور اُن کی جو آسانی سے کھول دیتے ہیں (۲) اور اُن کی جو تیرتے پھرتے ہیں (۳)

فَالسَّبِیْحَتِ سَبْقًا ۚ فَالْمُدْبِرَاتِ أَمْرًا ۚ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۚ

فَالسَّبِیْحَتِ	سَبْقًا	فَالْمُدْبِرَاتِ	أَمْرًا	يَوْمَ	تَرْجُفُ	الرَّاجِفَةُ
پھر آگے بڑھنے والوں کی	دوڑ کر	پھر کام بنانے والوں کی	حکم سے	جس دن	کانپے گی	کانپنے والی

پھر لپک کر آگے بڑھتے ہیں (۴) پھر (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتے ہیں (۵) (کہ وہ دن آکر رہے گا) جس دن زمین کو بھونچال آئے گا (۶)

تَتَّبِعُهَا الرَّادِفَةُ ۷ قُلُوبٌ يَوْمِيذٍ وَاجِفَةٌ ۸ أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۹

تَتَّبِعُهَا	الرَّادِفَةُ	قُلُوبٌ	يَوْمِيذٍ	وَاجِفَةٌ	أَبْصَارُهَا	خَاشِعَةٌ
پیچھے آئے اسکے	دوسری	کتنے دل	اس دن	دھڑکتے ہیں	آنکھیں ان کی	جھک رہی ہیں

پھر اُس کے پیچھے اور (بھونچال) آئے گا ۷ اُس دن (لوگوں کے) دل خائف ہو رہے ہوں گے ۸ (اور) آنکھیں بھیگی ہوئی ۹

يَقُولُونَ ءَاِذَا لَمَرُّ دُودُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ۱۰ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا تَّخِرَةً ۱۱

يَقُولُونَ	ءَاِذَا	لَمَرُّ دُودُوْنَ	فِي	الْحَافِرَةِ	ءَاِذَا	كُنَّا	عِظَامًا	تَّخِرَةً
کہتے ہیں لوگ	کیا ہم	البتہ پھر آئیں گے	بچ	حالت پچھلی کے	کیا جب	ہو جائیں گے ہم	ہڈیاں	گلی ہوئی

(کافر) کہتے ہیں کیا ہم اُلٹے پاؤں پھر لوٹیں گے ۱۰ بھلا جب ہم کھوہلی ہڈیاں ہو جائیں گے (تو پھر زندہ کیے جائیں گے) ۱۱

قَالُوْا اِنَّكَ اِذَا كَرَرْتَ خَاسِرَةٌ ۱۲ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ ۱۳ فَاِذَا هُمْ

قَالُوْا	اِنَّكَ	اِذَا	كَرَرْتَ	خَاسِرَةٌ	فَاِنَّمَا	هِيَ	زَجْرَةٌ	وَاحِدَةٌ	فَاِذَا	هُمْ
کہتے ہیں	یہ	اس وقت	پھر آتا ہے	ٹوٹے کا	پس بولے اسکے نہیں کہ	وہ	ڈانٹ ہے	ایک بار	پس ناگہاں	وہ ہیں

کہتے ہیں کہ یہ لوٹنا تو (موجب) زیاں ہے ۱۲ وہ تو صرف ایک ڈانٹ ہوگی ۱۳ اُس وقت وہ (سب)

بِالسَّاهِرَةِ ۱۴ هَلْ اَتَتْكَ حَدِيثُ مُوسٰی ۱۵ اِذْ نَادٰهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ

بِالسَّاهِرَةِ	هَلْ	اَتَتْكَ	حَدِيثُ	مُوسٰی	اِذْ	نَادٰهُ	رَبُّهُ	بِالْوَادِ
بچ میدان کے	کیا	آئی تیرے پاس	بات	موسیٰ کی	جب	پکارا اس کو	اسکے رب نے	بچ میدان

میدان (حشر) میں آج ہوں گے ۱۴ بھلا تم کو موسیٰ کی حکایت پہنچی ہے ۱۵ جب ان کے پروردگار نے ان کو

الْمُقَدَّسِ طُوًی ۱۶ اِذْ هَبُّ اِلٰی فِرْعَوْنَ اِنَّهُ طَغٰی ۱۷ فَقُلْ هَلْ

الْمُقَدَّسِ	طُوًی	اِذْ هَبُّ	اِلٰی	فِرْعَوْنَ	اِنَّهُ	طَغٰی	فَقُلْ	هَلْ
پاک کے	طوی میں	جا	طرف	فرعون کی	بیشک وہ	سرکش ہے	پس کہہ	کیا

پاک میدان (یعنی طوی میں پکارا ۱۶) اور حکم دیا کہ فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو رہا ہے ۱۷ اور (اُس سے) کہو کیا

لَكَ اِلٰی اَنْ تَرْزٰی ۱۸ وَ اَهْدِيْكَ اِلٰی رَبِّكَ فَتَخْشٰی ۱۹ فَاَرٰهُ

لَكَ	اِلٰی	اَنْ	تَرْزٰی	وَ	اَهْدِيْكَ	اِلٰی	رَبِّكَ	فَتَخْشٰی	فَاَرٰهُ
تو چاہتا ہے کہ	طرف	یہ کہ	تو سنو رہا ہے	اور	راہ دکھاتا ہوں میں تجھ کو	طرف	رب تیرے کی	پس ڈرے تو	پس دکھادی اسکو

تو چاہتا ہے کہ پاک ہو جائے ۱۸ اور میں تجھے تیرے پروردگار کا رستہ بتاؤں تاکہ تجھ کو خوف (پیدا) ہو ۱۹ غرض انہوں

الْأَيَّةَ الْكُبْرَىٰ ۖ فَكَذَّبَ وَعَصَىٰ ۖ ثُمَّ أَذْبَرَ يَسْعَىٰ ۖ فَحَشَرَ

الْأَيَّةَ	الْكُبْرَىٰ	فَكَذَّبَ	وَعَصَىٰ	ثُمَّ	أَذْبَرَ	يَسْعَىٰ	فَحَشَرَ
نشانی	بڑی	پس جھٹلایا اس نے	اور	نافرمانی کی	پھر	پیٹھ پھیری	سعی کرتے ہوئے

نے اس کو بڑی نشانی دکھائی (۲۰) مگر اس نے جھٹلایا اور نہ مانا (۲۱) پھر لوٹ گیا اور تدبیریں کرنے لگا (۲۲) اور (لوگوں کو) اکٹھا کیا

فَنَادَىٰ ۖ فَقَالَ أَنَارِبُكُمْ إِلَىٰ ۖ فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْآخِرَةِ

فَنَادَىٰ	فَقَالَ	أَنَا	رَبُّكُمْ	الْأَعْلَىٰ	فَأَخَذَهُ	اللَّهُ	نَكَالَ	الْآخِرَةِ
پس پکارا	پس کہا	میں ہوں	پروردگار تمہارا	سب سے بلند	پس پکڑا اس کو	اللہ نے	عذاب	آخرت کے میں

اور پکارا (۲۳) کہنے لگا کہ تمہارا سب سے بڑا مالک میں ہوں (۲۴) تو اللہ نے اس کو دنیا اور آخرت (دونوں) کے

وَالْأُولَىٰ ۖ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنِ يَخْشَىٰ ۖ ۚ أَنْتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا

وَالْأُولَىٰ	إِنَّ	فِي	ذَٰلِكَ	لَعِبْرَةً	لِّمَنِ	يَخْشَىٰ	أَنْتُمْ	أَشَدُّ	خَلْقًا
اور دنیا کے میں	بیشک	بچ	اس کے	البتہ نصیحت ہے	واسطے اسکے جو	ڈرتا ہے	کیا تم	سخت تر ہو	پیدائش میں

عذاب میں پکڑ لیا (۲۵) جو شخص (اللہ سے) ڈر رکھتا ہے اس کے لیے اس (قصے) میں عبرت ہے (۲۶) بھلا تمہارا بنانا مشکل ہے

أَمِ السَّمَاءُ ۖ بَنَاهَا ۖ رَفَعَ سَمُكَهَا فَسَوَّيَهَا ۖ وَأَغْطَشَ لَيْلَهَا

أَمِ	السَّمَاءُ	بَنَاهَا	رَفَعَ	سَمُكَهَا	فَسَوَّيَهَا	وَأَغْطَشَ	لَيْلَهَا
یا	آسمان	بنایا اس کو	بلند کیا ہے	موٹاپا اس کا	پس برابر کیا اس کو	اور	ڈھا تک دیا

یا آسمان کا؟ اسی نے اس کو بنایا (۲۷) اُس کی چھت کو اونچا کیا پھر اُسے برابر کر دیا (۲۸) اور اُسی نے رات تاریک بنائی

وَأَخْرَجَ صُحُفَهَا ۖ وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَٰلِكَ دَحَاهَا ۖ أَخْرَجَ

وَأَخْرَجَ	صُحُفَهَا	وَالْأَرْضَ	بَعْدَ	ذَٰلِكَ	دَحَاهَا	أَخْرَجَ
اور نکالی	اس کی دھوپ کو	اور	زمین کو	بعد	اس کے	بچھا دیا اس کو

اور (دن کو) دھوپ نکالی (۲۹) اور اس کے بعد زمین کو پھیلا دیا (۳۰) اُسی نے

مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْعَاهَا ۖ وَالْجِبَالَ أَرْسَاهَا ۖ مَتَاعًا لَّكُمْ

مِنْهَا	مَاءَهَا	وَمَرْعَاهَا	وَالْجِبَالَ	أَرْسَاهَا	مَتَاعًا	لَّكُمْ
اس میں سے	پانی اس کا	اور	چارا اس کا	اور پہاڑوں کو	گاڑ دیا اس میں	فائدہ ہے

اس میں سے اس کا پانی نکالا اور چارا اُگا دیا (۳۱) اور اس پر پہاڑوں کا بوجھ رکھ دیا (۳۲) یہ سب کچھ تمہارے

وَلَا نَعَامِكُمْ ۖ فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَةُ الْكُبْرَى ۖ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ

وَلَا نَعَامِكُمْ	فَإِذَا	جَاءَتِ	الطَّامَةُ	الْكُبْرَى	يَوْمَ	يَتَذَكَّرُ	الْإِنْسَانُ
اور تمہارے چارپایوں کے فائدے کے لیے (کیا) ۳۲	تو جب	بڑی	آفت	بڑی	اس دن	یاد کرے گا	آدمی

اور تمہارے چارپایوں کے فائدے کے لیے (کیا) ۳۲ تو جب بڑی آفت آئے گی ۳۳ اُس دن انسان اپنے کاموں

مَا سَعَىٰ ۖ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِمَن يَرَىٰ ۖ فَأَمَّا مَنْ طَغَىٰ ۖ

مَا	سَعَىٰ	وَبُرِّزَتِ	الْجَحِيمُ	لِمَن	يَرَىٰ	فَأَمَّا	مَنْ	طَغَىٰ
جو	سعی کی کوشش	اور	ظاہر کردی جائے گی	دوزخ	واسطے اسکے کہ	دیکھتا ہے	پس	جس نے سرکشی کی

کو یاد کرے گا ۳۴ اور دوزخ دیکھنے والے کے سامنے نکال کر رکھ دی جائے گی ۳۵ تو جس نے سرکشی کی ۳۶

وَأَثَرُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْبَاوَىٰ ۖ وَأَمَّا مَنْ

وَأَثَرُ	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	فَإِنَّ	الْجَحِيمَ	هِيَ	الْبَاوَىٰ	وَأَمَّا	مَنْ
اور اختیار کر لی	زندگانی	دنیا کی	پس بیشک	دوزخ	وہی ہے	جگہ رہنے کی	اور جو کوئی	

اور دنیا کی زندگی کو مقدم سمجھا ۳۷ اس کا ٹھکانا دوزخ ہے ۳۸ اور جو اپنے پروردگار

خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ ۖ فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ

خَافَ	مَقَامَ	رَبِّهِ	وَنَهَى	النَّفْسَ	عَنِ	الْهَوَىٰ	فَإِنَّ	الْجَنَّةَ	هِيَ
ڈرا	کھڑے ہونے سے	اپنے رب کے آگے	اور	روکا	نفس کو	سے	جی کی خواہش	پس بیشک	بہشت

کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا اور جی کو خواہشوں سے روکتا رہا ۳۹ اُس کا ٹھکانا

الْبَاوَىٰ ۖ يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسُهَا ۖ فِيمَ أَنْتَ مِنْ

الْبَاوَىٰ	يَسْأَلُونَكَ	عَنِ	السَّاعَةِ	أَيَّانَ	مُرْسُهَا	فِيمَ	أَنْتَ	مِنْ
جگہ رہنے کی	سوال کرتے ہیں تجھ سے	سے	قیامت	کب ہے	واقع ہونا اس کا	بچسک بات ہے	تو	سے

بہشت ہے ۴۰ (اے پیغمبر، لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کا وقوع کب ہوگا؟ ۴۱ سو تم اس کے ذکر سے کس

ذِكْرُهَا ۖ إِلَىٰ رَبِّكَ مُنْتَهَاهَا ۖ إِنَّهَا أَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ

ذِكْرُهَا	إِلَىٰ	رَبِّكَ	مُنْتَهَاهَا	إِنَّهَا	أَنْتَ	مُنْذِرُ	مَنْ
یاد اس کی	طرف	تیرے رب کی	انتہا اس کی	سوائے اس کے نہیں کہ	تو	ڈرانے والا ہے	اس کو جو

فکر میں ہو؟ ۴۲ اس کا منتہا (یعنی واقع ہونے کا وقت) تمہارے پروردگار ہی کو (معلوم ہے) ۴۳ جو شخص اس سے ڈر رکھتا ہے تم تو

يَخْشَهَا ۝ كَانَتْهُمْ يَوْمَ يَرُونَهَا لَمُ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا ۝

يَخْشَهَا	كَانَتْهُمْ	يَوْمَ	يَرُونَهَا	لَمُ	يَلْبَثُوا	إِلَّا	عَشِيَّةً	أَوْ ضُحَاهَا
ڈرتا ہے اس گھڑی سے	گویا کہ وہ	جس دن	دیکھیں گے اس کو	نہ	رہے تھے	مگر	ایک شام	یا صبح اس کی

اُسی کو ڈرسانے والے ہو ۵ جب وہ اُس کو دیکھیں گے (تو ایسا خیال کریں گے) کہ گویا (دنیا میں صرف) ایک شام یا صبح رہے تھے ۶

رکوع ۱

۸۰ سُورَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ ۲۲

آیتھا ۲۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

عَبَسَ وَتَوَلَّى ۱ أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمَى ۲ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّه

عَبَسَ	وَ	تَوَلَّى	أَنْ	جَاءَهُ	الْأَعْمَى	وَ	مَا	يُدْرِيكَ	لَعَلَّه
تیوری چڑھائی	اور	منہ موڑ لیا	اس سے کہ	آیا اس کے پاس	اندھا	اور	کیا	خبر ہے تجھ کو	شاید کہ وہ

(محمد مصطفیٰ ﷺ) ترش رُو ہوئے اور منہ پھیر بیٹھے ۱ کہ ان کے پاس ایک نابینا آیا ۲ اور تم کو کیا خبر شاید وہ پاکیزگی

يَزْكِي ۳ أَوْ يَدَّكَّرُ فَنَنْفَعَهُ الذِّكْرَى ۴ أَمَّا مَنْ اسْتَغْنَى ۵ فَانْتَ

يَزْكِي	أَوْ	يَدَّكَّرُ	فَنَنْفَعَهُ	الذِّكْرَى	أَمَّا مَنْ	اسْتَغْنَى	فَانْتَ
پاک ہو جاتا	یا	نصیحت سنتا	پس فائدہ دیتی اس کو	نصیحت	وہ جو	بے پروائی کرتا ہے	پس تو

حاصل کرتا ۳ یا سوچتا تو سمجھانا اُسے فائدہ دیتا ۴ جو پروا نہیں کرتا ۵ اس کی طرف

لَهُ تَصَدَّى ۶ وَمَا عَلَيْكَ إِلَّا يَزْكِي ۷ وَأَمَّا مَنْ جَاءَكَ

لَهُ	تَصَدَّى	وَ	مَا	عَلَيْكَ	إِلَّا	يَزْكِي	وَ	أَمَّا مَنْ	جَاءَكَ
واسطے اسکے	فکر کرتا ہے	اور	نہیں	اور پر تیرے کچھ	اگر نہ	سنورے وہ	اور	وہ جو	آیا تیرے پاس

تو تم توجہ کرتے ہو ۶ حالانکہ اگر وہ نہ سنورے تو تم پر کچھ (الزام) نہیں ۷ اور جو تمہارے پاس دوڑتا

يَسْعَى ۸ وَهُوَ يَخْشَى ۹ فَانْتَ عَنْهُ تَلْهَى ۱۰ كَلَّا إِنَّهَا

يَسْعَى	وَ	هُوَ	يَخْشَى	فَانْتَ	عَنْهُ	تَلْهَى	كَلَّا	إِنَّهَا
دوڑتا ہوا	اور	وہ	ڈرتا ہے	پس تو	اس سے	تغافل کرتا ہے	ہرگز نہیں یوں	بیشک یہ

ہوا آیا ۸ اور (اللہ سے) ڈرتا ہے ۹ اُس سے تم بے رخی کرتے ہو ۱۰ دیکھو یہ (قرآن)

تَذَكَّرَ^(۱۱) فَمِنْ شَاءَ ذَكَرَهُ^(۱۲) فِي صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ^(۱۳) مَّرْفُوعَةٍ

تَذَكَّرَ	فَمِنْ	شَاءَ	ذَكَرَهُ	فِي	صُحُفٍ	مُّكَرَّمَةٍ	مَّرْفُوعَةٍ
نصیحت ہے	پس جو کوئی	چاہے	یاد کرے اس کو	بچ	صحیفوں	تقظیم کیے گیوں کے	بلند کیے گئے

نصیحت ہے (۱۱) پس جو چاہے اسے یاد رکھے (۱۲) قابل ادب و رقوں میں (لکھا ہوا) (۱۳) جو بلند مقام پر رکھے ہوئے

مُطَهَّرَةٍ^(۱۴) بِأَيْدِي سَفَرَةٍ^(۱۵) كِرَامٍ بَرَرَةٍ^(۱۶) قَتَلَ الْإِنْسَانُ

مُطَهَّرَةٍ	بِأَيْدِي	سَفَرَةٍ	كِرَامٍ	بَرَرَةٍ	قَتَلَ	الْإِنْسَانُ
پاک کیے گئے	بچ ہاتھوں	لکھنے والوں کے	بزرگ	نیوکاروں کے	مارا جائے	انسان

(اور) پاک ہیں (۱۴) (ایسے) لکھنے والوں کے ہاتھوں میں (۱۵) جو سردار (اور) نیوکار ہیں (۱۶) انسان ہلاک ہو جائے

مَا أَكْفَرَهُ^(۱۷) مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ^(۱۸) مِنْ نُّطْفَةٍ^(۱۹) خَلَقَهُ

مَا	أَكْفَرَهُ	مِنْ	أَيِّ	شَيْءٍ	خَلَقَهُ	مِنْ	نُّطْفَةٍ	خَلَقَهُ
کیا ہی	ناشکرا ہے	سے	کس	چیز	پیدا کیا اس کو	سے	نطفہ	پیدا کیا اس کو

کیسا ناشکرا ہے (۱۷) اُسے (اللہ نے) کس چیز سے بنایا؟ (۱۸) نطفے سے بنایا پھر اس کا اندازہ

فَقَدَّرَهُ^(۲۰) ثُمَّ السَّبِيلَ يَسْرَهُ^(۲۱) ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ^(۲۲) ثُمَّ إِذَا شَاءَ

فَقَدَّرَهُ	ثُمَّ	السَّبِيلَ	يَسْرَهُ	ثُمَّ	أَمَاتَهُ	فَأَقْبَرَهُ	ثُمَّ	إِذَا	شَاءَ
پھر اندازے پر رکھا اس کو	پھر	راہ	آسان کی اس کی	پھر	مارا اس کو	پھر گاڑا اس کو	پھر	جب	چاہے گا

مقرر کیا (۲۰) پھر اس کے لیے رستہ آسان کر دیا (۲۱) پھر اس کو موت دی پھر قبر میں دفن کرایا (۲۲) پھر جب چاہے گا

أَنشَرَهُ^(۲۳) كَلَّا لَهَا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ^(۲۴) فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَى

أَنشَرَهُ	كَلَّا	لَهَا	يَقْضِ	مَا	أَمَرَهُ	فَلْيَنْظُرِ	الْإِنْسَانُ	إِلَى
اٹھائے گا اس کو	ہرگز نہیں یوں	ابھی نہیں	ادا کی	وہ چیز کہ	حکم کیا اس کو	پس چاہیے کہ دیکھے	آدمی	طرف

اُسے اٹھا کھڑا کرے گا (۲۳) کچھ شک نہیں کہ اللہ نے اسے جو حکم دیا اس نے اس پر عمل نہ کیا (۲۴) تو انسان کو چاہیے کہ اپنے کھانے

طَعَامِهِ^(۲۵) أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا^(۲۶) ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا^(۲۷)

طَعَامِهِ	أَنَّا	صَبَبْنَا	الْمَاءَ	صَبًّا	ثُمَّ	شَقَقْنَا	الْأَرْضَ	شَقًّا
کھانے اپنے کی	یہ کہ	ڈالا ہم نے	پانی	ڈالنے کر	پھر	پھاڑا ہم نے	زمین کو	پھاڑنے کر

کی طرف نظر کرے (۲۵) بے شک ہم ہی نے پانی برسایا (۲۶) پھر ہم ہی نے زمین کو چیرا پھاڑا (۲۷)

فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ۚ وَعِنَبًا وَقَضْبًا ۚ وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ۚ وَحَدَآئِقَ

فَأَنْبَتْنَا	فِيهَا	حَبًّا	وَعِنَبًا	وَقَضْبًا	وَزَيْتُونًا	وَنَخْلًا	وَحَدَائِقَ
پھر اگے ہم نے	بیج اس کے	اناج	اور انگور	اور ترکاری	اور زیتون	اور کھجور	اور باغات

پھر ہم ہی نے اس میں اناج اگایا (۲۷) اور انگور اور ترکاری (۲۸) اور زیتون اور کھجوریں (۲۹) اور گئے گئے گئے

غُلْبًا ۚ وَفَاكِهَةً وَأَبًّا ۚ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ۚ فَإِذَا جَاءَتْ

غُلْبًا	وَ	فَاكِهَةً	وَ	أَبًّا	مَّتَاعًا	لَّكُمْ	وَ	لِأَنْعَامِكُمْ	فَإِذَا	جَاءَتْ
گنجان گھنے	اور	میوے	اور	گھاس	فائدہ	واسطے تمہارے	اور	تمہارے چارپایوں کے واسطے	پس جب	آئے گی وہ

باغ (۳۰) اور میوے اور چار (۳۱) (یہ سب کچھ) تمہارے اور تمہارے چارپایوں کے لیے بنایا (۳۲) تو جب (قیمت کا)

الصَّاحَّةُ ۚ يَوْمَ يَقُفُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ۚ وَأُمُّهُ وَأَبِيهِ ۚ وَصَاحِبَتُهُ

الصَّاحَّةُ	يَوْمَ	يَقُفُّ	الْمَرْءُ	مِنْ	أَخِيهِ	وَأُمُّهُ	وَأَبِيهِ	وَصَاحِبَتُهُ
کان بھاڑ نیوالی	اس دن	بھاگے گا	آدی	سے	بھائی اپنے	اور اپنی ماں سے	اور اپنے باپ سے	اور اپنی بیوی سے

غل مجھے گا (۳۳) اُس دن آدی اپنے بھائی سے دور بھاگے گا (۳۴) اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے (۳۵) اور اپنی بیوی

وَبَنِيهِ ۚ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ۚ وَجُودٌ يَوْمَئِذٍ

وَبَنِيهِ	لِكُلِّ	امْرِئٍ	مِنْهُمْ	يَوْمَئِذٍ	شَأْنٌ	يُغْنِيهِ	وَجُودٌ	يَوْمَئِذٍ
اور اپنے بیٹوں سے	واسطے ہر	مرد کے	ان میں سے	اس دن	ایک حالت ہے کہ	کفایت کرتی ہے اسکو	اور کتنے چہرے	اس دن

اور اپنے بیٹے سے (۳۶) ہر شخص اُس روز ایک فکر میں ہوگا جو اسے (مصرفیت کے لیے) بس کرے گا (۳۷) اور کتنے منہ اس روز

مُسْفَرَةٌ ۚ ضَاحِكَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ ۚ وَجُودٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا

مُسْفَرَةٌ	ضَاحِكَةٌ	مُسْتَبْشِرَةٌ	وَجُودٌ	يَوْمَئِذٍ	عَلَيْهَا
روشن ہیں	ہنستے	خوش وقت ہیں	اور	کتنے چہرے	اس دن

چمک رہے ہوں گے (۳۸) خنداں و شاداں (یہ نیکوکار ہیں) (۳۹) اور کتنے منہ ہوں گے جن پر گرد

غَبَرَةٌ ۚ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۚ

غَبَرَةٌ	تَرْهَقُهَا	قَتَرَةٌ	أُولَٰئِكَ	هُمُ	الْكَفَرَةُ	الْفَجَرَةُ
غبار ہے	دھانپتی ہے ان کو	سیاہی	یہ لوگ	وہی ہیں	کافر	بدکار

پڑ رہی ہوگی (۴۰) (اور) سیاہی چڑھ رہی ہوگی (۴۱) یہ کفار بدکردار ہیں (۴۲)

آیتھا ۲۹

۸۱ سُورَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ ۷

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝۱ وَاِذَا النُّجُومُ اِنْكَدَرَتْ ۝۲ وَاِذَا الْجِبَالُ

اِذَا	الشَّمْسُ	كُوِّرَتْ	وَ	اِذَا	النُّجُومُ	اِنْكَدَرَتْ	وَ	اِذَا	الْجِبَالُ
جس وقت کہ	سورج	لیپٹا جائے	اور	جس وقت	تارے	گدلا جائیں	اور	جس وقت کہ	پہاڑ

جب سورج لپیٹ لیا جائے گا ۱ اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے ۲ اور جب پہاڑ

سُيِّرَتْ ۝۳ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝۴ وَاِذَا الْوُحُوشُ

سُيِّرَتْ	وَ	اِذَا	الْعِشَارُ	عُطِّلَتْ	وَ	اِذَا	الْوُحُوشُ
چلائے جائیں	اور	جس وقت	بیانی اونٹنیاں	چھٹی پھریں	اور جس وقت	وحشی جانور	

چلائے جائیں گے ۳ اور جب بیانی والی اونٹنیاں بیکار ہو جائیں گی ۴ اور جب وحشی جانور

حُشِرَتْ ۝۵ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝۶ وَاِذَا النُّفُوسُ

حُشِرَتْ	وَ	اِذَا	الْبِحَارُ	سُجِّرَتْ	وَ	اِذَا	النُّفُوسُ
رہل جائیں	اور	جس وقت	دریا	جھونکیں جائیں	اور جس وقت	جانیں	

جمع کیے جائیں گے ۵ اور جب دریا آگ ہو جائیں گے ۶ اور جب روحمیں (بدنوں سے)

زُوجَتْ ۝۷ وَاِذَا الْمَوْءِدَةُ سُيِّدَتْ ۝۸ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ۝۹ وَاِذَا

زُوجَتْ	وَ	اِذَا	الْمَوْءِدَةُ	سُيِّدَتْ	بِأَيِّ	ذَنْبٍ	قُتِلَتْ	وَ	اِذَا
قسم کی ملائی جائیں	اور	جس وقت کہ	جیتی گاڑی ہوئی	پوچھی جائے گی	ساتھ کس	گناہ کے	ماری گئی	اور جس وقت کہ	

ملا دی جائیں گی ۷ اور جب اس لڑکی سے جو زندہ دفنادی گئی ہو پوچھا جائے گا ۸ کہ وہ کس گناہ پر ماری گئی؟ ۹ اور جب

الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝۱۰ وَاِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ۝۱۱ وَاِذَا الْجَحِيْمُ

الصُّحُفُ	نُشِرَتْ	وَإِذَا	السَّمَاءُ	كُشِطَتْ	وَ	إِذَا	الْجَحِيمُ
اعمال نامے	کھولے جائیں گے	اور جس وقت	آسمان کا	پوست اتار لیا جائے گا	اور	جس وقت کہ	دوزخ

(عملوں کے) دفتر کھولے جائیں گے ۱۰ اور جب آسمان کی کھال کھینچ لی جائے گی ۱۱ اور جب دوزخ (کی آگ)

سُعْرَتْ^(۱۲) وَإِذَا الْجَنَّةُ أُرْفِتْ^(۱۳) عَلِمْتُ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرْتُ^(۱۴)

سُعْرَتْ	وَ	إِذَا	الْجَنَّةُ	أُرْفِتْ	عَلِمْتُ	نَفْسٌ	مَّا	أَحْضَرْتُ
دہکائی جائے گی	اور	جس وقت	بہشت	نزدیک کی جائے گی	جان لے گا	ہر جی	جو کچھ	حاضر کیا ہے

بھڑکائی جائے گی (۱۲) اور بہشت جب قریب لائی جائے گی (۱۳) تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے (۱۴)

فَلَا أَقْسِمُ بِالْخُنْثِ^(۱۵) الْجَوَارِ الْكُنْثِ^(۱۶) وَالْأَيْلِ إِذَا عَسَّعَسَ^(۱۷)

فَلَا أَقْسِمُ	بِالْخُنْثِ	الْجَوَارِ	الْكُنْثِ	وَالْأَيْلِ	إِذَا	عَسَّعَسَ
پس قسم کھاتا ہوں میں	پیچھے ہٹ جانے والوں	سیدھے چلنے والوں	دبک جانے والوں کی	اور رات کی	جب	جانے لگے

ہم کو ان ستاروں کی قسم جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں (۱۵) اور جو سیر کرتے اور غائب ہو جاتے ہیں (۱۶) اور رات کی قسم جب ختم ہونے لگتی ہے (۱۷)

وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ^(۱۸) إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ^(۱۹) ذِي قُوَّةٍ

وَالصُّبْحِ	إِذَا	تَنَفَّسَ	إِنَّهُ	لَقَوْلُ	رَسُولٍ	كَرِيمٍ	ذِي	قُوَّةٍ
اور صبح کی	جب	دم لینے لگے	بیشک یہ	کہنا	پیغام پہنچانے والے	بزرگ کا ہے	صاحب	قوت

اور صبح کی قسم جب نمودار ہوتی ہے (۱۸) کہ بیشک یہ (قرآن) فرشتہ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے (۱۹) جو صاحب قوت

عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ^(۲۰) مُطَاعٍ ثُمَّ أَمِينٍ^(۲۱) وَمَا

عِنْدَ	ذِي	الْعَرْشِ	مَكِينٍ	مُطَاعٍ	ثُمَّ	أَمِينٍ	وَ	مَا
نزدیک	مالک	عرش کے	مرتبے والا	کہا مانا گیا	وہاں کا	معتبر ہے	اور	نہیں

مالک عرش کے ہاں اونچے درجے والا (۲۰) سردار (اور) امانت دار ہے (۲۱) اور (کے والو)

صَاحِبُكُمْ يَهْجُؤُنِ^(۲۲) وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأَفْقِ الْمُبِينِ^(۲۳) وَمَا هُوَ

صَاحِبُكُمْ	يَهْجُؤُنِ	وَ	لَقَدْ	رَآهُ	بِالْأَفْقِ	الْمُبِينِ	وَ	مَا	هُوَ
صاحب تمہارا	دیوانہ	اور	البتہ تحقیق اس نے	دیکھا اس کو	بچ کنارے	ظاہر کے	اور	نہیں	وہ

تمہارے رفیق (یعنی محمد ﷺ) دیوانے نہیں ہیں (۲۲) بیشک انہوں نے اس (فرشتے) کو (آسمان) کے کھلے (یعنی شرقی) کنارے پر دیکھا ہے (۲۳) اور

عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ^(۲۴) وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ^(۲۵) فَأَيْنَ

عَلَى	الْغَيْبِ	بِضَنِينٍ	وَ	مَا	هُوَ	بِقَوْلِ	شَيْطَانٍ	رَجِيمٍ	فَأَيْنَ
اوپر	غیب کی بات کے	بخیل	اور	نہیں	وہ	کہنا	شیطان	راندے گئے کا	پس کہاں

وہ پوشیدہ باتوں کے (ظاہر کرنے) میں بخیل نہیں (۲۴) اور یہ شیطان مردود کا کلام نہیں (۲۵) پھر تم

تَذْهَبُونَ ۲۶ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ۲۷ لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ اَنْ

تَذْهَبُونَ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	لِّلْعَالَمِينَ	لِمَنْ	شَاءَ	مِنْكُمْ	اَنْ
جاتے ہو	نہیں	یہ	مگر	نصیحت	واسطے عالموں کے	واسطے اسکے جو کہ	چاہے	تم میں سے	یکہ

کدھر جا رہے ہو؟ (۲۶) یہ تو جہان کے لوگوں کے لیے نصیحت ہے (۲۷) (یعنی) اس کے لیے جو تم میں سے سیدھی چال

يَسْتَقِيمَ ۲۸ وَمَا تَشَاءُونَ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۲۹

يَسْتَقِيمَ	وَمَا	تَشَاءُونَ	اِلَّا	اَنْ	يَّشَاءَ	اللّٰهُ	رَبُّ	الْعَالَمِينَ
سیدھی راہ چلے	اور	نہیں	چاہتے	مگر	یکہ	چاہے	اللہ	پروردگار

چلنا چاہے (۲۸) اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر وہی جو اللہ رب العالمین چاہے (۲۹)

ایاتھا ۱۹ ۸۲ سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ ۸۲ رُكُوعًا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ ۱ وَاِذَا الْكُوَاكِبُ اُنْتَثَرَتْ ۲ وَاِذَا الْبَحَارُ

اِذَا	السَّمَاءُ	انْفَطَرَتْ	وَاِذَا	الْكُوَاكِبُ	اُنْتَثَرَتْ	وَاِذَا	الْبَحَارُ
جس وقت	آسمان	پھٹ جائے	اور	جس وقت	تارے	اور	جس وقت

جب آسمان پھٹ جائے گا (۱) اور جب تارے جھڑ پڑیں گے (۲) اور جب دریا بہ (کراہے)

فُجِّرَتْ ۳ وَاِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ۴ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ

فُجِّرَتْ	وَاِذَا	الْقُبُورُ	بُعْثِرَتْ	عَلِمَتْ	نَفْسٌ	مَّا	قَدَّمَتْ
چیرے جائیں	اور	جس وقت	قبریں	زیر و زبر کردی جائیں	جان لے گا	ہر جی	جو کچھ

دوسرے سے (۳) اور جب قبریں اٹھڑ دی جائیں گی (۴) تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا تھا

وَاٰخَرَتْ ۵ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِیْمِ ۶ الَّذِیْ

وَاٰخَرَتْ	يٰۤاَيُّهَا	الْاِنْسَانُ	مَا	غَرَّكَ	بِرَبِّكَ	الْكَرِیْمِ	الَّذِیْ
اور	پیچھے چھوڑا ہے	اے	آدمی	کس چیز نے	فریب دیا تجھ کو	ساتھ پروردگار تیرے	کرم کرنے والے کے

اور پیچھے کیا چھوڑا تھا (۵) اے انسان تجھ کو اپنے پروردگار کرم گستر کے بارے میں کس چیز نے دھوکا دیا؟ (۶) (وہی تو ہے) جس

خَلَقَكَ فَسَوِّكَ فَعَدَلَكَ ﴿۸﴾ فِي أَيِّ صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ ﴿۹﴾

خَلَقَكَ	فَسَوِّكَ	فَعَدَلَكَ	فِي	أَيِّ	صُورَةٍ	مَّا	شَاءَ	رَكَّبَكَ
پیدا کیا تجھ کو	پھر تندرست کیا تجھ کو	پھر برابر کیا تجھ کو	تج	جون ہی	صورت	جو کہ	چاہا اس نے	ترکیب دی تجھ کو

نے تجھے بنایا اور (تیرے اعضاء کو) ٹھیک کیا اور (تیری قامت کو) معتدل رکھا ﴿۸﴾ اور جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا ﴿۹﴾

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالَّذِينَ ﴿۹﴾ وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ﴿۱۰﴾ كِرَامًا

كَلَّا	بَلْ	تُكَذِّبُونَ	بِالَّذِينَ	وَ	إِنَّ	عَلَيْكُمْ	لَحَافِظِينَ	كِرَامًا
بزرگ نہیں ہیں	بلکہ	جھٹلاتے ہو تم	قیامت کو	اور	بیشک	اوپر تمہارے	البتہ نگہبان ہیں	بزرگ

مگر ہیبتا تم لوگ جزا کو جھٹلاتے ہو ﴿۹﴾ حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں ﴿۱۰﴾ عالی قدر (تمہاری)

كَاتِبِينَ ﴿۱۱﴾ يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ﴿۱۲﴾ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿۱۳﴾ وَإِنَّ

كَاتِبِينَ	يَعْلَمُونَ	مَا	تَفْعَلُونَ	إِنَّ	الْأَبْرَارَ	لَفِي	نَعِيمٍ	وَ	إِنَّ
لکھنے والے	جانتے ہیں	جو کچھ	تم کرتے ہو	بیشک	نیوکار	البتہ	نعمتوں کے ہیں	اور	بیشک

باتوں کے (لکھنے والے) ﴿۱۱﴾ جو تم کرتے ہو وہ اُسے جانتے ہیں ﴿۱۲﴾ بیشک نیوکار نعمتوں (کی بہشت) میں ہوں گے ﴿۱۳﴾ اور

الْفَجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ﴿۱۴﴾ يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ﴿۱۵﴾ وَمَا هُمْ عَنْهَا

الْفَجَّارَ	لَفِي	جَحِيمٍ	يَصْلَوْنَهَا	يَوْمَ	الدِّينِ	وَ	مَا هُمْ	عَنْهَا
بدکار	البتہ	دوزخ کے ہیں	داخل ہوں گے اس میں	دن	جزا کے	اور	نہیں وہ	اس سے

بدکردار دوزخ میں ﴿۱۴﴾ (یعنی) جزا کے دن اس میں داخل ہوں گے ﴿۱۵﴾ اور اس سے

بِغَائِبِينَ ﴿۱۶﴾ وَمَا أَذْرُكَ مَا يَوْمَ الدِّينِ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ مَا أَذْرُكَ مَا يَوْمُ

بِغَائِبِينَ	وَ	مَا أَذْرُكَ	مَا	يَوْمُ	الدِّينِ	ثُمَّ	مَا	أَذْرُكَ	مَا	يَوْمُ
غائب ہونیوالے	اور	کیا خبر ہے تجھ کو	کیا ہے	دن	جزا کا	پھر	کیا	خبر ہے تجھ کو	کیا ہے	دن

چھپ نہیں سکیں گے ﴿۱۶﴾ اور تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیا ہے ﴿۱۷﴾ پھر تمہیں کیا معلوم کہ جزا

الدِّينِ ﴿۱۸﴾ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ﴿۱۹﴾ وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ ﴿۲۰﴾

الدِّينِ	يَوْمَ	لَا	تَمْلِكُ	نَفْسٌ	لِّنَفْسٍ	شَيْئًا	وَالْأَمْرُ	يَوْمَئِذٍ	لِلَّهِ
جزا کا	اس دن	نہیں	اختیار پائے گا	کوئی جی	کسی جی کا	کچھ	اور حکم	اس دن	واسطے اللہ کے ہے

کا دن کیا ہے ﴿۱۸﴾ جس روز کوئی کسی کا کچھ بھلا نہ کر سکے گا۔ اور حکم اُس روز اللہ ہی کا ہوگا ﴿۱۹﴾

بِغَائِبِينَ

رکوعہا ۱

۸۳ سُورَةُ الطّٰفّٰفِیْنَ مَكِّيَّةٌ ۸۶

آیتھا ۳۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ۱ الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ۲

وَيْلٌ	لِّلْمُطَفِّفِينَ	الَّذِينَ	إِذَا	اِكْتَالُوا	عَلَى	النَّاسِ	يَسْتَوْفُونَ
خرابی ہے	واسطے کم کر دینے والوں کے	وہ لوگ کہ	جب	ماپ کر لیں	اوپر	لوگوں کے	پورا لیں

ناپ اور تول میں کمی کرنے والوں کے لیے خرابی ہے ۱ جو لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا لیں ۲

وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ۳ أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُمْ

وَإِذَا	كَالُوهُمْ	أَوْ	وَزَنُوهُمْ	يُخْسِرُونَ	أَلَا	يَظُنُّ	أُولَٰئِكَ	أَنَّهُمْ
اور جب	ماپ دیں	یا	تول دیں ان کو	کم کر دیں	کیا نہیں	جانتے	یہ لوگ	یہ کہ وہ

اور جب اُن کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم دیں ۳ کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ

مَبْعُوثُونَ ۴ لِّيَوْمٍ عَظِيمٍ ۵ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۶

مَبْعُوثُونَ	لِّيَوْمٍ	عَظِيمٍ	يَوْمَ	يَقُومُ	النَّاسُ	لِرَبِّ	الْعَالَمِينَ
اُٹھائے جائیں گے	واسطے ایک دن	بڑے کے	جس دن	کھڑے ہوں گے	لوگ	واسطے پروردگار	عالموں کے

اُٹھائے بھی جائیں گے ۴ (یعنی ایک بڑے سخت دن میں ۵ جس دن تمام لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے ۶)

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفُجَّارِ لَفِي سِجِّينَ ۷ وَمَا أَذْرَكَ مَا

كَلَّا	إِنَّ	كِتَابَ	الْفُجَّارِ	لَفِي	سِجِّينَ	وَمَا	أَذْرَكَ	مَا
ہرگز نہیں یوں	بیشک	عمل نامہ	بدکاروں کا	البتہ سچ	تسمین کے ہے	اور	کیا	خبر ہے تجھ کو کیا ہے

سن رکھو کہ بدکاروں کے اعمال سِجِّین میں ہیں ۷ اور تم کیا جانتے ہو کہ سِجِّین

سِجِّينَ ۸ كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ۹ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۱۰ الَّذِينَ

سِجِّينَ	كِتَابٌ	مَّرْقُومٌ	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِينَ	الَّذِينَ
تسمین	ایک دفتر ہے	لکھا ہوا	خرابی ہے	اس دن	واسطے جھٹلانے والوں کے	وہ جو

کیا چیز ہے ۸ ایک دفتر ہے لکھا ہوا ۹ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ۱۰ (یعنی جو

يُكَذِّبُونَ بَيُّومَ الدِّينِ ۖ وَمَا يُكَذِّبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ۚ إِذَا

يُكَذِّبُونَ	بَيُّومَ	الدِّينِ	وَمَا	يُكَذِّبُ	بِهِ	إِلَّا	كُلُّ	مُعْتَدٍ	أَثِيمٍ	إِذَا
جھٹلاتے ہیں	دن	جزا کے کو	اور	نہیں	جھٹلاتا	اس کو	مگر	حد سے نکل جانے والا	گنہگار	جس وقت

انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں ۱۱ اور اس کو جھٹلاتا وہی ہے جو حد سے نکل جانے والا گنہگار ہے ۱۲ جب

تُثَلِّىٰ عَلَيْهِ اَيْتُنَا قَالَ اَسَاطِيرُ الْاَوَّلِينَ ۖ كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَىٰ

تُثَلِّىٰ	عَلَيْهِ	اَيْتُنَا	قَالَ	اَسَاطِيرُ	الْاَوَّلِينَ	كَلَّا	بَلْ	رَانَ	عَلَىٰ
پڑھی جاتی ہیں	اور اس کے	آیتیں ہماری	کہتا ہے	کہانیاں ہیں	پہلوں کی	ہرگز نہیں یوں	بلکہ	زنگ لگا ہے	اوپر

اس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو اگلے لوگوں کے افسانے ہیں ۱۳ دیکھو یہ جو (اعمال بد) کرتے ہیں

قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۖ كَلَّا اِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمٍ مِّنْ

قُلُوبِهِمْ	مَا	كَانُوا	يَكْسِبُونَ	كَلَّا	اِنَّهُمْ	عَنْ	رَبِّهِمْ	يَوْمٍ	مِّنْ
انکے دلوں کے	اس چیز نے کہ	تھے وہ	کماتے	ہرگز نہیں یوں	بیشک وہ	سے	پروردگار اپنے	اس دن	

اُن کا اُن کے دلوں پر زنگ بیٹھ گیا ہے ۱۴ بیشک یہ لوگ اُس روز اپنے پروردگار (کے دیدار)

لَهُمْ جُؤُبُونَ ۖ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُو الْجَحِيْمِ ۖ ثُمَّ يُقَالُ هَذَا الَّذِي

لَهُمْ	جُؤُبُونَ	ثُمَّ	اِنَّهُمْ	لَصَالُو	الْجَحِيْمِ	ثُمَّ	يُقَالُ	هَذَا	الَّذِي
البتہ جاب میں ہو گئے	پھر	بیشک وہ	البتہ داخل ہوں گے	دوزخ میں	پھر	کہا جائے گا	یہ ہے	وہ چیز کہ	

سے اوٹ میں ہوں گے ۱۵ پھر دوزخ میں جا داخل ہوں گے ۱۶ پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی

كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ۖ كَلَّا اِنَّ كِتَابَ الْاَبْرَارِ لَفِي ۖ عَلَيْنَ ۖ وَمَا

كُنْتُمْ	بِهِ	تُكَذِّبُونَ	كَلَّا	اِنَّ	كِتَابَ	الْاَبْرَارِ	لَفِي	عَلَيْنَ	وَمَا
تھے تم	اس کو	جھٹلاتے	ہرگز یوں نہیں	بیشک	عمل نامہ	نیکی کاروں کا	البتہ	علین کے ہے	اور کس چیز نے

چیز ہے جس کو تم جھٹلاتے تھے ۱۷ (یہ بھی) سن رکھو کہ نیکی کاروں کے اعمال علیین میں ہیں ۱۸ اور تم کو

اٰذْرٰكَ مَا عَلَيْنَا ۖ كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ۖ يَشْهَدُ الْمُقَرَّبُونَ ۖ اٰذْرٰكَ

اٰذْرٰكَ	مَا	عَلَيْنَا	كِتَابٌ	مَّرْقُومٌ	يَشْهَدُ	الْمُقَرَّبُونَ
معلوم کروایا تجھ کو	کیا ہے	علین	دفتر ہے	لکھا ہوا	حاضر ہوتے ہیں اس پر	مقرب

کیا معلوم کہ علیین کیا چیز ہے ۱۹ ایک دفتر ہے لکھا ہوا ۲۰ جس کے پاس مقرب (فرشتے) حاضر رہتے ہیں ۲۱

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۚ عَلَى الْأَرْوَاحِ يُنْظَرُونَ ۚ تَعْرِفُ فِي

إِنَّ	الْأَبْرَارَ	لَفِي	نَعِيمٍ	عَلَى	الْأَرْوَاحِ	يُنْظَرُونَ	تَعْرِفُ	فِي
بیشک	نیوکار	البتہ	نعمتوں کے ہیں	اوپر	تختوں کے	دیکھتے ہوں گے	پہچانے گا	تو

بیشک نیک لوگ چین میں ہوں گے (۲۲) تختوں پر بیٹھے ہوئے نظارے کریں گے (۲۳) تم اُن کے چہروں

وَجُوهِهِمْ نَصْرَةَ النَّعِيمِ ۚ يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ مَخْمُومٍ ۚ

وَجُوهِهِمْ	نَصْرَةَ	النَّعِيمِ	يُسْقَوْنَ	مِنْ	رَحِيقٍ	مَخْمُومٍ
ان کے چہروں سے	تازگی	نعمت کی	پلائے جائیں گے	سے	شراب خالص	مہرگی ہوئی

ہی سے راحت کی تازگی معلوم کر لو گے (۲۴) ان کو شراب خالص سر بہر پلائی جائے گی (۲۵)

خِتْمُهُمْ مُسْكٌ ۖ وَفِي ذَلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ ۚ وَمِزَاجُهُ

خِتْمُهُ	مُسْكٌ	وَ	فِي	ذَلِكَ	فَلْيَتَنَافَسِ	الْمُتَنَافِسُونَ	وَ	مِزَاجُهُ
مہر اس کی	مشک ہے	اور	بیچ	اس کے	پس چاہیے کہ رغبت کریں	رغبت کرنے والے	اور	ملوئی اس کی ہے

جس کی مہر مشک کی ہوگی۔ تو (نعمتوں کے) شائقین کو چاہیے کہ اسی سے رغبت کریں (۲۶) اور اس میں تسنیم (کے)

مِنْ تَسْنِيمٍ ۚ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ۚ إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا

مِنْ	تَسْنِيمٍ	عَيْنًا	يَشْرَبُ	بِهَا	الْمُقَرَّبُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ	أَجْرَمُوا
سے	تسنیم	ایک چشمہ ہے کہ	پیتے ہیں	اس سے	اللہ کے مقرب	بیشک	وہ لوگ جو	گنہگار ہیں

پانی) کی آمیزش ہوگی (۲۷) وہ ایک چشمہ ہے جس میں سے (اللہ کے) مقرب پیئیں گے (۲۸) جو گنہگار (یعنی کفار) ہیں

كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَصْحَكُونَ ۚ وَ إِذَا مَرُّوا بِهِمْ

كَانُوا	مِنْ	الَّذِينَ	آمَنُوا	يَصْحَكُونَ	وَ	إِذَا	مَرُّوا بِهِمْ
تھے وہ	سے جو	ان لوگوں	ایمان لائے	ہنستے	اور	جب	گزرتے تھے ساتھ ان کے

وہ (دنیا میں) مومنوں سے ہنسی کیا کرتے تھے (۲۹) اور جب اُن کے پاس سے گزرتے تو

يَتَغَامَرُونَ ۚ وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ انْقَلَبُوا فَكِهِينَ ۚ وَإِذَا

يَتَغَامَرُونَ	وَ	إِذَا	انْقَلَبُوا	إِلَىٰ	أَهْلِهِمْ	انْقَلَبُوا	فَكِهِينَ	وَ	إِذَا
آگاہیں مارتے تھے	اور	جب	پھر جاتے تھے	طرف	اپنے گھروالوں کی	پھر جاتے تھے	باتیں بناتے	اور	جب

خفارت سے اشارے کرتے (۳۰) اور جب اپنے گھر کو لوٹتے تو اتراتے ہوئے لوٹتے (۳۱) اور جب

رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَؤُلَاءِ لَصَالُونَ ﴿۳۲﴾ وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ

رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَؤُلَاءِ لَصَالُونَ ﴿۳۲﴾ وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ

دیکھتے تھے ان کو کہتے تھے بیشک یہ لوگ البتہ گمراہ ہیں اور نہیں بھیجے گئے اوپر ان کے

اُن (مومنوں) کو دیکھتے تو کہتے کہ یہ تو گمراہ ہیں ﴿۳۲﴾ حالانکہ وہ ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجے

حُفَظِينَ ﴿۳۳﴾ فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ﴿۳۴﴾ عَلَى

حُفَظِينَ ﴿۳۳﴾ فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ﴿۳۴﴾ عَلَى

حُفَظِينَ ﴿۳۳﴾ فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ﴿۳۴﴾ عَلَى

گئے تھے ﴿۳۳﴾ تو آج مومن کافروں سے ہنسی کریں گے ﴿۳۴﴾ (اور)

الْأَرَائِلِ لَا يَنْظُرُونَ ﴿۳۵﴾ هَلْ ثَوْبَ الْكُفَّارِ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿۳۶﴾

الْأَرَائِلِ لَا يَنْظُرُونَ ﴿۳۵﴾ هَلْ ثَوْبَ الْكُفَّارِ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿۳۶﴾

تختوں کے دیکھتے ہیں کیا بدلہ دیئے گئے کافر اس چیز کا کہ تھے وہ کرتے

تختوں پر (بیٹھے ہوئے ان کا حال) دیکھ رہے ہوں گے ﴿۳۵﴾ تو کافروں کو اُن کے عملوں کا (پورا پورا) بدلہ مل گیا ﴿۳۶﴾

رکوع ۱

۸۴ سُورَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ ۸۳

آیاتھا ۲۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا السَّمَاءُ اَنْشَقَّتْ ﴿۱﴾ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا الْاَرْضُ

اِذَا السَّمَاءُ اَنْشَقَّتْ ﴿۱﴾ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا الْاَرْضُ

جسوت کہ آسمان پھٹ جائے اور سن لے اپنے رب کا حکم اور وہ آسمان ہی لائق ہے اور جب زمین

جب آسمان پھٹ جائے گا ﴿۱﴾ اور اپنے پروردگار کا فرمان بجالائے گا اور اسے واجب بھی یہی ہے ﴿۲﴾ اور جب زمین ہموار کر

مُدَّتْ ﴿۳﴾ وَاَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ﴿۴﴾ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۵﴾

مُدَّتْ ﴿۳﴾ وَاَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ﴿۴﴾ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۵﴾

پھیلا دی جائے اور نکال ڈالے جو کچھ بچا سکے ہے اور خالی ہو جائے اور سن لے اپنے رب کا حکم اور وہ زمین ہی لائق ہے

دی جائے گی ﴿۳﴾ اور جو کچھ اس میں ہے نکال کر باہر ڈال دے گی اور (بالکل) خالی ہو جائے گی ﴿۴﴾ اور اپنے پروردگار کے ارشاد کی تعمیل کرے گی اور اس کو لازم بھی یہی

يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدًّا حَافِلٌ لِّقِيهِ ۖ فَامَّا مَنْ

يَا أَيُّهَا	الْإِنْسَانُ	إِنَّكَ	كَادِحٌ	إِلَىٰ	رَبِّكَ	كَدًّا	حَافِلٌ	لِّقِيهِ	فَإَمَّا	مَنْ
اے	انسان	بیشک تو	محت کرنیوالا ہے	طرف	اپنے رب کی	خوب محنت کر	پس ملنے والا ہے اس سے	پس	جو کوئی	

ہے (تو قیامت قائم ہو جائے گی) ۵) اس انسان تو اپنے پروردگار کی طرف (پہنچنے میں) خوب کوشش کرتا ہے سو اس سے جا ملے گا ۶) تو جس کا نامہ (اعمال)

أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ۖ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيرًا ۝۸

أُوتِيَ	كِتَابَهُ	بِيَمِينِهِ	فَسَوْفَ	يُحَاسَبُ	حِسَابًا	يَّسِيرًا
دیا گیا	عمل نامہ اس کا	اسکے داہنے ہاتھ میں	پس جلد	حساب کیا جائے گا	حساب	آسان

اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا ۷) اس سے حساب آسان لیا جائے گا ۸)

وَيُنْقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۝۹ وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ

وَيُنْقَلِبُ	إِلَىٰ	أَهْلِهِ	مَسْرُورًا	وَأَمَّا	مَنْ	أُوتِيَ	كِتَابَهُ	وَرَاءَ
اور	پھر آئے گا	طرف	اپنے گھروالوں کے	خوش خوش	اور	جس کو	دیا گیا	اعمال نامہ اس کا پیچھے

اور وہ اپنے گھروالوں میں خوش خوش آئے گا ۹) اور جس کا نامہ (اعمال) اس کی پیٹھ کے پیچھے سے

ظَهَرَ ۝۱۰ فَسَوْفَ يَدْعُو ثُبُورًا ۝۱۱ وَيَصْلَىٰ سَعِيرًا ۝۱۲ إِنَّهُ كَانَ فِي

ظَهَرَ	فَسَوْفَ	يَدْعُو	ثُبُورًا	وَيَصْلَىٰ	سَعِيرًا	إِنَّهُ	كَانَ	فِي
پیٹھ اس کے	پس جلد	پکارے گا	ہلاکت کو	اور	داخل ہوگا	دوزخ میں	بیشک وہ	تھا

دیا جائے گا ۱۰) وہ موت کو پکارے گا ۱۱) اور دوزخ میں داخل ہوگا ۱۲) یہ اپنے اہل (وعیال)

أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۝۱۳ إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَّنْ يَّحُورَ ۝۱۴ بَلَىٰ ۖ إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ

أَهْلِهِ	مَسْرُورًا	إِنَّهُ	ظَنَّ	أَنْ	لَّنْ	يَّحُورَ	بَلَىٰ	إِنَّ	رَبَّهُ	كَانَ	بِهِ
اپنے لوگوں کے	خوش	بیشک اس نے	گمان کیا	یہ کہ	ہرگز نہ	پھر آئے گا	کیون نہیں	بیشک	اس کا رب	تھا	اس کو

میں مست رہتا تھا ۱۳) اور خیال کرتا تھا کہ (اللہ کی طرف) پھر کرنے جائے گا ۱۴) ہاں (ہاں) اس کا پروردگار اس کو

بَصِيرًا ۝۱۵ فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝۱۶ وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۝۱۷ وَالْقَمَرِ إِذَا

بَصِيرًا	فَلَا أُقْسِمُ	بِالشَّفَقِ	وَاللَّيْلِ	وَمَا	وَسَقَ	وَالْقَمَرِ	إِذَا			
دیکھنے والا	پس قسم کھاتا ہوں میں	شفق کی	اور	رات کی	اور	جس چیز کو	اکٹھا کرتی ہے	اور	چاند کی	جب

دیکھ رہا تھا ۱۵) ہمیں شام کی سرخی کی قسم ۱۶) اور رات کی اور جن چیزوں کو وہ اکٹھا کر لیتی ہے اُن کی ۱۷) اور چاند کی جب

اَتَسْقٰ ۱۱ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۱۹ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۲۰

اَتَسْقٰ	لَتَرْكَبُنَّ	طَبَقًا	عَنْ	طَبَقٍ	فَمَا	لَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُونَ
پیچھے آئے	البتہ سوار ہو گئے تم	ایک حالت پر	سے	ایک حالت	پس کیا ہے	واسطے انکے	نہیں	ایمان لاتے

کامل ہو جائے ۱۱ کہ تم درجہ درجہ (رتبہ اعلیٰ پر) چڑھو گے ۱۹ تو ان لوگوں کو کیا ہوا ہے کہ ایمان نہیں لاتے ۲۰

وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ۲۱ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا

وَإِذَا	قُرِئَ	عَلَيْهِمُ	الْقُرْآنُ	لَا	يَسْجُدُونَ	بَلِ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
اور جب	پڑھا جاتا ہے	اوپر ان کے	قرآن	نہیں	وہ سجدہ کرتے	بلکہ	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے ہیں

اور جب اُن کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے ۲۱ بلکہ کافر جھٹلاتے

يُكَذِّبُونَ ۲۲ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ۲۳ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۲۴

يُكَذِّبُونَ	وَاللَّهُ	أَعْلَمُ	بِمَا	يُوعُونَ	فَبَشِّرْهُمْ	بِعَذَابٍ	أَلِيمٍ
جھٹلاتے ہیں	اور اللہ	جانتا ہے	اس چیز کو کہ	دل میں رکھتے ہیں	پس خوشخبری دے ان کو	ساتھ عذاب	دردینے والے کے

ہیں ۲۲ اور اللہ اُن باتوں کو جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں خوب جانتا ہے ۲۳ تو ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو ۲۴

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۲۵

إِلَّا	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	لَهُمْ	أَجْرٌ	غَيْرُ	مَمْنُونٍ
مگر	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور کام کیے	اچھے	واسطے ان کے	اجر ہے	نہ	کاٹا گیا

ہاں جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لیے بے انتہا اجر ہے ۲۵

آیتھا ۲۲ ۸۵ سُورَةُ الْبُرُوجِ مَكِّيَّةٌ ۲۷ رکو عہا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ۱ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ۲ وَشَاهِدٍ

وَالسَّمَاءِ	ذَاتِ الْبُرُوجِ	وَالْيَوْمِ	الْمَوْعُودِ	وَشَاهِدٍ
قسم ہے	آسمان برجوں والے کی	اور دن	وعدہ دینے گئے کی	اور حاضر ہونے والی کی

آسمان کی قسم جس میں برج ہیں ۱ اور اس دن کی جس کا وعدہ ہے ۲ اور حاضر ہونے والے کی

وَمَشْهُودٍ ۳ قَتَلَ أَصْحَبُ الْأَخْدُودِ ۴ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ ۵

و	مَشْهُودٍ	قَتَلَ	أَصْحَبُ الْأَخْدُودِ	النَّارِ	ذَاتِ الْوَقُودِ
اور	دن حاضر کیے گئے کی	مارے گئے	کھانیوں والے کہ	آگ تھی	بہت ایندھن والی

اور جو اس کے پاس حاضر کیا جائے اس کی ۳ کہ خندتوں (کے کھودنے) والے ہلاک کر دیے گئے ۴ (یعنی) آگ (کی خندتیں) جس میں ایندھن (جھونک کھا) تھا ۵

إِذْهُمْ عَلَيْهَا قُودٌ ۶ وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ

إِذْهُمْ	عَلَيْهَا	قُودٌ	وَهُمْ	عَلَىٰ	مَا	يَفْعَلُونَ	بِالْمُؤْمِنِينَ
جس وقت کہ وہ	اوپر اس کے	بیٹھے تھے	اور وہ	اوپر	اس چیز کے کہ	کرتے تھے	ساتھ مسلمانوں کے

جبکہ وہ ان (کے کناروں) پر بیٹھے ہوئے تھے ۶ اور جو (سختیاں) اہل ایمان پر کر رہے تھے ان کو

شُهُودٌ ۷ وَمَا نَقَّبُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ

شُهُودٌ	وَمَا	نَقَّبُوا	مِنْهُمْ	إِلَّا	أَنْ	يُؤْمِنُوا	بِاللَّهِ	الْعَزِيزِ
حاضر تھے	اور نہیں	بدلہ لیتے تھے	ان سے	مگر	یکہ	وہ ایمان لائے تھے	ساتھ اللہ کے	غالب

سامنے دیکھ رہے تھے ۷ ان کو مومنوں کی یہی بات بری لگتی تھی کہ وہ اللہ پر ایمان لائے ہوئے تھے جو غالب اور

الْحَمِيدُ ۸ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۹ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ

الْحَمِيدُ	الَّذِي	لَهُ	مُلْكُ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَاللَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ
تریف کیے گئے کہ	وہ جو	واسطے اسکے	بادشاہی ہے	آسمانوں کی	اور	زمین کی	اللہ	اوپر ہر

قابل ستائش ہے ۸ جس کی آسمانوں اور زمین میں بادشاہت ہے اور اللہ ہر

شَيْءٍ شَهِيدٌ ۹ إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ

شَيْءٍ	شَهِيدٌ	إِنَّ	الَّذِينَ	فَتَنُوا	الْمُؤْمِنِينَ	وَالْمُؤْمِنَاتِ	ثُمَّ	لَمْ
چیز کے	گواہ ہے	بیشک	وہ لوگ کہ	جنہوں نے	ایذا دی مومنوں کو	اور	ایمان والیوں کو	پھر نہ

چیز سے واقف ہے ۹ جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکفیفیں دیں اور توبہ نہ کی

يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ۱۰ إِنَّ

يَتُوبُوا	فَلَهُمْ	عَذَابُ	جَهَنَّمَ	وَالَهُمْ	عَذَابُ	الْحَرِيقِ	إِنَّ
توبہ کی	پس واسطے ان کے	عذاب ہے	دوزخ کا	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	جلنے کا

ان کو دوزخ کا (اور) عذاب بھی ہو گا اور جلنے کا عذاب بھی ہو گا ۱۰ (اور) جو

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	لَهُمْ	جَنَّاتٌ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا
جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	ایچھے	واسطے ان کے	بہشتیں ہیں	بہتی ہیں	سے نیچے ان کے

لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے اُن کے لیے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہ

الْأَنْهَارُ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ۖ إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ۖ إِنَّهُ

الْأَنْهَارُ	ذَٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْكَبِيرُ	إِنَّ	بَطْشَ	رَبِّكَ	لَشَدِيدٌ	إِنَّهُ
نہریں	یہ ہے	مراد پانا	بڑا	بیشک	پکڑنا	رب تیرے کا	البتہ سخت ہے	بیشک وہ

رہی ہیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے (۱۱) بیشک تمہارے پروردگار کی پکڑ بہت سخت ہے (۱۲) وہی

هُوَ يُبْدِي وَيُعِيدُ ۖ وَهُوَ الْغَفُورُ الْودُودُ ۖ ذُو الْعَرْشِ

هُوَ	يُبْدِي	وَيُعِيدُ	وَهُوَ	الْغَفُورُ	الْوَدُودُ	ذُو	الْعَرْشِ
وہی کرتا ہے	پہلی مرتبہ	اور دوسری مرتبہ	اور	وہی ہے	بخشنے والا	دوستی کرنے والا	صاحب عرش

پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ (زندہ) کرے گا (۱۳) اور وہ بخشنے والا (اور) محبت کرنے والا ہے (۱۴) عرش کا مالک بڑی

الْمَجِيدُ ۖ فَعَالٌ لِّمَا يُرِيدُ ۖ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ۖ

الْمَجِيدُ	فَعَالٌ	لِّمَا	يُرِيدُ	هَلْ	أَتَاكَ	حَدِيثُ	الْجُنُودِ
بزرگ کا	کرنے والا ہے	جو کچھ	چاہے	کیا	آئی ہے تیرے پاس	بات	لشکروں کی

شان والا (۱۵) جو چاہتا ہے کر دیتا ہے (۱۶) بھلا تم کو لشکروں کا حال معلوم ہوا ہے (۱۷)

فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ ۖ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ ۖ وَاللَّهُ مِنْ

فِرْعَوْنَ	وَعَمِلُوا	الَّذِينَ	كَفَرُوا	فِي	تَكْذِيبٍ	وَاللَّهُ	مِنْ
فرعون کے	اور	بلکہ	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	بجھٹلانے کے ہیں	اور	اللہ سے

(یعنی) فرعون اور ثمود کا (۱۸) لیکن کافر (جان بوجھ کر) تکذیب میں (گرفتار) ہیں (۱۹) اور اللہ (بھی) اُن کو

وَرَأَيْهُمْ مُّحِيطٌ ۖ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ۖ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ۖ

وَرَأَيْهُمْ	مُّحِيطٌ	بَلْ	هُوَ	قُرْآنٌ	مَّجِيدٌ	فِي	لَوْحٍ	مَّحْفُوظٍ
پہچھے ان کے	گھیر رہا ہے	بلکہ	وہ	قرآن ہے	بزرگ	بجھ	لوح	محفوظ کے

گردا گرد سے گھیرے ہوئے ہے (۲۰) (یہ کتاب ہزل و بطلان نہیں) بلکہ یہ قرآن عظیم الشان ہے (۲۱) لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) (۲۲)

آیۃ حمصیۃ ۱۲

ع ۲۲

آیاتھا ۱۷

۸۶ سُورَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ ۳۶

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالسَّهَاءِ وَالطَّارِقِ ۱ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ۲ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۳

وَالسَّهَاءِ وَالطَّارِقِ وَ مَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقِ النَّجْمُ الثَّاقِبُ

قسم ہے آسمان کی اور اندھیرے میں آنکھ لگی اور کیا خبر ہے تجھ کو کیا ہے اندھیرے میں آنیوالا تارہ ہے چمکنے والا

آسمان اور رات کے وقت آنے والے کی قسم ۱ اور تم کو کیا معلوم کہ رات کے وقت آنے والا کیا ہے ۲ وہ تارہ ہے چمکنے والا ۳

إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّبَّاءٌ عَلَيْهَا حَافِظٌ ۴ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۵

إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّبَّاءٌ عَلَيْهَا حَافِظٌ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ

نہیں کوئی گنجی مگر اوپر اس کے ہے نگہبان پس چاہیے کہ دیکھے آدمی کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے

کہ کوئی نفس نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں ۴ تو انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کاہے سے پیدا ہوا ہے ۵

خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ ۶ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ۷ إِنَّهُ

خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ إِنَّهُ

پیدا کیا گیا ہے پانی اچھلنے والے نکلتا ہے سے بیچ پیٹھ کے اور بیچ چھاتی کے بیشک وہ

وہ اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے ۶ جو پیٹھ اور سینے کے بیچ میں سے نکلتا ہے ۷ بیشک اللہ اس کے

عَلَى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ۸ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ۹ فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ

عَلَى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ

اوپر اس کے پھیر لانے کے البتہ قادر ہے جس دن آزمائی جائیں گی چھپی باتیں پس نہ ہوگی واسطے اس کے کوئی قوت

اعادے (یعنی پھر پیدا کرنے) پر قادر ہے ۸ جس دن دلوں کے بھید جانچ جائیں گے ۹ تو انسان کی کچھ پیش نہ چل سکے گی اور نہ کوئی

وَلَا نَاصِرٌ ۱۰ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۱۱ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۱۲

وَلَا نَاصِرٌ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ

اور نہ مددگار قسم ہے آسمان کی چکر مار نیوالے کی اور زمین پھوٹ نکلنے والی کی

اس کا مددگار ہو گا ۱۰ آسمان کی قسم جو مینہ برساتا ہے ۱۱ اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے ۱۲

إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۚ وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۚ إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ۚ

إِنَّهُ	لَقَوْلٌ	فَصْلٌ	وَمَا	هُوَ	بِالْهَزْلِ	إِنَّهُمْ	يَكِيدُونَ	كَيْدًا
بیشک یہ	بات	فیصلہ کرنیوالی ہے	اور	نہیں	وہ ہے	بے فائدہ	بیشک وہ	مکر کرتے ہیں

کہ یہ کلام (حق کو باطل سے) جدا کرنے والا ہے (۱۳) اور بیہودہ بات نہیں (۱۴) یہ لوگ تو اپنی تدبیروں میں لگ رہے ہیں (۱۵)

وَأَكِيدُ كَيْدًا ۚ فَمَهْلٌ الْكُفْرَيْنِ أَمْهَلُهُمْ رُويْدًا ۚ

وَأَكِيدُ	كَيْدًا	فَمَهْلٌ	الْكُفْرَيْنِ	أَمْهَلُهُمْ	رُويْدًا
اور	میں بھی تدبیر کر رہا ہوں	ایک تدبیر	پس ڈھیل دے	کافروں کو	ڈھیل دے ان کو

اور ہم اپنی تدبیر کر رہے ہیں (۱۶) تو تم کافروں کو مہلت دو بس چند روز ہی مہلت دو (۱۷)

ایاتھا ۱۹ ۸۷ سُورَةُ الْأَعْلَىٰ مَكِّيَّةٌ ۸ رکو عہا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَىٰ ۚ الَّذِي خَلَقَ فَسْوَی ۚ وَالَّذِي

سَبِّحْ	اسْمَ	رَبِّكَ	الْأَعْلَىٰ	الَّذِي	خَلَقَ	فَسْوَی	وَالَّذِي
پاکی بیان کر	ساتھ نام	پروردگار اپنے	بہت بلند کے	جس نے	پیدا کیا	پس تندرست کیا	اور جس نے

(اے پیغمبر) اپنے پروردگار جلیل الشان کے نام کی تسبیح کرو (۱) جس نے (انسان کو) بنایا پھر (اس کے اعضاء کو) درست کیا (۲) اور جس

قَدَّرَ فَهَدَىٰ ۚ وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَىٰ ۚ فَجَعَلَهُ غُثَاءً

قَدَّرَ	فَهَدَىٰ	وَالَّذِي	أَخْرَجَ	الْمَرْعَىٰ	فَجَعَلَهُ	غُثَاءً
ٹھہرا دیا	پھر راہ دکھائی	اور	جس نے	نکالا	چارہ	پس کر دیا اس کو

نے (اس کا) اندازہ ٹھہرایا (پھر اس کو) رستہ بتایا (۳) اور جس نے چارا اگایا (۴) پھر اُس کو سیاہ رنگ کا

أَحْوَىٰ ۚ سَنَقِرُّكَ فَلَا تَنْتَسِي ۚ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ إِنَّهُ يَعْلَمُ

أَحْوَىٰ	سَنَقِرُّكَ	فَلَا	تَنْتَسِي	إِلَّا	مَا شَاءَ	اللَّهُ	إِنَّهُ	يَعْلَمُ
سیاہ	عنقریب پڑھائیں گے ہم تجھ کو	پس نہ	بھولے گا تو	مگر	جو چاہے	اللہ	بیشک وہ	جانتا ہے

کوڑا کر دیا (۵) ہم تمہیں پڑھا دیں گے کہ تم فراموش نہ کرو گے (۶) مگر جو اللہ چاہے۔ وہ کھلی بات کو بھی

الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَىٰ ۖ وَنُيْسِرُكَ لِلْيُسْرَىٰ ۖ فَذَكِّرْ إِنَّ نَفْعَتِ

الْجَهْرَ	وَمَا	يَخْفَىٰ	وَنُيْسِرُكَ	لِلْيُسْرَىٰ	فَذَكِّرْ	إِنَّ	نَفْعَتِ
پکارنے کو	اور	جو	چھپاتا ہے	اور	سچ کج پہنچائیں گے تم تجھ کو	آسانی تک	پس نصیحت کر

جانتا ہے اور چھپی کو بھی ۷ ہم تم کو آسان طریقے کی توفیق دیں گے ۸ سو جہاں تک نصیحت (کے) نافع

الذِّكْرَىٰ ۙ سَيَذَكِّرُ مَنْ يَخْشَىٰ ۙ وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَىٰ ۙ

الذِّكْرَىٰ	سَيَذَكِّرُ	مَنْ	يَخْشَىٰ	وَيَتَجَنَّبُهَا	الْأَشْقَىٰ
نصیحت تیری	البتہ نصیحت پکڑے گا	جو	ڈرتا ہے	اور	پہلوئی کرے گا اس سے

(ہونے کی امید) ہو نصیحت کرتے رہو ۹ جو خوف رکھتا ہے وہ تو نصیحت پکڑے گا ۱۰ (بے خوف) بد بخت پہلوئی کرے گا ۱۱

الَّذِي يُصَلِّيُ النَّارَ الْكُبْرَىٰ ۙ ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ۙ

الَّذِي	يُصَلِّيُ	النَّارَ	الْكُبْرَىٰ	ثُمَّ	لَا	يَمُوتُ	فِيهَا	وَلَا	يَحْيَىٰ
وہ جو	داخل ہوگا	آگ	بڑی میں	پھر	نہ	مرے گا	اس میں	اور	نہ

جو (قیامت کو) بڑی (تیز) آگ میں داخل ہو گا ۱۲ پھر وہاں نہ مرے گا نہ جیے گا ۱۳

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّىٰ ۙ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّىٰ ۙ بَلْ

قَدْ	أَفْلَحَ	مَنْ	تَزَكَّىٰ	وَذَكَرَ	اسْمَ	رَبِّهِ	فَصَلَّىٰ	بَلْ
تحقیق	بامراد ہوا	وہ شخص جو	پاک ہوا	اور	یاد کیا	نام	رب اپنے کا	پس نماز پڑھ

بیشک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا ۱۴ اور اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرتا رہا اور پڑھتا رہا ۱۵ مگر

تُؤْتِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۙ وَالْآخِرَةَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۙ إِنَّ هَذَا

تُؤْتِرُونَ	الْحَيَاةَ	الدُّنْيَا	وَالْآخِرَةَ	خَيْرٌ	وَأَبْقَىٰ	إِنَّ هَذَا
اختیار کرتے ہو	زندگانی	دنیا کی کو	اور	آخرت	بہتر ہے	اور

تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو اختیار کرتے ہو ۱۶ حالانکہ آخرت بہت بہتر اور پائندہ تر ہے ۱۷ یہی بات

لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ۙ صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَ مُوسَىٰ ۙ

لَفِي	الصُّحُفِ	الْأُولَىٰ	صُحُفِ	إِبْرَاهِيمَ	وَمُوسَىٰ
البتہ سچ	صحیفوں	پہلوں کے ہے	صحیفے	ابراہیم کے	اور

پہلے صحیفوں میں (مرقوم) ہے ۱۸ (یعنی) ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں ۱۹

آیاتھا ۲۶

۸۸ سُورَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ ۲۸

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ ۝ وَجُودُهُ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۝

هَلْ	أَتَاكَ	حَدِيثُ	الْغَاشِيَةِ	وَجُودُهُ	يَوْمَئِذٍ	خَاشِعَةٌ
کیا	آئی ہے تیرے پاس	خبر	ڈھانک لینے والی کی	کتنے منہ	اس دن	ذلیل ہونیوالے ہیں

بھلا تم کو ڈھانپ لینے والی (یعنی قیامت) کا حال معلوم ہوا ہے؟ ۱ اُس روز بہت سے منہ (والے) ذلیل ہوں گے ۲

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۝ تَصْلَى نَارًا حَامِيَةً ۝ تُسْقَى مِنْ عَيْنٍ اِنِيَّةٍ ۝

عَامِلَةٌ	نَّاصِبَةٌ	تَصْلَى	نَارًا	حَامِيَةً	تُسْقَى	مِنْ	عَيْنٍ	اِنِيَّةٍ
عمل کر نیوالے	محنت کر نیوالے	داخل ہونگے	آگ	جلتی میں	پلائے جائیں گے	سے	چشمے	کھولتے ہوئے

سخت محنت کرنے والے تھکے ماندے ۳ دھکتی آگ میں داخل ہوں گے ۴ ایک کھولتے ہوئے چشمے کا اُن کو پانی پلایا جائے گا ۵

لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ صَرِيْعٍ ۝ لَا يُسَبِّحُ وَلَا يُغْنِي مِنْ

لَيْسَ	لَهُمْ	طَعَامٌ	اِلَّا	مِنْ	صَرِيْعٍ	لَا	يُسَبِّحُ	وَلَا	يُغْنِي	مِنْ
نہیں	واسطے انکے	کھانا	مگر	سے	کانٹوں	نہیں	مونا کرتا ہے	اور	نہ	کفایت کرتا ہے

اور خاردار جھاڑ کے سوا اُن کے لیے کوئی کھانا نہیں (ہوگا) ۶ جو نہ فریبی لائے نہ بھوک میں کچھ

جُوعٍ ۝ وَجُودُهُ يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۝ لِّسَعِيهَا رَاضِيَةٌ ۝ فِي جَنَّةٍ

جُوعٍ	وَجُودُهُ	يَوْمَئِذٍ	نَّاعِمَةٌ	لِّسَعِيهَا	رَاضِيَةٌ	فِي	جَنَّةٍ
بھوک	کتنے منہ	اس دن	نعمتوں میں ہوں گے	سعی اپنی سے	راضی ہیں	بچ	بہشت

کام آئے ۷ اور بہت سے منہ (والے) اس روز شادماں ہوں گے ۸ اپنے اعمال (کی جزا) سے خوش دل ۹ بہشت بریں

عَالِيَةٍ ۝ لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً ۝ فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۝ فِيهَا سُرُرٌ

عَالِيَةٍ	لَا	تَسْمَعُ	فِيهَا	لَاغِيَةً	فِيهَا	عَيْنٌ	جَارِيَةٌ	فِيهَا	سُرُرٌ
بلند کے	نہیں	سننے	بچ اس کے	بکواس	بچ اس کے	ایک چشمہ ہے	بہتا ہے	بچ اس کے	تخت ہیں

۱۰ وہاں کسی طرح کی بکواس نہیں سنیں گے ۱۱ اُس میں چشمے بہہ رہے ہوں گے ۱۲ وہاں تخت ہوں گے

تحت ہیں

مَرْفُوعَةً ۱۳) وَ أَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ ۱۴) وَ نَهَارٌ مَّصْفُوفَةٌ ۱۵)

مَرْفُوعَةٌ	وَ	أَكْوَابٌ	مَّوْضُوعَةٌ	وَ	نَهَارٌ	مَّصْفُوفَةٌ
بلند	اور	آبخورے ہیں	رکھے ہوئے	اور	غالیے	برابر بچے ہوئے

اُونچے بچے ہوئے ۱۳) اور آبخورے (قرینے سے) رکھے ہوئے ۱۴) اور گاؤں کی قطار کی قطار لگے ہوئے ۱۵)

وَزَرَأِيْ مُبْثُوْنَةٌ ۱۶) أَفَلَا يَنْظُرُوْنَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۱۷) وَ إِلَى

وَزَرَأِيْ	مُبْثُوْنَةٌ	أَفَلَا	يَنْظُرُوْنَ	إِلَى	الْإِبِلِ	كَيْفَ	خُلِقَتْ	وَ	إِلَى	
اور	مندیں ہیں	بھائی ہوئیں	کیا پس نہیں	دیکھتے	طرف	اونٹوں کی	کیوں کر	پیدا کیے گئے ہیں	اور	طرف

اور نفیس مندیں بھی ہوئیں ۱۶) یہ لوگ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے (عجیب) پیدا کیے گئے ہیں ۱۷) اور آسمان

السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۱۸) وَ إِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۱۹) وَ إِلَى

السَّمَاءِ	كَيْفَ	رُفِعَتْ	وَ إِلَى	الْجِبَالِ	كَيْفَ	نُصِبَتْ	وَ	إِلَى
آسمان کی	کیوں کر	بلند کیا گیا ہے	اور طرف	پہاڑوں کے	کیوں کر	نصب کیے گئے ہیں	اور	طرف

کی طرف کہ کیا بلند کیا گیا ہے ۱۸) اور پہاڑوں کی طرف کہ کس طرح کھڑے کیے گئے ہیں ۱۹) اور

الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۲۰) فَذَكِّرْ ۲۱) إِنَّهَا أَنْتَ مُذَكَّرَةٌ ۲۲) لَسْتَ

الْأَرْضِ	كَيْفَ	سُطِحَتْ	فَذَكِّرْ	إِنَّهَا	أَنْتَ	مُذَكَّرَةٌ	لَسْتَ
زمین کے	کیوں کر	بھائی گئی ہے	پس نصیحت کر	سوائے اسکے نہیں کہ	تو	نصیحت کرنے والا ہے	نہیں تو

زمین کی طرف کہ کس طرح بھائی گئی ہے ۲۰) تو تم نصیحت کرتے رہو کہ تم نصیحت کرنے والے ہی ہو ۲۱) تم ان

عَلَيْهِمْ بِصَيِّطٍ ۲۳) إِلَّا مَن تَوَلَّى وَ كَفَرَ ۲۴) فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ

عَلَيْهِمْ	بِصَيِّطٍ	إِلَّا	مَن	تَوَلَّى	وَ	كَفَرَ	فَيُعَذِّبُهُ	اللَّهُ	الْعَذَابَ
اوپر ان کے	داروغہ	مگر	جس نے	منہ پھیرا	اور	کفر کیا	پس عذاب کرے گا اس کو	اللہ	عذاب

پر داروغہ نہیں ہو ۲۳) ہاں جس نے منہ پھیرا اور نہ مانا ۲۴) تو اللہ اس کو بڑا عذاب

الْأَكْبَرَ ۲۵) إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ۲۶) ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ۲۷)

الْأَكْبَرَ	إِنَّ	إِلَيْنَا	إِيَابَهُمْ	ثُمَّ	إِنَّ	عَلَيْنَا	حِسَابَهُمْ
بڑا	بیشک	طرف ہماری ہے	پھر آنا ان کا	پھر	بیشک	اوپر ہمارے ہے	حساب ان کا

دے گا ۲۵) بیشک ان کو ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے ۲۶) پھر ہم ہی کو ان سے حساب لینا ہے ۲۷)

آیتھا ۳۰

۸۹ سُورَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ ۱۰

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْفَجْرِ ۱ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۲ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۳ وَاللَّيْلِ إِذَا يَسِرُّ ۴ هَلْ

وَالْفَجْرِ	وَلَيَالٍ	عَشْرٍ	وَالشَّفْعِ	وَالْوَتْرِ	وَاللَّيْلِ	إِذَا	يَسِرُّ	هَلْ
قسم ہے فجر کی	اور راتوں	دس کی	اور جفت کی	اور طاق کی	اور رات کی	جب	چلنے لگے	کیا

فجر کی قسم ① اور دس راتوں کی ② اور جفت اور طاق کی ③ اور رات کی جب جانے لگے ④ (اور) بیشک

فِي ذَلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حَبْرٍ ۵ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۶ إِرْمَ

فِي	ذَلِكَ	قَسَمٌ	لِّذِي	حَبْرٍ	أَلَمْ	تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ	بِعَادٍ	إِرْمَ
بچ	اس کے	قسم ہے	واسطے صاحبان	عقل کے	کیا نہ	دیکھا تو نے	کیوں کر	کیا	رب تیرے نے	ساتھ عاد	ارم

چیزیں عقلمندوں کے نزدیک قسم کھانے کے لائق ہیں (کہ کافروں کو ضرور عذاب ہوگا) ⑤ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے عاد کے ساتھ کیا کیا؟ ⑥

ذَاتِ الْعِمَادِ ۷ الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۸ وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا

ذَاتِ	الْعِمَادِ	الَّتِي	لَمْ	يُخْلَقْ	مِثْلُهَا	فِي	الْبِلَادِ	وَ	ثَمُودَ	الَّذِينَ	جَابُوا
ستونوں والے کے	وہ جو	نہیں	پیدا کیا گیا	مانندان کے	بچ	شہروں کے	اور	ثمود کے	جنہوں نے	تراشا تھا	

(جو) ارم (کہلاتے تھے اتنے) دراز قد ⑦ کہ تمام ملک میں ایسے پیدا نہیں ہوئے تھے ⑧ اور ثمود کے ساتھ (کیا کیا) جو وادی (قری) میں

الصَّخْرِ بِالْوَادِ ۹ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ۱۰ الَّذِينَ طَعَفُوا فِي الْبِلَادِ ۱۱

الصَّخْرِ	بِالْوَادِ	وَ	فِرْعَوْنَ	ذِي	الْأَوْتَادِ	الَّذِينَ	طَعَفُوا	فِي	الْبِلَادِ
پتھروں کو	بچ وادی کے	اور	فرعون	میٹوں والے کے	یہ لوگ سب جنہوں نے	سرکشی کی	بچ	شہروں کے	

پتھر تراشتے (اور گھر بناتے) تھے ⑨ اور فرعون کے ساتھ (کیا کیا) جو خیمے اور میٹیں رکھتا تھا ⑩ یہ لوگ ملکوں میں سرکش ہو رہے تھے ⑪

فَاكْثَرُوا فِيهَا الْفُسَادَ ۱۲ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۱۳ إِنَّ

فَاكْثَرُوا	فِيهَا	الْفُسَادَ	فَصَبَّ	عَلَيْهِمْ	رَبُّكَ	سَوْطَ	عَذَابٍ	إِنَّ
پس زیادہ کیا	بچ ان کے	فساد	پس ڈالا	اوپر ان کے	پروردگار تیرے نے	کوڑا	عذاب کا	بیشک

اور ان میں بہت سی خرابیاں کرتے تھے ⑫ تو تمہارے پروردگار نے ان پر عذاب کا کوڑا نازل کیا ⑬ بیشک

رَبِّكَ لِبِالْبِرِّ صَادِقٌ ۝۱۳۝ فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ

رَبِّكَ	لِبِالْبِرِّ صَادِقٌ	فَأَمَّا	الْإِنْسَانُ	إِذَا	مَا ابْتَلَاهُ	رَبُّهُ	فَأَكْرَمَهُ
پروردگار تیرا	البتہ سچ گھات کے ہے	سو جو	انسان ہے	جب	آزماتا ہے اس کو	رب اس کا	پس عزت دیتا ہے اس کو

تمہارا پروردگار تاک میں ہے ۱۳ مگر انسان (عجیب مخلوق ہے کہ) جب اُس کا پروردگار اُس کو آزماتا ہے کہ اُسے عزت دیتا

وَنَعْمَهُ ۝ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ۝۱۴۝ وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ

وَنَعْمَهُ	فَيَقُولُ	رَبِّي	أَكْرَمَنِ	وَأَمَّا	إِذَا	مَا ابْتَلَاهُ	فَقَدَرَ عَلَيْهِ
اور نعمت	کہتا ہے	رب میرے	نے عزت دی مجھ کو	اور سو	جب	آزماتا ہے اس کو	پس تنگ کر دیتا ہے اوپر اس کے

اور نعمت بخشتا ہے تو کہتا ہے کہ (آبا) میرے پروردگار نے مجھے عزت بخشی ۱۴ اور جب دوسری طرح آزماتا ہے کہ اُس پر

رِزْقَهُ ۝ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ۝۱۵۝ كَلَّا بَلْ لَا تَشْكُرُونَ ۝۱۶۝ الْيَتِيمَ

رِزْقَهُ	فَيَقُولُ	رَبِّي	أَهَانَنِ	كَلَّا	بَلْ	لَا تَشْكُرُونَ	الْيَتِيمَ
رزق اس کا	پس کہتا ہے	رب میرے	نے ذلیل کیا مجھ کو	ہرگز یوں نہیں	بلکہ	نہیں تم عزت سے رکھتے	یتیم کو

روزی تنگ کر دیتا ہے تو کہتا ہے کہ (بائے) میرے پروردگار نے مجھے ذلیل کیا ۱۵ نہیں بلکہ تم لوگ یتیم کی خاطر نہیں کرتے ۱۶

وَلَا تَحْضُونَ عَلَى طَعَامِ الْمُسْكِينِ ۝۱۷۝ وَتَأْكُلُونَ الثَّرَاثَ أَكْلًا لَّهًا ۝۱۸۝

وَلَا تَحْضُونَ	عَلَى طَعَامِ	الْمُسْكِينِ	وَتَأْكُلُونَ	الثَّرَاثَ	أَكْلًا	لَّهًا
اور نہیں	رغبت کرتے تم	اوپر کھلانے	فقیر کے	اور کھاتے ہو تم	میراث کو	کھانا پے در پے

اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو ۱۷ اور میراث کے مال کو سمیٹ کر کھا جاتے ہو ۱۸

وَتُحِبُّونَ الْهَالَ حُبًّا جَمًّا ۝۱۹۝ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۝۲۰۝ وَجَاءَ

وَتُحِبُّونَ	الْهَالَ	حُبًّا	جَمًّا	كَلَّا	إِذَا	دُكَّتِ	الْأَرْضُ	دَكًّا	دَكًّا	وَجَاءَ
اور تم دوست رکھتے ہو	مال کو	دوست رکھنا	بہت	ہرگز نہیں یوں	ہسوت	توڑی جائیگی	زمین	ریزہ	ریزہ	اور آئے گا

اور مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو ۱۹ تو جب زمین کی بلندی کوٹ کوٹ کر پست کر دی جائے گی ۲۰ اور تمہارا

رَبُّكَ وَالْمَلِكُ صَفًّا صَفًّا ۝۲۱۝ وَجَاءَ يَوْمَئِذٍ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ ۝۲۲۝ يَوْمَئِذٍ

رَبُّكَ	وَالْمَلِكُ	صَفًّا	صَفًّا	وَجَاءَ	يَوْمَئِذٍ	بِجَهَنَّمَ	يَوْمَئِذٍ
پروردگار تیرا	اور	فرشتے	صف	باندھ کر	اور لائی جائے گی	اس دن	اس دن

پروردگار (جلوہ فرما ہوگا) اور فرشتے قطار باندھ باندھ کر آ موجود ہوں گے ۲۱ اور دوزخ اُس دن حاضر کی جائے گی تو انسان

يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّى لَهُ الذِّكْرَى ۚ يَقُولُ يَلَيْتَنِي قَدَّمْتُ

يَتَذَكَّرُ	الْإِنْسَانُ	وَأَنَّى	لَهُ	الذِّكْرَى	يَقُولُ	يَلَيْتَنِي	قَدَّمْتُ
نصیحت پکڑے گا	آدمی	اور کہاں ہیں	اس کو	نصیحت پکڑنا	کہے گا	اے کاش کہ	میں پہلے بھیج لیتا

اس دن متنبہ ہوگا مگر (اب) انتخابہ (سے) اُسے (فائدہ) کہاں (مل سکے گا؟) کہے گا کاش میں نے اپنی زندگی (جاوادی) کے لیے

لِحَيَاتِي ۚ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ ۚ وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ

لِحَيَاتِي	فَيَوْمَئِذٍ	لَا	يُعَذِّبُ	عَذَابَهُ	أَحَدٌ	وَّ	لَا	يُوثِقُ	وَثَاقَهُ
واسطے زندگی اپنی کے	پس اس دن	نہ	عذاب کرے گا	عذاب اس کا	کوئی	اور	نہ	قید کرے گا	قید کرنا اس کا

کچھ آگے بھیجا ہوتا (۲۱) تو اُس دن نہ کوئی اللہ کے عذاب کی طرح کا (کسی کو) عذاب دے گا (۲۲) اور نہ کوئی ویسا جکڑنا

أَحَدٌ ۚ يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الطَّمِيْنَةُ ۖ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً

أَحَدٌ	يَا أَيَّتُهَا	النَّفْسُ	الطَّمِيْنَةُ	ارْجِعِي	إِلَىٰ	رَبِّكِ	رَاضِيَةً
کوئی	اے	جان	آرام پکڑنے والی	پھر جا	طرف	اپنے رب کی	خوش ہے

جکڑے گا (۲۱) اے اطمینان پانے والی روح! اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل (۲۲) تو اس سے راضی وہ تجھ

مَرْضِيَّةٌ ۚ فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ۖ وَادْخُلِي جَنَّاتِي ۚ

مَرْضِيَّةٌ	فَادْخُلِي	فِي	عِبَادِي	وَادْخُلِي	جَنَّاتِي
تو پسند کی گئی	پس داخل ہو	بچ	بندوں میرے کے	اور داخل ہو	میری بہشت میں

سے راضی (۲۳) تو میرے (ممتاز) بندوں میں شامل ہو جا (۲۴) اور میری بہشت میں داخل ہو جا (۲۵)

رکوع ۱

۹۰ سُورَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ ۳۵

آیتھا ۲۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَا أُقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ ۚ وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ ۚ وَالْوَالِدِ وَمَا وَلَدَ ۚ

لَا أُقْسِمُ	بِهَذَا	الْبَلَدِ	وَأَنْتَ	حِلٌّ	بِهَذَا	الْبَلَدِ	وَالْوَالِدِ	وَمَا	وَلَدَ
قسم کھاتا ہوں میں	اس	شہر کی	اور	تو	داخل ہو نیوالا ہے	بچ اس	شہر کے	اور قسم ہے جنانہ کی	اور جس کو

نہیں اس شہر (مکہ) کی قسم (۱) اور تم اسی شہر میں تو رہتے ہو (۲) اور باپ (یعنی آدم) اور اس کی اولاد کی قسم (۳)

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ۝۳۱ أَيْحَسِبُ أَنْ لَّنْ يُقَدَّرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ ۝۳۲

لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْإِنْسَانَ	فِيْ	كَبَدٍ	أَيْحَسِبُ	أَنْ	لَّنْ	يُقَدَّرَ	عَلَيْهِ	أَحَدٌ
البتہ تحقیق	بیدا کیا ہم نے	آدمی	بچ	مخت کے	کیا گمان کرتا ہے	یہ کہ	ہرگز نہ	قادر ہوگا	اوپر اس کے	کوئی

کہ ہم نے انسان کو تکلیف (کی حالت) میں (رہنے والا) بنایا ہے ۳۱ کیا وہ خیال رکھتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پائے گا؟ ۳۲

يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَا لَا بَدَأَ ۝۳۳ أَيْحَسِبُ أَنْ لَّمْ يَرَكْ أَحَدٌ ۝۳۴ أَلَمْ

يَقُولُ	أَهْلَكْتُ	مَا لَا	بَدَأَ	أَيْحَسِبُ	أَنْ	لَّمْ	يَرَكْ	أَحَدٌ	أَلَمْ
کہتا ہے	خرچ کیا میں نے	مال	تہہ بہ تہہ	کیا گمان کرتا ہے	یہ کہ	نہیں	دیکھا اس کو	کسی نے	کیا نہیں

کہتا ہے کہ میں نے بہت سامان برباد کر دیا ۳۳ کیا اسے یہ گمان ہے کہ اس کو کسی نے دیکھا نہیں؟ ۳۴

نَجْعَلُ لَهُ عَيْنَيْنِ ۝۳۵ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ۝۳۶ وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ ۝۳۷

نَجْعَلُ	لَهُ	عَيْنَيْنِ	وَلِسَانًا	وَشَفَتَيْنِ	وَهَدَيْنَاهُ	النَّجْدَيْنِ
کیں ہم نے	واسطے اسکے	دو آنکھیں	اور زبان	دو ہونٹ	اور	راہ دکھائی ہم نے اس کو

ہم نے اس کو دو آنکھیں نہیں دیں؟ ۳۵ اور زبان اور دو ہونٹ (نہیں دیے) ۳۶ (یہ چیزیں بھی دیں) اور اس کو (خیر و شر کے) دونوں رستے بھی دکھا دیے ۳۷

فَلَا اقْتَحَمَ الْعُقَبَةَ ۝۳۸ وَمَا أَذْرَاكَ مَا الْعُقَبَةُ ۝۳۹ فَلَكُ رَقَبَةٌ ۝۴۰

فَلَا	اِقْتَحَمَ	الْعُقَبَةَ	وَمَا	أَذْرَاكَ	مَا	الْعُقَبَةُ	فَلَكُ	رَقَبَةٌ	أَوْ
پس نہیں	دھک سکا وہ	گھاٹی پر	اور	کیا	جانے تو	کیا ہے	گھاٹی	چھٹا دینا	گردن کا

مگر وہ گھاٹی پر سے ہو کر نہ گزرا ۳۸ اور تم کیا سمجھے کہ گھاٹی کیا ہے؟ ۳۹ کسی (کی) گردن کا چھڑانا ۴۰

إِطْعَمُ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ۝۴۱ يَتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۝۴۲ أَوْ مِسْكِيْنًا

إِطْعَمُ	فِيْ	يَوْمٍ	ذِيْ مَسْغَبَةٍ	يَتِيْمًا	ذَا مَقْرَبَةٍ	أَوْ	مِسْكِيْنًا
کھانا کھانا	بچ	دن	بھوک والے کے	یتیم	قربت والے کو	یا	فقیر

بھوک کے دن کھانا کھانا ۴۱ یتیم رشتہ دار کو ۴۲ یا فقیر

ذَامِتْرَبَةٍ ۝۴۳ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝۴۴

ذَامِتْرَبَةٍ	ثُمَّ	كَانَ	مِنَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَتَوَاصَوْا	بِالصَّبْرِ
خاک نشین کو	پھر	ہوا	سے	ان لوگوں میں جو	ایمان لائے	اور ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں	ساتھ صبر کے

خاکسار کو ۴۳ پھر ان لوگوں میں بھی (داخل) ہوا جو ایمان لائے اور صبر کی نصیحت اور (لوگوں پر) شفقت

وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ۝ اُولَٰئِكَ اَصْحَابُ الْيَمِينَةِ ۝ وَالَّذِينَ

و	تَوَاصَوْا	بِالْمَرْحَمَةِ	اُولَٰئِكَ	اَصْحَابُ	الْيَمِينَةِ	و	الَّذِينَ
اور	ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں	ساتھ رحم کرنے کے	یہ لوگ ہیں	اصحاب	یمن کے	اور	جو لوگ کہ

کرنے کی وصیت کرتے رہے ۱۵ یہی لوگ صاحب سعادت ہیں ۱۶ اور جنہوں نے

كَفَرُوا بِالْاٰیٰتِنَا هُمْ اَصْحَابُ الشِّمَّةِ ۝ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّوَصَّدَةٌ ۝

كَفَرُوا	بِالْاٰیٰتِنَا	هُمْ	اَصْحَابُ	الشِّمَّةِ	عَلَيْهِمْ	نَارٌ	مُّوَصَّدَةٌ
کافر ہوئے	ساتھ نشانیں ہماری کے	یہ ہیں	لوگ	شامت کے	اوپر ان کے	آگ ہے	بند کی ہوئی

ہماری آیتوں کو نہ مانا وہ بد بخت ہیں ۱۷ یہ لوگ آگ میں بند کر دیے جائیں گے ۱۸

اٰیٰتہا ۱۵ ۹۱ سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ ۲۶ رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا ۝ ۱ الْقَمَرِ اِذَا تَلَهَّاهَا ۝ ۲ وَ النَّهَارِ اِذَا

وَالشَّمْسِ	وَ	ضُحَاهَا	وَ	الْقَمَرِ	اِذَا	تَلَهَّاهَا	وَ	النَّهَارِ	اِذَا
قسم ہے سورج کی	اور	اس کی دھوپ کی	اور	چاند کی	جب	پیچھے آئے اس کے	اور	دن کی	جب

سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی ۱ اور چاند کی جب اس کے پیچھے نکلے ۲ اور دن کی جب

جَلَّاهَا ۝ ۳ الْاٰیْلِ اِذَا يَغْشَاهَا ۝ ۴ وَالسَّيِّءِ وَ مَا بَنَدَهَا ۝ ۵

جَلَّاهَا	وَ	الْاٰیْلِ	اِذَا	يَغْشَاهَا	وَالسَّيِّءِ	وَ	مَا	بَنَدَهَا
ظاہر کرے اس کو	اور	رات کی	جب	ڈھانک لے اس کو	اور آسمان کی	اور	اس ذات کی کہ	بنایا اس کو

اُسے چمکادے ۳ اور رات کی جب اسے چھپالے ۴ اور آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اسے بنایا ۵

وَالْاَرْضِ وَ مَا طَحَاهَا ۝ ۶ وَ نَفْسٍ وَ مَا سَوَّاهَا ۝ ۷ فَالْهَمَّهَا

وَالْاَرْضِ	وَ	مَا	طَحَاهَا	وَ	نَفْسٍ	وَ	مَا	سَوَّاهَا	فَالْهَمَّهَا
اور قسم ہے زمین کی	اور	جس نے	پھیلا یا ہے اسے	اور	جان کی	اور	جس نے	تندرست کیا اس کو	پس جی میں ڈالی اس کے

اور زمین کی اور اس کی جس نے اسے پھیلا یا ۶ اور انسان کی اور اس کی جس نے اس کے اعضا کو برابر کیا ۷ پھر اس کو بدکاری (سے

فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ۖ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ

فُجُورَهَا	وَ	تَقْوَاهَا	قَدْ	أَفْلَحَ	مَنْ	زَكَّاهَا	وَ	قَدْ خَابَ	مَنْ
بدکاری اس کی	اور	پرہیزگاری اس کی	تحقیق	مرا دکو پہنچا	جس نے	پاک کیا اس کو	اور	تحقیق نامراد ہوا	جس نے

ہنچنے) اور پرہیزگاری کرنے کی سمجھدی (۸) کہ جس نے (اپنے) نفس (یعنی روح) کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا (۹) اور جس نے اسے خاک میں

دَسَّهَا ۖ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ۖ إِذِ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا ۖ

دَسَّهَا	كَذَّبَتْ	ثَمُودُ	بِطَغْوَاهَا	إِذِ	انْبَعَثَ	أَشْقَاهَا
گاڑ دیا اس کو	جھٹلایا	ثمود نے	بسب سرکشی اپنی کے	جب	اٹھا	بڑا بد بخت ان کا

ملایا وہ خسارے میں رہا (۱۰) قوم (ثمود) نے اپنی سرکشی کے سبب (جھٹلایا) جب اُن میں سے ایک نہایت بد بخت اٹھا (۱۱)

فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ۖ فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ۖ

فَقَالَ	لَهُمْ	رَسُولُ	اللَّهِ	نَاقَةَ	اللَّهِ	وَسُقْيَاهَا	فَكَذَّبُوهُ	فَعَقَرُوهَا
پس کہا تھا	واسطے ان کے	پیغمبر	اللہ کے نے	یہ اونٹنی	اللہ کی ہے	اور	اسکے پانی پلانے کو	پس جھٹلایا اس کو پس کاٹے پاؤں اسکے

تو اللہ کے پیغمبر (صالح) نے اُن سے کہا کہ اللہ کی اونٹنی اور اس کے پانی پینے کی باری سے حذر کرو (۱۲) مگر انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں

فَدُمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذُنُوبِهِمْ فَسَوَّاهَا ۖ وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا ۖ

فَدُمْدَمَ	عَلَيْهِمْ	رَبُّهُمْ	بِذُنُوبِهِمْ	فَسَوَّاهَا	وَا	لَا	يَخَافُ	عُقْبَاهَا
پس ہلا کی ڈالی	اوپر ان کے	ان کے رب نے	ان کے گناہوں کے بسبب	پس برابر کر دیا ان کو	اور	نہیں	ڈرا	پچھاڑی ان کی سے

تو اللہ نے ان کے گناہ کے سبب اُن پر عذاب نازل کیا اور سب کو (ہلاک کر کے) برابر کر دیا (۱۳) اور اس کو ان کے بدلہ لینے کا کچھ بھی ڈر نہیں (۱۴)

رکوع ۱

۹۲ سُورَةُ الْيَلِ مَكِّيَّةٌ ۹

آیاتھا ۲۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْيَلِ إِذَا يَغْشَى ۚ وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى ۚ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ

وَالْيَلِ	إِذَا	يَغْشَى	وَالنَّهَارِ	إِذَا	تَجَلَّى	وَا	مَا	خَلَقَ	الذَّكَرَ
قسم ہے رات کی	جب	ڈھانک لے	اور دن کی	جب	روشن ہو	اور	اسکی جس نے	پیدا کیا	مرد کو

رات کی قسم جب (دن کو) چھپا لے (۱) اور دن کی قسم جب چمک اٹھے (۲) اور اُس (ذات) کی قسم جس نے نر

وَالْأَنْتَىٰ ۝۳ إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّىٰ ۝۴ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَىٰ وَاتَّقَىٰ ۝۵

وَالْأَنْتَىٰ	إِنَّ	سَعْيَكُمْ	لَشَتَّىٰ	فَأَمَّا مَنْ	أَعْطَىٰ	وَاتَّقَىٰ
اور عورت کو	بیشک	سعی تمہاری	البتہ مختلف ہے	سو جس نے	دیا	اور پرہیزگاری کی

اور مادہ پیدا کیے ۳) کہ تم لوگوں کی کوشش طرح طرح کی ہے ۴) تو جس نے (اللہ کے رستے میں مال) دیا اور پرہیزگاری کی ۵)

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَىٰ ۝۶ فَسَنِيْسِرُهُ لِيُسْرِيَ ۝۷ وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ

وَصَدَّقَ	بِالْحُسْنَىٰ	فَسَنِيْسِرُهُ	لِيُسْرِيَ	وَأَمَّا مَنْ	بَخِلَ
اور	سچ مانا	اچھی بات کو	پس البتہ آسان کرینگے ہم اسکو	واسطے آسانی کے	اور جس نے

اور نیک بات کو سچ جانا ۶) اُس کو ہم آسان طریقے کی توفیق دیں گے ۷) اور جس نے بخل کیا

وَأَسْتَغْنَىٰ ۝۸ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَىٰ ۝۹ فَسَنِيْسِرُهُ لِّلْعُسْرَىٰ ۝۱۰

وَأَسْتَغْنَىٰ	وَكَذَّبَ	بِالْحُسْنَىٰ	فَسَنِيْسِرُهُ	لِّلْعُسْرَىٰ
اور بے پروائی کی	اور	جھٹلایا	اچھی بات کو	پس البتہ آسان کریں ہم اس کو

اور بے پروا بنا رہا ۸) اور نیک بات کو جھوٹ سمجھا ۹) اُسے سختی میں پہنچائیں گے ۱۰)

وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّىٰ ۝۱۱ إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَىٰ ۝۱۲ وَإِنَّ لَنَا

وَمَا	يُغْنِي	عَنْهُ	مَالُهُ	إِذَا	تَرَدَّىٰ	إِنَّ	عَلَيْنَا	لَلْهُدَىٰ	وَأَنَّ	لَنَا
اور	نہ	کفایت کریگا	اس کو	مال اس کا	جب	گرے گا نیچے	بیشک	اوپر ہمارے ہے	البتہ راہ دکھانا	اور بیشک

اور جب وہ (دوزخ کے گڑھے میں) گرے گا تو اس کا مال اس کے کچھ بھی کام نہ آئے گا ۱۱) ہمیں تو راہ دکھانا ہے ۱۲) اور آخرت

لِلْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ ۝۱۳ فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّىٰ ۝۱۴ لَا يَصْلَاهَا إِلَّا

لِلْآخِرَةِ	وَالْأُولَىٰ	فَأَنْذَرْتُكُمْ	نَارًا	تَلَظَّىٰ	لَا	يَصْلَاهَا	إِلَّا
آخرت	اور دنیا	پس ڈرایا میں نے تم کو	آگ سے	شعلہ مارتی ہوئی	نہ	داخل ہوگا اس میں	مگر

اور دنیا ہماری ہی چیزیں ہیں ۱۳) سو میں نے تم کو بھڑکتی آگ سے متنبہ کر دیا ۱۴) اس میں وہی داخل ہوگا

الْأَشْقَىٰ ۝۱۵ الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۝۱۶ وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَىٰ ۝۱۷

الْأَشْقَىٰ	الَّذِي	كَذَّبَ	وَتَوَلَّىٰ	وَسَيُجَنَّبُهَا	الْأَتْقَىٰ
بڑا بد بخت	جس نے	جھٹلایا	اور منہ پھیرا	اور البتہ ایک طرف کیا جائیگا اس سے	بڑا پرہیزگار

جو بڑا بد بخت ہے ۱۵) جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا ۱۶) اور جو بڑا پرہیزگار ہے وہ (اس سے) بچا لیا جائے گا ۱۷)

الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّىٰ ۚ وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَكَ مِنْ نِّعْمَةٍ

الَّذِي	يُؤْتِي	مَالَهُ	يَتَزَكَّىٰ	وَمَا	لِأَحَدٍ	عِنْدَكَ	مِنْ	نِّعْمَةٍ
وہ جو	دیتا ہے	مال اپنا	وہ پاک ہوتا ہے	اور نہیں	واسطے کسی کے	نزدیک اس کے	سے	نعمت

جو مال دیتا ہے تاکہ پاک ہو ۱۸ اور (اس لیے) نہیں (دیتا کہ) اس رکھی کا احسان (ہے) جس کا

تُجْزَىٰ ۚ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَىٰ ۚ وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ ۚ

تُجْزَىٰ	إِلَّا	ابْتِغَاءَ	وَجْهِ	رَبِّهِ	الْأَعْلَىٰ	وَلَسَوْفَ	يَرْضَىٰ
بدلہ دیا جائے	مگر	واسطے چاہنے	رضامندی	پروردگار اپنے	بلند کے	اور	البتہ عنقریب

وہ بدلہ اُتارتا ہے ۱۹ بلکہ اپنے خداوند اعلیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے دیتا ہے ۲۰ اور وہ عنقریب خوش ہو جائے گا ۲۱

ایاتھا ۱۱ ۹۳ سُورَةُ الضُّحَىٰ مَكِّيَّةٌ ۱۱ رُكُوعُهَا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالضُّحَىٰ ۚ وَاللَّيْلُ إِذَا سَجَىٰ ۚ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ ۚ

وَالضُّحَىٰ	وَاللَّيْلُ	إِذَا	سَجَىٰ	مَا	وَدَّعَكَ	رَبُّكَ	وَمَا	قَلَىٰ
قسم ہے دن چڑھے کی	اور	رات کی	جب	چھا جائے	نہیں	چھوڑ دیا تجھ کو	تیرے رب نے	اور نہ

آفتاب کی روشنی کی قسم ۱ اور رات (کی تاریکی) کی جب چھا جائے ۲ (اے محمد ﷺ) تمہارے پروردگار نے تقویم کو چھوڑا (تم سے) ناراض ہوا ۳

وَلِلْآخِرَةِ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَىٰ ۚ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ

وَلِلْآخِرَةِ	خَيْرٌ	لَّكَ	مِنَ	الْأُولَىٰ	وَلَسَوْفَ	يُعْطِيكَ	رَبُّكَ
اور	البتہ پچھلی حالت	بہتر ہے	واسطے تیرے	سے	پہلی حالت	اور	البتہ جلد

اور آخرت تمہارے لیے پہلی (حالت یعنی دنیا) سے کہیں بہتر ہے ۴ اور تمہیں پروردگار عنقریب وہ کچھ عطا فرمائے گا

فَتَرْضَىٰ ۚ أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ۚ وَوَجَدَكَ ضَالًّا

فَتَرْضَىٰ	أَلَمْ	يَجِدْكَ	يَتِيمًا	فَآوَىٰ	وَوَجَدَكَ	ضَالًّا
پس تو راضی ہوگا	کیا نہیں	پایا تجھ کو	یتیم	پس جگہ دی	اور پایا تجھ کو	مٹلاشی

کہ تم خوش ہو جاؤ گے ۵ بھلا اس نے تمہیں یتیم پا کر جگہ نہیں دی (بیٹھک دی) ۶ اور رستے سے ناواقف دیکھا تو

فَهْدَىٰ ۖ وَجَدَكَ عَابِلًا فَأَغْنَىٰ ۖ فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ۙ

فَهْدَىٰ	و	وَجَدَكَ	عَابِلًا	فَأَغْنَىٰ	فَأَمَّا	الْيَتِيمَ	فَلَا	تَقْهَرْ
پس راہ دکھائی	اور	پایا تجھ کو	بے مال	پس مالدار کر دیا	پس جو	یتیم ہو	پس مت	دبا

سیدھا رستہ دکھایا ۙ اور تنگ دست پایا تو غنی کر دیا ۙ تو تم بھی یتیم پر ستم نہ کرنا ۙ

وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۙ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۙ

و	أَمَّا	السَّائِلَ	فَلَا	تَنْهَرْ	و	أَمَّا	بِنِعْمَةِ	رَبِّكَ	فَحَدِّثْ
اور	جو	مانگنے والا ہو	پس مت	جھڑک	اور	جو	نعمت	تیرے پروردگار کی ہے	پس بیان کر

اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا ۙ اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا بیان کرتے رہنا ۙ

رکوع ۱

۹۴ سُورَةُ الْمُنَشِّرِ مَكِّيَّةٌ ۱۲

آیات ۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ۙ الَّذِي أَنْقَضَ

أَلَمْ	نَشْرَحْ	لَكَ	صَدْرَكَ	و	وَضَعْنَا	عَنكَ	وِزْرَكَ	الَّذِي	أَنْقَضَ
کیا نہ	کھول دیا ہم نے	واسطے تیرے	سینہ تیرا	اور	اتار رکھا ہم نے	تجھ سے	بوجھ تیرا	جس نے	توڑی تھی

(اے محمد ﷺ) کیا ہم نے تمہارا سینہ کھول نہیں دیا؟ (بیشک کھول دیا) ۙ اور تم پر سے بوجھ بھی اتار دیا ۙ جس نے تمہاری پیٹھ توڑ

ظَهَرَكَ ۙ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۙ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۙ إِنَّ مَعَ

ظَهَرَكَ	و	رَفَعْنَا	لَكَ	ذِكْرَكَ	فَإِنَّ	مَعَ	الْعُسْرِ	يُسْرًا	إِنَّ	مَعَ
کمر تیری	اور	بلند کیا ہم نے	واسطے تیرے	ذکر تیرا	پس بیشک	ساتھ	ختی کے	آسانی ہے	بیشک	ساتھ

رکھی تھی ۙ اور تمہارا ذکر بلند کیا ۙ (ہاں) (ہاں) مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے ۙ (اور) بیشک

الْعُسْرِ يُسْرًا ۙ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۙ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۙ

الْعُسْرِ	يُسْرًا	فَإِذَا	فَرَغْتَ	فَانصَبْ	و	إِلَىٰ	رَبِّكَ	فَارْغَبْ
تنگی کے	آسانی ہے	پس جب	فارغ ہو تو	پس محنت کر	اور	طرف	اپنے پروردگار کے	رغبت کر

مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے ۙ تو جب فارغ ہوا کرو تو (عبادت میں) محنت کیا کرو ۙ اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جایا کرو ۙ

رکوعہا ۱

۹۵ سُورَةُ التِّينِ مَكِّيَّةٌ ۲۸

آیاتہا ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْتِّينِ ۝ وَالزَّيْتُونِ ۝ وَ طُورِ سَيْنِينَ ۝ وَ هَذَا الْبَلَدِ

وَالْتِّينِ	وَ	الزَّيْتُونِ	وَ	طُورِ سَيْنِينَ	وَ	هَذَا	الْبَلَدِ
قسم ہے انجیر کی	اور	زیتون کی	اور	طور سینین کی	اور	اس	شہر

انجیر کی قسم اور زیتون کی ۱ اور طور سینین کی ۲ اور اس امن والے

الْأَمِينِ ۝ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ۝

الْأَمِينِ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْإِنْسَانَ	فِي	أَحْسَنِ	تَقْوِيمٍ
امن والے کی	البتہ تحقیق	پیدا کیا ہم نے	آدمی کو	بچ	اچھی	ترکیب کے

شہر کی ۳ کہ ہم نے انسان کو بہت اچھی صورت میں پیدا کیا ہے ۴

ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

ثُمَّ	رَدَدْنَاهُ	أَسْفَلَ	سَافِلِينَ	إِلَّا	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا
پھر	پھیر دیا ہم نے اس کو	نیچے	سب نیچوں کے	مگر	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور عمل کیے

پھر (رفتہ رفتہ) اس (کی حالت) کو (بدل کر) پست سے پست کر دیا ۵ مگر جو لوگ ایمان لائے

الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝ فَمَا يُكَذِّبُكَ

الصَّالِحَاتِ	فَلَهُمْ	أَجْرٌ	غَيْرُ	مَمْنُونٍ	فَمَا	يُكَذِّبُكَ
اچھے	پس واسطے ان کے	ثواب ہے	نہ	کانا گیا	پس کیا چیز	جھٹلاتی ہے تجھ کو

اور نیک عمل کرتے رہے اُن کے لیے بے انتہا اجر ہے ۶ تو (اے آدم زاد) پھر تو

بَعْدُ بِالذِّينِ ۝ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمَ الْحَكَمِينَ ۝

بَعْدُ	بِالذِّينِ	أَلَيْسَ	اللَّهُ	بِأَحْكَمَ	الْحَكَمِينَ
پیچھے اس کے	بچ جزا کے	کیا نہیں	اللہ	خوب حکم کرنے والا	سب حکم کرنے والوں سے

جزا کے دن کو کیوں جھٹلاتا ہے؟ ۷ کیا اللہ سب سے بڑا حاکم نہیں ہے؟ ۸

رکوعہا ۱

۹۶ سُورَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۱

آیاتہا ۱۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۝۱ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝۲ اقْرَأْ

اقْرَأْ	بِاسْمِ	رَبِّكَ	الَّذِي	خَلَقَ	خَلَقَ	الْإِنْسَانَ	مِنْ	عَلَقٍ	اقْرَأْ
پڑھ	ساتھ نام	اپنے رب کے	جس نے	پیدا کیا	پیدا کیا	آدمی کو	سے	جھے ہوئے لہو	پڑھ

(اے محمد ﷺ) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے (عالم کو) پیدا کیا ۱ جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا ۲ پڑھو

وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۝۳ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝۴ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝۵

وَرَبُّكَ	الْأَكْرَمُ	الَّذِي	عَلَّمَ	بِالْقَلَمِ	عَلَّمَ	الْإِنْسَانَ	مَا لَمْ	يَعْلَمْ
اور	پروردگار تیرا	بہت کرم والا ہے	جس نے	سکھایا	ساتھ قلم کے	سکھایا	آدمی کو	جو کچھ نہیں جانتا تھا

اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے ۳ جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا ۴ اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جس کا اس کو علم نہ تھا ۵

كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنَّا ۝۶ أَن رَّأَاهُ اسْتَعْغَىٰ ۝۷ إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ

كَلَّا	إِنَّ	الْإِنْسَانَ	لَيَظْطَغِي	أَنْ	رَّاهُ	اسْتَعْنَى	إِنَّ	إِلَى	رَبِّكَ
ہرگز یوں نہیں	بیشک	آدمی	البتہ سرکشی کرتا ہے	اس سیکہ	دیکھتا ہے اپنے تئیں	بے پروا	بیشک	طرف	رب تیرے کی ہے

مگر انسان سرکش ہو جاتا ہے ۶ جبکہ اپنے تئیں غنی دیکھتا ہے ۷ (اس کو) تمہارے پروردگار ہی کی طرف

الرُّجْعَىٰ ۝۸ أَرَأَيْتَ الَّذِي يُنْهَىٰ ۝۹ عَبْدًا إِذَا صَلَّىٰ ۝۱۰ أَرَأَيْتَ

الرُّجْعَىٰ	أَرَأَيْتَ	الَّذِي	يُنْهَىٰ	عَبْدًا	إِذَا	صَلَّىٰ	أَرَأَيْتَ
پھر جانا	کیا دیکھا تو نے	اس کو جو	منع کرتا ہے	بندے کو	جب	نماز پڑھتا ہے	کیا دیکھا تو نے

لوٹ کر جانا ہے ۸ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ہے ۹ (یعنی) ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھنے لگتا ہے ۱۰ بھلا دیکھو

إِنْ كَانَ عَلَىٰ الْهُدَىٰ ۝۱۱ أَوْ أَمَرَ بِالْتَّقْوَىٰ ۝۱۲ أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ

إِنْ	كَانَ	عَلَىٰ	الْهُدَىٰ	أَوْ	أَمَرَ	بِالْتَّقْوَىٰ	أَرَأَيْتَ	إِنْ	كَذَّبَ
اگر	نودہ	اوپر	ہدایت کے	یا	حکم کرے	ساتھ پرہیز گاری کے	کیا دیکھا تو نے	یہ کہ	جھٹلایا

تو اگر یہ راہ راست پر ہو ۱۱ یا پرہیز گاری کا حکم کرے ۱۲ (تو منع کرنا کیسا) ۱۳ اور دیکھ تو اگر اس نے دین حق کو جھٹلایا

وَتَوَلَّى ۱۳ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ۱۴ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا

وَتَوَلَّى	اَلَمْ يَعْلَمْ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	يَرٰى	كَلَّا	لَئِنْ	لَّمْ	يَنْتَهِ	لَنَسْفَعًا		
اور	منہ پھیرا	کیا نہیں	جانا اس نے	یہ کہ	اللہ	دیکھتا ہے	ہرگز نہیں یوں	اگر	نہ	باز رہے گا	البتہ پیشیں گے ہم اسکو

اور اس سے منہ موڑا (تو کیا ہوا) ۱۳ کیا اس کو معلوم نہیں کہ اللہ دیکھ رہا ہے ۱۴ دیکھو اگر وہ باز نہ آئے گا تو ہم (اس کی) پیشانی کے بال پکڑ کر

بِالنَّاصِيَةِ ۱۵ نَاصِيَةٍ غَاظِبَةٍ ۱۶ فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ۱۷

بِالنَّاصِيَةِ	نَاصِيَةٍ	كَاذِبَةٍ	خَاطِئَةٍ	فَلْيَدْعُ	نَادِيَهُ
ساتھ پیشانی کے	وہ پیشانی کہ	جھوٹی ہے	خطا کار	پس چاہیے کہ بلائے	مجلس اپنی کو

گھسیٹیں گے ۱۵ یعنی اس جھوٹے خطا کار کی پیشانی کے بال ۱۶ تو وہ اپنے یاروں کی مجلس کو بلا لے ۱۷

سَدْعُ الزَّبَانِيَةِ ۱۸ كَلَّا ۱۹ لَا تُطْعُهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۲۰

سَدْعُ	الزَّبَانِيَةِ	كَلَّا	لَا	تُطْعُهُ	وَ	اسْجُدْ	وَاقْتَرِبْ
جلد ہی ہم بلائیں گے	پیادے سیاست کرنے کو	ہرگز یوں نہیں	مت	کہا مان اس کا	اور	سجدہ کر	اور نزدیک ہو

ہم بھی اپنے مولکان دوزخ کو بلائیں گے ۱۸ دیکھو اس کا کہنا نہ ماننا اور سجدہ کرنا اور قرب (اللہ) حاصل کرتے رہنا ۱۹

رکوع ۱

۹۷ سُورَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ ۲۵

آیتھا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۱ وَمَا اَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۲ لَيْلَةُ

اِنَّا	اَنْزَلْنَاهُ	فِيْ	لَيْلَةِ	الْقَدْرِ	وَ	مَا	اَدْرَاكَ	مَا	لَيْلَةُ	الْقَدْرِ	لَيْلَةُ
بیشک	نازل کیا ہم نے اسکو	بچ	رات	قدر کے	اور	کیا	جانے تو	کیا ہے	رات	قدر کی	رات

ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل (کرنا شروع) کیا ۱ اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے؟ ۲ شب قدر

الْقَدْرِ ۳ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۴ تَنْزِيلُ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحُ فِيْهَا يٰۤاٰذُنِ

الْقَدْرِ	خَيْرٌ	مِّنْ	اَلْفِ	شَهْرٍ	تَنْزِيلُ	الْمَلٰٓئِكَةِ	وَالرُّوْحُ	فِيْهَا	يٰۤاٰذُنِ
قدر کی	بہتر ہے	سے	ہزار	مہینے	اترتے ہیں	فرشتے	روح	بچ اس کے	ساتھ ہم

ہزار مہینے سے بہتر ہے ۳ اس میں روح (الامین) اور فرشتے ہر کام کے (انتظام کے) لیے

رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ أَمْرِ ۖ سَلَّمَ ۚ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

رَبِّهِمْ	مِنْ كُلِّ	أَمْرِ	سَلَّمَ	هِيَ	حَتَّىٰ	مَطْلَعِ	الْفَجْرِ
اپنے پروردگار کے	ہر	کام پر	امان ہے	وہ رات	یہاں تک کہ	طلوع ہو	فجر

اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں ۝ یہ (رات) طلوع صبح تک (امان اور) سلامتی ہے ۝

آیتھا ۸ ۹۸ سُورَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۰ رُكُوعًا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنْفَكِّينَ حَتَّىٰ

لَمْ	يَكُنِ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ	أَهْلِ	الْكِتَابِ	وَالْمُشْرِكِينَ	مُنْفَكِّينَ	حَتَّىٰ
نہ	تھے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	سے	اہل	کتاب	اور	مشرک	باز رہنے والے

جو لوگ کافر ہیں یعنی اہل کتاب اور مشرک وہ (کفر سے) باز رہنے والے نہ تھے جب تک کہ ان کے پاس

تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۖ رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَتْلُو صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۚ فِيهَا

تَأْتِيَهُمُ	الْبَيِّنَةُ	رَسُولٌ	مِّنَ	اللَّهِ	يَتْلُو	صُحُفًا	مُطَهَّرَةً	فِيهَا
آئے ان کے پاس	دلیل روشن	پیغمبر	طرف سے	اللہ کی	پڑھتا ہو	صحیفہ	پاکیزہ	بچاس کے

کھلی دلیل (نہ) آتی ۝ (یعنی) اللہ کے پیغمبر جو پاک اوراق پڑھتے ہیں ۝ جن میں مستحکم

كُتِبَ قِيبَةٌ ۚ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا

كُتِبَ	قِيبَةٌ	وَمَا	تَفَرَّقَ	الَّذِينَ	أُوتُوا	الْكِتَابَ	إِلَّا	مِنْ بَعْدِ	مَا
کتا بنیں ہیں	ثابت کئے والی	نہ	متفرق ہوئے	وہ لوگ کہ	دیئے گئے تھے	کتاب	مگر	پچھاس کے	کہ

(آیتیں) لکھی ہوئی ہیں ۝ اور اہل کتاب جو متفرق (و مختلف) ہوئے ہیں تو دلیل واضح کے آنے

جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَةُ ۚ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ

جَاءَتْهُمْ	الْبَيِّنَةُ	وَمَا	أُمِرُوا	إِلَّا	لِيَعْبُدُوا	اللَّهَ	مُخْلِصِينَ	لَهُ
آئی ان کے پاس	دلیل ظاہر	اور	نہیں	حکم کیے گئے	مگر	یہ کہ عبادت کریں	اللہ کی	خالص کر کر

کے بعد (ہوئے ہیں) ۝ اور ان کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اخلاص عمل کے ساتھ اللہ کی عبادت

الدِّينَ ۚ حَقَّاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَلِكَ دِينُ

الدِّينَ	حَقَّاءَ	و	يُقِيمُوا	الصَّلَاةَ	و	يُؤْتُوا	الزَّكَاةَ	وَذَلِكَ	دِينُ
دین کو	ابراہیم حنیف کی راہ پر	اور	قائم رکھیں	نماز کو	اور	دیں	زکوٰۃ	اور یہ ہے	دین

کریں (اور یک سو ہو کر) اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور یہی سچا دین

الْقِيَمَةِ ۚ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ

الْقِيَمَةِ	إِنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ	أَهْلِ	الْكِتَابِ	و	الْمُشْرِكِينَ	فِي	نَارِ
قائم رہنے والے لوگوں کا	بیشک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	سے	اہل	کتاب میں	اور	مشرک ہیں	بچ	آگ

ہے ۵) جو لوگ کافر ہیں (یعنی) اہل کتاب اور مشرک وہ دوزخ کی آگ میں (پڑیں گے اور)

جَهَنَّمَ خُلِدِ يَوْمَئِذٍ فِيهَا ۚ أُولَٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۚ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

جَهَنَّمَ	خُلِدِ يَوْمَئِذٍ	فِيهَا	أُولَٰئِكَ	هُمْ	شَرُّ	الْبَرِيَّةِ	إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا
دوزخ کے	بیشک رہنے والے	بچ اس کے	یہ لوگ	وہ ہیں	بدتر	خلق کے	بیشک	جو لوگ کہ	ایمان لائے

ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ لوگ سب مخلوق سے بدتر ہیں ۶) اور جو لوگ ایمان

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۚ جَزَاءُ لَهُمْ عِنْدَ

وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	أُولَٰئِكَ	هُمْ	خَيْرُ	الْبَرِيَّةِ	جَزَاءُ لَهُمْ	عِنْدَ
اور	کام کیے	ایچھے	یہ لوگ	وہ ہیں	بہتر	خلق کے	بدلہ ان کا ہے

لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ تمام خلقت سے بہتر ہیں ۷) اُن کا صلہ اُن کے پروردگار

رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ عِدْنُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خُلِدِ يَوْمَئِذٍ فِيهَا أَبَدًا ۚ

رَبِّهِمْ	جَنَّاتٌ	عِدْنُ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خُلِدِ يَوْمَئِذٍ	فِيهَا	أَبَدًا
انکے پروردگار کے	بیشک	بیشک رہنے کی	بہتی ہیں	سے	نیچے اس کے	نہیں	بیشک رہنے والے	بچ اس کے	ہمیشہ

کے ہاں ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ابدالآباد ان میں رہیں گے۔

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ۚ

رَضِيَ	اللَّهُ	عَنْهُمْ	و	رَضُوا	عَنْهُ	ذَلِكَ	لِمَنْ	خَشِيَ	رَبَّهُ
راضی ہوا	اللہ	ان سے	اور	راضی ہوئے وہ	اس سے	یہ	واسطے اسکے ہے کہ	ڈرتا ہے	اپنے پروردگار سے

اللہ ان سے خوش اور وہ اس سے خوش۔ یہ (صلہ) اس کے لیے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا ہے ۸)

آیاتھا ۸

۹۹ سُورَةُ الزَّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ ۹۳

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۚ وَ أُخْرِجَتِ الْأَرْضُ

إِذَا	زُلْزِلَتِ	الْأَرْضُ	زِلْزَالَهَا	وَ	أُخْرِجَتِ	الْأَرْضُ
جس وقت	ہلائی جائے گی	زمین	بھونچال اپنے سے	اور	نکال ڈالے گی	زمین

جب زمین بھونچال سے ہلا دی جائے گی (۱) اور زمین اپنے (اندر کے) بوجھ نکال ڈالے

أُثْقِلَهَا ۚ وَ قَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ

أُثْقِلَهَا	وَ	قَالَ	الْإِنْسَانُ	مَا لَهَا	يَوْمَئِذٍ	تُحَدِّثُ
بوجھ اپنے	اور	کہے گا	آدمی	کیا ہوا اس کو	اس دن	کہے گی زمین

گی (۲) اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوا ہے؟ (۳) اس روز وہ اپنے حالات

أَخْبَارَهَا ۚ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ۚ يَوْمَئِذٍ يُصْدِرُ النَّاسُ

أَخْبَارَهَا	بِأَنَّ	رَبَّكَ	أَوْحَىٰ	لَهَا	يَوْمَئِذٍ	يُصْدِرُ	النَّاسُ
باتیں اپنی	بسبب اسکے کہ	تیرے پروردگار نے	حکم بھیجا	اس کو	اس دن	پھر آویں	لوگ

بیان کر دے گی (۴) کیونکہ تمہارے پروردگار نے اس کو حکم بھیجا (ہوگا) (۵) اس دن لوگ گروہ گروہ ہو کر آئیں گے

أَشْتَاتًا ۚ لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۚ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

أَشْتَاتًا	لِّيُرَوْا	أَعْمَالَهُمْ	فَمَنْ	يَعْمَلْ	مِثْقَالَ	ذَرَّةٍ
متفرق	تاکہ دکھائے جائیں	اعمال ان کے	پس جو کوئی	کرے گا	برابر	بھٹکے کے

تاکہ اُن کو ان کے اعمال دکھا دیے جائیں (۶) تو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی

خَيْرًا يَّرَهُ ۚ وَ مَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهُ ۚ

خَيْرًا	يَّرَهُ	وَ	مَنْ	يَعْمَلْ	مِثْقَالَ	ذَرَّةٍ	شَرًّا	يَّرَهُ
بھلائی	دیکھ لے گا اس کو	اور	جو کوئی	کرے گا	برابر	بھٹکے کے	برائی	دیکھ لے گا اس کو

وہ اس کو دیکھ لے گا (۷) اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہوگی وہ اُسے دیکھ لے گا (۸)

ع ۲۳

آیاتھا ۱۱

۱۰۰ سُورَةُ الْعَدِیَّتِ مَكِّيَّةٌ ۱۲

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْعَدِیَّتِ صُبْحًا ۱ فَالْمُورِیَّتِ قَدْحًا ۲ فَالْمُغِیْرَتِ

وَالْعَدِیَّتِ	صُبْحًا	فَالْمُورِیَّتِ	قَدْحًا	فَالْمُغِیْرَتِ
قسم ہے دوڑنے والے گھوڑوں کی	بانیپ کر	پھر آگ نکالنے والوں کی	پتھر جھاڑ کر	پھر غارت ڈالنے والوں کی

اُن سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم جو بانیپ اُٹھتے ہیں ۱ پھر پتھروں پر (نعل) مار کر آگ نکالتے ہیں ۲ پھر صبح کو

صُبْحًا ۳ فَاثْرُنَ بِہِ نَقْعًا ۴ فَوْسَطْنَ بِہِ جَمْعًا ۵ اِنَّ

صُبْحًا	فَاثْرُنَ	بِہِ	نَقْعًا	فَوْسَطْنَ	بِہِ	جَمْعًا	اِنَّ
صبح کو	پس اٹھاتے ہیں	ساتھ اس کے	غبار	پس گھس جاتے ہیں	ساتھ اس کے	فوج میں	بیشک

چھاپا مارتے ہیں ۳ پھر اس میں گرد اُٹھاتے ہیں ۴ پھر اس وقت (دُشمن کی) فوج میں جا گھستے ہیں ۵ کہ انسان

الْاِنْسَانَ لِرَبِّہِ لَكُوْدٌ ۶ وَاِنَّہٗ عَلٰی ذٰلِكَ لَشَہِیْدٌ ۷ وَاِنَّہٗ

الْاِنْسَانَ	لِرَبِّہِ	لَكُوْدٌ	وَ	اِنَّہٗ	عَلٰی	ذٰلِكَ	لَشَہِیْدٌ	وَاِنَّہٗ
آدمی	واسطے اپنے رب کے	البتہ ناشکرا ہے	اور	بیشک وہ	اوپر	اس کے	البتہ شاہد ہے	اور وہ

اپنے پروردگار کا احسان ناشناس (اور ناشکرا) ہے ۶ اور وہ اس سے آگاہ بھی ہے ۷ وہ تو مال کی

لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِیْدٌ ۸ اَفَلَا یَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِی الْقُبُوْرِ ۹

لِحُبِّ	الْخَيْرِ	لَشَدِیْدٌ	اَفَلَا	یَعْلَمُ	اِذَا	بُعْثِرَ	مَا	فِی	الْقُبُوْرِ
واسطے محبت	مال کے	البتہ سخت ہے	کیا پس نہیں	جانتا	جب	اٹھایا جائے گا	جو کچھ	بچ	قبروں کے ہے

سخت محبت کرنے والا ہے ۸ کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا کہ جو (مردے) قبروں میں ہیں وہ باہر نکال لیے جائیں گے ۹

وَحُصِّلَ مَا فِی الصُّدُوْرِ ۱۰ اِنَّ رَبَّہُمْ بِہُمْ یَوْمَئِذٍ لَّخَبِیْرٌ ۱۱

وَحُصِّلَ	مَا	فِی	الصُّدُوْرِ	اِنَّ	رَبَّہُمْ	بِہُمْ	یَوْمَئِذٍ	لَّخَبِیْرٌ
اور	حاصل کیا جائے گا	بچ	سینوں کے ہے	بیشک	ان کا پروردگار	ساتھ ان کے	اس دن	البتہ خبردار ہے

اور جو (بھید) دلوں میں ہیں وہ ظاہر کر دیے جائیں گے ۱۰ بیشک اُن کا پروردگار اس روز اُن سے خوب واقف ہوگا ۱۱

آیتھا ۱۱

۱۰ سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ ۳۰

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْقَارِعَةُ ۱ مَا الْقَارِعَةُ ۲ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ۳

الْقَارِعَةُ	مَا	الْقَارِعَةُ	وَ	مَا	أَدْرَاكَ	مَا	الْقَارِعَةُ
ٹھوکنے والی	کیا ہے	ٹھوکنے والی	اور	کیا	سمجھا تو	کیا ہے	ٹھوکنے والی

کھڑکھڑانے والی ۱ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ ۲ اور تم کیا جانو کہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ ۳

يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ۴ وَتَكُونُ الْجِبَالُ

يَوْمَ	يَكُونُ	النَّاسُ	كَالْفَرَاشِ	الْمَبْثُوثِ	وَ	تَكُونُ	الْجِبَالُ
جس دن	ہو جائیں گے	آدمی	مانند ٹڈیوں	پراگندہ کے	اور	ہو جائیں گے	پہاڑ

(وہ قیامت ہے) جس دن لوگ ایسے ہوں گے جیسے بکھرے ہوئے تنگے ۴ اور پہاڑ ایسے ہو جائیں گے

كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ۵ فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ۶ فَهُوَ فِي

كَالْعِهْنِ	الْمَنْفُوشِ	فَأَمَّا مَنْ	ثَقُلَتْ	مَوَازِينُهُ	فَهُوَ	فِي
مانند پشم	دھنی ہوئی کے	جس کی	بھاری ہوئی	تول اس کی	پس وہ	تج

جیسے دھکی ہوئی رنگ برنگ کی اون ۵ تو جس کے (اعمال کے) وزن بھاری نکلیں گے ۶ وہ دل پسند

عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۷ وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ۸ فَأُمُّهُ

عِيشَةٍ	رَّاضِيَةٍ	وَ	أَمَّا مَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِينُهُ	فَأُمُّهُ
زندگانی	خوش کے	اور	جس کی	ہلکی ہوئی	تول اس کی	پس جگداس کی

عیش میں ہو گا ۷ اور جس کے وزن ہلکے نکلیں گے ۸ اس کا مرجع

هَآوِيَةٍ ۹ وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَ ۱۰ نَارٌ حَامِيَةٌ ۱۱

هَآوِيَةٍ	وَمَا	أَدْرَاكَ	مَا هِيَ	نَارٌ	حَامِيَةٌ
ہاویہ ہے	اور کیا	خبر ہے تجھ کو	کیا ہے وہ	آگ ہے	دہکتی ہوئی

ہاویہ ہے ۹ اور تم کیا سمجھ کہ ہاویہ کیا چیز ہے؟ ۱۰ (وہ) دہکتی ہوئی آگ ہے ۱۱

ع ۲۶

آیاتھا ۸

۱۰۲ سُورَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ ۱۶

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْهٰکُمُ التَّکَاثُرُ ۱ حَتّٰی زُرْتُمْ الْمَقَابِرَ ۲ کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۳ ثُمَّ کَلَّا

اَلْهٰکُمُ	التَّکَاثُرُ	حَتّٰی	زُرْتُمْ	الْمَقَابِرَ	کَلَّا	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	ثُمَّ	کَلَّا
غافل کیا تم کو	چاہ بہت کی نے	یہاں تک کہ	ملو تم	قبروں سے	ہرگز نہیں یوں	البتہ	جانو گے تم	پھر	ہرگز نہیں یوں

(لوگو) تم کو (مال کی) بہت سی طلب نے غافل کر دیا ۱ یہاں تک کہ تم نے قبریں جا دیکھیں ۲ دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا ۳ پھر

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۴ کَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْیَقِیْنِ ۵ لَتَرُوْنَ الْجَحِیْمَ ۶

سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	کَلَّا	لَوْ	تَعْلَمُوْنَ	عِلْمَ	الْیَقِیْنِ	لَتَرُوْنَ	الْجَحِیْمَ
عنقریب	جان لو گے تم	ہرگز نہیں یوں	کاش کہ	جانو تم	جاننا	یقین کا	البتہ دیکھو گے تم	دوزخ کو

دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا ۴ دیکھو اگر تم جانتے (یعنی علم یقین) (کچھ تو غفلت نہ کرتے) ۵ تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے ۶

ثُمَّ لَتَرُوْنَهَا عَیْنَ الْیَقِیْنِ ۷ ثُمَّ لَتَسْأَلَنَّ یَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِیْمِ ۸

ثُمَّ	لَتَرُوْنَهَا	عَیْنَ	الْیَقِیْنِ	ثُمَّ	لَتَسْأَلَنَّ	یَوْمَئِذٍ	عَنِ	النَّعِیْمِ
پھر	البتہ دیکھو گے تم اس کو	دیکھنا	یقین کا	پھر	البتہ پوچھے جاؤ گے تم	اس دن	سے	نعمتوں

پھر اس کو (ایسا) دیکھو گے (کہ) عین یقین (آجائے گا) ۷ پھر اُس روز تم سے (شکر) نعمت کے بارے میں پُرسش ہوگی؟ ۸

آیاتھا ۳

۱۰۳ سُورَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ ۱۳

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْعَصْرِ ۱ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ۲ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

وَالْعَصْرِ	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَفِیْ	خُسْرٍ	اِلَّا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
قسم ہے عصر کی	بیشک	آدمی	البتہ	نوٹے کے ہے	مگر	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور کام کیے

عصر کی قسم ۱ کہ انسان نقصان میں ہے ۲ مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل

الصِّلِحَتِ وَ تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۖ وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۚ

۱۰۴

الصِّلِحَتِ	وَ	تَوَاصَوْا	بِالْحَقِّ	وَ	تَوَاصَوْا	بِالصَّبْرِ
اتجھے	اور	ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں	ساتھ حق کے	اور	ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں	ساتھ صبر کے
کرتے رہے اور آپس میں حق (بات) کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے رہے ۛ						

آیاتھا ۹	۱۰۴ سُورَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ ۳۲	رکوعھا ۱
----------	---------------------------------------	----------

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۚ	الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ۚ
--------------------------------------	-------------------------------------

وَيْلٌ	لِّكُلِّ	هُمَزَةٍ	لُّمَزَةٍ	الَّذِي	جَمَعَ	مَالًا	وَعَدَّدَهُ
خرابی ہے	واسطے ہر	طعن دینے والے	غیبت کرنیوالے کے	جس نے	اکٹھا کیا	مال	اور گنا اس کو

ہر طعن آمیز اشارتیں کرنے والے چغل خور کی خرابی ہے ۛ جو مال جمع کرتا اور اُس کو گن گن کر رکھتا ہے ۛ

يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ۚ	كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَّةِ ۚ
-------------------------------------	---------------------------------------

يَحْسَبُ	أَنَّ	مَالَهُ	أَخْلَدَهُ	كَلَّا	لَيُنْبَذَنَّ	فِي	الْحُطَّةِ
جانتا ہے	یہ کہ	مال اس کا	ہمیشہ رہے گا	ہرگز نہیں یوں	البتہ ڈالے جائیں گے	بچ	حطہ کے

اور خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اس کی ہمیشہ کی زندگی کا موجب ہوگا ۛ ہرگز نہیں وہ ضرور حطہ میں ڈالا جائے گا ۛ

وَمَا أَذْرَبُكَ مَا الْحُطَّةُ ۚ	نَارُ اللَّهِ الْمَوْقَدَةُ ۚ	الَّتِي تَطْلُعُ
-----------------------------------	-------------------------------	------------------

وَمَا	أَذْرَبُكَ	مَا	الْحُطَّةُ	نَارُ	اللَّهِ	الْمَوْقَدَةُ	الَّتِي	تَطْلُعُ
اور کیا	جانے تو	کیا ہے	حطہ	آگ ہے	اللہ کی	سلائی ہوئی	وہ جو	چڑھاتی ہے

اور تم کیا سمجھے کہ حطہ کیا ہے ۛ وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے ۛ جو دلوں پر جا

عَلَى الْآفِئْدَةِ ۚ	إِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّوَصَّدَةٌ ۚ	فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۚ
----------------------	------------------------------------	---------------------------

عَلَى	الْآفِئْدَةِ	إِنَّهَا	عَلَيْهِمْ	مُؤَصَّدَةٌ	فِي	عَمَدٍ	مُمَدَّدَةٍ
اوپر	دلوں کے	پیشک وہ	اوپر ان کے	بند کردی گئی ہے	بچ	ستونوں	کچھے ہوؤں کے

لپٹے گی ۛ (اور) وہ اس میں بند کر دیے جائیں گے ۛ یعنی (آگ کے) لیے لیے ستونوں میں ۛ

۱۰۴

آیتھا ۵

۱۰۵ سُورَةُ الْفِيلِ مَكِّيَّةٌ ۱۹

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ۚ أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ

أَلَمْ	تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ	بِأَصْحَابِ	الْفِيلِ	أَلَمْ	يَجْعَلْ	كَيْدَهُمْ
کیا نہیں	دیکھا تو نے	کیوں کر	کیا	رب تیرے نے	ساتھ اصحاب	فیل کے	کیا نہیں	کر دیا	ان کے مکر کو

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا ۱ کیا اُن کا داؤں غلط

فِي تَضَلُّيْلٍ ۚ وَ أَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ۖ تَرْمِيهِمْ

فِي	تَضَلُّيْلٍ	وَ	أَرْسَلَ	عَلَيْهِمْ	طَيْرًا	أَبَابِيلَ	تَرْمِيهِمْ
بچ	گمراہی کے	اور	بھیجے	اوپر ان کے	پرند جانور	کھڑیاں کھڑیاں	پھینکتے تھے ان پر

نہیں کیا؟ ۲ (کیا) اور ان پر جھلڑ کے جھلڑ جانور بھیجے ۳ جو اُن پر کنکر کی

بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيلٍ ۖ فَجَعَلَهُمْ كَعَصِفٍ مَّاكُولٍ ۚ

بِحِجَارَةٍ	مِّنْ	سِجِّيلٍ	فَجَعَلَهُمْ	كَعَصِفٍ	مَّاكُولٍ
پتھر	سے	کنکر کے	پس کر دیا ان کو	مانند بھس	کھائے ہوئے کے

پتھریاں پھینکتے تھے ۴ تو ان کو ایسا کر دیا جیسے کھایا ہوا بھس ۵

آیتھا ۲

۱۰۶ سُورَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ ۲۹

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَا يَلْفُ قُرَيْشٍ ۚ الْفَهْمُ رِحْلَةُ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ۚ فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ

لَا يَلْفُ	قُرَيْشٍ	الْفَهْمُ	رِحْلَةُ	الشِّتَاءِ	وَالصَّيْفِ	فَلْيَعْبُدُوا	رَبَّ
واسطے الفت دلانے	قریش کے	واسطے الفت دلانے ان کے	آتے ہیں	بچ جاؤں کے	اور گرمی کے	پس چاہیے کہ عبادت کریں	پروردگار کی

قریش کے مانوس کرنے کے سبب ۱ (یعنی) اُن کو جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کے سبب ۲ (لوگوں کو)

هَذَا الْبَيْتِ ۱۰۷ الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ ۱۰۸ وَأَمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ ۱۰۹

هَذَا	الْبَيْتِ	الَّذِي	أَطْعَمَهُمْ	مِنْ	جُوعٍ	وَأَمَنَهُمْ	مِنْ	خَوْفٍ
اس	گھر کے	جس نے	کھلایا ان کو	سے	بھوک	اور	امن دیا ان کو	سے

چاہیے کہ (اس نعمت کے شکر میں) اس گھر کے مالک کی عبادت کریں ۱۰۸ جس نے ان کو بھوک میں کھانا کھلایا اور خوف سے امن بخشا ۱۰۹

آیتھا ۱۰۷ سُوْرَةُ الْمَاعُونِ مَكِّيَّةٌ ۱۰۸ رُكُوْعًا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالْإِيمَانِ ۱۰۹ فَذَلِكَ الَّذِي يَدْعُ الْيَتِيمَ ۱۱۰

أَرَأَيْتَ	الَّذِي	يُكَذِّبُ	بِالْإِيمَانِ	فَذَلِكَ	الَّذِي	يَدْعُ	الْيَتِيمَ
کیا دیکھا تو نے	اس کو جو کہ	جھٹلاتا ہے	جزا کے دن کو	پس یہ	وہ شخص ہے جو	دھکے دیتا ہے	یتیم کو

بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو (روز) جزا کو جھٹلاتا ہے ۱۰۹ یہ وہی (بد بخت) ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے ۱۱۰

وَلَا يَحْضُ عَلَى طَعَامِ الْمُسْكِينِ ۱۱۱ فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ ۱۱۲

وَلَا	يَحْضُ	عَلَى	طَعَامِ	الْمُسْكِينِ	فَوَيْلٌ	لِلْمُصَلِّينَ
اور	نہیں	رغبت دلاتا	اوپر	کھانا دینے	فقیروں کو	پس خرابی ہے

اور فقیروں کو کھانا کھلانے کے لیے (لوگوں کو) ترغیب نہیں دیتا ۱۱۱ تو ایسے نمازیوں کے لیے خرابی ہے ۱۱۲

الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۱۱۳ الَّذِينَ هُمْ يُرَآؤُونَ ۱۱۴

الَّذِينَ	هُمْ	عَنْ	صَلَاتِهِمْ	سَاهُونَ	الَّذِينَ	هُمْ	يُرَآؤُونَ
وہ جو	وہ	سے	اپنی نمازوں	بے خبر ہیں	وہ جو	وہ	دکھاتے ہیں لوگوں کو

جو نماز کی طرف سے غافل رہتے ہیں ۱۱۳ جو ریاکاری کرتے ہیں ۱۱۴

وَيَسْتَعُوْنَ الْهَاعُونَ ۱۱۵

وَيَسْتَعُوْنَ	الْهَاعُونَ
اور منع کرتے ہیں	برتنے کی چیز سے

اور برتنے کی چیزیں عاریت نہیں دیتے ۱۱۵

آیاتھا ۳

۱۰۸ سُورَةُ الْكُوْثِرِ مَكِّيَّةٌ ۱۵

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّا اَعْطَيْنَكَ الْكُوْثَرَ ۝۱ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝۲ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝۳

اِنَّا	اَعْطَيْنَكَ	الْكُوْثَرَ	فَصَلِّ	لِرَبِّكَ	وَانْحَرْ	اِنَّ	شَانِئَكَ	هُوَ	الْاَبْتَرُ
بیشک	دی ہم نے تجھ کو	کوثر	پس نماز پڑھ	واسطے اپنے رب کے	اور قربانی کر	بیشک	دشمن تیرا	وہی ہے	بے نسل

(اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو کوثر عطا فرمائی ہے ۱ تو اپنے پروردگار کے لیے نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو ۲ کچھ شک نہیں کہ تمہارا دشمن ہی بے اولاد رہے گا ۳

آیاتھا ۲

۱۰۹ سُورَةُ الْكُفِرُونَ مَكِّيَّةٌ ۱۸

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكُفِرُونَ ۝۱ لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝۲ وَلَا اَنْتُمْ

قُلْ	يٰۤاَيُّهَا	الْكُفِرُونَ	لَا	اَعْبُدُ	مَا	تَعْبُدُونَ	وَلَا	اَنْتُمْ
کہہ	اے	کافرو	نہیں	عبادت کرتا میں	اس چیز کی کہ	تم عبادت کرتے ہو	اور	تم

(اے پیغمبر ان منکران اسلام سے) کہہ دو کہ اے کافرو ۱ جن (بتوں) کو تم پوجتے ہو ان کو میں نہیں پوجتا ۲ اور جس (اللہ) کی میں عبادت

عِبْدُونَ مَا اَعْبُدُ ۝۳ وَلَا اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ۝۴ وَلَا

عِبْدُونَ	مَا	اَعْبُدُ	وَلَا	اَنَا	عَابِدٌ	مَا	عَبَدْتُمْ	وَلَا
عبادت کرتے	جس کی	میں عبادت کرتا ہوں	اور	نہیں	میں	عبادت کر نیوالا	جس کی	تم عبادت کرتے ہو

کرتا ہوں اس کی تم عبادت نہیں کرتے ۳ اور (میں پھر کہتا ہوں کہ) جن کی تم پرستش کرتے ہو ان کی میں پرستش کرنے والا نہیں ہوں ۴ اور نہ

اَنْتُمْ عِبْدُونَ مَا اَعْبُدُ ۝۵ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝۶

اَنْتُمْ	عِبْدُونَ	مَا	اَعْبُدُ	لَكُمْ	دِيْنُكُمْ	وَلِيَ	دِيْنِ
تم	عبادت کرنے والے	جس کی	میں عبادت کرتا ہوں	واسطے تمہارے	دین تمہارا	اور واسطے میرے	دین میرا

تم اس کی بندگی کرنے والے (معلوم ہوتے) ہو جس کی میں بندگی کرتا ہوں ۵ تم اپنے دین پر میں اپنے دین پر ۶

آیاتھا ۳

۱۱۰ سُورَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۲

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ

إِذَا	جَاءَ	نَصْرُ	اللّٰهُ	وَالْفَتْحُ	وَ	رَأَيْتَ	النَّاسَ	يَدْخُلُونَ	فِي	دِينِ	اللّٰهُ
جب	آئے	مدد	اللہ کی	اور فتح	اور	دیکھتے تو	لوگوں کو	داخل ہوتے ہیں	بچ	دین	اللہ کے

جب اللہ کی مدد آ پہنچی اور فتح (حاصل ہو گئی) ۱ اور تم نے دیکھ لیا کہ لوگ غول کے غول اللہ کے دین میں داخل ہو رہے

أَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۝ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۝

أَفْوَاجًا	فَسَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	وَاسْتَغْفِرْهُ	إِنَّهُ	كَانَ	تَوَّابًا
فوج در فوج	پس پاکی بیان کر	ساتھ تعریف	اپنے پروردگار کے	اور بخشش مانگ اس سے	بیشک وہ	ہے	پھر آنے والا

ہیں ۲ تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو اور اس سے مغفرت مانگو۔ بیشک وہ معاف کرنے والا ہے ۳

آیاتھا ۵

۱۱۱ سُورَةُ الْهَبِ مَكِّيَّةٌ ۶

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ ۝ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ وَمَا

تَبَّتْ	يَدَا	أَبِي	لَهَبٍ	وَتَبَّ	مَا	أَغْنَىٰ	عَنْهُ	مَالُهُ	وَمَا	
ہلاک ہوں	ہاتھ	ابو	لہب کے	اور	ہلاک ہو وہ	نہ	کفایت کیا	اس کو	اس کے مال نے	اور جو کچھ

ابو لہب کے ہاتھ ٹوٹیں اور وہ ہلاک ہو ۱ نہ اس کا مال ہی اس کے کچھ کام آیا اور نہ وہ

كَسَبَ ۝ سَيَصْلَىٰ نَارًا ۝ ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَامْرَأَتُهُ

كَسَبَ	سَيَصْلَىٰ	نَارًا	ذَاتَ لَهَبٍ	وَامْرَأَتُهُ
کمایا تھا	عقرب داخل ہوگا	آگ	شعلہ والی میں	اور جو اس کی

جو اس نے کمایا ۲ وہ جلد بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہو گا ۳ اور اُس کی جو رو بھی

عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ ۝ سَيَصْلَىٰ نَارًا ۝ ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَامْرَأَتُهُ

حَمَلَةُ الْحَطَبِ ۝ فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ ۝

حَمَلَةُ	الْحَطَبِ	فِي	جِيدِهَا	حَبْلٌ	مِّن	مَّسَدٍ
اٹھانے والی ہے	لکڑیوں کی	بیچ	اس کی گردن کے	رسی ہے	سے	پوست کھجور کی

جو ایندھن سر پر اٹھائے پھرتی ہے ۝ اُس کے گلے میں مونج کی رسی ہوگی ۝

رکوعہ ۱

۱۱۲ سُورَةُ الْاٰخِلَاصِ مَكِّيَّةٌ ۲۲

آیاتہا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُولَدْ ۝

قُلْ	هُوَ	اللّٰهُ	اَحَدٌ	اللّٰهُ	الصَّمَدُ	لَمْ	يَلِدْ	وَ	لَمْ	يُولَدْ
کہہ	وہ	اللہ	ایک ہے	اللہ	بے احتیاج ہے	نہیں	جنم لینے	اور	نہ	وہ جنم لگیا

کہو کہ وہ (ذات پاک جس کا نام) اللہ (ہے) ایک ہے ۝ (وہ) معبود بے نیاز ہے ۝ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا ۝

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

وَلَمْ	يَكُنْ	لَهُ	كُفُوًا	اَحَدٌ
اور نہیں	ہے	واسطے اسکے	برابری کرنے والا	کوئی

اور کوئی اس کا ہمسر نہیں ۝

رکوعہ ۱

۱۱۳ سُورَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۲۰

آیاتہا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ	الْفَلَقِ	مِنْ	شَرِّ	مَا	خَلَقَ	وَ	مِنْ	شَرِّ
کہہ	میں پناہ مانگتا ہوں	ساتھ پروردگار	صبح کے	سے	برائی	اس چیز کی کہ	پیدا کیا ہے	اور	سے	برائی

کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ۝ ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی ۝ اور شب تاریک

غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۚ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۚ وَمِنْ

غَاسِقٍ	إِذَا	وَقَبَ	وَ	مِنْ	شَرِّ	النَّفَّاثَاتِ	فِي	الْعُقَدِ	وَمِنْ
اندھیرا کرنے والی کی	جس وقت	چھپ جائے	اور	سے	برائی	پھونکنے والیوں کی	بیچ	گرہوں کے	اور سے

کی برائی سے جب اس کا اندھیرا اچھا جائے ۛ اور گندوں پر (پڑھ پڑھ کر) پھونکنے والیوں کی برائی سے ۛ اور حسد

شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۚ

شَرِّ	حَاسِدٍ	إِذَا	حَسَدَ
برائی	حسد کرنے والی کی	جب	حسد کرے

کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرنے لگے ۛ

رکوعہا ۱

۱۱۳ سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ ۲۱

آیتھا ۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۚ ۱ مَلِكِ النَّاسِ ۚ ۲ إِلَهِ النَّاسِ ۚ ۳ وَمِنْ

قُلْ	أَعُوذُ	بِرَبِّ	النَّاسِ	مَلِكِ	النَّاسِ	إِلَهِ	النَّاسِ	وَمِنْ
کہہ	میں پناہ پکڑتا ہوں	ساتھ پروردگار	لوگوں کے	بادشاہ	لوگوں کے	معبود	لوگوں کے	سے

کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں ۛ (یعنی) لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی ۛ لوگوں کے معبود برحق کی ۛ (شیطان) وسوسہ

شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۚ ۴ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ

شَرِّ	الْوَسْوَاسِ	الْخَنَّاسِ	الَّذِي	يُوَسْوِسُ	فِي	صُدُورِ
برائی	وسوسہ ڈالنے والے کی	بیچھے ہٹ جانے والے کی	وہ جو	وسوسہ ڈالتا ہے	بیچ	سینوں

انداز کی برائی سے جو (اللہ کا نام سن کر) بیچھے ہٹ جاتا ہے ۛ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے

النَّاسِ ۚ ۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۚ ۶

النَّاسِ	مِنَ	الْجِنَّةِ	وَالنَّاسِ
لوگوں کے	سے	جنوں میں	اور انسانوں میں

ڈالتا ہے ۛ خواہ (وہ) جنات سے (ہو) یا انسانوں میں سے ۛ

دُعَاءُ خَيْرِ ثَمَرِ الْقُرْآنِ

اللَّهُمَّ اِنْسُ وَحُشْتِي فِي قَبْرِى اللَّهُمَّ ارْحَمْنِى بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَاجْعَلْهُ لى اِمَامًا
وَنُورًا وَهُدًى وَرَحْمَةً اللَّهُمَّ ذَكِّرْنِى مِنْهُ مَا نَسِيتُ وَعَلِّمْنِى مِنْهُ مَا جَهِلْتُ
وَارْزُقْنِى تِلَاوَتَهُ اِنَاءَ اللَّيْلِ وَانَاءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لى حُجَّةً يَارَبَّ الْعَالَمِينَ ۝ اٰمِيْنَ



صَدَقَ اللهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ وَصَدَقَ رَسُولُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيمُ ۝ وَنَحْنُ عَلَى ذَلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ۝
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا بِكُلِّ حَرْفٍ مِنَ الْقُرْآنِ حَلَاوَةً وَبِكُلِّ جُزْءٍ
مِّنَ الْقُرْآنِ جَزَاءً اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا بِالْاَلِفِ اُلْفَةً وَبِالْبَاءِ بَرَكَتَةً وَبِالتَّاءِ تَوْبَةً وَبِالثَّوَابِ وَبِالْجِيمِ جَمَالًا وَبِالْحَاءِ
حِكْمَةً وَبِالْخَاءِ خَيْرًا وَبِالدَّالِ دَلِيلًا وَبِالدَّالِ ذِكَاةً وَبِالرَّاءِ رَحْمَةً وَبِالزَّاءِ زُكُوةً وَبِالسِّينِ سَعَادَةً وَبِالشِّينِ شِفَاءً
وَبِالصَّادِ صِدْقًا وَبِالضَّادِ ضِيَاءً وَبِالظَّاءِ طَرَاوُكًا وَبِالطَّاءِ ظُفْرًا وَبِالْعَيْنِ عِلْمًا وَبِالْغَيْنِ غِنًى وَبِالْفَاءِ فَلَاحًا وَبِالْقَافِ
قُرْبَةً وَبِالْكَافِ كَرَامَةً وَبِاللَّامِ لُطْفًا وَبِالْمِيمِ مَوْعِظَةً وَبِالنُّونِ نُورًا وَبِالْوَاوِ وَصْلَةً وَبِالْهَاءِ هِدَايَةً وَبِالْيَاءِ يَقِينًا
اللَّهُمَّ انْفَعْنَا بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ ۝ وَارْفَعْنَا بِاٰلِيَّتِ وَالدِّكْرِ الْحَكِيمِ ۝ وَتَقَبَّلْ مِنَّا قِرَاءَتَنَا وَتَجَاوِزَ عَنَّا
مَا كَانَ فِي تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ مِنْ خَطَاٍ اَوْ نِسْيَانٍ اَوْ تَحْرِيفٍ كَلِمَةٍ عَنْ مَوَاضِعِهَا اَوْ تَقْدِيمٍ اَوْ تَأْخِيرٍ اَوْ زِيَادَةٍ اَوْ
نَقْصٍ اَوْ تَأْوِيلٍ عَلَى غَيْرِ مَا اَنْزَلْتَهُ عَلَيْهِ اَوْ رَيْبٍ اَوْ شَكٍّ اَوْ سَهْوٍ اَوْ سُوءِ الْحَاثِ اَوْ تَعْجِيلٍ عِنْدَ تِلَاوَةِ
الْقُرْآنِ اَوْ كَسَلٍ اَوْ سُرْعَةٍ اَوْ زَيْغٍ لِّلسَانِ اَوْ وَقْفٍ بَغْيٍ وَقُوفٍ اَوْ اِدْغَامٍ بَغْيٍ مُدْغَمٍ اَوْ اِظْهَارٍ بَغْيٍ بَيِّنٍ اَوْ مَدٍّ
اَوْ تَشْدِيدٍ اَوْ هَمْزَةٍ اَوْ جَزْمٍ اَوْ اَعْرَابٍ بَغْيٍ مَا كَتَبَتْهُ اَوْ قَلَّتْ رَغْبَتُهُ وَرَهْبَتُهُ عِنْدَ آيَةِ الرَّحْمَةِ وَآيَةِ الْعَذَابِ
فَاَعْفِرْ لَنَا رَبَّنَا وَكُتِّبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۝ اللَّهُمَّ نَوِّرْ قُلُوبَنَا بِالْقُرْآنِ وَزَيِّنْ اَحْلَاقَنَا بِالْقُرْآنِ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ
بِالْقُرْآنِ وَادْخُلْنَا فِي الْجَنَّةِ بِالْقُرْآنِ اللَّهُمَّ اجْعَلِ الْقُرْآنَ لَنَا فِي الدُّنْيَا قَرِينًا وَفِي الْقَبْرِ مُوَسِّيًا وَعَلَى الصِّرَاطِ
نُورًا وَفِي الْجَنَّةِ رَفِيقًا وَمِنَ النَّارِ بَسْطًا وَحِجَابًا وَالى الْخَيْرَاتِ كُلِّهَا دَلِيلًا فَكُتِّبْنَا عَلَى الشَّامِ وَارْزُقْنَا اَدَاءً
بِالْقَلْبِ وَاللِّسَانِ وَحُبِّ الْخَيْرِ وَالسَّعَادَةِ وَالبَشَارَةِ مِنَ الْاِيْمَانِ ۝ وَصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ
مُحَمَّدٍ مَّظْهَرِ لُطْفِهِ وَنُورِ عَرْشِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ اَجْمَعِينَ وَسَلِّمْ وَسَلِّيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا ۝

رُمُوزِ اَوْقَافِ قرآنِ مجید

ہر ایک زبان کے اہل زبان جب گفتگو کرتے ہیں تو کہیں ٹھہر جاتے ہیں کہیں نہیں ٹھہرتے۔ کہیں کم ٹھہرتے ہیں کہیں زیادہ۔ اور اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کے صحیح بیان کرنے اور اس کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے۔ قرآن مجید کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔ اسی لئے اہل علم نے اس کے ٹھہرنے نہ ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کر دی ہیں جن کو رموزِ اوقافِ قرآنِ مجید کہتے ہیں۔ ضروری ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے ان رموز کو ملحوظ رکھیں اور وہ یہ ہیں۔

○ جہاں بات پوری ہو جاتی ہے، وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھ دیتے ہیں۔ یہ حقیقت میں گولت ہے جو بہ صورتِ قلم لکھی جاتی ہے۔ اور یہ وقف نام کی علامت ہے۔ یعنی اس پر ٹھہرنا چاہئے۔

اب قلم تو نہیں لکھی جاتی چھوٹا سا حلقہ ڈال دیا جاتا ہے۔ اس کو آیت کہتے ہیں۔

م یہ علامت وقف لازم کی ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیئے۔ اگر نہ ٹھہرا جائے تو احتمال ہے کہ مطلب کچھ کا کچھ ہو جائے۔ اس کی مثال اردو میں یوں سمجھنی چاہئے کہ مثلاً کسی کو یہ کہنا ہو کہ۔ اٹھو۔ مت بیٹھو۔ جس میں اٹھنے کا امر اور بیٹھنے کی نہی ہے۔ تو اٹھو پر ٹھہرنا لازم ہے۔ اگر ٹھہرا نہ جائے تو اٹھو مت۔ بیٹھو ہو جائے گا۔ جس میں اٹھنے کی نہی اور بیٹھنے کے امر کا احتمال ہے۔ اور یہ قائل کے مطلب کے خلاف ہو جائیگا۔

ط وقف مطلق کی علامت ہے۔ اس پر ٹھہرنا چاہیئے۔ مگر یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا۔ اور بات کہنے والا ابھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے۔

ج وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

ز علامت وقف مجوز کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

ص علامت وقف مرفض کی ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہیئے۔ لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔ معلوم رہے کہ ص پر ملا کر پڑھنا ز کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔

صلہ الوصل اولیٰ کا اختصار ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

ق قیل علیہ الوقف کا خلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیئے۔

صل قد وصل کی علامت ہے۔ یعنی یہاں کبھی ٹھہرنا بھی جاتا ہے۔ کبھی نہیں۔ لیکن ٹھہرنا بہتر ہے۔

قف یہ لفظ قف ہے۔ جس کے معنی ہیں ٹھہر جاؤ۔ اور یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔

س س یا سکنہ سکتے کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہرنا چاہیئے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔

وقفہ لمے سکتے کی علامت ہے۔ یہاں سکتے کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیئے۔ لیکن سانس نہ توڑے۔ سکتے اور وقفے میں یہ فرق ہے کہ سکتے میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے۔ وقفے میں زیادہ۔

لا لا کے معنی نہیں کے ہیں یہ علامت کہیں آیت کے اوپر استعمال کی جاتی ہے۔ اور کہیں عبارت کے اندر عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیئے۔ آیت کے اوپر ہو تو اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک ٹھہرنا چاہیئے۔ بعض کے نزدیک نہ ٹھہرنا چاہیئے۔ لیکن ٹھہرا جائے یا نہ ٹھہرا جائے اس سے مطلب میں خلل واقع نہیں ہوتا۔ وقف اسی جگہ نہیں چاہیئے جہاں عبارت کے اندر لکھا ہو۔

ل کذلک کی علامت ہے، یعنی جو رمز پہلے ہے وہی یہاں سمجھی جائے۔

❖❖ اگر کوئی عبارت تین تین نقطوں کے درمیان گھری ہوئی ہو تو پڑھنے والے کو اختیار ہے کہ پہلے تین نقطوں پر وقف کر کے دوسرے تین نقطوں پر وصل کرے یا پہلے تین نقطوں پر وصل کر کے دوسرے تین نقطوں پر وقف کرے اس قسم کی عبارت کو معاقفہ یا مراقبہ کہتے ہیں۔

ضروری ہدایت

قرآن مجید میں بیس مقامات ایسے ہیں کہ ذرا سی بے احتیاطی سے نادانستہ کلمہ کفر کا ارتکاب ہو جاتا ہے۔ زیر، زبر اور پیش میں رد و بدل کر دینے سے معنی کچھ کے کچھ ہو جاتے ہیں اور دانستہ پڑھنے سے گناہ کبیرہ بلکہ کفر تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ ذیل میں وہ تمام مقام درج کر دیئے ہیں۔

نمبر شمار	مقام	صحیح	غلط
۱	سورۃ الفاتحہ	إِيَّاكَ نَعْبُدُ	إِيَّاكَ (بلا تشدید)
۲	سورۃ الفاتحہ	أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ	أَنْعَمْتُ عَلَيْهِمْ
۳	سورۃ البقرۃ	وَإِذْ أُنْتَلَىٰ إِلَيْهِمْ رَبُّهُ	إِلَيْهِمْ رَبُّهُ
۴	سورۃ البقرۃ	وَقَتْلَ دَاوُدَ جَالُوتَ	دَاوُدَ جَالُوتَ
۵	سورۃ البقرۃ	اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ	اللَّهُ (باله)
۶	سورۃ البقرۃ	وَاللَّهُ يُضَعِفُ	يُضَعِفُ
۷	سورۃ النساء	رُسُلًا مُّبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ	مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ
۸	سورۃ التوبۃ	مِنَ الْمُبَشِّرِينَ وَرَسُولُهُ	رَسُولُهُ
۹	سورۃ بنی اسرائیل	وَمَا كُنْتَ مُعَذِّبِينَ	مُعَذِّبِينَ
۱۰	سورۃ طہ	وَعَصَىٰ آدَمَ رَبُّهُ	آدَمَ رَبُّهُ
۱۱	سورۃ الانبیاء	إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ	إِنِّي كُنْتُ
۱۲	سورۃ الشعراء	لِتَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ	الْمُنْذِرِينَ
۱۳	سورۃ فاطر	يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ	اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ
۱۴	سورۃ الصفۃ	فِيهِمْ مُنْذِرِينَ	مُنْذِرِينَ
۱۵	سورۃ الفتح	صَدَقَ اللَّهُ رَسُولُهُ	اللَّهُ رَسُولُهُ
۱۶	سورۃ الحشر	الْبَصُورُ	الْمُصَوِّرُ
۱۷	سورۃ الحاقۃ	إِلَّا الْخَاطِئُونَ	إِلَّا الْخَاطِئُونَ
۱۸	سورۃ المزمل	فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ	فَعَصَىٰ فِرْعَوْنَ الرَّسُولَ
۱۹	سورۃ المرسلات	فِي ظُلُلٍ	فِي ظُلُلٍ
۲۰	سورۃ النازعات	إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ	مُنْذِرٌ

رسم الخط

عربی میں یائے مجهول نہیں ہے۔ لیکن قرآن مجید میں صرف ایک موقع پر آئی ہے۔ مَجْبُوهَا وَمُزْسِلَهَا۔ کو ”مجرے ہا و مرسلہا“ پڑھیں گے۔ علاوہ ازیں قرآن مجید میں اکثر جگہ الف لکھا جاتا ہے لیکن پڑھا نہیں جاتا۔ مثلاً علامت جمع کے لیے جو الف آتا ہے اس کو نہیں پڑھتے جیسے قَالُوا آخری الف نہیں پڑھا جائے گا۔ اَنَّا کو ہم اَن پڑھتے ہیں، آخری الف نہیں پڑھا جاتا۔ چوبیس مقامات اور ہیں جہاں الف نہیں پڑھا جاتا۔ نقشہ ذیل میں اس الف پر ۵ بنا دیا گیا ہے۔

لن تنالوا ۴	ع ۶ - اية ۱۴۴	أَفَأَيْنَ مَاتَ
قال الملاء ۹	ع ۳ - اية ۱۰۳	مَلَأِيْهِ
واعلموا ۱۰	ع ۱۳ - اية ۴۷	لَا أَوْضَعُوا
يعتذرون ۱۱	ع ۱۳ - اية ۷۵	مَلَأِيْهِ
يعتذرون ۱۱	ع ۱۴ - اية ۸۳	مَلَأِيْهِمْ
وہامن دآۃ ۱۲	ع ۶ - اية ۶۸	تُؤَدَا
وہامن دآۃ ۱۲	ع ۹ - اية ۹۷	مَلَأِيْهِ
وما برئى ۱۳	ع ۱۰ - اية ۳۰	لِتَتْلُوا
سبحن الذی ۱۵	ع ۱۴ - اية ۱۴	لَن تَذْعُوا
سبحن الذی ۱۵	ع ۱۷ - اية ۳۸	لَكِنَّا
اقترب للناس ۱۷	ع ۳ - اية ۳۴	أَفَأَيْنَ مَاتَ
قد افلح ۱۸	ع ۳ - اية ۴۶	مَلَأِيْهِ
وقال الذین ۱۹	ع ۲ - اية ۳۸	تُؤَدَا
امن خلق ۲۰	ع ۷ - اية ۳۲	مَلَأِيْهِ
امن خلق ۲۰	ع ۱۶ - اية ۳۸	تُؤَدَا
اتل ما وحی ۲۱	ع ۷ - اية ۳۹	مِنْ رَبِّ لَیْلٍ بَوَا
ومالی ۲۳	ع ۶ - اية ۶۸	لَّا إِلَى الْجَحِيْمِ
الیہ یرد ۲۵	ع ۱۱ - اية ۴۶	مَلَأِيْهِ
حَمَّ ۲۶	ع ۵ - اية ۴	وَلَكِنْ يَّبْلُوا
حَمَّ ۲۶	ع ۸ - اية ۳۱	نَبْلُوا
قال فما خطبکم ۲۷	ع ۷ - اية ۵۱	تُؤَدَا
تبرک الذی ۲۹	ع ۱۹ - اية ۴	سَلْسِلًا
تبرک الذی ۲۹	ع ۱۹ - اية ۱۵	كَانَتْ قَوَارِيرًا
تبرک الذی ۲۹	ع ۱۹ - اية ۱۶	قَوَارِيرًا مِنْ

قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست

شمار سورت	نام سورت	نمبر صفحہ	نمبر پارہ	شمار سورت	نام سورت	نمبر صفحہ	نمبر پارہ
۱	سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ	۲	۱	۳۴	سُورَةُ سَبَأٍ مَكِّيَّةٌ	۱۰۲۳	۲۲
۲	سُورَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ	۳	۱-۲-۳	۳۵	سُورَةُ فَاطِمٍ مَكِّيَّةٌ	۱۰۳۸	۲۲
۳	سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ مَدَنِيَّةٌ	۱۱۵	۳-۴	۳۶	سُورَةُ يُسٍّ مَكِّيَّةٌ	۱۰۵۳	۲۲-۲۳
۴	سُورَةُ النَّسَاءِ مَدَنِيَّةٌ	۱۸۰	۴-۵-۶	۳۷	سُورَةُ الصَّفَاتِ مَكِّيَّةٌ	۱۰۶۶	۲۳
۵	سُورَةُ الْاٰهْلَآءِ مَدَنِيَّةٌ	۲۵۱	۶-۷	۳۸	سُورَةُ صٍّ مَكِّيَّةٌ	۱۰۸۲	۲۳
۶	سُورَةُ الْأَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ	۳۰۳	۷-۸	۳۹	سُورَةُ الشُّرَرِ مَكِّيَّةٌ	۱۰۹۵	۲۳-۲۴
۷	سُورَةُ الْأَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ	۳۵۷	۸-۹	۴۰	سُورَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ	۱۱۱۷	۲۴
۸	سُورَةُ الْكَافِلِ مَدَنِيَّةٌ	۴۲۰	۹-۱۰	۴۱	سُورَةُ حَمِّ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ	۱۱۴۰	۲۴-۲۵
۹	سُورَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ	۴۴۵	۱۰-۱۱	۴۲	سُورَةُ الشُّوَرَى مَكِّيَّةٌ	۱۱۵۵	۲۵
۱۰	سُورَةُ يُوسُفَ مَكِّيَّةٌ	۴۹۴	۱۱	۴۳	سُورَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ	۱۱۷۰	۲۵
۱۱	سُورَةُ هُودٍ مَكِّيَّةٌ	۵۲۷	۱۱-۱۲	۴۴	سُورَةُ الذُّخَانِ مَكِّيَّةٌ	۱۱۸۵	۲۵
۱۲	سُورَةُ يُوسُفَ مَكِّيَّةٌ	۵۶۰	۱۲-۱۳	۴۵	سُورَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ	۱۱۹۲	۲۵
۱۳	سُورَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ	۵۹۳	۱۳	۴۶	سُورَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ	۱۲۰۱	۲۶
۱۴	سُورَةُ الْاٰزِيزِ مَكِّيَّةٌ	۶۰۸	۱۳	۴۷	سُورَةُ مُحَمَّدٍ مَدَنِيَّةٌ	۱۲۱۲	۲۶
۱۵	سُورَةُ الْحَجَرِ مَكِّيَّةٌ	۶۲۴	۱۳-۱۴	۴۸	سُورَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ	۱۲۲۲	۲۶
۱۶	سُورَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ	۶۳۸	۱۴	۴۹	سُورَةُ الْحَجَرِ مَدَنِيَّةٌ	۱۲۳۲	۲۶
۱۷	سُورَةُ النَّازِعَاتِ مَكِّيَّةٌ	۶۷۳	۱۵	۵۰	سُورَةُ قٍ مَكِّيَّةٌ	۱۲۳۹	۲۶
۱۸	سُورَةُ الْكَافِ مَكِّيَّةٌ	۷۰۰	۱۵-۱۶	۵۱	سُورَةُ الذُّرِّيَّاتِ مَكِّيَّةٌ	۱۲۴۵	۲۶-۲۷
۱۹	سُورَةُ مَزِيَمٍ مَكِّيَّةٌ	۷۲۸	۱۶	۵۲	سُورَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ	۱۲۵۳	۲۷
۲۰	سُورَةُ طه مَكِّيَّةٌ	۷۴۵	۱۶	۵۳	سُورَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ	۱۲۵۸	۲۷
۲۱	سُورَةُ الْاٰكِيَّاتِ مَكِّيَّةٌ	۷۶۹	۱۷	۵۴	سُورَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ	۱۲۶۵	۲۷
۲۲	سُورَةُ الْحَاجِّ مَدَنِيَّةٌ	۷۹۲	۱۷	۵۵	سُورَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ	۱۲۷۱	۲۷
۲۳	سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ مَكِّيَّةٌ	۸۱۷	۱۸	۵۶	سُورَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ	۱۲۷۸	۲۷
۲۴	سُورَةُ التَّوْحِيدِ مَدَنِيَّةٌ	۸۳۵	۱۸	۵۷	سُورَةُ الْحَدِيدِ مَدَنِيَّةٌ	۱۲۸۶	۲۷
۲۵	سُورَةُ الشُّرَاقِ مَكِّيَّةٌ	۸۵۹	۱۸-۱۹	۵۸	سُورَةُ الْجَادِلَةِ مَدَنِيَّةٌ	۱۲۹۷	۲۸
۲۶	سُورَةُ الشُّعَرَاءِ مَكِّيَّةٌ	۸۷۵	۱۹	۵۹	سُورَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ	۱۳۰۵	۲۸
۲۷	سُورَةُ النَّبْلِ مَكِّيَّةٌ	۸۹۹	۱۹-۲۰	۶۰	سُورَةُ الْمُتَجِدَّةِ مَدَنِيَّةٌ	۱۳۱۳	۲۸
۲۸	سُورَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ	۹۲۱	۲۰	۶۱	سُورَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ	۱۳۱۹	۲۸
۲۹	سُورَةُ الْعَنْكَبُوتِ مَكِّيَّةٌ	۹۴۵	۲۰-۲۱	۶۲	سُورَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ	۱۳۲۴	۲۸
۳۰	سُورَةُ الرُّومِ مَكِّيَّةٌ	۹۶۷	۲۱	۶۳	سُورَةُ الشُّفْعَانِ مَدَنِيَّةٌ	۱۳۲۷	۲۸
۳۱	سُورَةُ لُقْمَنِ مَكِّيَّةٌ	۹۸۲	۲۱	۶۴	سُورَةُ النَّعْمَانِ مَدَنِيَّةٌ	۱۳۳۰	۲۸
۳۲	سُورَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ	۹۹۱	۲۱	۶۵	سُورَةُ الْاٰزِلِ مَدَنِيَّةٌ	۱۳۳۵	۲۸
۳۳	سُورَةُ الْاٰزِلِ مَدَنِيَّةٌ	۹۹۸	۲۱-۲۲	۶۶	سُورَةُ الْاٰزِلِ مَدَنِيَّةٌ	۱۳۴۰	۲۸

شمار سورت	نام سورت	نمبر صفحہ	نمبر پارہ	شمار سورت	نام سورت	نمبر صفحہ	نمبر پارہ
۶۷	سُورَةُ الْمُلِكِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۴۵	۲۹	۹۱	سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۲۸	۳۰
۶۸	سُورَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۵۱	۲۹	۹۲	سُورَةُ الْيَلِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۲۹	۳۰
۶۹	سُورَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۵۷	۲۹	۹۳	سُورَةُ الضُّحَى مَكِّيَّةٌ	۱۳۳۱	۳۰
۷۰	سُورَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۶۲	۲۹	۹۴	سُورَةُ التَّكْوِيْنِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۳۲	۳۰
۷۱	سُورَةُ نُوْحٍ مَكِّيَّةٌ	۱۳۶۷	۲۹	۹۵	سُورَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۳۳	۳۰
۷۲	سُورَةُ الْحُجُرَاتِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۷۱	۲۹	۹۶	سُورَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۳۴	۳۰
۷۳	سُورَةُ الْمُزَمِّلِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۷۶	۲۹	۹۷	سُورَةُ الْقَدَرِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۳۵	۳۰
۷۴	سُورَةُ الْاٰزِزِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۸۰	۲۹	۹۸	سُورَةُ الْبَيِّنَاتِ مَدَنِيَّةٌ	۱۳۳۶	۳۰
۷۵	سُورَةُ الْقِيَامَةِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۸۵	۲۹	۹۹	سُورَةُ الزُّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ	۱۳۳۸	۳۰
۷۶	سُورَةُ الْاٰهْرِ مَدَنِيَّةٌ	۱۳۸۸	۲۹	۱۰۰	سُورَةُ الْغٰدِيَةِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۳۹	۳۰
۷۷	سُورَةُ الْاٰمِرَاتِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۹۳	۲۹	۱۰۱	سُورَةُ الْقٰدِعَةِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۴۰	۳۰
۷۸	سُورَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۹۷	۳۰	۱۰۲	سُورَةُ التَّكْوِيْنِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۴۱	۳۰
۷۹	سُورَةُ النَّازِعَاتِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۰۰	۳۰	۱۰۳	سُورَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۴۱	۳۰
۸۰	سُورَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ	۱۴۰۴	۳۰	۱۰۴	سُورَةُ الْهٰمِزَةِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۴۲	۳۰
۸۱	سُورَةُ التَّكْوِيْنِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۰۷	۳۰	۱۰۵	سُورَةُ الْفِيلِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۴۳	۳۰
۸۲	سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۰۹	۳۰	۱۰۶	سُورَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ	۱۳۴۳	۳۰
۸۳	سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۱۱	۳۰	۱۰۷	سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۴۴	۳۰
۸۴	سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۱۲	۳۰	۱۰۸	سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۴۵	۳۰
۸۵	سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۱۶	۳۰	۱۰۹	سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۴۵	۳۰
۸۶	سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۱۹	۳۰	۱۱۰	سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۴۶	۳۰
۸۷	سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۲۰	۳۰	۱۱۱	سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۴۶	۳۰
۸۸	سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۲۲	۳۰	۱۱۲	سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۴۷	۳۰
۸۹	سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۲۴	۳۰	۱۱۳	سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۴۷	۳۰
۹۰	سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۲۶	۳۰	۱۱۴	سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۴۸	۳۰

استدعا انسانی طاقت اور بساط میں جو کچھ ہے۔ اس کے مطابق اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پاک کمپنی (رجسٹرڈ) نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ نسخہ ہذا میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ رہ جائے پھر بھی انسان خطا کا پتلا ہے۔ اگر دوران طباعت کوئی زیر، زبر، پیش، شد، نقطہ یا د ٹوٹ جائے تو اسے غلطی نہیں کہتے لاکھوں کی تعداد میں چھپنے والی مطبوعات میں باوجود ہر امکانی کوشش کے ایسی خفیف نادانستہ لغزش قابل گرفت نہیں ہوتی بلکہ قابل معافی ہوتی ہے کوئی مسلمان جان بوجہ کر دیدہ دانستہ تو قرآن پاک کی طباعت میں ذرا سی غفلت بھی نہیں کر سکتا پھر بھی آپ سے استدعا ہے کہ اگر دوران تلاوت اس قسم کی غلطی کا شبہ ہو تو ہمیں مطلع فرما کر منکھور فرمائیے۔

ہم نے اس قرآن مجید کو حرافہ نور پڑھا ہے اور ہم تصدیق کرتے ہیں کہ اس کے متن میں کوئی کمی بیشی اور کتابت میں کوئی غلطی نہیں ہے۔

سرٹیفکیٹ ۱۔ مولانا حافظ محمد عادل فلیح مظاہری حافظ محمد عادل فلیح (رجسٹرڈ پروف ریڈر) محکمہ اوقاف حکومت پنجاب۔

۲۔ قاری محمد یوسف (رجسٹرڈ پروف ریڈر) محکمہ اوقاف حکومت پنجاب۔

۳۔ محمد سترخان محمد سترخان غنی عنہ (رجسٹرڈ پروف ریڈر) محکمہ اوقاف حکومت پنجاب۔

۵۔ حافظ قاری محمد رضا الحق نقشبندی

۴۔ حافظ قاری محمد الطاف حافظ محمد الطاف

فَاتِحُ الْبَيَانِ فِي مَعَانِي كَلِمَاتِ الْقُرْآنِ

کے بارے میں مختلف علمائے کرام اور پروفیسر حضرات کی تقریظات

محبت ، اس کا ہمیشہ سبب سبب ، اس پر عمل دیا اور آؤں
کی سزا کا سبب اور اس کی تعلیم تبلیغ عالمی امن کی ضمانت ہے۔ چنانچہ
یہی وجہ ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "تم میں سے وہ لوگ
بہترین مقام پر فائز ہیں جو قرآن مجید سیکھیں اور سکھاتے ہیں۔"

اس فرمان مبارک کے پیش نظر دنیا بھر میں مسلمان اس کی نذر
بھی کرتے رہتے ہیں اور اس کو سمجھنے اور سکھانے کی کوششوں میں بھی
معروف رہتے ہیں۔ علماء اکرام نے اس مسئلہ کو گہر سے گہر سمجھنے اور
بہتر سے بہتر سمجھنے کے لئے کوشش کی ہے۔ ان کی تقریریں ہمیں تارک علی زبان
سین نازل ہو رہی ہیں۔ کلام پاک پر ایک نیا کتب خانہ سکھانے کے لئے اور اپنی اپنی
زبانوں میں اس کا مفہوم سمجھنے کے لئے۔

برصغیر ہندوستان میں حضرت سید ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے اس کا فارسی
زبان میں ترجمہ کیا ہے۔ ان کے بعد ان کے حوالہ سے کئی کئی کتب لکھی گئی ہیں
کہ سید ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے اس کا اردو ترجمہ فرمایا
اور اس طرح یہ عظیم الشان کلام اردو میں آج تک پہنچا۔

تمام شکر ہے کہ مولانا حافظ محمد عادل دہلوی نے اس کا ایک
اور منفرد انداز میں زیر نظر ترجمہ مرتب فرمایا ہے۔ ہر لفظ کا ایک ایک
ترجمہ حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ سے لیا ہے اور اردو میں اس کا ترجمہ
فتح محمد ہاشمی نے کیا ہے۔ یہ حسین استخراج اور ان کی اصلاح ہے۔

کیونکہ مسند پرستوں اور ان کے ساتھ ساتھ ایک ایک الفاظ
کو بھی سمجھنا چاہیے۔ یہ دلائل ترجمہ مستند ہیں اور ان کی تعلیمات قابل تحسین ہیں۔

سب نے اس ترجمہ کے کئی مقامات پر غور کیا ہے۔ اس
فہم و بصیرت علی کاوش کی تکمیل پر بعینہ قلب دعا کرتے ہیں کہ حرم خانہ کتب
مذکورہ کی یہ محنت سب اردو دان و محب تک پہنچے اور ان کی
نفع بخشش ثابت ہو۔ آمین۔

فواد محمد مدنی
(۱۲ صفر ۱۴۳۵ھ مطابق ۲۰ مئی ۲۰۱۴ء)



الجامعة الإسلامية الشافعية

James Ashrafia, Ferozepur Road, Lahore-54600
Tel: 042-7522772, 014761 Fax: 042-7522980 E-Mail: umm@ashrafia.org Web Page: http://www.ashrafia.org

الجامعة الإسلامية الشافعية شارع فيروز پور لاہور۔ ۵۴۶۰۰ پاکستان
Tel: 042-7522772, 014761 Fax: 042-7522980 E-Mail: umm@ashrafia.org Web Page: http://www.ashrafia.org

ASHRAFIA ISLAMIC UNIVERSITY
مجمع القرآن القرآني
UMMUL QURA INSTITUTE

آسان لفظی اور عام فہم ترجمہ

القرآن الكريم

فَاتِحُ الْبَيَانِ فِي مَعَانِي كَلِمَاتِ الْقُرْآنِ مَبْرُورِ نَظَرٍ

پاک کہن ہے۔ اردو بازار لاہور کے شائع کردہ قرآن مجید کے اس نسخہ میں جس کا لفظی ترجمہ
حضرت مولانا شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ حضرت مولانا محمود حسن قدس سرہ
کے تراجم سے ماخوذ اور پامجاورہ ترجمہ حضرت مولانا فتح محمد ہاشمی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔

میں نے اس کا جتن جتن مطالعہ کیا ہے۔ الحمد للہ نسخہ بڑا جدید تراجم قرآن کی اشاعت
میں کئی ایک لحاظ سے منفرد اور بے مثال ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ قرآن پاک پڑھنے والوں کو اس
کے سمجھنے میں بہت آسانی ہوگی۔

میں دعا گو ہوں کہ اللہ رب العزت ادارہ کی اس دینی و ملی کاوش کو کامیابی سے ہمکنار
فرمائے اور تمام مسلمانوں کے لیے اسے نفع بخش بنادے۔ (آمین)

سجاد رضا

محترم مولانا

آمین مستقیم جامعہ شریعت اسلامیہ لاہور



جسٹس ڈاکٹر فدا محمد خان

فیصل شریعت کورٹ
لاہور ڈسٹرکٹ سیشن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن مجید اسلامی تعلیمات کا سرچشمہ ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا وہ آخری پیغام ہے
جو حضرت محمد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ذریعے سے سب کو پہنچا دیا گیا ہے۔
کیونکہ ماضی فرمایا گیا ہے کہ عالم انسانیت کیلئے ہدایت کا لہجہ ہے جو انفرادی
اور اجتماعی زندگی کے لئے مکمل مناسبت رکھتا ہے۔

اس کے بے شمار تقاضے اور حقوق ہیں جن میں ایمان، تہذیب،
فہم و تدبیر، عمل اور تعلیم تبلیغ سب فرہست ہیں۔ اس پر ایمان باطنی

کے لئے ہمیں مفید ہے اس میں تلاوت سے آدمی اگر دعائیہ میز پر نظر کرے
تو ان شاء اللہ بہت جلد دعا اور دعا ورنہ سزا کا لئے گا۔

برائے رابطہ
ہمارے تمام جامعہ اور پروگرامز کی فہرست آپس خالق آباد نوشہرہ و سرحد پاکستان
آفس ان فیس 0923-630237-630094 سہ ماہی 0333-9102770

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پاک کمپنی ۱۷۔ اُردو بازار لاہور کے شائع کردہ قرآن مجید کے اس نسخہ کو جس کا
لفظی ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلویؒ اور شیخ المہند
حضرت مولانا محمود حسن صاحبؒ کا اور با محاورہ ترجمہ حضرت مولانا فتح محمد
جانندھری صاحبؒ کا ہے کو اعزازی طور بغور پڑھا ہے اور نظر ثانی کی ہے۔
الحمد للہ نسخہ ہذا تراجم قرآنی کی اشاعت میں ہر لحاظ سے مفرد ہے۔
ان شاء اللہ تعالیٰ قرآن پاک پڑھنے والوں کو اس کے سمجھنے میں بہت آسانی ہوگی۔
میں دعا گو ہوں اللہ رب العزت اوارہ کی اس حسین کاوش کو کامیابی سے ہمکنار
کرے۔ (آمین)

محمد عبدالرحمن خان قزلباشی
معاون سینیئر ڈائریکٹر (تعمید و آرائش)
وزارت مذہبی امور اسلام آباد
5515516717
5515516719

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پاک کہنی ہے ۱۔ اردو بازار لاہور کے شائع کردہ قرآن مجید کے اس نسخہ کو جس کا لفظی ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث و بولوی اور شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن صاحب کا اور باجمارہ ترجمہ حضرت مولانا فتح محمد جالندھری صاحب کا ہے کو اعزازی طور بغور پڑھا ہے اور نظر ثانی کی ہے۔

الحمد لله نسخہ ہذا تراجم قرآن کی اشاعت میں سرپرست و منفرد ہے مثال ہے۔

ان شاء اللہ تعالیٰ قرآن پاک پڑھنے والوں کو اس کے سمجھنے میں بہت آسانی ہوگی۔

میں دعا گو ہوں اللہ رب العزت وادارہ کی اس حسین کاوش کو کامیابی سے ہمکنار کرے۔ (آمین)

عاطف محمد نسیم
اسٹنٹ میجر فیصلہ
شعبہ امداد (P) - (S)
کوئٹہ، 14 ستمبر 1960

ASSISTANT PROFESSOR
GC UNIVERSITY LAHORE

Dr. Sher Ali Shah Almadani

الدكتور شیر علی شاہ المدنی

P.H.D. (Gold Medalist) Mading University
Prof. of Hadith in Jamia Darul Uloom Haqqania
Akora Khatuak, N.W.F.P. Pakistan
Ph: 0923-630731
Date:.....

الدكتوراه (بمرتبة الشرف الأولى)
من الجامعة الإسلامية بالمدينة المنورة ومبعوثها
أستاذ الحديث بجامعة دارالعلوم الحفانبة اكوره خنك
اقليم سرحد - باكستان
التاريخ 2012/1/25

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله وكفى وسلاً على عباده الذين اصطفى، (المأخذ)

ایک کشتی کا کمرہ کے ساتھ کردہ قرآن مجید مترجم کے پانچواں ایل کے مطالعہ سے انجلیس سمتر اور اولی دوایع معطر ہوئے
ماشا اللہ، ایک کشتی کا کمرہ اور اس میں رسیم لٹائی گئی ہے اور اسے قرآن مجید خاندانی حریت قرآن پاک کی
نجات کا وسیع اثرات نہ ختم کے ذریعہ امت مسلمہ کو ایک وسیع گراں قدر تحفہ سے نوازا ہے، یہی قرآن پاک کی
عمر کا جو کہ حیرت انگیز خصوصیات ہے۔ شائقین کی اس اعلیٰ سطحی ترجمہ
کے پڑھنے سے بہت جلد قرآن کی تلاوت سے لطف اندوز ہوں گے اور قرآن کی اعجاز و تاثیر سے ان کی دل و دماغ
میں ایسا دم کی تخلیقیت سے روشن ہوں گے۔ یادگار یہی ہے کہ دست ہر ماحول کو وہ ایسے خصوصی فضل و کرم سے
پاک کشتی کا کمرہ معطر، دینی خدمت کو شرف بخشنا اور اسے ایک ایسی کلمہ منلوں اور کرام اور انعاموں
میں ملانا جو نظریہ عادل و جامع نظامی حفظہ و رعایہ اور اس کے جلال و کرامت کے لیے اور قرآن مجید کی حقیقت
خاک و نام و زدن این اسامیہ کے لیے استفادہ کی توفیق نصیب فرماوے۔

والله من وراء القصد، والعظيم دكرتم قسم الصالحات
وعلى الله تعالى، أشرف سلمه وقاتم أنبار، وعلى الله وأحبابه، حبست.

کتبہ شیر علی شاہ لاری

9182-12/5

خادم اهل العلم بحاجته (الشيخ) المصطفى الخادم

MONTHLY
AL QASIM
NOWSHERA

ماہنامہ
نوائے آزاد و شہداء
القلم

والله اعلم

30. 11. 03. 30

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

[illegible]

علوم دینی کے طلباء و طالبات اور عوام الناس جو اردو میں سیکھیں

دعائی قاضی محمد امجد علی خطیب اسلام آباد

17-6-2008

بسم اللہ الرحمن الرحیم

4-4-09

"فائق البیان"

پاک کینیٹے کا شائع کردہ قرآن افسر کا فعلی ترجمہ حضرت مولانا رفیع الدین محدث دہلوی اور شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن صاحب سے تیار کیا ہے۔ قابل شریف ہے۔ اس فعلی ترجمہ سے قرآن مجید کا ترجمہ آسان ہو گیا ہے۔ اور عام قاری اور عرب تعلیم قرآن و مبلغ اسلام کے لئے نعمت اور سہولت قرآن ہے۔ مولانا شیخ محمد جالندھری کے باقاعدہ ترجمہ نے اس کا چار چاند لگا دیے۔

اس نے فعلی اور باقاعدہ ترجمہ امراری طور پر پیش کیا اور سفید بیوا اس سے طالب علم - کالج اور یونیورسٹی کے طلباء کو بہت قیمتی نائدہ خریدا۔ ہم سفارشی کو قرآن سمجھنے میں آسانی پیشی۔ اور تعلیمات قرآنی کو فروغ دے گا۔ یہ ترجمہ شعلہ باہر مانت ہو گا۔ اللہ تعالیٰ ادارہ کی اس کوشش کو قبول فرمائے اور جن دولتی رات جو کشتی ترقی ملانے لے آئیں

سید ذاکر شاہ بخاری

نام (ڈاکٹر) نام تمام
صدر قاضی سیرت ایڈووکیٹ
- سندھ اقبال -

سید ذاکر شاہ بخاری
صدر قاضی سیرت ایڈووکیٹ
اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

موجودہ ادبیت کے دور میں جب عربی سیکھنے اور سکھانے والے ناپید ہوتے جا رہے ہیں ایک عام سادہ مگر خوب مسلمان اپنے ایمانی آرائے (قرآن) کو جو ہر صورت سیکھنا چاہتا ہے قرآن پڑھ کر عربی زبان سے اور اس کے بہ شمار تراجم شائع ہر جگہ میں عام قاری کو باقاعدہ دورہ ترجمہ پڑھنے کے ساتھ ہر لفظ کا معنی سمجھ سکیں نہیں پڑتا

پاک کینیٹے کا اردو بازار لاہور نے فائق البیان - شائع کر کے عربی اور زمان پڑھنے اور سکھانے والے عام قاری کا کمال مشکل آسان کر دی ہے۔ تعلیم خدس کے ہر لفظ کے نیچے اس کا فعلی ترجمہ بھی موجود ہے اور ہر اس کے نیچے باقاعدہ معنی ہر جگہ ہے اور اس میں قرآن کی الفاظیت ہے "پاک کینیٹے" ایک سادہ مسلمان کا قرآن فہم کے لیے جو کوشش کی ہے وہ قابلِ ستائش ہے۔ اور وہ جب قرآن صحت تعلیم کے مدنیہ پاک کینیٹے کا اس کاوش کو قبول فرمائے اور اس کے تشریح کے لیے اس صدقہ طرہ کا اجر ثواب تاجدار قیامت حاصل فرمائے۔ آمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایم ۶ عربی و علوم اسلامیہ (ڈاکٹر) قاضی محمد امجد علی خطیب اسلام آباد

سید ذاکر شاہ بخاری خطیب جی ۶ اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن کریم کا ترجمہ ایک سعادت ہی نہیں، قرآن کی خدمت کا ایک اسلوب بھی ہے۔ منتقدین کے ترجموں سے استفادہ کرتے ہوئے مولانا حافظ محمد عادل دلچسپی سے ایک خوبصورت ترجمہ ترتیب دیا ہے۔ یقیناً یہ ترجمہ لسانی ارتقاء سے پیدا ہونے والے مسائل کو حل کرنے میں مدد و معاون ثابت ہو گا اور مرتب کے لیے خوش آئند ہے۔

اللہ تعالیٰ اس کوشش کو قبول فرمائے۔ آمین

ڈاکٹر حماد یونس عباس

ASSISTANT PROFESSOR
GC UNIVERSITY LAHORE

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پاک کینیٹے کا اردو بازار لاہور کے شائع کردہ قرآن مجید کے اس نسخہ کو جس کا فعلی ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی اور شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن صاحب کا اور باقاعدہ ترجمہ حضرت مولانا فتح محمد جالندھری صاحب کا ہے کو اعزاز کی طور پر بخور پڑھا ہے اور نظر ثانی کی ہے۔ الحمد للہ نسخہ طبعاً اتر اتر قرآن کی اشاعت میں ہر لحاظ سے مفرد و مثال ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ قرآن پاک پڑھنے والوں کو اس کے سمجھنے میں بہت آسانی ہوگی۔ میں دعا گو ہوں اللہ رب العزت ادارہ کی اس حسین کاوش کو کامیابی سے ہمکنار کرے۔ (آمین)

ASSISTANT PROFESSOR
GC UNIVERSITY LAHORE

محمد فاروقی صاحب
اسٹیشن ہاؤس شہر اسلام آباد
جہاں کی پک سوسائٹی لاہور

TAJWEED-UL-QUR'AN ACADEMY
& International Qirat Council (Pakistan)

House No 286/B Street No 21 Sector G-6/1-2 Saddar Road Islamabad 051-2826251
Qari Muhammad Iqbal
Founder & Incharge.

2826251
03455494933

قرآن مجید (۵۵۱ والا)

قیمت بیخبر صاحب یاد کیسی لاہور

باب کسی ۱۷۰ اردو بازار لاہور کے شائع کردہ قرآن مجید کے اس نسخہ کو جس کا فعلی ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی اور شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن صاحب کا اور باقاعدہ ترجمہ حضرت مولانا فتح محمد جالندھری صاحب کا ہے کو اعزاز کی طور پر بخور پڑھا ہے۔ الحمد للہ نسخہ طبعاً اتر اتر قرآن کی اشاعت میں ہر لحاظ سے مفرد و مثال ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ قرآن پاک پڑھنے والوں کو اس کے سمجھنے میں بہت آسانی ہوگی۔ میں دعا گو ہوں اللہ رب العزت ادارہ کی اس حسین کاوش کو کامیابی سے ہمکنار کرے۔ (آمین)

دُنیا و آخرت کی فلاح کیلئے

قرآن پاک کی تلاوت کیجیے
اسکی آیات پر غور کیجئے
اس کی تعلیمات پر عمل کیجئے

پاک کمپنی
(رجسٹرڈ)

۱-۱ اردو بازار لاہور

ہمارے اغلاط سے پاک کئی مترجم نگین و خوش نما قرآن پاک و
سپارہ سٹیٹ تلاوت فرمائیں